جامع اللغات اُردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ وشاب جامع جمیع لغات وحاوی محاورات مع اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہے جسمین عربی وفارسی وترکی واُردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہین اور اُردو وفارسی کے روز مرہ محاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ مین وہ لغات جو علم طب کے متعلق ہین یعنی ادویات مع اُنکے مزاج وخواص وطریقہ استعمال کے مفصلاً مشرح وحامد کو رہین ہر باب وفصل بعنایت حق وشرح سبھی لکھے ہین

جسکو

جامع کمالات صوری ومعنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العلی نے حسب ایماے قدردانی جناب منشی نولکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای بہ عرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ وتصنیفات متقدمین ومتاخرین سے تصنیف وتدوین فرمایا۔ بہ ہمت وحوصلۂ خاص جناب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع واسطے استفادۂ عام طالبان علوم وتائید تعلیم السنۂ مشرقی کے

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور مین لکھنؤ مین بار طبع ہوئی

بار دوم ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۸ء

اعلان۔ حق تصنیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے جو تین صفحہ سادے ہین اُنمین بعض کتب لغات اُردو وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب لغات عموم المنفعت اُردو	
نجم اللغات۔ مؤلفہ و مرتبہ راجہ راجیسور راؤ صاحب بہادر نایاب لغت اُردو لفظ کے معنی انگریزی و فارسی مین دیے گئے ہین۔	۱۲ر ب
ایضاً۔ اُردو الفاظ کے معنی فارسی مین۔	[illegible]
کریم اللغات۔ فارسی و عربی لغات کا اُردو بیان مولفۂ مولوی کریم الدین۔	۱ر
نفائس اللغات۔ الفاظ اُردو کی تشریح بزبان فارسی مولفۂ مولوی اوحد الدین بلگرامی۔	[illegible]
امان اللغات۔ مولفہ مولوی امان الحق مصادر عربی کے مشتقات کا بیان۔ کاغذ حنائی۔	[illegible]
نصیر اللغات۔ ترجمہ اُردو غیاث اللغات۔	[illegible]
لغات فارسی۔ یعنی اُردو و مشتقات صیغہا سے فارسی کا بیان اُردو مین۔	۱ر
معیار الاملا۔ تصحیح الفاظ عوام از منشی دیبی پرشاد۔	۲ر
مجموعۂ لغات عربی۔ یعنی اُردو ترجمہ منتہی الارب سے فی لغات العرب کا جو مجموعہ قاموس وغیرہ معتبر لغات عربی زبان کا ہے از منشی سدا سکھ لال صاحب چہار جلد مطبوعہ [illegible]	[illegible]
لغات کشوری۔ مولفہ سید تصدق حسین کاغذ سفید۔	[illegible]
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔	[illegible]
لغات ناصری۔ ہر قسم کے لغات بترتیب حروف تہجی۔	[illegible]
اربع عناصر۔ چار زبانون مین لغات یعنی عربی و فارسی و اُردو اور انگریزی مصنفہ مولوی ناصر علی آروی۔	۴ر
زبدۃ اللغات۔ عربی و فارسی کی تحقیق اُردو مین۔	[illegible]
کتب لغات عامۂ غیر مختص فارسی	
مصطلحات الشعرا محشی۔ خلاصۂ بہار عجم۔	[illegible]
دافع الاغلاط۔ مولفہ مولوی امان الله صاحب۔	[illegible]
فرہنگ آنند راج۔ کامل در سہ جلد مولفہ منشی	

نام کتاب	قیمت
محمد بادشاہ صاحب رئیس ریاست دزیانگرم۔	[illegible] بلا وضعات
ایضاً۔ کاغذ قسم دوم۔	[illegible] بلا وضعات
کشف اللغات۔ مستند از فاضل عبد الرحیم صاحب کامل در دو جلد۔	[illegible]
غیاث اللغات۔ مع چراغ ہدایت و نقشہ کرہ زمین۔	[illegible]
ایضاً۔ بغیر چراغ ہدایت۔	[illegible]
نصاب۔ مع احسن العباب یعنی شرح لاجواب از مولوی محمد احسن کاغذ سفید۔	۴ر
برہان قاطع۔ مع تکملہ واضح قلم مشہور لغت۔	[illegible]
بہار عجم۔ مشہور از ٹیکچند بہار کاغذ سفید چکنا۔	[illegible]
مؤید الفضلا۔ عربی و فارسی و ترکی لغات مستند و معتمد کامل در دو جلد۔	[illegible]
لغات المبتدی۔ رائج کتب درسیہ از ملا سیف الدین۔	[illegible]
نصاب الصبیان۔ نظم از ابو نصر فراہی۔	ار
فرہنگ گلستان۔ از میر ابن حسن مرحوم۔	۹ پائی
فرہنگ بوستان۔ " " "	۹ پائی
فرہنگ سکندر نامہ بری۔ " "	۲ر
فرہنگ زلیخاے جامی۔ "	ار
فرہنگ لغات۔ مثنوی مولانا ے روم از شاہ عبد اللطیف	۸ر
شرح معماے نصیر ہمدانی۔ از امام بخش صہبائی۔	[illegible]
ہفت قلزم۔ لغت مین کامل کی سات جلدین یکجائی بڑی نامی کتاب جو غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ کے حکم سے مولوی قبول محمد نے مرتب کی تھی مطبوعہ ۱۸۹۱ع کاغذ حنائی وسفید۔	[illegible]
فرہنگ جہانگیری۔ از جمال حسین مستند معروف۔	[illegible]
شرح نصاب الصبیان۔ از کریم الدین دشت بیاضی۔	۴ر
کتب لغات عربی	
منتخب اللغات۔ مصنفہ عبد الرشید الحسینی المدنی۔	[illegible]

جامع اللغات اُردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاب جامع جمیع لغات و حاوی محاورات و اصطلاحات جو بمنزلہ ذخیرہ
انواع لغات کا ہے جسمین عربی و فارسی و ترکی و اُردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہین اور اُردو و فارسی کے
روزمرہ محاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ مین وہ لغات جو علم طب سے متعلق ہین یعنی
ادویات مع اُنکے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً مشرح و جداگانہ مذکور ہین ہر باب و فصل بہ نہایت وضاحت لکھے ہین

جسکو

جامع کمالات صوری و معنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العلی نے حسب
ایماے و قدردانی جناب منشی نولکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای بعرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ
و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہمت و حوصلۂ خاص جناب
منشی صاحب موصوف یہ کثیر الحجم تصنیف واسطے استفادۂ عام طلبا و علوم و تائید تعلیم السنۂ مشرقی

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور لکھنؤ مین مرتبہ طبع ہوئی

بار دوم ماہ دسمبر ۱۹۰۸ء

اعلان۔ حق تصنیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد باری جل ذکرہ

ایک خالق خالق دو زمان / ایک مالک مالک ملک جہان
خالق دام و دد وحوش و طیور / رازق و روزی رسان بندگان

ایک سورج ہی چمکتا چار سو / ایک بحر فیض ہر جانب روان
ہر مکان سے اسکا ملتا ہی پتہ / ہر نشان سے پایا جاتا ہی نشان

راست و چپ پیش و پس زیر و زبر / فی الحقیقت اسکا جلوہ ہی عیان
ہی ظہور ذات حق ہر جسم مین / جلوہ گر ہر جان مین ہی وہ نور جان

وہ مستور چہرۂ تصویر سے / رہی دکھلاتا ہی صورت بیگمان
خلق سے خلاق آتا ہی نظر / ہی عیان صنعت سے اس صانع کی شان

وحدت واحد کی کثرت ہی گواہ / جانتے اس بات کو ہین نکتہ دان
دیکھتا وہ ایک ہی ہر آنکھ سے / بولتا وہ ایک ہی ہر ہر زبان

جان فدا کرتے ہین اسکے نام پر / جسقدر ہین نامداران جہان
لکھے کیا اوصاف حق نوک قلم / کیا کرے تقریر خسرو بیزبان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت

ہی محمد ایک جسکا دوسرا / دو تو عالم مین نہین پیدا ہوا
نور ہی اللہ کا حضرت کا نور / ہی ظہور ذات ذات مصطفی

حق کی رویت ہوئی حاصل آپ سے / جسنے دیکھا چہرۂ خیر الوریٰ
مانتے ہین لوگ فرمان نبی / عین فرمان خدائے کبریا

بھیجتے حضرت پہ ہین ہر دم درود / سب فرشتہ بلکہ خود ذات خدا
نام سنتے ہی پکار اٹھتے ہین لوگ / مرحبا صد مرحبا صل علی

سرور عالم سراج دین ہین / سرگروہ انبیا و اولیا
ہین نبی حاجت روا حاجت کے وقت / وقت مشکل ہین وہی مشکلکشا

صدقہ آل سے جسکے ہین ایمان لاکھ / کلمہ پڑھتے ہین رسول اللہ کا
امت عاصی کو حق سے روبرو / مصطفی بخشائینگے روز جزا

سرور عالم کے صدقے سے یقین / خسرو عاجز بھی بخشا جائیگا

چار یار کبار کی مدح مین

چار ہین فرمانروائے خیر و شر / وارث ملک مسند خیر البشر
چار ہین فرمان دہ ہر چار سو / حکم جاری جنکا تھا زیر و زبر

چار یہ سلطان ہفت اقلیم مین / چار ہین شاہنشہان بحر و بر
چار ارکان شریعت ہین یہی / ہین طریقت کے یہ چارون راہبر

خانۂ دین کے یہ چارون ہین ستون / جنسے ہی اسلام کا آباد گھر
بے مثل پیدا کیے خلاق نے / بحر وحدت مین ہی چارون گہر

چارہ ساز بیکسان اہل جہان / ہین یہ چارون صاحب فضل و ہنر
اولا وہ یار غار مصطفیٰ / صادق صدیق مرد نامور

دوسرے فاروق کافر کش دلیر / نام نامی جسکا تھا عادل عمر
تیسرے عثمان حلیم بردبار / نیک صورت نیک خو نیکو سیر

جانشین چوتھے علی مرتضیٰ / پہلوان دین بہادر شیر نر
کیا عجب گر چار یارون کے طفیل / ایک خسرو پر ہو بخشش کی نظر

واجب العرض

من بعد حمد و نعت حبیب خدا اربابِ فضل و ہنر غلام سرور خلف مفتی لائق اللہ مفتی غلام محمد قریشی الاسدی لاہوری کی یہ گذارش ہے کہ کمترین نے علاوہ اپنی دیگر تصانیف و تالیف نظم و نثر اردو و فارسی کے پہلے بھی ایک کتاب بدۃ اللغات المعروف لغات سروری لغت کے علم میں لکھی تھی جو اب تک دو بار چھپ کر ہدیۂ ناظرین بصیر ہو چکی ہے اب پھر میرے عنایت فرما کرم گستر قدردان علم و ہنر خدا بخش شیخ الہی بخش مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ میرے مکلف حال ہوئے کہ ایک لغت بسیط کتاب جامع اللغات عربی و فارسی ترکی و اردو و محاورات فارسی اردو و سلیس اردو زبان میں لکھی جائے اور لغات و محاورات کتب معتبرہ متقدمین و متاخرین سے لیے جائیں پس بتعمیل ارشاد اپنے مربی کے کمر ہمت کی چست باندھی الحمد للہ کہ دن رات کی محنت اور صبح و شام کی عرق ریزی اور ہر ساعت کی جانفشانی سے یہ اہم کام بانجام پہونچا جامع اللغات سروری نام رکھا اور برعایت حروف تہجی تینتیس ابواب پر تقسیم ہوئی ہر ایک باب میں پانچ پانچ فصلیں قرار پائیں

پہلی فصل میں لغات عربی و فارسی و ترکی وغیرہ۔

دوسری فصل میں لغات اردو۔

تیسری فصل میں اصطلاحات و محاورات فارسی۔

چوتھی فصل میں محاورات و اصطلاحات اردو۔

پانچویں فصل میں وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہیں یعنے ادویات معہ انکے مزاج و خواص کے۔

اگرچہ اس کتاب کے ہر ایک باب کی تقسیم ردیف اسکے پہلے حروف پر عمل میں آئی ہے مگر ایک فصل میں آخری حرف کی ردیف پر لحاظ رکھا گیا ہے جسطرح صاحب غیاث اللغات نے دونوں ردیف اولین و آخرین سے اپنی کتاب کو زینت بخشی ہے وہی طریق اس جامع نسخہ میں ملحوظ رہا ہے۔ واللہ الموفق والمعین وبہ نستعین

قطعہ تاریخ

در سلک نظم و نثر چو از فضل کردگار	شد منسلک چو سلک گہر جامع لغات
سرور بسال خاتمہ اش از فلک مسیح	گفتا کہ جان اہل ہنر جامع لغات

۱۸۹۶ء

پہلا باب الف ممدودہ

اسمیں پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان میں

الف باے

آبا۔ باپ دادے بزرگ لوگ۔

آب آسیا۔ وہ پانی جس سے چکی چلتی ہو۔

آب چرا۔ نہاری جو صبح صبح کھائیں ۔ علی الصباح صبوحی اگر نصیبم نیست + بوقت چاشت مرا میدہی تو آب چرا۔

آبردا۔ یہ ایک قسم کا سنبل ہے جسکو ہندی میں بال چھڑ کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ نام نیلوفر کا ہے جو پانی میں پیدا ہوتا ہے۔

آب طلا۔ وہ پانی جسمیں سونا حل ہوا ہو۔

آب ناشتا۔ وہ پانی جو علی الصباح پیا جاوے۔

آب۔ یہ لفظ فارسی ہے ہندی میں پانی جو ایک مشہور عنصر ہے اور رونق و تازگی و چمک و عزت و آبرو و لطافت و تیزی و قدر و قیمت و دولت و جاہ و طرز و طریق و روش۔ اور رومی زبان میں تمام سال میں سے گیارھویں مہینے کا نام ہے جب آفتاب سدرج میں ہوا اور موتی و جواہر و جوہر تلوار اور تیزی و صفائی تلوار و خنجر وغیرہ کی۔ مولوی معنوی۔ ہر سر زید ما چہل فرسنگ راندہ تا کہ زر را در نظر آبی نماند۔ میر خسرو۔ زغزنی تا لب دریا درین باب + ہمہ اسلام مبنی بر لب آب۔ اسفر ملکی۔ بسوزد بشب خیمہ ماہ را + سموم نہیب تو دریاہ آب۔

آب آہن تاب۔ وہ پانی جسمیں گرم لوہا آگ میں تپایا ہوا سرد کیا جاوے اور اطبا یہ پانی ضعف جگر کے بیمار کو دیتے ہیں۔ غنی۔ مگر در دل خیال حسن آتشبار او بگذشت + کہ ہمچون آب آہن تاب خون من بجوش آمد

آبافت۔ ایک قسم کے موٹے کپڑے کا نام ہے۔ انوری۔ چون لباس فاخر عریان تنے پوشیدہ ام + شوق اطلس نے بدل سے خواہش آبافت ساخت

آب حیات۔ وہ پانی جسکے پینے سے انسان نہیں مرتا۔ حافظ۔ بزم عیش پیالہ بگیر از کف خضر + مباد آب حیاتت دہد بجاے شراب

آبست۔ بکسر باے ابجد مخفف آبستن حاملہ عورت۔

آبست۔ بفتح باے ابجد پوست ترنج کا۔

آبلوج۔ شکر سپید قند سپید کھانڈ۔

آبنوسی شاخ۔ نالی و تخنانی جو آبنوس کی لکڑی کی بنائی جاتی ہے۔

آباد۔ ویران کے مقابلے پر بسا ہوا شہر یا گانوں یا گھر عربی میں اسکو معمور کہتے ہیں یعنے عمارت کیا گیا اور دو وشناد آفرین و تحسین اور نام ایک پیغمبر کا پیغمبران عجم سے جسکی کتاب کا نام وساتیر ہے اور اسکی قوم کو آبادی و آبادیان کہتے ہیں اور اسکے کعبہ کا نام بھی آباد تھا۔

آبخورد۔ دانہ پانی قسمت طلوع و توقف و قیام و مقام نظامی۔ شبہ عالم آمانیج گیتی نورد + وران خاک پیکار کرد آبخورد

آب ذرد۔ یہ ایک برتن کا نام ہے جسکے نیچے بہت سے سوراخ ہوتے ہیں

اور اوپر ایک اُسمین پانی ڈالکر اگر اوپر کا مُنھ بند کرین تو پانی نیچے کے
سوراخون سے نہین گرتا ہندی مین اسکو نچوڑا کہتے ہین اور عربی مین
سراقہ۔ طغرا دریائے دجلہ کی تعریف مین۔ شود گر آب دزد دش
بستہ یک دم + نماید چشمۂ آئینہ بے نم۔

آب رکن آباد۔ یہ ایک چشمہ شیراز کی نواح مین رکن آباد ایک
گانون کے پاس جاری ہے حافظ۔ بدہ ساقی مے باقی کہ در جنت
نخواہی یافت + کنار آب رکن آباد و گلگشت مصلا را۔

آب سند۔ ملک پنجاب کے شمال غرب و غرب سرحدی علاقہ مین
یہ ایک بڑا دریا جاری ہے قدیم تاریخون مین اسکا نام انڈس یا سین
وا با سند لکھا ہے اب بسبب اسکے کہ اسکے کنارے اکبر بادشاہ نے
قلعہ اٹک تعمیر کیا تھا دریائے اٹک اسکا نام مشہور ہوگیا ہے تیزی و
پر آبی اسکی حد سے زیادہ ہے بڑے بڑے دریا صدہا مثل دریائے
کابل وغیرہ اسمین گرتے ہین کوہ کیلاس پر جو اون دہ جھیل ہے اُس سے
یہ دریا نکلتا ہے پانچون دریا پنجاب کے ستلج بیاس راوی چناب بہت یعنے
جہلم اسی مین داخل ہوتے ہین اور یہ ملک سندھ مین سے بڑی مواجی و
پر آبی کے ساتھ بہتا ہے دہانون مین تقسیم ہو کر سمندر مین جا گرتا ہے
جہاز رانی اسمین بہت ہوتی ہے۔

آب کبود۔ حبش کے سمندر کا نام ہے عربی مین بحر اخضر اسکو کہتے ہین

آب مروارید۔ موتیا بند جو ایک آنکھون کی بیماری ہے۔

آب وند۔ بفتح واو آوند یعنے بھانڈا برتن اور تلوار آبدار۔

آبید۔ پہلوے زبان مین شرارہ آگ کا۔

آبار۔ جلا ہوا سکہ جسکو سن بھور کہتے ہین عربی مین آنک محرق اسکا نام ہے

آب خور۔ دانہ پانی قسمت نصیب۔

آب زر۔ وہ پانی جسمین سونا حل کیا ہوا ہو۔

آبشخور۔ بواو معدولہ قسمت و روزی و مقام سکونت اور
جانورون کے دانہ پانی ملنے کی جگہ۔ ملا طغرا۔ زرفعت بر تراز چرخ
برین ست + خروس چرخ را آبشخور این ست۔

آبشار۔ وہ پانی جو بلندی سے پستی کو گرتا ہے ۵ آب میریزد ہمیشہ
مثل ابر نوبہار + بر سر بستان جنت آبشار دیدہ ام +

آبکار۔ سقا یا پانی پلانے والا شراب ساز و شراب فروش۔ میر خسرو
نعت مین۔ درتنق یار کش گاہ بار + مائدہ کش عیسیٰ خمخانہ آبکار۔

آبگیر۔ عوض تالاب جھیل اور اسفنج یعنے ابر مردہ جو پانی کو
جذب کرلیتا ہے۔

آبلار۔ کشمیر مین ایک نہر کا نام ہے۔

آب رز۔ انگوری شراب۔

آبریز۔ پانی کا ڈول اور غسل کا برتن و مقام ادب و سیاست۔

آبس۔ ایک شہر کا نام ہے۔

آبنوس۔ یہ ایک مشہور درخت ہے جسکی لکڑی وزن دار اور قیمتی
اور سیاہ ہوتی ہے اسکے کھانے سے سنگ مثانہ یعنے پتھری جاتی
رہتی ہے گھس کر آنکھون مین ڈالین تو شب کوری کو دفع کرنے
آگ پر رکھین تو بہت خوشبو دیتی ہے۔

آبکش۔ سقا یا پانی بھرنے والا اور پانی کا ڈول۔ سعدی۔ غلام
آبکش باید و خشت زن + بود بندۂ نازنین مشت زن۔

آبداغ۔ سیمتاب و آہن تاب پانی جو بیمارون کو پلایا جاتا ہے طاہر وحید
ہمچو آب داغ از آمیزش ما سوختہ ست + ہر کہ بعد از آشنائے
با تو مارا دیدہ است۔

آب سبک۔ کم وزن اور ہاضم پانی

آب تنک۔ وہ بڑا برتن جسمین گرم پانی ڈالکہ طبیب بیمارون
کو آبزن کرتے ہین۔

آبک۔ پارا جسکو سیماب و فرار و عین الحیوان و عطارد و طیار و سحاب النور
وشارد وغیرہ نام الاجساد وغیرہ بہت سے نام ہین اور آبلہ چیچک کا
جو ایک بیماری ہے جسکے مس وجود مین شود از من بسان زر + گوئی
کہ می جو ایک ز اجزائے کیمیاست۔

آب سبیل۔ وقف پانی جو فی سبیل اللہ پلایا جائے سعدی
چنین یاد دارم کہ سقائے نیل + نکرد آب در مصر سالی سبیل۔

آبادان۔ مزید علیہ آباد کا جیسا کہ شاد کا مزید علیہ شادان ہے فوقانی
خواہم از وصلت دل اندوہگین شادان کنم + از قدومت خانۂ ویرانہ
آبادان کنم۔

آبان۔ نام آٹھوین مہینے شمسی کا جب سورج عقرب مین ہوتا ہے اور
نام ایک فرشتہ کا جو لوہے پر موکل ہے اور نام سر ماہ شمسی کی دسوین
تاریخ کا اور پارسیون کی عید کا دن۔ خاقانی۔ گرچہ در غربت زبے
آبان شکستہ خاطرم + زآتش خاطر آب آبان ضمیران آوردہ ام۔

آب باران۔ کابل مین ایک سیرگاہ کا نام ہے اور دوسری سیرگاہ کا
نام خواجہ سیاران ۵ اگرچہ جائے خوش کابل آب باران ست
بہشت روے زمین خواجہ سیاران ست۔

آبتین۔ فریدون کے باپ کا نام ہے جسکو ضحاک نے قتل کیا اور فریدون نے

کاوہ کہار کی امداد سے ضحاک کو مارا اور خود بادشاہ ہوا۔ ؎ ۔ از مکافات عمل غافل مشو کا بنجام کار ۔ چہرۂ ضحاک رنگین کرد خون آبتین ۔

آب ابن ۔ یہ ایک رقیق گوند جو نرہندی کے پرانے درخت کی جون مین پایا جاتا ہی

آب چین ۔ وہ کپڑا جس سے بعد غسل کے بدن خشک کیا جاتا ہی۔

آب حیوان ۔ آب حیات امرت ۔ ؎ تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل ۔ چو خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را۔

آبدستان ۔ وضو کا آفتابہ ۔

آبدان ۔ حوض جھیل تالاب وغیرہ ۔ **میرزا صائب** ۔ آب باران خور کہ قدر گردار گاہ تشنگی ۔ ماہی آسا ہیچ آب از آبدان کس مخور ۔

آبرولن ۔ ژندی زبان مین ہمیشہ زندہ رہنے والا حیّ العالم او نام ایک پھول کا جسکے پتے کبھی نہین گرتے بستان افروز بھی اسکو کہتے ہین تبریز و آذربایجان مین ہوتا ہی۔

آبریزان ۔ آتش پرستون کی ایک عید کا نام ہی جو ماہ تیر کی تیرہوین تاریخ کرتے ہین کیخسرو کے وقت ایکسال مینھ نہ برسا آخر جس روز بارش ہوئی یہ خوشی کا دن قرار پایا۔

آبزن ۔ یہ ایک طریق اطبا کا ہی کہ بیمار کے مسام کھولنے اور جسم کے گرم کرنے کے لیئے اسکو گرم پانی مین بٹھلاتے ہین اور وہ شخص جو کسیکے غصہ کو فرو کرے جلتی آگ پر پانی ڈالے اور چھوٹا حوض و تالاب ۔

آبستن ۔ **آبستان** عورت حاملہ اور پوشیدہ رکھنا چھپانا کسی چیز کو۔

آبسکون ۔ بکسر باے ابجد نام ایک دریا کا ہی جو طبرستان مین بہتا ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ایک دریا آبگون نام خوارزم کی سمت سے آکر دریاے خزر مین جسکا نام آبسکون ہی داخل ہوجاتا ہی اُس موقع پر اُسکا نام آبسکون مقرر ہوجاتا ہی سلطان محمود خوارزم شاہ جب تاتاری لشکر سے بھاگ کر آیا تو اسی مقام پر فوت ہوا۔ **استاد فرخی** ۔ تو داری از کنار گنگ تا دریاے آبسکون ۔ تو داری از در کالنج تا قصدار و تا مکران ۔

آب شیرین ۔ کشمیر مین ایک نہر کا نام ہی۔

آب طبرستان ۔ طبرستان مین یہ ایک چشمہ ہی کہ اسپر جا کر اگر دیکھے بولین تو پانی اسکا روانگی سے ٹھہر جاتا ہی جب چلّا مین اور فریاد کرین تو سب پانی زمین مین دھنس جاتا ہی جب پھر بلاؤ تو بدستور باہر آجاتا ہی یہ صورت ہر وقت ظہور مین آتی رہتی ہی۔

آب مرغان ۔ قہستان کی ولایت مین یہ ایک چشمہ ہی چشمہ سار بھی اسکا نام ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ سار نام پرندے جانور سیاہ رنگ جنکے پرون پر سفید نقطے ہین اس جنگل مین بکثرت رہتے ہین گویا وہ محافظ اس چشمہ کے ہین اور انہین کے نام سے وہ چشمہ چشمۂ سار کہلاتا ہی اگر کوئی شخص اس چشمے سے پانی لے تو وہ جانور اسکا تعاقب کرتے ہین جب تک وہ پانی ڈال نہ دیوے پیچھا نہین چھوڑتے پس اُس علاقے مین جب ٹیڑی کا دل آتا ہی تو لوگ ایک آدمی کو چشمہ پر بھیجدیتے ہین جب وہ کوزہ پانی کا لیکر روانہ ہوتا ہی تو ہزارون جانور اُسکا تعاقب کرتے ہین اور وہ دوڑتا ہوا اُس موقع پر آجاتا ہی جہان ٹیڑیون کا دل اُترا ہوا ہوتا ہی تو سار کی فوج ٹیڑیون کے مارنے مین مصروف ہوجاتی ہی تو وہ شخص پانی کا کوزہ زمین پر دے مارتا ہی پانی کے گرتے ہی سار کا لشکر واپس چلا جاتا ہی ۔ کشمیر از مین بھی ایک سیرگاہ آب مرغان کے نام سے مشہور ہی اور ماہ رجب کے ہر شنبہ کو لوگ وہان جا کر سیر کرتے ہین ۔

آبون ۔ وہ آواز جو منہ بند کرکے ہونٹھون سے نکالی جاے ۔

آبین ۔ ایک موضع کا نام ہی جس مقام سے کانی مومیائی نکلتی ہی

آبرو ۔ عزت حرمت چہرہ کی رونق **مولف** ۔ سرنگون شو تا شوی مثل فلک گردون بلند ۔ خاک شو تا آبرو حاصل کنی اندر جہان ۔

آبگو ۔ وہ پھول اور پھل جو پانی مین پیدا ہو مثل نیلوفر وغیرہ ۔

آبانگاہ ۔ نام ماہ فروری کی دسوین تاریخ اور نام فرشتہ کا جو پانی پر موکل ہی۔

آبستہ ۔ بفتح باے ابجد وہ زمین جو ہل جوت کر کھیتی کے لیے درست کیجاے اور آدمی جاسوس و چرب زبان۔

آبستہ ۔ بکسر باے حاملہ عورت اور رحم یعنے بچہ دان عورت کا **مولوی معنوی** ۔ مریمان بے شوی و آبستہ از مسیح ۔ خامشان بے لاف و گفتار فصیح ۔

آب غورہ ۔ انگوری سرکہ اور شیرہ ۔

آب طبریہ ۔ یہ ایک چشمہ ہی جو سات برس جاری اور سات برس خشک رہتا ہی۔

آب ملکہ ۔ یہ پانی نہایت بدبو بحر چین کے ایک قسم کی مچھلی کے پیٹ سے نکالتے ہین اگر کسیکا جوڑ ٹوٹ جاے تو دو مثقال اس احتیاط سے کہ دانتون کو نہ لگے پلا دیتے ہین شکستہ جوڑ درست ہوجاتا ہی ویلاے ہرمز مین بھی وہ مچھلی مل جاتی ہی۔

آبلہ ۔ چھالا جو زیادہ کام کرنے سے ہاتھون مین اور زیادہ چلنے سے پانون مین پڑجاتے ہین اور بیماری چیچک کی جس سے بدن پر آبلے نکل آتے ہین

معدن فضل و جامع آداب۔

آدخ ۔ نیک اور اچھا اور مبارک ۔ ناصر خسرو ۔ روز تو ہرگز بایمان سعد و میمون کے شود + گر تو بر ابلیس ملعون خویش را مفتون کنی + گر بباد ستان علم اندرے بگیری خانۂ + خویش را امروز فردا آدخ میمون کنی ۔

آدِر ۔ بکسر دال جراح کا نشتر جس سے وہ خون نکالتا ہو۔

آداش ۔ وہ دو شخص جو آپس مین ہمنام ہون مثلاً دو شخص جنکا نام زید ہو آپس مین آداش ہین ۔

آدرخش ۔ رعد و برق و صاعقہ و برف و ژالہ ۔

آدرفش ۔ موچیون کے ایک اوزار کا نام ہو جس سے وہ چمڑے مین سوراخ کرتے ہین ہندی مین اسکو سنالی اور آر کہتے ہین

آدیش ۔ بہ یائے معروف آتش یعنے آگ اس لفظ سے آتیش اور آتیش سے آتش بکثرت استعمال بنا ۔

آداک ۔ زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو۔

آدرنگ ۔ محنت و ہلاکت و غم و رنج ۔ **حکیم سنائی** ۔ از چشم بد زمانہ اے شاہ + یک روز مبا د آدرنگت ۔

آدرم ۔ گھوڑے کا نمد زین جو چاکدار ہو اور نمد زین سینے کا اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ ۔

آدم ۔ ابو البشر آدمیون کا باپ ۔ **سعدی** ۔ بنی آدم اعضاے یکدیگر اند + کہ در آفرینش زیک جوہر اند ۔

آدہ ۔ وہ لکڑی لبی جو زمین مین گاڑ کر اسپر چھتری باندھتے ہین تاکہ اسپر کبوتر بیٹھین ۔

آدینده ۔ ژندی زبان مین قوس قزح یعنے آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے صاف بادل مین نظر آتی ہو ۔ **استاد رودکی** ۔ علم ابر تند ر بود کوس او + کمان آدینده شود ژالہ تیر ا ۔

آدینہ ۔ جمعہ کا دن جکو ہندی مین شکروار کہتے ہین بعض کتب مین آذینہ بہ ذال معجمہ یہ لفظ لکھا ہو کہ آذین کے معنے زینت کے ہین اور جمعہ کا روز بھی مسلمانون کی زینت کا دن ہو ۔

آدم ثانی ۔ دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہو کہ اُنکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور دوبارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی ۔ قطعہ سکار فرمائے سرزمین شب و روز + تا بود دور آسمان مانے + بود آباد ملک زا ولادت + در جہان مثل آدم ثانی ۔

آدم آبی ۔ دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہو جسکو جل مانس کہتے ہین ۔ **ملا قاسم مشہدی** ۔ گریزم در پناہ گریہ ہر گہ خشمگین گردد + جہان گر شعلہ گردد آدم آبی سے سوزد +

الف ممدودہ
با ذال معجمہ

آذرشب ۔ نام فرشتہ کا جو آگ پر موکل ہو ۔

آذرگشسب ۔ آذرگشب ۔ یہ وہ آتش خانہ تھا جو گشتاسپ بادشاہ نے بلخ مین بنایا تھا اور اپنے سب خزانے اسی مین رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اُسکو گرایا اور خزانے لے لیے ۔ **نظامی** ۔ ببلخ آمد و آتش زرد ہشت + بطوفان شمشیر چون آب گشت + بہار دل افروز در بلخ بود + کز و تازہ گل را دہان تلخ بود + زدہ موبدش نعل زرین بر اسپ + شدہ نام تبخانہ آذرگشسب ۔

آذر زردشت ۔ پارسیون کے ساتوین آتشخانہ کا نام ہو جو ایک مدت تک روشن رہا تھا ۔

آذرآباد ۔ نام تبریز کے آتشخانہ اور نام ایک موبد کا ہو ۔

آذرخورداد ۔ پارسیون کے سات آتشخانون مین سے پانچوین کا نام ہو جو تبریز مین تھا اور حزین گہی اسکو کہتے تھے اور نام ہر ایک شمسی مہینے کے چھبیسوین دن کا ۔

آذار ۔ موسم بہار کے پہلے مہینے کا نام ہو رومیون کے سال سے جس مہینے آفتاب حوت برج مین ہوتا ہو ہند مین اسکو پھاگن کہتے ہین ۔

آذر ۔ بفتح ذال شمسی مہینون مین سے نوین مہینے کا نام ہو جب سورج قوس برج مین ہوتا ہو اور آگ جسکو فارسی دیوانی مین آتش اور نار کہتے ہین اور ہر ایک شمسی مہینے کی نوین تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہو ۔ **جمال الدین سلمان** ۔ تا سپند شب بسوز اند بدفع چشم بد + صبحدم زین مجمر فیروزہ برکرد آذری ۔

آذرطوس ۔ ایک حکیم کا نام ہو جسکا نکاح وامق کی معشوقہ کے ساتھ ہوا تھا

آذریاس - نبات سداب جو استسقا کی بیماری کو دفع کرتی ہے -
آذرخش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیون کی عید کا دن ہے -
آذرکیش - آتش پرست - آگ پوجنے والا -
آذرنوش - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے دوسرے آتش خانہ کا نام ہے -
آذریش - خس وخاشاک وزیرہ چوب - اور وہ لکڑی جو دروازے کے ساتھ لگی ہو -
آذرنگ - روشن ونورانی ورنج ومشقت -
آذرہوشنگ - نام پہلے پیغمبر کا جو عجم مین مبعوث ہوا آذرباد بھی اسکو کہتے ہین - اور اسکی امت کو آذرہوشنگی -
آذربہرام - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے تیسرے آتشخانہ کا نام ہے -
آذرم - گھوڑے کا زین -
آذرفیون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی مین کف دریا اور عربی مین زبد البحر کہتے ہین -
آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنے کان جس سے انسان سنتا ہے
آذرآبادگان - تنور اور حمام وغیرہ - جہان آگ جلتی ہو - اور نام شہر تبریز کا جسمین آتش خانے بہت تھے -
آذرآبادگون - تنور اور لہارون کی بھٹی -
آذرآمین - آتش پرستون کے چوتھے آتشخانہ کا نام ہے - اور وہ آتشخانہ سات یہ تھے - جو سات ستارون کی تعداد پر تھے - آذرمہر - آذرنوش - آذربہرام - آذرآئین - آذرخرین - آذربرزین - آذرزرتشت - یہی جو بخور جلانے جاتے تھے وہ بھی سات ستارون سے متعلق تھے -
آذربایکان - وہ ملک جسمین تبریز دار الحکومت تھا - شاہ اذغور نے اسکو آباد کیا - چونکہ آذر ترکی مین آگ کو کہتے ہین - اور بایکان بزرگون کو بولتے ہین معنی اسکے بزرگون کی آگ نکلے -
آذربرزین - پارسیون کے چھٹے آتشخانہ کا نام ہے - جسکو زرتشت کے خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک وزیر کیخسرو بادشاہ سوار چلا جاتا تھا - بادل ایسا زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے گرکر زمین پر آگیا - پھر اسی گھوڑے پر بجلی گری اور زین جل گیا - پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشخانہ بنایا اور آذربرزین نام رکھا - شرف - سنگار ایا سوئے دل من وہین گر آذربرزین ندیدی -
آذرفنین - ایک جانور کا نام ہے - جو آگ مین پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی مین رہتا ہے - سمندر بھی اسکو کہتے ہین -
آذرگون - ایک سرخ رنگ پھول فارس مین پیدا ہوتا ہے آتیشہ بہار بھی اسکو کہتے ہین - نیز نام ایک سرخ گھاس کا -
آذریون - یہ ایک عجیب وغریب جنگلی بوٹی نہایت سرخ ہوتی ہے اسکا شگوفہ اگر بیمار کی پشت اور کمر پر باندھین تو درد پشت کمر جاتا رہے
آذرہمان - یہ ایک عورت جادوگر سام کی اولاد سے تھی اصفہان مین اسنے بڑا آتشخانہ بنا کر اپنے نام سے موسوم کیا جب سکندر رومی اصفہان پہونچا اور اسکے آتشخانہ کے گرانے کا حکم دیا - تو عورت جادو کے زور سے اژدہا بنکر آتش خانہ کے دروازے مین بیٹھی - اژدہے کے خوف سے کوئی نزدیک نہین جا سکتا تھا - آخر سکندر کے حکم سے بلیناس گیا اور اسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا سکندر کے روبرو حاضر کی - سکندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی -
آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رئی نام ہے اور دودھ کو اس سے ملوکر مسکہ نکالتے ہین - و قاعدہ و قانون و زیب و زینت و تحسین و دعا سنائی - از پے قدر خویش صدر ش را + بستہ روح القدس ز خلد آذین
آذربویہ - ایک پھول ہے - جسکو اشنان کہتے ہین اور نام زعفران کی جڑ کا - اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سرخ ہوتی ہے - اور اہل فارس اسکو چوبک اشنان کہتے ہین -
آذرماہ - ہر سال شمسی کا نوان مہینہ جسمین آفتاب قوس برج مین ہوتا ہے -

الف ممدودہ باراے

آرا - آراستہ کرنے والا - اور آراستہ کر - سعدی - اے یار خدا عالم آرا + بر سعدی پیر خود ببخشا -
آرت - آرنج - جسکو ہندی مین کہنی اور عربی مین مرفق کہتے ہین
آراج و آرنج - نام ایک جانور کا ہے - اور ہاتھ پنجہ سے کہنی تک
آراد - ہر ماہ شمسی کی پچیسوین تاریخ -
آرد - بہ راے موقوف گناہ وتقصیر اور براے مفتوح آٹا اور میدہ - جو چکی مین پیسا جائے -
آرید بید - ایک دوا کا نام ہے جو سیستان مین پھٹی ہوئی پیاز کی طرح پیدا ہوتی ہے اسکے طلا سے بواسیر جاتی رہتی ہے - اور کھانے سے عورت کا بند حیض کھل جاتا ہے -

معدن فضل وجامع آداب -

آدخ - نیک اور اچھا اور مبارک - ناصر خسرو - روز تو ہرگز بایمان سعد ومیمون کے شود + گر تو بر ابلیس ملعون خویش را مفتون کنی + گر بپادستان علم اندر بگیری خانۂ + خویش را امروز فردا آدخ میمون کنی -

آدِر - بکسر دال جراح کا نشتر جس سے وہ خون نکالتا ہی -

آداش - وہ دو شخص جو آپس مین ہمنام ہون مثلاً دو شخص جنکا نام زید ہو آپس مین آداش ہین -

آدرخش - رعد وبرق وصاعقہ وبرف وژالہ -

آدرفش - موچیون کے ایک اوزار کا نام ہی جس سے وہ چمڑے مین سوراخ کرتے ہین ہندی مین اسکو سنالی اور آر کہتے ہین -

آدیش - بہ یائے معروف آتش یعنے آگ اِس لفظ سے آتیش اور آتیش سے آتش بکثرت استعمال بنا -

آدک - زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو -

آدرنگ - محنت وہلاکت وغم ورنج - حکیم سنائی - از خشم بد زمانہ اے شاہ + یک روز مباد آدرنگت -

آدرم - گھوڑے کا نمدزین جو چاکدار ہو اور نمدزین سینے کا اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

آدم - ابوالبشر آدمیون کا باپ - سعدی - بنی آدم اعضاے یکدیگر اند + کہ در آفرینش زیک جوہر اند -

آدہ - وہ لکڑی لمبی جو زمین مین گاڑ کر اسپر چھتری باندھتے ہین تاکہ اسپر کبوتر بیٹھین -

آدینده - ژندی زبان مین قوس قزح یعنے آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے صاف بادل مین نظر آتی ہی - اُستاد رودکی - علم ابر تند ربود کوس او + کمان آدینده شود ژالہ نیز -

آدینہ - جمعہ کا دن جسکو ہندی مین شکروار کہتے ہین بعض کتب مین آذینہ بہ ذال معجمہ یہ لفظ لکھا ہی کہ آذین کے معنے زینت کے ہین اور جمعہ کا روز بھی مسلمانون کی زینت کا دن ہی -

آدم ثانی - دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہی کہ اُنکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور دوبارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی - قطعہ سنار فرمائے سرزمین شب وروز + تا بود دور آسمان مانے + بود آباد ملک زاولادت + در جہان مثل آدم ثانی -

آدم آبی - دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہی جسکو جل مانس کہتے ہین - ملا قاسم مشہدی - گر یم در پناہ گریہ ہر گہ خشمگین گردد + جہان گر شعلہ گردد آدم آبی سے سوزد +

الف ممدودہ
باذال معجمہ

آذرشب - نام فرشتہ کا جو آگ پر موکل ہی -

آذرگشسب - آذرگشب - یہ وہ آتش خانہ تھا جو گشتاسپ بادشاہ نے بلخ مین بنایا تھا اور اپنے سب خزانے اسی مین رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اُسکو گرایا اور خزانے لے لیے - نظامی - ببلخ آمد و آتش زردہشت + بطوفان شمشیر چون آب گشت + بہار دل افروز در تلخ بود + کزو تازہ گل را دہان تلخ بود + زدہ موبدش نعل زرین بر اسپ + شدہ نام بتخانہ آذرگشسب -

آذرزردشت - پارسیون کے ساتوین آتشخانہ کا نام ہی جو ایک مدت تک روشن رہا تھا -

آذرآباد - نام تبریز کے آتشخانہ اور نام ایک موبد کا ہی -

آذرخورداد - پارسیون کے سات آتشخانون مین سے پانچوین کا نام ہی جو تبریز مین تھا اور حزین بھی اسکو کہتے تھے اور نام ہر ایک شمسی مہینے کے چھبیسوین دن کا -

آذار - موسم بہار کے پہلے مہینے کا نام ہی رومیون کے سال سے جس مہینے آفتاب حوت برج مین ہوتا ہی ہند مین اسکو پھاگن کہتے ہین -

آذر - بفتح ذال شمسی مہینون مین سے نوین مہینے کا نام ہی جب سورج قوس برج مین ہوتا ہی اور آگ جسکو فارسی وعربی مین آتش اور نار کہتے ہین اور ہر ایک شمسی مہینے کی نوین تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہی - جمال الدین سلمان تا سپند شب لبوزاند بدفع چشم بد + صبحدم زین مجمر فیروزہ برکرد آذری -

آذرطوس - ایک حکیم کا نام ہی جسکا نکاح وامق کی معشوقہ کے ساتھ ہوا تھا

آذریاس - نبات سداب جو استسقا کی بیماری کو دفع کرتی ہی -
آذرخش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیون کی عید کا دن ہی -
آذرکیش - آتش پرست - آگ پوجنے والا -
آذرنوش - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے دوسرے آتش خانہ کا نام ہی -
آذریش - خس وخاشاک وزیرۂ چوب - اور وہ لکڑی جو دروازے کے ساتھ لگی ہو -
آذرنگ - روشن ونورانی ورنج ومشقت -
آذرہوشنگ - نام پہلے پیغمبر کا جو عجم مین مبعوث ہوا آذرباد بھی اسکو کہتے ہین - اور اسکی امت کو آذرہوشنگی -
آذربہرام - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے تیسرے آتشخانہ کا نام ہی -
آذرم - گھوڑے کا زین -
آذرفیون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی مین کف دریا اور عربی مین زبد البحر کہتے ہین -
آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنے کان جس سے انسان سنتا ہی
آذرآبادگان - تنورا ورحمام وغیرہ - جہان آگ جلتی ہو - اور نام شہر تبریز کا جسمین آتش خانے بہت تھے -
آذرآبادگون - تنور اور لہارون کی بھٹی -
آذرآیین - آتش پرستون کے چوتھے آتشخانہ کا نام ہی - اور وہ آتشخانہ سات تھے - جو سات ستارون کی تعداد پر تھے - آذرمہر - آذرنوش - آذربہرام - آذرآیین - آذرخزین - آذربرزین - آذرزرتشت - انمین جو بخور جلائے جاتے تھے وہ بھی سات ستارون سے متعلق تھے -
آذربابکان - وہ ملک جسمین تبریز دار الحکومت تھا - شاہ اذغور نے اسکو آباد کیا - چونکہ آذر ترکی مین آگ کو کہتے ہین - اور بابکان بزرگون کو بولتے ہین معنی اسکے بزرگون کی آگ نکلے -
آذربرزین - پارسیون کے چھٹے آتشخانہ کا نام ہی جسکو زرتشت کے خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک دن کیخسرو بادشاہ سوار چلا جاتا تھا - بادل ایسا زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے گر کر زمین پر آگیا - پھر اسی گھوڑے پر بجلی گری اور زین جل گیا - پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشخانہ بنایا اور آذربرزین نام رکھا - شرف - سنگار ابیا سوئے دل من وہ بن گر آذربرزین ندیدی -
آذرفنین - ایک جانور کا نام ہی - جو آگ مین پیدا ہوتا ہی اور آگ ہی مین رہتا ہی - سمندر بھی اسکو کہتے ہین -
آذرگون - ایک سرخ رنگ پھول فارس مین پیدا ہوتا ہی ہمیشہ بہار بھی اسکو کہتے ہین - نیز نام ایک سرخ گھاس کا -
آذریون - یہ ایک عجیب وغریب جنگلی بوٹی نہایت سرخ ہوتی ہی اسکا شگوفہ اگر بیمار کی پشت اور کمر پر باندھین تو درد پشت وکمر جاتا رہے
آذرہمان - یہ ایک عورت جادوگر سام کی اولاد سے تھی اصفہان مین اسنے بڑا آتشخانہ بنا کر اپنے نام سے موسوم کیا جب سکندر رومی اصفہان پہونچا اور اسکے آتشخانہ کے گرانے کا حکم دیا - تو عورت جادو کے زور سے اژدہا بنکر آتش خانہ کے دروازے مین بیٹھی - اژدہے کے خوف سے کوئی نزدیک نہین جا سکتا تھا - آخر سکندر کے حکم سے بلیناس گیا اور اسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا سکندر کے روبرو حاضر کی - سکندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی -
آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رئی نام ہی اور دودھ کو اس سے ملکر مسکہ نکالتے ہین - وقاعدہ وقانون وزیب وزینت وتحسین ودعا سنائی - از پئے قدر خویش صدرش را + بستہ روح القدس زخلد آذین
آذربویہ - ایک پھول ہی - جسکو اشنان کہتے ہین اور نام زعفران کی جڑ کا - اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سرخ ہوتی ہی - اور اہل فارس اسکو چوبک اشنان کہتے ہین -
آذرماہ - ہر سال شمسی کا نوان مہینہ جسمین آفتاب قوس کی برج مین ہوتا ہی -

الف ممدودہ با راے

آرا - آراستہ کرنے والا - اور آراستہ کر - سعدی - اے یار خدائے عالم آرائے + بر سعدی پیر خود بہ بخشائے -
آرت - آرنج - جسکو ہندی مین کہنی اور عربی مین مرفق کہتے ہین
آراج وآریج - نام ایک جانور کا ہی - اور ہاتھ پنجہ سے کہنی تک
آراد - ہر ماہ شمسی کی پچیسوین تاریخ -
آرد - بہ رائے موقوف گناہ وتقصیر اور برائے مفتوح آٹا اور میدہ جو چکی مین پیسا جائے -
آرید بیہد - ایک دوا کا نام ہی جو سیستان مین پھٹی ہوئی پیاز کی طرح پیدا ہوتی ہی اسکے طلا سے بواسیر جاتی رہتی ہی - اور رکھنے سے عورت کا بند حیض کھل جاتا ہی -

آرداد ریا - موسیقی مین ایک صورت کا نام ہی اور نام ایک گانون کا اسفرائن مین -
آردبیز - چھلنی جسکو فارسی مین غربال کہتے ہین اور اس سے آٹا چھانتے -
آرازش - خیرات کرنا سخاوت -
آرامش - آرام دینا - راحت پہونچانا -
آرایش - آراستہ کرنا سنوارنا - زینت دینا عرفی - بنزدیک شما اے کشتگان عشق نی آیم + بدرد حسرت آرایش کنید آرامگاہ من + ونیز بمعنی رسم وعادت طریق و آئین - فردوسی - سوے او یکی نامہ بنوشتہ + زآرایش بندگی گشتہ + نیز نام ایک راگ کا - جسکو باربد نے ایجاد کیا - اسکا آرایش خورشید بھی نام ہی نظامی چو زد نغمہ آرایش خورشید را + درآرایش بدی خورشید ماہے
آرش - بفتح راے بقول صاحب ہفت قلزم ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی جو منوچہر کے لشکر مین نامی بہادر تھا نیز کیقباد کے دوسرے بیٹے کا نام جسکا تیر بہت دور جاتا تھا اور کبھی خطا نہ کرتا صاحب بہار عجم لکھتے ہین کہ آرش شاہ تہماسپ کا بیٹا تھا ایک تیر اسنے ایسی حکمت سے بنایا تھا کہ آمل سے مرو تک پہونچتا جو چند میلون کا فاصلہ ہی - دلشاد له ہردی سلطان سلاطین آنکہ جمشید کمان آرش + بہرام زحل قرکش لشکرکش ایران را -
آرمش - مخفف آرامش - ٹھہرنا - آرام کرنا - حکیم آذری رہ رابہ کسے نمی شاید + پیر جو ہر شناش می باید + تا ز خورشید پرورشش یابد + در دل خلق آرمش یابد -
آروغ - ڈکار اور ڈکارنا - نکلنا معدہ کی ہوا کا بعد تناول طعام یا اور کسی وقت منہ کی راہ سے آواز کے ساتھ - کمال اسمٰعیل گیرد چو صبح آروغ از قرص آفتاب + آنرا کہ نوبخوان کرم میہمان نے
آریغ - ترکی مین غصہ وکینہ ورنج جو دل مین ہو - خسروانی آہ از غم آن نگار بدخو + کاریغ زمن بدل گرفتہ -
آروق - آروغ یعنے ڈکارنا - جام جم - باچنین خوردن چنان آروق + کے بری زخت خویش بر عیوق -
آرنگ - رنگ ولون طرز وطریق وروش اور نام ایک میوہ کا اور ہاتھ نیچے سے کہنی تک جسکو عربی مین مرفق کہتے ہین -
آرام - تسلی - قرار - صبر - سکون - اطمینان - دلجمعی - جگہ ومقام اور وہ باغ اور سیرگاہ جو شہر کے اندر ہو اور عربی زبان مین جمع ریم یعنی آہو بچہ اور ہندی مین ہرن کا بچہ سیف الدین -
اے بردہ زمن قرار و آرام + نزد من بیقرار آرام +
آردم - بہ دال مہملہ ایک قسم کا گل لالہ ہی جو بہر موسم مین پھولتا ہی -
آران - آرنج یعنے کہنی -
آردن - بدال مہملہ کفگیر سوراخدار اور چھلنی آٹا چھاننے کی اور وہ برتن جو سوراخ دار ہو اور نام ایک ملک کا -
آرمان - آرزو - افسوس وپشیمانی - مولوی معنوی ہر حوائج را کہ بودش آرمان + راست کردی بہر شہر رایگان -
آرمون - پیشگی مزدوری جو مزدور کو دیجا وے -
آرن - مخفف آرنج - عاصی - زمانے دست کردی جفت رخسار + زمانے جفت کرد از زانو آرن -
آرون - بفتح واو اچھی صنعتین - کاریگریان اور نیک رسمین -
آروین - بکسر واو - تجربہ جو انسان کو حاصل ہو چکا ہو -
آرزو - تمنا - خواہش - امید - آس - مراد ماننا - اشتہا - تشنہ - لاغر - اور تخلص ایک شاعر کا - آرزو - ہمین عشق تو مقبول عالمے شدہ ام + کدام دل کہ درو جاے آرزوے تو نیست - سے - آرزو دارم کہ خاک آن قدم + طوطیاے چشم سازم دمبدم -
آرزہ - کہگل جو دیوار اور چھت مین کی جاتی ہی -
آرستہ - مخفف آراستہ -
آرغادہ - نام ایک رود کا ہی -
آرغدہ - جنگی لڑنے والا بہادر پہلوان -
آرمیدہ - ٹھہرا ہوا متحمل - بردبار -
آرہ - دانتون کی جڑین -
آرای - جمع رائے - بہت سی فکر - تجویزین - آراستگی و آراستہ کرنیوالا
آردی - بدال مہملہ ایک قسم کا شفتالو -
آرشی - اندرونی - باطنی - معنوی - مقابل ظاہری کے -
آری - ایجاب کا کلمہ ہی - ہندی مین اسکے معنی ہان -

الف ممدودہ بازای معجمہ

آزرمیدخت - خسرو پرویز کی دختر کا نام ہی جسنے باپ کے بعد چار ماہ بادشاہی کی - اور نام ایک شہر کا جو اسنے آباد کیا تھا
آزخ - مسّہ جو انسان کے جسم پر سیاہ نکلتا ہی - عربی مین اسکو ثولول عراق عجم مین گوگرتے کی مین کوی لک تبریزی مین سگنیل کہتے ہین

آژفنج - آنکھ کا میل جو سفید رنگ نکل کر آنکھون کے گوشون مین جم جاتا ہی عربی مین اسکو رمص کہتے ہین جس شخص کو رمدکی بیماری ہوتی ہی اسکی آنکھون سے بکثرت یہ میل نکلتا ہی-

آزاد - بے قید بے تعلق لا مذہب - اور جو شخص قید سے چھوٹا یا غلامی سے رہا ہوا ہو - حکومت اسپر کسی کی نہو ہمیشہ بہ ظاہر باطن یکسان ہو - بے عیب و مجرد و راست و مستقیم - اور نام ایک شہر کا بخوان مین سرد اور سوسن کو بھی آزاد کہتے ہین کہ ہر موسم ایک ہی حالت اور رنگت مین رہتے ہین اور وہ درخت جسکو پھل نہو -

آزرباد - نام اسفندیار کے بیٹے کا -

آزرد - بفتح زا سے - رنگ و لون و طرح و طریق و طرز و روپ

آژرد - پرخوری یعنے بہت سا کھانا پیٹ بھر کے کھانا -

آژند - گارا جو اینٹون مین لگا کر دیوار بناتے ہین - کیچڑ اور حوض کے تہ کی مٹی جو پانی کے نیچے بیٹھ جاتی ہی -

آزادوار - ... ایک مقام کا نام ہی اور نام ایک گانون کا - اسفرائن کے علاقہ مین جہان انگور عمدہ پیدا ہوتا ہی - انگور آزادی اسکو کہتے ہین - مینوچہری چلصل باغی ہمی نالد بباغ اندر بدرد + بلبل زنجی براغ اندر ہمے نالد ہزار + این زند بر چنگہاے سغدیان پالیزبان + وان زند بر نالہ ہاے لوریان آزادوار -

آزار - رنج - تکلیف - بیماری - مصیبت - ظہوری - گراز دشمن رسد ہر دم صد آزار + ہمہ بردار و بے آزار بنشین +

آزر - ابراہیم خلیل اللہ کے باپ کا نام ہی - بعض کہتے ہین کہ آزر ابراہیم پیغمبر کے چچا کا نام تھا - اور حضرت کے باپ کا نام تارخ تھا تارخ مر گیا تو آزر نے حضرت کو پالا - اور لغت مین معنی اسکے بد خو و کج طبع و دل آزار ہین - صفدر فوقانی - خالق اکبر گہر از سنگ می آرد برون + بہانہ پید خلیل از پشت آزر بت تراش

آزور - بروزن نامور - حریص - لالچی - اسدی - بہ چیز سے فریبد دل آزور + کہ باشد نیاز ش بدان بیشتر -

آژیر - آمادہ و مہیا و زیادتی و غلبہ و بانگ و فریاد و ہشیار و زیرک و پرہیزگار و تالاب و حوض و تہیں - فردوسی - سپہ را نگہدار و آژیر باش + شب و روز با ترکش و تیر باش + و لہ زبان و رسخن گفتن آژیر کن + خرد را کمان و زبان تیر کن

آژیر - آزار و تکلیف و رنج و محنت - انوری - در جہان چند انکہ خواہی ہیچ

نیستی و محنت و آزار ہست + در غم و غصہ گذار د زندگی + ہر کرا اہل و تنور و ہیر

آز - حرص و خواہش و لالچ و طمع اور نام ایک شہر کا - ادیب سبز گشت از سخاش کشت امید + سیر گشت از عطاش معدہ آز - ادیب سے - از سر عز بدہ بر خیز و بہ پہلو منشین + تا زمانے بفشانم تبو آز دل و ...

آژ - آسودگی و آرام و آسایش و اطمینان و سکون -

آزمایش - آزمانا - تجربہ کرنا امتحان کرنا - لطافی - تکلف ... آزمایش بدان چار چیز + چنان بود کا گفتہ بل بعش ...

آژغ - درختون کی فضول شاخین جو کاٹ ڈالی جاتی ہین -

آژلغ - کشیدگی خاطر و رنج و آزردگی و ... دوستی و نفرت جو دل مین ہو - شمس فخری - از صفاے زمانہ چند رسد + بر دل خستہ نفرت و آژیغ -

آزرنگ - رنج و ہلاکت و محنت و مصیبت و ظلم و ... ککڑی کھیرا - حکیم سوزنی - انصاف و عدل شاہ ... بر داشت از جہان ہستم و جور و آزرنگ را +

آزغندک - آسمانی کمان قوس و قزح جو ... دنون مین سورج کے مقابل ظاہر ہوتی ہی یعنی اگر سورج شرق مین ہو تو وہ غرب مین اور اگر سورج غرب مین ہو تو وہ شرق مین نمودار ہوتی ہی -

آژنگ - چین و شکنج جو آدمی کے ... بسبب ... یا بسبب لاغری پڑ جائین یا بہ سبب غضب و غصہ کے -

آژیراک - فریاد کرنا - چلانا - آدمی یا حیوان کا -

آزرم - اس فارسی لفظ کے تیرہ معنی ہین - اول حیا و شرم دوسرے رحم و شفقت و مہر و محبت و نرمی و مروت ... آذیت تیسرے بزرگی عزت و حرمت - چوتھے زور و قوت و تاب طاقت - پانچوین غم و الم و اندوہ و تنگی و سختی - چھٹے ظاہر و برملا و آشکارا - ساتوین نیک عملی و عدل و انصاف - آٹھوین سلامت و راحت - نوین نگاہداشت و پاس خاطر و تحمل - دسوین تقصیر و گناہ - گیارھوین ایمان لانا مسلمان ہونا - اسلام کا لباس پہننا - بارھوین غضب و خشم و قہر - اور خرابی مین چھوڑنا - تیرھوین نام خسرو پرویز جو مشہور بادشاہ ہی فردوسی - سر پہلوانان بد دگر گشت ... طوس و تورانی آزرم گشت + نظامی - صوابے ... آزرم شتاب + کہ آزرم دشمن بود ناصواب + میر خسرو - باز ... گرہ کرد باز + گہ سخن آزرم شد و گاہ راز -

آژگن - وہ دریچہ جسمین جالی لگی ہوئی ہو اور باہر کا حال انسان اندر سے

دیکھ سکے مگر باہر سے اندرونی کیفیت معلوم نہو۔

آزمون۔ تجربہ وامتحان وآزمایش۔ زلالی۔ سطراز آستین سار

آزمون کرد + نمودار ید بیضا بردن کرد + میر خسرو۔ آزمون نخش

راد ربزمگاہ نکی ست + امتحان نقاش رادر نقش اسپ لاغر ست

آزادہ۔ بے قید بے تکلف۔ تارک الدنیا سعدی۔ سعدی کی دہ آست

آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ + واعظ قزوینی غم گوارا تر بود

آزادگانرا از سردہ + آب تلخی بیدرا باشد بہ از آب حیات +

آزردہ۔ رنجیدہ وغمناک وپریشان۔

آزدہ۔ زنگ کیا ہوا رنگا ہوا۔ فردوسی۔ سوسے خانہ شد

ذحسرے دل زدہ + زخوان معصفر بہ خون آزدہ +

آژدہ۔ سوئی کپڑے مین چلانا۔ اوزارون کو کام پر لگانا۔ اور

چکی راہنا حکیم اسدی۔ دل ہر دو بداد گرشان بسوزد + کہ ہرگز نہ بیند

بجز تیرہ روز + بداغ جگرشان کنی آژدہ + کہ بخشایش انگہ پریشان زدہ +

آژیانہ۔ فرش جو اینٹ پتھر سے بنا ہو۔

آژینہ۔ یہ ایک فولادی اوزار بطور تیشہ کے بنا ہوا ہوتا ہی ہندی

مین اسکو چکی راہا کہتے ہین۔ جب چکی گھس کر صاف ہو جاتی ہی۔

آٹا پیسنے کے لایق نہین رہتی تو اسکی نوک سے چکی کو دوبارہ درست

کر لیتے ہین اور اس کام کو چکی رہانا کہتے ہین۔

آزادی۔ آزاد ہونا کسی قید یا غلامی سے چھوٹنا۔ نظامی

ہم آزادی تو بہ یزدان کنم + وگرمیش آزاد مردان کنم +

الف ممدودہ باسین مہملہ

آسا۔ زیب وزینت وشبیہ ونظیر ومانند وتسکین وتسلی اور آسودہ کرنیوالا

اور صیغہ امر یعنی آسودہ کر یا آسودہ ہو۔ اور ہیبت وصلابت وطرز و

روش وقاعدہ وقانون طریق وخمیازہ جسکو فاژہ بھی کہتے ہین عسجدی

بہ امید قبولت بکر فکرم + چو بہر یوسف مصر سے زلیخا + بانواع نفایس

خویشتن را + بسان نوعروسان کرد آسا + مہرالی۔ چنان نبود

بمن دوش ماہ نو دیدار + چو ماہ من کہ کندگاہ خواب خوش آسا +

آسیب۔ بہ یاے مجہول صدمہ اور تکلیف۔ ہندی دیکہ اور ضرب

وچوٹ وآزار وکوفت ورنج۔ فرقدی۔ شعلہ قہری تو گر با کوثر

آسیبے زند + زو برآید ہمچنان کز قعر دوزخ التہاب + خاقانی

چہ آزاد زندرولیشان ز آسیب گرانباری + چہ محتاج اند سلطانان

ہا سباب جہانبانی +

آسمند۔ حیران وپریشان۔ جھوٹھ۔ بہتان۔

آسمار۔ ایک درخت ہی جسکو عربی مین آثل اور ہندی مین معدد کہتے ہین

آشر۔ خرمن وغلہ دان اور وہ جگہ جہان غلہ کا ذخیرہ ہو۔

آستر۔ دوہرے کپڑے کے اندر کی تہ جسکو بطانہ بھی کہتے ہین۔

اور ہر ایک چیز کا باطن اندرون۔ سعدی۔ شنیدم کہ فرماندہ

دادگر + قبا داشتی ہر دو رو آستر + مسیح کاشی۔ در زمستان

وجود افتادہ ام یک ابرہ دار + سقف گردون میدہد آرا سترمیدہم +

آس۔ چکی آٹا پیسنے کی۔ جو پانی پر چلتی ہو یا ہوا پر یا بیل یا آدمی چلاتے

ہون۔ لغت مین معنی اسکے نرم ہونا چھوٹا ہونا۔ اور نام ایک

جانور کا جسکا سر اور دم سیاہ ہی۔ اور اسکے چمڑے کے پوستین

بناتے ہین اسکو قاقم بھی کہتے ہین۔ اور نام ایک خوشبودار

پھول کا۔ اور وہ اونٹ جسکے بال گر گئے ہون۔ اور نام ایک

گاؤن کا فارس مین۔ اور نام ایک شہر کا ترک مین۔ اور عربی مین ایک

نہال کا جسکے پھول کو آس اور تخم کو حب الآس کہتے ہین۔ اور

نام ایک درخت کا جسکی لکڑی سے حضرت موسیٰ کا عصا بنایا گیا تھا

روم مین اسکے درخت بڑے ہوتے ہین۔ شگوفہ اسکا خوشبودار

ہوتا ہی۔ اور اگر اسکی پتی انسان سوتے وقت سونگھے محتلم ہو جاے

نیز اسکے معنی بقیہ شہد جو چھتہ مین رہجاے اور راکھ جو آگ کی جگہ

پر رہگئی ہو۔ اور قدیم عمارات کے نشان وآثار اور تیر اور ہندی

مین امید

آساس۔ اسس کی جمع ہی بہت سی بنیادین۔

آس ریس۔ وہ میدان جسمین گھوڑا دوڑائین۔ فردوسی۔

نشانہ نہادند بر آس ریس + سیاوش نکرد انچہ با کس بکیس +

آسایش۔ آرام چاہنا۔ آرام پہونچانا۔ راحت حاصل کرنا۔ نظامی

کشایند سربستہ گنجینہ ہا + کہ وخیزد آسایش سینہ ہا۔

بحق ہر کس کہ کار خود سپارد + ازین دنیا باسایش گذارد +

آسموغ۔ بقول آتش پرستان یہ دیو اہرمن کے تابعین سے ہی۔

فتنہ انگیزی اسکا کام ہی۔ مرغزی۔ گفتہ اش جملگی دروغ بود +

اوسخن چین چو آسموغ بود +

آسک۔ شہر آرہ کے پاس ملک فارس مین ایک آبادی ہی۔

آسیا سنگ۔ خراس چکی کا پتھر جس سے غلہ پیستے ہین صائب

آن بت سنگین اگر سنگین دل است + آسیا سنگ ست لیس بہتر ازان چکلہ

چنان خدمت ز سود امراد دماغ ضعیف + کہ داغ بر سر غزیم آسیا سنگ است

آسال - بنیاد مکان کی۔ نیو۔ ابو شکور۔ زدانا شنیدم کہ پیمان شکن + زان جاف جاف ست و آسال کن +

آستیم - ہر ایک برتن کا منہ۔ اور وہ خون جو زخم سے نکلے۔ اور وہ زخم جو مندمل ہو چکا ہو۔ مگر ہنوز مواد اُسمین باقی ہو۔

آسیم - ژندی زبان مین اُستاد مرشد۔ بڑے رتبہ کا آدمی۔

آسان - سہل کام جسکے کرنے مین تکلیف نہو مقابل دشوار کے **میر معزی** گرچہ از ہجران او دشوار گردد کار من + وصل او بر من ہمہ دشوارہا آسان کند +

آس بان - آٹا پیسنے والا خراسی۔ **نزاری** - ہنوز آن آس خر ن گردان از انست + کہ این بے آب دیدہ آسبان ست +

آستان - وہ لکڑی یا پتھر جو دروازے کے آگے نصب ہو یعنی گھر کی دہلیز۔ اور وہ شخص جو لپشت پر سویا ہوا ہو **صفدر فوقانی** - گردن گرد نکشان ہم تسل گردون بردرت + سرفرازان زمانہ سرنگون آبرستان +

آستن - مخفف آستین جو مشہور لفظ ہے۔ **حاذق** - کس بجہان کو کہ نشنید دمی + دور کند از دل مردم غمی + مرہم زخم دل یاران شود + آستن دیدہ گریان شود +

آستین - مشہور لفظ ہے عربی میں اسکو کم بضم کاف و تشدید میم کہتے ہین۔ **میر برامعز فطرت** - دلم را بو شوخی نازک اندامی کہ می آید + بدزدی بوے گل از کوچہ باغ آستین او۔

آسران - کہکشان۔ جو مجموعہ ستارون کا آسمان پر ہے عربی مین اسکو مجرا کہتے ہین

آسکون - یہ ایک دریا خرزو گیلان مین بہتا ہے۔

آسمان - مشہور لفظ مقابل زمین کے ہے۔ عربی مین اسکو سما و فلک کہتے ہین۔ باعتبار اسکی گردش کے اسکا نام آسمان رکھا گیا یعنی چکی کی طرح پھرنے والا اور نام ہر ایک مہینے کی بیسوین تاریخ کا۔ نیز نام ملک الموت کا جسکو عزرائیل کہتے ہین **سعدی** - چہ حاجت کہ نہ کرسی آسمان + نہی زیر پاے قزل ارسلان +

آسنان - بہر دو نون وامق کی عورت کے باپ کا نام ہے۔ جو وامق کے ہاتھ سے قتل ہوا۔

آسیابان - چکی پیسنے والا شخص۔

آسارہ - حساب۔ شمار۔ گنتی۔

آستانہ - ستانہ۔ بارگاہ۔ دربار۔ دہلیز۔ دروازہ۔ **مولانا اکبر** زمانہ از سر عجز و نیاز صبح و مسا + نہد جبین اطاعت بر آستانہ تو۔

آسینہ - بیضہ۔ یعنی مرغ کا انڈا۔

آسغتہ - آسغدہ - بضم سین آدھی جلی ہوئی لکڑی جو تنور وغیرہ سے نکالی گئی ہو **سوزنی** - الستادہ میان گرمابہ + ہمچو آسغدہ درمیان تنور +

آسغدہ - بفتح سین مستعد و آمادہ۔

آسمانہ - سقف خانہ یعنی گھر کی چھت۔

آسودہ - آرام کیا ہوا بے محنت۔ بے مشقت۔

آسمہ - وہ زمین جو کاشت کے لیے درست کیجاے۔ اور نام ایک دوا کا جسکو عربی مین اصل السوس کہتے ہین اور ہندی مین ملیٹھی بولتے ہین

آسیابہ - جو چکی پانی پر چلتی ہو۔

آسیازنہ - آلہ آہنی۔ جس سے چکی رہا کرتے ہین۔ فارسی مین اسکو آزنیہ - ہندی مین چکی رہا کہتے ہین۔

آسیہ - فرعون کی عورت کا نام ہے جو حضرت موسیٰ پر ایمان لائی اور فرعون نے اُسکو بڑے عذاب سے قتل کیا۔

آسیمہ - مدہوش۔ دیوانہ۔ متحیر۔ پریشان۔

آسیا خانہ - جس گھر مین چکی ہو۔ **نظامی** - نیک چشمہ و پاشدہ دانہ شان + دو چشمہ شدہ آسیا خانہ شان +

آسانی - یہ لفظ دشواری کے مقابل ہے۔ آسان ہونا۔ سہج سے کر لینا کسی کام کا۔ آرام طلبی و کاہلی و سستی و خواب آسایش **سعدی** بہین آن نبے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روے نیکبختی + تن آسانی گزیند خویشتن را + زن و فرزند بگذارد بسختی + **ناصر خسرو** - روز بیکاری و شب آسانی + نہ رسی بر سریر سلطانی +

آسای - آرام کرنا۔ آسایش مین آنا۔ اور آرام کرنیوالا اور آرام کر

آستی - مخفف آستین ہے۔ **میر خسرو** - آہ ازین طائفہ زرق ساز + آستی کوتہ و دست دراز +

الف ممدودہ باشین

آشنا - دوست۔ واقفکار روشناس۔ پانی پر تیرنے والا۔ **رودکی** تا دل من با ہوای نیکوان شد آشنا + در سرشک دیدہ گردانم چو مرد آشنا +

آشب - طایفان کے نواح مین ایک گانون ہے۔

آشکوب - مکان کے درجے اور طبقے اور منزلین۔ **کمال اسمٰعیل** عمارت کی تعریف مین۔ بر نخستین آشکوبش دست فطرت من + بزیر پاے فلک ازو نردبان فگند +

آشوب - جوش۔ شور۔ فتنہ۔ غوغا ہجوم۔ **حافظ** - مست بگذشتی و از خلوتیان ملکوت + بتماشای تو آشوب قیامت برخاست +

آش پز - آش پکانے والا اور فتنہ انگیز و شریر و مفسد آدمی۔ **ملا طغرا** چو اندیگ و صلت برآری طعام + کند آش پزکار بر خود حرام +

آش - وہ رقیق یعنی پتلا کھانا جسکو پانی کی طرح پی سکین۔ اسمٰعیل ایما۔ مشال گرسنہ چشمان شکم پرست مباش + کہ میدہد تعب آن پیر بنج دارد آش

آشوغ - شخص مجہول وگمنام وبے عزت - س ۵ - زبان پلید سازد بکذب ولاف ودروغ + بغیرمردک گمنام وجاہل وآشوغ +

آشام - کھانے والا پینے والا - اور صیغۂ امر بمعنے پی اور پینا اور پیا ہوا شربت اور وہ پانی جو ہما نوںون کو پکا کر نکالتے ہین - اور عربی مین قوت من لایموت یعنے تھوڑا سا کھانا اور خوراک بقدر حاجت جسکو قوت اور پانی بقدر پیاس کے جسکو تجرع بولتے ہین ملک قمی - جان فدای دوزخ آشامی کہ در گرمای حشر + العطش میگفت دمیل چشمۂ کوثر ندا شت +

آشن بچکان - کند بیدستر معرب جسکا جند بید ستر ہے - خایۂ سگ آبی بھی اسکو کہتے ہین - یہ دریائی جانور کُتے کی شکل پر ہوتا ہے - ہند مین اُسکو اُدر کہتے ہین - اسکے خصیے دوا مین مستعمل ہین جسکو جند بید ستر کہتے ہین -

آشیان - جانورون کا گھونسلا اور گھونسلی - بلبل بر داشت آشیان را + گل گفت کہ خس کم وجہان پاک +

آشنا رو - وہ شخص جو دیکھتے ہی پہچانا جاوے - صائب - روز وشب آوردہ ام در معنی بیگانہ رو + چون کنم صائب ندارم آشنا روے دگر +

آشو مخفف آشوب - شور وغوغا -

آشناہ - مزید علیہ آشنا پانی مین تیرنے والا - درویش واله ہروی - بزرگان بدانش نیا بند راہ + ز دریا گذر نیست بے آشناہ +

آشیانہ - مرغون کا گھونسلا اور گھر کی چھت وخانہ حیوانات ودر منزل مکان کی - چنانچہ یک آشیانہ یک منزلہ اور دو آشیانہ دو منزلہ طاہر غنی - ما بلبلان بلند نہ سازیم خانہ را + خوش کردہ ایم خانۂ یک آشیانہ را +

آشینہ - مرغ کا بیضہ - انڈا -

آشیہ - گھوڑے کی آواز -

آشتی - صلح وصفائی ومحبت ویکدلی - نظامی - ز دنیا برم رنگ ناآشتی + دہم باد را با چراغ آشتی +

آشفتگی - پریشانی - غمگینی - شوریدگی - صائب - آشفتگی ز عقل پذیرد دماغ ما + فانوس گرد باد شود بر چراغ ما +

آشنائی - مقابل بیگانگی - دوست ہونا - کمال اسمٰعیل - من آن نوز از عقل بیگانہ گشتم + کہ افتاد با تو مرا آشنائی -

الف ممدودہ با صاد

آصف - یہ بزرگ بنی اسرائیل مین سے ایک فاضل تھا سلیمان علیہ السلام نے اسکو وزارت کے عہدے پر سرفراز کیا اور اطبا کے نزدیک یہ نام بیخ کنیر کا ہے - جو ایک مشہور دوائی ہے عربی مین اسکو اصل الکبر کہتے ہین - س ۵ - آصف عہد وفلاطون زمن + شاہ عالمگیر ودارائی جہان +

آصال - شام اور رات کا وقت - صفدر فوقانی - فارغ از حق مباش در ہر حال + ذکر کن بالغدو والآصال -

الف ممدودہ با غین

آغا - ترکی مین مالک وصاحب وبزرگ -

آغار - بہ راے مہملہ تر اور بھیگی ہوئی چیز پانی یا خون مین اور زمین نمناک - اور گوندھی ہوئی مٹی یا آٹا - نزاری قہستانی - بمنزلی کہ فرود آیم از فراق رخست + ز خون دیدہ جہان ہمسر بسر بیاغارم +

آغر - وہ زمین جسمین کہین کہین پانی گھرا ہوا ہو -

آغاز - ابتدا ہر ایک چیز کی - حافظ - شبی چنین بہ سحر گہ ز محنت خواستہ ام + کہ با تو شرح سر انجام خود کنم آغاز +

آغالش آغال - مستعد وآمادہ کرنا - بحث بڑھانا جوش دلانا جنگ پر - زروی تیغ تو اندر دو چشم دشمن تو + زبان کشادہ بمانند نہنگ مرگ آغال +

آغوش - بغل آغش اسکا مخفف ہے - ترکی مین کنیز باندی غلام خادم دستہ تنہا - سر سبز باد گلشن آغوش او مدام + سروی کہ ریخت رنگ بہار از کنار ما نظامی - در آغوش آنچنان گیرم تنت را + کہ نبود آگہی پیراہنت را +

آغل - خانۂ زنبور - بھڑون کا چھتہ اور بکریون کے رہنے کی جگہ جنگل مین -

آغول - مویشی کے بیٹھنے کی جگہ چراگاہ مین -

آغیل - غضب کی حالت مین کسی کی طرف گوشۂ چشم سے دیکھنا -

آغازہ - بزای معجمہ - موچیون کے ایک اوزار کا نام ہے ور بجوتی کا تسمہ جسکو عربی مین دوال کہتے ہین -

آغال اشہ - یہ ایک درخت ہے جسکی شاخون سے ساتھ تھیلیان لٹکتی ہین - اور انمین مچھر بھرے ہوتے ہین - فارسی مین اسکو سدہ اور عربی مین شجرۃ البق کہتے ہین -

آغالہ - جوش دلانا جنگ پر آمادہ کرنا -

آغردہ - بفتح دال تپلا کپڑا نازک - مین پارچہ - حکیم سوزنی - بدر دخواست کمرگاہ نشنت از سردی + کہ پوششن ز بریں آتو بود آغردہ +

آغشتہ بھرا ہوا - ملا ہوا - تر کیا ہوا بھیگا ہوا - نظامی - زمینش باب زر آغشتہ اند + تو گوئی در روز عفران کشتہ اند +

آغندہ - بضم غین - بھرا ہوا سیر کیا ہوا -

آغنہ - بضم غین - دھنکی ہوئی روئی جو سوت کاتنے کے لیے بناتے ہین

اور اُسکو گالا کہتے ہین - اور قسم ایک عنکبوت کی جو زہریلی ہوتی ہی

الف ممدودہ با فاے

آفتاب - سورج چمکا ہوا - روشنی - دھوپ - سعدی - گدایان
بینی اندر روز محشر + بہ تخت مملکت چون بادشاہان + چنان نورانی
از فر عبادت + تو گوئی آفتاب تند و ماہان + بعض شعرا نے اسکے معنی
شراب مطلق لکھے ہین - انوری - در جشن آسمان وش تو ریختہ بناز +
ساقی مابروے تو در ساغر آفتاب +
آفت - رنج - مصیبت - تکلیف - محمد انور لاہوری - ہر بسر زبان
مصیبت دمبدم نازل شود + تازہ آفت تازہ رنج و تازہ غم نازل شود
آفند - جنگ و خصومت و عداوت -
آف - سورج جسکو شمس کہتے ہین -
آفاق - جمع افق زمین و آسمان کے کنارے - زمانہ و عالم موجودات
جو آنکھون سے نظر آتا ہی - توحید - خدا پرست خدا دوست صاحب
انصاف + بہ نیکنامی و اخلاق شہرۂ آفاق +
آفنداک - قوس قزح - آسمانی کمان -
آفل - پہونچنے والا - منزل پر ٹھہرنے والا -
آفرین - پیدا کرنے والا - اور کلمۂ ستائش و تحسین و دعا - سعدی
بنام جہاندار و جان آفرین + حکیم سخن بر زبان آفرین - نظامی
گرفتند بر شہریار آفرین + کہ یار تو باد اسپہر برین +
آفریدون - یہ ایک مشہور بادشاہ گذرا ہی - صفدر فوقانی
چو آخر بجان آفرین جان سپرد + ز دنیاے دون آفریدون چہ بُرد +
آفلین - نیچے جانے والے اترنے والے -
آفتابہ - وہ کوزہ جسمین پانی گرم کیا جائے - چونکہ صورت اُسکی
گول ہوتی ہی صورت و مشابہت کے لحاظ سے اُسکو آفتابہ کہتے
ہین - مگر اصل لفظ آبتابہ ہی یعنی برتن پانی گرم کرنے کا کثرت استعمال سے
آفتابہ مشہور ہو گیا - سلیم - از امیدی کہ شب بوصلم بود + دست
شستم بآفتابۂ صبح + مولانا جامی - پئے پاشستن او زین گلابہ +
چہارم چرخ شمس آورد آفتابہ +
افروزہ - چراغ کی بتی جو جلتی ہی - حکیم سوزنی - کنم ز آتش طبع تو افروزہ
بلند + ز آفرین تو گر باشد افروزۂ من +
آفرازہ - آگ کا شعلہ - جلتی ہوئی آگ - حکیم سوزنی - خلیل وار
بتان بشکنند نیند یشند + ز آفرازۂ نمرود منجنیق انداز +

آفروشہ - ایک قسم کے حلوے کا نام ہی - رضی الدین نیشاپوری
ہمہ جہان شکر لطف تو گرفت ہنوز + بہ آفروشہ درون فمیدہی
عدو را اسیر +
آفسانہ - قصہ - کہانی - سرگذشت داستان - سیف الدین اعرجی
بہ پیش خلق شب و روز بر مناقب تست + ہزار قصۂ تاریخ و آفسانۂ من +
آفکانہ - خام بچہ جو عورت کے پیٹ سے گر جاے - مسعود سعد
شکم حادثات آبستن + از نہیب تو آفکانہ فگند +

الف ممدودہ با قاف

آقا - ترکی مین مالک - صاحب - امیر - حاکم - محمد انور لاہوری
سید یکی ست تسکین دل شیداے من + مقتدا یم پیشوا یم مالکم آقاے من +
آقسنقر - نام ایک شکاری مرغ کا قسم شاہین و چرغ سے اور لقب
ترکی بادشاہون کا - اور روز روشن - اور سورج -
آقال - ناکارہ چیز پھینک دینے کے لائق جیسے میوون کے چھلکے اور گھر کا خاکروبہ
آقچہ - ترکی مین روپیہ پیسہ اشرفی -
آقاسی - دیوان خانہ کا داروغہ -

الف ممدودہ با کاف

آکا - ترکی مین برادر کلان یعنے بڑا بھائی -
آکفت - بکاف مفتوح آزار و آفت و رنج -
آکنج - آگند - بہ کاف پارسی بُر کیا ہوا - اور بکری کی آنتین جو
گوشت و مصالح سے بُر ہون - عربی مین اُسکو عصیب کہتے ہین -
آکخ - بہ خاے معجمہ بکاف عربی لوہے کا قلاب یا کانٹا -
آکسر - بکاف مفتوح سرین یعنے چوتڑ -
آکور - سرین یعنے چوتڑ آدمی کے -
آکس - سنگتراشون کا آہنی اوزار جس سے پتھر کاٹتے ہین -
آکنش - وہ تیسری چیز جو دو چیزون مین بھری جائے جیسے ابرے
اور استر مین روئی تیسری چیز بھری جاتی ہی -
آکیش - لٹکی اور چمٹی ہوئی چیز - لٹکنا اور دراز کرنا چنگل مارنا -
آک - آفت - صدمہ و عار و عیب و آسیب - حکیم - آکی نرسید
بر تو از من + صد بار مراز تو رسید آک +
آکون - اُلٹا - سرنگون - ٹیڑھا خمیدہ -
آکین - مالا مال بھرا ہوا اور فربہ - کمال اسماعیل

زلبسکہ عنبر مشک ست تودہ بر تودہ + دماغ دانش زاندلشیہ عنبر آگین ست

آگاہ - خبردار - ہشیار - صاحب عقل - صائب - خاکساری برگ عیش خاطر آگاہ ماست + چون گہر گردیتیمی خاک بازیگاہ ماست + مطلب از تہ کردن زانوست تحصیل شکست + ورنہ معلومات عالم در دل آگاہ ماست +

آگستہ - بفتح کاف فارسی آلودہ کیا ہوا استر کیا ہوا - اور بکسر نون مضبوط باندھا ہوا -

آگندہ - بفتح کاف - بھرا ہوا پُر کیا ہوا - اور گھوڑون کا اصطبل اور آخور گھوڑون کا جسکو عربی مین معلف کہتے ہین -

آگاہی - آگہی - خبرداری ہوشیاری - عقلمندی - حافظ - بہ باد صبا دوشم آگہی آورد + کہ روز محنت و غم رو بکوتہی آورد +

الف ممدودہ بالام

آلا - عربی مین نیکی اور خوبی اور مہربانی و نعمت اور ہندی مین وہ لکڑی جس سے سُرخ کپڑے رنگتے ہین سعدی - پس پردہ بیند عملہاے بد + ہمان پردہ پوشد بالاے خود +

آل تمغا - جاگیر جو نسلاً بعد نسل بادشاہ سے ملے اور مہر بادشاہی جو فرمان پر لگے - صائب - روز محشر سُرخرو چون لالہ برخیزد زخاک + آل تمغاے شہادت ہر کہ دارد بر جبین -

آل عبا - ایک چادر کے ایک گھر کے ایک خاندان کے لوگ یعنے اہلبیت محمدی - مولف - حضرت شاہ رسالت سرگروہ انبیا + فاطمہ خاتون جنت مرتضیٰ شیر خدا + حضرت شاہ حسن سردار اہل دین حسین + پنجتن پاک ندا این ہر پنج یا اہل عبا + پنجتن پاک اور اہل عبا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و علی المرتضیٰ و حسن و حسین و فاطمۃ الزہرا علیہم السلام والصلوٰۃ سے مراد ہے -

آلت - اوزار ہتھیار جس سے کام کرین اور عضو تناسل آلات اسکی جمع ہے -

آلست - کفل یعنے چوتڑ آدمی یا گاے وغیرہ کے -

آلنج - آلوچہ جو مشہور میوہ ہے -

آلوند - ہمدان کے ملک مین ایک پہاڑ ہے -

آلیز - دولتا مارنا گدہے وغیرہ کا -

آلاس - زگال یعنے لکڑی کا کوئلہ -

آلوس - وہ معشوقانہ نگاہ جو غضب و غصہ و ناز سے کی جاے -

آلایش - آلودگی - خرابی فسق و فجور - سرور - جسم خاکی تا بشکر بشو + دل ز آلایش گنہ کن پاک +

آلش - بروزن بالش عوض معاوضہ بدلہ - طالب آملی - صد جان بدل بیک نگہ گرم میکنم + گر چشم ہم مست تو راضی بآلش ست +

آلاف - جمع الف - ہزارون - ع - بروح پاک احمد سیفرستند + مسلمانان درود آلاف آلاف +

آلک - سنبل الطیب جو مشہور دوا ہے -

الِنگ - بکسر لام دمدمہ و مورچال جو قلعے کی حفاظت کے لیے بناتے ہین کوٹ و حصار و شہر پناہ و فصیل -

آلُنگ - بضم لام سبزہ زار و چراگاہ

آل - فارسی مین اسکے تین معنی ہین - ایک سُرخ نیم رنگ میرزا قاسم - در اطلس آل گرم ہر کش + ابراہیمی میان آتش + دوسرے ایک قسم کی فلوس دار مچھلی - سوزنی - زند غوطہ بدریاے محبت + دل سوزان عاشق صورت آل + تیسرے ایک بیماری کا نام ہے - جو نئی جنی ہوئی عورتون کو سات روز کے اندر بعد ولادت عاید ہوتی ہے - اور عربی مین اسکے چار معنی ہین اول سراب یعنی ریگستان - حسین کاشفی - نسبت وست تو میکردم بدریا گفت عقل + رسم دانش نیست کردن نسبت دریا بآل + دوسرے ذاتی فخر اور شخصی عزت - ع - فخر آبائی نمی آید بکار + کن اگر مردی تو کل فخر آل + تیسرے دھوتے پوتے - اولاد - سعدی - اگر دعوتم رد کنی ور قبول + من و دست و دامان آل رسول + چوتھے و شہر ہے جو علی الصباح یارات کو بہین - جمالی - چو از ساقی شراب آل خوردم + بماندم تا سحر سرمست و مدہوش + ترکی مین بادشاہ مہر کو آل کہتے ہین - زجاجی - بنشتند فرمان نہاوند آل + کہ آن ہست نقش خجستہ مآل - ہندی مین ایک درخت کا نام ہے - جسکے لکڑی اور جڑ سے سُرخ کپڑے رنگتے ہین - مولف - داغ غم کھاتا رہا لالہ مدام + دیکھا دست حنائی لال لال - اور لب نگین کی رنگینی کو دیکھ + خون دل پیتا رہا ہر وقت آل + صائب - رحمے بہ شیشہ خانہ دلہاے خلق کن + از می مکن در آتشہ این رنگ آل را +

آلام - جمع الم - بہت سے رنج و درد -

الم - درد پہونچانے والا - رنج دینے والا -

آلان - ترکستان مین ایک شہر ہے اور ایک پہاڑ -

آلاؤ - جلتی ہوئی آگ اور شعلے مشتعل - آذری - براوج گنبد گردون ازان تبا بدمہ + کہ یافت از لف قندیل مرتضیٰ آلاؤ -

آلو - مشہور میوہ ہے و مخفف آلودہ اور براوہ انیٹہ پکانے کا -

آلاوہ - آگ جلانے کی جگہ تنور حمام وغیرہ

اَلْشَدَہ - بفتح و ضم لام - مرد بہادر و دلاور - و دشمن کش و جنگ آور -

آلغونہ - آلگونہ - گلگونہ - جو عورتین چہرہ پر ملتی ہین غازہ بھی اسکو کہتے ہین -

آلفتہ - بروزن آشفتہ بند درویش بیکس مجرد شرارت انگیز مطلبی ملا شانی - زان کمر زیر جامہ زیر انداز + راز نہفتہ را تماشا کن + شانی اور ابجناگ - مہیا انکند + من آلفتہ را تماشا کن +

آلودہ - بھرا ہوا کیچڑ یا اور کسی پلید چیز سے - عربی مین ملوث حافظ
چنین کہ صومعہ آلودہ شد بخون دلم + اگر بادہ بشوئید حق بدست شماست

آلوگردہ - یہ زرد رنگ میوہ کا نام ہی

آلوسیاہ - جامن جو مشہور میوہ ہی -

آلوچہ - مشہور میوہ ہی -

آلہ - ہتھیار اوزار اوزار اور ذریعہ کام کا - اور فارسی مین سنبل الطیب جو مشہور دوا ہی - اور بضم لام عقاب جو شکاری پرندہ ہی -

آلچی - ترکی مین سوداگر بیوپاری - دوکاندار -

آلکی - ایک قسم کی سواری کا نام ہی جیسے پالکی و نالکی وغیرہ -

آلی - آل کا سرخ رنگ یا نسبت کا جسکو گل معصفر کہتے ہین -

آلی بالی - آلوبالو - ایک میوہ کا نام ہی -

الف ممدودہ با میم

آما - بھرنے والا اور صیغہ امر یعنی بھر - نظامی - تو لی گوہر سے چار آخشیج + مسلسل کن گوہران در مزیج +

آموتیا - ژندی زبان مین کنیز و پرستار -

آموت - شکاری جانورون کا گھونسلا - منجیک - برقلہ قاف بخت و اقبال + آموت عقاب دولت نست +

آماج - خاک تودہ جسپر تیر کا نشانہ لگاتے ہین - فارسی مین اسکے ساتھ گاہ کا لفظ لگاتے ہین - چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہین - سعدی - بہ تربت سپر فندش از تاج گاہ + نہ جاے نشستن نہ آماج گاہ + نیز زرگرون کے ایک اوزار کا نام ہی - بادشاہ کے تخت کو بھی آماجگاہ کہتے ہین - ایک حصہ جو بیس فرسنگ - مسافت مین سے - چنانچہ ایک فرسنگ تین میل کا اور ایک میل دو ندا کا اور ہر ایک ندا چار آماج کا - پس ایک فرسنگ جو بیس آماج کا ہوا یعنے بقدر پرتاب تیر کے - نظامی - ستادہ قیصر و خاقان و فغفور + یک آماج از بساط بارگہ دور + محسن تاثیر - آماج گاہ

تیر جو ادش نمی شود + آنکس کہ خویش را بجہان بیغرض گرفت +

آمد - دخل اور جولان طبیعت کا شعر کہتے مین - اور آیا ہے -
زور و شوریکہ در سخن دارم + اینہمہ آمد طبیعت ماست +

آمار - نہایت طلب و خواہش اور حساب لینے والا اور نام استسقا کی بیماری کا -

آمیز - ملانے والا - باہم جمع کرنے والا - صائب - جواب تلخ بمقدار لب ترشیرین یان + ہزار بار بہ از قند انتظار آمیز -

آماس - ورم یعنے سوجن جو انسان کے جسم پر پڑجاتی ہی اسیری
در نماز از لبکہ بر پا ایستاد + عاقبت بر پاش آماس او فتاد -

آمرغ - بہ ضم میم نفع و فائدہ و ذخیرہ اور ہر چیز کا خلاصہ و حصہ و قدر و شان و قیمت و مقدار و اندازہ - شمس فخری - بسیل ستم و حادثہ بنیاد مرا کند + از مایہ امید نماندست جز آمرغ -

آمیغ - ملانے والا - باہم جمع کرنے والا - خاقانی - بجز بیست کغش کہ ماہی تیغ + بر ماہی بحر گوہر آمیغ -

آمال - امل کی جمع - امیدین آرزوئین - صائب - ہرچند صائب میروم سامان نومیدی کنم + زلفش بدستم مید ہد سر رشتۂ آمالہا +
یوسف وال - قفل وسواس ست در کف رشتۂ آمالہا + می خورد صد جا گرہ تا یک گرہ وا میشود +

آمل - مازندران مین ایک شہر ہی -

آمولس - نشاستہ جو گیہون سے نکالا جاتا ہی -

آمون - یہ دریا خوارزم اور ترکستان مین بہتا ہی -

آمین - یہ کلمہ اجابت دعا کے لیے بولتے ہین - صفدر نوقانی -
من از بہر دعا بخواستم دست + ندا شد از دل نالان کہ آمین +

آمادہ - آراستہ و مہیا و مستعد - مولانا اکبر - ترک چشم و خنجر ابرو و شمشیر نگاہ + و مبیدم آمادہ بہر قتل صید لاغر اند +

آمارہ - استسقا کی بیماری جو مشہور ہی - محسن گیلانی - دہ شرب ناب ای ساقی بما لب تشنگان + حاجت آبست ہر دم صاحب آمارہ را +

آموختہ - سیکھا ہوا - یاد کیا ہوا -

آملہ - ایک مشہور پھل جو دوا مین مستعمل ہی -

آمنہ - بفتح میم لکڑیون کا پشتارہ -

آمنہ - بکسر میم نام نامی والدۂ ماجدہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم -

آمودہ - جواہرات سے بھرا ہوا - رشتہ کھینچا ہوا -

آمویہ - نام ایک دریا کا اور نام ایک شہر کا جو جیحون کے کنارے آباد ہی

آمیزہ - وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ہون - **مولف** - دیدۂ عبرت کشا ای صاحب صدق و صفا + غور کن در انقلاب حال خود صبح و مسا + طفل بودی و جوان گشتی و آمیزہ شدی + پیر کردی و کنی رحلت ازین فانی سرا +
اموسنی - ایک مرد کی دو عورتین آپس مین آموسنی ہین - ہندی سوت -

الف ممدودہ با نون

آنجا - یہ لفظ اسم اشارہ بعید کے واسطے ہی کبھی زاید بھی نظم مین آجاتا ہی - **طاہر وحید** - زخاک آن زمین تا روز محشر بوی خون آید + بہر یک قطرۂ کاز اشک خونیم چکید آنجا -
آنت - کلمہ تحسین و آفرین و شاباش -
آنک - بفتح نون آبلے اور پھنسیان جو جسم پر نکلتی ہین -
آنک - بضم نون سرب یعنی سکہ جو ایک دھات ہی -
آن - یہ لفظ فارسی مین دور کے اشارے کے لیے بولا جاتا ہی - **مولف** - خدایا آن و این پیدا تو کردی + ہمہ دنیا و دین پیدا تو کردی + تو بخشیدی فلک را اوج و اعزاز + بدین خوبی زمین پیدا تو کردی + نیز وہ خوبی حسن و عقل و کیفیت عجیبہ جو بیان مین نہ آسکے - **حافظ** - شاہد آن نیست کہ او موی و میانی دارد + بندۂ طلعت آنیم کہ آنی دارد +
آنان - آن کی جمع ہی - وہ لوگ - **سعدی** - درویش و غنی بندہ این خاک در اند + آنان کہ غنی تر اند محتاج تر اند +
آندون - اُسوقت اُس جگہ جیسے کہ ایندون کے معنی اس وقت اس جگہ ہی - **ناصر خسرو** - راہ تو ز خیر و شر بہر سمت کشادہ ست + خواہی ایندون بیا و خواہی آندون +
آنین - لکڑی کی رہیٔ جس سے دودھ ملوتے اور مسکہ نکالتے ہین اور وہ مٹی کا برتن جسمین دودھ ملویا جاتا ہی - **طپان مرغزی** - سبوی و ساغر و آنین و غولین + حصیر و جاروب و خیمہ پالان +
آنستہ - ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہی جو خوشبودار ہوتی ہی - عربی مین اُسکو سعد اور ہندی مین موتھ کہتے ہین -
آنیسہ - بندھی ہوئی چیز جو مشکل سے کھلے -

الف ممدودہ با واو

آوا - مخفف آواز جسکو عربی مین صدا کہتے ہین - **خاقانی** - ہر صبح سبز گلشن سودا بر آوریم + وز صوبہ آہ بر فلک آوا بر آوریم +
آواخ - آہ افسوس - نصیب - قسمت - **ے** - نوشت سخت اندین گلشن بہر شاخ + کہ ناید ز و ثمر جز رنج و آواخ +

آوَرد - بفتح واو - جنگ و پیکار و لڑائی - ہندی مین اسکا ترجمہ لایا -
آورند - نام ایک دریا کا ہی جسکو دجلہ بھی کہتے ہین - دریاے نیل کا بھی یہ نام ہی - و بمعنی مکر و حیلہ و فریب ہندی مین اسکا ترجمہ للتے ہین - **سعدی** - بدل گفتم از مصر قند آورند + بر دوستان ارمغانے برند +
آوَند - بفتح واو بقول صاحب فرہنگ جہانگیری مین اسکے چھ معنی ہین - اوّل دلیل و برہان - **فردوسی** - چنین گفت با پہلوان زال زر + چو آوند خواہی بہ تیغم نگر + دوسرے طناب جسکے ساتھ انگور کے خوشے باندھتے ہین - آونگ بھی اسکو کہتے ہین **حکیم سوزنی** - از دار عنا کشتہ حسود ذلو نگونسار + چون خوشۂ انگور بر آوند شکستہ + تیسرے برتن و ظرف جسکو آنا کہتے ہین - **خواجہ حمید لونکی** - مبادا ساغرش یک لحظہ از خون ازان خالی + فلک را تا رود خون شفق زین نیلی آوندش + چوتھے تخت و مسند بادشاہی - **ے** - بہ فرمان خود کرد بالا و پست + چو شاہان بر آوند دولت نشست + پانچوین بازی شطرنج جو مشہور ہی - **ے** - فرس راند در کشور شش جہات عدو را باوند خود داد مات + چھٹے نخست یعنے اول -
آوار - خراب و پریشان و بے خانمان -
آور - یقین و تحقیق و درست و کریہ و بدصورت و زشت و صاحب و مالک و کلمہ وصفیہ مثل جنگ آور و نام آور و زور آور - و فلک زحل یعنے ساتوان آسمان - **شعیب** - اگر دیدہ بگردون بر گمارد + زبیمش پارہ پارہ گردد آور د -
آواز - مشہور لفظ ہی جسکو صدا و ندا و صوت و بانگ بھی کہتے ہین **نظامی** - چو آواز بر پیل سرکش زدی + زدی آتش از خود بر آتش زدی **فردوسی** - بآواز گفتہ کہ ما بندہ ایم + بامر تو سر یکسر افگندہ ایم +
آونگ - بفتح - وہ طناب جسکے ساتھ انگور کے خوشے باندھ دیتے ہین عموماً ہر ایک طناب جو کسی ضرورت کے لیے باندھی گئی ہو **علی خراسانی** - برای ذائقہ کام غیر چون انگور + ہمیشہ خوشۂ دل سرنگون آونگ است +
آوشن - نام ایک گھاس کا جسکو عربی مین سعتر بری کہتے ہین -
آون - مخفف آونگ - ہر ایک لٹکتی ہوئی چیز - **مینوچہر** - شبے چون چاہ بیژن تنگ و تاریک + چو بیژن من میان چاہ آون + ثریا چون منیژہ بر سر چاہ + دو چشم من بدو چون چشم بیژن +
آو - مخفف آب یعنے پانی -
آوارہ - جلاوطن اُجڑا ہوا بے نام و نشان - اور حساب و شمار اور

لوہے کا ریزہ و آزار و ظلم و ستم و بد حالت - صائب - ؎ فلک با مردم ممتاز حصے بیشتر دارد + کمان اول کند آوارہ تیر روے ترکش را + حکیم محمد انور لاہوری - ؎ بہجرت با بنی آوارہ گشتم + غریب و عاجز و بیچارہ گشتم +

آوازہ - شہرت و مشہوری و صدا و ندا - اور ایک نغمہ راگ کے چھ نغمون مین سے جنکی تفصیل یہ ہی - سلک - شہناز - مایہ - نوروز - گردانیار کوشت - فخر گرگانی - اگر نومید زین دروازہ گردم + بزشتی در جہان آوازہ گردم +

آورچہ - آوارچہ - بفتح واد حساب کا دفتر -

آوارہ - رہگذر - راستہ - اور پہاڑ کا درہ -

آدہ - زنجیرہ و ندا و صدا - اور پزاوہ اینٹ کا جسمین اینٹین پکاتے ہین اور نام ایک شہر کا -

آویزہ - گوشوارہ جو ایک زیور عورت کا ہی - ہندی مین جھمکے مینو چہر ای از تو مرا گوش پر از دیدہ تہی + خوش آنکہ ز گوش پاے در دیدہ نہی + تو مردم دیدہ نہ آویزۂ گوش + از گوش بدیدہ آکہ در گوش بہی +

آویژہ - پاک و خالص و شراب انگوری -

آویشہ - ایک گھاس ہی جسکو عربی مین سعتر - گیلانی مین کتکو - ہندی مین ساتل مروا کہتے ہین - یوسف طبیب - آویشہ خوری چو نیم مثقال + بیرون رود از تن تو بلغم + نیکو بود از برائے معدہ + قوت یابد از و جگر ہم + فارغ کندت ز درد سینہ + تشویش سپرز را کند کم +

الف ممدودہ با ہاے ہوز

آہا - یہ کلمہ تعجب و خوشی کا ہی - بعض اوقات غم کے موقع پر بھی بولتے ہین - ؎ گذشت عمر جوانی بہ غفلت ای افسوس + شد سپید قت عزیزم تہ آہا +

آہن ربا - سیہ ایک پتھر ہی جو لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہی - عربی مین مقناطیس ہندی مین چمک پتھر کہتے ہین - بکری کا خون یا آدمی کا ناشتا تھوک اسکو ملین تو کشش اسکی جاتی رہتی ہی -

آہن جفت - آلہ آہنی جس سے زمین کھودتے ہین - ہندی مین بھالا اور پھاڑوا اور ہل وغیرہ اوزار زمینداروں کے -

آہنج - کھینچنا - اور کھینچنے والا -

آہار - صبح کے وقت کچھ نہار کھانا - اور جوہر دار فولاد - اور وہ آش جو دھوبی کپڑون اور کاغذ ساز کاغذ پر لگاتے ہین - اور ملمع تانبے پہ چاندی پہ سونے کا - اور رنگ دینا - صفائی بخشنا -

آہک - چونہ گلی جو عمارت مین لگتا ہی - سعدی - بدست آہک تفتہ کردن خمیر + بہ از دست بر سینۂ پیش امیر +

آہنگ - وہ آواز جو پڑھنے یا گانے کی ابتدا مین نکالین - سانکی موزونی آواز کی درستی و قصد و ارادہ و توجہ و عزم طاق اور ایوان کی خمیدگی - و قانون و طرز و روش آدمیون اور جانورون کی قطار - اور مکان طویلہ اور صحن و در آنگ کا شرارہ - حافظ - بشنو کہ مطربان چمن راست کردہ اند + آہنگ چنگ و بربط و آوازہای دل + سعدی چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روی خاک + رفیع جلالت ار بفلک بر بصد نشیند + شکستہ گردد طاق سپہر را آہنگ +

آہرمن - شیطان جو انسان سے بدی کراتا ہی - آتش پرستون کے اعتقاد مین ذات خلاق اکبر دو حصون مین تقسیم ہوئی ہی - ایک حصہ کا نام یزدان ہی جو نیکی کراتا ہی - دوسرا اہرمن جو بدی کی طرف کھینچتا ہی - حکیم سنائی - نیستی عابد اگر از معصیت پرہیز کن + مرد یزدان گر نباشی جفت آہرمن مباش +

آہن - لوہا جسکو عربی مین حدید کہتے ہین - اور تلوار و زنجیر وغیرہ - میر خسرو تختش آہنی بر پا نہادند + ز گوہر نبد بر دریا نہادند + نظامی کسے را کہ جانش با آہن گزم + بسے جامہ ہا در سگاہن رزم -

آہنین - لوہے کا بنا ہوا کوئی اوزار -

آہون - نقب و رخنہ و سوراخ و شگاف -

آہو - ہرن جو مشہور جانور ہی - عربی مین اسکو غزال کہتے ہین - اور بھی معانی اسکے ہین - عیب - نقص - آرنگم - ضیق النفس - رمیدگی - آواز بلند - فریاد - کل آٹھ معنے اسکے ہین - آرزو - بنیم کہ درتیش بود مستحکم + بیت الہی ست بہر باب رقم + دخل بیجا چو خوردہ گیری کندش + گویم ای سگ مگیر آہو بجرم + نظامی - گر اندازہ ز چشم خویش گیرد + چو آہو جعد آہو پیش گیرد + فردوسی - با آہو نیادہ فتادہ بمرد + بدید از کیان زادہ آن دستبرد + جامی - دو مست آہوے خود را تا سحرگاہ + چرانیدی بباغ حسن آنماہ +

آہ - یہ کلمہ حسرت و افسوس کا ہی - مولف - ابر گشت و برق گشت و باد گشت + دود آہ من چو بر گردون رسید +

آہازیدہ - کھینچا ہوا - نکالا ہوا کھنچی ہوئی تلوار - یا خنجر یا گھوڑے کا تنگ اور عمارت بلند و [illegible] - اونچا درخت -

آہرمیہ - اہرمن [illegible] شیطان -

آہستہ - متحمل - بردبار - نرم آواز چلنے جنکے مخفی و پوشیدہ و پردہ دار - مولف -

رسیدم من به کوئے دلربا آہستہ آہستہ ÷ نہادم بر سر دہلیز پا آہستہ آہستہ ÷
صائب ۔ دعوی آہستگی اے نور چشم ما مکن ÷ نقش پا ہرگز نباشد مردم آہستہ را ÷
آہنچہ ۔ جولاہون کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے بناہوا کپڑا کھینچا جاتا ہے
آہیانہ ۔ دماغ کی ہڈی جسکو عربی مین قحف شقیقہ کہتے ہین اور سر کا کاسہ اور تالو اور فلک اعلی یعنے اوپر کا جبڑا منھ کا اور نیچے کے جبڑے کو فلک اسفل اور خنک بولتے ہین ۔
آہستگی ۔ تحمل بردباری ۔ نرم مزاجی ۔ سعدی ۔ بہ عقل ار نہ آہستگی کردمی ÷ بگفتار خصمش بیازردمی ÷
آہوری ۔ مشہور تخم ہے جسکو عربی مین خردل ہندی مین رائی بولتے ہین ۔

الف ممدودہ با یای

آیا ۔ یہ کلمہ منافی دو استفہامی ہے کبھی استخبار و استفسار کے موقع پر بولا جاتا ہے ۔ اور کہا جاتا ہے کہ آیا یہ مطلب حاصل ہوگا یا نہین اور کبھی احتمال کے مقام پر آتا ہے ۔ اور شاید کے معنے دیتا ہے ۔
آیت حجاب ۔ وہ قرآنی آیت جو پردہ داری کے باب مین نازل ہوئی ۔ آرزو ۔ انداختی بچہرہ پر نور خود نقاب ÷ نازل بشان حسن تو شد آیۂ حجاب ÷
آیات ۔ یہ لفظ جمع آیت کی ہے ۔ بہت سی آیتین قرآن شریف کی اور نشانیان ۔
آیات متشابہات ۔ وہ قرآنی آیتین جنکی تفسیر محتاج تاویل ہے چنانچہ الرحمن علی العرش استوی اور ید اللہ فوق ایدیہم ۔ آرزو ۔ ماند اگرچہ مصحف گل روے یار را ÷ مانند آیۂ متشابہ ما دل ست ÷
آیات محکمات ۔ وہ قرآن کی آیتین جنکی تفسیر تاویل کی محتاج نہین اور حکم انکا ظاہری معنی پر ہے چنانچہ ۔ واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین ۔ سلمان ساوجی ۔ محکوم باد ملک ترا تا اساس دین ÷ ز آیات محکمات و احادیث محکم ست ÷
آیت ۔ نشانی اور قرآن شریف کی آیت ۔ نظامی ۔ ز تو آیتے در من آموختن ÷ زمین دیو را دیدہ بر دوختن ÷
آیفت ۔ بفتح یاے تحتانی حاجت و مدعا ۔
آیخ ۔ یہ ایک دوا ہے جسکا عربی مین زعرور نام ہے ۔
آیت مقصود ۔ قرآن شریف کی یہ آیت ۔ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم ۔

آیت بلند ۔ بہت لمبی آیت قرآن شریف کی جیسے آیت الکرسی ۔
آتش رگ ۔ ترکی مین آگ کا شرارہ ۔
آئین ۔ آرایش ۔ زیب و زینت طرز و طریق ۔ اور نام ایک قصبہ کا غار مومیائی کے پاس فائدہ ۔ مومیائی کا نام پہلے موم آئین تھا جو غار آئین کے پتھرون سے موم کی طرح نکلتی ہے بسبب کثرت استعمال اور گذرنے زمانۂ دراز کے مومیائی مشہور ہوئی ۔ عنصری ۔ آمد آن مدینہ را از داغہا رنگین کنید ÷ بادشاہ حسن آمد شہر را آئین کنید ÷
آیشنہ ۔ ترکی مین جاسوس و چرب زبان ۔
آیہ ۔ نشان اور قرآن شریف کی آیت ۔ صائب ۔ انصاف نیست آیۂ رحمت شود عذاب ÷ چینی کہ حق زلف بود بر جبین بود نظامی ۔ چو بشکست از بہر بد لشت را ÷ بر انداخت آئین زرتشت را ÷
آئینہ ۔ جس سے لوگ اپنا چہرہ دیکھتے ہین عربی مین اسکو مرآۃ کہتے ہین چونکہ پہلے یہ لوہے سے بنایا گیا تھا نام اسکا آہنینہ رکھا گیا تھا بعض کے نزدیک آئینہ لفظ صحیح ہے یعنے زیب و زینت دینے والا
صائب ۔ سادہ لوح آنکس کہ بہر دیدن دیدار تو ÷ تختۂ مشق تماشا می کند آئینہ را ÷ شوق دامنگیری تمثال آن یوسف لقا ÷ دست گستاخ زلیخا سے کند آئینہ را ÷
آی ۔ ترکی مین چاند کو کہتے ہین جسکو فارسی مین ماہ عربی مین قمر کہتے ہین ۔
آیانی ۔ شایستگی و خوبی و آسانی ۔ نعمانی بلخی ۔ شکرت راطعنہ آیانی ست بر چرخ فلک ÷ مجلست را بدلہ سامانیست بر خلد برین ÷

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین ۔

الف با باے

آب ۔ یہ لفظ فارسی فصل مین تحریر ہوچکا ہے ۔ چونکہ اردو مین استعمال اسکا ہے مکرر اسکی عمل مین آئی معانی اسکے ۔ رس ۔ جل ۔ پانی عرق ۔ نچوڑ ۔ چمک دمک ۔ رنگ روپ صفائی ۔ تلوار کی آب موتی کی آب ۔ مولف ۔ دانت تیرے اگر نظر آئے ÷ آب جاتی رہیگی موتی کی ÷
آپس ۔ خویشی ۔ رشتہ ۔ قرابت ۔ باہمی ۔ ملاپ ۔ مولف

تا لث ہمین کیون عبث دیتا ہی دخل + بات دونون کے جو آپسمین ہوئی +

آبنوس - یہ ایک مشہور سیاہ رنگ قیمتی لکڑی ہی - عربی مین اسکو شیتر کہتے ہین - اردو اور فارسی مین آبنوس -

آبرو - یہ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی معنی اسکے عزت بڑائی بزرگی ہ عاجزی سے حضرت انسان نے پالی آبرو + بندۂ خاکی کو عزت خاکسار ہی سے ملی +

آبخورہ - لفظ فارسی اردو مین مستعمل ہی - وہ برتن پانی پینے کا جسکی ونگی نہو عربی مین اسکو کوب کہتے ہین جسکی اکواب جمع ہی - اور کوز جسکی کیزان اور کوزان جمع ہی - فارسی مین اسکو کوزہ کہتے ہین - مولف نی ترکیب سے کوزے ہزارون + فقط اس گل سے گلگو نے بنائے +

الف ممدودہ باتاے

آتما - روح اور جان ہ - خدا خوش ہی اسی پر جس سے مخلوق خدا خوش ہو + وہ خوش ہر وقت ہی جس سے کسی کی آتما خوش ہو +

آٹا - غلہ چکی مین پیسا ہوا - جسکو فارسی مین آرد اور عربی مین دقیق کہتے ہین -

آٹھ پہر - رات دن چونسٹھ گھڑی جو بتیس گھنٹے ہین - ہر وقت - ہر گھڑی سدا - نت ہمیشہ - صفدر فوقانی - اپنے حق کو پکارے آٹھ پہر + یاد کر بار بار آٹھ پہر -

آٹھوان - فارسی مین ہشتم - عربی مین ثامن -

آٹھ - فارسی مین ہشت - عربی مین ثمن -

الف ممدودہ باجیم

آج - موجودہ دن جسکو عربی مین الیوم - فارسی مین امروز کہتے ہین - مولانا اکبر لاہوری - کہنے کل دیکھا ہی اکبر اپنا کرلے کام آج + دل لگا اس کام مین تو صبح سے تا شام آج +

الف ممدودہ باخاے

آخور - پس ماندہ گھاس گھوڑون کی جو کھانے سے بچ رہے اور ہر چیز ناکارہ -

آختہ - خصی گھوڑا جسکے خصیے نکال دیے ہون -

آخری - سب سے پچھلا اور اخیر - ہ آخری دم ہی مسیحا دم مرا + اب نہ آئے تم تو پھر آؤگے کب +

الف ممدودہ باد ال

آدھا - عربی مین نصف - فارسی مین نیم - ہ - خوف ہو گر دل مین سارے مال کا + دوستو خوش ہو کے آدھا بانٹ دو +

آدھا سیسی - آدھے سر کا درد جسکو عربی مین شقیقہ اور فارسی مین درد نیم سر بولتے ہین -

آدمی - آدم زاد - آدم کی اولاد - البشر - انسان - صاحب تمیز و عقلمند - خادم نوکر - گھروالا خصم - خاوند - مولف - رکھتا جو دنیا مین ہی حق کی حقیقت سے خبر + آدمیون مین وہی ہی فی الحقیقت آدمی + فوق لیجاتے ہین اسپر دام و دد وحش و طیور + جو نہین رکھتا ہی وصف آدمیت آدمی +

الف ممدودہ باراے مہملہ

آڑا - کج ٹیڑھا - عربی مین منحرف - فارسی مین اوریب - ہ - کب پہونچتا ہی وہ کجرو منزل مقصود تک + راستی کی راہ سے دنیا مین جو آڑا چلے +

آر - وہ لکڑی جسکے سر پر نوکدار لوہا لگا ہوا ہو اور بیلون کو اس سے ہانکتے ہین

آڑ - پناہ کی جگہ اور وہ دیوار یا درخت وغیرہ جسکے پیچھے انسان کھڑا ہو کر کسی صدمے سے بچے - روک - اوٹ ٹٹی پردہ بچاؤ پناہ - ہما - بجھوم مین ساری دنیا سے گرچہ لگاڑ رکھتا ہون + مگر جناب محمد کی آڑ رکھتا ہون +

آڑو - یہ مشہور میوہ ہی - عربی مین اسکو خوخ - فارسی مین شفتالو کہتے ہین

آرہ - چیرنے کا آہنی اوزار عربی مین اسکو منشار اور فارسی مین ارہ کہتے ہین

آرسی - وہ آئینہ جسکو سنجل کہتے ہین - اور وہ انگشتری جسکو عورتین بڑی انگلی مین پہنتی ہین اور اسمین بجاے نگینہ کے آئینہ لگا ہوا ہوتا ہی - صفدر فوقانی - اپنی خوبی کی صفت اے مہ لقا + آپ غیرون کی زبانی مت سنو + خود نظر آجائیگا اک آن مین + جلوہ حسن آرسی مین دیکھ لو +

الف ممدودہ باسین

آسرا - توقع - امید - رجا - پناہ - تکیہ - بھروسا جو کسی پر ہو - اکبر لاہوری - توقع خلق پر ہی جسقدر دل سے اٹھا رکھو + توکل بر خدا رکھو خدا کا آسرا رکھو +

آسیب - سایہ جن - دیو - پری کا - ہ پری کا ہو اگر آسیب منتری سے ہو دور یہ جن ہی عشق کا جو جان لیکے جاتا ہی -

آس - خواہش امید - آرزو - توقع - پناہ - اوٹ سہارا ٹیک الف و ہی آس دل مین بندۂ عاجز کے یا نبی + گھر ہو مرا مدینہ مین روضہ کے آس پاس +

آس پاس - نزدیک نزدیک - گردنواح حوالی - ہ اچھی گذرتی انکی ہی

دنیا میں دوستو + دل مل رہے ہیں جنگلے اور آس پاس گھر ہیں +
آسایش - مقابل رنج کے - اردو فارسی مستعمل ہے راحت آرام
حکیم محمد انور - تعلق اہل دنیا سے نہ رکھو + یہی آسایش دنیا
ودین ہے +
آستین - مشہور لفظ فارسی و اردو مین مستعمل ہے پہلے تشریح اسکی
ہو چکی ہے - **مولف** - یہ دل ہی زیر بغل اپنا دشمن جان ہے +
ہمین نے پالا ہے یہ آستین مین سانپ +
آسمان - فارسی اردو مین مستعمل ہے - عربی فارسی مین سپہر اور سما
ہندی آکاس نام ہے - **حکیم محمد انور نعت مین** ہے متعلق تمہارے
یا محمد + زمانے مین حکومت جسم وجان کی + تمہارے حکم مین ای سرور
دین + جھکی رہتی ہے گردن آسمان کی +
آسن - وہ موقع جسپر آدمی تا بنشی و قیام ہو جاے بحالت نشست یا سواری کے -
آسمانی منسوب باسمان رنگ سمانی یعنی کبود رنگ اور آسمانی کتابین توریت
انجیل - زبور - قرآن - جو حضرت موسیٰ - عیسیٰ - داؤد - اور
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئین - **مولف** - جبکہ السان سے
ذات باری کو + خاکساری ہی ہے پذیرا ڈھنگ + پھر یہ ناکارہ خاک کا
پتلا + کیون بدلتا ہے آسمانی رنگ +
آسامی - نام اسم - شنگیا - آدمی - نفر - شخص - منش - قرضدار -
آنکاہ - خریدار - کسان - زارع - خدمت - عہدہ - نوکری - مقدمہ
کے فریق - اور مالدار آدمی -

الف ممدودہ با شین

آشنا - اردو فارسی مین مشترک ہے - یار - دوست - ملیم - محبت ملاقاتی
جان پہچان - ناتا دار - رشتہ دار - **اکبر لاہوری** - درد مندون کا زمانے
مین پتا ملتا نہین + واے صد حسرت کہ کوئی آشنا ملتا نہین +

الف ممدودہ با کاف

آکا - اگلا حصہ سر چیز کا -
آگیا - حکم - ارشاد - اجازت -
آک - مشہور نبات ہے - جسکی لکڑی اور پتون سے دودھ نکلتا ہے -
اور وہ دودھ زہر ہے -
آگ - آگنی - آگی - آنچ - بسندر - اگن - گرمی - حرارت - سوزش
لگن - سپریت - محبت - عشق - اور ایک عنصر چار عنصر موجودات سے -
عربی مین اسکو نار وحرق وشواظ ولظی وسعیر - فارسی مین آتش و
وآذر و آتیش و آدیش کہتے ہین
آگو - پیشرو - رہنما - رستہ دکھلانے والا -

الف ممدودہ با لام

آلو بخارا - مشہور میوہ ہے -
آلو - مشہور ترکاری ہے جو پکا کر کھاتے ہین -

الف ممدودہ با میم

آمد - پیداوار حاصل یافت شروع وابتدا - ورفیض طبیعت شاعر کا - **مولف**
خرچ آمد سے اگر بڑھ جائیگا + تیرے سرمایہ مین نقصان آئیگا + جلد کر
سرور تو اسکا انتظام + ورنہ اسپر ایک دن پچھتائیگا +
آمد آمد کسی بڑے آدمی کے تشریف لانے کی شہرت اور دھوم دھام - **مولف**
فرشتے سب شب معراج استقبال کو دوڑے + پڑا جب شور گردون پر
نبی کی آمد آمد کا +
آمدنی - پیداوار - حاصل - یافت نفع - سود - فائدہ - لابہ -

الف ممدودہ با نون

آنب - آم - مشہور میوہ ہندوستان کا ہے - عربی مین اسکو آنبج
فارسی مین نغزک کہتے ہین -
آنچ - آگ - آتش - نار - چمک تیزی محبت عشق - خواہش - گرمی **نظیر**
فراق و درد والم غم ستم ہو جسپر پانچ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی بتے دل مین جانچ +
نظیر یار سے غم اپنا کیون نہین کہتا + سنا نہین ہے یہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ +
آنند - خوش وخرم - تندرست -
آنگ - انسان کا جسم گوشت - پوست - رگ - ریشہ -
آن - عزت - حرمت - غیرت - حمیت - آبرو - **مولف** - جو
انسان غیرت وشرم وحیا اور آن رکھتے ہین + حمیت نوع انسان مین
وہی انسان رکھتے ہین -
آنگن - گھر کا صحن اور میدان جو گھر کے اندر ہو - عربی مین اسکو
ساحت کہتے ہین -
آنسو - وہ قطرات جو رونے کے وقت آنکھون سے نکلتے ہین
فارسی مین اشک عربی مین دمع - **صفدر نوقانی** - جلے اک
آن مین برق خرمن بار + اگر دیکھے مرے سوز جگر کو +

برسنا دیدۂ ترکا جو دیکھے + بہائے ابر گوہر بار آنسو +

آنکھ - نین - نیتر - چشم - دیدہ - عین - آس - امید توقع - جانچ - نگاہ - نظر - روشنی - شناخت - پہچان - تمیز - دخل - درک - **مولف** - کب ٹھہر سکتی ہی تیرے حسن تابان پر نگاہ + آنکھیں مل کر گرچہ دیکھتے ہین مہر و ماہ +

آنولہ - ایک مشہور پھل ہی جسکو فارسی مین آملہ عربی مین آملج کہتے ہین

آندھی - باد صرصر - تند باد - سخت ہوا عربی مین اسکو ریح زعزع کہتے ہین

الف ممدودہ با واو

آؤ بھگت - خاطر تواضع - مدارات -

آورد - فارسی ہی اردو مین مستعمل مقابل آمد کے - ساختہ - بناوٹی - گڑھی ہوئی بات -

آواز - فارسی ہی - اردو مین مستعمل - عربی مین صوت فارسی مین بانگ بھی کہتے ہین - **مولف** - بولنے والا نکل جب دم گیا + کون بولے اور دے آواز کون -

آوہ - کمھارون کے برتن پکانے کی بھٹی - عربی مین اسکو اتون - فارسی مین پزاوہ بولتے ہین -

آوردہ - کسی کا متوسل نوکر رکھایا ہوا استفارسی -

الف ممدودہ با ہاے

آہٹ - وہ آہستہ آواز جو کسی کے چلنے سے سنی جاے - عربی مین اسکو حسیس وقشہ اور ہمس فارسی مین شکپوئی کہتے ہین - **صفدر** - فوقانی ذرا آؤ مسیحا کشتۂ الفت کے مدفن پر کہ مردہ زندہ ہوجاتے ترے پاؤن کی آہٹ سے +

آہ - غم والم کی حالت مین لمبی سانس لینا - **فرید لاہوری** - اہل دل آہ کو جسدم کہ ہوا دیتے ہین + دامن برق کو اک آگ لگا دیتے ہین +

الف ممدودہ با یاے

آئی - موت - مرگ - کال - اجل - **مولف** - ہو دوبارہ یہ رنج و غم کسی کی آئی جو ہمکو آئے + دوبارہ پا جائین زندگی ہم اجل پرائی جو ہمکو آئے +

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان مین -

الف ممدودہ با باے

آب آذرسا - شراب سرخ اور سرخ آنسو عاشق کے -

آب حیا - شرمندگی کے وقت جو عرق چہرہ پر آجاے -

آب نشیب - وہ پانی جو بلندی سے پستی کو آئے -

آب طرب - شراب جسکے پینے سے سرور حاصل ہو -

آب پشت - مرد کا نطفہ جو پشت مین ہوتا ہی - **شعر** - چو آتش شو زشت نہی و زشت [illegible] کہ [illegible] قطرہ آب پشت +

آبخست - کوئی میوہ جو اندر سے خراب ہو [illegible] منافق [illegible] روی ترکا [illegible] زرد [illegible] +

آبدست - وضو کرنا - استنجا کرنا پانی سے اور وہ کام کرنے والا آدمی جسکا کام مین ہاتھ چھٹنا ہو - **شعر** - نماز عید خواہم کرد یاران ساقی بیار آبی + براے آبدست ما بیاری قدح [illegible] یاران +

آب آمد تیمم برخاست - مالک آگیا تو نوکری کی حاجت نہ رہی [illegible] آیا تو خورد کی ضرورت نہ رہی -

آب از سر گذشت - سر سے پانی گذر گیا [illegible] بے اختیاری کی حالت ظاہر ہوئی - **مولف در لغت** [illegible] دستگیری کن درین حالت کہ آب از سر گذشت +

آب حسرت - افسوس کی حالت مین جو عرق [illegible] منہ مین پانی [illegible] ترا از تاب می ہر گہ بگرد لب زبان گردد + مرا از لذت آن آب حسرت در دہن گردد

آب خرابات - شراب جس سے بہت خرابی پیدا ہوتی ہی - **جمالی** [illegible] خاکدان جہان کردہ ام + با آب خرابات خانہ خراب +

آبش روشن ہست - وہ صاحب عزت و آبرو ہی [illegible] آب روشن ازین چرخ نیلگون جویم + کہ رخ بخون شفق آفتاب میشوید +

آب طینت - انسان کی اصلیت و خصلت - **شوکت بخاری** [illegible] اسیر تن ما بدام محنت خویش + فتادہ ایم بگرداب آب طینت خویش +

آب صبح - وہ پانی جو صبح صبح پیا جاے + اطبا کے نزدیک دافع [illegible] صحت ہی - **میر یحیی شیرازی** - ای گشتہ سر مہر ترا آفتاب صبح + ای [illegible] تشنۂ خود مثل آب صبح +

آب تلخ - شراب جو ذائقہ مین تلخ ہوتی ہی - **نورالدین ظہوری** [illegible] فسانہ ہاے تو شیرین نمیشود + تا ترنمی شود لب خشک [illegible] آب تلخ +

آب سرخ - سرخ رنگ شراب انگوری - **مولف** - چو گل ز پردہ برون آکہ رنگ و بو یابی + با آب سرخ بشو رخ کہ سرخرو گردی +

آب آتش شد - تھوڑی لڑائی زیادہ ہوئی -

آب او برد - اسکو نے عزت و بے آبرو کیا - **صفدر لاہوری**

برنگ و بوی خود گل بود نازان + مگر حسن عذارت آب او برد +
آب از دستش نمی چکد - وہ ایسا ممسک ہی کہ اُسکے ہاتھ سے پانی نہین گرتا +
آب حیات از دہان گل چکید - محبوب کا کلام یا شبنم جو پھول پر پڑا ہو
آب در چشم ندارد - یعنی بے حیا و بے شرم اور بے رحم -
آبستن فریاد - بربط جو ایک ساز مطربون کا ہی -
آب منجمد - بلور کا پیالہ اور ژالہ اور برف اور یخ -
آب گند - وہ زمین جسکا پانی خراب ہو -
آب انگور - انگوری شراب -
آب احمر - شراب سرخ -
آب انار - انار کا پانی مجازاً شراب -
آب جگر - زور طاقت - خون و رطوبت -
آب خضر - آب حیات - امرت -
آب خمار - وہ پانی جو شرابی رفع خمار کے لیے رات کو پیتے ہین -
آب سیر - گھوڑا تیز رفتار -
آب تقصیر - شراب ناقص -
آبکو - ممسک و بخیل جس سے کسی کو ناندہ پانی کا بھی نہو صفدر فوقانی
حسرت و غم می برد در خاک گو بد مرد ممسک تیرہ بخت ز آبکو +
آب خنجر - تلوار کی دھار - مولف - تبسم کرد دندانش گہر از شرم سیماب
در نظر تیر زہ باشد آب از خنجر ببرد +
آب خیال - دقت فکری - روشنی طبیعت کی -
آبدار - با رونق - تر و تازہ - سرسبز - چمکدار - آبدار ہو یا موتی اور
دوغن کا پانی - دولتمند آدمی - اور پانی پلانے والا ساقی اور کھجور کا پٹھہ
جس سے بوریا بناتے ہین - سعدی - چرخ بجانک اندرون گیرد دار +
بی آب ضربت خنجر آبدار +
آب شمشیر - تلوار کی دھار -
آبیار - زمیندار کھیتی کو پانی دینے والا کمال اسمٰعیل تا کشت
تخم مہر تو یکدم جدا نگشت + از چشمہ سار خون جگر آبیار چشم +
آب شیراز - شراب اور نام ایک نہر کا اصفہان مین شفیع اثر
سرو برگ شگفتن نیست گلزار طبیعت را کہ در خاک اصفہان نباشد آب شیرازی +
آبلہ روز - آفتاب عالمتاب -
آب باز - شناور پانی مین تیرنے والا اور جسکو شراب پینے کی عادت ہو - مولف
اندرین خمخانۂ دنیائے دون + تا بکے باشی تو مست جام آز + اندرین
خاکی سرائے چند روز + آب بازی تا بکے ای آب باز +

آبخیز - آبدار زمین جسمین پانی با فراط ہو -
آب ورز - پانی کی پیدائش - اور پانی کے اندر غوطہ لگانے والا غواص
اور تیراک یعنے پانی مین تیرنے والا -
آبگون قفس - آسمان جسکا آبی رنگ ہی -
آب نداشتن مجلس - بے رونق ہونا مجلس کا - حافظ مخمور جام
عشقم ساقی بدہ شرابی + پر کن قدح کہ مجلس بے می ندارد آبی +
آب شناس - قاعدہ دان صاحب مہارت - جوہر شناس -
آب و گردش - روزی قسمت نصیب - دانہ پانی - ان جل - پرلبت
اور وہ بیماری جو مسافر کو ملکون کی مختلف آب و ہوا سے لاحق ہو جاتی ہی
آب و آتش - تلوار اور بلوری پیالہ شراب کا -
آب دادن متاع - کسی جنس کی قیمت - اصل قیمت سے زیادہ کرنا -
کم قیمت مال دیکر زیادہ قیمت لینا - خراب مال دکھلا کر خریدار کو فریب
دینا - سلیم - زنہار کہ از دکان ایام + آتش نخری کہ آب دارد +
آب داد تیغ - تلوار کو آب چڑھانا - فطرت - زخم جانم از
شکر خندی نمی بندد دہان + خنجر ناز ترا آب تبسم دادہ اند +
آب شقایق - لالہ کا پانی سُرخ شراب -
آب عرق - پسینہ جو بدن پر آتا ہی -
آب آتش رنگ - سُرخ شراب صفدر فوقانی - سُرخرو
می شود اگر صوفی + رخ بشوید بآب آتش رنگ +
آب آتشناک - تیز و تند شراب -
آب باریک - توکل اور قناعت اور تھوڑا پانی آب تنگ اور آب
باریک کے ایک معنی ہین مگر آب تنگ وہ ہی جسمین عمق کم ہو اور آب
باریک مین باوجود قلت عمق کے شرط ہی کہ مستطیل ہو - سلیم - ہر قدم
ضعفم براہ وصل میگردد فزون + آب باریکم کہ می آیم بجوے تازہ -
آب خشک - بلوری شیشہ شراب کا - مولف - زندگانی در
جہان از سر کنم + لب اگر از آب خشکت تر کنم +
آب گلزار رنگ - سُرخ شراب یحیی کاشی - بیا ساقی آن آب
گلزار رنگ + کہ گہ صلح زان می جہد گاہ جنگ +
آب و رنگ - رونق - صفائی - زینت - عرق - ز بوی باد
دلم آب و رنگ میگیرد + ز نام تو بہ ام آئینہ زنگ میگیرد +
آب سبک - کم وزن اور ہاضم پانی -
آب انفعال - شرمندگی کے آنسو اور عرق - جلال اسیر
بہ گلشنے کہ درآمد بجلوہ نخل قدش + چو ابر از سر سرو آب انفعال گذشت

آب خوردن دل - خوشدل ہونا - **صائب** - صائب دلش
از صحبت گلشن نہ خورد آب + شبنم کہ بخورشید درخشان نگران ست +
آب در غربال - لغو اور بے فائدہ کام - **سعدی** - قرار در کفِ
آزادگان نگیرد مال + نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال +
آب گل - پانی مٹی وجود عنصری - جسم - بدن -
آب آوردن چشم - موتیابند کی بیماری ہوجانا -
آب اندام - نازک بدن - مصفا چہرہ معشوق - **اوحدالدین انوری**
مجمعی از مخدرات دراد + ہمہ آتش لباس آب اندام +
آب برداشتن زخم - زخم بھر آنا اچھے ہونے کے قریب ہونا - **محسن تاثیر** -
چنان براہ شہادت سبک رکاب شدم + کہ زخم من نتوانست آب بردارد +
آب حرام - شراب جو شرعاً ممنوع ہے - **حافظ** - ترسم کہ صرفہ نہ برد
روز بازخواست + نان حلال شیخ ز آب حرام ما + **مسیح کاشی** -
مفتی بجرم میکشم می کند ہلاک + خون حلال من کہ بآب حرام رفت +
آب حسام - تلوار کی تیزی اور دھار - **جمال الدین سلمان** -
گذشتہ روز و شب آب حسامت از سر دشمن + نشستہ سال و مہ
سہم خدنگت در دلِ اعدا +
آب دزدیدن زخم - زخم کو پانی چرا جانا - **صائب** - آشکارا
سینہ بر تیغ شہادت میزنند + زخم عاشق آب دزدیدن نمیداند کہ چیست +
آب مریم - بی بی مریم کی عفت اور شیرہ انگور کا -
آب آتشین - سرخ رنگ شراب -
آب آہن - فولاد کا جوہر اور اُسکی خاصیت - **ابوطالب کلیم** -
آب آہنی ہمہ از دیدۂ زنجیر کشید + بسکہ چون سلسلہ دربند تو شیون کردم +
آب از آتش برکشیدن - مشکل کام کو آسان کر لینا - ممسک اور
تنگ دل سے فائدہ اٹھانا - **مولانا اکبر** - ز ممسک کرد حاصل
نقد امید + تو گوئی آب از آتش کشیدست +
آب از آہن جدا کردن - لوہے سے پانی نکال لنا کسی دشمن سے
اپنا کام نکال لنا - **محمد علی صائب** - آب ز آہن میتوان کردن بآسانی
جدا + از دل خون گرم ما پیکان کشیدن مشکل است +
آب از بالا بستن - ہر کام کی ابتدا مین انجام سوچنا - **ملا طغرا** -
تیغش کہ ہمسری ندارد + آبی ست کہ بستہ شد ز بالا +
آب از جگر بخشیدن - تھوڑے مال مین سے خیرات کرنا -
آب از جنری بستن - کسی کو فائدہ نہ پہونچنے دینا -
آب از دہان رفتن - کسی لذت دار چیز کے خیال مین منہ مین پانی
بھر آنا - **طغرا مشہدی** - قدح را در مقام لب چشیں می + ز یاد
بوسہ ات آب از دہان رفت +
آب از دیدہ پاک کردن - آنسو پوچھنا - رحم کرنا تسلی دینا - **سعدی**
برحمت بکن آبش از دیدہ پاک + بشفقت بیفشانش از چہرہ خاک +
آب از قلم خوردن - مصیبت سے گذارا کرنا جس طرح کوئی دانتون
کی بیماری سے پانی نہ پی سکتا ہو - نل کے ذریعہ سے پانی پیے تا کہ
پانی دانتون کو نہ لگے - **محسن تاثیر** - نرگس از چشم تو وم زد دربہ بالش
ز دست صبا + رنج دندان دارد اکنون می خورد آب از قلم +
آب از گلو بریدن - باوجود موجودگی مال کے خرچ نہ کرنا تنگی
کی حالت مین رہنا - **محمد قلی سلیم** - ہمین بریدن آب از گلو قناعت نیست +
گلو بریدہ درین بحر ہمچو ماہی باش + **ولہ** - بخل در خوان کریمان نیست
از بے قسمتیست + کز گلوے خویش ماہی آب دریا را برید +
آب از یک چشمہ خوردن - دو شخصون کا ایک شخص سے فائدہ
حاصل کرنا - **مولف** - گل چرا از خار دارد عار در باغ جہان +
زانکہ ہر دو شب از یک چشمہ آب زندگی +
آب انداختن - پانی گرنا اور ٹپکانا - **اشرف** - اشکم بدل چون
نمیگردد بند + این حوض شکستہ آب می اندازد +
آب باریدن - رونا - گریہ وزاری کرنا - **طاہر غنی** - بسکہ بارد
بر سر خصم تو آب زندگی + شد زرہ بر پیکر او عافیت چون آبشار +
آب بر پای کسی ریختن - خدمتگاری اور غلامی کرنا - ؎ - از سر
انکار یک لحظہ نظر بالا نکرد + سالہا ہر چند آب از دیدہ بر پا ریختم +
آب بہ پرویزن پیمودن - لغو حرکت اور بیفائدہ کام کرنا - پانی
چھلنی مین چھاننا - ؎ سود و بہبودم چو در مقسوم نیست + آب
پیمودن بہ پرویزن چہ سود +
آب پوست انداختن - میوہ پک جانا - بچہ کا نوجوان ہونا - بھر
جانا مشک اور ڈول کا پانی سے - **محمد سعید اشرف** - میوہ شیرین تر شود
چون آب اندازد بہ پوست + میزند جوش حلاوت آن لب تبخالہ دار +
آب بچشم آمدن - رونے یا ہنسنے سے آنکھون مین پانی بھر آنا - **صائب**
تراز گریہ ارباب درد زندگی نیست + مگر بچشم تو از روز خندہ آب آید +
آب بچشم گرداندن - آنسو بھر لانا رونے لگنا - **درویش آملی** -
چون بدرد کوہکن در بیستون گرید سحاب + صورت شیرین بگردانند
روان در دیدہ آب +
آب بہ چشم گردیدن - آنسون کا آنکھون مین بھرنا - **طاہر غنی**

پیسے مشکل بود دل کندن از خوبان پس از صحبت + ہنوز آب از غم یوسف بچشم چاہ میگردد +

آب بدست کسی ریختن - نوکری و خدمت کرنا۔ صائب ملا سنگین دلی در پیچ و تاب فشکی دارد + کہ آب زندگی زلفش بدست شانہ میریزد +

آب بدہان آمدن - منہ مین پانی بھر آنا۔ کسی چیز کی خواہش کے سبب سے۔ کمال خجند۔ پارسا از لب ساغر بدہان آب آرد + دیگران را زمی و نقل چرا توبہ دہد +

آب بدہان گردیدن - حسرت و افسوس مین ہونا۔ محمد سعید اشرف از خرامیدن شیرین تو با مدعیان + دیدہ را آب زحسرت بدہان میگردد +

آب بر آتش ریختن - زدن - تسکین دینا غضب و غصہ کو فرو کرنا۔ ابوطالب کلیم بلای سوختن آمادہ ام چنانکہ کسے + اگر بر آتش من آب ریخت روغن شد +

آب بر بنیاد بستن - کسی کی خانہ بربادی کی فکر مین ہونا۔

آب بر چہرہ ریختن - ہشیار کرنا ہوش مین لانا۔ صائب - زہوش برد چمن را چنان نظارۂ تو + کہ شبنم آب مکرر بچہرۂ گل ریخت +

آب بر رخ باز آوردن - تلف شدہ مال کو حاصل کرنا۔ بگڑی بات بنانا

آب بروی آب دویدن رونق بررونق حاصل کرنا۔ سے - جواز نامہ بر این بشارت رسید + بیکے آب برروے آبش دوید +

آب برروی کسی بستن - باز رکھنا مانع ہونا۔ بابا فغانی - بعمر دادہ راضی باش و ملک جاودان کم خواہ + کہ آب زندگانی بر سکندر زین گنہ بستند +

آب برروی کار آوردن - عزت و آبرو حاصل کرنا۔ مولف - ہرکہ زین خاک جان سلامت برد + آب برروی کار خویش آورد +

آب برلب چکاندن - ریختن - مصیبت مین کسی کی امداد کرنا - اور خبر لینا۔ اہلی خراسانی - کسے کو بر لبم آبے چکاند نیست جز دیدہ + زبخت بد نشود آنہم بصد خون جگر حاصل +

آب بر ریسمان بستن - غیر ممکن کام کرنے مین کوشش کرنا۔ مخلص کاشی - بطول عمر نتوان جمع کردن مال دنیا را + چرا بیہودہ باید آب را بر ریسمان بستن +

آب بزیر کسی ہشتن - فریب دینا - دغا کرنا۔ نظامی - بجاے نہ جہید عقاب دلیر + کہ آبے توان ہشتن او را بزیر +

آب بسنگ سودن - لغو اور بیجا حرکت کرنا۔

آب بلنگ سودن - بے فائدہ کام پر محنت کرنا۔

آب بی لجام خوردن - آب بی افشار خوردن - خودسر ہونا۔ کسی کا محکوم نہ ہونا۔

آب پاشیدن - سرسبز کرنا پانی چھڑکنا - ظہوری - بنازم آن قصر عالی جناب + کہ بر درگہش خضر پاشید آب +

آب پیکان - آہنی پھل تیر کا میر خسرو - چگونہ آب پیکانش بمغز دشمن آمیزد + چگونہ ساز دار آید مزاج آب با روغن +

آب تاختن - بول کرنا - پیشاب کرنا۔ حکیم رودکی - زقلب آنچنان شور دشمن بتاخت + کہ از ہیبتش شیر نر آب تاخت +

آب جاویدان - آب حیات جسکو امرت کہتے ہین - تاثیر - سربسر مضمون رنگین نعمت الوان ماست + معنی او در حقیقت آب جاویدان ماست +

آب چشیدن - پانی پینا - صائب - مردان اگر نفس بفراغت کشیدہ اند + در زیر تیغ آب شہادت چشیدہ اند +

آب چیزے بردن - بے عزت و خراب کردینا۔ رودکی - زبخشش گرفت و بخاکش سپرد + زآب گلش در جہان آب برد +

آب چشم گرفتن - ڈرنا خوف دلانا۔ شفیع اثر - مردم گزیدہ گرمد از حلق دور نیست + چشم تو آب چشم زآہو گرفتہ است +

آب خوردن - پانی پینا - تر و تازہ ہونا سرسبز ہونا۔ صائب - خار و گل آب از بہارستان وحدت خوردہ اند + من زغفلت در تمیز خوب و زشت افتادہ ام +

آب دادن - پانی دینا - تازہ کرنا زینت دینا - کلیم - دہر کامت نہ دہد مفت کہ امید گلاب + تا نیاید بمیان آب لگلزار نداد +

آب درباره کردن - اچھی چیزین بُری چیزون ملانا۔

آب در جگر داشتن - بے غم و صاحب سامان ہونا۔ صائب - روزی خونین دلان از غیب صائب میرسد + لعل اگر در سنگ باشد در جگر میدارد آب +

آب در جوی بودن - دولتمند صاحب ثروت ہونا۔ صائب - علاش باد ہر آبی کہ مینو شد درین گلشن + چو تاک آنکس کہ گردد آب می در جوئبار او +

آب در چشمۂ آتش افگندن - کسی کے غصہ کو فرو کرنا۔ نظامی - اگر سایہ بر آفتاب افگند + دران چشمۂ آتش آب افگند +

آب در حلق شکستن - پانی حلق مین اٹک جانا - اچھو ہونا۔ طاہر وحید - بہ دیدہ گریہ من شدہ گرہ زحیرت یار + بدان طریق کہ در حلق تشنہ آب شکست +

آب در سبد کردن - بے فائدہ کام کرنا۔

آب در شیر ریختن - اچھی چیز مین بُری کو ملانا - کلیم - ازو آمیخت صبح آئین تندویر + کہ میریزد ز شبنم آب در شیر +

آب در گرہ زدن - غیر ممکن یا نوفروغ کام کرنا - صائب - تا یکے پوشیدہ از ہمصحبتان ساغر زدن + در گرہ تا چند آب خویش چون گوہر زدن +

آب در شیر کردن - اچھے میں بُرا ملانا - صائب - جز تیمی چہ برین داشت در گوش ترا + کاب در شیر کند صبح بنا گوش ترا +

آب در شیر داخل کردن - فریب سے کسی کا نقصان کرنا - آرزو عشق مارا از فریبش آگہی بود آرزو + چشم فریباش آب داخل کرد بوسے شیر را

آب در کالا کردن - بُری چیز کو اچھی ظاہر کرنا - سلیم - راستی را کردہ ام سرمایۂ بازار خویش + کار آتش میکند آبی کہ در کالا کنم +

آب در ہاون سودن - لاحاصل کلام کرنا - قدسی - شکایت فلک آبگون چہ سود دہد + نہ سود ہیچ خردمند آب در ہاون +

آب دست کن - وہ پانی جو رتیلی زمین سے کھود کر نکالین -

آب دندان - ایک قسم کا انار ہے جسکو رمان کہتے ہین - اور ایک قسم کا امرود - اور ایک قسم کی روٹی - اور ایک قسم کے حلوے کا نام ہے - اور ہر ایک لطیف میوہ جسکو دانت نہ لگے اور کھا لیا جائے تاثیر شکر بالعل او تنگی کشیدہ + قند آب دندان آب دیدہ +

آب رفتہ بجو آمدن - تلف شدہ چیز کا مل جانا - صائب - باز آید آب رفتۂ ہستی بجوے ما + روزیکہ خاک تربت ما را سبو کنند

آبرو خریدن - عزت بچانے کے لیے مال صرف کرنا مخلص کاشی فروختم بہ غبار رہ تو ملک جہان را + باین متاع قلیل آبروی خویش خرم +

آب روشن - رونق - تازگی - عزت - آبرو - مولف - خاک را سازد اگر زر دور نیست + در جہان ہر کس کہ آبش روشن است +

آب زدن - پانی چھڑکنا غبار دور کرنا - حافظ - خرم آنروز کہ با دیدۂ گریان بروم + تا زنم آب در میکدہ یکبار دگر +

آب زیرکاہ انداختن - گھاس کے نیچے پانی چھپانا - فریب کرنا - مکر و حیلہ کرنا - صائب - باخس و خاشاک صاحب موجۂ دریا نکرد + آنچہ با ما سادہ لوحان آب زیرکاہ کرد +

آب شدن - پانی ہونا - گل جانا - شرمندہ ہونا - صائب - تا چہرۂ تو در عرق شرم غوطہ زد + ہر آرزو کہ در دل من بود آب شد +

آب صفت بودن - پاک وصاف وفیاض ہونا - شوکت بخاری - بود اسیر تن ما بدام محنت خویش + فتادہ ایم بگرداب طینت خویش +

آب گوہرین - موتیابند کی بیماری - صائب - ہمچو چشم از خود بر آرد آب گوہر خامہ ام + این صدف از انتظار ابر نیسان فارغ است

آب گردانیدن - بیمار کے لیے تغیر آب و ہوا کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - شفیع اثر - کشتی اش را شور بختی ہا بگرداب افگند + آرزوے آب گردش گر کند بیمار ما +

آب گفتن - پانی پینے کو مانگنا - حزنی - دل کہ لب تشنگی از چشمہ حیوان تو داشت + آب میگفت و نگاہی بزنخدان تو داشت +

آبہ پستان - وہ ثمر جو عورت کی پستان پر ہوتا ہے یعنی عقد پستان -

آبلہ پا ریختن - کسی کو پریشان کرنا ہزیمت دینا - نظامی - زپیکان ترکان این مرحلہ + توان ریخت در پاے روس آبلہ +

آب مژگان - آنسو آنکھوں کے -

آب مغان - شراب - باقر کاشی - شراب آب مغان خو گرہ بیاد مزن + کہ گرم و سرد جہان زاعتدال میگذرد +

آب نخوردن - جلد اور بلا تامل کام کر لینا - نظامی - چو بیہوش شد آن حشت زنگی چہ کرد + بخوردش چو آبے و آبے نخورد +

آب و نان - روزی - قسمت - دانہ پانی -

آب و روغن - مکاری و دروغ گوئی - مولوی معنوی - دل بنار آمد ز گفتار دروغ + آب و روغن ہیچ نفروزد فروغ +

آب و جار و کشیدن - پانی چھڑکنا - جھاڑو دینا - مکان آراستہ کرنا - تاثیر - تا بگیر و منقبت دیدار جانان دیدہ ام + آب و جارو میکشید از اشک و مژگان دیدہ ام +

آبیاریدن - صفت کرنا - سراہنا - بڑائی کرنا -

آب زمین - بےغیرت ہونا بےآبرو ہونا -

آب سالان - باغ - بستان - گلزار - فخر - بوے گل نسیم گریان و نالان + لب سالان بلبل اندر آبسالان +

آبگون - آسمان اور ہر چیز جو آسمانی رنگ ہو - اور نشاستہ گیہوں کا جسکو عربی مین لباب الحنطہ کہتے ہین - اور نام دریا کا جو خوارزم مین جاری ہے اور وہان سے آکر دریاے گیلان مین گرتا ہے -

آب لشتن - چھپانا پوشیدہ کرنا -

آب آتش زدہ - گرم آنسو دل جلے عاشق کے -

آب استادہ - جو پانی روان نہو - حوض و تالاب - صائب آئینہ کی بچہرۂ شبنم فشان رسد + چون آب ایستادہ بآب روان رسد

آب خانہ - غسلخانہ - طہارت خانہ - پیشاب خانہ - جاے ضرور - صحت خانہ - پاخانہ - شراب خانہ -

آب خوردہ - مٹی کا گھڑا جسمین مدت تک پانی رہ چکا ہو - اور لکڑی جو پانی مین پڑے پڑے سڑ گئی ہو - اثر - کسے نداد بمیخانہ راہ زاہد خشک + خم آب خوردہ چو شد قابل شراب نبود +

آبدیدہ - وہ چیز جو مدت تک پانی مین رہی ہوا ور باضافت باے موحدہ آنسو - صفدر فوقانی - بجا گرد د غبار از آئینہ پاک + بغیر از اشک چشم و آبدیدہ +

آب سیاہ - لکھنے کی سیاہی اور عمیق اور شراب - اور نام گھوڑے کی ایک بیماری کا جسکو رس کہتے ہین - اور موتیا بند کی بیماری جو نیلا پانی انسان کی آنکھون مین اتر آتا ہے - سعید اشرف - گر برم آب سیاہ از دیدہ میگرد د سپید + کی توان کردن بلاے تیرہ روزانرا علاج

آب گردندہ - گردون گردان - یعنے آسمان -

آب مردہ - خراب پانی - اور کیچڑ -

آبی شدن معاملہ - برہم و درہم ہونا معاملکا -

آبتنگاہ - چھاننے کی جگہ -

آبکامہ - ایک نانخورش دہی - اور دودھ و خمیر خشک و سرکہ عراق فارس مین بناتے ہین عربی مین اسکو مری کہتے ہین - سلمہ ہزار شکر کہ با تلخ و شور خود ای چرخ + نہ ایم منتظر شہد و آبکامہ تو +

آبکانہ - کچا حمل جو عورت و گائے و بکری کا گر جائے اور بچہ جو مردہ پیدا ہو

آبگاہ - عورت مرد کے پیشاب کی جگہ -

آبگینہ - الماس یعنی ہیرا - اور بلوری شیشہ شراب کا اور کانچ اور زنبور - نظامی چو انجام کیخسروانی نماند + بجام آبگینہ چہ باید فشاند +

آب آوردن در چیزے - کسی چیز کو رونق پر لانا -

آب ارغوانی - شراب سرخ -

آب چکیدن از چیزی - لطافت ٹپکنا کسی چیز سے - اور لطیف ہونا - نظامی - بجز غبغبش کاب از وی چکید + بآتش بر آب معلق کہ دید +

آب بستن بر چیزے - کسی چیز کو رونق دینا -

الف ممدودہ با تاے

آتشین اژدہا - آسمانی سات ستارون مین سے کوئی ستارہ یا دمدار ستارہ

آتش پا - ہر ایک شخص تیز رفتار - و بیقرار و تند - میر خسرو جنیبت بسکہ آتشپای گشتہ + ہلال نعل پروین زلسے گشتہ +

آتشنوا - جسکی آواز خوش و پرسوز ہو - صائب - بہر امیکہ افتد بلبل آتش نواے من + ز شادی چون سپندی دانہ اش فریاد بر خیزد +

آتشین سیما - خوبصورت آدمی - صائب - میروم از خویش بیرون بلے کو بان چون سپند + تا کجا آن آتشین سیما بفریادم رسد +

آتش پر آب - شراب کا بھرا ہوا پیالہ -

آتش و آب - حلم و غضب - نیکی بدی - آگ پانی -

آتش صلیب - آفتاب عالمتاب -

آتش دست - کاریگر استاد - عمدہ کام کرنیوالا - صائب - ہرچہ ہر کس را بود در دل مصور میکند + اینچنین نقاش آتش دست در عالم کجاست

آتش طبیعت - تند مزاج - بدخو - زود رنج - شرقی - نمیگویم کہ آتش رنگ یا گل بو بگرداند + الہی آن بت آتش طبیعت رو بگرداند +

آتش طلعت - خوبصورت آدمی - تاثیر - کدامی آتشین طلعت چراغ محفل ست امشب + کہ گل افتادہ است از مہر و مہ در چشم روزنہا +

آتش مزاج - بدخو و بدخلق و بدکلام - قدسی - آتش مزاج من نگند این عتاب را + چین بر جبین نہ دید کسے آفتاب را +

آتش صبح - آفتاب عالمتاب -

آتش آلود - نہایت گرم چیز - ملا وحشی - جای خود در بزم خوبان شمع سان ہرگز نکرد + آنکہ اشک گرم و آہ آتش آلودی نداشت +

آتش نہاد - تند مزاج - زود رنج بدخو - مولف - آبرو برباد کردم در غم آن تند خو + خاک گردیدم بعشق آن بت آتش نہاد +

آتش بیدود - شراب انگوری -

آتش سرو - شراب اور محبوب کے لب - اور زر یا قوت -

آتش بند - وہ منتر یا تعویذ جسکے پڑھنے یا لکھنے سے آگ کی تاثیر جاتی رہے - میر خسرو - نسخہ کز خط تست اندر دل سوزان من + سحر آتش بند یا تعویذ تب میخوانمش +

آتش پرور - تلوار اور جنگ کے ہتھیار -

آتش بہار - پھولون کا موسم گلزار کی بہار -

آتش پیکر - سورج اور خوبصورت محبوب -

آتش تر - شراب اور معشوق کے لب -

آتش شجر - شراب - وہ آگ جو لکڑی سے نکلے -

آتشبار - عاشق کی آہ - اور بجلی - اور ہوائی جو ایک قسم کی آتشبازی ہے سلمہ باز از شوق تماشای پری رخسار من + دست برہم میزند مژگان آتشبار من +

آتش خاطر - تیز فہم - صاحب ہوش - اور صاحب فصاحت و بلاغت +

آتشزار - وہ جگہ جس جگہ آگ لگی ہو مجازاً لالہ زار و گلزار - اسد تخار وضع شب بیاد ت ای بہارستان شوخی تا سحر + بوستان سینۂ ما طرفہ آتشزار بود +

آتش عذار - خوبصورت آدمی - صائب - سپند خال لبت آتشین عذار انتد + بخون طپیدۂ لعل تو تا جدا ماند +

آتش فکر - دانا و لیق خوش تقریر - اور شاعر فی البدیہہ -

آتشکار - آگ کا کام کرنے والا - نان پز - دانہ پز لہار - زرگر - ظالم و

ستمگار سلیم طہرانی - زعشق لالہ رخان پردۂ دلے دارم + ہزار داغ بر دچون لباس آتشکار +

آتش توبہ سوز - شراب -

آتش زر - انگوری شراب -

آتش روز - آفتاب عالمتاب -

آتش افروز - سوختہ کپڑے وغیرہ کا جسپر آگ چقماق سے جھاڑتے ہین - اور ایندھن آگ جلانے کا - اور وہ شخص جو آگ کا کام کرے - نانپز یا ورچی و دانہ پز وغیرہ - اور نام ایک مرغ کا جسکو عربی مین قفنس کہتے ہین - ہزار برس سے کم اسکی عمر نہین ہوتی - آخری وقت خس و خاشاک جمع کرکے خود اسمین بیٹھ جاتا ہے اور پر جھاڑتا ہے پرون سے آگ نکلکر کانٹے جل اُٹھتے ہین - خود بھی وہ اُنھین مین جل جاتا ہے - لہارون کی کھالون کو بھی آتش افروز کہتے ہین

آتش انگیز - آگ جلانے والا باہم لڑانے والا - مفسد - ذرا انداز - اور خس و خاشاک نظامی - فرو بر مرید آتش انگیز شان + زگرمی نشست آتش تیز شان +

آتش نفس - تندمزاج - بدخو - دلجلا - اور صاحب عشق و محبت و درد صائب - از سینہ آتش نفسان دود بر آید + چون خامۂ صائب کند افشای قیامت +

آتش خاموش - پوشیدہ آگ دلی درد - درونی شوق - اور آگ جو شعلہ نہ رکھتی ہو - ؎ - یا قوت لبش کہ آتش خاموش ست + چون برگ بغنچہ اش زبان روپوش ست +

آتش آہنگ - تیز چلنے والا - باد رفتار گھوڑا - مولانا مظہر - بخاک بادیہ پروردہ آتش آہنگے + کز آب و کاہ کفایت کند بباد و شراب +

آتش تاک - انگوری شراب سعید بلخی - از انتظار بادہ ہلاکم چہ میکنی + ساقی کباب آتش تاکم چہ میکنی +

آتش برگ - سنگ چقماق وغیرہ جس سے آگ نکالین شہیدی - بیا ساقی شب عید ست فکر عیدی من کن + بآتش برگ ماہ نو چراغ بادہ روشن کن +

آتش رنگ - سُرخ رنگ لال رنگ - ؎ - ساقیا در فراق جانسوزت + سوختم دل بآب آتش رنگ +

آتش سنگ - وہ آگ جو پتھر مین ہو - اور دلی حالت - اور پوشیدہ بات صفدر فوقانی - غم دلدار بدل پوشیدہ ست + ہست در سنگ نہان آتش سنگ +

آتشناک - سُرخ رنگ جلتا ہوا - صائب - نہ شبنم ست چمن را بروی آتشناک + عرق ز روی تو گرد ست گل بدامان پاک +

آتش دل - جوش درونی - اور بغیر اضافت کے عاشق صاحب سوز و محبت -

آتشی نعل - گھوڑا تیز چلنے والا -

آتش سیال - جلتی ہوئی آگ اور شراب - جمال الدین سلمان - چون شراب لعل ساقی ریخت در جام بلور + آتش سیال در آب زلال آمد پدید +

آتش محلول - پانی یا روغن گرم - اور شراب -

آتش فام - خوبصورت آدمی - صائب - افسر سرگرمی مہر از فروغ جام اوست + خوردۂ انجم سپندر روی آتش فام اوست +

آتشکدہ بہرام - برج حمل اس لحاظ سے کہ حمل مریخ کا گھر ہے اور بہرام مریخ کو کہتے ہین

آتش دم - تیز زبان صاحب تقریر - زبان آور -

آتش مجسم - جنگ کے ہتھیار -

آتش آشامیدن - آگ پھانکنا غضب مین آنا عاشق ہونا غم کرنا مصیبت بھگتنا - میر خسرو - بگشت سیر طوفان آتش شوقت + دلم کرباد گوار آتش آشامے

آتش از آب فروختن - پانی مین سے آگ روشن کرنا کسی عجیب کام کا وقوع مین لانا -

آتش از آب بر آوردن - وہ کام کرنا جو اور کوئی نہ کر سکے -

آتش از چشم پریدن آتش از چشم جستن - یہ وہ حالت ہے کہ اگر کسی کے سر پر کوئی صدمہ پہونچے تو اسکی آنکھون مین تارے سے چمک کر رہجاتے ہین صائب - خانۂ کز روی آتشناک او روشن شد + تا قیامت می جہد آتش ز چشم روزنش + طاہر وحید - چو سیلے بچقماق گوشتش رسید - ازان صدمہ آتش ز چشمش پرید +

آتش از چشم کسی گرفتن - ڈرانا دھمکانا - خوف دلانا -

آتش از چنار جستن - آتش از چنار جستن - کسی عجیب و غریب امر کا خود بخود ظاہر ہونا - اور ایسے فعل کا وقوع ہونا جسکا فاعل معلوم نہو - عرفی - چنین کہ نالہ ز لبم شد و نفس ز زخم + عجب مدار کہ آتش بر آورم چو چنار + میر خسرو - من نہ فسردہ دلان سوز عشق چون جویم + زہی محال کہ آتش برون جہد ز چنار

آتش از سنگ بر آوردن - مشکل کام محنت و مشقت کے ساتھ کرنا -

آتش از سنگ و یا نیدن - مشکل کام کرنا - میرزا صائب - نیم پروانہ تا بر گرد شمع دیگران گردم + سپند شوخ من از سنگ میر یاند آتش را +

آتش افروختن - دو شخصون کو آپس مین لڑانا - سعدی - میان دو تن آتش افروختن + نہ عقل ست خود در میان سوختن +

آتش افگندن - آتش انداختن - جلانا - آگ لگانا - فساد برپا کرنا - سلیم - ز ضعیفان رحم کردن رسم بر خود کردن ست + وای بر خسی کہ آتش در نیستان افگند +

آتش انگیختن ـ بے قرار و بے آرام کرنا ـ حافظ ـ غلام آن کلماتم که
آتش انگیزد ✤ نه آب سرد زند در سخن ز آتش تیز ✤
آتش بدستار بستن ـ اپنے اوپر آپ مصیبت لینا ناحق بلامین گرفتار ہونا
شیخ العارفین ـ ازبس مرا بمشرب پروانه الفت است ✤ آتش
بجاے لاله بدستار بسته ایم ✤
آتش بزیر پہلو گستردن ـ بیقرار و پریشان ہونا ـ کمال اسمعیل ـ نخست
زلف تو آتش بزیر پہلوی خویش ✤ بگسترید و پس انگه مرا پریشان کرد ✤
آتش تازه کردن ـ گذشته بات کو یاد دلاکر فساد برپا کرنا ـ مفید بلخی ـ
چو ان نگرد سوز دل افزون ز دست لطف و پهلو زد غمم گرفت و آتشم را تازه کرد ✤
آتش تیز کردن ـ آگ کو بھڑکانا ـ شوق دلانا ـ سعدی ـ دیدار
مینمائی و پرہیز می کنی ✤ بازار خویش و آتش ما تیز میکنی ✤
آتش جبین ـ خوبصورت معشوق ـ ع ـ دلم از وصل آن آتش جبین
گم میکند خود را ✤ چو شد پروانه با شمعی قرین گم میکند خود را ✤
آتش خاموش شدن ـ محبت دور ہو جانا ـ شوق جاتا رہنا ـ صبا ـ
افسرده شد ز گریه دل داغدار ما ✤ خاموش گشت آتش گل در بہار ما ✤
آتش خوردن ـ تکلیف پانا ـ رنج اٹھانا ـ مهر علی راسخ ـ آب گرد
شکر از شرم کلامی که تراست ✤ آب آتش خورد از شرم خرامی که تراست ✤
آتش دادن ـ جلانا ـ غضب دلانا ـ فتنه و فساد برپا کرنا ـ
آتش ریختن ـ جلانا ـ آگ لگانا ـ میرزا بیدل ـ ز عشق شعله رو
بنفاست دود از خرمن عالم ✤ تپ این شیر آتش ریخت بیدل در نیستانها ✤
آتش زیر پا داشتن ـ بیقرار و بے آرام رہنا ـ صائب ـ عیار شوق
بلبل را نمید انم همیدانم ✤ که آتش زیر پا دارد گل شوق گریبانش ✤
آتش شدن ـ غضب مین آنا ـ لال ہونا ـ ظهوری ـ بیم ست که باد
رو دخاک ظهوری ✤ ساقی بمن آتش چه شوی عالم آب است ✤
آتش کشتن ـ آگ بجھا دینا ـ سرد کرنا ـ فتنه و فساد موقوف کرنا ـ کلیم ـ
زبس کز خون دلها گشته سیراب ✤ بآب تیغ آتش میتوان کشت ✤
آتش کشودن ـ آگ لگانا ـ روشن کرنا ـ میر خسرو ـ بتان آذری
از سکده برون جستند ✤ که لاله زار بدست آتش خلیل کشود ✤
آتش گرفتن ـ جل جانا ـ جل اٹھنا ـ آگ لگنا ـ کلیم ـ طبعم کدورت از می
بیغش گرفته است ✤ پیراهنم ز بوی گل آتش گرفته است ✤
آتش بیان ـ جسکا کلام تاثیر ہو ـ اور تقریر بے نقص ـ صائب
بر لب آتش بیان صائب از دلبستگی ✤ گفتگوی عشق چون تبخال میگردد گره ✤
آتش زبان ـ صاحب زبان فصیح و بلیغ ـ عرفی البدیهه کہنے والا ـ سعدی ـ
سعدی آتش زبانم در غمت سوزان چو شمع ✤ با همه آتش زبانی در تو گیرائیم نیست
آتش زدن ـ آگ لگانا ـ دو شخصون مین خصومت برپا کرنا ـ لڑوانا ـ دنیا
کو چھوڑنا ـ تارک ہونا ـ میلی ـ باز تیر مژه بر جان بلاکش زد و رفت ✤ ہمچو
برق آمد و در خرمنم آتش زد و رفت ✤
آتش سرد کردن ـ آگ بجھانا کسی کے غصه کو فرو کرنا اطمینان دلانا ـ حافظ ـ
یا رب این آتش که در جان من ست ✤ سرد کن زانسان که کردی بر خلیل ✤
آتش عنان ـ تیز رفتار گھوڑا اور چالاک سوار ـ صائب ـ ناله آتش
عنانم رخنه در گردون کند ✤ گریه پا در رکابم کوه را ہامون کند ✤
آتش افشان ـ بجلی اور پھلجھڑی جو ایک قسم کی آتشبازی ہے ـ مولانا اکبر ـ
زند آتش ببام چرخ آه آتش افشانم ✤ بر آرد دود از دریای جیحون چشم گریانم ✤
آتشگون ـ سرخ رنگ خوبصورت ـ و نام ایک سرخ پھول کا جو لاله کی قسم سے ہے ـ
آتش کاو ـ وه لکڑی جو آگ مین جلائی جائے ـ اور جو اله جو لکڑی کے
دونون طرف تیل کے بھیگے ہوئے لتے باندھ کر اور جلا کر پھراتے مین
یه ایک مشہور کھیل ہے ہند مین اسکو بنیٹھی بولتے ہین ـ
آتش فروزه ـ یه ایک ہوائی تیز آتشباز بناتے ہین ـ آگ دینے پر
سیدھا نشانے پر جاتی ہے ـ
آتش افروزنه ـ ایندھن ـ لکڑی وغیره جو آگ مین جلائین ـ
آتشپاره ـ معشوق شوخ و شنگ و طرار ـ سعید اشرف ـ شوخ آتشپاره ام
ہرگز نه گردد رام تو ✤ اضطرابم شعله جواله گرد دام تو ✤
آتش دیده ـ جلا ہوا یا جلتا ہوا ـ صائب ـ آسمان چون خانه زنبور
آتش دیده است ✤ در ته این سقف آتشبار چون خواهد کسے ✤
آتش زنه ـ سنگ چقماق ـ منوچہر ـ ای خداوندیکه روز چشم تو از
بیم تو ✤ در جهد آتش بسنگ آتش و آتش زنه ✤
آتشین رخساره ـ آتشین رخسار ـ خوبصورت آدمی اور معشوق ـ سلوف ـ
کن نثار از دو دیده آب سرشک ✤ در غم یار آتشین رخساره ✤ وله ـ
مهر طلعت آتشین رخسارهٔ ✤ دلبر زهره جبین مه پارهٔ ✤

الف ممدوده باجیم

آجیدن ـ دوختن یعنی سینا ـ

الف ممدوده باخاے

آخر سالار ـ گھوڑون کا داروغه ـ میر آخور ـ خاقانی ـ ہر جا که
براق احمدی ہست ✤ آخر سالار جبرئیل ست ✤

آختن - کھینچنا اور نکالنا تلوار کا میان سے - سعدی - اگر تیغ
دورانش انداخت ست + نہ شمشیر دوران ہنوز آخت ست +
آختہ - نکالی گئی تلوار میان سے - سعدی - ایا شمشیر جفا بر سر ما
آختہ + صلح کردیم کہ ما را سر پیکان تو نیست +
آخرگاہ - گھوڑون کی گھاس دانہ کھانے کی جگہ - میر خسرو - ابلق ایام
در آخر گہش + زاویۂ فقر نفاخر گہش +

الف ممدودہ با دال مہملہ

آدم پیرا - ذات حق جل وعلا و مرشد و اُستاد -

الف ممدودہ با ذال معجمہ

آذر افزا - آگ جلانے والا - نان پز وغیرہ -

الف ممدودہ با رائے مہملہ

آرزو سنج - امیدوار - صاحب تمنا - التجائی - میر خسرو - بخاک
پاے او چرخ آرزو سنج + سران را دست جودش دادہ صد گنج +
آرزومند - خواہشمند - اُمیدوار - ؎ سران ملک با او بستہ
پیوند + شہان بر در ستادہ آرزومند +
آرزوناک - خواہشمند - امیدوار - زلالی - پئے اظہار عشق آرزوناک +
چو لعل از کان تہمت دامنش پاک +
آرزو آمدن - تمنا رکھنا - امیدوار ہونا - میر معزی - آرزو باید
ہمی بغدادیان را با تو شاہ + روزگار معتصم بار روزگار مستعین +
آرزو بخاک بردن - زندگی مین تمنا حاصل نہونا اسی آرزو مین مرجانا -
شفیع اثر - زلیس نداشت بدنیا لباس گردن بخاک حسود تو آرزو بکفن +
آرزو برلستن - مقصود حاصل ہونا - میر خسرو - کسیکہ دست بفتراک
دولت تو زند + ہزار آرزو از روزگار بر بندد +
آرزو پختن - امیدواری کی حالت مین رہنا - سعدی - وان دگر
پخت ہمچنان ہوسے + وین عمارت بسر نہ برد کسے + صائب
آرزوہای کہ دل در دیگ فطرت می پزد + چون نباشد خام شیر خام خوردہ ستہ
آرزو تراویدن - کسی کی رویت اور صورت سے اُسکی تمنا کا حال
دریافت کرنا - قاسم مشہدی - باشک حسرتم از دیدہ آرزو
تراود + زبیم رفتنت از بس اضطراب نگریم +
آرزو خواستن - مطلب مانگنا سوال کرنا - نظامی - غرور سے چہ باید
برآراستن + نہ بہجاے خود آرزو خواستن +
آرزو داشتن - امیدوار رہنا تمنا رکھنا - ظہوری - داشتم صد
آرزوے مردہ پیش + از نگاہش جملہ را جان در تن ست +
آرزو در جگر داشتن - نا امید ہوجانا - صائب - ہر آرزو کہ شکنی
امروز در جگر + فردا کہ این قفس شکند بال و پر شود +
آرزو در کنار گذاشتن - آرزو ملنا مقصود پر پہونچنا - صائب
توقعی کہ مرا از سپہر ہست اینست + کہ آرزوے مرا در کنار نگذارد +
آرزو در کنار کشیدن - مطلب پر پہونچنا - ؎ ہر کس کشید
آرزوے خویش در کنار + من دست خویش در بغل خود کشیدہ ام +
آرزو سوختن - نا امید ہونا - نامراد رہنا -
آرزو کردن - التجا کرنا - مطلب چاہنا - ؎ دست گر کوتاہ
باشد آرزوے میکنم + زلف مشکین ترا از دور بوسے می کنم +
آرامگاہ - وہ جگہ جہان کوئی آرام پاے - ؎ نیست آسایش
درین ویران مقام + نیست آرامے درین آرامگاہ +
آرام گرفتہ - ٹھہرا ہوا - آرام کی حالت مین - میر خسرو - باز آمدہ
تا بنجائی و لبسوزی + وز شور میار این دل آرام گرفتہ +
آرزوگاہ - امید کا مقام - نظامی - دران آرزوگاہ فرخار
ولیس + نکرد آرزو با مقابل بکیس +
آرزو خواہ - امیدوار - تمنائی - سائل - نظامی - دل شحنۂ
نکتہ آگاہ شد + ازان آرزو آرزو خواہ شد + -
آرزوکدہ - امید کی جگہ - مطلب کا مقام - ظہوری - سوزاغ گشتہ
سینہ ام از داغ حسرتی + میخواست آرزوکدہ ام روزنی چنین +

الف ممدودہ با زائے معجمہ

آزاد درخت - یہ درخت جرجان مین ہوتا ہے - طاق و ملک و
علقم زجرہ بھی اسکے نام ہین اسکے میوہ کو حنظل بولتے ہین
لکڑی اسکی عمدہ ہوتی ہے - اور پتی سم قاتل جو کھاتا ہے مرجاتا ہے والہ ہروی
آزاد درخت چمن عشقم و دہقان + پیراہن بلبل کند از برگ خزانم
آزاد مرد - بی تکلف خوش مزاج آدمی - نظامی - سخن سید
صراف آزاد مرد + وز آمیزش زر بد و قصہ کرد +
آزمند - خواہشمند - حریص - طماع - سوزنی - حاسد و
بدخواہ جاہ او بمرگ ست آزمند + گر درین حسرت بمیرد باک نے دگو بمیر +
آزرم ساز - صلح کل - نیک خو - خوش مزاج - میر خسرو -

آمده آدر پذیرای راز + قصهٔ آزرم بآزرم ساز +

آزاد طبع - جو شخص کسی کا کہنا نہ مانے اپنے خیال پر کام کرے - صائب
بر سر آزاد طبعان سایهٔ بال ہما + در گرانی ہیچ کم از تیشهٔ فرہاد نیست +

آزدن - بخیہ کرنا - سینا - امتحان کرنا -

آزمودن - آزمانا - امتحان کرنا -

آژندن - ہموار کرنا - سوہان کرنا - سینا -

آژندیدن - دو اینٹون مین گارا یا چونا لگانا -

آژیدن - چھید کرنا - سینا -

آژبریدن - مہیا کرنا - آمادہ کرنا - خبردار کرنا - ہوش مین لانا - آواز دینا -

آزادرو - اپنے ارادے پر چلنے والا - خودرو - سه - فرض عین سعی
بآزادروان عزت خار + قطرهٔ چشم درین مرحله میباید نبود +

آزاد دارو - جنگلی چقندر جسکی بیج کو خلیمون کہتے ہین - نقرس و وجع المفاصل
کو اسکا ضماد مفید ہے -

آزادنامہ - وہ وثیقہ جو مالک غلام کو بعد آزاد کرنے کے لکھدیتا ہے - طاہر وحید
دیوانہ ام شوم ز تراشیدن خطش + چون بندهٔ که گم کند آزادنامه را +

الف ممدودہ با سین مہملہ

آسمان از کجا و ریسمان از کجا - بیڈھنگ اور لغو کلام - جسکا
نہ سر ہو نہ پانون - مولوی معنوی - دلا دلا بسر رشته خوش مثل
بشنو + که آسمان ز کجا هست و ریسمان ز کجا +

آستان روب - غلام - خدمتگذار - فراش - آملی - گہے بزاویهٔ
کعبه سجده کردانم + گہے بطرف صنمخانه آستان روبم +

آسایش از بی آبروئی دائرست - یعنے اسکے کام کا مدار
بے آبروئی پر ہے - محسن تاثیر - آسیائی ہر که از بی آبروئی دائرست +
میتواند چون فلک با عالمے یکرو کند +

آسمان سیر - عالی ہمت - صاحب حوصلہ - صائب - از جنون
این عالم بیگانه را گم کرده ام + آسمان سیرم زمین خانه را گم کرده ام +

آسمان گیر - شامیانہ - خیمہ - سائبان - سالک ہروی - بجز
گلیمم زمین نیست فرش در زیرم + بغیر دود جگر نیست آسمان گیرم +

آسیمہ سر - مضطرب و غمناک -

آسمان خیز - نہایت بلند و بلند مرتبہ - ظہوری - سرم بسجدهٔ ہر در
فرو نمی آید + بآستان تو نازم که آسمان خیز ست +

آستان بوس - آداب بجالانا اور آداب بجا لانیوالا - نوکر غلام - میر خسرو
بادشاہا ہمہ شاہان که بجواب ابد اند + آستان بوس تو در خواب تمنا کردند +

آسان نیوش - سرسری بات سننے والا - نظامی - چه پنداری ای مرد
آسان نیوش + که آسان تراز در توان کرد گوش +

آستین گل - جھولی بھری ہوئی پھولون کی -

آستین از چشم برداشتن - رونا - ظاہر کرنا - صائب - سگ دیوانه من
آستین از چشم بردار + کند فوارهٔ خون گردباد این بیابان را +

آستین از دور برداشتن - آواز دینا - خبردار کرنا - مفید بلخی - حیرت
عشقم ز راه خاکساری برده بود + گرد بادی گرمی برداشت از دور آستین +

آستین از دہن برداشتن - ہنسنا - مسکرانا - جمالی - درون چمن که تو
برداری آستین ز دہن + در آستین کند از شرم خنده پنہان گل +

آستین از دیده برداشتن - رونا - آنسو بہانا - صائب - گذارند آستین
بر چشم خود سنگین دلان صائب + اگر من آستین از دیدهٔ خونبار بردارم +

آستین از مژه جدا کردن - رونا - جوش ظاہر کرنا - قدسی - آستین
از مژه ترکه جدا کرد که باز + سیلے آمد که بگرداب فرو شد دریا +

آستین فشاندن - رونا ترک کرنا - الگ ہونا - صائب - ہیچ کارے
بی تامل گرچه صائب خوب نیست + بی تامل آستین فشاندن از دنیا خوش است +

آستین بالا زدن - آستین بالا کردن - لڑنے کو مستعد ہونا - ابو طالب کلیم
آستین گریه را گاہی که بالا میزنم + سیلی سیلاب بر رخسار دریا میزنم - میر فطرت
خوش نمایدمی ز مینای بلورین ریختن + شوخی رنگ حنائیش آستین بالا کند +

آستین بر جبین کشیدن - غمخواری کرنا - منہ پونچھنا - غبار جھاڑنا - ظہوری
در غبار کوی غم ردی ظہوری گشت گم + آستینے بر جبین کش خاکسار خویش را +

آستین بر چشم کشیدن - تسلی دینا - آنسو پونچھنا - صائب - نیست غیر از
آه غمخواری دل تنگ مرا + رشته گاہی آستین بر چشم سوزن مے کشد +

آستین بر چیزی زدن - ترک کرنا - چھوڑنا - انکار کرنا - ناظم تبریزی
کی شراب از دست این خونناب کش خواہد گرفت + آنکه از ناز آستین بر آب کوثر میزند +

آستین بر دیده گذاشتن - آنسو پونچھنا - رونے نہ دینا - صائب
اول بگیر رخنهٔ طوفان نوح را + دیگر بیا بدیدهٔ ما آستین گذار +

آستین بر چیدن - کسی کام پر آمادہ ہونا -

آستین بہ تر کردن - الگ رہنا - جدا رہنا -

آستین بر زدن - آمادہ و مستعد ہونا - عبد اللہ ہاتفی - تیغ سودگی
را قلم در زدند + بکار نبرد آستین بر زدند +

آستین بر شمع زدن - شمع کو گل کرنا - طالب آملی - در بزم سینه ها
نتوان یافت جز دلم + پروانه که بر رخ شمع آستین زند +

آستین برگناه کشیدن - گناه معاف کرنا - میر خسرو - چو دشمن بزاری شود عذر خواه + برحمت بکش آستین برگناه +

آستین بالیدن - کسی کام پر آماده ہونا - آصفی - آستین مالیده دامن برزد آن بیباک مست + وای بر چون من که افتادم زپا رفتم ز دست +

آسمان بازمین دوختن - کامل تیر اندازی کرنا - فردوسی - گہے از کنار د کمان روز کین + بدوزم ہمی آسمان بازمین +

آسمان در چشم کسی لیسمان بودن - نہایت غرور و تکبر کی حالت مین ہونا - نظامی - ملک زمستی آنساعت چنان بود + که در چشمش آسمانش لیسمان بود +

آسمانرا بابرو پوشیدن - ایک علانیہ امر کو ناحق چھپانا - نظامی - اگر پیکر نیست چندین مجوش + بابروے خود آسمانرا مپوش +

آسمانرا بزمین آوردن - مشکل کام کو آسان کرنا - باقر کاشی - آسمانرا بزمین آورده ام + تا بابروے تو چین آورده ام +

آسیا بآب خضر گشتن - ہمیشہ سے صاحب عزت ہونا - محسن تاثیر - جاوید گشته غیرتم از پاس آبرو + گردد بآب چشمه خضر آسیاے من +

آسمان برین - فلک الافلاک جو بلند ہے - مولف لغت مین - بسوے مدینه بود صبح و شام + بسجده سر آسمان برین + ستاده سلیمان و اسکندر ست + بدربانے خاتم المرسلین +

آسیاے دندان - وہ دانت جن سے کھانا چبایا جاتا ہے - صائب - بہر که سر چه نه رو نیست داده اند آنرا + بس است آب ہن آسیاے دندانرا +

آسیب رسانیدن - صدمہ پہونچانا - تکلیف دینا - سروری کاشانی - ز سری نقد جان برافشانم + دلی ترسم که ہجر رساند آسیبی با جانانرا +

آسیب زدن - دھکا دینا - رنج پہونچانا - فرقدی - شعلہ قہر تو گر با تو ترا آسیب زند + زو برآید مہجبان از قعر دوزخ التہاب +

آسیب یافتن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - عرفی - ز ایران گر دولت آسیب می یابد بدین سرش بر + که بر بندند ز کفر بر بازوے ایمانش +

آستین پاره - حالت افلاس و تنگدستی - اسماعیل ایما - گوشه فقر است آیا مانع رنگینیم + آستین پاره پوشیدست احوال مرا +

آسمان ذره - کہکشان جو صورت مجموعی ستارون کی آسمان پر ہے - منجک - بکجا که روی بالکف گہر افشان + چو آسمان ذره سازی زلبس گہر بازی +

آسمان کشای - وہ عقدہ جو آسانی سے کھل جاے - صائب - اگرچه بر دل دریاست بار عقده من + خوشم که عقده ام آسمان کشاست ہمچو حباب +

آسان گذاری - کسی چیز کو آسانی کے ساتھ چھوڑ دینا - غم نہ کرنا - نظامی - بآسان گذاری دمی میشمار + که آسان زید مرد آسان گذار +

الف ممدوده با شین معجمه

آش دم پخت - یہ ایک قسم کی آش ہے جسکے پکانے کے وقت آٹا لگا کر دم بند کر دیتے ہین - شفیع اثر - واعظ از اجر ضیافت بسکه میشود زدرش + آش دم پختے برائے خود مہیا می کند +

آش تو در کاسه نیست - تیرا رزق تجھکو ملیگا - حیاتی گیلانی - ترا ہیم از تو تلواسه نیست + و گرنه آش تو در کاسه نیست +

آش خمار - یہ آش شراب کے خمار کے دفع کرنے کے لیے شرابی کو پلاتے ہین -

آشفته روزگار - دلگیر و غمناک و پریشان - صائب - دست نوازشے تو بزلف آشنا کنی + غافل مشو ز صائب آشفته روزگار +

آشنا گر - آشناور - پانی پر تیرنے والا - تیراک - دبیراک - سید حسن شفائی - دلبسته روزگار بر زرق شدن + با نیستہ لقای چون برق شدن + چون مردم آشنا گر اندر گرداب + دستے زدن ست و عاقبت غرق شدن +

آش مزور - آش تزویر - یہ ایک آش ہے جو بجاے پانی کے بیمار کو دیتے ہین -

آش پرہیز - اوگرا جو بیمار کو پکا کر کھلاتے ہین -

آشفته مغز - دیوانہ و حواس باختہ - طالب آملی - در نشاط آشفته مغز و در مصیبت خوش دماغ + نغمه مخمورانه اما شیونم مستانه است +

آش مویز - یہ آش انگور سے بناتے ہین -

آش دقیق - یہ آش چانولون کے آٹے سے پکائی جاتی ہے -

آش خلیل - یہ آش مسور کے غلہ سے بناتے ہین - عدسیہ بھی اسکا نام ہے - چونکہ موجد اسکا خلیل طبیب تھا اُسکے نام سے مشہور ہوئی -

آشفته حال - آشفته دل - پریشان و غمگین - ابتر حالت مین ہو - چہرہ آشفته حالان میدہد از دل خبر + گرچه نشان و عرض مطلب بزبان قلم ...

آش پختن - آش پکانا - کسی کی بدی کی تجویز مین ہونا - ظہوری - کاسه خورشید لیسیدن نمی آید ز من + گو فلک می پزد کین روز آش گرم

آشنائی دادن - دوست ہونا آشنا بنانا - کمال اسمٰعیل - من آنم زخویش بیگانه گشتم + که افتاد با تو مرا آشنائی +

آشوردن - ملانا - خمیر کرنا - گوندھنا -

آشوفتن - خراب کرنا - پریشان کرنا - سعدی - چو زنبور خانه برآشوفتی + گریز از محلت که در اوفتی +

آشنا زده - وہ شخص جو دوست آشنا سے نفرت رکھتا ہو - مفید بلخی - زفکر معنی بیگانه میکند وحشت + دل رسیده من بسکه آشنا زده است

آویزگن - وہ گدا جو بے لیے بغیر دروازے سے نہ ٹلے -

آویختن - لٹکانا - اور لٹکنا - اور لپٹنا - صائب - مبادا آہ کم صبت بدامانت درآویزد + زخلوت برمیا زنہار بیا کانہ درشب ہا +

آوریدن - حملہ کرنا - لڑنا - لانا -

آوردن - بردن کے مقابلہ پر لانا - لڑنا - حملہ کرنا -

آواز افتادن - بیٹھ جانا آواز کا - خراش پیدا ہونا - میر خسرو - موذن قرص صوفی رازدہ کاز + زحلوا خوردنش افتاد آواز +

آواز با واز رساندن - پے درپے آوازین دینا - سالک یزدی - بانگ جرس قافلۂ راست روانم + دربادیہ آواز بہ آواز رسانم +

آواز بدل دزدیدن - آواز چرانا - بولتے بولتے رہ جانا - میر خسرو - دل بانگ دزدیہا کند کش نشنوی فریاد من + ازنالہ ہا غیرت برم وزدم بدل آواز

آواز برآمدن - آواز نکلنا - صدا بلند ہونا - حافظ - غزل سرائی ناہید صرفہ میزد + دران مقام کہ حافظ برآورد آواز +

آواز برخاستن - آواز کا اٹھنا - بلند ہونا - شوکت بخاری - سبک گلگون قبایم چون پی رفتن زجا خیزد + زدست از رفتن رنگ حنا آوازپا خیزد +

آواز برکشیدن - آواز نکالنا - حافظ - صبا بمقدم گل راح روح بخشد باز + کجاست بلبل خوشگو کہ برکشد آواز +

آواز بلند شدن - آواز کا بلند ہونا - صائب - مہر بر لب زن کہ درخاموشی جاوید ماند + چون سپند آنکس کہ کرد آواز در محفل بلند +

آواز پیچیدن - آواز کا بند ہو کر نکلنا - میرزا بیدل - ندانم دل اسیر کیست اما اینقدر دانم + کہ در گرد نفس پیچیدہ است آواز زنجیرے +

آواز دادن - آواز دینا - بلانا - طلب کرنا - صائب - عاشق دل شدہ ہر چند کہ آواز دہد + کوہ تمکین تو مشکل کہ صدا باز دہد +

آواز داشتن - صاحب آواز ہونا - آواز دینا - صائب - نمی بود اینقدر خواب غرور دلبران سنگین + اگر میداشت آوازی شکست شیشۂ دلہا

آواز کردن - آواز کرنا - بلانا - طلب کرنا - صائب - خضر در بادیہ شوق زہمراہی من + این قدر دور نماندست کہ آواز کنم +

آواز چیزی نشاندن - کسی چیز کو گمنام و بے عزت کرنا - ظہوری - خون ناب جگر بسر شک کردیم + آوازۂ ارغوان فشاندیم +

آوازہ شدن - مشہور و معروف ہونا -

آواز خراشیدن - آواز جو زیادہ بولنے سے بیٹھ جاسے - آقا ہی نیشاپوری - از بہد میم بے تو بزندان غم ہجر + آواز خراشیدہ وزنجیر گرفت است +

آوردگاہ - لڑائی کا میدان - معرکہ کی جگہ - فردوسی - دو جنگی بکردار درندہ گرگ + نہادند آوردگاہ بزرگ + نظامی - ہمان رفت و آمد با وردگاہ + کہ وا ماندزود ہم در نیمہ راہ +

الف ممدودہ باہاے

آہوپا - تیز رفتار - اور شتاب چلنے والا - میر حسن دہلوی - خود از یک کلک آہوپای چندان نافہ ریزداد + کہ ہر یک نافہ صد آہو کند ہر نافہ آہو را اور وہ مکان جو شش پہلو بنا ہو - اور متفرنس صورت کا گھر - ابوالفرج - ای بمبارک بنای آہوپاے + آہوے نانہادہ در تو خداے طلحہ قیت و برجستن چو آہو تند خیز + گاہ بر رفتن چو آہو تیز پا +

آہن خا - اسپ توانا و پر زور - تیز رفتار -

آہو گذشت - وقت جاتا رہا اب کچھ نہین ہوگا - تاثیر - چون جوانی گذشت از کار جوانان ہم مکن + رنج بیجا می بری اے دل خبر آہو گذشت

آہ کش - آہ کھینچنے والا - عاشق ظہوری - خطاب تو مستغنی ای ماہ وشش + مرا نام بیچارۂ و آہ کش +

آہن رگ - چست و چالاک و قوی -

آہن دل - سخت - دلاور - پہلوان - میر خسرو - مرد کہ آہن دل و روئین تن است + نی زرہش حاجت و نی جوشن است +

آہن چنگال - سخت پنجہ و صاحب زور - سعدی - سایہ پروردہ چہ طاقت آن + کہ رود با مبارزان بقتال + سست بازو بجہل می فگند + پنجہ با مرد آہنی چنگال +

آہو چشم - جسکی آنکھین ہرن کی سی ہون - جو کسی کا لحاظ نہ کرے جاننے والون سے نفرت کرے - ملا منیر - دانستم زان شوخ آہو چشم امید نگاہ + گوشۂ چشمے نمود از دور و گفت آہو گذشت +

آہ از لب گسستن - آہ کا لب سے نکالنا جدا کرنا - درویش والہ ہروی - سیر طبع از کسوف فسق در بیت الشرف + زین خجالت آہم از لب نگسلد شندہ

آہ با آہ انداختن - پے درپے آہ کرنا - علی ترکمان - نظر از دیدہ ہمان بہ کہ براہ اندازیم + در رہ شوق نگاہی بہ نگاہ اندازیم + از دل سوختہ در فرقت آن ماہ لقا + پردہ افگنم و آہ باہ اندازیم +

آہ بر دمیدن - آہ کرنا - آہ نکالنا - طالب آملی - چون بر دمسم زرد زن بدل آہ آتشین + تمثال اژدہا زگریبان برآورم +

آہ پیچیدن - آہ کا منہ سے نکلنے نہ پانا - صائب - مرا آہ خموشی در دل دیوانہ می پیچد + کہ از بی روزنی ہا دود در کاشانہ می پیچد +

آہ در جگر نبودن - مفلس اور تنگدست ہونا - کمال اسمٰعیل

آن سپہر گشتہ کہ نبود آہ در جگر + آرزوغ امتلا زند اکنون زخوانِ شکر +
آہ زدن - ٹھنڈی سانس لینا - بابا فغانی - بس آہ زدیم چون
فغانے + فریاد رسی نہ ماند مارا +
آہن افسردہ کوفتن - لغو اور بیفائدہ کام کرنا - سعدی -
آہن افسردہ می کوبد کہ تہبد + با قضاے آسمانی میکند
آہن انداختن - زنجیر اتارنا - قید سے نکالنا - نظامی - بخیرہ وبیلا نرا
بر خویش خواند + سزا در ترجا ئیگاہی نشاند + زپا وز دست آہن انداختش
زمنسوج زر خلعتے ساختش +
آہن پوشیدن - ہتھیار پہننا -
آہن جان - بہادر آدمی - جمال الدین سلمان - حلقہ شد پشت
من از بار ومن آہن جان + ہمچنان در ہوست روی برین در دارم +
آہن سرد کوفتن - لغو ولا حاصل کام کرنا - فطرت - تا بکی لبسمل
ما بردم تیغ توحید + آہن سرد کسے چند بکوبد اینجا +
آہوی لنگ گرفتن - عاجز کو مارنا غریب کو ستانا - صائب -
بود مصاف تو ہر وقت با شکستہ دلان + ہمیشہ شیر تو آہوی لنگ میگرد +
آہیختن - کھینچنا نکالنا تلوار کا میان سے -
آہ کشیدن - غم کرنا - آہ کھینچنا - سے روز محشر جو بہ پرسند کہ خون
تو کہ ریخت + آہ حسرت کشم و سوے تو نظارہ کنم +
آہنجیدن - کھینچنا - نکالنا - جذب کرنا - شرف - چونکہ آن گہ گہ
نشترت افشاند این دائم کرد + چونکہ آن گہ گہ بخار آہنجد این دائم روان +
آہستہ خو - نرم خو - نرم مزاج - برد بار - گھوڑے کی تعریف میں سے
ہم آہو جہد ہم آہستہ خو + ہم یوز رنگ + ہم آہستہ خو ہست ہم تیز گام +
آہن گاو - زمینداروں کی ہل جس سے زمین درست کرتے ہیں
آہستہ رائی - متحمل - مآل اندیش - بردبار - نظامی - کرا - ن
نگارندہ ان مرد آہستہ راے + چہ از رسم خدمت نیارد بجاے +

الف ممدودہ با یاے تحتانی

آئینہ سیما - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی - کلیم - میکنم بیتابی خود را
تماشا بیشتر + روبرو ہر کہ با آن آئینہ سیما میشوم +
آئینہ تاب - تلوار کی تعریف مین کہا جاتا ہی - نظامی - درخشیدن
تیغ آئینہ تاب + درخشان تر از چشمۂ آفتاب +
آئینہ دست - آرسی کا آئینہ جو انگشتری مین نصب ہوتا ہی - نظامی
کلید یکہ گنجینہ را ز یتام دید + در آئینۂ دست گشت آن کلید +

آئینہ فتح - شمشیر یعنے تلوار - نظامی - گرہ بر میاور با بروے
خویش + در آئینۂ فتح بین روے خویش -
آئینۂ تصویر - وہ آئینہ جو تصویر پر لگایا جاتا ہی - صائب - صلح کردیم
بیک نقش ز نقاش جہان + محو یک چہرہ چو آئینۂ تصویر شدیم +
آئینہ دار - آئینہ دکھلانے والا - لوگون کے عیب ظاہر کرنے والا - سے
کن نہ عیب خلق در دہر آشکار + ہان مشو مثل فلک آئینہ دار +
آئینۂ پیل - آئینہ جو ہاتھی کے ماتھے پر باندھتے ہین - نظامی -
ز آئینۂ پیل و زنگ شتر + صدف را شبہ رستہ بر جاے دُر +
آئینہ بخاکستر کشیدن - آئینہ صفا کرنا - راسخ - بخاکستر کشم
آئینہ خویش + پر پروانہ سازم سینۂ خویش +
آئینہ برہم خوردن - خراب ہونا - آئینہ کا - صائب - پیشانی عفو
ترا پر چین نسازد جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی تمثالہا +
آئینہ گاہ - عورتون کی سنگار کی جگہ -
آئین پرستی - متابعت وفرمانبرداری - نظامی - پریچہرہ چو از
سر تخت خویش + فرود آمد وخدمت آورد پیش + عروسانہ بر کرسی
نشست + شہنشاہ را گشت آئین پرست +
آئین بندی - شہر کی آرایش جو بادشاہی جلوس کے روز کی جاتی ہی
آئینۂ چینی - آفتاب عالمتاب اور وہ آئینہ جو چین میں مس برنج سونا
چاندی ملکے سکہ جست وغیرہ دھاتون سے بنایا جاتا ہی - عربی مین اسکو
سنجنجل کہتے ہین - لقوہ کی بیماری کی وہ عمدہ دوا ہی - یوسفی - آنرا کہ رسد
از مرض لقوہ گزند + باید کہ بیاد دار دازمن این پند + آئینۂ چینی بنظر
آوردہ + در خانۂ تاریک نشیند یک چند + نظامی - چو آئینۂ
چینی آمد پدید + سکندر سپہ را سوے چین کشید +
آئینۂ سکندری - یہ ایک صنعتی آئینہ ارسطو نے بنایا اور اسکندریہ
کے پاس دریا کے کنارے مینار پر نصب کیا تھا تاکہ اس آئینہ سے
اہل فرنگ کا حال جو سکندر کے مخالف تھے معلوم ہوتا رہے اور اس
عمل سے دو بار فرنگی مقہور ومنکوب ہوئے تیسرے بار محافظان آئینہ کی غفلت
سے فرنگی غالب آ گئے اُنھون نے مینار گرا دیا آئینہ دریا مین ڈال دیا شہر کو
لوٹ لیا - جب سکندر سرزمین کی سیر سے واپس آیا تو شہر کو پھر آباد کیا - چونکہ
آئینہ فولادی تھا ارسطو نے کشتی کی تہ مین مقناطیس نصب کرکے کشتی دریا
مین چلائی - جذب مقناطیسی سے آئینہ دریا کی تہ سے اُٹھکر کشتی کو
چمٹ گیا اس حکمت سے ارسطو نے آئینہ دریا سے نکالا اور دوبارہ
مینار پر نصب کیا اور ہشیار محافظ مقرر کیے -

چوتھی فصل

اصطلاحات و محاورات اُردو کے بیان مین

الف ممدوده با با

آب آب ہونا - پسینے پسینے ہونا - شرمنده ہونا -
آباد کرنا - کسی مکان کو رہنے کے لائق کرنا زمین جوتنا کھیتی کرنا بنجر توڑنا -
آب چڑھانا - آب بڑھانا - صیقل کرنا - جلا کرنا - سان پر دھرنا تیز کرنا -
آبخورے بھرنا - شربت یا دودھ کے آبخورے بھر کر خدا کی راہ مین بانٹنا یہ ایک منت ہی -
آبرو اُتارنا - آبرو بگاڑنا - آبرو خاک مین ملانا - مولف - چشم گریبان کے مقابل ہر گوہر بار کی + آبرو اتری کی عزت خاک مین ملجائیگی +
آبخرے دماغ کو چڑھنا - بخارات کا دماغ کو صعود کرنا - دیوانہ بیہوش باولا - مغرور و متکبر ہوجانا -
آپ کو دور کھینچنا - خودی و تکبر مین آنا - اپنے آپ کو بڑا اور دون کو خُرد تصور کرنا - اپنے آپ کو لائق لوگون کو نالائق جانتا - محمد انور حکیم اپنی کم فہمی سے مرد خود پرست + کھینچتا ہی دور اپنے آپ کو + دیوتے بد تری گرچہ وہ شریر + جانتا ہی ہو را اپنے آپ کو +
آپ کو شاخ زعفران جاننا - بڑائی و غرور کرنا - اپنے آپ کو زمانہ سے نرالا جاننا - مولانا اکبر لاہوری یان تھی مولی باپ تھا جنکا پایہ + گلشن عالم مین بے نام و نشان + حق کی قدرت ہی کہ اپنے آپ کو + جانتے ہین آج شاخ زعفران
آپ کو آسمان پر کھینچنا - غرور کرنا - گھمنڈ مین آنا - متکبر ہونا - محمد انور حکیم پیرا خاک ہی جب آدمی زاد + بدن بھی خاک سے اسکا بنا ہی + پھر اپنے آپ کو کس واسطے یہ نا زمین سے آسمان پر کھینچتا ہی -
آپا دھاپی پڑنا - اپنی فکر پڑجانا - دوسرے کا خیال نہ رہنا -
آپہونچنا - قریب آجانا - نزدیک ہونا - مولف در نعت نبی فرش زمین سے جب بہ بام عرش جا پہونچا + ندا آئی مکان و لامکان کا مالک آپہونچا +
آپ سے آپ باتین کرنا - بک بک کرنا بڑ مارنا -
آپ سے باہر ہوجانا - غضب کی حالت مین اپنے قابو مین نہ رہنا بے بس ہوجانا
آپے مین آنا - ہوش مین آنا - حواس باختہ درست ہونا -
آپے مین نہ رہنا - ہوش مین نہ رہنا - حواس باختہ ہونا -
آپ ہی آپ - خود بخود - اپنی ذات سے بہ ذات خاص - مولف سنکی رکھتا ہی وہ رزاق خبر آپ ہی آپ + روزی پہونچاتا ہی ہر ایک کے گھر آپ ہی آپ
آب حرام - شراب جو شرعاً حرام ہی - مولف - جو کھاتے ہین اپنے جگر کے کباب + حلال اُسکے خاطر ہی آب حرام -

الف ممدوده باتا ے

آتا جاتا - مسافر راہ چلتا - آینده رونده - مولف - کھلا رستہ ہی دار دنیا کا + کوئی آتا ہی کوئی جاتا ہی +
آتما ٹھنڈی کرنا - کسی کے دل کو خوشی پہونچانا - مولف - خوش کرو شعر و رکسی کا دل جو تم سے ہو سکے فیض پہونچاؤ کسی کی آتما ٹھنڈی کرو +
آتما ٹھنڈی ہونا - خوش ہونا -
آتما ستانا - دل دکھانا - تکلیف پہونچانا -
آٹا کرنا - پیسنا باریک کرنا -
آٹا گیلا ہونا - غم و الم مین ہونا -
آٹا ماٹی ہونا - خراب و برباد ہونا -
آٹا ہوجانا - پس جانا - خراب ہوجانا -
آٹھ اٹھارہ کردینا - تتر بتر کرنا - پریشان کردینا - تین تیرہ کردینا -
آٹھ آٹھ آنسو رلانا - رنج پہونچانا - تکلیف دینا - حد سے زیادہ رلانا
آٹھ آٹھ آنسو رونا - پھوٹ پھوٹ کر رونا - زار قطار رونا -
آٹے کی آپا - بیوقوف عورت بھولی بھالی مٹی کی مورت -
آٹے کے ساتھ گھن پس جانا - بڑے آدمی کے ساتھ غریب کا کسی بلا مین مبتلا ہونا -
آٹے کا تیلا ہونا - مفلس و نادار ہونا -
آٹے کا ڈھیلا ہونا - بیمار و علیل ہونا -
آٹھ گانٹھ کمیت - وہ گھوڑا جو چار ٹخنون اور چار گھٹنون سے درست ہو اور آدمی تجربہ کار - ہوشیار جہاندیدہ جانباز - فریبی پرانا گھاگ سب گنون پورا -
آتش مزاج - گرم مزاج غضبناک - تندخو - مولف - لرزتی ہی ہمیشہ برق سوزان + تمھاری دیکھ کے آتش مزاجی -
آٹے مین نمک - کم مقدار - قدر قلیل -
آتش زبان - بدزبان بے سوچے سمجھے بولنے والا - مولانا اکبر ایک دم مین دل جلون کے دل کو کردیتی ہی خاک + شوخی و طراری تو آتش زبانی آپ کی +
آتش کا پرکالہ - شریر - مفسد - چالاک آگ کا پتلا سہ - پھر بہار آئی چمن مین زخم دل آلے ہوے + پھر مرے داغ جگر آتش کے پرکالے ہوے +
آٹھ پہر سولی ہی - ہر وقت تکلیف ہی -
آٹھ پہری - وہ کام کرنے والا جو دن رات کام کیے - اور تپ جو ہر وقت چڑھی رہے -

الف ممدودہ با جیم

آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدوں میں دن گذارنا۔ مولف
دل لگا کر ایک دن بھی کی نہیں ہے بندگی + نفس سرکش کا فریب افسوس ہم کھاتے رہے
جھوٹے وعدوں میں ہمیشہ راتیں کٹ جاتی ہیں + آج کل میں عمر بھر کے دن گذر جاتے ہیں +
آج کدھر کا چاند نکلا۔ یعنے آج آپ کدھر سے تشریف لائے خلاف
معمول قدم رنجہ کیا۔
آج تک پڑے ہینگ بگتے ہیں۔ یعنے بیمار پڑے ہیں۔
آج کسکا منہ دیکھ کر گھر سے نکلے۔ گھر سے نکل کر جب کسی کو کوئی
صدمہ پہونچتا ہے تو یہ جملہ کہتا ہے۔

الف ممدودہ با خائے معجمہ

آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ مرجانا۔ دم نکلنا۔ گذر جانا۔ مولف
جب بنی آدم کا دم آخر ہوا + جسقدر تھا رنج و غم سب آخر ہوا +
آخرت سنوارنا۔ نیک کام کرنا۔
آخری بہار۔ خاتمہ کا وقت۔ مرنے کے قریب۔ محمد انور حکیم۔ موسم
گل گیا خزاں آئی + گذر گلشن کے لالہ زار کا وقت + سیر کرلو کہ اب
ہے اے انور + آخری باغ کی بہار کا وقت +
آخرالامر۔ سب سے پچھلا۔ آخر معاملہ۔ یہ فارسی لفظ اردو میں مستعمل
ہے۔ بند خمسہ کا۔ شیخ جی محفل رندان میں جو کل لے گئے + خوسے ناچار تھے
کچھ وعظ بھی فرمائے گئے + پہلے تو رند بہت غصہ و غم کھائے گئے + آخرالامر
وہ اس طرح نکلوائے گئے + پا بدست دگرے دست بدست دگرے +
آخرکار۔ انجام کام کا۔ سب کے بعد۔ مولف۔ چھوڑ جائیگی جسم خاکی کو +
آہ یہ جان زار آخرکار + آڑ کے تا شرق و غرب پہونچیگی + خاک جسم
نزار آخرکار +
آخری زمانہ۔ آخری وقت۔ بڑھاپا یا ضعیفی کا وقت۔ مرنے کے قریب
آخور کی بھرتی۔ کوڑا کرکٹ۔ بیکار مال۔ احمق اور جاہلوں کا گروہ

الف ممدودہ با دال

آدمی بننا۔ آدمیت کا جامہ پہننا۔ لائق ہونا۔ مہذب ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ انور دہلوی
آدمی ہے خاک سے پیدا ہوا + خاک ہے اصلیت اسکی لا کلام + آدمی بنجاؤ تم
اے خاکسار + خاک سے رکھو تعلق صبح و شام +
آدمی بناتا۔ علم پڑھانا۔ تربیت کرنا۔ مولف۔ حق نے دی ہے
آدمیت جب تمہیں + تم بھی حیوان کو بناؤ آدمی +
آدمیت اٹھ جانا۔ بے تمیز ہونا۔ بے علم ہونا۔
آدمیت پکڑنا۔ صاحب تمیز ہونا۔
آدھا ہونا۔ [illegible] ہونا۔ دبلا ہونا۔
آدھ سیر آٹا۔ تھوڑی [illegible]۔ ٹکڑے کا گذارا۔
آدھ گلا۔ کھانا جو نیم پختہ ہو۔
آدھ موا۔ نیم جان۔ نہ مرا نہ جیتا۔
آدھا آدھا ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ شرمانا لجانا۔ محجوب ہونا۔
آدھی بات نہ پوچھنا۔ بے پروا ہونا۔ خبر نہ لینا۔
آدھی بات نہ کہنا۔ منہ سے نہ بولنا۔ زبان نہ ہلانا۔
آدھی کو چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ وہ بھی گنوانا۔ تھوڑے رزق کو
کو چھوڑ کر زیادہ کی تلاش کرنا وہ بھی گنوا بیٹھنا۔ مثل۔ ڈھونڈھ ڈھونڈھ
کے عمر گنوائی + آدھی رہی نہ ساری پائی +
آدھین ہونا۔ عاجز ہونا محتاج و محکوم ہونا۔
آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ آدھا کچھ آدھا کچھ۔ آدھا دودھ آدھا پانی۔ آدھا اچھا آدھا برا
آداب مجلس۔ مجلس میں بیٹھنے اٹھنے کا سلیقہ گفتگو کا ڈھنگ۔ مولف
جاؤ ہر مجلس میں تم بسر و ر مگر + اولاً آداب مجلس سیکھ لو + اہل مجلس کا سنو
دل سے کلام + لیک اسمین دخل بے پوچھے نہ دو +
آدھوں آدھ۔ نصف نصف۔ ایک کے دو حصے۔
آدمی پیچھے۔ فی نفر۔ فی کس۔ ایک ایک کو۔

الف ممدودہ با رائے

آرام پانا۔ چین لینا۔ سکھ پانا۔ بیمار کا اچھا ہونا۔
آڑ لگانا۔ آنکس مارنا۔ جگانا۔ ایڑ لگانا۔
آرام کرنا۔ دم لینا لیٹنا۔ سونا۔ تندرست کرنا۔
آڑین کرنا۔ خیرات کرنا۔ وقف کرنا۔
آرزو کرنا۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ خوشامد کرنا۔
آرزو اٹھانا۔ التجا کرنا۔ احسانمند ہونا۔
آرے بلے کرنا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ وقت گذارنا۔
آڑے چلنا۔ مددگار ہونا۔ روک بننا۔ حائل ہونا۔ سہ ٹل گئی
غیر کے سر پر مرے سر کی آفت + میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئین +
آڑے ہاتھ لینا۔ جھڑکنا۔ برا بولنا۔ سرزنش کرنا۔ مولف دم آخر
تلک پھر اسکو دم لینے نہیں دیتی + تری برے سے جسکو آڑے ہاتھ لیتی ہے +

آستین سے نہ کھلا ساعد رنگین انکا + آڑے ہاتھون نجھے ای پنجۂ مرجان لتیا +

آرام طلب - سست اور نکما آدمی -

آرام جان - معشوق و محبوب -

آرام مین ہین - سوئے ہوئے ہین - لیٹے ہین -

آرام گاہ - خوابگاہ سونے کا مقام -

آرام والی - گھر والی - جورو - بی بی - منکوحہ -

الف ممدودہ بازاے معجمہ

آزمانا - آزمایش کرنا - امتحان لینا - مولف در لغت [illegible] - وفا کرے ہین

سیر [illegible] محمد + انھین ہمنے کئی بار آزمایا +

آزاد کا سونٹا - بے لحاظ - نڈر - بے شرم - بے حیا -

آزمودہ لینا - آزمانا - بھید لینا -

الف ممدودہ باسین

آسنائی ہونا - یار بنکر ٹھگنا - دوست بنکر لوٹنا -

آس بندھنا - امید ہونا - توقع ہونا -

آس تجنا - بے تعلق ہونا -

آس چھوڑنا - امید قطع کرنا -

آس باندھنا - امیدوار رہنا -

آسرا تکنا - دوسرے شخص کی دستگیری کی امید پر خود کوشش [illegible] دینا

آستین مین سانپ پالنا - دشمن کو پرورش کرنا - مولف -

[illegible] اپنا دشمن بیان ہر [illegible] ہوتی + نہ پالتا مین کبھی اپنی آستین مین سانپ +

آسن دینا - تسلی دینا -

آسرا دینا - رہنے کو مکان دینا - سہارا دینا - امید دینا -

آس ٹوٹنا - امید قطع ہونا -

آسرا تکنا - بے اطمینان ہونا -

آستین چڑھانا - لڑنے کو مستعد ہونا - ؎ کبھی دامن جو چھوڑا

[illegible] انکے دامن سے + تو مجھپر آستین وہ سر محفل چڑھاتے ہین

آسرا ڈھونڈھنا - جا سے پناہ تلاش کرنا -

آس رکھنا - امید و بھروسا رکھنا - مولف نعت مین - نبی کا نام

صبح و شام اسکے آس رکھتے ہین + خرد نیا و دین مین ہم نبی کی آس رکھتے ہین

آس لگانا - امید لگانا - توقع رکھنا -

آسمان پہ اڑنا - اکڑنا - غرور کرنا - اترانا -

آسمان پر تھوکنا - ناکردہ گناہ پر جھوٹا الزام لگانا - مولف -

مرد ناکردہ گنہ پر دوستو + کوئی بہتان باندھ سکتا ہے کہان + تھوکتے ہی

اسکے منہ پر آئیگا + جو کوئی تھوکے بسوے آسمان +

آسمان پر چڑھانا - حد سے زیادہ تعریف کرنا -

آسمان پر دماغ ہونا - تکبر و غرور مین ہونا -

آسمان پر دماغ کھینچنا گھمنڈ کرنا غرور مین آنا -

آسمان پر ہونا - دماغدار ہونا مغرور ہونا -

آسمان ٹوٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت مین گرفتار ہونا - مولف

آپکا جسپر آشنا ہی غضب + ٹوٹ پڑتا ہے اسی پر آسمان +

آسمان پھٹ پڑنا - غضب الٰہی نازل ہونا -

آسمان ٹوٹنا - ناگہانی بلا نازل ہونا - مولف - زمین شق ہو گئی

ٹوٹے ستارے آسمان ٹوٹا + مگر رشتہ محبت کا نہیں ہی میری جان ٹوٹا

آسمانی غضب ٹوٹنا قہر الٰہی آ جانا - ؎ خدا کے واسطے اتنا

تو محبوب سمجھ مت بولو + کہین نہ ٹوٹ پڑے آسمان کو سنتے سر +

آسمان زمین کا ایک ہو جانا - بھاری انقلاب ہونا [illegible] کی

دنیا ادھر ہو جانا - مولف - ودلی آتی نہین دل مین کبھی حد سے

بر ستون سے + زمین و آسمان گر ایک ہو جائے تو ہو جائے

آسمان تکنا - متحیر ہونا - حیرت مین آنا - حکیم محمد نور لاہوری

ترے دیکھنے کو ہم ای ماہ طلعت + زمین پر کھڑے آسمان تکتے ہین +

آسمان زمین کے قلابے ملانا - سخت محنت و عیاری و چالاکی کرنا -

آسمان سر پر اٹھانا - غل شور کرنا - ؎ [illegible] نہین کوئی

ہمارے تیرے کوچے مین + اگر چہ ہم آسمان سر پر اٹھاتے ہین

آسمان سے باتین کرنا - کسی مینار پر چڑھنا -

آسمان سے ٹکر کھانا - کسی مکان کا بلند ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی [illegible] مفت ملجانا - دولتمند کا مفلس ہو جانا -

آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا - ایک جگہ سے نکلا دوسری جگہ

مین پھنس گیا -

آسمان کے تارے توڑنا - فریب سے کام نکالنا - مشکل کام کو کر لینا - ؎

عرش کے توڑے ہین تارے انکا مضمون بلند + آج بارے امتحان طبع عالی ہو گیا +

آسمان مین چھید کرنا اور تھگلی لگانا - کمال عیاری و چالاکی کرنا - ؎

لائی ہر دور دور کی آہ رسا خبر + تھگلی لگانے ڈالی ہے یہ آسمان مین

آسمان مین چھید ہو جانا - سخت بارش ہونا -

آسمانی دھکا - آسمانی غضب آسمانی گولا -

آسمانی پلانا - سبزی پلانا بھنگ پلانا -
آسن اکھڑنا - سوار کی نشست میں فرق آنا زین سے اکھڑ جانا اپنے ارادہ پر ناکام رہنا -
آسن پاٹی لیکر پڑ رہنا - بحالت ناراضگی الگ چارپائی پر پڑ رہنا -
آسن تلے آنا - ران کے نیچے آنا عورت یا گھوڑی کا -
آسن سے آسن جوڑنا - ران سے ران ملانا -
آسن سے آسن ملاکر بیٹھنا - پہلو بہ پہلو بیٹھنا -
آسن ڈگنا - نشست میں فرق آنا -
آسن لینا - ہم بستری پر آمادہ ہونا -
آسن مار کر بیٹھنا - چار زانو بیٹھنا -
آستین کا سانپ - دوست نما دشمن بغلی گھونسا مولانا کہر
بہانے لپٹنے تری جتنے ہیں یہ مطلب کے دوست + مار ڈالینگے تجھے یہ آستین کے سانپ ہیں
آسمانی آفت - آسمانی بلا ناگہانی مصیبت -
آس اولاد - بالک بچے بیٹا بیٹی لڑکے بالے -
آسمان قدر - بہت بڑا امیر دولتمند -
آسمانی مار - خدا کی مار خدا کا قہر -
آسمانی تیر - بے ٹھکانا کام -
آستان بوس - خادم نوکر - غلام - ملازم - خدمتگار - مؤلف
ماہ درگوش شہنشاہ عرب ہیں مہر و ماہ + آستان بوس جناب مصطفےٰ ہی آسمان
آسمان زمین کا فرق - بہت بڑا فرق نہایت تفاوت -
مؤلف کہاں تاباں کہاں حسن انسان + کہ ہے آئینہ میں فرق آسمان و زمین کا
آسمان کو ہلا دیتے ہیں - یعنی ایسی دردناک حالت ہے جسکو دیکھکر آسمان ہل جائے -
آسمان پھاڑے تھگلی لگائے - یہ محاورہ چالاک عورت کے حق میں بولتے ہیں کہ وہ آسمان کو پھاڑتی بھی ہے اور پیوند بھی لگادیتی ہے -

الف ممدودہ باشین

آش پکانا - خوب مارنا رگیدنا بنانا بھرتہ کرنا -
آشنائی کرنا - دوستی کرنا یارانہ لگانا -

الف ممدودہ بافاء

آفت اٹھانا - دکھ پانا مصیبت میں پڑنا میر حسن
یکبیک عشق آفت اٹھانے لگا + مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا

آفت آنا آفت پڑنا آفت ٹوٹنا - کوئی غضب نازل ہونا بلا کا اترنا - مولانا اکبر لاہوری محبت دل میں جب [illegible] پانی سماتی ہے + پلٹ جاتی ہے حالت سر پہ آفت تازہ آتی ہے -
آفت توڑنا - نہایت درجہ کا غضب ظاہر کرنا -
آفت ڈھانا - دھوم مچانا غل مچانا شور کرنا -
آفت اٹھانا - غل غپاڑا کرنا -
آفت کا مارا - کم بخت مصیبت کا مارا -
آفت کا پرکالا - شوخ شریر فتنہ پرداز -
آفت کا ٹکڑا - فتنہ انگیز سخت [illegible] -
آفت میں پڑنا - کسی مصیبت میں مبتلا ہونا -
آفتاب لب بام - قریب مرگ چراغ سحری - مؤلف
مسیحی چہرہ پر نور آج دکھلا دو + کہ آفتاب لب بام ہے ترا بیمار -
آفت جان - بلائے جان - جان کی آفت + مؤلف جو اپنی
کسطرح سے مبتلا گیسوے جانان کا + کہ آخر کار دنیا کام ہے اس آفت جان کا
آفت رسیدہ - مظلوم بدقسمت بدنصیب - ع غم دیدہ غم کشیدہ
داز خود رمیدہ ہوں + جو کچھ کہو ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں -
آفرین - شاباش ہے صد رحمت -

الف ممدودہ باکاف

آگا پیچھا - پس و پیش - ابتدا انتہا - صفدر فوقانی
کیا کرتا ہے جب نادان کوئی کام + نہ آگا اور نہ پیچھا سوچتا ہے
خبر رکھتا نہیں وہ نیک و بد کی + نہ بیگانہ نہ اپنا سوچتا ہے
آگے آنا - سامنے آنا مقابل آنا روبرو ہونا بدلہ پانا یا داش کو پہونچنا
آگا بھاری ہونا - حاملہ ہونا پیٹ سے ہونا -
آگا تاگا لینا - حساب سمجھنا - باز پرس کرنا -
آگا روکنا - سدراہ ہونا - راستہ بند کرنا - ابتدا سے کام میں انجام اس کا سوچنا -
آگا سنبھالنا - آئندہ انتظام میں مصروف ہونا -
آگا مارنا - کسی کی بھلائی کو آئندہ کے لئے روکنا -
آگ اٹھنا - طبیعت میں جوش سا پیدا ہونا
آگا پیچھا کرنا - پس و پیش کرنا دبدا میں پڑنا -
آگا پیچھا دیکھنا - دور اندیشی کرنا - سوچنا بچار کرنا -
آگا لینا - استقبال کرنا -

آگ بجھانا ۔ پیاس بجھانا ہوس نکالنا فساد مٹانا ۔ صلح کرانا ۔
آگ بجھنا ۔ آگ کا فرو ہونا بجھ جانا ۔
آگ برسانا ۔ گولہ باری کرنا ۔ توپ چلانا ۔
آگ برسنا ۔ گرمی پڑنا دھوپ پڑنا ۔
آگ بگولا ہونا ۔ غضب و غصہ مین آنا ۔
آگ بنانا ۔ آگ سلگانا غصہ دلانا ۔
آگ بن جانا ۔ جوش و غضب مین آنا ۔
آگ بھڑکانا ۔ دو شخصون کو لڑا دینا عشق بڑھانا ۔
آگ بھڑکنا ۔ لڑائی و فساد شروع ہو جانا ۔
آگ پڑنا ۔ دھوپ پڑنا قحط ہونا ۔
آگ پھانکنا ۔ جھوٹھ بولنا بات گڑھنا ۔
آگ پھکنا ۔ سخت گرمی پڑنا غضبناک ہونا ۔
آگ پھونک دینا ۔ دو شخصون کو لڑا دینا ۔ پیاس لگنا ۔
آگ تراشنا ۔ کوئی نئی بات طبیعت سے نکالنا ۔
آگ جاگنا ۔ آگ چمک پڑنا ۔
آگ جوڑنا ۔ آگ سلگانا ۔
آگ دھونا ۔ آگ کو راکھ سے نکالنا ۔ مؤلف ۔ عبث کب ہے
مرا ہر دم غم دلدار مین رونا + بآب اشک ہے منظور دل کی آگ کو دھونا +
آگ دینا ۔ آگ لگانا ۔ مردہ وغیرہ کو جلانا ۔ ؎ غم نے ہمارے
خانۂ دل کو جو آگ دی + روشن برنگ خانۂ زنبور ہو گیا ۔
آگ سے پانی ہو جانا ۔ غصہ فرو ہونا ۔ رحم مین آنا ۔
آگ کا پتلا ۔ گرم مزاج تیز فہم ۔ آگ کا پرکالہ ۔ مفتی حیدر لاہوری
خاک سے پیدا ہوا ہی جب یہ انسان خاکسار + پھر یہ خاکی آگ کا پتلا بنا کس واسطے
آگ کرنا ۔ آگ بنانا ۔ گرم کرنا غضب مین لانا ۔
آگ لگا کر تماشا دیکھنا ۔ لڑائی کرا کر تماشا دیکھنا ۔
آگ لگانا ۔ غصہ دلانا فتنہ برپا کرنا ؎ بزم جانان مین بندھی
میری جو آہون کی ہوا + جل گئے دیکھ کے سب آگ لگانے والے +
آگ لگ جانا ۔ آگ بھڑک اٹھنا غضب مین آنا ۔
آگ لگنا ۔ جل اٹھنا بیکل ہونا ۔
آگ لگی پر کنوان کھودنا ۔ نقصان اٹھا کر نے سود کوشش کرنا ۔
آگ لینے آنا ۔ آ کر بہت جلد واپس چلے جانا ۔ ؎
لیتے ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے + تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے +
آگ مین آگ لگانا ۔ آگ مین تیل ڈالنا ۔ لڑائی چمکانا ۔ صفدر
فوقانی ۔ بس جلے دل کو کیون جلاتے ہو + آگ مین آگ کیون لگاتے ہو +
آگ مین پانی ڈالنا ۔ لڑائی کو دفع کرنا ۔ شر مٹانا ۔
آگ مین پڑنا ۔ جان بوجھ کر کوئی مصیبت اپنے اوپر لینا ۔
آگ مین تیل ڈالنا ۔ لڑائی کو چمکانا فساد بڑھانا ۔
آگ ہو جانا ۔ گرم ہونا غضب مین آنا ۔
آگ ہونا ۔ نہایت خفا ہونا ۔ گرم ہونا ۔
آگے دھر لینا ۔ مہرہ پر رکھ لینا ۔ متصرف ہو جانا ۔
آگے یا لینا ۔ حکم بجا لانا ۔
آگے کا اٹھا کھانے والا ۔ فضلہ خور ۔ بہر دیگی چمچہ ۔
آگے کا قدم پیچھے پڑنا ۔ گھبرانا ۔ رعب چھا جانا ۔ ٹانگین
بھول جانا ۔ جھجکنا ۔
آگے نکل جانا ۔ سبقت لیجانا بڑھ جانا ۔
آگے ہونا ۔ دوبرو آنا ۔ سامنے آنا ۔
آگاسی برت ۔ نامعلوم روزی توکلی گذران
آگ پھونس کی عداوت ۔ قدرتی عداوت ذاتی بیر ۔
آگے ہاتھ پیچھے پات ۔ برہنہ تن نردھن مفلس ۔
آگ پانی کا بیر ۔ قدرتی عداوت ذاتی دشمنی ۔
آگاس کھیل ۔ حرامی بچہ جسکا باپ معلوم نہو ۔
آگ پر لوٹتے ہین ۔ جلتے ہین بیقرار ہین ۔
آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین ۔ خود فساد برپا کر کے اسکے
دفع کرنے کی فکر مین ہونا ۔ زخم لگا کر مرہم کی تلاش مین جانا ۔
آگ لگاؤ ۔ فساد برپا کرنے والا لڑانے والا ۔
آگے آگے ۔ آیندہ زمانہ مین پیش پیش ۔ ؎ ابتدائے
عشق مین روتا ہے کیا + آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا ۔
آگے پیچھے ۔ پے در پے علی التواتر علی الاتصال ۔
آگاس بانی ۔ آسمانی آواز غیب کی ندا ہاتف غیب الہام ۔
آگ کھانے انگارے ہگے جیسا کرے ویسا بھرے اپنے اعمال کی سزا پاے
آگ کے مول ہے ۔ بہت گران ہے مہنگا ہے ۔
آگے دیکھ کے ۔ غور کر کے سوچ سمجھ کے ۔
آگے سے ہوتی آئی ہے ۔ قدیم رسم ہے ۔
آگے کو کان ہو گئے ۔ آیندہ کے لیے نصیحت آئی کہ پھر ایسا کام نکرینگے

الف ممدودہ بالام

آلا بالا بتانا — حیلہ حوالہ کرنا ٹالنا بہانہ کرنا۔
آن دگانا — کوئی داستان گا کر سنانا۔ اپنا رونا رونا۔ اپنی ہی ہانکنا۔

الف ممدودہ بامیم

آمد برآمد کے دن۔ موسم بدلنے کے دن۔

الف ممدودہ بانون

آنا — فارسی میں آمدن عربی میں جی۔ مؤلف۔ ہے گیسوئے مسلسل دام تزویر + خبردار اسکے پھندے میں نہ آنا۔
آنا جانا — آمد و رفت۔ مؤلف۔ سفت میں جاتی رہیگی ایک دن جان حزین + کوے جانان میں رہا گر آنا جانا چند روز۔
آنسو بہانا — رونا گریہ زاری کرنا۔ ۵ مرنے دل مت رو بہا آنسو بہانا منع ہے + اس نفس کے قیدیوں کو اب دوا نا منع ہے۔
آنگ لگنا — جسم سے ملنا۔ بدن پر چڑھنا۔ غذا کا گوشت پوست بننا اچھی طرح ہضم ہونا طاقت بخشنا جسم میں ملنا جزو بدن ہونا کام میں آنا۔
آن پہونچنا — منزل پر پہونچنا۔ مؤلف۔ ایک دم بھی کسی نہیں ہوگا مرگ جب سر پہ آن پہونچیگی۔
آنت بھاری ہونا — بدہضمی و امتلا ہونا۔
آن توڑنا — عہد توڑنا۔ بدعہدی کرنا۔
آنتوں میں بل پڑنا — پیٹ میں درد ہونا۔
آنتوں کا بل کھولنا — پیٹ بھر کے کھانا۔
آنتیں سمیٹنا — فاقہ کشی کرنا۔
آنتیں گلے میں آنا — کسی بلا میں گرفتار ہونا۔
آنتیں منہ کو آنا — نہایت دق ہونا ناک میں دم آنا ہونا۔
آنٹ پڑنا — گرہ پڑنا رنجیدگی ہونا۔
آنٹ لگانا — روگ لگانا سدلہ ہوجانا چاندی تپا کر اسکا کھوٹ دیکھنا۔
آنچ آنا — ضرب و ایذا پہونچنا نقصان ہونا گرمی پہونچنا۔
آنچ دکھانا — گرم کرنا تپانا آگ پر رکھنا۔
آنچ کھا جانا — ستا کھا جانا زیادہ سینک لگ جانا۔
آنچل پڑنا — اول اول ہم بستر ہونا۔
آنچل دبانا — بچہ کے منہ میں پستان دینا۔
آنچل دینا — بچہ کو دودھ پلانا۔
آنچل لینا — مہمان عورت کا دامن چھونا پاؤں پڑنا قدمبوس ہونا۔

آنچل میں بات باندھنا — کسی کی نصیحت کو یاد رکھنا۔
آنڈی بانڈی کھانا — ادھر ادھر واہی تباہی پھرنا۔
آنسو بھر لانا — رونے لگنا۔ ۵ شبنم گذر جاتی ہے جب اختر شماری میں مجھے + آنسو بھر لاتی ہے شبنم میرے حال زار پر۔
آنسو تھمنا — تسکین و تسلی ہونا آنسو بند ہونا۔ ۵ میرے رونے کا اثر رقت ہے + کچھ تو آنسو تھمے غنیمت ہے۔
آنسو پونچھنا — تسلی و امید دینا آنسو بند ہونا۔ ۵ اشنا وا دیلا کر کے گر لیتے + گل اگر بلبل کے آنسو پونچھتا۔
آنسو پینا — آنسو آنکھوں سے نکلنے نہ دینا دل پر صدمہ سہارنا ضبط کرنا۔ ۵ ادھر غیر دل لیتے ہم بدنصیب بیٹھے ہو + ادھر ہم لخت دل کھاتے ہیں آنسو پیتے ہیں۔ مؤلف۔ تجھ سے تو ہم کے سوا کچھ نہیں سکتے مگر درد کے دل ہی دل میں آنسو اپنے پیتے ہیں۔
آنسو ڈالنا — رونا آنسو بہانا۔
آنسو گرانا — رونا ماتم کرنا۔ مفتی حیدر۔ گرگیا آج کل میں دیدہ گریاں سے جو آنسو + گہرا گیا نور آنکھوں کی یاد دلاتے ہیں۔
آنسو نکل پڑنا — بے اختیار رو دینا۔ مؤلف۔ کانپتی ہے برق میرے دیدۂ گریان کو دیکھ + اوس ٹپکتے ہیں آنسو ابر گوہر بار سے۔
آنسوؤں سے منہ دھونا — بہت سا رونا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ جبکہ ہم زار زار روتے ہیں + اپنا منہ آنسوؤں سے دھوتے ہیں۔
آنسوؤں کا تار باندھ دینا — برابر روتے رہنا۔ ظفر۔ جو بندھ گیا آنسوؤں کا تار دیکھا تو اسنے ہنسکر یہ مجھ سے پوچھا + کیوں لے پہنے گلے میں لا یہ موتیوں کا سا ہار کیسا۔
آنکنا — اندازہ کرنا جانچنا۔
آنکھ اٹکنا — کسی کے ساتھ دل لگی ہونا آنکھ لڑ جانا عشق و محبت ہونا۔
آنکھ اٹھا کر دیکھنا — متوجہ ہوکر دیکھنا۔ چراغ الدین روشن۔ منفعل ہوتا ماہتابان و خجل ہو خورشید + تیری صورت کو اگر آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔
آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا — بے پروائی کرنا متوجہ نہ ہونا۔ مؤلف۔ ہے چند روزہ گلشن عالم کی آب و تاب + اسکی طرف تم آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔
آنکھ اٹھانا — چھوڑ دینا ترک کرنا۔ نظیر۔ جب آنکھ اٹھائی ہستی سے تب نین لگی مٹکانے + سب کا جھگڑا سب کی اس سے چھیل چھبیلے کو۔
آنکھیں آنا — آنکھیں دکھنے آنا درد کی سی بیماری ہونا۔ ۵ لیدہ نہ آیا آگئیں آنکھیں میری + سنگدل پتھرا گئیں آنکھیں میری۔
آنکھ اونچی نہ کرنا — شرم کرنا لحاظ کرنا۔ مولانا اکبر۔ چمن میں مرے گل کا چہرہ جو دیکھا + دوبارہ نہ کی اونچی نرگس نے آنکھیں۔
آنکھ بچا جانا — اغماض کرنا ٹال جانا۔ آنکھ چرا کر نکل جانا۔

ے کیوں نظر ہم سے وہ دلدار چرا جاتے ہیں جب ملتے جب رستہ میں ہیں آنکھ بچا جاتے ہیں

آنکھ بچنا۔ نظر کا چوکنا دھیان بٹنا۔ مولف نے تحقیقت دولت دنیا کا کیا ہے اعتبار ہنع گئی جب آنکھ اپنا مال بیگانہ ہوا۔

آنکھ بدلنا۔ یک لخت ناراض ہو جانا رخ بدل جانا طبیعت میں تغیر آنا مولف سارا زمانہ دشمن جان ہو گیا میرا + اس جانجان کی جس گھڑی آنکھیں بدل گئیں

آنکھ برابر نہ کر سکنا۔ حیا کرنا شرمانا ے گل ہو سکا نہ باغ میں اس گل کی روبرو + نرگس بھی اس سے آنکھ برابر نکر سکی۔

آنکھ بند کرکے کام کرنا۔ سوچے سمجھے بغیر کام کرنا۔ مولف کہاں اس کام کا عقدہ کھلے گا + کریں جو کام آنکھیں بند کر کے +

آنکھیں بند کر لینا۔ سو جانا بے خبر ہو جانا۔ چراغ دین روشن۔ ابھی سے دیکھ لو جو دیکھنا ہے کھولکر آنکھیں + نظر آئیگا کیا جس وقت آنکھیں بند کر لوگے۔

آنکھ بنوانا۔ جالا اتروانا۔ موتیا نکلوانا تمیز حاصل کرنا عقل سیکھنا۔ لطف ظاہر و باطن کشل آئینہ + صاف بن جاؤ خدا کے واسطے + سینۂ تاریک کو روشن کرو + آنکھیں بنواؤ خدا کے واسطے +

آنکھ بھر کر دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا۔ گہری نظر سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ لالہ اکبر ایکدم میں بدر ہو حسن بنجا تا ہلال اسکو تم بھر ان گر آنکھ بھر کر دیکھتے

آنکھ بھر لانا۔ رونے لگنا۔ مولف کیسی حالت پلٹ گئی افسوس جبکہ گلزار میں خزان آئی + دیکھکر حال نرگس بیمار + بلبل زار آنکھ بھر لائی +

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ چین بجبین ہونا۔ تیوری بدلنا۔ ے کیا غضب ہے اسنے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی وہیں + کچھ اشارے سے کہا جب یار سے اغیار نے۔

آنکھ بیٹھ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ مولف۔ کھڑا ہوا جو لب بام شام کو وہ چاند + بس ایک جلوہ سے سورج کی آنکھ بیٹھ گئی۔

آنکھ پڑنا۔ نظر پڑنا دیکھنا۔ ے ہم نے چھپ چھپ کے بارہا دیکھا + آنکی ہم پر بھی آنکھ پڑتی ہے۔

آنکھ پر اٹھانا۔ تعظیم کرنا پیار کرنا محبت کرنا۔ ے گل کا گلشن میں جو گزر ہوتا + بلبلیں آنکھ پر اٹھا لاتیں۔

آنکھ پھی مال دوستوں کا۔ دیکھتے دیکھتے مال اڑا کر لیجانا چالاکی سے لے جانا۔

آنکھ بند کیے ہوئے جانا۔ مجبور ہے کام نکرنا۔

آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ غور و آزد و شوق سے دیکھنا۔

آنکھ پھرنا آنکھ پھر جانا۔ بے رخ و بے لحاظ ہو جانا دوسری طرف نظر ہٹا لینا۔ مولف۔ دوست اور دشمن نے آنکھیں پھیر لیں پھر گئی جب آنکھ اس دلدار کی + ولہ۔ اپنا بیگانہ پھرا سارا زمانہ پھر گیا + آنکھ ہم سے جب اچانک پھر گئی دلدار کی۔

آنکھ پھڑکنا۔ اپنے آپ آنکھ کے حدقے کا حرکت کرنا ے دیکھتا شکل ہجر کی نکتی ہے وصل میں + رہ رہ کے بائیں آنکھ پھڑکتی ہے وصل میں

آنکھ پھوٹنا۔ آنکھ پر چوٹ آنا اندھا ہونا۔ مولف تنے ٹیڑھی نظر سے دیکھتا ہے + رقیب روسیہ کی آنکھ پھوٹے۔

آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ یہ ایک پردار بہت چھوٹا جانور ہے جو غلتے چلنے آدمی کی آنکھوں میں پڑ جاتا ہے اور آدمی محسن کش بے مروت۔

آنکھ پر چڑھنا۔ نظر منظور ہونا مقبول ہونا صفدر فرو دلی چڑھ گیا جب آنکھ پر انکی رقیب + گر گئے جتنے نظر منظور تھے

آنکھ پھوڑنا۔ کسی باریک کام کرنے یا خط باریک لکھنے پڑھنے میں محنت کرنا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔

آنکھ پھسلنا بے اختیار اور مائل ہو کر دیکھنا۔

آنکھ ٹوٹ آنا۔ اچانک آنکھیں سرخ ہو جانا۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ دیکھکر خوش ہونا اور خوش کرنا تسلی و تشفی دینا

آنکھ ٹیڑھی کرنا۔ تیوری بدلنا منہ پھیرنا نظر ہٹا لینا۔ مولف بہت نگین جگر نرمی کسی سے بھی نہیں کرتے + نہیں ہوتے ہیں سیدھے جس سے ٹیڑھی آنکھ کرتے ہیں

آنکھ جلنا۔ مغلوب ہونا دبنا شرمانا۔

آنکھ جا لڑنا۔ عشق ہونا آشنائی ہونا۔

آنکھ جھپکانا۔ شرمانا جھپنا۔ قیلولہ کرنا۔ ذرا آرام کرنا۔

آنکھ جھپکنا۔ شرمندہ ہونا کنیانا لحاظ آنا چکا چوند لگنا آنکھ نہ ٹھہرنا

آنکھ جھک آنا۔ دکھنے آنا۔ شرمانا لجانا۔

آنکھ جھکنا۔ آنکھ نیچے ہونا شرمندہ ہونا۔ مولف بار احسان سر پہ جب رکھا گیا + آیا خم گردن میں آنکھیں جھک گئیں

آنکھ چھپنا۔ شرمسار ہونا۔ ذلیل ہونا۔

آنکھ چار کرنا۔ مقابل ہونا ایک دوسرے کو محبت سے دیکھنا۔ مولف دردل سے نہیں پھر عاشق و معشوق کے دل میں + وہ دونوں بعد جب عشق آنکھیں چار کرتے ہیں

آنکھ چار نکرنا۔ شرمانا لجانا۔ گردن نیچے رکھنا۔

آنکھ چرا کر دیکھنا۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا چوری چوری دیکھنا بہانہ سے دیکھنا۔ مولف چرا لیتے ہیں دل لکو چپکے چپکے + وہ جب آنکھیں چرا کر دیکھتے ہیں۔

آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا۔ کترانا۔ ولہ جرم سے اپنے بندۂ مجرم + منفعل ہے کہ منہ چھپاتا ہے

جتنے ہم چشم آسکے ہین سب سے اپنے مالک کے روبرو آخر وہ بھی مجرم کی آہ وزاری پہ ہوئی دونون پہ شرم جب غالب	شرم سے آنکھ وہ چھپاتا ہی ہوکے شرمندہ جبکہ آتا ہی نرم دل ہوکے شرم کھاتا ہی وہ گنہگار بخشا جاتا ہی

آنکھ چھپانا۔ خاطر مین لانا حیا کرنا۔ آنکھ سامنے نکرنا۔ مولف
غیر سے ملتے ہین جانان بےحجاب + کس لیے ہمسے چھپا لیتے ہین آنکھ
آنکھ جھمکنا۔ پلکون کو جنبش دینا ہلانا۔
آنکھ چیر چیر دیکھنا۔ غور اور توجہ سے دیکھنا۔
آنکھ داب کر دیکھنا۔ ایک آنکھ بند کرکے دوسری آنکھ سے دیکھنا تاکہ بخوبی نظر آجائے۔
آنکھ دکھانا۔ آنکھ دکھلانا۔ دھمکانا گھُرکنا چشم نمائی کرنا خفگی کی نظر سے دیکھنا۔ نسیم۔ منھ پھیر کے ایک مسکرائی + آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی۔
آنکھ ڈالنا۔ رستے چلتے دیکھنا سرسری دیکھنا۔
آنکھ ڈبڈبانا۔ آنسو بھرنا رونے لگنا۔
آنکھ دُکھنا۔ آنکھ درد کرنا۔ دُکھنا۔
آنکھ رکھنا۔ امید رکھنا نظر رکھنا۔ آس رکھنا۔ مولف۔
آپ کی لطف و مہربانی پر + بندہ مدت سے آنکھ رکھتا ہی +
آنکھ روشن ہونا۔ دیکھنا۔ ملنا۔ خوش ہونا صفدر فوقانی۔ کھلین گلزار مین جب گل کی آنکھین + وہین روشن ہوئین بلبل کی آنکھین +
آنکھ سامنے نکرنا۔ شرم یا خوف سے روبرو نہو سکنا۔ سید علی الفت در نعت تیری وحشت سے مثل خورشید + سامنے آنکھ نہین کرتے ہین +
آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر آنا مقابل ہونا ہمسری کرنا۔ مولف
آنکھ سے آنکھ مل گئی جس دم + پھر جدائی کہان رہی باقی +
آنکھ سے گرنا۔ بے اعتبار خوار و ذلیل ہونا۔ مولف۔
آنکھ سے جو گرا بصورت اشک + دوسری بار اٹھ نہین سکتا +
اپنے پانؤن سے جو نکل جائے + شکل دیوار اٹھ نہین سکتا +
آنکھ سیدھی کرنا۔ دوستی قایم رکھنا۔
آنکھ سے بچ کر نکلنا۔ کسی کے دام مین نہ آنا بدی سے بچے رہنا۔
آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو بہنا۔ رونا گریہ وزاری کرنا۔
آنکھ سے دیکھکر کام کرنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔
آنکھ سے خون ٹپکنا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا آنکھین سرخ ہونا۔
آنکھ سے ندیکھنا۔ بے دیکھے جلدی کام کرنا سلام لگا اڑنا۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ بیوقوف بھولا بھالا ناتجربہ کار۔ دولتمند مفتی حیدر۔ کیون نہ لٹ جائے گا بازار + آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا +
آنکھ کا تارا۔ آنکھ کی روشنی اور پتلی۔
آنکھ کا کاجل چرانا۔ آنکھون سے کاجل چرانا۔ چوری مین استاد ہونا چورون کا مال اڑانا۔
آنکھ کھلنا۔ جاگنا ہوش مین آنا آگاہ ہونا۔ مولف۔ آنکھ اُس وقت مین بلبل کی کھلی + سر پہ جب موسم خزان آچکا۔
آنکھ کھولنا۔ ہوش پکڑنا بیدار ہونا۔ مولف۔ دن جوانی کے گئے سر پر ضعیفی آگئی + اب تو اُس غفلت کی مدہوشی سے آنکھین کھولیئے
آنکھین کھولکر دیکھنا۔ توجہ اور غور سے دیکھنا۔ مولف۔ چشم کے پردہ مین بھی موجود وہ پردہ نشین + دیکھ لو تم اسکو اپنی گر کبھی آنکھین کھول کے +
آنکھ کا پتھرا جانا۔ آنکھون کا حرکت سے رہجانا نزع کی حالت ہوجانا
آنکھ کا پانی بہ جانا۔ حد سے زیادہ رونا۔
آنکھ گاڑنا۔ نہایت غور سے دیکھنا۔
آنکھ لجانا۔ شرمانا لحاظ کرنا آنکھین نیچی کرنا۔ مولف۔ خوا نچے پر کسی کے جو میٹھے + نہین ممکن کہ پھر اُٹھائے آنکھ + صفحۂ دل پہ یہ مثل لکھ لو + کھائے جس وقت منھ لجائے آنکھ +
آنکھ لڑانا۔ پیار کی نظر سے دیکھنا پریت جوڑنا نیہا لگانا عشق کرنا۔ صفدر فوقانی۔ آنکھین جب اسنے لڑائین غیر سے + اُسی دن سے لڑائی ہوگئی +
آنکھ لڑجانا۔ دو شخصون مین محبت قائم ہوجانا عشق پیدا ہونا نیہا لگنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ملگئے دل اور آنکھین لڑگئین + برچھیان نکلین نگاہین گڑگئین +
آنکھین لڑنا۔ نیہا لگنا عشق پیدا ہونا۔ محمد انور لاہوری۔ دل ملے جس وقت دونون کے جدائی پھر کہان + لڑگئین جسوقت دو آنکھین لڑائی پھر کہان +
آنکھ لگا مردوا آشنائی کا شوہر۔ جان صاحب۔ گو آنکھ لگا مردوا چھا چھوٹا دیور + کنبے مین مرے جاکے بڑا نام کرآیا +
آنکھ لگانا۔ نیہا لگانا دوستی پیدا کرنا۔
آنکھ لگنا۔ سوجانا۔ دوستی ہوجانا۔
آنکھ لگ جانا۔ دل لگی ہونا عشق ہونا۔ ۔ اب کی کچھ اور غضب سے آنکھ لگی + نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی +
آنکھ للچانا۔ کسی کو دیکھکر اُسکے حسن پر مائل ہونا۔
آنکھ لہو لہو ہونا۔ آنکھ کا سُرخ ہوجانا۔
آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا سین کرنا۔ نصیر۔ حلقہ بگوش مہ جب ہو ہلال آسکا + اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اسکا +

آنکھ مٹکانا۔ اشارے سے بات کرنا۔ سمجھانا۔ حرکت دینا۔
آنکھ مچنا۔ آنکھ مندنا۔ آنکھ بند کرنا۔ سونا۔ نیند آنا۔ آنکھ لگنا۔ مرجانا ؎
یار دیگر کون کھولے گا انکھین + جب گھڑی مند جائینگی آنکھین میری +
آنکھ ملانا۔ چار آنکھین ہونا۔ روبرو ہونا۔ مولف۔ نہین دل
کھول کر ملتے اگر آپ + غنیمت ہے ذرا آنکھین ملانا +
آنکھ میلی کرنا۔ ناراض ہونا۔ بدنظر دیکھنا۔
آنکھ مین آنکھ ڈالنا۔ گھور کر بیحیائی بیباکی بے شرمی سے دیکھنا۔
آنکھ مین سمانا۔ نظر مین سمانا۔ نگاہ پر چڑھ رہنا۔ فرید لاہوری پلیں
لقو ہستے لگا [illegible] کی حرکت + اے بت ہستے لگے اللہ اکبر آنکھ میں +
آنکھ مین چھپنا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند آنا۔
آنکھ مین چوٹ آنا۔ چوٹ لگنا۔ ضرب آنا۔
آنکھ مین آنسو یا پانی یا میل نہونا۔ بے شرم و بے رحم و
سنگدل بے درد بے مروت ہونا۔
آنکھ مین کھٹکنا۔ برا معلوم ہونا۔
آنکھ مین سمانا۔ کسی کا تصور بندھے رہنا۔ مولف۔ کہین دل
مین گھر کرکے بیٹھے ہوئے ہین + کہین آنکھ مین وہ سماکے ہوئے ہین +
آنکھ مین نیل کی سلائی پھیرنا۔ اندھا کر دینا۔
آنکھ مین لحاظ نہونا۔ بے شرم و بے حیا ہونا۔
آنکھ ناک سے ڈرنا۔ عزت سے ڈرنا۔
آنکھ نہ اٹھانا۔ انکار نکرنا۔ حکم مان لینا۔
آنکھ نہ پڑنا۔ نگاہ نہ پڑنا۔ رغبت نکرنا۔ اسیر۔ اٹھائے ہین
جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے + پڑ گئی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور غلمان پر +
آنکھ نہ پسیجنا۔ آنکھ مین آنسو نہ آنا۔ بے رحم ہونا۔
آنکھ نہ پھیرنا۔ کہا مان لینا۔
آنکھ نہ جھپکنا۔ بیدار رہنا۔ بے شرمی و بے لحاظی کرنا۔ ؎
اے جنون تجھسے مری آنکھ نہین جھپکے گی + قیدخانہ تو دکھایا نہ مجھے صحرا دکھلا +
آنکھ نہ رکھنا۔ امید و نظر نہ رکھنا۔ غیر واقف ہونا۔
آنکھ نہ کھولنا۔ نیند مین غافل و بے سدھ رہنا۔ حکیم محمد انور۔
بیہشان بادۂ وحدت جو ہین + کھولتے ہرگز نہین مستی سے آنکھ +
آنکھ نہ ملا سکنا۔ مقابلہ نہ کر سکنا۔ تاب نہ لا سکنا۔ مولف۔
چاند سورج باوجِ حسن اس سے + آنکھ ہرگز نہین ملا سکتے +
آنکھ نہ ملانا۔ مقابل اور سامنے ہونا۔ صفدر فوقانی۔ تمھارے
مقابل بیا زار حسن مع جو یوسف بھی ہو تو ملائے نہ آنکھ +

آنکھ نیچے کرنا۔ ہونا۔ شرم و حیا کرنا۔ مولف۔ سر جھکا لیتا ہے ہمکو
دیکھکر سرو سہی + نیچی ہو جاتی ہین آنکھین نرگس بیمار کی +
آنکھ نہ ٹھہرنا۔ دیکھ نہ سکنا۔ پسند نہ آنا۔ ؎ شمع مجلس مین
ہوئی تیرے مقابل روشن + پھر نہ آسپر کسی پروانکی آنکھین ٹھہرین +
آنکھ والا۔ مبصر۔ نظرباز۔ بینا۔ مولف۔ نظر آئیگا سب مین نور الٰہی
جو دیکھے گا اسکو کوئی آنکھ والا۔
آنکھون پر بٹھانا۔ تعظیم و مدارات کرنا۔ مولف۔ وا ے افسوس
کہ ہمسے کبھی سیدھے نہوئے + مثل ابرو جنھین آنکھونپہ بٹھایا ہمنے
آنکھون پر پٹی باندھنا۔ اندھا اور غافل ہونا۔ مولف۔ خواب
غفلت مین پڑے کسواسطے ہو بیخبر + کسلیے بیٹھے ہو تم آنکھونپہ پٹی باندھکے
آنکھون پر پردہ پڑے رہنا۔ غافل رہنا۔ دھوکا کھانا۔ مولف۔
اپنی حالت سے نہی غافل کسلیے یہ آدمی + ایسا پردہ اسکی آنکھونپر پڑا رہتا ہے کیون
آنکھون پر پلکون کا بوجھ نہین ہوتا۔ یعنے اپنا بوجھ اپنے آپ
کو بھاری نہین لگتا۔
آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا۔ جان بوجھ کر اندھا ہونا۔ مولف۔ تو ہے
اندھا آدمی کیون دیکھ بھال کر + آنکھون پہ ہاتھ رکھتا ہے کیون جان بوجھکے
آنکھون پر جگہ دینا۔ عزت سے پیش آنا۔ چراغ دین روشن۔ طلبگار ان
الفت جنہ جان و دل سے مائل ہین + قدم لیتے ہین انکے اور جگہ دیتے ہین آنکھونپر
آنکھونپر رکھنا۔ بزرگ سمجھنا۔ تعظیم کرنا۔
آنکھونپر قدم لینا۔ تعظیم سے پیش آنا۔ عزت کرنا۔ نعتیہ از مولف
زمانے مین جو ہین اہل بصیرت صاحب بینش + جناب سرور دین کے قدم آنکھونپہ لیتے ہین +
آنکھون تلے پھرنا۔ تصور بندھا رہنا۔
آنکھون دیکھا۔ چشم دیدہ۔ دیکھا بھالا ہوا جسکو کئی بار دیکھ چکے ہون۔
آنکھون سے اترنا۔ حقیر و بے عزت ہونا۔ مولانا اکبر۔ چڑھ گیا
اغیار کا گردون گردان پر دماغ + جب سے اترا ہے تری آنکھون سے یہ خدمتگذار +
آنکھون سے اٹھانا۔ ادب و اعزاز سے اٹھانا۔ محمد انور حکیم
گری جو خاک کف پاے خاتم پر سے + صبا نے دوڑ کے اسکو اٹھایا آنکھون سے +
آنکھون سے گرانا۔ دل سے اتار دینا۔ حقیر سمجھنا۔ صفدر فوقانی
نعتیہ وہ اٹھ سکتا نہین ہرگز کسیکی دستگیری سے + وہ شاہنشاہ دین جسکو گرا دیتے ہین آنکھون سے +
آنکھون سے گرنا۔ حقیر و ذلیل و خوار ہونا۔ مولف۔ بزرگون کے
مقابل ہوکے جو آنکھین دکھاتے ہین + وہ مثل اشک آخرکار گر جاتے ہین آنکھون سے +
آنکھون سے لگانا۔ قدر و توقیر کرنا۔ چراغ دین روشن۔ نعتیہ۔ کوئی
سر پہ شب معراج رکھتا پائون حضرت کے + کوئی چھاتی پہ اور کوئی لگاتا ہے آنکھون سے +

آنکھون سے نیل ڈھلنا۔ نزع مین آنکھون سے نیر یعنی پانی نکلنا۔

آنکھون سے نیند اُڑجانا۔ تمام رات جاگتے رہنا۔ **مولف**
بستر غم پر شب فرقت مین کب آتی ہے نیند + دل سے اُڑجاتا ہے صبر آنکھون سے اُڑجاتی ہے نیند

آنکھون کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے لحاظ ہوجانا۔

آنکھون کا تیل نکالنا۔ باریک کام کرنا۔

آنکھون کورو بیٹھنا۔ اندھا ہونا۔

آنکھون کے آگے تارے چھوٹنا۔ ضعف کے مارے آنکھون کے سامنے ترمرے نظر آنا۔

آنکھون کے آگے پھر جانا۔ کسی غائب چیز کا نقشہ آنکھون کے سامنے آجانا۔

آنکھون کے آگے رکھنا۔ روبرو اور سامنے رکھنا۔ **مولف**
تصور اپنے اُس نور نظر کا + سدا رکھتے ہین ہم آنکھون کے آگے

آنکھون کے آگے اندھیرا آنا۔ ضعف طاری ہونا۔ دماغ کو بخارات جانا۔

آنکھون کے بل چلنا۔ کمال شوق و آداب سے پیش آنا۔ **مولف**
یار آتا ہے تو استقبال کو + دوڑ کر آنکھون کے بل جاتے ہین ہم +

آنکھون مین آنا۔ نجنا سمانا نشہ کی کیفیت ظاہر ہونا۔ **میر**
نہین آتے کسی کی آنکھ مین ہم + ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے +

آنکھون مین رہنا۔ منظور نظر ہونا روبرو رہنا۔ **مولف**
ڈھونڈھ لیتے ہین جو ہین عاشق صادق ہر رہ + رشتہ وہ پردہ نشین دل مین دیا آنکھون مین +
ولہ کبھی تو ہی دل مین ہو دارجان و دل آہ سر + کبھی وہ اپنا منظور نظر آنکھون مین رہتا ہے +

آنکھون مین آنکھین ڈالنا۔ غور سے دیکھنا۔ گھورنا۔

آنکھون مین بسنا۔ ہر وقت تصور مین رہنا۔ **مفتی حیدر**۔ وہ رشک ماہ جنکے دیکھنے کو سب ترستے ہین + سدا نور نظر بنکر مری آنکھون مین بستے ہین

آنکھون مین بیٹھنا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔ بھاجانا۔

آنکھون مین پالنا۔ روبرو پرورش کرنا۔

آنکھون مین پھر جانا۔ کسی کی صورت کا تصور بندھ جانا۔ ؎
یاد آیا کوچۂ دلدار جب + پھر گیا آنکھون مین نقشہ خلد کا +

آنکھون مین پھرنا۔ بار بار خیال آنا۔ **مولف**۔ ترا نقشہ کھچا رہتا ہے ہر دم صفحۂ دل پر + مری آنکھون مین ہر ساعت تری تصویر پھرتی ہے +

آنکھون مین پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ اچھا نہ لگنا۔

آنکھون مین پی جانا۔ رونے سے طبیعت کو روکنا آنسو گرنے نہ دینا۔ دیر تک دیکھتے رہنا۔

آنکھون مین تکلے چبھونا۔ زمانہ سلف کی رانیان ہند مین سزا سے تکلے چبھونے کی اپنی کنیزون کو دیتی تھین۔

آنکھون مین تلنا۔ نظر مین جانچ لینا۔ اندازہ کرنا ؎ تل گئی مہر وفا اے یار اپنی آنکھ مین + جب ترازو سینہ مین تیر نظر ہونے لگا

آنکھون مین ٹھہرنا۔ منظور نظر و صاحب توقیر ہونا ؎ رکھتا مدام خانۂ دل مین مرے قیام + رہتا ہمارے سینہ مین آنکھون مین ٹھہرتا

آنکھون مین جان آنا۔ نزع مین ہونا۔ آنکھین ٹھنڈی ہونا۔

آنکھون مین جچنا۔ آنکھون مین تلنا۔ اندازہ ہونا۔

آنکھون مین حلقے پڑنا۔ حلقے پڑنا بینائی مین فرق آنا۔

آنکھون مین جگہ دینا۔ عزت اور پیار کرنا۔

آنکھون مین جی کھچ آنا۔ ناچار ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ **میر** شتابی وہ کا آنکھون مین کھچ آیا ہے جی + دیکھیے اب بھی نہ تم آؤ تو کیا اندھیر ہے +

آنکھون مین چرانا۔ دیکھتے دیکھتے اڑا لیجانا۔ دھوکا دینا۔

آنکھون مین چربی چھانا۔ مغرور و متکبر ہونا۔

آنکھون مین چڑھنا۔ منظور ہونا۔ بھلا لگنا۔ بھاجانا۔

آنکھون مین حلقے پڑنا۔ لاغری سے آنکھون کا اندر کو گڑجانا ڈگر کو گر کرنا۔ ؎ پڑ گئے ہین ناتوانی سے جو حلقے اندر کی سب کو میری چشم تر پر ہے گمان گرداب کا۔

آنکھون مین خار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ ناگوار گذرنا دیکھ نسکنا۔ کانٹا سا نظر مین کھٹکنا۔ **وزیر علی صبا**۔ جو تو وہ گل ہے کہ آنکھون سبکی ہے تری جا + جو سبکی آنکھ مین کھٹکا کیا وہ خار ہون مین۔

آنکھون مین خاک ڈالنا۔ جھونکنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا چھل کرنا۔ چالاکی کرنا۔ **مفتی حیدر**۔ آیا شب جب بزم مین وہ شمع رو + لیگیا دل ڈالکر آنکھون مین خاک +

آنکھون مین دم آنا۔ جان بلب ہونا۔ آخر وقت ہونا۔

آنکھون مین رات کاٹنا۔ رات بھر بیدار رہنا۔ **مولف**
کس مصیبت مین تونے اے سرور + زندگی بے ثبات کاٹی ہے +
دن گذارا ہے گریہ زاری مین + اور آنکھون مین رات کاٹی ہے +

آنکھون مین رات کٹنا۔ رات بھر نیند نہ آنا۔ **مولف**
جو گذرا دن تو گذرا رنج و غم مین + جو آئی رات آنکھون مین کٹی رات +

آنکھون مین رکھنا۔ نظرون مین رکھنا۔ پیار سے رکھنا۔
مولف۔ گرانا مت غم وندان مین آنسو + یہ گوہر بے بہا آنکھون مین رکھنا +

آنکھون مین سبک ہونا۔ حقیر و بے عزت ہونا۔
آنکھون مین رہنا۔ پیارا ہونا۔ عزیز ہونا۔ نظر مین رہنا۔ مولف
نہین جاتا ہی آنکھون سے تصور اسکے دندان کا + وہ گوہر تپلیان بنکر
سدا آنکھون مین رہتا ہی۔
آنکھون مین سرسون پھولنا۔ زردی چھاجانا۔ بسنتی نظر آنا۔ تیرہ ایک بست
ہوجاتا ہے۔ پہنا دلدار نے بسنتی شال + سرسون پھولی ہماری آنکھون مین ج
آنکھون مین سمانا۔ تصور بندھا رہنا۔ ہر وقت خیال رہنا۔ مولف
جب آئے نظر تو آئے میری آنکھون مین + رہے پوشیدہ دل مین وہ سمائے میری آنکھون مین
آنکھون مین کھبنا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند ہونا۔ بھانا۔ مولانا اکبر +
گھس گئے دل مین سری اور کھبے آنکھون مین تم + فی الحقیقت اب نکلنا ہو میسر کس طرح
آنکھون مین کھٹکنا۔ برا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا ع یہ لاکھا باتین
کھٹکتی ہین فلک کی آنکھ مین + دیکھنا بھی اس پر بھی کا معتقد ہوجائیگا۔
آنکھون مین کہنا۔ اشارون سے سمجھانا۔ صفدر فوقانی
ملے دل زبان سے نہین بولتے + وہ آنکھون سے کہتے ہین ہر مدعا۔
آنکھون مین گھر کرنا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ مومن۔
گھر آنکھون مین کر گیا ہی دلدار + دل چھین لیا نظر ملا کے +
آنکھون مین گھر ہونا۔ عزیز ہونا۔ پیارا ہونا۔ آتش۔ دل و دیدہ و
چشم عالم مین گھر ہی + تمھارے لیے ہین مکان کیسے کیسے +
آنکھون مین لیجانا۔ دیکھتے دیکھتے کوئی چیز اڑا لیجانا۔ مولف
محفل گلرخان مین وہ عیار + لے گیا دل ہزار آنکھون مین +
آنکھون مین خون ڈالنا۔ اندھا کر دینا۔
آنکھون مین نہ آنا۔ ناپسند ہونا۔
آنکھون مین اترنا۔ منظور و پسند ہونا۔
آنکھون مین گھیرنا۔ سائل کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ مولف
پھنسا ہین کبھی دکھلاتے گیسوے سلسل کو + کبھی کرتے ہین آنکھون کی وہ چتون گھیر لیتے ہین +
آنکھین اٹھ جانا۔ آنکھین سوج جانا۔ ورم ہوجانا۔
آنکھین آنا۔ آنکھون مین آشوب ہونا۔ جعفر۔ انتظاری مین تیری
راہ کو تکتے تکتے + تو تو آیا نہ پر درد مری آئی آنکھین۔ مولف
آہ کو روکا تو سینہ جل اٹھا + تھم گئے آنسو تو آنکھین آگئین +
آنکھین ابل آنا۔ رمد کی بیماری ہونا۔
آنکھین بچھانا۔ انتظار مین راستہ دیکھتے رہنا۔ شوق۔
تری راہ مین ورش کے واسطے + ہمین اپنی آنکھین بچھانے سے ہے
آنکھین بدلنا۔ یکایک ناراض ہوجانا۔ مولف۔ غیر سے
کرتے ہین باتین پیار کی + دیکھ کر ہمکو بدل لیتے ہین آنکھ +
آنکھین بند کرنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ مرجانا۔ مولف۔ عزیز و دیکھ لو
جو دیکھنا ہی دنیا مین + کہ عنقریب تمھاری کرینگے آنکھین بند +
آنکھین بند ہونا۔ سونا۔ نیند آنا۔ مرجانا۔ مولف۔ جان نکل جائیگی
جسم نازنین سے ایک روز + بند ہوجائینگی یہ چشم جہان بین ایک دن +
آنکھین بنوانا۔ آنکھین درست کروانا۔ جالا کٹوانا۔ مولف۔
چارہ گر ڈھونڈو تمھاری جس سے صحت ٹھیک ہو + آنکھین بنوا دو کہ روشن دیدۂ تاریک ہو +
آنکھین بھر آنا۔ رونے کے قریب ہونا۔
آنکھین پتھرانا۔ بے حرکت و بے نور ہونا ع معلوم نہین آنے
یا حضرت موسے + کیا طور پہ دیکھا ہی کہ پتھرا گئی آنکھین میر راہ تکتے
تکتے اپنی آنکھین بھی پتھرا چلین + یہ نہ جانا تھا کہ سختی اسقدر دیکھینگے ہم +
آنکھین ٹم ہوجانا۔ آنکھین بند ہوجانا۔ شوق۔ یا الٰہی جو جھوٹی
قسمین کھائین + دونون آنکھین انھین ٹم ہوجائین +
آنکھین پلٹ جانا۔ محبت و دوستی مین فرق آنا۔ ظفر۔ سیدھی
آنکھون سے کیون نہین ملتے + کس گنہ پر پلٹ گئی آنکھین۔
آنکھین پونچھنا۔ تسلی دینا۔ آنسو پونچھنا۔
آنکھین پھاڑ کر دیکھنا۔ نہایت شوق سے دیکھنا۔
آنکھین پھٹنا۔ سخت درد ہونا۔ حسد و رشک کرنا۔
آنکھین پھر جانا۔ موت کی علامت ظاہر ہونا۔ بے مروت ہونا۔
مخالف ہونا۔ دشمن بن جانا۔ میر۔ رات گذری ہی مجھے نزع مین روتے
روتے + آنکھین پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے۔ مصحفی۔ خدا سے
پھر گئین زاہد کی آنکھین + نظر آیا کوئی کافر صنم کیا +
آنکھین پانون سے ملنا۔ منت و خوشامد کرنا۔
آنکھین پھوڑنا۔ باریک کام کرنا۔ اندھا کرنا۔ راستہ تکنا۔
آنکھین پھیر لینا۔ ناراض ہونا۔ بگڑ جانا۔ مولف۔ تمھاری گرچہ
بے مہری ہی مشہور + مگر ہمسے نہ آنکھین پھیر لینا + وزیر۔ پھیر لیتا ہی جو
مین وہ آنکھین + چشم بد دور کیا ہی بدخو ہے۔
آنکھین پھیر دینا۔ نزع کی حالت ظاہر ہونا۔
آنکھین ترسنا۔ دیکھنے کا مشتاق ہونا۔ ع سوز و غم
و حسرت دیدار ہر ساعت + ادھر جلتا ہی سینہ ادھر آنکھین ترستی ہین
آنکھین تلوون سے ملنا۔ منت و خوشامد کرنا۔
آنکھین تلے ہونا۔ زیر نظر ہونا۔ شرمسار ہونا۔
آنکھین ٹمٹمانا۔ آنکھین آہستہ آہستہ کھولنا۔

آنکھین لوٹ آنا - دور سے دکھنے آنا۔
آنکھین ٹھنڈی کرنا - دیکھ کر خوش ہونا۔
آنکھین ٹھنڈی ہونا - دیکھ کر خوش ہونا۔
آنکھین جاتی رہنا - اندھا ہو جانا۔
آنکھین جلنا - حرقة العین کی بیماری ہونا۔
آنکھین جھک آنا - آشوب ہونا۔
آنکھین چار ہونا - روبرو ہونا - ایک دوسرے کو دیکھنا۔ شیدا -
دل رنجیدہ کہتا ہی نہ ہو دونون یار سے لیکن + جب آنکھین چار ہوتی ہین محبت آہی جاتی ہی +
آنکھین چڑھنا - شراب کے سبب یا نیند کے سبب آنکھین خمار مین ہونا۔
آنکھین چھت سے لگ جانا - پتلیان پھر جانا - حرکت سے رہجانا - جرأت -
گرے یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے + نظر آیا تھا جرأت ہمکو جلوہ بام پر کس کا +
آنکھین دکھانا - چشم نمائی کرنا - دھمکانا۔
آنکھین دیوار ہو جانا - بند ہو جانا - اندھا ہو جانا۔
آنکھین دوڑانا - ادھر ادھر نظر بازی کرنا - صفدر فوقانی -
دیکھتے تجھسا نہین کوئی حسین + آنکھین ہر سو گرچہ دوڑاے مین ہم +
آنکھین دیکھنا - اچھون کی صحبت مین رہنا - منتفع ہونا - [illegible] اہل بصیرت
صاحب بینش [illegible] مین + [illegible] دونون کی آنکھین جسنے دیکھی ہین +
آنکھین ڈبڈبانا - آبدیدہ ہونا - آنسو بھر آنا۔
آنکھین ڈگر ڈگر کرنا - آنکھین [illegible] پڑ جانا - دبلا اور کمزور ہو جانا۔
آنکھین رکھنا - بینا ہونا - عقلمند ہونا۔
آنکھین روشن ہونا - صاحب بصارت ہونا - مولف صفا انکا
سینہ شکل آئینہ کیا حق نے + عزیزو جنکی روشن نور عرفان سے ہوئین آنکھین +
آنکھین زمین سے لگ جانا - شرمندہ و نادم ہونا۔
آنکھین سامنے نہ کرنا - شرمسار و خجل ہونا۔
آنکھین سامنے کرنا - مقابل ہونا - بے شرم ہونا - رنگین - ہم سے تھا
اقرار آنے کا سو گئے گھر غیر کے + پھر تم آنکھین سامنے کرتے ہو شرماتے نہین +
آنکھین سفید ہونا - اندھے ہو جانا - میر آنکھین سفید ہو چلی ہین راہ دیکھتے +
یارب انھون کا ہوگا ادھر بھی گذر کبھی +
آنکھین سی کھل جانا - خوش ہو جانا - ہوش آ جانا - جسم مین جان آ جانا - لطف -
یاد آگیا خدا تری صورت کو دیکھ کے + آنکھین سی کھل گئین تری صورت کو دیکھ کے +
آنکھین سینکنا - معشوق کو گھورنا - نظر بازی کرنا۔
آنکھین غبار لانا - نظر کم ہو جانا - بصارت جاتی رہنا - آفاق - راہ اسکی
برسون دیکھی آنکھین غبار لائین + نکلا نہ کام اپنا اس انتظار مین بھی +

آنکھین گڑوانا - نیند غالب ہونا۔
آنکھین کھلنا - جاگنا - ہوش مین آنا - مولف - نظر آئین ہزارون
خواب غفلت مین ہمین شکلین + نہ دیکھا کچھ بھی غیر از ذات حق جب دم کھلین آنکھین +
آنکھین کھلی رہجانا - متحیر ہونا - حواس باختہ ہونا - دیکھتے دیکھتے جان نکل
جانا - مولف - نکل دم گیا تیرے بیمار کا + یہ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین +
آنکھین کھونا - اندھا ہونا - آنکھین بند ہونا - مولف - آنکھین کھو بیٹھے
بہت سے لوگ اے یوسف لقا + صورت یعقوب تیرے حسرت دیدار مین +
آنکھین گڑ جانا - آنکھین بیٹھ جانا - حلقے پڑ جانا - ندیدہ ہونا - کسی چیز
کو برابر دیکھتے جانا۔
آنکھین گلابی ہونا - نشہ کا سرور ہونا۔
آنکھین لڑانا - آنکھ سے آنکھ ملانا - نیہا لگانا - مولف - بت کافر سے
جب آنکھین لڑائین + لگی ساری خدائی ہمسے لڑنے +
آنکھین لال کرنا - غصہ و غضب کرنا - مولف - غضب کرتے ہو تم اے
غیرت گل موسم گل مین + کہ پی پی کر شراب ناب آنکھین لال کرتے ہو +
آنکھین لال ہونا - آنکھین دکھنے آنا یا شراب پیکر لال ہونا - مولف
ہوئین جب مے سے لال ان کی آنکھین + اسی دم آگئین بلبل کی آنکھین +
آنکھین لگائے رہنا - منتظر رہنا - راہ تکتے رہنا - مولف - گل و بلبل
یہ بوستان جہان + ہم بھی آنکھین لگائے رہتے ہین +
آنکھین لگنا - دھیان لگانا - آنکھ بند ہونا - ع سوتے ہین خاک پے
آنکھین لگ رہین سوے بام + طالب معراج ہین فتادگان کوے دوست +
آنکھین مانگنا - بصارت چاہنا - مولانا اکبر - بجز دیدار مطلب اپنا
کیا ہی + کہ اندھا حق سے آنکھین مانگتا ہی +
آنکھین میچنا - آنکھین بند کرنا۔
آنکھین ملنا - غور سے دیکھنا۔
آنکھین نکالنا - اندھا کرنا - خفگی سے کسی کی طرف دیکھنا۔
آنکھین نیلی پیلی کرنا - نہایت غضب و غصہ مین آنا - ع روز آنکھین
نیلی پیلی کرکے جاتا ہی وہ شوخ + بزم مین تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کر ہمین +
آنکھین ہونا - بینا ہونا - باخبر ہونا - مولف - مل گئے دونون کے دل
باہم دوئی جاتی رہی + دلربا کے ساتھ اپنی چار آنکھین جب ہوئین +
آن لگنا - نزدیک ہونا - موقع پر پہونچنا - نشانہ پر لگنا - کنارہ پر لگنا - میر ظلم ہوئے ہین
کیا کیا ہم پر صبر کیا ہی کیا کیا ہم + آن لگے ہین گور کنارے تیری گلی مین جا جا ہم +
آن لینا - آپکڑنا - دبا لینا - مغلوب کرنا۔
آن ماننا - شکست کھانا - ہارنا - قایل ہونا - نظیر دیکھکر کرتی گلے مین

سبز دھانی آپ کی + دھان کے بھی کھیت نے ہر آن مانی آپ کی +
آنٹ سانٹ - سازش آمیزش ل بانٹ -
آنندی پرش - خوش مزاج آدمی -
آنکھ کا لحاظ - روبرو آنے کی شرم -
آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک - یہ جملہ اسکے حق مین بولتے ہین جسکو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دیوے -
آنکھون کی عینک - آنکھ کی پتلی - نور چشم - فرزند دلبند - اور جو شخص روبرو رہتا ہو -
آنکھون مین خاک - چشم بد دور - نظر نہ لگے دشمنون کی آنکھون مین خاک ہو
بجائے سرمہ لگاتی ہین بلبلین ای گل + بصدق دل ترے کوچے کی خاک آنکھون مین
آنڈو بیل سانڈ بیل - جو کھیتی کے لائق نہو -
آنکھ کا تل - آنکھ کی پتلی - بہت عزیز - پیارا - نور چشم -
آنسو ڈھال - یہ بیماری گھوڑے کو ہوتی ہر - اور اسکی آنکھ سے پانی بہتا ہر -
آندھی کے آم - مفت کی چیز -
آنکھ مین کی شرم - دل کے نرم - یعنی ہماری شرم اور نرمی کے سبب سے طرف ثانی اپنا مطلب نکال لے گیا - انکار نہ کر سکے -
آنکھون مین موتی کوٹ کوٹ بھرے ہین - نہایت خوبصورت چمکیلی و رسیلی آنکھین ہین -
آنکھون مین - روبرو - سامنے - **مولف** - بھولی جب باغ محبت کی بہار آنکھوان مین + خار و گل آئے نظر صورت خار آنکھون مین +
آنکھون ہی آنکھون مین - اشارون سے - چوری چوری - آزردہ ہم سے آنکھون ہی آنکھون مین گر ہوتا ہر + ہمارے منھ سے نہ کہوا کہ آزردہ کیا ہر
آنکھین پھوٹین - قسمیہ کلمہ ہر - اگر مین یہ بات غلط کہتا ہون تو میری آنکھین پھوٹ جاین -
آنکھین چربی کی ہوئی ہین - یعنے تو اندھا ہو گیا ہر کہ سامنے کی رکھی ہوئی چیز نظر نہین آتی -
آنکھین لگ رہی ہین - راہ دیکھتے ہین - منتظر ہین - میر چاک قفس سے آنکھین لگی ہین تا کہ رہین + اک برگ گل نسیم ہماری طرف بھی لاؤ +
آن کی آن مین - ذرا سی دیر مین -
آن بان - سج دھج - شان شوکت -
آن تان - غیرت حمیت - بزرگی - شرافت -
آنکھون کے ناخون لو - شناخت پیدا کرو - تمیز سیکھو - اور ناخنہ ایک آنکھون کی بیماری کا نام ہر
آنگ لگو - جسم سے چمٹنے والا - گود سوار -
آنکھ کا اندھا نام نین سکھ - صورت معتبر اصل مین بد معاش -
آنتین قل ہو اللہ احد پڑھنے لگین - نہایت بھوک لگی ہر بھوک سے بے اختیار ہو گئے ہین -
آنچ کی کسر ہر - یہ حیلہ کیمیا گر کرتے ہین جب نسخہ خراب ہو جاتا ہر -
آنچ کا کھیل ہر - آنچ ٹھیک آئی تو نسخہ بن گیا -
آنچ کھا جانا اچھا نہین ہر - تاؤ زیادہ کھجانے سے تو بہتر نہین ہر -
آندھی چل رہی ہر - عورت لڑ رہی ہر -
آنکھ کی برائی بھون کے آگے - باپ کی شکایت بیٹے کے آگے -
آنکھ لگی لگائی - آشنائی کی عورت -
آنکھون دیکھے - اپنی آنکھون کے سامنے -
آنکھون سے - خوشی سے رضامندی سے - مولف نعتیہ خاک پاے نبوی باؤن گر ای سرور + اسکے پاؤن کی قسم یون مین ملتا آنکھون سے ۵ کسیکے آنے کی خبر آئی کہ ایسا بیکراں شک + پیش قدمی کے لیئے آنکھون سے دوڑا جاتا ہر
آنکھون کے تارے نیچے - آل اولاد عزیز - ۵ آیا جب سامنے وہ غیرت خورشید مرے + طالع یاور ہوے آنکھون کا ستارہ چمکا +
آنکھون کی پتلی - نور چشم - فرزند - بیٹا -
آنکھون کے آگے - روبرو - سامنے - پیش نظر -
آنکھون کے آگے آئے - بد دعا ہر - سزا آنکھون سے پائے اندھا ہو ۵ دام الفت مین گرفتار کیا آنکھون نے + یا الہی مری آنکھون کے یہ آگے آئے +
آنکھون کے آگے پلکون کی برائی - باپ کے آگے بیٹے کی برائی -
آنکھون کے آگے عالم تاریک ہر - غم کے مارے زمانہ تاریک ہر -
آنکھون کے ڈورے - سرخ رگین جو آنکھون مین پیدا ہو جاتی ہین -
آنکھون مین خون برستا ہر - نہایت غصہ مین ہر -
آنکھون مین خون اترا آتا ہر - جوش غضب ہر -
آنکھین بند کرکے - اندھا دھند - بے سوچے سمجھے بلا تامل **مولف** روز حشر نا بینا اٹھائے جائینگے سرور + جو اس دنیا مین آنکھین بند کرکے کام کرتے ہین +
آنے جانے دنیا - ناپایدار - بے ثبات و بے قیام - **مولف** - یہ عمر و دولت و اولاد و مال و ملک فانی ہر + بھروسا اپنے مت کرنا کہ دنیا آنی جانی ہر +

الف ممدودہ با واو

آواز بھر آنا - آواز بھاری ہونا - آواز بیٹھ جانا -
آواز پر لگنا - بولی پر لگنا - ہل جانا - مانوس ہونا - ۵ - حافظ مین

جب بلاؤ تم اے رشک گل انھین + آواز پر ہین بلبلین ساری لگی ہوئی +
آواز بیٹھنا - آواز جھرجھری ہونا - بھرّا جانا -
آواز دینا - پکارنا - بلانا - بولنا - ؎ معجزہ کرتے ہین ظاہر وہ مسیح +
مردہ بول اُٹھے اگر آواز دین +
آواز کھلنا - آواز صاف ہونا - صفدر فوقانی - دم بخود تھی تعجب
تھی بلبل نالان اسیر + کھل گئی آواز جب باب قفس کھولا گیا +
آواز لگانا - پکارنا - بلانا - گانا -
آواز مین تتی لگ جانا - بُری آواز ہونا - صاف نہ بول سکنا ؎ بلبلونے
باغ مین گایا تھا تنک گل کا گیت + گاتے گاتے انکی تتی لگ گئی آواز مین +
آواز نکالنا - بولنا - گانا - بلانا - بات کرنا - مولانا اکبر - دخل جب
بادخزان کا ہوا اس گلشن مین + پھر نہین بلبل لان نے نکالی آواز +
آوازہ پھینکنا - چھیڑ چھاڑ کرنا - طعنہ دینا -
آؤلے آنا - آفت کا نازل ہونا - مصیبت پڑنا -
آؤلے ٹلنا - بلا رد ہونا - مصیبت دور ہونا -

الف ممدوده با ہاے

آہ بھرنا - لمبی سانس لینا - افسوس کرنا - حکیم محمد انور - اُسی دم ایک
اندھیاری سی چھا جاتی ہے عالم پر + تیرے عاشق نیا ذ زلف جسدم آہ بھرتے ہین +
آہ پڑنا - آہ لگنا - بددعا لگنا - صبر پڑنا - مولف - دم مین بنکر آتش
سوزان اثر دکھلائیگی + تمپہ اے ظالم کسی کی آہ جب پڑ جائیگی +
آہ لینا - بددعا لینا - سراپ لینا - صفدر فوقانی - عاشقون تم اے
ستم ایجاد + رنج دیتے ہو آہ لیتے ہو -
آہ نہ کرے - صبر کرے منہ سے نہ بولے - سانس نہ لے -

الف ممدوده با یاے

آیا گیا ہونا - گم ہونا - فیصلہ پانا - ختم ہونا - مولف - آگیا جو اس
سراے دہر مین + ایک دن آیا گیا ہو جائیگا -
آئے دن - ہر روز - نت - ہمیشہ - اکثر - مولف - جیےگا کس طرح یہ کشتہ
غم + کہ عاجز آئے دن رہتا ہے بیمار +

پانچوین فصل

ادویات ولغات متعلق علم طب کے بیان مین -

الف ممدوده با بے

آبار - شرب سوختہ یعنی جلا ہوا سیسہ جسکو ہندی مین بنک بکسر بااور
سیندور کہتے ہین - آنکھ کی سوزش دجوش و زخم خصیہ و بواسیر اور
پرانے زخمون کے اندمال کے لیے فائدہ بخش ہے - مرہمون مین اکثر یہ
استعمال کیا جاتا ہے - کھانا زہر ہے -
آبنوس - ذکر اسکا پہلے بھی درج ہو چکا ہے - اور یہ مشہور درخت مشابہ
درخت عناب کے ہے - مگر اُس سے بڑا پھل اسکا زرد رنگ مائل
بہ سُرخی قدرے شیرین کسیلا ہے - یونانی مین آبانس و سینا قیطوس
اسکا نام ہے - لکڑی اسکی نہایت سیاہ اور وزن دار ہوتی ہے - مگر کاٹنے
کے وقت ایسی سیاہ نہین ہوتی جسقدر پرانی ہوتی جاتی ہے سیاہ
ہوتی جاتی ہے - ہندی و حبشی دو قسم کا یہ درخت ہے - حبشی نہایت سیاہ
اور سخت - اور چکنا - اور وزن دار ہوتا ہے - کھانا اسکا بول کو جاری
کرتا ہے - محلل ریاح ہے - سدون کو کھولتا ہے - ضماد اسکا رعاف کو بند کرتا
ہے شُرمہ اگر اسکی لکڑی کو پیسکر آنکھ مین لگائین تو شب کوری کو دفع
کرتا ہے اور بھی بے شمار فائدے اس لکڑی سے انسان
کو حاصل ہین -
آبیل - یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے کہ بہار مین پیدا ہوتی ہے شاخین اسکی
بہت ہوتی ہین - گاجر کے بیج کی طرح اسکے بیج ہین - جڑ اسکی شلغم
کی شکل پر خوشبودار - الفقرتلی کی بیماریون مین اسکا استعمال نہایت مفید ہے -

الف ممدوده با جیم

آجر - عربی مین اینٹ کو کہتے ہین - جو عمارت مین لگائی جاتی ہے
چونکہ اطبا نے اسکو ادویات مین لکھا ہے اس فصل مین درج ہوا عربی
مین اسکو لبن بکسر لام بھی کہتے ہین - اور فارسی مین خشت پختہ کوری
اینٹ اگر آگ مین سرخ کرکے پانی یا شراب مین ڈالین اور سر کو اُسکے
بخار پر رکھین تو نزلہ مزمنہ اور درد سر دفع ہو جاتا ہے پھنسیان اور
ورم اور استسقا و بواسیر اسکے استعمال سے جاتی رہتی ہے اور
جو پختہ سفید رنگ اینٹ گرم کرکے اُسپر پانی یا شراب چھڑک
دین اور کپڑے مین لپیٹ کر اُس عضو پر جسمین درد ریح یا سردی
کا ہوتا ہو تکمید کرین فی الفور درد رفع ہو - اور خواص اسکے کتابون
مین بہت لکھے ہین خصوصاً اینٹ کا تیل جسکو دہن المبارک کہتے ہین
صرع اور لقوہ اور نسیان کو نہایت مفید ہے -
آچین - یہ ایک درخت کا نام ہے جسکے پتے جامن اور آنب سے
بڑے ہوتے ہین پھول سفید اور خوشبودار بہار مین پہلے اسکے

پھول نکلتے ہین پھر پتے نکلتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک اسکی جڑ کے پوست کو بھگو کر پئین تو دست بہت آتے ہین۔

الف ممدودہ باذال معجمہ

آذان الفار۔ یہ ایک نبات ہی۔ یونانی مین اسکو مہروش ہندی مین چوہے کنی کہتے ہین۔ چونکہ اسکے پتون کی صورت چوہے کے کانون کی طرح ہوتی ہی۔ اس لیے اس نام سے موسوم ہوئی شاخین اسکی باریک پھول گلابی۔ تخم دھنیے کی شکل پر ہوتا ہی۔ مزاج اسکا گرم اور تیز بینا (؟) سکا صرع کو دفع کرتا ہی۔ ضماد زخمون کو ملاتا ہی۔ بری اور باغی دونون قسم کی یہ بوٹی ہوتی ہی۔ اور خواص الگ الگ ہین۔

آذریون۔ یہ ایک پھول ہی۔ فارسی مین اسکو گل آفتاب پرست ہندی مین سورج مکھی عربی مین حنوہ کہتے ہین۔ باغون مین ہوتا ہی۔ پھول زرد رنگ سنہری چوڑا ہی۔ اکثر اوقات رخ اس پھول کا سورج کی طرف ہوتا ہی۔ منقی دماغ ہی ام الصبیان اور امراض باردۂ دماغی کو فائدہ بخش ہی۔ اعصاب اور دانتون کو طاقت دیتا ہی معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہی۔ باہ بڑھاتا ہی۔ اور فائدے اسکے بھی کتب طبیہ مین بہت لکھے ہین۔

آذربویہ آذربویہ۔ جڑ ایک نبات کی ہی شاخ اور پتے اسکے مشابہ زرنب کے۔ پھل اسکا دانۂ نخود کے پوست کی طرح جنکے اندر دو تین دانہ زرد رنگ ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک مدر بول اور مدر حیض ہی۔ دافع سرفہ اور ہچکی ہی۔ حاملہ عورت کو اسکی بو سونگھنے سے چھینکین بہت آتی ہین۔

الف ممدودہ باراے مہملہ

آرغیس۔ عربی لفظ ہی۔ اہل دمشق و مصر اسکو عود الریح۔ اہل فارس پوست بیخ زرد۔ اہل ہند زرشک کی جڑ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی آنکھ کی رطوبات کو بند کرتی ہی۔ اہل مصر بجاے مامیرا اسکا استعمال کرتے ہین۔ سرمہ اسکا مقوی بصر ہی منجن دانتون کو قوی کرتا ہی مطبوخ کے پانی سے اگر حقنہ کیا جاے دانتون کے زخم اچھے ہو جاتے ہین۔ کرم نکل آتے ہین۔ اور بھی بہت فائدے ہین۔

آردتول۔ بہ دال مہملہ ایک آش کا نام ہی۔ جو آٹے سے پکائی جاتی ہی۔

آرزکل۔ یہ ایک درخت ہی۔ خواص اسکے عجیب ہین زخمون کو اچھا کرتا ہی۔ آماس کو دور کرتا ہی۔

آرزو۔ مشہور درخت ہی۔ پھل اسکا ترش و دیر ہضم ہوتا ہی بہار کے موسم مین پھول اسکے پتون سے اول نکلتے ہین۔

آریائی۔ ایک قسم خیار کی ہی۔ مولد بلغم و ریح نہایت ثقیل محدث تپ۔

الف ممدودہ بازاے معجمہ

آزاد درخت۔ یہ ایک بڑا درخت ہی۔ پھل اسکا مشابہ عزا زرد رنگ اور کڑوا خوشہ دار ہی۔ عربی مین اسکو شجرۃ الحرۃ و خریطہ دارو ان و باطوس کہتے ہین۔ جرجان مین زہر زمین۔ مازندران و سیستان و ہند مین بکائن۔ مگر بکائن اور درخت ہی۔ جو صرف ہند مین ہوتا ہی۔ اور آزاد درخت ہر ایک ملک مین موجود ہی۔ پھول اسکا بنفشی کم رنگ خوشبودار ہی اسکے پھولون اور پتون کا مزاج گرم ہی۔ سُدّون کو کھولتا ہی۔ قولنج کو دفع کرتا ہی۔ رحم کے درد کو نافع ہی۔ جذام۔ برص۔ قروح خبیثہ کا علاج ہی۔

الف ممدودہ باسین

آس۔ یہ ایک پھول ریحان کے اقسام سے ہی فارسی مین اسکو سرسا ایمارس۔ یونانی مین اورقیطس۔ ہندی مین ادھیرا کہتے ہین نبات اسکا جنگلی انار کے ساتھ مشابہت تامہ رکھتا ہی پھول اسکا سپید رنگ خوشبودار پھل سیاہ شیرین تھوڑی سی تلخی و کسیلاپن کے ساتھ طبیعت سرد و خشک منقوی (؟) ہی۔ رعاف کو بند کرتا ہی دافع دردسر ہی۔ درد گوش کو تسکین دیتا ہی۔ اسکے پھل کے کھانے سے سوزش پیشاب اور زخم مثانہ کا جاتا رہتا ہی۔ اسکے پتون کا ضماد بواسیر اور ورم خصیہ کا دور کرتا ہی۔

آسیوس۔ عربی لفظ ہی یونان مین اسکو نمک چینی کہتے ہین۔ یہ نمک دریاے شور کے کنارے سنگ سپید و زرد پر جو وہان اکثر ہوتا ہی مادہ ارضی و رطوبت دریائی و گرمی آفتاب سے نوشادر اور سجی کی طرح پیدا ہوتا ہی۔ پانی مین گھل جاتا ہی۔ قرحہ ریہ و ضیق النفس کو دفع کرتا ہی۔ تلی کے ورم پر ضماد اسکا سرکہ کے ساتھ مفید ہی۔

الف ممدودہ باطاے مہملہ

اطریلال - یہ لغت بربری ہی یعنی اسکے چڑیا یا کوے کا پانوں بہ سبب مشابہت اسکی صورت کے ہی اس گھاس کو عربی مین حشیشۃ الارض وحزالشیاطین - ترکی مین نمازاباغی - ہندی مین کاگا چنگی یعنی کوے کا پانون - کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک - برص کی بیماری کے واسطے یہ زیادہ تر مفید ہی - اور خواص کی تشریح کتب طبیہ مین مفصل تحریر ہی -

الف ممدودہ بالام

آلسن - یونانی زبان مین یہ ایک گھاس کا نام ہی ڈنڈی اسکی بہ قدر ایک گز کے سونف کے درخت کی طرح ہوتی ہی پھول اسکا لال مائل بتاریکی جڑ اسکی مولی اور شلغم کی طرح لمبی اور گول ذائقہ مین تلخ ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک دردسر اور زکام وضیق النفس وریح معدہ وریح گردہ و درد مفاصل کو نافع ہی - کھلانا اسکے تخم کا اُس بیمار کو جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو از بس مفید ہی -

الف ممدودہ بامیم

آملیاس - بربری زبان مین یہ ایک گھاس کا نام ہی - اور بقدر قد آدمی کے بلند ہی پتے اسکے مورون کے پتون کے سے ہوتے ہین اور پھل نرم بقدر مسور کے پک کر سیاہ ہوجاتا ہی - بہت قابض مقوی جگر نافع استسقا اسکے باریک ریشون کا اگر خسانده کیا جاے تو دست لاتا ہی تقویت کبد اور تلی کی کرتا ہی

الف ممدودہ بالنون

آنس النفس - طالسن بھی اسکا نام ہی - یہ ایک گھاس ہی جو ہر سال ربیع مین پیدا ہوتی ہی - پھول اسکا ترہ تیزک کے پھول کے ساتھ مشابہ ہی - مقوی حواس وحافظہ ومفرح دل غم کو دور کرتا ہی - قائم مقام شراب کے بدون مستی کے ہی -

آنول - یہ ایک درخت عجیب الخواص جذام کو دفع کرتا ہی بلغم کا دافع ہی - آنکھون کو جلا دیتا ہی - ذہن کو طاقت بخشتا ہی خون کو بڑھاتا ہی -

دوسرا باب

الف مقصورہ کے بیان مین اسمین پانچ فصل ہین

پہلی فصل

لغات عربی وفارسی وترکی وغیرہ کے ذکر مین

الف مقصورہ باباے

اَبا - بفتح اول ہر ایک آش اور مطبوخ اور شوربا -

اِبا - بکسر اول انکار کرنا - قبول نکرنا - ملا طغرا - گل از غیر خود بسکہ دار د اِبا + بد مساز پیش غنچہ گرد صبا +

ابتلا - بکسر اول بلا ومصیبت مین پڑنا - مولف - وقت تنگی تنگدل ہرگز مشو + باش صابر صبر کن در ابتلا +

اِبتغا - چاہنا - خواہش کرنا -

اَنجوسا - بفتح اول سریانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکے پتے سیاہ سرخی مائل ہوتے ہین - بوخیا اور شنگار بھی اُسکو کہتے ہین نقرس کی بیماری کا علاج ہی -

اِبدا - پیدا کرنا - ظاہر کرنا - ابتدا کرنا -

اَبرا - پاک کرنا - اچھا کرنا - بری کرنا - تبرا کرنا - میر خسرو - ز خلق زان کنم ابرا کہ اہل ناپیداست + بموم زان زنم آتش کہ انگبین فت سعا

اَبرکیا - بفتح اول تار عنکبوت - مکڑی کا جالا اگر اسکو زخم پر رکھین تو خون بند ہوجاتا ہی - ورم بھی نہین ہوتا -

اَبستا - بفتح اول وکسر با - ابراہیم زرتشت کی کتاب کا نام ہی -

اِبطا - ٹھہرنا - توقف کرنا - دیر کرنا -

اِبقا - بکسر اول - باقی رہنا - باقی رکھنا -

اَبنا - پسران - بہت سے بیٹے - مولوی معنوی - یک نظر زاکہ مستغنی شوم زابناے جنس + سگ چو شد منظور نجم الدین سگان را سرورست

ابوخلسا - ایک دوا کا نام ہی جسکو شنگار بھی کہتے ہین -

اَب - بفتح اول پدر یعنے باپ - ناصح - خورسندہ بنیک وبد خود باید بود + اندازہ شناس حد خود باید بود + اول سبق تو ابجد آمد یعنی بر سیرت اب وجد خود باید بود +

ابن العنب - کنیت شراب کی ہی -

اَباحت - مباح کرنا - حلال وجائز کرنا -

ابن الوقت - تابع وقت یعنی وقت پر کام کرنے والا - اصل مین
یہ لفظ ابوالوقت ہی **محسن تاثیر** - بخت ابن الوقت اپنچ زسعادت بہرہ نیست
ماہ وقت وساعت از عقرب نمی آید برون +
اُبُوّت - باپ ہونا -
اُبَّہَت - بزرگی وعزت وآبرو -
ابلوج - قند وشکر سفید -
ابن الصبح - آفتاب عالمتاب -
آبا عن جد - اباعن جد - باپ دادا سے ہی -
ابجد - حروف مفردات اور آٹھ کلمے - ابجد - ہوز - حطی - کلمن
سعفص - قرشت - ثخذ - ضظغ - جو اعداد کے شمار کے لیے ہین -
اَبَد بفتحتین - ہمیشہ - اور وہ زمانہ جسکی انتہا نہو -
اَبعاد - بفتح اول بہت سی دوریان اور فاصلے -
اِبعاد - بکسر اول - دور ہٹکنا -
اَبوزید - یہ ایک شطرنج باز کا نام ہی - **سعدی** - گدائے کہ بر
خیر نرزین نہد + ابوزید را اسپ و فرزین دہد +
اَبتر - دم بریدہ پیچھا کٹا ہوا - ناتمام - بے اولاد - پراگندہ ضایع - **ع**
زلف ابتر شدہ در گوش سخن میگوید + مو بمو حال پریشانی من میگوید **منیرا**
بیدل حسن کجی شرم از نگاہ بوالہوس ابتر شود + ایمن ز گلچین نباشد باغ چون بے در شود +
اَبحار - بفتح اول - بہت سے دریا اور سمندر -
اَبرار - بہت سے نیکوکار - **محمد انور حکیم** - محمد ہادی اشرار و فجار +
محمد رہنماے جملہ اَبرار +
اَبر - بہ فتح اول - بادل - اور مرد جو عورت کے مقابل ہی - **نظامی**
ازان ابر عاصی چنان ریزم آب + کہ نازد دگر دست بر آفتاب +
اَیرَہ - بفتح اول وثانی - زندی زبان مین مرد کا آلہ تناسل -
ابر شہر - نیشاپور شہر کا اصلی نام ہی جس جگہ فیروزہ کی کان ہی -
ابر کار - حیران وسرگردان -
ابقر - بفتح اول - شورہ جس سے باروت بناتے ہین -
ابکار - بہ فتح اول جمع بکر کنواری لڑکیان -
ابوالبشر - آدم علیہ السلام - سب کا باپ -
ابوزرجمہر - نوشیروان کے وزیر کا نام ہی -
اَبہر - ایک شہر کا نام ہی -
ابوجعفر - نام نامی حضرت امام جعفر صادق بن امام باقر بن علی بن
حسین بن علی علیہم السلام -

ابراز - نکالنا - ظاہر کرنا - باہر لانا -
ابریز - بکسر اول - چاندی - سونا خالص -
ابرویز - خطاب خسرو بادشاہ کا -
ابیز - بفتح اول وکسر ثانی - شرارہ آگ کا -
ابلاس - بکسر اول - ناامیدی وغمگینی -
ابلیس - جو رحمت سے ناامید ہو شیطان - **سعدی** - نہ ابلیس
کردنیکی بدید + بر پاک ناید ز تخم پلید + **مولف** - کہتا ہی دھوکا
آدمی ابلیس نفس کا + ہر مکر وہر فریب مین اور ہر لباس مین +
ابن العرس - نیولا جو ایک مشہور جانور ہی -
ابوعلس - گل خیری جو ایک پھول ہی -
اَباش - ایک جنس اور قوم کا مجمع -
ابرش - بفتح اول - ابلق گھوڑا -
ابرطوروش - بڑے جسم کا گھوڑا - بزرگ ہیکل جانور -
ابرص - وہ جسکے بدن پر سفید داغ ہون -
ابیض - روشن وسپید رنگ -
اَبط - بر - بغل - کنارہ -
ابتلاع - حلق سے اُتارنا - نگل جانا -
ابداع - نئی بات نکالنا - بدعت کرنا -
ابرق - سپید روشن - چمکتا ہوا -
ابریق - چمڑے کا آفتابہ - جو مسافر اپنے پاس رکھتے ہین وضو کا لوٹا
ابلق - ہر چیز جسکے دو رنگ ہون - اور دو رنگا گھوڑا - اور جیغہ - اور
کلغی - اور وہ قیمتی پر جو امرا اپنی ٹوپیون پر لگاتے ہین - **صائب**
باشد ہمیشہ در صف عشاق سربلند + آنرا کہ آہ ابلق طرف کلاہ شد +
ابرک - چھوٹا بادل - اور چمکتا ہوا پتھر جو تہ بہ تہ ہوتا ہی - بسبب اسکی
چمک دمک کے اسکو ابرق بہ قاف قرشت بھی کہتے ہین -
اَبشک - بہ فتح اول ودوم - شبنم جو رات کو برستی ہی -
اَبلک - دو رنگ گھوڑا - اور ہر چیز دورنگی - معرب اسکا ابلق ہی
اَبلک بفتح اول وکسر ثانی - شرارہ آتش - آگ کا انگارا - اور ہر چیز چمکتی ہوئی
ابلوک - منافق آدمی - بہ ظاہر دوست اندرونی دشمن -
ابابیل - مشہور پرند ہی - **ع** ز دست ابابیل ساز د ذلیل + خدا
لشکر فیل واصحاب فیل -
ابتہال - عاجزی کرنا - زاری کرنا -
ابتذال - پاتا نگاہ رکھنا - بے اعتباری - بے قدری -

اِبْدال - بکسر اوّل - بدلنا - معاوضہ کرنا -
اَبْدال - بفتح اوّل - اولیاء اللہ تعالیٰ ایک جماعت کا نام ہی جو تعداد مین ستر ہین - چالیس شام مین ہین اور مقامات مین قیام پذیر ہین ایک اُنمین سے مرجاتا ہی تو دوسرا مقرر ہو جاتا ہی -
اِبِل - بکسر مین وکسر اوّل وسکون ثانی - شتران یعنے بہت سے اونٹ یہ وہ جمع ہی کہ جسکا واحد نہین -
اَبُل - بفتح اول وضم ثانی ایک دوا ہی جسکو شیرین بل اور طرثوث بھی کہتے ہین - ناک اور مقعد کا خون بند کرتا ہی -
اَبِل - بفتح اول وکسر ثانی قافلہ صغار یعنے چھوٹی الائچی -
ابن السبیل - راہ چلتا مسافر سعدی شنیدم کہ بگفتہ ابن السبیل + نیامد بمہانسرائے خلیل -
اُبْہل - بضم اوّل پہاڑی سرو کی بیج جسکو ثمرۃ العرعر بھی کہتے ہین
اَبام - بفتحتین - دام یعنے قرض - ہندی مین اُدھار -
اِبْتسام - ہنسنا - تبسم کرنا - شگفتہ ہونا -
اِبْرام - بکسر اول - استوار ومضبوط کرنا - رسّی کو دُہرا کرکے بانٹنا -
ابراہیم - نام ایک نبی مرسل کا - جنکو نمرود بادشاہ کافر نے آگ مین ڈالدیا اور آگ اُنپر گلزار ہوگئی - اور نام ایک بلخ کے بادشاہ کا جسکے باپ کا نام ادہم تھا اور اُسنے بادشاہت ترک کرکے فقیری اختیار کی تھی - مثل ابراہیم ادہم ترک کن جاہ وجلال + تا نویابی از لقائے حضرت اللہ حظ +
ابریشم - جو کرم پیلہ کے لعاب سے بنتا ہی اور قیمتی لباس اُس سے بنائے جاتے ہین نظامی - بریشم تنے بلکہ پولو سمے + روندہ چو پولو بر ابریشمے +
ابو القاسم - کنیت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم -
ابہام - نر انگشت یعنے انگوٹھا ہاتھ یا پانون کا آہستہ بولنا اور چھپانا
اَبّان - بفتح اول وتشدید باے موحدہ - وقت اور زمانہ -
ابدان - بہ فتح اوّل جمع بدن کی - بہت سے بدن -
ابرنجن - ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین یا پانون مین ہاتھ کے زیور کا نام ابرنجن دست - اور پانون کے زیور کا نام ابرنجن پا ہی - ہندی مین جوڑا اور پازیب اسکا نام ہی -
ابسان - الیسان - افسان - وہ پتھر جسپر ہتھیار تیز کرتے ہین
اَبشتن - اَبستن - حاملہ اور چھپا رکھنا -
ابن سیرین - یہ بزرگ علم تعبیر خواب مین اُستاد تھا - سعدی - ہر سبر خواب پریشانم ببوے زلف دوست + ابن سیرینے نمی یابم کہ تعبیر کند +
ابن اللبون - اونٹ کا بچہ جو دودھ پیتا ہو -

ابن یمین - یوسف علیہ السلام کے حقیقی بھائی کا نام ہی اور تخلص ایک شاعر کا -
ابوریحان - یہ شخص ہیئت کے علم مین امام تھا -
ابناخون - حصار وقلعہ ومقامات مستحکم -
ابوطامون - مومیائی کوہی جسکو عربی مین قفر الیہود کہتے ہین -
ابوقلمون - زنگارنگ اور ایک جانور جو چلپاسہ کی صورت پر ہوتا ہی اور ہر وقت اپنے جسم کے نئے نئے رنگ بدلتا ہی اور نام دیباے رومی وسنگ یشم - سعدی - باد در سایہ ہمایونش + گسترانید فرش بوقلمون +
ابیون - افیون جسکو ہندی مین افیم کہتے ہین -
ابرو - بھوین جو آنکھون پر ہوتی ہین - فطرت - دو شمشیر و یک قبضہ ابروے سینہ تابش + کہ ہر دم میدہد آن تندخو از زہر چشم آتش + نسیم - تلوار سے قتل ہو جو منظور + ابرو کے اشارے سے کر دو پورا + سعدی دونون ابرو دونون زلفین چار موذی ہین بہم + ایک جوڑا بچھوون کا ایک جوڑا سانپ کا
اَبْہو - آبی رنگ - آسمانی رنگ -
ابخرہ - بفتح اول وکسر خاے بخارات اور دھوین -
اَبْرہ - دوہرے لباس کا اوپر کی تہ اور ابرہ جسکو اسفنج کہتے ہین -
اِبْرہ - بکسر اول سوزن یعنے سوئی - اور نوک وزنیش اور تازہ میوہ -
اَبْرہہ - اصحاب فیل کے لشکر کے سرگروہ کا نام ہی جو ہاتھیون کا لشکر لیکر حبش سے کعبہ کو گرانے آیا تھا - اور خداے جل جلالہ نے ابابیل کے لشکر سے اُسکو ہلاک کیا - مولف قطعہ - زور جب تیاہی حق کمزور کو + غلبہ پاتے ہین اکثر بر قلیل + کردیا چڑیون نے ابرہہ کو ہلاک + مارڈالے فیل اور اصحاب فیل +
اَبْلِستہ - بفتح اول وکسر ثانی جاسوس وچاپلوس -
ابعاد ثلاثہ - تین مقدار - طول عرض - عمق -
ابکانہ - حمل کچا جو ولادت کی میعاد سے پہلے گرجاے -
ابلہ - احمق - بے وقوف - بے عقل -
ابنیہ - بنیادین - عمارتین -
ابن مقلہ - ایک بزرگ خطاط کا نام ہی - جسنے چھ طرح کے خط ثلث توقیع - محقق - نسخ - ریحان - رقاع - ایجاد کیے - آخر عمر حاکم نے کسی جرم پر اسکے ہاتھ کٹوا دیے -
ابو شحمہ - حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی کے بیٹے کا نام تھا - جسنے باغوے طبیب یہودی شراب پی اور شراب کی بدمستی مین زنا کیا اور باپ کے سامنے اقبال کرکے حد شرعی اپنے اوپر جاری کرائی - اور ستو دُرّے ہنوز لگ نہین سکا تھا کہ مر گیا -
آبا ئی - بروزن گدائی کفل پوش کشتی گیرون کا - ہندی مین جانگھیا

جسکو کہتے ہین۔

ابدالی۔ افغانون کی ایک قوم کا نام ہی جنکے بزرگ کا نام ابدال تھا۔ احمد شاہ بادشاہ دُرّانی بھی اسی خاندان سے تھا۔ صاحب بہار عجم اسکے معنی ظرافت و تمسخر کہتے ہین۔ اور یہ شعر تمثیل مین تحریر کیا ہی۔ غزالی مشہدی۔ بعہدم کاشکے میبود مجنون + کہ میکردم با و ابدالی چند +

اَبَوِی۔ بفتحین باپ۔ پدر۔

ابہی۔ بفتح اول۔ زیبا و خوبصورت۔

ابی۔ بفتح اول۔ عربی مین سرکش و منمرد و نا فرمان۔

اَبیری۔ ژندی زبان مین پیراہن و قمیص۔

الف مقصورہ با تا ے

اَتبا۔ ژندی زبان مین تیر جو کمان کے ذریعہ سے چلتا ہی۔ اور عربی مین اسکو سہم کہتے ہین۔

اِتقا۔ بکسر اول پرہیز کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ **مولف**۔ میرسد بر اوج قرب کبریا + متقی از نردبان اتقا +

اَتقیا۔ متقی لوگ۔ پرہیزگار لوگ۔ **صفدر فوقانی**۔ سرنگون دارند بر خاک نیاز کبریا + انبیا و اولیا و اصفیا و اتقیا +

اتکا۔ تکیہ کرنا۔ بھروسا کرنا۔ **مولف**۔ غیر ذات ایزدی بر ما سوا + بندگان را نیست واجب اتکا +

اِتعاب۔ بکسر اول رنج پہونچانا۔

اَتعاب۔ بفتح اول جمع تعب بہت سے رنج۔

اِتّعاب۔ بکسر اول و کسترے مشدد۔ تکلیف اور رنج مین ڈالنا۔ مولف بہر دنیا ہان مکش بر دوش جان + بار رنج اضطراب و اتعاب۔

اَتراب۔ بفتح اول جمع ترب۔ کنواری لڑکیان۔

اِتّہاب۔ بکسر اول و تشدید ثانی بخشش قبول کرنا۔

اتوت۔ ژندی زبان مین تیزی و تندی۔

اُترج۔ بہ ضم اول ترنج جو مشہور میوہ ہی۔

اتحاد۔ ایک ہونا۔ دوستی کرنا۔ **توحید**۔ ایک بن جاؤ دوئی کو چھوڑ دو + رکھو آپس مین ہمیشہ اتحاد +

اِتخاذ۔ بخاے معجمہ و ذال معجمہ بر وزن اتحاد۔ اخذ کرنا۔ حاصل کرنا۔ لینا۔

اتجار۔ تجارت کرنا۔ لین دین کرنا۔

اَترار۔ بفتح اول زرشک۔ جو مشہور دوا ہی۔

اِتسز۔ ایک بادشاہ کا نام ہی جو خوارزم مین فرمان فرما تھا۔ چونکہ یہ بادشاہ لاغر جسم تھا۔ اسواسطے اسکو اِتسز کہتے تھے کہ اتسز ترکی مین لاغر کو کہتے ہین۔ فرزانہ زمخشری اسکے ہم عہد تھا۔ رشید الدین وطواط نے کتاب حدیقۃ السحر اسکے نام پر لکھی۔ اس بادشاہ نے سلطان سنجر کے ساتھ جنگ کی تھی۔

اتباع۔ پیروی و متابعت کرنا۔ **اسیری**۔ در طریقت کے شوی متبوع پیش بندگان + در شریعت گر نداری چون اسیرے اتباع +

اتساع۔ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا۔

اتحاف۔ تحفہ دینا۔ سوغات دینا۔

اتصاف۔ صفت کرنا۔ موصوف ہونا۔

اِتلاف۔ بکسر اول۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔

اتالیق۔ لیاقت سکھلانے والا۔ ادیب۔

اتاق۔ ترکی مین گھر اور خیمہ۔ سکونت گاہ۔

اتساق۔ محکم و درست و فراہم ہونا۔

اتفاق۔ واقع ہونا کسی امر کا بے باعث اور سبب کے۔ **حافظ**۔ بہ بارگاہ تو چون باد را نہ باشد راہ + کی اتفاق جواب سلام ما افتد +

اتابک۔ ترکی مین اسکے معنے بزرگ امیر کے ہین۔ و استاد اتالیق و ادیب۔ چونکہ اتا ترکی مین باپ کو کہتے ہین اور بک امیر کو پس اتابک مرکب ان دونون الفاظ کا ہی۔

اترغ۔ جمع ترک جو مشہور قوم ہی۔ اور لوہے کے خود جو سپاہی پہنتے ہین۔

اتمک۔ قرص۔ نان۔ روٹی۔

اتصال۔ وصل ہونا۔ اور نظر کرنا کواکب کا ایک دوسرے پر باعتبار فاصلے کے۔ **توحید**۔ بھاگنا دنیا سے دون سب ہی دہی جسکا ہو جاتا ہی حق سے اتصال +

اتکال۔ توکل کرنا خدا پر بھروسا رکھنا۔

اتم۔ بفتحتین۔ پورا اور کامل۔

اتمام۔ تمام کرنا۔ اور پورا کرنا۔

اتہام۔ تہمت لگانا۔ دوش دینا۔

اتیان۔ پہونچنا۔ داخل ہونا۔

اتقان۔ بکسر اول۔ استواری و محکمی۔

اُتّو۔ بہ ضم اول و تاے مشدد ایک مشہور آرایش ہی جو کپڑون پر کرتے ہین۔ اصل مین یہ ایک آہنی اوزار کا نام ہی جسکو گرم کر کے کپڑون پر خط کھینچتے ہین۔ اس کام کے کرنے والے کو اتو کش کہتے ہین۔

اتاقہ - کلغی جیغہ اور پر جو امرا ٹوپی پر لگاتے ہین - اور پگڑیون پر باندھتے ہین - ظہوری - چو رخش جاہ ترا چرخ دید کلب دود + کند اتاقۂ خورشید پاک گرد عنان + آملی - اتاقہ سر کشانرا زسر رفتہ + جو بلبل از درخت گل درافتد -

اتکہ - بفتح اول دایہ کا شوہر - اور قائم مقام پدر - ترکی مین ات دادا باپ کو کہتے ہین - اور کہ کے معنی قائم مقام کے یعنی بجاے باپ -

اتبشتی - پہلوی مین خارپشت کلان جو اپنے خارون کو لوگون پر تیر کی طرح مارتا ہے - سیہون بھی اسکو کہتے ہین - اور مشہور ہے کہ جس گھر مین اسکا خار ہو اُس گھر مین لڑائی رہتی ہے -

الف مقصورہ با ثاے مثلث

اثنا - بکسر اول - بیچ درمیان -

اثاث البیت - گھر کا سامان -

اثبات - ثابت کرنا - ثبوت تک پہونچانا -

اثاث - بہت ہونا - انبوہ ہونا -

اثمد - سنگ سرمہ جو آنکھون مین لگاتے ہین -

اثر - بفتحتین تاثیر - نشان - کھوج - اور سنت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم - صائب - ز آب تیغ اثر در گلوے ما مگذار + ازین شراب نمی در سبوے ما مگذار +

اثر - بفتح اول وسکون ثانی - تلوار کا جوہر - اور نقل حدیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم -

اثر - بکسر اول وسکون ثانی - نشان اور پیچھا ہر چیز کا -

اثمار - جمع ثمر - بہت سے میوے -

اثیر - بلند اور اونچا اور آسمان اور کرۂ ناری جو تین کرون سے اونچا ہے

اثغیز - بزاے معجمہ آگ کا شرارہ اور نام ایک دوا کا جسکو بوسے مادران بھی کہتے ہین جس گھر مین اسکو جھاڑ دین موذی جانور وہان سے بھاگ جاتے ہین -

اثقال - بفتح اول جمع ثقل بہت سے بوجھ -

اثقال - بکسر اول بھاری کر دینا -

اثل - بفتح اول - گز کا درخت - اور شورہ گر آدمی -

اثمان - بفتح اول - قیمتا -

اثنین - اثنان - دو جو مشہور عدد ہے -

اثاثہ - اثاث کا مفرد - گھر کا اسباب -

اثفیہ - تیسرا حرف فاے - دیگدان یعنے چولھا -

اثافی - بہت سے چولھے -

اثنا عشری - فرقہ شیعۂ امامیہ جو بارہ امام ذوی الاکرام کے پیرو ہین اور نام ایک رودہ کا پیٹ مین -

الف مقصورہ با جیم

اجتبا - پسند کرنا - چھانٹنا -

اجرا - جاری کرنا - روان کرنا - چلانا -

اجزا - بکسر اول جزیہ دینا - جزا دینا - بے نیاز کرنا -

اجزا - بفتح اول - بہت سے جزو اور ٹکڑے -

اجل گیا - بفتح اول ایک زہریلا پھل کا نام ہے - جسکو عربی مین بیش کہتے ہین

اجلا - جمع جلیل بزرگ لوگ -

اجانب - جمع اجنبی - بیگانے لوگ -

اجتناب - ایک طرف ہونا - پرہیز کرنا - مولف - غیرون کے ساتھ دوستی اور ہمسے دشمنی + اورون سے بے تکلفی اور ہمسے اجتنا

اجوب - ترکی مین کشادہ و فراخ -

اجابت - جواب دینا - قبول کرنا - اور اطبا کی اصطلاح مین دست جو بعد دینے مسہل کے آتے ہین - مولف - تم اُس رزاق سے جو مانگنا ہے مانگ لو بندو + کہ رہتا ہے کھلا ہر وقت دروازہ اجابت کا +

اجازت - حکم دینا - جائز رکھنا کسی امر کو صائب - اگرچہ خوش نہ بود سیر بوستان تنہا + گرفتہ ایم اجازت ز باغبان تنہا -

اجالت - پھیرنا - اور جلوہ دینا -

اجرت - مزدوری - معاوضہ - بدلا -

اَنج - کدو جو مشہور ترکاری ہے - خام لوگ پکا کر کھاتے ہین - اور بیج اسکی دوا مین مستعمل ہے -

اجملاج - دری زبان مین دوزخ کا نام ہے -

اجاج - شور پانی اور تلخ پانی -

اجتناد - پھل چننا - میوہ جمع کرنا -

اجتہاد - کوشش کرنا - سوچ کر نئی بات نکالنا -

اجداد - باپ دادا - بزرگ لوگ -

اجساد - بہت سے جسم - جمع جسد کی - مولف - ہے وہی روزی رسان وحش و طیر + اور وہ خالق خالق ارواح و اجساد ہے +

اجمود - اجوائن جو مشہور دوا ہے -

اجناد - جمع جنود - بہت سے لشکر -
اجلواذ - بکسر اول و سکون ثانی و کسر لام و تشدید واو اخیر مین ذال معجمہ شناختن - یعنی پہچاننا -
اجبار - زور اور جبر سے کام لینا - مولف - نہد گردن کجا این نفس سرکش ✣ بکار حق بلا اکراہ و اجبار ✣
اَجر - اجرت مزدوری معاوضہ - بدلا ✣
اجور - اجرتین - مزدوریان -
اجہار - ذکر جہر کرنا - بلند آواز ہو کر پکارنا -
اجہر - روز کور - جو دن کو اندھا ہو جاے اور رات کو دیکھ سکے -
اجمیر - ہند مین ایک مشہور شہر ہی جس شہر مین مرقد منور و مزار پرانوار خواجہ معین الدین چشتی واقع ہی - ؎ شہر اجمیر عجب منبع علم و دین است ✣ زانکہ آرامگہ شاہ معین الدین ست ✣
اجیر - اجرت لینے والا - مزدور -
اجلاس - بیٹھنا - بٹھلانا -
اجاص - بکسر اول و تشدید ثانی ایک ترش میوہ آلوچہ کی قسم سے ہی
اجتماع - جمع ہونا - یکجا ہونا - اور نجومیون کے نزدیک وہ موقع کہ چاند اور سورج ایک برج ایک درجہ ایک دقیقہ مین جمع ہون اُس وقت چاند نظر سے غائب ہوتا ہی - اور وہ موقع نجومیون کے احکام مین منحوس شمار کیا جاتا ہی -
اَجدَع - بفتح اول وہ شخص جسکے ناک کان کٹے ہوے ہون -
اجماع - بکسر اول - یکجا و ہم صلاح و متفق ہونا - ؎ خلیفہ بن گئے بعد از نبی وہ ✣ ہوا جنکی طرف اجماع امت -
اجاغ - ترکی مین دیگدان یعنے چولھا -
اجحاف - بکسر اول - لیجانا - نقصان کرنا - نزدیک ہونا -
اجلاف - جمع جلف یعنے پاجی - کمینہ کم ذات آدمی -
اجوف - جو چیز اندر سے پولی ہو اور جسکے عین کلمہ مین حرف علت کا ہو
اجاق - ترکی مین دیگدان یعنے چولھا - کاشی - در گلستان بے تکلف شتربان از بہر طبخ ✣ بر کنار جو بہر گامی اجاقی بستہ اند -
اجدل - شکاری مرغ جسکو چرغ کہتے ہین -
اَجَلّ - بفتحتین و لام مشدد - بڑا - بزرگ -
اجل - بفتحتین و لام ساکن - مہلت و مدت و میعاد - اور حالت اخیر و مرگ و موت - ؎ جان بچا نا ہی وہ دگر نہ از تو بستاند اجل ✣ خود تو منصف باش ای دل این نکو یا آن نکو ✣

اَجُل - بفتح اول و سکون ثانی - برداشتن یعنے اُٹھانا -
اجلال - بکسر اول - بزرگی و عزت و آبرو - ؎ سرزمین خاکبوس اقبالش ✣ آسمان سایہ بان اجلالش ✣
اجمال - مختصر کرنا - بہت کو تھوڑا کرنا -
اجحام - باز رکھنا - ہلاکت کے نزدیک پہونچنا -
اجرام - اجسام - مگر اطلاق اس لفظ کا آسمانی ستارون اور جواہرات پر کرتے ہین
اجمام - بکسر اول - آراستہ کرنا گھوڑے کا سواری کے لیے -
اَجَم - بفتحتین - بہت سے نیستان اور جنگل -
اجفان - بفتح اول - آنکھون کی پلکین -
اجنبان - ہر چیز جو غیر متحرک ہو -
اجارہ - اجرت پر کام کرنا یا کرانا - کاشی - اجارہ کرد دماغم کلابجانہ وصل ✣ نسیم در رہ من شرمسار می آید ✣
اَجلہ - بزرگ لوگ - جمع جلیل -
اجنحہ - جمع جناح - مرغون کے پر اور بازو آدمیون کے -
اجنہ - جمع جنین اور جمع لفظ جن کی مگر خلاف قیاس -
اَجوِبہ - جمع جواب کی - بہت سے جواب -
اجورہ - اجرت مزدوری محنتانہ -
اجہرہ - ایک خاردار گھاس ہی - اُسکا کانٹا جسکے لگجاے پھر نہین نکلتا
اجری - اُجری - وظیفہ روزمرہ جو مقرر رہو -
اجنبی - پردیسی - بیگانہ - ناواقف -
اجی - ترکی مین بڑا بھائی -

الف مقصورہ با حاے حطی

احبا - جمع حبیب - بہت سے دوست -
احتوا - گھیر لینا ہر طرف سے پکڑ لینا -
احشا - بہ فتح اول - اندرونی اعضا مثل دل و جگر - و معدہ و رودہ و گردہ و سپرز وغیرہ -
احصا - بہ کسر اول - شمار کرنا - گنتی مین لانا -
احیا - بکسر اول زندہ کرنا - اور نام ایک کتاب مصنفہ امام محمد غزالی کا ہی ؎ چون زمین مردہ کز ابر گردد تازہ رو ✣ از عرق روی تو احیا میکند آئینہ را ✣
اَحیا - بفتح اول زندہ لوگ جیتے جاگتے -
احیاناً - بفتح اول - گاہ گاہ - کبھی کبھی -
احب - بفتحتین - بہت دوست - بہت پیارا -

احباب - بہت سے دوست اور پیارے ؎ وصل وصول اصحاب رسول + قابل ومقبول احباب رسول -

احتساب - بکسر اول حساب و باز پرس و آزمایش مین لانا - باز رکھنا نواہی سے از روے احکام شرع کے -

احتجاب - بہ کسر اول - چھپ جانا - پردہ مین ہونا -

احالت - حیلہ و حوالہ کرنا -

احدیت - بہ فتح اول یگانہ ہونا ایک ہونا - توحید - قرب ذات احد کند حاصل + بندہ اندر مقام احدیت +

احسنت - بفتح اول - آفرین - شاباش - اچھا کیا تو نے -

احداث - بکسر اول نئی چیز اور نئی بات کا ظاہر کرنا کسی حادثہ کا وقوع مین لانا

احداث - بفتح اول - نوخاستہ - جوان آدمی -

احتیاج - آرزو - حاجت - نیازمندی - صائب شریف را نجیبس احتیاج می افتد + کہ برگ کاہ بود داردی بریدن چشم + ؎ - آنکہ شیران راکند روبہ مزاج + احتیاج ست احتیاج ست احتیاج ست احتیاج +

اَحَد - بفتحتین - یگانہ - ایک - لاشریک - ذات واحد - نام خدا وند جل و علی کا ہے - توحید - ذات لاثانی و یکتا و خداوند احد + لاشریک و بیمثال و بی نیاز ست و صمد +

اُحُد - بضمتین - ایک مقام کا نام مدینہ منورہ کے پاس ہے - جس جگہ کفار قریش نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تھی -

احفاد - بفتح اول وفاے معجمہ جمع حفد عیال و اطفال - پوتے پر پوتے لڑکیان - لڑکے -

احقاد - بہ کسر اول وقاف قرشت - غصہ دلانا - عداوت ڈالنا -

اَحْقاد - بفتح اول دشمن و عداوتی لوگ -

اَحْمَد - بہت تعریف کیا گیا - اور نام نامی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا موٴلف محبت کی بڑھا دی میم فوراً لفظ احمد مین + قلم نے نام جب لکھا احد کے بعد حمد کا +

احبار - دانا و عقلمند لوگ -

احتکار - بکسر اول جمع کرنا غلہ کا اس نیت سے کہ جب گرانی ہوگی تو فروخت کیا جائیگا -

احجار - جمع حجر - بہت سے پتھر -

احرار - جمع حر آزاد لوگ - اور لقب خواجہ عبید اللہ نقش بند کا -

احضار - حاضر کرنا - روبرو لانا -

احقر - حقیر - عاجز - ذلیل -

احمر - سرخ - لال -

احور - بفتح اول - جسکا بدن سفید اور آنکھین سیاہ ہون -

احتراز - بکسر اول بچنا - پرہیز کرنا - صائب - خدنگ فتنہ آن چشم نیم باز کنید + زمیز بان سیہ کاسہ احتراز کنید +

احراز - محکم کرنا - جمع کرنا - گھیرنا -

احتباس - بہ کسر اول روکنا - بند کرنا - بند ہونا -

احتراس - بکسر اول حفاظت کرنا -

احساس - چھونا - دریافت کرنا - معلوم کرنا -

احمض - بفتح اول - نہایت ترش - ذائقہ مین -

احتیاط - گھیرنا - احاطہ کرنا - بچنا - پرہیز کرنا -

احتظاظ - حظ اٹھانا - مزا حاصل کرنا -

احتراف - حرفت وکسب و پیشہ کرنا -

احرف - بفتح اول وضم ثالث جمع حرف - بہت سے حرف -

احنف - وہ شخص جسکے پاؤن کج ایک دوسرے کی طرف جھکے ہوے ہون - اور نام ایک فاضل اجل کا جو حضرت کے تابعین سے تھا

احتراق - بکسر اول - جلانا - پھونکنا - جل جانا - اور نجومیون کے نزدیک چھپ جانا ایک ستارہ کا پانچ ستارون یعنی سیارون سے سوائے قمر کے شعاع آفتاب مین بسبب جمع ہونے کے ایک برج مین - اور اطبا کے نزدیک کثیف ہو جانا ایک خلط کا چار اخلاط مین سے اور تحلیل ہو جانا اسکے اجزاے لطیف کا

احداق - بہ فتح اول جمع حدقہ - آنکھون کی پتلیان -

احراق - جلانا - پھونکنا - آگ دینا -

اَحَق - بفتحتین بہت درست - اور راست -

احمق - بفتح اول - نہایت بیوقوف اور بے عقل - رباعی - نہ سنیم کہ کند طعنہ رافضی احمق + نہ رافضی کہ کند سنیم گریبان شق + غلام حضرت عشقم دگر نمیدانم + کہ کیست بر سر باطل کدام بر سر حق +

احتکاک - بکسر اول چھیلنا - آپس مین رگڑنا -

احتمال - اٹھانا - برداشت کرنا - گمان کرنا -

احتیال - حیلہ کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا -

احلیل - سوراخ عضو تناسل مرد -

اَحمال - بار اٹھانا - گمان کرنا -

احول - بفتح اول بھینگا جو ایک کو دو دیکھے - مولف نظر یکسان نہوگی جب تلک انوار وحدت سے + نہ جائیگی دوئی حرص و ہوا کی دل سے احول کے

احوال - بفتح اول بہت سی حالتین اور اوقات - محسن تاثیر سای کرد حال خود عیان از صورت احوالہا + آئینہ دار سیئت تغیرہا در حالہا -

[illegible] ام حرمت دینا - آبرو بخشنا - میر معزی مخالف چو از شعبگی یافت

نام + چو اہل حجاز ش کند احترام +

احتشام - بکسر اول - دولت وحشمت حاصل کرنا - مولف - مرد حق گوشہ گزین خلوت نشین + دل مین کب رکھتا ہی حُب احتشام +

احتلام - خواب مین انزال ہو جانا - مولف - ہین مزے دنیا کے شکل احتلام + کچھ نہو گا آنکھ جب کھل جایگی -

احتجام - حجامت کرنا +

احرام - بکسر اول - عزم - کعبہ مین داخل ہونا یعنی چیز حلال و مباح کا چندروز اپنے اوپر حرام کرنا - اور احکام شرعیہ احرام یہ ہین - کہ صاحب احرام سیا ہوا کپڑا نہ پہنے - حجامت نہ کرائے بال نہ کٹوائے - خوشبو نہ لگائے - جماع نکرے ایک لنگ باندھے دوسرا کمر مین اور ایک اوپر رکھے - کسی جانور کو ذبح نہ کرے - طالب آملی - خوش کعبہ لبیت کوئی کز لذت طواف + بار ہر ران بہر قدم احرام بستہ ایم +

احزم - بڑا ہی مجمہ ہشیار اور دانا آدمی -

احشام - بفتح اول نوکر اور خادم لوگ -

احکام - بفتح اول جمع حکم - بہت حکم و ارشاد

احکام - بکسر اول محکم کرنا - حکم دینا -

احلام - خوابین - نیندین - بدخوابیان -

احمر اقیم - نہایت سُرخ مائل بسیاہی -

احاسن - بفتح اول و کسر سین - خوبیان - بھلائیان -

احتضان - بغل مین لینا - ملنا - بغلگیر ہونا -

احزان - بکسر اول - غم مین ڈالنا غمناک کرنا -

احزان - بہت سے غم و اندوہ - ع - ای فروغ سینۂ سوزان من + اے چراغ کلبۂ احزان من -

احسان - بکسر اول نیک رکھنا نیکی کرنا - میرزا اسحاق - چہ احسانہا کہ من با خویش کردم + کہ آخر خویش را درویش کردم +

احسن - بفتح اول - بہت اچھا بہت نیک - اور احسان کر صیغہ امر مین

احصان - نکاح کرنا - عورت مرد کا محکمی و استواری کرنا -

احیان - جمع حین - بہت سے وقت -

احاطہ - بکسر اول مکان جو چار دیواری سے گھرا ہوا ہو اور گھیرنا -

احجیہ - بضم اول و جیم مکسور و یاے تحتانی مشدد چیستان جسکو ہندی مین پہیلی کہتے ہین -

احنہ - بکسر اول وضم نون - غضب وغصہ و کینہ -

احدی - بفتحتین - اکبر بادشاہ کے وقت مین ایک ذات تھی جو مقرر تھا اور بادشاہ کی طرف سے امراے احکام شاہی کے واسطے بلا توسط دیوان کے بھیجے جاتے تھے -

احلی - بہت شیرین - بہت میٹھا -

احمر قانی - وہ سُرخی جو خون کے رنگ سے ملتی ہو -

الف مقصورہ با خاے

اخا - بکسر اول - برادری و رشتہ داری -

اختفا - بکسر اول - چھپانا اور پوشیدہ کرنا -

اختر جوزا - ستارۂ عطارد جسکا گھر جوزا ہی -

اخسا - خسیس کمینے - بخیل و ذلیل لوگ -

اخصا - خصی کرنا - خصیے نکال ڈالنا -

اخفا - پوشیدہ کرنا - چھپانا -

اخلا - جمع خلیل - دوست لوگ -

اخرب - بہت خراب - اور اجڑا ہوا -

اُخت - بضم اول ہمشیرہ یعنی بہن -

اختیارات - علم طب مین بہ تشریح خواص ادویات ایک کتاب کا نام ہی

اخراجات - طرح طرح کے خرچ -

اُخوت - بضم اول و دوم - بھائی ہونا -

اخوت - بہ کسر اول بہت سے بھائی -

اخوات - بفتح اول و دوم - بہت سی بہنین -

اختلاج - پھڑکنا اور حرکت کرنا آنکھ یا کسی اور عضو کا خود بخود بلا حرکت دینے کے

اخراج - نکالنا - باہر کر دینا خرچ کر ڈالنا -

اَخ - بفتح اول برادر یعنے بھائی - اور کلمہ تحسین فارسی مین -

اَخ اَخ - شاباش - شاباش -

اخدود - زمین کا شگاف اور پہاڑی غار -

اخوند - بفتح اول - بزرگ استاد - پیر و مرشد +

اخاذ - تالاب جو ویرانہ مین ہو اور زمین جو بادشاہ نے اپنے واسطے خرید کی ہو اور لینا اور پکڑنا -

اخاذ - سخت گیر - زور اور سختی سے پکڑنے والا -

اخذ - لینا وصول کرنا -

اِخبار - بکسر اول - خبر دینا - اطلاع کرنا -

اَخبار - بفتح اول - بہت سی خبرین -

اختر - بفتح اول ستارہ و فال و شگون و طالع و علم و نشان و رایت اور نام ایک فرشتہ کا جو سرزمین پر آمین آمین کہتا پھرتا ہی جسکی دعا اسکی آمین کے مطابق ہوتی ہی - قبول ہو جاتی ہی -

طاہر غنی - شمع آہم چو کند بزم فلک روشن + اختر سوختہ ام چون پر پروانہ فتد +
اختصار - بکسر اول مختصر کرنا - کوتاہ کرنا - کم کرنا - صائب - صائب
بہ تنک چشمی ما نیست می کشی + چون لالہ اختصار بیک جام کردہ ایم +
اختیار - بکسر اول پسند کرنا - چننا قدرت و تصرف - بیدل -
وقت ترحم است کنون اے نسیم صبح + کان شوخ اختیار بدست نقاب داد +
اختبار - خبر لینا - امتحان لینا - آزمانا -
اخذر - بھتیجے - بھانجے -
اخضر - سبز چیز - اور سبز رنگ -
اخگر - آگ کا انگارا جسکو انگشت بھی کہتے ہین - ابوطالب کلیم -
گرم رو رنگ مکان گیرد در اثنائے سلوک + لالہ اخگر آب رسید نیلوفر است +
اخلوار - بفتح اول یہ ایک سرخ رنگ بسیاہی مائل میوہ گردہ کی شکل پر
ہوتا ہی جسکو شیراز مین کوار کہتے ہین - اور سرکہ مین ڈالکر
کھاتے ہین -
اخیر - انتہا - پچھلا - انجام - آخر - صفدر فوقانی - یاد کن وقتے
کہ ہنگام اخیر + ساقی مرگت دہد جام اخیر -
اخرس - گونگا جو بول نسکتا ہو -
اخس - نہایت زبون و بخیل -
اخیروس - جنگلی خود رو گیہون -
اخیوس - یہ ایک نبات پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہی پھل
اسکا سیاہ اور دراز ہوتا ہی -
اخروش - شور و غوغا -
اخش - بھاؤ قیمت مول ہر چیز کا -
اخفش - کم نظر ضعیف بصارت کا آدمی جو سورج کو نہ دیکھ سکے اور
نام ایک بزرگ کا جو علم لغت مین اور صرف نحو و قرات مین استاد تھا -
اختصاص - خاص کرنا خصوصیت رکھنا -
اخص - بہت خاص خاص الخاص -
اخلاص - دلی دوستی و محبت و پیار -
اخمص - وہ حصہ کف پا کا جو زمین کے ساتھ نہین لگتا -
اختلاط - ملنا - آمیزش کرنا محبت بڑھانا - عبداللطیف خان -
اختلاطم بروپان روز بر ہم میخورد + از رگ گل رشتہ باشد گوئی این گلدستہ را +
اخلاط - چار خلطین صفرا سودا بلغم خون -
اختراع - نئی بات نکالنا ایجاد کرنا کھودنا زمین کا -
اختلاف - مخالفت و ضد پر ہونا -

اختطاف - بجلی کا چمکنا -
اخف - بہت خفیف و کم وزن - و سبک -
اخلاف - متوفی کے پس ماندہ لوگ -
اختناق - حلق بند ہونا گلا پکڑا جانا -
اختراق - پھاڑنا - پھٹنا -
اخشیک - چار عنصر مین سے ایک عنصر اور ہر ایک چیز جو آپس مین مخالف ہو
اخلوک - زردآلو جو خام ہو -
اختلال - خلل ڈالنا خلل پڑنا -
اختیال - خیال کرنا - گردن کشی کرنا -
اخطل - عرب کے ایک شاعر کا نام ہی -
اخکل - گیہون کے خوشے کے بالائے خار - جن کو داسنہ
بھی کہتے ہین -
اخوال - جمع خال یعنی ماموان اور لشکر کے علم اور خال یعنی تل جو معشوقون
کے رخسارون پر ہوتا ہی - ہندی - چند بنید خال بر رخسار گلگون +
بداغ حسرت از لالہ جاند ہین +
اختتام - ختم کرنا - تمام کرنا - پورا کرنا - ــــــہ - یا الٰہی بہر
ختم المرسلین + ہلو مرا ایمان و دین پر اختتام +
اخرم - ناک کٹا آدمی -
اخزم - بہ زائے معجمہ مار نر یعنی نر سانپ -
اخشم - وہ شخص جسکی قوت شامہ زائل ہو چکی ہو -
اخم - چین پیشانی و ابرو - ملا طغرا - میکند نازک دلان را
صحبت بدخو ملول + نرد را چین بر جبین از اخم روئے مسطر است +
اخجون - ایک جنگلی میوہ ہی جسکی شکل اژدہا کے سر کی طرح ہوتی ہی
عربی مین سکو لاتعی کہتے ہین جب اسکی انگلی سے تیلی ہوتی ہی کھاتا اسکا دفع زہر ہی
اختان - جمع ختن بہت سے داماد -
اخشتان - نام بادشاہ جو ممدوح خاقانی و نظامی تھا -
اخدان - جمع خدن دوست پیارے محبتی -
اخریان - گھر کا اسباب -
اخوان - بکسر اول برادران یعنی بہت سے بھائی یہ جمع اخ کی ہی
جو اصل مین اخو تھا جو واو واحد مین لسبب تخفیف کے حذف کیا گئی
تھی جمع مین پھر آگئی فعلان کے وزن پر اور جو لوگ بفتح الف پڑھتے
ہین خطا پر ہین - کھنیالال ہندی - چرا از کوشش اخوان
خورم نان + چرا بر سر نہم این بار احسان +

اخاذہ - تالاب وحوض وآبگیر۔
اَخْبِیَہ - منازل قمر سے چوبیسوین منزل کا نام ہے اور وہ چار ستارے نحس ہین۔
اَخْتَہ - وہ گھوڑا جسکے خصیے نکالے جائین۔
اختہ خانہ - گھوڑون کا طویلہ۔
اَخچہ - چاندی سونے کے ٹکڑے روپیہ اشرفی۔
اَخمہ - چین و شکنج۔
اَخسی - ماوراء النہر مین ایک قصبہ ہے۔
اَخوی - میرا بھائی۔
اَخی - بھائی - اور میرا بھائی۔
اَخیافی - بفتح اول وہ بھائی جنکی مان ایک اور باپ الگ الگ ہون۔

الف مقصورہ با دال مہملہ

اَدَا - پورا کرنا پہونچانا گذارش کرنا بیان کرنا یہ لفظ مصدر نہین مگر معنی مصدر کے دیتا ہے - فارسی مین خوبی حرکات معشوق و رمز و اشارہ و کنایہ ؎ جو ہے فرض تجھپر حق بندگی ✶ ادا کر ادا کر ادا کر ادا + اوحد الدین انوری - بر منبرے کہ خطبہ مدحش ادا کنند + بوسد زفخر پایۂ آن منبر آفتاب +
اُدَبَا - ادب سکھلانے والے استاد - یہ لفظ جمع ادیب ہے۔
اِدّعا - دعوے مطلب و رخواست - ؎ کس لیے دست دعا بندہ اُٹھائے بار بار + جانتا ہے ادعاے بندۂ داعی خدا +
اَدَب - بفتحتین اندازہ و طریق اور حد ہر ایک چیز کی اور ادا کرنا اُسکا بطور پسندیدہ اور علوم صرف و نحو و معانی و بیان و بدیع وغیرہ ادب کے متعلق ہین - مولوی معنوی - ادب تاجے است از لطف الٰہی ✶ بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی +
ادیب - ادب سکھلانے والا اُستاد - محمد انور در نعت سب کو ملی محبت حق اُس حبیب سے + سیکھا زمانہ سارا ادب اس ادیب سے +
اَدَات - اوزار ہتھیار - لُہار سُنار وغیرہ کے۔
اَدَامَت - ہمیشگی اور زمانہ دراز۔
اَدَوَات - بہت سے اوزار۔
اِدباج - بکسر اول لپیٹنا - اور بانٹنا۔
ادبار - پیٹھ پھیرنا اقبال و دولت کا کم بختی و نحوست کا زمانہ آنا - لطف مو کبھی زمانے مین تنگی کبھی فراخی ہے + کبھی ہے دنیا مین اقبال ور کبھی ادبار + خدا نے نعمتین جتنی تجھے عطا کی ہین + تو اُنکا شکر ادا کر زبان سے ہر بار +
ادبیر - امالہ ادبار کا۔

اِدّخار - بکسر اول و تشدید دال مہملہ جمع رکھنا اور رکھنا کسی چیز کا یہ لفظ اذتخار تھا ذال معجمہ اور تاے فوقانی دونون دال مہملہ کے ساتھ بدل کر اِدّخار ہو گیا۔
ادرار - جاری کرنا - وان مونا بول کا بخشش کرنا روزینہ لگانا۔
ادغر - بادگیر یعنی پنکھا۔
ادوار - زمانے اوقات گردشین انقلاب - مولانا اکبر گیے روز راست روشن گہ شب تار + ببین ادوار و در چرخ دوار +
ادرافیس - بکسر اول و فاے فوقانی زبد البحر یعنی سمندر جھاگ جو ایک دوا ہے۔
اَدْناس - جمع دنس چرک اور میل۔
ادوس - بفتح اول دواؤ کم نظر و شب کور۔
اَذَانُوش - نام اُسکا جو ایلچی بنکر وامق کی طرف سے عذرا کے پاس گیا اور عذرا نے اُسکی آنکھین اپنی اُنگلیون سے نکال لین۔
اَدَق - بہت دقیق اور مشکل۔
ادارف - وہ جزیرہ جسکی چہار طرف پانی ہو۔
اِدراک - پانا معلوم کرنا دریافت کرنا بالغ ہونا بچہ کا پختہ ہونا میوہ کا صائب چشم زان حسن جہانگیر چہ ادراک کند + در حباب چہ قدر جلوہ کند دریاے + سعدی - نہ ادراک در کنہ ذاتش رسد + نہ فکرت بغور صفاتش رسد +
اِدْرنگ - بکسر اول رنج و ہلاکت عزلی مین دمار۔
اُدک - بفتح اول و ضم دال فرج عورت کی۔
اَدِل - صاحب دلیل رہنما مرشد۔
اِدلال - بکسر اول ناز کرنا ادا دکھلانا۔
اِدام - بکسر اول نان خورش یعنی سالن۔
ادغام - بکسر اول دانتون مین چبائے بغیر کھا جانا - گھوڑے کو لگام دینا ایک حرف کو دوسرے مین لانا۔
اَدْہَم - نام پدر سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ جنھون نے بادشاہت چھوڑ کر فقیری اختیار کی۔
اَدِیم - بلغار کا خوشبو چمڑا جو یمن سے آتا ہے اور ہر ایک چمڑا دباغت دیا ہوا - مولانا جامی ادیم طایفی نعلین پاکن + شراک از رشتۂ جانہاے ماکن + سعدی ادیم زمین سفرۂ عام اوست + برین خوان یغما چہ دشمن چہ دوست +
اَدَارین - زندی زبان مین زشت و زبون۔
اَدْرَفْن - بفتح اول دلو کی بیماری جو جلدی ہوتی ہے اور دھرلی مین اُسکو وبا کہتے ہین

اَذْکَن - بفتح اول خاکستری -

اَدْمان - ہمیشگی ایک کام ہمیشہ کرتے رہنا -

اَذْمُن - کستوری جسکو مشک بھی کہتے ہین -

اَذُوْن - کمینہ و ناکارہ آدمی -

اَدْیان - بہت سے دین و مذہب - محمد انور حلیم لاہوری
جان جسم و جان رسول اللہ ہین + زینت ادیان رسول اللہ ہین +

اَدْیون - دوڑتا ہوا چارپایہ -

اَدْخنہ - جمع دخان بہت سے دھوئین اور بخار -

اُدْرہ - بڑھ جانا خصیہ کا اصل مقدار سے -

اَدْعِیہ - بہت سی دعائین -

اَدْعیہ ماثورہ - اثر والی دعائین -

اُدْحِیہ - بفتحتین چارپائی کا فرش پلنگ پوش -

اَدْوِیہ - بہت سی دوائین -

اَدانی - خادم اور خدمتگزار لوگ اور نزدیک -

اَدَاراکی - بچلہ جو ایک قسم کا زہر ہے اور عربی مین اسکو سم الکلب کہتے ہین اور کتا اسکو کھاکر فوراً مرجاتا ہے وجع المفاصل کو مفید ہے -

اَدْنیٰ - مقابل اعلیٰ کے کم قدر کم رتبہ کم ذات و زبون مشتق دنو و دنائیت سے - مولف - خدا پر صرف رکھتا ہے بھروسا +
کہ ہو ہمہ نیک و بد ادنی و اعلیٰ +

اَدْوائے - ژندی زبان مین آواز و صدائے -

اَدْوِی - ترکی مین ایک دوا ہے جسکو اگر اور روج کہتے ہین بعض کے نزدیک مصبر کا نام ہے -

الف مقصورہ با ذال معجمہ

اُذْناب - گناہ کرنا قصور کرنا -

اِذْہاب - ملمع کرنا - سونا چڑھانا - دان کرنا -

اِذَاعت - ظاہر کرنا - آشکارا کرنا -

اَذِیّت - تکلیف اور رنج پہونچانا -

اِذْخَر - مرچیا گھاس جو خوشبودار ہوتی ہے -

اِذْخار - بکسر اول ذخیرہ کرنا - جمع رکھنا -

اِذْفَر - بکسر اول ہر ایک چیز جسکی بو تیز ہو چنانچہ مشک اذفر -

اَذْکار - بفتح اول جمع ذکر بہت سے ذکر -

اِذْکار - بکسر اول ذکر کرنا یاد کرنا -

اِذْلال - بکسر اوّل ذلیل اور خوار کرنا -

اَذْیال - بفتح اول جمع ذیل بہت سے دامن -

اَذان - آواز اور بانگ نماز - صفدر فوقانی - کوئی غم تھا
نہ ہمکو وصل کی رات + فقط تھا دل مین اندیشہ اذان کا +

اِذْعان - بکسر اول فرمانبرداری کرنا -

اِذْن - حکم فرمان اجازت امر - گلستان شود آتش
بر خلیل + باذن خداوند رب جلیل +

اُذُن - بضمتین گوش یعنی کان -

اَذْہان - جمع ذہن بہت سے ذہن -

اَذْکیٰ - نہایت عقلمند اور دانا آدمی -

اَذیٰ - بفتحتین رنج دکھ تکلیف اور بکسر اول اور اخیر مین الف بمعنے ہرگاہ اور پس اور جس وقت کے - آیہ کریمہ
اِذا جاءَ اَجَلُھُم لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ

الف مقصورہ با رائے مہملہ

اَرَاقُوا - رومی زبان مین ایک تخم کا نام ہے جو عدس یعنی مسور کے غلہ مین ملا ہوا ہوتا ہے اور پکانے مین نہین گلتا ضماد اسکا ہر ایک قسم کے ورم کو مفید ہے -

اَرْبُوجینا - ژندی زبان مین خربزہ کو کہتے ہین -

اِرْتشا - رشوت کھانا ناجائز طور پر لینا -

اِرْتضا - راضی ہونا خوش ہونا - مؤلف - از صحابہ داشتہ
شان بلند + مرتضی اندر مقام ارتضا +

اِرْتقا - ترقی کرنا - اوپر چڑھنا -

اَرْتا - ژندی زبان مین زمین کو کہتے ہین -

اِرْجا - امید وار کرنا - نزدیک بلانا -

اِرْخا - سست و بیکار کرنا -

اَرْدا - نام ایک حکیم کا جو اردشیر بابکان کے وقت فارس مین تھا لوگ اسکو نبی کہتے تھے -

اُرْمیا - بضم اول و میم مکسور نام نبی علیہ السلام کا -

اِرْوا - بفتح اول تازہ و سیراب کرنا -

اَرائب - حاجتین و آرزوئین -

اِرْب - بکسر اول حاجت و ضرورت -

اَرْباب - بفتح اول جمع رب صاحبان و خداوندان رؤسائے قوم

حافظ - ارباب حاجتیم زبان سوال نیست + در حضرت کریم تقاضا چہ حاجت ست
ارتکاب - بکسر اول سوار ہونا دخل دینا - آغاز کرنا - گناہ کرنا -
ارتیاب - بکسر اول شک اور شبہہ مین پڑنا -
اَرَدب - بفتح اول وفتح دال جنگ فساد لڑائی -
ارغاب - شاہ ارغاسب کی نہر کا نام ہی -
ارغنداب - آذربایجان مین ایک نہر ہی -
اَرنَب - بفتح اول دنون خرگوش جو جانور مشہور ہی -
اُریب - ٹیڑھا - اور ٹیڑھا پن کجی وکجرفتاری -
ارادت - ارادہ کرنا مرید ہونا -
ارائیت - بروزن اجابت دکھلانا -
اراحت - آسودہ ہونا -
اراقت - گرانا - چھڑکنا پانی وغیرہ کا -
اُردی بہشت - فارسی مین یہ شمسی مہینے کا نام ہی ہندی مین جیٹھ - اور نام ہر ایک شمسی مہینے کے تیسرے دن کا چونکہ اس مہینے مین شگوفہ اوج پر ہوتا ہی نام اسکا اردی بہشت رکھا گیا یعنی بہشت کی مانند
ارہفت - باعتقاد کفار خراسان ارہفت ایک پیغمبر تھا - اس کے پیرو چھ قومین تناسخ کی قائل ہین وہ کہتے ہین کہ چار ہزار ارہفت آچکیگا تو دنیا ختم ہوگی -
اِرث - مال متروکہ - متوفی کا جو وارث کو ملے اور بقیہ ہر چیز کا اور خاکستر جو آگ کے فرو ہونے کے بعد رہجائے -
ارتجاج - بکسر اول ہلنا - اور کانپنا -
اَرج ارز - بفتح اول قیمت - بھاؤ - قدر - ومنزلت -
اَرنج - بفتح اول وکسر ثانی ہر چیز خوشبودار اور کرگدن جو مشہور جانور ہی -
اُرگنج - خراسان مین ایک قصبہ ہی -
ارواح - بہت سی روحین اور جانین - اور فرشتے -
ارتیاح - راحت پانا - اور خوش رہنا -
ارتباح - تجارت مین سود لینا -
اروند - شان وشوکت - نام دریاے دجلہ جو بغداد مین جاری ہی اور نام کوہ الوند -
ارتداد - بکسر اول مرتد ہونا - اسلام چھوڑنا -
ارتیاد - بکسر اول ڈھونڈھنا تلاش کرنا -
ارتشولد - بفتح اول لشکر وسپاہ اور نام نہر کا حدود قبچاق مین -
اَرتَند - بفتح اول ایک نبات ہی جسکے تخم کو فلفل بری اور حب اللفت کہتے ہین اور بسبب اسکے کہ اسکے پانچ پتے ہین پنج انگشت ودو ...

اس کا نام ہی -
ارجمند - صاحب قدر ومنزلت - نظامی - سپہر را جوانے چنان ارجمند + پسند آمد از شہریار بلند +
اَزد - بفتح اول قہر وغضب - وغصہ -
اُزد - بضم اول مانند ونظیر -
اِرد - بکسر اول نام پچیسوین روز کا ہر ایک شمسی مہینے سے -
ارشاد - حکم - فرمان - ہدایت - ع - کرو فرمان اپنے مالک کا قبول + مان لو مرشد کا جو ارشاد ہو -
ارشد - ارشاد وہدایت پانے والا -
ارغند - مرد شجاع وبہادر ودلیر -
ارمزد - مشتری ستارہ اور نام ہر ایک شمسی مہینہ کی پہلی تاریخ کا
ارغد - جسکی آنکھین دکھتی ہون -
اروند - کوہ الوند جو ایک پہاڑ ہی -
اریدبرید - یہ ایک دوا پیاز کی شکل پر سیستان مین پیدا ہوتی ہی - اور حیض کے لیے مفید اور دافع بواسیر ہی -
اردشیر - خطاب بہمن بن اسفندیار بادشاہ کا معنے اسکے شیر کے مانند سوا اسکے ایک اور بادشاہ اردشیر بابکان بھی گذر چکا ہی -
ارغر - ارغک - عشق پیچہ کی بیل -
اُرور - بضم اول نباتات یعنی وہ چیزین جو زمین سے اُگتی ہین -
ارزیز - قلعی جسکو رانگ کہتے ہین -
ارز - بھاؤ قیمت - قدر - توقیر - رتبہ -
اُرُز - بضمتین وزاے مشدد عربی ہی فارسی مین برنج ہندی مین چاول
ارمز - ہر مہینے شمسی کی پہلی تاریخ -
ارموز - نام پسر اسفندیار ونام ستارہ مشتری -
اَرَس - بفتحتین نام ایک دریا کا جو تفلیس آذربایجان مین جاری ونام ایک شتر کا ہی
اَرس - بفتح اول آنسو جسکو اشک ودمع کہتے ہین -
اُرس - بضم اول نام ایک درخت کا جسکو عربی مین ابہل وعرعر کہتے ہین
ارسطاطالیس - نام حکیم جو سکندر کا وزیر تھا -
ارطس - یونان مین ایک بادشاہ تھا -
اَروس - گھر کا اسباب - وسامان -
اَروِیس - وہ رسی جو بالون سے بٹی گئی ہو -
اُرلیس - ژندی زبان مین دانا وآہستہ یاد اور عربی مین زمیندار کاشتکار -

ارلیپ

ارتعاش- کانپنا- اور بیماری رعشہ کی۔
ارشمیدش- ایک حکیم اسکندر کا مشیر تھا۔
ارش- فاصلہ انسان کے ہاتھ کا انگلیوں سے آرنج تک۔
ارقش- بفتح اوّل وقاف معجمہ قافلہ وکاروان۔
ارض- بفتح اوّل کرۂ زمین جسکا دائرہ عظیمہ مفروضہ آٹھ ہزار فرسخ ہی ہر فرسخ تین میل ہر میل تین ہزار گز اور ہر ایک گز بائیس انگلی اور ہر انگلی چھ جو معتدل کی اور قطر زمین کا دو ہزار پانسو چھپالیس فرسخ ہی جسکے تخمیناً سات ہزار چھ سو چھتیس میل ہوتے ہین اور مساحت تمام کرۂ زمین کی چھ کرور بیس لاکھ تیس ہزار دو سو میل و مسافت آبادی ربع مسکون کی ایک کرور چالیس لاکھ تیس ہزار دو سو تیس میل اور بعد مقعر فلک قمر مرکز عالم سے اڑتالیس ہزار نو سو چھتیس فرسخ اور بعد محدب فلک قمر جو فلک عطارد کا مقعر ہی مرکز عالم سے بیاسی ہزار سات سو تین فرسخ اور بعد مقعر فلک شمس ایک لاکھ بیس ہزار آٹھ سو بیاسی فرسخ اور بعد محدب فلک ثوابت جو مقعر فلک اعظم ہی اڑتیس لاکھ چوبیس ہزار تین سو نو فرسخ اور محدب فلک اعظم کا بعد سوا اسکے علام الخبیر کوئی نہین جانتا۔ اور قطر آفتاب کا سترہ ہزار پانسو اٹھتیس فرسخ اور جرم اسکا تین سو چھبیس حصے زمین سے زیادہ ہی اور قطر قمر کا ستاسو اکتیس فرسخ اور جرم اسکا چھ اور سات حصہ زمین سے زیادہ ہی۔
ارماض- بکسر اوّل گرم ریگ سے کسی چیز کو جلانا۔
ارتباط- رابطہ و محبت و دوستی۔ **توحید**- مرد حق دار دبہر یک نیک دید + دوستی وارتباط و اتحاد +
اربع بچار و چار جو مشہور عدد ہی۔
ارباع- جمع ربع گھر اور منزلین۔ اور مقامات۔
ارتفاع- بکسر اوّل بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ دور کرنا۔ رفع دفع کرنا۔ **سہ** گردن تسلیم خم رکھو زمین پر روز و شب + گرچہ حاصل ہو تمھین پایہ گردون ارتفاع +
ارتجاع- بکسر اوّل رجوع لانا رجوع کرنا۔ منھ پھیرنا۔
ارجاع- متوجہ کرنا- رجوع کرنا
اراجیف- جمع ارجاف لغو اور بیہودہ باتین۔
ارانشاف سکیدن یعنی چوسنا۔
ارتفاق- بکسر اوّل رفاقت کرنا۔
ارزاق- بفتح اوّل جمع رزق بہت سی روزیان۔
ارشق- بفتح اوّل خوش قامت سنیک اندام۔
ارق- بفتح اوّل و دوم بیخوابی و بیداری۔

ارق- بفتح اوّل و دوم و تشدید قاف وہ چیز جو نہایت باریک۔
ارائک- بفتح اوّل و دوم جمع اریکہ بہت سے تخت۔
ارتجک- بکسر اوّل برق یعنی بجلی
ارتنگ- نام کتاب نگار نامہ مانی مصور و نام بت خانہ نور نقاشوں کے لکھنے کا تختہ۔ **والہ ہروی**- بنازی باد بہاری کہ زدور دوری بود چو خانہ ارتنگ از تو خانۂ زین۔
اردک- بضم اوّل ترکی زبان مین مرغابی جو مشہور جانور ہی طاہر بکھتی آنکہ از صولت پر پنجہ شاہین و عقاب + بال جائی مکس راشکند چون ارتک
ارژنگ- نام مانی کی کتاب کا اور وہ اشکال جو عالم کی متعلق ہین۔
ارشک- بفتح اوّل رشک و حسد و کینہ۔
ارکاک- بفتح اوّل خفیف بارش و قطرات و سطرات۔
ارک- بفتح اوّل بادشاہی تخت و قلعہ اور نام دار بیت گاہ۔
ارہنگ- بدخشان مین ایک قصبہ ہی جو ارہنگ امام حسین کہلاتا ہی وہان ایک قبر زیارت گاہ نبی ہی اور مشہور ہی کہ امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک وہان مدفون ہی۔
اریک- ترکی زبان مین دور اور بعید۔
اراذل- رذیل- کمین پاجی لوگ۔
ارتجال- بکسر اوّل بے سوچے بات کہہ دینا۔
ارتحال- رحلت کرنا- کوچ کرنا۔
ارجل- وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤن سپید ہو اور تین اور رنگ کے یہ گھوڑا مالک کے واسطے نحس گنا جاتا ہی۔
اردبیل- بفتح اوّل نام ایک شہر کا۔ **سعدی**- یکے آہنی پنجہ در اردبیل + ہمی بگذرانید بیلک زپیل۔
ارذل- کمینہ اور پاجی آدمی۔
ارسال- بھیجنا روانہ کرنا تحفہ و سوغات۔ **سنجر کاشی**- نفدتہ بوسہ بہ پیغام میکند ارسال + نگینش راحجر الاسود از رہ تعظیم +
ارمال- ایک خوشبو لکڑی کا نام ہی جو دارچینی کے ساتھ مشابہت رکھتی ہی۔
ارتسام- بکسر اوّل نقش باندھنا۔ صورت لکھنا۔
ارتطام- بکسر اوّل پیچھے جانا گرفتار ہونا مٹی مین ڈالنا۔
ارحم- بفتح اوّل مہربان صاحب رحم۔ **مولف**- معرّی حالت زار پر رحم کر + خدایا تو ہی ارحم الراحمین +
ارحام- جمع رحم عورت کے بچہ دان۔

ارغام - بکسر اول خوار کرنا کسی کی ناک زمین پر گھسنا -
ارقم - وہ کالا سانپ جسکی پشت پر سفید نقطہ ہون -
ارقام - بفتح اول جمع رقم بہت سی رقمین -
ارقام بکسر اول لکھنا - رقم کرنا -
ارم - بکسر اول و فتح ثانی نام عاد کے شہر در عاد کے باپ کا نام اور نام اُس باغ کا جو شداد نے بہشت کے نمونہ پر بنایا تھا اور وہ باغ بمقام صنعا حضر موت اقلیم اول مین بنایا تھا بارہ بارہ میل چار چار طرف سے اُسکی دیوارین تھین -
ارزن - نام ایک ملک کا جہان سونے چاندی کی کان ہی -
اربعین - چہل یعنی چالیس عدد -
اربیان - رومی زبان مین ملخ یعنی ٹیڑی جو مشہور جانور ہی اور عربی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو جراد البحر کہتے ہین اور فارسی مین بابونہ -
ارجانون - ایک بیل ہی جو عشق پیچہ کی طرح درختون پر چڑھ جاتی ہی فارسی مین اسکو کرم دشتی عربی مین کرمۃ البیضا کہتے ہین -
ارجان - پہاڑی بادام یا چلغوزہ -
ارجن - تلخ بادام کا درخت -
ارجین - صفاہان مین ایک پہاڑی ہی -
اردوان - ایک بادشاہ تھا جسکو اردشیر بابکان اُسکے نوکر نے قتل کیا اور خود بادشاہ ہوا -
اردجان - نجوم کے جدولون مین سے ایک کا نام ہی -
اردن - دمشق مین ایک نہر ہی جسمین بی بی مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰ کو بعد ولادت غسل دیا تھا -
اردان - نام ایک بادشاہ کا نسل گشتاسپ سے اور نام ایک ولایت کا
ارزان - سستی اور کم قیمت چیز -
ارزن - پہاڑی تلخ بادام کا درخت جسکی لکڑی مضبوط ہوتی ہی عصا بنائے جاتے ہین اور میوہ دوا مین مستعمل ہی اور نام ایک غلہ کا جسکو ہندی مین چینا کہتے ہین اور نام ایک گانون کا تین فرسنگ شیراز سے
ارزیتون - بہرام گور بادشاہ کی خوبصورت زوجہ کا نام ہی -
ارسلان - ترکی میر، بندہ و غلام و شیر درندہ -
ارسانیقون - زرد ہرتال جو مشہور چیز ہی اگر بکری کے دودھ مین ملا کر کسی کو کھلائین تو زہر قاتل ہی -
ارس بزان - پہاڑی بکری یا بیل کی آنکھون کا میل فی الاصل تریاک اُسیکا نام ہی مسموم و مار گزیدہ کو کھلائین تو فوراً اچھا ہو جائے پہاڑی بکرا اور بیل بحالت گرسنگی سانپ کے سوراخ پر جا کر اپنی سانس کے زور سے سانپ کو کھینچکر کھا جاتے ہین سانپ کے زہر کی مستی کی حالت مین جو میل انکی آنکھ سے نکلتا ہی وہی تریاک ہی -
ارستن - زندی زبان مین مجلس و مجمع و انجمن -
ارضین - بہت سی زمینین -
ارغنون - ارغن - ایک ساز کا نام ہی جو افلاطون کا اختراع ہی بہت سے راگ اُس سے نکلتے ہین -
ارغوان - ایک درخت ہی جو بہار کے موسم مین قبل نکلنے پتون کے کثرت سے سرخ پھول نکالتا ہی اسکے پھولون کا شربت شراب کے خمار کو دفع کرتا ہی لکڑی اسکی جلا کر بھوون پر ملین تو بال سیاہ نکلتے ہین - عرب مین اسکو ارجوان کہتے ہین -
ارغون - نام قوم ترک و نام بادشاہ و نام ساز - ظہوری
قلمت از تند و رفتاری + صفحہ را کرد رشک بوقلمون + مگسلانید ارغنون صریر + تار قانون شہرت ارغون +
ارغن - مخفف ارغنون نام ساز - فغانی - گر جوش گریہ مہر نمو ستیم لشکنا + بس نیش نالہ در رگ ارغن در آورم +
ارقان - بفتح اول حنا یعنی مہندی -
ارکان - جمع رکن بہت سے ستون و عناصر اربعہ و علما و فضلا و امرا
ارکونتن - زندی زبان مین بخشش و عطایات +
ارغامون - جنگلی خشخاش جسکو فارس مین مامیثائی سرخ کہتے ہین
ارمان - ترکی لفظ ہی آرزو و التجا افسوس - ع چھوڑ کر زر چل دیا آخر بخیل + دل مین افسوس اور ارمان لیگیا +
ارمن - یہ ایک ملک ایران و روم و فرنگ کے درمیان ہی -
ارمغان - تحفہ سوغات جو سفر سے ہمراہ لائین -
ارمکان - مرلی اور ولی نعمت زندی زبان مین -
ارمنین - جنگلی انار و انار دانہ جسکو عربی مین حب القلقل کہتے ہین یہ لغت رومی ہی -
ارمون - بیگی اُجرت اور مزدوری -
ارمین - کیقباد بادشاہ کے چوتھے بیٹے کا نام ہی -
ارنیول - زیرک و دانا اور نام ایک حکیم کا - اور نام ایک پتھر کا جب اسکو توڑو تو وہ پنج گوشہ ٹوٹتا ہی -
ارونتن - زندی زبان مین شستن یعنی دھونا -

ارزیز

اَرْوِین - آزمایش و امتحان -
ارہ جان - شیراز سے ساٹھ میل ایک شہر ہے -
ارہ بو - نام ایک میوہ کا جسکو امرود کہتے ہین -
اُرْدُو - فوج و لشکر اور نام ایک زبان کا جو فی الحال ہند مین بولی جاتی ہی
اَرابہ - اسباب لادنے کی چوبی گاڑی - ظہوری - قلۂ قاف توتیا گردد + دررہ کوشش ارابہ کشان +
ارِاقہ - گرانا اور چھڑکنا پانی کا -
اربعہ متناسبہ - حساب مین ایک قاعدہ ہی جس سے عدد مجہول معلوم ہو جاتا ہی
اردولہ - نام ایک آش کا ہی جسکو ہریرہ کہتے ہین -
ارژنہ - ارجنہ - فارس مین ایک جنگل ہی جسمین بعالم باطن حضرت علی علیہ السلام نے پہونچکر سلمان کو شیر کے پنجہ سے چھڑایا تھا -
ارژرہ - گارا جس سے دیوارون کو کہگل کرتے ہین و درخت چلغوزہ و سرو و صنوبر
ارضہ - وہ کرم جو زمین مین پیدا ہوتے ہین -
ارغدہ ارغندہ - بہادر - و جنگجو -
ارگجہ - ایک قسم کی خوشبو ہی - جو مشک و صندل و گلاب وغیرہ و عنبر ملا کر بناتے ہین
ارمنہ - ایک شہر ہی جسمین آتش کدہ ارخش مجوسی کا تھا -
ارنبہ - مادۂ خرگوش -
اُرْدانہ - گل خیری جو ایک پھول ہی -
ارہ - لکڑی چیرنے کا آہنی اوزار -
اریکہ - تخت اور چھپر کھٹ -
اراپچی - گاڑیبان - گاڑی چلانے والا - سیفی - ہر جا کہ آن راپچی من کند گذر + ہمچون ارابہ درپی اسپش دوم بسر + روزیکہ بر ارابہ سوار ند دلبران + در دلبری است از ہمہ این شوخ بیشتر +
ارادی - وہ کام جو ارادہ سے کیا جاوے -
ارانسی - جمع ارض بہت سی زمینین -
ارجمندی - آبرو و عزت - توقیر - شعر بپالش مسند فیروزمندی + بسعی نہادہ دہ تاج ارجمندی +
اُردی - سال شمسی کے دوسرے مہینے کا نام ہی جسمین سورج ثور برج مین ہوتا ہی ہند مین اسکو جیٹھ کہتے ہین -
ارزانی - ارزان ہونا غلہ وغیرہ کا -
ارزنی - وہ روٹی جو غلہ ارزن کے آٹے سے پکائی جائے -
ارضی - جو چیز زمین پر پیدا ہوئی ہو -
ارمغانی - پیشکش تحفہ سوغات - نذر - سعدی - بدل گفتم از مصر قند آورند + بر دوستان ارمغانے برند +
ارمنی - وہ شخص جو ارمن کا رہنے والا ہو - شعر - کرو خم گردن تسلیم بہ پیش معبود + کافر و ارمنی و مسلم و ترسا و یہود +
ارِنی - دکھلا مجکو یہ لفظ حضرت موسیٰ نبی نے خدا کے روبرو کہا اور التجا کی کہ رَبِّ اَرِنی اَنْظُرْ اِلَیْکَ یعنی ای رب ظاہری دیدار سے مجھکو مشرف کر کہ مین دیکھون خطاب ہوا کہ تو مجھکو نہین دیکھ سکتا اور لن ترانی کی آواز ہوئی حسن سنجری - رب ارنی نے ہمین سر بر زد از موسیٰ و بس + کین زمان ہم طالبان از غیب سر بر کردہ اند
اری - مخفف آری کلمہ ندا ہی - شفائی - سارے گیدی تو چہ دانی درک کجا شعر کجا + لاف چیزے کہ ندانی چہ زنی پیش کسان +

الف مقصورہ بازاے معجمہ

ازا - بکسر اول مقابل و برابر -
ازانجا - اس جگہ اس موقعہ پر اس باعث سے شعر - ازانجا کہ پیمایش بجان و دل ہست + اثر از محبت باآب و گل است +
ازاریا - تنبان شلوار - پاجامہ -
اژدہا - بہت بڑا سانپ - نسیم بو کہ یہ جو لٹھ مرا ہی + موسیٰ کا عصا ہی اژدہا ہی +
ازکیا - زکی کی جمع عقلمند لوگ -
ازاحت - دور کرنا - نکالنا -
ازالت - زائل کرنا - اتارنا -
ازکات - منافق و بد باطن آدمی -
ازلات - نزدیک کرنا جمع کرنا - واجب ہونا -
ازدواج - جفت کرنا - نکاح باندھنا عورت مرد کا اور شعرا کے نزدیک آنا ایک قسم کے دو لفظون کا اخیر مصرع پر جیسا کہ اس شعر مین ہین - شعر ای لعل آتشینت دردل گلنار نار + غیر دل بردن نداری اے بت مکار کار ہیچ از رخ تو دردل گلنار نار زا از موے تست نافہ تاتار تار و سے شب خیال زلف تو میداشتم کہ بود + بر موے بر تن من بیمار مار مار +
ازعاج - ہلانا نکالنا - اٹھانا -
ازنج - بفتح اول عشق پیچہ جسکی بیل درختون پر چڑھ جاتی ہی -
ازواج - جمع زوج بہت سے جوڑے -
ازخ - مستہ جو سیاہ رنگ انسان کے جسم پر نکلتا ہی عربی مین اسکو ثولول کہتے ہین -
ازار بند - وہ فیتہ وغیرہ جو پاجامہ مین ڈالکر باندھتے ہین -

ازتعاد - اونٹ کی آواز

ازدیاد - زیادہ ہونا - بڑھنا -

ازدراد - گلے سے اتارنا کھانا -

ازد - سوزن یعنی سوئی چبھونا -

اَزند - وہ گارا جو عمارت میں لگایا جاتا ہے -

ازناد - ہمدان کے ملک میں ایک علاقہ ہے -

ازاہیر - جمع ازہار بہت سے شگوفے -

ازار - بکسر اول شلوار تنبان یا جامہ جس سے زیرناف میں ڈھانکا جاتا ہے

ازبر - بفتح اول حفظ اور یاد زبان پر -

اژدر - بفتح اول بڑا اسانپ - سعدی - گرچہ کس بے اجل نخواہد مرد + تو مرو در دہان اژدرہا -

ازہار - بفتح اول روشن کرنا چراغ وغیرہ کا -

ازیر - بیہنر کار دانا لایق -

اَزہار - بفتح اول بہت سے شگوفے -

ازہر - بروزن انور بہت روشن اور چمکتا ہوا -

از - یہ فارسی لغت ہے عربی میں مِن و عَن اور ہندی میں سے کے معنے دیتا ہے - فارسی میں یہ ابتداے علت کے موقع پر آتا ہے اور کبھی زاید بضرورت شعری وغیرہ لایا جاتا ہے اور کبھی سراے کے معنی دیتا ہے - ظہوری - زگل چینان باغش فصل نوروز + شگفتہ غنچہ از جنبش باد + کبھی بعض کے معنی دیتا ہے - سعدی - یکے راتپ آمد زصاحبدلان + دگر گفت شکر بخواہ از فلان + کبھی از کا لفظ بیانیہ بھی ہوتا ہے - نظامی - برانگیخت رومی جوبارندہ میغ + تگرگش ز پیکان و باران ز تیغ + کبھی ازرا کے معنی دیتا ہے - ع - بخوبی ہندر سم نیا دہا + ز دولت بہ نیکی کند یادہا + کبھی ازور کے معنے دیتا ہے - نظامی - چہل روز خود را گرفتم بجام + کا دیم از چہل روز گردد تمام + کبھی از بالا کے معنی دیتا ہے مصرع - عروس جہان را نشاط از سرش + کبھی ازبا اور مع کے معنی دیتا ہے - صفدر فوقانی - یکلبشی رنگ و بو گل از تو دارد + نشاط نغمہ بلبل از تو دارد + کبھی از استغراقیہ آتا ہے - نظامی - مگر شاہ زان داد چوگان بمن + کہ تا از دل تنم ملک سر خوشیتن + کبھی از لواحق کے موقع پر لکھا جاتا ہے - ع - گر گزیند سرمہ از خاک درش مژگان چو باز + غنچہ گل اندازد ز سراغ دیدۂ بیناے من +

از سر آواز - بیک کے بوس کی دراز از سر کی آواز - ازدیاد و نالہ و زاری -

ازبس - بہت اور بہت سا - ع - ازبسکہ بزندان غمت دیر بماندم + زنجیر بہ تنگ آمد و زندان گلہ دارد +

ازیغ - نفرت و کینہ و غصہ و رنج -

اَزَغ - بفتحتین کٹی ہوئی شاخیں درختوں کی -

ازاحیف - جمع زحف تغیرات ارکان بحور شعر -

ازرق - بفتح اول نیلگوں رنگ اور پانی جو صاف ہو - اور آدمی گربہ چشم اور نام اُس شخص کا جو شمر لعین کے ساتھ امام حسین علیہم السلام کے شہید کرانے میں شامل تھا محسن تاثیر - ہر صبح بحکم ملک تیرہ حرامی است + ہر شام کہ صبح کبود از رق شامی است +

اژدہاک - ضحاک بادشاہ کا خطاب تھا -

اَزنگ - بفتحتین وہ شکن جو ضعیف آدمی کے بدن پر ہوں -

اَزسرائف - بفتح اول اصلی نام ضحاک بادشاہ کا تھا -

اَزَل - بفتحتین وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو -

ازمیل - بکسر اول موچیوں کا اوزار یعنی رانپی - ادہیہ اوزار آہنی ہوتا ہے -

ازل - بکسر اول ژندی زبان میں بہت اور تمام -

ازاز دم - بکسر اول و ہردو زاے معجمہ تو بیہ - جو مشہور غلط ہے -

اِزدحام - اِزحام - بکسر اول انبوہ و ہجوم -

اُزم - بضمتین ترکی زبان میں انگور -

ازمان - بکسر اول ضعیف و صاحب زمانہ اور مسن یعنے بوڑھا ہونا -

ازمان - بفتح اول بہت سے زمانے -

اُزدو - بضم اول ہر ایک درخت کا گوند خصوصاً درخت ارجن یعنی بادام کوہی کا گوند -

ازالہ - بکسر اول دور کرنا - ہٹانا -

اژدَہ - بفتح اول ساربان جو مشہور جنیز ہے -

ازوہ - رنگ کیا گیا -

ازمنہ - بفتح اول و کسر ثالث بہت سے زمانے -

اَزِمّہ - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید میم جمع زمام بہت سی باگیں گھوڑوں کی -

اُشنہ - آہک یعنی چونہ و گل جسکو عربی میں کلس اور نورہ کہتے ہیں

اَزدمی - بفتح اول و دال مہملہ نام ایک جانور کا۔
اَزرودی تازی - صمغ عربی یعنی کیکر کا گوند۔
اَزکی - صاحب عقل و ذہن ولیاقت۔
اَزَلی - منسوب بہ ازل ہمیشگی والا۔

الف مقصورہ باسین

اَسَاءِ - بہ برا عربی ہی اور اخیر ہمزہ - آیت شریف مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْہَا۔
اَسَا - خمیازہ - و شبیہ و نظیر۔
استبرا - بری ہونے کی خواہش کرنا۔
استرضا - رضامندی چاہنا۔
استغنا - بے پروائی و دولتمندی و بے نیازی - میرزا جلال اسیر - منتی دارم کہ از اعجاز نجبت و اثر گردن دہ او نماید لطف و من دانستہ استغنا کنم +
استنشا - ناک جھاڑنا ناک سنکنا۔
استنجا - طہارت کرنا شرمگاہ کو دھونا - ملا اشرف بخاری - در وضو کن بہ نیم من استنجا + دار مردست وپلے نیم من را +
استیفا - پورا کرنا - وفا کرنا۔
استبقا - باقی رکھنا - باقی چھوڑنا۔
استوا - برابر ہونا دوپہر کا وقت ہونا۔
استدعا - چاہنا مانگنا - درخواست کرنا - صفدر - فوقانی دوئی کو دور کردہ ہو رہو خدا کے تم + کرو نہ غیر سے اُسکے دعا و استدعا۔
اُستا - زرتشت کی کتاب کا نام ہی جو اُسنے ژند کی تفسیر مین لکھی تھی و مخفف لفظ اُستاد۔
استقرا - تلاش و جستجو و پیروی۔
استقصا - بخل کرنا اور انتہا تک پہونچنا۔
استعفا - معافی چاہنا - الگ ہونا۔
استعلا - بلند و صاحب رتبہ ہونا۔
استثنا - باہر نکالنا - انشاء اللہ کہنا۔
استحصا - شمار کرنا بندش مین لانا۔
استسقا - پانی مانگنا پیاسا ہونا - معنام بیماری کا - ظہیرالدین نوری - زبلد صولت دشک خواہد استسقار نہ قعر ہیبت او آب گیرد استغفار +
استہزا - ہنسی ٹھٹھلی کرنا۔
استرخا - سست اور ڈھیلا ہونا۔
استبطا - توقف کرنا - ڈھیل ڈالنا۔

استجلا - روشن کرنا - جلا دینا۔
استخیا - بہت سے سخی لوگ۔
اِسرا - بکسر اول رات کو راستہ چلنا۔
اُسرا - بضم اول جمع اسیر بہت سے قیدی۔
اَسَفار - بفتحتین غم و اندوہ و افسوس۔
اسقا - بکسر اول پانی یا شراب پلانا۔
اُسقفا - قاضی ترسایان و پابند ریاضت۔
اَسَالیب - طور طریق اور راہین۔
اسپ - گھوڑا عربی مین فرس - حافظ - اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان + طوق زرین ہمہ در گردن خر مے بنیم +
اَسباب - جمع سبب ذریعے اور وسیلے - مؤلف - جب مسبب خود خدا بن جائیگا + ہونگے پیدا خود بخود اسباب نیک +
اسپیجاب - ماوراء النہر مین ایک شہر ہی۔
اسپرغم آب - کسی دوا کا جوشاندہ۔
استعجاب - تعجب مین ہونا۔
استغراب - تعجب دلانا عجیب بات کرنا۔
استجلاب - اپنی طرف کھینچنا حاصل کرنا۔
استیعاب - بالکل لیلینا تمام اور سب کا سب لیلینا ماخوذ عرب سے جسکے معنی تمام کرنے ہین۔
استکساب - کسب کرنا کام کرنا۔
استکتاب - کتابت کرنا لکھنا۔
اسراب - سرب یعنی سکہ و سیسہ جس سے گولی بندوق وغیرہ کی بناتے ہین۔
اُسطرلاب - ایک آلہ کا نام ہی جس سے ارتفاع آفتاب اور آسمانی ستارون کا معلوم ہوتا ہی۔
اُسلوب - بضم اول طرز و روش اور رنگ ڈھنگ۔
اسہاب - بکسر اول و ہائے ہوز بہت بولنا جنگل مین چلنا۔
اَسَاءت - بدی و بُرائی کرنا۔
است - ہندی مین اسکے معنے ہی۔
استراحت - راحت چاہنا آرام چاہنا۔
استعانت - امداد مانگنا - اعانت چاہنا - سعدی - ہر آنکہ استعانت بدرویش برد + اگر بر فریدون زد او پیش برد۔
استمالت - خوشامد کرنا - مائل کرنا۔
استقامت - قائم ہونا سیدھا ہونا۔
استہانت - خوار و بیعزت جاننا۔

استدامت - ہمیشگی چاہنا۔
استعاذت - پناہ پکڑنا۔
استغاثت - فریادرسی چاہنا۔
استعادت - واپسی چاہنا۔
استحالت - محال و ناممکن ہونا۔
استنارت - روشنی پکڑنا۔
استجابت - قبول کرنا - جواب دینا۔
استطابت - پاکیزگی و خوشبوئی چاہنا۔
استکانت - فروتنی - و مسکینی و عجز۔
استطاعت - طاقت و مقدور و دسترس۔
اُسطقسات - بضم اول و ثالث و سین مشدد چار عنصر موجودات و چار اخلاط جسمی و اجرام سماوی۔
اَسپنج - بفتح اول یہ ایک گھاس دوا میں مستعمل ہی اصفہان مین اسکو تنگ کہتے ہین - خراسان مین ریش بزغالہ۔
استخراج - ایک بات نکالنا - نکالنے کی خواہش کرنا۔
استعلاج - علاج طلب کرنا - دوا مانگنا۔
استدراج - وہ خرق عادت جو کسی کافر سے واقع ہو۔
استمزاج - مشورہ لینا - تجویز پوچھنا۔
اسرنج - اسنج - جھانجھ جو باجہ نواز بجاتے ہین۔
اسفراج - درخت مایو بہ جسکے پتے رازیانہ کی طرح ہین۔
اسفنج - اسفرنگ - سمرقند کے پاس ایک شہر ہی۔
اسفیدباج - گوشت یخنی جو بیمار کو دیتے ہین۔
اسفیدلج - سفیدہ کاشغری۔
اسفنج - ابر مردہ جو پانی کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہی مگر شراب کو نہین کھینچتا یہ کوئی دریائی جانور ہی یا دریائی نبات۔
اسکنج - بفتح اول بدبو آنا منھہ سے جسکو عربی مین بخر الفم کہتے ہین۔
استصلاح - صلاح پوچھنا - مشورہ لینا۔
اسلاخ - پوست اتارنا - چمڑہ اتارنا۔
اسفناخ اسعناخ - بکسر اول پالک کا ساگ جو ایک خوراکی سبزہ مشہور ہی۔
اسپند - بفتح اول مشہور تخم ہی جسکو ہرمل کہتے ہین اکثر آگ مین جلایا جاتا ہی اور اسکے دھوئین کو دافع آسیب جسمانی تصور کرتے ہین - دوا مین بھی مستعمل ہی۔

اسپیدرود - ایک رود کا نام ہی۔
اسپہبد - سپہ سالار - فوج کا سردار۔
استمداد - امداد مانگنا - مدد چاہنا - صائب - این غزل را پیش ازین ہر چند انشا کردہ بود صائب از روح شفائی دیگرے امداد کرد+
استداد - ضد و اصرار کرنا ایک بات پر کھڑے ہونا۔
اُستاد - معلم علم پڑھانے والا چونکہ اُستا فارسی مین کتاب کو کہتے ہین اُستاد کے معنی کتاب پڑھانے والا - سنجر کاشی - ما طفل نکتہ دان دبستان فطرتیم + تعلیم اوستاد کدام و کتاب چیست۔
استعداد - آمادگی و قابلیت۔
استطراد - نکالنے اور نکلنے کی خواہش کرنا۔
استبعاد - الگ اور علیحدہ رہنے کی خواہش کرنا۔
استعباد - غلام اور بندہ بنانا۔
استشہاد - گواہی چاہنا - شہادت مانگنا۔
استسعاد - سعادت چاہنا - نیکی مانگنا۔
استیلاد - ولادت چاہنا۔
استرداد - واپس مانگنا۔
اَسَد - شیر جو مشہور درندہ ہی - ؎ گہ جنگ بردام وود حملہ کرد + بہر حملہ مثل اسد حملہ کرد۔
اِسعاد - یاری و نیک بختی۔
اَسعد - نیک آدمی۔
اسفندارمذ - شمسی بارھوان مہینہ جب آفتاب برج حوت مین ہو۔
اِسناد - بکسر اول - سند دینا - اور نسبت دینا۔
اَسناد - بفتح اول بہت سے سند۔
اُسُود - بضمتین جمع اسد بہت سے شیر۔
اَسوَد - بفتح اول سیاہ اور کالا سانپ۔
استلذاذ - لذت پانا مزہ حاصل کرنا۔
اَساطیر - سطرین اور خطوط اور داستانین اور کہانیان
اَسانیر - نام اُس شہر کا جسکو نوشیروان نے آباد کیا تھا۔
اسفندیار - نام بادشاہ کا جو گشتاسپ کا بیٹا تھا قلعہ روئین کو فتح کرکے ارجاسپ شاہ کو قتل کیا اور اپنی دونون بہنون کو قید سے چھڑایا اسکے جسم پر کوئی ہتھیار کارگر نہین ہوتا تھا رستم نے دو شاخہ تیر بنوا کر اسکی آنکھون مین مارا جس سے یہ مارا گیا۔

اُسْپیدار۔ ایک بے پھل درخت کا نام ہی۔
اِسْپید کار۔ برتن قلعی کرنے والا۔
اُستا کار۔ دوکان کا مالک اُستا دکار۔
اِستقصار۔ قصور کرنا۔ کم کرنا۔ کمی چاہنا۔
اِستکبار۔ تکبر و غرور کرنا۔ بڑائی مین آنا۔ محمد انور حکیم۔ یافت فخر مغفرت
آدم چو استغفار کرد + راندۂ درگاہ شد شیطان چو استکبار کرد +
اِستمرار۔ قدیم زمانہ ہمیشگی۔
اُستوار۔ محکم و مضبوط۔ مولانا اکبر۔ میشود در نامداران زمانہ نامدار
ہرکہ اندر کار خود باشد ہمیشہ استوار +
اِستخر۔ نام قلعہ فارس جسمین بڑا تالاب ہی
اِستغفار۔ مغفرت مانگنا۔ آمرزش چاہنا۔ سعدی۔ عاصیان
از گناہ توبہ کنند + عابدان از عبادت استغفار + مولف۔ حق سے
سرور بخشوا اپنے گناہ + ورد کر ہر وقت استغفار کا +
اِستبشار۔ بشارت لینا۔ خوشی کی خبر پوچھنا۔
اِستقرار۔ قرار پانا آرام پانا۔
اِستظہار۔ پشت پناہ بنانا۔ مدد چاہنا۔
اِستحقار۔ حقیر سمجھنا۔ ناچیز جاننا۔
اُستخوان دار۔ مضبوط و محکم۔
اِستبصار۔ بینائی چاہنا۔ یقین کی حالت کو پہونچنا۔
اِستجبار۔ جبر و زبردستی کرنا۔
اِستحضار۔ حضوری چاہنا۔ یاد رکھنا۔
اُستر۔ وہ چارپایہ جسکو خچر کہتے ہین باپ اُسکا گدھا اور مان گھوڑی ہوتی ہی
اَستار۔ بفتح اول جمع ستر بہت سے پردے۔ س۔ وہ خدا ے
مہربان ستار ہی غفار ہی + واقف اسرار ہی اور کاشف استار ہی +
اِستار۔ بکسر اول پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔
اِستتار۔ پردہ مین ہونا۔ چھپنا۔
اِستثمار۔ میوہ چکنا۔ ثمر حاصل کرنا۔
اِستکرار۔ تکرار کرنا۔ بار بار کہنا۔
اِستنصار۔ مدد چاہنا۔ یاری مانگنا۔
اِستفسار۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔
اَسحار۔ جمع سحر بہت سی فجرین اور جمع سحر بہت سے جادو۔
اَسرار۔ بفتح اول جمع سِر بہت سے بھید۔ س۔ دل کے دینے مین
نہین انکار کرتے اہل دل + سینے والا پر اگر لایق کوئی دلدار ہو +

راز کردیتے ہین اہل راز سب اپنا عیان + رد برو گر سننے والا محرم اسرار ہو +
اَسَر۔ بہت مسرور۔ بہت خوش۔
اَسطخر۔ نام ایک قلعہ کا فارس مین۔
اُسطر۔ رومی زبان مین تولنے کی ترازو۔
اُسغر۔ بضم اول و ثالث خارپشت جسکو شیخول فارسی مین ہندی مین
سینبہا کہتے ہین یہ جانور اپنے جسم سے خار نکالکر دشمن کو مارتا ہی۔
اَسفار۔ جمع سفر و سفر ہی بہت سے سفر کرنیوالے اور بہت سے سفر
اِسفار۔ بکسر اول سفر کرنا۔
اَسفندیار۔ اسکی تشریح اسپندیار مین ہو چکی ہی۔
اُشفار۔ بضم اول نام ایک ملک کا ہی جسمین ایک دریا ہی اور
وہ تین برس خشک رہکر تین ماہ جاری ہوتا ہی اور نام ایک پھول کا۔
اِسفیدار۔ نام ایک درخت کا جسکا عرب مین غرب نام ہی۔
اِستقنقور۔ رومی زبان مین سوسمار کو کہتے ہین۔
اِستکبار۔ غرور و تکبر کرنا۔
اِستکثار۔ بہت سا مانگنا۔
اُسکدار۔ ڈاک چوکی اور قاصد۔
اِسکندر۔ مشہور رومی بادشاہ ہی۔
اسود و احمر۔ کالا اور لال نیکی اور بدی۔
اُسوار۔ زیور کنگن اور نام ایک شہر کا۔
اَسوبار۔ ژندی زبان مین گھوڑے کا سوار۔
اَسیر۔ قیدی اور محبوس۔ عبداللہ ہاتفی۔ متاع کسان بعد
قتل و اسیر + ببردیم از بوریا تا حریر + مفتی حیدر۔ جیتے جی وہ چھوٹ
سکتا ہی کہان + زلف کے پنجہ مین جو ہوگا اسیر +
اسپ انگیز۔ مہمیز یعنی وہ لوہا جو اسپ سوار اپنی بوتے کی ایڑی
کو لگاتا ہی اور گھوڑا اُسکے اشارے سے چلتا ہی۔
اسپرز۔ تلی جو ایک عضو اندرونی اعضا سے ہی۔
اسپندارمز۔ بارھوین مہینے شمسی کا نام ہی۔ نیز ہر ماہ شمسی کے
پانچوین تاریخ کا۔
اسکیز۔ گھوڑے اور گدھے کا دولتہ۔
اُس۔ بضم اول ترکی مین عقل و ہوش و دانائی۔
اَساس۔ بنیاد اور نیو مکان کی۔ سعدی۔ بناے کہ محکم ندارد
اساس + بلندش مکن ور کنی زو ہراس +
اَسالیطوس۔ یونانی مین ایک زہریلی مٹی کا نام ہی جسب انگور

کا شگوفہ نکلتا ہی - تو وہ مٹی اُسپر لگا دیتے ہین - تاکہ کوئی جانور اُسکو نہ کھا جائے -

اُسپیرلوس - ترکی مین شاہی محل و قلعہ -

اِستیناس - اُنس پکڑنا - خو پکڑنا -

اِستنفاس - زندگی چاہنا - خون نکالنا -

اِستفلس - ایک قسم کی مومیائی ہی -

اسطخودوس - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی -

اُسطقس - بضم اول ایک عنصر چار عنصر مین سے و چار اخلاط سے ایک خلط و علم ہندسہ و اصل ماہ -

اُسقلطس - پہاڑی مومیائی عربی مین فقر الیہود -

اسقلینس - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین جبلہ لنطحال و زنگی اد کہتے ہین

اسقلینوس - دو حکما یونانی اس نام کے تھے جو صاحب مذہب مشہور تھے -

استقولوس - ایک جڑ ہی جو دوا مین مستعمل ہی -

اسکندروس - اسکندر رومی کے بیٹے کا نام ہی پسر یعنی پسر یعنی السع

اُشپُتش - بضم اول و ثالث وہ کرم جو نمد و پوستین و گندم وغیرہ کو کھا جاتا ہی -

اسپیوس - بذر قطونہ یعنی اسپغول -

استیعماش - ضعیف البصر و کم نظر ہونا -

استرس - زمین کھودنے کا بھالا -

اسروش - فرشتہ و آواز خوش اور سترھوین مہینے شمسی کی

اسپغوش - بذر قطونہ یعنی اسپغول -

اسکالش - فکر و اندیشہ -

استرخاص - رخصت مانگنا - مرخص ہونا -

[illegible] - [illegible] دلوانا - ہا کرنا -

اَسباط - بفتح اول جمع سبط آل اولاد -

اِستنباط - ایک چیز کو دوسرے سے نکالنا -

اِسقاط - ساقط کرنا بچہ گرانا پیٹ سے -

اسواط - جمع سوط بہت سے کوڑے اور تازیانے -

اَسابیع - ایک ہفتہ سات روز -

اُسبوع - ایک ہفتہ سات روز -

اِستمتاع - نفع اور فایدہ اٹھانا -

اِسترجاع - واپس لینا - اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا

اِستشفاع - شفاعت چاہنا -

استدفاع - کسی کی دفع کرنے کی فکر مین ہونا -

اِستطلاع - خبر پوچھنا -

اِستنقاع - خشک دوا پانی مین بھگو کر نقوع لینا -

اَسجاع - سخن کو قافیہ و ردیف سے زینت دینا -

اَسجاع - بفتح بہت سے موزون و با قافیہ و ردیف کلام -

اسرع - تیز اور جلد کام کرنے والا -

استماع - شنیدن یعنی سننا - **علی خراسانی** - زاہد نو ہے
عشق تو چون استماع کرد + برخاست ہمچو شعلہ وطرح سماع کرد +

اسماع - سنوانا - گانا - گالیان دینا -

اَسماع - جمع سمع بہت سے کان -

اسباع - تمام کرنا - کامل کرنا - رنگ کرنا -

استفراغ - فراغت چاہنا - قی کرنا -

استنکاف - ننگ و عار رکھنا -

استعطاف - مہربانی چاہنا -

استیناف - آغاز کرنا - شروع کرنا -

استیلاف - الفت و محبت چاہنا -

استخفاف - ڈرانا - خوف دلانا -

اسراف - بیجا خرچ کرنا - فضول خرچی کرنا - **مؤلف** -
حق ہی جب لاتسرفوا فرما چکا + مال کو ضایع نکر اسراف سے +

اسیف - غمناک و دلگیر -

اسیاف - جمع سیف بہت سی تلوارین -

اسعاف - حاجت روائی کرنا -

اسف - غم و اندوہ -

اُسقف - بضم اول و ثالث خطیب و واعظ -

اسلاف - بزرگ لوگ - قدیم لوگ -

اَسبق - سب سے پہلا اور بڑھا ہوا -

استغراق - غرق ہونا - محو ہونا -

استیثاق - مضبوطی و استحکام چاہنا -

استراق - چوری چوری بات سننا -

استنطاق - بولنا - بات پوچھنا -

استحقاق - بکسر اول حق ظاہر کرنا -

استطلاق - طلاق مانگنا - رہائی چاہنا -

استنشاق - ناک مین پانی یا دوا ڈالنا -

اسم - وہ نام جو کسی کا مقرر ہو۔

اسم اعظم - ذاتی نام خدا کا - اللہ اور حی القیوم۔

اساتین - جمع ستون - بہت سے ستون -

اساطین - جمع اسطوانہ بہت سے ستون -

اسارون - ایک گھاس کی بیخ ہے - بعض کے نزدیک سنبل رومی کی جڑ کا یہ نام ہے - تخم اسکا بزر البنج کی طرح ہوتا ہے - اگر اسکو ٹکڑہ اور تازہ دودھ مین ملاکر خصیہ کے نیچے ملین تو نعوظ پیدا ہوتا ہے -

اسپرائن - خراسان مین ایک شہر ہے - چونکہ اس شہر کے لوگ سپر باندھتے تھے اسپرائن مشہور ہوگیا -

اسپندان - ایک تخم ہے جسکو خردل فارسی - ہندی مین رائی کہتے ہین

اسپونتن - ژندی زبان مین دیکھنا - مشاہدہ کرنا -

اسپہان - ایک شہر عراق عجم کا دارالحکومت ہے - اسکو دار الیہود بھی کہتے ہین کہ دجال کا خروج اسی شہر سے ہوگا -

استران - بالون کو مونڈنا -

استردن - عورت عقیمہ یعنی بانجھ جسکے پیٹ سے اولاد نہو -

استخوان - بدن کی ہڈی اور نام زنگیون کے ایک جنگی ہتھیار کا -

استحسان - نیک جاننا - پسند کرنا -

استن - ستون کھینچا -

استان - آرامگاہ وجاے راحت -

استوان - محکم ومضبوط -

استودان - مقبرہ آتش پرستون کا -

اسطفین - یونانی مین زردک یعنی گاجر -

اسفل السافلین - دوزخ مین سب سے نچلا طبقہ -

اسقوردیون - یونان مین ایک دوا ہے جسکو روم مین ایک درلا شیرازمیں سیر کو عربی مین ثوم الحیہ وعنصل ہے - یہ جنگلی لسن ہے سانپ کھائے تو مرجائے - تریاک فاروق کے اجزا مین سے یہ بھی ایک جزو ہے -

اسقورون - خبث الحدید یعنے لوہے کا میل -

اسنان - بہت سے دانت -

اسن - کچا خربزہ اور جسنے الٹے کپڑے پہنے ہون -

اسنستان - وامق کی عورت کے باپ کا نام ہے -

اسفرود - سیاہ رنگ چڑیا جو کنکر کھاتی ہے - سر پر اسکے کلغی ہے عربی مین بھی اسکو قطا کہتے ہین -

اسقولو - سندی - پانی گاے جسکو عربی مین قطاس کہتے ہین -

اساتذہ - بفتح اول - استاد -

اسادہ - بکسر اول ودال مفتوح بالش - گدی -

اسولہ - جمع سوال - بہت سے سوال -

اسوہ - پیشوا - وپیشرو -

اسامہ - گھر کا سامان اور آنکھ کے گوشے سے دیکھنا -

اسپاہ - بکسر اول ژندی زبان مین سگ یعنے کتا جسکو عربی مین کلب کہتے ہین - وسپاہ ولشکر -

اسپہدخورہ - نفس ناطقہ - روح انسانی -

استفاضہ - فیض حاصل کرنا -

استہ - تخم خرما وکنار وشفتالو وغیرہ -

استرہ - جس سے بال مونڈتے ہین - میر خسرو - دبدبۂ خسرویم شد بلند + زلزلہ در گور نظامی فگند + استرہ ہرچند دم تیز داشت + موستردمو نتواند شگافت +

استنباہ - خبر مانگنا - اطلاع چاہنا -

استعارہ - عاریتاً لینا کسی چیز کا - اور شعرا کے نزدیک کسی لفظ کو جو حقیقی معنی رکھتا ہو نقل کرکے دوسری چیز پر بسبیل عاریت استعمال کرے - چنانچہ آہو اور نرگس کو بجاے چشم اور سنبل کو بجاے زلف اور سرو بجاے قد لے آئے -

استخارہ - نیکی چاہنا - اور اپنے کام کے انجام کے لیے غیب سے بشارت لینا - جو طریق بزرگون مین مقرر ہین یعنی کوئی دعا یا آیت پڑھکر رات کو سونا - اور خواب مین اسکا جواب حاصل کرنا -

استجازہ - اجازت چاہنا -

استشارہ - مشورہ لینا - صلاح پوچھنا -

استحالہ - حیلہ کرنا - محال امر کو طلب کرنا - ایک حال سے برگشتہ ہونا محال ہونا

استغاثہ - فریاد کرنا - داد چاہنا - مولف - کون سنتا ہے بجز ذات آلہ + استغاثہ بندۂ مظلوم کا -

استکراہ - کراہت کرنا - نفرت کرنا -

استرادہ - پھر جانا برگشتہ ہونا -

استارہ - ستارہ آسمانی اور نام ایک سازکا وسایبان وشامیانہ وسط لوہے کا - اور جدول کشون کی لکڑی اور نام ایک ملک وقلعہ کا

استمنہ - بدشکل وزبون ودلیر آدمی وجن ودیو وبیماری کابوس کی -

استموہ - افسردہ دل ودرماندہ -

استیزہ - لڑائی وجنگ وخصومت -

استینہ - تخم مرغ - مرغ کا انڈا -
اسطورہ - بے بنیاد کہانیان اساطیر اسکی جمع ہے -
اسطوانہ - گھر کا ستون -
اسغدہ - تیار و آمادہ و مہیا -
اُشکنہ - بفتح اول ترکھانون کا اوزار جسکو نہائی کہتے مین میر طاہر وحید
برای عدو را ز بیخ و بنہ + چو بر سر خوری ضرب چون اسکنہ +
اشکنہ - بہ کسر اول ترکھانون کا برما -
اسکندریہ - نام شہر جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا -
اسکرہ - مٹی کا برتن جس سے پانی پئین -
اسلحہ - بہت سے سلاح یعنے ہتھیار -
اسامی - یہ جمع الجمع اسم کی ہے اسم کی جمع اسما اور اسما کی جمع اسامی
میر حسن دہلوی - اسامی سگان کوے او
دریک ورق دیدم + وران دیباچۂ دولت حدیث نامی گنجد +
اُساری - جمع اسیر - بہت سے قیدی - اس لفظ کے اخیر مین
الف مقصورہ بصورت یاے تحتانی ہے -
اُساری - اخیر مین یاے مجہول - قربانی - اور وہ فرقہ کفار کا
جو گھوڑے کے ذکر کی پرستش کرتے ہین -
اسپری - نیست و نابود ہوا ہوا - اور عبور کرنا -
اسپنوئی - یہ ایک حسینہ عورت تژاو افراسیاب کے داماد کی کنیز
تھی - تژاو بھاگ گیا تو بیژن اُسپر متصرف ہوا -
استواری - مضبوطی و محکمی -
استومی - پشت کا مہرہ -
اسی - حیران و پریشان و غمناک -

الف مقصورہ با شین

اشترا - خرید کرنا - مول لینا - حکیم محمد انور لاہوری - بندگی
کا سب سے اچھا کام ہے + شغل رکھو اسکا ای مرد خدا + سودا بازار
محبت کا کرو + چھوڑ دو ہر ایک بیع و اشترا +
اشتا - بکسر اول - جلدی و شتابی -
اَشدا - بہت سے سمجی کرنے والے لوگ -
اشقیا - جمع شقی - بدبخت لوگ -
اشموسا - یونانی زبان مین ایک جنگلی بوٹی کا نام ہے - جسکو
فارسی مین مردم شکن کہتے ہین -

آشنا - آشناب - پانی مین تیرنے والا -
اشیا - جمع شی - بہت سی چیزین -
اشکوب - گھر کی چھت وخیمہ وسائبان -
اشہب - ہر چیز سیاہ جسپر سفیدی غالب ہو سبزہ گھوڑا اور عنبر خام
اشارت - سینہ مارنا - اشارہ کرنا نظامی - اشارت جہان آمد
ای شہریار + کہ پیغام خاقان چہ داری بیار حافظ آن کسی ست
بشارت کہ اشارت داند + نکتہ ہا ہست دلی محرم اسرار کجاست +
اشارات - جمع اشارت اور نام کتاب مصنفۂ بو علی سینا -
اشاعت - ظاہر کرنا - روشن کرنا -
اشعات - جمع اشعہ - بہت سی روشنیان -
اشکفت - بفتح اول - رخنہ اور غار -
اشعث - ایک شخص بخیل اور طماع کا نام ہے -
اشج - جسکا سر ٹوٹا ہوا ہو -
اشباح - بفتح اول دبلے موحدہ وہاے حطی جمع شبح بہت سے جسم و بدن
اشکوح - بکسر اول پھسلنا - لغزش کھانا -
اشتداد - شدت اور سختی کرنا -
اشتاد - بفتح اول ہر شمسی مہینے کی چھبیسوین[26] تاریخ -
اشتاد - بہ ضم اول - جلد و شتاب -
اشد - سخت و مضبوط و تیز مزاج و بے رحم
اشفند - شہر[3] گانون کا پرگنہ نیشاپور کے پاس ہے -
اشک داود - ایک جواہر کا نام ہے جو نہایت قیمتی ہوتا ہے -
اشکاوند - سیستان مین ایک پہاڑ ہے -
اشکیود - ہر ایک چیز مرکب -
اشہاد - بہ کسر اول - گواہی دینا -
اشتر - اونٹ مشہور چارپایہ ہے - سعدی - نہ بر اشترے سوارم
چو شتر نہ زیر بارم + نہ خلیفۂ رعیت نہ غلام شہریارم +
اشتہار - مشہور کرنا - شہرت دینا -
اشتر خوار کنہ یعنے چچڑی جو ایک جانور ہے اونٹ کے جسم کو
چمٹ کر اسکا خون چوس لیتی ہے -
اشجار - جمع شجر - بہت سے درخت -
اشخار - سجی و نوشادر و زاج سیاہ -
اشر - بفتح اول و کسر ثانی - خود پسند و جنگی لڑکا -
اشر - بفتح اول و ثانی نہایت شریر و مفسد -

اشرار - بہ فتح اول شریر لوگ -
اشعار - بفتح اول - بہت سے شعر و کلام موزون -
اشغر - بفتح اول و غین معجمہ - بڑا خار پشت جسکو سینہا کہتے ہین -
اشقر - سُرخ رنگ مائل بہ سیاہی و زردی اور سرنگ گھوڑا -
اشہر - بہت مشہور -
اشکبوس - افراسیاب کے لشکر کا ایک پہلوان تھا جو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا
اشخاص - بہت سے لوگ -
اشتراط - شرط کرنا -
اشباع - بکسر اول - سیر کرنا اور پڑھنا فتحہ یا ضمہ یا کسرہ کا اسطرح پر کہ وہ حرف
حرف علت سے اسکے مناسب ہو نکل آئے فتحہ سے الف ضمہ سے واو کسرہ سے یاے پیدا
اشجع - بہادر و دلاور آدمی -
اشنع - بد اور خراب -
اشیاع - جمع شیعہ - بہت سے فرقے اور گروہ -
اشترمرغ - ایک مرغ ہی جسکی ٹانگین لمبی ہوتی ہین - کنکر اور آگ کھا لیتا ہی
فرید الدین عطار - چون شترمرغ شناس این نفس را + کہ نہ باری نہ پرد بہوا +
اشراف - بکسر اول - بلند ہونا - بزرگ ہونا -
اشراف - بفتح اول - شریف کی جمع ہی - جیسے کہ احباب جمع حبیب کی -
اشرف - نہایت شریف اور بزرگ -
اشگرف - بہ فتح اول - بزرگ و عجیب و خوش -
اشاق - بہ ضم اول ترکی غلام بے ریش اور امرد لڑکا -
اشتقاق - بہ کسر اول - شق کرنا - چیرنا -
اشتیاق - شوق ہونا - دل چاہنا -
اشراق - روشن ہونا - چاند سورج کا نکلنا -
اشفاق - بہت سی مہربانیان -
اشق - بہ ضم اول - ایک درخت کے گوند کا نام ہی -
اشق - بفتح اول و دوم و تشدید قاف - سخت و دشوارتر -
اشلق - ترکی مین تہمت و بہتان -
اشباک - بفتح اول جمع شبکہ بہت سی جالیان -
اشتباک - شبکہ سے شبکہ ملانا -
اشتراک - شراکت و ساجھا پن -
اشنگ - بکسر اول وہ کپڑا جسمین نیا پیدا ہوا بچہ لپیٹتے ہین -
اشک - پانی کا قطرہ اور آنسو - رضی دانشق - چگونہ بار بمنزل برد
مسافر اشک + کہ رہزنی کمین ہمچو آستین دارد + صفدر فوقانی -
مہربانی سے تری ہر ذرہ خور بنتا رہا + چشم تر سے اشک جو نکلا وہ دریا بنتا رہا
اشناک - ترکی مین گدھا جسکو فارسی و عربی مین خر اور حمار کہتے ہین -
اشتعال - آگ بھڑکانا -
اشتغال - مشغول ہونا -
اشتمال - شامل ہونا - شامل کرنا -
اشعال - افروختہ کرنا - آگ بھڑکانا -
اشغال - بفتح اول جمع شغل - بہت سے شغل -
اشقاقل - شقاقل - جنگلی گاجر -
اشکال - بہ فتح اول - بہت سی شکلین -
اشکال - بکسر اول - مشکل ہونا - دشوار ہونا -
اشکل - بہ فتح اول - اونٹ کا پالان باندھنے کی رسی - سُرخ آنکھین
اور سُرخ و سپید رنگ - اور خوشتر اور پوشیدہ - اور نہایت مشکل
اور وہ گھوڑا جسکا دہنا ہاتھ اور بایان پانون سپید ہو -
اشکیل - بفتح اول مکر و حیلہ اور وہ گھوڑا جسکا دہنا ہاتھ اور بایان پانون سپید ہو -
اشل - بفتحتین و تشدید لام وہ شخص جسکا ایک ہاتھ بیکار ہو -
اشہل - رنگ سیاہ و زردی مائل اور میش چشم آدمی -
اشام - خوراک بقدر حاجت قوت لایموت -
اشتلم - بہ ضم اول - غلبہ اور تندی و زور و تعدی میر خسرو - اندیشہ متاع
صبرم گم کرد + غم بر دل و دیدہ اشتلم کرد +
اشیم - بفتح اول ریم و خون جو پھوڑے مین ہو -
اشکم - شکم یعنی پیٹ - ۵ شیشے کی گوش و سر و اشکم کہ دید + اینچنین
شیشے اخدا خود نا فرید +
اشکیل چشم - نام ایک جنگلی گھاس کا ہی جسکو عربی مین اذن سچ کہتے ہین
اسکا پانی آنکھون کی سپیدی دور کرتا ہی -
اشمام - سونگھنا اور سنگھانا -
اشقرد یون - ثوم البری و حافظ الاجساد - یعنی جنگلی لہسن -
اشکانیان - عجم کے بادشاہون کے ایک خاندان کا نام ہی ۵ نظر بچشم
ترمن زردی عبرت آگن + ز خان دادہ اشکانیان ہمین ماند ست
اشنان - ایک گھاس شور زمین مین ہوتی ہی - پنجاب مین اسکو لانی کہتے
ہین اور اسکو جلا کر سجی بناتے ہین اسکے پانی سے میلے کپڑے سپید ہو جاتے
ہین - عربی مین اسکو غسول کہتے ہین -
اشتن - اُلٹا کپڑا جو پہنا ہوا ہو اور کچا خربزہ جسکو ککری کہتے ہین -
اشناں دارو - سنا - زوفا مصری جو مشہور دوا استسقا کو مفید ہی -

اَشبَاہ - بفتح اول مثالین تمثیلین صورتین شکلین -
اِشتبَاہ - شبہہ اور شک مین پڑنا -
اَشتَرِادہ - اشترابہ - ایک قسم کا ریشمی کپڑا -
اَشرِبہ - جمع شراب پینے والی چیزین -
اَشعَۃ - جمع شعاع چمکارے و روشنیان -
اَشکَرہ - شکرہ جو مشہور شکاری جانور ہی -
اَشکنہ - برما تر کھانون کا اور ٹکڑے روٹی کے جو آب گوشت مین بھگو کر کھاتے ہین اور چین اور نام ایک راگ کا - ؎
خوردہ مانندہ غم آشوبان + از پئے اشکنہ غم خوبان +
اَشگوفہ - بہار کا شگوفہ -
اَشکوہ - دبدبہ و عظمت و شکوہ -
اَشنوسہ - عطسہ یعنی چھینک -
اَشنہ - ایک خوشبو گھاس سیاہ و سپید ہی جسکو چھاڑ چھبیلہ و چھریلہ و کچرا کہتے ہین -
اِشنہ - ایک گھاس ہی جو ٹوٹے جوڑون پر باندھتے ہین -
اَشہہ - گھوڑی کی آواز -
اِشراقی - حکماے سلف سے یہ ایک گروہ تھا کہ کثرت عبادت و ریاضت سے قلب انکا روشن ہوتا ہر ایک چیز کی کیفیت وہ نور باطن سے معلوم کر لیتے تھے کسی کی شاگردی نکرتے افلاطون و بقراط وغیرہ دوسرا گروہ جو مشائین مشہور تھا اُنکی شاگردی سے کمال کو پہونچا -
اَشرفی - مشہور سکہ طلائی منسوب باشرف شاہ بادشاہ ہی -
اَشعری - نام ایک شخص کا کہ جب مان کے پیٹ سے پیدا ہوا جسم پرا سکے بال تھے -
اَشفی - موچیون کی ستانی جس سے چمڑے مین سوراخ کر لیتے ہین -
اَشکال جنوبی شمالی - واضح ہو کہ فلک ثوابت پر اڑتالیس شکلین قرار دی گئی ہین بارہ منطقۃ البروج پر واقع ہین جنکو بارہ برج کہتے ہین اور پندرہ منطقۃ البروج کی جنوب کی سمت اور اکیس شمال کی طرف ہین -
اَشہی - آرزومند -

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اَصحّا - صحیح کی جمع تندرست لوگ -
اَصدقا - بفتح اول جمع صدیق دوست اور سچ بولنے والا -
اِصطِفا - چننا - چھانٹنا -
اِصغا - کسی بات پر کان رکھنا -
اَصفیا - صوفی لوگ - ؎ سرور اصفیا نظام الدین + مرشد اولیا نظام الدین +
اَصلا - اصل کے رو سے ہرگز -
اَصحاب - جمع صحب بہت سے یار دوست - مولف - معدن اخلاص اصحاب رسول اللہ ہین + جان نثار خاص احباب رسول اللہ ہین
اُصطُرلاب - ایک برنجی آلہ ہوتا ہی جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش و خطوط کھدے ہوئے ہوتے ہین اس سے آفتاب و ستارون کی ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہی معنے اسکے آفتاب کی ترازو ہین کیونکہ اصطر یونانی مین ترازو کو کہتے ہین اور لاب آفتاب کو ارسطو و بلیناس نے سکندر کے حکم سے اُسکو بنایا اور اوجام تسخیری سے احکام ستارون کے اُسپر لکھے بعض کہتے ہین کہ یہ آلہ ابرخس حکیم کی ایجاد ہی صحیح نام اسکا سطرلاب سین مہملہ کے ساتھ ہی - یعنی آفتاب کی سطرین اور نقش -
اَصلاب - جمع صلب بہت سی پشتین -
اَصوب - بہت اچھا - عین صواب -
اَصہب - ہر چیز سرخ مائل بسپیدی -
اَصالت - اصل جڑھ اور بیخ -
اِصابت - رسائی پانا - جواب پانا -
اَصحاب السبت - یہ فرقہ موسی علیہ السلام کی قوم مین تھا - اور بخلاف حکم آلہی ہفتہ کے روز مچھلیون کو شکار کرتے - اِس نافرمانی پر صورت اُنکی مسخ ہو گئی اور بندر بن گئے اور مر گئے -
اَصوات - جمع صوت - بہت سی آوازین -
اِصباح - بکسر اول حالت بدلنا - صبح کرنا -
اَصباح - بہت سے صبح کے وقت جمع صبح کی -
اِصطلاح - باہم صلح کرنا ایک بات پر قائم ہونا -
اَصح - نہایت صحیح اور تندرست -
اِصلاح - خوبی پر لانا - درست کرنا -
اَصلح - بہت درست - بہت اچھا -
اَصطخر - نام شہر و قلعہ فارس -
اِصطیاد - بکسر اول شکار کرنا -

اصفاد - بہت سی زنجیرین - اور قیدین -

اصاغر - چھوٹے ننھے - جمع اصغر کی -

اصدار - نکالنا - جاری کرنا - صادر کرنا -

اصرار - ضد کرنا - ہٹ کرنا - باز نہ آنا -

اصطبار - صبر کرنا - ٹھہرے رہنا -

اصغر - سب سے چھوٹا اور نام مولف کتاب کے پانچوین لڑکے کا جو سب سے چھوٹا تھا اور بارہ برس کی عمر مین اچانک بہ بیماری ہیضہ ماہ رمضان سنہ ۱۲۹۰ ہجری مین مرگیا اور مولف نے کتاب انشا یادگار اصغری نظم و نثر اُسکے نام پر تصنیف کی جو دوبارہ چھپ چکی ہی - مولف

نور چشم غلام اصغر گشت	آہ پوشیدہ از نظر ناگاہ
گل ز گلزار بست رخت سفر	یوسف مصر رفت اندر چاہ
شمع گل شد ز باد صرصر دہر	گشت پنہان ز چشم مردم ماہ
وائے کین نوجوان مہ طلعت	زود رحلت از جہان بجنت راہ
سال تاریخ رحلتش سر و بر	از سر آہ گفت اصغر آہ ۱۲۹۰ھ

اصفر - زرد رنگ - بسنتی رنگ -

اصابع الجوز - ایک تیز بی کا نام ہی جو انگلیون کی شکل پر بنی ہوئی ہوتی ہی -

اصابع - انگلیان ہاتھ پاؤن کی -

اصبع - انگلی ہاتھ پاؤن کی -

اصطناع - رغبت کرنا - راغب ہونا -

اصلع - گنجا جسکے سر پر گنج کے دل ہون -

اصباغ - بکسر اول رنگ کرنا - رنگین بنانا -

اصباغ - بفتح اول بہت سے رنگ -

اصطباغ - غوطہ دینا - رنگ کرنا -

اصحاب کہف - یہ سات شخص خداپرست دقیانوس بادشاہ کے خوف سے بھاگے ایک کتا اُنکے ساتھ ہولیا جب تھک گئے تو پہاڑ کی غار مین سوگئے اور تین سو برس تک سوتے رہے پھر جاگے اور خیال کیا کہ ہم ایک روز تک سوئے ہونگے ایک اُنمین سے کچھ کھانا خریدنے شہر مین گیا اور دقیانوس کے نام کا مسکوک روپیہ جب نان بزنے دیکھا تو جانا کہ اسنے کوئی پُرانا خزانہ مدفونہ پایا ہی فی الفور حاکم کو خبر کی اُسنے روبرو بلایا اور حال پوچھا اور اُنکی بڑی عزت کی اور وہ اُسی غارمین مع کتے کے پھر سوگئے اور قیامت تک سوتے رہینگے اُنکے نام نامی یہ ہین - یملیخا - مکسلمینا - کشفوطط - تبیونش - کشافطیونس - ازرفطیونس - یوانس -

اصداف - جمع صدف بہت سی سیپ -

اصراف - بکسر اول خرچ کرنا -

اصراف - بفتح اول بہت سے خرچ -

اصف - ایک ترش میوہ سپاری سے بڑا ہی -

اصناف - طرح طرح - قسم قسم - نوع نوع -

اصداق - بہت سی سچی باتین -

اصطکاک - وہ آواز جو دو سخت چیزون کے ٹکرانے سے نکلے - یا دو پتھرون سے -

اصحاب الشمال - دوزخی لوگ جو قیامت کے روز تخت رب العالمین کے بائین سمت ہونگے -

اصحاب منقل - انیس و جلیس جو ایک آتشدان پر بیٹھکر آگ سینکین محسن تاثیر - در محفلیکہ بستہ زبان سپند من + صد آتشین عذار ز اصحاب منقل است -

اصطبل - گھوڑے باندھنے کا مکان -

اصل - بیخ بنیاد - جڑ - ع تو اصل وجود آمدی از نخست + دگر ہرچہ موجود شد فرع تست +

اصول - بیخین اور بنیادین -

اصیل - صاحب اصل - شریف و نجیب -

اصم - بہرا جو بات نہ سُن سکتا ہو اور سخت پتھر اور خطاب حاتم نام ایک ولی کا -

اصنام - جمع صنم بہت سے بُت اور مورتین -

اصحاب الیمین - بہشتی لوگ جو قیامت کے دن تخت رب العلمین کی دہنی طرف ہونگے -

اصفہان - نام ایک شہر کا جو ملک عراق عجم کا دارالحکومت ہی

اصمعی - نام ایک محدث کا جو اہل عرب سے تھا -

اصلی - منسوب باصل ذاتی -

الف مقصورہ یہ ضاد معجمہ

اضراب - بکسر اول روگردانی کرنا سرنگون رہنا نر کو مادہ پر ڈالنا - سیر کرنا - ظاہر کرنا -

اَضراب - بفتح اول ضربین مثالین چوٹین۔

اِضطراب - بکسر اول بیقراری و پریشانی - توحید - عفو کن عفوای شه عالی جناب + زانکه دارم جرم بیحد و حساب + حامی و ہمدم بخیر و شر توئی + حافظ و ناصر به بیداری و خواب + تو زہر خاطر کنی اندوه دور + می بری از دل تو رنج و اضطراب +

اِنسابت - بکسر اول روشن کرنا۔

اِضافت - بکسر اول منسوب کرنا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ان دونون مین سے ایک کو مضاف دوسرے کو مضاف الیه کہتے ہین فارسی مین اسم مضاف کو کسرہ کی حرکت دینا نشان اضافت کا ہے اور اردو مین کا اور کی نشان اضافت ہے فارسی کی مثال اسپ زید یعنی زید کا گھوڑا

اِضاعت - ضایع کرنا - تلف کرنا۔

اَضداد - جمع ضد بہت سی ضدین و اضرار۔

اِضرار - بکسر اول نقصان پہونچانا - ضرر دینا۔

اَضرار - بفتح اول بہت ضرر و نقصان۔

اِضطرار - بے قراری و بے آرامی - توحید - دیده بینا اگر دارت خدا + کن نظر بر انقلاب روزگار + دور کن از دوش دل اے حق پرست + بار رنج و اضطراب و اضطرار +

اِضمار - ضمیر لانا کسی اسم کے لیے کلام مین۔

اَضراس - بفتح اول دانت اور ڈاڑھین۔

اِضطجاع - پہلو پر سونا۔

اَضلاع - بفتح اول پسلیان جمع ضلع اور اطراف ملک اور علاقے

اَضیع - ضایع کرنے والا۔

اَضایف - جمع ضیف بہت سے مہمان۔

اَضعف - بفتح اول بہت ضعیف و کمزور۔

اَضعاف - دو چند کرنا دگنا کرنا۔

اَضیاف - بہت سے مہمان۔

اِضحاک - ہنسانا تعجب دلانا۔

اِضلال - گمراہ کرنا - راستی سے باز رکھنا۔

اَضغاث احلام - خشک و تر گھاس کے آپس مین ملے ہوئے اضغاث جمع ضغث بکسر اول اور احلام جمع حلم بضم اول جسکے معنی خواب پریشان کے ہین

اضافه - زیادتی بڑھاؤ۔

اضحوکه - مسخرہ اور وہ شخص جسکی صورت دیکھنے سے ہنسی آتی ہو۔

اضعاف مضاعفه - دگنا تگنا - آیت شریف
لَا تَاکُلُوا الرِّبٰوا اَضعافاً مُّضاعفة۔

اِضافی - نسبتی جو اصلی نہو۔

اَضحی - بضم اول جمع اضحات اصل مین یه لفظ اضحیه تھا جسکے معنی قربانی کے ہین اور کرنا کام کا چاشت کے وقت۔

الف مقصوره با طاء

اَطا - بفتح اول ایک درخت ہے جسکو عربی مین غرب یعنی مجرد کہتے ہین که وہ میوہ نہین رکھتا گوندا اسکا کارآمد چیز ہے چھلکا اسکا جس جگه اُتارین گوند نکل آتا ہے اسکے پتون کا پانی کان کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

اَطبا - بہت سے طبیب۔

اِطرا - بکسر اول مبالغه کرنا کسی کی مدح و ذم مین۔

اِطفا - چراغ کا گل کرنا اور آگ کا بجھانا۔

اِطمیسا - بکسر اول عربی مین ایک خوشبو گھاس کا نام ہے اسکے پتے جس گھر مین ہون اُس گھر سے موذی جانور بھاگ جاتے ہین۔

اَطیب - بہت پاکیزہ - اور خوشبودار

اِطالت - بکسر اول دراز کرنا - طول دینا۔

اِطارت - کسی پرنده کو اڑانا۔

اِطاعت - بکسر اول فرمانبرداری۔

اِطراح - بکسر اول ڈالنا۔

اِطراد - راست و درست ہونا۔

اَطواد - بفتح اول جمع طود پہاڑیان اور ریگ کے انبار اور تودے

اَطہار - جمع طاہر کی پاک لوگ۔

اِطراز - نقش کرنا زینت دینا۔

اُطروش - بضم اول بہرا جسکے کان بند ہون۔

اَطلس - درم بے نقش اور قسم ریشمی کپڑے کا۔

اِطلاع - خبر پانا - آگاہ ہونا - روشن ہونا۔

اِطماع - بکسر اول طمع مین ڈالنا۔

اَطماع - بفتح اول جمع طمع بہت سی امیدین۔

اَطراف - بفتح اول کنارے اور سمتین اور ہاتھ پانون۔

اِطلاق - روان کرنا چھوڑنا۔

اِطریفل - ہلیله بلیله آمله ان تین ادویات کی مرکب کو اطریفل کہتے ہین پہلی یه لفظ ہندی مین تری پھل تھا معرب اسکا اطریفل ہوا

اَطلال - بفتح اول پرانی عمارتون کے نشان۔

اِطمینان - بکسر اول تسلی پانا۔
اَطریہ - بفتح اول رشتہ گندم جسکو ہندی مین سویان کہتے ہین۔
سویان کا لفظ بھی سیما ہو یعنی چاندی کی تارین۔
اُطروبہ - بضم اول سامان طرب وعیش راگ رنگ۔
اُطرہ - بضم اول ناخن انگلیون کے۔
اَطعمہ - بفتح اول کھانا خوراک۔

الف مقصورہ با ظاء معجمہ

اِظہار - بکسر اول ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا۔
اَظہر - بہت ظاہر سب کے روبرو برملا۔

الف مقصورہ با عین

اَعتا - جمع عتوت سرکش ونافرمان۔
اِعتلا - بلند ہونا۔ اونچا چڑھنا۔
اِعتنا - غمخواری وتیمارداری کرنا۔
اَعدا - جمع عدو بہت سے دشمن۔
اَعشا - عرب کے ایک شاعر کا نام ہو۔
اِعصا - نافرمانی کرنا۔ عاصی ہونا۔
اَعضا - جوڑ ہاتھ پاؤن کے۔ سعدی - بنی آدم اعضاے یکدیگر اند * کہ در آفرینش زیک جوہر اند +
اِعطا - بکسر اول بخشنا اور دینا۔
اَعفا - بفتح اول جمع عفیف پاک لوگ۔
اعلا - اَعلی - بہت بلند۔ بہت اونچا۔ ۵ - حق پرستون کا دین ودنیا مین + درجہ اونچا ہو مرتبہ اعلی +
اِعلا - بلند کرنا۔ عزت بخشنا۔
اِعیا - بکسر اول ماندہ ہونا۔ تھک جانا۔
اَعاجیب - جمع عجیب جیسا احادیث جمع حدیث ہو۔
اِعجاب - غرور کرنا۔ تعجب مین ڈالنا۔
اِعراب - روشن کرنا۔ اور حرکتین زیر زبر پیش کی۔
اَعشاب - سبز اور تر گھاس۔
اَعقاب - پیچھے رہی ہوئی آل اولاد۔ وارث۔
اَعرج - لنگ جسکا ایک پاؤن بیکار ہو۔
اِعوجاج - بکسر اول کج اور ٹیڑھا ہونا۔

اِعتضاد - بازو دینا - امداد دینا۔
اِعتقاد - گرہ باندھنا۔ یقین کرنا۔
اِعتداد - شمار مین لانا۔
اِعتماد - اعتبار اور تکیہ اور بھروسا کرنا۔ مولف - دن قیامت کے خدا سے بخشوائینگے ہمین + ہمکو ہو سرور تشفع المذنبین پر اعتماد +
اِعتیاد - غور کرنا۔ عادت پکڑنا۔
اَعداد - جمع عدد بہت سے حساب وشمار۔
اِعتبار - عبرت پکڑنا۔ عبور کرنا۔ یقین لانا۔ تسلی پانا۔ بھروسا کرنا۔ مولف - ایک دم پر ہو مدار زندگی + زینہار اسپر نکرنا اعتبار +
اِعتذار - عذر کرنا۔ عذر چاہنا۔ مولف - سجدہ کن برخاک عجز اے خاکسار + سرنگون شو در مقام اعتذار + ۔
اِعذار - عذر کرنا اور ختنہ کرنا۔
اَعسر - دقیق ومشکل اور تنگ۔
اَعشار - جمع عشر دہائیان حصہ دسوان حصہ۔
اَعمار - عمرین زندگانیان۔
اَعور - یک چشم آدمی۔
اِعتزا - اپنے آپ کو کسی کے ساتھ منسوب کرنا۔
اِعجاز - عاجز کرنا۔ معجزہ دکھلانا۔
اِعزاز - عزت اور بڑائی کرنا۔ ۵ محمد کا نہین ہو کوئی ثانی + نہین جیسے خدا کا کوئی انباز + محمد کو خداوند جہان نے + دیا تخت کرامت تاج اعزاز + بہت کافر مسلمان کر دیے تھے + محمد نے دکھا کر اپنے اعجاز +
انعکاس - واژگون کرنا۔ اُلٹانا۔ عکس لینا۔
اَعمش - وہ شخص جسکی آنکھون سے آنسو جاری رہین۔
اعواص - دشوار پکڑنا۔ دشمن پر۔
اعتراض - پیش آنا۔ درمیان آنا۔ شبہ کرنا۔ کوئی قباحت نکالنا۔
اعتیاض - عوض لینا۔ بدلہ لینا۔
اعراض - بکسر اول روگردانی کرنا۔ جدا ہونا۔
اعراض - بفتح اول جمع عرض جو جوہر کے مقابلہ پر ہوتا ہو۔ اور وہ بیماری جو کسی اور بیماری کے سبب سے پیدا ہو اور سامان واسباب
اعتراف - پہچاننا۔ اقرار کرنا۔ گناہ کا اقبال کرنا ۵ - بخشند بہ عذر توبہ خطا ہاش عفوکار + ہر کس کہ اعتراف کند از گناہ خویش +
اعتساف - ظلم کرنا۔ راہ سے بیراہ چلنا۔

اعتکاف۔ گوشہ نشین ہونا۔ کھڑے ہونا۔
اعراف ۔ نام ایک مقام کا جو دوزخ اور بہشت کے درمیان ہوگا اور نیکوکار کفار قیامت کے روز اُسمین رہین گے ۔
اعطاف۔ مہربانیان اور عاطفت۔
اعتناق۔ معانقہ کرنا۔ بغلگیر ہونا۔
اعتاق۔ غلام آزاد کرنا۔
اعراق ۔ جڑ سخت ہونا شراب مین پانی ملانا۔
اعناق ۔ گردنین اور بزرگان قوم۔
اعتدال ۔ عدل کرنا۔ برابر کرنا۔ پورا کرنا۔ صفدر فوقانی ۔ درد با انصاف اہل حال وقال + کی رود بیرون زحد اعتدال ۔
اعتزال ۔ گوشہ نشین ہونا۔ الگ ہونا۔
اعتلال ۔ بیمار ہونا۔ بہانہ لانا۔
اعتقال ۔ بند کرنا۔ باز رکھنا۔
اعجال ۔ بفتح اول جلدیان اور جلدی کرنے والے۔
اَعدل ۔ صاحب عدل و انصاف۔
اعزل ۔ بے سلاح وبیکار آدمی اور نام ایک ستارہ کا جسکو سماک اعزل کہتے ہین اس لیے کہ اسکے پاس کوئی اور ستارہ کہ بجائے اسکے سلاح کے ہو نہین ہی بخلاف سماک رامح کے کہ اسکے پاس اور ستارے ہین۔
اعمال ۔ بہت سے عمل وافعال اور کردار ۔ ع ۔ توبہ کر کرد و دُھو کے آبِ اشک سے + دھو سیاہی نامۂ اعمال کی ۔
اعاظم ۔ بزرگ لوگ ۔
اعتصام ۔ گنہ سے بچنا۔ محفوظ رہنا۔
اعجم ۔ گونگا جو بخوبی بول نہ سکتا ہو۔
اعدام ۔ نیست و نابود کرنا۔
اعظم ۔ بفتح اول بہت بڑا صاحب عظمت ۔ مولف ۔ میرے ہادی میرے مرشد میرے پیر + جناب غوث اعظم قطب عالم +
اعظام ۔ بزرگ کرنا۔ عظمت دینا۔
اعلام ۔ خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔
اَعلام ۔ بہت سے علم اور نشان اور جھنڈے ۔
اعم ۔ بفتح اول و دوم سب کو لے لینے والا۔
اعمام ۔ جمع عم بہت سے چچے باپ کے بھائی ۔
اعوام ۔ بہت سے برس۔
اعلان ۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔

اَعلَن ۔ بہت ظاہر اور مشہور۔
اَعوان ۔ دوست و مددگار و نام قوم۔
اَعیان ۔ بفتح اول آنکھین اور بزرگ لوگ ۔
اعادہ ۔ لوٹانا۔ پھیر کر لانا۔
اعجوبہ ۔ عجیب و غریب چیز۔
اعزہ ۔ بفتح اول وکسر ثانی بزرگواران و عزیزان۔
اعضاے رئیسہ ۔ انسان کے دل جگر دماغ ۔
اَعنہ ۔ جمع عنان بہت سی باگین۔
اعونہ ۔ بفتح اول وکسر واؤ اعانت کرنے والے۔
اعیان ثابتہ ۔ اسماے الٰہی اور علمیہ صورتین ۔
اَعادی ۔ جمع عدو بہت سے دشمن ۔
اَعالی ۔ صاحب عزت ورتبہ لوگ ۔
اعجمی ۔ نادان و غیر فصیح ۔
اعرابی ۔ عرب کا رہنے والا۔
اعمی ۔ نابینا یعنی اندھا۔
اعمی فطری ۔ مادر زاد اندھا۔
اَعنی ۔ مراد ارادہ مقصد مطالب۔
اعیاے ۔ ایک درد کا نام ہی جسکا بیمار حرکت نہین کرسکتا۔

الف مقصورہ با غین

اغریا ۔ بفتح اول ویاے تحتانی ترکی زبان مین پہاڑ کو کہتے ہین فارسی مین کوہ عربی مین جبل ۔
اغضا ۔ بکسر اول چشم پوشی و اغماض۔
اغنا ۔ دولتمند و بے نیاز کرنا۔
اغوا ۔ گمراہ کرنا فریب مین لانا۔
اغتراب ۔ غریب و مسافر ہونا۔
اغلب ۔ وہ گمان جو قریب یقین کے ہو۔
اغاثت ۔ بکسر اول فریاد رسی۔
اغریرث ۔ بکسر اول اور اخیر مین ثاے مثلثہ افراسیاب بادشاہ کا نام ہی۔
اغاید ۔ جمع اغید نازک اندام معشوق۔
اغبار ۔ نمناک زمین اور ملنا اور گوندھ جانا۔
اغبر ۔ خاکی رنگ و گرد آلود۔

اغتفار ۔ مغفرت چاہنا بخشش مانگنا ۔
اغمار ۔ احمق و نادان لوگ ۔
اغیار ۔ غیر لوگ ۔
اغرسطس ۔ عربی زبان مین بید کو کہتے ہین جسکو عربی مین ثمرة الطرفا بولتے ہین ۔
اغسطوس ۔ روم کے بادشاہ کا نام ہی جسکو سب سے پہلے قیصر کا خطاب ہوا چونکہ اُسکی والدہ اُسکے پیدا ہونے سے پہلے مرچکے تھے ۔ اور یہ پیٹ مین تڑپتا تھا متوفی کا پیٹ چیر کر یہ نکالا گیا اور قیصر خطاب ملا ۔ کیونکہ قیصر رومی زبان مین اُس شخص کو کہتے ہین جسکی مان مرجائے اور وہ پیٹ مین ہو ۔ اور لوگ پیٹ چیر کر اُسکو نکالین اس بادشاہ کے وقت عیسیٰ مسیح پیدا ہوئے ۔
اغیس ۔ ایک تخم کا نام ہی جسکو فارسی مین دل آشوب عربی مین حب الفقد کہتے ہین ۔
اغلمش ۔ ایک ترکی بادشاہ کا نام ہی ۔
اغماض ۔ درگذرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔
اغلط ۔ نہایت غلط ۔
اغلاط ۔ بکسر اول غلط کردینا ۔
اغلاط ۔ بفتح اول بہت سی غلطیان ۔
اغلاظ ۔ بفتح اول اور آخر ظاے معجمہ جمع غلیظ ۔ درشت و سطبر چیزین
اغتراف ۔ ہاتھ سے پانی پینا ۔
اغراق ۔ غرق کرنا ۔ مبالغہ کرنا ۔ سخت کمان کو کھینچنا ۔
اغلاق ۔ بکسر اول دروازہ بند کرنا ۔ دشوار پکڑنا ۔
اغلال ۔ بفتح اول لوہے کے طوق جمع غل ۔
اُغلال ۔ بضم اول بہتے ہوئے پانی ۔
اغلال ۔ خیانت و کینہ ۔
اغل ۔ بفتح اول چارپاؤن کے رہنے کا مکان ۔
اغول ۔ بحالت غضب کسی کی طرف گوشہ چشم سے دیکھنا ۔
اغفال ۔ غفلت و بے خبری ۔
اغلام ۔ بچہ بازی ۔
اغنام ۔ جمع غنم بہت سی بکریان ۔
اغصان ۔ جمع غصن درختون کی شاخین ۔
اغلاظ ایمان ۔ بہت سی قسمین کھانا ۔
اغلیسون ۔ رومی زبان مین آسمانی قوس قزح ۔

اغذیہ ۔ بہت سی غذائین ۔
اُغرہ ۔ بفتح اول پادشاہون اور شرفا کا مجمع و بادگیر اور ہوادار مکان اور ریش اور دل جو پشت پر ہو ۔
اغشتہ ۔ ملا ہوا ۔ تر کیا ہوا ۔ آلودہ ۔
اغلوطہ ۔ وہ چیز جس سے آدمی مغالطہ مین پڑجائے ۔
اغانی ۔ وہ ساز جو منہ سے نہ بجایا جاوے ۔ مثل سارنگی و طبلہ و ستار وغیرہ ۔
اُغری ۔ ترکی مین دزد یعنی چور ۔
اغلیقی ۔ وہ شراب جسکو پختہ جوش کہتے ہین ۔
اغیری ۔ جو زردی جوایک درخت ہی اور گوند اُسکا کہربا جیسی قیمتی چیز ہے

الف مقصورہ با فاے

افترا ۔ بہتان باندھنا ۔ فتور ڈالنا ۔
اَفدستا ۔ پہلوی زبان مین حمد و ستائش ۔ سراج ۔ نکردم نسیخ را آنجا
سلامے چون دو چارم شد + کہ افدستاے پیر دیر خود در زبانم بود +
افرا ۔ بفتح اول آفرین و تحسین ۔
افروسا ۔ بفتح اول حجر القمر جو ایک پتھر کا نام ہی مصروع کے گلے مین باندھتے ہین تو فایدہ ہوتا ہی ۔
افزا ۔ بڑھانے والا ۔
افسا ۔ افسون گر ۔ فرمان بردار کرنے والا ۔
افشا ۔ بکسر اول ظاہر و آشکارا کرنا ۔
افنا ۔ بکسر اول ۔ نیست و نابود ہونا ۔
افراسیاب ۔ توران کے بادشاہ کا نام ہی ۔
افاضت ۔ برتن کو بھرنا ۔ فیض پہونچانا ۔
افاقت ۔ بیماری سے مایل بصحت ہونا ۔ حکیم انور ۔ نہ آؤ
جب تلک تم اے مسیحا + افاقت کس طرح پائے یہ بیمار + دکھاؤ مثل
گل جب تک نہ چہرہ + نہ نکلے گا دل پر درد سے خار +
افت ۔ دو لڑنے والون کو الگ الگ کردینا ۔
افراخت ۔ افراشت ۔ اونچا کیا اُٹھایا ۔
افراة ۔ وہ کھانا جو قیدیون کے لیے پکایا جاے ۔
افرنیج ۔ ایک واہی جسکو کثوث کہتے ہین اور اسکے تخم کو بذر الکثوث
افلاج ۔ بکسر اول فالج ہونا ۔
افواج ۔ بہت سی فوجین ۔

افتتاح - کھولنا - اور شروع کرنا -
افتراح - خوش کرنا - اور خوش ہونا -
افتضاح - فضیحت کرنا - رسوا کرنا -
افراح - فرحت دینا خوش کرنا -
افصح - فصیح و بلیغ آدمی -
افلاح - بھلائی اور خوبی کرنا -
افتقاد - مفقود کرنا - گم کرنا - اور تفقد یعنی مہربانی کرنا -
اُفتاد - اتفاق -
اَفند - اَفَند - تعریف اور تعریف کننده -
افرند - بفتح اول نیکی و آسودگی - و بھلائی -
افراد - فرد اور مجرد لوگ -
افساد - بکسر اول خراب و تباہ کرنا فساد پیدا کرنا -
اَفساد - بفتح اول بہت سے فساد - اور خرابیاں -
افخاذ - بفتح اول بہت سی رانین -
افتقار - درویشی و فقیری -
افتخار - عزت و فخر و بڑائی - **میر معزی** - در عدل جز باو نکند عالم افتخار + در جود جز بدو نزند ملک داستان -
افدر - چچه باپ کا بھائی -
افزار - پاپوش یعنی جوتی اور کشتی کا بادبان اور جولاہوں کی کھنگی اور گرم مصالح لونگ مرچ - زیره وغیره -
افسار - گھوڑے کی باگ ڈور - **درویش واله ہروی** - خصم را زمرتبت خر عیسی شود چه شد + خواہم کشید بر سرش افسار دشمنی +
افسر - تاج جسکو اکلیل بھی کہتے ہین - **مولف** - نه افسر بر سر سرور بماند + نه تاج و تخت و گنج و زر بماند +
افشار - قوم ترکمان سے ایک فرقہ ہے جسمین نادر شاہ ایک جبار بادشاہ گذر چکا ہے اور وہ چیز جو ہاتھ مین دبا کر نچوڑ لی جائے نرم سونے اور چاندی کو زردست افشار و سیم دست افشار کہتے ہین اور نچوڑنا اور نچوڑ کر پانی نکالنا اور وہ پانی جو نچوڑنے سے نکلے - **جامی** - ز دست افشار زر اکنون تمش شو + بیاد سیم دست افشار بشنو +
افشره گر - عصار یعنی تیلی جو تیل نکالتا ہے اور ہر ایک شخص نچوڑنے والا -
افطار - روزہ کھولنا کھانا کھانا - **سعدی** - که سلطان زین روزه آیا چه خواست + که افطار او عید طفلان ماست +
اُفقر - نہایت فقیر اور مفلس -
افکار - بفتح اول و کاف عربی بہت سی فکر -
افگار - بفتح اول و کاف فارسی زخم اور زخمی - ـه - لطف و احسان بکن بخلق خدا + تا شوی مرہم دل افگار +
افراز - بلند و بلندی اور بلند کرنے والا اور بلند کرا و رمنبر جسپر خطبه پڑھتے ہین اور بندھا ہوا اور کھلا ہوا اور فراخ اور نزدیک اور آگے اور پیچھے اور سرکش اور سرکشیده اور مرد کا عضو تناسل اور ہر ایک اوزار جس سے کام کرین - **توحید** - زندگانی کن بسر از زنده دل + روز و شب در طاعت و عجز و نیاز + بنده شو ای پادشاه ملک و مال + سر بنه در سجده ای گردن فراز +
افروز - روشنی اور روشن اور روشنی کرنے والا - **صفدر فوقانی** - نشین در خلوت و گوشه گزین شو + چراغ افروز بزم عافیت باش +
افتراس - بکسر اول گردن توڑنا - نشان لینا - گھوڑے پر چڑھنا -
اَفراس - بفتح جمع فرس بہت سے گھوڑے -
افراس - بکسر اول سوار ہونا خیمه و قنات -
افلیسموس - یونانی مین اُس سخت بیماری کا نام ہے - جو مردون کو ہوتی ہے اور مرد کا آله تناسل ہر وقت نعوظ مین رہتا ہے - **حکیم شفائی** - علاج علت افلیسموس از کنی + ز دوست ابنه دیرین کنم خلاص ترا +
افسوس - بفتح اول دریغ و حسرت و غم و الم + **رای کنہیا لال ہندی** - بکن بره خدا خرج مال و زر ہندی + از او دگر نه بماند ترا بدل افسوس +
اُفسوس - بضم اول بازی و مسخره اور نام اس شہر کا جو دقیانوس نے آباد کیا تھا -
افلاس - مفلسی و تنگدستی - **توحید** - نماند دولت و حشمت نه تنگی و افلاس + نماند وقت امید و نماند حالت یاس + نه ملک ماند نه مالک نه تاجدار نه تاج + نه تخت ماند نه کرسی نه صاحب اجلاس +
افتتاش - بکسر اول جستجو و تلاش و تفتیش -
افزایش - بڑھنا - زیادہ ہونا -
افراط - زیادتی کرنا - حد سے بڑھنا -
افروغ - بفتح اول روشنی چمکارا -
اُف - کلمه افسوس و اضطراب -
افتراق - جدا ہونا - الگ ہونا -
اُفق - بضمتین آسمان کا کنارہ -

افرنج مشک - بفتح اول جنگلی باتگیو جو ایک دوا ہے -

افرنگ - اورنگ یعنی بادشاہی تخت -

افسنگ - افشنگ بفتح اول شبنم جو رات کو آسمان سے برستی ہے -

افک - بکسر اول دروغ و بہتان و تہمت -

افلاک - بفتح اول بہت سے آسمان - مولف - نگون بسجدۂ اخلاص کن سر تعظیم + کہ سر نہند بپائے نیاز تو افلاک +

افاضل - صاحب علم و فضل لوگ -

افتعال - تہمت و بہتان لگانا -

افتال - بکسر اول پھٹا ہوا چھیدا ہوا چھڑ کا ہوا -

افضل - نہایت بزرگ صاحب فضیلت - ۵ - دہ یار غار پیغمبر ابو بکرؓ + نبی کے بعد افضل اور اعلیٰ +

افعال - بفتح اول جمع فعل بہت سے کام - مولانا اکبر - خدا سے کرے بندہ کیونکر سوال + کہ ہے منفعل اپنے افعال پر +

افیل - جوان اونٹ -

افیال - جمع فیل بہت سے ہاتھی -

افحام - بکسر اول خاموش کرانا -

افرلیشم - ابریشم جو مشہور چیز ہے -

افانین - بہت سے درخت جمع الجمع افنان کے -

افتنان - بکسر اول فتنہ اٹھانا -

افتیمون - زیرہ رومی جو ایک دوا ہے -

افربیون - فربیون جو ایک دوا ہے -

افریدون - نام ایک بادشاہ کا ہے - مولف - آئے اس دنیا کے دوان مین تسل فریدون ہزار + سیکڑون مانند دارا و سکندر چل دیے +

افزون - زیادہ بہت سا - ۵ - بلند اقبال تو ہر ماہ و ہر سال + زیادہ ملک و مال و دولت افزون +

افسون - منتر - حاضرات مکر و فریب - حافظ - دہ روز مہر گردون افسانہ ایست افسون + نیکی بجائے یاران فرصت شمار یارا +

افسان - دہ پتھر جسپر ہتھیار تیز کرین -

افشان - سونے کے ذرے جو کاغذ پر جھاڑین اور جھاڑنے والا اور جھاڑ - صفدر فوقانی - سیاہی دور کن از نامۂ خولیش + آب دیدہ کا گوہر افشان +

افشون - دہ آلہ جو کہ زمیندارون کا جو بصورت پنجہ کے واسطے جدا کرنے غلہ کے بھوسی سے بنا ہوا ہوتا ہے -

افشین - نام ایک سخی کا جسکا ذکر معن سوزنی نے اپنی تصانیف مین کیا ہے

افغان - آہ و نالہ و فریاد و نام قوم -

افلاکیان - آسمانی پیدائش فرشتے - درنعت - قدم بوس او زمرۂ خاکیان + دعا گوی او جملہ افلاکیان + خاکیان محکوم حکم حضرت پیغمبر اند + بندہ فرمان فلک افلاکیان خدمتگزار +

افلاطون - فلاطون - ایک حکیم کا نام ہے جسکو حکیم الٰہی کہتے تھے سیالک یزدی - سری بخولیش فرو برد و بحنیان رنگ + کہ خاک جسم فلاطون ہم فلاطون شد +

افنان - درختون کی شاخین و عادتین و فنون -

افیلون - ایک نبات ہے جسکو شیح کہتے ہین - اسکی راکھ روغن بادام مین ملا کر صاف بدن پر ملین تو بال نکل آئین -

افیون - مشہور چیز ہے جسکو عربی مین لبن الخشخاش فارسی مین تریاق کہتے ہین -

افئدہ - جمع فواد بہت سے دل -

افادہ - فایدہ حاصل کرنا -

افاغنہ - افغان لوگ -

افتادہ - گرا ہوا - عاجز - کمزور - سعدی - سعدی افتادہ است و آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ +

افچہ - دہ ہیبت ناک صورت جو کسی غلہ دان یا زراعت پر موذی جانورون کی ڈرانے کے لیے بنا رکھتے ہین -

افریخہ - دہ شہر جو نوشیروان نے رود نیل پر آباد کیا تھا -

افروشہ - ایک لذیذ حلوے کا نام ہے -

افژولندہ - تقاضا کرنے والا - پریشان کرنے والا -

افسانہ - قصہ کہانی داستان - ۵ - ہر آن رازے کہ آید بر زبانت + بیکدم در جہان افسانہ گردد +

افشرہ - عصارہ یعنی کھلی جو تیل نکالنے کے بعد باقی رہجاتی ہے -

افشنہ - بخارا کے علاقہ مین ایک گانون ہے -

افضیہ - جمع فضا بہت سے فراخ مکان -

افگانہ - دہ بچہ جو خام حمل سے گر گیا ہو -

افواہ - مشہور بات اور خوشبو -

افاعی - جمع افعی بہت سے سانپ -

افتادگی - عاجزی و فروتنی - سعدی - زخاک آفریدت خداوند پاک + پس اے بندہ افتادگی کن چو خاک +

افرین - مخفف آفرین کلمۂ تحسین -

افسر سکزی - نام ایک سازکا اور نام ایک کتاب کا جسکو باربد نے

تصنیف کیا تھا۔
افضلی۔ پہلا تخلص افضل الدین خاقانی کا۔
افعی۔ ایک قسم کا سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہی۔ مولف۔
لینا بار دگر اُسنے نہین دم + ہی جسکو افعی گیسو نے سونگھا +
افیونی۔ جسکو افیون کھانے کی عادت ہو۔

الف مقصورہ با قاف

اقاقیا۔ یونانی لفظ ہی اور نام ایک درخت کا جسکو عربی مین مغیل ہندی
مین کیکر کہتے ہین اسکی چھال سے چمڑا رنگتے ہین گوند اسکا دوا مین مستعمل ہی۔
اقتدا۔ پیروی کرنا۔ اطاعت مین آنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ گر خدا
خواہی بکن شام و سحر + اقتداے حضرت خیر البشرؐ +
اقتنا۔ کسب کرنا۔ حاصل کرنا سرمایہ لینا۔
اقربا۔ قریبی لوگ یعنی رشتہ دار لوگ۔
اقتفا۔ پیروی کرنا۔ پیچھے ہو کر چلنا۔ ؎۔ آشنا اپنے ہوئے
ناآشنا + بن گئے عقرب ہین سارے اقربا +
اقصیٰ۔ بفتح اول جمع قصا درمیان فاصلے و مسافت۔
اقلیما۔ بفتح اول نام دختر آدم علیہ السلام۔
اقلیمیا۔ چاندی سونے کا میل جو گلانے کے وقت بوتہ مین رہجاتا ہی
اقنا۔ سرمایہ دینا اور کسب سکھلانا۔
اقوا۔ بکسر اول وہ عیب جو قافیہ مین باختلاف حرکات کے ہو جیساکہ
گل بکسر کاف کا قافیہ گُل بضم کاف کیا جائے۔
اقویا۔ زبردست۔ زور آور لوگ۔
اقارب۔ ہم جدی نزدیکی لوگ۔ مولانا اکبر۔ ہین بیگانے یگانے
جسقدر ہین اس زمانہ کے + عقارب ہین وہ بیشک آج کل کے جو اقارب ہین +
اقتضاب۔ بکسر اول و ضاد معجمہ کاٹنا۔
اقتراب۔ نزدیکی چاہنا۔ نزدیک ہونا۔
اقرب۔ بہت نزدیک۔
اقامت۔ بکسر اول قیام کرنا۔ نماز مین اور قائم رہنا۔ مولف
خدا پرست خدا دوست بندگان خدا + ہمیشہ شاغل و مشغول ہین عبادت مین
کبھی رکوع مین حاضر کبھی سجود مین ہین + کبھی قیام مین ہین اور کبھی قامت مین +
اقالت۔ بیع کو فسخ کرنا کسی امر سے در گذرنا۔
اقضی القضات۔ قاضیون کا قاضی۔
اقوات۔ بہت سی قوت یعنی خوراکین۔

اقبح۔ بفتح اول نہایت زبون و زشت۔
اقتراح۔ مانگنا۔ سوال کرنا۔
اقدح۔ نہایت ناقص و خراب۔
اقداح۔ جمع قدح بہت سے پیالے۔
اِقداح۔ تردید کرنا۔ عیب نکالنا۔
اقماح۔ بکسر اول آسمان کی طرف دیکھنا۔
اقصاد۔ بکسر اول قصد و ارادہ کرنا۔
اقلید۔ بکسر اول معرب کلید قفل کی تالی جس سے قفل کھولتے ہین۔
اقتدار۔ بکسر اول عزت و قدر کرنا۔ مولف۔ مصطفےٰ نے سب سے
بڑھکر حق سے پایا اقتدار + بلکہ اُنکا عرش اعظم سے بڑھایا اقتدار +
اقصار۔ کوتاہی کرنا۔ قصور کرنا۔
اقرار۔ بکسر اول وعدہ کرنا ٹھہرجانا۔
اقطار۔ بفتح اول جمع قطر کناری اور ساگر کی بتیان جو خوشبو کے لیے
بنلاتے ہین۔
اقدس۔ بفتح اول نہایت پاک۔ مولف۔ مرتبے مین جزو انسان
سے بلند + ذات اقدس ہی رسول اللہؐ کی +
اقرطیس۔ جزایر یونان سے ایک جزیرہ ہی۔
اقسوس۔ بفتح اول یونان مین یہ ایک دوا زرشک کی طرح ہوتی
ہی۔ اسکے لعاب کو اگر ہرتال مین ملاکر گرے ہوئے ناخن پر ضماد
کرین ناخن نیا پیدا ہو جاتا ہی۔
اقلیدس۔ بضم اول علم ہندسہ و اشکال مین ایک کتاب اور نام
مصنف کتاب مذکور کا ہی۔ اور لغوی معنے اسکے قفل کی تالی۔
اقجنوش۔ یونانی مین خبث الحدید یعنی لوہے کا میل۔
اقتناص۔ شکار کرنا اور کسب کرنا۔
اقساط۔ بفتح اول جمع قسط بہت سے حصے۔
اقط۔ بکسر اول جغرات خشک یعنی پنیر۔
اقتناع۔ بکسر اول قناعت کرنا۔
اقرع۔ بفتح اول گنجا جسکے سر پر پھنسیان ہون۔ اور بال
گر چکے ہون۔
اقطع۔ دست بریدہ ہتم کٹا بے برکت۔
اقطاع۔ جمع قطعہ زمینین جاگیرین۔ نظامی۔ زملک من اقطاع من
میدہی + برات سہیل از یمن میدہی +
اقماع۔ بکسر اول توڑنا شکستہ کرنا۔

اَقماع - بفتح اول بہت سی شکستین -
اقتطاف - پھل لینا - میوہ چگنا -
اقبال - پیش آنا - اور دولت و مال وحشمت - صفدر فوقانی
یکنی ہر جا قدم رنجہ نوای اہل قبول + دولت واقبال آید بلہ استقبال تو +
اقبیل - ابالہ اقبال کا بخت وطالع ودولت -
اَقفال - بفتح اول بہت سے قفل -
اقل - بہت تھوڑا اور قلیل -
اِقلال - بکسر اول کم کرنا - مفلسی وبیدولتی -
اَقیال - بفتح اول ویاے تحتانی بزرگ لوگ -
اِقالیم - بکسر اول جمع اقلیم ولایتین - ع - نمو آنکس کہ بعد از
مرگ نامش + بہ نیکی مشتہر شد در اقالیم +
اِقسام - بکسر اول بانٹنا - تقسیم کرنا -
اقتحام - ستم کرنا - دخل دینا اختیار کرنا -
اِقحام - بکسر اول گرادینا بعزت کرنا -
اِقدام - بکسر اول آگے بڑھنا - متقدم ہونا -
اَقدام - بفتح اول بہت سے قدم -
اَقسام - بفتح اول بہت سی قسمین اور سوگندین -
اِقلیم - بکسر اول ولایت یعنی ساتوان حصہ ربع مسکون سے اور یہ
ربع مسکون سات حصون مین منقسم ہی - ہر ایک حصہ کا طول مین ایک
سر مشرق اور دوسر المغرب تک محیط ہی - ساتون حصے سات ستارون کے
ساتھ متعلق ہین - چنانچہ ہند کا تعلق زحل چین کا مشتری ترکستان کا مریخ
خراسان وایران کا شمس ماوراء النہر یعنی توران کا زہرہ روم کا عطارد
بلخ کا قمر کے ساتھ ہی -
اُقنوم - بضم اول ونون ہر چیز کا اصل ور عیسائیون کے نزدیک جود
وحیات وعلم کو وہ باپ بیٹا روح القدس کہتے ہین اور نام ایک
کتاب عیسائی مذہب کا -
اَقوام - بفتح اول جمع قوم - بہت سی قومین -
اَقارون بفتح اول یونانی مین گرکوشتہ ہین جو لیک واسفید گرو از موسی ۵ ہی
اِقتران - نزدیک ہونا -
اُقحوان - بضم اول یونانی زبان مین بابونہ جو ایک مشہور دوا ہی -
اُقحوان - بضم اول ریحان کا شگوفہ اور بابونہ کا درخت جسکو
شجرۃ الکافور کہتے ہین -
اَقران - بفتح اول جمع قرن جو چھتیس برس کا زمانہ ہوتا ہی اور

نزدیکی لوگ -
اقشون - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین معادہ کہتے ہین
اقطن - بفتح اول غلہ ماش یعنی اُرد -
اقویلاسمون - یونانی مین روغن بلسان
اقوتارون - رازیانہ صحرائی -
اقالہ - طرفین کی رضامندی سے بیع فسخ کرنا -
اقچہ - ترکی مین چاندی کا مسکوک سکہ -
اقضیہ - جمع قضا بہت سے احکام -
اقمشہ - جمع قماش - گھر کا اسباب -
اقاصی - جمع اقصی بہت دور -
اقصی - بہت دور اور نام داؤد نبی کی مسجد کا -
اقضی - بڑا قاضی اور حاکم -
اقطی - یونانی مین میوہ انار کا -
اقوی - نہایت قوی اور زور آور

الف مقصورہ با کاف

اکبیا - ژندی زبان مین آدمی کے جسم کے اعصاب یعنی پٹھے جسکو
فارسی مین پی کہتے ہین -
اِکتفا - بکسر اول کفایت کرنا بس کرنا -
اُکرا - بضم اول کھچڑی جو دال چانول ملا کر پکاتے ہین -
اَکفا - بفتح اول جمع کفو رشتہ دار لوگ -
اکاذیب - جھوٹی باتین اور جھوٹ بولنے والے -
اکتتاب - کتابت کرنا - لکھنا -
اِکتساب - کسب کرنا - حاصل کرنا -
اکتئاب - غمناک ہونا -
اکت مکت - بفتح اول یہ ایک سنگی دانہ جوزہ بوا کے برابر نہایت
سیاہ وسخت ہوتا ہی عربی مین حجر الولادت اسکا نام ہی ولادت کے
وقت حاملہ عورت اگر اسکا دھوان لے تو بچہ فی الفور باہر آجاے
فارسی مین سکون ابلیس یعنے شیطان کا خایہ کہتے ہین جس درخت کا میوہ
کھا کر گرتا ہو - تو یہ دانہ اسکے ساتھ باندھین تو پختہ ہو کر میوہ گرے
اُکرات بضمتین جمع کرۃ یعنی کرۂ زمین - وکرۂ عناصر -
اکست بفتحتین یونانی زبان مین ستارہ سہیل -
اکج - ایک جنگلی میوہ ہی جسکو ملعف نوشیروان بھی کہتے ہین

اِلَج - بفتح اول وکسر جائے حطی وسکون جیم ادویات کا جوشاندہ جو بیمارونکو پلاتے ہین
اکراد - جمع کرد جو جنگلی قوم عجم مین رہتی ہے -
اکرساد - بفتح اول عاقرقرحا جو مشہور دوا ہے -
اکید - نہایت محکم واستوار -
اکّار - بفتح اول وکاف مشدد کاشتکار - زمیندار -
اکابر - جمع اکبر بزرگ لوگ -
اکبار - بکسر اول سرنگون کرنا منہ کے بل گرنا -
اکبر - بہت بڑا -
اکثر - سب سے زیادہ -
اکثار - بکسر اول ہر ایک کام کثرت سے کرنا -
اکدر - مکدر وغبار آلودہ وتیرہ -
اگر - بفتحتین فارسی مین کلمہ شرط ہے اور کفل وسرین یعنی چوتڑ اور
نام ایک دوا کا جو سپید وخوشبو وگرہ دار ہوتی ہے عود بھی اسکو
کہتے ہین اور نام عود کی لکڑی کا ۔ ندیتا دل ندیتا دل ندیتا دل
ندیتا دل ہے تری اس بیوفائی کی اگر ہوتی خبر پہلے -
اکسیر - کیمیا یعنی رسائن - توحید - بشکل خاک تعلق بخاکساری
دار + کہ خاک جسم تو آخر خدا کند اکسیر +
آکاریں - ایک گھاس کا نام ہے جو نمناک زمین اور شراب کے خون
کے نیچے پیدا ہوتی ہے اسکی چھال اگر کوئی آدھا درم کھائے تو
بیہوش ہوجائے -
اکرفیش - اجوائن جو مشہور تخم ہے -
اکروفس - وہ درخت جسکا گوند کہربا ہے -
اکیس - بفتح اول زیرک ودانا -
الدش - بکسر اول وہ شخص جسکی ماں ہند کے ملک سے اور باپ کسی ملک
سے - اور گھوڑا جسکی ماں ترکی ہو اور باپ عربی اور محبوب وپیارا -
اکتش - بکسر اول دیوار بنانا - بنیاد کو اٹھانا -
اکارع - بکری اور گائے کے سم -
اکاف - بکسر اول گدھے اور گھوڑے کا پالان -
اکتناف - بکسر اول پناہ پکڑنا مدد چاہنا -
اکناف - بفتح اول اطراف وکنارے وپناہ وحمایت -
اکت - بفتح اول ژندی زبان مین گندم یعنی گیہون جسکو عربی مین
حنطہ کہتے ہین -
اکماک - بفتح اول ژندی زبان مین استفراغ اور قے اور تازہ

شگوفہ - اور ترکی مین روٹی -
اکال - بہت سا کھانے والا -
اکتحال - آنکھون مین سرمہ ڈالنا -
اکحل - بفتح اول سرمگیں ہوا - اور نام ایک رگ کا جسکو ہفت اندام
کہتے ہین جو سررو اور باسلیق کے درمیان ہے اور فصد اُس سے
تمام بدن کا خون نکلتا ہے -
اکلیل - بادشاہی تاج اور نام سترھوین منزل کا منازل قمر سے
اور وہ تین ستارے مثلث شکل کے بصورت تاج عقرب
کے پیشانی پر ہین -
اکل - خوردن یعنی کھانا -
اکمال - کامل کرنا - پورا کرنا - تمام کرنا -
اکمل - کامل آدمی -
اکول - بہت سا کھانے والا -
اکیل - ہم کاسہ ایک خوان پر -
اکارم - اکرام کی جمع اچھے لوگ -
اکتنام - بکسر اول چھپانا خضاب کرنا -
اکرام - بکسر اول عزت وآبرو وتوقیر واعزاز - سعدی - حکایت
کنند از یکے نیک مرد + کہ اکرام حجاج یوسف نکرد -
اکرم - بہت بزرگ اور صاحب عزت -
اکمام - بفتح اول آستینین اور غلاف شگوفون کے -
اگریون - ایک بیماری جسکو عربی مین قوبا کہتے ہین یعنی سپید داغ جسم کے
اکسون - دیبا سیاہ جو ایک قسم کا کپڑا ہے -
اکلیون - نام انجیل جو عیسائیون کی کتاب ہے -
اکنون - اب - اسوقت -
اکتان - بفتح اول پردے اور پوشش -
اکوان - بفتح اول جمع کون موجودات وجمع کائن پیدا ہونیوالی
اور نام اُس دیو کا جو رستم سے لڑا تھا -
اکاسرہ - جمع کسری بہت سے بادشاہ اور کسری نوشیروان کا خطاب تھا -
اکامہ - بکری کے دودھ کی تین جھلین گوشت ومصالحہ بھرا ہوا -
اکتناہ - کسی چیز کی کنہ پر پہونچنا -
اکراہ - نفرت وناپسندی -
اکشیفہ - شراب نبیذ جو غلہ جو سے بناتے ہین -
اکلہ - یہ ایک مہلک پھوڑا ہے کہ مادہ خبیث اسکا جسم کے گوشت کو

کھایا جاتا ہی - فارسی مین اسکو گوشت خورہ کہتے ہین -
اَکْمَہ - بفتح اول کور مادر زاد -
اَکیلہ کھانے کی چیزین -

الف مقصورہ بالام

اِلَا - بکسر اول نعمت اور نیکی اور خوبی -
اَلَا - بفتح اول جانو - اور آگاہ ہو - حافظ ؎ الا یا ایہا الساقی ادر کاسا وناولہا + کہ عشق آسان نمود اول ولے افتاد مشکلہا +
اِلّا - بکسر اول و تشدید ثانی - ورنہ - نہین تو -
اُلبا - بضم اول جنگلی خطمی - اور نام ایک بہادر ایرانی پہلوان کا اور ژندی زبان مین شیر جسکو اسد کہتے ہین ؎ چو البا بمیدان درآمد دلیر + بصید افگنی تند مانند شیر -
التقا - ملنا - ملاقات -
التوا - لپیٹ رکھنا - ملتوی کرنا -
التجا - نجاجت و خوشامد و آرزو - مولف غیر ذات حضرت جل وعلا + کون سنتا ہی ہماری التجا -
اِلْجا - خدا پر بھروسا کرنا - بدی سے بچنا -
اَلْحَا - بہ جانے حنطی دسمنی ڈالنا -
اِلسا - نام حلواہ جو ایک تخم ہی اور روٹی پکانے کے وقت روٹی پر لگا دیتے ہین -
اُلَفا - بضم اول و فتح لام الفت والے لوگ -
اِلفا - بکسر اول مصدر باب افعال معنے اسکے یافتن یعنی پانا -
الف با تا - حروف جمل کے پہلے تین حرف - سعدی - اگر خود ہفت سبع از بر بخوانی + چو آشفتی الف با تا ندانی +
الف استوا - خط استوا جو کرہ زمین کے دایرہ عظیمہ پر حادث کرتے ہین -
اِلقا - پہونچانا - اوپر ڈالنا -
اُلکا - بضم اول پرگنہ و زمین -
اَلوا - بفتح اول وہ گوند جسکو صبر مصبر کہتے ہین - اور نام رستم کے نیزہ بردار کا -
اُلوا - بضم اول ترکی مین آسمانی ستارہ -
اَلیا - جنگلی خطمی جو مشہور دوا ہی -
اَلباب - بفتح اول عقلمند و دانشمند ؎ دل بدنیا ندہد اولی الالباب + صاحب دانش و اولی الالباب +

التہاب - افروختہ ہونا جل اٹھنا -
القاب - لقب کی جمع ہی جو کسی کے واسطے مقرر ہو -
اُلُوب - بضمتین ترکی مین شدہ یعنی ہوا -
الوالالباب - بضم اول دانا لوگ -
التفات - بکسر اول توجہ کرنا آنکھ کے گوشہ سے دیکھنا - مولف کیون نہ وہ منظور حق ہو یا نبی + جسپہ تم دیکھو بچشم التفات +
اَلَسْتُ - اسکے معنی ہین کیا مین نہین ہون - یہ سوال ہی جو بنی آدم کی ارواح سے خدا نے کیا - اور فرمایا الست بربکم کیا مین تمہارا رب نہین ہون وہ بولے بلٰی یعنی ہان - مولف محبت کا جسنے پیا حق سے جام + وہ بیشک ہی سرمست روز الست +
اُلفت - بضم اول خو پکڑنا دوستی پیدا کرنا - صفدر فوقانی دوست گردد دشمنت با او اگر الفت کنی + میشود رامت اگر با شیر با الفت کنی +
الموت - ایک قلعہ قزوین اور گیلان کے درمیان ہی -
اُلُوہیت - بضمتین خدا ہونا - معبود ہونا ؎ الوہیت ترا زیبا الہی + کنی در ہر دو عالم ہرچہ خواہی +
الہیات - مسایل علم الٰہی کے -
الغیاث فریاد ہی - مدحیہ الغیاث ای شاہ شاہان پیر پیران الغیاث + الغیاث ای دستگیر دستگیران الغیاث +
اَلواث - جمع لوث آلودگیان -
اَلج - دولتمند و مغرور و مالدار -
الفنج - جمع کرنا - جمع کرنے والا -
الحاح - عاجزی و زاری کرنا - توحید - خدا آئینہ سینہ روشنی بخشد + ہمیشہ حالت بدرا خدا کند اصلاح + ببارگاہ مقدس ملک کنند + ہمیشہ سجدۂ تسلیم و زاری و الحاح -
الواح - جمع لوح بہت سی تختیان -
البادِ - بفتح اول دھنیا - جسکو فارسی مین پنبہ زن اور عربی مین حلاج کہتے ہین -
اَلَدّ - بفتحتین و تشدید دال جانی دشمن -
اُلُرد - بفتح اول گون اور چھٹی جس مین اسباب ڈالکر مرکب پر لادین -
اَلْوَند - ہمدان مین ایک پہاڑی ہی -
التذاذ - لذت پانا مزا حاصل کرنا -
اَلَذ - نہایت مزہ دار اور لذیذ -

الفنجار۔ ایک میوہ زرد آلو کی طرح ہی۔
اللہ اکبر۔ شیراز کے پاس ایک پہاڑ ہی اور اُس سے پانی کا چشمہ نکلکر رکن آباد مین آتا ہی۔ اسکی بلندی پر جو جاتا ہی اور نیچے کو دیکھتا ہی اُسکی زبان سے بے اختیار اللہ اکبر نکلتا ہی ۔ حافظ۔ فرق است زآب خضر کہ ظلمات جای اوست + با آب ما کہ منبعش اللہ اکبر است ۔ سہ ۵ سر لوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پای ہی + یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جاے ہی +
اولوالامر۔ بادشاہ حاکم فرمان فرما۔
البرز۔ نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک پہلوان کا اور دراز قد آدمی سہ ۵ ستادہ بمیدان چو البرز بود + سر از تن بہ تیغ دودم میر بود +
الشو۔ ایک بادشاہ کا نام ہی۔
الدگز۔ قزل ارسلان کے باپ کا نام ہی۔
الغاز۔ جمع لغز چیستان پہیلیان۔
الیز۔ بفتح اول وکسر ثانی جفت ہونا نر کا مادہ کے ساتھ اور ڈالنا گدھا اسپ مادہ یعنی گھوڑی پر۔
التماس لمس کرنا خوشامد و منت کرنا۔ مولف۔ کیا عجب ہی ہو اگر حق کے حضور + بندۂ عاجز کی پذیرا التماس +
الماس۔ ہیرا جو مشہور جوہر ہی۔ مولف۔ میرے اس سنگدل بیرحم بت کی + دو لب یاقوت ہین اور دانت الماس +
الوس ترکی مین قوم و گروہ۔
الیاس۔ نام ایک نبی کا ہی جو پوتا سام بن نوحؑ کا تھا۔ بعض کہتے ہین کہ یہ خضر نبی کا بھائی تھا۔ اور ظلمات مین اسنے بھی آب حیات خضر کے ساتھ پیا تھا۔
التمش۔ بفتح اول ترکی مین اگلا لشکر اور خطاب سلطان شمس الدین ہند کے بادشاہ کا۔
الشش بضمتین ترکی مین پس خوردہ کھانا۔
الوش۔ پس خوردہ کھانا۔
الغرض۔ القصہ حاصل کلام۔ حاصل مطلب۔ مولف۔ درد و غم ہی فکر و اندیشہ ہی اور رنج و ملال + الغرض دنیا ہی دون کی دوستی اچھی نہین +
التقاط۔ چننا۔ چگنا۔
التیاع۔ بکسر اول سوزش عشق اور محبت کی۔
التماع۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔
اُلاغ۔ بضم اول گھوڑا اور گدھا جو بیگار مین پکڑا جاے اور ڈاک چوکی کا گھوڑا۔
الب ارغ۔ ترکی مین دلیر و بزرگ۔

الثغ۔ بفتح اول ثلاے مثلثہ وہ شخص جسکی زبان درست نہ چلے شین سین و غین گاف بولے۔
اُلُغ۔ بضمتین ترکی مین دولتمند امیر۔
الیغ۔ بفتح اول وکسر ثانی نامرد و مخنث۔
الطاف۔ بکسر اول لطف و مہربانی کرنا۔
اَلطاف۔ بفتح اول بہت سی مہربانیان۔ سعدی۔ عدو را بالطاف گردن بہ بند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کمند + سہ ۵ کسی بدخواہ کا کیا ڈر ہی ہمکو + اگر شامل ہو الطاف الٰہی +
الطف۔ نہایت لطیف و پاکیزہ۔
التفاف۔ بکسر اول لفافہ کرنا۔ لپیٹنا۔
اَلفاف۔ بفتح اول بہت سے لفافے اور وہ درخت جو آپس مین لپٹے ہوے ہون۔
اَلف۔ بفتح اول ایک ہزار۔
اِلف۔ بکسر اول صاحب الفت یار دوست۔
اُلف۔ بضمتین خو پکڑنا۔ دوستی پیدا کرنا۔
اَلِف۔ بفتح اول وکسر ثانی سخی آدمی اور حروف تہجی سے پہلا حرف اور مجرد مرد جسکی عورت نہو۔ سہ ۵۔ علم صرف و نحو و نثر و نظم سے ایک پڑھ تو تم الف اللہ کا +
اُلوف۔ جمع الف ہزارون۔
الیف۔ دوست۔ صاحب الفت۔
اُلاحق۔ جنگلی لوگون کا جھونپڑا۔
اُلاق۔ ڈاک چوکی کا گھوڑا۔
التزاق التساق۔ التصاق چسپیدن یعنی چپکنا۔ پیوست ہو جانا۔
الحاق۔ بکسر اول لگا دینا۔ ملانا۔
الدق۔ بفتح اول ترکی مین شدن یعنی ہونا۔
الجیجک۔ ترکی مین نام ایک بادشاہ کا۔
اُلنگ۔ بضم اول و فتح ثانی و سکون نون سبزہ زار و گلزار ترکی مین۔
اَلنگ۔ بفتحتین دیوار حصار و مورچال قلعہ۔ خسرو۔ پس پشتش النگ گل کشیدہ + سپہ را در درو آفش دل کشیدہ۔
الحال۔ اب اسوقت۔
الحاصل۔ حاصل کلام القصہ خلاصہ کلام

اِلْ - ترکی زبان مین قول و اقرار -
التیام - بکسر اول ملنا بھر آنا - اچھا ہونا زخم کا ظہوری - زخم دلم دہان شکاریت کشودہ است + یابد مگر زمرہم لطف تو التیام +
التزام - بکسر اول اپنے اوپر لازم پکڑنا -
التثام - بکسر اول بوسہ لینا -
الزام - لازم پکڑنا جُرم لگانا عیب دھرنا - ۵ - خدا کے حکم سے ہر نیک و بد ہوتا ہی دنیا مین + گنہگاری کا پر الزام بندون پر لگاتے ہین +
الزم - نہایت لازم -
اللهم - اے میرے خدا -
اَلم - بفتحتین غم و اندوہ و اندیشہ و فکر - مولف - ترا عاشق کبھی جان بر نہوگا + جدائی کے غم و درد و الم سے +
اُلمُ الم - بضم ہر دو الف فوج فوج -
الو العزم - صاحب عزم رسولوں اور پیغمبر مرسل جو شمار مین نو ہین نوح - ابراہیم - داؤد - یعقوب - یوسف - ایوب - موسیٰ - عیسیٰ - محمد صلی اللہ علیہ وسلم -
الہام - جو بات کسی ولی کے دل سے اُٹھے -
الیم - دردناک -
الپ ارسلان - شیر دلیر اور نام بادشاہ کا - سعدی - چو الپ ارسلان جان بجان بخش داد + پسر تاج شاہی بسر برنہاد +
آلان اسی وقت -
آلان - روسی علاقہ مین ایک ملک ہی -
الانیون - زنجبیل شامی یعنی سونٹھ -
التون - بفتح اول زر سُرخ اور نام طغان شاہ بادشاہ کی عورت کا -
الحان - خوش آواز گیت یعنی گانا -
السن - اَلسنہ - جمع لسان بہت سی زبانین -
الکن - بفتح اول توتلا ہکلا آدمی جو بخوبی بول نہ سکے -
الی الآن - ہنوز ابھی - اسیوقت -
الاچہ - ایک ریشمی کپڑے کا نام ہی -
البتہ - شاید کہ ایسا ہی ہوگا -
اُلبہ - نام ایک خوراک کا ترکی زبان مین -
اَلچہ - الچی - وہ مال یا غلام جو دشمن کے ملک سے لوٹ مین لائین اور نام ایک ریشمی کپڑے کا -
اَلغدہ - آمیختہ یعنی ملا ہوا -
الفینہ - مرد کا عضو تناسل -

اَلفیہ - نام ایک منظوم کتاب کا جسکے ہزار بیت ہین -
الفیہ شلفیہ - یہ ایک کتاب کا نام ہی جسمین مرد کے ذکر اور عورت کے فرج کی شکلین اور جماع کی ترکیبین اور صورتین لکھی ہین - باعث اسکی تصنیف کا یہ ہوا کہ سلطان طغان سلجوقی کو رجولیت کی طاقت بہت کم تھی حکمانے یہ کتاب لکھکر پیش کی تاکہ بادشاہ ہر وقت اسکو دیکھتا رہے اور طاقت پیدا ہو چنانچہ اُسکے دیکھنے سے بادشاہ کو بہت فایدہ ہوا الفیہ ذکر مرد اور شلفیہ عورت کی فرج سے مراد ہی -
القصہ - حاصل کلام - مطلب مراد -
اُلکہ - بضم اول ترکی مین - ملک و ولایت -
اللہ - اسم ذات حضرت خلاق - مولف - بہر سمت وبہر زیر و زبر اللہ ہی اللہ ہی + ادھر اللہ ہی اللہ ہی - اُدھر اللہ ہی اللہ ہی + ضیائے چہرۂ شمس و قمر اللہ ہی اللہ ہی + زمین و آسمان پر جلوہ گر اللہ ہی اللہ ہی +
النگہ - آگ کے شعلے اور جلتی ہوئی آگ -
الویہ - جمع لوا فوج کے جھنڈے -
آلہ - بکسر اول ذات خداوند جل شانہ -
آلہ د - گوگل جسکو مقل ارزق کہتے ہین -
اَلُہ - بفتح اول وضم ثانی عقاب جو مشہور جانور ہی -
اَلیہ - بفتح اول و یاے تحتانی شیرین - میٹھا -
الیہ - بفتح اول و باے موحدہ گوسپند یعنی دُنبہ -
الاچی - مشہور چیز ہی یونانی مین اسکو ہیل کہتے ہین - اور عربی مین چھوٹی الاچی کو قاقلہ صغار - اور بڑی کو قاقلہ کبار بولتے ہین -
الاطینی - عشق پیچے کی بیل جسکو عربی مین لبلاب اور فارسی مین عشقہ کہتے ہین
المعی - وہ شخص جسکی راے ہمیشہ صواب پر ہو اور ہر چیز کی حقیقت فراست سے دریافت کرلے -
آلنی - دروازہ کی دہلیز دہنی بائین بازو -
الٰہی - اے میرے خدا - سعدی - الٰہی بحق بنی فاطمہ + تو بر قول ایمان کنی خاتمہ -

الف مقصورہ با میم

اِماء - بکسر اول وتخفیف میم جمع امت کنیز یعنی باندی -
اَمّا - بفتح اول وتشدید میم لیکن - سعدی - آفاق را گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام + بسیار خوبان دیدہ ام امّا تو چیزے دیگری +

اَمتلا۔ بکسر اول بھر جانا معدہ کا یعنی بدہضمی ہونا۔ مولف۔ کس طرح
جیتا رہے جو ہر گھڑی غم کھائیگا + ہوگی مشکل زندگی گر امتلا ہو جائیگا۔
اُمَرا۔ امیر لوگ جمع امیر کی۔
اِمَرا۔ بکسر اول شراب انگوری۔
اِمضا۔ بکسر اول نشان و مہر و دستخط جو فرامین پر ہوتے ہین۔ گذرنا
روان کرنا جاری کرنا۔ نظامی نو نیسطی در نمائش گری + مسجل بامضای پیغمبری +
اَمعا۔ انسان کے پیٹ کی آنتین یعنی رودے جمع معا بکسر میم اور وہ
چھ ہین۔ اثنا عشری۔ صایم۔ دقیق۔ اعور۔ قولون۔ مستقیم۔
املا۔ بھر نا پر کرنا۔ یاد سے لکھنا۔ قواعد و رسم خط کے مطابق لکھنا
اُمنا۔ امین کی جمع ہے امانت دار لوگ۔
اَمیا۔ بفتح اول۔ کیسہ و ہمیانی۔
اُمّ الکتاب اصل کتاب یعنی قرآن شریف و سورہ فاتحہ و آیات محکمات
امشب۔ آج کی رات میر خسرو۔ خرم رسید امشب بر یار خواہی آمد +
سر من فدائے راہے کہ سوار خواہی آمد +
اماتت۔ مارنا۔ قتل کرنا۔
اِمارت۔ بکسر اول امیر ہونا۔ حاکم بننا۔
اَمارت۔ بفتح اول علامت و نشان۔
اِمارات۔ بہت سی علامتین۔
امانت۔ بفتح اول وہ مال جو کسی کے حوالے واسطے حفاظت کے کیا
جائے مولف۔ رہے دونوں جہان مین سرخرو تو دین و ایمان سے +
تیرے دل مین دیانت اور امانت ہون اگر دونون۔
اَمامت۔ امام ہونا پیشوا ہونا۔ مولف۔ عزیز دوسرے عالم نے
حق سے تاج پایا ہے + خلافت کا امامت کا نبوت کا رسالت کا۔
اَمَت۔ بفتحتین کنیزک خادمہ پرستار۔
اَمت۔ بفتح اول نشیب زمین کا۔
اُمّت۔ بضم اول و تشدید ثانی پیرو مطیع اور وہ قوم جو کسی نبی کی
پیروی کرے۔ مولف حشر کے دن تپش حق جسوقت جائینگے
رسولؐ + بخشوا کر امت عاصی کو آئینگے رسولؐ +
اِمرَاۃ۔ بکسر اول عورت۔
اُمنیت۔ بضم اول و کسر ثالث امید و آس۔
اُمہات۔ مادران یعنی مائین۔
ام الخبایث۔ اصل پلید چیزون کی یعنی شراب ع شراب است
آب لعل ہے نیک طینت + بکن پرہیز زین ام الخبائث +

اُماج۔ بضم اول فالودہ و آش جو و گندم
اَملج۔ بفتح اول ناک تو وہ جسپر تیر لگاتے ہین۔
امتزاج۔ بکسر اول ملا ہوا ہونا ایک کا دوسرے سے مل جانا ہے
جو مرد با اخلاق ہو + ہر مزاج اسکا محبت امتزاج۔
املاح۔ نمکین کرنا۔ نمکدار کرنا۔
امارد۔ جمع امرد بہت سے بے ریش لوگ۔
اماجد۔ جمع امجد بزرگ لوگ۔
امابعد۔ اس سے بعد۔
امتداد۔ دراز ہونا۔ کھنچ جانا۔
امجد۔ بہت بزرگ۔
امجاد۔ جمع امجد بہت سے بزرگ لوگ۔
امداد۔ بکسر اول مدد کرنا۔ ہندی خدا بوقت مدد بندہ را دہد
امداد + خدا مراد بہ بخشد لطالبان مراد +
اَمرَد۔ بے ریش آدمی جسکی داڑھی نہو۔
امرود۔ امروت۔ مشہور میوہ ہے۔
اُمّ ولد۔ وہ کنیز جس نے مالک کے تخم سے اولاد جنی ہو پس مالک
اسکے فروخت کرنے کا مجاز نہین مالک مرجائیگا تو وہ آزاد تصور ہوگی
مالک کی اولاد اسپر ملکیت نکر سکے گی۔
اُمید۔ بضم اول آرزو و آس مولف۔ یہ امید رکھتی ہے امت ہماری
کہ حضرت ہماری شفاعت کرینگے۔
امّار۔ حکم کرنے والا۔ اور نفس نسانی جو اسکو بدی کی طرف کھینچتا ہے
مولف۔ امر حق پہ جو کمر بستہ رہے شام و سحر + مانتا ہے امر کب وہ
نفس امارکا۔
اِمرار۔ گذرنا۔ گذرانا۔
اَمر۔ بفتح اول حکم اور کام۔
امصار۔ بہت سے شہر جمع مصر کی۔
امطار۔ جمع مطر بارشین۔
اُمور۔ بہت سے کام جمع امر کی۔
امیدوار۔ صاحب امید و آس۔ مولف۔ بندۂ خاکی گنہگار ہست
لیک + ہست بر فضل خدا امیدوار +
امیر۔ دولتمند حاکم رئیس و سردار۔ در نعت۔ سائل درگاہ
والا ہے امیر + فیض یاب خوان نعمت ہے فقیر۔
امتیاز۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔

امروز - آج ، اور آج کا دن ۔ صائب - امروز کسے نیست کہ در
میکدہٴ عشق + باشانی خون جگر آشام برآید +
امس - دیروز یعنی کل کا گذرا ہوا دن -
امساس - چھونا مس کرنا ہاتھ لگانا -
املس - ہموار و صاف و نرم -
امتصاص - بکسر اول چوسنا -
امراض - جمع مرض بہت سی بیماریاں -
امتناع - منع کرنا - باز رکھنا -
امتاع - نفع دینا - فائدہ پہونچانا -
ام الدماغ - دماغ کا کاسہ اور ہڈی -
امر معروف - وہ امر جو مسلمان پر ازروے قرآن وحدیث فرض
یا واجب یا سنت یا مستحب ہو مثلاً نماز روزہ حج زکوٰۃ صدقہ
فطر و قربانی عید اضحی وغیرہ - سے عزت و دم در قبول امر معروف
کہ دین برامر معروف است موقوف +
امام ناطق بحق - خطاب امام جعفر صادق علیہ السلام -
املاق - مفلسی و ناداری و درویشی -
امساک - بند کرنا - روکنا - بخل کرنا - توحید - چو روح پاک غایت
تیوبند کردست + چرا کنی زخیانت تو پاک را ناپاک + جو حق خزانہٴ
وجود بتو عطا فرمود + چرا چو مسک تو کارہ میکنی امساک +
املاک - بکسر اول مالک کردینا مالک بنا دینا -
املاک - بفتح اول بہت سے مکان بہت سے ملک توحید خدا
آنکہ شرف داد خاک انسان را + بعلم وعقل و قیاس و فراست وادراک
بحال دولت و در سلطنت پایہٴ شان فزودن + بسرگنج زر و کرد صاحب املاک
امثال - نظیریں اور مثالیں جمع امثل اور امثال جمع مثل کی -
امتثال - فرمانبرداری کرنا - داستان کہنا -
امثال - مثالیں اور داستانیں -
امسال - اسی برس -
املال - ملول کرنا - غمناک کرنا -
امل - امید آس -
امہال - مہلت دینا -
امام - بفتح اول و ثانی آگے اور روبرو -
امام - بکسر اول و فتح ثانی پیشوا دین کا -
امم - عربی میں بمعنی ما -

امّ - بضم اول و تشدید ثانی مادر یعنی ماں اور اصل -
ام العلوم - صرف و نحو کا علم -
ام ملدم - مرگ کی ماں - تپ دائمی -
امم - بہت سی امتیں اور گروہیں -
اماکن - جمع مکان بہت سے مکان -
امان - بےخوف ہونا - پناہ میں آنا -
ام الصبیان - یہ ایک بیماری بچوں پر عاید ہوتی ہے - بعض بسبب
اسکو کہتے ہیں راضی - زنہار زتنہ و بیچ نگردی شاد ان + کان
راحت چند روزہ باشد بجہان + زن صاحب فرزند چو شد علت سست
دشوار بود علاج ام الصبیان +
امام مبین - لوح محفوظ و ذات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم -
امتنان - احسان کرنا - احسان رکھنا -
امتحان - آزمانا - آزمایش کرنا -
امتان - فارسی طور پر جمع امت کی -
امعان - غور و توجہ و باریکی نظر کی -
ام غیلان - مادر دیوان کیکر کا درخت اور درخت سمرہ جو خار
دار عرب کے ریگستان میں ہوتا ہے - طلح بھی اسکو کہتے ہیں بسبب
خاردار ہونے کے ام غیلان اسکو بولتے ہیں -
امکان - طاقت و قدرت و حوصلہ -
امن - بفتح اول بےہراسی و بےخوفی سے حق عنایت کرد اہل
ذوق را + امن و ایمان از طفیل آن امین -
امین - امانت دار جو امانت میں خیانت نکرے - سے - جناب
محمد رسول امین + شہنشاہ اقلیم دنیا و دین +
امالہ - مائل کرنا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف اور
میل دینا فتحہ کو طرف کسرہ کے کہ الف صورت یاے مجہول
پیدا کرے چنانچہ کتیب امالہ کتاب کا -
امامیہ - فرقہٴ رافضیہ جو اپنے آپ کو اثنا عشریہ اور شیعہ کہتے ہیں
امتعہ - جمع متاع بہت سے اسباب -
امثلہ - جمع مثال بہت سی مثالیں اور داستانیں -
امزجہ - بہت سے مزاج -
امکنہ - بہت سے مکان -
ام القریٰ - خطاب مکہ معظمہ -
امانی - آرزوئیں - مرادیں -

امام محمد غزالی - یہ بزرگ غزال مضافات طوس مین مقیم تھا- علوم ظاہری و باطنی مین امامت کے درجہ کو پہونچا- کتب مفید ہ احیاء العلوم و کیمیاے سعادت و جواہر القرآن و تفسیر یاقوت التاویل و مشکوٰۃ الانوار وغیرہ چالیس جلدین لکھین - آخر ۵۰۵ ہجری مین فوت ہوا-

اُموی - وہ لوگ جو بنی امیہ کی اولاد سے ہون-

اموسنی - ایک مرد کی دو عورتین آپسمین دونون موسنی ہین -

اُمہانی - نام دختر ابو طالب و خواہر حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ-

اُمی - وہ شخص جسکا باپ بچپن مین مرجاے ماں اسکو پالے علم نہ پڑھے - کوئی کسب نہ سیکھے لکھ پڑھ نہ جانتا ہو- اور خطاب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا - جنکا بظاہر کوئی اُستاد نہ تھا - باوجود امی ہونے کے عالم علوم لدنی تھے - **نظامی** - یتیم آنکہ قلم بر عطارد شکست + کہ امی قلم را بگیرد بدست +

الف مقصورہ با نون

اَنا - بفتح اول و دوم عربی مین ہم لوگ و در ترکی مین مادر یعنی ماں -

اِنا - بکسر اول و فتح ثانی وقت و زمانہ -

اِناء - بکسر اول و فتح دوم اور اخیر مین ہمزہ آوند یعنی برتن -

اَنبیا - نبی کی جمع بہت سے پیغمبر - سعدی - حبیب خدا اشرف انبیا + کہ عرش مجیدش بود متکا +

اِنبیلا - یہ ایک جنگلی جانور گاومیش کی صورت پر ہوتا ہے اسکی ناک پر ایک شاخ ہے-

اَنبا - بفتح اول چمڑے کا تھیلا -

اِنتفا - بکسر اول زیادہ ہونا پھولنا-

انتفا - فانی ہونا گم ہونا-

انتہا - انجام اخیر ہر ایک چیز کا ۵ - خدا موجد ہر ایک ایجاد کا ہے + اُسی سے ابتدا اور انتہا ہے -

انجلا - روشن ہونا - بیوطن ہونا-

انحا - بفتح اول جمع نحو راستہ اور طور و طریق -

انحنا - بکسر اول سرنگون و کوزہ پشت ہونا-

انخفطنا - بفتح اول بزبان سریانی انار کا درخت ہے جسکو پھل نہین لگتا - اسکے پھولون کو صد برگ کہتے ہین - پھولون کا ضماد بڑا بنے زخمون کو اچھا کرتا ہے -

اَنداا - بفتح اول ترکی مین گارا و گِل و بدگوے و غیبت عربی مین شبنم اور سچی خوابین -

اندرخورا - ژندی زبان مین لایق اور سزاوار -

اندرزا - مجر البقر جو ایک کنگ گاے کی شیروان سے نکلتا ہے -

اندروا - بفتح اول اور دال مہملہ غمناک و پریشان -

انزوا - بکسر اول گوشہ نشین ہونا ۵ - نواے عیش ہے بلبل کو شایان موسم گل مین + خزان آئی تو اسکو انزوا بستان سے بہتر ہے +

اُنسا - جمع انیس بہت سے ہمنشین -

اِنشا - پیدا کرنا - شروع کرنا اور خود کچھ کہنا اور نام ایک علم کا اور ایک ہندی شاعر کا تخلص شفیع اثر - میکند کلک سخن پرداز انشا مطلعے + تا گلستان حضورش را شود دستارسر + مولف - دیکھ اپنے نامۂ اعمال کو جسکا ہے انشا غلط املا غلط +

انشاسا - بفتح اول ایک دوا ہے جسکو مویرک کہتے ہین -

انطفا - بکسر اول سرد ہونا آگ کا-

انطوا - آنکھین روشن ہونا-

انقضا - گذرجانا - اخیر ہونا-

انقرویا - ایک دوائی پھل ہے جسکو بلادر اور بھلاوا کہتے ہین -

انقلیا - رومی زبان مین ایک دوا ہے فارسی مین شنگار عربی مین حمرۃ الدم اسکا نام ہے

انکوبا - ژندی زبان مین تخم کاسنی-

انوبا - کاسنی اور تخم کاسنی-

انورسما - سیلان خون-

انوشا - شادی و خوشی و عدل و انصاف-

انہوبا - ژندی زبان مین شنبری ستارہ-

انہا - بکسر اول خبر دینا-

انیبا - درخت مورد جسکے پتے دوا مین مستعمل ہین-

انابیب - پوربان یعنی گانٹھین بانس اور گنے وغیرہ کی-

انبوب - ایک گرہ یا ایک پوری بانس وغیرہ کی-

انب - بادنجان فارسی مین بنگن ہندی مین-

انتخاب - نکالنا چننا - خلاصہ کرنا ۵ - توئی خلاصۂ ایجاد و انتخاب جہان + توئی سلالۂ عالم نقادۂ دوران -

انتساب - نسبت رکھنا-

انتہاب - غارت کرنا - لوٹنا-

انتصاب - نصب ہونا - قائم ہونا-

انجذاب - جذب اور کشش مین آنا-

انحداب - بہ جاے حطی کوز پشتی اور کبڑا پن-

اندراب - بدخشان مین ایک شہر ہی -
اندوب - بیماری نوبا کی -
اندوب - وہ بیماری جسکو جرب کہتے ہین -
انسب - بہت مناسب -
انساب - جمع نسب ذاتین اور قومین اور نسبتین -
انسکاب - پانی برسنا - اور بہت سا رونا -
انسلاب - سلب ہونا گم ہونا نیست و نابود ہونا -
انقلاب - الٹ پلٹ جانا پھر جانا - مولف - دکھاتا ہی گھڑی ہر تازہ رنگت + جہان مین انقلاب دور دوران + کبھی ہی روز روشن اور کبھی رات + کبھی صبح اور کبھی شام غریبان -
انقاب - بفتح اول جمع نقب بہت سے سوراخ اور جمع انقاب بہت سے پردے
انکباب - منھ کے بل گرنا -
انیاب - بفتح اول نشتر - دانت درندون کے -
اناہت - توبہ کرنا اور رجوع کرنا خدا کی طرف -
انایت - بکسر اول و کسر یاے تحتانی دیر و توقف -
انانیت - خودی و تکبر -
انارت - روشن کرنا -
انباشت - بھر گیا - بھر دیا -
انثت - بفتح اول و فتح نا ے مثناۃ تو ایک مرد -
انث - بکسر نا ے مثناۃ تو ایک عورت -
اندپت - نام شہر دہلی کا -
انزروت - ایک تلخ گوند دوا مین مستعمل ہی -
انسانیت - انسان ہونا آدمیت - سیاعنا ۵ آدمی وہ کب ہی خالی دمیت سے جو ہو + کب وہ انسان ہی بھلا انسانیت جسمین نہین +
انفت - ننگ و عار و شرم -
انفست - بفتح اول پردہ عنکبوت -
انگشت - بضم کاف فارسی انگلی - ۵ بانگشت بلورین لعت راز ہم جو بکشودی - زہر سو باہیان تیمہ را در دام میدیدم +
انگشتت - بکسر کاف فارسی کوئلہ جو مشہور ہی -
انوثیت - بضمتین عورت ہونا مادہ ہونا - عرفی - مایۂ نشئہ انوثیت + باز در بطن مادر انداز د +
اناث - بکسر اول جمع انثی عورتین -
انبعاث - بکسر اول ابھرنا - اٹھنا - برانگیختہ ہونا -

انیث - بروزن خبیث نرم لوہا -
انبج - معرب انب جو ایک میوہ ہی -
انجوج - یونانی زبان مین عود کی لکڑی ور وہ کسی درخت کی جڑ ہی - عمدہ وہ ہی جو پانی مین ڈوب جا ے مدت تک یہ لکڑی زمین مین دابتے ہین - پھر نکالتے ہین جسقدر اوپر کا حصہ گل جاتا ہی اتار دیتے ہین مغز اسکا عود خالص ہوتا ہی -
اندراج - درج ہونا داخل ہونا -
اندماج - محکم ہونا مل جانا کسی رخنہ مین جانا -
انضاج - بکسر اول نضج دینا پکانا -
انموذج - بفتح اول نمونہ اور تھوڑی چیز -
انتصاح - نصیحت کرنا -
انجاح - روا کرنا حاجت کا -
انشراح - کشادہ ہونا کھل جانا -
انفتاح - کشایش مین آنا -
انتساخ - نسخہ پکڑنا - نقل کرنا -
انتفاخ - نفخ ہونا - پھول جانا -
انجوخ - بفتح اول یونانی مین لعاب دہن یعنی تھوک اور شکن جو بسبب لاغری و ضعیفی انسان کے جسم پر پڑ جاتے ہین -
انار فرہاد - یہ ایک درخت انار کا کوہ بیستون پر پیدا ہوا - تشریح اسکی یہ ہی - کہ جس تیشہ سے فرہاد نے اپنا کام تمام کیا تھا اسکا دستہ انار کی لکڑی کا تھا - فرہاد کا خون دستہ کو لگا تو سرسبز ہوکر انار کا درخت بن گیا - پھل بھی لگا مگر دانا اسکے سوختہ و بیکار نکلے -
اناہید - زہرہ جو ایک آسمانی ستارہ ہی -
انبان باد - لوہار کی کھالین جس سے آگ دہکاتے ہین -
انتقاد - بکسر اول نقد لینا دانہ گھاس سے نکالنا -
اند - بفتح اول مخفف اندک و چند و چندین و شک و وہم و گمان اور تعجب کی بات و شکر گزاری و میعاد یا نسو قرن یعنی بندرہ برس کی میعاد اور یونانی مین نام ایک درخت کا اسکو عربی مین سوس کہتے ہین و رصل السوس جڑ اسی درخت کی ہی ہندی مین اسکو ملیٹھی کہتے ہین
اندود - کہگل و گلابہ -
انسداد - بند کرنا - دیوار بنانا -
انشاد - بکسر اول شعر پڑھنا -
انعقاد - بکسر اول باندھا جانا گرہ بندھنا ۵ رشتہ بندھ جائیگا اسکا

قادر مطلق کے ساتھ + قادریہ سلسلہ مین ہوگا جسکا انعقاد +

انفراد - تنہا ہونا اکیلا ہونا -

انقیاد - اطاعت و فرمانبرداری کرنا -

انفاذ - بذال معجمہ جاری کرنا - روان کرنا -

انار - مشہور درخت اور میوہ ہے توحید گئے زشاخ برون آید و گہ از برگ + گہے ز سبزہ شود جلوہ گر گہے ازخار + گہے زسیب نظر آید و گہ از انگور + گہ از انار بر آید گہے ز آب انار +

انبر - ترکی ہے - ہندی مین سنڈسی اور چمٹا اور دست پناہ جس سے گرم لوہا پکڑتے ہین - **اشرف** - جز بانبر آتش از ہمہ یاران نتوان گرفت + نیست آسان برگرفتن دل زیار غمگسار +

انتشار - پھیلنا - پراگندہ کرنا -

انتظار - راستہ دیکھنا انتظاری کرنا - مولانا اکبر - جان نکلجاتی کبھی کی جسم لاغر سے مرے + گر نہوتا آپ کے آنے کا اسکو انتظار +

انبار - ہر ایک چیز غلہ وغیرہ کے تودے اور بھرا ہوا لبریز خس و خاشاک و فضلہ انسان وحیوانات جو تودہ کیا ہوا ہو -

انبر - دین و مذہب گل تر خشک ہونا - لبریز کرنا اور بھر و لبریز کر -

انجبار - معرب انگبار یہ سرخ رنگ بوٹی آبی زمین مین پیدا ہوتی ہے اور دوا مین مستعمل ہے -

انجیر - مشہور درخت اور میوہ ہے معنے اسکے سوراخ اور سوراخ مقعد اور نام ایک نہر کا ہرات مین - **نظامی** - گر انجیر خور مرغ بودے فراخ + نماندے یک انجیر بر هیچ شاخ +

انحصار - حصر کرنا - ٹھہرانا ٹھہرنا شعر - ہے نبوت کا نبی پر خاتمہ + اور کرامت کا علی پر انحصار +

اندار - بفتح اول افسانہ و کہانی -

اندر - اندرون - درمیان بیچ مین -

انر - بفتح اول ہر چیز کریہ و بد صورت -

انشار - بکسر اول زندہ کرنا اٹھانا -

انظار - بفتح اول جمع نظر بہت سی نظرین -

انفجار - بکسر اول نکلنا جاری ہونا -

انفطار - پارہ پارہ کرنا پیدا کرنا -

انگار - سمجھ بوجھ اور سمجھنے والا -

انکسار - شکستگی وعجز و نیاز - ۵ - تاج عزت از خدا سے نو لیش یافت + ہر کہ پیش آمد بعجز و انکسار +

انگور - مشہور میوہ ہے -

انکار - بکسر اول منکر ہونا کہنا نماننا - **صائب** - شرمندہ نیستی کہ بلین دستگاہ حسن + دل مے بری ز مردم و انکار میکنی +

انگیر - امالہ انگور جو مشہور میوہ ہے -

انمار - بفتح اول جمع نمر کی بہت سے پلنگ یعنی چیتے جو مشہور درندہ جانور ہے -

انوار - بفتح اول جمع نور روشنیان - ۵ - نمود آن پردہ دار از پردہ رخسار + جہان شد روشن از چشم پر انوار -

انذار - بذال معجمہ ڈرانا - دھمکانا -

انغر - بوزن نیغر خوے زشت و طبیعت بد -

انباز - شریک و سہیم و حصہ دار -

انتہاز - فرصت پانا - قابو پانا -

انجاز - وعدہ وفائی و حاجت روائی -

انداز - قصد و قدرت و مقدار و مرتبہ و قیاس و اندازہ اور طرز پسندیدہ -

اندرز - نصیحت و پند -

انکاز - لعاب و تر کھانون زرگر وغیرہ کے اوزار جسکو عربی مین ادوات کہتے ہین

انگز - بفتح اول و طوے یہ ایک خاردار بوٹی ہے - پھول اسکے گل سنگ کی طرح زرد ہین - طرایفان بھی اسکا نام ہے

انگز - بفتح اول زمینداروں کے اوزار ال وغیرہ جسے وہ زمین درست کرتے ہین

انگزہ - ہاتھی کے ہانکنے کا آنکس آہنی -

انگیز - برانگیختہ کیا گیا - بلند کیا گیا -

اناس - بضم اول آدمی یہ مفرد جمع پر بھی آتا ہے -

اناطیطس - یونانی زبان مین یہ ایک سیاہ پتھر قدرتی ساخت کا بقدر جوز ہوا کے ہوتا ہے اسکو ہلاتے ہین تو مغز اسکا آواز دیتا ہے آگ پر وہ جلتا ہے - شیراز مین اسکو کین ابلیس یعنی شیطان کا گھر کہتے ہین خواص اسکے بہت ہین - ایک یہ کہ اسکا دھوان دینے سے حاملہ عورت کا بچہ جلد باہر آجاتا ہے - دوسرے یہ کہ اگر اسکو عورت کے دودھ سے گھسکر اور دن سے بھگو کر جماع کے وقت اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہوجائے لڑائی کے وقت جسکے پاس یہ پتھر ہو وہ غالب رہے عزلی مین حجر الولادت اسکو کہتے ہین -

اناغاطس - یونانی مین ایک پتھر کا نام ہے جب پانی مین گھسین تو خون کا رنگ دیتا ہے - آنکھون مین ڈالین تو سرخی اتارتا ہے - آنکھون کے پانی کو خشک کرتا ہے -

اُناغلس ۔ یونانی ایک دوا ہے فارسی مین اسکو زنگوش عربی مین اذن الفار ہندی مین چوہے کنّی کہتے ہین کہ پتے اسکے چوہے کے کانون کی طرح پر ہوتے ہین اسکو سرکہ مین ملاکر عقرب کے نیش پر لگائین تو صحت ہو۔

انبوس ۔ نانخواہ جو مشہور دوا ہے۔

انبس ۔ خرمن غلہ جس سے بھوسہ نکالا ہوا ہو۔

انتکاس ۔ اُلٹے ہونا۔

انجاس ۔ نجاستین اور پلیدیان۔

انجس ۔ بہت نجس اور پلید۔

اندراس ۔ پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا۔

اندارس ۔ نام اُسکا جسکو وامق نے خواستگاری کے لیے عذرا کے پاس بھیجا تھا اور عذرا نے اُسکی آنکھین اُنگلیون سے نکال لی تھین۔

انداخس ۔ ژندی زبان مین حامی و مددگار۔

اندروس ۔ ایک عاشق کا نام ہے جو ہارو نام ایک معشوقہ کا عاشق تھا ہارو ایک جزیرہ مین رہتی تھی ۔ اور ہر روز رات کو جزیرہ مین آگ جلاتی تھی ۔ اور اندروس آگ کے نشان پر دریا سے تیر کر ہارو کے پاس چلا جاتا ایک رات ہوا تیز چلی ہارو کی آگ بجھ گئی اندروس کو نشان معلوم نرہا پانی مین ڈوب کر مر گیا

اندروماخس ۔ ایک یونانی طبیب کا نام ہے۔

اندلس ۔ بضم اول مغربی ملک مین ایک شہر ہے۔

اُنس ۔ بضم اول محبت و پیار و دوستی ۔ مولف ۔ اُنس انسان کے لیے درکار ہے + آدمیت آدمی کو چاہیے ۔

انعکاس ۔ عکس پڑنا ۔ اُلٹ جانا ۔

انغماس ۔ پانی مین جانا غرق ہونا ۔

انغراس ۔ اُگنا درخت کا۔

انفس ۔ بفتح اول و ضم ثالث جمع نفس روح و ذات اور عالم انفسی مراد عالم ارواح اور عالم باطنی و آفاقی کنایہ عالم ظاہری و عالم اجسام سے ہے۔

انفاس ۔ جمع نفس بہت سے دم بہت سی سانس۔

انقاس ۔ جمع نقس سے سیاہیان لکھنے کی۔

انکیس ۔ رمل کی سولہ شکلون سے ایک کا نام ہے۔

انیس ۔ ہمدم و مصاحب و ہمنشین۔

انبارش ۔ کسی کھوکھلی چیز کو بھرنا۔

انتعاش ۔ عیش و عشرت مین رہنا۔

انتباش ۔ برہنہ کرنا مردہ کا کفن اُتارنا ۔

اندیش ۔ سوچنے والا فکر کرنے والا ۔ ع ۔ خیر خواہ خلق و خیر اندیش باش +

ورنکوئی اے سعادت کیش باش +

اندایش ۔ کہگل و گلابہ یعنی گارا جو عمارت مین لگائین ۔

انگارش ۔ سرگذشت افسانہ ۔ کہانی ۔

اَنقاص ۔ بہت سے نقصان ۔

اِنقاص ۔ ناقص کرنا ۔ نقصان پہونچانا ۔

انتقاض ۔ عہد توڑنا اقرار سے پھر جانا ۔

انتهاض ۔ کوچ کرنا ۔

انقباض ۔ سکڑنا بند ہونا قبض مین آنا ۔

انقراض ۔ کترا جانا کٹ جانا ۔

انخفاض ۔ بلندی سے پستی کو جانا ۔

انبساط ۔ شگفتگی ۔ کشادگی ۔ خوشی ۔ فرحت ۔

انحطاط ۔ خسارہ و کمی و تنزل کی حالت ۔

انخراط ۔ سوئی مین رشتہ ڈالنا ۔

انضباط ۔ درست ہونا ۔ مضبوط ہونا ۔

انتزاع ۔ باہر کھینچنا ۔ اُکھاڑنا اُکھڑ کر چلنا ۔

انتفاع ۔ نفع پانا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔

انخلاع ۔ اُکھڑ جانا ۔ نکل جانا ۔

اندفاع ۔ دفع ہونا دور ہونا ۔

انطباع ۔ نقش ہونا ۔ چھپ جانا ۔

انقطاع ۔ کٹ جانا قطع ہونا ۔ اسیری لاہجی ۔ گر شدی عاشق دلا قطع نظر کن از دو کون + نیستی محرم عشق گر نداری انقطاع +

انقلاع ۔ اُکھڑ جانا ۔

انواع ۔ جمع نوع بہت سے اقسام ۔

ابناغ ۔ بفتح ایک مرد کی دو عورتین آپس مین ابناغ ہین ۔

انفاغ ۔ بفتح اول غماز اور غنودہ ۔

اَنجوغ ۔ لعاب دہن اور جسم لاغر کے شکن ۔

اندباغ ۔ رنگنا اور پکانا چمڑے کا ۔

انزیاغ ۔ حق کو چھوڑ کر باطل کو پکڑنا ۔

انتکاف ۔ عار اور ننگ رکھنا ۔

انتصاف ۔ انصاف پانا ۔ آدھا ہونا ۔

انحراف ۔ کجروی و نافرمانی و برگشتگی ۔ ع ۔ حق علی کے ساتھ ہے جب دوستو + کون کرسکتا ہے حق سے انحراف ۔

انعطاف ۔ پھرنا پیچھے کو مڑنا ۔

انکشاف - کھلنا - ظاہر ہونا -
انف - بینی یعنی ناک -
انکساف - بکسر اول سورج گرہن ہونا -
انوف - بضمتین جمع انف بہت سی ناکین -
انتساق - نظم و نسق پانا - انتظام ہونا -
انخراق - پھٹ جانا -
انزیاق - نیست ہونا - ہلاک ہونا -
انساق - بکسر اول دستور پر چلنا - درستی کرنا -
انساق - بفتح اول جمع نسق بہت سے دستور و انتظام -
انطباق - ہم طبق اور ہم نوالہ ہونا -
انغلاق - بستہ ہونا -
انفاق - نفقہ دینا - خرچ دینا -
انملاق - تملق و چاپلوسی و خوشامد کرنا -
انیق - بروزن رفیق خوب و عجیب -
انار مشک - ایک سرخ رنگ دوا ہے عربی مین اسکو رمان المصر کہتے ہین -
انحلک - یونانی مین ایک پھل سیاہ ہے جو لوبیا کی شکل پر ہوتا ہے مغز
اسکا بھی سیاہ ہے - جو کوئی اسکو کھائے عجیب عجیب خواب اسکو نظر آتے ہین -
اندیک - بفتح اول کلمہ تمنائی یعنی مجھکو امید ہے -
اندک - بہت تھوڑا تین سے نو تک تصغیر اندکی -
انسلاک - آنا کسی چیز کا دوسری چیز مین -
انسباک - گلنا چاندی سونے قلعی تانبے وغیرہ کا -
انفکاک - جدا ہونا - آزاد ہونا -
انک - ایک ملک کا نام ہے -
انگشت برگ - موش کور ایک چوہا ہے جو درختون کی جڑون کو
کھاتا ہے گندنا کی جڑ کو بہت چاہتا ہے - پیاز اسکی سوراخ کے آگے
رکھین تو باہر آجاتا ہے - گوشت اسکا زہر قاتل ہے -
انگشتک - چھوٹی انگلی -
انہماک - کوشش و مبالغہ -
انہاک - لاغر و ضعیف کرنا -
انامل - جمع انملہ انگلیان -
انتحال - دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف کہنا -
انتقال - نقل مکان کرنا - مرجانا - حکیم محمد انور لاہوری - پھر نہ
آئیگا کبھی اس گھر مین تو + جب یہان سے ہوگا تیرا انتقال +

انتسال - نسل بڑھنا اولاد پیدا ہونا -
انجل - عربی مین فراخ چشم یونانی مین تخم خطمی -
انجیل - آسمانی کتاب جو عیسی علیہ السلام پر نازل ہوئی اصلی نام اسکا
انگلیون تھا - اور معرب انجیل -
انحلال - حل ہوجانا - پس جانا -
انخلال - بہ خائے معجمہ خلل و خرابی مین آنا -
اندول - بفتح اول خیمہ و سائبان
اندمال - بھر آنا زخم کا اچھا ہونا - مولف - اشک خونی کس طرح
سے بند ہون + ہو نہ جب تک زخم دل کا اندمال +
انزل - بضم اول و ثالث دروغ و جھوٹھ بہتان -
انزال - اترنا - اتارنا - جماع سے فارغ ہونا - رباعی جوانی بگذرد
در عسرت حال + بہ پیری رو نماید دولت و مال + بنزد جعفر مسکین مثلی
بدان ماند کہ بوسہ بعد انزال +
انفال - بفتح اول لوٹ کا مال -
انفصال - جدا کرنا فیصلہ کرنا - مولانا اکبر - توبہ کر اور بخشوا اپنے
گناہ + سر جھکا پیش خدائے لایزال + کون ہوگا تیرا حامی بعد مرگ
اسکا اپنے جیتے جی کر انفصال -
انفعال - شرمندہ ہونا اثر قبول کرنا - مولف جائیگا ہر بندہ عاصی
خدا کے روبرو + سرنگون ڈالے ہوئے منہ پر حجاب انفعال
انکل - انکول - حلقہ گریبان تکمہ اور جس شخص سے کراہت ہو -
انہلال - زور سے بارش ہونا -
انام - مخلوق خدا جن و انس ع حضرت خیر البشر صلی علے -
خیر دنیا خیر دین خیر الانام +
انتقام - عوض لینا - بدلہ لینا -
انتسام - خوشبو لینا -
انجم - جمع نجم آسمانی ستارے ابو طالب کلیم - دارد فلک ز نجم
نجم ہزار آفت + اما چو کرہ ما نجم شرر ندارد +
انجام - انتہا اور اخیر - مولف - کر ہی کر کام اس دنیا مین تو جو
کام اچھا ہو + کہ اچھا نام ہو اول مین پھر انجام اچھا ہو
اندام - مطلق عضو اور تمام جسم - مولف - ہوئی گل دیکھتے ہی
شمع گل کی + گلستان مین جب آیا وہ گل اندام +
انضمام - پیوند ہونا - یکجا ہونا -
انتظام - بکسر اول آراستہ و مرتب کرنا -

اَنْعام - بکسر اول نعمت دینا بخشش کرنا میرزعزبی - ہست بے حد ونہایت
باتو انعام خدا بدتا جہان باشند اوبا وے شاکر انعام او -
اَنْعام - بفتح اول جمع نعم بہت سے چارپائے -
انعدام - نابود ہونا -
انفصام - ٹوٹ جانا -
انقسام - تقسیم ہونا حصہ حصہ ہونا -
انگام - ہنگام وقت زمانہ -
انہدام - مسمار ہونا گر جانا عمارت کا -
انہزام - جنگ سے شکست کھانا - بھاگنا -
اِن - بکسر اول عربی مین اگر اور جو -
انار یاسین - نوروز کے روز چالیس بار سورہ یاسین پڑھ کر انار
پردم کرتے ہین شیعہ کا اعتقاد ہے کہ جو شخص اُس انار کو کھائے تمام سال
بیمار نہو مصائب - سبب عجب اگر بدست آید + بہتر از صد نار یاسین
است + ۵ شرکت غیر بر نمی تابد + نارپستان انار یاسین را +
اناتومق - ترندی زبان مین جھوڑنا - اور رکھنا -
انیمن - بفتح اول وسکون نون ثانی وفتح بائے موحدہ ومیم ترندی
زبان مین انگور جو مشہور میوہ ہے -
انبان - رنگا ہوا چمڑا - اور گدائی کی زنبیل اور وہ مشکیزہ جو چمڑے کا ہو -
انباتیون - رومی زبان مین قلعہ وحصار -
انثیین - مرد کے خصیے -
انجدان - یونانی زبان مین ایک درخت کا نام ہے - جسکو فارسی مین اشترغار
کہتے ہین اور اسکے گوند کو حلتیت کہتے ہین اور بیخ کو اصل الانجدان اور نام
ایک جانور کا جسکا عرب مین نسناس نام ہے شکل اسکی آدمی کی سی ہے -
انجمن - مجلس اور ایک قوم کا مجمع محمد انور حکیم - غوث اعظم نور چشم
پنجتن پیدا ہوئے + شمع ہر جمع وچراغ انجمن پیدا ہوئے -
انجیدن - حجامت کرنے والا - ریزہ ریزہ کرنے والا -
اندجان - نام ایک شہر کا توران مین -
اندوہگین - غمناک وپریشان خاطر ۵ - راحت ہر روح و
ہر جان حزین + فرحت ہر خاطر اندوہگین + پائے بوس خادمان
بارگاہ + سرفرازان وبار سرزمین +
اندروخون - ترندی زبان مین ایک خاردار درخت ہے -
اندریمان - توران مین ایک پہلوان تھا -
اندہان - جمع اندوہ بہت سے غم -

اِنْسان - آدمی ماخوذ اُنس یا نسیان سے مولف - نہ بھولیگا بھلا کیونکر
یہ اپنے کام مین سر دہنا ہی جسم انسان کا مرکب سہو ونسیان سے -
انسان العین - آنکھون کی پتلی -
انس وجان - آدمی اور جن مولف سربسجدہ ہین خدا کے
روبرو + جتنے ہین وحش وطیور وانس وجان -
انسطلیون - یونانی مین قوس قزح -
انقون - یونانی مین ایک گھاس جسکو گل کند کہتے ہین اور
لوگ فربہ ہونے کے لیے اُسکا حلوا بنا کر کھاتے ہین -
انگبین - شہد جو مشہور چیز ہے ۵ - شکر گفتگوئی وکلامش نبات +
لبش آب حیوان سخن انگبین +
انگدان - وہ درخت جسکو انجدان واشترغار ونسناس ودیو
مردم وغول کہتے ہین اور اُسکی گوند کو حلتیت اور جاوتری بولتے
ہین - اور نام ایک گانون کا کاشان مین -
انگلیون - اصلی نام انجیل کتاب آسمانی کا -
انگوبلین - ترندی زبان مین پہاڑی گائے -
انگور زیتون - ایک قسم کا سیاہ انگور ہے -
انومیان - یونانی زبان مین گل لالہ -
انین - بروزن زمین رونا چلانا - اور مٹی کا برتن جسمین دودھ بلوتے ہین -
انیران - تیسوان روز ہر شمسی مہینے کا -
انیسون - رازیانہ یعنی رومی اجوائن جسکو عربی مین خلوم کہتے ہین
وکذب وخلاف ودروغ -
انیسان - کذب ودروغ -
انگشتو - چورما جو گھی وشکر ومیدہ سے بناتے ہین -
انگلندو - چھینکنا جو ایک چھلنی یا برنجی کھلونا شیرخوار بچون کے کھیلنے کو بناتے ہین
انبرہ - لوہے کا دست پناہ جس سے آگ پکڑتے ہین -
انبوبہ - آفتابہ کی ٹونٹی اور شورہ -
انبہ - خبر دینے والا تنبیہہ کرنے والا -
انبیرہ - اونٹ یا بکری جسکے بال گر گئے ہون اور آبکش اونٹ
یا گھوڑا اور پہاڑی درہ -
انبستہ - ہر چیز جو جم گئی ہو مثل عمرات وغیرہ -
انبلہ - تمر ہندی یعنے املی -
انبالہ - ہندمین ایک شہر ہے -
انبوہ - ہجوم اور کثرت اور بھرا ہوا سقطامی با انبوہ سے باجوانان

گرفت + بخلوت سے کاروانان گرفت +
انبوره - گھاس خس سرکی پھر کنڈا جھپت پر ڈالکر مٹی ڈالتے ہین -
انتباه - خبردار کرنا - خبردار ہونا -
اُنجره - بفتح اوّل میوه انجیر اور ایک چشمہ یزد مین -
انجزه - بکسر اول رومی زبان مین ایک نبات ہی جسکو عربی مین نبات النهار کہتے ہین اور اسکے تخم کو تحریبقش کھانا اسکا قوت باه بڑھاتا ہی اور ضماد عضو تناسل کو موٹا کرتا ہی -
انجیده - ریزه ریزه کیا ہوا اور ایک دوا ہی جسکو گندنا و حشیشۃ الارض کہتے ہین وضع حمل کے لیے کھانا اسکا سریع التاثیر ہی -
اندیشه - فکر سوچ غم پریشانی - مولف - جان کے جانے کا اندیشہ نہین + لیں اگر وہ جان جان تن سے نکال +
اندازه - طاقت وجرأت و نمونہ و نشان و قصد و اراده -
انداچه - ژندی زبان مین فکر و اندیشہ -
انداوه - بفتح اول و واو مفتوح شکوه و شکایت اور معمارون کے کہگل کرنے کا اوزار -
اندخسواره - ژندی زبان مین تکیہ گاه و حصار و پشتیبان -
اندرواه - سرنگون لٹکا ہوا -
اندوه - غم و فکر و اندیشہ - ۵ - ہجر مین دلبر کے دل پر دفت گھبراتا رہا + آئے جب جانان تو وہ اندوه سب جاتا رہا +
اُندمة - گذشتہ مصیبت کو یاد کرنا -
انزه - وه غلہ جسکو عدس و مسور کہتے ہین -
اُنسیّه - محبت و پیار -
انشه - ایک خوشبودار گھاس ہی جسکو عربی مین شعد کہتے ہین -
انطاقیه - شام کے ملک مین ایک شہر ہی -
انفحه - بکسر اوّل پنیرمایہ -
انگارده - قصہ کہانی - داستان -
انگاره - ہر چیز ناتمام و دفتر حساب و نقش ناتمام و نامہ اعمال صائب آمدی زنگاره و انگاره رفتی از جہان + با دو صد سوہان نکردی خویش را ہموار حیف +
انگبینه - ایک حلوے کا نام ہی - جو شہد سے بنتا ہی -
انگرده - دانہ انگور کا جو خوشہ سے جدا ہو -
انگزه - انگوزه درخت انگدان کا گوند جسکو علیت اور ہینگ کہتے ہین -
انگسیه - بڑا زمیندار جسکے کارکن بہت سے ہون -
انگشت گنده - انگدان کا گوند یعنی ہینگ -

انگشته - پنجہ لکڑی کا جس سے زمیندار غلہ بھوسی سے جدا کرتے ہین -
انگله - گریبان کی گھنڈی جسمین تکمہ دیا جاتا ہی -
انگیزه - سبب اور موجب اور باعث -
انگوزه - ہینگ جو مشہور چیز ہی -
انمله - سر انگشت و ناخن انگشت -
انوشه - نو داماد جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
انیسه - ہر چیز جمی جو مشکل سے حل ہو -
انیشه - جاسوس و چاپلوس آدمی -
انیقه - خوب و عجیب -
انایے - پیدائش عالم ارواح - و اجسام -
انالیقی - رومی زبان مین ایک دوا ہی جسکو بذر الانجره عربی مین کہتے ہین اگر تین درہم بکری کے دودھ کے ساتھ کھائین - تو قوت باه بڑھاتی ہی -
انبازی - شرکت و حصہ داری -
انبوی - مرصع ڈبا جسمین خوشبو رکھکر امرا ہاتھ مین رکھتے ہین -
اندامی - وه پوشاک جو بدن کے مطابق ہو -
انسی - بکسر اول آدمی اور ہر عضو کی اندرونی سمت اور ہر چیز کا دہنا بازو - اور قلم کے قط کا دہنا طرف - نعمت خان عالی - زد کاتب صنع از پئے ایجاد رقم را + این سر دو جہان انسی و وحشی ست قلم را +
انگشتری - انگوٹھی انگلی مین پہننے کی سعدی - یکے از بزرگان اہل تمیز + حکایت کند ز ابن عبدالعزیز + کہ بودش نگینے در انگشتری فرو مانده در قیمتش جوہری +

الف مقصوره با واو

آوا - مخفف آواز -
اوبا - حضرت سلیمان علیہ السلام کے پوتے کا نام ہی جسکے باپ کا نام رجوعا تھا -
اُودّا - بفتح اول و کسر واو و تشدید دال جمع و دید بہت سے دوست -
اورا - بفتح اول قلعہ و حصار -
اوریا - بفتح اول و یاے تحتانی داؤد علیہ السلام کے ایک مصاحب کا نام ہی جسکو حضرت نے جنگ پر بھیجا جب مارا گیا تو اسکی عورت کے ساتھ جو نہایت جمیلہ تھی نکاح کیا اور اسکے پیٹ سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے
اوصیا - جمع وصی بہت سے وصی لوگ -
اوغا - پہلوے مین باد یعنی ہوا -

اولیا۔ جمع ولی بہت سے ولی ؎ حضرت خیر الورا نور الہدیٰ
صل علیٰ ÷ سرگروہ انبیاؤ اولیا صل علیٰ +

اُوماوا۔ ایک سبزہ دوا مین مستعمل ہے۔

اَوینیا۔ سُریانی زبان مین زعرور جو ایک میوہ خیرین بیر کی طرح
ہوتا ہے تفاح البری بھی اُسکو کہتے ہین۔

اُولوب۔ ترکی مین گذشتہ یعنی گذرا ہوا۔

اوجب۔ بہت واجب اور ضروری۔

اُوریب۔ ٹیڑھا۔ ادرج جسکو عربی مین محرف اور ترکی مین
منفاج کہتے ہین۔

اول شب۔ سر شام دس بجے تک نظامی۔ جو اول شب
آہنگ خواب آورم ÷ بہ تسبیح ناست شتاب آورم +

اودست۔ بواو غیر ملفوظ بالشت۔

اوقات۔ جمع وقت بہت سے وقت۔

اول قنوت۔ فجر کا وقت جب شافعیہ قنوت پڑھتے ہین۔

اُویماقات۔ قوم و قبیلہ جمع اویماق۔

اوج۔ بفتح اول بلند تر درجہ کواکب معرب اُوچ جو ہندی مین
بلندی کو کہتے ہین ؎ اوج پر وحدت کا آیا آفتاب ÷ موج
پر دریا ئے کثرت آگیا۔

اوداج۔ بفتح اول جمع ودج گردن کی رگین۔

اُوریج بضم اول وہ خوشہ انگور کا جس سے دانے تار لیے جائین لکڑی رہجائے

اُودنج۔ بفتح اول عنب الثعلب فارسی مین سگ انگور ہندی مین گیدڑ دا کھ

اوکنج۔ ژندی زبان مین پشیمانی و ندامت۔

اونج۔ اورنگ یعنی بادشاہی تخت۔

اوماج۔ بضم اول فالودا ور رلئی۔

اوج مریخ۔ برج اسد جو مکان شرف مریخ ہے۔

اوسلخ۔ بفتح اول جمع وسخ یعنی وہ خون جو دل سے نکلے۔

اوشتلخ۔ بضم اول گستلخ۔

اوتاد۔ بفتح اول جمع وتد بہت سی میخین اور خطاب اُن اولیا کا کہ زمین
پر چار پیدا ہوتے ہین اور اپنے مقام سے کہین نہین جاتے ؎
دستے غافل زیاد حق نباشد ÷ گروہ اولیا ابدال و اوتاد +

اوحد۔ بفتح اول بزرگ آدمی۔

اوراد۔ بفتح اول جمع ورد ہر روز کا وظیفہ ؎ یاد کر مولی کو اپنے یاد
کر ÷ شغل رکھ اذکار اوراد کا۔

اُوزمزد۔ بضم اول ستارہ مشتری اور نام اسفندیار کا۔

اَوَرد۔ بفتح اول کارگاہ اور میدان جنگ اور کشتی کا و تکل و کوشش
وسعی و بہادری۔

اَورند۔ بفتح اول دبدبہ بڑائی مکر و فریب اور بادشاہی تخت و حکمت
و حسن و عمر اور نام ایک دریا کا ورنگ سیاہ یہ لفظ پہلوی ہے۔

اُوستاد۔ علم پڑھانے والا ہنر سکھلانے والا۔ اسیری لاہجی ؎ چون
درین رہ اختیار خود با و بگذاشتیم ÷ ہر چہ ہستیم ما ہم ارشاد پیر اوستاد +

اُوسبید۔ ژندی زبان مین گل نیلوفر۔

اوکند۔ مازندران مین ایک نہر ہے۔

اولاد۔ بفتح اول بیٹا بیٹی۔ دھوتا دھوتی۔ توحید ؎ دار فکر عیال و
مخور غم اولاد ÷ کہ در مقام تجرد ہمیشہ باشی شاد +

اُولاد۔ بضم اول مازندران کے دیو کا نام ہے۔

اَوند۔ برتن اور مکر و فریب۔

اَوامر۔ بہت سے امر یعنی حکم جمع امر کی

اُوارہ۔ یونانی مین دفتر حساب دیوانی۔

اُوار۔ بضم اول و فتح ثانی ژندی زبان مین گرمی اور گرم ہوا

اُوبار۔ بضم اول فریاد و نالہ و زاری ؎ نرسد ہرگز بگوش ہوشش
بر چرخ رسد صدائے ادبار +

اوتار۔ جمع وتر ساز کی تار اور رودے کمان کے۔

اَوذر۔ بفتح اول باپ کا بھائی یعنی چچا۔

اُوذر۔ بضم اول ژندی زبان مین وہ مکا جو کسی کے منہ پر مارا جائے

اوزار۔ کشتی کا بادبان اور ہتھیار پیشہ ورون کے اور گرم مصالحہ

اُوغر۔ مجمع سلاطین و محفل حکام و ہموار مکان۔

اُوکار۔ چارپایہ کی پشت کا زخم اور غمناک آدمی۔

اولی تر۔ بہت اچھا۔

اوچیز۔ رومی زبان مین کیفیت و حقیقت۔

اُوراز۔ بفتح اول بلندی و فراز و افراز۔

اِوَز۔ بکسر اول و تشدید ثانی مرغابی جو مشہور جانور ہے۔

اَورس۔ درخت صنوبر و سرو چیڑ و دیودار۔

اُولبش بضم اول ژندی زبان مین خویش قرابتی و پیوند و قرابت خویش

اَودس۔ بفتح اول بالشت۔

اَوس۔ بفتح اول میدہ و گرگ درندہ و عطا و عوض۔

اُوس بضم اول رومی زبان مین میز بزرگ ناز سے چلنا سبقت لیجانا

اُولیس - گرگ یعنی بھیڑیا اور وہ شخص جسکو کسی سے باطنی فیض پہونچا ہو۔
اُوباش - آدمی ناکس و کمینہ جمع بوش -
اُوش - بضم اول فرغانہ مین ایک قصبہ مولد خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی ہی۔
اَوش بوش - بفتح اول شان و شوکت و خودنمائی -
اَواسط - بہت سے درمیانی درجے -
اَوسط - درمیانی درجہ ہر چیز کا۔
اوجاع - جمع وجع بہت سی دردین جو بدن مین ہون۔
اوضاع - وضعین اور طرزین اور روشین -
اوجاغ - اوجاق - ترکی مین دیگدان یعنی چولھا۔
اولاغ - ترکی مین خر یعنے گدہا۔
اَوصاف - جمع وصف بہت سی صفتین۔
اَوقاف - وقف مال جو کسی کا ملک نہو۔
اوتاق - اوتاغ - ترکی مین گھر اور حجرہ۔
اوثق - محکم و مضبوط۔
اوراق - کتاب کے ورق اور درختون کے پتے - توحید - رقم بصفحۂ دل کن تو نکتۂ توحید + ز صرف و نحو و معانی سیہ مکن اوراق +
اوشاق - اوشاغ ترکی مین امرد لے ریش چست و چالاک -
اوغرشماق - ترکی مین چرانا - چوری کرنا۔
اوفق - بہت موافق -
اوتنگ - ترکی مین رسّی و طناب -
اورک - وہ جھولنا جو درخت کے ساتھ رسّی باندھ کر جھولتے ہین -
اَورنگ - بلند شاہی تخت اور نام ایک عاشق کا جو گلچہرہ پر عاشق تھا اور مکر و فریب شادی و خوشی و غم اور نام جانور کا جسکو ارضہ کہتے ہین -
اوشنگ - وہ طناب جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین یا کپڑے ڈالتے ہین - الگنی بھی اُسکو کہتے ہین -
اوہنگ - ہوشنگ بادشاہ کا اصلی نام۔
اوک - بلندی معرب اسکا اوج ہی -
اولنگ - ترکی مین سبزہ زار و گلزار۔
اونگ - ترکی مین آشنا یعنی وہ لوگ -
اوجال - خوف اور دہشتین -
اوشال - تالاب اور جھیلین جنسے نہرین نکلین۔
اوغول - ترکی مین مرد بے ریش۔

اَوّل پہلا فارسی مین نخست - محمد انور حکیم - ز ہر مخلوق و ہر موجود اول + خدا نور محمد کرد پیدا +
اَوام - پہلوے زبان مین رنگ و لون و قرض -
اَورام - جمع ورم بہت سوجنا۔
اُورشلیم - نام ایک شہر کا شام مین جسکو بیت المقدس کہتے ہین۔
اُوزم - ترکی زبان مین انگور -
اُوستام - گھوڑے کا اسباب لگام زین وغیرہ۔
اوسیتیم - آستین اور ریم و خون زخم کا۔
اوہام - جمع وہم بہت سے وہم و خیال -
اِوان - ایوان و کوشک و محل -
اَوان - وقت و ہنگام -
اَوارین - پہلوے مین زشت و بدصورت -
اوباریان - حلق سے اُتارنا۔
اوثان - جمع وثن پتھر کے بُت -
اوجیت پمن - ژندی زبان مین ہاتھ پاؤن کی اُنگلیان -
اَوداسالیون - کرفس یعنی خراسانی اجواین -
اودرون - ژندی زبان مین امردن یعنی مرنا۔
اورامن - ایک طرح کی تحریر کا نام ہی - جو پارسیون کے واسطے مختص ہی - اور وہ شعر جو پہلوے زبان مین ہو - اور نام ایک قصبہ کا نواح جوشقان مین اور اُس گانون کے ایک مطرب نے سب سے اول شعر اورامن گایا اسلیے نام اُس طریق کا اورامن رکھا گیا -
اورنجن - وہ زیور جو ہاتھ یا پاؤن مین پہنا جاۓ -
اوژن - ڈالنا اور ڈالنے والا اور ڈال اور قتل کرنا -
اوزان - جمع وزن بہت سے وزن -
اَوسان - وہ پتھر جسپر ہتھیار تیز کرین۔
اوستان - دہلیز گھر کی اور معتبر آدمی اور گھوڑے کا اسباب زین وغیرہ
اوسون - جانورون کو فریب سے دام مین لانا -
اوسیمون - یونانی مین تو دری جو ایک دوا ہی -
اوشان - افشان جھاڑنا - اور جھاڑنے والا -
اوطان - جمع وطن بہت سے دیس -
اوقطاریون - گل غافث جو ایک لاجوردی پھول ہی - شاخین دراز اور پتے اسکے تلخ ہین -
اوقیمن - پہاڑی ریحان جسکا فارسی مین بادروج نام ہی - اگر اُسکو

چپائین اور آفتاب مین رکھین تو کرم پیدا ہوجاتے ہین۔

اَوَّلین۔ پہلا۔ ابتدائی۔

اولان۔ ترکی مین اسکے معنے غنوند یعنی ہون۔

اومان۔ ہمدان کے علاقہ مین ایک علاقہ ہی۔

او۔ واضح رہے کہ او اور وے فارسی مین دونون ضمیر غائب ہین جیسے کہ آن اور این دونون اسم اشارہ ہین۔ صائب۔ آشنائی کز من دور نگرد و صائب + در خرابات مغان معنی بیگانہ اوست + اور مرجع اس ضمیر کا ذی العقول و غیر ذی العقول دونون ہین ذی العقول کی مثال تحریر ہو چکی غیر ذی العقول کی مثال یہ ہی۔ عراقی۔ چرخ فانوس خیال و عالمی حیران درا و + مردمان چون صورت فانوس سرگردان درا و +

اوج سرو۔ موسیقی مین ایک نغمہ کا نام ہی۔

اَوْریو۔ اریب اور ٹیڑھا اور کج۔

اَوْسو۔ ماتم و غم و اندیشہ۔

اَوْکو۔ ژندی زبان مین بوم یعنی اُلّو۔

اَوَارَہ۔ دفتر و حساب۔

اَوّاہ۔ بفتح اول و تشدید واؤ دعا پڑھنے والا زاری کرنے والا آہ کرنے والا جو شخص زبان سے کچھ نہ کہے جو کرے دل سے کرے

اَوْبہ۔ ہرات کے پاس ایک قصبہ ہی۔

اوچہ۔ پنجاب مین ایک بستی سادات کی ہی۔

اُوخکمہ۔ بضم واؤ غیر ملفوظ ترکی مین تیر باز گشتنی و برگشتہ و نگاہ و تیر ملامتی نظر۔ میرزا طاہر وحید۔ دل درو فرسود این بیقرار را + ناوخکمہ تاج او شد فگار را + باقر کاشی۔ باز پس دیدن او خکمہ نگاہے دارد + کہ تو اندبیک انداز زدن بر سپہ ہا +

اَوَدھ۔ ہند مین ایک ملک ہی۔

اَوْرہ۔ ابرہ جو استر کے اوپر لگاتے ہین۔

اوردہ۔ جمع ورید غیر متحرک رگین۔

اَوْشہ۔ نام ایک سبزہ کا جو کھانے مین آتا ہی و صحرائے سعتر جو ایک دوا ہی۔

اَوْعیہ۔ جمع وعایت سے برتن۔

اوفسانہ۔ قصہ کہانی۔

اوقیہ۔ نام ایک وزن کا جو چالیس درہم وزن مین ہی۔

اولکہ۔ ترکی مین ولایت۔

اولی اجنحہ۔ صاحبان پر یعنی فرشتے۔

آویژہ۔ ژندی زبان مین پاک و پاکیزہ۔

اَوَانی۔ ظروف یعنی برتن۔

اَوْجی۔ ایک شاعر کا تخلص ہی۔

اوحدی۔ نیمہ آستین جو مشہور لباس ہی۔ شانی تکلو۔ اوحدی پوشیم و بسر خرقہ ما آفتاب + دلق ما نیست علیحدہ جز گریبان درست

اَوْربانی۔ شیرہ خرما وغیرہ جو منقّی اور نغیرین ہوتا ہی۔

اورنگی۔ نام ایک پردہ کا موسیقی مین۔

اوعلی۔ قوم ازبک مین ایک خاندان ہی۔

اَوْلی۔ بفتح اول بہت اچھا۔

اَوْلی۔ بضم اول بھلی عورت۔

اُولی۔ بضم اول اور واؤ غیر ملفوظ خداوندان بہت سے صاحب۔

اَوْمالی۔ ایک قسم کا شہد ہی جسکو عسل داؤدی بھی کہتے ہین اور دہن العسل بھی بولتے ہین۔

اَوْی۔ شغال یعنی گیدڑ جو مشہور جانور ہی۔

اویس قرنی۔ یہ ایک بزرگ یمن مین رہتا تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا عاشق تھا۔ بظاہر قدمبوس نہوا مگر باطنی فیض سے مالا مال ہوا۔

الف مقصورہ با ہائے ہوز

اہتدا۔ بکسر اول راہ پانا ہدایت کرنا۔ مولوی روم۔ چون کمہا زدم امین و مقتدا + سر نہند دجلہ جویند اہتدا۔

اِہدا۔ بکسر اول ہدیہ و تحفہ بھیجنا۔

اَہوَا۔ خواہشین و آرزوئین۔

اِہَاب۔ بکسر اول کچا چمڑا بے دباغت۔

اہلبوب۔ ژندی زبان مین بہشتی آدمی۔

اَہانت۔ بے آبروئی۔ بے عزتی۔

اُہبت۔ بضم اول ساز و یراق۔

اہلیت۔ لیاقت شرافت انسانیت۔

اہل بیت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ۔ سعد بہر حاجت بر در کس کے رود + ہر کسے کو شد گدائے اہلبیت +

اہلیلج۔ ہلیلہ جسکو ہندی مین ہڑ کہتے ہین۔

اَہوج۔ بفتح اول احمق و بے وقوف

اَہر۔ بفتح اول آذربائیجان ایک قصبہ اور نہر کا نام ہی اور وہ درخت جسکے پھل کو فارسی مین زبان گنجشک اور عربی مین لسان العصافیر۔ ہندی مین اندرجو کہتے ہین۔

اَہُمَرَ - بفتح اول نام ایک جانور کا جو گیدڑ کی صورت سے ملتا ہو اور لمبا ہو اری کتے سے چھوٹا نوشیروان کے وقت ملا پہلے اسکو کسی نے نہین دیکھا تھا۔

اُہْوَار - حیران و دیوانہ و برگشتہ حال -

اُہُورُ - معشوق و مطلوب -

اِہتزاز - بکسر اول سرسبز ہونا بڑھنا خوش ہونا۔

اہواز - نام ایک شہر کا خورستان مین -

آہک - چونہ جو عمارت مین لگتا ہے -

اَہل - گھر کے لوگ لایق صاحب لایق

اِہمال - بکسر اول مہلت و دیر و توقف و ترک -

اَہوال - بفتح اول بہت سے خوف و دہشتین

اہتمام - غمخواری کرنا ہمت کرنا درستی کرنا - مولانا اکبر - حضرت حق نے محمد کے حوالے کردیا + انتظام ملک دنیا اور دین کا اہتمام +

اَہَرَم - شیطان اور سانپ کا پھن -

اَہَم - ضروری و مشکل کام -

اَہرمن - بفتح اول شیطان واضح ہو کہ آتش پرستون کے نزدیک ذات خلاق اکبر دو اوصاف سے موصوف ہے ایک یزدان جو نیکی کا فاعل ہے - دوم اہرمن جو بدی کی طرف کھینچتا ہے اور پھن سانپ کا -

اَہرمان - پہلوے زبان مین ترکھانون کا تیشہ -

اَہرون - بہ راے مہملہ نام ایک یونانی طبیب کا -

اہزون - اسی وقت - ابھی -

اُہژون - بضم اول و زاے فارسی عورت عقیمہ یعنی بانجھ عورت

اَہوَن - بفتح اول بہت آسان -

اہلیہ - جورو گھر کی - بی بی منکوحہ -

اَہُمہ - زندی زبان مین پارہ پارہ -

اہنامہ - خودنمائی - و کرّ و فرّ و عشق و محبت -

اہویہ - خواہشین و آرزوئین -

اہالی - متعلقان و حاشیہ نشینان -

الف مقصورہ با یاے تحتانی

ایتیا - بکسر اول آو تم دو شخص -

ایذا - بکسر اول دُکھ - رنج تکلیف - مولف اگر دنیا مین راحت چاہتے ہو + نہ پہونچاؤ کسی عاجز کو ایذا +

اَیْثَرا - بمعنی زیر آنکہ - اسواسطے -

ایرسا - یونانی مین قوس و قزح و بیخ سوسن جو مشہور دوا ہے -

ایسا - نام ایک نبی کا بنی اسرائیل مین سے اور نام ابراہیم خلیل اللہ کے مصحفون کا اور اسی وقت اور اسی دم -

ایضاً - وہی جو پہلے مذکور ہو چکا ہے -

ایطا - بکسر اول پامال کرنا - اور شعرا کے نزدیک مکرر کرنا قافیہ کا -

ایفا - حق ادا کرنا وعدہ وفا کرنا -

ایلا - نام ایک پہلوان ترک کا -

ایما - اشارہ کرنا -

اِیاب - بازگشت و رجوع -

ایجاب - قبول کرنا - منظور کرنا -

آیدوب - ترکی مین ساختہ دینار -

اَیُّوب - بفتح اول و تشدید ثانی نام ایک نبی کا جسنے بیماری کی بلا پر صبر کیا اور صابر خطاب پایا - ؎ ہر کہ در غم صبر کرد ایوب میدانیم ما + خو بہجران کردہ را یعقوب میدانیم ما +

اَیالت - سیاست و نگہداشت و سرداری -

اِیت - بکسر اول سگ یعنی کُتّا ترکی مین -

ایخشت - دھاتین سونا چاندی -

ایلاقات - ترکون کا ملک اور انکے مکانات -

ایماقات - جمع ایماق ترکی مین کنبہ و قبیلہ -

اینت - بکسر اول و نون غنہ کلمہ تحسین و آفرین -

اِیفت - بکسر اول حاجت مانگنا -

ایراث - ورثہ دینا - بقیہ دینا -

اَیارج - مسہل و منقی دوا کا نام ہے -

ایچ - ہیچ و ناچیز -

ایرج - فریدون کی بیٹی کا نام ہے جسکو اسکے بھائیون نے زہر دیکر مار دیا اور منوچہر اسکے پوتے نے اسکے بدلے تور سلم کو قتل کیا -

ایزغنج - حرف ثالث زاے معجمہ جوال یعنی گون جسمین غلہ بھرتے ہین -

ایلاج - ایک چیز کا دوسری چیز مین ملنا -

ایضاح - واضح کرنا روشن اور ظاہر کرنا -

اِیلخ - ترکی مین گھوڑون کا گلہ -

ایدر - زندی زبان مین آگ کا شرارہ اور آتشی گو گردی قطرہ جو آتشبازی سے نکلے -

ایجاد - وجود مین لانا پیدا کرنا - توحید - ز نام خویش درین دہر

یادگار بدار + چراغ علم و ہنر نہ بخانۂ ایجاد۔

ایدبادید۔ ایک درخت ہی جسکے چھلکے پر پشم ہوتی ہی۔

ایدند۔ عدد ایک سے چلکر نو تک۔

ایراد۔ وارد کرنا آتارنا۔

ایزد۔ فارسی مین خدا کا نام۔ سعدی۔ بر آسود درویش دشمن نہاد + بگفت ایزدت روشنائی دہاد +

ایزاد۔ بکسر اول۔ زیادہ۔

ایلاد۔ زائیدن یعنی جننا۔

ایار۔ رومی زبان مین دوسرے مہینے شمسی کا نام ہی جسمین آفتاب برج ثور مین ہوتا ہی ہندی مین جیٹھ و ترجمہ حساب در قومات دفتر۔

ایارہ گیر۔ محاسب حساب لکھنے والا۔

ایثار۔ سخاوت و تصدق و قربان۔

ایدر۔ اس وقت ابھی فی الحال سعدی یگفتا بنا ستم ایدر مقیم + کہ در ہیش دارم مہمی عظیم +

ایر۔ بکسر اول و یاے مجہول عضو تناسل مرد اور خارش کی بیماری اور درس

ایسر۔ بہت آسان اور سہل۔

ایاغار ترکی مین دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔

ایاز۔ سلطان محمود غزنوی کے غلام کا نام ہی جسپر وہ عاشق تھا۔ س راست تیر ایاز اے محمود + در دل من نشست تا سوفار +

ایجاز۔ کم کرنا مختصر کرنا۔

ایلدگز۔ ایک ترک بادشاہ کا نام ہی

ایواز۔ ایوز۔ بکسر اول آراستہ و پیراستہ۔

ایس۔ نام ایک شخص کا جو جھوٹھ بولنے مین مشہور تھا۔

ایلاداس۔ یونانی زبان مین قولنج کی بیماری۔

ایوالنس۔ فرنگستان مین ایک شہر ہی۔

ایتش۔ بشین معجمہ رومی زبان مین جاسوس و مخبر۔

ایکدستش۔ دو چیزین آپس مین ملی ہوئی۔

ایقاظ۔ بکسر اول جگانا۔ بیدار کرنا۔

ایقاظ۔ بفتح اول بیدار لوگ۔

ایقاع۔ وقوع مین لانا لڑائی قایم کرنا۔

ایقلغ۔ بکسر اول و فتح فا بے غین معجمہ ممنودہ و غماز و دہقان شوخ

ایاغ۔ ترکی مین شراب کا پیالہ توحید۔ دو بادہ دیدہ زمستی بر دو کس نکشاد + ہر آنکہ از می توحید نوش کرد ایاغ۔

ایتلاف۔ باہم ملنا الفت کرنا۔ توحید۔ دل مکن ای ہل رتبہ مہر صاف + سینہ روشن کن نبود ایتلاف

ایرافت۔ نام ایک شخص کا جسکو فارس کے لوگ پیغمبر کہتے تھے

ایلاق۔ خطا کے ملک مین ایک شہر ہی۔ اور نام ایک درخت کا اور سرد مکان جسمین گرمی مین آرام ملے۔

ایماق۔ خویش۔ رشتہ دار۔

ایبک۔ بت و معشوق و غلام خوبصورت۔

ایتوک۔ ترکی مین مژدہ و خوشخبری۔

ایشک۔ ترکی مین آگ کا شرارہ۔

ایاک۔ بکسر اول رومی زبان مین آگ کا شرارہ۔

ایکت۔ بفتح اول بہت سے درخت و جنگل۔

ایلک۔ ترکستان مین نام ایک شہر اور بادشاہ کا۔

اینک۔ بکسر اول اسوقت ابھی۔ سعدی اگر شہ روز را گوید شب است این + بباید گفت اینک ماہ و پروین +

ایصال۔ ملانا مطلب کو پہونچانا۔

ایل۔ بکسر اول سریانی زبان مین خدا کا نام ہی و موافق و مطیع و گروہ مردم والا جی خرد و بندہ خدا و فرشتگان۔

ایّل۔ بکسر اول و تشدید یاے تحتانی پہاڑی گاے و بکرا۔

ایلاول۔ رومی سال کے بارھوین مہینے کا نام ہی جب آفتاب سنبلہ برج مین ہوتا ہی ہندی مین ماہ کنوار ایلول بھی اسکا نام ہی اور عربی مین پہاڑ جسکو جبل بھی بولتے ہین۔

ایّام۔ جمع یوم بہت دن اور زمانہ۔ س ایام وصال و صحبت سیمتنان + در عالم خواب اخیلاسے شد و رفت +

ایتام۔ جمع یتیم کی بہت سے بے پدر بچے۔

ایلام۔ دردمند کرنا رنج پہونچانا۔

ایہام۔ وہم اور شک مین ڈالنا۔

ایان۔ بفتح اول فارسی مین کے ہندی مین کب اور کسوقت۔

اینکین۔ نام ایک ترکی غلام کا۔

ایلخان۔ ولایت ترک کا نام ہی۔

ایدون۔ بفتح اول اب۔ اسوقت۔

ایدون۔ بکسر اول اس جگہ اس مقام پر۔

ایرمان۔ ندامت و پشیمانی و آرزو و ارمان و حسرت و مہمان ناخواندہ اور نام ایک شہر کا۔

ایران ـ نام ولایت کا جسمین خراسان و عراق عجم و فارس و کرمان و آذربائجان و اہواز و طبرستان وغیرہ شامل ہین ـ
ایرسون ـ رومی زبان مین طلق یعنی ابرک ـ
ایرقان ـ رومی زبان مین حنا یعنی مہندی ـ
ایرگان ـ ژندی زبان مین مردم یعنی لوگ ـ
ایرون ـ رومی زبان مین گوگرد یعنی گندھک ـ
ایسان ـ زمین کا گوشہ جو شرق و شمال کے درمیان ہو ـ
ایشان ـ فارسی مین وہ اور آپ تعظیمی لفظ ہو ـ ۵ بندگان در خدمت او چون خداوندان شدند + از لبس اکرام خداوندی کہ با ایشان شدند +
ایقان ـ یقین کرنا ـ مان لینا ـ
ایقون ـ ایک سرخ رنگ بدبو پھول ہو جسکا عربی مین ورد المنتن نام ہو ـ
ایگین ـ ترکی لفظ ہو فارسی شدہ ہندی ہوا ـ
ایکیاون ـ آتش پرستون کی ایک کتاب کا نام ہو ـ
ایل خان ـ سلاطین مغول کا لقب ہو ـ
ایمَن ـ بکسر اول و فتح ثالث بے خوف ـ ۵ دل بدلبر دادم ایمن شدم + از تقاضاے طلبگاران دل ـ
اَیمَن ـ بفتح اول و فتح ثالث مبارک بہت مبارک اور جانب راست یعنی داہنا طرف
ایمِن ـ بکسر اول و کسر ثالث امالہ ایمن بکسر میم ـ
اَیمان ـ بفتح اول قسمین و سوگندین ـ
ایمان ـ بکسر اول راغب ہونا ـ امان دینا تسلیم کرنا ـ سعدی ـ خدایا بحق بنی فاطمہ + کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ ـ
این ـ یہ اینان اسکی جمع ہو ـ جامی ـ عارض است این یا قمر یا لالہ است این + یا شعاع شمس یا آئینہ دلہاست این ـ
ایوان ـ شاہی محل و نشستگاہ ـ نظامی ـ رو بدرگاہ خدا آر کہ ایوان غرور + عاقبت بر سر مغرور فرو می آید +
اَیوشِن ـ ژندی زبان مین چشم یعنی آنکھ ـ
ایہقان ـ خردل صحرائی یعنی جنگلی رائی جسکو عربی مین جرجر کہتے ہین اسکا پانی نکالکر اگر ترش انار کے درخت کی جڑ مین ڈالا جائے تو شیرین ہو جاتا ہو ـ
اَیارِدہ ـ بکسر اول کتاب ژند کی تفسیر جسکو پاژند بھی کہتے ہین اور ژند ایک کتاب آتش پرستون کی مذہبی کتاب ہو ـ
اَیارُہ ـ وہ زیور جو ہاتھ یا پاؤن مین عورتین پہنتی ہین ـ جنکو کنگن اور چوڑا اور پہونچی کہتے ہین ـ

اَیاسُہ ـ آرزو و اشتیاق و حلقہ ـ
ایچرہ ـ ترکی مین درمیان اور اندرون ـ
ایزارہ ـ چھوٹی ڈیوار جو گھر کے آگے بنائی جاوے یا تکیہ لگانے کے لیے
ایشہ ـ بکسر اول پشہ و جنگل و جاسوس و خوشامدی و لسان و زبان دان
ایغدہ ـ بیہودہ گو یاوہ گو ـ
اَیکہ ـ جنگل اور گنجان درخت ـ
ایلخہ ـ ترکی مین مویشی کا گلہ و اصطبل ـ
اَیمہ ـ بفتح اول اکنون یعنی اب اور بیہودہ ـ
ایمہ ـ بکسر اول مخفف این ہمہ ـ
اَیِمَّہ ـ بفتح اول و کسر ہمزہ و میم مشدد جمع امام بہت سے امام ـ مولف ـ بہ بخش جرم من بندہ ای رحیم و کریم + بحق آل نبی و ائمۃ اطہار +
اینہہ ـ ہر چیز بندھی ہوئی جو مشکل سے کھلے ـ
ایہ ـ بکسر اول زیادہ کر بڑھا ـ
ای ـ فارسی یہ حرف ندا ہو ـ توحید ـ ای کہ در ہر مذہب و ملت توئی مقصود ما + درمیان ہر عبادت خانہ معبود ما + دائم از سوز دل سوزان گواہی میدہد + رنگ زرد و آہ سرد و چشم خون آلود ما +
اَیادی ـ بفتح اول و دوم جمع ایدی اور ایدی جمع ید کی بہت سے ہاتھ اور نیکیان اور نعمتین ـ
ایازی یا ایاسی ـ سیاہ برقعہ جالی دار جو عورتین منہ پر ڈالتی ہین ـ
اَیدی ـ جمع ید بہت سے ہاتھ ـ
ایزی ـ خلق خدا خدا کی پیدائش ـ
ایستی ـ یہ ایک خطاب عمدہ شریف عورات کا ہو جیسے کہ بیگم و بی بی و ملکہ ہو
ایشی ـ یہ بھی عورات کا عمدہ خطاب ہو ـ
ایشک آقاصی ـ دیوان خانہ کا داروغہ ـ
ایلیائی ـ ایلیا ـ سریانی زبان مین صدیق اکبر اور لقب علی المرتضیٰ کا اور نام ایک نبی کا بنی اسرائیل سے اور نام خضر علیہ السلام کا اور نام ایک شہر کا اور نام بیت المقدس کا اور نام ایک فتح کا فتوحات عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ـ
ایلخی ـ ترکی مین گھوڑون کا گلہ ـ
ایلچی ـ شاہی وکیل قاصد نامہ بر ـ

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

الف مقصوره با یاے

اَبّا - سیدھا باپ بڑا میاں بوڑھا استاد مرشد - **صفدر فوقانی** - خطا مین کی بہت سی آدمی نے + ہزارون بار یہ نادان بھولا + بھلا کیونکر نہ دیکھے اسکی اولاد - جب آدم سب کا آبا جان بھولا -

آپلا - خشک گوبر جلانے کے لایق جسکو فارسی مین پاچک و خوشاک اور دہلی مین رختی کہتے ہین -

اپنا - وہ مال جو غیر کا نہو ذاتی خاص -

اپنا اپنا - الگ الگ نرلا - **مولف** - جہان مانگتا ہی بھلا اپنا اپنا ہی پیش نظر مدعا اپنا اپنا -

اَب - اسوقت اسی دم فی الحال ابھی ترت اندنون ؎ وقت ہی اب کیجیے رنجہ قدم + آخری دم ہی ترے بیمار کا +

ابتر - عربی فارسی اور اردو مین مستعمل آوارہ پریشان بدچلن خراب اور بازی جو کھیلنے کے لایق نرہے شل ہی بے میر بازی ابتر -

رُبِ النسا مخفی - زلف ابتر شدہ در گوش سخن میگوید + موبمو حال پریشانی من میگوید - ؎ عجب حالت ہی دل کی گیسوے خمدار کے غم مین + پریشان ہی پشیمان ہی پراگندہ ہی ابتر ہی -

اُبال - اُبھان جوش جذبہ غصہ جھونجل -

اُبکاے - کھل جانا منہ کا بسبب نکلنے ہوا معدہ کے -

الف مقصوره با تاے مثناة

اُتھلا - بضم اول وہ برتن جو گہرا نہو عربی مین رحراح فارسی مین پیالہ

اُتالا - گھر کا اسباب عربی مین اثاث و متاع فارسی مین رخت

اٹکا - رک گیا پھنس گیا ٹھہر گیا - **سودا** - کرومت تتانہ زلفون مین یہان سودا کا دل اٹکا + اسیر توان ہی وہ مدوزنجیر کا جھٹکا +

اُتار - نشیب و کمی و گھٹاو - یہ لفظ چڑھاو کے مقابلہ پر ہی بہت سے موقع پر بولا جاتا ہی - چنانچہ نشہ کا اُتار - پانی کا اتار -

اتوار - فارسی یکشنبہ عربی یوم الاحد معنی اسکے سورج کا دن چنانچہ ات کے معنے سورج اور وار کے معنی دن ہی **مولف** - روز روز اُنکا ملنا اقرار ہی + آج ہفتہ اور کل اتوار ہی -

اُترنگ - دہلیز کی بالائی لکڑی جسکو عربی مین ساکف الدار فارسی مین کراابو لتے ہین اور نیچے کی لکڑی آستانہ اور دہلی ورعربی مین اسکفہ کہتے ہین -

اٹک - بفتحتین روک و مزاحمت اور آڑ ؎ رونے مین ابر تر کے نقشے مٹا دیے ہین + ہم جب اٹک گئے ہین دریا بہا دیے ہین -

اٹکل - بفتح اول اندازہ و قیاس اور جانچ -

اترسون - تیسرا دن جو گزر چکا ہو جسکو فارسی مین پریروز کہتے ہین **قطعہ** - کبھی حسب عدہ ملے تم نہ ہمسے + گذرہی گئے جھوٹے وعدون مین پرسون + کبھی آج کا ہی کبھی کل کا وعدہ + کبھی پرسون پرسون کبھی ہی اترسون -

اُتار چڑھاو - اونچ نیچ نشیب و فراز گھٹاو و بڑھاو - برائی بھلائی - دھوکا - فریب - دم جھانسا ؎ نشے مین رہتا ہی سرمست نشۂ الفت + کہ اس شراب مین ہرگز نہین اُتار چڑھاو -

اُتو - ایک آلہ آہنی کا نام ہی جس سے ریشمی کپڑون کو لو کرتے ہین

اٹکاو - روک - آڑ بندھن پرہیز -

اُترائی - دریا سے اُترنے کی اُجرت جو ملاح وغیرہ لیتے ہین -

اٹیرن - اٹیرن - یہ ایک آلہ لکڑی کا ہوتا ہی - جسپر سوت لپیٹتے ہین عربی مین اسکو استاج فارسی مین چنگلوک کہتے ہین -

الف مقصوره با جیم

اُجڑا - ویران لٹا ہوا خانہ خراب - ؎ یہان اپنا مسکن بنا کر نہ بیٹھ + کہ ہی یہ جہان ایک اُجڑا دیار +

اُچکا - چور فریبی دغا باز آدمی -

اجلا - روشن سپید - ابیض -

اچھا - نیک خوب خوش بہتر ؎ ہی وہ اچھون مین آدمی اچھا جسکو کہتا ہو ہر کوئی اچھا - ؎ یہ کیا کہا مجھے اے بدزبان بہت اچھا + سنا لے اور بھی دو گالیان بہت اچھا +

اِچھا - بکسر اول آرزو و خواہش - مرضی -

اجیالا - روشنی جلوہ - چمک دمک - بیاض -

اُچاپت - کسی کی دوکان سے اُدھار لینا -

اُجاڑ - وہ جگہ جہان آبادی نہو ؎ خزان نے توڑ لیے گل چمن لگا ڑ دیا + جو گھر تھا بلبل غمناک کا اُجاڑ دیا +

اچار - یہ ایک نانخورش ترش سرکہ یا رائی سے بنایا جاتا ہی - فارسی مین اسکو آچار اور عربی مین مخلل کہتے ہین -

اجکر - بفتح اول وزن دار چیز فارسی گران عربی مین اثقل -

اچانک - یکا یک ناگہان بغتۃً **مولف** - آج کیجے یار جو کرنا ہی کام + ورنہ گذرے وقت پہ پچھتائیگا + پھر نہوگا کچھ بھی جب

پیک اجل + تیری بالین پہ اچانک آئیگا۔

اجواین ۔ یہ ایک تخم دوا مین مستعمل ہی۔ فارسی مین اُسکو نانخواہ عربی مین بذر النبج۔

اُجیرن ۔ بفتح اول وکسر ثانی ہیضہ بدہضمی تخمہ۔

اچھو ۔ گرہ ہو جانا پانی کا حلق مین عربی مین اسکو غص کہتے ہین۔

اجارہ ۔ اجرت پر کام لینا ٹھیکہ لینا ۔ قطعہ مولف کہین غمزہ ہی اور ناز و کرشمہ + کہین رمز و کنایہ اور اشارہ + لیا قاتل نے ہی شاید اجل سے + ہمارے قتل کرنے کا اجارہ +

اُجلائی ۔ روشنی و سپیدی و بیاض۔

اچھوانی ۔ زچہ عورت کا کھانا۔

اچھوتی ۔ اچھوتا ۔ وہ چیز جو کسی نے چھوئی نہو اور کنواری لڑکی و لڑکا

اچھے اچھے ۔ نامی گرامی بھلے لوگ ۔ قطعہ مولف بنائے خداوند کون و مکان نے + مکین اچھے اچھے مکان اچھے اچھے + جو آئے بھلے لوگ اس سرزمین پر + گئے چھوڑ کیسے نشان اچھے اچھے

الف مقصورہ باحاے حطی

اَحدی ۔ سست کاہل مجہول کم عقل۔

الف مقصورہ باخاے

اخروٹ ۔ ایک مشہور میوہ ہی جسکو جوز کہتے ہین۔

اختیار ۔ آزادی قابو بس حق مداخلت قبضہ۔ آپ کے قابو مین کب آتے تھے ہم + دلبہ گر ہوتا ہمارا اختیار +

اخیر ۔ پچھلا ۔ انت کا انتہا نتیجہ ۔ انجام۔

الف مقصورہ بادال

ادا ۔ وہ معشوقانہ حرکت جسکی تقریر نہو سکے ۔ عربی مین غنج و دلال فارسی مین ناز۔ ہی ہمارے اس دل بیمار کا + جانی دشمن غمزہ و ناز و ادا +

اُدھار ۔ وام قرضہ نسیہ۔

ادھیڑ ۔ میانہ عمر کا آدمی جسکے آدھے بال سیاہ اور آدھے سپید ہون

ادرک ۔ سونٹھ جسکو زنجبیل کہتے ہین۔

الف مقصورہ باراے

ارداوا ۔ دلیا گیہون یا جو کا عربی مین جشیشہ بتکرار شین اور فارسی مین بلغور کہتے ہین۔

اُڑنگا ۔ کشتی مین ایک داؤ کا نام ہی۔

اڑیوا ۔ پناہ پونجی ۔ سرمایہ جمع جاے امید تسلی ۔ دلجمعی۔

اُرنڈ ۔ ایک مشہور درخت ہی فارسی مین بیدانجیر۔

اُرد ۔ ماش جو مشہور غلہ ہی۔

اڑ ۔ ہٹ ۔ ضد ۔ پیچ ۔ تعصب ۔ پاس۔

اردو بازار ۔ لشکر کا بازار۔

ارہر ۔ ایک مشہور غلہ ہی ہند کے لوگ اُسکی دال کھاتے ہین

اڑیل ۔ سرکش آدمی اور وہ گھوڑا جو سواری نہ دے ۔ عربی مین حرون و شریر۔

ارگن ۔ یہ ایک ۔ باز ایجاد کردہ فلاطون حکیم ہی۔

ارمان ۔ آرزو و تمنا ۔ دریغ ۔ افسوس۔ بن کے ہر قطرہ مرے اشک کا طوفان نکلا + تو بھی اس دیدۂ گریان کا نہ ارمان نکلا۔

اُڑاؤ کھاؤ ۔ فضول خرچ لٹاؤ۔

ارتھ ۔ معنی مطلب حاصل کلام۔

ارگجہ ۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہی۔

اُڑن کھٹولہ ۔ تخت روان چلتی سواری۔

اردلی ۔ سواری کے ساتھ چلنے والے لوگ۔

اردوے معلی ۔ بادشاہی لشکر کا بازار۔

اَرْوِی ۔ ایک قسم کی ترکاری ہی جسکو پکا کر کھاتے ہین کچالو اسی قسم سے ہی۔

آرلے ۔ یہ ایک بیل ہانکنے کی لکڑی ہوتی ہی جسکے سر پہ نوکدار لوہا لگا ہوا ہوتا ہی۔

ارے ۔ یہ ندا ے لفظ ہندی مین تحقیر کے ساتھ بولا جاتا ہی۔ کیا خلق کر نے تجھکو خاک سے پیدا ہارے نادان خبردار آتش سوزان نہ بن جانا

الف مقصورہ باسین

اُستاد ۔ علم پڑھانے والا ۔ ہنر سکھلانے والا مولانا اکبر جان کنی اور بادیہ گردی ہی اعجاز اندرون + بیشوا فرہاد کے مجنون کے ہین اُستاد ہم

استری ۔ دھن عورت کا نال۔

اُسترہ ۔ فارسی اردو مین مستعمل سر مونڈنے کا اوزار عربی مین

اُسکو موسی کہتے ہین۔
اُستانی ۔ اُستاد عورت معلّمہ لڑکیون کو پڑھانے والی ؎ مکتب الفت مین اپنے ابتدائی عشق مین + تھی زلیخا اوستانی اور مجنون اوستاد
اِستری ۔ عورت مقابل مرد کے ۔ فارسی مین زن عربی مین امراۃ ۔

الف مقصورہ باشین

اُشلک ۔ بضم اول تہمت و بہتان ۔
اشنان ۔ نہانا غسل کرنا ۔

الف مقصورہ بافاے

افیم ۔ مشہور چیز ہی فارسی مین افیون عربی مین لبن الخشخاش نام ہی
افطاری ۔ وہ تھوڑی چیز جس سے روزہ چھوڑین ۔

الف مقصورہ باکاف

اکلوتا ۔ جو باپ کا ایک بچہ ہو ۔
اگلا ۔ سابقہ پہلا ۔
اکھاڑا ۔ کشتی کا دنگل ۔
اکھرا ۔ ایک تہ کا کپڑا یا اکہری رسّی ۔
اکیلا ۔ تنہا واحد ایک یگانہ فرد جریدہ ؎ اکیلا ہی وہ وحدہٗ لاشریک + نہین دوسرا کوئی جسکا شریک ۔
اگن باد ۔ آتشک کی بیماری ۔
اگر ۔ عود کی لکڑی خوشبو دار ۔
اگال ۔ جو فضلہ پان کھا کر پھینک دیتے ہین ظفر بستر پہ تیرے دیکھے ہین کسکی اگال کے + اُسکو لہو پلاؤن گا اُسکا نکال کے ۔
اکڑو ۔ مغرور و متکبر و خود پسند ۔
اکارہ ۔ اکیلا حساب مین ایک ۔
اگاڑی ۔ وہ رسی جو گھوڑون کے اگلے پاؤن مین باندھتے ہین
اگلے پچھلے ۔ آبا و اجداد آل اولاد ۔
اگوانی ۔ پیشوائی استقبال ۔
اکولی ۔ حاملہ عورت کی خواہشین جو واسطے کھانے بعض چیزون کے پیدا ہوتی ہین ۔

الف مقصورہ بالام

الاہنا ۔ شکایت گلہ الزام ۔
اُلٹا ۔ برعکس مقلوب معکوس ؎ جا کے گلشن سے جو صیاد پھر آیا اُلٹا + کیا نصیبہ ہی ترا بلبل شیدا اُلٹا + تن کی عریانی سے بہتر نہین دنیا مین لباس + یہ وہ جامہ ہی کہ جسکا نہین سیدھا اُلٹا +
الوپ ۔ غائب آنکھون سے پوشیدہ ؎ روبرو آنکھون کے جو پھرتے تھے کل + ہو گئے ہین آج وہ یکسر الوپ +
اُلٹ پلٹ ۔ زیر و زبر ادھر اُدھر تہ و بالا ۔ **مولف** ۔ زلف ابتر کی وصف مین مضمون + جسنے لکھا اُلٹ پلٹ لکھا ۔
الگ ۔ علیحدہ جدا ایک طرف ۔ میر حسن ۔ الگ ہمسے رہنا اور یون چھوٹنا + یہ اوپری اور پر مزے لوٹنا ؎ الگ ہم سب سے رہتے ہین مثال تار طنبورہ + ذرا چھیڑے سے ملتے ہین ملا لے جسکا جی چاہے +
اُلّو ۔ مشہور جانور ہی جو منحوس گنا جاتا ہی ۔
الاؤ ۔ تودہ آتش فقیرون کا دھوان ۔
الاچی دانہ ۔ ایک قسم کی شیرنی کا نام ہی جو الاچی کے دانون پر کھانڈ چڑھاتے ہین ۔
الغوزہ ۔ ایک قسم کی بانسری ہی جسکو دیہاتی بجاتے ہین فارسی مین نے تک
اللّٰہ ۔ ذاتی اسم خدا تعالیٰ کا ہی ؎ ہر صورت نظر آتا ہی اللّٰہ + ہر سو جلوہ دکھلاتا ہی اللّٰہ ۔
الاچی ۔ مشہور چیز ہی جسکی کیفیت پہلے تحریر ہو چکی ہی ۔
السی ۔ مشہور تخم ہی جسکو کتان کہتے ہین ۔
الگنی ۔ طناب جس پر انگور چڑھاتے یا کپڑے ڈالتے ہین ۔
الکسی ۔ سستی کاہلی ۔

الف مقصورہ بامیم

امید ۔ فارسی اردو مین مستعمل ۔ آس رجا ۔
امرت ۔ آب حیات ۔
امر ۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا ۔
امرت سر ۔ پنجاب مین مشہور شہر ہی ۔
اُمس ۔ ہوا کا بند ہونا ۔
املتاس ۔ مشہور درخت ہی جسکے پھل لمبے لمبے ہوتے ہین اسکا مغز دوا مین مستعمل ہی عربی مین اسکو خیار شنبر فارسی مین خیار چنبر کہتے ہین
امام ۔ عربی اردو مین مستعمل ہی پیشوا قوم کا ۔ رند ۔ ہونے دو جمع منکرون کو ازدحام پر + موقوف ہی جہاد ظہور امام پر +
امام باڑہ ۔ وہ جگہ جہان اہل رفض ماتم کیا کرتے ہین ۔

الف مقصورہ با نون

ان داتا - رزق دینے والا روزی رسان ذات خداوند جل و علا -
اندھا - اعمیٰ نابینا کور معذور - مولف - دیکھنے کے واسطے موجود ہین + دونون آنکھین جب بفضل ذوالمنن + غور سے ہر وقت ہای ناکردہ کار + اپنی حالت دیکھ اور اندھا نہ بن +
انڈا - بیضہ تخم مرغ -
انگارا - آگ کا ٹکڑا جسکو عربی مین جمرہ کہتے ہین -
انگوٹھا - بڑی انگلی نر انگشت و ابہام -
انگیا - عورتون کا سینہ بند - فارسی شامام -
انت - اخیر انجام خاتمہ - انتہا -
ان ہوت - ناداری مفلسی تنگی -
انجر - حروف تہجی الف با تا ثا -
انجیر - مشہور درخت ہی -
اندھڑ - سخت ہوا باد صرصر جسکو عربی مین عاصف کہتے ہین -
اندر - باہر کے مقابلہ پر بطن اندرونا -
اندر بکسر اول ہنود کے اعتقاد مین ایک دیوتا ہی جو بہشت کا راجہ ہی -
انگور - مشہور درخت اور میوہ ہی -
انیس - ایک عدد ہی فارسی مین نوزدہ - ۱۹
ان بھول - بھولا بھالا - سادہ لوح - نادان - مولف - پھنسا دام گیسو مین جو ناگہان + وہ بیچارہ ان بھول مارا گیا -
ان جل - دانہ پانی رزق روزی قسمت -
انچل - دامن جو مشہور لفظ ہی -
اندرائن پھل - ایک تلخ پھل کا نام ہی جسکو حنظل کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی -
اندر جال - وہ جال جو اندر راجہ جنگ کے وقت دشمنون کے پھنسانے کو بچھا دیتا تھا - مکر و فریب شعبدہ - دھوکا -
انمول - بڑی قیمت کی چیز بے بہا بے قیمت -
ان بن - نا اتفاقی - رنجیدگی - کھٹا پٹی - س جب ہی غیرون پر عنایت آپ کی + ہمسے ان بن ہی بھلا کسواسطے -
ان جان - بے معرفت احمق جاہل س کوچۂ جانان مین ہمنے کسلیے رکھا قدم ہوگئے مین جانکر انجان ہم کسواسطے -
انجن - سرمہ وغیرہ خشک دوا جو آنکھون مین ڈالین -

اندر جو - ایک دوا ہی جسکو عربی مین لسان العصافیر فارسی زبان مین کنجشک کہتے ہین -
اندھیر - ظلم و ستم - ناانصافی -
انگرکھا - جسم کا محافظ گلے مین پہننے کا کپڑا -
انگشتانہ - لوہے کی ٹوپی جو انگلی پر چڑھا کر درزی کام کرتا ہی -
املی - ایک مشہور درخت ہی اسکا پھل ترش ہی عربی مین تمر ہندی فارسی مین انبلہ -
اندھی - نابینا عورت اور تند و تیز ہوا -
اندھیاری - تاریکی اور اندھی -
انڈواسی - وہ مرغی جو انڈے دیوے -
اندری - حواس انسانی و لذات نفسانی -
انگڑائی - وہ حالت جسم کی جس سے آدمی اپنے آپ کو کھینچ کر سستی اتارتا ہی عربی مین تمطوار - فارسی مین خمیازہ - و زیر شکر ٹوٹے ہوئے ہمارے گریبان صبح کے + انگڑائی مین جبار کی چولی مسک گئی +
انگلی - عربی مین اصبع فارسی مین انگشت - ترکی مین پرماق -
انگنائی - گھر کا صحن جو کھلا ہوا ہو -
انگوٹھی - انگشتری جو مشہور چیز ہی -
انگیٹھی - آتش دان جسمین آگ رکھتے ہین -
انی - سنان یعنی نیزے کی نوک -

الف مقصورہ با واؤ

اوچھا - بیہودہ تنگ حوصلہ کمینہ بے شرم سکڑا ہوا اصل متعدد سکم
اوڑھنا - کپڑا پہننا - اور پہننے کا کپڑا -
اولا - بضم اول و واو مجہول پردہ و حجاب گھونگھٹ - و نقاب -
اولا - ژالہ و تگرگ جو ابر سے برستے ہین -
اونچا - بلند اور چڑھا ہوا بڑھا ہوا س کسقدر خیر البشر کو حق نے بخشا مرتبہ + اونچا درجہ اونچی عزت اور اونچا مرتبہ -
اونٹ کٹارا - ایک گھاس کا نام ہی جسکو اونٹ خوشی سے کھاتا ہی -
اوندھا - سرنگون گردن نیچے کیے ہوئے -
اوریب - کج ٹیڑھا عربی مین محرف فارسی اریب -
اوت - احمق و بے وقوف آدمی اور وہ مرد جسنے کسی عورت سے توصل نکیا ہو جسکو عربی مین غرب فارسی مین مرد بیزن کہتے ہین -
اوٹ - پردہ جو دو چیزون مین حائل ہو -
اونٹ - مشہور چارپایہ ہی فارسی شتر عربی جمل -

اوپر - بلند بالا نیچے کے مقابلہ پر -
اوتار - خدا کا سایہ خدا کا نائب بادشاہ -
اوس - شبنم جو رات کو برستی ہے -
اونگ - جھونک جو نیند کے غلبہ سے آتی ہے ۵ شمیم کا کل شاین سے
مین جو اونگ گیا + تو ہنس کے کہنے لگے اسکو سانپ سونگ گیا +
اوجھل - نظر سے غائب پردہ مین -
اول - بواو مجہول ضامن کفیل بواو معروف وہ چیز جو کسی کے
عوض رہن رکھ لی جائے -
اوّل - سب سے پہلے - یہ عربی لفظ اردو مین مستعمل ہے - مولف وہی
اوّل وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن + وہی مالک وہی رازق وہی
خالق وہی رحمان +
اودھم - غل شور جھگڑا - فساد -
اوسان - حواس ہوش طاقت -
اُون - پشم جو مشہور چیز ہے -
اوجھ - چارپاؤن کا معدہ -
اوکھ - نیشکر یعنی گنّا -
اولمہ - ذبح کیا ہوا جانور جو گرم پانی مین تر کیا ہوا ہو - عربی مین
مسموط وسمیط - فارسی مین رود ترکی مین لولمہ -
اوٹنی - بواو مجہول بیلنا یعنی روئی بلونے کا آلہ عربی مین محلاج
فارسی مین چوبکین -
اوٹی روئی - وہ روئی جس سے بنولے نکل چکے ہون -
اوڑھنی - عورتون کے سر پر رکھنے کا دوپٹہ -
اوکھلی - فارسی مین جوانہ عربی مین ہاون جسمین ہر ایک چیز
کوٹتے ہین اور جس سے کوٹین اسکو دستہ بولتے ہین -
اونٹنی - شتر مادہ -

الف مقصورہ با ہاے ہوز

اہل بیت - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ ۵ عزیزو ہو
جہانتک خاندان اہلبیت آباد رہے وہ گھر بگھر بکھیر جھوبد خواہ اس گھر کا
اہلیت - شرافت و انسانیت -
اہار - گیہون کے میدہ کی آش جو کاغذ کو لگاتے ہین -
اہیر - دودھ بیچنے والی قوم -
اہالی موالی - پاس بیٹھنے والے نوکر چاکر وغیرہ ۵ شب و روز
سب گھیرے رہتے ہین تمکو + تمہارے ہین جتنے اہالی موالی -

الف مقصورہ با یاے تحتانی

ایلوا - یہ ایک دوا ہے تلخ مزہ جسکو صبر و مصبر کہتے ہین -
اینٹ - جو عمارت مین لگائی جاتی ہے - فارسی مین خشت عربی مین
آجر - مولف - خواب غفلت سے تری آنکھین کھلینگی اس گھڑی + زیر
بالین تیرے جسدم اینٹ رکھی جائیگی -
اینٹر - وہ مفلس جو اپنے آپ کو دولتمند ظاہر کرے -
ایال - گھوڑے کی گردن کے بال -
ایمان - عربی اردو مین مستعمل ہے تسلیم کرنا مان لینا - مولف
محبت ہو بتون کی جسکے دل مین + خدا رکھے سلامت اسکا ایمان +
ایندھن - جلانے کی لکڑی وغیرہ جسکو فارسی مین ہیزم عربی
مین حطب اور وقود کہتے ہین -
اینٹھ - غرور سرکشی تکبر - بڑائی - مولف خاک سے پیدا ہوا ہے
جبکہ تو + تجھکو اے خاکی نہین درکار اینٹھ -
ایڑی - پاؤن کی ایڑی عربی عقب فارسی پاشنہ -

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات ومحاورات کے بیان مین

الف مقصورہ با یای معجمہ

ابریشم تاب - کاتا ہوا ابریشم یا کاتنے والا - آملی - بجنگ ز سرہ مشکین
تاب بندد + سر زلف بریشم تاب لاہور -
ابر دست - سخی آدمی بخشش کرنے والا - انوری - توآن ابر دستی
کہ گر ہفت دریا + ہمہ قطرہ کردو نیاید تمامت +
ابر رحمت - خدا کی رحمت کا بادل نہایت سخی ۵ نشود سیر تا
کام زدریا گرد برخیزد + بقدر تشنگی از ابر رحمت آب میخواہم +
ابروے پیوست - دونون ابرو ملے ہوئے صائب ای آنکہ
دل ورا بروی پیوستہ لبتہ + غافل مشو کہ ورنہ طاق شکستہ مولف در لغت
سطرین دو بار یک ہین بروکی پیوستہ ہم + دو جگہ لکھا ہوا اصل علی اصل علی
ابروے بلند - دراز اور اونچے ابرو صائب چشم بد دور نہ ابروے
بلند تو کہ ہست + چون مہ عید دل خلق بایماے تو خوش +
ابر تر - سیراب بادل برسنے والا بادل - میرزا رضی دانش -
نوبہار آمد کہ ابر تر چمن پرور شود + نکہت گل مایہ شور جنون از سر شود +

ابر عالم گیر - چھتری کا بادل جو زور سے برسے مولف سنہ جسنے
بحر و بر دشت و بیابان کر دیا - فی الحقیقت فیض ہے اس ابر عالم گیر کا +
ابر ہفتہ وار - آٹھ روز تک جھڑی کا بادل - ۵ دیدہ ام ورگریہ ہر
لحظہ جو ابر ہفتہ وار - در خروش و جوش مثل بحر جوشان روز و شب +
ابریشم گر - ابریشم بنانے والا امیر خسرو - بردہ ز ابریشم از موطنائے
گاہ ابریشم گر موے تاب +
ابنائے جنس - ایک جنس ایک قوم ایک گروہ کے لوگ یعنی ہم
نوع یہ صیغہ جمع کا ہے مگر اہل فارس مفرد استعمال کرتے ہیں
مولوی روم - یک نظر فرما کہ مستغنی شوم زابنائے جنس + سگ
جو شند منظور نجم الدین سگان را سر درست +
ابر بخشش - بخشش کا بادل بڑا سخی ۵ نبع زر ابر بخشش کان جود
آفتاب فیض و دریائے سخا -
ابر گردش - بہت چلنے والا گھوڑا - میر معزی - برقے است
ابر گردش ابرے است برق دار + بادیست کوہ پیکر کوہی است بادپا
ابروے ترش - غضب و غصہ کی حالت میں - سعدی - ازان نیمہ
عابد سر پر غرور + ترش کردہ بر فاسق ابرو زور -
ابریشم مقرض - کترا ہوا ابریشم جو مرکب معجونوں میں ڈالتے ہیں
مخلص کاشی - بگذر طبیب کز پے تفریح دل بس است
ابریشم مقرض خط بتان مرا -
ابروے طاق - محراب دار ابرو اور خوبی میں طاق میر خسرو
طلب کرد خاقان آفاق را + گرہ باز کرد ابروے طاق را -
ابروے تنگ - مغرور و متکبر و رنجیدہ - نظامی - چنان ترش
چین در ابروے تنگ + کہ در چین بگرید بر او خارہ سنگ +
ابروے فلک - ماہ نو نیا چاند - ۵ ابروے خدا دیدن
قوس قزح + میزند طعنہ بابروے فلک -
ابرو ہلال - یہ جملہ محبوب کی صفات سے ہے - لسانی - میکشم از دل
بروں ابرو ہلال خویش را + سر بصحرا میدہم وحشی غزال خویش را +
ابروے شام - ہلال ماہ نو نیا چاند + خواجہ کرمانی - برآرندہ
تیغ صبح از نیام + کشایندہ چین ز ابروے شام -
ابتدا ساختن - آغاز کرنا - ابتدا کرنا - علی خراسانی - ابتدائے
بلفظ و معنی کردن از نام خدا + صانع بی مثل و یکتا خالق ارض و سما ہست
معنی او رسد بہبودی کند + از ثنا اش بلفظ اگر نطق سازد ابتدا +
ابجد تجرید نوشتن - ترک و ترک کرنا - اکیلا ہونا -

ابجد برداں ساختن - سبق پڑھا ہوا یاد کرنا - شفائی - ر دوان
نساختہ ابجد بمکتب معنی + دلی بعلم جہالت یگانہ استاد بند +
ابر سیاہ پستان - کالی گھٹا برسنے والا بادل - باقر کاشی - امسال
خوش بہارت ای باغبان مبارک + ابر سیاہ پستان بر بوستان مبارک
ابر کہن - ابر مردہ جسکو اسفنج اور مرا بادل کہتے ہیں پانی کو وہ اٹھا لیتا
ہے مولف - رو نہیں سکتے غم دلدار میں دل کھو مگر + بلکہ آنسو صورت
ابر کہن پی جاتے ہیں -
ابر نیسان - بہار کا بادل جسکے قطرات سے صدف میں موتی بنتے ہیں
صائب - تاک را سیر ابر کن ہی ابر نیسان در بہار + قطرۂ تا می تواند شد چرا
گوہر شود +
ابرو بلند کردن - ابروئے اشارہ کرنا اشارہ سے جتانا - طالب آملی -
اینک بملک ناطقہ عید سخنوری است + کابرو بلند کرد ہلال معانیم +
ابرو بہم در کشیدن - غصہ کرنا غضبناک ہونا - سعدی - حرامت بود
نان آنکس چشید + کہ چون سفرہ ابرو بہم در کشید +
ابرو ترش کردن - بیزار اور تنگدل ہونا - سعدی - ازان نیمہ عابد
سر پر غرور + ترش کردہ بر فاسق ابرو زور +
ابرو تنگ کردن - ناز کرنا غرور کرنا - اترانا - محمد جان قدسی - چو
غمزہ ابرو تنگ میکند + سیاہ گران را سبک می کند +
ابرو جنبانیدن - اشارہ کرنا - اور رضا دینا - طاہر وحید - بمکین ست
گر جانان بما ابرو بجنباند + کہ نتواند کشیدن ناز آن زور کمانش را +
ابرو جہیدن - اشارہ ہونا - جنبش کھانا - ابو طالب کلیم - جہد ابروئے
شوخ و می برد چشم حباب + نیست جز ابدال اگر در دیدہ طوفان بشود +
ابرو چین گرفتن - غصہ پکڑنا غضبناک ہونا ۵ - برابرو چو آن مہ
جبین چین گرفت + ز خاقان چین کشور چین گرفت +
ابرو زدن - ابرو ہلانا اشارہ کرنا - مبارک سیستانی - طبع تو بخشیدن
صد گنج و گہر + ابرو زند و گرہ بر ابرو نزند +
ابرو کج کردن - غصہ ظاہر کرنا - ناراض ہونا - میر خسرو - ولیس زنا ہست
می بینم نہ من کج ابرو + گرہ بفگن بہ پیشانی کہ مہ در غرہ کم گیرد +
ابرو کشادن - خوش ہونا - شگفتگی میں آنا - نظامی - شہ کار دان
مجلس خوش نہاد + سران را طلب کرد و ابرو کشاد +
ابرو کشیدن - اشارہ کرنا اور ابروں پر نقش و نگار کرنا - ردولشن والہ
ہروی - بر چہرۂ آسمان بدخو + از قوس قزح کشیدہ ابرو +
ابرو کمان - محبوب کی تعریف میں لکھا جاتا ہے ۵ گرچہ از تیر نگاہش

زہے قاتل می چکد + نیست امکان چشم زان ابرو کمان بردا شتن
اردو - تیر سے سیدھے گئے چلا رہے ہم تمکو جان + پھر کہیں گوشے
ملو گے ابرو سے ابرو کمان -

ابرو گره گفتن - ابرو کج کرنا - ناراض ہونا ۵ طالعم را نیست
ہمچون خدمتم حسن قبول + از سجودم ابروے محراب میگردد گره +

ابرو نازک کردن - ناز کرنا غرور کرنا - فخر کرنا - ملا منیر - نہانہ ہمین
است ترا خو نازک + داری بصفت میان چون مو نازک + با ابروے
تو شہا تنہی دار دازان + از ما کند این ہلال ابرو نازک +

ابرو نمودن - ظاہر و نمودار ہونا - اشارہ کرنا - حافظ - ہلالی شدتنم
زین غم کہ با طغراے مشکینش + کہ باشد مہ کہ بنماید ز طاق آسمان ابرو +

ابریشم زدن - ابریشم بانٹنا - اور ساز بجانا -

ابریشم زن - ابریشم نواز ساز بجانے والا - میر خسرو - بر ابریشم زن
نہ عشاق میزد + سرود نغز بر دل عشاق میزد +

ابریشم کشیدن - ابریشم کھینچنا - اٹھانا ہار کرنا - نظامی - گر آیندہ
کو بار مردم کشند + گہے نیم کشند کہ بریشم کشند +

ابلق زدن - کلاہ پر بڑائی اور عزت کے پر رکھتے زمانۂ سلف
مین رسم تھی کہ جو آدمی صاحب کمال ہوتا تھا - اسکی ٹوپی پر ابلق
پر سرخاب وغیرہ جانوروں کے حاکم کے حکم سے لگائے جاتے تھے
اور یہ نشان اسکے کمال اعزاز کا تصور کیا جاتا تھا - محمد سعید اشرف
آنکہ ابلق میزدی بر فرق چون طاؤس ہند + این زمان تحت الحنک
بند دچو مرغ سبزوار +

ابواب کردن - مواخذہ کرنا حساب مانگنا - شانی تکلو - تنقیح
روزنامچہ ارزاق خلق را + در گوشوار دفترش ابواب شد درست +

ابجد طفلانہ - حروف مفرد - ا - ب - ت - ث - صائب روی از عشق
حقیقی در مجاز آوردہ ایم + شستہ ایم از لوح خاطر ابجد طفلانہ را +

ابر قبلہ - وہ بادل جو قبلہ کی سمت سے آئے رضی دانش - سیر از کعبہ
گریان میاشان غنیمت کنید + ہمچو ابر قبلہ باران و قدم دار یم ما +

ابروی کشیدہ - کھنچے ابرو نہایت خوبصورت - ہلالی ہمدانی چشم سیہ
گوشہ ابروے کشیدہ + در حسن دو ترازو است بلا دیدہ دو دیدہ +

ابروے مردانہ - وہ ابرو جس سے آثار تہور پائے جائین ۵
سرنہادہ سروران دہر بر خاک نیاز + خم شدہ الحق پیشش ابروے مردانہ ات +

ابر بہاری - ابر بہاران - بہار کا بادل - ۵ پھلے پھولیگا باغ
دہر جبدم + برس جائیگا وہ ابر بہاری +

ابرو فراخی - خوش خلقی خوش طبعی خوش مزاجی نظامی دل شدہ زان
مجلس تنگبار + با ابرو فراخی در آمد بکار +

الف مقصورہ با تاے

اتل توتل تل - کلام لغو و بے معنی و مہمل و غیر فصیح - باقر کاشی شعر
باقر مثل ہست جو آیات کلام + شعر یاران دگر اتل توتل تل +

اتو کشیدن - کپڑون پر اتو کرنا - اور خمیازہ لیتا سگ کا زبان نکالکر
بھاگنا - طاہر وحید - چو سگ گرد آن کوے بومیکشم + بیا و
اتو کش تو میکشم + ز بیداد یارا تو کش گمو + کہ افگندہ در آتشم چون اتو

الف مقصورہ با ثاے مثلثہ

اثر بستن - اثر کردن یعنی اثر کرنا ۵ دل سست این کہ از گریہ
ریزہ دشمن + دل است اینکہ بر نالہ نبندد اثر +

اثر گرفتن - اثر پکڑنا - نشان قایم ہونا - انوری از بوستو بود
نشان مشک و غالیہ + از روے تو گرفتہ اثر ماہ و آفتاب +

اثر نرفتن - نشان نمٹانا اثر قائم رہنا - سلمان - جگرم خون شد و
از دیدہ برون رفت و نرفت + اثر داغ فراق تو ہنوز از جگرم -

اثر داشتن - اثر رکھنا نشان رکھنا - میر معزی - بر سمن از مورچہ
داری نشان + بر قمر از غالیہ داری اثر + مورچہ را چند نہی
بر سمن + غالیہ را چند کشتی بر قمر +

اثرستان - مقام اثر و جاے نشان - ظہوری - پیش زین تیغ نظر
را دم تاثیر نبود + آہ بر خاست در دنم اثرستان گشتہ +

الف مقصورہ با جیم

اجرہ خوار - وظیفہ خوار روزمرہ کا حصہ دار - شفائی - بدین دونان
کہ اجرہ خوار دہر اند + فرہ ناید مرا ارباب ہم را +

اجل رسیدہ - جسکی مرگ نزدیک ہو ۵ - نمود شاہ بہ تیغ
دو دم جدا گردن + اجل رسیدہ چو آمد فرو بہ بیدا لش -

الف مقصورہ با حاے حطی

احسان بہشت - بڑے درجہ کا احسان محمد سعید اشرف - جناب
میخانہ رو بگذار مسجد کاندرو + گر بیا مرزندت احسان بہشت میکنند

احرام بستن - جیسے کعبہ کے حج کے لیے احرام باندھا ہو - ابو طالب کلیم
طواف کہ از جان ہوا خواہ تست + ز احرام بندان درگاہ تست +

احاطہ کردن - گھیرنا درمیان میں لینا صائب - احاطہ کرد خط آن آفتاب تابان را + گرفت خیل پری درمیان سلیمان را +
احرامی - وہ نادوختہ کپڑا جو صاحب احرام پہنتا ہے محسن تاثیر - محرم کوی تو تا ہر روز گردد آفتاب + از دو صبحش آسمان سامان احرامی کند +

الف مقصورہ با خاے معجمہ

اخلاصمند - دوست پیارا جانی یار -
اخترد نبالہ دار - دُمدار ستارہ -
اخترشمر - نجومی علم نجوم کا واقف - حکیم مختاری - بجز تا رندان کرد حکم طالع قدرت + اگر خورشید اصطرلاب در چرخ اختر شمر گردد - مؤلف تازہ دکھلاتا ہے ہمکو صورتیں + آسمان شام و سحر ہیں دنہار ے معرفنا کیا حساب انکا کرے + کیا شمار انکا کرے اختر شمار +
اخترضمیر - روشن دل و رصفا سینہ - مولانا اکبر لاہوری - خندہ پیشانی ہے قبل مہر و ماہ + آدمی روشن دل و اختر ضمیر +
اخترشناس - نجومی ستارون کے حساب کا واقف -
اخترشمردن - تمام رات بیدار رہنا - غسب اندر فرقت آن غیرت ماہ + بہ بستر تا سحر اختر شمردم +
اخترکاویان - وہ علم جو فریدون کے لیے کاوہ نام ایک لہار نے بنایا تھا - زندخندہ از زمین آثار علوی + سر خامہ بر اختر کاویانم +
اختلاط کردن - دوستی کرنا محبت بڑھانا حافظ - فریب شیوہ حسن از جہان بیرنخور + کہ ہر کہ کرد بد و اختلاط ناشاد ست +
اختلاط برہم خوردن - محبت دور ہونا - علامت بید اینا تنہا اختلاط خوبرویان و دبرہم میخورد + از رنگ گل شستہ با نغمہ گوی باین گلدستہ را +
نعمت خان عالی - گر صد بر خیزد از مجلس گریزان می شوم + می خورد برہم در انجا از تکلم اختلاط +
اختلاط سرد شدن - محبت کا ختم ہونا - تنہا - گر تو گرم الفتی با کس شہ یکسان مشو + سرد شد از آدم و حوا از گندم اختلاط +
اختلاط گرم شدن - محبت کا بڑھنا - محمد علی - خوبان ترحمی کہ چو سیلے در آتشم + تا اختلاط را بشما گرم کردہ ام +
اختلاط برہم افتادن - صحبت کا اتفاق ہو جانا - مخلص کاشی - راہ گردانم ہر جا بیدم مخلص ز دور - با اختلاط چنین با من بلہ افتادہ ہست +
اختلاط چسپان - اختلاط لیسپا - بہت سی محبت و اختلاط کرنا - محمد علی طالب - دل خستہ ام از رقیبا است ریشش بچسپانی

اختلاط سرشش ولہ - نیست چسپان با ضعیفان اختلاط اغنیا + رشتہ در آغوش گوہر نیست از گوہر جدا + میرزا سرخوش - تن مدعا اختلاط چسپان را + جامہ تنگ را زدہ پارہ +
اختیار نداشتن - کسی بات پر تسلط نہ رکھنا حافظ - بارے خیال یار زپیش نظر مشو + چون بر وصال یار ندارم اختیار +
اختیار دادن - اختیار دینا مالک بنا دینا - درحق من ہر چہ خواہد آن کنید + دادہ ام در دست مختار اختیار +
اختیار شکستن - اختیار چھوٹنا بے بس ہونا - جلال اسیر - ہرگز اسیر یک قدم از دل نماندہ ام + تا اختیار خود بغم دوست ہشتہ ام +
اخگر در پیراہن کردن - بے آرام و بیقرار کرنا - آتش عشقش متاع صبر و آرامم بسوخت + کرد سوز درد باطن آتش اندر پیرہن +
اخمہ - سو - ترش و مکدر خاطر جبین بر جبین ملا طغرا - نیاید چو بر صفحہ خط را نکو + چو مسطر کاغذ کند اخمہ رو -
اخترسپاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو - بلبزند از ہیبتش مہر و ماہ + چو آمد شہنشاہ اختر سپاہ +
اخترسوختہ - بدنصیب بدقسمت منحوس شوم - مشہدی - اختر سوختہ را مہر سر نامہ کنیم + گر سیہ روزی ما یاد کند دلبر ما +
اختری - نجومی جو علم نجوم سے واقف ہو فردوسی - یکے اختری گفت زان پس براہ + کز ایشان بزم سر صعوہ شاہ +
اخراجی - نکالا ہوا گھر سے بدر کیا ہو سودائی - آشفتہ زلف اوست ہر جا تابی ہست + دیوانہ چشم اوست ہر جا خوابی ست + ملا آہ ماست ہر جا سوزی ست + اخراجی چشم ماست ہر جا آبی ہست +

الف مقصورہ با دال مہملہ

ادایاب - ادا کا جاننے والا - ادا کا واقف صائب - ہر چہ در خطر عاشق گذرد میدانی + خوشدل ادایاب و ادا فہم و اداد ان شدہ -
ادب سنج - آموختہ ادب سیکھا ہوا ملا طغرا - لیکن ادب سنج باز آ دکو + بجاے انا الحق انا العبد گو -
ادب کار - ادیب استاد - ہر کہ نیکی شعار میدارد + باد ب کار کار میدارد +
ادرار خوار - وظیفہ خوار روزینہ دار جمال الدین سلمان - ملک اعستان صد چون سحاب ادرار خوار + خرمن فضل ترا حد چون عطارد خوشہ چین
ادب طراز - استاد معلم ادیب فیضی - یک چند ادب طراز در بین

انگیخت حدیث تلخ و شیرین ۔
ادا کردن ۔ وقوع میں لانا ظاہر کرنا عمل میں لانا میرزا مغز فطرت
بگریہ کرد ادا دل غم نہانی را + دعاے مابرساند میرزبانی را +
ادب خوردن ۔ ادب سیکھنا نیکی حاصل کرنا ۔ میر خسرو ۔ اے کہ
نخوردی ادب روزگار + صحبت یاران غنیمت شمار ۔
ادب کردن ۔ ادب کرنا اور ادب سکھلانا سعدی ۔ ہر کہ در
خوردیش ادب نکند + در بزرگی صلاح از و برخاست +
ادب آموختہ ۔ ادب پرورده ۔ ادب سیکھا شاگرد متعلم صائب
ادب پرورده عشقم نیاید خیرگی ازمن + نسوزد آتش می پرده چشم
حجاب کم را +
ادب خانہ ۔ وضوخانہ طہارت خانہ محمد قلی سلیم ۔ چند پاس ادب
کسے دارد + انجمن نیست این ادب خانہ ست +
ادب گاہ ۔ جس مقام پر ادب سکھلایا جائے ۔ میرزا بیدل ۔ شاہا
نخوری بازی جاہ شطرنج + مغرور نگردی بسیاه شطرنج + شاه آن باشد
کہ در ادب گاہ نیاز + از شاہ گفتن ۔ مدح شاہ شطرنج +

الف مقصوره بازاے مہملہ

ارغوان ساعد محبوب کی تعریف ہر میر خسرو ۔ دی رسید آن ارغوان
ساعد گل شادی بدست + داد حسرو را کہ خد منگار خسروخان تست +
ارم زار بہشتی باغ سرسبز زمین ملا طغرا ۔ پری خانہ ہر گوشہ زدوے
خوش + ارم زار ہر سو ز گیسوے خوش +
ارابہ کش ۔ گاڑی کھینچنے والا اور ہانکنے والا ظہوری ۔ قلعہ
قاف تو تیا کرده + در ره کوشش ارابہ کشان + گرد و از نقل
توپخانہ تو + ازدہا زا عرصہ میدان +
ارم پوش ۔ رشک ارم جسکو دیکھکر ارم چھپ جاے ملا طغرا
ہر آن ماہی کہ خم را دہد رنگ و بلو + زعکسش ارم پوش گردد سبو +
ارخاے عنان ۔ کسی چیز سے بے تامل گزرنا عرفی در نعت
ناشی بہواے جلوه تو + ارخاے عنان آفرینش +
اردک پرانیدن ۔ ہنسی کھیل ظرافت جنگ لڑائی ۔ محمد قلی سلیم ۔
چنان برق خصومت شد جہانتاب + کہ اردک می پراند موج از آب +
ارزانی داشتن ۔ عنایت کرنا بخشش کرنا اصفہانی عشق با شکر کنم
تا باید ممنونم + کو غم و درد جہانی بمن ارزانی داشت ۔
ارشاد بردن ۔ حکم لینا ہدایت پانا مرید ہونا ۔ طالب آملی چہ زاہد و
چہ برہمن برد ز من ارشاد + بہر دو شیوه خرد بکر دپیر کار مرا +

ارشاد گرفتن ۔ اجازت پانا ۔ ہدایت لینا نجات ۔ چہ ہند و کز برہمن
ساحری ارشاد میگیرد + ز زلفت خال مشکین دلربائی یاد میگیرد +
ارشاد دادن ۔ حکم و اجازت دینا ۔ ہدایت پر لانا سلیم خدایا چون مرا
در عاشقی ارشاد میدادی + چہ میشد اند کم گر بیوفائی یاد میدادی +
ارشاد کردن ۔ اجازت دینا راستہ پر لانا صائب نیست غیر از عشق
خضری در بیابان وجود + ہر کجا گم گشتہ بینی زعشق ارشاد کن +
ارغنوان ۔ ساز بجانے والا مطرب نظامی ۔ زیونانیان ارغنون
زن بسے + کہ بردند ہوش از دل ہر کسے +
ارمغان دادن ۔ تحفہ و سوغات دینا ۔ ؎ از عدم چون آمدیم
اندر وجود + دل بدلدار ارمغان دادیم ما +
اره نہادن ۔ کسی چیز کے چیرنے کا اراده کرنا ۔ ملا طغرا ز ندا نگم
چون دم از کار خویش + زمین سیادت نہند اره پیش +
اره کشیدن ۔ کسی چیز کو کاٹنا چیرنا نورالدین ظہوری چو از جام
شد نجہ جم جدا + نفرقش کشید اره دست بلا ۔
ارباب ده ۔ گانوں کا چودھری موضع کا مقدم فرخی ہمدانی دل خون
گشتہ کہ ارباب ده عشرت بود + روزگاری ست کہ در مزرعہ بزر گراست +
ارزان ریزه ۔ بارش سے کتطرے آگ کے شرارے آسمانی ستارے

الف مقصوره بازاے معجمہ

ازانجا ۔ اس بات کے لیے اسواسطے ۔ نظامی ۔ مگر ما بر سر گنج زانجا
نشست + کہ نا رالگان گنج ناید بدست +
ازان کجا ۔ ازبراے آنکہ اس بات کے لیے میر معزی تنم خمیده چو
دال است زان کجا زلفت + بدال ماند و خالت چو نقطہ بر سر دال +
ازبہر ترا ۔ تیرے واسطے تیری خاطر ۔ میر معزی ۔ ازبہر ترا توبہ
سوگند شکستیم + برکف قدح باده نہادیم دگر بار +
ازیرا ۔ زیرا ۔ مخفف زیرا نکہ اسواسطے مولوی معنوی ۔ بگو دل را
کہ گرد غم نگردد + ازیرا غم ز خوردن کم نگردد +
ازینجا ۔ اس لیے اس واسطے ۔
ازہر باب ۔ ہر قسم سے ہر نوع انوری ۔ دوش با یار خویش
میگفتم + سخن دوستدار ازہر باب +
از دست ۔ برابر چشم خادم محکوم محسن تاثیر ۔ ہمارقیب کہ سر گشت زہای
نیست + بہ دست ماست اما ز دست ما نباشد ۔ فرید الدین عطار
شہریار از دست تو بسیار ہست + ہیچ گلخن تاب را این کار نیست

ازسر دست - جو کام بہت جلد کیا جائے **نظامی** سخن تا چند گوئی
ازسر دست + ہمانا ہم تو مستی ہم سخن مست +

ازماست کہ برماست - یعنی یہ سزا ہماری اپنے اعمال کی ہے **مولف**
زہر مارا سزا اخلاق دوران + بہر نقصے وہر عیبے کہ در ماست + چو
ما خود بہ دریا داش اعمال + فقط ازماست ہر آفت کہ برماست

ازین دست - اس طور اس طریق اس طرز سے **طالب آملی** شکست ہمچو
منی از زمان عجب نبود + کہ روزگار ازین دست بیشمار شکست +

از بر خود - اپنے پاس سے اپنی طرف سے **سید حسین خالص** مدید
کس کمر تنگ و دستان ترا + مصور از بر خود میکشد میان ترا -

از دو کدبانو خانہ نارفتہ بماند - دو عورتوں سے گھر صفا نہیں ہوتا
مولف - مدار کار بریک ترا پاک زدوئی باشی + کہ دار دولت برباد گردد
از دو کدبانو +

ازین قرار - اس طرح اس طریق اس طرز سے **ملا طغرا** - بزیر خاک دلم
گر ازین قرار طپد + برون خاک فتد پیکرم چو سنگ مزار +

از ان باز - اسوقت سے اسکے بعد -

ازبس ازبسکہ - یہ جملہ کثرت کے موقع پر بولا جاتا ہے **والہ ہروی** شاید از
مضراب مطرب ناخنی بر دل زند + بستہ ام بر سینہ ازبس خواہش امشب بار را +
میر خجندی - شد بسکہ از خرام تو تغییر جا لہا + از جا در آمدند بگلشن نہا لہا +

ازبن گوش - کمال توجہ سے کسی بات کا سننا **جمال الدین سلمان**
از سر مہر آسمانت آستان برآمدہ + ازبن گوش اخترانت تابع فرمان شدہ

از پیش پیش - پیش پیش آگے آگے **محسن تاثیر** - آنرا کہ پیرو دل
روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود +

از سر بدر رفتن دیگ - ابلنا اور جوش کھانا دیگ کا **مسیح کاشی**
چند از پی آب نان بہر در بردیم + چند از پی روزی مقدر بردیم +
دیگ تن ما بجوش حرص آمدہ ہست + نزدیک بآن رسید کز سر بردیم +

اژدہا ہاے فلک - یہ دو عقدہ ستارونکے آسمان پر ہیں جنکا نام راس و ذنب ہے -

ازبن برآوردن نہال - جڑ سے کھودنا درخت کو **سلیم** علم تیغ
دو دم بر گردنش کرد + نہالش را ز بیخ و بن برآورد +

از چہ دستم - میں کون جماعت اور کون گروہ سے ہوں **طالب آملی**
نمیدانم زمستی کز چہ دستم + عبادت پیشہ یا عصیان پرستم +

از آب برآمدن - مصیبت سے نکلنا آفت سے بچنا - **میر نجات** تا بکے
ای شوخ چشم لوح برآئی ز آب + چند لبان حباب سر ہوا داشتن +

ازار پاے کشیدن - تنبان شلوار پاجامہ پہنا - **اسمٰعیل** چون

کبک آنکہ موزہ ندارد ہر آئینہ + در پای میکشد چو کبوتر ازار پاے +

ازبر کردن - یاد کرنا - حفظ کرنا **صائب** - تمامی روز درد و داغ از خوی
معلم را + تمامی شب نشیند گوشہ و ازبر کند بازی +

ازبن گزشیر دوشیدن - نر بکری سے دودھ دوھنا لغو اور بیفائدہ
کام کرنا **محمد جان قدسی** - نابینا را عشق کرد صاحب دید + توفیق ست
ما بتعی گفت و شنید + آرے مثل ست اینکہ دلش گر خواہد + شیر از
تبر نر شبان تواند دوشید -

ازبن دندان - نہایت کوشش اور سعی سے **جمال الدین سلمان قیمابی**
ز فلک یافت کسی کو میکرد + خدمتے بر در شہ ازبن دندان چو کلید +

ازبن ناخن - تمام جسم کے زور سے **ملا عشرتی** - خون مشق را نہ
پنداری کہ گل پامال کرد + جان زارش ازبن ناخن برون می آورد +

از بنیاد بردن - ہلاک کرنا نیست و نابود کرنا - **حافظ حالیا** عشوہ ناز تو
لطف تو ز بنیادم برد + تا دگر بار جفاے تو چہ بنیاد کند +

ازبہا افتادن - قیمت کم ہوجانا **صائب** - بدرد غربت و زندان
بساز چون یوسف + مرد بجانب کنعان کہ ازبہا افتی +

ازبہر توتیا نماندن - کسی چیز کا بالکل ختم ہوجانا - سرمہ کے لائق
بھی نرہنا **صائب** - ازبہر توتیا نتوان یافتن دراو + بندان
کہ چشم کار کند ذرہ غبار +

ازبہر دوا نماندن - کوئی چیز ایسی ختم ہونا کہ دوا کے واسطے بھی نرہنا -
کاتبی بہوستان جہان برگ گل بوقت خزان + نماند بہر دوای بلبل بیمار +

ازپا افتادن - گرجانا مسمار ہونا **قاسم مشہدی** - شست بنیاد ست
عشر تخانہ ہاے عمان + افتد از پا گر کشی تصویر بر دیوار ما +

ازپا درافگندن - گرانا مسمار کرنا - **علی خراسانی** - صد سرو دوان
را بیکے جلوہ رفتار + از پای در آورد جمال قد دلدار +

از پاے در آوردن - گرانا مغلوب کرنا - **ملا شریف** ای نخل تمنا
قد رعنا ہے تو مارا + از پای در آورد تمنا ہے تو مارا +

ازپا ننشستن - کھڑے رہنا نہ بیٹھنا **صائب** دو عالم گر شود پروانہ
شمع از پای ننشیند + بیک عاشق کجا آن آتشین رخسار میسازد +

ازپردہ بیرون افتادن - بھید کھل جانا - راز فاش ہونا **محمد قلی
سیلفی** - تا فتد راز من سادہ دل از پردہ برون + حیلہ سازان
از زبان تو خبر مے آورند +

از پرکار افتادن - انداز سے نکل جانا **فیضی** با خرقت تو چون
بیفتادم کار + پرکار قلم فتد ز پرکار -

ازبرکار رفتن - بے بس ہوجانا مولوی معنوی ساغر چنید نجو راز کف
ساقیٔ وصال + چون زبرکار شدی بر جہد در رقص در آر ظہوری نظارہ
لختی ز برکار رفت + ز دشواری کار از کار رفت +
ازپس سپر صفیر شدن - رشک کھانا ذلیل ہونا محمد قلی سلیم چمن
ہر کہ باو ہمرہی می بیند مرا + از پس سپر چون رقیبان میکشد بلبل صفیر +
ازپس وا شدن - دور ہونا کامیاب ہونا طغرا ابت من زجام تو
این نفع بس + کہ وا میشود عقلمندی ز پس +
ازپنجہ کشیدن - قبضہ سے نکالنا ہاتھ سے چھڑانا صائب ہر
در قید خود آرائی گرہ گردید ماند + آب را از پنجہ گوہر کشیدن مشکل است
ازپوست بیرون آمدن - غضب مین بے اختیار ہوجانا اپنے
آپ مین نہ رہنا صائب - ہر کرا دیدہ ہا بے چشم آب از شرم نیست
زود می آید برون از پوست چون بادام تر +
ازپوست بیرون افتادن - زیادہ تر خوش ہونا میر خسرو جہاندار
نسیم گیسوئے دوست + چو غنچہ خواست بیرون افتد از پوست +
ازپوست بیرون آوردن - چمڑا اتارنا کھال اتارنا مولانا
بنائی - غنچہ زد لاف لطافت باد ہان تنگ دوست + زان صبا تند
آمد و آورد و بیرونش ز پوست +
ازپوست بیرون کشیدن - راز کھول دینا حال ظاہر کرنا
کسی بات کو مشہور کرنا طالب آملی - زان سو ہوس لباسئہ من میدہد
لباس + زان سو فنا ز پوست برون میکشد مرا +
ازپہلوئے کسے کار کردن - کسی کی امداد سے کام کرنا ہاشم
صبوری - دیدہ ام گوہر بدامان ریخت از پہلوئے اشک +
ابر و ایم بیش از پہلوئے دریا میکند -
از پیش کسے برخاستن - کسی کی تعظیم کو اٹھنا محسن تاثیر خویش را
سبک پیش دنیا نکردہ ام + از پیش باد پائے نخیزد غبار ما -
از ترس ہندوانہ افگندن - خوف سے انڈے ڈالنا یحییٰ شیرازی تلہ ہندوانہا
بخشد + بگذر ز دوستی تو من از بہر خربزہ +
از تقصیر گذشتن - گناہ معاف کرنا مفید بلخی چون تیغ در زہ ماند
بہمت دم عمر + صاحبدلے کہ از سر تقصیر بگذرد +
از تو این و از من این - تجھ سے یہ اور مجھ سے یہ ۵ ز تو ناز و
عتاب و عشوہ و نامہربانی ہا + ز من عجز و نیاز و بندگی و جانفشانی ہا +
از تہ دل کارے کردن - دل کی توجہ سے کام کرنا ۵ از تہ دل
کن ہمان کاری کہ می آید بکار + ہان مکن بی ہان کار کردن در دل خود ہیچ عار

ازتہ ریش گذاشتن - مکر و فریب کرنا داؤن مین لانا -
ازجا برآمدن - جگہ سے نکلنا بے حوصلہ ہوجانا ابوطالب کلیم یافت
گر بہرہ از غذا + ز رشک آن دگر کس در آمد زجا +
ازجا برآوردن - جگہ سے نکالنا حالت بدل دینا محسن تاثیر نباشد
ہیچ در یک جا قرارم + غم ہجران مرا از جا برآورد +
ازجا برخاستن - بے حوصلہ و بیقرار ہونا ارادت خان واضح حباب سا
زجا با موج اشکم خانہ میخیزد + نفس ہمرنگ شور حشر زین کاشانہ میخیزد +
ازجا برداشتن - ترقی دینا مرتبہ بڑھانا سالک یزدی رفعت
دنیائے دون معراج پستی ہا بود + گشت قارون ہر کرا برداشت از جا آسمان +
ازجا بردن - بیخ سے نکالنا برباد کرنا - حافظ - اگر نہ بادہ غم دل ز یاد
ما ببرد + نہیب حادثہ بنیاد ما زجا ببرد +
ازجا جنبیدن - جگہ سے حرکت کرنا - اٹھنا قاسم مشہدی از ضعیفی
جسم ما را قوت فریاد نیست + نغمہ گر جنبد زجا افتد گرہ در کار ما -
ازجا در آمدن - حرکت کرنا جنبش کرنا نظامی گر آن ژرف دریا
در آید زجا + ندارد دران وادی کوہ پا +
ازجا در آوردن - حرکت دینا ہلانا کسی چیز کو صائب کوہ را از جا در
آرد شوخی تمثال حسن + نقش شیرین را بسنگ خارہ چون فرہاد بست +
ازجا رفتن - بیقرار و بے حوصلہ ہونا میر نجات در ہوائے سرکوی تو
چو خس در رہ سیل + گریہ انداز خوشی کرد کہ از جا رفتم باقر کاشی بوقت
غضب دوست را آنرا + گر از جا نشد جان فشانش نیا -
ازجائے آمدن - ایک بات پر قایم رہنا نظامی گر آنی زجائے
نگشد از جا بے + وگر نہ سرت بسپرم زیر پائے +
ازجوش نشستن - جوش موقوف ہونا صبر آجانا -
ازجہان گذشتن - مرجانا دنیا سے سفر کرنا امین سالک مدام محبت
راست یکسان ہی بود + آمدن یا باز گشتن یا گذشتن از جہان +
ازچاہ بالا آمدن - مصیبت سے نکلنا قید سے رہائی پانا صائب
بی کششہای جنون بر دل ز تقیید نآمدن + بیرون زچاہ مہمات سست بالا آمدن +
ازچشم افتادن - از چشم افگندن - از چشم انداختن - رتبہ سے
گرنا ذلیل کرنا بیعزت ہونا اور کرنا صائب عمر ہا شد تا ز چشم لقمہ
انداخت است + قبلہ را چون طاق نسیان گوشہ ابروی تو ولہ آنکہ از چشم تو
افگندہ مرا بے تقصیر + چشم دارم ہمین درد گرفتار شود جمال الدین سلمان
از آنکہ چشم من از طلعت تو محجوبست + چو مردمک دم چشم تو دم ز چشم افتاد +
ازچشم بد دور شدن - بد نظر سے دور رہنا ۵ خدایا دیدہ کلیم

از رحمت بند + الٰہی از دو [illegible] چشم بد دور + محسن تاثیر - از چشم غیر دور کہ امشب بکام دل + با دیدہ زاستان تو رفتم غبار رہا +

از چشم خریداری دیدن - خریداری کی آنکھ سے دیکھنا محبت اور پیار کی نظر سے دیکھنا - میر رضی مرزن بیدرد طعن خانہ پردازی زلیخا را + بروے یوسف از چشم خریداری نگاہے کن +

از چشم کسے واز کسے چیزے دیدن - کسی چیز کا ظہور اپنی ذات بین اُسکے سبب سے جاننا - اور دیکھنا - ع ترا میخواہم اے داغ جنون رویت سیہ گردد + من این آتش کہ در سر دارم از چشم تو مے بینم +

از چوب تراشیدن - لکڑی کا بنا لینا یعنی جو چیز حاصل نہو لکڑی کا بنا کر خوش ہو رہنا - قدسی - ز چوب خشک خوبان بیتر اشند آشنا قدسی + مگر چون زلف شان از شانہ ہر سو محرمے دارد +

از چیزے افتادن - رتبہ سے گر جانا یعنی رونق پر نہ رہنا صائب عشقم چنان ز بود کہ دنیا و آخرت + افتاد چون دو قطرہ اشک از نظر مرا +

از چیزے باز خریدن - رہائی دینا اور خلاص کرنا - ملا وحشی یعنی فرخنتہ خود را ز غمت باز خریدیم + آن خط غلامی کہ بداد یم دریدیم +

از چیزے بدر ریختن - باہر نکالنا اور پھینکنا ظہوری زند جوش خونناب دل در جگر + ز دل حسرتے چند ریزم بدر +

از چیزے بر آمدن - ظہور پکڑنا نشو و نما پانا - بابا فغانی - نخل قدرت کہ از چمن جان بر آمدہ + شاخ گلی بصورت انسان بر آمدہ + از فرق تا قدم ہمہ جان ست آن نہال + گویا ز آب چشمۂ حیوان بر آمدہ +

از چیزے بر آوردن - نکالنا کسی چیز کا کسی چیز سے ملا شانی در میکدۂ عشق تو کخون خوردن شانی + مستان ترا از مے گلرنگ بر آورد +

از چیزے بریدن - جدا ہونا - باز رہنا ع چون بجز مستی ندیدم از شراب + کردہ ام توبہ بریدم از شراب +

از چیزے بیرون ریختن - کسی چیز سے کچھ نکالکر پھینکنا میرزا بیدل آبروے در گرہ بستم و رسوا شدم + حسرتے از دیدہ بیرون ریختم دریا شدم +

از چیزے پا کشیدن - جدا ہونا علیحدہ ہونا مولی بنائی - دست از حیات خود من بیمار شستہ ام + تا آن طبیب از سر من پا کشیدہ است -

از چیزے سر بیرون آوردن - سر بیرون کردن - چھوڑنا ترک کرنا سر نکالنا - ابو الحسن فراہانی - ہیچکس زان طرۂ پیچیدہ سر بیرون نکرد + با وجود آنکہ مضمون مبین پا افتادہ ہست - محمد قلی سلیم - ہر کسے بیرون نمی آرد سرے از زلف او + شانہ داند معنی این مصرع پیچیدہ را +

از چیزے فراموش کردن کسی چیز کو بھول جانا با قر کاشی تو خود کی میکنی از من فراموش + کجا جان میکند از تن فراموش + حکیم قطران در بدولت روزگار از چرخ بگذارد سرم + خادم این درگہم جا دیدہ خاک این درم +

از چیزے گل چیدن فیض پانا فایدہ اٹھانا صائب - مجنونم کہ فیض خود دریغ از شہریان دارم + کہ از دیوانۂ من کوچہ و بازار گل چیند + بسیر باغ و بستان احتیاجی نیست عاشق را + کہ ہم از کار خود فرہاد شیرین کار گل چیند +

از چیزے یاد کردن کسی چیز کو یاد کرنا حافظ - نگویم از من بیدل بسہو کردی یاد + کہ در حساب جز و نیست سہو در قلمت -

از حد بردن - حد سے زیادہ کام کرنا باقر کاشی ہر چیز باشد جا نمی بسیار قدرش کم شود + بسیار نازرا از حد مبر در ہم شکستی ناز خود +

از حلق کشیدن - گلے سے نکالنا حلق سے کھینچنا راضی درد دل ہر کہ میکند اظہار + باید ش چون فغان ز حلق کشید +

از خاطر بردن - فراموش کرنا بھلانا بھول جانا سعدی دلی در دوست بے برد انگارے غافلے دارم + کہ دیر آتش ز خاطر می برد مستی کبابش را +

از خاک برداشتن مفلس کو دولتمند بے عزت کو عزت دار کرنا صائب دامن دشت جنون عالم نومیدی نیست + خواہد از خاک مرا آبلہ پاے برداشت مولف تیرے خالق نے تجھے انسان بنایا خاک سے + اوج پر گردون کے پہونچایا اٹھایا خاک سے

از خاک ستاندن و بآب دادن - ایک بلا سے نکال کر دوسری بلا مین ڈالنا نظامی چو دریا تلخی جو ابش دہم + ز خاکش ستانم باتش دہم +

از خر افتادن - مرنا نابود ہونا معدوم ہونا نظامی بہشد دہستان پیرے از خر فتاد + پدر مردہ را بہمن گاو زاد +

از خر فگندن - فریب دینا عاجز کرنا مولوی معنوی دمدمہ ایشان مرا از خر فگند + چند بفریبد مرا این دہر چند +

از خط بیرون شدن - نافرمان ہونا ع از خانیان گروہے کز خط شدند بیرون + جنگ آوران یغما جان شان زدند یغما +

از خندہ بقفا افتادن - ہنستے ہنستے لوٹ ہو جانا سعدی در دم چو غنچہ دمی از وفا + کہ از خندہ افتد چو گل در قفا -

از خواب بر آمدن - از خواب در آمدن - نیند سے اٹھنا بیدار ہونا حافظ - نفس بر آمد و کام از تو بر نمی آید + فغان کہ بخت من از خواب بر نمی آید نظامی - رطب چین در آمد ز دوشینہ خواب + دماغے پر آتش دہانے پر آب +

از خود بر آمدن - خودی سے نکلنا غرور دور کرنا صائب ز خود بر آے کہ غیر از طریق عشق + گام نخست از خودی خود [illegible]

از خود بر آوردن - اپنے آپ سے نکالنا **صائب** - با ہمہ میتوان از خود بر آوردن جہانے را + کہ یک رہبر بمنزل میرساند کاروانے را +

از خود بیرون رفتن - **از خود رمیدن** - **از خود رفتن** اپنے آپ سے نکلنا ہوش میں نرہنا **صائب** - وصف مردان کہ بیرون رفتن از خود طاعت ہست + باد بان کشتی مے کمتر از سجادہ نیست ٭ ہر سر موے ترا ز ندگی پیوند ہاست + با چنین وابستگی از خود بریدن مشکل است **صائب** بوی گل و باد سحری بر سر راہ اند + گر میروی از خود بہ ازین قافلہ نیست

از خود شدن - بیہوش و بیخود ہونا ٭ چون بدیدم جلوۂ نور خدا از خود شدم ہا ز تجلی ہاے ذات کبریا از خود شدم +

از خون گذشتن - خون کے قصاص سے درگزرنا **مرزا جان** - ہاے خلق تو بر خلق عیان از رہ عین + موقوف شفاعت تو جرم کونین + آنجا کہ شفاعت تو باشد ترسم + از خون حسن بگذری و قتل حسین +

از خویش بر آوردن - اپنے آپ سے نکالنا **صائب** - از خویش بر آور تمناے تو مارا + سر داد بفردوس تماشاے تو مارا +

از خویش رفتن - **از خویش گسستن** - خودی کو دور کرنا بیخود ہونا **ابو الحسن بیجولی** - بہکنے کو تو لیکہ رفتہ ام از خویش + گمان بہ بند حریفان کہ جای ما خالی است ولہ بگسل از خویشتن بہر غبار کہ خواہی بپیوند کہ درین رہ ز تو ناساز تری نیست ترا -

از دار آویختن - پھانسی دینا باندھ کر لٹکا دینا **میر خسرو** - عدوت از پاے خود بر آسمان خواہد شود لیکن + چو از دار اندر آویزی نگون گردد نگونساران +

از دائرہ افتادن - حلقہ سے گرنا بیعزت ہونا **صوفی شیرازی** - صوفی سرکش کہ بو الفضول افتادہ ست + از دائرہ رد و قبول افتادہ است + از گردش چرخ است کہ بد سیر قصم + این دائرہ سخت بے اصول افتادہ است

از در در آمدن - دروازے سے داخل ہونا **مولوی معنوی** ادخلوا الابیات من ابوابہا و در بیش **از ادا ق من اسبابہا** + **ادخلوا الابیات من ابوابہا** - ہر دو کی واعظ سحری از در میخانہ در آمد + سر کرد سخن را کہ کند بہر و در لیکن

از دست بر آمدن - کام ہاتھ سے نکلنا **سعدی** - گرت ز دست بر آید دہنے شیرین کن + مردی آن نیست کہ مشتے بزنی بر دہنے -

از دست بر خاستن - ہاتھ سے کام نکلنا **حافظ** اگر از دست بر خیزد کہ با دلدار بنشینم + ز جام خضر می نوشم ز باغ عمر گل چینم +

از دواق - سولی پھونا -

از دست بردن - نشے خود کرنا مست کرنا **حافظ** - مرا مے دگر بار از دست برد + بمن باز نمود مے دست برد +

از دست بیرون بردن - مست و مدہوش کرنا **حافظ** - پردۂ مطربم از دست برون خواہد برد + آہ از آنکہ درین پردہ نباشد بارم +

از دست رفتن - بیخود و بے اختیار رہونا **ملا محمد عصار** - ز راہ شوق چون گشتند سر مست + بجام او ہمین رفتند از دست

از دل بر آوردن - دل سے نکالنا ترک کرنا بھولنا **حسن بیگ رفیع** - ازان زمان کہ تو مارا ز دل بر آوردی + مسافریم بہر خاطرے کہ میگذریم ٭ گھر سے بیگھر ہون مسافر ہون وطن سے بیوطن + جبسے اے دلبر مجھے دل سے نکالا آپنے +

از دل دولت یافتن - مثل ہی کہ جسکو بھوڑا ہو اسکو دولت ملتی ہی - **اشرف** - زر بخش راحت گیتی مہیا + چنان کز دمل آید بال دنیا -

از دور بوسہ زدن - آداب و تعظیم میں مبالغہ کرنا **محسن تاثیر** دور باش حسن رانازم کہ ماہ و آفتاب + بوسہ ہا از دور بر لبہای بامش میزنند +

از دولت فلان - فلان شخص کی بدولت یا وسیلہ سے **ملا طغرا** - غدا از دولت عشق در بزمگاہ + بمن ہمنشین ساقی مہر و ماہ -

از دہان مار بر آمدن - سانپ کے منہ سے نکلنا **سید حامد** ٭ ہر سخن در وصف زلفش راست تر + از دہان مار می آید برون +

از سر گذشتن - مرجانا رحلت کرنا **طاہر وحید** نبود عجب ز دہر اگر دہر بگذرد + کز موج کشتگان تو جاے گذار نیست +

از دیدہ خواستن - نہایت منت سے مانگنا **میر خسرو** - بہار است قلب جہان سوز را + کہ از دیدہ میخواست آن روز را -

از راہ افتادن - راستہ بھول جانا - **علی ترکمان** - ما چو خضریم درین بادیہ بے سر و سامان + ہر کہ از راہ فتد باز براہ اندازیم +

از راہ انداختن - **از راہ بردن** - فریب دینا دام میں لانا - **ابراہیم شوکتی** - کو فریبے کہ برم یک نفس از راہ ترا + سخت تنگ آمدہ در تعلیم آہ حرا لبہ **حافظ** - و زعین گوشہ گیری عشقم ز راہ بینداخت + اکنون فہم جو مستان بر آیہ دوے تو مائل -

از راہ دور آمدن - **از راہ دور رسیدن** - دور سے پہونچنا - **محمد علی سلیم** - چون مصرعی ہے شنوی عزلتش بہار + از راہ دور آمدہ مضمون تازہ است + **فطرت** از راہ دور میرسد این گوہرین متاع غافل مباش از سخن دیدہ بہا +

از راہ رفتن - فریب کھانا دام میں آنا **میرزا صائب** - بفریب کسے ز راہ مرو + یوسفی من اگر بر آمد یوسف +

از راہ کوہ رفتن - خراب رستے جانا **سعید شرف** - سخن بکبری مست تحسین سخندان چہرہ آرائیش + ز راہ کوہ رفتن باشد کہ در لعل بجا ئیش

ازرگ اندیشه خون چکیدن ۔ نہایت متفکر ہونا ۔ بھلا پنجۂ بست حنائی + چکید از سر رگ اندیشه ام خون ۔

از رنگ بگشتن ۔ حالت بدل جانا ۔ حافظ ۔ آب حیوان شد مکدر غنچه رخ پے کجا ست + گل بگشت از رنگ خود یاد بہاران راچه شد ۔

از زبان افتادن ۔ بول نسکنا ۔ میرزا مقیم ۔ گشتم ہلاک حرف توام در دہان ہنوز + افتادم از زبان و توئی بر زبان ہنوز ۔

از زیر سنگ برون آمدن ۔ مصیبت سے نکلنا آفت سے چھوٹنا ۔ صائب ۔ آمد ز زیر سنگ برون با ولی که ریخت + بر خاک میوه ای تمنای خام +

از سر بدر آوردن ۔ از سر باز کردن ۔ دور کرنا دفع کرنا پھینک دینا ۔ حافظ ۔ یا جرا کم کن و باز آ که مرا مردم چشم + خرقه از سر بدر آورد و بشکرانه بسوخت ۔ جمال الدین سلمان ۔ از سر من باز کن ساقی خرد رنگین زمان + با خیالش خلوتے دارم که جان را بار نیست +

از سر بدر رفتن ۔ بدر شدن ۔ حد سے تجاوز کرنا ۔ ظہوری ۔ تیم ز سر بدر شد احوال + مستیم ترجمۂ ایاغی ۔ زلالی ۔ می عشقش چو شور به بام هور شد + پیاله تنگ بود از سر بدر شد ۔

از سر بدر کردن ۔ ترک کرنا جدا ہونا ۔ حافظ ۔ دل را اگرچه بال و پر از غم شکسته بود + سودا ہے خام عاشقی از سر بدر نکرد ۔

از سر دوان شدن ۔ سر کے بل جانا جلد چلنا ۔ نزاری قہستانی ۔ ندارم جای بیازی پیش سر دا + و دادے سخن دوان شو از سر پا ۔

از سر چیزے برخاستن ۔ گذشتن ۔ ترک کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ غرض ترک ۔ صائب ۔ نقد باش که من از سر جان برخیزم + چون تیغ بجا نه ام است بہمه نوا ز آمده ۔ میرزا جلال اسیر ۔ ز دل کسے که باین ترکتاز میگذرد + چگونه از سر دعوی وفا نمیگذرد ۔

از سر رفتن ۔ دور ہونا جدا ہونا حد سے بڑھنا ۔ حافظ ۔ ہوائے کوئے تو از سر نمیرود آرے + غریب را دل سرگشته با وطن باشد +

از سر سوزن برون شدن ۔ سہولت سے کام کر لینا جس طرح کانٹا سوئی کی نوک سے نکال لیا جاتا ہے ۔ محسن تاثیر ۔ وقت است غیر از سر سوزن برون شود + از بسکه گشت سوی دماغ ضعیف من +

از سر شدن ۔ سر سے جاتا رہنا ۔ نعمت خان عالی ۔ از سر شدن نشه لذیذ تیم ز سر خود + ساقی بسر من بزن و جام دگر ده ۔

از سر فلان چیزے برآمدن ۔ ترک کرنا اس چیز کا ۔ شد از دل نا امیدنگس که دل تجشید لبش را برآمد ز جان سر که طالب گشت جان انظر

از سر گرفتن ۔ نئے سر سے کام شروع کرنا ۔ واله ہروی ۔ دل وقف شده

ز غمزه اشکبار را + از سر گرفته ام دگر از گریه کار را +

از سر نہادن ۔ از سر وا کردن ۔ سر سے اتارنا ۔ ابتدا سے کھولنا ۔ ملا طغرا ۔ بده می که غم را ز سر وا کنم + بدفع غم آرام پیدا کنم ۔ نظیری ۔ آمدیم کلہ چو با صف عشاق بگذرد + شاہان ز سر نہند ہوائے کلاه را +

از سر وا شدن ۔ جدا ہونا الگ ہونا ۔ مسیح کاشی ۔ برو برو بہوائے ناصح از سرم واشو + وگرنه از تو بگفتن ز بنده نشنیدن +

از سنگ برون آوردن ۔ پتھر سے نکالنا ۔ مشکل کام کرنا ۔ طاہر وحید ۔ کے تواند برنج فرہاد خسرو راه بست + زود عشق از سنگ مے آرد برون معشوق را +

از سنگ پیدا شدن ۔ پتھر سے نکلنا ۔ نعمت خان عالی ۔ سخت روئی ہا ز مردم چون کشم از بہر رزق + روزی یوانگان از سنگ پیدا میشود +

از سنگ پیدا کردن ۔ از سنگ تراشیدن ۔ پتھر سے بنانا یا تراشنا ۔ صائب ۔ ندیدم محرمی جز کوہکن تا درد دل گویم + بشیرین کاری صنعت ز سنگ آدم تراشیدم + وحشی ۔ بعبدم از درد و وحشی سنگ بر دل میزند ہر زمان درد دلی از سنگ پیدا می کند +

از شاخ پیوست کردن ۔ پیوند کرنا ۔ شاخ کا شاخ سے جسکو برگ پیوند و شاخ پیوند کہتے ہیں ۔ علی نقی ۔ درخت عیش ما پیوسته بارآورد بر محنت + کند گر بوستان پیر از شاخ خلد پیوستش +

از صحرا آوردن ۔ از صحرا جستن ۔ از صحرا یافتن ۔ مفت پانا بغیر قیمت کے پانا ۔ تقی الدین اوحدی ۔ ز صحرا نیاورده بودیم دل را + که از یار بودی بصحرا فگندی ۔ محمد قلی سلیم ۔ ہمچو مجنون ناتوانی از کجا عشق از کجا + یافت از صحرا مگر دیوانه جان خویش را + سعیدا شریف ۔ کے مجنون بیا بفریاد وش برابر میکنم + ما مگر دیوانهٔ خود را از صحرا جسته ایم +

از صدا افتادن ۔ خاموش ہونا ۔ محمد قلی سلیم ۔ دل حزین مجھے نیست کز نوا افتد + اگر شکسته شود کوه از صدا افتد +

از طاق افتادن ۔ بلندی سے گرنا ۔ فطرت ۔ جلوهٔ کردی که افتاد آفتاب از طاق چرخ + دستے افشاندی که مہتاب از کنار بام ریخت ۔

از طاق دل افتادن ۔ دل سے اتر جانا ۔ صائب ۔ بذوقی باده در جام سفالینی بکشم صائب + که از طاق در فغفور چین افتاد چینی ہا ۔

از عدالت رفتن ۔ اعتدال سے گر جانا بیمار ہو جانا علاج بگڑنا ۔ میر خسرو ۔ رفته ہا نیز از عدالت مزاج + جست در آغاز حرارت علاج +

از عہده برآمدن ۔ ذمہ داری سے نکلنا ۔ شفائی ۔ زه کرد کمان غمزه ہا از شفائی + کو حوصله کز عہدهٔ این ناز برآید +

ازغلاف برآمدن ۔ بے پردہ و بےحجاب ہونا محسن تاثیر خوشا دمی کہ مشتاق
سینہ صاف درآیے + کشتی پیالہ چون لالہ از غلاف برآیے ۔
از فرق واکردن ۔ سر برہنہ کرنا۔ ابوطالب کلیم بادہ گو تا موج سمان
رقص از ہمہ اعضا کنم + چون حباب از فرق دستار تعلق واکنم +
از فکر افتادن ۔ خیال سے چوک جانا بھول جانا حکیم شفائی ۔ ز شغل عشق
تے کافر شناسد نے مسلمانم + ز فکر مومن افتادم ز یاد برہمن رفتم +
از فلان ہیچ نکشادن ۔ یعنی اُس سے کچھ ہو نسکنا میر خسرو بمن کہ بر
بوی تو در رہ صبا خاک شدم + چہ کشاید ز نسیم گل و بوے چمنم ۔
از فلان چیز بیرون آمدن ۔ ترک کرنا چھوڑ دینا طاہر وحید بجز ان
زیوع دل اندوہ عیش رفتہ بشوی + بدین وش ز خمار شبانہ بیرون آ طاہر وحید
خط سبز رنگ می آید بیرون ز لعل سیرابش + بآن ماند کہ خضر از چشمۂ حیوان بیرون آید +
از فلان چیز مانند نشدن ۔ فلان چیز کا فلان سے کم رتبہ ہونا ؎
زلیس جوش دل غمدیدۂ من + نمی ماند ز دریا دیدۂ من ۔
از قلم افتادن ۔ لکھنے سے کوئی حرف رہجانا صائب پایۂ عزت
بلندی گیرد از افتادگی + از قلم چون حرفے افتد در کنارش جا دہند ۔
از کار افتادن ۔ معطل و بیکار ہونا۔ صائب ۔ کی آمی سرو بالا را
گذار افتاد در گلشن + کہ از خمیازہ دست شاخ گل از کار افتادہ +
از کار بردن ۔ معطل اور بیکار کرنا ؎ دماغ عشرتیان لبسکہ بادہ
برد ز کار + کنون بگوش طرب ہم وزیر سیدا نیست +
از کار کسے برون آمدن ۔ کسیکا کام کر دینا نظامی چہ افسون
در آموز از زر ہمیون + کہ آید ز کار سکندر برون +
از کسے برداشتن ۔ کسی سے رنج پانا اذیت اٹھانا طالب کلیم بہ بیماری
چیست جور از دشمنان برداشتن + ورنہ جان بردن بہ است از دوستان برداشتن
از کسے بریدن ۔ کسی سے الگ ہوجانا جدا ہونا ؎ ہست پیوند محبت
جائز اندر دوستی + کفر و شرک است اندرین ملت بریدن از کسے +
از کسے در حساب بودن ۔ کسیکا لحاظ اور خیال رکھنا صائب ہر صبح
رو کشادہ تر از آفتاب باش + از سر کہ دم شمردہ زند در حساب باش ۔
از کسے ذخیرہ در دل داشتن ۔ کسیکی شکایت دل میں رکھنا اسمٰعیل ایما
در کیش اہل ہمت فکر ذخیرہ کفر است + از ہیچکس نباشد در دل ذخیرہ مارا +
از کسے رنگ داشتن ۔ کسی سے فائدہ و نفع رکھنا سلیم ۔ ز خون ما
نگرد و تیغ رنگین + سلیم از ما کسے رنگے ندارد +
از کسے کشیدن ۔ کسی سے ظلم و ستم کھینچنا جور اٹھانا شوستری ۔ چشم تو
چہ داند کہ از و ما چہ کشیدیم + از تشنہ لبی جو کی چہ خبر داشتہ باشد +

از کف افتادن ۔ ہاتھ سے گرنا گم ہوجانا حافظ ۔ برو بکار خود ای واعظ
این چہ فریاد است + مرا فتادہ دل از کف ترا چہ افتاد است +
از کف بیرون شدن ۔ ہاتھ سے نکل جانا تلف ہونا ملا طغرا دریغا
کہ فرصت برون شد ز کف + عمل نایداز کف بعمر تلف ۔
از کلک برآمدن ۔ تحریر ہونا۔ لکھا جانا۔ حافظ ۔ ہزار نقش برآید ز کلک
صنع و یکی + بدلپذیری نقش نگار ما نرسید ۔
از کیسہ رفتن ۔ تلف ہونا گم ہونا ضائع ہونا صائب ۔ بامید عقد
شب در میان زلف او + روزگارے شد کہ روز از کیسۂ ما میرود +
از گرد رہ رسیدن ۔ سفر سے آنا ؎ رسید یار من از گرد راہ و میترسم
کہ کشاید و خنجر بمن حوالہ کند +
از گرہ رفتن ۔ گانٹھ سے جانا نقصان ہونا میر خسرو ۔ او میرود بناز
و گرہ میزند بزلف + عمر من مراست از گرہ او چہ میرود صائب خون
میچکد ز غنچۂ منقار بلبلان + زین نقد تازہ کز گرہ روزگار رفت +
از گلو کشیدن ۔ حلق سے کھینچنا مخلص کاشی اگر از سینہ بے
یادش برآید + نفس را از گلو باید کشیدن ۔
از گوشۂ دل نہادن ۔ فراموش کرنا بھول جانا اوحد الدین
بر گوش تہادہ سر زلف + از گوشۂ دل نہادہ مارا +
از لب برون آمدن ۔ منہ سے آواز نکلنا صائب می تند گرد دہانش
ہمچو خط عنبرین + بر حدیثے کز لب جانان نمی آید برون ۔
از لب کشادن ۔ بولنا۔ کلام کرنا بات کہنا سعدی از غنچۂ لب بکشا
با مردہ دلان حرفے + یکرہ بدم احیا بکن اعجاز مسیحا را ۔
از موم سنگ ساختن ۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا نظامی کہ چون
شاہ عالم بدانا ے روم + بفرمود تا سنگ سازد ز موم + بہ پیروزی
آن نقش در خواستہ + چو پیروزہ نقشے شد آراستہ ۔
از میان انداختہ شدن ۔ پردہ اٹھایا جانا نظامی ۔ چو زان کارگرہ بند
پردہ ساختہ + حجاب از میان گرد و انداختہ +
از میان برداشتن ۔ اٹھا کر پھینک دینا دور کر دینا میرزا سعید علیست
وانی زندگانی دل جان برداشتن + خویشتن را رفتہ رفتہ از میان برداشتن +
الوری کتب آتش را اگر در مجلسش حاضر کنند + از میان سر دود بر خیزد خموشی در ہوا
از میان کنارہ گرفتن ۔ بیچ میان سے نکلجانا الگ ہونا ؎ شد تمام خراب مدم
کہ خیال میان نازک + دیدم بدست و انگہ زمیان کنارہ گیرد +
از ناگہان ۔ از ناگاہ ۔ مزید علیہ ناگہان کی ۔ اسیری لاہیجی ۔ جمال یار
بہ انداخت پردہ از ناگاہ + عیان نمود بر وے جہان رخ چون ماہ +

از نظر افتادن۔ از نظر افگندن ۔ نظر سے گرنا اور گرانا۔ **درویش والہ ہروی** ۔ نے پردہ روے تو نتوانم نظارہ کرد + زیرا حجاب حسن فگنند از نظر مرا + **صائب** ۔ عشقم چنان ربود کہ دنیا و آخرت افتادہ چون دو قطرۂ اشک از نظر مرا +

از نفس انداختن ۔ دم بند کر دینا خاموش کرنا۔ **ملا طغرا** ۔ شکوہ دانہ و دام از نظر انداخت مرا + شور بیہودہ ز چشم نفس انداخت مرا +

از نمد گذشتن شراب ۔ از نمد بیرون رفتن شراب ۔ صاف اور خالص ہونا شراب کا **ملا طغرا** ۔ چو بیرون رود این شراب از نمد + خورد چشم آئینہ آب از نمد + **میرزا نوری** ۔ از پوشش نمد نہ بہ انصاف میشوی + چون می کہ از نمد گذری صاف میشوی +

از ہم امتیاز کردن ۔ تمیز کرنا فرق نکالنا **نظیری نیشاپوری** ۔ چنان گرفتہ جا بمیان جان شیرین + کہ ترا توان و جان را ز ہم امتیاز کردن +

از ہم پاشیدن ۔ پریشان اور متفرق کرنا اور ہونا **صائب** ۔ دل رو شنان از ہم نپاشد اختر منسم را **صائب** + کتان کی بردہ آن ماہ سیما میتواند شد +

از ہم جدا شدن ۔ الگ الگ ہونا جدا ہونا **صائب** ۔ لفظ و معنی را بہ تیغ نامد گر متوان برید + کیست صائب تا کند جانان و جان از ہم جدا +

از ہم ریختن ۔ گرانا مسمار کرنا منہدم کرنا **صائب** ۔ حلقۂ زنجیر گر از ہم گریزد گو بریز + کار دیوانہ نظامی گر نباشد گو مباش **شفیع اثر** ۔ حرفے آمد از شکوہ بارگاہت درمیان + ریخت از ہم طاق کسرے بر سر نوشیروان

از ہم کردن ۔ کھولنا الگ الگ کرنا **نظیری نیشاپوری** ۔ از کمند عشق احسن میشود ترک ادب + ورنہ طغیان فغان از ہم کند زنجیر را +

از ہم گذشتن ۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ مرجانا۔ **والہ ہروی** ۔ بدین نا امیدی از و کم گذشتیم + چو از ہم گذشتیم از ہم گذشتیم + **اشرف** ۔ خوش آنکس کہ جوش زر از ہم گذشت + تیغی چو مقراض از ہم گذشت +

از ہم کار گذشتن ۔ خراب ہونا کام کا **میلی** ۔ گرچنین خون دل از دیدہ سر ہم گذرد + دیدہ بر ہم خورد و کار دل از ہم گذرد +

از ہم گسستن ۔ آپس سے الگ ہونا۔ **صائب** ۔ بیا کہ تا تو قدم بردہ ز بزم بیرون + ز ہم نمی گسلد پود و تار گریۂ چشم

از ہوا گرفتن ۔ سخن غیر ممکن جگہ سے کوئی چیز لینا **نظام دست غیب** ۔ مرغکی بود برتن او بال و پر عذاب + نامہ نامہ تو شنید از ہوا گرفت +

از ہوش بردن ۔ بیخود و بیہوش کر دینا **طاہر وحید** ۔ رسیدی غارتم کردی ندانستم چہا کردی + مرا بردی ز ہوش اما ندانم کجا بردی +

از یاد بردن۔ از یاد رفتن ۔ بھلا دینا۔ بھول جانا۔ **شیخ**

یارے کہ غمی بود انیا و شراب ہست + چون گرمی گر ہست درین شہر کتابست

خالص ۔ وعدہ وصلے کہ ای بیارہ یاد رفتہ + چارۂ دردمن بیچارہ یاد رفتہ است +

از یک پیمانہ نوشیدن ۔ اتفاق سے کام کرنا **صائب** ۔ خمار و خواب و بیماری و شوخی و سیہ چشمی + ز یک پیمانہ می نوشند می از چشم شہلا لش +

از یک چشم دیدن ۔ سب کو برابر دیکھنا **مخلص کاشی** ۔ مطلب کونین موقوف اطاعت کردن ہست + میتوانم دید از یک چشم چندین کار را +

از یکدست صدا بر نخاستن ۔ ایک ہاتھ سے تالی نہ بجنا **ملا طغرا** ۔ مغنی نواے طرب ساز کن + طنبور نی را ہم آواز کن + جو انگشت طنبور نی جدا ز یکدست ہرگز نخیزد صدا + **مولف** دو ہی جاتی ہیں کب جھنکٹ دونون ایک بجاتین + مثل مشہور ہے اک ہاتھ سے تالی نہین بجتی +

از یک گریبان سر برآوردن ۔ دو شخصون مین کمال دوستی ہونا **صائب** ۔ حسن و عشق از یک گریبان سر برون آوردہ اند + این شرر در سنگ پروانہ گرم صحبت است +

ازین ۔ اس سے فارسی مین لفظ اشارہ ہے **سعدی** ۔ ازین مہ پارۂ عابد فریبے + ملایک صورتے طاؤس زیبے +

ازینسان ۔ اس طرح اس طریق اس وضع سے **فردوسی** ۔ بود دانش مند ہم پہلوان + نہ بیند کسے پیر زینسان جوان +

از چہ رو ۔ کس سبب سے کس تقریب سے **اسیری** ۔ یارب چہ رمز روی تو در پردہ نہان ست + در پردہ نہان ست و پس پردہ عیان ست +

از سر نو ۔ نئے سر سے۔ پھر ابتدا سے **میر یحیی** ۔ یا بہ بخت کہ ہم یحیی جو برخیزم ز خاک + از سر نو رخت خواہم کفن بر سر کشید +

از نو ۔ یعنی از سر نو نئے سر سے **مولانا وحشی** ۔ در نعت بازم از نو خم ابروے نبی در نظر ست + سلخ ماہ و گر غرہ ماہ دگر است +

ازین راہ ۔ ازین قبیل اس سبب سے اس طرح سے ازین راہ حاضر شدم پیش شاہ + کہ سازد ز الطاف بر من نگاہ ۔

از خود رفتہ ۔ بیہوش و بیخبر **صائب** ۔ عاشق سرگشتہ را از گردش دوران چہ باک + موج از خود رفتہ را از بحر بے پایان چہ باک +

از شاخ کندہ ۔ شاخ سے اتارا ہوا میوہ **زلالی** ۔ دلے کو بے غم عشقست زندہ + بود چون میوۂ از شاخ کندہ +

از بالا ۔ اوپر سے آگے سے **شفیع اثر** ۔ عزت از بالاے زر دارند اہل روزگار + عبرت از من گیر و پاس عزت خود را بدار + **میرزا صادق** ۔ در چمن با چشم گریان و صف بالاے ترا + آنقدر کردم کہ قمری تا ترسد

از بالاے سرو +
از بر چیزے - کسی چیز کے اوپر سے نظامی - یکی خود فولاد آئینہ فام + نہاد
از بر مغفرقی چون سیم خام + نشستہ از بر بارہ کوہ وش + بدیدن ہمایون
بر فتار خوش +
از پیش کسے - کسی کے پاس سے نعمت خان عالی - دل از این ہمہ بیداد
ز تو خستہ نماند است + نیست از پیش تو البتہ بیاماے کسی است +
از خدا بیابی - اپنے خدا سے اپنے کردار کی سزا پاے ملا جویای تبریزی
وسبو شکستی + اے محتسب از خدا بیابی +
ازین در ورد ازین ردے - اس قسم سے اس طرح کی بات نظامی
ازین در بسے گفت با خویشتن + ہم آخر بہ تسلیم در داد تن میر معزی افتاد
بجاہ زنخ‌نت خستہ دل من + زین روے گرانام بہت چاہ ذقن شد +

الف مقصورہ با سین مہملہ

استخوان - انسانون حیوانون کی ہڈی رضا تجلی - در قطرہ قطرہ
خونم پیکان آبدار است + چون استخوان کہ نہان در درانہ انار است +
استخوان اندار - مضبوط و بالدار و دولتمند نظم ہروی ریاضت است
سبب گفتگوی محکم را + کسیکہ خشک بود حرفش استخوان دار است +
اسپ خراس - خراس چلانے کا گھوڑا ملا شانی ابلق افلاک گردون
لشنہ فرمان وست + بیوقوف از باغت تدبیر چون اسپ خراس +
استخارہ ذات الرقاع - یہ ایک قسم کا استخارہ ہے کہ صاحب استخارہ
چند پرچون پر افعل و لا تفعل لکھکر مصلے کے نیچے رکھ دیتا ہے اور دوگانہ
نماز پڑھکر اور آنکھیں بند کرکر ایک پرچہ ان پرچون سے اٹھا لیتا ہے
اگر افعل کا پرچہ آجاتا ہے تو وہ کام کر لیتا ہے نہیں تو باز رہتا ہے محسن تاثیر
من و لباس تجرد کہ خرقہ پوشی من + با استخارہ ذات الرقاع خوب آمد +
اساس انداختن - بنیاد ڈالنا نیو رکھنا درویش والہ ہروی بکوے
کس یخ زروی بسپہرم کہ نقرہ اساس کلبہ بار کمر با انداخت +
اساس بستن - بنیاد باندھنا بنیاد رکھنا نظامی - زمینے کہ دارد
بر و بوم شست + اساسے بر و بست نتوان درست +
اساس نہادن - بنیاد رکھنا نیو ڈالنا علی خراسانی معمار روزگار
بند رنج می برد + از خشت مہر قیصر جلال ترا اساس +
اساس بر کشیدن - بنیاد کھینچنا محل بنانا میر خسرو ولیک ہا سے
کہ نوش بر کشید + از لقب خاص بزور کشید + گرچہ بنا لیست بود
در برابرے + فر خطابت کند چرخ سائے -
اسباب بستن - اسباب باندھنا سفر کو تیار ہونا ہمچو دربستہ ہمچو آفتاب

عمر اسباب سفر + میدود چون سایہ در پے بخت نافرجام ہنوز +
اسباب ساختن - اسباب درست کرنا یحیی گیلانی - برای وصل او ہرگز
اگر صد حیلہ انگیزم + فلک یک یک بر ہی دو ہم اسباب میسازد +
اسپ افگندن - گھوڑا دوڑانا حملہ کرنا - نظامی - بر آن روسی
افگند مرکب چو باد + بہ تیغ آزمائی بغل بر کشاد +
اسپ بزیر زین آوردن - گھوڑے پر زین رکھنا زلالی بزیر زین
در آورد ندہا دے + کہ صد میدان بآتش طرح داد ے +
اسپ چوبین کشتی اور فرضی گھوڑا خورد سال بچون کا جو لکڑی
کا بنا لیتے ہین - عرفی - عرفی بر اسپ چوب چو طفلانہ شو سوار + رہ کو بری
بد وست کہ میدان بحر آتش است محمد قلی سلیم بکشتی می شدم ہر سو
شنا بان + سوار اسپ چوبین ہمچو طفلان +
اسپ در زین کشیدن - گھوڑے پر زین باندھنا نظامی - کہ رومی
چو از زنگیان کین کشید + سکندر کجا اسپ در زین کشید +
اسپ را لجام انداختن - گھوڑے کو باگ ڈالنا ابو نصر بدخشی
آہ ما زر و بفلک کرد کہ مانع گردد + توسن سر کش ما را کہ لجام اندازد +
اسپ زین کردن - گھوڑا زین کرنا ظہوری بحکم عشق شیرین حسن
خدمت اینچنین کرد است + کہ گلگون از برائے پرسش فرہاد زین کرد است
اسپ و فرزین نہادن - شطرنج کی بازی کو مات کرنا سعدی
گدائے کہ بر شیر نر زین نہد + ابو زید را اسپ و فرزین نہد +
استخارہ کردن - نیکی چاہنا بشارت لینا فال دیکھنا محسن تاثیر بروے
غیر تو گر قصد یک نظارہ کنم + جان بمصحف روے تو استخارہ کنم +
استخوان در گلو و ناف گرفتن - بند ہونا ہڈی کا گلے یا ناف
مین سعدی - توان بحلق فرو بردن استخوان درشت + و لے
شکم بدرد چو بگیرد اندر ناف +
استخوان سنگین - شریف و نجیب و زور آور آدمی اسمعیل ایما -
خواہم از برائے دل دلبری نہ نگینی + بہ از ین ہما باید استخوان سنگینی +
استخوان شکستن - کمال محنت و مشقت کرنا میر نجات استخوانہا
کہ شکستیم بدرگاہ تو ما + گر سگ خویش بخوانی چہ بگویم ترا +
استخوان فروختن - اپنے بزرگون کی بزرگی کے شمار سے گدائی
کرنا جیسا کہ آج کل کے پیرزادون کا طریق ہے مولف - بعز از بزرگان
کے نازان وہ لوگ ہین + نادان جو اس زمانہ کے ہین استخوان فروش
استادہ - وہ چوب جس پر خیمہ اسائبان کھڑا ہو ارجمند سلیمان بیدرن
شاہان بجا گر خفاست + خیمہ دولت بپا داز ز زور این استادہ ہست

اسیرخانہ۔ قیدیون کے رہنے کی جگہ۔ محتشم کاشی۔ مادر اسیرخانہ آن تن زلف بود غیر + من در شکنجہ بودم و داد دری اسب بود +

اسپ چوگانی۔ چوگان بازی کا گھوڑا۔ صائب۔ قامت خم مرکب چوگانی راہ فناست + فدہا سرطاق نہ چون اسپ چوگانی رسید +

اسپ کمان پاے۔ ٹیڑھے پاؤن کا گھوڑا۔ میر خسرو۔ راہ روش کج قدمان را مگیر + اسپ کمان پاے نپوید چو تیر +

اسپ ملمسی۔ وہ گھوڑا جسکے بدن پر سیاہ خال بہت ہون کہ جیسے بیٹھی ہوئی معلوم ہون۔ محمد قلی سلیم۔ پیداست بر ارباب فراست کہ ندہد + افشاندن دم فائدہ اسپ مگسی را۔

استادگی۔ ثابت رہنا اور قائم رہنا مرکے مین۔ صائب۔ میتواند گشت یارا قطرہ سیراب کرد + این قدر استادگی ای ابر دریا دل چراست

استخوان بندی۔ درستی و ترتیب و زینت الفاظ و عبارات۔ صائب۔ بے قناعت نتوان شد ز سعادت مندان + استخوان بندی دولت بہ ہما موستہ است +

استخوان کاری۔ تمام بندی و درستی۔ مولانا کاتبی۔ استخوان ہای من ای آہ بگرد و ان بردی + استخوان کاری صندوق فلک چند کنی +

اسلیمی خطائی۔ یہ ایک قسم کی نقاشی وگرہ بندی ہے۔ جو تصویرون کے حاشیہ پر بطور زینت دلکش ہوتے ہین اشرف۔ طالع شہرت چنان دارم کہ در دوران گر کشند + حلقہ بر نام اسلیمی خطائی میشود +

اسیرمی۔ مخفف اسیری بود می میر خسرو۔ گر بگمند زلف تو گر نہ چنین اسیرمی + کے ز کمان ابروت خستہ از خم تیر می +

	الف مقصورہ با شین معجمہ	

اشک کباب۔ وہ قطرات جو کباب سے ٹپکتے ہین۔ صائب۔ نیست جز دلہاے خونی مہربانی عشق را + روے آتش را کہ می شوید بجز اشک کباب۔

اشک حسرت۔ غم و افسوس کے آنسو۔ صائب۔ چون صدف تا چند مشت بر دست فرو بستن + اشک حسرت را فرو خوردن گرہ بر ماشتن

اشک تلخ۔ غم و اندوہ کے آنسو۔ صائب۔ چنان محروم کہ اشک تلخ در چشم نمیگردد + قیامت گر نمکدان بشکنند در چشم حیرانم +

اشکبار۔ گریہ و زاری کرنے والا۔ ابو طالب کلیم۔ بجیبم تر کہ در ابر سیہ باران نیست + چیدہ جلہ پاست کہ در چشم اشکبار من است +

اشک جگرسوز۔ عاشق کی آنکھون سے گرے آنسو۔ مولف۔ سوخت جگر اشک جگرسوز نما + رفت بدل تیر جگر دوز نما +

اشک دروغ۔ جھوٹ موٹ بناوٹ سے رونا۔ مولانا جامی۔ چراغ کذب را نا فروغش زن + بجز اشک دروغش نیست روغن +

اشرف۔ مازندران کی نواح مین ایک گاؤن ہے۔

اشترک۔ دریا کی لہر پانی کی لہر کہ ز لشکر شد آراستہ روے آب خنجر اشترک شد جرس چون حباب +

اشک تاک۔ انگوری شراب۔ صائب۔ با اشک تاک مشوئید زخمہاے مرا + کہ شیشہ بر سر من خشکی خمار شکست + ولہ اشک تاک از پی برستی عذر خواہ من لبس است + این رگ برز گناہان پاک میسازد مرا

اشک خشک۔ سرد آنسو ناامیدی کے کہ اسے خون گرمی بازار رحمت + مکن اشک خشک در کار رحمت +

اشک دختر تاک۔ انگوری شراب۔ حکیم زلالی۔ چہ خلوت زہی در دامن خاک + گوارا تر ز اشک دختر تاک +

اشارت کردن۔ اشارہ کرنا سین مارنا۔ جمال الدین سلمان۔ نمی ندرد بدان جو نم کہ بوساعد بیازاری نہ تو بنشین ز اشارت کن بچشمے یا بابروے +

اشتہا سوختن۔ بھوک جاتی رہنا۔ خواہش کم ہونا۔ صائب۔ اشتہا سوختہ لذت نیست در مرغ و کباب + خوان راہ مرغ بریان گر نباشد گو مباش +

اشک باریدن۔ رونا آنسو برسانا۔ صائب۔ ناامیدی بر دہد اشکے کہ می باریم ما + برق بخاردن تشنہ تخمیکہ می کاریم ما۔

اشک چیدن۔ آنسو پونچھنا۔ صائب۔ میکنند با آستین جوہر زیروی تیغ پاک + آنکہ می چیند بدامن خشک از مژگان من +

اشک در دیدہ شکستن۔ آنسو بند کرنا۔ باقر کاشی۔ رفتی و بشکست از دوری تو + در دیدہ ام اشک در سینہ ام آہ +

اشک رشتن۔ آنسو نکلنا۔ آنسو بہنا۔ زلالی۔ ز چشم شمع اشک گرم روید + کہ آتش از پر پروانہ شوید۔

اشک ریختن۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ شرف الدین۔ میکردم سان چشم تر آب + دریا و کسی گریہ بیرون ز حساب + باشوق تمام دیدہ ام گفت مرنج من ہم اشکے بریزم ای خانہ خراب +

اشک ریزان ہا شک ریز۔ آنسو جاری اور روے والا۔ طاہر وحید۔ چشم گریم مژگان گہر بیدانند + اشک ریزان ہا جوش غم رسیدانند۔ مولف۔ آہ سوزان آتش افشانی کند مانند برق + چون بجوش آید بشکل ابر چشم اشک ریز +

اشک شکرین۔ خوشی کے آنسو۔ خاقانی۔ بس اشک شکرین کہ فرو ریزم از نثار + بس آہ عنبرین کہ بعمداً بر آورم +

اشک فشاندن۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ ابو طالب کلیم۔ دیدہ زان در گرشد

اشک فشان دانستم + کین تنگ زورق درخور طوفانس نیست صائب
شمع روشن شبم چو اشک از دیدہ بینا فشاندم + خوشہ برداشتہ ہر کس زمانہ اینجا فشاندہ

اشیختن ۔ پانی چھڑکنا چھڑکاؤ کرنا ۔

اشک کوہ ۔ لعل یاقوت الماس وغیرہ واله ہروی گر محبت راند در
ہر چیز تاثیر یست خاص + بیس کہ اشک کوہ را یاقوت حمرا ساختہ +

اشک پشیمانی ۔ پشیمانی اور ندامت کا رونا صائب روز محشر راکند
غسل نامہ ناشستہ اش + ہر کہ دست از دامن اشک پشیمانی کشید +

اشک داؤدی ۔ سرخ رنگ آنسو چونکہ حضرت داؤد چالیس دن
اور رات روتے رہے تھے ۔ بجائے پانی کے آنکھوں سے خون
آنے لگا تھا خاقانی ۔ تد مہائے چون اشک داؤد از مے +
پری خانہ ہائے سلیمان نماید ۔

اشک شادی ۔ خوشی کے آنسو ظہوری این بشارت چو از
سروش شنید + اشک شادی زہر دو دیدہ دوید ۔

اشک صراحی ۔ شراب ناب جمال الدین سلمان ۔ زشوق
بزم تو در دیدہ و دل سلمان + حرام اشک صراحی و نالۂ عود است

اشک یتیمی ۔ بے پدری اور بیکسی کے آنسو صائب چید دو اشک
یتیمی بسکہ بر رخسارہ ام + سینہ چون دریا کشتی میزند گہوارہ ام +

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اصلاح پذیر ۔ نیکی قبول کرنے والا ابو طالب کلیم از سخن حال
خرابم نہ شد اصلاح پذیر + ہچو دیوانہ کہ در کنج خود آباد نشد +

اصل الاصول ۔ اصل کا اصل بنیاد کی بنیاد اصل بات اور
بات کا مغز اور معنی اور موسیقیان ہند کے محاورہ مین تالی اور شیر مین
نام ایک چھوٹے نقارہ کا جو انگلیون سے بجایا جاتا ہے ملا تشبیہی
بعشق او برنسی بے شراب مست شوی + چنانچہ نئے دف و می
خود بخود اصول کنی ۔ طاہر وحید ۔ زتاب سیلی غم چون صدائے دف
گاہے + برون زدایرہ پا می نہم دلے با صول + در لغت
باسجاد اصل اصول آمدی + بعالم تو از حق رسول آمدی +

اصلاح یافتن ۔ درستی پانا خوبی مین آنا معروف علی موجی گر چنین
اصلاح خواہد یافت خط عارضش + نالہ مقراض رکوشش نو اخواہد شدن

اصلاح کردن ۔ درست کرنا اچھا بنانا محمد قلی سلیم التفات
مہ طلی راعبث ضایع مکن + مشکل است اصلاح کردن خاطر رنجیدہ را صائب
بسکہ اصلاح خط خوبت دارم در نظر + در بیاض خواب ہم تصحیح قرآن میکنم +

اصلاح چیزے را کوشیدن ۔ کسی چیز کی اصلاح مین کوشش کرنا ۔

میر خسرو ۔ چون با زینا یذ زبت و بتکدہ خسرو + اصلاح مزاج سگ
دیوانہ چہ گویم +

اصم شدن ۔ بہرا ہونا بات نہ سن سکنا ۔ حیات گیلانی ۔ زاد بینالم
و سود ے نکند + گوش گردون کہ ہمانا اصم است سعدی گروہی آبرنند
زاہل سخن + کہ حاتم اصم بود با ور مکن +

اصول فاختہ ۔ موسیقی مین یہ ایک اصول ہے ہندی مین اسکو
فاختہ سر کہتے ہین ۔ میر خسرو ۔ در اصول فاختہ بلبل پریشان گشت
بانت + باز بلبل چنگ زد در پردہ ہائے تنگ گل + و لہ بلبل از اوراق
گل کردہ درست + منطق الطیر و اصول فاختہ +

اصفہانی ۔ موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے عبد الغنی قبول مطرب
در اصفہان چو سر کرد این غزل قبول + از جزر و مد نالہ او زندہ رود شد

الف مقصورہ با ضاد معجمہ

اضطراب دادن ۔ بے آرام و بیقرار کرنا ۔ میرزا جلال اسیر
شکیبم اضطرابے دادہ دریاے شہادت را + کہ چون موج از
سر شوریدہ و فتراک میگیرد +

اضطراب ریختن ۔ اضطراب ڈالنا بیقرار کرنا طالب آملی ۔
کنون گر مو بمویم اضطراب تازہ میریزد + لیسمی گرد زد او لقم از شیرازہ
میریزد +

اضطراب فگندن ۔ اضطراب ڈالنا بیقرار کرنا قاضی ناصر
بخاری ۔ خط برآورد ی و افگندی بجانم اضطرابے + ملک
معمور از برات بے محل گردد خراب +

اضطراب باریدن ۔ نشان بیقراری کا پایا جانا ۔ صائب
چیان کز ان لب خامش عتاب می بارد + ز آرمیدن با اضطراب می بارد

اضطراب کردن ۔ بیقرار کرنا ۔ مضطرب ہونا صائب درین
محیط کہ طوفان نوح ابجد اوست + بہر نسیم چو موج اضطراب نتوان کرد

اضطراب کشیدن ۔ بیقرار رہنا ۔ عاشقش گشتم کشیدم اضطراب
با غم آزاد دو دیدم اضطراب ۔

الف مقصورہ با طاے مہملہ

اطرافہا ۔ بہت سی طرفین اور سمتین طرف کی جمع اطراف اطراف کی
جمع اطرافہا ۔ کمال اسمعیل ۔ بدن نماد دسہ فرقہ آر دہیم + ہہر
می ددیدی با طرافہا ۔

اطفا کردن ۔ بجھانا آگ و چراغ اور آگ کو گل کرنا در روشن واله ہروی
مرگ اطفای حرارت نکند عاشق را + ہست کہ آتش ہمان آتش خود در دل ہاست

اطلاع بودن - خبر ہونا۔ خبردار ہونا۔ اسیری - واعظ نادان چہ گوید از جمال روی دوست + چون بستر این سخن ہرگز نبودش اطلاع +
اطلاع یافتن - خبر پانا۔ خبردار ہونا۔ والہ ہروی - توان ز بر توان یافت بے صفائے ضمیر + بچشم اہل ہوس اطلاع بر اسرار +
اطاعت گری - متابعت کو فرمانبرداری - ہاتفی - ہمہ خیل افغانی نگندری + بفرمان بری و اطاعت گری +

الف مقصورہ با ظائے معجمہ

اظہار کردن - ظاہر کرنا۔ سبکو دکھلانا۔ طالب آملی - با آواز بلند ظلم در دی میکنم طالب + چو ابروے بتان آداب سرگوشی نمیدانم + ملا سیفی - اید ل سر اظہار محبت حرام باد + اظہار شکوہ چند کنی ہر کجا از و +

الف مقصورہ با عین مہملہ

اعادت کردن - واپس کرنا۔ موڑنا۔ جمال الدین سلمان - باز آمدی ای بخت ہمایون بسعادت + جانی بہ تن زندہ ما کرد اعادت +
اعتبار کردن - عبرت پکڑنا۔ تسلی پانا۔ بھروسا کرنا۔ مخلص کاشی - یک دل بود محتاج آن خم زلف از پریشانی + من از آن دل بابن طرح آر کردم اعتبار دل
اعتبار گرفتن - اعتبار پکڑنا۔ خاطر جمع کرنا۔ علی خراسانی - بہر شش علی تمام ہمہ شب زنا توانی + زتن شکستہ دشمن زچہ اعتبار گیرد +
اعتراف آوردن - اپنے قصور یا عجز کا اقرار کرنا۔ والہ ہروی - بعجز علیلے و غصہ اعتراف آری اگر ز و فتح + دمی در خاطرم آئی و غمہاے نہان منی +
اعتصام کردن - پنجہ مارنا۔ پناہ چاہنا۔ انوری - در دین چو اہتمام بحبل المتین کنند + آن بہ کہ مطلع سخن از رکن دین کنند + میر معزی - بفضل خدا حبل متین است شاہ را + ہرجا کہ شد بحبل متین اعتصام کرد +
اعتقاد داشتن - گرہ باندھنا۔ محکم و مضبوط ہونا۔ شانی تکلو - تو ئی مراد تو ئی مطلب تو ئی مقصود + ہمہ بتو ئی و ہمین است اعتقادی ما۔ مخلص - مریدم بہ پیر خرابات مخلص + چو طفل اعتقادے بملا ندارم +
اعتماد داشتن - تکیہ و بھروسا کرنا۔ ظہوری - گر ظہوری بعقبا در نہاد است + بر جنون دار اعتقاد چہ غم +
اعتماد کردن - اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا۔ صائب - بحسن ساختہ زنہار اعتماد مکن + کہ در دو ہفتہ مہ چاردہ ہلال شود۔ والہ ہروی - بغنچہ راز دل خود مگو صبا انجاست + گر اعتماد بخود ہم کنی خطا انجاست +
اعزاز کردن - عزت دینا۔ توقیر بڑھانا۔ سنجر کاشی - گرداغ غلامی تو برچہ نمی داشت + کس این ہمہ اعزاز نمیداد درم را +
اعلام کردن - خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔ جمال الدین سلمان - جانی است کہ بر حال منش رحم آید + حالت من بجنابش اگر اعلام کنند +

الف مقصورہ با غین معجمہ

اغ اُغ - غرغرہ اور گلا صاف کرنے کی آواز۔ قوتی یزدی - بود نکرار نیت در وضو بیت + کشی در آب تا صد بار روئیت + کنی از غسل تا غور راہ نماری + نواے اغ اغ را کوک سازی +
اغرا کردن - کتے کو شکار پر آمادہ کرنا۔ میر خسرو - چند فرزندگان را بجزان اغرا کنی + خانۂ زنبور شور انگیزہ گیر +

الف مقصورہ با فائے

افسون مسیحا - دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہوجاتا ہے۔ میر الٰہی - با آن لب جان بخش اسیری کہ تو دانی + افسانۂ افسون مسیحا نتوان گفت
افراس آب - پانی کے سوار یعنی حباب ہندی بلبلہ۔
افسردہ مہر - بے محبت بے مہر۔ دکھی آدمی۔ صائب - ازین افسردہ مہران بوے دلسوزی نمی آید + زبانہ بے گل بخاک لالہ زاری میکشم خود
افسون گر - منتری جادوگر۔ نظامی - چہ عمر بیست کو را بچندین خطر + بافسون گری بردہ باید بسر -
آفت و انداز - خوش حرکتیں معشوق کی۔ ظہوری - زخمہا سر زجگر برکردہ و من بخبر + آفت و انداز نگاہ بیغارتہی دیگر ست +
افت و خیز - نشیب و فراز بیقراری کی حالت۔ طالب آملی - نفس بسینہ اعداز ہیبت تو کند + با افت و خیز تردد چو نبض منشاری +
افسانہ پرداز - قصہ خوان۔ باتیں بنانے والا۔ فیضی - از خواندن این فسانہ راز + کش خواند بمن فسانہ پرداز + گر عمر بود بہم مقابل با چشم فسون گران بابل -
افسانہ ساز - باتیں بنانے والا۔ آصفی - گر ساخت کوہکن را افسانہ عشق شیرین + بیدا کنیم ما ہم افسانہ ساز دیگر +
افسون پرداز - جادوگر منتری۔ ظہوری - فسون پرداز نہ عشق در عالم تنبیہا شد + دم طفلان نادان میدمد پیران دانا را +
افلاک شناس - جو علم نجوم کا واقف ہو۔ ۵ در علم نجوم بود یکتا افلاک شناس مرد دانا۔
افسانہ سگال - قصہ کہانی کہنے والا۔ میر خسرو - باز جستند زد

حکایت حال + او خندد از راز خود فسانۂ سگال -
افسردہ دل - پریشان و غمناک نظامی - نشاط انگیز و بخوانندگان
مفرح رسانند بدانندگان + فسردہ دلان را بہ آید بکار + غم
آلودگان را بود غمگسار +
افسردہ دم - بیہودہ کلام کرنے والا رضی دانش - نیست بازلہ
افسردہ دلان گوش مرا + بلبلے گو کہ صفیرش برد از ہوش مرا -
افگندہ سم - وہ گھوڑا جو چل لنگتا ہو سہ شود راہ رو بشک
از راہ گم + بود پا دیایش چو افگندہ سم +
اُفیادن - سزاوار ہونا لایق ہونا موافق ہونا محسن تاثیر - میتوان نیز
کہ مقبول طبایع شدہ + کہ ببالاے تو ہر رنگ قبا می افتد +
افریدن - تعجب کرنا تعریف کرنا -
افزدیدن - آراستہ کرنا - زینت دینا -
افروختن - روشن کرنا چمکانا -
افزودن - بڑھانا زیادہ کرنا -
افسانہ خواندن - کہانی کہنا - شعر پڑھنا - حافظ - بر فسانہ
مخوان و فسون مدمم حافظ + کزین فسانہ و افسون مرا بسی یاد است +
افسانہ کردن - مشہور کرنا مشتہر کرنا حافظ - ما را بہ تشنیع افسانہ کردند
پیران جاہل شیخان گمراہ -
افسانہ شدن - مشہور ہونا سیف الدین - بامردی و مردی
افسانہ شد بدہر + آثار جود حاتم و اخبار زال و سام +
افسانہ بستن - قصہ و داستان بنانا سنجر کاشی - برگ گاہی ہست
کوہ بیستون پیش غمم + من کجا بودم کہ ہر افسانۂ فرہاد بست +
افسر گرفتن - تاج لینا تاج پہنا میر معزی - شاہ چین داد حکم
آسمانی گوشمال + تا بر لیے حکم تو بر سر ہمی افسر گرفت -
افسر نہادن - سر پر تاج رکھنا میر معزی - دانکہ بر سر نہد
افسر بد سنوری تو + سر آن خیرہ سر اندر سر انفار بود
افسردن - مرجھانا - ٹھٹھر آنا -
افسردہ بیان - جسکی بات مین تاثیر نہو صائب - سخن آنست
کز و زندہ دلی گرم شود + لب افسردہ بیانان لب گور کیست +
افسردہ پستان - عقیمہ یعنی بانجھ عورت خاقانی - یکسر شود امہات
دوران + بستہ رحم و فسردہ پستان -
افسردہ روان - سست دکاہل وجود آدمی صائب - از صحبت
افسردہ روانان بگذر باش + جو پلے کہ بسوختگان ہمو شہر باش +

افسوس خوردن - افسوس کھانا تاسف کرنا شفیع اثر - نی ہمین
دانا ز اوضاع جہان افسوس خورد + ہر کہ شد بر خوان ہستی میہمان افسوس خورد
افسوس داشتن - افسوس کھنا شفیع اثر - خوش افسوسی ز قتل من
بت خونخوار من دارد + کہ انگشتے بخون آلودہ دایم در دہن دارد +
افسون دمیدن - منتر پڑھ کر پھونکنا جادو کرنا سہ بسکہ بر من چشم او افسون
سود امید مد + جاے ناخن حلقۂ زنجیر از پا مید مد
افسون خوان - منتر پڑھنے والا جادوگر نظامی - آن فسون خوانان
کہ در من جان با فسون مید مند + پیش آن لعل فسون خوان لب با فسون بستہ اند +
افسون خوردن - فریب کھانا فریب مین آنا مولوی معنوی - من
بروز و بانگ کای ناموس کیش + من فسون تو نخواہم خورد بیش -
افشا کردن - ظاہر کرنا پوشیدہ رکھنا والہ ہروی - از من پنہان
نداشتی راز + بر من نگزیدی ہیچ دمساز + من نیز ہر آنچہ سر و اخفی
دل داشت بر تو کردم افشا -
افشاردن - نچوڑنا عربی مین اسکو عصر کہتے ہین اور نچوڑنے والے
کو عصار اور تیلی بولتے ہین سہ آرزو دارم کہ در آغوشش
تنگ آرم ترا + ہر قدر با فشردگی دل را بیفشارم ترا -
افشان کردن - جھاڑنا محمد رضا فکری - گل گل عرق کہ
بر رخ پر خال کردہ + افشان نقرہ بر ورق آل کردہ -
افشاندن - جھاڑنا چھڑکنا - مولف - بگلشن ہر گل تازہ بخندید
جو ابر فیض اشک از دیدہ افشاند -
افشردن - نچوڑنا تیل نکالنا -
افندیدن - لڑنا جنگ کرنا -
افیون در بادہ ریختن - شراب کی مستی کو بڑھانا میر خسرو - تا کہ
با شیار تو بخود شود در کار تو + ای زیر لب گفتار تو در بادہ افیون ریختہ
افیون زدن - افیم کھانا میر خسرو - این تنگنا نہ موقع خواب
است سر برآر + افیون زدست خار رہ مستا است پاسبان -
افتادہ - گرا ہوا عاجز بیکس سعدی - سعدی افتادہ است
آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ -
افسردہ - مرجھایا ہوا سرد ہوا ہوا یخ بستہ باقر کاشی - شد مصلم
افسردہ جو افسانۂ مجنون + پیداست کہ رسوا سے جہان چند توان بود
افتادگی - گرنا مفلس و نادار ہونا ظاہر و حید - تیا میز بد باہم دلان
از نخوت دولت + پس از افتادگی باہم جدائی نیست یاران را سعدی
زخاک آفریدت خداوند پاک + پس اے بندہ افتادگی کن چو خاک

افتادن چیزے بچیزے ۔ موقوف رہنا ایک چیز کا دوسری چیز پہ صائب ۔ امسال ہم نداہم دستخطا یارہ + عشق جنون من زبہار دگر فتاد ۔

افتادن دل بجائے ۔ مائل ہونا دل کا کسی طرف سعید اشرف ۔ چون لمم درتنگنا ے این قفس افتد کہ من + بقیۂ افلاک را از زیر پر دارم بباد

افسردگی ۔ پریشانی و کدورت مفید بلخی ۔ ہمچو نرگس تازہ زار زنگ مخموری مرا + میکشم افسردگی ہرگہ خمار آخر شود +

افسون جدائی ۔ عام بعض و منتر جسکے پڑھنے سے جلدی پیدا ہو ۔ ابو طالب کلیم ۔ دم تیغ را ساحری شد پدید + فسون جدائی بر اعضا دمید +

افسون گرگی ۔ یہ ایک منتر ہے جسکے پاس ہو سب پر جنگ مین غالب آتا ہے نظامی ۔ سیہ مارے افسون گر گے درو + سر آماسی از سر بزرگی درو +

افسونی ۔ جسپر جادو کیا گیا ہو محسن تاثیر ۔ افسونی چشم نیم مستی است + آن نرگس ذوالخمار جادو ۔

الف مقصورہ با قاف

اقبال بلند ۔ دولت و حکومت بلند شفیع اثر ۔ چون دولت زمانہ محال ست بیزوال + گرم چو آفتاب شد اقبال من بلند +

اقبالمند ۔ صاحب اقبال و حکومت ؎ شہے مالک ملک و اقبالمند چو خورشید در دہر نامش بلند +

اقبال سکندر ۔ سکندری اقبال نظامی ۔ کنون بر بساط سخن پروری + زنم کوس اقبال اسکندری ۔

اقطاع خوار ۔ جاگیردار ۔ راتب خوار روزینہ دار نورالدین ظہوری ز لطفش صد امید قطاع خوار + موظف ز طبعش چو عشرت ہزار +

اقامت کردن ۔ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا سعید اشرف ۔ بر در میکدہ یکماہ اقامت کردم + اتفاقاً رمضان بود نمیدانستم +

اقتباس کردن ۔ روشنی حاصل کرنا فیض پانا اسیری لاہیجی ۔ از پرتو بشناہد حسن نور دو آفتاب + ماہ و خور از مہر حسنت نور کردہ اقتباس

اقتدا کردن پیروی و متابعت کرنا اسیری ۔ چو اقتدای حقیقی بااہل دل کردی + اسیر را بجہان نقطہ توانی کرد +

اقتراح کردن ۔ بے سوچے بات کہنا تحکم سے کسی چیز کو مانگنا میر معزی ۔ از اد عقل فضل کرد اقتراحی + از او بخت در جود کرد امتحانے +

اقرار دادن ۔ عہد دینا و عدہ دینا میر معزی ۔ یا یاز دولت تو دیدہ ہر کسی معجز + آیا یہ معجز تو دادہ ہر کسے اقرار +

اقرار آوردن ۔ عہد کرنا وعدہ کرنا ۔ والہ ہروی ۔ عشق تو کیش من و طاعت شاہم دین مست + مومن آنست کہ اقرار بدینہا آورد +

اقرار کردن ۔ وعدہ کرنا ۔ عہد کرنا صائب ۔ بنادانی کند اقرار ہر کہ ہست داناتر + ز حیرت پردۂ خوابست بر چشمیکہ بیناتر ۔

اقطاع خوردن ۔ جاگیر کھانا روزینہ پانا سعدی ۔ گرفتم کہ خود خدمتے کردۂ + نہ پیوستہ اقطاع او خوردۂ +

اقطاع کردن ۔ جاگیر مین دینا عرفی ۔ بہ بخشا خلق را یارب جہیم اقطاع من گردان + منسنج اعمال زشت من کہ طاقت نیست میزانرا

اقرار شکستہ ۔ اقرار نادرست وعدہ ناتمام طاہر وحید ولی دارم چو اقرار شکستہ + درستش کن بگفتار شکستہ +

الف مقصورہ با کاف

اکسیر گر ۔ کیمیا بنانے والا نظامی ۔ چو در کورہ مرد اکسیر گر + فرو بردہ آہن بر آوردہ زر +

اکسیر رنگ ۔ شراب سرخ صائب ۔ بدہ بدست من اکسیر رنگ اے ساقی + کہ ہمچو برگ خزان دیدہ است رخسارم +

اکتفا کردن ۔ کفایت کرنا ۔ بس کرنا صائب ۔ ز خم دہان شکوہ نمایان نمی شود + مردم بقدر حاجت اگر اکتفا کنند +

اکرام کردن ۔ عزت کرنا گرامی رکھنا میر معزی بندگان در خدمت او چون خداوندان شوند + از لبس اکرام خداوندی کہ باایشان کنند

اکسیر بخاک ریختن ۔ اچھی چیز کو ضایع کرنا صائب ۔ انتظار ساغر از ساقی مکش دیگر کلیم + فکر خود کن کس نمی ریزد بخاک اکسیر را +

الف مقصورہ با لام

الماس خجالت ۔ خجالت کا پسینہ جلال اسیر ۔ بے ستون عمر الماس خجالت گردید + شبنم گل نتراشید دم تیشۂ ما +

الف قد ۔ سیدھے قد والا محبوب ؎ شوخی الف قد من ہر کہ کمان کشیدہ + پنداشتم خدنگے در خانۂ کمان است +

الف ہیچ ندارد ۔ بالکل خالی ہے تہیدست ہے صائب ۔ تقصیر میانش زخم و ہیچ شمارد + حرفیست کہ گویند الف ہیچ ندارد +

الماس خالدار ۔ خالدار کم قیمت ہیرا ۔ صائب ۔ نقش داغ غیب باشد بوجہای ساده را + قیمتش نازل شود الماس چون شد خالدار +

الفت آموز ۔ الفت سکھلانے والا مظہر حسین میرزا جان جاناں

در دلت از عشق پیدا میشود + الفت آموزی کہ نہان کرد آتش را سنگ

الف کش۔ قطعی بات جو مقرر ہو چکی ہو کلیم۔ دو جہان حسرت بالاش الف کش دارد + سر درا با تو بیک فاتحہ دعوے نرسد +

الف تعظیم۔ وہ الف جو تعظیم کے لفظ میں حرف ظا کے اوپر تحریر ہوتا ہے اسماعیل ایما سیر بلندان جہان کے بہ پے تقدیم اند + در نشستن ہمہ جا چون الف تعظیم اند +

الف گندم۔ وہ خط جو گیہون کے دانہ کے پیٹ میں ہے صائب گریبان چاکی عشاق از ذوق فنا باشد + الف در سینۂ گندم ز شوق آسیا باشد +

الامان۔ امان کی درخواست کرنا مولف ہستم اندر دام این نفس شریر + اے خبر گیر اسیران الامان۔

الامان برخاستن۔ الامان پکار اٹھنا۔ صائب ز رفتار الامان از عالم ایجاد برخیزد + بجاے گرد از بنیاد ہستی داد برخیزد +

الامان برداشتن۔ الامان پکارنا۔ صائب۔ ملامت از دل بیباک من فغان برداشت + ز سخت حالی من سنگ الامان برداشت

التجا آوردن۔ کسی کے آگے التجا لانا آرزو کرنا حافظ۔ رسانند رایت منصور بر فلک حافظ + کہ التجا بجناب شہنشہے آورد +

التجا بردن۔ آرزو کرنا التجا لے جانا صائب۔ سگند ز دستگیرے ما اے سبوے خام + ما التجا بپاے خم می نبردہ ایم +

التجا کردن۔ درخواست کرنا آرزو کرنا۔ جمال الدین سلمان گر چتر ہمت نکند سایہ بر زمین + دیگر بآسمان نکند خاک التجا +

التفات کردن۔ رغبت کرنا آنکھ کے گوشے سے دیکھنا حافظ۔ حافظ دوام وصل میسر نمیشود + شاہان کم التفات بحال گدا کنند +

التماس کردن۔ درخواست کرنا آرزو کرنا مخلص کاشی مرا از کشتہ شدن نیست اینقدر پروا + کہ پیش یار کند غیر التماس مرا +

التہاب داشتن۔ افروختہ ہونا شعلہ کھینچنا میر معزی۔ آہن بعلاوہ باعزمت ندارد محکمی + آتش بہ دادبا حشمت ندارد التہاب +

الزام دادن۔ لازم کرنا قصور لگانا شائی تکلو۔ چہ جاے صبر کہ آتش بکائنات زند + تجلی تو ز الزام اہل طور دہد +

العطش گفتن۔ پانی مانگنا پیاس ظاہر کرنا۔ ملک قمی جان فداے دوزخ آشامی کہ در کرباے حشر + العطش میگفت و میلے چشمۂ کوثر نداشت

الف بر زمین کشیدن۔ الف بر خاک کشیدن شرمندہ ہونا خجالت اٹھانا صائب۔ گذشتہ است ز تعریف قد رعنایش الف کشند بزمین سرو میشر ہالایش ولہ ز سایۂ سرو صنوبر الف کشند بر خاک + بہر چمن کہ کند جلوہ قد رعنا کش +

الف بر سینہ کشیدن۔ سینے پر الف لکھنا جو فقرا کھینچا کرتے ہیں صائب۔ تو کہ بر سینہ الف میکشی از میوۂ سرد + آہ ازان روز کہ آن قامت دلجو بینی۔

الفت دادن۔ دو شخصوں میں محبت پیدا کرنا شمس الدین ملتانی بنرمی سنگ را با شیشہ الفت میتوانی داد + دران ساعت کہ پاے کارسازی درمیان باشد +

الفت نہادن۔ الفت و محبت ڈالنا۔ درویش والہ ہروی۔ آنقدر کاندر طبیعت عشق را الفت نہاد + حسن را از ربط صد چندان معراستا خند۔

الفاختن۔ الفغدن۔ الفنجدن۔ جمع کرنا مال وغیرہ کا۔

الفت گرفتن۔ دوست بنانا۔ رضی دانش۔ ملکہ دل الفت مشک از شوق آن کاکل گرفت + داغ ما عادت ببوئے خوش جو زخم گل گرفت

الف قامتان مژگان۔ مژگان کی تعریف میں یہ جملہ کہا جاتا ہے طالب آملی۔ حمیہ نسبت الف قامتان مژگانش زبا بغمزہ کہ در چشم اشکبار شکست +

الم کشیدن۔ تکلیف پانا۔ دکھ اٹھانا مفید بلخی ز بود رمانانی شود آرمیدہ خاطر + کہ ز داغ دل چو مرہم الم کشیدہ باشی +

الف تازیانہ۔ وہ خط جو تازیانہ مارنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے میر علی ہمدانی حرف تخست ابجد لوح جفای تست + ہر جا کہ بر تنم الف تازیانہ است +

الماس پنجہ۔ زبردست زور آور آدمی صائب مرا چون مہر تابان داغ دارد آسمان چشمی + کہ تا بد پنجۂ الماس را مژگان ز ریمش۔

الماس پارہ۔ آتشپارہ آگ کا انگارا خالص مرہم علاج زخم دل ما نمیکند + الماس پارۂ برساند خدا بمن۔

اللہ اللہ۔ یہ کلمہ تعجب کے مقام پر بولا جاتا ہے مولف نبی کی اچھی صورت اللہ اللہ + جمال ماہ طلعت اللہ اللہ + وہ محبوبی وہ مطلوبی وہ خوبی + وہ عزت اور وہ عظمت اللہ اللہ + کرامت اور امامت اور سیادت + شرافت اور نجابت اللہ اللہ + وہ سرور تاجدار تاجداران + شہنشاہ نبوت اللہ اللہ +

الٰہی پناہ۔ واقفان علم الٰہی چنانچہ فضیلت پناہ نظامی زفرزانگان الٰہی پناہ + صد و سیزدہ بود با او براہ۔

الجی والجہ۔ لوٹ کا مال جو دشمن کے ملک سے لیا جاوے خواجوی کرمانی آن سروسہی چون فوج می بگرفت + از آتش می برگ گلش خوی بگرفت + بیچارہ دل ریش مرا سوختہ یادہ آن دلبر ماہ چہرہ الجی بگرفت۔

الف خنجری۔ چھوٹا الف رسم خط قرآن جو بجاے فتح لکھا جاتا ہے محسن تاثیر جز من کہ زخمی ام از قد خود سالگی + کس شکستم بالف خنجری نشستہ

الف مقصورہ با میم

امانت دار - جسکے پاس امانت رکھی جائے سے اثر آخر بزلف پر فن و
نقد دل دادم + امانت دار خود کردم بنادانی پریشان را +

اموات احمر - شہید لوگ -

امان دادن - امان دینا آفت سے چھڑانا سلمان امن از
جہان مخواہ کہ میراجل ورد + ہرگز نداده است کسے را بجان امان +

امتحان کردن - آزمانا آزمایش کرنا طالب آملی - امتحان جلوہ
میکردم بوصف روے دوست + یک تم شد طی تمامی نامہ بوی گل گرفت

امتزاج افتادن - آپس مین ملنا - جمال الدین سلمان با ہوا ے
خاک کوئیت بود ما را اتصال + بیشتر زان کامتزاج افتد میان ما و طین +

امتلا زدن - پُر ہونا بھر جانا بدہضمی ہونا - زلالی - بقصد صدا جل
نوے صلا زند + کہ جان از برق خنجر امتلا زد +

امتلا کردن - معدہ کا بھر جانا - بدہضمی ہونا طالب آملی ز جام
درد مندان میکشیدم کز ہوس ما ندم + بتیغ فقر خندان زخم خوردم کامتلا کردم +

امت مجنون - مجنون کے پیرو عاشق لوگ رضی فی الشن نیست در محشر
حسابے با گنہگاران عشق + چشم لیلی عذر خواه امت مجنون بس است +

امتیاز دادن - فرق کرنا - جدا کرنا طالب کلیم کج نظر سود و زیان
را امتیاز دے داده است + ہر چہ را احول دومی بیند بردار یکیست +

امداد کردن - مدد کرنا - یاری دینا - ملا طغرا شکر خنده ات بس کہ
امداد کرد + نوانی ز رمے کار قناد کرد +

امروز فردا کردن - آج کل کرنا وقت ٹالنا صائب - بس امروز
فردا میکند در بوسہ دادنہا + بمید انند خط چون فرصتی کم فرصتے دارد +

امساک کردن - ٹھہرانا بند رکھنا باز رکھنا میرزا احسن واہب
سعی با شد کہ من از منع تو امساک کنم + ہر سر آنرا گرہ خاطر فراک کنم حبا
نو از فشاندن تخم امید دست مدار + کہ در کرم نکند ابر نو بہار امساک

املا کردن - چھوڑنا یا د سے کوئی عبارت لکھنا جو با قاعدہ ہو صائب
ز دل مجموعہ ہو فزا ملا میتوانکردن + ازین یک قطرہ خون چندین نامہ انشا میتوانکردن +

امن کردن - بے خوف بے ہراس صائب - میکند کار خرد نفع جمع
گردید مطیع + دزد چون شحنہ شود امن کند عالم را +

امید بر آمدن - امید حاصل ہو جانا آرزو بر آنا سعدی - امید بستہ
بر آمد ولے چہ فائدہ زانکہ + امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید +

امید برخاستن و بریدن - نا امید ہونا مایوس ہونا خاقانی بلبلم
در مضیق خارستان + کہ امیدم ز گلستان برخاست کمال خجندی -
کمال از غصہ خود را کشت کوئے + امید کشتن از تیغت بر نمیست +

امید بستن - امید باندھنا امیدوار ہونا میر خسرو صبح بر آورد چو
چتر سفید + بست سیاہی بسپیدی امید +

امید دادن - امیدوار کرنا سلمان دل ز وصل و نشان بے
نشانی میدہد + جان بدیدارش امید زندگانی میدہد -

امید داشتن - امیدوار ہونا حافظ - تشنہ بادیہ اہم نرہلی در بار
با میدے کہ درین رہ بخدا امیداری -

امید در جان شکستن - نا امید ہونا بیلقانی - چہ بد کردم کہ پیمانم
شکستی + امید وصل در جانم شکستی +

امید کوتہ شدن - کم ہو جانا امید کا صائب چندانکہ موئے ریش
زبیری شود سفید + کوتہ شود امید چو شمع سحر مرا +

امید گسستن - نا امیدی کی حالت مین ہونا باقر کاشی - مردم و
حسرتم ہمان تا تو امید نگسلد + دوختہ ام براه تو دیدۂ نیم باز را +

امید رستن - امید کی صورت نمودار ہونا - علی خراسانی - امید
شفا بر دل عاشق نہ تشنید + جائیکہ دوا غنچہ بیمار حکیم است +

امین بودن - امانت دار ہونا سعدی - خدا ترس را بر رعیت
گماہر با امین کز تو ترسد امینش مدار +

امین کردن - امانت دار بنانا طالب آملی طالب ہم کہ عشق
بدین مایۂ اعتبار + بر گنج ہاے راز امین میکند مرا +

امہات المومنین - مومنون کی مائین یعنے ازواج مطہرات
حضرت شاہ رسالت علیہ الصلوٰۃ والتحیہ -

امام سبحہ - تسبیح کا امام لکڑی کا ہو یا پتھر کا ابو نصر بدخشانی - ہمچون
امام سبحہ شمارم ز چوب و سنگ + بعد از علی و آل علی گرد د امام مطلقی
بود براه یقین پیر دستگیر مرا + امام سبحہ گر از خاک کربلا باشد +

امروزینہ - آج کے روز کی بلت امیر خسرو + ازان منیست امروزینہ
این جور + کہ دل با دوستان دیرینہ دارد +

امید بریدہ - جو نا امید ہو چکا ہو طالب آملی - نو میدی و صائم
حسرت گذار بود + صد جا گرہ زدیم امید بریدہ را -

امور عامہ - جنکی ذات عام ہو اقسام موجودات کی کسی قسم کے ساتھ
مختص بلکہ تینون اقسام موجودات کے ساتھ شامل ہو یا دو کے
ساتھ اور اقسام موجودات کے تین ہین - واجب و جوہر و عرض اور
وجود و وحدت و کثرت کا امور عامہ مین سے ہر کا ان تینون قسمون سے

ایک کے ساتھ شامل نہین چنانچہ وجود وحدت کا موجودات کی تینون اقسام مین پایا جاتا ہو۔ اور کثرت پائی جاتی ہو جو ہر وعرض مین
اُمہات سفلی۔ چارون عناصر۔
امید افگندن بچیزے۔ ورچیزے۔ کسی سے فائدہ کی امید رکھنا فرخی۔ چو زیر گشتم و نومید گشتم از ہمہ خلق + امید خویش فگندم بدستگیر جہان۔

الف مقصورہ با نون

انداَم آفتاب۔ جرم آفتاب یعنی سورج جمال الدین سلمان آن کہ نہیب خنجرش اندام آفتاب + پیوستہ میچید جو دل برق رسحاب
انگشت حسرت برلب۔ پریشانی کی حالت مین میرزا معز فطرت دلم برد از کف جلوۂ خورشید سیمائی + کہ ماہ نو بود انگشت حسرت برلبان مش
انا الدوست۔ انا الیار۔ یہ اختراع متاخرین فارسیون کا ہی علی خراسانی۔ در قبلگاہ عشق انا الدوست میزنم + این گفتگو ز دار درسن عیشود فزودن۔ عالی گل مگر لاف انا الیار گلشن زدہ است + پرسر دار خیال سر منصور کنم +
انگشت اشارت۔ وہ انگلی جس سے اشارت کیجائے صائب اگر درست آنند جو ماہ نو لبیانی مرا + خلق ز انگشت اشارت تیر باراَم کنند
انگشت شہادت۔ وہ انگلی جو تشہد مین اُٹھائی جاتی ہو سبابہ بھی اسی اُنگلی کا نام ہو سید حسین خالص۔ شب کہ در بزم سخن از نوخ خوب تو گذشت + شمع تنش از ہمہ انگشت شہادت بر داشت +
اندیشہ پیچ۔ اندیشہ سنج۔ اندیشہ کرنے والا میر خسرو۔ چہ درشن دے باشد اندیشہ سنج + کزین در کاید بے رسانند گنج +
انگشت پیچ۔ عہد وپیمان قول واقرار کمال خجندی سررشتہ قرار شد از دست وپیمان + انگشت پیچ ماسخن زلف دلرباست۔
اندیشہ مند۔ اندیشہ ناک۔ صاحب فکر واندیشہ نظامی دران سنگدرہاے اندیشہ ناک + پراگندہ شد بر سرم مغز خاک +
انگشت ردانکار کے ساتھ اُنگلی ہلانا قاسم مشہدی بیغرض یابی جو حروف انگشت رد بردی بنہ + حاجت مسواک کی باشد دہان پاک را +
انگشت شہد۔ شہد کی اُنگلی جو مشہور مثل ہو تفسید ملخی تا بکامے می کشند انگشت شہد این روزگار + می نہد چون نے بہر شہد از دو جانب خنجرش +
انار طوقدار۔ ایک قسم کا انار ہو محسن تاثیر خون ہمہ لالہ بہارین در گردن نار طوقدارش۔
انبان شناور۔ وہ مشکیزہ جسمین ہوا بھر کر پانی پر تیرتے ہین۔ اور شناور اُسپر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتا ہو۔ طاہر وحید۔ درین دریا لا موجش نہ بیند رو بساحل را + جو انبان شناور از ہوس پر کردہ ام دل را
اندوہ گسار۔ غمگسار غمخوار دوست یار۔ خاقانی اندوہ گسار من شد و اندوہ مین گذاشت + وامق چہ کرد از غم عذرا من آن کنم +
انگشتر زنہار۔ امان کی انگوٹھی جو بادشاہون سے بطور سند کے ملتی ہو صائب۔ زان دہن انگشتر زنہار می باید گرفت + بعد از ان مہر از لب اظہار می باید گرفت +
انگشت گر۔ کوئلہ بنانے اور بیچنے والا فردوسی اگر تو شوی نزد انگشت گر + از و جز سیاہی نیابی دگر۔ مولف ہو سعودا کو بلون کا محض بے سود + نہین کرتے یہ سودا عقل والے + کبھی منھ ان سے ہو جاتا ہو کالا + کبھی ہوتے ہین دونون ہاتھ کالے +
انداز۔ ارادہ قصد۔ عزم وحرکات معشوق۔ غنائی حلوائی گرچہ دوری زورش بود بسے باز مرا + شوق افگند دران کو بہانہ انداز مرا +
انجم شناس۔ نجومی ستارہ شناس نظامی۔ رقیبان لشکر پایئن بپاس + نگہبان تر از مرد انجم شناس۔
انگشت عروس۔ ایک قسم کے لذیذ حلوا اور انگور کا نام ہو۔
انگشت فروش۔ کوئلہ بیچنے والا سیفی من سوختہ دلبر انگشت فروشم + این آتش نہان دگر از خلق چہ پوشم +
انگشت کش۔ جس چیز پر انگلی رکھی جائے اور نشان قائم کیا جائے نظامی ستودن نشد خردمند از پشت او + مہ انگشت کش گشت ز انگشت او۔
انگشت اعتراض۔ وہ انگلی جو کسی کے نقص اور عیب پر رکھی جائے۔ محتشم کاشی۔ بر حرف من قلم شود انگشت اعتراض تیغ و ترنج گر بمان آورد کسے +
اندواندک۔ کم اور بہت کم تھوڑا اور بہت تھوڑا نظامی پس و پیش چون فنا بم یکیست + فروغم فراوان فریب اندکی ست + ولہ مرا دل یکے بود و پیمان یکے + در راستی فراوان فریب اندکے +
اندام گل۔ پھول کا جسم میر خسرو خشک شد اندام گل از رنج باد + باد در اندام کسے ما مباد +
اندک سال۔ خرد سال کم عمر بچہ لڑکا اسیر شوخی ہر ذرہ دارد آفتابے در محل + ہمیرسد صبح از جلوۂ طفلان اندک سال بود +

انگشت عسل ۔ شہد کی انگلی طاہر وحید ۔ شمع را چشم مگس شیرین
نمی بیند ولے + ہست انگشت عسل در دیدۂ پروانہا ۔
انبار نہادن ۔ انبار بنانا تودہ بنانا ع مرد ممسک وقت رحلت
از نہان چیزے نبرد + گرچہ در گنجینہ دولت نہاد انبار زر +
انبانچہ سلیمان ۔ سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک چرمی برتن
تھا بحکم معجزہ اُس سے جو چیز چاہتے نکل آتی ملا وفا ہروی اسیر
حلقۂ مردم مباش تا باشی + توکل تو چو انبانچۂ سلیمان است +
انبساط نمودن ۔ فراخ اور خوش ہونا جمال الدین سلمان بادشاہا
بندہ در حضرت برسم عرضہ داشت + انبساطے مینماید بر امید رحمت +
انبار ردن ۔ پاٹنا ۔ ڈھیر کرنا ۔
انبودن ۔ ایک دوسرے پر چُننا ۔
انتخاب افتادن ۔ انتخاب کا اتفاق پڑنا نظیری نیشاپوری مرا از
وحرمت سہ انتخاب افتاد + امام سادہ رخ و عشق پاک و بادہ صاف +
انتخاب زدن ۔ انتخاب کرنا ۔ ابو البرکات منیر چہرہ فرو اسپو شیدی
بر پریان زمن + انتخابے میتوانم زد در دیوان سما ۔
انتخاب کردن ۔ انتخاب کرنا ۔ محمد قلی سلیم ۔ روا مشرب صیاد
این جفا ست چرا + کہ جای گل ز چمن بلبل انتخاب کند + صائب کمال
حسن ترا نقص گر بود این ست + کہ شیوہ ہاے ترا انتخاب نتوان کرد +
انتشار یافتن ۔ منتشر ہونا ۔ پراگندہ ہونا ۔
انتظار کشیدن ۔ انتظار کھینچنا ۔ منتظر رہنا راستہ دیکھنا باقر کاشی
ساقی خوش ست در رمضان بادہ سحور + می در پیالہ ریز و مکش انتظار صبح +
انتظار بردن ۔ منتظر رہنا راستہ دیکھنا صائب معنی توفیق غیر از
ہمت مردانہ چیست + انتظار خضر بردن ای دل فرزانہ چیست +
انتظار داشتن ۔ انتظار رکھنا راستہ دیکھتے رہنا میرزا لسنبل خوشا
چشمیکہ دارد انتظار دیدن و کے + نہ ہے آن دل کہ میباشد گرہ در حسرت مو ے +
انتظار کردن ۔ راستہ دیکھنا ظہیر فاریابی ۔ آنار دولتے کہ فلک
مدتے مدید + میکرد بر دریچۂ تقدیرش انتظار +
انتظام کردن ۔ بند و بست کرنا پرونا موتی وغیرہ کا نظم لکھنا
حسین ثنائی ۔ بعہد دست تو گوہر چنین پریشان شد + کہ انتظام
جواہر ز ریسمان برخاست +
انتعاش کردن ۔ عیش ونشاط مین رہنا جلال اسیر می پرست
موج می پیمانہ نگذارد ز دست + انتعاش ہر دم از روی دل ما می کند +
انتفاع بردن ۔ نفع لینا ۔ سود حاصل کرنا ۔ والہ ہروی می گویم
از زبان تو حرف وفا بدل + از ہیچ می برم سوے دیوانہ انتفاع +
انتقام کشیدن ۔ بدلہ لینا عوض لینا مفید بلخی انتقام خویش خون
بیگناہان میکشند + مستم آگہ کہ برقاتل چہ بعد از من گذشت ۔
انتقام گرفتن ۔ بدلہ لینا عوض لینا مفید بلخی انتقام از خصم بگرفتن
صفائی باطن است + صیقل آئینہ باشد دل ز کین برداشتن +
انتما کردن ۔ نسبت پکڑنا منسوب کرنا یا ہونا کمال اسمعیل بحر مجدت
تو بندہ انتما نکند + بہر کجا کہ شرو ہش رود ز نسل و نژاد +
انجام دادن ۔ انجام دینا ۔ درستی مین لانا صائب صائب چہ فارغ اند
ز اندیشۂ حساب + جمعے کہ کار آخرت انجام دادہ اند +
انجمن برہم زدن ۔ مجلس کو متفرق کر دینا ملا وحشی ۔ بدمستی غرورش
ہنگامہ گرم نگذاشت + افسردہ کرد صحبت برہم زد انجمن را +
انجمن کشیدن ۔ مجلس قائم کرنا نظامی جہان از دلیران لشکر شکن
کشیدہ چو انجم یکے انجمن +
انجمن شدن ۔ جمع ہونا بہت سے لوگوں کا ع شدند انجمن کار داران
دہر + ز فرہنگ خسرو گرفتند بہر +
انجیدن ۔ حجامت کرنا ۔ آبپاشی کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔
انجیدگان ۔ زخمی لوگ ۔
انجیدن ۔ سوراخ کرنا چھیدنا +
انداختن و رفتن ۔ ایک کام چھوڑ کر دوسرے پر جانا مخلص کاشی
بر بہت از پے عشق و نیاز انداختم رفتم + تو بیرحمانہ رخش ناز بر من تاختی رفتی +
اندازہ بستن ۔ حد قائم کرنا اندازہ باندھنا ۔ بابا فغانی طرح این
مجلس ببین ز اندازہ ہم بست و عقل + آفرین بر دانش استاد کین اندازہ بست +
اندازہ گرفتن ۔ اندازہ پکڑنا ایک حد پر قائم ہونا نظامی چو اندازہ
ز چشم خویش گیرد + بر آہوے صد آہو پیش گیرد +
اندازہ دادن ۔ اندازہ دینا ملا طغرا نشتر کی تعریف مین
کسے کز ورق دادہ اندازہ اش + تبار رگ بستہ شیرازہ اش +
اندام دادن ۔ زینت دینا آراستہ کرنا صائب ز الزام پیاپے
مدعی ملزم نمی گردد + اگر صد سال اندامش دہی آدم نمیگردد +
انداختن ۔ ڈالنا ۔ پھینکنا ۔
اندوختن ۔ جمع کرنا اکٹھا کرنا ۔
اندیشیدن ۔ اندیشہ کرنا سوچنا ۔
اندخسیدن ۔ پناہ دینا اور لینا اور حمایت کرنا ۔
اندیدن ۔ تعجب کرنا ۔

اندائیدن - اندودن - ملمع کرنا کہگل کرنا - چھپانا - پوشیدہ کرنا - قاسم مشہدی جامۂ مارا چو گل از خون دل رنگین کند + آنکہ پوار خزان را از طلا اندودہ ہست - ملا علی رضا - نقابش از صفائے چہرہ صبح اندودہ میگردد گل رخسارش از مہتاب گرد آلود میگردد + سعدی - چو خرما بشیرینی اندودہ پوست + چو بازش کنی استخوانے در وست +

اندوہ گفتن - غم اپنا ظاہر کرنا سعدی - مگو اندوہ خویش با دشمنان + کہ لاحول گویند شادی کنان +

اندوہ داشتن - غم رکھنا غمناک ہونا ؎ روز سیہ چار اندوہ خود دانست ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن اندوہان نماند +

اندوہ کشیدن - غم کھینچنا یعنی غم کرنا میر خسرو - بساکس کہ اندوہ فردا کشیدند + کہ وے قرزند و فردا راندیدند +

اندیشہ کردن - سوچنا - فکر میں رہنا سعدی - غواص گر اندیشہ کند کام نہنگ + ہرگز نکند در گران مایہ بچنگ +

اندیشہ داشتن - فکر و اندیشہ رکھنا صائب - دل عاشق چہ غم از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +

انزوا گرفتن - گوشہ پکڑنا - الگ رہنا میر معزی - صحرائے دولت تو خوش و سبز و خرم ست + نتوان گرفت بیہدہ در خانہ انزوا +

اُنس گرفتن - موافقت والفت پیدا کرنا - ابوطالب کلیم انس میگیرم بہ مردم بر بیابانی نیم + ہم وثاق شعلہ ام آرامگاہم گلخن است +

انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدھ کرنا محمد جان قدسی رضوان کہ می شود گلستان خویش را + انصاف داد خود کہ چو بزم حبیب نیست +

انصاف ستدن - انصاف لینا آدھو آدھ کرنا - میر خسرو یارب کہ از ان خدائے ناترس + انصاف من شکستہ بستان -

انفعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - باقر کاشی - باقر رسید یار و تغافل کنان گذشت + شرمندۂ دلم کہ کشید انفعالہا -

انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان - میشود از روے تو ماہ فلک منفعل + می برد از کوے تو شاہ زمین انفعال +

انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا - شرمندہ رہنا صائب - سیہ بستہ در رنگے می ستاند سبز ہاران + بسکہ دارد انفعال از چہرہ دلدار گل -

انگشت بدہان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا - میر حسن دہلوی - بوسہ خواستم انگشت نہادی بدہان + بر سر این کار یکبار جبین تنگ مگیر

انگشت بر جبین نہادن - سلام اور تعظیم کرنا زلالی - چرخ تعظیم ز رامہ و سال + بر جبین می نہد انگشت ہلال +

انگشت بر چشم نہادن - قبول کرنا اندیرا کرنا - میرزا صائب - با تہیدستی نہند انگشت بر چشم قبول + ہر دل بی برگ را کردی تمنای تو ہست

انگشت بر دیدہ گذاشتن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری - خرد از روے تو انگشت نہد بر دیدہ + عقل در کوے تو بر خاک نہد پیشانی +

انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور ارادہ بد رکھنا خاقانی - لعلت اندر سخن شکر خاید + رویت انگشت بر قمر خاید +

انگشت بر لب کسے زدن - خاموش کرنا - بولنے نہ دینا صائب - بادۂ گلرنگ نتواند مرا سیراب کرد + میزند انگشت ساقی بر لب پیمانہ ام +

انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی - نخجید و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی مدارا نچہ دیدی شگفت +

انگشت بگوش نہادن - بات سننے سے کان بند کرنا - ابوطالب کلیم - شیشہ با سخت دلی نہد انگشت بگوش + تا نہ کہ بدرد دل فریاد رسد -

انگشت تحیر بدندان داشتن - حیرت میں ہونا صالح تبریزی - تقصیر بسے گنہ فراوان دارم + ای منبع جود چشم احسان دارم + از کردہ زشت خویش تا روز جزا + انگشت تحیرے بدندان دارم +

انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صائب - از گداز شمع روشن شد کہ در بزم وجود + روزی روشندلان انگشت خود خائیدن ست +

انگشت در سوراخ کژدم یا مار کردن - خطرناک کام جان بوجھ کر کرنا - طاہر وحید - زال جہان را شدہ خواستگار + کردہ انگشت بسوراخ مار سعدی - دگر بہ گزنداری طاقت نیش + مکن انگشت در سوراخ کژدم +

انگشتری باختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان مجلس افروز + سپہر انگشتری می باخت تا روز

انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا خاقانی - من پیش مقربان درگاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ

انگشت عسل بدیوار کشیدن - کوئی بات کہکر لوگوں کو آپس میں لڑا دینا شہد لگا کر مکھیاں جمع کر لینا ؎ بہ بنا شد فتنہ برپا کردن تو بے محل + باز کشیدن بر سر دیوار انگشت عسل -

انگشت گرفتن - انگلی پکڑنا خبردار کرنا میرزا سنجر - چو پہلو آشنا شد باز مہش + گرفت انگشت پا روح الامینش -

انگشت گزیدن - افسوس کرنا ندامت اٹھانا سنجر کاشی - تشنہ چشمان ہمہ از لعل تو سیراب شدند + من ہمان میگزم انگشت کہ قسمت نیست

انگشت نما شدن - مشہور ہونا شہرت پانا صائب۔ پیر یافت نتوان شہرۂ آفاق شدن + مہ چو لاغر شود انگشت نما میگردد +

انگشت نہادن - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صائب۔ منہ انگشت بگفتار بزرگان زنہار + تیر بر چرخ مینداز کہ برمی گردد +

انگشت نیل برخانمان کشیدن - خاندان برباد کرنا سعدی۔ مرو با یار ازرق پیرہن + یا مکش برخانمان انگشت نیل +

انگوزہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب میں آجانا امیر خسرو۔ ز شیرین کاری شیرین دلبند + فراوان خوردہ بود انگوزہ در قند +

انگاشتن - انگاردن - اٹکل کرنا - معلوم کرنا۔

انگیختن - اٹھانا۔

انجم سپاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو۔ زمانہ زدہ حلقہ چون مہر و ماہ + بدرگاہ آن شاہ انجم سپاہ +

انجم کدہ - آسمان باعتبار ستارون کے والہ ہروی۔ خاک از تو بہشت طیلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد۔

انجمن گاہ - محفل کی جگہ مجمع کا مقام نظامی۔ بہ بیعت دران انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +

اندازہ - مقدار قوت طاقت ظہوری۔ سالہا عامل دیوان خموشی بودم + ہیچکس رابمن اندازۂ تقدیر نبود +

اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلمان۔ عکس تیغ تو اگر کوہ بہ بیند بر عکس + کوہ را لرزہ ازان ہم فتد بر اندام +

انگشت زیادہ - انگشت زیاد - چھٹی انگلی جو بعض آدمیون کے ہوتی ہے رضی دانش۔ گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم انگشت زیاد ست +

انبازی - مزید علیہ انباز سہیم و شریک میر خسرو۔ چگونہ مرگ تواند کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انبازی +

انتظاری - انتظار کرنے والا۔ طالب آملی۔ ہر دل ز تو اشک ریز حسرت + چون گوشۂ چشم انتظاری +

انجمن آرائے - صاحب مجلس و میر مجلس صائب۔ آنکہ در خلوت آئینہ ندارد آرام + چہ خیال ست شود انجمن آرائے کسے +

انگشت زدن در چیزے - کسی چیز میں انگلی ڈبونا علی خراسانی۔ تا فرو نفتاد [illegible] ما ہمچو چراغ + ہمچو کہنہ سودای تو انگشت زدیم +

انگشت کشیدن بر چیزے - محو کرنا کسی چیز کو مولانا اشرف۔ گر ز عکس رخ چون مہر تو جو نتیدانشان + عقل در حال کشد بر مہ تابان انگشت +

انگشت کشیدہ داشتن از چیزے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب۔ ز حرف مردم عالم کشیدہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ چون قلم نشود +

انگشت گذاشتن بر چیزے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب۔ تا چو شمع انگشت بر حرف تو نگذارد کسی + با زبان آتشین در انجمن خاموش باش +

الف مقصورہ با واو

اوستاد - مخفف استاد۔ اسیری لاہجی علم معنی از کتاب اوستاد۔ حاصلت ناید مکش چندین عنا +

اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت۔

اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما۔ اہل تدبیر صاحب توقیر شاہ اورنگ زیب عالمگیر +

اول دشت - پہلا سودا جو دوکاندار صبح صبح کرے ہندی مین اسکو بوہنی کہتے ہین اور بوہنی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہین تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت۔ اول دشت بسودائے جنون برخیزد + خود فروشی چو کند جلوہ او در بازار +

اولین آیت - ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +

اولیائے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے مصاحب۔ از رموز ملک دارند آگہی + اولیائے دولت شاہنشہی +

اوہن البیوت - نہایت خراب گھر۔

اوتاد طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول پہلا خانہ برج طالع مولود کے تن و جان اور عمر سے متعلق دوسرا چوتھا خانہ معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے ساتوان خانہ تزویج و مراد و مقصود سے متعلق۔ چوتھے دسوان خانہ حکومت و شغل و عمل کے ساتھ متعلق سمجھا جاتا ہے۔

اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور احمدی

اول گل - بہار کا ابتدائی موسم۔

اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا۔

اوباشتن - بمعنی انباشتن بھرنا۔ پُر کرنا۔

اوراشتن - بمعنی افراشتن بلند کرنا۔

اوردیدن - حملہ کرنا۔ جنگ کرنا۔

اورندیدن - فریب و مکر کرنا۔

اورنگ بر پشت پیل نہادن - عزت بڑھانا۔

اندائیدن - اندودن - ملمع کرنا گہگل کرنا - چھپانا - پوشیدہ کرنا - قاسم مشہدی جامۂ مارا چو گل زخون دل رنگین کنند + آنکہ دیوار خزان را از طلا اندودہ ہست - ملا علی رضا - نقابش از صفاے چہرہ صبح اندودہ میگردد گل رخسارش از مہتاب گرد آلود میگردد + سعدی - چو خرما بشیرینی اندودہ پوست + چو بازش کنی استخوانے درو ست +

اندوہ گفتن - غم اپنا ظاہر کرنا سعدی - نگو اندوہ خویش با دشمنان + کہ لا حول گویند شادی کنان +

اندوہ داشتن - غم رکھنا غمناک ہونا ؎ روز پیچار اندوہ خود داشت ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن اندہان نماند +

اندوہ کشیدن - غم کھینچنا یعنی غم کرنا میر خسرو - بسا کس کہ اندوہ فردا کشیدند + کہ وے فرزند و فردا را ندیدند +

اندیشہ کردن - سوچنا - فکر میں رہنا - سعدی - غواص گر اندیشہ کند کام نہنگ + ہرگز نکند در گران مایہ بچنگ +

اندیشہ داشتن - فکر و اندیشہ رکھنا - صائب - دل عاشق چہ غم از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +

انزوا گرفتن - گوشہ پکڑنا - الگ رہنا میر معزی - صحراے دولت تو خوش و سبز و خرم ست + نتوان گرفت بیہدہ در خانہ انزوا +

اُنس گرفتن - موافقت و الفت پیدا کرنا ابو طالب کلیم انسش میگیرم بمردم بربیابانی نیم + ہم وثاق شعلۂ آتم آرامگاہم گلخن است +

انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدھ کرنا محمد جان قدسی رضوان کہ می ستود گلستان خویش را + انصاف داد خود کہ چو بزم حبیب نیست

انصاف ستدن - انصاف لینا آدھو آدھ کرنا - میر خسرو یارب کہ از ان خداے ناترس + انصاف من شکستہ بستان -

انفعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - باقر کاشی - باقر رسید یار و تغافل کنان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید انفعالہا -

انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان - میشود از روے تو ماہ فلک منفعل + می برد از کوے تو شاہ زمین انفعال +

انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا - شرمندہ رہنا صائب - میبد بیلے در نگے می ستاند سبز ران + بسکہ دارد انفعال از چہرہ والا گل -

انگشت بدہان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا - میر حسن دہلوی بوسہ خواستم انگشت نہادی بدہان + بر من این کار یکبار چنین تنگ مگیر

انگشت بر جبین نہادن - سلام اور تعظیم کرنا زلالی - چرخ تعظیم ترا مہ و سال + بر جبین می نہد انگشت ہلال +

انگشت بر چشم نہادن - قبول کرنا ندیرا کرنا میرزا صائب - با تہیدستی نہد انگشت بر چشم قبول + ہر دلی با برگ را کز دی تمنای نو ست

انگشت بر دیدہ گذاشتن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری خرد از روے تو انگشت نہد بر دیدہ + عقل در کوے تو بر خاک نہد پیشانی +

انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور ارادہ بد رکھنا خاقانی - بعلت اندر سخن شکر خاید + رویت انگشت بر قمر خاید +

انگشت بر لب کسے زدن - خاموش کرنا - بولنے ندینا صائب بادہ گلرنگ نتواند مرا سیراب کرد + میزند انگشت ساقی را بلب پیمانہ ام +

انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی نجدید و انگشت برلب گرفت + کہ سعدی مدارا نچہ دیدی شگفت +

انگشت بگوش نہادن - بات سننے سے کان بند کرنا - ابو طالب کلیم - نیشہ باسخت دلی نہد انگشت بگوش + نتوانم کہ بد بد دل فریاد رسد -

انگشت تحیر بدندان داشتن - حیرت میں ہونا صالح تبریزی تقصیر بسے گنہ فراوان دارم + ای منبع جود چشم احسان دارم + از کردہ زشت خویش تا روز جزا + انگشت تحیرے بدندان دارم +

انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صائب - از گداز شمع روشن شد کہ در بزم وجود + روزی روشندلان انگشت خود خائیدن ست +

انگشت در سوراخ کژدم یا مار کردن - خطرناک کام جان بوجھ کر کرنا - طاہر وحید - زال جہان راشدہ خواستگار + کردہ انگشت بسوراخ مار سعدی دگرت گر نداری طاقت نیش + مکن انگشت در سوراخ کژدم +

انگشتری باختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان مجلس افروز + سہا انگشتری می باخت تا روز

انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا خاقانی من پیش مقربان درگاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ

انگشت عسل بدیوار کشیدن - کوئی بات کہکر لوگون کو آپس مین لڑا دینا شہد لگا کر مکھیاں جمع کر لینا ؎ بہ بنا شد فتنہ برپا بکردن تو بے محل + باز کشیدن بہ سر دیوار انگشت عسل -

انگشت گرفتن - انگلی پکڑنا خبردار کرنا میرزا سنجر چو پہلو آشنا شد بازمش + گرفت انگشت یار وح الامینش -

انگشت گزیدن - افسوس کرنا ندامت اٹھانا سنجر کاشی تشنہ عشمان ہمہ از لعل تو سیراب شدند + من ہمان میگزم انگشت کہ قسمت نہ نیست

انگشت نما شدن - مشہور ہونا شہرت پانا صائب - پیر یافت
نتوان شہرۂ آفاق شدن + مہ چو لاغر شود انگشت نما میگردد +
انگشت نہادن - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صائب - منہ انگشت
بگفتار بزرگان زنہار + تیر بر چرخ میندار کہ برمی گردد +
انگشت نیل بر خانمان کشیدن - خاندان برباد کرنا سعد علی مرود
پایار ازرق پیرہن + یا مکش بر خانمان انگشت نیل +
انگوزہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب مین آجانا میر خسرو
ز شیرین کاری شیرین دلبند + فراوان خوردہ بود انگوزہ در قند +
انگاشتن - انگاردن - اٹکل کرنا - معلوم کرنا -
انگیختن - اٹھانا -
انجم سپاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو ؎ زمانہ زدہ حلقہ چون
مہر و ماہ + بدرگاہ آن شاہ انجم سپاہ +
انجم کدہ - آسمان باعتبار ستارون کے والہ ہروی - خاک از تو
بہشت طیلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد -
انجمن گاہ - محفل کی جگہ - مجمع کا مقام - نظامی - بہ بعیت دران
انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +
اندازہ - مقدار قوت طاقت - ظہوری - سالہا عاقل دیوان خموشی
بودم + ہیچکس را بمن اندازۂ تقدیر نبود +
اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلمان - عکس تیغ تو اگر کوہ ببیند بر عکس +
کوہ را لرزہ ازان بیم فتد بر اندام +
انگشت زیادہ - انگشت زیاد - چھٹی انگلی جو بعض آدمیون کے
ہوتی ہے رضی دانش - گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم
انگشت زیادست +
انبازی - مزید علیہ انباز سہیم و شریک میر خسرو - چگونہ مرگ تواند
کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انبازی +
انتظاری - انتظار کرنے والا - طالب آملی - ہر دل ز تو اشک ریز
حسرت + چون گوشۂ چشم انتظاری +
انجمن آرا ے - صاحب مجلس و میر مجلس - صائب - آنکہ در خلوت
آئینہ ندارد آرام + چہ خیال است شود انجمن آرا ے کسے +
انگشت زدن در چیزے - کسی چیز مین انگلی ڈبونا علی خراسانی -
تا فرو [illegible] ما ہمچو چراغ ہنسے کہنہ سوداے تو انگشت زدیم +
انگشت کشیدن بر چیزے - محو کرنا کسی چیز کو مولانا شرف
گر ز عکس رخ چون مہر تو جو نیند نشان + عقل در حال کشد بر مہ تابان انگشت +

انگشت کشیدہ داشتن از چیزے - کسی کے عیب کو ظاہر نکرنا
صائب - ز حرف مردم عالم کشیدہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ
چون قلم نشود +
انگشت گذاشتن بر چیزے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب
تا چو شمع انگشت بر حرف تو نگذارد کسی + باز بان آتشین در انجمن خاموش باش +

الف مقصورہ با واو

اوستاد - مخفف استاد - اسیری لاہجی علم معنی از کتاب اوستاد
حاصلت ناید مکش چندین عنا +
اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت -
اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما ؎ اہل تدبیر صاحب توقیر
شاہ اورنگ زیب عالم گیر +
اول دشت - پہلا سودا جو دوکاندار صبح صبح کرے ہندی
مین اسکو بوہنی کہتے ہین اور بوہنی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہین
تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت اول دشت
بسودا ے جنون برخیزد + خود فروشی چو کند جلوہ او در بازار +
اولین آیت - ذات محمد صلی اللہ علیہ و سلم +
اولیاے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے مصاحب ؎
از رموز ملک دار ند آگہی + اولیاے دولت شاہنشہی +
اوہن البیوت - نہایت خراب گھر -
اوتاد طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول پہلا خانہ برج
طالع مولود کے تن و جان اور عمر سے متعلق دوسرا چوتھا خانہ
معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے ساتوان خانہ
تزویج و مراد و مقصود سے متعلق - چوتھے دسوان خانہ حکومت و
شغل و عمل کے ساتھ متعلق سمجھا جاتا ہے -
اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور احمدی
اول گل - بہار کا ابتدائی موسم -
اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا -
اوباشتن - بمعنی انباشتن بھرنا - پر کرنا -
اوراشتن - بمعنی افراشتن بلند کرنا -
اوردیدن - حملہ کرنا - جنگ کرنا -
اورندیدن - فریب و مکر کرنا -
اورنگ بر پشت پیل نہادن - عزت بڑھانا -

اوژندیدن - بمعنی افگندن یعنی ڈالنا - ظہوری - تیغ دردست تو پلنگ افگن + تیر از شست تو ہژبر اوژن +

اوژولیدن - برانگیختہ کرنا لڑانا - تقاضا کرنا - پراگندہ کرنا -

اوزودن - زیادتی وافزائش -

اوفتادن - گرنا پڑنا -

اوقات خود سیاہ کردن - وقت ضائع کرنا صائب اوقات خود ز عشق پریشان سیاہ کرد + خطے کہ نسخہ زان خط شبرنگ بزد نشست

اوقات پوچ کردن - اوقات ضایع کرنا صائب - اوقات خود بفکر عصا پوچ میکنی + درو ادی کہ رو بقفا میتوان شدن +

اوقات پوچ شدن - وقت ضایع ہونا زمانہ تلف ہونا - صائب چند اوقات بتعمیر صدف پوچ شود + گر بفکر دل روشن گہر افتم چہ شود +

اوکندن - بمعنی افگندن یعنی ڈالنا -

اوج گاہ - بلندی اور بلند مقام ملا طغرا - دوائر فتادہ برین اوج گاہ + ز بسکہ دہ نہان جو تار نگاہ -

اولمش اولہ - ترکی میں شدہ باشد یعنی ہوا ہوگا -

اوج سائے - بلند تر اور بہت اونچا نظامی - دران سنگ بستہ وزو اوج سائے + عمارت گری کرد بسیار جائے -

اورنگ پیرائے - بادشاہ حاکم ولایت نظامی - برسم رکابی دوان کرد رخش + ہم اورنگ پیرائے ہم تاج بخش -

الف مقصورہ باہاے ہوز

اہل نشست - عابد زاہد گوشہ نشین لوگ میر خسرو - خط تو گفت در ساختن نماز خاستن کانیک + منم کہ فتنۂ اہل نشست خواہم بود +

اہل قلم - منشی ومحرر لوگ صائب - شود سعادت دولت نصیب اہل قلم + ہما ز کوچۂ این استخوان بدر نرود +

اہمال کردن - دیر کرنا مہلت دینا میر حسن دہلوی - ساقی بدہ مے کہ دہر رفتے بعمر + تعجیل عمر بین تو چہ اہمال میکنی +

اہل درون - یار دوست محرم راز -

اہل بخیہ - رند خراباتی ہم مشرب رازدار -

اہل فرضہ - سرکاری محصول دریاؤن کے گذرات پر لینے والے اور فرضہ اس زمین کو کہتے ہین جو گذرون کے قریب ہو اور سوداگر اپنا مال وہان لاکر اتارین اور محصول دین -

اہل ذمہ - وہ کافر جو اسلام کے مطیع ہون -

الف مقصورہ بایاے تحتانی

ایجا انج - شراب کے پیالہ کا نوشانوش - میر نجات - از فقیہان شدی وندی منع جام بادہ را + در صبوحی بانگ ایجا انج میدانیم ما +

ایمن آباد - مقام امن وبے خوفی وکعبۃ اللہ جسکے شان مین مَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا - قرآن مین لکھا ہے نظامی - نبود غم ودیش دران مرز و بوم + کہ ہست ایمن آباد رومی بروم + ولہ - خرد مندرا چوبی اندادوست + پناہ خدا ایمن آباد اوست خسرو - خدا را بدرماندگی یاد کرد + حصار دعا ایمن آباد کرد +

ایغر - ترکی محاورے مین گھوڑا کنائی مسیح - ہر کس رہ قرب لی مع اللہ برد + اول پئے این عروس دلخواہ برد + آن ایغر تیز کند گرد دناگاہ + کز شوق بپائے او بیان راہ برد +

ایوان طراز - صحن بنانے والا مکان آراستہ کرنے والا طالب آملی - اے شاہد خیال تو ایوان طراز چشم + وقف حریم ناز تو فرش نیاز چشم

ایزد تراش - خدا کی بنائی ہوئی چیز ملا طغرا مہر نبوت کی تعریف مین - نگینے چو یاقوت در بے خراش + چو فیروزہ چرخ ایزد تراش -

اے حیف - یہ کلمہ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے ظہوری - مہر او گر باز دل بیرون نہد اے حیف دل + لطف او گردست برارد ز من اے درد اے دریغ

ایام الرہان - عرب مین گھوڑ دوڑ کے دن -

ایاغ کشیدن - شراب کا پیالہ پینا قاسم مشہدی - کشند بیاد تو ہر کس بلیغ چشم غزال + گل نگاہ نہ چیند ز باغ چشم غزال -

ایاغ زدن - شراب کا پیالہ پینا ملا طغرا - چو قمری ایاغ از کف او زدہ + زنا دید لش ہاتک کو کو زدہ -

ایاغ بر لب نہادن - شراب پینے کا ارادہ کرنا - چون لب آیاق بر لب می نہد ہمچون قدح + جان بلب می آیدم از حسرت ایاغ او -

ایثار کردن - تصدق کرنا بخشنا درویش والہ ہروی - چہ او جہا بحضیضے سپہر چرخ کہ کرد + بر آستانۂ این روضہ سجدہ ایثار +

ایجاد کردن - پیدا کرنا موجود کرنا صائب - میکند در ہر نگاہے روے شرم آلود او + از عرق ایجاد چندین دیدہ بر خویشتن -

ایراد گرفتن - الزام لگانا عیب پکڑنا سنجر کاشی اگر مفل نگاہم

دید گستاخانہ بہ رویت + کرم فرما کہ بر طفلان کسے ایراد کم گیرد +

ایستادن - کھڑا ہونا - ٹھہر جانا سعدی چو ایستادہ بر مقام بلند
برافتادہ گر ہوشمندی مخند +

ایستادہ دادن - ٹھہرانا - کھڑا کرنا میر خسرو شکیب کو کہ سر سنگ
سنگ رکاب مرا + عنان بگیر دو یکساعت ایستادہ دہد +

ایستادن باران - بند ہو جانا بارش کا - طاہر وحید کجا ز دیدہ
من ضبط گریہ می آید + کہ ایستادن باران بدست مردم نیست +

ایمان تازہ کردن - دوبارہ اقرار توحید کا کرنا - صائب بیا و
تازہ کن ایمان عنو بہار امروز + کہ شد قیامت موعود آشکارا امروز +

ایمان افشاندن - کافر ہونا - نثار ایمان ہونا - میرزا صائب بیاد
جلوہ آن سرو روان جان بفشانم + بفشان زلف کا فرکیش تا ایمان بفشانم +

ایمان آوردن - ایمان لانا اقرار توحید کا کرنا - ؎ مردہ گردد زندہ
از لعل لبت + آرد ایمان بت چو بیند روے تو +

ایمن شدن - بیخوف ہونا بیغم ہونا - نظامی مشو ایمن از زن کہ زن
پارسا ست + کہ خر بستہ بہ گرچہ دزد آشنا ست +

ایمن نشستن - بیخوف بیٹھنا بیغم رہنا - سعدی - ہرگز ایمن ز مار
ننشستیم تا ندانستم آنچہ خصلت اوست +

ایمن نہ شدن - خوف مین رہنا - میر معزی - تیر ز قبضہ شیر
نیست نا ایمن + زحل ز پیکر پیکان نیست نا پروا -

ایلغ خانہ - شراب خانہ بیت الخمر ؎ بجام مے مدد ے کن
کہ بیخو دان جہان + خورند خون جگر در ایاغ خانہ تو +

ایزد پناہ - متوکل و قانع لوگ - نظامی - پناہ با ایزد بہ بیگاہ و گاہ +
نیفتد ز رہ مرد ایزد پناہ +

ایزد تعالی - ذات خداے جل شانہ مولف باش مثل گنبد
گردون گردان سرنگون + در سجود بندگی حضرت ایزد تعال -

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان مین

الف مقصورہ با باے موحدہ

اب اب کرنا - آج کل حیلہ و حوالہ لیت و لعل کرنا آرے ملے
کرنا ایام گذاری کرنا مولف سدا کہتے رہے وعدہ خلافی پہ ستمگر
بے وفا دلبر ہمارے + کبھی کل کل رہے کہتے کبھی آج +
کبھی اب اب کہا اور دن گذارے -

اب تب ہونا - جان بلب ہونا مرنے کے قریب ہونا نزع میں آنا

ابتر کرنا - الٹ پلٹ کرنا گڈ بڈ کرنا - بگاڑنا - پریشان کرنا -
مولف - مار ڈالا کا کل خمدار نے + گیسوئے ابتر نے ابتر کر دیا +

ابر چھانا - بادل کا گھر آنا گھٹا کا آسمان پر پھیل جانا مولف
دل سے جب نکلیگا اپنا دود آہ + ابر زیر آسمان چھا جائیگا -

اپسنا - کھانا بدمزہ و بدبو ہو جانا کھانے کے لایق نہ رہنا -

اپھانا - جوش مارنا - دیگ کا عربی مین جسکو غلیان کہتے ہین -

اپنا الو سیدھا کرنا - کسی کو فریب دیکر اپنا کام نکالنا -

اپنا گھر کا سیدھا کرنا - ہر طرح سے روپیہ کما لینا -

اپنا ٹکا کہین نہین گیا - کسی کا کام ہو یا نہو - اپنا مطلب
حاصل ہے -

اپنا ٹھکانا کرنا - گھر بنانا مسکن بنانا کسی سے تعلق پیدا کرنا ؎
غیر کے گھر مین چھوڑو گے اگر جانا تم + ہم بھی پیدا کوئی کر لینگے ٹھکانا اپنا +

اپنا سا منھ لیکر رہ جانا - شرمندہ ہو جانا - ندامت اٹھانا - بات کا
جواب نہ دے سکنا صفدر فوقانی - دونون مہر و ماہ جب تیرے
مقابل آئینگے + ہو کے نادم اپنا سا منھ لیکے وہ رہ جائینگے -

اپنا سوجھنا یا سوجھنا - اپنی عقل سے کام کرنا - خود سوچ کر
کام کرنا -

اپنا کر لینا - دوست بنا لینا - گھیر لینا - مائل کر لینا - مولانا اکبر -
نقد دل وینگے جسکو ہم اکبر + غیر بھی ہو تو اپنا کر لینگے -

اپنی اپنی پڑ جانا - اپنی اپنی فکر ہو جانا - دوسرے کا خیال نہ رہنا -
مولف - حشر کے دن جب کہ حق کے روبرو + ڈرتی ڈرتی ساری
خلقت آئیگی + دوسرے کا کوئی پوچھے گا نہ حال + اپنی اپنی ہی
فقط پڑ جائیگی +

اپنے اوپر لینا - ذمہ وار ہونا ضامن ہونا ؎ بجز مردِ سخی ہر کام
کس کا + کسی کا اپنے اوپر بار لینا -

اپنی بات پر آنا - اپنی عادت اور ضد اور ہٹ پر آنا - بات
کی پچ کرنا جو کہنا سو کرنا -

اپنے پانون پر آپ کلھاڑی مارنا - اپنا برا آپ کرنا اپنے
واسطے آپ کنوان کھودنا ؎ قدم رکھو نہ اندازہ سے باہر +
کلھاڑی اپنے پانون پر نہ مارو +

اپنی برائی ٹھوکرین کھانا - در بدر پھرنا - خراب خستہ ہونا -

چراغ دین روشن لاہوری - ہو کے قانع بیٹھتا گنج قناعت مین اگر + کھاتا کیون اپنے پرائے کی یہ انسان ٹھوکرین -

اپنے سے زیادہ کرنا - اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنا بے نہایت کوشش کرنا - مولف - بندۂ حق ہی اگر اے مرد حق + بندگی مین اپنا روشن نام کر + بڑھ کے کر کار عبادت صبح و شام ہاں اپنی طاقت سے زیادہ کام کر +

اپنے قدح کی خیر منانا - اپنی بھلائی چاہنا اپنا فائدہ سوچنا اپنی بہتری کا طالب ہونا -

اپنی کر کے نہ رکھنا - اپنی چیز کی حفاظت نکرنا اپنے مال کو وقف تصور کرنا - یہ مثل فاحشہ عورت کی نسبت بولا کرتے ہین

اپنے کو ماننا - مغرور و متکبر ہونا -

اپنی کھال مین مست ہونا - قناعت کرنا بہر حال خوش رہنا ؎ خرم و خرسند ہین ہر حال مین ہم مست جو رہتے ہین اپنی کھال مین

اپنی گڑیا سنوارنا - لڑکی کی شادی غریبانہ طور پر کر دینا -

اپنی نیند سے سونا - اپنی بھوک سے کھانا - بیفکری سے عمر بسر کرنا - مولف کسی کے ساتھ کچھ رکھنا نہ اپنا مدعا شرور + تم اپنی نیند سونا اور اپنی بھوک سے کھانا -

اپنے والیون پر آنا - اپنی عادت اور ہٹ اور ضد پر آنا -

اپنے ہاتھون سے کنوان کھودنا - قبر کھودنا - وہ کام اپنے ہاتھ سے کرنا جسمین اپنا نقصان ہو ؎ ہو کے کیون چاہ ذقن پر عاشق + اپنے ہاتھون سے کنوان کھودتے ہین -

اپھر جانا - پھول جانا - ہوا بھر جانا - موٹا ہو جانا - مغرور و متکبر ہو جانا - پیٹ بڑھ جانا ؎ غرور حسن سے پھولے ہوئے ہین آج کل گلرو + مبادا اس سے بھی زیادہ اور اپھر جائین -

اپھر چلنا - غرور سے چلنا - گھمنڈ کرنا - فخر کرنا - بڑائی مین آنا ؎ نکلا پڑتے ہین جامہ سے کچھ ان دنون رقیب + تھوڑے ہی دم دلاسے سے کتنا اپھر چلا -

اپھن جانا - جوش کھانا - ابلنا -

اپنا کام کرین - ہماری بات مین دخل ندین اپنے کام سے تعلق رکھین مولف - دل اپنا ویسے ہی دیا ہے جسپہ دل آیا + ہے دخل غیر کا کیا اسمین جائے کام کرے -

اپنا ہی راگ گاتے ہین - اپنے مطلب کی کہنا اپنے غرض سے غرض رکھنا اپنی تعریف اپنی زبان سے کرنا مولف میری حالت کے دیکھنے کے لیئے + لوگ آتے ہین اور جاتے ہین + میری سنتا نہین کوئی لیکن + اپنا ہی اپنا راگ گاتے ہین + ولہ - ادھر جنگل مین الو بولتا ہے بولیان اپنی + ادھر گلشن مین بلبل اپنا اپنا راگ گاتی ہین -

اپنی ایڑی دیکھو - یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے - کہ کسی کو کہا جائے ہمکو نظر نہ لگاؤ - ہمکو نہ ٹوکو - اپنی اپنی ایڑی دیکھو اپنی بھادین کچھ بھی ہو - یعنی ہم دخل نہ دینگے ہماری طرف سے کچھ ہی ہو جائے ہمین کیا کام کیا غرض -

اپنے گریبان مین منہ ڈالو - اپنی حالت اور افعال دیکھو حکیم محمد انور - بہت نادم مجل از حد نہایت منفعل ہوگے + اگر منہ ڈالکر دیکھوگے تم اپنے گریبان مین +

اپنے گون کا یارانہ - مطلب کی دوستی - مولانا اکبر - دوستی کا دم جو بھرتے ہین بظاہر دوستو + دوست ہین مطلب کے سب اور اپنے گون کے یار ہین +

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے تم جو چاہو سو کرو -

اپنی بات کا ایک ہے - وعدہ کا سچا ہے مولف - وہی مردون مین ہے مرد یگانہ + جو ہو دنیا مین اپنی بات کا ایک -

الف مقصورہ با تائے مثناۃ

اُتار چڑھاؤ بتانا - فریب دینا دم جھانسہ دینا -

اُتارنا - یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے اوپر سے نیچے اُتارنا - بوجھ اُتارنا - دیوار کا اُتارنا - یعنی گرانا دریا سے اُتارنا مکان سے اُتارنا مار کر چمڑا اُتارنا گردن اُتارنا کپڑے اُتارنا - کھانا اُتارنا عزت اُتارنا - جن اُتارنا - نقل اُتارنا - نقشہ اُتارنا حساب اُتارنا - قرضہ اُتارنا وغیرہ -

ات ات کرنا - ادھر اُدھر کرنا - چھپانا - لوپ کرنا - الگ کرنا -

اترانا - بکسر اول گھمنڈ کرنا - غرور کرنا - جامہ سے باہر نکلنا ؎ وعدے پہ کل کے آج قسم کھائے جاتے ہین + ہم ہین کہ انکی بات پہ اترائے جاتے ہین

اُترنا - بلندی سے نشیب کو آنا - دودھ اترنا مکان میں اترنا کم ہونا - گھٹنا نشہ اترنا - گالیون پر اترنا - جوٹکا اترنا بچہ اترنا - نینسے اترنا ملے مین اترنا دریا سے اترنا ؎ سائی نہ کبھی کہ مد ہے ہر جزر

کے بعد + دریا کا ہمارے جو اُترنا دیکھے۔

اُتنا سا مُنھ نکل آنا۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔

اَٹکانا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ تھامنا۔ باندھنا۔ پھانسنا۔ سدِّ راہ ہونا۔

اَٹکنا۔ رُکنا۔ بند ہونا۔ ٹھہر جانا۔ تھم جانا۔ اَڑنا۔ حلق سے لقمہ نہ اُتر سکنا

اَٹنا۔ بھرنا۔ پُر ہونا۔ بند ہونا۔ آلودہ ہونا۔

اَنٹو کرنا۔ گرم آلۂ آہنی سے کپڑوں پر نقش کرنا۔

اُتھل پتھل کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ گڈ بڈ کرنا۔

اَٹ پٹے بولنا۔ بیہودہ کلام کرنا۔

اُٹ سٹ کرنا۔ آشنائی لگانا۔ آنکھ لڑانا۔ دل ملنا۔

اٹکھیلیوں سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔

اٹکھیلیاں کرنا۔ کلیل کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا۔

اُٹھا دینا۔ بخش دینا۔ اونچا کر دینا۔ محفل سے نکال دینا۔ جگا دینا۔ کھڑا کر دینا

اُٹھا مارنا۔ اُٹھا کر دے مارنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔

اُٹھانا۔ اونچا کرنا۔ اوپر چڑھانا۔ سہارا دینا۔ بوجھ اُٹھانا۔ فساد اُٹھانا۔ پردہ

اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا۔

اُٹھاؤ چولھا۔ خانہ بدوش۔ ہرجائی۔

اُٹھ بیٹھنا۔ اُٹھنا۔ بیدار ہونا۔

اٹرن پھیرنا۔ گھوڑے کو خاص وضع سے کاوہ دینا۔

اٹرن کر دینا۔ لاغر اور عاجز کر دینا۔ کشتی میں پتلا حال کر دینا۔

اٹرن ہونا۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ بدن پر گوشت بڑھنا۔

اُٹھ جانا۔ چل دینا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ قطعہ بھاگتے ہو آپ میری

شکل سے + بندے کی صورت سے گھبراتے ہو تم + بیٹھنا اُٹھنا ہے سب

غیروں کے ساتھ + رات دن جاتے ہو اور آتے ہو تم + میری محفل میں قدم

رکھتے نہیں + ایکدم آئے تو اُٹھ جاتے ہو تم +

اُٹھ کھڑا ہونا۔ چل پڑنا۔ روانہ ہو جانا۔ ارادہ کر لینا۔ مستعد و آمادہ

ہو جانا۔ برپا ہو جانا۔ ع اُٹھتے ہی تیری بزم سے سب اُٹھ کھڑے

ہوئے + وہ صرف رہ گئے جو تھے غش میں پڑے ہوئے +

اُٹھ کے بیٹھنا۔ بیماری سے افاقہ ہونا۔ نیند سے جاگنا۔

اٹھلانا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اترانا۔

اٹھ ماسا۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔

اُٹھنا۔ کھڑے ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اچھا ہونا۔ تندرست ہونا۔ درد کا

اُٹھنا۔ ظاہر ہونا۔ آجانا۔ کا ترشی پر آنا۔

اٹ سٹ۔ سازش۔ جوڑ توڑ۔ آشنائی۔

اٹکل باز۔ بڑا نا تاڑنے والا۔ تاڑیا۔ جانچو۔ ٹھیک اندازہ کرنیوالا

اٹکل پچیس۔ بیہودہ بے معنی۔ لغو واہیات۔

اُٹھم تُرش۔ اَٹھو آدمی۔

اُٹھک بیٹھک۔ بیکلی۔ بے چینی۔ بیقراری۔ مثل۔ بیٹھ بوڑھے

کی باری میں اُٹھک بیٹھک باری۔

اٹھتی کونپل۔ سبزہ آغاز۔ نوعمر۔ نوجوان۔

اٹھکیلی چال۔ شوخ رفتار۔ ہنستا نچال۔

اٹھ کونسل۔ مجلس۔ جلسہ۔ سبھا۔

اُترن پیرن۔ اُترے ہوئے پرانے کپڑے۔

اُٹھان۔ اُبھار۔ بڑھاؤ۔ بالیدگی۔ آغاز۔ شروع۔

اٹکل پچو۔ بے سوچے سمجھے اوٹ پٹانگ۔

اُٹھ بیٹھ۔ ایک سزا ہے۔ جو اُستاد شاگردوں کو دیتے ہیں

کبھی اُٹھاتے ہیں کبھی بٹھلاتے ہیں۔

اٹواٹی کھٹواٹی۔ کھاٹ کھٹولا۔ اختر بختر۔ استر بستر۔ بدھنا بوریا۔ گھر کا اسباب

اُٹھا بیٹھی۔ بے چینی۔ بیکلی۔ اضطراب۔

اُٹھتے بیٹھتے۔ ہر دم۔ ہر گھڑی۔ ہر وقت۔ حالت نشست و برخاست ہو لطف

بر زبان رکھو اللہ کا نام اُٹھتے بیٹھتے + یاد کر خالق کو صبح شام اُٹھتے بیٹھتے

اُٹھتی جوانی۔ آغاز جوانی۔ عالم شباب۔

الف مقصورہ با جیم

اچار ڈالنا۔ آم۔ لیموں وغیرہ کو سرکہ یا پانی میں ڈالکر رکھ چھوڑنا۔

ترشی بنانا۔ گلانا۔ سڑانا۔

اچار نکال لینا۔ مارنا۔ کچومر کرنا۔ گت بنانا۔

اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ برباد کرنا۔

اَچرا گہنا۔ دامن پکڑنا۔ راستہ روکنا۔ بے عزت کرنا۔ ہاتھ پکڑنا

حُرمت لینا۔

اُچک لینا۔ غافل کرکے کوئی چیز لے لینا۔

اُچک جانا۔ کود جانا۔ پھلانگ جانا۔ اچھل جانا۔

اُچنگ لگنا۔ دل میں خواہش پیدا ہونا۔

اچھا ہونا۔ نیک ہونا۔ تندرست ہونا۔

اچھنانا۔ چھانٹنا۔ چھانٹنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ بنر ایکرنا۔ توڑنا۔

بھچکانا۔ ٹکھیرنا۔ چوکنا کرنا۔ بھڑکانا۔

اچھا بھلا۔ بھلا چنگا۔ صحیح و سالم۔

اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ نیک کرنا۔

اُچھال چھکا۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زناکار۔
اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔
اچھا ہونا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔
اچھل پڑنا۔ جوش میں آنا۔
اچھل جانا۔ اپنی جگہ سے کودنا۔ ناچنے لگ جانا۔
اجیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ مضر ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ ہیضہ ہونا۔
اُجلی سورت۔ خوبصورت۔ وضعدار۔
اُجلی کا آزار۔ ایک بیماری ہے جو عورت کے اندام نہانی سے پیدا ہو جاتی ہے۔
اچھوتی کوک۔ وہ عورت جسکا کوئی بچہ نہ مرا ہو۔
اچھی گزران۔ آسودہ گزران۔
اچھا بھوجن۔ لذیذ کھانا۔
اُجلا منھ۔ سرخرو۔ بیقصور۔ بےگناہ۔
اُجلی سمجھ۔ عقل۔ دانائی۔ فہم رسا۔
اچھا خاصہ۔ نہایت عمدہ۔ بہت عمدہ۔

الف مقصورہ با حائے حطی

احتلام ہونا۔ خواب میں احتلام۔ یعنی انزال ہو جانا۔ سوتے سوتے ناپاک ہو جانا۔ ۵ دنیا کی زندگی نہیں خواب و خیال ہے۔ وقعت زیادہ اسکو نہیں احتلام سے +
احسان اُٹھانا۔ گن ماننا۔ شکر گزار ہونا۔
احسان رکھنا۔ کسی کو شکر گزار بنانا۔
احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔
احمق بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ دھوکا دینا۔
احسان فراموش۔ جو کسی کی بھلائی کو بھول جائے۔

الف مقصورہ با خائے معجمہ

اخلاص جوڑنا۔ دوستی پیدا کرنا۔
اخلاص میں آنا۔ کسی کی دوستی پر نازاں ہونا۔
اختیاری امر۔ جس کام کے کرنے کا اختیار ہو۔

الف مقصورہ با دال مہملہ

ادا کر دینا۔ دے دینا۔ چکا دینا۔ بیباق کرنا۔ پورا کرنا۔ گزارنا۔ بیان کرنا۔ کاٹنا۔ مؤلف۔ ادا کر ادا کر ادا کر ادا + ہم ہیں تیرے ذمہ یہ حق خدا +
ادرار ہونا۔ پیشاب جاری ہونا۔
اُداسا کسنا۔ سفر کا سامان باندھنا۔ چلنے پر مستعد ہونا۔
ادبدا کر کرنا۔ ضرور کرنا۔ کسی کی ممانعت کا خیال دل میں نہ لانا۔

اُداسی منھ پر برسنا۔ غمناک چہرہ سے معلوم ہونا۔
اڈّا قائم کرنا۔ ہند میں اڈّا بہت سے مقامات پر بولا جاتا ہے چنانچہ بلبلوں کا اڈّا۔ مزدوروں کا اڈّا۔ قماربازوں کا اڈّا۔ چرسیوں بھنگیڑیوں کا اڈّا۔ رنڈیوں کا اڈّا۔ کوٹھی خانہ۔ چکلہ۔ اندازہ و پیمانہ۔ اور ہندوستانی جوتی کی ایڈی کی جگہ۔ اور جہاں ہمیشہ لوگ جمع ہوں۔
ادھورا رہ جانا۔ ناتمام رہ جانا۔ ناقص رہ جانا۔
اَدھر چلنا۔ پنجوں کے بل چلنا۔ غرور سے چلنا۔
اِدھر سے اُدھر کر دینا۔ غائب کر دینا۔ الوپ کر دینا۔ الٹ پلٹ کر دینا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کر دینا۔
ادھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔ حالت اُلٹ پلٹ جانا۔ زمانہ کا انقلاب ہو جانا۔ ۵ یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی + ادھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی۔ مؤلف۔ تری محبت کو کون چھوڑے ادھر کی دنیا اگر ادھر ہو + یہ رشتہ الفت کا کون توڑے ادھر کی دنیا اگر اُدھر ہو۔
ادھل جانا۔ عورت کا غیر مرد کے ساتھ نکل جانا۔
اُدھیڑنا۔ ٹانکا کھولنا۔ سیون جدا کرنا۔ بَخیا اُتارنا۔ کھال اُڑانا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ۵ بیکار مباش کچھ کیا کر + کپڑے ہی اُدھیڑ کر سیا کر۔
اُدھڑنا۔ سیون نکل جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ منقطع ہونا۔
ادھلی پڑنا۔ عورت کا بدکاری پر مستعد ہونا۔
ادھم میں چھوڑنا۔ ادھورا چھوڑنا۔ ناتمام رکھنا۔ دغا دینا۔ وقت پر الگ ہو جانا۔
ادھوڑی تاننا۔ پیٹ بھر کے کھانا۔ تاکہ پیٹ تن جائے۔
اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ دستگردان دینا۔
اُدھار مانگنا۔ قرض مانگنا۔
اِدھر اُدھر سے لینا۔ ہر طرح سے مال جمع کرنا۔
اِدبدا کر۔ ضد سے۔ ہٹ سے۔ شرارت سے۔ بالضرور۔
ادھار کھائے بیٹھا ہے۔ پہلے سے بگڑا ہوا ہے۔ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے۔ جانی دشمن بن رہا ہے۔
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ نہ دین کے رہے نہ دنیا کے رہے کسی کام کے نہ رہے ۵ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے + گئے دونوں جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔
ادھر ہو جائے یا اُدھر ہو جائے۔ بیمار مر جائے۔ یا صحت پائے

الف مقصورہ با رای مہملہ

ارتھ بچارنا - معنے نکالنا - مطلب حاصل کرنا -

اردلی مین رہنا - سواری کے ساتھ رہنا -

اردلی مین چلنا - سواری کے ساتھ چلنا -

ارمان رہجانا - ہوس و افسوس رہجانا ۔ کچھ رہجائیگا اس ذلیلین دنیا کا درد و رنج و حسرت و ارمان فقط رہجائیگا -

ارمان نکالنا - دل کی حسرت نکالنا ۔ ملو ہم سے کسی گوشہ مین جانان + کہ اپنے دل کے ہم ارمان نکالین +

ارمان لے جانا - حسرت لیجانا - مؤلف - لے گیا دنیا سے کیا مرد بخیل + حسرت و افسوس و حرمان لے گیا -

ارواح بھٹکنا - کسی چیز کو دل چاہنا -

ارواح بھر جانا - طبیعت کا سیر ہو جانا -

اری تری کرنا - تکرار کرنا - لڑنا - ا سبے تبے کرنا -

اریب کی باتین کرنا - پیچیدہ گفتگو کرنا -

اڑا کر لینا - مجبور کر کے لینا -

اڑا لینا - چرا لینا - غائب کر جانا - مؤلف - چوری چوری چپکے چپکے دیکھتے ہی دیکھتے + وہ بر سر و اہل مجلس کا اڑا لیتے ہین دل -

اڑا دینا - بفتح اول ٹھہرانا اٹکانا - روکنا -

اُڑا دینا - پرواز مین لانا - مال برباد کرنا - خاک اُڑانا - نشانہ اُڑانا - ہوش اُڑانا -

اڑ بیٹھنا - ضد کرنا - اصرار کرنا - مؤلف - عادت اس بدخو کی ہر ہر بات پر اڑ بیٹھنا + صلح رکھنا غیر سے عشاق سے لڑ بیٹھنا +

اڑ پکڑنا - پناہ مین آنا - دامن پکڑنا -

اُڑتی چڑیا کو پہچانتا - دور کی بات سوچ سمجھ لینا -

اڑ چلنا - غرور سے چلنا - ہوا سے باتین کرنا -

اڑ کھڑا ہونا - ایک امر پر قائم ہو جانا - مصر ہونا - ضد کرنا -

اڑنچھو ہونا - بھاگنا - نو دو گیارہ ہونا - غائب ہو جانا -

اڑنگا لگانا - راستہ بند کرنا - روک لگانا - بھانجی مارنا -

اُڑنا - پرواز کرنا - عربی مین طیران - وزیر پر رخ سے سر کی ریت ہوش ماہ انور اڑ گیا + کھل گئے بتسی مین دندان زنگ لغز اڑ گیا

اڑنا - سرکشی کرنا - ضد کرنا - اصرار کرنا ۔ غضب ہے ای جفا جو آپ کا ہر بات پر اڑنا + خفا ہونا ستم کرنا ستانا و مبدم لڑنا +

اڑنگ بڑنگ ہانکنا - واہی باتین لگو گفتگو کرنا - شیخی کرنا

اڑنگ بڑنگ ہونا - بے جگہ ہونا - ٹل جانا - ہٹ جانا - بے ٹھکانا ہونا -

اڑنگے پر چڑھانا - فریب مین لانا - قابو کرنا -

اڑنگے پر مارنا - دشمن کو داؤن دیکر پٹکنا -

اڑے تھڑے کام آنا - ضرورت مین کام آنا - وقت پر مدد دینا

اڑے کام سنوارنا - کسی کی مشکل حل کرنا - حاجت روائی کرنا

ارکان دولت - دربار شاہی کے امیر -

ارنڈ کی جڑ - ہر چیز نا پائدار و نے بنیاد جیسا کہ ارنڈ درخت کی جڑ بے بنیاد ہوتی ہے -

اڑتی سی خبر - بازاری افواہ - افواہ عام ۔ کھو لکر پر مرغ دل جاتا ہے استقبال کو + تیرے آنے کی جو اڑتی سی خبر سنتے ہین ہم

اڑی مار - غریب کس - دغا باز - یار مار - چال باز -

اسباب نشاط - گانے بجانے والے لوگ اور رقاص یعنی ناچنے والے -

اڑنگ بڑنگ - بیجدار - خمدار - ٹیڑھا -

اریب کی چال - دھوکا - دغا - فریب -

ازرق چشم - گربہ چشم - بلا گیرا - نیلگون چشم -

ارباب سخن - شاعر - ناظم - فصیح - بلیغ ۔ ہیں زبان ہم میشود اہل زبان + گر بود صحبت بارباب سخن +

اڑیل ٹٹو - وہ گھوڑا جو سواری نہ دیوے -

ارتھی تیری نکلے - جنازہ تیرا نکلے - بد دعا ہے -

اڑتی بیماری - ناحق کی مصیبت - ناگہانی بلا - مفت کا کام ۔ اس پری وش کی محبت دوستو + کیسی اڑتی ہمکو بیماری لگی -

اُڑد پر سفیدی - بہت کم مقدار جیسے ماش پر سفیدی -

اُڑ کر کہان جاؤگے - بھاگ کر کہان جاؤ گے - مؤلف - دل کے شیشے مین اُتر آئی ہو جب + اے پری اُڑ کر کہان جاؤ گی تم +

الف مقصورہ با زای معجمہ

ازار بند کا ڈھیلا - زنا کار - بدکار - فاسق - فاجر -

ازار بند کا نہ کھلنا - ہم بستر نہ ہونا -

از غیبی دھکا - ناگہانی آفت - آسمانی بلا -

از غیبی گولا - وہ مصیبت جو اچانک آپڑے -

از سر تا پا - سر سے پاؤن تک -

از حد بیشمار۔ حد سے زیادہ۔
از خود۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔
از بس نہایت۔ بہت۔ بیشمار۔ مؤلف دل ابتر نہ نکلا رات بھر دام
فلک سے۔ تصور تیری زلفون کا جو از بسکہ مسلسل تھا۔
از سر نو۔ نئے سر سے۔
از خود رفتہ۔ بیہوش۔ بے سدھ۔ بے خبر۔
ازار بند کا رشتہ۔ جو رو کی طرف کا رشتہ۔ سالا۔ یا خسر وغیرہ

الف مقصورہ با سین مہملہ

استخارہ کرنا۔ خیر چاہنا۔ بشارت لینا۔ فال دیکھنا بذریعہ کسی عامل کے سو نظر آجائیگا جو کچھ ہی لکھا اپنی قسمت کا + عزیز مصحف رخ کا کریگے استخارہ ہم۔
استخوان فروشی کرنا۔ اپنے بزرگون کی بزرگی کے ذریعہ سے اپنی عزت چاہنا اور خود کسی لائق نہونا۔ صفدر فوقانی۔ آج کل کے پیرزادے خالی علم و فضل سے بیچتے ہین ہڈیان اپنے ابا اجداد کی
استرہ لینا۔ موئے زہار مونڈنا۔ پاکی کرنا۔
استنجا کرنا۔ آپس مین بے تکلف ہونا۔
استنجے کا ڈھیلا۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکما آدمی۔
اسلام لانا۔ مسلمان ہونا۔ دین محمدی قبول کرنا۔ توحید کا اقرار کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ دل کو دام زلف کافر سے چھڑانا چاہیے + مصحف رخ دیکھکر اسلام لانا چاہیے۔
اسقاط حمل کرانا۔ کسی دوا کے ذریعہ سے خام حمل کو عورت کے پیٹ سے نکال دینا۔
استفراغ کرنا۔ قے کرنا۔ الٹی کرنا۔
اس کان سنو یا اس کان سنو۔ ایک کان سے سنو یا دونون کانون سے بہرحال یہ کام تمکو کرنا ہوگا۔
استری کامی۔ مرد رنڈی باز۔ زناکار۔
اسکا بڑا دیدہ ہی۔ بیباک۔ شوخ چشم ہی کسی سے نہین ڈرتا۔
اس کان سنتا ہی اس کان اڑا دیتا ہی۔ بات کو بھول جاتا ہی یاد نہین رکھتا۔

الف مقصورہ با شین معجمہ

اش اش کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ بڑائی کرنا۔ صفت کرنا

اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔ غضب مین لانا۔ لڑوانا۔ بھڑکانا۔ چراغ کی بتی بڑھانا
اشتعالک دینا۔ بہکانا۔ جنگ پر آمادہ کرنا۔ مستعد کرنا۔
اشتہار دینا۔ مشہوری دینا۔ شہرت بخشنا۔
اشغلہ اٹھانا۔ شگوفہ اٹھانا۔ نئی بات بنانا۔
اشلک لگانا۔ تہمت لگانا۔ بدنامی دینا۔
اشراف پرست۔ بھلے آدمیون کا دوست۔

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اصطباغ دینا۔ رنگ دینا۔ بپتسما دینا۔ عیسائی بنانا۔ بگین ایک ہی رنگت پہ قائم ہی وہ تار و زقیام + وہ بہت ترسا جسے دیتے ہین رنگین اصطباغ +
اصلاح دینا۔ حجامت کرنا۔ خط بنانا۔ درست کرنا۔ درستی پر لانا۔ سه صلح رکھو نیک و بد سے دوستو + اپنے سرکش نفس کو اصلاح دو۔
اصلاح بنانا۔ حجامت بنانا۔

الف مقصورہ با ضاد معجمہ

اضافہ کرنا۔ تنخواہ بڑھانا۔ روزینہ زیادہ کرنا۔

الف مقصورہ با فاء

افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ کھانا۔ برت چھوڑنا۔
افشان چننا۔ پیشانی پر مقیش لگانا۔ یہ ایک سنگار عورتون کا ہی
اف کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خاک مین ملا دینا۔
اف نکرنا۔ سانس نہ نکالنا۔ دم نہ لینا۔ زبان پر شکایت نہ لانا کچھ نہ بولنا۔ سہارنا۔ قطعہ مؤلف سچے عاشق ہین جو اس دلدار کے + حکم مین رکھتے ہین گردن اپنی خم + اف نہین کرتے وہ دل دینے کے وقت + جان دینے مین نہین لیتے ہین دم +
اف ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ خاک مین مل جانا۔
افاقہ ہونا۔ بیماری سے تخفیف ہونا۔
افتاد پڑنا۔ کوئی ناگہانی واقعہ وقوع مین آنا۔ حادثہ حادث ہونا۔ سختی۔ آفت ظاہر ہونا۔
افراتفری پڑنا۔ بدنظمی ہونا۔ فتور برپا ہونا۔ اصل مین یہ لفظ افراط تفریط ہی۔ غلط العام اسنے افراتفری ہوگیا۔
افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ غضب مین لانا۔
افروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ مؤلف۔ آگ بنکر کس لیے

انر خفتہ + اسقدر رہتا ہی انسان خاک زاد + اپنی اصلیت کو کیون
جاتا ہی بھول + طینت اپنی کیون نہین کرتا ہی یاد +

افلاطون کا سالا - مغرور - متکبر - خود پسند -

افواہ اُڑانا - شہرت دینا - مشہور کرنا - جھوٹی خبر کا پھیلانا -

افیمی چرٹا - بہت سی افیم کھانے والا -

اف اف - یہ افسوس کا کلمہ غم مین بولا جاتا ہی اور گرمی کی حالت مین **وزیر علی صبا** - سوزش غم مین ہی اف اف شب تنہائی مین + ہاے رہ رہ کے تپکتا ہی یہ پھوڑا کیسا کیا -

اُف رے تیرا کاٹا نہ جئے - یہ محاورہ طنزاً ایسے آدمی کی نسبت بولا جاتا ہی جسکے فریب سے کوئی نہ بچ سکتا ہو **قطعہ** اُف ری اوکالی بلا مار سیاہ + کاکل مشکین و زلف تابدار + جسکا جی سکتا نہین کاٹا ہوا + بعد مرنے کے بجز روز شمار +

اف رے - کسی چیز کی کثرت پر بولا جاتا ہی مثلاً اُف رے گرمی اُف رے سردی -

الف مقصورہ باکاف

اُکت لینا - پہلا طریق و روش بھول جانا - تازہ حرکت کرنا - ایک راگ گاتے گاتے دوسرے راگ مین آجانا -

اُکتانا - دل تنگ ہونا - بیزار ہونا - تھک جانا - نفرت کرنا - منھ پھیرنا -

اکڑنا - پٹھون کا کھچ جانا - تشنج ہونا - مغرور و متکبر ہونا - متحیر ہونا -

اُکڑو بیٹھنا - زانو سینہ کے ساتھ لگا کر بیٹھنا -

اُگنا - نکلنا سبزہ کا زمین سے -

اکھڑنا - جڑ سے نکالنا -

اُگتے ہی جل جانا - پیدا ہوتے ہی مرجانا -

اُکسنے نہ دینا - کہین جانے نہ دینا - اختیار مین نہ رکھنا -

اُکل کھرا - اکیلا رہنے والا - بے تعلق مجرد -

اُگل اُگل کے کھانا - بغیر خواہش اور بھوک کے کھانا -

اُگل پڑنا - تلوار کا میان سے اور لقمہ حلق سے نکل پڑنا -

اُگل دینا - دل کا بھید ظاہر کر دینا - برملا کہدینا -

اگن مین پڑنا - گرنا - کسی بلا مین مبتلا ہونا -

اکھاڑ دینا - بھید کھول دینا - پردہ فاش کرنا -

اُکھڑی اُکھڑی باتین کرنا - رنجیدگی ظاہر کرنا ۵ ایسے آکے ٹرے ہمسے وقت شام وہ رشک قمر + اُکھڑی اُکھڑی پھیکی باتین رات بھر کرتے رہے -

اُکھاڑ پچھاڑ - تغیر بدل اُلٹ پلٹ توڑ جوڑ -

اکڑباز - اکڑ کر چلنے والا - اینٹھو -

اکڑ چال - اتراکر چلنا - سینہ نکالکر چلنا -

اگر دھون دھوان - فربہ آدمی - موٹا بدن -

اکھرا بدن - لاغر جسم - کمزور بدن - دبلا پتلا -

اکڑ کھون - خود سر - مغرور - متکبر -

اگاڑی - وہ رسی جو گھوڑے کی اگلی ٹانگون یعنی ہاتھون مین باندھیں -

اکسیر ہی - کیمیا ہی - بہت مفید ہی - کارآمد ہی -

اگلے زمانے والے - پُرانے لوگ بڑے بوڑھے -

اگھوڑے - سبلا نوش - بلا چٹ - ناپاک -

الف مقصورہ بالام

اُلٹ پلٹ کرنا - زیر و زبر کرنا -

اُلٹے پانوٗن پھرنا - جاتے ہی واپس آنا -

اُلٹا توا - نہایت سیاہ رنگ آدمی -

اُلٹا دھڑا باندھنا - معاملہ برعکس کر دینا - بے نصافی پر قائم ہو جانا

اُلٹ پڑنا - مخالف و برعکس ہونا - **مولف** اُلٹ پڑتے ہین جبکہ خود وہ ہو کر برہم و درہم + نہین ہوتے مین پھر سیدھے بشکل گیسوے پیچان +

اُلٹ جانا - بدل جانا - منحرف ہونا - پلٹا کھانا - **موٗلف** - سیدھی باتون سے اُلٹ جاتے ہین + کر کے اقرار پلٹ جاتے ہین + پھر قدم اُسپہ نہین رکھتے ہین + پہلے جس رستہ سے ہٹ جاتے ہین

اُلٹنا - ایک پہلو سے دوسرا پہلو بدلنا ۵ پلٹا کھایا ہی کیسا قسمت نے ہماے کیسی اُلٹ گئی تقدیر ۵ جارہی نقاب رخ سے لوای مہ جبین لٹ + گھڑاکے دم بھی جائے نہ پھر کہین لٹ +

اُلٹ دینا - برعکس کر دینا - گرادینا - **مولانا اکبر** - اُلٹ دیتے صف اعدا کو حیدر + اکیلے جب سر میدان نکلتے -

اُلٹی پٹی پڑھانا - برخلاف مشورہ دینا -

اُلٹی سیدھی سنانا - بُرا بھلا کہنا -

اُلٹی سیفی پڑھنا - بددعا دینا - کوسنا -

اُلٹی ترازو تولنا - بے انصافی کرنا - **قطعہ** - خوشامد غیر کی کرتے ہین جاناں + بُرا ہمکو ہمیشہ بولتے ہین + وہ بے انصاف بے رحمی سے اپنی + سدا اُلٹی ترازو تولتے ہین +

اُلٹی شکر کرنا - قے کرنا -

اُلٹی کھوپری کا - بے وقوف احمق نادان -

اُلٹی گنگا بہانا ۔ بے انصافی و بدی کرنا ۔
اُلٹی مالا پھیرنا ۔ بے انصافی کرنا ۔
اُلٹے ملک کا ۔ خلاف دستور کرنے والا ۔
اُلٹا جنا ۔ وہ بچہ جو اُلٹا پیدا ہو یعنے اُسکے پانون مان کے پیٹ سے باہر آئین ۔
الجھیڑے مین پھنسنا ۔ کسی مصیبت مین پھنسنا ۔
الزام دینا ۔ جرم قایم کرنا ۔
السّس کرنا کھانا ۔ جھوٹا کرنا ۔
الف ہونا ۔ سیخ پا ہونا گھوڑے کا ۔
القط کرنا ۔ قطع تعلق کرنا ۔ غرض نرکھنا ۔
الکھ جگانا ۔ خدا کے نام کا مانگنا ۔
الگ کرنا ۔ جدا کرنا ۔ موقوف کرنا ۔
اللہ اللہ کرنا ۔ خدا کا ذکر کرنا ۔
اللہ آمین سے پالنا ۔ بچہ کو ناز و نعمت سے پالنا ۔
اللہ کا مارا ۔ خراب آدمی ۔
الو بولنا ۔ اجڑ جانا ویران ہو جانا مولف خزان آئی گیا موسم بہاری + ہر سبزہ نشاط گل مرجھا گیا ہے + نہ بلبل بولتی ہے اور نہ قمری ہے اب گلشن مین الو بولتا ہے +
الّلے تلّلے کرنا ۔ عیش و عشرت کرنا ۔ گلچھڑے اڑانا ۔
الم غلم بکنا ۔ بیہودہ کلام کرنا ۔
الم غلم کرنا ۔ حساب مین کم و بیش کرنا ۔ حیص بیص کرنا پس و پیش کرنا ۔
الم نشرح ہونا ۔ مشہور و معروف ہونا ۔
النگ پر آنا ۔ جوبن پر آنا جوان ہونا ۔
اُلو بنا ۔ بیوقوف و احمق بننا ۔
الو بنانا ۔ احمق بنانا نشہ پلانا ۔
الو کا ماس کھلانا ۔ بیوقوف بنانا ۔
اللی تلّی لگانا ۔ فضول خرچی کرنا ۔
اُلٹی مت ۔ ناقص عقل خیال خام ۔
الابالی مزاج ۔ بے پروا مزاج لاُوبالی طبیعت ۔
الٰہی خرچ ۔ جو خرچ خدا کی راہ مین ہوا انشا ۔ نہ فقیرون کے جان داہی خرچ + او میان اُنکے ہین الٰہی خرچ ۔
اللہ اکبر ۔ اللہ بہت بڑا ہے نماز کے ہر ایک رکن پر یکلمہ بولا جاتا ہے
اللہ کا نور ۔ نہایت حسین و جمیل و خوبصورت مولف وہ حسن احمدی اللہ کا نور ہے جسکی روشنی نزدیک اور دور +
الٰہی خیر ۔ خدایا خیر کیجیو ۔
الٰہی مہر ۔ کھری رقم جو بلا عذر ادا ہو ۔
الکھ پرش ۔ ذات الٰہی اور جو شخص نظر سے غائب اور رہرو فنا ہو جائے
اللہ کے لوگ ۔ بھولے بھالے سادہ لوح خدا پرست ۔ مولف رہا کرتے ہین حق کی بندگی مین + جو ہین سینہ صفا اللہ کے لوگ +
الگ لگ ۔ جدا جدا علیٰحدہ علیحدہ مظفر آگئے تو ہم سے اسقدر رہا کیجو الگ الگ + اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ +
الگ تھلگ ۔ بالکل جدا اور پرے پرے ۔ ظاہر تھا اس پر کہ گلے اسکے کیا لگون + دن عید کے جو مجھسے رہا وہ الگ تھلگ
الم غلم ۔ لغو پوچ مہمل یا دہوائی واہیات ۔
اللہ کی جان ۔ اللہ کا جی جان دار جیوا ۔
اللہ کا نام لو ۔ خدا کا نام لو خدا کو یاد کرو سے چھوڑ دو اس دنیا کی الفت ۔ نام لو اللہ کا + کر دو ترک اسکی محبت نام لو اللہ کا +
اللہ راسی کارخانہ ۔ بے پروائی و کم توجہی کا کام ۔
الٹا زمانہ ۔ وہ زمانہ جسمین سیدھی بات اُلٹی سمجھی جائے ۔ کیسا اُلٹا زمانہ [illegible] پرسان + کہ سیدھی بات سمجھتے ہین آشنا اُلٹی +
الف اللہ ۔ ایک آپ اکیلا تنہا یگانہ ۔ مصفیہ فوقانی ۔ دو آنکھین مین ابرو نوری گیسو لام کی تشکلین + الف بینی کا کھینچا ہے الف اللہ کی صورت +
الفت کا بندہ ۔ محبت کرنے والا آدمی محمد انور لاہوری خدا کا چاہنے والا وہی ہے + زمانہ مین جو ہے الفت کا بندہ +
اللہ اللہ ۔ حیرت کے موقعہ پر بولتے ہین مولف ۔ دو رخسارے تمہارے اللہ اللہ + جو دیکھے وہ پکارے اللہ اللہ ۔
اللہ آمین کا بچہ ۔ ناز پروردہ لڑکا ۔
الکھ جاگے ۔ الوپ روپ ہر جگہ موجود ہے ۔
اللہ نگہبان + اللہ بیلی ۔ یہ کلمات رخصت کے وقت بولتے ہین ۔
اللہ توکلی ۔ خدا پر بھروسا رکھنے والا ۔
اللہ رے ۔ یہ کلمہ تعجب کا ہے ۔ اللہ رے سو رحسن شری سر بلندیان + لرزان ہے جس سے برق شرربار ابر مین ۔
اللہ کرے ۔ خدا کرے کلمہ تمنائی ۔
اللہ کے گھر سے پھرا ہے ۔ مرتا مرتا پھرا ہے نیا جنم لیا ہے ۔
اللہ والے ۔ عابد زاہد خدا پرست ۔

اللہ ہی اللہ ہے - سوائے ذات الٰہی کے اور کوئی نہین مولف
عزیزو مر گئے جس وقت ہم اللہ ہی اللہ ہے + نکلا جسدم گیا سینہ سے دم
اللہ ہی اللہ ہے -
الی الذی نہ اولو الذی - نہ ادھر کا نہ ادھر کا تو انوانڈول -
نہ گھر کا نہ گھاٹ کا نہ دین کا نہ دنیا کا نعی - نہ تو دام و دد نہ تو آدمی
نہ تو جن نہ دیو نہ ہری پری + تری صورت ایسی ہے او تعنی نہ الذے
نہ اولو الذی +

الف مقصورہ با میم

امر ہونا - زندہ جاوید و لایزال ہونا -
امکا دھمکا - بڑا چھوٹا فلان فلان -
امل پالی کرنا - بھنگ پوست پینا -
امک دھمک - واہیات بیہودہ -
امرت بانی - خوش تقریر خوش کلام -

الف مقصورہ با نون

انتقال کرنا - ایک مکان سے دوسرے مین جانا مرجانا بیع
کردینا کسی مکان وغیرہ کو -
انٹی کرنا - سوت کو اٹیرنا چھپانا جوئے کے وقت کوڑی چھپانا
انٹی مارنا - بیگانہ مال فریب سے کھانا -
ان جان بننا - احمق و بیوقوف بننا ۵ دل دیا اس دلربا کو
کس لیے + بن گئے ان جان ہم کیون جان کے -
انجر پنجر ڈھیلے ہونا - تھک جانا - درماندہ ہوجانا -
انجھر پڑھ کے مارنا - جادو کرنا - سحر کرنا -
انچی انچی رہنا - الگ الگ رہنا -
اندازا آنا - دوسرے کی وضع اختیار کرنا -
اندر کا اکھاڑا - راجہ اندر کی مجلس - اندر سبھا -
اندر والا - من جی دل و جان -
اندھا بنانا - فریب دینا - دھوکا دینا -
اندھا گھوڑا - پاپوش یعنی جوتا -
اندھا ہونا - مست و بے خبر ہونا -
اندھیر کھاتا - بے انصافی و بے ایمانی -
اندھیر مچانا - ظلم و ستم کرنا -
اندھیری چھانا - اندھیرا ہوجانا - شام ہوجانا -
اندھیری دینا - گھوڑے یا بیل کی آنکھین باندھنا -

اندھیرے گھر کا اجالا - باپ کا ایک بیٹا -
انڈا ڈھیلا ہوجانا - تھک جانا گھبرا جانا -
انڈون پر ہونا - انڈا دینے کے قریب ہونا -
انڈے اڑانا - بہت جھوٹ بولنا -
انڈیانا - انڈے دینے لگنا -
انڈے سینا - گھر مین بیٹھے رہنا -
انرتھ کرنا - ظلم کرنا -
انزال ہونا - نازل ہونا - انزنا جماع سے فارغ ہونا -
انسانیت برتنا - خلق و تہذیب سے پیش آنا -
انس نکال لینا - زور جوس لینا کمزور کردینا -
انسان ہونا - آدمی ہونا حکیم محمد انور - معرفت سے ہے جو خالی
آدمی + خاک کا پتلا ہے وہ انسان نہین +
انگارا بننا - غضب و غصہ مین آنا -
انگارون پر لٹانا - جلانا تڑپانا رنج دینا -
انگارون پر لوٹنا - بیقرار و بے چین ہونا ۵ بنا کر ان آہ سوزان
کھینچکر تارون کو مین انگر + خدا جانے تو انگارون پہ لوٹے آسمان برسون
انگارے برسنا - گرمی پڑنا - دھوپ پڑنا - مولف اسکے سوزان کا
قول ہے ۵ تمہارے دل جلے جس شہر یا بستی مین بستے ہین +
عوض پانی کے وان بادل سے انگارے برستے ہین +
انگڑائیان توڑنا - سستی اتارنا بیکاری کا وقت گزارنا -
انگشت نما ہونا - مشہور ہونا -
انگلی پکڑنا - سہارا لگانا - دچا ہنا -
انگلی پکڑ کے پہونچا پکڑ لینا - ایک لیکر دوسرے کی طمع کرنا -
انگلی دھرنا - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا -
انگلی کرنا - دق کرنا - تکلیف دینا ستانا -
انگلی لگانا - بدن کو چھونا ہلکا سا تماچہ مارنا مولف جسکا زمانے
ہو اسکو یا جناب دستگیر + مارنا تو کیا کوئی انگلی لگا سکتا نہین +
انگلیون پر نچانا - ہنسی اور مسخری مین اڑانا ۵ اپنا عاشق
جسے وہ پاتا ہے + انگلیون پر اسے نچاتا ہے -
ان گنا - شمار سے باہر آٹھوان مہینہ حمل کا چونکہ اس مہینہ کا بچہ
ہو یا بچہ مر جاتا ہے اس واسطے عورتین اسکو ان گنا مہینہ کہتی ہین -
انگوٹھا چومنا - خوشامد کرنا - پانون پڑنا -
انگوٹھا دکھانا - چڑانا چھیڑنا - ٹھینگا دکھانا -

انگور بندھنا۔ زخم پر چھلکا آجانا۔
انیس بیس ہوجانا۔ کوئی حادثہ واقع ہوجانا۔
اناپ شناپ۔ بے سوچے بات کہنا۔
اندھیر گپ۔ نہایت تاریکی۔ اور اندھیرا۔
اندھا دربار۔ ظالم بادشاہ کا دربار۔
اندھی سرکار۔ ظالم و نا انصاف۔
اندھے کے ہاتھ بٹیر۔ مفلس کے پاس روپیہ۔
ان گھڑ۔ بے سوچی بات ناشائستہ آدمی۔
انیس بیس کا فرق۔ بہت تھوڑا فرق۔
اناج کا دشمن۔ بہت سا کھانے والا۔
ان تیلون مین تیل نہین۔ اس مین مروت نہین۔
ان کے پیچھے کھڑا ہوں۔ یہ جملہ قسمیہ ہے کہنے والا کہتا ہے کہ اگر مین غلط کہتا ہون تو یہ چھت کا بوجھ جسکے نیچے مین کھڑا ہون مجھپر آپڑے اور مین دب کر مرجاؤن۔
انت لیتا ہون۔ انجام دیکھتا ہون آزماتا ہون۔
اندھا کنوان۔ بے آب کنوان۔
انڈے کا شہزادہ۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا۔
ان بندھا موتی۔ باکرہ عورت کنواری لڑکی۔
ان بلارالی۔ بدماغ دماغدار عورت۔
انتریان جلانے والی۔ کھانا کم کھانے والی عورت۔
انتہا کا پاجی۔ بہت خراب آدمی۔
اندھا دھند مچ رہا ہے۔ ظلم ہو رہا ہے۔
اندھیرے اجالے۔ صبح و شام وقت بیوقت۔
اندھیری کوٹھری۔ پیٹ اور قبر۔
اندھے کی لاٹھی۔ ضعیفی کی عمر کا بچہ۔
انڈے بچے۔ آل اولاد۔ دھوتے پوتے۔

الف مقصورہ با واو

اوبرا ادبر جانا۔ خالی جانا بیکار جانا ؎ اسقدر غیر سے تم گرمی صحبت نہ دکھاؤ + اوبرا اوبر نہین جانے کا جلانا اپنا۔
اوبر کے دم بھرنا۔ نزع کی حالت مین ہونا ؎ نہ آؤ گے تو مرجائیگا عاجز ایک دو دم مین + مسیحا دم ترا بیمار دم اوبر کا بھرتا ہے
اوبر والا۔ خدا کی ذات یا چاند۔ بالائی کام کا نوکر +

اوت پڑنا۔ فائدہ ہونا بچت ہونا۔
اوجھل ہوجانا۔ نظر سے غائب ہوجانا۔
اوج کو پہونچنا۔ رتبہ حاصل کرنا۔
اوجھ بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔
اوجھڑی آنا۔ لات مارنا۔ دھکا دینا۔
اوچھی سمجھ بتانا۔ بد مشورہ دینا۔
اوٹنا۔ روئی سے بنولے نکالنا۔
اوچھے کام کرنا۔ نالائق کام کرنا۔
اوچھل رکھنا۔ کچھ فرق رکھکر قیمت جنس کی بیان کرنا۔
اودھم اٹھانا۔ شور و غل کرنا۔
اور سے اور ہونا۔ کچھ کا کچھ ہوجانا ؎ بن گئی طرز نئی اور نئے طور ہوے + دیکھ کر غیر کی شکل اور سے کچھ اور ہوئے۔
اور کیا۔ درست بیشک بہت خوب فی الواقع۔
اوری کرنا۔ مارنا پیٹنا پیچھین کرنا۔
اوڑا پڑنا۔ قحط پڑنا کمی ہونا۔ نایاب ہونا۔
اوڑا اٹھنا۔ اوڑ کرنا۔ حفاظت و حمایت کرنا۔
اوڑ نبھانا۔ انجام تک پہونچانا۔
اوڑھنا اتارنا عورت کو بیعزت اور بے ستر کرنا۔
اوڑھنا اوڑھانا۔ رانڈ عورت کی شادی کردینا۔
اوڑھنا گلے مین ڈالنا۔ مزاحمت کرنا گلے مین کپڑا ڈالکر کھینچنا بیعزت کرنا۔ پلہ پکڑنا۔
اوسان اڑانا۔ ہوش جاتے رہنا اوسان خطا ہونا ؎ اس پری کو دیکھکر انسان کے اوسان اڑ گئے + ہر ملک بیہوش آدم زاد دیوانہ ہو
اوس پڑجانا۔ ٹھٹھر جانا اداس ہونا شرمندہ ہونا۔
اوکھلی مین سر دیکر رونا چھپ کر رونا پوشیدہ رونا۔
اوکھلی مین سر دینا۔ دیدہ دانستہ خطرہ مین پڑنا مثل اوکھلی مین سر دیا تو موصلون سے کیا ڈرنا۔
اوگ بہنا۔ پسینہ بہنا غلاظت بہنا۔
اولا کرنا۔ سرد کرنا۔
اولا ہونا۔ سرد ہونا۔
اول منزل پہونچانا۔ قبر مین رکھنا مردہ کو۔
اول مین دینا۔ کوئی آدمی ضمانت مین دینا۔
اونچا سننا۔ کان سے بہرا ہونا۔

(۱۴۴)

اونچا گھر اونچا گھرانہ - امیر گھر بڑا خاندان -

اونچا نیچا - زیر و زبر پست و بلند ظفر کب تا ابر سینہ نظر ہو زمین سے اونچا فلک سے نیچا + یہ اپنا دود دل دیگر ہو زمین سے اونچا فلک سے نیچا +

. اوندھانا - اُلٹانا کسی برتن کو -

اونچا ہاتھ رہنا - سخاوت میں مشغول رہنا مولف بلند وا زہر اہل عبادت حق کے بندون مین + سخاوت مین سخی کا سب سے اونچا ہاتھ رہتا ہے +

اوندھا جانا - نشہ مین بیہوش ہوجانا -

. اوندھے منھ گر جانا - سجدہ کرنا پاؤن پر سر رکھنا مولف اوندھے منھ خاک پر گرتے ہین منھ زادن مین ہر رو رہ + جھکے کرون پہ سمجھتے ہین جو وہ باب کعبہ +

اونے پونے بیچ ڈالنا - مفلس محض ہوجانا -

اونچ نیچ - نفع نقصان برائی بھلائی سردی گرمی -

اوپر اوپر - بالا بالا - الگ الگ چیکے چیکے -

اوپر ہی اوپر - الگ ہی الگ نظر بچا کر مولف مرا دل وہ دلبر چُرا لے گئے ہین + اُسے چوری چوری اٹھا لے گئے ہین + وہ چالاکیان دل کے لینے مین کی ہین + کہ اوپر ہی اوپر اُڑا لے گئے ہین +

اوپر تواوپر - اسکے سوا سے قطع نظر اسکے -

اوٹ پٹانگ - واہی تباہی لغو بے معنی -

اونچی ناک - عزت - آبرو - دولتمندی -

اول جلول - مور کھ اناڑی کمزور - بے عقل ۵ کرے جو دنیا مین دین سے زیادہ غرض و رطول ہو بیوقوف ہی لغوا ور اول جلول +

اول فول - گالیان اور بیہودہ باتین -

اوپر کا کام - بالائی کام -

اوپر والیان - پریان جنتیان کنیزین - پرستارین -

اونچی دکان - نامور دکان مشہور دکان - مثل - اونچی دکان اور پھیکا پکوان -

اود بلاؤ - اوت بلاؤ - بیوقوف جاہل احمق جنگلی جانور - نکارہ آدمی -

اونچا دروازہ - بڑا خاندان - مولف - باب فیض بڑا وہی گھر تھی رسول اللہ کا + اونچا بام چرخ سے در ہے رسول اللہ کا +

اوپر اوپر سے - الگ الگ بغیر آمیزش کے -

اوپر تلے کے - وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہون -

اوپر سے - آمدنی سوائے تنخواہ مقررہ کے -

اوپر تلے - زیر و بالا درجہ بدرجہ -

اوپر والے - منتظم مہتمم کارکن -

اوپرے پرائے - جن بھوت دیو پری -

اود بلاؤ کی ڈھیری - وہ مقدمہ جو کبھی فیصل نہو -

اوس پڑ گئی - آب داسی برسنے لگی - بیرونقی چھائی -

اوس کے موتی - شبنم کے قطرے ناپائدار چیز - مولانا اکبر اوس کے موتی ہین اہل دنیا سے عوان کی لذتین + ایک لحظے کے سوا ہرگز نہین جنکو قیام +

اوکی چکی - بھول بسری کبھی کبھی لگا رہے گا ہے -

اونچی شنائی - کان سے بہرا ہونا - ذوق از فلک مجکو جو اونچا نہ سنائی دیتا - نالہ میرا نہ کبھی اتنا دو ہائی دیتا -

اوندھی پیشانی - سادہ ندھی کھوپڑی بیوقوف بدقسمت بے نصیب

الف مقصورہ باہائے ہوز

آہ بھر کر رہگیا - صدمہ اٹھا کر چپ رہگیا کلیجہ تھام کر رہگیا دل مسوس کر رہگیا - مولف تیرا عاشق کوئی مر کر رہگیا + اور کوئی آہ بھر کر رہگیا +

اہلے گہلے پھرنا - خوش و خرم و اتراتے پھرنا آزردہ - جنکے ہاتھ نہ لیتی ہیر بھی وکوڑی کے + جا نملی چوک مین وہ پھرتے ہین اہلے گہلے +

اہل کتاب - وہ اتین جنکے نبیون پر آسمانی کتابین نازل ہوئین موسیٰ و عیسیٰ و داؤد و محمد صلے اللہ علیہم السلام سے بھائی بھائی انکو کہنا چاہیے + جتنے اس دنیا مین ہین اہل کتاب +

اہل سنت - چاریار یعنی خلفاے اربعہ کے ماننے والے قرآن و حدیث و اجماع کے پیرو اسلام کا اولین اور سب سے بڑا فرقہ ہر مین برگزیدہ اسلام مین انکی تعداد سب سے زیادہ ہے چار گروہ ہین حنفی و شافعی مالکی و حنبلی انہیں کے چار مصلے کعبہ مین ہین قطعہ

عزیزو کن سے کون اسکو حقیقی | ہر مخلوق جناب ذات باری
کہین ہین وحش و طیور جن و انسانی | کہین ہے جلوہ نوری و ناری
کہین بلبل کہین گل ہے کہین خار | کہین ابر اور کہین باد بہاری
کہین ہے زور شور عیسائیون کا | کہین اسلام کا مجمع ہے بھاری
کہین ہے اجتماع قوم ہندو | کہین زردشت کا مذہب ہے جاری
کہین شیعہ کہین صوفی صفاکیش | کہین ہین اہل سنت چار یاری

اہل بیت - یہ لفظ عربی اردو مین مستعمل ہے یعنی اسکے گھر کے لوگ لیکن گھر کے لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علی رض فاطمہ رض حسن رض حسین رض وازواج مطہرات جنکی شان مین آیہ تطہیر نازل ہوئی -

مولف۔ عرش سے اونچا کیا حق نے مقام اہلبیت + نامداروں مین کہا مشہور ہے نام اہلبیت +

اہل روزگار۔ زمانہ کے لوگ خدا کی خلقت صفدر فوقانی رزق کی دیتا ہے روزی انکو وہ روزی رسان عالم ایجاد مین جتنے ہین اہل روزگار

اہل نظر۔ صاحب کرامت ولی خدا پرست مولف خدا کا جلوہ سب مین دیکھتے ہین + جو منظور خدا اہل نظر ہین۔

اہل غرض۔ مطلب کا دوست گون کا یار مولف سب دوست اس دنیا کے ہین اہل غرض + ہو نہ ہرگز نہ انکی بات پر +

اہل دول۔ دولتمند مالدار لوگ سہ پوچھتے حق کو نہین اہل دول جو لوگ ہین + بندے دنیا کے فقط وہ آجکل جو لوگ ہین

اہل وعیال۔ جورو بچے گھر کے لوگ مولانا اکبر سب ایکا خدا انھین غفلت نے مارے یاد + ہر وقت جنکو فکر ہے اہل عیال کا

اہل سیف وقلم۔ بہادر و منشی لوگ حکیم انور لاہوری شہسوار عرصۂ نو افلاک ارتبہ بادشاہ عجم محمد ہین + صاحب حکم و مالک املاک + اہل سیف و قلم محمد ہین۔

اہل زبان۔ ہر ایک زبان کا واقف چراغ دہلوی روشن لکھتے ہین ورد زبان نام خداوند کریم + ہر زبان ہر لحظہ مین جتنے ہین اہل زبان

اہل سخن۔ صاحب کلام شاعر لوگ مولف ہمیشہ زندہ اس دار فنا مین + ولی اللہ یا اہل سخن مین۔

اہل اللہ۔ خدا سے طالب اولیا لوگ مولف صبر شکر و زہد و تقوے و ریاضت بندگی + عشق حق کے واسطے شیوہ ہے اہل اللہ کا۔

اہل حرفہ۔ ہر قسم کا کام کرنے والے۔

اہل خانہ۔ گھر کے لوگ ایک عورت یا مرد یا اولاد سہ ملیگا کب خداوند یگانہ + اگر ہو دل مین حب اہل خانہ۔

الف مقصورہ یا یاے

ایام سے ہونا۔ حیض سے ہونا عورت کا۔

ایچ پیچ نہ جاننا۔ مکر و فریب نہ جاننا۔

ایڑ کرنا۔ گھوڑے کو ایڑی لگانا مہمیز لگانا تیز کرنا چلنا جلد مصحفی یا ذوق عمر رفتہ کا توسن چلا اتنا سلیے + تجھکو یارہ جلد کرے میان سے ایڑ تو

ایڑ لگانا ایڑ مارنا۔ ترغیب دینا ابھارنا۔

ایڑیان رگڑنا۔ ایڑیان گھسنا۔ منت کرنا پانوون پڑنا تکلیف کی حالت مین ہونا ناظم سمجھی کریم بیٹھے ایڑیان رگڑتے ہین + بخیل موشیون کو سلوان سے چھڑتے ہین۔

ایسا ویسا۔ بے قدر حقیر کم عزت سہ اس پری کے واسطے کوئی فرشتہ چاہیے + ایسا ویسا آدمی کب اسکی آنکھون پسند +

ایسا تیسا۔ سفلہ کمینہ ذلیل۔ ذوق۔ جب تک کہ گرہ مین احمقون کے پیسے + سب کہتے تھے انکو آپ ایسے ایسے + پیسے نرہے تو پھر کسی نے اے ذوق + پوچھا نہ کہ تھے وہ کون ایسے تیسے

ایسی تیسی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ یون توں کرنا مسکین۔ آہ دل تونے ہم سے تیسی کی + ہست تیرے دل کی ایسی تیسی کی +

ایسے ویسے ہونا۔ خراب حالت مین ہونا۔

ایکانت مین رہنا۔ تنہائی مین رہنا۔

ایک آنکھ سے سبکو دیکھنا۔ سبکو برابر دیکھنا یکسان پیش آنا سہ۔ موحد جو ہین نیک و بد کو برابر + بہرحال ایک آنکھ سے دیکھتے ہین۔

ایک آنکھ نہین بھاتا۔ بالکل پسند نہین۔

ایک ایک کے دو دو کرنا۔ بفائدہ کام کرنا۔

ایک اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ تھوڑے سے فائدے ایکے لیے بڑا نقصان کرنا۔

ایک ایک پر گرنا۔ کثرت سے خریداری ہونا سہ گرم اس یوسف خوبی کا یہ بازار ہوا + وقت جلوے کے خریدار گرا ایک پہ ایک

ایک ٹانگ پر پھرنا۔ ہر وقت کام مین حاضر رہنا۔

ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ نوکری مین حاضر رہنا۔

ایک جا کرنا۔ جمع کرنا سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا سید علی الفت چھوڑ کر زیر زمین مسکن جہان سے چلدیا + عمر بھر جو مال و دولت ایکجا کرتا رہا

ایک جان ہونا۔ بے تکلف دوست ہونا مولف محبت ہوگئی دل مین عاشق و معشوق کے + فی الحقیقت دونون قالب یکجان ہو جائیگے

ایک ذات کا۔ ایک جنس اور قسم کا۔

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ چہرہ کا رنگ بسبب خوف اور دہشت کے متغیر ہونا ذوق دل جو صدمہ پڑا اٹھاتا تھا ایک رنگ آتا اور ایک جاتا تھا۔

ایک سے دن نہ رہنا۔ سدا کسی کی ایک حالت نہ رہنا مولف پریشان گردش دوران سے مت ہو ہنین رہتے ہمیشہ ایک سے دن

ایک طرح کا۔ ایک قسم اور صورت اور شکل کا مولف نسیم ہر ایک طرح کا غم اسکو دنیا مین + کہ رہتا فکر مین ہر وقت ہر فیشلوا

ایک کی دس سنانا۔ ایک کے بدلے دس باتین کہنا مولف

آج کل جس سے ہم کرین نیکی + وہ برائی سے پیش آتا ہے۔ بات جس سے کرین بھلائی کی + ایک کی دس وہی سنا تا ہے۔

ایک ہوجانا ۔ اتفاق کر لینا۔ گٹھ جانا مولف ۔ ایک ہوجاؤ دوئی کو چھوڑ دو + دل سے غیریت کا رشتہ توڑ دو +

ایمان بیچنا ۔ بے ایمانی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ مولف بیچ لینا جسم اور جان بیچنا + پر نہ اپنا دین و ایمان بیچنا +

ایمان ٹھکانے نہونا ۔ بے ایمان ہونا نیت درست نہونا مولف بیت عر بصورت ہین بت دیکھنے ہین + مگر انکا ایمان ٹھکانے نہین

ایمان کی کہنا ۔ سچ سچ کہنا راست بیان کرنا ۵ بتونکے حلقۂ گیسو مین گویا بند بیٹھے ہین + خدا پر ہم یقین رکھتے ہیں و ایمان کی کہتے ہین +

ایمان مین فرق آنا ۔ بد اعتقاد و بد نیت ہونا اکبر الہ آبادی بت کی جانب جو سر جھکتا ہے + فرق آتا ہے جسکے ایمان مین ۔

ایمان لانا ۔ مسلمان ہونا تسلیم کرنا مولف عزیز و بتکے پھندے مین نہ آنا خدا کی ذات پر ایمان لانا ۔

اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ اینٹ سے اینٹ لڑانا۔ دو شخصون مین لڑائی کرا دینا۔ گھر برباد کر دینا ۔

اینٹ سے اینٹ بج جانا ۔ گھر برباد ہو جانا ۔

اینٹ کا گھر مٹی کر دیا ۔ مال برباد کر دیا ۔

اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا ۔ کچھ باقی نہ رہا خانہ ویرانی ہو گئی بنا بنایا گھر اجڑ گیا

اینٹھ جانا ۔ اکڑ جانا سخت ہو جانا ناراض ہو جانا مولف آنکھے اور منہ مین غیر کے ساتھ + ہم بلائین تو اینٹھ جاتے ہین ۔

اینٹھ رکھنا ۔ کینہ و غرور رکھنا اکڑے رہنا ۵ جلتے جلتے ہین غیر سے دلدار + ہم سے کیون اتنی اینٹھ رکھتے ہین ۔

اینٹھ کر چلنا ۔ اکڑ کر چلنا غرور سے چلنا ۵ قمریان جھک جھک کے انکے چوم لیتی ہین قدم + اینٹھ کر چلتے ہین جب گلزار مین وہ سرو ناز +

اینٹھ لینا ۔ چھین لینا دبا لینا غصب کر لینا ۔

اینٹھنا ۔ بل دینا کاتنا کان مروڑنا اکڑنا سخت ہونا ستم گار و سفا مولف مہربانی غیر پر ہم پر ستم + غیر سے ملنا ہے ہم سے اینٹھنا +

اینچ دینا ۔ جلدی سے کھینچ دینا گھسیٹ دینا ۔

اینچ کرنا ۔ نکالنا کھینچنا ۔ بے اتفاقی کرنا ۔

اینچ لینا ۔ تلوار کو میان سے نکالنا چوس لینا فریب سے مال اڑا لینا خیانت کرنا ۔ مولف کبھی زلفون کو دکھلا کر مرا دل کھینچ لیتے ہین + کبھی دکھلا کے چہرہ جسم سے جان اینچ لیتے ہیں ۔

ایندھن ہو جانا ۔ مردہ ہو جانا جلانے کے قابل ہونا ۔

اینڈا بینڈا پھرنا ۔ مغرور و مست پھرنا اتراتے پھرنا ۔

اینڈا اٹھانا ۔ دھڑا کرنا وزن کا اندازہ کرنا۔ جانچنا ۔

اینڈ کر دینا ۔ خراب و نکما کر دینا ۔

اینڈ ہونا ۔ بیکار و خراب ہونا ۔

اینڈے بینڈے سنانا ۔ گالیان دینا۔ برا بولنا ۔

ایک مشت ۔ ایکبار ایک دفعہ یکجا اکٹھے ۔

ایک نٹ کھٹ ۔ بڑا شریر اور شوخ شوق مین سمجھتی ہون جو اسا دہ ہے + ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے ۔

اینچ پیچ ۔ مکر و فریب حیلہ و بہانہ مولف جانتے ہین حق کے طالب انکو ہیچ + سمجھتے ہین دنیائے دون کے اینچ پیچ ۔

ایک عمر ۔ مدت مدید سالہا سال۔ تعیتہ خلق کو کرتے رہتے مصرت ہے اپنی ایک عمر + اور اٹھایا دوش پر یہ بار محنت ایک عمر +

ایک نظر ۔ ایک نگاہ تھوڑی دیر کے لیے مولف خاک نا پاک کو اکسیر مین زر کرتے ہین + جسپہ وہ اہل نظر ایک نظر کرتے ہین +

اینٹھ باز ۔ مغرور و متکبر آدمی ۔

ایڑی سے چوٹی تک ۔ سر سے پاؤن تک ۵ عزیز و انکا سراپا لکھے ظلم کیونکر + کہ بینگے ایڑی سے چوٹی تلک وہ حسن کی کان +

ایک ٹانگ ۔ روپیہ کے چار آنے ہر چیز کا چوتھا حصہ ۔

ایک رنگ ۔ ہمرنگ ہم مشرب برابر مولف گلشن عالم مین آتا ہے نظر + گرچہ ہر گل کا نرالا رنگ ڈھنگ + دیدۂ اہل نظر مین ہے مگر + جلوہ گر ہر رنگ گل سے ایک رنگ +

ایک کے پیچھے ایک ۔ متواتر لگاتار مسلسل مولف یون ہی گزر گیا زمانہ ایک کے پیچھے ایک + ہوگا جاری آنا جانا ایک کے پیچھے ایک کے +

ایک نہ ایک ۔ کوئی نہ کوئی مولف ہوتا رہا ہے یہان کوئی نہ کوئی طوفان + نازل اس دنیا مین ہوتی ہے بلا ایک نہ ایک +

ایک تول ۔ ایک وزن یکسان برابر مولف تولتا ہے مرد نادان نیک و بد کو ایک تول + ڈالتا ہے عالم اور جاہل کا احمق ایک مول +

اینڈی مینڈی چال ۔ مستانہ چال آہستہ خرام +

ایک دم ۔ ایک سانس ایک لحظہ ایک آن مولف حضرت خالق نے ہے تجھے کیا + مہربانی کتنی اور کتنا کرم + ایسے مالک کو کبھی مت بھولنا + ایک ساعت ایک لحظہ ایک دم +

ایک قلم یک لخت ۔ بالکل برابر ۵ لوح پر لکھا جبوقت گیا نام

گر پڑا سجدۂ طاعت مین قلم ایک قلم۔

ایڑی چوٹی پہ واردن - ایڑی چوٹی پہ قربان کردن اپنے سر پیر پر قربان کردن + امانت مین پری ہے کے ادلیسے یہ فدا جان کردن + ایڑی چوٹی پہ موسئے دیو کو قربان کردن +

ایسے مین - اب اسوقت اسنے مین اس عرصہ مین۔

ایک پل مین - دم کے دم مین ذراسی دیر مین مولف جلادین دم مین دو مردہ مسیحا + کرین بیمار اچھا ایک پل مین۔

ایک منہ ایک زبان - متفق اللفظ سب ملکر مولف محبت چاہیے آپس مین ایسی + کہ سبکا ایک منہ ہو اور زبان ایک + دوئی باقی نہو دل مین کسی کے + ہر صغیر و کلان پیر و جوان ایک +

اینٹھے خان - اکڑ کر چلنے والا - اکڑ باز - اکڑ بھون۔

ایڑ کرو - جاؤ ہوا کھاؤ چلتے پھرتے نظر آؤ۔

ایسا نہو - مبادا خدا نخواستہ خدا نکرے مولف - ذرا اسکی خبر لیجیو مسیحا + نہو ایسا کہ مرجائے یہ بیمار +

ایسی میسی مین جاؤ - ہماری طرف سے کہین جاؤ ۵ اگرچہ بادشاہ ہو ملک کا ارج کار آمد نہ کرے کام مین اپنے تو جائے ایسی میسی مین +

ایک نغل ہو جاؤ - ایک طرف ہو جاؤ۔

ایک ماں باپ کے بن جاؤ - بھائی بھائی بنجاؤ حکیم محمد انور بھائی بھائی ہین حقیقت مین سب آدمی لعد ایک ماں باپ کے نتجا ئین اکر حفا

ایکا ایکی - یکایک وفعتا اچانک۔

ایک ایک کرکے - چن چن کر چھانٹ چھانٹ کر مولف اجل نے بہت لوگ چن چن کے مارے + کیا قتل ہر ایک ایک ایک کرکے +

ایک بات ہی - سہل سا ہی آسان بات ہی مولف کیسا ظالم ہی وہ جسکے روبرو + قتل کر دینا فقط اک بات ہی ولے غیر تھے جتنے سب جیسے ہو گئے + ہو گئی جب اسکی میری ایک بات۔

ایکبارگی - دفعتا اچانک یکایک ناگہان مولف کھل گئی تھین تری جالی زمین کہان + اب پھر گئی نظر تری کیون ایکبارگی۔

ایک پیٹ کے - ایک ماں کے بچے حقیقی بھائی مولف دشمن ہین ایک دوسرے کے اس جہان مین + جتنے حقیقی بھائی ہین اور ایک پیٹ کے +

ایک طرف کا بازار بند ہی - فلان شخص یک چشم ہی۔

ایک ہی - یگانہ بے مثل بے نظیر واحد ہی مولف خداوند کون و مکان ایک ہی + شہنشاہ دور زمان ایک ہی۔

اپرے غیرے - اجنبی بیگانے نا آشنا ۵ بار مجھکو دیا نہ مجلس

مین + ایرون غیرون کو پاس بٹھلایا۔

ایمان کانپتا ہی - دل ڈرتا ہی جی لرزتا ہی مولف - خدا بت بکنے نہ بجے سے ہمکو چھڑائے + کہ ہمکا نپتا اس سے ایمان ہمارا +

اینچ تان سے - کھینچ کھانچ کے ہزار دقت سے۔

اینچا تانی - کش مکش گھسیٹا گھسائی۔

اینچ منوتی - ضمانت - آڑ ذمہ داری۔

پانچوین فصل

لغات متعلق علم طب یعنی ادویات کے بیان مین

الف با بار

ابو خلسا - نام ایک دوا کا ہی جسکو ہندی مین رتن جوت کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک محلل اخلاط صفراوی قابض اسہال مدر حیض دافع درد سپرز و جگر و گردہ دافع یرقان و تپ و خنازیر و نقرس۔

ابراخیا - ہند مین یہ ایک درخت ہی جسکی پتی اور پھل مقوی بصر مصفی آواز دافع درد گلو و جذام و فساد باہ و صفرا و بلغم ہی

ابازیر - وہ مصالح جو کھانے مین پڑتا ہی۔

ابزار - یہ ایک گھاس موسم ربیع مین پیدا ہوتی ہی سرد اور بر فانی ملکون مین ملتی ہی کھانا اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی۔

ابقر - شورہ جو مشہور چیز ہی مفتح و منقی بلغم و مسہل و دافع احتباس بول ہی پانی اس سے سرد کیا جاتا ہی۔

ابن عرس - نام ایک جانور کا ہی جسکو فارسی مین راسو اور موش خرما ہندی مین نیول کہتے صرع و استسقاء و نقرس و خنازیر و ضماد و وجع مفاصل کو دفع کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی - جگر کو قوی کرتا ہی محلل ریاح ہی

ابو قانس - یہ ایک گھاس ہی جو شام اور مصر مین بکثرت ہوتی ہی اسکی بیخ کے پانی سے کپڑے سپید ہوجاتے ہین زیتون کے درخت سے اسکے پتے ملتے ہین نمناک اور ریگی زمین مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک مسہل بلغم ہی استسقا کا یہ خاص علاج ہی۔

ابو فسطس - یہ بھی ایک نبات ہی جو ابو قانس کے ساتھ مشابہت رکھتی ہی مزاج اسکا گرم خشک دافع صرع و ضیق النفس و درد اعصاب وغیرہ امراض بلغمی ہی۔

ابہل - یہ ایک درخت سرد کوہی کی قسم سے ہی عرعار و عرعر
یونانی مین فوس سریانی مین ہندی مین دیودار کہتے ہین طبیعت
اسکی گرم و خشک ہی سرسام و فالج و استرخا کو مفید ہی اور
بواسیر کو دفع کرتا ہی۔

ابریشم - مشہور چیز ہی کرم کے لعاب سے پیدا ہوتا ہی اور وہ
کرم توت کے درخت کی پتی کھاتے ہین ہزارون قسم کے قیمتی
کپڑے اور پوشاکین اس سے بنائی جاتی ہین صدہا امراض کو
یہ دور کرتا ہی روح کو خوش کرتا ہی دل کو طاقت دیتا ہی باہ کو
بڑھاتا ہی مسام کھولتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی خون کو صفائی دیتا ہی

ابرون - یہ ایک درخت ہی جسکو دائم الحیات کہتے ہین کیونکہ وہ
کبھی پتے نہین جھاڑتا عربی مین حی العالم فارسی مین ہمیشہ بہار اسکا
نام ہی پھول اسکا چھوٹا زرد مائل بسرخی اکثر امراض کے علاج
مین مستعمل ہی جگر اور طحال کے سدون کو کھولتا ہی دافع دردسر
و درد چشم ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی معدہ کے کرمون کو مارتا ہی اسہال
صفراوی دفع ہو جاتے ہین رحم کی رطوبت جاتی رہتی ہی۔

ابراہیمیہ - یہ ایک مرکب آش کا نام ہی جو قند و بادام و گلاب عود وغیرہ
ملا کر پکاتے ہین طبعی مزاج بیمار کے واسطے نہایت مفید ہی۔

الف مقصورہ با تاء مثناۃ

اترج - ترنج جو مشہور میوہ ہی قابض ہی اور روح کو راحت
دینے والا صفراوی قی کو ٹھہرانے والا خفقان کو دور کرنیوالا ہی

اتیس - ایک گھاس کی جڑ ہی مقوی باہ و ہاضم و حابس اسہال
و دافع بلغم صفراوی فاسد و استسقاء و بواسیر ہی۔

اتان - بضم اول خرمادہ یعنی گدھی اسکا دودھ دافع تپ دق اور سل ہی

اتباطون - یہ ایک شرب کا نام ہی جو انگور یا پانی او شہد وغیرہ اور
ادویات گرم کے ملانے سے نکالی جاتی ہی بوڑھے آدمی پیتے ہین۔

الف مقصورہ با ثاء مثلثہ

اثمد - عربی مین اسکو کحل بھی کہتے ہین فارسی مین سرمہ ہندی
مین انجن یہ کالی پتھر ہی بعض اسکی اصفہانی و سلیمانی و سیاہ و سفید
بہت ہین طبیعت اسکی سرد و خشک حافظ صحت چشم مقوی اعصاب
مقوی باصرہ زخمون کو بند کرنے والا جاری کرنے والا حیض کا اور
اچھا کرنے والا جلے ہوئے عضو کا ہی۔

اثلق - اسی دوا کو عربی مین نجشک فارسی مین پچشک ہندی مین
سنبھالو کہتے ہین - قاطع باہ و قاطع نسل قابض و محلل نافع ورم
سر و جنون و بواسیر و احتباس حیض و زہر مار و سگ ہی۔

اثل - یہ ایک درخت ہی جسکو ہندی مین جھاؤ اور فارسی مین
گز کہتے ہین جگر کو طاقت دیتا ہی دافع درد دندان و جذام و محلل
ورم جگر ہی قوہ کو دور کرتا ہی۔

الف مقصورہ با جیم

اجاص - مشہور میوہ ہی جسکو آلو اور آلو بخارا کہتے ہین بستانی
اور کوہی ترش و شیرین دونون قسم کا ہوتا ہی ملین مسہل صفرا دفع
دردسر و تپ صفراوی و تشنگی و قی صفراوی ہی۔

الف مقصورہ با حاء حطی

احریص - بکسر اول فارسی مین گل کافشہ ہندی مین کسم کا پھول
جنگلی اور بستانی دونون قسم کا ہوتا ہی منضج و محلل و مقوی کبد ہی
ضماد اسکا اگر مثانہ پر کیا جائے تو بول کو فی الفور کھول دیتا ہی۔

اخیون - یونانی زبان مین معنے اسکے سانپ کا سر جو ایک
گھاس کا پھل سانپ کے سر کی شکل پر ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی
بول اور حیض کو جاری کرتا ہی حیوانی زہرون کا علاج ہی کرکے درد کو
دفع کرتا ہی خارش کو مفید ہی۔

الف مقصورہ با خاء معجمہ

اخرساج - یہ ایک درخت گرم ملک اور خشک زمین مین پیدا ہوتا
ہی درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی پھل اور پتے اسکے
جوش دیکر مضروب عضو کے درد کو دور کرتا ہی اور راکھ اسکی سرکہ
مین ملا کر جرب اور خارش پر لگائین تو بیماری کو دفع کرتی ہی۔

اخثاء البقر - سرگین گاؤ یعنی گاؤ کا گوبر تازہ اور خشک اپلا طبیعت
اسکی گرم و خشک محلل و جاذب اور خون کا بند کرنے والا
زہردار جانورون کے نیش کے درد کو دفع کرنے والا ہی پانی
اسکا رعاف کو بند کرتا ہی اگر ناک مین ڈالین ضماد اسکا چہرے وغیرہ
کے زخمون کے خون کو بند کرتا ہی۔

اخینوس - یہ ایک نبات نمناک زمین مین پیدا ہوتی ہی پتے
تلسی کی سی پھول سفید پھل سیاہ ہی اسکے پھل کو شکر شہد
کے ساتھ آنکھ مین لگائین تو رطوبت کو دور کرتا ہی عصارہ اسکا
کان مین ڈالین تو درد کو دفع کرے۔

اخیرودس - یہ ایک گھاس کنگنی کی شکل ہوتی ہی پھول اسکا سفید اور پھل سیاہ دونون آنکھون کی بیماریون کو نافع ہی۔

الف مقصورہ با دال مہملہ

ادرک - فارسی مین اسکو آلوچہ سلطانی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر دافع صفرا و ملین ہی خام مسہل ہی اور پختہ کا پانی گرم کھانسی کو دفع کرتا ہی صاحب تپ دق کو خاص فائدہ پہنچاتا ہی۔

الف مقصورہ با ذال معجمہ

اذخر - یہ ایک گھاس ہی جسکو فارسی مین کاہ مکہ اور ہندی مین گنڈا سی کہتے ہین بو اسکی تند ہوتی ہی فالج و لقوہ و نسیان و درد دندان کو مفید ہی۔

اذارفیون - یہ ایک قسم کا کف دریا یعنی سمندر جھاگ سو راخدار اور کم وزن ہی کھانا اسکا زہر قاتل ہی سرمہ اسکا آنکھ کے ناخنہ کو دور کرتا ہی

اذاراقی - سریانی لفظ ہی عربی مین قاتل الکلب فارسی مین کچولہ ہندی مین کچلہ کہتے ہین اگرچہ ہر ایک جاندار اس سے ہلاک ہو سکتا ہی مگر کتے کے لیے زہر قاتل ہی طبیعت اسکی گرم خشک فالج و استرخا و وجع مفاصل کو مفید ہی۔

الف مقصورہ با رای مہملہ

اربرید - سوسن سرخ جنگلی بہت گرم اور تیز جاذب اور جالی ہی طلا اسکا خون بواسیر کو بند کرتا ہی۔

ارزن - بضم اول چانول جسکو فارسی مین برنج کہتے ہین اور غلہ شالی کو کوٹ کر یہ چانول نکالے جاتے ہین انسان کی عمدہ خوراک ہین اقسام اسکے بہت ہین مولد خلط صالح ہین بدن کو فربہ کرتے ہین مولد منی و مقوی بدن اور بھی فائدے اسکے بے انتہا ہین جو کتب طبیہ مین درج ہین۔

اراک - مشہور درخت ہی جسکو درخت مسواک بھی کہتے ہین اور ہندی مین پیلون پھول اسکا سرخی مائل پھل سرخ سیاہی مائل شیرین طبیعت اسکی گرم و خشک رطوبات لزجہ و غلیظ کو دفع کرتا ہی عسر البول کو مفید ہی۔

اسعال - ارمالک - یہ ایک درخت کا پوست ہی زرد رنگ خوشبودار طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل ہو ہاضم ہی مسوڑھون کو مضبوط کرتا ہی بو اسکی مقوی دماغ ہی منجن اسکا دانتون کو محکم و سپید کرتا ہی

اربع دارنعین - یہ ایک جانور حشرات الارض مین سے ہی فارسی مین اسکو ہزار پا ہندی مین کنکھجورا کہتے ہین ایک انگلی سے ایک بالشت تک لمبا ہوتا ہی بدن گرہ دار سر پر دو باریک شاخین پتلی دم ہوتی ہی دو زبانین رکھتا ہی بائیس اسکے پانون ہین سیدھا الٹا دونون طرف چلتا ہی آدمی کے عضو مین یہ اپنے کانٹے گاڑ دیتا ہی جو بمشکل نکلتے ہین منہ سے بھی کاٹتا ہی - خرد قسم کے کاٹنے سے درد کم ہوتا ہی بڑا تریاق اسکے زہر کا یہ ہی کہ اسکو مار کر اور کوٹ کر نیش کی جگہ پر باندھ دین فوراً اچھا ہو جاتا ہی اور درد موقوف

ارتکان - بکسر اول فارسی لفظ ہی اور یہ کنکریان زرد رنگ کی ہوتی ہین جلانے سے سرخ ہو جاتی ہین طبیعت سرد اور قابض طلا اسکا اورام گرم کو دفع کرتا ہی

ارجوان - بضم اول ایک درخت ہی جسکو فارسی مین ارغوان کہتے ہین پھول اسکا سرخ پھل لذت مین قدرے شیرین ہوتا ہی فارس کے لوگ اسکو کھاتے ہین کہ مفرح ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی معدے کی سردی جاتی رہتی ہی اور بھی فائدے بہت ہین۔

ارسطون - یہ ایک قسم کی شراب ہی جسکے پینے سے امراض باردہ بلغمیہ دفع ہو جاتے ہین۔

ارقیطون - یہ ایک نبات ہی جسکے پتے کدو کی طرح ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع وجع مفاصل و عرق النساء و ضیق النفس وغیرہ ہی۔

ارقطیون - یہ ایک گھاس مشابہ لبلاب کے ہی اسکی بیخ کے جوشاندے کو شراب کے ساتھ ملا کر غرغرے کرین تو دانت محکم ہو جاتے ہین اگر پئین تو عسر البول و عرق النساء کو دفع کرتا ہی

ارمنین - یہ ایک نبات باغی و جنگلی دونون قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل و جاذب و محرک باہ ہی۔

اراقو - یہ ایک سبزہ گیہون اور مسور کے کھیت مین پیدا ہوتا ہی تخم اسکے گول اور سیاہ ہین محلل و ملین دافع اورام مورث قولنج ریحی ہی

ارضہ - یہ وہ کرم ہی جسکو ہندی مین دیمک کہتے ہین بہت چھوٹا ہوتا ہی لکڑی درخت کاغذ کتاب سبکو کھا جاتا ہی اگر ان کو پیل کے کوہان کی چربی مین حل کرکے بواسیر پر لگائین تو فائدہ ہوتا ہی۔

ارنبہ - ارنب خرگوش جو مشہور جانور ہی مادہ اسکی عورتون کی طرح حیض کرتی ہی گوشت اسکا فالج و صرع و رعشہ وغیرہ امراض باردہ بلغمیہ کو فایدہ کرتا ہی - اسکی مادہ کی فرج اگر عورت پکا کر کھائے تو حاملہ فی الفور ہو جائے۔

اُروسہ — ہندی لغت ہی اسکو بانسا روانسا بھی کہتے مین لونی بنگالہ وغیرہ مقامات ہند مین پیدا ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ بید کے پتون کے اور لکڑی سپید پھول سپید بعض کے سرخ مین آگ اسکی جلی ہوئی لکڑی تیز اور دیر پا ہی اور اس سے بارود بناتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک تپ دق کو مفید ہی بیج اسکی کھانسی وضیق النفس وتپ بلغمی وسوزاک وغیرہ امراض کو دفع کرتی ہی —

اروق ناقی — بکسر اول ایک بوٹی ہی نہایت گرم دواؤن مین اسکا استعمال ہی —

ارغامونی — یہ ایک نبات مشابہ خشخاش کے ہی پھول اسکا سرخ ہوتا ہی اور دودھ زعفرانی نکلتا ہی جو پرانے زخمون اور ناسورون کو اچھا کرتا ہی —

ارنب بحری — دریائی خرگوش یونانی مین اسکو عروش ہندی مین کانسا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم ہی قوت باصرہ کو امداد کرتا ہی خون اسکا زہر قاتل ہی —

الف مقصورہ باسین مہملہ

اُسرنج — بضم اول سیندور جو مشہور چیز ہی قلعی یا سیسے کے سفیدے سے بنایا جاتا ہی رنگ اسکا سرخ مائل بزردی شگفتہ ہوتا ہی زخمون کو صفا کرتا ہی تازہ گوشت پیدا کرتا ہی ورم اتارتا ہی آگ سے جلے ہوئے عضو کو جلدی اچھا کرتا ہی —

اسفنج البحر — ابر مردہ یعنی مرا بادل عربی مین اسکو سحاب البحر اور غمامہ ترکی مین بلوط کہتے ہین یہ چیز دریاے شور کے کنارے پتھرون پر پیدا ہوتی ہی پانی اسپر ڈالیں تو پانی کو جذب کر لیتی ہی نچوڑنے سے پھر پانی نکل آتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی محلل ومجفف قروح پرانے زخمون کا اچھا کرنے والا رگون سے منھ کھولنے والا اگر اسکی راکھ کو زخم پر رکھین تو فی الفور خون بند ہو جائے

اسفیداج — مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین سفیدا فارسی مین سفیدہ یونانی مین یازوق اور سمونیون ترکی مین کریان بولتے مین قلعی اور سیسہ اور جست کو جلا کر بنایا جاتا ہی — طبیعت اسکی سرد اور خشک مجفف وقاطع گوشت زائد ومدمل قروح سوختگی آتش اورام گرم ہی اور بھی فائدے اسکے بہت ہین جو کتب طبیہ مین لکھے ہین —

اسلیخ — ایک گھاس باغی وجنگلی دونون قسم کی ہی

مشابہ ترہ تیزک طبیعت اسکی گرم وخشک محلل ومنضج ودافع اورام وعلاج سموم ورافع جمرہ ہی —

اسفیدباج — بکسر اول شوربا گوشت کا جو منجملہ غذاؤن کے ہی طبیعت اسکی گرم تر اکثر امراض فالج ولقوہ وغیرہ مین دیا جاتا ہی

اسود سالخ — کالا سانپ تعلور اسکے پوست جوش کیے ہوئے کا شراب مین کان کے درد کو دور کرتا ہی اسکے دانت اور سر کو تیل مین جوش دین وتیل خذامی کے جسم کو ملین تو بیمار اچھا ہو جائے

اسفاناخ — مشہور سبزہ ہی جسکو ہندی مین پالک کہتے مین فارسی مین سپناخ یونانی مین سوران رومی مین ایرقیا باغی اور جنگلی دونون قسم کا ہوتا ہی لبنانی خوراک مین صرف ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد تر اور بعضون کے نزدیک معتدل تپ گرم اور کھانسی خشک کو نافع ہی سریع الہضم جید الغذا ہی امراض سینہ وشش وسل ودرد کمر وموے کو دافع کرتا ہی —

اُسَد — مشہور درندہ ہی جسکو فارسی مین شیر ہندی مین باگھ بولتے مین گوشت اسکا دیر ہضم شجاعت پیدا کرنے والا اضمار دسکی چربی کا کمر اور خصیتین وقضیب اور مقعد پر مقوی باہ ہی کباب اسکے خصیون کا مقوی دل وباہ ہی اور بیٹھنا اسکے چمڑے پر بواسیر کو نافع ہی اور رکھنا اسکے چمڑے کے ٹکڑے کا صندوق مین اسباب کی حفاظت کے لیے کافی ہی کہ کوئی کیڑا اسباب مین نہین لگتا شیر کی زبان سکھا کر اور پیسکر مصری کے ساتھ صاحب ضیق النفس کو کھلائین تو جلد اچھا ہو جائے شیر کا یعنی گوہ شیر بہ مین حاملہ کے شیرانی کو پلائین تو شراب پینے سے اسکی طبیعت متنفر ہو جائے شیر کی مدبخم زہر قاتل ہی

اسلر — یہ ایک درخت ہی جسکے پتے مشابہ درخت مورد اور پھل مقدار فندق ہی نچوڑ اسکا دانتون کے درد کے لیے مفید ور پینا اسکے نچوڑ کا شراب کے ساتھ محرک باہ ومعاون قواے بدنیہ ہی —

اسقنقور — بکسر اول ایک جانور بکری کے بچے سے بڑا ہاتھ پاؤن کے ساتھ بعض کہتے ہین کہ وہ دریل مائی ہی مگر مشابہ اسکے ضرور ہی کہ نیل دریا کے کنارے ریگستان مین پیدا ہوتا ہی کھانا اسکے گوشت کا واسطے فالج ولقوہ ورعشہ ونقرس ودرد مفاصل کو مفید ہی —

اسعد العدس — یہ ایک گھاس مسور کے درخت کی طرح ہی پھول اسکا سپید اور زرد جڑ اسکی گاجر کی طرح محلل بلغم وسودا ہے عیر محرق ومدر بول ودافع یرقان ہی —

اسطراغالیس — بکسر اول وحرف ثالث طا یونانی لغت ہی

عربی مین اسکو مخلب لعقاب الابیض کہتے ہین یہ ایک نبات ہی پتے اور شاخین اسکی نخود یعنی چنے کے پتون کی طرح ہوتے ہین جڑ اسکی گول سیاہ اور سخت ہوتی ہی اسکی جڑ قابض مجفف قروح و مدربول سفوف اسکا پرانے یعنی کہنہ زخمون کو اچھا کرتا ہی۔ مگر بسبب سختی کے کوٹی مشکل سے جاتی ہی۔

اسطوخودوس ۔ لفظ یونانی ہی معنی اسکے حافظ الارواح عربی مین آتش الارواح و ممسک الارواح اسکا نام ہی اور اسکے گھاس کو صرم بضم ضاد کہتے ہین سریانی مین سجارس ہندی مین دھارد بولتے ہین یہ گھاس نمناک جگہ مین پیدا ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ پتے سعتر کے اور باریک پھول بنفشی سفیدی مائل بو کافور کی سی طبیعت گرم خشک مقوی بدن دل و دماغ دافع امراض سینہ مانند کھانسی و نزلہ و امراض کبدی و طحال وغیرہ ۔

اسقلیناس ۔ یہ ایک گھاس ہی جسکی شاخین اور پتے لمبے ریشے اسکے باریک اور خوشبودار جوشاندہ اسکی جڑون کا شراب کے ساتھ پینا دافع زحیر و پیچش ہی اور ضماد پتون کا زہردار جانورون کے زہر کا کافی علاج ہی۔

اسرفودیع ۔ یہ ایک کیڑا گھاس کی جڑون اور ریگستان مین ہوتا ہی خاص فائدہ اسکا یہ ہی کہ ٹوٹے ہوئے جوڑون کو اسکا ضماد فی الفور جوڑ دیتا ہی۔

اسقیل ۔ یونانی لغت ہی فارسی مین اسکو پیاز دشتی و پیاز موش ہندی مین کاندہ و لندور کہتے ہین یہ ایک سبزہ کی جڑ پیاز کی شکل پر ہی جنگل مین پیدا ہوتی ہی اسکے پھول کی بو گل نیلوفر کی بو کے ساتھ ملتی ہی اور تخم مانند تخم پیاز کے ہی چوہا اس سے بھاگتا ہی اگر سونگھے یا کھائے فوراً مرجائے طبیعت اسکی گرم و خشک صرع و مالیخولیا و شقیقہ و صداع و اختلاج و استرخا و فالج و لقوہ و نسیان کے لیے علاج ہی اور جس مکان مین ہو موذی جانور وہان سے بھاگ جاتے ہین

اسل ۔ عربی لغت ہی ہندی مین اسکو کسرانی کہتے ہین یہ گھاس بہت لمبی ہوتی ہی اور اس سے بوریے بنے جاتے ہین نمناک زمین مین پیدا ہوتی ہی ضماد اسکا تحلیل ورم و تسکین وجع کے لیے عمدہ دوا ہی مالیخولیا و استرخا و استسقاء و ادرار بول کو مفید ہی

اساردن ۔ یہ لغت سریانی ہی یونانی مین اسکو سنبلون ہندی مین تگر کہتے ہین یہ ایک گھاس کی جڑ گرہ دار طولانی صورت ہلدی کی طرح زرد رنگ خوشبودار بعض خاکستری مائل جزر دی پتے اسکے بیل کے پتون کی طرح ہین پھول اسکا بنفشی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و ملطف و مفتح و مقوی و منقی دماغ و اعصاب و معدہ و جگر و سپرز و گردہ ہی صرع و لقوہ و فالج و استرخا و تشنج وغیرہ امراض بارد و بلغمیہ کو دفع کرتا ہی اور فائدے اسکے بہت ہین طبیہ کتابون میں درج ہیں

اسفندان ۔ ایک قسم کی شراب کا نام ہی ۔

اسفیداج الرصاصین ۔ شہر یزد کی کانون مین سے یہ ایک سپید پتھر نکلتا ہی اصفہان مین بھی پایا جاتا ہی ۔ فارسی مین اسکو سفیدات یزدی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ہی اسکو جلاکر اگر جرب لگائین تو بیمار اچھا ہو جاتا ہی جراحات تازہ کو مندمل کرتا ہی ۔ رعاف کو بند کرتا ہی شریان کا زخم بند کرتا ہی ۔ شرخ بادہ اور اورام گرم کو نافع ہی مگر کھانا اسکا زہر ہی اگر آدمی کھاجاے تو مرجائے ۔

اسقوردیون ۔ بضم اول اور چھٹا حرف وال ایک نبات ہی ۔ جسکو فارسی مین موسیر کہتے ہین دو قسم کا ہوتا ہی ایک پہاڑی اور مصری جسکو کراث بری کہتے ہین دوسرا باغی جو لہسن کی شکل پر ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مدر بول و حیض اور تریاق ہلاک ہے اسکے واسطے ہی

اسقولوقندریون ۔ یونانی لفظ ہی معنے اسکے مزیل الصفا یعنی دور کرنے والا صفائی کا و معنے کا دی سپرز یعنی داغ دینے والا تلی کا یہ نبات بغیر ڈنڈی و خوشہ اور پھل کے ہی زمین پتھریلی مین پیدا ہوتی ہی نہایت گرم اور خشک صرع اور یرقان و طحال و امراض سوداوی کے لیے شرباً و ضماداً بے نظیر ہی دودھ مین پکاکر چالیس دن پینا اور ضماد کرنا تلی کی بیماری کا کامل علاج ہی ہچکی و تقطیر بول کو مفید ہی ۔

اسکنو ۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہی جو گول اور بہت لذیذ شیرین چنے کے برابر ہوتی ہی سعد بھی اسکو کہتے ہین عربی مین حب العزیز اسکا نام ہی پھل اور پھول اور بیج اسکا نہین ہوتا ہی اکثر بیمارون کی دوا مین مستعمل ہی

اسکندہ ۔ بکسر اول یہ ایک جڑ ہی بقدر ایک انگلی کے لمبی ذائقہ مین کڑوی طبیعت اسکی گرم خشک کھانسی و ضیق و برص کو مفید ہی ۔

الف مقصورہ با شین معجمہ

اشترغار ۔ معرب اشترخار ہندی مین اونٹ کٹارا اسکا نام ہی اس بوٹی کے پھول زرد و سپید خر مشابہ انجدان نہایت بدبو و بد مزہ تند اور تلخ طبیعت اسکی گرم و خشک کھولنے والی سدون کی ہاضم طعام بھوک لگانے والی مدر بول اور دافع یرقان و اسہال ہی ۔

اشنراس - عربی لغت ہی فارسی مین اسکو سریش کہتے مین ایک نبات ہی جسکی جڑھ کا یہ نام ہی پھول اسکا سفید مائل بسرخی پھل گول تند مزہ طبیعت اسکی گرم خشک دافع درد پہلو و کھانسی و یرقان مدر بول و حیض ہی -

اشخص - بکسر اول ایک درخت ہی جسکو ہندی مین نیگم کہتے مین طبیعت اسکی گرم خشک دافع جنون و استسقا ہی -

اشق - یہ ایک درخت کا گوند ہی جسکو عربی مین ارسج اور فارسی مین اشنہ کہتے ہین اور اسکے درخت کو آنا شومیں بولتے مین طبیعت اسکی گرم و خشک سدون کے کھولنے والا فالج و خدر و تشنج کے دفع کرنے والا ہی -

اشنان - بضم اول لغت عربی ہی اسکو حرض بضم حا اور غاسول بھی کہتے مین اس واسطے کہ کپڑے اس سے دھوئے جاتے ہین اور یہ وہ گھاس ہی جسکو جلا کر سجی بناتے مین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی مضر حیض نافع استسقا و مدر بول ہی ہندی مین اسکا نام ....

اشنہ - بضم اول یونانی مین اسکو ابرنیون عربی مین شیبتہ العجوز فارسی مین دوالہ ہندی مین چھڑیلہ اور چریرہ بولتے ہین یہ ایک چیز ہی جیسے باریک رسی کے آپس مین لپٹی ہوئی - بلوط اور صنوبر کے درختون کی شاخون پر پیدا ہوتی ہی بہتر قسم سپید اور خوشبودار ہی - اور سیاہ ناکارہ گرمی و سردی مین معتدل ملائم جوہر روح اور مقوی دل بسبب خوشبو کے ہی -

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اصابع الصفر - فارسی مین اسکو کف عائشہ و کف مریم کہتے ہین ہندی مین ہلس بھری یہ دو قسم پر منقسم ہی قسم اول یہ ایک گھاس کی جڑ ہی پتے اسکے مشابہ پتے گندنا کے ڈنڈی باریک پھول بنفشی جڑ ہتھیلی کی صورت پر اور اسکے ساتھ پانچ جڑ مثل انگلیون کی شکل پر ہوتی مین نمناک اور ریگی زمین مین ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل قوی تریاق سموم مار و کژدم وغیرہ دافع جنون و وسواس و امراض سوداوی و بلغمی دوسری مشابہ ناخن شیر و پلنگ ہی مگر یہ قسم علاوہ قسم اول سے ہی -

اصابع الاصوص - یہ ایک گھاس کی جڑ ہی اگر اسکو منھ مین رکھین تو پھٹ کر مغز اسکا روئی کی طرح نکلتا ہی جو تحریک باہ کے لیے نہایت موثر ہی -

اصطرک - بکسر اول و فتح طاے و فتح راے ایک قسم میع کا اور بعض کے نزدیک گوند زیتون کا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک نزلہ و کھانسی و گرفتگی آواز کے واسطے بہت مفید ہی -

اصابع فرعون - یہ چیز سیپون سے مشابہ انگلی مانند سنے خالی گرہ دار تھوڑی جو نرسی نکلتی ہی اگر اسکو پانی مین تو اند سے آواز چھرکی آتی ہی حوالی یمن و عمان سے لاتے ہین اسکو لوگ قائم مقام مومیائی جانتے ہین جو ٹرون ٹوٹے ہوؤن کا علاج اس سے کرتے ہین -

الف مقصورہ با طاے مہملہ

اطراطیقوس - یونانی لغت ہی معنی اسکے شبیہ الکواکب ہین اور یہ ایک گھاس بنفشی رنگ ہی پھول اسکے ستارون کی طرح جلوہ دیتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک امراض صرع و ام الصبیان و خناق کو نافع ہی -

اطریۃ - عربی لغت ہی فارسی مین آش آرد اور رشتہ خطا سانحہ مین ماہیچہ ہندی مین سویان اور سیمیا اسکو کہتے ہین اور گیہون کے میدہ سے بنائی جاتی ہین بعض ہاتھ سے بناتے ہین اور بعض باریک چھلنی سے نکالتے ہین پھر خشک کر کے آگ پر بھونتے ہین پھر پانی مین جوش دیکر قند اور دودھ ملا کر کھاتے ہین بعض گرم مصالح و گوشت ملا کر پکاتے اور کھاتے ہین - یہ غذا دیر ہضم ہی مگر جو ماتو رن کے آٹے سے بناتے ہین وہ سریع الہضم ہین -

اطریالہ - یہ ایک گھاس ہی اسکا تخم اکثر بیماریان جیسے درد کو نافع ہی -

الف مقصورہ با ظاے معجمہ

اظفار الطیب - عربی لغت ہی فارسی مین اسکو ناخن پریان اور ناخن عرس کہتے ہین یہ ایک چیز سخت جسم کی سیپ کی طرح ناخن کی شکل مائل بھولاہٹ دریاے ہند کے کنارے سے لاتے مین بعض سپید سرخی مائل اسکو ہندی کہتے ہین بعض سرخ اسکو ترشی بولتے ہین بڑا سنگرا اور سفید اور بکنا اور نیلا عمدہ قسم ہندی ہی - ان کو اگر آگ پر جلائین تو بدبو آتی ہی اگر تیل مین جلائین تو خوشبو آتی ہی - مگر کسی دریائی کیڑے کا سیپ کی طرح ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک خفقان و درد معدہ و درد جگر وغیرہ امراض کو مفید ہی -

اظفار الجن - یہ ایک بوٹی بغیر پتے اور پھول کے ہوتے ناخن

کی طرح ہوتی ہی۔ خاکستری رنگ ہندی مین سگا گرن ۔ بات نام ہی۔ طبیعت گرم اور خشک یرقان سیاہ اور کھانسی کو دفع کرتی ہی۔

الف مقصورہ با فاے

افیغطس ۔ یونانی لغت مین ایک بوٹی کا نام ہی شلجم کے ساتھ اسکو مشابہت تام ہی مصر مین اسکو شلجم کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک درد جگر اورام باردہ کو دفع کرتی ہی سوا ایک زہر کا علاج ہی۔

افیوس ۔ یونانی لغت ہی فافیوس الحدقی بھی اسکو کہتے ہین خاما لونلو یہ محل پتنگلا بھی اسکا نام ہی۔ اذخر کے ساتھ اسکو مشابہت تامہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی یرقان کا معالجہ ہی آنکھ کی سفیدی اس سے دور ہوجاتی ہی۔

افیمون ۔ بفتح اول الکاس بیل جو اکثر درختون خصوصاً درخت کنار پر خود بخود رشتہ کی صورت نمودار ہو کر درخت کو چھپا لیتی ہی یہ لغت یونانی ہی معنی اسکے دوا الجنون عربی مین شعر القضیع سریانی مین سورہ مورہ رومی مین عیمون طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سودا و بلغم اور بنفشہ کے ساتھ مسہل صفرا دماغی و عصباتی امراض کو مفید ہی۔

افربیون ۔ فتحتین ایک گوند ہی جسکو فرنیون اور فربیون کہتے ہین رنگ خاکستری مائل بزردی تیز بو اور تیز ذائقہ رکھتی ہی زبان پر رکھین تو زبان کو کاٹتی ہی لقوہ و فالج و استرخا و تشنج کا علاج ہی۔

افسنتین ۔ یونانی لغت ہی اور گھاس اسکی بابونہ کے ساتھ مشابہت رکھتی ہی۔ پھول اسکے بھی بابونہ کے پھولون کی طرح ہین ذائقہ مین تلخ طبیعت گرم خشک مفتح و ملطف و مشتہی و قابض مسہل صفرا ہی

افیقون ۔ یہ نبات گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی نہایت سرد اور مخدر ہی اکثر بیماریون مین اسکا طلا فائدہ دیتا ہی پینا اور کھانا اسکا بسبب سمیت منع ہی۔

افیمیدون ۔ یونانی مین فافیوس بھی اسکو کہتے ہین اس نبات کی ایک شاخ اور دس بارہ پتے ہوتے ہین پھل اور پھول نہین ہوتا طبیعت سرد تر ہی عورت کے پستان پر اگر اسکا ضماد کرین تو بڑھنے نہین پاتا عورت اگر اسکو پیے تو توالد و تناسل سے جاتا رہے

افیون ۔ اسکو ابیون بھی کہتے ہین ہندی مین افیم عربی مین لبن الخشخاش نام ہی مخدر قابض و منوم و محلل مسکن اوجاع مانع تعفن ہی آنکھون کی بیماریون اور کھانسی و ضیق کے لیے مفید ہی اور زیادہ کھانا مہلک

افادیہ ۔ خوشبودار دوائین جو کھانون مین ڈالکر کھانون کو خوشبو کرتی مین مثل لونگ و الایچی و دارچینی وغیرہ۔

افلنجہ ۔ یہ ایک تخم مشابہ خردل یعنی رائی کے ہی بو اسکی تند و تیز سیب کی طرح سرخ رنگ ذائقہ مین تلخ ہندی مین اسکو بل برنگ کہتے ہین پتے بادام کے سے پھول سفید طبیعت گرم و خشک مقوی دل و دماغ و دافع مضرت سموم ہی۔

افعی ۔ یہ ایک قسم کا حیہ یعنی سانپ بقدر دو گز کے لمبا ہاتھ پاؤن اور دم باریک سر چوڑا اور بڑا مثلث شکل کا گردن باریک بوقت چلنے کے اسکے چمڑے سے آواز نکلتی ہی قوی زور و رنگ برنگ زہر دار ہوتا ہی۔ مادہ کے چار دانت نر کے دو دانت ہوتے ہین مادہ کا زہر نر سے زیادہ اور مہلک ہی اس سانپ کے سر اور دم کو کاٹکر باقی گوشت پکا کر کھائے تو مجذوم اچھا ہوجائے تریاق فاروق جو ہر ایک زہر کا علاج ہی اسی سانپ کے گوشت سے بنایا جاتا ہی اسکا پختہ گوشت واسطے دفع سموم مشروبہ و ملدوغہ و ضعف البصر و درد اعصاب و برص و خنازیر و حفاظت جوانی و تقویت قواے حیوانی و نفسانی و درستی ذہن و فکر و لقوہ و رعشہ و درازی عمر اکسیر اعظم ہی ہر شخص ایک بار کھانا چاہیے۔

الف مقصورہ با قاف

اقاقیا ۔ کیکر کے درخت کے پھل کو کہتے وہ کیکر جس سے صمغ عربی نکلتا ہی طریق بنانے اقاقیا کا یہ ہی کہ پختہ پھل کیکر کا اتار کر کوٹین اور صاف کر کے ملائم آگ پر رکھین جب بستہ ہوجائے تو قالبون مین ڈالین اکثر لوگ کیکر کے پتون کا پانی بھی اسمین داخل کرتے ہین اقاقیا مغسول اسطرح بنایا جاتا ہی کہ کیکر کے پھل کو پانی کے ساتھ پیسین اور جسقدر پانی پر ٹھہرے اسکو اٹھا کر قرص بنائین اور خشک کر کے کام مین لائین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی معدہ و کبد و حابس نزلات دافع استرخا مقوی بصر دافع رمد و اورام حارہ ہی طلا اسکا بالون کو سیاہ کرتا ہی۔ اور زخم سوختگی آتش کو انڈے کی سفیدی کے ساتھ اچھا کرتا ہی۔ اور بھی ہزارون فائدے اسکے درج کتب طبیہ ہین۔

اقلیمیا ۔ چاندی سونے کا میل جو بعد گلانے کے بوتہ کے ساتھ جم جاتا ہی۔ طبیعت اسکی اصل کے مانند ہی مگر یوست اسمین زیادہ ہی۔ مقوی باصرہ و مصفی چشم و قاطع سفیدی چشم و سبل و ناخنہ و دافع نزول الماء وغیرہ ہی۔

اقط ۔ عربی لغت ہی۔ فارسی مین اسکو کشک پنیر ترکی مین قروطہ

بولتے ہین چھاچھ کو جوش دیکر اسکی مائیت کو الگ اور دہنیت کو
الگ کر لیتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک قابض و مسکن صفرا ہی
ضماد اسکا سوختگی آتش کے واسطے مفید اور قاطع بواسیر ہی۔

اقحوان عربی لغت ہی فارسی مین بابونہ گاؤ و بابونہ گاؤ چشم نام ہی۔
صغیر اور کبیر دو قسم پر منقسم ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل اورام
مقعد و مدر بول و عرق و حیض و مسقط جنین و دافع ورم مثانہ و ورم
سپرز و استسقا و فواق معدہ و قولنج ہی۔

اقسون ۔ یہ ایک بوٹی ہی پھول اسکا خاردار سوئی کی طرح تخم
اسکا زرد طبیعت اسکی گرم و خشک تشنج داورام گردن دفع کرتی ہی

الف مقصورہ با کاف

اکارع عربی مین جمع کراع بکری کا بچہ یکسالہ جسکو فارسی مین پاچہ
ہندی مین پایا لیتے مین۔ لزج اور دیر ہضم اور بعد ہضم ہونے کے
مولد خون صالح نافع کھانسی خشک و سل و دق و عسر البول وغیرہ ہی۔

اکنمکت ۔ بفتح اول و کسر کاف و سکون تاے ۔ فارسی مین اسکو
خایۂ ابلیس کہتے مین۔ یہ پھل ایک درخت خاردار کا ہی جسکو ہند مین
کرنجوا اور کرنج بولتے ہین ۔ غلاف اس پھل کا آنب کی گٹھلی کے
غلاف کی طرح ہوتا ہی غلاف کے اندر دو یا تین دانے شاہ بلوط
شکل کے اندر مغز اکھروٹ کے مغز کی طرح نہایت تلخ اور طبیعت
اسکی سرد و خشک بعض کے نزدیک گرم و خشک کھانا اسکا مانع
تاثیر ہواے وبائی اور ساکن درد قولنج ریحی ہی پھول اسکا
اگر بانجھ عورت پیس کر کھاوے تو حاملہ ہو جاوے۔

اکلیل الملک ۔ فارسی مین اسکو گیاہ قیصر ہندی مین پرنگ
کہتے مین ذائقہ اور بو مین میتھی کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی
طبیعت اسکی گرم و خشک منضج قابض ملطف مقوی اعضا
دافع درد سر و سکتہ و استرخا وغیرہ ہی۔

اکلیل الجبل ۔ یہ ایک شی ہی جسکو یونانی مین اوتلاوا دقا کہتے
مین اسکندریہ مین بکثرت ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک
کھانسی و خفقان و استسقا و درد جگر کو نافع ہی یرقان سوداوی کو دور کرتی ہی

الف مقصورہ با لام

الاء ۔ لغت عربی ہی اور یہ ایک خاردار درخت مشابہ درخت
اترج کے ہی اور کھانا اسکا زہر قاتل ہی۔

التنج ۔ یہ ایک بوٹی کی جڑ ہی مشابہ زردک طبیعت اسکی گرم و خشک
تقطیر البول اور اسقاط مشیمہ کے واسطے مفید ہی۔

الوسن یا **الوسون** ۔ یہ ایک بوٹی مانند روئی کے درخت کے
ہی خدا نے اسمین یہ خاصیت پیدا کی ہی کہ دیوانہ کتے کا زہر اسکے
استعمال سے دفع ہو جاتا ہی۔

الومن یونانی مین یہ ایک بوٹی کا نام ہی جسکے پھول سرخ مایل
بزردی جڑ مشابہ چقندر کے نمناک ریگی زمین مین پیدا ہوتی ہی
جب اسکو زمین سے نکالتے مین مغز اسکا نکالکر پھینک دیتے
ہین۔ پوست اور تخم اسکا استعمال مین آتا ہی طبیعت اسکی
گرم و خشک مسہل قوی واسطے دفع سوداکے ہی۔ اور دفع جنون
کے لیے کامل علاج ہو سکتی ہی جڑ اسکی یرقان اسود کے لیے مفید

الیہ ۔ فارسی مین اسکو دنبہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ملین
اعصاب اور تمام جسم کا ہی۔

انومالی ۔ عسل داؤد اسکا نام ہی۔ یہ ایک رطوبت چکنی غلیظ
صاف براق ذائقہ مین نہایت شیرین شہر تدمر مین ایک درخت
سے نکلتی ہی۔ سب سے پہلے جنے اسکو معلوم کیا اسکا نام داؤد تھا
اس لیے عسل داؤدی اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی گرم و خشک
جرب و درد جمع المفاصل و ظلمت بصر کو مفید ہی و مسہل اخلاط ردیہ

الف مقصورہ با میم

امعاء عربی لفظ ہی فارسی مین رودہ ہندی مین آنت یا انتری مراد
اس سے رودہ حیوانات کا ہی کہ اعضاے عصبانی سے ہی طبیعت
اسکی سرد اور خشک ہی پکا کر کھانا اسکا ساتھ گوشت اور سرکہ کا معدہ گرم
کے مصلح ہی واسطے اس معدہ کے کہ صفراوی رقیق اسمین پیدا ہوا ہو۔

ام الکلب ۔ یہ ایک درخت بقدر ایک گز کے ہی پتے جنگلی سے
پھول زرد مشابہ پھول لاغیہ نہایت بدبو پتا اسکے عصارہ کا دیوانہ کتے کے
زہر کو دفع کرتا ہی اسی واسطے اسکو ام الکلب کہتے مین۔

املج ۔ فارسی آملہ ہندی آنولہ کہتے مین طبیعت اسکی سرد و خشک
مانع انجرہ سوداویہ و صفراویہ قابض مقوی دل و تشنگی ہی اور دماغ کا حافظ

امشوغ ۔ بربری زبان مین نام ایک بوٹی کا ہی جسکی لکڑی نے
کی طرح مجوف اور گرہ دار ہوتی ہی ریتلی زمین مین پیدا ہوتی ہی پھل اسکا
سماق بقدر چنے کے ہی مزا سخت منشی ہی طبیعت اسکی سرد و
خشک قابض و مقوی اعضا و مانع نزلات و قابض اسہال ہی

امرود — یہ ایک پھل ہی جسکو عربی مین کمثری کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور تر مسکن حدت صفرا و خون ہی۔

امل بید — ہندی میوہ مشابہ نارنج اقسام لیمو سے ہی پوست زرد پانی کھٹا ایسا تیز کہ لوہے کی سوئی اسمین ڈالین تو گل جائے طبیعت سرد تر قامع صفرا مولد بلغم و ہاضم بدرجہ غائت ہی۔

ام وجع الکبد — یہ ایک گھاس بقلہ سے زیادہ پتلے پتے چھوٹے پھول خاکستری بکریان اسکو نہائت شوق سے کھاتی ہین درد کبد کی یہ خاص دوا ہی۔

امبر باریس — زرشک جو مشہور دوا ہی قاطع صفرا مسکن تشنگی مقوی دل و جگر و معدہ و خفقان و غشی ہی۔

اماریطین — یونانی زبان مین یہ ایک بوٹی کا نام ہی پتی اسکی پتلی اور پراگندہ پھل گول اور سپید اور سرخ اکھروٹ کی طرح طبیعت گرم خشک مدر بول و حیض و دافع رطوبات معدہ ہی۔

امدریان — یونانی زبان مین ایک درخت کا نام ہی پتے مشابہ درخت کبر اور پھل بقدر چنے کے چونکہ اسکے پھل کی تسبیح بناتے ہین سو واسطے اسکو شجر التسبیح بھی کہتے ہین بیت المقدس اور اسکے نواح مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مقوی جگر مسکن زحیر دافع سموم ہوام ہی۔

ام غیلان — نام کیکر کے درخت کا ہی اسکے گوند کو صمغ عربی بولتے ہین اقاقیا بھی اس سے بنتا ہی سرد خشک حابس فضلات تقوع اسکا قروح مجاری بول و سوزش پیشاب کو مفید ہی سفوف پتون اور پوست اور پھولون کا رقت منی و سرعت انزال و کثرت احتلام و جریان منی کو سود کرتا ہی اور بھی صدہا فائدے اسکے درج کتب طبیہ مین۔

امرطہ — ہندی مین نام ایک درخت کا ہی جو مشابہ درخت اکھروٹ کے ہی میوہ کچا اسکا سبز نازک بے ریشہ ترش پختہ زرد چاشنی دار ہوتا ہی لوگ پختہ و خام کو گوشت مین پکا کر نان خورش بناتے ہین یہ درخت بنگال مین بکثرت ہی طبیعت اسکی سرد خشک امراض صفراوی و اسہال صفراوی کو مفید ہی۔

امل کچلی — یہ ایک گھاس ہندی صحرائی خاردار ہی پتے اسکے مشابہ پتے املی کے طبیعت اسکی سرد تر سخت تپ کے علاج مین اسکا پانی نہائت مفید ہی۔

الف مقصورہ با نون

انغرا — یونانی مین ایک بوٹی کا نام ہی جسکا پھل انار سے چھوٹا ہی پتے بادام کے سے پھول انار کے پھول کی طرح سرخ جڑ سپید جس سے شراب کی بو آتی ہی طبیعت معتدل پینا اسکے پتون اور جڑ کے پانی کا وحشت اور جنون کو دفع کرتا ہی حواس و ذہن کو تقویت دیتا ہی محبت اور انس بڑھاتا ہی۔ خواص اسکے عین خواص شراب کے ہین ضماد اسکے پتون کا قروح خبیثہ کو مندمل کرتا ہی۔

انذروت — فارسی مین اسکو کنجد اور گنذر عربی مین کحل ہندی مین لائی بولتے ہین۔ یہ گوند ایک درخت خاردار کا ہی جسکو شائکہ کہتے ہین دو گز تک اونچا ہوتا ہی اور پتے اسکے مشابہ پتے مورد کے بلاد فارس مین پیدا ہوتا ہی۔ ذائقہ تلخ طبیعت گرم و خشک ملین و مسہل بلغم اور خشک کر دینے والا زخمون کا ہی۔

انبج آنب — جو مشہور میوہ ہندی ہی پہلے اسکا ذکر درج کتاب ہو چکا ہی۔ خام اسکا سرد خشک پختہ ترش دافع صفرا و شیرین و مولد خون صالح مقوی مثانہ و باہ ہی۔

انجبار — ایک درخت قد آدم بلند پتے مشابہ پتے رتبہ کے پھول مائل بسرخی جڑ اسکی بنفشئی اور سرخ ریشہ دار تلی مین آسی کو انجبار کہتے ہین خواہ تر ہون خواہ خشک طبیعت اسکی سرد اور خشک تیسرے درجہ مین جالینوس گرم اور خشک لکھتا ہی مقوی اعضاء امعاء دافع سموم و حابس اسہال ہی۔

انگم — یہ ایک گھاس نر و مادہ دونون قسم کی ہی ضماد اسکے خشک پتون کا گندھک کے ساتھ ایک دن مین بہک کو دور کرتا ہی کھانا اسکا منسلاتا ہی۔

اناغالس — بفتح اول لغت نبطی ہی بعض کے نزدیک یونانی یہ گھاس نر اور مادہ دونون قسم کی ہی مادہ کا پھول زرد نر کا پھول سفید ہی طبیعت اسکی گرم خشک اور دوا مین مستعمل جس سے بہت سے فائدے حاصل ہین ضعف بصر و قروح چشم اور جرب و خارش وغیرہ کو دفع کرتی ہی۔ افعی کے زہر کا اس سے زیادہ کوئی علاج نہین ہی۔

اناغورس — یہ ایک لفظ رومی زبان کا ہی اگرچہ یہ گھاس ہی مگر بڑھ کر درخت کے قد کو پہونچ جاتی ہی پھول اسکا مشابہ پھول کلم کے اور پھل مختلف اللون دافع درد سر اور مشیمہ کو نکالتی ہی اور حیض کو جاری کرتی ہی عورت کے جننے کے وقت اگر یہ پاس ہو تو بچہ جلدی باہر آجاتا ہی۔

اتلیس - یونانی مین یہ ایک گھاس کا نام ہی جو دو قسم پر منقسم ہی ایک کبیر جسکے پتے مسور کے پتون کے سے جڑ چھوٹی اور پتلی سرخ پھول بدبو دوسری قسم صغیر اسکے پھول چھوٹے اور نفشئی رنگ طبیعت انکی گرم باعتدال اور خشک پہلے درجہ مین عسر البول اور درد گردہ وصرع و اورام گرم کو نافع ہی۔

اندروطالیس - یونانی زبان مین کلنج اور یہ بلج بھی اسکا نام ہی یہ ایک قسم کا چنا ہی دریاے روم کے کنارے پیدا ہوتا ہی بقا اسکا نہین ہوتا شاخین پتلی ہوتی ہین ذائقہ تیز اور تلخ طبیعت اسکی گرم خشک استسقا و نقرس عسر البول و سنگ مثانہ کا علاج ہی۔

اناناس بفتح اول وضم دوم نون لغت ہندی ہی یہ ایک پھل ہی جو بنگال مین پیدا ہوتا ہی خوشبو و خوش مزہ درخت اسکا کیوڑے کے درخت کے مانند ہی طبیعت اسکی سرد تر صفراوی مرض کا علاج ہی۔

انف العجل بفتح اول و کسر عین ایک پھل بیل کے ناک کی طرح ہی یہ کاسنی کے پتون کی صورت پر وہی مستعمل مین پھل مستعمل نہین طبیعت اسکی معتدل اور جوشاندہ پتون کا واسطے ادرار حیض و دفع سموم بالخاصیت نافع ہی اور نطول اسکا واسطے تسکین درد کاٹنے ہوام کے موثر ہی۔

انکول اکول - ایک درخت ہندی آڑو کے درخت کی مانند ہی میوہ شیرین مغز چکنا طبیعت گرم تر ہی ضماد اسکا واسطے استسقا و اورام خبیثہ و زہر ہوام کے نہایت مفید ہی پھل ملین طبع و دافع فساد خون و شور بلغم ہی۔

انجیر آدم - یہ ایک میوہ سیاہ رنگ اکھروٹ سے بڑا مشابہ با انجیر ہی ہندی مین اسکو کلہ کہتے ہین کابل کے پہاڑون مین اکثر ہوتا ہی عورتین فربہ ہونے کے لیے اسکو کھاتی ہین اگر اسکی لکڑی کو جلائین جسکو اسکی گرمی پہونچے بیہوش ہو جائے۔

انجدان معرب انگدان عربی حلتیت ہندی ہینگ نبات اسکا دو قسم پر منقسم ہی ایک طیب دوسری منتن طیب کی ڈنڈی مجوف اور موٹی اور بلند زیادہ قد آدم سے پتے اسکے مشابہ پتے کلم کے پھول اسکا مانند شبت کے اور سفید پھل اور گول درم کی مانند اور بہت خوشبو دوسری قسم کے پتے سوراخدار ساق ضعیف پھل سیاہ اور بدبو اور گوند اسکا حلتیت منتن ہی فارسی مین انگژہ کہتے ہین طبیعت طیب کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور طبیعت منتن کی تیسرے درجے مین اور مطلق انجدان گرم اور خشک دوسرے درجہ مین مفتح اور جالی اور محلل و ملطف ذہن کو اچھا کرنے والا حافظے کو بڑھانے والا دافع فالج و استرخا و لقوہ ہی۔

اندروصارون - یونانی زبان مین ایک بوٹی کا نام ہی طبیعت اسکی گرم و خشک معدہ کو تقویت دیتی ہی ورم طحال اور عسر البول کو نافع ہی۔

اندراجان - ایک دوا ہی جسکو کرمانی دوا کہتے ہین بالخاصیت استطلاق بطن کے لیے نافع ہی۔

اندروطون - یونانی زبان مین ایک دوا کا نام ہی جو خشک پتے بید مشک خشک شدہ کی طرح ہوتی ہی گرم و خشک مفتح سدہ و احشا دافع وجع المفاصل ہی۔

انسان - آدمی انسان کے جسم مین نافع اور ضرر رسان چیزین بہت ہین اچھا آدمی وہ ہی جو جوان صحیح الجسم معتدل شہر کا رہنے والا ہو۔ انسان کے کان کا میل مولد پلاح (?) اور بیہوش کرنے والا ضماد اسکا واسطے شقیقہ کے اور سرمہ اسکا واسطے رمد اور رفع ہونے سفیدی آنکھ کے نافع ہی۔ ہڈی اسکی مولد امراض مہلکہ اور مداومت اسکی ہوس (?) کو سعی ہی پینا جلی ہوئی ہڈی کا تین دن تک بوزن ایک مثقال کے ہم وزن اسکے شکر واسطے صرع اور نقرس اور عرق النسا کے آزمودہ ہی پانی اسکے منہ کا ناشتا کان کے کیڑون کا قاتل اور محلل ہوا کا جو کان مین گئی ہو اور تریاق کاٹنے بچھو اور رتیلا کا اور دافع اورام اور چھائین اور قاتل سانپ کا ہی خصوصًا پانی منہ صفراوی مزاج کا ناشتا چرنا (?) پاکی بثور کے ساتھ واسطے قطع مسون و اندفاع داد و اندمال زخمون کے مفید ہی اور جو گیہون کو منہ مین چبائے بوقت ناشتا کے اور اورام اور دمامیل پر رکھین مادہ کو تحلیل کرے اور میل دانت کی جڑ کا ناشتا واسطے رفع ہونے داد اور چھائین کے مفید ہی۔ زہرہ یعنی پتہ آدمی کا مسمن بدن ہی اور خون فصد کا نقرس و درد مفاصل و عرق النسا کے لیے طلاءً مفید ہی اور طلا خون حیض کا واسطے تسکین درد عصب اور التیام ناسور کے مفید ہی مگر کھانا اسکا زہر قاتل ہی اور سوختہ (?) حیض کا واسطے تپ لرزہ کے مجرب ہی پیشاب لڑکون کا اسی کو نہ عمر کو پینا ناشتا واسطے کھانسی کہنہ و عسر النفس و ورم طحال و استسقا و یرقان و عسر البول و جرب و قروح خبیثہ ساتھ پانی چنے اور ماء العسل کے واسطے دفع یرقان اور قطورہ اسکا واسطے درد اور سفیدی آنکھ

خصوصاً ساتھ شہد کے کہ تانبے کے برتن مین جوش کیا ہوا اور دُردِ اسکا اگر ماگرم اور پر رحم کے واسطے بند ہونے خون کے اور دھونے میل قرحہ اور زخمون کے مفید ہی اور پینا اس پانی کا کہ اسمین خصیے آدمی کے دھوئے گئے ہون واسطے دور کرنے تپ دور م جگر و وجع فواد کے فایدہ عظیم رکھتا ہی منی آدمی کی دافع برص و بہق وکلف ہی مشیمہ آدمی کا مورث جذام ہی بالہ ہر ایک جزو اسکا زہر قاتل ہی جو جانور اسکو کھاوے مر جاوے اگر ایک انگلی بچہ اسقاط شدہ کی کسی عورت کے پاس ہو جب تک وہ اسکے پاس ہوگی کبھی حاملہ نہوگی۔

انڈھیلون۔ یونانی مین ایک بوٹی کا نام ہی جو کدو کی بیل کی طرح ہوتی ہی مگر پھل رکھتی ہی۔ پتی اسکی تازہ زخمون کے اندمال کے واسطے نہایت مفید ہی۔

انیسون۔ بادیان رومی اور زیرہ رومی جو ایک دوا ہی۔ قد ایک گز تک و پتا باریک پتی اور خوشبو پھول سفید طبیعت گرم خشک ملطف و محلل ریاح مدر بول و حیض و شیر پستان ہی عرق دافع فالج ولقوہ و ... و صرع یعنی مرگی وغیرہ امراض مہلکہ کا ہی۔

انتلہ۔ اندلسی و جدوار اندلسی بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین ... اسکا نام ہی ایک قسم سیاہ دوسری سپید ہی ملک اندلس و چین تبت مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک حیوانی زہرون کے لیے تریاق ہی جڑ اسکی حیوانات کے لیے زہر قاتل ہی۔ سوائے انسان کے باہ کو حرکت دیتی ہی اکثر دردون اور ورمون کو اچھا کرتی ہی آنکھون کی ہر ایک بیماری کا علاج ہی۔

انجرہ۔ فارسی مین ایک بوٹی کا نام ہی جسکو عربی مین قریص ترکی مین گجیت ہندی مین انگن کہتے ہین پتے اسکے دندانہ دار ڈنڈی پر خار بیشمار پھول زرد مشابہ السی کے طبیعت گرم و خشک ... اخلاط لزجہ جاذب و مفرح و محلل اورام مدر بول و حیض ہی۔

انفحہ۔ بکسر اول کنیر مایہ کو کہتے ہین جسکا ہندی مین جاک اور جستہ نام ہی۔ یہ معدہ جانور شیر خوارہ قریب بولادت کا ہی کہ بعد ذبح کے نکالتے ہین اور استعمال کرتے ہین خواہ تازہ ہو خواہ خشک اور اگر بچہ ... کھا جکا ہو تو اسکے معدہ کو انفحہ نہ کہینگے طبیعت ... کے واسطے انفحہ خرگوش کا نافع اور انفحہ ہر ایک ... اختناق ... و رعاف وغیرہ امراض کا علاج ہی۔

انبیرہ۔ ہندی مین ایک ترہ ہی دافع باد شکم کا بڑھانے والا منی کا دور کرنے والا بلغم اور کھانسی کا۔

الف مقصورہ با واو

اونوما۔ یونانی زبان مین ایک بوٹی کا نام ہی بدون پھول بدون ڈنڈی بدون پھل کے طبیعت اسکی نہایت گرم و تند و تلخ و تیز ساتھ سمیت کے کھانا اسکا خطرناک ہی طلا اسکا محلل مواد غلیظہ ہی۔

اونیا۔ یونانی زبان مین ایک بوٹی کا نام ہی عرب مین ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ پتے ترہ تیزک کے پھول ... طبیعت گرم خشک تپ دق کے لیے اسکا عصارہ فائدہ بخش ہی۔

اوسپید۔ بفتح اول فارسی مین نیلوفر ہندی کا نام ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح و مواد باردہ جڑ اسکی سرد خشک ہی واسطے دردسر اور بواسیر کے نافع ہی۔

اوز۔ بکسر اول عربی زبان مین ایک پرند کا نام ہی جسکو فارسی مین قاز اور مرغابی ہندی مین ... انس کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر غلیظ الغذا دیر ہضم ... اور ... کو مفید ہی۔

اواخیوس۔ یونانی ... کے معنے رکھتا ہی کیونکہ اسکا پھول نرگس ... ہی ... و پتے مشابہ گندنا کے ساق اسکی اونچی بقدر ایک بالشت اور موٹی بقدر ایک انگلی کے طبیعت اسکی گرم اور سرد دافع سموم و حابس اسہال و نافع اکثر امراض مہلکہ ہی۔

اوقیموئیدس۔ یونانی زبان مین ... بھی ... کہتے ہین یہ ایک نبات مشابہ بادروج کے ہی۔ تخم اسکا شونیز کے ساتھ ملتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک عرق النسا کے لیے مجرب علاج ہی۔

اونومالی۔ یونانی مین شراب عسلی کو کہتے ہین شراب دو حصے اور ایک حصہ شہد جوش دین بعد تمام استعمال مین لائین طبیعت اسکی گرم خشک مفتح و محلل و ملین ہی کھانا کھا کر اسکو پینا منع ہی کہ قاطع اشتہا ہی و مورث انقلاب معدہ ہی۔

اورمالی۔ اومالی۔ یونانی لغت ہی دہن عسلی و عسل داؤد بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک غلیظ روغن شیرین ایک درخت کی ساق سے نکلتا ہی مزاج اسکا گرم و تر دافع جرب رطب و درد مفاصل و تاریکی چشم ہی۔

باب تیسرا

اُن لغات کے بیان مین جنکے اول حرف بائے ہی اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی وعربی وترکی وغیرہ لغات کے ذکر مین

بائے موحدہ بالف

با - عربی مین مرد کثیر الجماع اور فارسی مین اسکے چند معانی ہین - ایک ساتھ کے معنی دیتا ہی ؎ چو از ہندوستان در چین رسیدم + از انجا اسپکے بازین خریدم -

دوسرے باوجود کے معنی نکلتے ہین ؎ با آنکہ تو روے خوب داری + ناخوب بخوے بد چرائی -

تیسرے عطف کے واسطے لاتے ہین **سعدی** فرق است میان آنکہ یارش در بر + با آنکہ دو چشم انتظارش بر در -

چوتھے - بمعنی طرف وجانب **مولانا جامی** بردازوے پیامے چند باو + زلیخا را دہد سوگند باو +

پانچوین - فارسی مین را اور ہندی مین کو کی معنی دیتا ہی مصرع قسنجاب وہ زمنع باکوہ -

چھٹے - تعاقل کے واسطے - ؎ بارو ے تو آفتاب دیدم خوب ست ولیک آن ندارد +

ساتوین معاوضہ کے واسطے ؎ فرہاد کوہ غم را باجان نمی فروشد + کافر متاع کفر با ایمان نمے فروشد +

آٹھوین استعانت کے لیے ؎ باصیقل ضمیر تو چون عکس آئینہ + مرئی شود زظل بدن صورت حواس -

بابا - بزرگ باپ مرشد استاد -

باب السما - کہکشان آسمانی ستارے -

بادپا - تیز رفتار اور تیز چلنے والا گھوڑا -

بادہ تر واسطہ دریچہ جو ہوا کے واسطے کھولا جاوے -

بادہ پیما - فضول گو بکواسی آدمی اور تیز رفتار -

بادہ پیما - شراب خوار -

باد صبا - وہ ہوا جو گوشہ شرق وشمال سے چلے جسکی تاثیر سے گل شگفتہ ہوجاتے ہین یہ ہوا علی الصباح چلتی ہی **حافظ** مژدہ ای دل کہ دگر باد صبا باز آمد + ہدہد خوشخبر از شہر سبا باز آمد +

باد فراہ - پاداش وعوض وبدلا -

باد مسیحا - دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہوجاوے **نظامی** لب از باد عیسی بیرانوش تر + تن از آب حیوان سیہ پوش تر +

بارہا - کئی دفعہ کئی مرتبہ بہت مرتبہ **مولف** بارہا اقرار طاعت کردہ + بر عبادت عہد بستی بارہا + حق بروے تو درِ توبہ نبست گر صد توبہ شکستی بارہا -

بارخا - بارگاہ ملوک وسلاطین -

بار خدا - خدائے بزرگ ونیکوکار -

باز آ - واپس آ رجوع کر اور قرارداد زرتشت کی وزن چار مثقال کا - **رباعی** گر کافر وگبر وبت پرستی باز آ + گر بادہ پرست ورند ومستی باز آ + این درگہ ما درگہ نومیدی نیست + صد بار اگر توبہ شکستی باز آ -

باسا - سختی ومصیبت وتکلیف -

باعورا - بلعم زاہد کے باپ کا نام ہی جسنے حضرت موسی علیہ السلام کے حق مین بد دعا کی اور اپنا ایمان کھویا -

بالا - اوپر بلند مقابل - زیرکی اور قد وقامت ودرازی **سعدی** ولیکن خداوند بالا وپست + بعصیان در رزق برکس نہ بست +

بانگ عنقا - علم موسیقی مین ایک پردہ کا نام ہی -

بانوا - دولتمند - مالدار صاحب سامان -

باہا - ایک قسم کا کھانا ہی جسکو پاچہ کہتے ہین -

باب - عربی مین دروازہ ونام کتاب کا ستر کی اور فارسی مین شایستہ وبرابر لائق - وذریعہ - وحق سندی مین لول وآغاز -

باب الابواب - خزر کی ملک مین یہ ایک سرحدی دیوار ریختہ چہل از کیان سے دریاسے خزر تک بنی ہوئی ہی اسمین آہنی دروازہ مقفل رہتا تھا جب ایران سے ترکستان جانے کے لیے قافلے جمع ہوجاتے تو دروازہ کھول دیا جاتا جب وہ نکل جاتے تو دروازہ پھر مقفل کر دیا جاتا -

باب قصاب - ایک کشتی کے داؤ کا نام ہی -

بادنجاب - ایک گھاس کا نام ہی جسکو آفتاب پرست فارسی مین اور ہندی مین مکھل بولتے ہین -

بادجنوب — جنوبی ہوا جو طبائع کے معی لف ہی۔
باراب — ماوراء النہر مین ایک سیراب ملک کا نام ہی۔
بارنب — تخم نبت جو مشہور تخم ہی
بانوگشسب — رستم پہلوان کی دختر کا نام ہی۔
بائب — زمین کے گوشۂ شمال وغرب کا نام ہی۔
بابت — لائق وسزاوار — میر خسرو۔ ناخن از انگشت
چو بر تر شود + بابت انداختن ہم شود +
بادبروت — تکبر وغرور وصاحب تکبر ومغرور۔
بادبدست — مفلس وتنگدست۔
بازخواست — طلب وجستجو ومواخذہ۔
بازیافت — حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔
بازگشت — لوٹنا۔ واپس آنا۔ پھر آنا۔
بانست — دختر دوشیزہ یعنی باکرہ لڑکی۔
بالشت — مزید علیہ بالش تکیہ جو سر کے نیچے رکھین۔ اور گدا
ہاتھی کا اور نام وزن کا جو آٹھ مثقال اور دو دانگ ہو۔
بالین پرست — آرام طلب آدمی۔
بالادست — زور آور۔ صاحب طاقت۔
باہت — ایک قسم کا پتھر ہی جو سمندر سے نکالتے ہین دیکھنے
والا اُسکو دیکھ کر ہنس پڑتا ہی عربی مین اُسکو حجر الضحک کہتے ہین۔
بایست — حاجت۔ ضرورت۔
باحث — بہ حائے حطی۔ زمین کھودنے والا۔ بحث کرنے والا۔
تقریر کرنے والا۔ اُٹھانے والا۔
باعث — اُٹھانے والا۔ سبب اور وجہ۔ **توحید** — جو در جسم و
جانست نور ظہورش + زدیدہ نہانست جانان چہ باعث +
بہر جاست حاضر بہر سمت ناظر + مگر ہست از خلق پنہان چہ باعث
باج — محصول جو بادشاہ رعیت سے لیتا ہی۔ ؎ یکی باجدار
یکے باجدار + یکے پا پیادہ یکے شہسوار +
بادپیچ — جھولا جو درخت کے ساتھ رسی باندھکر جھولتے ہین۔
بادسنج — دروغ گو کذاب یاوہ گو۔ **نظامی**۔ کہ چند از
مقالات آن بادسنج + کہ نے ملک دارد نہ دیہیم و گنج +
بادنج — جوز ہندی جو مشہور پھل ہی۔
بادلیج — ایک قسم توپ کا نام ہی۔ اور مطلق توپ بادلیش
جسکے معنی توپ کے ہین۔ **ملا طغرا** — بہ بادلیج سحر چرخ چون گلولہ
گذارد شود خزینۂ بارود بید رنگ ستارہ +
بادروج — ایک پھول ہی جسکو ابرو مبہر کہتے ہین۔
بانعج — انگور نیم پختہ جسکو غورہ کہتے ہین۔
بانوج جھولا بچون کے جھولنے کا۔
باخ — آخر مین خائے معجمہ۔ راہ یعنی راستہ۔ اور طریق۔ اور ترکی
مین دیکھ اور نگاہ کر۔
باد — ہوا جو ایک عنصر چار عناصر سے ہی۔ وتند۔ وتیز وتکبر وغرور۔
واسپ ومدح وثنا۔ وآہ ونالہ۔ ونام فرشتہ وکلام وسخن۔ اور نام
خزانہ خسرو پرویز کا۔ **توحید** — بچار سوے زمانہ بکار سرگرم اند + بحکم
حضرت حق آب وخاک وآتش وباد۔
بادآورد — خسرو پرویز کے آٹھ خزانون مین سے دوسرے
خزانہ کا نام ہی اور وہ خزانہ قیصر روم کا تھا۔ جو کشتی پر لاد کر کسی جزیرہ
کو جاتا تھا۔ ناگہان طوفان آیا اور کشتی خسرو کے علاقہ مین دریا کے
کنارے آگئی۔ خسرو نے وہ خزانہ لے لیا اور گنج بادآورد اسکا
نام رکھا۔ اور نام ایک نہال خاردار کا جو سپید ہوتا ہی اور عربی
مین الشوکۃ البیضا اسکو کہتے ہین۔ ؎ خسرو پرویز شد پیوند
خاک + گنج بادآورد ہم برباد شد +
بارود۔ باروت — دونون لفظ صحیح ہین۔ شورہ جو شور زمین
سے نکلتا ہی اور اسی سے بارود بنائی جاتی ہی۔ اور توپ وبندوق
اس سے چلاتے ہین۔
بارد — سرد اور سرد کرنے والا۔
باربد — نام ایک مطرب کا ہی۔ جو مصاحب خسرو پرویز کا تھا اور
موسیقی مین اُستاد۔ باربد کا خطاب اس لیے دیا گیا تھا کہ ہر وقت
وہ بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا اور باربد کے معنی حاضر باش کے ہین۔
باسعود — کنیت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔
باغ مراد — ہرات مین ایک باغ ہی۔
باوجود — اُسکے ہونے پر بھی۔ تسپر بھی۔ ؎ باوجودیکہ پر و بال
نہ تھے آدم کے + پہونچا وان تک کہ فرشتہ کا بھی مقدور نہ تھا۔
بایزید — ایک بزرگ بسطام مین رہتے تھے۔
بابر — نام ایک مغل بادشاہ کا ہی۔ جو ہمایون کا باپ اور اکبر
کا دادا تھا۔
باتر — کلنگ جو ایک مشہور جانور ہی۔
باجدار — محصول دینے والا۔

باجگذار۔ رعیت و محکوم لوگ۔
باجگیر۔ بادشاہ و حاکم۔
باحور۔ بجائے حطی۔ گرمی کی سختی ماہ تموز میں۔ اور بیاض آن سوین سے [illegible] سوین تک گرمی کے مقرر ہین یعنی اگر نہایت گرمی مین گذرین تو علامت ارزانی کی ہی نہین تو نشان قحط کا۔ یہ لفظ باحور بحران سے ہی
باختر۔ نام ایک ملک کا یعنی ملک خراسان و نواح قندھار۔ و بمعنی مشرق اور کبھی بمعنی مغرب و آفتاب [illegible] ماہتاب۔
باحور۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ [illegible] دادا کا نام ہی جو تارخ کا باپ اور ساروغ کا بیٹا تھا۔
باذفر۔ یہ ایک کھیل لڑکون کا [illegible] کی کہتے ہین اور وہ [illegible] کی [illegible] ہوتی ہی اور اسمین [illegible] لکیر کھینچے ہین۔
باذگیر۔ وہ [illegible] جو [illegible] کے واسطے مکان مین رکھا جاے۔
بادر۔ بکسر دال۔ دوڑنے والا۔
بادسر۔ متکبر و مغرور۔
بادسیر۔ تیز رفتار گھوڑا۔
[illegible] تیز گھوڑا۔ اور [illegible]
بارگیر۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ بیل وغیرہ۔
باران گریز۔ مکان کا چھجا جو بارش کے لیے رکھا جائے۔
بازدار۔ منع کرنیوالا۔ باز رکھنے والا اور وہ شخص جو شکاری باز کا محافظ ہو
بازار عربی مین اسکو سوق کہتے ہین بمعنی رونق و رواج۔ سعدی
اگر تہی دست رفتہ در بازار ترسمت پر نیاوری دستار +
بازور۔ توران مین ایک جادوگر تھا۔ ایران کے لشکر کو اسنے جادو کے زور سے شکست دی آخر رہام بن گودرز نے اسکو پہاڑ پر جاکر قتل کیا۔
بازر۔ ظاہر و پیدا ہونے والا۔
باسمر۔ باقلہ جو ایک مشہور غلہ ہی۔
باصر۔ دیکھنے والا۔ صاحب بصیرت۔
بافکار۔ بافندہ یعنی جولاہا۔
باقر۔ صاحب علم و مال و شجاعت و شیر درندہ و لقب امام محمد بن علی بن حسین بن علی علیہم السلام۔
بالار۔ چھت کا شہتیر و ستون جسپر چھت کا قیام ہو۔
بالاور۔ واو مہملہ کے ساتھ کوزہ پر آب۔
بالعشی والابکار۔ شام اور صبح۔
باور۔ استوار و لائق اعتبار و راست ۵ برحیات

این جہان باور مکن + یکدم است این یا کہ از دم ہم کم است +
باہار۔ ایک زبان کا نام ہی جسکو پہلوی و راسندی کہتے ہین برتن و ظروف کے معنی بھی دیتا ہی۔
باہر۔ روشن اور کھلا ہوا۔
باخرز۔ خراسان مین ایک قصبہ کا نام ہی اور نام ایک گوشہ کا موسیقی کے اڑتالیس گوشون مین سے۔
باذان فیروز۔ اصلی نام شہر اردبیل کا جسکو فیروز نے آباد کر کے اپنے نام پر اسکا نام رکھا۔
باد انگیز۔ ایک پھول کا نام ہی جسوقت زمیندار غلہ کو بھوسے سے جدا کرنا چاہتے ہین اور ہوا نہین ہوتی اسکو ہاتھ مین ملکر یہی اسکی ہوا مین کھینکتے [illegible] ہوا چلنے لگتی ہی۔ یہ قول صاحب ہفت قلزم ہی
باذر۔ یہ ایک بیماری ہی جس سے منہ پر سرخ ورم ہوجاتا ہی۔
بادکرش۔ ایک ہوا کا نام ہی جسکو عربی مین نکبا کہتے ہین چلاؤ اسکا باد صبا و باد شمال کے درمیان ہی۔
باز۔ دونون ہاتھ فراغ کے درمیان جو فاصلہ ہو جسکو ترکی مین قلاج کہتے ہین اور تکرار و عود و کشادہ و نشیب و تیز و تفرقہ و اجانب و گذر گاہ و شراب و باج و خراج و برگشتگی اور باختن کا صیغہ امر و نام ایک جانور شکاری کا اور کھیلنے والا جیسا کہ قمار باز و کبوتر باز وغیرہ۔ میر خسرو۔ امروز اگر دہے تو مرغے + فردا بجز آنکہ باز یابی۔
تنہا + باز بہار آمدہ با پیچ و تاب + بلبل و گل شد چمن بیحساب +
باژ۔ نام ایک گانون کا نواح طوس مین مسکن فردوسی طوسی۔
بادریس۔ یہ ایک مدور ٹکڑا لکڑی یا چمڑے کا ہوتا ہی جسکو اپنے تکلے مین ڈالکر عورتین سوت کاتتی ہین۔
بادغیس۔ ہرات کے علاقہ مین ایک علاقہ کا نام ہی۔
باس۔ دکھ۔ رنج۔ تکلیف۔
باس لوس۔ ایک بوٹی ریحان کی قسم سے ہی اسکو فارسی مین مرزنگوش عربی مین اذن الفار۔ ہندی مین چوہے کنی کہتے ہین۔ اس لیے کہ اسکے پتے چوہے کے کانون کی طرح ہین۔
بالوس۔ وہ کافور جسمین کوئی اور چیز ملائی ہوئی ہو کافور مغشوش بھی اسکو کہتے ہین۔
بالیوس۔ زمانہ قدیم مین خطہ قندھار کا یہ نام تھا۔
بالقس۔ یہ ایک بوٹی روم کے ملک مین ہی۔ اگر اسکو چبا کر سانپ وغیرہ کسی درندہ پر ڈالین تو فوراً مرجاے۔ عربی مین اسکو

رجل الحمامہ کہتے ہین۔
باطس ۔ یونانی مین ایک درخت کا نام ہی جسکو توت سگ کہتے ہین اور عربی مین ثمرۃ العلیق۔ اگر اسکے پتے اور پہل اور جڑ کو ملا کر بالون کو خضاب کرین تو سیاہ ہوجائین۔
باغ قدس ۔ بہشت برین۔
بامس ۔ وہ شخص جو بسبب مفلسی و ناداری کے اپنے وطن سے دل برداشتہ ہو۔
بائیس ۔ مفلس و محتاج و درویش۔
باوش ۔ پختہ خیار و کدو وغیرہ۔ جو تخم کے لیے رکھتے ہین۔
باتش ۔ بضم تاے۔ ترنج جو مشہور میوہ ہی۔
باجمش ۔ ترکی مین دیدہ یعنے دیکھا ہوا۔
باداش ۔ بدلا۔ عوض۔ جزا۔ مکافات۔
بادکش ۔ پنکھا اور لہارون کی کھالین۔
بادریش ۔ غرور و تکبر و لاف۔
باد فروش ۔ خوشامد گو و لاف زن اور وہ قوم جسکو ہند مین بھاٹ اور بھانڈ کہتے ہین۔ **نصیری بدخشانی** ۔ لبسان بادفروشان چہ بادپیمائی + کہ در شرافت ذات از گروہ براری +
بارکش ۔ حمال اور مرکب لادنے والا۔
بارش ۔ پانی جو ابر سے برستا ہی۔
بازی گوش ۔ وہ لڑکا جو کھیل کی طرف راغب ہو۔ **قطعہ** چون ترا عقل و ہوش داد خدا + کلمۂ حق شنو بگوش ہوش + گوش بربازی دروغ مدار + ہر زمان مثل طفل بازی گوش +
باسش ۔ ترکی مین سر جسکو عربی مین راس کہتے ہین فارسی مین ٹھہر اور صبر کر
باششش ۔ مسکینی و عاجزی۔
باغوش ۔ پانی مین جانا غوطہ کھانا۔
باقلتمش ۔ ترکی مین دیدہ شدہ یعنے دیکھا گیا۔
بالش ۔ تکیہ جو سر کے نیچے رکھین۔ بڑھنا اور پھولنا سرسبز ہونا۔ اور قفل جو صندوق مین لگائین۔ اور نام ایک وزن کا۔
بادشرط ۔ بہ ضم شین وہ ہوا جو جہاز کے موافق ہو۔ چونکہ شرط بمعنے نشان کے ہین نشان چلنے جہاز کا وہی ہوا ہی۔ **حافظ** ۔ کشتی شکستگانیم ای باد شرط برخیز + باشد کہ بازبینیم آن یار آشنا را +
باع ۔ دونون ہاتھ دراز کرنے کی مقدار۔
بایع ۔ فروخت کرنے والا بیچنے والا۔

بازغ ۔ روشن اور چمکتا ہوا۔
بالغ ۔ یہ لغت عربی اور فارسی مین مشترک ہی۔ معنی اسکے مشہور ہین۔ اور ترکی مین اسکے معنی وہ گرہ ہی جسمین کچھ بندھا ہو۔ **حکیم محمد نور** ۔ باغ دنیا گو بظاہر سرسبز گلزار ہی + غور سے دیکھو تو ہر گل اسکا شکل خار ہی +
بالغ ۔ پہونچا ہوا۔ جوان لڑکا۔ بھرا ہوا پیالہ شراب کا۔
باوصف ۔ باوجود اسکے ہونے پر بھی۔
بادفتق ۔ بکسر وال و فتح فاے۔ ایک بیماری کا نام ہی جس سے ایک خصیہ بڑا ہوجاتا ہی۔
بارق ۔ روشن و تابان۔
باروق ۔ تلعی کا سفیدآب۔
باسق ۔ دراز اور پھولا ہوا ماخوذ بسوق سے جسکے معنی بڑھنے اور پھولنے کے ہین۔
باسلیق ۔ انسان کے جسم کی رگون مین سے ایک رگ ہی جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہی معنی اسکے بڑے بادشاہ کے ہین۔ اسکی فصد کرنے مین تو جسم کا خون گردن سے کمر تک آتا ہی۔
بالاچاق ۔ غالب و حاکم و زبردست۔
بادجناب ۔ دریچہ خورد جو ہوا کے واسطے ہو۔
بادپرک ۔ ہوا پر اڑنے والا کاغذ جسکو ہندی مین تنگ اور کنکوا بولتے ہین۔
بادخورک ۔ ایک پرندہ ہی جو اکثر ہوا پر رہتا ہی بعض کے نزدیک ابابیل ہی۔
بادرنگ ۔ میوۂ ترنج۔ اور بعض کے نزدیک کھیرا جو خام کھایا جاتا ہی۔
بادفرنگ ۔ آتشک کی بیماری۔
باربک ۔ بڑا امیر اور بادشاہ کا مصاحب۔ جو بغیر روک کے بادشاہ کے پاس جاسکتا ہو۔
باریک ۔ پتلا اور مہین۔
بازبنک ۔ عورتون کا سینہ بند۔
باسک ۔ خمیازہ و حرکت طبعی جس سے منہ کھل جاتا ہی اور مورخین ہنود کے نزدیک پاسکا سانیون کے بادشاہ کا نام ہی۔
باشنک ۔ وہ خیار جو تخم کے واسطے رکھین اور خوشہ انگور کا جو درخت کے ساتھ ہو۔
باک ۔ خوف و اندیشہ۔

بالنگ - خیار جسکو بادرنگ بھی کہتے ہین - اور ایک قسم کی جوتی
بالیک - ژندی زبان مین پاپوش یعنے جوتی -
بانگ - آواز بلند -
بانک - شکنجہ جو مشہور چیز ہی -
بابل - بکسر بائے ثانی نام شہر قریب کوفہ - اور نام ایک شہر کا عراق مین اور وہان ایک کنوان ہی جسمین ہاروت و ماروت پر عذاب ہوتا ہی **سعدی** - بدین کمال نہ دارند حسن در کشمیر + چنین بلیغ ندارند سحر در بابل +
باذل - صاحب خرچ و سخی -
بازل - وہ اونٹ جو نو برس کا ہو -
باسل - دلیر - صاحب شجاعت -
باطل - جھوٹ بے اصل - دروغ -
باقل - سبزی فروش - بقال -
بال - بازو شانہ سے آرنج تک اور مرغون کے پر اور بڑی مچھلی اور عربی مین دل و جان و فراخی و عیش و شان و عظمت اور ترکی مین عسل یعنی شہد **توحید** - میرسد انسان باوج معرفت + خضر حق گر بہ بخشید پر و بال -
بالغدو والآصال - دن - رات -
بالاستقلال - مضبوطی کے ساتھ -
بادشنام - وہ بیماری جو جذام کی ابتدا ہو -
بادام - مشہور میوہ ہی **صائب** - پردۂ دیدہ بادام شکسب نشدہ است + دیدہ در خواب مگر سوزن مژگان ترا +
بادنجم - بادیان جسکو ہندی مین سونف کہتے ہین - اور بعض کے نزدیک رازیانہ -
بادوم - ژندی زبان مین مغرور و متکبر -
باسرم - وہ زمین جو کھیتی کے لیے درست ہو -
باشام - پردہ دروازہ کا ہو کسی اور جگہ کا -
بافدم - بفتح فاے موحدہ - عاقبت و انجام -
بام - بالائی منزل مکان کی اور نام ایک قلعہ کا ماوراء النہر مین
باہم - آپس مین - ایک جگہ -
بابزن - کباب بھوننے کی سیخ **زلالی** - مرغ کباب خواند اگر آفتاب را + دستان زنان لشاخچہ بابزن رسد **صائب** - چون پر و بال وا کند جنگل شاہباز تو + از سر شاخ بابزن مرغ کباب می شود +
بابکان - نام جد مادری اردشیر بن ساسان -
بابزان - میانجی و کفیل و ضامن -
باتنجان - بادنجان یعنی بیگن جو ایک ترکاری ہی -
بادیان - سونف جو ایک مشہور دوا ہی -
بادنجان - بیگن جو مشہور ترکاری ہی -
بادبان - پنکھا جو جہازون پر باندھا جاتا ہی -
بادبرین - باد صبا - جو شرق شمالی ہوا ہی **شمس فخری** - بفر چرخ برین ہمشال فرمانت + بہ سوی غرب بنیارد وزید بادبرین +
بادبیزن - پنکھا جسکو مروحہ کہتے ہین -
بادسلیمان عظمت و دولت سلیمان اور وہ ہوا جو سلیمان علیہ السلام کا تخت اڑا لیجاتی تھی - **نظامی** - روزی ازانجا کہ فراغش گذشت + بادسلیمان بچراغی گذشت +
بادخوان - یاوہ گو فضول گو -
باردان - تیسرا حرف دال - سرپوش دار برتن و جوال و خرجی و صراحی وغیرہ -
بارگین - حوض و تالاب -
بارسطایون - رومی زبان مین ایک غلہ کا نام ہی جسکے کھانے سے گائے بیل فربہ ہو جاتے ہین -
بارمان - ایک تورانی پہلوان کا نام ہی -
باریقون - یونانی زبان مین ایک دوا کا نام ہی جسکو شوکران بھی کہتے ہین اور وہ ایک رومی نبات کی جڑ ہی -
باران - بارش جو آسمان سے ہوتی ہی -
بازرگان - دوکاندار - سوداگر لوگ -
بازخشین - ایک قسم کا شکاری باز ہی جسکو ترک قزل گوش کہتے ہین
باژن - وہ چارپایہ جو تمام گلہ کے آگے چلتا ہو -
باستان - قدیم و گذشتہ و کہنہ و تاریخ قدیم -
باشین - وہ میوہ جو درخت کے اندر سے نکلے - بغیر پھل و پھول کے
باغبان - باغ کا پاسبان محافظ مالی - **توحید** - گاہ گل گرد و گہے بلبل شود + گاہ باغ و گاہ شکل باغبان -
باقلان - نام ایک مقام کا ہی -
بالان - متحرک اور ملنے والا - اور گھر کی دہلیز
بالین - تکیہ جو سر کے نیچے رکھا جائے یا پیٹھ کے پیچھے -

بامدادان ۔ علی الصباح صبح سبح ۔ فجر کے وقت ۔ مولف مِنہ
سر در سجود خاکساری + بخاک عاجزی ہر بامدادان ۔
بامیان ۔ بلخ اور غزنی کے درمیان ایک علاقہ ہی اور غلط نویس بدنویس
بان ۔ ایک خوشبودار پھول کا نام ہی جسکے تخم کو حب البان کہتے ہین اور
فارسی مین تخم غالیہ اسکا عطر نہایت معطر ہوتا ہی وصاحب و خداوند
چنانچہ مہربان و فیلبان وغیرہ ۔ اور گھر کی بی بی و خاتون ۔
باوین ۔ چھوٹی ٹوکری جسمین عورتین سوت کات کر رکھتی ہین ۔
باشگان ۔ محافظ نگہبان خزانچی ۔
باندران ۔ وکیل وکفیل و سفیر و میانجی ۔
بابونہ گاو ۔ ایک پھول باہر سے سفید اندر سے زرد ہی ۔
بلرتو ۔ حب السلاطین یعنی جمال گوٹہ جو مسہل تخم ہی ۔
بادگیسو ۔ متکبر و مغرور عورت ۔
بارو ۔ قلعہ و حصار و بادشاہی مکان ۔
بازو ۔ قوت و طاقت و استعداد ۔
بازگو ۔ بیان کرنے والا ظاہر کرنے والا ۔
باشو ۔ چلپاسہ جو مشہور جانور ہی ۔
باکو ۔ شروان کے پاس ایک قصبہ ہی ۔
بالو ۔ غمناک آواز اور سیاہ رنگ مستہ جو انسان کے جسم پر
نکل آتا ہی ۔ عربی مین ثولول ۔
بالنگو ۔ ایک تخم جو دوا مین مستعمل ہی ۔
بال بدزرو ۔ پارہ ابر ۔ بادل کا ٹکڑا ۔
بانو ۔ گھر کی بی بی و خاتون ۔ سعدی ۔ زبانو طلب کرد ساطور را + کہ ویران کند خانہ زنبور را +
باہو ۔ بڑی لکڑی جو شتربان اور شبان ہاتھ مین رکھتے ہین ۔
بایکانہ ۔ گھر کا دریچہ ۔ چھوٹا دروازہ ۔
بابوتہ ۔ پانی کا بھرا ہوا کوزہ ۔
بابونہ ۔ ایک گھاس ہی جسکو اقحوان بھی کہتے ہین ۔ بابونج و
تفاع الارض بھی اسکا نام ہی جس گھر مین ہو موذی جانور بھاگ جاتے ہین
باخہ ۔ ایک آبی جانور کا نام ہی جسکو فارسی مین سنگ پشت
ہندی مین کچھوا کہتے ہین ۔ پنجابی مین کمان ۔
باد آبلہ ۔ بیماری جسکو عربی مین جدری فارسی مین چیچک ہندی مین سیتلا کہتے ہین
بادبرہ ۔ بامیسوین تاریخ ماہ بہمن کا نام ہی ۔ کہ وہ خوشی کا دن
فارسیون کے نزدیک مسلم ہی پس لطف اہل خوشی کا یہ ہی کہ نوشیروان کے

وقت مین سات برس تک ہوا بند رہی اس روز ایک چرواہا
بادشاہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ آج اسقدر ہوا آئی ہی کہ میری
بکریون کے بال ہلنے لگے بادشاہ خوش ہوا اور حکم فرمایا کہ آج
سب لوگ خوشی کرین ۔
بادپرہ ۔ لکڑی کا تراشا جو آرہ چلانے کے وقت گرتا ہی ۔
بادامہ ۔ خرقہ درویشون کا اور نام کرم پیلہ کا جو ابریشم کا کرم
ہی اور نگینہ اور مہر اور انگشتری ۔
بادرنگ بویہ ۔ یہ ایک گھاس دوا مین مستعمل ہی معرب اسکا
بادرنجبویہ ہی اس سے عقرب فی الفور مر جاتا ہی ۔
بادرہ ۔ بے سوچی تقریر اور پائچہ تنبان و شلوار کا و تیزی و تندی
بادزہرہ ۔ خناق کی بیماری ۔
بادسرہ ۔ ایک بیماری ہی جو گھوڑے کو ہوتی ہی ۔
بادگانہ ۔ مشبک دریچہ جالیدار جس سے اندر کا آدمی باہر کا حال
دیکھ سکے اور باہر کا آدمی اندر کے حال سے واقف نہو ۔
بادمہرہ ۔ سانپ کا مہرہ جو افعی کے سر سے نکلتا ہی جس جگہ
سانپ کاٹے اسپر اسکو لگاتے ہین تو مہرہ سب زہر چوس لیتا ہی
بادہ ۔ شراب جو خم سے نکال کر استعمال کرین ۔ اور عرق جو کھینچا
گیا ہو جو شراب ایکبار کھینچی جاے اسکو ایک آتشہ اور جو دوبارہ کھینچی
جاے اسکو دو آتشہ بولتے ہین صائب ۔ عرق بیاکی گوہر کی چو
بادہ بود + حرام زادہ کجا چون حلال زادہ بود صائب مُردِ دو آتشہ را
نشہ دگر باشد + خوش آن زمان کہ لب یار گرد از زبان شرح + واضح
ہو ۔ کہ بادہ اسکا نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ اسکے پینے سے انسان
کے دماغ مین ہوا تکبر و غرور کی بھر جاتی ہی ۔ نظامی ۔ بیا ساقی از
بادہ بردار بند + بہ یک جاے بیمودن باد چند +
بادلہ ۔ ہندی لفظ فارسی مین مستعمل ہی اور یہ چاندی کی تارین
سونے سے ملمع کر کے کپڑون مین بنے جاتے ہین ۔ سید حسین
خالص ۔ برخورد چنان گرم کہ آتش لم زند + چون شعلہ سراپا زطلا بادلہ پوشی
بادیہ ۔ جنگل و بیابان و ویرانہ اور ترکی مین جام یعنی بڑا پیالہ ۔
بادحکہ ۔ عورتون کی باہ و شہوت اور حکہ کے معنی خارش کے ہین
عورتون پر بھی اسوقت ایک طرح کی خارش کی سی حالت طاری ہوتی ہی
بادکلیہ ۔ ضربت جماع کی ۔
بادریسہ ۔ گول جو بین جو سوراخدار جو خیمہ کے ستون پر رکھتے ہین
بادام سیہ ۔ وہ بادام جو ہندو مردہ پرستا کرتے ہین ۔

بارقہ - درخشنی و چمکارہ -

بارہ - بارہ کے معنی حصار و قلعہ و دیوار قلعہ و اسب تیز رفتار و کثرت و نوبت وحق و شان اور بار کی لفظ کے بہت معنی ہین اول یہ لفظ خدا کے اسامی گرامی سے ہی دوسرے نشستہ خروار دانہا - تیسرے بوجھ کی - چوتھے زانی - پانچوین بزرگ و نیکوکار چھٹے نصیب ساتوین رخصت و دخل - آٹھوین درخت کی جڑ - نوین مراد کار - دسوین کرت و مرتبہ و شمار گیارھوین بارگاہ - بارھوین انبوہ و کثرت - تیرھوین درخت کا میوہ - چودھوین عورتون کا حمل - پندرھوین آمیزش - جو اچھی چیز مین بری ملائی جاوے - سولھوین گانے والونکے ساز - سترھوین بہنے والا اور برس - اٹھارھوین درخت کی شاخ - مولف اسرنگون شود از قرن خاموش باش + چون بسر برداشتی بار عیال +

بارگاہ - دربار بادشاہی - مولف - بران بارگاہ فلک پایہ گاہ + گدا سائل و سر نگون پادشاہ -

بارخانہ - اسباب رکھنے کا مکان - گودام -

بارنامہ - بادشاہی فرمان - جو واسطے اجازت داخل ہونے شاہی دربار کے ہو -

باروزنہ - نام ایک نوا کا موسیقی مین -

باروزہ - وہ چیز جو ہر روز مطلوب ہو -

بازہ - قلندرون کے ہاتھ کی لکڑی و فاصلہ جو دو دیوارون مین ہو - و فاصلہ دونون ہاتھ کا - اور وہ تھیلی جو بچے سبھی ترازو لٹکاتے ہین

بازگونہ - معکوس و مقلوب - الٹا و نحس و نامبارک -

بازیچہ - کھیل و دل لگا کام -

بازبرہ - بات کا پھلا اور پچھلا حصہ -

بازندہ - کھلاڑی - کھیلنے والا -

باستان نامہ - پارسیون کی تاریخی کتاب کا نام ہے -

باسکوتہ - ستھا و تعجب -

باسہ - سیاہ دکانے منھ والا -

باشامہ - اوڑھنی عورتون کے سر پر اوڑھنے کی -

باشگونہ - وازگونہ - معکوس و مقلوب -

باشہ - ایک شکاری جانور باز سے چھوٹا ہے -

باشندہ - رہنے والا - متوطن -

باطشہ - سخت پکڑنے والا - حملہ کرنے والا -

باغچہ - چھوٹا باغ -

باغرہ - وہ گانٹھ جو بہ سبب بیماری کے جسم کے گوشت مین پڑ جاوے

باغندہ - روئی کا گولہ یعنے گالا -

باکرہ - کنواری لڑکی دوشیزہ عورت -

باکورہ - نیا میوہ جو سب سے پہلے درخت سے اترے -

بالکیدہ - یاقوت جو ایک قیمتی جوہر ہے -

بالیہ - کہنہ و قدیم و پرانا -

بالادہ - بدال مہملہ کوتل گھوڑا -

بالایدہ و بالانہ - گھر کی دہلیز -

بالکانہ - مشبک دیوار و دریچہ - جس سے آدمی اندر سے دیکھ سکے اور باہر سے نظر اندر نہ جاوے -

بالشتچہ - بالشچہ - بقدر ایک بالشت کے -

بالواسہ - تار کپڑے کا جو مقابل پود کے ہے -

بالوانہ - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا سے چھوٹا سیاہ و سپید ہوتا ہے عربی مین اسکا نام ابابیل ہے -

بالہ - جوال اور گون جسمین اسباب ڈالا جاوے -

بالوعہ - چھوٹا حوض پانی کا -

بالغہ - نوجوان عورت -

بالمشافہ - روبرو مقابل ایک دوسرے کے -

بالجملہ - بالکل تمام و کمال - حاصل کلام -

باللہ - قسم خدا کی -

بامگاہ - اوپر کی منزل مکان کی - اور صبح کا وقت -

بامہ - دراز ریش آدمی - اور لمبی ڈاڑھی -

بانہ - مقام زیر ناف - موے زہار کی جگہ -

باہ - طاقت مردمی کی اور شہوت -

بایستہ - لایق و بہتر اور بہت اچھا -

بابا ری - یونانی ہے - فارسی فلفل سیاہ - ہندی کالی مرچ اگر عورت بعد جماع اپنے اندام مین رکھ لے ہرگز حاملہ نہو -

بابا تخمی - خربزہ جو مشہور پھل ہے - اور نام ایک جزیرہ کا جسمین سونے چاندی کی کانین ہین -

بابا درگاہی - ایک بزرگ کا نام ہے جسکا مزار لاہور مین ہے

باد مسیحا - دم عیسی جسکی تاثیر سے مردہ زندہ ہوجاتا تھا -

بادی - ابتدا کرنے والا اور سب سے اول و ہمیشہ و دایم - اور جو چیز ہوا سے متعلق ہو جیسے جوزا و دلو و میزان - بشچ بادی مین +

بادخانی - دامغان کے علاقہ کے ایک گاؤن مین ایک چشمہ ہے اگر ٹکڑا مردار کا اسمین ڈال دین تو اسی وقت باد و باران کا طوفان آجاتا اور جہان تاریک ہوجاتا ہے -

بارانی - جو چیز بارش کے وقت کام آئے اور بارش کی پوشاک
اسماعیل ایجا - کسوت فقر ست آسمان مانع تیزانی + خرقۂ پشمینہ من گشتت بارانی مرا + سعید اشرف زرہ شد مگر تیران بود کہ بلانی تیر باران بود +

بارگی - گھوڑا اور توانائی و قوت و زور جو جسم مین ہو -

باری - اسامی ذات الٰہی سے ایک نام ہے مولف - جو حاصل نشود دولت از خاکساری + سر عاجزی نہ بدرگاہ باری -

بازی - کھیل - دغا - فریب -

بازندگی - حیلہ و مکاری و فریب -

باستی - عاجزی و فروتنی و غریبی و مسکینی -

باغی - نافرمان و سرکش اور وہ چیز جو کسی باغ مین پیدا ہوئی ہو -

باقلانی - نام ایک دریا ہے ہند اور پل کا ہے -

باقی - وہ چیز جو فانی نہو اور نام خدا ہے فانی کا جو جی القیوم ہے مولف - نماند در جہان غیر از خداوند جہان باقی + جہان فانی و خلاق زمین و آسمان باقی +

باکی - رونے والا - گریہ و زاری کرنے والا - مولف - بخندد مثل گل در باغ فردوس + گذارد در بکا گر عمر باقی +

بالی - کہنہ - پرانا بہت مدت کا -

بالیدگی - بڑھنا - پھولنا - سرسبز ہونا - مولف - چونکہ ایام خزانش بر سر است + گل چرا نازد برین بالیدگی -

بالائی - بلندی - اونچائی اور دودھ کی ملائی -

بالا نمائی - مال کی حقیقت سے زیادہ قیمت ظاہر کرنے والا -

بالائی - بلکسر گھوڑا یعنی وہ گھوڑا جو دو سیر سوار کے پاس ہو اور مالک تنخواہ پائے

بانی - بنا کرنے والا بنیاد رکھنے والا - توحید - خدا بہ روح بہ بخشد کمال روحانی + کند بہ جسم عنایت جمال جسمانی + خدا بہ بندۂ کمزور زور می بخشد + خدا بود بہ رتبۂ سلیمانی + خداست مالک املاک ملک بحر و جہان + کہ ہست ملک دو عالم بنائے آن باقی +

بانوانی - دولتمندی - امیری -

باورچی - کھانا پکانے والا - رسویا جسکو عربی مین طباخ کہتے ہین -

باے باے عربی

ببغا - بفتح اول طوطی جسکو طوطا بھی کہتے ہین -

ببا - پہلوے مین گھر کا دروازہ -

ببر - بمعنی زبر جسپر - ایک درندہ جانور جو شیر کا دشمن ہے اور اسپر غالب صاحب بہار عجم نے ببر تحقیقین لکھا ہے -

ببلس - بفتح اول ایک کھانا ہے جو نان خشک و روغن و دوشاب سے بناتے ہین

ببتک - بفتح اول - انگور کے خوشہ کا ایک حصہ جسکے ساتھ دانہ پیوستہ ہوں

ببر بیان - یہ رستم کی زرہ کا نام ہے - جو رستم نے ببر کو مار کر اسکی کھال کی بنائی تھی - خاصیت اسکی یہ تھی کہ اسکو پہنکر وہ نہانی میں غرق ہوتا نہ آگ مین جلتا - نوشیروان کے وقت یہ جانور ظاہر ہوا نوشیروان نے دس ہزار سوار اسکے مارنے کے لیے مامور کیے مگر وہ نہ مارا گیا - بہت سے آدمی اسنے مار ڈالے -

ببراله - بضم اول - زندی زبان مین ایک دوا کا نام ہے جسکو زراوند طویل و شجرۂ رستم کہتے ہین -

باے تاے فوقانی

بتا - بکسر اول صیغہ امر - بگذار یعنے چھوڑ -

بتکا - بہ فتح اول ایک قسم کا کھانا ہے - جسکو اکثر لوگ بہ تشدید تا بتکا کہتے ہین - اور یہ نام مخصوص دال چاول کا رکھا ہوا ہے -

بتیا - زندی زبان مین بکسر و فتح اول سینہ جسکو عربی مین صدر اور ہندی مین چھاتی کہتے ہین -

بترجا - بہ فتح اول - عورتین یعنے سوراخ مقصود مردان و شرمگاہ زنان - اور وہ قرحہ جو انگلی کے ناخن اور گوشت مین ہوتا ہے اور اسمین سیاہ رنگ میل بھر جاتا ہے -

بت - بہ ضم اول - وہ مورت جو ہنود وغیرہ مذہب والے مٹی یا پتھر یا لکڑی کی بنا کر پوجتے ہین - عربی مین اسکو صنم کہتے ہین - شعرا بت کو معشوق کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین -

بت - بفتح اول - مرغابی جسکا معرب بط ہے - اور مچھلا ہون کا اہار - جو تار کو لگا کر کپڑا بنتے ہین -

بتر - بہ تحتین - بہتر - نہایت برا -

بتر - بہ فتح اول و سکون تا عربی مین کانٹا جڑسے نکالنا بفتحتین دم بریدہ و بے فرزند و بے اولاد ہونا -

بتاوار - بفتح اول دو حرف چہارم واو اخر کار - اور انجام ہر ایک کام کا -

بتفور - بفتح اول - سگرد اگرد و کلاہ و منقار مرغان - دہیرا سون دہان انسان یا حیوان -

بتیار - بفتح اول وسکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں مین مکروہ نظر آئے - بدصورت معلوم ہو -
بتیا - بکسر اول شیشۂ قارورہ جسمین بیمار کا بول ڈال کر طبیب کے پاس لیجاتے ہین و محنت و مشقت و رنج -
بتواز - بفتح اول - باز و شاہین شکاری کے آرام کی جگہ -
بتکیش - بفتح اول ترکش جو تیرون سے بھرا ہو -
بتع - بکسر اول وہ شراب جو خرما یا شہد سے بنائین -
بتخاک - بضم اول کابل کے نواح مین ایک موضع ہی -
بتک - بکسر اول ترکی و ژندی زبان مین خط و کتابت لکھنت لفت
بتوراغ - بفتح اول کھاتہ و ذخیرہ غلہ جو زمین کے اندر بنا کر غلہ اُسی مین بھر دین و نیز بمعنے دائرہ و دف -
بتوک - بفتح اول لکڑی کا بڑا طبق جسمین بقال وغیرہ غلہ بھر رکھتے ہین -
بتول - بفتح اول قطع کرنے والا علایق دنیا کا اور لقب خیر النسا فاطمۃ الزہرا علیہا السلام -
بتکن - بکسر اول وہ چوبی آلہ جس سے زمیندار بعد ہل چلانے اور کاشت تخم کے زمین کو ہموار وصاف کرتے ہین -
بتوادریتہ - بفتح اول تیھر کا کھرل جسمین دوائی پیستے ہین - عربی مین اسکو مقمع کہتے ہین نیز بمعنی دبہ جسکو ہندی مین کپہ بولتے ہین اور روغن زرد وغیرہ اسمین رکھا جاتا ہی - و بمعنی مشرق و مغرب اور وہ مقام جس جگہ آفتاب ہمیشہ چمکتا رہے -
بتارہ - جولاہون کا برش جس سے تار کو ایار لگا کر صفا کرتے ہین
بتکدہ - بتخانہ - ٹھاکر دوارہ -
بتیارہ - بلا و آفت و افسون و فریب اور وہ چیز جسکا دیکھنا ناگوار ہو -
بہت راہ - وہ شخص جو راستہ چلنے نہ دے -
بتکچی - بفتح اول - نویسندہ لکھنے والا -

باے موحدہ با تاے مثلثہ

بث - بفتح اول و تشدید ثانی ظاہر کرنا فاش کرنا ظہور میں لانا آشکارا کرنا -
بثر - بضمتین - آبلہ اور پھنسی جو بدن پر نکلے -
بثور - جمع بثر کی - بہت سی پھنسیان اور آبلے -
بثرہ - دنبل اور پھنسی اور آبلہ -

باے موحدہ با جیم

بجاہ درست - ٹھیک - اپنے موقع اور مقام پر -

بجوجیا - ژندی زبان مین عورات کی شرمگاہ - در مادہ ہر ایک حیوان کی یعنے مادہ گاؤ وغیرہ -
بج - بفتح اول و ثانی اور بشرا اور چہرہ کا گوشت اور اندرونی حصہ منہ کا -
بج - بضم اول بز یعنے بکری -
برنج - بکسر اول برنج یعنے چاول جسکو عربی مین ارز کہتے ہین -
بج بج - بضم ہر دو با آہستہ گفتگو - اور سرگوشی -
بنج - بضم اول - پیشانی کے بال -
بجنود - بضم - نہایت تیز و تند - گرجتا ہوا -
بجور - بکسر اول ملک کابل سواد تیراہ مین ایک علاقہ کا نام ہی -
بجس - بفتح اول پھٹا ہے مٹی و سستی و نرمی -
بجنس - ویسا ہی - اُسی شکل کا -
بچاق - بروزن کتاب - کارد یعنے چھری - یہ لفظ ترکی ہی بعض نے بخاق نون سے لکھا ہی -
بچشک - بکسر مین طبیب معالج علاج کرنے والا اور گھاس بیچنے والا -
بچرغ - بکسر اول - فریب کھانے والا - دانون مین آنے والا -
بچغ - بفتح اول ایک سلاح کا نام ہی -
بچال - بضم اول زگال و زغال یعنے سیاہ کوئلہ جو افروختہ نہو -
بجل - بضم اول - استخوان شتالنگ یعنے گٹے کی ہڈی -
بجول - بروزن اصول قمار بازی کے پانسے جو ہڈی کے بنے ہوئے ہوتے ہین
بچل - وہ شخص جو لباس میلا اور خراب رکھے -
بجم - بضم اول درخت گز کا پھل جسکو عربی مین ثمرۃ الطرفہ کہتے ہین
بجکم - ژندی زبان مین گرگ یعنے بھیڑیا جسکو عربی مین ذیب کہتے ہین - اور تابستانی گھر جو سرد کیا گیا ہو وصفہ و بارگاہ شاہی -
بجہ - فارس و اصفہان کے درمیان ایک مقام ہی -

باے موحدہ با حاے حطی

بحیرا - نام ایک راہب کا جسنے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو بزہ شام پہچان لیا اور آپپر ایمان لایا -
بحت - بفتح اول خالص و محض و صرف و صفا -
بحت الصوت - گرفتگی آواز بند ہونا آواز کا جو ایک بیماری ہی -
بحنجات - یونانی زبان مین ایک نبات ہی جسکو عربی مین عصی الراعی کہتے ہین - تقطیر البول کو دفع کرتی ہی -
بحر دست - نہایت سخی و فیاض آدمی -

بحر - بفتح اول دریاے محیط یعنی سمندر اور بڑی نہر اور زبان شعر مین اُنیس ہین طویل - مدید - بسیط - وافر - کامل - ہزج - رجز - رمل - منسرح - مضارع - مقتضب - مجتث - سریع - جدید - قریب - خفیف - مشاکل - متقارب - متدارک - **قطعہ از چراغ دین روشن**
خدا زہر تر و ہر خشک می نماید رو ٭ گہی زبحر شود جلوہ گر گہے از بر ٭ خدا بود پس و پیش و خدا است راس و چپ ٭ خدا درون و برون و خدا بزیر و زبر ٭

بحور - بضمتین جمع بحر کی - بہت سے دریا -

بحار - بہ کسر اول جمع بحر کی بہت سے دریا -

بحر اخضر - سمندر کا نام ہے جسکے شرق کی طرف چین اور غرب کی طرف یمن اور شمال کی طرف ہند اور جنوب کو دریاے محیط طول اسکا دو ہزار فرسنگ اور عرض پانچ سو فرسنگ جزائر اسمین بہت ہین سرندیپ انھین جزائر مین سے ہے -

بحر معلق - کنایۃً آسمان -

بحل - بخشنا اور گناہ معاف کرنا - ملا شریف - خون دلم خوردی و کردم حلال ٭ جان زتنم بُردی و کردم بحل ٭

بحر چگل - ترکستان مین ایک دریا ہے شہر چگل جسکے نزدیک آباد ہے - اور اُسی کے سبب سے یہ دریاے چگل کہلاتا ہے -

بحر خوارزم - ایک دریا خوارزم سے تین روز کے راستہ پر جاری ہے - اور محیط اُسکا سو فرسنگ -

بحر غمام - یہ دریا کاشغر مین ہے - اگر کوئی پتھر یا اینٹ اسمین ڈالے تو فی الفور طوفان ظاہر ہوتا ہے

بحرین - دو دریا یعنے دریاے روم و دریاے فارس -

بحر روان - چلتا دریا اور کشتی جو دریا پر چلتی ہے -

بحران - تغیر و تبدل عظیم جو دفعتاً انسان بیمار کو بخار کی حالت مین ہوتا ہے - گویا مرض و طبیعت مین جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت غالب آجاتی ہے تو بیماری دفع ہو جاتی ہے - اور اگر طبیعت مغلوب ہوئی تو بیمار مرجاتا ہے -

بحر عمان - بہت بڑا دریا ہو - اور اسمین آبدار موتی پیدا ہوتا ہے اور عمان ایک شہر ہے جس سے یہ منسوب ہے -

بحتری - بہ ضم اول - نام ایک عربی شاعر کا جو بحتر کے ساتھ منسوب تھا - اور بحتر قبائل طے مین سے ایک قبیلہ ہے -

باے موحدہ با خاے

بخارا - نام ایک مشہور شہر کا ہے - حافظ - اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل ما را ٭ بخال ہندوش بخشم سمرقند و بخارا را ٭

بخشا - بخشنا - اور بخشوانا - اور بخشش کرنا - سعدی - کریما بہ بخشاے بر حال ما ٭ کہ ہستیم اسیر کمند ہوا ٭

بخت - بہرہ و نصیب و قسمت - سعدی - بخت و دولت بکاردانی نیست ٭ جز بتائید آسمانی نیست ٭

بخست - بکسر اول - توڑا اور خستہ کیا -

بخست - بفتح اول صدا و آواز ہر چیز کی -

بخ بخ - بہ ہر دو باے مفتوح - آفرین - شاباش -

بخ - آفرین خوش آمدی -

بخرد - بکسر و بہ فتح اول - دانا و ہشیار -

بخت بلند - امیر دولت مند - صاحب مرتبہ

بخت سپید - نیک بخت صاحب نصیب -

بخار - بہ ضم اول - دھوان جو آگ یا گرم پانی سے نکلے مجازاً تپ حرارت جو انسان کے جسم مین نمودار ہو - ظفر - سحر جو بام پر لپیٹے وہ مہ عذار چڑھا ٭ تو آفتاب کو لرزہ سے اک بخار چڑھا ٭

بخنور - بفتح اول و ضم ثالث شیر و رعد گرجتا ہوا - بزبان رنجور و فغفور

بختاور - صاحب بخت و صاحب قسمت -

بختیار - قسمت والا - نصیبہ والا دولتمند - سعدی - ترا گر سخاوت بود بختیار ٭ در اقلیم دولت شوی شہریار -

بخور - بہ فتح اول ضم دوم وہ خوشبو جو کسی چیز کے جلانے سے حاصل ہو

بخورہ - بضم اول و ثانی نام ایک درخت کا ہے جسکا گوند نہایت خوشبودار ہوتا ہے - آگ پر رکھنے سے زیادہ خوشبو دیتا ہے -

بخت نصر - بضم اول و تشدید صاد - ایک کافر بادشاہ کا نام ہے جسنے مسجد اقصےٰ و بیت المقدس کو مسمار کیا - معنے اسکے نصر کا بیٹا ہین کہ بوخت بیٹے کو کہتے ہین - اور نصر ایک بت کا نام تھا - جب یہ پیدا ہوا تو ماں اسکو نصر بت کے پاس پھینک کر چلی گئی اسلیے اسکا نام بخت نصر رہا -

بخر - بہ ضمتین بدبو جو کسی کے منھ سے آئے -

بخیر - بہ فتح اول و کسر ثانی و یاے معروف - ایک گھاس کا نام ہے جسکو بدگیاہ کہتے ہین -

بخس - بہ فتح اول - زر قلب کھوٹا روپیہ اور وہ چمڑا جو آگ کی گرمی سے درہم برہم ہو گیا ہو - اور بارانی زمین اور

دھڑکنا دل کا بہ سبب کسی خوف و ہراس کے ۔
بخسلوس ۔ بہ فتح اول نام ایک بادشاہ کا جو عذرا ۔ وامق کی معشوقہ کو زبردستی لے گیا تھا ۔
بخشائش ۔ عفو کرنا ۔ گناہ سے درگذرنا ۔ اکبر لاہوری ۔
شیوۂ اہل کرم مردان دین + عفو و لطف و رحم و بخشائش بود +
بخش ۔ حصہ نصیب و برج و عمارت بلند اور مچھلی جسکو فارسی مین ماہی اور حوت عربی مین کہتے ہین ۔
بخش بخش ۔ حصہ حصہ ۔ پارہ پارہ ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔
بخشش ۔ حصہ دینا ۔ مہربانی کرنا ۔
بخرک ۔ بہ ضم اول و سکون ثانی ۔ ایک میوہ کا نام ہی جسکو بادام کوہی بھی کہتے ہین ۔ اُسکی لکڑی کا عصا بناتے ہین ۔
بخل ۔ بہ ضم اول ۔ کنجوسی ۔ دل تنگی ۔
بخیل ۔ عربی مین ممسک ۔ دل تنگ ۔ بے فیض ۔ اور فارسی مین ایک گھاس ہی جسکو بید گیا کہتے ہین ۔
بخسم ۔ بفتح اول ۔ وہ شراب جو غلہ ارزن یا گندم سے بنائی جائے ۔
بخم ۔ بفتحتین ایک لایت کا نام ہی جس جگہ کستوری بہت عمدہ ہوتی ہی ۔
بخور مریم ۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکی پتی پانچون انگلیون کی طرح ہوتی ۔ نہایت خوشبو ۔ آتش پرست اُسکو پرستش کے وقت ہاتھ مین رکھتے ہین اُسکو شجرۂ مریم بھی کہتے ہین ۔ اور مشہور ہی کہ بی بی مریم علیہا السلام نے اُسکو ہاتھ مین لیا اور یہ پنجہ کی شکل بن گیا ۔ عربی مین اُسکو خبز المشایخ اور یونانی مین فیلاسوس بولتے ہین ۔ یرقان کو مفید ہی ۔
بخوان ۔ بہ فتح اول ایک ولایت کا نام ہی ۔
بخون ۔ نام ستارۂ مریخ کا ہی جو پانچوین آسمان پر ہی ۔
بخیہ ۔ بفتح اول ایک قسم کی مضبوط اور باریک سلائی ۔
بختہ ۔ بہ فتح اول موٹا دنبہ اور ہر ایک چیز جسکا پوست اُتر لیا ہو اور محصل سپاہی جو محصول لیتا ہو ۔ در سہ سالہ بکرا جو نر ہو ۔ مادہ و مخنث ۔
بختوہ ۔ بفتح اول بادل گرجتا ہوا ۔ اور ہر ایک چیز گرجنے والی ۔
بخسیدہ ۔ پژمردہ و گداختہ و فراہم آمدہ کملایا ہوا ۔ مرجھایا ہوا ۔ گلا ہوا ۔ اُٹھا ہوا ۔
بخلہ ۔ بضم اول تخم خرفہ جو ایک دوا مشہور ہی ۔
بخمہ ۔ بفتح اول بید گیا جو ایک گھاس ہی ۔
بخنوہ ۔ بہ فتح اول چمکتی ہوئی بجلی ۔
بخردی ۔ عقلمندی ۔ چترائی ۔

بخشی ۔ فوج کی تنخواہ بانٹنے والا ۔
بختی ۔ بہ ضم اول بارکش اونٹ ۔ منسوب بہ بخت نصر جو ایک کافر بادشاہ تھا اُسنے عرب کی شتر مادہ اور عجم کا اونٹ جفتی کرکے یہ قسم پیدا کی ۔
بخسی ۔ مرجھایا ہوا ۔ اور بے آب ۔

باے موحدہ با دال

بدا ۔ شروع و آغاز اور نئی بات ۔
بدلا ۔ بہ ضم اول و فتح ثانی ۔ اولیاء اللہ کے ایک گروہ کا نام ہی جو سولے ابدال کے ہین ۔ وہ تمام جہان مین ستر شخص رہتے ہین ۔
بدائت ۔ بکسر اول ۔ ابتدا کرنا ۔ آغاز کرنا ۔
بدست ۔ بکسرتین فاصلہ انگشت نر سے انگشت کوچک تک جسکو بالشت کہتے ہین ۔
بدعت ۔ بکسر اول ۔ نئی بات جو دین مین پیدا ہو ۔
بداہت ۔ بے سوچے بات کہنا ۔ اچانک ایک بات کا منھ سے نکل جانا ۔ طبیعت کی آمد ۔
بدیہیات ۔ وہ چیزین جنکا علم تفکر پر موقوف نہو ۔ جیسے کہ دو کا نصف ایک ۔
بدمست ۔ بے ہوش ۔ شرابی ۔ بے خبر ۔
بدولت ۔ طفیل ۔ وسیلہ ۔ بھروسا ۔
بدکنشت ۔ بد کردار ۔ بدکار آدمی ۔
بدتج ۔ بفتح اول ۔ بلیلہ کا مربہ ۔ جو شہد یا شیرۂ قند مین ڈالا گیا ہو ۔
بدنژاد ۔ بد اصل و بد طینت ۔
بدنہاد ۔ بد اصل و بد طینت ۔
بُدّ ۔ بہ ضم اول و تشدید ثانی ۔ چارہ و علاج و ضرورت ۔
بد ۔ بفتح اول ۔ بُرا ۔
بدرود ۔ بہ کسر اول رخصت و وداع و ترک ۔
بدید ۔ ظاہر آنکھون کے سامنے ۔
بدتبار ۔ بد خاندان ۔
بدر ۔ بہ فتح اول و سکون ثانی ۔ چودھوین رات کا چاند اور وہ مقام جہان حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ کے ساتھ جنگ کی ۔ مولف ازخم ابروئی تو خم گردن گردون دون سرنگون بدرست از شرمندگی شکل ہلال ۔
پدر ۔ باپ جسکو عربی مین اب کہتے ہین ۔

بدستور ۔ موافق قاعدہ کے ۔ حسب عادت ۔
بدکردار ۔ برے کام کرنے والا حکیم محمد انور لاہوری ۔ فضل پر تیرے
الٰہی بندہ رکھتا ہی امید ۔ گرچہ بدکردار و بداعمال و بداطوار ہو +
بدور ۔ بہ ضمتین جمع بدر ۔ بہت سے چاند ۔
بداختر ۔ بدقسمت ۔ بدبخت و بدطالع ۔
بدر ۔ بہ فتحتین ۔ باہر نکلا ہوا ۔
بداندیش ۔ بدارادہ رکھنے والا ۔ دشمن سعدی ۔ بداندیش
تلست آنکہ خونخوار خلق + کہ نفع تو جوید در آزار خلق ۔
بدکیش ۔ بدمذہب ۔ بیدین ۔
بدخش مخفف بدخشان جو مشہور ملک ہی ۔
بدیع ۔ نیا پیدا ہوا ہوا ۔
بدع ۔ بکسر اول و سکون ثانی نیا پیدا ہونا ۔
بدایع ۔ بہ فتحتین ۔ جمع بدیع ۔ بہت سی نئی چیزین ۔
بداق ۔ بکسر اول پاجامہ ۔ تنبان ۔ شلوار ۔ ازار ۔
بداک ۔ بفتح اول پہلوی مین دشمن و بدخواہ و صاحب غضب و غصہ ۔
ہدیک و ہدک ۔ بہ ضم اول ۔ ہدہد جو مشہور پرند ہی ۔
بددل خوفناک و ڈرپوک آدمی ۔
بدسگال ۔ بدخواہ ۔ دشمن جو بدی کی فکر مین رہے اکبر لاہوری
نیست امید نکوئی ز آن شر سرشت + ہر کہ باشد پیشہ او بدسگال ۔
بدل ۔ بفتح اول ۔ بدل کسی چیز کا اور نام حکیم خاقانی کا ۔
بدال ۔ بہ فتح اول و تشدید دال ۔ غلہ فروش جیسے کہ سبزی فروش
کو بقال کہتے ہین ۔
بدنام ۔ جو شخص برا مشہور ہو ۔ چراغ الدین روشن نکوئی کر
نکوئی کر نکوئی ۔ برائی کرنے کے دل ہوتا ہی بدنام ۔
بدرام ۔ بفتح اول ۔ جانور وحشی و سرکش گھوڑا ۔ و بمعنی ہمیشہ و مدام
و خوش و خرم و آراستہ و مجلس عیش و جائے آسایش ۔
بدلگام ۔ سرکش گھوڑا و نافرمان ۔ صفدر فوقانی ۔ چو نتوانی
مکن در بندگی + بدلگامی مثل اسپ بدلگام ۔
بدخشان ۔ ہندوستان اور خراسان کے درمیان ایک ملک ہی
بدن ۔ بہ فتحتین ۔ تن ۔ ہ ۔ جسم ۔ محمد انور لاہوری ۔ چاند جیسا
چہرہ اس دلدار کا + شکل آئینہ صفا سارا بدن ۔
بدون ۔ سوائے ۔ بغیر ۔
بدسگان و بدسغان ۔ یہ ایک گھاس ہی جو رسی کی طرح
درختوں پر لپٹ جاتی ہی ۔ عربی مین اسکو لبلاب فارسی مین عشقہ
ہندی مین عشق پیچہ کہتے ہین ۔
بدلیون ۔ سریانی زبان مین مقل ازرق کو کہتے ہین ۔ اور ہندی مین
گوگل بھینسیا ۔ یہ ایک گوند ہی ۔ جسکو ملاتے ہین ۔ سوا اسکے اسکا
دھوان نافع ہی ۔
بدمموون ۔ بہ فتح اول و سکون ثانی و کسر میم اول و ضم میم ثانی پژند
یا ژندی کے لغت مین ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔
بدو ۔ بفتح اول و سکون ثالث ۔ ظاہر ہونا ۔ و جنگل بیابان ۔
اور ابتدا کرنا ۔ آغاز کرنا ۔
بدجلو ۔ سرکش گھوڑا ۔
بدزہرہ ۔ ڈرپوک آدمی ۔ ڈرنے والا ۔
بدہ ۔ بفتحتین خشکہ ۔ پلاؤ جو ایک کھانا ہی ۔
بدیہہ ۔ طبیعت کی آمد سے سخن کہنا بے سوچے کوئی نیا
مضمون طبیعت سے نکلنا ۔ اچانک ایک بات کا خیال مین آنا ۔
بدرہ ۔ بہ فتح اول کیسہ درہم و دینار کا اور نام ایک درخت کا
جسکا پھل نہین ہی ۔
بدرقہ ۔ وہ رہبر جو قافلہ کے ساتھ ہو ۔
بدآگہ ۔ بداندیش و خشم آلود ۔
بدہ ۔ بہ ضم اول و فتح ثانی سوختہ چقماق جس پر آگ جھاڑتے ہین
اور نام ایک درخت کا جسکو بید کہتے ہین ۔
بدلیسہ ۔ بہ فتح اول ۔ وہ گول لکڑی جو خیمہ کی چوب کے سر پر
رکھکر خیمہ کو کھڑا کرتے ہین ۔ نیز وہ گول ٹکڑا چمڑے کا جسمین
سوراخ کرکے سوت کاتنے کے تکلے مین ڈالکر سوت کاتتے ہین ۔
بدیہ ۔ بکسر اول التجا و آرزومندی ۔
بدرستی ۔ بیشک واقعی ۔ لاریب ۔
بدی ۔ بفتح اول و کسر دال و یائے مشدد بمعنی اولین و نخستین یعنی پہلا ۔
بدی ۔ برائی ۔ بدکرداری ۔
بدوی ۔ بفتحتین بادیہ نشین یعنے جنگلی ۔
بدیہی ۔ وہ تقریر جو بلا تفکر کی جاوے ۔
بدنی ۔ جو چیز بدن کے متعلق ہو ۔

باے موحدہ باذال

بذر ۔ وہ تخم جو چنے سے چھوٹا ہو ۔

بند گر - سند هندا رتخم بونے والا -
بذل - حصہ بخشش عطا - اور دوڑ گھوڑے کی سعدی نیم نانے گر خورد مرد خدا + بذل درویشان کند نیمے دگر + ہفت اقلیم ار بگیرد پادشاہ + ہمچنان در بند اقلیمے دگر +
بذلہ - بفتح اول لطیفہ و خوش تقریر جسکو سنکر اہل مجلس خوش ہون -
بذی - بفتح اول و کسر ذال و یاے مشدد مرد فاحش و بے شرم و بیحیا -

باے موحدہ با راے

برنا - بفتح اول مرد جوان و صاحب طاقت -
برایا - بفتح اول خلق خدا -
برملا - سب کے روبرو سب کے سامنے -
برگ و نوا - توشۂ خوراک - سامان ضروری -
برصیصا - ایک ولی کا نام ہے - جو بعد فی وسواس سے گمراہ ہو گیا
برخیا - آصف حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر کے باپ کا نام ہے
برا - بہ ضم اول - بیماری سے اچھا ہونا -
برلستغرا - ایک قسم کے کھانے کا نام ہے جسکو بغرا خان بادشاہ ترک نے ایجاد کیا
برتیشا - بفتح اول شرندی زبان مین ہر سنگ خارا کو کہتے ہین جسکو عربی میں ابابیل بولتے ہین -
برج ثریا - کنایہ دہان معشوق -
برزو بلا - ایک تورانی پہلوان کا نام ہے جو افراسیاب کے لشکر مین تھا
برسیاتا - ایک نبات ہے جسکا تخم کرفس کی طرح ہوتا ہے - اور جرب کی بیماری کو دفع کرتا ہے -
برعشوا - ایک کھانے کا نام ہے -
برد انیا - ایک گھاس ہے جسکی بیل عشق پیچہ کے درختون پر لپٹ جاتی ہے - اور پھل اسکا انگور کی طرح ہوتا ہے - چہرا اس سے رنگا جاتا ہے عربی مین اسکو حالق الشعر کہتے ہین اور فارسی مین ...
برہلیا - بفتح اول شرندی زبان مین ہندیانہ - جو ایک مشہور دوا ہے - جو شخص رانیانہ ایک درم کوٹ کر قند سفید ملا کر تین ہفتہ تک ہر روز کھاے - اور جس روز آفتاب برج حمل مین داخل ہوتا ہے شروع کرے - تمام سال بیمار نہو - آنکھ کی روشنی کے لیے تو یہ عمدہ تاثیر رکھتا ہے -
برایت - بروزن زراعت - بری ہونا - پاک ہونا -
برات - فارسی مین حصہ اور وہ کاغذ جسکے ذریعہ سے کسی روزینہ خزانہ سے ملتا ہو مولف - سب کو پہونچاتا ہے وہ رزق رسان + تازہ روزی روز اور تازہ برات -
برغست - بفتح اول ایک سبزی پالک کی طرح ہوتی ہے جسکو لوگ کھاتے اور چارپایون کو کھلاتے ہین - فارسی مین اسکو ... بھی کہتے ہین اور عربی مین قنابری و غملول و تملول و شجرۃ البق بولتے ہین - اور وہ سبزی جو حوض و تالاب کے پانی پر آجاتی ہے اور چھوٹی نہر پانی کی جو زمیندار منبع سے زراعت کو لیجاتے ہین -
برداشت - تحمل و بردباری و حساب جو جاری ہو -
برودت - بضمتین سردی اور سرد ہونا -
براعت - بفتح اول - روشنی و فصاحت و نفیسات -
بروت - بضمتین - موچھین اور موچھون کے بال -
برفت - بفتح اول ڈملی بڑھنا پھولنا یہ لفظ سکون را کے ساتھ بھی صحیح ہے
برکات - جمع برکت کی بہت سی افزونیان -
برلیست - قاعدہ و قانون و دستور جو باندھا جاے
بریت - بفتح اول و کسر ثانی و یاے مشدد - بری ہونا - پاک ہونا و خلق خدا کی جسکی جمع برایا ہے -
برشت - وہ چیز جو گھی یا تیل مین تلی جاے
برہوت - بفتح اول ایک جنگل کا نام ہے جسکو حضر موت بھی کہتے ہین
برغوث - حشرات الارض مین سے ایک جانور ہے جسکو کیک کہتے ہین - ہندی مین اسکو پسو بولتے ہین -
برنج - بکسرتین معرب رنگ ایک قسم کی دھات ہے جسکو ہند مین پیتل کہتے ہین
برنج - بکسر اول و فتح ثانی چانول جو مشہور غلہ ہے -
برج - بضم اول گڑھی - گنبد - بارھوان حصہ آسمان کا -
بروج - برج کی جمع ہے - بہت سی گڑھیان اور گنبد -
برنج - بفتح اول ژندی زبان مین زشت و زبون -
برشتنج - بفتح اول کابوس جو خواب مین انسان کو دبا لیتا ہے - عربی مین اسکو عبد الجنہ کہتے ہین -
برمج - بفتح اول لمس یعنی ہاتھ لگا کر معلوم کرنا -
برخ - بفتح اول حصہ اور ٹکڑا -
برزخ - وہ حالت تیسری جو دو حالتون کے درمیان ہو خواہ معنی اسکے ہو یا موافق - جیسے کہ اعراف بہشت اور دوزخ مین برزخ ہے
برمخ - بفتح اول زوبین یعنی چھوٹا نیزہ -
برخ - بضم اول برق و رعد اور قطرہ آب کا اور شبنم جو رات کو برستی ہے

برمخ ۔ بفتح اول ۔ عاق و نافرمان و مخالف وغیرہ کے ۔
برخورد ۔ ملنا اور ملاقات کی ۔
بُرد ۔ بروزن سرد ۔ سرد ہونا ۔ اور موسم سرما و چادر و جامۂ سہائی
اور سونا ۔ خواب کرنا ۔ ہمیشہ ہونا ۔ قیام کرنا ۔
برد ۔ بضم اول جامۂ مخطط چھینٹ اور فارسی مین بازی بُرد ۔
برد ۔ بفتحتین ۔ ژالہ و تگرگ یعنی اولا جو آسمان سے برستا ہے ۔
برد ۔ بفتح اول و کسر دوم جو چیز سرد ہو ۔
برگ بید ۔ ایک قسم کا تیر بید کی پتی کی شکل ہوتا ہے ۔
بریدہ ۔ بفتح اول و کسر ثانی ۔ قاصد و نامہ بر ۔ حافظ ۔ بیدہ باد صبا دوشم
آگہی آورد ۔ کہ روز محنت و غم رو بکوتہی آورد ۔
برجند ۔ خراسان مین ایک گانون کا نام ہے ۔
بردہ بند ۔ وہ لوگ جو بھینڈ و بال کر لڑاتے ہین ۔
برومند ۔ برخوردار ۔ کامیاب ۔ فائدہ حاصل کرنے والا ۔
باربد ۔ نام ایک مطرب خسرو پرویز کے ملازم کا جسکو باربد بھی کہتے ہین
برنبد ۔ عورتون کا سینہ بند یعنی انگیا ۔
برند ۔ بفتح اول حریر سادہ و شمشیر آبدار اور جوہر دار تلوار ۔
برہمند ۔ بفتح اول حکیم و دانشمند ۔ اصیل و نجیب ۔
برہود ۔ بفتح اول جو چیز آگ کی حرارت سے جلنے کے قریب ہو گئی ہو
برخوردار ۔ صاحب نصیب و مراد مند ۔ اکبر لاہوری ۔ الٰہی
در جہان سردار باشی ۔ مالک و بال برخوردار باشی ۔
برنغار ۔ بفتح اول وہ فوج جو جنگ کے وقت بادشاہ کے
داہنی طرف ہو یہ ترکی لفظ ہے ۔
برفور ۔ بہت جلد اور شتاب ۔
برواز ۔ بفتح اول و حرف ثالث واو ۔ تابستانی گھر جو بہت
سرد ہو و دریچۂ بالاخانہ ۔
برادر ۔ بھائی ۔ باپ کا بیٹا ۔
بر ۔ بفتح اول درخت کا پھل و سینہ و آغوش و کنار اور جوان
عورت اور جوان عورت کے پستان اور اوپر و برابر ۔
بَرّ ۔ عربی مین بہ تشدید را ۔ نام خدائے تعالیٰ و زمین خشک
اور جنگل و نیکوکار و مہربان و صاحب ہمت ۔
بِرّ ۔ بکسر اول و تشدید را ۔ نیکی و بخشش و خوشنودی مادر و پدر
اور زندگی و عمر ۔
بُرّ ۔ بضم اول و تشدید را ۔ غلہ گندم جسکو گیہون کہتے ہین

بر ۔ بکسر اول و سکون را ۔ ترکی مین ایک یعنی ایک جو پہلا عدد ہے
برزگر ۔ بفتح اول و سکون را ۔ مہملہ اسکے بعد زائے معجمہ زمیندار
زراعت کرنے والا ۔ اور جو لوگ برزگر بحرف ثانی زائے معجمہ کہتے ہین غلط ہے
برکار ۔ بکسر اول پستان اور سینہ عورتون کا ۔ و برآمدگی بالیدگی
سینہ و پستان ۔
بربر ۔ بفتح ہر دو با ۔ نام ایک ملک کا جو حبش کے متعلق ہے
بربر ۔ بکسر ہر دو با ۔ ترکی مین یک یک ۔ کلام بفائدہ ۔
برار ۔ کھلا میدان بے درخت اور نام ایک علاقہ کا ہند مین ۔
بردبار ۔ متحمل مزاج نرم طبیعت ۔
برقرار ۔ جو چیز اپنے آپ پر قائم ہو ۔
برمر ۔ بفتح اول و حرف ثالث ۔ شہد کی مکھی ۔ و انتظار و امید
برنجار ۔ شالی کی زراعت ۔
برور ۔ بفتح اول و حرف ثالث ۔ کپڑے کی سنجاف و دامن قبا
و پوستین اور درخت جسکو پھل لگا ہوا ہو ۔
براز ۔ بفتح اول ۔ فارسی مین وہ لکڑی کا آلہ جس سے موچی چمڑ
کوستے ہین ۔ اور ترکھان لکڑی مین شگاف کرنے مین ۔ و زیب
و زینت و آراستگی اور عربی مین فضلہ آدمی کا جسکو غائط کہتے ہین
برز ۔ بفتح اول معمارون کا وہ آلہ جس سے کہگل کرتے ہین
و بمعنی زیبائی و معشوقی و بلندی و تنۂ درخت و کشت و زراعت ۔
بُرز ۔ بضم اول ۔ شان و شوکت ۔ قدر و منزلت ۔ و بلندی قامت
انسان اور تنہ درخت ۔
بروز ۔ بضمتین ۔ نکلنا ۔ ظاہر ہونا ۔ اور لباس اور فرش ۔
برد العجوز ۔ بفتح اول و عین مہملہ سردی کے موسم کے آخری دن
کہ تین روز اخیر ماہ بہمن یعنے پھاگن اور چار ابتدائے ماہ اسفندار
یعنے چیت کے مین کل سات روز ۔
برگ ریز ۔ خزان کا موسم جسمین درختون کے پتے گر جاتے ہین
برگ سبز ۔ بہت تھوڑی چیز اور تحفۂ مختصر ۔ شعر ۔ برگ سبز است
تحفۂ درویش ۔ رد مکن گر بخدمت آرد پیش ۔
برفور ۔ بفتح اول ۔ انسان کے وہان کے اطراف و جوانب
برگ و ساز ۔ سامان خوراک وغیرہ کا ۔
برمغار ۔ بفتح اول وہ انعام جو استاد شاگرد کو بعوض اسکی نیک
کارگذاری کے دیوے ۔
برجیس ۔ بکسر اول ستارہ مشتری جو چھٹے آسمان پر سعد و قاضی فلک ہے

گھر اسکا قوس ہے۔

برجاس۔ بضم اول۔ نشانہ تیر کا جو آسمانی ہو اور زمینی نشانہ کو ہدف کہتے ہین

برنس۔ نام ایک کپڑے کا جو پشم سیاہ سے بنایا جاتا ہے اور نصاریٰ اُسکو پہنتے ہین نیز لمبی ٹوپی جو پادری لوگ سر پر رکھتے ہین۔

برلوسیس۔ بہ فتح اول۔ یونانی زبان مین نام ایک قسم کے عشق پیچہ کا ہے جسکے پھول زعفرانی ہوتے ہین

برتاس۔ نام ایک نامی پہلوان کا اور نام ایک شہر کا روسی ملک مین اور نام ایک خطہ کا ترکستان مین ہے جہان پوستین روباہ کے ٹکڑے کی عمدہ بنتی ہے اور نام پوستین کا بھی برتاس ہے۔

بردیوس۔ بکسر اول و دال مہملہ زندی یا ئمین نام ایک جانور کا جسکو جکاک کہتے ہین

برس۔ بضم اول۔ پہاڑی سرو کا پھل۔

برس۔ بکسر اول۔ پنبہ یعنی روئی جسکو عربی مین قطن کہتے ہین و سحم الارض

برس۔ بفتح اول۔ وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک مین دے کر مہار اُسکے ساتھ باندھتے ہین مہار کی رسی اور گائے بیل کے گلے کی رسی کا بھی یہی نام ہے

برطاس۔ ترکستان مین ایک شہر ہے۔

برگس۔ زندی لفظ ہے ترجمہ اسکا معاذ اللہ۔ نعوذ باللہ۔ خدا پناہ مین رکھے

برناس۔ بفتح اول۔ نادان و غافل۔ غفلت و نادانی۔

برنوس۔ بفتح اول۔ لشکر و لشکری اور نام ایک بہادر کا۔

برنیس۔ بہ کسر اول۔ یہ ایک درخت عجائبات قدرت قادر حقیقی سے ہے کہ ایک سال مازو پھل دیتا ہے اور دوسرے سال بلوط۔

برعکس۔ برخلاف۔ اُلٹا۔

برش۔ بضم اول و کسر ثانی۔ خربزہ۔

براش۔ بفتح اول۔ وہ خراش جو زخم مین پیدا ہو۔

برخش۔ بفتح ایک قسم کے نفیس جوہر کا نام ہے جو سرخ اور سفید دونون رنگ کا ہوتا ہے۔ اور گھوڑے کی پیٹھ جہان زین باندھتین۔

برازش۔ زیب و زینت و خوبصورتی۔

برخاش۔ جنگ و خصومت۔

برفندیش۔ بضم اول۔ پیچش جو پیٹ مین ہو جسکو پیچش کہتے ہین

برلیش۔ بکسر اول۔ پانی چھڑکنا۔ گرد بٹھلانا۔

برص۔ بفتح اول ایک بیماری ہے جس سے تن پر سفید داغ پڑجاتے ہین۔

بربط۔ مطربون کے ایک ساز کا نام ہے جسمین تار باندھے جاتے ہین۔

بروع۔ بفتح اول۔ ایک ملک ایران آذربائیجان کے توابع مین سے

برقع۔ پردہ جو منہ پر ڈالا جاتا ہے اور نام ایک لباس کا جو پردہ دار

عورتین پہنتی ہین۔

براغ۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ فصد کرنے والا۔ خون نکالنے والا

بردلغ۔ اسپرک نام ایک گھاس کا ہے جس سے بہت چیزین رنگ لیجاتی ہین

برغ۔ بفتح اول۔ وہ بند جو خس خاشاک ملاکر پانی کے آگے باندھتین

بریغ۔ بکسر اول خوشہ انگور کا۔

برطرف۔ برخاست۔ موقوف۔ کام سے الگ۔

برف۔ مشہور ہے جو آسمان سے برستی ہے۔ برف اور یخ مین اتنا فرق ہے کہ یخ گلے ہوئے موم کی طرح گرکر زمین پر جم جاتا ہے اور جم کر پتھر کی طرح سخت ہوجاتا ہے اور برف سفید رنگ غبار کی طرح اُڑتی ہوئی گرتی ہے اور یہ دونون بلند پہاڑون کی چوٹیون پر گرکر انبار کے انبار لگجاتے ہین

برجاف۔ ایک غلہ ہے جسکو عربی مین جلبان کہتے ہین۔

برانداف۔ ریسمی اور سمہ اور دوال ورانسان یا حیوان کے

برنجاسف۔ ایک گھاس ہے جسکو بوے مادران کہتے ہین۔

براق۔ بفتح اول و تشدید ثانی چمکتا ہوا۔ روشن۔

براق۔ نام اُس گھوڑے کا جسپر سوار ہو کر حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے مولانا جامی۔ بیت۔ راہ عرشت کردم اینک + براق برق سیر آوردم اینک۔

برحق۔ سچ۔ درست۔ بیشک۔ لاریب رباعی۔ پہلے تم مان لو خدا برحق + بعد ازان ذات مصطفا برحق + پنجتن پاک اور چارون یار + جان و دل سے سرور برحق

برق۔ چمکتی ہوئی بجلی جو ابر مین نمودار ہوتی ہے مولف کا بیتی ہے برق یہ میرے سینۂ پرسوز سے + ابر تر ناہے ہمارے دیدہ گریان کو دیکھ

برلوق۔ روشنی اور چکار بجلی کا اور چمکتی ہوئی بجلی۔

برق و زرق۔ رنگ و تابش و ساختگی۔

برید فلک۔ آسمان کا قاصد چاند کہ سریع السیر ہے۔

برمک۔ بفتح اول۔ ایک شخص آتش پرست کا نام تھا جو مسلمان ہوکر دمشق پہونچا اور اُسکے پوتون سے خالد نام دولت عباسیہ مین وزیر ہوا اُسکے بعد یحیے پھر فضل پسر یحیے بر سر عزت وزارت پر ہوتے تھے فضل کے بعد جعفر اُسکے بھائی نے مدار المہامی کا مرتبہ پایا اور دولت اس خاندان برمکی کی جعفر پر ختم ہوئی۔

برگ۔ بفتح اول۔ ساز و سامان و اسباب۔ لغات درخت کے پتے

سعدی۔ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار + ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

برک۔ بفتح اول ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جو اونٹ کی پشم سے بنایا جاتا ہے

بردک ۔ بضمتین ۔ بچیا اونٹ کا ۔ اور ثابت ہونا ۔
بردک بفتح اول و فتح دال ۔ داستان و افسانہ و چیستان ۔
بردنگ بفتح اول و فتح دال ۔ بڑا پشتہ و پہاڑسی جو فراخ جنگل مین ہو ۔
برفنجک بفتح اول حالت کابوس کی جو انسان پر بحالت خواب طاری ہوتی ہے
برفک ۔ ابرک جسکو عربی مین طلق کہتے ہین ۔
برناک ۔ اول عمر کا لڑکا جو بلوغت کے نزدیک ہو ۔
برنجشک ۔ تخم بالنگو جو خودرو جنگل مین پیدا ہوتا ہے ۔
برندک ۔ پشتہ اور پہاڑی ۔
برنگ ۔ بضم اول ۔ اندوختہ اور ذخیرہ کیا ہوا اور پسل نداز اور نام اُس ولایت کا جہان سے قطب جنوبی نظر آتا ہے ۔
برنگ ۔ بکسر اول و ثانی ۔ برنج کابلی جو نفیس ہوتے ہین دوا مین بھی کام آتے ہین ۔
برنگ ۔ بفتح اول و ثانی ۔ گھڑیال اور ٹلی اور دروازے کی زنجیر اور کلید یعنے تالی جسکو عربی مین مفتاح کہتے ہین ۔
بروشک ۔ بضم اول ۔ ترکی زبان مین خاک یعنی مٹی ۔
برہ فلک ۔ برج حمل ۔
برشکال ۔ بارش جو آسمان سے ہوتی ہے اور موسم برسات کا ۔
براعت استہلال ۔ ایک شعری صنعت کا نام ہے کہ ابتدائی کلام مین وہی الفاظ لائین جو تمام کتاب کے مقصود پر مبنی ہون ۔ بقول زلالی ۔ بنام آنکہ محمودش ایاز ست + غمش تحفہ ناز و نیاز ست
غنیمت ۔ بنام شاہد نازک خیالان + عزیز خاطر آشفتہ حالان
برج ہلال ۔ برج سرطان جو چاند کا گھر ہے ۔
برداس ۔ بدال مہملہ ۔ پرکار جو دائرہ کھینچنے کا اوزار ہے
برغول ۔ بفتح اول ۔ وہ حلوہ جو کھانڈ اور میدہ اور گھی ملا کر پکاتے ہین فرو شنہ بھی اسکو کہتے ہین اور گیہون کا دلیا جو میٹھا پکایا جاتا ہے اور دسے ہوئے گیہون
برنیم ۔ الٹ پلٹ ۔ خفا ۔ ناراض ۔
براق جم ۔ سلیمان علیہ السلام کا تخت اٹھانے والی ہوا ۔
برہام ۔ نام ایک جہود کا جو نہایت بخیل تھا اور بہرام بادشاہ نے اُسکا مال لُنبک سقا کو دیدیا ۔
براہیم ۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا نام ہے ملک لعن کی کمی کے ساتھ
بردعم ۔ پہلا نام ملک بردع کا ۔ جب سکندر وہان پہونچا تو یہ نام بدل کر بردع نام بدل دیا ۔
بیزرقم ۔ یہ ایک قلعہ دریائے آمو کے کنارے ہے ۔ بیضر بمعنی ناز و کرشمہ

برسم ۔ بفتح اول و حرف ثالث سین ۔ ایک کتاب ہے جو آتش پرست آگ کی پرستش کے وقت ہاتھ مین رکھتے ہین ۔ بعض کہتے ہین کہ یہ ایک گھاس ہے ۔ بعض کے نزدیک یہ ایک لکڑی کسی متبرک درخت کی ہے ۔
برشوم ۔ بفتح اول ۔ ایک قسم کا خرمائے خشک ہے ۔
برکم ۔ بازرکھنے والا منع کرنے والا ۔ بیزا مر یعنے باز رکھ اور منع کر ۔
برم ۔ بفتح اول و سکون ثانی ۔ یاد کرنا ۔ حفظ کرنا ۔ چشمہ پانی کا اور تالاب اور سبزہ جو پانی کے کنارے پر ہو ۔
برم ۔ بفتحتین ۔ وہ چوب بندی جسپر انگور و کدو وغیرہ بیلون کو چڑھا دیتے ہین ۔ اور عربی مین ملول ہونا اور عاجز آنا اور وہ شخص جو قمار بازون مین بیٹھے اور قمار نہ کھیلے و میوہ درخت خاردار و شگوفہ و بہار درختان مغیل
برندکام ۔ ایک گھاس ہے جسکو بابونہ گاو بھی کہتے ہین ۔
برنشیم ۔ ریشم جو مشہور چیز ہے ۔ نظامی ۔ برنشیم سے تنے بلکہ لولو سمے + سوندہ چو لولو برابر تنشے +
برسام ۔ بر ایک بیماری کا نام ہے جس سے حار ورم سینہ مین ظاہر ہو جاتا ہے ۔ بر کے معنے سینہ اور سام کے معنے ورم ۔
بُرّان ۔ کاٹنے والا اور تیز ۔ ؎ بہ شمشیر بران تبرم سرت + کنم غرق در خاک و خون پیکرت ۔
برون ۔ بکسر اول مخفف بیرون ؎ جلوہ بخشد ذات بیچون و چگون + روز و شب از برورون و بر برون +
برزن ۔ بفتح اول ۔ کوچہ اور گلی ۔
براہین ۔ جمع برہان ۔ دلیلین اور تحقیقین ۔
برین ۔ بفتح اول ۔ برتر و بلند ۔
برگستوان ۔ گھوڑے کا لحاف یعنے پاکھر ۔
برہان ۔ بضم اول ۔ حجت روشن و دلیل مستحکم ۔
برشن ۔ بضم اول نام قبیلہ اور بچہ شیر وغیرہ درندون کا ۔
برہمن ۔ ایک قوم پیشوایان ہنود ہے ۔ سعدی ۔ بہ تقلید کافر شدم روز چند + برہمن شدم در مقالات زند +
برزین ۔ نام ایک آتش خانہ کا اور بمعنی آتش ۔
برہون ۔ صابون جو ایک مشہور چیز ہے ۔
برنکان ۔ گلیم یعنے گدڑی ۔
براہران ۔ بفتح اول ۔ ایک گھاس ہے جسکو یونانی مین سطار یون کہتے ہین نیشتر سے کے نیش پر اگر اسکا ضماد کرین آرام ہو جاتا ہے ۔
بربون ۔ بفتح اول ۔ حریر کی بار یک قسم سے ایک کپڑا ہے ۔

برخان - بفتح اول صدا و آواز اور نام ایک خطہ کا فارس کے ملک مین
بردان - بفتح اول و حرف سوم دال - ایک گھاس کا شیرہ نہایت بدبو دار ہوتا ہی جو دوا مین مستعمل ہی
برسان - بضم اول - اژدہا جو مشہور موذی ہی - اور بڑا سانپ
برسیان - بفتح اول سیا بکسر دونون حرکتون سے مستثنیٰ خواہ کسی سبب سے ہو
برشتجان - ایران اور توران کے درمیان ایک مقام ہی -
برغمان - بفتح اول بڑا سانپ اور اژدہا -
برغندان - بفتح اول جشن جو ایرانی مسلمان بسبب قریب رمضان کے شعبان کے اخیر ہفتہ مین کرتے ہین یعنی اس روز شراب بکثرت پیتے ہین اس خیال سے کہ پھر ایک ماہ تک انکو شراب میسر نہوگی -
برمایون نام اس گائے کا جسکے دودھ سے فریدون نے پرورش پائی تھی
برمکان - بفتح اول مقام زیرناف جہان سے بال مرد اور عورت کے نکلتے ہین عربی مین اسکو عانہ کہتے ہین -
برنجن - بفتح اول حلقہ دست نقرئی ہو یا طلائی ہاتھ مین پہننے کا زیور ہندی مین اسکو کنگن اور جوڑا کہتے ہین -
برنون - بفتح اول و ہر دو نون - ریشمی کپڑا جو باریک ہو -
بروان - بفتح اول و تشدید ثانی - زندی زبان مین وہ بکرا جو گلہ کے آگے آگے چلتا ہو -
برہون - بفتح اول ہر ایک چیز اور حلقہ جو اندر سے خالی ہو - مثل حلقہ طوق گلو و برنجن و دائرہ پرکار و ہالہ ماہ وغیرہ -
بریان - آگ مین بھونی ہوئی کوئی چیز - ع - در فراق تو با رسول کشتہ دیدہ گریان و سینہ بریان ست -
بریزن - بکسر اول - غربال - جسکو ہندی مین چھلنی کہتے ہین اور یہ بیضے تو اجو مٹی کا بنایا گیا ہو -
بریون - بفتح اول ایک جلدی بیماری کا نام ہی جسکو داد اور دھدری کہتے ہین خارش زیادہ ہوتی ہی اور مقدار اسکی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہی
برغو - حیوان کا سینگ جو اندر سے پولا ہو اور اسکو نفیری کی طرح بجاتے ہین
براؤ - بفتح اول خاکروب و کناس و سرگین کش -
برزہ گاو - وہ بیل جس سے زمین مین کاشت کرین -
برشان داروے - ایک دوا ہی جسکو بزبان فارسی مرد فارسی اور عربی مین حب الفلاح کہتے ہین
برمو - بفتح اول - انتظار کرنا -
برنو - بفتح - نام ایک ریشمی کپڑے کا -
بردو - بفتح اول و ضم ثانی - ابرو یعنے بھوین -

بُرقِ - بر وزن سر دماہ و مشتری دونون ستارون کا نام ہی -
برشتہ - بکسر تین بریان - بھونا ہوا اور ہر چیز جو محبوب مرغوب ہو
بَرَرَہ - نیکوکار لوگ جمع بار -
براء الساعۃ - مرکب دوا کا نام ہی جو مفید نزلہ و زکام ہی اور نام ایک کتاب کا جو تصنیف کردہ امام زکریا رازی ہی -
بَرَّۃ - بفتح اول و تشدید رائے بکری کا بچہ و برج حمل محل شرف آفتاب
برکہ - بکسر اول پانی کا حوض - چہ بچہ - شعر - اگر برکہ پر کنند از گلاب چو سگ در دی افتد کند منجلاب -
براہمہ - برہمن لوگ جو ہندوؤن کے پیشوا ہین -
بردہ - بفتح اول - زرخرید غلام و کنیز -
برہنہ - بفتح اول - عریان یعنے ننگا - سعدی - گر انصاف پرسی نہ نیکوست این + برہنہ من و گربہ را پوستین +
برذعہ - بفتح اول و ذال معجمہ - گدھے کا پالان -
برطلہ - بضم اول - کلاہ یعنے ٹوپی -
برامکہ - برمکی خاندان کے لوگ جو عباسیہ خلافت کے وزیر تھے -
برادہ - بضم اول چورا کسی چیز کا -
برجستہ - ٹھیک محکم و مضبوط -
برگشتہ - پھرا ہوا اپنی حالت سے -
بریہ - خلق خدا - خدا کی خلقت -
بربارہ - بفتح اول - بالاخانہ - مکان کی دوسری منزل -
براکوہ - ولایت فرغانہ اندجان کے نزدیک ایک پہاڑ ہی قصبہ اوش کے متصل
برانہ - بفتح اول - نام ایک شہر کا -
برآوردہ - نکالا ہوا - پرورش کیا ہوا - بڑھایا ہوا -
براہ - آراستہ و آراستگی - نیکو و نکوئی - خوب و خوبی -
برلستہ - جسمین روح حیوانی اثر نکرے اور وہ نہ بڑھے اور نہ کم ہو جیسے پتھر کہ ایک ہی حالت پر ہی -
برتہ - ایک پہلوان بہادر کا نام ہی جسکا باپ نوابہ تھا -
برج خوشہ - سنبلہ - برج آسمانی -
برخوابہ - بخوابہ اور تو شک و نہالیں - سامان خواب -
برخہ - کل مین سے ایک جزو اور ایک حصہ -
برزہ - بفتح اول - شاخ درخت و کشت و زراعت اور معمارون کا گل مالہ جس سے کہگل کرتے ہین -
برسولہ ایک مرکب دوا کا نام ہی کہ گرم تر مقوی ہی دوائین اکثر برسن بنا کر کھاتے ہین -

برفرہ۔ شان وشوکت وعزت وآبرو۔
برقہ۔ بفتح اول۔ نام ایک شہر کا شام مین۔
برکسہ۔ پوشیدہ اور چھپا ہوا۔
برکوہ۔ عراق مین ایک شہر ہی۔
برماہ۔ وہ اوزار جس سے ترکھان لکڑی مین سوراخ کرتے ہین۔
برمخیدہ۔ مخالف خود رائے عاق نافرمان۔ وعاصی۔ اور وہ لڑکا جو باپ کا عاق ہو۔
برمودہ۔ کوئی چیز کوئی شی۔
برناشہ۔ گلی بنا ہوا مکان جسمین پختہ اینٹ نہ لگے۔
بندہ۔ وہ جانور جو رات کو شمع کے گرد جل جاتا ہی پروانہ بھی اسکو کہتے ہین
بروفہ۔ پگڑی ومندیل ودستار وعمامہ۔
بروارہ۔ گھر کے اصل دروازہ کے بغیر جو دوسرا دروازہ ہو اور اُس سے بھی گھر مین آجا سکتے ہون۔
بربرہ۔ راستہ جس سے آتے جاتے ہون۔
برزہ۔ ایک واعصلگی کی شکل پر ہوتی ہی۔ سبک وخشک بلاؤ اتو کے تھانے لگانے کے کام آتی ہی۔
برینہ۔ ہر ایک سوراخ خصوصاً تنور کا سوراخ جس سے آگ کو ہوا لگتی رہتی ہی۔
برخی۔ تھوڑا سا کچھ حصہ۔
برکی۔ ایک کپڑے کا نام ہی جو اونٹ کے اون سے بنایا جاتا ہی۔
بری۔ بفتح اول وکسر رائے۔ پاک وصاف۔
بری۔ بفتح اول وتشدید رائے۔ جنگل مین رہنے والا۔
برد حطی۔ بضم اول۔ ایک چادر مخطط ہوتی ہی جسکے خط نہایت باریک ہوتے ہین
برد قلمی۔ قلمکار چھینٹ جو کپڑے کی قسم سے ہوتی ہی۔
برد یمانی۔ یہ کپڑا یمن مین بنا جاتا ہی۔
برنائی۔ جوانی۔ زور۔ قوت۔ توانائی۔
بریانی۔ ایک قسم نمکین پلاؤ ہی۔
برہنہ گوئی۔ صریح کہنا اور برملا کہنا۔ سب کے روبرو کہنا۔
برج آبی۔ سرطان وعقرب وحوت۔
برج خاکی۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔
برج بادی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔
برج آتشی۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔
برارئی۔ بفتح اول جمع بری۔ بہت سے جنگل۔
برای۔ واسطے۔ وسیلہ سے۔

برہنگی۔ برہنہ ہونا۔ شعر
شہ بیخودی نے عطا کیا مجھے جب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنون کی پردہ دری رہی+
برہی۔ غرور وتکبر۔ بحر برملائی۔
براتی۔ وہ شخص جسکی برات یعنی روزینہ بادشاہی خزانہ مین مقرر ہو
بردی۔ لباس سپاہی اور نام ایک گھاس کا جس سے کاغذ بنانے مین
برومندی۔ برخورداری ونیک طالعی۔
برزنی۔ بازاری وکوچہ گرد۔

باب با زائے ہوز

بزرقطونا۔ اسبغول جو ایک مشہور تخم ہی۔
بزرا۔ زندی زبان مین زراعت کا تخم اور گھوڑون کا خرید وچارہ مویشی کا۔
بزغنج۔ میوہ پستہ جسمین مغز نہو لکھا ہی کہ ایک سال پستہ کا درخت مغزدار پھل دیتا ہی اور ایک سال بے مغز۔ بے مغز کو بزغنج کہتے ہین۔
بزدہ۔ پوست درخت کیکر وغیرہ جس سے چمڑے کو دباغت دیتے ہین
بزوخ۔ زندی زبان مین پیدا کرنا۔ بہم پہونچانا۔
بزرگ امید۔ نام ایک حکیم کا ہی جو پرویز کا استاد اور ہرمز بن نوشیروان کا مصاحب تھا۔
بزغند۔ کیکر کے درخت کا پوست جس سے چمڑا رنگتے ہین۔
بزماورد۔ گوشت پختہ وتر وخاگینہ جو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین
بزند۔ ایک سبزی کا نام ہی۔ جو پالک کی طرح ہوتی ہی باغنست بھی اسکو کہتے ہین۔
بزرجمہر۔ بفتحتین۔ وزیر اعظم نوشیروان کا نام ہی۔
بزگر۔ بضم۔ بکریون اور بھیڑیون کو پالنے والا۔
بزدگہ۔ بے حوصلہ وبے ہمت۔ ڈرپوک آدمی۔
بزور۔ جمع بزر کی۔ بہت سے تخم اور بیج۔
بزہ کار۔ گنہگار۔ خطاوار۔ تقصیری۔ بدکار۔
بز۔ بضم اول۔ بکری جو مشہور چارپایہ ہی۔
بز۔ بفتح اول۔ کپڑا اور گھر کا سامان۔
بزاز۔ بفتح اول وتشدید ثانی۔ کپڑا بیچنے والا۔
بزاویز۔ بفتحتین وحرف چہارم واو کشتی کے ایک دانتون کا نام ہی۔ اور الٹا لٹکانا۔
بزغش۔ لقب ایک بزرگ خدا کے ولی کا ہی۔
بزہش۔ روبرو ہونا۔ مقابل ہونا۔

بزوغ - بضمتین - روشن ہونا - طلوع کرنا -
بزدارغ - وہ اوزار جس سے تلوار کو صیقل کرتے اور زنگ مارتے ہین
بزغ - بفتح اول - غوک یعنی مینڈک جو مشہور دریائی جانور ہے - اور
وہ بند جو پانی کے آگے باندھا جاے -
بزاق - بضم اول - لعاب دہن یعنے تھوک -
بزشک - بکسرین - طبیب و معالج بیمارون کا -
بزرگ - بضمتین - نام ایک مقام کا موسیقی کے بارہ مقامات سے
اور بڑا آدمی - سعدی - شنیدم گوسفندے را بزرگے + رہانید از
دہان و دست گرگے + شبانگہ کارد بر حلقش بمالید + روان گوسفند از
وی بنالید + کہ از چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی
بزرک - بفتح اول - کتان یعنے السی -
برسک - بضم اول و کسر ثانی - غلہ عدس جسکو ہندی مین مسور کہتے ہین
بزک - بضم اول و فتح ثانی - ایک پرند سیاہ رنگ منقار دراز
ہے جو اکثر پانی کے کنارے بیٹھا کرتا ہے -
بزنگ - بفتح اول - کلید جسکو عربی مین مفتاح اور ہندی مین تالی کہتے ہین
بزوک - بفتحتین - ژندی زبان مین موسم تابستان یعنی گرمی کا موسم
بزول - سختی - و شدت و تنگی -
بزلول - بفتح اول - قوی ہیکل و سخت کش و محنتی و زور آور آدمی -
بزوال - وہ صدا جو گنبد اور چاہ اور پہاڑ سے نکلتی ہے -
بزول - بضم اول و زیر حرف واو - استخوان تناگاہ یعنی گھٹنے کی ہڈی
بزم - بفتح اول - مجلس عیش و عشرت کی - مولانا اکبر - بزم سے جب
اٹھ گیا وہ ماہرو + شمع نے آنسو بہاے رات بھر -
بزقدم - ناتوان و بطی الحرکت جو چل نہ سکتا ہو -
بزان - بضم اول - عورتون کی خواہش و شہوت یہ لفظ معرب ہے
بزان - بفتح اول - بہنے والا اور چلنے والا یہ لفظ ہوا پر اطلاق کرتے ہین
بزمان - بفتح اول - ملول و غمگین افسردہ خاطر و مخمور و بیخود و بیہوش -
بزہان - بفتح اول - آرزو و التجا -
بزن - بفتح اول و سکون ثانی - وہ لکڑی کا اوزار جس سے
زمیندار زمین مین ہل جوت کر ہموار کرے -
بزن - بفتح اول - وہ کیچڑ جو حوض و تالاب کی تہ مین ہو -
بزین - نام ایک آتش خانہ کا جو نیشاپور مین تھا -
بزانہ - چلنے والا - اور بہنے والا -
بزغالہ - بکری کا بچہ اور بچہ گوسپند جسکو عربی مین جدی کہتے ہین

بزبچہ - بکری کا بچہ - یعنے بچہ بز -
بزخشمہ - وہ سبزی جو پانی پر جم جاتی ہے اور مینڈک اسمین چھپ جاتا
ہے معنے اسکے چھپا ہوا مینڈک ہین کیونکہ بزغ بمعنی غوک یعنے
مینڈک اور شمہ بمعنے پوشیدہ -
بزغہ - بفتح اول - وہ چوب بند جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین -
بزغہ - بفتحتین - چلپاسہ جو ایک مشہور جانور ہے -
بزغہ - بضم اول و سکون زاے ایک حربہ یعنے ہتھیار کا نام ہے
جو دستہ دار ہوتا ہے اور پھل اسکا دندانہ دار - داس یعنی درانتی کی طرح
بزگلہ - بکریون کا گلہ -
بزلہ و بذلہ - لطیف باتین - ہنسی کی - جن سے طبیعت خوش ہو
بزمگاہ - خوشی کی مجلس اور نام ایک کتاب کا تصوف مین -
بزمہ - مجلس و گوشہ مجلس -
بزوشہ - ایک گھاس کا نام ہے جسکو عربی مین لسان الحمل کہتے ہین اور
اسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہین -
بزونہ - ژندی زبان مین زانو کو کہتے ہین جسکو عربی مین رکبہ
ہندی مین گھٹنا بولتے ہین -
بزہ - بفتح اول و دوم - گناہ و خطا و ظلم و ستم -
بزہ - بضم اول و فتح دوم - زمین کا قطعہ اور ایک قسم کا میوہ جو
خوشبو ہوتا ہے اور نہایت لذیذ - بعض کے نزدیک سیب -
بزیچہ و بازیچہ - کھیل - کود اور بکری کا بچہ جسکو عربی مین جلام
کہتے ہین اور جو لوگ حلوان بولتے ہین غلط پر ہین -
بزیشہ - کھلی تلون کی جن سے تیل نکل چکا ہو -
بزمرخہ - معرب - چلپاسہ جو مشہور جانور ہے - آفتاب پرست
اسکو فارسی مین اور گرگٹ ہندی مین بولتے ہین -

با با سین

بسا - بہت - بیشمار - بے حساب - شعر - بسا با دشمنان ملک
مال + نبردند باخویش غیر از ملال -
بساسہ - بکسر اول - ایک دوا کا نام ہے فارسی مین اسکو صندل
کہتے ہین - اور ہندی مین جلوتری -
بسرپا - بکسر اول و سکون ثانی - ژندی زبان مین گوشت ہے اور عربی مین لحم
بسان - بفتح اول - ژندی زبان مین شراب انگوری -
بستان پیرا - باغبان - مالی باغ کا -
بسالت - بفتح - شجاعت - و دلیری - و بہادری -

بُشت - بضم اول - ایران مین ایک شہر ہے اور نام ایک وقت منحوس کا ہے بارہ ساعت کی مقدار جو تین دن رات گذرنے کے بعد سنبلہ مین ورآتا ہے ابتداے اجتماع شمس و قمر مین ہندی مین اسکو بھدرا کہتے ہین -

بِشت - بکسر اول - مخفف بیست جسکو عربی مین عشرین اور ہندی مین بیس کہتے ہین -

بسطت - فراخ ہونا - کشادہ ہونا -

بساج - ایک گھاس ہے دریا کی شکل پر ہوتی ہے سرخرنگ دوا مین مستعمل ہے -

بستیج - بضم اول معرب بستگ - ایک گوند ہے جسکو کندر کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ پستہ کے درخت کا گوند ہے -

بستیلج - بفتح اول خسک فارسی ہندی بھکڑا ایک نبات خاردار ہے -

بسفایج - بفتح اول معرب بسپایک ایک دوا ہے جسکو عربی مین اضراس الکلب و کثیر الارجل کہتے ہین - اگر قدرے اس سے دودھ مین ڈالین تو جم جاے اور اگر جمے ہوے دودھ مین ڈالین تو حل کر دے -

بسنج - بکسر اول - چھوٹے چھوٹے سفید داغ جو انسان کے جسم پر پڑ جاتے ہین عربی مین اسکو کلف کہتے ہین -

بسیج - بکسر اول - ارادہ - قصد - ساختگی و آمادگی و کارسازی سفر کی - سعدی - بسیج سخن گفتن آنگاہ کن + کہ دانی کہ در کار گیرد سخن +

بستاخ - بضم اول - گستاخ و بے ادب -

بساوند - بفتح اول حرف چہارم واو - وہ دو چیزین جو آپس مین مناسبت رکھتی ہون -

بسد - بضم اول مرجان جسکو ہندی مین مونگا اور مونگی بولتے ہین -

بسند - بفتح اول - کافی - اور بس - اور تمام -

بستار - بکسر اول - سست اور نا استوار -

بستر - بکسر اول - فرش - بچھونا چٹائی وغیرہ - مولف خیال زلف مین ہون تار بستر + کمر کے غم مین بے نام و نشان ہون +

بسور - بضمتین - دعاے بد و نفرین -

بسیار - بہت - بے شمار بے اندازہ -

بسر - بالضم خرماے خام - کچی کھجورین -

بستان افروز - انار کے پھول - جو نہایت سرخ ہوتے ہین -

بس - بفتح اول - بہت - اور موقوف - زیادہ نہین -

بس - بضم اول سیخ لوہے کی جسپر کباب بھونتے ہین عربی مین اسکو سفود کہتے ہین - و مخفف بوسہ -

بساس - سرزہ و بدگوئی و تقریر بے معنی -

بسناس - بفتح اول - وہ برہنون کے امام کا نام ہے - بعو

خدا کے وجود کے قائل نہین -

بسط - بفتح اول - فراخی - و کشادگی -

بسط - بضم اول - بچھانا کسی فرش وغیرہ کا -

بساط - بکسر اول - بچھا ہوا فرش اور شطرنج کا بساط -

بسیط - فراخ میدان اور بچھا ہوا فرش - اور حکما کی اصطلاح مین ہر شی جو غیر مرکب ہو یا اسکا جزو کل کے مانند ہو چنانچہ آب باد خاک آتش صفدر فوقانی - خارج ز اندازہ و حد حساب + داخل اندر محیط و ہر بسیط +

بسائط - جمع بسیط کی -

بسائط مسبع - تمام سرزمین باعتبار ہفت اقلیم کے -

بسراق - یاقوت زرد جسکو ہندی مین پکھراج کہتے ہین -

بسل - بفتح اول ایک غلہ ہے جسکو گاورس کہتے ہین - پنجہ کی پاشنہ جسکو عربی مین عقب - ہندی مین ایڑی بولتے ہین -

بسمل - چھری سے ذبح کیا ہوا یا تلوار سے قتل کیا ہوا - مرد حکیم برہان الصفی - قاتل من چشم میبندد و من بسمل مرا + کمماند حسرت دیدار اندر دل مرا +

بسول - دعاے بد - و نفرین -

بستم - بکسر اول بیسوان حصہ - حصہ بیسوان -

بسطام - بکسر اول - نام شہر مولد حضرت بایزید - جو ولی کامل مشہور ہین اور یاقوت جموسی - و مرجان -

بسیم - بروزن فعیل - تبسم کرنیوالا - ہنسنے والا -

بسام - بفتح اول - ہنستا ہوا - تبسم کرتا ہوا -

بسرم - بضم اول - خارش - نور ضیمران کی بیماری -

بستان - باغ و بوستان -

بساتین - جمع بستان - بہت سے باغ -

بسدین - دونون قسم کے مرجان -

بستو - چوبی رئی جس سے دودھ ہلا کر مسکہ نکالتے ہین -

بسم اللہ - آغاز بنام خداوند جل جلالہ - مولف - نثر ابجاد کا آغاز بسم اللہ ہے + محرمان راز کا ہمراز بسم اللہ ہے +

بسحاق اطعمہ - ایک شاعر کا نام ہے جسکے شعرون مین اکثر ذکر کھانون کا پایا جاتا ہے -

بسوہ - ہندی لفظ ہے - ہر ایک چیز کا بیسوان حصہ - اور بیسوان حصہ بیگہ کا زمین کی پیمائش مین -

بسملہ - بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اختصار -

بستہ - بضم - اور گٹھری -

بسارده - بفتح اول وہ زمین جسکو بونے کے ارادہ سے پانی دیا ہو -

بساره - بفتح اول - ایوان وصفه خانه -
بسپایه - بسفائج جو ایک دوا مسہل ہی -
بسنده - آماده و مہیا - وسزاوار - وکافی -
بسکله - بفتح اول - وه لکڑی جو دروازه کے پیچھے ہو -
بسله - بفتح اول - نام ایک غله کا جسکو فارسی مین ماکے و عربی مین خلر کہتے ہین -
بسوده - دست مال شده سلا ہوا سوراخ شده -
بسه - بفتح اول - ایک گھاس جسکو اکلیل الملک کہتے ہین -
بسیاه - باقلائے صحرائی - اگر عورتین اسکو کھائین تو دودھ بڑھ جاتے -
بسی - بس کا مزید علیه بہت - سعدی - بسے برنیاید که بنیاد خود + بکند آنکه بنہاد بنیاد بد +
بستان سرائے - وه باغ جو گھر کے صحن مین ہو -

باب با معین

بشقاب - ترکی مین بڑی رکاب کو کہتے ہین -
بشاسب - برا خواب جو دیکھا جائے -
بشارت - بضم اول - خوش خبر -
بشاشت - بفتح اول - کشاده روئی - وخوش مزاجی وتازه روئی -
بشریت - آدمی ہونا - انسانیت سیکھنا -
بشنج - بکسر اول خشکی - وبیرونقی جو انسان کے چہرے سے پائی جائے -
بشنج - بفتح اول - ونق وتازگی جو انسان کے چہره پر نظر آئے -
بشنہ - بفتح ہندی زبان مین دعا وزاری جو خدا کی جناب مین کیجائے
بشن پد - ہندی مین ایک وزن سرود کا ہی -
بشاورد - بضم اول - وه زمین جو پشته پشته ہو -
بشکرد - بکسر اول وفتح کاف فارسی - شکارگاه اور شکاری -
بشر - بفتح اول آدمی انسان مرد ہو یا عورت - مولف - کہان وه بشر شمس وقمر کو دیکھتے ہین + جو اپنی آنکھ سے حسن بشر کو دیکھتے ہین +
بشیر - بشارت دینے والا - خوشخبری پہونچانے والا - مولف -
که بشیر و نذیر ہے + حبیب خداوند رب قدیر +
بشا - بفتح اول - مانده وکوفته - وملول ومرلاسه - اور وه مال جو کشتی پر بار کیا جائے -
بشتر - بفتح اول نام میکائیل علیه السلام - فرشته مقرب جو بندون کے رزق پہونچانے پر موکل ہی - اور نام اس فرشته کا جو بارش پر مقرر ہی
بشتر - بضم اول - ورم - وه آماس جو بدن پر ظاہر ہو -
بشیر - بضم اول ایک درخت کا نام ہی جسکی لکڑی سے کمانین بناتے ہین اور عربی مین اسکو نبع بولتے ہین -
بشخور - بضم اول - پس خورده - جھوٹھا کھانا -
بشن - بانفتح - بنددست وپا بو ہے سے ہو یا چاندی وغیره سے اور قفل جو صندوق کو لگایا جائے -
بشاش - بفتح اول - خوش - وتازه رو -
بشیشیا - بضم ہر دو با برگ حنظل جسکو عربی مین علقم کہتے ہین -
بشوش - بکسر اول - مکاس کرنا یعنے بیع مین غله لنس نہیت سے خرید رکھنا کہ جب گران ہوگا فروخت کرینگے -
بشوش - بکسر اول - دانائی - وکارگزاری - وبرہم زدگی وپریشانی -
بشع - بفتح اول - بدمزه اور وه چیز جو کھانے کے وقت گلے کو پکڑ لے -
بشتک - بفتح اول - مرتبان - وپیچھوٹے برتن کو کہتے ہین جسمین دوائیں ڈالتے ہین -
بشک - بفتح اول - گوندھی ہوئی زلفین - اور پیشانی کے بال -
بشک - بفتح اول - برف وتگرگ - اور گھر کے دروازه کا پرده و نیز بمعنی شبنم - وعشوه - وغمزه -
بشلنگ - بکسر اول ایک قلعه کا نام ہی -
بشنگ - بکسر اول - ترکھانون کا تیشه - اور معمارون کا اوزار جس سے دیوار مین سوراخ کرتے ہین -
بشکال - بفتح اول - برسات کا موسم -
بشیول - بکسر اول - پریشان وپراگنده
بشکل - بکسر اول - کلید - جس سے قفل کھولتے ہین عربی مفتاح - ہندی تالی
بشکول - بکسر اول - وسمه جس سے لوگ سفید بالون کو سیاه کرتے ہین اور آدمی چست وچالاک وقوی ہیکل وہشیار - وحریص -
بشول - بکسر اول - ابتری وپریشانی -
بشتالم - بکسر اول - ناخوانده مہمان - اور طفیلی جو کسی کے ذریعه سے کسی کا مہمان ہو -
بشترم - بضم اول - خارش جو ایک مشہور بیماری ہی -
بشکلم - بکسر اول - دریچه دار وہوادار گھر -
بشم - بفتح اول - شبنم جو رات کو برستی ہی -
بشبیون - بفتح اول - فربه وشحیم یعنے موٹا آدمی -
بشمردن - بفتح اول پرستش کرنا عبادت کرنا -
بشن - بفتح اول - ہر ایک چیز کا سروبن واطراف -
بشنین - بضم اول - نام ایک پھول کا ہی جو نیلوفر کی شکل پر مصر مین

پیدا ہوتا ہی پانی مین پیدا ہوتا ہی۔ دن کو پانی سے باہر نکل آتا ہی۔
رات کو پانی مین چھپ جاتا ہی۔ سوا ے شلغم کے پتے نہین رکھتا
تخم اُسکا سفید عطریات مین کام آتا ہی۔

بشوتن۔ بفتح اول۔ اسفندیار کے بھائی کا نام ہی۔ بندہ کو کہتے ہین۔
بشولسون۔ بضم اول۔ یونانی مین بذر قطونا یعنے اسپغول جو ایک
مشہور تخم ہی۔
بشین۔ بکسر اول۔ ذات واجب ہو یا ممکن۔
بشخوردہ۔ بکسر اول۔ پامال ہوا ہوا۔ خراب ہوا ہوا۔
بشکنہ۔ ستالی قفل کی۔
بشکوہ۔ بکسر اول۔ صاحب حشمت و دولت۔
بشلشکہ۔ بکسر اول و فتح ہر دو شین۔ یونانی زبان مین ایک جڑ کا نام
ہی جو سرخ رنگ ہوتی ہی۔ مدر بمعنی بول و غایط و حیض و نفاس۔
بشمہ۔ بفتح اول۔ وہ پوست جسکو ابھی دباغت ندی ہو۔ اور ایک
تخم سیاہ رنگ کا نام ہی جو آنکھون کی دوا مین مستعمل ہی۔
بشنجہ۔ بکسر اول۔ ایک گھاس کا نام ہی جس سے جولاہے کچھ بناتے ہین۔
بشری۔ بضم اول۔ مژدہ و بشارت ہو۔
بشر حافی۔ نام ایک ولی کامل کا جو برہنہ پا پھرتا تھا۔
بشتری۔ بضم اول۔ وہ شخص جسکے جسم پر آماس و خارش کی بیماری ہو۔
بشکاری۔ بفتح اول۔ کھیتی اور زراعت۔
بشکولی۔ بکسر اول۔ چستی و چالاکی و ہوشیاری۔

با با صاد

بصیرت۔ بینائی۔ اور دل کی روشنی۔
بصارت۔ آنکھ کی بینائی اور روشنی۔
بصر۔ آنکھ جسکو فارسی مین چشم عربی مین عین کہتے ہین اور بینائی آنکھ کی۔
بصیر۔ دیکھنے والا۔ صاحب بصارت۔
بصائر۔ یہ لفظ بصیرت کی جمع ہی۔
بصل۔ بفتح اول۔ پیاز جو مشہور چیز ہی۔
بصم۔ بضم اول۔ وہ فرجہ جو خنصر اور بنصر انگلیون مین ہی۔
بصرہ۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ نام ایک شہر کا۔
بصراء۔ بفتح اول و دوم۔ جمع باصر بہت سے دیکھنے والے

با با ضاد

بضاعت۔ بکسر اول۔ مال و اسباب و سرمایہ۔ شعر۔ بضاعت
نیاوردم الا امید + خدایا ز عفوم مکن نا امید +

بضع۔ بکسر اول۔ تین سے نو تک ہر ایک عدد کو کہتے ہین۔
بضع۔ بضم اول۔ نکاح۔ اور شرمگاہ عورت کی۔
بضع۔ بفتح اول۔ گوشت ران اور سرین کا۔ اور فربہ ہونا
بضعہ۔ بکسر اول۔ تازہ گوشت۔

با با طا

بطحا۔ بفتح اول۔ وادی مکہ معظمہ۔ و زمین فراخ کہ گذرگاہ سیلاب ہے
اور پتھریلی زمین محمد انور لاہوری۔ در نعت صلعم عرب و عجم فرمانبرد
عجم ممنون احسانت + بوئی فرماندہ ماہ تو کی شاہنشہ بطحا
بطرا۔ بفتح اول۔ یونانی زبان مین پہاڑ۔ فارسی میں کوہ عربی مین جبل
بطالت۔ بفتح اول۔ بیکار و معطل ہونا۔
بطالت۔ بکسر اول۔ دلیری و بہادری۔
بطانت۔ راز پوشیدہ اور رزائی کا استر۔
بطایح۔ بفتح اول زمین نشیب و فراخ۔ گذرگاہ سیلاب جمع بطحا
بطیخ۔ بکسر اول و تشدید طا۔ خربزہ جو مشہور میوہ ہی۔
بطر۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ توڑنا۔ پھوڑنا۔
بطر۔ بفتحتین۔ پریشانی و حیرانی و دہشت۔ و غفلت و ناسپاسی و
نافرمانی۔ اور عیش و خوشی و فراخی و زمین شگافتہ۔
بطلیموس۔ نام حکیم یونانی صاحب کتاب مجسطی جو علم ابدان و ہیئت و انواع
حکمت مین استاد تھا۔ مگر مذہب دہریہ رکھتا تھا۔ نام بادشاہ یونان و بمعنی دشمنی کا
بطارس۔ یونانی زبان مین ایک دوائی کا نام ہی جسکو عرس کہتے ہین
بطایوس۔ ایک ولایت زمین مغرب مین ہی۔
بطش۔ بفتح اول۔ سختی اور حملہ کرنا۔
بط۔ مشہور پرند ہی۔ اور صراحی شراب کی۔ سعدی۔ گر از نیستی
دیگرے شد ہلاک + ترا ہست بط را ز طوفان چہ باک۔
بطریق۔ بکسر اول۔ قوم ترسا کا پیشوا۔
بطک۔ بط کا بچہ۔ اور چھوٹی صراحی۔
بطل۔ بفتحتین۔ مرد شجاع و دلیر۔
بطال۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ مرد نکما اور بیکار۔ سعدی
حدیث عشق ز ان بطال منیوش + کہ در سختی کند یاری فراموش
بطن۔ اندرون و شکم یعنے پیٹ۔
بطین۔ صاحب بطن۔ بڑے پیٹ کا آدمی۔
بطون۔ بضمتین۔ جمع بطن۔ بہت سے پیٹ۔
بطلان۔ باطل ہونا۔ ضایع ہونا۔ بیکار ہونا

بطراغون ۔ بفتح اول ۔ غوک یعنے مینڈک جو مشہور آبی جانور ہے
بطراخیون ۔ بفتح اول ۔ کرفس کوہی و صحرائی جنگلی اجوائن ۔
بطر الاذن ۔ روغن نفط جو ایک مشہور تیل ہے ۔ عربی مین اسکو دہن الحجر کہتے ہین ۔ بطر کے معنے پہاڑ لاذن کے معنے تیل ۔
بطوء ۔ بضمتین ۔ توقف ۔ و آہستگی و کاہلی ۔
بطانہ ۔ بکسر اول ۔ استر قبا و لحاف وغیرہ کا ۔ اور اندرونہ باطن و اعضاے اندرونی شکم ۔
بطی ۔ بفتح ۔ سست ۔ اور کم ہمت آدمی ۔

باب با عین

بعث ۔ اٹھانا بیدار کرنا ۔
بعثت ۔ بفتح اول ۔ برانگیختگی و بیداری ۔
بعد ۔ پیچھے ۔ مولف ۔ دیکھیے ہمنام تیرے نام کا + بعد تیرے دوسرا ہوئیگا کون + دیدۂ عبرت سے تیری خاک کو + دیکھین اُس دن دیکھتا ہوئیگا کون ۔
بعد ۔ بضم اول ۔ دوسرا ۔ اور فاصلہ ۔
بعید ۔ بفتح اول ۔ دور ۔ توحید ۔ خداست مالک حاکم آسمان زمین ۔ خداست حاضر و ناظر بر قریب و بعید ۔
بعد البعد ۔ بہت دور ۔ نہایت دور ۔
بعث و نشر ۔ جس روز لوگ اُٹھائے جائین ۔ یعنی قیامت کے دن جس روز سب لوگ زندہ ہونگے ۔
بیع ۔ بروزن فقر ۔ اشترا یعنے خرید کرنا ۔
بعر ۔ بفتح اول ۔ سرگین شتر ۔ اونٹ کا گوبر ۔
بعض ۔ بفتح اول و کسر ثانی ۔ پشہ یعنی مچھر ۔
بعض ۔ بفتح ۔ و سکون ثانی کوئی دس تین سے ایک ۔
بعض بعض ۔ کوئی کوئی تھوڑے لوگ ۔ مولف آدمی ہین سیکڑون لیکن ہین انسان بعض بعض + بندۂ شیطان ہزارون اہل عرفان بعض بعض +
بعلبک ۔ یہ شہر شام کے ملک مین بعل بت کے نام سے آباد ہوا ۔ رعایا شہر کی بعل بت کو پوجتی تھی ۔ الیاس پیغمبر انکی ہدایت کے لیے مبعوث ہوے ۔
بعل ۔ نام بت کا جسکو حضرت الیاس کی قوم پوجتی تھی بعلبک مین اُسکا نام بڑا مقدر تھا ۔
بعال ۔ بکسر اول ۔ بہت سے شوہر و خاوند جمع بعل کی جسکے معنے خاوند کے ہین ۔ اور بلند بارانی زمینین ۔
بعد المشرقین ۔ بہت دور ۔ ایک مشرق سے دوسرے تک
بعثرہ ۔ بفتح اول ۔ اٹھانا ۔ پراگندہ ہونا ۔

بعرہ ۔ بفتح اول ۔ سرگین شتر ۔ اونٹ کا گوبر ۔ جسکو فارسی مین پشک کہتے ہین ۔
بعینہ ۔ بکسر اول ۔ ہو بہو ۔ اسی طرح ۔ موافق اصل کے ۔
بعضے ۔ کوئی ۔ کچھ ۔ ایک ۔ بہت سے ۔ تھوڑے ۔

باب با غین

بغرا ۔ بفتح اول ۔ نام ایک کھانے اور آش کا ہے جسکو بغرا خان بادشاہ ترک نے ایجاد کیا تھا ۔ اور بغرا کے معنی خوک یعنی خنزیر کے ہین
بغتتاً ۔ فی الفور ۔ اسی وقت ۔ اسی دم ۔
بغضا ۔ بفتح اول ۔ سخت عداوت و بغض ۔
بغا ۔ بفتح اول ۔ خواستن یعنے چاہنا اور محبت ۔
بغا ۔ بکسر اول ۔ زنا ا ور فاحشہ ہونا ۔
بغاوت ۔ باغی ہونا ۔ برگشتہ ہونا ۔ پھر جانا ۔
بغاثہ ۔ تینون حرکات کے ساتھ ۔ کرگس جو شکاری جانور ہے
بغداد ۔ ایک شہر عراق عرب مین ہے ۔ پہلے اُس جگہ نوشیروان کا ایک باغ تھا جسکو باغداد کہتے تھے ۔ اُس جگہ خلیفہ منصور بن علی بن عبداللہ بن عباس عباسی نے شہر آباد کرکے دار الخلافہ بنایا ۔ سعدی ۔ شبی دود خلق آتشے بر فروخت + شنیدم کہ بغداد نیمے بسوخت +
بغند ۔ بفتح اول ۔ چرم کیمخت جسکو فرغن کہتے ہین اور جوتیان بنانے ہین
بغاز ۔ وہ لکڑی جو دوسری مین ٹھونکی جاے اور بسبب تنگی وہ سوراخ کے تیسری لکڑی کا ٹکڑا اُسمین ٹھونک کر اسکو مضبوط کیا جاے پنجابی مین اسکو پھال کہتے ہین پچر بھی اسکا نام ہے ۔
بغانقاز ۔ بفتح اول ۔ نام ایک پرند کا ۔ ابلق پاؤ گردن دراز چوڑی چونچ ۔ گوشت اسکا نہایت لطیف ہے ۔
بغیاز ۔ بفتح اول ۔ وہ شیرینی جو بیا کپڑا پہننے کے وقت بانٹتے ہین
بغ ۔ بفتح اول ۔ بت جسکو عربی مین صنم کہتے ہین اور کھدی ہوئی قبر ۔
بغلطاق و بغلتاق ۔ قبا جو پہنتے ہین ۔ و کلاہ و بغلبند ۔
بغلق ۔ بفتح اول ۔ اُلٹا ہوا جانور ۔ اور تیر جو چلایا جاتا ہے ۔
بغتاق ۔ بفتح اول ۔ کلاہ یعنی اونچی ٹوپی ۔
بغلک ۔ وہ دنبل جو بغل مین پیدا ہو کہ مشکل سے پھوٹتا ہے ۔
بغل ۔ بفتح اول و سکون ثانی استر یعنی خچر جو نر گدھے اور اسپ مادہ سے پیدا ہوتا ہے ۔
بغل ۔ بازو کے نیچے کا جسم جسکو بر اور کنار بھی کہتے ہین شعر ۔ روزِ قیامت ہر کسی در دست گیرد نامہ + من نیز حاضر میشوم تصویر جانان در بغل +

بغچہ - بستنی لبستہ کپڑون کا - مولف - باندھ کر ہم اپنے بغچہ مین گناہون کے بغیر + وقت رحلت آہ اس دنیا سے کیا لیجائینگے -

بغامہ - بفتح اول غول بیابانی جنگلی لوگ -

بغی - بفتح اول - نافرمانی کرنا - اطاعت سے نکل جانا -

بغلگیری - پہلوانون کے ایک داؤن کا نام ہے - اور بغلگیر ہونا -

بغلی - وہ کیسہ جو سفر کے وقت تسمہ لگا کر گلے مین ڈال لیتے ہین اور کیسہ بغل کے اندر رہتا ہے -

بغلتری - خجالت و شرمندگی -

باب با فا

بفت - بُننا - جولاہے کا کام کرنا -

بفج - بفتح اول و سکون ثانی - وہ شخص جسکے منہ سے بات کرنے کے وقت تھوک گرے -

بفنج - بفتح اول - وہ سانپ جسمین زہر نہو - اور آدمی جو کسی کو تکلیف نہ پہونچائے -

بفش - بفتح اول - کر و فر و عظمت و شکوہ -

بفکین - بفتح اول - شہ نشین بالاخانہ دیوان بلند محل بت و بنجا

بفتری - بفتح اول - جولاہون کا راچھ -

باب با قاف

بقلۃ الحمقا - خرفہ کی ترکاری - خرفہ کا ساگ خرفہ کی سبزی چونکہ وہ سبزی چندان لذت دار نہین ہوتی اسواسطے اسکا نام رکھا گیا

بقا - باقی رہنا - موجود رہنا - ضد فنا - فوقانی مکین فانی مکان فانی زمین فانی زمان فانی منحصر ہے خدا ہے جائیگا باقی کہ ہر شے پایان بقا اسکو

بقایا - باقی کی جمع -

بقر - گائے بیل - نر ہو یا مادہ -

بقنقار - ایک موٹے جانور کا نام ہے جسکا گوشت لذیذ ہے -

بقراط - ایک یونانی حکیم کا نام ہے -

بقاع - بکسر اول جمع بقعہ - بہت سے مقام -

بق - بفتح اول و تشدید ثانی - پشہ یعنی مچھر -

بقل - سبزی - ساگ - ترکاری -

بقال - سبزی فروش - سعدی - بد ندید بقال رو نیم دانگ + بر آورد و زد سیہ کاسہ بانگ -

بقم - یہ ایک لکڑی ہے جس سے سرخ رنگ کپڑے رنگتے ہین

بقچہ - گٹھری کپڑون کی -

بقعہ - رہنے کا مکان - خانقاہ - مندر -

بقیہ - بچا کھچا -

بقلہ - نان خورش - سبزی پختہ -

بقلۂ مبارکہ - خرفہ کا ساگ -

بقلۂ یمانیہ - چولائی کا ساگ -

باب با کاف

بُکا - بالضم بدون ہمزہ - رونا آنسو بہانا - مگر آواز نہ نکالی جائے

بُکاء - مع ہمزۂ اخیر - آواز سے رونا -

بکیاسا - بفتح اول - چھوٹا بوجھا جو بڑے بوجھ کے اوپر بطور علاوہ کے رکھا جائے -

بکارت - بفتح اول - کنواری ہونا - دوشیزہ ہونا -

بکسمات - بفتح اول - روغنی روٹی جو مسافر پکا کر سفر مین لیجاتے ہین - اور بمعنی زاد راہ یعنی توشہ راستہ کا -

بکبر - بفتح سر دوبا - ایک دوا ہے جسکو خیار چنبر کہتے ہین - مسہلات مین مستعمل ہے -

بکتر - بروزن اختر - یہ پوشاک ہے جو جنگ کے روز پہنتے ہین نیچے اسکے لوہا ہوتا ہے - اور اوپر زربفت وغیرہ لگایا جاتا ہے -

بکلر - بروزن اختر - ترکی مین امیر و بزرگ -

بکر - بکسر اول - زن دوشیزہ - کنواری لڑکی -

بکر - بفتح اول - اونٹ جوان - اور نام ایک قبیلہ کا - اور نام ابو بکر صدیق کا

بکر - بفتحتین - فجر کا وقت -

بکور - بفتحتین - صبح کو اٹھنا صبح کو چلنا -

بکماز - بکسر اول - شراب اور شراب پینا - اور پیالہ شراب کا و بمعنی غم و اندوہ - و فکر و اندیشہ -

بکرس - بفتح اول - ایک قسم کا اونی کپڑا ہے جسکا بارانی لباس بنایا جاتا ہے پانی سے وہ تر اور تیل سے چکنا نہین ہوتا -

بکتاش - بکسر اول - خوارزم کے بادشاہ کا نام ہے - سعدی - چہ خوش گفت بکتاش با خیلتاش + چو دشمن خراشیدی ایمن مباش

بکیارق - بکسر اول - وہ دو غلام جو ایک مالک کے ہون -

بک - بفتح اول ماوراء النہر مین ایک شہر کا نام ہے اور جنگلی کھیر اور جنگل و بیشہ و غوک یعنے مینڈک جسکو عربی مین ضفدع کہتے ہین

بک - بضم اول - وہ کوزہ جسکا منہ تنگ اور گردن کوتاہ ہو - اور پیٹ اسکا بڑا اور گول - اور بمعنی بے ہنری و رخسارہ و چہرہ

بک بکسر اول بمخفف بیک جسکے معنی امیر کے ہین۔ و انگشت و زغال یعنی کوئلہ لکڑی کا۔

بکنک۔ بفتح با و سکون کاف و فتح نون و سکون کاف۔ حیوان جسکی دُم کٹی ہوئی ہو۔

بکوک۔ بفتح اول۔ وہ برتن جسکو حیوان کی صورت پر بنایا ہو اور شراب پینے کا پیالہ۔ اور تیر کا نشانہ جسکو ہدف کہتے ہین۔

بُک و لُک۔ بضم با و لام۔ بے عقلی و بے ہنری۔ و درشت و ناہموار۔

بکونک۔ بفتح اول لکڑی کی تلوار۔

بگلربک۔ بفتح اول۔ خان خانان۔ و میر میران۔

بکاول۔ بضم اول۔ داروغہ باورچیخانہ کا۔

بکم۔ ایک لکڑی سُرخ رنگ ہی جسکے رنگ سے کپڑے رنگتے ہین بقم اسکا معرب ہی جو سابق تحریر ہو چکا ہی۔

بکران۔ بضم اول تھیگلی جو طعام کی دیگچہ کے ساتھ بریان ہوکر جم جائے۔

بکتیمنان۔ بروزن سکیمنان۔ نام ایک خاندان شاہی کا ہی۔

بکتوسان۔ بفتح۔ نام ایک شاعر و فاضل کا۔

بکہ۔ بفتح با و تشدید کاف۔ نام قدیم مکہ معظمہ کا ہی۔ آیت شریف لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا وَّہُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ

بکرہ۔ بضم اول فجر کا وقت۔

بکرہ۔ بفتح اول۔ وہ چرخی جو کنوئین پر لگاتے ہین۔ اور ڈول کی رسی اسپر لپیٹ کر ڈول پانی کا نکالتے ہین اور چرخہ سوت کاتنے کا۔

بکلانہ۔ بفتح اول۔ بنگال مین ایک خطہ ہی۔

بکبکہ۔ بفتح اول۔ فساد کرنے والا۔ خراب آدمی۔

بکسہ۔ بفتح اول۔ گوشت کا ٹکڑا۔

بکشتو۔ بفتح اول۔ وہ دُمل یا زخم جو انسان کی پیٹھ یا گردن پر ہو بکفہ اسکا عربی مین نام ہی۔

بکونہ۔ لکڑی کی تلوار۔ اور ناکارہ تلوار۔

بگاہ۔ صبح کا وقت۔ مولف۔ یاد کن آن خالق و رزاق خود را یاد کن + ہر زبان ہر ساعت و ہر وقت و ہر شام و پگاہ۔

بکرائی۔ بفتح اول۔ ایک میوہ کا نام ہی جو لیموں سے بڑا اور نارنج سے چھوٹا ہوتا ہی۔ نہایت خوش مزہ۔

بکنی۔ بفتح اول۔ نبیذ شراب جو برنج دا زران کے آٹے سے بناتے ہین بوزہ بھی اسکو کہتے ہین۔

باب با لام

بلا۔ بفتح اول۔ زحمت و سختی۔ اور آزمایش۔ حکیم محمد انور تخلص انور۔ محمدؐ دافع رنج و بلا ہی ہند و اسے سر ریفیں لادو ابر۔

بلوا۔ بفتح اول۔ بلا و رنج و زحمت۔

بلغا۔ بضم اول۔ جمع بلیغ بہت سے صاحب بلاغت۔

بلنجاسب۔ بکسر اول۔ ایک گھاس ہی جسکو بوے مادران کہتے ہین۔

بلاغت۔ بفتح اول۔ پہونچنا۔ علم کلام کے کمال تک۔

بلیت۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ رنج۔ سختی۔ آزار۔

بلاہت۔ بکسر اول۔ کم عقل و نادان ہونا۔

بلادت۔ بفتح اول۔ کند ذہن ہونا۔

بلوکات۔ بضمتین چند گانوٗن جو باہم تعلق رکھتے ہون ہندی مین اسکو پرگنہ کہتے ہین نیز جمع بلوک کی جسکے معنے گانوٗن اور قصبہ مین اور بلوک بضم اول۔ لفظ ترکی ہی۔

بلیات۔ بہت سے رنج اور تکلیفین۔

بلنگمشت۔ بفتح اول و سکون دوم۔ بالنگو خود رو جو دریاؤن اور نہرون کے کنارے اکثر پیدا ہوتا ہی۔

بلماج۔ بضم اول۔ نام ایک آش کا ہی۔ جو حریرہ کی طرح بغیر گوشت کے پکاتے ہین۔

بلاج۔ بفتح اول۔ وہ گھاس جس سے بوریا بنتے ہین و بمعنی بوریا اوسکے

بلارج۔ بفتح اول۔ ایک پرندہ ہی جسکو لک لک بھی کہتے ہین۔

بلبل کنج۔ بضم اول۔ الو جسکو بوم و چغد بھی بولتے ہین۔ نحس جانور ہی۔ جنگل مین رہتا ہی۔

بلنج۔ بفتح اول۔ زاج یعنے پھٹکری۔

بلنج۔ بفتح اول و دوم اندازہ ہر ایک چیز کا۔

بلوبخ۔ بضم اول و ثانی۔ ایک گوشت کا ٹکڑا جو عورتون کی شرمگاہ پر ہوتا ہی۔ اور نام ایک ولایت کا۔ و تاج خروس جو اُسکے سر پر ہوتا ہی۔

بلخ۔ بفتح اول۔ ایک مشہور شہر ہی۔

بلد۔ بفتحتین عربی مین شہر اور فارسی مین راہبر و پیشوا۔ اور واقف عزرا۔ نغز فطرت بردہ از خود غم ز دیدہ نگاہش را + بلد خی نیست بغیر از رم آہو را +

بلاد۔ جمع بلد کی بہت سے شہر۔

بلند۔ بحرکات ثلاثہ۔ اونچا۔ توحید۔ این مسافر است در دنیا قیام چند لحظہ چند ساعت روز چند + پس چرا اندر تلاش مال و زر + ہست سرگردان بہر پست و بلند۔

بلید۔ بفتح اول۔ کند ذہن۔

بلاد شجر - معرب بلاش گرد - ایک قریہ مرد شاہجہان کے متصل بلاش
پہلوانی فیروز کے بیٹے کا آباد کیا ہوا ہے -
بلغد - بضم اول - جمع کیا ہوا - اور ایک دوسرے پر رکھا ہوا -
بلکفد - بکسر اول - رشوت اور ناجایز لین دین -
بلیاد - بفتح اول - سادہ کپڑا جسپر کوئی نقش نہو -
بلچار - بضم اول - ترکی زبان مین وعدہ و اقرار -
بلغور - بضم اول - دلا ہوا جسکو دلیا و دروال کہتے ہین اور دال جو پکائی جاتی ہے
بلغار - بضم اول - ایک شہر خطا کے قریب ہے جسکو سکندر نے آباد
کیا تھا اصل مین یہ لفظ بن غار ہے اور وہ خم طرا جسکو دیم کہتے ہین
نظامی - بن غار خواندش نگہبان دشت - بنام آن بن غار بلغار گشت
بلادر - بفتح اول - ایک درخت ہے جسکو ہندی مین بھلاوا کہتے ہین
پھل اسکا دوا مین مستعمل ہے -
بلور - بکسر اول - مشہور پتھر ہے سفید درخشان و شفاف -
بلعم باعور - علماے بنی اسرائیل مین سے ایک شخص مستجاب الدعوات تھا
اسنے کہ اپنے نفس کی خواہش سے موسیٰ علیہ السلام کے حق مین بد دعا کی کہ وہی
اسکے سبب سے چالیس برس تیہ جنگل مین سرگردان رہے آخر بدعاے یوشع
علیہ السلام اسکا ایمان سلب ہوا اسکا نام طعم اور اسکے باپ کا نام باعور تھا -
بلار - بفتح اول - ایک خار دار درخت کی جڑ ہے جسکو فارسی مین شان
کہتے ہین اگر سرکہ کے ساتھ ملا کر داء الثعلب پر لگاوین مفید ہے -
بلقدر - بضم اول - ملحد - بددین و بے دیانت -
بلند نظر - عالی ہمت - وسخی و جواد -
بلاز - بفتح اول - بے تقریب و بے جہت و بے سبب -
بلاپرقز - بفتح اول - ایک قسم کا ابریشم ہے -
بلاپوس - بفتح اول - ایک قسم کی گھاس ہے جسکو خشخاش زبدی
کہتے ہین - اور ایک قسم کی پیاز صحرائی جسکو بصل الزیز و بصل الذیب
بولتے ہین گرم خشک ہے -
بلتیس - بکسر اول - ایک دوا کا نام ہے -
بلیس - بضم اول علاوہ عدس جسکو بلبن یا بیزاوی بانون کے بھی لکھتے ہین
بلقیس - نام ایک عورت کا کہ شہر سبا کی فرمان روا تھی اور
سلیمان علیہ السلام نے اسکو مع تخت اپنی خدمت مین بلایا -
بلکس - بکسر اول - سرِدیوار - جسکو ہندی مین منڈیر کہتے ہین
بلوس - بفتح اول - چرب زبان - فریبی مکار -
بلوسیطوس - بفتح اول - انار کے پھول -

بلیناس - یہ حکیم سکندر رومی کا مشیر و جلیس تھا -
بلیاش - بفتح اول - نام بادشاہ خوارزم -
بلاش - بفتح اول - فارس کا ایک بادشاہ فیروز شاہ کا بیٹا تھا
سلطان ملک شاہ اسکو کہتے تھے -
بلوط - بفتح اول و تشدید ثانی - ایک درخت ہے جسکے تخم کو جفت بلوط
کہتے ہین اور ہندی مین اسکو ستیا سپاری بولتے ہین -
بلع - بفتح اول - نگل جانا - گلے سے اتارنا -
بلاغ - بفتح اول - رسانیدن یعنے پہونچانا -
بالغ - بفتح اول پہونچا ہوا - علم و فضل کے کمال تک -
بلغ - بفتحتین رسید یعنی پہونچا - سعدی - بلغ العلیٰ بکمالہ +
کشف الدجیٰ بجمالہ + حسنت جمیع خصالہ + صلوا علیہ و آلہ +
بلوغ - پہونچنا - جوان ہونا - بالغ ہونا -
بلاق - بضم اول - چشمہ پانی کا - و نام ایک زیور کا جو عورتین ناک
مین پہنتی ہین -
بلغاق - بضم اول - شور و غوغا - فتنہ و فساد -
بلبلک - بکسر اول و فتح لام جسکے دیکھنے سے انسان خوش ہو -
سوغات و تحفہ جو دوست دوست کو بھیجتا ہے اور سرکہ یا بیر نئی اور تازہ
بلک - بکسر مین بیعت کرنا - ہاتھ مین ہاتھ دینا جنگل ارنا بھر رسار نا
بلک - بکسر و سکون لام - آگ کا شرارہ -
بلک - بفتحتین بڑی بڑی آنکھین جو باہر نکلی پڑتی ہون -
بلارک - بفتح اول - جوہر دار تلوار - اور تلوار کے جوہر -
بالسان - بفتح اول حسین جانور ہے جسکو فارسی مین خطاف کہتے ہین
بلسک - بفتحتین دو سیخ لوہے کی جسکے ساتھ گوشت تنور مین
رکھ کر بھون لیتے ہین - اور کباب کی سیخ -
بلکک - بکسر اول و فتح ہر دو کاف - گرم دودھ اور تھوڑا گرم
پانی جسکو شیر گرم کہتے ہین -
بلکنجک - بضم اول - کوئی چیز عجیب و غریب -
بلونک - بضم اول - شراب پینے کا پیالہ -
بل - بفتح اول - عربی لفظ ہے ترقی و اضراب کیلئے اسم ہے اہل فارس کاف
اسپر زیادہ کر کے بلکہ لکھتے ہین - اور پاؤن کا پاشنا یعنے ایڑی کی ہڈی
بل - بضم اول - صاحب چنانچہ بلوس -
بل - بکسر اول بلام ایک پھل کا ہے جسکو ایرانی زبان ہندی کہتے ہین
اور شیرازی بل شعر مین بولتے ہین - اور عربی مین ظرف

بلال ۔ بفتح اول آذربویہ اور وہ ایک خاردار نبات کی جڑ ہے جسکو اشنان و چوبک اشنان کہتے ہین ۔

بلال ۔ بکسر اول ۔ نام موذن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۔ چراغ لدین روشن نمیشود نہین گر ہو سیہ چہرہ کا رنگ سینہ روشن چاہیے مثل بلال ۔

بلبل ۔ بفتح ہر دو با مخفف بابلہ یعنی کوزہ جسکو ٹونٹی لگی ہوئی ہو ۔

بلبل ۔ بضم ہر دو با مشہور جانور ہے جسکو عندلیب بھی کہتے ہین توحید زگلشن بہ بند چو رفت سفر گل ۔ نہ بلبل نشیند درانجا نہ حاصل ۔

بلبکل ۔ بفتح اول ۔ آب نیم گرم ۔

بلابل ۔ بفتح ۔ جمع بلبل ۔ جو مشہور پرند ہے و جمع بلبلہ یعنی کوزہ ٹونٹی دار ۔

بلبل آملی ۔ طالب آملی ۔ شاعر کا لقب ہے ۔

بلباال ۔ بہر دو باے موحدہ ۔ اندوہ و غم ۔

بلل ۔ بفتحتین نم و تری جو پانی سے پیدا ہو ۔

بلعم ۔ بفتح اول و تیسرا حرف عین ۔ باعور زاہد کے باپ کا نام ہے جسنے موسیٰ علیہ السلام پر بددعا کر کے اپنا ایمان سلب کیا ۔

بلغم ۔ ایک خلط انسان کے جسم کے چار اخلاط ۔ صفرا و سودا و خون اور بلغم ۔ سے ہے محمد انور ۔ چاندی اور سونا بلا ہے آدمی کے واسطے ۔ زندگی مشکل ہے یہ بلغم اگر بڑھ جائیگا ۔

بالنجم ۔ بفتح اول ۔ فلاخن جس سے پتھر چلاتے ہین سندھ مین اسکو گیانی کہتے ہین

بلاسا غون ۔ بفتح اول کاشغر کے پاس ایک شہر دار الخلافہ افراسیاب تھا ۔

بلسن ۔ بفتح ہر دو با خرفہ جو مشہور سبزہ ہے ۔ اور عربی مین بقلۃ الحمقا اسکو کہتے ہین ۔

بلسان ۔ بفتح اول ۔ یہ درخت مصر مین ہے اسکی ہر ایک تہنی سے تیل لیا جاتا ہے لوہے کے نشتر سے اسکی تہنی مین شگاف کر دیتے ہین تو روغن نکلنا شروع ہو جاتا ہے وہ تیل شیشون مین لے لیا جاتا ہے اگر ایک قطرہ تیل کا دودھ مین ڈالین تو فوراً جم جاتا ہے ۔ پانی مین ڈالین تو پانی دودھ کی طرح سفید ہو جاتا ہے عربی مین اسکو دہن بلسان کہتے ہین ۔ مصر مین جس جگہ یہ پیدا ہوتا ہے اُس مقام کو عین الشمس کہتے ہین ۔ اسی جگہ فرعون کا باغ تھا ۔ ظہور اس درخت کا حضرت عیسیٰ کے معجزہ سے ہوا اسکے تخم کو حب بلسان کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہے ۔ بید انجیر کو بھی بلسان کہتے ہین اور نیز نام ایک ولایت کا ۔

بلطان ۔ بفتح اول ۔ نام ایک سبزہ کا ہے جسکو ہندی مین چولائی کہتے ہین

بلگن ۔ بفتح اول ۔ دیوار کی منڈیر ۔

بلمون ۔ بفتح اول ۔ سانڈھ جنگلی جسکو عربی مین غرفج بری کہتے ہین ۔

بلندین ۔ بفتح اول ۔ گھر کی دہلیز کی لکڑیان ۔

بلون ۔ بضم اول ۔ بندہ ۔ غلام ۔ زر خرید ۔

بلیان ۔ بفتح اول ۔ اور تیسرا حرف یاے تحتانی خطہ گاذرون مین ایک بستی ہے اور اولیاے کرام کی قبرین وہان بہت ہین ۔ کہتے ہین کہ بلیان خضر علیہ السلام کا نام ہے ۔ اور یہ گانون خضر نے آباد کر کے نام اسکا اپنے نام پر رکھا ۔

بلدان ۔ بہت سے شہر جمع بلد کی ۔

بلبان ۔ بفتح ہر دو با ۔ نام ایک ساز کا ہے جو ہاتھ اور منہ سے بجایا جاتا ہے ہندی مین اسکو منہ چنگ کہتے ہین ۔

بلاگردان ۔ قربان و تصدق ۔

بُلسن ۔ بضم اول ایک غلہ کا نام ہے جسکو عربی مین عدس کہتے ہین

بلادہ ۔ بفتح اول اور چوتھا حرف دال ۔ آدمی بدکار و مفسد و مفتن

بلایہ ۔ بفتح اول ۔ نابکار و تباہ کار و فاحش ۔

بلبانہ ۔ بفتح ہر دو با مسکہ جسکو ہندی مین مکھن کہتے ہین ۔

بابلہ ۔ بفتح ہر دو با ۔ کوزہ ٹونٹی دار و صدا و آواز صراحی اور غم و پریشانی ۔

بلدہ ۔ بفتح اول شہر بستی ۔ اور نام اکیسوین منزل کا منازل قمر سے اور نام بی بی حوا زوجہ آدم علیہ السلام کا ۔

بلغونہ ۔ بضم اول گلگونہ جو عورتین چہرہ پر ملتی ہین ۔

بلکامہ ۔ بضم اول ۔ آدمی نہایت حریص ۔ اور مطلب کا دوست

بلمہ ۔ بفتح اول ۔ آدمی دراز ریش ۔

بلوانہ ۔ بفتح اول ۔ پرستک جو ایک مشہور پرندہ ہے جسکو عربی مین خطاف کہتے ہین

بلیلہ ۔ بفتح اول ایک پھل دوا مین مستعمل ہے جسکو ہندی مین بہیڑا کہتے ہین اور عربی مین بلیلج بولتے ہین ۔

بلایہ ۔ بفتح اول ۔ آزار و رنج ۔

بلغہ ۔ بفتح اول و دوم و سیوم ۔ وہ علامت جو کتاب کی صحت کے ورق پر کر دی جاتی ہے کہ اس مقام تک صحیح ہو چکی ہے ۔

بلغہ ۔ بفتح اول و سکون ثانی مخفف بلا محنت ۔

بُلہ ۔ بضم اول و سکون ثانی ابلہ کی جمع ہے کمینے لوگ ۔

بلوہ ۔ بفتح اول و سکون ثانی ۔ آزمایش ۔ سختی ۔ رنج و بلا و شور و فساد

بُلوہ ۔ بضمتین ایک درخت کا نام ہے جسکی چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے

بلے ۔ ہان ۔ ہان جی ۔ ہان صاحب ۔

بلبلانی ۔ بہر دو با ۔ ترکون کے ایک کھانے کا نام ہے ۔ اور قسم ایک حلوہ کی ہے ۔

باب با میم

بم۔ بفتح اول وہ موٹی آواز جو طبلہ و نقارہ سے نکلے مقابل زیر کے جو باریک آواز کو کہتے ہین۔

باب با نون

بنا۔ بفتح اول و تشدید ثانی معمار۔ گھر بنانے والا بنیاد رکھنے والا۔
بنا۔ بکسر اول۔ عمارت۔ بنیاد۔ نیو سعدی۔ بنا کرد و نان داد و لشکر نواخت + ہم از بہر درویش شب خانہ ساخت۔
بنبا۔ بفتح ہر دو باے موحدہ ایک آش کا نام ہے جو درخت بطم کے پھل کو جوش دیکر پکاتے ہین۔
بنطاسیا۔ بکسر اول۔ یونانی زبان مین حس مشترک کو کہتے ہین جو ظاہری و باطنی حسون مین ایک مشترک حس ہے۔
بنت العنب۔ انگوری شراب۔
بنت۔ دختر۔ بیٹی۔
بنات۔ بیٹیان۔ جمع بنت کی ہے۔
بنوت۔ بفتح با و ضم نون۔ فرزند ہونا۔
بناست۔ بکسر اول۔ ایک گوند کا نام ہے جسکو کندر کہتے ہین۔
بنج۔ بفتح اول معرب بنگ ہے اور بنگ فارسی مین خراسانی اجوائن کو کہتے ہین۔ اور یہ بنگ جسکو بنگی گھونٹ کر پیتے ہین اسکو قنب کہتے ہین۔
بند۔ قید۔ بندھن۔ بدن کا جوڑ۔ مکر و فریب۔ تدبیر۔ قوانین کشتی۔ [illegible] قفل و بند قبا اور پانی کا بند۔ میر سید علی سید تخلص۔ خوش آن ساعت کہ بینم در کنار خویش جایش را + چو گل وا کردہ باشم غنچہ بند قبایش را +
بنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ اصل۔
بنداد۔ بنیاد و پشتیبان۔
بنلاد۔ بضم اول۔ بناے عمارت و دیوار و پشتیبان۔
بندر۔ بفتح اول۔ وہ موقع جہان سمندر کے کنارے کشتیان و جہاز ٹھہرتے ہین۔ مثل۔ بندر سورت و بندر بمبئی وغیرہ۔
بنادر۔ بفتح اول جمع بندر کی ہے۔
بنصر۔ بکسر اول۔ وہ انگلی جو وسطی اور خنصر مین ہے۔
بنی نوع البشر۔ فرزندان جنس یعنے سب آدمی۔
بنی عامر۔ عرب مین ایک قبیلہ ہے۔
بنابر۔ اسواسطے۔ اس سبب۔
بنگر۔ بفتح اول۔ ایک دوا ہے جسکو سبستان کہتے ہین ہندی مین لسوڑا۔
بندار۔ بضم اول۔ ایک قدیمی شاعر کا نام ہے صاحب دولت و تجمل

بندور۔ وہ رسی جس سے توبڑا اور چھٹی وغیرہ سیتے ہین۔
بندزر۔ بفتح اول۔ جوالدوز جو جوال و توبڑا وغیرہ بناتا ہے۔
بنیز۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ جلدی اور شتابی۔
بنگلش۔ بروزن رنجش۔ کشمیر کے متعلق ایک ملک ہے۔
بنفش۔ رنگ کبود یعنے نیلا رنگ۔
بنات النعش۔ ستارون کے ایک مجموعہ کا نام ہے جو آسمان پہ ہے۔
بنوماش۔ غلہ سبز رنگ یعنی مونگ۔
بنلغ۔ بفتح اول کچا سوت اور تار عنکبوت۔ اور ایک شوہر کی دو عورتین اور نقشی اور کاتب اور گگری سوت کی۔
بندروغ۔ وہ بند جو دریا پر باندھا جاے لکڑی اور گھاس اور مٹی وغیرہ سے۔
بندوق۔ بفتح اول۔ تفنگ جس سے گولی چلائی جاتی ہے ماخوذ بنادق سے جسکے معنے غلولہ کے ہین۔
بنادق۔ بندوق کی جمع ہے۔
بندق۔ بضم اول۔ مٹی کا غلولہ۔
بنایان فلک۔ عقول عشرہ۔
بنگ۔ بروزن رنگ۔ سبزہ بھنگ جو مشہور ہے۔ اور نام ملک بنگالہ کا۔
بنجشک۔ بضم اول گنجشک یعنے چڑیا۔
بنجکب۔ بضم اول۔ دھنی ہوئی روئی کا گالہ۔
بنُت۔ بضم اول و فتح نون درخت کو حکت نشان و اثر و سراغ۔
بنات۔ بفتحتین۔ کیکر کی جڑ کی چھال جو دوا مین مستعمل ہے۔
بنک۔ بفتحتین۔ ایک کپڑا ہے اطلس و زربفت۔
بنگلک۔ بضم اول۔ ایک میوہ مغزدار کا نام ہے۔
بنیک۔ بفتح اول۔ ناکارہ ابریشم۔
بنی اسرائیل۔ یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔ بنی بمعنی اولاد۔ اسرائیل کے معنی برگزیدہ خدا ہے۔
بمبیل۔ بفتح ہر دو با۔ سیب ترش اور ہر چیز جو ترش یعنی کھٹی ہو۔
بنی تمیم۔ عرب مین ایک قبیلہ ہے۔
بنت الکرم۔ شراب انگوری۔ اور کرم بفتح کاف و سکون راے درخت انگور کو کہتے ہین۔
بنام۔ بکسر اول۔ ہمنام یعنے ایک نام کے دو شخص جنکو ترکی مین اداش کہتے ہین۔
بن۔ درخت و بیخ درخت و بنیاد و خوشہ خرما و پایان ہر چیز اور نام ایک تخم کا جسکو قہوہ کہتے ہین اور نام ایک میوہ کا جسکو ترکی مین چتلا قوچ

اور عربی مین حبۃ الخضرا بولتے ہین۔ سعدی۔ یکی بر سر شاخ [illegible]
می برید + خداوند بستان نگہ کرد و دید

بنگان۔ بکسر اول۔ پیالہ شراب [illegible]

بنگلران۔ بضم اول تہ دیگی جو دیگ کی تہ مین لگی رہجاتی ہے [illegible]

بنکن۔ بفتح اول۔ زمینداران کا وہ آلہ جس سے زمین ہموار کرتے ہین

بنمین۔ بفتح اول۔ [illegible]

بنوان۔ بفتح اول۔ زراعت کا محافظ۔ چوکیدار اور نگہبان ہر ایک چیز کا

بنیان۔ بضم اول۔ گھر کی بنیاد۔ اور نام ایک کنوان کے جسکا پانی
شور و تلخ تھا۔ اور حضرت رسول مقبول سرور عالم صلے اللہ علیہ
وسلم کے قدم کی برکت سے پانی میٹھا ہوگیا۔

بن۔ بیٹا۔ پوت۔ فارسی پسر فرزند۔

بنایان۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ معمار لوگ۔

بنون۔ بہت سے بیٹے۔ اولاد۔ فرزند۔

بنین۔ بہت سے بیٹے اور اولاد۔ فرزند۔

بنان۔ بفتح اول۔ سر انگشتان۔ جمع بنانہ۔

بنیامین۔ بروزن افعیل۔ نام پسر یعقوب علیہ السلام جو حقیقی بھائی
مان اور باپ کی طرف سے یوسف علیہ السلام کا تھا۔

بنگو۔ بفتح اول۔ اسبغول جسکو بذر قطونا کہتے ہین۔

بنو۔ بفتح اول ہر ایک خار کا خروار و انبار ہر چیز کا۔

بنگاہ۔ بضم اول۔ گھر۔ اور گھر کا اسباب اور گھر کے لوگ۔

بنیہ۔ بکسر و ضم اول و سکون نون بنیاد اور وجود و پیدایش اور آدمی کی سرشت

بنیہ۔ بفتح اول و کسر نون و تشدید یاے تحتانی۔ کعبہ معظمہ۔

بندہ۔ بفتح اول۔ یا بندو سفید و زر خرید غلام تابعدار۔ مولف۔
سر بسجد زبندگی کردن + اہل دل مرد حق خدا بندہ۔

بنفشہ۔ بفتح اول ایک گھاس دوا مین مستعمل ہے شاخین
اسکی باریک اور پھول نیلے ہوتے ہین۔

بنانہ۔ بفتح اول۔ سر انگشت۔ انگلیون کے سر۔

بنہ۔ بضم اول۔ رخت۔ اور گھر کا اسباب۔ **نظامی**۔ نبہ لست
زین کوی ہفتاد راہ + بہفتم فلک [illegible] بدہ بارگاہ۔

بنی شیبہ۔ عرب مین ایک قبیلہ ہے۔

بنتومہ۔ نام ایک نبات کا ہے جو کشوث کی طرح اسکی بیل درخت جیون
و باوام و بید انجیر پر چڑھ جاتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے۔

بنچہ۔ بضم اول۔ اہل حرفت لوگ۔

بندمہ۔ بفتح اول۔ گریبان کا تکمہ۔

بنجرہ۔ بفتح اول۔ سوراخ و دریچہ جو گھر کی دیوار مین بازار اور کوچہ
کی طرف رکھین

بنقہ۔ بفتح اول۔ ایک غلہ عدس کی طرح ہوتا ہے۔

بنگرہ۔ بکسر اول۔ کچے سوت کی گکری جو تکلے پر ہو۔

بنگرہ۔ بفتح اول۔ وہ راگ جو عورتین گاکر بچہ کو رونے سے چپکا
کراتی اور سلاتی ہین۔

بنورہ۔ بفتح اول۔ دیوار و عمارت۔

بنوسیاہ۔ بضم اول۔ غلہ ماش۔

بنونخلہ۔ عدس صحرائی جسکو مرنیز بھی کہتے ہین۔

بنوہ۔ بضم اول۔ خرمن غلہ اور گھاس وغیرہ کا۔

بنی۔ پسران یعنے بیٹے اور اولاد۔

بندی۔ قیدی۔

بندگی۔ غلامی۔ خدمتگزاری۔ عبادت۔

بنائی۔ بنیاد۔ دیوار۔ مکان۔

بنی طے۔ عرب مین ایک قبیلہ ہے جسمین سے حاتم سخی تھا۔

بندق ہندی۔ یہ ایک پھل بندق کی مقدار ہوتا ہے جسکو رتہ کہتے
ہین آنکھون کی روشنی کے لیے سرمہ مین ملاکر آنکھون مین ڈالتے ہین۔

با با واو

بویا۔ بضم اول۔ وہ چیز جو خوشبو ہو یا بدبو۔

بوعلی سینا۔ یہ ایک مشہور حکیم صاحب کمال تھا۔ اسکا باپ بلخ مین
رہتا تھا نوح بن منصور بادشاہ کے وقت بخارا مین گیا وہان ہی
ابوعلی پیدا ہوا۔ بارہ برس کی عمر مین اسنے علوم عقلیہ و نقلیہ سے
فراغت پائی شمس الدولہ کے دربار مین اسنے وزارت پائی اسنے کتابین
مثل شفا و اشارات و حاصل محصول و قانون وغیرہ تصنیف کین ۴۲۸ھ مین فوت ہوا۔

بوالعلا۔ خاقانی کے باپ کے استاد کا نام ہے۔

بوالہیجا۔ کنیت حضرت علی علیہ السلام۔

بوحنا۔ کنیت یحیی نبی علیہ السلام۔

بوریا۔ چٹائی جو مشہور فرش ہے۔ مولف۔ طالب قالین و شطرنجی
مباش + رو قناعت کن بفرش بوریا + سعدی۔ بوریا باف گرچہ
بافندہ ست + نہ برندش بکارگاہ حریر۔

بوبا۔ بہرو با۔ وہ آش جو بہاڑی بکرے کے گوشت سے پکاتے ہین

بوجیا۔ ژندی زبان مین باورنگ کو کہتے ہین جسکو عربی مین خیار

اور ہندی مین کمرا بھی کہتے ہین ۔

بوحا ۔ یونانی مین ایک گھاس کا نام ہی جسکو فارسی مین بادپرین کہتے ہین ۔ اور اسکی جڑ کو جدوار ۔

بوّاب ۔ بفتح اول و تشدید ثانی ۔ دربان ۔ چوکیدار ۔ حاجب ۔

بولہب ۔ یہ شخص حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا چچا اور دشمن تھا ۔ اصل نام اسکا عبد العزی بسبب عداوت حضرت رسالتماب کے اس خطاب سے خدا نے اسکو مخاطب کیا ۔

بوالعجب ۔ عجب چیز جسکو دیکھکر تعجب مین آئین ۔

بوتراب ۔ کنیت حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کی ہی ایکدفعہ حضرت علی مسجد کے صحن کی زمین پر سوتے تھے جسم مبارک گرد آلود تھا رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے اور فرمایا قم یا بوتراب ۔ اٹھ اے مٹی کے باپ اُس روز سے حضرت علی کی یہ کنیت قرار پائی اور حضرت اسپر فخر کرتے تھے ۔ نظم ۔ بانگ اتفاق سے اگر اکسیر ہو چاہتا ہی گنج دولت بیحساب + سجدہ کرلے دیدۂ اخلاص مین + صدق دل سے خاک پاے بوتراب +

بوطالب ۔ حضرت مرتضی علی کے والد کا نام ہی جو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا تھے ۔

بوب ۔ بضم اول ۔ گھر کا فرش ۔

بوشاسپ ۔ خواب دیکھنا ۔ جسکو عربی مین رویا کہتے ہین ۔

بواعث ۔ جمع باعث کی بمعنے سبب ۔

بوج ۔ بفتح اول ۔ خودنمائی و خودپرستی ۔

بونج ۔ بضم اول ۔ منہ کے اندر کا حصہ تالو زبان دانت وغیرہ ۔

بوشنج ۔ معرب توشنج جو ایک قصبہ خراسان مین ہی ۔

بوعنج ۔ بضم اول ۔ ایک سیاہ تخم ہی جسکو فارسی مین شونیز اور ہندی مین کلونجی کہتے ہین ۔

بویزید ۔ ایک ولی کامل شہر بسطام مین تھے ۔

بوسعید ۔ یہ بزرگ پیر طریقت حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی قطب ربانی سید شیخ سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی کے تھے ۔

بوارد ۔ بکسر اول ۔ ترشی اور ہر ایک ترش چیز ۔

بوبرد ۔ بضم اول ہر وہ پرندہ یا بلبل جو شور کرتا ہی ۔ عندلیب بلبل جسکو کہتے ہین ۔

بوزکند ۔ بضم اول ۔ ایوان ۔ اور گھر کا صحن ۔

بود و نابود ۔ ہستی و نیستی ۔ عدم و وجود ۔ ابیات ۔ تو بودی بیشک ولاریب موجود + نہ بد وقتیکہ بود و بود و نابود + بہر مذہب ملت بہر دین تو مقصودی تو مسجودی تو معبود +

بوشاد ۔ بفتح اول ۔ شلغم ۔

بوند ۔ بضم اول ۔ آہستگی و تحمل ۔

بوند ۔ بفتح اول ۔ متکبر و مغرور و صاحب نخوت ۔

بوتیجر ۔ بضم اول ۔ ملحد و بے دین و بدیانت ۔

بوتیمار ۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ دراز گردن دریا کے کنارے رہتا ہی مچھلیان کھاتا ہی ۔ فارسی مین اسکو ماہی خورہ و غم خورہ کہتے ہین ۔ باوجود پانی پر رہنے کے وہ پانی کم پیتا ہی اس غم سے کہ پانی کم نہوجاوے عربی مین اسکو طیر الحزین یا مالک الحزین کہتے ہین یونانی مین نقیفتین ہندی مین بگلا بولتے ہین ۔

بور ۔ بضم اول و واو مجہول ۔ سرخ رنگ گھوڑا جسکو عربی مین اشقر کہتے ہین اور اسکے سوا سرخ رنگ والے یعنی شیر کو بھی بور بولتے ہین نظامی ۔ ہمان بور گلگونی بادپا + بصد زخم چوگان بجنبد زجا +

بوزار ۔ بضم اول ۔ گرم مصالحہ ۔ لونگ دارچینی ۔ زیرہ فلفل سیاہ وغیرہ جو سالن مین ڈالتے ہین ۔

بوصیر ۔ بضم اول ۔ ایک گھاس دوا مین مستعمل ہی عربی مین اسکو آذان الاب فارسی مین گوش خر بسبب مشابہت اسکے پتونکے کہتے ہین ۔

بوزرجمہر ۔ نوشیروان کے وزیر کا نام ہی ۔

بواسیر ۔ مشہور بیماری ہی ۔ یہ لفظ جمع باسور کی ہی ۔ اور باسور اسکو کہتے ہین جو ایک گوشت کا ٹکڑا مقعد یا ناک مین پیدا ہو ۔

بوار ۔ بفتح اول ۔ ہلاکت و سختی و خرابا ۔

بوعمرو ۔ پیشوایان علم قرأت مین سے جو سات ہین یہ ایک بزرگ تھے ۔

بوذر ۔ اصحاب مہاجرین رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم مین سے یہ ایک بزرگ تھے ۔

بوافزار ۔ گرم مصالحہ ۔ الایچی ۔ لونگ ۔ مرچ ۔ دارچینی وغیرہ جو سالن مین ڈالتے ہین ۔

بونار ۔ ایک خوشبودار نبات ہی جسکو نار بوبھی کہتے ہین ۔

بورسم ۔ بضم اول و واو مجہول ۔ نیلا گھوڑا جسکا رنگ سفیدی پر زیادہ مائل ہو اور گھوڑا مانند تیز رفتار اور آدمی تیز فہم و صاحب ادراک ۔

بوزر ۔ بفتح اول ۔ سبزی جو بسبب رطوبت کے زردی اور پٹھے وغیرہ پر جم جاتی ہی درخت و شاخ زنبور سیاہ ۔

بوتر ۔ بفتح اول ۔ گرداب یعنی بھنور جو دریا مین پڑتا ہی ۔

بوتر ۔ بضم اول ۔ حرارت تپ کی ۔

بونیز ۔ بضم اول ۔ بمعنی تیر جسکا سر دو شاخہ ہوتا ہی ۔

بوس ۔ بضم اول ۔ واو مع ہمزہ درویشی و شدت و احتیاج و سختی ۔

بوس - بضم اول وسکون واو مجہول مخفف بوسہ جسکو عربی مین قبلہ کہتے ہین سعدی اِمشب مگر بوقت نمیخواند این خروس عشاق بس نکردہ ہنوز از کنار و بوس -

بوفراس - کنیت فرزدق شاعر -

بوقبیس - مکہ معظمہ کے قریب مین ایک پہاڑ ہی -

بوالہوس - صاحب حرص و ہوا -

بواس - بفتح اول - رنج و آزار و سختی -

بوباش - بضم اول ہمیشہ و ندیم -

بودش - بضم اول ہستی و عالم ایجاد -

بورلطیش - بضم اول - ایک جوہر کا نام ہی جسکو یونانی مین فریشیا کہتے ہین اور عربی مین حجر النور آنکھون کو روشن کرنا اسکی طبیعت ہی

بوش - بفتح اول وکسر ثانی فاور ہونا - قدرت رکھنا -

بوش - بفتح اول وسکون ثانی - کر و فر و خود نمائی اور وہ درویش جو بہت عیال رکھتا ہو - اور بیکار د آوارہ آدمی - اوباش اسکی جمع ہی

بوشق - بضم اول وسکون ثانی - یہ ایک نبات کوہ دماوند اور زرنب مین پیدا ہوتی ہی اسلیے اسکو بوشق رنبد کہتے ہین - یہ اکثر دوا مین مستعمل ہی

بونافع - ایک دوا ے معجون کا نام ہی -

بوخلاف - کنیت شیطان لعین کی -

بوعلی دقاق - ایک شاعر کا نام ہی -

بوارق - جمع بارقہ - روشنیان و چمکاری -

بوق - شہنائی و سنکہ جو ہندو بجاتے ہین -

بورق - ایک قسم کی آتش ہی -

بوسحاق - فیروزہ کی کان کا نام ہی - اور نام ایک شاعر کا -

بوبک - بضم اول - ہدہد جو مشہور جانور ہی - اور کنواری لڑکی کی اور داد ان دہی

بورغ - قمار خانہ کا بوسیدہ وہ سبزی جو باسی روٹی پر جم جاتی ہی دوسرا ایک قسم کا کھانا جسکو سنبوسہ کہتے ہین اور عربی مین تہنیتہ و تبایکہ باب

بورنگ - ریحان کوہی جو ایک قسم کا پھول ہی -

بوسلیک - موسیقی کے بارہ مقامات سے ایک کا نام ہی دوسرے پودے مین

بوک - شاید عنقریب جسکو عربی مین عسی کہتے ہین اور وہ مقام جس جگہ غلہ کا ذخیرہ ہو - اور آتش تر -

بوکالک - ایک مغزدار میوہ کا نام ہی -

بولوک - ترکی مین شہر اور آسمان -

بوزغ - وہ سبزی جو سرد ہوا کے سبب سے اکثر چیزون پر جاتی ہی -

صاحب ہفت قلزم بورک کے معنے جو براے مہملہ ہی یہی لکھتا ہی

بونیلب - ایک سبزہ کا نام ہی جسکو بادروبہ کہتے ہین

بوالفضول - ناکارہ و نالائق آدمی -

بول - بفتح اول - پیشاب - موت -

بوتم - بواو معروف - ترکی زبان مین بچہ -

بوتمام - نام ایک عرب کے شاعر کا -

بوالحکم - کنیت ابوجہل -

بونجم - شہر شہلاب مین ایک شخص تھا کہ اسکی موچھون کے بال بہت لمبے تھے

بوم - بواو معروف - وہ زمین جسمین ہل نہ چلایا گیا ہو اور نام ایک مشہور نحس جانور کا جسکو اُلّو بولتے ہین و منزل اور جگہ اور مقام داصل طینت و سرشت و طبیعت -

بوقلمون - اقسام دیباے روم سے ایک کپڑا ہی جو ہر لحظہ اسمین سے اور ہی رنگ نظر آتا ہی - اور عربہ جو ایک جانور ہی وہ بھی ایک گھڑی مین بہت سے رنگ بدلتا ہی

بوالحسن - لقب حضرت مرتضیٰ علی کہ حسن کے باپ تھے -

بون - بضم و فتح اول - جدائی و دوری و تفاوت -

بوستان - باغ جس جگہ پھولون کی بو ہو - شعر گل آورد سعدی سوے بوستان - بشوخی چو فلفل بہندوستان -

بوغدان - قلندرون کی گدائی کا برتن -

بواطن - جمع باطن کی -

بوان - نام ایک ولایت کا جہان انار و انگور بہت ہی -

بوریدان - نام ایک دوا کا ہی جو مصر سے لاکر کھاتے ہین بدن کو وہ فربہ کرتی ہی

بوغاصن - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین لسان الثور اور فارسی مین گاؤزبان کہتے ہین -

بوکان - بچہ دان و زہدان اور عورت کا رحم -

بولوبودیون - بیر سہ حرکات باے موحدہ - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین کثیر الارجل و بسفایج کہتے ہین اور معنی اسکے بھی بہت سے پانون والا ہین -

بواوطریخون - یونانی لغت ہی معنے اسکے کثیر الشعر یعنے بہت سے بالون والا ہین - فارسی مین اسکا نام پرسیاوشان ہی -

بومادران و بوماوان - یہ ایک گھاس نیلے رنگ کی اور تیز ہی عربی مین اسکو صنیقوم کہتے ہین اور یہ دوا مین مستعمل ہی -

بومسن - یونانی زبان مین بھو نچال کو کہتے ہین یعنے کانپنا زمین کا

بهیند - بفتح اول و کسر ثانی - ایک اوزار کا نام ہے جس سے پتھر توڑتے
ہین ہندی مین اُسکو گلتمی کہتے ہین -
بہار - فصل ربیع کا موسم - جب تک آفتاب برج حمل مین رہے و نام
آتشخانه و نام بتخانه - اور نام ایک قسم کپڑے کا - اُگنا اور پھولنا
پھولون کا - اور نام ایک پھول کا جسکو گل گاوچشم کہتے ہین - اور نام
ایک جزیرہ کا - و بکسر اول نام ایک خطہ کا ہے ہندوستان مین - شعر در بہار
گل منہ داغ ستم ای باغبان + بلبل زار دست درگلزار داد ی آشیان +
بہادر - بفتح اول و ضم دال - مرد شجاع - یہ لفظ ترکی ہے - عرفی عرفی
شنیدہ ام کہ بت تو بہادر ست + آری بہادر ست و لی بی بہادرست
بهیر - بروزن فقیر - ہجوم و مجمع - و بہازدی لشکر اور فوج -
بہتر - بہت اچھا - بہت مناسب -
بہر - واسطے اور نصیب و قسمت و حصہ -
بہاگیر - بہت قیمتی چیز -
بہرام گور - ایران کے بادشاہ پسر یزدجرد کا نام ہے چونکہ وہ گورخر کا
شکار اکثر کیا کرتا تھا اسلیے بہرام گور مشہور ہوا -
بہور - بضم اول - سندی زبان مین آنکھ جسکو فارسی مین چشم
عربی مین عین کہتے ہین -
بہماز - بکسر اول - اصیل گھوڑا -
بہروز - بکسر اول - سنگ نفیس در بلور نیلا جو مشہور پتھر ہے -
بہشن - بفتح اول - اُس درخت کے میوے کا نام ہے جسکی مستی
سے عقل زائل پیدا ہوتا ہے جب تک یہ میوہ تر رہتا ہے اسکو بہش
کہتے ہین - خشک ہو تو وکُل بولتے ہین -
بہق - بفتح اول - ایک بیماری جلدی ہے جس سے بدن پر سپید
داغ سے پڑ جاتے ہین -
بہترک - پارسیون کے حساب مین یہ ایک سال تیرہ مہینے کا جو تین
مہینے کے بعد آتا ہے - اور جس بادشاہ کے وقت یہ سال آتا ہے اسکو
بڑا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے چنانچہ نوشیروان کے عہد مین یہ سال آیا -
بہرک - بفتح اول - ریم و خون و چرک -
بہک - بفتح اول - وہ بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑتے
ہین مرض سابق ہے -
بہحال - ہر حالت مین - ہر وقت شعر عبادت مین رہو شاغل
بہر حال و بہر روز و بہر ماہ و بہر سال -
بہلول - مرد خندان و رود پیشوا - قوم و مجرا اور نام ایک ترک کا -

بہل - بکسر ثانی - چھوڑ صیغہ امر ہلیدن سے -
بہرام تل - بفتح تاے فوقانی - وہ مینار جو بہرام چوبین نے شہر
ترکان مین بنایا تھا -
بہرام - نام عراق کے بادشاہ کا جو بڑا عادل و سخی تھا و نام ستارہ
مریخ جو پانچوین آسمان پر ہے اور بیسوین تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی نام
سپہ سالار ہرمز بن نوشیروان - صفدر لاہوری فوقانی -
ز دنیا ہر کہ آمد رفت آخر + ز ہر نیک و بد و ہر خاص و ہر عام + بجز
نام از جہان چیزے نہ بر بند + شہان اسکندر و دارا و بہرام +
بہایم - چارپائے مثل اسپ شتر و غیرہ - جمع بہیمہ جسکے معنی
چارپایہ کے ہین - فرید الدین عطار - مدد کم خور گرچہ صایم مستی
پر مخور تا آخر بہایم نیستی +
بہیم - بحصر و ملفوظ و بالاخطاء اور نام ایک راجہ کا ہند کے راجاؤن
مین سے اور نام ایک گھوڑے کا -
بہ آفرید - اسفندیار بادشاہ کی بہن کا نام تھا جسکو ارجاسپ نے
اسیر کرکے روئین دژ مین رکھا تھا - اسفندیار وہان گیا اور ارجاسپ
کو قتل کیا بہن کو قید سے چھڑایا -
بہامین - بہار کی فصل پھولون کا موسم -
بہاران - بہار کا موسم -
بہرام چوبین - یہ شخص ہرمز بن نوشیروان کے لشکر کا سپہ سالار تھا
چونکہ قد اسکا لمبا اور بدن لاغر تھا اس لیے بہرام چوبین اسکو کہتے تھے -
بہرامن و بہرامان - گل معصفر کسوب کے پھول اور قسم ایک
کپڑے کی جسکو بافتہ ابریشمی کہتے ہین اور قسم یاقوت سرخ اور
وہ گھگہ جو عورتین منہ پر لگاتی ہین -
بہرمن - بتخانہ و قسم یاقوت سرخ -
بہلستان - نام ایک ملک کا -
بہترین - بہت بہتر - سب سے اچھا - اچھون مین سے -
بہتان - بضم اول - کسی کو جھوٹی تہمت لگانا - افترا باندھنا -
بہمن - بفتح اول - نام ایک شمسی مہینے کا جسمین آفتاب برج دلو مین
ہو اور نام دوسرے روز کا ہر مہینے شمسی سے - اور نام ایک فرشتہ کا جسکو
عقل اول کہتے ہین - اور نام ایک بادشاہ کا جو اسفندیار کا بیٹا تھا اور نام
ایک وادی کا یعنی بہمن مرغ و بہمن سپید - نام ایک پردہ موسیقی کا - وحید
ہیچ دنیا کار دنیا جملہ ہیچ + ہیچ مال و ملک عزو افتخار - بسفت کیکاؤس
و رستم از جہان + رفت زال و بہمن و اسفندیار +

بھو بفتح اول - بڑا مکان - عالیشان حویلی -
بہ - بہتر بہت اچھا اور نام ایک میوہ کا -
بہار خانہ - بتخانہ - کیونکہ بہار کے معنے بت کے ہین -
بہرامہ - درخت بید مشک اور کپڑا ابریشمی جو سبز و سرخ دونون قسم کا ہے -
بہرمہ - ترکھانون کا اوزار جس سے لکڑی کو سوراخ کرتے ہین برمہ بھی اسکو کہتے ہین -
بہرہ - حصہ و نصیب -
بہمنہ - لٹو جسکو بچے پھراتے ہین -
بہمنجہ - ماہ بہمن کا دوسرا دن جس روز فارسی عید کرتے ہین -
بہنانہ - بفتح اول - بوزنہ یعنے بندر جو مشہور جانور ہے -
بہنانہ - بکسر اول - قلیچہ اور روغنی روٹی -
بہینہ - بکسر اول ہفتہ کا دن اور نداف و حلاج روئی دھنکنے والا -
بہدانہ - تخم ہے جسکا لعاب دوا مین مستعمل ہے -
بہیتہ - بفتح اول - روشن اور چمکتا ہوا -
بہیہ - بکسر اول - میوہ بہی -
بہیمہ - چارپایہ - اونٹ - گھوڑا - گدھا وغیرہ -
بہلہ - بفتح اول - چمڑے کا دستانہ جو شکاری شکرہ باز کو ہاتھ پر بٹھلاتے ہین
بہانہ حیلہ - مکر و فریب -
بہیمی - چارپایے والی عادت یا خصلت -
بہی - بکسر من - ایک میوہ کا نام ہے - اور بھلائی -
بہی - بفتح اول و کسر ثانی - روشن اور چمکتا ہوا - خوب زیبا -
بہرامی - بہادری - دلاوری -
بہشتی رو - خوش صورت و خوبرو - سعدی - نہ آنچنان بتو مشغولم ای بہشتی رو + کہ یاد خویشتنم در ضمیر می آید -

باب با یای تحتانی

بیت الخلا - پاخانہ - صحت خانہ - رفع حاجت کا مقام -
بیدا - میدان اور بیوندا و ہلاک ہونا -
بیضا - بفتح اول - روشن اور چمکتا ہوا - اور آفتاب اور نام ایک شہر کا
بینوا - مفلس - تنگدست - بے سامان -
بیدپا - ایک ہندی حکیم کا نام ہے -
بیا - آ - صیغہ امر آمدن سے - اور بیٹھا ہوا - اور گھر کا دروازہ -
بیتا - ہندی زبان مین بیت یعنے گھر -
بیدگیا - ایک گھاس کا نام ہے جو دوا مین مستعمل ہے -

بیدلا - سخنان بے ربط و ہذیان
بیرتوشا - ہندی زبان مین خیار جسکو فارسی مین بادرنگ ہندی مین کھیرا کہتے ہین -
بے سروپا - بے سامان - سراسیمہ - پریشان -
بیلوا - دارو فروش - دوا بیچنے والا -
بے محابا - بیدریغ و بے ترس -
بینا - دیکھنے والا - صاحب بصارت - اور ہندی زبان مین مہینہ جسکو فارسی مین ماہ - عربی مین شہر کہتے ہین -
بیوراسپ - دس ہزار گھوڑا - یہ لقب ضحاک بادشاہ کا تھا کہ دس ہزار گھوڑا خاص سواری کا رکھتا تھا - بیور کے معنے دس ہزار - اسپ کے معنی گھوڑا -
بیست - بروزن چیست - بیس عدد - عربی عشرین -
بیوت - بضمتین - جمع بیت بمعنے گھر -
بینات - بفتح اول - روشن کرنے والے اور گواہ روشن اور روشن دلیلین - جمع بینہ کی نیز بینات ایک قسم کا حساب عدد حروف ابجد ہے - اور نام ہر ایک حرف کا باعتبار اسکے تلفظ کے لیتے ہین - دو حرفی حروف سے دو حرف لے کر پہلا حرف جو اسکا مسمے ہے ترک کر دیتے ہین اور دوسرا جو باقی رہتا ہے اسکے عدد لے لیتے ہین - اسی طرح سہ حرفی حروف سے پہلا چھوڑ کر دو باقیماندہ کے اعداد لیتے ہین جس طرح ہر کہ سین و شین و عین و غین کے جو تین تین حرف ہین پہلا حرف چھوڑ کر یا اور نون کے ساٹھ ساٹھ محسوب ہونگے - الف کے ایک سو دس - صاد اور ضاد کے پانچ پانچ با اور تا اور ثا کا ایک ایک اور ہر ایک حرف کے ابتدائی حرف کو جب چھوڑ کر عدد نکالتے ہین تو اسکو زبر کہتے ہین -
بیات - بفتح اول و ثانی - موسیقی کے ایک شعبہ کا نام ہے اور ترکی مین نام ایک قوم کا اور عربی مین رات کا وقت اور رات کی باسی روٹی
بے خواست - بے تلاش و بے سوال - خود بخود
بیعت - اپنے آپ کو بیچ دینا - غلام و مطیع ہوجانا - مرید ہونا
بیتوتت - بفتح اول - کسی کے گھر مین رات کاٹنا -
بیت - گھر جسکو فارسی مین خانہ کہتے ہین اور شعر جسکے دو مصرع موزون ہون
بینونت - جدائی و مفارقت و علیحدگی -
بے حمیت - بے غیرت - بیحیا - نثر سعدی - ببین آن بے حمیت را کہ ہرگز نخواہد دید روی نیکبختی تن آسانی گزیند خویشتن را

زن و فرزند بگذاشد به سختی

بیوتات۔ بادشاہی محل بیگمون کے رہنے کے۔
بیدخت۔ بکسر اول۔ ستارۂ زہرہ جسکو ناہید بھی کہتے ہین تیسرے آسمان پر پانچوین ولایت کا مالک۔
بیخ۔ اصل و جڑ ہر ایک درخت کی۔
بیدخ۔ بفتح اول و فتح دال۔ گھوڑا تند و تیز۔
بیستاخ۔ گستاخ و بے ادب۔
بیاد۔ بکسر اول۔ ہشیار و بیدار و باخبر۔
بیخود۔ بیہوش و بیخبر و مست۔
بید۔ بفتح اول۔ جمع بیدا بمعنی جنگل و بیابان و بیوند اور ہلاک ہونا۔
بید۔ بکسر اول نام ایک درخت کا ہی جو پھل نہین رکھتا۔ اور جو رکھتا ہی تو کھانے کے قابل نہین اور بید سادہ سوائے شگوفہ کے میوہ نہین رکھتا اسکے اقسام مثل گربہ بید۔ و خر بید و بید مجنون و مشک بید و بید موش و بید طبرکی و بید سادہ و سرخ بید و سیاہ بید و بید مولہ وغیرہ بہت ہین۔ **شوکت بخاری**۔ مردم دیوانہ را دولت بہ پیری میرسد بید مجنون چون خزان گردید زنجیر بلاست + و بمعنی شعور و ہوش و خبرداری۔ و بیہودہ۔ اور نام ایک کوہ کا مازندران مین۔ اور نام اس کرم کا جو کاغذ و قالین و پشمینہ کو خراب کرتا ہی۔ اور ہندوؤن کے اصل اصول کی چار کتابین جنکو چار بید کہتے ہین۔ اول رکھ بید دوم ججر بید تیسرے سیام بید چوتھی اتھربن بید تین بیدون مین احکام شریعت و امر و نہی درج ہین۔ اور چوتھی مین اول آفرینش سے آخر تک۔
بیداد۔ ظلم و ستم اور ظالم و ستمگار۔ **نظامی** ۔ و بیداد و پیشہ بہ پیش اندرون + بہ بیداد خود شاہ را رہنمون۔
بیدوفند۔ بکسر اول اور چوتھا حرف واو مفتوح ایک دوا کا نام ہی جسکو فناداند بھی کہتے ہین۔ آنکھون کی روشنی کے لیے مفید ہی۔
بیزرد۔ بکسر اول ایک گوند مصطگی کی طرح سبک و خشک بو تند و تیز ہی۔ بچہ مردہ کو پیٹ سے نکالتا ہی حیض بند کو جاری کرتا ہی۔
بیکند۔ بفتح۔ شہر کا نام ہی جسکو فریدون نے آباد کیا تھا اور یہی شہر پایۂ تخت افراسیاب تھا۔
بیہود۔ وہ چیز جو آگ کی گرمی سے جلنے کے قریب ہو پہنچ چکی ہو۔ ناحق و باطل و بیفائدہ۔ **اشرف بخاری**۔ غم دنیا مخور کہ بیہودہ است + ہیچکس در جہان نیاسودہ است۔

بیطار۔ چارپایون کا علاج کرنے والا طبیب۔
بے روزگار۔ وہ شخص جو کوئی کسب نجانتا ہو۔ **سعدی**۔ آوارہ ام بس بیقرار است + بہ بند زلف او بے روزگار است +
بیدار۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ یہ لفظ خفتہ کے مقابلہ میں ہی۔ **میر خسرو دہلوی**۔ چون ہمت بیدار داری ہمہ آن باشد کہ با این کار رواری مو تمام شب ہمہ شب بذکر و فکر گذار + دیدہ خوابیدہ دار و دل بیدار +
بیت المعمور۔ یہ ایک مسجد چوتھے آسمان پر زمرد سبز و یاقوت سرخ سے بنی ہوئی مقابل کعبۂ معظمہ کے ہی۔ پہلے زمین پر تھی۔ نوح نبی کے طوفان کے وقت فرشتے اسکو اٹھا کر آسمان پر لے گئے۔
بیدانجیر۔ ایک درخت ہی جسکو ارنڈ کہتے ہین اسکے پھل کا تیل نکلکر دوا مین صرف ہوتا ہی۔
بیدر۔ بیائے مجہول۔ دکن مین ایک شہر ہی۔
بیر۔ بکسر اول۔ عربی مین کنوان جسکو فارسی مین چاہ کہتے ہین۔
بئس المصیر۔ کنایہ دوزخ۔ مقام بد۔
بیاوار۔ بفتح اول و حرف چہارم واو۔ کام شغل عمل علاقہ تعلق۔
بے جوہر۔ بے عقل۔ بے ہنر۔
بید ستر۔ بکسر اول۔ ایک حیوان کا نام ہی کہ پانی و خشکی مین رہتا ہی ترکی مین اسکو قندز اور ہندی مین لدبر کہتے ہین اسکے خصیون کو جند بید ستر کہتے ہین جو دوا مین مستعمل ہین۔
بیر۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول۔ حفظ کرنا۔ ازبر کرنا و صاعقہ و طوفان۔ بامہ خواب۔ زرائی ضائین و توشک۔
بیسر۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول۔ ایک شکاری جانور کا نام ہی۔
بیسو۔ بکسر با و سکون یائے تحتانی۔ ایک شہر کا نام ہی۔
بیش بہا۔ ایک نہال ہی جو ہمیشہ سر سبز رہتا ہی کبھی پتے نہین جھاڑتا۔ گیلان مین اسکو ہمیشہ جوان۔ اور عربی مین حی العالم کہتے ہین اسکے پتون سے مگر بہت سبز رنگ نکال کر کپڑے رنگتے ہین۔
بیمار۔ مریض و خستہ و ناتوان۔
بیوار۔ بکسر اول۔ دس ہزار کا عدد۔
بے نیاز۔ بے احتیاج جو کسی کا محتاج نہو۔ **مولف**۔ پیش کس حاجت مبر اندر جہان + باش محتاج خدائے بے نیاز +
بیدار مغز۔ دانا۔ و ہوشیار آدمی۔
بیزار۔ حیوانات کے سینگ۔
بیواز۔ بکسر اول و زیر حرف واو خفاش جسکو شب پرہ فارسی مین اور ہندی مین

چمگادڑ کہتے ہین۔

بیمار خیز۔ جو شخص بیماری سے اُٹھا ہو۔

بیت المقدس۔ یہ عمارت شام کے ملک مین داؤد علیہ السلام نے شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے ختم کی اور قبلہ انبیا کا قرار پایا۔

بیناس۔ گھر کا دریچہ۔ ہوادان۔

بیوس۔ بفتح اول و ضم یاے۔ تواضع و چاپلوسی خواہش و طمع۔

بیہوشش۔ بیخبر بجو دبیہوش و بیکس تنہا۔ مجرد۔

بے غل و غش۔ راست راست۔ خالص بغیر ملاپ کے۔

بیش۔ بیاے مجہول۔ زیادہ بہت بڑھ کے۔ **مولف**۔ کہ بدست آید ترا اندر جہان + مال بیش از رفعت و از مقسوم بیش۔

بینش۔ عقلمندی۔ دانائی۔ بصارت۔ **مولف**۔ دیکھتا ہی جو اہل بینش ہی + حق کو زیر و زبر مین ویسا +

بیارش۔ بفتح اول و کسر راے۔ تدبیر و چارہ۔

بیجاوس۔ لوہے کا میل جسکو ریم آہن کہتے ہین۔

بید موش۔ ایک قسم کے درخت بید کا نام ہی۔

بیش۔ بکسر اول و یاے معروف ایک گھاس کی جڑ ہی جسکو ماہ و پروین کہتے ہین۔ زہر قاتل اور کشندہ ہی۔

بیش موش۔ ایک چھوٹا جانور چوہے کی شکل کا درخت بیش کی جڑ مین سوراخ کرکے رہتا ہی بیش کے دفع زہر کے لیے اُسکا گوشت تریاق ہی عربی مین اسکا نام فارۃ البیش ہی۔

بیاض۔ بفتح اول۔ ہر چیز کی سفیدی اور سادہ کاغذ اور نام ایک شکل کا رمل کی سولہ اشکال سے۔

بیض۔ بفتح اول۔ جمع بیضہ بہت سے انڈے اور عورتین سفید رنگ جمع بیضا اور ایام بیض تیرہوین چودھوین پندرھوین ہر ایک چاند کے ہین۔

بیع۔ بفتح اول۔ بیچنا اور خریدنا۔

بیاع۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ بائع و مشتری بیچنا اور خریدنا۔

بیت الشرف۔ عزت و بزرگی کا گھر اور اہل نجوم کے نزدیک شرف آفتاب کا برج حمل مین اور شرف قمر کا ثور مین اور شرف مشتری کا سرطان مین اور شرف زہرہ کا حوت مین اور شرف عطارد کا سنبلہ مین اور مریخ کا جدی مین اور زحل کا میزان مین ہی۔ مصرع۔ آن مہر اوج سلطنت اندر بیت الشرف چون آفتاب +

بیت العتیق۔ خانہ قدیم یعنی خانۂ کعبہ۔ بیت اللہ۔ شعر قطوبی لباب کبیت العتیق + حوالیہ من کل فج عمیق +

بیدق۔ شطرنج کا پیادہ۔ حافظ۔ تا چہ بازی رخ نماید بیدقی خواہیم راند + عرصۂ شطرنج رندان را مجال شاہ نیست۔

بیرق۔ علم اور فوج کا نشان جو بہت بڑا نہو۔ ملا شانی تکلو۔ دگر خیل خصومت را مجال آن رسیدن نیست + چو در میدان اشاہ محبت بیرق اندازد۔

بیباق۔ جس حساب کی باقی کچھ نہ رہے۔

بیلک۔ وہ تیر جسکا پھل چوڑا ہو۔ سعدی۔ یکی آہنی پنجہ در زرد بیل + ہمی بگذراند بیلک ز نیل۔

بید مشک۔ ایک درخت ہی جسکے پھول ابتداے بہار مین ہوتے ہین بیلے خوشہ کی صورت پر نہایت خوشبودار نکلتے ہین عرق انکا بو نکالتے ہین۔ **نظامی**۔ ایران نگر تا بروز سفید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان مرا آشکارا برند + ز گنجینہ گوہر تا بخارا برند +

بیجک۔ ہندی لفظ ہی۔ فرد اسباب تجارت کی جو ایک شخص دوسرے کے نام روانہ کرے اسباب کے ساتھ روانہ کرنے مین اسمین مفصل مال جنس وار مع قیمت و محصول درج ہوتا ہی۔

بیسراک۔ جوان اونٹ اور وہ اونٹ جسکی ماں عربی اور باپ اُسکا کسی اور ولایت کا ہو۔

بیرنگ۔ وہ عمارت کا نقشہ جو عمارت کے بنانے سے پہلے بطور نمونہ کھینچتے ہین اور وہ نقشہ جسمین ابھی رنگ نہ بھرا گیا ہو۔ اور وہ عکسی نقشہ جو دوسرے نقشہ سے اُتارا گیا ہو۔

بید برگ۔ ایک تیر بید کے پتے کی صورت پر ہوتا ہی۔

بیک۔ امیر و حاکم۔ ترکی لفظ ہی۔

بیگلر بیگ۔ امیر الامرا اور بڑا حاکم۔

بیلنگ۔ وہ گھاس جس سے بوریا بناتے ہین۔

بیباک۔ بیخوف۔ بہادر و شجاع۔

بیرنگ۔ بے غیرت۔ دیوث۔ بے حمیت۔

بیناسک۔ گھر کا دریچہ۔

بیوگ۔ عروس وہ عورت جسکی شادی ہوئی ہو۔

بیت المال۔ بادشاہی خزانہ جو حق رعیت و فوج کا ہو۔

بیل۔ آہنی ہتیار جس سے زمین کھودتے ہین۔ کدال پھاوڑا کنتی وغیرہ۔

بیمال۔ صیقل کرنا اور زنگ اُتارنا تلوار وغیرہ کا۔

بیغال۔ نیزہ۔ برچھی جسکو عربی مین رمح کہتے ہین۔

بیت الحرام۔ گھر عزت و حرمت کا۔ کعبۃ اللہ۔ سعدی۔ بدو گفت سالار بیت الحرام + کہ ای حامل وحی برتر خرام + بگفتا فراتر مجالم نماند +

بماندم کہ نیروے بالم نماند +

بیرم - بفتح اول تیر کمانون کا برمہ جس سے لکڑی کو چھیدتے ہین و بڑا تیر اور قسم ایک کپڑے کی و ترکی مین عید و جشن و خوشی کا موقع -

بیگم - دولتمند عورت امیر کی زوجہ یا دختر -

بیم - خوف - ڈر -

بیچون وچگون - بے مثل ذات ربانی شعر - خالی از عیب ست صنع ذات بیچون وچگون + در جنابش نیست کس را زہرہ چون وچرا

بیژن - بیاے مجہول - نام پہلوان پسر گیو جو رستم کا ہمشیرزادہ تھا اور افراسیاب کی لڑکی منیژہ کا عاشق تھا - مدت تک چاہ مین محبوس رہا اور مصائب اٹھائے تھا

بیابان - جنگل ویرانہ - اصل مین یہ لفظ بے آبان تھا -

بیستون - ایک پہاڑ کا نام ہے جسکو فرہاد نے شیرین کے حکم سے کھودا تھا

بیلقان - معرب بیلگان ایران مین ایک شہر ہے -

بیت الحزن - یعقوب علیہ السلام کا حجرہ جسمین وہ بیٹھ کر یوسف علیہ السلام کے فراق مین رویا کرتے تھے -

بیگاہان - صلات کا وقت -

بیقرین - بیمثل و بے نظیر -

بین - بفتح اول و سکون ثانی - درمیان -

بین بین - بیچو لیا بیچ -

بین - بفتح اول و تشدید یاے مکسور - روشن و ظاہر و آشکارا -

بیان - وہ تقریر جسکے ذریعہ سے کوئی امر ظاہر کیا جاے -

بیلزن - بھاٹ - زمین کھودنے والا -

بئس القرین - منافق دوست و ہمسایہ بد -

بید مجنون - ایک درخت کا نام ہے جسکی شاخین سب جھکی ہوئی ہوتی ہین

بیرون - باہر -

بیخ سوسن - ایک مشہور دوا ہے -

بیس - بکسر اول - ژندی زبان مین زہر قاتل -

بیون - بفتح اول - ژندی زبان مین افیون -

بیہن - بکسر اول و سکون یا - غار لشت کلان جسکو سینہ کہتے ہین اور وہ اپنے کانٹے اپنے جسم سے نکال کر پونون کو ہلاک کرتا ہے -

بیاستو - وہ شخص جسکے منہہ سے بدبو آئے عربی مین اس بیماری کو بخر کہتے ہین

بیرو - آدمی بے شرم و بد طبیعت اور وہ کمینہ جسمین ذرہ بھی اشرفی ہو -

بیو - بکسر اول و یاے مجہول - وہ کرم جو کاغذ اور پشمینہ مین پیدا ہو کر اسکو تلف کر دیتا ہے -

بیوہ - بفتح اول و ضم یاے معروف عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو -

بیشرو - زیادہ چلنے والا - آگوادمی -

بیت اللہ - سخانہ کعبہ - خدا کا گھر - مولانا اکبر لاہوری - دل نیست ہر تی الحقیقت ایک بیت اللہ ہے + سبکو اسکی سمت از راہ محبت راہ ہے +

بے چوبہ - ایک قسم کا خیمہ ہے -

بیشائبہ - بیشک - بے شبہہ -

بیشہ - جنگل ویرانہ - وادی -

بیعانہ - وہ تھوڑا روپیہ جو کسی چیز کے بیع کے اقرار پر پیشگی لیا جاوے

بیمہ - وہ روپیہ جو کسی ساہوکار کی معرفت محصول و بیمہ کسی کی طرف بھیجا جاے

بیہودہ - بیفائدہ بے سود - بے نفع -

بیگانہ - غیر و ناآشنا و ناشناس شعر - ناگہان جب ہمسے وہ دلبر یگانہ پھر گیا + اپنا بیگانہ پھر سارا زمانہ پھر گیا -

بے سکہ - بے مقدور کم رتبہ - وہ بادشاہ جو اپنا سکہ جاری نرکھتا ہو نظامی - کہ بے سکہ را چہ یارا بود + کہ ہمسکہ نام دارا بود +

بینہ - بفتح اول و یاے مشدد مکسور و نون مفتوح حجت روشن و گواہ -

بیوہ - بکسر اول و یاے مجہول ساکن وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو یا وہ مرد جسکی عورت مرگئی ہو - وزن بیکار و بیلہ گرد او نام ایک اکا جسکو عربی مین فناء القہری و قثاء الحمار کہتے ہین -

بیجادہ - ایک زرد و سرخ جوہر کا نام ہے جو کہربا کی طرح گھاس کو اٹھا لیتا ہے -

بیضہ - مرغی کا انڈا اور خود لوہے کا جو سپاہی سر پر رکھتے ہین و جماعت و گروہ اور گرمی جو شدت کی ہو - و ہر چیز کا درمیانہ حصہ اور دردسر جو تمام سر مین محیط ہو -

بیارہ - بروزن شرارہ - وہ درخت جسکی ساق قائم نہو مثل کدو و خیار و خربزہ وغیرہ -

بیرانہ - ویرانہ - اجاڑ جنگل -

بیبی - مخفف بی بی - عورت - معشوقہ -

بیگاہ - ناوقت - شام کے وقت -

بیلہ - بیاے مجہول - زمین جو خشک ہو اور چارون طرف اسکے پانی محیط ہو - و بمعنی حصار و نرتیلہ جسمین دو ائین ہون و قبالہ و منشور و خط -

بیانہ - ایک شہر کا نام ہے - جہان نیل بکثرت ہوتا ہے -

بے بہرہ - بے نصیب - بدقسمت -

بیتانہ - ژندی زبان مین بیگانہ -

بیلستہ - ایک قسم کا پھول ہو - اور ہاتھ کی انگلیان -
بیت اقصی - بیت المقدس پیغمبرون کا قبلہ جو شام مین ہو -
بیکوئی - بیکسی و بے رفیق -
بے حضوری - بیماری و ناتوانی اسواسطے کہ بیماری مین
عبادت قضا ہو جاتی ہو -
بید طری - ایک قسم بید کی ہو جو شگوفہ سرخ رکھتا ہو -
بے اندامی - بے ادبی و بے اعتدالی -
بیوگاق - شادی - کدخدائی جسکو ترکی میں طوی کہتے ہین بیوی کو کہتے ہین
بے نمازی - حیض کے دن -
بیضاوی - منسوب بہ بیضا جو ایک شہر ہو -
بیت المالچی - خزانچی جسکے حوالہ خزانہ ہو -
بیضی - سفید و شفاف - اور سفیدی جو انڈے کے اندر ہوتی ہو
اور نام اُس رطوبت کا جو درمیان پردہ عنبیہ و عنکبوتیہ کے ہو -
بیمروئی - بے مروتی و بے لحاظی و بے رونقی -
بیرنگی - بے چونی - یہ صفت خاص ذات احد کے متعلق ہو -
بید ماغی - کم توجہی - و کم التفاتی -
بے جگری - بزدلی - نامردی -
بینی - ناک - شعر نعتیہ مولف - یعنی وہ بینی کہ جسکا کام خود بینی
نہ تھا + دونون آنکھین مطلع عین الیقین نور کمال +
بیضوی - وہ چیز جو بیضہ کی شکل ہو -
بیشتی - زیادتی - بڑھاؤ -
بی بی - گھر کی عورت - گھر کی مالک -
بیداری - ہوشیاری و خبرداری -
بیتری - ہر ایک قسم کا فرش جو بچھایا جاے -
بیلائی - زندی زبان مین کنوئین کو کہتے ہین جسکو عربی مین
بیر فارسی مین چاہ کہتے ہین -
بے نیازی - بے پروائی - بے حاجتی - مولف - خاکساری
کام ہو اس بندۂ ناچیز کا + بے نیازی ہو خداے کبریا کے واسطے

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان مین

باب الف

بلہا - باپ - بزرگ - پیر و مرشد - جاے ادب - مولانا اکبر چند سوزہ
سر ہے دنیا کی + چلنے کو باندھ لو کمر بابا + قبر اصلی تمہارا مسکن ہو +
یان نہ بیٹھو بنا کے گھر بابا -
بادیا - بڑا پیالہ پانی پینے کا جسکو فارسی مین جام کہتے ہین -
بارہ سنگا - جنگلی گاے جسکے سینگ شاخ در شاخ ہوتے
ہین جسکو فارسی مین گوزن اور عربی مین ایل بروزن تیبد کہتے ہین -
باڑھیا - وہ شخص جو تلوار وغیرہ پر صیقل کرے - سان پر رکھے -
بالا - گوشوارا ایک زیور کا نام ہو جو عورتین کانون مین پہنتی ہین مولف
کان کا بالا جو دیکھا ہوگئے حلقہ بگوش + دیکھ لی زلف مسلسل
جب تو آگئے دام مین -
بانا - کپڑے کی بنت مین دو قسم کا سوت ہوتا ہو - ایک تانا جو
طول مین کھینچا جاتا ہو - دوسرا بانا جو عرض مین جولاہا اسمین ڈال کر
کپڑا بنتا ہو فارسی مین اسکو پود کہتے ہین اور عربی مین لحمہ -
بانٹنا - تقسیم کرنا - حصہ حصہ کرنا -
بانڈا - دُم کٹا - ابتر - خراب -
باجا - پیاز و طبلہ و سارنگی و نقارہ جو بجایا جاتا ہو -
باجرا - ایک قسم غلہ ہو جسکو عربی مین جاورس اور ہندی مین گاورس کہتے ہین
بادھا - وہ رقم جو اصل رقم سے زیادہ ہو -
باڑا - وقف مکان - قبرستان - تکیہ احاطہ جیسے نام باڑہ -
جانصاحب - کہان لائی ہو آہ ری تقدیر - ہوا باڑا تیرا کسطرح سے فقیر
باسا - آرام - سکونت - شب باشی - بسیرا -
بالا بالا - اوپر ہی اوپر - بے خبر - مولف - دکھا کر اپنا بالا لے گئے
یار + مرے دل کو اڑا کر بالا بالا -
بانکا - طناز - صف شکن - ضعدار - بیباک - اکڑباز - متکبر - مغرور - چھیل چھبیلا - البیلا -
باوا - بزرگ آدمی - باپ - پیر و مرشد - گرو -
باہا - واسطہ - لین دین -
باپ - بپا - پدر - اب - قطعہ مولف - تیرے بیٹے تو جیتے جیتے
جبکہ تیرے عزیز اور رہا باپ + اپنا غم کھاؤ آپ اے سرور + فکر
رکھو ہمیشہ اپنی آپ +
بانب - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہو جو سانپ کی صورت پر ہوتی ہو -
بات - سخن - کلمہ - قول - مقولہ - کہانی - کہاوت - حکایت - کلام -
تقریر - تسیم - منظور جو ہی حیات میری + تو مان لے ایک بات میری میتر جہری
تو مدتون سے مساوات ہوگئی + گلی کبھی نہ دی تھی سو آج بات ہوگئی جرأت
منہ سے نکلی کچھ ایسی بات کہ اب + بات کرنے کی بھی نہ بات رہی +

جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی ۔ حیف آہ آس بت سے
ملاقات نہونے پائی ۔

بات چیت ۔ گفتگو ۔ تقریر ۔ کلام ۔
باٹ ۔ سنگ ترازو جس سے کوئی چیز تولین ۔
بالشت ۔ انگوٹھے سے چھوٹی انگلی تک کا فاصلہ ۔ اس صورت مین کہ پنجہ کھلا ہو فارسی مین اسکو وجب اور عربی مین شبر کہتے ہین بکسر شین ۔
بانات ۔ یہ ایک اعلی کپڑا یورپ مین بنا جاتا ہی عربی مین اسکو جوخ اور فارسی مین سقرلات کہتے ہین ۔
بانجھ ۔ وہ عورت جسکو حمل نہو اور نہ بچہ جنے عربی مین عقیمہ و عاقر فارسی مین سترون کہتے ہین ۔
باد ۔ وہ کھوٹ جو چاندی سونے مین سنار ڈالتے ہین ۔ اور بیماری جسکو باد فرنگ کہتے ہین ۔
بازو بند ۔ ایک زیور کا نام ہی جو عورتین بازو پر باندھتی ہین ۔
باگ ڈور ۔ گھوڑے کے کھینچنے کا رستہ اسکو عربی مین مقود اور فارسی مین پالنگ کہتے ہین ۔
بازیگر ۔ ایک قوم کا نام ہی جو طرح طرح کے کھیل کرتے ہین ۔
بالچھڑ ۔ یہ ایک خوشبودار گھاس ہی جسکو عربی مین سنبل و سنبل الطیب کہتے ہین ۔
بانگر ۔ اونچی اور سخت اور ویرانہ زمین ۔
باہر ۔ مقابل اندر کے ۔ الگ ۔ جدا ۔ فارسی مین بیرون ۔
باڑ ۔ تلوار کی دھار ۔ دم شمشیر ۔ احاطہ بندی ۔ حد بندی ۔ کھیتی کی باڑ جو کانٹون سے لگائی جاتی ہی ۔ بندوقون اور توپون کو ایک ہی بار چلانا ۔ باڑ مارنا ۔
بازار ۔ شہر مین جہان دو طرفہ لمبی قطار دوکانون کی ہو اسکو بازار کہتے ہین ۔ خرید و فروخت کا مقام ۔ منڈی کی جگہ ۔ شعر مولف ۔ تو وہ خورشید ہی جس سے در و دیوار روشن ہی ۔ ضیا گھر گھر ہی اور ہر کوچہ و بازار روشن ہی ۔
باز ۔ مشہور شکاری جانور ہی ۔ مولف ۔ لگا کر شوق کے پر اپنے دل کو ۔ کرون ہندوستان سے جبکہ پرواز ۔ خدا چاہے پہونچ جاؤن مدینے ۔ بیک پرواز مثل صورت باز ۔
باس ۔ بو ۔ خوشبو ہو یا بدبو ۔
بانس ۔ ایک مشہور لکڑی ہی ۔
بائیس ۔ ایک عدد ہی جسکو فارسی مین بست و دو اور عربی مین اثنان و عشرین کہتے ہین ۔

باغ ۔ وہ سرزمین ۔ جہان درخت اور گلزار ہو ۔
باغ باغ ۔ بہت خوش ۔ نہایت خورسند ۔ **شعر مولف** ۔ باغ کا گر تم دل اور مہربان ہو باغبان ۔ گل رہے سرسبز گلشن بازدلبل باغ باغ ۔
بابرنگ ۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین برنگ کابلی کہتے ہین ۔
باگ ۔ گھوڑے کی لگام جسکو عربی مین عنان کہتے ہین ۔
بادل ۔ فارسی مین ابر ۔ عربی مین سحاب ۔
بال ۔ اسکو فارسی مین مو عربی مین شعر کہتے ہین ۔
باتین ۔ بات کی جمع ہی ۔
بان ۔ یہ ایک چیز آتشبازی کی قسم مین سے ہی جسکے خول مین بارود بھری جاتی ہی اور اسکے ساتھ ایک پتلا بانس باندھ دیتے ہین اور جنگ کے موقع پر دشمن کی فوج کی طرف آگ لگا کر چھوڑ دیتے ہین بعد وہ وہان پہونچ کر گھوڑون اور آدمیون مین تفرقہ ڈال دیتا ہی خشک چیزون مین آگ لگا دیتا ہی ۔ خون بھی کثر کرتا ہی ۔
باسن ۔ برتن جسکو آوند و ظرف کہتے ہین ۔
بائین ۔ سمت چپ ۔
بازو ۔ بیرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی ۔ مرفق سے شانہ تک عربی مین عضد عضد رفوقانی ۔ اگر ہستی قوی بازو قوی زور ۔ بکن زور آوری بہ مور کمزور ۔
بابو ۔ بزرگ ۔ امیر ۔ حاکم ۔
بالو ۔ فارسی ریگ ۔ عربی رمل ۔ مشہور ریت ۔
بانگرو ۔ جنگلی ۔ بانگر کا رہنے والا ۔
باندھنو ۔ ایک قسم کی بندش ہی جو کپڑا رنگنے سے اول کپڑے پر تاگے سے باندھ دیتے ہین اس کپڑے کو باندھنو کہتے ہین جو اکثر عورتین پہنتی ہین ۔
باو ۔ ہوا جسکو فارسی مین ہوا اور عربی مین ریح کہتے ہین ۔
بابونہ ۔ اسکی صفت فصل ادویات مین تحریر ہی ۔
باچھ ۔ انسان کے دہان کے دونون گوشے ۔
بارہ ۔ فارسی مین دوازدہ عربی مین اثنا عشر ۔
بانہہ ۔ بازو جو ایک عضو ہی ۔
باڑھ ۔ ایک دریا کا نالہ پشاور مین ہی اسکے کنارے ایک قسم کا عمدہ چانول پیدا ہوتا ہی اسکو بھی باڑھ کہتے ہین ۔
باشہ ۔ ایک شکاری مرغ کا نام ہی ۔ جو باز کی قسم مین سے ہی ۔
باگھ ۔ شیر جو ایک درندہ جانور ہی عربی مین اسکو اسد کہتے ہین ۔
بالاخانہ ۔ بالائی منزل مکان کی ۔ جو انکار ریاست دستکشی

بہ بالا خانۂ دولت نشستی +

باندھ - وہ بند جو پانی کے جرلے پر باندھتے ہین - فارسی مین بند آب عربی مین برغ کہتے ہین -

بایان ہاتھ - دست چپ -

بارانی - وہ پوشاک جو بارش مین پہنتے ہین - اور وہ زمین جسمین بارش کے پانی سے کھیتی ہو -

بارہ بانی - خالص سونا جسمین کھوٹ نہو -

بار برداری - اونٹ خچر - گدھا وغیرہ جن پر سفر کا سامان لادین -

باری - نوبت و ہنگام وقت - بعتیہ از موکف - سمجھے جاینگے گنہگار جو ہین امت کے بفضل باری سے جب ان لوگون کی باری آئے

بازاری - بازار کی چیزین اور بازار کے لوگ -

باسی - رات کا رہا ہوا کھانا - فارسی مین اسکو شبانہ اور عربی مین بائت کہتے ہین -

بالی - گندم کا خوشہ جسکو عربی مین سنبلہ اور ترکی مین باشاق کہتے ہین

بانبی - سانپ کا سوراخ جسمین وہ رہتا ہو عربی مین اسکو مجر کہتے ہین

بانسلی و بانسری - نے جسکو بجاتے ہین -

بادبندی - ہوابندی - بیفائدہ و بےسود کام -

باورچی - کھانا پکانے والا - طباخ -

باولی - زینہ دار کنوان جسکو فارسی مین وائی کہتے ہین اور دیوانی عورت

باتونی بہت سی باتین بنانے والا آدمی فضول گو - بکواسی -

بانڈھی - لکڑی کی چھڑی جو ہاتھ مین رکھین -

بانی - داستان - تقریر - گفتگو - کلام -

باڑھی - کھیتی زراعت -

بادامی - رنگ مشہور ہے اور وہ مخروطی ڈبیا جو بادام کی شکل ہے

باد فروشی - فضول گوئی - بکواس بیہودہ تقریر -

بادی - بلغم و ریزش وغیرہ -

بالائی - ملائی جو دودھ ... گرم کرنے سے آجاتی ہے -

با با بای

ببتا - بکسر اول سختی مصیبت - ناگہانی بلا -

بپھرنا - دماغ مین آنا - باغی ہونا - مچلنا -

بباد - فتنہ فساد - خرابی -

ببول - خاردار درخت ام غیلان یعنے کیکر

ببری - سر کے بال منڈ لفین - لیٹن -

با با تا

بتھوا - ایک سبزی کا نام ہے جسکو گنوار لوگ کہاتے بھی ہین عربی مین اسکو سرمق کہتے ہین -

بتا - بضم اول و تشدید تا - دھوکا - فریب -

بتولا - فریب دھوکا -

بتاسا - مشہور چیز ہے جو کھانڈ سے بنایا جاتا ہے -

بتانا - جتانا - واقف کرنا ظاہر کرنا -

بپتا - بکسر اول سرگذشت مصیبت کی کہانی داستان -

بٹا - بفتح اول و تشدید ثانی کمی خسارہ نقصان گھاٹا لوگون پتھر جس سے مصالحہ پیسا جاے اور وزنہ جس سے کوئی چیز تولین

بٹنا - رسی وغیرہ کو باٹنا بل دینا اور وہ آرد خوشبو مین ملایا ہوا جو عورتین بدن پر مل کر بدن کو صاف کرتی ہین - فروخت کرنا کم نا تقسیم ہو جانا -

بٹواسا - چھوٹا بوٹا - چھوٹا درخت -

بٹوا کیسہ جسمین روپیہ پیسہ ڈالین -

بٹیا - جو چیز لایق تقسیم کے ہو - چھوٹا سا رستہ - پگڈنڈی ناریل کی گری پستان - چھاتی کوچی - گول پتھر کا ٹکڑا یعنی چھوٹا سا بٹا -

بت - بضم اول مٹی یا پتھر کی مورت جسکو عربی مین صنم اور وثن کہتے ہین شعر ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم عطا سمجھے + جو اسپر بھی نہ سمجھے بت تو اس بت سے خدا سمجھے -

بت - بکسر اول بساط - طاقت امکان - توفیق -

بٹ - بفتح اول بل پیچ بٹ کی سلوٹین جو رسہ بٹنے کا بٹ

بٹیر - مشہور پرندہ ہے جسکو فارسی مین تیہو کہتے ہین -

بتی باز - مداری - بازیگر - شعبدہ باز -

بتیس - ایک عدد ہے فارسی مین سی و دو عربی مین اثنان و ثلاثہ کہتے ہین

بتانہ - ایک زیور کا نام ہے جسکا ہندی مین کنگن بھی نام ہے عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین - عربی مین اسکو سوار یکسر سین فارسی مین دستینہ و دست برنجن کہتے ہین -

بتی - اسکو فتیلہ کہتے ہین جو چراغ مین رکھکر جلاتے ہین - یا موم کی بتی جو جلائی جاتی ہے اور وہ بتی جو زخم کے اندر دوا سے بھر کر رکھتے ہین

با با جیم

بجا - درست - بیشک - صحیح - ذاوق - بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو + زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو +

بجانا۔ نواختن یعنے بجانا کسی باجہ کا۔ کاملہ بیگم۔ غرورحسن پرنا حق وہ ہمسے جھانج کرتے ہین + یہ نوبت چند روزہ ہر بجاے جسکا جی چاہے

بجالانا۔ ادا کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام تک پہونچانا مفتی اکبر۔ جان و دل

بجھہ کیا ہی قربان۔ ہم بجالاے ہین فرمان تیرا +

بجد ہونا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مصر ہونا۔

بجنا۔ آواز دینا نقارہ وغیرہ کا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ پڑا ہی بیخبر کس واسطے اس خواب غفلت مین + ترے سر پہ ہمیشہ موت کا نقارہ بجتا ہی +

بجوڑ نا۔ بیٹھا ملانا۔ ٹھیک بنانا۔

بجوگ پڑنا۔ جدائی ہونا۔ بچھڑ جانا۔

بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ سرد کرنا۔ شعلہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔

بجھنا۔ سرد ہونا۔ ٹھنڈا ہونا آگ کا۔

بچاجانا۔ بھاگ جانا۔ ٹال دینا۔ چھپ جانا۔

بچارنا۔ سوچنا۔ غور کرنا۔ تامل کرنا۔ خیال کرنا۔

بچانا۔ حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔

بچکانا۔ چھوٹی لڑکی یا لڑکا۔

بچلنا۔ پھسلنا۔ چوکنا۔ بھولنا۔

بچنا۔ محفوظ رہنا۔ بیماری سے شفا پانا۔ رہائی پانا۔ خلاص ہونا۔

بچھانا۔ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔

بچھڑا۔ گاے کا بچہ۔

بچھیا۔ وہ گاے جسنے بچہ نہ دیا ہو۔

بچھنا۔ فرش ہونا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔

بچھونا۔ فرش جو بچھایا جاے۔

بچھوڑا۔ جدائی۔ فراق علیحدگی۔

بچ۔ بفتح اول۔ ایک دوا ہی جسکو عربی مین وج کہتے ہین۔

بچن۔ قول۔ اقرار۔ عہد۔ پیمان۔

بچو۔ ایک جانور کا نام ہی جسکو گفتار فارسی مین کہتے ہین۔

بچھو۔ موذی جانور ہی جسکو فارسی مین کژدم عربی مین عقرب کہتے ہین

بچاؤ۔ پناہ۔ روک۔ آڑ۔ حفاظت۔

بچنہ۔ وہ کپڑا جو عورتین حیض کے دنون مین اندام نہانی پر رکھتی ہین

بچہ۔ آدمی یا کسی جانور کا۔

بجلی۔ جو بادل مین چمکتی ہی۔ اسکو عربی مین برق اور فارسی مین درخش کہتے ہین۔ اور جو زمین پر گرتی ہی اسکو صاعقہ بولتے ہین مولف۔ ادھر ہین چشم گریان اور ادھر لب مثل گل خندان + ادھر پانی برستا ہی ادھر بجلی چمکتی ہی۔

بچی۔ چھوٹی ڈاڑھی جو لب کے نیچے چند بال ہوتے ہین فارسی مین اسکو ریش بچہ اور عربی مین عنفقہ کہتے ہین۔

باب با حا

بحث۔ یہ لفظ عربی اردو مین مستعمل ہی۔ باہمی تکرار اور مناظرہ و گفتگو

بحالی۔ بدستور سابق مقرر رہنا اپنی نوکری و عہدہ پر۔ اور حسب معمول اپنے عہدہ پر کام کرنا۔

باب با خا

بخارا۔ ایک مشہور شہر ہی۔

بخار۔ تپ جو انسان کو چڑھ جاتی ہی۔

بخرہ۔ حصہ۔ حق جو کسی کا ہو۔

بخشی۔ تنخواہ بانٹنے والا۔

بخاری۔ وہ دریچہ جو گھر کی دیوار مین دھوئین کے نکلنے کے لیے کھلی جاے اور بخارا شہر کا رہنے والا جیسے سید بخاری۔ قطعہ مولف۔ آج کل کے نائی دھوبی اور کشمیری کلال + مال اور دولت سے ہین لاکھی ہزاری بن گئے۔ چڑھ گیا تقدیر سے جھلکے ذرا سر پر بخار + شیخ کہلانے لگے سید بخاری بن گئے۔

باب با دال

بدبلا۔ نہایت شریر۔ فتنہ پرداز۔ خراب۔

بدکانا۔ بکسر اول۔ بھگانا۔ ڈرانا۔ چوکنا کرنا۔

بدلنا۔ پلٹنا۔ ایک حالت سے دوسری حالت مین ہونا۔ تبادلہ کرنا

بدنا۔ بکسر اول۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔

بدھ ملانا۔ آمد و خرچ کے حساب کا مقابلہ کرنا۔

بدھیا۔ بیل۔ نرگاؤ جو خصی ہو۔

بدیا۔ بکسر اول و تشدید ثانی۔ علم و ہنر۔

بدھوا۔ بکسر اول۔ وہ عورت جسکا خاوند مر جائے۔

بدرکاب۔ شریر گھوڑا۔

بدذات۔ پاجی۔ مفسد۔ شریر۔ فتنہ انگیز۔

بدمزاج۔ جسکا مزاج درست نہو۔ محمد انور لاہوری۔ نیک بندون سے بدی کرتا ہی وہ + ہو جو بدکردار و بدخو بدمزاج۔

بدبر۔ بدگمان۔ بدظن۔ بدارادہ۔ چراغ الدین وسن خوشنما ہمسے وہ دلبر کس لیے ہین + صفا باطن سے بدبر کس لیے ہین +

بدر۔ بکسر اول۔ کوفت کا کام جس سے چاندی ملواکے قبضون و بیٹھ آہنی

فولادی حقون مین کوفت کی جاتی ہی چنانچہ بدری جتنے قیمتی ہند مین بہت سے ملتے ہین۔

بدکار۔ فاسق۔ فاجر۔ بُرے کام کرنے والا۔ مولانا اکبر کہ کوئی سے کیا تعلق ہی بُرائی کے بغیر + عردک بدطینت و بدکار و بدکردار کا +

بدپرہیز۔ ناپرہیز آدمی۔ ہمہ خور۔ قطعہ ازمولف امان پاتا نہین ہی وہ فلک سے + جو ہو بدخو سے بدطینت ستمگار + بدی سے کوئی بھی جان بر نہوگا + کہ مرجاتا ہی بدپرہیز بیمار +

بدمعاش۔ چور۔ کیسہ بُر وغیرہ جسکی معاش نیک نہو۔ شعر مفتی حیدر ہوگی کب اُسکو بھلائی کی نصیب + بدا گر ہوگی معاش بدمعاش +

بددماغ۔ مغرور۔ متکبر۔ بدخو۔ بدخلق شعر مولف۔ ٹوٹتی ہی گردن گردن کشان + سرنگون ہوتا ہی آخر بددماغ۔

بددل۔ ڈرپوک۔ خائف۔ منافق۔ سید علی لغت۔ مرد بددل اہل دل کے کب برا آئیگا کیا + صورت اپنی زمرۂ مردان مین کھلائیگا کیا

بدفعل۔ بُرے کام کرنے والا زانی۔ چور۔ شرابی چراغ الدین روشن۔ نیک بندے یا دنیکی سے اُسے کرتے نہین + اس جہان مین جو کوئی بدفعل و بدکردار ہی +

بدلگام۔ سرکش گھوڑا۔ نظم کا سخت مولف۔ سر جھکا سجدے مین سرور صبح و شام + کس لیے بنتا ہی گھوڑا بدلگام +

بدنام۔ وہ شخص جسکا نام بدی سے لیا جائے اکبر اللہ ہوری۔ کیا کرتے ہین جو بدی کیے کلام + نیکنامون مین ہین وہی بدنام

بداؤن۔ ہندمین ایک شہر کا نام ہی۔

بدچلن۔ عیاش۔ بدطوار۔ بدافعال سے نیک ہی دل سے جو کرے نیکی + بد وہی ہی جو بدچلن ہوگا۔

بدزبان۔ جسکی زبان پر گالی گلوچ بیہودہ تقریر ہو۔ منفتی حیدر زمانہ بدزبان سے بھاگتا ہی + کہ کرتا ہی ہمیشہ بدکلامی +

بدن۔ انسان کا جسم سر سے پانون تک سے ہو کسنے اترکر نکلنا مت شب مہتاب مین + چاندنی ہو جائیگی میلا بدن ہو جائیگا +

بدو۔ بدنام۔ رسوا۔ انگشت نما۔

بدھو۔ بدھ والا عقلمند اور بطور استفہام احمق بیوقوف۔

بدمزہ۔ جس چیز کی لذت اچھی نہو۔ مولف۔ اُس لب شیرین کی لذت جب مجھے یاد آتی ہی تو جی اُکھتا ہی طبیعت بدمزہ ہو جاتی ہی۔

بدراہ۔ بُرا راستہ جسمین خطرہ ہو اور بدچلن آدمی شعر مولف آؤ سیدھے راستہ پر جسطرح سے ہو سکے + بدسے رک لو اس نفس سگ بدراہ کو نسیم

گر اُسکی تلاش مین ہو ان کھولی + بدراہ نہ کھسکیگا کوئی +

بدخواہ۔ دشمن بُرائی چاہنے والا شعر مولف۔ کوئی بیگانہ نہین دشمن ترا + بالکہ اپنا آپ تو بدخواہ ہی۔

بُدھ۔ عقل۔ ہوش۔ علم۔ فضل۔ ہنر

بدھ۔ حساب شمار و مقابلہ و روز چہار شنبہ۔

بدمعاملہ۔ جو شخص لین دین کا کھرا نہو۔ نلے ایمان معاملہ کا خراب۔

بدابدی۔ باہمی تکرار و بحث۔

بدعتی۔ مذہب مین نئی بات نکالنے والا خرابی ڈالنے والا۔

بدمزگی۔ آپس کی رنجیدگی و بگاڑ و ناموافقت۔

بدھائی۔ مبارکباد۔

بدی۔ بُرائی۔ سرکشی۔ ستربالی۔

بدھی۔ پھولون کا مالا جو گلے مین پہنا جاوے۔

بدشگنی۔ بدفال جسکو عربی مین طیرا کہتے ہین۔

بدکاری۔ فسق و فجور گناہ۔

بدلی۔ بادل کا ٹکڑا۔

بدھنی۔ آفتابہ پانی کا۔

بدمعاملگی۔ بدعہدی۔ لین دین مین خرابی نظم ازمولف۔ یہ بیوفائی وے اعتنائی و شوخی + یہ بدمعاملگی اور ایسی ویسی بدعہدی + ہزار بار کیا ہمسے وصل کا اقرار + مگر ملے نہ کبھی آپ ہمسے لیتنر بھی +

باب بارا سے

بُرا۔ خراب۔ ناقص۔ بد۔ بھلے کے مقابل۔ قطعہ کسیکا گر بھلا کرنے رہوگے + تمھارا بھی بھلا ہوتا رہیگا + بُرائی کی اگر نیت رہیگی + تو اپنا بھی بُرا ہوتا رہیگا +

بُرا بھلا۔ نیک و بد۔ خوب و زشت۔ جھوٹ و سچ۔ دشمن دوست خیر و شر۔ خدا جانے کہ اس دنیا مین کیا ہو + کسی سے کچھ بُرا ہو یا بھلا ہو

برجنا۔ منع کرنا۔ باز رکھنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ ہٹانا بُرائی سے۔

برسنا۔ بارش ہونا۔ پانی پڑنا۔ مولف۔ کیا اقرار ہمسے درینون نے کیے جانان + مثل مشہور ہی مرد کہیں گرجین کہین برسین +

برملا۔ روبرو منہ پر سامنے۔ علانیہ۔ قطعہ ہمسے چھپ چھپ کے گفتگو کرنا + اور رقیبون کو برملا ملنا + ایسے ملنے سے صبر بہتر ہی + فی الحقیقت ہی ایسا کیا ملنا +

بُرمُیا۔ بضم اول و حرف چہارم یلے مشدد۔ بدکار فتنہ پرداز۔ فسادی چغلخور۔ فتانہ۔ لُچا۔ چھٹا۔

بڑھیا - بفتح - وہ جنس جو زیادہ قیمت کی ہو -
بُڑھیا - بضم اول - عورت ضعیف عمر کی -
بڑا بوڑھا - بہت ضعیف مرد - بڑا نا آدمی جیسکا انور اللہ سورج
سنو دل سے بڑے بوڑھے کی باتین + کہ عقل و ہوش مین تمسے بڑے ہین
بڑانا نیند مین چونک اٹھنا - کابوس کی حالت مین ہونا -
بڑھانا - زیادہ کرنا - ترقی دینا - تعریف کرنا - خوشامد کرنا - مبالغہ کرنا - اٹھانا - بلند کرنا - گھٹاؤ کبر و عجب و بغض و کینہ + عبادت ہوسکے جتنی بڑھاؤ -
برچھا - مبا نیزہ جسکو عربی مین رمح کہتے ہین -
برھا - سیلاب کا رستہ جس رستہ پانی آتا ہو -
برما - وہ آہنی اوزار جس سے ترکھان لکڑی مین سوراخ کرتے ہین عربی مین اسکو مثقب اور فارسی مین سنہ واسکنہ کہتے ہین -
برمانا - لکڑی مین چھید ڈالنا -
برنگا - وہ چھوٹی لکڑیان جنسے کوئی بالاخانہ یا چھجہ مکان کا چھایا جائے
برو تھلا - دروازہ مکان کے ساتھ ملی ہوئی عمارت جسکو عربی مین سدہ کہتے ہین - دروازہ کی محراب و زینہ وغیرہ -
بڑا - کلان - لمبا - دراز - وسیع - چوڑا - چکلا - شعر ذوقی - کرو کام دنیا مین ایسا ذوقی + کہ جس سے تمہارا بڑا نام ہو -
بڑبڑانا - آہستہ ہونٹھون مین باتین کرنا - حالت رنج یا غصہ مین
بڑنکا - وہ شخص جسکی ناک بڑی ہو -
بڑھنا - زیادہ ہونا - عزت پانا - لمبا - مولف - قدم رکھنا نہ اندازے سے باہر + خبردار اپنی حد سے تم نہ بڑھنا -
بڑہیرا - ایک گھاس کا نام ہے خوباریک سوت کی طرح نہایت خوشبو ہوتی ہے -
بڑہونٹھا - جسکے دونون ہونٹھ بڑے ہون -
برداشت - خبرگیری و حساب خرچ روزمرہ - سہار - تحمل - چاہ - اٹھانا
برسات - بارش کا موسم جسکو فارسی مین برشکال و عربی مین بسارہ کہتے ہین - صفدر لال ہوری فوقانی - برسنا بھول جاتے ابر ترکو + اگر دیکھے مری آنکھون کی برسات +
برسپت - نام مشتری ستارہ کا ہے جو چھٹے آسمان پر چمکتا ہے جسکو برجیس بھی کہتے ہین -
برکت - ترقی و زیادتی - رونق - نمود -
برآورد - تکدمہ فرد حساب - گوشوارہ تنخواہ وغیرہ کا -

برگد - بڑ کا درخت جسکو عربی میں ذات الذوائب کہتے ہین -
برباد - ویران - تباہ - اجاڑ - ناس - خراب - مولف - بچا لے آگ سے اس بتنے جسم خاکی کو + نہ کر تو آبرو اے بندۂ خدا برباد +
بُرد - وہ شطرنج کی بازی جو برد ہوجائے یعنی آدھی مات ہو فقط بادشاہ ہی رہجائے - ۲ - فائدہ - نفع - یافت آمد بالائی رشوت وغیرہ کی
بَر - زور طاقت - قدرت - توفیق - اختیار - ۲ - خاوند - شوہر بر - ش منگیتر -
برابر - مساوی - یکسان - کمتی نہ بڑھتی - مطابق - ٹھیک - شعر نعتیہ از مولف - جسکی ہمدوشی سے ہے عرش معلی سرنگون + اوج عزت پر محمد کے برابر کون ہے -
بڑ - ایک مشہور درخت ہے جسکو عربی مین ذات الذوائب کہتے ہین
برس - ایک سال - بارہ مہینے مہ حسن - برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن + مرادون کی راتین جوانی کے دن -
بُڑھ بھس - بڑھاپے مین خواہش نفسانی ضعیفی مین جوانی کی حرکتین بوالہوسی -
برقع - لفظ عربی اردو مین مستعمل ہے - وہ پردہ جو عورتین منھ پر ڈالتی ہین شعر از مولف - خجل ہو چاند گل ہو شمع سورج منفعل ہوجائے + وہ گل چہرہ اگر برقع اٹھا دے روے تابان سے +
برطرف - کنارے پر - معزول - بیکار - بے تعلق شعر از مولف حسن کا دعوی اگر اسکے سوا بر سورج کرے + اوج عزت سے اسے کردے زمانہ برطرف
برف - وہ برف جو آسمان سے سردی کے موسم مین برستی ہے شعر وزیر شعلہ تھا عہد جوانی اُڑ گیا + برف تھا ہنگام پیری جم رہا -
بُراق - عربی اردو مین مستعمل ہے - بہت سفید - بہت اُجلا - چمکتا دمکتا روشن - چالاک - تیز - ہشیار - عقیل - ذہن - بادرفتار -
برحق - ٹھیک - درست - سچ - بجا - قطعہ از مولف - سات لو اولا خدا برحق + بعد ازان ذات مصطفا برحق + چار یارون کو جان سچے + پنجتن پاک کو بجا برحق +
برجوگ - جوان لڑکی جو شادی کے لائق ہوجائے -
برمحل - وقت پر - موقع پر - ٹھیک -
برسون - کئی برس - کئی سال - شعر از مولف - کبھی پرسون کبھی کل اور کبھی آج + رہا دلدار کا اقرار برسون -
برن - بفتح و سکون رائے و نون موقوف - ذات مذہب پنتھ - فرقہ - قسم -

برہن - بفتح اول و دوم و سکون ثالث اعضاے انسان سر سے پانون تک اور تعریف سراپا و حلیہ۔

برتن - بھانڈا جسکو فارسی مین آوند عربی مین ظرف کہتے ہین شعر از مولف - رہیگا تا قیامت وہ ٹپکتا + ترے برتن مین جو ڈالا گیا ہے

برہمن - خدا پرست - برہم کا پوجنے والا۔

برتاؤ - چال چلن - ڈھنگ - اطوار قاعدہ - دستور۔

برادہ - بورا لکڑی وغیرہ کا جو چیرنے اور خراد چڑھانے سے نکلتا ہی

برابری - ہمسری ہمدوشی مساوات - رقابت - بے ادبی گستاخی

برادری - رشتہ داری - قرابت - قومیت ناتا - یگانگت - بھائی چارہ

برائی - بدی - بدذاتی - شرارت - فساد قطعہ از مولف - بھلائی چاہتا ہو گر خدا سے + نہ کر مخلوق سے اسکی برائی + عوض احسان کا احسان ہی جہان مین + ہی ملتا بدلہ نیکی کا بھلائی۔

برچھی - چھوٹا نیزہ جسکو فارسی مین تروین کہتے ہین۔

برہنگی - خاک کی چٹکی پر جادو پڑھ کر مارنا فریفتہ کرنا منھ لینا عاشق بنانا

بڑائی - عزت - حرمت - افتخار - لغو - از تعریف - صفت - مدح - شعر از مولف - بڑون کی کر بڑائی ہر طرح سے + کہ حاصل ہو تجھے حق سے بڑائی

برفی - ایک شیرینی کی قسم ہی جو دودھ سے بنتی ہی اور برف کی طرح جمائی جاتی ہی۔

برنی - وہ مقام جہان سے آنکھون کی پلکون کے بال نکلتے ہین۔

برواہی - کانٹون کی باڑ جو زراعت کی حفاظت کے لیے بناتے ہین

بری - وہ زیور و اسباب جو داماد نکاح کے وقت عروس کے گھر لے جاتا ہی۔

بڑھئی - ترکھان جسکو فارسی مین درودگر اور عربی مین نجار کہتے ہین

براتی - وہ لوگ جو نکاح کے لیے داماد کے ساتھ جاتے ہین

بڑی - یہ نان خورش دال کی پیس کر بناتے اور خشک کر رکھتے ہین عند الحاجت پکا کر کھاتے ہین - ہندؤن کی یہ اکثر خوراک ہی۔

برمونھی - بدصورت - برے منھ والی۔

باب باء زاے

بز - بضم اول - ایک قسم کا نام ہی جو اکثر پانی کے کنارے رہتا ہی جو ہیچ اوسکی لمبی ہوتی ہی اور رنگ سیاہ و سفید - فارسی اسکو بز کہتے ہین

بز اخفش - احمق نادان - بیوقوف خالی دماغ معنے اسکے بز اخفش کا اور اخفش نام ایک طالب علم تھا - روزمرہ کا سبق وہ اپنے بکرے کو سامنے کھڑا کر کے یاد کیا کرتا جبتک نہ بولتا پڑھتا جاتا - مدت تک حالت رہی - آخر اس بکرے کو ذبح کیا تو بکرے کا دماغ خالی پایا اب بز اخفش احمق اور خالی دماغ بیوقوف کو کہتے ہین۔

بزرگ - بڑا بوڑھا باپ - پیر و مرشد۔

بزدل - ڈرپوک - خائف - نامرد آدمی۔

باب باء سین

بستر - فرش جو سونے و آرام کے وقت بچھایا جاے - شعر از چراغ الدین روشن - پیر خاکسار نہ بیٹھا ہی خاک بستر + کہتے ہین پاک لوگ مین پاک بستر

بسانا - آباد کرنا - خوشبودار کرنا۔

بسورنا - جمع کرنا - فراہم کرنا۔

بسولا - ترکھانون کا اوزار آہنی جس سے لکڑی کاٹتے ہین۔

بسیرا - آرام کرنا - استراحت کرنا - ٹھہرنا - سونا - پرندون کا درختون پر قطعہ از مولف - اٹھ بندگی کر خدا کی جیسے مرغان چمن کو ہین بسیرا ایک لحظہ مبادا اپنے عبادت + ضائع ہو جاے وقت تیرا۔

بسنت - ایک تہوار ہی جو بہار مین ہوتا ہی - مولف - ہوگئی رخصت خزان گلشن سے جب آئے بسنت + ساتھ ساتھ اپنے بہار بیخزان لاے بسنت۔

بساند - بکسر اول مچھلی یا گوشت کی بو - بدبو عفونت عربی مین عفن

بس - بفتح اول بہت ہی - کافی ہی - اور ضرورت نہین ہی۔

بس - بکسر اول زہر جسکے کھانے سے جاندار مرجاے عربی مین اسکو سم و فارسی مین ہلاہل و ہلاہل کہتے ہین۔

بسرام - بکسر اول ٹھہرنا - استراحت - رات رہنا - آرام کرنا سونا شعر از مولف - گھر بنا بیٹھے ہو کیون تم اس سراے دہر کو + ایک دو دم ہی یہان موقع فقط بسرام کا +

بسم اللہ - شروع خدا کے نام سے یہ لفظ ہند مین مسلمان ہر ایک نیک کام کے آغاز مین پڑھتے ہین - شعر - ہم یہان پہلے ہی سے گردن جھکائے بیٹھے ہین + قتل کرنے کا ارادہ ہی تو بسم اللہ ہی۔

بسیٹھ - جوا جو ہل چلانے کے وقت بیلون کی گردن پر رکھا جاتا ہی نیز گماشتہ - کارکن - مختار کار۔

بسیکھ - فرق - تمیز - امتیاز - خاصیت - عادت - سبھاؤ۔

بستی - شہر - آبادی - قصبہ۔

بساطی - خردہ فروش - متفرق اسباب بیچنے والا۔

بسولی - ترکھانون کا آہنی اوزار۔

باب باء شین

بشارت - عربی لفظ اردو مین مستعمل ہی - خوش خبری - نوید - اچھی خبر
بشنی - عیاش - شہوت پرست - نخریدار -
بشی - عیش عشرت - سنڈا - بھوگ - فسق و فجور -

باب با طاے

بطّ - بطار مشدد - ایک جانور ہی جسکو بط و مرغابی کہتے ہین -
بطن - عربی اردو مین مستعمل ہی - پیٹ - شکم - اندرونی حصہ جسم کا -
بطانہ - عربی اردو مین مستعمل ہی - استر جو ابرے کے نیچے لگایا جائے -

باب با غین

بغبغایا - مستانہ - مغرور - متکبر - جسطرح اونٹ مست ہو جاتا ہی -
بغبغا - وہ گوشت جو ذقن کے نیچے ہوتا ہی فارسی مین اسکو غبغب کہتے ہین -
بغرا - بضم اول وہ گوشت جو اونٹ مستی کے وقت منہ سے نکالتا ہی -
بغلگیر - جو شخص بغل کھول کر ملے -
بغل - مشہور لفظ ہی -
بغلول - احمق - بیوقوف - مورکھ -
بغلی - گدائی کی زنبیل جو گدا گر بغل مین ڈالے رہتا ہی -

باب با فا

بفا - سر کی خشکی جو سر کے بالون مین گیہون کی چھانن کی سی پیدا ہوتی ہی - اسکو عربی مین حزاز کہتے ہین -

باب با کاف

بکبکا - بیہودہ تقریر - بیمعنی - اور وہ چیز جو بے مزہ ہو -
بکرا - مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین بز - عربی مین تیس - ترکی مین قچقار کہتے ہین -
بکھیرنا - کمنڈلانا - گرانا - پریشان کرنا - منتشر کرنا - پھیلانا - پراگندہ کرنا - عربی مین اسکو نشر و منتشر کہتے ہین -
بکھیڑا - الجھاو - جھگڑا - تردد - تشویش - بگاڑ - تکرار - آڑ - سد راہ - انشاء اللہ خان - انشاء اللہ خان کہ صاحب آپ نہ چھیڑ و محفل مین - ان باتون مین بیٹھے بھلاے لاکھ بکھیڑے پڑتے ہین -
بکنا - بفتح لول - بیہودہ گفتگو کرنا - یاوہ گوئی کرنا - گالی گلوچ کرنا
بکنا - بکسر اول - فروخت ہونا - اوچین ہونا - احسان مند ہونا - شعر - دل لیتے لیتے آپ ہی دلدار بک گئے ہی یوسف بھی ایکدن سر بازار بک گئے -
بکھانا - ملامت کرنا - سخت سست کہنا - برا بھلا کہنا -
بکھر جانا - ہاتھون سے نکل جانا - بے قابو ہونا - گر پڑنا -
اختیار سے نکلتا جانا -
بکھرنا - پریشان ہونا - کمنڈلنا - پھیلنا - منتشر ہونا - تتر بتر ہونا -
بکھیڑیا - جھگڑالو - جھمیلا پھیلانے والا -
بگاڑنا - تباہ کرنا - ضائع کرنا - برباد کرنا - خاک مین ملانا - فضول خرچی کرنا - شعر - گم کر دیے ہین عشق نے نام و نشان کئی - الفت نے ہین بگاڑ دیے خاندان کئی -
بگڑنا - خراب ہونا - بے عزت ہونا - بدحال ہونا - ابتر ہونا - برہم و درہم ہونا - میر - باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم - کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی - حالی - بگڑین نہ بات بات پہ کیون جانتے ہین وہ - ہم وہ نہین کہ ہمکو منایا نہ جائیگا -
بگونا - بدگوئی کرنا - بدنام کرنا - برائی کرنا - ہجو کرنا - بدنام کرنا
بگلا - مشہور پرندہ ہی جسکو فارسی مین بوتیمار کہتے ہین -
بگنا - چلنا - جاری ہونا پانی وغیرہ کا -
بگولا - چکر کھاتی ہوئی ہوا جسکو فارسی مین بادگرد کہتے ہین لوغونی مین اعصار بولتے ہین -
بگھیلا - شیر بچہ جسکو عربی مین شبل کہتے ہین -
بگھار - مسالحہ کو گھی مین بھون کر دال یا گوشت مین ڈالنا چھونکنا
بگاڑ - بربادی - ابتری - سرخمیدگی - پراگندگی - خرابی - بدنظمی - نقصان - زبان ظفر بادشاہ - اپنی بگڑ گئی ہو جو تقدیر کیا کرین - تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین -
بگھیسہ - تصدق - سنتار - جو دولہا دلہن کے گھر جا کر کرتا ہی روپیہ پیسہ لٹایا جاتا ہی -
بک - بہت بولنا - بے فائدہ باتین کرنا - معرب اسکا بق ہی بکواس بھی اسکو کہتے ہین -
بکل - ہر ایک درخت کا چھلکا -
بکواسن - وہ عورت جو بہت سی بے معنی باتین کرنیوالی ہو
بکری - مادہ بز -
بکواسی - وہ شخص جو بہت بولتا ہی -
بکی - بہت بولنے والا آدمی - بکواسی -
بکینی - بکری گاے وغیرہ جسکا دودھ کم ہوگیا ہو -

باب با لام

بلا - گربہ نر جو مشہور جانور ہی -
بلا - آفت - مصیبت - دکھ - زحمت - جن بھوت - چڑیل وغیرہ وغیرہ الف

مہربان ہونگے اگر خیر الوریٰ + ساری امت کی بلا ٹل جائیگی + حشر کے دن اسکے استعمال کو + خلد سے اللہ کی رحمت آئیگی +

بلبلانا - بکسر اول تڑپنا - بیقرار ہونا - اضطراب کرنا -

بلبلا - پانی کا بلبلا جسکو حباب کہتے ہین - قطعہ مولف - آدمی کی زندگانی کی بنا + ہی ہوا پر رکھی یا پانی پہ ہی + ایک دم بھی اسکو مشکل ہی قیام + کیونکہ یہ اک بلبلا پانی پہ ہی -

بلبلانا - بفتح اول اونٹ کی طرح مستا کر بیفائدہ بکنا ناحق غصہ مین لال پیلا رہنا -

بل بل جانا - تصدق ہونا - قربان ہونا - واری جانا -

بل پڑنا - پیچ پڑنا - ان بن ہونا - رنجیدگی ہونا -

بلکنا - بچہ کا پھوٹ پھوٹ کر رونا - بلبلانا چلانا یا چیخنا -

بلنا - بانٹے دینا یا لپیٹنا - کاتنا -

بلونا - دہی یا دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا میر - پایا نہ دل بہا یا ہوا سیل اشک کا + مین پنجہ مژہ سے سمندر بلو چکا +

بلنا - آگ مین جلنا - سلگنا پھنکنا -

بلینڈا - چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا لکڑی -

بلکھینا - دکھائی نہ دینا - نظر نہ آنا - نیست و نابود ہو جانا -

بل کھانا - ٹیڑھا ہونا - کج ہونا - پیچ کھانا -

بل کھلنا - پیچ کھلنا - سیدھا ہونا -

بلاپ - کسی کے فراق مین رونا چلانا - بیقرار ہونا -

بلا چٹ - وہ شخص جو ہر چیز کھا جاسے کسی چیز کا اسکو پرہیز نہو -

بلور - مشہور پتھر کا نام ہی -

بلاق - ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ناک مین پہنتی ہین -

بل - بکسر اول - سوراخ مار و موش وغیرہ -

بل - بفتح اول - زور و قوت و طاقت و توانائی و قدرت -

بل - بضم اول عورتوں کی شرمگاہ -

بلبل - مشہور پرند ہی جسکی سکونت اکثر باغ مین ہی شعر بلبل نے آشیانہ چمن سے اٹھا لیا + اسکی بلا سے بوم رہے یا ہما رہے +

بلبل چشم - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جسکی بنت مین گول گول دائرے آنکھون کی شکل پر بنائے جاتے ہین -

بلائین - جمع بلا کی ہی بہت سی بلائین -

بلی لوٹن - ایک گھاس کا نام ہی جسپر بلی عاشق ہی اسپر لیٹ کر خوش ہوتی ہی - طب مین اسکا بادرنجبویہ نام ہی دوا مین مستعمل ہی -

بلوان - صاحب طاقت و زور -

بلوہ - جمع ہونا - ہجوم کرنا کسی کام کے لیے -

بلہ - لمبی لکڑی جو عمارت مین ڈالی جاتی ہی -

بلی - گربہ مادہ جو مشہور جانور ہی -

بلہاری - صدقے قربان -

باء با میم

بم - چشمہ پانی کا اور اونچی جگہ پر پانی ہو جانے کی نکی اور نکل غل و شور اور خطاب مہادیو کا - راگ کا اونچا سر دھونسا و نقارہ -

باء با نون

بنا - بضم اول - فارسی مین بافتن اور عربی مین نسج - وہ جو لاہے کو نساج کہتے ہین -

بندریا - مادہ بوزنہ جسکو عربی مین قردہ کہتے ہین -

بندھوا - قیدی - اسیر - پابند - مقید - غلام -

بنولا - بکسر اول پنبہ دانہ جسکو عربی مین حب القطن کہتے ہین -

بنیا - ہندوستان مین یہ ایک خاص قوم ہی نیز وہ شخص جو غلہ کا بیچ کرتا ہو - اور وہ شخص جو کفایت شعار کنجوس بخیل ہو - و بزدل و کم ہمت عربی مین اسکو بدال و بقال کہتے ہین -

بننا - درست ہونا - طیار ہونا - تکمل ہونا - پورا ہونا ٹھیک ہونا ظفر - بنا بگڑنا ساتھ بنا ہی زمانہ مین + دو چار گر بگڑ گئے دو چار بنگئے - سحر - بنگئے آکے کوے یار مین ہم - بنے بگڑے تھے ابن یار مین ہم

بنا بنڑا - دولھا - نوشہ داماد - ذوق - تابنی اور بنے مین تم نے اخلاص بہم + گوندھے سورہ اخلاص کو پڑھ کر سہرا +

بنا - بکسر اول - عربی لفظ ہی مستعمل اردو مین - بنیاد نیو جڑ اصل

بنا بنایا - بس ٹھیک - درست - بنا سنورا شعر مولف یا نکو حق سے تم اپنا نیک انجام کہ نہ بگڑے بنا بنایا کام +

بنانا - سنوارنا - درست کرنا شعر مولف - بد کو نیک کرتا ہو خلاق + ہی اسکا کام بگڑون کو بنانا -

بنجارا - سوداگر بیوپاری قطعہ مفتی حیدر لاہوری بیچ کرنے کے واسطے آیا + شہر دنیا مین ہی یہ بنجارا + سودا لے لے جو اس سے لینا ہی + کہ نہ آئیگا دگر بارا +

بندھنا - بفتح اول - گانٹھ لگانا - پابندی کرنا مضمون گانٹھنا بستہ کپڑے باندھنے کا -

بیدھنا - بکسر اول - سوراخ کرنا چھیدنا - جڑنا موتی بیدھنا کا

بنکارنا۔ بفتح اول۔ بلند آواز سے خبردار کرنا۔ اطلاع دینا۔ شور مچانا۔
بنکا۔ بفتح۔ مسیح۔ کیلا۔
بناوٹ۔ بفتح اول۔ گڑھت۔ وضع۔ ساخت۔ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔ نمایش۔ دکھلاوا۔ ظاہرداری۔ مکر۔ فریب۔
بُناوٹ۔ بضم اول بافت کپڑے کی جسکو عربی مین نسیج کہتے ہین۔
بنج۔ سوداگری۔ بیوپار۔ لین دین۔
بندش۔ روک۔ آڑ۔ ممانعت۔ امساک۔ رسم۔ رواج۔ ریت۔ جدش۔ ٹھہراؤ۔ رکاؤ۔ قبض۔
بند۔ اسم۔ مذکر۔ بستن سے جیسے نقل بند۔ کاربند۔ پابند۔ جوڑ جسم کے۔ گانٹھ۔ گرہ۔ روک۔ اٹک۔ تھام۔ پُشتہ۔ ڈاٹ۔ نظیر۔ ہر گھر مین اس طرح سے پھر آئی ہے مفلسی۔ پانی کا ٹوٹ جائے ہے جون ایکبار بند + اور کشتی کا دانون بیچ نظیر۔ وہ لوگ ایک کوڑی کو محتاج اب ہین آہ کسب ہنر کے یاد ہین جنکو ہزار بند + اور رُکا ہوا۔ مسدود۔ مقفل۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ سُست۔ شعر۔ خدا کے نام پر دے ڈال سب مال + نہ رکھ مٹھی مین گنج و سیم و زر بند۔
بند بند۔ جوڑ جوڑ۔ عضو عضو۔ تمام جسم۔ مولف۔ ذکر حق سے ایک دم غافل نہو + بند رکھ ذکر خدا مین بند بند۔
بنیاد۔ بنیو۔ دیوار کی۔ جڑ۔ اصل۔ مولانا اکبر لاہوری کیا جانیے ناگاہ یہ کسو وقت گر پڑیگی + ہے زیست کی دیوار کی بنیاد ہوا پر +
بنجر۔ غیر آباد زمین جسمین زراعت نہو۔
بندر۔ مشہور جانور ہے جسکو فارسی مین بوزنہ عربی مین قرد کہتے ہین۔
بندوڑ۔ ادنی درجہ کی باندی جو باندیون کی خادمہ ہو۔ سب سے حقیر و کم رتبہ۔
بندہ پرور۔ مالک۔ صاحب۔ بندون کا خبر گیر۔ نعتیہ از مولف۔ کسی جتے۔ وہ برو سرور جھکائے کس لیے گردن + کہ ہے وہ کمترین بندہ محمد بندہ پرور کا +
بن مانس۔ جنگلی آدمی جو آدمی کی شکل ہوتے ہین مگر وحشی و بے زبان۔
بنارس۔ ہند مین مشہور شہر ہے۔
بنو باس۔ جلا وطن۔ وطن نکالا۔ جنگل کی سکونت۔
بندش۔ بندھن۔ گانٹھ۔ گرہ۔ ترتیب۔
بندوق۔ مشہور ہتھیار ہے۔ ایجاد اسکا ملک فرانس مین ۱۴۰۱ء مین ہوا۔ اور چقماقی بندوق کا ایجاد ۱۶۱۹ء مین اہل فرنگ سے ظہور مین آیا۔ فارسی مین اسکو تفنگ و تپنگ کہتے ہین۔ رباعی۔ چون شاہ جہانگیر بگیرد بندوق + از ہیبت اولرزہ فتد در عیوق + از سینہ بدسگال پران گذرد + چون از دل عاشقان نگاہ معشوق +
بنسلوچن۔ بانس کے درخت کی ہستی فارسی مین اسکو طباشیر کہتے ہین۔
بن۔ جنگل۔ ویرانہ۔ غیر آباد زمین۔ شعر نعتیہ از مولف۔ عرب کے لوگون کو حضرت نے آدمیت دی + جو پہلے وحشیون کی طرح پھرتے تھے بن بن۔
بندھن۔ روک۔ اٹکاؤ۔ گرہ۔ بندش۔ نعتیہ از مولف۔ نبی نے باندھ دیے رشتے دین و ایمان کے + نبی نے کھول دیے کفر کے جو تھے بندھن +
بناؤ سنگار۔ آراستگی۔ زیبائش۔ ملاپ۔ آتش۔ مثل نسیم ہون چمن روزگار مین + گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے لگاؤ +
بندیخانہ۔ قیدخانہ۔
بنفشہ۔ ایک دوا ہے۔
بندہ۔ غلام۔ بردہ۔ چیلا۔ زرخرید۔ خدمتگزار۔ تابعدار۔ فرمانبردار۔ لکھنو۔ نہ مال دنیا سے لیجائیگا نہ زر بندہ + عزیز و دنیا سے جائیگا جب گذر بندہ + کرے نہ عجز تو پھر کیا کرے یہ بندۂ زار + ضعیف کتنا ہی عاجز ہے کسقدر بندہ + خدا سے مانگے جو بندون سے بندہ مانگتا ہے + کہ ہے خدا ہی کے در کا فقیر ہر بندہ + بغیر مانگے بھی دیتا ہے وہ خدائے کریم + ہمیشہ ترا ہے کیون اتنا شور و شر بندہ + سرائے دہر سے چل دیگا قافلہ سارا + کوئی نہ آئیگا پھر اس جگہ نظر بندہ + مگر سے اگر نہ زمین پر ہوا کے سند سے اُڑے + باوج کرامت لگا کے پر بندہ + دکھا ایسا بندون سے خلق و محبت اے شرور + کہ تجھکو یاد کرے بعد مرگ ہر بندہ۔
بندی۔ قیدی۔ اسیر۔ پابہ زنجیر۔
بندگی۔ انکسار۔ عجز۔ فروتنی۔ عبادت۔ خدمت۔ مثل آداب۔ تسلیمات۔ شعر از محمد نوح حکیم۔ بندی کر بندگی کر بندگی + کیونکہ ہر کام سے دنیا مین بہتر بندگی +
بنسی۔ بانسلی۔ مرلی۔ نے جسکو بجاتے ہین۔ اور مچھلی پکڑنے کا ڈور کانٹا۔
بندھی مٹھی۔ یکمشت۔ یکجا۔ اکٹھا۔ چپ چاپ۔ اتفاق۔ میر تقی۔ زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین + بندھی مٹھی چلا جا اس چمن سے +
بنتی۔ بکسر اول منت۔ عاجزی۔ مسکینی۔
بنی بنی۔ بنڑی۔ بنو۔ دلھن۔ عروس۔ نوبیاہتا لڑکی۔ میر حسن۔ نہاد ہو کے اُس روز ایسی بنی + کہ دو دن کی جیسے پہو جیسے بنی

باب با واو

بوڑھا۔ ضعیف۔ بڑی عمر کا آدمی جسکو فارسی مین پیر اور عربی مین

شیخ کہتے ہین ۔

بونا ۔ بفتح اول بمعنی پستہ قد ۔

بونا ۔ بضم اول وسکون واو مجہول ۔ کاشت کرنا تخم ریزی کرنا ۔

بوا ۔ بضم اول بہن ۔ و پھوپھی ۔ یہ لفظ عورتین آپس مین بولتی ہین ۔

بوانا ۔ کاشت کرانا ۔ تخم ریزی کرانا ۔

بوٹا ۔ چھوٹا درخت ۔

بول بالا ۔ اونچا بول بہتری ۔ خوبی ۔ رنگین ۔ کان مین سرو قد کے بالا ہو + آج رنگین کا بول بالا ہے ۔

بولتا ۔ سورج ۔ جان ۔ آتما ۔ قطعہ از صفدر فوقانی ۔ آدمی باتین بناتا ہے بہت + بولتا ہے جب تلک یہ بولتا جسم سے جب دم نکل جائیگی جان + پھر کہان بولیگا یہ چپ کے سوا +

بوند ۔ قطرہ پانی کا ۔ بارش کا ہو یا کسی اور پانی کا ۔

بوچھار ۔ پانی کا ہوا کے ساتھ ایک سمت سختی کے ساتھ برسنا کسی شاعر سو چار سمت سے اعتراضون کی بوچھار ہونا بہت سی گالیان دینا ۔

بور ۔ بورا ۔ لکڑی کا چورا جو ہے چیرنے کے وقت نکلتا ہے ۔

بوباس ۔ خوشبو ۔ مہک ۔ نشان ۔ علامت ۔ کھوج ۔ پتا ۔ لیندا رہ انشا بوباس نکلتی شعر و نمین کچھ انشا کے + جامی کی نظامی کی سعدی کی سحبانی کی +

بوبک ۔ وہ مسخرہ جو بوڑھا ہو ۔

بوجھل ۔ بھاری ۔ وزن دار ۔

بول ۔ بضم اول و واو مجہول ۔ بات ۔ سخن ۔ کلام ۔ لفظ جو منھ سے نکلے ۔

بول ۔ پیشاب ۔

بو ۔ بدبو ہو یا خوش بو ۔ باس ۔

بوبو ۔ بہن ۔ ہمشیرہ ۔ پھوپھی ۔ بوا ۔

بوتہ ۔ اونٹ کا بچہ ۔

بوجھ ۔ بار جو سر پر اٹھایا جائے یا مرکب پر لادا جائے ۔

بوائی ۔ پانون کی ایڑی ۔

بوٹی ۔ گوشت کا ٹکڑا ۔

بورانی ۔ ایک سالن کا نام ہے جو بینگن گھی مین بھون کر بناتے ہین ۔ پھر اسمین دہی ڈال کر کھاتے ہین ۔

بولی ۔ زبان ہندی و فارسی و عربی وغیرہ ۔ چندروز اس گلشن عالم کے عرفان چمن + اپنی اپنی بولیان بولینگے اڑ جائینگے +

بوندی ۔ باریک بوندین و باریک قطرات اور ایک قسم شیرینی کی ۔

باء با ہاے

بہارنا ۔ جاروب دینا ۔ جگہ صاف کرنا ۔ عربی مین اسکو کنس اور فارسی مین روفتن کہتے ہین ۔

بھاگنا ۔ فرار کرنا ۔ دور نکل جانا ۔ غنیم کے مقابلہ سے پشت دینا ۔

بھالا ۔ نیزہ جو ایک ہتھیار ہے ۔ عربی مین اسکو رمح اور قناۃ اور رسل (?) کہتے ہین ۔ چراغ الدین روشن ۔ نگاہ تیز عاشق پر دو طرفہ وار کرتی ہے + ادھر ابرو کا خنجر ہے ادھر مژگان کا بھالا ہے ۔

بھانجا ۔ بہن کا بیٹا ۔ فارسی مین ہمشیرہ زادہ ۔ عربی مین ابن الاخت ۔

بھان متی ۔ شعبدہ باز ۔ بازیگر ۔ عربی مین اسکو مشعوذ و مشعبد کہتے ہین ۔

بھپارا ۔ بھاپ دینا ۔ کسی شی کو پانی مین جوش دیکر اسکا دھوان کسی بیمار کے جسم کو پہونچانا ۔ عربی مین اسکو بخور اور فارسی مین تکبات (?) کہتے ہین ۔

بھرتا و بھتار ۔ شوہر یعنے عورت کا خاوند ۔ فارسی مین شوہر ۔ عربی مین زوج اور بعل کہتے ہین ۔

بھتیجا ۔ بھائی کا بیٹا ۔ فارسی برادر زادہ ۔ عربی ابن الاخ ۔

بھٹکنا ۔ بے آرام ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ ادھر ادھر پھرنا ۔

بھٹیارا ۔ وہ لوگ سرائون مین مسافرون کے کھانا پکانے اور خدمت کے لیے مقرر ہوتے ہین ۔

بہرا ۔ وہ شخص جسکے کان بند ہون ۔ فارسی مین کر اور عربی مین اصم ۔

بھرانا ۔ دانہ دینا کبوتر بچہ کو ۔

بھرنا ۔ پر کرنا ۔ آلودہ کرنا ۔

بھردینا ۔ ادا کرنا ۔ جیسا نجہ روپیہ بھردیا ۔ قرضہ بھردیا ۔

بھرلینا ۔ اپنا حق تمام و کمال لے لینا ۔

بھروپیا ۔ روپ بھرنے والا ۔ سوانگ دکھلانے والا ۔

بھروسا ۔ امید و تسلی و اطمینان ۔ توقع ۔ مولف کو کوئی حامی ہوگا روز محشر + عزیزو سرور نامہ سیہ کا ہمکو ہے سرور دو عینا و دین پناہ شفاعت اور مروت کا بھروسا ۔

بھڑبھونجا ۔ بھاڑ جھونکنے والا ۔ دانہ بھوننے والا ۔ فارسی مین اسکو دانہ بر اور عربی مین محمص کہتے ہین ۔ وحید بخود بنہان رو بے بھون بہشت + دل خستہ ام را بآتش برشت +

بھڑکانا ۔ آگ مشتعل کرنا ۔ عمدہ لانا ۔ شعر بجھ نہین سکتا ہے آب اشک سے سوز درون + بلکہ بھڑکاتے ہین انسو شعلہ بجا لسوز کو +

بھڑکنا ۔ مشتعل ہونا ۔ جلنا ۔ عربی مین اشتعال اور فارسی مین زبانہ زدن کہتے ہین ۔ شعر ۔ ملازرتی ہے ہمیشہ دیکھ کر برق ہمارے دل کی آتش کا بھڑکنا +

بھڑوا - بے غیرت - دیوث جو اپنی عورت کی غیرت نہ رکھتا ہو اور اُسکا پیشہ زنا کرنا ہو عربی مین اسکو قواد و قلتبان - فارسی مین قرمساق کہتے ہین

بہکانا - اغوا کرنا - فریب دینا - دہوکون مین لانا -

بھگونا - تر کرنا - پانی وغیرہ سے -

بھگوڑا - بھاگنے والا - بزدل عربی مین اسکو آبق اور فارسی مین گریزپا کہتے ہین -

بھلا - اچھا - نیک - خوب عربی مین طیب احسن شعر از مولانا اکبر لاہوری - بھلا کر بھلا کر بھلا کر بھلا + کہ ہوگا بھلائی سے آخر بھلا +

بھلاوان - ایک دوائی کا نام ہے کہ اسکو بھلاوا بغیر نون کے بھی کہتے ہین عربی مین اسکو بلادر کہتے ہین -

بھلاوا - بضم اول - بھلانا - غلطی مین ڈالنا - شک مین رکھنا -

بھنگا - وہ شخص جسکو ایک چیز دو نظر آتی ہو عربی مین اسکو احول کہتے ہین

بھنبھنا - وہ شخص جو ناک سے بولنے کے وقت آواز نکالے اور مکھیون کی آواز -

بھنگ گھوٹنا - معالجہ جس سے بھنگی بھنگ گھوٹ کر پیتے ہین -

بھنگیڑا - وہ شخص جو بھنگ گھونٹ کر پلائے -

بھوکا - گرسنہ جسکا پیٹ خالی ہو عربی مین اسکو جائع کہتے ہین

شعر سفوقانی - جہان مین مال و دولت کا خزانا + اگر اللہ نے ہی تجھکو بخشا + نہ رکھ محروم اُسکو جو نظر آئے + کوئی محتاج ننگا اور بھوکا +

بھولنا - فراموش کرنا عربی مین اسکو نسیان کہتے ہین شعر محمد انور لاہوری جبکہ طینت ہی تمھاری خاک ہے + اپنی اصلیت کو تم مت بھولنا -

بھولا - بھولنے والا - سادہ لوح - کم عقل - اور وہ شخص جو کسی کے فریب مین آجائے

بھولا بسرا - بھولی ہوئی چیز جو یاد نہو - محمد علی حزین - ای وای ابر سر نے گریا در فتہ باشد + در دام مانده باشد و صیاد رفتہ باشد +

بھونکنا - آواز کرنا کتے کا عربی مین عوعو فارسی مین عف عف کہتے ہین

بھونرا - ایک جانور ہے جسکو زنبور سیاہ کہتے ہین اور پھولون پر بیٹھتا ہے

بھیا - طغیانی پانی کی - اور سیلاب -

بھیلا - ایک پھل نام ہے جسکو فارسی مین بلبلہ اور عربی مین بلیلج کہتے ہین دوائین مستعمل ہے -

بھیڑیا - درندہ جانور ہے جسکو فارسی مین گرگ اور عربی مین ذئب کہتے ہین

بھیک منگا - گداگر - ٹکڑے مانگنے والا -

بھیگنا - تر ہونا پانی وغیرہ سے -

بھیڑ - ایک گاؤمیش تر جسکو فارسی مین جاموش کہتے ہین -

بھابڑا - ہندؤن مین یہ ایک قوم ہے جو پارسناتھ کو پوجتی ہے گوشت شراب سے اُنکو پرہیز ہے -

بھاڑا - کرایہ - سود - مکان وغیرہ کا -

بھاڑ کھانا - عورت کی کمائی کھانا - دیوث ہونا - خرچی کموانا -

بھاشا - پرانی زبان ہندوستان کی -

بھانڈا - برتن جسکو ظروف کہتے ہین -

بھاونا - خواہش - ارادہ -

بھائی چارا - رشتہ داری - برادری - قرابتی -

بھبوکا - شعلہ آگ کا -

بھتا - ابلے ہوئے چانول اور زادراہ جو سفر مین ساتھ ہو -

بہت اچھا - بہت بہتر - بہت مناسب -

بھٹا - خوشہ مکئی وغیرہ کا -

بھجنا - شرمانا - لجانا - مجبور ہونا -

بھدرا - داڑھی موچھ سر کے بال منڈانا بسبب کسی کے جو ہندؤن مین باپ یا گرو کے مرجانے پر دستور ہے -

بھرتا - یہ ایک نانخورش بتاؤن کا بنتا ہے -

بھڑ بھڑیا - وہ شخص جو پیٹ کا ہلکا ہو ہر ایک بات بلا تامل کہہ دیوے جو بات نہ کہنے کی ہو ظاہر کر دیوے -

بہکنا - فریب مین آنا - دانون کھا جانا -

بھلا چنگا - تندرست - صحیح الجسم - موٹا تازہ -

بھگتیا - راس ڈالنے والا - لڑکون کا نچانے والا - تماشاگر -

بھگتنا - سختی نرمی جو سر پر آئے سہنا - لڑنے مرنے کو ہر ایک کے سامنے کھڑا ہو جانا - سمجھ لینا - کرنا -

بھنڈنا - رسوا کرنا - زمانہ مین بدنام کرنا - گالیان دینا - عرض کرنا

بھیجا - مغز اور دماغ کا اندرونی حصہ -

بھاپ - وہ دھوان جو کسی دوا کو جوش پانی مین دیکر کسی بیمار کو دیا جاوے اور اُسکی گرمی سے بیمار کو عرق آکر بیمار اچھا ہو جائے -

بھوپ - صورت بدلنا - سوانگ بھرنا - بنیا بنیا روپ بدل کر دکھانا - شعبدہ بازی کرنا -

بھوت - جن - دیو - پری اور وہ آدمی جو تہذیب نہ رکھتا ہو -

بھرت - سوداگری کا مال جو ایک ملک سے دوسرے ملک کو لیجائین

بہشت - وہ باغ جو قیامت کے دن نیکون کو ملیگا مولف تیرے کوچہ کو دیکھ کر سرور + ہمکو باغِ بہشت یاد آیا -

بھگت - بفتح اول خدا پرست عبادت کرنے والا -
بھبوت - وہ راکھ جو فقرا جسم پر ملتے ہین -
بھینٹ - پیشکش - نذرانہ ملنا - حاضر ہونا -
بھگت - بضم اول - خدمت - مار پیٹ - گت ہونا گت بنانا -
بھات - دال چانول - ہندوون کا کھانا -
بھاٹ - یہ ایک فضول گو قوم ہند مین ہی یہ لوگون کے شجرے یاد کر رکھتے ہین شادی یا غمی کے موقع پر پڑھتے ہین اور انعام لیتے ہین فارسی مین انکو باد فروش کہتے ہین -
بھانت بھانت - قسم قسم طرح طرح -
بہت - حد سے زیادہ - بسیار شعر - یہ کیا کہا مجھے اے بد زبان بہت اچھا + سنا لے اور بھی دو گالیان بہت اچھا -
بھٹ - بفتح اول - بھیڑیے یا لومڑی وغیرہ کا گھونسلا جسمین وہ رہتے ہون
بھاوج - بھائی کی زوجہ - بھائی کی منکوحہ -
بھانڈ - نقال - بھکڑ باز مسخرا -
بھید - پوشیدہ بات جو دل مین ہو عربی مین سر فارسی مین راز -
قطعہ مولف - دل ہی مین رکھتا ہے اپنے دل کا بھید ہے جو محرم راز اُس لذت کا + نہ زبان لاتا نہین ہار دگر + جب تلک زندہ ہی جہد
بہار - فارسی اردو مین مستعمل ہی - نیا موسم ربیع کی فصل شعر مولف
تازہ جان آئی جسم بلبل مین + جبکہ موسم بہار کا آیا -
بھیڑ - بہ یاے معروف سختی تنگی مصیبت - برا وقت -
بھڑ - ایک جانور زہریلا ہی جسکو فارسی مین زنبور کہتے ہین -
بھلکڑ - بھول جانے والا - صاحب نسیان -
بھنور - گرداب جو دریا مین پڑتا ہی جعفر زٹلی کشتی جعفر زٹلی در بھنور افتادہ است + ڈبکون ڈبکون میکند زبیت توجہ یار کن +
بھیڑ - بہ یاے مجہول میش جو مشہور جانور ہی -
بھڑاس - بخار غبار - گرمی -
بھس - بھوسہ جو گائے بیل وغیرہ کو کھلایا جاتا ہی -
بھینس - گاؤمیش جو مشہور جانور ہی -
بھاگ - قسمت نصیب -
بھدرک - نیکی بھلائی - خوبی - وقعت - لیاقت مصرع ہوش و حواس ہیزرکیا کہون مرج ہی نہ ادرک ہی + اس مجھندر مین کچھ بھی بھدرک ہو
بھیک - گداگری - دربدر مانگنا -
بھنک - بکسر اول - آواز جو آہستہ ہو -

بھنگ - بنگ جسکو بھنگی گھوٹ کر پیتے ہین عربی مین اسکو قنب کہتے ہین
بھوک - خواہش - چاہ - گرسنگی -
بھسنڈل - غلیظ گندی - بدشکل - بے تمیز - بوڑھی - بدسلیقہ عورت
بھگل - بھاگ جانے والا - بزدل - نکما -
بھال - نیزے کی نوک لوہے کی جسکو عربی مین سنان کہتے ہین
بہل - گاڑی جسمین بیل جوتے جاتے ہین - عربی مین عجلہ اور فارسی مین ...
بھوبل - گرم راکھ جو آگ مین ہو عربی مین مَلّہ اور فارسی مین خنیدہ
بھونچال - زلزلہ جو زمین پر آتا ہی ۵ بند ہو گیا مضمون جب اس کافر کی ترچھی چال کا + بس زمین شعر مین خطرہ ہوا بھونچال کا -
بھرم - آبرو - اعتبار - عزت - پردہ -
بھسم - خاک - راکھ جو چیز جل چکی ہو -
بھجن - خدا کا ذکر -
بھیروین - ایک راگ کا نام ہی -
بھیرون - ہندوون کے نزدیک ایک دیوتا کا نام ہی نیز نام ایک راگنی کا
بہاؤ - پانی کا راستہ اور اجرا -
بھاؤ - نرخ غلہ وغیرہ کا -
بہو - زوجہ - منکوحہ - گھر والی -
بھنگ خانہ - وہ جگہ جہان بھنگ گھونٹی جاے -
بہانہ - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی حیلہ وسیلہ باعث -
بہلہ - بکسر اول - وہ چمڑے کا پنجہ جو بیر شکار اپنے ہاتھ مین پہنکر باز و شکرہ کو ہاتھ پر بٹھلاتے ہین -
بہی کھاتہ - دوکانداروں کے حساب کی بہی -
بھاری - سنگین وزن دار بوجھل ۵ نہ جانا وارد بیلسے نہ جانا گنہ کا سر پہ لیکو بوجھ بھاری -
بھیدی - رازدار - بھید کا واقف -
بھانجی - بہن کی لڑکی -
بھائی - فارسی مین برادر عربی مین اخ
بھبکی - دھمکی - عتاب - جھڑک -
بھتی - ساتھی کھانا -
بھٹیاری - وہ عورت جو سرا مین کھانا پکانے پر مقرر ہو -
بھٹی - زمینداروں کی ایک قوم ہی -
بھرتی - ناکارہ مال و اسباب کم قیمت -
بہشتی - نیک آدمی اور سقا پانی پلانے والا -

بھلائی - نیکی خوبی نیکوکاری - مفتی غلام حیدر لاہوری - بیرائی کرتے ہین بدکار و فاسق و فجار - بھلے جو لوگ ہین سب سے بھلائی کرتے ہین -

بھابی - بھائی کی زوجہ - بھائی کی جورو -

بھاجی - جو کھانا برادری مین تقسیم ہو اور بھونی ہوئی ترکاری -

بھان متی - شعبدہ باز - بازیگر عورت -

بھٹی - آتشدان جسمین لوہار وغیرہ آگ کا کام کرتے ہین -

بھٹنی - بکسر اول عورتون کی پستان کا سر جسکو تکمہ کہتے ہین -

بھنڈی - ایک قسم کی سبز ترکاری ہے -

بھکیاری - فقیر - گداگر - مانگتا - سوالی -

بھنگی - خاکروب حلال خور اور وہ شخص جسکو بھنگ پینے کی عادت ہو -

بہنوئی - بہن کا شوہر -

بھٹنی - بضم اول - وہ سودا جو سب سے پہلے دوکاندار دوکان پر آکر نقد داموں پر فروخت کرے اس سے پہلے اگر کوئی قرض لینے والا آتا ہے تو کہتا ہے کہ مین نے ابھی بھٹنی نہین کی فارسی مین کشود دست کہتے ہین

بھوسی - غلہ شالی وغیرہ کا پوست -

بہی - مشہور میوہ ہے جسکے تخم کو بہیدانہ کہتے ہین -

بھیڑی - مادہ میش -

بھیڑنی - مادہ گرگ -

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان مین

باب الف

بادپا - بہت تیز چلنے والا خصوصاً گھوڑا - مولف - اسپ تیزش سمند آتش ہوا + باد پایش می نہد بر باد پا +

باب - لائق و سزاوار و پدر - بزرگوار و دروازہ - صائب - در مملکت وسیع رحمت + ہر خس کہ می رسد باب ست - جمال الدین سلیمان از مرثیہ - در حق باب شما آمد علی بابہا + ہر کجا فصلے رسید بسے تو بابت شما + اس شعر کے پہلے مصرع مین جو باب کا لفظ آیا ہے اسکے معنے پدر یعنے باپ کے ہین دوسرے باب کے معنے دروازے کے -

بادرکاب - بہت تیز سوار یا گھوڑا - مولانا مظہر - بسان باد رکابش زر و سرزین + بستر فقہا و نشست عز الہا -

بابت - لائق و سزاوار و سبب - باعف - عرفی - ہنا تو گشتی بابت چشم از رہ نسبت گرفت + مردمک حکم بسمل زدیدہ بینائے من +

باد بدست - مفلس خالی - دستہا دار - ابن یمین - تکیہ بر چار چیز نکیمی + کہ غنوی زین امید باد بدست + بر وفاے زن و تعصب غلام خوملی امرد و تواضع مست +

باد بروت - وہ غرور و نخوت جو مرد کو ہو - نظامی - تیمی کہ از زور گیرد + از باد بروت خود بمیرد +

باد دست - فضول خرچ - بیجا خرچ کرنے والا - رفیع الدین انبالی - چمن بر زد نسیم شگوفہ و از گل + کہ باد دست چنین ہم در کم خورد غم مال -

باد سبلت - نخوت و تکبر و غرور - شاہ قاسم انوار - در مصطفے گریز کہ دریاے رحمت ست + بگذار باسبلت و نہاد ثمود را +

باغات - یہ جمع باغ کے لفظ کی فارسیون کی بنائی ہوئی ہے ورنہ باغ کا لفظ عربی ہے اور بغان اسکی جمع ہے جیسے تاج کی جمع تیجان اور نار کی جمع نیران - سلیم - بہ گل مبند دل خویش گر تو اہل دلی + کہ گل دو روزہ بہار ست اندرین باغات -

باقی داستان بفردا شب ست - یہ مثل ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ قصہ ناتمام چھوڑ کر باقی کے لیے آیندہ وعدہ ہو - محمد قلی سلیم - افسانہ درد دل تمام نشد + باقی داستان بفردا شب +

باقی دگر شما رست - اتنا مین نے کہدیا آیندہ تمہارا اختیار ہے -

بالادست - معزز - صاحب فخر - دولتمند آدمی اور قیمتی اسباب - صائب - عشق بالادست برخاک رہ جو و نشست + از گہر گرد و قیمتی بر نرخ دریا نشست + روزبہان - بعالمی ندہم جلوۂ زنخل قدش گران فروشم و دارم متاع بالادست -

بالین پرست - مرد کاہل و بیکار جو ہمیشہ تکیہ پر سر رکھے ہوئے پڑا رہے اور خدمتگار و خادم و پرستار جو خدمت کے لیے شب و روز سر بالین حاضر رہے - میر خسرو - زمین تا پدران بالین پرستش + ز مشرق تا بہ مغرب زیر دستش + فوقی - ہمیشہ بود و رجہان زیر دست + بود ہر کہ بیکارہ و بالین پرست -

باد مسیح - دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا - والہ ہری - چہ آب خضر چہ باد مسیح ہر دو یکی ست + دوا مرض اگر در داشعار نیست -

باد سرخ - ایک بیماری کا نام ہے جسکو سرخ بادبھی کہتے ہین - سلیم - باد سرخ آوردہ رو سے خاک رنگگون او + لبسکہ گرد اطراف ورشک سپہر چنبری -

بار آوردن درخت و شاخ - پھولنا پھلنا شاخ کا - ملا شانی تکلو - معنت خشک سخا کہ ثمر سر زدن بود + بہ ز نگار میر کبیر بار آورد +

باتش گرفتن آمده بود۔ آگ لینے آیا تھا یعنے آیا اور فوراً واپس چلا گیا طالب آملی۔ برفت جان بشتابی کہ در تن آمدہ بود + گمان بری کہ باتش گرفتن آمدہ بود +

باد۔ یہ کلمہ فارسی میں دعا کے مقام پر استعمال کیا جاتا ہے جو مخفف بواد کا ہے طاہر۔ منزلت باد امبارک بادہ ات در جام باد + کامران باشی ز عالم تا ز عالم نام باد + نظامی۔ متاع گران مایہ کاسد مباد + دگر باد جز عیب حاسد مباد +

باد سرد۔ عاشق کی سرد آہ۔ اوحد الدین نوری۔ دل زبیم آنکہ باد سرد بر تو نگذرد + آہ سرد از سینہ سوزان نمی آرد برون۔

باد مراد۔ وہ ہوا جس سے کشتی منزل مقصود پر پہونچے میرزا صائب۔ چہ ممنون خدا گردیدہ ای از خدا غافل + نہ دادہ دین سفر باد مراد از غیر باہا +

باران روز عید۔ عید کے دن کی بارش بے موقع رونا + دانش۔ وصل یاران چون دہد رو اشک ریزی بد نماست + گریہ شادی کم از باران روز عید نیست +

بارود۔ باروت۔ وہ دارو جو شورہ سے بناتے ہیں اور بندوق اور توپ میں بھر کر چلاتے ہیں۔ میرزا عبد القادر۔ تو لئے ہمسوخت ہند و در ان کارزار + چو بارود کاندر وے افتد شرار + سعید اشرف۔ دشمنانرا دادہ ازیک جلوہ بر باد فنا + خرمن بارود را کافی بود برق شرار +

باز گرد۔ بازگشت۔ مڑنا۔ پھرنا۔ عود کرنا۔ مراجعت کرنا اور وہ دفع ہوئی ہوئی بیماری جو بسبب بد پرہیزی کے عود کر آوے علی اکبر اصفہانی۔ آنکس کہ بنفس خود نبرد سے دارد + با خویش ہمیشہ سوز و دردی دارد + گر خاک شود عدوے و برباد رود + غافل نشوی کہ باز گردے دارد +

بالا بلند۔ دراز قد۔ لمبا۔ قد لمبا قد۔ حافظ۔ ز دست کوتہ خود زیر بارم + کہ از بالا بلندان شرمسارم +

بادام زنجیر۔ وہ بادام کی مصنوعی شکل جو آہنی زنجیر کے دو حلقوں میں بنی ہوئی ہوتی ہے علی رضا تجلی۔ ہر آن مجنون کہ انداز نگاہت کرد تسخیرش + نہند از چشم مثلی مغز در بادام زنجیرش +

بادسار۔ بادسر۔ سبک بے وقر۔ بے تمکین جاہل خالی مغز احمق۔ اسدی۔ بادسر ہرگز نہ گردد سربلند + زانکہ او علم و عمل بیہودہ ام

باد شمشیر۔ تلوار کی دھار اور تیزی۔ محمد خان قدسی۔ چنان باد شمشیر دستی فکنند + کہ در خرمن عمر برکت نماند +

بادۂ ناہار۔ وہ شراب جو ناگوار ہو جیسے ناہار شراب پینا صبح کے لیے مفرح ہے۔ ملا شانی تکلو۔ سیر آمدند عیبان ز مئی مرادہ مسکین ہنوز بادۂ ناہار میزند +

باربردار۔ بار اٹھانے والا متحمل مزاج۔ سعدی۔ گاوان و خران باربردار + بہ ز آدمیان مردم آزار +

بارور۔ پھل والا درخت + صائب۔ نخل بارور سنگ زد رو دیوار می بارد + اگر اہل دلی آمادہ شو صائب ملامت را +

بازیگر۔ کھیلنے والا۔ بازی دکھانے والا۔ مکار نظامی۔ سپہر کز بہر بازیگر نیست + سراپردہ این چنین سرسری نیست۔

باطل السحر۔ عزائم آیات جن سے سحر ساحر کا عمل باطل ہو جاتا ہے محمد جان قدسی۔ چین بر خط از وسیت مجنون ترا + نارنجیا باطل السحر است افسون ترا +

باطل خوار۔ استی جس سے باطل دور ہو جاتا ہے اوحد الدین۔ رایت آیتیست حق گستر + قلمت معجزیست باطل خوار۔

بالا بردن کار۔ کام کو بخوبی سرانجام دینا اسمعیل ایما۔ کار بالا بر دوست نیاید بر کام + ہر کہ دل دادہ آن قامت بالا نشود +

بالشت پر۔ وہ تکیہ جس میں پر بھرے ہوئے ہوں ملا طغرائے مشہدی۔ دل بنقلد از بال خود کشیدہ + جائیکہ آن پریرو بالشت پر ندارد +

بالغ نظر۔ وہ شخص جو ہر ایک چیز کو باریک نظر سے دیکھے یعنی مرد عالم و فاضل + صائب۔ نیست صائب را بجز افسانہ عشق مجاز + دیدہ بالغ نظر را ابجد طفلانہ نیست +

بادام دو مغز۔ ایک بادام جس میں دو مغز ہوں + شوکت۔ دارد یک اصل کفر و اسلام + بادام دو مغز را دو گل نیست +

باد گرز۔ گرز کی چمک و سنگینی و صدمہ سوحشی۔ ز باد گرز تو بہرام را شود رعشہ + ز عکس تیغ تو خورشید را شود خفقان۔

بادۂ شیراز۔ شیراز کی شراب۔ محسن تاثیر یزدی۔ حسن و عشق عاشق و معشوق ہم شہرے خوش ست + بادۂ شیراز بباید شیشہ شیراز را۔

باراندار۔ اتارا۔ ڈیرہ۔ مقام۔ ٹھہراؤ مولانا قدسی۔ از خضر خواہ درین دشت صدائی آید + کہ درین منزل پر خوف مکن باراندار +

بازو دراز۔ لمبے ہاتھ والا۔ قوی زور پہلوان۔ بہادر آدمی۔ میر خسرو۔ تیغ زنت بہمن بازو دراز + رقیت سنجر نوبت نواز +

باطل ستیز۔ جو کسی سے ناحق لڑائی کرے۔ نظامی۔ ز حق دشمنی چند باطل ستیز + ببین چون کند حق ز باطل گریز +

بالا دراز۔ جس کا قد لمبا ہو۔ طوسی۔ ببالا دراز ی مشہ تیز چنگ

کہ زمحنت گند تہی روز جنگ۔

بازپس ۔ پیچھے کو۔ پھر اسی مقام پر۔ سید محمد عرفی۔ پر سوختہ مرغ عجم باز پس آمد + از بسکہ گلستان تماشاے تو گرم ست +

باز پسی گوش ۔ وہ لڑکا جو ہمیشہ کھیل کی باتین سنا کرتا ہو۔ میرزا صائب۔ سیمو مژگان ہردو عالم را بہم انداختہ ست + از اشارتہاے پنہان چشم بازی گوش تو۔

بالش۔ بالشت ۔ مسند تکیہ اور پھولنا۔ حکیم سنائی۔ تا کہ بنشست خواجہ بر مسند + بالش آمد زناز در بالش۔ حکیم سنائی۔ بابیدو بی نان دولت نگر و دخفت گیر + از پر و بال ہما سازند پر بالشت را

بلاغ و راغ ۔ باغ اور جنگل بہار اور خزان۔ توحید۔ دیدہ حق بین گشاد قدرت قادر ببین + در بہار گل چو بلبل سیر کن در باغ و راغ +

بلاغ باغ ۔ بہت شگفتہ و خوش و خرم۔ خیالی خجندی۔ چمن را قسمت در دماغ ست + زشادی غنچہ را دل باغ باغ ست

بالا رفتن دماغ ۔ غرور اور تکبر میں آنا۔ اسماعیل ایما۔ بالا نمیرود ز ترقی دماغ ما + چون آفتاب دود ندارد چراغ ما +

باد مخالف ۔ وہ ہوا جو طبیعت کے مخالف ہو۔ در کشتی کو نقصان پہونچاوے محتشم کاشی۔ برہم زدہ امید گل نازک ترے رفتہ را تا ان بلموج مخالف گر گند سستو تو داد

بازار اول یوسف ۔ یوسف علیہ السلام کی پہلی قیمت جس پر انکے بھائیوں نے مالک سوداگر کے پاس فروخت کیا تھا اور وہ آٹھ یا بیندرہ یا سترہ درم تھے اور دوسرا بازار جو مصر میں جاکر ہوا اور زلیخا نے بڑی قیمت پر انکو خرید کیا تفاوت ان دونوں میں علانیہ ہے۔ نورالدین ظہوری۔ دکان حسن فروشی اگر بیارائی + غنیمتی شمر د یوسف اولین بازار +

بالا چاق ۔ غالب اور بڑھا ہوا۔ مقابل زیر چاق کے۔ سنجرات ہمدان۔ تو ہمہ جا یکہ رند قیجاق ہمہ چون ہیں فر لگتا ہے میں بالا چاق +

باج دہ یک ۔ باج زمانہ سلف میں مقرر تھا کہ دس روپیہ مندار کی پیداوار سے ایک روپیہ شاہی سے بادشاہ لیتا تھا یعنے دس روپیہ فی صدی۔ سعدی۔ چو دشمن خر روستائی برد + ملک باج و دہ یک چرا می خورد +

باد تفک ۔ منہ سے پھونکنا لیکن یمین۔ ہمچو سیمرغ کہ طوفان نہ برد از رہ بالش ہمہ خوشکست کہ افگند قدم باد تفک۔

باریک ۔ نازک اور لطیف جیسے کمر باریک اور لب باریک اور راستہ باریک وغیرہ۔ میر حسن دہلوی۔ لب باریک تو زیر خط شبگون بیدم ہو چون ہلالی کہ شب انگاہ بر لب می آید خط آنست کلیم۔

ہر کجا باریک شد راہست قدم از سر بنہ + جادہ گر از تار در پیش آید مدت مضطرب باش + میرزا صائب۔ نازکتر ست از رگ جان گفتگوے من + باریک شد محیط چو آمد بجوی من + ولہ۔ از تواضع میتوان مغلوب کردن خصم را + میشود باریک چون سیلاب از پل بگذرد +

بابل ۔ عراق میں ایک شہر تھا جو اب غیر آباد ہے۔ نورالدین ظہوری درد کن این چشمہ پیدا می شود + با جگاہ ساحران بابل ست۔

باریک خیال ۔ شاعر۔ ناظم۔ ناثر جسکے خیالات عمدہ اور باریک ہوں۔ میرزا صائب۔ ہر کہ چون رشتہ ز باریک خیالان گردید + روزی بیش تنگ تر از رشتہ سوزن باشد۔

بالا رفتن سال ۔ گذرنا عمر کے برسوں کا۔ میرزا طاہر وحید۔ ہست بر بام عدم راہی نفس ہارا ببین + زینہ باشد کز انجا عمر بالا میرود۔

بادام توام ۔ وہ بادام جو آپس میں پیوستہ ہوں۔ شفیع اثر۔ فلک از رشک نگذارد بحال خود دو ہمدم را + بہ سنگ از یکد گر سازد جدا بادام توام را +

بادسم ۔ تیز چلنے والا گھوڑا ۔ رہ نورد و باد پا د بادسم + طائر عنقا پر و طاؤس دم

باد و دم ۔ بوا د عاطفہ سنجو دستائی و خود نمائی ۔ فردوسی۔ من ابر بہیم ہمین باد و دم + ندانم کہ نرگس چرا شد دژم +

بادیہ آشام بادیہ پیما ۔ بادیہ گرد۔ بہت چلنے والا۔ تیز رفتار نورالدین ظہوری۔ تشنہ را النشہ تری نیست ظہوری از من + شاہد من قدم بادیہ آشام انیست + ولہ۔ جرس محمل مقصود چنین نغمہ سرائی + بہ تمناے قدم بادیہ پیماے من ست۔

بازی خام ۔ کچی بازی۔ ناکارہ بازی ۔ صائب۔ بازی اگرچہ اول خام می آید برون + در عقب دارد تماشا ہای رنگین نرد ما +

باب حمام ضیافت کردن ۔ ایران میں رسم ہے کہ جب کوئی حمام میں ہو اور پیچھے کوئی دوست آجاے تو گرم پانی اسکے پاؤن پر ڈالتے ہیں اسکو ضیافت حمام کہتے ہیں بنیز دہ ضیافت ہی تلمیح اور نوع ہو۔ مسیح کاشی بیا کہ گر نہ کنم تر دماغت از جامی + دکنم ضیافت خشکی باب حمامے +

باب دادن ۔ سلف کرنا۔ پانی میں ڈبونا۔ صائب شاعر۔ ہر دو جہان را بآب خواہید داد + کہ زر خسار یار معنی بنیم + میرزا بیدل۔ بے عمل زہد و طاعت نست نقش اسم ایکن بر وفنا ہی جان بآب داد +

باب رسانیدن ۔ سباب رسیدن۔ پانی تک کسی مکان کی نیاد کو پہونچانا یعنے بہت مضبوط کرنا۔ نعمت خان عالی نیست محکم کر رسد

بنیاد دینا۔ تاپ آب + چون حباب مین خانہ بے بنیاد میدہیم ما۔ امیر خسرو۔
آب کنند گرچہ بنیاد خراب + زود رفتہ گر نہ رسانی بآب +
بآب کشیدن ۔ پانی مین ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ پانی سے دھونا۔ طالب
آملی۔ خرقہ زاہد نہ گردد پاک از نیل ریا + جبہ پلیش گر بآب زمزم و کوثر کشند +
باتشپارہ گیراندن کسی آسامی کے پیچھے شدید محصل مامور کرنا۔ سعید اشرف
پایم چون شمع لغزاندن بیک مستانہ سحر + کو باتشپارہ گیرانده پارہ ہا چو شمع۔
بآخر آمدن بخیر ہونا۔ خاتمہ ہونا۔ حافظ۔ نفسم بآخر آمد نکرم ندید سیرش +
بخبرین نماند یارا ہو سے وآرزو سے۔
باانبر باقرار آوردن ۔ شکنجہ کے زور سے اقرار کرنا۔ محسن تاثیر۔ روے
او گلزار نے قیدی بیازار آورد + خوی و بانبر آتش را باقرار آورد +
باباخندان ۔ یزد کے علاقہ مین ایک پہاڑی موقع ہے کوہ نعور کے پاس
باب زن ۔ وہ سیخ جس پر کباب بھونتے ہین۔ صائب۔ چون چنبال
واکنند چنگل شاہباز تو + از سر شاخ بابزن مرغ کباب می برد +
باتیغ و کفن زیر علم رفتن ۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ امیر خسرو۔ جان دہ
چو خونریزی سلطان خیالش + ببستہ کفن و تیغ بزیر علمش رفت۔
باتیغ و کفن پیش کسی رفتن ۔ کمال اظہار عجز کا یہ طریقہ ثانی چاہیے جرم
بخش دے یا قتل کر دیوے۔ جمال الدین سلیمان۔ غلام خواجہ ام بجرم
گریزان گشتہ از خواجہ + در آخر پیش و شرمندہ باتیغ و کفن رفتم +
باج ستاندن ۔ محصول لینا۔ خراج حاصل کرنا۔ حافظ۔ سزد کہ از
ہمہ دلبران ستانی باج + ازان کہ بر سر خوبان عالمی چون تاج۔
باج گرفتن ۔ محصول وصول کرنا۔ حسن خان حسن۔ روے
تو باج حسن ز گلشن گرفتہ است + از گل خراج پاکی دامن گرفتہ است
باجبان خراج لینے والا۔ بادشاہ۔ فخر الدین فخری۔ چون گزد
اہل عزا اہر زبان + چون نہ رسد باج از باجبان +
باج رعنائی گرفتن حسن کا خراج لینا اور غالب آنا۔ ۲ آتش
سایہ رنگین جا بجا افتد ز حسن جلوہ اش + باج رعنائی ز سرو قامت رعنا گرفت +
باچشم خوردن ۔ آنکھ سے کھانا۔ بد نظر لگانا۔ محسن تاثیر۔ چو ماہر
شد نرگس کمال چو یوسف + بچو بندش از حسد چشم اہل روزگار +
باخرس در جوال رفتن غیر جنس کی صحبت سے تکلیف اٹھانا۔ شفیع اثر
باچنین خرسی نفہمان تو رفتم در جوال + وہ دسویم دماغ این تماشا ہا نداشت
باد آمدن ہوا کا چلنا اور ہوا کا لگنا۔ حافظ۔ باد بر زلف تو آمد شد
جہان بر من سیاہ + نیست از سودا سے زلفت بعد ازین تو تیا +
بادام روغن ۔ وہ روغن جو بادام سے نکالا جاتا ہے۔ کنایہ نشاستہ جو

محبت کے جوش مین آنکھون سے نکلین درویش والہ ہروی۔ محبت
پیشہ را اگر یہ منع از دوستی نبود + شود زرین رخ من بادام تر طلب باغ او +
بادامن کسے گرہ بستن کسی کے ساتھ توسل پیدا کرنا۔ امیر خسرو۔
غنچہ میرفت از چمن گل چون بدو پیوند داشت + بست محکم دامن
خود را گرہ بادامنش +
بادبان کشتی کا پنکھا جو کشتی کے چلانے کے واسطے ستون پر
باندھتے ہین۔ میرزا معز فطرت۔ بیا وچشم مست شوخ دارم مضطرب
امشب + کہ رنگ شوخیش در کشتی ام بادبان بندد +
باد بر آتش دمیدن ۔ آگ کو روشن کرنا۔ نور الدین ظہوری۔
اگر نے دمد باد بر آتشم + بسوز و تر و خشک در آتشم +
بادبیزن ۔ پنکھا جس سے ہوا لین۔ مسعود سعد سلمان۔ تا تحی کی تعریف
مین۔ راست ہوئی کہ باد قنارش + خاستست از دو باد بیزن تو
بادبران ۔ خوشامد گوئی و لاف زنی۔ نور الدین ظہوری۔ در کوے
تو بر دم از کنار بلبل و قمری + گل باد بران سرو ہوادار ندارد +
باد بشت زدن ۔ تالی کی آواز اور طمانچہ مارنا۔ سنجر کاشی۔ از
باد پشت دست تو بر سینہ جہان + نہ آسمان فتادہ بیکبار بر قفا +
باد پیچیدن ۔ ہوا کا پیٹ مین لوٹنا۔ گوز کی حاجت ہونا۔ سعدی
چو باد اندر شکم پیچد فرو ہل + کہ باد اندر شکم بار یست بر دل +
بادخوان ۔ ہرزہ گو و پر گو اور وہ قوم جسکو ہندی مین بھاٹ کہتے ہین
بادفروش فارسی مین۔ صفدر فوقانی۔ بنا نہ پرسند بوقت
گفتگو + بادپیمائی مکن چون بادخوان + کن نہ بر باد از رہ بے حرمتی
عزت خود در عزیزان جہان +
باد در دماغ نشستن مغرور ہونا۔ خوش ہونا۔ امیر خسرو۔ منت
ایزد را کہ شہ بر تخت سلطانی نشست + در دماغ مملکت باد سلیمانی نشست
باد در زیر دامن داشتن کوئی امر کسی سے چھپا رہنا ظاہر
ہونے دینا۔ حافظ۔ سر کر از دیدہ باران بنی افشاند + زیر دامن
باد دارد چون سحاب۔
باد در مغز نشستن ۔ ہوا کا مغز کو چڑھنا۔ حسین ثنائی۔ باد سحر
پاس تو در مغز خفتگان + چون گرد بیداری خواب گران نشست +
باد در ہاون کوفتن ۔ بے فائدہ تقریر اور کام کرنا۔ امیر خسرو۔ آب
دیدند ہمہ ز کوب و شکن + کوفتہ چرخ باد در ہاون +
باد دمیدن ۔ ہوا پھونکنا۔ بڑھانا پھلانا۔ شفائی۔ تا ہمہ دید شگفتگیہا
صد چمن گل میدہم + باد دامان امید سے گر بخار من دمد +

بادرنگین - خوش آواز او مضمون در شعر حکیم سنائی - بادرنگین ست
شعر دخاک نگین ست زر + تو ز عشق این آن چون آب و آتش بتقرار -
بادزن باد زنہ پنکھا ہوا لینے کا ابوطالب کلیم - از کف
اختیار رفتہ + جز باد بدست باد زن نیست + امیر خسرو - باد زنہ دست
بدست ہمہ + از دم او باد بدست ہمہ -
بادسلیمان - دولت اور حشمت سلیمانی اور وہ ہوا جو سلیمان علیہ السلام کے
تخت کو مع لشکر و فوج کے ایک مقام سے اٹھا کر دوسرے مقام تک پہنچاتی
تھی قطعہ خدا اگر بحشمت باد سلیمان بدہد یا باد نخوت در دماغت
سراپا دگیر دگر زمانہ + بود ایمن از ان صرصر چراغت +
باد بر چشم کردن - ورم کرنا آنکھوں کا مخلص کاشی نخوت بود
ز اہل ہنر ناگوارتر + باشد بلا چو چشم کسے باد می کند +
باد کشیدن - رنج اور محنت کھینچنا میر معزی - تو نوش خوری
دایم و بدخواہ خورد نیش + تو بادہ کشی دایم و بدخواہ کشد باد -
باد پا پنبہ چیدن - یہ جملہ شراب کی قلت کے وقت بولتے ہیں -
ملا قاسم مشہدی - بسکہ اسباب نشاط ما تنک فتادہ است +
میتوان با پنبہ چید از شیشۂ ما بادہ را +
بادہ پیمودن - شراب تا پینا یعنے پینا حسن ہروی - بادہ بسیار
بہ پیمانہ مے + کو دماغے کہ کسے مست شود +
بادہ تا بہ سر کشیدن - بہت سی شراب پی لینا میر معزی - ای صنم
بیرہ زلف بادہ روشن بیار + ای پسر ماہ رو بادہ بکش تا بہ سر +
بادہ جوان - نئی کھنچی ہوئی شراب و بر بادہ پیرہ جو پرانی شراب ہو
میر معزی - چہ باک از ان کہ جہان سر گشت و نا خوش شد + کہ
خانگرم معنی خوش ست و بادہ جوان + ولہ آنکہ در پیرانہ سر آرد
جوانی آرزو بادہ پیرش ز ساقی جوان باید کشید +
بادہ زدن - شراب پینا - باقر کاشی باز زدہ از ازل از عشق و
جنون دم زدہ ایم + بادہ عشق ز پیمانۂ آدم زدہ ایم -
بادہ کشیدن و گرفتن - شراب پینا اور لینا - ملا قاسم مشہدی
بگو نزاید کہ دگر بسیار بباید کشید + گرگمان صد من بود یکبار می باید کشید +
بادہ گساردن - شراب پینا مخلص کاشی - می لبساغر ایام شد
ز گردش حشمت + کہ بادہ خون جگر شد بجام بادہ گساران +
بادہ نوشیدن - شراب پینا - حافظ کیست حافظ تا ننوشد
بادہ بی آواز رود + عاشق مسکین چرا چندین تحمل باید غم +
بار بر گردن گرفتن - بار اٹھانا بوجھ لینا میر معزی - نہاد

نامہ مہرت زمانہ بر نارک + گرفت بار قبولت ستارہ بر گردن -
بار آوردن - پھلنا درخت کا - عورت کا حاملہ ہونا - مرد کا صاحب مال و
دولتمند ہونا - صاحب اولاد ہونا ہے - چو نخل زندگانی بار آورد + نہال
نوجوانی بار آورد + سعید اشرف ز انواع ہنر بہرہ ورده بودش + پدر ز نیکونہ
بار آوردہ بودش +
باران - برسنا بادل اور گرنا قطرات کا ہے گر بارید چون ابر بہاران +
زمینہا سبز شد از فیض باران +
باران گذشتن - بارش کا وقت گذر جانا ہے می رود وگریہ
می آید مرا + ساعتے بنشین کہ باران بگذرد +
باران خوردن - بارش کا صدمہ اٹھانا میر معزی - اگر زمین ہمہ
از جود او خورد باران + دی و تموز و خزان را بود نسیم بہار +
باران دادن - بارش دینا - پانی دینا میر معزی - گہر سرخ دہد
ز ہمہ روے زمین + گر دہد جود تو یکبار زمین را باران + اوحدالدین انوری
گر ز دست او بنہد بر فلک یک فتح باب + دود آتش ہمچنان باران
دہد کان بر مطر +
باران گرفتن - بارش کا پکڑ لینا چلنے نہ دینا میرزا صائب از
دست ترکتاز حوادث کجا رویم + ما را میان بادیہ باران گرفتہ است +
باران تیر پیکان - تیروں کی بارش - نور العین واقف کشت ما لب
تشنۂ باران پیکان کیست + آرزوے آب از بحر کمان داریم ما +
بار بستن - سفر کو چلنے کی تیاری کرنا - والہ ہروی - شد یار و دل
بتفرقہ مشغول کار ماند + او بار بست و خاطر ما زیر بار ماند +
بار بستن زبان - بولنے سے رہ جانا - بول نہ سکنا - تاثیر جہان
ز ر رفتن - اہل سخن ذلیل شود زبان چو بار بہ بندد بدن علیل شود +
بار گرفتن - حاملہ ہونا عورت کا - دولتمند ہونا مرد کا اور صاحب ثروت
ہونا اور میوہ دار ہونا درخت کا بدیعی سمرقندی - بار گیرد از نسیم لطف تو
ابکار باغ + ہمچنان کز روح قدسی دختر عمران گرفت + میر معزی - نہاد
نامہ مہرت زمانہ بر تارک + گرفت بار قبولت زمانہ بر گردن +
باریدن - برسنا - بارش ہونا صائب - ناامیدی برد ہا اشکے
کہ می باریم ما + رزق خاروخس میشود تخمی کہ می کاریم ما -
باریک بین - دقیق و دانا و نجومی - میرزا صائب - از سر خوان
فلک بر خیز تمکین باریک بین + بیشمار دل گزو ندارد لب نان دگر +
باریک ریسیدن - باریک سوت کاتنا اور ایک کام کو غور سے
کرنا - غزالی مشہدی - غزالی شہد تکلم کر ز خورد عقل + نماید تا اہل

انگشت نویسی + دہ سر رشتہ حرفی بکاتب + کہ ہوشنگا فد از باریک ریشی + بکوشد تا غلط کمتر نویسد + گر از دستش نیاید خوشنویسی +

باریک شدن - لاغر ہونا - کمزور ہونا - ضعیف ہونا **مخلص کاشی** - بیتاب نشدہ اگر از تاب جمالش + پس بہر چہ باریک شد از شہر بدر رفت + **محسن تاثیر** - آب شد باریک تا رفتار ر بجوے تو دید + گل سپر انداخت تا رفتار نیکوے تو دید -

باز آمدن - توبہ کرنا - کردار ناشایستہ سے پشیمان ہونا - واپس آنا **مشہدی** - دروازہ توبہ چون بروبیت باز ست + باز آ باز آ ہر آنچہ کردی باز آ +

بازار شکستن - کسیکی بازار کو توڑنا - رونق کو کم کرنا **حافظ** - کرشمہ کن بازار ساحری بشکن + بغمزہ رونق بازار سامری بشکن **صائب** - ہمت مردانہ میخواہد گذشتن از جہان - یوسفی باید کہ بازار زلیخا بشکند +

بازار آراستن - کسی کام پر مستعد ہو جانا - حتے الامکان اسکو بہم پہونچانا **نظامی** - چو زینگونہ بازارے آراستند + بخون از سکندر امان خواستند +

بازار تیز کردن - کسی جنس کی قیمت کو بڑھانا اسکو ترقی دینا **جمال الدین سلمان** - ہر کجا تیغ تو بازار اجل تیز کند + جان خصم تو کہ گریست چلد زان ناشہ +

بازار برچیدن - بازار کا اٹھا لینا - بند کرنا **صائب** - چار بازار عناصر بر نکو گشتہ است + وقت آن آمد کہ برچینند این بازار را -

بازار زدن - کسی جنس سے حاطر خواہ فایدہ اٹھانا - نفع وافر حاصل کرنا - ایک کے دو دو ہونا **ظہوری** - بازار زد آنکس کہ کشاداند تو دکانی + سرمایہ سود دو جہان ست زیانے +

بازار کشیدن - بازار قایم کرنا **میر خسرو** - از آب و گل تن مردم چو قلعہ آراست + بشکل تنگ یعنی چہار اسم رست + دو رو کشیدہ زعنصر چہار بازاری + کہ رخت ہر دو جہانش بچار بازار ست -

بازار نہادن - بازار قایم کرنا **سعد قمی** - قیامت کہ بازار مینو نہند منازل باعمال نیکو دہند +

باز از آشیانہ بلبل بر آمدن - باوجود استعداد نیکی کے بدی کرنا **واله ہروی** - از آن ہان چو جان جان گذر اندیشہ نگو + ز آشیانہ بلبل چرا برآئی باز +

باز جستن - پھر ڈھونڈھنا - اسی کی تلاش میں رہنا **نظامی** - ہمان داؤ خویش را باز جست + کمر بند ایرانیان کرد سست +

باز چیدن - لپیٹ لینا - اٹھا لینا **حافظ** - عنقا شکار کس نشود دام باز چین + کانجا ہمیشہ باد بدست ست دام را +

باز داشتن - باز رکھنا - منع کرنا - ہٹانا **آقا زمان** - نرگسش کعبہ را از طواف خانۂ دل باز داشت + رہبر از منزل نزدیک کاہل میکند

باز گرفتن - واپس لینا دی ہوئی چیز کا **ابو طالب کلیم** - زبانہ از شب تارم چراغ باز گرفت + پس از وفات من آمد و بر مزارم سوخت +

بازو بر آوردن - کسی کام کے لیے ہاتھ اٹھانا **نظامی** - چو گفت این سخن در رکاب ایستاد + بر آورد بازو عنان بر گشاد +

بازو بر افراختن - ہاتھ اٹھانا اور بڑھانا **نظامی** - بہر جا کہ بازو بر افراختی + سر خصم بر پایش انداختی +

بازو باز کردن - بازون کو کھولنا - ساعی ہونا **امیر خسرو** - دو لشکر رومی در رو و ساز کردند + بکوشش بازوے کین باز کردند +

بازو خوردن - چوٹ کھانا - صدمہ اٹھانا **نور الدین ظہوری** - ظہوری داشتے منظور آخر راحت خود را + زدی بر تیغ او خود را نخوردی حیف بازوے +

بازو زدن - دونون بازؤن کو ٹھوکنا جیسے کہ پہلوان کشتی کے وقت دونون اپنے بازؤن کو ٹھوکتے ہین **حکیم زرقی** - اجل بازو زنان بر سو ہمیرفت + بخون اندر جو مردان سنا و +

بازو شکن - بہت قوی زور طاقتور **نظامی** - ترنگ کمانہاے بازو شکن + بسے خلق را بردہ از خویشتن +

بازو کشادن - جوانمردی اور سخاوت **مخلص کاشی** - بیدست کشادہ نیست مقبول دعا + زنہار زبان بہ بند و بازو بکشا +

بازو داشتن - طاقت و استعداد رکھنا **حکیم شفائی** - ای دل بدین قرار مزن لاف عاشقی + بازوے یک نگاہ نداری دشکیب تو -

بازی کردن - کھیلنا - فریب مین لانا **مخلص کاشی** - چشمم روز و روزم شب نمود از گردش چشمے + چہ بازی کرد با من گردش افلاک را

بازی خوردن - فریب کھانا - داؤن مین آنا **میرزا صائب** - بازی خشرت مخور از خندہ ہا ہمچو برق - گریہ ہا در پردہ دارد چہرہ خندان ما +

بازی انگیختن - فریب ٹھاٹنا - کھیل قایم کرنا **نظامی** - دلا چند ازین بازی انگیختن + بہر دستہ رنگی ہمی آمیختن +

بازی دادن - فریب اور دغا دینا **مولف در لغت نفس بازی** - گر مرا ہر روز بازی میدہد + سید امد بجال سر ور بدست دیا -

باسک کردن - جمہائی کرنا - جمہائی لینا - جسکو فارسی مین دہان دره اور فاژہ کہتے ہین **سراج الدین قمری** - جو باسک کند بامن از خواب + قرار از مہ نو نماید فراب +

باسک زدن - جمہائی لینا بسبب خمار دنیا کمی نشہ شراب و غیرہ کے خواجہ

عثمان مرغزی۔ ابر بدہ بیار کاسۂ می + چند با ستم زخواب خمار +

باطل گردیدن۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا۔ محمد طاہر آشنا۔ پاکان سبب فساد ہرگز نشوند + از آب دہن روزہ نگردد باطل +

باطل گشتن۔ تلف ہونا۔ ضایع ہونا۔ محمد اصفہانی۔ خواہی کہ کنی دانہ زخرمن حاصل + میبار ز دیدہ اشک ما ور دل + آخر بہ سحاب بین کہ ہر قطرۂ آن + در بحر گہر گشت و بصحرا باطل۔

باطل شدن و باطل کردن۔ تلف ہونا اور ضایع کرنا۔ درویش والہ ہروی۔ از دل اسیران مہر سپیدان بزند سحر باطل شود آنجا کہ اعجاز آید حافظ۔ طوطی را بہوای شکری دل خوش بود + ناگہش سیل فنا نقش امل باطل کرد +

باطن۔ دل اور اندرونی حصہ ہر ایک چیز کا جو نظر کے سامنے نہو اور نفرین و بد دعا اور کوسنا۔ میرزا صائب۔ دل کار خود بدامن پاکت دعا گذاشت + اغیار را بباطن مہر و وفا گذاشت +

باطن خوردن۔ کسی کی بد دعا لینا۔ سنجر کاشی۔ غفلت شہابدین بدم لشاند + باطن شب زندہ واری خوردہ ام۔

باطن برہم خوردن۔ بیقرار ہونا۔ برہم و درہم ہونا دل کا۔ میرزا بیدل۔ باطن آسودہ از یک حرف برہم میخورد + غنچہ خواہد نفس بر لب سیاند بیدل ہست +

باطن زدن۔ بد دعا لگ جانا۔ محسن تاثیر۔ ساقی نہ سینہ ایست از سنگین باشد + گویا کہ ترا باطن زاہد زدہ باشد + میرزا صائب۔ تو فکر خویش کن ای شیخ کار من سہلست + مرا شراب تر ا باطن شراب زدہ +

باعث انگیختن۔ کوئی سبب و وسیلہ پیدا کرنا جس سے کار برآری ہو ابو طالب کلیم۔ بحث زاغوش خود انگیختہ + تہمت صدون باعث دیر انیم +

باغ سبز نمودن۔ سبز باغ دکھلانا۔ فریب دینا۔ محسن تاثیر۔ عنبرین خطے بدام وعدہ خامم کشید + باغ سبزی ہر طرف نمود و دردام کشید +

باغ شیرین۔ موسیقی میں ایک نوا کا نام ہے۔ نظامی۔ چو کردی باغ شیرین را شکربار + شدے باغ از زمین بوسش شکر خوار۔

باک داشتن۔ خوف و اندیشہ رکھنا۔ سعدی۔ تو پاک باش برادر مدار از کس باک + زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ +

بال کشیدن۔ اڑنا۔ پر کھولنا۔ شفیع اثر۔ گر بدریا پرتو اندازد اند چراغ روی تو + میکشد پروانہ ہمچون موج بال و پر در آب +

بال دادن۔ پر دینا۔ امداد کرنا۔ طاقت بخشنا۔ صائب۔ سنگ آہن را بہمت میتوانم بال داد + صید گر خواہم شاہین نسازم سنگ نیم +

بال افگندن۔ عاجز و درماندہ ہونا۔ وقاری۔ چون رسید بر اوج عرفان مرغ وہم و خیال + کاندر انجا حضرت روح الامین بال افگند

بال در سر کشیدن۔ یعنے بر سر کشیدن اپنے سر کی حفاظت کرنا۔ باقر کاشی۔ دلیری کہ چون تیغ کین برکشد + زبیمش فلک بال در سر کشد +

بالا دادن۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ نور الدین ظہوری۔ چو دیدار قامت او سرو نرخ خویش را نازل + زبالا خوانی بیجاے قمری منفعل باشد +

بالا رفتن۔ بلند پروازی کرنا۔ فخر میں آنا۔ بدیعی سمرقندی۔ ای سرو با قد او بگذار سرکشی را + بسیار پیش قدش بالا نمی توان رفت +

بالا گرفتن۔ بلندی پکڑنا۔ بڑھنا۔ میرزا بیدل۔ قامتش درس خموشی از نگاہم گرفت + این صداے فتنہ از نار نظر بالا گرفت +

بالاے چشم ابرو گفتن۔ سخن بابت بیان کرنا۔ صائب فردی۔ مہ نو کی جگر دار دکہ گوید + کہ بالاے چشم تست ابرو + امیر بیگ نظری۔ شکایت چون کنم از جور چشم فتنہ انگیزت + کہ گر گویم ترا بالاے چشم ابروست میرنجی +

بانگ زدن۔ آواز دینا۔ بلانا۔ پکارنا۔ نظامی۔ یکی بانگ زد ونہ حیلہ ساز + کہ بند از دہان سگان کرد باز +

بانگ برداشتن۔ بولنا۔ پکارنا۔ سعدی۔ موذن بانگ بے ہنگام برداشت + نمیداند کہ چند از شب گذشتہ ہست +

بانگ آمدن۔ آواز کان میں پڑنا۔ حافظ۔ کس ندانست کہ معشوق کجاست + اینقدر ہست کہ بانگ جرسی می آید۔

بانگ رسیدن۔ آواز پہونچنا۔ مولانا جامی۔ در قافلۂ کہ دوست دانم نرسم + این بس کہ رسد ز دور بانگ جرسی +

بانگ بقدم زدن۔ جلد اور تیز جانا۔ محمد قلی سلیم۔ ز مسجد نعرۂ مستان علم زد + موذن بانگ ز انجا بر قدم زد +

باور افتادن۔ اعتبار کرنا۔ مان لینا۔ باقر کاشی۔ تو دوری ز غیر استغفر اللہ از محالات ست + عجب گر با وجود سادہ لوحی باورم افتد +

باور داشتن۔ اعتبار کر لینا۔ میر خسرو۔ تم بدی و خوشتر انکہ گر من + بگویم ہیدلم باور نداری۔

باور کردن۔ اعتبار کرنا۔ یقین کر لینا۔ میر خسرو۔ باور کہ میکند کہ ز ابر چشم سرمہ ساے + آواز دور باش حیا میتوان شنید۔

باد لنگو۔ بضم کاف و ہاے ہوز و سکون نون و ضم کاف ثانی عرق النسا کی بیماری کہ پانو میں ہوتی ہے۔ جہانگیری میں لکھا ہے کہ لنگو ایک رگ کا نام ہے جسکو عربی میں عرق النسا کہتے ہیں۔ ریحی مادہ جب اسمیں سما جاتا ہے تو بیماری پیدا ہوجاتی ہے۔

باغچی ۔ عرف لسانی محاورے میں زرساق ۔ دلیش ہے غیر تنبیہ ۔ شفیع اثر ۔ صنعدا ز تیغ ابن لاکر باغچی ہمہ سطر زیست انجاست شنگی +

باغ پیرا ۔ باغ کا آراستہ کرنے والا ۔ باغبان ۔ محسن تاثیر ۔ محو حسن تو ہر روز ہی میدہ باغ پیرا ۔ نگہ بر رو دہقان نیاز +

بالا خوانی ۔ گانے اکو بلند آواز سے ۔ زبانا ظاہر زنا ۔ ظہوری ۔ چو قد از قامت دسرو بنغ خویش بر ما نازل ۔ زیبا لاخوانی بجای قمری شغل با خستہ

باے با تاے

بت ۔ وہ مورت جو پتھر یا مٹی یا لکڑی کی بنائی جائے ۔ ردم کر فتنہ کو کنم ببیش بت کنم سجدہ + اگر بایم خریداری فروشم دین و ایمان را ۔

بت پرست ۔ پوجنے والا بت کا کافر بیدین ۔ بت پرست اندر رخ بت جلوۂ نور خدا + گر ندیدی سجدۂ اخلاص کی کردی ادا +

بت تراش ۔ بت بنانے والا ۔ پتھر کی مورت گڑھنے والا ۔ حق جلیس بت شکن پیدا کند + ہر سر کوئی آزر بت تراش ۔

بتخانہ ۔ جس جگہ بت رکھے ہوں ۔ نظامی ۔ گنگری جلیلہ بتخانہ کنی آشنائی کردہ +

بتکدہ ۔ بتخانہ جس جگہ بت ہوں ۔ عرفی ۔ کس عنان گر نشد ورنہ من از بیت حرم تا در بتکدہ از سایۂ یاران رفتم +

بت اشرفی ۔ وہ اشرفی جس پر بت کی صورت سکہ کی ہو ۔ سعید اشرف ۔ آنکو طلا ز حرص چو عیسی بر روی سیم مگر + چون بت اشرفی ز بہر زرت ساختہ ند

بت پرستی ۔ بتوں کو پوجنا ۔ بتوں کی پرستش کرنا ۔ امیر خسرو ۔ خلق میگوید کہ خسرو بت پرستی میکند + آری آری میکنم با خلق عالم کار نیست ۔ فغانی ۔ تا نہا شد منظر ما جلوہ گر نور خدا + بت پرستی بت پرستان را کجا باشد روا +

باے با جیم

بجا افتادن ۔ بیمار بحالت میں ہونا بیمار کا ۔ حکیم صفائی ۔ [illegible] جانی کردہ تو بہر [illegible] بر نشد + باز بر بستر نہ کردست بجا افتادست +

بچہ انگور ۔ انگوری شراب ۔ میر معزی ۔ آراستہ بزم تو پر از بچۂ انگور از بچہ حور البستان بچۂ انگور +

بچہ ریش ۔ چھوٹی داڑھی جو نچلے لب کے نیچے مردوں کے ہوتی ہے ۔ ابو البرکات منیر ۔ بچہ بازی اگر نمیماند + بچہ ریش را نہادہ چرا ۔

بجا آوردن ۔ بجا لانا ۔ ادا کرنا کسی کے حق کا ۔ توحید اصفہانی ۔ حق اگر مطلوب داری + بحالت حق خدمت بجا آر ۔

بجاے خود ماندن ۔ بجاے خود [illegible] اپنی [illegible] بہتا اندازے سے [illegible] حقانی ۔ [illegible]

عزووقار [illegible] جا یم بجاے خود باشی [illegible] بجاے احکام + گر تو ساکن بجاے خود باشی ۔

باے با حاے حطی

بحث رفتن ۔ آپس میں بحث ہونا ۔ تکرار شروع ہونا ۔ حافظ ۔ ساقی حدیث سرو گل و لالہ میرود + این بحث با ثلاثۂ غسالہ میرود +

بحث کردن ۔ بحث کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ آپس میں جھگڑنا کسی امر پر ۔ حافظ ۔ بحث بلبل بر حافظ مکن از خوش سخنی + پیش طوطی نتوان نام ہزاران بردن ۔ سعدی ۔ نہ در ہر سخن بحث کردن رواست + خطا ہی بزرگان گرفتن خطاست ۔ محمد قلی سلیم ۔ مست اند اہل مے سمندان بحث میکنند + دستہ کنند چرا بکسے ہوشیار بحث + مستان کنند در سر مستی بہم نزاع + من می کنم ہمیشہ بوقت خمار بحث +

بحر کمان ۔ وہ فاصلہ جو کمان کے کھینچنے کے وقت زہ اور کمان کے درمیان ہوتا ہے ۔ میرزا صائب ۔ با قامت خم حلقہ بگوش دل باش + در بحر کمان روسے نگردان ز لبشا مہ ۔

بحث لا یعنی ۔ بیفائدہ تقریر ۔ وہ بے معنی بحث اور تکرار ۔ ذکر معنی صاحب معنی کنند + مرد نادان بحث لایعنی کنند +

باے با خاے

بخت آزما ۔ قسمت کے بھروسے پر کام کرنے والا ۔ نظامی ۔ مکر بر خیرد بخت آزمائی بکن + ہلاک چنین اژدہائی بکن +

بخت سبز ۔ نیک نصیب ۔ نیک طالع ۔ صائب ۔ بخت سبزی ز خط مجو حنا میخواہم + کہ بحالم ہستم چو پر بکف پاے کسے +

بخیہ دوز ۔ سلائی کرنے والا ۔ میرزا طاہر وحید ۔ چہ گوید کس از سوختن بخیہ دوز + کہ دو بخیہ چشم ہی گشت روز +

بخت خندان ۔ نیک طالع ۔ اچھی قسمت ۔ ذوقی ۔ آسن شدان بزندان بخت خندان میشکند + بخت خواب آلودہ را یا بودہ دندان میشکند +

بخت جوان ۔ اچھے نصیب والا ۔ صاحب نصیب ۔ وحید نوری ۔ بخت سست [illegible] حقیقت + یا سبک [illegible] بخت جوان +

بخور انداختن ۔ خوشبو دینا ۔ واضح رہے کہ بخور اس خوشبو کو کہتے ہیں جو آگ میں جلا کر یا پانی میں گھسکر خوشبو دیں [illegible] ۔ [illegible] عنبر نشان [illegible] بخور اندازہ +

بخور سوختن ۔ خوشبو جلانا ۔ ملا نا ظہوری ۔ [illegible] بر [illegible] + [illegible] ساختہ و سوختہ [illegible] بخور [illegible]

بخور کردن ۔ خوشبو جلانا ۔ میرزا اسماعیل ۔ [illegible]

این بخور از پئے تسخیر پری زاد کنم +

بخور دادن - خوشبو دینا - معطر کرنا - ملا شانی تکلو - پری کلابہ بسکند گذر امشب بکشاکش عطر کہ این کلبہ را بخور دہد +

بخیہ زدن - بانکے سلائی کرنا - طاہر غنی - بخیہ سر رشتہ خاموشی از دستم برفت بی سبب چون آستینم بخیہ برلب می زنند +

بخیہ کردن - راز فاش کرنا - بھید کھولنا - سالک یزدی - بخیہ کنند راز من بلند شود + صد لبے خندہ چاک از لب گریباں ہا -

بخت برگشتہ - بخت بد - نصیب - سعدی - الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ ان بخت برگشتہ خود در بلاست + چہ حاجت کہ با وی کنی دشمنی + کہ وے را بہ پس دشمنی در قفا ست -

بخور شیشہ - خوشبودار چیزون کو شیشہ مین ڈالکر سونگھنا - علی الخلیٰ

بخاری - وہ دودکش و سوراخ جو گھر کی دیوار مین دھوان نکلنے کے لیے بنایا جاوے اور آتشدان جو دیوار مین ہو - باقر کاشی - بر بخاری منع دیر کہت جام می + روزگار برف و باران یاد باد -

باب بے با دال

بد سودا - بد معاملہ جسکا لین دین خراب ہو - مخلص کاشی - ہر پریزاد کہ باشد خوش ادا و ساد گی + چون برآرد خط البتہ بد سودا شود +

بدگونیا - وہ گھر یا دیوار جو کج ہو یعنی ہمواری سے نہ ہو - طاہر وحید - زراستی تست کہ بد گونیا ست خانہ عمر + بعین لیمان کج افتادہ خانہ ہست -

بدخواب - وہ شخص کہ جب نیند سے اٹھے غصہ مین بھرا ہوا ہو اور یہ حالت خورد سال بچون کی ہوتی ہے - محمد شریف اشرف - بسان طفل بدخو بخت خواب آلودہ اتم + کہ گر بیدار سازم یکدمش بدخواب میگردد +

بدبخت - بد قسمت - بد طالع - بد نصیب - سعدی - بدبخت کسی کہ سر نتابد + زین در کہ در دگر نیابد +

بدگفت - بد کلام - بد سخن - بد تقریر - اوحد الدین انوری - زانکہ بدگفت نبود حکیم + ہیچ چو سخت است ز صرصر چہ بیم +

بد آمد - وہ بات جو بری معلوم ہو - میر الٰہی ہمدانی - چون خوش آمد نکنم زانکہ بد آمد گر دست + خامہ جائے کہ حقیقت بود آنجا گفتن -

بدگرد - جسکی رفتار اچھی نہو - ابو طالب کلیم - با کہ بہشن از فرگ آسایش تمنا میکنم + شکوہ از بدگردی افلاک بیجا میکنم +

بدخو - بد خصلت - بد مزاج - اور بدبو وغیرہ جیسے پینے اور کھانے کی چیز کو نسبت کہتے ہے

بدگوہر - بد اصل - بد طینت - صائب - سمجھنا تنکہ مظلوم ہے ظالم گشت + بکس بدگوہر اگنا بد با کیفر کند +

بد آغاز - بد صورت - بد شکل - ابو شکور - یکے زشت روی آغاز بود + تو گو بی بمردم گزی مار بود +

بد آموز - جسنے بد تعلیم پائی ہو - محمد قلی سلیم - بلبل گلزار ایرانم بد آموز گلم + بے بہی تا بہ دماغم سنبل و ریحان نہد -

بد روز - بد قسمت - بد نصیب - میر محمد باقر - نمی کشند صد بار عیب ستان من بد روز را + من نمیدانم کہ روزی چند بارم می کشند +

بَدَل - ہر چیز کا معاوضہ - میر نجات - دارو آن ہیرچہ انیسہ پرمن ماہر + ہر فنی را بدلی ہمچو فلک در خاطر +

بد فرجام - جسکی عاقبت بخیر نہو - درویش والہ ہروی - یا رسول اللہ از ارباب عصیان بیکسی + ہمچو والہ ہست بد فرجام و رسوا بزمین +

بد قدم - سو قدم - منحوس - شفیع اثر - بد قدم مانند طاؤس ست در تشخیص ہاے + بسکہ در قدم دولت ایام را بے اعتبار ہے

بد باطن - منافق - دل سے دشمن بظاہر دوست - میر لطف اللہ - خاکساری بد باطنان فریب مخور + شود گزندہ چو زنبور گشت خاک آلود +

بدخوان - بد خط جو برا پڑھا جائے - محمد رفیع واعظ - جو ہر تیغ زبان شد ریخت تا دندان مرا + گفتگو شد ہمچو سطر بے نقط بدخوان مرا +

بد زدن - یعنی فال بد زدن - اپنے حق مین برا کہنا - میر خسرو - بمردن خویش را چون فال بد زد + ہمان فال بد او را حال بد زد +

بد سگالیدن - بدی کا ارادہ دل مین رکھنا - میر معزی - خویشتن را ہم بدست خویشتن کشتہ ای عجب + تا بیا تو بد سگالیدو ز تو باز ایستادہ

بدشگون - بد یمن - منحوس - حکیم رکنائی کاشی - رباعی - وحشی مرا زین دہ ویرانہ برند + تا بود مرا عاقل و دیوانہ برند + این نقل مست کہ بیمار مرا + زین خانہ بدشگون بہ آن خانہ برند +

بدگمان - جسکا خیال بد ہو - نظامی - چو بر جبین رہ جنگسر بدگمان کمان دارم و بر ندارم کمان +

بدجلو - سرکش گھوڑا - بد لگام - نور الدین ظہوری - ہر بحولان سا بقہ تیز عنان + توسن روزگار بد جلو است +

بدخواہ - برائی چاہنے والا - کسی کو در جہان بخواہ خلق است + کند با خود بدی آن مرد بد خو +

بدراہ - بد آئین و بد کردار و بد خلق - اسدی - تا نشود در دل شہ دشمنہ چشم باطنش + راہ کی آید نظر بد راہ را +

بد عہدی - اپنے عہد پر قایم نہ رہنا - نظامی - دل خود بہ بد عہدی آزاد کن + بدین خوب تر شاہ را یاد کن +

بدگوئی - بدزبانی بدکلامی اور بواو مجہول بدگو بدکلام آدمی - نظامی - زبدگوے بدگفتہ نہان کنم + نگفتار نیکش پشیمان کنم +

بدعت سرای - عالم - دنیاے ناپائدار - اوحدالدین نوری دست انصاف تو بر بدعت سراے روزگار + دست محمود است بر بتخانہاے سومنات +

باے با دال

بذلہ سنج - خوشگو - خوش گفتار - خوش سخن - ظریف آدمی - صفدر نوقانی آنکہ باشد بذلہ سنج و خوش کلام + میل او دارد دل ہر خاص و عام +

باے با راے

برقع کشا - پردہ اٹھانے والا - سید محمد عرفی - ہر کجا خواست شاہدے بطلب + شوق برقع کشا فرستادی -

برنا - جوان آدمی - مقابل پیر کے - والہ ہروی - آلہ پیر شد جوانست سخن + دریں کہنہ نشہ برناست -

برگ طرب - خوشی کا سامان - رضی دانش - چمن خندید و گلشن بشکفت بہار تنگ طرب بیرون فرستادم + بجای مرثیہ شیشہ از خودی فلاطون فرستادم

بر دوست - وہ درخت جسمیں بہت سے پھل لگیں - نظامی - مبارک درختم کہ بردوستم + بیا در گلم گرچہ در پوستم

برگردیدہ بخت - بدقسمت - بدنصیب - میرزا رضی دانش - دو برگردیدہ بخت انتیغ ہم سوے تمی بینم + بیک پہلو دل افتادست در سوداے گیسویش +

برگشتہ بخت - بدنصیب - بدقسمت - سعدی - نہ تنہا منت گفتم اے شہریار + کہ برگشتہ بختی و بدروزگار +

برگشتہ دولت - جو دولتمندی سے مفلس ہوگیا ہو - سعدی - بیچ برگشتہ دولت ملامت شنید + ملی گشت حسرت بدندان گزید +

بر رخ - باضافت چہرہ کی ایک سمت یعنی ایک رخسارہ - یحیی کاشی - نگہا برخش نتوانیم برآمد + گیسم کہ کاسہاے جہان نیز برآورد - وہ کاغذ جو کلام کرنے سے پہلا سکے خرچ کے تخمینہ سے باب میں لکھا جاے - شفیع اثر - نتوان کرد بہ پیمانہ تہی دریا را + ہست میزان برآورد سر قسمم نظری +

برگ بند - ستقلندر - فقیر خرقہ پوش - ذوقی ہماندی آن شہ اقلیم دوران + ہمیشہ در لباس برگ بندان +

برگ بید - تلوار اور خنجر اور ایک قسم تیر جسکا پھل بتی کی شکل پر ہوتا ہے - میر آلہی ہمدانی + ساند وبدہی صفہ غالش قلم قلم

گر سایہ فیار کند برگ بید او + نظامی - بدی گرخود بدی دیو سپید تیغ بہ پیشش ہر برگ بید مثل برگ بیدی -

برگ پیوند - بہلا اضافت - درخت کا پیوند جو ایک کا دوسرے پیڑ پر لگاتے ہیں - مثل شاخ پیوند نخل پیوند - میرزا صائب در حریم حسن ہر شمعیکہ برخیزد ز خاک + با پر پروانہ ما برگ پیوندش کنند

بندہ - سبز بندہ - قطع کرنے والا کاٹنے والا - طاہر وحید - نہ تنگ عشق ست پست و بلند + دلی چون دم ارہ باشد برند +

برومند - صاحب نصیب - صاحب قسمت - پھل والا درخت - صائب بجز تقریب کسی از تو برومند شود + بر ورونہ بزاری نہ خودی آئی - نظامی برومند باد آن ہمایون درخت + کہ در سایۂ او توان برد رخت +

برہ - بند - بہ تشدید و تخفیف راے - آدمی وآفکا - میر عیار حسن عجری عمرلیست کہ در کند عشقم + قربانی برہ بند عشقم +

بران دل - بلبران سمرا - پس عزم لسراس مادہ - نظامی - بلائد سر سنگ بو دند خاص + با خلاص نزد یکشد در از خلاص + برا بلائل کہ خونریز دار اکنند + بہ دکین خود آشکارا کنند - میر خسرو - بدان سر فشندکہ آمد و در بیرش بر + خود بدزان شاخ نازک میوہ تیم - حافظ - بدان سرم کہ نتوشم می و گنہ نکنم + اگر موافق تدبیر من بود تقدیر +

برحذر - خوفناک - ڈرتا ہوا - اور جو عام لوگ برحذر سمجھتے ہیں غلط ہے - محمد قلی سلیم - سلیم برحذر از تیر فتنہ باش کہ ساخت زمانہ کمان خمیدہ ما نرا +

برخور - بیدزان - دیکھو - صاحب حصہ و نصیب شریک - نہا زمیر معزی بر خور ز طرب کہ در بہاران + با تو ز طرب شدیم برخوردار +

بردبار - بار اٹھانے والا - متحمل مزاج - ابو طالب کلیم - ہر چہ دید آئینہ وار عیبا زرم + زمانہ منفعل از طبع بردبار منست ما

برق رفتار - تیز رفتار گھوڑا وغیرہ - اسدی گھوڑے کی تعریف میں - عرق بار و بمیدان صورت ابر + گہ رفتار تیزان ہمچو برق رفتار

برگ سفر - زاد راہ اور سامان سفر کا - صائب - سدت عمر کہ وقت بہاران نیک ست + غنچہ در پوست مگر برگ سفر ساز کند

برگشتہ سر - جسکی عقل و ہوش بجال نہوا - سیری لاہجی - ستو زجال دار این بی گشتہ سر + ہمزبان بہر چہ آزاد ترد -

بر ور - پھل والا درخت - ناصر خسرو - اندیشہ مرد را شجر بر ورست + پرہیزو علم بہو دوزد برگ و بہار +

برہم کار - خراب و تباہ کرنے والا - میرزا صائب - عشق باذالی

طرف بسیار پیدا می شود + کار گر عشق ست برہم کار پیدا می شود +

بریک قرار - ایک ہی حالت میں - **میرزا صائب** - تمام ہلال ہلال شد مہ بدر + بیک قرار که در روزگار می ماند + **نظامی** - قرار ہمہ ہست بر نیستی + تو لی آنکه بریک قرار است بس -

برنداز - خرچ روزمرہ گھر کا - **نظامی** - براندازہ کن برانداز خویش کہ باشد میانہ نہ اندک نہ بیش -

برد عجوز - اخیر سردیوں کے دن بعض کے نزدیک سات اور بعض کے نزدیک پانچ دن ہیں - **سعدی** - ہمچنان کز نہیب برد عجوز + شیر ناخوردہ طفل دایہ ہنوز +

برق تاز برق شتاب - تیز چلنے والا تیز رفتار - **ناصر علی** - برق تازان فنا چون کمر دل بستند + چون شرر بر نفس سوختہ محمل بستند + **میرزا معز فطرت** - از بسکہ سمند تو بود برق شتاب + ہست چیلہ ز نفس سوختہ بر سیخ کباب +

برگ ریز - باد خزان جو سردی کے موسم میں چلتی ہے -

برگ سبز - بہت کم قیمت چیز جو فقیر کسی دولتمند کی خدمت میں پیشکش کرے کہ کن قبول ای امیر دولتمند + برگ سبز ست تحفہ درویش - **میرزا صائب** - بینوایا نرا بہ برگ سبز گاہے یاد کن + چون خدا کردت بہ باغ ملک دولت باغبان + گل بود لی غنچہ نے سبزہ نہ این رنگین بہار + ناگہان چون رو نماید اندرین بستان خزان +

برشکستن مجلس - پریشان ہونا مجلس کا - **ملا نظیری** - مجلس چو برشکست تماشا بمار سید + در بزم چون نماند کسے جا بجا رسید +

برنس - بضم اول و کسر نون ایک کپڑے کا نام ہے جو سیاہ یا سپید پشم سے بنا جاتا ہے اور قدیم نصارا اسکو پہنتے ہیں نصارا کی ٹوپی کا نام بھی برنس ہے -

برتش - بہ تشدید و تخفیف را - کاٹنا - **افضل الدین خاقانی** - چون تیغ رسیدی آتش آمیغ + با غرش کوس برتش تیغ

برگشتہ طالع - بدبخت - بدقسمت - **میرزا صائب** - در لعل آبدار زبر گشتہ طالعی + باشد ہمان چو نقش نگین خشک جوے من +

برہنہ تیغ - ننگی تلوار اور راستگو آدمی - **طالب آملی** - تیغ در برہنگی فاش کند جوہر خویش + مصلحتہاست درین شیوہ عریانی ما +

برجیدہ ناف - وہ شخص جسکی ناف کے پاس کا بدن پھولا ہوا ہو سر وہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے - **تجلی** - از زنخدانش زدی در حسن لاف + ترس مہ می بود گر برجیدہ ناف + **محتشم کاشی** گھوڑے کی تعریف میں - نرم کاکل سخت سم مالیدہ مو برجیدہ ناف + خورد سر کوچک شکم فربہ سرین لاغر میان +

برکرسی نشاندن حرف - **برکرسی نشستن حرف** اپنے کلام کو عند اعتبار ور استگی تک پہونچانا - درست بے عیب کرنا - **محسن تاثیر** - ہوائے راستی سر مایۂ صاحب کلاہی کن + بکرسی گفتہای خویش را بنشان د شاہی کن + **نور الدین ظہوری** - بنوداز من تلاش در اعتبار این مسند را نشانیدم بہ کرسی کرسی از تخت جگر کردم +

برہنہ زدن حرف - بخوف وبیم کلام کرنا بے اندیشہ تقریر کرنا - **مخلص کاشی** - برہنہ برکہ زند حرف در برابر حرف + حریف خویش بخاک افگند چو کشتی گیر +

برق چنگال - زور آور بہادر شجاع - **صائب** - ز دلہای ضعیفان استعانت جو جو در بانی + کہ شیر برق چنگال از نیستان میشود پیدا +

برگشتہ ایام - بدبخت - بے نصیب - **باقر کاشی** - چون کند عرض نیاز ازدیدی نگر دان روی خویش + این سزا ے باقر برگشتہ ایام ست و بس +

برآب آمدن - **بر روے آب آمدن** - ظاہر ہونا نمودار ہونا - **میر خسرو** مثنوی - جو فوج ہندوان شد مشتریافت + چلیپم خلاف خصم دریافت + برآب آمد ہمہ کالای آتش انگیز + بجوش آورد سیل آتش تیز +

برآب زدن - پانی میں ڈال دینا - **حسین بیگ خروشی** رباعی - یک چند در زہد چو حباب زدیم + آخر نقشی بر گنج نایاب زدیم + تا شعبہ ز تسبیح در دا برخیز د + بر دیم بمیخانہ و بر آب زدیم +

برآب نوشتن - پانی پر لکھنا یعنی بیہودہ و بیہودہ تصور کرنا کسی بات کا - **اوحد الدین انوری** - ہر چہ مفتی زانیت قلم بدست گرفت قضا برآب نویسد جواب فتوی را +

برآب بستن - پانی پر باندھنا جیسے سیسر ب کرنا - **ملا طغرا** - زبان بر پانی تا در دہان غنچہ اس دیدم + برآب گریہ بستم گلبن آشفتہ حالی را +

بر آن آب بودن - یعنی رونق پر ہونا - **کمال اسمٰعیل** - در حضرت تو گرچہ آن آب نسیم + بیگانہ چون شوم کہ دلم آشنا ے تست +

برآب فلان چیز آمدن - دوسری چیز کے رنگ ڈھنگ پر ہونا - **امیر خسرو** - بر آب خط تیغ گل سیراب نیاید + آنچہ از لب آید بر آب نباید

برآب دیگر کردن - کسی چیز کی تازگی اور آبداری کو بڑھا دینا - **امیر خسرو** - تازہ ابر تیرہ از ہر سوی سر بر میکند + سبزہ را در رہگذر حسن برآب دیگر میکند

برآب نہادن - بے ثبات و ناپایدار تصور کرنا - **سعدی** - جہان برآب نہاد ست و زندگی برباد + غلام ہمت آنم کہ دل برو ننہاد +

برآب و آتش زدن - بیفائدہ کوشش کرنا - ناحق جان لڑانا - **صائب** - عجب آن عقل جو برآب و آتش میزند خود را + برات خط جو حکم آسمانی

بر ہمے گردد۔

برآتش افشاندن - مضطرب و بیقرار کرنا۔ بے آرامی میں رکھنا۔ میرزا صائب۔ زشوق بیستون آئینہ را بر سنگ زد شیرین + خوشا کاری کہ بر آتش فشاند کار فرما را +

بر آفتاب افگندن - کسی چیز کو دھوپ میں ڈالنا۔ غیاثائی حلوائی۔ نی زحیرانی بر دو چشم بر آب افگندہ ام + پردہای چشم تر بر آفتاب افگندہ ام +

برآمدن - نکلنا۔ بلند ہونا۔ مشہور ہونا۔ سنجر کاشی۔ سراغ یوسف خود گیرم و راہ نگیرم + اگر بماہ برآیم و گر بجاہ درآیم +

برآوردن - نکالنا۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔ بنانا۔ دیوار وغیرہ کا۔ باقر کاشی۔ رباعی۔ ریزم ہمہ خون دل بہ پیمانہ چشم + از گریہ کنم خراب برآرم چشم + تا صورت دیگری بنا ننماید وی + از اشک برآورم در خانہ چشم + شانی تکلو۔ بایم خیال تو کہ بر زعم حسودان + راہیست کہ نتوان بگل و سنگ برآورد +

برآہو سوار شدن - جلد و شتاب تیز و تند چلنا۔ میر خسرو۔ چون آن شہ شاہ شیر افگن بآئین شکار + از برای شیر کشتن گشت برآہو سوار +

برابر رسیدن - بادل تک پہونچنا۔ بہت بلند ہونا۔ میرزا معز فطرت۔ ہر قطرۂ باران زحمت دانہ اشکست + تیغ ستم ناز تو برابر رسید است +

بر اثر کسی آمدن - کسی کے سراغ پر آنا۔ سید محمد عرفی۔ گل ہم چند باد صبا جو است کہ عرفی + آید سوی کشمیر گلش بر اثر آید +

بر اشتر نشستن و سر فرو کردن - اونٹ پر بیٹھ کر سر نیچا کرنا۔ یعنی ایک ظاہر امر کو جس سے ہر کوئی واقف ہو چھپانا۔ مولوی معنوی۔ بر اشتری نشینی و سر را فرو کنی + در شہر میروی کہ نہ بیند کسی مرا +

بر افتادن - دور ہونا۔ نابود ہونا۔ باقر کاشی۔ دو کس از ہم نگار نمانند + محبت بر افتاد و یاری نماند +

بر انگشت پیچیدن - کسی چیز کو اپنے روبرو رکھنا۔ میرزا صائب۔ آن ستمگر از نگاہ دو سنجیدن نہ دانست + این گناہ سہل بر انگشت پیچیدن نداشت +

براہ افتادن - انتظار میں رہنا۔ عبد اللطیف خان تنہا۔ یا فکر جلوہ آن ہو نگاہ افتادہ ست + چشم نرگس را کہ می بینم براہ افتادہ است +

براہ بردن - بسر کرنا۔ گزارنا۔ وقت اور عمر کا۔ محمد قلی سلیم۔ دو روزہ عمر کہ خواہ مخواہ میگذرد + خیال کن کہ بری تو سنا براہ میگذرد +

برباد دادن - تلف و نابود کرنا۔ حافظ۔ زلف بر باد مدہ تا ندہی بر بادم + ناز بنیاد مکن تا نکنی بنیادم +

برباد رفتن - تلف ہونا۔ ضائع ہونا۔ ابو طالب کلیم۔ کسی کہ تمنای تو از خاطر ناشاد رود + داغ عشق تو گلی نیست کہ بر باد رود + سعدی۔ نہ بر باد رفتی سحرگاہ و شام + سریر سلیمان علیہ السلام + با آخر نہ دیدی کہ بر باد رفت + خنک آنکہ با دانش و داد رفت +

بر باد نہادن - ہوا پر رکھنا۔ جیسے کہ پانی پر رکھنا۔ میرزا بیدل۔ بیدل یکی از تمنا کہ ورا ایجاد + بر باد نہادند چو پروانہ بنایم + مؤلف۔ عمر کے گھر کی عمارت ایکدن برباد ہے + کیونکہ اس کی باد پر رکھی گئی بنیاد ہے +

بر بستن - باندھنا۔ فائدہ اٹھانا۔ نفع اٹھانا۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔ من چہ بر بستم از گوہر لالای سخن + کاشکی چون لب دہان سخنم بودی تنگ +

بر بناگوش زدن - خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ نظامی۔ دگر بارہ خون در جگر جوش زد + قضا را قدر بر بناگوش زد +

برپا کردن - قایم کرنا۔ نصب کرنا۔ اٹھانا۔ سید حسین خالص۔ جامع ورا خواہم از رشک حنا بر خاک ریخت + میروم کز دست خوبان فتنہ برپا کنم +

برپای جستن - پانون کے زور سے اٹھنا اور چلنا۔ سعدی۔ ولی ناتوانان برو بجا داشت دست + کہ شہ سر گرد و برپای جست +

برپای کسی افتادن - کسی کے پانون پر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ میرزا صائب۔ بعمر با دگران خواب صبوحی بر نمی خیزد + مگر پیوستہ برپای آن غنچہ آفتاب افتد +

بر پشت خوابیدن - آرام سے سونا۔ لمیدی فراہانی۔ بشتاب بسوی نجف ای دل بشتاب + دریاب جہ غم را بز دری دریاب + چون خواب بخاک نجف عبادت یزدان است + خود را بہ نجف رسان و بر پشت بخواب +

بر تارک سر نہادن - کمال تعظیم کرنا۔ سر پر رکھ لینا۔ سید محمد عرفی۔ زان دل شوریدہ ما بر تارک سر می نہم + کاشیان تیغ مجنون است دل سیدای من +

بر ترازو زدن - تولنا۔ وزن کرنا۔ جانچنا۔ بیت۔ تا کہ سنجد با متاع حسن وصد سال عمر ماہ + آسمان خورشید و مہ را بر ترازو می نہد +

بر جای داشتن - قایم و بحال رکھنا۔ نظامی۔ عملہای پیشینہ برپای داشت + ہمان رسم دیرینہ بر جای داشت +

بر جلا زدن - پردے سے نکلنا۔ بے پردہ ہونا۔ سنجر کاشی۔ تا بریزیم خون دشمن خویش + ہمچو شمشیر بر جلا زدہ ایم +

برچیدن - دور کرنا۔ جدا کرنا۔ اٹھا دینا۔ ظہوری۔ برہم طلسم ز سینہ داغ ہم برچین از آتش سر بنالم شکرم چنبش انداز +

بر چیزے گذاشتن - فی الحال موقوف رکھنا۔ دوسرے وقت یا دوسری چیز پر چھوڑنا۔ میر شاہی سبزواری۔ غم ناآمدہ امروز خوردن رنجہ میدارد + ہمان بہتر کہ بر فردا گذارم کار فردا را +

بر چیزی انداختن - دوسری چیز یا وقت پر کام کو چھوڑنا۔ محمد بیگ۔ قیامت گرد در آید چو تو مجنونی + حساب روز محشر آید و دیگر انداز ندم +

برچیزے پیچیدن - برخویش پیچیدن و بخود پیچیدن - ناخوش ہونا اور عتاب کرنا۔ مخلص کاشی۔ رشتہ را بیتاب دارد رشک جسم لاغرم + بیست پیچا گر طبیعم رشتہ پیچیدہ دا + محسن تاثیر۔ نمیگوئی زلعل تو جلست این ہمہ غلطانی + گہر برخویش می پیچد ز گوہرہای دندانش + طالب آملی۔ زار گ برخویش می پیچد نگاہم + کہ باری دیدہ ام آن زلف پیچان +

برچیزی دوختن - پیوند کرنا۔ سینا۔ ظہوری۔ خدنگ افگنی از کہ آموختی + کہ صد حسرتم برجگر دوختی +

برچیزی کشیدن - پیشکش کرنا۔ تحفہ دینا۔ امیر شاہی۔ عاشق کہ دم زند ز وفا خون بریزیش + درجان کشید بر تو بر نخی بیجان اند +

برخاستن - اٹھنا - بلند ہونا - بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ صائب۔ وقتے کہ چون خونیان دارم بزیر تیغ جای + تا مرا بند خموشی ز زبان برخاستست

برخاک افتادن - عاجز و خاکسار ہونا۔ حافظ۔ چون رہت شدم مزن بانگ درشت + حیف است کہ آواز تو افتد برخاک +

برخاک افگندن - ذلیل اور خوار کرنا۔ حافظ۔ اگر از مردم ہشیاری ای نصیحت گو سخن + خاک بیفکن چرا کہ مو مستم +

برخاک نشستن - نہایت عجز کرنا۔ آصفی۔ از آن بخاک نشستم کہ آن کمان ابرو + مرا چو تیر سوی خود کشید و دور انداخت +

برخاک نشاندن - مفلس محتاج کردینا۔ سید حسین خالص - بخاک تیرہ مرا در عوض نشاند فلک + بدور چشم تو گر سرمہ کامرانی کرد +

برخر سوار کردن و نشاندن - تشہیر کرنا۔ بے عزت کرنا۔ سوار کرنا۔ حافظ۔ یارب این نو دولتان را برخر خود بر نشان + کین ہمہ ناز از غلام ترک و استر میکنند

برخود بالیدن - اپنے آپ پر پھولنا۔ خوش ہونا۔ ز فلک تا زمین خشک۔ صائب۔ گلستان شد کہ چون مطرب بدست ہر خود چنگ مینالد

برخود بستن - کوئی بات اپنے اوپر لے لینا۔ دروغ دعوی کرنا۔ شفیع اثر - بصورت معنی انسان میسر کی شود زاہد + نبندد بجبہ و دستار بر خود آدمیت را -

برخود چیدن - اپنی خوبصورتی پر مغرور ہونا۔ محسن تاثیر۔ این لطافت نے سمن زارد + برگ یاسمن ہا می کند بر تن گرانی ناز بر خود چیدہ نقش -

برخود گرفتن - پذیرا کرنا۔ قبول کرنا۔ مولانا لسانی - مردہ عریان بخاک کوے سا افتادہ ام + وہی گر برخود نگیرد خاک کوی او مرا +

برخوردن - پھل کھانا۔ فائدہ اٹھانا۔ میرزا صائب۔ جان تازہ میشود نہال وجود ہمت + ہر کس کہ برخورد ز تو از عمر برخورد ۵ از تو تا دوریم از ناز در سیکرو حیات + با تو چون برنخوریم از زندگی برخوریم

برخوردار زندگی - برخوردار کردن - سبر دار کشیدن - پھانسی دینا۔ سولی پر چڑھانا۔ سلا وحشی۔ این کہ دشمنی را ز دی بردار گر لطفی نبود + او کشس بردار منت داری بایست کرد + نظامی۔ بفرمود تا خوار کردندشان + رسن بستہ بردار کردندشان + سید حسین خالص۔ خالع آن سوختہ گر خونی پروانہ نبود + شعلہ را شمع بگو بہر چہ بردار کشید +

برداشتن - اٹھانا۔ اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ میرزا صائب۔ قامت خم گشت پشت بار طاعت بر ندانست + چہرہ بیشرم تو رنگ خجالت بر نداشت

بر وا افتادن - اری حریف سے لپٹنا۔ میر خسرو۔ شد از منصوبہ ہود آن سپہ + کزان منصوبہ بر افتاد شہ را +

بر در زدن - بر در جستن - نکل جانا - باہر ہو جانا۔ ملا طغرا۔ شگوفہ چو از شاخ او سر زدہ + غم از صحن آن باغ بر در زدہ + نظامی۔ سر سیم آن بندہ بر در خسود + کہ با خواجہ خود برابر خسود +

بر در عرفان زدن - بیحجاب و بیشرم ہونا۔ صائب۔ ز شرم نیست کہ آزادگی لستی صائب + تو نیز بر در عرفان زن و مکرم باش +

بر در نہادن - گھر سے باہر کردینا۔ نظامی۔ کہ داند کہ فردا چہ خواہد رسید + ز دیدہ کہ خواہد شدن ناپدید + کرامردہ از خانہ بیرون نہند + کلاہ تاج اقبال بر سر نہند +

بر دل خوردن - تکلیف دینا۔ رنج پہنچانا۔ محسن تاثیر۔ ہر دلی را با خدا راہیست بر دلہا مخور + ہمگز خدا را دست میدارد بی دل آزاری مکن +

بر دل سرد کردن - ملول و ناخوش کرنا۔ درویش والہ ہروی - عاق ست بخدمت سرد ما + فرزند بی نکردہ خدمت + خاص آن پدر سے کہ بہر ما کرد + لذات بہشت بر دلش سرد +

بر دل گرفتن - دل پر لگانا۔ ناخوش ہونا۔ امیر شاہی سبزواری مرنج از بیہودہ ہای دلم زانکہ + ز دیوانہ کسے بردل نگیرد +

بر دماغ خوردن - سر اسیمہ پریشان ہونا۔ ملا طغرا۔ دو جنگ بلی صحن این تازہ باغ + چو فریاد و اعظ خورد بر دماغ +

بر دمیدن - جوش و غضب میں آنا۔ فردوسی۔ چو رستم پیام سہراب شنید + چو دریا ے آتش زکین بر دمید +

بردن - لیجانا۔ حاصل کرنا۔ باقر کاشی۔ در کیش عشق دشمنی و دوستی یکیست + ما پند از نصیحت بیگانہ بردہ ایم +

بر دیدہ دویدن - شوخی کرنا اور گرم ہونا۔ حسین فصیح اکرم رکیب نگاہ تو تیر دیدہ سپرد و دل این خون گرفتہ با پدر خود رقیب شد +

بر لوح انگشت سیاہی کشیدن - بدنام و رسوا ہونا۔ شاپور ز لوح سینہ ستم پاک حرف بیگناہی را + بدست خود کشیدم بر سر انگشت سیاہی را

بر روزافتادن - ظاہر ہونا۔ فیضی - گرچہ اے گریہ خونی بشب ماتم خود
عاشق آن نیست کہ ہمسوز نیفتد رازش +

بر روی دریا پل بستن - سمندر پر پل باندھنا مشکل کام کرنا۔
نظامی - تمنای نشہ آنکہ آید بدست + کہ بر روی دریا تو ان پل بست

بر روی دو چیدن - مغلوب کر لینا - دبا لینا - چھپا لینا۔ میرزا
صائب - دہان تنگ تو بر روی نگار تنگ گرفت + غبار خط تو بر روی آفتاب چیند

بر روی روز افتادن - ظاہر ہونا۔ آشکارا ہونا۔ نورالدین ظہوری
چنان نسوخت ہمہ شب شعلہ انجم فروز + کہ راز شب فتاد بر روی روز +

بر روی کسے چیزے کردن - کسی کے روبرو اور مواجہ میں
کوئی کام کرنا۔ میرزا صائب - کیست حرف بوسہ بر رویش تواند
فاش گفت + دیدن از دیدہ را ابلہ میداند ہنوز +

بر روی کسی کالا زدن - رد کرنا - واپس کرنا کسی چیز یا اسباب
کا۔ جمال الدین سلمان - رہا کن جنس مستی را و ترک خود فروشی کن
کہ در بازار دین خواہند بر رویت زدن کالا -

بر روی کشیدن - حریف کے روبرو کھینچ کر لیجانا۔ محمد قلی سلیم
نو بہار ست و جنونم سوی ہامون میکشد + شور رسوائی مرا بر روی مجنون میکشد

بر زبان افتادن - شہرت پانا۔ مشہور ہونا برائی یا بھلائی سے
علی خراسانی - ز لبش از خلق رد بوسی نشانی ہست در حسنت +
فلذہ بر زبانہا تا قیامت نام دیدار است +

بر زبان افگندن - شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ میرزا صائب
ترسم آخر اختلاط ذکر خیر این گروہ + بر زبانہا افگند لعل سخنگوی ترا

بر زبان داشتن - ذکر کرنا یا شکایت کرنا۔ ذکی ہمدانی از جنون
وحشتم ہر کہ دم سرگران دارد + جنونم از شکایت عاقلی را بر زبان دارد

بر زبان گرفتن - کسیکا ذکر کرنا۔ در موقع برکرنا۔ سالک قزوینی
مانند شمع سوخت عدو در برونی دست + در مجلسش چو ذکر مرا بر زبان گرفت +

بر زبان نہادن - کسیکا ذکر زبان سے کرنا۔ یاد کرنا۔ خواجہ حسن
ثنائی - حرفی کہ از جفای تو دل بر زبان نہاد + چون دل اگر کہ گوش تو اندر زبان نہاد

بر زمین افتادن - زمین پر گرنا۔ عجز کرنا۔ میرزا صائب - شد ان
خانہ از جبین خاک حوال مرا + بسکہ پیش یار حرفم بر زمین افتادہ ست +

بر زمین زدن - زمین پر دے مارنا اور گرنا پڑنا۔ صائب - بر زمین
چند آنکہ زد خورشید تابان خویش را + آسمان سنگدل از خاک راہش بر نداشت +

بر سر آمدن - غالب ہونا - زیادہ ہونا۔ لیس بہا با قدسی جہانگیر
از تو جدا از لبی + بغیر از تو بر سر نیاید کسے + میر خسرو دہلوی چہ پیشش باشد

نی مردہ را نہ زندہ + ذی بر سرم تو آئی ز عمر بر سر آید + سعید اشرف - بر طرف
عمر در گلگشت بستانی ہنوز + وقت طفلی رفت و در سیر گلستانی ہنوز +

بر سر این و آن نہادن - لینا الزام دوسرے پر لگا دینا۔ سالک
قزوینی - سامان زہد بر سر رندی نہادہ ایم + ما توبہ نامہ را بہ می ناب ستہ ایم

بر سر بازار نہادن - ظاہر کرنا - شہرت کرنا + شہرت دینا۔ نورالدین
ظہوری - رانہا بر سر بازار نہند گر نہند + آہ زنجیر بپای دل دیوانہ ما +

بر سر پا استادن - آمادہ و مستعد ہونا۔ میرزا صائب - استادہ اند
بر سر پا شعلہ ہا تمام + ہر شب کدام سوختہ مہمان آتش ست +

بر سر پا بودن - استادہ اور قائم ہونا۔ شاپور - خفتہ چون
غنچہ گل زندہ دلان بیدار اند + ہمچو نرگس تو چرا بر سر پای در خواب +

بر سر حرف آمدن - بولنا - تقریر کرنا - ظاہر۔ مخفی - جلوہ حسن تو
آورد مرا بر سر حرف + تو چنا بستی دہن مخفی رنگین ستم -

بر سر حرف بودن - بات پر قائم ہونا۔ حسن بیگ رفیع باعی
عاشق زار چو بر حرف خودیم + شیرازہ ربط دفتر حرف خودیم + آن
نیست کہ از گفتہ خود بر گردیم + چو نقطہ ہمیشہ بر سر حرف خودیم +

بر سر دست آمدن - قبضے اور طاقت مین آنا۔ ابوالبرکات
منیر - رباعی - بر دل کہ بزم وصل ست آمدہ است + بر یاد لب تو می بدست
آمدہ است + تا شانہ بسر زلف تو آورد دست + نداشت کہ شب بدست آمدہ است

بر سنگ نشاندن دشمن - خوار و بے اعتبار کرنا اور ہونا۔ میر
یحیی کاشی - ہیبت سنگین دلے ہر سو بہ سر سنگ + نشاندہ عاشقان را بر سر سنگ +
محسن تاثیر - زان تختہ سنگ ہمچو اورنگ + بنشستہ زمانہ بر سر سنگ -

بر سر کار رفتن و نشستن - کسی کام مین مصروف ہونا۔ محمد قلی سلیم
شد بہار و رفت ہر کس بر سر کاری سلیم + تخت بستم و رفتم بر سر کاری کہ سودائی گرفت

بر سر کسی دوانیدن و دویدن - خجل و شرمندہ کرنا کسیکو بعض
حرکات سے اس طرح سے دفع کرنا کہ وہ غضب مین آجائے۔ درویش والہ
ہروی - بر پریشانی کم ز الہ سینہ تختم مین + بسکہ بر سر می دواند شرمسار کاکلم +

بر سنگ زدن - ظاہر کرنا - زبان پر لانا۔ میرزا صائب - یا دوستان
با لب تو دم از رنگ سبز زد + این خون گرفتہ بین کہ چہ سنگ سبز زد بر سر

خسرو - عمارت سر خبان بر آسمان زدہ + کہ زد خورشید تیغ خود بر سنگ

بر سیخ زدن - بر سیخ کشیدن - کباب سیخ پر بھوننا۔ سعدی -
بہ بزم بقیہ کہ سلطان ختم روا دارد + زنند لشکریانش ہزار مرغ بسیخ +
میر یحیی شیرازی - چون بیاد کباب آہ کشند + گوشت بر سیخ از
نگاہ شد +

برشیر نرزین نهادن — بہادر و شجاع ہونا۔ **سعدی**۔ گدای که برشیر نرزین نهد + ابوزید را اسپ و فرزین نهد +

برصحرا افگندن — شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ **سعدی**۔ مجال صبر تنگ آمد به یکبار + حدیث عشق برصحرا فگندم —

برطاق نهادن۔ برطاق بلند نهادن — کسی چیز کو دل سے اتارنا۔ رکھ کر بھول جانا۔ **طاہر غنی**۔ به بزم می پرستان سرکشی برطاق نه زاهد + که میریزند مستان بے محابا خون مینا را + **نظام دست غیب**۔ زکیوان جهان دید رسم گزند + ستم را نهاده بطاق بلند —

برطرف شدن — برکنار ہونا۔ الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ ایکطرف ہونا۔ **ملا شریف غریب**

دردا که در دمن بدوا برطرف نشد	نور رجا تم این بلا بدعا برطرف نه شد
جان رفت و همچنان بلا مبتلاست دل	ما برطرف شدیم و بلا برطرف نه شد
زارم میکشی چه شد آئین جور را	این نیز همچو رسم وفا برطرف نشد
میخواست با خیال تو دل و حش خلوتے	آمد شد نسیم صبا برطرف نه شد
یک دم فروگذاشت نکرد از بلا طبیب	بیماری شریف چرا برطرف نه شد

برفسان خوردن۔ برفسن زدن — تیز کرنا۔ سان پر رکھنا تلوار وغیرہ کا۔ **ظہیر فاریابی**۔ سپهر برنه کشد با مداد خنجر صبح + اگر به شب نزند همت تو برفسنش + **ملا محمد سعید اشرف**۔ نی نند گرد آن وزاین سوده مشود + هر چند تیغ مهر خورد برفسان برف —

برفسان کشیدن — سان پر تیز کرنا تلوار وغیرہ کا۔ **ملا قاسم مشهدی**۔ خوبان بدیر و کعبه عنانی کشیده اند + تا تیغ غمزه را بفسانی کشیده اند —

برق خندان — چمکتی ہوئی بجلی۔ **مولف**۔ زچشم خون فشان نمے ابر گرید برگریبان را + ز جوش دیده گریان بگریان برق خندان را +

برق بخرمن ریختن — جلانا۔ نقصان پہونچانا۔ **صائب**۔ فروغ روی تو برقے بخرمن گل ریخت + که جای نغمه شرار از زبان بلبل ریخت +

برق درخشیدن — بجلی کا چمکنا۔ **خواجہ حافظ شیرازی**۔ برق از منزل لیلی بدرخشید سحر + وه که باخرمن مجنون دل افکار چه کرد +

برق افتادن — بجلی کا گرنا۔ **ارادت خان واضح**۔ چو برق شعله یادش مرا بجان افتاد + فروغ ماه در آئینه کتان افتاد +

برقالب زدن — درست کرنا۔ بنانا۔ **زلالی**۔ فرود آمد قضا از عالم پاک + که برقالب زند خود را کف خاک +

برق جولان — تیز رفتار۔ زیادہ چلنے والا۔ **صائب**۔ بهوش حسن چشم تو شبنم درین چمن صائب + که چون ستاره صبح ست برق جولان گل +

برق شدن — نہایت تیز چلنا۔ **مولف**۔ بیکدم زمکه تا بقصی رسید +

چو از جاے خود برق شد آن براق —

برقع زدن — چہرہ پر پردہ ڈال لینا۔ **سید محمد عرفی**۔ حسن عبارت را برقع نسیان زدن + رفتنی اعمال را لوح و قلم داشتن —

برقع تنگافتن — پردہ اتارنا۔ **سید محمد عرفی**۔ گرد عاے تو جوشد زدل که حسن قبول + تنگافت برقع و تا سر حد زبان آمد +

برقع فروهشتن — منہ پر پردہ ڈال لینا۔ **کمال اسمعیل**۔ ای ن روی بهر کس نماے الله الله + یا پرده بر افگن یا برقع فروهل + **سعدی**۔ یا خلوتے برآور یا برقعے فروهل + ورنه به شکل شیرین شور از جهان برآری +

برقع برداشتن — پردہ اٹھانا۔ **نورالدین ظهوری**۔ که برداشت برقع ز رخ راز را + که انگشت برلب زد آواز را +

برقع انداختن — پردہ منہ پر ڈال لینا۔ **طالب آملی**۔ بدست حسن چو برقع ز رخ برانداز د + زمانه بر سر خورشید چادر انداز د +

برقع کشیدن — پردہ اتارنا۔ **مولانا جمال الدین سلمان** مدان نسیم عنایت که گر کشد ناگاه + ز روی شاهد مقصود برقع حرمان —

برقع بستن — پردہ ڈالنا۔ **سید حسین خالص**۔ برقع برخ زدند یا از حیا ببند + بر روے بلبلان در این باغ را ببند +

برقع افگندن — پردہ ڈالنا۔ **ملا طاہر غنی**۔ برقع برخ افگنده مرد ناز بباغش + تا نگهت گل بیخته آید بدماغش +

برقع دریدن — پردہ اتارنا۔ **فیضی فیاضی**۔ آئینه طلعتش نظر سوز + بر چرخ دریده برقع روز +

برق عنان — بہت تیز چلنے والا۔ **میرزا صائب**۔ خار صحرای ملامت پر و بال ست مرا + تا ز بیتابی دل برق عنانم کردند +

برکار بستن — کسی کو کسی کام پر مقرر کرنا۔ **میرزا صائب**۔ موم گردد سنگ خارا در کفش چون کوهکن + روی گرم کار فرما هر کرا برکار بست

برکار سوار بودن — اپنے کام پر غالب ہونا۔ **میرزا طاہر وحید**۔ سوار خونریز گرم شکار + کو برکار خود هست دایم سوار +

برکت شدن — زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔ **شیخ عبداللہ ہاتفی** ذکر معراج میں۔ چو افتاد بر افتابش عبور + شد از برکتش چشمه دریای نور + **فائدہ** برکت کا لفظ اگرچہ عربی میں حرکات یعنی بفتح اول و دوم و سوم ہی مگر اہل فارس نظم میں راے کو ساکن کرتے ہیں —

برکردن — بلند کرنا۔ روشن کرنا۔ نکالنا۔ **میرزا صائب**۔ مکن تعجیل تا از عشق رنگی برکند کارت + که سازد سنگ را لعل آفتاب آهسته آهسته + که برشنائی دل راز نه فلک خوانی + اگر تو در دل شبها چراغ برکنی + **میرزا طاہر وحید**

چو ماہیم در لباسی ملتبسا سم جلوہ نورا + بساعت چراغ برمکند آن لالہ رو رنگے +
برکشیدن - کھینچنا ظاہر کرنا - بڑھانا - افضل کاشی رباعی عیب ست
عظیم برکشیدن خود را + از جملۂ خلق برگزیدن خود را + از مردمک دیدہ
بباید آموخت + دیدن ہمہ را و نہ دیدن خود را +
برکف گرفتن و نہادن - ہاتھ پر لینا اور رکھنا مفید بلخی
مارا فراق نرگس او پیر کردہ است + برکف رئیس سرمہ عصای گرفتہ ایم میر
معزی - از بہر تو بہ سوگند شکستیم - برکف قدح بادہ نہادیم دگربارہ +
برکمر شیشہ آمدن - پتھر پر پڑنا اور ٹوٹ جانا شیشہ کا صائب
ز رگ سنگ کام دل چگونہ برآید + خردہ شود شیشہ کہ برکمر آید +
برگرد گردیدن - صدقے ہونا - قربان ہونا ملک قمی - برگرد
فسون سازی و نیرنگ تو گردم + قربان سر آشتی و جنگ تو گردم
برگردن گرفتن - کوئی کام اپنے اوپر لینا صائب میکند از
خون خود شیرین دہان تیشہ اش برکہ چون فرہاد کار عشق برگردن گرفت
برگردن افتادن - کوئی کام کسی کے ذمہ پر پڑنا میرزا صائب
نیست امروز کسے قابل زنجیر جنون + آخر این سلسلہ برگردن ما می افتد +
برگردن بستن - کسی کے ذمہ کوئی الزام لگا دینا حکیم عبداللہ کاشانی
عشق بے صبری نیاموزد بہ کس گر دخام + از خجالت جرم خود برگردن استاد بست
برگردن نہادن - کوئی الزام کسی پر لگا دینا طالب آملی ای
چہ شود کم ز تو خون دل بریز + وانگہ گنہ بگردن بخت سیاہ نہ +
برگردیدن - پہلی حالت سے پھر جانا - خراب ضائع ہونا حاجی محمد جان
قدسی ع چو باشد مہربان اللہ گردد مہربان عالم + جہان برگشتہ خوان ما گر چرخ یا برگردد +
برگرفتن - پھل درخت پر لگنا حاملہ ہونا - اٹھانا - نوازش کرنا - پالنا -
جمال الدین سلمان ز ریک نسیم کہ در آستین غنچہ بگر + وہد شمال خوی مریم
ز روح برگیرد + حافظ - بارغمی کہ خاطر ما خستہ کردہ بود + عیسی دمی خدا بفرستاد و برگرفت
برگشتن - پھر جانا - ایک حالت سے دوسری میں ہونا - شانی تکلو
ہر خون دلی کہ بے تو خوردم + چون بادہ ناگوار برگشت +
برلب نہادن - پینا نوش کرنا پانی وغیرہ کا - طالب آملی بیا کہ بر
لب دل آتشین پا نہیم نسیم + نوالہ ہای جگر در دہان داغ نہیم +
برلنگ زدن - بھاگ جانا فوج کا میدان جنگ سے نورالدین
ظہوری - رباعی - برلنگ زدم ما نخورم حسرت لنگ + با شیشہ ای بینگ از غفلت تنگ
پیش کہ برم شکایت دوست زبان + گیرائی مثل خواہم و گویائی گنگ +
برمجنون - بہ تشدید رائے نام اس جنگل کا جسمیں مجنون رہتا تھا میر
نجات سبز تعمیر خراب آباد ما بیچارگان + ہر سہ از زیر مجنون خوشن لسامان گرد باد +

بر محک زدن - کسوٹی پر سونے کو لگانا کھرا کھوٹا معلوم کرنا - میرزا
صائب - تا بر محک زدم می شیرین تلخ را + دارم ز بوسہ غیبت و دشنام بیشتر +
بر مزاج گفتن - مزاج کے مطابق بات کہنا سعدی حکایت بر مزاج
مستمع گو + اگر دانی کہ دارد با تو میلے + ہر آن عاقل کہ با مجنون نشیند +
نگوید جز حدیث زلف لیلے -
بروت کسے برکندن - کسی کی موچھوں کو اکھاڑنا رسوا کرنا ذلیل
کرنا بے عزت کرنا - حکیم زلالی - فلک را گوش سفتے نالہ تیر + بروت
مہر کندے برق شمشیر +
بروت کسے ریختن - مغلوب و زبون کرنا - زلالی - پینہ از حفظش
چو یابد وجہ قوت + ز آتش موسی فرو ریزد بروت -
برو در ماندن - لحاظ اور شرم سے کسی کے آگے عاجز ہو جانا اور
جس کام کے کرنے کو دل نہ چاہے اسکی خاطر سے کرنا -
بروز سیاہ نشاندن - خراب و بدحال کرنا - باقر کاشی - مارا
شب فراق بروز سیہ نشاند + فدا کہ شبچراغ شبستان کیستی +
بروز کسے افتادن و بروز کسے نشستن - کسی اور کی حالت
اپنے اوپر وارد ہونا - میر خسرو - چو از زلفش بدین روز او فتادم + مکن
ای شب من چندین تطاول + آصف خان جعفر - ہر آن سینہ کو
داغ عشقے ندارد + الٰہی بروز گریبان نشیند +
برہم چیدن - پاس پاس رکھنا - ایک جگہ فراہم کرنا - علی قلی بیگ
زبس داغ تو برہم خوردہ ام در سینۂ سوزان + چراغ اہل دل روشن شد
از کاشانہ ام امشب +
برہم خوردن - گڈبڈ ہو جانا - میرزا صائب - از نسیمے دفتر ایام
برہم می خورد + از ورق گردانی لیل و نہار اندیشہ کن -
برہم زدن - زیر و زبر خراب ابتر کرنا - محتشم کاشی - کی گمان
می بردد دل کان شمع فانوس حجاب + چون زعفران ما زند صد بود و دامان برہم زند +
برہمن - ایک قوم ہندوون مین معزز ہے - میر خسرو - داریم آرزو کہ
حکایت کنیم بات + لالہ غلام روی تو صد برگ زیبیات + چون برہمن
ببیند رخ خوب تو ای صنم + تا بار در انگشت لگد زند بروے لات +
بر یخ زدن - بر یخ نوشتن - بر یخ نہادن - ہیچ در نابود جاننا
بے ثبات و ناپایدار تصور کرنا کسی کو - نظامی - بہ زر شاہ بر یخ زند
نام او + نیارد در ین کشور آرام او + نظامی - جہان شربت ہر یک
از یخ سرشت + بجز شربت ما کہ بر یخ نوشت + سعدی - مراعات و
رحمت مکن بر خسیس + چو کردی مکافات بر یخ نویس +

بریدن - کاٹنا قطع کرنا - **میر باقر** - او رانا توان بجا بہ زنجیر بہ بست + مارانہ توان از و بہ شمشیر برید +

بریسمان خود بچاہ افتادن - اپنی بیوقوفی سے بُرائی مین پڑنا جان بوجھ کر بلا مین گرفتار ہونا - **عرفی** کسی کہ چاہ ملامت براہ ماکندی + بریسمان خود اکنون فتادہ در چاہ ست +

بریسمان چیزے برخود بستن - کسی بات کا ناحق دنا ر و ادعوی کرنا - **رشید وطواط** - رباعی ای شیخ بخرہ چند برما خندے + توسوز دل مرا کجا مانندے + بر نیست میان سوز دل کز خیزد + با آنکہ بریسمانش برخود بندے +

بریسمان کسے بچاہ رفتن - دوسرے شخص کے ذریعہ سے مصیبت مین پڑنا - **ملا مطلع** - ترک وطن کسے بارادت نمیکند + یوسف بریسمان زلیخا بچاہ رفت +

برغو - سینگ کی نفیری جسکو بعض فقرا بجاتے ہین -

برآوردہ - اُٹھایا ہوا - نکالا ہوا - بنایا ہوا - پالا ہوا - تربیت کیا ہوا - **صفدر - فوقانی لاہوری** - منہ بنا ہے بلند و حصار مستحکم کہ سرنگون شود این قصر سر برآوردہ + **جمال الدین سلمان** - آعتلی تو اُو را تب خور خوان تو مہ ست + آسمانی و برآوردہ رای تو خورشیست +

برافتادہ - مغلوب وکمزور - **جمال الدین سلمان** - بر قع عارض تو عافیت دلہا برد + عافیت باز برافتادہ دور قمرست -

برشتہ - بروزن فرشتہ - بریان کیا ہوا اور ہر ایک چیز جو محبوب و مرغوب ہو چنانچہ حسن برشتہ و چہرہ برشتہ و یار برشتہ یعنے یار در دمند - **صائب** - سمن بران تلب آید ار چون گذر + بچہرہ از جگر عاشقان برشتہ ترند + **مقبول شوالہ ہروی** - جز داغ جگر سوز کباریست برشتہ + درکشتن السعد مسکین دل امروز کبابیست برشتہ

برق نگاہ - تیز نگاہ اور تعریف معشوق کی - **صائب** - فریاد ازین برق نگاہان کہ نہ کردند + رحمی بگل کاغذی حوصلہ ما +

برکشیدہ - نکالا ہوا یا لایا ہوا کھینچا ہوا - **جمال الدین سلمان** - ہم تاب خوردہ غضبش آتش جحیم + ہم برکشیدہ کرمش آب زمزم ست

برگ پالودہ - پالودے کے ٹکڑے - **میر یحیی شیرازی** - در ہجو کاسہ مبند چو شربت آلودہ + لرزد مش دل چو برگ پالودہ +

برگشتہ - خراب و تباہ اپنی حالت سے پھرا ہوا - **بدیعی سمرقندی** - برگشتہ باد دیدہ و برگشتہ باد رو + گر چشم برگہر بود در دیتا بر زنم

برگہ - تھوڑا سا چوری کا مال جو چور کے پاس سے نکلے اور باقی مال کا مطالبہ جس سے کہنے - **منصور نگہت** - شعر نگین

دراکس نہ تواند بُرون + ہر کہ دزد ید خانزو بکف می آید +

برناچہ - نوجوان خوبصورت - **سیفی** - ہمچو نی با ہر کہ شد سیفی زمانے ہم نفس + وصف آن برناچہ رعنای خوش قدمی کند -

برنج زندہ - وہ چانول جو دیگ مین ادہ پکے ہون گداز نہوے ہون **محسن تاثیر** - ہست از برنج زندہ بسی ناگوارتر + از وعظ آن مردہ دل ناگوار زندگی -

برخاستن از سر چیزے - ترک کرنا چھوڑ دینا - بیت - سگرتو دید باغ روی لالہ کند ترک کلاہ + غنچہ یکبارگی از بند قبا برخیزد +

برروی - مقابل - سامنے - روبرو - برملا - بالمواجہ - **قدسی** - بہار رفت و نچیدم گل بر روی + گذشت عمر و ندیدم جمال بر روے + **صفدر فوقانی لاہوری** - تا توانی در پس غیبت موی + ہر چہ گوئی بہملا بر روے گوے

برگ نی - ایک رنگ کا نام ہی جس سے کپڑے رنگتے ہین - اور وہ نہایت نفیس ہوتا ہی - **سیفی بدیعی** - سر و من سبزست و شیرین ز رست ہمچون نیشکر + چو بپالاے قبا سے برگ نی بندد کمر +

برگ ریزی - پتون کا گرجانا اور خزان باغ مین آنا - **ذوقی** اہل دولت را ہمیشہ خاک سبزی در پی ست + این گلستان را ہمیشہ برگ ریزی در پی ست

برومندی - نیکی - خوبی - نیک طالعی - دولتمندی ہ - در جہان باشی چو گل در باغ شاد + از برومندی برومندیت باد +

برہنہ روئی - بیحجابی - بے پردگی - **میرزا صائب** - زہی نقاب خجالت برہنہ روئی ہا + خموشی تو زبان بندہ کا مجوئی ہا -

باب بازاے ہوز

بزرگوار - سیدالفاظ مزید علیہ بزرگ کا ہی - **میر معزی** - شاہا بساز مجلس می نوش کن کہ ہست + امروز نوز دی بہ وا مسال تو نیا و + دولت ہمی ز تہنیت آید کہ کردہ + جشن بزرگوار بروز بزرگوار + شادیم وکامگار کہ شادست وکامجو + میر بزرگوار بعید بزرگوار +

بزآویز - کشتی گیرون کے ایک جوڑ کا نام ہی اور ایک قسم کی عذاب اور اُلٹا لٹکانا سر نیچے پانون اوپر جسطرح قصاب بکرے کی کھال اُتارنے کے وقت لٹکا دیتا ہی - **ارشد** - بزاگر فربہ و پر گوشت نباشد آویختہ + از بزآویزی قصاب امانش بخشند +

بزانو درآمدن - **بزانو نشستن** - باادب کسی کے روبرو گھٹنے ٹیکنا اور بیٹھنا - **عبداللہ ہاتفی** - بزانو درآمد دران تنگناہ + کسی برا ہووی از ان پیش راہ ہ نگون سر مودب بزانو نشست بفریاد و زاری برآورد دست +

بزبان افتادن - رسوا و بدنام ہونا - **شفیع اثر** - بزبان جہانی افتادست +

بے ہنر ہر کہ آدمی زادست +

بزبان داشتن - زبانی اقرار کرتے رہنا۔ ٹالنا - **جمال الدین سلمان**
زیر لب میدہم وعدہ کہ کامت بدہم + غالب آنست کہ مارا بزبان میدارد +

بزبان گرفتن - ناسزا کہنا۔ برا بولنا۔ **صائب** - من چون بد نبرم از
جا نشستن مژگان او عبث بزبانم گرفتہ ست + **سعید اشرف** - دیگر بطعن عشق
بزبانم گرفتہ اند + طوطی نیم چرا بزبانم گرفتہ اند +

بزرگی تنخواہ کردن - بزرگی میں بیٹھنا۔ معزز ہونا۔ **داراب بیگ جویا**
بیر ہنجال کی تعریف میں کند بر سر زالی عو کوہ تنخواہ + بشرمی بزرگیہای دے راہ

بزرگی کردن - اپنے آپ کو بزرگ سمجھنا۔ **صائب** - اگر کریم بزرگی کند
بجائے خود ست + زچرخ سفلہ بزرگی نمیتوان برداشت +

بزم طرب چیدن - بزم خوشی کی قائم کرنا۔ **مخلص کاشی** - بخلوت
خوش بود با محرمان بزم طرب چیدن + غزلہای مناسب خواندن و با یار فہمیدن +

بزم درہم شکستن - مجلس کو توڑ دینا۔ **جمال الدین سلمان** - از
طپیدنہای دل درہم شکستم بزم را + کرد فریادی سپند امشب کہ صد فریاد داشت +

بزم آراستن - مجلس بنانا۔ خوشی کرنا۔ **نزاری قہستانی** - اسباب
جمع کن و بزم بیارائے + انطباق سماوات چہ گسترده وچہ طی +

بزم انداختن - مجلس قائم کرنا۔ **عبد اللطیف خان تنہا** - شب کہ
در یاد لبش بزم شراب انداختم + اہل عالم را در آتش چون کباب انداختم

بزم کردن - مجلس بنانا۔ دوستوں کو جمع کرنا۔ **رفیع** - مجلس
نکرد یار کہ حاضر نہ گشت غیر + ہرگز جدا نبود ز دوزخ بہشت ما +

بزمان - مست و مدہوش و مخمور۔ **حکیم ازرقی** - کدام روز بمستی
گذارہ خواہد کرد + کسیکہ او بہار چنین بود بزمان +

بزم سنگین - جس مجلس میں بہت آدمی ہوں۔ **داراب بیگ جویا**
رنجش شد محفل آرا شعر ابراز زین مجلس + کیا شد چون گیا قوت غنیم سنگینش

بزیر خاک بردن و سپردن - مفون کرنا۔ خاکپوش کرنا۔ **لیسنتی تھانیری**
جدا تما دل ما را بزیر خاک کنند + دو کس ستم زدہ در یک مزار نتوان کرد +

بزیر زین آوردن - گھوڑے پر زین باندھنا۔ ہزاران بادپائے
جست و چالاک + دران میدان بزیر زین درآورد +

بزیر قلم داشتن - **بزیر نگین داشتن** - مطیع و فرمانبردار رکھنا۔ **میر
معزی** - ز قدر و مرتبہ ارد جہان بزیر قلم + چنانکہ داشت سلیمان جہان بزیر نگین +

بزمگاہ - مجلس کا مقام۔ **ابو طالب کلیم** - تو شمع بزم فروغی بہ بزمگاہ
وجود + فلک ہمیشہ چو فانوس پاسبان تو باد + **نظامی** - چو شاہان
نشستند در بزمگاہ + شد آراستہ حلقۂ بزم شاہ +

بزمہ - مجلس کا ایک گوشہ۔ **خواجوی کرمانی** - ارم نقشی از بزمۂ بزم
او + قیامت نمود آری از رزم او +

بزنگاہ - وہ مقام جہاں رہزن یعنی ڈاکو ڈاکہ مارتے ہیں۔ **محمد سعید اشرف**
لب شکوہ را کی دہد راہ حرف + ہجوم سخن در بزنگاہ حرف + **شفیع اثر** -
ہر کرا شوق صحبت چسپید + بوصالت چو احتلام رسید + نیست دشوار تر ازین
راہی + کس ندیدہ چنین بزنگاہے -

بزبازی - نچانا بکروں اور بندروں کا۔ یہ ایک قوم کہ اکثر جو بکروں
اور بندروں کو نچا کر بھیک مانگتے ہیں۔ **میر خسرو** - ز عدلت میش بزبازی
کند با شیر نر ہر دم + ز بہر پاسبانی گرگ دنبال شبان گردد +

بزگیری - فریب و مکر و حیلہ۔ **کمال اسمعیل** - از بزگرفتن تو عروباہ
بازیست + روزی ترا نوالۂ شیر ژیان کند -

باب باے با سین

بستر خواب - سونے کا فرش۔ **میرزا صائب** - غفلت بیدرد میگردد
زیادہ از حرف تلخ + بستر خواب کباب خام باشد از نمک +

بست بفتح اول بزرگان دین کے مزارات کی چار دیواری یا جنگلہ جس میں
مزار ہو۔ اسلام کی سلطنت کے وقت یہ دستور تھا کہ جو مجرم کسی جرم کا اس
احاطہ بست کے اندر آجاتا تھا مجاوران مزار اسکے حامی ہو جاتے تھے
اور بلحاظ اس بزرگ صاحب مزار کے حکام بھی اسکو گرفتار نہیں کر سکتے
تھے۔ چاہیے وہ تمام عمر اسمیں رہتا۔ مگر اس زمانہ انگریزی سلطنت میں
بست کا بند و بست بالکل شکست ہو چکا ہے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ
نہیں ہوتا۔ **شفیع اثر** - در بست عشق اگر عاقلے میا بزن + حصار عافیتی نیست عمر زر انجیر +

بستر راحت - خوشی کا بستر اور آرام کا فرش۔ **رضی دانش** - در میان
خلق نتوان بستر راحت فگند + سر نہم بر دامن صحرا چو خواب آید مرا +

بس باشد - کافی ہے۔ بہت ہے۔ **ملا ذوقی اردستانی** - من چرا غم
کشتنم را حاجت شمشیر نیست + میتوان افشاند دامانی کہ بس باشد مرا +

بستہ نگار - موسیقی میں ایک پردہ کا نام ہے۔ **ملا طغرا** - الذین در حور بر
صوتش نثارست + کہ نقش چینی آنش بستہ نگارست +

بسیار بہر - صاحب نصیب۔ **طالعمند**۔ **نظامی** - نوشہ منش باد و دارائے
دہر + ز نوشش جہان باد بسیار بہر +

بستر زلف - بالے قسیہ ہے۔ **ابراہیم شوستری** - کردم چو مرغ
دل گم گشتہ ز جستجوش + گفتا بہ بستر زلف کہ درگذر بر روست +

بستر آہنگ - وہ سپید چادر جو بستر کے اوپر بچھائی جاتی ہے۔ ۵
خوشا حال لحاف بستر آہنگ + کہ میگیرد بہر شب در بر تنگ

بستہ رحم - عقیمہ یعنے بانجھ عورت - **رکن الدین کاشانی** - ای در نظر جود تو بمقدار درم + وز زادن شبہ تو جہان بستہ رحم +

بسم - مخفف بسم اللہ - **حیاتی گیلانی** - ورق چو کار فرو بستہ باز بکشاید + بہر کتاب کہ نامش چو بسم عنوان ہست + ترا بگشتن من گر رضاست بسم اللہ + بیا بیا کہ قضا تابع رضاے تو باد +

بس آمدن - کسی چیز کے ساتھ زور و قوت میں برابر آنا - **میر خسرو** - خراب گشتم و برخویش بس نمی آیم + کہ ہیچ با چو توئی ہمنفس نمی آیم +

بساط افگندن - فرش بچھانا - **نظامی** - فراخ افگند بارگہ بر بساط + باندازہ خندہ چو باید نشاط -

بساط آراستن - فرش آراستہ کرنا - **نظامی** - بساطی چہ باید بر آراستن + کز و ناگزیر ست برخاستن +

بساط کشیدن - فرش درست کرنا - **میر خسرو** - در رہ بساط لعل ز خون جگر کشم + کان نازنین چو سرو خرامان رسید نیست +

بساط انداختن - فرش بچھانا - **حسین ثنائی** - طبع جادو فہم بساط سخن + با نہ بہر طرز دیگر انداز د +

بساط افگندن - فرش ڈالنا یعنی بچھانا - **نور الدین ظہوری** - گلزار شوق افگندہ عشرت بساط + نگنجید در پوست گل از نشاط +

بساط گستردن - فرش بچھانا - **طالب آملی** - بساط سجدہ ام بیرون در برخاک رہ گستر + بس ست ای جبہ بر تصدیع آن آستانش را +

بساط نوردیدن - فرش لپیٹ لینا - **طالب آملی** - بساط عیش یاران در نوردند + طرب در خانۂ ما بدشگون ست -

بساط برچیدن - فرش اٹھانا یا لپیٹنا - **صائب** - مکن با خاکساران سرکشی در روزگار خط + کہ می پیچد بساط حسن را سیم غبار خط -

بساماں پرسیدن - اچھی طرح سے پوچھنا کسی کی حالت کو - **حافظ** - بساما نم نمے پرسی نمیدانم چہ سر داری + بدرمانم نمی کوشی نمیدانی مگر دردم +

بست شکستن - اندازے سے بڑھنا - **خان خالص** - بردہ از دل کہ خیال بت بدمست مرا + کہ شکست ست ندانم وگر این بست مرا +

بستن - باندھنا - بند کرنا - **مخلص کاشی** - زبان خصم نتوان کرد کوتہ جز بخاموشی + بافسون گر این مار ا کی بتوان بستن +

بستہ زبان - وہ شخص جو بول نسکتا ہو - **صائب** - زبان شکوہ من چشم خونفشان من ہست + چو طفل بستہ زبان گریہ ترجمان من ست +

بستہ میان - کمر بستہ و مستعد - خدمت پر حاضر - **میر معزی** - شنائی محمد او واجب ست زین معنی + قضا گشادہ زبان ہست و بخت بستہ میان +

چنانکہ بستہ میان ست بخت در خدمت + ہمیشہ ہست قضا بر ثناش گشادہ زبان

بسر آمدن - ختم ہونا - آخر ہونا - **صائب** - چرخ را آہ شرر بار من نجا بر داشت + دیگ کم حوصلگان زود بسر می آید +

بسر بردن - اخیر تک پہونچانا - **سعدی** - در اقصاے عالم بگشتم بسی بسر بردم ایام با ہر کسے -

بسر پا آمدن - صحت حاصل کرنا - شفا پانا - **مفید بلخی** - عمرہا بود کہ ضعف از شکن زلف تو داخست + زین شکست آمدہ اکنون بسر پا زنجیر +

بسر پیچیدن - سر لپیٹنا - **امان اللہ امانی** - غیر نید اردو بسر دستار زر پیچیدہ ام + این نہ دستار است در و سر بسر پیچیدہ ام +

بستر تازیانہ بخشیدن - دادن - بڑی چیز کو ناچیز جان کر تازیانے کے اشارے سے کہدینا کہ لیجاؤ یہ بڑے سخیوں کا کام ہے - **صفدر فوقانی** - بیتو ار خزانہ بخشیدی + بگدا آبے دانہ بخشیدی + اسپ با زین و فیل با ہودج + بستر تازیانہ بخشیدی + **نظامی** - آوریدی جہان بہ تیغ فراز + بستر تازیانہ دادی باز +

بسر در آمدن - سر کے بل گرنا - **نور الدین ظہوری** - از غاشیہ داری تو خورشید + از گرم روی بسر در آمد +

بسر دویدن - جلدی اور تیزی کے ساتھ دوڑنا - **سعدی** - پیادہ بسر بہ در بارگاہ + دویدند و بر تخت دیدند شاہ +

بسر رسیدن - خاتمہ پر آنا - اخیر ہونا - **قاضی احمد** - خنجر بدست بر سرم آن ستمبر رسید + گفتم کہ چیست گفت کہ عمرت بسر رسید +

بسر زلف حرف زدن - **بسر زلف سخن کردن** - اشنعناد ناز و ادا کے ساتھ بات کرنا - **میرزا صائب** - از قرب حسن گریہ دل عاشق مشوش ست + چون حرف میزند بسر زلف شانہ اش + **رفیع** - بسر زلف اگر حرف زنی مشکل نیست + مشکل اینست کہ با چین جبین میگوئی + **ملا مفید بلخی** - ناخن چو شانہ در جگر زلف میکنم + با نوخطان سخن بسر زلف میکنم +

بسر شدن - آخر ہونا - ختم ہونا - **حافظ** - بیا کہ شوق گراین رہ بسر شدی حافظ + بدست ہجر ندادی کسے عنان فراق +

بسر کردن - وقت اور زمانہ گذارنا - **ذکی ہمدانی** - نیا مدم خود خبر توام کرد + نہ با جفاے غم او بسر توانم کرد +

بسر کسی آمدن و رسیدن - کسی کے پاس آنا اور خبر لینا - بچہ ناز زرفتہ باشد ز جہان نیاز مندی + کہ بوقت جان سپردن بسرش رسیدہ باشی - **محمد کاظم قمی** - رو دم زتن بردن جان چو زود تو خواہی آمد + چہ بود عا بمیرم کہ بسر تو خواہی آمد +

بسر کسی گردیدن - صدقے اور قربان ہونا۔ محسن تاثیر۔ با آنکہ میکشم ستمے را ہزار بار + گردم ہمان بسر صنمے را ہزار بار +

بسر وقت کسی رسیدن - کسی کی امداد کو وقت پر پہونچنا۔ وقت پر حاضر ہونا۔ محمد سعید اشرف۔ درین نوبت شدم غمگین ز غمخواری نمی آید + بسر وقتم ز یاران وطن یاری نمی آید +

بسط دادن - فراخ کرنا۔ جمال الدین سلمان۔ در شرح فراق تو سخن را چہ دہم بسط + شرط ادب است کہ این نامہ کنم طی -

بسنگ تیز کردن - پتھر پر تیز کرنا چھری وغیرہ کا۔ حاجی صادق محمد صامت - در کشتنم کہ آن مژہ بر سر تیز میکند + خنجر بسنگ سرمہ چرا تیز میکند

بسیاران - بہت سے لوگ۔ جماعت و ہجوم۔ جمال الدین سلمان۔ دارم آن سر کہ سری در قدمت اندازم + این خیال ست کہ اندر سر بسیاران است

بسیاردان - عالم و فاضل آدمی۔ سعدی - زبان میکند مرد بسیاردان + علم و ادب میفروشد بنان -

بسیار دور افتادن - مطلب پر نہ پہونچنا بھول جانا۔ سلطان ابراہیم۔ دادیم روی چو خورشید تر انسبت بماہ + مہ کجا روی تو کجا بسیار بہ افتادہ ام فارغ۔ استرآبادی۔ مانده ام از یار دور و ناصبور افتاده ام + من کجا و او کجا بسیار دور افتاده ام

بستہ - بندھا ہوا اور غنچہ کپڑون یا جز دان کا غذون کا۔ سعدی۔ بستہ بر آید ولی چہ فائدہ زانکہ + امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید + ولہ زکار بستہ میندیش و دل شکستہ مدار + کہ آب چشمہ حیوان درون تاریکیست + قلندر مشہدی - عشق مفلس ز کجا جاہ و جلالش ز کجا + ہر دو عالم از متاع حسن او یک بستہ

بسر و چشم و بسر و دیدہ - بہت اچھا۔ بہت بہتر۔ آنکھون پر۔ سر پر۔ خواجہ سلمان۔ بندہ گر دیدہ ام از سر دیدہ + لائق دیدن شما دیدی + بسر دیدہ آمدی بنشست دیدہ بر پای خواجہ کالیدی سعد۔ جان و دل ہر دو طلب کردی بیکجا از من + ہر دو فرمان بسر و چشم پذیرا کردم +

بسمل گاہ - جس جگہ جانور ذبح کیے جائین۔ میرزا رضی دانش۔ برون ز حلقۂ بزم طرب غمناک می آیم + ز بسملگاہ مینا با دل صد چاک می آیم

بسمہ - چھاپہ جو طلائی یا نقرئی اوراق سے کپڑون پر کیا جاتا ہے۔ فارسی چھاپہ کرنے والے کو بسمہ چی کہتے ہین - چھاپہ گر بھی بولتے ہین۔ میرزا طاہر وحید۔ چلم ماند از بسمہ چی در شگفت + از و دیدہ ام نقش حیرت گرفت

بستان پیرا - باغبان۔ مالی باغ کا مالک۔ اوحد الدین انوری۔ بردہ رضوان بہشت از پے سوندگری + از ہنر فضلہ کہ انداختہ بستان پیرا

بستر آسودگی - آرام کا بچھونا۔ صائب۔ چسان بہ بستر آسودگی نہم پہلو + مرا کہ خواب پریشان بزیر بالین ست

بستان سرای - وہ باغ جو محل کے اندر ہو۔ سعدی۔ داد خواہان معیش در نالہ کنان + بادشہ خوش خفتہ در بستان سرای -

باے باشین

بشک - بفتح اول و غشوہ و غمزہ - ناز نخرہ۔ نزاری قہستانی۔ گر کنی لبشکی بزن چہ باشد گر + با وجود لب ہمچون شکر فروختنی + ولہ یار نازکی ہپلی بے شتاب بسست + یا یک ہاتھ لگی بشک نزنگ -

بشارت کشاان - خوشخبری لیجانے والے۔ انوری۔ خبر گرم شد در خراسان و روم + کہ شاہنشہ آمد زبیگانہ بوم + بہر شہری از شادی فتح شاہ + بشارت کشان بر کشادند راہ +

بشیدہ و مادہ رفتن - ناز اور غرور سے خرامان خرامان چلنا۔ محسن تاثیر۔ لالہ بجان دزد ل شود دیدہ تا برنگ آل تو + خامہ بشیدہ و مدہ و دگر مشرف حال تو

بشرط کار خریدن - جانچ کر کام کرنا جیسے کہ خربزہ اور تربوز خریدا جاتا ہے اور شرط ہو جاتی ہے کہ چیر کے دیکھ لینگے۔ اگر اچھا ہو تو لینگے ورنہ واپس دینگے۔ ظہوری۔ بشرط کار دیوسف ز لیخا میخرد اول + تمتع و تیع را نازم کہ نگیں کرد سود ارا +

بشرم رفتن - شرمسار و سرنگون ہونا۔ حافظ۔ بشرم رفتہ تن نازنینت از ان اندام + بخون نشستہ دل یار غوان ازان عارض

بشکن بشکن - بڑا جشن جسمین شراب کھانا۔ وراگ رنگ ہو۔ نعمت خان عالی۔ ز زلف یار شکن سر رشتۂ عیشی بہ ہم دہ + دلم را مشکلی زسرت کہ نشکن بشکن ست امشب +

بشیر نشاندن - دودھ مین تمھلانا۔ اطبا ہی بڑی مار گزیدہ کو دودھ مین ٹھلا کہ زہر مار اسکے جسم سے نکالتے ہین۔ اسدی۔ گویا بیا مہ نیفت تو شبہاے ماہتاب + مارم گزیدہ است و بشیرم نشاندند +

بشیر و شکر برآوردن - ناز و نعمت سے پرورش کرنا۔ ملا شانی تکلو۔ کجا زہر سوالم لب سوال کشاید + شکر لبی کہ بشیر و شکر پرید و باشد

باے باصاد

بصحرا انداختن - جنگل مین ڈالنا۔ یعنی پھینک دینا۔ حسن شیخ ناعی۔ در فصل طرب نظر بمینا انداز + در دل اگرت غمیست دریا انداز + سر جام کہ نی بادہ بدستت بدہند + چون ساغر لالہ اش بصحرا انداز +

بصحرا افگندن - دور پھینک دینا۔ ملا طغرا۔ بر سر م گر نشساہی گذرد روزگار + چون گل لالہ بر دارم بصحرا افگنم +

بصحرا بیرون رفتن - جنگل مین جانا۔ سعدی۔ ما نہ بہ رنگ غنچہ دل از گلستان گرفت + چون لالہ سینہ چاک بصحرا برون روم +

بصد رنگ شدن - شرمندگی کے سبب سے کئی رنگ بدلنا - سالک یزدی - غمهانه شد ز لعل تو خنا بصد رنگ + درجام و شیشه گشته مَی ناب بصد رنگ

باے با طاے

بطاق خانه بودن چشم - آنکھیں پھر کے طاق یا چھت کو لگجانا یعنی نزع کی حالت مین ہوتا آنکھین پتھرا جانا - رکنائی مسیح - بطاق خانه از ان چشم باشدم دم نزع + که طاق خانهٔ من چشم بر سر راه تو بست +

بطاق ابروے کسے کار کردن - کسی کی یاد مین کام کرنا - محمد قلی سلیم - زاہد امشب تا سحر یا با شراب ناب زد + ساغری هر دم بطاق ابروی محراب زد + وله - آنم که می به نغمهٔ زنجیر می خورم + ساغر بطاق ابروے شمشیر میخورم +

بطاق بلند گذاشتن - کسی چیز کو کہین رکھکر بھول جانا یاد نہ رکھنا - عبد اللطیف خان تنہا - گذاشت کار شکست بناے عهد ترا + قضا بطاق بلندی ز شیشهٔ دل ما -

بطاق چرخ رسانیدن - عمارت کو بلند کرنا - علی خراسانی - بطبع قافیه سنجان که در معارج نظم + بطاق چرخ رسانیده اند دلی را +

بطرح دادن بطرح فروختن - کوئی جنس جو کم قیمت یا خراب ہو پوری قیمت پر فریب یا زبردستی سے بیچنا جسطرح بادشاہ اپنے ذخیرون کے کہنہ اجناس دوکانداروں کو پوری قیمت پر دیکر قیمت بسہولت وصول کرلیتا ہے اور وہ نقصان رعایا کے ذمہ پر پڑتا ہے - میرزا طاہر وحید - ایکه از گل رعنا که بعل سیگونش + شکر بطرح فروشد به تلخی دشنام

بط باده - شراب کی صراحی جو بط کی صورت پر ہوتی ہے - صائب - فشنه باده توحید برآن زند صلال + که بط باده کم از مرغ حرم نشناسد +

باے با عین

بعیار رسیدن طلا - سونے کا محک پر آنا اور خالص نکلنا - ملک حمزه تخلص غافل - مخاطب سے تعجب سے - بر خاطر عاطرت غباری نرسد + از گفته من ترا نقابی نرسد + هر چند طلای خاطرت لا غش نیست بہ لے زحمت آتش بعیاری نرسد +

بعشق کسے چراغ خواستن - مشہد مین ایک گروہ فقرا کا ہے جنکا گدائی کو نکلنے مین چراغ بعشق حضرت - چراغ بعشق حضرت شاہ کہتے ہین - محمد قلی سلیم - درین مجلس فلک از مهر خورشید + گرفته کاسه در دست از مه عید + بدر یوزه ز مهر زرین ایاغی + بعشق شاه میخواهد چراغی -

باے با غین

بغداد خالی و بغداد خراب - بہت خالی - ابو اسحاق اطعمه - بغداد خراب سعاد خراسان + معمور کنم بنام بغرا - محمد قلی سلیم - چو شط چشم عجب نبود که بغدادش خراب ست -

بغچه کش - توشکچی جسکے حوالہ کسی امیر کا سامان لباس ہو - میر خسرو - حاجب درگاه ز دیوان هاے + شد بسوے بغچه کش و چتر داے +

بغل زدن یغلک زدن - خوشی کی حالت مین بغلین بجانا - ملک قمی - شاہد مهر کان کشاده کمر + بغلک میزند ز فر و دین -

بغل گشودن - ہاتھ بڑھا کر ملنا بغلگیر ہونا - کسی سے تپاک سے ملنا - نظامی - بران روسی فگنده مرکب چو باد + به تیغ آزمائی بغل بر گشاد + جهان زد که از تیغ کردن زنش + سر خصم افتاد در دامنش + میرزا صائب - زمین شکسته ز برگ شکوفه سیمین تن + گشوده است بغل بهر غنچه از هر جا

بغرائی - بغرا فروش و بغرا نام ایک آش لذیذ کا ہے جسکو بغرا خان نے ایجاد کیا اور اپنے نام پر اسکا نام رکھا - سیفی - از غم لبت هم سر زد برون داغ درون + هر چه در دیگ است با کفگیر می آید برون +

بغلگیری - دو شخصون کا بغلین کھول کر ملنا - نور الدین ظہوری - ببین گرمی باده ناب را + بغلگیری آتش و آب را + طالب کلیم - باز عید آمد بغلگیری مینای کنم + از بجا باری چو او سرگرم پیدا میکنم - ای هلال عید امروز از برت + هست امید بغلگیری مرا +

باے با فاے

بفدا کردن - فدا کرنا - قربان کرنا - میر خسرو - من بر تماشای خوشتین جان بفدای کنم + منت تست گر همی تن بر ضاے چون منی +

بفرزندی برداشتن - بیٹا بنانا متبنی کرنا - شرفی - چرخ آنچه نہ گهواره ز نشیم برداشت + بد عشق بفرزندی خویشم برداشت - واقف - خیالی دل بہانه زند راز من شیدا برداشت + که بفرزندیم این عشق دگر جا برداشت +

باے با قاف

بقائم ریختن - نہ کسی ہوئی جنگ سے عاجز آنا - نظامی - با وارگی در خراسان گریخت + دران تنگی دل بقائم بریخت +

بقلم آب خوردن - بہت تھوڑا پانی پینا - صائب - تا تیغ بد شدن زان جان حسن + از بحر تشنه را بقلم آب خوردن است +

باے با کاف

بکمر رسیدن مشکل ست - سانپ اور اژدہر پر دو شیر رہ کے اصلی کمر تک پہونچنا مشکل ہے - صائب - منزل نقل مکان ما سمت لامکان + آسمانها بکمر ما رسیدن مشکل ست +

بکمانه - شراب اور مجلس شراب اور شراب کا پیالہ - فردوسی -

یکے بزم را انگبی ساز کرد + سہ روز اندران بزم بکماز کرد +

بکاول ـ باورچی کھانا پکانے والا ـ امین الدین آمین ـ
چوب خمار را خدا حلوا دہد + او ندارد با بکاول احتیاج +

بکار آب بودن ـ شراب پینے مین مصروف رہنا ـ مظفر گیلانی
بکار واست مظفر کنندہ خاکی + بکار آب کند عمر خویش را برباد +

بکار بردن ـ استعمال مین لانا ـ نور الدین ظہوری ـ صیقل گریہ
بکار برد + ہر کرا آئینہ بزنگ نہاد ـ

بکارت بردن ـ عورت باکرہ کا ازالہ بکارت کرنا ـ طالب آملی ـ بحجلہ خانہ
خم بکر بود دختر رز + نگاہ پردہ شگاف منش بکارت برد +

بکاسہ و نمک محتاج شدن ـ نہایت مفلس ہونا ـ شفیع اثر ـ
حسود را ز حسد بس ہمین قدر کہ بود + بکاسہ و نمک چشم شور خود محتاج +

بکاغذ بردن ـ لپیٹ کو لیجانا ـ چھپا کر لیجانا لغ و از سے لیجانا ـ
سعدی ـ نہ فندیکہ مردم بصورت خورند + کہ ارباب معنی بکاغذ برند +

بکام کشیدن ـ کھلانا پلانا چکھانا ـ لذت دلانا ـ نور الدین ظہوری
بنام تو صد شہد و شکر چشند + حلاوت بکام توکی در کشند +

بکرجان سفتن ـ سخت محنت و مشقت کرنا ـ تکلیف اٹھانا ـ
نظامی ـ سخن گفتن و بکر جان سفتن ست + نہ ہر کس سزاے سخن گفتن ست

بکر مضمون ـ نہایت اچھا مضمون بے عیب جو کسی کی طبیعت سے
نکلے ـ عبد الغنی قبول ـ چو من کہ تنگ و در بر ہا مشب کشیدہ ام +
مضمون بکر را کہ تواند بخواب بست +

بکر تراشی کردن ـ کوئی امر عجیب و غریب ایجاد کرنا ـ و عمدہ
اختراع ـ ابو طالب کلیم ـ معنی بکر تراشی چہ بود کو ہمگی + خامہ فکر
کم از تیشہ فرہاد نہ شد +

بکف گرفتن ـ ہاتھ میں لینا ـ قبضے مین لانا ـ حسین ثنائی ـ ...
ریسم کہ چون گرم بکف تیر دعا + آسمان بہر شفاعت سر نہد بر پای من +

بکف آوردن ـ ہاتھ مین پکڑنا ـ میر عبد الحسین کاشانی ـ عاشق
گدائی دل بے آرزو شہنشاہی ست + گر این نگین بکف آید دہ سلیمانی ست

بگردش آوردن ـ گردش مین لانا ـ چرخ دینا ـ رسد چون نوبت ما
جام می از جا نمی جنبد بگردش آرد مگر سرگشتگی ما را +

بگرد چیزی نرسیدن ـ کسی کے غبار تک نہ پہونچنا ـ محسن تاثیر
بگرد خواست سبزہ کہ ز خط تو دیدہ ام + صد محمل دو خواجہ بگردش نمیرسد ـ

بگرد رفتن ـ برباد و خراب ہوجانا ـ طغرا ـ ہوا از عکس گلہا شیخ فردوس
ست + دل بشمشیر ... بگردست صائب زر گفتن تو دل خاکسار رفت

بگرد + بناے صبر و شکیب و قرار رفت بگرد +

بگردن فلان ـ یہ الزام اسکی گردن پر ـ ساق سیمین تو بلورین ست
گر غلط گفتہ ام بگردن من + حافظ ـ شنیدہ ام کہ سگان را قلادہ می بندی
چرا بگردن حافظ نمی کند رسنی +

بگوش آمدن ـ سنا جانا ـ کان مین پڑنا ـ میرزا جلال ـ نالہ نہ بخیر
می آید بگوش + آشناے حلقہ بر در میزند +

بگوش خوردن ـ کان مین پڑنا آواز کا ـ زلالی ـ چو این زاری بگوش
غز نوی خورد + سرش غوطہ بخون دل فرو برد ـ ساز حسن تو چون
بگوش خورد + خلق را مغز عقل و ہوش خورد +

بگوش دل شنیدن ـ غور سے سننا دل کے کانون سے سننا
سعدی ـ پند سعدی بگوش دل بشنو + راہ این ست مرد باش و برو +

بگوش زدن ـ کوئی آواز کان مین پڑنا ـ فوقی یزدی ـ
واعظ غزلی بگوش من از فسانہ بہشت + کاو از این ال ...

بکر نگاہ ـ نو عمر محبوب جو ہنوز معشوقانہ ادا سے واقف نہو ـ باقر کاشی
نازم بطفل بکر نگاہی کہ در خیال + چشمش نکردہ غارت یک خانمان ہنوز +

باب با لام

بلبل نوا ـ جو خوش آواز ہو ـ مخلص کاشی ـ نوا پرداز گر نبود صریر
خامہ مخلص + کہ دیگر بر سر شور آورد بلبل نوایان را +

بلند بالا ـ دراز قد کا معشوق ـ حافظ شیراز ـ بروز واقعہ تابوت
من ز سرو کنید + کہ میروم بداغ بلند بالاے +

بلند شدن بہا ـ بڑھ جانا قیمت کا گران ہوجانا ـ شیخ زیادہ ...
دانش ـ ...

بلند شدن شب ـ بڑھ جانا رات کا ـ میرزا صائب ـ محو شد
نور خرد تا شد مرا سودا بلند + روز با کوتاہ گردد تا شود شبہا بلند +

بلند بخت ـ صاحب نصیب و قسمت ـ میر معزی ـ شاہ بلند بخت
ملک سنجر آنکہ او + از بخت ہر چہ یافت ملک شاہوار یافت +

بلند و پست ـ زیر و زبر ـ نیک و بد ـ نظامی ـ بقدرت نگہدار
بالا و پست + خداوند دیوان روز الست +

بلند شدن دود ـ دیگ سے دھوان نکلنا آگ سے جوش
کھانا ـ میرزا بیدل ـ دود یاس از خانہ خورشید خواہد شد بلند +
یارب این آئینہ را محرم جوہر مکن +

بلبل طنبور ـ وہ ساز جو طنبور کے کاسہ کے اوپر لگا کر تار رکھتے
ہین خرک طنبور و خر طنبور بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین گھوڑیچ

بولتے ہیں۔ ناظم ہروی ؎ در مجلس مستان دگل فشانی ساقی + صد رنگ فغان بلبل طنبور برآید +

بلند اختر ۔ صاحب نصیب۔ دولتمند۔ **صائب** ۔ ز تاثیر دل بیدار چشم تر شود بینا ؎ کہ ماہ از نور خورشید بلند اختر شود پیدا +

بلند افسر ۔ بادشاہ۔ صاحب تاج و تخت۔ **میر خسرو** ۔ میوۂ بستان بلند افسران + شاخ بشاخش لب سرو روان۔

بلند شدن غبار ۔ گرد و غبار کا بڑھ جانا **میرزا صائب** خواہم شدن بلند چنین گر غبار خط + آخر میان ما و تو دیوار میکشد +

بلند نظر ۔ صاحب نظر و بلند ہمت۔ **صائب** ۔ بران بلند نظران ہمت است حلال + کہ ننگ دارد ازین لخت ہای عار آمیز +

بلاس ۔ مکر و فریب و لیت و لعل اور ٹالنا۔ فائدہ بہار عجم میں لکھا ہے کہ ایک شخص مفلس قرضدار تھا۔ قرضخواہ اسکو بہت تنگ کرتے اُسنے اس امر کا اظہار ایک دوست کے آگے کیا اُسنے کہا کہ قرضخواہوں کا تقاضا دور کرنے کے لیے میں تجھکو ایک علاج سکھلا دوں تو مجھکو کیا دیگا اُسنے اقرار کسی قدر مال دینے کا کیا اُسنے کہا کہ تو دیوانہ بن جا جو کوئی قرضخواہ وغیرہ تیرے پاس آکر کوئی بات کرے تو جواب میں فقط بلاس کا لفظ زبان پر لانا اور کچھ نہ بولنا اُسنے ایسا ہی کرنا شروع کیا جس سے سب تنگ آگئے اور پکڑ کر قاضی کے روبرو لے گئے اور اظہار دعوی کیا قاضی نے جب اس سے جواب پوچھا تو بلاس کے بغیر کچھ جواب نہ پایا قاضی نے حکم دیا کہ یہ دیوانہ ہے المجنون معذور اسپر تمہارا مقدمہ نہیں چلسکتا۔ جب قاضی نے اسکو مطلق العنان کر دیا تو وہ دوست جسنے یہ حیلہ بتلایا تھا اسکے پاس آیا اور زر موعودہ طلب کیا اُسنے اسکو بھی بجز لفظ بلاس کے کچھ جواب نہ دیا نہ جواب سنکر وہ حیران ہوگیا اور کہا مصرع ؎ با ہمہ کس بلاس و با ما نیز + اس وقت سے یہ مثل فارسی میں مشہور ہوگئی جب کوئی کسیکو فریب دینا چاہتا ہے تو وہ کہتا ہے با ہمہ کس بلاس یا ما نیز یعنی اوروں کو تو فریب دیتا ہے ہمکو بھی چاہتا ہے کہ فریب دیوے **خلاق معانی** ۔ گروہ ندا ز سپاہگری قومی + با ہمہ کس بلاس با ما نیز +

بلند شدن تیغ ۔ تلوار کا وار۔ **میرزا معز فطرت** ۔ ما سپر از تیغ ہر جا میشود تیغے بلند + مرہم زخم شہیدان سینۂ افگار ماست +

بلند شدن گلبانگ ۔ چرچا ہونا شہرت ہونا **میرزا صائب** ۔ عندلیبان از خجالت سر بزیر پا کشند + ہر کجا صائب شود گلبانگ کلک ما بلند +

بلند اقبال ۔ بڑے اقبال والا **صائب** تا ترا عشق بلند اقبال

در زنجیر داشت + ہیچ و تاب من شکوہ جوہر شمشیر داشت +

بلند محل ۔ صاحب شان و شوکت **کمال اسمعیل** زہی خدمت تو آسمان بلند محل + زہی رسایۂ تو آفتاب روی شناس۔

بلند نام ۔ مشہور آدمی **صائب** ۔ بلند نام بلاف دگر نمیتوان شد + ببال کرگس نتوان بچرخ کرد صعود +

بلا ریختن ۔ کسی پر مصیبت ڈالنا **سعدی** ۔ طمع کرد در مال ہاناز آگان بلا ریخت بر جان بیچارگان +

بلا کشیدن ۔ مصیبت میں پڑنا۔ **صائب** دست و پا کم میکنم نا بنرگس نیلوفری + من کہ عمرے شد بلاے آسمانی میکشم +

بلا گریہ کردن ۔ حد سے زیادہ رونا۔ **میر نجات** طغیان اشک کن دو جہان را خراب کرد + در ہجر دوستان چہ بلا گریہ میکنم +

بلا بر خویش کردن اپنے واسطے کسی چیز کو بلا کرنا **میر خسرو** یکچند زہر سو بازآمدہ بود این دل + ناگاہ ترا دیدم بر خویش بلا کردم +

بلا باریدن ۔ مصیبت پر مصیبت نازل ہونا۔ **ابوطالب کلیم** ابندہ دلوار میبارد بلا در راہ عشق + یک سر ایم ہیش و نماید کہ طوفانی نہ اشست +

بلا چکیدن ۔ بلا نازل ہونا **سیاقر کاشی** ۔ چون زلف تو از صبا بہ جنبد از ہر طرفے بلا بچکید +

بلا شدن ۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا **محمد قلی سلیم** ۔ طالع شہرت پروانہ بلا شد در عشق + ورنہ بیتابی دل از ہمہ کس می آید +

بلا چین ۔ صدقہ جسکے دینے سے بلا دفع ہو جاے۔ **بلا موقی تبریزی** شکری شد لب او را بلا چین + کہ عوضش بود ہمچون نام شیرین +

بلا گردان ۔ کوئی تعویذ یا نظر بٹو جسکے باندھنے سے نظر بد کا اثر نہو **صائب** ۔ بے بلا گردان خطر دارد ز چشم شور حسن + وای بر شمعی کہ بلند از نظر بد از زلا +

بلبلستان ۔ جس باغ میں بلبلیں ہوں **درویش والہ ہروی** طلسم دلربائی کردہ حسن جزای خوبی را + بیک گل در قفس زنان داد گوچا بلبلستانرا +

بلبل شدن ۔ **بلبل گردیدن** ۔ عاشق ہونا۔ شور کرنا۔ **محمد قلی سلیم** ۔ عاشق ہر شکوہ خاموش از تغافل میشود + طوطی از آئینہ عریان دیدہ بلبل میشود + فغان خالق شو سرد کہ قمری تو باشم + گل گرد کہ بلبل تو گردم +

بلبل کردن ۔ بلبنا سکھلانا **محمد قلی سلیم** سواد چو آئینہ بلبلش کردست + وگرنہ طوطی من گفتگو چہ میداند +

بلند انداختن ۔ بڑھا کر تعریف کرنا۔ **بیت** ۔ بیجگہ در عشق کو تکرہ نگردم از دنا ؎ ہر کہ پرسید از قد جانان بلند انداختم +

بلند شدن سخن ۔ بات کا بڑھ جانا۔ شہرت پانا۔ **حافظ** ۔ ہوے

زقامت تونیا مد کہ دم تر زند + زین قصہ بگذرم کہ سخن میشود بلند +

بلند شنیدن - اونچا سننا یعنی کم سننا - میر خسرو - در لفغان بر کشد آواز بلند گوش فلک نشنود الا بلند +

بلورین - سپید اور روشن اور چمکتا ہوا - حافظ - ہر می لعل کزان دست بلورین ستدم + آب حسرت شد و در چشم گہربار بماند +

بلند بازو - زبردست و صاحب زور - میرزا صائب - پنجۂ عقل بلند بازو را + کسی تباک زیر دست بر نمی آید +

بلند شدن بو - خوشبو ظاہر ہونا - شیخ العارفین - بتو دیدہ مہر عزیز چشم نسیدم + بوی خوش یار از در و دیوار بلند ست - **صائب** - ز دل نگفت گرہ مراد و سینہ تاب بلند + نشد ز سوختگی بوی این کباب بلند +

بلند شدن گوشۂ ابرو - عتاب و غصہ مین آنا - میرزا صائب - کدام گوشۂ ابرو بلند شد یارب + کہ ہمچو قبلہ نما قبلہ گاہ میلرزد +

بلند پایہ - صاحب اعزاز آدمی - کمال اسمعیل - بلند پایہ بزرگی کہ دست بخشش تو + ز ساحت دل ما بر کشید بیخ نیاز +

بلند شدن فتنہ - ہنگامہ برپا ہونا - میرزا رضی دانش - فتنہ از بزم میخواران و شد امشب بلند + سر گذشت کاکلی را و رمیان می افگنم +

بلند کردن پنجہ - سخاوت کرنا - میرزا بیدل - عاجزی با گرد برما پنجۂ قاتل بلند + میشود دست کرم از نالۂ سائل بلند +

بلند کردہ - پرورش کیا ہوا - بڑھایا ہوا - امیر معزی - گردون بلند کردۂ اورا نگر داشت + دولت عزیز کردۂ او را نکرد خوار +

بلند مرتبہ - صاحب عزت و رتبہ - مولانا ہلالی - بہر کوش ہلالی کہ عاقبت چو ہلال + بلند مرتبہ گردی فلک مقام شوی -

بلبلی - ایک قسم کے چمڑے کا نام ہے - فوقی - آنکہ بارغش بد دشمن من ستہ گلرخے بلبلے فروش من ست +

بلند پروازی - لاف و خود نمائی و غرور - محمد قلی سلیم - فروغ حسن بتے را مخور کہ خوبی او + مثال زلف نماید بلند پروازی +

بلندی - اونچائی - بڑھاؤ - ترقی - زیادتی - امیر معزی - دوستان و دشمنانش را بلندی داد چرخ + دوستانش را ز تخت و دشمنانش را ز دار +

باے با میم

بمانند - تشبیہ کا کلمہ ہے - میر خسرو - چرا شد پدر ہفت و ما در چہار + چگونہ سہ فرزند شد آشکار + چو این ہر سہ ہم زین پدر ما درانند + چرا نہ بمانند یکدیگر اند +

بمکتب دادن - مکتب مین پڑھنے بٹھلانا - سعدی - بادشاہی پسر بمکتب داد + لوح سیمینش در کنار نہاد + بر سر لوح او نوشتہ بزر جور استاد بہ ز مہر پدر -

بموکشیدن - بال کے ساتھ کھینچ لینا - بہت آسانی کے ساتھ کام نکالنا - صفدر فوقانی - کشاد حسن تو صد باب رنج و غم بر خلق + بموکشید سر زلف تو جہانی را +

بمہر رسانیدن - مہر کیا جانا - سند ہو جانا - نور الدین ظہوری - گواہ گرمی خون داغہای پیکر ما + بمہر لالہ عذاران رسد محضر ما +

بمہمان آمدن - مہمان بنکر آنا - میر خسرو - وزی اگر آن ماہ بمہمان من آید + دو راین فلک رتہ فرمان من آید + کمال خجند - امشب آن مہ بو ثاق لہ فردی آید + گر بمہمان من آید چہ نکو فی آید +

باے با نون

بناب - بن آب یعنی گہرا و عمیق پانی کا - ظہوری - در خمارم شراب میخواہم + در سر ہم بناب میخواہم +

بنگاب - بنگ کا پانی جو بنگی پیتے ہین - ملا قاسم مشہدی - سبز چشم ما بنور خود بود چون آفتاب + کاسۂ بنگاب ما سر چشمۂ حیوان ما +

بندوبست - انتظام و تدبیر - محمد افضل ثابت - ہمچو اقلیم سخن کرد نظم بندوبست یافت + زیب آئینی ز مو زون ملک و دو ہشت یافت +

بناگاہ - فی الفور - یکایک - ناگہان - حکیم سوزنی - چنین دولت کہ من دارم کہ دیدم + چنین ممدوح مکرم را بناگاہ -

بنام ایزد - خدا کے نام کے ساتھ یعنے بنام ایزد - یہ کلمہ تبرکاً و تیمناً تعجب کے مقام پر بولتے ہین - میر خسرو - زہی مالیدہ روییت لالہ را گوش + بنام ایزد عجب خط و بنا گوش -

بنا بر زمین گذاشتن - کوئی تعمیر بنا کر چھوڑ جانا - میرزا رضی دانش - گردون بنای حسن ترا بر زمین گذاشت + گردے کہ رنگ خانۂ گل را بہار ریخت -

بنا افگندن - کوئی مکان بنانا - حسین ثنائی - ازین بنا کہ شہنشاہ کامران افگند + زمین کلاہ بشارت بر آسمان افگند -

بنا بر روی آب انداختن - پانی پر نیو رکھنا - بے ثبات کام کرنا - ابو نصر نصیر ای بدخشانی - کشتی دل را بدریای شراب انداختم + خانۂ غم را بنا بر روی آب انداختم +

بنا نہادن - عمارت شروع کرنا - مخلص کاشی - در ازل بست مخلص دل با آن شمشاد قد + عشق چون بر راستی نہند بنای خویش را + نظامی - بنا بر سلسے نہادم نخست + کہ دیوار آن خانہ باشد درست +

بنا کردن ۔ عمارت بنانا میرزا سعید عمارتی اگر از دل بنا توانی کرد + درون کعبہ تحقیق جا توانی کرد + سعدی بنا کردو نان داد و لشکر نواخت + هم از بهر درویش شب خانه ساخت +

بنا شکستن ۔ مسمار کرنا مکان کا ۔ خواجہ آصفی ۔ سیل غم تو بردل آباد می گذشت + هر سو بنائے خانہ صبر و سکون شکست +

بنا برهم خوردن ۔ ٹوٹ پھوٹ جانا مکان کا مشهدی ۔ بنائے هستیم برهم خورد چون رخ برافروزی + نمیسوزد بغیر از آتش گل آشیان من +

بنا بآب دادن ۔ غرقاب کرنا بنیاد کا ۔ بهر کجا که خوری باده بنا بخواب بده + بنائے خانهٔ ناموس را بآب بده ۔

بنا برداشتن ۔ بنا بلند کرنا خان خالص ۔ کی روا باشد بنا برداشتن + وقت رفتن چون بود بگذاشتن

بناف کسی چیزے نهادن ۔ قصد دیکر اپنا کام نکال لینا جسکا دینا ہو اسی وقت دیدینا ۔ قرضہ دینا ۔ فی الفور بلا تامل ادا کرنا تقاضے تک نوبت نہ پہونچانا باقر کاشی ۔ مدعی گر رگ گردن بجدل کند کند + تو تسلیم بنافش نه و خاموشش کن +

بناگوش ۔ بنا گوشان ۔ کان کا آغاز جو رخسارہ کی طرف ہوتا ہے یعنی نرمہ گوش ۔ کمال خجند ۔ نازکی و لطف و زدید از بناگوش تو دردہ غوطہ ہا دادند در آب انکشن آویختند + آرزو ۔ ز خورشید بناگوشت که باشد طالع خوبی + سرشک شوق در چشم گہر گردیدنی دارد + میر معزی ۔ رخسار تو گل ست بناگوش تو سمن + گل در میان لاله و سمن زیر عنبر ست ۔ فوقی یزدی ۔ سبزه و لعل و گوهر گویددام + راز خوبی با بناگوشان تو +

بنام بادشاه زر زدن ۔ سکہ جاری کرنا میر معزی ۔ تا عشق دوست بر دل من گشت بادشاه + بر رخ بنام شہ ہمہ شب زر زدہ ہم نم +

بنام کسی تسبیح کردن ۔ اچھی طرح سے یاد کرنا میر معزی ۔ همی کنند بنامش فرشتگان تسبیح + همی کنند ز مدحش ستارگان تکرار +

بنام کسی نظم کردن ۔ کسی کے نام پر نظم کتاب لکھنا سعدی ۔ ولی نظم کردم بنام فلان + مگر باز گویند صاحبدلان + که سعدی که گوی بلاغت ربود + در ایام بوبکر بن سعد بود +

بند زدن ۔ پیوند کرنا ۔ بند لگانا صفدر فوقانی ۔ برد با خود نه غیر از رنج و افسوس + زند هر کس که بر گنج گهر بند +

بند گشادن ۔ بند کھولنا میرزا صائب ۔ ندد طاقت بند گران بال سکبر دعان + بران اندام نازک حرم کن بند قبا بکشاد نظامی چو خوردند چندانکه آمد پسند + بجام و صراحی کشادند بند +

بند کمر ۔ بند میان ۔ کمر بند جو کمر پر باندھتے ہیں میر معزی ۔ بر میان بند کمر بند و بخدمت پیش شاه + هر که اندر دم فخر از بند زنار آورد + صفدر فوقانی ۔ چو در عشقش میان بند محبت بر کمر بستم + بحمد الله که از بند بلاے این و آن رستم +

بندگی کشیدن ۔ بندگی کرنا غلامی کرنا میر خسرو ۔ خواجہ که داند وش بندگی + بر در رو ناکه کشد بندگی +

بندگی رسانیدن ۔ سلام پہونچانا خواجہ حافظ ۔ حافظ مرید جام می ست ای صبا برو + از بنده بندگی برسان شیخ جام را +

بنگ زدن ۔ ایک مسکر گھاس ہے اکثر لوگ اسکو گھوٹ کر پیتے ہیں بنگ گھوٹنا سے بنگی زدیم و سر انا الحق شد آشکار + ما را بر این گیاه ضعیف این گمان نبود +

بنیاد افگندن ۔ نیو رکھنا امیر خسرو ۔ چو این بنیاد بدرا خود فگندی + گناه خویش را بر من چه بندی +

بنیاد بآب بردن ۔ پانی تک نیو کھودنا امیر خسرو ۔ برد بنیاد هر تمونه بآب + تا نگردد دگر بآب خراب +

بنیاد برافگندن ۔ بر انداختن ۔ نیو کھود ڈالنا حافظ ۔ اگر غم لشکر انگیزد که خون عاشقان ریزد + من و ساقی بهم سازیم و بنیادش براندازیم + عطار ۔ تا بر رخ تو نظر فگندیم + بنیاد وجود برفگندیم +

بنیاد کردن ۔ مکان بنانا ۔ نیو رکھنا ۔ حافظ ۔ صوفی نهاد دام و سر حقه باز کرد + بنیاد مکر با فلک حقه باز کرد +

بنیاد کندن ۔ بنیاد نکال ڈالنا میرزا صائب ۔ باشکی توان کند بنیاد غفلت + که یک قطره سیل ست خواب گران را +

بنیاد نهادن ۔ عمارت شروع کرنا حافظ ۔ در خرقه ازین بیش منافق نتوان بود + بنیادش ازین شیوهٔ رندانه نهادیم +

بناگاه ۔ اچانک ۔ ناگہان ۔ دیکھتے دیکھتے ۔ اسیری لاہجی ۔ جام تجلیش که بناگاه نمیدهند + میدان یقین که با دل آگاه میدهند +

بندخانه ۔ قیدخانہ ۔ محمد قلی سلیم ۔ ز بند خانهٔ حشمت که جسته + که زنجیرش سراپا زنگ بسته +

بنگاله ۔ ہند میں ایک ملک کا نام ہے حافظ ۔ شکر شکن شوند همه طوطیان هند + زین قند پارسی که به بنگاله میرود +

بنگاه ۔ جگہ ۔ مکان ۔ حویلی ۔ عمارت سعدی ۔ ز بنگاه حاتم یکی نیکمرد + طلب ده درم سنگ فانیذ کرد +

بلیچہ بضم اول۔ وہ جمع کی قسم کہ اصل معاملہ یعنی شاہی خراج کے علاوہ ملک و مکان کے متعلق ہو۔ **والہ ہروی**۔ قیمت سازد نہ اصل ممنوع مرا + رفتہ سے فگند خاطر مجموع مرا + گوئی ز ازل ای ان دیوان قضا + از حشر بلیچہ کرد موضوع مرا +

بندہ پروری۔ مالک کی مہربانی و پرورش۔ **حافظ**۔ تو بندگی چو گدایان بشرط مزد مکن + کہ شاہ خود روش بندہ پروری داند +

بناچاری۔ بناچار بنا کام۔ ضرورتاً دل چاہے یا نہ چاہے۔ گلے پڑتی بات۔ **خواجہ ہروی**۔ دان غنیمت چار روز زندگی + از جہان آخر بناچاری روی + مسیحا چارہ سازی کن درین دم + کہ بیمار ست و رنجور تو ناچار + **حافظ**۔ دست رنج تو ہمان بہ کہ شود صرف بکام + دانی آخر کہ بناکام چہ خواہد بودن +

بنداری۔ بندار۔ مالک۔ خزانچی۔ امین۔ **دولتی ہروی**۔ بہشت لمال دین بر ذات احمد + امین ختم و بنداری تمام ست + **ناصر خسرو**۔ بر سر گنجی کہ یزدان در دل احمد نہاد + جو علی گنجور و غیر از مرتضی بندار نیست

باے با واو

بواجب۔ بواجبی۔ معلوم ہے۔ در وہ امر جو واجب ہو۔ **میرزا معز فطرت**۔ رباعی۔ تعریف علی بگفتگو ممکن نیست + گنجایش بحر در سبو ممکن نیست + من ذات علی بواجبی کی شناسم + الا دانم کہ مثل او ممکن نیست + **امام فخر الدین رازی**۔ رباعی۔ کنہ خردم در خور اثبات تو نیست + آسایش جان بجز مناجات تو نیست + من ذات ترا بواجبی کی دانم + دانندہ ذات تو بجز ذات تو نیست + **نظامی**۔ چو ترتیب لشان بواجب شناخت + سر ان سپہ را یکایک نواخت +

بوشناس۔ اشارہ فہم و رمز شناس۔ **میرزا صائب**۔ یا بحسن صورت از معنی قناعت کردہ ایم + بوشناسان را قماش پیرہن منظور نیست

بوریا پوش۔ نہایت مفلس نادار۔ **طاہر وحید**۔ ہوس آستین زری دارد + ہر کجا رند بوریا پوش ست۔ **طالب آملی**۔ نیم صحن حریم دیر کاطلس پوش شنغلیم + زمین مسجدم جز بوریا پوشی نمیدانم +

بوریا باف۔ بوریا بننے والا۔ **سعدی**۔ نہ دہد ہوشمند روشن رائے + بفرومایہ کارہاے خطیر + بوریا باف گرچہ بافندہ ست + نہ برندش بکارگاہ حریر +

بوسہ بہ پیغام۔ دوسرے شخص کے ذریعہ سے مقصود ملنا۔ **ابوطالب کلیم**۔ مثنوی۔ در آغوشش بود طالع مارا + اما ز لبش بوسہ بہ پیغام گرفتیم +

بو بر داشتن۔ فائدہ حاصل کرنا۔ **طاہر وحید**۔ چون از ان شوخ نوانم می گل زناگہ گرفت + من کہ از ضعف گل بو نہ توانم برداشت +

بو پریدن۔ بو کا اڑنا ظاہر ہونا۔ **ظہوری**۔ رباعی۔ از شوق تو چشم آرزو می پردہ + سیما موی تو از شمامہ بو می پرد + رخسار تو باز تا ر آن زلف کشند + آری خوبی ببال لوی پرد۔

بو چکیدن۔ بو کا پھیلنا ظاہر ہونا۔ **میر نجات**۔ سبوی گلاب ز رند دیوار میچکد + خوش آب و رنگ از رخ گلزار میچکد +

بو خوردن۔ بو لینا۔ بو سونگھنا۔ **سالک قزوینی**۔ سالکا ارباب سخن از فکر معنی زندہ اند + جای آب و دانہ بلبل در چمن بو می خورد +

بو دادن۔ بریان کرنا یا دلیم اور پستہ کو آگ پر دوا کے استعمال کے واسطے۔ **شفیع اثر**۔ ز آتش می گشت چشم کا فر مش دلخواہ تر + ہمچو بادامی کہ بہر تقویت بو بیدہند +

بو دویدن۔ بو کا پھیلنا۔ **میرزا صائب**۔ بلبلان دیوانہ اند و بوی گل از اتحاد دہی دود در کوچہ و بازار چون دیوانگان +

بو ریختن۔ کسی چیز کو خوشبو ملا کر خوشبو دار کر دینا۔ **سعدی**۔ بوے زلفے بگریبان وفا ریختہ اند + طرفہ شوری بدماغ دل ما ریختہ اند +

بو زدن۔ بو معلوم ہونا۔ **میر خسرو**۔ ای فاختہ زنالہ زبان آتش بہ بوستان کان گل امید نیست کہ بوے وفا زند +

بو سوختن۔ بخور کرنا۔ صندل و عود وغیرہ کا۔ **نظامی**۔ بفرمود تا آتش انگیختند + برسم مغان بوے خوش سوختن۔

بوسہ نصیب شدن۔ بوسہ لینا۔ **مولانا ذہنی**۔ زان شکرین لبان بوسہ نصیب دگران شد + در طالع ما تلخی و دشنام نوشتند +

بوسہ از دہان ریختن۔ خود بخود بوسہ دینے پر مستعد ہونا۔ **میرزا صائب**۔ مستی بی طلب بوسہ ز دہان یار میریزد + ثمر چون پختہ گردد خود بخود از دار میریزد +

بوسہ دان۔ دہان محبوب۔ **صائب**۔ سگر در خلوت آئینہ تنہا بینی خود را + کہ از نقش حیا سادہ ست مہر بوسہ دان تو۔

بو کردن۔ سونگھنا کسی بو کا۔ **طاہر غنی**۔ ساغر بکف گرفتہ چو نرگس میان بروں + ترسم بدین بہانہ دہان تو بو کنند + **میرزا صائب**۔ با غبان در مکشو دست گلستان ترا + بو نکرد ست صبا سیب زنخدان ترا +

بو یافتن۔ بو حاصل کرنا۔ **میرزا صائب**۔ منت آمیز و را کہ ز بخم چو صبا ضائع نہ شد + عاقبت بوی از ان سیب زنخدان یافتم +

بو برخاستن۔ بو اٹھنا۔ بو پھیلنا۔ **میرزا طاہر وحید**۔ آتشین رخ او چو نقاب برخیزد + ز رنگ با دہ بوے کباب برخیزد +

بوے تیغ آمدن۔ بوے خون آمدن۔ لڑائی اور جنگ کے

سامان ظاہر ہونا۔ نظامی۔ سکہ با این کہ پہلو دریدم چو میغ + ہمی آید از پہلوم بوی تیغ۔ ابوطالب کلیم۔ سر نوشتم گر شہادت نیست در کوئیت چرا + بوی خون می آید از خاکی کہ بر سر می کنم۔

بوی دمیدن ۔ باس آنا۔ بو آنا۔ بو سونگھنا۔ اوحدی ہمدانی۔ از سبزۂ خط تو دمد بوے جان ہنوز + بلبل برون نہ رفتہ ازین گلستان ہنوز +

بوی شیر آمدن ۔ بچپن پایا جانا۔ خام مزاج ہونا۔ صائب۔ مگر از ہمت مردانہ سازد کوہکن کاری + وگرنہ از دہان تیشہ بوی شیر می آید

بوام گرفتن ۔ قرض لینا۔ ادھار لینا۔ میرزا صائب۔ گوش گیر د گل بوام از عندلیب + ہر کجا صائب سخن گستر شود +

باب بائی ہوز

بہم خوردن مینا ۔ شراب کے شیشہ کا حرکت کرنا۔ شفیع اثر۔ لبسلہ خونم با می گلرنگ می آید بجوش + میخورد برہم مزاجم گر بہم خورد مینا بہم +

بہشتی سرشت بہشتی سواد ۔ سرسبز زمین۔ سرسبز علاقہ و محبوب خوبصورت۔ نظامی۔ عجب بادمستہ زان بہشتی سواد + کہ چون آورد خندہ بے مراد + عرفی۔ بصد مضایقہ نازی قبول میکردم + ز شاہدان بہشتی سرشت حور نژاد + کنون بغاشیہ بافان ریش اندازم + کرشمہ ہاے عروسان تلخ و نوشاد +

بہار آلود ۔ خوبصورت و رنگین۔ میرزا صائب۔ می بجامم میکند چشم خمار آلود تو + گل بطرف سم میدہد روے بہار آلود تو۔

بہار بند ۔ بستانی مکان جو کھلا اور ہوادار ہو۔ محمد شریف اشرف۔ نشینی این ہمہ زاہد بخانہ چند بر آ + بیا بسیر بہار از بہار بند بر آ +

بہ افتاد ۔ بھلائی اور فائدہ و بہبودی۔ سعدی۔ بحکم نظر در بہ افتاد خویش + گرفتند ہر یک یکے راہ پیش +

بہا گیر ۔ وہ مال جو قیمتی ہو۔ فردوسی۔ دو لعل بہا گیر و دو گوشوار + یکے طوق بر گوہر شاہوار +

بہاور ۔ بواو مفتوح۔ قیمتی چیز جسکا نرخ گران ہو۔ ابوالخیر۔ بہاور درے اندہم برون کرد + بہ نیرنگ و فسون این دہر غدار +

بہرہ ور بہرہ مند ۔ صاحب نصیب و قسمت۔ ابوطالب کلیم۔ چون عصا ہر کس کہ باشد بہرہ مند از راستی + ز سر بیت خلق شد محکوم منا فتاد + سعدی۔ ازین بہرہ ور تر در آفاق کیست + کہ در ملکرانی بانصاف زیست

بہشت زار ۔ بہشت کا مقام۔ عرفی۔ بہشت زار مقام خدا شناسان است + در مشاہدہ بر روے سوء چین بکشا +

بہار اندام ۔ خوبصورت و رنگین۔ شوکت بخاری۔ بہار اندام

سروی پیرہن چاکم چو گل دارد + کہ رنگ ساعدا و آستین از گل بدامان کرد

بہاشکستن ۔ نرخ کم کردینا۔ صائب۔ خط شکین لعل بہای لعل جانان را شکست + دیدہ حق از نمک لیست و نمکدان را شکست

بہا نیاوردن ۔ قیمت اصلی پر فروخت نہونا۔ ظہیر فاریابی۔ بعیار بانۂ من دانش ست و میدانی + کہ این متاع نیارد بہا درین بازار +

بہا گرفتن ۔ نرخ بڑھ جانا۔ مخلص کاشی۔ ہمیشہ جنس ہنر بر لب از غنا گیرد + گہر ز دست صدف چون رود بہا گیرد +

بہای سہل نہادن ۔ کم نرخ رکھنا۔ بسنتی تہانیسری۔ دل بہا سہل نہادی و نرخ کم + معلوم میشود کہ خریدار نیستی +

بہا بلند شدن ۔ قیمت چڑھ جانا۔ اسدی۔ بہا میل خرید میشود قرت بلند کرد زلیخا بہاے یوسف را۔

بہار آمدن ۔ فصل بہار شروع ہونا۔ ظہور الدین مظہر۔ ز دل صبر و قرارم رفت و شد وحشت فزون مظہر + بہار آمد بہار آمد بہار آمد بہار آمد +

بہار چکیدن ۔ بہار کا موسم آنا۔ صائب۔ چہ عارض ست کہ در آفتاب زرد خزان + بہار میچکد از خط ہمچو ریحانش +

بہار افشان ۔ خوشبو و رنگین و خوبصورت۔ طالب آملی۔ بارگی بہار افشان چو پیدا شد ز دور + بر تن مجلس نشینان جامہ بوی گل ست

بہارستان ۔ باغ اور نام ایک کتاب کا جو مولانا عبدالرحمن جامی نے گلستان سعدی کے طرز پر نہایت مطبوع نظم و نثر لکھی ہے۔ مظہر۔ گلستان دیدی و ہم بوستان سعدی اے مظہر + چو آید وقت گل سیر بہارستان جامی کن

بہانہ افتادن ۔ حیلہ قایم ہونا۔ بہانہ بن جانا۔ میر حسن دہلوی۔ یار آوارگی ہمی خواہد + رفتن و نیک بہانہ افتادست۔

بہانہ نہادن ۔ کوئی حیلہ اٹھانا۔ بہانہ رکھنا۔ میر حسن۔ روے تو سکندر جہان روشن + چہ نہی بر جہان بہانہ روز۔

بہانہ شکستن ۔ عذر توڑنا۔ بہانہ دور کرنا۔ میرزا طاہر وحید۔ ہمیشہ پیش اشتم زینہار آن یگانہ را + تیغش بدست داد و شکستم بہانہ را +

بہانہ داشتن ۔ حیلہ کرنا۔ بہانہ رکھنا۔ جعفر بیگ شوری۔ از تو غم بہانہ دارد + بلبل گل را بہانہ دارد +

بہبہان ۔ بروزن کہکشان بہر دو بای ابجد ایک شہر ملک دیلم کا پایۂ تخت ہے اس شہر کے لوگ لا مذہب وغیر مقلد و ناسفیہ ہیں۔ چاندی اس شہر کی خراب ہوتی ہے۔ فوقی یزدی۔ درشتی جہانے کہ قلب اند + بیقدر چو سیم بہبہانم +

بہتان بستن ۔ تہمت کرنا۔ جھوٹھ باندھنا۔ درویش الہی ہمدانی

گذشت آنکہ بقانون سنت شعرا + توان بخاطر ممدوح بست بہتان را +

بہتان کردن - تہمت لگانا جھوٹھ باندھنا۔ **اسدی** - گر یبا نزاید بست چاک دہ طور مجانین را + دگر بیگانہ ہم زین نسبتی برخویش بہتان کن -

بہتان نہادن - تہمت کرنا۔ الزام لگانا۔ **نظیری نیشاپوری** - بہتان گنج بر دل مسکین نہادہ + ورنہ خراج بر دل ویران نبود شرط +

بہترین - بہت بہتر بہت اچھا۔ **نظامی** - بدو گفت کای بہترین بخت تن + سزاوار پیرائیہ تخت من -

بہر دوا نماندن - نایاب ہونا کسی چیز کا جو دوا کے واسطے بھی نہ ملے **سلیم** - چوب گل بہر دوا در ہمہ بازار نماند + ور طرازان زیب چمن رونق گلزار نماند

بہر دو دست چسپیدن - دونون ہاتھ سے لپٹ جانا کوئی چیز کسی سے با صرار تمام طلب کرنا لے کے چھوڑنا۔ **خان خالص** - بباید ز زور می بوقت رعشہ ترسیدن + بہر دو دست بباید بجام بادہ چسپیدن **میرزا صائب** - بحیرتم کہ چرا زلف یار با این قب + بہر دو دست بسیب ذقن نمی چسپد

بہشت خوردن - آرام پانا۔ فائدہ اٹھانا۔ **سعدی** - بہشت تن آسانی آنگہ خوری + کہ بر دوزخ نیستی بگذری +

بہفت آب و بہفتاد آب و بہفتاد و ہفت آب شستن - بہت مرتبہ دھوکے پاک کرنا۔ **نظامی** - چو ہمزاد خضری درین حرف جو + بہفتاد و ہفت آب لب را بشو + **ولہ** - بشو یا نیم گر بہفتاد آب + ز آلائش و شعلہ اجتناب + **کمال اسمعیل** - دہان نشست بہفت آب خاک فتوی کند بدست تو کہ نگوید چنین سخنہا باز +

بہم آوردن - جمع کرنا یکجا کرنا۔ **میرزا بیدل** - حاصل جمعیت اسباب جز عبرت نبود + مفت ما بیدل کہ از مژگان بہم آوردہ ایم +

بہم افتادن - پریشانی و خرابی کی حالت مین ہونا۔ **وحید الدین انوری** - در تلخ جو پیری و جوانی بہم افتاد + اسباب فراغت بہم افتاد جہان را -

بہم ریختن - دو فوجون کا آپس مین لڑنا۔ **شفیع اثر** - کی سر شکم کی خورد مژگان و چشم تر بہم + خون بجوش آمد چو ریزند از دو صف لشکر بہم

بہم زدن - برہم و درہم کرنا پریشان کرنا۔ **میرزا طاہر وحید** - چنان کز سنگ و آہن آتش سوزان شود پیدا + نگر ہر دو لبا شد بہم جانان شود پیدا

بہانہ خو - جسکو حیلہ و بہانہ کی عادت ہو۔ **میر خسرو** - برسر پا بود جان ناز و کرشمہ ہاے تو + داد بہانہ ہا بسے جان بہانہ خوی را +

بہانہ جو - بہانہ کرنے والا حیلہ باز آدمی۔ **میرزا صائب** - ناز بہانہ جو زابر یک طرف نہادہ + شرم ستیزہ خو لد رخاک خون کشیدہ **عرفی** - بہانہ جو تو عرفی بناز عادت کرد + بآشتی مرو اکنون کہ صلح ہم جنگ ست

بہشت رو - محبوب خوبصورت و معشوق۔ **نورالدین ظہوری** - در نظر بہشت او دارد + کہ نگار بہشت رو دارد +

بہشت سیما و بہشتی رو - خوبصورت معشوق۔ **صائب** - نظر بروی و خط آن بہشت سیما کن + شکستہ قلم صنع را تماشا کن + **سعدی** - نہ آنچنان بتو مشغولم ای بہشتی رو + کہ یاد خویشتنم در ضمیر من آید +

بہاری - منسوب بہ بہار جیسے باد بہاری و موسم بہاری وغیرہ۔ **محسن تاثیر** - غلام عطش سنبل نو بہار ست + چو ہند و کہ نامست او را بہاری

باب بایاے تحتانی

بے آشنا - بیکس جسکا کوئی دوست نہو۔ **ابو طالب کلیم** - منم آن بیکس بے آشناے کنج تنہائی + کہ غیر از پرتو مہر از درم کس در نمی آید

بے بہا - قیمتی چیز گران قیمت چیز اور وہ چیز جسکا کچھ مول نہو۔ **محسن تاثیر** - گرچہ بے قدریم تا ئیم از حادثات + چون متاع بے بہا ہر جا ز یغما ماندہ ایم +

بیت الخلا - پاخانہ۔ طہارت خانہ۔ صحت خانہ۔

بیت الدعا - کعبہ معظمہ مین ایک مقام جہان دعا ہو آسکو بیت الدعا کہتے ہین۔ **جمال الدین سلمان** - بادشاہا بر دعای کست مبنی شعر من + لاجرم چون کعبہ ہر بیتی از ان بیت الدعا ست -

بیت الدوا - شفا خانہ جس جگہ سے بیمار کو دوا ملے **صفی الدین فوقانی** - چو بر دار الشفای احمد آمد + مریض لا دوا جب شفا یافت + نہ شد بیمار تا روز قیامت + دوا ہر کس کہ زین بیت الدوا یافت +

بیدست و پا - بے اختیار و سراسیمہ و بیکار۔ **مخلص کاشی** - بست پا او شدن نہ ہمین لازم حیات + آن دست و پا کہ دید کہ بیدست و پا نشد

بے پایاب - جو پانی پایاب نہو عمیق ہو۔ **سعدی** - وقتی درآب تا میان دستی و پای میزدم + اکنون ہمان پندا شتم دریای بے پایاب را +

بیتاب - بیقرار اور ملول و غمگین۔ **میرزا بیدل** - دلم بر شوخی مژگان بیتاب تو میلرزد + کہ روز و شب بزیر سایہ تیغ ایدران ابرو -

بے جواب - جو شخص جواب نہ رکھتا ہو۔ **فوقی** - شد چو بہر قتل من تیغش علم + سر نگون کردم مقتل جواب +

بحساب - جسکا شمار نہو و ظلم و ستم۔ **صائب** - تا چند بحساب باتل نظر کنی + اینک سید نوبت روز حساب خط + **مخلص کاشی** - شاہی کہ بر رعیت خود بحساب کرد + سیلاب گشت و خانہ خود را خراب کرد

بے حمیت - بے غیرت۔ دیوث۔ بے شرم۔ **سعدی** - ببین آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روی نیکبختی + تن آسانی گزیند خویشتن را +

زن و فرزند بگذارد بسختی۔
بیدار دولت ۔ صاحب نصیب و مقسوم ۔ کمال اسمٰعیل ۔ دوران عہد
خواجہ بیدار دولت ست + خفتست فتنہ تو کہ بیدار می کند +
بیت فرد ۔ ایک بیت جو الگ غزل سے ہو ۔ میرزا بیدل فلک
پیوستہ دور از دوستان بیدارم بیدل + بروے صفحۂ آفاق
بیت فرد را مانم +
بے چشم درد ۔ بے لحاظ و بے حیا آدمی ۔ محسن تاثیر ۔ بے چشم درد درد
دل ای باغبان کجاست + گل چیدہ و شرم ز بلبل نکردہ +
بیداد مند ۔ ظالم ۔ بے انصاف ۔ میر خسرو ۔ جفا بین ز گردون
بیداد مند + چو من خسروی در چنین تختہ بند +
بے بصر ۔ اندھا ۔ نابینا ۔ سعدی ۔ حکایت بشہر اندر افتادہ جوش
کہ آن بے بصر دیدہ بر کردہ دوش +
بیت المعمور ۔ فرشتون کا کعبہ جو آسمان پر ہے ۔ مسیح کاشی ۔ ہمین
پاییم و یکدل اندرون دل زخم ناسورے + نباشد چون دل ویرانہ
ما بیت معمورے +
بیدادگر ۔ ظالم ۔ بے انصاف ۔ نظامی ۔ تو با دادی او ہست بیدادگر +
تو میزان زور او ترازوے تر ۔
بیدار خاطر ۔ صاحب علم و ہوش ۔ میر خسرو ۔ بیدار خاطران کہ جہان
آزمودہ اند + ایمن بخوابگاہ جہان کم غنودہ اند +
بیزار ۔ ملول ۔ و ناخوش ۔ ہلالی ۔ زہی زخوے بت گرم فتنہ را بازار +
خدا ز خلق تو بیزار و خلق در آزار ۔
بے زنہار ۔ جو کسی کو امان نہ دے سکے ۔ میرزا صائب
زیر پاے چرخ کج رفتار چون خواہد کسے + در رہ این سیل در یا بار
چون خواہد کسے + تشنۂ خون ست تیغ آبدار کہکشان + زیر این شمشیر
بے زنہار چون خواہد کسے +
بیضۂ زر ۔ آفتاب عالمتاب اور دھوپ ۔ عرفی ۔ دانہ از کشت
جو دشش از مرغی + چینند و در گلو درانداند + ہمچو سیمرغ آسمان ہر روز +
بر زمین بیضۂ زر اندازد +
بیماردار ۔ بیمار کی تیمارداری کرنے والا ۔ رضی دانش ۔ نہ پردا خت
چشمت بحال دل ما + ز بیمار بیمارداری نیاید +
بیدار مغز ۔ بیدار ہوش ۔ دانا و ہوشیار ۔ نظامی ۔ ہم آن گونہ
گز چند بیدار مغز + شنیدم درین شیوہ گفتار نغز + فردوسی ۔ کہ گفت
آن خردمند بیدار ہوش + کہ با اختر بد بمردی مکوش +

بیت العروس ۔ شادی کا گھر ۔ محبوب کا مقام ۔ نظامی ۔ ز رسواے
ہند و ز صفراے روس + فرو شست عالم چو بیت العروس +
بیت المقدس ۔ پہلے پیغمبرون کا قبلہ جو شام میں ہے ۔ سعدی
چو بیت المقدس برون پر ز تاب + رہا کردہ دیوار بیرون خراب +
بیخ نرگس ۔ نرگس کی جڑ ۔ نرگس کی پیاز ۔ مولانا کاشی ۔ چو
بیخ نرگس اگر دور افگنند ز خاک + نہان درون کفن باشدم ہزار قدح
بیاض تیغ ۔ تلوار کی چمک و دھار ۔ جمال الدین سلمان ۔
بیاض تیغ تو آئینہ جمال ظفر + زبان کلک تو دندانۂ کلید رجا +
بیت النطاف ۔ لولی خانہ ۔ زنا خانہ ۔ پاخانہ ۔ شفائی ہجو میں ۔
بابا ے تو چار دب کش بیت نطف بود + اجداد تو گشتند بتدریج بزرگان ۔
بیت العتیق ۔ بیت اللہ ۔ کعبۂ معظمہ ۔ سعدی ۔ فطوبی لباب کبیت العتیق
حوالیہ منکل رنج عمیق +
بیابان مرگ ۔ مہلک جنگل اور بلا اضافت جو جنگل میں مر جاے
محمد رفیع ۔ واعظ ۔ نداری جامیان خلق گر از اہل آزاری + بیابان
مرگ دایم شیر از در ندگی باشد +
بے برگ ۔ بے خرچ ۔ بے سامان ۔ سعدی ۔ چو درویش بے برگ
دیدیم درخت + قوی بازوان سست در ماندہ سخت +
بیرگ سست ۔ او رنکما آدمی ۔ نور الدین ظہوری ۔ از بی رگی
سمند سعیم + رگ در تن تازیانہ برخاست ۔
بے اصل ۔ بناوٹی ۔ مصنوعی چیز ۔ صائب ۔ سخن دعوی بے اصل
مہر بین نشود + حرف کج راست بزور رگ گردن نشود +
بیت الاموال ۔ جن گھرون مین مال جمع ہو ۔ عبد الغنی قبول ۔ از
شاعران ماند بعالم بادشاہان را + نمی باشد فزون تر از مدیح بیت اموالی +
بیت الغزل ۔ شاہ بیت جو تمام غزل میں اچھا ہو ۔ حافظ ۔ شعر
حافظ ہمہ بیت الغزل معرفت ست + آفرین بر نفس دلکش و لطف سخنش +
بتیل ۔ بیکار و ناکارہ و خراب ۔ باقر کاشی ۔ مبتذل معنی پوشیدہ
دو وا ماندہ دہر + مال خود ساختہ با یکدو سہ بیت بتیل ۔
بیدار دل ۔ صفا سینہ ۔ صاحب عرفان ۔ میرزا صائب ۔ شیمرد
نفس سر نزند از جگر صبح + ہر روز بہ بیدار دلان روز حساب ست +
بیدمال ۔ جلا دینا ۔ تلوار وغیرہ کو بید کی لکڑی سے ۔ میر خسرو
بین تیغ عادلی کہ ز عہدش ز آہنے + آزاد بود تیغ چو سوسن ز بیدمال
بیت الحرام ۔ عزت کا گھر ۔ مکہ معظمہ ۔ سعدی ۔ بد گفت سالار
بیت الحرام + کہ اے حامل وحی برتر خرام +

بیت الصنم - بتخانہ - ٹھاکردوارہ - دیوی دوارہ - صائب - صنا روامدار کہ بیت الحرام دل - از فکرہای بیہدہ بیت الصنم شود +
بیضۂ اسلام - اسلام کا دائرہ - شفیع اثر - شاہ دریادل علے المرتضی کہ تیغ او + باشد ہمین بیضۂ اسلام چون گوہر آب + صائب - چشم غنوش بیضۂ اسلام را بر سنگ زد - زلف کافرکیش و نگذشت ایمانی درست +
بیابان بریدن - سفر مین جنگل طے کرنا - میرزا صائب - این بیابانرا بتنہائی بریدن مشکل ست + چون جرس گلبانگ عشرت در سفر باشد مرا +
بیاد کسے بادہ خوردن - کسی کی یاد مین شراب پینا - نظامی - بیکے جام زرین پراز بادہ کرد + بیاد رخ آن پری زاد خورد +
بیاد گذشتن - یاد آجانا بھولی ہوئی بات کا - باقر کاشی - ہزار دوزخ سوزان فتادہ در جگرم + گہے کہ شعلۂ روئے تو ام بیاد گذشت
بیاض زدن - سپیدی ظاہر ہونا - مخلص کاشی - بر سواد عمر زد چون موے کافوری بیاض + یک قلم باید حساب آرزو ہا بر کشید +
بے پردہ گفتن - سب کے روبرو بات کہنا - بیت سخن بے پردہ مے گویم زخود چون غنچہ بیرون آ رہ کہ پیش از پنج روزی نیست حکم میر نوروز سے +
بیت الاحزان - یعقوب علیہ السلام کے حجرہ کا نام ہے جسمین حضرت یوسف کے فراق مین بیٹھ کر سالہا سال روتے رہے - حافظ - یوسف گم گشتہ باز آید بہ کنعان غم مخور + بیت احزان شود روزے گلستان غم مخور +
بیخ کردن - قائم و مستحکم ہونا - جڑ پکڑنا - بیت - درخت کرم ہر کجا بیخ کرد + گذشت از فلک شاخ بالاے او + گر امیدواری کزو برخوری + بمنت منہ ارّہ بر پاے او +
بیخ زدن - جڑ قایم کرنا - مضبوط ہونا - اوحدالدین انوری - گرچہ در ہر جگرے دردِ غمت بیخ زد + کہ تسبالی روز سے چون تو کر تو ور نشو و نماست +
بیخ نشاندن - درخت لگانا - حافظ - شکر ایزد کہ دگر بار رسید سے بہ بہار + بیخ نیکی بہ نشان و گل توفیق ببوے +
بیداری کشیدن - بیدار رہنا - جاگتے رہنا - جمال الدین سلمان - شب دراز بہ تحصیل علم و حکمت عین + بسا کہ نرگس مسکین کشید بیداری +
بیدہان - بے زبان - خاموش بارعب - صائب - عاشقان بیدہان را ہوس گفتار نیست + ورنہ جاے بوسہ ہا خالیست در کنج دہن
بیرونی کردن - سختی بیرونی کرنا - صائب - ما بیک دیدار زان رخسار صائب قانعیم + پس چرا سختی و بیرونی کند با ما نقاب +
بیرون انداختن - باہر ڈالنا - نکالنا - صائب - خوردن گندم برون انداخت آدم را ز خلد + تا بدانی پیش حق یک جو طاعت سہل نیست
بیرون زدن - باہر نکال دینا - نظامی - چو روز دگر صبح بلق سوار + طویلہ برون زد برین مرغزار +
بیرون دادن - باہر نکالنا - جدائی کرنا - زلالی - اگر بیرون دہم راز دل خویش + کند پروانہ شکر سوزش خویش -
بے سکون - بے آرام و بیقرار - مولانا وحید جو رکی تعریف مین - ہمچو شرر مضطرب و بے سکون + باز شدی از رہ روزن برون +
بیضہ افگندن - انڈے ڈالنا - ڈرنا - خوف کرنا - محسن تاثیر - شاہ حسین میرزا کی تعریف مین - تا کرد ز دست و پنجہ اش یاد + افگند ز بیم بیضہ فولاد +
بیضہ دادن - انڈے دینا - انڈے اتارنا - ملا طغرا - بسکہ آب و دانہ مار السختی میدہند + میتواند بلبل یا بیضۂ فولاد داد +
بیضہ نہادن - انڈے دینا - محمد قلی سلیم - جواب نامہ ما را زبس تغافل کرد + ہزار بیضہ کبوتر نہاد بر بامش +
بیعت بستن - عہد باندھنا - مرید ہونا - انوری - بستہ با کلک تو قضا بیعت + گفتہ با را سے او قدر اسرار -
بیعت کردن - مرید ہونا - عہد باندھنا - ملا وحشی - ترک ما کرد و مہر و لطف بیعت با تو کرد + ناز و استغنا ولی ہم عہد و ہم پیمان ماست -
بیعت رفتن - عہد پیمان ہونا - میر معزی - بستے داد پیمان زلف او با چشم من + یعنی رفت ست گوئی سرو را با یکدگر - زلف او در شد بتاب و چشم من در شد بآب + چشم من گم کرد خواب و زلف او گم کرد سر
بے فرمان - وہ شخص جو کسی کا حکم نہ مانے - عبد الرزاق - جو آفتاب جہان سوز ہمچو اختر شوخ + چو روزگار لجوج و چو چرخ بے فرمان
بیک پا ستادن - روبرو حاضر رہنا - ملا غنیمت - پرستاران شدی شوخ دز ہر پا + ستادہ بر سر خدمت بیک پا +
بیک سر کار گذاشتن - ایک ندا نے سر چھوڑنا - اسمٰعیل ایما - بیک سر کار ما را کی گذارد + جنون دوری دیوانۂ ما +
بیک پہلو افتادن - کوشش سے کسی کام کو انجام دینا - سعدی - دو تشنگی شیران جنگی شکار + بیک پہلو افتادہ در کارزار +
بیک چشم دیدن - ایک آنکھ سے دیکھنا - سبکو برابر جاننا - تعصب نہ کرنا - کنھیا لال ہندی - مہاراجہ رنجیت عہد سعید

ہمہ بندگانرا بیک چشم دید + ز عدل و کرم خلق را شاد کرد + جہانرا ز بند غم آزاد کرد + فائدہ ۔ چونکہ مہاراجہ رنجیت سنگھ یک چشم تھا بیک چشم دید کا جملہ اسپر نہایت موزون ہی ۔

بیک روزہ محتاج کردن ۔ نہایت محتاج کرنا ۔ **حکیم زلالی** ۔ نظامی بر و بوم تاراج کرد + سخن را بیک روزہ محتاج کرد +

بیل زدن ۔ دہقان مٹی کا کام کرتا ۔ **نظامی** ۔ ہمان بیل زن گرد آلت شناس + کند بیلکش را بہ بیلے قیاس ۔

بیم دادن ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔ **جمال الدین سلمان** ۔ ای آنکہ بہ فردا دہی امروز مرا بیم + زر بیم کسی دہ کہ امید تیش بفرداست ۔

بیم کردن ۔ ڈرنا ۔ خوف دلانا ۔ **سعدی** ۔ بہ خردی درش زجر و تعلیم کن + بہ نیک و بدش وعدہ و بیم کن ۔

بیم داشتن ۔ ڈرنا ۔ خوف رکھنا ۔ **صائب** ۔ از سینہ برنیاورد نتمروہ یک نفس را + چون صبح ہر کہ در دل بیم حساب دارد ۔

بینی زدن ۔ انکار کرنا ۔ ناک چڑھانا ۔ **مولوی روم** ۔ چون اشارتہاش را بر جان نہی + در وفای آن اشارت جان دہی + پس اشارتہاے اسرارت دہد + ناز بردارد ز تو کارت دہد + در اشارتہاش را بینی زنے + مرد پنداری و چون بینی زنی +

بیرو ۔ شوخ ۔ بیمروت ۔ بے لحاظ ۔ **ملا ظہورا** ۔ تا صحبتا تا چند بیروے کنی با عاشقان + خود بیا بنگر کز ان و بیتوان پوشید چشم +

بیکس و کو ۔ تنہا ۔ بیکس ۔ بے یار ۔ بے غمگسار ۔ **محمد یوسف** ۔ یوسف ہر روز شادی و غم بیکس و کو نیستم یوسف + چو بلبس نغمہ پرداز دو چو قمرے نوحہ گر دارم +

بے نروانگاہ ۔ مغرور ۔ دشمنکار ۔ **میرزا صائب** ۔ نرمی بود نگاہے آب ز چشمش نمیگردد + ز خور فسیدگران سنگیدل را دیگر کنار نہد

بیت اللہ ۔ خدا کا گھر ۔ کعبہ جہان حج کرتے ہیں ۔ **موٴلف** ۔ فی الحقیقت ہے گھر محمد کا + نام نامی ہے جسکا بیت اللہ +

بے تہ ۔ بے حوصلہ ۔ سبک مزاج ۔ **محمد قلی سلیم** ۔ بدمستی کشی چو کوہ و بہم بیکسی پیش گیر ہمچو دریا چند خواہی جوش زد وادی تہی

بیدادپیشہ ۔ ظالم و بے انصاف + **نظامی** ۔ و بیداد بہ پیشہ اندرون + ببیداد خود شاہ را رہنمون ۔

بے دیدہ ۔ اندھا ۔ نابینا ۔ **نظامی** ۔ بہ بی دیدہ نتوان نمودن چراغ + کہ چیز دیدہ را دل نخواہد بباغ +

بے شکوہ ۔ جو کسیکی شکایت نکرے ۔ **ابوطالب کلیم** ۔ بیستے ہیکیتی دو چیز جستم و کم یافتم + عاشق بی شکوہ و آتش بی دود را

بیک انگشت بستہ ۔ ایک انگلی کے ساتھ بندھا ہوا یعنے وہ ایسا غنا ہمت ہے کہ ہزارون کام اسکی ایک انگلی کے ساتھ بندھے ہوے ہین ۔ **محسن تاثیر** ۔ بہ قدرت خامہ صاحب سخن دستی چنان دارد + کہ چندین رستم و دستان بیک انگشت او بستہ +

بیمارانہ ۔ بیمارون کی طرح ۔ **قاضی یحیی** ۔ ز دورم یار دید و گفت کاین یحیی ست پنداری + کہ سخت افتان و خیزان مست و بیمارانہ می آید +

بینیہ ۔ بینے معروف وہ شخص جو حمام مین کپڑے اتارتا ہی ۔ **شفیع اثر** ۔ در ہجو حمام ۔ ندارم بینیہ آن تنگ دا + بسان کفش بیش از یکقدم جا چو دہلیز عدم از پیش بیش + رہ باریک تا پاسے خزینہ ۔

بیارہ باغی ۔ ایک گھاس کا نام ہی جو عشق پیچے کی طرح درختون پر چڑھ جاتی ہی اور ہمیشہ سرسبز رہتی ہی ۔ **شعر** ۔ بباغ دہر اے روشن ستارہ + خدا سبزت کند مثل بیارہ +

بے حضوری ۔ پراگندہ دلی ۔ پریشانی و فکر و اندیشہ ۔ **عارف لاہجی** ۔ وصال یار ز جوشتر انعدائی ست + مقام قرب بہ باشد ز دوری + ہمان در خدمتش حاضر کہ عارف + حضوری ہست از بے خدیوی

بیکوئی ۔ بیکسی ۔ تنہائی ۔ بے خویشی ۔ **مسیح کاشی** ۔ نسیم وارہ آوارگی و بیکوئی + مرا صلا زدہ بلبل ز آشیانہ خویش ؟

بیکسی ۔ بیکس ہونا ۔ تنہا ہونا ۔ ؏ ۔ مشکلی پیش آمدست و من در بیکسے + یا رسول اللہ فریادم رسی +

بیمارپرسی ۔ بیمار کے حال کو پوچھنا ۔ عیادت کرنا ۔ **خواجہ آصفی** ۔ دوش جانان حال من پرسید و من رفتم ز حال + امشب آن بیمارپرسیہا مرا بیمار کرد +

بیہودہ خندی ۔ بے سبب ہنسنا ۔ بیفائدہ ہنسنا ۔ تمسخر کرنا ۔ **میرزا صائب** ۔ دانست دلتنگی مرا چون غنچہ در بستان ہا چون گل از بیہودہ خندے خرمنم برباد رفت +

بیہودہ خواری ۔ زیادہ کھانا ۔ فضول خرچی کرنا ۔ اسراف کا مرتکب ہونا ۔ بیجا مال اڑانا ۔ **نظامی** ۔ چنان نیز یکسر سر ما کنیم کہ آئے ز بیہودہ خواری برنج ۔

چوتھی فصل

اردو اصطلاحات و محاورات کے بیان مین

ردیف با الف

باپ بنانا ۔ وقت پر کسی کی خوشامد کرکے اپنا کام نکالنا ۔ باپ

بناکر مطلب لینا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ شریف گا لیان کھاتے ہین
اپنے مطلب کو + گدھے کو باپ بناتے مین اپنے مطلب کو۔

باپ کا ہو جانا۔ اپنی ملکیت و تصرف مین آجانا۔

باپ کا کر بیٹھنا۔ بیگانہ مال اپنا بنا بیٹھنا۔

باتین بنانا۔ بے فائدہ تقریرین کرنا۔

بات مین بات ملانا۔ کسی کے کلام مین دخل دینا۔

بات اٹھانا۔ تقریر شروع کرنا۔ کسی کا کہنا نہ ماننا۔ سوال پورا کرنا

بات الٹ دینا۔ تردید کرنا۔ پورا جواب دینا۔ کافی جواب دینا

بات آنا۔ کوئی الزام یا حرف آنا۔

بات باندھنا۔ دروغ دلیلین لانا۔ بیجا تقریرین کرنا۔

بات بدلنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا۔ کہکر مکر جانا۔ عہد پر نہ
ٹھہرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ دینگے بوسہ نہین امید نہین + بات
وہ کہکے بدل جاتے مین۔

بات بڑھانا۔ تکرار بڑھانا۔ فساد قایم کرنا۔ کسی کے کلام
کی تائید کرنا۔ مبالغہ کرنا۔

بات بڑھنا۔ تکرار و فساد بڑھنا۔

بات بڑی کرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ ہان مین ہان ملانا۔

بات بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ خراب و برباد کرنا۔ مطلب خبط کرنا۔ مفتی
حیدر لاہوری۔ پھیر جو انکے پاس بیٹھے ہین + ہر گھڑی صبح و شام
دل و رات + وہی برپا فساد کرتے ہین + وہی اپنی بگاڑتے ہین بات

بات بننا۔ کامیابی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ مولف۔ کوئی ایسا بھی
دن ہوگا کوئی رات + کہ بنجائے مری بگڑی ہوئی بات +

بات بنا لینا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔ جھوٹی تقریر سے مطلب نکالنا

بات پانا۔ سخن کے مغز کو پہونچنا۔ مطلب سمجھ لینا۔ حکیم محمد انور
لاہوری۔ بات پالیتے ہین ہر اک بات سے + یار کی محفل مین جب
جاتے ہین ہم + رمز سے مطلب لیتے ہین نکال + اشارے کو سمجھ جاتے ہین ہم

بات پر آنا۔ اپنی ضد اور عادت پر آنا۔ مولف۔ پھر کسی کی
بات سنتا ہی نہین + جبکہ آجاتا ہے اپنی بات پر +

بات پرجانا۔ کسی کے کہنے پر بھروسا کرنا۔

بات پر پکڑنا۔ بات پکڑنا۔ کسی کو اسی کی بات پر قائل کرنا
نقص نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ مولف۔ بات سنتے ہین آپ
غیر ملک کی + مجھکو ہر بات پر پکڑتے ہین۔

بات پکی کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ پختہ اقرار کرنا۔

بات پلٹنا۔ کہکر مکرنا۔ بات سے بدل جانا۔ **مولف**۔ مکر جاتے ہین
کہکر اپنے منہ سے + پلٹ دیتے ہین وہ ہر بات مین بات +

بات پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ خبر لینا۔ **مولف**۔ گئے جو
عالم فانی سے وہ گئے گذرے + کسی نے آ کی زمانے مین پھر نہ پوچھی بات

بات پھوٹنا۔ بات پھیلانا۔ بھید کھل جانا۔ افشائے راز ہونا

بات پھیلانا۔ مشہور کرنا۔ بات بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔

بات پی جانا۔ پی جانا۔ کسی کے راز کو چھپانا۔ بھید ظاہر نہ کرنا

بات سنکر چپ رہنا۔ ذکر نکرنا۔ متحمل ہونا۔ سنی ان سنی کر جانا۔ معروف
تلخ بات آپکی پی جا سکتے نہ کیونکر پی جاؤن + میرے نزدیک وہ اک
گھونٹ ہے شربت کا سا + مولف۔ اس لب جان بخش کی باتون سے
پی جاتے ہین ہم + گالیان سن سن کے مثل شہد پی جاتے ہین ہم +

بات پھبکنا۔ کسی بات کو رائگان کرنا۔ طعنہ دینا۔ بولی ٹھولی مارنا۔

بات تال لینا۔ بات سن کے جواب نہ دینا۔ گالیان سنکر خاموش رہنا
مولف۔ جنکا ہوتا ہے بردبار مزاج + بات وہ سن کے ٹال دیتے ہین +

بات ٹھہرنا۔ بات ٹھہر جانا۔ کسی امر کا مقرر ہونا۔ تجویز قرار پانا۔

بات جانا۔ ساکھ بگڑنا۔ بے آبرو ہونا۔ مولف۔ خاک بھی آئی نہ
ہاتھ اس اردنیا مین سے + بگڑی جسکی آبرو وہ بات ہی جاتی رہی

بات جمانا۔ اپنی تدبیر و خیال کو دوسرے شخص کے ذہن نشین
کرنا ؎ پھنسین ملتے مین اس سے جو رقیب + ذہن مین انکے جما دیتے ہین بات

بات چبا جانا۔ کسی امر کو کہتے کہتے رک جانا۔ ہکلا کے کہتے کرتے مطلب بلیغ نہ دینا

بات چلانا۔ ذکر چھیڑنا۔ تقریر شروع کرنا۔

بات ذمے آنا۔ اپنے ذمہ جوابدہی پڑنا۔ بازپرس ہونا۔ صفدر
فوقانی گالیان دیتی ہون جتنی دیجیے + ایکدن یہ بات ذمے آئیگی۔

بات ڈالنا۔ کسی امر کو قبول نہ کرنا۔ درخواست نہ ماننا۔

بات رکھ لینا۔ عزت مین فرق نہ آنے دینا۔ آبرو بچا لینا۔
عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا ؎ روز محشر بات رکھینگے مری
خیر البشر + بخشوا دینگے اگر اس عاصی بدکار کو +

بات رکھنا۔ کسی کو الزام یا عیب لگانا۔ ملزم کرنا۔ برا جاننا ؎
نیمی بیٹھنے کی اگر دل مین نیت + تو کیون بات رکھکر اٹھے دوسرے پر

بات رہ جانا۔ ساکھ رہجانا۔ عزت رہجانا۔ **مولف**۔ کوئی
دن مین یہ دن گذر جائینگے + مگر بر زبان بات رہجائیگی۔

بات رہنا۔ عزت رہنا۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا۔ **مولف**۔ اگرچہ
جان پر آئی ہے آفت محبت مین پر اپنی رہگئی بات +

بات کا بتنگڑ کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑا کر دینا۔ بڑھا کر کہنا۔ مبالغہ کرنا
بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا سچا۔ صادق القول۔ سچا آدمی
وفادار۔ مولف۔ نوع انسان مین حقیقت مین وہی ہی آدمی + عہد کا
پورا جو ہو دنیا مین پکا بات کا۔
بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کرنا۔ قطع کلام کرنا
بیچ مین بولنا۔ دخل ناحق دینا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ تم کسو کو کچھ
کہو ہمکو وہ ہی شایان تمھین + غیر لیکن بولتے مین کیون ہماری بات مین
بات کان پڑنا۔ کسی بات کا سنائی دینا۔ گوش گذار ہونا۔ کم توجہی سے سننا
بات کا ہیٹا۔ وہ شخص جو عہد پر قائم نہ رہے اور اسکی زبان کا
کچھ ٹھیک نہو۔
بات کرسی نشین ہونا۔ بات کا ٹھیک بیٹھ جانا۔ تسلیم کیا جانا۔
منظور ہونا۔ مولف۔ اپنا پایہ عرش تک بڑھ جائیگا + ہو گی بات
اپنی اگر کرسی نشین +
بات کرنا۔ بات چیت کرنا۔ بتیانا۔ کلام کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بولنا
باتین کرنا۔ شوق۔ نئی بندی سے تم نہ ریت کرو + پاس سے
ہٹ کے بات چیت کرو + حکیم محمد انور لاہوری۔ لیکن کس طور سے
اس پردہ نشین سے + نہین ممکن ہی جس سے بات کرنا۔
بات کو آنچل مین باندھنا۔ بات پلے باندھنا۔ جانا۔ نصاب
سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا + باندھ لے میری بات آنچل مین +
بات کھلنا۔ بھید کھلنا۔ شہرت پانا۔ مولف۔ نہ کر سکتے تھے
جس مطلب کو ظاہر وہی باتون باتون مین آخر کھل گئی بات۔
بات کہنا۔ ذکر کرنا۔ زبان سے بولنا۔ چراغ الدین روشن
سدا غیرون سے ہوتے مشورے ہین + برا لگتا ہی میری بات کہنا
بات کھونا۔ بات کھو دینا۔ ناکارہ بات کہکر عزت بگاڑ لینا
مولف کسی سے بھی تمام گفتگو مین + مخاطب آپ بے پوچھے نہونا +
مجلس مین اٹھانا تم ندامت نہ اپنے منہ سے اپنی بات کھونا۔
بات گرہ مین باندھنا۔ بات کو نہ بھولنا۔ ہمیشہ یاد رکھنا۔
بات گڑھنا۔ دروغ بات اپنے دل سے بنا لینا خلاف واقع کہنا
مولف اعتبار انپر نہ کرنا چاہیے + جو سخن جی مین دل سے گڑھ لیتے ہین بات +
ہی کلام انکا دروغ و بیفروغ + انکی باتون مین نہین صدق و ثبات +
بات لگانا۔ برائی۔ نند۔ غیبت کرنا۔ کان بھرنا۔ لگائی
بجھائی کرنا۔ بدنام کرنا۔ تہمت لگانا۔
بات مارنا۔ جھٹلانا۔ بات دبانا۔ ٹالنا۔ طعنہ دینا۔ شیخی مارنا۔

بات منہ پر رکھنا۔ کسی بات کو جتانا۔ ذکر کرنا۔
بات مین سے بات نکالنا۔ دوسرے کے کلام مین سے
اپنے مطلب کی بات نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی یا بھلائی ظاہر کرنا۔
مفتی حیدر لاہوری۔ نکتہ چینی فقط ہی جنکا کام + بات مین سے نکالتے ہین بات +
بات مین سے پی نکالنا۔ عیب چینی و حرف گیری کرنا۔ نقص نکالنا
بات نہ پوچھنا۔ متوجہ نہونا۔ التفات نہ کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ مولف
بحر۔ ذات خلاق روزی رسان + نہین پوچھتا کوئی بندون کی بات +
نہین دیکھتا انکی حالت کوئی + نہ کرتا ہی کوئی ادھر التفات۔
بات نہ کرنا۔ چپ رہنا۔ زبان سے نہ بولنا۔ صفدر فوقانی
غیر کو آپ روز ملتے ہین + ہمسے اک بات بھی نہین کرتے۔
باتون کا جھاڑ باندھنا۔ برابر بولتے چلے جانا۔ زبان تالو
سے نہ لگنے دینا۔ لگے تار بکتے جانا۔
باتون مین اڑانا۔ ہنسی مین اڑانا۔ احمق بنانا۔ مغالطہ اور دھوکہ
دینا۔ مولف۔ بگوش ہوش سنتے ہین پر یوش غیر کا مطلب +
مرے مقصد کی باتون کو اڑا دیتے ہین باتون مین۔
باتون مین آنا۔ دم جھانسے مین آنا۔ فریب کھانا۔ باتون مین
لگجانا۔ مولف زمانہ ہی فریبی اور مکار + خبردار اسکا ہرگز دم نہ کھانا +
تمھارے دوست سب مطلب کے ہین دوست + تم ان لوگون کی باتون مین نہ آنا
باتون مین بہلانا۔ پھسلانا۔ باتین بناکر خوش کرنا۔ باتین بناکر
کام لینا۔ دم جھانسا دینا۔
باتون مین دھر لینا۔ باتون مین قائل کرنا۔ لاجواب کر دینا۔
باتون مین لگانا۔ گفتگو مین پھانس لینا۔ تقریر مین مشغول رکھنا
مولانا اکبر لاہوری۔ وہ باتونی نہانے کو لگا لیتے ہین باتون مین +
ہر اک مرغ ولادر کو پھنسا لیتے ہین باتون مین۔
باتونیا۔ بہت سی باتین کرنے والا۔ پرگو۔ بسیار گو۔ بکواسی
بات ہیٹی ہونا۔ پست پڑنا۔ بات کا غوت مین فرق آنا۔
باتین بگھارنا۔ بہت سی باتین کرنا۔ سخن سازی کرنا۔
باتین بنانا۔ جھوٹ بکنا۔ فضول کہنا۔ جو کارآمد سخن ہو منہ سے
بولو + کبھی اتنی باتین مت بناؤ +
باتین چھانٹنا۔ ایسی باتین کہنا جو دوسرے شخص کو ناگوار ہون۔
طنز کرنا۔ طعنہ دینا۔
باتین سنانا۔ سخت سست کہنا۔ برا بولنا۔ طعنے دینا۔
باتین سننا۔ برا بھلا سننا۔ صلواتین سننا۔ طعنے سہنا۔ کڑوی

باتین سہارنا۔ مولف۔ اگر کہنے مین اپنے دوستا ہوتے + دشنتے غیر کی ہم اتنی باتین +
باتین سنوانا۔ ملامت کرانا۔ عتاب دلوانا۔ برا بھلا سنوانا۔ صغیر سنیر آسنے رقیبون سے باتین سنوائین + یہ بات دل مین لگی تیر جانستان کی طرح۔
باتین ملانا۔ اصل مین باتون مین ساختہ باتین ملا کر کہنا۔ مولف۔ جوسن لیتے ہین پھر انپی کوئی بات + بہت اسپر بڑھا لیتے ہین باتین بزہ شیطنت اپنی طرف سے + نئی گڑھ کر ملا لیتے ہین باتین +
باٹ دکھانا۔ راستہ دکھانا۔ انتظار مین رکھنا +
باجرا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تھوڑی بارش ہونا۔ پھوار پڑنا۔
باجرا سا بکھرنا۔ بے چین ہوئے آلم ہونا۔ تھککر چور ہو جانا۔
باچھ ڈالنا۔ عقدہ ڈالنا۔ آستین رکھانی کرنا۔
باچھین آنا۔ ہونٹون کے گوشون مین زخم ہو جانا۔ ماس پھٹ جانا۔
باچھین کھڈی تک آنا۔ ہنسی مین اتنا منہ کھولنا کہ کھڈی تک باچھین کھل جائین +
باچھین کھل جانا۔ بہت سا ہنسنا۔
بادھا ہونا۔ ترقی ہونا۔ تنخواہ کا بڑھنا۔
بادی پھیلانا۔ نحوست پھیلانا۔ فساد برپا کرنا۔
بارہ باٹ کرنا۔ بکھرانا۔ تتر بتر کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔
بارہ پتھر باہر کرنا۔ شہر باہر کرنا۔ حد سے نکالنا۔
باریکیان چھانٹنا۔ نکتہ چینی و حرف گیری کرنا۔
باڑ دم چھانا۔ ایک ہی دفعہ بہت سی بندوقین چلا دینا۔
باڑھ باندھنا۔ باڑ لگانا۔ باڑ بنانا۔ کھیتون پر کانٹون سے حد بندی کرنا۔ روک لگانا۔
باڑ پر چڑھانا۔ ہتھیار تیز کرنا۔ سان پر رکھنا۔
باڑ پر رکھنا۔ مرے یا کٹنے پر رکھنا۔ مروا دینا۔ مکنوا دینا۔
باڑ کا ڈورا۔ خفیف ساز خم یا نشان جو تلوار کی دھار سے سر بنا۔
بازار بڑھا ہوا۔ قیمت چڑھی ہوئی۔ نرخ گراں ہے + آج کل مہ حسن کا بازار بڑھ گیا + اس جنس کا ہی جس سے خریدار بڑھ گیا۔
بازار دکھانا۔ کوئی چیز بیچنے کو بازار لیجانا۔
بازار کے بھاؤ بٹنا۔ نرخ کم پر فروخت ہونا۔
بازار گرم ہونا۔ بازار رونق پر ہونا۔ لین دین کی ترقی ہونا۔ مولف زندگی کا کھلا ہے اب بازار + خیر و خوبی کی کر خریداری۔ کل کو ہو جائیگی اچانک سرد + عمر و دولت کی گرم بازاری۔
بازار لگانا۔ دکانین کھولنا۔ اسباب قرینے سے لگانا۔ اشیا پھیلانا۔ مولف۔ ایک ہفتے مین چلے جائینگے + دار فانی مین جو آ بیٹھے مین + بند کر جائینگے آخر دوکان + اب جو بازار لگا بیٹھے ہین +
بازار مندا ہونا۔ نرخ کم ہو جانا۔ لین دین نہونا۔
بازار ناپنا۔ بازارون کا چکر لگانا۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ مولف۔ کام کرنے کے لیے آئے ہو جب + پھر پھرا کرتے ہو تم بیکار کیون + اپنے گھر کی جب نہین رکھتے خبر + ناپتے پھرتے ہو پھر بازار کیون +
باز آنا۔ چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ مولف بخش دیگا تمھین خدائے کریم + تم اگر کار بد سے باز آؤ + دل دکھاؤ نہ نیک و بد کا + کبر و بغض و حسد سے باز آؤ +
بازو دینا۔ مدد دینا۔ امداد کرنا۔ معاون ہونا۔ قوت دینا۔ طاقت بخشنا۔
بازی دینا۔ مات دینا۔ ہرانا۔ جیتنا۔
بازی کھانا۔ مات کھانا۔ بازی۔ ہارنا۔
بازی لگانا۔ شرط باندھ کر کھیلنا۔
بازی لیجانا۔ بازی جیتنا۔ سبقت لیجانا۔ غالب رہنا کھیل مین۔ مولف۔ ایک دن اٹھ جائیگا شطرنج کا رنگین بساط + خالی آئیگا نظر ہر ایک خانہ ایک دن + شاہ و فرزین و پیادہ سارے مارے جائینگے + بازی لیجائیگا تمسے یہ زمانہ ایک دن +
باسا کرنا۔ رات کی رات ٹھہرنا۔ بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا۔ شب باش ہونا۔ صفدر فوقانی۔ مسافر آدمی کے واسطے ہے + سراے دہر مین دو دن کا باسا +
باغ باغ ہونا۔ بہت خوش ہونا۔ شگفتہ ہونا۔
باغ سبز دکھانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا۔ دام مین لانا۔ مولف۔ بھولنا مت فریب مت کھانا + دیکھکر سبز باغ دنیا کا + گل کوئی دم مین ہونے والا ہے + ہر جو روشن چراغ دنیا کا +
باگ اٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ روانہ ہونا۔ اپنے مقام سے چلدینا۔
باگ ڈھیلی چھوڑنا۔ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا تاکہ خوب دوڑے۔ مولانا اکبر ؒ جوڑنا ہو ندمت دنیا کے ساتھ تم + اپنے دل اسکا رشتہ توڑنا۔ محو ہو جانا۔ اسکے عشق مین ایسی لگ اپنی ڈھیلی چھوڑنا۔
باگ موڑنا۔ گھوڑے کو الٹا پھیرنا۔
باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ موقع ہاتھ سے نکل جانا۔ اختیار نہ رہنا۔
باگ منہ سے چھوڑنا۔ مطلق العنان کر دینا۔

بالا بالا - الگ الگ چپکے چپکے بے اطلاع دیے کہے سنے اوپر ہی اوپر۔

بالا بتانا - ٹالنا - لیت و لعل کرنا - بہانہ کرنا - بتا دینا - دھوکا دینا۔

بال اترنا - بالوں کا خود بخود گر جانا - یا استرے سے مونڈا جانا۔

بال آنا - بال نکلنا - بال اگنا - درز و شگاف پڑ جانا۔

بال بال بچ گیا - بچاؤ ہو گیا - مصیبت سے چھوٹے۔

بال بال دشمن ہو گیا - تمام زمانہ دشمن ہو گیا۔

بال بال گج موتی پرونا - بھاری اور قیمتی سنگار کرنا ایڑی سے چوٹی تک سنوارنا - ہر ایک بال میں قیمتی موتی پرونا۔

بال باندھا تابعدار - نہایت مطیع - فرمان بردار - بال کے ساتھ باندھ کر جس طرف کھینچ لے جاؤ - عذر نہیں۔ **مولف** - فدا تیرے گیسوئے مشکین پہ ہے - یہ بندہ ترا بال باندھا غلام۔

بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر نشانہ پر لگانا۔

بال بنانا - چوٹی گوندھنا کنگھی کرنا - حجامت بنانا۔

بال بیکا نہ ہونا - کچھ صدمہ نہ پہونچنا۔ **مولف** - خدا حافظ اگر ہو آدمی کا + نہیں ہوتا کسی سے بال بیکا۔

بال دینا - مونڈ منڈانا - جو ہندو ماں باپ اور گرو کے مرنے پر مونڈ منڈاتے ہیں۔

بال سفید ہونا - بوڑھا ہونا - ضعیف ہونا۔

بال کا کمبل بنانا - بال کی بھیڑ بنانا - چھوٹی سی بات کو بڑھا کر کہنا - تل کا پہاڑ بنانا - چھوٹی بات کو بڑی بنانا۔

بال کی کھال کھینچنا - باریکیاں نکالنا - موشگافی کرنا - حد درجہ کی چھان بین کرنا - کنجوسی کرنا - نہایت ہوشیاری کرنا۔ **مولف** - جو معنی رس فہیم و نکتہ داں ہیں + قلم سے کھینچتے ہیں بال کی کھال۔

بال لینا - بال مونڈنا - استرہ دینا۔

بال و پر نکالنا - اڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - سٹا نچو ہونا۔

بانا باندھنا - ہتھیار باندھنا - مسلح ہونا۔ **صفدر فوقانی** - گردن گردن دو دن جھک جائیگی - آؤگے جس وقت بانا باندھ کے۔

باندھنا - ڈمکانا - روکنا - بند لگانا - گرہ لگانا - مقید کرنا - عقد باندھنا - ہاتھ باندھنا - قطار باندھنا - پل باندھنا - مضمون باندھنا - پردہ باندھنا - نسبت باندھنا - منصوبہ باندھنا - بہتان باندھنا - انشاء اللہ خاں انشا - سب کو سر باندھے میں تو اسکو نار باندھو ہے کی گر طلب ہو گر گدا سکے باندھو۔ **مولف** - جبتک نکلے نہ دم کھلنے نہ پائے + دل خدا کے ساتھ ایسا باندھنا۔

باندھنو باندھنا - منصوبہ باندھنا - سازش کرنا - بندش باندھنا - بہ بش۔

کرنا - کسی نئی چیز کی فکر میں ہونا۔

بانڈی چلنا - لٹھ چلنا - لڑائی ہونا۔

بانسا پھر جانا - ناک ٹیڑھی ہو جانا جو اکثر مرنے کے قریب ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔

بانس پر چڑھنا - بدنام ہونا - رسوا ہونا - برائی کے ساتھ مشہور ہونا۔

بانسوں اچھلنا - خوشی کی حالت میں ناچنا کودنا۔

بانک بگڑنا - بنا بنایا کام خراب ہونا - عورت کا خاوند مر جانا۔

بانک بننا - موقع بننا - اتفاق لگنا - سنجوگ بننا۔

بانہہ ٹوٹ جانا - بازو ٹوٹ جانا - کوئی عزیز مر جانا۔

بانہہ دینا - امداد دینا - مدد کرنا۔

بانچھیں چڑھانا - لڑنے کو طیار ہونا۔

باؤ باندھنا - ہوا باندھنا - خوشامد سے اپنا مطلب نکالنا۔

باؤ پر آ جانا - دماغ و غرور میں آ جانا - متکبر ہو جانا۔ **تل سیخ** - کیوں سلاطین زمانہ آ گئے ہیں باؤ پر - تختۂ تابوت جب تخت سلیماں ہو گیا۔

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا - مغرور متکبر ہونا۔ **مولف** - ہیں پوشیدہ بزیر خاک میں + باؤ کے گھوڑے پہ جو کل تھے سوار۔

باؤلی دینا - شکاری پرندے کو دوسرے جانور پر چھوڑ کر تیز کرنا سدھارنا - سنوارنا - بھڑکی دینا۔

با ہاپڑنا - واسطہ پڑنا - معاملہ پڑنا۔

با ہا ڈالنا - واسطہ اور معاملہ ڈالنا۔

باہر اندر جانا - سیر تماشے کو نکلنا - ادھر ادھر پھرنا۔

باہر جانا - سفر کو جانا - جنگل کو جانا - اندازے سے نکلنا - حد سے بڑھنا - قدم رکھنا - اندازے سے باہر + جو حد ہو اس سے تم باہر جانا۔

باہر کا - بیگانہ - اوپرا - پرایا - دیہاتی - دہقانی - گنوار۔ **مولف** - دل بدخواہ نے اندر سے مجھکو کر دیا غارت نہیں داخل ہوا اس گھر میں کوئی چور باہر کا +

باہر کرنا - نکال دینا - الگ کرنا - خارج کرنا - طلاق دینا۔ **مولف** - کرو باہر انھیں گھر سے نکالو + کہ ہیں یہ نفس و شیطان دونوں بدخواہ + چھپے رہتے ہیں یہ گھر میں تمھارے + رہو تم انکی بدخواہی سے آگاہ +

باہر والا - بھنگی - خاکروب - غیر آدمی۔

بایاں پیر پوجنا - کسی کے کمال اور بڑائی کا قائل ہونا - اسکے فن میں شاگرد ہو جانا - پورا ہشیار دشمن پر زور کرنا۔ **شوق** - مجھکو مفصول کے خوب یاد ہیں سیر + پوجیے آپکا کیا بایاں پیر۔

بائیں بائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - غل مچانا - شور برپا کرنا

بارہ پنی توپ - بارہ پونڈ کا گولہ کھانے والی توپ بھجانگی عورت
بازاری گپ - **بازاری بات** - غیر معتبر خبر-
بات چیت - گفتگو - بول چال سے لیا غیروں سے میدان
ہمنے جیت + ہو گئی جسوقت آ نلسے بات چیت +
باریک بات - باریک نکتہ - متین کلام - گہری بات جو
بہ مشکل سمجھی جائے -
بازاری عورت - پیشہ دار عورت - رنڈی -
بالادست - زبردست حاکم - سخی - **مولف** - دستگیری ہی انھین
لوگون کا کام + جو کہ مال و زر مین بالا دست ہین + ہو رہے ہین
سرلسبر بے دست و پا + حوصلے دنیا مین جنکے پست ہین -
بالائی یافت - وہ آمدنی جو ملازم کو سوا تنخواہ کے رشوت وغیرہ کی ہو
بات کی پچ - اپنے سخن کا پاس اور بات کا لحاظ -
بادشاہی خرچ - وہ خرچ جو حیثیت سے زیادہ ہو -
بانہہ پکڑے کی لاج - ہاتھ پکڑے کی شرم -
بات کا بھید - مغز سخن فحوائے کلام مضمون مطلب -
بالا چاند - نیا چاند - ہلال - ماہ نو -
باپ مارے کا بیر - عداوت جو بزرگون سے چلی آتی ہو
بادشاہی چور - نامی گرامی چور - قزاق - ڈاکو - چورون کا افسر
بار بار - گھڑی گھڑی - ہر وقت - **مولف** - حق سے وہ پائے
دولت دیدار بار بار + ملجائے جسکو یار بہ بسیار بار بار + آنکھون
سے جسنے پردۂ غفلت اٹھا دیا + دیکھا اسی نے چہرۂ دلدار بار بار +
کس کس طرح دکھاتا ہو تازہ بہار دیکھ + ہر فصل مین یہ گلشن بیخار بار بار +
کیا بار بار ہونگی گلشن مین بلبلین + پھولیگا کب یہ حسن کا گلزار بار بار +
پھیلا بغیر حق کے نہ غیرون کے روبرو + دست سوال تو کرنا وار بار بار +
باربردار - بوجھ اٹھانے والا آدمی یا گھوڑا -
بارگیر - لدو گھوڑا - خچر - اونٹ - اور وہ فوجی سوار جسکا
ذاتی گھوڑا نہو -
بانی کار - جس سے کسی کام کی ابتدا ہو - سود اہو بین - جتنے
نوکر ہین اُسکے خدمتگار + فن دزدی مین سب ہین بانی کار +
باہر اندر - نہ سودا - کچھ راضی کچھ ناراض -
بازار کا روز - پینٹھ لگنے کا دن - منڈی کا دن بیوپاری کے آنیکا دن -
بانڈی باز - لٹھ باز - جھگڑالو - مفسد - لڑاکا - شوریدہ پشت -
باز پرس - محاسبہ - تحقیقات - دریافت - پوچھ گچھ - **مولف**

پوچھے جاؤگے خدا کے روبرو + آئیگا جس روز روز باز پرس -
بادفروش - باتونی - خوشامدی - مسخرا - بکواسی - بھاٹ بھانڈ
جو ایک مشہور قوم ہے -
باشوق - شوق سے - راضی خوشی
بابو لوگ - انگریزی دفتر کے سرکاری ملازم انکی نسبت یہ شعر
مشہور ہے کہ بابو بیک نقطہ یابو شود + لگاشن ۃ ماکہ قابو شود
بال سے باریک - نہایت باریک اور مہین -
بال بال - ذرا ذرا - مو بمو - سب - تمام - **مولف** - محو ایسا عشق
حق مین ہو کہ تیرے جسم کا + ذاکر و شاغل رہے ذکر خدا مین بال بال +
بال گوپال - لڑکے بالے - عیال اطفال -
باہوبل - زور بازو - قوت بازو +
باریک کلام - دقیق کلام -
باریک کام - وہ کام جو باریک قلم سے نقاش کرے -
بات بات مین - فی الفور - بہت جلد -
بات کرتے مین - **بات کی بات مین** - ذراسی دیر مین ایک
لحظہ مین - **مولف** - غضب ہے کہ وہ بے سبب رات کو + خفا
ہو گئے بات کی بات مین - **ولہ** - کیا ٹھکانا ہے اُس طبیعت کا + جو
بگڑ جائے بات کرنے مین +
بات کرنے مین پھول جھڑتے مین اُسکے منہ سے باتین
کیا نکلتی ہین گویا پھول جھڑتے ہین - نہایت شیرین گفتار **لطف** ہو
موتی گرتے ہین وقت ہنسنے کے + بات کرنے مین پھول جھڑتے مین
بادشاہ ہین حاکم وقت مالک تخت و تاج ہین - صاحب اختیار
ہین سے آزاد ہین کسی کے نہین اختیار مین + ہین آج وہ
ولایت خوبی کے بادشاہ +
بات کی بات کو - ذراسی دیر کے واسطے **صفدر فوقانی**
گذر اسکا میری طرف آج کل نہ دن کو کبھی ہے نہ ہر رات کو + دگر
بھول کے بھی کبھی آ گئے + تو آئے فقط بات کی بات کو +
بازارو - وہ چیز جو جلد فروخت ہوجائے سستی ہلکی قیمت کی +
بازو - زور - طاقت قوت مددگار - دوست اور بھائی **مولف**
نہو تم دست و پا بیدست و پا کے + جو ہو کمزور تم ہو اسکے بازو +
بات بڑی چھوٹا منہ - وہ ناجائز کلمہ جو زبان سے نکالنے
کے لائق نہو - **مولانا اکبر لاہوری** - لب جانان سے کیونکر
بوسہ مانگون + کہ اپنا منہ ہے چھوٹا اور بڑی بات +

بادامی آنکھ - چھوٹی آنکھ -
بار داشہ - سامان - برتن بھانڈا - ڈیرہ خیمہ پال تنبو وغیرہ -
باضابطہ - دستور کے مطابق -
باقاعدہ - قاعدہ کے مطابق -
بال بدھ - بچوں کی سی سمجھ اور عقل -
بانہہ - ہاتھ بازو - آستین عضو پنجہ سے مونڈھے تک +
باپ دادا سے - قدیم سے بزرگوں کے وقت سے ۵
غیر اپنا کبھی نہیں بنتا + سنتے آئے ہیں باپ دادا سے -
بات پر بات یاد آتی ہے - تقریر ختم نہیں ہوتی - ایک بات کے ختم ہونے پر دوسری یاد آجاتی ہے -
بات تو یہ ہے - حقیقت یہ ہے - خلاصہ یہ ہے - الغرض - القصہ -
باتوں کا دھنی ہے - بڑا باتونی ہے باتیں بنانے والا ہے زباندراز ہے
بات ہے - اصل میں کچھ نہیں زبان کی بات ہے -
بادہوائی - لغو بیہودہ - ناکارہ - نکما -
بارہ باٹ - جدا جدا الگ الگ - تین تیرہ تتر بتر -
باربرداری - بوجھ سامان جو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لیجائیں
بارہ بانی - پورا - کامل - بے نقص ۵ اس بن مجھکو چین نہ آوے
وہ میرے تن آن بجھاوے + ہے وہ سب گن بارہ بانی ہے
سکھی ساجن نہیں سکھی پانی -
بارہ مہینے - ایک سال -
بازار کی مٹھائی - بازار کی شیرینی کسبن عورت جسکا ہر کوئی خریدار ہو سکے -
بازاری - منسوب بہ بازار جو چیز بازار کے متعلق ہو مولف
گھر سے ہرگز قدم نہ رکھ باہر + عمر گوشہ میں کر بسر ساری + نکلا
باہر تو کاٹ کھائینگے + تجھکو کتے ہیں جتنے بازاری -
بال بچے باڑی کھیتی - زمین - آل اولاد +
باقی ساقی - رہا سہا - بچا بچایا -
بالائی مزے - اوپر کے مزے علاوہ آمدنی کے -
بال بچے - عیال و اطفال - کنبہ - قبیلہ - آل - اولاد -
بال برابر ہے - نہایت باریک و رنہیں چیز مولانا اکبر یہ اپال کے اسکی کمر ہے + کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے -
بانہہ بلند ہے - ہاتھ اونچا ہے صاحب اختیار ہے -
باؤ بندی ہوئی - بناوٹ - گرمجوشی - خیالی پلاؤ -

باد بھری کھال ہے - انسان کا جسم جسکا مدار دم پر ہے - مولف
زمانے میں اس زندگی کا قیام + کوئی روز یا ماہ یا سال ہے + جو آتا ہے جاتا ہے وہ
ایک وز + بیان تبدلے سے یہی حال ہے فنا عمر ہے اور فنا زندگی + فنا ملک ہے اور فنا
مال ہے + نکل دم گیا جب تو پھر کچھ نہیں + کہ یہ کھال باد بھری کھال ہے +
باہر کر کے - ماسوائے - علاوہ بریں - اسکے بغیر -
باہر کی پھرنے والی - بے پردہ عورت جو گھر میں نہ بیٹھے - اور خادمہ و پرستار عورت جو کام خدمت پر مقرر ہو -

باے یا ماے ابجد

بپا اٹھانا - فتنہ و فساد برپا کرنا - طوفان اٹھانا - مقدمہ کھڑا کرنا
بیزیاں چھوڑنا - زلفیں بڑھانا - لٹیں چھوڑنا - بال لمبے چھوڑنا
ببول کے پیڑ بونا - کانٹے بونا - بدی کرنے پر مستعد ہونا - دیہا
کرنی کرے تو کیوں ڈرے کر کے کیوں پچھتائے + بوئے پیڑ ببول
کے تو آم کہاں سے کھائے +
بپتا پڑنا - مصیبت پڑنا - آفت آنا -
بپھرنا - مچلنا - ضد کرنا - قابو میں نہ رہنا - باغی ہونا -
بپادی - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز -

باے یا تاے فوقانی

بتا دینا - جتلا دینا - فریب دینا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا -
بتاسے کی طرح گھل جانا - بیماری یا غم سے لاغر ہو جانا و دبلا ہونا
بتانا - آگاہ کرنا - واقف کرنا - جواب دینا - بولنا - نام لینا - راز افشا کرنا
بھید کھولنا - اشارہ کرنا - سکھانا - دکھانا - سمجھانا - رہنمائی کرنا - مولف
بڑا بھاری خزانہ ہے محبت + اسے چوروں کی آنکھوں سے چھپانا
کسیکو راز کا واقف نکرنا - یہ بھید لینا کسی کو مت بتانا - میر حسن کبھی ناچنا اور گانا
کبھی مدھ جھانا کبھی اور بتانا کبھی + مثل اندھے کو اندھا ملا راہ بتائے کون -
بت بننا بت ہو جانا - موت کی طرح چپ ہو جانا منہ سے نہ بولنا -
مولف خدایا آج کیوں چپ ہیں وہ دلدار + مرے بت آج
کیوں بت بن گئے ہیں +
بتلانا - بدرانا - کسی کی برائی نکالنا - عیب ظاہر کرنا - نکتہ چینی کرنا
بتولے میں آنا - فریب میں آنا -
بپتا سنانا - اپنی مصیبت ظاہر کرنا - سرگذشت سنانا -
بتی لگانا - چراغ روشن کر دینا - آگ جلانا -
بتی چڑھانا - موم کی بتی فانوس یا شمعدان پر لگانا -
بتی دکھانا - آگ لگانا - داغنا - جلانا - پھونک دینا - روشنی دکھانا

بتیس دانتوں کی بھاکا۔ کوسنا۔ بد دعا دینا۔
بتیس دھار ہو کر نکلنا۔ بتیس دانتوں سے نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا
بتیسی بجنا۔ سردی کے سبب سے کانپنا اور دانتوں کا آپس میں ٹکرانا
بتیسی بند ہو جانا۔ جبڑے ملجانا۔ دندان پر جانا۔ منہ بند ہو جانا
بتیسی دکھانا۔ دانت نکلنا۔ ناحق ہنسنا۔ بیہودہ طور پر ہنسنا
بٹا دینا۔ گھاٹا اٹھانا۔ نقصان لینا
بٹا لگانا۔ گھٹوتی کاٹنا۔ نقص یا کھوٹ یا نرخ کی کمی کا عوض لینا۔
بٹا لگنا۔ تہمت لگنا۔ بدنامی ہونا۔ کٹوتی کٹنا۔ نقص یا کھوٹ کا عوض دیا جانا۔
بٹانا۔ تقسیم کر لینا۔ کھینچنا۔ پراگندہ کرنا۔ بدلانا۔
بٹھانا۔ بٹھلانا۔ دھرنا۔ رکھنا۔ جمانا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا۔ میر حسن۔ یہ وہ دل کو اکجا بٹھاتا نہیں + کسی کام سے وصل بھاتا نہیں
بٹیر کا بیٹھ جانا۔ بٹیر کا دانہ ملنے کے سبب سے دُبلا ہو جانا۔
بٹاؤ۔ مسافر۔ غیر۔ اجنبی بیگانہ۔
بٹیر سے دیدے۔ موٹی اور چوڑی آنکھیں۔ ٹھہرائی ہوئی آنکھیں جو تیچی نہوں۔
بٹے کھاتے۔ وہ رقم جو وصول کے قابل نہو۔

باے باجیم

بجرا۔ بڑا سخت۔ ہیرا۔ بجلی۔ برق۔ سوداہا تھی کی ہجو میں ہے اپنا بجرا چلنے میں یہ ذات + نہیں ہاتھی مصیبت کی ہے یہ رات۔
بچن بند ہونا۔ عہد و پیمان کر لینا۔ قول و قرار کا پابند ہونا۔
بچن توڑنا۔ عہد توڑنا۔ اقرار سے پھر جانا۔
بچن دینا۔ قول اور عہد کرنا۔
بچن ڈالنا۔ سوال کرنا۔ درخواست کرنا۔
بچن مارنا۔ عہد کرنا۔
بچن نبھانا۔ عہد پر قائم رہنا
بچن ہارنا۔ اقرار و عہد کر کے صاف مکر جانا۔
بچھا دینا۔ پھیلا دینا۔ بکھیر دینا۔ فرش کر دینا۔
بچھونا لپٹنا۔ فرش لپیٹا جانا۔ ماتم اور سوگ کا زمانہ ختم ہونا۔
بچھونا کرنا۔ بستر لگانا۔ فرش کرنا۔
بچھیا کا باوا۔ پسل۔ بیوقوف۔ احمق۔ نادان۔ مولف فلک چلتا ہے کیسی الٹی چالیں + زمانہ آگیا ہے کیسا الٹا + وہ تارے کی ہر پچھلی سر زمین پر + کہ ہے چاروں طرف اندھیر چھایا + جو اچھے لوگ اہل خاندان تھے

نہیں ملتا انھیں کھانے کو ٹکڑا + ہوے خانہ نشین اہل شرافت + کوئی ان کا نہیں حیلہ وسیلا + گذرتی ہے جو ان پر حالت زار + نہیں اہل بصیرت دیکھ سکتا کمینے صاحب مکنت ہوے ہیں + جو ادنیٰ تھے وہ بن بیٹھے ہیں اعلا + جو غلہ بیچنے والے تھے بقال + حکومت کا انھیں حاصل ہے رتبا + جو تھے فرش زمین پر کفش بردار + دماغ انکا بہ بام عرش پہونچا + ہر اک دفتر میں اس دفتر کا افسر + اڑوڑا ہے کوئی اور کوئی بنیا + جنھے جب بیچتے تھے انکے بیٹے + کوئی ہے راے صاحب کوئی راجا + وہ کہلاتے ہیں انسان جو کہ پہلے + فقط حیوان تھے اور بچھیا کے باوا +
بچے نکلوانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھلانا۔
بجلی بسنت۔ بسنت کے موسم کی بجلی جو زیادہ کڑکتی اور گرجتی ہے۔ عورت جنگجو اور لڑنے والی زبان دراز۔ چالاک گھوڑا یا در رفتار +
بجلی کی تلوار۔ تیغ براں۔ تیز تلوار +
بچن پال۔ سخن پرور۔ عہد کا پابند +
بچوں کا کھیل۔ آسان کام۔
بچھیرا پلٹن۔ بچوں کی فوج۔

باے باحاے حطی

بحال رکھنا۔ قایم و برقرار رکھنا۔
بحال کرنا۔ بدستور برقرار و قائم کرنا۔
بحال ہونا۔ اپنے کام پر قائم ہونا۔ مولف۔ غم نہیں رکھتے جو دل میں حال و استقبال کا + فی الحقیقت خرم و خورسند ہیں ہر حال میں شادی و غم میں طبیعت انکی ہوتی ہے بحال + ہر گھڑی ہر لحظہ و روز و مہ و ہر سال میں۔
بحر کھلنا۔ ذہن اور حافظہ کھلنا۔

باے باخاے

بخار چڑھنا۔ بخار آنا۔ بدن گرم ہونا۔ حرارت ہونا۔ سہ نام سنتا ہے جب رقیب مرا + ڈر سے اسکو بخار چڑھتا ہے +
بخار دل میں رکھنا۔ دل میں غصہ رکھنا۔ دل سے عداوت کرنا مولف نہیں معلوم کس لیے دلدار + میرے ملنے سے عار رکھتے ہیں غیر کی بات پر یقین کر کے + دل میں مجھسے بخار رکھتے ہیں +
بخار نکالنا۔ خوب لڑ جھگڑ لینا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ جو کہنا تھا وہ بر ملا کہدیا + نکالا جو تھا اپنے دل میں بخار +
بخت آزمائی کرنا۔ قسمت کو آزمانا۔ بر لبدہ کے بھروسے پر کوشش کرنا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ محبت میں جو ہونا ہو الٰہی ہوگا + مگر بندہ بخت آزمائی کرے

بخشنا - دینا۔ سخاوت کرنا۔ حکیم انور لاہوری۔ چاہتے بخشش ہو گر اللہ کی + اُسکے بندوں کی خطائیں بخش دو +

بخیہ ادھیڑنا - ٹانکے اُدھیڑنا۔ پردہ کھولنا۔ راز فاش کرنا۔

بختاوری آئی ہے - شامت آئی ہے کمبختی نے گھیرا ہے۔ شوق۔ کیا دھما چوکڑی مچائی ہے + دیکھو بختاوری کچھ آئی ہے۔

باب بادال

بدأون کے للا - بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ مورکھ۔ نادان۔

بد بد کرنا - بدظن کرنا۔ دل سے بُرا کرنا۔

بدر نکالنا - حساب میں سے بقایا نکالنا۔

بدعت کرنا - نئی بات نکالنا۔

بدن بگڑ جانا - جذام کی بیماری ہو جانا۔

بدن پھل جانا - بہت سی چھوٹی پھنسیاں نکلنا۔ بدن پر خارش ہونا

بدن بھدکا ہونا - خفیف سا بخار ہونا۔

بدن توڑنا - انگڑائیاں لینا۔ سستی پھیلانا۔

بدن ٹوٹنا - جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ اعضا شکنی ہونا۔

بدن چرانا - شرم کے مارے اپنے بدن کو سکیڑنا۔ چھپانا۔ شوق۔ سب حیا سے بدن چرائے ہوئے + پائینچے ناز سے اُٹھائے ہوئے +

بدنظر دیکھنا - بُری نگاہ سے دیکھنا۔ بدنیت ہونا۔ تاکنا۔ جھانکنا۔ صفدر رقائی۔ نیک صورت خوبرو دلدار کو + کب روا ہے بدنظر سے دیکھنا

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - کسی خوف یا سردی کے باعث بدن کے بال کھڑے ہو جانا۔

بدو کرنا - بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

بدجائی دینا - مبارکباد دینا۔

بدہضمی ہونا - گرانی ہونا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔

بدھ کھانا - جمع خرچ کی میزان برابر ہونا۔

بدھ ملانا - حساب جانچنا۔ دو لکھاؤ لکھنوں کی جمع تیریاں ملانا۔

بدھیا بیٹھ جانا - چلتے بیل کا بیٹھ جانا۔ جاری کام بند ہو جانا۔

بدھیا کرنا - بیل کو خصی کرنا۔

بدھیاں پڑنا - کسی یا کوڑے کا نشان بدن پر پڑنا۔

بدی پر آنا - بُرائی کرنے پر مستعد ہونا۔

بدی چیتنا - بُرائی چاہنا۔ بُرا مانگنا۔

بدی کرنا - بُرائی اور دشمنی کرنا۔ غیبت کرنا۔ میر حسن۔ کسی کی بدی تو نہ کر عیب ہے + کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے۔

بدوضع - بداطوار۔ بدچلن آدمی۔

بڈھا پھونس - نہایت بڈھا۔ پیر فرتوت۔

بدابدی - بجنا بجنی۔ ضد م ضدا۔ ہاتھی ٹکرا۔

بدپرہیزی - بے احتیاطی و بے اعتدالی جو بیمار سے وقوع میں آئے

باب بارے

برابر کا - ہم عمر۔ ہم قد۔ ہموزن۔ ہمسر۔

برابر کرنا - طول و عرض و عمق میں ایک چیز کو دوسری کے ساتھ یکساں کرنا

برابر ہونا - ہر طرف سے یکساں ہونا۔

برابری کرنا - مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ گستاخی کرنا۔

بُرا بنانا - رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا۔

براجمان ہونا - قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف رکھنا۔ بیٹھنا۔ زینت بخشنا

بُرا حال کرنا - بُرا درجہ کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ بےعزت کرنا۔ بےحرمت کرنا

بُرا حال ہونا - بیمار ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ خبر اب تو لے اے مسیحا نفس + بُرا حال ہے تیرے بیمار کا +

بُرا کہنا - سب سے یاد کرنا۔ شکایت اور غیبت کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ بھلا مانگو بھلے کا اور بُرے کا + خداوند زمین و آسمان سے + بُرا بھی ہو اگر کوئی تو اُسکو + نہ کہنا تم بُرا اپنی زبان سے۔

بُرا لکھا - بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ بدطالعی۔ چراغ الدین روشن۔ بغیر اسکا قدرت بدل سکتا نہیں کوئی + اگر پہلے بُرا لکھا گیا ہے اپنی قسمت میں +

بُرا لگنا - بدنما معلوم ہونا۔ طبیعت کو نہ بھانا۔ محمد انور لاہوری۔ حساب لیتے میں جبر ہ مجھسے دلدار + بُری لگتی ہے شاید میری صورت +

بُرا ماننا - ناراض ہونا۔ ناخوش ہونا۔ بگڑ جانا۔ رنجیدہ خاطر ہونا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ جو سنتے ہیں مجھسے بھلائی کی بات + دل آرام دل سے بُرا مانتے ہیں +

برآمد کر دینا - سراغ نکالنا۔ مال نکالنا۔ ظاہر کر دینا۔

برآمد ہونا - نکلنا۔ باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔

برآنا - حاصل ہونا۔ ملنا۔ کامیاب ہونا۔ سید علی الغت۔ یلیں ہمکو خلوت میں وہ پردہ دار + الٰہی ہماری بر آئے مراد +

برانگیختہ کرنا - آمادہ و مستعد کرنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ اغوا کرنا۔

برباد کرنا - تباہ کرنا۔ اجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ مؤلف۔ نہ کھونا سر ور اپنی آبرو کو + نہ اپنی خاک کو برباد کرنا +

برپا کرنا - غل مچانا۔ اٹھانا۔ پھیلانا۔ وزیر لکھنوی۔ برپا ہوا ہے فتنہ محشر جو اے وزیر + کچھ ذکر آ گیا ہے کہیں اُسکی چال کا +

برچھی لگنا۔جگر کے پار ہونا۔صدمہ پہونچنا۔آفت آنا۔مصیبت میں مبتلا ہونا **شوق** جب نظر سے نظر دو چار ہوگئی + ایکسا برچھی جگر کے پار ہوگئی

برخاست کرنا۔موقوف کرنا۔برطرف کرنا۔

برداشتہ خاطر ہونا۔جی اُچاٹ ہونا۔اداس ہونا۔گھبرانا۔

بردینا۔طاقت دینا۔زور بخشنا۔دختر کو شوہر دینا۔

برس پڑنا۔بارش ہونے لگنا۔جوش و غصے میں آنا۔

برسوں جھولنا۔کسی مید میں مدتوں پڑے رہنا۔

برف پڑنا۔نہایت سردی ہونا۔

برف میں لگانا۔برف میں سرد کرنا۔ ع جگر کی آگ نہ بجھے جس سے جلد وہ شیشہ لا + لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا +

برف ہونا۔سرد ہونا۔

برکت اُٹھ جانا۔ترقی موقوف ہونا۔**صفدر فوقانی** آگیا بددن کی جب نیت میں فرق + جسقدر تھی خیر و برکت اٹھ گئی +

برکت دینا۔افزائش و ترقی دینا۔**مولانا اکبر لاہوری**۔تو گر کرم خیر عمر ہو ان کی + دیگا برکت خدا کمائی میں۔

بڑکی ڈالنا۔مٹی کی ٹھیکری پر جادو پڑھ کے کسی کی طرف پھینکنا

بر مانگنا۔طاقت و زور مانگنا۔عورت کا شوہر طلب کرنا۔ ع آجکل بارہ برس کی کنیا۔اپنے منہ سے آپ ہے بر مانگتی +

برملا سُنانا۔روبرو کہنا۔مقابلہ پر بولنا۔

برہم ہونا۔ناراض ہونا۔بگڑنا۔**صفدر فوقانی**۔رات بھر ہم سے نہ بولے اور کی منہ سے نہ بات + ایک بوسے پر پری وش ہمسے برہم ہوگئے۔

بُرے حالوں جینا۔افلاس کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔

بُری سُنانا۔بُری خبر سُنانا۔خلاف مرضی بات کہنا۔**ذوق** آئی گھر سے تو نے پھر جلنے کی سنائی + ہو جلوں سن نہ کیونکر یہ تو بُری سنائی۔

بڑا بوڑھا۔بڑی عمر کا آدمی۔ ع کر دتقلید ہر ایک کام میں اپنے بزرگوں کی + بغور اسکو سنو جو بات فرمائے بڑا بوڑھا۔

بڑا کرنا۔بڑھانا۔زیادہ کرنا۔ ع یہ ہے ماں باپ کا بیٹے پہ احسان + کہ چھوٹے سے بڑا کرتے ہیں اسکو +

بڑانا۔سوتے سوتے بکنا۔

بڑا نام کرنا۔ناموری حاصل کرنا۔**چراغ الدین روشن** بڑا نام ہو جس سے وہ کام کرنا۔بڑا بن کے تم بھی بڑا نام کرنا

بڑائی دینا۔عزت و توقیر دینا۔**مولف** بھلائی پاتا ہے وہ جو بھلائی دے + ہے بڑا وہ ہوتا ہے جسکو خدا بڑائی دے

بڑائی کرنا۔اپنی تعریف آپ کرنا۔**مولف** ضعیف و عاجز و کمزور ہے یہ بندۂ زار + عبث یہ خاک کا پتلا بڑائی کرتا ہے۔

بڑبڑانا۔آہستہ آہستہ غصہ کی حالت میں بُرا بولنا۔

بڑھو تُھس لگنا۔بوڑھی عمر میں جوانی کے عیش و عشرت کی طرف رغبت ہونا۔بڑھاپے میں خواہش نفسانی کی کثرت ہونا **مولف** بڑھاپے کا زمانہ اور ہوس دل میں جوانی کی + خباثت ہے خساست ہے حماقت ہے جہالت ہے + حقیقت میں جو لے بوسہ کوئی انزال کے پیچھے + نہ جسمی اسمیں حظ ہے اور نہ روحی اسمیں لذت ہے

بڑھاوا دینا۔حوصلہ دینا۔ہمت بڑھانا۔جھوٹی تعریف و خوشامد کرنا

بڑھاوے میں آنا۔دھوکے و فریب میں آنا۔دم کھا جانا۔

بڑھ بڑھ کے بولنا۔اپنے رتبہ و حیثیت سے باہر ہو کر بولنا۔ ع آپ نے جب سے منہ لگا یا ہے۔کیسا بڑھ بڑھ کے بولتا ہے رقیب +

بڑھتی کا پہرا۔ترقی کا زمانہ۔

بڑھتی لکھ لینا۔حساب میں زیادہ دام لگا دینا۔ ع رزق جو مقسوم میں تحریر ہے + اس سے بڑھتی لکھ نہیں سکتا کوئی +

بڑھ جانا۔اپنے انداز سے نکل جانا۔دولتمند ہو جانا۔ ع نہ نکلنا حد معین سے + اپنے انداز سے نہ بڑھ جانا۔

بڑھ چلنا۔آگے نکل جانا۔قدم بڑھانا۔ ع رہنا اپنے مقام پر قائم + اس سے زیادہ کہیں نہ بڑھ چلنا۔

بڑے باپ کا بیٹا۔عالی خاندان۔صاحب عزت۔بڑا آدمی۔**مولف**۔بڑائی نہیں بے ہنر کے نصیب + اگرچہ ہو بیٹا بڑے باپ کا

بڑے گھر جانا۔مرجانا۔خدا کے گھر جانا۔

برگشتہ بخت۔بدنصیب۔بدقسمت۔ ع جو کوئی باب نبی سے پھر گیا ہے وہی برگشتہ بخت و بدنصیب +

بُری نسبت۔بُری حرام چیز۔خراب چیز۔

بُری بات۔خراب [illegible]

بڑی بات۔[illegible] ضروری کام۔

برابر کی چوٹ۔برابر کی جوڑ۔ہمسر۔ہم پلہ۔ہمتہ برابر کا

برل۔[illegible] عامی آدمی۔لونڈی بچہ۔لامذہب۔نا ہنجار۔

[illegible] مکان۔و عالی خاندان **صفدر فوقانی**۔بڑا گھر تم [illegible] دا ہے میں بے بنیاد آخر کار دونوں +

برس۔تمام سال۔بارہ مہینے۔

بڑا شخص۔بڑا آدمی۔امیر۔عالم۔فاضل۔تجربہ دار۔جہاندیدہ

[illegible]

بڑا قاف - کنایۃً از مساق - دیوث - بھڑوا - بے غیرت -

بڑا بول - تکبر و غرور کا کلمہ جو زبان سے نکلے - مولف - تکبرانہ بول منہ سے کلمہ + کہ کر دیتا ہے سر نیچا بڑا بول +

برا کام - فعل ناجائز جو شرعاً و عرفاً منع ہو - مفتی حیدر لاہوری - بھلائی کسے ہوگی بھلائی نصیب + برے کام سے ہے برائی نصیب

برسوین دن - جو دن برس کے بعد آئے -

برس برس کے دن - تہوار کا دن عید شب برات وغیرہ کا دن جو برس برس کے بعد آتے ہیں -

برن باہر ہیں - ذات برادری سے خارج ہیں -

برے دن - نحوست کے دن - بدقسمتی کا زمانہ ؎ مرے گھر میں وہ بے بلائے چلے آئے + برے دن گئے آج کل ہیں ہمارے

بڑا دن - متبرک دن عید وغیرہ کا -

بڑی بات نہیں - کچھ بڑی بات نہیں - کچھ مشکل نہیں - کچھ دشوار نہیں ممکن امر ہے - ہونے والی بات ہے -

بڑے میاں - بزرگ آدمی عمر رسیدہ -

برس بیاؤ - وہ عورت یا مادہ جانور جو ہر سال بچہ دیوے -

بڑا مزا ہو - بڑا لطف ہو - بڑی سیر ہو - مضطر - بڑا مزا ہو جو ہو جائے خدا کچھ دن + ادھر ہیان کی طرح اور ادھر دہان کی طرح -

بڑی بہو - بڑے بیٹے کی عورت -

بڑا دیدہ - شوخ چشم - بیباک - نڈر -

بڑا رستہ - مرگ کا رستہ -

بڑا گھرانہ - بڑا خاندان - امیروں کا گھر جو باپ دادا سے امیر ہوں -

برائی بھلائی - نیکی بدی خیر و شر - مولف - تری رہ جائیگی مر کے پیچھے + زمانے میں برائی یا بھلائی - برائی سے برا ہوئیگا تو یاد بھلائی تجھکو بخشیگی بھلائی -

برق ہے - ہشیار ہے - تیز ہے - بجلی ہے - آتش کا پرکالہ ہے - مولف - وقت جلوہ ماہ ہے یا مہر ہے - یا برق ہے + آسمان پر وہ زمین پر ہے اپنا غرق ہے

برکت ہے - کھانا زیادہ ہوگیا یعنے تقسیم ہوچکا ختم ہوچکا - اب برکت ہے - مولف - خط جو آیا حسن کا سارا خزانہ لٹ گیا + اس سے پیچھے گھر میں باقی خیر و برکت ہے فقط +

بڑا آدمی - امیر ذی عزت دولتمند - عالم - فاضل - حکیم - مولف - جو اپنی زبان سے بڑائی کرے + نہیں ہے وہ اصلا بڑا آدمی + جسے لوگ دنیا میں اچھا کہیں + وہ ہے سب سے اچھا بڑا آدمی

بڑا کوئی - شریر - مفسد - حرامزادہ - شرارت انگیز -

بڑھتی دولت رہے - دولت میں ترقی رہے - بلا دعا ہے - مولف - بڑھتے اور گھٹتے جب تک زندگی ہے ترے حسن کی بڑھتی دولت رہے ؎ ہمیشہ تری بڑھتی دولت رہے + ترقی میں ملک و حکومت رہے

بڑی بوڑھی - بڑی عمر کی عورت - سیانی عورت - تجربہ کار عورت جہاندیدہ - نانی دادی -

بڑے بوڑھے - بہر دو یائے مجہول بڑی عمر کے مرد - جہاندیدہ گرم و سرد آزمودہ - نانا - دادا - بزرگ - استاد - پیر -

بڑی بی - عمر رسیدہ عورت -

بائے بازائے

بزرگوں کا ٹھیکرا - وہ پرانا مکان جو آبا اجداد سے چلا آتا ہو

بزن بولنا - قتل عام کا حکم دینا -

بزن کرنا - قتل عام کرنا -

بائے باسین

بس اگلنا - زہر اگلنا - برا بولنا - بدکلامی کرنا -

بس ہونا - کڑوا ہونا - زہر ہوجانا -

بس بونا - زہر بونا - اپنے حق میں برائی کرنا -

بستر لگانا - فرش بچھانا - رات کے سونے کا -

بس چلنا - اختیار ہونا - قابو ہونا ؎ فرشتے کو کبھی یہ جان نہ دیتا + اگر بس چلتا ہمیں آدمی کا -

بس دیکھ لیا - خوب امتحان کر لیا اچھی طرح جانچ لیا - [illegible]

بسرام کرنا - ٹھہرنا - اترنا - شب باش ہونا - آرام کرنا - سونا -

بسم اللہ کرنا - آغاز کرنا - ابتدا کرنا - ذبح کرنا - صفدر فوقانی - اگر دل میں ارادہ ذبح کا ہے + نہیں انکار بسم اللہ کیجے -

بس ملانا - زہر ملانا - نقصان کرنا - کھوٹ ملانا - بگاڑ دینا -

بس میں آنا - [illegible] پھنسنا - قابو میں آنا - مولانا اکبر - پھنس گئے جو لوگ [illegible] + بس وہ بے بس ہیں [illegible] سے بس آ گئے

بس میں پڑنا - [illegible] بس میں آجانا - قبضہ و قابو میں ہونا - مطیع ہونا - [illegible] لاہوری - [illegible] مر گئے وہ زندگی رو چکے + ہیں [illegible] بے بس ہو چکے -

بس میں رہنا - [illegible] فرمانبردار رہنا - مطیع رہنا - شعر - ہزار دل [illegible] ملا ہیں [illegible] رہتا ہے + [illegible] پھندے [illegible] ہو گئے [illegible]

بس مین کرنا۔ بس مین آنا ۔ اپنے قابو مین لانا۔ مغلوب کرنا۔ سید علی شاہ الفت ۔ اُسکو باقی کچھ نہین رہتی ہوس + جسکو اپنے بس مین کر لیتے ہو تم۔

بسنت پھولنا ۔ سرسون پھولنا۔ زردی چھا جانا۔ بہار کا آغاز۔ مولف ۔ بسنتی آپ نے کر لی جو زیب تن پوشاک + نظر مین اہل نظر کے بسنت پھول گیا۔

بستر دینا ۔ آرام دینا۔ بستر کرا دینا۔

بستیر الینا ۔ جانورون کا رات کو درختون پر آرام کرنا۔

بسولی خاصیت ۔ تیشے کی خاصیت جو اپنی ہی طرف لکڑی کے چھلکے اُتارتا ہے ۔ اور آدمی خود غرض ۔ خود مطلب۔

بس بس ۔ کافی ہے۔ زیادہ حاجت نہین ہے کیا بوسے کا شب جو ہمنے سوال + بولے جھنجھلا کے سُن لیا بس بس۔

بسم اللہ ہی غلط ۔ شروع ہی سے خراب پہلے ہی سے غلطی ہوئی ہے۔ مُنہ لگاتے ہی اولے پڑنے سے آگے آگے انتہا تک دیکھیے ہوتا ہے کیا + ابتدائے عشق مین ہے جبکہ بسم اللہ غلط۔

بسر و چشم ۔ سر آنکھون سے ۔ خوشی سے ۔ دل وجان سے ہے جان بھی جس کسے آپ مانگتے مین + بسر و چشم حاضر لیتا ہے۔

بس کرو ۔ صبر کرو ۔ جانے دو۔ چُپ رہو۔ تمام کرو۔ ختم کرو۔ مولانا اکبر ۔ بہت ہو چکی ہے جفا بس کرو + بتواب برائے خدا بس کرو۔

بس کی گانٹھ ۔ زہر کی گرہ ۔ مفسد ۔ شریر ۔ فسادی جھگڑالو ۔ جانصاحب ۔ میٹھی باتون پہ نہ جا بس کی ہے یہ گانٹھ موا + کیا کہون اس سے جو صدمے مجھے کیا کیا پہنچے۔

بائے باشین

بشارت دینا ۔ خوشخبری سنانا۔ اچھی خبر دینا۔ حکیم محمد انور محمود نے عنایت سب یہ کی ہے ۔ شفاعت کی بشارت سنادی ہے۔

بشیش کرنا ۔ خاص کرنا۔

بشی ۔ عیش کرنا۔ مزے اُڑانا۔

بائے باغین

بغل جانا ۔ رستے سے ایک طرف ہو کر نکلنا۔

بغل گرم کرنا ۔ دو شخصون کا بغلگیر ہونا۔

بغلگیر ہونا ۔ گلے لگانا۔ ہم آغوش ہونا۔

بغل مین ایمان دبا لینا ۔ بے ایمان ہونا۔ بد دیانتی کرنا۔

بغل مین منہ ڈالنا ۔ شرمندہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا۔

بغلین بجانا ۔ کسیکی برائی سنکر خوش ہونا۔ مولانا اکبر۔ عتاب آمیز باتین ہمسے جب کرتا ہو وہ گلرو + تو ہنس ہنس کر رقیب سنگدل بغلین بجاتا ہے۔

بغلین جھانکنے لگنا ۔ جواب نہ آنا۔ منہ تکتے رہجانا۔ شرمندہ و شرمگین ہونا۔

بغلین لینا ۔ بغلون کے بال مونڈنا۔

بغل کا دشمن ۔ وہ شخص جو گھر مین رہکر دشمنی کرے۔ گھر کا دشمن اور آستین کا سانپ۔ مولف۔ دل ہی دشمن ہے مرا زیر بغل + دل ہی اپنی آستین کا سانپ ہے۔

بائے باکاف

بک بک کرنا ۔ بیفائدہ باتین کرنا۔

بکھیڑا چکانا ۔ مقدمہ فیصل کرنا۔

بکھیڑا ڈالنا ۔ جھمیلا ڈالنا۔ کام بڑھانا۔

بگ ٹٹ دوڑانا۔ بگ چھٹ دوڑانا ۔ ایسا گھوڑا دوڑانا جس سے باگ ٹوٹ جائے ۔ یا ہاتھ سے چھوٹ جائے۔

بگڑ بیٹھنا ۔ ناراض ہو بیٹھنا۔ لڑنے پر مستعد فساد پر تیار ہونا۔ مولف ۔ پھر سنورنے مین نہین آتے دوست + ہمسے جسوقت بگڑ بیٹھتے مین۔

بکونا ۔ بدی و بدگوئی کرنا۔

بکویا کرنا ۔ ہجو کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

بگلا بھگت ۔ بظاہر دوست دل سے دشمن۔

بکرے کی اولاد ۔ حرامی بچہ ولد الزنا۔

بگڑے دل ۔ دیوانہ۔ سودائی۔ بیوقوف ۔ وحشی باولا۔

بائے بالام

بلا بو غما ۔ بہت موٹا۔ بھینس بدصورت۔

بلا پیچھے لگانا ۔ اپنے آپکو کسی مصیبت مین پھنسانا۔ جان بوجھکر خرابی مین آنا۔ رعدی ۔ ہمنے ہی ہم خود پھنس گئے + یہ بلا پیچھے لگالی ہمنے آپ +

بلا کا بنا ہوا۔ بلا کا پتلا ۔ نہایت تیز و چالاک و فطرتی ۔ صفدر فوقانی ۔ بلا ہو تم نہین محبت سے + دل نہین یہ بلا کا پتلا ہے۔

بلا کی طرح پیچھے پڑنا ۔ بری طرح سے کسی کے پیچھے پڑنا۔

بلبلا کر لپٹنا ۔ بھنّا ہو کر چمٹنا۔

بلبلانا ۔ رونا۔ نوحہ کرنا۔ ملاپ کرنا۔

بل بل کرتا ہوا۔ بلبلاتا ۔ نہایت شوق سے۔ خوشی سے سرگرمی سے دلی جوش سے۔

بلبلا سا ۔ ناپائدار کوئی دم کا مہمان ۔ مولف ۔ دم آیا آیا آدمی کا عبث ہے اسکے جینے کا بھروسا + قیام اسکو بھلا ہو کس طرح سے بشر اس دریا مین ہے یہ بلبلا سا +

بل بنانا۔ حساب تیار کرنا۔
بل بھرنا۔ زور بھرنا۔ قوت مین آنا۔
بل جانا۔ بھڑک اٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہونا۔ جل جانا۔
بلمانا۔ روک رکھنا۔ ٹھہرانا۔ موہ لینا۔ پھنسا لینا۔
بلا۔ دام مین لانا۔
بلما۔ دوست پیارا محبوب۔
بل نکال لینا۔ پیچ نکالنا۔ سیدھا کر دینا۔ مومن۔ ہم نکال لینگے سن ہے موج ہوا بل تیرا + اُسکی زلفون کے اگر بال پریشان ہو گئے۔
بل نکلنا۔ سیدھا ہونا۔ پیچ وخم جاتے رہنا + درست ہونا ٹھیک ہونا۔ حساب صاف ہونا۔ مولف۔ ہے یہ ممکن کہان کہ شانے سے زلف پیچان کے بل نکل جائین۔
بلور کا ٹکڑا۔ نہایت صاف و سپید بدن۔
بلا بدتر۔ نہایت خراب اور نکمی چیز۔
بلا تکلف۔ بلا روک ٹوک۔ بلا وسواس
بلا توقف۔ فی الفور۔ ترت۔ معاً۔ جلد۔
بلوۂ عام۔ عام لوگون کا ہجوم جو کسی بات کی تکرار ہو جاے۔
بلا گردان۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا۔
بلائین لون۔ قربان جاؤن۔ صدقے جاؤن۔ مولف۔ دل اپنا دون مین اُس زلف دوتا کو + بلائین لون مین اُس کالی بلا کی۔
بلوان۔ بہادر۔ پہلوان۔ صاحب زور۔
بلون باون۔ خواہش۔ چاہت۔ ضرورت۔
بیل مین۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نامرد۔
بلا ناغہ۔ ہر روز۔ متواتر۔ نت۔ برابر۔
بلا واسطہ۔ بغیر وسیلے اور ذریعہ کے۔
بلا جانے۔ ہم نہین جانتے۔
بلا سے۔ کچھ پروا نہین۔ بیزار سے۔
بلبے۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد آفرین۔ فرید لاہوری۔ آف رے گیسوے مسلسل کون تجھ سے بچ سکے + بلبے وکالی بلا کا ماترا آ جاتا ہے
بلی اُلانگ کر تو نہین آئے۔ یعنے تم اُس رستہ سے تو نہین آئے جس رستے سے بلی گئی تھی جو آتے ہی لڑنے لگے۔ چونکہ وہمی آدمی بلی کے کاٹے ہوے رستہ پر چلنے کو برا جانتے ہین اس سبب سے جب کوئی شخص کسی کے یہان آتا ہے اور تکرار کرنے لگتا ہے تو اُس تکرار کو اُس رستہ کٹنے کا اثر خیال کر کے یہ محاورہ بولتے ہین۔

باے با میم

بم پھوٹنا۔ کسی جگہ سے پانی کا جوش مارنا۔
بم مچانا۔ شور و غل مچانا۔ دہائی دینا۔

باے با نون

بنا ٹھنا۔ پوشاک و زیور سے آراستہ۔ بنا سنورا۔
بنا رہنا۔ آباد رہنا۔ زندہ رہنا۔ موجود رہنا۔ قایم و بحال رہنا۔ مولف دعائیہ۔ جبتلک ہے بنلے دین قائم + تیرا یارب بنا رہے اقبال
بن آنا۔ بن پڑنا۔ مطلب و مراد حاصل ہونا۔ قسمت کھل جانا۔ مومن۔ سنا ہے کہ اسنے زلف واکی + اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی + نظیر۔ جدھر کو جاؤ اُدھر غم جگر کو ہے کھاتا + عجب خرابی ہے کچھ ہاے بن نہین آتا
بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ سجنا۔ درست کرنا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ زینت بنا۔ جسم کو لباس و زیور سے + جب بناؤ ہو کر کیا اُسنے سنگار + ہو گئی پھر حسن کی تازہ بہار +
بن آئے مرنا۔ بغیر موت کے مرنا۔ عمر طبعی سے پہلے مر جانا۔ مرگ مفاجات سے گذر جانا۔ صفدر فوقانی۔ کچھ تو مارے زلف نے کچھ کروٹ لے پڑنے قتل + سب ترے جانباز عاشق آہ بن آئے مرے +
بن بن کر بگڑ جانا۔ درست ہو کر خراب ہو جانا۔ بنی چیز کا ٹوٹ جانا۔ مولف۔ سیکڑون جی جی کے مر جاتے ہین لوگ + لاکھون بن بن کے بگڑ جاتے ہین کام۔
بنتی کرنا۔ منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔ زاری کرنا۔ پاؤن پڑنا۔ عذر خواہی کرنا۔
بنجارے کی سی آگ چھوڑ جانا۔ نشان چھوڑ جانا۔ جس طرح قافلہ کوچ کر جاتا ہے اور چولھون مین آگ پڑی رہجاتی ہے۔
بنجنا۔ بیچ یا بیوپار کرنا۔ ناتہ یا شادی قرار دینا۔ خرید فروخت کرنا۔
بنجے جانا۔ گھر گھر گلی گلی پھر کر سودا فروخت کرنا۔ پھیری پھرنا۔
بند باندھنا۔ پشتہ بنانا۔ روک لگانا۔ انسداد کرنا۔ انشا۔ اے دود آہ رات نہ بگڑے وہ پھبا باندھ + جا کر گلے مرغ سحر پر کمند باندھ۔
بند بند جدا کر دینا۔ جوڑ جوڑ الگ کر دینا۔ ٹکڑے کر دینا۔ مولف۔ نہ ٹوٹیگا تری الفت کا پیوند + اگرچہ ہو جدا ہر بند سے بند +
بند بند جکڑ جانا۔ پکڑ جانا۔ جوڑ جوڑ مین درد ہو جانا۔ ہر ایک عضو مین کشش ہونا۔ گٹھیا ہو جانا۔ بیچھا کے زلفون کا دام دلبر نے مرغ دل کو پکڑ لیا ہے + کہ بند بند اسکا بند غم مین پکڑ لیا ہے جکڑ لیا ہے۔
بند بند رہنا۔ غمناک و پریشان رہنا۔ چپ رہنا۔ سست رہنا۔ مولف۔ باغ مین اے رشک گل جس روز تم آتے نہین + ہے اداسی سے کوئی ایک غنچہ بند بند۔

بند ڈھیلے کر دینا - سخت لتکوب کرنا - مارنا کوٹنا کمزور کر دینا۔ مارے غم کے تار بستر ہو رہا ہوں آج کل + تیری زلفوں نے کیا ہی ایسا ڈھیلا بند بند۔

بند چھڑانا - قید سے رہائی دینا۔ مولف۔ غم گیسو سے دلوا دو رہائی + مجھے اس بند سے یارب چھڑالو +

بندر بھبکی دینا - بندر کی سی صورت بنا کر ڈرانا۔ دھمکانا۔

بندگی بجانا - خدمت کرنا۔ ٹہل کرنا۔

بندوق بھرنا - بندوق میں باروت بھرنا۔

بندوق چھتیانا - بندوق چھاتی کی طرف سیدھی کرنا۔

بندوق لگانا یا چلانا - بندوق چھوڑنا۔ سر کرنا۔ دو کرنا۔

بندہ بن جانا - غلام بن جانا۔ مطیع ہونا۔ بندگی کرنا۔ مولف۔ باندھ لو حق کی عبادت میں کمر + بندے بن جاؤ خدا کے واسطے + کر چکے بس بھول کر جتنے گناہ + اُنسے باز آؤ خدا کے واسطے +

بند ھوانا - قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ کاٹھ دلوانا۔ زنجیر پہنوانا۔

بند ہونا - بند ہو جانا۔ قید ہو جانا۔ رک جانا۔ مسدود ہو جانا۔ ختم ہونا۔ مولف۔ کبھی وزی جو ہی روزی رساں نے + کہاں ممکن ہے اسکا بند ہونا +

بند ہیچ کی دوا - امساک کی دوا۔ اسہال کی دوا۔ قابض دوا اور وہ دوا جس سے اسقاط حمل نہو۔

بنسی کھیلنا - ڈور کانٹے سے مچھلی پکڑنا۔

بنکر کھیل بگڑ گیا - کام سنور کر خراب ہو گیا۔ کامیابی ہوتے ہوتے رہ گئی۔

بنگا ٹھوکنا یا ٹھوکنا - رکت دینا۔ بھانجی مارنا۔ ہوتے کام میں ہرج دینا۔

بن مارے شہید ہونا - بغیر قتل کے قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ مولف۔ عشق کرتا ہے بے شمشیر قتل۔ زلف کر دیتی ہے بے مارے شہید + عشق وہ دوزخ ہے جسکی آگ سے + ہے بلند آوازہ ھل من مزید +

بنیاد ڈالنا - کام شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ صفدر فوقانی۔ آغاز ظلم و جور و جفا آپ سے ہوا + پہلے ستم کی ڈالی ہے بنیاد آپ نے +

بندھی بات - ہونے والی بات۔ مقررہ بات۔ حکیم محمد انور تخلص انور + نہیں ٹلتی اجل ٹالے کسی سے + کہ ہے روز ازل سے یہ بندھی بات +

بندھا ہوا خرچ - معمولی خرچ اور مقررہ وظیفہ۔

بنجر - بن کا بھرنے ڈالا جائے۔ اور زمین چراگاہ مویشی کی +

بنارسی ٹھگ - بنارس کا ٹھگ۔ کیسہ بر۔ بھاری چور۔

بن داموں غلام - وہ شخص جو بغیر اجرت کے کام کرے اور باوجود زر خرید نہونے کے غلام بنا رہے۔

بنیوں کا سا چلن - نہایت کنجوسی و کفایت شعاری و کھچی سی۔

بندر گھاؤ - وہ زخم جو کبھی اچھا نہو کیونکہ بندر اپنے زخم کو اچھا نہیں ہونے دیتا۔ جب انگور آتا ہے اسکو اتار دیتا ہے۔

بن کھاؤ - جولاہا۔ بافندہ۔

بن مارے کی توبہ - قبل زمرگ واویلا۔ بیجا شکایت۔ ناحق شور۔

بن جانے - بغیر وقفیت کے بیخبری کی حالت میں بھولے سے۔

بندہ عاجز ہے - بندہ بے بس ہے خدا کے سامنے اسکی کچھ پیش رفت نہیں ہے۔ مولف۔ بندہ مملوک اور خدا مالک + حق زبردست بندہ عاجز ہے +

بندھی بہاری - گھر والوں کا باہمی اتفاق۔ سلوک محبت پیار۔ جاروب کا اگر بندھن درست نہو تو وہ تنکا تنکا ہو جائے۔

بندھی مٹھی - باہمی اتفاق۔ یکجائی۔ گذران دلی اتحاد یکجہتی رہنا گھر کے لوگوں کا۔

باے با واو

بوائی پھٹنا - سردی کے مارے ایڑی میں شگاف آجانا۔ زخم آجانا

بو چھوٹنا - باس نکلنا۔ بو پھیلنا۔ مشہور ہونا۔ نیکنام یا بدنام ہونا

بوتا - بواو مجہول طاقت۔ قوت۔ زور۔ توفیق۔ حیثیت۔

بوٹا گاڑنا - پودا لگانا۔ درخت قائم کرنا۔

بوٹی اتار لینا - دانت سے کاٹ کھانا۔

بوٹی توڑ لینا - چٹکی بھر لینا۔

بوٹی چڑھنا - فربہ ہونا موٹا ہونا۔

بوٹیاں اڑانا - مارنا پیٹنا۔ کھال اتارنا۔

بوٹیاں نوچنا - بوٹیاں توڑنا۔ چٹکیاں بھرنا۔ طعنہ دینا۔

بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا - نہایت غصے ہونا۔ غضبناک ہونا

بوٹیاں کھانا - دق کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔

بلو جانا - بھینس یا بن ہونا۔

بوجھ اتارنا - سبکدوش ہونا۔ شکایت دور ہونا۔

بوجھ اٹھانا - برداشت کرنا۔

بوجھ پڑنا - زیر باری ہونا۔

بوجھ پکڑنا - طبیعت کا متحمل ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ اشرف مہر و سنے بوجھ پکڑا مشکل ہوا ہے جینا + اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ مہینا

بو جھاڑ کرنا - وپسلنا نا۔ باڑا کرنا۔

بوڑا کرنا - ہمت توڑ دینا۔ کچا کرنا۔

بور بور کرنا - ریزہ ریزہ کرنا - ملامت کرنا - برا بولنا -

بوڑھا چونچلا - بڑھاپے کا نخرہ -

بوسما جانا - گھمنڈ کرنا - غرور کرنا - **داغ** - ایسی کیا بوسما گئی تمکو + ہمسے جو اسقدر دماغ ہوا -

بوغر انکالنا - مارتے مارتے کچلا کر دینا -

بول اٹھنا - بیچین و بیقرار ہوجانا - صبر نہ کرسکنا - عاجز ہوجانا ؎ بوجہ فرقت کا جب نہیں اٹھتا + ہوکے ناچار بول اٹھتے ہیں

بول بالا ہونا - عزت ہونا - نیکنامی ہونا - بہتری ہونا - شہرت ہونا - **رنگین** - کان میں سرو قد کے بالا ہے - آج رنگین کا بول بالا ہے

بول جانا - ہارجانا - مات ہوجانا - **صبا** - بحث گریہ میں ابر بول گیا + دیدۂ اشکبار کیا کہنا + **اسیر** + دلا کہا نہ گیا کچھ بھی منع کے پیچھے + زبان بول گئی وقت امتحان دیکھا +

بولنے پر آنا - گفتگو کرنا شروع کرنا - **شوق** - مین اگر بولنے پہ آؤنگی + لاکھ دھرّے ترے اڑاؤنگی -

بولیان بولنا - خوش لحانی و نغمہ سنجی کرنا - گانا - طعنے مارنا - آوازے کسنا - گالیان دینا - **ظفر** - یہ چمن یونہیں رہیگا اور ہزاروں جانور + اپنی اپنی بولیان سب بول کر اڑجائینگے + **سودا** - باتیں کدھر گئیں وہ تری بھولی بھولیان + دل لیکے آج بولتے ہو ود بولیان +

بولیان سننا - بول سننا - طعنے مہنے سننا +

بوتی ٹھولی مارنا - طعنے دینا - ملامت کرنا -

بوند ہوجانا - نہایت بلند چڑھنا چنانچہ تکل بوند ہوگئی -

بودی بات - اوچھی بات -

بوڑھا خرانٹ - پرانا آدمی - جہاندیدہ تجربہ کار -

بوٹا سا قد - چھوٹا سا قد - پستہ قد ؎ وہ بوٹا سا قد اور وہ موزون بدن + ڈھلتے ہوے گیسوے پر شکن +

بوند بھر - ایک قطرہ تھوڑا سا - ذرا سا - قدرے قلیل -

بوند ساون - نہایت چھوٹا دن ؎ تو بھی ہوجا شب ہجران کہیں جلدی کوتاہ + بوند سا وصل کا دن جلدی سے ڈھل جاتا ہے +

بور کے لڈو - ظاہری ٹیپ ٹاپ اور اصل میں کچھ بھی نہیں - جسطرح کوئی لکڑی کی بور سے لڈو بنالے - **برق** - لذت فراق و وصل کی دونون میں دل کو زہر + بوسے دہان یار کے لڈو ہیں بور کے

بوٹی سبزہ - گھاس پات اور بھنگ جسکو گھوٹ کے پیتے ہیں -

بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے - آرام نہیں کرتا نہایت شوخ چنچل شریر ہے

بوجھ سر پر ہے - قرضہ دینا ہے فلان شخص کے احسان مند ہیں -

بوڑھے طوطے - بڑے عمر کے لوگ -

بوڑھے منہ مہاسے - ضعیفی میں جوانی کی سی عادتیں و شغل -

بول بالا رہے - عزت رہے آبرو رہے - اقبال بنا رہے **بیخود** - چراغ شبستان اقبال سے + ترا گھر ہمیشہ اجالا رہے + ترے قد کا سرو سہی کی طرح + بباغ جہان بول بالا رہے -

بوندا باندی - ترشح - تھوڑی برسات -

باے باہلے ہوز

بہا بہا پھرنا - کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا - وہی تباہی ڈانوان ڈول پھرنا - مارا مارا پھرنا -

بہا دینا - سستا بیچ ڈالنا - ارزان فروخت کرنا -

بہار پر آنا - رونق پر آنا - عالم شباب کا ترقی پر ہونا - جوبن پر آنا

بہار لوٹنا - گلچھرے اڑانا - عیش لوٹنا - لطف حاصل کرنا - **امیر لکھنوی** - نوید وصل مٹاتی ہے دل کے داغون کو + بہار لوٹتی ہے باغ کو خزان کیطرح ہو لطف سنبل مشکین عذار روشن پر - رات اور دن بہار لوٹتی ہے +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا - مشکل کام کے کرنے سے انکار کرنا **رباعی** - اس بت کو نہ چھوڑنے تھے پر چھوڑ دیا + اس پیار میں یکبارگی ضرر چھوڑ دیا + ایک بوسہ پہ سو ناز نہ اٹھتے ہمسے + بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑ دیا

بھاری لگنا - ناگوار معلوم ہونا - دوبھر معلوم ہونا ؎ بتوں کی دوستی لگتی ہے بھاری + خدا اس سے رہائی ہمکو بخشے -

بھاری ہونا - بوجھل ہونا - وزن دار ہونا - مشکل ہونا - دشوار ہونا ؎ بعد مرنے کے بھی بھولیگا نہیں عشق بتان + قبر میں بھی ہمکو مشکل ہونگے بھاری تین دن -

بھاڑ جھونکنا - ذلیل پیشہ اختیار کرنا - وقت ضایع کرنا **قطعہ** زبر کا ہوا و زیر کا زبر ہوجاے + بانقلاب شب و روز و گردش دوار + کہ بھاڑ جھونکنے لگی اے شاہ عالی جاہ + ہو بادشاہ ولایت گدا گر نادار -

بھاڑ کھانا - خرچی کھانا - زنا کی کمائی کھانا - دیوث و بےغیرت ہونا -

بھاڑ میں جانا - بھٹی میں جانا - آگ میں جانا - چولھے میں جانا **شوق** - بھاڑ میں جاے ترا ایسا پیار + چل نہ مجھے ہو تجھے خدا کی مار +

بھاشا - بھاکا - پرانی زبان ہندوستان کی -

بھاگ پھوٹنا - بدنصیب ہوجانا - خاوند مرجانا عورت کا - بیرحم نکلنا

بھاگ جاگنا - نصیب جاگنا - قسمت کھلنا -

بھاگ لگنا - صاحب نصیب ہونا میر - دل ہوخون اور خنا کو بھاگ لگے + ہت تری منفعی کو آگ لگے - ولہ آنکھ ہر ایک کی دوڑے ہی کفک پر تیرے + پانون سے لگ کے ترے مہندی کو کچھ بھاگ لگے

بھانجی مارنا - کسی کام مین خلل ڈالنا - مخل اور حارج ہونا -

بھانڈا پھوٹ جانا - بھید ظاہر ہونا - راز کھل جانا -

بھانڈا پھوڑنا - راز ظاہر کردینا -

بھاؤ اُترنا - نرخ اُترجانا - سستا ہونا قیمت کم ہونا -

بھاؤ بتانا - ناچنے کے وقت ہاتھ اور بدن اور جوڑون کے وسیلے سے راگ کے بولون کا روپ کھڑا کردینا - سمان راگ کا باندھ دینا - نرت کرنا - راگ کی تصویر کھینچنا -

بھائین بھائین کرنا - مکان کا ویران ہوجانا - غیر آبادی کے آثار معلوم ہونا - ہوا کی آوازین آنا -

بھبکی مین آجانا - دھمکی مین آجانا - ڈرجانا -

بھبوت رما لینا - جوگی ہوکر بدن پر راکھ ملنا - بیراگ لینا -

بھبوکا ہونا - غضب مین آنا - نار رانفس ہونا - افروختہ ہونا - بھڑک جانا میر حسن - یہ سنکر وہ شعلہ بھبوکا ہوئی + لگی کہنے کیا ہی

بھبوکے اٹھنا - غضب کے شعلے اٹھنا - بدن مین آگ لگجانا

ع اودھر غم مین بھبوکا سا دل سوزان سے اٹھتا ہے + اودھر دریائے خون بہتا ہے اپنی چشم گریان سے -

بھپارا دینا - کسی دوا کو جوش دیکر اسکی بھاپ بیمار کو دینا - دم جھانسا دینا فریب دینا - انشا - دمبدم منت کے جھوٹے یہ بھپارے دیکر + کیون بھبکے کو مرے آگ لگاتے ہو تم -

بھپارے مین آنا - دم مین آنا - فریب کھانا -

بھتّا سا اڑا دینا - دو ٹکڑے کردینا - ایک ہی ہاتھ سے الگ کردینا

بھچک رہجانا - حیران رہجانا -

بھچھڑ لانا - بے ایمانی کرنا - دھاندلی کرنا - فیل لانا -

بھدّ لگا دینا - گرا دینا - دے مارنا -

بھدّر کرنا - ڈاڑھی مونچھ سر کے بال منڈانا - چار ابرو کی صفائی کرنا - بسبب مرگ باپ یا مرشد وغیرہ کے -

بھرّا جانا - آواز بیٹھ جانا -

بھرّا دینا - کبوتروں کو ایک ہی دفعہ اڑانا - بھرکی دینا دم جھانسا دینا

بھرتا کردینا - مارنا کچلا کردینا - جلادینا - جھلس دینا -

بھرت بھرنا - ایک جگہ سے مال اُٹھا کر دوسری جگہ لیجانا

بھرتی کرنا - آدمیون کو نوکر رکھنا - مال بھرنا -

بھرکس نکلنا - مارنا پتلا حال کردینا - راتیا کردینا پسلیان توڑ ڈالنا - چور چور بور بور کردینا -

بھرمار کردینا - کسی چیز کی ریل پیل کردینا - کثرت کے ساتھ سے آنا

بھرم باندھنا - اعتبار پیدا کرنا - ساکھ جمانا -

بھرم کرنا - شبہہ کرنا -

بھرم کھل جانا - راز کھل جانا - پردہ فاش ہونا -

بھرم گنوانا - آبرو گنوانا - اعتبار کھونا - عزت گنوانا -

بھرن پڑنا - سخت بارش ہونا -

بہروپ بدلنا - نیا روپ دکھانا - سانگ بھرنا - نکہت - کبھی ہے شام کبھی صبح سایہ ہے گہ دھوپ + کہ چرخ بوقلمون بدلے ہے نیا بہروپ

بھرّے پر چڑھنا - دم مین لانا - فریب دینا -

بھری کھیر کی تھالی کو لات مارنا - اپنے آرام کو آپ چھوڑنا ہی نوکری کو ترک کرنا ناشکری کرنا -

بھڑاس نکالنا - بخار نکالنا - غبار نکالنا - رنج ظاہر کرنا -

بھڑ کا چھتّا - زنبور کا گھر - بدخو آدمی سخت لڑنے والا

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا - کم ظرف اوچھے آدمی کو غصہ دلانا - بھڑکانا چھیڑنا -

بھُس اُڑانا - مارنا اور ماتم کرنا -

بھُس مین چنگاری ڈالنا - آگ لگا دینا - لڑائی کرادینا

بھسم ہونا - جلکر خاک ہونا -

بہشت کی ہوا - سرد ہوا -

بہشت پر لات مارنا - باپ کو رنجیدہ کرنا - بزرگون کو ستانا بنا بنایا روزگار سب چھوڑ دینا -

بھکائے مین آنا - فریب مین آنا -

بھکّ سے اُڑ جانا - دفعتہً اُڑ جانا -

بھک منگا - گدا گر فقیر -

بھک موا - فاقہ کش -

بھگت لینا - کوئی بات اپنے ذمہ پر لینا - سمجھ لینا نباہ لینا -

بھگت بنانا - سوانگ بنانا - روپ بھرنا - مسخرا بنانا - ہنسی مین اڑانا

بھگت ہونا - مار پڑنا - مٹی پلید ہونا - بری گت ہونا -

بھگل گانٹھنا - پھٹے پرانے کپڑون کو پیوند لگانا -

بھگو بھگو کے مارنا - لعنت ملامت کرنا - ذلیل کرنا -

بھلا رے بھلا۔ کیا مضائقہ ہو دیکھا جائیگا۔ میر حسن ؎ یہ سن
سن کے وہ نازنین مسکرا + لگی کہنے اچھا بھلا رے بھلا۔
بھلا کرنا۔ نیکی کرنا سلوک کرنا ؎ برائی سے تری ہوگی برائی +
بھلا کرلے کہ تیرا بھی بھلا ہو۔
بھلا لگنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ پیارا لگنا۔ جرات۔ گر کون نام
خدا لگتے ہو تم کیا ہی بھلے + تو یہ کہتا ہی بھلا ہو لی تو بھلا مجھکو کیا۔
بھلا ماننا۔ پسند کرنا منظور کرنا۔ مولف۔ ہم سنائینگے حال دل
ہر بار + تم بھلا مانو یا برا مانو +
بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ نام پانا ؎ دل دکھانا نہ
کسی کا ہرگز + ساری دنیا سے بھلائی لینا +
بھنک پڑنا۔ کان میں آواز پڑنا۔
بھنگ بھاڑ سے میں جانا۔ رائیگاں جانا۔ مفت جانا۔ متفرقات
میں خرچ ہونا۔ رقم برباد ہونا۔
بھوت اترنا۔ غصہ کا فرو ہونا۔ مولانا اکبر ؎ غصہ کس وقت ہو فرو
اسکا + دیکھیے اسکا بھوت کب اترے۔
بھوت بننا۔ شراب کے نشہ یا غصہ میں ہونا۔
بھوت چڑھنا۔ شراب کا نشہ یا غصہ چڑھنا۔
بھوت ہوجانا۔ غصہ یا نشہ کی حالت میں بے اختیار ہوجانا۔
بھوت ہوکر چمٹنا۔ کسی چیز کے سر ہوجانا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔
بھور اڑانا۔ مال ضایع کرنا۔
بھور کر دینا۔ زد و کوب کرنا۔ سخت مارنا۔ بیجان کر دینا۔
بھور ہونا۔ ختم ہونا۔ خرچ ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔
بھوسی بنانا۔ انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔
بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔ صحبت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔
بھوگ پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ گالیاں ملنا۔
بھوگ سنانا۔ گالیاں سنانا۔ برا بولنا۔
بھوگ کرنا۔ ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔
بھوگ لگانا۔ ٹھاکرجی کے منہ کو کھانا لگانا۔ طعام پیش کرنا۔
بھول کے آجانا۔ غلطی سے آجانا۔ مولف۔ کھو گئی افسوس اپنی
آبرو ہم + تری محفل میں آئے بھول کے۔
بھول کے نہ کرنا۔ غلطی سے بھی نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز نہ کرنا۔
بھولے سے نام لینا۔ بھول کر کسی کا نام پکار اٹھنا جسکا نام
لینے کو دل نہ چاہتا ہو۔ قول غم ؎ دیکھو ذرا انکی تیغ کرکے ہوگئے ٹکڑے

لیا تھا نام بھولے سے مرے چاک گریبان کا۔
بھوں بھوں کرنا۔ شور مچانا۔ بیہودہ بکنا۔
بھون بھون کر کھانا۔ آگ پر بھون کر کھانا۔ کباب بنا کر
کھانا ؎ تمنے صاحب اگر اڑائی میں + ہمنے بھی بھون بھون کھائی میں
بھویں تاننا۔ بھویں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ خفگی ظاہر کرنا۔
بہی پر چڑھ جانا۔ رقم بہی پر لکھ لینا۔
بھینٹ لینا۔ نذر لینا۔ رشوت لینا۔
بھیجا پک جانا۔ مغز پک جانا۔ دماغ پریشان ہوجانا۔
بک بک سنتے سنتے تھک جانا۔
بھیجا کھانا۔ مغز کھانا۔ سمع خراشی کرنا۔
بھید کا کھلنا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ راز کھلنا۔
بھید دیدینا۔ دل کی بات کہدینا۔
بھید لے لینا۔ کسی کے دل کا راز معلوم کرلینا۔
بھیروں ناچنا۔ شور برپا ہونا۔ دُند مچانا۔ بگاڑ ہونا۔
بھیرویں اڑانا۔ خوشی کا راگ گانا۔
بھیڑ بھاڑ اور بھیڑ بھڑکا۔ بہت سے آدمی نوکر چاکر آل اولاد
بھیڑ پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ ضرورت ہونا۔
بھیڑ کرنا۔ بہت سے آدمی جمع کرنا۔
بھیک کا ٹکڑا۔ گدائی کا ٹکڑا۔
بھیک کا بھکارا۔ وہ چیز جسکے ذریعہ سے بھیک ملے۔
بھیگی بلی بتانا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔ عذر کرنا۔ نقل۔ ایک آقا نے نوکر
کو رات کے وقت حکم دیا کہ باہر جاکر دیکھو بارش ہوتی ہے یا نہیں وہ بولا
ہوتی ہے کیونکہ ابھی بھیگی ہوئی بلی باہر سے آئی ہے۔
بھیں الاپنا۔ بچہ کا منہ پسار پسار کر رونا۔
بھنگڑ خانہ کی گپ۔ بازاری گپ۔ بے اعتبار خبر۔ واہیات بات۔
بھولی بھولی صورت۔ پیاری صورت۔ پیاری شکل۔ مولف۔ دل میں
آجاتا ہے پیار انسان کے + بھولی بھولی اسکی صورت دیکھ کے۔
بھجا ڈنڈ۔ صاحب طاقت و زور۔
بھانڈا پھوڑ۔ پیٹ کا ہلکا۔ بھید ظاہر کر دینے والا۔
بھُسکڑ۔ بھکو۔ بہت کھانے والا۔ جو بھس کو بھی کھا جائے۔
بہشت کا جانور۔ طاؤس یعنی مور۔
بھنور جال۔ دنیا کا دام جس سے آدمی نکل نہ سکے۔ مولف
عزیزو اس سے مشکل ہے نکلنا + جو ہے دنیائے فانی کا بھنور جال۔

بھیڑیا چال - دیکھا دیکھی جسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اور بھیڑین اندھا دھند چلنے لگتی ہین - اوردن کے دیکھا دیکھی بے سوچے کام کرنا -
بھرے بیٹھے ہین - غصہ مین نہایت خفا آزردہ خاطر رونے کو تیار - رباعی - ایک وہ ہین کہ ڈرے بیٹھے ہین + ایک ہم ہین کہ بھرے بیٹھے ہین + شیشہ مَی کی طرح آوزاہد + چھیڑ یو مت کہ بھرے بیٹھے ہین +
بھری مجلس مین - سب کے آگے سب کے روبرو مین مجلس مین ۵ کیا غضب ہے کہ بھری مجلس مین + آبرو میری اُتاری تمنے +
بھلے کا زمانہ نہین - بھلائی کے عوض مین برائی حاصل ہوتی ہے یہ زمانہ ہی ایسا ہے - مفتی حیدر - بھلائی سے ہوتی ہے حاصل برائی + عزیز و بھلے کا زمانہ نہین ہے -
بھوت کا کمھوان - مفت کی دولت جسکے خرچ کرنے مین دریغ نہ آئے
بھولی بھولی باتین - پیاری پیاری بچون کی سی باتین ۵ تیری بھاتی نہین ہر چاہتا اٹھنے کو دل + بھولی بھولی میٹھی میٹھی سنکے باتین آپکی +
بھاڑے کا ٹٹو - کرایے کا گھوڑا -
بھاؤ تاؤ - مول تول - نرخ - قیمت -
بھجن کرو - خدا کو یاد کرو - رخصت ہے -
بھلے کو - خوب ہوا - اچھا ہوا - مناسب ہوا - بھلائی ہوئی ۵ بجرم ترے تیغ ہی رکھا تھا گلے کو + کچھ بات بری منہ سے نہ نکلی تھی بھلے کو +
بھٹیارخانہ - بھٹیاری کا گھر - سرائے اور وہ جگہ جہان شور وغل ہو
بھس کے مول مالیدہ - بہت سستا مالیدہ - اشراف و اجلاف یکسان ہونا - سونا اور پیتل ایک مول -
بہشت کا میوہ - انجیر -
بھنگڑ خانہ - بھنگ گھوٹنے کی جگہ
بھاگ بھری - نیک نصیب عورت اور ہتا لب دہر نیک نصیب مرد سے
بھاگتے کی لنگوٹی - ڈوبی ہوئی رقم سے جو ملے یا غنیمت ہے -
بھرے کو بھرتا ہے - دولتمند ہی کو دولت ملتی ہے - مفتی حیدر - مردِ نادار بھوکو (اس) مرتا ہے + میرا مولا بھرے کو بھرتا ہے -
بھلے آئے - خوب آئے اچھے آئے - مولف - انتظار کی مین کرنگی سیدات ۔ اے مرے مہربان بھلے آئے + خوب وعدہ وفا کیا تمنے + بھلے آئے میان بھلے آئے +
بھلے برے - نیک و بد - مسلمان - ہندو - حکیم محمد انور لاہوری - کرو بھلا خلق کا کہ دنیا مین + رہین تجھ سے بھلے برے راضی +
بھوسی ہے - کچھ نہین (کنایہ) ہے یہ محاورہ ندا (انکار) کی جگہ بولتے ہین یعنی شئے مطلوبہ کی جگہ بھوسی جو ایک ناچیز چیز ہے لیلو ۵ ایک بوسہ ہمین نہ تمنے دیا + جب یہ مانگا کہا کہ بھوسی ہے -
بھوک بھاگتی ہے - فلان شخص ایسا خوبصورت ہے کہ اسکے دیکھنے سے بھوک بھاگ جاتی ہے کھانے کی خواہش نہین رہتی اسکو دیکھا کرتے ہین
بھوک جاتی ہے - خواہش نہین رہتی یعنے درد رہتا نہین رہتی -
بھیلی مرغی - وہ شخص جو باوجود عیالداری کے مفلس نادار ہو
بھینی بھینی - وہ خوشبو جو نہایت مطبوع ہو -

باب ے یا یاے

بے آپے ہونا - اپنے آپ سے باہر ہو جانا -
بے اختیار ہونا - اپنے قابو مین نہ رہنا -
بے اختیار رونا - پھوٹ پھوٹ کر رونا - مولف برق ہنستی ہے مرے جلنے سے + ابر لے اختیار روتا ہے -
بیاہ رچانا - شادی کا سامان بنانا -
بیباق کردینا - حساب چکادینا - کچھ باقی نہ رکھنا ۵ محبت کے ہے تقاضے مین بوسہ تمہ باقی ہے + وہ دیتے تو سارے ستان بیباق
بے پر کی اڑانا - بے اصل بات مشہور کرنا - بادہوائی بکنا - لغو ہی باتین بناتا ہے نئی تہمت لگاتا ہے رقیب بدگمان ہر وقت بے پر کی اڑاتا ہے -
بیٹا بنانا - گود لینا متبنی کرنا - اس شخص کو جو اپنا بیٹا نہو -
بیٹھ جانا - نشست کرنا - جلوس کرنا - آنکھ بیٹھ جانا مکان بیٹھ جانا بیکار ہوکر بیٹھ جانا ۵ ہے غنیمت تری محفل مین جدھر جگہ لینے خواہ ادھر بیٹھ گئے خواہ اُدھر بیٹھ گئے -
بیج بونا - تخم بونا - بنیاد کرنا - مولانا - بھلائی کرکے جہان سے + برائی کا نہ ہرگز بیج بونا -
بیج جاتا رہنا - بے اولاد ہونا نسل کا جاتا رہنا - علامت ہونا
بیج جمنا - پودے کا زمین سے نکلنا - اولاد پیدا ہونا -
بیج ڈالنا - تخم ریزی کرنا کھیتی بونا - مولف - رہیگی کیونکی نہ اسکی سبز کھیتی + نکوئی کا ہے جسنے بیج ڈالا -
بیج ناس کرنا - نیست و نابود کرنا - جڑ سے اکھاڑنا - نشان مٹا دینا
بیجا بننا - بدصورت بدشکل بننا - بھوت کے ڈرانے کے لیے کاغذ ایک چہرہ بنا کر اپنے منہ پر رکھ لیتے مین بیجا اسکو دیکھکر ڈرتا ہے بیجا آتی اسکو کہا ڈرتے ہین
بیخ و بن کرنا - اجاڑنا برباد کرنا - مولف - مار ڈالنے اجل لیے دم مین + صاحب ملک و سلطنت والے + سیکڑون خاندان کیے برباد -

گھر کے گھر نے چراغ کر ڈالے۔
بیچراغ ہونا - اُجڑنا - ویران ہو جانا - داغ آج راہی جہان سے
ذاغ ہوا + خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔
بیچ میں بولنا - دخل دینا - مداخلت کرنا - درمیان میں بولنا۔
بیچ میں پڑنا - ضامن ہونا - ذمہ دار ہونا - ثالث بن کے دو
شخصوں سے آپس میں صلح کرا دینا۔
بے حرمت کرنا - بے عزت کرنا - ذلیل کرنا - آبرو اتارنا۔
بے حس و حرکت رہ گیا - حیران و پریشان سکتہ بیمار۔
بیخود ہو جانا - بیہوش ہو جانا - مدہوش و مخمور و بدمست ہونا۔
بیدخل کر دینا - قبضہ اٹھانا - نکال دینا - محروم کرنا - عاق کرنا۔
بیدست و پا - عاجز - بیکس - بے اختیار - مولف - مر ربیدست و
پا کی تو خبر با دستگیر بستر غم پر پڑا ہی زار و ناچار آج کل۔
بیراگ لینا - فقیر ہونا - دنیا کو ترک کرنا - بیراگی ہو جانا۔
بیر باندھنا - دشمنی کرنا - دشمن ہونا ؎ اچھا کیا جو آپ نے
باندھا ہے ہم سے بیر + جیتے رہے تو سمجھینگے اور مر گئے تو خیر۔
بیرخ ہونا - بے مروت ہونا - بگڑنا - بے لحاظ ہونا - نسیم لکھنوی
بیرخ ترے واسطے ہوے ہیں + فرخ ترے واسطے ہوئے ہیں
بیر لینا - بیر نکالنا - بدلا لینا - عوض - عداوت لینا۔
بیرنگ آنا - خالی آنا - ناکام آنا - بے نیل مرام واپس ہونا۔
بے رونق کر دینا - بدصورت و بدنما کر دینا - خراب کر دینا۔
بیر دان میں تھیلیان ملانا - اچھی چیز میں بری چیز کو ملانا
گڈبڈ کر دینا - خراب کر دینا۔
بیڑا اٹھانا - ذمہ داری کرنا - مشکلکشائی کے لیے کمر ہمت
باندھنا - مستعد ہونا - مصمم ارادہ کر لینا - مولف - تیر و نا مرسیہ سب بخشا
جائیگا + اسکے بخشانے کا بیڑا جب اٹھائینگے رسول + میاں حرم
لاہوری بیان کھا کر قتل کا بیڑا اٹھایا شوخ نے + رنگ ہر
حرم تو کر دے جانسپاری اندنون۔
بیڑا باندھنا - مجمع کرنا - پنچایت کرنا - ارادہ کرنا - عزم باندھنا
بیڑا پار کرنا - مشکل آسان کرنا - مصیبت دور کرنا - امید پوری
کرنا - صفدر فوقانی - غریق لجۂ رنج والم ہوں + الٰہی بیڑا پار کرنا
بیڑا پار ہونا - مشکلکشائی ہونا - مراد حاصل ہونا - حکیم محمد انور لاہوری
ہوے خیر البشر جو کشتیبان + وہیں امت کا بیڑا پار ہوا +
بیڑا چبانا - بیڑا کھلانا - بیان چبانا - بیان کھلانا - نسبت سگائی کرنا

بیڑا ڈالنا - مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے سوال کرنا۔
بیڑی بڑھانا - منت و نیاز کا کڑا جو بچوں کے پاؤں میں پہنا
رکھتے ہیں بعد گذرنے میعاد کے اتارنا - اسکو بیڑی کی بیڑی کہتے ہیں
اور اتارنے کے دن جشن کرتے ہیں۔
بیڑی پڑنا - مقید ہونا - اسیر ہونا ؎ مرتے دم تک بھی نہیں نکلا وہ
اس زنجیر سے + پڑ گئی ہے جسکو بیڑی گیسوے حدار کی ؎ نہیں
گردن ہلا سکتا وہ ایسی قید سنگین سے + پڑی ہے جسکے پاؤں میں
عیال اطفال کی بیڑی +
بیڑی پہنانا - قید کر دینا - اسیر کرنا ؎ اسکی زلفوں میں پھنسا لیتے
ہیں جسکو دوستو + قید میں لیجا کے اسکو بیڑی پہناتے نہیں۔
بیڑی کٹنا - قید سے نکلنا - زنجیر سے پاؤں نکلنا - مولف
اگر ترے کٹے گیسوے دلدار + وہیں کٹ جائیگی عاشق کی بیڑی
بیسر ہونا - خودسر ہونا - بے مالک ہونا ؎ کیوں نہ بگڑے
سلطنت کا انتظام + سارا لشکر جبکہ بیسر ہو گیا۔
بے عزتی کرنا - بے آبرو کرنا - بے پت کرنا - ہتک کرنا۔
بیغیرتی پر کمر باندھنا - دیوث اور بے غیرت ہونا۔
بیکنٹھ باشی ہونا - مرجانا - بہشت میں جانا۔
بیگار ٹالنا - بیدلی سے کام کرنا - بوجھ اتارنا۔
بیلا بٹنا - خیرات بٹنا۔
بیل پڑنا - ڈوم ڈھاڑیوں رنڈیوں وغیرہ کو بدھائی دینا۔
خیرات دینا - ناچنے والوں کو انعام بخشنا۔
بیل منڈھے چڑھنا - پروان چڑھنا - شادی و بیاہ کا تکمیل ہونا
مرغیہ - کنگنی تیرے بنا میری کمائی نکلے + بیل بھی تیری منڈھے چڑھتے دکھائی دے
بیندی سناتا - سخت جواب دینا۔
بیندی کی کھوپڑی - الٹی سمجھ والا - بیوقوف - احمق - نادان۔
بے نقط سنانا - ایسی گالیاں دینا جنمیں نقطہ نہو جیسے سور
حرامکا - ولدالحرام - الو - گھوڑا - گدھا - مردک - وغیرہ جو بے نقط الفاظ ہوں
وزیر - کیا بے نقط سناتا ہے تیر و بان تنگ + گویا کہ ہم کلمہ دشنام ہو گیا
بے نماز ہونا - ناپاک ہونا - حیض میں ہونا - حکیم محمد انور لاہوری
بھیڑیا ہو خوف ہو بندہ ہو کتا ہو مگر + ہو نہو دنیا میں اے کردگار
بے دین بے نماز +
بیوا کرنا - بیولا دینا - خبر دینا - اطلاع دینا۔
بیونت پھیلانا - بیونت کھانا - حساب ٹھیک بیٹھ جانا - حساب درست نکلنا

بیوی کا دانہ کھانے والا - جورو کی کمائی کھانے والا - بھڑوا دیوث - بے غیرت -

بے کم و کاست - ٹھیک ٹھیک - صحیح صحیح - جون کا تون -

بے وحدت - کافر مشرک - توحید کا منکر - بے شرم الشاعر مین نہ آیا قیس وحشت نے کہا + چل بے بے وحدت یہ کیون یان تو لایا انتشار -

بے ہموار کی بات - لین دین کی بات اور معاملہ کی بات ٹھیک بات -

بے طرح - بہت نہایت - از بس از حد - منشی حیدر مجھکو غم بیطرح ستاتا ہے + زندگی جس سے مجھے بھاری ہے -

بیدرد - بیرحم سنگدل آدمی - صفدر فوقانی - جو ہو خود سنگدل بیرحم و بیدرد + وہ ہو کیونکر دوا سے درد مندان -

بے بال و پر - جسکے پر و بازو نہون - مفلس بیکس بے یار بے مددگار - حکیم محمد انور لیاہو سی نے مرغ دل کو شوق کے جب بال و پر لگ جائینگے سوے یثرب ہے یقین مثل ہوا اُڑ جائیگا - میر - رنگ اُڑ چلا گیا دل کا چمن مین تو اے نسیم + ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا -

بے پیر - جو اُڑنے کے لائق نہو - مولف - علی زور غریبان ہے نصیب نے نصیبان ہو علی بس کس ہے بیکسن کا علی بس پر ہے بے پر کا -

بے پیر - بے مرشد - بدچلن آدمی -

بیچارہ مرد - بیکس لڑکا نوجوان بے لگاؤ مصفا -

بے خبر - غافل - نادان - بیہوش بیست - بیمار - بیخود - مولف کبھی سنا و مرض ہے درد دل کا + کبھی درد جگر اور درد سر ہے مسیحا تو خبر جلدی کہ بیمار + پڑا بیہوش بیخود بیخبر ہے -

بیورے وار - تفصیل دار اور واضح و مشرح - ستہ وار نشان آ -

بیدار مغز - دانا لائق - عالم - فاضل - ہوشمند و ماغ - ہوشیار -

بیچ کی راہ - اوسط درجہ کی چیز نہ بھلی نہ بری -

بے حواس - بیہوش - بیخود - بے شرت - میر - کچھ نہین سوجھتا ہمین اس بن - شوق نے ہمکو بے حواس کیا -

بے ننگ و ناموس - بے شرم ننگا - بے عزت - رند شرابی - مولف - نہ مرنے سے ڈرتا ہے عاشق ترا + نہ کچھ جان جانیکا افسوس ہے + نہ رکھتا ہے عزت کا دل مین خیال + نہ اندیشہ ننگ و ناموس کر -

بے غل و غش - بے پروائی - بے فکری - بے لگاؤ -

بے لحاظ - بے شرم بیحیا - ننگا اور گستاخ -

بے تکلف - سیدھا سادہ - ہم مشرب - ہم خیال - بے سوچے تامل - بے دھڑک کرنا - جیسے لوگ - صفدر فوقانی - ڈھونڈھا کیا ملنے سے آج تامل ملتا نہین + بے تکلف دوست اور ہمراز دوست +

بے نمک - بے مزہ - ناگوار - ناپسند - میر اظہار درد گرچہ بہت بے نمک ہے پر + ٹک بیٹھو تو دکھائین تمھین چھاتیون کے گھاؤ + مولوی نصر سر محفل برا بولا گیا کتنا مری نسبت + لب شیرین سے غصہ مین جو نکلا بے نمک نکلا +

بے حال - ابتر - خراب خستہ - قریب مرگ - ظہیر - لیجیے گا جلدی ای مسیحا + کہ ہے اب آپ کا بیمار بیحال +

بے دال بودم - اُلّو - احمق - نادان - بودم کے لفظ سے اگر دال نکال دیا جائے تو بوم رہجاتا ہے جسکو اُلّو کہتے ہین -

بے پیر گنھلی سب ہضم - لا مذہب - غیر مقلد آدمی جسکو کسی چیز کا پرہیز نہو ہمہ خور +

بیگار کا کام - مفت کا کام - بے اجرت -

بے لگام - منہ زور منہ پھٹ - آزاد - مولف - نفس گردن کش کی گردن توڑ دو + تو مشقت کا ہمیشہ اس سے کام + زیر پالان رکھو یہ سرکش گدھا + ایسے گھوڑے کو نہ چھوڑو بے لگام +

بے ایمان - توحید الٰہی اور رسالت پیمبر کا منکر - بد اعتقاد و بدکردار -

بے سر و سامان - مفلس کنگال - نادار غریب - میری لیجے خبر کہ ہون یا پیر + بندۂ زار و بے سر و سامان +

بیٹھے رہو - چپ رہو - مت بولو اس خیال کو جانے دو - محمد تلوّر کو جو تمہین دکھاتے ہو بانکپن + بیٹھے رہو مین ایسی داؤن سے ڈر چکا +

بے لگاؤ - الگ - جدا محفوظ - بے جوڑ - بے لاگ - صفدر فوقانی - رکھو خلقت سے ہمیشہ خلق نیک + اور خالق سے محبت بے لگاؤ -

بیچارہ - عاجز ضعیف - بیمار - لاعلاج - بیبس - لا دوا - محمد انور لالہ ہے دہ مین دار و بے درد و دردمند آن + وہ ہین ہر ایک بیچارے کا چارہ +

بے ٹھکانے - آوارہ - بے نشان - بے اصل - بے بنیاد - مولانا اکبر جو اہل نام تھے گمنام ہو گئے ہین آج + ٹھکانے والے تھے جتنے وہ بے ٹھکانے ہین +

بیٹھے بٹھائے - بیٹھے بیٹھے - خواہ مخواہ - بے سبب لاحاصل ناحق - مولف - جو باہر تھے اندر بلائے گئے ہین + جو اندر کھڑے تھے بٹھائے گئے ہین + گنہ ہمسے کیا ایسا صادر ہوا ہے + کہ بیٹھے بٹھائے اُٹھائے گئے ہین + آشفتہ چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر + خدا نے بیٹھے بٹھائے اسے خراب کیا -

بیٹھی روٹی - دائمی وظیفہ - حین حیات پنشن - بھلا جانے کیون اُٹھ سکے وہ اپنے گھر سے + کرے لطف جسکو خدا بیٹھی روٹی -

بیچ کے گھڑے — بہت تیز اور خالص شراب جو درمیانی گھڑے میں سے ہو۔ رنگین — ساقیا زر یہ میٹھی بھر کے لے پھر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے

بیحیا بوٹی — نہایت ہی بے شرم عورت۔ بیحیا۔

بیحیائی کا برقع منھ پر ڈال لیا ہی — یعنی بیحیائی کا جامہ پہن لیا ہی

بے حجابی — بے حجابانہ — بے پردگی۔ بے تکلفی۔ بے روک ٹوک۔ علانیہ۔ کھلّم کھلا۔ بے پردہ۔ مولف — دختر رز کو آج ساتھ اپنے آ لے جلوہ لائیے ساقی + کس کا پردہ ہی اپنی محفل ہی + بے حجابانہ آ ہے ساقی + حافظ — بے حجابانہ در آ از در کاشانۂ ما + کہ کسی نیست بجز درد تو در خانۂ ما

بسوے بیس — غالب۔ ضرور۔ غالبًا یقین کے قریب۔ دولہا چلتا ہی رہنا نہیں چلنا بسوے بیس + ایسے سہج سہاگ پر کون گندھاوے سیس +

بے نیازی — بے پروائی۔ بے احتیاجی یعنی کسی کا محتاج نہ ہونا۔ مولف — چشم عبرت سے ہمیشہ دیکھتے ہیں اہل دید + گریہ زاری عاشقوں کی بے نیازی کی + غالب — ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے + بے نیازی تری عادت ہی سہی + فوقانی — ادھر عجز و نیاز و خاکساری + ادھر ناز و غرور و بے نیازی +

پانچویں فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان میں

باے با الف

باقلا — یہ مشہور حبوب میں تازہ سرد خشک محلل اور منفتح دافع سرفہ ہیں باہ کو بڑھاتے ہیں۔ ورم خصیہ کا علاج ہیں زہردار جانور کے نیش پر اسکا ضماد کریں تو زہر کو کھینچ لیتے ہیں۔

بابونج — بابونق — مشہور گھاس دوا میں مستعمل ہی فارسی اور ہندی میں اسکو بابونہ کہتے ہیں اسکی لمبی ڈنڈی اور پھول زرد تیلا ہی اور خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف و محلل و منفتح و مقوی مدر عرق و شیر و بول و حیض ہی

بادروج — قبطی لغت ہی عربی میں اسکو حوک فارسی میں ریحان کوہی تره خراسانی۔ ہندی میں بابری ڈنگلی تلسی بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک و مفرح و مقوی دل و قوت شامہ مسہل مدر شیر بول و حیض و منضج و محلل اورام ہی۔

بادآورد — بحرف پنجم واو ایک خاردار گھاس ہی۔ فارسی میں کیکر سپید بھی اسکو کہتے ہیں اور عربی میں شوکۃ البیضا۔ ہندی میں جواسا بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک تپ اسکے مسہل بلغم و سودا و مقوی معدہ اور سدہ کھولنے والی مدر بول و حیض ہیں اگر اسکو گھر میں لٹکا رکھیں تو سانپ بچھو بھاگ جائیں تخم اسکا تشنج اور کھانسی اور تحلیل ریاح کو مفید ہی۔

بارزد — بحرف الف و دال حرف چہارم زاے منقوطہ گندہ بروزہ مشہور چیز ہی یہ ایک درخت کا گوند ہی جو سرحدی طرف اونچا ہوتا ہی اسکی شاخوں کو توڑنے سے چھیل دیں تو گندہ بروزہ ٹپکنے لگتا ہی دیو دار اور چیر کی ستی بھی ایسی ہی ہوتی ہی بو نہایت تیز و نا مطبوع ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و جاذب ہی کھانسی و ضیق و اختناق رحم و صرع و بواسیر و سوزاک کو مفید ہی فوائد اسکے کتابوں میں بہت لکھے ہیں۔

بارود — باروت — شورہ جو مشہور چیز ہی جب درخت زاخیل یعنی آک کے کوئلے شورے میں ملائیں اور گندھک داخل کریں تو بارود بنجاتی ہی بندوق اور توپ میں بھر کر چلاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و منقطع سدہ دافع ورم طحال و درد پشت ہی اور درد مفاصل کی جگہ کانٹے سے بدن پچھ کر اسکو لگائیں تو درد کو دور کر دیتا ہی۔ گردہ ورد یہ کو مفید ہی

بازہر — یہ فارسی نام ہی عربی میں حجر السم و فادزہر حیوانی و معدنی دو قسم ہی معدنی ایک پتھر شروان میں ملتا ہی اور حیوانی ایک پتھر بکری اور گاؤ کوہی اور بندر کے پیٹ سے نکلتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک دافع و قاطع ہر ایک زہر کا خواہ حیوانی ہو یا جمادی یا نباتی یہ خاصہ اس دوا کا ذاتی ہی جو خدا حقیقی نے اسمیں رکھا ہی سوائے اسکے مقوی روح و حواس و اعضاے رئیسہ و مفرح ہی۔ یہ تریاق بادشاہی دواخانوں میں یہ حفاظت رکھا جاتا ہی کہ اس سے زیادہ دافع زہر اور کوئی چیز نہیں ہی اعلیٰ بازہر حیوانی ہوتا ہی اور حیوانی میں سے وہ جو بندر کے پیٹ سے نکلے۔

باکر — یہ ہندی نام ایک درخت کا ہی جسکی شاخوں اور پتوں سے دودھ نکلتا ہی اسکا پھل اکثر اہل ہند گوشت میں یا بلا گوشت پکا کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد و تر دافع فساد بلغم و صفرا ہی۔

باز — مشہور شکاری جانور ہی طبیعت اسکے گوشت کی گرم و خشک دیر ہضم ہی اسکا سر جلا کر زخموں پر لگاؤ تو زخم خشک ہو جائیں خون اسکا اگر آنکھ میں ڈالیں تو بیاض چشم کو اتار دیتا ہی بخور اسکے پروں کا جنین کو پیٹ سے جلد باہر لے آتا ہی۔

باشق — معرب باشہ جو ایک شکاری جانور ہی باغبہ اور جرہ بھی اسکو کہتے ہیں عرب میں یہ صقر لکارا جاتا ہی طبیعت اسکے گوشت کی گرم اور خشک باز سے زیادہ لطیف ہی آدھا درم اسکا زہرہ یعنی پتا خفقان سوداوی کے لیے مفید ہی اگر آنکھ میں ڈالیں تو نزول الماء کو دور کر دے اسکی بیٹ یعنی فضلہ کا ضماد کلف پر کیا جاے تو کلف جاتا رہے

بادنجان — معرب بادنگان ہی عربی میں منداو غط ہندی میں بینگن اور بتاؤں کہتے ہیں کھانے میں آتا ہی گوشت میں ڈال کر سالن بنا یا جاتا [illegible]ن لگا کر تیل میں تل لیتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک [illegible] ملین [illegible] باشد و مدر بول و مسکن وجاع حارہ و دافع بدبوے زیر بغل

موروث درد پہلو و بواسیر و مولد سودا و مفسد رنگ رخسار ہی پھنسیان بدن
پر نکالتا ہی۔ رنگ اسکے مختلف اود او سپید و سرخ و سیاہ ہین۔
بارلیو مائن - یہ ایک بے ساق گھانس کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک بیج اور پتے اسکے مدر بول و ضیق النفس و ورم الطحال کو مفید ہی
بالنگو - یہ نہال ریحان کی قسم سے ہی اسکے تخم کو تخم بالنگو کہتے ہین
جو دوا مین مستعمل ہی اسکی طبیعت گرم تر مقوی دل دافع خفقان
و توحش و اسہال دموی ہی۔
بادرنجبویہ - یہ ایک گھانس دو قسم کی صغیر و کبیر ہوتی ہی۔ فارسی
مین بادرنجبویہ ہندی مین بلی لوٹن کیونکہ بلی اسکو بہت دوست رکھتی ہی
طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل و دماغ و معدہ و حواس و حفظ و ذکا و دافع توحش ہی
پالسہ فالسہ - یہ مشہور میوہ ہی مشابہ آلو ذائقہ ترش و لذیذ طبیعت
سرد و خشک مقوی دل و معدہ و جگر دافع اسہال صفراوی و قی و تشنگی و
سوزش اعضا و خناق گرم ہی۔
بامیہ - یہ ایک نبات کا پھل ہی جو مصر کی ولایت مین ہوتا ہی سیاہ
سخت بقدر مٹر کے طبیعت اسکی سرد تر ہی اکثر لوگ اسکو کھاتے ہین
بعض کے نزدیک یہ وہ پھل ہی جسکو ہندی مین بھنڈی کہتے ہین قلیل الغذا
خون پیدا کرتی ہی لزوجت اسمین بہت ہوتی ہی۔
بادزہر قنفذی - قنفذ ایک جانور کا نام ہی جسکو فارسی مین خارپشت
ہندی مین سیہ کہتے ہین اسکے پیٹ سے یہ ایک پتھر اکھروٹ کی مقدار
خارپشت کے رنگ پر نکلتا ہی بعض جزائر یورپ مین خصوصا جزیرہ
جاوا مین جس خارپشت کے پیٹ مین یہ پتھر پیدا ہوتا ہی وہ دن بدن لاغر
و ضعیف ہوتا جاتا ہی اور خارپشتون سے الگ رہتا ہی۔ آخر مر جاتا ہی تو وہ
لوگ جو اسکو پہچانتے ہین پیٹ اسکا چاک کرکے پتھر نکال لیتے ہین اکثر
زہرون کو یہ دفع کرتا ہی بدہضمی اور ہیضہ کا علاج ہی درد گردہ و مثانہ کو
دور کرتا ہی۔ طریق اسکے استعمال کا یہ ہی کہ چالیس مثقال پانی مین اسکو
رکھ دیتے ہین چند لحظہ کے بعد پانی تلخ ہو جاتا ہی تو پتھر کو نکال لیتے ہین اور
وہ تلخ پانی بیمار کو دیتے ہین نمک کی طرح یہ پانی مین گھل کر پانی کو تلخ
کر دیتا ہی۔ زیادہ استعمال سے مقدار اسکی بھی کم ہو جاتی ہی۔
بادزہر معدنی - اسکو عربی مین حجر السم اور حجر قیطاس کہتے ہین ہندی مین
زہر مہرہ مشہور ہی ملک خطا و چین و ہند و دکن و تبت و قندھار و باجور
و خراسان و کرمان و توران و مدینہ طیبہ کے پہاڑون سے نکلتا ہی
سبز و زرد و سپید رنگت کا ہوتا ہی افیون اور نیم کی تلخی کو دور کرتا ہی۔
افعی کے منہ مین اگر مس کر دین افعی کو ہلاک کرتا ہی طبیعت اسکی معتدل مائل
بحرارت دافع سموم مقوی قوائے جسمانی و ارواح و حواس مانع ضرر ہوا و عفونت اخلاط
و مقوی اعصاب مفاصل و محلل ورم ہی ہر آیت تاثیر اسکی بالخاصیت ہی۔
بادنجان بری - جنگلی بیگن یہ باغی سے گرم خشک زیادہ ہی بلغمی
ورمون کو دور کرتا ہی بالون کو سیاہ کرتا ہی کھانسی اور ضیق النفس کا دافع ہی
بادیان خطائی - یہ ایک پھل جوزی رنگ ہشت پرہ ہی اور ہر ایک
پر اسکے دو ٹکڑے ملے ہوئے آپس مین اوپر سے پھٹے اسکے اندر بیج چھوٹا
جوزی رنگ مزہ اسکا فی الجملہ سونف کے ساتھ ملتا ہی اس لیے اسکو بادیان
خطائی کہتے ہین نیپال و چین اور خطا کے ملک مین پیدا ہوتی ہی طبیعت
اسکی گرم و خشک مفتح و محلل و مقوی معدہ دافع ریاح و مدر بول ہی۔
باقلائے قبطی - یہ بھی ایک قسم باقلا کی ہی۔ دانے اسکے چھوٹے
سیاہ رنگ نے بستانی باقلا سے بڑے پھول سرخ طبیعت قابض سرد
خشک مقوی معدہ نافع قرحہ امعا اور اسہال ہی۔
بالک جولی - یہ ایک مشہور سبزہ ہی جو اکثر کھاتے ہین طبیعت
اسکی گرم تر اور فائدے اسکے کثیر ہین۔

باے با بائے ابجد

بیغا - یہ لغت پہلے بھی لغات فارسی کی فصل مین درج ہو چکا ہی چونکہ
اس موقع مین اسکے خواص کا بیان کرنا منظور ہی مکرر اسکی خالی لطف سے
نہین یہ پرندہ اکثر سبز رنگ اور سرخ چونچ کا ہوتا ہی اور بھی مختلف رنگ
اسکے چنانچہ چندنا و کجلہ و فریدی و توتیا وغیرہ سرکاری چڑیا خانہ مین کئی
طرح کے رنگون کے طوطے دیکھنے مین آئے ہین طبیعت اسکی دوسرے
درجہ مین خشک گوشت اسکا نہایت دیر ہضم و مفرح دل زخمونکا التیام
دینے والا اسکے گوشت کا ضماد دانتون کے نکلنے کے لیے مفید ہی اور کھاتا
دل اور زبان کا موروث فصاحت زبان ہی لڑکون کو کھلائی جاے تو
جلد بولنا سیکھ جائین خون اسکا آنکھون مین ڈالا جاے تو بیاض کو دفع کرتا ہی
پپیا - ایک درخت کا پھل ہی جو بنگالہ مین بکثرت ہوتا ہی قد اسکا بلند
سر پر چھوٹی پتی پھل نارجیل کی طرح شاخون کے ساتھ لٹکتے ہوے وہ
پھل تمام سال درخت پر رہتے ہین سردیون مین پکتے ہین طبیعت
اسکی سرد و تر بواسیر گرم و سوزاک و سوزش دل و معدہ و جگر کو نافع ہی۔
بہیتہ - یہ ایک درخت کے پھل کا بیج ہی وہ پھل نارنج کے برابر ہوتا ہی پوست
اسکا جوزی رنگ سیاہی مائل ہی اسکے اندر سے یہ تخم سیاہ رنگ سخت
مثلث شکل نہایت تلخ یعنی کڑوا نکلتا ہی مغز تازہ اسکا سپید پرانا ہو
تو صندلی و سیاہ ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت تریاقیہ کے
بینا اسکا بلغمی ہیضہ کو مفید ہی قے اس سے فوراً بند ہو جاتی ہی ضیق النفس کا علاج ہی

جوڑون کے دردون کے لیے بھی فائدہ بخش ہے۔

باب با خاے منقوطہ

بخور الاکراد - یہ ایک نبات سولف کی صورت پر پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے اندلس مین اسکو بربطوریہ سریانی مین لندرسیون کہتے ہین چونکہ کرد لوگ اسکو بخور کیا کرتے ہین بخور الاکراد اسکا نام عربی مین مقرر ہوگیا طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح و مدر فضلات و مسقط جنین ہے گوند جو اس سے نکلتا ہے فالج و درد سر بلغمی کے واسطے مفید ہے عصارہ اسکا کھانسی و ورم الطحال بیماریون کو فائدہ دیتا ہے۔

بختہ جوش - اُس شراب کو کہتے ہین جسکو اور کئی دواؤن کے ساتھ جوش دیا گیا ہو اس طرح کہ شیرۂ انگور کو بھی بکری کے گوشت کے ساتھ دیگ مین ڈال دین اور دوائین بھی جو اسمین ڈالنی منظور ہون ہم کوب کر کے کسی تھیلی مین باندھ کر دیگ مین رکھ دین اور آگ جلائین جب گوشت بخوبی گل جائے تو اتار لین اور صاف کر کے پئین فائدہ دیتی ہے۔

بخور مریم - یہ ایک گھاس نمناک زمین مین ہوتی ہے پتے اسکے مشابہ لبلاب کے پھول سرخ مین جڑ اسکی شلغم کے مانند ہے اسکی گھاس کو شجرہ مریم کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک مفتح و محلل جاذب و ملطف مدر بول و حیض مسقط جنین ہے۔

بخور السودان - یہ مشک گھاس بقدر ایک بالشت کے ہے لاجوردی پھول ہین رطوبت لزج کے ساتھ طبیعت اسکی گرم و خشک عرق النسا کی بیماری کا یہ خاص علاج ہے بلغمی بیماریان سب اس سے دفع ہو جاتی ہین۔

باب با دال مہملہ

بدھل - یہ ایک ہندی درخت کا پھل ہے جو بڑا درخت ہے مزا اسکا چاشنی آمیز شیرینی اور ترشی ملی ہوئی بو اسکی ہینگ کی بو کے ساتھ ملتی ہے بیج اسکا جدا کر کے پلاؤ اور قلیہ مین داخل کرتے ہین بنگالہ مین یہ پھل بکثرت ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد و تر مولد بلغم دافع صفرا منی کو کم کرتا ہے باہ کو گھٹاتا ہے۔

بداشقان - معرب بدسگان یہ ایک گھاس سیستان مین پیدا ہوتی ہے آذربایجان مین بکثرت ہے طبیعت گرم و خشک ملطف و محلل و مدر بول دافع امراض باردہ بلغمیہ و کھانسی و ضیق +

باب با راے مہملہ

برٹھسا - ہندی دوا ہے گرم و خشک مقوی دل اور مشتہی دافع ضیق النفس تپ کہنہ و درد شکم و کرم معدہ ہے۔

برط - مشہور درخت ہے طبیعت اسکی سرد و تر اسکے دودھ کے پینے سے بواسیر رفع ہوتی ہے جریان منی رقت منی سرعت انزال کثرت احتلام تقویت اعضاے رئیسہ کا مجرب علاج ہے۔

برنجاسف - فارسی مین اسکو بومادران اور ہندی مین گندنا کہتے ہین ایک سبزہ ہے جو ایک گز تک اونچا ہوتا ہے شاخین پتلی پتی چھوٹی پھول زرد اور سپید پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مفتح و مدر بول ہے معدے کے کرم نکالتا ہے علاوہ اسکا اقسام درد سر کو دور کرتا ہے۔

بربوف - فارسی مین اسکو شاہ بانگ کہتے ہین اور معرب شاہ بانج ہے بچون کی مرگی وام الصبیان کو مفید ہے منہ کی رطوبت اس سے خشک ہوتی ہے معدہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

برواق - بحرف سوم واو عرب مین یہ نام ایک لکڑی کا ہے اور عجم مین نام ایک کم وزن زرد پتھر کا جو عراق کے ملک مین پیدا ہوتا ہے اور کہربا اور سندروس کی طرح گھاس کو اٹھاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مانع سیلان خون و نافع خفقان و ورم الطحال ہے اور اگر پیسکر زخمون پر لگائین تو زخم اچھے ہو جاتے مین اور اگر انگشتری مین اسکا نگینہ لگایا جائے تو پانی مین ڈوبنے سے نجات ملے اور اسکا ٹکڑا سنگ چقماق کے ساتھ کپڑے مین لپیٹ کر رات کو تکیے کے نیچے رکھین تو جو بات ہونے والی ہو خواب مین نظر آجائے اور برق بحذف الف سوا ہے اسکے ہے مگر اسکے ساتھ مشابہ ہے۔

برک - یہ ایک درخت کا پوست ہے جو جنوبی امریکہ سے لایا جاتا ہے جیزوئیٹس برک بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہے صفراوی تپ جو سردی کے ساتھ چڑھے یا تیسرے روز اور چوتھے روز چڑھے اسکے واسطے یہ دوا ہے اگر تنقیہ کے بعد دیجاوے خطا نہین کرتی۔

برزم - بعض کے نزدیک یہ کیکر کے درخت کا شگوفہ ہے بعض کہتے مین کہ وہ اور خاردار درخت سواے کیکر کے ہے مفرح اور مطیب نفس ہے تازہ معتدل و خشک حابس گوند اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہے عرق و عطر اسکا عطریات مین استعمال کیا جاتا ہے۔

برسیاوشان - یہ ایک قسم کا سبزہ ہے پتے اسکے مشابہ دھنیان کے پتون کے شاخ اور پھل نہین رکھتا شاخین بہت باریک سخت اور سیاہ لو سرخ رنگ نمناک زمین اور سایہ دار مقامات مین پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی معتدل مائل بگرمی و خشکی ملطف و مفتح و محلل ہے پینا اسکے جوشاندے کا واسطے رفع درد سینہ و یرقان و ضیق النفس و ادرار بول و حیض کے مفید ہے۔

برسیان - یہ ایک سبزہ بلاد بابل حوالی کوفہ مین پیدا ہوتا ہے شگوفہ اور پھل نہین رکھتا طبیعت اسکی گرم و خشک ہے سونگھنا اور پینا اسکا مقوی دماغ و روح و بصر و جگر و معدہ و محلل ریاح و مسہل اخلاط ہے۔

بربالہ - یہ ایک ہندی گھاس عنب الثعلب کی شکل پر ہے دو قسم کی ایک کے پھول سپید دوسرے کے پھول زرد ہین طبیعت اسکی گرم و تر بعض سکے نزدیک

سرد اسکے پتے کہ لعاب دار ہوتے ہین اگر رات کو پانی مین بھگو رکھین اور صبح کو ملکر پیئین تو جریان منی کو بند کرتا ہی اور سنگ مثانہ و بواسیر کو دفع کرتا ہی اور اسکے تازے پتون کا عصارہ سانپ کے زہر کو دور کرتا ہی اگر مار گزیدہ بیہوش ہو تو عصارہ ناک کے رستے اسکے دماغ مین پہونچائین۔

بردی - فارسی مین اسکو پیزر ہندی مین گوندل کہتے ہین طبیعت اس گھاس کی سرد خشک ہی اور جڑ کے چبانے سے بدبو منہ کی جاتی رہتی ہی اور ضماد اورام کو تحلیل کرتا ہی۔

برطانیقی - یہ ایک سبزہ ربیعی ہی طبیعت اسکی مرکب القوی قوت قابضہ کے ساتھ ضماد اسکا محلل ورم اور پتے عصارہ التیام زخمون کے واسطے نافع اور مضمضہ اسکے جوشاندے کا منہ کے قروح کے لیئے نہایت فائدہ بخش ہی۔

برگ شیرازی - کسی درخت کے پتے ہین جو درخت انگور کی قسم سے ہی اور اسکی جڑ کو عود تری کہتے ہین طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک ہی اسکے کھانے سے سکر بھی ہوتا ہی زیادہ کھائے تو مر جاوے۔

برنگ کابلی - معرب اسکا برنق و بھبرنج ہی ہند مین اسکو باؤبڑنگ کہتے ہین دانے اسکے چھوٹے گول مغز اسکا سپید قدرے تلخ ہی بو اسکی اسقدر تیز ہی کہ محرور المزاج کو اسکے سفوف کے سونگھنے سے ناک سے خون جاری ہوجاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل بلغم غلیظ و سوداوی مادہ لزجہ ہی معدے کے کرم اس سے نکل آتے ہین وجہ اسکو پیشاب لقم کے رنگ پڑتا ہی۔

بروانی - بفتح اول اور تیسرے حرف واو سے فارسی لفظ ہی یونانی مین اسکو اسفو انس بطرنی مین عبروس کہتے ہین شاخین اس گھاس کی کمان کی طرح خمدار پھول سپید پھل زیتون کی طرح مزہ تیز جڑ اسکی سپید اور پوست جڑ کا زرد ہی طبیعت اسکی گرم و تر مفرح دل و مقوی باہ ہی بول کو جاری کرتی ہی سنگریزے مثانہ سے نکالتی ہی ضماد اسکا استسقا اور بواسیر کے واسطے مفید ہی شہد کے ساتھ کھائین تو جگر کو تقویت دیتا ہی۔

بریا مصری - بقلہ مصری بھی اسکو کہتے ہین کرنس کے مشابہ ہی اور خوشبو اسکی سونف کی سی ہی مصر مین یہ پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی مقوی معدہ و جگر مانع نزلات و مفتح سدہ و محرک باہ و مصفی مجاری بول اور دافع اسپرکے

باب زاے معجمہ

بزر قطونا - یہ مشہور تخم ہی جسکو اسپغول کہتے ہین یہ ایک گھاس ہی اسکی تمک لنچی پتلی پتی سر پر خوشے گیہون کی طرح ہوتے ہین اسکی تین قسم ہین ایک سپید جو عمدہ ہی دوسری سرخ جو ضعیف الاثر ہی تیسری قسم سیاہ جو زہر یلا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد تر مسکن تشنگی دافع حمیات گرم و غلیان خون و خشونت سینہ و حلق وغیرہ امراض صفراوی و ذات الجنب امراض دموی و قرحہ امعا

وزحیر وغیرہ بہت سی بیماریون کا ہی مگر کوٹنا اسکا منع ہی کہ زہر ہوجاتا ہی۔

بزر القثا - ککڑی کا بیج مدر بول سرد و تر منقی عروق مسکن غلیان دم صفرا و دافع تشنگی ہی۔

بزر السداب - تخم سداب یعنی تتلی سکے بیج کھانا اور حمول کرنا اسکا بعد جماع مانع حمل ہی بلغم کو بہ قطع کرتا ہی اور مسہل بلغم ہی اور مسقط جنین۔

بزر اللفت - تخم شلغم محلل ریاح و مقوی آلہ تناسل ہی۔

بزر کثوث - یہ تخم معدے کو قوی کرتا ہی قبض و حبس نزف الدم و سیلان رحم کا عمدہ علاج ہی۔

بزر الکراث - تخم گندنا دافع امراض باردہ و قاطع نفث الدم و نزف الدم ہی۔

بزر البنج - اجوائن خراسانی نیند لاتا ہی مخدر ہی کان کے درد کو دور کرتا ہی دانتون کے درد کو مفید ہی نزلہ و سرفہ و سیلان رحم کو فائدہ دیتا ہی۔

بزغنج - بزغند بضم اول و ثالث پستہ کے درخت کا پھل جسمین مغز نہو کہتے ہین کہ پستہ کے پھل مین ایک سال مغز پڑتا ہی اور ایک سال خالی مغز سے رہتا ہی پس جسمین مغز نہو اسکو بزغنج کہتے ہین نہایت سرد اور خشک و قابض و مفرح ہی۔

بزر البطیخ - خربزہ کا بیج مبہی ہی باہ کو بڑھاتا ہی سدے کو کھولتا ہی بول کو جاری کرتا ہی گردہ و مثانہ و امعا کو صاف کرتا ہی۔

بزر القثد - کھیرے کا بیج محرک مواد ساکنہ مدر بول مخرج صفراے سوختہ دافع درد ریہ و قرحہ و حرقۃ البول و ورم کبد و طحال و حمیات حارہ ہی اور سرد و تر۔

بزر الورد - گلاب کے پھولون کا زیرہ قابض و حابس خون مقوی جسم و مضیق فرج و دافع نفث الدم و اسہال ہی۔

بزر بقلۃ الابصار - کلم کا بیج باہ کو بڑھاتا ہی معدے کے کرم نکالتا ہی۔

بزر القرع - کدو کا بیج مسکن اخلاط محترق ہی سینے کی سوزش کو دور کرتا ہی نفث الدم ریہ و تشنگی و حارہ تپون کا علاج ہی۔

بزر الکتان - السی کا بیج محلل و ملین ہی درد سر اور کھانسی کو دور کرتا ہی۔

بزر المرد - کنوچہ دافع اسہال دموی و قرحۂ امعا ہی۔

بزر الکزبرہ - تخم کشنیز دھنیان کا بیج مفرح و مقوی دماغ و دل ہی ابخرے دماغ کو چڑھنے نہین دیتا خفقان و وسواس کو دور کرتا ہی۔

بزر البطیخ ہندی - تخم تربوز المعروف ہندوانہ مسکن مواد متحرک اور ہر ایک خواص مین تخم کدو کے ساتھ اسکی مشابہت ہی۔

بزر الکرفس بستانی - تخم اجمود یعنی اجوائن کا بیج مفتح و ہاضم و جاذب ہی دردون کو دفع کرتا ہی۔ استسقا کو مفید ہی

باب با سین

بستیاج بفتح اول۔ یونانی لفظ ہی۔ فارسی مین اسکو خلال عربی مین سدی کہتے ہین یہ خار دار گھاس ہی جسکی شاخین پتلی پتلی ہوتی ہین لوگ اسکا خلال بناتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی خلال اس سی دانت کی تقویت واسطے دانتون اور طلا واسطے تحلیل اورام کے مفید ہو اور پینا اسکے جوشاندے کا اصلاح رحم و ادرار بول کے لیے نافع ہی۔

بسفایج بفتح اول عربی لفظ ہی یونانی مین اسکو بوزیون ہندی مین کھنکالی کہتے ہین یہ ایک جڑ خاکستری مائل سیاہی ہزار پا جانور کی طرح گرہ در گرہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سودا و بلغم غلیظ دافع جذام وغیرہ سوداوی بیماریون کا۔

بسد بضم اول یہ ایک پتھر ہی جسمین بہت سے سوراخ زنبورون کے چھتے کی طرح ہوتے ہین سرخ رنگ پانی مین پیدا ہوتا ہی جو اسکو مرجان کی جڑ کہتے ہین مغالطہ ہی طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح دل و روح دافع وسواس و جنون و صرع و خفقان و ضعف معدہ و سنگ مثانہ و گردہ و بواسیر ہی۔

بسر بضم اول غورہ خرما جو زرد مائل بشیرینی ہوا ہو طبیعت اسکی گرم خشک مقوی معدہ و حرارت غریزی و قابض ہی چبانا اسکا دانتون کی تقویت اور مسوڑھون کی مضبوطی کے لیے فائدہ بخش ہی۔

بستان افروز عربی مین اسکو حبق و زینۃ الریاحین اور دراج کہتے ہین فارسی مین تاج خروس و گل یوسف ہندی مین نوع ضغیر کا کوکنی اور نوع کبیر کا جٹا دھاری نام ہی طبیعت اسکی سرد خشک معدہ و جگر کی حرارت دور کرتا ہی طحال کے سدّے نکالتا ہی ہر ایک نہر کو دفع کرتا ہی سوزش بول و بول الدم کیواسطے نافع

بسباسہ عجمی لغت ہی فارسی مین اسکو بزبار اور ہندی مین جاوتری کہتے ہین اور یہ جائپھل کا نچلا پوست ہی اوپر کا پوست جب اتار دیا جاوے تو یہ چھلکا پوست ظاہر ہوتا ہی اسی کا نام بسباسہ ہی اور یہ اوپر کے صندقی پو پر لپٹا ہوا ہوتا ہے بہتر وہ ہی کہ اشقر مائل بہ سرخی تند بو اور تیز مزہ ہو طبیعت اسکی گرم خشک مفرح و مقوی معدہ و جگر و باہ و مغلظ منی ہاضم ہی منہ کو خوشبو کرتا ہی سدون کو کھولتا ہی مثانہ کی برودت کو نکالتا ہی۔

باب با شین معجمہ

بشام بفتح اول نام ایک حجازی درخت کا ہی کہ مکہ کی زمین مین پیدا ہوتا ہی وہان سے بیت المقدس و عراق و مصر مین لاتے ہین بالفعل بلسان کے عوض تخم اور لکڑی اور دودھ اسکا مستعمل ہی طبیعت اسکے تمام اجزا کی گرم دوسرے درجے اور خشک پہلے درجے مین ہی مقوی معدہ و اعضای باطنی ہی بچھو کے زہر کو شرباً و ضماداً دفع کرتا ہی اسکے پتون سے خضاب کرین تو بال سیاہ ہوجاتے ہین اسکی لکڑی کا عصا اپنے پاس رکھنا نہایت متبرک ہی اسواسطے کہ اسکی لکڑی کو خشب البشر و عصای موسی کہتے ہین اسکی لکڑی سے مسواک کرین تو منہ سے خوشبوئی آوے اور دانت مضبوط ہون

بشنین بفتح اول ایک گھاس مشابہ نیلوفر پانی مین پیدا ہوتی ہی جب سورج نکلتا ہی پانی سے سر نکالتی ہی جب غروب ہوجاتا ہی تو یہ بھی پانی مین چھپ جاتی ہی اسکے تخم کو لوگ پیسکر روٹیان پکاتے ہین جڑ اسکی شلغم کی شکل پر ہوتی ہی اسکو بھی پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین سرد تیسرے درجہ مین تر ہی سب خواص اسکے نیلوفر کے سے ہین جڑ اسکی اگر گوشت مین پکا کر کھائین تو مقوی معدہ و مقوی باہ و دافع زحیر و اسہال صفراوی ہی اور دودھ کے ساتھ کھانا کھانسی کو دفع کرتا ہی اور یہ روغن جو اسکے پھول سے بنایا جاتا ہی دافع جنون و دردسر و شقیقہ ہی اور بھی فوائد اسکے بہت ہین

باب با صاد مہملہ

بصاق لعاب دہن یعنی تھوک جبتک منہ مین ہی طبیعت اسکی گرم سا تھ رطوبت بالفعل کے اور یابس خارج مین تھوک کے وقت گرمی و خشکی اسکی زیادہ اور محصورہ ریاضت کے وقت کمال گرمی مین بہق و کلف کو دور کرتا ہی اگر گیہون کو نہار چبا کر تھوک کے قطرے کان مین ڈالین تو کان کے کرم مرجاتے ہین اور گرمی کے وقت کا تھوک سانپ کو ہلاک کردیتا ہی اگر اسکے منہ مین ڈالین اور بھی فوائد اسکے بہت ہین۔

بصل پیاز جو جنگلی اور باغی دونون قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور اول درجہ مین خشک سدون کو کھولتی ہی باہ کو قوی کرتی ہی گوشت کے ساتھ پکا کر کھانا اسکا دافع نقصان ہوا ہی وبا و طاعون کا علاج ہی سفر مین اسکا کھانا مفید ہی کہ ملک ملک کے پانی پینے سے جو مضرت مسافر کو ہوتی ہی اسکو دفع کرتی ہی روٹی کے ساتھ اگر کچی کھائی جاوے تو مدر بول و حیض سنگ مثانہ کو نکالتی ہی دافع اسکی بدبو کا ہی قلیہ و مغز اخروٹ تخم اسکا دوسرے درجہ مین گرم اور خشک لعاب مبہی ہی ضماد اسکا داء الثعلب بہق کا علاج ہی

بصل الفار یہ ایک چھوٹی قسم کی پیاز پوست سیاہ پتی لمبی طبیعت گرم اسکے کھانے سے قی ہوجاتی ہی گلا سوج جاتا ہی اسواسطے کھانا اسکا ممنوع ہی۔

باب با طاے مہملہ

بطارخ بفتحتین مچھلی کے انڈون کا مادہ جو مچھلی سے انڈون کی صورت پیدا ہو رہت کے مانند مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہی تازہ اچھا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم اور مضر گرم مزاج والے کے واسطے ہی۔

بطیخ بکسر اول عربی لفظ ہی یونانی مین اسکو فانس فارسی مین خربزہ ہندی مین خربوزہ کہتے ہین اقسام اسکے بہت ہین کوئی گول کوئی لمبا کوئی سبز کوئی سرخ

کوئی زرد ہوتا ہی شیرین خوشبو مطبوع و عمدہ ہوتا ہی میٹھا خربزہ گرم تر اور تریز دافع صفرا جالی و مقطع و ملطف سریع النفوذ مرطب دماغ بدن کو فربہ کرتا ہی سدّون کو کھولتا ہی استسقا اور یرقان کو نافع ہی پیشاب بہت لاتا ہی نفخ بشتا ہی

بط یہ مشہور جانور ہی گوشت اسکا گرم خشک دیر ہضم دافع ریاح گرم ہی اسکے بازو بدن کو موٹا کرتے ہین خون بڑھاتے ہین اگر گوشت اسکا ہضم ہو جاوے تو بہتر ہین گوشتون سے ہی اور چربی اسکی ازدیاد باہ کے لیے مجرب گرم و لطیف و محلل ہی پانی مین نہین ڈوبتا ہی ؎ بچہ بط اگرچہ دوشیبہ بود آب دریاش تا بہ سینہ بود +

بطم بضم اول نام ایک درخت کا ہی جسکو عربی مین حب الخضرا اور ترکی مین سنقل کہتے مین یہ درخت بڑا ہوتا ہی پتے لمبے پھول معطر تخم مشابہ سماق اور عدس کے مغز سبز اور شیرین دہنیت کے ساتھ پتے کی طرح پہاڑی زمین سخت اور خشک مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل و فاتح ہی

بطیخ ہندی اسکو بطیخ زرقی و بطیخ اخضر عربی مین اللارغ دالو تہ فارسی مین خربزہ ہندی و ہندوانہ کہتے مین بہت اقسام کا ہوتا ہی بعض ہندوانہ ریگی زمین کا ایک ایک من وزن کا سرخ و شیرین ہوتا ہی سپید رنگ بھی بکثرت ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد تر صفرا کو کم کرتا ہی تشنگی کو دفع کرتا ہی مدر بول و مولد خون رقیق ہی بلغم شیرین پیدا کرتا ہی مرطب بدن بھی ہی حمیات محرقہ و غب خالص کو مفید ہی

باے یا عین

بغرا یہ ایک غذا ایجاد کی ہوئی بغرا خان بادشاہ کی ہی ذکر اسکا پہلے ہی مذکور ہو چکا ہی اس مقام پر اسکی کیفیت لکھی جاتی ہی کہ گیہون کے میدے کو گوندہ کر کسی تختہ پر پھیلا دیتے مین جب ذرا خشک ہو جاتا ہی اسکے ٹکڑے کر لیتے ہین انھین خشک ٹکڑون کو تیخنی کے پانی مین پکا لیتے ہین پھر پودینہ اور سرکہ بلغرق لیمون اسپر اضافہ کر کے دو ایک جوش دیتے مین پھر نیم گرم پیا جاتا ہی یا ویسے ہی کھاتے مین طبیعت اسکی مائل بہ اعتدال ہی یہ غذا بھوک کم لگاتی ہی اور صفرا کو دفع کرتی ہی تشنگی کو دور کرتی ہی خون صالح پیدا کرتی ہی مگر دیر ہضم و دیر ہو لد ریاح ہی

بغل بفتح اول استر یعنی خچر جسکا باپ گدھا اور مان گھوڑی ہو یا برخلاف اسکے گوشت اسکا درد مفاصل و درد نقرس کے واسطے دافع ہی جگر اسکا عورت کھاوے کبھی حمل نہو اسکے پیشاب کے پینے سے حمل گر جاتا ہی اسکے بال اور کان کا میل بھی یہی خاصیت رکھتا ہی اسکی لید اور بالون کے بخور سے سانپ بچھو وغیرہ بھاگ جاتے ہین —

باے یا قاف

بقلۃ الحمقا — خرفہ جو ایک مشہور سبزہ ہی پکا کر کھایا جاتا ہی تخم اسکا دوا مین مستعمل ہی تیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین تر اور تھوڑا ساقابض اسکے پتے و ساق مسکن صفرا و مسکن خون و گرمی جگر و معدہ و دافع حمیات گرم و صفراوی و ذیابیطس و مانع نزلات گرم مبرد دماغ ہی —

بقلۃ الریاح — یہ ایک سبزہ ہی پتے اسکے بادرنگ کے پتون سے مشابہ ہوتے ہین بلاد مغرب مین ہوتا ہی اسکی جڑ کو اگر کوٹ کر پانی نکالین تو جانور دیکھنے لینے زہر ہی اہل اندلس جڑ معشر اسکی بجاے کندش کے استعمال کرتے مین طبیعت اسکی نہایت گرم و خشک ہی تین درم تک قاتل ہی —

بقر عربی لفظ ہی فارسی مین گاؤ ہندی مین بیل و رگاے کہتے مین اگر عمر اسکی ایک برس سے زیادہ ہو تو اسکا گوشت گرم اور خشک و نشہ کے گوشت سے زیادہ گرم بکری کے گوشت سے زیادہ خشک اور صحت کے لیے مضر ہی طرح طرح کی بیماریان اس سے پیدا ہوتی ہین جنکی تفصیل کتابون مین لکھی ہی دودھ گاے کا شفا ہی لیکن گوشت بیماری حدیث مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہی البقر لبنہ دواء و لحمہ داء یعنی گاے کا دودھ دوا ہی اور گوشت بیماری

بقلۃ الانصار — کرنب کا ساگ یا کلم کا ساگ طبیعت اسکی گرم و خشک منضج و ملین نافع تاریکی چشم و سستی اعصاب —

بقس بفتح اول — درخت شمشاد جو عظیم الشان درخت ہی پتے اسکے انار کے پتون کے سے اور پھول خوشبو اور لکڑی نہایت عمدہ طبیعت گرم اور خشک و نشہ اسکے پتے نہین کھاتا اگر کھاوے تو مر جاوے مرادہ اسکی لکڑی کا حنا مین ملا کر بالون مین لگاتے مین جس سے بال قوی ہو جاتے مین درد سر جاتا رہتا ہی درد مفاصل کو نفع کرتا ہی جمرہ اور نملہ کو تسکین کرتا ہی

بقر الوحش نیل گاؤ اسکے سینگ کا ٹکڑا جو کوئی اپنے پاس رکھے جنگلی ربیے اس سے بھاگ جاتے ہین اور جس گھر مین اسکا بخور ہو وہان بھی سانپ نہین رہتے

بقلۃ الاوجاع — یونان مین سلوقا کہتے مین میدان افریقہ مین پیدا ہوتی ہی مشابہ انیسون کے طبیعت اسکی گرم و خشک ہی پیٹ کے درد کے واسطے علاج ہی اسی سبب سے اسکا نام بقلۃ الاوجاع رکھا گیا ہی —

بق — پشہ یعنی مچھر جو مشہور جانور ہی طبیعت اسکی گرم خشک ہی حنا کے ساتھ اگر اسکو سنہ نگل جاوین تو عسر البول کو دفع کرتا ہی اور ایسا ہی عدد مچھرون کا اگر بادلہ کی نالی مین جو اندر سے پولی ہو رکھ کر الکلیجا مین تھوپے کی تپ دور رہ جاوے اور اسکے مثل رہر کو دفع کرنے کے لیے تیل اور عرق لیمون مانا ہی

بقم — یہ ایک درخت دریاے ہند و دکن و زنگبار مین پیدا ہوتا ہی بادام کے سے پتے اور زرد پھول لکڑی کا رنگ سرخ اسکی لکڑی سے رنگ نکالکر کپڑے رنگے جاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک پڑانے اور نئے زخمون کو اچھا کرتی ہی مفاصل کو تقویت دیتی ہی پانچ درم زہر قاتل ہی —

بقتو قرتن بفتح اول ہر سوختہ مثلثہ یونانی لفظ ہی ایک گھاس کا نام ہی

جسکے پتے تو نرگس کے پتون کی شکل پر لمبے تیز مزہ ہوتے ہین شاخ مربع پھول مادر وج کا سا اور تخم گندنا کے تخم کی شکل پر چرب سیاہ بو شراب کی سی نرم زمینون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت گرم خشک محلل و ملطف و مقطع ہی اسکے پتون کا ضماد کیا جاے تو کانٹا جو بدن مین ہو نکل آتا ہی بلکہ تیر کے پھل کو نکال دیتا ہی اسکے تخم کا پانی پینے سے متوحش خواب آتے ہین ۔

بقلہ یمانیہ ۔ ایک سبزہ ہی جسکو چولائی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر دو ایمن طبع و مرطب بدن و مطفی حرارت غریبہ و قلیل الغذا مسکن تشنگی ہی ۔

بقلہ حامضہ ۔ یہ بھی ایک سبزہ ہی جسکو ساگ چوکا کہتے ہین مزہ ترش ہی طبیعت سرد خشک صفرا کو کم کرتا ہی بھوکھ لگاتا ہی سرد مزاج کو مضر ہی ۔

بقلۃ البری ۔ یہ سبزہ ریگی زمین مین پیدا ہوتا ہی مزہ تلخ و شور ہی آخر سردیون مین پیدا ہوتا ہی لوگ اسکو کھاتے ہین طبیعت اسکی بعض کے نزدیک گرم و خشک ہضم جلد ہوتا ہی خفقان دور کرتا ہی منہ کو خوشبودار کرتا ہی معدہ اور کبد کو تقویت دیتا ہی بلغمی تپون کو نافع ہی اگر رات کو فرش کے نیچے رکھین تو اچھے خواب دیکھین اکثر ویرانہ جنگلو مین اسکی پیدایش ہی

باے با کاف

بکا ۔ یہ ایک درخت مکہ معظمہ مین بشام درخت کے ساتھ ملتا ہوا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ پر گرم و خشک بلغمی تپ اور سرد کھانسی حبس البول و سنگ مثانہ کو فائدہ بخش ہی ۔

بکتن ۔ ایک ہندی گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی پتے چھوٹے تھوڑے لمبے طبیعت گرم و خشک اسکے پتون کا پانی حمیات بلغمی و کھانسی و حبس البول سنگ مثانہ کو فائدہ بخش ہی ۔

بکون ۔ گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہی سماق کے درخت کی طرح شاخین اسکی بالشت سے زیادہ نہین ہوتین شتر از راہ اُ یہ سرخی پتے اسکے لپٹے ہوے پھول سپید طبیعت گرم و خشک مفتح نافع طحال اسکا تخم اگر ایک برس مین کھاے تمام سال حاملہ نہو اگر سات سال تک برابر ایک یک مرتبہ کھالی ہے تمام عمر حاملہ نہو یہ گھاس تیوعات یعنی شیر دار بوٹون مین ہی

بکھر نیدہ ۔ یہ درخت اکثر بنگالے مین پیدا ہوتا ہو پتے اسکے بیل نیم کے سے پھل بدون خوشے کے تیوع یعنی شیر اسکا تازے زخمون کو مندمل کرتا ہی نزف الدم کو فی الفور اچھا کر دیتا ہی ۔

بکچی ۔ ہندی لغت ہی اسکو باکچی بھی کہتے ہین یہ تخم گول و لمبے چوڑے باہر سے کالے اندر سے سپید اور ایک گول غلاف کے اندر تین چار عدد آپس مین ایک خوشے مین ملے ہوے عنب الثعلب کی طرح پتے اور بقلہ خراسانی کی طرح پھول گلابی رنگ طبیعت گرم خشک مین نفاخ و

مشتہی و مفرح برص و بہق اور جرب فساد خون و جذام کو تسکین و ضماد آ فائدہ بخشی ہی

باے یا لام

بلاس پاپڑا ۔ یہ پھل ایک درخت کا ہی سرخ نیلا زرد و سپید چارون قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر پینا اسکا واسطے دفع بواسیر و حب القرع کے نافع ہی

بلیلج ۔ یہ ایک پھل ہی جسکو فارسی مین بلیلہ ہندی مین بہیڑا کہتے ہین یہ ہندی درخت کا پھل ہی جو مشہور و معروف ہی طبیعت اسکی سرد و خشک ملطف و قابض معدہ کو قوت دینے والا اشتہا پیدا کرنیوالا مسہل سودا قاطع رطوبات و بخارات دافع درد سر و بواسیر ہاتا ہی ۔

بلح ۔ بفتح اول غورہ خرما یعنے کچی کھجور سرد خشک ہی مقوی لثہ و معدہ و جگر و دافع

بلادر ۔ بفتح اول و دوم پھل ہندی درخت کا ہی ہند مین اسکو بھلاوا کہتے ہین اسکے ہمشکل شاخین اسکی زمین پر گری ہوئی ریشے نکالکر دوسرا درخت قائم ہو جاتا ہی اس پھل مین تیل بہت ہوتا ہی اسکے نکالنے کے لیے ایک طریق ہی مگر وہ تیل اگر انسان کے جسم کو لگجاے تو ورم کر جاتا ہی طبیعت اسکی چوتھے درجے مین گرم اور خشک و ر پوست تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک مسخن محلل ملطف و فرح امراض بارده دماغی دافع فالج و لقوہ و رعشہ و خدر و نسیان و اختلاج و ریاح سلسل بول وغیرہ ہی اور بھی فوائد اسکے کثیر ہین

بلاسطور ۔ یہ دوا معلومات اہل فرنگ سے ہی جو امریکہ مین معلوم ہوا یہ درخت مشابہ لسان العصافیر کے ہی اسکی لکڑی پر ہر اچھڑا ہی اوپر کا چمڑا بلوط کے چمڑے کی طرح اور دوسرا اسکے نیچے لکڑی سیاہ سنگین وزن دار آبنوس سے ملتی ہوئی اور چکنی صنوبر کی لکڑی کی طرح یہ لکڑی جہازون پر لادکر قسطنطنیہ لاتے ہین اور تلوارون و چھریون کے قبضے و دستے بناتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک صرع و نسیان و نزول الماء و ضیق النفس و تقویت معدے کیواسطے علاج ہی

بلغار ۔ بفتح اول مشہور چمڑا ہی جو خوشبودار ہوتا ہی سرخ رنگ خوشبودار چمڑا شہر ششترخان سے لاتے ہین اور اس شہر مین ایک درخت ہی جسکی چھال خوشبودار ہوتی ہی وہ چھال ڈالکر وہ چمڑا پکایا جاتا ہی اسی سے چمڑا خوشبودار ہو جاتا ہی اس شہر کے بغیر وہ درخت اور کہین نہین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی دل و دافع خفقان ہی و ملیریا کو ضعیف کرتا ہی سوختہ اسکا تازہ زخمون کو بھر لاتا ہی ۔

بلور ۔ یہ ایک پتھر سپید شفاف مشہور ہی کشمیر کا بلور نہایت سخت اور عظیم آبلو کا نرم التحال اسکی خوب پسی ہوئی کا واسطے رفع سپیدی آنکھ در سبل اور جرب کے مفید ہی اور تعلیق اسکا واسطے رعشہ اور نیند سے چونک پڑنے بچون کے مجرب ہی ۔

بلاس ۔ ایک درخت ہی جسکو ہندی مین ڈھاک اور ٹیسو کہتے ہین پتے اسکے گول اور گوند مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی جو نکہ گوند اسمین بہت ہی سرد و خشک بھی اسکو کہتے ہین بھوکھ لگاتا ہی باہ پیدا کرتا ہی بواسیر کو رفع کرتا ہی پھول اسکا

سرد و خشک قابض شکم دافع بلغم ہی۔

بلبوس - بفتح اول - یونانی لغت ہی عرب مین اسکو بصل الذیب و بصل الزیر فارسی مین زیر و لمخہ پیاز کہتے ہین یہ پیاز اصل پیاز سے چھوٹی ہوتی ہی اگرچہ ذائقہ مین پیاز سے ملتی ہی مگر حدت نہین ہوتی بدن کو موٹا کرتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی

بلوط الارض - یہ سبزہ ریگلی زمین مین پیدا ہوتا ہی مزہ اسکا شیرین قدرے تلخ ہی جڑ اسکی ہمشکل بلوط کے زمین مین مدور ہوتی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک قاطع مواد و فضول مفتح سدہ مدر بول و حیض ہی ضماد اسکا طحال کی بیماری کو دفع کرتا ہی اور بیماریان بھی اس سے اکثر دور ہوتی ہین

بلوط - بفتح اول ایک درخت کا پھل ہی جو بڑا درخت کوہستان تہہ تلی زمین مین ہوتا ہی یہ پھل دو قسم کا ہوتا ہی ایک لمبا دوسرا گول جسکو شاہ بلوط و بلوط الملک کہتے ہین گول قسم لمبی سے لذیذ زیادہ ہی بلوط شیرین پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک اور قابض ہی مغلظ اور دیر ہضم کثیر الغذا تسلسل البول اور تقطیر البول کو نافع ہی حابس اسہال ہی۔

بل - ہندی لغت ہی خیار ہندی بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین اسکو کحری بھی بولتے ہین بنگال مین اسکا کڑی نام ہی بیج اسکا کڑوا مغز چکنا پوست خامی مین سبز پختگی مین زرد بو خوش طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور خشک مقوی احشا محلل صلابات عصب فالج و بواسیر کو نافع ہی۔

بلول - یہ پھل ایک ہندی سبزے کا ہی جو خیار کی قسم سے ہی اکثر لوگ اسکو گوشت مین لگاتے ہین اور کھاتے ہین دلمہ چاشنی دار بھی بناتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر دل کو قوی کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی بھوک لگاتا ہی کھانسی دفع کرتا ہی پیٹ کے کرم نکالتا ہی اخلاط کی اصلاح کرتا ہی

بلبل ہزار داستان - یہ ایک مشہور چڑیا ہی خوبصورت سبز و سیاہ و سپید خوش آواز گرم اور خشک تیسرے درجہ مین اسکے سر کا مغز محرک باہ انڈے اور بیٹ جالی ساتھ قوت قابضہ کے ضماد اسکا کلف کو دور کرتا ہی اسقاط جنین کے لیے موثر ہی۔

بلسان - یہ لغت پہلے بھی فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکا ہی گویا قند مکرر ہی۔ یہ بڑا درخت ہی پرورش کرنے سے بڑے اوج کو پہونچتا ہی آدمی کی طرح سردی و گرمی و پیاس سے اذیت پاتا ہی پس موسم ادر فصل مین اسکی خبرگیری کیجاتی ہی پتے اسکے سداب کے پتون کی طرح ہین منبت اسکا ابتدائے زمانہ مین صرف عین الشمس تھا جو ایک گانون مصر کے علاقہ مین ہی باعث اسکی پیدائش کا یہ ہوا کہ جب بی بی مریم علیہا السلام بیت المقدس سے عیسیٰ علیہ السلام کو لیکر بھاگین مطریہ مین آکر اقامت کی اسی طرح مین یک کنوان تھا بی بی مریم نے کپڑے دھوکر پانی پھینکا اُس سے درخت بلسان پیدا ہوا نصاری اسکی بڑی تعظیم کرتے ہین اسکے دہن کو

گران قیمت پر خرید لے ہین لکڑی اسکی بہی قیمتی ہی جسکو عود بلسان کہتے ہین اصل لکڑی وہ ہی جو خوشبودار سرخ رنگت دلوست ہو اور اصلی دہن وہ ہی جو پانی مین ڈوب جائے زرد ہی اور کپڑا اُس سے تر کرکے دھوئین تو تیل کی چکناہٹ کپڑے مین باقی نہ رہے اور اگر اُس کپڑے کو آگ مین جلائین تو تیل جلجائے مگر کپڑا نہ جلے اسکے پتون کے جوشاندے کا پینا تحلیل نفخ و ریاح غلیظہ اور نکالنے جونک کے جو حلق مین رہ گئی ہو اور تسکین درد سر رطوبی کے نافع ہی بچھو کے نیش پر اسکا ضماد کیا جائے تو زہر کو دفع کرتا ہی مربہ اسکے تازہ پوست کا تقویت معدہ کے لیے اکسیر ہی۔

بلخشہ - بکسر اول و ثانی ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی شاخین سرخ اور تیلی آپس مین ملی ہوئی پھول سرخ و سفید طبیعت اسکی گرم پہلے درجہ مین خشکی کی طرف مائل غرغرہ اسکے جوشاندے کا واسطے نکالنے جونک کے جو حلق مین چلی گئی ہو مفید ہی اور ضماد پتون کا واسطے تحلیل ورم کے نافع کھانا اسکا منع ہی

بلخیہ - بسبب اسکے کہ یہ درخت بلخ مین بکثرت ہی اسکو بلخیہ کہتے ہین سپرنج بھی اسکا نام ہی بید مشک بھی اسکو پکارتے ہین خلاف بلخی یہ بلخ مین مشہور ہی گرم پہلے درجہ مین مائل بہ یبوست بہت سے امراض کو اس سے فائدہ پہونچتا ہی۔

بلسکی - بضم اول غیر عربی لفظ ہی۔ نوت البر بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک سبزہ ہی طبیعت اسکی مرکب تقوی گرمی اور خشکی اسپر غالب ہی خشکی اسکی زیادہ گرمی سے ہی ملطف اور جالی ہی افعی کے زہر کو اسکا عصارہ دافع کرتا ہی جوشاندہ اسکا تسکین درد کے لیے مجرب ضماد اسکا خنازیر کا عمدہ علاج ہی۔

بلوطی - ہندی مین اسکو کچی اور کچورا اور کچی کھجور کہتے ہین اس گھاس کے پتے لہسن جیسے سیاہ رنگ شاخین بیشمار طبیعت اسکی گرم و خشک ضماد اسکے پتون کا بادلے کتے کے دفع زہر کے لیے فائدہ بخش ہی زخم کے اندمال کے لیے مجرب علاج

باب بے با نون

بندا - ہندی مین یہ ایک درخت ہی جو اور درختون کے اوپر پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک سرد و خشک سودا و بلغم کو دفع کرتا ہی فاسد خون کو مصفا کرتا ہی پھوڑون اور زخمون کو اچھا کرتا ہی جس درخت پر یہ جمتا اور لپٹتا ہی اسی کی خاصیت پیدا کرتا ہی۔

بنج - بفتح اول معرب بنگ ہی یونانی مین اسکو انیقولن ہندی مین خراسانی اجوائن کہتے ہین پتے بادرنجبویہ کے سے روئیں دار ہوتے ہین مزہ تیز و تند پھل اسکا غلاف مین مشابہ گل انار کے پھول سرخ و بنفشی اور تخم مشابہ تخم ریحان کے تھوڑا سیاہ طبیعت اسکی سرد خشک سیلان رطوبات و نزلات کو نافع ہی مخدر ہی نیند لاتی ہی عرق النسا و نقرس و اورام گرم کو فائدہ بخش ہی اور بھی بہت سے فائدے اسکے طب کی کتابون مین لکھے ہین

بنفسج - معرب بنفشہ جو مشہور دوا ہی عربی مین اسکو فرفیر بھی کہتے ہین اور یونانی مین بدیہ گھاس ایک بالشت تک اونچی ہوتی ہی باریک شاخین اور پھول خوشبودار بنفشہ کے رنگ کے ملک کشمیر اور نیپال وغیرہ پہاڑون کے میدانون مین یہ بہ کثرت ہوتی ہی طبیعت اسکی سرد تر بعض کے نزدیک گرم تر ہی صفرا کو نکالتی ہی پیاس کو دور کرتی ہی خون کے جوش کو کم کرتی ہی گرم تپون اور خفقان اور غشی کا علاج ہی ورمون کو تحلیل کرتی ہی سوداوی وصفراوی دردسر ومرع وزکام و کھانسی وخشونت سینہ وحلق وخناق وذات الجنب وذات الریہ وامراض کبد وطحال وسوزش مثانہ وپیشاب واحتباس بول ودرد گردہ کو شیلا ونطولا وضمادا نافع ہی غرض کہ اسکے فوائد کا کوئی حد وحساب طبیبان یونانی ہر ایک بیماری کے نسخہ مین اکثر اسکو شامل کر لیتے ہین ہر ایک مسہل مین بھی اسکا شمول واجب تصور کیا گیا ہی۔

بُندق - معرب فندق عربی مین اسکو جلوز بھی کہتے ہین یہ ایک پہاڑی درخت کا پھل ہی سرد ملکون مین ہوتا ہی گول سی شکل تازہ مغز سپید اور کہنہ زرد چکنا بادام کی طرح اوپر اسکے سخت چھلکا اصدفی جوزی رنگ مغز اسکا کھاتے ہین اسکی طبیعت گرم اور خشک باہ کو بڑھاتا ہی امعا کو طاقت دیتا ہی جوہر دماغ کو زیادہ کرتا ہی کھانسی کو دور کرتا ہی۔

بنگ - بفتح اول - پوست ایک درخت کا ہی جو یمن مین ہوتا ہی سبک اور زرد اور خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی جگر و دماغ وقوت باہ و مدر بول ہی۔

بندال - بفتح اول - ہندی گھاس کا نام ہی جو درختون پر چڑھ جاتی ہی اسکے پان کے پتون کی شکل پر ہوتے ہین پھل گول اور لمبا طبیعت گرم وخشک ہی اسکی سوکھی ہوئی جڑ کو کوٹ کر شہد کے ساتھ کسی عورت کو کھلا دین تو وہ بچہ جو پیٹ مین اسکے مر گیا ہو فوراً باہر آجاے اسکے کھانے سے دست بہت آتے ہین پیشاب بھی بہت آتا ہی قی بھی ہوتی ہی۔

بنات وردان - بعد لفظ بنات کے واو اور راے اور دال وalif اور نون ایک جانور ہی جسکو فارسی مین سوسک ہندی مین تیلی چٹہ اور ہوتگر دو کہتے ہین سرخ وسپید دونون قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ومجفف ہی محرک بول واسقاط جنین وتسکین درد رحم ودفع زہر ہوام وحمیات لرزہ کے نافع ہی۔

بنطافلن - یونانی لغت ہی جسکے معنی پانچ پتے والے کے ہین یہ سوا اثاق کے جسکو فارسی مین پنجگشت اور یونانی مین بنطالاس یعنی پنج انگشت بولتے ہین یہ گھاس پنجگشت کے مشابہ ہی شاخین اسکی باریک بقدر ایک بالشت کے اور ہر شاخ پر پانچ پتے پھول زرد وسفید مین ملا ہوا خلاف اثاق کے کہ اسکا پھول مائل بہ سرخی اور ازرقی ہی دونون یہ سبزہ آبی زمین مین ہوتے ہین طبیعت اسکی قریب اعتدال گرمی اور خشکی مین زہر ڈسن کے دفع کرنے کے لیے تریاق ہی دو مثقال اسکے پتے اگر بیمار کو پلائین تو حمی غب غیر خالص دفع ہوجاے اور حمی ربع کے واسطے چار پتے اسکے چار شاخون سے لیکر کھلائے جائین تو تپ جاتی رہے اور حمی یوم کے لیے ایک پتا ہر روز ایک شاخ کا کھا جانا چاہیے اور اگر ایک ایک ٹکڑا ہر روز ایک پتا کھاتے رہین تو صرع جاتی رہے غرضکہ اس فائدہ بخش دوا کے پتے ہر ایک بیماری کا علاج ہین تفصیل جنکی کتابون مین ہی۔

بُنّ - بہ ضم اول وتشدید ثانی نام ایک پینے والی چیز کا ہی جسکو قہوہ کہتے ہین اور یہ ایک پھل ہی جسکو جوش دیکر بجاے شراب کے پیتے ہین وہ پہاڑی درخت یمن کے پہاڑ مین ہوتا ہی ہر فصل مین بویا جاتا ہی خودرو اور جنگلی بھی ہوتا ہی مگر بستانی بہتر ہوتا ہی اور وہ سبز رنگ دانہ خوشبودار نہ چھوٹے نہ بڑے خوش ذائقہ اسکے پینے سے سستی اور کاہلی جسم کی جاتی رہتی ہی سرد اور خشک دوسرے درجے مین ہی درد دل کو دور کرتا ہی تپ ربع مین پینا اسکا مفید ہی جب اسکے پینے کی عادت ہو جاتی ہی تو آدمی اسکے پیے بغیر رہ نہین سکتا نیند نہین آتی کسی قدر باہ کو مضر ہی۔ ع آن سیہ رو کہ نام او قہوہ ہست + مانع النوم و قامع الشہوہ ہست +

بُنقہ - بفتح اول وقاف یہ دوا مسور کے دانون کی طرح ہوتی ہی سرد خشک ہی اسہال کو بند کرتی ہی زخمون کو خشک کرتی ہی۔

بنیالہ - ایک ہندی پھل بقدر آلو کے مزا ترش صفراوی مزاجون کو فائدہ بخش اور بلغمی مزاجون کو نقصان دینے والا ہی۔

بندق ہندی - اسکو ہندی مین ریٹھا کہتے ہین یہ ایک بڑے درخت کا پھل پوست بارہ رنگ مائل بہ سرخی شکن دار تلخ جوف مین سیاہ بیج نہایت سخت اور موٹا اسکو توڑین تو مغز سپید قدرے شیرین گرم خشک مقوی معدہ وہاضمہ دافع سموم خصوصاً بچھو کے نیش پر اگر اسکے تخم کا مغز پیسکر لگائین تو اسی وقت درد دفع ہو دردسر وشقیقہ ولقوہ وفالج وصرع وجنون و ام الصبیان کو فائدہ بخش ہی۔

بنسکلی - بکسر اول وسین - ایک ہندی سبزہ ہی پتلی اسکی شاخین مہندی کی سی پتے اور پھل مشابہ عنب الثعلب اور پھل اسکے پیسکر مستسقی کے پیٹ پر جہان ورم ہو گرم کرکے ضماد کرین بعد کپڑا باندھ کر تمام رات رہنے دین اور چار رات تک یہی عمل کرین تو تمام پانی مستسقی کے پیٹ کا بول کے رستے سے نکل جاے گا

باب با و واو

بوُرق - ایک قسم کا نمک ہی معدنی ومصنوعی معدنی عمدہ ہوتا ہی ہندی مین

اسکو پاڑہی نمک کہتے ہین محلل جالی جاذب خون دافع قولنج و استسقا ہی

بول - فارسی مین خناش اور پیشاب ہندی مین موت مشہور ہی طبیعت اسکی گرم و خشک خواص اسکا جالی اور ملطف و مقطع ہی بول ہر حیوان کا باختلاف مزاجون کے مختلف ہوتا ہی بول آدمی کا سب سے اعدل ہی بعد اسکے اونٹ اور بیل کا اور جو بول جوش دینے سے غلیظ اور بستہ ہوجاوے وہ واسطے دفع قروح اور ناسورون کے بیمثل ہی اور آدمی کا بول دافع قروح عمیقہ و رطبہ و جرب و داء الثعلب اور زخم یا وے کہتے کا ہی اور جلے ہوے بدن کو طلا کیا کرنا ہی

بول الابل - یہ قرص ہین کہ بعض لوگ مین سے مکہ شریف مین لاکر فروخت کرتے مین بعض کہتے ہین کہ اہل یمن اونٹون کے پیشاب کو جمع کرکے یہ ٹکیان بناتے ہین بعض کہتے ہین کہ ایک گھاس حجاز کے پہاڑون مین ہی اسکو کوٹکر اونٹ کے پیشاب کے ساتھ ٹکیان بناتے ہین غرض کہ یہ دوا مجہول الکیفیت ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک واسطے اندمال جروح اور قروح کے مفید ہی حمول اسکا بواسیر کو قطع کرتا ہی -

بوزیدان - یہ ایک جڑ سفید بقدر ایک انگلی کے نہایت سخت ہی لمبے لمبے اسیر خط ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ممسی و محرک جماع مسکن اوجاع مفاصل و نقرس و مفتح سدہ جگر و منقی معدہ ہی -

بولا موییون - اس گھاس کی شاخین تیلی سے سدے کے تیون کی سی طبیعت اسکی گرم و خشک بول کو جاری کرتی ہی حیض کو چلاتی ہی قرحہ امعا و سختی طحال و دفع سموم ہوام کے لیے نافع ہی -

بونیون - ایک سبزہ ہی پتے اسکے کرفس کے سے پھول خوشبودار طبیعت گرم و خشک بول کو جاری کرتا ہی پیٹ کے کرم کو نکالتا ہی -

پوست درنبدی - یہ ایک چھوٹا درخت ہی حنا کی سی پتی بلاد عجم مین پیدا ہوتا ہی خصوصاً شہر ارمنیہ مین وہان کے لوگ اسکو کوٹکر ٹکیان بناتے اور سنگسار رکھتے ہین اور سلکون کو کھاتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک ملین ہی طلا اسکا تحلیل ورام گرم و تسکین درد کے واسطے مجرب ہی درد نقرس کے واسطے فائدہ بخش

بولسری - مولسری بھی اسکا نام ہی یہ ایک ہندی درخت ہی پھول اسکا چھوٹا گول دندانے دار خوشبودار ہوتا ہی خشک خوشبو زیادہ دیتا ہی اس پھول سے ہزار پا و کژدم وغیرہ زہریلے جانور بھاگتے ہین پھل عناب کی طرح زرد و سرخ ہوتا ہی طبیعت اسکے پھول کی سرد و خشک اور پھل پھول سے زیادہ ساتھ قوت قابضہ کے تسکین درد دندان و استحکام لثہ کے نافع ہی قابض شکم و ممسک منی ہی اور امراض باغی کے لیے فائدہ رسان ہی -

پوئی - یہ ایک ہندی گھاس ہی پتے اسکے پان کے پتون کی طرح طبیعت سرد و تر حمیات گرم کو اس سے تسکین ہوتی ہی اور جو چھالے آگ سے بدن پر

بڑھجانے مین اسکے ضماد سے جاتے رہتے ہین -

باے با ہاے ہوز

بھکمول یہ ایک ہندی جڑ تلخ اور تیز اور سیاہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بھوک لگاتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی امراض بلغمی و حمیات مرکبہ کو دور کرتی ہی

بہمن - یہ ایک جڑ مشابہ چھوٹی گاجر کے سخت اور پیچ کوہستان مین و خراسان مین پیدا ہوتی ہی گھاس اسکی ایک بالشت اونچی آنو کے سے پتے سرخ و سپید دو قسم پر منقسم ہی طبیعت انکی دوسرے درجہ مین گرم و خشک سرخ گرم تیسرے درجہ تک اور قوی زیادہ سفید سے ہی مبہی و مفرح دل ہی بدن کو فربہ کرتی ہی منی کے مادہ کو زیادہ کرتی ہی -

بھنگرہ - یہ ہندی گھاس ہی پتی انار کی سی سفید زرد و سیاہ تین قسم کا بھنگرہ ہوتا ہی باعتبار رنگت پھولون کے طبیعت تینون کی گرم و خشک مقوی باصرہ مبہی ہی جذام کا علاج ہی -

بھوئی آنولہ آنو لسی گھاس جسکو اسواسطے کہتے ہین کہ پتے اسکے آنولے کے پتے کی طرح ہین طبیعت اسکی سرد مزا کڑوا بجوہر اسکا ناسور اور قروح خبیثہ کے اندمال کے لیے موثر ہی -

بہمی یہ ایک گھاس مشابہ گھاس جو کے ہی طبیعت اسکی سرد و خشک حابس اسہال و سلسل البول و دافع نزف الدم -

بھنڈی - ہندوستان مین مشہور ترکاری ہی طبیعت سرد و تر مقوی اعضا مولد منی محرک باہ دافع صفرا -

باے با یاے تحتانی

پیار انگا - یہ ایک جڑ بقدر انگلی کے موٹی اور لمبی دو بالشت تک زرد رنگ سرخی مائل مزا تلخ ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم و خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے خواص اس کثیر النفع دوا کے ہزارون کتب طبیہ مین درج ہین شائق وہان سے دیکھ سکتا ہی -

بیج بند - یہ تخم نا بنرمیق بارد و یابس ہی کھانا اسکا پشت کو طاقت دیتا ہی کمر کو مضبوط کرتا ہی منی کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہی ممسک بھی ہی

بیش - بکسر اول و یاے معروف میٹھا تیلیا جو ایک جڑ زہر قاتل ہی کوہ ملیبار مین پیدا ہوتی ہی بہت سے اسکے اقسام ہین سب سے زیادہ مہلک سینگیا جسکا نام ہندی سنگیا ہی ہرن کے سینگ کی صورت پر اسکو ہندی ڈال بھی کہتے ہین سیاہ سپید سرخ نیلگون زرد و سبز رنگ کا بیش ہی اور ایک قسم بیش ہی جو ہ بچھناگ بعض قرآبادین معلوم ہوتا ہی یہ ایسا زہر ہی کہ نطران پر رکھ دین تو خشک ہوجاتا اگر اسکو بھینس کے سینگ پر ملین تو بجاے دودھ کے اسکے پستان سے خون نکلے کھانا سینگیا کا بقدر ایک دانہ رائی کے قاتل ہی اسکی پھول بھی

سو نکلنے سے سل کی بیماری پیدا ہوتی ہے علاج اسکا جدوار اور کستوری اور انڈے کے پتون کا پانی اور تخم شلغم کا جوشاندہ ملا کر قے کرانا ہے۔

بیش موش بیشا - یہ ایک چوہا ہے جو بیش کی جڑون مین سوراخ بنا کر رہتا ہے اسکا گوشت بیش کے زہر کے واسطے تریاق ہے اور بیشا ایک گھاس ہے جو بیش کے درخت کے پاس پیدا ہوتی ہے یہ بھی بیش کے زہر کا تریاق ہے۔

بیض - مرغی کا انڈا عمدہ انڈا وہ ہے جو تازہ ہو ہوا کی گرمی نے اسمین اثر نہ کیا ہو اگر رکھنا منظور ہو تو نمک مین دبا رکھین زردی اسکی مرکب لقوی مائل بگرمی سفیدی سرد تر پوست سپرقی مفرح خشک زردی نیم برشت صالح الکیموس کثیر الغذا مقوی دل و دماغ و بدن ہے باہ کو بڑھاتا ہے نزلات گرم کا مانع ہے اور کھانا زردی کا ساتھ سفیدی کے محرور المزاج کو موافق ہے فوائد اسکے طبیہ کتابون مین بکثرت درج ہین۔

پیپل - ہند مین یہ عالیشان درخت ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک ضماد اسکے پوست کا تحلیل ورمون و بند کرنے ناسورون کے لیے مفید ہے اسکے پتون کو بھی اگر گرم کرکے ورمون اور پھوڑون پر باندھین تو فائدہ دیتے ہین اسکی لکڑی کی راکھ قے کو روکتی ہے۔

بیل - بکسر ے پھل ایک درخت ہندی کا ہے پوست اسکا خامی مین سبز بعد پکنے کے زرد اور نازک ہوتا ہے مغز اسکا شیرین خام کی طبیعت سرد دوسرے درجے مین اور پختہ دوسرے درجے مین گرم و قابض ہے دست بند کرتا ہے اگر بہت کھائین تو بواسیر پیدا کرتا ہے۔

بُسّم - یہ ایک پھل بہی کی شکل اور کسی قدر اس سے چھوٹا ہوتا ہے بلکہ بھی زیادہ ہے کہ سیب پر امرود کا پیوند یا سیب پر شاہ بلوط کا پیوند چڑھائین تو یہ پھل پیدا ہوتا ہے سرد خشک و ستون کو بند کرتا ہے قے کو روکتا ہے خفقان کو دور کرتا ہے معدہ و دماغ کو طاقت دیتا ہے ہر ایک قسم کے زہر کو اسکا جوشاندہ دفع کرتا ہے بواسیر کو نافع ہے زخمون کو خشک کرتا ہے۔

بیخ زرین گیاہ - یہ ایک جڑ مشابہ بہمن سپید اس سے ذرا لمبی اور پیلاہٹ اور مہمنت زردی مائل چین سے لاتے ہین روح کو سیر لحقت دیتی ہے دل کو قوت بخشتی ہے باہ کو بڑھاتی ہے اور بھی بہت سی بیمارپون کا علاج ہے۔

بیربہوٹی - یہ ایک کرم نہایت سرخ برسات مین پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر ہے اسکے پاؤن اتار کر پان کے بیچ مین ایک کرم کھانا نافع فالج و لقوہ و صرع ہے اور ضماد اسکا باعث امساک قوت باہ وغیرہ کی تفصیل ہے۔

باب چوتھا

ان لغات کے بیان مین جنکے اول باے فارسی ہو

اسمین چار فصلین ہین ادویات کی فصل لکھی نہین گئی کہ اسمین لغات بہت کم تھے الگ فصل کی ضرورت نہ تھی وہ لغت باے عربی کی طبیہ فصل مین درج ہو گئے

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی و ہندی وغیرہ لغات کے ذکر مین

باے فارسی باالف

پا - فارسی لفظ ہے عربی مین اسکو رجل ہندی مین پاؤن کہتے ہین و معنی قدرت و قوت و تاب و طاقت و استحکام ؎ ازین خانہ بردن ببر رخت خویش + از جا اگر پاے داری گریز -

پاپا - عیسائیون کا پیشوا جسکو پاپ کہتے ہین -

پارسا - خدا پرست - عبادت کرنے والا - پرہیزگار صفدر فوقانی -
یہ بیند پارسا گروہی آنماہ ابر آید از لباس پارسائی -

پالا - کوتل گھوڑا جو زینت کے لیے سواری کے ساتھ ہو -

پابرجا - ثابت قدم و مستحکم و قائم ؎ ربع مسکون اگر بخود جنبد + پاے صبر و سکون تو برجا وار +

پایا - قائم و ایستادہ - اپنے مقام پر مضبوط -

پاشنا و پاشنہ - فارسی لفظ ہے عربی مین عقب - ہندی مین ایڑی ناصر خسرو - نیست مدبر اہل ترک زخود نداند کفش زانکہ + ہر بخلاف از پاشنا یش دین و دولت را درست +

پا در رکاب - سوار ہونے کو تیار چلنے کو مستعد مولانا اکبر نیست دنیاے دنی جاے قیام + ہر مسافر ہست چون پا در رکاب صائب چون مہ نو آتش سعدی پیچ و تاب خط + غافل مشو ز دولت پا در رکاب خط

پایاب - وہ پانی جس سے آدمی غرق نہو پاؤن سے چل کر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہونچ جاے و معنی ہمیشگی و پایندگی ملا طغرا اسکو راہ طریقت چو بگذرند ز آب + حباب وار شود روی آب شان پایاب + میر معزی - نہ کوہ حلم ترا دیدہ ہیچکس پایان + نہ بحر جود ترا دیدہ ہیچکس پایاب

پازیب - ایک زیور کا نام ہے جو پاؤن مین پہنا جاتا ہے حکیم محمد انور لاہوری - خدا بر ہر قدم شد عاشق زار + چو خاصیت کرد از پہلو پازیب پلے کوب - رقص کرنے الا ناچنے والا میر خسرو - پس بگرہ حسب تو ز خوبان + روان شد سوے شیرین پاے کوبان +

پاشنہ کوب - پیچھے پیچھے جانے والا۔ قدم بقدم چلنے والا بھاگے ہوئے کو پکڑنے والا۔

پاے تراب - پنیترہ جب کوئی سفر کو جانے پر تیار ہوتا ہو اور ساعت سعید مین خود روانہ نہین ہوسکتا تو اپنی کوئی چیز اس ساعت مین شہر سے باہر رکھ آتا ہی اسکو پنیترہ کہتے ہین ولی اللہ اشتیاق - گرد خط نیست بہ حسار تو ای جان در رکاب + سکندر حسن تو بر عزم سفر پای نرات

پاے تخت - جس شہر مین بادشاہ کی سکونت ہو دار الخلافت قضا آئینہ تاج باد شہان پاے تخت میسازد + کسیکہ ہمچو گہر پا بسر آورد و داد +

پاے بست - قیدی و زندانی و زنجیر جو قیدی کے ڈالی گئی ہو نور الدین ظہوری - یکی در حرم پاے بست نماز + یکی در خرابات مستہ نیاز + خواجہ آصفی - حاجت بند آہن ہمچو من آشفتہ حالی را + کہ از دست دل خود پاے بست بند سودائیم -

پابست - وہ عمارت جسکی بنیاد مضبوط ہو - مولف - شود لسبوی زمین سرنگون بآخر کار + ہزار قصر بلند و عمارت پابست +

پانصدی ذات - یہ ایک عہدہ ازشاہان اسلام کے وقت امرا کو ملتا تھا اور اس عہدہ والے کا بادشاہ کی طرف سے آٹھ لاکھ دام مقرر ہوتا تھا چونکہ چالیس دام کا ایک روپیہ ہوتا ہی اس حساب سے آٹھ لاکھ دام کا بیس ہزار روپیہ ہوا۔

پاے کلات - کشتی گیرون کا ایک داؤن ہی کہ حریف کو اس طرز سے پکڑتے ہین کہ سر اسکا نیچا اور پاؤن اوپر ہوجاتے ہین -

پات - تخت وغیرہ امرا کے بیٹھنے کا مقام - مولف - بنہ بہ سجدۂ اخلاص گردن تسلیم + ہزار پات اگر گسترند زیر پات +

پادست نسیہ - اودھار - قرض وام جو آج لیکر کل واکردنا ہو

پاے شست - وہ چیز جو پاؤن کے نیچے ملی جاے یعنی پامال کیجاے

پارنج و پاے رنج - اجرت و مزدوری جو محنت و مشقت کے عوض میں دیجاوے اور انعام اُن قاصدون کا جو دور سے مسافت طے کرکے آئین و دست رنج کے مقابلہ پر جو ہاتھ کی محنت کی اجرت ہی - مولانا نظامی - بہ فرمود شہ تا رقیبان گنج + کشند از پے میہمان پاے رنج +

پازاج - وہ دودھ پلانے والی جسکو عربی مین مرضعہ کہتے ہین -

پاسخ - جواب جو کسی کے سوال مین دیا جاے - حکیم زلالی - چنین در حق من اہل تناسخ + سوال شرع را کردند پاسخ + کہ چون از جسم نظامی گشت خالی + نظامی گشت و باز آمد زلالی -

پاشرح - آزار و مالش و تنبیہ -

پابند - وہ شخص جو کسی کام کے انجام دینے کے لیے مقید ہو اور وہ رسن جو گھوڑے کے پاؤن مین ڈال کر اسکو باندھتے ہین ہندی مین اسکو پچھاڑی کہتے ہین - مولف - خوش آنمردے کہ در دور زمانہ + بہر حالت بود خوشحال و خورسند + ندارد تنگدل و رتنگدستی + نہ در وسعت بود با عیش پابند +

پاے بند - وہ شخص جو ایک مقام پر ساکن ہو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرسکے یا ایک کام یا ایک بات پر قائم ہو - سعدی - ای گرفتار پاے بند عیال + دگر آسودگی مبند خیال +

پامرد و پاے مرد - مدد دینے والا - حامی - جمال الدین عبد الرزاق - تی ہیچ دستگیر مگر فضل ایزدی + نے ہیچ پاے مرد بجز لطف کردگار + نور الدین ظہوری - شاہا پامرد منصب گردیدہ اند + ہیچ صبح دستبار روز نیست +

پاد - پاسبان و نگہبان و ساز و سامان و بزرگ و حاکم و امیر و تخت و اورنگ اصل مین لفظ پات تھا ہی جسکے معنی تخت کے ہین تا کو دال کے ساتھ بدل دیا تو پاد ہوگیا جیسے کتخدا اور کدخدا -

پازند - یہ ایک کتاب کا نام ہی جو ژند زردشت کی کتاب کی شرح و تفسیر ہی بعض کہتے ہین کہ ژند اور پازند دو کتابین ہین جنکو ابراہیم زردشت نے آتش پرستی کے مذہب مین تصنیف کیا تھا -

پاساد - اپنے آپ کو بچانا محافظت کرنا افعال شنیعہ و اقوال قبیحہ سے باز رہنا -

پاغند - روئی کا گالا دھنکی ہوئی روئی کا ایک ٹکڑا جسکو غنہ گولہ بھی کہتے ہین -

پاکند - جوہر یاقوت سُرخ ہو یا سبز یا زرد -

پالاد - اسپ جنیبت یعنی کوتل گھوڑا جو امرا کی سواری کے ساتھ ہو نیز لدو گھوڑا جسپر پالان رکھا جاوے اور باربرداری کا کام لیا جاوے -

پاے مزد - وہ اجرت و مزدوری جو قاصدون و ہرکارون کو بعوض طے کرنے مسافت کے دین -

پاتر - الگ جدا - علیحدہ - عارف تبریزی - خلق را پاتر توان کردن بہ تیغ خلق رنج + بی سپر خود را ز ترک تندی خود کردہ ایم +

پاتر - ایک گروہ کا نام ہی جنکا کام گانا و رقص کرنا ہی کسبی بھی انکو کہتے ہین

پادار - قائم و مضبوط و مستحکم - مولف - سر بنہ در سجدۂ عجز و نیاز + در مقام بندگی پادار باش +

پارچہ کار و پارہ کار - شوخ و شنگ و عیار - عبد الغنی قبول

شوخ بزاز نگاری کہ فراست + پست خود بانچہ کار نجبے - نظامی چو
شاپور اندر آمد چارہ کار + دلم را پارہ گرد آن پارہ گو کار +
پاس خاطر - کسی کی خاطر کرنی کے لحاظ سے کسی کے واسطے
سعدی - برگست پاس خاطر بیچارگان و شکر نعمہا و برخدائے
جہان آفرین جزا + میرزا رضی دانش - در چمن عمرم بپاس خاطر
بلبل گذشت + دست بر سر میزند گر گل بدامن داشتم +
پاسدار - نگہبان محافظ - چوکیدار - صاحب پاس - فرخی گفتم
بدو ملکتش پاسدار کیست + گفتا سخاوت و کرم وجود و معدلت +
پاسوار - پیادہ جو تیز دوڑ سکے چلنے والا ہو - ذوقی - اندرین منزل کہ
راہے نیست ز دو شوہا تر + شو سوار مرکب حسن عمل الحق پاسوار +
پاکار و پای کار - جس جگہ کام کا سامان جمع ہو اور مصالح عمارت کا
اٹھایا جائے - فوقانی - یقین گرد دکہ کار خود بجائے کار آورد ے
چو سامانش بدست خود بجائے کار آورد ی -
پاک گوہر - نیک اصل نیک طینت - صائب - سر چشمہ انبساط
دل پاک گوہر ست + تا دل شگفتہ است سخن تازہ و تر ست +
پاک نظر - جسکی نظر شہوت و حرص و ہوا سے پاک ہو مولف
عجیب کس در جہان نمی بیند + دیدہ بندگان پاک نظر +
پاکیزہ نظر - صاف نظر - نیک نظر - اچھا آدمی - ناصر خسرو - نیک
عاشق پاکیزہ نظر نیست چو محمود + ورنہ ہمہ اطراف جہان پر زایاز ست +
پاکیزہ پیکر - خوبصورت - حسین وجمیل آدمی - سعدی - دو پاکیزہ پیکر
چو حور و پری + دو مہر و مہ و زہرہ و مشتری -
پاچنار و پاچناری - ایران مین ایک مقام ہے نام اسکا پاچنار ہے
اس جگہ کے رہنے والے پاچناری کہلاتے ہین - جو لا مذہب
نامقید و اخلاف ہین ملا طغرا - کار ہر یک را کہ می بینی زسر سبزان باغ
ہمچو کار پاچنار ے نے ثبات و ابتر ست +
پا افشار - دو تختیاں لکڑی کی جو جولاہا کپڑا بُننے کے وقت
پانؤن مین رکھتا ہے اور وہ بجائے جوتے کے اسکے پانؤن کے نیچے
رہتی ہین اور انھیں کے پانؤن کے ساتھ ہلانے سے کپڑا بنا جاتا ہے
پا تمار - جلد و شتاب و بیدرنگ -
پادیر - وہ چوبی ستون جو کسی شکستہ دیوار کے استحکام کے لیے
قائم کیا جاوے -
پار - گذرا ہوا جیسے پار سال اور اس طرف جیسے دریا کے پار و
مخفف پارہ کا کسی چیز کا ٹکڑا -

پا افزار - کفش و پاپوش یعنی جوتی -
پا زہر - ایک پتھر ہے جسکو حجر التیس کہتے ہین اور زہر مہرہ اور پادزہر بھی
اسکا نام ہے تریاق ہے زہر کی تاثیر کو دفع کرتا ہے -
پارسا - لکد یعنی لات جو کسی کو ماریں -
پالار - بڑا درخت - اور بڑا ستون -
پاو پر مطاقت - زور - قوت توانائی -
پا ابزار و پیزار - جوتی و کفش جو پانؤن مین پہنتے ہین -
پایہ دار - بڑی توقیر - عزت و رتبہ کا آدمی -
پالکیر - دکھن کے ملک مین ایک قوم ہے -
پالکیر - کشتی گیر پہلوانوں کے ایک داؤن کا نام ہے جس سے
حریف کو پانؤن سے پکڑ کر زمین پر گرا دیتے ہین -
پارار - تین سال گذشتہ کی میعاد - مولف - بچشم حال ہمین
احوال مردم + مکن پارینہ ذکر پار پارار +
پاکباز - وہ شخص جسکی محبت پاک ہو حرص و ہوا سے نفسانی کا
دخل نہو - صفدر فوقانی - پاک دار و سینہ از حرص و ہوا ہر کہ
باشد پاک طینت پاک باز +
پاک مغز - جو شخص عقل صحیح و فکر رسا رکھتا ہو - نظامی - چو بندہ ملک
دیدگان پاک مغز + بہ بندہ دانش درین کار و رای نغز -
پالغز و پای لغز - پھسلنا - لغزش کھانا - ملا صنو تعریف
پیر مغان مین - کدوی اگر خوردہ پالغز عقل + زپا بردہ بد مستیش ہم خود عقل نظامی
مباد اکہ شہ را بود پائے لغز + کہ گرد و سر سنگ شوریدہ مغز +
پالیز - باغ وکشت زار اور وہ کھیتی جسمین خربوزے وغیرہ بوئے گئے ہون
فردوسی - بگستر دکافور بر جای مشک + گل ارغوان شد بہ پالیز خشک +
پالودہ پز - پالودہ شہد - فالودہ پکانے والا اور پالودہ جاننے والا
پالودہ فروش - نور الدین ظہوری - شہر لشکر یار کرم در طلب +
دیکھے پالودہ پز پیدا نہ شد + طاہر وحید - چو خون شہد پالودہ گرد د
زقند + در و قند بینند چو پالودہ بند +
پالودہ مغز - پاک مغز - صاحب عقل و ہوش - نظامی - شندہ از
شدن آن پیر پالودہ مغز + ہراسان شد از کار آن پای نغز +
پای باز - رقص کرنے والا - ناچنے والا - فخر گرگانی - گروہی
پا آتشاد و اسپ بازی + گروہے باسماع و پای بازی +
پاپیش - زمین جو نا ہموار ہو اور نرم مٹی جسکو عربی مین طین کہتے ہین
پاژ - لطیف و نازک و بخشش -

پارژ۔ طوس کے علاقہ مین ایک بستی ہی۔
پائیتہ۔ بہر دو یاے تحتانی۔ خزان کا موسم اور ضعیفی کی عمر۔
پا افراز۔ جوتی پاپوش۔ موزہ۔
پا انداز۔ وہ بچھونا جو دروازے کے آگے فرش کے آغاز پر بچھاتے ہین
پارہ دوز۔ مفلس تنگدست آدمی مولف۔ درجہان فارغم دل ست
از بادشاہ + بندۂ مفلس فقیر پارہ دوز +
پاس۔ نگہبانی حفاظت اور چوتھا حصہ رات یا دن کا۔ اور حق ادب
و قیام۔ محسن تاثیر۔ الفت نمیان خندہ و لعلش زیادہ نیست + پاس
تمام عمر بادہ نگہداشت بادہ نیست + باقی نہاوندی۔ بزلف خود بگو
تا پاس پیمانم نگہدارد + کہ من ز ساعت صدر سلیمان نمیتوانم شد + نظامی
چو آگاہ شد مرد ایزد شناس + کہ دزدان درمان قلعہ دانند پاس +
پابوس و پاے بوس و پابوسی۔ خاطر۔ تواضع۔ تعظیم۔ تکریم۔ عجز
و نیاز سے قدم بوسی۔ بڑے درجے کی منت۔ مولانا جامی۔ آید از
پی سرو قدت می آید از فرسنگہا + وز حسرت پابوس تو سر میزند سنگہا +
علی خراسانی۔ ہرگہہ کہ بر بلق سعادت شوی سوار + آید بپاے بوس
تو از خاور آفتاب + میرزا مقیم بخاری۔ بخون دل چو حنا شیر
میتوان گشتن + بہاے بوسی خوبان نازنین عراق +
پاکیزہ نفس۔ صفا سینہ۔ بے کینہ آدمی۔ سعدی۔ چو پاکیزہ نفسان
صاحب دلان + در آمیختہ جملہ با جاہلان + کسی را کہ نزدیک ظنت
بدوست + چہ دانی کہ صاحب ولایت خود اوست +
پارس۔ ملک فارس منسوب بہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح
جسنے اس ملک کو آباد کیا اور اپنے نام پر پارس اسکا نام رکھا قدیم
زمانے مین تمام ولایت کی ولایت کو پارس کہتے تھے اب چند شہر شیراز
و یزد و کرمان و سیفا و اصطخر و فیروز آباد فارس کے ملک مین داخل ہین
سعدی۔ ہمانا کہ در پارس انشاے من + چو مشک ست بے قیمت اندر ختن
پاپتراس۔ سندی زبان مین مکافات اور برائی کا بدلا۔
پابس۔ پابند و مقید یعنی وہ شخص جو امر ضروری کے لیے کہین جا نسکتا ہو
ایکہی شہر یا مکان مین پابند ہو۔
پاپوش۔ کفش۔ جوتی۔ موزہ۔ محمد قلی سلیم۔ باقتضای قضا کار چو پیش
رو نہد ار + کہ سعی بیہدہ پاپوش میدرد مثل ست + اردو مدحیہ از
مولف۔ سیکڑون سردار ہین حضرت قدموس جناب + سر جھکاتے
ہین کبھی سر در تمہری پاپوش پر +
پاش پاش۔ متفرق و پراگندہ الگ الگ ٹکڑے ٹکڑے پارہ پارہ

خواجہ آصفی۔ در گلستان ہر کہ نام دفتر حسنت برد + صرصر آہم کند اوراق
گل را پاش پاش +
پاداش۔ بدلا۔ عوض۔ سزا۔ جزا۔ مکافات نیکی کا ہو یا بدی کا جزا ہو
یا سزا۔ سید علی شاہ الفت۔ از نکوئی نیکوئی واصل شود + از بدی
پاداش بد حاصل شود +
پازش۔ کھیتی سے روئی گھاس نکالنا۔ درختون سے زائد
شاخون کا کاٹنا۔
پاش۔ ٹکڑا اور امر پاشیدن سے۔
پاغوش۔ پانی مین غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔
پالاش۔ بھر جانا۔ آلودہ ہونا پانون کا کیچڑ گارا وغیرہ سے۔
پالیش۔ افزایش۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔
پالوش۔ وہ کافور جو مغشوش ہو یعنی اچھے مین ناقص ملایا گیا ہو۔
پاینده کیش۔ نام ایک جزیرہ اور شہر کا ہی۔
پالایش۔ صاف کرنا۔ جلا دینا۔
پاے حوض۔ حوض کی تہ پھسلنے کا مقام لغزش کی جگہ۔
رسوائی و بدنامی کا موقع۔ شعر۔ تا نہ لغزد پاے تو از جاے خویش
پا بنہ ای دوست اندر پاے حوض +
پاے چراغ۔ تہ چراغ جو ہمیشہ تاریک ہی اور وہ موقع مزار وغیرہ
کا جہان مجاور چراغ روشن کرتے ہین اور معتقد لوگ وہان جاکر نذر
دیتے ہین۔ میرزا صائب۔ ہمیشہ داغ سیاہ ست زیر روزن من + در این
حریم کہ تاریک نیست پاے چراغ + رضی دانش۔ از خاک تیشہ بخشش
چمن حاجتے بخواہ + فصل بہار پاے چراغست پاے گل۔
پاے کلاغ۔ ایک قسم فارسی خط کی ہی جسکو شکستہ کہتے ہین
بادشاہی دفاتر مین اسی خط سے کاغذات لکھے جاتے ہین سلیم وارد
از خط شکستہ انتعاشی طبع او + زشت تر باشد شکستہ چون شود پاے کلاغ +
پالغ۔ شراب کا پیالہ جو گاے و کرگدن کے سینگ اور ہاتھی دانت
اور لکڑی سے بناتے ہین۔
پاے توغ۔ فوج کا علم بردار توغ ترکی مین علم کو کہتے ہین جو
فوج مین ہوتا ہی۔
پاے باف۔ جلاہا کپڑے بننے والا۔ ابو شکور۔ کشاورز و آہنگر و
پاے باف + چو بیکار باشند سر شان بکاف۔
پاورق۔ وہ کلمہ کہ کتاب کا تمام صفحہ لکھکر گوشہ پر آئندہ صفحہ کا پہلا
لفظ لکھدیتے ہین تاکہ بحالت ابتری اوراق کی اس لفظ کے ذریعے سے

پھر اوراق جمع ہو جائین۔ عرف مین اسکو رکاب ورکابلک کہتے ہین۔ ملا طغرا۔ گوشہ گیر اوراق گردوان را بود چون باورق + پا ورق ساز و ورستہ اوراق را گر ابتر ست +

پاسق۔ بوسہ یعنی چومنا۔

پالہنگ۔ گھوڑے کی باگ ڈور اور ہر ایک رسی جو کسی جانور کی گردن مین ڈالی جائے سعدی۔ آہوی پالہنگ در گردن + نتوانند ز خویشتن رفتن +

پاک۔ بے عیب وتمام ہمیشہ وباقی وصاف وبے غش ومباق۔ عربی مین طاہر وطیب۔ فریدالدین عطار۔ حمد بیحد مر خدا سے پاک را + آنکہ ایمان داد مشت خاک را +

پاسنگ۔ وہ قلیل وزنہ جو ترازو کے دونون پلون کے ہم وزن کرنے کے لیے ایک طرف باندھ دیتے ہین۔ ظفر خان احسن۔ بہ میزان عدالت نامۂ من چون نہد لطفش + تکبجا پاسنگ رحمت می شود کوہ گناہ ما +

پاچک۔ اپلہ جو گلئے وغیرہ کے گوبر سے بنا کر جلانے کے لیے خشک کر رکھتے ہین۔

پاچنگ۔ کفش وپاپوش یعنے جوتی وبہت چھوٹا سوراخ جو دیوار مین ہو اور انسان ایک آنکھ سے اسمین دیکھ سکے۔

پادنگ۔ بکسر وال۔ وہ آلۂ چوبی جس سے شالی کو کوٹ کر چانول نکال لیتے ہین ہندی مین اسکو چندرا اور ڈھیکلی کہتے ہین۔

پاسک وپاشنگ۔ خمیازہ ودہن درہ یعنے جماہی۔

پالنگ۔ سوراخ دار پنجرہ جو دیوار مین لگاتے ہین۔

پالیک۔ لکڑی کی کھڑاؤن جو پاؤن مین پہنتے ہین۔

پاہک۔ ایک سزا کا نام ہے جو چور وغیرہ مجرمون کو دیتے ہین۔

پایک۔ پیادہ چلنے والا آدمی جو سوار نہو۔

پاک اصل۔ نیک اصل نیک طینت نیک ذات خواجہ جمال الدین سلمان۔ از آب گوہرے کہ حسامش پدید شد + این دین پاک اصل کہ با ملک توام ست +

پاکیزہ قول۔ جسکی تقریر سچ اور عمدہ ہو سعدی۔ بدہ بارہا گفتہ بودش بہ پہول + کہ ناشستہ روباش وپاکیزہ قول۔

پاکیزہ دل۔ جسکا دل صاف اور روشن ہو فردوسی۔ کنون اہر جو دشمند پاکیزہ دل + مشو بدگمان بلے برکش زگل۔

پاپچال۔ ایک بیل خشق پنجہ کی طرح پر ہے جو درختون پر چڑھ جاتی ہے۔

محسن تاثیر۔ چو پاپچال دارم دست پیچے فاش میگویم + کہ باشد معرفت رنگین زری بر خاک افشاندن۔

پار سال۔ وہ برس جو گذر چکا ہو۔

پامال۔ پائمال۔ خراب وخستہ وخوشامدی۔ مولف۔ آبروے دشمنت برباد باد + باد بدخواہت ہمیشہ پائمال + ولہ۔ سلسل غرور ہم سرکش + آخرالامر میشود پامال۔

پاچال۔ وہ گڑھا جسمین پاؤن لٹکا کر جلاہے کام کرتے ہین ہندی مین گرگا اسکو کہتے ہین۔

پاتیل۔ پاتیلہ۔ ایک برتن کا نام ہے جسکا منہ کھلا ہوتا ہے بعض اسکو کڑاہی لکھتے ہین اور بعض دیگچہ۔

پالا پال۔ وہ نرم چیز جو جم کر زیادہ سخت ہو جائے۔

پاسے پیل۔ ایک جنگی ہتھیار کا نام ہے۔

پابگل۔ بند ومقید وبے بس قیدی وغیرہ۔

پاردم۔ گھوڑے وگدھے کے باندھنے کا رستہ وپالان ومچی زین وغیرہ۔

پاے دام۔ جانورون کا ٹولا جو شکاری ساتھ لیجاتے ہین جس موقع پر جال لگاتے ہین اپنے جانورون کے پنجرے بانس پر لٹکاتے ہین اُنکے بولنے سے اندھیری رات مین جنگل کے پرندے وہان ہی جمع ہوجاتے اور شکاری سبکو پکڑ لیتے ہین یہ حیلہ اکثر بٹیر پکڑنے والے کرتے ہین۔

پام۔ لون ورنگ مانند وشبیہ اور دام یعنے قرض۔

پارگین۔ گندہ پانی وبدبو اور گڑھا گندے پانی کا جو حمام وغیرہ کے آگے بنا رکھتے ہین اور گندہ پانی اسمین جمع رہتا ہے۔ نورالدین ظہوری۔ تشنہ گر میری مبین در پارگین + راہ می دانی بہ سوے کوثر آئی۔

پارہ تن۔ جزو تن۔ خویش اقربا جو قریبی ہون۔ مخلص کاشی۔ نا یدبکار پارہ تن روز احتیاج + کی شانہ یاد طرۂ شمشاد میکند +

پاسبان۔ حفاظت کرنے والا۔ بچانے والا۔ قطعہ از مولف جامع۔ خلق ہست خلاق کریم + ہر شب وہر روز وہر دم ہر زمان + بندہ را بخشند امان از ہر بلا + پاسبانی میکند آن پاسبان +

پالان۔ مشہور لفظ ہے جو گدھے یا خچر وغیرہ بارکش جانورون کی پیٹھ پہ کھینچتے ہین نظامی۔ خر از زین زر بہ کہ پالان کشد + کہ بار خت خر بندہ آسان کشد +

پالیزبان۔ باغبان جو باغ کا مالک ہو اور نام ایک نوا کا موسیقی مین ذوقی۔ رونق پالیز رفت اکنون کہ بلبل نیم شب + بر سر پالیز بان کمتر زند پالیزبان +

پالن۔ مشہور ہے کہ سپاری وکتھا وچونے کے ساتھ کھاتے ہین یہ بڑی خوراک اہل ہند کی ہو زن ومرد کھاتے ہین جب اسمین سپاری کتھا چونا لگا کر لپیٹتے ہین تو اسکو بیڑا بولتے ہین میرزا صائب جوے گلزار شہادت ہر کرا بیتاب کرد + چون لب پان خوردہ معشوقان شمشیرا

پاک بین۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔ مولف۔ خاکسار اتہ لیستو خاک بین + گر تو ہستی پاک نیت پاک بین۔

پاک دامن۔ صاحب عصمت گنہ سے پاک حافظ علیہ بوش زہنار ای خرقہ می آلود + کاین پاک دامن نیچا بہر زیارت آمد +

پاک دہان۔ بدکلام و فحش سے جسکا منہ پاک ہو صائب ہو لبش چاہی سخن عشق سر برزد + ہر کہ صاحب تو حید شد پاک دہان افتاد ست

پاک پٹن۔ پنجاب مین ایک قصبہ ہے اور حضرت خواجہ فرید گنج شکر کا مزار پر انوار اسی جگہ ہے سالانہ عرس پر لاکھون آدمی دور دور نزدیک سے وہان حاضر ہوتے ہین پہلے اسکا نام اجودھن تھا اب چھ سو سے زیادہ برس گذر رہے ہین کہ پاک پتن مشہور ہے۔ قطعہ از مولف۔ سرمۂ دیدہ اولی الابصار ہمچنان ہست خاک پاک پتن + بطفیل فرید زر گردید + در جہان خاک پاک پٹن

پاسن۔ سماشتہ یعنی ایڑی آدمی کی۔

پابرنجن۔ خلخال جو ایک زیور زنانہ مشہور ہے۔ ہندی مین اسکو کڑیان اور چھاگل جھانجھن اور پانوکی بولتے ہین۔

پائیدان۔ جوتے اتارنے کی جگہ جسکو فارسی مین صف نعال کہتے ہین۔ یعنی ضامن وکفیل وگروہ۔۔

پاسے ماچان۔ بحرف چہارم جیم۔ ایک درویشانہ سزا ہے اگر کسی درویش سے کوئی جرم صادر ہو تو اسکا جوتیون کی جگہ کھڑا کر کے کان دونون ہاتھ سے پکڑوا رکھتے ہین ایک دو گھنٹہ تک۔

پاستان۔ گذرا ہوا زمانہ قدیم زمانہ گذشتہ لوگ۔

پایان۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ سب سے پیچھے۔

پائین۔ تحت۔ زیر۔ نیچے۔

پاداشن۔ پاداش۔ جزا وعوض نکوئی سے یگانۂ کہ دو بخشش کے عطا مید ہد بہر انعادہ باصد ہزار پاداشن +

پادہ بان۔ بکسر حرف دال۔ پاسبان محافظ۔ نگہبان۔ چوپان گلہ بان

پار دان۔ جوال وتنک یعنی وہ تھیلہ جسمین غلہ و اسباب ڈالا جائے۔

پالادان۔ غربیت سے سیل خانہ کا کفگیر جسمین چھلنی کی طرح بہت سے سوراخ ہوتے ہین۔

پاسے لوزان۔ دار یعنی ہیبت سہنا کہ جس سے خوف معلوم ہو۔

پاسے چوبین۔ لکڑی کے پاؤن جو بازیگر پانوٗن مین باندھ کر اسپر چڑھتے ہین سے شرح شوق دل من کار قلم نیست بلی + پاسے چوبین زرکی عرصۂ آتش زکجا +

پائیون۔ آرایش وزیور ولباس وپیرایہ۔

پادو۔ پیادہ چلنے والا۔ اردلی۔ نعتیہ ہمرہ آن شہ براق سوار + حضرت جبرئیل پادو بود +

پاک رو۔ پاکیزہ رو۔ خوبصورت حسین وجمیل آدمی۔ سعدی جوانے پاکباز وپاکرو بود + کہ با پاکیزہ روی درگرد بود +

پا آہو۔ وہ نشان جوشش پہلو ہو جسکو نقرس وکج بری کہتے ہین۔

پاتو۔ مٹی کا برتن جسمین غلہ ڈالتے ہین۔ مٹکا دھوڑا بھی اسکو کہتے ہین

پادیاو۔ بحرف سوم دال۔ ژندی زبان مین صورنا پاک کرنا دعا پڑھنا

پاراو۔ ژندی زبان مین بوڑھی عورت اور تروین مین ایک علاقے کا نام ہے۔

پارو۔ وہ لکڑی کا آلہ جس سے برف جمع کرتے ہین۔

پاسیاو۔ وہ زراعت جسکو نہر کا پانی ملے۔

پالو۔ وہ سخت دانے جو آدمی کے جسم پر نکلتے اور دردنیین کرتے ہین فارسی مین آژخ عربی مین ثولول ہندی مین مسہ پنجابی مین مہکا کہتے ہین ژندی مین پالو بولتے ہین۔

پاتابہ یا پاتابہ۔ جراب جو موزے کے نیچے پہنتے ہین جو نکہ عیار لوگ صرف پاتابہ پہنتے ہین انکو پاتابہ پیچ کہتے ہین۔ مخلص کاشی پاتابہ پیچ وسرکش معروف کلہ شکن + مغرور رند وسر خود بجا قبا بکنج

پاتلہ وپاتیلہ۔ حلوہ ایون کے حلوہ بنانے کی کڑاہی۔ ملا طغرا چو پاتیلہ گردون سراز پر قند + نہ حلوا سے غم چشم من سیر شد +

پاخنطہ۔ حکاکون کے ایک اوزار کا نام ہے میرزا طاہر وحید۔ حکاک کی تعریف مین۔ جو خاتم تو عشق دیکار ما + سرما و پاخنطہ یار ما + زنقش نگین دانش آموختیم + بپاسخطش چشم خود دوختیم +

بادشاہ وپادشاہ وپادشہ۔ حاکم وفرمان روا کسی ولایت یا ملک کا بے عربی ث کے ساتھ جو یہ لفظ مشہور ہے صحیح نہین ہے۔ محمد قلی سلیم چشم خویشان راحسد زبس بدولت سور کرد + شد چو یوسف بادشہ نول پسدا کور کرد کمال اسمعیل۔ من وملازمت دیگیت کزین معنی شدست محرم اسرار بادشاہزادہ سے شود جملہ ملک ولایت تباہ + اگر ہست بیداد گر بادشاہ +

پارسہ۔ گدائی کرنا مانگنا کسی اہل مجلس سے جو کچھ جمع ہو گدا ہی کرنا

پارہ - ٹکڑا حصہ - ایک جزو اور رشوت اُڑنا - پرواز کرنا اور لوہے کا گرز مولف - چہ ابتر حال لتے دارم بیاد گیسوی بیچان + پریشان حال و غمگین و دل آوارہ جگر پارہ +

پاکیزہ - پاک کے لفظ کے ساتھ منسوب ہی اور یزہ کا لفظ جو آمیختہ بڑھایا گیا ہی وہ کلمہ نسبت کا ہی جیسا کہ آتشیزہ بمعنی کرم شب تاب و دوشیزہ باکرہ لڑکی بعض کے نزدیک پاکیزہ مزید علیہ پاک کا ہی مرکب پاکی اور زہ سے ہی ہرکہ در جمایہ حال شاد بود + مرد پاکیزہ اعتقاد بود +

پالودہ - مشہور چیز ہی جو گیہون کے میدہ کا بنا کر شربت و دودھ و خوشبو ڈال کر کھاتے ہین نہایت نرم ہوتا ہی ہے آہن سندان بندان بخت خندان لشکند + بخت خواب لودہ رابالودہ دندان لشکند +

پایہ - قدر و منزلت - درجہ و رتبہ **نعتیہ از مولف** - یافت از قدر بلند مثل آسمان قدر بلند + شد دو چندان پایۂ عرش عظیم از پایۂ او اردو دلہ - کسنے پایا ہی جو پایہ ہی رسول اللہ کا + کسکا رتبہ ہی جو رتبہ ہی رسول اللہ کا +

پاے برہنہ پابرہنہ - ننگے پانون جیسے کہ سربرہنہ ننگے سر - محمد قلی سلیم - پاے برہنہ گرم سر غم کہ شعلہ را + از نماز رحمتی بکف پانمیر شد + **صفدر فوقانی** - ای سرحالت کہ باشی وقت رحلت از جہان + دست خالی پابرہنہ سر برسر انبار گناہ +

پانچہ - تنبان و شلوار و پاجامہ و رہ حصہ جو پانون کی طرف ہو امیر خسرو - برگل ولالہ ترمیدو دانیک تمری + پاے آلودہ بخون پانچہ بالا کردہ + قولہ معراج مین - ساختہ طاؤس ملائک نگار + پانچہ پالا زدہ طاؤس وار +

پاک دیدہ - پاک نظر بے طمع بے حرص وہوا - صائب - بے حسن طبیعت خلوت آئینہ مشربان + معشوق در کنار بود پاک دیدہ را +

پاغندہ - غلولہ پنبہ روئی کا گالا -

پاچاہ - جلاہے کی کارگاہ اور وہ گڑھا جسمین وہ پانون رکھکر کام کرتا ہی

پادنگانہ - گھر کا دریچہ اور ترازو کا پاسنگ +

پاگاہ - گھوڑون کا طویلہ اور چار پایون کے باندھنے کی جگہ -

پانگاہ - پایہ گاہ - قدر و منزلت - عزت - توقیر مولف اہل علم و اہل حلم و اہل فضل + صاحب توقیر عالی پانگاہ +

پاچیلہ - پاتابہ - موزہ - جراب وغیرہ -

پاجامہ - تہ بند - غرارہ - ازار وغیرہ -

پارچہ - کپڑا - ٹکڑا -

پارینہ - پرانا - قدیم - زمانہ -

پاشنہ - ایڑی پانون کی -

پانزدہ - پندرہ عدد یعنی خمس و عشر **سعدی** - بر احوال آنکس بباید گریست + کہ دخلش بود پانزدہ خرج بیست +

پائندہ - قائم و استوار و دیرپا ہے ترا اقبال و دولت بندہ بادا + بملکت مملکت پائندہ بادا +

پاچایہ - پلیدی و نجاست - بول و براز - گو موت - یہ لغت ژند یا ژند زبان کا ہی -

پاچنامہ - ژندی لغت مین لقب جو چور لگاتے ہین اور سوراخ جو دیوار مین ہو -

پاچہ - چھوٹا پانون اور چھوٹی جوتی جسکو بچکانہ کہتے ہین -

پاخرہ - صفہ و نشیمن جو گھر کے آگے بیٹھنے کے واسطے بناتے ہین پاخیزہ بھی اسکے یہی معنے ہین -

پادہ - بتیسرا حرف دال - چوب دستی یعنے عصا اور چھڑی اور اونٹ گھوڑون بیلون کی چراگاہ اور وہ شخص جو بکریون بیلون گھوڑون کا نگہبان ہو -

پاسرہ - وہ مزروعہ زمین جو زمین کا مالک مزارعان زمین کو انکے ذاتی اخراجات کے لیے الگ کر دیوے -

پاسیہ - غم و اندوہ و میلان طبیعت اور رغبت جو کسی چیز کی طرف ہو لیدہ و دبانا گلے کا بحالت غضب کے -

پاسنگہ - انگور کا خوشہ جو پک کر درخت پر خشک ہوجاے اور اکبر اناج کا خوشہ جو بیج کے لیے رکھ چھوڑین -

پاغرہ - ایک بیماری کا نام ہی جس سے آدمی کا پانون سوج کر ران تک یکسان ہو جاتا ہی عربی مین اسکو داء الفیل کہتے ہین یعنی ہاتھی کا سا پانون -

پالادہ - اسپ جنیبت - کوتل گھوڑا بے سوار -

پالانہ - ہوادار دریچہ جو بام مکان پر رکھا جائے -

پالوانہ - ایک مرغ ہی جو ہمیشہ پرواز مین رہتا ہی - ہوا اسکی خوراک ہی خورکن بھی اسکو کہتے ہین اگر بیٹھتا ہی تو پھر اٹھ نہین سکتا -

پانہ - ہندی مین اسکو پھانہ کہتے ہین اور یہ ایک لکڑی ہوتی ہی چھوٹی سی کہ درود گر لکڑیان چیرنے والا واسطے [illegible] ہوجانے درز لکڑی کے جسکو وہ چیرتا ہی درزمین ٹھوک دیتا ہی اور موچی جب جوتے کو قالب پر چڑھاتا ہی تو پانہ کو ایڑی مین ٹھوک دیتا ہی تاکہ قالب اچھی طرح جوتے مین بیٹھ جاے - علیٰ ہذا القیاس -

پاہنگہ - پانون [illegible] [illegible]

پاخستہ ۔ جس چیز کو پاؤن کے نیچے مل دین ۔

پانوشہ ۔ وہ گیلی اور نمناک زمین جو اوپر سے خشک نظر آئے ۔

پائدارۃ ۔ یاری دینے والا اور مددگار ۔

پائزہ ۔ در شاہی فرمان جو کسی عامل کی اطاعت کے باب مین رعیت کے نام جاری ہو ۔

پاے ۔ پاؤن جسکو عربی مین رجل کہتے ہین ۔ نظامی بشر طی کنم جان خود جاے او + کہ ہرگز نہ تابم سر از پاے او +

پاجی ۔ کمینہ و فرومایہ و اجلاف یہ لفظ ہندی فارسی مین متاخرین نے لیا ہی محمد قلی سلیم سدل شکستہ ام از جور پاجیان خون شد + چو ہند ہر نفر ہندہم جگر خوار ست +

پادری ۔ انگریزی مین فقیہ عالم فاضل دین کا ۔ بیتما خان آرزو ۔ سہ ہیک زبادری و مغ و شیخ و برہمن + وارو زبان یکدگر محبوبان لست +

پاکی ۔ پاک کرنا طہارت کرنا ۔ استرہ کرنا ۔ ملا طغرا ۔ جون بکردان ماہر وانرپاکی اصلاح داغ + گر خط نو خیز او گلدستہ بند نوش شد +

پاے بوسی ۔ تعظیم تکریم پاؤن چومنے ملا طغرا ۔ دم عیسیٰ چون معطر شدہ + بپا بوسی دو و مجسم شدہ +

پاک راے ۔ جو شخص عقل صحیح و فکر رسا رکھتا ہو سعدی حقت گفتم ای خسرو پاک راے + تو ان گفت حق پیش مرد خداے +

پاکیزہ روے ۔ خوبصورت معشوق دلربا ۔ سعدی خاتون خوبصورت و پاکیزہ روے را + نقش و نگار و خاتم فیروزہ گون مباش +

پاکیزہ دامنی ۔ صاحب عصمت ہونا ۔ نیکوکار ہونا ۔ تصغیر فوقانی ۔ پابند بندگی شد و محبوب مبتلا + یوسف بپاک روئی و پاکیزہ دامنی +

پاسداری ۔ حفاظت ۔ نگہبانی و پاسبانی مولف ۔ ادا کردان شہنشاہ زمانہ بپاس عدل حق و پاسداری +

پاے مردی ۔ بل ۔ زور ۔ طاقت ۔ مدد ۔ حمایت سعدی جفا کرد عقوبت دوزخ برابر ست + رفتن بپامردی ہمسایہ در بہشت +

پارگی ۔ شکستہ ہونا ۔ پرانا ہونا اور چھوٹا حوض جسمین حمام کا پانی اور گھرون کا ناپاک پانی جمع ہو ۔

پایین پرستی ۔ خادمی و خدمتگزاری ۔

پاے نکوبی ۔ رقص کرنا ۔ ناچنا ۔

پالانی ۔ گھوڑا یا گدھا جو باربردار ہو ۔

پالائی ۔ صاف کرنے والا ۔

پارکابی ۔ مقدار قلیل کیونکہ پا کی معنی ذلیل و خوار و رکابی معنی طبقچہ ۔

پاتینی ۔ چھاج جس سے غلہ صاف کرتے ہین اور لکڑی کا طبق ۔

پائے فارسی با یائے فارسی

پیلیپا ۔ بفتح اول ۔ زند پاژند زبان مین جامہ و قبا ۔

پیلیس ۔ بفتح اول ایک نان خورش کا نام ہی جو پیاز کو گھی مین بھون کر اور اسمین دہی ملا کر بناتے ہین ۔

پیتیک ۔ بکسر اول ۔ انگور کا چھوٹا سا خوشہ یا کسی اور خوشہ کا ٹکڑا ۔

پیرہ ۔ زندی لغت مین کہن سال و پیر ضعیف جوان کے مقابل ۔

پائے پارسی باتاء

پت ۔ بفتح اول نشاستہ پانی مین جوش دیا اور لگایا ہوا جو کاغذ پر ملتے ہین ۔ فارسی مین اسکو آہار کہتے ہین اور نرم پشمینہ جو پہاڑی بکرون کے بالون کی جڑون مین ہوتا ہی اور کنگھی سے اسکو نکالکر قیمتی شالین بناتے ہین ۔

پتت ۔ بکسر اول و فتح ثانی ۔ توبہ و استغفار اور واپس آنا اور بازگشت +

پتفت ۔ بفتح اول و حرف ثالث فا ۔ توبہ و استغفار و واپسی و بازگشت بدکام سے ۔

پتخ ۔ بفتح اول متحیر و حیران و مبہوت و سراسیمہ ۔

پتر ۔ مسکوک و ضرب شدہ پیسہ ۔ روپیہ ۔ اشرفی ۔ دوانی ۔ چوانی وغیرہ ۔

پتر ۔ بفتحتین ٹکڑے لوہے یا تانبے کے جو جوڑے کیے جائین اور انپر تعویذ و اسمائے الٰہی کندہ ہون ہندی مین یہ لفظ بتشدید تائے فوقانی ہی ۔

پتکیر ۔ بفتح اول غربال جسکو پرویزن بھی کہتے ہین ۔ ہندی چھلنی

پتفوز ۔ بفتح اول ٹوپی کا گھیرا اور گرداگرد دہان و منقار مرغان ۔

پتواز ۔ بفتح اول ۔ مرغون کے بٹھلانے کا چوبی اڈا جسکو عربی مین میقعہ کہتے ہین ۔

پتک ۔ بضم اول ۔ لوہارون کا ہتوڑا اسکو عربی مین مطرقہ کہتے ہین ۔

پتنگ ۔ بکسر اول ۔ روشندان جو گھرون کی دیوارون مین رکھے جاتے ہین ۔

پتیل ۔ بفتح اول چراغ کی بتی ۔

پتن ۔ سندھ کی ولایت مین ایک شہر کا نام ہی اور اسمین کپڑا عمدہ بنتا ہی

پاتو کاشی ۔ نگہ بپاے نغز و در تماشاے سرپا کنش + تماشے ایں چنین ہرگز نیاید از زمین بیرون ۔

پتو ۔ بفتح اول ۔ پہاڑ یا میدانی وہ قطعہ زمین کا جسپر ہمیشہ دھوپ رہے کوئی سایہ نہو اور قسم ایک کپڑے پشمینہ کی جو اکثر کشمیر مین بنلاتے ہین ۔

ہند مین اسکو ٹھوسا کہتے ہین۔

پتارہ۔ بفتح۔ جلاہون کے ایک ہتھیار کا نام ہی جس سے سوت کو آہار لگاتے ہین غرواشہ بھی اسکو کہتے ہین۔

پتولہ۔ بفتح اول وضم ثانی ریشم کا کپڑا منقش جو ہند سے اور ملکون مین جاتا ہی۔

پتیارہ۔ بکسر اول۔ مکر وحیلہ وفریب ودغا وآشوب وشور وغوغا وشدت وسختی وآفت وبلا وزشت وناز یبا وبدصورت ومہیب۔

پتیرہ۔ ہر چیز جو مکروہ وبدصورت ہو۔

پتوہ۔ بفتح اول۔ لکڑی کی چھوٹی کشتی جسکو ڈونگا اور ڈونگی بھی کہتے ہین۔

پتنی۔ لکڑی کا طبق جس سے غلہ صاف کیا جاتا ہی۔

باے فارسی با جیم

پج۔ بفتح اول۔ ہندی زبان مین پہاڑ جسکو فارسی مین کوہ عربی مین جبل کہتے ہین۔

پچ پچ۔ بضم ہر دو باے پارسی۔ وہ بات جو آہستہ کہی جاوے وہ کلام جو ہونٹون مین ہو وکلمات محبت ونوازش طاہر نصیرابادی قسمیہ مین۔ بفریاد وافغان بزم شراب + بہ پچ پچ آہستہ در رخت خواب

پچار۔ بلند پہاڑ کوہ وجبل۔

پچاق۔ بہ تشدید جیم پارسی ترکی مین کارد یعنی چھری۔ فوقی یزدی
شب فراق خروس سحر نفس بکشید + خوش آن زمان کہ سرش را بہ برم از پچاق۔

پچواک۔ بفتح اول۔ ایک زبان سے دوسری زبان مین ترجمہ کرنے والا۔ یا صرف ترجمہ۔

پچشک۔ بضم اول ودوم وسکون شین وکاف موقوف اونٹ بکری بھیڑی وغیرہ کی لیکل یعنے گوبر ومینگنی۔

پچشک۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ طبیب ومعالج۔

پچول۔ بضم اول کعب عربی مین شتالنگ فارسی مین ہندی مین گٹا۔

پچخل۔ خسیس ومیلا وغیرہ چرکین پوش وغیرہ شخص جو ہر ایک چیز کو خراب وتلف کرے اور بحفاظت نہ رکھے۔

پچکم۔ بفتح اول۔ سگ گرگ یعنی بھیڑیا جو ایک مشہور درندہ جانور ہی۔

پچپو۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ مکر وفریب۔ سالوس وریا۔

پچپچ۔ وہ اقوال عام جسکے سننے کا ہر کوئی خواہشمند ہو اور لوگ آپس مین سرگوشی کرین اور ایک دوسرے کے کان مین بات کہے۔

پچوہ۔ ترجمہ جو ایک زبان سے دوسری زبان مین کیا جاوے۔

پچارہ۔ پزاوہ اینٹ پکانے کا۔

باے فارسی با خاے

پخشا۔ کسی چیز کا کسی سے دریغ رکھنا۔ دینے مین تساہل وتعلیت وتعلل کرنا۔

پخت۔ بفتح اول۔ وہ جوڑی کی ہلکی چیز جو انسان یا حیوان کے پانون کے نیچے آکر جوڑی ہو جائے وزخم پنبہ۔ اور لگد مارنا انسان یا حیوان کا۔

پخچ۔ بفتح اول۔ وہ میوہ جو باغبان یا کشتی اور کسی کے پانون کے نیچے آکر جوڑا ہو جاوے وکوفتہ وپژمردہ وپست اور چوڑا۔

پخج۔ بضم اول۔ سر لانڑ۔ آدمی کا گوہ سرگین آدمی۔ یہ لفظ ترکی ہی۔

پخ۔ بفتح اول۔ طرف وسمت وپہلو اور کلمہ خوشی کا۔

پخ پخ۔ بفتح ہر دو باے فارسی۔ خوش خوش چہ خوش۔ عربی مین بخ بخ۔

پخ۔ بکسر اول۔ یہ کلمہ کہکر کتے بلی وغیرہ جانورون کو چلاتے ہین۔

پخنہ خوار۔ کسی کی پکائی کھانے والا۔ دوسرے کی کمائی کھانے والا نشست۔ کاہل۔ بے ہمت نکما۔ دریوزہ گر۔ گوا سعدی دگر
دست ہمت بدارد زکار + گدا پیشہ خوانندش وپخنہ خوار +

پخس۔ بفتح اول۔ وہ چمڑا جو آگ کی حرارت سے سکڑ گیا ہو وسستی وکاہلی وپژمردگی وغمگینی اور دھڑکنا دل کا کسی غم یا غصہ کی حالت مین۔ وہ کھیتی جو بے آبی سے خشک ہو رہی ہو اور ہر ایک چیز ناقص

پخش۔ بفتح اول۔ سست وپژمردہ۔

پخچو۔ بفتح اول۔ گدگدی جو کسی کی بغل مین ہاتھ دے کر کیجاوے اور اس حرکت سے اسکو ہنسایا جاوے۔

پختہ کاری۔ وہ دوائین پانی مین جنکو جوش دیا جاوے اور بیمار کو اسمین بٹھلایا جاوے عربی مین اس عمل کو نطول کہتے ہین۔

پخسیدہ۔ پژمردہ ورنجیدہ وغمگین۔

پخنہ۔ بفتح اول۔ وہ روئی جسمین دانہ نہو۔

پختہ۔ بضم اول۔ ہر چیز پکی ہوئی اور قوی اور مضبوط اور سخت۔ درویش والہ ہروی۔ پختہ کن پختہ رسم خامی را + یا بہ بغزاے ناتمامی را +

پختہ راے وپختہ مغز۔ آدمی دانا ووثیق۔ سعدی۔ نشنید این سخن مرد کار آزمائے + کہ من سالہا بودہ وپختہ راے۔

باے فارسی با دال

پد۔ بفتح اول۔ نام ایک درخت کا ہی جسمین پھل نہین لگتا ہمیشہ نیا رہتا ہی

پد۔ بضم اول۔ خشک وبوسیدہ لکڑی جو آگ مین جلائی جاوے۔

پدبود۔ بضم اول۔ ایندھن آگ مین جلانیکا جسکو عربی مین حراقہ کہتے ہین۔

پدرود - وداع کرنا۔ رخصت کرنا۔ **اوحدالدین غوری** - چنان کز سبجۂ بگسستہ پدرود انابکسر + کنند پدرود سرہای سر افرازان گریبان را +

پدید - ظاہر۔ برملا۔ جسکے رہبر و **نظامی** - پدید آور ہر دو عالم توئی + تو میرانی و زندہ کن ہم توئی -

پدیدار - ظاہر۔ جیسے سامنے - **قطعہ از مولف** - ز دانہ سبزہ و ز سبزہ دانہ + بقدرت آن خدا گردد پدیدار + رطب آید ز چوب خشک بیرون + شود از گل گل رنگین نمودار +

پدر - باپ - تبا - اب - **حافظ** - دختران را ہمہ جنگ است جدل با مادر + پسران را ہمہ بدخواہ پدر می بینم +

پدوار - وہ آجا نوروں کے بیٹھنے کا مقعد اسہر دو لب و دہان انسان و حیوان - پنوار بھی اسکو کہتے ہیں -

پدرام - بکسر اول - آراستہ و پیراستہ و خرم و خوش و بہ باے عربی بسر کشن گھوڑا -

پدرخستہ - بفتح اول و سکون ثانی غمناک و اندوہگین و پشیمان خاطر

پدر مردہ - یتیم جسکا باپ مرگیا ہو - **سعدی** - پدر مردہ را سایہ بر سر فگن + ... تو دار در بہ شیریش مزن -

پدہ - خشک و بوسیدہ لکڑی جو جلانے کے لائق ہو -

باے فارسی باذال

پذیرا - قبول کرنے والا - ماننے والا - **نظامی** - پذیرا سخن لبود شد جائے گیر + سخن کز دل آید بود دل پذیر +

پذیر - قبول کرنے والا -

پذرام - باے فارسی باذال کی بحث میں بھی یہ لغت حسب التحریر صاحب غیاث اللغات کے درج ہو چکا ہے - مگر صاحب بہار عجم اسکو باے باذال کی فصل میں درج کرتا ہے اسلیے یہاں تحریر کی عمل میں آئی - آراستہ و پیراستہ عارض کے صفات میں اکثر یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے **میر معزی** - فرخندہ باد بزم تو با الصیف والشتا + پذرام باد عیش تو باللیل والنہار + **ولہ** - بہار خرم چو لعبتان طراز چین + مجلس میمون خویش از عارض پذرام او +

پذیرہ - قبول کرنے اور آراستہ کرنے والا - آگے چلنے والا - پیشوا و منتظر و مستعد **نظامی** - گلوی بیا کی ودین پروری + پذیرہ شدند پیش پیغمبری بہ الصفا - روان گرد مرکب بسپاہ گاہ + پذیرہ کہ دشمن کی پذیرہ ...

پذیرفتگاری - قبول کرنا - تسلیم کرنا - **نظامی** - ملکزادہ با او بہم داد دست + پذیرفتگاری بہم عہد بست -

پذیرائی - قبول کرنا - مان لینا -

باے فارسی باراے

پرپا - وہ کبوتر جسکے پاؤں پر پر ہوتے ہیں اور اسکو پاموز بھی کہتے ہیں **ملا طغرا** - ز بسکہ ریشہ دوانیدہ از رطوبت می + بط شراب برنگ کبوتر پرپا ست +

پروا - بفتح اول - فرصت و التفات و توجہ و فراغت و میل و رغبت و خوف و بیم - **ملا طاہر وحید** - اسیر عشق بجانان نمیکند پروا + کہ زہر خوردہ بدرمان نمیکند پروا + شکستگان ز حوادث غمی نمیدارد + کہ تختہ پارہ ز طوفان نمیکند پروا + **ملا شانی** - عجب شنو بیدہ حالی دا شتم دی شب کہ بید ردان - بجا تم خندہ میکردند و من پروا نمیکردم +

پرہما - باضافت راے اتاقہ یعنی کلغی - **قطعہ** - سر کہ اندر ہواے عجب و غرور + بر سر او پرہما بست ست + نیست ممکن کہ از سر اخلاص + دل بسر رشتۂ خدا بست ست +

پردہ سرا - پردے کا مقام - چھوٹا خیمہ **صائب** - بجز اہل نظر صائب کہ داند + درین پردہ سرا پردہ نشین کیست -

پری افساد - وہ شخص جو منتر و عزیمت کے عمل سے جن کو حاضر کرے اسکے سایے کو دور کرے -

پرتاب - وہ مسافت جو تیر چلانے والے اور نشانے کے موقع کے درمیان ہو اور قسم ایک تیر کی جو بہت دور تک جاتا ہے اور پرندہ یعنی اڑنے والا اور یہ لفظ تیر کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یا کمند کے ساتھ یا نظر کے ساتھ - **جمال الدین سلمان** - ہزار صید بہر سوے میکاشی و تقید + کہ غمزہ بہر سو کہ میکنی پرتاب + **میر خسرو** - نہراں چیز کہ خود پرتاب کردی + ہم امروز میدان فردا بگیر + **میر خسرو** - نظر سوے فلک پرتاب کردہ + فلک در چشم اصطرلاب کردہ +

پری شب - پرسوں رات تیسری گذشتہ رات **صفید فوقانی** - پری شب گیسوے عنبر نسا آن رشک پری دیدم + از آن آسیب تا امروز ہستم در پریشانی -

پری طلعت - خوبصورت معشوق پری کی شکل والا **صائب** - آئینہ شو وصال پری طلعتان طلب + اول بروب خانہ دگر میہمان طلب +

پرت - بضم اول - رستے سے یکسو ہو جاؤ - یہ لفظ اشارہ ہے

پرداخت - بفتح اول۔ خالی کیا فارغ ہوا آراستہ کیا مرتب کیا مصفا کیا جلا دیا۔ **اسدی** - یکین شد کہ ہر ان در د ار دنیا + مگر وقت سفر این خانہ پرداخت +

پرست - بندگی کرنے والا پوجنے والا۔ **رضی الدین راضی** - ہمسری زیبد نہ دنیا دار را با اہل دین + فرق باشد در میان بت پرست و حق پرست۔

پری دخت - چین کے بادشاہ کی لڑکی کا نام ہی جسے سام نریمان نے عاشق ہو کر اسکو حاصل کیا اور اسکے پیٹ سے زال رستم کا باپ پیدا ہوا۔

پرچ - بفتح۔ کفل یعنے پچھا گا کے اونٹ گھوڑے گدھے وغیرہ کا۔

پرنج - بفتح۔ نام ایک غلہ کا ہی جسکی صورت گیہون کے ساتھ بہت ملتی ہی مگر وہ گیہون سے باریک ہی۔

پرسیخ - بفتح اول۔ پتھر کا ٹکڑا جو مسطح و ہموار ہو۔

پرند - سادہ حریر جو چین مین بنا جاتا ہی و بافتہ ابریشمی و منقش و بمعنی پردین جو ستارے ثور کے کوہان کے ہین اور جنگلی جانور و مرغ و فریز جو ایک سبزہ ہی زرین پوش و شمشیر و جوہر شمشیر ۵ چو شب بر جہان بست مشکین پرند + شد آنجا رسو راہ بر خلق بند +

پراگند - متفرق کیا پریشان کیا۔ پراگندہ کیا۔

پراشید - پریشان کیا۔ پراگندہ کیا۔

پراوند - وہ لکڑی جو دروازے کے تختون کے پیچھے لگا دیتے ہین تاکہ دروازہ بند رہے باہر سے کوئی کھولنے نہ پائے۔ ہندی مین اسکو ہوڑا بولتے ہین۔

پرد - بفتح اول و سکون ثانی۔ کپڑے یا کاغذ کی تہ اگر ایک ہو تو ایک پرد اگر دو ہون تو دو پرد۔

پرزیوند - بفتح اول وہ بات جو رمز و کنایہ مین ہو حاصل مطلب اسکا صریح ہو۔

پروند - بفتح اول و زیر حرف واو۔ امرد یعنے مرد بے ریش لڑکا اور نام ایک خطہ کا متعلقات قزوین سے۔

پُر - بھرا ہوا حوض ہو یا پیالہ یا برتن پانی یا کسی اور چیز سے یا گھر آدمیون یا جنگل سبزے سے علیٰ ہذا القیاس۔ **سعدی** - ہمہ تن پُر از مشق و سبو + کہ پیوستہ در وہ روان نیست جو۔

پَر - وہ پر جسے پرندہ اڑتا ہی۔ عربی مین اسکو جناح کہتے ہین **جمال الدین سلمان** - جبریل را بحکمی شمع جلال او + پروانہ وار سوختہ بے پروبال یافت + **ملا مفید بلخی** - تا یار رازچہرۂ زر دم نشان ہد + مکتوب خویش را بہ پر کاہ بستہ ام +

پردہ دار - پاسبان۔ محافظ۔ دربان ستر دار۔ **میرزا صائب** - زاشتیاق تماشای خود چہ خواہی کرد + کہ آہ غیرت من پردہ دار آئینہ است **سعدی** - آنرا کہ عقل و ہمت و تدبیر و رائے نیست + خوش گفت پردہ دار کہ کس در سرائے نیست +

پردہ وار - پانچوان حرف واو۔ جو چیز پردہ کی طرح کہین ڈالی گئی ہو قسم جامہ وار و رقعہ وار وغیرہ سے۔ **نظامی** - بر ندے چنان پردہ وارش کنم + زگرد جہان رستگارش کنم +

پرستار - ملازم۔ نوکر۔ خدمتگار۔ غلام اور بیماردار جو بیمار کی خبر رکھتا ہو **سعدی** - پرستار امرش ہمہ چیز و کس + بنی آدم و مرغ و مور و مگس + **صائب** - تا شدم بے عشق میلرزم بجاے خویشتن + ہیچ بیمارے نہ گردد از پرستاری جدا +

پرکار - بفتح اول قلم آہنی دو شاخہ جس سے دائرہ کھینچتے ہین و بمعنے دائرہ و حلقہ و طوق + **ملا شانی تکلو** - خشتے است آفتاب کہ بنلے کن فکان + در فرش کبریاے تو پرکار میزند + **میر معزی** - چون فلک پرکار زد بر دوش بر و زرفست + دولت او دست زد در دامن روز قیام

پُرکار - دانا و عیار و طرار و صاحب کمال **محمد سعید شرف** - انچہ با تصویر شیرین میشہ فرہاد کرد + بوسہ من میکند با چہرۂ پرکار یار **صائب** - تلخ شد عشرتم آن لعل شکر بار کجاست + لمرلم زکار شد آن غمزۂ پرکار کجاست +

پرواز - بفتح باے تازی تا بستانی مکان اور باے پارسی سے پرورش اور فربہ و پر گوشت **صائب** - از لب خاک شکم پروردہان واکردہ است + توز غفلت ہمچنان دربند پرواز خودی + **محمد جان قدسی** - زلاغرے نبود روغن استخوان مرا ہیچ + سود داد کہ کردم بر دغنش پرواز +

پروردگار - بدال موقوف پالنے والا پرورش کرنے والا۔ اطلاق اس لفظ کا سواے خدا تعالیٰ کے کسی پر نہین ۵ بندگان را ہر زمان می پرورد پروردگار + روزی ہر روز ہر کس را دہد پروردگار +

پرپر - پیر دو رائے ممہد بر وزن حریر پر پیر و ز یعنے پرسون کا دن جو گذر چکا ہو +

پرور - پالنے والا پرورش کرنے والا **مولف** - پرورش شد مختصر یارب بذات پاک تو + زانکہ خلاقی و رزاقی و بندہ پروری +

پرہیزگار - پرہیز کرنے والا بچنے والا۔ برائی اور اس چیز سے جو تکلیف دیتی ہو۔

پری پیکر - خوبصورت حسین و جمیل۔

پردۂ زنبور - موسیقی مین ایک نغمہ کا نام ہی نیز ہر قسم جالی دار جو

عورتیں منہ پر ڈالتی ہین۔

پرکرد۔ بفتح اول وکاف تازی انتظار کرنا منتظر رہنا دنکادن پارسی وہ مرصع طوق جو سلف کے بادشاہ قوم کے سرگروہ کی گردن مین ڈالتے ہین۔

پرمر۔ بفتح اول شہد کی مکھی۔

پرنداور۔ تلوار وخنجر جوہردار۔

پرواز۔ پر کھولنا اڑنا فخر کرنا ناز کرنا۔ نظامی چہ اقبال پرواز بینش بدوست + فروغ ہمہ آفرینش بدوست +

پرہیز۔ بروزن برخیز بچنا مناہی سے اور اجتناب کرنا بیماری کا نا چیزون ومضرات بچنا سے ہ بکن از کار ہاے نیک پرہیز + ز ب مرد نا پرہیز برخیز +

پری سوز۔ نام ایک بت خانہ کا ہے جو خسرو پرویز کے زمانے مین نظامی ازانجا تا در دیر پری سوز + پرمندی پری رویان دل افروز

پرویز۔ بروزن لبریز نام ایک بادشاہ کا ہے جسکو خسرو کہتے تھے وہ شیرین پر عاشق تھا اسکے باپ کا نام ہرمز بن نوشیروان تھا پرویز پہلوی زبان مین مچھلی کو کہتے ہین چونکہ یہ بادشاہ مچھلی کے شکار کو بہت چاہتا تھا پرویز کے خطاب سے مخاطب ہوا۔

پرداز۔ تیسرا حرف دال طرز وطریق وروش اور وہ باریک تحریر جو تصویرون کے کھینچنے مین اور بوٹون کے نقوش مین اُنکے پتون کی رنگین پرداز کے ذریعہ سے دکھلاتے ہین اور آراستہ کرنا او مشغول ہونا۔

پرفز۔ ہر ایک کپڑے کے دامن کا سنجاف جو اُسکو لگایا جاتا ہے اور قسم سبزہ وفرش وفروش۔

پریرفز۔ پرسون کا روز جو گذر چکا ہو قطعہ از مونس بجز نامی نماند زان نشانی + جو عمرت بگذرد امی بہرہ اندوز + کہ امشب گاہ وی شب گہہ پری شب + گہی امروز دیروز دیرمی روز +

پرزہ۔ بضم اول دوات کا صوف جو سیاہی مین ڈالا جاتا ہے اور وہ پرزہ جو بننے کے بعد پشمینہ کے کپڑے پر ظاہر ہوتا ہے۔

پرموزہ۔ بضم اول خشک گھاس و بفتح اول شہد کی مکھی۔

پرویز۔ بفتح اول مخفف پرویزن یعنے چھلنی جسکو فارسی مین غربال بھی کہتے ہین اور وہ سبزہ جو دریا و تالاب کے کنارے پر ہو و فریاد وآہ ونالہ۔

پرطاس۔ بفتح اول نام ایک ملک کا حدود روس مین اور نام ایک قوم کا اور قسم ایک پوستین کا جو ولایت پرطاس کی لومڑی کی کھال سے بنائی جاتی ہے۔

پرداس۔ بفتح اول وحرف سوم دال ثبات وقیام اور مدت تک رہنا کسی چیز کا۔

پرسس۔ بفتح اول پردہ جو کسی دروازے وغیرہ پر لٹکایا جاتا ہے +

پرگاس۔ بفتح اول تلاش کرنا جستجو کرنا ڈھونڈھنا لٹکانا آفتاب کا نکلنا۔

پرماس۔ بفتح اول رندی زبان مین چھونا ہاتھ لگانا رہائی پانا چھولنا۔ بڑھنا۔

پرواس۔ بفتح اول اور تیسرا حرف واو خوف ڈر دہشت۔

پرخاش۔ جنگ وجدل دشمنی خصومت مولانا اکبر۔ ندارد حق ترا اندر جہان دوست + اگر با بندگان پرخاش داری +

پرسش و پرسہ۔ تفقد وعیادت بیمار وماتم داری وتسلی و دلاسا اور حال پوچھنا کسیکا محسن تاثیر۔ بانجستہ پرسش دل یار کے کند + در تب کسے عیادت بیمار کے کند۔ خواجہ آصفی رفتن جان مرا پرسہ مکن روز وداع + بر لبم آمدہ موقوف خرامیدن تست +

پرورش۔ پالنا تکمیل تک پہونچانا۔ طاہر عطار مشہدی تمام عمر صرف گریہ کردم از نم اشکے + نہ گل درباغ ونے خارے بہامون پرورش دادم +

پرشاوُش و پرشیاوُش۔ یہ شکل آسمان پر شمالی سمت چھبیس ستارون سے مرکب ہے راس الغول بھی اسکو کہتے ہین۔

پریش۔ پریشان کرنے والا اور پریشان کر۔

پرشاش۔ بفتح اول ایک ملک کا نام ہے۔

پرخش۔ بفتح اول کفل یعنے چوتڑ اونٹ گھوڑے اور گائے کے۔

پرستش۔ بندگی عبادت طاعت فرمان برداری میر حسن پرستش کے قابل ہے تو اے کریم + کہ ہے ذات تیری غفور رحیم

پرکاوش۔ فضول شاخون کا درختون سے کاٹ دینا۔

پرندوش۔ پری شب پرسون کی گذری ہوئی رات۔

پروش۔ بفتح اول وضم ثانی پھنسی جو جسم پر نکلتی ہے عربی مین

اسکو شہر کہتے ہین جمع جسکی شبور ہی۔

پرویش۔ کاہلی و تقصیر و سستی۔

پراغش۔ پریشان کرنا اور چھڑکنا۔

پربرناوش۔ آسمان جسکو فلک بھی کہتے ہین۔

پرسق بضم اول ایک جانور ہی جسکو راسو اور نیول کہتے ہین۔

پرالک۔ بفتح اول فولاد جوہردار اور تلوار اور خنجر جو فولادی ہو۔

پردک۔ چیستان و معما جسکا سمجھنا مشکل ہو۔

پرزنگ۔ ژندی زبان مین رونا آنسو بہانا۔

پرستک۔ ایک پرندہ ہی جسکو عربی مین ابابیل اور خطاف کہتے ہین مصنف بحر قلزم فرماتے ہین کہ یہ جانور پشت اور دم سے سیاہ ہوتا ہی سینہ سفید منقار سرخ ہوتی ہی گھر کی چھتون مین گھونسلا بناتا ہی اگر اسکی نر و مادہ کو پکڑین اور سر دونون کا جلا کر شراب مین ملا دین تو شراب کی مستی جاتی رہیگی اور اگر ان کا خون عورت کو کھلائین تو اسکی شہوت جاتی رہیگی اور اگر وہ خون عورت نوجوان کے پستان پر لگائین پستان بڑھنے نہ پائینگے اور اگر اسکی بیٹ گھس کر آنکھون مین لگائین سفیدی آنکھو نکی جاتی رہتی ہی اور بھی فائدے اسکے بہت سے لکھے ہین۔

پرک۔ بفتح اول صدا و آواز اور نام ایک دریا کا و نام ستارہ سہیل۔

پرکوک۔ عالیشان محل اور بلند عمارت۔

پرناک۔ بضم اول ترکون مین سے ایک قوم کا نام ہی اور آدمی نوجوان۔

پربدک۔ بفتح اول پشتہ زمین کا اور چھوٹا پہاڑ۔

پرنک۔ بکسر اول برنج جو مشہور دھات ہی اور روشنی اور بجلی اور تلوار جوہردار۔

پروانک۔ نام ایک چارپایہ کا جو اکثر شیر کے قرب مین رہتا ہی شیر کا پس خوردہ کھاتا ہی جب شیر شکار کو نکلتا ہی وہ شور کرتا ہوا شیر کے آگے آگے چلتا ہی اس ارادے سے کہ اور جانور اسکا شور سنکر شیر کی آمد سے آگاہ ہون و جان بچاکر بھاگ جائین مجازاً وہ دستہ فوج کا جو شاہی لشکر کے آگے آگے چلتا ہو۔

پردل۔ بضم اول بہادر و دلاور و شجاع صائب مشو با پردلی زمین زخصم ناتوان صائب + کہ از اندک نسیمے بحر جوشن پوش میگردد +

پرتگال۔ نام ایک ولایت کا ہی نیز نام ایک قسم کی شراب کا جو وہان کھینچی جاتی ہی۔

پروبال۔ بازو اور پر جس سے جانور اڑتا ہی۔ **مؤلف**۔ پرم چون مرغ بر اوج مدینہ + مرا بخشد اگر ایزد پروبال۔

پربال۔ بفتح اول خانہ تابستانی جسکو پرباز بھی کہتے ہین۔

پردال۔ بفتح اول و تیسرا حرف دال پرکال جو ایک لوہے کا قلم دوشاخہ دائرہ کھینچنے کے لیے بناتے ہین۔

پرغول۔ بفتح اول ایک حلوا کا نام جسکو فرو شہ بھی کہتے ہین۔

پرچم۔ بروزن مریم وہ جو سیاہ ابریشم سے بنا کر علم کے سر پر باندھتے ہین پہاڑی گائے کی دم کو بھی پرچم کہتے ہین جیسے چوری یعنے مگس ران بادشاہون و امرا کے واسطے بناتے ہین شعرا پرچم کو زلف کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین **جمال الدین سلمان** ز شام پرچم او روز خصم تار ماتم + ز عدل شامل و تیغ ظلمات زانور +

پرشم۔ بروزن گندم وہ خشک آٹا جو گوندھے ہوے کو لگا کر روٹی پکاتے ہین ہندی مین اسکو پلتھن کہتے ہین۔

پرخم۔ پیچدار بلدار چیز **جمال الدین سلمان**۔ از تاب زلف پرخم او عارض ظفر + تابندہ چون جمال یقین از حجاب ظن

پرچین۔ بفتح اول محکم و مضبوط جس طرح کہ کوئی میخ تختہ چوب مین لگائین اور اسکے دنبالہ کو جو دوسری طرف نکل آئے خم دیکر لکڑی کے ساتھ قایم کردین اور کانٹے جو کھیتی کے چار سمت لگا کر چارپایون کا راستہ بند کردین تا کہ کھیتی کو وہ کھانہ جائین ہندی مین اسکو باڑ کہتے ہین فارسی مین خاربست بھی اسکا نام ہی باغ کی بیکار شاخون کو کاٹنا اور درست کرنا بھی پرچین ہی **ملا حاجی بخاری**۔ ہر گل کہ زدیم بر سر از باغ مراد + گل سیخی گشت و در سرم پرچین شد + **میر معزی** تا نگار من ز سنبل بر چمن پرچین نہاد + داغ حسرت بر دل صورتگران چین نہاد **نورالدین ظہوری** گشتہ بر آستان زر نیست بہر سیمین اختران پرچین۔

پرچین۔ نہایت محصہ کی حالت مین سے پیشانی عفو تو پرچین نساز د جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی تمثالہا +

پردہ نشین۔ وہ آدمی یا چیز جو پردہ مین ہو یعنے آنکھون کے سامنے نہو۔ **صفدر فوقانی**۔ طرز جلوہ میدہد در دیدہ اہل نظر از پس پردہ جمال آن بت پردہ نشین۔

پرن۔ بفتحتین چند ستارے جو برج ثور مین واقع ہین عربی مین اسکو

ثریا کہتے ہین اور صبح اسکی تشبیہات سے ہی **میر معزی** قلم کی تعریف مین - زیبا ترست نقش وے از صورت پری + والا ترست قدر وے از پیکر پرن - **سنجر کاشی** - سحاب لطف تو گر سایہ افگند بچمن + بجاے خوشہ بروید ز تاک عقد پرن +

پروین - چھ ستارے چھوٹے جو آپس مین ملے ہوئے جاڑون مین اول شب آسمان پر نظر آتے ہین **حکیم محمد انور** - دو رخسار تو رشک ماہ و خورشید + دو لب یاقوت و دندان عقد پروین -

پریخوان - صاحب عمل جو اپنے عمل سے پری و جن و دیو کو حاضر کرتے **مسیح کاشی** - عاقبت رام ساز مت بفسون + تو پری خوی دمن پری خوانم + **ملا نسبتی** - پریخوان را بخوانید ای عزیزان + بر پیر و یان مرا دیوانہ کردند +

پریشان - متفرق و پراگندہ جابجا **مفتی حیدر** - بیاد گیسوے مشکین دلدار + پریشانم پریشانم پریشان +

پرپہن - بروزن لسترن خرفہ کا سبزہ جسکو عربی مین بقلۃ الحمقا و فرفخ و فرفین کہتے ہین **علی خراسانی** - تالب لعلش ز زہر گشتہ زمرد لباس + سبز شد از حسرت لعل لبش پرپہن +

پرتابیان - تیرانداز لوگ جو تیر چلاتے ہین -

پرنیان - حریر چینی منقش جو ایک قیمتی کپڑے کا نام ہی -

پرویزان - غربال یعنے چھلنی -

پراوران - نام ایک شکاری پرندہ کا ہی جو سیاہ چشم سرخ رنگ نہایت قبول صورت چرغ اور بحری کے قد کا ہوتا ہی عربی مین اسکو زمج کہتے ہین -

پرارین - بفتح و کسر اول ژندی زبان مین نیک اور خوب اچھا

پرپین - یعنے پروین جسکو عربی مین جدوار بھی کہتے ہین -

پرسیاوشان - ایک مشہور گھاس ہی دوا مین مستعمل ہی جسکو عربی مین شعر الجن و لحیۃ الحمار کہتے ہین -

پرکان - بفتح اول احمق و نادان و لاجواب یعنے وہ شخص کہ جو کسی بات کا جواب نہ دے سکے و ساکت و کم سخن و کم زبان -

پرمون - بفتح اول آرایش و زینت -

پرندین - جو چیز حریر سے بنائی جائے -

پرنون - پارچہ دیباے منقش و لطیف -

پردان - ابریشم کاتنے کا چرخ اور نام ایک بستی کا غزنین کے پاس

پرغون - ہر ایک چیز سوراخ دار اور غربال یعنے چھلنی -

پروستان - بفتح اول اور حرف تیسرا واو امت کسی پیغمبر کی و گروہ و قوم -

پرون - بفتح اول اور تیسرا حرف واو ابریشم کاتنے کا چرخ جو پانوٴن سے پھیرا جاتا ہی -

پرہون - ہر ایک مدور و گول حلقہ جو اندر سے خالی ہو مانند ہالہ و طوق و چنبر

پریون - خارش کی بیماری جو جسم پر نکلتی ہی -

پرتو - روشنی چمکارہ عکس **سعدی** - پرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بدست + تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد است +

پرقو - بفتح اول اور تیسرا حرف قاف نشتر مرغ کا پر **والہ ہروی** - وعدہ ہاے تو در وفا چو ہم اند + نیست یکسان ہزار من پرقو -

پرو - بفتح اول و سکون راے و واو موقوف مخفف پروین جسکے معنے سابق تحریر ہو چکے ہین **مولانا حکیم اسدی** عمارت کی تعریف مین - خم طاق ہر یک چو تیر دور + زلیس نگ یاقوت رخشان چو پرو +

پرستو - ابابیل جو پرندہ مشہور ہی -

پرخو - بفتح اول غلہ دان جو غلہ رکھنے کے لیے گھر مین بناتے ہین اور کاٹنا درختون کی شاخون کا جو فضول ہون -

پرمو - بفتح اول انتظار و امید اور شہد کی مکھی -

پرمیو - بفتح اول ایک بیماری کا نام ہی جسکو حرقۃ البول عربی مین اور ہندی مین سوزاک بولتے ہین -

پرنو - بفتح اول اور تیسرا حرف نون نام ایک کپڑے کا جسکو دیبا بھی کہتے ہین -

پراگندہ - متفرق و پریشان و بکھرا ہوا **سعدی** - اگر ابلہی مشک را گندہ گفت + تو مجموع شو کو پراگندہ گفت -

پردہ - حجاب جو مشہور لفظ ہی اور وہ رشتہ جو طنبور و ستار وغیرہ پر واسطے رکھنے انگلیون و حفظ مقامات راگ کے باندھتے ہین و مطلق آواز راگ کی یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہی جیسا کہ پردہ اسرار و پردہ تنزویر پردہ تقدیر و پردہ خواب و پردہ خیال و پردہ طنبور و پردہ عصمت و پردہ غفلت و پردہ غیب وغیرہ **خواجہ حافظ** - من از آن حسن روز افزون کہ یوسف داشت دانستم + کہ عشق از پردہ عصمت برون آرد زلیخا را + **عرفی** - در صفحہ تصویر جلال ست مشابہ در پردہ تقدیر محال ست تغیر + **ابوطالب کلیم** - غافلان را پردہ غفلت بود در آستین + پاے خواب آلودہ عذر لنگ ہمراہ میکند - **کلیم** - صبح قیامتش بود و پردہ خواب در نظر + ہر کہ بخواب بیند آن نرگس فتنہ زای را + **محمد قلی سلیم**

ہر نالۂ کہ مطرب مجلس تبار زد + فریادہا ز پردۂ طنبور شد بلند۔ میرزا بیدل
تمثال ہا درآئینہ پیدا نمی شود + در پردۂ خیال تو وام نقش بستہ اند +

پروانہ۔ مشہور پرندہ ہی جو شمع پر گر کر اپنے آپ کو جلا دیتا ہی نیز نام ایک درندہ کا جو ہمیشہ شیر کے قرب میں رہتا ہی شیر کا فضلہ کھاتا ہی جب شیر شکار کو نکلتا ہی تو وہ پیشرو اسکا ہوتا ہی سیاہ گوش اسی جانور کو کہتے ہیں و بمعنے فرمان شاہی و حکم حاکم جو کاغذ پر تحریر ہو افضل الدین خاقانی۔ شاہا غضنفری تو پروانہ تو من + پروانہ در پناہ غضنفر نکوتر ست + امیر خسرو۔ از شام تا سحر گر چون شمع نمی بسوزم + اے وائے گر نیابم پروانۂ وصالت +

پرہ۔ بروزن ذرہ دایرہ اور حلقۂ لشکر و ہاتھی گھوڑون کا و دامن کوہ و بیابان اور قفل کا پرہ اور گھاس کا تیا و جانب راست و چپ و درمیانی اور چکی کا ایک پتھر امیر خسرو۔ گشت روان پرۂ پیل از فلک + خاک بلرزید و بجنبید کوہ۔ میر معصوم۔ مر اکشایش خاطر نہ از گلستان ست + کلید قفل دلم پرۂ بیابان ست +

پری خانہ۔ جنون کے رہنے کا مقام صائب۔ دل را نگاہ گرم تو دیوانہ میکند + آئینہ را رخ تو پری خانہ میکند +

پریچہرہ۔ خوبصورت آدمی اور معشوق۔ سعدی۔ پری چہرہ ناگرفتہ نہ دوست + کہ او عیب من گفت یار من اوست +

پری گرفتہ۔ آسیب زدہ یعنے جسپر دیو جن و پری کا سایہ ہو حکیم رودکی۔ سمن بلرزد ہم چون پری گرفتہ زباد + برو کنند چو پری ساے عندلیب افسون۔

پرسہ گاہ۔ وہ مقام جہان جاکر کسی بیمار کا حال پوچھین یا مردہ کے پس ماندون کی دلداری کرین حکیم زلالی۔ بہ پرسہ گاہ خزان مصیبت بلبل + کہ زد بماتم گل برف برزمین دستار +

پرسہ عیادت اور خبر گیری بیمار و دلداری و تسلی وارثان متوفی کی زبان لطف ہو گا جب کسی کوئی بیمار یا مر جائیگا + کون پرسہ گاہ مین پرسے کی خاطر آئیگا +

پرفازہ۔ موقلم نقاشون اور مصورون کا۔

پرکالہ۔ ٹکڑا اور پارچہ اور حصہ شعر۔ ہر گلابی پھول یا گلنار یا لالہ پڑی تو + سچ اگر پوچھو تو ایک آتش کا پرکالہ ہی تو۔

پرگنہ۔ چند دیہات جو شامل کسی بڑی بستی کے انکی آمدنی ندعی داخل خزانہ شاہی ہوتی ہو۔

پرزہ۔ ٹکڑا چیتھڑا کسی کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا اور شگاف۔

پروردہ۔ پالا ہوا پرورش یافتہ سعدی۔ کہ پروردہ کشتن

نہ مردی بود وستم در بے داد مسر دی بود +

پرازدہ۔ آٹے کا پیڑا جو روٹی نکلنے کے لول بنایا جاتا ہی۔

پراکوہ۔ ایک سمت پہاڑ کا جو عمیق ہو اور پانی اسی سمت سے نکلتا ہو۔

پرانہ۔ بفتح اول نام ایک شہر کا۔

پرپایہ۔ ایک جانور کا نام ہی جسکو ہزار پا بھی کہتے ہیں۔

پرپرہ۔ بفتح ہر دو باے پارسی چھوٹے ضرب کے سکے اٹھنی چونی دوانی سواے دوپیہ کے اور ادھیلا پائی سواے پیسے کے جسکو ریزہ و ریزگی بھی کہتے ہیں۔

پرچیندہ۔ رمز و اشارہ و ایما۔

پردہ چغانہ۔ موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہی۔ شیخ عراقی مطرب عشق میزند ہر دم + چنگ در پردۂ چغانۂ عشق +

پرستہ۔ بفتح اول وہ شخص جسکی بندگی کیجاوے و بکسرتین عورت خدمتگار۔

پرستندہ۔ بندگی کرنے والا پوجنے والا سعدی۔ پرستندہ آمرزندہ باشی + در ایوان طاعت نشیندہ باش +

پرستیدہ۔ جسکی بندگی کی جائے۔

پرغزہ۔ جانور پرندون کے پرون کی جڑین جسقدر گوشت کے اندر ہون۔

پرغونہ۔ ہر چیز زشت و بدصورت و نازیبا۔

پرگارہ۔ پرکانہ قلم دو شاخہ جس سے دائرہ کھینچتے ہیں و سامان و اسباب و متفرق اشیا۔

پرگالہ۔ ٹکڑہ و حصہ و وصلہ یعنے پیوند جو کپڑے پر لگایا جاے

پرماہ۔ وہ لوہے کا ہتھیار جس سے حکاک پتھر اور موتیون مین سوراخ کرتے ہیں اور ترکھان لکڑی مین۔

پرمخیدہ۔ وہ لڑکا جو عاصی و عاق و نافرمان اپنے ماں باپ کا ہو۔

پرموتہ۔ چیز شے۔

پرموزہ۔ شہد کی مکھی و امید و انتظار۔

پرمہ۔ سکاہلی و تاخیر و سستی۔

پروارہ۔ فربہ و پرورش پائے ہوے و قلادہ بیمار و خود سوز اور تابستانی گھر و بالاخانہ۔

پروازہ۔ سندی زبان مین خوشی بھی وعروسی و زرہ آگ جو فارسی

لوگ بوقت نکاح مرد و عورت کے جلا کر دونون کو آگ کے گرد طواف کراتے ہین اور ٹکڑے سونے چاندی کے جو عروس و داماد پر بوقت شادی کے نثار کرتے ہین اور وہ کھانا جو بوقت بیمر دشکار کے ہمراہ لے جاتے ہین۔

پرورہ ۔ وہ گھوڑا و جانور جو ایک جگہ رکھ کر اور خوراک کھلا کر فربہ کیا جاے۔

پروندہ ۔ بقچہ اور گٹھری جسمین کچھ اسباب بندھا ہوا ہو۔

پرہازدہ ۔ کپڑے کا سوختہ جسپر چقماق سے آگ جھاڑ کر آگ پیدا کرتے ہین بعض لوگ بوسیدہ لکڑی اور چوب راخیل کو جلا کر کوئلا بناتے اور اسپر چقماق یا جھاڑتے ہین آگ انکو بھی فی الفور پکڑ لیتی ہے

پرہودہ ۔ بفتح اول اور پانچوان حرف دال وہ کپڑا جو آگ کی گرمی سے جلا نہو مگر سرخ یا سیاہ داغ اسکو لگ گیا ہو۔

پریچہ ۔ لیف خرما یعنے کھجور کا پٹھہ جس سے بوریا بنتے ہین۔

پرخاش جوی و پرخاش خر ۔ جنگی پہلوان سپاہی لڑنے والا بہادر **سعدی** ۔ مشتی و نخچیر دام اج د کوسے + دلاور شود مرد پرخاش جوے۔ **فردوسی** ۔ دو پرخاش خر با یکے نیک خو + گر فتند پرسش نہ بر آرزو +

پردگی ۔ دربان اور عورت پردہ نشین **میر خسرو** ۔ ملکوار ان پردہ تو پردگی + ملک از تو یافتہ پروردگی +

پرکاری ۔ عیاری طراری حیلہ و بہانہ مکر و فریب و کمال جو ہر کام مین ہو **شرف الدین شفائی** ۔ سر پرکاریش گردم کہ مے ناخوردہ با دشمن + برون می آید و دستار را مستانہ می پیچد۔

پرگوئی ۔ بہت بولنا بہت سی باتین کرنا **سعید اشرف** گفتم از پرگوی ناصح مگر آیم بخود + حرف او خود بہر خواب را ختم افسانہ شد +

پروانی ۔ کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے جس سے حریف کو بازون سے پکڑ کر اٹھا لیتے ہین **میر نجات** ۔ چہ شود گر ہمچنان رسی از پروانی + پاے او گیری و بر دور سرش گردانی +

پری ۔ ترجمہ جن کا اور مشہور یہ ہے کہ یہ جنون کی عورتین ہین جو بہت خوبصورت ہوتی ہین پر بھی انکے ہوتے ہین اور نام ایک ریشمی کپڑے کا جو مخمل کی طرح نہایت ملایم و رنگین ہوتا ہے امرا و لوگ اُس سے مسند و فرش بناتے ہین **میرزا بیدل** ۔ ای بجز از کمال تو دشمن کہ ہر دل صیقل زن نفس نشتویش مران - در کارگہ صفا تنزہ باقی ہست از فرش ست پری بجانہ شستہ گران **صفدر فوقانی** ۔ سر نگون در در بہ پیش خالق ارض و سما + جملہ خلقت وحش و طیر و آدم و جن و پری +

پریای دلی ۔ پہلوانون کشتی گیرون کے پیر کا نام **میر نجات** ۔ بلب زمزمہ آراچہ خفی وچہ جلی + جرگ را گرم کنید اندرم پریاے دلی۔

پری سائی ۔ مرادف پری افسا یعنے افسون گر جو جن و پری کے سایہ کو نکال دیوے **استاد بیبی** ۔ سگے جو مرد پری سائے گونہ گونہ صور + ہمی نماید زیر نگینہ لبلاب۔

پریشانی ۔ پراگندگی غم فکر اندیشہ ملال **صائب** ۔ این پریشانی دل از فکر پریشان میکشد + قطرہ ما خویش را گر جمع سازد گوہر ست +

پردہ عنبی ۔ نام ایک پردہ کا آنکھون کے سات پردون مین سے ہے اور وہ یہ ہین ملتحمہ عنبیہ شبکیہ عنکبوتیہ مشیمیہ صلبیہ قرنیہ **صفدر فوقانی** ۔ ہر یک پردہ چشم بصیرت + خدا پردہ نشین و پردہ دار ست +

پردہ زنبوری ۔ جالی دار پردہ اور دیوار جسمین جالیان لگائی گئی ہون۔

پردہ بازی ۔ جو کام رات کو یا پردہ مین کیا جاے **صفدر فوقانی** از نظر غائب بچشم مردم اہل نظر + پردہ بازی میکند در پردہ آن پردہ نشین +

پرافشانی ۔ اڑنا پرواز کرنا و باصطلاح صوفیہ ترک علایق کرنا **صفدر فوقانی** ۔ میرسد از فرش بعرش برین + طایر دل گر پرافشانی کند +

پراگندگی ۔ الگ الگ ہونا پریشان ہونا تتر بتر ہونا ایک زیک سے ہو جانا۔

پرواری ۔ موٹا تازہ چربی دار پلا ہوا **سعدی** ۔ اسپ لاغر میان بکار آید + روز میدان نہ گاؤ پرواری۔

پروانگی ۔ حکم اجازت آگیا **مولانا اکبر لاہوری** ۔ بزم مین داخل بھلا پروانہ ہو سکتا ہے کب + جب تلک حاصل نہ کر لے شمع کی پروانگی۔

پردہ بینی ۔ نتھنے کا پردہ ناک کا پردہ۔

پرو پایے ۔ قدرت و توانائی تاب و طاقت۔

بای فارسی با زای معجمہ

پزد ۔ بفتح اول و زاے ساکن و دال موقوف خون اور روح جسپر انسان کی زندگی موقوف ہے۔

پزاوند ۔ چوتھا حرف ساکن اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے سلسلہ کو بند کرنے کے لیے لگا دی جاتی ہے تاکہ دروازہ بند رہے اور باہر سے کوئی اُسکو کھول نہ سکے

ہندی میں اسکو ہوڑا کہتے ہیں اور دھوبیوں کی موگنی جس سے کپڑون کو کوٹتے ہیں۔

پژغند۔ ایک تلخ پھل کا نام ہی جسکو عربی مین حنظل کہتے ہیں نیز ایک گھاس خودرو جسکا عربی مین قنابری نام ہی نہایت خوشبو ہوتا ہی پتی اُسکی مشابہ پالک کے ہوتی ہی۔

پژوند۔ تیسرا حرف واو مرد دلوس و بےغیرت اور کپڑون کی گٹھری اور وہ شخص جو دروازہ بند کرکے اُسکے پیچھے بیٹھا ہو۔

پژر۔ بفتح اول تخم کتان یعنے السی کا بیج۔

پز۔ بضم بائے و سکون زائے منقوطہ برف جو آسمان سے برستی ہی اور ایک لکڑی زرد رنگ جسکو عربی مین زج کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی۔

پز۔ بفتح اول و سکون ثانی چرک اور ریم جو زخم سے نکلتی ہی و ناہموار زمین۔

پژپژ۔ بضم ہر دو بائے الفاظ تسلی و دلاسا جو کسی بچہ یا جانور کے سر پر ہاتھ پھیر کر منہ سے کہتے ہین۔

پژولش۔ تیسرا حرف واو اور چوتھا لام مکسور پریشان و پژمردہ و برہم و درہم۔

پژوہش۔ تلاش اور جستجو و تجسس و تفحص۔

پزدک۔ بفتح با اور تیسرا حرف دال وہ کرم جو گیہون مین پیدا ہوکر اُسکو کھا جاتا اور تلف کر دیتا ہی۔

پزشک۔ حکیم طبیب معالج۔

پزسک۔ چغد یعنے بوم جسکو اُلو کہتے ہین۔

پژواک۔ تیسرا حرف واو وہ آواز جو بولنے کے وقت کنوئین اور گنبد وغیرہ سے نکلتی ہی۔

پژول۔ بفتح اول اور تیسرا حرف واو عورتون کی پستان اور گٹہ جس سے لڑکے کھیلتے ہین و فندق جو مشہور میوہ ہی اور ہڈی گھٹنی کی۔

پژاکن۔ چرگین و پلید اور زشت و بدشکل۔

پژمان۔ بہرسہ حرکت دلگیر پریشان خاطر غمگین و مخمور و اندوہگین و بے رونق۔

پژومان۔ بفتح اول گدا گر و مفلس تنگدست لوگ۔

پژن۔ بفتح اول زغن و غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین مشہور پرند ہی۔

پژدین۔ میلا و کثیف و چرگین رہنا۔

پژہان۔ بضم اول آرزو و خواہش و غبطہ اور غبطہ اُس خواہش کا نام ہی کہ جب کوئی اچھی چیز کسی شخص کے پاس دیکھے چاہیے کہ ویسی چیز خود بھی حاصل کرے یا حاصل کرنے مین کوشش کرے مگر یہ خواہش اُسکی حسد و رشک سے خالی ہو کیونکہ حسد اسکو کہتے ہین کہ دوسرے شخص کے پاس اچھی چیز دیکھ نسکے۔

پزاوہ۔ وہ بڑی بھٹی جسمین کمہار اینٹین پکاتے ہین یا چونہ وغیرہ جلاتے ہین۔

پژکالہ۔ ٹکڑا اور پیوند جو کپڑے کو لگائین۔

پژمایہ۔ نام اُس گائے کا ہی فریدون نے جسکے دودھ سے پرورش پائی تھی۔

پژمردہ۔ افسردہ و بے رونق و پریشان حال۔

پژوہ۔ بکسر اول قبا کا استر اور زمین کا بلند پشتہ سوالی یعنے مانگنے والا۔ و تلاش و جستجو و بازپرس۔

پژوہندہ۔ دانا زیرک عقلمند جستجو کرنے والا۔

پژوہیدہ۔ تلاش کیا گیا۔ ڈھونڈا گیا۔

پژم۔ بکسر اول پشتہ و کرہ بلند۔

پزشکی۔ طبابت کرنا معالجہ کرنا بیماری کا۔

پژدی۔ ارزل و فرومایہ و کمینہ آدمی۔

پژوہندگی۔ تلاش و جستجو۔

بای فارسی با سین

پس فردا۔ آیندہ پرسون کا دن **میر حسن دہلوی**۔ حسن آخر چرا اندیشی امروز + ازان فردا کہ پس فردا ندارد +

پسا۔ فارس کے ملک مین ایک شہر ہی۔

پست۔ بفتح اول مقابل بلند جیسے کہ زیر کے مقابل بالا یہ لفظ ہر چیز خرد و کم پر استعمال کیا جاتا ہی چنانچہ قد پست و دیوار پست و قیمت پست و بخت پست و زلف پست۔ **نور الدین ظہوری**۔ گر رعد بفلک زیردست ماست + بالا روش این ہمہ از بخت پست ماست +

امیر خسرو۔ جانان نہ فتنے ست جو دلہا ز زلف تو + چندان گرہ چہ میزنی آن زلف پست را + **سراج الدین سگزی**۔ نگر تا نیارسے بہ بیداد دستا + کہ گردد بلندت ز بیداد پست +

پست۔ بکسر اول گیہون یا جو کے ستو جو کھائے جاتے ہین لیکن مشہور [illegible] ہی اکثر غربا لوگ اسکو کھاتے ہین عربی مین سویق [illegible] ہر چو حلوا بدست نیاید ظہیر + بمرد انگی اکتفا کن [illegible]

پستادست و پسادست۔ نسیہ یعنے ادھار وستگردان جو تھوڑے دن کے اداکرنے کے اقرار پر کسی سے کوئی جنس یا نقد لیا جائے

پسند و پسندہ و پسندیدہ۔ منظور شدہ طبیعت کے موافق مقبول مطبوع کاتبی بہر از ہلاک کاتبی ام مژدہ وادہ وشں پسند گرچہ این سخن آمد پسندہ وہم ملاوحشی مرا زکیش محبت ہمین پسند افتاد + اگرچہ ہست صد آزار دہ گرانی نیست۔ فوقانی۔ خلق جہان باشں بہ نیک و بد پسند یدہ خلق پسندیدہ جو

پس افتادہ۔ ترکہ جمع کیا ہوا ذخیرہ اندوختہ او پیچھے رہا ہوا۔

پس افگندہ۔ بچا ہوا مال و اسباب۔

پساوند۔ قافیہ جو دوسرے شعر مین پہلے کے مطابق ہو چنانچہ گل کا قافیہ مل اور باغ کا زاغ۔

پسر۔ مرادف پس و پور لڑکا کم عمر بچہ۔ مرزا مغز فطرت۔ دلم را بر دباز از کف پسر نے رعم نرازی + متاع آرزو از ان کہنی مطلب کرانا رزی

پسندر۔ کسی عورت کا لڑکا جو نکاح ثانی کے وقت پہلے شوہر کے نطفہ سے اسکے ساتھ آیا ہو یا مرد کا لڑکا جو پہلی عورت کے شکم سے ہو دوسری عورت کے واسطے پسندر ہوگا۔

پس۔ پھر بعد ازان اسکے بعد۔ ارادت خان واضح۔ چو دور در نظر آمد رہ وصال مرا + دو اند عشق بہ پس کوچہ خیال مرا +

پس اندیش۔ وہ شخص جو گذشتہ حالات کو یاد کرکے افسوس کیا کرے۔ نظامی مخالف پس اندیش و روپیش بین + بد اندیش کم مہرد روپیش کین +

پس وپیش۔ آگے پیچھے سوچ بچار مولف مرد اہل خرد تا ال اندیش + باشد اندر خیال ہر پس وپیش۔

پیش۔ بضم اول بوم جسکو فارسی مین چغد بھی کہتے ہین اور ہندی مین الو یہ ایک نامبارک پرندہ ہے۔

پسنگ۔ بفتح اول ژندی زبان مین تگرگ وژالہ ہندی اولا جو بادل سے برستا ہے۔

پسلرک۔ ترکی مین استر یعنے خچر جسکا باپ گدھا اور مان گھوڑی ہو اور آدمی ہندوہت حرامزادہ بدنسل ملا قریشی۔ زچرخ عربدہ جو غافلی کہ بر سر تست + بہوش باش کہ بر سر کشی ست این پسلرک +

پس آہنگ۔ پچھلی فوج جسکا ترکی مین چنداول نام ہے۔

پستان۔ عورت کی چھاتیان مولانا اکبر خستہ ناکر دریاسے سیماب در پستان حباب و ناف گرداب + معنید بلخی۔ نیم از پرورش مادر گیتی راضی + زانکہ خون خوردہ ام از آبلہ پستانش +

پسین۔ پچھلا آخر کا۔

پساچین۔ پس ماندہ میوہ جو باغ مین میوہ اتارنے کے بعد رہ جائے

پسرو۔ پیروی کرنے والا پیچھے چلنے والا۔ والہ ہروی۔ از تو رسد ہر کرا رو بسوے مقصد ست + یافتم از پس روپت فیض دم پیشوا +

پستہ۔ ایک مشہور میوہ ہے جسکو محبوب کے دہان کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین۔ مولانا اکبر لاہوری۔ گوہر از دندان تو لب آب و تاب + نار از پستان خجل سیب از ذقن + گل زخوبی عذارت شرمسار + تنگدل پستہ ز تنگی دہن۔

پس انگاہ۔ یعنی بعد بعد ازان اسکے پیچھے پھر حافظ۔ دل بنوایان مسکین بجوے + پس انگاہ جام جہان بین بجوے۔ نظامی پس انگاہ قلم بر عطارد شکست + کہ امی قلم را نگیرد بدست +

پس افتادہ و پس افگندہ و پس نہادہ۔ جو مال خرچ ضروری سے بچ کر گھر مین ذخیرہ رہے۔ ملا طغرا۔ ہم بعلم خودش بدو بندی + کہ ندارم جز این پس افگندی۔

پستر بچہ۔ نالایق و بدکار لڑکے۔

پسغدہ۔ بکسر حرف غین منقوطہ ساکن موجود و مہیا و آمادہ۔

پسندیدہ و پسندہ۔ پسند و مطبوع و برگزیدہ۔

پسودہ۔ سوراخ کیا ہوا چھید اہوا۔

پسندستی۔ ذخیرہ کرنا جمع کرنا چھپانا۔ نورالدین ظہوری پیش بندی گرچہ کردم حربہ را + خندۂ پس دشنتیم بلا آب برد +

پستی۔ مقابل بلندی نیچے کا حصہ نظامی۔ خدا بلندی و پستی توئی + ہمہ نیستند انچہ ہستی توئی۔

باب پارسی با شین

پشت۔ پیٹھ جسکو عربی مین ظہر کہتے ہین و مدد و حمایت و اعانت و طاقت و توانائی۔ صفدر فوقانی۔ سینہ روشن ہر کہ بیدار و ز نور معرفت + باشدش ہر وقت شمع یکسان روی و پشت + نیز وہ دوا جو شراب کی مستی بڑھانے کے لیے اسمین داخل کرین صائب بادۂ بے پشت از سر زود بیرون میرود + بوسۂ لبہاے تو خط را قوام دیگر ست۔

پشتاپشت۔ پشت بہ پشت کئی پشتون سے زمانہ سلف سے ابا اجداد سے وہ دولت و حکم سلطنت میداشت + بادشاہ جہان ز پشتا پشت۔

پشت لست - وہ بوجھ جو پیٹھ پر اٹھالین -
پشت خار - ایک پنجہ لوہے یا پیتل یا چاندی یا ہاتھی دانت کا بناتے ہین اور اس سے پیٹھ کو کھجلاتے ہین صفدر فوقانی - بخارد درین بیکسی پشت من + کس از دوستانم بجز پشت خار +
پشت دار - پشتیبان مددگار و حمایتی اور وہ شراب جسکو کسی مقوی دوا سے مستی بڑھانے کے لئے پشت دی گئی ہو - صائب - از سیہ مستی کند گم خویش را ہر کس چو جمشید + زان لب نوخط شراب پشت دار آورا +
پشت سر - شفا یعنی پیچھا پشت کی طرف پر کنا ی کاشی - وصل ترا زپیش ز بیم نگہ از ضعف + خود پشیر دو دیدہ ترا و از بگذرم + و ز بشنوم ز پشت سر آواز دلکشت + پس پس چنان روم کہ ز آغاز بگذرم +
پشکر - بکسر اول اونٹ گھوڑے ہرن بکری وغیرہ کا گوبر -
پشور - بضم اول لعنت ملامت و بددعا جو کسی کے حق مین کی جائے -
پشہ دار - ایک درخت کا نام ہے جسپر مچھڑن کا قیام ہوتا ہے عربی مین اسکو شجرۃ البق کہتے ہیں -
پشیز - ایک دمڑی پیسے کا چوتھا حصہ یا پائی پیسے کا تیسرا حصہ عموماً کم قیمت سکہ جو رائج ہو صفدر فوقانی - فنا ست دولت دنیا و زندگی ناچیز + کہ مرد صاحب عرفان نگیردش بہ پشیز +
پشکموش - بفتح اول ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے -
پشک - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مینگنی یعنے انکا گوبر -
پشماق - بفتح اول اسپ یعنے گھوڑا -
پشک - بضم اول ترکی زبان مین گربہ یعنے بلی -
پشمک - ایک حلوا کا نام ہے جو باریک بالون کی طرح بناتے ہین -
پشنگ - بضم اول افراسیاب کے باپ کا نام ہے -
پشلنگ - بفتح اول ایک وزار کا نام ہے جس سے دیوار مین سوراخ کر لیتے ہین -
پشلنگ - بضم اول ناقص و معیوب و بے معنی -
پشکل - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مینگنی -
پشکال - بضم اول برسات کا موسم -
پشس - بکسر اول وہ آواز جو ایک چیز کو دوسری چیز پر مارنے سے نکلے -
پشول - بضم اول نفرین اور بددعا -
پشم - اون جو بھیڑ کی کھال سے اتاری جائے اور وہ باریک قیمتی بال جو اکو ہی دنبون کے اون کے نیچے کھال پر ہوتے ہین و قیمتی پشمینا

شال و چادرین اُس سے بنی جاتی ہین سہ حاصل نشود غنچہ از ین خار کہ کشتیم + دیبا نتوان یافت ازین پشم کہ رشتیم +
پشام - بفتح اول ہر چیز مکدر و تیرہ رنگ -
پشکم - بکسر اول ایوان و بارگاہ -
پشیم - جدائی و پراگندگی و بے سر و سامانی -
پشت بان پشتیبان پشتوان - وہ لکڑی جو کسی دیوار کے ساتھ دیوار کے قیام کے لیے استادہ کرین اور مددگار و حامی و معاون میر خسرو - شعلہ کشاین از سر آتش زبان + شقہ بہر پشت شدہ پشت بان + سعدی چہ غم دیوار امت را کہ باشد چو تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ دارد نوح کشتیبان -
پشن - بفتح اول ایک گانون کا نام طوس کے نواح مین ہے جس مقام پر پیران ویسہ و طوس سر لشکر کیخسرو کے درمیان جنگ ہوئی او گودرز کے اکثر بیٹے اس جنگ مین مارے گئے اور اس جنگ کو جنگ پشن و جنگ لاون کہتے ہین ظہوری - بر سر خوان بندہ از رشمیش + در خلالے ز نیزہ گیو پشن + رباعی - چون عارض تو ماہ نباشد روشن + مانند رخت گل نبود در گلشن + مژگانت گریز ہے کند در جوشن + مانند سنان گیو در جنگ پشن -
پشیمان - اندیشہ ناک نادم شرمسار غمگین حکیم محمد انور اللہ مولوی ہمہ شب دو غم زلف پریشانت پریشانم + بروز اندر خیال عارض تابان پشیمانم -
پشمن - بفتح اول نام پسر کیقباد بادشاہ -
پشان - بفتح اول گرز آہنی -
پشتو - افغانستان کے ملک کی زبان قطعہ - لعل و یاقوت زبان عربی ست + پارسی کان زرست یعنے خوشگو + نقرۂ خام زبان ہندی + سنگ خاراست زبان پشتو +
پشہ - مچھر جو ایک مشہور جانور ہے جسکو عربی مین بق کہتے ہین فرید الدین عطار - سوی خصمے کہ تیر انداختہ پشہ نمرود کفایت ساختہ +
پشتوارہ پشتارہ - وہ بوجھ جو پشت پر اٹھایا جائے -
پشت پناہ - حامی مددگار معاون نعتیہ از مولف محمد ہین امت کے پشت و پناہ محمد دکھاتے ہین عرفان کی راہ -
پشتہ - وہ چھوٹی دیوار جو بڑی دیوار کے جڑ مین بنا کر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہین نیز بلند زمین اگر یوہ گھاٹی -

پشمینہ - اسکے معنی پشم کے موقع پر تحریر ہو چکے ہین -
پشت مرہ - ہڈیون کا سلسلہ جو انسان کی پشت مین ہی اور وہ گردن سے مقعد تک برابر مسلسل چلا جاتا ہی -
پشکرہ - پشکلہ - اونٹ و بکری کی مینگنی -
پشنجہ - جولاہون کے پان جو گیہون کے میدے کی پکا کر سوت کو لگاتے ہین فارسی مین اسکو آہار کہتے ہین -
پشیزہ - وہ چمڑا جو خیمہ کے دامن پر سی دیتے ہین اور اسمین رسن ڈالتے ہین -
پشتی - وہ گول تکیہ جو بیٹھنے کے وقت پشت کے پیچھے رکھتے ہین گاؤ تکیہ بھی اسکو کہتے ہین شفیع اثر - از نزاکت تکیہ کے آن مہ بہ پشتی میکند + موج دریائی باندامش درشتی میکند -
پشیمانی - ندامت و حسرت و رنج و اندیشہ - ع - چہ بندی دل درین دنیا کہ روز چند مہمانی + ہونا گاہ مرگ پیش آید خوری اندم پشیمانی +
پشمک قندی - ایک قسم کا حلوا ہی -
پشتی - بکسر اول ریزہ سکہ سودانی جو الی ٹکہ اہتمی ادھیلہ -

بای پارسی با غین معجمہ

پغار - بضم اول عجب و تکبر و خود ستائی -
پغار - بفتح اول وہ لکڑی جسکو موچی لوگ جوتی اور قالب کے درمیان قالب کے استحکام کے لئے ٹھوکتے ہین تاکہ قالب جوتی کے اندر اچھی طرح سے بیٹھ جاے اور وہ میخ جسکو نجار لکڑی چیرنے کے وقت لکڑی کے شگاف مین ٹھوک دیتے ہین تاکہ شگاف چوڑا ہوجاے اور چیر بخوبی کام دے ہندی مین اسکو پہانا کہتے ہین -
پغنہ - سندینہ پایہ نردبان سیڑھی -

بای پارسی با فا

پف پور - بضم باے فارسی و فاے ساکن و باے فارسی مضموم و واو مجہول و راے ہوز وہ منہ کی پھونک جو بہت تھوڑی ہو - میر الہی ہمدانی - چون رونق بخت مزد روزی شکنند + گر کوہ شود زریعت پوزی شکنند -
پف - وہ پھونک جو منہ سے کسی پر پھونکین - محمد سعید اشرف - نی ہمین زاغوان عزیزان شکوہ چو پف پست کنند + شمع چراغ ہر کہ دو شمن و جفا کنش پف کنند -

بای فارسی با کاف

پکاوج - مطربون کے ایک ساز کا نام ہی جسکو طبلہ بھی کہتے ہین صفدر فوقانی - بنوش بادہ کہ بخشد ترا چو گل خوش رنگ + بہ بزم عیش بچنگ و پکاوج و مردنگ - ملا طغرا - ندادی پکاوج گر گوش از شمیم + پکاوج نوازی نکردی نسیم +
پکند - خوارزمی زبان مین روٹی کو کہتے ہین جسکو فارسی مین نان بولتے ہین -
پگ - بکسر اول و کاف فارسی چیز گندہ و ناہموار و نامطبوع -
پگاس - بفتح اول و کاف فارسی گدے یعنے گنبد و غلولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہین اور غلہ کا ڈھیر اور عورت جوان نارپستان -
پک و لک - بفتح اول و لام تگ و پو و محنت و بے ہنری اور وہ چیزین جو لاحاصل و لاطائل ہون گھر کا اسباب اور برتن -
پک و لک - بضم اول و لام ہر چیز درشت و سخت و گندہ و غلیظ اور موٹی -
پکوک - بفتح اول غرفہ و بالاخانہ اور لکڑی کا کٹھرا اور لوہارون کا ہتوڑا جسکو فارسی مین پتک اور عربی مین مطراق بولتے ہین -
پکت - بفتح اول و کاف عربی خود پسند و متکبر و خود راے آدمی و بے ہنر و نالایق اور نردبان کے پاے و بے مغز اور وہ چیز جو اندر سے پولی ہو اور غوک یعنے مینڈک جو آبی جانور ہی بکسر اول و کاف عربی ہاتھ پانون کی انگلیون کے جوڑ -
پکمال - بفتح اول مجوسیون کے ایک آہنی اوزار کا نام ہی جس سے وہ چمڑے پر خط کھینچتے ہین عربی مین اسکو مخط کہتے ہین -
پکول - بفتح اول و ضم کاف بالاخانہ چوبی اور لکڑی کا بنگلہ و چھپر کھاٹ وغیرہ -
پکین - بفتح اول ژند پاژندی زبان مین غلہ ارزن یعنے چینا -
پگاہ - علی الصباح صبح کا وقت - فجر حکیم محمد انور لاہوری - سر بنہ در سجدۂ اخلاص ہر شام و پگاہ + در عبادت کن دو تا پشت دو کمر شام پگاہ -
پکتہ - بفتح اول فربہ اور کوتاہ قد -
پکلی - بفتح اول کشمیر کے ملک مین ایک پرگنہ ہی -
پکیمانے - ژندی زبان مین مرد فاضل و دانا و حکیم -

بای پارسی با لام

پلشت - بفتح اول پلید و ناپاک و مردار و چرکین -
پلغ - بفتح اول گاو اور حلق و گردن کا حصہ -

پلید - نجس و ناپاک و خراب و شریر۔ فوقانی - زہر عصمت روے برپائی ندید + بماند آنکه در بند نفس پلید +

پلنگر - زنگیون کے بادشاہ کا نام ہی جو سکندر رومی کے ہاتھ سے قتل ہوا تھا۔

پلاس - بفتح اول ٹاٹ جو مشہور چیز ہی اکثر سن کے درخت کے پوست سے بنا جاتا ہی اور نام درخت ڈھاک کا جسکے پھولون کو گل ٹیسو کہتے ہین اور نام فقرا کے لباس کا جو اون سے بنایا جاتا ہی اور بمعنی مکر و حیلہ و فریب۔ ظہوری - ز موے جہان را بہانہ پلاس ز خشتی بکیوان برآرم اساس۔ مولانا اکبر - ہر گہر پوشیدہ میباش بسنگ ہست ہر شاہد نہان اندر پلاس +

پلمس - بیقرار ہونا مضطرب ہونا تہمت دینا جھوٹ بولنا۔

پلواس - بفتح اول فریب و چاپلوسی و خوشامد۔

پلوس - بفتح اول و ضم ثانی چرب زبانی و نرمی و دغا و فریب۔

پلنگتوش - نام اس شخص کا جو شاہ توران کا وکیل ہوکر شاہ عباس صفوی کے پاس گیا تھا۔

پلارک - بفتح اول و حرف چہارم فولاد جوہر دار اور تلوار و خنجر جوہر دار۔ سنجر کاشی - دستت از جهان خصم نگذارد + چون برآید پلارکت زنیام +

پلک - بکسر اول و سکون لام و بفتح اول و ثانی دونو طرح سے درست ہی بمعنی پردہ بالاے چشم جسکو بام چشم بھی کہتے ہین اور لحاف چشم بھی بولتے ہین اور مژہ کے بال۔ میر خسرو - درین گفتن پلک برہم نسود ش + در آمد خواب مرگ و خوش ربودش۔ شانی تکلو - اگر زروی تو نظارگی به بند چشم + ز پلک پردہ کشاید دریچۂ نظرش +

پلنگ - ایک درندہ جانور کا نام ہی جسکو عربی مین نمر کہتے ہین وہ شیر کا دشمن اور اسپر غالب ہی اور جو لوگ پلنگ کے معنی ہندی مین چیتا سمجھے ہین خطا پر ہین چیتے کو فارسی مین یوز کہتے ہین اور پلنگ اس جانور کو زرافہ بھی بولتے ہین اور قسم ایک چارپائی کا جو امرا اسکے سونے کے لیے بتکلف بنائی جاتی ہی اور نواڑ وغیرہ سے بنی جاتی ہی صفدر فوقانی - ہمیشہ بدر یا گریزد نہنگ + رمے آرد بویرانہ شیر و پلنگ۔ محمد قلی سلیم - جز ہند و کلہ جائش جلسے دگر ندیدم + آہو کہ خوابگاہش پشت پلنگ باشد +

پلاسک - نکبت و فلاکت و مفلسی و تنگدستی۔

پلالک - بفتح اول پلارک یعنی فولاد جوہر دار و تلوار و خنجر۔

پلستک - پرستک یعنے ابابیل جو ایک پرندہ ہی۔

پلنگ مشک - ایک بیج ہی جو دوا مین مستعمل ہی اسپر خط اس قسم جیسے ہوتے ہین جیسے پوست پلنگ پر اور خوشبو آتی ہی اسواسطے پلنگ مشک کہتے ہین۔

پلوک - لوہارون کا آہنی اوزار جسکو عراق پلک و تصور کہتے ہین۔

پل - بفتح اول وہ زمین جو زراعت کے لیے درست کی گئی ہو۔

پل - بکسر اول خیمہ کی لکڑی۔

پل - بضم اول وہ عمارت جو دریا یا نہر پر بنائی جاے اور اسکے نیچے سے پانی بہتا ہو اور اوپر سے لوگون کی آمد و رفت ہو عربی مین اسکو جسر کہتے ہین اور فلوس یعنے پیسہ جو ایک سکہ مس سے مسکوک ہوتا ہی صفدر فوقانی - بحر جو شان سست دنیا ہوش دار + تا بخیریت ازین پل بگذری۔

پلپل - بہر دو پاے مکسور فلفل یعنے سیاہ مرچ جو مشہور پھل ہی۔

پل ابریشم - شہر بسطام کے پاس ایک مقام ہی۔

پل چکنم - ایک پل شوشتر کی نواح مین ہی وجہ تسمیہ اسکی یہ ہی کہ ایک سوداگر مالدار نے اپنا مال عیاشی مین برباد کرکے اس پل پر گدائی کے واسطے آ بیٹھا صدا اسکی یہ تھی اگر گدائی نکنم چکنم اس سبب سے اس پل کا نام چکنم مشہور ہوا۔

پلخم - بفتح اول فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین۔

پلم - بفتح اول زندی زبان مین خاک یعنی مٹی جسکو عربی مین تراب بولتے ہین۔

پلکان - بکسر اول و لام مشدد زینہ و نردبان۔ ملا طغرا - نہد خورمی فصل را الطاف بلند + ز پلکان حنا رست نردبان بہار +

پل بالان - شہر ہرات کا ایک پل ہی اسکندر رومی نے پہلے اس پل کو بنایا بعد ازان شہر آباد کیا۔

پلخمان - فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین۔

پلوان - بضم اول یہ بھی ایک قسم کا پل ہوتا ہی کہ دریا کے قریب رہنے والے لوگ لکڑیون کے بڑے بڑے تختے وصل کرکے اسپر مٹی ڈالتے ہین اور پانی مین تیرکر زراعت کرتے ہین اکثر یہ قسم کشمیر مین ہی اور وہ اونچا رستہ جو دو کھیتون کے درمیان ہوا کہ زمیندار اسپر آمد و رفت کرین۔

پلاؤ - بفتح اول نعمت اور مشہور وہ کھانا ہی جو گوشت و برنج ملا کر

پکاتے مین اور جو اس لفظ کو بضم اول بولتے ہین خطا پر ہین۔

پلیہ بفتحتین و تخفیف لام ڈھاک کا درخت جو مشہور ہی اور نئی بیاہی ہوئی گائے کا دودھ۔

پلہ۔ بفتح اول و تشدید لام درجہ و مرتبہ اور پایہ نردبان کا اور ترازو کا پلہ محمد انور لاہوری۔ بہت سنگین گنہ ہین ان گنہگاران امت کے محمد کی شفاعت کا و لیکن پلہ بھاری ہی۔

پلیتہ۔ چراغ کی بتی اور ہر ایک بتی جو روئی کی ہو یا کپڑے کی عربی مین اسکو فتیلہ کہتے ہین ماخوذ فتل سے جسکے معنی رسن باٹنے کے ہین

پلنگیہ۔ ایک قسم کا کپڑا ہی جسپر نقوش پلنگ کی کھال کیطرح ہوتے ہین

پلفتہ۔ بفتحتین آگ کی چنگاری جو ہوا سے اڑ جاتی ہے۔

پلغدہ۔ بفتح اول و لام و سکون غین وہ میوہ یا تخم مرغ جو اندر سے گندہ و خراب ہو گیا ہو۔

پلکیہ۔ وہ باتین جو رمز و کنایہ سے کی جائین و طعنہ آمیز تقریرین

پلمہ۔ بفتح اول و فتح میم و سین جھوٹ بولنا اور تہمت دینا۔

پلمہ۔ وہ لوح جسپر اطفال حروف ابجد لکھین۔

پلونده۔ بفتح اول و ضم ثانی کپڑون کی گٹھری۔

پلہ بکسر اول و فتح ثانی ایک کھیل کا نام ہی جو لڑکے کھیلتے مین اور وہ دو لکڑیان ہوتی ہین ایک چھوٹی سی بیچ سے موٹی اور دونو سرے پتلے اسکو زمین پر رکھتے ہین اور دوسری لکڑی جو لمبی چھڑی کے برابر ہوتی ہی اسکے سرے پر مارتے ہین اور وہ اڑکر دور جا پڑتی ہی پنجاب مین اسکو گلی ڈنڈا کہتے ہین نیز بمعنے ابریشم و کرم ابریشم و نام درخت بید جسکو بید مشک بولتے ہین۔

پلانی۔ لدو گھوڑا جو سواری کے لایق نہو کند و کم رفتار گھوڑا۔

پلچی۔ بضم اول پیسے اور کوڑیان بیچنے والا۔

بای پارسی با نون

پنج پا۔ یہ ایک جانور دریائی و صحرائی ہی غوک یعنے مینڈک کے برابر ہندی مین اسکو کنکھجورہ و کیکڑا اور عربی مین سرطان کہتے ہین اور نام چوتھے برج آسمانی کا جو اسکی صورت پر ہی۔

پنج وقتا۔ پانچ وقت کی نماز فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔

پنجاب۔ ہندوستان کی مغربی سرحد پر یہ ملک واقع ہی چونکہ اسمین پانچ دریا ستلج بیاس راوی چناب جہلم واقع ہین اسلیے پنجاب کہتے ہین دارالسلطنت صوبہ مذکور کا شہر لاہور ہی اور بھی بڑے بڑے شہر امرتسر۔ ملتان و جالندھر و ہوشیارپور وغیرہ آباد ہین ہین غنیمت۔ کہ پنجاب انتخاب ہفت کشور ہ قسم خورده بخاک کش آب کوثر۔

پنکوب۔ بفتح اول ترش اچار جو مغز جوز و جغرات وغیرہ سے بناتے ہین۔

پنج انگشت۔ پانچ انگلیان ابہام سبابہ۔ وسطی خنصر۔ بنصر۔

پنج نوبت۔ نوبت پانچ وقت کی جو بادشاہون کے دروازے پر بجائی جاتی ہی اور یہ طریق سلطان سنجر سلجوقی سے مقرر ہوا اس سے پہلے اسکندر رومی کے عہد مین تین وقت بجائی جاتی تھین نیز پانچ وقت نماز کی ازان جو باواز بلند کی جاتی ہی اور پانچ ساز جو موقع شادی پر بجائے جاتے ہین دہل دمامہ۔ طنبور۔ نای۔ طاس سعدی۔ گر پنج نوبت بدر قصر میزنند۔ نوبت بدیگرے بگذاری و بگذری۔ خواجہ نظامی۔ بزن پنج نوبت درین چار طاق + کہ بے ششدرہ نیست این نہ رواق۔

پنج گشت۔ ایک نبات کا نام ہی جسکو ہندی مین سنبھالو کہتے ہین۔

پنداشت۔ جاننا سمجھنا۔ بوجھنا۔

پنج۔ مشہور عدد ہی جسکو عربی مین خمس اور ہندی مین پانچ کہتے ہین۔ حکیم نور لاہوری۔ بو وفائی حیات پنج روزہ مکن تکیہ بروا اے مرد ہشیار۔

پنج گنج۔ پانچون وقت کی نماز و حواس خمسہ ظاہری۔ سامعہ باصرہ ذائقہ شامہ لامسہ اور باطنی حس مشترک خیال وہم متصرفہ حافظہ۔ صفدر فوقانی۔ مدہ از دست ای مرد ما دوست + نماز پنج گانہ پنج گنج ست۔

پند۔ اندرز یعنے نصیحت کرنا باز رکھنا کسیکو بد کامون سے سعدی۔ پند اگر بشنوی اے بادشاہ + در ہمہ عالم بہ از ین پند نیست + جز بخرد مند مفرما عمل + گرچہ عمل کار خرد مند نیست +

پندنبد۔ بفتح اول زندی زبان مین فرزند یعنے صلبی لڑکے کو کہتے ہین۔

پنبہ۔ بضم اول روئی و [illegible] یعنے دھنیا جسکو عربی مین

ندّاف و حلاج کہتے ہین اور خطاب حضرت حسین بن منصور حلاج کا نزاری
قہستانی - پنبہ بری فاش کرد یک نکت از سر عشق + در ہمہ عالم فتاد
شور از ان مسئلہ -

پنبہ دار - نداف یعنے دھنیا روئی دھنے والا - طاہر وحید پنبہ دوز
کی تعریف مین - سوال ریشم از دیدن آن نگار + زداغ نو کہنہ شد
پنبہ دار -

پنبہ زار - روئی کا کھیت جو تیار ہو - صفدر فوقانی - سینہ ام
بریان شد از سوز غمت ای شمع رو + سوخت از یک شعلۂ ہجران
تو این پنبہ زار +

پنیر - مشہور چیز ہی جو دہی کا پانی نکالکر بناتے ہین س ۵ شکم بندہ
باشد بہ صبح و شام + بفکر پنیر و بذکر خمیر

پنج و چہار - نو آسمان یا پانچ حواس اور چار طبعیت -

پندار - بکسر اول تصور اور تکبر اور خیال و گمان -

پنجر - بکسر اول وہ چیز جو مشبک یعنے جالی دار و سوراخ دار ہو

پنجمر - توران مین ایک علاقہ کا نام ہی -

پندر - بفتح اول شیراز مین ایک قلعہ ہی -

پنبہ وزر - پانچوان حرف واؤ نداف و حلاج یعنے دھنیا نزاری
قہستانی - سر انا الحق نبود در سر ہر پنبہ وزر + لایق حلاج بود تہ
دار عشق + -

پنبہ دوز - گدڑی فروش چیتھڑے بیچنے والا مفتی حیدر
لاہوری - دوخت باہر نیک و بد پیوند خویش + مرد دنیا دار مثل
پنبہ دوز -

پنجروز - پانچ دن زندگی کے ہفتہ کے سات روز مین سے ایک
دن پیدا ہونے کا دوسرا ایک مرنے کا وضع کیا گیا تو پانچ باقی رہے -
فوقانی - میکند انسان چرا ناز و ادا + نادرا بر پنجروز زندگی +

پنج حس - انسان کے پانچ حواس - سمع بصر شم - ذوق لمس

پنج نوش - یک مرکب نقرہ سیماب مس - آہن نوشادر طلق - ویسم
آہن یعنے لوہے کے میل سے بنایا جاتا ہی اسکا کشتہ دل کی
تقویت کے لیے نہایت مفید ہی ہندی مین اسکو پنج امرت یعنے
پانچ آبحیات کہتے ہین اور عربی مین انجنوش بولتے ہین -

پنخش - روئی کا گولہ یعنے گالا -

پندش - روئی کا گالا جو روئی کو دھن کر بناتے ہین -

پناغ - بفتح اول وہ سوت جو کاتنے کے وقت [illegible]

بیضہ بن جاتا ہی عربی مین اسکو باشورہ کہتے ہین نیز بمعنی منشی و کاتب

پنانک - گوند جو کسی درخت کا ہو -

پنچک - پیچ پتی گھاس جو عشق پیچہ کی طرح لپٹ جاتی ہی -

پندک - بضم اول روئی کا گالا -

پنگ - بفتحتین وجب یعنے مقدار بالشت -

پنک - بفتح اول و کسر ثانی - ترکی زبان مین آلوچہ کہ مشہور
میوہ ہی -

پنک - بکسر اول و سکون ثانی چٹکی بھرنا دو انگلیون سے کسی کے
جسم کو اور ناخن سے نوچنا -

پنگان - بفتح اول و سکون ثانی و کاف فارسی بمعنی کاسہ قدح اور
گھر کا دریچہ اور کھجور کا خوشہ اور مسی پیالہ جو پانی مین واسطے دریافت
وقت کے تیراتے ہین اس پیالہ کے نیچے باریک سوراخ ہوتا ہی
ایک گھنٹہ مین اس سوراخ کے اندر سے پیالہ مین پانی اگر جب
پیالہ ڈوب جاتا ہی تو گھنٹہ بجا دیتے ہین -

پننگ - بکسر اول و ہر دو نون گھر کا دریچہ -

پنیرک - نیلوفر کا پھول اور حربا جو ایک جانور چلپاسہ کے قسم
سے ہی اسکو ہندی مین کرلا بولتے ہین اور ایک نبات ہی
جسکے سرخ پھول ہوتے ہین دن کو دوپہر کے وقت کھلتا ہی جازی
دنان کلاغ و ملوکیہ بھی اسکا نام ہی -

پنجم - پانچوان عدد شمار مین نظامی - دہم چار چیز ش کر بنے
پنجم اند + نبو بادگی نغز ہفت انجم اند -

پنجۂ مریم - نام ایک گھاس کا ہی جسکو حضرت عیسے کے پیدا ہونے
کے وقت بی بی مریم نے ہاتھ مین لیا تھا اسکی پتی پنجہ کی طرح ہین جب
اسکو پانی مین ڈالکر حاملہ عورت کے روبرو بوقت وضع حمل کے رکھین
اسکو بچہ جننے مین کچھ تکلیف نہین ہوتی یہ اثر بالخاصیت ہی میر
محمد قلی سلیم - شد رسا عجاز نطق او درہم + کار سے بستہ چو
پنجۂ مریم -

پنام - بفتح اول وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لیے لکھا جائے -

پنبہ زن - حلاج نداف دھنیا حکیم سنائی - آن شنیدی
کہ بو پنبہ زنے + مفلس و تلتبانش خواند زنے -

پنہان - پوشیدہ جو آنکھون کے روبرو نہو پیدا کی لفظ کے مقابل
حافظ - از خیال لطف می مشاطۂ چالاک طبع + در ضمیر برگ گل خوش میکند
پنہان گلاب سعدی - خورشید اگر ببند دیدۂ غیرگی + دریغ تر از پردہ

ونہان برادرم۔

پنج ارکان۔ پانچ رکن اسلام کے کلمہ توحید پانچون وقت کی نماز روزے رمضان کے حج کعبہ کا زکوۃ کا دینا۔

پنگان۔ بکسر اول گھڑی کا سی پیالہ جو پانی مین تیرتا رہتا ہو۔

پناہ۔ حمایت امداد سایہ دیوار۔ **حافظ** بحسن عارض وقدتو بردہ اند پناہ + بہشت وطوبے دطوبے لہم وحسن ماب۔

پنبہ۔ بضم اول روئی جسکو عربی مین قطن کہتے ہین **سعدی** ز گوش پنبہ برون آر دادِ خلق بدہ + اگر چہ می ندہی داد روز دادی ہست **مولف** حق شنو از اہل حق ای حق نیوش + تا بر آید پنبہ غفلت ز گوش

پنبہ دانہ۔ روئی کا تخم جسکو حب القطن عربی مین کہتے ہین **صفدر فوقانی** اگر دانا بود نسان بکسے ہیچ + برون آر و ز پنبہ پنبہ دانہ۔

پنجہ۔ ہاتھ کا پنجہ اور پانون کا **محمد قلی سلیم** از بس بر ہ عشق در او خانہ خلید است + ہمچون دم ماہی شدہ سر پنجہ پایم سے زنور کف دست پر نور تو + شدہ منفعل پنجہ آفتاب۔

پنجرہ۔ جالی سوراخ دار۔ لکڑی یا لوہے یا مٹی وغیرہ کی۔

پنجاہ۔ مشہور عدد ہے سے سنین عمر مسک می گذارد + ہمیشہ در شمار پنج و پنجاہ۔

پنجشنبہ۔ ہفتہ مین سے چھٹے دن کا نام ہے جسکو عربی مین یوم الخمیس اور ہندی مین برد اور جمعرات کہتے ہین۔

پنجہ۔ بضم اول پیشانی جسکو عربی مین ناصیہ کہتے ہین۔

پندارہ۔ فکر خیال تصور وہم گمان تکبر غرور۔

پندہ۔ بکسر اول قطرہ خون یا پانی کا اور نقطہ اور بارش کا قطرہ۔

پنجزہ۔ ایک قسم کا نام ہے کہ چند آدمی ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہین

پنبہ پائی۔ وہ چوبی اوزار جس سے دھنیا روئی دھنکتا ہے۔

پندگوئی۔ ناصح نصیحت کرنے والا سمجھانے والا نیک پند کا اور واعظ وعظ کہنے والا۔ **باقر کاشی** کا فور بر جراحتم الماس ریزہ شد + ای پندگو بباش کزین ریش تر شود۔

پنیر قالبی۔ وہ پنیر جو قالب مین ڈالکر جمایا جاوے **محسن تاثیر** خلم است نقرہ با بدن نازنین او + در قالب پنیر کند جان سرین او۔

پنجہزاری۔ یہ ایک اعلی منصب شاہان اسلام کے وقت مین مقرر تھا ڈھائی لاکھ روپیہ فصلانہ صاحب منصب کو سرکار سے ملتا تھا

بابی پارسی با واو

پویا۔ دوڑنا گھوڑے کا اور گھوڑا دوڑانے والا **مولف** در نعت بیک پویا رسید از فرش تا عرش + دران ساعت براق برق پویا۔

پور سینا۔ شیخ ابو علی حکیم جسکے باپ کا نام سینا تھا۔

پور سقا۔ خطاب ایک ولی کامل کا جسکا نام شیخ صنعان تھا وہ ایک ترسا یا مجوسی معشوقہ پر عاشق ہوگیا اور دین اسلام چھوڑ دیا مگر بعد ازان بہدایت ایزدی تائب ہوا اور اس کمال کو پہونچا کر سالک کس کامل ولی اسکے مرید تھے ذادہ یہ سلسلے کی کتابون مین لکھا ہے کہ دوبارہ دین اسلام مین آنا اور تکمیل پانا اسکا متوجہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی محی الدین عبد القادر جیلانی کے تھا۔

پور عنقا۔ یہ لقب رستم کے باپ زال کا ہے جسکا نام دستان بھی تھا اور اسکو خورد سالی کی عمر مین سیمرغ نے پرورش کیا تھا اور عنقا سیمرغ کو کہتے ہین یہ قصہ شاہنامہ مین لکھا ہے۔

پوشا۔ پہننے والا چھپانے والا پوشیدہ کرنے والا۔

پوسیدہ چوب۔ پرانی اور گلی ہوئی لکڑی یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ اگر پوسیدہ لکڑی کسی جنگل مین پڑی ہوئی ہو تو اندھیری رات مین وہ مشعل کی طرح روشن نظر آتی ہے اور اسی پر مولانا نظامی فرماتے ہین۔ **نظامی**۔ چو پوسیدہ چوبے کہ در کنج باغ + فروزندہ باشد بشب چون چراغ۔

پوست۔ بدن کی جلد اور چمڑا اور ہندی مین قبہ خشخاش یعنے کوکنار وعیب وغیبت **پند گوئی** سے دوست آن باشد کہ مرد نیک خلق و نیک خو ست + باشد اندر دوستی آن دوست یک مغز و دو پوست + **درویش والہ** ہروی تریاکی کی ہجو مین ربط ہمچون پنبکی و پوست باہم داشتیم + خورد بر تریاک وچون خورد م از تریاک او۔

پوت۔ بولو مجہول دل و جگر و معدہ وغیرہ جو پیٹ کے اندر ہے اور نام اس قلیہ کا جو بکری کے جگر کو بریان کرکے بناتے ہین اسکو قلیہ پوتی کہتے ہین اور نام ایک قسم کے خربزے کا۔

پودات۔ وہ چیز جو محسوس ہو لفظ اور حس مین آچکی ہو۔

پوران دخت۔ لڑکی قایم مقام بہت سے لڑکون کے خطاب خسرو پرویز کے پہلے لڑکے کا تھا جسنے آزرمیدخت سے پہلے بادشاہی کی تھی بڑے بڑے معرکون اور جنگون مین یہ لڑکی گئی اور فتحیاب ہوکر آئی ان مردانہ خدمات سے اسنے پوران دخت کا خطاب پایا پہلے اسکا نام توران دخت تھا۔

پوچ - ہر چیز بے مغز و بے معنی المدسے خالی و خراب اور وہ خواب جو لایق تعبیر نہو وہ تقریر جو بیفائدہ و لغو ہو - **میرزا صائب** - صائب لذ گفتت و شنود خلق مغزم پوچ شد + گوش سنگین و لب خاموش میسازد مرا +

پوح - بضم اول و واو غیر ملفوظ سرگین آدمی یعنے آدمی کا پاخانہ لفظ ترکی ہی -

پود - بانا جو تانے مین ڈالکر کپڑا بنا جاتا ہی اور دونون کو تار بود و تان پود کہتے ہین -

پورمند - آدمی صاحب اولاد -

پوزخند - بحالت استکراہ طبیعت کے ہنسنا -

پولاد - ایک قسم عمدہ لوہے جوہردار کا ہی یعنی گرز و شمشیر و خنجر پولاد پاسے و پولاد خائے و پولاد سنج و پولاد پوش و پولاد دست و پولاد جنگ و پولاد نعل سکے صفات سے ہین - **نظامی** - تمام بگیتی یکے دستبرد + کہ گرد و ز پولاد من کوہ خورد - ولہ ز راہ سر سم پیل پولاد خائے + کہ بر پشت پیلان کشم پیل پاسے + ولہ روا ز دوز تان تیر پولاد سائے + و ز اندام شیران پولاد خائے + ولہ یغان پیشہ زرم در پولاد جنگ + کہ آتش برون آمد از لعب سنگ + ولہ زنعل سمندان پولاد نعل + زمین را ز جنبش بر افتاد نعل + ولہ نشستند بر تازی تیز گوش + ہمہ خاص خفقان پولاد پوش + ولہ - تراز وسے پولاد سنجان بسیل + ز رکفہ با قہ ہمبر اند نیل +

پولاد وند - چھٹا حرف واؤ صاحب پولاد پولاد والا اور نام ایک پہلوان کا - **میر خسرو** - چو خار شگافی کند آہنش + چہ پولاد وند چہ روئین تنش +

پورقباد - نوشیران بادشاہ عادل جسکے باپ کا نام قباد تھا -

پود و تار پود و تان - تانا بانا کپڑے کا - **مؤلف** - ہست بنیاد وہر لیل و نہار + ہمچو بافندہ لفکو پود و تار + **کمال اسمٰعیل** - دست تہی تر بریز نخدان کند شنون + و ندر ہوا ہی شعر دپود و تان برف -

پولادگر - لوہار لوہے کا کام کرنے والا - **فردوسی** - نفر مود و خسرو ہپولادگر + کہ سازند بر و بند نعل و تبر -

پور - بر وزن نور فرزند بیٹا **شعر** - زندہ دار و درجہان نام پدر صاحب مسند سعادتمند پور -

پورہاجر - اسمٰعیل علیہ السلام جنکی والدہ کا نام بی بی ہاجرہ تھا -

پوطہ دار - خزانچی - امین جسکے پاس زر نقد رہے -

پور آزر - حضرت ابراہیم خلیل اللہ - قطعہ خلق را از خلق خود خورسند دار + دل بدست آور کہ حج اکبر است + دل گزرگاہ خدائے لایزال + کعبہ از تعمیر پور آزر ست +

پوز - چار پائی اور چار پاؤن کا چہرہ اور درخت کی شاخ -

پوس - چرب زبانی و فریب دزدتی و خوشامد و منت و زاری -

پوزش - عذر جو گنہگار اپنے گناہ کے بخشوانے کے لیے کرتے ہین **سعدی** - خداوند بخشندہ دستگیر + کریمے خطا بخش و پوزش پذیر

پوست پوش - فقیر مفلس تنگدست و عاشق - **زلالی** - پوست پوشش نافہ ز صحرائے چین + چشم آہو مردم صحرا نشین +

پوشن - ڈھکنا چھپانے والا اور وہ لفظ جو رستہ چلنے کے وقت لوگون کے الگ کرنے کے لیے کہتے ہین اور نام ایک گھاس کا دنبہ و جوشن -

پوشش - لباس اور کپڑے پہننے کے -

پوران تروش - نام ایک بڑے جادوگر کا جو اپنے وقت مین یگانہ تھا -

پوشاک - لباس و پہننے کے کپڑے - **حکیم سنوقانی** - مشو بجامہ و عمامہ و قبا پابند + کہ نیست عمدہ زعریانی تنی دگر پوشاک - **محمد قلی سلیم** - باین لباس کسے کاشنا ست میداند + کہ پوشیدنے بود بہتر از خطا پوشی -

پورپشنگ - افراسیاب جسکے باپ کا نام پشنگ تھا -

پوپک - شانہ یعنے کنگھی اور ہدہد جو مشہور جانور ہی و دختر دوشیزہ یعنی کنواری لڑکی -

پورنگ - راجہ قنوج کی لڑکی کا نام ہی جو بہرام گور کے نکاح مین تھی -

پوشک - ماوراء النہری زبان مین گربہ یعنے بلی جو ایک مشہور جانور ہی اور عربی مین اسکو سنور کہتے ہین -

پوشنک - ایک بستی قندھار اور ملتان کے درمیان ہی -

پوک - ہوا دینا آگ کو اپنے منھ سے تاکہ آگ روشن ہو جائے یعنے پھونکنا اور دستپناہ جس سے آگ پکڑتے ہین اور عربی مین اسکو حراقہ کہتے ہین اور وہ غلہ جسکو زمین مین داب رکھین اور ہندی مین اسکو کھتہ بولتے ہین -

پوزمال - گوشمال - وتنبیہ وعتاب -

پول پیسہ تانبے کا سکہ دریا کا پل -

پوپل سپاری جو ایک مشہور پھل ہے ہندوستان مین اکثر زن و مرد اسکو کھاتے ہین پان کے ساتھ بھی یہ کھائی جاتی ہے چھالیا بھی اسکو کہتے ہین معرب اسکا فوفل ہے -

پوستگال - وہ چمڑا جسپر بال نہون -

پور ملجم - عبدالرحمن ابن ملجم جسنے حضرت مرتضی علی علیہ السلام کو شہید کیا تھا -

پوستین - چمڑے کا لباس چمڑے کی پوشاک اور ہر ایک چیز جو چمڑے کی بنائی جائے **سعدی** چون فرومانی بسختی تن بعجز اندر مدہ + دوستان را پوست برکن دشمنان را پوستین +

پوشمن - بکسر یائے ثانی ومیم زندی زبان لوہے کا خود جو جنگ کے وقت سر پر رکھتے ہین -

پور آبتین - فریدون بادشاہ جسنے ضحاک کو قتل کیا اور اسکے باپ کا نام آبتین تھا -

پور دستان - رستم جسکے باپ کا نام دستان تھا **مولف** سفر کردند زین دنیاے فانی + ہمہ مردان ہشیار ای دستان + نہ زان آتش پرستان نام باقی ست + نشان ظاہر نہ زان ایزد پرستان + نہ اسکندر نہ افریدون نہ دارا + نہ آن افراسیاب و پور دستان + نہ کمزوران سلامت جان بردند + نہ زور آورجوانان چیرہ دستان +

پور عمران - موسے نبی علیہ السلام -

پوران - خلیفہ وجانشین ویادگار و نام ایک شہر قنوج کا اور بہت سے فرزند -

پوزن - جو زمین زراعت کے لئے درست کی ہو -

پوشکان - مقامات سلوک سے ایک مقام کا نام ہے جسکو عربی مین غیب الغیب کہتے ہین چونکہ نور اسکا سبز اخضر ہوتے ہین جب سالک اس مقام کو طے کر لیتا ہے تجلی انوار کبریائی اسپر متجلی ہوتی ہے فنا فی اللہ وبقا باللہ کے مراتب تک پہونچ جاتا ہے اور عالم غیب کی سب چیزین بچشم ظاہر دیکھتا ہے -

پولاد سنجان - بہادر و دلاور لوگ -

پوون - نمدے جو گھوڑے پر باندھتے ہین -

پویان - دوڑتا ہوا تیز چلتا ہوا -

پوست تختہ - ہرن کے چمڑے کا بچھاونا یا شیر پلنگ کے چمڑے کا جسکو ہندی مین مرگ چھالا و باگھمبر بولتے ہین **نعمتخان عالی** - عالی زبس کشود بر چشم انتظار + این پوست تخت فقر ز جلد پلنگ شد **ابو نصر نصیرائی** - بادشاہ ملک فقریم وقبا رخت ماست + طاقی ما تاج ما و پوست تختہ تخت ماست -

پوست کندہ - وہ بات جو صریح و ظاہر کہی جاے **محسن تاثیر** خالی بود ز مغز وفا گردگان چرخ + نشنید کس چنین سخن پوست کندہ -

پوشیدہ - مخفی ونہان چھپا ہوا جو نظر کے سامنے نہو **صائب** نقش حیران را خبر از حالت نقاش نیست + معنے پوشیدہ راز صورت دیبا مپرس -

پول سیاہ - تانبے کا سکہ کوک پیسہ **ملا طغرا** چسان بلبل از غنچہ یابد خسے + ز نو کیسہ ہمت نہ بندد کسے + مگر کیسۂ غنچہ را پیسہ نیست + کہ پول سیہ باب این کیسہ نیست +

پویہ - بواو مجہول میانہ رفتار جو دم بدم تیز ہوتی جاتی ہو **امیر خسرو** پویہ کہ این گرگ چو سگ میزند + مرد چنان ست کہ تک میزند +

پوشانہ - کشمیر کی راہ مین ایک مقام کا نام ہے -

پوپہ - ہدہد جو ایک مشہور پرند ہے -

پوتہ - خزانہ وذخیرہ -

پودنہ - ایک خوشبودار نبات ہے جسکو عربی مین نعناع کہتے ہین -

پودہ - ہر چیز کہنہ پرانی بوسیدہ اور ایندھن آگ مین جلانے کا -

پورہ - درخت کی شاخ اور جڑ -

پوزہ - گرداگرد پیرامون پاس پاس -

پوسانہ - خوشامد ومنت وفریب ودغا -

پوسہ - کاتا ہوا سوت جو ابھی دوک پر ہو -

پوشہ - جو دروازون پر باندھتے ہین -

پولہ - نرم اور خربزہ وہندوانہ جو اندر سے خراب ہو گیا ہو -

پوبچہ - عشق پیچہ کی بیل جو درختون پر چڑھ جاتی ہے اسکے بیج کو حب آسترنیل کہتے ہین -

پوست کنی - چمڑا اتارنا مارنا کوٹنا ادب سکھلانا **اکبر لاہوری** نشود نہ دولت علم از معلمت حاصل + بغیر دلدہی وجان کنی و پوست کنی -

پولانی - ایک قسم کی آش ہے جو میدے سے پکاتے ہین اوسکے پکانے والے کو پولانی پز کہتے ہین - **سیفی** - ماہ پولانی پز خود را چو گویم دستگیر + میشود در تاب و مشتم میزند ہمچون خمیر + آتش تر شتم گر دہد آن فسوخ شیرین یا در خمار + ہے کہ رود وفش من دوشاب دل را از ضمیر -

پوچ گوی و پوچ مغز - احمق نادان ہرزہ گو بکواسی بے سمجھ - **میرزا صائب** - حدیث پوچ گویان بے تامل برزبان آید + سخن بے مغز ہرگز در دل دریا نمے ماند - و لہ نیست اوج اعتبار پوچ مغزان را ثبات + گوزۂ خالی فتد زود از کنار بامہا -

پوچی - راستہ مین بیٹھ کر مانگنے والا پیسہ کوڑی مانگنے والا اور پوق زبان ترکی مین راستہ کو کہتے ہین اور پوچی رہ نشین کو -

پوست پیرای - چمڑا رنگنے والا جسکو عربی مین دباغ اور ہندی مین کھٹک کہتے ہین -

پولاد ہندی - ہندی تلوار جو قیمتی ہوتی ہے -

پوئی پوئی - تند تند دوڑنے دوڑتے جلد جلد -

باے فارسی با ہاے ہوز

پہنا - چوڑائی فراخی بسط -

پھند - ژندی زبان مین وہ دام جس سے ہرن کو پکڑ لیتے ہین -

پہر - چوتھا حصہ دن یا رات کا جسکو پاس بھی کہتے ہین اور دن یا رات کے چار پہر ہوتے ہین - **استاد فرخی** - جو شب دو پہر گذشت اندو گونہ مست شدیم یکی زبادہ و دیگر ز عشق بادہ گسار +

پہناور - وہ چیز جو بہت چوڑی ہو -

پہنور - بفتح اول ایک پھل کا نام ہے جسکو عربی مین حنظل کہتے ہین -

پہرہ دار - محافظ چوکیدار پاسبان -

پہمرک - بفتح اول بڑا خار پشت جسکو ہندی مین سیہ بھی کہتے ہین اور عربی مین سیخول اگر کوئی اسکے پکڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے جسم سے کانٹے نکال کر مارتا ہے جو تیر کی طرح لگتا ہے -

پہن چشم - فراخ چشم بے حیا بے شرم - **ظہوری** - بحمد کان ہا تو راشنہ جو ز شد پہن چشم این و آن دریدہ دہان -

پہلو زبان - پرانی فارسی کی زبان -

پہلو نشین - پاس بیٹھنے والا مصاحب و مقرب - **میرزا صائب** - آئینہ دار روے تو شرم و حیا بس ست + پہلو نشین سرو تو بند قبا بس ست +

پہن - بفتح و بفتحتین فراخ و کشادہ - **آقا رہی شاملو** - زمین رتبہ عیش جہت ماشی + ہفت اقلیم را سرو سردار - **میر خسرو** - روے پہن کردہ چو طشت نگون + دیدہ سر خود ہمہ در طشت خون -

پہلوان - بہادر جوانمرد جسیم لڑویہ - **مفتی حیدر مدحیۃ** - پہلوان دین پیغمبر امام باوقار + لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار -

پہلو - بعض کے نزدیک پہلو سام بن نوح کا بیٹا تھا جس نے فارس کا ملک آباد کیا اور پارس اسکا بیٹا تھا جس کے نام سے پارسی زبان اور پارس کا ملک منسوب ہے اور پہلوے زبان پہلو کے نام سے مشہور ہے بعض کہتے ہین کہ پہلوے زبان سلاطین کے پاے تخت کی زبان ہے اور پارس کے لشکر کی بولی کیونکہ لشکر مین ہر ایک ملک و دیہات کے لوگ جمع ہوتے تھے سب کی زبانون کے الفاظ ملکر پہلوے زبان قایم و رایج ہوئی تھی پہلو شہر کو بھی کہتے ہین اس صورت مین یہ شہری زبان پائی جاتی ہے اور اصفہان کے نواح کی سرزمین کا نام بھی پہلو ہے نیز یہ لفظ ترجمہ جنب کا ہے جو انسان کے زیر بغل متصل سینہ کے دونو سمت کو دو پہلو کہتے ہین و بمعنے طرف و طرز و طریق و روش پہلوان کا لفظ بھی اسی سے ماخوذ ہے یعنے صاحب پہل موٹا تازہ - **میرزا صائب** - در دبستان ریاضت فرد باطل میشم + صفحۂ پہلوے ما را بوریا مسطر زدہ است + **رباعی** - آن قصر کہ با چرخ ہمیزد پہلو + بر در گہ او شہان نہادندی رو + دیدیم کہ بر کنگرہ اش فاختۂ + بنشستہ ہمی گفت کہ کوکو کوکو +

پہ پہ - بفتح ہر دو با آفرین شاباش مرحبا کلمہ تحسین جو حیرت کی حالت مین زبان سے کہا جاے - **صفدر توقانی** - چشم گریان مرا چون ابر گوہر بار دید + گفت پہ پہ در جہان از من تو سبقت بردہ -

پہرہ - محافظت نگہبانی کسی چیز کی جو چند آدمی ملکر اپنے اپنے وقت پر کرین -

پہلہ - بفتح اول اصفہان کی سرزمین کا نام ہی اور پہلوی زبان اسی کے ساتھ منسوب ہی اور زبان دری دره و دتیور کے ساتھ مشہور -

پہنانہ - بفتح اول روغنی کلیجہ جو نان پز بڑے تکلف کے ساتھ پکاتے ہین -

پہنہ - ایک کھیل کا نام ہی کہ لڑکے لکڑی کا لٹو بنا کر بذریعہ رشتہ کے زمین پر پھراتے ہین اور فراخی اور میدان کھلا ہوا و نام بازی گوے و چوگان جسکو عربی مین طبطاب کہتے ہین اور وه دوده جو نہایت محبت و پیار کے سبب سے بچہ کے دینے کے لیے عورت کی پستانون مین جوش کرتے بچہ اپنا ہو یا کسی اور کا -

پہلوسائی - پہلونشین مصاحب مقرب بارگاه -

پہلوی - پارس کی پرانی زبان کا نام ہی -

پہلوانی - جوانمردی بہادری شجاعت دلیری - **صفدر فوقانی** مدحیہ - باچنان سختی و سنگینی بآسانی شکست + باب چنبر را بزور پہلوانی مرتضے -

باب پارسی یا یاے

پیدا - موجود ظاہر سب کے سامنے مقابل لفظ نہان کے - **صفدر فوقانی** - کرد پیدا حضرت رب غفور + جن و انسان دام و دد وحش و طیور -

پیش پا - پاؤن کے آگے بہت نزدیک - **صائب** - از سیاہی دل بتقصیرات خود بینا نشد + مستی طاؤس کم از عیب پیش پا نشد -

پیشوا - آگے چلنے والا رہنما آگو مرشد پیر اور استقبال کرنے والا - **نعتیہ از مولف** - در ره اسلام و دین یا مصطفے پیشوائی پیشوائی پیشوا + **خواجہ سلمان ساوجی** - شعار عاشقان دائم درین ره چیست اے رہرو + غم بسر بردن بلا را سخوار رفتن -

پیل بالا - بزرگ جثہ و قوی ہیکل اور بہت سا - **نظامی** - بفرمود تا خازن از روے خیز + کند پیل بالا بر گنج ریز -

پیرا - آراستہ کرنے والا سنوارنے والا -

پیلپا - ایک بیماری کا نام ہی جس سے انسان کے پاؤن سوج جاتے ہین -

پیلوا - دارو فروش عطار -

پیچیا - خرچنگ مشہور جانور ہی جسکو عربی مین سرطان کہتے ہین -

پیچ و تاب - پیچ و خم - **قاسم مشہدی** - چسان زکوچہ معشوق پا نہم بیرون + کہ بستہ اند بزنجیر پیچ و تاب مرا + **صائب** - خورده ام چون موی آتش دیده چندین پیچ و تاب + تار گس ابرم ز دریا رشتہ گوہر شده است -

پیشاب پیشار پیشیار - بول جو قاروره مین ڈال کر طبیب کو دکھلاتے ہین - **ملا فوقی یزدی** - دہان شہد و کمان ابرو سرین کوه و کمر چون مو + نمک گو زشکر خندش گہر پیشاب دندانش - **اوحد الدین انوری** - از نہیب تو خیر گردون را + آب ناخورده پیشیار گرفت - **حکیم سنائی** آنچنان دردی کہ باجانان بگوید درد مند + نے ازان دردے کہ با ترسا بگوید پیشیار + پیشیار بمعنی پیشکار - و مددگار کے بھی ہین - **استاد رودکی** - بخت و دولت چو پیشکار تواند + نصرت و فتح پیشیار تواند -

پیر سرندیب - حضرت آدم علیہ السلام -

پیاب - حوض اور دریا کی تہ و تاب و طاقت و قوت -

پیش خدمت - نوکر ملازم خادم خدمتگزار - **میرزا صائب** آن آہوے رمیده ز مردم نگاه کیست + این فتنہ پیش خدمت چشم سیاه کیست +

پیش دست - نائب و پیشکار قائم مقام - **میرزا صائب** خرابم کرده چشم نیم مستی + کہ دارد ہمچو مژگان پیش دستی -

پیوست و پیوستہ - ہمیشہ و ہر وقت و متصل - **زلالی** ز حدین روزگار اے غم پیوست + بنہ سیدی زلالی نیست یا ہست + **میر معزی** مملکت را یمینے با عمر او پیوستہ بود + یمینے آمد بسر چون عمر او آمد بسر +

پیست - برص و جذام کی بیماری -

پیچ - بل خم تاب حلقہ اور بات - **مولف** - دل ربا یدز عاشق بیدل - زلف پیچان بہر خم و ہر پیچ -

پیچا پیچ - بل پر بل خم بر خم -

پیروزج - فیل مرغ جو خروس سے بڑا ہوتا ہی سر پر کوئی پر نہین ہوتا جو پنجہ ہاتھی کی خرطوم کی طرح گوشت لٹکتا ہی -

پیخ بہ خاے منقوطہ پیخال چشم یعنے آنکھ کا میل جو سفید رنگ

نکلکر آنکھ کے گوشہ پر جم جاتا ہی۔

پیش خرید - پہلی خریدی ہوئی چیز سالم قیمت پر۔ **والہ ہروی** ہر چہ بینی ہمگی پیش خرید عدم ست + از فنا ے ہمہ تحصیل نیکو حالی کن +

پیش خورد - ناشتا کھانا کہ تھوڑا کھایا جاتا ہی اور نہار کھاتے ہین **نظامی** - جہان پیش خورد جوانیت باد + فریدون از ہمہ زندگانیت باد۔

پیلبند - شطرنج کی چالون مین سے ایک چال کا نام ہی اور زنجیر جس سے ہاتھی کو باندھتے ہین اور پہلوان جو ہاتھی پر غالب آئے۔ **نظامی** - چو در جنگ پیلان کشائی کمند + وہی شاہ قنوج را پیلبند۔

پیل محمود - یہ نام اُس ہاتھی کا تھا جسپر ابرہہ بادشاہ کعبہ معظمہ کے مسمار کرنے کے لیے یمن سے سوار ہوکر آیا تھا اور پیلان محمودی اُن ہاتھیون کو کہتے تھے جو سلطان محمود غزنوی ہند کی غنیمت سے غزنین مین لے گیا تھا۔ **نظامی** - زر پیلوار از تو مقصود نیست + کہ پیل تو جون پیل محمود نیست۔

پیوند - جوڑ وصل اتصال خویشی رشتہ قرابت وعہد وپیمان قول و قرار۔ **حاتم بیگ** - زبس بیگانہ ام از آشنایان + غریبم در وطن چون شاخ پیوند۔

پی سپید - منحوس شوم - قدم نامبارک۔

پیش آمد - سلوک و رعایت و مروت۔

پیش نہاد - ارادہ و عزم و قصد۔

پیچند - عصابہ و پیشانی بند جو عورتین سر پر باندھتی ہین۔

پید - بکسر اول دیا سے معروف جو چیز آگ کی گرمی سے زرد رنگ و ضایع ہو چکی ہو آگ کا داغ اُسکو لگ گیا ہو۔

پراگند - متفرق و پریشان۔

پیش داد - پیشگی قیمت جو کسی چیز کی دی جائے عربی مین اسکو نقدمہ کہتے ہین اور وہ شخص جو متخاصمین سے اول عدالت مین دادرسی کے لیے حاضر ہو۔

پیکند - توران مین ایک بستی کا نام ہی۔

پیش بند - وہ شخص جو کام کے آغاز سے پہلے اُسکی درستی کی تجویز کرے۔

پیداور - موجود و مہیا ظاہر و عیان **ملا طغرا** - مردم چشم کواکب ریخت از باران اشک + بجز گفتا آدم آبی زمن پیدا شدست +

پیر - مقابل جوان بڑی عمر کا آدمی - **حافظ** چون پیر شدی حافظ از میکدہ بیرون آ + رندی و ہوسناکی در عہد شباب اولے - **ولہ** - دوش از مسجد سوے میخانہ آمد پیر ما + چیست یاران طریقت بعد ازین تدبیر ما۔

پیران سر - **پیرانہ سر** - **پیر سر** - **پیران سال** - بڑھاپے کا زمانہ ضعیفی کی عمر - **حافظ** - پیرانہ سرم عشق جوانی بسر افتاد + وان راز کہ در دل بنہفتم بدر افتاد + **میر خسرو** - گفت کاندیشہ نیست زوبال + کہ نہی تہمتم بہ پیران سال - **درویش والہ ہروی** دیار عشق را آب و ہواے دگرگون باشد + جوانان پیر سر باشند پیران را جوان بینی - **جمال الدین سلمان** - نہاد عقل بہ پیش تو سر بہ پیران سر + زحد خود نکشد مست و عقل سر در پاے -

پیش قطار - وہ اونٹ جو قطار کے آگے ہو - **زلالی خوانساری** بقادری کہ بدریاے بیکران سخن + مرا برا شتر کف موج کردہ پیش قطار۔

پیشکار - نائب و مددگار ہمدم معاون - **نورالدین ظہوری** وفا پاے مردو سخا دستیار + ظرافت ندیم و ادب پیشکار۔

پیغمبر - **پیغامبر** - رسول جو خدا کی طرف سے بندون کی ہدایت کے لیے آئے - **حکیم انور لاہوری** - رہنما و رہبر و راہ خدا پیغمبر ست عاصیان را شافع روز جزا پیغمبر ست - **مولانا اکبر لاہوری** - درمیان خلق ہر بندہ بگوش دل شنید + ہر چہ آورد از خدا پیغام آن پیغام بر۔

پیکانگر - تیر بنانے والا جیسے کہ تیرگر و کمان گر - **ابوطالب کلیم** - انیقدر پیکان کہ در یک زخم ماست + در دکان ہیچ پیکانگر نبود۔

پیکار - جنگ و جدل لڑائی - **سعدی** - بہ پیکار دشمن دلیران فرست ہزبران بناورد شیران فرست۔

پیل زور - زور آور بہادر پہلوان جوانمرد پیل تن آدر جسیم **نظامی** بجز پیل زوران آہن کلاہ + چہل پیل جنگی پس پشت شاہ۔

پیلہ ور - وہ شخص جو مسی وغیرہ سامان آرایش عورتون کا گلی کوچون مین فروخت کرے **مخلص کاشی** - این مسئلہ از ہم طلبا معرکہ گیرند + این فرقہ پشمینہ کشان پیلہ ورانند۔

پیداوار - زراعت سے جو غلہ فصل پر پیدا ہوا۔

پیشتر - سب سے آگے سب سے پہلے **مولف** آیا آدم سب سے

پہلے عالم ایجاد مین + لیک روشن اس سے تھا نور محمد بشیر۔

پیکر۔ صورت شکل جسم جثہ کالبد چہرہ۔ مولف۔ ہوا پروانہ جب نے آنکھ سے اس شمع کو دیکھا + اڑے ہوش اسکے جسکو وہ پری پیکر نظر آیا۔

پیالہ جور۔ بھرا ہوا پیالہ اور جور ایک خط کا نام تھا جو جام جم کے کنارون پر کھچا تھا۔

پیرار۔ پارسال سے پہلا سال یعنے تیسرا برس جو گذر چکا ہو یا مہینہ یا دن۔

پیر۔ بکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث ژندی زبان مین پدر یعنے باپ۔

پی سپار۔ بہت سا چلنے والا۔

پیزار۔ پاپوش جوتی۔

پیشہ ور۔ کسب کرنے والا صاحب ہنر۔

پیور۔ بیوار۔ دس ہزار کا عدد اور اسی سبب سے ضحاک کو جسکی سواری کے دس ہزار گھوڑے تھے بیور کہتے تھے۔

پیاز۔ مشہور چیز ہے جسکو عربی مین عنصل و بصل کہتے ہین۔ **ذوقی۔** مہر مشک در بزم آن بے خبر + کسے را کہ مطبوع باشد پیاز۔

پیش انداز۔ وہ زیور عورتون کا جو سینہ پر آویزان رہے و سفرہ و دستر خوان جو کھانے کے وقت فرش کے اوپر بچھاتے ہین۔

پیشباز۔ قبول کرنے والا استقبال کرنے والا اور وہ شخص جو رستہ مین ملے۔ نظامی۔ مشو ناپسندیدہ را پیشباز + کہ در پردہ گرہ نیابند ساز۔ وله۔ چو شہ دید در پیشباز آمدش + عروسی چنین دلنواز آمدش۔ سعدی۔ جوانے برہ پیشباز آمدش + کرو بوسہ آنسے فراز آمدش۔

پیش خیز۔ شاگرد خادم اردلی جو سواری کے وقت آگے آگے چلتا ہو۔ طالب آملی۔ منم کہ جوش فغان بر لب خموش من ست خروش محشریان پیش خیز جوش من ست۔ علی نقی۔ اجل بنالہ داغ غمزہ ہائے چشم میاکش + قیامت پیش خیز جلوہ ہائے قد چالاکش +

پیش نماز۔ امام جو نماز کی جماعت مین سب سے آگے کھڑا ہو اور مقتدی سب اسکے پیچھے۔ والہ ہروی جبہہ سایان سجود در اجلال ترا۔ آسمان در صف پس آمدگان پیش نماز۔

پیشواز۔ استقبال کرنے والا راستہ مین ملنے والا قبول کرنے والا اور قبا جو آگے سے کھلی ہو۔ ملا طغرا۔ بہار آمد از باغ فردوس بانہ + مے و نغمہ را فرض شد پیشواز۔ محسن تاثیر۔ فروغ لالہ گلشن لبہائے تو میزیبد + قبائے پیشواز گل بہ بالائے تو مے زیبد +

پنبہ دوز۔ رفعہ دوز چیتھڑے گانٹھنے والا کیونکہ پنبہ بباے پارسی و سکون یاے تحتانی چیتھڑے اور دھجی کو کہتے ہین اور معشوق جو نو رو سال ہو۔ سیفی۔ در دلم از پنبہ دوزی بود زخم بیشمار + بخیہ از زخم نہان مرد کرد آشکار۔

پیہ سوز۔ وہ آہنی یا گلی برتن جسمین چربی وغیرہ جلاتے ہین۔ ملا طغرا۔ چو صد شمعدان چید مجلس فروز + برافروخت نرگس دو صد پیہ سوز۔

پیروز۔ فتح مند صاحب ظفر و نصرت۔ جو شد مسند نشین آن شاہ پیروز + شد از اقبال و دولت بہرہ اندوز۔

پیاز لیزر۔ جنگلی پیاز جسکو اصل الزیز کہتے ہین۔

پیواز۔ شپرہ جو جانور مشہور ہے رات کو اڑتا ہے دن کو نہین نکل سکتا۔

پیاز نرگس۔ نرگس کی جڑ جو پیاز کی طرح ہوتی ہے۔

پیس۔ مبروص جذامی کوڑھی جسکو کوڑھ کی بیماری ہو۔ سعدی۔ چہ قدر آورد بندہ حور دیس + کہ زیر قبا دارد اندام پیس۔

پیش۔ آگے کاشی۔ اے آنکہ صفات تو بود تابع ذات + بر پیش ذات تو گواہ است صفات + فرمودنی کہ آل من بود پیش + اے سید پیش بر محمد صلوات۔

پیشرس۔ وہ مسافر جو سب سے پہلے منزل پر پہونچے وہ پھول جو سب سے اول پھولے وہ میوہ جو سب سے پیشتر پکتا ہو۔ ملا ہاتفی۔ بغزل رسید از ہمہ پیشتر + بود عزت پیشرس بیشتر + بمیدان رسید از ہزارش یکے + بود باغ را پیشرس اندکے۔

پیوس۔ بکسر اول توقع و امید و انتظار۔

پیالہ کش۔ پیالہ پینے والا شرابخوار میخوش۔ محسن تاثیر۔ رند پیالہ کش را تاثیر وا گذاریم + کارے بما ندارد مارا باو چہ کار ست +

پیچش - پیچ کھانا بل کھانا پیچ مین آنا - ملا طغرا - خور دنیچہ پایم لذیر حسے + زرشستی درین راہ پیچش نسے -

پیش - آگے یہ لفظ ماضی و مستقبل مین مشترک ہی - سعدی - ازین بہ نصیحت گری بایدت + ندانم پس از من چہ پیش آیدت + بدر چاچی - پیش درین خاکدان جمع شدن روے نیست + خاطر خود را چو زلف پیش پریشان مدار -

پیشا پیش - آگے آگے مرزا رفیع واعظ - گرچہ بادا نیست پیشا پیش دود مشعلے + نیست دود آہ مظلومے ہم از دنبال ما -

پیش پیش - آگے آگے اہل فارس کبھی اسی لفظ کے ساتھ از کا لفظ بھی ملا لیتے ہین - صائب - ہمیشہ کاروان را گرد از دنبال می آید + مرا گرد کسادی پیش پیش کاروان باشد + محسن تاثیر - آنرا کہ پیر دل روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود -

پیشکش - سندر نیاز تحفہ جو کسیکو دیا جائے - طالب آملی - ازین پس ما و جاہل مشربی و ناخردمندی + بیاران پیشکش کردیم علم نکتہ دانی را -

پیمایش - اندازہ کرنا ناپنا کسی چیز کو -

پیاز موش - ایک جنگلی پیاز کا نام ہی جسکو عربی مین بصل الفار و عنصیل و اسقیل وغیرہ نام بولتے ہین -

پیراہش - چمڑے کو رنگنا دباغت دینا -

پیرایش - آراستہ کرنا زینت دینا درست کرنا مہیا کرنا -

پیغلوش - ایک پھول کا نام ہی جو سوسن کی قسم سے ہوتا ہی اور اسکو سوسن آسمانی بھی کہتے ہین ور چیونٹیوں کے گھر جو زمین مین ہوتے ہین -

پیلگوش - ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین لوف کہتے ہین اور اسکی جڑ کو اصل اللوف بولتے ہین اور یونانی مین تیریہ یا قونطیس نام ہی -

پیش قبض - ایک جنگلی ہتھیار کا نام ہی و نیز نام ایک فن کا کشتی کے فنون سے - صفدر رفو قانی - بر د بہ پنجہ پر زور دل ز ہر بدل + بہ پیش قبض کند قبض جان ہر بیجان - در کشتی بگلو و ہر دشمن لشیۂ او ست + پیش قبض ہمہ در پنجہ شائستہ اوست

پیش مصرع - پہلا مصرع ہر ایک شعر کا - میرزا صائب - بانگ فرصتے از ہم خیالان پیش سے افتد + تواند ہر کہ صائب پیشتر مصرع را رسانیدن -

پیل مرغ - ایک پرندہ کا نام جسکی چونچ پر ہاتھی کی خرطوم کی طرح گوشت نکلتا ہی - پیر وج بھی اسکو کہتے ہین

پیش حرف - وہ شخص جسکا کلام مقبول خاص و عام ہو اور جو شخص سب سے اول مجلس مین تقریر کرنیکا اقتدار رکھے - طالب آملی - شبلی آن پیش حرف صاحب حال + وان مربع نشین صدر کمال -

پیچاق - ترکی مین کارد یعنے چھری - ملا فوقی - شب فراق خروس سحر نفس نکشید + خوش آن زمان کہ سرش را ببرم از پیچاق -

پیش طاق - گھر کا صحن اور وہ میدان جو دروازہ مکان کے آگے ہو - حیاتی گیلانی - در پیشگاہ کعبہ وہ پیشطاق دیر + وا سید رشتم کہ چراغ مجتم -

پیک - قاصد ہرکارہ جو کہین سے آئے یا کہین جائے - میقتی حیدر - سامنے اپنے زمانہ مرگ کا ہر وقت ہی + جان ستان پیک اجل سر پر کھڑا ہر وقت ہی -

پیازک - ایک قسم کے گرز کا نام ہی جسکو ترکی مین چوگن کہتے ہین اور نام ایک گھاس کا جس سے بوریا بنتے ہین اور نام ایک قصبہ کا کو نعل ہین اور ایک قسم پیاز کی جو بہت چھوٹی ہوتی ہی

پیتک - وہ کرم جو ابریشم مین پیدا ہو کر اسکو کھا جاتا ہی -

پیچک - عشق پیچہ کی بیل جو درختون پر چڑھ جاتی ہی جسکو عشقہ و لبلاب بھی کہتے ہین اور پیچک ابریشم یا سوت کی اور وہ انگشتری جسمین نگینہ نہو اور کسی قسم ہڈی کی بنائی جائے -

پیش آہنگ - وہ شخص جو قافلے کے آگے چلتا ہو و میر لشکر و سر گروہ قافلہ - میرزا صائب - رہ خوابیدہ در دامان این صحرا نمی ماند + مرا گر کاروان سالار پیش آہنگ گرداند -

پیناسک - گھر کا دریچہ -

پینوک - خشک جغرات یعنے پنیر جسکو عربی مین اقط ترکی مین قروت و کشک کہتے ہین -

پیوک - وہ عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو ہندی مین بہو -

پیش جنگ - جو شخص لشکر سے آگے بڑھ کر لڑے سپاہ لک قزوینی - یاری لب ست طاقت ما را ترا کہ گفت + سر خیل فتنہ کن ور نہ پیش جنگ را +

پیچاک - پیچ و خم و طرہ و زلف اور رشتہ یعنے تاگا اور رسن پیچا ہوا۔

پیراک - جوان اونٹ اور ترکی مین استر یعنے خچر۔

پیچال - پرندجانورون کی بیٹ - حکیم سنائی - چو آن مرغ پیچال انداختی + وی اندر زمانش جورشش ساختی -

پیل مال - یہ ایک سزا سلاطین سلف ہند کے وقت دیجاتی تھی کہ دشمن کو ہاتھی کے پانون کے نیچے پائمال کرادیتے تھے اور ہاتھی ایک پانون اسکے سینہ پر رکھ کر اسکو ہلاک کردیتا تھا - ادیب ہندی - گراز سرکشی سربرآرد عدو + تہ پاے پیلش کند پیلمال -

پیرزال - ضعیفہ عورت بڑی عمر کی -

پیرسال - ضعیف مرد یا عورت

پیل - ہاتھی جسکو عربی مین فیل کہتے ہین - سعدی - زیرپایت گر بدانی حال مور + ہمچو حال تست زیر پاے پیل -

پیام - زبانی بات جو کسی کی زبان سے کسیکو کہلائی جائے کہنے والے کو پیامبر کہتے ہین پیام و پیغام کے ایک معنی مین پیام بہ و پیغام بر کے ایک معنی - کمال خجند - پیامے بدہ گر کہے باکمال کز ان لب بگو تم خطاب آرزوست - نظامی - بہ پیغارہ گفتا بیاور پیام + پیام آور راز ہند بکشاد کام -

پیش سلام - وہ شخص جو براہ عجز یا خوش اخلاقی سلام مین سبقت کرے - حکیم شفائی - ہرجا غمیست پیش سلام دل من ست + مشہور ملک فتنہ بود روشناس من -

پیغام - زبانی بات اگر کہلا بھیجی جائے تو وہ زبانی پیغام کہلاتا ہے اگر وہ بات کاغذ مین لکھی جائے تو کاغذی پیغام اسکا نام ہے - **سید حسین خالص** - آمد بنامہ تو چو پیغام کاغذی + خوردیم از نشاط می از جام کاغذی + **میرزا معز فطرت** - ای قاصد بہر عنوان کہ خواہی شرح حالم کن + جواب نامہ دشوار ست پیغام زبانی ہم + **نظامی** - نسنتہ چو بگذارد پیغام خویش + بامید پاسخ سرافگند پیش -

پیل سم - اچھے سم کا گھوڑا خوش رفتار و بفتح سین نام پہلوان کا جو افراسیاب کے لشکر کا افسر تھا اور رستم کے ہاتھ سے مارا گیا -

پیہم - برابر لگاتار پے در پے -

پیچان - بل کھاے ہوے پیچ در پیچ - رضی دانش مصرع پیچانم از من اہل دانش بگذ زید + عقدہ ادل واشود گر پیے مضمونم برید -

پیچمان - بل کھانا پیچ مین آنا پیچیدگی کی صورت - مطالب آملی - تبارک اللہ ازین گردش آفرین ظلمت + کہ بردہ آب مرغ پیچمان طرۂ حور -

پیراہن - گلے مین پہننے کا جامہ - سعدی - چون برآمد ماہ نو از مطلع پیراہنش + چشم بد را گفتم الحمد ے بدم پیرا ہنش -

پیشان - سب سے آگے سب سے پیشتر - اسیری لاہجی - در کوچۂ عشق تو ہمہ عمر برفتیم + آمد بسر این عمر و بہ پیشان نرسیدم -

پیش ایوان - وہ میدان جو گھر کے سامنے ہو اور گھر کا صحن آنگن گھر کا - نورالدین ظہوری - اے در روش تشنگی جنت طاق + گردون بدرت زکہکشان بستہ نطاق + ہنگام سلام پیش ایوان تو عرشش + نازد بجواب ابروے گوشۂ طاق -

پیش بین - آل اندیش و دور بین عاقبت اندیش - صفدر رفو قلق ازمراد خود نگردد بازپس + عاقبت اندیشی مرد پیش بین -

پیش خوان - یہ شخص امرا اور شاہی مجالس مین کھڑا رہتا ہے جس وقت کوئی آتا ہے ظاہر کرتا ہے کہ یہ شخص فلان اور فلان خاندان فلان امیر کا بیٹا ہے پس اہل مجلس اسکے رتبہ کے موافق اسکی عزت کرتے ہین - **علی قلی بیگ ترکمان** - چون شور ہنگامۂ گل گرم در طرف چمن + پیشتر از مرغ بستان پیشخوانی میکنم -

پیشین - **پیشین گاہ** - **پیشین گہان** - پیشین کی نماز کا وقت - حکیم زلالی - رفت پیشین گاہ از ویرانہ + سوے بازار جانب دیوانہ - نظامی - ز پیشین گہان تا نماز دگر + بمیدان نشد رزم ساز دگر -

پیکان - تیر کا پھل برچھی کی نوک عربی مین اسکو نصل نون اور صاد سے کہتے ہین - عرفی - تا بمژگان تو گرد د آشنا + دیدہ را بر نیش پیکان میزنم + **سعید بلخی** - زلف پر تاب تو بود آتش ہندو زنجیر را + برق پیکان تو ہمچون شمع سوزد تیر را +

نور الدین ظہوری۔ بگلشن می نشینم شعلہ خنجر می کشد برمن + بگلشن میروم پیکان زشاخ بید میبازد۔

پیل افگن۔ بہادر و لاور آدمی اور موٹا تازہ چالاک گھوڑا۔ نظامی ۔ برون راندپیل افگن خویش را + رخ افگند پیل بداندیش را۔

پیلتن۔ بزرگ جثہ قوی ہیکل زورآور۔ نظامی ۔ درآمد بطلیاہ کوہ پیکر + فرس پیل بالا وشہ پیلتن۔

پیمان شکن ۔جو شخص اپنے عہد پر قایم نرہے ۔ ابوطالب کلیم۔ بت پیمان شکن دم از وفا زد + اثر گلفتیے بر آب گرہیا کرد۔

پیمان۔ قول اقرار عہد جو آپس مین کیاجائے ۔ نظامی بشہزادہ بسپرد فرزند را + بہ پیمان در افزود سوگند را +

پیرامون ۔پیرامن ۔ گرداگرد پاس پاس۔

پنجتن ۔ پانچ بزرگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلے المرتضی کرم اللہ وجہہ وحسن وحسین علیہما السلام و فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔ مؤلف۔ امت خیر البشر پر رحم کر یا ذو المنن بخش دے اسکو طفیل چار یار و پنج تن۔

پیر کنعان۔ یعقوب علیہ السلام۔

پیر مغان۔ آتش پرستون کا پیشوا۔

پیزن ۔ پیزنہ ۔ غربال یعنے چھلنی۔

پیشینیان ۔ قدیم زمانہ کے لوگ۔

پیلبان۔ مہاوت ہاتھی چلانے والا۔

پیران ۔ افراسیاب کے لشکر مین ایک نامی پہلوان تھا۔

پیشیمن ۔ کھجور کا پٹھہ جس سے بوریا بنتے ہین اور رسن بٹتے ہین۔

پیعن ۔ تیسرا حرف عین منقوطہ ایک گھاس کا نام ہی جسکے کھانے سے قوت باہ جاتی رہتی ہی عربی مین اسکو فیجن کہتے ہین ۔

پیدرو ۔ دوسرے خلیفہ حضرت عیسے کا نام ہی۔

پیشرو ۔ خدمتگار جو سواری کے آگے ہو۔ میر نجات دل نشاد ست ترا پیشرو خدمتگار + پیش خیز گل و گلشن کہ بود غیر بہار + اور موسیقیون کی اصطلاح مین راگ کا الاپنا اور شروع کرنا۔ ملا طغرا۔ مغنی بشنود گر پیشرو ہا نے فغانم را + پسِ زمزمون ہوبے پیوند سازد استخوانم را۔

پیگو ۔ ایک بستی کا نام ہی حد شرقی ہند مین اور نام ایک قسم کے جواہر کا۔

پینو ۔ جغرات خشک یعنے پنیر۔

پیاہو ۔ وہ مکان جسکی شکل آٹھ پہلی ہو یعنے شش پہلو۔

پیشگو ۔ وہ شخص جو پیشین گوئی کرے اور میر عرض جو بادشاہی دربار مین سب کی عرضیان بادشاہ کے حضور مین گذارش کرتا ہی۔

پیغو ۔ ایک شکاری پرندہ کا نام ہی جو باشے کی قسم سے ہوتا ہی

پیلو ۔ ایک درخت کا نام ہی جسکو عربی مین اراک کہتے ہین ہندی مین بھی اسکا نام پیلو ہی اسکے پھل کو بھی پیلو بولتے ہین ۔

پیو ۔ رشتہ کی بیماری جو مشہور ہی۔

پیسو ۔ یعنی نہایت چھوٹا جانور ہی جو انسان کا خون چوستا ہی عربی مین اسکو کیک کہتے ہین ہندی مین اسکو پسو بولتے ہین

پیادہ ۔ پانون سے چلنے والا مقابل سوار اور نام ایک مہرہ شطرنج کا ۔ حافظ ۔ تو دستگیر شواے خضر پے خجستہ کنون + پیادہ میروم وہمرہان سوار اند ۔ نظامی فرس افگند جوشن من پیل را + رخ من پیادہ کن پیل را +

پیالہ ۔ مشہور برتن ہی شراب یا پانی پینے کا ۔ حافظ ۔ پیالہ برکفنم بند تا سحرگہ حشر + بمی زدل میروم ہول رستاخیز ۔ ولہ ۔ جریدہ رو کہ گذرگاہ عافیت تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست

پیچیدہ ۔ پیچ دار پیچ بل کھائی ہوئی بات نہایت مشکل جو سمجھ مین نہ آئے ۔ طاہر غنی ۔ زلف نتوان کرد از بسکہ لغریب افتادہ است + معنی پیچیدہ را از طرۂ پیچیدہ اش ۔

پیرایہ ۔ زینت زیب لباس زیور وغیرہ ۔ شیخ سعدی حریف مجلس ما خود ہمیشہ دل می برد + علی الخصوص کہ پیرایۂ بر و ببستند۔

پیسہ ۔ زر نقد یہ لفظ فارسی ہندی مین مشترک ہی ۔ مرزا طاہر وحید ۔ کلہ بند را پیسہ ادم کلہ دہ او یا چہ واو + ہر کہ باکم مایہ سودا می کند یا میخورد +

پیشگاہ ۔ گھر کا صحن دربار جاے نشست ۔ میرزا صائب بند و زندان بر دل خوش مشرب من بار نیست + کز دل دا کردہ وا رم پیشگاہ در قفس۔

پیشہ ۔ کام کسب حرفہ طریق سعدی ۔ نکند جور پیشہ سلطانی کہ نیاید ز گرگ چوپانی + نظامی ۔ گرآلودہ گردیم اند پیشہ

کہ جز گرد و خاک را پیشہ نیست۔

پیشینہ۔ سابقہ اگلا پہلا گذشتہ۔ **نظامی**۔ بفرمان شہ خضر خضرا خرام + باہنگ پیشینہ برداشت گام۔

پیغارہ۔ ملامت وطعنہ وسرزنش۔ **بدیعی**۔ پیغارہ زنے کہ بدچرا کردی + گر بد کردم بجو لیشتن کردم۔

پیغولہ۔ گوشہ وکنج وقطعہ زمین۔ **سنجر کاشی**۔ پیغولہ بہ پیغولہ نوردیدم ورفتم + این بادیہ را قافلہ سالار جنون بود۔

پیکان متفرقہ۔ دوشاخہ تیر جو چلایا جاتا ہے۔

پیکانہ۔ فولادی پھل تیر کا جو نہایت تیز وسخت ہوتا ہے۔ **نظامی**۔ فلف در زمین گشت چون گنج گم + ز نعل ستوران پیکانہ سم

پلیتہ۔ بتی کپڑے کی ہو یا روئی کی اور روئی کی پونی جو کاتنے کے لیے بناتے ہین۔

پیمانہ۔ وہ برتن یا اندازہ جس سے کوئی چیز ناپین عربی مین اسکو کیل کہتے ہین اور شراب خور پیالہ شراب کو بھی پیمانہ کہتے ہین کہ وہ بھی شراب کے جرعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

پیمونہ۔ جس سے کوئی چیز ناپین یعنے پیمانہ۔ **میر معزی**۔ پالود جان خویش بہ پالونہ بلا + پیمود عمر خویش بہ پیمونہ زمان۔

پینہ۔ بروزن سینہ گٹھین اور آبلے جو بسبب کثرت کار کے سیاہ رنگ وسخت ہاتھ پانوں پر پڑجاتے ہین۔ **یحیی کاشی**۔ یکے مشت در کارم از کینہ کرد + کہ ہمچون شتر سینہ ام پینہ کرد۔

پیہ۔ چربی جسکو عربی مین شحم کہتے ہین و تکبر و غرور۔

پیلہ۔ ریشم کا کیڑا جسکے لعاب سے ریشم پیدا ہوتا ہے اور وہ گھر جو وہ کیڑا بنا دیتا ہے۔

پیلپایہ۔ ستون گھر کا جس پر چھت ڈالتے ہین۔

پیوستہ۔ ہمیشہ ہر ایک وقت۔

پیراستہ۔ وہ درخت جسکی فضول شاخین کاٹ دی ہون اور آراستہ کیا گیا مہیا وتیار کیا گیا درست کیا گیا۔

پیروزہ۔ مشہور جواہر نیلگون و آسمانی رنگ کا ہے بہت سی اسکی کانین ہین مگر نیشاپوری کان سب سے اعلے ہے اسکی طرف دیکھنے سے نظر کی روشنی بڑھتی ہے۔

پیش پارہ۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔

پیغالہ۔ قدح وکاسہ پانی پینے یا شراب پینے کا۔

پیفہ۔ بوسیدہ لکڑی جسکو جلا کر چقماق جھاڑنے کے لیے سوختہ بناتے ہین

بای فارسی بایاے

پے۔ پانون کا نشان سراغ کھوج ذریت و کرت ورگ وپٹھہ اور کبھی موقع موقع پر اسکے معنی ہین۔ **صائب**۔ ز وصل آن دہن بیطار صائب کام میشن از خط + کہ پے گم میکند در دور خط سرچشمہ نوشش۔ **میر خسرو**۔ بعشق گرد سر خود ہزار پے گردم + کہ گرد سر کوے تو توانم گشت + **سعدی**۔ اگر طالبے کاین زمین طے کنی + نخست اسپ باز آمدن پے کنی + **خواجہ نظامی**۔ بہر نختگاہے کہ بنہاد پے + نگہداشت آئین کسرے وکے۔

پیازی۔ وہ چیز جسکا رنگ پیاز کا سا ہو چنانچہ لعل پیازی واشک پیازی **علی خراسانی**۔ تا چشم تو آراستہ سرمہ ناز نیست از دیدۂ عشاق ومد اشک پیازی۔

پیرزی۔ ایک نبات کا نام ہے جو نہایت باریک و ناطاقت ونازک اسکی شاخین ہوتی ہین باریک پنکھے اسکے بنائے جاتے ہین عموماً ہر ایک چیز سست وکم طاقت۔ **حیدری طہرانی**۔ باوزن کاہے تواند دست لور ابوسہ داد + کاش ماہم اعتبار پیرزی میداشتم

پیسی۔ برص کی بیماری کا بیمار۔

پیشانی۔ ماتھا جو مشہور ہے جبہہ وجبین وسیما وناصیہ بھی پیشانی کو کہتے ہین **میرزا بیدل**۔ براہ او نخستین کام ما ہا سجدہ وپیش آید تو ای حسرت قدم میزن کہ ما سودیم پیشانی۔ اردو۔ جستجو کرنی ہر اک کام مین نادانی ہے + جو کہ تحریر ہے پیشانی کی پیش آنی ہے۔

پیش پیرائی۔ وہ شخص جو کسی چیز کو آراستہ کر چکا اور زیب دے چکا ہو۔ **نظامی**۔ کجا پیش پیرائے پیر کہن + غلط راندہ بود از درستی سخن +

پیکانی۔ جواہرات چنانچہ لعل پیکانی ویاقوت پیکانی والماس پیکانی وفیروزہ پیکانی۔

پیمائی۔ ناپنے والے کے لفظ کھانے والا چنانچہ بادہ پیمائی بادیہ پیمائے باد پیمائے آسمان پیمائے راہ پیمائے جام پیمائے زمین پیمائے فلک پیمائے وغیرہ۔

پینکی۔ بروزن زیرکی غنودگی جو نیند کی انتہا مین ہوتی ہے۔

پیش دستی۔ غلبہ وسبقت ونیابت۔

پی۔ بر پی وپی بہ پی۔ قدم بر قدم بار بار۔

پیروزی۔ فتح مندی ونصرت وظفر۔

پیوگانی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

پیوی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

باے فارسی با الف

پاٹا - تختہ لکڑی یا پتھر کا جسپر دھوبی کپڑے دھویا کرتے ہین عربی مین اسکو مرحاض فارسی مین جامہ کوب بولتے ہین -

پاٹھا - ہاتھی کا بچہ جسکو فارسی مین فیل بچہ بولتے ہین -

پارا - مشہور دھات ہے جسکو عربی مین زیبق و فرار اور فارسی مین سیماب کہتے ہین -

پالا - شبنم برف یخ سردی جو سردی کے موسم مین آسمان سے برستی ہے + تعلق دتابو اختیار دلگاؤ - مولانا اکبر لاہوری گیا گذرا ہوا مسجد سے نکلا دیر مین پہونچا + بت سے بے رحم سے جس جس مسلمان کو پڑا پالا -

پاسا - وہ داؤن جو قمار مین اپنی مراد پر پڑے -

پادا - فضول گو یا وہ گو جسکی بات پر اعتبار نہو اور اسکی بات کو لوگ گوز تصور کرین کوئی نہ مانے -

پاتراب - یہ لفظ فارسی ہندی مین مستعمل ہے ہنیر ابھی اسکو کہتے ہین جو سفر کے موقع پر روانگی سے پہلے ساعت سعد مین گھر سے باہر رکھ آتے ہین - صفدر فوقانی - آگیا جسوقت خط خوبی تھی جو جاتی رہی + ہے وہ حسن دلربا بے دلربا کا پاتراب -

پاپ - گناہ تقصیر مصیبت آفت جھگڑا - حکیم انور لاہوری - قبر مین سوئینگے ہم اس روز بس آرام سے + دم نکلکر زندگی کا پاپ جب کٹ جائیگا -

پاٹ - ایک حصہ جیسے دوپٹہ کے دو پاٹ اور دروازہ کی جوڑی کے دو پاٹ چکی کے دو پاٹ -

پات - برگ جسکو ہندی مین پتا بھی کہتے ہین - از مولف - صانع مطلق کا آتا ہے نظر + جابجا جلوہ بباغ کائنات + ہے کتاب علم عرفان ہر درخت + دفتر توحید ہے ہر ایک پات -

پانچ - مشہور عدد ہے جو چار کے بعد آتا ہے عربی مین اسکو خمس کہتے ہین اور فارسی مین پنج - نظم - ذوق - دو وعدہ الم ستم ہوا جسپر پانچ + پھر اسکا حال ہوگیا یون ہی اپنے دل مین جانچ -

پاد - وہ ہوا جو مقعد سے نکلے فارسی مین اسکو گوز اور عربی مین ضراط کہتے ہین یا وہ ہوا ہے جو آواز سے نکلے -

پانڈ - وہ عورت جو پستان اور دودھ نرکھتی ہو -

پاکھنڈ - فریب دھوکا جعل -

پابند - فارسی مستعمل اردو مین ہے مقید گرفتار ماخوذ بے بس - از مولف - بندگی ہوتی ہے اس بندے سے کب + بند مین دنیا کے جو پابند ہے + چھوڑ ان بندون سے اپنا توڑ جوڑ + اپنے مالک سے اگر پیوند ہے -

پاکھر - فارسی مین اسکو آہن جامہ و برگستوان کہتے ہین اور عربی مین تجفاف اور یہ جنگ کے موقع پر گھوڑے کو پہنایا جاتا ہے تاکہ کوئی زخم اسکو نہ لگے -

پاپڑ - ہندوستان مین یہ ایک لطیف چیز مونگ و ماش کے آٹے سے بنائی جاتی ہے جو گول اور پتلی روٹی کی طرح ہوتی ہے تیل یا گھی مین تلکر اہل ہنود اکثر اور مسلمان بعض اسکو کھاتے ہین -

پاپستان - رنگ بزرنگ زعفران لفتہ جو طل عاشقان + یاد آرد ہم بدان گوئید یاران پاپستان -

پار - دریا کے اسطرف یعنے دوسرے کنارے - مولف - آئے جو اس کشتی بحر فنا پر بیٹھ کے + بے تامل یک دم مین پار پہونچائے گئے + اس جگہ رہنے کو آیا ہے نہین کوئی کبھی + ہو مسافر دو گھڑی کے واسطے آئے گئے -

پاموز - ایک قسم کبوتر ہے جسکے پاؤن مین پر ہوتے ہین -

پالیز - فارسی لفظ ہندی مین مستعمل ہے اور اُس کھیتی کو کہتے ہین جسمین خربزے بوئے ہوئے ہون اور عموماً سبزہ زار عربی مین خضر یح اسکا نام ہے -

پاکباز - نیکو کار بدی جسکی ذات مین نہو ایماندار نیک گناہ صاف باطن پاک محبت رکھنے والا نیک نظر - ذوق - اُس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک + ہر چند جانتا ہون کہ وہ پاکباز ہے +

پاس - بہت نزدیک قریب اپنے گرد مین اپنے تصرف مین لحاظ طرفداری رعایت - فوقانی - پاس رکھتے نہین جو زر اپنے + کوئی کرتا نہین ہے اُنکا پاس -

پاس پاس - بہت ہی نزدیک دیوار بدیوار متصل بفاصلہ پہلو بہ پہلو - مولانا حیدر - لطف اُنکی زندگی کا ہے سرا سے دہر مین + مل رہے ہون جنکے دل بھی اور گھر ہون پاس پاس -

پانس - تیسرا حرف نون غنہ کھات اور میلا جو خشک کر کے کھیتون مین ڈالا جاتا ہی اور اُس سے زراعت عمدہ ہوتی ہی -

پابوس - پالاگن کرنا قدم چومنا تعظیم کرنا -

پاپوش - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی جوتی موزہ پیزار کفش وغیرہ - **مولف** - چومتے ہین سر وران شہر زمین + سرور کونین کی پاپوش کو -

پاش پاش - پارہ پارہ ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے -

پاتک - نجاست عیب الزام ناپاکی -

پاسنگ - چھوٹا سا پتھر جو ترازو کے کفہ کے ساتھ دوسرے کفہ کے ساتھ وزن برابر کرنے کے لیے باندھ دیتے ہین - **مولف** - وہ تولا خبگ کے میزان مین بت پرستون کو + کہ باقی رہ گئیا انکے پلے مین پاسنگ +

پاک - وہ چیز جو بالید نہو صاف بے لگاؤ بے عیب خالص **مولف** - باب دیدۂ تر اپنی دھو خاک + کہ تا وہ خاک آلایش سے ہو پاک -

پالک - ایک سبزہ مشہور ہی جو کھانے مین آتا ہی عربی مین اسکو اسفناخ اور فارسی مین اسپناج بولتے ہین -

پال - چھوٹا خیمہ اور کشتی کا بادبان اور پکانا میوہ خام کو بھوس مین رکھکر -

پائل - پانون مین پہننے کا ایک زیور ہی جسکو جھانجھ وخلخال و پا برنجن کہتے ہین -

پارسال - وہ سال جو گذر چکا ہو گذشتہ سال -

پالکی نشین - پالکی کا سوار امیر آدمی - قطعہ **مولف** - گھوڑون پہ جو سوار تھے ہوئے وہ گور مین + جو پالکی نشین تھے وہ زیر زمین گئے + رہنے نپائے دنیا کی فانی سرے مین + آخر جہان سے آئے تھے حضرت وہین گئے -

پان - یہ مشہور پتے ہین جنکو ہندوستانی کمال رغبت کے ساتھ کھاتے ہین کتھہ اور چونہ کی آمیزش سے یہ ہونٹون اور زبان کو سرخ رنگت دیتے ہین - **مولف** - دیکھئے کس بیگناہ کا خون ہو + آج قاتل پان کھا کر آئے ہین -

پانون - پیر قدم فارسی مین اسکو پا اور عربی مین رجل کہتے ہین **صفدر فوقانی** - جس جگہ خوف ہو پھسلنے کا + رکھنا ہرگز نہ اُس جگہ پر پانون +

پانچوان - فارسی مین پنجم وخمیس یعنی پانچوان عدد جو چوتھے کے بعد حکیم **محمد انور** لاہوری - چار یار مصطفے وہ چار ہین + جنکے ہم رتبہ نہین ہی پانچوان -

پالان - گدھے یا گھوڑے کا پالان - **مولف** - بندگی مین چاہیئے پابندیٔ کفش شریعت - اس گدھے پر بار برداری کا پالان چاہیئے -

پاکدامن - بے لوث بیگناہ عفیف پارسا طاہر الذیل یہ لفظ فارسی ہی اور اردو مین مستعمل -

پائخانہ - جائے ضرور جسمین رفع حاجت ضروری بول وغایط کے جاتے ہین عربی مین اسکو بیت الخلا وکنیف بھی کہتے ہین - **مولف** - ضروری حاجتون کے واسطے اسمین ٹھہرتے ہین + کہ مردان طریقت کے لیے دنیا ہی پاخانہ -

پائجامہ - کمر مین باندھنے کا تہ بند یا ازار یا تنبان و پائچہ وغیرہ

پائچہ - آدھا حصہ تنبان و شلوار کا جو ایک پاؤن مین پہنا جائے اور تمام شلوار کو دو پائچہ -

پاڑھ - جو لکڑیون کی بنا کر معمار لوگ کام کرنے کے لیے اسپر بیٹھتے ہین گو بھی اسکو کہتے ہین فارسی مین اسکو چوب بست اور چوب بندی بھی اسکا نام ہی میر الشعرا اللہ خان سیب اسکو سہرو باندھتے ہین تو اسکو ناٹ باندھ + بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اسکے پاڑ باندھ -

پارہ پارہ - فارسی اردو مین مستعمل ہی ذرا ذرا ٹکڑے ٹکڑے الگ الگ جدا جدا - **مولف** - پریشان ہوں زلف پریشان کے غم مین + ہی دل ٹکڑے ٹکڑے جگر پارہ پارہ -

پاجی - کمینہ رذیل - اجلاف فرومایہ - قطعہ از **مولف** - درتہہ ہی آج کل شریفون کا + تنگی ومفلسی ونا داری + جتنے پاجی ہین انکے واسطے ہی + نام داری و گرم بازاری -

پادری - پرتگیزی لغت ہندمین رائج ہی یہ گروہ عیسائیون کا پیشوا ہی عربی مین انکو قسیس فارسی مین کشیش بولتے ہین -

پاسی - پاسبان چوکیدار پہرہ دینے والا - عربی مین اسکو حارس وعسیس ترکی مین قیاقی بولتے ہین -

پانی - یہ ایک عنصر چار عناصر مین سے ہی عربی مین اسکو ما فارسی مین آب اور ترکی مین یکورن کہتے ہین - **صفدر فوقانی** - خدا دیتا ہی خود بھوکون کو دانہ پیاسون کو پلاتا ہی وہ پانی -

پائے - بکری وغیرہ کے پائے جنکو لوگ پکا کر کھاتے ہین فارسی مین اسکو پاچہ اور عربی مین اکارع بولتے ہین -

پاکی - پاک کرنا صفا کرنا مونڈنا موئے زہار کا استرہ لینا -

پالتی - پانی مین غوطہ لگانا تیرنا -

پالکی - ایک قسم کی سواری ہی جسکو آدمی اُٹھا کر لیجاتے ہین - مولف - پانؤن چلنے کے لیے جب حق نے بخشے ہین تجھے + ڈھونڈتا پھرتا ہی کیون پھر ہاتھی گھوڑا پالکی +

پای فارسی با بای فارسی

پپوٹا - آنکھون کے پردے اور پلکین -

پپڑی - بفتح اول و سکون خشک چمڑا اور ہر ایک خشک - جسپر لب بسبب خشکی کے شکن اور درزین پڑگئی ہون -

پاے فارسی با تاے

پتا - بکسر اول و نون ے مشدد ایک اندرونی عضو کا نام ہی جسمین صفرا رہتا ہی فارسی مین اسکو زہرہ اور عربی مین مرارہ کہتے ہین -

پتا - بفتح اول و تشدید ثانی درخت کا پتا جسکو فارسی مین برگ اور عربی مین ورق کہتے ہین - **نعتیہ از مولف** - بنکے بلبل ہمنے باغ دہر ڈھونڈا شاخ شاخ + پایا اسپر نام پیغمبر کا لکھا شاخ شاخ پتی پتی پر پتا پایا نبی کے نور کا + جلوہ گر دیکھا رسول حق کا جلوا شاخ شاخ -

پتا - بفتح اول و دوم نشان و سراغ - **مولف** - غور سے دیکھیگا یہ انسان بچشم دل اگر + اپنی خاکی اصل کا اسکو پتا مل جائیگا -

پترا - بفتح اول و تشدید ثانی تمام سال کی تقویم جسکو جنتری بھی کہتے ہین -

پتلا - وہ چیز جو باریک و دقیق و رقیق ہو مقابل غلیظ کی جسکو گاڑھا کہتے ہین فارسی مین اسکو تنک - **مولف** - جو ہو بیخوار وہ بے آبرو ہو + بہت شرمندہ اور پانی سے پتلا -

پتلا - بضم اول بت مٹی کا ہو یا پتھر کا لکڑی کا اور وہ تصویر جو سایہ دار ہو عربی مین اسکو تمثال کہتے ہین - **مولف** - ہی عار کس لیے انسان کو خاکساری سے + کہ ہوگا خاک پھر آخر یہ خاک کا پتلا -

پتنگا - شرر جو شعلہ آگ سے نکلکر ہوا مین مل جاتا ہی فارسی مین اسکو پرکالہ کہتے ہین نیز وہ جانور جو چراغ پر گرتا ہی فارسی مین اسکو پروانہ اور عربی مین فراش و فراشہ بولتے ہین -

پتیلا - یہ ایک طرز کا دیگچہ مسی یا پیتل کا ہوتا ہی جسکا منھ کشادہ رکھا جاتا ہی فارسی مین دیگ اور عربی مین اسکو قدر کہتے ہین

پیتل اور پاتلہ بھی اسکو بولتے ہین -

پٹا - وہ حلقہ جو جانورون کے گلے مین خصوصاً کتے کے گلے مین ڈالتے ہین چپراس جو چپراسیون کو پہنائی جاتی ہی اسکو بھی پٹا بولتے ہین -

پٹارا - یہ ایک برتن بانس وغیرہ کا بنایا جاتا ہی اکثر اشیا اسمین رکھے جاتے ہین عربی مین اسکو سلہ کہتے ہین اکثر سانپ اسمین رکھے جاتے ہین اسواسطے سلہ مار مشہور ہی -

پٹکا - کمربند جو کمر پر باندھتے ہین -

پٹوا - علاقہ بند جو ریشم کی ڈوری زیورون مین ڈالتا ہی -

پٹولا - ریشم کا کپڑا دارائی گلبدن و کمیس و لنگی وغیرہ -

پٹھا - بفتح اول حیوان و انسان کے جسم کا پٹھا جو سواے رگ کے رگ سے زیادہ سخت اور موٹا ہوتا ہی فارسی مین اسکو پی عربی مین عصب ترکی مین سینیر بولتے ہین اور بچہ کسی مرغ خروس وغیرہ کا -

پٹیلا - زمیندارون کے ایک اوزار چوبی و آہنی کا نام ہی جس سے دو آدمی ملکر ناہموار زمین کو ہموار کرتے ہین -

پٹرا - لکڑی کا تختہ ہو یا مٹی کا -

پٹھا - بضم اول پشتہ بیل یا اونٹ وغیرہ کی -

پت - بکسر اول صفرا کو کہتے ہین جو ایک خلط اخلاط اربعہ میں سے ہی اور باقی تینون کا نام بلغم دم و سودا ہی مقام اس خلط کا پتا ہی جو اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی اور تلخہ اسکا نام فارسی مین ہی -

پت - بفتح اول عزت آبرو توقیر -

پٹ - بفتح اول و سکون ثانی ہندی سرنگون اور دروازہ کی جوڑی کا ایک تختہ -

پٹاپٹ - جلدی اور بڑی آواز سے -

پٹاخ - اونچی آواز جو کسی چیز سے نکلے -

پت جھاڑ - خزان کا موسم جسمین تمام باغون کی پتی جھڑ جاتی ہین -

پتر - بفتح اول و تشدید ثانی پیسے یا مس کے پتر جو اکثر صندوقون وغیرہ جیبی تختون کو اسکام کے لیے لگائے جاتے ہین -

پتوار - بفتح اول کشتی کا دنبالہ جسکو عربی مین سکان کہتے ہین -

پتھر - فارسی مین اسکو سنگ اور عربی مین حجر کہتے ہین [illegible]

صفدر فوقانی - ہوئے کیون سنگدل ایسے وہ دلدار + وہ بت کیون ایسے پتھر بن گئے ہین -

پٹپر - بفتح ہر دو تائے ہندی غیر آباد جنگل جسمین پانی اور گھاس نہو -

پٹوار - گاؤن کی منشی گری و پیمایش آراضی وغیرہ کا نام -

پتر - بکسر اول ابا اجداد بزرگ اپنے جو گذر چکے ہون -

پتواس - وہ بانس جسپر مربع چھتری باندھ کر کھڑا کیا جائے - تاکہ اسپر کبوتر وغیرہ جانور بیٹھین -

پتنگ - وہ ہوائی کاغذ جو لڑکے ڈور باندھکر ہوا مین اڑاتے ہین نیز پروانہ جانور جو شمع پر گرتا ہی اور وہ لکڑی جسکو بکم بھی کہتے ہین اور سرخ رنگ اُس سے نکالا جاتا ہی - مولف - اُڑا جاتا ہی دل مثل پتنگ + جسم لاغر ہمارا آہ کے ساتھ - نعتیہ - نبی کے حکم پہ مرتے تھے آپ کے اصحاب + کہ جیسے شمع پہ گرتا ہی جان نثار پتنگ - فارسی - ہر کہ در دنیا شود قانع بہ کم + سرخرو باشد بعقبےٰ چون بکم -

پتل - پتون کا بنایا ہوا طشت جسپر کھانا رکھکر ہنود کھاتے ہین

پتلی - بضم اول سایہ دار تصویر جو چھوٹی سی ہو عربی مین اُسکو لعبت کہتے ہین اور مردمک یعنے آنکھ کی پتلی جسکو عربی مین قرۃ العین وانسان العین بولتے ہین فارسی مین انگورک بھی اسکا نام ہی محمد انور لاہوری - روبرو آنکھون کے گر آجائے وہ نور نظر + دوستو رکھ لون اُسے پتلی بنا کر آنکھ مین -

پتھری - وہ چھوٹا پتھر جسپر نائی اُسترا تیز کرتے ہین اور وہ پتھری جو آدمی کے مثانہ مین پیدا ہو جاتی ہی اور جراح اسکو بھی چیرکر نکالتے ہین اور سنگ چقماق جس سے آگ جھاڑتے ہین نایون کی پتھری کو عربی مین مسجد بکسر میم اور سنگ مثانہ کو حصاۃ المثانہ و سنگ چقماق کو مقدحہ کہتے ہین -

پتی - چھوٹی پتی درختون کی جو خشک ہون جیسے کہ چاے کی پتی وغیرہ -

پتیلی - چھوٹی سی دیگچی جسکا منہ کشادہ ہو -

پتواری - گاؤن کا منشی جسکے متعلق زمین کی پیمایش و تحصیل معاملہ وغیرہ کا کام ہوتا ہی -

پٹی - بفتح اول و تشدید تائے ہندی وہ کپڑا جو زخم پر باندھا جائے نیز ایک قسم کا کپڑا جو اون سے بنا جاتا ہی -

پتری - بفتح اول و تشدید ثانی تقویم سالانہ یعنے جنتری جو پنڈت و منجم رکھتے ہین -

پٹاری - عورتون کی ضروری سامان رکھنے کے لیے یہ پٹاری ہوتی ہی سنگاردانی بھی اسکو کہتے ہین -

پٹری - آسن نشست - دخل - قبضہ -

پتّی - آفت صدمہ غضب قہر مصیبت -

باے فارسی با جیم

پجاوا - اینٹون کے پکانے کا بھٹہ جسکو فارسی مین پزاوہ کہتے ہین -

پچورا - پاجی کمینہ رذیل خراب آدمی -

پچانا - وہ دوا جسکے کھانے سے کھانا ہضم ہو جائے -

پچھنا - خون نکالنا استرے یا نشتر کے ذریعہ سے بدن پر بہت سے نیش لگاکر -

پچھوا - غربی ہوا جسکو عربی مین دبور کہتے ہین -

پچارا - دم دھوکا فریب دینا دام مین لانا -

پچھلا - اخیر کا پیچھے کا -

پچ - بفتح اول کوشش مدد حمایت -

پچڑ - وہ لکڑی چھوٹی سی جو بسبب فراخی سوراخ پایہ پلنگ وغیرہ اسمین ٹھوک دیتے ہین تاکہ سوراخ پر ہو جائے -

پچھاڑ - دھاوا حملہ پیچھے سے ہلہ کرنا -

پچھم - مغرب کی سمت جسطرف آفتاب غروب ہوتا ہی -

پچھوڑن - وہ خس و خاشاک جو غلہ چھاج سے پھٹک کر نکالا جائے -

پچھتاو - افسوس کرنا پشیمان ہونا گذری بات پر -

پچھیاو - پچھوا ہوا جو مغرب سے چلتی ہی -

پچی - محکم و مضبوط پھنسا ہوا اٹکل کیا ہوا -

پچھاڑی - گھوڑے یا گدھے وغیرہ کی پچھلی دولاتین اور سم -

پچکاری - بکسر اول وہ آلہ جسمین پانی یا رنگ بھر کر دباتے ہین اور دبانے سے وہ پانی دوسرے سوراخ سے نکل جاتا ہی ہنود ہولی مین اسکا استعمال بہت کرتے ہین اور اسکے ذریعہ سے دور سے دوسرے شخص پر رنگ ڈالتے ہین -

باے فارسی با خاے

پخ - روک حرج توقف الجھاؤ -

باے فارسی با دال

پدوڑا ـ فضول گو بکبک کرنے والا یاوہ گو ژاژ خا گوزشتر ـ

باے فارسی باراے

پرانا ـ بہت سالون کا کہنہ عربی مین قدیم و عتیق فارسی مین دیرینہ و پارینہ ـ

پردادا ـ دادہ کا باپ جد اعلی ـ

پرنالا ـ وہ بدرر و پانی کا جو چھت پر لگایا جائے اور چھت کا پانی اسکے ذریعہ سے زمین پر گرے ـ

پڑنانا ـ ماکے باپ کا باپ ـ

پڑپوتا ـ پوتے کا بیٹا ـ

پڑاؤ ـ لشکر کے اترنے کی جگہ فوج کے قیام کا مقام ـ

پڑیا ـ وہ کاغذ جسمین کوئی چیز لپٹی ہو فارسی مین اسکو بغایسہ کہتے ہین ـ

پرا ـ صف قطار آدمیون کی جو برابر برابر بہت سے کھڑے ہون ـ

پرایا ـ بیگانہ مال غیر کا مال جو اپنا نہو ـ

پرچا ـ دل کا لگاؤ تسلی اطمینان ـ **مولف** ـ آگیا خط ہے وہ جانان پر + چاند پر تیرہ ابر چھایا ہے + یہی باعث ہے جو کئی دن سے نہ تو خط اور نہ پرچہ آیا ہے ـ

پرسا ـ ماتم داری کی مجلس مین جانا ماتم دار کا حال پوچھنا تسلی دینا ـ

پرکٹ ـ وہ مرغ جسکے پر کاٹے ہوئے ہون ـ

پرمٹ ـ وہ مقام جہان بادشاہی محصل سوداگرون سے محصول وصول کرین ـ

پرقینچ ـ وہ مرغ جسکے پر کترے ہوئے ہون ـ

پر ـ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے مرغون کے پر جس سے وہ اڑتے ہین اور معنی لیکن اردو مین ـ **نعتیہ از مولف** ـ اگر لگ جائین پر اس مرغ دل کو + وہین اڑجاؤن مین سوے مدینہ ـ **نعتیہ ولہ** ـ گرچہ مین عاصی ہون بدکردار اور نامہ سیاہ ـ لطف کی امید ہے پر احمد مختار پر ـ

پر ـ بھرا ہوا اور چرسا پانی کا جو بیلون کے ذریعہ سے کنوئین سے کھینچا جاتا ہے ـ

پرکار ـ آہنی دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہین ـ

پروار ـ تیسرا حرف واو بہت سے لوگ جو ایک خاندان اور ایک گھر کے ہون ـ

پردیس ـ مقابل دیس کے بیگانہ ملک غیر وطن ـ **ع** ـ عزیز و غریب کو محفل مین جو کوئی دیس گاتا ہے + تو ہم پردیسیون کو دیس اپنا یاد آتا ہے ـ

پرس ـ ردا اور بمقدار قامت مرد کی ـ

پڑوس ـ ہمسایگی اور دیوار بدیوار ـ

پروف ـ وہ پہلا کاغذ جو چھاپہ کے پتھر سے اٹھایا جائے ـ

پرچک ـ امداد جرات حمایت دلیری دینا نیک کام کے لیے شوق بڑھانا ـ

پربال ـ وہ بال جو زاید پلکون کے اندر آنکھون مین پیدا ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف دیتے ہین عربی مین انکو شعر منقلب کہتے ہین ـ

پرسون ـ تیسرا روز گذرا ہوا یا آیندہ جسکو فارسی مین پریروز پس فردا کہتے ہین ـ **مولف** ـ کوئی بھی وعدہ وفا جانان کیا ہمنے نہین + بلکہ پرسون سے تمھارا آج کل پرسون رہا ـ

پڑوسن ـ وہ عورت جو ہمسایہ ہو ـ

پران ـ روح جان طاقت قوت دم ـ

پرچھاوان ـ سایہ عکس ـ

پرستان ـ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے پریون کے رہنے کا مقام ـ

پردہ ـ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے عربی مین اسکو حجاب کہتے ہین ـ **ناسخ** ـ وہی ہے جان جہان اس جہان کے پردے مین + کہ کر رہا ہے ستم آسمان کے پردے مین ـ **ولہ** ـ جسے تو ڈھونڈھتا پھرتا ہے رات دن غافل + چھپا ہوا ہے وہ تیرے ہی تن کے پردے مین ـ

پرکھ ـ شناخت پہچان عقلمندی ـ

پرگنہ ـ ایک حصہ کسی ضلع کا چند دیہات کی ایک تحصیل اور علاقہ ـ

پرندہ ـ اڑنے والا جانور عربی مین طائر فارسی مین مرغ یہ لفظ اگرچہ فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے ـ **مولانا اکبر لاہوری** ـ پرندہ بھی جہان پر مار سکتا ہے نہ تھا اکبر + وہان یہ آدمی بے پر فرشتہ بن کے جا پہونچا ـ

پروانہ ـ بادشاہی فرمان حاکم کا حکم اور وہ پرندہ جو شمع پر گرکر مرجاتا ہے ـ **نعتیہ از مولف** ـ ہواے اشتیاق مین یہ طائر دل اڑکے جا پہونچے + عزیزو شہر یثرب سے اگر آجائے پروانہ ـ **صفدر لکھنوی** ـ پروانہ مین نہین ہون کہ دم بھر مین جل بجھون + جلتا ہون مثل شمع برابر تمام رات +

پردہ داری ـ ستر پردہ حجاب نگہبانی ـ **نسیم** ـ بولی یہ بکاولی

کہ داری + محرم کا ہی کام پردہ داری —

پردہ پوشی۔ کسیکا عیب چھپانا پردہ ڈالنا۔ رسوا نکرنا۔ مولف۔ کسیکا عیب نہ لا بر زبان نکر بدنام کسیکو جناب الٰہی کا پردہ پوشی کام —

پرنالی۔ گھوڑے کی ایک حالت کا نام ہی جب زیادہ فربہ ہوجاتا ہی تو پٹھوں اور سر کے بیچ مین نالی پڑنے لگتی ہی اسکو پرنالی کہتے ہین —

پرے پرے۔ دور دور الگ الگ جدا جدا۔ مولف۔ بیٹھنا ملکے ساتھ غیرون کے + اور ہمسے پرے پرے رہنا —

پری۔ فارسی مین جن کا ترجمہ ہی اور اردو مین خوبصورت معشوق مولف۔ مقابل ایسی پری کے ہو کس طرح انسان + کہ جسکے سائے سے سارے فرشتے کانپتے ہین —

پرتھی۔ سرزمین تمام و فنا عالم موجودات سے پیرنگاون گردون زمین محکوم ہی + راج پرتھی پر ہی پرتھی راج کا —

پرچھی۔ بفتح اول چھوٹی مخروطی جسپر اسباب ڈال کر گدہے یا گھوڑے پر لادین —

پردیسی۔ بیوطن مسافر بیگانے ملک کا عربی مین غریب ابن السبیل مولف۔ جسم لاغر سے گئی ہی جان نکل اچھا ہوا + آج پردیسی سدھارا اپنے دیس کو —

پروانگی۔ اجازت حکم ارشاد فرمان بصفدہ فوقانی۔ بزم۔ مین داخل بھلا پروانہ کیونکر ہو سکے + شمع کی حاصل تہو جب تک اسے پروانگی —

پُروائی۔ وہ ہوا جو مشرق سے چلے —

پڑوسی۔ ہمسایہ جسکا گھر اپنے گھر کے پاس ہو —

پاے فارسی با سین

پسن ہارا۔ خراسی جو غلہ خراس مین پستا ہی —

پسینا۔ انسان یا حیوان کے جسم کا عرق۔ لعبتہ ز مولف۔ تجمل تھا جس سے خورشید جہان تاب + وہ تھا حسن شہنشاہ مدینہ بہ بستان زمانہ صورت گل + بدن خوشرنگ اور خوشبو پسینہ —

پسوج۔ سلائی کا ایک قسم ہی جو کپڑے پر کرتے ہین عربی مین اس سلائی کو ملہ کہتے ہین —

پس و پیش۔ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی آگا پیچھا ابتدا و انتہا سے جو ہو دنیا مین کار آمد کہو کام + یہ اول سوچ تو اسکا پس و پیش —

پسّو۔ نہایت چھوٹا کاٹنے والا جانور ہی عربی مین اسکو قذہ اور فارسی مین کیک بولتے ہین کیک کا لفظ عربی مین بھی مستعمل ہی —

پسگیو۔ بفتح اول آب جوش جو جانوروں کے پکنے کے قریب پک سے نکالتے ہین ہندی مین اسکو پیچھو بھی کہتے ہین اور فارسی مین سر جوش

پستہ۔ فارسی و اردو مین مستعمل ہی یہ مشہور میوہ ہی جسکو عربی مین فستق کہتے ہین

پسائی۔ آٹا پیسنے کی اجرت جو خراسی لیتا ہی

پسلی۔ پہلو و پہلو کی ہڈی جسکو فارسی مین دند بفتح دال کہتے ہین

پسن ہاری۔ آٹا پیسنے والی عورت

پاے فارسی با شین

پشت بہ پشت۔ آبا و اجداد سے بدہم سے —

پشت خار۔ ایک پنجہ جو لوہے یا تانبے یا چاندی یا عاج سے بنایا جاتا ہی جب پشت پر خارش ہوتی ہی تو اس سے کھجلایا جاتا ہی —

پشم۔ اون اور بالخصوص جسمے فاخرہ لباس بنائے جاتے ہین

پشتیبان۔ مددگار حمایتی اور وہ لکڑی جو تختہ و چوب کی پشت پر اسکے استحکام کے لیے لگاتے ہین —

پشیمان۔ غمگین اور دلگیر اور نادم

پشتارہ۔ وہ بار جو پشت پر اٹھایا جائے —

پشتہ۔ وہ پشتہ جو دیوار کے استحکام کے لیے اسکے ساتھ بنا دیتے ہین —

پاے فارسی با کاف

پکّا۔ پختہ میوہ یا کھانا عربی مین اسکو نضیج کہتے ہین —

پکا پکایا۔ وہ چیز جو پہلے سے پختہ ہو اسکے پکانے کی حاجت نہ ہو

پُکار۔ بضم اول شور غوغا و فریاد محمد انور حکیم لاہوری۔ ہر دل کی بات سے واقف خداے جل علا + پھر اسکے سامنے ہی کیا ضرور شور و پکار —

پکڑ۔ گرفتاری قید بند باز خواست مواخذہ الزام مولانا اکبر لاہوری۔ بچھوٹا بس بچھونا جب نکل سکا نہ دم چھوٹا + تمھاری زلف پیچان کی پکڑ مین جو کہ آیا ہی —

پکھال۔ بڑا مشکیزہ پانی کا جو بیل پر لادا جاتا ہی —

پکھیرو۔ پرندہ جانور جسکو عربی مین طائر کہتے ہین —

پگڑی۔ دستار و عمامہ جو سر پر باندھتے ہین —

پاے فارسی با لام

پلا۔ دامن کپڑے کا فاصلہ مسافت کا ترازو کا ایک پلہ اور

بوجھ جو اُٹھایا جائے اور نوحہ جو کسی ماتم میں کریں ۔حکیم محمد انور اُترجائیگا پل سے روز محشر + رسول اللہ کا پکڑے جو پلا ۔قطعہ از مولف ۔گنہ سارے گنہگارون کے جس دن تولے جائینگے نظر آئیگا بھاری پلہ حضرت کی شفاعت کا ۔

پلڑا ۔ ترازو کا پلہ ۔

پلا ۔ بکسر اول سگ بچہ یعنے کتے کا بچہ ۔

پلک ۔ آنکھ کا پردہ جسکو فارسی مین لحاف چشم اور عربی مین ہدبہ کہتے ہین فارسی مین مژہ و مژگان ۔

پلنگ ۔ چارپائی جسپر سوتے ہین ۔

پل ۔ بفتح اول ایک دم ایک لحظہ ۔

پل ۔ بضم اول وہ پل جو نہر و دریا پر باندھا گیا ہو عربی مین اسکو قنطرہ بولتے ہین ۔

پلیتھن ۔ خشک آٹا جو گوندھے ہوے آٹے کو لگا کر روٹی پکاتے ہین ۔

پلیتہ ۔ بتی روئی کی ہو یا کپڑے کی ۔

پلی ۔ وہ ظرف جس سے تیل بڑے برتن سے نکالکر چراغ مین ڈالتے ہین ۔

پلپلی ۔ بکسر ہر دو با نرم چیز ۔

پلی پلی ۔ تھوڑا تھوڑا ۔

باے فارسی با نون

پنچا ۔ زمینداروں کا وہ لکڑی کا آلہ جس سے کوٹے ہوے غلہ سے دانہ الگ کرتے ہین اور وہ پنجہ کی شکل ہوا ہوتا ہے اسکی حرکت سے دانہ اور بھوس الگ الگ ہوجاتے ہین ۔

پنچورا ۔ یہ ایک برتن صراحی کی شکل نیچے سے چوڑا اوپر سے منہ تنگ ہوتا ہے نیچے بہت سے چھید ہوتے ہین اسمین پانی ڈالکر اگر منہ بند کردین تو نیچے کے سوراخون سے پانی نہین گرتا اگر منہ کھولدین تو پانی گرجاتا ہے فارسی مین اسکو آب دزد کہتے ہین ۔

پنڈا ۔ بدن جسم آدمی کا ۔

پنکھا ۔ بادبان جس سے ہوا لیتے ہین ۔

پنچایت ۔ منصفی عدالت حکومت ۔

پنڈت ۔ عالم فاضل صاحب کمال آدمی ۔

پنچ ۔ منصف جو کسی مقدمہ مین حاکم ہو اور سرگروہ قوم کا ۔

پنڈ ۔ گاؤن چھوٹی سی آبادی اور پچھا جسکو عربی مین عقب کہتے ہین

پنڈکھجور ۔ ایک قسم کی تر کھجور کا نام ہے جسکو عربی مین رطب کہتے ہین ۔

پنیر ۔ مشہور چیز ہے جو دہی کا پانی نکالکر بناتے ہین ۔

پنچھیرو ۔ اڑنے والا جانور پرندہ طائر ۔

پنکھ ۔ اڑنے والے جانور کے پر ۔

پنتھ ۔ جماعت قوم گروہ جو ہم عقیدہ و ہم مذہب ہو ۔

پنجرہ ۔ جالی لوہے کی یا مٹی اور لکڑی کی جو عمارت مین لگائی جاے اور وہ پنجرہ جسمین کوئی جانور رکھا جاے ۔مولف ۔جان نکلجائیگی جب بیکار ہوجائیگا جسم + طوطی اڑجائیگی رہجائیگا خالی پنجرہ ۔

پنجہ ۔ پانچون انگلیان ہاتھ یا پاؤن کی ۔قطعہ از مولف
بنایا ہے اگر تجھکو خدا نے + جہان مین ملک و دولت کا والی سخاوت کر کہ وہ خلاق اکبر ۔ نہ رکھیگا ترے پنجہ کو خالی ۔

پنئی ۔ دو تہ جامہ جسمین تیسری تہ روئی کی ہو یعنے روئی دار کپڑا

پنچکی ۔ وہ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہو ۔

پنڈلی ۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے ۔

پنساری ۔ متفرق سودا بیچنے والا دوکاندار و دوا فروش ۔

باے فارسی با واو

پوپلا ۔ وہ شخص جسکے دانت گرگئے ہون ۔

پوتا ۔ بیٹے کا جسکو نبیرہ و نافہ کہتے ہین ۔

پوٹا ۔ اڑنے والے جانورون کا معدہ جسمین اُنکا کھایا ہوا دانہ جمع ہوتا ہے عربی مین اُسکو حوصلہ بولتے ہین ۔

پوجا ۔ پرستش عبادت بندگی ۔

پوچھا ۔ جھوٹا درخت عربی مین فسیل کہتے ہین ۔

پورا ۔ تمام وکمال جسمین کمی نہو ۔

پوسالا ۔ پانی کی سبیل جسمین مفت بلا اجرت پانی پلایا جاتا ہے ۔

پولا ۔ بضم اول و واو معروف گھاس کا بندھا ہوا گٹھا ۔

پولا ۔ بواو مجہول جو چیز اندر سے خالی ہو جیسے کہ بانس جو اندر سے خالی ہوتا ہے ۔

پوتڑا ۔ چھوٹا نہالچہ جو نوزاد بچہ کے نیچے بچھایا جائے ۔

پوچھکا ۔ قمار بازی کا داؤ ۔

پورب ۔ مشرق جس طرف سے آفتاب چڑھتا ہے ۔

پوٹ ۔ پشتوارہ و پشتارہ یعنے وہ بوجھ جو پشت پر اٹھایا جاے اور گٹھڑی جو بہت گران ۔

پوست ۔ کوکنار جس سے خشخاش نکلتی ہے ۔

پورہ ۔ بواو مجہول گنے یا بانس کی ایک گرہ ۔

پو ـ علی الصباح صبح کا وقت شروع روشنی ـ
پون ـ ہوا جو چلتی ہے اور نام ایک بیماری کا ـ
پودینہ ـ مشہور سبزہ ہے جسکو عربی مین نعناع کہتے ہین ـ
پونچہ ـ دُم حیوان جانور کی ـ
پوستی ـ وہ شخص جسکو بہت پینے کو کنار کے پانی پینے کی عادت ہو ـ
پوٹلی ـ چھوٹے چیتھڑے مین کچھ چیز بندھی ہوئی اکثر بیماریون مین ادویات کی پوٹلیان باندھ کر بیماری کی جگہ پر رکھتے ہین ـ
پوڑی ـ چھوٹی اور پتلی ٹکیا میدہ کی جو گھی مین تلی جائے ـ فارسی مین اسکو چلپک کہتے ہین ـ
پوتھی ـ کتاب جو ہندی خط مین لکھی ہو ـ
پونجی ـ سرمایہ و راس المال تجارت وغیرہ کا ـ
پونی ـ پہک روئی کی جو سوت کاتنے کے واسطے بنائی جاتی ہے ـ
پوئی ـ گھوڑے اور اونٹ کی رفتار جسکو عربی مین عنبب کہتے ہین

بائے پارسی با ہائے

پھانا ـ وہ زائد لکڑی جو کسی سوراخ کے بند کرنے کے لئے پہلے لکڑی کے ساتھ ٹھوک دی جاوے جیسے کہ موچی جب جوتی کو قالب پر چڑھاتے ہین تو اسکے سخت کرنے کے لیے ایڑی کے مقام پر ایک پھانا ٹھوک دیتے ہین ـ
پھاوڑا ـ یہ ایک آہنی اوزار کا نام ہے جسکو دستہ چوبی لگایا جاتا ہے اسکے ساتھ زمین کھودتے ہین عمارتون کو گراتے ہین فارسی مین اسکو کلند کہتے ہین اور عربی مین مِنقَفہ ـ
پھپھولا ـ وہ آبلہ جو آگ کی گرمی یا کسی اور سبب سے جسم پر ظاہر ہو عربی مین اسکو نفاخ بولتے ہین ـ مولف ـ ملے تنہا اگر ہمسے وہ گلرو ÷ تو ہم بھی توڑلین دل کا پھپھولا ـ
پھچلاو بچارا ـ بضم اول اون کا کپڑا جس سے اونٹون کے بدن پر تیل ملتے ہین یا چمڑے کے مشکیزہ پر تیل و چربی ملی جائے عربی مین اسکو مِرملہ اور فارسی مین روغن مال بولتے ہین ـ
پھریرا ـ وہ کپڑا جو علم کے سر پر باندھتے ہین اور ہوا سے اڑتا رہتا ہے فارسی مین اسکو پرچم کہتے ہین ـ
پھڑیا ـ بضم اول چھوٹی پھنسی جو جسم پر نکلتی ہے ـ
پھکنا ـ بضم اول وہ اندرونی عضو جسکو مثانہ کہتے ہین و پیشاب اسمین رہتا ہے عربی مین اسکو نفخہ بولتا اور فارسی مین پشناب بولتے ہین اور نہ گردن کی وہ چوبی یا آہنی نلکی جس سے آگ کو پھونکتے ہین

پہلا ـ سب سے اول اور اولین و نخستین ـ
پھپھوسا ـ بضم ہر دو بائے وہ چیز جو اندر سے خالی اور پولی ہو فارسی مین اسکو میانہ تہی اور عربی مین متخلخل کہتے ہین ـ
پھلڑا ـ بفتح اول تلوار کا آہنی پھل جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو عربی مین اسکو نصل اور فارسی مین تیغہ بولتے ہین ـ
پہنچا ـ انسان کے ہاتھ کا پہونچا جسکو ساعد کہتے ہین نیز رسید یعنے پہونچ گیا ـ
پھوڑا ـ دُمل جو انسان کے جسم پر نکلتا ہے ـ
پھوسر ـ بضم اول و واو معروف وہ کپڑے کے تار ہین جو خراب سلائی مین سے نکل آتے ہین یا کپڑے بنتے ہین تب ـ
پھیپھڑا ـ یہ ایک متخلخل عضو اندرونی اعضا مین سے سینہ کے اندر ہے عربی مین اسکو ریہ فارسی مین شش کہتے ہین سل کی بیماری اسی نازک عضو کو زخم کر دیتی ہے ـ
پھیکا ـ وہ چیز جو کوئی ذائقہ نہ رکھے نہ شیرین ہو نہ ترش نہ تلخ جسمین نمک نہو عربی مین اسکو مسیخ کہتے ہین ـ
پھروا ـ یہ بھی زمیندارون کے ایک اوزار کا نام ہے ـ
پٹکا ـ صدمہ دھکا ـ
پھندا ـ الجھاؤ دام بند زنجیر ـ
پہرا ـ حفاظت نگہبانی حوالات ـ
پہیا ـ گاڑی کا پہیا جو مشہور چیز ہے ـ
پھسٹ ـ بقول صاحب نفائس اللغات بضم اول طاق یعنے اکیلا مقابل جفت کے جسکو عربی مین فرد اور فارسی مین یکہ و تنہا بولتے ہین
پھٹ ـ وہ آواز جو چلنے کے وقت جوتے سے نکلتی ہے عربی مین اسکو وسنط بولتے ہین
پھوٹ ـ نا اتفاقی نقیض خلاف عداوت بیر دشمنی نفاق ـ
پہاڑ ـ فارسی مین کوہ عربی مین جبل ـ
پھاڑ ـ کوئی حصہ کسی چیز کا جو اس سے اوتار جائے اور شگاف اور دراڑ جو لکڑی وغیرہ مین آ جائے ـ
پھہار ـ بضم اول خفیف بارش اور باریک قطرے جو بادل سے برسین
پھٹکار ـ لعنت و نفرین اور خدا کی مار
پہر ـ چوتھا حصہ رات یا دن کا جسکو فارسی مین پاس و عربی مین ربع اللیل و ربع النہار کہتے ہین ـ
پھر ـ فارسی مین باز و عربی مین ثم بولتے ہین ـ

پھنکار۔ بضم اول و زبر حرف نون دم لینا حیوانات خصوصاً سانپ کا جو زور سے پھنکار مارتا ہی۔

پھوہڑ۔ عورت بے سلیقہ احمق لڑنے والی۔

پھانس۔ وہ باریک تنکا جو ناخون وغیرہ مین چلا جائے۔ عربی مین اسکو شظیہ کہتے ہین۔

پھوس۔ خشک گھاس جو چھپر وغیرہ مین لگائی جاتی ہی۔

پھاٹک۔ چھوٹا دروازہ جوبی جسکو عربی مین رتج کہتے ہین

پھانک۔ خربزہ و خیار وغیرہ کا تراشہ جو اس سے کاٹ کر کسیکو دیا جائے۔

پھوک۔ بیکار ثفل جو عطر نکالنے سے باقی رہجاتا ہی جیسے کہ کھلی جو تیل نکالنے سے باقی رہ جاتی ہی جب نچوڑ کر کسی چیز کا لے لیا گیا تو پھوک باقی رہگیا۔

پھونک۔ عربی مین اُف اور فارسی مین دم وہ ہوا جو منہ سے نکالی جاے۔

پھال۔ وہ نوکدار لوہا جو قلبہ یعنے ہل کے آگے نصب کرکے زمین مین ہل چلاتے ہین۔

پھیل۔ سب سے الگ تنہا اکیلا جدا۔

پھل۔ جو درخت کو لگتا ہی فارسی مین اسکو بر عربی مین ثمر کہتے ہین۔

پہلا پھل۔ پہلا پھل جو درخت سے اترے یا پہلا بچہ جو پیدا ہو۔

پھول۔ ہر ایک قسم کا پھول جسکو فارسی مین گل بولتے ہین مولف
چند روزہ ہی بہار بوستان کائنات دیکھکر مت بھول اے بلبل نوا اس گلشن کے پھول

پھٹکن۔ وہ خس و خاشاک جو غلہ مین سے صفا کرنے کے وقت نکلتا ہی۔

پھسلن۔ وہ گیلی زمین جس سے پاؤن پھسل جائے فارسی مین لغزش عربی مین مزلہ۔

پھن۔ سانپ کا سر جسکو فارسی مین کفچہ مار اور عربی مین راس الحیہ کہتے ہین۔

پھین۔ پانی کی جھاگ عربی مین اسکو زبد فارسی مین کف کہتے ہین

پہلو۔ فارسی اردو مین مستعمل ہی جسم ایک طرف دہنا یا بایان عربی مین اسکو جنب کہتے ہین مولف
چھوڑ کر جب سے گئے ہو آپ ہمکنار مجھے
فرش مخمل پر کل نہین پڑتی کسی پہلو مجھے

پھیلاؤ۔ کشادگی و فراخی اور بسط۔

پہاڑی۔ چھوٹا پہاڑ اور جو شخص پہاڑ کا رہنے والا ہو۔

پھاندی۔ گنّے کی گانٹھ جسکو فارسی مین بندِ نیشکر بولتے ہین۔

پھانسی۔ وہ حلقہ دار رسی جو آدمی کے گلے مین ڈالکر مار ڈالتے ہین عربی مین خناق اور فارسی مین کندیل کہتے ہین۔

پھاوڑی۔ ایک لکڑی کا آلہ ہوتا ہی جس سے خاکروبہ گوبر وغیرہ زمین سے اٹھا لیتے ہین۔

پھپھوندی۔ وہ سبزی جو باسی روٹی و اچار وغیرہ اشیا پر جو رکھی رہین آجاتی ہی۔

پھوپھی۔ باپ کی بہن۔

پھٹکری۔ مشہور دوا جو سرکانی ہی عربی مین اسکو زاج اور فارسی مین شب یمانی کہتے ہین۔

پھٹکی۔ بفتح شکاریون کا تھیلا جسمین شکار ڈالتے ہین اور پنجرا جانورون کے رکھنے کا عربی مین اسکو مقنب کہتے ہین۔

پھٹکی۔ بضم اول قطرہ خون کا جو بندھا اور جما ہوا ہو۔

پھرکی۔ چمڑے کی چرخی جسمین تاگا ڈالکر لڑکے پھیرتے ہین عربی مین اسکا نام خذروف ہی۔

پھنکی۔ وہ سفوف جو ہاتھ پر رکھکر پھانک لیا جائے۔

پھکنی۔ وہ آلہ جس سے زرگران و آہنگران آگ کو پھونکتا ہی۔

پھلجھڑی۔ یہ ایک قسم کی آتشبازی کا نام ہی جسکو فارسی گلریز کہتے ہین۔

پھلواری۔ باغ جہان گلزار پھولا ہوا ہو۔

پھلی۔ سفیدی کا نقطہ جو آنکھ مین پڑجاتا ہی۔

پہونچی۔ ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ہاتھون مین پہنتی ہین۔

پھنسی۔ چھوٹا دنبل جو جسم پر نکلے۔

پہنی۔ وہ لکڑی جو تیرکمان نوک بوقت چھیلنے لکڑی کے آری کی درز مین ٹھوک دیتے ہین تاکہ شگاف فراخ ہو کر آری بخوبی چلے پھانا بھی اسکو کہتے ہین

باے فارسی با یاے

پیاسا۔ وہ شخص جسکو پانی پینے کی حاجت ہو فارسی مین تشنہ عربی مین عطش۔ نعتیہ از مولف
نہ کھینچنے مجھے ساقی کوثر
یقین ہی دن قیامت کے پیاسا

پیلا۔ تلوار اور خنجر کی نوک عربی مضرب فارسی مین سر شمشیر

پیلا۔ زرد رنگ فارسی عربی اصفر۔

پیندا۔ برتن کا نچلا حصہ۔
پیترا۔ سفر کا شگون جو مسافر پہلے بوقت نیک گھر سے باہر رکھ آتا ہے
پیچھا۔ عقب اور جانب پشت پیٹھ پیچھے۔
پیسا۔ فلوس تانبے کی ضرب۔
پیشاب۔ موت اور پانی جو عضو تناسل سے نکلے۔ چرکین
دیکھکر میری چشم گریان کو + ابر کا بھی نکل گیا پیشاب۔
پیپ۔ سفید ریم جو زخم سے نکلتی ہے عربی مین اسکو مدہ کہتے ہین
پیٹ۔ عربی بطن فارسی شکم ترکی مین قارین۔ نظیر۔ کرتے ہین
لک تگ و دو فقط پیٹ کے لیے + بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لیے۔
سب مارے مارے پھرتے ہین ملکون مین صبح شام + خورد و بزرگ
و شاہ و گدا پیٹ کے لیے۔
پیچ۔ بکسر اول و یاے معروف چاولون کے جوش کا پانی جو نکال لیا جاتا ہے
پیچ۔ بکسر اول و یاے مجہول الجھاؤ داؤ مکر و فریب لپیٹ بات
پیچ مین کسکو لاؤگے صاحب + بال کسکے لیے سنوارے ہین۔
پیچ در پیچ۔ جو بات سمجھ مین نہ آوے مسلسل تقریر۔ مولف
تیری زلفون کی کیا تعریف + کہ ہے مضمون مسلسل پیچ در پیچ۔
پیوند۔ ٹکا جوڑ لگاؤ تعلق۔
پیار۔ محبت دل کا لگاؤ دل لگی مہربانی۔ نعتیہ از مولف
حق کا پیارا ہے وہی جسکو نبی سے پیار ہے + فی الحقیقت یار
حضرت کا خدا کا یار ہے۔
پیر۔ بڑی عمر کا آدمی مرشد رہنما پیشوا۔ مدحیہ از مولف
مس کو کر دیتی ہے زر اکسیر میرے پیر کی + چور کو کر دے ولی تاثیر
میرے پیر کی۔
پیڑ۔ درخت جسکو عربی مین شجر کہتے ہین۔
پیشکار۔ نائب قائمقام۔
پیزار۔ کفش پاپوش جوتی موزہ۔
پیاز۔ مشہور چیز ہے عربی مین اسکو بصل کہتے ہین۔
پیاس۔ پانی پینے کی خواہش تشنگی۔
پیچش۔ یہ ایک بیماری ہے جس سے آنتون مین درد ہوکر
دست تھوڑے تھوڑے آتے ہین عربی مین اسکو مغص کہتے ہین
پیراک۔ پانی مین تیرنے والا فارسی مین اسکو آشنا عربی مین سابح کہتے ہین
پینک۔ غنودگی جو افیون کھانے سے پیدا ہو یا نیند کی جھونک
پیپل۔ مشہور درخت ہے

پیتل۔ یہ ایک مرکب دھات تانبے اور جست ملا کر بنائی جاتی ہے
عربی مین اسکو شبہ فارسی مین برنج کہتے ہین اس سے برتن
بنائے جاتے ہین۔
پیکدان۔ وہ برتن جو تھوکنے کے لیے پاس رکھا جائے
پیٹو۔ بہت کھانے والا شکم بندہ۔
پیڑو۔ بدن زیر ناف جہان موئے زہار ہین۔
پیلو۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے جسکی بیخ کی لکڑی سے مسواک
بناتے ہین فارسی مین اسکو جال عربی مین اراک کہتے ہین۔
پیادہ۔ جو سوار نہو پاؤن سے چلنے والا عربی مین اسکو راجل
کہتے ہین۔ مولف فقیر ہوگئے جتنے امیر تھے اول + پیادہ پھرتے
ہین جو جو سوار پہلے تھے۔
پیالہ۔ وہ برتن جسمین پانی یا شراب پی جائے۔ مولف
رہو ہر دم مئے الفت سے مدہوش + محبت کا پیو بھر بھر پیالہ۔
پیٹھ۔ پشت جسکو عربی مین ظہر کہتے ہین۔
پیڑہ۔ آٹے کا پیڑا یعنی گولہ جو روٹی پکانے کے لیے
بنایا جائے۔
پیش خیمہ۔ وہ خیمہ جو لشکر سے آنے سے پہلے فرودگاہ پر لگایا جاتا ہے
پیمانہ۔ شراب کا پیالہ اور ناپ جس سے شراب پی جائے۔
پینٹھ۔ خرید فروخت لین دین غلہ کا بیوپار اور وہ دن جو بازار
مین خرید فروخت کے لیے مقرر ہو فارسی مین اسکو روز بازار
کہتے ہین۔
پیشگی۔ وہ اجرت جو کام سے پہلے دی جائے۔
پیشوائی۔ استقبال کرنا آگے لینے کو جانا۔
پیوڑی۔ ایک قسم کی زرد مٹی ہے جس سے کپڑے رنگ لیتے ہین
پیوسی۔ نوزائیدہ گائے و بھینس کے دودھ سے پیوسی
بنائی جاتی ہے جب وہ دودھ آگ پر رکھا جاتا ہے تو پھوٹ جاتا
ہے اسیکا نام پیوسی ہے۔
پیوندی۔ وہ درخت جسکو دوسرے درخت کا پیوند لگایا جاوے
پیٹی۔ کمر بند جو کمر پر باندھا جاتا ہے۔

فصل تیسری

فارسی کے محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

پاے درگل - مقید و گرفتار و اسیر۔ میرزا صائب۔ زغمرم جلوۂ مستانۂ او سرو پا در گل + ز طوق قمریان چون دود از روزنہا هوا گیرد۔

پاے دام - وہ لکڑیان جسپر جولاہے کپڑا بننے کے وقت پاؤن رکھکر حرکت دیتے رہتے ہین۔

پا از حد بیرون بردن - اپنے اندازے سے بڑھ کر کام کرنا میرزا صائب - پا منہ بیرون ز حد خود سعادتمند باش + نیست کمتر از بلا تا چند در ویرانہ ست۔

پا از گلیم دراز کردن - اپنے کپڑے سے بڑھا کر پانون لمبا کرنا شیخ العارفین - تا سرور اُمّہوا سے قدت سرفراز کرد + پا از گلیم ناز چو نعمت دراز کرد۔

پا از وضع بیرون گذاشتن - اپنی وضع و طرز و عادت سے پاؤن بڑھانا - میرزا طاہر وحید - برق آہش خویشتن را میزند برخرمنش + چون گذارد پا ز وضع خویشتن بیرون ہلال۔

پا از میان کشیدن - کسی کام سے اپنے آپ کو الگ کر لینا تعلق نہ رکھنا۔

پا باز کردن - چلنا رفتار میں آنا خورد سال بچہ کا - الوطالب کلیم - بسیر کوے لوتا باز شد پاے شرکستن + چہ طفلان را این تہمید از مکتب رہا کردم۔

پا بالا گذاشتن - جلد جلد چلنا اور دوڑنا۔ مخلص کاشی - نیستی پیدا - خود اے نالہ پا بالا گذار + سودردل مسیحا چہ بنشین مسیحا مسکنی

پا بپا رفتن - قدم بقدم چلنا پانون پانون چلنا برابر برابر چلنا کسی کے ساتھ محسن تاثیر - ہیچ در عشق نرگس پاے کمی نبست مرا + پا بپا ہمرہ مجنون چو سلاسل رفتم۔

پا بحساب نہادن - سوچ سمجھ کر پانون رکھنا - میرزا صائب خط شبرنگ کز و حسن نہد پا بحساب + شب نوروز من در روز حساب ست ترا۔

پا بدامن فشردن و پیچیدن - آنا جانا ترک کرنا ملاقات چھوڑ دینا - طالب آملی - طالب توفیق گیر ز وصل تبان کرہ ما + پاے طلب بدامن جہان فشردہ ایم + ملا قاسم مشہدی محبت بلے صبرے گر بدامان یک نفس پیچد + درد و در پنجہ یوسف گریبان زلیخا را۔

پا بر حرف کسی گذاشتن - کسی کی بات پر توجہ نکرنا گوش رغبت نہ سننا۔ محسن رفیع - پا بر سر حرف من گذاری آری ہمت سر سخن نیست +

پا بر سر سال و ماہ نہادن - بسبب فراخی معاش و حشمت و دولت کے گذرے ہوے زمانہ پر افسوس نکرنا اور زمانہ کو اپنا مغلوب تصور کرنا۔ نورالدین ظہوری - وقت ست کہ بر پاے ہوس بند تہی + در صرفۂ وقت گوش بر پند نہی + در ملک زمان نسخہ رانج ہر چو نکو دید + پا بر سر سال و ماہ تا چند نہی +

پا بگنج فرو رفتن - خزانہ پانا دولت حاصل کرنا۔ نظامی - مگر داد و دولت مرا پاے رنج + کہ پایم فرو رفتہ در نیستان گنج۔

پا بلند کردن - جلد جلد چلنا دوڑنا - امیر خسرو - عزم تو پاے باد بند کند + باد ہر چند پا بلند کند۔

پا پوش دریدن - جوتیان توڑنا بے حاصل کام کرنا محمد قلی سلیم - با قضاے قضا کار خویش را گذارید کہ سعی بیہدہ پا پوش را میدرد مثل ست۔

پا جفت دویدن - دو شخصون کا ملکر دوڑنا - میرزا طاہر وحید - فگندند از شوق معشوق پوست + دویدند پا جفت در راہ دوست۔

پا جفت کردن - کسی کام کی تلاش مین غایت درجہ کی کوشش کرنا طغرا - نکند ابلق گردون ز نہ بطاق ملم + اگر کبند مہ و مہر پاے خود را جفت۔

پا خوردن - فریب کھانا حریف کا کشتی مین یا کسی دوسری حالت مین غلطی کھانا - نورالدین ظہوری - ظہوری پاے خوردی توبہ شکستی غلط کردی + ندانستی غنیمت کا نچنان سلسلہ بدست آمد۔

پا زدن - غضب کرنا جھڑکنا لات مارنا آگاہ کرنا ہوش مین لانا محمد سعید اشرف - از تغافل پاے بے در پے مگر بیدار گشتم + پا زنم چندان بہ بخت خود کہ بیدارش کنم صائب جمعے گل بیچارہ را درد تماشا ہر زخم خارے پاے تہ زد بہر دولت خود ہر کہ خار از پا کشید۔

پاسخ آوردن - جواب لانا پیغام کا - فردوسی - پریشان جنین پاسخ آورد بشاہ + کز و من بہ بیہدہ نبینم گناہ۔

پاسخ نمودن - جواب دینا کسی کے سوال کا نظامی - بپاسخ نمودن زبان ہوشمند + زیاقوت سر بستہ بکشاد بند

پاسخ کردن - جواب کرنا جواب دینا۔ حکیم زلالی۔ چنان درحق من اہل تناسخ + سوال شرع را کردند پاسخ + کہ چون جسم نظامی گشت خالی + نظامی رفت و باز آمد زلالی۔

پاشیدن - پریشان ہونا پریشان کرنا بکھیرنا چھڑکنا جھاڑنا۔ صائب۔ دل روشن ز ہم مے پاشد آخر جسم را صائب + کتان کے پردۂ آن ماہ سیما میتواند شد۔

پائے علم رنگین کردن - پہلے بادشاہون مین یہ رسم تھی کہ جب دو فوجین جنگی ایک دوسرے کے مقابل میدان مین آتی تھین تو دشمن کی فوج کے سپاہی ایک دو بکرا لاتے اور اپنے علم کے نیچے بطور شگون لاکر گردن مارتے اور انکا خون علم کو لگاتے اور کہتے کہ ما پائے علم رنگین کردیم۔

پاکشیدن - پانون نکالنا الگ ہونا آہستہ آہستہ چلنا۔ مولانا بنائی۔ دست از حیات خود من بیمار شستہ ام + تا آن طبیب از سر من پاکشیدہ است۔ میرزا جلال اسیر۔ لنگ لنگان در رکاب چشم ترپا میکشم + تا نفس دارم سر زنجیر دریا میکشم۔

پاگرفتن - بند ہونا چلنے سے رہجانا نیز قیام و استقامت پکڑنا عہد یعنی قبول۔ اغیار رہ آمدن ما گرفتہ اند + تا ہمچو سگ در آن سر کو پا گرفتہ اند۔ محمد جعفر تخلص مذہب۔ تا چشم نیم مست تو مارا ز پا گرفت + از بیخودی دلم نتوانست پا گرفت۔

پاگرم کردن - تیزی سے چلنا۔ علی خراسانی۔ پیش ما قطع بیابان طلب آسان سہت + آنقدر نیست رہ شوق کہ پا گرم کنم۔

پائے از پیش رفتن - پانون نکل جانا یعنے مفلس و تہی دست ہوجانا۔ محمد سعید اشرف۔ مفلسی کرد ز زندان وطن آزادم + پائے از پیش بدر رفت و بہند افتادم۔ محمد قلی سلیم۔ ہزار سالہ رسم دور شد بیک تقصیر + رود چو پائے کس از پیش بر قفا افتد۔

پائے از جا بردن - پانون سے نکال دینا عاجز کر دینا۔ حافظ شیرازی۔ دوش دست طرہ ہم سلسلۂ عشق تو لبست + پائے خیل خردم لشکر غم از جا برد۔

پائے از جا بریدن - کسی جگہ سے آمد و رفت کسیکی ترک کرنا۔ محمد قلی سلیم۔ پایم ز کوے او چہ عجب گر بریدہ شد + تا سنگ بر سر شیشۂ دلہا توان گذشت۔

پائے از خط حکم بیرون کردن - نافرمانی کرنا حکم نماننا اطاعت نکرنا۔ میر معزی۔ پس خصم کہ پا از خط حکم تو برون کرد + گر ز منع سر تیغ تو از پائے در افتاد۔

پائے از شادی بر زمین نرسیدن - خوشی سے زمین پر پانون نہ آئے یعنے غایت درجہ کی فرحت ہو۔ صائب۔ پایم نمیرسد بزمین از شگفتگی + تا سودہ ام بپائے تو ہمچون رکاب چشم۔

پائے افشردن - قایم ہونا مگر پکڑنا۔ صائب۔ مانند سرو پائے فشردم درین چمن + ہر چند طوق فاختگان شد رکاب من۔

پائے بر چیدن - الگ ہونا بھاگ جانا۔ نور الدین ظہوری۔ با فشاندن دست بیچید گوش + ببر چیدن پائی ز دند ہوش۔

پائے بر پشت اسپ در آوردن - گھوڑے پر سوار ہونا۔ عبید اللہ نقی۔ بہ پشت تگاور در آورد پائے + بر آورد آواز روئینہ نائے۔

پائے برداشتن - قدم اٹھانا چلنا۔ سالک قزوینی۔ ہمچو مجنون بے آواز درائی بردار + سر بزنجیر بہ وش افگنی و پائے بردار۔

پائے بر سنگ آمدن - کسی مصیبت مین پڑنا کسی بلا مین گرفتار ہونا۔ میرزا صائب۔ اگر چہ پل سبک رفتار رود دنبال من باشند + ہمان از خواب سنگین پائے من بر سنگ می آید۔

پائے بر کندن - پانون کاٹنے بیکار کر دینا۔ کمال اسمعیل۔ گر سر بر آورد چو کدو با تو بد سگال + تیغ قضائے بر کندش چون خیار پائے۔

پائے بر گرفتن - پانون اٹھا لینا علیحدہ ہونا یا قدم کم کرنا۔ میر خسرو۔ تا شحنۂ غم ترا درین راہ + شر بر نگرفت پائے بر گیر۔

پائے بر مصحف کشیدن - کمال بے دینی کرنا۔ حکیم لالی۔ چہ زلفے ہندوے ایمان بریدہ + سیاہی پائے بر مصحف کشیدہ۔

پائے بسنگ بر آمدن - ٹھوکر لگنا چوٹ کھانا پانون کو راہ مین کسی پتھر سے۔ خواجہ حافظ۔ وانگو ترا بسنگ دلی گشت رہنمون + اے کاشکے کہ پاش بسنگے بر آمدی۔ طاہر وحید۔ پاش بسنگ تا نخورد در رہ طلب + کے نقد سوے کیسۂ صراف میبود۔

پائے پیچیدن - الگ ہونا علیحدہ ہونا۔ سعدی۔ الا تا نپیچی سر از عدل و رائے + کہ مردم ز دستت نہ پیچند پائے۔

پائے پیش از گلیم کشیدن - اپنی حد و اندازہ سے بڑھ جانا اپنے

رتبہ کو نہ پہنچنا۔ حافظ۔ آن سر زلفش کہ کرد تراد دست حافظا + پیش از کلیم خویشش مار پا کشیدۂ۔
پاے پیش کسی داشتن۔ کسی کے ساتھ زور آزمائی کرنا۔ مقابلہ پر مستعد ہو جانا۔ **نظامی**۔ بہنگام سرپنجہ رو باہ لنگ + چگونہ نہد پاے پیش پلنگ۔
پاے خاکی کردن۔ قدم لینا عجز و نیاز کرنا سفر کو چل دینا **نظامی**۔ اگر پاے خاکی کنی بہر دم + چو خورشید بر خاک چین بگذرم + وگر بندہ را اندازم از راہ کین + ہمہ خاک چین را بدر پاے چین ولہ وہ ستارہ چو دید آن خشمناکی + بر حجت پاے خود را کرد خاکی۔
پاے خود آمدن۔ پانوں سے چلکر آنا کمال رغبت و اخلاص سے حاضر ہونا **محسن تاثیر**۔ پاے خود زر بطلبگاری او سے آید ہر کہ چون سکہ زر از سر زر بر خیزد +
پاے خود رہا کردن۔ پانوں کو لمبے کر دینا حد سے باہر نکال دینا **میر خسرو**۔ رہا کنی کہ نہد پاے بر دلم زلفت + ترا چہ شد کہ چنین پاے خود رہا کردی +
پاے دادن۔ چلانا کشتی وغیرہ کو **نظامی**۔ دگر راہ برروی دریاش بود + طریق مساحت مہیاش بود + دو کشتی بہم باز پیوستہ بود + میان دو کشتی رسن بستہ بود + یکے را بلنگر گہ خویش خواند + دگر را بقدر رسن پیش راند + دگر بارہ آن بستہ را پاے داد نشانندہ را در سکون جاے داد۔
پاے داشتن۔ قیام کرنا استقامت کرنا۔ **کمال اسمٰعیل** سہل ست پایداری تو در مقام وصل + چون دست بر دہجر بینی بدار پاے۔
پاے دراز کردن۔ لیٹ جانا فرش یا زمین پر۔ برابری کا دعوے کرنا۔ **وسیش والہ ہروی**۔ تا بدوران تقدش طعن خرامش نکنند + سرو از سایہ کند بر لب جو پاے دراز **میر خسرو** باتو ہمیکرد سر و پاے دراز + بیک طپانچہ نہ بادش بزد دراز تفت +
پاے در حنا داشتن۔ خون آلودہ کرنا پانوں کا۔ **میرزا صائب**۔ مغیلان پاے نازک طینتان را در حنا دارد + چہ غم دارد زخار آنکس کہ آتش زیر پا دارد +
پاے در دامن آوردن۔ صبر و شکیب کی حالت میں یعنا ملاقات کا ترک کرنا۔ **میرزا صائب**۔ سر بجیب خویشتن زدیدم کلاہے شد مرا + جمع کردم پاے در دامن تباہی شد مرا۔

پاے در رکاب زدن۔ رکاب پر پانوں رکھنا **میر معزی** خدمت کند عنان در رکاب ترا قدر + چون دست در عنان زنی و پاے در رکاب۔
پاے در سن۔ وہ میدان جو شاہی غرفہ کے سامنے ہو۔
پاے دوختن۔ قیام و استقامت پکڑنا **حافظ** خطاب بمغنی۔ کہ بار غم بزمین دوخت پاے + بضرب اصولم برآور زجاے۔
پاے سخت کردن۔ قیام و استقامت پکڑنا **میرزا صائب** اے بیستون زسنگ چہ پا سخت کردۂ + برخیز از میان کمر کوہکن بسیت +
پاے سست کردن۔ ٹھہر جانا چلنے سے رہجانا **میرزا صائب** تنہا نہ کار من بہ نگاہ نخست کرد + ہر کس کہ دید جلوہ او پای سست کرد +
پاے سفر نبودن۔ چل نسکنا تھک جانا۔ **طالب آملی**۔ چون خم از کوے مغان پاے سفر نیست مرا + گر شوم آب ازین خانہ گذر نیست مرا۔
پاے جستجو خون گشتن۔ سفر میں ناکامیاب رہنا **میرزا بیدل** کجا راحت چہ آسودن کہ از نایابی مطلب + بپاے جستجو چون آبلہ خون گشت منزلہا۔
پاے فرو کردن۔ کسی کام میں پانوں ڈالنا دخل دینا۔ **جمال الدین سلمان**۔ زمانہ دوخت زکیمخت آسمان کفشے + فرو نکرد جلالش دران محقر پاے۔
پاے کسی در حنا بستن۔ کسیکو چلنے سے باز رکھنا۔ **شہزادہ دارا شکوہ**۔ دیر شد دیر چون نمی آئی + نگرت پاے در حنا بستند +
پاے کسی در میان بودن۔ کسی کام میں کسیکا لحاظ ہونا **جمال الدین سلمان**۔ کی رکاب ظفر گران گردد + گرنہ پاے تو درمیان باشد۔
پاے کم نبودن۔ کسی سے رتبہ میں کم ہونا **محسن تاثیر**۔ تا یا در خنے گشتہ چراغ دل تاثیر + پاے کمی از صبح ندارد دم شامش۔
پاے نہادن۔ قدم رکھنا پانوں دھرنا **میرزا معز فطرت** شمع عشرت نہ نہد پا بہ شبستان دلم + رقم سوز من از دست پروانہ گذشت۔
پاے و بر داشتن۔ استقامت و مضبوطی رکھنا۔ **فردوسی**۔ ستودن ہمی ساختش زال زر + ندارد ہمی جنگ را پاے دیر۔
پاے دکانی و پاے دکانی و پا دکان۔ سرمایہ مفلس آدمی

جو دوسرے شخص کی دوکان پر کام کرتا ہو۔ **شرف الدین شفائی** ۔ زہے نگاہ ترا فتنہ پاے دکانی + بطرۂ تو مقید دل پریشانی +

پائین پرستی ۔ پرستاری و خدمتگاری و خادمی نوکری ملازمت۔ **میر خسرو** ۔ نداری شرم زین خورشید نوشاد + کنی پائین پرستی چند ریاد + روا باشد که باین سحر نونگ + به بے سنگی زنم قارورہ بر سنگ + کنم آگاہ باصد زیردستی + کنیزان ترا پائین پرستی۔

باے فارسی بار لے

پردگیان سما ۔ کنایہ صور شالی آسمانی۔ **میرزا صائب** ۔ ز شاہدان زمین گر نظر فرو نہی + نظر بہ پردگیان سما توانی کرد۔

پردہ سرا و سراپردہ ۔ خیمہ جو مشہور ہے۔ **عبد اللہ ہاتفی** ۔ سلطان عالم مطاع تمر + بہ نشستند پردہ سر بر شتر۔ **خواجہ جمال الدین سلمان** ۔ مطرب گردون شہا پردہ سراے تو باد + فرش آفتاب فرش سراے تو باد۔

پردہ یاقوت ۔ موسیقی میں سے ایک نوا کا نام ہے + ہے نیز وہ آب جو یاقوت میں ہے۔ **حکیم ازرقی** ۔ شد آمد ہاے او گوے ہمی عمداً فرو گیرد + نوا در پردۂ یاقوت در انگشت خنیاگر + **میرزا صائب** ۔ چون آب کہ از پردۂ یاقوت نماید + پیدا است تن نازکش از جانب گلنار۔

پردہ بند ۔ جو چیز پردہ میں ہو اور اسپر پردہ باندھا گیا ہو **عبد اللہ ہاتفی** ۔ علمہا آمد بچرخ بلند + شد از شقہ ہا مہر و مہ پردہ بند۔

پردہ گر ۔ پردہ بنانے والا پردہ درست کرنے والا **شیخ اوحدی** ۔ در پیر زن نگہ کن وان چرخ پردہ گر + کز چرخ پیرزن کی اسے چرخ پردہ در۔

پروازگر ۔ اڑنے والا بہت تیز چلنے والا **حکیم زلالی** ۔ نذ غزلی نامہ پرواز گر شد + بکشمیر آمد و شوروگر شد۔

پریشان نظر و پریشان نگاہ ۔ خراب نظر والا جسکی بینائی درست نہو نظر لگانے والا بری نظر سے دیکھنے والا **میرزا صائب** ۔ خوب کردی کہ رخ از آئینہ نہان کردی + ہر پریشان نظرے قابل دیدار تو نیست۔

پردگی رز ۔ شراب جو انگور سے نکالی جاے۔ **خاقانی** ۔ ہر ہفت کردہ پردگی از حجرۂ آر + تا ہفت پردۂ خرد ما بر افگند۔

پردہ بازی ۔ لعبت بازی خیال بازی وغیرہ **شیخ عطار** ۔ سدر لشاہی نسر فرازی میکنی + طفل راہی پردہ بازی می کنی۔ **فیضی** ۔

این زہرۂ آسمان تقدیس + پیچیدہ بطیلسان برجیس + آوردم از فسون طرازی + با پردہ دری و پردہ داری +

پردہ سوز ۔ پردہ ظاہر کرنے والا پردہ شگاف۔ **صفدر فوقانی** ۔ شمع شد روشن چو اندر جلوہ گاہ کائنات + کرد دور از دل حجاب ماسوا آن پردہ سوز۔

پردہ شناس ۔ عارف کامل جو اسرار معرفت سے واقف ہو اور مغنی جو موسیقی کے پردون کو جانتا ہو **میرزا صائب** ۔ مثل چشمے کہ شد از پردہ شناسان حجاب + شاہدے نیست بہ از چہرۂ خود مریم را۔ **نظامی** ۔ پردہ نشینان بوفا در شگرف + پردہ شناسان بنوا در شگرف۔

پردۂ فانوس ۔ فانوس کا پردہ مشہور ہے۔ **مولف** ۔ باشد از صدمۂ ہوا ایمن + شمع روشن بپردۂ فانوس +

پریشان نفس ۔ پریشان دل پریشان خاطر **میرزا صائب** ۔ بچہ تفصیل تو آئینۂ روشن یارب + تختۂ مشق پریشان نفسانم کردند

پردہ گوش ۔ کان کا پردہ معروف ہے ۵ حجاب غفلت از دل می بردیند + اثر بخشند اگر در پردۂ گوش۔

پردۂ ہفت رنگ ۔ سات آسمان کعب الاحبار نے لکھا ہے کہ ہر ایک آسمان علحدہ رنگ رکھتا ہے پہلا آسمان سنگ خارا کا دوسرا فولاد کا تیسرا تانبے کا چوتھا چاندی کا پانچوان سونے کا چھٹا زبرجد کا ساتوان یاقوت کا اور عالم دنیا میں جو سات ولایتین سات ستارون سے متعلق ہین ۵ برون آے زین پردۂ ہفت رنگ + کہ گہ صلح باشد دوین گاہ جنگ۔

پردہ بلبل ۔ موسیقی مین ایک نوا کا نام ہے۔ **سید حسن غزنوی** ۔ بید بر پردۂ بلبل ز طرب سر جنبان + سرو بر نغمۂ قمری ز فرح دست زن است۔

پردہ دل ۔ دل کا پردہ باطنی حالت **مولف** ۔ ببین از پردۂ دل روے جانان + کہ بنماید رخت چون ماہ تابان۔

پردۂ دیرسال ۔ موسیقی کی ایک نوا کا نام ہے۔ **نظامی** ۔ مغنی بزن پردۂ دیرسال + نواے برانگیز با آن نہال۔

پردہ چشم ۔ آنکھ کا پردہ مشہور ہے **مولف** ۔ دیدہ بکشایم کہ آن پردہ نشین + ہست اندر پردۂ چشم نہان۔

پریدن چشم ۔ پرواز کرنا آنکھ کا آنکھ کا پھڑکنا۔ **حکیم زلالی** ۔ دیدہ مبین زنبق ز لب لیش + پریدہ دیدۂ نرگس بسوکیش۔

پر افگندن - عاجز ہونا درماندہ ہونا اور پر جھاڑنا جانوروں کا۔ **نظامی** - زخاریدلی کوس خارا شگاف + پر افگندہ سیمرغ در کوہ قاف

پر انداختن - پر جھاڑتے جانور پرند کے **نظامی** - در دو دور پر انداختست + در پر سیمرغ وطن ساختست -

پراندن - تعریف بیجا کرنا بیجا سراہنا باتون مین اُڑانا سے تعریف و توصیف دمکر و فریب + مریدان پرانند و پیران پرند **صائب** - بیکدو جلوہ زمین گیر گشت کاغذ باد + بہیچ جا نرسد ہر کہ می پرانندش -

پر برآوردن - پر نکلنے بڑھاؤ مین آنا ذلیل حالت سے اچھی حالت مین ہونا - **صائب** - بدیدن کم نگرد د شوق دیدار لطیف او + زشوق آب ماہی پر درین دریا برون آرد - **مولف** پروازے رسد اندر مدینہ + اگر مرغ دل من پر بر آورد -

پر بر سر بستن و پر بر سر زدن - سر پر باندھنا کلغی لگانا - **میرزا عبد اللہ عشق** - پر طاؤس چون بر سر زند + میکند صد ہزار رنگ شکار - **میر معزی** - مگر کہ کبکان اندر ضیافت نوروز + بریدہ اند سر زاغ بر سر کہسار + کہ بستہ اند پر زاغ بر سر بر + کہ کردہ اند ہمہ خون زاغ بر منقار -

پر بودن - بھرا ہوا ہونا غصہ یا شکوے سے - **مسیح کاشی** آتش بزبان شعلہ برمن زد با تنگ + کز بسکہ پُر لبان خاکستر گنگ + شغلم کہ بدین فغان ندارم سر جنگ + با آنکہ پرم زبا سے تا سر چون چنگ -

پر بہا دادن - مقدار سے زیادہ قیمت دینا - **مومن استرآبادی** پر بہائے مدہ بمہر رقیب + قیمت طاعت ریا معلوم -

پر تو افگن - روشن چمکتا ہوا اجلا - **ابوطالب کلیم** - اگر زآلیش نگردد پر تو افگن + نگردد خانۂ آئینہ روشن -

پرچین نہادن - باغ کے گرد باڑہ لگانا - **میر معزی** - تا نگار تو ز سنبل پرچین نہاد + داغ حسرت بر دل صد نگران چین نہاد -

پرچین بستن - باغ گرد خار بند باندھنا - **جمال الدین سلمان** تا زمشک گرد باغ چہرہ پرچین بستہ اند + عالمی دل در حرم آن زلف پرچین بستہ اند -

پر تو افتادن - روشنی پڑنا چمکارہ پڑنا - **علی خراسانی** شیشہ صد پارہ شد از رشک ذوق فرو ریخت زہم + پیہ تو ماہ رخست تا پاکستان افتادست -

پر تو گرفتن - روشنی پکڑنا روشن ہونا - **سعدی** پر تو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بدست + تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبدست -

پر تو زدن - روشنی دینا روشن ہونا - **میر خسرو** - ترخ ایمان بگیتی پرتو از انوار طاہا زد + دل قرآن بشکر خندہ از انوار یاسین شد -

پر تو ریختن - روشنی جھاڑنا روشن کرنا - **نعمت خان عالی** ریو زمین تیرہ ز طفلی ست کہ مانند ہلال + پرتو مہر و مہ ز طرف کلاہش ریزد

پر تو افشاندن - روشنی دینا چمکارہ دینا - **نور الدین ظہوری** چنان پرتو افشاند شمع قمر + کہ زد شعلہ از مشعل لالہ سر -

پرداختن مشغول ہونا مصروف ہونا فارغ ہونا صفا کرنا - **میرزا صائب** + سر آزادہ با اسباب نمی پردازد + موے ژولیدہ بود بالش پر مجنون را -

پردہ سخن - حاصل سخن اور اُسکا مطلب - **ملا قاسم مشہدی** وصال جلوہ معشوق قاسم آسان نیست + شدم خیال و بصد پردۂ سخن رفتم -

پردہ از روی کار برخاستن - پردہ اُٹھ جانا - **راہب زبانی** - چنان مکن کہ ز خاکم غبار برخیزد + مباد پردہ ام از روی کار برخیزد -

پردہ از روی کار کشیدن - راز کو افشا کرنا بھید کھولنا - **میرزا جلال** - مید ہم خاکستر آئینۂ دل را بباد + پردہ از روے کار اہل دنیا میکشم +

پردہ باز گرفتن - پردہ اُٹھا دینا کسی چیز سے - **محمد قلی سلیم** میکند ہیچو صبا گل بکف دست خزان + ہر غنچہ تماشا ہما پردہ ز رخ باز گرفت -

پردہ بر افگندن بر انداختن بر داشتن بر گرفتن - پردہ دور کرنا اُٹھانا بے پردہ کرنا - **میر خسرو** - پردہ برانداز کہ چون لا شوم + پردہ کشائے ورالا شوم + **خواجہ حافظ** ساقی بیا کہ یار ز رخ پردہ برگرفت + کار چراغ خلوتیان باز در گرفت - ولہ شکایت شب ہجران فرو گذار اے دل + بشکر آنکہ برافگند پردہ روز وصال - **میرزا صائب** - شب بمستی پردہ از دماغ درون ہمدمشتم + مست شد از بوے گل ہر کس ز بیرون سر گذشت -

پردہ بستن - پردہ باندھنا پردہ ڈالنا - **میرزا صائب** - میزند بسیار راہ دین و دل چون رہزنان + پردۂ کز شرم آن عیار بر رخسار بست -

پردہ بگردانیدن - راگ بدلنا سر پلٹنا - **خواجہ حافظ** - مطربا پردہ بگردان و بزن راہ عراق + کہ بدین راہ بشد یار و زما یاد نکرد -

پردہ نہان - پوشیدہ نظر سے چھپی ہوئی چیز - **شیخ العارفین** خورشید را اگر نکند دیدہ خیرگی + داغ ترا ز پردۂ نہان بر آوردم +

پردہ چشم نازک شدن - پتلا ہو جانا آنکھ کے پردے کا - **میرزا صائب** - چنان نازک شدست از گریہ کردن پردہ چشم + کہ آیم در نظر از پرتو مہتاب می آید -

پردہ دریدن - پردہ پھاڑنا بے پردہ کرنا - **سعدی** - در پردۂ کس بہنگام جنگ + کہ باشد ترا نیز در پردہ ننگ -

پردہ راز برداشتن - بھید ظاہر کرنا راز کھول دینا - **میرزا صائب** - من نہ آنم کہ تراوش کند از سخنے + پردۂ راز من آن آئینہ سیما برداشت -

پردہ راز تنک کردن - راز ظاہر کرنا - **صائب** - لب تو پردۂ رازی زما تنک کردست + شراب دشمن جانست رازداران را -

پردہ ساختن - راگ درست کرنا اور شروع کرنا - **حافظ** - مطرب چو پردہ سازد شاید اگر بخواند + از طرز شعر حافظ در بزم شاہزادہ -

پردہ فرو ہشتن - پردہ چھوڑنا پردہ کرنا - **کمال اسمٰعیل** نہ مرد عشق تو بودم من اینقدر دانم + ولے ہ پردہ فرو مے ہلد قضا پردہ -

پردہ کشیدن - پردہ کھینچنا پردہ ڈالنا - **صائب** - یا پردہ ہائے آبلۂ پائے خود زرشک + بر روئے خار ہائے مغیلان کشیدہ ایم - **ظہوری** - مکش پردہ بر چہرہ اے رشک ماہ کہ دارد نقاب از ہجوم نگاہ -

پردہ گرفتن - راگ شروع کرنا - **میر خسرو** - بیار بادہ بوقتے کہ بلبلان سحر + نشستہ بر سر گل پردہ ہائے تر گیرند -

پردہ مشکین - وہ سیاہ پردہ جو آشوب چشم کی حالت میں آنکھوں پر باندھتے ہیں - **صائب** - پردۂ مشکین بچشم خویش بست ست آن نگار + یا شدہ ست از ناف آہوئے ختن مشک

آشکار + **صائب** از بیماری آن چشم جادو دل مپرس + چون شود احوال بیماری کہ شد بیمار دار -

پر زدن - اڑنا آمادہ و مہیا ہونا کسی کام کے لیے - **میر خسرو** پر زدن آن بہ کہ ہمائے بود + پر زدن مرغ ہوائے بود - **میرزا صالح منشی** - نہ تنہا در پئے قتلم کمر بست ست شمشیرش + کہ دندہ کشتن براے کشتنم پر میزند تیرش + **میرزا صائب** - از نظر رفتے براہت چشم حیران باز ماند + آنقدر مرغ نگہ پر زد کہ در پرواز ماند -

پر ست زدن - چکر مارنا چلنا پھرنا بطور سیر بازار یا باغ وغیرہ میں - **میر افضل ثابت** - بر در میکدۂ باز بزن بگیرد و پر ست + زلف آشفتہ دخوے کردہ و خندان لب و مست + من کہ بے بہرہ عقل زدم یک دو پرست + دیدم از دور گروہے ہمہ دیوانہ ومست -

پر سیمرغ بر آتش نہادن - کسیکو آنے کے لیے بیقرار کرنا کہ وہ جلد آجائے جیسے کہ سیمرغ نے اپنے پر رستم کو دیے تھے اور کہا تھا کہ جب تجھکو میرے بلانے کی ضرورت ہو یہ پر آگ پر رکھنا میں فی الفور آؤنگا اور یہ قصہ شاہنامہ فردوسی میں لکھا ہے - **طالب آملی** - نہ آنسان رفتہ از دستم کہ باز آن دلنواز آید + پر سیمرغ بر آتش نہم شاید کہ باز آید -

پر کار کردن - گردش میں لانا سرگردان کرنا - **صائب** - برگشتہ ساخت خال دل آرائے او مرا + پر کار گرد نقطۂ سودائے او مرا -

پروا نکردن - حاجت نہ رکھنا ضرورت نسمجھنا - **طاہر وحید** اسیر عشق بجانان نمی کند پروا - کہ زہر خوردہ بدرمان نمی کند پروا + شکستگان زحوادث غمے نمیدانند + کہ تختہ پارہ ز طوفان نمی کند پروا -

پروا نداشتن - حاجت و ضرورت نہ رکھنا - **ملا ظہوری** - با گفتگوے غیر زبان ترا چہ کار + پروائے جان خویش ندارم بجان تو -

پروا کردن - حاجت رکھنا ضرورت سمجھنا - **تقی الدین خبذی** مے نشینم مے شکیبم مے گدازم میروم + اضطرابے می کنم اما کہ پروائے کند -

پرواز کردن - اڑ جانا غائب نظر سے ہو جانا - **ملا قاسم مشہدی** - فال احسان چو زند دست سخائے تو ز شوق + نقش زر از ورق گنجفہ پرواز کند -

پرواز شکستن - بے پر کرنا اڑنے کے لایق نرکھنا - طالب
آملی - بیاد وصل او در کعبه چندان گریه میکردم + که از بال و پر مرغ
حرم پروازے شکستم -

پرواز ببال دیگرے کردن - دوسرے شخص کے پروں سے
اڑنا دوسرے کی امداد سے کام کرنا - طاہر وحید - کمال عشق
بازان از جمال دیگرے باشد + چو رنگ چہرہ پروازم ببال
دیگرے باشد -

پر و بال در ہم شکستن و شکستن - پر بازو توڑ دینا اڑنے
کے لایق نرکھنا - میرزا صائب - تنگی گردون پر و بال مرا در ہم
شکست + بیضۂ فولاد این بیداد بر جوہر نکرد + میرزا بیدل
چون برگ گل اگر پر و بالم شکسته اند + پرواز شوخیم به پر رنگ
بسته اند -

پر و بال فرو ہلیدن - پر بازو چھوٹ جانا بیکار و درماندہ ہو جانا
جمال الدین سلمان - فکر من کے بخیال تو رسد از ظلمت +
مرغ اندیشه فرو مے ہلد آنجا پر و بال -

پروردن و پروریدن - پالنا پرورش کرنا - ملا طغرا
چو فصل بہار از غم رسید + گل نغمه را آب رو پرورید -

پروین جبین - خوبصورت معشوق - عبد الواسع - بارنے
چون آفتابی اے مہ پروین جبین + با بری چون یاسمنی اے
بت نسرین بدن -

پرہ قفل بر کلید زدن - برعکس کام کرنا مخالف عقل کے کرنا -
نظامی - چو پیغام شه با تو کردم پدید + مزن پرۂ قفل را بر کلید -

پرہیز شکستن - پرہیز نکرنا پرہیز توڑنا - شفیع اثر - چنان
دلت ز شکست دلم شود خورم + که نشکستن پرہیز خاطر بیمار -

پرہیز دادن - پرہیز کرانا پرہیز دینا - میرزا رضی دانش
باز جوش دارم ز غم خوردن دل افگار را + کے توان پرہیز دادن
کودک بیمار را -

پرہیز کردن - پرہیز کرنا بچنا کسی ضرر رسان چیز سے - صائب
نمی نشاند بچشم او نگاه تیز کرد + دیگرے بیمار و میباید مرا پرہیز کرد +

پری آمدن و آمدن پری - پری کا آسیب ہونا - میر خسرو -
چو بیہوش خیالم دید شب میگفت ہمسایه + که امشب باز این دیوانه
را یاد پری آمد -

پریدن - پرواز کرنا اڑنا الگ ہونا پھڑکنا جنبش کھانا آنکھ وغیرہ کا -
نعتیه از مولف - نشد یک قدم پیش از سدره جبرئیل + که بال و پرش
باز ماند از پریدن -

پریشان شدن و پریشان گشتن - غمگین ہونا اندوہگین ہونا
دلگیر ہونا - میرزا بیدل - حاصل گرد جهان گشتن ہمان بیجا شدے ست +
چرخ را از صبح مغز سر پریشان میشود - محمد سعید اشرف - کاکلش
در جلوه آمد زلف چون کارے نساخت + حکم قتل من پریشان
گشته بود از سر نوشت -

پریشان داشتن - پریشان و غمناک رکھنا - صائب
ز اقبال جنون خورشید روئے در نظر دارم + که مغز صبح را دارد
پریشان جوش سودایش -

پراشیدن - پریشان و بیخود و بدحال ہونا -

پردہ نیلگون - آسمان جسکی رنگت نیلی ہے - نظامی -
قصب در روز زرین پرده نیلگون + کسے بازی چابک آید برون -

پرزہ - ٹاٹ اور پرانے کپڑے کا چیتھڑا اور پرزہ جو پشمینہ کے
کپڑے پر استعمال کے بعد ظاہر ہوتا ہے شہزادہ اور تبی جو عورتیں قبل
نہین رکھتی ہین پرزدہ بھی اہل لغات لکھتے ہین جسکا مخفف
پرزہ ہے - حکیم شفائی ہجو مین - نسخه پرزدہ زمن میخواست +
کردم این شانه ساز و آمد راست -

پرزدہ رو - وہ شخص جسکے چہرہ پر چیچک کے داغ ہون اور وہ
روئی جسمین قبل لگانے کے چھید کر دیتے ہین اور نشان انکا
پختہ ہونے کے بعد بھی باقی رہتا ہے - طاہر غنی - پرزدہ عبث
پرده بر کرد رخ شمع + در مجلس رخت شمع فلک پرزده روے -

پرقازہ - وہ قلم جو قاز کے پر سے مصور بناتے ہین اور
اس سے تصویر کا کام کرتے ہین - ملا طغرا - تا دست تصویر
رخت برده مصور + موے قلمش تا به پرقازه در آب ست -

پرورده - پالا ہوا پرورش یافتہ - مفید بلخی
بگلستان سخن ہمچو نه بلبل پیچ + بہ برگ معنی پرورده چون رگ گل پیچ

پردہ زنبوری - سوراخدار جالی جو عورتون کے برقع آنکھ
کے موقع پر لگائی جاتی ہے اور چلونین جو دروازون پر ڈالتے ہین
اور مٹی اور پتھر کی جالیان - ملا قاسم مشہدی - شد زده
ما پرده زنبورے کس نیست + در خانه آئینه نیز مگس ما - محمد سعید
اشرف - پرده زنبوری دل را بیاد نعل او + پر عسل چون خانه
زنبور باید داشتن - میرزا صائب - رحم کن بر تلخکامان

رحم تا نگرفته است + پرده زنبوری خط رہگذار بوسه را -

پردہ قمری - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہی سعدی ہروی
ز پرده ہای قمری خوش کو وقت سرو پا ئے + بالغمہ ہا ئے
بلبل خوش زد چنار دست -

پردہ کشائی - راز افشا کرنے والا بھید کھولنے والا - مولف
عفو کن کاندر جہان عفو ست بہتر ز انتقام + پرده پوشی کن که از
پرده کشای بہتر ہمت -

پردہ نیلوفری - وہ نیلگون پردہ جو خوبصورت معشوق حسن
کی زینت بڑھانے کے لیے منہ پر ڈال لیتے ہین میرزا صائب
نرگس میگون او از پردۂ نیلوفری + می نماید چون شفق از دامن
شبہای تار + ہمچو ابر گعبہ دار د صد گہر در آستین + پردۂ نیلوفری
بر گوشۂ ابروی یار -

پرکاہی - بہت کم مقدار تھوڑا سا - محسن تاثیر - با مید
وصالت عمر باشد می جہد چشمم + بکار عاشق بیدل پرکاہی نمی آئی -

بای فارسی با زای

پژولیده - پژمرده و بے آب و تاب -

پژمرید - پژمرده کیا گیا -

پژوش - پریشان و پژمرده اور برہم شده -

پژوہش - تلاش اور جستجو اور جستجو کرنا -

پژولیدن - نصیحت کرنا جستجو کرنا باز پرسش کرنا پریشان
ہونا پژمرده ہو جانا -

پژوہیدن - سا نگنا جستجو کرنا -

پژمردن - پژمرده ہونا پریشان ہونا - علی خراسانی
از گلشن سپہر چه گل بشگفد که من + پژمرده ام بدست
گل آفتاب را -

پژمان - پژمرده اور سست ظہوری - شگفت از
باغ آگاہی گل امید در باغت + چه حاصل چون سموم دست
غفلت ساخت پژمانش +

پژانیدن - پکوانا کسی کھانے وغیرہ کا -

پژوہندگی - تلاش و جستجو -

بای فارسی با سین

پست کردن - ہوا و حرص اور نفس کی خواہش کو کم کرنا نفس کے
ارادون کو روکنا - زلالی - ہوائے بد دماغی پست گردان +
رضا را با قضا ہمدست گردان - فوقانی - پست کن حرص و ہوائے
خویش را تا شوی در سر بلندان سرفراز -

پستہ لب - معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی یعنی تنگ دہان
پتلے ہونٹ - کمال - کمال آن پستہ لب گر خواستی نقل + شکر ہا
در دہان پستہ کردی - مولانا اکبر لاہوری - و لب یاقوت
رمانی گہر دندان دہان پستہ + کشاده لب بتعریف ندا قش
ہر زبان پستہ -

پست ہمت - بے ہمت کم ہمت - رضی دانش
کے از بال ہما ہر پست ہمت قسمتی دارد + بر ان سر سایه اندازد
که شور دولتی دارد -

پست فطرت - کم حوصلہ کم ذات کمینہ - ملا طاہر غنی -
نمی شود سخن پست فطرتان مشہور + بلند نیست صدا کاسه
سفالین را -

پسر ہند - کنایۃً امیر معاویہ بن ابی سفیان جسکی ماکا نام ہند
تھا - مفتی حیدر - پسر ہند بہر دنیا کرد + با علی بادشاہ دین پیکار -

پستہ بنگ - تھوڑے بنگ یعنی تھوڑی سی بنگ جو کھی مین تلی
ہو - حکیم شرف الدین شفائی - ہیچ دانی که چسان معدہ کنی
دو زخ تاب + پستہ بنگی اگر بر سر تریاق خوری -

پستان تاک و پستان رز - کنایۃً انگور کا خوشہ اور ساقی شراب
پلانے والا - درویش والہ ہروی - ما تو بہ شکستیم بیاد
پستان رز + در صحبت ما دختر رز دور چہ شمار است -

پس افگندن - پیچھے ڈالنا بچا رکھنا جمع رکھنا - خواجہ آصفی
اسباب حسن ماہ مرا خال و خط بس ست + گیسوے تاب او
پس انداز میکند -

پستان سفید کردن - بیرحمی و سنگدلی کرنا - ملا قاسم مشہدی
الغت مید بد با بخت سیاہم زان سبب + کرد در روز نخستین دایہ ام
پستان سفید -

پس خم زدن - ٹیڑھے راستہ سے ہو کر کسی شخص کو پیچھے سے
جا ملنا پھر بے اطلاع بھاگ کر چلے آنا - محمد رضا فکری جلوہ
داشت شب عید ببین بام ہلال + دید چون گوشۂ ابروے
ترا پس خم زد -

پس و بست کردن - جمع رکھنا ذخیرہ کرنا - میر خسرو - اگر
بخانہ زری ماند زن کند پس و بست + نہ بہر آنکه خورد دیگرے بگیرش محرم

پس سبکتگین - سلطان محمود غزنوی جسکے باپ کا نام سبکتگین تھا شرف الدین شفائی - جلوۂ لیلی از تو شد آفت قیس عامری + بر پسر سبکتگین فتنه کنی ایاز را -

پس زانو نشستن - سرنگون بیٹھنا اندیشه و فکر میں مستغرق ہونا حکیم محمد انور لاہوری - در حرص و ہوا بر خویش تستن + بخاموشی پس زانو نشستن -

پس ستاندن - دی ہوئی چیز کو واپس لینا - صائب
پس ستاند کریم داده خود را + ابر ز گوہر امید آب ندارد -

پس سر کردن - کسی بہانہ سے رد کرنا دور کرنا الگ کرنا ظہوری - دیده ام جلوه ہاے کاکل را + پس سر کرده ام تغافل را +

پس سر نمودن - پیچھا دکھلانا پشت دکھلانا میرزا صائب
ہست گر کشور رازان تو مختصر نمائے + ورنه بیرون شو ازین خانه پس سر نمائے -

پس کار بودن - اپنے کام میں مشغول ہونا حکیم شفائی - گفتمش شوی از تو بیزار ست + گفت ناصح در پس کار ست -

پس کار خویش غافل نشستن - اپنے کام کے انجام سے غافل و بےفکر بیٹھ رہنا - نوقانی - رسد کار گر کسے با نجام کار + چو غافل نشیند پس کار خویش -

پس کار رفتن و نشستن - کام کے پیچھے جانا اور بیٹھ رہنا آئین یمین - بنشین بجرت از پس کارے که کار نیست + تا پیش کس نہایے نہایت خاستن -

پس گرفتن - واپس لے لینا دی ہوئی چیز کو - میرزا آمین اصفت - من از خوبان عاشق کش نگارے طفل خود آرم + که گر گاہے دہد بوسی زمن فے الحال پس گیرد -

پس گوش افگندن - بات سنکر تجاہل کرنا سنی ہوئی بات کو نہ سنے ہوئے جاننا - قطعه - تجاہل میکند و سر سخن دوست + شنیده ناشنیده می شمارد + پس گوش افگند گر گفتگو را + کند در گوش و در خاطر نیارد -

پسندیده دین - جسکا طریق پسندیده ہو - سعدی شیرازی حکایت شنو کو دکت نامجوئے + پسندیده دین بود و پاکیزه خوئے
واضح ہو - که پسندیده کا لفظ اکثر الفاظ کے ساتھ الحاق پاتا ہے جیسے که پسندیده رائے و پسندیده کار و پسندیده کیش و پسندیده گوئے - سعدی - پسندیده کاران جاوید نام + تطاول نکردند بر مال عام - وله پسندیده رائے که بخشید و خورد + جہان از پئے خویشتن گرد کرد - وله - یکے در بیابان سگے تشنه یافت + برون از رمق در حیاتش نیافت + کله دلو کرد آن پسندیده کیش + چو حبل اندران بست دستار خویش + وله - برہمن زشادی بر افروخت روے + پسندیده گفت ای پسندیده گوئے -

پسانیدن - باغ کو پانی دینا - زراعت کی آب پاشی کرنا -

پساویدن - مس کرنا لامسه کرنا ہاتھ ملنا کسی کے جسم کو -

پستان مادر بریدن - اپنے محسن کے ساتھ بیوفائی کرنا ناحق شناسی کرنا -

پسته شکر فشان - کنایه لب و دہان معشوق -

پس جانشین - نائب قائم مقام کارخانه و دوکان کا اور وارث ترکه کا -

پسہانتن - شرندی زبان میں جھاڑنا جھٹکنا -

پست کردن زمزمه - نرم آواز کرنا ساز کو بجانے اور گانے کے وقت - محمد قلی سلیم - فریاد شد نغانه ہمسایه یا بلند + مطرب باز بسکه زمزمه را پست میکند -

پس گشتن سراپرده - پست کرنا خیمه کا - ظہیر الدین فاریابی - چون بر فراخت خسرو سیارگان علم + در خاک پست گشت سراپرده ظلم -

پسته قندی - یه ایک شیرینی ہے جو خرانجوار نقل کرتے ہیں پسته پر کھانڈ چڑھا کر یه بنائی جاتی ہے کنایه معشوقون کی میٹھی باتیں - خواجه آصفی - میان پسته لبان نقل مجلس این سخن ست + که ہست شور جہان پسته ہاے قندے ما -

باے پارسی با شین

پشت بباز ار استادن قصاب - قصاب جب آویزان گوشت کو کاٹ کر بیچنا چاہتا ہے تو بازار کی طرف اسکی پشت ہوتی ہے اور منھ دکان کی طرف - شفیع اثر - چنانکه پشت ببازار ایستد قصاب + ہمیشه جانب بر دست روی مژگانش -

پشت در - دروازے کے پیچھے محسن تاثیر - تا تو در خلوت شدی خورشید بوس ترا - کرده از لب فرو کنون پشت در افتاده است

پشت شمشیر - تلوار کی پیٹھ مقابل دم شمشیر کے میرزا صائب خواب ان چشم ربا بنده تراز بیداریست + پشت شمشیر زبان تیز تراز دم باشد -

پشت کار - روئے کے مقابل اور یہ استعارہ ہے **میرزا صائب** -
قماش چہرہ بازار بہار معلوم ست + کہ روئے کارہا هم از پشت کار معلوم ست +
پشت انداز - لواطت مین فاعل و مفعول دونون کو کہتے ہین
پشت تیغ - تلوار کی پیٹھ مقابل روئے تیغ کے - **غنی** - عدو
برائے خصومت جو روبرو آید + بہ پشت تیغ دودم گردنش قلم سازد
پشت بام - گھر کا پیچھا گھر کی پشت - **میرزا صائب** - عکس
تو چون بخانۂ آئینہ میرود + در پشت بام آئینہ مہتاب میشود -
پشم از خایۂ زندان کم و پشم از کلاہش کم - یہ دونون محاورے
بہت نقصان کے موقع پر بولے جاتے ہین -
پشت بر خویش بودن - اپنے آپ کو خیال مین نہ لانا اور
حقیر جاننا **ظہوری** - پشت بر خویش باش چون دفتر + روئے
در خود مدار چون طومار -
پشت بر دیوار دادن - کسی کے بھروسے بر بیکار بیٹھ رہنا
کام کو ہاتھ نہ لگانا **میرزا صائب** - سالہا شد پشت بر دیوار
حیرت دادہ ایم + دیدۂ آئینہ را نقشے چنین بنشستہ است و لہ
از توکل ہر کہ پشت خویش بر دیوار داد + بے سخن خاک مراد خلق
چون محراب شد -
پشت بر دیوار ماندن حیران و متحیر رہنا **میرزا صائب**
گر ز روئے خود بر اندازی نقاب + پشت بر دیوار ماند آفتاب +
پشت بر زمین آوردن - زمین پر دے مارنا کسیکو چت کردینا
جمال الدین سلمان - با چرخ گر بزور کند دست در کمر + بخت
تو آورد بزمین پشت آسمان +
پشت بر کوہ بودن و داشتن - نہایت بھروسا و استظہار
کسی پر رکھنا **محسن تاثیر** - پشت فراغت ما بر کوہ عیش باشد +
منقار کبک خندان ہر جا گلوے میناست - **میرزا صائب**
شوخی کہ دارد از دل سنگین بکوہ پشت + مید ید کاش صائب
در خون طپیدہ را -
پشت پا زدن - رد کرنا دور کرنا ترک کرنا **شیخ العارفین**
یا رب بکیش کیست بت ما کہ میزند + بر مسند پشت پا و بمحو ر پشت
دست + **شعر** دست و پائے زدیم و در نگرفت + پشت
پائے زدیم و وارستیم -
پشت پائی خاریدن - تملق و چاپلوسی کرنا **اوحد الدین**
انوری - آنکہ او پشت دست میخاید + ہمہ را پشت پای میخارد +

پشت پروین کنایۃً بارکش از بنات النعش **نظامی** - رواروی
زنان نائے زرین زدند + سراپردہ بر پشت پروین زدند -
پشت چشم تنگ کردن و پشت چشم نازک کردن -
ناز و ادا کرنا نہایت غرور و تکبر سے کسی کی طرف دیکھنا اغماض و تغافل
کرنا - **ملا طغرا** - قدح را زلب چہرہ افروختہ + بط بادہ را بال و پر سوختہ
چنان پشت چشمی تنگ کردہ است + کہ رطل گران را سبک
کردہ است - **صائب** - ای غزال چین بہ پشت چشم نازک
میکنی + چشم ما آن چشمہائے سرمہ سا را دیدہ است -
پشت خم دادن و پشت خم کردن - تواضع و فروتنی و عجز
و نیاز کرنا جھک جھک کر سلام کرنا تعظیم بجالانا **سعدی** - یار سایان
روئے در مخلوق + پشت خم میکنند و بالا راست - **کمال اسمٰعیل**
فلک بخدمت تو پشت خویش چون خم داد + ز قرص مہر و مہش
گشت وجہ نان روشن -
پشت دادن - پشت پھیرنا مقابلہ سے بھاگنا **سعدی** -
چو بینی کہ لشکر ہمہ پشت داد + بہ تنہا مدہ جان شیرین بباد -
پشت در ہم شکستن - طاقت کم ہونا ہمت و حوصلہ جاتے رہنا
نا امید ہوجانا **مولانا لسانی** - جور دوران ساغر عیشم بسنگ
غم شکست + بار ہجران تو پشت طاقتم در ہم شکست -
پشت دست افشاندن - دور کرنا رد کرنا دفع کرنا - **صائب**
ہر کس فشاند بر من پر شور پشت دست + از جہل زد بخانۂ زنبور
پشت دست - **مخلص کاشی** - از شرح ساعدت ید بیضا ست
نامہ ام + کلکم فشاند بر شجر طور پشت دست +
پشت دست بدندان گزیدن - افسوس کرنا پشیمان ہونا
سعدی - بہ تندی سبک دست بردن بہ تیغ + بدندان گزد پشت
دست دریغ +
پشت دست بر زمین نہادن - تعظیم کرنا تسلیم بجالانا کورنش
ادا کرنا - **نور الدین ظہوری** - بتسلیم چون چاکران کمین +
فلک پشت دستی نہد بر زمین -
پشت دست بر کندن و پشت دست خائیدن - **نزاری**
قہستانی - بلبل از غصہ پشت دست بر کند + گریبان چاک زد
از سر بیفگند - **سعدی** - روے در روے دوست کن
بگذار + تا عدو پشت دست می خاید -
پشت دست خوردن و پشت دست زدن - رد ہونا -

اور رد کرنا ۔ نورالدین ظہوری ۔ نگاہ ندوے تو گردیدہ مست + پری گردہی می خورد پشت دست + مخلص کاشی کے روے دست دولت دنیا خوریم کے + نفرم زند بحشمت فغفور پشت دست +

پشت و دوتا کردن ۔ نہایت تواضع و فروتنی کرنا ۔ سعدی ای شکم خیرہ بنانی بساز + تا نکنی پشت بخدمت دوتا ۔

پشت سر کسی دیدن ۔ کسی کو جاتے ہوئے دیکھنا ۔ میرزا صائب ۔ میکشد آخر بخجلت کامجوئے ہاے دہر + خار خار آرزو خواہد بہ پشت سر فتاد ۔ ولہ ۔ فلک ہا را توانی پشت سر دید + بنور عشق گر دل زندہ باشی ۔

پشت شکستن ۔ پیٹھ ٹوٹ جانا کمزور ہونا ۔ صفدر فوقانی بار دنیا سرکہ او بر سر نہاد + گرنش خم گشت و پشت اش شکست ۔

پشت کمان ۔ مشہور و معروف ہے ۔ میرزا صائب از چین جنبش دل عشاق دو نیم ست + کار دم شد شیر کند پشت کمانش ۔

پشت کمان بر کسی زدن ۔ پشت کمان سے مارنا ۔ علی رضا تجلی ۔ ابروانش از چشم مست نیمخواب + میزند پشت کمان بر آفتاب ۔

پشت گرم بودن ۔ کسی امداد سے دلجمعی ہونا ۔ محمد قلی سلیم نو بہ چون گل رعنائی خورم ز بہار + درین چمن کہ مرا پشت از خزان گرم ست ۔

پشت گرم کردن ۔ گرمی میں آنا سوار ہونا گھوڑے پر اور جولان دینا ۔ میر خسرو ۔ گھوڑے کی تعریف میں ۔ چون بعنانش گرم کردی پشت + گوش بر گردون گرفتی اندر مشت ۔

پشت لب بر زدن ۔ لبوں کو ہلانا حالت غرور و تکبر میں ۔ مولوی جامی ۔ چیست چندین عظمت و جبروت + پشت لب بر زدن و باد بروت ۔

پشت ناخن ۔ ناخن کی پشت تھوڑا مقدار ۔ طالب آملی ۔ مرہم طلب نہ ایم دگر نہ بمین عشق + یک پشت ناخن از دل ما بے خراش نیست ۔

پشت نرم کردن ۔ زد و کوب کرنا ۔ مارنا ۔ میر خسرو ۔ دریشان کند سنگ را پشت نرم + بہر سختیش را بانگشت گرم ۔

پشت نمودن ۔ ہزیمت کھانا بھاگ جانا ۔ سعدی سپاہی کہ بنمود در جنگ پشت + نہ خود را کہ نام آوران را بکشت ۔

پشت یافتن ۔ مدد پانا طاقت حاصل کرنا ۔ مولف گشت سرور در جہان گردن بلند + چون ز پشتیبان امت پشت یافت ۔

پشم دین ۔ پشم درین آقا ۔ یہ الفاظ اہل فارس مقام تحقیر و توہین میں استعمال کرتے ہیں ۔ ملا طغرا واند گمان کہ پشم دین آقائے + صد حیف کہ نیست در کلاہش پشمی ۔

پشم شدن ۔ متفرق و پراگندہ ہونا بیکار ہونا خراب و خستہ ہونا ۔ قطعہ گر بود دبا ہتر تار ہوے ریش فرعون لعین ۔ سبزہ و الماس و یاقوت و گہر آویختہ + غرق گردندش پس موسی چو در بحر عمیق + پشم گردد آن ریش و سلک گوہر از ہم ریختہ ۔

پشم کشیدن ۔ تفرقہ و پریشانی ڈالنا کھال پر سے اون اتارنا ۔ نظامی ۔ مصرع ۔ کشیدم پشم از خیل و سپاہش ۔

پشت آئینہ ۔ ہر چیز ناصاف و بیکار ۔ صائب ۔ آنکہ روزم چو پشت آئینہ کرد + میتوان دید رو در اندازش ۔

پشت افتادن بر چیزی ۔ پشت ہونا کسی کی طرف ۔ رضی دانش ۔ شاید ابروے فلک بہتر ازین رو باشد + پشت این آئینہ بر جانب ما افتادہ ست ۔

پشت دست گذاشتن پیش چیزی ۔ نہایت عاجزی و الحاح کرنا ۔ صائب ۔ پیش آن چشم سیہ دل میگذارد پشت دست + گرچہ خط بسیار زین کافر مسلمان کردہ است ۔

پشت گردن بر چیزے ۔ کسی چیز سے روگردانی کرنا کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ ملا طغرا ۔ چو میدہ آن روے پر آب و تاب + کند ماہ نو پشت بر آفتاب ۔

پشت ماہی ۔ کنایہ اندھیری رات ۔ نظامی ۔ سواد کہ در روے سیاہی نبود + دگر بود جز پشت ماہی نبود ۔

باے پارسی با فاے

پف کاسہ گری ۔ کنایہ تھوڑی چیز اور کم مقدار ۔ میرزا صائب ۔ مے کند جام علاجش بہ پف کاسہ گری + ہر سرے بر خورد خام غبارے دارد + باقر کاشی ۔ آن دلبر کاسہ گر کہ چون حور و پری ست + جان و تن من ز شوق روے پش سفری ست + گر لب بلبم نہد زر و سر جان ۔ بابم + کارم موقوف یک پف کاسہ گری ست ۔

بائے پارسی با کاف

پک و چک ۔ ایک نقش کا نام ہے۔ شانی تکلو ۔ دیو لندنی (نسخہ علائکدہ)
جو ہر عزیز ملک ، کز بلای متعاران فساد + آن یکے پک پسند آن پک و چک

بائے فارسی با لام

پلاس در گردن کردن ۔ ماتمی لباس پہننا ۔ مرزا رفیع در مرثیہ شاہ عباس صفوی ۔ از مردن شاہ دین فلک خون گرد +
وز مہر فلک داغ بدل روشن کرد + در صبح عزا چرخ گریبان بدرید +
در ظلمت شب پلاس در گردن کرد ۔

پل بستن ۔ راستہ قائم کرنا راہ کھولنا ۔ ظہوری ۔ ز تار رشتہ پران نغمہ پرورده رود + کہ پل بستہ بر چشمہ سار سرود +

پل زدن و پل ساختن ۔ پل بنانا دریائی راستہ کھولنا ۔ فردوسی یکے پول دیگر بباید زدن + شدن را یکے راہ و باز آمدن ۔ میرزا صائب ۔ تم چو گرد دقد افراختہ میباید رفت + پل بر این آب چو شد ساختہ میباید رفت ۔

پل شکستن ۔ بے طاقت و بے بہرہ کرنا ۔ افضل الدین خاقانی
فلک پل بر دلم خواہد شکستن + کز آب عافیت بوے ندارم ۔

پل کردن ۔ پل بنانا پانی پر راستہ جاری کرنا ۔ استاد فرخی ۔
بر آب جیحون پل کردن گذارہ شدن + بزرگ معجزہ باشد و قوی برہان ۔

پل کندن ۔ پل بنانا دریا پر راستہ جاری کرنا ۔ ابو طالب کلیم
بلا بہ جادہ گرائی تند تلخ بیشتر ہست + کہ روز سیل ہمہ صرف کندن پل شد ۔

پلنگ افگن ۔ مرد شجاع و بہادر و دلیر ۔ ہندی گرو ہے پلنگ افگن و ملاحن + بمیدان جنگ آ و سی اہرمن ۔

بائے فارسی با نون

پنجۂ آفتاب ۔ سورج بسبب خطوط شعاعی کے کہ انگلیوں کی طرح ہیں پنجہ کے ساتھ مشابہت تمام ہے اسواسطے پنجۂ آفتاب کہا جاتا ہے ۔ امتیاز خان خالص ۔ ساده من از ضیا رخش بسکہ آب تاب شد سپہر چو بست عارضش پنجۂ آفتاب شد ۔

پنہان شکنج ۔ وہ چیز جسکے پیچ و تاب چھپے ہوے ہوں ۔ نظامی ۔ کمین کیسۂ خاک پنہان شکنج + کہ ہرگز بر دل نا ورد سر رنج
پنبہ دیگرے ریسمان پلیا زد ۔ دوسرے شخص کا کام کرتا ہے اپنے فائدے پر نظر نہیں رکھتا ۔

پنجۂ شمشاد و پنجۂ عرعر ۔ شمشاد و عرعر کی پتی ۔ سید حسن غزنوی
بسوزد آتش لالہ بدوزد ناوک غنچہ + ببرد خنجر سوسن بگیرد پنجۂ عرعر + میرزا صائب ۔ توت دست دعا گر دوند مے بہ گے زیاد + ہست در خشکی نشان نش پنجۂ شمشاد را ۔

پنجۂ گوہر ۔ موتی و جواہرات کی آب و تاب ۔ صائب ۔ ہر کہ وند تمید خود از ای گرہ گردید ماند + آب را از پنجۂ گوہر کشیدن مشکل ست

پنجۂ چنار ۔ چنار کی پتی کہ پنجہ کی طرح ہوتی ہیں ۔

پنجۂ خس ۔ تنکے کا پنجہ جو مشہور ہے ۔ صائب ۔ غیرت اگر قرار بجا نشستگی دہد + داماں گل بہ پنجۂ خس میتوان گرفت ۔

پنبہ در گوش ۔ غافل و بے خبر و ناشنوا ۔ مولف ۔ مدام گوش شنید بر تقریر ناصح ۔ چو باشد مرد غافل پنبہ در گوش ۔

پنجۂ تاک ۔ انگور کا پتا جو پنجہ کی صورت پر ہوتا ہے ۔ صائب ۔ از آن شراب مرا شیر گیر کن ساقی + کہ ہمچو پنجۂ شیر ست پنجۂ تاکش ۔

پنجۂ گل و پنجۂ لالہ ۔ پھول کی پتی ۔ رضی دانش ۔ بکن اے باغبان منعم چہ تاراج آید از دستی + کہ از سستی بروز پنجۂ گل بر نمی آید ۔ ملا طغرا ۔ باویزش سنبل زلف خویش + نہد شانہ از پنجۂ لالہ بیش +

پنبہ از سر مینا برداشتن ۔ روئی صراحی کے منہ سے اتارنا
ملا قاسم مشہدی ۔ مغز سوده سوخت زان آتش کہ در سر داشتم +
از سر مینائے عشق این پنبہ را برداشتم ۔

پنبہ از گوش بیرون کردن ۔ ہشیار رہنا باخبر ہونا ۔ صائب ۔
پنبہ از گوش برون کن کہ بنا گوش سپید + دم صبح ست کہ صبح دوم آن کفن ست ۔

پنبہ از مینا برگرفتن ۔ روئی صراحی کے منہ سے لے لینا یعنے اتار لینا ۔ میرزا صائب ۔ کہ ساقی میشود صائب درین محفل نمیدانم + کہ جوش می ز شادی پنبہ بر میگیرد از مینا ۔

پنبہ بر چشم گرفتن ۔ آنکھوں پر روئی رکھنا ۔ ملا طغرا
نگیرد خوش پنبہ بر چشم خویش + کہ از کثرت گریہ گردید ریش ۔

پنبہ بگوش فرو نہادن ۔ کانوں میں روئی رکھنا ۔ عرفی
اگر نصیحت عرفی بسمع بنشینی + بگو پنبہ فرو نہ کہ سر بسر لاف ست

پنبہ در گوش افگندن ۔ کانوں میں روئی ڈالنا ۔ نجشبی
پنبہ از گوش خود باید فگنده تا جز از ذکر تو دیگر نشنود

پنبہ در گوش کردن ۔ کانوں میں روئی رکھنا ۔ سعدی

پنبہ ام در گوش کن تا نشنوم + یا دری بکشا سے تا برون روم۔

پنبہ دہان ۔ کم گو و کم سخن آدمی ۔ خواجہ میر خسرو چراغ کی تعریف میں ۔ پنبہ دہانی بزبان دراز + با ہمہ کس گرم سر و سوز ساز +

پنبہ رشتن ۔ سوت کاتنا ۔ قاسم مشہدی ۔ ہر پنبہ کہ از زمین ما رست + رشتند ش و در رشتہ کفن نشد ۔

پنبہ شدن ۔ متفرق و پریشان ہونا ۔ میر خسرو ۔ پنبہ کنم نشکر شان را چنان + کز تن شان پنبہ شود استخوان ۔

پنبہ کردن ۔ متفرق و پریشان کرنا ۔ میرزا صائب ۔ پنبہ ساز م از طپیدن رشتہ ہائے دام را + کوہ و صحرا رم کند از سایۂ نخچیر من ۔

پنبہ نہادن ۔ فریب دینا اور راضی کرنا ۔ نورالدین ظہوری بجذب امر کشی حرف از زبان سکوت + بدست امر نہی پنبہ در دہان صدا

پنجہ افگندن ۔ پنجہ ڈالنا زور کرنا ۔ محسن تاثیر ۔ ساعدش افگندہ پنجہ + بازوے ہلال گشتہ رنجہ ۔

پنجہ الماس تافتن فولادی پنجہ کو مروڑنا ۔ صائب ۔ فراچون مہر تابان داغ دارد آسمان چشمی + کہ تابد پنجۂ الماس را مژگان تر ز بیش ۔

پنجہ انداختن ۔ پنجہ ڈالنا زور آزمائی کرنا ۔ محمد جان قدسی ۔ خشم از مژہ گو دور کہ شستن پنجہ مند از بہر گرہ نکند شانہ کسے موے میان را ۔

پنجہ بخون کسی تر کردن ۔ کسی کو قتل کرنا مارنا ۔ طالب آملی ۔ باغ و بہار خویش را نا بی آب دادہ ایم + کیست خزان کہ تر کند پنجہ بخون تاک ما ۔

پنجہ بردن ۔ پنجہ لیجانا غالب ہونا ۔ صائب ۔ آہستہ روے پیشۂ خود ساز کہ آب + پنجہ ز سوزان بہ دارا ببرد ۔

پنجہ بر روے کسی زدن ۔ کسی کے منہ پر طمانچہ لگانا ۔ سعدی ۔ زن فشوخ چون دست در قلتہ کرد + بگو بزن پنجہ بر روے مرد ۔

پنجہ بلند کردن ۔ مارنے پر مستعد ہونا ہاتھ اٹھانا مارنے یا سخاوت کے لیے ۔ میرزا بیدل ۔ عاجز نہیا لرد سیا پنجۂ قاتل بلند + ہنسود دست کرم یا نالۂ سائل بلند ۔

پنجہ بند کردن ۔ ہاتھ بند کرنا مقابل کھولنے کے ۔ ابوطالب کلیم ۔ پنجہ ام را بگریبان کفن بند کنید + کہ ہنوزم ہوس جیب یدن باقیست

پنجہ پیچیدن و پنجہ تافتن ۔ زور کرنا پنجہ مروڑنا ۔ حزیں و نیش والہ ہروی ۔ چو موج از سوز دل ہر دم بروی آب می پیچم + بشرط

بیقراری پنجۂ سیماب می پیچم ۔ محسن تاثیر ۔ کردہ لب شیشہ چون پری لعل لب شراب را + تافتہ مہر عارضت پنجۂ آفتاب را +

پنجہ دادن ۔ پنجہ دینا زور دینا مدد کرنا ۔ والہ ہروی ۔ در خصم ربا سے ز اجل دست رباید + در معرکہ گر پنجہ دہی ساق بکیم را ۔

پنجہ در آہن گرفتن ۔ پنجہ کو آہن پوش کرنا ۔ قاسم مشہدی ۔ بگو قاسم طبیبم را کہ گیرد پنجہ در آہن + کہ تندیہای نبضم نیشتر بر بستر اندازد ۔

پنجہ در پنجہ کسی آوردن و افگندن و داشتن ۔ و کردن معانی ان سیاق و رابطہ کے معلوم ہیں ۔ میرزا صائب دل شیرین غبار آلود غیرت میشود صائب + وگرنہ پنجہ در پنجہ فرہاد میکردم ۔ طالب آملی ۔ داغم از محرمی شانہ کہ ہر دم گستاخ + پنجہ در پنجۂ آن زلف پریشان دارد + نورالدین ظہوری ۔ اشک عقیقی از بن مژگان ہمی کشم + تا پنجہ بہ پنجۂ مرجان در افگنم ۔

پنجہ در حنا کردن ۔ ہاتھوں پر مہندی باندھنا ۔ صائب بسکہ ز دیدہ ریختم خون دل خراب را + گریہ گرفت در حنا پنجۂ آفتاب را ۔

پنجہ دریدن ۔ پنجہ پھاڑنا پنجہ توڑنا ظہوری ۔ گریۂ او دجلۂ ہامون نورد + نالۂ او پنجۂ گردون درست ۔

پنجہ فرو بردن ۔ ہاتھ ڈالنا پنجہ ڈالنا ۔ صائب ۔ سردی ست قامت تو کہ از جائے میکند + در ہر دلی کہ پنجہ فرو برد ریشہ این ۔

پنجہ شکستن ۔ پنجہ توڑنا مغلوب کرنا ۔ مقتی حیدر ۔ ساعد سیمنقش قدر سیم برد + پنجۂ او پنجۂ مرجان شکست ۔

پنجہ کندن ۔ پنجہ شکستن پنجہ توڑنا ۔ اوحدالدین انوری ۔ پنجۂ تمنش ببرد دیدہ تیہو از شاہین + لقوتش بکند پنجۂ روبہ از زیبال ۔

پنجہ گرفتن ۔ پنجہ پکڑنا ہاتھ پکڑنا ۔ والہ ہروی خطاب با آفتاب ۔ از لست چنار را دلیری + با باز ہمیشہ پنجہ گیری ۔

پنجہ گسستن ۔ پنجہ توڑنا مغلوب کرنا ۔ طالب آملی ۔ بر براق برق گر گردم سوار + پنجہ برق از عنانم نگسلد ۔

پنجہ مرجان ۔ مرجان کی شاخیں جو پنجہ کی شکل پر ہوتی ہیں اور حنائی پنجہ کے ساتھ اسکو تشبیہ دیتے ہیں ۔ صائب

بیہودہ دست بردل ما مینہی اے طبیب + با شور بحر پنجۂ مرجان چہ میکند۔

پنجہ سرو - برگ سرو یعنی سرو کے پتے **صائب** - درگلستان فشود پنجۂ دل باز مرا + پنجۂ سرو بود پنجۂ شہباز مرا۔

پنجہ زدن باکسی - پنجہ ڈالنا کسی کے ساتھ **طالب آملی** - در نظارہ بہ نسیم چکنم کز سر عجز + پنجۂ نازکی خوے تو نتوانم زد۔

باے فارسی با واو

پوست پوشیدن - مفلس و تنگدست و نادار و لاغر و بینوا ہونا فقیر ہونا، شوق ہونا **۔** پوست پوشیدن بود بہتر ترا + زین تن پر گوشت و این فربہی۔

پورسبکتگین - سلطان محمود غزنوی **ملا شانی تکلو** - رخ ایاز چو محمود دید با خود گفت + کہ پادشاہی پور سبکتگین این ست۔

پوست از تن بردن - چمڑا بدن سے اتارنا **حسین ثنائی** - گرش نہ سر زدن آفتاب لطف پوست + چو ژالہ آب چہ ریزد ز استخوان کوہسار۔

پوست از سر کشیدن و از فرق کشیدن - چمڑا سر سے اتارنا کھال اتارنا **نورالدین ظہوری** - بیگ سا غوم گر کنی شیر گیر + کنم پوست از فرق این گرگ پیر۔ **ولہ** - شب غصہ را پوست از سر کنم + کتانش بمہتاب ساغر کنم۔

پوست افگندن و انداختن - نہایت خوف کرنا ڈرنا۔ رعب میں آنا **سالک یزدی** - کراست زہرہ کہ بر صدر عشق بنشیند + کہ پوست افگند از ہیبتش پلنگ اینجا **میرزا طاہر وحید** - ستم وارد از سخن سازان یکیتی ہر کہ ہست + پوست انداز لیست چون مار زبان ہمسایہ ہست۔

پوست بر پیکر تنگ و پارہ شدن - اپنے جسم پر پوست بھاری ہوجانا **صائب** - در جنون گر پوست پوشی کرد مجنون اختیار + پوست از جوش جنون بر پیکرم پارہ شد **ولہ** - تا بمغز سخن افتاد گرہ صائب + پوست بر پیکر من تنگ تر از پستہ شدست

پوست بر تن دریدن و شگافتن - جسم پر چمڑا پھاڑنا اور شگاف دینا **صائب** - خون ز غیرت بر وجودم پوست بر تن میدرد + تا لب زخم کہ آغوش دگر سیراب کرد۔ **ولہ** - غنچہ با دست نگارین پوست بر تن میشگافت + تو ز مستی ہمچنان زندانی پیراہنے۔

پوست بر دل بستن - نقاب بر چمڑا چڑھانا **مسیح کاشی** - فلک بشادی ما قرعہ زد کنون وقت ست + ز بیضۂ دل غم پوست بر دل بستن۔

پوست بیرون کردن - پوست اتارنا کھال اتارنا **میر خسرو** - دشمنانت را فلک دم داد و بیرون کرد پوست + این کند آری قصابی کہ بزرا بردمید۔

پوست درہم دریدن - جھنجلانا ناخوش ہونا غیبت کرنا عیب پکڑنا **ظہوری** - خلق را پوست چہ درہم درہم از بے مغزی + ہیچ کارے بہ ازین نیست کہ درویش اقتد۔

پوست دریدن - ظاہر کرنا کسی امر مخفی کا **سعدی** - نہ ماند راہم بدرند پوست + کہ سرگشتہ وخیبت برگشتہ اوست + گرش تیر اقبال بودی دہم + زبان نرانندی ز شہر شرم بشہر۔

پوست کندن - چمڑا اتارنا کھال نکالنا برا ہونا غیبت کرنا طعنہ مارنا **نورالدین ظہوری** - بد ذات چو سازد سر نکتہ بند + تو اندز سر مغز صد پوست کند۔

پوست گذاشتن - اپنا چمڑا چھوڑنا ڈرنا خوف کرنا اندیشہ میں ہونا **مرزا باقر تبریزی** - نے خون شود جدا زلبت در پیالہ ام + نے ہمچو مار پوست گذارد ز نالہ ام۔

پوستین بگازر دادن - دھوبی کو دھونے کے لیے پوستین دینا بیوقوفی کا کام کرنا **میر معزی** - کے شود غرہ بگفتار مخالف چون تو ئی + مرد دانا کے دہد ہرگز بگازر پوستین۔

پوستین دریدن - کسی کا عیب یا امر مخفی ظاہر کرنا **فخر گیلانی** - گفتمی ہر کہ نام من شنیدی + بز نشتی پوستین بر من دریدی۔

پوشیدن - پہننا چھپانا بند کرنا **مخلص کاشی** - یا تا رفت از نظر مژگانم از ہم وا نشد + تا برون رفتہ ست صاحبخانہ در پوشیدہ است **شفیع اثر** - دوستان را کسوت تجرید میپوشد خدا + شادی بخشد بخاصان خلعت پوشیدہ را **انوری** - ابر عدلت کہ عاقبت مطرست سایہ بر کائنات پوشیدہ۔

پوستین پیرائی - چمڑا رنگنے والا دباغت دینے والا چمڑے کو **انوری** - لشب دروز نشان سپار کہ نیست + زین ناتر در پوستین پیرائے۔

باے فارسی با ہاے

پہلو چرب - موٹا فربہ چربی دار دولتمند دیوانہ **بلا غرنہ** - پردازد اہل طمع + کہ از پہلوے چرب و چربے خورد **ملک قمی**

در سوز گار پہلوے حزنی زگس ندید + دایم بود بگیدن انگشت کار شمع

پہلو دار - فربہ - دولتمند - کریم - جوانمرد - ثابت و پائدار اور وہ تقریر جو ذو معنی ہو - **ظہوری** - روزگارے ست کہ زابنائے زمان غیر سخن + ہیچکس را نشنیدم کہ بود پہلو دار -

پہنائی عمر - حسن معاش و آسودگی زندگی کی - **نور الدین ظہوری** - ما بہ پہنائی عمر افزودیم + خضر گر سعی در درازی کرد +

پہلوانی دادن - اعتبار بڑھانا بزرگی دینا اعزاز بخشنا **نظامی** چو بربارگی کامرانیش داد + ہم پہلوے پہلوانیش داد -

پہلو تہی کردن - الگ ہونا جدا ہونا پرہیز کرنا کنارہ پکڑنا اکیلا ہونا - **طالب آملی** - پہلو تہی ز نکہت گل میکند مشام + اب کہ در بران بت مشکین کلالہ بود -

پہلو خوردن - تکلیف یا صدمہ اٹھانا **ملا طغرا** پہاڑ کی تعریف میں - زموج لالہ از سنجق رود پہلو + بود راہش بصد باریکی مو -

پہلو دادن - امداد دینا اعانت کرنا نفع پہونچانا - **ابو طالب کلیم** در پناہ عارضت خط ملک خوبی را گرفت + دشمن خود را چرا کس اینقدر خوبی دہد -

پہلو دریدن - زخم پہونچانا تکلیف دینا زخمی کرنا کسی کو **نظامی** درم پہلوئے پہلوانا بہ تیغ + خورم گردہ گرد مان بہیدریغ -

پہلو دزدیدن - باز رکھنا اپنے آپکو کسی چیز سے اس طریق سے کہ کسیکو اسپر اطلاع نہو - **طاہر غنی** - بغیر از تکیہ ام کز سیم و زر دزدید پہلو را + غنی از پہلوئے من ہر تہیدستی تونگر شد -

پہلو زدن - ہم پایہ و ہمرتبہ ہونا پاس بیٹھنا - **ظہوری** تا بشش بر سر و پہلو میزند + پیش رویش لالہ زانو میزند - **صائب** - ندارد کوتہی در دلربائے زلف زان عارض + کہ چون مصرع رسا افتد بدیوان میزند پہلو -

پہلو زن - برابری کرنے والا ہمرتبہ و ہم پلہ **نظامی** - نیاز رد کس را ز گردن کشان + پدید آورید امنی را نشان - دگر نیز پہلو زنے را بکشت + از و بہتری را قوی کرد پشت -

پہلو نہادن - سونا دراز ہونا بستر پر - **ابو طالب کلیم** - بکنج گلخنم نے بستر ے باشد نہ بالینے + چو خاکستر بر انگرمی تنم پیوستہ پہلو را -

پہلو بہ پہلو - پاس پاس بہت نزدیک - **امیر شاہی** آنکہ پہلو میزند سرباہ نو ابروے تست + تاکیش با دیگران پہلو بہ پہلو

نبگرم -

باے فارسی با باے

پیالہ دست - دایم الخمر جو ہمیشہ شراب پیا کرے پیالہ اسکے ہاتھ میں رہے - **ملا طغرا** - از بادۂ عشق مست میباش + ہر وقت پیالہ دست میباش -

پیچیدہ دست - ناتوان و زبون جسکے ہاتھ کام نہ دے سکین سست و بیکار **نظامی** - بدین سست پایان و پیچیدہ دست + سکندر چہ لشکر تواند شکست -

پیکار پرست - مرد شجاع و بہادر و دلیر - **انوری** - روزیکہ چو آتش تہمہ در آہن فولاد + برباد نشیند سر بران جولانرا - از فتنہ درین سوے فلک جاے نہ بیند + پیکار پرستان نہ اہل راند امان را -

پیروزہ طشت - کنایۃً آسمان جسکا نیلگون رنگ ہے -

پیرایہ نہد و پیرایہ پوش و پیرایہ سنج - صاحب زیب و زینت و زیور و لباس - **نظامی** - با ئین آن مہد پیرایہ سنج + فرستاد چندین شتر بار گنج - **میر خسرو** - نکور و کہ زیور نہ بندد بگوش + بسے بہتر از زشت پیرایہ پوش - **ابو طالب کلیم** سپہر در ادلیم با پیرایہ بندخانہ است + رخنہ مانند قفس را یش کاشانہ ستک

پیر خرد یعنی پیر خردمند و پیر اہل خرد و دانا - صاحب عقل و ہوش **رضی دانش** - درین چمن کہ گلش بیش خیر صبحدم ست + بشرع پیر خرد خواب صبح عصیان ست -

پیادہ فرو کردن - پیادہ مامور کرنا بھیجنا کسی کام کے انجام کے لیئے **اوحد الدین انوری** - آنجا کہ یک پیادہ فرو کرد عزم تو + نتوان گرفت بہ نیروے یک سوار -

پیادہ نہادن - حقیر و زبون قصور کرنا **نظامی** - فرس افگند جوش من پیل را + رخ من پیادہ نہد پیل را -

پیچیدگی زبان - لغزش کھانا پھسلنا زبان کا گفتگو کے وقت اچھی طرح سے بول نسکنا - **میرزا رضی دانش** - تا ہست حرف زلف تو سر داستان ما + پیچیدگی برون نرود از زبان ما -

پیچیدن - پیچ دینا اور پیچ کھانا - **صائب** - بجوش سینۂ من نبرنیامد مہر خاموشی + کہ زور بادہ ام قفل در مینہ نمے پیچد -

پیش پائے کسی برخاستن تعظیم کو اٹھنا **محسن تاثیر**

سپیدہ دم مہ من چون زخواب برخیزد + بہ پیش پاے زخش آفتاب برخیزد +

پیش رفتن - آگے ہونا سبقت لیجانا - میر خسرو - نان دو قدیم بگرد و جہان پیش رفت + گرچہ پس آمد زہمہ پیش رفت -

پیش کسی ریش داشتن - عزت اور حرمت رکھنا محسن تاثیر - چو بے زر پیش کس ریشی ندارد خواجہ جا دارد + کہ چلبے سکہ مردی شمارد سکہ زر را -

پیش کشیدن - مسخرا بنانا حساب و کتاب مین پکڑنا نذر و پیشکش گذراننا یحیی کاشی - مجنون سادہ لوحی خویشم کہ نوخطان + گاہے براے خندہ مرا پیش میکشند محسن تاثیر - شوخیے زلف کجت خوار کند سوسن را + میکشد پیش ز آئینہ رخت گلشن را - ملا وحشی - چہ رخ گویدچہ کشم پیش تو در ہاے نجوم + درز وا یاے ضمیر تو ازین بسیار ست -

پیش گرفتن - سد راہ ہونا جانے نہ دینا - حافظ - دل رمیدہ ما را کہ پیش میگیرد + خبر دہید بمجنون خستہ از زنجیر -

بیکار بودن و رفتن - کسی کام مین مشغول ہونا - دارابیگ جویا - تا چند رود دل پے کارے کہ ندارد + تا کے بدود آوارہ پے یارے کہ ندارد -

پیمان شکن - پیمان گسل - بدعہد جو اپنے اقرار و عہد پر قایم نرہے صائب - فریب وعدہ او گرچہ صائب بارہا خوردم ہمان خوشوقت از پیمان آن پیمان گسل گردم -

پیمانہ کشیدن - شراب پینا پیالہ پینا - محمد قلی سلیم - در عشق دل پیالہ چو مستانہ میکشد + در آتش ست لالہ و پیمانہ می کشد -

پیمانہ لبریز شدن - پیالہ بھر جانا - دور ختم ہونا محسن تاثیر - در آرزوے تو پیمانہ اش شود لبریز + کسے کہ کرد ترا دست دیگر گستاخ -

پیمانہ نوشیدن - پیالہ شراب کا پینا - میرزا معز فطرت - نمیدانم کجا پیمانہ نوشید کہ باز امشب + کباب دل نمک سود از نگہ شست مہتابش -

پیمودن - ناپنا اندازہ پکڑنا طے کرنا - نورالدین ظہوری - چون بیادت شراب پیمایم + درد اگر لودہ ناب پیمایم + گریہ در جگر لبشو رانم + نمکے برکباب پیمایم -

پینہ بستن - بند ہوجانا سنگ نر و مادہ کا وقت جفت ہونے کے صائب - بر کہن سال شعر تازہ مخوان + کہ دل پینہ بستہ میدارد -

پیوست کردن - پیوند کرنا ایک درخت کا دوسرے سے جوڑ لگانا ملانا - علی نقی - درخت عیش ما پیوستہ بار درد و غم آرد + کند گر بوستان پیرا ز شاخ جلد پیوستش -

پیہ آوردن - چربی پیدا ہونا آنکھ وغیرہ پر اگر آنکھ پہ پیدا ہو تو انسان اندھا ہوجاتا ہے محسن تاثیر - بعد عمرے کہ شب آن مہ محفل آرائی نست + پیہ گر چشم رقیب آرد چراغم روشن ست -

اردو - کیون نہین دیکھتا میری حالت - شاید آنکھون پہ چربی چھائی ہے -

پیہ گرگ بر پیرہن مالیدن - فریب و خدعہ کرنا صائب - پیہ گرگ ست کہ بر پیرہنم میمالند + دست چربی کہ کشیدند عزیزان بسرم +

پیہ خود در چراغ سوختن - اپنی چربی چراغ مین جلانا اپنی دولت کسی کام مین خرچ کرنا محسن تاثیر - از پر تو دل ست جلاے دماغ من + سوز د زپیہ خویش چو گوہر چراغ من - زلالی - من آن چراغ گرانمایہ ام کہ شب تا روز + ز پیہ خویش فروزم چو گوہر شہوار -

پیراستن - آراستہ کرنا زیب دینا سنوارنا چمڑے کو دباغت دینا درخت کی فضول شاخون کو کاٹنا بڑھے ہوے بالون کو کم کرنا -

پیر شدن عضو - بوڑھا ہوجانا عضو کا جو پانی مین رہنے کے سبب عضو پر شکن پڑ جاتی ہین اور سفید ہوجاتا ہے چنانچہ دھوبیون کے ہاتھون کی یہی حالت ہوجاتی ہے محسن تاثیر - وصلے از لفقہ روشندلان دلگیر میگردد + کہ پا در آب چون بسیار ماند پیر میگردد +

پیادہ رو - پیادہ چلنے والا جو سوار نہو - والہ ہروی - در خفر تنش اندعلو پایہ + ارواح پیادہ رو چو سایہ -

پی پیر کردہ - بفتح باے تازی مرد کار آزمودہ گرم و سرد زمانہ چشیدہ جہاندیدہ لایق و دانا و ہشیار - میر محمد علی رایج - کفش پاے ناقہ ات از رشک ملبوس شد بجک + چون صبا ہرگز ندیدم رندے پی پیر کردہ -

پیشانی گشادہ - آدمی خوش خلق و نیک خو و خوش مزاج خندہ پیشانی - میرزا رضی دانش - مہمان چراغ کلبہ ویرانہ من ست + پیشانی گشادہ در خانہ من ست +

چوتھی فصل

اردو کے محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

پاے فارسی با الف

پابند ہونا - مقید ہونا گرفتار ہونا - تابعدار ہونا - ذمہ دار و ثابت قدم ہونا مضبوط و برقرار و قایم رہنا - **مولانا اکبر لاہوری** - دام گیسو کے جو ہوے پابند + وہی دن رات مار کھاتے ہین -

پابوس ہونا - پانون چومنا قدم لینا قدمبوس ہونا - **نعتیہ** - سران دہر کا سردار بن جائے + جو ہو اس سرور عالم کا پابوس

پاپ بساتا یا مول لینا - پرائی بلا اپنے سر لینا - ناحق کے جنجال مین پڑنا عذاب مول لینا -

پاپ چڑھنا - دوش لگنا گناہ و عذاب ہونا -

پاپڑ بیلنا - سخت محنت و مشقت کرنا تنگی سے اوقات بسر کرنا مصیبت بھیننا دن کاٹنا -

پاپ کاٹنا - فیصلہ کرنا جھگڑا چکانا آفت و مصیبت سے رہائی پانا -

پاپ کرنا - گناہ کرنا خدا کی نافرمانی کرنا خدا کے حکم کے خلاف کرنا - **مولف** - گنہ کرتا ہی جتنے اور جتنے پاپ کرتا ہی نہین الزام شیطان پر کہ انسان آپ کرتا ہی -

پاپ کمانا - گناہ کرنا گنہ کے ذریعہ سے روپیہ پیدا کرنا ممنوع عمل کو عمل مین لانا -

پاپ کے پوٹ سر پر رکھنا - گناہ کی گٹھری بہت سے گناہ سر پر لینا - **حکیم محمد انور لاہوری** - دھر کے سر پر آدمی دنیا سے کیا لیجا سکا + گو کرا بدنامون کا پوٹ اپنے پاپ کا -

پاپ لگانا - الزام لگانا بدنامی دینا تہمت لگانا دوش دینا **صفدر نوشاہی** - گنہ کر لیے ہو خود الزام دھر دیتے ہو شیطان پر + ہی کیا انصاف اپنا پاپ غیرون کو لگاتے ہو -

پاپ لگنا - مصیبت مین پھنسنا عذاب مین گرفتار ہونا - آفت مین آنا - **قطعہ از مولف** - خدا ہمکو بھلا یاد آ گیا کے ذکر + کہ دل دام تعاق مین پھنسا ہی + نہین ممکن کہ چھوٹین مرتے دم تک + یہ ایسا پاپ ہمکو لگ گیا ہی -

پاپوش پر مارنا - جوتی پر مارنا ٹھوکر لگانا پروا نکرنا خاطر مین نہ لانا -

پاپوش کے برابر نسمجھنا - جوتی کے برابر نجانتا کچھ قدر نکرنا نہایت ذلیل سمجھنا -

پاتک لگنا - الزام لگنا عیب لگنا ناپاک ہونا نہلانے کے لایق ہونا -

پاٹنا - بھر دینا کسی گڑھے یا چاہ کو مٹی سے بند کر دینا بھر دینا

پادبند ہونا - ہوا بند ہونا - دہشت کھانا خوف مین آنا سٹ پٹا جانا -

پارہ ملانا - کسی چیز مین پارہ بھر دینا - وزنی کرنا بھاری کرنا - بوجھل کرنا -

پار اتارنا یا لنگھانا - دریا سے لنگھانا عبور کرانا کام پورا کر دینا انجام تک پہونچانا خاتمہ کرنا - **نعتیہ از مولف** - نبی نکالینگے گرداب غم سے بندون کو + رسول پار اتارینگے بحر آفت سے

پار اترنا - دریا سے عبور کرنا پرلے پار ہو جانا کامیاب ہونا پورا ہونا مطلب پانا ع دریاے غم سے پار اترنے کے واسطے تیغ خمیدہ یار کی ہوے کا پل ہوا -

پار بسانا - بس چلنا امکان مین ہونا ممکن ہونا قادر ہونا قابو مین ہونا -

پار پانا - انت کو پہونچنا مغز سخن کو پانا مطلب تک پہونچ جانا -

پار پڑنا - پار ہونا تمام ہونا پورا ہونا ہو چکنا ختم ہونا -

پار کرنا - دوسرے کنارے پر پہونچانا بیدھنا چھیدنا آر پار کرنا پورا کرنا - **مدحیہ** - بن کے ملاح غوث محی الدین + میری کشتی کو پار کرتے ہین -

پارہ پارہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ریزہ ریزہ اڑانا -

پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا دھجیان اڑنا -

پاسا پڑنا - داؤن آنا یا نکلنا نیک اتفاق ہونا بازی جیتنا -

پاسا پلٹنا - داؤن کا ٹھیک نہ آنا بازی ہار جانا زمانیکا انقلاب ہونا تدبیر کے برخلاف وقوع مین آنا -

پاس آنا - نزدیک آنا قریب آنا - **مفتی حیدر** - بھاگ جاتے ہین غیر جتنے ہین + یار جب اپنے پاس آتے ہین -

پاس بیٹھنا - نزدیک بیٹھنا صحبت مین رہنا - **مولانا اکبر** - جانا بُرون کی صحبت بد مین نہ دیکھنا + مت ملنا ایسے لوگون کے مت پاس بیٹھنا -

پاس بیٹھنے والا ـ ہمنشین ندیم مصاحب ساتھی سنگی صحبتی دوست جلیس ـ **قطعہ از مولف** ـ چارہ گر جو طبیب حاذق ہو + مت چھپاؤ تم اُس سے حال اپنا + اپنے ہمدم سے کہدو حالت دل + اور جو ہو پاس بیٹھنے والا ـ

پاس جانا ـ نزدیک جانا نزدیک رہنا قربت کرنا ملاقات کرنا ـ **قطعہ** بن کے بلبل جو موسم گل مین + گل رنگین کے پاس جاتی ہے + جب خزان کا زمانہ آتا ہے + دیکھو دیکھو اسکو خار کھاتی ہین ـ

پاس کرنا ـ رعایت کرنا طرفداری کرنا لحاظ کرنا خاطر داری کرنا ـ ترقی کرنا ـ **صفدر فوقانی** ـ آہ گل چین نے پھول توڑ لیے ـ کیون نہ بلبل کا اُسنے پاس کیا + میر عشق مین ہم ہوے نہ دیوانے قیس کی آبرو کا پاس کیا ـ

پاسا پھینکنا یا پاسا ڈالنا ـ قمار بازی یا چوسر مین کعبتین پھینکنا ـ **حسن دہلوی** ـ کعبتین چشم گردانی و بازیہا دہی + تو حریف شوخ جیسے پاتو نتوان باختن ـ

پاش پاش کرنا ـ ٹکڑے ٹکڑے کرنا پرزے پرزے کرنا ـ **مولانا اکبر لاہوری** ـ ایسا غم جدائی کا دلیر خراش ہے + دل جس سے ٹکڑے ٹکڑے جگر پاش پاش ہے ـ

پاشویہ کرنا ـ بیمار کی ٹانگون اور پیرون کو دوائی کے جوشاندہ مین دھونا واسطے اُترنے بخارات دماغی کے سرسام اور دردسر مین یہ عمل کیا جاتا ہے ـ

پاک کرنا ـ صاف کرنا میل دور کرنا ـ دھونا ـ **حکیم محمد انور لاری** ـ ہو آلہی میری خاک کو پاک کرنا + بری غم سے یہ جان غمناک کرنا ـ

پاکھنڈ پھیلانا ـ فریب پھیلانا جھوٹ موٹ دل بن بیٹھنا دھوکا دینا ـ **شعر** ـ پند دیتا ہے ہمین اور خود عمل کرتا نہین + ناصحا یہ مکر ہے دھوکا ہے اور پاکھنڈ ہے ـ

پاک ہونا ـ غسل جنابت کرنا حیض کے بعد عورت کا نہانا پلیدی اُتارنا نجاست دور کرنا غلاظت دھونا ـ **مولف** ـ ہاے رشک اپنا نامۂ اعمال دھلوانا + غلاظت دور کرنا اپنے دل کی پاک ہوجانا ـ

پاکی لینا ـ موے زہار مونڈنا اُسترہ لینا ـ

پالا پڑنا ـ معاملہ پڑنا واسطہ پڑنا بس مین آنا ـ

پالا ڈالنا ـ سابقہ پڑنا تعلق ہونا قابو مین آنا ـ **مونس** ـ وابستگی جو ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ + پالا پڑا ہے آہ مرا کس بلا کے ساتھ ـ **مولف** ـ خدا بیرحم سے پالا نہ ڈالے + بتون کے ہاتھ سے ہمکو بچالے ـ

پالتی لگانا ـ پانی مین تیرنا پالتی ایک قسم کی تیرائی کا نام ہے اور تیراک چارزانو پانی پر بیٹھکر تیرتا ہے ـ

پالتی مار کر بیٹھنا ـ چارزانو ہوکر بیٹھنا ـ

پالکیون کو پٹوانا ـ پرورش کرنے والون کو گالیان دلوانا برا کہلوانا

پال ڈالنا ـ خام آمون وغیرہ میوون کو بھوسی مین دباکر پکانا اصل یہ لفظ پوال ہے جو دھان کے بھوسی کو کہتے ہین ـ

پالنا ـ پرورش کرنا تکمیل کو پہونچانا ـ **مولف** ـ اُس خداوند جہان کے ہاتھ ہے + سب کو پیدا کرنا سب کو پالنا ـ

پان چیرنا ـ بے فائدہ کام کرنا وہ کام کرنا جس سے کوئی فائدہ نہو ـ

پان دینا ـ پان کھلانا پان کی تواضع کرنا ـ

پان کرنا ـ سوت کو مانڈنی دیکر تانے کرنا ـ

پان کھلانا ـ پان دینا بیڑا پان کا دینا ـ

پانی اُتر آنا ـ بارش شروع ہونا نزول الماء کی بیماری ہونا نظر کا غبار ہوجانا ـ **شعر** ـ خاکساری پر نظر رکھتا نہین کسواسطے ـ پانی اس خاکی کی آنکھون مین اُتر آیا ہے کیا ـ

پانی اُترجانا ـ دریا کی طغیانی موقوف ہونا بہاؤ نکل جانا موتی کی آب جاتی رہنا آئینہ کا پارہ خراب ہوجانا آدمی کا بیشرم و بے لحاظ ہوجانا ـ **شعر** ـ رہیگی کب گہر کی اصل قیمت + اگر اُسکا اُترجائے گا پانی ـ

پانی اُٹھانا ـ پانی کو بہت خرچ کرنا پانی جذب کرنا چوسنا سوکھنا

پانی اُٹھنا ـ پانی خرچ ہونا کام مین آنا ـ

پانی آنا ـ بارش آنا بارش کا سامان دکھائی دینا دریا مین طغیانی ہونا آنکھ یا ناک سے پانی آنا ـ

پانی باندھنا ـ پانی کو بذریعۂ بند روک دینا ـ **مولف** ـ روکنے سے کس طرح بادل کا رک سکتا ہے جوش + دیدۂ گریان کا کب ممکن ہے پانی باندھنا ـ

پانی بجھانا ـ چاندی لوہے یا اینٹ کو گرم کرکے پانی مین سرد کرنا تاکہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ـ

پانی برسنا یا پانی پڑنا ـ بارش ہونا مینھ برسنا ـ

پانی بھرنا ـ کنوئین سے پانی نکالنا گھڑے مین بھرنا پانی لانا کی

خدمت پر مامور ہونا۔ **صفدر رفو قانی** ۔ یہان تک ہی ہمارے دیدۂ خونبار کا رتبہ + کہ ابر تر بھی صبح و شام انکا پانی بھرتا ہے۔ **معروف** ۔ غلط ہے دیدۂ تر سے جو ہمچشمی کرے شبنم + مرا رونا اگر دیکھے تو بھرے پانی بھرے شبنم ۔

پانی پانی کرنا ۔ پسینے پسینے کرنا۔ تھکا دینا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ غیرت دلانا۔ پیاس کی حالت مین بار بار پانی مانگنا۔

پانی پانی ہونا ۔ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ نادم ہونا۔ **ناسخ** ۔ وہ پانی پانی ہوا شرم سے تو محفل مین + بہا کے اشک ہوا کیا ہی انفعال مجھے ۔

پانی پانا ۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ رہنا۔ بچہ دینا ۔

پانی پر بنیاد ہونا ۔ ناپایدار ہونا۔ بے بنیاد ہونا۔ خام ہونا۔ **مولف** ۔ تمام کچھ نہین قیام زندگانی کو + کہ حق نے رکھی ہے بنیاد اسکی پانی پر ۔

پانی پڑنا ۔ بارش ہونا۔ مینھ برسنا۔ بالغ ہونا۔

پانی پھر جانا ۔ ڈوب جانا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ رنگ نکل آنا۔ رونق پڑ آنا۔ نازگی پرآنا۔ **مولف** ۔ جھڑی لگ جائیگی جیسے ہماری چشم گریان کی + یقین ہے ابر گوہر بار پر پھر جائیگا پانی ۔

پانی پھوٹنا ۔ پانی جاری ہونا۔ چشمہ زمین سے نکلنا۔

پانی پھونکنا ۔ پانی پھر دینا۔ پانی پر دم کرکے بیمار کو پلانا۔

پانی پھیر دینا ۔ کسی کے احسان یا اُسکی کارگزاری کو ملیامیٹ کر دینا۔ کیے کرائے کام کو خاک مین ملا دینا۔ حق تلف کرنا۔ **مولف** ۔ وہ لب یاقوت رمان کو ملا دیتے ہین مٹی مین ۔ گہر کی آب پر دہ دندان پانی پھیر دیتے ہین ۔

پانی پھیرنا یا چڑھانا ۔ ملمع کرنا۔ جلا دینا۔ صیقل کرنا۔ آب چڑھانا تلوار وغیرہ کو ۔

پانی پی پی کر دعا دینا یا دعا کرنا ۔ بہت سی دعائین دینا۔ بار بار تحسین کرنا۔ **مولانا اکبر** ۔ مے جو ملتی نہین ہر وقت ہمین او ساقی + پانی پی پی کے دعا دیتے ہین مینا نے کو ۔

پانی پی پی کر کوسنا ۔ ہر وقت بددعا دینا۔ کوستے رہنا۔ **عارف** ۔ پانی پی پی کے مجھے کوسینگے ای سختی جان + تیغ قاتل مری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی ۔

پانی پینا ۔ پانی جذب کرنا۔ سو کھانا۔ اٹھانا۔

پانی توڑنا ۔ پانی گھٹانا۔ کم کرنا۔ پانی کھینچ لینا۔

پانی ٹوٹنا یا ٹوٹ جانا ۔ پانی کم ہونا یا گھٹنا یا کھینچ جانا۔

پانی جرانا ۔ کسی زخم مین پانی بھر جانا۔

پانی چڑھانا ۔ بہت سا پانی پی جانا۔ آئینہ پر پارا چڑھانا۔ تلوار کو آب چڑھانا ۔

پانی چھوڑنا ۔ نہر یا کسی بند سے پانی چھوڑنا۔ پانی جاری کرنا۔

پانی دکھانا ۔ جانورون کے آگے پانی پینے کے لیے رکھنا۔ پانی پلانا

پانی دینا ۔ زراعت کو آب پاشی کرنا۔ درختون کو پانی دینا۔

پانی دیوا ۔ جگر گیر بالک گھر کا۔ مرثیہ۔ جنکو جنت سے آتا تھا میوا اُنکو پانی نہین کوئی دیوا + اجڑے کیونکر نہ راند ھون کا کھیوا + کوئی نہین ہی خبر کا لیوا ۔

پانی ڈھلنا ۔ رونق و آب و تاب جاتی رہنا۔ جوانی کا زمانہ گذر جانا

پانی رکھنا ۔ آب چڑھانا۔ تلوار وغیرہ پر ۔

پانی سے پتلا کرنا ۔ آسان کرنا۔ سہل کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ بےعزت کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ **نکہت** ۔ ہون لب جانان سے مین کار مسیحا تو سہی + آب حیوان کو کرون پانی سے پتلا تو سہی ۔

پانی سے پہلے پل باندھنا ۔ کسی حادثہ کے وقوع سے پہلے اُسکے انسداد کا بند و بست کرنا۔ قبل از مرگ واویلا کرنا۔ موزہ پانی دیکھنے سے اول اُتار لینا۔ بیجا پیش بندی کرنا۔

پانی کا بتاسا یا پانی کا بلبلا ۔ فانی ناپائدار۔ جلد تر مٹ جانیوالا۔ **مولف** ۔ کیا بھروسا ہی زندگانی کا + آدمی بلبلا ہی پانی کا ۔

پانی کاٹنا ۔ نہر سے پانی لینا۔ تیرنے مین ہاتھون سے پانی ہٹانا۔ کشتی چلانے کے وقت چپون سے پانی ہٹانا۔

پانی کر دینا ۔ پتلا کر دینا۔ ملائم کر دینا۔ پگھلانا۔ نرم کر دینا۔ سرد کر دینا۔ راضی کر دینا۔ **میر حسن** ۔ عجب آگ کو بھی دیا ہی اثر + کہ کر دے ہی پتھر کا پانی جگر ۔

پانی کے ریلے مین بہانا ۔ ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ ارزان بیچنا۔ مفت دیدینا۔

پانی گرنا ۔ مینھ برسنا۔ ترشح ہونا۔

پانی لگنا ۔ پانی کا ناموافق ہونا۔ تکلیف دینا۔

پانی لینا ۔ آبدست کرنا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔

پانی مرنا ۔ پانی کا گڈھے یا دیوار یا چھت مین جذب ہونا۔ عیب ہونا۔ کم ہمتی ہونا۔

پانی مین آگ لگانا ۔ ناممکن بات کرنا۔ انہونی بات کہنا

انوکھی بات کرنا دو شخصون کو آپس مین لڑانا۔ **نصیر** ۔حنا مل کے
ہاتھون کو جو دریا مین بہلاتے ہو + غضب کرتے ہو صاحب آگ
پانی مین لگاتے ہو ۔جانصاحب لگایا کرے آگ پانی مین
سولی + کبھی میرے اُن کے لڑائی نہوگی۔

پانی نہ مانگنا ۔بہت جلدی مرنا چٹ پٹ مرجانا پھٹکا نہ کھانا پانی
مانگنے کی مہلت نملنا **صفدر فوقانی** ۔چڑھا تو آب شمشیر دو
دم کو + نہ مانگے جس سے یہ مقتول پانی۔

پانی ہارنا ۔مرغ باز یا بٹیر باز کا بازی مین ہارنا شکست کھانا۔

پانی ہونا ۔ملائم ہونا نرم ہونا نکل جانا دشوار کام آسان ہونا
غصہ جاتا رہنا ۔ **داغ** ۔کیا زنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے
پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔

پانی منھ مین بھر آنا ۔کسی چیز کی نہایت طمع و خواہش کے
سبب سے منھ مین پانی بھر جانا ۔ **مولف** ۔تیرے لب کی جو
یاد آتی ہے لذت + اسی دم منھ مین بھر آتا ہے پانی۔

پانون آترنا ۔پانون کا کسی جگہ مین گھس جانا ۔ دھنس جانا
گھٹنے سے جوڑ کا نکل جانا۔

پانون اٹھا کے جانا یا چلنا ۔بڑے بڑے قدمون سے
جلدی جلدی چلنا ۔پانون بڑھانا ۔تیز چلنا۔

پانون اٹھانا ۔جلد جلد چلنا کسی کام سے الگ ہونا ۔کسی
جھگڑے سے پانون نکال لینا ۔ **مصحفی** ۔عشق اُس بت سے
جسدن سے لگایا ہمنے + تب سے ہر کام سے ہے پانون اُٹھایا ہمنے
مولف ۔اپنی حد سے زیادہ مرد عقیل + شل نادان نہین بڑھاتا پانون
بیٹھ جہان وہ بیٹھتا ہے + جیتے جی پھر نہین اُٹھاتا پانون۔

پانون اٹھ جانا ۔شکست کھانا بھاگ نکلنا ۔ **مولف** ۔
اسی جگہ ہوتا ہے پہلوان دلبر + کہ جس مقام سے اُسکا کبھی اُٹھے
پانون ۔ **ولہ** ۔پھر کبھی جاتا ہے وہان مرد دلیر + پہلے جس میدان
سے اُٹھ جاتے ہین پانون۔

پانون اڑانا ۔کسی کی بات یا معاملہ مین خواہ مخواہ دخل دینا
دخل در معقولات کرنا بیچ مین بولنا خود بخود کسی کام مین پڑنا حرج اندازی
روش ۔کسی کی بات مین مت دخل دو تکلم مین + کسی کے کام مین
بے پوچھے مت اڑاؤ پانون۔

پانون اکھاڑ دینا یا اکھاڑنا ۔کسی کی نبی بات کو بگاڑنا دخیل
کو بیدخل کرنا بھگا دینا شکست دینا **مولف** ۔نہین ہر کلام کسیکا
بگاڑنا اچھا + قدم جما ہوا اُسکا اکھاڑنا اچھا۔

پانون اکھڑ جانا یا اکھڑنا ۔پانون کا اپنے جگہ سے ہٹ جانا
لڑکھڑانا ٹھہراؤ جاتا رہنا بھاگ جانا پیٹھ دکھانا ۔ **آتش** ۔آگئی تو ہر
پسند آسے چال پار کی + سن لینا پانون کبک دری کا اکھڑ گیا۔
قطعہ مولف ۔ناگہان جب کسی غریب کا پانون + اپنی رفتار سے
اکھڑ جائے + دست شفقت سے اُسکا پکڑو ہاتھ + تا دوبارہ
وہ پھسل جائے۔

پانون باہر نکالنا ۔اپنی حد یا حیثیت سے قدم باہر رکھنا اندازے
سے بڑھ کر کوئی بات یا کام کرنا اترانا گھمنڈ کرنا غرور کرنا ۔ **مولف**
اپنے اندازے سے بڑھ کر ہر ایک کام + پانون حیثیت سے باہر مت نکال

پانون باہر نکلنا ۔پردہ دار کا گھر سے باہر جانا پھرنے کی عادت
ہوجانا ۔ **مصحفی** ۔کس کس کے سر یہ بلا مین آتی ہے اب قیامت +
نکلا ہے پانون باہر اس فتنہ زمان کا۔

پانون پھسلنا ۔پانون پھسلنا استقلال مین فرق آنا ثابت قدم
نرہنا ۔ **مولف** ۔نہ چل وقت رفتار تیز اور تند + مبادا کہ تیرے
پھسل جائین پانون عجب کیا ہے گر جائے تو سر کے بل + جب
اپنی جگہ سے پھسل جائین پانون۔

پانون بڑھانا ۔جلد جلد قدم رکھنا آگے نکل جانا اپنی حد سے
گذر جانا ۔ **مولف** ۔اپنے انداز پر کھڑے رہنا + اپنی چادر
سے مت بڑھانا پانون ۔ **ولہ** ۔طریق حق کے سیدھے راستے
مین بڑھانا پانون پیچھے رہ جانا۔

پانون بھاری ہونا ۔حمل رہنا حاملہ ہونا عورت کا پیٹ سے
ہونا ۔ **مولف** ۔چلنے پھرنے کی رکھو سدا عادت + کہ نہ ہو جائین
تیرے بھاری پانون ۔ایسا کاہل نہ بن کہ ہل نسکین ۔تیرے
چلنے مین بے سواری پانون۔

پانون بھر جانا ۔تھک جانا پانون سو جانا شل ہو جانا ورم
ہو جانا لتھڑ جانا کیچڑ وغیرہ مین۔

پانون بیچ مین ہونا ۔ذمہ دار ہونا ضامن ہونا ۔ **تعلیہ از**
مولف ۔شغل دستگیری عاصیون کی + نبی کا گر نہوتا بیچ مین پانون
پانون پانون چلنا ۔پیادہ چلنا بغیر سواری کے چلنا۔

پانون پر پانون رکھنا ۔پاؤن دھرنا ۔کسی شخص کے قدم بقدم
چلنا پیروی کرنا پیچھے چلنا سراغ نکالنا **قطعہ از مولف** ۔
بزرگون کے قدم ہرگز نہ چھوڑو + جو کرتے تھے کرو تم بھی وہی کام

ہمیشہ رکھو اُن کے پانون پر پانون - کہ انہین سر لبسر تو ہمکو آرام -

پانون پر سر رکھنا - پانون پر گرنا عاجزی کرنا خوشامد کرنا تعظیم سے پیش آنا - **قطعہ از مولف** - بڑی عزت کرد اپنے بڑون کی + ہین راضی حضرت باری اسی مین + جھکو اور رکھو سر پانون پہ اُنکے + کہ ہی فخر اور سرداری اسی مین -

پانون پر گرنا - قدم لینا قدم چومنا عجز کرنا چرن لینا پناہ یا شرن مین آنا -

پانون پڑنا - قدم لینا سجدہ کرنا ڈنڈوت کرنا - ؎ گھو دسے فقیری ٹھہر کر کوسے یار مین + تابوت سے نکلنے پڑون گورکن کے پانون -

پانون پسارنا - پانون لمبے کرنا لوٹ مین آنا طمع مین آنا ضد کرنا اڑ بیٹھنا - مچلنا بیمار ہونا - مر جانا - **قطعہ از مولف** - آدمی اس ہمرسے فانی مین + پانون ناحق پسار بیٹھا ہی - جبکہ رہنا یہان نہین پھر کیون + بار سر سے اُتار بیٹھا ہی -

پانون پکڑ لینا - نہایت التجا کرنا عاجزی کر کے کسی بات سے روکنا

پانون پوجنا - غایت درجہ کی تعظیم کرنا -

پانون پھٹنا - پیرون کا پھٹ جانا بوائی نکل آنا -

پانون پھنسنا - مقید ہونا پابند ہونا متعلق ہونا گرفتار ہونا **مولف** - اسعد جھک جھک کے آنکھ پر رکھتی گل کے پانون + دام الفت مین پھنسے ہوتے نہ گر بلبل کے پانون -

پانون پھول جانا - تھک جانا گھبرا جانا چل نہ سکنا چلنے کی طاقت نہ رہنا - **مولف** - اُسکے کوچے مین جا کے ہم سرِ راہ + گلشن کا بھول جاتے ہین + جی نہین چاہتا ہی اُٹھنے کو + اسقدر پانون پھول جاتے ہین -

پانون پھونک پھونک کر رکھنا - احتیاط سے کام کرنا - ڈر ڈر کر کام کرنا خوف کرنا احتیاط کرنا - [illegible] کسی کام مین درک دینا **مولف** گلشن مین جبکہ جاتی ہی اس گل کے روبرو + رکھتی ہی پانون اپنے صبا پھونک پھونک کے

پانون پھیلا کر سونا - بے فکری مین سونا چین سے ہونا آرام سے سو نا مر جانا - **مولف** - زندہ تھا دنیا مین جبتک آدمی اُسکے غم اور رنج مین رفتار ہا + سو رہا جب کُنج لحد مین چین سے پانون پھیلا کر وہی سوتا رہا -

پانون پھیلانا - ضد کرنا اڑنا اصرار کرنا - **معروف**

قید ہستی سے نکل قبر مین جب جائینگے ہم + حشر کو بھی نہ اُٹھین پانون وہ پھیلا بیٹھینگے ہم - **رنگین** - دل کو لوچی کو نہ مانگو صاحب - پانون بس اور نہ پھیلاؤ اجی -

پانون پیٹ پیٹ کر مر جانا - ایڑیان رگڑ رگڑ کر مرجانا نہایت مصیبت اور رنج اُٹھا کر جان دینا -

پانون پٹکنا - اضطراب کی حالت مین پانون دے دے مارنا تکلیف اُٹھانا - **ذوق قطعہ** اس عاشق بیچارے کا ہی آج بُرا حال ہونے سے ہی آنکھو نپہ ورم اور زیادہ + بیٹھے سر بستر دو پڑا پانون کہانتک + بس پانون نہ پھیلا شب غم اور زیادہ -

پانون تلے کی مٹی نکل جانا - ہوش اُڑ جانا گھبرا جانا - پریشان اور ششدر رہ جانا -

پانون تلے ملنا - پامال کرنا نہایت تکلیف دینا ازحد ستانا نہایت تنگ کرنا -

پانون توڑ کر بیٹھ جانا - نہایت کوشش کے بعد نا اُمید ہو جانا ہمت ہارنا صبر و قناعت کر کے بیٹھ جانا -

پانون توڑنا - پھرنا حیران ہونا نہایت کوشش کرنا نا امید و تلاش کرنا ؎ نہ آیا پھر خبر اُسکی سُنا کر + ہمارے نامہ بر نے پانون توڑے -

پانون ٹکانا یا جمانا - پیر جمانا قرار پکڑنا قیام کرنا ٹھہرنا **مولف** نہ نکلا اُسکا مردہ بھی وہان سے + ترے کوچہ مین جسکے جم گئے پانون

پانون ٹوٹ جانا - چلتے چلتے تھک جانا دوڑنے دوڑتے ہار جانا حیران ہونا -

پانون چپی کرنا - مٹھیان بھرنا - پانون دبانا -

پانون چھٹانا - رہائی دینا مصیبت سے نکالنا - ؎ نہ کھینچنگے قدم کوچہ مین اُسکے + اگر اب کی ہمارا پانون چھوٹا -

پانون چھوٹنا - عورت کے اندام نہانی سے پانی نکلنا حیض معرفت ہا

پانون کی خاک ہونا - خاک کے برابر ہونا اپنے آپ کو کسی کے پانون کی مٹی کے برابر سمجھنا ادنےٰ ہونا عاجز ہونا محتاج ہونا -

پانون دابنا یا دبانا - مٹھیان بھرنا چپی کرنا - خدمت کرنا -

پانون دب جانا - قابو مین ہونا بے بس ہونا پھنس جانا -

پانون دھرنا - قدم رکھنا دخل دینا شروع کرنا - **مولف** آنے جانے کا اندیشہ جس مقام سے ہو + کبھی نہ بیٹھنا وہان بلکہ پانون مت دھرنا -

پانوُن دھو دھو کر پینا۔ نہایت درجہ کی عزت و خوشامد و چاپلوسی کرنا۔ قطعہ مؤلف۔ سجدہ اخلاص ہی ہے عزت سر کہتے جو ہین + اپنی آنکھو نپر قدم اُنکے لیا کرتے ہین لوگ + چاٹ لیتے ہین زبان اپنی سے اُنکی خاک پا ہے بلکہ اُنکے پانوُن دھو دھو کر پیا کرتے ہین لوگ۔

پانوُن ڈالنا۔ دخل دینا شروع کرنا۔

پانوُن ڈگمگانا۔ پانون پھسل جانا اُکھڑ جانا ہمت ٹوٹ جانا۔ ثبات جاتے رہنا۔

پانوُن رگڑنا۔ بدحالت مین ہونا جانکنی کی حالت مین ہونا منت کرنا خوشامد کرنا عاجزی کرنا۔

پانوُن رہ جانا۔ لنگ ہو جانا پانوُن ناکارہ ہو جانا تھک جانا درماندہ ہو جانا۔

پانوُن زمین پر نرکھنا۔ اترا کر چلنا اُچھلتے کودتے جانا غرور تکبر سے چلنا۔

پانوُن سکیڑنا یا سمیٹنا۔ پانوُن کھینچ لینا طمع کو ترک کرنا۔

پانوُن سمیٹنا یا سمیٹنا۔ پانوُن کھینچ لینا طمع کو ترک کرنا گوشہ نشینی کرنا۔

پانوُن سو جانا۔ سن ہو جانا بے حس ہو جانا حرکت سے رہجانا۔ وزیر۔ کوے جانان سے جو اُٹھتا ہون تو سو جاتے ہین پانوُن + دفعتاً آنکھون سے پانون مین اتر آتی ہے نیند۔

پانوُن سے پانوُن باندھنا۔ اپنے پاس رکھنا کہین جانے نہ دینا الگ نہونے دینا۔

پانوُن کٹ جانا۔ کہین جانے کے قابل نرہنا۔ ؎ جس نے سو کا ہمکو کوے یار سے + یا الٰہی اُسکے بھی کٹ جائین پانوُن۔

پانوُن کھینچکر بیٹھ رہنا۔ آمد و رفت چھوڑ دینا آنا جانا موقوف کرنا۔ شہیدی۔ یہ ہوئیگا کہ جون نقش قدم بیٹھ رہین کھینچکر ہم سر کوے بت بے پیر سے پانوُن۔

پانوُن کھینچنا۔ کسی کام مین دخل ندینا علٰحدہ ہو جانا غرض نرکھنا۔ منزلا۔ اکبر کھینچ جاؤ تم اگر بسر دار غم نہین + لیکن نہ پانون کوچہ جانان سے کھینچنا۔

پانوُن کی جوتی سر کو لگنا۔ چھوٹا ہو کر بڑے کا سامنا کرنا۔ کمینہ ہو کر شریف کا مقابلہ کرنا۔

پانوُن گاڑنا۔ پانوُن جمانا استقلال کے ساتھ کھڑا رہنا جگہ نہ چھوڑنا۔ ناسخ۔ انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح مین کھڑا رہتا ہون پہرون پانوُن اپنے گاڑ کر +

پانوُن گھسنا۔ چلنے مین سخت محنت کرنا اسقدر کہ چلتے چلتے پانون گھس جائے۔ قطعہ از مؤلف۔ کبھی جانے مین وقت جاتا ہے گر + کبھی ہوتا ہے صرف آنے مین + جب گئے آئے ناامیدی سے + گھس گئے پانوُن آنے جانے مین + نہ در تک پہ مین بیٹھتے مین وہ + اور نہ جانے مین بالاخانے مین +

پانوُن لگانا۔ لات لگانا لات مارنا پانوُن مارنا پانوُن سے کسی چیز کو چھونا۔ ٹھوکر لگانا +

پانوُن لگنا۔ تعظیم کرنا سر پیرون پر رکھ دینا کسی چیز سے پانوُن چھونا۔

پانوُن مین بیڑی پڑنا۔ قید ہونا مجبور ہونا بیاہ ہونا عیالدار ہونا گرفتار ہونا۔ آزادی نرہنا۔ مؤلف۔ جانتا ہے مبتلائے زلف حالت قید کی + جسکے پانوُن مین پڑی ہوتی ہین ایسی بیڑیان۔

پانوُن مین چکر ہونا۔ ہمیشہ پھرتے رہنا آوارہ پھرنا ایک جگہ بیٹھے نرہنا۔ حیدر فوقانی۔ رات دن پھرتا ہے مثل چرخ یہ گردون دون + ہے مگر پانوُن مین چکر گردش دوار کے۔

پانوُن مین سر دینا۔ پانوُن پر سر رکھنا پانوُن پڑنا خوشامد کرنا عجز کرنا۔

پانوُن مین مہندی لگنا۔ چل نسکنا چلنے کے قابل نہونا چلنے سے معذور ہونا۔ مؤلف۔ آئے نہین بلانے سے کس واسطے وہ آج + شاید ہے اُنکے پانوُن مین مہندی لگی ہوئی۔

پانوُن نکالنا۔ الگ ہونا جدا ہونا آگے بڑھنا چالاک و ہوشیار ہونا۔ شعر۔ نکالا پانوُن ہے میرا خدا نے + بتون نے تو پھنسایا تھا بلا مین۔

پانوُن نہ دھلوانا۔ اپنے پانوُن دھلوانے کے لائق نسمجھنا حقیر و ناچیز جاننا۔ شہیدی۔ کیونکر دھلوائے وہ مہوش فلک پیر سے پانوُن + جسکا مکھڑا ہو پری اور ہون تصویر سے پانوُن +

پا سے تراب کرنا۔ سفر کا شگون گھر سے باہر رکھنا۔

پاجامہ سے باہر نکلے پڑنا۔ اپنے آپ سے باہر ہونا افروختہ ہونا غضبناک ہونا۔

پانیچہ بھاری کرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھ رہنا۔

پانچی پرست۔ وہ آدمی جو اجلاف لوگون کو دوست رکھے کیفہ پرور سفلہ پرور +

پاک محبت - بے غرض دوستی بے لگاؤ محبت جسمین نفسانی خواہش کو دخل نہو -

پانی کی پوٹ - پانی کی گٹھری وہ چیز جسمین پانی بھرا ہوا ہو جیسے خربزہ جو میٹھا ہو اور ککڑی کھیرا وغیرہ -

پانی کی لکیر - ناپائدار نقش بر آب اور وہ چیز جسکو قیام نہو حکیم محمد انور لاہوری - بیوفاؤن کی خوشامد پہ نہ بھول + ہو محبت انکی پانی کی لکیر +

پاکباز - صاف باطن پاک محبت رکھنے والا - **ذوق** - اس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک + ہر چند جانتا ہون کہ وہ پاکباز ہی +

پاپوش بھی نہ مارون - محاورہ جوتی بھی نہ مارون کچھ پروا نکرون کچھ لحاظ نکرون -

پاسنگ بھی نہین - کچھ حقیقت نہین ذرا بھی لگا نہین کھاتا کچھ بھی نسبت نہین رکھتا اتنا بوجھ بھی نہین جتنا پاسنگ ہو **قطعہ از مولف** - مقابل اُسکے بھلا کس طرح ہون شمس و قمر + کہ اُسکے حسن کے میزان مین یہ نہین پاسنگ + وہ بحر حسن کا بے عیب بے بہا گوہر + یہ دو بھرے ہوے واغون کے اور سر پاسنگ -

پانچون اُنگلیان برابر و یکسان نہین ہوتین - دنیا مین کوئی آدمی اور کوئی چیز قدر و منزلت مین برابر نہین ہوتین مختلف الطبایع و مختلف اللون و مختلف المراتب ہین **مولف** رشک لاحاصل کسیکی حشمت اور دولت پہ ہی + خود ستو یکسان نہین دنیا مین پانچون اُنگلیان -

پانچون اُنگلیان گھی مین تر ہین - بہت اچھی حالت مین ہین مزے مین ہی کسی چیز کی پروا نہین -

پانی پیکر ذات پوچھتے ہو - کام کرکے پچھتاتے ہو وقت گزار کر افسوس کرتے ہو جسکا پانی پی لیا اُسکی ذات کا کیا پوچھنا

پاپوش کی نوک سے - جوتی سے بلا سے کچھ پروا نہین -

پانی کے مول ہی - ارزان ہی کم قیمت ہی سستا ہی پانی کی قیمت کے برابر اُسکی قیمت ہی -

پانی کا ہگا منہہ پر آتا ہی - جو بات چھپ کے کی جاتی ہی ظاہر ہو جاتی ہی اگر کوئی دریا کے اندر پاخانہ پھرے تو پاخانہ پانی پر آ جاتا ہی

پانون تلے کی چیونٹی نہایت غریب عاجز ناتوان کمزور -

پانون سے لگی سر مین بجھی - پانون کی طرف سے غصہ کی آگ لگی اور سر مین جا کر بجھی ایسا غصہ آیا کہ اُسکی آگ سے تمام بدن جل گیا -

پانون کی بیڑی - پانون کی زنجیر روک قید پابندی ممانعت **مولف** تعلق آدمی کے واسطے پانون کی بیڑی ہی + وہی آزاد ہین جو لوگ اُس سے بے تعلق ہین -

پانون کی مہندی گھس نہ جاتی - محاورہ اگر تم آجاتے تو کیا تکلیف تھی پانون کی مہندی گھس نہین جاتی تھی **نسیم** - توفیق یہان تلک جو لاتی + مہندی پانون گھس نہ جاتی -

پانون تلے کی مٹی - نہایت حقیر و ناچیز و خاکسار و عاجز و ناتوان - **میر تقی** - پانون کے تلے کی مٹی بھی نہوگی ایسی + کیا کہین عمر کو کس طور بسر ہمنے کیا -

پانون گور مین لٹکائے ہوے - بوڑھا مسن نہایت ضعیف مرنے پر مستعد **مولف** مضطرب ہین زار ہین کمزور ہین بیمار ہین + بلکہ اب ہم گور مین ہین پانون لٹکائے ہوے +

پانون مرید - نہایت معتقد چیلا خادم بالکا فرمانبردار غلام

پانو مین کیا مہندی لگی ہی - جب کوئی شخص کہین جانے مین عذر کرتا ہی تو یہ محاورہ بولا جاتا ہی - **شعر** کیون اتنے عذر کرتے ہو جانا ن تم آنے مین + ہی کیا تمھارے پانون مین مہندی لگی ہوئی -

باے فارسی با باے

پپیانا - زخم مین ریم پیپ پڑ جانا -

پپڑا جانا - سوکھ جانا خشک ہو جانا پھٹ جانا شگاف ہو جانا

باے فارسی با تاے

پتا پانی ہونا - زہرہ آب شدن خوف مین آجانا دہشت مین آنا متحمل ہونا -

پت اتارنا - عزت اتارنا بے آبرو کرنا -

پتا توڑ کر بھاگنا پتا ہو جانا - جلدی سے بھاگنا ہوا ہو جانا رفو چکر ہونا -

پتا کھڑکنا - آہٹ ہونا ذراسی آواز ہونا - **ف** - وہ گل آتا ہی جب گلشن مین چھا جاتی ہی خاموشی + یہ ممکن ہی کہ اُسکے رعب سے پتا کھڑک جائے **ف** تمھاری یاد مین پاتک مرا سینہ دھڑکتا ہی + سہما ہوا ہوتا ہون وحشت سے اگر پتا کھڑکتا ہی

پتا لگنا ۔ سراغ مل جانا نشان مل جانا۔ **صفدر فوقانی** ۔ ڈھونڈھتے دلبر کو کیون جاتے ہو دور + اپنے دل ہی سے پتا لگ جائیگا +

پتا مارنا ۔ غصہ کو ضبط کرنا محنت سے کام کرنا ممنوعات واہیات سے بچنا ۔

پتا مرنا ۔ تیزی اور غصہ کا جاتے رہنا نرم و ملایم ہو جانا ممنوعات کو ترک کرنا ۔

پتا نکالنا ۔ جان لینا خوب سزا دینا سارا غصہ نکال دینا ۔

پتا ہو جانا ۔ لاغر ہو جانا سوکھ جانا دبلا ہو جانا درخت کے پتے کی شکل بن جانا ہوا ہو جانا غائب ہو جانا ۔ جب گیا وہ گل اچانک آگئی باد خزان + ہر گل تازہ چمن مین خشک پتا ہو گیا ۔ نسیم ۔ خط خاتم لیکے وہ ہوائی + پتا ہو ئی اور پتے پہ آئی +

پتری کھولنا ۔ بھید ظاہر کرنا راز فاش کرنا قلعی کھولنا ۔

پتلا حال کرنا ۔ مارنا پیٹنا تنگ کرنا ستانا مٹی پلید کرنا ۔

پتلا حال ہونا ۔ خراب حالت مین ہونا مرنے کے قریب ہونا نزع مین ہونا ۔ **مولف** دیر کیون کرتا ہے تو آنے مین مسیح + حال پتلا ہے ترے بیمار کا ۔

پتل پھاڑ کر چل دینا ۔ اپنا کام کر کے چل دینا خود غرضی کرنا ۔

پتلیان پھر جانا ۔ مرنے کے آثار ظاہر ہونا آنکھین پھر جانا پتھرا جانا ۔ **صفدر فوقانی** پھر گئی ہین پتلیان بیمار کی + اب کوئی دم مین نکل جائیگی جان ۔

پتلی دال کا کھانے والا ۔ کمزور کم طاقت جسکے نصیب مین گوشت نہو دھوتی پرشاد ۔

پتلی کا تارا ۔ آنکھون کی پتلی لخت جگر بہت پیارا بیٹا فرزند دلبند ۔ **مولف** ۔ ہوا روشن زمانہ اُس سے سارا + ہوا پیدا جو وہ پتلی کا تارا ۔

پتنگے لگ جانا ۔ آگ کی چنگاریان لگجانا غصہ آجانا آگ لگجانا ۔

پتھراؤ کرنا ۔ پتھر مارنا پتھر برسانا ۔

پتھر برسنا ۔ بادل سے اولے برسنا ۔ **بحر** ۔ کیا مقدر بتی جو مانگون مینھ برسنے کی دعا + برسین پتھر ابر سے بالائے سر برسات مین ۔

پتھر بن جانا ۔ سخت دل ہو جانا جان بوجھ کر بہرا بن جانا چپ رہنا ۔ **حکیم محمد انور لاہوری** ۔ نہین سنتے خدا کا واسطہ بھی + مرے بت کیسے پتھر بن گئے ہین ۔

پتھر پانی ہو جانا ۔ سخت دل آدمی کو رحم آجانا ترس کھانا ۔ **تلسیخ** ۔ آہ ماری آہ نیرا دل نہ نرمائے تو یا قسمت + مگر نہ دیکھے تو آئینہ پتھر ہو گئے پانی ۔

پتھر پڑنا ۔ غضب نازل ہونا آفت پڑنا اندھیر ہونا تباہی آنا ۔ **میر تقی** ۔ حرم کو ہم گئے یا بت کدہ کو + جہان دیکھا وہان پتھر پڑے ہین ۔

پتھر تلے دامن دبنا ۔ مصیبت مین پھنسنا بے بس ہو جانا آفت مین پڑنا ۔ **نسیم** ۔ قسمت سے مفر ہے اب نہ نامن + پتھر کے تلے دبا ہے دامن ۔

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا ۔ مصیبت سے نجات پانا مشکل کام سے رہائی پانا ۔

پتھر تلے کا ہاتھ ۔ بے بسی مجبوری ناچاری ۔ **جرأت** ۔ دل مرا اس سنگدل کے ساتھ ہے + کیا کرون پتھر تلے کا ہاتھ ہے ۔

پتھر تلے کا ہاتھ نکالنا ۔ بلا سے بچنا مصیبت سے اپنے آپ کو نکالنا ۔ **میر تقی** ۔ فرہاد ہاتھ تیشہ پہ ٹک رہ کے ڈالتا + پتھر تلے کا ہاتھ ہی اپنا نکالتا ۔

پتھر تلے ہاتھ دینا ۔ زبردست کے قابو مین آجانا مجبور ناچار و بے بس ہونا ۔ **جرأت** ۔ دست بردار ہون کیونکر بت سنگین دل سے + دب گیا ہاتھ مرا اب تو تلے پتھر کے

پتھر چٹانا ۔ سلوانا یا چھری وغیرہ کو پتھر پر گھسکر تیز کر لینا ۔ **مصحفی** ۔ چٹا لیتے نہین خنجر کو پتھر اُف قدری بیدردی + رگڑا سلتے ہین گلے کو خاک پتھر ذبح کرتے ہین ۔

پتھر چھاتی پر دھرنا ۔ غم کو ضبط کرنا سخت صدمہ سہارنا صبر کرنا برداشت کرنا خاموش رہنا ۔ **مولانا اکبر** بت سنگین کیا کرتے ہین سختی پر یہ عاجز بھی + سہار اکیسے دھر لیتا ہے پتھر اپنی چھاتی پر ۔

پتھر ڈھونا ۔ سخت محنت کرنا بڑی مشقت کا کام کرنا رنج و مصیبت اٹھانا ۔ **مغفور** ۔ سنگدل بسکہ ترے عشق مین ڈھوئے پتھر + چشم سے چشمہ کہسار کے رو لئے پتھر ۔ **مصحفی** نہ فرہاد بیچارہ مقصد پر کو پہونچا + سدا عشق مین اُس نے پتھر ہی ڈھوئے ۔

پتھر سے کھینک مارنا ۔ سخت کڑا جواب دینا لیے سیدھے بولنے [illegible] زبان پہ آنا کہہ دینا اکا سا جواب دینا ۔ **مولف**

اس بت سنگدل ستمگر کو + نرمی سے جو کوئی پکارتا ہی + ہو کے برہم جواب مین آسکے + ایک پتھر سا پھینک مارتا ہی۔

پتھر سے سر پھوڑنا یا مارنا ۔ بیوقوف اور ان سمجھ کو سمجھانا کوڑہ مغز کو تعلیم دینا جاہل کو باخبر کرنا۔ **مولانا اکبر لاہوری** نہین سنتا سمجھتا اپنی باتین وہ بت سنگین + ہمیشہ اپنا سر ہم پھوڑتے رہتے ہین پتھر سے۔

پتھر کا ہو جانا ۔ سخت دل ہونا سنگدل ہونا بے رحم سفاک ظالم ہونا۔ **نسیم**۔ پتھر کی اگر کہو تو مین ہون + فولاد جگر کہو تو مین ہون ؎

پتھر کی چھاتی کر لینا ۔ سنگدل بے رحم ہو جانا صابر شاکر ہونا متحمل ہونا۔ **صفدر، فوقانی**۔ وہ بت جو کچھ کہا کرے ہین ہم سنتے ہین چپ ہو کر + غرض اُسوقت کر لیتے ہین چھاتی ہم بھی پتھر کی۔

پتھر مارنا ۔ سختی و بدمزاجی سے کسی بات کا جواب دینا دیوانہ ہونا درشت ہونا **بحر**۔ میرے بت بولتے جب کسی سے اُٹھا کر ایک پتھر مارتے ہین۔

پتھر نچوڑنا ۔ بخیل ممسک کنجوس سے کچھ حاصل کرنا سخت دل کو نرم کرنا۔ **انشار اللہ خان** ۔ رقت آئی وہ میرے حال پہ تجھکو سچ ہی + ہو جو پتھر کوئی کیا اُس سے نچوڑے پتھر۔

پتھر ہو جانا ۔ سخت ہونا جم جانا بھاری ہونا بیرحم ہو جانا۔ اندھا ہو جانا نکما ہو جانا **صفدر فوقانی**۔ طبیعت مین کر سختی آگئی ہی + مرے بت آج پتھر ہو گئے ہین۔

پتی اچھلنا ۔ پیٹ سے صفرا کا اچھلنا۔

پتے کی سنانا یا کہنا ۔ چھپی ہوئی بات کو ظاہر کرنا بھید کی بات کہدینا راز کھولنا پردے دری کرنا کان ملے کی یا چھپی ہوئی کہنا۔

پتے سے لے ڈالنا ۔ نہایت دق کرنا تکلیف دینا ناک مین دم کرنا از حد ستانا تنگ کرنا یعنے ایسی تکلیف دینا کو یا اُسکا پیٹ چیر کر پتا نکال لینا۔

پٹا اُتارنا ۔ پیٹی یا چپڑاس اُتارنا سپاہی کو نوکری سے موقوف کرنا۔

پٹا تڑانا ۔ آزادی کا خواستگار ہونا مخلصی چاہنا بھاگنے کا ارادہ کرنا فرار ہونے کا قصد کرنا۔

پٹاخ سے بولنا ۔ جلدی سے بولنا تیزی سے بولنا جو منھ مین آئے کہدینا پٹا پٹ بولنا بولنے مین دم نہ لینا۔

پٹ پڑنا ۔ اوندھا پڑنا کارگر نہونا بیکار جانا۔

پٹرا پھیرنا ۔ کھیت کی زمین کو نا ہموار کر دینا دولت کو برباد کر دینا سر مونڈ لینا لوٹ لینا صفایا کر دینا۔

پٹرا کر دینا ۔ ستیاناس و تباہ کر دینا۔

پٹڑی جمانا ۔ آسن جمانا گھوڑے کے زین پر کسی مجلس مین دخل پیدا کرنا۔ **ص** قابو مین کس کے توسن ایام آسکا + اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا۔

پٹ کھولنا ۔ دروازہ کھولنا کواڑ کھولنا گھونگھٹ اُتارنا نقاب اُٹھانا۔

پٹکی پڑنا ۔ غضب الٰہی نازل ہونا صدمہ پہونچنا۔ آفت پڑنا۔ **مغفور**۔ اقرار وصل کر کہ پڑے دل کو تا قرار + پٹکی پڑے مدام کے انکار پر ترے۔

پٹم ہو جانا یا پٹ ہو جانا ۔ اندھا ہو جانا آنکھین بند ہو جانا۔

پٹھوان مین بیٹھنا ۔ جسم مین گھس جانا رگ و پے مین جگہ پکڑنا دلی دوستی ہونا نخرے تکلفی ہونا دل مین جگہ پکڑنا۔

پٹھے پر ہاتھ نر کھنے دینا ۔ پشت پر ہاتھ نر کھنے دینا گھوڑے کا سرکش ہونا پاس نہ آنے دینا پاس بھٹکنے نہ دینا۔

پٹیان جمانا ۔ مانگ پٹی سنوارنا بالون کا درست کرنا۔

پٹی آنکھون پر باندھنا ۔ بے مروت ہونا اغماض کرنا جان بوجھکر آنکھین بند کر لینا۔ **مؤلف**۔ دیکھتا ہی اپنی اصلیت کو انسان خاکزاد + کام کیون کرتا ہی پھر آنکھون پہ پٹی باندھ کے +

پٹاری کا خرچ ۔ وہ خرچ جو امرا اپنی عورتون کو بالائی ضروریات کے واسطے دیتے ہین۔

پتھر کی لکیر ۔ نقش بر سنگ نہایت مستحکم مستقل مضبوط اَمٹ۔ **جرأت** ۔ سر دیجیے راہ عشق مین پر منھ نہ موڑیے + پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات۔

پتیلون کا سانگ ۔ مشہور سوانگ ہی۔

پتھر مارے موت نہین ۔ فلان موذی پتھر مارنے سے نہین مرتا سخت جانی ہی۔

پتھر تلے کا ہاتھ۔ مجبوری و ناچاری و بےاختیاری کی حالت بجرأت۔ دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے + کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔

پتھر کا دل یا کلیجہ۔ سنگدل بے رحم کٹھور۔ شہر آشوب سیالک کسکا پتھر کا ہے دل کس سے سنا جاتا ہے + کون ایسا ہے کہ ہو جسے بیانِ دہلی

پتھر پڑے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں۔ مصحفی غیرت بلبلوں کی پتھر پڑے کہ ہنسنے + سو بار گل کو ہنستے تا صبا سے دیکھا۔

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ بخیل سائل کو کچھ نہیں دیتا سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی۔ مولانا انور۔ ونگا کیا سائل کو ممسک سنگدل + جونک پتھر کو کبھی لگتی نہیں۔

پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بےرحم ظالم۔ قیس۔ داغ پرتو داغ جو کھاتا ہے قیس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔

پتھر نہیں پگھلتے۔ سخت دل کو رحم نہیں آتا بخیل سے فیض کی امید نہیں۔ نکہت۔ نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگین دل + آج تک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر۔

بائے پارسی با جیم

پچارا پھیرنا۔ سفیدی کرنا کوچی پھیرنا اہار کرنا ترغیب دینا اکسانا

پچارا دینا۔ دم دینا دھوکا دینا رنگ یا روغن پھیرنا خوشامد کرنا

پچارے میں آنا۔ دم یا دھوکے میں آنا فریب کھا جانا۔

پچر اڑانا۔ لکڑی یا تختے کی درز میں فانہ لگانا تعرض کرنا مانع ہوتا روک دینا بھانجی مارنا کسیکے کام میں خلل انداز ہونا۔

پچر مارنا۔ کسی کے کام میں حرج دینا رخنہ انداز ہونا کام بگاڑ دینا

پچ مرنا۔ کوشش کرتے کرتے تھک جانا جان فشانی کرنا۔

پچھاڑ دینا۔ دے مارنا پٹخ دینا کشتی میں حریف کو لے لینا چت کر دینا۔ شکست دینا جیت لینا۔

پچھاڑی مارنا۔ پچھلی ٹانگیں بلند کرنا دشمن کی فوج کے پچھلے حصہ پر دھاوا کرنا

پچھنے لگانا۔ نشتر یا استرے سے جسم کو گود کر خون نکالنا۔

پچھوڑی کا اچھا۔ پیچھے کا اچھا خاندان کا اچھا۔

پچی کاری کرنا۔ اینٹ اور چونہ سے مضبوط کام بنانا نقاشی کا کام دیوار پر کرنا مرصع کام کرنا۔

پچی کرنا۔ ٹھوک پیٹ کر مضبوط کر دینا وصل کر دینا پھنسا دینا

بائے پارسی با خائے

پخ پھیلانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا فساد پھیلانا غل مچانا واہیات بکنا

پخ لگانا۔ ردگ پیدا کرنا حرج دینا تکرار بڑھانا۔ الجھاؤ پیدا کرنا۔

پخ لگنا۔ ردگ پیدا ہونا جھگڑا برپا ہونا۔

بائے پارسی با رائے

پرا باندھنا۔ آدمیوں کو قطار باندھکر کھڑا کرنا فوج کا ایک صف میں استادہ ہونا۔ **مولف**۔ لشکر مژگان پرا باندھے ہوئے ہیں مستعد + قتل کرنے کھڑے پھر کونسی نا امیدی ہے۔

پرانا پڑ جانا۔ بہت دنوں کا ہو جانا برسوں کا ہو جانا مدت مدید کا ہو جانا ؎ اب نئے عاشق بنالئے آپنے + کیونکہ ہیں پہلے پرانے پڑ گئے۔

پرانا دھرانا۔ رکھا رکھایا پھٹا پرانا کپڑا انکا خراب چیتھڑا۔

پران چھٹانا۔ پیچھا چھڑانا جھگڑا ختم کرنا جان چھڑانا۔ مار دینا۔

پران چھوٹ جانا۔ دم نکل جانا مر جانا جان دیدینا۔ **مولف**۔ بندہ چھوٹیگا نبد سے اُس روز + جبکہ اُسکے پران چھوٹینگے۔

پران چھوڑ دینا۔ جان دینا مر جانا ہمت ہارنا جی چھوڑنا۔

پران لینا۔ جان لینا دق کرنا ستانا تنگ کرنا جان کھا جانا **مولف**۔ غم ہجران پران لیتا ہے + بلکہ انسان کی جان لیتا ہے۔

پرانے مردے اکھیڑنا۔ پچھلے جھگڑے چھیڑنا گذشتہ شکایتیں زبان پر لانا۔

پرائے گھر کا ہونا۔ غیر کا بن جانا بیگانہ شخص سے ربط پیدا کرنا۔

پر باندھ دینا۔ بے بس کر دینا عاجز کر دینا ؎ تونے شہباز نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا + ہمنے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا ؎ مرغ دل چھوڑا ہے اُس صیاد نے پر باندھ کے + کر دیا ہے غرق بحر غم میں پتھر باندھ کے۔

پر پرزے سے درست ہونا۔ ساز و سامان سے درست ہونا اسباب ضروری سے موجود ہونا۔

پر پرزے نکالنا۔ ہوش سنبھالنا بلوغت کو پہنچنا۔

پر جھاڑنا۔ پرانے پروں کو گرانا گریز کرنا نئی حالت پیدا کرنا پروں کو صاف کرنا اڑنیکو طیار ہونا۔ ناسخ۔ ذکر پر واز ہی کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن + جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا

پر چار رہنا۔ دل لگا رہنا دل بہلا رہنا کسی شغل میں مشغول رہنا

ﮦ - اگر خط کتابت کا چرچا رہیگا + تو دل میرا پرچے سے پرچا رہیگا -

پرچانا - پرچالینا - اپنے ڈھنگ پر لگا لینا معہ لینا راضی کرلینا مائل کرلینا - مظفر - نہ بھیجا تو نے لکھکر ایک پرچا + ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا +

پرچک دینا - جرأت دینا دلیر کرنا اکسانا ابھارنا بہکانا - اغوا کرنا -

پرچک لینا - حمایت کرنا طرفداری کرنا حامی ہو جانا -

پرچھا کرنا - فیصلہ کرنا معاملہ طے کرنا جھگڑا چکانا - آتش - سنتے بولا یار مین مارے خوشی کے مرگیا + قصہ طولانی تھا دو باتون پر چھا کردیا -

پرچھاوان پڑنا - کسی کا سایہ کسی پر پڑنا صحبت کا اثر ہونا ایک عورت کی رحمی بیماری کا اثر دوسرے پر ہو جانا یا بھوت جن کے سایہ مین بچہ کا آجانا -

پرچھاوین سے بچنا یا بھاگنا - کسی کا سایہ اپنے اوپر نہ پڑنے دینا صحبت سے نفرت کرنا - مؤلف - نہ ملنا اُس پریوش سے نہ ملنا + جو مل جائے تو پرچھاوین سے بچنا -

پرچھائین سے ڈرنا - از حد نفرت کرنا دل و جان سے متنفر ہونا کبھی صورت تک نہ دیکھنا - مؤلف - جو انسان مین پریچہرونکی پرچھائین سے ڈرتے ہین + ہمیشہ ان سے کوسون بھاگتے ہین خوف کرتے ہین -

پرچھڑنا - پر اتر جانا بیکس ہو جانا کوئی پرسان حال نہ رہنا - قطعہ از مؤلف - کمہان جاؤن کہان مین اُڑ کے پہونچون + کہ مرغ دل کے سب پر جھڑ گئے ہین ضعیفی سے نہین ہلنے کی طاقت + قدم فرش زمین مین گڑ گئے ہین -

پردہ اٹھا دینا - پردہ اٹھا ڈالنا - بے پردہ ہونا نقاب اٹھا دینا بے حجاب ہونا بے تکلف ہونا راز کھول دینا - مولانا اکبر لاہوری - دو عاشق ملکے جب پردے مین بیٹھین + وہان پردہ اٹھا دینا بھلا ہے -

پردہ ڈھانکنا - پردہ ڈھک لینا - کسیکا عیب چھپانا مخفی راز کرنا پردہ پوشی کرنا - نعتیہ - گنہگارون کی کرتے ہین شفاعت سرور عالم + رسول اللہ ڈھک لیتے ہین پردے عیبدارون کے -

پردہ ڈالنا - آنکھ سے عیب دیکھکر پردہ پوشی کرنا زبان پر نہ لانا - قطعہ از مؤلف - فی الحقیقت ہے بڑے مردون کا کام + دیکھکر آنکھون سے پردہ ڈالنا عیب بند ملنے سکے نہ لانا بر زبان +

ہو سکے جسقدر اسکو ٹالنا -

پردہ رکھنا - کسیکے سامنے نہونا راز چھپانا کسیکے بھید ظاہر نکرنا چھپنا چھپانا - مؤلف - ہے غیرون سے ہمیشہ بے حجابی + اور اپنے عاشقون سے پردہ رکھنا - مؤلف - دیکھو تو تم اگر کسیکا عیب + دیکھنا اسکا پردہ رکھ لینا -

پردہ رہ جانا - عزت بچ جانا آبرو رہجانا بات مین فرق نہ آنا - داغ - ہلاک اندازہ وصل کرنا کہ پردہ رہ جائے کچھ ہمارا + غم جدائی مین خاک کرکے کہین عدو کی خوشی نہ کرنا -

پردہ فاش کرنا - پردہ دری کرنا - بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا قلعی کھولنا ساکھ بگاڑنا پردہ اٹھانا کھولنا - اکھاڑنا - حکیم محمد انور لاہوری - سنسلانے مین برا ہو کوئی یا نیک + یہ تم اسکا نہ پردہ فاش کرنا -

پردہ کرنا - چھپنا اوٹ کرنا کپڑا تان لینا کسی کے سامنے منہ نہ کھولنا گھونگھٹ نکالنا حجاب مین ہو جانا - داغ - سر محفل کبھی سے مجھکو ظالم پردہ کرنا تھا + پھر اسپر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھکنا -

پردے بیٹھانا - پردہ نشین کرنا باہر نہ نکلنے دینا -

پردیس چھانتا - پردیس سہنا - غیر ملک مین دیس چھوڑکر رہنا عزیزون سے جدا رہنا -

پردے مین سوراخ کرنا - پردے مین چھپکر ناجائز کام کرنا تانک جھانک کرنا ٹٹی کی اوٹ مین شکار کھیلنا -

پرزے اڑانا - مارنا پیٹنا زدو کوب کرنا -

پرسا دینا - فاتحہ خوانی کرنا ماتم کرنا میت والون کی دلداری کرنا

پرسش کرنا - پوچھنا دریافت کرنا مواخذہ کرنا باز پرس کرنا

پرستبان کرنا - باتراب کرنا سفر کا شگون گھر سے باہر رکھنا

پر قینچ کرنا - پرندہ جانور کے پر کتر ڈالنا بے بس کرنا کسی لائق نہ رکھنا عاجز و ناچار کرنا - ﮦ قفس مین ڈال رکھنا مجھکو صیاد مگر پر قینچ قینچی سے نہ کرنا -

پر کترنا - جانور پرند کے پر کتر ڈالنا - مؤلف - اڑ نہ جاے یہ ہمارے ہاتھ سے مرغ دل کے پر کتر ڈالینگے ہم -

پر کھنا - کھوٹے کھرے کو دریافت کرنا -

پر لگنا - پر نکلنا اڑنے کے قابل ہونا غرور مین آنا خود بخود کام کرنے لگنا - مؤلف - کہین پروانہ بنکر اڑ نہ جلے + کہ مرغ دل کو اب پر لگ گئے ہین -

پروان چڑھنا ۔ بڑھنا ترقی کرنا عمر جوانی کو پہونچنا مراد کو پہونچنا پھولنا شادی بیاہ ہونا ۔ **شوق** ۔ نکلا ماں باپ کا نکچھ ارمان + ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پروان ۔

پروانہ ہونا ۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا شیدا ہونا جان پر کھیلنا ۔ **صفدر فوقانی** ۔ نہ کرنا شمع پر پروانہ ہو کر + اگر آئے نظر پروانہ رکھنا ۔

پر کے سرے کا ۔ بڑا بدمعاش خراب آدمی ۔

پر لینا ۔ پر لترنا کاٹنا پر قینچ کرنا ۔

پر مارنا ۔ اُڑنا کہیں دخل پانا ۔

پر نکالنا ۔ نئے پر پیدا ہونا اترانا غرور میں آنا لڑائی میں آنا ۔

پر نہ مارنا ۔ اُڑ نہ سکنا پاس نہ آسکنا پاس نہ پھٹکنا رسائی نہ ہونا دخل نہ ہونا جا نہ سکنا ۔ **حکیم محمد انور لاہوری** ۔ پرندہ جس جگہ پر مار سکتا ہی نہ تھا انور + وہاں پر حضرت انسان فرشتہ بنکے جا پہونچے ۔

پرندہ پر نہیں مار سکتا ۔ نہایت پردہ ہے ایسا بند و بست ہے کہ کوئی آدمی وہاں نہیں جا سکتا بلکہ پرندہ کا دخل نہیں ہے از حد روک ہے ۔

پروبال نکالنا ۔ ہوش سنبھالنا لیاقت بہم پہونچانا زور پاسڑنا طاقت حاصل کرنا ۔ **نسیم** ۔ مطلوب کا سن سمجھ کے سب حال + چاہیے کہ نکالے کچھ پروبال ۔

پروف اٹھانا ۔ چھاپہ کے پتھر سے نقل اٹھانا پہلی کاغذ پتھر سے اٹھانا ۔

پرہیزی کھانا ۔ وہ کھانا جو بیمار کے لیئے موافق ہو ۔

پرہیز کرنا ۔ ناموافق کھانے سے بیمار کو بچنا ممنوعات سے الگ رہنا ۔ **مولانا اکبر لاہوری** ۔ عزیزو محبت سے پرہیز کرنا + کہیں آپ بے موت آئے نہ مرنا ۔

پڑھنا ۔ علم حاصل کرنا تعلیم پانا ۔

پرے بٹھانا ۔ نظر سے گرا دینا پاس نہ آنے دینا بعزت و حقیر جاننا

پریشان کرنا ۔ دق کرنا ستانا تکرار میں ڈالنا ۔ ۵ دم میں پر لفوں کے نہ آنا صاحب + کام جنکا ہی پریشان کرنا ۔

پر کھا کرنا ۔ شکایت کرنا گلہ اور شکوہ کرنا الاہنا دینا ارمان کرنا ۔

پریون کا اُتارا ۔ پریون کا اکھاڑا خوبصورت عورتون یا لڑکون کا مجمع ۔

پڑا پانا ۔ رستے میں کسی چیز کو پڑے ہوئے پانا مفت و بے محنت مل جانا ۔

پڑاؤ ڈال دینا ۔ چھاؤنی ڈال دینا قیام کرنا سکونت اختیار کرنا رستے لگانا ۔

پڑتال پڑنا ۔ خوب جوتیاں پڑنا گت بننا ۔

پڑتال پھیلانا ۔ حساب یا لاگت کا اندازہ کرنا ۔

پرانا خرانٹ **پرانا گھاگ** ۔ بہت بوڑھا پیر فرتوت پرانا تجربہ کار گرگ کہن کار آزمودہ ۔

پرانے لوگ ۔ بڑی عمر کے آدمی بڑے بوڑھے آبا اجداد جہاں دیدہ کار آزمودہ ۔

پروا نے کی نقل ۔ جورو کا بھائی خسر پورہ سالا ۔

پرائی آنکھیں دیکھی ہوئی ہیں ۔ بڑوں کو دیکھا ہوا ہے جہاندیدہ ہے کار آزمودہ ہے ۔

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں ۔ پرایا اپنا نہیں ہوجاتا بیگانہ اپنا نہیں بن جاتا ۔ **مغفور** ۔ خشم نوشی آنے کی یاں ہوگیا عالم سیاہ + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتیں نہیں ۔

پرائے مال پر یا حسین ۔ اوروں کے مال پر حسین کے نام پر خیرات کرنا حلوائی کی دوکان پر نانی کا فاتحہ دینا ۔

پر جلتے ہیں ۔ فلان مقام پر کسیکا گذر نہیں کسیکا دخل نہیں کہ پرندوں کے وہاں پر جلتے ہیں ۔ **نعتیہ از مؤلف** اُس جگہ پہونچے جناب مصطفے + جس جگہ جلتے ہیں پر جبرئیل کے امانت بیان ہوگا انسان کا کیسے گذر + پرندوں کے اس جا پہ جلتے ہیں

پر تل کا ٹٹو ۔ مزدور محنتی حمال ۔

پرانی کھوپڑی ۔ بڑی عمر کا تجربہ کار بوڑھا آدمی جہاندیدہ پرائے پر ڈرے آزاد کرتا ہے ۔ دوسرے شخص کے غلام آزاد کرتا ہے دوسرے کے مال پر فیاضی ہوتی ہے ۔ **قطعہ از مولف** سخی نہیں ہے جو دنیا میں دو کھلے دل سے + خدا نے عمر کے بہر خدا لٹاتا ہے + پرائے پردے ان کو ہر وقت کرتا ہے آزاد + پرائے مال پہ فیاض کہلواتا ہے ۔

پرائے شگون کے لیے ناک نہیں کٹوائی جاتی ۔ دوسرے کی بہتری کے لیے اپنے اوپر تکلیف یا نقصان گوارا نہیں کیا جاتا ۔

پرائے گھر کا کوڑا ہے ۔ یہ محاورہ اپنی لڑکی کے حق میں

بولا جاتا ہی جو دوسرے گھر مین بیاہی جائیگی۔
پردہ کی بی بی۔ پردہ نشین عورت صاحب عصمت۔
پردہ پوشی پردہ داری۔ عیب پوشی رازداری۔ نسیم
بولی وہ بکاولی کہ داری + محرم کا ہی کام پردہ داری۔
پرے پرے۔ الگ الگ دور دور۔ صفدر فوقانی
بیٹھے ورے ہین جو نا آشنا تھے لوگ + اور آشنا
کھڑے ہین وہان سے پرے پرے۔
پرے کے پرے۔ باہر باہر الگ الگ دور دور۔
مولانا اکبر لاہوری۔ بلائے گئے پاس جو غیر تھے + ڈھکیلے
گئے ہم پرے کے پرے۔
پری کا سایہ ہی۔ پری کا آسیب ہی بھوت یا جن کا اثر ہی
مفتی حیدر۔ میرے جوش جنون کو دیکھکے لوگ +
بولے اسکو پری کا سایہ ہی۔

بائے پارسی با سین

پس پا ہونا۔ پیچھے ہٹ جانا شکست کھانا ہمت ہارجانا۔ مولف۔ کٹے لیتے ہین سر ہم اپنی جان پر کھیل جاتے ہین + مگر میدان الفت ہے کہ پس پا ہو نہین سکتے۔
پست ہونا۔ مغلوب ہونا پیٹھ دکھانا زیر ہوجانا نیچے ہوجانا۔ مولف۔ سربلندی کے جو خواہشمند ہین + بس وہی ہوتے ہین آخر کار پست۔
پسلی پھڑکنا۔ خبر ہوجانا معلوم ہوجانا دل سے کسی بات کا اٹھنا۔ دل کا پھڑک جانا۔ تپش۔ جب غیر سے ہوا وہ کہین رات ہمکنار + یان درد دل سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی۔
پس و پیش سوچنا۔ آگا پیچھا سوچنا برائی بھلائی کی طرف خیال رکھنا اونچ نیچ سمجھنا نتیجہ نکالنا۔ شعر۔ کرنا ہر ایک کام جو منظور ہو آپ کا + لیکن تم اسکا پہلے پس و پیش سوچنا۔
پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہوجانا پسینوں نہا جانا نہایت شرمندہ ہونا پسینہ آنا۔ صفدر فوقانی۔ جو دیکھا عرقناک چہرہ تمھارا + ہوئی شمع روشن پسینے پسینے۔
پسینے کی جگہ لہو بہانا یا گرانا۔ کسیکے پسینا گرانے کے موقع پر اپنا خون گرانا نہایت درجہ کی جانفشانی کرنا کسی کے واسطے اپنی جان دیدینا۔ مولف۔ تری جانفشانی مین جان جبتلک ہی + کریگا نہ ہرگز کمی یہ کمینہ + یہ خون دل اپنا بہادے گا

دم مین + گرے جس جگہ پر تمھارا پسینہ۔

بائے پارسی با شین

پشت دکھانا۔ لڑائی مین سے بھاگنا شکست کھانا پیٹھ دکھانا۔
پشتک مارنا۔ گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ کا دولتی مارنا۔
پشتی کرنا۔ کسی کی حمایت کرنا سہارا دینا اطمینان دینا ساتھ دینا مدد دینا۔
پشم پر مارنا۔ ناچیز جاننا بیعزت سمجھنا کچھ پروا نکرنا خاطر مین نہ لانا۔ پشم پر رکھکر پھینک دینا۔
پشم گندہ نہونا۔ کچھ نہو سکنا عاجز رہنا۔
پشم نہ سمجھنا۔ پشم کے برابر بھی کسی کا رتبہ نہ سمجھنا حقیر و بیعزت جاننا۔

بائے فارسی با کاف

پکا پکایا۔ بالکل تیار بنا بنایا پختہ پیس۔ مولف۔ خدا کھلاتا ہی اپنے بندون کو کھانے والے طرح طرح کے + نہین پکانے کی جستجو ضرورت ہی ملتا انکو پکا پکایا۔
پکا پھوڑا۔ غمگین ستم رسیدہ رونے کو تیار۔ مولف۔ تیر چبھتا ہے اس سے ہی تھوڑا + مرا دل اور جگر ہی پکا پھوڑا۔
پکا پیسا۔ نہایت چالاک کارآزمودہ تجربہ کار پہنچے درجہ کا ہشیار۔
پکا چٹھا۔ پختہ حساب کا کاغذ۔
پکا کرنا۔ کسی کام کے لیے آمادہ و مضبوط کرنا ہمت دلانا قبل دینا۔ اینٹھنا۔
پکا ہونا۔ ہشیار ہونا مضبوط ہونا معاملہ پک جانا۔
پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا مقید ہونا گرفت مین آنا حساب کتاب مین آنا۔
پکھال بیٹا۔ بڑے پیٹ کا آدمی جسکا پیٹ پکھال جتنا ہو بڑے پیٹ
پگڑی اتارنا۔ عزت اتارنا آبرو لینا۔
پگڑی اترنا۔ بیعزت ہونا بے آبرو ہونا غارت ہونا لٹ جانا۔
پگڑی اٹکنا۔ مٹ بھیڑ ہونا مقابلہ ہونا مقابلہ پر آنا سامنے آنا۔ سہ گدائی ہمسری کرتی ہی اپنی بادشاہی سے + یہانی کلکول کی اٹکی ہی پگڑی کجکلاہی سے۔
پگڑی اچھالنا۔ عزت بگاڑنا آبرو برباد کرنا خراب کرنا ذلیل و رسوا کرنا پگڑی اتارنا۔ قطعہ از مولف۔ مدمست بے تمیز جو آتے ہین بزم مین + مجلس سے انکو ٹانگ پکڑکر نکالنا

کیا کام انکا بزم مین ہی جنکا کام ہی + لڑنا جھگڑنا کودنا پگڑی اچھالنا
پگڑی اُچھلنا - لڑائی فساد ہونا بعزت وبے آبرو ہونا شیخی جاتی رہنا - آتش - شیخی و شیخت نہین میخانے مین چلتی + یان پگڑی اچھلتی ہی خرابات مغان سے -
پگڑی باندھنا - خلیفہ کرنا قایمقام بنانا گدی نشین کرنا عزت حاصل کرنا - مولانا اکبر - عاشقون کا سر کو کٹوانا ہی کام ہی سراپا عار پگڑی باندھنا -
پگڑی بدلنا - دوست بننا بھائی بھائی بنتا یارانہ ہونا بے تکلفی ہونا - سہ عشق بتان مین دیکھا یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی ہی پگڑی شیخ اور برہمن مین -
پگڑی بندھنا - وارث قرار پانا جانشین وقایم مقام بنایا جانا
پگڑی رکھنا - پگڑی پہننا عزت پانا آبرو حاصل کرنا منت وخوشامد کرنا پاؤن پر پگڑی رکھنا -
پگڑی تھامنا - آبرو بچانا عزت قایم رکھنا صفدر فوقانی منت کرو بے آبرو کا سامنا + اپنی پگڑی ہر طرح سے تھامنا -
پکا کاغذ - پختہ کاغذ پختہ حساب کا کاغذ سرکاری کاغذ فی زمانہ اشٹامپ کا کاغذ رجسٹری شدہ -
پکڑ دھکڑ - مجرمون کی گرفتاری کی حالت -
پکا پان - بہت بوڑھا ضعیف عمر رسیدہ جہاندیدہ تجربہ کار -
پکار کے - علانیہ ظاہر کھلم کھلا ڈنکے کی چوٹ - مولف - عاشق ہونا دیکھنا دل دے نہ بیٹھنا + کہہ دینا سبکو بات ہماری پکار کے

باے فارسی با لام

پلا بھاری ہونا - دولتمند ہونا عیالدار ہونا صاحب اولاد ہونا گنہگار ہونا صاحب امداد وحمایت ہونا صاحب لشکر و فوج ہونا بوجھل ہونا - نعتیہ از مولف - گو جرایم بھی اپنے سنگین ہین مگر شفاعت کا پلا بھاری ہی -
پلا پکڑ لینا - دامن پکڑ لینا آسرا لینا سہارا لینا قرضہ مانگنا سہ کوئی کیسا ہوگا کوئی کیسا ہوگا + مین نے تو اب تمھارا پلا پکڑ لیا ہی -
پلا چھڑانا - رہائی پانا پیچھا چھڑانا - مولف - پھنسا کانٹون مین ہو دامن تمھارا + تم اسطرح پلا چھڑانا -
پلا لینا - منہ ڈھانک کر رہنا میت پر رونا نوحہ کرنا بین ڈالنا -
پل باندھنا - دریا پر راستہ بنانا کسی چیز کا ڈھیر لگا دینا ریل پیل کر دینا - مولف - نکتہ وحدت کا سمجھنا ہی محال + مشکل اس دریا پہ ہی پل باندھنا -
پل بندھنا - ڈھیر لگ جانا انبار لگ جانا جرأت - دل وجان وجگر پر بے تامل + غم ودرد والم کا بندھ گیا پل -
پل پڑنا پل جانا - دھاوا کرنا ایک ہی دفعہ سبت سے آدمیونکا مکر حرہ جانا ملکر زور کرنا چڑھائی کر دینا جھک پڑنا -
پل ٹوٹ گیا پل ٹوٹ پڑا - بند کھل گیا کثرت ہو گئی ریل پیل ہو گئی بہتات ہو گئی -
پلک اٹھا اٹھا کے راج کرنا - ہر وقت حکومت کرنا ہمیشہ راج کرنا -
پلک جھپکانا - ذرا سی دیر سو رہنا قیلولہ کرنا -
پلک دریا - بڑا فیاض کریم سخی داتا ایک لحظہ مین خشک زمین پر دریا جاری کرنے والا ذات باری جل شانہ -
پلک لگ جانا - ذرا سی دیر سو جانا -
پلک مارنا - آنکھ سے اشارہ کرنا -
پلک نہ پسیجنا - ذرا رحم نکرنا -
پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا جاگتے رہنا -
پلکون سے زمین جھاڑنا - انتہا اطاعت کرنا نہایت خدمت کرنا - نسیم - بچشمون نے چتون انکی تاڑی + پلکون سے زمین بن کی جھاڑی -
پلکون سے نمک اٹھانا - ہاتھ کا کام پلکون سے کرنا دشوار ومشکل کام کرنا -
پلنگ کولات مار کر کھڑا ہو جانا - بیماری سے اچھا ہونا
پلتول ملانا - سازش کرنا گانٹھ لینا -
پلے باندھنا - دل مین جگہ دینا یاد رکھنا عقد نکاح ہو جانا کوئی بات اپنے ذمہ لینا حفاظت کرنا قدر کرنا توقیر سے پیش آنا
پلے بندھنا - منسوب ہونا بیاہا جانا شادی ہونا گلے پڑنا پیچھے لگنا
پلے پڑنا پلے لگنا - ملنا ہاتھ لگنا حصہ مین آنا بس مین آنا قابو مین آنا -
پلی پلی جوڑنا - تھوڑا تھوڑا جمع کرنا بڑی خست وکنجوسی سے مال کا خزانہ فراہم کرنا - مثل - شیلان جوڑے پلی پلی + رحمان لڑھائے کپا -
پلیتہ چاٹ جانا - رنجک کا اڑ جانا یا بندوق کا نہ چلنا
پلیتہ دینا یا لگانا - بھٹی مین آگ روشن کرنا توپ کو بتی دکھانا

توپ چلانا کسی چیز کو چلانا آگ لگانا۔

پلیتھن نکالنا۔ مارنا پیٹنا ٹھیک بنانا گت بنانا کندی کرنا پتلا حال کرنا۔

پلیتھن نکلنا۔ تباہ حال ہونا پتلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔ **میر تقی** ۔ یان پلیتھن نکلگیا وان غیر + اپنی تلی لگائے جاتے ہیں

پلیتھن لگانا۔ خشک آٹے کے پیڑے کو لگا کر روٹی پکانا بات میں بات ملانا۔ اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کہنا۔ **سودا**۔ کسی مسرف کے گھر پکا نون گا + اور پلیتھن ترا لگاؤنگا۔

پلے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا۔ بالکل الگ ہو جانا پیچھا چھڑانا رہائی پانا سب کچھ دیدینا بے تعلق ہو جانا صفایا کر دینا۔ **مولف** استغدر دولت فراہم کرنے سے کیا ملجائیگا + ہو گئے کیا انبار سیم و زر زمین میں گاڑ کے + ساتھ غیر از حسرت و افسوس کیا لیجاؤ گے جب کھڑے ہو جاؤ گے دنیا سے پلے جھاڑ کے۔

پلے ہونا۔ پاس ہونا گرہ میں ہونا گانٹھ میں ہونا مالدار ہونا دولتمند ہونا۔ **مولف** ۔ ایک دن جب سفر کو جانا ہے + چاہئے زادراہ پلے میں۔

پلنگ توڑ۔ وہ آدمی جو چارپائی پر بیٹھا کھائے کام کوئی نکرے نکما کاہل الکسی نکھٹو بیکار نالائق۔

پلک نواز۔ ذرا سی دیر میں نہال کر دینے والا کمی بخشش کرنے والا۔

پل بھر میں ۔ ایک لحظہ میں ایک لمحہ میں **معروف** ۔ سیاستہ برسا تھا مرے ابر مژہ کے ایکبار + جھڑ گئی پل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی۔

پل کے پل میں بہت جلدی لحظہ کے لحظہ میں **حکیم محمد انور ملاہوری** ۔ نئی ہر گل کی گلستان جہان میں + نظر آتی ہے رنگت پل کے پل میں + پلٹ جاتا ہے نقشہ دم کے دم میں + بدل جاتی ہے صورت پل کے پل میں۔

پلے کیچڑ میں پھنس رہے ہیں ۔ دنیا کے تعلقات میں پھنسے ہوئے ہیں طرح طرح کی بلا میں مبتلا ہیں بکھیڑوں میں گرفتار ہیں۔

پل بندی ۔ پل کی تعمیر پل کی مرمت پل کا محصول اور مرنا کاری عورت فاحشہ کی۔

پلک مارتے ۔ تھوڑی دیر میں تھوڑے عرصہ میں دم کے دم میں

باے فارسی با نون

پناہ دینا۔ سہارا دینا امن دینا آفت سے بچانا سرن میں لینا۔ **لغتیہ از مولف** ۔ لیتے ہیں خود خبر اسکی + جسکو حضرت پناہ دیتے ہیں۔

پناہ مانگنا ۔ سہارا چاہنا امان مانگنا تراہ تراہ کرنا تائب ہونا ۔ **مولف** ۔ بتون کے ستم سے زمانے کے لوگ + سدا مانگتے ہیں خدا کی پناہ۔

پنتھ بڑھانا۔ غیر مذہب کے لوگون کو اپنے مذہب میں لانا۔ اپنے گروہ اور جماعت کو بڑھانا۔

پنتھ ڈوبنا ۔ مذہب میں خلل آنا قوم و گروہ کا برباد ہونا خاندان خراب ہونا۔ **مولف** ۔ لڑے انگریز سے جو سکھ جاکر + سارا ستلج میں پنتھ ڈوب گیا۔

پنجون کے بل چلنا۔ رفتار کے وقت ایڑی زمین کو نہ لگنے دینا اترا کر چلنا گھمنڈ کرنا غرور کرنا۔

پنجہ پھیر دینا۔ پنجہ موڑ دینا۔ ہاتھ مروڑ دینا پنجہ لینے کے وقت غالب آجانا۔

پنجہ کرنا۔ کسیکے ساتھ انگلیون میں انگلیاں ڈالکر زور کرنا۔ **مولف**۔ جو زور آور ہو اس سے پنجہ کرنا + ہے اپنے دکھ کو ناحق رنجہ کرنا۔

پنج ہونا۔ گھوڑے کا سات برس کی عمر کو پہونچنا جوانی پر آنا۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا کسیکا دل سے دشمن بن جانا پیچھے سے نہ اترنا۔ **ناسخ**۔ لیگیا صحرا کی جانب وان آسے شوق شکار + شیر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجہ جھاڑ کے

پنجے گاڑنا پنجے جمانا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا قابض ہو جانا۔ جم کر بیٹھ جانا ۔ **مولف** ۔ جب اس گھر کو ہمین ہے چھوڑ جانا + تو پھر کیون چاہیے پنجے جمانا۔

پنچایت کرنا۔ برادری کے آدمی کسی مشورے کے لیے ایک مقام پر جمع کرنا۔

پنچون کا پیالہ پینا۔ برادری میں ملنا۔

پنڈا پھیکا ہونا ۔ بدن گرم ہونا حرارت ہونا۔ **شوق**۔ کچھ عجب حال میرے جی کا ہے + دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے۔

پنڈا دھونا۔ نہانا غسل کرنا۔

پنڈا پانی پڑنا۔ صبر آجانا کلیجا ٹھنڈا ہو جانا۔

پنڈ پڑنا۔ پیچھے پڑنا سر ہو جانا چمٹنا۔

نیند چھٹنا ـ پیچھا چھٹنا جان بچنا رہائی ملنا ـ
نیند چھڑانا ـ پھٹکارا پانا نجات ملنا مخلصی پانا ـ
نیند چھوڑنا ـ نجات دینا پیچھے سے اترنا ـ
پنکھ پسارنا ـ پرنکو پھیلانا اڑنیکا ارادہ کرنا نزع کی حالت مین ہونا
پنکھے ٹانک جانا ـ دل دھڑکنے لگجانا دل مین ہول پیدا ہونا
پنیڑ جمانا ـ پنیری جمانا ـ دعوی قایم کرنا حق ثابت کرنا ـ
بنیاد ڈالنا ـ نیو رکھنا ابتدا کرنا ـ
پنیر چٹانا ـ لالچ دینا رشوت دینا خوشامد سے کام نکالنا کچھ دیکر یار بنانا ـ
پنبہ دہن ـ کم سخن کم گو کم زبان آدمی ـ
پنجروزہ ـ پانچ دن کا عرصہ تھوڑے دن کی بات تھوڑے عرصے تک ـ ع ـ نہ رکھو فکر دل مین سال و مہ کا تمھاری زندگی ہے پنجروزہ ـ
پنڈت خانہ ـ قید خانہ قمار خانہ بھنگیر خانہ ـ
پنج عیب شرعی ـ وہ شخص جسمین شرعی پانچ عیب ہون ـ زناکاری شرابخواری چوری قماربازی ـ دروغگوئی ـ

بائے فارسی با واو

پوبارہ ہونا ـ بازی مین جیت کا پاسا پڑنا فائدہ کی امید ہونا ـ
پو پھٹنا ـ صبح نمودار ہونا صبح صادق کا وقت ہونا بھور یا تڑکا ہونا ـ
پوت پورا کرنا ـ کسی کو پورا کرنا کسی نہ کسی طرح سے کسی کام کو سرانجام دینا ـ
پوت پورا ہونا ـ حساب پورا ہونا کسی کا عوض ہوجانا کام سرانجام ہوجانا ـ
پوتون پھلنا ـ صاحب اولاد ہونا ـ
پوتون والا ہوکر مرنا ـ بڈھا ہوکر مرنا ـ
پوشاتر ہونا ـ دولت ملجانا اور ہر وقت خوش و خورسند رہنا ـ
پوچھا پاچھی کرنا ـ حال دریافت کرنا ڈھونڈھ بھال کرنا تلاش کرنا ـ
پوچھکا کھیلنا ـ جوا کھیلنا قمار بازی کرنا ـ
پوڈنا سا ـ نہایت لاغر اور چھوٹا سا ـ
پورا اترنا ـ وزن تول اور مقابلے مین برابر ہونا ـ
پورا پڑنا ـ کافی ہونا کفایت کرنا ـ
پورا ڈالنا ـ کسی کو پورا کر دینا دن کاٹنا ـ
پوری پڑنا ـ کفایت کرنا گذارہ ہونا گذارہ ہونا بقدر حاجت مل جانا ـ
پورے دنون سے ہونا ـ حاملہ کا نوان مہینہ ختم ہوجانا ـ وضع حمل کا زمانہ قریب ہونا ـ
پوست کندہ کہہ دینا ـ صاف صاف کہہ دینا کھولکر بیان کر دینا ـ کوئی لگاو نہ رکھنا ـ
پوشاک بڑھانا ـ کپڑے اتارنا ـ
پولے تلے گذران کرنا ـ جھونپڑے مین رہنا ـ ہدایت ہوا رنش ورد از شیخ سے معلوم یہ ہمکو + کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گذران کرتا ہے ـ
پون بٹھانا ـ جادو کے زور سے کسیکو مطیع کرنا موکلون سے کام لینا ـ
پون بول جانا ـ دم نکل جانا سانس نکل جانا گوز نکل جانا عاجز و بےبس ہوجانا ـ
پون چلانا ـ جادو چلانا موٹھ چلانا ـ
پوتڑون کا امیر ـ پیدایش کے روز کا دولتمند باپ دادا سے امیر ـ
پوٹ کی چادر ـ کفن کے اوپر کی بڑی چادر ـ
پوتڑون کا دالدری ـ پیدایش سے مفلس بدقسمت و کم نصیب ـ

بائے فارسی با ہائے

پہاڑ ٹوٹنا ـ سخت مصیبت مین گرفتار ہونا ناگہانی آفت مین آنا ـ ؎ ہر وقت کی جانکنی سے چھوٹا + فرہاد پہ جب پہاڑ ٹوٹا ـ
پہاڑ کاٹنا ـ مشکل و دشوار کام کرنا ـ ؎ فرہاد کو تو ہا چاٹنا تھا + قسمت مین پہاڑ کاٹنا تھا ـ
پہاڑ کھانے کو دوڑنا ـ کمال غضب کی حالت مین کاٹ کھانے کو دوڑنا ـ
پہاڑ کے پتھر ڈھونا ـ سخت محنت کرنا تکلیف اٹھانا مصیبت جھیلنا ـ
پہاڑ گذرنا ـ دوبھر دکھائی دینا ناگوار گذرنا ـ نکہت ہر گھڑی گذری ہے کیا اے سنگدل تجھ بن پہاڑ + آہستگی سے بھی کٹتا نہین یہ دن پہاڑ ـ

پہاڑ ہوجانا۔ دشوار ہوجانا کٹھن ہوجانا۔ محمد انور لاہوری
جب مصیبت کا گذر جاتا ہے دن + رات ہوجاتی ہے پہر کا پہاڑ
پھاگ کھیلنا۔ ہولی کھیلنا ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا
عیش کرنا۔ خوشی منانا۔
پھانس چبھ جانا۔ پھانس لگ جانا۔ لکڑی کا ریشہ یا کانٹا
چبھ جانا۔ کس طرح سے آئے اب دل کو قرار + لگ گئی ہے
پھانس ہجر یار کی۔
پھانس نکال دینا۔ کانٹا نکال دینا تکلیف رفع کرنا کھٹکا مٹانا
پھانس نکل جانا۔ موذی کا دفع ہوجانا۔ آفت دور ہوجانا
مصیبت دور ہونا۔ رند۔ اب اُس مژدہ کا دل سے خلش دور
ہوگیا + چبھتی جو تھی وہ پھانس جگر میں نکل گئی۔
پھانس لانا۔ فریب سے پکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ نسیم
رستے سے دیو پھانس لایا + اب تک تو خدا نے ہے بچایا۔
پھاوڑا بجانا۔ پھاوڑے سے مکان کو مسمار کرنا تمرد دکھانا
پھبتی کہنا۔ پھبتی اُڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو
اُس پر ٹھیک بیٹھ جائے ظرافتاً تشبیہ دینا ہنسی اُڑانا۔ رند
کہیں ہم رند یہ پھبتی کہ مستانگی روتی ہے + اگر مینا نئی زاہد
سے آب وضو نکلے۔
پھپھولے پھوٹنا۔ چھالوں میں سے پانی نکل جانا آرزو
پوری ہونا مراد بر آنا پوشیدہ عداوت کا ظاہر ہونا قطعہ میر
رونے پہ ہنس دیا اُسنے + ناامیدی کے تاگے ٹوٹ گئے + شکر
اللہ کہ بعد مدت کے + میرے دل کے پھپھولے پھوٹ گئے +
پھپھولے پھوڑنا۔ دل کا غبار نکالنا غصہ نکالنا
عداوت ظاہر کرنا۔
پھٹ پڑنا پھٹا جانا۔ فربہ ہونا موٹا ہونا بدن کا گدگدا
جانا نکلا پڑتا نازور میں ہونا۔ شوق۔ تھا عجب پیچ و تاب
سنبل کا + پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا۔
پھٹ پھٹ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا دُر دُر کرنا طعنے
مہنے دینا۔
پھٹکار اُٹھانا۔ لعنت ملامت اُٹھانا بیقدری و بےعزتی
کی حالت میں رہنا۔
پھٹکار برسنا۔ منہ کی رونق جاتی رہنا بیرونق ہونا بے زیب
ہوجانا اداسی نمودار ہونا۔

پھٹکا نہ کھانا۔ فی الفور مرجانا مرگ مفاجات سے مرنا
چٹ پٹ مرجانا قطعہ اگر تم خنجر ابرو کو دوگے + بوقت
قتل عاشق ایک جھٹکا + نہ پینے کے لیے مانگیگا پانی +
نہ کھانے کے عوض کھائیگا پھٹکا۔
پھٹکنے ندینا۔ آنے ندینا گھسنے ندینا۔
پھریری آنا۔ پھریری چھوٹنا۔ سردی کے سبب سے
بدن پر لرزہ ظاہر ہونا رونگٹے کھڑے ہونا کسی چیز کے
دیکھنے سے طبیعت میں نفرت کرنا۔
پھریری لینا۔ پرجھاڑنا پھرپھرانا کانپنا ہلنا لرزہ
کھانا۔ انشاء اللہ خان۔ اک پھریری جو ترا خاک بسر
لیتا ہے + تھام جبرئیل امین اپنا جگر لیتا ہے۔
پہرے میں دیدینا۔ حراست میں لینا حوالات میں دینا
قید کردینا۔
پھڑک جانا۔ پھڑک اُٹھنا۔ بیقرار ہونا بیتاب ہونا
تڑپ جانا۔ مولف دیکھکر گلشن میں حسن گلعذار + سب
پھڑک جاتے ہیں مرغان چمن۔
پھسلا ہٹ میں آنا۔ فریب میں آنا دم میں آنا کسی کی حمایت
پر نازاں ہونا۔
پھلنا پھولنا۔ دولتمند و صاحب اولاد ہونا صاحب نصیب
و صاحب اقبال ہونا۔ مولف ہے فقط دو چار دن کے
واسطے + گلشن عالم کا پھلنا پھولنا + اسکی فانی دیکھکر رنگین
بہار + دیکھنا مت بھولنا مت پھولنا۔
پہلو بچانا۔ طرح دینا کنارہ کرنا بچنا دور رہنا۔
پہلو بسانا۔ پاس آکر رہنا پڑوس میں قیام کرنا۔
پہلو تہی کرنا۔ ٹال دینا پرہیز کرنا غیبت نکرنا۔ صفدر
فوقانی۔ کیا غضب ہے غیر سے ہوتے تھے تم ہم بغل ہے
لیکن ہر گھڑی پہلوتہی کرتے رہے ہو ہمارے پہلو میں
بیٹھکر تم ہمیں سے پہلوتہی نکرنا + بلا کے پاس اپنے عین
مجلس میں ایسی حرکت کبھی نکرنا۔
پہلو دبانا۔ حریف کے پہلو پر زور ڈالنا بازو دبانا دشمن کی
فوج پر ایک طرف سے چڑھائی کرنا غالب آجانا۔ امیر
کروں اگر نقش نام جاناں نگین دل پر میں ہے سلیمان + تمام عالم
ہو زیر فرمان دبا دوں پہلو ترے نگین کا۔

پہلو گرم کرنا۔ کسی معشوق سے ہم بغل ہونا ہمکنار ہونا۔
پہلو نکالنا۔ مطلب حاصل کرنے کے لیے وقت نکالنا موقع پیدا کرنا۔
پہلو نکلنا۔ کسی کام کا موقع پیدا ہونا مطلب براری کا ڈھنگ نکلنا صورت ظاہر ہونا۔ داغ۔ انھوں نے خط تو بھیجا پر سمجھ مین کچھ نہین آتا + اس طرح کا ہر بات مین پہلو نکلتا ہے۔
پھلی نہ پھوڑنا۔ کچھ کام نہ کرنا بیکار بیٹھے رہنا۔
پھن پٹخنا یا مارنا۔ پھن مارنا ڈسنا کاٹنا سر دے دے مارنا بیفائدہ کوشش کرنا۔
پھندا پڑنا۔ گرہ پڑجانا دام مین آنا لقمہ گلے مین اٹک جانا۔ مؤلف۔ نہ نکلا آخرین دم تک بھی جسکو + تری زلفون کا پھندا پڑ گیا ہے۔
پھندا کٹنا۔ مصیبت سے نجات پانا پاپ کٹنا پیچھا چھٹنا آفت ٹلنا۔
پھندے مین پڑنا۔ بلا مین مبتلا ہونا مصیبت مین پڑنا فریب یا جال مین آنا۔ مؤلف۔ بڑی پائون مین ہے کاکل کی زنجیر + گلے مین طوق گیسوے دوتا ہے + جگر ہے اس طرف دام بلا مین + ادھر دل ایک پھندے مین پڑا ہے۔
پھندے مین پھنسانا۔ دام یا فریب مین لانا مصیبت مین پھنسانا۔
پھوٹا پڑنا۔ نکلا پڑنا خود بخود ظاہر ہونا۔
پھوٹ بہنا۔ دیوار وغیرہ توڑ کر پانی کا نکل جانا پھوڑے سے مواد نکل جانا دل کا غبار نکلنا رو پڑنا رونے کو ضبط نہ کرسکنا زار قطار رونا۔ میر۔ ابر تر کے حضور پھوٹ بہا + دیدۂ تر کو میرے رحمت ہے۔
پھوٹ پڑنا۔ پھوٹ ہونا۔ نفاق و عداوت ہونا ان بن ہونا۔ نااتفاقی ہونا۔ ہو گئے انگریز قابض ہند پر + پھوٹ جسدم ہندیون مین پڑ گئی۔
پھوٹ پھٹک سا رہنا۔ جھگڑا و تکرار رہنا۔
پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ جی کھول کھول کر رونا ہچکیان بندھ جانا۔ میر حسن۔ وہ آنکھین جو روتین بہت پھوٹ پھوٹ + کرے تو کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ۔

پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصون مین عداوت کرا دینا بیر ڈلوا دینا عداوت پیدا کرانا۔
پھوٹ سا کھل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا پھٹ جانا۔ کھل جانا شق ہو جانا۔
پھوٹ نکلنا۔ پانی یا مواد جاری ہونا راز کھل جانا نکہت پھوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک + پھوٹ کر نکلا ہے پانی ہر در و دیوار سے۔ مولانا اکبر۔ اسقدر رو دین بدر دیکھ کر لکھیں پھوٹ نکلے + راز پوشیدہ زبان پر آگیا دل چھوٹ کے۔
پھوٹی آنکھ کا تارا پھوٹی آنکھ کا دیدہ۔ بیوہ عورت کا اکلوتا بیٹا نہایت عزیز ناز پرورده بچہ جو کئی بچون کے مرنے کے بعد زندہ رہا ہو۔
پھوٹی نظرون نہ بھانا۔ پسند نہ آنا نفرت کرنا ذرا بھی اچھا معلوم نہ ہونا۔
پھوکٹ مین۔ مفت مین بن دامون خالی خولی۔
پھولا پھولا پھرنا۔ خوش خوش پھرنا راضی راضی پھرنا دلشاد پھرنا۔ مؤلف۔ رقیبون سے وہ گلرو آج شاید ہنس کے بولے ہین + کہ محفل مین برنگ گل وہ پھولے پھولے پھرتے ہین۔
پھول اٹھنا۔ مسلمان میت کے تیسرے دن کا ختم ہونا یا ہندو لاش کی جلی ہوئی ہڈیون کا اٹھایا جانا گنگاجی بھیجا جانا۔
پھول آنا۔ عورت کو حیض کا آغاز ہونا درختون پر شگوفہ کھلنا پھولون کا نمودار ہونا مؤلف۔ رکھو اطمینان بہ بستان مراد + پھول آئے ہین تو پھل بھی آئیگا۔
پھولا نہین سماتا۔ نہایت خوش ہے مارے خوشی کے اپنے جسم مین نہین سماتا۔ مولانا اکبر۔ جب وہ گلرو چمن مین جاتا ہے + پھول پھولا نہین سماتا ہے۔ داغ۔ سنا جب سے یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے + نہین پھولا سماتا خاطر غمگین مین غم میرا۔
پھول بیٹھنا۔ اینٹھ کر بیٹھنا ناراض ہو کر بیٹھنا روٹھ جانا خوش بیٹھنا۔ فرحت کی حالت مین بیٹھنا اسی محاورے سے دونون مطلب نکلتے ہین۔
پھول پڑنا۔ آگ کا پتنگا پڑنا آگ کی چنگاری پڑنا جل اٹھنا آتشبازی سے پھول پڑنا۔ غمگین۔ پھول کر بھی جو کبھی اوس کے

گھر پھول پڑے + تو الٰہی کرے گو ئیان ترے گھر پھول پڑے +

پھول پھول کر بیٹھنا - خوش ہو ہو کے بیٹھنا غرور و گھمنڈ مین بیٹھنا **میر حسن** - کبھی ہونا فرقت کے غم مین ماول + کبھی وصل مین بیٹھنا پھول پھول -

پھول جھڑنا - خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا میٹھی میٹھی باتین کرنا آگ کا شرارہ جھڑنا **صفدر فوقانی** - وہ فصاحت گفتگو کے وقت + لب شیرین سے پھول جھڑتے ہین -

پھولون مین تلنا - نہایت نازک بدن ہونا عیش و عشرت مین مصروف رہنا پھولون کے پہننے کا ازحد شوق ہونا گویا پھولون مین تلا رہنا **مؤلف** - تلے رہتے تھے جو پھولون مین گلگرد + خزان نے کر دیے یک آن مین خار -

پھول ہونا - مسلمانون مین میت کے تیسرے دن کا فاتحہ ہونا اور ماتم کی صف کا اٹھ جانا ؎ کہتا اس شوخ پری سے نہ رکھے کان مین پھول + تیسرے دیوانے کے ہین آج بیابان مین پھول + **نصیر** آج کہتے ہین جو ہین پھول ترے کشتے کے + منھدی ہاتھون کو تو قاتل نہ لگا تیسرے دن -

پھول پھول کر کھانا - بے فکری سے گذارہ کرنا مفت کی روٹیان کھانا -

پھون پھون کرنا - غضب کی حالت مین ہونا سانپ کی طرح پھنکاری مارنا -

پھونس کا تاپنا - بے بنیاد کام کرنا کمینہ سے فائدے کی امید رکھنا -

پھونک پھونک کر قدم رکھنا - پھونک پھونک کر پانون رکھنا آہستہ آہستہ جانا سنبھل سنبھل کر پانون رکھنا -

پھونک دینا - جلا دینا راکھ کر دینا رنج پہونچانا منتر پڑھکر پھونکنا ؎ اس آتش الفت نے یہ آگ لگا دی + یہان تک مجھے پھونکا کہ میری جان جلا دی -

پھونک مار دینا - چراغ گل کر دینا جادو یا ٹونا کر دینا بہکا دینا کان بھر دینا پٹی پڑھا دینا -

پھونک نکل جانا - دم نکل جانا سانس چھوٹ جانا جان بحق تسلیم ہونا مر جانا ؎ ہوگا بغیر از خاک کیا جسد دم کہ اڑ جائیگا دم + پھر کہان حرص و ہوا جسد ن نکل جائیگی پھونک -

پھیپھڑا جلانا - کسی کے حق مین نیکی کرنا -

پھیپڑی بندھ جانا - ہونٹون کا سوکھ جانا بات نکر سکنا -

پھیرا کرنا یا لگانا - گشت کرنا دورہ کرنا چوکیداری کرنا -

پھیر باندھ دینا - تار یا ڈور باندھ دینا سلسلہ ڈال دینا -

پھیر مین آجانا - بکھیڑے یا دقت مین پھنس جانا کہانی بلا مین مبتلا ہونا گردش مین آجانا -

پھیری پڑ جانا - ہندون کا نکاح ہو جانا -

پھیکا پڑ جانا - ہلکا اور کم رنگ ہو جانا آب و تاب جاتی رہنا بے آب ہونا رونق مین فرق آنا قند - کم ہو جانا **صفدر فوقانی** نقاب رخ سے جو الٹا چمن مین اس گل نے شگوفون کا پڑ گیا بس دیکھتے ہی پھیکا رنگ -

پھیل پھیل کر سونا - بڑے آرام سے سونا پانون پھیلا کے سونا آرام مین آنا -

پھاوڑا سے دانت - چوڑے چوڑے بدصورت دانت باہر کو نکلے ہوئے -

پھولون کی سیج - پھولون کا فرش اور گدگدیا ملایم بچھونا جسپر پھول بچھا کر امرا سوتے ہین ؎ آج پھولون کی سیج پر سونا + بستر کل کو خاک پر ہونا -

پھرکن اولاد - وہ اولاد جسکو تمنا سے حاصل کیا جائے اور ناز سے پرورش کیا جائے -

پہاڑ سا دن - بہت بڑا دن مصیبت کا دن جسکا کاٹنا دشوار ہو جائے **قدوی** - شب فراق تو جون تون کٹی بنالہ و آہ + یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ -

پہاڑ سی راتین - لمبی راتین رنج و مصیبت کی راتین جدائی و مفارقت کی راتین ؎ کس طرح کوہکن یہ گذریگی + ہجر کی یہ پہاڑ سی راتین -

پہلے گھر مین پیچھے مسجد مین - اول خویش بعدہ درویش یعنے پہلے گھر والون و رشتہ دارون کو دو پھر اور دن کو -

پھوکٹ مین - مفت مین بلا قیمت -

پھول پان - نازک اور خوبصورت ہلکا پھلکا تھوڑا سا جو موجود ہو -

پھٹے منھ - کلمۂ تحقیر لعنت خدا کی زوعنت ہے لعنت ہی تھوک ہے

پہاڑ دن پڑا ہے - ابھی بہت دن باقی ہے -

پہاڑ والی - دیوی کا لقب جوالا مکھی -

پھاوڑے کا نام گل صفا نہین جانتے - کچھ نہین بیوقوف ہین احمق ہین اتنا بھی نہین جانتے کہ پھاوڑے کو فارسی مین گل صفا کہتے ہین محض ناخواندہ جاہل ہین -

پہلی مارے سو میری - بازی کھیلنے کے وقت جو پہلے نرد مارے وہی میری رہی یعنے جو شخص پہلے سوچکر کام کرے وہی اچھا رہتا ہے -

پہونچا ہوا ہے - خدا رسیدہ ہے کامل ہے ولی ہے پیر ہے مرشد ہے گرو ہے -

چھوٹے منھ سے - حقارتاً خراب منھ سے جیسے منھ سے بات بھی نکرنے کے لایق ؎ ایک بوسہ ہمنے مانگا راہ کھولے واہ جی + چھوٹے منھ سے یہ نہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی -

پھول کی جگہ پھنکڑی - پھول نہین پھنکڑی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی پھول نہین تو اُسکا ایک پتا ہی سہی -

پھول کی چھڑی بھی نہین لگائی - کبھی ہلکی سی ہلکی مار بھی نہین کی ہاتھ بھی نہین لگایا ناز و نعم سے پالا ہے -

پھولون کے گہنے - پھولون کے زیور جو عورات پہنتی ہین ؎ چنبیلی کے ہار اور پھولون کے گہنے + جو ہو گل سا نازک بدن اُنکو پہنے -

پھولون کی چھڑی - وہ نازک اور پتلی چھڑی جسکے ساتھ پھول گوندھے گئے ہون معشوقون کی مار نازک ہاتھ کی مار اور نازک چیز -

باے پارسی بایاے

پیار کرنا - چمکارنا پچکارنا - بوسہ لینا چومنا چاٹنا چاہنا نہا لگانا محبت کرنا عاشق ہونا - صفدر فوقانی - جو کہ پیارے خدا کے ہین سب کو + جان و دل سے پیار کرتے ہین -

پیار نکالنا - ارمان نکالنا چاو نکالنا حسرت مٹانا محبت ظاہر کرنا - جرات مین جو لیٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ + وار دن ہاتھون کو تیرے آج ہی سب پیار نکال -

پیاری پیاری باتین کرنا - میٹھی میٹھی باتین کرنا بھولی بھولی باتین کرنا رسیلی اور مزے دار باتین کرنا - موئلف باتین کیسی بھلی تمھاری ہین + بھولی بھولی ہین پیاری پیاری ہین -

پیاس بجھانا - پانی پلانا امید یا آرزو پوری کرنا -

پیاس مارنا - پانی پینے کی خواہش کو روکنا تشنگی کو روکنا -

پیالہ بھر جانا - دن پورے ہو جانا عمر کا جام لبریز ہونا عمر تمام ہو جانا -

پیالہ بہنا - اسقاط حمل ہونا کچا بچہ نکل جانا پیٹ گرنا گربھ چھین ہونا -

پیالہ دینا - شراب پلانا شراب کی تواضع کرنا ؎ جو ہو پینے کے لایق مست و مدہوش + وہ ساقی اُسکو دیتا ہے پیالہ

پیالہ پینا - مرید ہونا بیعت کرنا چیلا ہونا معتقد ہونا شراب پینا - موئلف - محبت کا جو پیالہ حضرت ساقی سے پیتے ہین نہ ہنستے ہین نہ روتے ہین نہ مرتے ہین نہ جیتے ہین -

پیالہ ہونا - مرنا جان بحق تسلیم ہونا اور فاتحہ ہونا - ناسخ پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی + نہین میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے + تپش - ارے مے نوش اپنے آپ کو جلدی وہان پہونچا + کہ جسے حسن کا کہتے ہین تیرے آج پیالہ ہے - ولہ - یہ جب بولتا اپنا سو جائیگا + یہین اپنا پیالہ بھی ہو جائیگا -

پپیلا توڑنا - جھٹکے سے میان سے تلوار کھینچنا -

پینترے کرنا - پینترے بدلنا - کشتی یا ہاتھ پٹا کھیلنے کے وقت پاؤن آگے پیچھے رکھنا ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا - صبا یکسان رہا نہ ٹھاٹھ کسیکا جہان مین + کون آگے پینترے نہ جانے بدل گیا -

پیٹ اپھر جانا - نفخ ہو جانا پھول جانا بات دل مین نسما سکنا -

پیٹ آنا - دست جاری ہونا اسہال آنا -

پیٹ باندھنا - خوراک کم کھانا فاقہ کرنا -

پیٹ بجانا - خوشی کی حالت مین پیٹ پیٹنا جیسے کہ بچون کی عادت ہوتی ہے -

پیٹ بڑھانا - اندازے سے زیادہ کھانا زیادہ کھانے کی عادت کرنا طمع کرنا اورون کے حصہ پر دانت رکھنا طمع سے حصہ بیگانہ نہ کھانا ؎ تم اپنا پیٹ اتنا مت بڑھانا -

پیٹ بڑھنا - پیٹ بڑا ہونا - استسقا کی بیماری ہونا بھوک بڑھ جانا -

پیٹ بولنا پیٹ گڑگڑانا - بیماری کے سبب سے پیٹ سے

آوازین نکلنا گڑ گڑ قراقر ہونا۔
پیٹ بھاری ہونا۔ بوجھ ہونا بدہضمی ہونا۔
پیٹ بھرا۔ دولتمند مالدار بے پروا بیفکر مغرور مدمغ گھمنڈی۔
پیٹ بھر جانا۔ سیر ہوجانا جی بھر جانا مالدار ہونا مغرور ہونا متکبر ہونا۔ **مولف**۔ مست ہوجاتا ہی انسان پیٹ بھر جاتا ہی جب + آدمی بنتا ہی حیوان پیٹ بھر جاتا ہی جب۔
پیٹ پاٹنا۔ پیٹ بھرنا بھوک کے وقت جو ملجاے سو کھا لینا روکھا سوکھا کھا کر گزران کرنا اوجھ بھر لینا معدہ بھرنے سے غرض رکھنا۔
پیٹ پالنا۔ بمشکل گذران کرنا قناعت کرنا جسقدر ملجاے اسپر راضی رہنا اپنے پیٹ پالنے سے تعلق وغرض رکھنا اہل وعیال کے حال سے بیخبر رہنا **مولف**۔ کرتے وہ پرورش نہین اہل وعیال کی + جو جانتے ہین اپنا فقط پیٹ پالنے
پیٹ پانی ہونا۔ دست جاری ہونا بدہضمی ہونا گھبرا جانا بیقرار ہونا۔
پیٹ پٹی باندھنا۔ فاقہ کی حالت مین صبر کرنا۔ **مولف**۔ کھولتے کب ہین کسیکے روبرو دست سوال + کام ہی جنکا ہمیشہ پیٹ پٹی باندھنا۔
پیٹ پکڑے پھرنا۔ بدحواس وڈاوان ڈول پھرنا اپنے آپ مین نرہنا بیقراری کی حالت مین ہونا۔ **جرات**۔ گورا گورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب سا تو + پیٹ پکڑے ہوے دوڑا پھرے بیتاب سا تو۔
پیٹ پوچھن اخیر کا بچہ جسکے بعد اور کوئی بچہ عورت کے پیٹ سے پیدا نہوا ہو۔
پیٹ پھاڑنا۔ جلدی کرنا بیقراری کرنا حرص کرنا حسد کرنا اندرونی حال ظاہر کرنا بھید کھولنا۔
پیٹ پھٹا جانا۔ زیادہ کھانے کے سبب سے پیٹ پھول جانا
پیٹ پھٹنا۔ بچہ پیدا ہونا اسقاط حمل ہونا پوشیدہ بات کا ظاہر ہونا۔
پیٹ پھلانا۔ بے صبر ہونا رشک کرنا جی جلانا طمع کرنا خواہش کرنا حمل رکھوا لینا۔
پیٹ پینا۔ پیٹ کا دھندا کرنا گھسنا بھوک سے بیتاب ہونا بھوک بھوک پکارنا بے چین ہونا پھڑپھڑانا۔
پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا۔ فاقہ کی حالت مین ہونا دبلا ولاغر ہوجانا۔
پیٹ ٹھنڈا رہنا۔ خوش رہنا اولاد کو تندرست وزندہ دیکھکر خوش ہونا بھری گود رہنا۔
پیٹ چپاتی سا ہوجانا۔ پیٹ ملایم ونرم ہونا پیٹ فاقہ سے خالی ہونا۔
پیٹ جاری ہونا۔ دست جاری ہونا سنگرہنی کی بیماری ہونا اسہال کا عارضہ ہونا۔
پیٹ دکھانا۔ افلاس ظاہر کرنا کھانا مانگنا دایہ کو پیٹ دکھا کر حمل کی حالت پوچھنا پیٹ ملوانا علاج چاہنا۔
پیٹ ڈالنا۔ حمل گرادینا کچا بچہ نکالنا۔
پیٹ رکھوانا۔ حاملہ ہونا بار ور ہونا۔
پیٹ رہجانا۔ حمل رہجانا گربھہ رہجانا نطفہ کا ٹھہر جانا حاملہ ہوجانا۔
پیٹ سے باندھنا۔ بے صبری کرنا پیٹ مین نہ پڑسکے تو اُٹھا کر لے جانا۔
پیٹ سے پانؤن باہر نکالنا۔ اپنے آپ مین نرہنا اپنے اندازہ پر نرہنا بحجر کا پیٹ سے باہر آنا اترانا ناز کرنا۔ **شوق**۔ ڈھنگ یہ آپکے نرالے مین + پیٹ سے پانؤن کچھ نکالے ہین۔ **بحر**۔ پیٹ سے پانؤن نکالے ہین کچھ اب تو تمنے + چھولیا ہم نے جوا نوٹ کو تو بچھوا کھینچا۔
پیٹ سے اینٹ یا پتھر باندھنا۔ فقر وفاقہ مین صبر کرنا شکایت زبان پر نہ لانا۔ **نعتیہ مولف**۔ حضرت خیر البشر کا کام تھا + پیٹ پر فاقہ سے پتھر باندھنا۔
پیٹ سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔
پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ یہ محاورہ گھوڑے کی تعریف مین بولا جاتا ہی کہ ایسا صاف جاتا ہی کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہین ہلتا
پیٹ کاٹنا۔ معمولی خوراک سے بچا رکھنا فاقہ چھپانا مگر خرچ نہ کرنا۔
پیٹ کا کوٹا۔ فاقون کا مارا ہوا۔
پیٹ کا دکھیا۔ وہ شخص جو زیادہ کھا کر بدہضمی کی تکلیف اٹھاے شکم بندہ وپتیل ہلا تو تس۔

پیٹ کا دھندا - آٹے دال کی فکر محنت مزدوری نوکری کسب پیشہ۔
پیٹ کا سودا - لالچی بڑ پیٹو طامع۔
پیٹ کا کتا - جو ہر وقت کھاتا رہے بھوک اشتہا کھانے کی خواہش
ع ~ مانگتا ہی مدام کھانے کو + یہ مرالنفس پیٹ کا کتا + منہ کا کچا
وہ شخص جسکے پیٹ مین بات نسمائے تنگ ظرف اوچھا - ذوق
جو پیٹ کے ہلکے ہین نہ پچے بات کب اُن سے + رو کین تو ابھی بھر جائے شکم اور زیادہ
پیٹ پیا ڈالنا - ماتم کرنا رونا پیٹنا کہرام مچانا فساد اور جھگڑا برپا کرنا۔
پیٹ کو دھوکا دینا - تھوڑی خوراک پر صبر کرنا۔
پیٹ کو لگنا - بھوک لگنا کھانے کی خواہش ہونا۔
پیٹ کی آگ بجھانا - کھانا کھانا یا کھلانا۔
پیٹ کے لیے دوڑ - پیٹ کے لیے مارا مارا پھرنا - روٹی کی فکر مین مصیبت اُٹھانا محنت مزدوری پیشہ حرفہ کرنا - مولف -
سہتے مین لوگ رنج و تعب پیٹ کے لیے + اور نارے مارے پھرتے ہین سب پیٹ کے لیے۔
پیٹ کی مار دینا - پیٹ بھر کے کھانے کو نہ دینا بھوکا رکھنا۔
پیٹ گدرانا - حمل کے آثار نمودار ہونا۔
پیٹ گرانا - اسقاط حمل کرنا۔
پیٹ مارنا - بھوک کم کرنا اشتہا کم کرنا نفس کی خواہش کو روکنا
پیٹ مسوسنا - بھوکا رہنا۔
پیٹ مین بل پڑنا - ہنسی کے مارے پیٹ مین بل پڑ جانا۔
پیٹ مین بات رکھنا - راز پوشیدہ رکھنا بات کو چھپانا۔
پیٹ مین پیٹھنا یا گھسنا - دل مین گھسکر بھید لے لینا دوست بنکر مطلب نکالنا۔
پیٹ مین پانی نہ پچنا - دل کا ہلکا ہونا بات کو پچا نہ سکنا - بحر - شیشے کی طرح پیٹ مین پچتا نہین پانی + پی ہی نہ غم راز چھپایا نہین جاتا۔
پیٹ مین پانون پسارنا - ایک ماں کے پیٹ مین جنم لینا حقیقی بھائی یا بہن ہونا سگے رشتہ دار ہونا۔
پیٹ مین پانون ہونا - ظاہر ضعیف و ناطاقت معلوم ہوتا ہو اپنے پیٹ کے اندر چھپے ہوئے پانون مین لمبے چل پھر سکتا ہو۔
پیٹ مین پڑنا - نطفہ ٹھہرنا حمل ہونا لقمہ حلق سے اُترنا - ع
جب بھوک لگی بھوکے کو تنور کی سوجھی + روٹی جو پڑی پیٹ مین تب دور کی سوجھی۔

پیٹ مین ڈال لینا - غم و غصہ کی حالت مین کھانا کھانا بے رغبتی سے کھانا بے دلی سے کھانا۔
پیٹ مین رکھنا - راز مخفی دل مین رکھنا۔
پیٹ مین سے پانون نکالنا - نئی نئی باتین سیکھنا پر پرزے نکالنا بدچلنی اختیار کرنا بدراہی پر قدم رکھنا۔
پیٹ مین گڑ بڑ ہونا پیٹ مین گھوڑے دوڑنا پیٹ مین ٹٹر پڑانا - پیٹ مین ریح کا دوڑنا قراقر ہونا۔
پیٹھ پر کھانا - کشتی مین شکست کھانا جنگ مین بھاگنا پیٹھ دکھانا۔
پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا - پچکارنا پیار کرنا شاباش دینا تسلی دینا حوصلہ بڑھانا
پیٹھ پر ہونا - حمایت و کمک و مدد پر ہونا سہارا دینا مددگار ہونا
نعتیہ از مولف خدا چاہے نہ اکھڑینگے قدم راہ طریقت سے + جو ہونگے سرور عالم ہمارے پیٹھ پر سرور۔
پیٹھ پھیرنا - بھاگنا ہزیمت کھانا پشت دکھانا نفرت کرنا منہ موڑنا
پیٹھ پیچھے کہنا - غیبت کرنا بدگوئی کرنا۔
پیٹھ توڑنا - کمر توڑنا ہمت ہارنا ناامید کرنا مایوس کرنا۔
پیٹھ ٹھوکنا - شاباش کرنا تحسین کرنا ہمت بڑھانا حوصلہ دلانا۔
پیٹھ دکھانا - پیٹھ دینا - پیٹھ موڑنا - بھاگ جانا رخصت ہونا روانہ ہونا - میرحسن - چلے جس طرح پیٹھ اپنی دکھا + اُسی طرح دکھلا دیو منہ تم آ
پیچھا دکھانا پشت دکھانا بھاگنا شکست کھانا بیوفائی چھوڑ دینا ترک کرنا
پیٹھ لگانا - کشتی مین پچھاڑ دینا دے مارنا چت کر دینا۔
پیٹھ لگنا - بار برداری کے جانور کی پشت پر زخم ہو جانا کشتی مین پہلوان کا چت ہو جانا مدت تک بیمار رہنا۔
پیٹی اُتر جانا - سپاہی کا معطل یا موقوف ہو جانا۔
پیچ اٹھنا - پیٹ مین درد اُٹھنا۔
پیچ پڑنا - اُلجھ جانا مشکل پیدا ہونا کاغذی پتنگوں کا آپس مین لڑنا
پیچ چل جانا - داؤ چل جانا دغا فریب چل جانا۔
پیچ دینا - مروڑنا اینٹھنا بل دینا لپیٹنا دم جھانسا دینا فریب دینا دھوکا دینا چل دینا - صبا - الفت گیسوے جانان نے بڑا پیچ دیا + دام مین آ گئے ہم آپ کے دانا ہو کر۔
پیچ ڈالنا - کسی امر مین اُلجھاؤ ڈالنا مشکل مین ڈالنا کشتی مین داؤ باندھنا پیچ کرنا۔
پیچ کرنا - فریب کرنا پتنگ لڑانا چال چلنا۔
پیچ کھانا - دل مین رنجیدہ ہونا دل ہی دل مین پیچ و تاب کھانا - ع

چھو لیا جب میر نے محفل مین زلفِ یار کو + اُس سے اپنے دل ہی دل مین پیچ ہم کھاتے رہے

پیچ کھلنا - اُلجھاؤ دور ہونا مشکل آسان ہونا راز افشا ہونا بَل جاتا رہنا مولف - اُتر جائیگی سر قیدی کی زنجیر + اگر اس زلف کا کھلیگا پیچ

پیچ کھیلنا - فریب کی چال چلنا داؤ دینا - مولف زلف دکھلاکے قید کرلے ہین + ہم سے بھی پیچ کھیلتے ہین آپ -

پیچ مین آنا - فریب مین آنا داؤ کھا جانا - مولف - جو ہو بار بلا سر پر اٹھانا + مگر زلفون کے پیچ مین نہ آنا -

پیچ و تاب مین ہونا - پیچ و تاب کھانا - غضب و غصہ کی حالت مین ہونا - ذوق - کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب مین + خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا اضطراب مین -

پیچھا بھاری ہونا - آخر کام مین مشکل پڑ جانا صاحب اولاد و حمایت ہونا

پیچھا پکڑنا پیچھا لینا - کسی کام کے انجام کے لیے کمر ہمت باندھنا کسی کی منت کرنا بجان و دل کرنا ساتھ لگے رہنا درپے ہونا لپٹ جانا

پیچھا چھڑانا - رہائی پانا چھٹکارا حاصل کرنا جان بچانا برأت حاصل کرنا - صفدر فوقانی - نہ پھنسنا دیکھنا دام بلا مین + تم اسکی زلف سے پیچھا چھڑانا -

پیچھا کرنا - تعاقب کرنا درپے ہونا پیچھے سے حملہ کرنا - شوق میرا پیچھا بس اب نہ کیجیے آپ + میرے گھر مجھکو جانے دیجیے آپ

پیچھے پڑنا - درپے ہونا سر ہوجانا لپٹنا آڑے ہاتھ لینا - میر حسن - بلا سی وہ دیکھ کے پیچھے پڑی + کہا سن تو او سوزنی مدعی

پیچھے ڈالنا - کسی کے پیچھے گھوڑا ڈالنا یا پشت پر ڈال لینا آگے بڑھ جانا اپنے مال سے کچھ پس انداز کرنا -

پیسا کھوٹا - زر قلب بدچلن اولاد -

پیس ڈالنا - برباد کرنا خاک مین ملانا - داغ - تیرے ہاتھون سے ہوا ہی ایک زمانہ پامال + پیس ڈالون تجھکو ای چرخ ستمگر زیر پا

پیسنا پیسنا - آسیا سائی کرنا سخت محنت و مشقت کرنا مصیبت سے کمانا - مولف - پیسا دنیا سے دو نکالو دوستو + پیسا لیکن بہت کم پیسنا + رہکے سرگردان بشکل آسیا + بس یہی رکھتا نہ ہر دم پیسنا -

پیسے برابر بوٹیان کرنا - خوب مارنا مار مار کر چمڑا اُدھیڑ دینا

پیسے والا - دولتمند مالدار دھنوان -

پیشاب بند - موت بند ہونا بسبب کسی بیماری یا خوف کے -

پیشاب خطا ہونا پیشاب نکلنا - موت بہ جانا بسبب بیماری یا خوف کے -

پیشاب کے راستے بہا دینا - دولت برباد کردینا زنا کاری مین خرچ کردینا -

پیشاب بھی نکرنا - پیشاب کی دھار پر مارنا - حقیر و ذلیل تصور کرنا ناچیز جاننا اُسپر پیشاب کرنے کو بھی عار سمجھنا -

پیش آنا - روبرو آنا سامنے آنا وقوع مین آنا بدی یا نیکی کرنا اچھی یا بری طرح سے برتنا ؎ جو مقدر مین اُسکے لکھا ہے + وہی انسان کے پیش آتا ہے -

پیش جانا - پیش چلنا - قابو چلنا اختیار ہونا کام کرسکنا مولف پیش کیا جائیگی بھلا اسدم + موت جسوقت سر پہ آئیگی

پیش دستی یا پیش قدمی کرنا - کوئی کام اپنے حریف سے اول شروع کرنا سبقت کرنا پہل کرنا آغاز کرنا بڑھ کے کام کرنا ہاتھ بڑھانا قدم بڑھانا - غالب دھول دھپہ اس سراپا ناز کا شیوہ نہین + ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن

پیش کرنا - روبرو کرنا حاضر کرنا موجود کرنا ؎ جب آئے مانگنے کو در پہ سایل + جو ہو موجود اُسکے پیش کرنا -

پیغام ڈالنا - نسبت یا شادی کے لیے لڑکی والے کے گھر آدمی بھیجنا

پین بولنا - عاجز ہونا یا عاجز کردینا چین بولنا چین بلا دینا

پیندے کا ہلکا - جسکی جڑ مضبوط نہو بات کا کچا اوچھا بدعہد -

پیندے کے بل بیٹھ جانا - کشتی کا ڈوب جانا چوتڑون کے بل بیٹھ جانا - حوصلہ ہار جانا تھک جانا - بے بس ہوجانا -

پینک مین آنا - افیم کے نشہ مین اونگھ جانا -

پیوست کرنا - ملا دینا جوڑ دینا مضبوط کردینا -

پیوند لگانا - جوڑ ملانا جوڑ لگانا گانٹھ دینا ایک درخت کی شاخ سے دوسرے درخت کا پیوند کرنا -

پیٹ کی بات - دل کی بات راز مخفی دل کا بھید -

پیٹ مین آنت نہ منھ مین دانت - نہایت ضعیف عمر رسیدہ جسکے پیٹ مین آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منھ مین دانت کھانا چبانے کو نہین ہین -

پیسے کے میت - روپیہ کے دوست دولت کے یار -

پیچ در پیچ - نہایت پیچیدہ اُلجھا ہوا مشکل و دشوار و کٹھن - مولانا اکبر - بجو گیسوئے بچان سے بہر حال + کہ ہوا اسکی محبت پیچ در پیچ -

پیڑو کی آنچ - شہوت نفسانی متعلق عورات کے -

پیٹ بھر کر۔ خواہش کے موافق خاطر خواہ۔
پیٹ پیٹ کر۔ جھینک جھینک کر بڑی مشکل سے نہایت وقت اور محنت سے۔
پیرنا بالغ۔ وہ بوڑھا جو بچون کی سی حرکتین کرے بوڑھا بیوقوف
پیٹ کی آگ۔ مادری محبت بھوک اشتہا کھانے کی خواہش والا
پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچہ کی ولادت کے وقت سر پر ہوتے ہین
پیٹ بھرے کی باتین۔ روپیہ کا گھمنڈ دولت کا غرور مال کا تکبر ۵ سیر خصومت بخل عداوت مفلس کب کر سکتا ہی + غصہ کینہ خودی تکبر پیٹ بھرے کی باتین ہین۔
پیٹ مین چوہے دوڑ رہے ہین۔ دہشت سے گھبرائے ہوئے ہین بھوک کے مارے جان نکل رہی ہی دل ہوا جاتا ہی پیٹ مین گیدڑیان دوڑ رہی ہین۔
پیس یون تو پیٹون۔ یعنی پہلے پیٹ کے لیے آٹا پیس یون تو مردے کو رون پیٹ کا فکر مردے کے ماتم سے ول ہی
پیسا بھر کی بوٹی کٹوا دو۔ محاورہ زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہین ہو۔
پیٹ کا بچہ۔ حقیقی بچہ پیٹ کا پوت۔
پیارون پیٹی۔ عورتین آپس مین ایک دوسری کو کوستی ہین اپنے پیارون کو رونے والی ماتم کرنے والی۔
پیٹ لنکار رہا ہی۔ پیٹ کو لگی ہوئی ہی۔ اشتہا غالب ہی بھوک لگ رہی ہی کڑاکے اور زور کی بھوک لگ رہی ہی۔
پیٹ جل رہا ہی۔ بھوک ہی حرارت ہی پیاس لگ رہی ہی۔
پیٹ چوٹی۔ وہ عورت حاملہ جسکا پیٹ بڑھنے مین نہ آئے
پیٹ سے۔ حمل سے۔
پیٹ کا کیٹی۔ بے صبر دل کا بڑا بے ایمان منافق۔
پیٹ مین داڑھی ہی۔ بچپن مین بوڑھون کی سی باتین کرتا ہی
پیٹ والی۔ حاملہ عورت گربھ والی عورت۔
پیٹھ پیچھے۔ جو روبرو نہو سامنے نہو۔
پیٹھ چارپائی سے لگ گئی۔ سخت بیمار ہی کمزور ہی اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہین ہی۔
پیچھے پیچھے۔ ساتھ ساتھ قدم بقدم تھوڑی دیر مین تھوڑے عرصہ
پیزار ہستے۔ جھتی سے پاپوش سے کچھ پروا نہین کچھ حاجت نہین
پیڑھی در پیڑھی۔ پشت بہ پشت نسلا آبا اجداد سے۔

پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہی۔ بڑی چالاکی کے ساتھ کفایت شعار ہی بڑا ہی کنجوس ہی مکھی چوس ہی۔

پانچوان باب تای فوقانی

اسمین بھی پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے بیانمین

تا با الف

تا۔ عربی مین اسکے معنی نرک خاک اور فارسی مین عدد چنانچہ یکتا و دوتا و سہ تا اور کپڑے کی تہہ اور تختہ کاغذ کا اور مخفف تار کے لفظ کا اور بمعنی ہرگز **سعدی** ز صاحب غرض تا سخن نشنوی + دگر کار بندی پشیمان شوی۔ اور واسطے تنبیہ یعنے آگاہ کرنے کے **سعدی** تا چہ خواہی خریدن ای مغرور + روز درماندگی بسیم دغل اور بمعنی اگر کے جو شرطیہ کلمہ ہی **عرفی** تا تیغ بکف داری بر نفس و دوئی زن + تا سنگ بدست آری بر شیشہ ہستی زن + اور ابتدای زمان و وقت کے لیے **مصرع** تا عشق تو در سینہ مکان کرد کرا جا۔ اور کبھی انتہاے وقت کے واسطے تا بروز جزا بیاے باد + کبھی تا فاصلے کے لیے **مصرع**۔ ز مشرق تا بمغرب خفتی از زر + کبھی قایم مقام کاف کے ربط کے لیے **مصرع** بفرمود تا داغ شان بر کشند + کبھی انحصار کے واسطے **بیت**۔ بفرمود تا کاروان روم + سوے کیدر نتند زان مرز و بوم۔ کبھی واسطے علت کے آتا ہی **بیت**۔ زمن صورت نہ بندد معنی آزار خاطرہا + بیاد کس نیایم تا نباشم بار خاطرہا۔ کبھی واسطے تشریح و بیان کے **سعدی** عمر گرانمایہ درین صرف شد + تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا + کبھی واسطے حصول نتیجہ و فائدے کے **بیت**۔ چشم مین گوہر گوشہ دامان سیل سرشک + تا سہی سرو ترا تازہ آبی دارد + کبھی واسطے ہمین دم و ہمین دم کے **صائب**۔ تا ترا از دور دیدم رفت ہوش و عقل من + میشود نزدیک منزل کاروان از ہم جدا۔
تایا۔ زندی زبان مین طلا یعنے سونا جسکو عربی مین ذہب کہتے ہین
تاتا۔ گرفتگی اور لکنت زبان کی۔
تا تینا۔ باشہ جو ایک شکاری پرندہ مشہور ہی پہلوی زبان مین
تاسا۔ کشیدہ خاطر داندوہناک و غمگین و اضطراب و بیقراری و ملال

تارا۔ مخفف ستارا جسکو عربی مین کوکب کہتے ہین ۔
تاب ۔ طاقت و توانائی و رونق و روشنی و پیچ کی و گرمی ۔ صائب ۔
جان ما تاب زہر زلف پریشان نخورد + دل ما آب ہر چاہ زنخدان نخورد +
تاراب ۔ بخارا سے تین فرسنگ ایک قصبہ ہے ۔
تاکوب ۔ بربریہ زبان مین فرفیون کو کہتے ہین جو ایک مشہور دوا ہے ۔
تائب ۔ توبہ کرنے والا باز آنے والا ۔ مولف ۔ چو دل تائب نباشد
از مناہی ریا مکاری + ازین توبہ بکن توبہ کہ تائب از زبان باشی ۔
تاہتب ۔ بہ ہائے مشدد مضموم آمادہ ہونا مستعد ہونا تیار ہونا ۔
تادب ۔ ادب اختیار کرنا ادب سیکھنا ۔
تادیب ۔ ادب دینا علم پڑھانا زبان سکھلانا ۔
تالاب ۔ پانی کا حوض جو بڑا ہو ۔
تابوت ۔ وہ صندوق جسمین مردہ رکھ کر دفن کیا جائے ۔
تارت ۔ یکبار ایک مرتبہ ایک دفعہ ۔
تارات ۔ تارت کی جمع ہے اور فارسی مین تاراج و غارت یعنی لوٹ ۔
تامات ۔ جمع تامہ کی کاملات کامل عورتین ۔
تامصت ۔ بکسر سین و فتح صاد بربری زبان مین ترنج جو ایک مشہور میوہ ہے اور اسکے پوست کا مربہ بناتے ہین ۔
تاغندست ۔ بفتح غین و دال بربری زبان مین ایک دوائی کا نام ہے جسکو عاقرقرحا کہتے ہین ۔
تانیث ۔ عورت ہونا مقابل تذکیر کے ۔
تاج ۔ بادشاہوں کے پہننے کا کلاہ جو تکلف سے بنایا جاتا ہے افسر بھی اسکو کہتے ہین تیجان اسکی جمع ہے جیسا باغ کی جمع بیغان ہے تاج وہ کلاہ ہے جو مکلل بجواہر ہوا اور افسر چتر جو سر پر اس سے سایہ کرتے اور اسکو سر پر پھراتے ہین ۔ نظامی ۔ اگر تشنہ تیغ بر سر سپرد + سر تیغ از تاج و افسر برد ۔
تاجیج ۔ شعلہ زن ہونا آگ کا ۔
تاراج ۔ غارت اور لوٹ ۔
تارنج ۔ ایک قسم کی لکڑی جو جلانے مین صرف ہوتی ہے ہر جنبندہ لکڑی بھی اسکو کہتے ہین ۔
تارح ۔ پہلوی زبان مین آذر بت تراش پدر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ و علے نبینا السلام ۔
تاریخ ۔ کسی واقعہ کا حال بطور زمانہ ظاہر کرنا اور گذشتہ زمانہ کے حالات مسلسل بیان کرکے حال کے زمانہ تک پہونچا دینا ۔ نوشتم تا نکے

بکلک صواب + بتاریخ شاہان عالی جناب ۔
تار پود ۔ تانا بانا کپڑے کا سوت کا ہو یا ریشم و پشمینہ وغیرہ کا ۔ فارسی مین یہ رشتن و بستن و کاویدن کے الفاظ سے مستعمل ہے ۔
طالب آملی ۔ نسبت آلودگی با طینت ما تہمت ست + ناخن غم بارہا کاوید تار و پود ما ۔ صائب ۔ تار و پود مخمل از خواب پریشان بستہ اند دست بالین کن شکر خواب فراغت را ببین ۔ قاسم مشہدی ۔
دوش سرگردانیم میرشت تار و پود شوق + بر سر من مغز سودا غنچہ تار و پود
تالد ۔ بکسر لام پرانا مال ۔
تابید ۔ ہمیشگی کرنا ہمیشہ رہنا ۔
تاشکند ۔ توران مین ایک شہر ہے ۔
تائید ۔ مدد کرنا مدد دینا مدد پہونچانا ۔
تاکید ۔ بار بار کہنا پختہ کرنا محکم کرنا ۔
تابدار ۔ پیچدار خمدار روشن و چمکتا ہوا اور نام ایک قسم کے کپڑے کا جو یزد مین بنا جاتا ہے ۔ چہرہ اش در تابداری داغ غم بر مہ نہاد + مہ جبینان را دل اندر دام زلف تابدار ۔
تاثیر ۔ اثر کرنا نشان چھوڑنا کردن اور باختن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے ۔ صائب ۔ کند بزاہد و میخوار یک روش تاثیر + فتادہ ست جو آتش بخشک و تر لالہ ۔ محمد خان بیگ ۔ از رسائی ہا مراہ من تاثیر را + سوخت بال و پر رسائی عاقبت آن تیر را ۔
تاجدار ۔ صاحب تاج بادشاہ والی ملک ۔ بنام نکو در جہان تاجدار + نکو خلق شاہنشہ تاجدار ۔
تاجور ۔ صاحب تاج بادشاہ والی ملک ۔ نظامی ۔ دل تاجور شادمانی گرفت + بشادی سے کامرانی گرفت ۔
تاخیر ۔ پیچھے چھوڑنا دیر کرنا توقف کرنا ۔ مولوی معنوی ۔ ساعتے تاخیر کرد اندر فسردن + بعد از ان شد پیش شیر پنجہ زن ۔
تار ۔ مشہور لفظ ہے سوت کا تار لوہے کا تار تانبے کا تار چاندی اور سونے کا تار تار زلف تار ابریشم تار شمع تار سطر و تار کفن و تار عنکبوت وغیرہ و تاریک ۔ طالب آملی ۔ نازم باتشین نگہ خود کہ بارہا + چون تار زلف تار نقاب از رخ تو ریخت ۔
تالار ۔ وہ عمارت جسکے چار گوشوں پر ستون بنا کر چھت ڈال دیجائے ۔ صائب شاہ عباس ثانی کی عمارت کی تعریف مین ۔ کشتی نوح ست بال زبادبان وا کردہ + در نظر با صورت تالار و ایوان ...
تاتار ۔ مشہور ملک ہے جس ملک مین کستوری بہت عمدہ ہوتی ہے

تارتار - ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ پارہ پارہ۔

تار و تور - نہایت تاریک اور بہت سیاہ۔

تاسیقر - بکسر لام یونانی زبان مین تخم ترہ تیزک و بہ تخم سپند کو کہتے ہین

تاور - بفتح واؤ عرض جو مقابل جوہر کے۔

تانیسر - ہند مین ایک مشہور شہر ہی۔

تاجر - تجارت کرنے والا سوداگر۔

تاسار - زیر و زبر کج مج پریشان و پراگندہ۔

تابعدار - فرمانبردار مطیع محکوم صحیح لفظ تبعدار ہی اور تابعدار غلط العام

تاغر - سفلہ و کمینہ و محبوب و معشوق دوڑنا اور دوڑنے والا۔

تاژہ - لطیف و نازک اور خیمہ کپڑے کا۔

تاج خروس - ایک پھول کا نام ہی جسکو ہندی مین کلغہ کہتے ہین خروس کے سرخ کلغی جو سر پر ہوتی ہی عربی مین اُس پھول کو عبہر کہتے ہین

تاراس - مطیع و تابع و زبردست حیوان ہو یا انسان ہو۔

تاس - اضطراب بے طاقتی اور وہ خواہش جو حاملہ عورتون کو کسی چیز کے کھانے کے لیے طبیعت مین پیدا ہوتی ہی۔

تانس - اُنس پکڑنا الفت پکڑنا خوگیر ہونا۔

تاسیس - مضبوط کرنا بنیاد رکھنا نو قایم کرنا۔

تابش - روشنی فروغ پرتو اگرمی آفتاب کی **نعمت خان عالی** - پیش حسنش باغ را نرخ تماشا بشکند + تابش خورشید رنگ روے گلہا بشکند

تارش - دوڑنا تاب و لپو کرنا تیز چال چلنا۔

تاش - مالک صاحب و شریک و سہیم چنانچہ خواجہ تاش و خیل تاش۔

تالش - گیلان مین ایک قوم کا نام ہی۔

تابوش - بکسر نون نام دختر قیصر روم۔

تارکش - تار کھینچنے والا جو سونے چاندی کے تار کھینچتا ہی۔

تابع - فرمان بردار محکوم مطیع متابعت کرنے والا۔

تاسع - نہم یعنے نوان عدد مین۔

تابوغ - وہ گنہگار شخص جو حاکم کے روبرو عفو تقصیر کے لیے حاضر ہو

تارمنع - وہ غبار جو سردیون مین علی الصباح ہوا مین ظاہر ہوتا ہی ہندی مین اسکو کہیر اور عربی مین ضباب نام ہی۔

تاغ - سیستان مین ایک قلعہ ہی نیز نام ایک درخت کا جسکی لکڑی کی آگ دیر تک رہتی ہی تاخ بھی اسکو کہتے ہین اور یہ لغت ترکی ہی

تاسف - افسوس و حسرت اندوہ و دریغ **ملا طغرا طلیسان کی تعریف مین** ہونے کہ در جیب تو سفتنا خورد + زہر کرد می اگر تاسف خورد

تالیف - دو چیزون یا چند چیزون کو آپسمین پیوند و ربط دینا اور باترتیب جمع کرنا اور ایک کتاب کو بہت سی کتابون سے مضامین لیکر جمع کرنا

تآلف - الفت و دوستی و محبت و پیار۔

تانّف - عار رکھنا ننگ رکھنا۔

تاباق - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ مین رکھتے ہین۔

تارق - ایک درخت کا نام ہی۔

تایق - خواہشمند شوق مند۔

تانق - بہ تشدید و ضمہ نون دوم آرزو مند ہونا اور بدخو ہونا۔

تابناک - روشن اور چمکتا ہوا اور پیچیدہ **نظامی** - من از آب این نقرہ تابناک + جدا کردم آلودگیہاے خاک۔

تاریک - سیاہ و مکدر یہ لفظ استعمال مین خاص ہی اور تیرہ کا لفظ عام یعنے جو چیز کہ تاریک ہوگی اسکو تیرہ کہینگے اور جو تیرہ ہوگی اسکو تاریک نہ کہینگے **امیر خسرو فانوس کی تعریف مین** - بان روشنی چیز داز روے صدا + کہ تاریک جانان شوند ش فدا۔

تاک - درخت انگور کا اور چھینکا جو رسی کا بنا کر لٹکاتے ہین اور کچھ چیز اسپر رکھ چھوڑتے ہین **نظامی** - چو گرد دو زد ہ لابہ تاک + سو رسن بستہ در گردن یدبیر

تاباک - اضطراب و بیقراری و بیکلی۔

تانبوک - عمارت کا چھجہ جو دیوار سے بڑھا ہوا ہو۔

تاجک - وہ شخص جو عرب مین پیدا ہوا ہو اور عجم مین پرورش پائی ہو اکثر یہ لوگ سوداگری کرتے ہین اسواسطے تاجک صرف سوداگر کو بھی کہتے ہین

تارتنک - عنکبوت جو مشہور جانور ہی۔

تارک - آدمی کے سر کا میانہ و کلاہ اور سر کا کلہ۔

تازنگ - وہ ستون جو گچ اور پتھر سے بنایا جاے اور اُسپر چھت ڈالی جاے

تاشک - آدمی ہوشیار اور چالاک و مسکہ یعنی مکھن جو دودھ سے نکلتا ہی

تافتنک - تیسرا حرف فا دیوک جو ایک جانور زمین مین رہتا ہی لکڑی و کو جو زمین مین ہو کھا جاتا ہی سیوک بھی اسکو کہتے ہین نیز بمعنی زیوئی جونک جو آبی سیاہ رنگ جانور ہی اور خون فاسد انسان کے جسم سے چوس لیتا ہی

تالانک - ایک میوہ کا نام جو آڑو کی طرح ہوتا ہی

تاونک - وہ چیز جو دوہری ہو یعنے دو تہہ ہو۔

تاجیک - عرب زادہ جسنے عجم مین پرورش پائی ہو اور نام ایک پہاڑ کا **سعدی** - عرب دیدہ و ترک تاجیک و روم + زہر جنس در نفس پاکش علوم

تارک - بکسر رے عربی مین ترک کرنے والا چھوڑ دینے والا۔

تال - ہند مین ایک درخت کا نام ہی جو پتیل سے بنایا جاتا ہی اور وہ کٹورا بان

ہوتی ہین جو سرود کے وقت خاص ایک آدمی اسکے بجانے پر مقرر رہتا ہی کٹوریان اور لنیسان بھی کہتے ہین وزیلم ایک درخت اوچھبل ورکھوج ہندی مین کہتے ہین نورالدین ظہوری نزویر رفته در مغز ارباب طال + نسیم جسم معمول ز بام تامل

تامل ۔ اندیشہ کرنا اور غور سے دیکھنا۔ **سعدی** تامل در آئینہ دل کنی + صفائی بتدریج حاصل کنی۔

تاویل ۔ بیان کرنا کسی مطلب کا ایک عبارت سے دوسری عبارت مین وتعبیر خواب وحیلہ شرعی اور پھیرنا کلام کا ظاہر سے طرف باطن کے یا جس طرف کلام کرنے والے کا گمان ہو یہ لفظ اول کے لفظ سے مشتق ہی

تال مال ۔ پریشان وابتر وخراب۔

تاہل ۔ عیالدار ہونا کسی عورت سے نکاح کرنا۔

تاجیل ۔ مہلت دینا وقت مقرر کرنا۔

تاپال ۔ تنہ درخت اور گائے کا گوبر۔

تانول ۔ بھروہ ا۔ جسکو لقوہ کی بیماری ہو اور منھ ٹیڑھا ہوگیا ہو

تاشکل ۔ یعنی آزخ جو تخت دسیاہ دانہ آدمی کے جسم پر نکل آتا ہی ہندی مین اسکو مسہ ور عربی مین ثولول کہتے ہین۔

تامول ۔ وتانبول وتانبول ۔ پان جسکے پتے سپاری ور چونہ اور کتھہ کے ساتھ کھاتے ہین۔

تانول ۔ انسان کے دہان کے دونو گوشے۔

تاول ۔ بکسر او دو آبلہ جو بسبب کثرت کار ہاتھون پر پڑجائے یا جلنے سے جسم پر ظاہر ہو۔

تارم ۔ ایک شہر کا نام ہی جسکے رہنے والے نہایت خوبصورت ہین

تام ۔ پہلوی مین بہت کم اور بہت تھوڑا اور عربی مین بتشدید میم تمام اور کامل

تالم ۔ رنجیدہ ہونا درد پانا۔

تابان ۔ روشن اور چمکتا ہوا سعہ رخش پر نور مثل مہر رخشان + دور خسارش بشکل ماہ تابان۔

تاردان ۔ وہ برتن جسمین تار رکھے جاتے ہین **ملا طغرا** ۔ از بہار عشرت ادمی نہد فضا + تار دو ابر فلکی را بہ تاردان ۔

تالان ۔ غارت وتاراج ۔ **محمد افضل ثابت** ۔ قید تکلیف ترا من بود حلقہ بگوش + راہ در خانہ زنجیر ندارد تالان ۔

تاوان ۔ تاحقہ معاوضہ وبدل ومصادرہ وغرامت گرفتن و کردن اور بودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہی ۔ **میر معزی** ۔ آفتاب فلک از برج شرف تابان شد + ہر کہ از می نشود مست بود تاوان ۔ **استعید اللطیف خان تنہا** ۔ وعالم حساب بی مایہ زندگی + تاوان عمر از ہمہ کس میتوان گرفت

ملا طغرا چو تحقیق کار نکویان کنند + بدانچہ کردیم تاوان کنند سعہ تاوان اگر زلعل دہی در حساب نیست + تو دل شکستہ نہ گوہر شکستہ ۔

تابدان ۔ لوہار وسنار وغیرہ کی بھٹی جہان آگ جلائی جاے اور گھر کا روشندان جو روشنی کے لیے کہا جاے **فوقانی** آفتاب چہرہ پر نور او + روشنی بخشد از شہر دان

ترجمان ۔ ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان مین

تارون ۔ تارین تیرہ وتاریک ومکدر۔

تازیان ۔ جمع تازی کی عربی لوگ ۔

تالمن ۔ ژندی زبان مین باہ کو کہتے ہین جو مشہور جانور ہی ہندی مین اسکو لومڑی کہتے ہین

تان ۔ رشتہ تار کا جو مقابل پود کے ہی اور اندرونی حصہ منھ کا مثل کام وزبان ودندان وغیرہ جسکو عربی مین فم کہتے ہین ۔

تابعین ۔ پیچھے چلنا پیروی کرنا اور پیروی کرنے والا اور جمع اسکی تابعیان ہی

تابعین ۔ محدثین اور وہ مسلمان لوگ جنہون نے حضرت رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام کے بعض اصحاب کی زیارت کی اور فیض پایا ۔ اور تبع تابعین وہ جنہون نے تابعین کو دیکھا رضی اللہ عنہم اجمعین

تابستان ۔ گرمی کا موسم مقابل زمستان ۔

تاہو ۔ ایک قسم کی شراب ہی جو زیبق سے کھینچی جاتی ہی شراب عربی بھی اسکو کہتے ہین شعر ہمی زجہات رقص پہلو ست + وان نیم دگر شراب تاہوست +

تالو ۔ صفہانی زبان مین ایک تن گلی کا نام ہی جو شش تا ہی تا زمین فی کم میرم

تارو ۔ ایک چھوٹے جانور کا نام ہی جو گاے بیل بکری وغیرہ کو چمٹ جاتا ہی اور انکا خون چوستا ہی ہندی مین اسکو چیچڑ کہتے ہین ۔

تانگو ۔ ژندی زبان مین نائی سر مونڈنے والا جسکو حجام بھی کہتے ہین

تاو ۔ گرمی حرارت ومحنت ومشقت واندوہ وغم وزور وتوانائی و تاب طاقت قدرت

تاداتاو ۔ زور وتوانائی وطاقت وقدرت ۔

تابخانہ ۔ وہ مکان جسمین گرمی زیادہ ہو یا آگ جلتی رہے **صائب** ای برق خانہ سوز کہ نعلت در آتش ست + در تابخانہ جگر ما چگونہ ۔

تاج خواہ ۔ بادشاہ اور والی ولایت ۔ **فردوسی** ۔ روا رو برآمد کہ بگشاے راہ + کہ آمد ز آئین گو تاج خواہ ۔

تاجگاہ ۔ دار الخلافت بادشاہی تخت کا مقام **نظامی** ۔ بسبر خلیفے فتنہ بربستہ موئے + سوے تاجگاہ تو آوردہ روئے ۔

تاراجگاہ ۔ غارت کا مقام لوٹ کا موقع ۔ **نظامی** ۔ گوزن جوان را چو آگاہ نیست + بتاراجگاہش در آمد دلیر ۔

تازہ ۔ ہر ایک چیز نئی وجدید مثلا تازہ اور تازہ بہار تازہ چراند تازہ جوانی تازہ خدمت وتازہ خط وتازہ باغ وتازہ ہو ختند تازہ رخسار

وتازہ رس وتازہ روے وتو تازگی وتازہ زخم وغیرہ سید محمد عرفی
چون زخم تازہ دو دہستہ از خون لبالبم + ای وای گر بشکوہ شود آشنا لبم ولہ
عرفی بکیتی از غلط آمد کہ باز گردد + غافل کہ تازہ ہر اکسم بسازد آشیان را۔
سعدی۔ تازہ بہار تو کنون زیر شد + و بیگ کہ آتش ما سرد شد صاب
زمین خشک را بتازہ رورا زہوا گیرد + غبار آلودہ قدر دیدہ نمناک
میداند ولہ چہرہ کہ نوخط آن تازہ جوان زد ریاب + زیر لب سبک آن برق
عنان راد ریاب۔ ولہ سبزہ تو بجنید من عرقش جا میدہند + تازہ کرد خبار آن
بچشم پاک بین آئینہ را۔ ولہ دارد ز انفعال رخ تازہ خط او + در سرمہ جوہر
خار آئینہ ملاطفرا بپائین تخت روان حباب + سبزہ گل تازہ خدمت کوت
تافتہ۔ ایک قیمتی کپڑے کا نام ہی محسن تاثیر۔ چو گلبدن شود از لطف
واغدار تنش + اگر ز تافتہ سہ کنند پیرہنش۔
تاسہ۔ اضطراب وبیقراری۔ اثیر الدین اومانی۔ خواجہ در
کاسۂ خود صور تکے چند بدید + ہم آن بدکہ بگیرد بوجودش تاسہ + چون
یقین گشت ازانہا کہ غذاے نخورند + گفت ہرگز بہ ازینہا نبود کاسہ
تاغہ۔ ترکی زبان خالو والدہ کی بہن کا شوہر۔
تابہ۔ لوہے کا توا جسپر روٹی لگاتے ہیں۔
تازیانہ۔ گھوڑے کے مارنے کا کوڑا ایسے برائے اسپ تازی تازی
گھوڑے کے لیے شعر۔ پشت این سمند نفس سرکش نباشد جز عبادت تازیانہ
تالہ۔ بلام مشدد مضموم حق پرستی وعبادت۔
تاتورہ۔ ایک نبات ہی جسکا پھل زہر ہوتا ہی ہندی میں اسکو
دھتورہ بولتے ہیں اور زنجیر جو گھوڑے اور اونٹ وغیرہ کے ڈالتے ہیں
تاویہ۔ بکسر دال اوا کرنا پہونچانا۔
تالبہ۔ چراگاہ جسمین گھاس ومانی ہو۔
تاختہ۔ تعلیم یافتہ گھوڑا جسکو چابک سوار نے سواری کے لایق کر لیا ہو
تاحیرہ۔ سرنوشت وطالع ونصیب وقسمت۔
تارچوبہ۔ ایک دوا کا نام ہی جو اکثر امراض میں استعمال کی جاتی ہی ہلیون بھی اسکو کہتے ہیں
تاسمہ۔ کنگھی کیے ہوے اور صفا کیے ہوے بال۔
تاوہ۔ بفتح واو خشت پختہ پکی ہوئی اینٹ۔
تاریکی۔ اندھیری سیاہی ظلمت سعدی زکار بستہ میندیش ودل شکستہ
مدار + کہ آب چشمۂ حیوان درون تاریکی ست۔
تازگی۔ تازہ ہونا نیا ہونا بارونق ہونا۔ نور الدین ظہوری
برد تازگی بچمنان بستہ آب + کہ لغزید در سایہ اش آفتاب۔
تاقلی۔ پہلو سے مین سفرہ ودستر خوان۔

تاڑی۔ تیرہ وتاریک اور وہ پانی جو درخت تاڑ سے نکلتا ہی وہ شراب کی طرح پیتے ہیں
تازی۔ عرب کے ملک کا گھوڑا ہو یا کوئی اور چیز۔
تالکی۔ کشنیز کوہی پہاڑی دھنیان۔
تاقی۔ بکسر قاف کلاہ یعنے ٹوپی ترکی میں۔
تانی۔ بتشدید نون مکسور دیر ودرنگ وتوقف اور ڈھیل۔
تاسّی۔ بہ تشدید سین مکسور اطاعت وپیروی۔
تاہی۔ عدد یعنے یکتائی ودوتائی اور کاغذ کا تختہ۔
تالی۔ پیروی کرنے والا پیچھے چلنے والا۔

تاے با یاے

تبرا۔ بروزن تمنا بیزار ہونا الگ ہونا شعر تولا کن تولا کن تولا کہ الا
کہ بہ باشد تولا از تبرا + بہ صحبت نشینان ہمیر + بہار الی زبان خود مبادا
تب۔ حرارت اور گرمی اور بخار جس سے بدن گرم ہو جاتا ہی طالب آملی
صد شکر کہ گلشن صفا گشت تنت + صحت گل عیش بخت بر پیرہنت + تب
بغلط بردرہ افتاد ز شرم + شبنم عرقی گشت وچکید از بدنت۔
تباب۔ ہلاکت وزیان کاری ومصیبت وبلا۔
تبت۔ بروزن شہدت کشمیر سے سمت شرق شمالی ایک علاقہ کا نام ہی کستوری اسی ملک کی عمدہ ہوتی ہی
تبعیت۔ تابع ہونا پیرو ہونا پیروی کرنا۔
تبعات۔ پیروی کرنے والا اور رنج ومشقت وعقوبات۔
تبلشت۔ بفتح اول وکسر ثانی دری زبان میں ملت ومذہب وآئین
وقانون وسست وضعیف وکمزور ونا طاقت۔
تبست۔ بفتحتین زشت صورت بدشکل بیکار تلف شدہ۔
تبرکات۔ برکت والی چیزین بزرگون کے آثار۔
تبرزد۔ قند سفید مصری سخت جو تبر سے توڑی جاے اور ایک
قسم کا گوند اور انگور جو سخت ہوتا ہی معرب اسکا طبرزد ہی۔
تبلد۔ نادان اور کند ذہن ہونا ناخواندہ ہونا۔
تباعد۔ ایک دوسرے سے دور پڑ جانا۔
تبنبہ۔ بفتح اول وفتح ثالث مکار وحیلہ گر۔
تبد۔ بکسر اول کشمینہ جو پہاڑی بکری کے اون سے بنا ہوا ہی کھٹی نکالتے اور شالین بناتے ہیں
تبرید۔ سرد کرنے والی دوا یا شربت۔
تبر۔ بکسر اول سونا جسکو فارسی میں زر اور عربی میں ذہب اور طلا کہتے ہیں۔
تبار۔ عربی میں ہلاکت وخرابی اور فارسی میں خاندان واولاد وعیال۔
تبختر۔ بفتح اول وثانی ناز اور غرور سے چلنا۔
تبور۔ نقصان وزیان وہلاکت وکاہلی وسستی۔

تبذیر۔ پریشان و پراگندہ کرنا اور نکلنا سبزہ گھاس کا زمین سے اور فضول خرچی کرنا
تبحر۔ بروزن تفکر فاضل ہونا علم کا دریا ہو جانا۔
تبادر۔ آپس میں دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
تباشیر۔ ایک سفید دوا ہے جو بانس سے نکلتی ہے کچھ تھوڑا نیلا پن اس میں ہوتا ہے حرب اسکا طباشیر
تبندر۔ وہ لکڑی جو دروازہ میں بطور شہتیر کے مضبوطی کے واسطے لگاتے ہیں
تبغیر۔ وہ جگہ جہاں نجاست اور میلا جمع کیا جائے ۔ بمعنی طبل و نقارہ و کوس
تبر۔ لکڑی کاٹنے کا اوزار آہنی جسکو کلھاڑا کہتے ہیں نور الدین **ظہوری**۔ خود نخل عمر عداوت بتر + بتو ہمیشہ تبر فروشند گرہ۔
تبخر۔ بخار بنانا۔ دھواں لگا لینا۔
تبصر۔ دیکھنا نظر کرنا پرکھنا جانچنا۔
تبریز۔ آذربائیجان کی ولایت میں یہ شہر دار الخلافہ ہے آتش پرستوں کی عملداری میں اس شہر میں بڑے بڑے آتشخانہ تھے۔
تبلنکوز۔ احمق و نادان و بیوقوف ۔ **فوقی یزدی**۔ تبلنکوزی بوذ بلی ازانہ کردایم مسخور ز مازخزانہ + بودواں زرہ غول فرمیش + فرارش خفتہ در زیر تبلنش
تبش۔ مخفف تابش فروغ روشنی اور گرمی اور تپش اور حرارت۔
تبنش۔ بہ بائے مکسور تپش یعنی جوں جو انسان کے کپڑوں اور بالوں میں جاتی ہیں
تباغض۔ آپس میں بغض اور عداوت رکھنا۔
تبسط۔ کشادگی و فراخی۔
تبیع۔ بروزن ربیع وہ گائے جو ایک برس کی ہو۔
تبع۔ بفتحتین پیروی کرنا متابعت کرنا۔
تبرع۔ عبادت نفل اور بخشش اور غیر واجب کام۔
تبلیغ۔ پہونچانا بالغ کرنا۔
تبشنع۔ آدمی فصیح و تیز زبان و تند و تیز۔
تبوراک۔ چھوٹا نقارہ جو زمیندار اپنی زراعت پر بجاتے ہیں تاکہ جانور زراعت کو نقصان پہونچانے والے اڑجائیں یا وہ بجتا ہوا آبانس جو درخت میں لٹکا کر ہلاتے ہیں اور اسکی آواز سے جانور اڑجاتے ہیں ہندی میں اسکو کھٹکنا کہتے ہیں اور غربال یعنے چھلنی اور کفچہ اور خوان طعام کا۔
تبوک۔ وہ طبق جو دف کی طرح بنا ہوا ہوتا ہے اور نام ایک موضع کا حجاز اور ناحیہ شام کے درمیان جہاں غزوہ وقوع میں آیا تھا۔
تبرک۔ برکت کے ساتھ رکھنا مبارک سمجھنا۔
تبت۔ ید اک ۔ کٹ جائیں تیرے دونوں ہاتھ۔
تبارک۔ خجستہ مبارک و مبارک کرنا بلند ہونا پاک ہونا زیادہ ہونا بزرگ ہونا
تبرک۔ بفتح اول و سکون ثانی ہرا ایک قلعہ و حصار خصوصاً قلعہ اصفہان۔

تبنگ۔ بفتح اول طبق چوبی جسمیں بقال غلہ رکھتے ہیں اور میوہ فروش میوہ ڈالکر بیچتے ہیں
تبنگ۔ بفتح اول آواز بلند و تند مثل تاکوس و دف و دہل و طبق چوبی بقالان۔
تبنگ۔ بضم اول زرگروں کا آہنی اوزار جسمیں چاندی گلاکر الٹ دیتے ہیں۔
تبجیل۔ بزرگی و عزت و تکریم **سعدی**۔ خدایت ثنا گفت و تبجیل کرد + زمین بوس قدر تو جبریل کرد۔
تبعل۔ شوہر ہونا خاوند ہونا نکاح کرنا۔
تبتل۔ خدا کی طرف رجوع کرنا اور دنیا کو چھوڑنا تارک ہونا۔
تبل۔ بفتح اول چین و شکنج و ناہمواری جو کسی چیز میں ہو۔
تبخال و تبخالہ۔ وہ جوش یعنے پھنسیاں جو تپ کی مفارقت کے وقت انسان کے ہونٹوں پر نکل آتی ہیں **مولانا حکیم زلالی قاصد** کی تعریف میں۔ ہوا را امید دید دبال ہنرد + پیش بر بحرو بر تبخال ہنرد + تپش چون اشک بر بالین بگردید + عقیقش غنچۂ تبخالہ گردید۔ **خواجہ آصفی**۔ تبخالہ ترا بر لب شیریں زتب افتاد + برر شتۂ جانم گرہے بو العجب افتاد
تبادل۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے بدل لینا۔
تبدیل و تبدل۔ بدلنا بدل ڈالنا۔
تبسم۔ مسکرانا نرم ہنسنا بغیر آواز کے **میرزا صائب**۔ ستم مکن بفسیقکان کہ شد تبسم برق + بدل نہالہ جانسوز در نیستانہا۔
تبرم۔ استوار ہونا ملول ہونا ماندہ ہونا۔
تبرزن۔ صاحب تبر تبر کہان **میر خسرو**۔ ہیزان درخت کہ ندہد بری فراخور کام + حوالہ کن بہ تبرزن کہ باغبان بگریخت۔
تبہتن۔ بہرستہ تائے فوقانی ژند کی زبان میں قیغال یعنی لیدڑ
تبرزین۔ ایک قسم کا ہتھیار ہے بعض کے نزدیک ایک قسم کا تیر **سعدی**۔ زرہ پوش را چون تبرزین زدی ۔ گذر کردی از مرد و برزین زدی۔
تبیان۔ بکسر اول روشن اور ظاہر ہونا اور آشکارا کرنا۔
تبن۔ بکسر اول خشک گھاس۔
تبیین۔ بفتح اول بیان کرنا اور ظاہر کرنا۔
تبرخون وطبرخون۔ ایک قسم کی سرخ رنگ وزن دار لکڑی بعض کے نزدیک سرخ صندل و بعض کے نزدیک بقم ہے اور یہ خون سرخ رنگ میں ہے
تباین۔ بفتح اول و ضم یے تفاوت و فرق و جدائی جو دو چیزوں میں ہو
تبیازہ۔ تپ و لرزہ صفراوی تب **عضائری**۔ چنان دشمن از بیم تیغ تو لرزد + کہ گوئے گرفت ست تبیازہ اورا۔
تبعہ۔ تابعدار و فرمان بردار و محکوم لوگ یہ لفظ جمع تابع کی ہے
تبقیہ۔ باقی رکھنا باقی چھوڑنا۔

تبارک اللہ - بزرگ اور پاک ہو اللہ تعالے -
تبیرہ - نقارہ اور طبل اور ڈھول -
تبصرہ بفتح اول وکسر صاد روشن کرنا بینا کرنا اور عینک جو آنکھوں پر لگاتے ہین -
تباہ - باطل وبیکار وضائع وتلف شدہ - حافظ مزاج دہر تباہ شد
درین بلا یارب + کجاست فکر حکیمی ورای برہمنے -
تباہجہ - تباہہ - گوشت پختہ ونرم وباریک کباب وخاگینہ وقلیۂ بادنجان
تبر تیشیہ جو کلہاڑا ایک طرف سے شیشہ کی شکل اور دوسری طرف سے تبر کی صورت ہوتا ہے
تپہرہ تپ لرزہ صفراوی تپ -
تپانچہ - جو ہاتھ سے مارا جائے عربی مین اسکو لطمہ کہتے ہین طپانچہ اسکا معرب ہے
بتہ - زنانہ ٹوپی ورگرہ جو زمین اور ریت سے گانٹھ جو کسی عینڈا سے پاس ہون -
تبتی - منسوب بہ تبت تبت کے ملک کا رہنے والا وہ کان حسن
اند ومعدن خوبی + مردم تبتی وکشمیری -
تباہی - ویرانی خرابی خستگی بربادی - قطعہ از مولف لبتواہر تعلق بتعلق
کہ زو حاصل نگردد جز تباہی + خدا را بندہ شو دل رشتہ بندہائی گزین نفس خواہی
تبشی - ایک قسم کے طبق کا نام ہے جو مس وغیرہ سے بناتے ہین -
تین کی - ایک دوائی ہے جسکو عربی مین اذخر کہتے ہین ہر ایک ملک
مین پیدا ہوتی ہے مگر مکی عمدہ ہوتی ہے خلال ماموں بھی اسکا نام ہے -
تبنی - کسیکو بیٹا بنانا گود مین لینا -

تاے با تاے

تترا - ژندی زبان مین گرمی کا موسم -
تمتا - ایک جنگلی جانور کا نام ہے جو دست آموز ہو جاتا ہے -
تتماج - ایک قسم کا آش اور کھانا ہے -
تتار وتتر - تاتار کا ملک -
تتابع وتتبع - متابعت وپیروی وتلاش -
تتک - بندوق جسکو تفنگ بھی کہتے ہین -
تتق - سر پردہ اور وہ پردہ جو عروس کے سامنے جلوہ کے وقت
ڈالا جائے ملا وحشی - ظلمت بیش چشمۂ حیوان تتق کشیدہ + رقیم ذوق چشمہ
حیوان گذاشتہ بر خسر وفرش کشیدند تتق برزند پردہ در ہلیہ خضر زد
تتمیم - بروزن تعظیم تمام کرنا پورا کرنا -
تتم - بالفتح اول سماق جو مشہور دوا ہے -
تترومن - ژندی زبان مین برسنا بارش ہونا -
تتربو - جو تھا حرف باے موحدہ ہشتی اور سخواین ژندی زبان مین
تتمہ - بقیہ وباقی ماندہ جسپر تمام کیا جائے -

تتارچہ - ایک قسم کا تیر کی جو تاتاری بناتے ہین پھل اسکا چوڑا اور تیز ہوتا ہے
تترہ - ہنسی ومسخرہ پن -
تتری - تاتاری تاتار کا رہنے والا -

تاے با ثاے مثلثہ

تثریب - سرزنش وملامت وطعنہ -
تثاؤب - جماہی وہاؤ رہ جو حرکت طبعی سے بخارات کے دفع کے لیے جو انسان کا منہ کھلتا ہے
تثلیث - تین ہونا اور اعتقادی تثلیث نصاری کے یعنی خدا اور روح القدس وعیسے
تثمیر - میوہ چکنا اور نفع حاصل کرنا -
تثاقل - گران بار ہونا وگرانی خاطر کی -
تثنیہ - المضاعفت دو گنا -

تاے با جیم

تجارب - جمع تجربہ ایک دوسرے کی آزمائش کرنا -
تجنب - ایک طرف ہونا یکسو ہونا -
تجارت - سوداگری کرنا بیوپار کرنا - حافظ - بہاے بادۂ چون
لعل چیست جوہر عقل + بیاکہ سود کسے کرد کین تجارت کرد -
تجرید - برہنہ ہونا اکیلا ہونا تنہا ہونا - اسیری لاہجی - اولا
تجرید شو از ہر چہ ہست + وانگہی از خود بشو یکبار دست -
تجدید - از سر نو کرنا تازہ کرنا -
تجوید - اچھی طرح سے کرنا حروف کو مخارج ادا کرنا -
تجرد - اکیلا ہونا دنیا کی علائق کو چھوڑ دینا -
تجلد - جلدی وچالاکی کرنا دشمن کے مقابلہ مین بڑھکر حملہ کرنا -
تجاہد - مجاہدہ کرنا کوشش کرنا -
تجربہ کار - آزمودہ کار ہشیار جہاندیدہ - صائب - مرا ز تجربہ
کاران نصیحتے یادست + کہ توبہ نامہ بخط شکستہ می باید -
تجبر - گردن کشی کرنا جبر کرنا -
تجاسر - دلیری کرنا شوخی وگستاخی کرنا -
تجار - بتشدید جیم جمع تاجر سوداگر لوگ -
تجار - بلا تشدید جیم وہ گھوڑا جو ہنوز زین نہ کیا گیا ہو اور چلنے والا
تجرہ - زمستانی گھر جو آگ سے گرم کیا گیا ہو -
تجہیز - اسباب جو رخصت کے وقت دیا جاوے مردے کو قبل از دفن
اور دختر کو اسکی شادی کے وقت -
تجشم - آمادہ ہونا مستعد ہونا -
تجاوز - حد سے گذر جانا اندازہ سے اتر جانا -

تجویز۔ جائز رکھنا کسی امر کو ٹھہرانا کسی بات پر بات نکالنا۔
تجسس۔ تلاش و جستجو اور ڈھونڈھنا۔
تجمش۔ بال مونڈنا باریک آواز نکالنا کسی کے ساتھ عشق کرنا۔
تجرع۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا تھوڑا تھوڑا پینا۔
تجویف۔ پولا کرنا اندر سے خالی کرنا۔
تجفیف۔ خشک کرنا سکھانا۔
تجاہل۔ جان بوجھکر نادان بننا اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا۔
تجمل۔ شان و شکوہ و زینت و آرائش۔ مؤلف۔ ہوگا بلبل کا تجمل گلشن مین اور گل کا تپاک۔ رنگ بوے و شان شوکت اور تجمل کا تپاک
تجسیم۔ فربہ ہونا عزت دار ہونا برگزیدہ ہونا۔
تجشم۔ رنج و مشقت کھینچنا۔
تجربہ۔ آزمایش اٹھانا آزمایا جانا۔ ملا میر کی۔ بیا و تجربہ از سنگ آسیا برگیر کہ آن دو سنگ دو سنگ اند فرق چون افتاد۔
تجلی۔ جلوہ روشنی چمک و انوار الٰہی۔ درویش والہ ہروی۔ بدولی پردہ تجلی جو کرد حضرت حسن * بکافر کفر بیا سخت و بن بدین بشکست
تجنی۔ کسی کے اوپر گناہ و الزام قائم کر دینا ناحق گنہگار بنانا۔
تجزی۔ جزو جزو ہونا الگ الگ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

تا با حاے حطی

تحارب۔ جنگ کرنا دشمن کے ساتھ لڑنا۔
تحابب۔ باہم محبت کرنا پیار رکھنا۔
تحیت۔ بفتح اول و کسر ثانی سلام و تعظیم۔ نعتیہ از مؤلف۔ پہنچا ہو حضرت ختم رسل کے نام پر ہر مسلمان ہر گھڑی سو سو تحیت و سلام۔
تحت۔ زیر نیچے۔ نعتیہ از مؤلف۔ سرزمین پر حکم جاری ہو رسول اللہ کا * راست و چپ زیر و بالا تحت و فوق۔
تحدث۔ قصہ بیان کرنا تقریر کرنا حدیث کہنا۔
تحمید۔ تعریف کرنا ذات باری کی حمد کہنا۔
تحدید۔ حد قائم کرنا اور تلوار پر دھار رکھنا تیز کرنا ہتھیار کو۔
تحذیر۔ ڈرانا دھمکانا خوف دلانا۔
تحریر۔ آزاد کرنا غلام و کنیز کا اور لکھنا اور ایک قسم کا نغمہ جو آواز کی پیچیدگی کے ساتھ ہو جسکو ہندی مین گٹکری کہتے ہین اور باریک خط کشی جو قطعات خوشخط و تصاویر کے حاشیون پر کرتے ہین اور علم آیات کتاب کا علم اشکال ہندسہ اور اقلیدس مین۔ سالک یزدی۔ مانی از شرم رخت تصویر نتواند کشید * ور کشد ہمچون خطت تحریر نتواند کشید ظہوری از نغمہ شاہ زہرہ کہ ہیچ افتادست * انجا نغمات ہمہ ہیچ افتادست پر غول شود صدا تحریر تلمیش غزل زن * ورنہ گوش ہیچ ہیچ افتادست نعتیہ امت خیر البشر را چون خدا آزاد کرد * در کتاب پاک خود لا تقنطوا تحریر داد
تحشیر۔ اپنے اہل و عیال کو نان و نفقہ سے تنگ رکھنا۔
تحجر۔ پتھر کی طرح سخت ہوجانا۔
تحصیلدار۔ سرکاری محصل جو محصول وصول کرنے کے لیے مقرر ہو شفیع اثر تا بُرد از روی کی سجدہ اش خورشید دار * صبح صادق بر سر شبلی ستاد چون تحصیلدار
تحویلدار۔ امین خزانچی جسکے حوالے کوئی زر نقد یا جنس ہو۔
تحسر۔ افسوس کرنا حسرت کرنا۔
تحقیر۔ حقارت کرنا بے عزتی کرنا ہتک کرنا۔
تحیر۔ حیرت مین آنا حیران ہونا۔
تحرز۔ احتراز کرنا پرہیز کرنا بچنا۔
تحزیز۔ بہر دو زاے ہوز تیز کرنا۔
تحریص۔ حرص دلانا لالچ دلانا طمع دلانا۔
تحریض۔ آخر حرف ضاد منقوطہ لڑائی پر مستعد کرنا جنگ پر برانگیختہ کرنا۔
تحت الشعاع۔ ہر ایک قمری مہینہ کے اخیر کے تین دن جو چاند نظر نہین آتا اور سورج کی شعاع کے نیچے ہوتا ہے۔
تحریف۔ کسی چیز کو اصلی حالت و معنی پر نہ رہنے دینا اپنی طرف سے اسمین کچھ ملا دینا
تحفتہا۔ بضم اول جمع تحفہ کی بہت سے تحفے۔
تحائف۔ تحفہ کی جمع ہے۔
تحقیق۔ راست و درست کرنا حق ثابت کرنا خواجہ حافظ۔ جہان و کار جہان جملہ ہیچ در ہیچ ست * ہزار بار من این نکتہ کردہ ام تحقیق
تحمیق۔ احمق و بے عقل کہنا بیوقوف جاننا حافظ۔ بخندہ گفت کہ حافظ غلام طبع توام * ببین کہ تا بچہ حدم ہمی کند تحمیق
تحقق۔ ثابت ہونا راست ہونا حق ہونا۔
تحریک۔ حرکت دینا ہلانا رغبت دلانا۔
تحرک۔ حرکت کرنا ہلنا متوجہ ہونا۔
تحلیل۔ کھولنا حلال کرنا آسنا فانی کرنا گلانا حل کر دینا۔
تحویل۔ سونپنا اور حوالہ کرنا اور داخل کرنا۔
تحصیل۔ حاصل کرنا آمادہ کرنا کسی چیز کا خلاصہ نکالنا میرزا صائب۔ چون لالہ درین بستان جز داغ مدد رہ * تحصیل سخن تا بہ کہ بسیار توان کرد
تحمیل۔ بوجھ لادنا بار کرنا۔
تحتم۔ بروزن تکلم واجب ہونا ضروری ہونا۔

تحجیم - حجامت کرنا چوسنا باز رکھنا اور اُبھرنا عورت کے پستانون کا -

تحشم - صاحب حشمت و فوج ہونا غضب کرنا -

تحکم - دعوے کرنا غلبہ کرنا زور سے حکومت - سعدی ؎ تحکم کند سیر بوے گل + فرو ماند آواز چنگ از دہل - و لہ ؎ سخت سست پس از جاہ تحکم بردن + خو کردہ بناز جور مردم بردن -

تحزن - اندوہگین ہونا غمناک ہونا -

تحصن - حصار مین ہونا پناہ مین ہونا -

تحنن - مہربانی کرنا -

تحسین - احسان کرنا نیک کرنا نیک جاننا شاباش کہنا آفرین کہنا صائب ؎ رتبۂ فکر ترا صائب عجب دیگر ست + ہیکند تحسین خود کس کند تحسین تو - میر معزی - ای خداوندی کہ چون تحسین ہمت کوئی بندہ را اشعار انتشری آبرسمان تحسین کنند

تحریمہ - پہلی تکبیر نماز کی یعنے اللہ اکبر کہکے نماز شروع کرنا جس سے دنیا کے کام اور کلام نمازی اپنے اوپر حرام کر دیتا ہے -

تحیۃ - درود و سلام -

تحلیہ - میٹھا کرنا زیور پہننا صفت کرنا -

تحفہ - ارمغان سوغات اچھی چیز و عجب غریب عمدہ محمد قلی سلیم ؎ باغبان خلد از گلزار ما گل می برد + ہمچو تخم گل بہ تحفہ تخم بلبل می برد -

تحاشی - ایکسو ہونا ایک طرف ہونا -

تحری - بروزن تسلی صواب ڈھونڈھنا سزاوار و بہتر ڈھونڈھنا قبلہ کیطرف سے سمجھنا

تحافی - اچھا ہونا جدا ہونا -

تحت الثری - زیر زمین زمین کا نچلا حصہ کہ ثری نمناک مٹی کو کہتے ہین

تحفگی - تحفہ پن خوبی بھلائی اچھائی -

تا با خاے معجمہ

تخم حنا - مہندی کا بیج جو مقوی قوت باہ ہے - ذوقی ؎ پسر باید کہ فخر اب وجد و اقربا باشد + کہ ہر برگ حنا رنگین تر از تخم حنا باشد -

تخشا - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا -

تخمینا - جانچ سے اندازے سے -

تخریب - خراب کرنا اجاڑنا برباد کرنا ؎ بر انداز دا ز بیخ بنیاد خویش مہر آنکس کہ کوشد بہ تخریب کس -

تختۂ حساب - حساب کی تختی جسپر منجم زائچہ درست کرتے ہین یا صراف تمام دن کا حساب اُسپر لکھتے جاتے ہین رات کو اُس سے نقل کر کے بہی کھاتہ مین درج کرتے ہین

تخت - بادشاہون کی نشست کا تخت عربی مین سکو اریکہ کہتے ہین اور فرشہ پیل عماری کو تخت کہتے ہین سعدی ؎ چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک - نظامی ؎ زنجیبۂ ماتمی کرد زخمت + و ز رازدرج پر لور دو دیبا ز تخت + چہل پیل با تخت و بر گستوان + بلند و قوی مغز و سخت استخوان + چو بر پشت پیلان نہم تخت عاج ز ہندوستان آورندم خراج -

تخت و تاج - سلطنت بادشاہی حکومت ؎ منہ دل برین حشمت و تخت و تاج + دل خویش کن خالی از احتیاج -

تخلج - بضم لام شک و وسواس جو دل مین پیدا ہو -

تخریج - باہر نکالنا اور ادب سکھلانا -

تخت سرج - نام مدرسہ شیخ ابو اسحاق گازرونی جسمین شیخ نے دست مبارک سے ایک چراغ روشن کیا اور چار سو برس تک روشن رہا ؎ اگر گیتی سراپا باد گیرد + چراغ مقبلان ہرگز نمیرد -

تخ - کھلی جو تل یا سرسون سے روغن نکالنے کے بعد رہجاتی ہے خالی مغز

قطعہ از مولف - گرم رو زراہ حق چون برق شو ہمیر بر فرش زمین چون یخ مباش + جا مثل مغز در پا دام گیر + خالی از روغن بشکل تخ مباش

تختہ یخ - برف اور یخ کے تختے جو جاڑوں کے موسم مین حوضون اور نہر کے پانی پر بندھ جاتے ہین اور نہایت شفاف و مجلا آئینہ کی طرح ہوتے ہین یحیی شیرازی - وہ چہ زینت است کہ از تاب شد + آئینہ چون تختہ یخ آب شد

تختہ بند - وہ مکان یا دوکان جسکا دروازہ بند ہو اور حبس و قید اور محبوس و قیدی اور وہ چھوٹی چھوٹی تختیان جو ٹوٹے ہوے عضو پر باندھتے ہین ؎ درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ + باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش + صائب ؎ تا چند در سفینہ توان بود تختہ بند + چون موج یک سراسر عمانم آرزوست +

تختہ نرد - وہ تختہ جسپر نرد بازی کھیلتے ہین -

تخسیر - خسارہ نقصان زیان گھاٹا و ہلاکت صفدر فوقانی - مکن تقصیر در کار ے کہ داری + کہ زان گردد نہ حاصل غیر تخسیر -

تخمار - اُس تیر کا نام ہے جسکا پیکان نہو اور پیکان کی جگہ ایک گرہ بنی ہوتی ہو

تخوار - دہستان کے بادشاہ کا نام تھا جو کیخسرو بادشاہ کے ملازمین تھا

تخت گیر - بادشاہ والی ملک ولایت - نظامی ؎ سپہ رند ز انجا بہ تخت و سریر + کہ تا بیند آن تخت را تخت گیر -

تخمیر - خمیر کرنا گوندھنا آٹا وغیرہ کا - منیر ؎ چون شوم نابود از غم باز بہر سوختن + عشق ز آب و گل پروانہ تخمیرم کند -

تخم ریز - خاگینہ جو مرغ کے انڈو نکا بناتے ہین -

تخش اشی - کمان اور تیر ناوک اور ایک قسم کی کمان جسکا تیر بہت چھوٹا ہوتا ہے

اور آتشبازی کا تیر جسکو ہندی مین بان کہتے ہین وصدر نشین و بالا نشین مجلس۔ صائب۔ گر اشارت نیست با چین جبین ہم تا نعیم + تیر تخشی زان کمان ابروان مارا بس ست۔ میرزا طاہر وحید۔ نو گوئی کہ شد تیر تخش بلند + کہ کردست این ریشہ در خاک بند + اشرف۔ از بسکہ گرم سوی عذوبت روان شود + چون تیر تخش ناوک آتش فشان شود۔

تخصیص۔ خاص کرنا خصوصیت بخشنا۔

تخلیص۔ خلاص کرنا چھوڑ دینا۔

تخلص۔ خلاصہ کرنا کم کرنا۔ اور وہ نام جو شاعر اپنے نظم مین مقرر کرے جیسا کہ سعدی کا اصلی نام مصلح الدین تھا اور تخلص اُس نے سعدی سعد زنگی بادشاہ فارس کے نام پر مقرر کر لیا۔

تخلیط۔ آمیزش کرنا ملنا ملاپ کرنا۔

تخشع۔ بروزن تضرع فروتنی اور عجز کرنا۔

تخم مرغ۔ مرغی کا انڈا اسکو کہان ہوتا ہی پیدا اُس سے انسان + جو ہو نکلا ہوا مرغی کا انڈا۔

تخویف۔ ڈرانا خوف دلانا۔

تخالف۔ مخالفت وعداوت۔

تخاوف۔ ایک دوسرے سے ڈرنا۔

تخلف۔ خلاف کرنا وعدہ مین۔ علی خراسانی۔ بر چہرۂ ما خاک در دوست گواہ ست + گر طاعت میخانہ نکردیم تخلف۔

تخفیف۔ سبک کرنا کم وزن کرنا ہلکا کرنا بوجھا اُتارنا۔ حافظ۔ خاک کوئیت برنتابد زحمت ما بیش ازین + لطفہا کردی بیا تخفیف زحمت میکنم + طالب آملی۔ حدیث عشق دراز ست و یار نازک طبع + و دماغ درد سرش نیست میدہم تخفیف۔

تخماق۔ میخ کوب یعنی موگلی جس سے میخ ٹھوکتے ہین۔ میر یحیی کاشی۔ اول با ما عشق زنبری دم زد + پس صدمۂ تخم زفغانی ہم زدہ تا بند نگردد بزمین اول میخ + تخماق بفرق نتوان محکم زد + تختہ مشق۔ طالب علمون کے مشق کرنے کی تختی۔ میرزا صائب۔ لوح دلی کہ آئینۂ راز عالم ست + حیف ست حیف تختۂ مشق ہوس کنی + محسن تاثیر + بیستون آئینہ صورت حوال من ست + تختۂ مشق جنون نامۂ اعمال من ست

تخمیق۔ پھاڑنا پارہ کرنا۔

تخلیق۔ بروزن تعلق خلق پکڑنا خوشخو ہونا۔

تخییل۔ خیال کرنا کسیکو خیال مین ڈالنا۔

تخیل۔ خیال لانا خیال مین لانا یاد کرنا۔

تخلخل۔ جدا ہونا اجزا کا ایک دوسرے سے۔

تخاقوئیل۔ مرغ کا سال کیونکہ تخاقو ترکی مین مرغ کو کہتے ہین اور ئیل سال کو اور ترکو نمین جیسے کہ بارہ ماہ کا ایک سال ہی اسیطرح بارہ سال کا ایک دورہ ہی اور ہر ایک سال کا الگ الگ نام جانورون کے نام پر رکھا گیا ہی تخاقوئیل دسوین سال کا نام ہی۔

تخم گل۔ پھول کا بیج جو بعد جھڑ جانے پھول کے پیدا ہوتا ہی۔

تخلل۔ رخنہ ہونا خرابی و تباہی ہونا۔

تخم خلیل۔ ایک تخم بمقدار تخم کرفس نیلگون رنگ نہایت تلخ ہوتا ہی اُسکے سبزہ کو عربی مین رجل الغراب و خرا الشیاطین کہتے ہین۔

تختہ پل۔ وہ پل جو قلعہ کے خندق پر دروازے کے آگے لکڑی کا بنایا جاتا ہی رات کو جب دروازہ بند کرتے ہین تو پل کو اُٹھا لیتے ہین۔ حلیم رالی۔ قلعۂ قہقہۂ دہان کردہ + تختۂ پل بر ورش زبان کردہ۔

تخوم۔ وہ حد جو درمیان زمین دو شہرون کے ہو۔

تخجم۔ بفتح اول و ضم جیم مرد صاحب دولت و حریص۔

تخم۔ دانہ اور اصل ہر چیز کا بیج و نسب و نژاد و معنی و آب پشت و ہر اسپر کے مرغ کا انڈا اور ہر ایک غلہ اور ہر ایک میوہ۔ محمد اسحاق شوکت۔ مجز پریشانی نمیرویدا ز و چیزی دگر + عقدۂ زلف تو پندارم کہ تخم سنبل ست + میر یحیی کاشی۔ تخم مہری کہ بامید وفا کاشتہ ایم + بعد دوست کہ نا کاشتہ انگاشتہ ایم + تخم حرام۔ حرامی حرام کا بچہ ولد الزنا حرام کار۔ محسن تاثیر۔ باد ختر رز منشین کافتی توز نام آخر + گیر دل و دین از تو این تخم حرام آخر۔

تخمین۔ اندازہ کرنا جانچنا۔

تخمدان۔ وہ زمین جسمین پہلے سبزی بوئی جاتی ہی پھر وہانسے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہین ہندی مین اسکو کتھیا کہتے ہین۔ محسن تاثیر۔ زجمع مال ممسک چون زمین تخمدان باشند + کہ یکجا مال و آخر نصیب دیگران باشد۔

تخت روان۔ وہ تخت جو بادشاہونکی سواری کے نیچے ہوتا ہی کہار اسکو اُٹھا لیجاتے ہین یا اونٹ یا گھوڑے کھینچتے ہین۔ مغز فطرت۔ پشتۂ قلیم ضرم بیجوی تخت روان من + منہ چون فرہاد مرد و درم نہ چون مجنون زمین اورم۔

تخت سلیمان۔ یہ ایک پہاڑ کشمیر مین ہی لوگونکا اعتقاد ہی کہ سلیمان علیہ السلام کا تخت اسپر اُترا تھا۔

تخت رفندہ۔ گھوڑا بادشاہون کی سواری کا۔ نظامی۔ بفیروزی رای شہ نیک بخت + بہ تخت روندہ برآمد ز تخت۔

تخمہ۔ بضم اول اصل و نژاد و اولاد۔ بضم اول و فتح دوم عربی مین بدہضمی و مفیدہ۔

تخلیہ۔ خالی کرنا گوشہ مین ہونا خلوت کرنا۔

تخطیہ۔ خطا پکڑنا کسی کے گنہ پر واقف ہونا۔

تختہ - مشہور لفظ ہے لکڑی یا پتھر کا تختہ فوقانی - مثنوی نازان بہ تخت ای صاحب تخت + کہ بعد ایک دو دم بر تختہ باشی -
تخلہ - ہر چیز کا ریزہ اور خوردہ اور عصا اور جوتی -
تختگاہ - جس مقام پر شاہی تخت ہو دار الخلافت و دار الحکومت - میرزا صادق گوید چون شوق خضر راہ ہست + بنماید راہ تختگاہ ہست + بینی ہمہ تختہ تخت شاہانہ + بر سینۂ ریش نگارخانہ
تخفیفہ - چھوٹی پگڑی جو انسان سونے کے وقت سر پر باندھے - مخلص کاشی کی است راحت تخفیفہ سبکروحی - علاقہ نیست بدستار اعتبار مرا -
تخم بازی - ایک لڑکون کے کھیل کا نام ہے جو انڈون سے کھیلتے ہین -
تخت طاؤسی - وہ تخت شاہجہان بادشاہ ہندنے طاؤس کی شکل پر کڑوڑون روپیون کی لاگت کا بنوایا تھا جسکو صفر ۱۱۵۲ھ مین نادرشاہ ایرانی مع دیگر خزائن و دفائن و جواہر سلاطین دہلی کے اٹھا کر ایران کو لیگیا اور مادہ تاریخ اس واقعہ کا غضب الٰہی شد نکلا - قطعہ از مولف - تخت طاؤس تھا جو دہلی مین + فخر شاہان روم و روس + شہ جہان آسمان جبکہ مٹھے تھے + لوگ آتے تھے بہر پابوسی + آیا نادر عقاب کے مانند + اڑ گیا لے کے تخت طاؤسی + نہ رہا شہ جہان نہ نادرشاہ + گئی دونون کے ساتھ مایوسی -
تخاقوئی - ترکی مین مرغ کو کہتے ہین -

تا با دال

تدریج - درجہ بدرجہ پایہ بپایہ آہستہ آہستہ مصدر فوقانی - تر اگر بر آید بتدریج کار + دران کار تندی مکن زینہار -
تدبر - کام کے انجام کو سوچنا اندیشہ کرنا -
تدبیر - اچھی طرح سے سوچنا مشورہ لینا ہر ایک کام کے انجام کی فکر کرنا - سعدی - چہ تدبیر سازم چہ درمان کنم + کہ از غم بفرسود جان در تنم + مولانا نظامی - درآن غم کہ تدبیر چون آورد + کز ان سایہ خود را برون آورد -
تدبیرگر - تدبیر کرنے والا سوچنے والا - کہ گرفت از شہان ملک زیر و زبر + تدبیر مردان تدبیرگر -
تدویر - چرخ کھانا دورہ مین رہنا - میر معزی - فلک ز شکل دوائش ہمیشہ رو تدویر + ز رفتن فلکش ہمی بود سیما -
تدمیر - ہلاک کرنا - ہلاکت مین ڈالنا -
تدابیر - تدبیر کی جمع ہے بہت سی تدبیرین -
تدریس - درس پڑھانا علم سکھلانا سبق دینا -
تدنیس - میلا کرنا - آلودہ کرنا - ناپاک کرنا -
تدقیق - باریک کرنا - معین کرنا -
تدارک - حاصل کرنا پانا درک مین لانا تصرف مین لانا قابض ہونا - مخلص کاشی تصیدی در تدارک بر ما عطر کش داری چو سر کہ ریز و نمکے در نظر سوا
تداخل - ایک کا دوسرے مین ملنا -
تداول - دست بدست کسی چیز کو پکڑتے جانا نوبت بنوبت حاصل کرنا
تدوین - جمع کرنا اور تالیف کرنا -
تدین - دیندار ہونا نیکوکار رہنا -
تدہین - روغن ملنا چرب کرنا -
تدفین - دفن کرنا اب دبانا زمین مین - تجمل ایل زرتار و ز تکفین بود بہر ذرہ شب در فکر تدفین -
تدسیہ - بکسر سین تباہ کرنا اور گمراہ کرنا -
تداوی - دوا کرنا علاج کرنا - ملا طغرا - اگر سنبل از ضعف دل شد سقیم + تداوی بعنبر کند از شمیم -

تا با ذال معجمہ

تذنیب - بروزن تقریب دنبالہ پیدا کرنا دمدار ہونا اور کرنا -
تذبذب - دودلہ ہونا متردد ہونا اضطراب مین ہونا جنبش مین ہونا
تذہیب - ملمع کرنا سونا چڑھانا -
تذکار - ذکر کرنا یاد کرنا -
تذکیر - مذکر کرنا مرد بنانا مقابل لفظ تانیث کے -
تذکرہ - یاد کرنا اور یاد آنا ذکر کرنا -
تذلل - عاجزی کرنا فروتنی کرنا -
تذرو - خروس صحرائی جو خوشرنگ اور خوش رفتار ہوتا ہے استرآباد اور مازندران کے جنگلو مین پایا جاتا ہے جو اسکو دال لکھتے اور کہتے ہین خطا پر ہین - انوری گھوڑے کی تعریف مین - نگاہ جلوہ گری چون تذرو خوش رفتار + بوقت صیدگری چون کلاغ حیلت گر + ضمی الدین نیشاپوری - بپنجہ رنگین سیاقی سایہ بر مینا فکند + بر سر سہرہ تذروی بال خود را باز کرد
تذکرہ - بکسر کاف یاد مین لانا پند دینا -

تائے با رائے قرشت

ترسا - نصارا و آتش پرست یہ لفظ رومی ہے - شمس الدین اسیر یزدی ہمی بندہ بیک چشم ارادت طالب مے + ہمہ گبر جہود و مسلم و ہندو و ترسا
تراچہ - بفتح اول پہلو مین وہ دیوار جسکو کہگل یا چونہ سے منقوش کیا ہوا ہو اور دیوار بلند قلعہ و مینار بلند و کاروان سرا سے -
ترطیب - تر کرنا تازگی مین لانا -
ترتیب - درست کرنا اور ہر ایک کو اسکے درجہ اور موقع پر رکھنا جس درجہ و موقع کے وہ لایق ہو - نظامی - پلنگر کہ او بود سالار رنگ

بدانست کامد زرد یا شنگ + بلشکر چنین گفت کاین چیدہ خام + کجا جان بر
جوان در آید بدام + صلاح ملک وار ترتیب کرد + بجوشن برا ز تیغ ترتیب
کرد + سعدی۔ بفرمود ترتیب کردند خوان نشستند بہر طرف میہمان

ترتب ۔ بر وزن تصرف راست اور درست ہونا۔

ترکی ضرب ۔ ساز بجانے کی ایک ترکیب کا نام ہے۔

ترہب ۔ راہب ہونا عیسائی پادری ہونا۔

تُراب ۔ بضم اول خشک مٹی محمد انور لاہوری ۔ خاکساری ہست
فخر خاکساران جہان + پیش حق کرد از تراب اعزاز حاصل بوتراب

ترب ۔ بکسر ہم عمر و ہمزاد و ہم سال ایک عمر کے۔

ترائب ۔ سینہ کی ہڈیاں جمع تریبہ مجازاً سینہ اور لٹی سینے۔

ترحب ۔ مرحبا کہنا خوش آمدی کہنا۔

ترقب ۔ امید آس چشمداشت۔

ترہیب ۔ بر وزن ترکیب ڈرانا خوف دینا۔

ترب ۔ بضم اول مولی جو مشہور چیز ہے دہلی زبان میں اسکو فجل کہتے ہیں۔

ترب بفتح اول زبان ترکی میں لاوے گذاف تزویر [illegible] بلوچی زبان میں

ترب کشک سیاہ و قروت سیاہ جسکو ترکی میں قراقروت کہتے ہیں [illegible]
سبزی فروش کی تعریف میں از دیدن [illegible] سیہ پوش [illegible] کردند

ترکیب ۔ مرکب کرنا ملانا ایک چیز کو دوسری میں ۔ ملا طغرا ۔ [illegible] جام را
لالہ بجا گرفت + کہ ہر سبزہ ترکیب مینا گرفت۔

تراکیب ۔ ترکیب کی جمع ہے بہت سے ترکیبیں۔

ترغیب ۔ رغبت دلانا متوجہ کرنا۔

ترقب ۔ امید رکھنا انتظار کرنا امیدوار رہنا۔

تربت ۔ خاک مٹی اور قبر جسمین مردہ دفن ہو [illegible]
تربتم را بعد از وفات بنگر + کاز آتش درونم دود از کفن برآید۔

ترت مرت ۔ زیر و زبر اوپر تلے کم و زیادہ۔

ترہات ۔ جھوٹی تقریرین لغو باتین جمع ترہت۔

تردست ۔ چست و چالاک مشاق و کامل و ماہر ہنرمند [illegible] کاتب یا
ہر کام کرنے والا ۔ نور الدین ظہوری ۔ بے بادہ از ین [illegible]
[illegible] + از کوہ بجنبد [illegible] + [illegible]
تردستی میں میرزا صائب ۔ [illegible] خشک میتر سند از برق [illegible] +
ماہیرا آتش زتردستی کباب افگندہ ایم۔

ترمشت ۔ بفتح میم و کسرہ نون بدکرداری و بدافعالی و بدشعاری۔

تربیت ۔ ٹکڑے روٹی کے جو دودھ یا چھاچھ یا شربت یا شوربا میں [illegible]

تربیت ۔ پرورش کرنا پالنا لایق بنانا ۔ سعدی ۔ پرتو نیکان نگیرد
ہر کہ بنیادش بد ست + تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد ست

تردوات ۔ بہت سی فکر و اندیشے جو لاحق ہوں۔

ترویج ۔ رواج دینا ۔ شایع کرنا ۔ جاری کرنا۔

ترنج ۔ نام ایک مشہور میوہ کا ہے و بمعنی چین و شکنج ۔ مولانا اکبر زلال
لب شیرین ترنج [illegible] زلذت در عیست + در نداق خویش شیرین [illegible] ترنج

تراج ۔ نام ایک پرندے کا جسکا شکار کیا جاتا ہے۔

ترنج ۔ ژندی زبان میں [illegible] باریک و دشوار۔

ترویح ۔ راحت دینا خوشبودار کرنا ہوا دار کرنا ۔ حکیم انوار محمد ۔
روح خود ہر وقت ترویح + بکن حاصل بہ تہلیل و بہ تسبیح۔

تراویح ۔ یہ نفلی نماز کا نام ہے جو ماہ رمضان میں بعد نماز عشا بیس رکعتیں
مسلمان پڑھتے ہیں چار چار رکعت پر سلام کہکر ٹھہر جاتے ہیں گویا راحت
پاتے ہیں اس لیئے اس نماز کا نام نماز تراویح رکھا گیا۔

ترح ۔ اندوہ و غم مقابل فرح کے۔

ترشح ۔ خفیف بارش اور ٹپکنا پانی کا۔

ترشیح ۔ پانی چھڑکنا چھڑکاؤ کرنا۔

ترجیح ۔ بڑھانا اور غلبہ دینا ایک چیز کو دوسری پر ۔ میرزا صائب ۔ کہ
دیدہ از بادہ لعلی لبالب شیشہ را + میدہد ترجیح بر لعل بدخشان شیشہ را۔

ترخ ۔ دری زبان میں میوہ ترنج جو مشہور ہے۔

تربد ۔ ایک مسہل دوا کا نام ہے جسکو ہندی میں نسوت اور تردی کہتے ہیں

تردید ۔ رد کرنا پھیر دینا [illegible] اور فاسد کرنا۔

تردد ۔ فکر اندیشہ پریشانی طبیعت کا لگاؤ پھرنا مارا مارا جانا آنا ایک ہی
خیال میں رہنا میرزا صائب ۔ [illegible] +
[illegible] تردد خود [illegible] بخواب نفس۔

ترصد ۔ امید آس بھروسا۔

ترجیع بند ۔ اسکو کہتے ہیں کہ شاعر چند بند کسی بحر میں بقوافی و ردیف
مختلف لکھے اور بعد ہر ایک بند کے ایک بیت ہی کو بار بار لاوے

ترکیب بند ۔ اسکو کہتے ہیں کہ ہر ایک بند کے آخر میں مختلف
ابیات مختلف قافیہ و ردیف میں لکھے جائیں مگر بحر وہی ہو۔

ترنہار ۔ وہ ٹوپی جسکو ترک کے تلوار و چھری و خنجر کے زخموں سے بچانے [illegible]

ترفند ۔ پہلوی میں بمعنی حیلہ و فریب اور امر غیر ممکن کو توقع محال [illegible] کہتے ہیں

ترمذ ۔ بکسر اول ایک شہر کا نام ہے جہاں [illegible] رہتے ہیں۔

ترید ۔ ریزہ ریزہ کرکے ڈلنا روٹی کا دودھ یا سالن وغیرہ میں۔

ترونده۔ تیسرا حرف واو مفتوح میوہ نورس اور نیا پودہ درخت کا۔
تر۔ پانی وغیرہ سے بھیگا ہوا و آبدار و ہمایت و پاکیزہ جیسے کہ ابر تر و باد تر و شربت تر و شکر تر و کباب تر و بوسہ تر و شعر تر و نغمہ تر و نالہ تر کا فورسلمانی ہے۔ طبق ہائے کافوریا بوی مشک + زکافور تر تشنہ و عود خشک۔ حافظ کا شعر تر انگیز خاطر کہ حزین باشد + یک نکتہ ازین دفتر گفتیم ہمین باشد + میر معزی۔ رخ او ہست ہمچو آتش خشک + لب او ہست ہمچو شکر تر۔ ملا مفید بلخی۔ چشم او سر نازا ہوئے مشکین کند + ابروش را وسمہ تر مصرع رنگین کند + میرزا صاحب۔ کباب تر با خشکی ہمچنان سر گرمی چسید + کہ می چسپند خون گرمی بہ لبہا لعل خونخوارت فائدہ۔ تر کا کلمہ فارسی میں تفضیل و مبالغہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ بہتر و خوشتر و اولی تر وغیرہ اور شدن اور کردن اور آمدن و آوردن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے میر لعماق۔ در چمن با چشم گریان وصف بالائی ترا + آنقدر کردم کہ قمری تر شد از بالای سرو۔ محسن تاثیر۔ سوختی کہ گشت خوناب ز نیم نگہش + گل و چمن تر شد از شوخی نگہش۔ باقر کاشی۔ زاہد کہ کسب کرد ہمہ عمر زہد خشک + نامردم از بیک نفس تر نمیکنم۔ فوقی یزدی۔ منم آنکہ چون ہنر شد سیر شکم + فلک سازد زیک حرف تر شکم۔ جمال الدین سلمان۔ آندم کہ باد صبح بزلف تو در کند + مشک ختن بجوئی جگر چہرہ تر کند۔
تریاق کبیر۔ ایک مرکب معجون کا نام ہے جو زہر کا علاج ہے اسمین ستر دوائیں ڈالی جاتی ہین تریاق فاروق بھی اسکو کہتے ہیں۔
ترجر۔ جنگلی مولی کا بیج یونانی میں اسکو تردمانا و قرطمانا کہتے ہیں۔
ترمشیر۔ ایک دوا کا نام جو کیمیا گرون کے استعمال میں آتی ہے۔
ترندر۔ ایک جانور کا نام ہے جسکو عربی میں صعوہ اور ہندی میں ممولا بولتے ہیں۔
تره شیر۔ ایک سبزہ نہایت تلخ ہے۔
تر تیر۔ ترکی زبان میں ڈرانے والا جسکو عربی میں نذیر کہتے ہیں۔
ترکتاز۔ ترکتازی۔ دوڑنا حملہ کرنا غارت پر جانا لوٹنے جانا محمد کلیم کاشی۔ قربان آن زبان کہ کاہش تیغ ناز ہے + بر قلب عاشقان زند از غشوہ ترکتاز۔ میرزا صادق۔ عنبر آلودہ صبح جیب و دامان گل و سنبل + چہ خوش ترکتازی کردہ امروز مستی۔
تراز۔ نام ایک شہر کا اہل کبیر مثلے نقش و صناعت و زینت آرایش میں اور طراز اسکا معرب ہے۔
تربیز۔ قسمیکہ قبا کا اور قبامین جو ٹکڑے کپڑے کے ایک طرف سے نوک دار کونے دوسری طرف سے چوڑی اس کے ساتھ سیئے جاتے ہین جیسکل انکی مثلث ہوتی ہے۔
تربز۔ مشہور میوہ ہے جسکو ہندی میں ہندوانہ کہتے ہیں اسلیئے کہ ہند میں بہت ہوتا ہے۔ ملا طغرا۔ بود تخم دنیا و دین کاشتن + دو تربز بیک دست بر داشتن۔
ترس۔ بفتح اول خوف و بیم و دہشت۔ صفدر زنوقانی۔ مدار اندیشہ لیکن از خدا دار + مترس از کس و لیکن از خدا اندرس۔
ترس۔ بفتحتین مین سخت اور پہاڑی علاقہ جس سے پتھر نکالے جائین۔
ترس۔ بضم اول و سکون ثانی وسین ایک چیز جو سخت ہو فارسی میں اور عربی میں سپر یعنی ڈھال جسکو ترکی میں قلقان کہتے ہیں۔
ترفاس۔ ایک گھانس کا نام ہے جو نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے۔
ترمس۔ ایک گھانس ہے جسکا مزہ ترش تلخ ہے باقلائے مصری و باقلائے شامی بھی اسکو کہتے ہین ہمارے سکے آٹے ملتے ہیں و ہیں ڈالکر پینے سے معدہ کے کرم سب نکل آتے ہین۔
ترناس۔ تیسرا حرف نون ہے جسکو ہمین آواز کو کہتے ہیں جو تیر چلانے کے وقت چلہ کمان سے نکلتی ہے۔
تراش۔ جڑائی اور فی الحال آرایش و وضع و روش و طرز و طمع و توقع و امید و تراشنے والا۔ نورالدین ظہوری۔ ز تراش اہل طمع خوش و تخراش فتادہ اند + میکنم ہموار خود را در تراش دیگرم۔ سیالک یزدی۔ تحسین و قبیح جہانت چہ کار افتاد ست + بعیب خلق مبین و ہنر تراش مباش۔
تراوش۔ تراویدن و چکیدن یعنے ٹپکنا پانی وغیرہ کا کسی گھڑے وغیرہ سے۔ صائب۔ نیست در دست سبو من عنان اختیار + راز عشق از دل تراوش گر کند معذور دار + مولانا جامی۔ چہ خوش بزمی کہ باشد جلوہ گر آن رشک ماہ آنجا + تراود آفتاب از سایہ برق نگاہ آنجا۔
ترنج۔ بفتحتین وہ چیز جو لغت میں لکھی ہو۔ سنجر کاشی۔ رو تریش کرد از سوال بوسہ و لب پیش و آدو + راز شگفتہ تر چہ دندانم ز آلو کند شد۔
ترکش۔ وہ تیر دان جسمین تیر رکھے جاتے ہین اصل لفظ تیر کش ہے کثرت استعمال سے ترکش مشہور ہوا۔ داراب بیگ جویا۔ تا ترک نگاہ تو گر قصد کہ دارد + دستی زدہ بر تیر کش آن مژگان سست۔
ترغش۔ ایک قسم کا زرد آلو۔
ترفروش۔ منافق و بدباطن جو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ہو۔
ترش۔ بفتح اول ایک گھانس کا نام ہے۔
ترصیص۔ استواری کرنا مضبوطی کرنا۔
ترخیص۔ رخصت کرنا۔ اجازت دینا۔
تربص۔ بروزن تصرف توقف میں ڈالنا امیدوار رہنا منتظر رہنا اور جمع کر رکھنا غلہ کا اس امید پر کہ جب گران ہوگا تو فروخت کرینگے۔
تراض۔ صلح کرنا آپس میں راضی ہونا۔
ترجیع۔ رجوع لانا پھیرنا اپنے آپ کو اصل مطلب کی طرف کسیکی مرنے کی خبر سنکر انا للہ و انا الیہ راجعون لینا اپنے مرگ کو یاد کرنا۔
ترفع۔ بلندی چاہنا غرور و تکبر میں آنا۔
تراجع۔ ایک دوسرے کی طرف رجوع کرنا اور رجعت کرنا کواکب کا

یعنے الٹی چال چلنا مغرب سے مشرق کو۔

ترع۔ بضم اول و فتح ثانی سبزہ زار۔

ترعرع۔ بڑھنا پھولنا نشو و نما پانا بچہ کا۔

تربیع۔ چوتھا حصہ کرنا۔

ترصیع۔ مرصع کرنا جڑاؤ کرنا کسی زیور وغیرہ کو اور نام ایک صنعت کا ہے شعر میں۔

تردماغ۔ مسرور خوش نیم مست و تازہ دماغ ملا طغرا۔ زخوارہ نی در کوف آوردہ باغ + کہ از نغمہ او نشو و نسر دماغ۔

ترادیف۔ ردیف [illegible] وغیرہ [illegible] جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں [illegible]

ترف۔ [illegible] لگا لکر بنا لیتے ہیں۔

ترقیف۔ [illegible] ہونا چند سواروں کی ایک سی ردیف اور گھوڑے [illegible]

ترمیق۔ مہربان ہونا نرمی کرنا۔

تریاق۔ وہ معجون جو زہر کا علاج ہے معرب تریاک سحر کاشی۔ عشق کہ از زہر چشمن زبان نفس را در دمار + او کم درد لبو ہی نشئہ تریاق شد۔

ترغاق۔ ترکی میں پاسبانی و نگاہبانی۔

ترقیق۔ پتلا کرنا رقیق کرنا باریک کرنا۔

ترک۔ بفتح اول چھوڑ دینا علیحدہ ہونا گفتن و کردن و دادن و گرفتن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے اور کلاہ و گوشہ کلاہ۔ مجید۔ دلم بردی و ترک جانان گرفتم + جفا کردی و آسان گرفتم + صائب۔ شکست شعلہ آواز بلبلان صائب + سرای خاطر گل ترک آہ و نالہ بدہ۔ اسیری لاہجی۔ ترک دین و دنیا بہ دست گفت + اگر خواہی کہ گردی محرم راز + حافظ۔ حافظا ترک جہان گفتن [illegible] دل خوش دلی ست + تا نہ پنداری کہ احوال جہانداران خوش ست۔ نظامی۔ زسر ترک برداشت گفتار نرم + ہنر بر کہ زرینہ گو نشیر گرم۔

ترنگ۔ وہ آواز جو کمان کے کھینچنے اور تلوار اور تیر کے مارنے اور شیشہ اور پیالہ کے ٹوٹنے سے نکلتی ہے۔ محمد قلی سلیم۔ جو سوئے صید گاہ آید زدیق آن غزالان را + صدائے خندۂ زخم از ترنگ تیر می آید۔

ترسناک۔ خوفناک ڈرتا ہوا۔ عبداللہ ہاتفی۔ نیم از ہجوم عرب ترسناک + ز بسیاری وحش صحرا چہ باک۔

ترتیزک۔ مخفف تر تیزک جو مشہور سبزہ ہے ملا فوقی یزدی۔ سخن ترتیزک بستان فکرست + سخن طوطی ہندستان فکرست۔

ترک۔ یہ ایک شخص نوح علیہ السلام کے پوتوں میں سے تھا جسکی اولاد میں سے قوم ترک ہے بمعنی سپاہی و معشوق۔ حافظ۔ اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل ما را + بخال ہندوش بخشم سمرقند و بخارا را۔

تریاک۔ بکسر و فتح یا زہر یعنے زہر مہرہ جو ایک پتھر ہے اور وہ معجون مرکب جو زہر کے اثر کو دور کرتی ہے اور مشہور افیون ہے اور افیونی کو تریاکی کہتے ہیں۔ شانی تکلو۔ درد ترا بر سر دیوان گرفتہ ایم + زہر ترا بعمر تریاک کردہ ایم۔ باقر کاشی۔ گرفت یکدم بغم میسر ہم جان + با افیونیم تریاکم این ست۔

ترغاک۔ ترکی میں نگہبانی و پاسداری۔

ترک۔ باقلہ مصری جو ترش ہوتا ہے۔

تراک۔ رعد کا شور اور بجلی کی آواز اور وہ آواز جو کسی چیز کے ٹوٹنے سے سنی جاسے دھاک و شگافتن [illegible]

ترک۔ بضم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترترک۔ بکسر ہر دو تائے مفلس نادار و بے تمکین بے عزت آدمی۔

ترترک۔ بضم اول کوہ کے متصل شیراز ایک مقام کا نام ہے۔

ترترک۔ بفتح ہر دو تائے نام ایک مرغ کا ہے جسکو عربی میں صعوہ کہتے ہیں۔

ترنک۔ بضم ہر دو تائے کبک جو ایک مشہور پرند ہے اور ہندی میں اسکو چکور کہتے ہیں اور تذرو یعنے خروس صحرائی۔

ترشک۔ بضم اول ایک گھاس کا نام ہے جسکا مزا ترش ہے اور نام ایک سبز رنگ جانور کا ترشیک بھی اسکو کہتے ہیں اور اسکے تخم کو عربی میں بزر الحماض کہتے ہیں۔

ترک۔ بضم اول و ثانی آذربائجان میں ایک قصبہ کا نام ہے اور نام ایک نہر کا در بند شیروان کے پاس اور رخنہ و شگاف اور بانجھ عورت اور نابالغ دختر اور وہ حلوا جو مصری اور نشاستہ سے پکایا جائے اور خندق جو قلعہ کے چاروں طرف ہو۔

ترلک۔ بکسر اول وہ جامہ جسکی آستین چھوٹی ہو جامہ پشمینہ باز۔

ترمک۔ بیرحم اور سنگدل آدمی۔

ترنگاترنگ۔ تیر چلانے کی آوازیں جیسے در پے نکلیں اور سانس ترنگان کی آوازیں نظامی۔ ترنگاترنگ خسندہ تیغ + ز نای درفشان برآورد میغ۔

ترحال۔ بکسر اول کوچ کرنا رحلت کرنا۔

ترتیل۔ نہایت آرام اور خوبی سے قرآن پڑھنا۔

ترہل۔ نرم گوشت ہونا نرم عضو ہونا سست ہونا کسی عضو کا۔

تروال۔ گھاس کاٹنا۔

ترسل۔ مجموعہ خطوں کا جو لڑکوں کے مطالعہ کے واسطے جمع کرتے ہیں تاکہ پڑھنے سے لڑکوں کا ملکہ بڑھے محمد سعید اشرف۔ رخ خطش راز دور چہرہ مصحف در کنار + وز سر زلف خم اندر خم ترسل در بغل۔

تراکم۔ بہت سے آدمیوں کا باہم ملکر بیٹھنا انبوہ بغیر ہجوم گرد آنا۔

ترخیم۔ بچھا کاٹنا دم کاٹنا نرم کرنا۔

ترنم۔ راگ گانا سرود کرنا۔ ظہوری۔ ترنم رو بداز کلام و زبانی + کہ با آہ و فغانے ہمدم افتد۔

ترحم ۔ رحم کرنا بخشنا مہربان ہونا سعدی ۔ ازان بہره ورتر در آفاق نیست + که در ملک رانی بانصاف زیست + چو نوبت رسد زین جهان غربتش + ترحم فرستند بر تربتش ۔

ترقیم ۔ تحریر کرنا رقم کرنا لکھنا ۔

ترمیم ۔ مرمت کرنا درست کرنا ۔

تر دامن ۔ گنہ گار فاسق فاجر شعر ۔ ہستم از بدکاری خود نادم ای رب غفور + سر نگونم شرمسارم خشک لب تر دامنم ۔

تر زبان ۔ بولنے والا کلام کرنے والا ناطق فصیح و بلیغ ترجمان اسکا معرب ہے مولف ۔ فکر کن در سنات حق اگر صاحب ہوش و خرد + ذکر کن نام خدا شام و سحر ای تر زبان

ترجمان ۔ ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان میں صاحب فصاحت و بلاغت معرب تر زبان ۔ محمد قلی سلیم ۔ گفتگوے خامشان را ترجمان در کار نیست + لال می فہمد باسانی زبان لال را ۔ صائب ۔ دہ در شود کشادہ شود بستہ چون دری + انگشت ترجمان زبان ستلال را ۔

ترکمان ۔ ترکون میں سے ایک قوم کا نام ہے ۔

ترقین ۔ پاس پاس لکھنا کتابت کی سطرون کا اور اعراب و آرائش دینا اور اگر عبارت میں کوئی جگہ سفید رہجاے تو اُس جگہ خط کھینچ دینا تا کہ معلوم ہو کہ اس جگہ کسی حرف کی فروگذاشت نہیں ہے اور خط سے نشان کر دینا اُس رقم پر جو حساب میں محسوب ہو چکی ہو صغانی بلخی ۔ دفتر فضل ترا ہیست یک ترقین طراز + مجلس عیش ترا ناہید یک رامش گزین ۔

ترن ۔ گل نسرین چمیلی کے پھول ۔

ترنگبین و ترنجبین ۔ ایک مشہور دوا ہے جو رات کو شبنم کی طرح خار دار درخت پر برس کر جم جاتی ہے شکر کی طرح شیرین ہوتی ہے تا شیر گرمین مسہل ہے

ترخان ۔ وہ شخص جسکو بادشاہ نے تکالیف آداب بارسے معاف کیا ہو ۔

تریامالی ۔ یونانی میں ایک لاجوردی پھول کا نام ہے پتے اسکے لمبے اور تلخ ہوتے ہین غافث بھی اسکا نام ہے ۔

ترہی ۔ دری زبان میں سخت اور کوہستانی زمین ۔

ترخون ۔ چوب بقم جس سے کپڑے رنگتے ہین اور عاقرقرحا جو ایک مشہور دوا ہے اور آدمی بیرحم و سفاک و خونی و دزد و اوباش

ترکول ۔ گھوڑے کی دوال اور رکاب جسکو قنبہ ترکی میں کہتے ہین

ترلگان ۔ بادرنجبویہ و تخم بالنگو جو مشہور دوا ہے ۔

ترنیالی ۔ چھوٹا سبد یا طبق جو بید سے بنا جاتا ہے ۔

ترازو ۔ میزان جس سے وزن کرتے ہین ۔ مولف ۔ چسان میزان شود در روز قیامت + کہ اعمالم نگنجد در ترازو ۔

ترلو ۔ بہ باے موحدہ سفید باریک کپڑا ۔

ترغو ۔ ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہے ۔

تراشہ ۔ ٹکڑہ یا چھلکا وغیرہ جو کسی چیز کے کاٹنے اور چھیلنے سے اترے جیسا کہ تراشہ چوب تراشہ قلم و تراشہ خربزہ وغیرہ نیز نام ایک آواز کا ہے جس سے سنگتراش پتھر کو تراشتے مین اور وہ فولادی ہوتا ہے

ترانہ ۔ راگ اور سرود اور نغمہ نظامی ۔ ہر لسفتہ دُرے دُرے لسفت ہر ترانہ ترانہ بگفت ۔

ترلیشہ ۔ رگ و ریشہ اور چمڑا جلد کا ۔ علی قلی بیگ ترکمان جلدی ۔ تن خستہ این زار نماندست + بسر آج غمت بسکہ کشیدست ترلیشہ ۔

تِرہ ۔ بکسر اول و فتح ثانی کینہ جو دل مین ہو ۔

تَرِہ ۔ بفتح اول و کسر ثانی باطل و ناکارہ ۔

تَرَہ ۔ بفتحتین فارسی میں سبزہ جسکو پکا کر روٹی کے ساتھ کھاتے مین ہندی میں ساگ کہتے ہین

ترجمہ ۔ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان مین کہنا ۔

ترقوہ ۔ بفتح اول و قاف مضموم گردن کے حلقہ کی ہڈیان جسکو ہندی میں ہنسلی کہتے ہین

تریاق اربعہ ۔ ایک معجون کا نام ہے جسکے چار اجزا ہین ہر ایک کا اسکے علاج ہے

ترکہ ۔ وہ مال جو انسان چھوڑ کر مر جاے ۔

ترنانہ ۔ بفتح اول اور دو نون کے ساتھ نان خورش سالن ۔

ترفیہ ۔ آسودگی و آرام و آسایش ۔

تُرَّفہ ۔ بفاے مشدد مضموم آسودگی و دولتمندی و خوشحالی ۔

تربرہ ۔ بفتح اول و ثالث ایک قسم کا انگور ہے جو نہایت لذیذ ہوتا ہے

تربزہ ۔ ہندوانہ جو مشہور پھل ہے ۔

ترلشبہ ۔ قوس قزح جو آفتاب کے مقابل ابر مین نمودار ہوتا ہے

ترپہ ۔ کشنک سیاہ جسکو فرا قورت کہتے مین ۔

ترختہ ۔ ایک قسم کی مچھلی بہت لمبی چوڑی دریاے اندلس مین ہوتی ہے

ترخندہ ۔ طنز و طعنہ و مکر و حیلہ ۔

ترخوانہ ۔ جو یا گیہون کے ستو جو آش کھانے مین آتے ہین خنیہ بھی اسکو کہتے مین

تردہ ۔ بدال مفتوح وہ حرث جو آٹا پیسکو بیچ کے تقابلہ باغ و زمین و مکان وغیرہ

ترنقہ ۔ ایک سبزہ کا نام ہے جسکو عربی مین بذر الحماض و حب الرشاد کہتے مین اسکے تخم کو اگر عورت کپڑے مین لپیٹکر بائین بازو پر باندھے جبتک وہ بندھا رہے کبھی حاملہ نہو

ترغازہ ۔ صاحب غلبہ و حکومت و سرکش ۔

ترغدہ ۔ وہ عضو و جوڑ جو حرکت سے رہ چکا ہو ۔

ترنلہ ۔ ہر ایک نان خورش جو روٹی کے ساتھ کھایا جاے ۔

تروہ ۔ بفتح واو جفت جو مقابل طاق کے ہے ۔

تریوه - نا ہموار راستہ جو پشتہ پشتہ ہو اور ناہموار زمین -
تردامنی - گنہگاری و فسق و فجور - حکیم محمد انور لاہوری - باب دو دیدہ کند بندہ پاک + زدامان خود داغ تردامنی -
ترجی - امید رکھنا امیدوار ہونا ایسی چیز کے لیے جسکا حاصل ہونا ممکن ہو -
تریاکی - جسکو افیون کھانے کی عادت ہو اور نام ایک شاعر کا -
ترسی - جو چیز ڈھال کی صورت پر ہو -
تردماغی - حالت عقل و شعور و فرحت و سرور و مستی و تازگی -
تراجی - باہم مراد و امید رکھنا -
تریاق لالی - زہر مہرہ جو مشہور پتھر ہے اور کوہ لان سے لاتے ہین
تراخی - بروزن فراخی کاہلی و سستی کرنا تاخیر کرنا ڈھیل کرنا -
تراہی - نورسیدہ میوہ پہلا موسمی میوہ -
ترتمانی - سلاطین ترک کے دربار مین یہ ایک منصب تھا کہ صاحب منصب نوکری کے تکالیف سے معاف سمجھا جاتا تھا صرف حاضر باشی اُسکا کام تھا اور وہ ہمیشہ اپنی خوشکلامی و خوش تقریری سے بادشاہ کو خوش رکھتا اس سبب سے اس لفظ کے معنی مسخرگی و ہنسی کے قرار پائے محسن تاثیر کا بیانہ حالی وطنز و مزاج افتادہ است + خدمت صد سالہ فضل و ہنر منظور نیست
ترکتازی - لوٹنے کے واسطے دوڑنا و مرد حالاک و سپاہی و رہزنے اللہ
تری - بدماغی و ناخوشی و ظرافت و درشتی و آزردگی و رنجیدگی اور مقابل خشکی کے صائب - تلخی تمام نساز تر آبستہ مرا + تری گہر ز عالم آبستہ مرا
تراضی - رضامند و خوشنود ہونا -
ترمذی - شہر ترمذ کے رہنے والے اور پیالہ جو ترمذ مین عمدہ بنایا جاتا ہے سیفی یک ترمذی شربت کہ خوردم حکیم وار + آمد بجوش بحر دل و در فغان شدم -
ترقی - بلند ہونا بڑھنا پھولنا - ابوطالب کلیم مرا ہمیشہ مربی چو طالع دون بود + ترقی ام چہ عجب گر چو شمع وا ژدون بود + محسن تاثیر - دل عاشق ترقی در دیار عشق میخواہد + عقیق ما امید نیکنامی از یمن دارد
ترباہی نیلم ایک عمارت کا ہے جسکو اردشیر بابکان بادشاہ نے فارس مین غرق کی طرف شہر گور کے بنایا تھا اور زر کثیر اسپر خرچ کیا تھا
ترکی - ترکی زبان یا کوئی اور چیز جو ترک کی ولایت سے ہون -
تردستی - چالاکی و تیزی و تندی -
ترکانی - ایک قسم کا برقع ہے جو ترک عورتین پہنتی ہین -
ترمتائی - ایک شکاری پرندے کا نام ہے جسکا چشم منوچی کی قلندر ہوتا ہے
ترسیلی - ترش مزہ -

	تاے بازاے ہوز	

تزویج - جوڑا بنانا عورت مرد کا نکاح کرنا -
تزاید - زیادہ ہونا افزون ہونا -
تزارید - بہت سے پیچ و تاب و چین و شکن جو زرہ کے حلقون کی طرح دکھائی دین
تزویر - فریب اور مکر کرنا جھوٹ کو سچ کر دکھلانا - حافظ میخور کہ شیخ و حافظ و مفتی و محتسب + چون نیک بنگری ہمہ تزویر میکنند - مولف بگو تا کی بیارائی بدن را + کہ تنی زر خاک را تا کے تزویر -
تزء - تزء - نام ایک گھاس کا جسکو عربی مین صعوہ اور ہندی مین ممولا کہتے ہین اور وہ پتے جو نئے درخت سے نکلے ہون یعنی شگوفہ نیا اور کلید یعنی فصل کی تالی کے دندانے اور گنجا سر یعنی جس سر پر پھوڑے ہون یا پھوڑے سے داغ ہوئے ہون
تزعزع - جنبش اور حرکت -
تزغ - لکڑی درخت تاغ کی جس کی آگ مدت تک رہتی ہے -
تزئیف - بروزن تصریف زبون و ناچیز کرنا ناسرہ کرنا کھوٹا کرنا
تزعیق - ہلاک کرنا مار دینا -
تزف - بفتح اول تری و تازگی و آسایش و نعمت -
تزریق - ریا و نفاق کذب و دروغ -
تزک - بضمتین ترتیب و انتظام ضابطہ بادشاہی یہ لفظ ترکی ہے ترکش کو بھی کہتے ہین - سنجر کاشی فوج را بو الہوس از ناوک آہی شکنم + تزک سینہ پر از ناوک وارد زمن است -
تزنک - بفتح ہر دو نا غلیل جس سے مٹی کے غلولہ چلا کیجا نور دونکو زراعت سے نکالتے ہین
تزلزل - لرزہ کھانا کانپنا جنبش مین آنا -
تزلل - بروزن تامل لغزش کھانا پھسلنا -
تزاول - ژندی زبان مین گھاس کاٹنا -
تزاحم - انبوہ کرنا مجمع کرنا مزاحمت کرنا -
تزمین - زینت دینا آراستہ کرنا میر مغربی مسافری تو دگر در جہان مسافر دار + ہمیشوی دجہان راہمی دہی تزمین آصف خان جعفر ادب لحاظ میکردہ ام کہ تا غایت + ندادہ ام بہ ثنای تو شعر را تزمین -
تزفان - ژندی زبان مین ترجمان یعنی ایک زبان سے دوسری زبان مین ترجمہ کرنیوالا
تزاو - تزاو - ایک پہلوان تورانی کا نام ہے جو افراسیاب کا داماد تھا اور گیو نے اسکو زندہ پکڑ کے اپنے بھائی کے قتل کے عوض مین قتل کیا
تزکیہ - پاک کرنا اور زکوٰت دینا صفائی بخشنا -
تزوہ - بفتح وال قبالہ مکان اور باغ و زمین اور اجرت جو کسی کام پر لی جاسکے اور تیز کرنا چکی کا -

تہزگی - سلطان معزالدین سام کے دربار کے ایک امیر کا نام ہے۔

تا ے یا سین

تسحیب - وہ ناز جو معشوق عاشقوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

تسویۃ البیوت - یا بروج کا نقشہ جو نجومی بر وقت پیدائش ہونے کسی لڑکے کے لکھکر ساتوں ستاروں کے نام تسمیں برج کرتے ہیں اور بمطابقت علمی سے سعد یا نحس یعنی ساعت ولادت کا دریافت کرتے ہیں زائچہ بھی اسکا نام ہے۔

تسبیح - پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات ربانی کو سبحان اللہ سبحان اللہ زبان سے پڑھنا اور ایک سو دانہ جو رشتہ میں پرویا ہوا ہو فارسی میں پھیردن و گردانیدن آویختن و گسستن و سختن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے شعدی روے طمع از خلق بپیچ ار مردی + تسبیح ہزار دانہ بر دست مپیچ میرزا صائب منہ زنہار دل بر طلعت صد سالۂ دنیا + کہ آخر میشود چندانکہ یکسر تسبیح گردانی۔ ولہ صد عقدہ بند خشک بکار م نکندہ بود + ذکرش بخیر باد کہ تسبیح من گسیخت جمال الدین سلمان یا قلب شکستہ و پیمانہ ساختہ + تسبیح را گسستہ پیمانہ کردہ ایم

تسامح - آسان پکڑنا اور جوانمردی کرنا۔

تسایح - چمڑا اُتارنا پوست اُکھاڑنا۔

تساجح - بفتح اول و کسر لام سجادہ و جانماز و مصلی نماز پڑھنے کا۔

تسافد - آپس میں جمع ہونا جفتی ہونا چار پایوں کا۔

تسدید - راست و درست کرنا بند کرنا استوار کرنا دیوار بنانا۔

تسوید - سیاہ کرنا لکھنا تحریر کرنا - **نعتیہ از مولف** رقم مثل قلم کن نعت احمد + برین تسوید شو از رخ سیاہی۔

تسخیر - فرمان بردار کرنا محکوم کرنا بغیر مزدوری کے کام لینا **ابوطالب کلیم** باغبان تا غم کہ از سایۂ جنبانت کنیم + چہ لایق ست کہ تسخیر آفتاب کنیم **میرزا صائب** رازها از پردۂ دل عاقبت بیرون فتاد + غنچہ بوے خویش را تسخیر نتوانست کرد

تسعیر - بھاؤ اور نرخ مقرر کرنا قیمت ٹھہرانا ارزانی ہونا۔ **شفیع اثر** گر زبان میشود تسعیر نازل از چہ رو + شد ز استکم حسن گندم گون چنان نایابی

تسطیر - لکھنا تحریر کرنا۔

تستیر - پوشیدہ کرنا چھپانا۔

تسییر - سیر کرنا۔

تسییر - نکال دینا شہر سے بدر کرنا۔

تساکر - اپنے آپ کو مست ظاہر کرنا باوجود ہوش و حواس کے

تسخر - ہنسی مسخراپن۔

تسویس - وسواس کرنا شبہ رشک کرنا۔

تسدیس - چھہ گوشہ کرنا۔

تس - فارسی میں گوز بے صدا یعنے پھسکی اور عربی میں تھوکنا۔ سعدی شناسد اہل مجلس لہ براے گفتگو + سیرت ناپاک را مانند تس معدہ ہو

تسلس - بروزن تملق فریب مکر و سالوسی۔

تسلیط - کسی پر ہاتھ ڈالنا اور غلبہ کرنا۔

تسریع - جلدی کرنا تیزی کرنا۔

تسع - نہ نو جو ایک عدد مشہور ہے۔

تسویغ - روان کرنا جاری کرنا۔

تسویف - توقف کرنا دیر کرنا ڈھیل کرنا۔

تسلسل - سلسلہ وار ہونا پیوستہ ہونا روان ہونا ایک کے پیچھے دوسرے کا آنا سلسلہ بندی ہونا۔

تسویل - آراستہ کرنا سوال کرنا۔

تسہیل - آسان کرنا آسانی میں لانا۔

تساہل - دیر و توقف آسان کرنا اور آسان سمجھنا۔

تسالم - باہمدگر صلح کرنا صفائی کرنا۔

تسلیم - سپرد کرنا تعظیم دینا حکم ماننا سلام کرنا سر جھکانا سلامت رکھنا نورالدین ظہوری - برہمت الٰہی برہمن دیگر در دعوی عزت + تسبیح را لبستان ز من تسلیم کن زنار را + میرزا صائب - کرد تسلیم بمن مسند بیتابی ما + سپندے کہ درین انجمن از جا برخاست۔

تسنیم - بہشت کی ایک نہر کا نام ہے۔

تسخین - بفتح اول گرم کرنا گرمی میں لانا۔

تسخین - بکسر اول پاپوش یعنے جوتی۔

تسمین - فربہ کرنا چرب کرنا۔

تسکین - آرام دینا آسائش دینا - میرزا صائب غم نیز ز بیتابی دل روے نہان کرد + صائب بچہ تسکین دل زار توانی کرد۔

تسعین و تسعون - نود یعنے نو عدد حساب میں۔

تسویہ - مساوی کرنا برابر کرنا یکسان کرنا۔

تسعہ - نہ نو عدد شمار میں۔

تسمیہ - نام رکھنا کسی اسم سے موسوم کرنا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا

تسوہ - ایک حصہ جو بیس حصوں میں سے ایک گھنٹہ جو چوبیس گھنٹوں دن اور رات میں سے چوبیسواں حصہ گز کا چارجو کے مقدار طول کی ہیں طسوج بھی لکھتے ہیں

تسمۂ پیشانی - کے بال شانہ کیے ہوئے اور دوال چمڑے کا جو کین باندھا جاتے

تساجہ - زندی بازی میں نہنگ کو کہتے ہیں جو ایک دریائی جانور ہے ہندی میں اسکو مگرمچھ کہتے ہیں

تسمہ بازی - ایک قسم کی قمار بازی ہے۔

تساوی - برابر ہونا دو چیزون کا۔
تفنیش تفسی - بیہودہ گوئی اور وہ بات جسکی قدر گوز نے کے برابر ہو
تسلی - تسلا دو دلجمعی و اطمینان - سنجر کاشی - گر زانکہ درین تجربہ
مطلب + اقبال توام دہد تسلا + بنشینم و برمراد خاطر + آسودہ ز قیل و
قال دنیا محسنای شیرازی - در قفس دل را بنومیدی تسلی کردہ ام
بوے گل گر بر مشامم تیز رو جان میدہم۔

تاے با شین

تشبیب - شباب یعنے جوانی کے وقت کا حال ظاہر کرنا معشوق کی
تعریف کرنا اور آگ جلانا اور شعرا کے نزدیک کسی مدحیہ قصیدہ کی ابتدا
مین عشقیہ اشعار لکھ کر اپنی طبیعت کو اشتعال دینا۔
تشعب - شاخ در شاخ اور گروہ در گروہ ہونا الگ الگ ہونا بڑھ جانا پھیلنا
تشرب - پینا اور پلانا۔
تشتت - پریشان ہونا پراگندہ ہونا۔
تشت - بروزن ہشت مشہور برتن ہے جسکو کابک اور لگن وغیرہ بولتے ہین طشت اسکا معرب ہے۔
تشبث - پنجہ در پنجہ ڈالنا ہاتھ مین لینا محتشم کاشی - جو اخگر بر مژہ
چسپیدہ ام بصد تشویش + کہ الغریق تشبث کند بکل حشیش۔
تشنج - کھچ جانا عضو کا اینٹھ جانا رگ و پٹھے کا بسبب برودت یا یبوست کے
اور حرکت سے رہجانا مسیحا بجسم لاغر زانی و مہجور + تشنج یا بنشو و رفتہ نمود آر
تشمیزج - معرب چشمیزج یہ ایک تخم سیاہ رنگ فارس مین ہوتا ہے اسکو مصری
کے ساتھ گھس کر آنکھوں مین ڈالتے ہین آنکی بیماری اس سے جاتی رہتی ہے۔
تشطیح - بے ادبی و بیحیائی کرنا ہرزہ گوئی کرنا اور صوفیہ کی اصطلاح
مین کلمات خلاف شرع زبان پر لانا۔
تشریح - بیان کر دینا کھول کر کہہ دینا کوئی امر پوشیدہ نہ رکھنا شرح کر دینا
مولف - جو تھی توحید کی پوشیدہ باتین + رسول اللہ نے کی اسکی تشریح
تشیخ - شیخی ظاہر کرنا فخر مین آنا بڑائی مین آنا غرور مین آنا۔
تشدید - سخت کرنا استوار کرنا محکم کرنا کسی حرف پر تشدید دیکر پڑھنا۔
تشدد - سختی کرنا ظلم و تعدی کرنا۔
تشہد - شہادت کا کلمہ پڑھنا اشہد ان لا الہ الا اللہ کہنا خدا کی توحید کی گواہی دینا
تشاہد - گواہی دینا رو برو ہونا ملاقات کرنا۔
تشیید - بلند کرنا کسی عمارت کا مضبوط کرنا دیوار کو چونہ و گچ کے
ساتھ استوار کرنا مضبوط کرنا۔
تشحیذ - حرف پانچوان ذال منقوطہ تیز کرنا چھری یا تلوار کا کسی پتھر وغیرہ پر
تشہیر - شہرت دینا رسوا کرنا بدنام کرنا۔

تشمیر - دامن کمر پر باندھ لینا چست و چالاک ہوجانا۔
تشویر - اشارت کرنا شرمساری اٹھانا شرمندہ ہونا اور شرمندہ
کرنا دادن و کشیدن و خوردن کے الفاظ سے مستعمل ہے۔ درویش
والہ ہروی - در علمتم استاد تقدیر ہنر کن تکشید ہیچ تشویر۔ کمال
اسماعیل - زہے ز رفعت تو خوردہ آسمان تشویر + زہے ندیدہ ترا
چشم روزگار نظیر - امیر معزی - روے تو ماہ زمین ہست و نباشد بس عجب +
گر ز نور او خور و تشویر ماہ آسمان - اوحد الدین انوری - کند لطافت
طبع تو بحر را حیران + دہد شمایل حلم تو کوہ را تشویر۔
تشت دار - شاہی برتن خانہ کا داروغہ تھا اسکی تشنگی وا نہ کی اسکو کہتے ہین
ظہوری - دست شستم ز جملہ خواہد شد + فلک از صبر تشتگی دارم۔
تشتر - نام ایک شہر کا اور نام میکائیل علیہ السلام فرشتہ مقرب بارگاہ الہی کا۔
تشمیر - ایک دوا کا نام ہے جسکو بسفایج کہتے ہین۔
تش - بکسر اول آتش جو مشہور جانور ہے اور تشنگی یعنے پیاس۔
تش - بفتح اول بڑا تیشہ اور تبر جس سے لکڑیان چیرتے ہین۔
تش - اضطراب حرارت جو بسبب غم و الم کے انسان کے جسم مین پیدا ہو
اور مخفف لفظ تواش - امیر خسرو - گر در عدم رفتہ باشد بقیر
اسپلش از نیمہ راہ خواند۔
تشویش - غم و رنج و پشیمانی و اندیشہ - سعدی - بد اندیش را ز حسرد
تشویش کرد + پشیمانی از گفتہ خویش خورد - نور الدین ظہوری - دست
اینکہ ناز بتان می کشند + دست اینکہ تشویش جان میباشد۔
تشفوش - متفکر ہونا پشیمان ہونا۔
تشخیص - معین کرنا اندازہ کرنا۔
تشخص - اندازہ پانا معین ہونا۔
تشنیع - بدگوئی کرنا تہمت کرنا جھڑکنا۔
تشیع - اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا۔
تشییع - رخصت کرنا مسافر کو راستہ تک پہونچانے جانا۔
تشریف - بزرگ سمجھنا عزت کرنا عزیز رکھنا بزرگی دینا اور خلعت جو
امرا اور سلاطین سے حاصل ہو - طالب آملی - ہر و زنم ہمہ ذرات
نور در جنگ اند ہا ز آن زمان کہ ازین کلبہ بردہ تشریف - میرزا صائب
از سپہر سفلہ تشریف ترا سانی مخواہ + پیرہن از چاہ دارد یوسف کنعان رو
تشویق - شوق مین آنا شوق دلانا۔
تشوق - آرزومند کرنا۔
تشکک - شک مین پڑنا۔

تشکیک - شک ڈالنا شبہہ ڈالنا -

تشابک آپس مین ملانا انگلیون کا انگلیون مین ڈالنا دانبوہ وازدحام

تشبیک - پنجہ مین ڈالنا اور آپس مین ملانا -

تشارک - ایک دوسرے کا شریک ہونا -

تشتک - بچون شیر خوارون کے سر پر تالو کا پردہ جو نرم و ملتا ہوا ہوتا ہی عربی مین اُسکو یافوخ کہتے ہین -

تشکیل صورت بنانا شکل بنانا ڈھانچ بنانا تصویر کھینچنا و نقشہ کھینچنا -

تشکّل - بروزن توکل صورت پکڑنا -

تشاکل - باہم ایک شکل ہونا -

تشرین - رومی زبان مین دو مہینون کا نام ہی ایک کو تشرین اول دوسرے کو تشرین ثانی کہتے ہین اور یہ دونون مہینے کاتک اور اگہن ہندی مہینون کے برابر برابر ہین -

تشخوان - خوانچہ طعام کا جسمین کھانا رکھتے ہین -

تشتین - بڑا ابر جس سے لکڑیان پھاڑتے ہین -

تشتیوان - بسفایج جو ایک مشہور دوا مسہل سودا ہی اور عربی مین اسکو کثیر الارجل و ناقب الحجر و اخراس الکلب کہتے ہین -

تشتن - ایک دوا کا نام جسکے دانے عدس سے بڑے ہوتے ہین اور گھس کر اسکو آنکھون مین ڈالتے ہین -

تشمن - عزت و شان و شوکت -

تشبیہ - مانند کرنا صورت سے صورت ملانا **نصیرائی ہمدانی**
تشبیہ تو ان کرد بسحن جنبش + لیکن چو نظر در نیجا سخن ست **اسیری لاہجی**
تا کرد دام بر رخ سے تو تشبیہ ماہ و خور + دارم زرد ئی تو ہمہ دم انفعالہا -

تشاقہ - سنگ پشت جو مشہور آبی جانور ہی **یحیی کاشی** - چو قرباقہ اکنون صدا میزنی - چو تشاقہ تا این دست و پا میزنی -

تشت خانہ - برتن رکھنے کی جگہ - **جمال الدین سلمان** در تشت خانۂ تو فلک طاس نقرہ کوفت + در تا بخانۂ تو قمر جام زرنگار -

تشنہ - پیاسا جسکو پانی پینے کی حاجت ہو **میرزا بیدل** - گر نباشد حرص عالم پر لبریز فنا ست + آرزوئی تشنہ ما در شراب مداخنہ **میرزا صائب** چشم ما چون زاہد آن بر میوہ فردوس نیست + تشنہ بوے آن زنان سیب زنخدانیم ما -

تشنویہ - بروزن تصفیہ بریان کرنا بھوننا -

تشنہ - بروزن کینتہ روغن کا پیمانہ جس سے چراغ مین تیل ڈالتے ہین ہندی مین اسکو پلی کہتے ہین -

تشیرہ - پتھر کی گلولی جس سے لڑکے کھیلتے ہین -

تشی لغت فصیح اول خار پشت کلان تخمینی جو اپنے خار لکا لکر مخالف پر تیر کی طرح مارتا ہی

تشنگی - پیاس پانی پینے کی حاجت عربی مین اسکو عطش کہتے ہین **امیر خسرو** -
زگریہ بیش نمیسوزیم با آنکہ + بگیرد تشنگی در - وز باران -

تشفّی - بیمار کو شفا کا امید وار کرنا تسلی دینا -

تاے با صاد

تصویب - راست و درست رکھنا صواب پر رکھنا -

تصلیب - سولی دینا سولی پر چڑھانا -

تصفّح - صفحہ صفحہ دیکھنا کسی کتاب کا -

تصافح - مصافحہ کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا دست بوسی کرنا -

تصحیح - راست اور درست کرنا غلط دور کرنا -

تصریح - کھولکر بیان کر دینا ظاہر کر دینا -

تصعید - بلند مقام پر چڑھنا -

تصاعد - بلند ہونا اونچی ہونا -

تصیید - شکار کرنا شکار کھیلنا -

تصور - اپنے دل مین کسی صورت کا خیال باندھنا - **میرزا بیدل**
بہار بوسہ پائے تو داد و خون گردید + نگہ تصور رنگینی حنا بستہ -

تصویر - لکھنا کسی صورت کا اور یہ مصدر بمعنی مفعول کے معنون میں بھی مستعمل ہی یعنے بنائی ہوئی صورت تصاویر اسکی جمع ہی کردن اور کشیدن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل - **ملا طاہر غنی** - اگر ہمید با ہم شجاو بلبل گل + مصور میکشد از رنگ گل تصویر بلبل را **صائب** - مصوریکہ بتصویر تو جرم کند تصویر + زخامہ اش سر انگشت در دہان ماند -

تصدیر - مقدم کرنا اور دیباچہ لکھنا -

تصویر سایہ دار - وہ بت جو پتھر اور مٹی یا لکڑی کا بنا ہوا ہو بخلاف تصویر رنگ کے شیعہ امامیہ مذہب مین اسکا توڑنا واجب ہی **شفیع اثر** کس بسائیہ گری از درش وو ہمیا بدش شکست جو تصویر سایہ دار - **ولہ** شد زمین سایۂ لطفش ہمہ مردود خلق + در جہان ماند تصویر یکہ باشد سایہ دار -

تصغیر - چھوٹا کرنا مختصر کرنا کم قیمہ کرنا -

تصویرکش - مصور تصویر بنانے والا - **ملا مفید بلخی** - شوخ تصویہ کنشم جلوہ رنگین دارد + نقش مالش جو قلم صورت گلچین دارد -

تصنّع - رستی کرنا بناوٹ روشن کرنا سنگار کرنا عورت کا سکو لرنا و خوشامد و چاپلوسی کرنا و فریب

تصدیع - درد سر دینا - تکلیف دینا -

تصلّف - بروزن تصرف لاف مارنا فضول کلام کرنا -

تصاریف - گردانین اور گردشین اور پھیر -

تصوف ۔ پشمینہ پہننا صوف پہننا صوفی ہونا ترک تعلقات دنیاوی کرنا اور تمام عالم موجودات کو مظہر حق جاننا اور وہ علم جو صوفیون سے علاقہ رکھتا ہے اس علم مین بڑی بڑی کتابین مثل کشف المحجوب وغیرہ ہین ۔

تصنف ۔ صنف صنف و نوع نوع کرنا اور جدا کرنا بعض نوع کا بعض سے جمع کرنا اور طبعزاد لکھنا مضامین کا ۔

تصحیف ۔ خطا کرنا کتابت مین اور بدلنا ایک لفظ بتغیر نقاط دوسرے معنی مین جیسے بوسہ اور توشہ اور محنت اور محبت وغیرہ ۔

تصرف ۔ کسی کام مین دخل دینا دخل مین لینا ہاتھ ڈالنا قابض ہو جانا ناصر علی ۔ تصرف در مزاج عالم از فیض سخن دارم + چراغی کردہ ام روشن و از هر انجمن دارم

تصانیف ۔ جمع تصنیف کی بہت سے تصنیفین ۔

تصریف ۔ گردان کرنا گردانتا ۔

تصفیق ۔ بدلنا شراب کا ایک برتن سے دوسرے مین ۔

تصدیق ۔ راست جاننا سچی تصور کرنا اعتبار کرنا باور رکھنا نور الدین ظہوری ۔ تصدیق مطربی تا جملہ کردہ اند + انکار تا کے ازدل نا مہربان سر

تصادق ۔ ایک دوسرے کے ساتھ راستی کرنا دوستی کا رشتہ قایم کرنا ۔

تصادم ۔ صدمہ پہونچانا دھکا دینا ۔

تصمیم ۔ خالص کرنا استوار و محکم کرنا ۔

تصدیعہ ۔ تکلیف دینا یہ لفظ غلط مشہور ہے اصل لفظ تصدیع ہے ۔

تصفیہ ۔ پاک و صاف کرنا صفائی بخشنا قطعہ از مولف تصفیہ دلکا اگر مطلوب ہے + پہلے کر حرص و ہوا کا تصفیہ + چہرہ جانان نظر آجائیگا + جبکہ آئینہ کا ہوگا تصفیہ

تصدی ۔ بروزن تسلی درپیش ہونا سامنے ہونا روبرو آنا متقابل ہونا ۔

تاے با ضاد معجمہ

تضاد ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ضد ہونا ۔

تضجر ۔ دلتنگ و بے آرام و غمگین ہونا ۔

تضییع ۔ بہر دو یاے تحتانی ضایع کرنا تلف کرنا ۔

تضرع ۔ عجز و نیاز کرنا زاری کرنا رونا سعدی ۔ گر تضرع کنی وگر فریاد + دزد زر باز پس نخواہد داد ۔

تضعیف ۔ الضاعف کرنا دگنا کرنا ۔

تضاعف ۔ دو چند ہونا ۔

تضایق ۔ تنگ ہو کر دو شخصون کا ایک جگہ مین سما جانا ۔

تضحیک ۔ ہنسنا ہنسانا ۔

تضرم ۔ بسیدہ امر آتش بر افروزد یعنے آگ جلا بفتح رائے مشدد ۔

تضمین ۔ ذمہ دار ہونا ضامن ہونا ضامن بنانا ضامن کرنا پناہ مین لانا دوسرے شخص کے شعرون کے ساتھ اپنے مصرعے لگا کر بڑھا دینا غزل خمسہ کر دینا یا ایک مصرع کا دو مصرع کر دینا ۔

تضمن ۔ بیٹ مین لینا پناہ مین لینا ۔

تاے با طاے حطی

تطییب ۔ خوشبودار کرنا اور خوشبو دار ہونا ۔

تطییب ۔ بہر دو یاے خوشبو کرنا پاک کرنا خوش کرنا رضامند کرنا ۔

تطہیر ۔ پاک کرنا عزت دینا علی خراسانی ۔ بلکہ آلودہ عصیان شدہ دل تا نخیزی + دانش را نتوان زادہ بیز مرزم تطہیر

تطوع ۔ حکم کی تعمیل کرنا نا کردنی کام کسیکی خاطر سے کر لینا سواے فرض و واجب و سنت کے نفلی عبادت کا ادا کرنا صرف ثواب کے لیے ۔

تطرق ۔ رستہ کرنا رستہ پانا ٹوٹ جانا ۔

تطبیق ۔ موافق و مطابق کرنا ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ درویش واله ہروی ۔ رباعی ۔ ای آنکہ باہل خبر تطبیق نفس + ز آئینہ تسبو کردہ تحقیق نفس + بابی نفسے درازی بسیار + بر ضیق نفس فزودہ تر ضیق نفس ۔

تطابق ۔ باہم مطابق ہونا مطابقت کرنا ۔

تطاول ۔ گردن کشی دست درازی ظلم و ستم حافظ ۔ این تطاول کہ کشید از غم ہجران بلبل + تا سراپردہ گل نعرہ زنان خواہد بود میر خسرو ۔ چو از نقش بدین روز او فتادم + بمن ای شب مکن چندین تطاول ۔

تطویل ۔ دراز کرنا طول دینا لمبا کرنا ۔

تطول ۔ مقررہ خدمت سے زیادہ خدمت کرنا عقیدت کو زیادہ کرنا ۔

تطفیہ ۔ بروزن تصفیہ آگ کو سرد کرنا بجھانا لڑائی و فساد کو دور کرنا ۔

تاے با ظاے معجمہ

تظاہر ۔ پشتی دینا مددگاری کرنا ۔

تظلیل ۔ سایہ ڈالنا سایہ مین لینا ۔

تظلم ۔ فریاد کرنا رونا ظالم کے ظلم سے سعدی ۔ تظلم بر آمد و فریاد خواند + کہ رحمت بر ایشان و شفقت نماند + نظامی ۔ تظلم کنان تند بر شاہ روم + کہ بر مصریان تنگ شد مرز و بوم ۔

تاے با عین

تعدا ۔ ظلم و ستم زبردستی یہ لفظ اصل مین تعدی تھا مگر اہل فارس کے تصرف سے حرف یا الف کے ساتھ مبدل ہو کر تعدا بن گیا جیسے تمنا و تولا و تجلا و تماشا وغیرہ

تعالا ۔ بلند ہونا صاحب رتبہ و اعزاز ہونا ۔

تعصب ۔ حمایت کرنا یاری دینا پشتی دینا رشتہ داری کرنا طرفداری کرنا ۔

تعب ۔ رنج کھینچنا درماندہ ہونا آفت مین آنا میرزا اسمٰعیل ایما ۔

مثال گرسنہ حیثیان شکم پرست مباش + کہ مید ہد تعب آن ببرین کہ وا دہش
تعاقب۔ بھاگے ہوئے کے پیچھے دوڑنا پیچھا کرنا۔
تعضب۔ بیسرا حرف ضاد معجمہ تیز زبانی و تیز کلامی و زبان درازی۔
تعجب۔ انوکھاپن و اچنبھا حیرت میں آنا کسی عجیب چیز کو دیکھ کر
تعذیب۔ عذاب دینا دکھ دینا رنج پہونچانا۔
تعقب۔ پیچھے ہولینا پیروی کرنا۔
تعینات۔ بر وزن تحقیقات جمع تعیین فارسی میں تعینہ کے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے محسن تاثیر۔ باج بجائی ز بیجا پور گیرد آن دہن + چون وہد فرمان ز تعیناتِ خسارش گلست۔
تعنت۔ بر وزن تصرف کسی پر الزام لگانا عیب پکڑنا سعدی
گرفتم کہ خود ہستی از عیب پاک + تعنت مکن بر من عیبناک۔
تعزیت۔ ساتم پرسی غم والم کسی مردہ کا۔
تعریت۔ برہنہ کرنا ننگا کرنا۔
تعلت۔ علاقہ لگاؤ سبب۔
تعینات۔ تشخصات و خصوصیات۔
تعداد۔ بفتح اول گنتی و شمار۔
تعقید۔ گانٹھ باندھنا آہستہ بات کہنا پوشیدہ سخن کہنا آگے پیچھے کرنا الفاظ کا وزن کی رعایت کے واسطے
تعدید۔ شمار کردن گنتی میں لانا۔
تعند۔ بضم نون مشدد عناد کرنا دشمنی کرنا۔
تعہد۔ ذمہ دار ہونا ضامنی کرنا غمخواری کرنا سعدی جبینت
تو تعہد کنی و بنوازی + بدولت تو گنہ میکند بانبازی۔
تعبد۔ بندگی کرنا عبادت کرنا۔
تعود۔ عادت پکڑنا خوگیر ہونا۔
تعویذ۔ پناہ دینا اور پناہ میں لانا اور وہ کاغذ جس خانہ پر بلی عداد اسمائے الٰہی کی ہووے یا کوئی ماثورہ دعا لکھی ہوا اور کسی بیماری وعلت کے رفع ہونے کے لیے بیمار کے گلے میں بندھوایا جاتے
تعزیر۔ مجرم کو سزا دینا اور سیاست کرنا شرعی حد مارنا۔ حافظ۔
دانی کہ چنگ و عود چہ تقریر میکنند + پنہان خورید بادہ کہ تعزیر میکنند۔
تعسر۔ دشواری و تنگی و سختی۔
تعطیر۔ معطر کرنا خوشبودار کرنا۔
تعییر۔ بہمزہ و یائے تحتانی سرزنش و ملامت کرنا۔
تعطر۔ خوشبودار ہونا۔

تعبیر۔ عبور کرنا گزرنا بیان کرنا اور ظاہر کرنا اور خبر دینا اپنی فراست سے کسی کے خواب کی حالت سے جو خواب دیکھنے والے پر وقوع میں آئیگی۔ حافظ دیدم بخواب خوش کہ بدستم پیالہ بود + تعبیر رفت کار بدولت حوالہ بود میرزا صائب۔ با دل بجز اظہار ندامت گناہ ہمچو خواب بے ست کہ ورخواب کنی تعبیرش۔
تعذر۔ دشوار ہونا کام کا عذر و حجت لانا۔
تعلیم کرو تعلیم فرما۔ استاد علم پڑھانے والا۔ نظامی۔ مراحضر تعلیم گر دو دانش + بلازی کہ آمد بدیدار اے گوش ناصر علی لبنوجی
او بوسیدن ونالہ تہی کردن + نامی بے ادب تعلیم فرما شد رکابش را +
تعمیر۔ زندگانی دینا عمر دراز مانگنا آباد کرنا کوئی گھر بنانا عمارت بنانا
تعریس۔ پچھلی رات اترنا مسافر کا۔
تعیش۔ بر وزن تصرف گذارہ کرنا گذران کرنا عیش میں مصروف ہونا
تعطش۔ پیاسا ہونا تشنہ ہونا۔
تعریش۔ تخت یا محل پر لیجانا سر اٹھانا منہ کھولنا۔
تعریض۔ پیش کرنا کنایہ سے بات کہنا۔
تعرض۔ پیش آنا مزاحم ہونا مشغول ہونا۔
تعارض۔ سامنے آنا اور جھگڑنا۔
تعطف۔ عاطفت کرنا مہربانی کرنا۔
تعسف۔ بیراہ چلنا۔
تعفف۔ پرہیزگاری و پارسائی و دینداری۔
تعارف۔ ایک دوسرے کو پہچاننا۔
تعاطف۔ باہم مہربان ہونا۔
تعنیف۔ ملامت و سرزنش و درشتی کرنا۔
تعرف۔ شناخت کرنا پہچاننا۔
تعریف۔ پہچاننا صفت کرنا واقف ہونا۔
تعویق۔ باز رکھنا منع کرنا توقف میں ڈالنا۔
تعلیق۔ باندھنا لٹکانا۔
تعمیق۔ دور اندیشی و باریک بینی کرنا غور کرنا مغاک کرنا زمین میں
تعمق۔ غور کرنا کسی چیز کی تہ تک پہونچنا۔
تعانق۔ آپس میں بغلگیر ہونا۔
تعلق۔ لٹکنا علاقہ رکھنا۔
تعشق۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔
تعدیل۔ برابر کرنا ہم وزن کرنا۔

تعجیل ۔ برانگیختہ کرنا جلدی کرنا ۔ صائب ۔ مکن تعجیل تا از عشق رنگی برکند کارت + کہ سازد سنگ را لعل آفتاب آہستہ آہستہ ۔ انوری ۔ خجلت حلم تو وا دست زمین را تسکین + غیرت حکم تو داد دست زبان را تعجیل

تعطیل ۔ بیکار کرنا خالی چھوڑنا معطل رکھنا ۔ شفیع اثر ۔ جو خط یار مدرس عشق تعطیل ست + مگر کنند سبق ہائے خواندہ را تکرار

تعطل ۔ بیکار رہنا ۔

تعلل ۔ علت اٹھانا سبب پوچھنا تاخیر و بہانہ جوئی کرنا دیر کرنا ۔

تعقل ۔ فکر کرنا عقل سے کام لینا ۔

تعمیل ۔ عمل کرنا حکم پر عمل کرنا ۔

تعال ۔ آؤ اوپر آؤ ۔

تعزیل ۔ معزول کرنا گوشہ نشین کرنا ۔

تعلیل ۔ وجہ بیان کرنا دلیل لانا ۔

تعمل ۔ عمل مین لانا کام کرنا ۔

تعویل ۔ بھروسا کرنا اعتماد کرنا ۔

تعمیم ۔ عام کرنا کسی چیز کو ہر ایک کے لیے ۔

تعلیم ۔ علم پڑھانا سکھلانا اور سیکھنا ۔ **سنجر کاشی** ۔ سر کاش یک حرف وفا نیز بگوش تو زدی + آنکہ چندین تو تعلیم ستمگاری داد ۔ **مولانا جامی** ۔ گرد ہے دیگر داگر دلو یوسف + بے تعلیم درین شاگرد یوسف

تعظیم ۔ بڑائی دینا بزرگ تصور کرنا ۔ **بیدل** ۔ آتش ست شعلہ ام از پا سوختن برخاست + نفس گداختہ را زنگ مید ہد تعظیم ۔

تعلم ۔ علم پڑھنا اور سیکھنا ۔

تعتیم ۔ بہر دو تاے فوقانی دیر کرنا توقف کرنا ۔

تعسم ۔ بسین مہملہ مشدد مضموم طمع و امید ۔

تعشم ۔ بشین معجمہ مضموم و مشدد نہایت ضعیف ہونا لاغر و خشک ہونا ۔

تعظم ۔ عظمت حاصل کرنا عزت پانا ۔

تعیین ۔ بروزن تلقین معین کرنا اور مخصوص کرنا کسی چیز کا بہت سی چیزون مین سے

تعدیل ارکان ۔ پڑھنا نماز کا ادا ے ارکان نماز

تعفن ۔ گندہ اور بدبو ہونا و بدبو ۔

تعاون ۔ مددگاری کرنا امداد دینا ۔

تعین ۔ خاص ہونا مقرر ہونا ۔

تعین ۔ بروزن امین خاص ہونا مقرر ہونا ۔ ملا طغرا ۔ تعین گشت ساعات بزم طرب + خوشی یافت از حکم ادرو زو شبا ۔

تعزیہ ۔ ماتم کرنا کسی کے مرنے پر رونا ۔

تعدیہ ۔ گذرانا فعل لازمی کو متعدی کرنا ۔

تعمیہ ۔ اندھا کرنا چھپانا کسی بات کو معما مین بیان کرنا رمز سے بات کہنا

تعبیہ ۔ آمادہ کرنا ترتیب دینا آراستہ کرنا ۔ **میر معزی** ۔ دیر ہست کہ بر چرخ ہمین تعبیہ سازند + ہفت اختر سیارہ درین شغل و درین کار + این دولت و این ملک بسازی نتوان داشت + بازی نبود تعبیہ اختر سیار

تعزیت خانہ ۔ ماتم خانہ جس مقام پر کسی مردہ کا ماتم ہو ۔ **علی خراسانی** ۔ تعزیت خانہ بامشت نوری نکشد + فارغ از پرتو خورشید بود روزن ماہ

تعلیقہ ۔ ایران مین بادشاہون کے لکھے ہوے اسناد کو رقم کہتے ہین و امرا ے عظام مثل وکیل و وزیر و بیگلر بیگی وغیرہ کے نوشتون کو تعلیقہ بولتے ہین ۔ زکی ہمدانی ۔ خط آمد کیفیت رخسار تو کم شد + تعلیقہ معزولی ناز تو رقم شد

تعدی ۔ **تعدا** ۔ حد سے گذرنا ظلم و ستم کرنا ۔ بیت ۔ گر از خلاق اکبر عفو خواہی + مکن زور و تعدی بر ضعیفان ۔ **سنجر کاشی** ۔ از غیر چہ سکینم شکایت + کز شعر شد این ہمہ تعدا ۔

تعلیمی ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی لگام پر ہوتا ہے ۔ **طغرا** ۔ گھوڑے کی تعریف مین ۔ ز تعلیمی ہمیشہ بیم دارد + ندانم از کہ این تعلیم دارد + زین کی صفت مین ۔ ز تعلیمش تخیہ چار جل + بود نیز دفارس خط چار قل ۔

تعالی ۔ بلند و برتر ذات ربانی ۔ **مولف** ۔ خالق اکبر تعالی شانہ وحدہ سبحانہ ۔

تاے با غین معجمہ

تغلب ۔ غلبہ کرنا غالب ہونا اور چرانا اس مال کو جو اپنی امانت یا تحویل مین ہو خیانت کرنا ۔

تغافل پسند ۔ صاحب غفلت غافل بے خبر ۔ **میرزا بیدل** ۔ جیر تغافلی بیمار خوبان کسے مباد + خون شد دل از نگاہ تغافل پسند او ۔

تغیر ۔ ایک حال سے دوسری حالت مین ہو جانا ۔ **میر معزی** ۔ اگر ہوا متغیر شود ز گرد و بخار + در آفتاب نیاید تغیر و نقصان ۔

تغییر ۔ بروزن تکبیر ایک حالت سے نکالکر دوسری حالت مین لانا ۔

رقص قوالش ۔ نشاط جانانہ تو صبح عید طفلان ست + بجاست می کہ تغیر لباس رنگ ہم ۔ **حافظ** ۔ در کوی نیکنامی ما را گذر ندادند + گر تو نمی پسندی تغییر کن قضا را

تغار ۔ طشت گلی مٹی کا طشت ۔

تغلق ۔ ترکی مین سردار اور نام بادشاہ ہند ۔

تغافل ۔ اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا ۔ **ابوطالب کلیم** ۔ کے تغافل تو نواند عاشق بیتاب کرد + چون تو ان با تشنگی قطع نظر از آب کرد ۔ **میرزا صائب** ۔ کدام مطلب عالیست در نظر دل را + کہ بر مراد دو عالم تغافلے دارد

کہ زخم بجنگ غم بجز اشد + تفت لالہ آسمان برخود پاشید + این قصہ شنیدہ کہ وقتی زین پیش + شخصے ز پے شہرہ بہ مرزم شناسید۔

تَفَت۔ بفتح اول گرمی اور حرارت اور تپش۔

تَفَارِیق۔ جمع تفریق کی بہت سے فراق اور تفرقے اور جدا یان

تَفتِیق۔ پھاڑنا اور کھولنا۔

تَفَوُّق۔ بلندی و افزونی و زیادتی میر نجات۔ ز نقش پاے تو معراج سبز پا بند بہا ستے + زمین ہزار تفوق بر آسمان دارد +

تَفرِیق۔ فرق کرنا۔ فاصلہ۔ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔

تفنگ و تفگ۔ بندوق جس سے گولی چلاتے ہیں اور تنگ کففت تو بولو ترکی بر عربی جسکا تنق ہی۔ طالب آملی دم از دو توفت تنگ انگشت می سنم + چراکہ جست او گشتہ ہدیل تمام۔ ابو طالب کلیم۔ تفنگ بچھائے شاہ جہان + بنقطہ از روئے حرف بر وارد + راست رو موشگاف صید افگن + بر یک انگشت صد ہنر دارد + ولہ تفنگ سعد و سوز شاہ جہان کہ دشمن شود کاشتہ + رگ تیرہ ابر بست پر عدد برق + ز کجرفت شاہ برستہ۔

تَفصِیل۔ الگ الگ کرنا جدا جدا کرنا میر خسرو۔ صاحب فصل آمد و تفصیل داد + کردہ مفصل ہمہ از فصل باد۔

تَفضِیل۔ بزرگی رکھنا بزرگی دینا عزت بخشنا۔ میر معزی یگانہ بار خدائے کہ از فضائل او + ہمین نہند زمین را بر آسمان تفضیل۔

تَفَضُّل۔ بزرگی پانا بزرگی حاصل کرنا نظامی۔ بسبب باش ای نسیم صبحگہی + تفضل کن بدان فرصت کہ خواہی۔

تَفَاؤُل۔ نیک فال لینا۔ خواجہ جمال الدین سلمان عشق بر کشتن عشاق تفاؤل میکرد + اولین قرعہ کہ زد بر من بدنام افتاد۔

تفشل۔ طعنہ و سرزنش یہ لفظ ژندی ہی۔

تفتہ دل۔ تنگ دل سوختہ دل عاشق۔

تَفَاصُل۔ جدا کرنا اور فرق دینا۔

تَفَاضُل۔ زیادہ آنا بڑھنا بزرگی پانا۔

تَفخِیم۔ بخاے معجمہ بزرگ کرنا بڑائی دینا عزت دینا۔

تَفحِیم۔ بحاے مہملہ سیاہ کرنا اندھیری رات میں سیر کرنا۔

تَفہِیم۔ سمجھانا اور معلوم کرنا فہم میں لانا۔

تَفَہُّم۔ آپ سے سمجھ جانا۔

تَفَنُّن۔ رنگ برنگ ہونا گونہ گونہ ہونا شاخ در شاخ ہونا۔

تفتان۔ جو چیز آگ یا آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔

تفسان۔ گرم اور حرارت زدہ نورالدین ظہوری اگر میر چراغ

زر دو امی + پے احیا دم تفتان بر آرم۔

تفشہ زن۔ طعنہ زن اور ملامت کرنے والا۔ ابوالعباس سگ دعوی داری و سخت تفشہ زنی + و درست گوی و بر خوانۂ مشوا تہ نی

تفتن۔ گرم ہونا خفا ہونا جلنا۔

تفو۔ تف یعنے آب دہان تھوک سعدی۔ تفو بر چنان ملک و دولت کہ راند + کہ لعنت بر او تا قیامت بماند۔

تفتہ۔ نہایت گرم اور تخلص ایک شاعر کا۔

تفتیدہ۔ جو چیز آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔

تَفرِقَہ۔ بفتح اول و سکون ثانی فرق کرنا دو چیز دو میں الگ الگ کرنا

تَفِہ۔ بے مزہ چیز جسکا کوئی مزہ نہو۔

تفکہ۔ میوہ کھانا میوہ حاصل کرنا۔

تفسیدہ۔ گرم ہوا ہوا۔

تفشہ۔ طعنہ و ملامت۔

تفکدہ۔ پرادہ و آتش دان جہان آگ جلے۔ نورالدین ظہوری داغت بمغز رفتہ فرو حال جسم و جان + از شعلہ ہائی تفکدہ استخوان سرس

تفس۔ دل کی چاہت اور طبیعت کی خواہش جو کسی چیز پر ہو جاوے اور داغ چاند گرہن جو پیدا ہونے کے وقت ساتھ ہوتا ہی اور ہمیشہ رہتا ہی

تفسیلہ۔ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہی۔

تفشیلہ۔ ایک قسم کا پختہ قلیہ جسمین شہد اور انڈے اور گاجر اور سبزی ہلیان ڈالکر پکاتے ہین

تفنہ۔ پردہ عنکبوت یعنے مکڑے کا جالا۔

تفنگچی۔ بندوق اور توپ چلانے والا۔

تاے با قاف

تُقا۔ پرہیز کرنا بچنا بدی سے۔

تقاضا۔ خواہش کرنا بار بار مانگنا کسی سے مفتی حیدر جبکہ ہم مانگے وہ دیتا ہی سخی + لوگ کہتے ہین تقاضا کس لئے۔ نظامی۔ ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن ست + کہ فرہم صفت بکر آبستن ست + تقاضاے آن شوی چون آید ش + کہ از سنگ و آہن برون آیدش۔ میر معزی گر مرد نزدیک تو خواہند و نیاید + چو در تو کنند خواستن از مرد تقاضا۔

تقریبًا۔ نزدیک نزدیک پاس پاس لگ بھگ۔

تقلیب۔ پھیر دینا اور الٹا ناطور بدلنا۔

تقالیب۔ تقلیب کی جمع ہی بہت سے انقلاب اور گردشین۔

تَقَلُّب۔ پھرنا اور گردش کرنا۔

تقریب۔ نزدیک کرنا اپنے مدعا پر بات کہنا کہ مطلب بڑی لائم سے ہو جائے

ومعنی وجہ وموقع وعلت - ابوطالب کلیم - دگر تسریت نتن چون بزم او نمیدیدم + برائے پرسش آن نرگس بیمار میرفتم -

تقرّب - نزدیک ہونا ا در نزدیکی ڈھونڈھنا -

تقارب - باہم قریب ہونا پاس پاس ہونا اور نام ایک بحر کا بحور نظم سے جسکا وزن فعولن فعولن فعولن فعول ہی -

تقویت - قوی ہونا محکم ہونا مضبوط ہونا قوت دینا طاقت دینا -

تقیید - بروزن تفعیل قید کرنا بند کرنا -

تقیّد - بروزن تولد قید ہونا پابند ہونا -

تقلّد - اپنے ذمہ پر کوئی کام لینا کسی کی پیروی و متابعت مین ہونا -

تقاعد - کام کرنے سے ہٹ کر بیٹھ رہنا -

تقلید - پیروی کرنا کسی کے دین یا مذہب پر پابند ہونا قایم و مستحکم ہونا - مولف - دین اسلام پر رہو پابند + کرو حق سے رسول کی تقلید -

تقذر - تیسرا حرف ذال معجمہ پلید رکھنا ناپاک رکھنا -

تقتّر - عیال و اطفال کو نان و نفقہ سے تنگ رکھنا -

تقصیر - سستی اور کوتاہی کرنا گنہ کرنا - خواجہ علی - در گنہ گر جانب یا بود تقصیرے نرفت + چون در آمرزش کہ کار تست تقصیرے کند -

تقریر - سخن کہنا بات کرنا اقرار مین لانا - سنجر کاشی - زبان شکستہ ترست از قلم نمیدانم + کہ شرح خود بکدامین زبان کنم تحریر -

تقدیر - اندازہ کرنا اور وہ اندازہ جو قادر حقیقی نے ہر ایک کے لیے کر رکھا ہی - میر معزی - ضمیر تو چو سگالد خجستہ تدبیرے + خداے اجل جلالہ چنان کند تقدیر -

تقرّر - قرار پکڑنا مقرر ہونا -

تقشیر - چھلکا اتارنا پوست دور کرنا -

تقاطر - پے در پے قطرے ٹپکنے -

تقادیر - جمع تقدیر بہت سے اندازے اور تقدیرین -

تقاریر - جمع تقریر کی بہت سی گفتگوئین -

تقطیر - قطرہ قطرہ ٹپکانا پانی وغیرہ کو -

تقصیر وار - گنہ گار تقصیری قصور مند سے - خداوند جہان آمرزگار ست + ہمیشہ آدمی تقصیر وار ست -

تقدس - پاک کرنا اور پاک ہونا -

تقدیس - پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات خداوندی مین وزوال کو -

تقدمۃ الجیش - لشکر کا پیشرو لفظ تقدمہ کا اگرچہ مصدر ہی مگر اس جگہ مفعول کے معنے دیتا ہی -

تقریع - بدگوئی کرنا ملامت کرنا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہونا پہلو پلٹنا بتقیر رہنا -

تقاطع - باہم قطع کرنا ایک دوسرے کو -

تقطیع - قطعہ قطعہ کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا کسی مصرع کے ایک رکن کے الگ الگ اسکے وزن پر تقطیع کرنا چنانچہ مصرع - ای تاج دولت بر سرت از ابتدا تا انتہا + اسکی تقطیع یہ ہی اے تاج دو مستفعلن لت بر سرت مستفعلن ازابتدا مستفعلن تا انتہا مستفعلن -

تقشف - قناعت سے گزارہ کرنا تھوڑی سی قوت اور کہنہ کپڑون کے ساتھ زندگانی بسر کرنا درویشی و مفلسی -

تقماق - میخ کوب جس سے میخ زمین مین گاڑی جاتی ہی ہندی مین اسکو مونگلی کہتے ہین اس لفظ کو ترکی مین تخماق بھی کہتے ہین یحیی کاشی - تا بند نگردد بزمین اول میخ + تقماق بفرقش نتوان محکم زد +

تقبیل - چومنا بوسہ دینا -

تقبّل - قبول کرنا مان لینا -

تقاتل - ایک دوسرے کو قتل کرنا -

تقلیل - کم کرنا تھوڑا کرنا -

تقلقل - بیقراری و اندوہ اور آواز کرنا صراحی کا وقت نکالنے شراب کے -

تقابل - باہم مقابل ہونا -

تقبّل - قبول کرنا منظور کرنا -

تقدیم - پیش کرنا بجا لانا آگے بھیجنا آگے ہونا - عرفی - سعیدن من اقبال آن ہمایون فال + چنان نتاد مطابق دران خجستہ حریم + کہ گر ادب نکشیدی عنان من قدمش + ببوسگاہ بمیارد بر لبم تقدیم +

تقسیم - قسمت کرنا بانٹنا - درویش واله ہروی - آنکہ تقسیم ملال و شادی عالم نمود + غنچہ واری خندہ سامان بہار ما نکرد -

تقویم - راست کرنا اور رسالہ جنتری جو نجومی سال آیندہ کے لیے بمطابقت تاریخ سال ہجری و شمسی وغیرہ ضروری امور کے لکھا کرتے ہین - محسن تاثیر - ہست خط تقویم مسطر نی تا بان ترا + باشد ابر شاخ آہو چشم فستان ترا -

تقدّم - آگے ہونا پیش دستی چاہنا -

تقادیم - جمع تقویم بہت سی جنتریان -

تقدمہ - بروزن تصفیہ آگے کرنا اور آگے ہونا پیش دستی چاہنا و بمعنی مقدمہ پیشوا اور وہ اجرت جو کام کرنے والے کو پیشگی دی جاوے - ملا سعید اشرف - میشد اد کہتے ہین ظہوری جناب شاہ السلام ہست حیدر + جود تو دہد تقدمہ باجنگ -

تقیہ - وہ راز جو دل مین چھپائے اور کسی کے خوف کے سبب سے ظاہر نکیا جاوے اور وہ کام جسکے کرنے کے لیے دل نہ چاہتا ہو مگر کسیکے خوف سے کرنا پڑے جانئے دلمین عداوت ہو مگر بظاہر زمانہ سازی کے سبب سے دوستی ظاہر کرنی -

تقدہ - بربری زبان میں گشنیز یعنے دھنیا جو مشہور تخم ہے تازی میں کزبرہ کہتے ہیں
تقو - بربری زبان میں زیرہ رومی جسکو فارسی میں نانخواہ کہتے ہیں
تقفی - بروزن ترقی پیچھے آنا آخر آنا -
تقی - خوف کرنے والا ڈرنے والا پرہیزگار -
تقوی - خوف ڈر و پرہیزگاری -
تقاوی - قوت دینا طاقت بخشنا اور بادشاہ کی طرف سے کاشتکار کو روپیہ آلات کشاورزی اور کنوان لگانے کے لیے قرض دینا -
تقلیدی - پیروی کرنے والا متابعت کرنے والا -
تقلی - ژندی زبان میں بکری کا بچہ جو چھ ماہ کا ہو -

تاے با کاف

تک و تا - اپنے پانون سے دوڑنا اور گھوڑا دوڑانا -
تکاب - زمین کوہی اور پہاڑی درہ اور غار و سبزہ زار اور وہ زمین جسکے ایک حصہ میں پانی ہو اور دوسرا حصہ خشک دره و پہاڑ کہ تلے و میانی زمین
تکاب - نام ایک موسیقی کے پردہ کا اور جنگ و خصومت و عداوت جو دو شخصوں میں ہو اور قیف جسکے ذریعہ سے شراب صراحی میں ڈالیں
تکذیب - جھٹلانا جھوٹا کرنا -
تکرج - متغیر ہونا رنگ بو و مزہ کا یہ مصدر جعلی ہے کرج سے و کرج پھپھوندی کو کہتے ہیں یعنے سبزی جو باسی روٹی وغیرہ پر آجاتی ہے -
تک بند - سینہ بند اور گھنڈی تکمہ جو قبا کو لگایا جاتا ہے - بابا فغانی ہمہ چیز تو محبوبانہ و عاشق کشی ست اما + قیامت است در قبای چست تو تکبند دراز ویز
تکمید - ٹکور کرنا گرم پوٹلی سے بدن سینکنا -
تکاثر - زیادتی افزونی ترقی بڑھاؤ -
تکثیر - بہت کرنا زیادہ کرنا کثرت سے اور ضرب کرنا دو عددون کا جو آپس میں برابر نہون جیسا کہ سات کو نو میں ضرب کرنا -
تکثر - بہت ہونا زیادہ ہونا -
تکسیر - ٹوٹنا حصہ حصہ ہونا اور تقسیم کرنا عددون کا تعویذ کے خانون پر اس خوبی سے کہ ہر طرف سے گشمار کیا جائے تو وہ پورے آئین
تکسر - ٹوٹ جانا ٹکڑے ٹکڑے ہونا -
تکریر - تکرار بسیار بار کہنا بار بار کرنا مولف خوش شود م مزن در حکم تقدیر + کہ بہتر نیست بہر نیدہ تکرار -
تکبیر - بزرگ جاننا بزرگی سے صفت کرنا اور بزرگی کے ساتھ خدا کو یاد کرنا اللہ اکبر کہنا - وحید الدین نوری - کوشش عجب گاہ چو تکبیر دشمن کو فتح + خصم از نماز خیر و سلامت سلام داد -

تکفیر - کافر کہنا انکار حق کا کرنا کفر کرنا - حافظ - دانی کہ چنگ و عود چہ تقریر می کنند + پنہان خورید بادہ کہ تکفیر می کنند - علی خراسانی کہ کنند شق مہ و مہر ہم از زردی حسد + دشمنش ہیچو ابوجہل ہمان در تکفیر
تکشیم - اپنے آپ کو کشمیری ظاہر کرنا نعمت خان عالی - اے سفلہ تمام کار و بار تو دغاست + اینجا بادب باش تکشیم بیجاست مہمانی ما کہ وعدہ کردی نرسید + آخر گنہ کہ چہ بود چہ شد و بہتہ کجاست
تکاور - تیز رفتار گھوڑا تک آور صاحب تگ - سعدی - تکاور بدنبال صیدے براند + شبش درگرفت از حشم باز ماند -
تکبر - بڑائی کرنا اپنے آپ کو بڑا جاننا غرور کرنا - سعدی - تکبر عزازیل را خوار کرد + بزندان لعنت گرفتار کرد -
تکدر - رنجیدگی کدورت غبار میلا پن -
تکتشر - ندمی زبان میں انگور کے دانہ کے اندر جو بیج ہوتے ہیں اور پہلوی میں تکنیز
تگ - تاز دو ڑ کو دو حملہ تیز رفتاری محمد رفیع واعظ - تفہت از طول امل چند بود در تگ و تاز + رسن این سگ دیوانہ کنی چند دراز -
تکس - انگور کے دانہ کا تخم -
تکش - ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے - سعدی - تکش با غلامی یکے راز گفت + کہ این راز ہر گوش باید نہفت -
تکرع - وضو کرنا نماز پڑھنے سے پہلے -
تکلیف - اپنے اندازے سے بڑھکر کام کرنا جو طاقت سے زیادہ کام ہو اسکے کرنے پر مستعد ہو جانا - درویش والہ ہروی - ہوش دار کہ مقتضاے ہوس + تکلیف کند بگوشہ گیری صائب - تکلیف توبہ ہر کہ در ایام گل کند + خونش بخاک ریز کہ از اہل بدعت ست
تکلف - کسی کے کہنے کے بغیر کوئی مشکل کام اپنے آپ لینا اور اس چیز کے بہم پہونچانے کے درپے ہونا جو اپنے پاس نہو - درویش والہ ہروی - باہر کہ دولت ز اہل الفت باشد + ز ہر کہ ترا چشم محبت باشد مستانکش تکلف کہ تکلف قدری + چون بر ہم نخورد منظر کلفت باشد
تکالیف - جمع تکلیف کی بہت سی تکلیفیں - شعر - یہ تکلیفیں جو ہیں دنیا ے دون کی + انھیں تم مت اٹھاؤ مت اٹھاؤ + یہ نفسانی ہے دم دے کے تمکو + تم اسکے دام میں ہرگز نہ آؤ -
تکیف - بروزن تصرف کیفیت ماہیت چگونگی -
تکاثف - بضم ثاے مثلثہ جمع ہونا فراہم آنا -
تکثیف - موٹا ہونا اور گاڑھا ہونا جمع ہونا -
تک - بفتح اول قعر چاہ و تہ دریا عمق چاہ و بن حوض غیرہ اور دوڑنا

شفیع اثر ۔ ہزار یسال بگرد حریم او نرسد + بپای آہو اگر تگ تنگ صد چو نہ غیبر

تلتلک ۔ آدمی کے دوڑنے کی آواز جو پاؤن سے نکلتی ہے ۔

تگرگ ۔ ژالہ جسکو ہندی مین اولہ کہتے ہین ؂ ابر تر گردد با آب انفعال + چون ببارد دیدۂ گریان تگرگ ۔

تک ۔ بکسر اول آگے اور نزدیک ورلقمہ روٹی کا جسکو تکہ بھی کہتے ہین اور اندک و قلیل اور نام ایک گھاس کا جو مصر مین پیدا ہوتی ہے اور اس سے کاغذ بنایا جاتا ہے اور نام ایک گھاس کا جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہے

تک ۔ بضم اول وہ چراغ جو کم نور اور گل ہونے کے قریب ہو و نوک شمشیر و خنجر و نیزہ اور جانور کی چونچ اور ہر چیز نوکدار ۔

تکاسل ۔ اپنے آپ کو کاہل اور سست کرنا ۔

تکاہل ۔ کاہل اور سست اور کم ہمت کرنا ۔

تکفل ۔ ضامن ہونا ذمہ وار ہونا ۔

تکسس ۔ ہندی زبان مین انگور کا دانہ ۔

تکل ۔ بکسر اول مرد بے ریش و لاغر و ابلہ و شاخ دار بکرا یا بھیڈ و لڑنے والا ۔

تکل ۔ بکسر اول و کاف پارسی کپڑے کا ٹکڑا چیتھڑا ۔

تکل ۔ بفتح اول و ثانی جنگی فوج اور لشکر ۔

تکاول ۔ صراحی شراب کی ۔

تکمیل ۔ کامل کرنا پورا کرنا تمام کرنا درست کرنا ؂ جسم و جان را داد طاقت حق از دو + دین و دنیا را خدا تکمیل داد ۔

تکارم ۔ مہربانی کرنا بخشش کرنا ۔

تکلم ۔ کلام کرنا گفتگو کرنا بات کرنا مولف ۔ در آنجا کجا دم زند ہیچکس + بجاے کہ ماند از تکلم کلیم ۔

تکارم ۔ باہم مہربانی کرنا احسان کرنا ۔

تکارم ۔ بزرگی کرنا عزت دینا ۔

تکوین ۔ پیدا کرنا وجود مین لانا ظاہر کرنا ۔

تکلان ۔ اعتماد توکل بھروسا جو خدا پر ہو ۔

تکون ۔ موجود ہونا وجود مین آنا ۔

تگین ۔ بکسر تین خراسان کے بادشاہ کا نام ہے جو سلطان محمود غزنوی کا باپ تھا اور بفتح اول بمعنی پہلوان اور رنگ و بچھو کا سا خوص ۔

تکفین ۔ کفن پہنانا مردے کو ۔

تکسین ۔ ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے ۔

تکافو ۔ جو تھا حرف فاے سعفص ایک دوسرے کے ساتھ برابر ہونا

تکلتو ۔ ترکی مین گھوڑے کا نمد زین جسکو خوگیر کہتے ہین اور زبان اردو مین موچھول کے جو بسبب درازی آپس مین مل گئے ہون بردرت پیوندی بھی اسکو کہتے ہین ۔ نور الدین ظہوری گھوڑے کی ہجو مین ۔ ور تکلتو خوری وجل سائی + تیغۂ پشت و دشنۂ دندان ۔

تکاپو ۔ دوڑنا بھاگنا ۔

تک و دو ۔ دوڑنا دوڑ دھوپ کرنا ۔

تکاو ۔ وہ زمین جس جگہ پانی غرق ہو کر دوسری جگہ سے نکلتا ہو

تکمہ ۔ مشہور لفظ ہے جو گھنڈی مین ڈالکر گریبان کو بند کرتے ہین ۔

تکیہ ۔ وہ بالش جو پیٹھ پیچھے رکھکر بیٹھتے ہین مجاز اً پشت و پناہ اور وہ شخص یا چیز جس پر بھروسا ہو اور فقیرون کے قیام کا مکان محسن تاثیر یا دعت منزل آرام وفا کیشانست + تکیہ بر لطف خدا تکیۂ درویشان ست

تشائی تکلو بیان گلخن و خاکستر ہم چہ داند حال ہمکسے کہ پہلو آتکیہ بر سمور کرد

سعدی ۔ کہ خلقے بر تکیہ دار ند و پشت + نہ بایست خلقے بیکبار کشت +

نظامی ۔ عزان تکیہ بر مسند و تخت خویش + کہ بر تخت راتختہ ہست پیش ۔

تکیہ گاہ ۔ جائے پناہ اور بھروسے کا مقام میرزا صائب ۔ نقش مراد طرح باقبال مید ہند + جمعے کہ تکیہ گاہ خود از بوریا کنند +

تکلہ ۔ شیراز کے ایک بادشاہ کا نام ہے سعدی ۔ در اخبار شاہان پیشینہ ہست + کہ چون تکلہ بر تخت زنگی نشست ۔

تکہ ۔ ازار بند جو مشہور چیز ہے ۔

تکافی ۔ کافی ہونا برابر ہونا ۔

تگاتسی ۔ ڈورنا بھاگنا ۔

تکوی ۔ زنفین بادار اور پتلی روغنی روٹی جسکو پھلکا کہتے ہین ۔

تکیہ جای ۔ مسند اور پشت و پناہ سید محمد عرفی ۔ خستگان را بمژدۂ صحت + تکیہ و تکیہ جا فرستادی ۔

تاے با لام

تلا لا ۔ روشنی در قلندرون کا نعرہ و نقش بصورت و خوانند کی مگوئیدگی میر خسرو ۔ از پختگی در برگ ریزی پائی و بے سر ایغرہ بس کافتاب میوہ پزبر وی تلالا آمد

تلقاء ۔ بکسر اول و سمت جو منھ کے سامنے ہو اور دیکھنا و دیدار کرنا ملنا ۔

تلا ۔ زر یعنے سونا معرب جسکا طلا ہے عربی مین اسکو ذہب کہتے ہین ۔

تلبا ۔ بکسر اول حرف بائے موحدہ گاو و گوسپند و غیرہ چوپاے جانور یہ لغت زندگی

تلخا ۔ تہ آدمی یا جانور کا جسمین صفرا رہتا ہے اور صفرا جو ایک خلط ہے

تالب ۔ گروہ و طائفہ و جماعت ۔

تلہب ۔ شعلہ زن ہونا آگ کا ۔

تلقیب ۔ ملقب کرنا لقب دینا ۔

تلپیت - نام ایک پرگنہ کا جو دہلی سے چھ کوس پر ہے

تلاوت - بکسر اول قرآن شریف کا پڑھنا - **صائب** - اگر خدا ئے جہان را سمیع میدانی + ہمکن بلند بر ائے خدا تلاوت را -

تلاج - شور و غوغا و بلند آوازی -

تلبیح - بروزن تمویج شیفتگی و حرص -

تلمیح - کسی چیز کیطرف سبک نگاہ سے دیکھنا اور اپنے کلام کو آیات و احادیث سے مشابہ کرنا

تلویح - اشارت کرنا چمکانا روشن کرنا اور ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب کا فقہ مین

تلخ - وہ چیز جسکا مزہ کڑوا ہوا اور سیاہ و ناگوار و نا ملایم اور نام ایک مقام کا **شعر** منہ سے مت بو تو حلوا کے واسطے ہر بار تلخ + مت لگا تو سن اب شیرین سے تم کو غم تلخ

تلمیذ - بروزن تعویذ شاگرد -

تلامیذ - بہت سے شاگرد تلمیذ کی جمع ہے -

تلمذ - شاگردی کرنا -

تلذذ - لذت حاصل کرنا -

تلبیس - لباس بدلنا مکر و فریب کرنا -

تلاس - ترکستان مین ایک شہر ہے -

تلاش - جستجو کرنا ڈھونڈھنا - **میرزا صائب** - شہر طاؤس را آخر مگس ران می کنند + چون خود آرایان تلاش جامۂ رنگین مکن **وله** دل نر کافر نعمتے دارد تلاش وصل یار + ورنہ خندین بوسۂ پیغام او بخشیدہ است

تلخیص - خلاصہ کرنا صاف کرنا اور نام کتاب کا علم معانی مین -

تلفظ - بول چال اور زباندانی -

تلمع - روشن ہونا چمکنا ظاہر ہونا -

تلطف - نرمی کرنا مہربانی کرنا مہربان ہونا **میر معزی** - چو چارہ سازم ز تنہا ترا بدست آرم + ملطفے بکنی ماز دست من نہ جہے

تلف - نیست و نابود ہونا ضایع ہونا خراب ہونا **صائب** از سر مہر مگی آتش شوقم فسردہ است + روغن تلف مکن بچراغی کہ مردہ است **میر الہی ہمدانی** - خون جگر تلف شد و شوق گریستن گذشت + از مژہ وام بجائے اشک آبلہ ہائے پاے را -

تلفیف - لپیٹنا لفافہ مین دینا -

تلقف - جلدی سے پکڑ لینا -

تلافیف - جمع تلفیف کی بہت سی لپیٹین -

تلہف - غم و اندوہ و فکر و اندیشہ و افسوس -

تلاتوف - بہر دو تاے فوقانی بخس آدمی و چرکین پوش جس سے لوگ نفرت کرین یہ لغت ترکی زبان کا ہے -

تلحف - بضم اول بسہ کشافت جو انگور کھانے کے بعد رہجاتی ہے اور اسکو پھینکدیتے ہین

تلفیق - ترتیب دینا جمع کرنا

تلاق - ترکی زبان مین وہ زاید گوشت ہے جو عورتونکی شرمگاہ مین ہوتا ہے

تانک - بفتح اول کیل و پیمانہ جس سے غلہ وغیرہ ناپتے ہین -

تانگ - بفتحتین حاجت و ضرورت و میل و خواہش و آرزو و نیاز لیکن تانگی نیازمند و گدا و محتاج و خواہشمند کو کہتے ہین و بکسر اول و فتح دوم و بفتحتین انگلیون سے بجانا دف و دایرہ و طبلہ وغیرہ کو **میر نجات** نوبت تختہ شانگ است حریفان و دستی + تنبک ما یہ تانگست حریفان دستی **حکیم سنائی** - گدائی گفتم ای نادان + دین بدنیا مدہ زہر دو نان - ابلہانہ جواب گفت از صدق + کز پے خرقہ و جماع و علف راست خواہی بدین ملنگ خوشم + این کنم بہ کہ یار حلق کشم **سنجر کاشی** بر سے سینہ باید دست پیوست + کہ تا خاصان نخوانندت تانگی -

تلنگ - بکسر اول و فتح دوم نام ایک ملک کا ہے دکن مین جسکو تلنگانہ بھی کہتے ہین اور دار الملک اسکا حیدر آباد ہے -

تلوک - صراحی شراب کی جو کسی جانور کی شکل پر بنائی گئی ہو اور نشانہ تیر کا جسکو عربی مین ہدف کہتے ہین -

تلاک - بضم اول لوبیا جو ایک مشہور غلہ ہے اور نام ایک کپڑے کا -

تلک - بفتحتین وہ شخص جسکی مونچھین بڑی بڑی ہون در تنخیل تر یعنی اور

تلسک - چھوٹا خوشہ انگور کا جو بڑے خوشہ کے ساتھ لگا ہوا ہو

تلخ چک - جنگلی کاسنی تلخ چکوک بھی اسکو کہتے ہین -

تل - بفتح اول زمین بلند اور پشتہ اور ریگ کا تودہ **میرزا طاہر وحید** جائے بلند بہر تماشائیان خوش ہست + بر تل سبز چرخ برائی فرس چرا -

تلال - بہت سے تودے مٹی کے اور پشتے یہ لفظ جمع تل کی ہے

تلثیم - چومنا اور بوسہ دینا -

تلاطم - لطمہ مارنا تپانچہ مارنا دھکا دینا اور جوش مین آنا دریا کی موجون کا **عبد اللطیف** تنہا محیط تشنہ لبی با چنان تلاطم کرد کہ کشتی دل ما را باتش کنار انداخت -

تلثم - بوسہ دینا اور چومنا -

تلوم - ملامت کرنا عتاب کرنا جھڑکنا -

تلازم - باہم لازم ہونا تعلق پیدا کرنا -

تلقین - سمجھانا سکھلانا تعلیم کرنا ماخوذ تلقن سے جسکے معنی سمجھنے کے ہین **میرزا صائب** - خط سبزت ز رخ دل برون آموخت + کہ طوطی گیرد از آئینہ تلقین **میر معزی** - ہنر دو علی را بگزید از ہمہ عالم چو ہنر دو ستہ اے وہنر مند با تین + آن یار پیمبر بہ صلح و گہ جنگ و ان یار ستمشتہ ملک بہر گہ کین

آن وین شریعت زنبی یافتہ تعلیم + وین جود و سخاوت زمانگ یافتہ تلقین
تلوین - رنگارنگ کرنا گوناگون کرنا -
تلوّن - رنگارنگ کرنا رنگارنگ ہونا -
تلخ فرمان - کافر نعمت لوگ -
تلاشان - اصفہان میں ایک مرغزار کا نام ہے -
تلالو - چمکنا روشن ہونا -
تالو - بکسر اول وسکون لام اونٹنی کا بچہ جو اسکے پیچھے جاتا ہو اور
تیر کا نچلا حصہ جسمیں چلا پھنسایا جاتا ہے -
تلامذہ - بہت سے شاگرد تلمیذ کی جمع -
تلخہ - پتا جسمیں صفرا رہتا ہے -
تلنگ دایرہ - جو آواز دایرہ بجانے سے نکلتی ہے اور نام ایک بازی
کا جو لڑکے کھیلتے ہین اور بجانا دف کا انگلیون سے اور وہ حیلہ جس سے
نہایت آسانی کے ساتھ کسیکو مجلس سے اٹھا دیا جاے محمد سعید
اشرف - برخاست چو ساز و میان و رزم + کردم بہ تلنگ وا رہ بیرونش
تلواسہ تلوسہ تاسہ - اضطراب و بیقراری - مولانا جامی
آن یکے را گرفت تلواسہ + کہ خور و بیشتر زسیم کاسہ -
تلہ - بتشدید و بے تشدید لام ایک چیز پنجرے کی صورت بنا کر پرندونکو
پکڑتے ہین - عبدالرزاق فیاض - روح در کسوت آدم زپئے مرغ فرشتہ
ست + کردہ اند این تلہ خاک کہ عنقا گیرند + مولانا نورالدین ظہوری
گھوڑیکی تعریف مین + در شکارش ز علت و عیب + پیکرش تلہ بدست زبان -
تلبیہ - لبیک کہنا مرحبا کہنا خوش آمدی کہنا - حاج خالص استرآبادی
شہیا منم کہ ز شوق طواف مرقد تو + بجاے تلبیہ بر لب درود دعا محصور +
تلنگانہ - فقیرانہ فقیرون کی طرح گداگرون کی طرح -
تلنہ - جو شخص اچھی طرح سے نہ بول سکے زبان اسکی فصیح نہو -
تلنیہ - دری و پہلوی مین ضرورت و حاجت -
تلاقی - ملاقات کرنا ملنا -
تلافی - پانا اور حاصل کرنا اور بدلہ و معاوضہ و دلجوئی و تسلی - صائب
در پردہ نمود از عرق شرم تلافی + در ظاہر اگر روے تو آتش بجہان زد -
تلاشی - تلاش کرنے والا ڈھونڈھنے والا - نورالعین واقف -
دل تلاشی ست آن شکر لب را + شکر اللہ سعیہ ابدا -
تلنگی - دف بجاتا اور بجانے والا اور گدائی کرنا و گدائی کہ سے نبع الا
تلقی - ملاقات کرنا ملنا قبول کرنا -
تلخی - کڑواپن و بدمزاجی و بدخوئی فوقانی نہین کچھ حاصل اس نفس مین

دہن سے ہین غیر از ترشروئی و تلخی -
تلی - درزیون کے کام کا تھیلا اور نانبایون کی کسبت جسمین اوزار رکھتے ہین

تا با میم

تمام - اجزا کامل و بے نقصان پورا پورا - عبدالرزاق فیاض - عزت
بے طالعان ہرگز تمام اجزا نبود + دامنی گرد اشت این خلعت گریبانی نداشت
تماشا - آہستہ پیادہ چلنا فارسی مین سیر کرنا دیکھنا و ہنگامہ و مجمع و داشتن
و دیدن و کردن و نمودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے - نورالدین
ظہوری - معنی اتحاد را دیدم + در تماشا نگاہ حال ماست - خواجہ نظامی
تماشائی آن شاہ باز کنند + پس انگاہ تدبیر باز کنند - محمد قلی سلیم - زمین
طرف عجز و نیاز و زبان طرف دشنام و ناز + درمیانہ اے قاصد تماشا میکنند
نعمت خان عالی - غنچہ دلہا ز شوقت ہر طرف وا میشود + گر نقاب
از رخ براندازی تماشا نیشود - ملک یزدی - عجب دارد این
صورت تماشا دارد این معنی + جہان محو تماشا و تماشائی نمی بینم - میرزا
بیدل - نو بہارست و جہان سیر تمنا دارد + وضع دیوانہ ما نیز تماشا دارد
تمغا - داغ جو گھوڑے کی ران پر لگاتے ہین اور مہر بادشاہی جو فرامین
پر لگائی جاتی ہے اور محصول جو گذرون و راستون و دروازون پر لیا جاتا
ہے اور محصول وصول کرکے سوداگرون کے صندوق و تولون و تھیلون
پر مہر لگا دی جاتی ہے اور سند بادشاہی - میرزا صائب - داغ رسوائی
خدا داد ست منشور مرا + ہست تمغاے تجلی لالہ طور مرا - والہ ہروی
در مدح - در روز تفضل سعادات + تمغاے قبول حق بطاعات
تمنا - خواہش و آرزو و مراد - نظامی - تمناے گل در دماغ آورند +
نظر سوے روشن چراغ آورند -
تمجیشا - نام ایک دعا کا ہے جو حاجت کے وقت پڑھتے ہین وہ نام ایک اصحاب کہف سے
تمشیت - جاری ہونا روان ہونا چلنا اور جاری کرنا روان کرنا چلانا -
تمویہات - ملمع اور فریب و تملق کی باتین -
تملیت - چھوٹا سا بوجھا جسکو آدمی گھوڑے پر رکھکر خود اسپر
سوار ہوجاے یا بڑے بوجھ کے اوپر رکھدیوے -
تمغات - جمع تمغہ کی بہت سے محصول در شاہی فرمان و سندین سلطانی -
تمکنت - مضبوطی استحکام دولت حشمت -
تموّج - موج مارنا پانی کا -
تماج - سندی زبان مین تھیلا کپڑیکا جو اسباب ڈالنے کے لیے سیا جاے
تملیح - نمکین کرنا نمک ڈالنا کسی چیز مین -
تمساح - آبی جانور ہے جسکو فارسی مین نہنگ ہندی مین مگرمچھ بولتے ہین

تماسیح - جمع تمساح بہت سے مگرمچھ -
تمدیح - مدح کرنا سراہنا صفت کرنا -
تمریخ - بہ خائے معجمہ مالش کرنا بدن پر روغن یا کوئی اور چیز ملنا
تماسیخ - مسخ ہو جانا صورت بدل جانا آدمی سے گدھا یا بندر بن جانا
تمارخ - ایک گھاس کا نام ہے -
تمجید - بزرگی کے ساتھ نسبت دینا کسی کو -
تمہید - بچھانا ہموار کرنا درست کرنا **عبد اللطیف خان** تنہا
تمہید صد مقدمہ کردیم حیف حیف + یکرہ نشد کہ گوش کند داستان ما -
تمرد - سرکشی کرنا -
تمدد - کھینچنا دراز کرنا لمبا کرنا -
تمر - بفتحتین خرمائے خشک سوکھی کھجور اور نام ایک عورت اعرابی کا
تمر - بفتح و سکون ثانی ایک بیماری کا نام ہے جو آنکھوں میں پیدا ہوتی ہے
تمر - بکسر اول و سکون ثانی ترکی میں لوہے کو کہتے ہیں اور نام ایک بادشاہ کا جو تیمور مشہور ہے -
تمام عیار - کامل عیار اور خالص **صائب** - شود لبساط جہان چون زر تمام عیار + کنند کوشش اگر خلق در زوال ہم -
تمسار - وہ دوکاندار جو عطر و دوا فروخت کرے ہندی میں اسکو پساری کہتے ہیں **کمال اسماعیل** - تمسار کلک در انشیر اجل مجاہر +
تمثال گر - مصور تصویر بنانے والا -
تمسخر - ہنسی ٹھٹھا مسخری -
تموز - رومی زبان میں مدت قیام آفتاب برج سرطان میں جو ہندی میں تقریباً ساون کا مہینا یا اساڑھ کا ہے اور وقت شباب گرمی کا **سعدی** - عمر برفاست و آفتاب تموز + اندکے ماندہ خواجہ غرہ ہنوز -
تمیز - بروزن تجویز - **تمییز** - بروزن عزیز فرق کرنا جدا کرنا الگ کرنا
میرزا صائب - بفکر خلق چہ نسبت خیال صائب را + چراغ میز خطا الصواب نتوان کرد + **محسن تاثیر** - کرشمہ ناز و ادا دلبری چہ چیز اند رہے بہانہ عشق است ہوس تمیز کرد
تمفوز - تیسرا حرف فائے معجمہ زرسی زبان میں چہرہ ہر ایک حیوان کا اور چونچ پرندہ جانور کی -
تمام رس - مقابل نارس کے یعنی اور مؤثر و مطبوع **میرزا صائب**
تمام رس نبود بادہ کہ کف دارد + کہ عیب دار بود گوہری کہ کف دارد +
تمارض - سامنے آپ کو بیمار ظاہر کرنا بغیر بیماری کے اپنے آپکو بیمار بنانا
تمتع - فائدہ یا نام خورداری حاصل کرنا - **حافظ** از لذت حیات نداز دو تمتعی + امروز زہر کہ وعدہ فرداش میدہند **سعدی** تمتع زہر گوشہ

یا قتم + ز ہر خرمنے خوشہ یا فتم -
تملق - نرم ہونا اور عادت کم پڑنا -
تمسک - پنجہ مارنا بندش کرنا قایم کرنا مجازاً وہ کاغذ جو قرض دینے والا قرض لینے والے سے لکھا لیتا ہے وعدہ ادا و سود وغیرہ اسمیں تحریر کیا جاتا ہے - جمع اسکی تمسکات ہے **شائستہ خان بن آصف جاہ** - زپرسش گنہم روز حشر آخر شد + تمسکات گنہان خلق پارہ کنند - بعض شعرا اس لفظ کو تخفیف سین بھی نظم میں درج کرتے ہیں **علی خراسانی** - از تفادیدہ اش بگزید زود ہر کہ جوید بہ بعض تو تمسک + دستگیری وگرنمی یابم بعصا جستہ ام از آن تمسک -
تماسک - آپس میں پنجہ مارنا اور اپنے آپکو بچانا مجازاً صبر تحمل و بردباری
تملک - مالک ہونا -
تملیک - مالک کرنا -
تمالک - اپنے اختیار میں ہونا اپنے نفس کا مالک آپ ہونا خود مختار ہونا اختیار و طاقت و قوت و زور -
تمنگ - بکاف فارسی نام ایک سبزہ کا جو سرخ رنگ اور مزے میں ترش ہے
تموک - پہلوی میں تیر کا نشانہ جسکو ہدف کہتے ہیں اور تیر کی نوک اور ہر ایک چیز نوکدار جو دوسری چیز میں دھنس جائے تو نکالنا اسکا مشکل ہو
تمثال - صورت و شکل و پیکر اور بادشاہی فرمان **سعدی** - بتے دیدم از عاج در سومنات + مرصع چو در جاہلیت منات + چنان صورتش بستہ تمثال گر + کہ صورت نہ بندد از آن خوبتر +
تمثیل - مثال دینا تشبیہ دینا صورت دکھلانا - **صائب** - دین دل را امید ہے برباد نا دم میزنی + بار تمثیل کرم بر نام حاتم میزنی -
تماثیل - تصویریں اور بت اور بادشاہی فرمان -
تمحل - مکر اور حیلہ کرنا -
تمول - مالدار و دولت مند ہونا -
تمہل - درنگ و توقف کرنا ڈھیل میں ڈالنا -
تململ - بیقراری و بے آرامی میں ہونا اور اس حالت میں ہونا جو خواب و بیداری کے درمیان ہے -
تمثل - سامنے ہونا شکل دکھلانا مثال دینا -
تماثل - متشابہ ہونا ہم صورت ہونا -
تملول - ایک سبزہ مشابہ اسفناخ ہے اسکو خراسان میں عجمست بر اور عربی میں قنابری بولتے ہیں -
تمام - کافی کامل پورا بے نقصان **میر حسن** - در عاشقی بمہیر حسن ما شوی

تمام ؛ نشنیدۂ ہر آنکہ بمیرد تمام شد ؛ میرزا صائب - خورشید رُود ہفتہ کند ماہ را تمام ؛ حسن تو کار من بنگاہی تمام ساخت - ولہ امید بلبش و اشتم ندانستم ؛ کہ این تدرج بخشیدن تمام میگردد -

تمتام - تو تلا جسکی زبان کلام مین اچھی طرح سے جاری نہو اور گفتگو کے وقت تاے فوقانی کا استعمال بہت کرے -

تَمَہ - تاریکی و سیاہی اور نام ایک بیماری کا جو آنکھوں مین پیدا ہوتی ہی -

تَمِّم - صیغہ امر ہی تمام کر -

تمائم - جمع تمیمہ کی تعویذات -

تمتم - پہاڑی گاے کی دُم -

تمرستان - کھجوروں کا باغ -

تمکین - جگہ دینا قیام دینا ٹھہرانا عزت و آبرو بخشنا صاحب اعزاز کرنا سعدی - تراعز لولاک تمکین بس است ؛ ثناے تو طٰہٰ و یاسین بس است شفیع اثر - درست جو برافروزد از عتاب جبین ؛ بکار خویش فلک انیستہ تمکین ؛

تمکن - قایم ہونا ٹھہرنا قرار و قیام پکڑنا -

تمن - دس ہزار آدمی کی تعداد اور ترکی مین بیس روپیہ -

تمرن - نرم ہونا اور عادت پکڑنا -

تمس - تفتیش زمین کا بخار اور بادل یہ لفظ ترندی زبان کا ہی -

تماخرہ - ہزل و تمسخر و مزاح و ظرافت ناصر خسرو - گر تو تماخرہ کنی اندرچنین سفر ؛ بر خویشتن کنی تو نہ بر من تماخرہ -

تماشاخانہ - تماشاگدہ - تماشاگاہ - سیر کا مقام باغ گلزار سبزہ زار وغیرہ میر نجات - فرصت گریہ ندارم بتماشاگہ دوست ؛ سوخت نظارہ مرا آب نشد نہا مدے صائب - حسن جون تنہا شود از چشم خود دارد خطر ؛ در تماشاخانۂ آئینہ ہم تنہا مباش محمد اسحاق شوکت ؛ گلشن از بسکہ ز روی تو تماشاگدہ است ؛ ہمچو گل نکہ دیدہ حیرت زدہ است

تماغہ - شکاری جانوروں باز و شاہین وغیرہ کی آنکھوں پر جو ٹوپی وے رکھتے ہین عبداللہ سامی - کردہ بصید ہوا آہنگ تنہ کمر بچین دانسن تنگ ؛ این پر نہ سینہ بند بستان ملیستا ؛ مانند تماغہ ایست بر چشم پلنگ

تمرہ - ایک دانہ خرما -

تمیمہ - تعویذ اور حمایل جو بچوں کے گلے مین ڈالتے ہین -

تموِیہ - ملمع کرنا زیب دینا آرایش و بنا و مکر و فریب و تملق -

تمندہ - کج زبان جو بخوبی گفتگو نکر سکے -

تمغاچی - وہ شخص جو سرکا بہسے راہداری محصول کے لینے پر مقرر ہو سیفی زتمغاچی لشکر داغ تو دمی بر جبین دارم ؛ تا نشد لقد جان حاصل دباغی ہی آرم

تماشائی - و تماشاگر - دیکھنے والا نظارہ کرنیوالا - ملا نوعی حسن مستور نظر ہاست کہ جز صورت خویش ؛ بہرہ نیست ز آئینہ تماشائی را طغرا - زرنگین بتان دیدۂ و وستان ؛ بمجلس تماشاگر بوستان

تمنی - آرزو کرنا التجا کرنا -

تمطّی - بر وزن تسلی خمیازہ جسکو ہندی مین انگڑائی کہتے ہین -

تمادی - دراز ہونا -

تاے با نون

تن تنہا - صرف اکیلا جسکے ساتھ دوسرا نہو صائب - اگر و پیارہ موافق نبان یکی سازند ؛ فلک بیک تن تنہا چہ میتواند کرد -

تنہا - مجرد و خالی اور اکیلا سعدی - بہ تنہا ندانست روے بہی بینداخت ناکام شب در روی سہ ۵ روزی مہمان بہ کہ نہ تنہا خوری ؛ واے بران خوردہ کہ تنہا خوری -

تنورہ آسیا - وہ مکان جسمین پن چکی لگائی جائے اور پانی اسکے اندر داخل ہو کر چکی کو حرکت دیوے - نورالدین ظہوری - از حسامت بیلے دانہ شد ؛ آسیا تشنہ بر تنورہ خون -

تنگلوشا - نام کتاب لوشا حکیم کیونکہ لوشا حکیم کا نام ہی اور تنگ بمعنے کتاب و صفحۂ کتاب یہ حکیم رومی تھا علوم سیمیا و کیمیا و تکسیرات و صنایع و بدایع و نقاشی و مصوری مین استاد تھا چنانچہ مانی کی کتاب کا ارژنگ و آئینگ اور اسکی کتاب کا نام تنگ اور مرکب نام تنگلوشا -

تن زیب - وہ صدری و سینہ بند جو قبا کے نیچے پہنتے ہین اور ترکی مین اسکو ... کہتے ہین -

تنگتاب - معدوم الطاقت و ناتوان نظامی - سیاہی عرب پیشہ تنگتاب ؛ چو دیدند روے جہان بے نقاب -

تنگیاب - وہ چیز جو دشواری اور سختی سے ملے افضل الدین خاقانی خاقانی بیادری مطلب ز اہل عصر زانکہ ؛ در تنگناے دہر وفا تنگیاب شد

تنوب - نام ایک درخت کا ہی جو روم کے پہاڑوں مین ہوتا ہی عربی مین اسکو صنوبر صغیر کہتے ہین صنوبر سے چھوٹا ہوتا ہی -

تنکوب - ایک قسم اچار کی ہی جو جزرات اور لہسن اور مغز جوز سے بناتے ہین

تناسب - آپس مین مناسبت رکھنا -

تنسوقات - عجائب چیزین اور کمیاب چیزین جمع تنسوق جو ترکی لفظ ہی اور معنی اسکے نادر و عجائب ہین -

تنزہات - خوبیان و خوشیان اور باغوں کی سیرین و بہارین -

تن پرست - تن پرور - جسکو صرف اپنے تن کے پالنے کی فکر ہو دوسرے شخص کے آسایش کی پروا نرکھے صائب - نانچہ میکند تن تن پرستان

سور ماست + وار نخل دیگران ورایت منصور ماست سعدی اگر
تن پرورست اند رفراخی + چو تنگی بیند از سختی بمیرد۔
تندرست ۔ وہ شخص جو بیمار نہو صحت کی حالت مین بے نقص و زوال
نظامی بشکرانہ دولت تندرست + بران پشتہ بنیاد افگند چست +
تنگدست ۔ مفلس محتاج نادار و بخیل و ممسک۔
تنگلت ۔ نام ایک قصبہ کا جو کولات و حصار کے درمیان آباد ہی۔
تنگست ۔ نام ایک مقام کا کہ آبی بلور وہان سے لاتے ہین اور وہ
بلور عمدہ و قیمتی ہوتا ہی۔
تنبلیت ۔ چھوٹا سا بوجھ جو سر پر اٹھالیا جاتا یا کسی بڑے بوجھ کے اوپر رکھدیا جا
تنبنج ۔ فراہم ہونا جمع ہونا ایک دوسرے کے لپٹ جانا۔
تنفیج ۔ نفیج دینا پکانا پختہ کرنا۔
تنقیح ۔ پاک و صاف کرنا بے عیب کرنا۔
تنخیخ ۔ بہر دو نون و بہر دو حاے حطی صاف کرنا دھونا۔
تناسخ ۔ زایل ہونا ایک جگہ سے اور داخل ہونا دوسری جگہ مین مثلاً ہنود کے
نزدیک مانا جاتا ہی کہ جب کوئی روح جسم سے مفارقت کرتی ہی تو اسیوقت
دوسرے جسم مین داخل ہو جاتی ہی اسکو تناسخ کہتے ہین۔
تنسخ ۔ بروزن شہوخ ہر چیز نفیس نادر معرب اسکا تنسوق ہی ہند مین نام
ایک قیمتی کپڑے کا جسکو تنسکہ کہتے ہین یعنے جسم کا آرام۔ ابن یمین نگاہ
مہر تو کین نماید و تیغ صلح آید بجنگ + دو بیاد چشم بدزان شیوہ ہاے تنسخش
تنومند ۔ قوی جسم فربہ صاحب زور۔ شعر۔ امیر عدو بند کشور کشا
تنومند پرزور و زور آزما۔
تناد ۔ ندا دینا آواز دینا ایک دوسرے کو اور یوم التناد قیامت کا
دن کہ اسروز بھی مردے قبرون سے آواز دیکر اٹھاے جاینگے۔
تند ۔ تیز اور جلد و شوخ و بدخو۔ ملا طغرا۔ بتوصیف آن مصرع
تند برق ۔ دو داز لب ابر تا غرب و شرق۔
تنند ۔ کاہل آدمی اور عنکبوت۔
تندباد ۔ تیز ہوا اندھی۔
تنفیذ ۔ بہ ذال معجمہ روان کرنا جاری کرنا حکم و فرمان و نامہ وغیرہ
تندر ۔ رعد کا آوازہ اور بلبل۔
تناور ۔ موٹا تازہ جسیم قوی ہیکل سعدی۔ بہ ہیکل قوی چون
تناور درخت + ولیکن فرو ماندہ بے برگ سخت۔
تنگ شکر ۔ محبوب ور دہان محبوب اور نام ایک فن کشتی کا اور وہ اسطرح
ہوتا ہی کہ دونون پانؤن کو حریف کے مضبوط پکڑ ما کر گرادے اور اسکے سر و سینہ پر

دے کر زمین پر ڈال دین حکیم شفائی ہجو۔ آنزمان مکیشی پشیمانی + کہ
بزیرت کشم بہ تنگ شکر۔ میرزا صائب۔ بوسہ از لب شیرین تو اے
تنگ شکر + ماگر ملتیم نخواہیم عطاے تو کجاست۔
تنگ نظر ۔ کمینہ نا دیدہ بخیل ممسک میرزا صائب ۔ اشکم کہ بہتر تنگ نظر
گرم نجوشم + آہم کہ بہر سر و نفس یار نباشم۔
تنور ۔ فارسی مین بفتح اول و ضم ثانی اور عربی مین تنور بہ تشدید و ضم نون وہ جگہ جہان
آگ سے گرم کرکے روٹی پکاتے مین اور کا غذ گرون کا حوض جسمین کا غذ کا مصالحہ ڈالکر
کاغذ بنایا جاتا ہی سعدی تنور شکم دمبدم تافتن + مصیبت بود روز نایافتن۔
تنورگر ۔ جو شخص نان پزی کا کام کرتا ہو سیفی ۔ سنہ تنور گراز ہجر خود جنانم
سوخت + کہ آتش غم او مغز استخوانم سوخت۔
تنگار ۔ سہاگا جو مشہور چیز ہی۔
تندیر ۔ ڈرانا دھمکانا خوف دلانا۔
تناقز ۔ نفرت کرنا بھاگنا۔
تنویر ۔ روشن کرنا ۔ روشنی دینا۔
تنشتر ۔ پراگندہ کرنا۔
تنگبار ۔ ایسی جگہ جہان ہر کسی کو دخل نہو ۔ نظامی وجود تو در
حضرت تنگ بار + کند پیک اندیشہ را سنگسار۔
تنبور ۔ ایک مشہور ساز ہی معرب اسکا طنبور ہی۔
تندبور ۔ جو تھا حرف باے موحدہ چلنا اور کودنا ترندی زبان مین
تندبار ۔ موذی جانور مثل شیر و مانگ و رسانپ و زبچھو ور دردرندے جانور
تنقطار ۔ وہ شمع جو شام سے صبح تک روشن رہے و رپاسبان جو رات بھر جاگتا رہے
تنگسار ۔ نقصان عقل و فساد و جہل و ضعف راے۔
تندور ۔ بجلی کی سخت آواز۔
تنصر ۔ نصارا بننا مذہب عیسوی اختیار کرنا۔
تنظیر ۔ مثال لانا نظیر بنانا۔
تنفر ۔ نفرت کرنا اور بھاگنا۔
تنکیر ۔ عام کرنا بھیس بدلنا انجان کرنا۔
تنگوز ۔ ترکی زبان مین خنزیر یعنے خوک ہندی مین سور جو مشہور چوپایہ ہی
تنبنک ۔ نواز تنبنک بجانے والا اور تنبنک ایک ساز کا نام ہی۔ تجلیے
قصہ ورین فیروزہ ایوان + شدہ تنبنک نواز مہر تا بان۔
تند و تیز ۔ جلدی اور چستی جالاکی کی حالت مین ملا وہم۔ چو تند و تیز
بدل ہر زمان ہمی آمدہ + شتاب چنیست با تش گرفتن آمدہ۔
تنگ بیز ۔ گھوڑے کے بالون کی چھلنی جس سے میدا چھانتے مین اور حلوائیونکی

سوراخ دار کفگیر جسمین چھلنی کی طرح باریک سوراخ ہوتے ہین اور کھانڈ کے قوام کا کف اُس سے اُتارتے ہین۔
تنگو۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکی لکڑی کی آگ دیر تک رہتی ہے۔
تنوور۔ ژندی زبان مین خویش اقربا رشتہ دار لوگ۔
تنافس۔ دم لینا اور فخر کرنا۔
تندیس۔ جسم دار تصویر و بت و بدن و قالب۔
تنگس۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکو تنگز بھی کہتے ہین۔
تینوناس۔ ژندی زبان مین صاحب علم و عمل آدمی فاضل آدمی۔
تنفس۔ سانس لینا اپنے آپ کو نفیس سمجھنا۔
تنقیش۔ نقش کرنا نقشہ بنانا۔
تنگ عیش۔ مفلس نادار تنگدست تنگ روزی عبد الرزاق فیاض گردون تنگ عیش بیک قرص ساختہ + صبح از دہن برآرد و شام مش زیر پر
تنگ معاش۔ بخیل ممسک جسکا گزارہ تنگ ہوے۔ خدا جو بر تو بیا شد تو بر غریبان پاش + مباش ممسک ارذل بخیل و تنگ معاش۔
تنکلوشس۔ ایک رومی حکیم کا نام ہے۔
تنعیش۔ عیش دینا خوش رکھنا۔
تنقیص۔ نقصان کرنا۔ نقصان اُٹھانا۔
تنصیص۔ ظاہر کرنا آشکارا کرنا۔
تناقض۔ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔
تنشیط۔ خوش ہونا خوش کرنا خوشی مین لانا۔
تنویع۔ گونا گون ہونا قسم قسم ہونا طرح طرح ہونا۔
تنازع۔ نزاع کرنا دشمنی کرنا عداوت کرنا۔
تنصیف۔ نصف نصف کرنا آدھوآدھ کرنا۔
تنگ ظرف۔ کم حوصلہ و کم ظرف آدمی جسکی طبیعت مین تحمل نہو۔ استاد با تنگ ظرفان حرکت انیقدر سختی نمایم + دانہ اشکم سر با گوش چشم اسیا ست
تنسیق۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔
تنمیق۔ لکھنا تحریر کرنا۔
تنسق۔ مرتب ہونا منتظم ہونا۔
تنبک۔ یہ ایک چھوٹا سا نقارہ ہوتا ہے جو بازیگر اور بھانڈ و سنپرے لوگ رقص درگانے کے وقت بجاتے ہین بعض ایک طرف سے سر چمڑا مڑہ دیتے ہین اور دوسری طرف سے بند رکھتے ہین بعض دونون طرف چمڑا مڑہ دیتے ہین اسکو ڈھولک کہتے ہین مرزا نجات۔ نوبت بخت شانگ ست حریفان دستی + تنبک ما تہلکہ ایست حریفان مستی
تنگ و تنگ۔ بضمتین کم و اندک یعنی تھوڑا و خفیف مثلاً تنگ سرع و تنگ مایہ و تنگ روزی و تنگ بہرہ و تنگ فہم و تنگ دستانی و تنگ سرمایہ غیر سعید محمد عرفی سنگروہی بعدوارت جو صبح و مبعنی + تنگ دستانی خوشام غریبان و لہ بعد چالش خمیدم کے روا باشد کہ نفروشم + بہ تحسین تنگ شمان احسان کاملان پا میرزا صائب۔ من آن حریف سبک وزنیم کہ چون مہ عید + تمام دور نشاط بیک پیالہ گذشت۔ میرزا بیدل عشرت ما چون نگاہ از بس تنگ سرمایہ آشت + سایۂ مژگان تواند صبح ما را شام کرد۔
تنگ۔ بفتح اول جو چیز فراخ نہو سکڑا ہوا ضیق ہو اشناس جامہ تنگ و کفش تنگ و قبائے تنگ و وقت و غیرہ اور گھوڑے کا تنگ در نام ملک صبائب چشم بر اطلس افلاک ندارد صائب + کاین قبائیست کہ بر قامت ہمت تنگ ست سالک قزوینی ہمین کفش زمین بہر پاے ما تنگ ست + لقا منم شود از شش جہت تہا تنگ ست۔ ناظم ہروی۔ بگذر ز لباس ہستی اے خضر + کاین جامۂ تنگ تا کمر نیست۔
تنگا تنگ۔ بہت تنگ نہایت تنگ۔ میر خسرو۔ بود زان جایگاہ تنگا تنگ + آب دریا بقدر یک فرسنگ۔
تمسنک۔ خدا پرستی و عبادت و بندگی۔
تنگ۔ بضم اول وہ کوزہ جسکا پیٹ بڑا گردن کوتاہ منہہ تنگ ہو۔
تنگ۔ بکسر اول مرغون کی چونچ۔
تلنبوک۔ گھوڑے کا تنگ جو زین کے ساتھ ہوتا ہے و تسمہ رکاب وغیرہ جو زین کے متعلق ہے اور قسم کمان کا جسکو کباڑہ کہتے ہین۔
تمناک۔ نام ایک بادشاہ عظیم الشان کا۔
تنبول۔ پان کے پتے جسکو ہندوستانی نہایت شوق سے چونہ و کتھہ و سپاری لگا کر کھاتے ہین اور اُسکی رنگت ہونٹھ سرخ کر دیتی ہے۔ میر خسرو۔ از خون گرفتہ رنگ لبہا بسوک و تنبول و اگرچہ بدندان رسید
تنگدل۔ نہایت غمناک اندوہگین خواجہ حافظ۔ غنچہ گو تنگدل از کار فروبستہ مباش + کز دم صبح مدد یابی و انفاس نسیم۔
تنگی سال۔ قحط و امساک باران وغیرہ آفات سماوی۔ باقر کاشی۔ آنکس کہ فراخ روزی آمد + از تنگی سال غم ندارد۔
تنزیل۔ اُتارنا نازل کرنا اور قرآن مجید جو لوح محفوظ سے زمین پر اُتارا گیا اور نام ایک اور کتاب کا سلوک کے علم مین۔
تناول۔ کھانا نوالہ اُٹھانا لقمہ لینا۔
تنبل۔ بفتح اول فربہ جسیم موٹا آدمی و جاہل و کاہل و بیکار۔
تنبل۔ بضم اول مکر و فریب۔
تناسل۔ نسل جاری ہونا آل اولاد کا پیدا ہونا۔

تنازل۔ باہم اترنا نازل ہونا۔
تنزل۔ اترنا درجہ سے کم ہونا۔
تنسل۔ نسل جاری کرنا اولاد حاصل کرنا۔
تنقل۔ نقل کرنا کھانا۔
تنعم۔ ناز و نعمت سے زندگانی کرنا بڑے آرام سے رہنا نزہات کرنا سعدی۔ بنامہ چندان تنعم براند + کہ در جامہ جاے نوشتن نماند
تنگ چشم۔ بخیل ممسک کنجوس اور وہ معشوق جو حسن کے غرور یا حیا و شرم کے سبب سے کسی کی طرف نہ دیکھے نظامی۔ مئی و مرغ و ریحان و آواز چنگ + بت تنگ چشم اندر آغوش تنگ۔
تنگ اندام۔ بکاف تازی نازک اندام۔ میر خسرو۔ آہ زین تنگ قبایان ز تنگ اندامان + کہ نہ سہ اند مرا از غم شان نے سامان۔
تنگ جام۔ جو شخص تھوڑی سی شراب پیکر مست ہو جائے کم حوصلہ محسن تاثیر۔ باخبر باش کہ چون آئینہ در عالم آب + زدہ بے پردہ نگر دی تنگ جام مہا
تنجیم۔ ستارہ شناس ہونا نجومی ہونا۔
تنسم۔ ہوا لینا خوشبو لینا دم لینا۔
تنعیم۔ ایک مقام کا نام ہے تین کوس مکہ معظمہ سے شمال کی طرف عمرہ کے مناسک اسی جگہ عمل میں آتے ہیں اور حج تمام ہوتا ہے۔
تنظیم۔ موتی تاگے میں پرونا انتظام کرنا۔
تنبان۔ پاجامہ ازار خصوصاً وہ مختصر ازار جو پہلوان پہنکر کشتی کرتے ہیں ہند میں اسکو جانگیا کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے شلوار بھی اسکو کہتے ہیں۔
تن۔ جثہ بدن اندام جسم مولف۔ اگر پہنے لباس خاکساری + تن خاکی ترا اکسیر بن جائے۔
تن تن۔ نغمہ و سرود اور راگ۔ اوحد الدین انوری۔ در خانۂ تن مرن کہ زد ستان عندلیب + ہر دم بصد بنا نجہ صد جاے تن تن
تنگ میدان۔ جس چیز میں گنجایش نہو سعدی۔ فزون بینم اوصاف شہ از حساب + نگنجد درین تنگ میدان کتاب۔
تنبیہ۔ سیمان۔ سوت کی انٹی۔
تنین۔ اژدہا جو ایک مشہور موذی جانور ہے۔
تنانین۔ جمع تنین کو بہت سے اژدہے۔
تنکسا ترہ کالن۔ نام ایک مقام کا ہے۔
تنوین۔ نون لانا سید اکرنا دو پیش یا دو زبر یا دو زیر کا بڑھا کر نون ظاہر کرنا تنہا کو تنوین۔۔۔ [illegible] استعمال ہے بر سر زمین پر ہو بعض اسکا سفوف ناک میں [illegible] زمین بعض اسکا [illegible] سمجھے ہیں بعض کھاتے ہیں پہلے یہ

فرنگستان سے دکن میں آیا اور دکن سے اکبر بادشاہ کے وقت ہند میں رائج ہوا بلکہ سرزمین پر پہونچ گیا رباعی۔ قلیان بکف تو بہرہ ور میگرد د + نے در دہن تو نیشکر میگردد + برگرد رخ تو دود تنبا کو نیست + ابری است کہ برگرد قمر میگردد فوقی یزدی۔ آمن جوانا نیکہ تنبا کو کشند + دلش اللہ و اکبر ہو شوند
تنبو۔ ایک قسم خیمہ کا نام ہے سنجر کاشی۔ باد در روئے چو آب در غربال + خاک بر فرق این کہن تنبو۔
تندرو۔ بخیل و ممسک و صاحب غضب و غصہ۔
تندو۔ عنکبوت جو مشہور جانور ہے جسکو مکڑی کہتے ہیں۔
تنو۔ قوت و توانائی زور و طاقت۔
تندخو۔ بد مزاج آدمی۔ ملا یزدی۔ روز و شب صبر و تحمل می کنم زان ستمگر جنگ جوے و تندخو۔
تنبیہ۔ بیدار کرنا خبردار کرنا آگاہ کرنا۔ میر معزی۔ سی سال گذشت آخر از غفلت + تنبیہ فتاد چرخ گردون را۔
تنخواہ۔ وہ کاغذ یا حکم جو روپیہ ملنے کے لیے دیوان سرکار سے حاصل ہو محمد قلی سلیم۔ غیر داغ از حاصل دنیا نصیب ما نشد + ہمچو ماہی خوش زری مارا جہان تنخواہ داد۔ مخلص کاشی۔ بہای بوسہ سیم قلب کی آنماہ میگیرد + کہ گر تن خواہد از کس نقد جان تنخواہ میگیرد۔
تنکہ۔ بکاف عربی ضرب سکہ رائج خواہ مس کا ہو خواہ چاندی کا اصل میں یہ لفظ ٹکہ ہندی زبان میں تھا فارسیوں کے تصرف سے تنکہ بن گیا۔
تنکہ۔ بکاف پارسی تنبان تنبہ دار یا چمڑی کا جو پہلوان کشتی کے وقت پہنتے ہیں چونکہ نہایت تنگ ہوتا ہے تنکہ کہا گیا میر نجات۔ تنکہ در قدمش زود زہم می پاشد + ہر کہ روش تنگ افتاد چنین میباشد۔
تنگ زہرہ۔ ڈرپوک خوف کرنے والا میر خسرو۔ مرد تنگ زہرہ نجوید ستیز + از تنکی لرزہ کند تیغ تیز۔
تنگ حوصلہ۔ بکاف تازی جسکا حوصلہ بہت کم ہو پتلے حوصلہ کا آدمی جو کوئی راز دل میں پوشیدہ نرکھ سکے دو دل ہمت بھی اسکو کہتے ہیں۔ ابو البرکات منیر۔ در سینہ ما بود نہان راز محبت + شد اشک تنگ حوصلہ غماز محبت۔ میرزا صائب۔ اے بے جگر از تلخی عالم گلہ بگذار + این مے بجز لقمان تنگ حوصلہ بگذار۔
تنگ حوصلہ۔ بکاف فارسی جسکا حوصلہ تنگ ہو جرات و دلیری سے کوئی کام نکر سکے۔ ملا طغرا۔ از شرم تنگ حوصلگی دود بر نخاست + اشب کہ سوختہ آتش می ہمچو خس مرا۔ میرزا صائب۔ چو تنگ حوصلگا دور نکند راہا از خود + کہ آب رفتہ در اینجا بجو نمی آید۔

تنگ خانہ ۔ گھر تنگ اور موقع تنگ **شیخ اوحدی**۔ گرد میان لاغران جان نیکوان + بچیدہ ایم آن کمر تنگ خانہ را۔

تنور خانہ ۔ باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ۔ **فوقی** تتابو د نور بر رخ خورشید + گرم باشد تنور خانہ شاہ۔

تنورہ ۔ گرد باد اور نقارہ جو جنگ مین بجاتے ہین اور چھیل جسمین پانی جمع رہتا ہے اور پوستین جسکو قلندر لوگ لنگ کیطرح کمر پر باندھتے ہین برگ بید بھی اسکا نام ہے اور جوشن فولادی جو جنگ مین بہادر لوگ پہنتے ہین **نظامی** تنورہ زلفیندان آفتاب + بسوز ندگی چون تنورے بتاب **محمد سعید اشرف** بچشم اشک فشان من آستین گوئی + تنورہ ایست در او گشتہ آب باران جمع **ذوقی اردستانی** ۔ تنورہ بمال بر سر تنورہ صدا + سفید مہرہ گرفت ورہ قلندر زرد + منعم بجو اکول بے تکلم در بزم ہنر فلاح + جز سنان و تنورہ ہیچ سلاح

تنقیہ ۔ پاک وصاف کرنا۔

تنبہ ۔ بروزن توکل آگاہ ہونا خبردار ہونا۔

تنزیہ ۔ دور کرنا اور پاک کرنا۔

تنزہ ۔ بروزن تصرف دور ہونا عیب سے وسیر باغ وسبزہ و عمارات و خوشی وبیغمی

تنہ ۔ نچلا حصہ درخت کا زمین کے اوپر سے اُس مقام تک جہان شاخین نکلی ہوئی ہون درام ومطیع وفرمان بردار۔

تنوفہ ۔ بیابان جنگل۔

تنمیہ ۔ افزائش وبالیدگی ونشو ونما۔

تنبہ ۔ دروازہ کا ہوڑا جو بی جو کواڑون کے پیچھے لگایا جاتا ہے۔

تنتہ ۔ بفتح اول پردۂ عنکبوت۔

تننتہ ۔ بضم اول زنبور سرخ جو زہردار جانور ہے۔

تننہ ۔ بضم ہر دو تائے فوقانی وفتح نون ثانی آواز چنگ وغیرہ۔

تندسہ ۔ تشبیہ ومثال وشکل وصورت۔

تندہ ۔ شگوفہ جو درخت سے نکلتا ہے اور اُس سے پتے بنتے ہین۔

تنیزہ ۔ دامن وطرف وسمت۔

تنوزہ ۔ شگافتہ پھٹا ہوا چاک شدہ۔

تنستہ ۔ مکڑی کا جالا خانۂ عنکبوت۔

تن آسانی ۔ آرام طلبی سستی وکاہلی **سعدی** ببین آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روے نیک بختی + تن آسانی گزینند خویشتن را زن وفرزند بگذارد بسختی۔

تن آسانی ۔ تن کو آرام دینے والا آرام طلب **میرزا صائب** نیست با دیدۂ بیدار تن آسایان را + باشکر خواب فراغت شکر ابی کہ مراست

تن آسائی ۔ جسم کو آرام دینا کاہل وجود ہونا **شانی تکلو** در دشت تو نیازان آرزوے دل غم ہست + دور حست آنجا کہ میباشند تن آسائی درد

تندرائی ۔ مغلوب الغضب ناعاقبت اندیش **سعدی** ۔ مکن مردم آزاری ای تندرائے + کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے۔

تندروئی ۔ بخیل ممسک بدخو بدخلق آدمی **سعدی** بنالید درویشے از ضعف حال + بر تندروئے خداوند مال۔

تن شوئی ۔ نہر یا چشمہ یا حوض جسمین نہاتے ہین اور وہ تختہ جسپر مردہ کو غسل دیتے ہین **میر خسرو** ۔ مگر چاشت گاہے زبہنائے دشت + تماشا کنان سوئے آبی گذشت + بہ تن شوئی جامہ زتن دور کرد + شب تیرہ در چشمہ انور کرد

تنک روئی ۔ صاحب شرم وحیا شرم آلود **محسن تاثیر** ۔ چہ عجب رخصت نظارہ بتاثیر دہد + ہست از برگ گل تازہ تنک تر رویش

تنگ روزی ۔ مفلس نادار وتنگدست **امیر خسرو** ۔ بران تنگ روزی بباید گریست + کہ از بیم تنگی بود تنگ زیست **صفدر فوقانی** جوآن روزی رسان روزی رسان ہست + مثال ای تنگدست از تنگ روزی

تنگ گیری ۔ سخت گیری سخت پکڑنا کسیکو کسی کام مین **صائب** ز تنگ گیری چرخ حسیس ز تنگ ست + کہ در گلوے ہما صائب استخوان ماند

تنگنائی ۔ گلی تنگ مقام تنگ جگہ تنگ **مجد ہمگر** ۔ در تنگنائے حلقۂ این اژدہائے پیر + شد چون لعاب افعی در حلق من زلال **ظہیر فاریابی** از سموم قہر تا شد تنگنائے معرکہ + چون عرق بیرون تراود مغز خصم از استخوان

تنقطاری ۔ بضم اول پاسبانی وپاسداری **خان کلان** ۔ گرد قصر عالی شہزادہ شبہا تا بروز + میزند خون دل از دیدہ ریزان تنقطاری سکیم

تنہ خواری ۔ غم اندوہ سے اپنے جسم کو گھٹانا۔

تناہی ۔ کسی چیز کی انتہا کو پہونچنا اور باز رکھنا کسی امر سے۔

تنگری ۔ ترکی زبان مین خدا تعالے کا نام ہے۔

تنائی ۔ جسمی بدنی۔

تندی ۔ درشتی سختی بدخوئی بدخلقی ۔ **مولانا اکبر نمی** زیبد ترا اے تودۂ خاک + چنین بدخوئے وتیزی وتندی۔

تنگدستی ۔ حالت افلاس ونا داری **مولانا حکیم انور** ۔ توامید فراخی از خدا دار + اگر باشی بحال تنگدستی۔

تنافی ۔ نفی کرنا ایک کا دوسرے کو۔

تندہی ۔ سعی وکوشش جو کسی کام مین کی جائے۔

تنقی ۔ پاک کرنا صاف کرنا۔

تنگی ۔ سکڑاپن مقابل فراخی کے۔

تنومندی۔ موٹاپن فربہی قوت جسمی۔

تاے با واو

توانا۔ صاحب زور و قوت و طاقت مقابل لفظ ناتوان کے نظامی
جہان آفرین از جہان بے نیاز۔ توانا کن و ناتوانان نواز۔
توتیا۔ سرمہ کا پتھر جسکو پیس کر لوگ آنکھون مین ڈالتے ہین میر رضا ایب
از بصیرت نیست مردم را بنیاد درون بچشم۔ منکہ در اندک زمانی توتیا خواہم شدن
تولا۔ دوست رکھنا حکومت کرنا برگشتہ ہونا۔ میر معزی بیم سرش
نباشد ہر تن کہ او بمہرت۔ از دل کنند تقرب زجان کند تولا۔ سعدی
تولاے مردان آن پاک بوم۔ برانگیختم خاطر از شام و روم۔
تواء۔ خراب و ضایع و تلف و ہلاکت۔
توبا۔ ژندی زبان مین سیب جو مشہور میوہ ہے اور عربی مین اسکو تفاح کہتے ہین
تورا۔ بواو مجہول ژندی زبان مین گائے بیل جو مشہور چارپایہ ہے۔
توما۔ لہسن جسکو فارسی مین سیر اور عربی مین توم کہتے ہین۔
تولب۔ خرکرہ یعنے گدہے کا بچہ۔
تواب۔ توبہ قبول کرنے والا رجوع ہونے والا صفت صرف ذات باری کی ہے عزاسمہ صفدر نوقانی۔ حق کند از بندگان توبہ قبول۔ زانکہ صفت است او تواب الرحیم
توریب۔ بر وزن توفیق ٹیڑھا کرنا کج کرنا۔
توپ۔ ترکی مین یعنی فوج اور مشہور وہ جنگی ہتھیار جس سے گولے چلائے ہین
محمد طاہر نصیر آبادی غلام یکدلی یکرنگ توپچی باشی۔ بجنب قلعہ کہ کند جان نثار در
میدان۔ برائے ریختن توپ تازہ شد تعیین۔ نشاہ را عقیدت از صدق شد بر پا
توپ توپ۔ فوج فوج بہت سا لشکر و ہجوم۔
توریت۔ آسمانی کتاب جو موسی علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
تولیت۔ والی کرنا متولی بنانا بار بار اور بڑی درگاہ کا کسی کام اور ٹھیکہ سپرد کرنا۔
توخت۔ جمع کیا اور ادا کیا۔
توت۔ یہ مشہور درخت ہے اسکے میوہ کو بھی توت کہتے ہین شیرین و
ترش و سفید و سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔
توران دخت۔ خسرو پرویز کی لڑکی کا نام ہے جسنے باپ کے بعد ملک پر
چھ ماہ بادشاہی کی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے حق
مین فرمایا لن یفلح قوم ولوا امرھم الی امرأۃ یعنی نیکی حاصل
نکرینگی وہ قوم جنکی بادشاہ عورت ہو۔
توانغ۔ رومی زبان مین ایک درخت کا نام ہے جسکا پوست بہت تلخ
ہوتا ہے اور بواسیر کی بیماری کو فائدہ دیتا ہے۔
توج۔ ژندی زبان مین اس میوہ کا نام ہے جسکو بہی کہتے ہین۔

تورج۔ فریدون کے بڑے لڑکے کا نام ہے جسکو تور کہتے ہین۔
توبیج۔ رومی زبان مین عشق پیچہ کو کہتے ہین۔
توضیح۔ روشن کرنا ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب کا اصول فقہ مین
توشیح۔ گردن مین ڈالنا حمائل کرنا آراستہ بنا اور شاعری کی ایک صنعت کا
نام ہے کہ ہر مصرع کے ابتداے ایک ایک حرف لین تو نام ممدوح حاصل ہوتا ہے
چنانچہ اس رباعی سے بصنعت توشیح محمد کا اسم شریف حاصل ہوتا ہے رباعی
(م) من بر دو سینہ ہموے بستم دل تنگ۔ (ح) حاصل ز لبت نیست بجز نالہ و رنگ
(م) من با تو تو با من سکین سبب۔ روز۔ (د) دارم ہمہ شب آشتی و داری جنگ
توبیخ۔ ملامت و سرزنش و عتاب۔
توی شاخ۔ کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے میر نجات
رزی دستی مخور از چرخ کہ کارش بازی ست۔ توی شاخی بزنش کار فلک گو تاز نیست
تواریخ۔ واقعات کا علم اور قدیم حالات۔
تولد۔ ظاہر ہونا پیدا ہونا نکلنا ایک چیز کا دوسری چیز سے درویش
والہ ہروی۔ فرزند خلاف و فتنہ لا بد۔ ہا نیغ زر حرم کند تولد۔
توکید۔ استواری و مضبوطی و محکمی۔
تولید۔ پیدا کرنا اور پرورش کرنا۔
توقد۔ جلنا افروختہ ہونا مشتعل ہونا۔
توارد۔ دو شخصون کا ایک جگہ پر اترنا اور شعر کے نزدیک ایک
بیت یا مصرع کا دو شاعر کی طبیعت سے نکلنا۔
توالد۔ باہم ملنا اولاد پیدا کرنا۔
توحد۔ ایک ہونا یکتا ہونا۔
توحید۔ ایک ماننا ایک جاننا مولف منور ست ہر سمت
نیر توحید۔ ز شرق و غرب نماید جمال این خورشید۔
تودد۔ دوستی محبت پیار۔
توزیر۔ ناحق جرم کسی پر قائم کرنا۔
توفیر۔ زیادہ کرنا بڑھانا۔ نظامی۔ دو مار از بلاے تو توفیر سنج
یکے مار مہرہ دگر مار گنج۔
توقیر۔ عزت۔ آبرو۔ بڑائی۔
توانگر۔ صاحب قوت و طاقت و دولت و حشمت مالداری و غنی سعدی
قناعت توانگر کند مرد را۔ خبر دہ حریص جہانگرد را۔
تورہ۔ بڑا بیٹا فریدون کا جسکے نام پر توران کا ملک آباد ہوا پہلوان بہادر
اور نام ایک قسم گھاس کا اور طالیدریہ جو امراؤ کی عورتون کے کانون پر
ڈالا جاتا ہے اور مچھلی کا جال اور تور عربی مین پانیکا کوزہ اور طشت طبق اور جمع اسکی تورات

تواتر۔ پے در پے بار بار۔
توتیای اکبر۔ ایک معدنی چیز کا نام ہے جسکو عربی مین شیح کہتے ہین
تورمار۔ تعویذ وغیرہ جو دفع نظر بد کے لیے بچون کے گلے مین
باندھ دیتے ہین۔
توافر۔ زیادتی وکثرت وبہتایت۔
توقر۔ وقر کرنا عزت کرنا۔
توتیا ساز۔ سرمہ بیچنے والا جو سرمہ بیسکر فروخت کرتا ہے طالب کلیم
دیدۂ خواہش نہ بیند توتیا سازی جو من + خاک کوئے یاس در چشم تمنا کردہ ام
توز۔ ایک درخت کا نام ہے کہ اسکی لکڑی تمام چمڑے پر چڑہاتے ہین ہوتی
ہے بیانسکی طرح اور وہ چھالکا کمان پر لپیٹا جاتا ہے طالب آملی چین غضب
ملیح نماید برابروات + روز مصاف چون شکن توز بر کمان۔
تورشیز۔ نیک کام مین خوش ہوکر مال خرچ کرنا یہ لغت ژندی ہے۔
توز۔ اہواز کے پاس یہ ایک شہر تھا اور قباد پدر نوشیروان نے وقت
آباد تھا اب ویران ہے بعض کہتے ہین کہ یہ شہر کوفہ کے پاس تھا اب
اُسکا نام ونشان نہین ہے وبمعنی تاخت وتاراج ونام درخت۔
توش۔ بدن وجسم وجثہ وزور وقوت وطاقت وخوراک بقدر حاجت
اور ترکی مین فرود آئے یعنی نیچے اتر سالک قزوینی سالکت مین
زجائے بلندی فتادہ ام + و آرم جو زلف او تن وتوش شکستہ۔
توفش۔ ژندی زبان مین کشیدن یعنے کھینچنا۔
توش ولوش۔ توانائی زور طاقت کر وفر۔
توحش۔ وحشی ہونا دیوانہ ہونا۔
توسط۔ میانہ روی اور اعتدال پر ہونا۔
تواضع۔ عجز وفروتنی وخاطر ومدارات۔ سعدی۔ تواضع
زگردن فرازان نکوست + گدا گر تواضع کند خوے اوست +
توقع۔ امید رکھنا امیدوار ہونا۔ درویش والہ ہروی
توقع مدار از کسے دستگیری + بہ از سایۂ خود عصائے نیابی۔
توزع۔ پراگندگی وپریشانی وغم واندوہ۔
توقیع۔ نشان ودستخط کرنا بادشاہ کا کاغذ فرمان پر بادشاہی فرمان و
وحکم بادشاہی سعدی فرمان ست منشور احسان آنکہ دروست توقیع فرمان او
تودیع۔ وداع کرنا رخصت کرنا۔ صفدر فوقانی۔ چون شود رخصت
دہیم نازکست جان عزیز + دست وپایت آنزمان تودیع یکدیگر کنند۔
توزیع۔ پراگندہ کرنا حصہ حصہ کرنا۔
توقع۔ عرض کرنا خواہش کرنا تملق کرنا۔

توسیع۔ فراخی کرنا فراخی مین لانا۔
تورع۔ پرہیزگاری کرنا پرہیزگار ہونا۔
توسیع۔ فراخ کرنا۔
توجع۔ درد پیدا ہونا۔
توغ۔ توق۔ علم ونشان لشکر کا اور وہ پنجہ وغیرہ جو نشان سر پر نصب
ہوتا ہے محمد قلی سلیم کیلیہ کی تعریف مین۔ خلفا لشکر از جہان راندہ +
علم وتوغ نشان بجا ماندہ۔
توصیف۔ صفت کرنا سراہنا تعریف کرنا۔
توظیف۔ وظیفہ مقرر کرنا روزانہ دینا۔
توقف۔ ٹھہر جانا دیر کرنا۔ درویش والہ ہروی۔ جائے شادی از
محنت دائم اندر دل نماند + ازچہ روز وزہی توقف در جوار ما نکرد۔
توف۔ پہاڑ کی آواز اور شور وغوغا جو آدمیون کی کثرت سے برپا ہو
توفیق۔ موافق کرنا برابر کرنا اور درست ہونا سامان نکوئی کا خدا کی طرف سے
درویش والہ ہروی ایکہ توفیق شکست توبہ ارزی سیاہ + ہین زبان کا ردگہ کن تو بہ بار دگر +
توافق۔ یکجا ہونا موافق ہونا۔
توثیق۔ محکم اور استوار کرنا۔
توق۔ آرزومندی اور شہوت کا غلبہ۔
توافق۔ باہم موافق ہونا موافقت کرنا۔
توفق۔ موافق ہونا ایکسان ہونا۔
توزک۔ یہ لفظ غیر ملفوظ ترکی مین سامان آرایش وانتظام وترتیب لشکر ومجلس و دربار
توشک۔ ترکی مین نہالین و فرش جو سونے کے وقت نیچے بچھایا جاے
تورگ۔ ترہ خرفہ خرفہ کا ساگ۔
توتک۔ نی کی قسم سے ایک ساز ہوتا ہے جسکو دہقان اور چرواہے بجاتے ہین
نیشنہ بھی اسکو کہتے ہین محسن تاثیر۔ بشوخی گر کند توتک نوازی + پری را دل
کند در شیشہ بازی + ز رشد توتک واندک ندک + خرد قالب تہی سازد چو توتک
تولہ سگ۔ پلّے سگ بچہ اور ایک قسم کتے کا جسکو کزی کہتے ہین قد کا چھوٹا ہوتا ہے
حکیم شفائی۔ ایے تولہ سگ کی از جل زرین پیداست چہ ارزد و پیادہ ان لولی
تونک۔ گنجینہ اور خزانہ ذخیرہ۔
تورنگ۔ خروس صحرائی جنگلی مرغا۔
توسنگ۔ قناعت کرنا راضی رہنا اسی مقدار پر جو مل جائے۔
تولک۔ شفتالو جو مشہور میوہ ہے۔
توک۔ ترکی مین گھوڑے کی گردن کے بال اور انسان کی پیشانی کے بال
اور زلفین اور ژندی زبان مین عین یعنے آنکھین۔

توبک - ہر چیز کا ذخیرہ جو جمع ہو -

توشمال - خوان سامان وخوان سالار، رکابدار بادشاہی باورچی خانہ کا - سنجر کاشی - بر سفرہ کشید توشمالش + خوانی کہ کنج سفت خوان ہست -

توکل - خدا پر بھروسا کرنا اور سپرد کرنا اپنا ہر ایک کام خدا کو محسن تاثیر - افعال خلق چون بخطا منتہی شود + در کارہا توکل اگر بر خدا کنند سہ چو حق ہست مختار ہر جزو ہر کل + ہر کار خود بر خدا کن توکل -

توغل - کامل مشق کرنا اور ہر وقت ایک کام مین لگا رہنا -

توکیل - وکیل کرنا کام کسی پر چھوڑ دینا -

توبال - تانبے کا برادہ -

توابل - کھانے کا مصالح زیرہ لونگ مرچ وغیرہ -

توسل - وسیلہ پکڑنا ذریعہ بنانا سہ بندہ محتاج کو حق پر توکل چاہیئے طالب بخشش کو حضرت کا توسل چاہیے -

تول - بفتح اول چہرہ انسان یا حیوان کا اور وہ شخص جسکا چہرہ کج رہ جائے و جنگ و پرخاش و عداوت -

تول - بضم اول ترکی زبان مین انسان کا ماتھا و سلوروہ علامت جو زمیندار اپنی زراعت پر جانورون کے ڈرنے کے لیے قایم کرتے مین -

تول - بفتح اول وہ شخص جسکے ہاتھ پر بال ہون عربی مین اسکو اضبع کہتے ہین -

توہم - وہم مین ڈالنا شک مین ڈالنا -

توام - بروزن دزان ایک حمل سے دو بچے نکلنا اسیواسطے برج جوزا جو آسمانی برج مین ہے -

توان - طاقت و قوت اور ہندی مین اسکے معنے سکنا بھی آتے مین چنانچہ فارسی مین تواند و توانست و میتواند - سنجر کاشی - طایع تو نستم بفعل آورد + آنچہ و رنتوت و توان باشد شیخ العارفین - زاہد از پای خم بادہ خیان بر خیزم + من نیفتادہ ام آن نسان کہ توان بر خیزم +

توامان - دو بچہ جو ایک حمل سے پیدا ہون -

توران - وہ ملک جو تور پسر فریدون سے منسوب ہے -

توسن - بکسرہ - اسپ جو تند و شوخ و سرکش ہو -

توشقان - ترکی زبان مین خرگوش -

تون - بفتح اول تن و بدن و جسم آدمی کا -

تون - بضم اول خراسان مین ایک ملک ہے اور حمام کا آتشدان و عورت کا رحم جسمین نطفہ ٹھہرتا ہے اور رد وہ جو ابھی صاف نہوا ہو -

توانین - بہت سے اژدہے -

تومان - وہ لشکر جسمین دس ہزار آدمی ہو اور زر نقد جو تعداد مین بیس ہو و جماعت و گروہ و پرگنہ و علاقہ -

توفان - آرزومندی و غلبہ شہوت -

توزین - وزن کرنا تولنا جانچنا -

توبا ملن - یونانی زبان مین ایک نبات کا نام ہے جسکو عربی مین علقی کہتے ہین پتے اسکے کبر کے پتون کیطرح ہوتے ہین اسکی شاخ کو اگر توڑین تو دودھ بہت نکلتا ہے -

تو بان - تبنان ازار پاجامہ اور کشتی کرنے والون کا جانگیا -

تو در لون - یہ ایک گھاس کی جڑ ہے جسکو دورینش بھی کہتے ہین اور اسکے تخم کو شوکران بولتے ہین اگر اسکی شاخ اور پتی کو مکر جوان لڑکیون کے پستانون پر ملین تو پستان اسی اندازے پر رہینگے بڑھنے نپائینگے -

تومن - وہ پرگنہ جسکے ماتحت ایکسو گانون ہون اور یہ لفظ ترکی ہے -

توین - میزبان مہمان نواز مہربان دوست -

توہین - اہانت کرنا بعزتی کرنا -

توطن - وطن اختیار کرنا سکونت کرنا -

توشدان - وہ تھیلہ جسمین سپاہی گولی و باروت رکھتا ہے -

توپ زن - گولہ انداز توپ چلانے والا -

تو - بضم اول و واو معروف کلمہ خطاب کا اور اندرونی حصہ ہر چیز کا جیسے کہ توئی دہن اور توئی خانہ و توئی پیرہن وغیرہ - باقر کاشی - گر دنتم از ہمہ بلند ترست + بعد ازین ہر توئی خود بیرم سلمان ساوجی - چون غنچہ بستہ ام سر دل را بصد گرہ + تا بوئے راز عشق نیاید ز توئی دل + میر معزی بے چشم تو چو چشم تو چشم غنودہ شد + بے زلف تو چو زلف تو پشتم خمیدہ گیر -

تو - بفتح اول تابش آفتاب روشنی ماہ اور وہ مقام جس جگہ جنگل مین پانی ٹھہرا ہوا ہو جھیل تالاب وغیرہ و مہمانی و ضیافت و قیماق یعنی بالائی جو دودھ پر آجاتی ہے و بمعنے پردہ و تہ -

تو بر تو - تہ بتہ پردہ بپردہ اور ایک دوسرے کے نیچے اور نام ایک قسم حلوے کا -

توسعہ - بروزن تذکرہ وسعت و فراخی در ویش والہ ہروی ہند کی تعریف مین - از توسعہ دلش فزون است آہن جہانش و رود ون است -

توشہ - انسان کی غذا جس سے اسکی زندگی ہے اور جسم مین طاقت آتی ہے کیونکہ توش جسم کو کہتے ہین اور توشہ وہ جو جسم کے واسطے ہو اور مشہور زاد راہ جو مسافر سفر مین ساتھ لیجاتا ہے حکیم زلالی - جگر بر نوک مژگان خوشہ بند + فلک بر دوش انجم توشہ بند - میرزا صائب - بے جگر خوردن نگردد قطع صائب راہ عشق + توشہ این راہ از لخت جگر باید گرفت نظامی منم بد از جہان درگوشہ کردہ کفت پست جو ین را توشہ کردہ - ولہ سکندر کہ شاہ جہان گرد بود + بکار سفر توشہ پرورد ہ بود +

تورہ - بواو مجہول ترکی مین رسم و قاعدہ و قانون اور نام اس شریعت کا

جو چنگیز خان نے ایجاد کی تھی بادشاہی حکم و فرمان —
توطیہ۔ بچھانا اور پامال کرنا اور کسی تقریر کے ذریعہ سے پہلے مدعا ظاہر کرنا
تولاک اللہ۔ دوست رکھے تجھکو اللہ تعالیٰ یہ کلمۂ دعائیہ عرب مین کہا جاتا ہی
تولہ۔ بواو مجہول سگ بچہ کتے کا بچہ جسکو پلا کہتے ہین نیز ایک
شکاری جانور کا نام ہی جو اپنے شکار کی بو سونگھ کر اسپر جا پڑتا ہی
تولچہ۔ ایک ہندی وزن کا نام ہی جو بارہ ماشہ کا ہوتا ہی اور ماشہ
آٹھ رتی کا ہندی مین اسکو تولہ کہتے ہین **مولف**۔ کبھی لحظہ مین
بن جاتا ہی ماشہ + کبھی دم بھر مین ہو جاتا ہی تولہ —
توشک خانہ — فراشخانہ و لباس خانہ شاہی —
توران شاہ — ایک وزیر کا نام ہی —
توجہ۔ بضم جیم مشدد کسیکی طرف چہرہ کرنا منہ پھیرنا راغب ہونا۔ **صائب**
دل بیدار پیدا در بین آدی تماشا کن + کہ من با پائے خواب آلودہ رفتم مطلع سہا
توجیہ — متوجہ ہونا وجہ بیان کرنا منہ پھیرنا چہرہ کرنا —
توبہ — بدکام سے باز آنا نکوئی کیطرف توجہ کرنا ترک کرنا کسی ناقص چیز کو
سید محمد عرفی۔ کردم ز شراب ناب توبہ + از کردہ ناصواب توبہ +
ہر توبہ بدر شکستہ آخر + تا نگسلد از شراب توبہ — **سعدی** یار و پیر شعرا
گوید ان توبہ ہمہ + کہ مرا توبہ بشمشیر نخواہد بودن — **رباعی** — از
بسکہ شکستہ باز بستم توبہ + فریاد ہمی کند ز دستم توبہ + دیروز بتوبہ شکستم
ساغر + امروز بساغرے شکستم توبہ —
توفیہ — پورا دینا اور وفا کرنا عہد کا —
تولیہ — ولایت دینا ولی کرنا کام کسیکے ذمہ ڈالنا —
توابہ — ایک تورانی پہلوان کا نام ہی —
توارہ — کانٹون کی باڑ جو کھیتی کی محافظت کے لیے نصب کرتے
ہین [illegible] وہ گھر جسمین مویشی باندھین اور گوبر وغیرہ نجاست بکثرت
ہو اور چبوترہ جو چونے سے بنایا جاے —
تواچہ — طبانچہ جو کسیکو مارین —
تواہہ — کباب اور پختہ گوشت و خاگینہ —
توبزہ — خربزہ کی تراشی ہوئی قاش یعنے پھانک ساق خربزہ
توبرہ — وہ تھیلا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلاتے ہین —
توبہ۔ بضم اول و واو معروف ہندی زبان مین توس قزح جو سورج
کے مقابل ابر مین نمودار ہوتا ہی —
توتہ۔ بضم اول آنکھ کی بیماری کا نام ہی جس سے زائد گوشت سا پیدا ہوجاتا ہی
توجیبہ۔ چوتھا حرف باے موحدہ ہندی زبان مین فرشتہ اور پیلا سا تانبا کا —

توختہ — کھینچا ہوا حاصل کیا ہوا —
تودرہ۔ ایک جانور کا نام ہی جسکو شکار کرتے ہین اور گوشت اسکا لذیذ ہوتا ہی
تودوہ — چوتھا حرف واو ساکن ہندی زبان مین جفت مقابل طاق جسکو
عربی مین زوج کہتے ہین تودرہ بھی جفت کے معنے دیتا ہی یعنے دال کی جگہ رے مہملہ
تودہ۔ پشتہ مٹی یا ریگ یا خاکستر یا غلہ وغیرہ اشیا کا **مولف**۔ برآرد
سر چرا ہند مر کر خاک + بصد عجب و غرور این خاک تودہ —
توزہ — وہ درخت جسکا پوست کمان پر لپیٹتے ہین —
تونکہ — خزانہ و ذخیرہ — و مخزن —
تونہ — تیسرا حرف نون جولاہون کا کمانہ جسکو جلہ بھی کہتے ہین بنے ہوے
کپڑے پر لگاے رکھتے ہین تاکہ وہ ہموار رہے دونون طرف آگے بانس کی
نوکین آہنی لگائی جاتی ہین اور وہ کپڑے کے کنارون مین پھنسائی جاتی ہین
تواضع گری — تواضع و مدارات کرنا میر خسرو۔ سفو شہ پر شد بتواضع
گری + خوشۂ خالی بزبان آوری —
توپچی — توپ چلانے والا گولہ انداز —
توغچی — نشان بردار جو لشکر کا علم اٹھاتا ہی **سیفی**۔ نگار توغچی آن
بادشاہ کشور حسن + کہ توغ بیرق او شد دار لشکر حسن —
توازی — بزاے معجمہ باہم برابر ہونا —
توقی — بقاف مشدد مکسور نگہبانی و پاسداری و حفاظت —
توزی — قسم ایک نفیس کپڑے کا جو شہر توز ملک فارس مین بنا جاتا ہی
توانی — سستی و کاہلی و تقصیر کرنا —
توی — ترکی زبان مین شادی مہر و سی یہ لفظ متاخرین طا سے لکھتے ہین —
تونی — تیسرا حرف نون کناس اور جوار و دغاباز —
توانائی — قوت زور جسامت و طاقت **مولف**۔ بہر بیہوش
دانائی توبخشی + بہر لاغر توانائی توبخشی +
توالی — پے در پے ہونا متواتر ہونا —
تواری — چھپ جانا پوشیدہ ہونا
تواسی — منقش فرش مثل قالین وغیرہ —
تواہی — تباہی و خرابی —
توبکی — تیسرا حرف باے موحدہ ایک پرانے سکہ کا نام ہی —
توتی — بہر دو تاے مثناۃ جہاز و کشتی —
تودری۔ ایک گھاس کے تخم کا نام ہی جسکو عربی مین تصیصبہ کہتے ہین دوا
مین مستعمل ہی قوت باہ کو بڑھاتا ہی صفہانی ہین اسکو تدامہ اور [illegible] درخت تودری لیتے
توری۔ بچون کی ضیافت جو بطور کھیل کے آپس مین کرتے ہین چھوٹے

چھوٹے برتنون مین کھانا پکانے مین عربی مین اسکو توزیع کہتے ہین
توانگری - امیری دولتمندی مالداری -

تاے با ہاے ہوز

تہذیب - پاک کرنا اصلاح دینا خوبی پر لانا - مولف - مخلوق خدا
کن زندگانی + با اخلاق و باداب و بہ تہذیب -
تہمت - بد گمانی کرنا گمان بد بیجا عیب لگانا برائی کرنا - ملا عبد الغنی قبول -
نخواہم رفت از کوے غلام حلقہ در گوشم + چرا بی بندی از زنجیر این تہمت بیاسمن +
میرزا صاحب - منکران چون بدہ نشیم و حیا نیم سندہ تہمت آلودگی بر ہمن نہ بہ بہند
تہنیت - مبارکباد دینا مبارکباد کہنا نظامی - بزرگان بدو تہنیت ساختند
بان سہرہ بزرگی سر افراختند -
تہیدست - مفلس نادار تنگدست - سعدی - نمود آن تہیدست
آزادہ مرد + کہ پہلوے مسکین شکم پر نکرد -
تہبج - پھول جانا جسم کا ورم پڑجانا -
تہیج - تیسرا حرف یاے تحتانی اندھیری آنا گرد و غبار پیدا ہونا -
تہجد - بروزن تصرف رات کو سوکر اٹھنا اور وہ نماز جو پچھلی رات
بارہ رکعتین عابد لوگ پڑھتے ہین -
تہدید - ڈرانا دھمکانا ترہیب دلانا - سعدی - بہ تہدید گر بر کشد تیغ
حکم + بمانند کروبیان صم و بکم - میر حسن - تہدید مکن کہ بیقرارم + شمشیر
مکش کہ بے گناہ ہیم -
تہور - بہادری دلاوری مردانگی - سعدی - سپاہی کہ باشد تہور
نمود + بباید بمقدارش اندر فزود -
تہی مغز - احمق و بے وقوف و بے عقل - سعدی - علم چندانکہ بیشتر خوانی
چون عمل نیست در تو نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند + چارپاے بر و کتابے
چند + آن تہی مغز را چہ علم و خبر + کہ برو ہیزم ست یا دفتر -
تہوع - سختی کے ساتھ معدہ اچھلنے کی کرنے لگنا جی متلانا -
تہتک - پردہ پھاڑنا رسوا کرنا بے عزت کرنا -
تہالک - لڑ مرنا باہم ہلاک ہونا -
تہلیل - لا الہ الا اللہ پڑھنا نفی اثبات کا ذکر کرنا کلمہ پڑھنا - مولف -
زبان کن پاک اے مرد زبان دان + بہ تحمید و بہ تسبیح و بہ تہلیل -
تہویل - ہول دلانا خوف دلانا ڈرانا -
تہمتن - بزرگ تن اور لقب رستم پہلوان کا سہ دلیر دلاور تہمتن
بنتے + جو مردان بنا ور خنجر زنے -
تہاون - خوار اور حقیر رکھنا -

تہجین - ذلیل کرنا بے عزت کرنا -
تہ نشین - نیچے بیٹھ جانے والی چیز جیسے کہ شراب کی بوتل کے نیچے
مین بیٹھ جاتی ہے درد اسکو کہتے ہین -
تہلکہ - بہرسہ حرکات اول نیست و نابود ہونا ہلاک ہونا -
تہیہ - آمادہ ہونا آمادگی کرنا تیار و مستعد ہونا -
تہ جرعہ - تھوڑی شراب جو پیالہ مین باقی رہجاے اسیر - آنانکہ
مست فیض بہانند چون اسیر + تہ جرعۂ زجام فصیحی چشیدہ اند -
تہ پیالہ - بچی ہوئی شراب جو پیالہ مین ہو - صائب - بعاشقان جگر
تشنہ رحم کن ساقی + تہ پیالۂ خود را بآفتاب مدہ -
تہ - ہر چیز کا انتہا اور اصل اور پایہ داراب بیگ جویا - تا صاحب
صورت بری از معنی بود + در چشم حقیقت سبک و رسوا بود + اہل معنی
شکوہ دیگر دارند + گر آئینہ میداشت تہی دریا بود -
تہ شیشہ تہ سبو - تھوڑی شراب جو شیشہ یا سبو مین باقی رہجاے جلال
اسیر - تہ شیشۂ بدستارت سپردہ ایم + خواہی رہا کن از کف و خواہی نگاہ کن
ظہوری - بیا ساقی ای بر تو ختم آبرو + بدہ تہ سبوے بپاے خاک شو -
تہ گیر - تہ دیگ جو کھانا پکانے کے بعد دیگ کی تہ کے ساتھ لگی رہجاے ملا طغرا -
قند انصر حرفش و زنخ لیکہ کام رغلتم شیرین + زدم چون دیگ حلوا حاصل او در تہ گیر وزنخ
تہ ماندہ - باقی رہا ہوا بچا ہوا پس ماندہ - والی قمی - از جام لب چون
غیر را گشتی شراب ہمدمی + درکام تلخ ما چکان تہ ماندہ آن جام را -
تہیگاہ - وہ مقام جہان سے بغل کا آغاز ہوتا ہے شکم و پہلو کے درمیان
نور الدین ظہوری - شود سینۂ دشت از ہول چاک + بر آرکشتہ گرد و تہیگاہ خاک
تہیہ - بروزن تذکرہ استعداد و آمادگی - نور الدین ظہوری -
نفس تہ کن زحرف عشق زنہار + نداری تہیہ زین کار بنشین -
تہادی - آپس مین ہدیہ بھیجنا تحفہ دینا -
تہجی - ہجو کرنا برا بولنا اور حروف مفردہ اب ت ث آخر تک -
تہانی - مبارکباد دینا تہنیت کرنا -
تہمتی - جسکو تہمت لگائی جاے مجرم قرار دیا جاے - محمد جان قدسی
قدسی بدلت ہواے کاست ہنوز + خناب جگر بر تو حرام است ہنوز +
آسودہ دلی ہستی خویش مشو + در آب نزن کوزہ کہ خام ست ہنوز +
تہی - خالی بھرے کے مقابلہ پر بے نصیب بیدولت مفلس نادار محروم
نظامی بد انگشت خضر از نصرہ آب تہی + کہ اسکندر از چشمہ ماند تہی -

تاے مع یاے

تیا - وعدہ کرنا و انتظار و عشوہ -

تیغا - خنجر - چھوٹی تلوار -
تیناب - بروزن سیماب خواب سینا جسکو عربی مین رویا کہتے مین
تیر پرتاب - اسقدر فاصلہ جسقدر تیر جا سکتا ہو اور قسم ایک تیر کی اور ہوائی تیر **خواجہ حافظ** - ببال و پر مرو از رہ کہ تیر پرتابی ہوا گرفت زمانی ولی بخاک نشست
تیزاب - مشہور چیز ہی جو اکثر اشیا گندھک وغیرہ کا تیزاب نکالا جاتا ہی -
تیغہ گشت - پشت کی ہڈیان جو ایک دوسری مین پروئی ہوئی ہوتی ہین
تینات - مصر مین ایک موضع کا نام ہی -
تیہوج - معرب تیہو جو ایک پرندہ کبک سے چھوٹا ہوتا ہی ہندی مین اسکو لوا کہتے ہین -
تیماج - ترکی مین بلغار کا چمڑا -
تیر چرخ - یہ تیر تیر ہوائی کی طرح لوہے سے بنایا جاتا ہو اسمین بارود بھر کر آگ لگا دیتے ہین ہندی مین اسکو بان کہتے ہین جنگ کے موقعون مین دشمن کا نقصان بہت کرتا ہو مگر اب اسکا رواج جاتا رہا ہو اور توپ سب پر غالب آگئی - **اوحد الدین انوری** - بجنیق رسد بر سرش دکشکنجم + نہ تیر چرخ نہ سامان پرشدن بوہتی - **اصح** ہو کہ تیر چرخ عطارد ستارہ کو بھی کہتے ہین **چیاتی گیلاتی** - در دل خارہ درر دم چو شرار + تیر چرخم کہ سخت کار گرم -
تیغ - ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار -
تیار - بروزن عطار جلد چلنے والا تیز چلنے والا درست ومہیا یہ لفظ عربی ہی بعض کے نزدیک بہ طائے حطی سے طیار ہی یعنے اڑنا ہوا اسکے معنے بھی آمادہ ومہیا وموجود کے نکل سکتے مین پس دونون لفظ صحیح ہین **شفیع اثر** - بدولت آرزو نم ما چو چرخ کوزہ گری + خمیر مایہ زرحم میشود تیار +
تیر - مشہور چیز ہی جو کمان مین رکھکر دشمن کے مقابلہ پر چلاتے ہین عربی مین اسکو سہم کہتے ہین سند لکھانے کرشبستان نامہ مین لکھا ہو کہ تیر و کمان ایجاد و عنزشاہ کرنگ زابلی ہی مگر اسوقت تیر نہین تھے بر تیر منوچہر لگانے و بمعنے پناہ وحمایت - اسد لکھا - شنیدم زدانش پژوہان دریغ کہ تیر و کمان و نہاد از نخست + ولیکن ہنر برزن تیر پیش منوچہر شناخت ہنگام خویش
تیر چار پر - ایک قسم کا تیر ہی جسکے چار پر ہوتے ہین **سعدی** - بیاز ار برزدہ نوشتن + چو تیر تو دارد بہ تیر ش مزن + **ابوطالب کلیم** - جو ابنامہ کلیم از ستمگرے خواہد + کہ مرغ نامہ بر او ست تیر چار پر فش -
تیر گر - تیر بنانے والا تیر چلانے والا - **سیفی** - زہجر تیر گر خواہد جدا افتاد جان از من + کہ کیز گرمی جد پیوستہ آن ابرو کمان از من -
تیغ بردار - جو شخص تلوار اٹھانے نوکر ہو سپاہی - **ملا طغرا** - جو بہرام را بر فلک سرداد شد بہ جہان تیغ بردار آن شاہ شد -
تیغ دار - سپاہی اور محافظ بھی **نظامی** - بہ بیغداری کہ او باز خورد + سرش را بہ تیغے زتن باز کرد -
تیمار - غم وغمخواری اور بیمار کی خبر گیری - **میر خسرو** - رقیبا بر جہے کر یادوست ناید غم خسرو + کہ من تیمار بلبل پیش او تیمار میگویم - **ولہ** - لم خون گشت زین تیمار خوردن + درونم خستہ شد زین خار خوردن -
تیسیر - بروزن تکبیر آسان کرنا -
تیسر - بروزن تکثر آسان ہونا -
تیمور - ترکی مین فولاد اور بہادر اور نام بادشاہ کا -
تیراندہ - مکار وحیلہ گر فریبی -
تیرانداز - تیر چلانے والا - **ابوطالب کلیم** - خدنگ طعنہ دایم سوے تیرانداز برگردد + کسے را قدر مشکن گر نخواہی کم بہا گردی -
تیر ساز - بہ اضافت راے مطرب جس سے ساز بجاتے ہین اور تیر بنانے والا - **محسن تاثیر مطرب کی تعریف مین** - چو تیر ساز خود در دل نشینی + بید طولانی در سحر آفرینی - **ملا طغرا** - چہ کوتاہی بیندازد تیر ساز + کند در زدن ہمچو رخش دراز -
تیز - بہ یاے معروف بروزن چیز گوز اور وہ صدا جو اسفل سے نکلے اور بہ یاے مجہول مشہور لفظ ہی جیسے کہ تلوار تیز و نگاہ تیز وغیرہ **ملا فوقی یزدی حسن وہمی کی ہجو مین** + ولے صد حیف زان رند قلندر پیشہ + کہ میداد برلیش طبع خود تیز + بجاہ طبع آخر سرنگون رفت + چو کوزاز کوہ ازبیجا دنیا برون رفت + **نظامی** - در افتاد دارا ازان زخم تیز + آبرو گیتی بی تیغ تیز
تیس - بہ یاے مجہول نر بکرا جو بکریون کے گلہ مین رہتا ہو ترکی مین اسکو تہا ز اور ہندی مین بوک کہتے ہین -
تیر بخش - تیر ہوائی و تیر ناوک تیر آتشبازی اور ایک قسم کی کمان جو عمدہ اقسام مین سے ہو **عبد اللہ ہاتفی** - زہر سود و نندپر ندہ رخش + بہ انسان کہ تیر از کمانہاے بخش **محمد سعید اشرف** - از بسکہ گرم سعدیت بزان شود + جون تیر بخش ناوک آتش فشان شود +
تیشن بکسر اول و یاے مجہول ترکی مین دانت اور ہر چیز دندانہ دار اور تیشہ جو تیر کمانون کا اوزار ہی -
تیر کش - وہ نلکا جسمین تیر رکھے جاتے ہین اور مشہور ترکش ہی
تیقیظ - بروزن تہدید جگانا بیدار کرنا -
تیغ - اصل لفظ تیز تھا زائے معجمہ غین کے ساتھ بدل کر تیغ ہو گیا جیسے آمیز و آمیغ وتیز و ستیغ وغیرہ - تلوار - **نظامی** - درخشان

تاے با الف

تارا۔ جسکو فارسی مین ستارہ عربی مین نجم و کوکب کہتے ہین صفدر لاہوری ۔ خال عارض سے پیارا ہوا + نرگس کی آنکھونکا وہ تارا ہوا

تاگا۔ سوت یا ریشم وغیرہ کا رشتہ ۔ صفدر فوقانی لاہوری ۔ نہ ٹوٹنے اسکو خبردار + محبت کا بہت نازک ہے تاگا ۔

تالا ۔ لوہے کا قفل جو دروازے پر لگاتے ہین عربی مین اسکو مغلاق کہتے ہین

تانا ۔ سوت جو کپڑا بننے کے لیے تانا جاتا ہے ۔

تانا بانا ۔ تانا اور بانا دونون قسم کا سوت جو کپڑے کے عرض و طول مین ڈالا جاتا ہے

تانبا ۔ مس جو ایک مشہور دھات ہے ۔ مولف ہے نسخہ کیمیا کا خاکساری + کہ جس سے سونا بن جاتا ہے تانبا ۔

تاوا ۔ مثل حرف واو گردش چکر چرخ گردنی ۔

ٹالا ۔ چشم پوشی کرنا طرح دے جانا ۔

ٹاپا ۔ مرغیون کا کھانچا ۔

ٹانکا ۔ بخیہ جو سوئی تاگے سے کیا جائے پیوند کرنا جوڑنا قطعہ از مولف ۔ مرا زخم جگر کیونکر سیا جائے + لگائے کون درزی اسکو ٹانکا + کہ میری جان پر یہ زخم کاری + ہے شمشیر نگاہ دل ستانکا ۔

ٹانڈا ۔ اسباب سامان گھر کا گروہ جماعت قوم ۔

ٹاپ ۔ رنج مصیبت تکلیف اور گھوڑے کا سم ۔

تانت ۔ جو بکری یا بھیڑ کی رودون کی بٹی جاتی ہے اکثر کمان کے چلے وغیرہ مضبوط رشتون کے موقع پر باندھی جاتی ہے ۔

ٹاٹ ۔ سن جو مشہور چیز ہے اور دوکاندار بچھا کر اسپر بیٹھتے ہین ۔

ٹانٹ ۔ کھوپڑی سر کا اوپر کا حصہ ۔

تاج ۔ فارسی لفظ اور عربی اور اردو مین مستعمل وہ کلاہ جو بادشاہ پہنتے ہین

تار ۔ سوت یا لوہے وغیرہ کا تار یہ لفظ فارسی ہے مستعمل اردو ہے ۔

تاڑ ۔ ایک مشہور درخت ہے ۔ شعر ۔ سب اسکو سرو باندھتے ہین تو اسکو تاڑ باندھو + بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اسکے پاڑ باندھو ۔

تاک ۔ نشانہ شست انتظار ۔

تاک جھانک ۔ دیکھا بھالی نظربازی ۔

ٹانگ ۔ لات پاؤن ۔

تال ۔ وہ تال جو گانے کے وقت ہاتھ سے دیتے ہین اور تال مشہور بات ہے

ٹال ۔ عقب گزاری لکڑی کا ... ڈھیر لکڑیون کا ۔

تان ۔ آواز سرود کی گانے کا ڈھنگ ۔

تالو ۔ منہ کا اندرونی حصہ اوپر کا عربی مین اسکو حنک کہتے ہین اور فارسی مین کام

تاؤ ۔ گرمی تابش حرارت ۔

ٹاپو ۔ جزیرہ یعنی وہ خشک زمین جسکے گرداگرد پانی ہو ۔

تالاؤ ۔ تالاب پانی کا اور جھیل ۔

تافتہ ۔ قسم ایک کپڑے کی ہے ۔

تازہ ۔ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے نیا جدید جو پرانا نہو

تالی ۔ دستک جو ہاتھ پر ہاتھ مار کر بجاتے ہیں ... کنجی

تاپ تلی ۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو ورم طحال کہتے ہین ۔

ٹانکی ۔ تیشہ سنگتراشون کا جس سے پتھر بناتے ہین ۔

تا با با

تبرا ۔ عربی لفظ اردو مین مستعمل ہے جسکو لعنت ملامت کرنا بیزار ہونا جیسے شیعہ رافضی اصحاب کے حق مین تبرا بولتے ہین حکیم محمد انور لاہوری لکھتے ہین ۔ کہے جو بد زبان اپنی زبان سے + نبی کے جانشینون پر تبرا ۔ فرشتے کہتے ہین اُس لعین پر + بہر لحظہ تبرا بر تبرا ۔

ٹپکا ۔ جو قطرہ کسی چھت وغیرہ سے پڑے در کی گرے مولانا اکبر لاہوری ۔ ٹپکتے ہی بنا موتی سمجھا ہے یا دندان مین + جو قطرہ آنسوونکا چشم کو باہر ...

ٹپا ۔ قسم راگ کی ہے جو مطرب گاتے ہین مختصر راگ ۔

تاے با تا

تپتا ۔ گرم آگ سے یا دھوپ سے ۔

ٹٹ پونجیا ۔ کم مایہ بے بضاعت آدمی تھوڑا پونجیا ۔

تتلا ۔ جسکی زبان بولنے مین بخوبی نہ چلے ۔

تتر بتر ۔ پراگندہ و پریشان الگ الگ ۔

ٹٹو ۔ یابو پستہ قد گھوڑا کم قیمت ۔

ٹٹڑی ۔ وہ حصہ سر کا جسپر بال نہون ۔

ٹٹی ۔ پھوس یا خس کا پردہ ۔

تتلی ۔ ایک جانور کا نام ہے نیز ایک گھاس کا ۔

تاے با جیم

تج ۔ ایک قسم دارچینی کی ہے عربی میں اسکو قرفہ کہتے ہین ... مستعمل ہے

تجاری ۔ وہ تپ جو ایک دن ٹھہرکے اور ایک دن آتے باری کی ہے

تا با خا

تخنا ۔ ٹخنا جسکو فارسی مین شتالنگ اور عربی مین کعب کہتے ہین

تخت ۔ مشہور فارسی لفظ ہے اردو مین مستعمل عربی مین اسکو سریر کہتے ہین اور فارسی مین اورنگ و دیہیم بادشاہی تخت کو عرش اور جسپر مردہ کو رکھین اسکو نعش اور جسپر عروس کو بٹھلا وین اسکو اریکہ کہتے ہین صفدر فوقانی

زمانہ جب بدل جاتا ہے یک لخت + برابر تختہ ہو جاتا ہے اور تخت +

تخم - بیج فارسی اردو مین مستعمل ہے قطعہ از مولف زمین مین تخم جو بوئیگا انسان + وہی پھولیگا آخر اور پھلیگا + کرے گا جو برائی یا بھلائی عوض اُسکا خدا اُسے لیگا -

تختہ - لکڑی کا تختہ جو مشہور ہے اور وہ تختہ جسپر مُردے کو مسلمان غسل دیتے ہین اور ہندو مُردے کو رکھکر مرگھٹ پر لیجاتے ہین قطعہ از مولف ہین نازان اپنے تاج و تخت پر کیون + شہان سخت باند صاحب تخت + کہ یک لخت انقلاب روز و شب مین + نظر آئیگا بنکر تختہ یہ تخت -

تختی - جسپر مبتدی طالب علم مفردات لکھتے ہین -

تائے با دال

تڈی - پردار جانور کا نام ہے جسکو فارسی مین ملخ عربی مین جرادہ کہتے ہین -

تائے با رائے

ترار - یعنی بڑائی تیز رفتاری زبان آوری -

ترچھا - جو سیدھا نہو ٹیڑھا کج اور یب سے بندھ گیا مضمون جو اُس کافر کی ترچھی چال کا + اب زمین شعر مین خطرہ ہوا بھونچال کا -

ترڑکا - صبح کا وقت علی الصباح آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے قطعہ از مولف وقت آیا ہے اب بڑھاپے کا + سنا جاتا ہے موت کا کھڑکا + رات گذری ہے خواب غفلت مین + اب تو اُٹھو کہ ہو گیا ترڑکا -

تڑاکا - جو چیز یکایک پھٹ جائے اُسکی آواز -

ترطیرا - گرم پانی کسی بیمار عضو پر ڈالنا -

تُرت - بہت جلدی بلا توقف -

تراش - پھانک خربزہ وغیرہ کی -

ترازو - فارسی لفظ ہے اردو مین مستعمل کانٹا وزن کرنیکا اور میزان مولف - تری نیکی بدی سب تول لینگے + خدا کے روبرو رکھکر ترازو -

ترپاؤ - اضطراب بیقراری -

تراہ تراہ - فریاد دوہائی دوہائی -

ترکاری - سبزی ساگ پات میوہ دانہ -

ترئی - مشہور ترکاری ہے جسکی بھاجی بنتی ہے اور نان خورش بناکر کھاتے ہین -

تائے با کاف

تکا - سکہ اول ٹکڑا گوشت یا کسی اور چیز کا -

تکا - بضم اول کان مشہد لوگ خصوصاً تیراندازی کا پھل اور ہر چیز جو سیدھی ہو

ٹکیا - قرص چھوٹی روٹی وغیرہ جو گول ہو -

ٹکا - دو پیسے کا ایک ٹکا آدھ آنہ قطعہ از مولف - کبھی دیوانہ اور کبھی خبطی - ہمکو اُن سے خطاب ملتا ہے - مانگتے ہم بھی اُنسے سب کچھ ہین + پر ٹکا سا جواب ملتا ہے -

ٹکڑا - مشہور لفظ ہے فارسی مین اسکو پارہ اور عربی مین قطعہ کہتے ہین

تکلا - لوہے کا تکلا جس سے سوت کاتتے ہین -

ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ قطعہ قطعہ -

ٹکر - ایک چیز کا دوسری چیز کو ٹکرانا جیسے کہ دو مینڈھے آپسمین لڑتے ہین تو ایک دوسرے کو ٹکر مارتا ہے -

ٹکور - کسی دوائی کی پوٹلی باندھکر اور گرم کرکر بیمار عضو کو سینکنا گرمی دینا

ترکش - ترکش جسمین تیر رکھتے ہین

ٹکسال - جس مقام پر روپیہ پیسہ کو ضرب لگتی ہے عربی مین دار الضرب -

تک - وہ بات جو اپنی طرف سے بنائی جائے وہ بات جو بطور قافیہ کے موقع موقع پر ملتی جائے عربی مین اسکو قافیہ کہتے ہین اگر نظم مین ہو اور اگر نثر مین ہو تو سجع بولتے ہین -

تک تک - بیلون کے ہانکنے کی آواز -

ٹک - تھوڑا زمانہ تھوڑا عرصہ -

تکان - تھک جانا درماندہ ہونا -

تک و دو - تلاش جستجو دوڑ دھوپ -

تکیہ - وہ چیز جسپر پشت لگاکر بیٹھین عربی مین اسکو وسادہ کہتے ہین اور فقرا کے ٹھہرنے کا مقام اور پھر وساد جائے امید مطلع - نہ کوئی ٹھکانا ہے مسکن نہ ہے کہین تکیہ + خاکسار فقط رکھتے ہین زمین تکیہ -

تکمہ - پیراہن یا قبا کا تکمہ مشہور چیز ہے -

ٹکٹکی - کسی کی طرف تاک لگانا دیکھتے رہنا -

تائے با لام

تلوا - کف پا جسکو عربی مین اخمص کہتا ہین -

تلپت - گم ہونا آنکھون سے غائب -

تلچھٹ - وہ میل وغیرہ جو شراب کے شیشے یا عرق کے نیچے بیٹھ جائے عربی مین اسکو حثالہ کہتے ہین -

تلوار - مشہور ہتھیار ہے عربی مین اسکو سیف فارسی مین تیغ و شمشیر کہتے ہین ورترکی مین قلیچ بولتے ہین مولانا اکبر مثل گردون سر جھکا دیتے ہین گردان جہان + وار جسدم آپ سہتا ہے تری تلوار کا -

تلاش - جستجو کرنا ڈھونڈھنا یہ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے -

تلک - عورتون کے پہننے کی پیشواز او قشقہ جو ہندو برہمن ماتھے پر لگاتے ہین

تل - مشہور سیاہ رنگ غلہ ہے جسکا تیل نکالتے ہین اور سیاہ خال

جو معشوقون کے رخسار وغیرہ اعضا پر ہوتا ہے۔
تلی - ایک اندرونی عضو کا نام ہے جسکو فارسی مین سپرز کہتے ہین۔
تلملی - بیقراری اضطراب سرگردانی۔
تلی - جرس و زنگولہ جو بجایا جاتا ہے۔

تاے با میم

تماشا - رنگ رنگ اور کھیل۔
تمباکو - بعض میم کی جگہ نون لکھتے ہین جیسے کہ فارسی لغات کی فصل مین یہ لکھا گیا ہے یہ مشہور چیز ہے اور استعمال اسکا عام ہے ۔ ہے فقط دوکان تمباکو کی یہ دنیا سے دون + جو یہان ہوتجا دو دو دم کھینچکر چلتا ہوا

تاے با نون

ٹنڈا - جسکے ہاتھ نہون یا ایک ہاتھ ہو فارسی مین دست بریدہ اور عربی مین مقطوع الید کہتے ہین۔
ٹنہایا - جادوگر مرد جسکو عربی مین ساحر کہتے ہین۔
تنبورا - ایک ساز کا نام ہے جسکو مطرب بجاتے ہین طنبورا طاے حطی سے بھی یہ لکھا جاتا ہے۔
تندور - روٹی پکانے کی جگہ اسکو عربی مین تنور کہتے ہین قرآن مین لکھا ہے اذا جاء امرنا و فار التنور ۔ جب بھوک لگی نبدے کو تندور کی سوجھی + جب پیٹ لگا بھرنے تو تب دور کی سوجھی۔
تنگ - گھوڑے کا تنگ جو زین کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ چیز جو فراخ نہو اس صورت مین یہ لغت فارسی اردو مین مستعمل ہے نعتیہ از مولف
وہ شہسوار نبوت جب آیا میدان مین + ہوے مقابلہ مین کافرون کے ڈھیلے تنگ + مولف - جب اختیار کسیکا نہین مشیت مین + ہو بندہ کس لیے اس بات مین بھلا دل تنگ۔
ٹنڈیان - دونو بازو آدمی کے۔
تن - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے انسان کا جسم اور بدن ۔ روا کب ہے مرا پانی سے وقت غسل تن دھونا + شہید عشق کا لازم لہو سے ہے بدن دھونا
تنبو - فارسی اردو مین مستعمل ہے خیمہ مولف نہین زمین فلک رہنا مناسب کہ یہ تنبو پرانا ہو گیا ہے۔
تنخواہ - مشاہرہ جو کسی کا مقرر ہو۔

تاے با واو

توا - لوہے کا ظرف جسکو گرم کرکے روٹی پکاتے ہین فارسی مین اسکو تابہ کہتے ہین اور عربی مین طابق کہتے ہین اور ترکی مین ساج بولتے ہین
تو کرا - وہ جھابہ جو درخت گز کی شاخون یا بانس وغیرہ سے بناتے ہین

اور سبزی فروش و میوہ فروش اسمین سبزی و میوہ رکھ کر فروخت کرنے مین حلوائی بھی شیرینی اسمین رکھ کر دیتے ہین۔
توتلا - وہ شخص جسکی زبان حق تکلم ادا نکرسکے حروف صحیح اسکی زبان سے نہ نکلین عربی مین الثغ کہتے ہین اور ترکی مین سقو بولتے ہین۔
توتا - مشہور جانور ہے جسکو طوطی بہر دو طاے حطی کہتے ہین صحیح توتی بہر دو تاے فوقانی ہے مگر متاخرین نے تا کو طاسے بدل لیا ہے۔
ٹولا - خاندان ہم جدی دگروہ و قوم و جماعت - نعتیہ از مولف
محمد کے تصدق ہوگا داخل + بہشتون مین گنہگارون کا ٹولا۔
ٹوٹا - خسارہ و نقصان جو تجارت مین ہو اور ٹکڑا ہر چیز کا۔
ٹونا - تیسرا حرف نون سحر جادو افسون۔
توڑا - وہ رسّہ جسکو آگ لگا کر بندوق یا توپ کو آگ دیتے ہین فلیتہ بھی اسکو کہتے ہین اور کیسہ و بٹوے اشرفی کا اور خسارہ و نقصان ۔ کبھی ہو رزق کا اسکو نہ توڑا + بندھا ہو جسکے دروازے پہ گھوڑا
توندیلا - وہ شخص جسکا پیٹ بڑھا ہوا ہو۔
توپ - فارسی اردو مین مستعمل ہے آلہ جنگی سامان سے ایک توپ ہے ہر ایک دہات ملا کر یہ ڈھلتی جاتی ہے بعض اسکا ایجاد وراے پر تھی راج کے وقت کہتے ہین بعض کہتے ہین کہ ترکون نے سنہ ١٣٣٠ء مین ایجاد کیا بعض لکھتے ہین کہ برنجی توپ سب سے اول ایک انگریز نے سنہ ١٦٣٥ء مین ڈھالی تھی اور لوہے کی توپ کا اظہار اس سے پیچھے سنہ ١٥٠١ء مین ہوا
ٹوپی - روئی دار ٹوپی جو محراب دار بنا کر فقرا سر پر رکھتے ہین۔
توت - مشہور درخت دو قسم کا ہے ایک چھوٹا دوسرا لمبا لمبے توت کو عربی مین فرصاد کہتے ہین اور چھوٹے کو توت۔
توڑ جوڑ - انتظام بند و بست جو کسی امر مین کیا جاے۔
توشک - فارسی اردو مین مستعمل ہے وہ نرم جو خوابگاہ مین بچھایا جاے۔
تول - عربی مین اسکو وزن کہتے ہین اور تولنے والے پتھر کو اثقال۔
توبرہ - وہ تھیلا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاے۔
توبہ - باز آنا بدکاری سے اور رجوع کرنا نیکوکاری کی طرف اور خدا کے ساتھ عہد باندھنا - نعتیہ از مولف - در توبہ نخدا مسدود کرے گا قیامت کو یہ شفاعت کا مگر دروازہ اسدن بھی کھلا ہوگا۔
تولہ - وزن بارہ ماشہ کا اور ماشہ آٹھ رتی کا کہا جاتا ہے مولف
ترازو مین جب وحدت کا تولا + ہمہ ماشہ ہی نظر آیا نہ تولہ۔
تومڑی و تونبا - ایک قسم کدو تلخ کا ہے۔
توندی - پیٹ مین وہ موقع جہان ناف ہے۔

ٹوپی - جسکو کلاہ و تاج و اکلیل و افسر کہتے ہین اور تر کی ہین لورا کت
مولف - بجز ہے سنوز رسے فقیر کا بستر ہی تاج شاہی سے بہتر فقیر کی ٹوپی
ٹونٹی - کوزہ یا آفتابہ کی ٹونٹی جس سے سوائے منھ کے پانی لیا جاتا ہی
فارسی مین اسکو ماشورہ و لولہ و ناوچہ و نایرہ اور نول کہتے ہین اور
عربی مین خرطوم بولتے ہین -

تائے یا ہائے ہوز

ٹھٹھا - سخرا ظرافت و سخرے و مزاح فارسمین تنگل بولتے ہین صنعف رفوقانی
معیبت ہی محبت بلکہ آفت ناگہانی ہی + مگر کم ظرف اور نادان سے ٹھٹھا سمجھتے ہین
ٹھنڈا - فارسی مین سرد عربی مین بارد و برود مظفر - تو آسدم کہتی ہی کہ سحرا گلبدن ٹھنڈا + زمین ٹھنڈی ہوا ٹھنڈی مکان ٹھنڈا ہمین ٹھنڈا
و لے نہ کیونکہ جلیم کو میری کرے آب آتشک تر ٹھنڈا + کہ دوا کر
ریگیجاتی ہی خوب گھر ٹھنڈا -
ٹھکانا - گھر مسکن ماوا وطن رہنے کی جگہ مولف ٹھکانا کسی قدر
اس آدمی کا ہے ٹھکانا ہی + یہان آیا کہان سے ہی کہان پھر سکو جانا ہی
ٹھیکرا - مٹی کے ٹوٹے ہوے برتن کا ٹکڑا -
ٹھینگا - انگوٹھا بڑی انگلی ہاتھ کی -
تھوتھا - کرم خوردہ بیکار جیسا کہ تھوتھا غلہ -
تھوڑا - کم اندک قلیل مولف عزیز اس دل مناک کا کیونکر
ہو غم تھوڑا + کہ ہی اسمین ستم حد سے زیادہ اور کرم تھوڑا -
تھوڑا تھوڑا - کم کم اندک اندک صفدر فوقانی - بہ ساعت
بہر روز و بہر شب گذرتا ہی زمانہ تھوڑا تھوڑا + وہین جلد وے گے
جسدم کھا چکوگے + تم اپنا آب و دانہ تھوڑا تھوڑا -
تھیلا - بڑا کیسہ جو کپڑے یا چمڑے کا بنا ہو -
ٹھٹھیرا - برتن بنانے والا اور وہ شخص جو تانبے کے برتن
بناتا ہو فارسی مین مسگر اور عربی مین نحاس کہتے ہین -
تھلیا - چھوٹا گھڑا مٹی کا جسمین پانی رکھتے ہین عربی مین اسکو
جرۃ اور فارسی مین سبوچہ کہتے ہین -
ٹھنگا - وہ شخص جو پستہ قد اور ٹھنگنا بھی ہو فارسی مین پکنہ و عربی مین
ٹھنا - بڑی شاخ درخت کی جسکو عربی مین غصن و غصون کہتے ہین -
ٹھگنا - آدمی پستہ قد چھوٹے قد کا آدمی -
تھلتھلا - نرم نرم گوشت اور ماس ہلتا ہوا گوشت -
ٹھس لوٹنا - جس بچہ نے پوری میعاد تک اپنی ماں کا دودھ نہ پیا ہو
فارسی مین اسکو شیر خوردہ اور عربی مین مقرقم بولتے ہین -

تھاپ - طبلہ یا ڈھولک پر ہاتھ مارنا -
ٹھنڈک - سردی جسکو عربی مین برودت کہتے ہین -
تھوہر - خار دار درخت ہی جسکو عربی مین زقوم کہتے ہین -
تھوڑ - کمی قلت جو کسی چیز کی ہو -
تھتکار - نفرین لعنت ملامت پھٹکار
تھپڑ - طمانچہ جو کسیکو مارین عربی مین اسکو صک کہتے ہین -
ٹھوکر - پانون سے ٹھوکر لگانا فارسی مین اسکو پا بزن کہتے ہیں
اور عربی مین نجل بفتح نون و سکون جیم کہتے ہین مولف عزیز
ہم بھی مرتے ہین اسی شوخ مسیحا پر بہت سے کیے ہین زندہ جسنے ایک ٹھوکر سے -
ٹھر - نہایت سردی غضب کی سردی جسکو عربی مین صر کہتے ہین -
ٹھور - جگہ مقام -
ٹھوس - وہ چیز جو اندر سے پولی نہو یعنی جوف نرکھتی ہو عربی مین اسکو مصمت کہتے ہین
ٹھگ - رہزن جو مسافرونکو زہر کھلا کر یا کوئی مخدر مسکر چیز کھلا کر لوٹ
لین یا گردن مین رسی ڈالکر مار ڈالین یا کسی طرح کا فریب دیکر مال چھین لین
ٹھنڈک - سردی آرام چین -
ٹھیک - بہ یائے مجہول فقرا کی ٹاٹ کا جسمین غلہ بھر دیتے ہین
ٹھیک - بہ یائے معروف درست و بجا و صحیح مولانا اکبر لاہوری
ہین وہ اسلام سے خارج لاریب + بت کو جو لوگ خدا کہتے ہین بلیت
عشق مین لیکن عاشق + ٹھیک کہتے ہین بجا کہتے ہین -
تھوک - آب دہن فارسی اور عربی بزاق -
ٹھٹھول - مسخرا جو ہمیشہ ظرافت و مزاح کرتا رہے
تھل - جنگل بیلا ریگستان جہان شیر وغیرہ درندے رہتے ہین
تھنال - موٹا لوہے کا گول ٹکڑا جو تلوار کے قبضہ کے نیچے لگا ہوا ہوتا ہی
تھام - روک ہر چیز کی -
تھن - پستان گائے بھینس بکری وغیرہ کے -
تھان - وہ مقام جس جگہ گھوڑا باندھا جاوے اور تھان کپڑے
وغیرہ کا جو سالم ہو اسمین سے اتارا نگیا ہو عربی مین اسکو طاقہ کہتے ہین
اور فارسی مین توب بولتے ہین -
تھکاوٹ - ماندگی جو بسبب پیادہ چلنے یا دیا وہ کام کرنے سے جسم پر موجود آئی ہو
ٹھاٹھ - سامان اسباب مال متاع قطعہ از مولف وقت رحلت
آدمی کیا اپنے لیجائیگا ساتھ + مع جتنا ٹیٹ ٹھاٹھ ہے اور لوہا کا نظم ہی
لوگ بیرحمی سے سارا لوٹ کر لیجائینگے + یہ خزانہ مال و دولت اور جتنا ٹھاٹھ ہی
تھانہ - جس جگہ سرکاری پہرہ حفاظت کے واسطے رہتا ہو -

تھاہ - عمق کنوئیں و تالاب و دریا وغیرہ کا -
تہ خانہ - جو مکان زمین میں ہو لوگ اسکو سرد خانہ بھی کہتے ہیں -
تھکا ماندہ - جو چلنے یا کام زیادہ کرنے سے تھک گیا ہو -
تہ - نچلا درجہ ہر چیز کا اور انجام -
ٹھیکہ - اجارہ اجرت مقرر کر لی جائے -
ٹھوری - جسکو عربی میں ذقن کہتے ہیں اور فارسی میں زنخ -
ٹھیکی - وہ چیز جسکے سہارے پر دم لینے کے واسطے حمال بوجھ رکھ دیوے اور غلہ ان جسمین غلہ ڈالتے ہیں -
ٹہنی - چھوٹی شاخ درخت کی -
ٹھیکری - مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا چھوٹا ٹکڑا -
ٹھگی - چوری رہزنی فریب دغا -
ٹھسکی - گوز بے آواز جسکو فارسی میں چس اور عربی میں فسو کہتے ہیں -
تھانگی - وہ عورت یا شخص جو در پردہ چوروں کے ساتھ سازش رکھتا ہو -
تھوتھنی - چہرہ جانوروں چوپایہ کا عربی میں اسکو خطم اور فارسی میں بفوز کہتے ہیں -
تھونی - وہ لکڑی جو چھپر وغیرہ کے نیچے بطور ستون کھڑی کر دیتے ہیں -
تھوئی - معمار عمارت بنانے والا -
تھیلی - جسمین روپیہ ڈالا جاتا ہے عربی میں اسکو کیس کہتے ہیں اور فارسی میں صرّہ -
تھالی - چھوٹا طشت مسی وغیرہ -
ٹھگلی - جیتھڑا کپڑے کا ٹکڑا اور پیوند جو لگایا جاوے -
ٹھمری - ایک قسم گیت ہے -

تائے ہا یائے

تیسرا - فارسی میں سوم عربی میں ثالث ع آج مہندی ہست لگا اے لالہ رو + دل مرے کشتے کا ہوئے تیسرا -
تیجا - مردے کا تیسرا دن ختم کرانے اور فاتحہ خوانی کا دن -
ٹیڑھا ٹیج - جو سیدھا نہو جاہل بدمزاج - مولف کیا کرتے ہیں ہم جو بات سیدھی + رہا کرتا ہے وہ کج فہم ٹیڑھا -
ٹیکا - وہ نشان جو صندل وغیرہ سے ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں قسم کی میں اسکو قشقہ کہتے ہیں اور فارسی میں طیطل او تبید کہتے ہیں اور نام ایک زیور کا جو عورتیں ماتھے پر رکھتی ہیں اور شرح کسی ہندی کتاب کی -
ٹیلا - بلند پشتہ زمین کا -
ٹیپ ٹاپ - خودنمائی و کر و فر طمطراق و تکلف لاحاصل -
تیتر - مشہور پرندہ ہے جسکو فارسی میں تیہو عربی میں دراج کہتے ہیں یہ جانور کبک سے چھوٹا ہوتا ہے -

تیر - مشہور ہتھیار ہے جو کمان کے ذریعہ سے چلایا جاتا ہے -
تیر انداز - تیر چلانے والا -
تیس - تین دہائیاں جو مشہور عدد ہے - مولف نظر آیا نہ آیا چاند افسوس آج اسکو گذر چکے دن تیس -
ٹیس - درد جو اعضا میں ہوتا ہو -
تیل - روغن جو تلوں سے نکالا جائے -
ٹیم - چراغ کی بتی کا شعلہ -
تین - جو مشہور عدد ہے عربی میں ثلث و ثلاثہ اور فارسی میں سہ کہتے ہیں -
ٹیسو - سوانگ بدلی ہوئی صورت مسخرہ -
ٹیڑھا - کجی اور ناراستی -
ٹیں ٹیں - طوطے کی آواز اور بک بک قطعہ تاریخ فصیح مٹھو
میاں مٹھو جو ذاکر حق تھے + ذکر حق میں سدا رہا کرتے + گربہ مرگ نے جو آگھیرا + کچھ نہ بولے سوائے ٹیں ٹیں کے
۱۲۳۰ھ
تیلی - تیل کھینچنے والا روغن گر -
تیوری - چین پیشانی اور پیشانی -
تیکھی - تیز چھری ہو یا تلوار یا نگاہ -

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

تا با الف

تارک ادب - جو کسی بزرگ کی تعظیم کرے آداب کے طریق سے بےخبر ہو یا آداب کو ترک کر دیوے بے ادب ہو جاوے در تشویق الشہروی
در ہند کہ زادگانش تارک ادب اند + لبریز جہالت اند و قاصی لقب اند
اوساط الناس چون اراذل ہمہ حشو + اشراف ہمہ سید قریشی نسب اند
تا بخند کب تک - میرزا صائب - تا بجنبانے غنچہ لب در پردہ خواہی گفت حرف + دست بردار از جہان تا بوستان پر گل شود -
تا شاہ رگ دارد - جب تک زندہ ہے - محسن تاثیر - مرقص عشق جو دستی کہ ببندد نسمہ نصاد + گر بنہد بخون خویشتن تا شاہ رگ دارد
تابہ زر - آفتاب جہان تاب مسوزج -
تاج سکندر - حکم ملک و دولت - میر معزی - بنگر چمن از عنبر و کافور مکلل + بنگر شجر از لولو و یاقوت مشجر + بر طرف چمن ہست مگر تخت سلیمان + بر تخت شجر ہست مگر تاج سکندر -
تار و مار - تال و مال - زیر و زبر برہم و درہم پریشان پراگندہ حسین سنائی

گر فتنہ بود چون سر زلفت با نجی + اکنون نسیم عدل تو اش تار مار کرد +
میرزا صائب یکدل حواس جمع مرا تار و مار کرد + زلف شکستہ تو بعد دل چہ میکند

تازی ہوش ۔ دانا لیئق ہوشیار جوانمرد جیسے کہ اہل عرب ہوتے ہیں اور تازی
عرب والوں کا خطاب ہے نظامی میں آن رد م سالار تازی ہشم +
کہ چون دشنۂ صبح زنگی کشم +

تانجو د جنبیدن خبردار ہونا آگاہ ہونا متنبہ ہونا یحییٰ کاشی کند بیت
چون وزید عاشق جو نخل میوہ دار + تا بخود جنبد سرش در پیش پا افتادہ است

تا بر خویشتن جنبیدن ۔ اپنی حالت سے آگاہ ہونا ۔ رفیع واعظ
یکنفس گر بیکدورت زندہ در گورش کند + تا طپید نہا دل بر خویشتن جنبیدہ است

تابہ بریان ۔ وہ گوشت جو گھی میں بھون لیتے ہیں ۔

تابیدن ۔ بانٹنا اور روشن کرنا مڑنا و ڈرنا **مخلص کاشی** ۔ از مد برجفا بے
معنے اے روشن ہمچو صبح + پنجۂ خورشید ما لنتاب را تا بیدہ ام **باقر کاشی**
آفتاب گشت وی ہر روز تابیدن گرفت + وائے عشق من کہ رسوا کرد محبوب مرا

تاختن ۔ دوڑنا حملہ کرنا تازیدن کے بھی یہی معنی ہیں **نظامی** بیک
تاختن تا بگیتی تاختم + چہ سرہا دران بیشہ انداختم ۔

تافتن ۔ بانٹ دینا کسی رشتہ وغیرہ کو ۔

تاریک جان ۔ تاریک روان سینہ سیاہ **میر خسرو** ۔ بدان رو شنی
خیزد از روے صد اہ + کہ تاریک جانا شوند ش فدا ۔

تاریکدان ۔ اندھیرا مقام تاریکی کی جگہ **ملا طغرا** ۔ شب خدنگ
نالہ کبر آسمان انداختم + بے نشان تیرے باں تاریکدان انداختم

تازہ ساختن ۔ تازہ کرنا تازگی میں لانا **طالب آملی** ۔ تا لب
آئین ترنم تازہ کرد + چون نسازد عندلیب آمل ست ۔

تا سے پیراہن ۔ تاے بمعنی ایک یعنی ایک پیراہن تاے کا لفظ فارسی
محاورے میں ہر ایک چیز کی تہ ہے جو ایک ہو کہہ سکتے ہیں چنانچہ تا سے
تشریف و تاے جو بیک و داشتن **محمد سعید اشرف** ۔ دیدۂ نرگس شود بینا اگر
فصل بہار دیو نظم ہا تاے پیراہن دبستان بگذرد ۔ **اوحد الدین انوری**
تاے تشریف صاحب عادل + کہ جہانرا العدل احد عمر ست **محمد قلی سلیم**
بر در بارگہ قدر تو چون در و لشیان + تاے جو زری بکف دست فلک او جفا

تاریک رو ۔ تاریک فر ۔ نامراد بدنصیب مراد تیرہ بود تیرہ روز
میرزا طاہر وحید ۔ ز نور طلعت او سایۂ تاریک دایم + شفق ہمچو برگ گل
زردی او از عکس برون آید + **میر خسرو** ۔ ز تو خورشید چرخ در عرض لطف تو تاب
از من تاریک روز طلعت روشن متاب ۔

تاج فیروزہ ۔ کنایتاً آسمان ۔

تازہ سکہ ۔ نئے چلن کا روپیہ **میرزا طاہر وحید** ہزار بوسہ زد قتازہ سکہ ہوا
چہا کہ نیست بخاطر گدائے خط ترا ۔ **ولہ** شد سہ نقد تازہ سکہ + خواہم لب بام کرد

تازہ کاری ۔ تازہ کردن تازہ کرنا غصے سے کرنا کسی کام کو **ظہور الدین
ظہوری** بیا تا دگر تازہ کاری کنیم + رخ عیش را غازہ کاری کنیم **نظامی**
زبان تازہ کردن با قرار تو + نہ انگیختن علت از کار تو ۔

تاے بابائے

تبسم ملینا ۔ کرنا شراب کا پیالہ میں **محمد قلی سلیم** ۔ افروخت از تبسم
مینا ایاغ ما ترشد ز خندہ ہائے صراحی دماغ ما ۔

تپ سودا ۔ سوداوی تپ جو خلط سودا سے ہو **میر محمد افضل**
بدسو من حرارت درد مندی مبتلا گردد + نمی خواہم تپ سودا طبیب تشنم باشد

تبسم زار و تبسم کدہ ۔ خوشی کی جگہ اور شگفتگی کا مقام **طالب آملی** ۔
ہوا از فیض لب غنچہ شد تبسم زار + چمن ز عکس گل عندلیب عشرت باد آرزو
عشرت خلق بود موجب رسوائی شان + این تبسم کدہ چو گل ہمہ غماز خود است

تبسم پاش ۔ فرحت دینے والا شگفتہ کرنے والا **میرزا بیدل** از
وحشت ما تیرہ بختان فیض میجو شد + تبسم پاشی صبح ست چین دامن شب ما

تبسم برق ۔ بجلی کا چمکنا اور اسکا جلوہ **میرزا صائب** ستم مکن
بضعیفان کہ شد تبسم برق + بدل بنالۂ جانسوز دہقان تنہا ۔

تبت وارگون تبت واژدن ۔ یہ ایک عمل قرآنی ہے کہ تبت
یدا ابی لہب کے سورے کو الٹا کرکے بلا کے دفع کے لیے پڑھتے ہیں
اس عمل کو تبت معکوس کہتے ہیں **میرزا صائب** بیطاقتی مکن کہ بلاے
سیاہ خط از صد ہزار تبت واژدون نمیرود + **سالک یزدی** ۔ تا زسر نو
داشود مایہ صد ہزار غم + تبت وارگون بخوان عقل ستیزہ رائے را +

تپ بردن ۔ تپ دور کرنا تپ اتارنا **میر معزی** ۔ تا بید رنگ
مشکل و صعب ست بر طبیب + بردن ز مرد بیر تپ ربع در شتا اندیشہ
نو باد طبیبی کہ بہ رنگ + ورد نیاز ہیر دجوان درد گند دوا ۔

تپ بستن ۔ کسی کے ذریعہ سے تپ کو دور کرنا بلا استعمال کسی دوا کے
میرزا صائب ۔ چنبر بپیلر زے ز بیم مرگ بیر خود بادہ پیش آور +
کہ این تپ سوز را یک ساغر سر شار می بندد ۔

تپ در استخوان افگندن ۔ تپ چڑھا دینا مدقوق و محرور کردینا
رضی دانش ۔ یا د رخساری کہ شبہا آتش افروز دل ست + خوش
تپ گرمی در استخوان افگندہ ست ۔

تپ در مغز نشستن ۔ حرارت کی تاثیر مغز میں ہوجانا **ظہور الدین
ظہوری** ۔ غم عشق بر عیش پیرایہ بست + تپ عشق در مغز محنت نشست

تب ریختن - تپ دور ہونا تپ اُتر جانا - نور الدین ظہوری - گر
گرد رہ شان شو وہمیشہ گردد + تپ از پیکر شیر ریزد چو گرد -
تب ساکن شدن - تپ دور ہو جانا اُتر جانا میرزا صائب
حرص از طینت پیران نشود موے سپید + این تپی نیست کہ ساکن بہ تباشیر شود
تبسم افشان - تازگی و شگفتگی دینے والا طالب آملی - ذہن
ہوا سے چمن ذوق تماد المحیت + ہزار غنچہ تنگ لب تبسم افشان شد -
تب شکستن - تپ کو توڑنا یعنے دور کرنا - افضل الدین خاقانی
نے بہ کلکش نہ غمیش کہ ماند + کز پے تب شکستن لشکر ست -
تبق زدن - ورم کرنا گھوڑی کے کسی عضو کا میر الٰہی ہمدانی
ہر دم بفلک تبق زندمینی تو + پہلو بر ہمہ افق زندمینی تو + چرم ہمہ
فیلہا بپایش نرسد + چون پا بو اگر تبق زندمینی تو -
تب کردن - تپ کشیدن تپ گرفتن - تپ کی بیماری سے
بیمار ہونا - رفیقائے نائی - مریضی کہ در عشق تب میکند + ملا حسن
دو عناب لب میکند - میر خسرو - سوز دل تا کے نگہدارم طبیب خواہم کشید
دور از جانم برآمد چند تب خواہم کشید - ابوطالب کلیم - چو گیرد گاہ
مرگ اعداش را تب + بہم پیوند د آنہم نام مرتب -
تب گسستن - دور ہو جانا تپ کا محسن تاثیر - از وصل لبت شوق
دل انبار شنید + این تب بداوائے مسیحا نشنید -
تپیدن - گرم ہونا اضطراب کرنا -
تبیدن - گرم ہونا تب کرنا -
تب زدہ - جسکو تپ کی بیماری ہو - میر خسرو - تب زدگانرا کہ
حلوا بہ ست + خوردن گشنیز ز حلوا بہ ست -
تبسم جلوہ - اسمائے محبوبین سے ہو میرزا بیدل - تبسم جلوہ نگہ شستہ
چون صبح از کنارہ ہین + شکست از بیخودی ہر زخم پر رنگم نمکدانی -
تب سوختہ - تپ محرق جس سے خلطین جل جاتی ہین سنجر کاشی
در ختم دعا کوش مسیحا چو طبیبت + سنجر ز تب سوختہ چندان ہمہ ہذیان
تب لرزہ - صفراوی تپ جس سے لرزہ ہوتا ہے نظامی - چنان زد
بہ تندی برو گرز را + کہ افتاد تب لرزہ البرز را -
تب بندی - وہ تپ جو ہر روز چڑھے کبھی مفارقت نکرے محسن تاثیر
گرچہ در قید تو باشد ہمیں از دشمن مباش + پیشتر و جانگاہ تر سر گرہ تپ بندی شود
تباہی شدن کشتی - حاصل مراد نہ ہونا کشتی کا دریا ہی مین رہنا
طالب آملی - سفغان کز موج آہ کشتی بنجم تباہی شد + متاع
چند جمع آوردہ بودم قوت ماہی شد -

تائے با تائے

تتق کشیدن - پردہ کھینچنا پردہ ڈالنا - سلا وحشی - ظلمت بہ پیش
چشمہ حیوان تتق کشید + رفتیم و ذوق چشمہ حیوان گذاشتیم -
تتق بستن - پردہ باندھنا پردہ ڈالنا - اوحد الدین انوری
از سیاست آسمان نبند د تتق + گرچہ از اندیشہ سازی بارگاہ -

تا با جیم

تجلی خیز - و تجلی زادہ - و تجلی زار - و تجلی آسنج - و تجلی قیامت
و تجلی کدہ - و تجلی گاہ - سب کے معنی معلوم ہین اور تجلی قیامت
اسمائے محبوب سے ہے ملا ہنجو دجامی در آتشم نشاند تجلی قیامتی -
پہلو بشمع طور زند عکس من درآب دل - غنچہ سان از دیدہ غمزہ خوبان
مرا + ہر تجلی زار چاک سینہ صبح محشر ست سراج المحققین - نو نسیم
گرد صعد آن تجلی زادہ مصرعی + بزنگ رشتہ ہائے شمع سوز تار مطرب ہا
آرزو تا دلم گشت تجلی کدہ حسن چو شمع + آرزو جز قدم سجدہ کنی مسند
مراد میرزا محمد زمان راسخ - ہوائے تافت بر جان آہ گردید + بے
خون شد تجلی گاہ گردید + نور الدین ظہوری - عشق ہر جا کہ شد
تجلی سنج + تبرز زو بطور رسنگ ہمتا د +

تائے با حائے

تحویل کردن - حوالہ کرنا سپرد کرنا - ملا نخجی کرمانی - ہمت ذات
ترا بہر تصدق ہر روز + خازن مہر بطوبہ شبد کند زر تحویل -
تحت القہوہ - ناشتا کھانا جو قہوہ پینے سے اول کھایا جائے

تائے با خائے

تختہ شدن یاقوت - مسطح و ہموار ہونا یاقوت کا محسن تاثیر -
مفتول راہ ورسم نہر ور نمیشود + یاقوت گرچہ تختہ شود در نمی شود -
تختہ سالخوردہ - پرانے قصائص اور قدیمی حالات نظامی گذارندہ
تختہ سالخوردہ + چنین در کشند نقش از لاجوردہ +
تخت داؤد - تفت کی نواح مین ایک پہاڑ کا نام ہے محسن تاثیر
بہ منظر اختران مسعود + اور نگ نشین تخت داؤد -
تخت وار - جامہ سیاہ و سپید وجامہ خواب جو تخت پر بچھاتے ہین
تخت اردشیر - نام ایک نوا کا موسیقی مین منوچہری - بر نہید
عندلیب زندہ تند شہریار + بر سبزہ زند واف زند تخت اردشیر
تخت طاقدیس - کیخسرو اور پرویز کا تخت جسپر بروج آسمانی اور
کواکب کے نقوش منقش تھے نیز نام ایک نوا کا باربدی نوا ؤن مین سے
حکیم سوزنی - بزیر تختہ خواہد بود جایم + اگر سلطان تخت طاقدیسم +

ولہ چو تخت طاقہ کہی ساز کردی بہشت از طاقہا آواز کردی۔

تختہ داش - وہ دو تختہ لکڑی کے جو پشمینہ و دیگر اقسام کپڑے جاتا
اُنمین رکھکر پٹھون سے باندہ دیتے ہین اور برسات کے موسم مین
کرم لگ جانے سے محفوظ رہتے ہین محسن تاثیر افتادہ ام بہ بند
تگہدارے عیال ہچون تختہ قماش کہ بہ بند باطناب۔

تخت شدن دماغ - عاق ہونا دماغ کا محسن تاثیر۔ چون بیت
تخت دماغت سخن مگو تاثیر + کہ شاہ بیت بلند تو باب لو زنگ ست

تختہ اول - لوح محفوظ اور وہ تختی جو ہندی بچون کو الف ہا تا لکھنے
کے لیے دیتے ہین نظامی۔ تختہ اول کہ قلم نقش بست + بر در مجموعہ احمد نشست

تخت حاسبان - وہ تختہ جسپر محاسب لوگ ریگ ڈالکر لوہے
یا پتھر کے میل سے حساب لکھتے ہین۔

تخت حیران - تخت کے جوانے مین ایک پہاڑ کا نام ہے محسن تاثیر
از لالہ و گل چو طفل معجم + با باخدان ہمیشہ فہدم + قرص مہ و خور کہ
بر تیر آید + از کوہ تنور او بر آمد + ہر جا میلے ست تا بدخشان + از
جیر تیان زتخت حیران۔

تخت شدن افیون - افیونی کا نشہ مین ہو جانا ظہوری۔
این نشا ر کسیکہ یافت صاحب تخت است + بہ بزم ولان جدائی او تخت
ست + شاہنشہ نشا ہا اگر مست چرا + گو نیکہ ہر فانونیا بتخت ست

تخت نہادن - تخت بچھانا اور رلا دنا۔ نظامی۔ چو پرستت بہلان
نہ تخت عاج + زہند وستان آورید خراج + حافظ۔ ملک عافیت
نہ بلشکر گرفتہ ایم + تا تخت سلطنت نہ بیازو نہادہ ایم۔

تختہ برداشتن از دوکان - دوکان کھولنا حسین سنائی۔ تو بزم
ساز نشست کہ صبح بادہ فروش + پے صبوح تو این تختہ از دکان برداشت

تختہ بر سر کسی زدن و بر سر شکستن - خراب کرنا رسوا کرنا بدنام
کرنا۔ خواجہ آصفی۔ ہر جا کرشمہ شیوہ تعلیم سر کند + شاگرد تختہ بر سر
استاد بشکند + سالک یزدی لوح قبرم کہ مے کرد فرہاد + میزند
تخت بر سر استاد۔

تختہ زدن دکان - دوکان بند کرنا مخلص کاشی صرفہ نتوان برد
از کار یکہ شد بسیار دوست + تختہ لو زاہد چو کان شید در بازار علم

تختہ شدن دوکان - بند ہونا دکان کا میرزا صائب۔ چو آئینہ
ما گر نماید خویش را + تختہ از بال و پر طوطی شود دوکان ما۔

تختہ شلنگ زدن و شلنگ تختہ زدن - یہ ایک ساخت
کشتی گیرون کی ہے کہ تختہ دیوار پر رکھکر اسپر سے تو ڈلے مارکر کودنے
کے وقت پانون زور سے تختہ پر مارتے ہین میر نجات۔ دل دگر گرم
تپیدن شدہ در سینہ تنگ + میزند آن بت طناز دگر تختہ شلنگ۔

تخشیدن - اوپر ہو کر بیٹھنا بالا نشین ہونا۔

تخم چیزے بر افتادن - نیست و نابود ہونا۔

تخت خانہ - تخت گاہ بادشاہی تخت کا مقام اور نام ایک قصبہ
خانہ کا اصفہان مین نظامی۔ سوے تخت خانہ زمین در نوشت +
ببالا شدن ز آسمان در گذشت۔

تخت فیروزہ - کنایۃ آسمان اور نام تخت کیخسرو و تخت شاہان بھی۔

تخت آبنوسی - کنایۃ آسمان۔

تا کے بارے

ترکش جوزا - برج جوزا جو ترکش کی صورت پر ہے۔

ترکش سہم الغیب - بلاے ناگہانی جو آسمان پر نازل ہو محسن تاثیر کیست
کز غمزہ تو تیر بلائی نخورد + صف مژگان تجست ترکش سہم الغیب ست +

ترازوے قلب - وہ ترازو جسکے پلے دونون وزن مین برابر نہون ایک
کم ہو اور دوسرا زیادہ۔ درویش والہ ہروی خطاب با آفتاب۔ اے
کردہ ترازوے نمایان + میزان حمل دو کفہ آن سنجیدہ و غل ہمیشہ
بازوت + قلب ست ہر دو سر ترازوت۔

ترازوے قیامت - وہ ترازو جسمین قیامت کے دن اعمال تولے جائنگے
صائب۔ میباشود لا در عشق انواع ملامت را + کہ سنگ کم نمیباشد ترازوی قیامت را

ترازوے نارنج - وہ ترازو جو اطفال خورد سال نارنج کے چھلکون
کی بناکر کھیلتے ہین۔ ملا جامی۔ برمہ آنرو ترنج و قلش مپیچ نبید +
کہ ببازیچہ زنارنج ترازو میساخت۔

ترکان چرخ - آسمانی ساتون ستارے۔

ترازوے چرخ - برج میزان۔

ترنج زر - آفتاب عالم تاب۔

ترازو دار - ترازو تولنے والا سیفی۔ سنگ گر کم نزدے
ما ترازو دارم + بار دل ہمچو ترازو نشدی بسیارم۔

ترازو شدن تیر - تل جانا تیر کا کمان مین یعنے چل جانا اور گذر جانا
نشانہ سے محمد سعید اشرف۔ اشارت کردہ دل صید چو میشود
این کمان را تا کشی تیرت ترازو میشود۔

ترازوے زر - آفتاب عالمتاب۔

ترنج مہر - وہ شکل جو مہر کے پشتبان پر بصورت ترنج گول بناتے
ہین۔ ملا طغرا۔ چون ترنج مہر ز لذت ندارد بہرہ + وعظ من

بشنو محیین بیہودہ زین بستان انار۔

ترانہ پرداز۔ ترانہ ریز۔ ترانہ زن۔ ترانہ ساز۔ ترانہ سرائے ہر ایک کے معنی گانے والا سرود کرنے والا۔ امیر خسرو۔ از نوائے ترانہ زنان + ہر دو تن خاستند ناز کنان۔

ترفروش۔ وہ مفلس جو اپنے آپ کو دولتمند کی صورت بنائے فریبی مکار حیلہ گر خود نما جعل ساز۔ حکیم سنائی کم شنیدم چو دولت ابنائے تر فروشی و خشک جنبانے۔

ترک جوش۔ ادھ پکا گوشت نیم پختہ۔ مولانائے روم ترک جوشی کردہ ام من نیم خام + از حکیم غزنوی بشنو تمام۔

ترک فلک۔ ستارہ مریخ۔

ترازوے نظم۔ عروض کا علم جس سے نظم کے بحور تقطیع دریافت کرتے ہیں

ترازو برافراختن۔ ترازو قائم کرنا۔ نظامی۔ بسے سپہر انجمن ساختند ترازوے انجم برافراختند۔

ترازو بر زمین زدن۔ خوشامد طلب و سماجت طلب ہونا محمد قلی سلیم سبد ورا و فلک خود فروش چند زند + زمہر ماہ عبث بر زمین ترازو را

ترازو بر سنگ زدن۔ ترازو کو توڑ دینا۔ میر حسن دہلوی۔ فلک یک شہ برون ناورد ہمسنگش بموزونی + مگر زہرہ کنون بر سنگ خواہد زد ترازو را۔

ترازو چشمہ داشتن۔ دونوں پلے ترازو کے برابر نہ ہونا ایک بھاری دوسرا سبک ہونا۔ عمر بنجی۔ جو عمر بنجی بمحشر زندہ گردد + بسنجد طاعتش ایزد بمیزان + کم آید طاعتش گوید خدایا + ترازو چشمہ دارد سر بگردان۔

ترازو نہادن۔ تولنا وزن کرنا اور تولنے پر مستعد ہونا نظامی بزرگان ایران بفر سنگ او + ترازو نہادند بر سنگ او۔

ترازوے پولاد سنجان۔ تیغ اور تلوار و گرز جو بہادر گولے کہتے ہیں

ترازوے سنگ زن۔ جو ترازو پورا نہ تول سکے کسی طرح کی خرابی اسمیں ہو نظامی زنان را ترازو بود سنگ زن + بود سنگ در ان ترازو شکن

ترازیدن۔ زینت دینا آراستہ کرنا عرفی۔ سزد مانہ گفت تو بر دیزد من تیغ زرم + بکلام خود بطرازم چنانکہ میدانی۔

تراش زدن۔ کترنا مونڈنا۔ عبد الرزاق فیاض۔ خط از دے تراش و جان عزیز ملامت است + مصحف سفید گشت و نشان قیامت است

تراشہ چین۔ ٹکڑے اٹھانے والا مانند خوشہ چین۔ طالب آملی۔ خورشید حسن تخواب دیدم + صد ہمچو قمر تراشہ چین داشت۔

نجیب الدین جرباد قانی۔ دلش چو بحر و صد ابر را نوالہ دہد + کفش ہزار چو دریا تراشہ چین دارد۔

تراشیدن۔ چھیلنا بنانا درست کرنا ایجاد کرنا قدسی۔ ز چوب خشک خوبان میتراشند آشنا قدسی + مگر چون زلف شان از شانہ سر و مجری دارد

ترانہ زدن۔ سرود شروع کرنا گانا۔ ابو الفیض فیاضی۔ آتش زد لم زبانہ میزد + شوق از قلمم ترانہ میزد۔

ترانہ گفتن۔ سرود کرنا گانا۔ نظامی۔ ہر سفتہ دُرے دُرے می سفت + ہر ترانہ ترانہ میگفت۔

ترانہ بلند کردن۔ سرود کرنا گانا۔ عبد الغنی قبول مطرب بیا بلند کن امشب ترانہ را + آتش فگن ز شعلۂ آواز خانہ را۔

ترانہ شدن۔ مشہور ہونا شہرت پکڑنا۔ اسیری لاہیجی کسوت اغیار چو بنمود برخ آن یار + این قصہ در آفاق جہان گشت ترانہ

تراویدن۔ ٹپکنا پانی وغیرہ کا کسی برتن وغیرہ سے ملا ہجو دی جا چہ خوش بزمی کہ باشد جلوہ گر آن رشک ما آنجا + تراود آفتاب از سایۂ برق نگاہ آنجا۔

ترب کندن۔ کنایۃً جماع کرنا۔ ملا فوقی یزدی۔ چہ تربہا کہ بکندم بطرز خود کہ فلک + زمین ہزل بمن داد خط ترخانے۔

ترکش انداختن۔ جنگ کو نہایت تک پہونچانا ترکش کو خالی کر کے پھینک دینا یا بجاے تیر ترکش دشمن کو مارنا۔ نظامی۔ سواران ہمہ تیر پرداختہ + گہے تیر گہ ترکش انداختہ۔

ترکی کردن۔ غضب و غصہ و عتاب کرنا۔ نظامی۔ مکن ترکی اے ترک چینی نگار + بیا ساعتے چین درا بر و میار۔

ترکی تمام شدن۔ غرور و تکبر دور ہونا عجز و انکسار ظاہر ہونا۔ نور الدین ظہوری۔ جو در ترکتازی کنند اہتمام + شود ترکی ترک گردون تمام

ترنج در سمور پنہان شدن۔ یہ جملہ سمور کی خوبی پر بولا جاتا ہے کہ اس سمور کا ایسا تیغہ ہے کہ ترنج اسمیں چھپ جاتا ہے محمد سعید اشرف سمور خط شکستش نہ چنان خوش تیغہ افتادہ + کہ میگردد ترنج غبغب او پنہان درو کم

ترنج زدن۔ ایران میں پہلے روز شادی کے جب داماد عروس کے گھر پہونچ آتا ہے تو طلائی ترنج ایک دوسرے کی طرف پھینکتے ہیں اور وہ ترنج طلائی ہوتا ہے۔

ترنج ذقن۔ شعرا ذقن کو ترنج کے ساتھ بھی تشبیہ دیتے ہیں جیسے کہ سیب ذقن صائب۔ صائب گزیدہ میشود از میوہ بہشت + دستی کہ با ترنج ذقن آشنا شود۔

تریاک بریدن۔ افیونی کا نشہ ٹوٹ جانا محسن تاثیر۔ یک لطف

نمایان تو در حق من این بود + کز وعدۂ تریاک تو تریاک بریدم
رباعی۔ یاران بکشید تیغ بیباکی را + مپسند مسازید من خاکی را + دشوار
ترانہ بریدن شاہ رگ ست + تریاک اگر برید تریاکی را۔
تریاک خوردن۔ خودکشی کے ارادہ پر افیون کھانا۔ میرزا
طاہر وحید۔ بمن گفتی بای آفتابت غلام + کہ افیون حلال ست و
صہبا حرام + چنانم حدیث تواز کار برد + کہ خواہم ازین غصہ تریاک خوردن
تراب آلودہ۔ خاک آلودہ مٹی سے آلودہ صائب بوسہ از
تشنہ لبی سینہ گذارد بر خاک + تا شد از خط لب لعل تو تراب آلودہ
ترمخندہ۔ کسی کے شرمندہ کرنے کو ہنسنا۔
ترش رخسارہ۔ ترش روے۔ ناخوش و غمناک میر خسرو
ملک را بود زنگی پاسبانی + ترش رخسارۂ کج مج زبانی طالب آملی
ترش روئیہاے صنم تلخی حسرت فزود + غالبا امداد صفرا میکند لیموی من
ترنغمہ۔ خوش آواز اور اچھا گانے والا ملا طغرا۔ ترنغمگی در چمن
آبشار + نمی قید از مایۂ اعتبار۔
ترنفسی۔ خوشخوئی خوش خلقی نیک سیرتی مرادف تر زبانی ملا اشرف
اندیشہ ازین ترنفسے کن چو حباب + کا برد بر طرف از نم نفس میگردد +
ترکاری۔ تر ہونا تازہ ہونا بارونق ہونا ملا طغرا۔ از ترکاری
نکہت بید مشک + نم رود دماغ گل و لالہ خشک۔
ترنم گری۔ گانا سرود کرنا مطرب کا۔ ملا طغرا۔ چکاوک ز حسن
ترنم گری + زمنقار خود می ستاند بری۔
ترنوازی۔ خوشخوانی و خوش سرائی و خوش زبانی مخلص کاشی نغم از
مژگان تر بایدم ای بدمار اشک + نغمہ دلکش نیست تا مطرب نباشد ترنواز۔
ترسیدن چشم و دیدہ از چیزی۔ نفرت کرنا دیکھ نہ سکنا کسی چیز کو
باقر کاشی۔ بسکہ از خوبان ملاحت دیدہ ام + چشم من از عاشقی ترسیدہ است
ترک خرگاہی۔ معشوق پردہ نشین۔ نظامی۔ وزان ترک خرگاہی
آوردہ دست + سلاح نقابش ز رخ بر شکست۔

تاے با سین

تسبیح شمار۔ مرد زاہد و عابد تسبیح خوان صائب۔ غافل مشو
از حلقہ تسبیح شماران بنداں + دام بند پیش کہ از دانہ گذارند۔
تسبیح ساز۔ تسبیح بنانے والا تسبیح گر۔ طاہر وحید۔ چہ گویم من
از ہنر تسبیح ساز + کہ رویم بود سوے او در نماز۔
تسمہ باز۔ دغا باز فریب دینے والا ملا طغرا۔ تسمہ بازی نیست
چون شراج در بازار دہر + زیپی چون لبسا نگم نبالا لی خرست

تسبیح چشم بلبل۔ یہ ایک قسم کی تسبیح ہوتی ہے جسکے دانون پر گول گول
دائرے ہوتے ہین سنگ سلیمانی بھی اسکو کہتے ہین محسن تاثیر۔ گریہ ام در
آستین تسبیح چشم بلبل ست + تا کہ امی شاخ گل ما دست بر دامن زدم۔
تسبیح سال۔ سالگرہ کا رشتہ جسپر ہر سال گرہ دیجاتی ہے میرزا صائب
چہ حاجت ست بتسبیح سال عمر مرا + کہ میشود بیک انگشت این حساب تمام
تسکین کدہ۔ تسلی کا مقام اطمینان کی جگہ۔ رضی دانش۔ کعبہ تسکین
کدہ و دیر تسلی گاہ ست + ہمہ جا خانۂ فریاد رس ست۔
تسبیح کربلائی۔ وہ تسبیح جو کربلا کی مٹی سے بناتے ہین محمد قلی سلیم
در کوے بیوفایان وائی خسر یک من خسیست + چون حسین اہل وفہ تسبیح بلائی
تسمہ بازی۔ دغا فریب مکر و حیلہ۔

تاے با شین

تشنہ اشک۔ تشنہ بخون تشنہ جگر۔ و تشنہ چشم و تشنہ دل۔ و
تشنہ کام و تشنہ لب۔ ہر ایک کے معنی معلوم ہین۔ میرزا صائب
پیش زین نگاہ وش کمین با دل کہ چشم تشنہ اشک + از برای گریہ کردن
آب از گوہر گرفت۔ طالب آملی۔ سیر چمن و بال دل داغدار ماست
بوے بہار تشنہ بخون ایاغ ماست + رضاے کاشی۔ دل بخونم
تشنہ و دلبر بخونم مایل ست + واے بر جانم کہ نیم و دلبر آنم قاتل ست
میرزا صائب۔ ایکہ از آب عقیق تو فلک سر سبز ست + نیست انصاف
برین تشنہ جگر خندیدن ولہ۔ تشنہ چشم افتادہ است آئینہ اسکندری
ورنہ آب زندگانی دل سیاہی بیش نیست + امیر خسرو۔ از تو نشاید کہ بہ میسان
روم + تشنہ دل از چشمۂ حیوان روم۔ ناصر علی۔ دگر از تشنہ کامیہاے
مشتاقان چہ میپرسی + بہ برنگ لالہ تنہا جام ملینو شید + سپند اینجا بمجمر زبان
پراسخ ز فیض بادہ جوش بلاغ ست + چراغان تشنہ کام یک چراغ ست
تشت از بام افتادن۔ تشت از بام افگندن۔ بھید ظاہر
ہونا اور بھید ظاہر کرنا میرزا صائب۔ تشت من چون آفتاب
از دامن چرخ او فتادہ + نسادہ لوح آنکس کہ میخواہد کند رسوا مرا + محمد قلی سلیم
رسوا گشتہ عشق چو خورشید محشریم + از بام آسمان فلک افگند تشت ما
تشنیع زدن۔ برا بولنا بدگوئی کرنا امیر خسرو۔ دشنام دہد
دشمن و تشنیع زند دوست + چندان شنوم از کہ و چندین بکہ گویم

تاے با صاد

تصدیع دادن۔ تکلیف دینا رنج دینا درد سر دینا۔ فوقانی۔
جان مرا در جان کنی افگندہ است + دیدہ در دو رنج تصدیع داد۔
تصدیق کردن۔ مان لینا راست جاننا راستی کا اظہار کرنا مولف

گردیدن لشرتیح معراج اززبان ختم الرسل ہحضرت صدیق زاغلاص ال تصدیق کرد

تا ے با کاف

تگ وتاب ۔ قرار وآرام ٹھہرنا۔ نظامی۔ خسک ریختہ برگذر خواب را + فراموش کردہ تگ و تاب را۔

تگاندن ۔ جھاڑنا صفا کرنا۔ ملا طغرا۔ چو ابر بہاری تگاند لباس + صدا ہچید از رعد در ہفت طاس۔

تا ے با لام

تلخ پاسخ ۔ تلخ جواب دینے والا۔ حکیم زلالی۔ گل کشمیریان شمشاد تلخ + بت شیرین سوا د تلخ پاسخ۔

تلخ بہر ۔ مدبر و بدبخت و بدنصیب۔ حکیم زلالی۔ شہنشاہ شکر ریزان دہری + اگر چہ شور بخت و تلخ بہری۔

تلخ خاطر ۔ بدمزاج غمگین لگیر بیزار دل برداشتہ۔ نورالدین ظہوری۔ بر سمن از حلاوت مہرشا + تلخ خاطر ز آرزوے عنم۔

تلخ گفتار ۔ بدزبان بدکلام ترش رو۔ سعدی شیرازی۔ ہر آنگہ کہ خوب و شیرین ست + تلخ گفتار تند خوے بود + چون برش آمد بلوغت شید + مردم آمیز و مہر جوے بود۔

تلخ کام ۔ غمگین و ستم دیدہ پریشان خاطر۔ قطعہ۔ جہان شیرین میدہد انجام کار + چون بعد حسرت تخیل تلخکام + حسرت و افسوس باخود می برد + از جہان آن مرد مسک للکلام۔

تلخی دشنام ۔ **تلخی مرگ** ۔ تلخی جان کندن و تلخی دریا و **تلخی مود** **تلخی بادام** ۔ سب کے معانی معلوم ہیں۔ صائب۔ بیچارہ سوداے ناپند نصیحت گر نکرد + تلخی دریا علاج خامی عنبر نکرد + ہرگہ۔ از تلخی مرگ شکوہ مخمور محال ست + صائب گلہ از تلخی دشنام ندارد۔ ولہ لذت جہان تلخی بسیار کشیدم صائب + کہ زشیرین سخنان شدہ سخنم شیرین تر۔ ولہ تلخی مرگ شود شہد بکامش صائب + ہر کہ زین عالم پرشور بتلخی گذرد + ولہ نبعخ تلخی بادام رآب + نشد کم زہر چشمش از شکرخواب۔ باقر کاشی۔ وقت مردن بزبان نام لبت آوردم + لذتش تلخی جان کندنم از کام برد + کمال خجند۔ نہ بعید تلخی جان کندن آن کس کہ لعل جان فزایت را گزیدہ ست۔

تلخ جبین ۔ جو غضب و غصہ کی حالت میں ہو۔ صائب۔ نوجی ست کہ تاج از سر فغفور رباید + چینی گرہ ابروے تو ای تلخ جبین ست

تلخ زبان ۔ بدزبان بدکلام یاوہ گو۔ صائب۔ بادہ کوتا من آن تلخ زبان رام شود + تلخی می نمک تلخی بادام شود۔

تلخ شدن ۔ ناخوش وبے مزہ ہونا۔ میرزا صائب۔ پستہ ہار لعل میگونت گریبان چاک کرد + تلخ شد از چشم شوخت خواب بر بادام ہا۔ ولہ عیش جہان زگریہ من تلخ میشود + این شمع را ہیچ شبستان روا مدار۔ فصیح جمال الدین سلمان۔ تلخ شد بے لبت آست ب ا جہان + تلخ شد بے شکرت بر ما شراب۔

تلخ کردن ۔ کڑوا کرنا بے مزہ کرنا ناگوار کرنا۔ صائب۔ بیمغل دستگاہان خواب شیرین تلخ می آید + شکر خوابی کہ من بر روی فرش بوریا دارم۔ ولہ بر خضر زندگانی جاوید تلخ ساخت + عمر دوبارہ کہ بمن زان دو لب رسید۔ ابوطالب کلیم۔ صورت دنیا زخواب غفلت بیدار شد + عیش را از نالہ تا کے تلخ بر دنیا کنم۔

تلخ ابرو ۔ غضب و غصہ کی حالت میں۔ فوقی یزدی۔ مطرنہ تیغ آبدارش آبروی خلق ریخت + ابروی تلخش بعالم عیش شیرین تلخ کرد۔

تلخ رو ۔ بدمزاج بد خلق بد دماغ۔ شعر۔ دیدہ باشور سر شکم تلخ روئی میکند + عاقبت از شورش اشکم دل دریا گرفت۔

تلخ نگاہ ۔ تند نگاہ بدنظر۔ صائب۔ لشت لب پیمانہ ما سبز شد از زہر + آن ساقی بیرحم ہمان تلخ نگاہ ست۔

تا ے با نون

تنگ سودا ۔ وہ سوداگر جسکی دکان میں مال سوداگری کا کم ہو۔

تنگ حوصلہ سنجر کاشی۔ مرد تاجر کشادہ دل باید + تنگ سودا کشد زیان فراخ۔

تنگ شدن قبا ۔ بے طاقت ہونا کمزور ہونا تنگدست و تنگ معاش ہونا۔ نعمت خان عالی۔ از شوق اینکہ روے تو گلرنگ میشود + گل را قباے رنگ بہ بر تنگ میشود۔

تنگ آب ۔ بہ کاف تازی کم آب تھوڑا پانی۔ میرزا طاہر وحید۔ جان تبن از نارسائی ہاے ہمت ماندہ است + بسکہ این دریا تنگ آبست کشتی در گل

تنگ شراب ۔ جو تھوڑی سی شراب پیکر مست ہو جائے۔ میر خسرو۔ چو دل حریف تو شد زینہار ای ساقی + کہ تنگ شراب ترا سیاغر گران ندہند

تنگ بخت ۔ مفلس و نادار و تہیدست۔ سعدی۔ بگر تنگ بخت فراموش شد + چو دست در آغوش آغوش شد۔

تنگ شدن وقت ۔ ناوقت ہونا کم فرصتی ہونا۔ صائب۔ تا نگر دیدہ ست از خط تنگ وقت آن دہان + بوسہ زان لعل شکر بار میخواہد قلم

تن خود ۔ جو چیز اپنی ہو یعنی اپنی ملکیت اور اپنا جسم اور بدن اور ذات۔ محمد سعید اشرف۔ ای ترک شکار افگنت شاہین تن خود + تنہا نہ کند نم از تو

غمگین تن خود ؂ در عشق رخت بکود کیمیا بودم ✦ چون طفل سر شک اشک خود مین تن خود

تنگ افتادن کار ـ کسی کام مین حرج تنگی واقع ہونا ـ **محمد قلی سلیم** ؂ جاے کہا سینہ ام ہر یک ریختہ است ✦ از دل من کار بر اسلام تنگ افتادہ است

تنگ شدن کار ـ تنگی کی حالت مین پہونچنا کام کا ـ **جمال الدین سلمان** ؂ کارشان تنگ بر من ل خبر یا کنید ✦ دوستان بہر خدا چارۂ بیمار کنید

تنگ شکر گفتن ـ شعر کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے اور گون شکر کی اور بوسہ محبوب دہان محبوب ـ **حکیم شفائی** ؂ آن زبان میکشی کنشمائی کز تربیت گشتم تنگ شکر ـ **میرزا صائب** ـ بوسہ از لب شیرین نوای تنگ شکر ✦ ما گرفتیم نخواہیم عطاے تو کجاست ـ

تنگ کردن نفس ـ سانس بند کرنا خفہ کرنا ـ **صائب** ؂ نفس بر آئینہ نتواند نفس را تنگ کرد ✦ از ہجوم غم نگردد تنگ میدان خامہ ام ـ

تنگ آغوش ـ جو شخص بغل تنگ رکھتا ہو ـ **فوقی یزدی** ؂ کشیدہ ہر بہ دو دست کشادہ در بر تنگ ✦ چو آید از رہ تنگ آن نگار تنگ آغوش

تنگ اختلاط ـ جسکا اختلاط تنگی کی حالت مین ہو ـ **نور الدین ظہوری** ـ گاہ در تنگ اختلاط کہربا ✦ مہر زو ہم خیمہ نیلو فرست ـ

تنگ شدن متاع ـ کم ہونا یا اسباب سامان کا ـ **مخلص کاشی** ؂ نعمت متاع دل چنین گر تنگ خواہد شد ✦ ز قحط دل میان دلربایان جنگ خواہد شد

تنگ آمدن منزل ـ راستہ بند ہونا جگہ تنگ ہونا ـ **نظامی** ؂ چو منزل در آمد بہ دہواۂ تنگ ✦ شتر بران بہ این تیز کردند خنگ ـ

تنگ شام ـ شام کا وقت جو تنگ ہو گیا ہو ـ **مخلص کاشی** ـ بایں حال پریشان خندہ بر صبح وطن دارد ✦ دل آوارہ ام در تنگ شام حلقۂ موئے

تند فہم ـ جو شخص بات کو بہت جلد سمجھ لے ـ **حکیم زلالی** ـ ایاز تند فہم تیز بینش ✦ نگار کارگاہ آفرینش ـ

تن دادن ـ قبول کرنا رضا مند ہونا ـ **درویش والہ ہروی** ؂ صبر آمد و زور شوق را دیدہ نا دادہ تنے نگار برگشت ـ **سنجر کاشی** ؂ سنجر بسرم بہار بہ تیغ و تبر آمد ✦ تن میدہم امروز کہ کارم بسر افتاد ـ

تن زدن ـ خاموش ہونا چپ رہنا ـ **قاضی نوری** ـ میخواستم کہ آہ کشم با تو تن زدم ✦ خنجر برو کشیدم و بر خویشتن زدم

تن غنودن ـ سست ہونا در ماندہ ہونا ـ **نظامی** ؂ غنودہ تن مردم از رنج راہ ✦ نظر سبز ماند در آمد ز خواب ـ

تنگ آمدن ـ تنگ آنا کپڑے وغیرہ کا ـ **میرزا محمد زمان** ـ جامۂ صبر بہ بالاے جنون تنگ آمد ✦ آنچہ از دست بر آمد بگریبان کردیم

تنگ در آغوش کشیدن و گرفتن ـ بغل مین لینا اور دبانا ـ **مخلص کاشی** ؂ از دود دلم جامۂ او رنگ گرفت است ✦ ما سوختۂ در بغلش تنگ گرفت است ـ **میرزا معز فطرت** ـ نکشم تنگ در آغوش نگاہش ترسم ✦ کہ خلد خار بہ پیراہن نازک بدنی ـ

تنگ شدن میدان ـ میدان کا تنگ ہونا ـ **میرزا صائب** ؂ از شکوہ حسن میدان تنگ بر آہوان شد است ✦ دامن صحرا از یک لیلی بر مجنون شد

تنگ کردن سخت گرفتن ـ تنگ کرنا سخت پکڑنا ـ **سید عبد اللہ حالی** ـ بر دہانش خط ندانم کار را چون تنگ ساخت ✦ اینقدر دانم کہ بالت بوسہ را تنخواہ نیست

تنورہ زدن ـ چرخ مارنا گرد پھرنا حلقہ باندھنا ـ **محمد قلی سلیم** ؂ بسوے آسمان از فہم دود رہ ✦ لبسان دیو زد آتش تنورہ ـ

تنگی کشیدن ـ تنگی کھینچنا سختی دیکھنا ـ **میرزا صائب** ـ چہ فارغ اند ز بیم فشار تنگی قبر ✦ کسان کہ تنگی مسکن کشیدہ اند اول روز ـ

تنیدن ـ تننا کام جولاہے اور عنکبوت کا ـ **محسن تاثیر** ـ نظارہ نے لب لعلت بانگبین نہ تند ✦ مگس کہ شہد چنین یافت بر چنین نہ تند ؂ ز رشک بیتو نگہ پاے در حنا دارد ✦ بگرد ماہ نہ بیند بجوز عین نہ تند ✦

تنگ بودن قافیہ ـ صعوبت و سختی ـ **مخود جامی** ـ دلم ز گلشن دوران چگونہ بکشاید ✦ بغنچہ قافیہ بسخندہ است تنگ اینجا ـ

تنگ آستینی ـ تنگدستی و افلاس ـ **آرزو** ـ جنون در عالم خود جامہ زیب سبزائی ہاست ✦ بود در حلقۂ زنجیر ما تنگ آستینی ہا ـ

تائے با واو

توبہ کار ـ توبہ کرنے والا کار بد سے باز آنے والا ـ **نظیری نیشاپوری** ؂ نتر سے کہ از من او توبہ کار ✦ ز بند تقید شود رستگار

توشہ کش ـ وہ شخص جو مسافر کے ساتھ توشہ اٹھا کر جائے ـ **محمد قلی سلیم** ؂ بفراہان تو در خاک ند لند آرام ✦ در طلب توشہ کش مع ریزد دام

توشہ چشم ـ دیدار محبوب اور اسکا دیکھنا ـ **میر خسرو** ؂ سنگہ می کرد ماہ از گوشۂ چشم ✦ دلش پر مے نگشت از توشۂ چشم ـ

تو لی پیراہن ـ ایک پیراہن ـ **میر خسرو** ـ قبا پوشیدہ ہوشم برد گر خود خواہدم کشتن ✦ چرا یکبار با یک تو لی پیراہن نمی آید

توبہ دہ و توبہ شکن ـ توبہ دینے والا اور توبہ توڑنے والا ـ **ملا طغرا** ـ الفت دہ ہجران و جمال سے صبوری ✦ مخموری می توبہ دہ و توبہ شکن غمد ✦

توشہ پرورد ـ سفر آزمودہ و جہاندیدہ ـ **نظامی** ـ سکندر کہ شاہ جہان گرد بود ✦ بکار جہان توشہ پرورد بود ـ

تاے باہاے

تہ پا - جو چیز پانی یا قہوہ یا شراب کی تہ مین بیٹھ جاے اور وہ تھوڑا کھانا جسکے ساتھ ناشتا کرین **سبا قر کاشی** سنزہر مار ست بادہ ہر ناہار + تہ پا تا نباشد آب مخور -

تہ مینا - جو درد شراب کی صراحی کی تہ مین بیٹھ جاے **شفیع اثر** رفت شب ساقی از بزم و دل میتاب من + ہمچو تہ مینا ز ہجرش تا کمر در آتش ست

تہ نما - وہ مصفا پانی وغیرہ جسکی تہ مین سے سب چیز نظر آئے **شفیع اثر** این مقلم از بسکہ نورانی سرشت افتادہ ست + خاک آن تا ہنداب صاف باشد تہ نما

تہ گردن زخت - گردن کو تہ کرنا **صبا** از شرم می آید برو ے گل نگہ گردن + کہ زخت غنچہ را دا کردہ نتوانست تہ گردن -

تہی پشت - پوچ و بے مغز و ناکارہ **حکیم زلالی** - فلک از نعرہ کوس تہی پشت + گرفتہ کوس مہر و مہ بانگشت -

تہ بازار - **تہ بازاری** - بازار مین پھرنے والے لوگ جو دوکاندار نہون مثل دلال و مردم اجلاف و فرو مایہ اور وہ محصول جو سر راستہ بیٹھنے والون سے وصول کرے **طاہر وحید** - نشکنند ہرگز خمار من ز تہ مینا ے مو + طفلک مقبول تہ بازاری نخواستم -

تہ کار - اصل ہر چیز کی اور مال ہر ایک کام کا **عبد الغنی قبول** - شیرین پسران کہ دلبر و دلدارند + در دیدہ بلبلان گل بخارانند + غافل زتہ کار بناسخی کا نیہا + در کیسہ نہان ہمچو رطب کس دارند -

تہ بساط - بے اضافت سامان قلیل و متاع بیقدر و کم قیمت کہ بعد بیچنے کے باقی رہجاے - **رضی دانش** - ما یہ حسرت بجز آہے دل نالان نداشت + ہا تہ بساطے غیر گرد این خانہ ویران نداشت -

تہ غربال - سبوس یعنے ریزہ و نخالہ جو چھلنی سے نکلتا ہے -

تہی چشم - نابینا و بے بصر یعنے اندھا **میرزا صائب** - تہی چشمان چہ امید اند قدر روی نیکو را + نباشد جو گرانی نہر از یوسف برادر را

تہ پیراہن - پیراہن کی تہ جو مشہور ہے **میرزا صائب** - ہر حبابے را در ین دریا ز حسن تجدید + خلوتے با ماہ کنعان در تہ پیراہنی -

تہ حسن - حسن کی نہایت اور پایان **ندلالی** - تہ حسنش چو ہر در نمی یافت + ز رنجش مشتری زبان روے بر تافت -

تہ دامن - زیر دامن دامن کے نیچے **صائب** - ای ز رویت در کف ہر خار نبض گلشنے + ہر گلے را در تہ دامن چراغ روشنی -

تہ بندی - وہ چیز جو شراب کے پینے سے پہلے کھا لین اور وہ رنگ جو اصل رنگ کے دینے سے پہلے رنگریز کپڑون کو دیتے ہین تا کہ اصل رنگ

کم خرچ ہوا ور جلوہ زیادہ دیوے و جزو بندی کتاب **محسن تاثیر** خون دل میکند تہ بندی صہبا ے تو + گلشن بغارت میدہد رنگ حنا ے پا ے تو **سعید اشرف** - تہ بندی ہوش بر قرار است + شیرازۂ طبع پا بدست دار

تہی آغوش - خالی ہونا آغوش کا محبوب سے **میرزا صائب** بر تہی آغوشی خود آہ حسرت می کشم + ہر کجا بینم کشند شمعے بر پروانہ را -

تہی پائے - پانون ننگا ہونا لے پاپوش ہونا **صائب** آہ راہ نوردم کہ تہی پائی خود را + پیوستہ نہان از نظر آبلہ دارم

تاے یاے

تیر کاکل ربا - کامل تیر انداز کا تیر جو آدمی کے سر کے بال اڑالیجاے اور سر کو صدمہ نہ پہونچے **محمد سعید اشرف** - ناوک برگشتہ مژگانت لبا افتادہ است + تیر آن ابرو کمان کاکل ربا افتادہ است -

تیر و کمان حنا - ایران مین رسم ہے کہ بچون کے ہاتھون پر جب مہندی لگاتے ہین تو اسمین نقش تیر اور کمان کا کر دیتے ہین **بیانی** - نہ تیر انداختن میلے نہ آن چنان داشت + کہ در دست از حنا تیر و کمان داشت

تیرہ کوکب - بدنصیب و قسمت بدبخت **بیت** گے نشود روشن بنور آفتاب + بخت مردہ تیرہ کوکب تیرہ بخت

تیر شست - وہ شخص جسکا تیر نشانہ پر پڑے کبھی خطا نہ کرے **علی خراسانی** - نبواخت مرغ دل را نگہت بہ تیر مژگان + نبود چو تو حریفے بجدا بہ تیر شستے -

تیغ دو دست - **تیغ دو دستہ** - **تیغ دو دستی** - وہ تلوار جو دو ہاتھ لمبی ہو یا بکمال زور وچالاکی دونون ہاتھ سے ضرب لگائی جاوے اور دونون ہاتھ سے بخشش کی جاوے **میر خسرو** - ملک بمیراث نیابد کسے + تا نزند تیغ دو دستی بسے **محمد شمش بغدادی** - صد دستہ با داز گل اقبال در کفت + بر فرق دشمنانت تیغ دو دستہ باد

محمد زمان راسخ - از نگہ دو چشم او زخم شکست خوردہ ام + رشتہ بخیہ میش کن تیغ دو دست خوردہ ام -

تیغۂ پشت - پشت کی بلندی - **نور الدین ظہوری** ہاتھی کی صفت مین - از کوہ کاہیدہ برتری + چیان تیغۂ پشتش ز لاغری -

تیغ و ترنج - اشارہ دکارد و ترنج مجمع زنان مصر جسمین انھون نے حضرت یوسف کو دیکھکر ترنج کے بدلے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے کنایۂ مقام امتحان و آزمایش **محتشم کاشی** - ہر حرف من قلم شود انگشت اعتراض + تیغ و ترنج گر بیا اندر آورد کسے +

تیغ بند - سپاہی تلوار باندھنے والا **میرزا جلال اسیر** - کشتم ز برق

تازی این جستجو غبار + شب سرگذشتۂ کہ سحر تیغ بند کیست۔
تیغ فصاد۔ نشتر جس سے فصاد خون لیتا ہے **محسن تاثیر**۔ بے بر و سخت توان ایمن از حوادث شد + کہ خون لعل مسلم ز تیغ فصاد ست۔
تیر آور۔ عیار و مکار و فریبی آدمی **طغرا** نسخہ از تیر آوری ہا پے برد گرخانہ را + چون کمان از خانہ رو در خانۂ دیگر نہد۔
تیر سحر۔ آہ سحر و دعاے بد جو کسی کے حق مین کی جاے۔ **بیت** بیندیشیں از دعائے سینہ چاکان + کہ این تیر سحر خالی نگردد۔
تیغ سحر۔ تیغ صبح۔ نمود صبح و آفتاب۔
تیر مار۔ ایک قسم کا موذی سانپ ہے کہ اپنی جگہ سے تیر کی طرح اڑ کر نیش مارتا ہے **محسن تاثیر**۔ ز قسم بسیار شود گر جفا بے یار را + بدست خامہ زند ہمچو تیر مار مرا
تیغ دار۔ سپاہی لشکری تلوار یا پہلوان۔ **نظامی**۔ بہر تیغ دار ی کہ او باز خورد + سرش را بہ تیغے ز تن باز کرد۔
تیغ سوزن بردار۔ صیقل تلوار جو سوزن کو اپنی دم سے اٹھائے **صائب**۔ شد مسیحا بحز ز علایق آزاد + چہ کند رشتہ باین تیغ کہ سوزن بردا شت۔
تیغ لنگر دار۔ غدار اور وزن دار و گران و قیمتی۔ **صائب**۔ از تغافل گشت مژگان گران خوابش مرا + تیغ لنگردار چندین بار مُم میدا شست
تیغ ساز۔ تلوار بنانے والا تیغ گر۔ **ملا طغرا**۔ چو از غمزہ خود شود تیغ ساز + کند مشتری گردن خود دراز۔
تیغ الماس۔ فولادی تلوار قیمتی تلوار۔ **سید محمد عرفی**۔ رمح فولاد عرش موج برد + تیغ الماس جوہر اندازد۔
تیر سرکش۔ تمام کھینچا ہوا تیر ہمت۔ چگویم میش دل ہمہری سوائی آن گل را + نگاہ شوخ او بر سرکش زند تیر تغافل را۔
تیر روی ترکش۔ جو تیر ترکش کے سب تیرون سے اچھا اور بہتر ہو **محمد قلی سلیم**۔ نگہ را غمزہ بیرون از صف مژگان نمی آرد + بہر صیدے نیند از د تیر روے ترکش را۔
تیز ہوش۔ دانا صاحب لیاقت و ہوش۔ **نظامی**۔ گر فتم سر تیز ہوشان منم + شہنشاہ جوہر فروشان منم۔
تیز شوق۔ صاحب شوق و عزم **ظہوری**۔ تیز شوقان برہ کعبہ بے راحت خورد + پاے از دیدہ کنند و مغیلان بخشند۔
تیغ مینا رنگ۔ فولادی تلوار سبزی و کبودی مایل **طالب آملی** وران مصاف کہ از عکس تیغ مینا رنگ + ہواے معرکہ پوشند زمردین سربال
تیغ بہرام۔ نام افراسیاب کی تلوار کا تھا اور ستارہ مریخ اور بہرام گور کی تلوار **بیت** چشم شوخ تو بلاے دل بر دوستین + تیغ بہرام بہ پیش نگہت چوبین ست

تیغ گلدم۔ دندانہ دار تلوار برگشتہ دم **میر نجات** گلستان شہادت فیض دیگر در نظر دارد + بہ تیغ گلدم او تا چو شبنم دیدہ ام سررا +
تیر کشیدن زخم۔ سوزش ہونا زخم مین اور درد کرنا **محسن تاثیر**۔ بیان شکوہ عاشق زبان نمی دارد + کشد چو تیر جراحت کمان نمیدارد۔
تیر از کمان برون جستن۔ کمان سے تیر چلنا **میرزا صائب** طالب حق را چو تیرے کز کمان بیرون جہید + ہیچگہ آرام تا منزل نمی باید گرفت
تیر افتادن۔ تیر پڑنا کوئی ناگہانی بلا نازل ہونا **میرزا صائب** نیست جز تیرے کہ بر ما خاکساران خوردہ است + بر زمین تیرے کہ از شست قضا افتادہ است۔
تیر امان دادن۔ بادشاہان متقدمین کے وقت مین جسکو امان ملتی تھی اسکو ایک تیر بادشاہ سے ملا کرتا تھا اسکو تیر امان کہتے تھے **مسیحی** چو مژگانش بقتل عام شادست + از ان تیر امان کس راند اوست
تیر انداختن۔ تیر ڈالنا تیر چلانا **سعدی**۔ چو تیر انداختی بر روے دشمن + حذر کن کاندر آماجش نشستی۔
تیر باران۔ بہت سے تیرون کا برسنا۔ **ارادت خان واضح** ساقی خورشید ما چون نور بخشد ماہ را + چشم ما گر تیز بیند تیر باراِنش کنم۔
تیر بتاریکی انداختن۔ اندھیرے مین تیر مارنا بے سوچے سمجھے کام کرنا **صائب**۔ سگر خضر تیرے بتاریکی فگند از رہ مرد + آنکہ می بخشید عمر جاودان پیدا ست کیست۔
تیر بر کمان نہادن۔ تیر چلانے پر مستعد ہونا **میر معزی**۔ بشرق و غرب گر دشمنی بود دشمن + کہ در عداوت تو تیر بر نہد بکمان + عجب نباشد اگر باز پس رود تیرش + کند نشانہ ز سوفار تیر او پیکان
تیر خوردن۔ تیر کھانا زخمی ہونا تیر سے **۵** دراستی مثاب آن گوشۂ ابرو لعیاری + کمان بر من مکش جانان کہ تیرے خوردہ ام کاری +
تیر در کمان راندن۔ تیر چلانا کمان سے **حکیم ازرقی** مخالف تو اگر تیر در کمان راند + چو خار پشت سر اندر کشد بہ تیر فصال۔
تیرک زدن۔ درد کرنا ٹیس مارنا خون جاری ہونا کسی زخم سے **تلفی**۔ ز خونیکہ تیرک زد از فرق گاو + ہلال را بر افراخت تیر کلاہ۔
تیر کشادن۔ تیر چلانا تیر مارنا **حافظ**۔ بکشاے تیر مژگان بریز خون حافظ + کہ چنین کشندہ ولا نکشد کس انتقامے
تیر کشیدن۔ تیر کھینچنا تیر مارنا **کمال خجند**۔ مکش بر ہر کسے تیر از کش باز از خمار ابروئے ان مژگان لعبد ناوک صد و یک تیر سد مارا۔
تیر نشاندن۔ تیر نشستن۔ تیر بٹھلانا اور تیر بیٹھنا کسی چیز مین

اور جا لگنا نشانہ پر اور لگانا ناصر خسرو۔ من تیر نظر را بنشانم بہ نشانی + چون کژ نظران در پے پندار و گمانند میرزا صائب۔ ان چرخ شود دستے از کشاکش سپر + کہ ہمچو تیر نشینند ز آستان بر خاک ۔

تیرہ شدن و تیرہ کردن ۔ ناخوش و رنجیدہ و برہم و درہم ہونا اور کرنا ۔ حافظ ۔ مرغ دلم طائری ست قدسی عرش آشیان + از قفس تن ملول تیرہ شدہ از جہان + مکن بحرف طمع تیرہ زندگانی خویش + کہ روز ہم شب تار ست بر گداے چراغ ۔

تیز بین ۔ تیز پا ۔ تیز تگ و تیز جلو تیز چشم ۔ تیز جنگ تیز خیز ۔ ان سب کے معنی مشہور و معروف ہین ۔ نور الدین ظہوری ۔ تیز بین باد آفتاب پرست + تا بہ بیند کہ ماہتابے ہست ۔ میر خسرو ۔ گھوڑون کی تعریف مین ہر یک ازان تیز تگ و خوش خرام ۔ قطع زمین کردہ بہ تیزی گام ۔ بابا فغانی ۔ فکر کفن کنید کہ آن ترک تیز جنگ + تیغے چنان رساند کہ از استخوان گذشت ۔ ظہوری ۔ در نگاہ تیز چشمان سرمہ شو + در بند لعل تلخ کامان شکر آے ۔ میر خسرو پان کی صفت مین تیز چو گوش فرس تیز خیز + صورت و معنی بصفت ہر دو تیز ۔

تیز دندان ۔ حریص و طماع اور لالچی ۔ سعدی ۔ بگفتا نیک مردے کن نہ چندان + کہ گردد تیز گرگ تیز دندان ۔

تیز کردن ۔ گرم کرنا لڑائی پر برانگیختہ کرنا ۔ باقر کاشی ۔ ہر جا رسم شکایت آن شوخ سر کنم + تا از برائے قتل خودش تیز تر کنم ۔

تیزیدن ۔ گوز بے صدا مارنا گوز مارنا ۔ حکیم شفائی ۔ بود جولاہہ شحنۂ لاہور + کہ بہ تیزم بسہات نرمش ۔

تیشہ بر پا خوردن و زدن ۔ اپنا نقصان کرنا ۔ عرفی ۔ ملکے ہر سو دوم در سومنات + تیشۂ بر پاے ایمان میزنم ۔

تیشہ خوردن ۔ تیشہ پڑنا کسی چیز پر ۔ ملا نسبتی تھانیسری ۔ صداے تیشہ کہ بر سنگ میخورد دگر ست + خبر بگیر کہ آواز تیشۂ جگر ست ۔

تیغ آلودن و آہیختن ۔ تلوار کو آلودہ کرنا اور کھینچنا میان سے ۔ ظہوری ۔ بخون شکاری میالاے تیغ + کہ داری بفتراک بستن دریغ ۔ طالب آملی ۔ علم افگنند ہزاران صف طوطی طالب + ہر کجا یک تیغ تکلم ز نیام ۔

تیغ از میان واکردن ۔ تلوار کمر سے کھول دینا ۔ عرفی ۔ در ہر کجا مبارز عدلش کمر بہ بست + تیغ از میان حادثہ واکرد روزگار ۔

تیغ باریدن ۔ تلوار برسنا جنگ و لڑائی ہونا ۔ حافظ ۔ گر تیغ بارد در کوے آن ماہ + گردن نہادیم الحکم للہ ۔

تیغ بالا بردن ۔ مستعد ہونا تیار ہونا جنگ کے لیے ۔ بدیعی سمرقندی ۔ دمبدم بالا برد تیغ و برو بر فرق من + نیست یکدم قطع فیض از عالم بالا مرا ۔

تیغ بخاک کردن ۔ فتنہ و فساد موقوف کرنا لڑائی سے باز آنا اور شکاریون کی رسم ہے کہ جب یکہزار جانور شکار کر لیتے ہین تیغ کو مٹی مین دبا دیتے ہین ۔ طالب آملی ۔ مقرر ست کہ بعد از ہزار صید کنند + بطے شکار رستانان بخاک پنہان تیغ + بدین قیاس ہمانان شکاری مژہ اش بخاک کردہ بود ہر قدم ہزاران تیغ ۔

تیغ بر آوردن ۔ تلوار نکالنا مارنے پر مستعد ہونا ۔ حافظ ۔ مژگان تو تا تیغ جہانگیر بر آورد + بس کشتۂ دل زندہ کہ بر ہم دگر افتاد ۔

تیغ بر سر بردن ۔ تلوار کا وار کرنے پر مستعد ہونا ۔ نظامی ۔ اگر شحنۂ تیغ بر سر برد + سر تیغ او تاج و افسر برد ۔

تیغ بر فرق آمدن ۔ تلوار کا سر پر آنا ۔ طالب آملی ۔ مرد را وقت فرود آمدن تیغ بفرق + چین فگندن بجبین ننگ شہادت باشد ۔

تیغ بفسان کشیدن ۔ تیز کرنا تلوار کا فسان پر ۔ قاسم مشہدی ۔ خوبان بہ دیر کعبہ عنانے کشیدہ اند + تا تیغ غمزہ را بفسانے کشیدہ اند ۔

تیغ خوردن ۔ تلوار کھانا مشہور جملہ ہے ۔ طالب آملی ۔ بشرب آب حیات آنکسان کہ می نازند + نخوردہ اند ہمانا ز دست جانان تیغ ۔

تیغ راندن و رساندن و ریختن ۔ تلوار مارنا ۔ نور الدین ظہوری ۔ گرچہ غم میزند قصابانہ تیغ + استخوانم زخم ساطور ہما نداشت ۔ ملا طغرا ۔ صد زخم دارم چون نگین بر روے خود از نیک بین + از بس بسویم تیغ کین مہر درخشان ریختہ ۔

تیغ شدن ۔ روبرو ہونا مقابل ہونا بے ادب ہونا گستاخ ہو کر جواب دینا ۔ میرزا صائب ۔ تیغ نتواند شدن انگشت پیش حرف من + تا چو ماہ نو سپر کردم کمال خویش را ۔

تیغ فرود آوردن ۔ تلوار مارنا کسی کو ۔ شانی تکلو ۔ بر رغم رقیبان نظرے سوے من انداز + یک تیغ فرود آور و صد سر ز تن انداز ۔

تیغ کشیدن ۔ تلوار کھینچنا حملہ کرنا ۔ معصوم کاشی ۔ گر کشد چون نشانہ آت صد جا بست تیغ آسمان + صاف پیشانی تر از آئینہ بیرنگ باش ۔

تیغ کمر بستن ۔ تلوار کمر پر باندھنا ۔ صائب ۔ چو داغ لالہ بخون کعبہ غوطہ زد آنروز + کہ غمزۂ تو کمر بست تیغ ابرو را ۔

تیغ کندن ۔ تلوار کو نیام سے نکالنا ۔ نور الدین ظہوری ۔ زمانہ تیغ ستم کندہ علی زنہار + مباش بے خبر از حال من کہ بر خطرم ۔

تیغ گوشتین ۔ گوشت کی تلوار یعنی زبان ۔ میر خسرو ۔ فی الحقیقت تیغ آہن قطع سازد گوشت را + آبرو را می کند برباد تیغ گوشتین ۔

تیرآہ۔ ٹھنڈی سانس جو غم مین کھینچی جاے۔ عبد الغنی قبول
بے خبر ہمست ز تیر آہم + گر بود دلبر من تیر آ ہے۔
تیر دو کمانہ۔ یہ ایک قسم کا تیر ہوتا ہی کہ دو نشانے کرتا ہی ایک نشانہ پر جاکر پھیر اُٹھتا ہی اور دوسرے نشانہ پر جاتا ہی سعید حکیم از شوخی ابروان فتان + تیر شن دو کمانہ خورد بر جان۔
تیر شکر زخمہ۔ وہ تیر جو نشانہ سے کبھی خطا نکرے ابو البرکات منیر۔ ہمیرفت بر باد چون نفس مطلب + ز تیر شکر زخمہ جانہاے شیرین
تیغ کوہ۔ پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کا سر صائب۔ ہشدار کز خراش دل سنگ خارہ شد + آخر بہ تیغ کوہ سر کوہکن جدا۔
تیر خاکی۔ وہ تیر جسکا پھل ہڈی کا ہو یہ تیر بہت دور جاتا ہی ظاہر وحید سینہ را آماجگاہ دردِ دل کرده ایم + از غبار دل نفس را تیر خاکی کرده ایم
تیغ بازی۔ تلوار کے کھیل جسکو سیف پھیرنا اور بانکسیہ کہتے ہین صائب۔ میدان تیغ بازی برق ست روزگار + بیچارہ دانہ کہ ز خاک سر کشد
تیغ خضرمی۔ وہ تلوار جو خضرم کی طرح مائل بسبزی ہو اور خضرم غورہ انگور کو کہتے ہین طالب آملی۔ بدل صفرا نے خضرمی تا بکے بدخواہ را جوشد + بہ تیغ خضرمی بنشان دلش از جوش صفرائی۔
تیغ سر تراشی۔ سر مونڈنے کا استرا امیر خسرو۔ استرہ ہر چند دایم تیز داشتند + مو ستر و موئے شد از شگاف۔
تیغ صیقلی۔ صیقل کی ہوئی تلوار روشن کی ہوئی۔ مرتضی قلی بیگ گر نبظاہر در نظرہا بے ہنر باشم چہ باک + ہیچو تیغ صیقلی باشد نہان جوہر مرا۔
تیغ محرابی۔ وہ تلوار جو خمدار ہو ملا منیر۔ ای زلفت تو مشک تتر و عنبر خال + بر ابروے تو فتادہ لیس نیکو خال۔ ابروے تو ہست قبلۂ محرابی + چون مورچۂ تیغ براق ابرو خال۔
تیغ ہندوستانی۔ ہند کے ملک کی تلوار جو تحفہ ہوتی ہی امیر معزی۔ گرفتہ دگر سال شام و حلب را + بہ تیغ گہر دار ہندوستانی۔

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان مین

تاے با الف

تاب لانا۔ سہارنا تحمل ہونا گوارا کرنا برداشت کرنا مولانا ابر لاہوری۔ مہتاب کیسے لائیگا تاب اُسکے حسن کی + مہتاب جسکے روبرو ہو آفتاب تاب۔
تاب نہ رہنا۔ تاب نہ لانا۔ طاقت نرہنا برداشت نرہنا ہوش اُڑ جانا چھکے چھوٹ جانا۔ مولف۔ نکلا ہو جو گھر سے جب وہ رشک ماہ تو نرہی تاب مہ تاباں کو۔

تاپنا۔ آگ سینکنا گرم ہونا دھوپ مین بیٹھنا آگ کے روبرو بیٹھنا۔
تاپنا۔ کودنا رقص کرنا۔
تارسی آنکھین ہو جانا۔ آنکھون کی بیماری جاتی رہنا آشوب دور ہونا صاف و روشن ہو جانا۔
تار باندھنا۔ تار لگانا۔ لگاتار کسی کام کو کیے چلے جانا سلسلہ باندھ دینا۔ مولانا اکبر۔ موتی پروئے رشتۂ الفت مین رات بھر + روے خیال زلف مین جب تار باندھ کے۔
تارا ہو جانا۔ نظر سے دور چلے جانا بہت اونچا چڑھ جانا آسمان سے لگجانا یا زمین کے اندر گھس جانا تحت الثرے پہونچ جانا۔ شعر نام لون بستی مین بالاتر ہمارا ہو گیا + جسطرح پانی کنوئین کی تہ مین تارا ہو گیا۔
تار بتار ہونا۔ تار کھار۔ برا حال ہونا پتلا حال ہونا معاملہ بگڑ جانا بنا بنایا کام خراب ہونا۔
تار بندھنا۔ کوئی کام برابر اور لگے تار ہوتے جانا سلسلہ بندھ جانا۔
تار تار کرنا۔ تار تار کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا دھجی دھجی کر دینا پھاڑ ڈالنا لیر لیر چیر چیر کرنا۔ میر حسن وہ آوے تو آ لگے مرے تار بکار + گریبان کو اسکے کردن تار تار۔
تار دیکھنا۔ چاشنی یک جانیکا حال تار نکالکر معلوم کرنا۔
تار نکال لینا۔ سوت کا تار نکالنا کشیدہ کے لیے تاگا نکالنا۔
تار نہ ٹوٹنا۔ کسی کام کا برابر ہوے جانا سلسلہ نہ ٹوٹنا قطعہ از مولف محبت کا بہت نازک ہی رشتہ + خبر رکھو کہ تار اسکا نہ ٹوٹے + کہین نازک گرہ اسکی نہ کھل جاے + کہین نہ دل سے بند اسکا نہ چھوٹے۔
تارے توڑنا۔ انوکھا کام کرنا جو اورون سے نہو سکے چالاکی و عیاری کرنا۔
تارے چھٹکنا۔ مطلع صاف ہونا تارون کا چمکتے ہوے نظر آنا۔
تارے دکھائی دیے جانا۔ دماغ کی کمزوری کے سبب آنکھون کے سامنے ترمرے نظر آنا کسی مصیبت مین گرفتار ہونا۔
تارے گننا۔ غم و پریشانی کی حالت مین رات کو جاگتے رہنا رات بھر جاگنا اختر شماری کرنا۔ مولف۔ ہجر زندان مین چشم گریان نے + تارے گن گن کے رات کاٹی ہی۔ امام۔ وہ ساری رات دریا کے کنارے + گنا کرتا غم ہجران مین تارے۔
تازہ دم ہونا۔ تکان اُتر جانا جان آجانا جی ہرا ہو جانا ہوشیار ہو جانا۔
تازیانہ ہونا۔ چابک لگنا کوڑا لگنا تنبیہ ہونا آگاہی ہو جانا جیسا بہار عشق پہ طرہ ہوئی ہوا ہی بہار + سمند عشق پہ اک اور تازیانہ ہوا

تاک باندھنا۔ سیدھ و نشانہ باندھنا نشست باندھنا غور سے دیکھنا
تاک جھانک کرنا۔ برابر دیکھے جانا گھورا گھاری میں ہونا دیکھ بھال کرنا
تاک رکھنا۔ پہچان رکھنا جان لینا گھات میں رہنا جانچ رکھنا ؎
مسگر نہو صہبا بینگے خون دل لینا ہے یہ ہنستے تاک کمی ہے منہ انگور سینہ سے
تاک کر مارنا۔ نشانہ یا سیدھ باندھ کر چوٹ لگانا۔ ذوق تفنگ و
تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے ؎ الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا۔
تاک لگانا۔ کسی چیز پر داؤں لگانا تلاش یا گھات میں رہنا۔
تاک میں رہنا۔ تلاش میں رہنا جستجو میں رہنا موقع تکنا
داؤں پر رہنا یا گھات میں رہنا۔
تاگے ڈالنا۔ روئی دار یا دوہرے کپڑے کو گندی ڈالنا سینا پرونا
تالا بھڑ جانا۔ قفل لگ جانا گھر اجڑ جانا۔
تال بیتال ہونا۔ گانے کے وقت بلسرا ہو جانا بے سرگانے یا بجانے لگنا۔
تال دینا۔ گانے میں رل اور سر قائم رکھنے کے واسطے تالی بجانا مدد یا سہارا دینا
تال میل کھانا۔ تال یعنے تالی کا سر کے ساتھ مل جانا میل جول
ہو جانا۔ سنجوگ ہو جانا باہم اتفاق ہونا۔
تالو سے جیب یا زبان نہ لگنا۔ برابر بولتے چلے جانا۔
بکواس لگ جانا چپ نہ رہنا۔
تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارنا دستک کرنا۔
تالی پیٹنا۔ ہنسی و دل لگی اڑانا تضحیک کرنا فضیحت کرنا۔ اور اس
زمانہ میں شاباش کرنا آفرین دینا تحسین کرنا داد دینا۔
تالی بجنا۔ رسوائی ہونا بدنامی ہونا فضیحتی ہونا۔
تامڑا نکل آنا۔ بال اڑ کر کھوپڑی صاف ہو جانا گنجا ہو جانا۔
تانا بانا کرتے پھرنا۔ بار بار آنا جانا بے فائدہ چکر لگانا۔
تان اڑانا۔ کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔
تان کی لینا۔ گانا الاپنا۔
تانبا سا آسمان ہو جانا۔ بارش کا بند ہو جانا ہر وقت دھوپ
پڑنا بادل نظر نہ آنا۔
تان تر و زر پھینکنا۔ طعنے مہنے دینا۔
تانت سا۔ تانتیڑی سا۔ نہایت لاغر نہایت دبلا منحنی سا۔
تان توڑنا۔ گانے وقت گیت کو سم پر لا کر ختم کرنا طعنہ دینا۔
تاؤ آ جانا۔ لوہے چاندی سونے کا آگ میں لال ہو جانا۔
چاشنی وغیرہ کا پکنے لگ جانا غصہ میں آنا۔
تاؤ دینا۔ کبوتروں کو چکر دینا۔

تاؤ دینا۔ گرم کرنا تپانا آگ میں لال کرنا پگھلانا مرڈری دینا
بٹ یا بل دینا غضب و غصہ دلانا۔
تاؤ کھانا۔ زیادہ حرارت یا آنچ پہونچ جانا جوش یا چرخ کھانا
برافروختہ ہونا غضبناک ہونا غصہ میں آنا۔
تایا جانا۔ گرم کیا جانا آنچ یا جانا پگھلایا جانا جلایا جانا۔
ٹاپا توڑ کر نکل جانا۔ کھانچی توڑ کر نکل جانا بے لاگ نکلجانا
حوالات سے نکل جانا قید سے بھاگ جانا۔
ٹاپا ٹوئی کرنا۔ مچھلیاں پکڑنے کے کھانچے کو خوب غور سے
ٹٹولنا ڈھونڈنا تلاش کرنا۔
ٹاپتا پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا مارا مارا پھرنا حیران و پریشان پھرنا۔
ٹاپتا رہ جانا۔ کسی چیز کے حاصل ہونے کے خیال میں بیٹھے بیٹھے
ناامیدی کی حالت میں ہو جانا۔ قابو نہ چلنے کے سبب دیکھتا رہ جانا
ٹاپ سہارنا۔ تکلیف اور مصیبت جھیلنا۔
ٹاٹ یا ٹیرا الٹجانا۔ دوالا نکلنا دوکان کا کام برہم و درہم ہو جانا
ٹال کر دینا۔ کہیں جانیکا ارادہ توڑ دینا کسی کام کو کرنے کیلئے زر ہنا ارادہ توڑنا
ٹالم ٹول کرنا۔ ٹلے بالے دینا لیت و لعل کرنا حیلہ حوالہ کرنا آج کل
کرنا ؎ کہاں تک آج کل پرسوں کرو گے ؎ کہاں تک دو گے جانان ٹلے
بالے شائق کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو ؎ رہینگے کب تلک تیرے ٹلے بالے
ٹانٹا بنا ہوا ہونا۔ فربہ بنا ہوا ہونا موٹا تازہ قوی الجسم ہونا۔
ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ اڑ جانا سر گنجا ہو جانا مفلس و تنگدست ہو جانا
ٹانٹ کھجلانا۔ مغز پر کھجلی اٹھنا۔ جوتیاں کھانے کی نیت ہونا۔
ٹانچ کرنا۔ اکڑنا اینٹھنا جھگڑا کرنا تکرار کرنا جھانجھ لانا۔
ٹانچ نہ اٹھائی جانا۔ کسی کی نازبرداری کی طاقت نہ ہونا اسکے
غرور و تکبر کی برداشت نہ کر سکنا۔
ٹانڈا لادنا۔ گھر کے سارے اسباب و عیال کو گھر سے نکال لیجانا
سفر کی طیاری کرنا جانے کو مستعد ہونا۔
ٹانڈے کا نایک ہونا۔ کسی گروہ کا سردار ہونا کاردان سرگروہ ہونا
ٹانکا بھرنا۔ ٹانکی بھرنا۔ کسی کپڑے یا زخم میں ٹانکے لگانا
پھٹے پرانے کپڑے کو سینا عیب پوشی کرنا۔
ٹانکا جانا۔ کسی جگہ اپنے مطلب کی تدبیر کرنا۔
ٹانکا جھالنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا پیوند لگانا
ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا۔
ٹانکا لگانا۔ کسی کپڑے یا زخم کو ٹانکے سے سینا ٹانکے سے زیور جوڑنا

دو شخصوں مین ملاپ کرا دینا دوستی قایم کرانا۔
ٹانکا مارنا۔ ٹانکے مارنا۔ موٹی سلائی کر دینا۔
ٹانک رکھنا۔ یادداشت کی نظر سے کسی چیز کا تیل لکھ رکھنا۔
ٹانک لینا۔ کسی رقم کو بہی مین درج کر لینا لکھ لینا کسی آدمی کو اپنی مرضی کے موافق کرنا ۵ ہمنے ٹانکا ہی یار کو ایسا + لاکھ بہکائین پر نہ بگڑیگا۔
ٹانکے اُدھڑ جانا۔ کسی سیون کے ٹانکے کھل جانا سلائی ٹوٹ جانا حقیقت معلوم ہونا خبر پڑنا گھر بیٹھنا قلعی کھل جانا تھک کے چور ہو جانا
ٹانکے بجنا۔ کسی مکان کا چنا یا توڑا جانا۔
ٹانکے ٹوٹ جانا۔ سلائی کا اُدھڑ جانا کپڑے کا پُرانا یا مستعمل ہو جانا ہمت ہار جانا گھبرا جانا بخیہ اُدھڑ جانا۔
ٹانکے کا کچا۔ وہ درزی جسکے ہاتھ کی سیون جلدی اُدھڑ جائے وہ زیور جسمین کمزور ٹانکا لگا ہوا ہو۔
ٹانکے کھل جانا۔ چھپی بات ظاہر ہونا بھید کھل جانا۔
ٹانگ اُٹھا کر موتنا۔ کتے کی طرح موتنا کتا بننا جانور بننا۔
ٹانگ اُٹھانا۔ مباشرت کرنا۔
ٹانگ اَڑنا۔ دو شخصون کے بیچ مین بولنا ناحق دخل دینا کشتی کے وقت حریف کو ٹانگ اُڑا کر زمین پر دے مارنا۔
ٹانگ پھنسنا یا دینا۔ کسی کام مین تعلق یا سروکار ہونا حصہ یا شرکت ہونا پابند ہونا مجبور رہونا۔
ٹانگ کے نیچے سے نکالنا۔ استعمال مین لانا برتنا کام مین لانا شکست دینا مات دینا عاجز کرنا۔
ٹانگ تلے سے نکلنا۔ مطیع ہونا ہار جانا۔
ٹانگ توڑنا۔ بگاڑنا مٹی خراب کرنا۔
ٹانگ دینا۔ لٹکا دینا معلق کرنا پھانسی دینا سولی چڑھانا ۵ دختر کو توال ظالم ہے + بیگناہون کو ٹانگ دیتی ہے۔
ٹانگ لینا۔ ٹانگ پکڑنا کتے کا کاٹنے کو دوڑنا۔
ٹانگین توڑنا۔ خوب دوڑنا یا دوڑانا حیران و پریشان کرنا یا ہونا۔
ٹانگین ٹوٹنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔
تارون بھری رات۔ وہ رات جسمین آسمان بالکل صاف ہو اور تارے بخوبی روشن نظر آتے ہون۔
تازہ ولایت۔ نیا مسافر جو کسی ولایت سے آیا ہو۔
تازہ وارد۔ نیا مسافر جو ولایت سے آیا ہو۔

تار ٹوٹ لگا تار۔ علی التواتر بار بار بہت جلد شتابی۔
ٹانگ برابر۔ چھوٹا سا بچہ چھوٹے قد کا۔
تارون کی چھاؤن۔ علی الصباح بہت سویرے۔
تانبے کے تار یا چھلا نہین یعنے محتاج اور مفلس و نادار ہے۔
تان کی جان۔ عمدہ سریلی رسیلی آواز نغمت۔ گوش بیجان مین دم کیا دم کو + تان کی جان ہے تیری آواز۔
تانت باندھو۔ فحش بکنے والا گالیان دینے والا۔
تا دبھاؤ۔ بہت تھوڑا ذرا سا کسیقدر۔
تالی ایک ہاتھ سے نہین بجتی یعنے لڑائی یا محبت دونون طرف سے ہوتی ہے جیسے کہ دونون ہاتھ سے تالی کی آواز نکلتی ہے ایک ہاتھ سے تالی نہین بجتی۔
تان کے۔ خوب زور سے کھینچ کے جما کے۔ انشا۔ جی چاہتا ہے رندی بگڑی آ ماریئے + اور تان کے جھٹ سے ایک دھول ماریئے۔

تاے باباے

تباہی کا مارا۔ تباہی زدہ مصیبت کا مارا دکھیا آفت رسیدہ کم بخت۔ نعتیہ از مولف۔ وہ جائے مدینہ محمدؐ کے در پہ + جو ہو کوئی بندہ تباہی کا مارا۔
تبدیل ہیئت کرنا۔ شکل بدلنا صورت بدلنا بھیس بھرنا بھیس بدلنا
تبرا بھیجنا۔ بیزار ہونا لعنت بھیجنا نفرین کرنا۔ مولف۔ نعیدق دل جو مین طالب خدا کے + وہ دنیا پر تبرا بھیجتے ہین۔
تپ موت جانا۔ بخار کے اُترنے کے وقت ہونٹھون پر زرد زرد پھنسیان نکل آنا بخار کے جانے کی علامت ظاہر ہونا۔
ٹپا بھرنا۔ کچی سلائی کرنا دور دور فاصلے سے سینا ٹھہر یا اٹک اٹک کر پڑھنا عبارت چھوڑ چھوڑ کر پڑھنا۔
ٹپس جمانا۔ تعلق پیدا کرنا دخل پیدا کرنا واقفیت پیدا کرنا پیری جمانا قدم لگانا پانون جمانا۔ حکیم انور زلا ہوری۔ قدم اپنا کہین جانان کی محفل سے نہ اُٹھ جائے + رقیب روسیہ نے اب یہان ٹپس جمائی ہے
ٹپ سے بول اُٹھنا۔ جلدی سے بوچھے بغیر بول اُٹھنا ناحق کسی بات مین دخل دینا۔
ٹپکا پڑنا۔ بوند گرنا قطرہ پڑنا گرا پڑنا نکلا پڑنا ٹرک سکنا۔ نگین۔ ٹپکی پڑتی ہے اُس سے گویا ہشت + ہے یہ عالم تری جوانی کا طیش مستی مین بس کہ ٹپکی پڑتی ہے دخت رز + ہونٹھون سے تیرے ہونٹھ گلابی نے رگڑ ملی۔
ٹپکا ٹپکی لگ جانا۔ بوند یا ندی ہونے لگنا پھلون کا پک کر گرنے لگنا۔
ٹپکا لگنا۔ چھت مین سے پانی کی بوندون کا گرنا شروع ہونا بدرش

ہونے لگنا رونے لگنا ۔ تصور بندھ گیا جب اُس صنم کا + لگا ٹکا ٹپکنے چشم نم کا ۔

ٹپک پڑنا ۔ بوند یا قطرے کا گر پڑنا پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا آ جانا یکا یک آ جانا کود پڑنا دخل دینا بیچ میں بول اٹھنا کھل جانا ظاہر ہونا

ٹپے گانا ۔ گیت گانا بیکار بیٹھے رہنا کچھ کام نہ کرنا ۔ سکام کرنے اگر نہ جاؤ گے تم + اپنے گھر بیٹھے ٹپے گاؤ گے تم ۔

ٹپکے کا ڈر ۔ دھوکے کی دہشت ۔ شیر کا اتنا ڈر نہیں مجھکو جتنا ٹپکے کا خوف رہتا ہے ۔

ٹپی ٹوئی ۔ ناہموار زمین اور میدان ناصاف ۔

تائے با تائے

تتا تا ولا ۔ جلد باز گرم مزاج تیز مزاج ۔

تتا توا ۔ گرم توا بات بات پر لڑنے والا لڑاکا فسادی جھگڑالو ۔

تتا ہونا ۔ گرم ہونا غضبناک ہونا افروختہ ہونا ۔

تتر بتر ہونا ۔ پراگندہ ہونا پریشان ہونا بے ترتیب ہونا جدا جدا ہونا ۔

ٹٹری کی گنجی ہونا ۔ سر پر ایک بال نہ رہنا ۔

ٹٹری مونڈ لینا ۔ سر مونڈ لینا فریب اور دھوکے سے لوٹ لینا ۔

ٹکاری پر لگنا ۔ آواز یا سیٹی پر لگنا ۔

ٹٹو بھڑکنا ۔ گھوڑے کا گھوڑی کو دیکھ کر بھڑک جانا ۔

ٹٹو پار ہونا ۔ کام نکل آنا مطلب حاصل ہونا ۔

ٹٹی توڑنا ۔ پردہ فاش کرنا پردہ اٹھا دینا آڑ اور روک کو دور کرنا ۔

ٹٹی جانا ۔ رفع حاجت کے لیے پاخانہ جانا ۔

ٹٹی کی آڑ میں یا اوجھل میں شکار کھیلنا ۔ گھات میں بیٹھ کر شکار مارنا چھپ کر حملہ یا چوٹ کرنا در پردہ اور چوری چوری کام کرنا ۔ انشا بڑی وضعداروں پہ نہ جاؤ لاکھ یہ سب فریب ہے اور ریا + یہ شکار کھیلے میں سب ملا انھیں ٹٹیوں ہی کی آڑ میں ۔

ٹٹی لگانا ۔ آڑ یا روک کرنا دروازہ بند کرنا چہرہ ڈالنا راستہ مسدود کرنا

ٹٹرون ٹون ۔ اکیلا تن تنہا ایک شخص ۔ نظیر صبح جب بول اٹھا مرغ سحر گرد ون کون + اٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹرون ٹون

ٹٹو سے ۔ فلاں سے بیزار ہے بلا سے ۔

تیتا مرچ ہے ۔ تیز ہے یا مرچ کی طرح ہے نہایت تیز فہم ہے ۔

تائے با جیم

تجاہل عارفانہ کرنا ۔ جان بوجھ کر انجان بننا دیدہ و دانستہ بے خبر ہونا

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے ۔ یعنی میں تیرے خلاف کرون تو اپنے خدا کے خلاف کرون یہ محاورہ قسم و عہد کے موقع پر بولا جاتا ہے ۔ میں وہ نہیں ہوں کہ تجھسے یہ دل مرا پھر جائے + پھرون میں تجھسے تو مجھسے مرا خدا پھر جائے ۔

تائے با حائے

تحس نحس کرنا ۔ کھونا برباد کرنا ستیاناس کرنا خراب کرنا ۔

تحفگی نکلنا ۔ فوقیت حاصل ہونا بھلائی ملنا تعریف یا بڑائی ہونا نام ہونا عزت بڑھنا ۔

تائے با خائے

تخت چڑھنا ۔ شاہی ہونا نکاح ہونا پلنگ پر عروس کا بیٹھنا ۔

تخت کا تختہ ہو جانا ۔ دولتمندی سے مفلس ہو جانا حاکم کا محکوم ہو جانا راج بگڑ جانا ۔ مولف ۔ مال کا ہے ایک دن برباد ہو جانا مآل + تختہ ہو جانا فقط انجام ہے اس تخت کا ۔

تختہ الٹنا یا تباہ ہو جانا ۔ کسی شہر آباد کا اجڑ جانا بستی کا برباد ہو جانا خاندان خراب ہونا ۔ مولف بھروسا ہے کیا تخت اور تاج پہ کہ اک دن یہ تختہ الٹ جائیگا ۔

تختہ ہو جانا ۔ سردی یا کسی اور بیماری سے اینٹھ جانا اکڑ جانا شل ہو جانا

تخت کی رات ۔ پہلی رات جب عروس اپنے خاوند کے پلنگ پر جاتی ہے سہاگ کی رات شب زفاف ۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر ۔ محاورہ تخم کی تاثیر اور صحبت کا اثر [illegible]

تختہ اکڑ دل ۔ وہ گھوڑا جسکی گردن بہت موٹی ہو اور لگام نے [illegible]

تائے با دال

تڈی دل ۔ ٹڈیوں کی فوج نہایت [illegible]

تائے با رائے

ترارا مارنا ۔ ڈینگ مارنا گپ ہانکنا شیخی کرنا بڑائی میں آنا ۔

ترازو ہو جانا ۔ تیر کا نشانہ پر لگ کر آدھا ادھر آدھا ادھر ہونا آر پار ہو جانا نشانہ پر ملنا کسی چیز کے دو حصے برابر ہو جانا دو لشکروں کا ہم پلہ اور تعداد میں برابر ہو جانا ۔

ترارے بھرنا ۔ تیز دوڑنا کلانچیں بھرنا سرپٹ جانا پھرتی سے کام کرنا

تراش خراش نکالنا ۔ انداز اور ڈھنگ نکالنا زیب و زینت کا نیا طریق ایجاد کرنا

تراہ تراہ ہونا یا مچنا ۔ فریاد فریاد ہونا الامان الامان پکارنا کسی آفت ناگہانی کے صدمہ سے چلا اٹھنا ۔

تر پھر ہونا ۔ بگڑ جانا خفا ہو جانا ناراض ہونا کشیدہ خاطر ہونا ۔

ترت پھرت ہونا ۔ چستی و چالاکی ہونا تیزی و تندی ہونا ۔

ترچھی نظر یا نگاہ سے دیکھنا۔ قہر و غضب کی نظر سے دیکھنا ناز و انداز کی نگاہ سے دیکھنا محبت کی نظر سے دیکھنا۔ محمد انور لاہوری
جب اس بُت کی ترچھی نظر ہو گئی + تو دنیا ادھر کی اُدھر ہو گئی۔ لعتبہ از مولف جھکالے گردن تسلیم کردوں + زمین ہو دم بخود حضرت کے ڈر سے
قمر ہو جائے شق دہشت کے مارے + اگر دیکھیں ادھر ترچھی نظر سے
ترسا ترسا کے دینا۔ تھوڑا تھوڑا دینا تشوق دلانا اور جو اشتہا ہے کم ہو
ترسا ترسا کے مارنا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا کرنا اور پھر نہ دینا للچانا اور نہ دینا پھڑکا پھڑکا کر مارنا بڑی تکلیف سے مارنا نہایت تیغ دینا
ترس کھانا۔ ترس کے مارے رونا غم کھانا نہایت رحم سے کسی کے حال پر رونا۔ سودا۔ میرے ترس کے مارے تو روتا ہے سب جہان + آنسو نہ ایک آیا مگر چشم یار میں ۔
ترشح ہونا۔ ننھے ننھے بوندوں کا برستا تقاطر ہونا پایا جانا برسنا۔
ترکی بترکی جواب دینا۔ کسی شخص کو اُسی کی زبان میں جواب دینا جیسا سننا ویسا کہنا تحسین کی جگہ تحسین اور نفرین کی جگہ نفرین جواب دینا۔
ترکیب دینا۔ ملانا آمیز کرنا بنانا تیار کرنا مرتب کرنا تشکل بنانا
ترکیب سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزارہ کرنا تدبیر کے ساتھ کام کرنا حکمت یا ڈھنگ سے چلنا نیک چلن سے چلنا
ترکیب کرنا۔ بندوبست کرنا انتظام کرنا نحوی قواعد کی رو سے کسی عبارت کے ہر ایک جزو کلام کو مع اسکے متعلقات کے الگ الگ بیان کر کے جملے بنانا
ترکی تمام ہونا۔ خاتمہ ہونا بس ہونا ختم ہونا۔ اسیر۔ ترک تو بھی اب نہ کر لگا کسیکو قتل + میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے ۔
تریامت میں آنا۔ جورو مرید ہونا عورت کے کہنے پر کام کرنا استری کی سمجھ پر چلنا۔ مثل تریامت میں جو نر آوے۔ ایکدن آنی ایک جگ ترنا ہے
ترلا بھڑی پڑنا۔ دریا بڑھنا موت کا بازار گرم ہونا گھر بیٹھ دنیا سے گئی
تڑا تڑ جواب دینا۔ بلا تامل جواب دینا جھٹ بول اٹھنا۔
تڑاقا بیتنا۔ فاقہ گزرنا کچھ نہ کھانا۔
تڑاقا کھا جانا۔ کسی چیز کا ایک ایک چیخ جانا پھٹ جانا درز آجانا آدمی کا اچانک بیہوش ہو جانا۔
تڑاق سے جواب دینا۔ سوچے سمجھے بغیر جواب دینا جو منہ پر آئے کہ دینا۔
تڑاقے بھرنا۔ زور شور سے پرندہ کا اُڑنا۔
تڑکا دو لونا۔ مرنہار مرنے کے قابل۔
تڑکا ہونا۔ صبح کا وقت ہونا۔ سعدی۔ بال جتنے تھے ہوئے سارے سفید + رات گذری نور کا تڑکا ہوا۔
تڑبھس کرنا۔ اینٹھنا غرور کرنا تکبر کرنا شرارت کرنا دنگا فساد کرنا۔
ترئی کے سے پھول۔ چونکہ تُرئی کے پھول زرد اور خوشنما ہوتے ہیں اسلئے انگوز نقد سے تشبیہ دیتے ہیں یعنے روپیہ اشرفی
ترت دان مہاپن۔ جلد دان دینے سے بڑا پن ہوتا ہے صاف جواب دیدینا لگاؤ لپٹ نہ رکھنا۔

تائے با سین

تسمہ جمانا۔ تسمہ سے مارنا تسمہ لگانا۔
تسمہ لگا نہ رکھنا۔ ذرا سا چمڑا بھی جڑا نہ رکھنا صاف دو ٹکڑے کردینا ذرا تعلق باقی نہ رکھنا۔ میر۔ اگرچہ رہ گئے تھے استخوان و پوست دلی + لگائے ایسے کہ تسمہ بھی پھر لگا نہ رہا۔
تسمہ لنگوٹا باندھنا۔ فقیر کا مرید ہونا قلندر مشرب ہونا۔
ٹسر ٹسر رونا۔ زار زار رونا پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ٹسر مسر۔ خواہ مخواہ دیر لگانا ہیر پھیر کرنا ڈھیل کرنا توقف کرنا۔
ٹس سے مس نہ ہونا۔ ذرا حرکت نہ کرنا ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا
ٹسن کرنا۔ ٹسن لانا جھگڑنا شرارت کرنا بے ایمانی کرنا بدمعاشی کرنا
ٹسوے بہانا۔ جھوٹ موٹ رونا ٹپ ٹپ آنسو بہانا۔
جان صاحب۔ ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی مر جاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی۔

تائے با شین

تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ کسی بزرگ کا آنا یا کسی میر یا رئیس کا کسیکے مکان پر تشریف لانا یا قدم رنجہ فرمانا
قطعہ۔ ہر ایک مجلس میں اے شمع پرانوار + برابر ہی تمہارا آنا جانا + کرو رنجہ قدم میری طرف بھی + ادھر بھی تم ذرا تشریف لانا

تائے با صاد

تصویر بن جانا۔ صورت بن جانا بے حس و حرکت ہونا بیت۔ یاد جب آتی ہے صورت اس بت بے پیر کی + محو حیرت صورت تصویر بنجاتے ہیں ہم
تصویر کی حالت۔ نہایت خوبصورت و حسین و جمیل پری کی سی صورت تصویر کی سی صورت۔

تائے با عین

تعزیہ اٹھانا۔ ماتم برپا کرنا ماتم قائم کرنا۔
تعزیہ بنانا۔ ماتم کی صورت قائم کرنا
تعزیہ ٹھنڈا کرنا۔ ماتم موقوف کرنا۔

تعزیہ داری کرنا۔ ماتم کی صف بچھا کر بیٹھنا۔
تعلی کی لینا۔ شیخی بگھارنا گھمنڈ کرنا اِترانا غرور کرنا متکبر ہونا دل غم یہ درد و شمع دل راتوں کو لیتا ہی تعلی کی + مجل کرتا ہی زلف حور کو پیچ و خم میرا۔

تائے با فائے

تفت ہی۔ تھوک ہی لعنت ہی پھٹکار ہی۔

تائے با قاف

تقدیر آزمانا۔ اپنے بھاگوں کو پرکھنا بخت کو آزمانا قسمت کا امتحان لینا تقدیر کے بھروسے پر کام کرنا۔ رباعی اُسکی محفل مین آج جاتے ہین + دل کی حالت اُسے سناتے ہین + وصل کی کرتے ہین کوئی تدبیر + اپنی تقدیر آزماتے ہین۔
تقدیر اُلٹنا۔ بگڑنا۔ پلٹنا۔ پھر جانا پھوٹ جانا۔ پھوٹ جانا۔ قسمت کا پلٹا کھانا بخت کا ناساز ہونا اوبار آنا بد اقبال ہونا کرم پھوٹ جانا نربھاگی ہونا۔ شعر۔ وصل کی کچھ ہوئی نہین تدبیر + اُلٹی قسمت بگڑ گئی تقدیر۔
تقدیر پھرنا۔ جاگنا۔ تقدیر سیدھی ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ اچھے دن آنا دن پھرنا بھلے دن آنا بھاگ جاگنا بخت یاور ہونا۔ قطعہ۔ شب آیا خواب مین وہ بخت بیدار + بحمد اللہ کہ اپنے بخت جاگے + ہوئی تقدیر بھی اُسکے موافق + کیا کرتے تھے جو تدبیر آگے۔
تقدیر کا لکھا یون ہی تھا۔ اسی طرح قسمت مین لکھا ہوا تھا نوشتہ ازلی یون ہی تھا۔ قطعہ بجز رنج و الم کیا ہمکو ملتا + کہ حصہ میری قسمت کا یہی تھا + پلٹ سکتی اُسے کس طور تدبیر + مری تقدیر کا لکھا یہی تھا۔
تقدیر کا بل نکل جانا۔ بدبختی کا دور ہوجانا بُرے دن نکلجانا بیت اگر شانہ کرین زلف خمیدہ دلدار + مری تقدیر کا بل بھی نکل جاے۔
تقدیر کا پلٹا کھانا۔ قسمت کا پھوٹ جانا بدبختی کا آجانا۔ ظفر نہ ہو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے + دیر لگتی نہین تقدیر کو پلٹے کھاتے + بخت برگشتہ عاشق نے نکھایا ملتا + عمر گذری فلک پیر کو پلٹے کھاتے۔
تقدیر کا دامن پکڑنا۔ تقدیر پر بھروسا کرنا سب کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ بیت پیش جب چلتی نہین تقدیر مین تدبیر کی + لاجرم دامن پکڑ بیٹھے ہین ہم تقدیر کا۔ بیت اب نہین تدبیر کرنے کے وصال یار کی + بیٹھ جا نینگے پکڑ کر دامن تقدیر کو۔
تقدیر کا منہ پھیر لینا۔ مصیبت یا مفلسی مین گرفتار ہونا بدبختی آجانا۔ ظفر۔ دیکھ مجھکو بت بے پیر نے منہ پھیر لیا + آج مجھسے میری تقدیر نے منہ پھیر لیا۔
تقدیر کا کھوٹا۔ بدنصیب کم بخت بد قسمت مثل مشہور ہی تقدیر کا کھوٹا کیون نہ اُٹھائے ٹوٹا۔
تقدیر لڑنا۔ تقدیر کا موافق آجانا قسمت کھل جانا نصیب جاگ اُٹھنا۔ قطعہ رات اُس بت سے صفائی ہوگئی + قسمت اپنی ایسی سیدھی پڑ گئی۔ صلح کی امید تھی کسکو مگر + ہی یہ تقدیر اپنی شاید لڑ گئی۔
تقدیر کا بناؤ۔ اقبال کی سازگاری اور موافقت مساعدت ہونا۔
تقدیر کا کھیل ہی۔ تقدیر کے کرشمے ہین قسمت کی باتین ہین حکیم ابو لاہوری۔ کون بازی جیت سکتا ہی بھلا تدبیر سے + کیونکہ اس چوسر مین سارا کھیل ہی تقدیر کا۔
تقدیر کے ہاتھ بات ہی۔ ساری بات قسمت پر منحصر ہی سارا دارمدار نصیب پر ہی قطعہ۔ کہان جائیگا بھاگ کر آدمی کہ تقدیر ہر ایک جگہ ساتھ ہی + نہین فائدہ کچھ بھی تدبیر مین + کہ ہر بات تقدیر کے ہاتھ ہی۔
تقویم پارینہ ہی۔ پرانی جنتری ہی ناکارہ چیز ہی۔ مولانا اکبر گذر چکنا گیا پہلے زمانہ + سمجھ لو اسکو تم پارینہ تقویم + جو آئندہ کو ہی کچھ ہونے والا + نہ رکھو اسکا دل مین خوف اور بیم + کرو شکر آج کی حالت مین اکبر + جھکا کر گردن تسلیم و تعظیم۔

تائے با کاف

تکا بوٹی کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ دھجی دھجی کر ڈالنا آپس مین بانٹ لینا حصہ کر لینا۔
تکا سا کھڑا رہنا۔ ہر وقت سامنے موجود رہنا سر پر کھڑا رہنا۔
تکا فضیحتی ہونا۔ تھکا فضیحتی ہونا۔ لڑائی فساد تکرار جھگڑا ہونا بیہودہ گفتگو ہونا۔
تکان اُتارنا۔ تھکن اُتارنا سستی دور کرنا تازہ دم ہونا۔
تک بندی کرنا۔ تک جوڑنا قافیہ بندی کرنا بات سے بات ملا۔
تکلف کا کھانا۔ عمدہ کھانا مزے دار کھانا جسمین بہت سے لوازم لگے ہون۔
تکلف کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا بناؤ کرنا آراستگی کرنا حیثیت سے زیادہ خرچ کرنا شعر۔ دوستو دور تکلف سے ہمیشہ رہنا + کیونکہ تکلیف مین داخل ہی تکلف کرنا۔
تکلے کے سے بل نکال دینا۔ سیدھا کرنا درست کرنا مار پیٹ کر راستی پر لانا ٹھیک کرنا اینٹھ نکالنا۔
تک و دو کی رہنا۔ فکر و تشویش مین رہنا تلاش و جستجو مین رہنا
تکی لگانا۔ دیر تک دیکھتے رہنا۔

ٹکے لگانا یا پکانا۔ کباب لگانا پکانا جلانا بھوننا ستانا۔
تکیہ دینا۔ بھروسا دینا جگہ دینا تواضع کرنا مدارات سے پیش آنا۔
تکیہ کا کتا ہونا۔ ہر وقت تکیہ میں فقیروں کے ٹکڑوں پر پڑا رہنا
تکیہ لگانا۔ کسی دیوار یا چیز سے لگ کر بیٹھنا کسی پر اعتماد یا بھروسا کرنا
ٹکا پاس نہونا۔ غریب کنگال مفلس ہونا۔ بیت۔ کوڑی بھی نہیں ہو مول آسکا + جس آدمی کے نہو ٹکا پاس۔
ٹکا جوٹ کر دینا۔ ٹکے ٹکے پر زنا کرانا۔
ٹکا سا جواب دینا۔ جلدی بے تامل جواب دینا بد خلقی و بے پروائی سے جواب دینا جسطرح کوئی ٹکا ہاتھ پر رکھ دیتا ہے اسطرح جواب دینا
شعر۔ بوسہ جب مانگتے ہیں ہم اس سے + بس ٹکا سا جواب دیتا ہے۔
ٹکا گانٹھ میں ہونا۔ دولتمند ہونا مالدار ہونا آسودہ حال ہونا
شعر۔ گرہ پڑی نہیں رشتہ میں اُنکے + عزیز وگا نٹھ میں جنکے ٹکا ہے۔
ٹک جیا تو کیا۔ ذرا سی دیر جیا تو کیا۔
ٹکٹکی باندھنا یا لگانا۔ غور سے دیکھنا برابر دیکھے جانا گھورے جانا قطعہ۔ کہیں گلشن میں شبنم موتیوں کی + تری خاطر لڑی باندھے ہوئے ہے
کہیں نرگس تمھارے دیکھنے کو + چمن میں ٹکٹکی باندھے ہوئے ہے
ٹکراتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا مارے مارے پھرنا ڈانوان ڈول پھرنا ڈھونڈتے پھرنا۔ انشا۔ ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اسکے + کیا جھے دروازہ ادھر ہند ادھر بند۔
ٹکر اٹھانا۔ صدمہ کی برداشت کرنا مصیبت جھیلنا تکلیف گوارا کرنا میر۔ مشت خاک یعنی انسان ہے بلاکش جو اٹھائی کسنے یہ اسکی ٹکر
ٹکڑا دینا۔ وظیفہ دینا پالنا پرورش کرنا۔ نہیں محتاج ہوتے رٹو مولے + جو دیتے ہیں کسی بھوکے کو ٹکڑا۔
ٹکر اسا توڑ کر جواب دینا۔ جواب صاف دینا بے مروت ہو کر جواب دینا۔
ٹکر اسا توڑ کر ہاتھ میں دیدینا۔ سخت جواب دینا بے مروتی سے پیش آنا
ٹکڑا مانگنا۔ گدائی کرنا بھیک مانگنا دریوزہ گری کرنا۔ قطعہ از مولف
مانگنا جانا نہ در پر غیر کے + لیئے اس رازق سے ٹکڑا مانگنا + مانگتا ہے جس سے ہر شاہ و گدا + اپنا جا کر تو بھی حصہ مانگنا۔
ٹکڑا میسر نہ آنا۔ فاقہ کشی کی نوبت پہونچنا بھوکا مرنے لگنا۔
قطعہ از مولف۔ نہ جا گھر گھر بہنکتے تو مانگنے کو + اگر تجھکو ٹکڑا میسر نہ آئے
رہو آنے رازق کے در کا سوالی + کہ جو منھ سے مانگے وہ فی الفور پائے
ٹکر پہاڑ سے لینا۔ بھاری دشمن سے مقابلہ کرنا غریب ہو کر دولتمند کے مقابل ہونا سجاد۔ کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی تھی جا کر پہاڑ سے ٹکر۔
ٹکر ٹکر دیکھنا۔ شوق و حسرت کی نگاہ سے دیکھنا۔
ٹکر کھانا۔ لڑ جانا مٹ بھیڑ ہونا چوٹ کھانا نقصان اٹھانا مقابل ہونا بھڑنا۔
ٹکر لگنا۔ صدمہ یا تکلیف پہونچنا نقصان ہو جانا خسارہ آنا۔
ٹکر لینا۔ چوٹ سہارنا صدمہ اٹھانا۔
ٹکر مارنا۔ دیوار یا زمین سے سر دے مارنا۔ مقابلہ کرنا سامنا کرنا۔
ٹکڑوں پر پڑنا۔ ٹکڑے توڑنا۔ پرائی روٹیوں پر گذارہ کرنا۔ پرائی کمائی پر رہنا مفت کی روٹیاں توڑنا۔
ٹکڑے سے اڑانا۔ خوب مارنا کھال اڑا دینا۔
ٹکڑے کے کارن مارے مارے پھرنا۔ روٹی کی تلاش میں پھرنا روزگار ڈھونڈتے پھرنا۔
ٹکسال چڑھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھا جانا رائج ہونا مشہور ہونا۔
ٹکسال کا کھوٹا۔ بد اصل ناشایستہ بد طینت۔
ٹکے دھڑی کر دینا۔ ایک ٹکے کی پانچ سیر جنس کر دینا سستا مال کر دینا
ٹکے گز کی چال چلنا۔ کفایت شعاری سے گزارہ کرنا فضول خرچی نکرنا۔ رباعی۔ سیکھے تم نیبون سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسر + چال وہ مجھسے ٹکے گز کی نہ کیونکر چلتا۔
ٹکے گننے لگنا۔ ٹکے سے گننا۔ حقہ کا خوب کڑا کے یا آواز کے ساتھ بولنا سردی کے مارے دانت سے دانت بجنا فر فر پڑھنے لگنا فرائے بھرنا۔
ٹکسالی بات۔ پختہ بات جچی ہوئی بات۔
ٹکا بھر۔ ذرا سا دمڑی بھر ذرا سا قلیل تھوڑا سا۔
ٹکسال باہر۔ وہ سکہ جو ٹکسال میں مسکوک نہوا ہو یا بے محاورہ کلام غیر مروج غیر معتبر وہ کام کرنے والا جو کسی استاد کا شاگرد نہو۔
ٹکا سی جان۔ تن تنہا اکیلا جسکو عیال اطفال کا اندیشہ نہو نفس واحد
ٹکسالی دوکان۔ نامور دوکان۔
ٹکسالی زبان۔ بامحاورہ فصیح زبان۔
تکلف کا مکان۔ آراستہ مکان جسمیں فرش وغیرہ سامان سب موجود ہو
ٹکلے کا گھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو ٹکلے کی نوک سے لگ جائے
ٹکسال والی۔ دولتمند عورت مالدار۔
ٹکسالی آدمی۔ ایماندار اور معتبر آدمی کھرا آدمی۔
ٹکے کا ظہور ہے۔ دولت کی روشنی ہے پیسہ کا کھیل ہے۔

تمام ہوے باب التاء

تلا کو دن کرنا۔ کسی کی جگہ پر تراشی کرنا بد کلامی کرنا تلا کے معنی زلی

کے مین جو ایک عضو اندرونی لعضا مین ہے ہر ق کرنا تکلیف دینا جلانا بھوننا۔
تلاملی پڑنا تلاملی لگنا۔ بے چینی ہونا بیقراری ہونا گھبراہٹ ہونا بیکلی ہونا۔ اضطراب ہونا۔
تلپٹ کردینا۔ زمین کے نیچے کردینا داب دینا چھپا دینا الوٹ کردینا غائب کردینا ستیاناس کردینا اجاڑنا تہ وبالا کرنا تباہ کرنا برباد کرنا
تلچھوما چھو کرنا۔ تلچھوما چھو کرتے پھرنا۔ بیتابانہ و مضطربانہ پھرنا گھبرائے ہوے پھرنا ناچتے پھرنا آرام سے نہ بیٹھنا باربار آنا جانا۔
تل دھرنے کی جگہ نہونا۔ تل دھرنے کو جگہ نرہنا آدمیون کے ہجوم سے جگہ رُک جانا۔
تلف ہوجانا۔ ضائع ہوجانا خراب ہونا مفت جاتا رہنا ہلاک ہونا میر بیتاب تو ان یون ہی ہمکو تلف ہوتا ہے یا تو تیر سے لب کی لتی تو وہ سنبھل جاتا
تلک کرنا۔ گدی دینا جانشین کرنا۔ ایک بنانا نسبت ناطہ کرنا۔ ٹیکا کرنا رخصت کرنا وداع کرنا۔
تلے کی دھرتی اوپر کردینا۔ نیچے کی زمین کو اوپر کردینا زمین کو الٹ پلٹ مارنا گھبرادینا پریشان کردینا۔
تلملانا۔ تلملا جانا۔ تلملاتے پھرنا کسی چیز کی تلاش مین سرگردان ہونا بے چین ہونا تڑپنا پھرنا۔ ذوق۔ ابر تر آنسو بہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے + برق مضطر تلملانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔
تلملا ہوجانا۔ ذراسی دیر مین کھائی دیکر چھپ جانا۔
تل لنظرا۔ وہ شخص جو نیچے نگاہ کئے ہوے تاکتا رہے گفتگو کے وقت آنکھین جھکائے ہوے گھورتا رہے۔
تلوار برسنا۔ تلوار چلنا تلوارین پڑنا۔ میر۔ برسے ہے گر تلوار سر وہان پر منھ موڑنا زنہار نہین + سیدھے جاتے ہین اُدھر کے کسکے بھیرے پھرتے ہین۔
تلوار جھاڑنا۔ تلوار کا وار کرنا تلوار چلانا ؎ وہ کبھی مارتے تھے تیرون سے + اور کبھی جھاڑتے تھے تلوارین۔
تلوار چلانا۔ تلوار کا وار کرنا لڑنا بہادری کرنا ؎ کرو تلوار سے ہر ایک دم وار + مگر شمشیر ابرومت چلانا۔
تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار میان سے نکالنا وار کرنے پر مستعد ہونا کسیکے مارنے کا ارادہ کرنا۔ مولف۔ جھکا دیگا زمانہ اپنی گردن + وہ قاتل جسگھڑی کھینچیگا تلوار۔
تلوار کا پھٹا۔ تلوار کی نشست اور اسکا خم ؎ ازل سے قاتلونکو نقش خوبی سے ہی محرومی + کسی تلوار کے پھٹے یہ ابرو ہو نہین سکتا
تلوار کا ڈورا۔ دھار بارھ دھار کا نشان جو خط کی شکل مین دکھائی دیتا ہے ناسخ۔ میرے زخمون مین اگر ٹانکے لگاتے ہین + تجھے پہلے لاجراح ڈورا یار کی تلوار کا۔
تلوار کا ہاتھ دینا۔ تلوار کا ایک وار کرنا مولف۔ میری جان جسم رخصت ہوئی ساتھ + دیا قاتل نے جب تلوار کا ہاتھ۔
تلوار کرنا۔ بہادری کرنا شمشیر زنی کرنا لڑنا شجاعت دکھلانا۔ مدحیہ از مولف۔ جو مین دنیا مین مردان دلاور + علی سے سیکھین پیکار کرنا + علی پر بس تھا لڑنا کافرون سے + علی پر ختم تھا تلوار کرنا۔
تلوار کسانا۔ تلوار کا خم کھانا۔ جھک جانا بل کھا جانا ٹیڑھی ہونا۔ برق امتحان پر تو صیلون کی نظر جھکتی ہے + وقت پر میری بھی تلوار کسائی ہوتی
تلوار کو میان کرنا۔ لڑائی موقوف کرنا جنگ کے ارادہ سے باز آنا۔
تلوار گرجانا۔ بہادری جاتی رہنا بزدل ہوجانا نامرد ہوجانا ہار جانا۔ مولف۔ آئے کافر علی کے میدان مین + کرکے دل مین ارادۂ پیکار + دیکھے ابرو نو مارے دہشت کے + گرگئی سب کے ہاتھ سے تلوار۔
تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ تلوار چلانے کے لیے مستعدی ظاہر کرنا لڑنے کو آمادہ ہونا۔
تلوون سے آگ لگنا۔ غصہ کے مارے آگ بگولا ہونا غیظ و غضب مین آنا طیش مین آنا۔ داغ۔ بزم دشمن مین لگی ایسی کہ کیا کہیے تلوون سے آگ + فرش گل کو مینے سمجھا فرش اخگر زیر پا + نسیم۔ دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ + تلوون سے پری کے لگ گئی آگ۔
تلوون سے لگنا اور سر مین جاکر بجھنا۔ سارے جسم مین غصہ کی آگ کا اثر ہوجانا۔
تلوون سے لگنا۔ بیقرار ہونا مضطرب ہونا فکرمند ہونا اندیشہ پیدا ہونا
تلوون کا کچا۔ کم چلنے والا جلدی تھک جانے والا۔
تلوے چاٹنا۔ خوشامد کرنا۔ پانؤن پڑنا۔ آتش۔ چاٹتی تلوے مین ہر بالا خانۂ زنجیر مین + وقت کا اپنے سلیمان ہے ترا دیوانہ آج۔
تلوے چھلنی ہوجانا۔ تلوے گھس جانا بہت پھرنا پیادہ چلنا
تلوے دھو دھو کے پینا۔ عاجزی کرنا خوشامد کرنا پانون پڑنا۔
قطعہ از مولف۔ ہین جو مستان عشق کہلاتے ہین + جگر اپنا کباب کے بدلے + تلوے دھو دھو کے اپنے ساقی کے + پیتے ہین وہ شراب کے بدلے
تلوے کھجلانا۔ تلوون مین خارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا ذوق۔ رخصت اے زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہے + مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے۔
تلوے گرم کرنا۔ رشوت کا روپیہ کسی اہلکار کے پانو کے نیچے چپکے سے رکھدینا

تلوے نہ ٹکنا۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا پھرتے رہنا۔
تلے پڑنا۔ نیچے پڑنا زمین پر سونا عاجزی کرنا ذلیل کرنا۔
تلے کی سانس تلے اوپر کی اوپر رہ گئی نزع کی حالت نمودار ہوئی ہوش جاتا رہا
ٹل جانا۔ اپنی جگہ سے ہوجانا سرکنا ہٹ جانا چشم پوشی کرا دھر کو ہو جانا۔ میر۔ ہین کہاں سنگ رہ یار سے ٹل جاؤنگا + کیا وہ پتھر ہو پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا۔ ولہ۔ استاده جہان مین تھا میدان محبت مین + وہان رستم اگر آتا تو دیکھ کے ٹل جاتا۔
ٹلے نویسی کرنا۔ دھکے لگنا خوشامد کرنا بیکار بیٹھے رہنا خوشامد کا ٹکڑا کھانا کچھ کام نہ کرنا فضول بکنا۔
تلوار کا کھیت۔ جنگ کا معرکہ لڑائی کا میدان آتش۔ چاک پیراہن سے رنگ گل لعینہ زخم ہے + کھیت ہے تلوار کا یا رب کہ میدان بہار
تلوار کا گھاٹ۔ تلوار کی دھار تلوار کی تیزی ۔ ناسخ۔ قاتل عالم ہے عریانی مین عالم یار کا + گھاٹ اسکے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا۔
تلوار کی آنچ۔ تلوار کی ضرب تلوار کی دہشت تلوار کی مار تلوار کا زخم مولانا اکبر۔ سہار لگا وہی جو سو رما ہو + کہ سب سے تیز ہے تلوار کی آنچ
ٹل ٹل پھر تل پھر۔ تھوڑا تھوڑا ذرا ذرا ملی جو جو کم کم۔
تلواروں کی چھاؤن مین۔ تلواروں کے نیچے تلواروں کے سایہ مین
تلے کی زمین اوپر ہوگئی۔ بھاری انقلاب ہوگیا بہت کچھ تغیر و تبدل ہوا
تلے کے دانت تلے اور اوپر کے اوپر رہ گئے۔ یعنے منہ کھلا رہ گیا نہایت حیرانی ہوئی ہکا بکا ہو گیا۔
تلون مین سے بھی تیل نکلتا ہے۔ فائدہ اور صرف اصل چیز مین سے ہی نکالا جاتا ہے یعنے اس چیز کی بکری سے نکلتا ہے۔
تلوار کا پانی۔ تلوار کی آبداری اور تیزی۔ قطعہ از مولف۔ جو مر جائے کوئی الفت کے غم مین + یقین ہے وہ قیامت تک جیے گا بشکل خضر مرنیکا نہین وہ + جو اس تلوار کا پانی پیے گا۔
تلوار کا دھنی۔ بڑا بہادر سورما۔
ٹل چاولی ڈاڑھی۔ دو رنگ کی ڈاڑھی سیاہ و سفید ڈاڑھی کچھ بال کالے کچھ سفید آغاز پیری۔
ٹل دھار موسل دھار برس رہا ہے۔ بڑے زور شور سے بارش ہورہی ہے موسلا دھار پانی برستا ہے۔
تل کی اوجھل پہاڑ ہے۔ تنکے کی اوجھل پہاڑ ہے۔ ذرا سی اوٹ مین بڑی بات چھپی ہوتی ہے ذرا سی الٹ پھیر مین مشکل مسئلہ حل ہوجاتا ہے ٹلین ٹالتا ہے۔ ٹل ہانکتا ہے جھوٹی باتین بناتا ہے۔

ٹل کی ٹل کی جگہ رہی ہے زمین پر بیمار کو اتارنے کی تیاری ہے آخری وقت ہے

تائے بائیسم

تماشا بنانا۔ تماشا کرنا۔ سوانگ بنانا نقل کرنا نقلی کرنا ہنسی اڑانا۔ قطعہ از مولف۔ سر محفل بلا کے غیرون کو + انکو ہم پر ہنسایا کرتے ہین کیسی کرتے ہو تم یہ نادانی + کیا تماشا بنایا کرتے ہین۔
تماشا دکھانا۔ عجائبات دکھانا انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ احمد۔ کیا شان ایزدی نے تماشا دکھا دیا + انسان کا فرشتون سے رتبہ بڑھا دیا۔ مولف۔ زمین و آسمان حق نے بنایا + تماشا اپنی قدرت کا دکھایا۔
تمہارے منہ مین گھی شکر۔ جب کوئی شخص کوئی خوشخبری سناتا ہے تو اسکی نسبت یہ جملہ بولتے ہین کہ خدا اس خبر کو سچ کرے تو تمکو شیرینی کھلائین
تم نے اٹھائین اور ہم نے بھون بھون کر کھائین۔ یعنے تمنے اپنا مال برباد کیا ہمنے کھایا۔
تمہارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال مین ہین ہین یہ محاورہ ایسے آدمی کے حق مین طنزاً بولتے ہین جو دوسرے شخص کے مال کو اپنا مال سمجھے جب اپنا مال دینے کی نوبت آئی تو ہین ہین کر دی یعنی ہنسی مین ٹال دی
تمہارا کیا منہ ہے جو بولو۔ تم ہمارے روبرو بات نہین کر سکتے گفتگو نہین کر سکتے
تمہارا کلیجہ۔ تمہارا سر۔ یہ محاورہ معشوق لوگ رنجش کی حالت مین کہ دیتے ہین جب عاشق کسی بات کا دعوے کر بیٹھتا ہے۔ کہا مین نے یہ دل ہے شیدا تمہارا + کہا سر تمہارا کلیجہ تمہارا۔
تماشے کی بات ہے۔ تعجب کی بات ہے عجیب انوکھی بات ہے۔ مولف روشن ہر ایک نکتہ مین وہ نور ذات ہے + جسکی ہر ایک بات تماشے کی بات ہے۔
تم سے خدا بچائے۔ خدا تمہارے ظلم کے پنجہ سے ہمکو نجات بخشے۔ قطعہ از مولف۔ جو تم بیوفا اور سنگدل ہو + تمہارا آدمی دم کون کھائے + تمہارے ظلم سے جور و جفا سے + خدائے مہربان ہمکو بچائے
تم سے مولی پناہ مین رکھے۔ تمہارے ظلم سے خدا ہمکو اپنی پناہ مین رکھے + مولف۔ تمسے سنگدل بت سفاک + ہمکو مولی پناہ مین رکھے

تائے بانون

تبنول آنا۔ لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔
تبنول لینا یا دینا۔ برادری سے روپیہ بتقریب کسی شادی کے لینا یا دینا۔
تنبیا جانا۔ تانبے کی آگ لگ کر تانبے کے برتن مین کھانا خراب ہوجاتا
تن تھین کرنا۔ خفگی کی حالت مین نا ملایم باتین زبان پر لانا ظاہر کرنا
تنتنیا تو ٹرنا۔ غصہ نکالنا خفگی ظاہر کرنا کسیکو غلطی مین نہ دانا گھمنڈ
تن تور لینا۔ کسیکو اپنے ساتھ ملا لینا اسکو پہلے کنبہ سے جدا کر دینا

تن ڈالنا۔ موٹا ہو جانا سُست و کاہل ہونا۔
تنکا اُتارے کا احسان ماننا۔ کسی ذراسی امداد کا احسان مند رہنا تھوڑے سے سہارے کا گُن ماننا احسان کو یاد رکھنا۔
تنکا بھی توڑ نہ سکنا۔ ناتوان و کمزور ہو جانا بے بس و محتاج ہو جانا صفیہ فوقانی حال مقدر یہ کیا کر سکیگا + کہ تنکا نہین توڑ سکتا ہی نسان
تنکا بھی نہین رہا۔ کچھ نہین رہا سب برباد ہو گیا جائداد تلف ہو گئی۔
تنکا توڑ دینا۔ الگ ہو جانا بے تعلق ہو جانا۔
تنکا منھ مین لینا۔ نہایت عاجزی کرنا منھ مین گھاس لیکر خوشامد کرنا امان مانگنا جان بخشی کرانا۔
تنکا سر سے اُتارنا۔ تھوڑا احسان کرنا۔
تنکا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا خشک ہو جانا۔
تن کو لگنا۔ جی کو لگنا کسیطرح کا غم ہونا مولف: جسکے تن کو لگے وہ جانتا ہی + اور جو بیدرد ہو وہ کیا جانے + جلتے ہم ہین جو گذر رہی ہی + یار بیدرد کی بلا جانے۔
تن کی تپیت بجھانا۔ کسی بھوکے کو کھانا کھلانا۔
تنکے چُننے لگنا۔ دیوانہ ہو جانا مفلس ہو جانا عاشق ہو جانا پریشان ہو جانا۔ ناسخ۔ باغ مین آتا نہین گلگشت کو وہ رشک گل + تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچین ہو گیا۔ معروف خوبرو لاکھ جہان مین کوئی ہشیار ستمنے + تجھے دیکھے تو وہ تنکے سر بازار چنے۔
تنکے چنوانا۔ دیوانہ کر دینا باؤلا بنا دینا۔ شعر۔ باعث وحشت ہوئی بے اعتنائی آپکی + تنکے چنوانے لگی ہمسے جدائی آپکی۔
تنکے کا احسان ماننا۔ تھوڑے احسان کے بدلے احسانمند ہونا۔
تنکے کا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا اور حمایت۔
تنکے کو پہاڑ کر دکھانا۔ تھوڑی بات کو بڑی کر دینا۔
تنکے کی اوجھل پہاڑ ہونا۔ تھوڑی لفظ اور مطلب زیادہ ہونا مشکل کام ذراسی تدبیر سے حل ہو جانا۔
تن من بھر جانا۔ کسیکو دیکھ کر خوش ہونا خواہشین پوری ہو جانا
تن من مارنا۔ اپنی خواہشون کو روکنا ہوا و حرص کو ترک کرنا۔
تن مین پھولے نہ سمانا۔ بہت خوش ہونا۔
تن من وارنا۔ قربان ہونا فدا ہونا۔
تنگا ترسی سے گزارہ کرنا۔ مفلسی مین گذارہ کرنا۔
تنگ آنا۔ مجبور ہونا دق ہونا پریشان ہونا۔ نسیم۔ تنگ آیا تو دیکھ قیدخانہ + آسان نہین کڑی اٹھانا۔

تنگ پکڑنا۔ گھوڑے کی لگام کو کھینچے رہنا کسی کو دق کرنا ہار جیت کرنا میر اور شہسوار حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ وہ ڈر ہی سمند ناز بشوخی اٹھے گو
تنگ حال ہونا۔ تکلیف و مصیبت مین ہونا مفلس و محتاج ہونا۔
تنگ وقت ہونا۔ کم وقت ہونا بوقت ہونا نماز قضا ہونا۔
تنگ ہاتھ ہونا۔ مفلس و محتاج ہونا۔
تنّے مین گانٹھ دینا۔ کبھی تنّے کے یاد رکھنے کے لیے بند مین گرہ دے لینا گرہ مضبوط کرنا۔
تنیچ رہنا۔ لیس رہنا تیار رہنا مستعد رہنا۔
تنیچ لڑانا۔ کسی امر مین خواہ مخواہ شامل ہو جانا۔
تندیان باندھنا۔ لڑم کی مشکین کسنا دونو بازو باندھ لینا۔
تنٹے کا گھر۔ لڑائی اور فساد کا گھر جھگڑے کا مقام۔
تن لگو۔ جان نثار دوست ہمدم غمخوار۔
تنگی گئی فراخی آئی۔ مفلسی کے دن گذر گئے اور دولتمندی کے دن آئے۔
تنیچ بنا ہوا ہی۔ موٹا تازہ مستعد تیار ہی۔

التاے باواو

توبہ بلوا دینا۔ عاجز کر دینا تنگ کرنا ستانا ؎ رات بھر اٹھے دیے بھر بھر کے جام + توبہ بلوا دی ہی ساقی نے مجھے۔
توبہ توڑنا۔ عہد توڑنا عہد شکنی کرنا ایک کام کو ترک کر کے پھر وہی کام کرنا ؎ مقبلے کو پھینکو دھینے کو مھوڑ دیہ ملو دھر دسے توبہ کو توڑ دو
توبہ دھاڑ کرنا۔ توبہ دھاڑ مچانا۔ توبہ تلا کرنا۔ غل مچانا شور کرنا واویلا کرنا گریہ وزاری کرنا۔
توبہ کرنا۔ گنہ سے باز آنا عہد و پیمان کرنا بدی کو ترک کرنا نیا گناہ داغ۔ مر تو حلال ہی تو بیئے ڈھب سے بادہ نوش ہی مین توبہ کر کے اور پشیمان ہو گیا
توپ چلانا۔ توپ کو بتی دکھانا۔
توپ دکھانا۔ مجرم کو توپ سے اُڑا دینا۔
توتا پالنا۔ کسی چنیسی پھوڑے کا علاج نکرنا بیماری کو بڑھنے دینا سوزاک یا آتشک کی بیماری لگا لینا۔
توتا سا بولنا۔ بچہ کا پیاری پیاری میٹھی میٹھی باتین کرنا۔
تو تو رہنا۔ بولتے بولتے بند رہنا چپ رہنا۔
تو تو مین کرنا۔ توطراق کرنا۔ تونکار کرنا۔ آپس مین جھگڑنا لڑنا گالی گلوج ہونا۔
تو توئی کرنا۔ تو توئی جوڑنا بہتان جوڑنا تہمت لگانا الزام ناحقہ لگانا۔ رنگین۔ مین نے چاہا جو تجھکو ای رنگین ہنس مجھسے ہر ایک بدگمان ہوا + تو توئی جوڑنے مین کیا کیا خلق + جی لگانا بلائے جان ہوا۔

طوطے اڑ جانا۔ ہوش اڑ جانا بدحواس ہونا۔ میر۔ اُسنے دیکھا جو اُٹھ کے سونے سے + اُڑ گئے آئینہ کے طوطے سے۔

طوطی بولنا۔ خوش آواز ہونا مشہور ہونا شہرت پانا۔ فوق۔ یکنفس ہے شور اک گلشن ملک فریاد کا + خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا

طوطے سی آنکھیں پھیر لینا۔ یا بدل لینا دفعتہً بے مروت ہو جانا طوطے چشم بن جانا بیوفائی کرنا۔ اسیر۔ خط کھینچنے لگا جو اس آئینہ رو کے منہ پر + طوطے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا۔

طوطے کی طرح پڑھ لینا۔ یاد کر لینا۔ سبق حفظ کر لینا۔ مگر حرف شناس نہ ہونا۔

تورہ توڑنا۔ غرور کم کرنا سختی کر کری کرنا۔

تورہ جتانا۔ اترانا غرور جتانا تکبر کرنا۔

توڑا مروڑی ہونا۔ توڑنا مروڑنا لڑنا جھگڑنا ہاتھا پائی ہونا

توڑ کرنا۔ کشتی میں حریف کے داؤں کا جواب کرنا۔ آتش۔ ابھی سے جاگ کچھ کر زندگی سے ہو نہ تنگ + پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر

توکل پر بیٹھنا۔ خدا کے بھروسے پر بیٹھنا کچھ کام نہ کرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا

تُوم ڈالنا۔ روئی کی طرح بکھیر ڈالنا۔ عاجز و حیران کر دینا۔ شوق۔ دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی + روئی کی طرح توم ڈالوں گی۔

تونبی ہاتھ میں لے لینا۔ بھیک مانگنے لگنا گدائی کرنا دریوزہ گری کرنا۔

تُوں تاں کرنا۔ لڑنا جھگڑنا تکرار کرنا۔

ٹوپی اُتارنا۔ لڑنا جھگڑنا ہاتھا پائی کرنا۔

ٹوپی اچھالنا۔ ہنسی مسخری کرنا خوش ہونا لڑنا جھگڑنا۔ آتش۔ آیا ہے جیسے ساقی البدر سی جوش فسادی + شیشے بھی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں

ٹوپی بدلنا۔ بھائی بھائی بننا جیسے پگڑی بدلنا۔ آتش۔ آئے ہو کیفیت میں وہ گلگشت باغ کو + غنچے سے ٹوپی لالہ سے پگڑی بدل گئی

ٹوپی سے مشورہ کرنا۔ اگر کوئی آدمی نہ ہو ٹوپی آگے رکھ صلاح پوچھنا

ٹوپی والا۔ انگریز فرنگی یوروپین۔

ٹوٹا پڑنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔

ٹوٹ پڑنا۔ کسی بلا کا نازل ہونا بہت سے آدمیوں کا ہجوم کر کے آنا حملہ کرنا دھاوا کرنا

ٹوٹرو سا۔ اکیلا تنہا دم

ٹونکا کر لے آنا۔ آکر جلدی سے چلے جانا۔

ٹوٹے دل کا جوڑنا تسلی و دلاسا دینا۔

ٹوہ لو رکھنا۔ خبر رکھنا تلاش رکھنا۔

ٹوہ تاہ میں رہنا۔ تلاش میں رہنا جستجو میں رہنا۔

توڑ جوڑ۔ انتظام بندوبست داؤ گھات تدبیر اکھاڑ پچھاڑ چالاکی فقرہ سازش عیاری۔ انشا۔ جوڑی جو اُسنے مجھسے تو توڑی رقیب سے زلفتا تراشنے یار سے یہ توڑ جوڑ دیکھ۔

ٹوٹ کر۔ ٹوٹ ٹوٹ کر۔ نہایت شدت سے کثرت سے زور شور سے کوشش کے ساتھ ہمہ تن مصروف ہو کے۔ پہلا ہی دن تھا ہمکو لئے فرقت کشی + برسا ہی کیسا رات کو مینہ ٹوٹ ٹوٹ کر۔ مولف۔ روئے ہیں غم میں دیدہ تر ٹوٹ ٹوٹ کر + گرتے ہیں چشم تر سے گہر ٹوٹ ٹوٹ کر

طوطا چشم۔ بیوفا بے مروت بے دیدہ۔ صفدر موقانی۔ زبان میٹھی ہے باتیں بھی پیاری پیاری ہیں + یہ طوطے چشم ولیکن کسی کے یار نہیں + بحر۔ بحر چشم دشمن سبزان دنیا سے نرگسہ + بیوفا سب ہیں ہے طوطا چشم کسکے یار ہیں

تیوری چڑھائے رکھتا ہے۔ تھوتھڑی چڑھائے رکھتا ہے۔ ہر وقت منہ پھلائے یا بسورے رکھتا ہے جب دیکھو تیوری میں بل پڑے نظر آتے ہیں ہر وقت چین بجبیں رہتا ہے۔

طوطی کی آواز نقار خانہ میں کون سنتا ہے۔ بڑے آدمی کے سامنے چھوٹے آدمی کی بات کون سنتا ہے دولتمندوں کی مجلس میں غریب کی تقریر کب سنی جاتی ہے حکیم محمد انور لاہوری۔ تیری مجلس میں سنتا کون ہے عاشق کی فریادیں + سنی جاتی نہیں آواز نقاروں میں طوطی کی

طوطے کی گوند ہے۔ جلد فنا ہو جانے والی چیز ہے۔ اپنے سوز دل سے ایسا تابہ گردوں ہے گرم + صبح کے ہوتے ہی ہے اختر طوطے کی گوند

توڑ جوڑ کا استاد ہونا ہے۔ بدمعاش ہے لڑائی جھگڑا کرا دینے والا ہے۔

طوطے کی تیری یا تمہاری کی میری۔ یہ محاورہ خودغرضی خودمطلبی کے ذکر میں بولا جاتا ہے یعنے آپا دھاپا پڑ رہی ہے لوٹ کھسوٹ مچ رہی ہے جو چیز جسکے ہاتھ لگتی ہے لے بھاگتا ہے کوئی نہیں پوچھتا۔

ٹوٹی بانہہ گلے پڑتی ہے۔ قاعدہ ہے کہ جب بانہہ ٹوٹ جاتی ہے تو پٹی باندھ کے گلے میں لٹکا لیتے ہیں غریب رشتہ دار کے صرف کا بوجھ آسودہ حال بھائی کے ذمہ پڑ جاتا ہے۔

تائے یا ہائے

تھاپ پڑنا۔ ناچ شروع ہونا طبلہ پر ہاتھ مارنا۔

تھاپ دینا۔ ناچ موقوف ہونا اور طبلہ پر اخیر کا ہاتھ مارنا۔

تھاپ سہارنا۔ مصیبت اٹھانا اور تکلیف جھیلنا۔

تھاہ لینا۔ اندرونی راز دریافت کرنا بھید معلوم کرنا انتہا کو پہونچنا پتا لگا لینا کھوج دریافت کرنا۔ ہ موجے کھلواتی ہے یہ فرزانی اک بحر حسن + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں۔

تھپڑی بجانا۔ تالی بجانا آبرو کرنا عزت کرنا۔
تھپڑی پٹنا یا بجنا۔ نامی ہونا مشہور ہونا تالی بجنا منادی ہونا۔
تھپک تھپک کر رکھنا۔ پھسلا اور بہلا کر رکھنا لالچ دیکر کسی کام سے ہٹانا۔
تھتکارا ہو جانا۔ بچون کو ام الصبیان کی بیماری ہونا۔
تہ بوڑ دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا صفایا کر دینا جھاڑ دیکر پھیر دینا ختم کر دینا
تھٹی جما دینا۔ قرض دار کر دینا زیر بار کر دینا۔
تہ بونا۔ کچھ باقی نہ رہنا کنگال ہو جانا دوالہ نکلجانا مفلس و نادار ہو جانا۔
تہ جمانا۔ پیٹ بھرے پر اور کھالینا۔
تہ دینا۔ ہلکا رنگ کپڑے کو دینا۔
تھڑ تھڑی ہونا لعنت ملامت ہونا۔ تنگ ہونا بعزتی ہونا۔
تہ کا سچا۔ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے۔
تھکا مارنا۔ دوڑا دوڑا کے عاجز کر دینا۔
تھک بند کام کرنا۔ تھوک سے بند کرنا ناپائدار کام کرنا بودا کام بنانا۔
تھک کر چور ہو جانا۔ نہایت تھک جانا۔
تہ کو پہونچنا۔ سخن کے مغز کو دریافت کر لینا حقیقت سے واقف ہونا
تھکم تھکا ہونا۔ ہوا ہونا لڑنا جھگڑنا گالی گلوچ کرنا تکرار کرنا۔
تھگلی یا تھیگلی لگانا۔ پیوند لگانا عیب پوشی کرنا مدد کرنا سہارا دینا عیاری و چالاکی کرنا تارے توڑنا۔
تھل بیڑا لگانا۔ کشتی کو کنارے پر پہونچانا ٹھکانے پر لگانا۔ بحر
خدا کسی دن تو لگائیگا اپنا تھل بیڑا + ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا۔
تھل بیڑا ملنا۔ گوشۂ عافیت ملنا مقصد یا غرض پائی جانا ٹھکانا پا جانا
تھل چڑھ جانا۔ بالو یا ریت کا ڈھیر لگ جانا۔
تھل سے بیٹھنا۔ پھرتے پھرتے زمین پر بیٹھ جانا دم لینا سانس لینا آرام کرنا اور بیکار ناپختہ ہونا
تہمت لگا دینا۔ الزام دینا اتہام دینا عیب لگانا سر ہو جانا۔
تہ میں بیٹھ جانا۔ نیچے بیٹھ جانا ڈوب جانا بھید لے لینا۔
تہ نشین ہونا۔ جم جانا ذہن میں آ جانا بات کو سمجھ جانا۔
تھوتھنی پھلانا۔ تھوبڑا سجانا ناک بھون چڑھا لینا منہ بنانا خفا ہونا تیوری چڑھانا۔
تھو تھو ہونا۔ تھک تھک ہونا بدنامی ہونا رسوائی ہونا لعنت ملامت ہونا
تھو تھو کرنا۔ نفرت کرنا بیزار ہونا۔
تھوتھی اڑانا۔ خالی باتیں بنانا جھوٹی خبریں سنانا۔
تھوتھی چھوڑنا۔ لاطائل باتیں کرنا جھوٹے قول و اقرار کرنا۔
تھوڑا تھوڑا۔ کم کم اندک اندک ؏ تھوڑا تھوڑا جمع جب

ہو گا بت بن جائیگا + ہو کے یکجا قطرہ قطرہ سیل بنکر آئیگا۔
تھوڑا تھوڑا ہونا۔ نادم ہونا شرمندہ ہونا زیادہ ہوتے جانا ؏ بڑھتے بڑھتے حسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ + تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا۔ نکہت۔ ابر کو دعوے بہت تھا ہر تبسم کے سامنے + تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشم تر کے سامنے۔
تھوڑے پانی کا بلبلا۔ کم ظرف اوچھا۔ قطعہ از مولف۔ خاتمہ اپنے دیدۂ تر پر + ہو گیا جب گہر فشانی کا + ابر ٹھہرا نہ رو برو اسکے + بلبلا تھا وہ تھوڑے پانی کا۔
تھوک بلونا۔ تھوک اچھالنا۔ بیہودہ گفتگو کرنا ڈینگ ہانکنا
تھوک دینا۔ نکال دینا دور کر دینا پھینک دینا۔
تھوک کر چاٹنا۔ عہد سے پھر جانا پیمان کو توڑنا دی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
تھوک سے ستو گھولنا۔ تھوڑے روپیہ سے بڑے کام کرنے کا ارادہ کرنا بیفائدہ محنت کرنا نکما کام کرنا۔
تھوک لگانا۔ فریب و دغا سے کام نکالنا ذلیل کر دینا کنوڈا کرنا شکست دینا پست کرنا ہرا دینا۔
تھوک میٹھا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا تھوڑا میٹھا کھانا۔
تھئی تھئی ہونا۔ ناچ رنگ ہونا۔
تھیلا کر دینا۔ مار مار کر بدن سجا دینا۔ نازنین۔ بڑے شراب کو ٹکی نشہ کو آگ لگے + کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا۔
ٹھاٹھ باندھنا۔ ٹھاٹ باندھنا ٹھاٹھ بندی کرنا نمود دکھلانا اسباب جمع کرنا شان و شوکت دکھلانا۔ قطعہ از مولف۔ یہ سامان اور یہ اسباب اور یہ ٹھاٹھ + کہو کسواسطے باندھا گیا ہے + ہم جب اسکو یہاں ہی چھوڑ جانا + بھلا پھر فائدہ ہی اس سے کیا ہے۔
ٹھاٹھ بدلنا۔ پوشاک بدلنا نئی طرز سے آرائش کرنا پینترے بدلنا۔ مفتی حیدر۔ نئی رنگت نیا سامان نیا ٹھاٹھ + بدلتا روز رہتا ہے زمانہ۔
ٹھاٹھ پڑا رہجانا۔ دنیا کا سامان اور اسباب دنیا ہی میں رہجانا ساتھ کچھ نہ لے جانا۔ مولانا اکبر۔ یہ سوداگر سفر کر جائے گا جب + یہاں ہی سب پڑا رہجائیگا ٹھاٹھ۔
ٹھاٹھ مارنا۔ مرغون کا بال پر ہلانا۔ دریا کا موجیں مارنا خرے اڑانا چین کرنا خوش رہنا۔
ٹھان لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔
ٹھٹک کر چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ٹھہر ٹھہر کر قدم اٹھانا گھوڑے کا۔ میر حسن۔ ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل + ہما کی وہ دونو طرف مور چھل

ٹھٹھے مین اڑانا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ احمق بنانا۔ بیوقوف کرنا۔

ٹھسک سے چلنا۔ نزاکت سے چلنا۔ خرامان خرامان چلنا۔ نخرے سے چلنا۔ میر نغمہ درد بتان حشر خرام + ہائے رے کس ٹھسک سے ٹہلتے ہین

ٹھکانا کرنا۔ سکونت کی جگہ۔ آرام کا مقام تجویز کرنا۔ نوکری تلاش کرنا۔ کوئی تعلق پیدا کرنا۔ قطعہ نعتیہ از مولف۔ عزیزو چھوڑنا ہندوستان کو بہت جلدی عرب کی سمت جانا۔ مدینہ مین کرو جا کر سکونت + کہ ہے یثرب بہت اچھا ٹھکانا۔

ٹھکانا ملنا۔ جگہ ملنا۔ سکونت ملنا۔ مقام ملنا۔ قطعہ از مولف۔ کبھی مشرق سے تا مغرب پہونچنا + کبھی مغرب سے تم مشرق کو جانا۔ بغیر از گور آخر کار لیکن + نہین ملنے کا کوئی بھی ٹھکانا۔

ٹھکانے لگانا۔ موقع پر پہونچانا۔ گھر پہونچانا۔ تسلی دینا۔ دل ٹھہرانا۔ میر حسن۔ ملا میرے دلبر کو مجھسے خدا + نہین تو مرا دل ٹھکانے لگا۔ انشا۔ فرہاد کو جنون نے ٹھکانے لگا دیا + اب کے ہم ہین مگر سسار کو

ٹھکانے لگنا۔ مقام پر پہونچ جانا۔ آرام سے بیٹھنا۔ روپیہ اچھے کام مین خرچ ہونا۔ صفدر قوقانی۔ ہم بھی پہنچنے کے لیے تیار ہین + پہلے جو آئے ٹھکانے لگ گئے۔

ٹہلنا۔ آہستہ چلنا۔ تفریحاً قدم بھرنا۔

ٹھمری اڑانا۔ جو ایک قسم کا گیت ہے اسکو گانا۔ ٹل ہانکنا۔ گپ اڑانا

ٹھنڈا پڑ جانا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ دھیما ہو جانا۔ غصہ دور ہو جانا۔ نامرد ہو جانا۔ شہوت جاتی رہنا۔ ضعیف ہو جانا۔ ہمت ہارنا۔ قطعہ۔ آج کل گلشن مین آئی ہے خزان + خوشنما پھولون کے پتے جھڑ گئے۔ یک قلم عالم پہ سردی چھا گئی + گرم بنتے تھے وہ ٹھنڈے پڑ گئے

ٹھنڈا جی کرنا۔ دل خوش کرنا۔ تسلی پانا۔

ٹھنڈا رکھنا۔ خوش رکھنا۔ تسکین رکھنا۔

ٹھنڈا کر کے کھانا۔ تامل و آہستگی سے کام کرنا۔ سوچ سمجھکر کام کرنا۔ جلدی نکرنا

ٹھنڈا گرم نہ دیکھنا۔ بے سوچے کام کرنا۔ نیکی بدی نہ دیکھنا۔

ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ خوش ہونا۔ آرام پانا۔ ستانا۔ دم لینا۔ دھیما ہونا۔ غصہ و غضب دور ہونا۔ مر جانا۔ جان صاحب۔ خوب بھڑکایا تھا اسکا دسوتن نے ... ہوئی تب گرم ٹھنڈا ہو گیا بحر۔ اس مہینے کی نہیں نکوڑی ہے ... ٹھنڈے سے ہو جائینگے اک دن ہو جلا کرتے ہین

ٹھنڈک پڑنا۔ گرمی دفع ہونا۔ تسکین ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ تشفی پانا۔ ... خلیل تم یا بھو سوتن سے پڑی ٹھنڈک کلیجے + کھوٹا شوہر عجیب ہوا

ٹھنڈی آگ سے جلانا۔ سلگانا۔ ستانا۔ دھوکا دینا۔ دغا دیکر کام نکالنا۔

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا یا چلنا۔ خوشی خوشی جانا۔ تیزی کے وقت چلنا۔ راضی جانا۔ شوق۔ دیکھو دیکھو سبب نہ اعراؤ + ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ۔

ٹھنڈی سانس بھرنا۔ آہ سرد کھینچنا۔ ٹھنڈی سانس لینا۔ غم مین ہونا۔ مولف۔ رہا کرتے تھے جو سر گرم عشرت اپنی محفل مین + وہ بیٹھے کنج تنہائی مین ٹھنڈی سانس بھرتے ہین۔

ٹھنڈی کڑاہی یا ٹھنڈی دیگ کرنا۔ شادی کا خاتمہ کرنا۔ کھانا پکانا موقوف کرنا۔

ٹھنڈی مار دینا۔ پوشیدہ تکلیف پہونچانا۔ نقصان پہونچانا۔ ...

ٹھور بے ٹھور مار بیٹھنا۔ نازک جگہ مار بیٹھنا۔

ٹھور بے ٹھور پھرنا۔ جگہ جگہ پھرنا۔ دربدر پھرنا۔

ٹھوڑ ٹھوڑ توڑ دینا۔ ہڈی ہڈی جوڑ جوڑ توڑ دینا۔

ٹھوڑ رکھنا یا مار دینا۔ جہان پانا وہین مار دینا۔ کھید رکھنا۔ بچکر نہ جانے دینا۔ انشا۔ ایک چھوڑا نہ زندہ جان تو نے + ٹھوڑ رکھا ہے سب کو جان تو نے۔

ٹھور رہنا۔ اپنی جگہ پر گر کر مر جانا۔ کھیت رہنا۔

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کے بیٹھنا۔ رنجیدہ ہو کر بیٹھنا۔ منھ سوکر بیٹھنا

ٹھوڑی مین ہاتھ دینا۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ غصہ کو کم کرانا۔

ٹھوسا بھی ندینا۔ کچھ بھی ندینا۔ خاک ندینا۔

ٹھوسا دکھا دینا۔ انگوٹھا دکھا دینا۔ صاف انکار کر دینا۔

ٹھوسے پر مارنا۔ ہیچ جاننا۔ پاپوش پر مارنا۔ فلان پر مارنا۔

ٹھوکر اٹھانا۔ ٹھوکر کھانا۔ اسمجھ کر گرنا۔ اٹھک کر گرنا۔ ٹکرانا۔ ع۔ کل تیرے کشتہ کی جگ مین خوب رسوائی ہوئی + ٹھوکرین کھاتی پھری تھی لاش کفنائی ہوئی۔ مولف۔ ہوش مین انسان کبھی نا نہین + جب تلک وہ ٹھوکرین کھاتا نہین۔

ٹھوکر پر ٹھوکر اٹھانا۔ صدمہ پر صدمہ اٹھانا۔ تکلیف پر تکلیف جھیلنا۔ مولف۔ ... گرانے سے گرتا نہین + جو ٹھوکر پہ ٹھوکر اٹھاتا رہے

ٹھوکر لینا۔ گھوڑے کا ناخن لینا۔ سکندری کھانا۔ انشا۔ ... ناقہ رہ عشق مین لذرے کیا دخل + ٹھوکرین وہان توپڑا پائے نظر

ٹھوکرون مین پڑا رہنا۔ جوتیون مین پڑا رہنا۔ حقارت اور ذلت کے ساتھ پڑا رہنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ زندہ ہو جائیگا اک روز یقین ہے انور + ٹھوکرون مین جو مسیحا کی پڑا رہتا ہے

ٹھوکرین کھا کر سنبھلنا۔ سختی اور نقصان اٹھا کر ہوش پکڑنا

ٹھوکر سیکھنا - داغ - یقین ہی ٹھوکرین کھاکھاکے کچھ سنبھل
جاے + ہی اسکی راہ مین ہمنے بھی دل کو ڈال دیا -
ٹھوکرین اٹھانا مصیبتین اٹھانا - آفتین جھیلنا نقصان اور
پریشانی اٹھانا - یار علی - کھلتی ہی جبھی ٹھوکرین کھانے کی
حقیقت + سرپر جو کوئی چاہنے والا نہین رہتا -
ٹھیپی منہ مین دینا - منہ بند کردینا خاک بھردینا گوڈر ٹھونس دینا
ٹھیک آنا - درست آنا بدن مین کپڑا اور پانو مین جوتی وغیرہ
ٹھیک بنانا - سنوارنا درست کرنا مار پیٹ کر سیدھا کرنا ہ
اس خال رخ یار تجھے ٹھیک بنانا + پر چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر -
ٹھیک ٹھاک کرنا - مرمت کرنا درست کرنا شعر مومن - ناصح کو
جو چاہون تو ابھی ٹھیک بنا دون + پر خوف خدا کا ہی کہ مین کچھ نہین کرتا
ٹھیکرا پھوڑنا - بھید ظاہر کردینا کسیکا عیب ظاہر کردینا ٹوٹے
ہوے کو توڑنا الزام لگانا - مولف - محبت کے رشتہ کو خود توڑتے
ہو + مرے سر پہ کیون ٹھیکرا پھوڑتے ہو -
ٹھیکرے پکوانا - کسیکے گھر کے اسباب کو بکوا دینا نیلام کرا دینا
ٹھیکری سمجھنا - روپیہ کو ٹھیکری جاننا فضول خرچی کرنا کھلے دل سے خرچ کرنا
ٹھیلب لگانا - تیا پاہ سرغ لگانا -
ٹھیک نکل جانا - بیندی ٹوٹ جانا جو تر ڈونکے بل بیٹھ جانا گھبرجانا
ٹھیکی دینا - ستون قایم کرنا سہارا دینا -
ٹھیکی لگانا - بوجھ کو سر سے اُتار کر دم لینا -
ٹھینگا باجنا - ہنسی اُڑنا بدنامی و رسوائی ہونا - مثل جسکا
کام اُسی کو ساجے + اور کرے تو ٹھینگا باجے -
ٹھینگا دکھانا - انگوٹھا دکھانا صاف انکار کرنا -
ٹھوڑا ابت - کسیقدر قدرے کچھ تو ہو - مولانا اکبر - زیادہ
نہین چاہتا مرد حق + کہ ہی اُسکی آنکھون مین ٹھوڑا ابت -
ٹھکانے کی بات - معقول بات درست بات -
ٹھنڈی آگ - اولا برف - یخ -
ٹھنٹھن گوپال - سا حمق نادان سادہ مزاج مور کھ مٹی کا میان بیوقوف
ٹھنڈی گرمیان - معشوق کی بے تاثیر شوخیان ظاہری اختلاط
جھوٹی گرم جوشی ساختہ محبت اوپری - قطعہ از مولف -
دوستی جھوٹی ہی جھوٹا اختلاط + آج کل کے دوستون کے درمیان +
گرم جوشی ہی ریا کے واسطے + ظاہری اخلاص ٹھنڈی گرمیان +
تھالی مین بیگن - وہ شخص جو قایم مزاج نہو متلون مزاج سبک طبع
موم کی ناک کیونکہ بیگن بسبب گول ہونے کے تھالی مین ٹھہرتا نہین
لڑھکتا پھرتا ہی ایسا ہی اس شخص کا حال ہوتا ہی -
تھوتھی باتین - لغو لغو بے معنی باتین - مولف - وعدہ جھوٹا ہی
بیوفاؤن کا + لغو لغو بے تھوتھی باتین ہین -
تھوکتے بھی نہین - منہ نہین لگاتے دیکھنا نہین چاہتے چہرہ نہین
دیکھتے - آتش - دنیا پہ تھوکتے نہین مردان راہ عشق + نامرد رکھتے آنکھ ہین
اس پیرزن کے پانون - ہ جو اس مہر طلعت کو ہین دیکھتے + کبھی
تھوکتے بھی نہین چاند پر -
تھوک کے ستو مین - خراب چیز ہی ناپایدار ہی -
تہ کر رکھو - بند کرر کھو ہوا نہ لگنے دو - سجاد - ہمکو ہی دلدار کا جامہ
عزیز + یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے -
ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ - دھوپ سے پہلے جاؤ خوش خوش جاؤ
تھالی پھیرتی تھی - آدمیون کا ہجوم تھا اسقدر کہ اگر تھالی پھینکتے
تو زمین پر نہ گرتی لوگون کے سرون پر رہتی -
تھا و ستے لے - دم لے صبر کر ٹھہر جا -
تھڑی ہی - لعنت ہی ملامت ہی تف ہی - امانت - تھڑی ہی تیری
ذات نبیادیر + کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر -
تھکا اونٹ سراے کو دیکھتا ہی - ہر کوئی تکلیف کے بعد
آرام کو چاہتا ہی - ذوق - چاہیے یون پیر پشت خم دیکھے +
سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے -
تہمت کی مٹی ہی تہمت کا گھر ہی - ایسا شخص جسکے ملنے سے
الزام لگتا ہو بدنامی آتی ہو کاجل کی کوٹھری جسمین جانے سے
روسیاہی حاصل ہوتی ہی -
تہ نہین ٹوٹی ہی - نیا کپڑا ہی پرانا نہین برتا ہوا نہین ہی -
تھوڑا ہی - بہت کم ہی باقی نہین - مولف - اب جوانی گئی
ضعیف ہوے + کام کرلو کہ وقت تھوڑا ہی -
تھوک ہی - لعن ہی لعنت ہی پھٹکار ہی -
ٹھگ بتیا یاد ہی - دغابازی کا علم پڑھا ہوا ہی فن فریب
یاد ہی مکار ہی چالاک ہی عیار ہی -
ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہی - یعنے دھیما حلیم و بردبار
آدمی گرم مزاج آدمی پر غالب آجاتا ہی - قطعہ از مولف - نام
ظالم کا بندۂ مظلوم + صفحۂ عالم سے چاٹ لیتا ہی - سرد لوہا جو ہی
لہارون کا + گرم لوہے کو کاٹ دیتا ہی -

ٹھنڈے ٹھنڈے پہرے۔ علی الصباح یا شام کے وقت کہ دھوپ کا وقت نہیں ہوتا۔
ٹھنڈے پیٹ رہے۔ بال بچوں کا سکھ دیکھے۔
ٹھنڈے ٹھنڈے۔ علی الصباح سویرے سویرے۔ میر۔ دل کو
کہو دکھ آہ سحر کے ساتھ + ٹھنڈے ٹھنڈے سے ملے تو چل نکلے۔
ٹھنڈی مٹی۔ حلیم و بردبار دھیما آدمی اور بچہ خوبصورت کے بعد
جوان ہوا اور نامرد جو عورت بقا در نہوسکے۔

تا سے یا یا سے

تیا پانچا کرنا۔ تین یا پانچ جگہ بانٹ لینا جھپٹ کر لے لینا تقسیم کر لینا۔
تیرا میرا کرنا۔ اپنا اپنا ملک ظاہر کرنا آپس میں جھگڑنا تکرار کرنا۔ ظفر
جسے کہتا ہے تو غافل تیرا ہے یہ میرا ہے + یہ جسکا ہے اسیکا ہے نہ تیرا ہے نہ میرا ہے
تیر تکوں پر گذارہ ہونا۔ شکار مار کر پیٹ بھرنا در بدر پھرنا مصیبت
کے ساتھ پیٹ بھرنا مشکل سے گذارہ ہونا۔
تیر چلانا۔ بڑھ کے کام کرنا تعریف کے لایق خدمت دکھانا۔
تیر سا لگنا۔ تیر لگنا۔ ناگوار بات زبان پر لانا جو تیر کی طرح دل پہ لگے۔
تیروں سے چھلنا۔ بہت سے تیر لگنا زخموں سے بدن کا سوراخ
سوراخ ہونا۔ ذوق۔ ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں + ابھی
چھاتی تری تیروں سے چھلنی خوب نہیں۔
تیسرا آنکھوں میں کھٹکنا۔ محاورہ دو آدمیوں کو تیسرے آدمی
کا آنا ناگوار ہوتا ہے۔
تیکھی چتون کرنا۔ ترچھی نظر کر کے دیکھنا شوخی اور ناز سے دیکھنا۔
تیل تولنا۔ نہایت کالا سیاہ فام۔
تیل تلوں میں سے نکلیگا۔ سوداگر کا جو خرچ ہوگا جنس پر پڑیگا۔
تیل جل چکا۔ عمر گذر چکی ضعیفی آگئی مال صرف ہو گیا مفلس ہو گئے۔ ... روشنی کا نظارہ آئیگا کھیل + جل چکیگا چراغ کا جب تیل۔
تیل چڑھنا۔ دولہا کی شادی کی تیاری ہونا تیل کا عکس کرنا۔
تیل ماش اتارنا۔ سنیچر کا صدقہ دینا۔
تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ سابق عملداریوں میں یہ رسم تھی کہ جب کسی پر کسی
جرم کا الزام لگتا تھا تو انکار کی حالت میں اسکے ہاتھ جلتے ہوئے تیل میں
ڈلوائے جاتے اگر جل جاتے تو وہ مجرم قرار پاتا اور اگر سالم رہتے تو بری سمجھا
جاتا اور یہ فیصلہ خدائی فیصلہ تصور کیا جاتا۔ میر۔ کس سے پوچھوں کہ
ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ + ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں کی نے ہے یہ ماجرا
تیل نکال لینا۔ سست نکال لینا طاقت کھینچ لینا کمزور ناطاقت کر دینا
تیل نکل جانا۔ کمزور ناطاقت ہو جانا غریب ہو جانا مفلس ہو جانا۔

تیا پیا بھسّ کرنا۔ میلا اور غلیظ رہنا۔
تیلی خصم کیا اور روکھا کھایا۔ جس امید پر تکلیف اٹھائی تھی
وہ مطلب پورا نہوا خانہ امید خالی نکلا۔
تیلی راجا۔ میلا کچیلا آدمی۔
تیلی کا کولھو ہونا۔ نہایت موٹا ہونا۔
تین پانچ کرنا۔ تین پانچ لانا۔ دھوکا دینا فریب دینا
عیاری کرنا جھگڑا کرنا تکرار کرنا ردو بدل کرنا۔
تین تفرقہ ہونا۔ الگ الگ ہونا جدا ہونا بچھڑنا بچھڑ جانا۔
تین تیرہ کرنا۔ تین تیرہ آٹھ اٹھارہ کرنا۔ تین کو تیرہ جگہ آٹھ کو
اٹھارہ جگہ کرنا تتر بتر کرنا پریشان کرنا بکھیرنا بے ترتیب کرنا گڈمڈ کرنا۔
تین حرف بھیجنا۔ لعن کرنا نفرین تبرا بھیجنا بیزار ہونا۔
تین لوک نظر آجانا۔ ماضی حال استقبال معلوم ہونا نہ ہوتی کی خبر ملجانا۔
تیور آنا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا۔ بحر۔ ناتوانی کا برا ہو ہم دو دم
کو چلے + تیور آگئے گر گر پڑے جا یا نہ گیا۔
تیور بھجانا۔ اشارے و کنایہ سے جتانا نگاہوں سے دل کی
افسردگی ظاہر کرنا۔ بحر۔ خوش نگاہوں سے ہلاتے ہیں وہ دلبر
پلکیں + چشم حوراں کو بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں۔
تیور بدل جانا۔ نگاہ کا بدل جانا ترچھی نظر ہو جانا رنجیدگی کے
آثار نمودار ہونا۔ مولانا اکبر الہ آبادی۔ ہو گئی آج کیوں نظر
ترچھی + آج تیور بدل گئے کیسے۔
تیور برے نظر آنا۔ ڈھنگ بگڑ جانا بدی کے آثار دکھائی دینا نظر
کا بدل جانا نزع کی حالت میں ہونا مرگ کے قریب پہونچنا۔
تیور بگڑنا۔ غصہ میں آنا رنجیدہ ہونا۔ بحر۔ بیسکر سرمہ کیا جب ان
نگاہوں نے مجھے + آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے
تیور چلنا۔ ضعف بصارت ہونا نگاہ میں فرق آنا روشنی پر نگاہ نہ ٹھہرنا
یہ خاصیت آفتاب کی رکھتے میں مسرت + تیور چلیں جو دیکھیں ہم آنکھیں جس سے
تیور میلے ہونا۔ دیکھنے سے رنج و ملال کی علامت معلوم ہونا رنجیدہ ہونا غبار پایا جانا
تیوری بدلنا۔ یا بل ڈالنا۔ چین بجبیں ہونا پیشانی پر بل ڈالنا ناراض ہونا
تیوری کا بل کھلنا۔ فکر دور ہونا رنج کم ہونا خفگی زائل ہونا
رضامند ہونا صفائی ہونا۔
ٹینگ منجھے سر پر پڑنا۔ کوئی جار پائی پر پڑا رہنا شوہر کی میں نا مصیبت میں
ٹیڑھا بتلانا۔ الٹی باتیں کہنا اکڑنا انہیں کرنا۔
ٹیڑھا سمجھنا۔ الٹا سمجھنا کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا شعر خدا ہی

جاتا ہے ہکلو وہ بت کیا سمجھتے ہین + سخن سید ہا کہو تو کہو تو ٹیڑھا لب سمجھتے ہین

ٹیڑھا نظر آنا۔ خفا یا ناراض معلوم ہونا بگڑا ہوا دکھائی دینا۔

ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا اینٹھنا اکڑنا ناراض ہونا مولف نہ جھکاؤن

تو ٹیڑھے ہوتے ہین + پاؤن پکڑ دن تو لات مارتے ہین۔

ٹیڑھ ہے نکال دینا۔ سیدھا کر دینا کجی دور کرنا درستی پر لانا۔

ٹیڑھی آنکھ ہونا۔ نظر بد یا خفا ہونا۔ مولف جھکائے سر ہاں کرتے

ہین حاضر انکی دیکھتے ہین + کہ تیوری ہے سلئے یار ٹیڑھی آنکھ رکھتے ہین

ٹیڑھی چال چلنا۔ الٹا راستہ اختیار کرنا راستی کے خلاف کرنا۔

ٹیڑھی تیرچھی سنانا۔ الٹا جواب دینا اینڈی بینڈی سنانا۔ شعر سیدھی کہین تو ہوئے ہمسے برسم و درہم + کبھی ٹیڑھی سناتے ہین کبھی ترچھی سناتے ہین

ٹسوے بہانا۔ سوانگ بنا کر نکالنا ہنسی اڑانا۔

ٹیکا کرنا یا لگانا۔ قشقہ لگانا نسبت ناتا اور رخصت کے وقت

ٹیٹوا دبانا۔ حلق دبانا گلا گھونٹنا۔

ٹین ٹین کرنا۔ توتے کی طرح ٹائین ٹائین کرنا بک بک کرنا۔

ٹین ہو جانا۔ جلد بنا مر جانا چل بسنا۔

تیلی کا بیل۔ آدمی نہایت محنتی جفاکش جو رات دن کام مین لگا رہے

قطعہ از مولف۔ مرد دنیا دار ہے تیلی کا بیل + جسکی آنکھین بند رہتی ہین سدا

سارا دن چلتا رہا ہر شام کو + تھا وہین جس جا بوقت صبح تھا۔

تیسون کلام۔ تیس سیپارے قرآن شریف کے۔ بحر قسم کھاؤنگا

تیسون کلام کی بار کر بحر + کسیکا خواب مین بوسہ تو لا کلام لیا۔

تیری باتین تجھی کو بن آئین۔ تیری چالاکی تجھی کو زیبا ہے تو بڑا چالاک وعیار ہے۔ شوق کسکو لیسے فریب نظر آتے ہین + تیری باتین تجھی کو بن آئین

تیرے چھوڑے بنر بھی نکھاؤن۔ نہایت نفرت کے موقع پر یہ جملہ بولتے ہین

تیرے صدقے ہین۔ تیرے طفیل تیرے ذریعہ سے جان صاحب

تیرے صدقے مین ہمین نے جان صاحب آنکر دیکھا + شنا کرتا تھا برسون مین سورج کنڈ کا میلا۔

تیسون دن۔ تیس دن ہر روز روزمرہ آٹھون پہر مدام ہمیشہ سدا۔ مولف

ہمیشہ رہتی ہے آنکھون کے سامنے صورت + نگاہ مین ہے تکا رہ ماہ تیسون دن۔

تین دن قبر مین بھی بھاری ہین۔ مرکر بھی دنیا کے بکھیڑون سے نجات نہین ہوتی تین دن تک مردہ کا تعلق دنیا کے ساتھ رہتا ہے۔

تیس مار خان۔ متکبر مغرور بہادر دلیر دلاور۔

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ زمانہ کی حالت دیکھو دنیا کا رنگ دیکھو

تیل اور تیل کی دھار دیکھو تو معلوم ہو کہ تیل کیسا ہے۔

تیتر کے منہ مین پچھی ہے تیتر کے معنی تیسرے کے ہین یعنی جو شخص

دو لڑنے والون کے درمیان تیسرا منصف یا ثالث ہو اسکے منہ مین پچھی ہے

جو وہ کہدیگا سو ہو جائیگا اور چور رات کو جب چوری کے لیے گھر سے

نکلتا ہے تو تیتر کی آواز کو نیک شگون قرار دیتا ہے۔

تیرا نور قمر اڑ جائے۔ تیری رونق جاتی رہے۔

تیرہ تالی۔ وہ عورت جو چالاک اور عیار و مکار ہو یعنی تیرہ تال پر

ناچنے والی عورت۔

تیر ہوائی ہے۔ غیر معنی بے ٹھکانے بات نکمی تقریر بیفائدہ کلام۔ مولف

کوئی بھی وعدہ نہین ہوتا وفا + انکی تقریرین ہوائی تیر ہین۔

تیل تالی نہ اوپر پلی۔ یعنے ایسا مفلس ہے کہ اسکے تیل کے برتن کے

نیچے تیل نہین اور اوپر پلی نہین جس سے تیل نکالتے ہین۔

تیلی نے تیل کو اپنا دگر تیلی بچاس کوس ہے۔ یعنے غریب آدمی کو

گھر سے ہی کام نہ مقصد کی محنت بہت سخت ہے۔

ٹیڑھی کھیر ہے لوہے کی روٹی۔ وہ کام جو نہایت دشوار ہو مشکل امر ہو

ٹیڑھی کھیر ہے یعنی مشکل کام ہے کٹھن کام ہے۔ اصل اس محاورے کی یون

بیان کرتے ہین کہ ایک دفعہ کسی شخص نے اندھے کو کہا کہ کھیر کھاؤگے

اندھے نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے اسنے کہا سفید اندھے نے کہا سفید کیسی

اسنے کہا جیسے بگلا اندھے نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے اسنے اپنا ہاتھ ٹیڑھا کر کے

اندھے کے ہاتھ مین دیا کہ اس صورت کا اندھا اسکو ٹٹول ٹٹول

کر یہ کھیر ٹیڑھی ہے اسکو مین نہین کھاؤنگا۔

تین بلاسے تیرہ آئے دو دال مین پانی۔ تین کھانا کھانے والے

بلاسے اور تیرہ آگئے دال مین پانی زیادہ ڈالدو کہ سب کے واسطے کافی ہو۔

تیلی تنبولی۔ تیل نکالنے والا اور پان بیچنے والا کہ ارذل ذات مین سے ہے۔

پانچوین فصل

ادویات یعنی لغات متعلق طب کے بیان مین

تاے با الف

تال مکھانا۔ تال مکھانا۔ بنگال مین اسکو کلیا کھار کہتے ہین ہندی لفظ

ہے یہ ایک چوڑا بیج تھوڑا لمبا خاکستری براق لعاب دار قو وری کی طرح

ہے اسکی ٹہانس بقدر ایک گز کے بلند شاخین بہت سی پتے جامنی کے

پتون کی صورت پر پھول سفید نمناک زمینون مین پیدا ہوتی ہے طبیعت

اسکی گرم و خشک مفرح و مسمن و مبہی ہے منی کو بڑھاتی ہے ممسک بھی ہے

سرعت انزال اور جریان منی کو دفع کرتی ہے۔

تاڑ۔ یہ ہندی لغت ہے اور نام ایک درخت کا جو بہت بلند اور قد آور

ہوتا ہی ہر ایک ساق کے سر پر پتے بطور چتر ہوتے ہین پتون کے بوریے
بنے جاتے ہین نر اور مادہ دونون قسم کا یہ درخت ہوتا ہی نر اسکا خوشے
نکالتا ہی مگر پھل نہین دیتا مادہ کو پھل لگتا ہی جو ناریل کی طرح ہوتا ہی جسکے جونت
مین سے دانے جو ہوہ سے نکلتے ہین خامی کیوقت اس سے پانی نکلتا ہی اور
لوگ مٹی کا برتن اس سے باندھ دیتے ہین اور اسکو شگاف کر دیتے ہین اسکا
کے رستے پانی برتن مین جمع ہوتا ہی اسکو تاڑی کہتے ہین وہ شیرہ تازہ
مسکر نہین ہوتا باسی سکر بھی دیتا ہی اس تاڑی کا سرکہ بھی بناتے ہین
جو بہت ترش اور لطیف ہوتا ہی اسکے پھل کے کچے دانے سرد تر اور تاڑی
مرکب القوی تھوڑی رطوبت حرارت کے ساتھ اور پختہ پھل سرد اور
خشک سرکہ سرد تر ہی بدرون قوت قابضہ کے۔

تانبول ۔ تنبول ۔ ہند مین اسکو پان کہتے ہین اسکی بیل انگور کیطرح
ہوتی ہی اور پتے سبز صنوبری سیاہی کئی قسم کا ہوتا ہی بعض کے پتے نازک
اور سفیدی مائل اور چھوٹے بعض کے بڑے اور سبز لطیف اور نازک
ہوتے ہین علی ہذا القیاس مفرح ہی اشتہا پیدا کرتا ہی معدہ کو طاقت بخشتا ہی
جگر اور دماغ اور دل کو قوت دیتا ہی حافظ اور فہم کو بڑھاتا ہی منہ کی
رطوبات کو دفع کرتا ہی دانتون اور لثہ کو استحکام دیتا ہی سپاری اور
الایچی اور کتھہ چونہ کے ساتھ اسکا کھانا نہایت مفید ہی۔

تاے با باے

تبن ۔ بکسر اول ایک قسم گھاس کی ہی ہر ایک گھاس کو بھی کہتے ہین واضح ہو
کہ ہر ایک گھاس کی صورت و سیرت الگ الگ ہی مگر عموماً پہلے درجہ مین
سرد اور دوسرے مین خشک گیہون کے کھیت کی گھانس کے جوشاندے مین
بیٹھنا پسینا نکالتا ہی ورنہ بیماریان جو برودت ہوا اور برف سے پیدا ہون
دفع کرتا ہی اور گھانسونکے خواص بھی اپنے اپنے مواقع پر لکھے جاوینگے۔

تاے با خاے

تخم کونچ ۔ یہ ایک ہندی دوا ہی جو ایک نبات کے بیج ہین استعمال اسکا باہ کو بڑھاتا ہی
کمر کو مضبوط کرتا ہی منی کو غلیظ کرتا ہی کھانسی کو دفع کرتا ہی بواسیر کو نافع ہی۔

تاے با دال

تدرج ۔ بفتح اول و دوم ایک پرندہ ہی فارسی مین اسکو تذرو و ترکی مین
قرقاول اور ترکی زبان مین تورنگ ہندی مین لوا کہتے ہین یہ نہایت خوبصورت
ہوتا ہی تیتر سے نہایت مشابہت رکھتا ہی تاثیر اسکی گرم و خشک گوشت
نہایت لطیف و جلد ہضم ہی خون صالح پیدا کرتا ہی دماغ کو طاقت دیتا ہی فہم کو
بڑھاتا ہی نسیان اور وسواس کو دور کرتا ہی اسکے خون کو اگر آنکھون مین
لگایا جاوے تو نزول الماء اور سفیدی کو کاٹتا ہی۔

تاے با الف

تراب ۔ خشک مٹی جسکو فارسی مین خاک کہتے ہین طبیعت اسکی سرد
اور خشک مجفف رطوبات ہی ہر ایک سرزمین کی مٹی کی الگ الگ تاثیرین
بھی ہین مگر عموماً طبیعت سرد خشک ہی۔

تربد ۔ بضم اول مشہور دوا ہی ہندی نسوت اور ناگ بیتر اور بدھارہ اور
تیوہری اسکا نام ہی یہ ایک جڑ باہر سے سیاہی مائل اندر سے سفید مجفف
اور کم وزن ہوتی ہی خراسان ہند و سندھ مین پیدا ہوتی ہی گھاس اسکی ساق دار
پتے اسکے لوبیا کے پتون کی صورت پر پھل لسان العصافیر سے مشابہت
رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل و بلغم و رطوبات رقیقہ و قاطع بلغم
غلیظ و منقی دماغ و معدہ و مفتح سدہ دماغ و نافع فالج و کھانسی و درد
سینہ و مالیخولیا و جنون و صرع۔

ترمس ۔ بضم اول و کسر میم ایک دوا کا نام ہی فارسی مین اسکو باقلاے
مصری کہتے ہین یہ ایک تخم سفید مائل بزردی مزے مین تلخ ہوتا ہی بستانی
اور بری دونون قسم کا یہ تخم ہوتا ہی بستانی گرم اور خشک کبد اور طحال کے
سدون کو کھولنے والا مدر بول و حیض مسقط جنین اور بری کے
فایدے بھی قریب قریب اسکے ہین۔

ترنجبین ۔ یہ مشہور دوا ہی آسمان سے رات کو شبنم کی طرح برستی ہی اور خار دار
نبات جسکو حاج و خار شتر اور ہندی بھکرٹا کہتے ہین جم جاتی ہی شکر سرخ
کے ریزون کی طرح اسکی صورت اور مزے مین شیرین ہی تازہ اور
سفیدی مائل عمدہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم تر ملین اور مسہل صفرا محرک
اخلاط کھانسی و معدہ و سینہ حمیات گرم و تشنگی کو دفع کرتی ہی۔

تاے با شین

تشمیزج ۔ بفتح اول معرب چشمیزج ہی فارسی مین اسکو چشمک بھی کہتے ہین
عربی مین حبۃ السودا بھی اسکا نام ہی ہندی مین اسکو چاکسو بولتے ہین
دانہ اسکا سیاہ چمکتا ہوا ہوتا ہی حجاز اور سوڈان مین بکثرت پیدا ہوتا
ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی باصرہ دافع دمعہ ہی ضماد اسکا زخم
خبیث و جذام کو دفع کرتا ہی آنکھون کی بیماریون مین اسکا استعمال زیادہ ہی۔

تاے با فاے

تفاح ۔ بضم اول سیب کو کہتے ہین جو مشہور میوہ ہی شیرین اور ترش اور
میخوش تینون قسم کا ہوتا ہی شیرین گرم تر ترش سرد اور خشک میخوش حرارت
و برودت مین معتدل ہی مفرح ساتھ عطریت اور رطوبت لطیف کے
مقوی دل و دماغ و جگر دافع خفقان و عسر النفس ہی خصوصاً شیرین
ملطف روح حیوانی و دافع غشی و مفرح دل ہی۔

تا با میم

تمساح - آبی جانور مشہور ہی فارسی مین اسکو نہنگ ہندی مین نگرمچھ کہتے مین بڑے بڑے دریاؤن گنگا سندھ وغیرہ مین یہ پایا جاتا ہی چار ہاتھ پانوٴن دُم لنبی چمڑا نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہی طاقت اسقدر ہی کہ دریا مین ہاتھی اور شیر کو کھینچ لیتا ہی خشکی مین ہاتھ پانوٴن سے تھپڑ مارتا ہی منھ بہت کشادہ اور نوکیلے دانت پچاس اوپر کے جبڑے اور چالیس نیچے کے جبڑے مین ہوتے ہین دو گز سے زیادہ دونون جبڑے لنبے اور تمام جسم چار گز تک انڈے خشکی مین ریگ کے اندر دیتا ہی بس جو بچے اسکے خشکی مین رہجاتے ہین سقنقور کہلاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک بخور اسکے جگر کا دافع جنون اور اسکی بیٹ کا اکتحال آنکھ کی سفیدی کو دفع کرتا ہی پتہ اسکا نزول الماء کا نام و نشان نہین چھوڑتا قطور اسکی چربی کا درد سر و شقیقہ کو دور کرتا ہی اور ضماد چربی کا عضو تناسل پر باہ کو بڑھاتا ہی گوشت اسکا محرک باہ ہی۔

تمر - مشہور میوہ ہی جسکو فارسی مین خرما اور ہندی مین کھجور اور چھوہارا کہتے ہین نر اور مادہ دونون قسم ہوتے ہین یہ میوہ نہایت شیرین ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک کثیر الغذا مولد خون فالج و لقوہ و تقویت گردہ و تسمین بدن و باہ کو مفید ہی۔

تمر ہندی - مشہور دوا ہی عربی مین اسکو حمار و حومر اہند مین املی کہتے ہین درخت اسکا ہند کے مشہور درختون مین سے ہی اور پھل ترش لذیذ ملین طبع و دافع صفرا اور باوجود ترشی کے مسہل بھی ہی خفقان گرم اور گرم تپون اور غشی اور تشنگی و جرب اور صفراوی ہیضہ کو نہایت مفید ہی۔

تا سے یا نون

تنکار - بفتح اول مشہور چیز ہی جسکو سوہاگہ ہند مین کہتے ہین معدنی اور مصنوعی دونون قسم کا ہوتا ہی گرم و خشک اسکی طبیعت ہی چاندی سونا گلانے کے وقت یہ ڈالا جاتا ہی تو وہ جلد پگھل جاتے ہین مسقط بواسیر زخمون کے فاسد گوشت کو گراتا ہی دانتکے درد کو دور کرتا ہی اور انکے کیڑے مونکو مارتا ہی اگر بار بار لگایا جائے تو دانت اس سے اکھڑ بھی جاتے ہین۔

تن - بضم اول و تشدید نون نام ایک مچھلی کا ہی جو دریاے شام مین پائی جاتی ہی اسکو پکڑ کر نمک سود کر لیتے ہین گرم خشک ہی نمک سود اسکا نشا خدار سانپ کے زہر کو دفع کرتا ہی اور دیوانے کتے کے زہر کو زخم سے نکال دیتا ہی اگر ضماد کیا جائے۔

تنین - بکسر اول و نون مشدد مکسور ایک موذی جانور ہی جسکو فارسی مین اژدہا کہتے ہین بری اور بحری دونون قسم کا ہوتا ہی بری اژدہا سانپ کی طرح منھ سے کاٹتا ہی اور بحری دُم سے بچھو کی طرح نیش مارتا ہی لنگڑے دو ہاتھ دو پانون بھی ہوتے ہین اور سر پر دونون کے بال کاکل کی طرح ہوتے ہین زہر انکا قاتل ہی طبیعت انکی گرم خشک اگر انکے گوشت کو جلا کر راکھ کو شہد مین ملائین اور بواسیر پر ضماد کرین تو بواسیر کو نکال دیتا ہی اگر تازہ گوشت انکا انکے نیش پر باندھ دین تو زہر کو کھینچ لیتا ہی بری اژدہا ان جنگلون مین پایا جاتا ہی جہان انسان کا گذر کم ہوتا ہی اور بحری سمندرون مین۔

تو - بضم اول و سکون نون ایک مشہور لکڑی ہی جس سے رنگ نکالتے ہین قابض خشک ہی پھوڑا اور جذام کو دور کرتی ہی۔

تنباکو - پہلے اسکا ذکر اس کتاب مین درج ہو چکا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہوا اسکا مصلح فساد ہوا ہی وبا کو روکتا ہی ہونٹوں کے درد کو دور کرتا ہی ضیق النفس بلغمی کا علاج ہی اور بھی فائدے اسکے بہت سی کتابون مین لکھے ہین۔

تنیز و ختائی - یہ دوا اکیون یعنے قرص کی صورت پر بنی ہوئی ختا کے ملک سے آتی ہی اور دوا مین مستعمل ہوتی ہی۔

توتیا - معدنی اور مصنوعی دونون قسم کا ہوتا ہی توتیاے سفید و توتیاے سبز و توتیاے کبود تین قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک روح باصرہ کا مقوی اور آنکھون کی صحت کا حافظ اور دافع بیماری آنکھ کا ہی مواد خبیثہ کو آنکھونکی طرف اترنے سے روکتا ہی ناک اور آنکھ اور قضیب اور مقعد کے زخمون کو اچھا کرتا ہی بلکہ تمام اعضا کے اندمال قروح کا یہ علاج ہی۔

توت - مشہور درخت اور میوہ ہی ترش اور شیرین دونون قسم کا ہوتا ہی شیرین گرم اور تر ہی خون صالح کو پیدا کرتا ہی دماغ کو تر کرتا ہی سدے کھولتا ہی جگر اور طحال کے فساد کو دفع کرتا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی اور طبع کو ملین۔ ترش سرد خشک قابض قائم مقام سماق ہی خون کی تیزی کو روکتا ہی صفرا کو دور کرتا ہی حلق کے ورم کا علاج ہی پیاس کو دفع کرتا ہی۔

توبال - تانبے اور لوہے کے ریزے جو گرم کرنے اور کوٹنے کے وقت انسے جھڑتے ہین لوہے کے ریزون کو لوہے چون کہتے ہین اور مس کے ریزون کو دنگ چون بولتے ہین طبیعت انکی گرم خشک ہی قروح خبیثہ کے اندمال کے لیے کارآمد و مفید سبل و بیاض چشم کا علاج۔

توابل - گرم مصالحہ جو کھانون مین ڈالا جاتا ہی زیرہ لونگ مرچ وغیرہ

تودری - یہ ایک گھاس کا تخم ہی جو تین قسم کا ہوتا ہی تودری سرخ

وزرد و سفید طبیعت اسکی گرم اور تر ہی یہ دوا باہ کو تقویت دیتی
ہی اشتہا کو بڑھاتی ہی بدن کو فربہ کرتی ہی۔ چہرہ کو سرخ کرتی ہی
مواد سوداوی کو نکالتی ہی آواز کو صفا کرتی ہی۔
توری۔ مشہور ترکاری ہی جو کھیرے ککڑی کی طرح لمبی ہوتی ہی پھول
اسکا زرد ہوتا ہی بیل بہت بڑھ جاتی ہی ایک شنگیا دوسری گھیا
تیسری موئی تین قسم کی ہوتی ہی گوشت مین بھی اسکو پکا کر کھاتے ہین
خالی بھی گھی مین بھونکر بھاجی بناتے ہین سرد تر ہی دافع آماس جذام و بواسیر گرم

ثاے با ہاے

تھکار۔ یہ ایک درخت بنگال کے ملک مین بکثرت ہوتا ہی بیج اور جڑ
اسکی دوا مین مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی بیج اسکی اگر ادرک کے
ساتھ ملا کر کھائین تو تپ بلغمی کو دور کرتی ہی جڑ رطوبتکے درد و ہکو دفع کرتی ہی

ثاے با یاے

تیوراج۔ یہ دوا پوست کسی درخت کا ہی مشابہ پوست درخت خیار
کے صحیح یہ ہی کہ لسان العصافیر کے درخت کا پوست ہی بعض کے نزدیک
سرد اور خشک اور بعض کے نزدیک گرم خشک ہی درد سر و درد
دندان کے لیے مفید ہی لثہ کو تقویت دیتا ہی۔
تین۔ یہ انجیر کے درخت کا نام ہی بری اور بستانی اور کوہی تین قسم
کا ہوتا ہی ہر ایک نر اور مادہ اور سپید و سیاہ اسکا پتا توڑین تو
دودھ نکلتا ہی پھول سکا نہین مگر پھل ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور تر
مگر بری گرم زیادہ ہی صرع اور فالج کو مفید لین و مسہل ہی خناق و کھانسی
و درد سینہ کو دور کرتا ہی کبد کو تقویت دیتا ہی۔

پانچوان باب ثاے مثلث

اسمین پانچ فصلین ہین۔

پہلی فصل

فارسی عربی و غیرہ لغات کے بیان مین

ثاے مثلث با الف

ثاقب۔ روشن چمکیلا چمکتا ہوا اور نام ایک بیماری کا ہی جس سے
بیمار جانتا ہی کہ اسکے جسم مین سوراخ کرتے ہین۔
ثابت۔ قایم و مضبوط و مستحکم۔ بیت۔ براہ عاشقی ثابت
قدم باش + کہ این اثبات تا منزل رساند۔
ثالث۔ تیسرا عدد شمار مین۔

ثاد۔ نم اور سردی جاڑا۔
ثوالیل۔ بر وزن سلاسل جمع ثولول بہت سے مسے۔ سیاہ گمک جو جسم سے نکلتے ہین
ثانی اثنین۔ مثل و مانند و نظیر چنانچہ ایک کے بعد دوسرا صفات اور
صفات مین ایک کے مانند ہونا چاہیے۔
ثامن۔ آٹھوان عدد یا آٹھوان حصہ۔
ثالث ثلاثہ۔ قوم نصاری کا اعتقادی مسئلہ ہی یعنے عیسی و روح القدس و خدا تعالے
ثانیہ۔ ایک دقیقہ منٹ کا ساٹھوان حصہ جسکو انگریزی مین سکنڈ کہتے ہین
ثالثہ۔ ساٹھوان حصہ دقیقہ کا۔
ثانی۔ دوسرا عدد اور نظیر و مثل۔ نعتیہ از مولف۔ مصطفے شاہنشہ
روے زمین پیدا ہوا + جسکا ثانی دار دنیا مین نہین پیدا ہوا۔

ثاے مثلثہ با باے

ثبات۔ قرار و قیام و استحکام و مضبوطی۔ مولف۔ کے بلغزد
پاییت از جاے ثبات + باشدت محکم اگر پاے ثبات۔
ثبت۔ لکھنا تحریر کرنا نصب کرنا۔ مولف۔ نوشتم بجگر حرف
مودت + بدل نقش محبت ثبت کردم۔
ثبور۔ ہلاک ہونا اور ہلاکت۔

ثاے مثلثہ با جیم

ثج۔ بضم اول و جیم مشدد پانی اور خون ٹپکانا۔

ثاے مثلثہ با خاے

ثخن۔ بکسر اول مجم اور سطبری ہر ایک چیز کی۔
ثخین۔ بفتح اول مضبوط اور سطبر و غلیظ۔

ثاے مثلثہ با دال

ثدی۔ چھاتی چوچی مرد کی ہو یا عورت کی۔

ثاے مثلثہ با راے

ثریا۔ پروین وہ چھہ ستارونکا مجموعہ ہی اور نام تیسری منزل کا منازل قمر سے
ثرب۔ چربی کی ایک چادر جو معدہ اور امعا پر ہی اور جو جان کے
اندرونی جسم مین محیط ہوتی ہی۔
ثروت۔ مال تونگری نعمت دولت حشمت۔ مولف۔ نہ این
جاہ و نہ این ثروت بماند + نہ این دولت نہ این حشمت بماند۔
ثرید وہ کھانا جو روٹی کے ٹکڑے گوشت کے شوربا مین تر کیے ہون
ثرثیس جو مشہور چیز ہی زمین کا نچلا حصہ اور خاک نمناک۔

ثاے مثلثہ با عین

ثعلب۔ بفتح اول روباہ جسکو لومڑی کہتے ہین مشہور جانور ہی

ثعالب۔ جمع ثعلب کی بہت سی لومڑیان۔
ثعلبان۔ الف و نون زیادہ کرکے لومڑیان اور بضم اول روباہ نر یعنے لومڑ۔
ثعبان۔ مار بزرگ یعنے اژدہا۔
ثعابین۔ جمع ثعبان بہت سے اژدہے۔
ثعلبیہ۔ نام ایک مقام کا ہی۔
ثعلب مصری۔ یہ ایک دوا ایک گھانس کی جڑ ہی جو مصر مین پیدا ہوتی ہی خصیۃ الثعلب بھی اسکو کہتے ہین ذکر اسکا مفصل ادویات مین آئیگا

ثاے مثلثہ با غین

ثغر۔ بفتح اول دندان پیشین یعنے اگلے دانت و سرحد درمیان علاقہ کفر و اسلام
ثغور۔ بضمتین جمع ثغر۔
ثغ۔ بضم اول بت بعضے محقق لکھتے ہین کہ یہ لفظ فارسی ہی و در فارسی مین ثاے مثلثہ نہین پس یہ ثغ بغلط ہے فوقانی ہوگا۔
ثغرہ۔ وہ مغاک جو درمیان سینہ و شکم کے ہی یا زیر گلو انسان کے۔

ثاے مثلثہ با فا

ثفر۔ بر وزن کمر پارہٴ دُم یعنے دمچی۔
ثفل۔ جو چیز نیچے بیٹھ جاے برازو گوز وغیرہ۔
ثفل دان۔ پیکدان برتن تھوک پھینکنے کا محمد سعید اشرف سفلہ را و دولت نمی آرد زبیقدری برون ہ ثفلدان گر از طلا باشد بروش تف کنند

ثاے مثلثہ با قاف

ثقب۔ جمع ثقبہ سوراخ اور چھید۔
ثقت۔ بکسر اول استواری و مضبوطی و محکمی۔
ثقات۔ بکسر اول جمع ثقہ جو لوگ بضم اول پڑھتے ہین خطا پر ہین۔
ثقالت۔ گرانی بوجھ بھاری پن۔
ثقل۔ گران ہونا بھاری ہونا بوجھل ہونا۔
ثقیل۔ بھاری گران بوجھل۔
ثقلین۔ دو گروہ دو جماعت جن وانس۔
ثقہ۔ مرد معتمد و مضبوط و مستحکم اور مضبوط کرنا۔
ثقبہ۔ سوراخ یعنے چھید۔
ثقبہٴ عنبیہ۔ آنکھ کی پتلی اور وہ سوراخ جو آنکھ کے طبقہٴ عنبیہ مین ہی

ثاے مثلثہ با کاف

ثکلی۔ وہ عورت جسکی اولاد مر گئی ہو۔

ثاے مثلثہ با لام

ثلاثا۔ منگل کا دن جسکو روز سہ شنبہ کہتے ہین۔
ثلب۔ بکسر اول بوڑھا اونٹ جسکے دانت گرے ہوے ہون اور ثلبہ اونٹنی جو بوڑھی ہو۔
ثلث۔ تیسرا حصہ اور نام ایک خط کا خطوط ہفتگانہ سے جنکے نام یہ ہین۔ بنا بر محقق نسخ ریحان نستعلیق رقاع ثلث تعلیق اور متاخرین نے ایک خط اور ان سے استخراج کیا ہی اور نام اسکا نستعلیق رکھا ہی جو مرکب نسخ اور تعلیق سے ہی اور ثلث نام اس خط کا اس لیے رکھا گیا ہی کہ اسمین تیسرا حصہ قلم کا لگتا ہی۔
ثلج۔ بضم اول برف جو آسمان سے برستی ہی۔
ثلم۔ بر بدن یعنے کاٹنا قطع کرنا۔
ثلثان۔ دو حصے تین حصون مین سے۔
ثلثون۔ تیس تین دہائیان۔
ثلہ۔ گروہ و جماعت۔
ثلاثی۔ وہ صیغہ جسکے تین حرف ہون۔

ثاے مثلثہ با میم

ثمرات۔ جمع ثمرہ بہت سے میوے۔
ثمد۔ بفتح اول و کسر میم آب اندک تھوڑا پانی۔
ثمود۔ نام ایک شخص کا نوح کی اولاد سے جسکی اولاد نے حضرت صالح نبی کی نبوت سے انکار کیا اور ناقہ کے پانون کو کاٹ دیا اس نافرمانی پر ہلاک ہوے قرآن شریف مین قصہ کئی جگہ لکھا ہوا ہے
ثمر۔ درخت کا میوہ و مال و فرزند۔ لطیفہ از مؤلف۔ بو البشر کے گھر مین یہ خیر البشر پیدا ہوا حضرت آدم کے بستان کا ثمر پیدا ہوا۔
ثمار۔ بہت سے میوے جمع ثمر۔
ثم۔ بضم اول باز پس پھر دوسری بار۔
ثم۔ بفتح اول آنجا اس جگہ۔
ثمن۔ بفتحتین قیمت و قدر۔
ثمن۔ بضمتین آٹھوان حصہ۔
ثمانین۔ ہشتاد یعنے اسی عدد۔
ثمین۔ گران قیمت۔
ثمینہ۔ گران قیمت چیز۔
ثمرہ۔ میوہ جمع اسکی ثمار ہی۔
ثمانیہ۔ آٹھ جو مشہور عدد ہی۔

ثاے مثلثہ با نون

درخت کو لگتا ہی تاثیر دونوں کی ایک ہی۔
ثمام - یہ ایک گھاس گیہوں کے درخت کی طرح ہوتی ہی پھل بھی اسکا گیہوں سے مشابہت رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ریاح و مفتح سدہ ہی آنکھوں کے ورم اور سفیدی کو دور کرتی ہی۔

ثاے مثلثہ با واو

ثوم - ہندی میں اسکو لہسن کہتے ہین جو مشہور چیز ہی جنگلی اور باغی اور پہاڑی تین قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ورجالی و مفتح و مجفف رطوبات مدر بول و حیض و عرق ہی نسیان و فالج و لقوہ و رعشہ و وجع مفاصل و قولنج ریحی کو مفید ہی محرک باہ و مولد منی ہی
ثوموان - یہ ایک دانہ ہی مشابہ تخم خاکشی کے ہی فارسی میں اسکو تخم زرد آب کہتے ہین اور ترکی میں صفرا اودی گرم اور خشک ہی کھانا اسکا قی اور دست لاتا ہی معدے کے کرم نکالتا ہی بول اور حیض کو جاری کرتا ہی حمل اس سے بآسانی ساقط ہو جاتا ہی۔

ثاے مثلثہ با یاے

ثیل - یہ ایک قسم کی گھاس ہی جو پانی کے کنارے اور راستوں میں پیدا ہوتی ہی عربی اسکو تخم و تخمہ ترکی میں پیلان فارسی میں بیدہ کہتے ہین شاخین اسکی لمبی اور پتلی گرہ دار ہین چھوٹے چھوٹے پتے کو کدار پھول سرخ و سپید چار پائے اسکو نہین کھاتے اگر کھائین تو مر جائین سرد اور خشک ہی سنگ گردہ و قروح مثانہ کے لیے مفید ہی سانپ اور دیوانہ کتے کے زہر کو دفع کرتی ہی حمیات گرم و سل کا مجرب علاج ہی

چھٹا باب جیم عربی

اسمین بھی پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

عربی و فارسی وغیرہ لغات کے بیان مین

جیم با الف

جا - جگہ مکان گھر ٹھکانا - **توحید** - بہر سجدہ تو بجو دے بہ بتخانہ معبودے + تو موجودی بہر مسکن تو مقصودے بہر یک جا۔
جابلسا - حدود مغرب مین ایک شہر کا نام ہی اور نام ایک منزل کا منازل سلوک سے
جابلقا - نام ایک شہر کا اور نام ایک منزل کا منازل سلوک سے
جان فزا - نام تیسویں دن کا ہر ایک مہینے اہل فارس سے کہ روز دلو مبارک شمار ہوتا ہی اور لغوی معنے جان کا بڑھانے والا ۔ع
دل و جان بدین مژدہ جان فزا + بیفشاندا پسندہ باشد بجا۔
جان گزا - جو چیز جان کی دشمن ہو مثل زہر مار وغیرہ - ص زین بلا جان برشود کسے مبتلا + ہست زلف تو بلاے جان گزا۔
جام جہان نما - کیخسرو بادشاہ کا پیالہ کہ احوال خیر و شر ایک سال کا از روے علم نجوم کے اس سے واضح ہو جاتا تھا۔
جام پیما - جسکو شراب پینے کی عادت ہو - **ملا طغرا** - جز بین جام پیماے صبا ہر دو + کساز دکسے تشنہ از چنگ ورود۔
جا بجا - جگہ جگہ گھر گھر مکان مکان **قطعہ از مؤلف** - بیگمان نا ید نظر چیزے دگر + در جہان جز نور ذات کبریا + طالب صادق کند گر جستجو + شہر شہر و قریہ قریہ جا بجا۔
جامہ خواب - رخت خواب رات کے سونے کے کپڑے۔
بابا فغانی - چہ عیش از مستی یکساعت شب تیرہ روزانرا + کہ آتش از غم فردا بود در جامہ خوابش۔
جانب - سمت طرف کنارہ و مدد و حمایت **صفدر فوقانی** - گہے مہتاب تابان شد و شق از اعجاز پیغمبر + گہے رخشندہ مہر از جانب مغرب آن ہ
جالب - بکسر لام اپنی طرف کھینچنے والا۔
جاذب - جذب کرنے والا کھینچنے والا کشش کرنے والا۔
جاروب - جھاڑو جس سے گھر صاف کرین۔
جاماسپ - نام ایک حکیم کا جو وزیر گشتاسپ بادشاہ کا تھا اور جاماسپ نامہ ایک کتاب اسکی تصانیف سے ہی۔
جان بلب - جو شخص سخت بیمار ہو - **مؤلف** - بکن چارہ کہ بیمار غم و رنج و تعب ہستم + دواے دہ کہ از بیماری دل جان بلب ہستم
جاہلیت - جہل و بے خبری کا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے پہلا زمانہ جسمین کفار عرب بت پرست تھے **سعدی** - بتے دیدم از عاج در سومنات + مرصع چو در جاہلیت منات۔
جالوت - نام ایک کافر بادشاہ کا جسکو طالوت نے بہمراہی داؤد علیہ السلام کی شکست دی تھی۔
جامہ صورت - وہ لباس جسپر تصویرین کھینچی ہوئی ہون - **صائب** - ز لباس تن برون آ بگہ نیاز کردن + کہ بجامہاے صورت نتوان نماز کردن
جامہ فتح - وہ لباس جسپر سورہ انا فتحنا لکھی ہو اور جنگ کے موقع پر پہنا جاے - **صائب** - اگر بار دبفرقم تیغ آتش مرنمی پیچم + کہ برتن جامۂ فتحی ز نقش بوریا دارم +
جالح - سرکشی کرنے والا نافرمان۔

جاحد۔ وہ شخص جو جان بوجھکر کسی بات سے انکار کرے۔
جامہ عید۔ خوشی کا لباس عید کا۔ ابوطالب کلیم۔ بہار آمدہ یارب چہ رہن بادہ کنم + منم کہ جامۂ عیدم قبائے عریانی ست + سعدی۔ پیراہن سبز سرور ختان + چون جامۂ عید نیک بختان۔
جاداد۔ جائداد۔ اسباب سامان ملک۔ مکان۔
جامد۔ جما ہوا پتھر وغیرہ اور وہ اسم جسے کوئی دوسرا اسم مشتق نہو بخلاف مصدر کے۔
جار۔ ہمسایہ و نگہبان و شریک و سہیم۔
جایر۔ جور کرنے والا ظلم کرنے والا ستمکار۔
جار تلچار۔ ترکی میں تھوڑا بہت مانگنے والا۔
جادوگر۔ سحر ساز جادو کرنے والا۔ ارادت خان واضح۔ بدرستان زہ افسون سازی تو + کہن جادوگران تہ کردہ ز نو + میر خسرو۔ وقت شد اکنون کہ بجا دوگری۔ باز گشایم در دلاوری۔
جاگیر۔ جائے گیر۔ وہ زمین جو بادشاہ اپنے امرا کو دیتے ہیں تاکہ وہ اسکی پیداوار سے اپنا گزارہ کرین عربی مین اسکو اقطاع کہتے ہین۔ شعر۔ بادشاہ کشور دیوانگی + دشت وحشت داد جاگیر۔
جامدار۔ پیالہ نوش شرابی جام پیا۔ نظامی۔ بجا یکہ یک مست راشاد کرد + بدان جامداران چہ بیداد کرد۔
جام سکندر۔ سکندر رومی کا پیالہ جو اُسنے بنایا تھا۔ بیخود جامی۔ گر نشست ہمچو آئینہ بزر شود ترا + تحکول فقر جام سکندر شود ترا۔
جامگی خوار۔ وظیفہ خوار تنخواہ خوار فضلہ خوار۔ نظامی۔ کرای جامگی خوار تدبیر من + بجام سخن چاشنی گیر من۔
جامہ دار۔ وہ شخص جسکی تحویل مین بادشاہی لباس و پوشاکین ہون۔ میر خسرو۔ بنفر مود تا جامہ داران بنازہ + فرا گنند مہمان کشتی وند باز۔ گرامی یکے حلہ شاہوار + کہ نے پود نمود دروی نہ تار + پس از تحسین شخص خورشید تاب + کشید ند بوے چو برگ گلاب۔
جانب دار۔ مددگار حمایتی رعایتی محسن تاثیر۔ نمی دانم چہ اعجاز است کان چشم سیاہ من + دارد نگاہ وجانب دشمن نگہدارد۔
جان پرور۔ نہایت پیارا دوست۔ میرزا صائب۔ سبا حدیث لب جانان پرور آمد + بوے گل چون نفس بیمار ست۔
جانور۔ صاحب جان زندہ مطلق حیوان۔ ظہیر فاریابی۔ ز اعتدال ہوا حکم جانور گیرد + اگر بنوک قلم صورتے کنند نگار۔
جان نثار۔ جان قربان کرنے والا عاشق۔ مفتی حیدر۔ اہل دل دل مید ہد با نقش + میکند سر صاحب جان جان نثار۔

جاندار۔ جان دار۔ سلاحدار دوست مددگار و نگہبان جان۔ مولانا اکبر۔ مشتغل در پاسداری روز و شب + زیست چپ جاندار و جاندار۔
جالندھر۔ پنجاب مین ایک مشہور قصبہ ہے۔
جابر۔ جبر کرنے والا زبردست۔
جاغر۔ جانوروں کا حوصلہ جسمین انکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہے۔
جاپوند۔ ترکستان مین ایک شہر ہے۔
جالیز۔ وہ زراعت جسمین سبزی ساگ پات بویا ہوا ہو۔
جامۂ نوروز۔ وہ لباس جو نوروز کے دن پہنا جائے۔ میر خسرو۔ ہر چیز زد و جامۂ نوروز لبود + لوس تن تندش ادب آموز بود۔
جانماز۔ نماز پڑھنے کا مصلا۔ ملا ظہورا در منقبت مرتضیٰ علی علیہ السلام۔ دو تمثال سفید آور دہیج رازے کہ سازد یکی زان دانا جانماز۔ میرزا جلال اسیر۔ بلوہ شیر دوستے تو امحاب شدہ + بر گرفتہ از جہان دل جانماز انداختند۔
جائز۔ درست و مطابق شرع۔
جاموس۔ آخیر مین سین مہملہ معرب گاومیش جو مشہور چارپایہ ہے ہندی مین بھینس اور بھینسا کہتے ہین۔
جالینوس۔ معرب گالینوس ایک یونانی حکیم کا نام ہے۔
جاورس۔ معرب گاورس ایک غلہ مشہور ہے۔
جالس۔ بیٹھنے والا اور بٹھانے والا۔
جاسوس۔ خفیہ خبر لیجانے والا تجسس کرنے والا متلاشی خبر لینے والا۔
جاپلوس۔ فریبی خوشامدی نرمی سے کام نکالنے والا۔
جاماس۔ نام ایک حکیم کا جسکو جاماسپ بھی کہتے ہین۔ علی خراسانی۔ باوجود جہاں پیمائے کہ دارد مدعی + می تواند بود در تدبیر جاماس با۔
جامۂ فانوس۔ فانوس کی پوشش۔ ابوطالب کلیم۔ گاہ در جامۂ فانوس ہم آتش گیرد + عجبے نیست اگر شیشہ ز صہبا سوزد۔
جامہ فروش۔ بزاز کپڑا بیچنے والا دوکاندار۔ سیفی۔ دارد ہوس جامہ فروشی دل زارم + در جامہ نمی گنجم از این جامہ کہ دارم۔
جان بخش۔ ذات باری جل شانہ۔ مفتی صفدر فوقانی۔ جان فدا می کنم بران جانان + ہر کہ او جان ستان و جان بخش ست۔
جاغن۔ غلہ کا انبار جس سے بھوسہ جدا ہو۔
جاحظ۔ وہ شخص جسکی آنکھ کا حدقہ باہر نکلا ہوا ہو اور نام ایک فاضل کا۔
جایع۔ گرسنہ یعنی بھوکا۔
جامع۔ جمع کرنے والا اور بڑی مسجد جسمین جمعہ کی نماز ادا ہو۔

جاتاخ - خیمہ کی ایک لکڑی جسمین ستون لگاکر خیمہ کھڑا کیا جاتا ہی -
جاف - بتشدید خشک و بے آب -
جامہ باف - کپڑا بننے والا جولاہہ - **سیفی** - بی لکار جامہ باف ہست تا ہار رہا بہمن ہر لحظہ پیدا میکند سر کار ہا -
جاثلیق - عیسائیون کا پادری -
جامہ صدبرگ - وہ سبز پردے جنمین سے کلی پھول کی نکلتی ہی - **میر خسرو** - باد جز لعبت گل و گستاخ ازو + جامہ صدبرگ بصد شاخ ازو -
جامہ مرگ - کفن جو مردے کو پہناتے مین **شفیع اثر** - تا پلک گردید شمشیر و سنانت دست را + خصم را بر تن کہ شد جامہ مرگ از خطر -
جاغسوک - داس یعنے داتی جس سے غلہ کاٹتے ہین یہ لغت ترکی ہی -
جامہ غوک - ایک گھانس ہی جسکو ہند مین کائی کہتے ہین اور عربی مین طحلب بولتے ہین -
جامغول - حرامزادہ شریر بد ذات -
جاعل - بنانے والا پیدا کرنے والا - انی جاعل فی الارض خلیفۃ
جاہل - بے خبر نادان بے علم احمق بیوقوف - **سعدی** - چو جاہل کسے در جہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست -
جال - نام ایک درخت کا جسکو ہندی مین پیلون کہتے ہین اور اسکی جڑ کی مسواک بناتے ہین -
جاول - لڑنے والا جنگ آور -
جاجم - بکسر جیم ثانی مطلق پلاس یعنی ٹاٹ اور وہ فرش جو نمدے بنایا جائے عموماً فرش خواہ کسی قسم کا ہو و بضم جیم ثانی بھی صحیح ہی -
جام - پیالہ شراب کا ہو یا پانی کا **میرزا صائب** - دو شب از ماہ نو سالی بعید امید ما باشد + ہلال جام ہر جا ہست سی شب عید ما باشد
جام جم - جام جہان آرا - جام جہان نما - انکے معنی مشہور ہین - **حافظ** - گفتم ای مسند جم جام جہان بینت کو + گفت افسوس کہ آن دولت بیدار بخفت + وله - سالہا تا ملک و تیش حجاب بیدار اند + ہر کہ مدمت جام جہان نما یکند - **طاہر وحید** - خراب نرگس مخمور جانان عالمے دارد + سفال ما کہ جام جہان آرا نخواہد شد -
جام حمام - وہ کٹورا جسمین پانی بھر کر نہانے کے وقت بدن پر ڈالتے ہین **محسن تاثیر** - جان آتش ان چہرہ گرم شد صحبت + کہ ساغر نباید قم حمام
جامہ احرام - وہ کپڑا جو احرام باندھنے کے وقت حاجی لوگ پہنتے ہین **صائب** - یکی ست ابروی زندن سکپر جان + شگوفہ جامہ احرام رنگش ابتر
جان عالم - جسم مبارک حضرت سرور کائنات علیہ الصلوۃ والسلام - **بعیتہ** از مولف - زنامت زندہ نام نامداران + کہ ہستی جسم خلق و جان عالم -
جازم - مضبوط ارادہ کرنے والا اور قطع کرنے والا اور ٹھہرانے والا حرف متحرک کا -
جاثوم - کابوس خواب مین ڈر کر اٹھنا -
جامہ دان - وہ صندوق یا گٹھری جسمین کپڑے رکھے جاتے ہون **کمال اسماعیل** - گر بنہم بہم قسب اطلس ترا + تنگ آید فراخی آن جامہ دان شکر +
جامہ روغنین - تیل کے بھیگے ہوے کپڑے جیسے کہ تیلیون و حلوائیون کے ہوتے ہین - **طاہر وحید** کا یہ زکی لعریف مین - دل عالمے را نمود ست داغ + ازان جامہ روغنی چون چراغ -
جامہ مومین - موم جامہ جو موم سے بناتے ہین تاکہ پانی اسمین اثر نکرے + **محمد سعید اشرف** - باتر ہیاے حسود ان چرب نرمی میکنم + جامۂ مومین بود آسیب باران را علاج -
جان - بلا تشدید نون روح حیوانی و نفس جس سے انسان و حیوان کی زندگی ہی - **ناصر خسرو** - عالم بتو زندہ ست نہ جسمی و نہ جانے + ای جان جہان زندہ بتو جان جہانند -
جان آفرین - حضرت خلاق اکبر حق جل وعلا - **سعدی** - بنام جہاندار جان آفرین + حکیم سخن بر زبان آفرین -
جانشین - قایم مقام جو کسی کی جگہ پر بیٹھے - **ابوطالب کلیم** - نے بادہ دل زسیر جہان وا نمی شود + گل جانشین سبزہ مینا نمی شود +
جاودان - ہمیشہ مدت مدید تک - **فردوسی** - کہ بیدار دل شاہ نوران سپاہ + ہمیشہ بادا جاودان باکلاہ -
جاثمین - جو لوگ بے حس و حرکت ہو گئے ہون -
جان - بتشدید نون وہ جن جنکی اولاد قوم جن ہی جیسے کہ آدم آدمیون کا باپ ہی وہ جنون کا باپ ہی -
جان جان - روح اعظم و ذات باری عز اسمہ **مولف** در نعت - در تن ہر ذیل تن و آتش لیکن تابش نوان ہست جان رحیم اہل جسم جان آن جانجان -
جانان - معشوق محبوب دوست پیارا - **شعر اردو از مولف** - عزیزو کو سے جانان مین نہ جانا + اگر جانا تو پھر واپس نہ آنا -
جادو - سحر اور سحر کرنے والا جادوان اسکی جمع ہی - **ملا وحشی** - فریب غمزہ لعبت آن قدر خوردم کہ می باید + مجرب بود افسونی کہ بر کس خواندہ جادو نیست + **نظامی** - مگر جادوان از من آموختند + کہ از موم خود خواب ما دوختند -
جادو دفتر - ... جارو ب جسکے معنی بہار و کے مین جس سے گھر صفا

کرتے ہین - محسن تاثیر - دران حریم کہ بیارہ کنند شعشعۂ مہر شستہ
گرد غمی بر روے گوہر ما - نورالدین ظہوری - ز کنج غم ظہوری
جاروب آہ لبعتم + از سینہ پاک رفتم غبار خیال مردم -
جاکسو - ایک تخم کا نام ہی جو آنکھون کی دوا مین استعمال کیا جاتا ہی -
جان دارو - معجون تریاق جو دافع زہر ہی -
جادہ - بتشدید دال و مستعمل بتخفیف دال پاؤن کے نقش جو راستہ چلنے والون سے زمین پر پڑ جاتے ہین عموماً راہ کے معنے استعمال کیئے جاتے ہین محمد کاظم زرگر - در کلام نہ باشم الف
اللہ ست + زین جادہ ام بشہر وحدت راہ ست + انگشت شہادت
ست ہر عشر گانم + با مصرع لا الہ الا اللہ ست -
جامگاہ - جس جگہ بیٹھ کر شراب پئین - شفیع اثر - رفعت طاق درش
نوشیروان اسیر کستان + جامگاہ قدرش خورشید تابان از ضیا -
جامہ - کپڑے پہننے کے ہون یا فرش وغیرہ کے مجاز اصطلاحی مین شراب ہو - شعر - پردہ دارت بود خدا سے کریم + جامہ القبا اگر تو
بدر جاجرمی - از جامہ شرابت یکہ ہم شرار دریا + از جامہ حقیقت یک خطرہ اگر تشنہ
جامہ خانہ - جسمین کپڑے رکھے جاتے ہین - صائب - اگر دو پیر
سیر سبز آرزو داری + ز جامہ خانہ قسمت بیک قبا می سازد -
جامہ راہ - وہ لباس جو بادشاہ ہم کے موقع پر بدل لیتے ہین
تاکہ دشمن انکو پہچان کر قتل نہ کر دے - نظامی - شبو دآگہ کہ شاہ آن
جامۂ راہ + دگر گونہ کند از بیم بدخواہ -
جایگاہ - جگہ مقام و مکان قرار ٹھہرنے کی جگہ - نظامی - خویش
فرو گشت ز آن جایگاہ + روان کرد سوے سپاہان سپاہ -
جار اللہ - نام علامہ زمخشری صاحب تفسیر کشاف ہی -
جاذبہ - انسان کے جسم مین ایک قوت کا نام ہی جو غذا کی تاثیر کو
جذب کر کے جزو بدن کر دیتی ہی و کشش محبت - مولف - جاذبہ عشق
اگر جذب کرے + زلف دوتا را کھنچ سوے خویش -
جانانہ - معشوق محبوب پیارا دوست - اردو مولف - فدا ہون
جان سے اپنی اگر جانے وہ جانانہ + فقط طالب ہون بوسہ اگر نہ دے جانانہ
جابر - جان و روح اور نام ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار مین سے
جارحہ - ہاتھ پیر جس سے محنت کی جاے اور جرح کے معنے
کسب کرنا خستہ کرنا اور کسب کرنا ہاتھون کے متعلق ہی -
جائزہ - صلہ انعام جو کسی خدمت مین دیا جاے اور نشان خط
اور مد کا جو ندرج دفتر کے بعد کسی رقم پر کیا جاے -

جاریہ - پانی روان و زر خرید کنیز و آفتاب و کشتی و سفینہ -
جالہ - وہ کھال جسمین ہوا پھونک کر اسپر سوار ہوکر دریا سے اتر جائین
یا لکڑیان باندھ کر اسپر گھاس ڈالدین اور اسکے ذریعہ سے دریا سے اترین
جاجرقہ - ایک چشمہ کا نام ہی کہ تمام رات پرآب رہتا ہی جب سورج نکلتا ہی
ایک قطرہ نہین رہتا بعد غروب آفتاب پھر پرآب ہو جاتا ہی -
جاسہ - مصر مین ایک عمل ہی جو پانی مین ہوتا ہی خشکی مین نہین اسکے درخت کو قیام نہین
جاودانہ - ہمیشہ رہنے والی چیز -
جاوہ - حرف ثالث واو نام ایک پرندہ کا ہی جو بہت چھوٹا ہوتا ہی -
وحصہ اندرون وہان آدمی و کلام ذربان و نام جزیرہ -
جاہ - مال و دولت حشمت - سعدی - یکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم +
کہ پیش از تو بودند و بعد از تو ہم -
جامع عباسی - نام ایک کتاب کا جو عباسیہ خلافت کے وقت
جامع مسایل فقہ لکھی گئی - عبد الغنی قبول - خواجہ آن جامع عباسی
نیست + کہ از وگم شدہ اوراق زکوۃ -
جام کیسرے - نوشیروانی پیالہ - کمال اسمعیل - جہان پرتو
روے تو جام کیسرے شد + فلک ز نفحۂ لطف تو گوے عنبر گشت
جامگی - وظیفہ ماہیانہ روزینہ مشاہرہ تنخواہ و قیمت جامہ و حق جامہ -
ذوقی - قیصر و خاقان چین ندر جہان + جامگی خواران نعمت خانہ اش
جامہ جلکاری - وہ کپڑا جسپر سونا حل کر کے نقش کیے گئے ہون -
عبد الغنی قبول - نگار غیر گرہ وا نمیتواند کرد کسی کہ در گرو جامۂ جلکاری ہاست
جامۂ قلمی - وہ کپڑا جسپر باریک نقش ہون گویا قلم سے لکھے گئے ہین - مخلص
کاشی - بسکہ زدم تکیہ بر روے حصیر + شد قلمی جامۂ عریانیم -
جام ہلالی - وہ پیالہ جو ہلال کی صورت پر ہو - صائب - ز دل
بجام ہلالی ہزار رشتۂ غم + کہ صیقل آئینہ را میکند ز جوہر صاف -
جامہ ناشوی - کورا کپڑا جو دھویا نہ گیا ہو - شاپور - ابر رحمت
ہمہ را نامہ اعمال بشست + جامۂ معصیت ماست کہ ناشوے بماند
جائی - جگہ مکان گھر جس جگہ سکونت ہو اور قسم پھول کا - محمد قلی سلیم
بے زلف تو آرام نبود و بن دارم + جائی نتوان بود کہ زنجیر ندارد -
جارچی - نقیب منادی کرنے والا آواز دینے والا یہ لفظ ترکی ہی -
جانی - بہت پیارا دوست جان کی طرح - نعتیہ از مولف - محمد
ہین ہمارے یار جانی + وہی کرتے ہین ہم پر مہربانی -
جالی - جلا دینے والا روشن کرنے والا کدورت دور کرنے والا -
جافی - جفا کرنے والا ظالم ستمگر - مولانا جامی - جفائے گر

رسیدا ورازجانی - کندن واجب بود اورا تلافی -

جاربردی - نام ایک کتاب کا جو شافیہ کی شرح ہے منسوب جاربرد سے جو ایک شہر ہے -

جادی - بکسر حرف دال زندی زبان مین زعفران جسکو کیسر کہتے ہین -

جاثقی - صلاح و مشورت و کنگاش -

جاری - روان پانی ہو یا ہوا وغیرہ - اردو از مولف - دمبدم

لو نام اُس خلاق کا وہ و ستودم جب تلک جاری رہے -

جاری مجری - قایم مقام و جانشین

جان فشانی - نہایت محنت و عرق ریزی - اردو از مولف -

عبادتین کردتم جانفشانی + کہ تم پر نعمی کرے حق مہربانی -

جیم با بائے

جبابا - بفتحتین بنا پیالہ دوسرے کی تواضع کرنا -

جبرا - بے اختیاری کی حالت مین -

جبّ - بضم اول و تشدید بائے چاہ یعنے کنوان -

جبت - بکسر جیم بت کا ہن ساحر و سحر اور ہر چیز جو سوا خدا کے پوجی جائے

جبروت - عظمت بزرگی و عظمت و جلال سمائے صفات الٰہی و مرتبہ

وحدت حقیقت محمدی -

جبایت - بکسر اول مال جمع کرنا ممسک ہونا -

جبات - بضم اول مال جمع کرنے والا -

جبال راسیات - بلند پہاڑ اونچے پہاڑ -

جبل الرحمت - عرفات مکہ مین ایک پہاڑ ہے -

جبلت - آفرینش پیدایش -

جبابت - بکسر اول و فتح ہر دو بائے موحدہ باج و خراج جو بادشاہ رعیت

سے لیتا ہے -

جبغوت - حرف بسیر اغجن مجربوئی اور لیوانی وغیرہ جو لحاف مین بھری جائے

جب بلج - وہ پوشاک جو بادشاہ نوروز کے روز زیب تن کرے -

جبلاج - وہ امیر جو دون ہمت و خسیس و بخیل ہو -

جبائر - جمع جبیرہ لکڑی کی تختیان جو شکستہ عضو پر باندھتے ہین -

جبر - ٹوٹے ہوئے جوڑ باندھنا اور زور سے کسیکو کسی کام پر مامور کرنا

جبار - صاحب زور و طاقت نام تعریفی نام حضرت حق جل و علا کا ہے -

جبلہنگ - ایک دوا کا نام ہے جسکو فارسی مین درو خار کھی کہتے

ہین اور تربد زرد اسکی جڑ ہے -

جبکک - ژندی زبان مین محکم و تلاکم و سخت ہونا -

جبل - بفتحتین کوہ یعنے پہاڑ -

جبال - جمع جبل بہت سے پہاڑ -

جبین - پیشانی یعنے ماتھا - محمد قلی سلیم - پر تو صبح جبین و شود سہر جا

بلند + شام ہمچون سایہ آنجا در پس دیوار ہاست -

جبن - بضم اول وہ سفیدی جو دودھ سے پانی نکالکر باقی رہے

اور دوا مین مستعمل ہے اور دہی اور خوشبو جو لڑائی کے وقت سپاہی کی پیدا ہو

جبان - بد دل و غیر دل ڈر پوک خائف -

جبین - سفیدی جس سے دیواریں سفید کرتے ہین -

جباہ - پیشانیان جمع جبہہ -

جبلہ - بضم اول اونٹ کا کوہان -

جبر و مقابلہ - فنون حساب سے ایک علم ہے -

جبجبہ - شکنبہ یعنے معدہ حیوانات کا جسکو اوجھڑی کہتے ہین

جبریہ - بفتحتین نام ایک فرقہ کا ہے جنکا یہ عقیدہ ہے کہ بندہ کو

کسی امر مین اختیار نہین ہے -

جبانہ - جنگل و ویرانہ جہان آبادی نہو -

جبہ - پیراہن جو عربی لوگ پہنتے ہین -

جبہہ - پیشانی یعنے ماتھا - ابوطالب کلیم - بلوح جبہہ اش

کلک ید البدر + نوشتہ آیہ عالی بنا ہے - قیم معزی - آن بت

کہ بر خسارش نقص ست بماہ اندر + آمد ز فضا بیتم سرمست

براہ اندر + با عارض چون نسرین با جبہہ چون پروین + نسرین

بکمند اندر پروین بنگاہ اندر -

جبلی - ذاتی و خلقی و طبعی -

جبلی - پہاڑی پہاڑ کا -

جبہہ سائی - سجدہ کرنے والا ماتھا گھسانے والا - رضی دانش

بدولت خاکساران میرسند از این مکان دانش + درین درگاہ

سر بر چرخ ساید جبہہ سایان را -

جیم با تائے

جتر - باغ و بوستان و سبزہ زار - ملا وحشی باغ اور قصر کی

تعریف مین - جتدا جتر و آتاقی کاندر و نقاش چین + حیرت افزاید

بحیرت آفرین صد آفرین -

جترہ - بضم اول دری زبان مین آلودہ -

جیم با تائے مثلثہ

جثث - بفتح اول و تشدید ثانی بیخ سے اکھاڑنا -

جثمان - بدن و تن و جسم -

جشتہ۔ بدن و تن و جسم۔

جیم با جیم

ججہ۔ وہ عورت جسنے ایک بچہ جنا ہو۔

جیم با حائے حطی

جحد۔ جان بوجھکر انکار کرنا۔

جحود۔ دیدہ و دانستہ کسی بات سے منکر ہونا۔

جحش۔ گدھی کا بچہ گھوڑی کا بچہ اور نام ایک بزرگ کا اصحاب رسول مقبول علیہ السلام سے۔

جحمرش۔ زال یعنے بوڑھی عورت۔

جحیم۔ دوزخ کے سات طبقون مین سے ایک کا نام ہے اور آگ جو بہت قوی اور تیز اور بلند ہو۔

جحی۔ نام ایک بڑے مسخرے کا ہے۔

جیم با خائے معجمہ

جخدب۔ ایک قسم کی ٹڈی کا ہے جو سرخ رنگ اور دراز قد ہے۔

جخج۔ بفتح اول ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے گلے او گردن کا گوشت بڑھ جاتا ہے اور دکھن مین ہوتا ہندمین اسکو گلڑ اور رسولی کہتے ہین اور جمگاڈر جو مشہور جانور ہے دن کو باہر نہین نکل سکتا اور نیچے درخت کے ساتھ لٹکا کر الٹا لٹک رہتا ہے۔

جخش۔ نام ایک بیماری کا ہے۔

ججخن۔ ترندی زبان مین چاکسو کو کہتے ہین جو ایک مشہور تخم ہے اور تخم آنکھون کے معالجہ مین مستعمل ہے۔

جیم با دال

جدا۔ الگ علیحدہ فرق کئے سے۔ محمد سعید اشرف۔ ندانم کہ سہر سنگدل بگر چو عواہی کرد جدا ز دلبرم کردی زمین بتر چہ خواہی کرد

جدت۔ بکسر اول و تشدید دال نیا ہونا۔

جدید۔ قدیم کے مقابل جو چیز نئی ہو اور نام نظم کی ایک بحر کا۔ ذوقی۔ خدائے ستغی و خدائے سعید خدائے اقدم و خدائے جدید

جدد۔ بفتحتین و ہمرد و دال ہموار زمین۔

جدد۔ بضم اول و دوم و ہمرد دال بہت سے راستے۔

جد۔ بخت و نصیب بزرگی و قسمت اور دادا یعنے باپ کا باپ۔

رباعی از مولف۔ نہ نیکی ماند و نہ صد ماندہ نیک ماند نہ بد ماند۔ نہ یسر را قیام دنیا ست نہ جد ماند و نہ جد ماند۔

جدجد۔ بضم ہرد و جیم ایک سیاہ رنگ کرم ہوتا ہے جسکا جسم ملخ کے برابر ہوتا ہے رات کو بولا کرتا ہے ہندی مین اسکو جھینگر و جھینگا کہتے ہین

جد۔ بکسر اول سعی و کوشش۔

جدار۔ بکسر اول دیوار۔

جدر۔ بفتح اول و بضم اول دیوار۔

جدر۔ بضم ہرد و جمع جدار بمعنے دیوارین۔

جدر۔ بفتح ہردو نشان کاٹنے سانپ بچھو وغیرہ کا اور آبلہ جو جسم پر پڑ جائے

جدوار۔ یہ ایک قسم بیخ ہے جو شکل سیاہ رنگ ہندی مین اسکو نربسی کہتے ہین دوا مین مستعمل ہے۔

جدیر۔ بروزن نقیر لائق و سزاوار۔

جدول کش۔ خط کھینچنے والا جو کتاب وغیرہ کے صفحات پر جدولین کھینچتا ہے۔ میرزا طاہر وحید۔ زجدول کشم باغ دل خرم است ازان جوے دایم بخشم نم است۔

جدع۔ ہاتھ ناک کان کا کاٹنا۔

جدارک۔ ایک کھیل کا نام ہے جسکو زرہ گرد انگ بھی کہتے ہین

جدال۔ بکسر اول جنگ و خصومت کرنا۔

جدل۔ جنگ و خصومت و دشمنی میرزا جلال اسیر۔ غم بلا بلہ و گل بے زحمت جدل دارد بہار در غم ازین عیش بے محل دارد۔

جدول۔ بروزن صندل پانی کی نہر اور وہ خط جو کتاب کے صفحہ پر چارطرف کھینچتے ہین۔ اشرف۔ خواہی کہ آب رفتہ ات آید بجوے باز خود را بکس مہ چو جدول ازین کنارہ بر کنار۔ نظامی۔ چو خط قلم نامہ بر آفتاب کشیدے جدول از مشک ناب۔

جداول۔ جمع جدول کی بہت سی جدول۔

جدال۔ بفتح اول کچا میوہ کھجور کا جو ابھی پختہ نہوا ہو۔

جدران۔ بضم اول جمع جدار دیوارین۔

جدیدان۔ روز و شب یعنے دن رات۔

جدہ۔ بکسر اول نام ایک شہر کا جو عرب مین مشہور ہے۔

جدہ۔ بفتح اول نانی ماکی ما اور دادی یعنے باپ کی ما۔

جداکارہ۔ تدبیرین اور روشین اور طریقے۔

جدیدہ۔ وہ چیز جو جدید ہو یعنے تازہ اور نئی ہو۔

جداگانہ۔ الگ الگ علیحدہ علیحدہ۔ نظامی۔ ستہ ورسا ختم ہر در رسے کان گنج جداگانہ بر ہر درسے بردہ رنج۔

جدری۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو فارسی مین چیچک ہندی مین سیتلا کہتے ہین

جدی۔ آسمان کے دسوین برج کا نام ہے اور جو چیز باپ دادے کے نسبت

کی ہو اور بکری کا بچہ و نام ستارہ جسکو قطب شمالی کہتے ہین۔
جدادی - جو تھا حرف واو، وزینہ و تنخواہ جو ملازم کا مقرر ہو۔
جدائی - جدا ہونا الگ ہونا علٰحدہ ہونا۔ لعتیہ اُردو از مولف
تیری جدائی مین میرے ہوئی بہت ہی ابتر ہی حال اپنا + سدا
بہاتا ہون سیل دریا و آنکھین نہین گہر فشان کر۔

جیم با ذال معجمہ

جذب - کشش و رغبت کسی چیز مین ہو اور فارسی مین مغز درخت
خرما جسکو پیہ خرما بھی کہتے ہین اور عربی مین شحم النخلہ و قلب النخلہ اسکا نام ہے
جذر - لغوی معنی اسکے بیخ سے اُکھاڑنا عربی مین اور فارسی جار بہ
کی تشبیہ بادہ اور علم حساب مین جذر اس عدد کو کہتے ہین کہ جب اسکو
اُسکے نفس مین ضرب کرین تو کوئی عدد حاصل ہو جائے جیسے کہ تین کو تین
مین ضرب کیا تو نو حاصل ہوئے پس تین جذر اور نو مجذور قرار
پائے اور جذر دو قسم پر منقسم ہے ایک جذر منطق جسمین کسر واقع نہو جیسے
نو کی جذر تین مین کوئی کسر نہین دوسری جذر اصم جسمین کسر واقع ہو جیسے
کہ دس عدد کے جذر مین تین سالم اور باقی کسر مین نکلینگی پس جذر اسکا اصم ہوا
جذع - بکسر اول تنہ درخت۔
جذع - بفتح اول و دوم گائے اور گھوڑا جو تین سال ور اونٹ
جو پانچ سال اور بکری جو دو سال کی عمر مین ہو۔
جذوع - بڑی بڑی شاخین درخت کی۔
جذم - بڑی بڑی شاخین درخت کی۔
جذام - بکسر اول ہر ایک چیز کی اور اصل و بنیاد ہر ایک عمارت کی
جذر اصم - وہ بہرا ہو ما در زاد ہو اور نام ایک سلوان کا اور وہ عدد
جسکے جذر مین کسر واقع ہو بخلاف جذر منطق کے جسکے جذر مین کسر نہین آتی
شعر عرفی - جرم مرتبہ خان خانان کز اثر نطق + چون گل ہمہ گوش کند جذر اصم را
جذلاک - بفتح اول خوش و خورم و شادان۔
جذوہ - بہر سہ حرکات اول آگ کا ٹکڑا اور شرارہ۔
جذرہ - آگ کا شرارہ۔
جذبہ - کشش اور کھینچ۔

جیم با رائے

جرا - بفتح اول قسم و حصہ و بخش ژندی زبان مین اور پتھر جسکو عربی
مین حجر کہتے ہین۔
جرب - بفتحتین خارش کی بیماری۔
جراب - بکسر اول گائے کا چمڑا اور دھوڑی۔

جریب - وہ پیمانہ لوہے کے سلسلونکا جس سے زمین کی پیمایش کرتے ہین
جراحت - بکسر اول مطلق زخم اسکی جمع جراحات ہے محمد قلی سلیم
صبا از چمن لف ویکرسوے چمن آمد کہ بوے مشک ناف زخم لالہ و گل را
جراحت کرد + علی المرتضے علیہ السلام - جراحات السنان لہا التیام
ولا یلتام ما جرح اللسان۔
جرادت - ہوشیاری و استحکام مسیح کاشی - جو سایہ میفتم از پا
بہوے سنبل تو ہ دگر نہ خود سخنے نیست در جرادت من۔
جرست و جرست - بہ تشدید و تخفیف راے دو چیز ولہا کے
آپس مین ٹکرانے کی آواز و دانتون کے پیسنے کی آواز کپڑے کے پھٹنے
کی آواز اور وہ آواز جو دانے مکئی و گیہون کے بھوننے کے وقت
نکلنے اور کباب کے بھوننے کے وقت جو آواز سنی جاے۔
جرست برست - شور و غوغا۔
جرأت - دلیری جوانمردی بہادری۔
جریت - مشہور غلہ ہے جسکو جوار کہتے ہین۔
جرشقت - ہجو جو کسی کی شعر مین کی جاے۔
جرخشت - ایک آلہ کا نام ہے جسکو انگور مال کہتے ہین اور انگور
کا شیرہ اسکے ذریعہ سے نکلتے ہین اور وہ آلہ چرخ کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے
جرح - ریش و زخم جو جاری ہو۔
جراح - زخم لگانے والا لہو نکالنے والا سعدی - درشتی و
نرمی بہم در بہ ست + چو رگ زن کہ جراح مرہم نہ است۔
جریح - زخمی گھایل جسکو زخم لگا ہو۔
جراد - ٹڈی جسکو ٹڈی کہتے ہین مشہور جانور ہے۔
جرید - قاصد و جاسوس و خبر گیر۔
جراید - بہت سے دفتر اور کاغذات۔
جرومد - قبض و بسط تنگی و فراخی کھینچنا اور دراز کرنا بند کرنا اور
کھولنا اصل مین یہ لفظ جزر و مد ہے۔
جرد - ژندی زبان مین بادشاہی تخت و نام نیلہ رنگ جانور
پرند کا جسکو نیرجال بھی کہتے ہین
جرغند - چراغدان جسپر چراغ رکھتے ہین۔
جریر - عرب کے ایک بڑے شاعر کا نام ہے۔
جرنغار - وہ فوج جو بادشاہ کے بائین طرف ہو اور برنغار
وہ فوج جو داہنی طرف ہو یہ دونون لفظ ترکی ہین۔
جرّار - بفتح اول و تشدید راے اپنی طرف کھینچنے والا اور بہت سا

لشکر و فوج - ذوقی - شاہ باخود لشکر جرار داشت + فوج دشمن کشش پے پیکار داشت -

جَرّ - بفتح اول و تشدید ثانی کھینچنا اور دامن کوہ اور گناہ و کرنا اور حرکت زیر کی اور بہت سے خُم اور گھڑی جمع جرہ کی - نورالدین ظہوری - رہ کر یوہ صبر و شکیب ریش ست + سمند شوق جہاند مگر ز خوبی جرم

جَر - بلا تشدید رائے وہ شگاف جو زمین میں ہو و لقب بلفظ فارسی کا ہے -

جُر - بضم اول گھوڑے کا زین -

جرجر - بر وزن صرصر شگاف شگاف و آبگند جو زمین میں ہوں باقر کاشی - آئینہ حسود ترا موریانہ خورد + زنگ کرد صورتا و جرجر آئینہ -

جُراز - اخیر حرف رائے معجمہ نہایت تیز تلوار -

جُرز - شور زمین جسمیں گھانس بھی پیدا نہو -

جرہ باز سفید باز شکاری جو مشہور ہے -

جرز - بفتح اول ایک مرغ کا نام ہے جسکو عربی میں خبازی اور ترکی میں تو غدری کہتے ہیں -

جرس - بفتحتین گھنٹہ گھڑیال جو بجایا جاتا ہے - حافظ - مراد در منزل جانان چہ امن عیش چون ہر دم + جرس فریاد میدارد کہ بر بندید محملہا

جرس - بکسر اول و سکون رائے نرم آواز -

جرجیس - ایک پیغمبر کا نام ہے جسکو کفار نے بار بار قتل کیا اور وہ بار بار زندہ ہوکر نصیحت کرتا رہا مفصل حال اسکا کتب تواریخ میں درج ہے

جریش - بشین معجمہ بر وزن فعیل بمعنی بالغور یعنے دلیا جو گیہوں یا کسی اور غلہ کا بنا کر پکاتے ہیں -

جُرُف - وہ مکان جسکو پانی کے بہاؤ نے گرا دیا -

جرک - بفتح اول کشتی کرنے والوں کا دنگل اور حلقہ اور وہ مقام جسمیں وہ کشتی کریں - سنجر کاشی - اگر انیست ساز دہر لعبی + نہا شد حسن گل در جرک خوبی - میر نجات - جرک را دیدہ حیرت زدہ محشر کن + تازہ کن زمزمہ راشد عراقی سرکن - تا اہل اہل دل و لایق الفت نبود + جرک و ترکی کہ در و شور محبت نبود -

جراسک - ایک جانور سبز رنگ کا نام ہے جو ٹڈی کے برابر ہوتا ہے گھاس میں رہتا ہے رات کو بہت بولتا ہے عربی میں اسکو صرار اور ہندی میں جھینگر کہتے ہیں -

جرشک - بضم اول ویرانہ جنگل دشت بیابان -

جرنگ - بفتح اول تلوار کی آواز زنجیر کی آواز اور ہر رنگ اور طاس کی آواز

جرثقیل - بضم اول بھاری بھاری پتھر وغیرہ گران چیزوں

کے اٹھانے کا علم -

جرغول - ایک دوا کا نام ہے اسکو فارسی میں زبان بره اور عربی میں لسان الحمل کہتے ہیں -

جرم - بدن تن جثہ یہ لفظ علویات و سفلیات پر لگایا جاتا ہے چنانچہ جرم خاک و جرم خاشاک و جرم شمس و جرم قمر وغیرہ اوحدالدین انوری - جرم خاشاک را از آن چہ غرق + کاب دریاش بر زبر دار - ولہ - فرمان تو چو آب روان باد در جہان + تا جرم خاک را شرف از نسل آدم ست -

جُرم - گناہ و تقصیر و قصور جو انسان سے سرزد ہو - فریدالدین عطار - بادشاہا جرم ما را در گذار + ما گنہگاریم و تو آمرزگار -

جرائم - جمع جرم بہت سے گناہ اور خطا - مؤلف - ندانم بخشش حق ہم حسابے + مرا گرچہ جرائم بیشمار ست -

جریمہ - وہ چیز جو بیچ سے کاٹی گئی ہو اور جرمانہ جو کسی سے لیا جائے -

جرین - وہ جگہ جہاں خرما خشک کرتے ہیں -

جرماان - بالتحریک جاری ہونا روان ہونا دونوں فتح سے در بعض کے نزدیک دونوں کسرہ سے اور فارسی میں بفتح اول و سکون رائے رائج ہے اور نام ایک بیماری کا یعنے گرنے رہنا منی کا عضو تناسل سے - جمال الدین سلمان - شد ز شوق جریان تخت ما ہمچو ن آب + ورنہ باد از چہ جہت میکشدش در زنجیر -

جرجان - نام ایک شہر کا ہے علاقہ استرآباد میں -

جرغون - نام ایک دوا کا ہے -

جرغانو و جرغنو - یہ ایک برتن کا نام ہے جو ناوچہ دار ہوتا ہے بڑے سے عورتیں غسل کے وقت سر پر پانی ڈالتی ہیں اور چھوٹے سے بچوں کے گلے میں دوا ئی پہونچاتے ہیں -

جراحت گاہ - جس جگہ پر زخم ہو - ملا ذوقی - دل تنگم جراحت گاہ مژگان کہ بود امشب + تبسم زنی کردی سیلیہا سے اشکم رو درپا -

جراحت دیدہ - وہ شخص جسکو زخم لگا ہو - ملا مغز فطرت - دلم زان عنبرین مو میگریزد + جراحت دیدہ از بو میگریزد -

جرعہ - ایک گھونٹ پانی یا شراب کا - شیخ العارفین شیرین لبان چو بزم مرا لالہ گون کنند + خون مرا بجرعہ برائے شگون کنند -

جرگہ - بفتح اول دنگل اکھاڑہ مجمع اور وہ حلقہ آدمیوں کا جو شکارگاہ کے چاروں طرف قائم کیا جاتا ہے تاکہ شکار شکارگاہ سے نکلنے پائے اور وہ موقع جہاں پہلوان کشتی کرتے ہیں - مسیح کاشی چشم و

درجرگہ دارد آہوے عقل مرا + حد مجنون کسے بود داخل شدن درجرگ
مین سعید اشرف علی علیہ السلام کی مدح مین - سرور جرگہ
شاہان جہان شاہ نجف + صفدر معرکہ شیر دلان شیر خدا -

جروکہ - غرفہ دریچہ جو دیوار مین ہو منظر نظر گاہ دید کا مقام - ملا طغرا -
بہر سفرہ شہ قلیلہ گونا گون بود + چون خشکہ پلاؤ نان زچہ افزون بد
آن خوان کرم کشیدہ بہر انعام + از پیش جروکہ تالب جیحون بود -

جُرّہ - بضم اول وراے مشدد دلیر و شجاع اور وہ گھوڑا جسپر سوار ہون
اور ہر ایک جانور جسر حد پرند جو نر ہو یا مادہ خصوصاً نر باز - نورالدین
ظہوری - از پر جرہ باز ناوک تو + دشمنت را عقاب منجواہم سعدی
براوج فلک چون پرد جرہ باز + کہ بر شہپرش بستہ سنگ آز -

جریدہ - تنہا اکیلا اور فرد حساب جو دفتر مین ہو - حافظ - جریدہ
رو کہ گذرگاہ عافیت تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست

جرمہ - نقرہ گھوڑا خنگ گھوڑا -

جرارہ - بھاری لشکر اور فوج اور ایک قسم کا بچھو جو اہواز کے ملک
مین نہایت زہریلا ہوتا ہی جسکو کاٹتا ہی اسکے بالون سے خون جاری ہو جاتا ہی

جِرّہ - بکسر اول وراے مشدد نشخوار یعنے وہ کھائی ہوئی گھاس وغیرہ
جو چارپایہ اپنے معدہ سے اُگل کر چباتا ہی اور بعد چبانے کے پھر کھا لیتا ہی
ہندی مین اُسکو جگال کہتے ہین -

جرد - وہ رنگ جو سیاہ ہو اور سبزہ گھوڑا -

جُرمانہ - گناہ کا معاوضہ جو گنہگار سے لیا جاوے -

جریمہ - جرم گناہ تقصیر قصور خطا -

جُرِی - بضم اول وکسر ثانی دلیر - محسن تاثیر - ترغیب کردان
لب میگون ببوسہ ام + تا می نخورد عاشق بیدل جری نشد -

جَرْی - بفتح اول وسکون ثانی وکیل اور ایلچی -

جِرَی - بکسر اول وفتح ثانی وظیفہ وروزینہ وتنخواہ -

جیم بازاے ہوز

جزا - عوض وبدلا جو نیکی کا ہو - سعدی - بہ گست پاے خاطر
بیچارگان وشکر + بر باؤ بر خداے جہان آفرین جزا -

جزالت - محکمی واستواری ومضبوطی -

جزد - بفتح اول وحرف ثالث دال ایک جانور سبز رنگ چھوٹا
سا ہوتا ہی جو لمبی آواز سے بولتا ہی -

جزرومد - بڑھاؤ اور گھٹاؤ پانی کا جو سمندر مین بسبب کشش
چاند کے وقوع مین آتا ہی -

جزر - بفتح اول کم ہوجانا پانی کا سمندر مین بخلاف مد کے جسکے
معنی بڑھ جانے کے ہین - حاجی شبر لشفیا نقشہ - میروم بے اختیار
از خویش دمی آیم بخود + جزر و مدی سفرم مانند دریا میکشم + مسیح
کاشی - گر دولت کمین طبع مقید نکند + گرچہ - بکمن آگر بد نکند
گر یک کف خاک من بدریا بزند + در جزر بماند و دگر مد نکند -

جَزَر - بفتح اول ودوم زرد ک یعنے گاجر جمعش جزر بہ گزر کا ہی

جزائر - جمع جزیرہ بہت سی وہ زمینین جنکے چارون طرف سمندر
ہو اور نام ایک قسم کی بندوق کا جو بہت بڑی ہوتی ہی اور گولی
اُسکی بہت دور تک جاتی ہی -

جزدر - بفتح اول اور تیسرا حرف دال بھونا ہوا دنبہ کا گوشت -

جُزو - فارسی مین اسکے معنی سواے کے اور نام ایک برج سنبلہ کا
اور ٹکڑا ہر ایک چیز کا مقابل کل کے عربی مین اسکے آخر ہمزہ
لکھا جاتا ہی فارسی مین اگر اسکو مضاف کرین تو آخر مین واو
بڑھا دیتے ہین جیساکہ جزو بدن وغیرہ - نظامی جز ان کہ بشکستن ان اشارہ نم
گلے + بر ان گل زنم نالہ چون بلبلے -

جِزْ - بکسر اول دنبہ کہ آگ پر بھونا ہوا -

جز جز - آواز جو گوشت بھوننے کے وقت سنی جاے -

جزع - بفتح اول ودوم بے صبری وناشکیبائی -

جَزْع - بفتح اول وسکون ثانی وعین موقوف سلیمانی پتھر کے
دانے تسبیح وغیرہ کے جو سیاہ وسفید نہایت خوبصورت وقیمتی ہوتے ہین

جزک - ایک بیماری کا نام ہی جو مرغون اور پرندون کو ہو جاتی
ہی پر جھڑ جاتے ہین گوشت مین سوراخ ہو جاتے ہین -

جزائل - محکم چیزین اور مضبوط جمع جزیلہ -

جزیل - بزرگ ومحکم ومضبوط -

جزل - بفتح اول وسکون ثانی کاٹنا لکڑی خشک وموٹی کا
اور بات جو راست ودرست ومضبوط ہو دانائی ودرستی آواز کہو

جزل - بفتح اول ودوم وہ زخم جو اونٹ کے کوہان پر سبب بار پڑ جانے کے ہو جاتا ہی

جزم - کاٹنا اور ٹھہرانا کسی حرف کو اور مضبوط ارادہ کرنا اور یقین کرنا -

جزو - ٹکڑا اور ایک حصہ کسی چیز کا -

جزیلہ - نہایت مضبوط ومستحکم -

جزیرہ - وہ خشک زمین جسکے ہر سمت پانی ہو -

جزیہ - وہ محصول جو مسلمان بادشاہ کافر سے وصول کرتا ہی -

جزورسی - کفایت اندیشی وامساک وبخل -

جزو لایتجزے - وہ نہایت چھوٹے اور باریک جو دو یا تین حد مین تقسیم نہو سکے
جزوی - تھوڑا اور کم جزویات اسکی جمع ہی -

جیم با سین

جسارت - دلیری دلاوری اور گزرنا کسی خوفناک جگہ سے دلیر ہوکر
جسامت - جسیم ہونا موٹا ہونا - فربہ ہونا -
جست - کودنا کسی جگہ سے -
جسد - جسم بدن تن آدمی کا - ذوقی - ہست روشن جلوہ ذات خدا مثل خون اندر ہر رگ و جان در جسد - نظامی - تنیدہ تنش بر رصد ہاے دور + بر وحانیان بر جسد ہاے نور -
جساد - ژندی زبان مین زعفران جو مشہور چیز ہی اور عربی مین اسکو شعور الصفالیہ کہتے ہین -
جسر میر - وہ شہر جو جبل مشہور تہی سندہ کے ملک علاقہ ٹھٹھہ مین موجود ہی - ملا طغرا - تو جہ کن جسر میر آید لگا بنر اربشنت + از بنر انگشت جا بر روئے دیدہ عنبر کند -
جستہ کلانغ - کشتی کرنیوالون کی ایک ورزش کا نام ہی -
جسک - درد و رنج و بلا و مصیبت -
جسم - بدن ہر چیز جو طول و عرض و عمق رکھتی ہو جسم و جرم مین کچھ فرق نہین ہی مگر استعمال جسم کا عام اور ہر چیز کثیف پر ہی اور استعمال جرم کا لطیف چیزون پر - صنعد رقوقانی - جانا تو گی در جسم ما اے جان جان + بانگہ در جسم زمین و آسمان -
جسیم - صاحب جسم و فربہ و تن آور - سعدی - شفیع مطاع نبی کریم + قسیم جسیم نسیم وسیم -
جستجو - تلاش کرنا ڈھونڈھنا -
جسر دارو - خولنجان جو ایک مشہور دوا ہی -
جسمی - بفتح اول خار خشک جو سہ پہلو خار مشہور ہی -
جسمانی - جو چیز بدن اور جسم کی ہو - مولانا اکبر لاہوری - شغل روحانی ست راحت بہر روح + جان حسبت طاعت جسمانی ست + گر کنی کارد گر جز این دو کار + بیگمان جہل ست یا نادانی ست -

جیم با شین

جشا - آروغ یعنے ڈکار -
جشب - بفتح اول و کسر ثانی نان خشک یعنے روکھی روٹی جسکے ساتھ سالن نہو
جشیر - پہلوی زبان مین بافندہ یعنے جولاہا -

جشن - بفتح اول ٹھوکنا اور توڑنا اور ایک دانہ نیلی کانچ کا جسکو دفع نظر بد کے لیے عورات بچون کے گلے مین ڈالتی ہین -
جشمیش - سیاہ رنگ جو ہندی مین [illegible] ہو یا خشک جسکو ہندی مین لیا کہتے ہین
جشن بزرگ - وہ جشن جو چھٹی تاریخ فروردین کی پارسی کرتے ہین
جشن مریم - یہ نصاری کا جشن ہی تقریب اس خوشی کے کہ بوقت ولادت حضرت عیسے کے بی بی مریم کی برکت سے خشک درخت کھجور کا سرسبز ہوا اور ہلانے پر اس سے تازہ میوہ گرا اور بی بی مریم نے کھایا خوشی کرتے ہین -
جشن - بفتح اول و سکون ثانی خوشی کی مجلس جس مین تمام سامان خوشی کے مہیا ہون نظامی - بجشن فریدون و نوروز جم + کہ شادی ربود از جہان نام غم +
جشن - بفتحتین تپ کی گرمی اور حرارت -
جشان - کپڑے اور زین ناپنے کا چوبی گز -
جشن سدہ - پارسیون کے مہینے مین یہ بڑا جشن ہی بعض کا قول ہی کہ کیومرث بادشاہ کے گھر مین جب بیٹا پیدا ہوتا جشن کرتا جب سو بیٹا ہو چکا بڑا جشن کیا اسکا نام جشن سدہ رکھا بعض کہتے ہین کہ یہ جشن سب سے پہلے ہوشنگ سیامک کے بیٹے نے کیا تھا ایک روز وہ ایکسو آدمیون کے ساتھ پہاڑ پر سیر کر رہا تھا اچانک ایک سانپ نکلا سانپ کی طرف بادشاہ نے پتھر مارا وہ پتھر خطا کر گیا پھر دوسرا پتھر مارا وہ پہلے پتھر کو لگا اور آگ نکلی آگ سے خشک گھاس جل اٹھی اور سانپ جل گیا اس روز بادشاہ نے بڑا جشن کیا اور آگ کو اپنا معبود ٹھہرایا ہوشنگ ساتویں پشت آدم علیہ السلام کا پوتا تھا -
جشنہ - آتشین پیراہن اور سرخ لباس -

جیم با صاد

جص - گچ جو عمارت کی سفیدی مین کام آتا ہی -

جیم با عین

جعد - سر کے مرغول بال اور زلف پیچیدہ - جعد سے بر رخ سمن شکستہ + دست چمن از بنفشہ بستہ -
جعفر - نہر اور خربزہ اور نام آنحضرت علیہ الصلوٰۃ و التحیت کے چچا کا جنکو جعفر طیار کہتے تھے اور نام حضرت امام جعفر صادق کا جو چھٹے امام دوازدہ امام علیہما السلام سے تھے اور ایک ظریف کا نام جسکو جعفر زٹلی کہتے تھے اسکا شعر ہی جعفر - جعفر بہ بوستان جہان دم غنیمت ست + شادی عیب گر نبود غم غنیمت ست + گر جشن ہر روز شد نصیب تو + این گریہ ہاے ماہ محرم غنیمت ست +

جعاشیش ۔ گداگر لوگ دریوزہ گر جمع لفظ جعشوش کی ۔
جُعَل ۔ بضم اول ایک جانور سیاہ رنگ زنبور کی شکل پر ہی جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی ۔
جَعَل ۔ بفتح اول کرنا اور گردانتا اور بنانا کسی چیز کی نقل کا جو اصل کے مطابق ہو جائے ۔
جعبہ ۔ بر وزن کعبہ ترکش تیرون کا اور چھوٹا چھابہ یا ٹوکرا جسمین میوہ رکھتے ہین اور سرپوش طبق کا ۔ محسن تاثیر ۔ باشد از غنچہ گل جعبہ واز گل ضبقش + کہ بہ تحفہ بفردوس برد بوے ترا ۔
جعدہ ۔ بفتح اول نام ایک دوا کا ہی جو پیٹ کے دراز کرمون کو نکالتی ہی شام کی طرف سے لاتے ہین یونانی مین اسکو قولیون بولتے ہین ۔ اور نام حضرت امام حسن علیہ السلام کی کنیز کا جسنے اپنے شوہر مالک کو بطمع نفسانی زہر ہلاہل دے کر شہید کیا ۔ قطعہ از مولف ۔ جعدہ بر خواہش نفس شریر + پیشواے دین حسن را زہر داد + ہم حسین ابن علی را قتل کرد + طالب دنیا یزید بد نہاد + ظالم و مظلوم در دنیا نماند ظلم الشان بزر بانہا ماند یاد ۔
جعفری ۔ ایک زرد رنگ پھول کا نام ہی اور ہر ایک چیز جو زرد رنگ ہو اور گل صد برگ ۔ نعمت خان عالی زنبور سرکشود ہ شود جعفری بباغ + بے روے یار دیدن گلزار بیگزد ۔
جعلی ۔ وہ نقل جو اصل کی صورت پر بنائی جائے ۔
جعفر برمکی ۔ خلیفہ ہارون رشید کے وزیر کا نام ہی ۔

جیم با غین

جغرات ۔ ماست جسکو ہندی مین دہی بولتے ہین ۔
جُغ ۔ بضم اول جوا یعنے لکڑی کا آلہ جو قلبہ رانی کے وقت دو بیلون کی گردن پر باندھتے ہین ۔
جَغ ۔ بفتح اول وہ لکڑی کا آلہ جو دودھ بلونی اور مسکہ نکالنے کے وقت دودھ مین پھیرتے ہین ۔
جُغد ۔ اُلّو جو منحوس مشہور جانور ہی بوم بھی کہتے ہین ۔
جُغرد ۔ بضم اول ژندی زبان مین سبزہ و مرغزار ۔
جَغر ۔ بفتح اول غوک جو آبی جانور ہی ۔
جغست ۔ بفتح اول ایک سبزہ ہی جسکو پکا کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہین ۔
جغرافیان ۔ علم ہیئت ارض و اشکال اقالیم سے واقفت
جغلہ ۔ نوجوان بچہ جسکی داڑھی نہ نکلی ہوا مرد و سادہ ہو ۔ میر نجات ۔ ای جغلہ سر ترا بنازم + بند کمر ترا بنازم +

جغازہ ۔ چوتھا حرف راے مہملہ ہرات کے علاقہ مین ایک گانون ہی اور ناف ہر ایک حیوان کی اور سرخی و غازہ اور روٹی فالہ از زن کی ۔
جُغالہ ۔ کچا میوہ اور ہجوم اور انبوہ چڑیون کا ۔
جغرشتہ ۔ کچا سوت جو ابھی تکلے پر لپٹا ہوا ہو ۔
جغنہ ۔ ایک مرغ فراخ چشم و زرد رنگ کا نام ۔

جیم با فاے

جفا ۔ ستم کرنا بدی کرنا ظلم کرنا برائی کرنا ۔ حافظ ۔ ما جفا از تو نہ بینیم تو ہرگز نکنی + آنچہ در مذہب ارباب طریقت نبود ۔ ولہ ۔ جفا کشیم و ملامت بریم و خوش باشیم + کہ در طریقت ما کافر ایست رنجیدن ۔
جَفتا ۔ بفتح اول ٹھہرا ہوا ہوا کج ہوا ہوا ۔
جفت ۔ جوڑا مقابل طاق اور عورت جو مرد کے نکاح مین ہو ۔ سعدی ۔ شنیدہ ام کہ درین روزہا کہن پیری + خیال بست بہ پیرانہ سر کہ گیرد جفت + نور الدین ظہوری ۔ شود دسمہ بطاق ابرویش جفت + توان نکہت ز چین گیسواش رفت ۔
جفاگستر ۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا ۔ سعدی ۔ حکایت کنند از جفاگستری + کہ فرماندہی داشت بر کشوری ۔
جفاکار ۔ ظلم کرنے والا ستم کرنے والا ۔ قطعہ از مولف جفا تا کے کنی و ظلم تا کے + بحال خلق اے مرد جفا کار + نمیدیدستی از ان روز مکافات + کہ باشد مرترا ہم با خدا کار ۔
جفیر ۔ بر وزن فقیر تیرون کا ترکش ۔
جَفر ۔ بفتح اول بکری کا بچہ جو چار ماہ کا ہو اور نام ایک مقام کا مکہ معظمہ مین اور نام ایک علم کا جو حروف تہجی سے متعلق ہی اور اسکے قاعدے سے غیب کی خبر معلوم ہو جاتی ہی یہ علم ایجاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ہی ۔
جفاکیش ۔ جسکے مذہب مین ظلم کرنا جائز ہو ۔ قطعہ از مولف خدا راضی نگردد از جفاکیش + نگردد از ستمگر حق رضامند + از ان دا گردن کشی زور دستی + نگون ساز دسرش روزی خداوند ۔
جَفاف ۔ خشک ہونا ۔
جَف ۔ پژمردہ و خشک و خوار ۔
جفتک ۔ سرخاب کا جوڑا جسکو ہندی مین چکوی چکوا کہتے مین
جفا آہنگ ۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا ۔ مولف ۔ از خلق جہان دلتنگ باشد + اگر شخصے جفا آہنگ باشد ۔
جفت ران ۔ ہل چلانے والا زمیندار ۔

جفن - آنکھ کی پلک اور تلوار کا میان۔
جفان - کاسہ ہاے بزرگ بڑے بڑے پیالے اور لگنوں کی مین شبانہ
جفازدہ - مظلوم جسپر ظلم ہوا ہوا - **امیر معزی** - ای عاشق جفازدہ
زیاد شرط نیست + گر دوست نمایست ست غم دوست حاضر ست -
جفاپیشہ - جس شخص کا طریق ظلم کرنا ہو - **مولف** - بروز قیامت
چہ گوید جواب + ستمگر جفاپیشہ پیش خدا -
جفتہ - گدھا جو دولتہ مارتا ہی اور آدمی کے جو تو -
جفاجوے - جسکا ارادہ ظلم کرنے کا ہو - **سعدی** - جفاجوے
راہ بنی گرفت + بکشتن جوانمردرا پے گرفت -
جفتی - جفت ہونا جوڑا ہونا نر و مادہ جانور کا جماع و مباشرت
افضل الدین خاقانی - از ان شد پردہ چشم چو ن بکری آلودہ +
کہ غم با لعبتان دیدہ جفتی کرد پنہانی -

جیم با کاف

جگرتاب - وہ چیز جو طبیعت کو گرم کرے شوق زیادہ ہو -
نورالدین ظہوری - ز داغ ہاے جگرتاب سینہ تاب ندارد + کسے
ز سوختگان این دل کباب ندارد -
جگربند - اندرونی اعضا جگر و شش و دل جسکو عربی مین سواد البطن
کہتے ہین اور فرزند اور جو چیز زیادہ عزیز ہو - **قطعہ از مولف** قضا
چون بگسلد پیوند ہستی + شود از ہر طرف چشم نظر بند + نہ زن
باشد دم ترحیل ہمراہ + نہ ملک و مال فرزند جگر بند -
جگر - اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی عربی مین اسکو کبد
کہتے ہین ہندی مین کلیجا - **حکیم زلالی** - دلی میکند و جانے میخراشید
زبان دوست جگر بت می تراشید -
جگر - بفتح اول و دوم دکانی تانی اندھیری و باد صرصر و گرد و غبار -
جگردار - مرد دلیر و بے باک و چالاک **صائب** - خط سبز رنگ شد
آن خال سیہ را برو بال + راہزن در شب تاریک جگردار ترست -
جگرسوز - جگر کا جلانے والا نالہ یا آہ وغیرہ - **اسیری لاہجی** نغز از
نالہ و آہ جگرسوز + ندارم در غم عشقش دگر کار -
جگرگداز - غم و اندیشہ جو جگر پر صدمہ پہونچاے -
جگرباز - شجاعت و دلیر آدمی -
جگرجوش - وہ چیز جسکے دیکھنے سے جگر کو جوش ہو - **نظامی** -
خدا کن زچشم جگر جوش من + مشو ایمن از خواب خرگوش من -
جگ - ہلانا دودھ کا برتن مسکہ نکالنے کے لیے اور ژندی زبان

مین شب برات جو پندرہوین شعبان کو ہوتی ہی -
جکاک - وہ انگور جو خراب و ضائع ہو چکا ہو -
جگرگوشہ - پیارا فرزند یا بہ جگر - **کمال خجند** - آن جگر گوشہ جان
شد کہ من اول گفتم + کہ چو شد بہ لبش از شبہ جگر خوارہ شود -
جگرتافتہ - جگر تفتہ - دل جلا عاشق یا بیمار - **نظامی** - شنیدم کہ
رندے جگر تافتہ + درستی ہمی داشت نایافتہ -
جگرسوختہ - دل جلا آدمی نہایت غمگین - **واقف خلجانی** میوہ
ناپختہ ز بام بر آید + ناگاہ جگر سوختہ خام بر آید -
جگاشہ - بڑا خار پشت جسکو سیہی کہتے ہین اور شکار کرنے والے کے
اپنے جسم سے تیر نکالکر مارتا ہی ہندی مین اسکو سیہی کانٹا کہتے ہین -
جگارہ - تدبیرین اور رائین درست بین -
جگرنہ - ایک پرندہ کلنگ کی صورت پر ہوتا ہی اسکی گردن پر سیاہ
پر نہایت خوبصورت ہوتے ہین اور امرا ان پر دنکو ٹوپیون پر لگانے ہین -
جگنچہ - دودھ گرم کرنے کا برتن اور گھی رکھنے کا -
جگی جگی - یہ کلمہ الحاح والتماس و عجز کے اظہار کے وقت کسیکی ٹھوڑی
کو ہاتھ لگاکر بولا جاتا ہی یعنی معاف کر اور بخشش کر کہنا ماہ -
وحدت قمی - از لطف بکشش ز جفا نہ نمیکشی بہ زمین طور ہا سے
تا نہ چہ مطلب جگی جگی -
جگری - جو چیز جگر کے متعلق ہو اور وہ سیاہ رنگ جسمین قدرے
سرخی ہو - **مخلص کاشی** - ندانم تو ز نگی جز آنکہ در شب وصل +
ز زہر چشم تو شد لعل اشک من جگری -

جیم با لام

جلا - بفتح اول اور بغیر ہمزہ اور فارسی بغیر ہمزہ کے گھر سے نکلن
وطن سے بیوطن کرنا یا خود وطن اور گھر سے نکلنا - **مخلص** -
ز جور چرخ جلاے وطن مکن مخلص + کہ در زمین دگر آسمان دگر نیست
جلا - بکسر اول سرمہ یا ایک قسم سرمہ کا اور روشن کرنا زنگ اتارنا
صفا کرنا جلا دینا کسی آئینہ وغیرہ کو - **شعر** - ز کینہ سینہ کے گرد
مصفا نگیرد تا جلا آئینہ تو -
جلا - جلا دینے والا صفا کرنے والا -
جلسا - بضم جیم و فتح لام جمع جلیس ہم نشین لوگ -
جلبا - بضم اول ژندی زبان مین صحت آدمی کا ہو یا حیوان کا عربی مین جلد
جلماتا - غبار جسکو فارسی مین بادرنگ اور ہندی مین کھیرا کہتے ہین
یہ لغت ژندی زبان کا ہی -

جِلبَاب - چادر جو مشہور کپڑا ہی۔
جَل آب - وہ سبزی جو استادہ پانی پر آجاتی ہی۔
جَلَب - بفتحتین فاحشہ اور بدکارہ عورت **کمال یزدی**
عروس زشت جہان با کسے نمی سازد + ہمین بہ ست کہ خاطر این جلب ندہی + **علی خراسانی** - تجہ دنیا عجب در قید دار دخلق را
عاقبت از زر پو رنگ این جلب خواہیم مرد۔
جَلَّاب - کھینچنے والا یعنے لے آنے والا اجار یا یون کا ایک جگہ سے دوسری جگہ مین واسطے فروخت کے **سعدی** - غریب آشنا باش وسیاح دوست + کہ سیاح جلاب نام نکوست + اسپ جلاب
وخر فروشش نیم + مجو گرد کر بیا یانے -
جَلب - بفتح اول کشیدن یعنے کھینچنا اور لیجانا اسباب سوداگری کا ایک شہر سے دوسرے شہر کو۔
جُلب - جاب - بضم وکسر اول تیلا بادل جس سے بارش کی امید نہو۔
جُلَّاب - بضم اول تشدید لام وشربت جو گلاب ور قند سے بنایا جاے یہ لفظ معرب گلاب کا ہی اور ہند مین اُس دوا کو کہتے ہین جو مسہل ہو اور نام ایک شاعر کا جو بخارا مین رہتا تھا اور فن شاعری مین اُستاد تھا۔
جلبوب - مشتق بیچہ جو ایک مشہور بیل ہی اور درختون پر لپٹ جاتی ہی
جَلَافت - اندر سے خالی ہونا بیوقوفی نادانی حماقت ماخوذ جلف سے جو بمعنے جسیم ہی۔
جَلاوت - چوتھا حرف واو روشنی وصفائی۔
جَلالت - بزرگی دولتمندی عزت بڑائی۔
جَلوت - ظاہر کرنا اور دکھلانا اپنے آپ کو مقابل خلوت کے۔
جَلادت - چستی وچالاکی ودلیری وجوانمردی۔
جَلید - برف جو سنز دیوان مین سے آسمان سے برستی ہی۔
جَلد - بفتح اول تازیانہ مارنا وچست وچالاک۔
جِلد - چمڑا آدمی یا کسی حیوان کا اور کتاب کا شیرازہ جو باندھا جاے - **سعید بلخی** - بہارستان دیوانم بطرزے تازگی دارد + کہ جلد او زرنگ و بوئے گل عنوان کردن -
جُلُود - جمع جلد حیوانون کے چمڑے -
جَلمد - بروزن سرمد سخت پتھر۔
جَلَّاد - دُرّے مارنے والا کیونکہ جلد تازیانہ کو کہتے ہین اور جلاد تازیانہ مارنے والا اور جلد اکھاڑنے والا سزا دینے والا **عشائی لکھنو**
آنجا کہ کشد غمزہ جلاد تو شمشیر + خون ریختن از خنجر قصاب نخیزد **ابو طالب کلیم** - در راہ تو جان بر لب و سر بر کف وتیغم + شمع سحرم حاجت جلاد ندارم
جَلمُود - سخت پتھر۔
جِلواد - پہلوے مین سرشت وخود عادت -
جَلوند - چراغ جو جلایا جاتا ہی۔
جُلنار - معرب گلنار سرخ رنگ۔
جِلد گر - کتاب کی جلد بنانے والا۔
جلو ریز - سبک عنان گھوڑا جلد چلنے والا **میرزا جلال اسیر** - کاروان روزگار از غمزہ معوجی برانا آید + جلو ریزی دہم گر گریہ مستانہ خود را۔
جابیز - کمند اور غماز اور مقصد برگزیدہ۔
جِلغوز - ہر ایک چیز مغز دار مثل بادام وپستہ وچلغوزہ وجوز وغیرہ۔
جَلیس - بیٹھنے والا ہمنشیندہ۔
جُلُوس - بیٹھنا تخت شاہی وغیرہ پر۔
جَلف - بفتح اول کاٹنا اور اکھاڑنا۔
جِلف - بکسر اول خالی خم اور وہ حیوان جسکا پوست اُتار لیا ہو اور پھٹا ہوا پیٹ ہو۔
جَلق - مشت زنی کرنا انزال کرنا ہاتھ سے اصل مین یہ لفظ زلق تھا زاے معجمہ جیم کے ساتھ بدلا گیا ہ فرمان سر جلوہ کہ
نلے مشت خالق + ننگی وزاخیش بدست خویش بست -
جَلَّاق - مشت زنی کرنے والا۔
جُلبک - بضم اول وکسر لام وسکون باے موحدہ وہ سبزی جو پانی پر آجاے۔
جَلبھنگ - تربدزرد جسکا ایک درم سے کھانا زہر قاتل ہی۔
جلبک - ایک مرغ خوش آواز چڑیا کی صورت پر ہی خاکی بلبل اسکو کہتے ہین
جاننگ - آواز زنگولہ وزنجیر اور خربزہ ہندوانہ وکدو اور عشق پیچہ کی بیلین اور نام ایک ابجد شمسی کا جو مطلا وغیر مطلا ہوتا ہی۔
جالونگ - درخت ہندوانہ وخربزہ وخیار۔
جَل - بفتح ایک جانور خوش آواز کا نام ہی۔
جُلّ - بضم وتشدید چار یا لوں کی پوشش اور معرب گل یعنے پھول۔
جَلّ - بفتح وتشدید صیغہ ماضی بزرگ ہوا۔
جَلیل - بفتح اول وکسر لام عربی مین بزرگ -
جُلاجِل - بضم اول وفتح لام گھوڑے کی جل ونقاب وپردہ جو محمل اور گہوارہ پر ڈالین **محمد سعید اشرف** - بضم فرش ما دبان

از ہر کنارہ + نمایان چون جلاجل گاہوارہ ۔ فردوسی ۔ برفتند پوشیدہ رویان دو خیل + عماری یکے درمیان جلیل ۔

جلاجل ۔ یہ ساز بجانے کا دو قرص روئین بنائے جاتے ہین اگر بڑے ہون جھانجھ کہتے ہین اگر چھوٹے ہون تو تال بولتے ہین ۔ رانج ۔ بہار عشرتم بژمردہ چندان بی گل رو دیت + کہ چون برگ خزان میریزد از دفہا جلاجل ہم ۔ نظامی ۔ جلاجل زنان شگفت بارون شاہ + کرشمہ تا جور با رود دشمن تباہ ۔

جَلَال ۔ بفتحتین عربی بزرگی دولت حشمت ۔ میر معزی ۔ شہیکہ دولت باقی بدو گرفت جلال + شہیکہ ملت تازی بدو قرار و دجمال ۔

جُلّال ۔ بضم اول و تشدید لام مرغ مردار خوار اور وہ کناس جو بازار کی نجاست گدھے اور اونٹ وغیرہ پر لاد کر لیجائے ۔

جَلّال ۔ بفتح اول و تشدید لام وہ گائے جو گوبر کھا جائے ۔ محمد سعید اشرف ۔ ہجو مین لئے کنجو از ستبر جلال + ہم کش عرعر خود جلال

جلال ۔ بزرگیان عنین آبرو کین ۔

جُلجُلان ۔ بضم ہر دو جیم کشنیز یعنے دھنیا ۔

جُلبان ۔ ماش سبز یعنے مونگ ۔

جلاجل زن ۔ جھانجھ بجانے والا ۔

جلا وطن ۔ جو وطن سے نکل جاوے یا نکالا جاوے ۔

جلو ۔ گھوڑا دوڑانا جولان دینا ۔ ملا طغرا ۔ پیر مغان کی تعریف مین جو فوج نشاط از کمین تافتہ + جلو بر سپہدار تین انداختہ ۔

جَلبُو ۔ ایک قسم کا سبزہ یعنے ساگ ہے جو پودینہ کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے

جلالہ ۔ تمام ذات باری جل جلالہ و عم نوالہ ۔ میر معزی ۔ گوید خدائے جل جلالہ بذات خویش + کامروز مومنان را دیدار ما عطا است ۔

جلوہ ۔ اپنا آپ دکھلانا شان و شوکت دکھلانا ۔ شیخ العارفین رحم ست بر در از تنی بندہ فرمایی + پرواز پست جادو سر در والی بلند ۔

جُلگہ ۔ جس جگہ بہت سی گھاس ہو یہ لفظ ترکی ہے ۔

جلغوزہ ۔ ایک میوہ کا نام ہے جسکے درخت کو سوس کہتے ہین اور صنوبر کے درخت کے میوہ کو چلغوزہ بولتے ہین ۔

جَلکارہ ۔ راے و تدبیر و روش و طریق ۔

جانبجوجہ ۔ سریانی زبان مین لہ دینہ ۔

جُلّہ ۔ کھجور کے پتون کا بنا ہوا ٹوکرا جسمین میوہ وغیرہ ڈالتے ہین ۔

جَلسہ ۔ مجلس و نشست بہت سے آدمیون کی ۔

جلی ۔ روشن و ظاہر کاتبون کے نزدیک وہ خط جو موٹے قلم سے لکھا جاوے اور ذکر الٰہی جو آواز بلند پکار کر کیا جاوے قطعہ اسد و از مولف ۔ ع ۔ ہر دو کر دیاد اللہ کو + بذکر خفی و بذکر جلی + نہ بھولو تو خدا کو کبھی ایک دم + کہ ہو جاؤ تم بھی خدا کے ولی ۔

جلقی ۔ جسکو مشت زنی کی عادت ہو ۔

جلدوئی ۔ عوض جزا صلا عطا و نوام ۔ عبد الغنی قبول ۔ مدح آرائے سلیمان جہان باش قبول + جلدوئی اینکہ سزا صاحب دیوان کو دم ۔

جلدی ۔ تیزی گرمی شتابی ۔ باقر کاشی ۔ میربایدز رعایت جلدی + از میان دو چشم ابرو را ۔

جلالی ۔ ایک فرقہ فقرا کا ہے جو اپنے آپ کو سید جلال الدین مخدوم جہانیان اُچی بخاری کے سلسلہ کا مرید کہتے ہین سہروردیہ خاندان کی ایک شاخ ہے ۔

جیم با میم

جمیعاً ۔ سب کے سب تمام ۔

جمشاسب ۔ جمشید بادشاہ کے بیٹے کا نام ہے ۔

جماعت ۔ گروہ آدمیونکا اور نام ایک شکل کا رمل کی شکول شکلون میں سے ۔

جمعیت ۔ جمع ہونا فراہم ہونا اور گروہ آدمیونکا اور فارسی متقابل پریشانی کے ۔ ابو طالب کلیم ۔ تا توانی تا توانان را بچشم کم مبین + ہر یک رشتہ جمعیت دہد گلدستہ را ۔

جمادات ۔ وہ چیزین جو جان نہین رکھتین مثلاً پتھر اور معدنی اشیا ۔

جمست ۔ ایک کم قیمت جوہر کا نام ہے جو نیلا ہوتا ہے ذرا سرخی مائل بعض لوگ سکو نیلم کہتے ہین اس پتھر کے پیالہ مین شراب پین تو کبھی مست نہون اگر اسکا ٹکڑا شراب کے خم مین ڈالدین تو شراب کی مستی جاتی رہے اگر رات کو سر کے نیچے رکھین تو اچھے خواب دیکھین احتلام کا اندیشہ نرہے اس پتھر کی کان مدینہ طیبہ کے نواح مین ہے ۔

جَماد ۔ بفتح اول کنکر پتھر وغیرہ چیزین جو جان نہین رکھتین سوائے حیوانات و نباتات کے ۔ مولانا جامی ۔ جمادی چند دادم جان خریدم + بحمد اللہ عجب ارزان خریدم ۔

جِماد ۔ بکسر اول جمع جمد مقامات بلند اور نیچے پہاڑ اور کریوے ۔

جمود ۔ بضم اول و دوم بستہ ہونا جم جانا پانی وغیرہ کا ۔

جَمود ۔ بفتح اول جما ہوا پانی دودھ وغیرہ ۔

جَمَد ۔ بسر دو فتح یخ و برف و بلند پہاڑ و کریوہ وغیرہ مقامات بلند ۔

جمنود ۔ بفتح اول و ضم ملے فوقانی روحانی خوشی جو کسی نیک عمل کرنے پر

جمشید ۔ نام ایک بادشاہ کا ہے عرب مین اسکو منوشلخ کہتے ہین جم اسکا اصلی نام ہے ایک دن یہ تاج زر مرصع سر پر رکھے ہوئے صبح کے وقت

بتمامتھا اور سورج کی مطلع سے تاج چمک رہا تھا اسوقت اسکے نام پر شید بڑھایا گیا کہ خورشید روشنی کو پہلوی زبان مین کہتے ہین۔

جمغند — آدمی کاہل و سست اور وہ گھوڑا جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکے اصل مین لفظ جا سے ساز تھا۔

جمہور — بضم اول گروہ و جماعت و اجتماع و اتفاق۔

جماعہ دار — کسی گروہ یا جماعت کا افسر۔

جمعدار — جسکے پاس روپیہ جمع رہے خزانچی۔

جم غفیر — بفتح اول و میم مشدد بہجوم عام و جماعت کثیر جم کے معنے گروہ اور غفیر کے معنے چھپانے والے یعنے بہت سے۔ فوقانی —
بفرمان او نطق خرد و کبیر + بتفتیش ہر ملک جم غفیر۔

جماہیر — جمہور کی جمع ہے بہت سے گروہ۔

جمار — بکسر اول وہ سنگریزے جو حاجی مناسک حج کے ادا کرنے کے وقت شیطان کو مارتے ہین۔

جمجمہ — ایک قسم کے خنجر کا نام ہے۔

جماعت دار — سردار و رئیس مقدم۔ ملا طغرا۔ مسعود آخر جماعتدار دشتی فصلتان + ہر کرم جون مجنون درین صحرا تواند فرد شد۔

جمعہ بازار — وہ بازار جسمین جمعہ کے روز سوداگری ہوا کرتی ہے جیسا کہ دہلی مین ہے کہ در قلعہ اکبرآبادی کی مسجد کے آگے ہر جمعہ کے روز تجار اپنا اپنا مال لاکر فروخت کرتے ہین۔ میرزا رضی دانش۔ بادہ کو تا سنگ بر نشانہ عالم زنم + جمعہ بازار شب آدینہ را برہم زنم۔

جمار — بفتح اول مغز درخت خرما جسکو فارسی مین پیہ خرما اور عربی مین شحم النخلہ و قلب النخلہ بولتے ہین۔

جمر — بورمو گھوڑا جسکے دونون ہاتھ اور پانون سپید ہون۔

جمار النہر — ایک سبزہ ہے جو ہمیشہ پانی مین پیدا ہوتا ہے پھول اسکا بھی پانی مین ہوتا ہے نیلوفر کی صورت پر۔

جمع انداز — وہ شخص جسکا تیر نشانہ سے خطا کرے۔ طاہر وحید۔ بر زلم جو دہر کس مژہ اش نبو لغلت + نازم آن چشم سیاہ تو کہ جمع انداز ست۔

جمیز — ایک قسم انجیر کے درخت کا ہے جسکے پتے توت کی طرح ہوتے ہین عربی مین اسکو تین الاحمق کہتے ہین۔

جمش — ترکی زبان مین یخ و برف۔

جماش — بسازی کنندہ کھیلانے والا شوخ دلیر مست اور فریبی اور فارسی مین سین مہملہ کے ساتھ ہے۔

جماع — آپس مین جمع ہونا عورت و مرد کا اور مباشرت کرنا قربت کرنا۔

قطعہ از مولف۔ ناتوانی جسم پر چھا جائیگی + ہڈیان لاغر ورنگ زرد کریگا جماع
چند روز اسکی اگر عادت رہی + زار مثل مور کردیگا جماع۔

جمع — تمام اور گروہ آدمیون کا اور نام ایک صنعت شعری کا جو شاعر چند باتین جو الگ الگ ہون ایک شعر مین بیان کردیوے چنانچہ اس شعر مین صنعت جمع ہے۔ فقر و گنج خمول راحت دان + شہرت و مال و جاہ آفت دان + نور الدین ظہوری۔ چہ حسرت ہا کہ بر دل جمع بندم + کنم جون در تماشایت نظر خرج۔

جموع — جماعتین یہ جمع جمع کی ہے۔

جمیع — تمام سب۔

جمشک — جمشاک۔ پاے افزار کفش۔

جمل — بہر دو مفتوح شتر اونٹ۔

جمل و جمل — بضم اول و تشدید و تخفیف میم حساب اعداد حروف ابجد

جمل — بفتح اول و سکون میم حسن و جمال و خوبی صورت و سیرت

جمل — بفتح اول و تشدید میم مفتوح ساربان۔

جمیل — صاحب حسن جمال و حسین۔ قطعہ از مولف۔ از سکون زمین و از قیام فلک + از ظہور کثیر و از وجود قلیل ہذہ تشکیل تشکیل ست حضرت مولی + زہے حسین حسین و زہے جمیل جمیل۔

جمال — حسن خوبصورتی خوبی۔ لموی صابر۔ غم کہ چہرہ ترا منت ست بر دل من + چو بر جمال گل و لالہ ابر و باران را۔

جمام — آسودگی گھوڑے کی تھک جانے کے بعد۔

جمام — بضم و بکسر اول اجلاے آب منی جو مرد کو بسبب ترک جماع کے لاحق ہوجاتا ہے و پیمانہ لبالب۔

جم — بمنزلت و اصل و صاف و پاکیزہ اور نام دوسری عقل کا عقول عشرہ سے اور آنکھ کی تپلی و بادشاہ بزرگ اور نام سلیمان علیہ السلام کا اور خطاب سکندر رومی کا اور نام جمشید بادشاہ اور نام ایک موضع کا علاقہ لغت مین جو مضافات یزد سے ہے۔

جم اسپرم — نام ایک ریحان کا ریاحین باغیہ سے ہے اور شگوفہ اسکا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

جم جم — ایک قسم پا افزار کا جو جیسے اسکے کشادہ اور وہ برس ہوتا ہے

جمان — بمعنی درجانی کے موتی جو سونے کی شکل بنائے گئے ہون

جمازہ — بہ تشدید و تخفیف میم اونٹ تیز رفتار۔

جمعہ — روز آدینہ جسکو ہندی مین شکروار کہتے ہین۔

جمرہ — آگ کا انگارا اور کنکر اور نام ایک بیماری کا جو بعضی انسان

پھوٹی چھوٹی بدن پر نکل آتی ہین اور سخت جلن ہوتی ہو۔
جمیلہ۔ خوبصورت و حسین عورت۔
جُمدہ۔ بزرگ و بلند پہاڑ و کرپوہ۔
جمجمہ۔ بضم ہر دو جیم سر کا کاسا اور لکڑی کا پیالا اور چاہ۔ جو شورستان مین ہو۔ **مغانی بلخی**۔ اسے کعبہ جو ز جمجمہ حرص یا بکش + توفیق کعبہ در قدم دل نہادہ اند۔
جمنہ و جمنا۔ نام ایک دریا کا ہو جو دہلی اور آگرہ کے نیچے بہتا ہو۔ **ملا طغرا**۔ چون تخت شہ زگل نزندم کہ بہر او + آوردہ آب جمنہ ز ملک بہار تخت
جمادی الاولیٰ۔ پانچوین مہینے قمری کا نام ہو۔
جمادی الاخریٰ۔ چھٹے مہینے قمری کا نام ہو۔
جملگی۔ سب سب کے تمام **خواجہ حافظ**۔ دختر رز چند روز سے شد کہ ز ما گم شدہ ہست + رفت تا گیر د سر خود جملگی حاضر شوند۔
جمانی۔ ژندی زبان مین ساقی شراب پلانے والا یا پانی پلانے والا۔
جمد چینی۔ ایک پتھر کا نام ہو جو سفید ہوتا ہو ملح چینی بھی اسکو کہتے ہین آنکھون کی دوا مین مستعمل ہو۔
جَمری۔ ہر چیز بازاری و کم قیمت۔
جمہوری۔ تین برس کی کھینچی ہوئی شراب۔

جیم با نون

جنود کبریا۔ خدا کے لشکر فرشتے وغیرہ جو غیب سے پیغمبرون کی امداد کو آتے تھے۔ **قطعہ اردو از مولف**۔ لشکر نمرود اور اصحاب فیل + گرچہ تھا تعداد مین بے انتہا + سب کے سب مارے گئے وہ جس گھڑی آئے میدان مین جنود کبریا۔
جَنَاب۔ بفتح اول درگاہ و آستانہ اور گرداگرد گھر کے ماخوذ جنب سے جسکے معنے پہلو کے ہین اور فارسی مین نام باری و گرد و شرط و قمار یعنے جوا کھیلنا اور شرط وہ جو دو شخص آپس مین کسی بات پر باندہ معین اور زین گھوڑے کا اور دامنہ زین کا اور تسمہ رکاب کا جسکو جناغ بھی کہتے ہین۔
جُنَاب۔ بضم اول عربی مین درد پہلو جو بیماری مشہور ہو اور دکان فارسی مین
جناب۔ بکسر اول وہ رستا جو گھوڑے کے گلے مین باندھا ہو اسواسطے کہ اسکو جہان چاہین لیجائین۔
جنوب۔ بفتح اول ایک سمت زمانہ کے چار سمتون سے جو شرق و غرب و شمال و جنوب ہین اگر کوئی شخص منہ اپنا مغرب کو کرے تو بائین سمت جنوب ہوتا ہو اور اگر مشرق کی سمت چہرہ ہو تو دہنی سمت جنوب ہو۔ **مولف**۔ کہ دارد ای شہ خوبان بجز تو چہرۂ خوب + جمال و حسن دلاویز و شکل خوش اسلوب + گہے بزیر نظر آئی و گہے بالا + گہے بشرق و مغرب گہے شمال و جنوب۔
جنائب۔ آراستہ گھوڑے کوتل گھوڑے جو امرا کی سواریون کے ساتھ بطور اعزاز و فخر و زینت کے لیجاتے ہین یہ لفظ جنیبت کی جمع ہو۔
جُنُب۔ بضم اول و دوم وہ شخص جو بعد جماع کے نہانے کے لائق ہو جسم اسکا پلید اور نہانا اسپر فرض ہو چکا ہو۔
جَنب۔ بفتح اول و سکون ثانی پہلو و کنارہ۔ **مولانا فوقانی** کنم حاصل حیات تازہ بعد از مرگ فوقانی + اگر مدفن بجنب روضۂ خیر البشر گردد۔
جنابت۔ دور ہونا ایک طرف ہونا الگ ہونا اور فقیہون کے نزدیک بعد جماع دور ہونا پاکیزگی سے غسل فرض ہونا نہانے کی حاجت ہونا۔
نظیری نیشاپوری۔ صد فکر اثر ز طاعتم بردارد + صد سہو سر از عبادتم بردارد + با این وسواس نیتم نیست درست + غسال مگر جنابتم بردارد۔
جنیبت۔ بروزن ہزیمت کوتل گھوڑا جو امراء کی سواری کے ساتھ ہوتا ہو جنائب اسکی جمع ہو۔ **میر خسرو**۔ عرش بر راز جنیبہ بارش را + پای گم شد جنیبہ و [illegible] را۔
جُنَات۔ بضم اول جمع جانی گنہگار لوگ۔
جنت۔ بہشت اور وہ باغ جسنے درختون کی کثرت سے زمین کو چھپا لیا ہو اور وہ فصیح رہے کہ عربی مین جس لفظ مین جیم اور نون ہو اسکے معانی مین پوشیدگی ملحوظ ہوتی ہو چنانچہ جن وہ بھی پوشیدہ ہین اور جنین وہ بھی مان کے پیٹ مین ہوتا ہو اور جُنّہ یعنے سپر وہ بھی انسان کو چھپا لیتی ہے یعنے انسان اسکی پناہ مین آجاتا ہو یعنے زیر سایہ علی ہذا القیاس **لغتیہ از مولف**۔ سمجھتا ہون ترے مدفن کو قبلہ + ترے روضہ کو جنت جانتا ہون + جو فرمان مجھپہ نافذ یا نبی ہو + دل و جان سے وہ برحق مانتا ہون۔
جَنّات۔ بہت سے بہشت اور باغ یہ لفظ جمع جنت کی ہو۔
جنایات۔ تقصیرین اور گناہ۔
جَناح۔ بفتح اول مرغ اور ہاتھ کا بازو اور مقدمہ حال لشکر یعنے ہراول فوج جسکو فی زمانہ لین ڈوری کہتے ہین۔
جُناح۔ بضم اول گناہ و تقصیر۔
جُند۔ بالضم لشکر و سپاہ اور نام ایک دوا کا۔
جَنَد۔ نام ایک شہر کا توران مین۔
جُنود۔ بہت سے لشکر یہ جمع جند کی ہو۔

جنید - بضم اول یہ بزرگ بغداد مین پیر طریقت تھے اور امام الاولیا خطاب تھا سریانی زبان مین وہ پھول جسکو عربی مین ورد کہتے ہین -
جنبید - بضم اول وسکون ثانی وکسر باے موحدہ سریانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین اوشہ اور عربی مین سعتر کہتے ہین -
جنتر - ایک ساز کا نام ہی جسکو ہندی مین بین کہتے ہین اصطرلاب وغیرہ آلات علم نجوم کو بھی جنتر بولتے ہین -
جنگ آور - جنگ ور - جنگ باز - لڑنے والا بہادر دلاور سپاہی جنگی - چراغ الدین روشن - نہادہ بسر افسر سروری + بجور ستم بمیدان جنگ آوری + مولانا جامی - دہد در جلوہ گاہ جنگبازی + مراز ہر برادر سرفرازی + سعدی - تو ہم جنگجو رباش چون کینہ خاست + کہ با کینہ ور مہربانی خطاست -
جنیر - ایک قصبہ دکن مین ہی اور دوسرا قصبہ سنیر دونون قصبے مشہور ہین بدیعی - در دکن آخر بدیعی را مقید ساختہ + گلعذاران جنیر و لالہ رویان سنیر -
جنجر - نام ایک گھانس کا ہی جو سرخ مایل بسیاہی ہی -
جند بید ستر - خایہ سگ آبی جو دوائی مین مستعمل ہی تشریح اسکی ادویات کی فصل مین لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالے -
جندر - ژندی زبان مین توشکخانہ جس جگہ امراے اعظام کی پوشاکین رہتی ہین
جنگار - جسکو خرچنگ فارسی مین اور عربی مین سرطان کہتے ہین -
جنیور - پل صراط جو قیامت کو بہشت اور دوزخ کے درمیان قائم کیجائیگی -
جنس - ایک قسم ایک اصل ایک ذات اور نوع مگر نوع اور جنس مین اتنا فرق ہی کہ بنی آدم سب ایک جنس ہین نوع فرنگی حبشی - ایرانی - ہندی وغیرہ - سعدی - بری ذاتش از تہمت ضد و جنس + غنی ملکش از طاعت جن وانس -
جناس - عبارت یا شعر دو لفظ لانے جو تلفظ مین مشابہ ہون -
جنگوس - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہو گیا ہو مگر بسبب ضعف چل پھر نہ سکتا ہو
جنیبت کش - گھوڑے کا نوکر سائیس و میر آخور -
جنازہ کش - جنازہ اٹھانے والے لوگ - خواجہ آصفی - اغیار را جنازہ کشی غیر ما نبود + ما بہر خاطر تو بلاہا کشیدہ ایم -
جنبش - حرکت کرنا ہلنا -
جناغ - جناق - بفتح اول وہ شرط جو دو کس آپس مین باندھین و بضم اول دامنہ زین و زین پوش - محمد قلی سلیم - بستیم ز عہد تو دل ای شکستیم + با خویش جناغی بسر یار شکستیم -
جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا تکرار - سعدی - زنے جنگ پیوستہ با شوی خویش + شبنگاہ چو زنتش تہیدست پیش -
جنگ - بضم اول بڑی جلد کی کتاب جسمین ضروری مطالب کی تحریرین لکھی ہون -
جنبک - جست مارنا کودنا -
جنبش اول - آسمان اور ستارون کی حرکت -
جندل - بروزن صندل بڑا پتھر اور نام ایک شخص کا فریدون کے مصاحبون سے جسکو اسنے بادشاہ یمن کے پاس اسکے لڑکیکی خواستگاری کے لیے بھیجا تھا -
جندال - شرانگیز فاسق فاجر و بے اعتبار -
جنادل - جمع جندل سینگ پتھر وغیرہ -
جَنان - بفتح اول آدمی کا دل -
جنان - بکسر اول بہشت یعنے جنت - لغتیہ از مولف - اندو گشتہ سرسبز باغ جنان + ز نورش منور چراغ جنان -
جُن - بضم اول سپر یعنے ڈھال -
جن - مشہور پیدایش ہی اللہ فرماتا ہی وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون - لغتیہ از مولف - ہی روشن بہر سمت نور محمد + ہی سب جن وانس ظہور محمد -
جنین - بچہ جو ابھی پیٹ مین ہو -
جنون - بضم اول و دوم دیوانگی و تغیر حالت و خبط مزاج و عشق بیتابی ناصر علی - خط سبزی جنون بعالم زد + یارب این سایہ کدام پری ست -
جِنّہ - بکسر اول قوم جن و دیو و پری -
جُنّہ - بہت چوڑی ڈھال -
جُنابہ - دو بچے توام جو ایک حمل سے پیدا ہون -
جنازہ - مردہ کا تابوت - [illegible] نہ اسنے پرنہ آسکے ولر اپنے جنازہ پر + وہ مکا تراج ہی پانون کو تھے منہدی لگا بیٹھے -
جندرہ - بروزن طنطنہ وہ دو لکڑیان جس سے کپڑون کو چرخ چڑھا کر صاف کرتے ہین - سید محمد جامہ باف مکری ہاتھی کی تعریف مین - فیلت کہ بخرطوم کند حملہ چو مار + بازش چو اجل برآرد از خصم دمار + خصم تو کہ در لباس ناہموار ست + چون جندرہ سا ندش بدندان ہموار +
جنبیہ - ایک ہتھیار کا نام ہی جسکو جمدر کہتے ہین -
جنتوریہ - ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین قنطوریون کہتے ہین -
جنی - ایک جن کیونکہ جن اسم جنس ہی اور جن مشتق جنن سے ہی جسکے معنی چھپنے کے ہین -
جنگی - لڑنے والا جنگ کرنے والا - قطعہ از مولف - چون باغ

جہان خزان آید + نہ دو رنگی بود نہ یکرنگی + صلح باقی بود نہ طالب صلح + جنگ ماند نہ لشکر جنگی -

جنطی - یونان کے ایک بادشاہ کا نام ہی جنطیانہ جو ایک مشہور دوا ہی اسی کے نام سے منسوب ہی کہ اُسکے وقت مین یہ معلوم ہوئی اور وہ ایک بیخ سرخ رنگ ہوتی ہی جسکو جنطیس الملک دواالحیہ وکف الذیب عربی مین کہتے ہین -

جنقی - ترکی مین مشورہ کرنا اور تجویز کرنا -

جنگلا ہی - ژندی زبان مین غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین اور وہ مشہور پرندہ ہی -

جیم با واو

جوزبویا - جوز بوا مشہور پھل ہی جسکو جایفل کہتے ہین اصلی نام اُسکا جاے پھل تھا دوا مین مستعمل ہی مفصل تشریح اسکی لغات متعلق علم طب مین لکھی جائیگی -

جوزا - سیاہ بکرا جسکی کمر سپید ہو اور نام تیسرے برج کا آسمانی برجون سے - حافظ - جوزا سحر نہاد حمایل برابرم + یعنے غلام شاہم و سوگند میخورم -

جوا - جوی - بروزن نوا سوزش دل جو عشق و محبت سے پیدا ہو -

جویا - ڈھونڈنے والا تلاش کرنے والا -

جورب بفتح اول جوزہ اور وہ چیز جس سے پانون ڈھک لیے جائین -

جواب - وہ تقریر جو کسی کے سوال مین کیجاے یعنے پاسخ اور وہ چیز جو کسی کے مقابل ہو -

جواب - وہ پانی جسمین غلہ جو کو جوش دیکر بیمار کو دیا جاوے آش جو بھی اسکو کہتے ہین -

جوع الکلب - کتے کی بیماری یہ ایک بیماری ہی جس سے آدمی ہمیشہ بھوکا رہتا ہی ہر وقت کھانے کی خواہش طبیعت مین رہتی ہی کبھی سیر نہین ہوتا -

جواذب بفتح اول کمنزال جمع جاذبہ بہت سی کشش کرنیوالے کھینچنے والے

جواذب بضم اول ایک قسم کا کھانا ہی جو کھانڈ چانول گوشت ملاکر پکاتے ہین -

جوانب - جانب کی جمع ہی بہت سی طرفین اور سمت -

جودت - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی ہر چیز کی -

جودت - بضم اول گھوڑے کی تیز رفتاری -

جوان بخت - جوان دولت - جوان سال - صاحب بخت و دولتمند و نوعمر جوان - س الہی ز جہان باشی با قبال + جوان بخت و جوان دولت جوان سال + نظامی - کہ از جہانہ تاجداران روم + جوان دولتی بود زان مرز و بوم -

جوست - معرب گوست جو آتش پرستون کی ایک مذہبی کتاب کا نام ہی -

جوارح - آدمی کے ہاتھ پانون -

جوخ - پیادہ لشکر و فوج -

جوخ - اون کا کپڑا اور نمد جو فقرا پہنتے ہین -

جور آباد - ایران مین ایک موضع کا نام ہی - شفیع اثر - ایکہ جور آباد شمشیر باقطاع من ست + سایہ دشتی کہ اباہم بکام دشمن ست -

جوہر فرد - جزو لایتجزے یعنے وہ جزو جو تقسیم نہو نہ عقلاً نہ وہماً نہ فرضاً کنایہ دہان محبوب - عرفی - چون بہانہ بچہ شوم ملزم ارباب کلام + خندہ جوہر فرد ست دلیل تقسیم -

جود - بفتح اول نیک اور اچھی چیزین اور بہت سی بارش -

جود - بضم اول بخشش اور سخاوت و مہربانی - شعر - منبع بخشش تو ئی ابر کرم باران جود + معدن اکرام و دریاے عطا ابر سخا -

جوامرد - سخی کریم صاحب مروت و نیکی و بہادر و شجاع - ذوقی - زمردان جہان باشد ہمان مرد + کہ باشد صاحب لطف و جوانمرد -

جواد - بفتح اول و تخفیف واو نام نامی حضرت باری تعالی اور نہایت سخی اور گھوڑا تیز چلنے والا اور اس لفظ کو واو کی تشدید سے پڑھنا خطا ہی -

جواہر - جمع جوہر کی بہت سے جوہر -

جواہر بلور - یہ مصنوعی جواہر بلور کا سرخ و سبز وغیرہ رنگ دیکر نگینہ بنالیا جاتا ہی بعض نگینہ دوہرا ہوتا ہی اور بعض اکہرا دوہرے کو دولکا کہتے ہین اور اکہرے کو ایک پلکا بولتے ہین - راضی - مقدر سخنم بر غلط بصد رنگ ست + چو از بلور تراشد کسی جواہر را -

جوبار - پانی کی نہر اور نام ایک محلہ کا شہر بخارا کے محلون مین سے - سیفی - آب بکشایم دمی صد بار جوے دیدہ را + تا مگر آن سرو آید بر لب جوبار من - مفید بلخی - نصیب صاف دلان ست عیش این گلشن + ہمیشہ سرو سہی در کنار جوبار ست -

جور - بہت سی شراب پلاکر حریف کو بیہوش کر دینا ظلم کرنا ستم کرنا - اوحدالدین انور - درخت گر متحرک شدی ز جاے بجاے + نہ جور ارہ کشیدی و نے جفاے تبر -

جوشن کبیر - ایک قسم زرہ کی ہی جو قیمتی اور عمدہ ہوتی ہی اور نام ایک دعا کا جو عامل لوگ پڑھتے ہین جسکے عمل مین وہ ہوتی ہی کوئی دشمن اُسپر غالب نہین ہو سکتا - عبد الغنی قبول - تجسم

من کہ زرکو چاک دلے ظفر دیدم + ہمین بس ہست بہر جوشن گہر مرا۔
جوہر۔ معرب گوہر ہر ایک قسم کے جواہرات موتی ہیرا سبزہ وغیرہ اور وہ چیز جو بذات خود قایم ہو عرض کے مقابلہ پر اور عرض وہ ہی جو بذات خود قایم نہو بلکہ عرض کا قیام جوہر کے وسیلہ سے ہو جیسے کہ لوح اور نقش لوح جوہر ہی اور نقش عرض اگر لوح نہو تو نقش کا قیام محال ہی اور کپڑا اور رنگ کپڑا جوہر ہی اور رنگ عرض ہی علی ہذا القیاس۔ ملا قاسم مشہدی۔ لب زخمم بشکر خندہ چو دمساز آید + گس جوہر شمشیر بہ پرواز آید۔
جوع البقر۔ گاے کی بھوک یہ ایک بیماری ہی کہ انسان کی بھوک بڑھ جاتی ہی ہر وقت کھانے کو جی چاہتا ہی۔
جوے شیر۔ وہ دودھ کی نہر جو فرہاد جنگل سے کھود کر شیرین کے محل مین لایا تھا اور وہ نہر پتھر کی ایسی مصفا بنائی گئی تھی کہ چراگاہ مین جسقدر دودھ گاے بکری کا ہوتا نہر کے ذریعہ سے شیرین کے محل مین تازہ تازہ آجاتا۔
جوزہر۔ معرب گوزہر کہ جزو اول اجزاے فلک قمر سے ہی اور تین اجزا باقیماندہ پر محیط ہی۔
جوار۔ بکسر اول وضم اول ہمسائگی اور پڑوس یہ لفظ بفتح جیم پڑھنا خطا ہی۔ رباعی از مولف۔ ہر آنکس کہ اندر جوارت بود + بہ مشکل مددگار زیارت بود + بہر حال خوش دار ہمسایہ را + کہ ہنگام غم غمگسارت بود۔
جوذر۔ معرب گوجرہ جو ہندی و فارسی لفظ ہی یعنے گاے کا بچہ مگر گوجرہ و گوذرہ جنگلی گاے کے بچہ کو کہتے ہین اور پارہ پارہ و ذرہ ذرہ۔
جوذر۔ یہ ایک گھانس ہی جو گیہون اور جو کی زراعت مین پیدا ہوتی ہی۔
جوجز۔ ایک وزن ہی اڑتالیس رتی کا۔
جوزر۔ بہ زاے ہوز پارہ پارہ و ذرہ ذرہ۔
جوربور۔ ایک پرندہ کا نام جو جنگل مین رہتا ہی خروس کیطرح اسکی شکل ہی اندرو بھی اسکو کہتے ہین۔
جوز۔ معرب گوز وسط کسی چیز کا اور گردگان جسکو ہندی مین اخروٹ کہتے ہین اور ہر ایک میوہ جو گول ہو چنانچہ جوز ہندی یعنے ناریل۔
جواز۔ روغن نکالنے کا چوبی آلہ جسکو ہندی مین کولو کہتے ہین نیشکر کا شیرہ بھی کولو کے ذریعہ سے نکالتے ہین۔
جوایز۔ عطایات و انعامات اور تحفے۔
جوالدوز۔ وہ بڑا سوا آہنی جس سے باربرداری کے گون سیے جاتے ہین۔ محمد سعید اشرف۔ این بخیہ کہ میشود بسوزن + نتوان بجوالدوز کردن۔

جواسیس۔ جمع جاسوس بہت سے قاصد اور خفیہ خبر لینے والے۔
جوش۔ اُبلنا ہنڈیا کا اور دھڑکنا دل کا و غضب و غصہ و جوش خون۔ میرزا جلال اسیر۔ میتواند جوش زد تا آسمان آخر دل ست + میتوان داشت تیر سے در گمان آخر دل ست + عرفی۔ خون جوش ہمی زند بخاکم + از کشتہ خود مکن فراموش۔
جوارش۔ مرکب کوئی دوا جو خوش مزہ ہو اور مطبوع طبع معرب گوارش بخلاف معجون کے کہ اسمین خوش مزہ ہونا شرط نہین ہی۔ خاقانی۔ اخلاق و حدیث خوشگوارش + بودند فواکہ و جوارش۔
جوشن پوش۔ وہ شخص جس نے زرہ پہنی ہو۔ صائب۔ مشو ہرگز دمی ایمن ز خصم ناتوان صائب + کہ از اندک نسیمے بحر جوشن پوش میگردد۔
جوشش۔ جوش کرنا گرمی مین آنا اُبلنا۔
جوع۔ گرسنگی بھوک۔ فریدالدین عطار۔ نفس نتوان کشت الا باسہ چیز + یاد دار ای صاحب عقل و تمیز + خنجر خاموشی و شمشیر جوع نیزہ تنہائی و ترک ہجوع۔
جوامع۔ جامع کی لفظ کی جمع ہی۔
جواہر تسع۔ نو آسمان اور نو رتن یعنے لعل و مروارید و الماس و زمرد و یاقوت و فیروزہ و مرجان و نیلم و عقیق بعض عقیق کی جگہ لہسنیا شمار کرتے ہین۔
جوف۔ شکم اور اندرون ہر چیز جو خالی ہو۔
جوالق۔ معرب گوالک جیسے کہ جوال معرب گوال جسکے معنی گون و رچھے کے ہین۔
جوزق۔ معرب غوزہ ہی روئی کا ناشگفتہ ڈوڈہ جو ابھی خام ہی جب روئی کا پھول خشک ہو کر جھڑ جاتا ہی تو جوزق تیار ہوتا ہی جب یہ پک جاتا ہی تو پھر روئی نبتی ہی اور روئی اسمین سے نمودار ہوتی ہی۔
جوق۔ بروزن طوق نوح و لشکر و گروہ آدمیون کے ہون یا چارپاون و پرندون کے اور وہ لکڑی جو بیلون کی جوڑی کی گردن پر بوقت چلانے قلبہ و دولاب کے باندھتے ہین ہندی مین اسکو پنجالی کہتے ہین۔ محسن تاثیر۔ شب نیست کہ از پیچ فلک راہ دمادم + تاثیر دو صد جوق کبوتر بپرانم۔
جوسق۔ معرب کوشک محل و عمارت بلند۔
جوسنگ۔ جو کے وزن کے برابر۔
جوناک۔ ژندی زبان مین غمناک و دلگیر۔
جوزہ دوک۔ وہ چرخی خرد جو تکلے مین ڈالکر اسپر سوت کاتتے ہین۔

جوشاک - جوش دنیا اور جوش دی ہوئی چیز۔
جوشک - کوزہ لوله دار یعنے ٹوٹی دار۔
جوکک - چڑیا جو مشہور پرند ہی۔
جولاہک - عنکبوت یعنے مکڑی۔
جوال - چھٹی اور گون ٹاٹ کی جسمین غله وغیره بھرکر اونٹ اور گدھون پر لادتے ہین اور گدڑی فقرا کے پہننے کی اور بدن اور جسم انسان کا۔ **نظامی** - ہم از بہر مردے ہم از بہر حال * بکوشیم تا جان بود در جوال۔
جوہر فعال - بتشدید عین عقل عاشر اور حکما کا قول ہی کہ سوا اے نو فرشتون اور آٹھ آسمانون کے تمام جہان کو اللہ تعالے کے حکم سے عقل عاشر نے پیدا کیا ہی۔
جوہر اول - جبریل علیہ السلام یا قلم یا نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم۔
جوز ماثل - دھتورے کے درخت کا پھل پوری تشریح اسکی الفاظ تعلق علم طب کی فصل مین لکھی جائیگی۔
جول - بہ واو مجہول بیابان وجنگل وغلیواز جو مشہور پرندہ ہی۔
جُوام - بضم اول دن جسکو فارسی مین روز عربی مین یوم کہتے ہین یہ لغت ژند یا ژند زبان کا ہی۔
جوان اسپرم - یہ ایک ریحان اقسام ریاحین سے ہی۔
جوامع الکلم - بفتح کاف وکسر لام یہ چند حدیثین رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہین کہ باوجود اختصار اور تھوڑی لفظون کے مطالب وفوائد کثیرہ اُنسے حاصل ہوتے ہین۔
جوان - طاقتور و رو بزور و تازہ اور برنا اور نوعمر پیر کے مقابلہ پر **ملا شانی تکلو** - من از بے مہری افلاک بنالم کہ روز و شب * بلا ہاے جوان ترین ما دران پیر میزاید۔
جوشقان - ایک قسم عمدہ فرش کی ہی **مسیح کاشی** - می کجا درخور گدایان ست * لایق بزم بادشاہان ست * قالی جوشقانی زربفت * پاسے نغز برہنہ پایان ست *
جوشن - بفتح اول سینہ اور زرہ اور نام ایک جنگلی لباس کا جو سواے زرہ کے ہی کیونکہ لوہے کے صرف حلقے ہوتے ہین اور جوشن علاوہ حلقون کے لوہے کے ٹکڑے بھی ہوتے ہین **طالب آملی** - باجنان دست و چنان تیغ عجب نیست اگر * شوق زخم تو براعدا بدرد جوشن را *
جولان - پھرنا اور پھیرنا گھوڑے کا میدان مین اور زنجیر - **نظامی** - ازانجا سوے صحرا ران گشادند * بصیدانداختن جولان گشادند۔

جوعان - گرسنہ بھوکا خالی پیٹ۔
جون - نام دریا جو ہند مین مشہور ہی جمن اور جمنا بھی اِسکو کہتے ہین
جوزن - ساحر وجادوگر۔
جوستان - ہموار زمین کا جنگل۔
جویان - ڈھونڈتا ہوا تلاش کرتا ہوا۔
جوازان - ہاون لکڑی کا ہو یا لوہے یا پتھر کا جسکو جھُو اور اوکھلی کہتے ہین
جوپلین - آلہ چوبین جسکے ذریعہ سے کپاس سے بنولے الگ اور روئی الگ کرتے ہین ہندی مین اِسکو اوٹنی کہتے ہین۔
جوجن - اڑتالیس رتی کا وزن اور مسافت چار کروہ کی۔
جودان - قسم ایک انار کی ہی جسکے دانے خشک اور بے آب ہوتے اور وہ سیاہی جو گھوڑے کے دانتون پر ہوتی ہی جس سے اِسکی جوانی وپیری پہچانی جاتی ہی اور قسم بید کی لکڑی کا اور حوصلہ پرند کا جسمین اُنکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہی اور ایک قسم کا کافور جو نہایت خوشبودار ہوتا ہی
جوزن - یہ ایک بیماری وآفت جو اور گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی جس سے تمام کھیت کا رنگ زرد ہوجاتا ہی اور یہ آفت اکثر زیادہ ہونے ابر اور دھوپ کے کم ہونے سے کھیتون پر نازل ہوتی ہی ہندی مین اِسکو گردی کہتے ہین اور جلانا اشیاے خوردنی اور گھی وغیرہ کا آگ مین جسکو ہند کے لوگ ہوم کہتے ہین۔
جوزجان - ایک شہر کا نام ہی۔
جوسبونتن - ژندی زبان مین لینا اور پکڑنا۔
جون - وہ لکڑی کا آلہ جسکے ساتھ بیل جوت کر غلہ بھوسہ سے جدا کرتے ہین
جوسریان - نام ایک گروہ بدمذہب کا ہی کہ خداتعالی کی ذات کو جوہر کہتے ہین
جوّ - بفتح اول وتشدید واو وہ فاصلہ جو زمین و آسمان مین ہی اور کرۂ ہوا کا۔
جواہر دارو - وہ نسخہ جسمین مروارید وغیرہ پیسے جائین اور آنکھون مین لگایا جاے
جَو - مشہور غلہ ہی جسکو عربی مین شعیر کہتے ہین اور مضراب ساز کا جس سے ستار وغیرہ بجاتے ہین اور ہر ایک چیز جو تھوڑی مقدار مین ہو اور پنجابی جو بیلون کے گردن پر باندھتے ہین اور ہر درجہ جو اسفل ہو مقابل اعلی کے **ع** از مکافات عمل غافل مشو * گندم از گندم بروید جو زجو *
جوجو - پارہ پارہ ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ۔
جوبجو - بالکل تمام وکمال سب کا سب۔
جوابدہ - جواب دینے والا بازپرس کے لائق - **قطعہ از مولف** - آدمی آج دار دنیا مین * بُرا کرتا ہی کام یا اچھا * وہی عقبی مین

پوچھا جائیگا + وہی ہوگا جوابدہ اسکا -
جوئندہ - ڈھونڈھنے والا تلاش کرنے والا - **مولف** - خدا کو جو کوئی ڈھونڈے وہ پائے + کہ ہی جوئندہ یابندہ ہمیشہ -
جواہر سرمہ - وہ سرمہ جسمین جواہر پیسے جائین - **میرزا صائب** - مئے لعلے جواہر سرمہ ساز ظلمت شب را + کند نقل غم راب تلخ چشم مور کوکب را + **محسن تاثیر** - گشتہ ناساز از خط لعلش دماغ ساز من + از جواہر سرمہ دارد بستگی آواز من -
جور پیشہ - ظالم ستمگار نا انصاف - **سعدی** - نکند جور پیشہ سلطانی + کہ نیاید ز گرگ چوپانی -
جورہ - بروزن غورہ - جفت وہمرنگ وہم وزن و مقابل یہ لفظ ہندی ہی مگر فارسیون کے استعمال مین ہی **مسیح کاشی** - شہباز فلک جورۂ این کرگس نیست + چون خرقہ شالم بجہان اطلس نیست + در دہر کسی ہمسر این ناکس نیست + از پیش نرفتہ است واندر پس نیست +
جوشبیرہ - یہ ایک کھانے کا نام ہی جو فطیر آٹے سے بناتے ہین اور قیمہ اسمین ڈالتے ہین - **محمد قلی سلیم** - آورد بہر جوشبیرۂ او + ران خود را بپاے خود آہو -
جَودہ - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی -
جُودہ - بضم اول دوڑنا اور تیز چلنا گھوڑے کا -
جُونہ - عطردان اور عطار کا ڈبہ جسمین عطر رکھتا ہی -
جوہہ - دوشاخہ دور باش -
جُولہ - نساج یعنے سفید باف جولاہہ -
جولیدہ - پریشان و متفرق -
جواہر مجردہ - عقول عشرہ جو دس فرشتے ہین -
جَوّالہ - بتشدید واو بہت پھرنے والا اور وہ لکڑی جسکے دونون سرون پر چکنی لتی باندھکر اور آگ لگاکر پھراتے ہین -
جوبہ - جس شہر مین دور دور سے اسباب تجارت کا آکر فروخت ہو -
جوترہ - مینار بلند -
جوجادہ - یہ ایک دوا جو کی صورت پر مگر اُس سے باریک ہی دوا مین مستعمل ہی -
جُوجہ - مرغی کا بچہ جسکو چوزہ کہتے ہین -
جَودرہ - یہ ایک روسی پہلوان کا نام ہی اور نام ایک گھانس کا -
جوزینہ - ایک حلوے کا نام ہی جو اخروٹ کے مغز کا بناتے ہین -
جوسہ - گھر اور محل اور کوشک -
جولہ گاہ - چراگاہ جسکو مرغزار کہتے ہین اور جس مقام پر زیادہ گھانس ہو -

جوانی - ضعیفی کے مقابلہ پر جوان ہونا - **مولانا اکبر** - بہر بندہ حق میکند مہربانی + کہ ذاتش ندارد درین کار ثانی + دہد بچہ را زور و شور جوانی + بہ بیدست و پا طاقت پہلوانی -
جولانی - گھوڑا اور شراب کا پیالہ - **غزالی مشہدی** - آنرا کہ درد عاشقی در ساغر دل ریختند + کے صاف عشرت میرسد زین نیلگون جولانیش
جوے - نہر پانی کی پانی کا بہاؤ - **میرزا صائب** - جوی شیر از جسگر سنگ بریدن سہل ست + سر کہ بر پاے ہوس تیشہ زند کوہکن ست -
جودی - نام پہاڑ کا جسپر نوح کی کشتی ٹھہری تھی -
جونی - نام ایک رومی مہینے کا -
جولقی - پشمینہ پوش درویش قلندر -
جوجی - نام ایک نامی مسخرے کا ہی -
جوہری - جوہر شناس جواہرات کا پہچاننے والا اور نام ایک فرقہ کا جو ذات خداوند جل و علا کو جوہر کہتے ہین - **سہ** - می شناسد آدمی را آدم اہل نظر + قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری -
جوہر ثانی - دوسری عقل عقول عشرہ سے -
جواری - کنیزین اور لڑکیان اور کشتیان اور جاری رہنے والی چیز
جوز ہندی - مغز ناریل کا -
جوز خراسانی - اخروٹ جو مشہور ہی -
جوزی - ایک محدث فاضل مشہور ہین جو جوز کے رہنے والے تھے -
جوہر علوی - آسمان اور روح اور آتش یعنے آگ جسکا جوہر سب سے بلند ہی
جوہی - ایک پھول کا نام ہی جسکو ہندی مین جوئی کہتے ہین -

جیم با ہاے ہوز

جُہلا - جاہل لوگ نادان اور بے خبر لوگ -
جہل مرکب - بیخبری محض اسقدر کہ قلعی کو چاندی تصور کرے مقابل جہل بسیط کے - **ملا علی قمی** - ز چشم اعتبار انداخت خسارت گلستان را + لبت نگذاشت در جہل مرکب آب حیوان را + **نظم** آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند + او اسپ سبک سیر با فلاک جہاند + آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند + او نیز خر خویش بمنزل برساند + آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند + + در جہل مرکب ابد الدہر بماند -
جَہالت - بفتح اول و دوم جاہل ہونا بیخبر ہونا -
جِہت - بکسر اول و فتح ثانی طرف و جانب -
جہات - جمع جہت کی بہت سے اطراف -
جہد و جُہد - بضم اول و فتح اول طاقت و کوشش و رنج و مشقت -

صائب - سبز یادہ طوطی ز عمر جہد ی کن + کہ چون قلم زتو بر سر قدم اثر ماند -
جہد - جہید - نہایت کوشش حد سے زیادہ کی -
جہاد - مذہبی لڑائی جو کفار کے ساتھ ہو -
جہان آباد - شہر دہلی کا نام اگرچہ شاہ جہان بادشاہ نے شاہجہان آباد رکھا تھا مگر اہل فارس اسکو جہان آباد کہتے تھے - **ذوقی** - شہ جہان بادشہ جہانے را + کرد آباد در جہان آباد -
جَہر - ظاہر کرنا آشکارا کرنا آواز بلند کرنا بلند آواز سے پڑھنا اور وہ ذکر الٰہی جو بلند آواز سے کیا جاتا ہی -
جہاد اصغر - کفار کے ساتھ لڑنا جنگ کرنا -
جہاد اکبر - اپنے نفس کے ساتھ لڑنا اور اسکو مغلوب کرنا - **قطعہ از مولف** - جنگ کردن باگروہ کافران + گرچہ در میدان جہاد اصغرست + نفسک بدخواہ راگردن بزن + کاین جہاد تو جہاد اکبرست -
جِہار - بکسر اول ظاہر کرنا آشکارا کرنا - **میر خسرو** - گر ہمی خواہی کہ دشمن ہم نخواند بد ترا + نیک خواہ خلق باش ای دوست در سر و جہار -
جہاندار - بادشاہ والی ملک صاحب سلطنت - **شعر** - گدا در فکر نان صبح و شام ست + تدبیر جہان باشد جہاندار -
جہانگیر - بادشاہ اور تلوار اور قلم - **صفدر فوقانی** - جہان شاہی تو با کلک زر افشان + جہانگیری تو با تیغ جہانگیر -
جہیز - بکسر اول وہ سامان و اسباب جو دختر کو بوقت نکاح کے دے کر رخصت کیا جاے اور مُردے کے کفن دفن کا اسباب -
جَہاز - بفتح اول بڑی کشتی جو سمندر اور بڑے دریاؤن مین چلتی ہی -
جِہاز - بکسر اول دختر کی رخصت کا اسباب اور مُردے کی تجہیز و تکفین کا سامان -
جہمزر - ژندی زبان مین فاحشہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا - کیونکہ جہ کے معنے فاحشہ عورت اور مزر کے معنی جماع کے ہین -
جہش - پہلوی مین طینت و اصلیت و طبیعت -
جہد المقل - بضم میم تھوڑی سی کوشش درویش فقیر کی کوشش
جہل - نادانی و بیخبری و بیوقوفی و بے علمی - **صفدر فوقانی** - دلا ایما از جہل حاصل خواری ست + جاہلان را لادوا بیماری ست -
جہول - احمق نادان بے خبر بے علم - **مولانا اکبر** - خوار از جہل ست ہر مرد جہول + زار باشد از فضولی بوالفضول -
جہنم - بہ نون مشدد و مفتوح چاہ عمیق گہرا کنوان اور دوزخ - **از مولف** - جہنم مین قیامت کو وہی کفار جائینگے + جو منکر ہونگے دنیا مین محمدؐ کی شفاعت کے -

جہان - جہندہ کودنے والا حرکت کرنے والا اور عالم و زمانہ چونکہ ایک حالت پر نہین رہتا ناپائدار و بے ثبات ہی اس نام سے موسوم ہوا اور مستعمل بفتح جیم ہی بمعنی روزگار - **مولف** - نماند زمین آسمان ہم نماند + جہاندار و ملک جہان ہم نماند -
جہانیان - جہان کے لوگ عام و خاص -
جَہَن - افراسیاب کے بیٹے کا نام ہی -
جہودانہ - وہ زرد کپڑا جو جہود لوگ اپنے پاس بطور نشان کے رکھتے ہین اور اسکا پاس رکھنا فرض سمجھتے ہین -
جَہَلَہ - جمع جاہل بہت سے جاہل لوگ -
جہاز خانہ - وہ جگہ جس مین گھر کا اسباب رکھا جاے -
جہاندیدہ - دانا ہشیار تجربہ کار - **شیخ سعدی** - گر از بندہ لغوی شنیدی مرنج + جہاندیدہ بسیار گوید دروغ -
جہودی - موسائی قوم کا آدمی -

جیم با یاے

جیبا - ژندی زبان مین لکڑی جسکو عربی مین حطب کہتے ہین -
جیب - گریبان و پیرہن و سینہ و دل اور وہ کیسہ جو گریبان کے نیچے سیا ہو -
جیاب - بکسر اول جمع جیب خلاف قیاس -
جیغمت - وہ ٹوکرا یا ٹوکرا جو کھجور کے پتے کا بنا ہوا ہو یا تھیلہ -
جَیِّد - بفتح اول و یاے مشدد مکسور خوب نیک و مستحکم و مضبوط -
جید - عُنق یعنے گردن -
جیاد - جمع جَیِّد خوبیان و نیکیان و جمع جود اسپان تیز رفتار و جمع جید بر وزن عید بہت سی گردنین -
جیواد - پہلوی مین ورع و پرہیزگاری و تقوی -
جیسیر - ژندی زبان مین باغ و گلزار و بستان -
جبیر - نشیب و پائین اور وہ چمڑا جسکو دباغت ہو چکی ہو -
جینہ در - پل صراط جو قیامت کو دوزخ اور بہشت کے درمیان ہو -
جیش - لشکر اور فوج اور ابلنا دیگ کا دھڑکنا دل کا -
جیوش - بضم اول و دوم جمع جیش بہت سے لشکر -
جیغ جیق - بانگ و فریاد و شور و غوغا و تازیانہ - **فوقی یزدی** - سمند طبع بمیدان ہنر ہ تازاندم + کہ بر سواری من روز زمانہ دون جیق -
جیفہ - وہ حیوان جو مرا ہوا اور بد بو پکڑا ہوا ہو -
جیر جنگ - آلہ تناسل مصنوعی جو چمڑے یا عاج سے بنایا جاتا ہی اور عورتین شہوت کے غلبہ مین اس سے رفع حاجت کرتی ہین -

جیک جیک - چڑیون کا غوغا و شور -
جیناک - ژندی زبان مین جگہ و مقام -
جیپال - لاہور کے راجہ کا نام ہی جسپر سلطان محمود غزنوی نے غالب آکر پنجاب کا ملک اُس سے چھین لیا تھا -
جیتل - ایک وزن کا نام ہی جو پچیسوان حصہ فلس کا ہوتا ہی -
جِیل - بہ یاے مجہول گروہ اور فوج و لشکر -
جیم - ایک حرف حروف تہجی مین سے ہی جسکے عدد تین ہین -
جی افرام - عجم کے پیغمبرون مین سے ایک پیغمبر کا نام ہے -
جیحون - خراسان و ماوراء النہر مین ایک دریا کا نام ہی جو بلخ کے پاس سے گذرتا ہی -
جیران - جمع جار ہمسائے کے لوگ -
جیلان - ایک ملک کا نام ہی جسکو گیلان بھی کہتے ہین اور نام ایک گانون کا بغداد کے پاس اور سید شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اُسی ملک کے رہنے والے تھے - مدحیہ از مولف - ہر شہنشہ گدا ے جیلانی ست + ہر پری رو فداے جیلانی ست -
جِیوَہ - سیماب جسکو پارا کہتے ہین -
جیغہ - ایک زیور مرصع کا نام ہی جو بادشاہ و امرا پگڑی پر باندھتے ہین - سنجر کاشی - جیغہ گسترے بلرزد بر سر دستار ما + آشیان ساز د ہما در سایۂ دیوار ما -
جیغہ جیغہ - کترا ہوا ابرک جسکو عورتین ماتھے پر سنگار کے وقت لگاتی ہین - جلال اسیر - کردہ جیغہ جیغہ ابر درا + دادہ عرض جوہر مورا -
جیفہ - بدبو مردار -
جیرہ - روزانہ وظیفہ اور رسد جو مقرر ہو -
جیبہ - ترکی زبان مین زرہ - سیفی - بسکہ پیکان تو در جیب جان می بینم + در بر جوشتن این جیبہ گران می بینم -
جیبہ خانہ - زرہ خانہ بادشاہی - نور الدین ظہوری - ز جیبہ خانہ شاہ نجف بدست دعا + بدفع تیغ حوادث فرستمت جوشن -
جی - ایک پرگنہ کا نام ہی ملک صفاہان سے -
جیلی - جو شخص جیلان کا رہنے والا ہو - سید محی الدین عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ انا الجیلی و محی الدین اسمی + و اعلامی علی راس الجبالی -

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان مین

جیم با الف

جابجا - ہر ایک جگہ ہر ایک مکان پر - مولف - ایک در کا فی تھا جب بہر سوال + ہر جگہ کیون یہ گدا پھرتا رہا + خانہ خانہ کو بکو رسوا ہوا + بن کے نادان جابجا پھرتا رہا -
جاڑا - سردی اور سردی کا موسم -
جاگتا - بیدار جو نیند مین نہو ہوشیار جاننا بوجھتا - قطعہ از مولف - سر جھکاتا کیون نہین پیش خدا + بندگی سے بندہ ہی کیون بھاگتا + خواب غفلت مین پڑا ہی کس لیے + جبتلک انسان ہی جیتا جاگتا -
جَالا - وہ جالا جو مکڑی تانتی ہی جسکو فارسی مین خانۂ عنکبوت کہتے ہین -
جانگیا - وہ چھوٹا پاجامہ جو کشتی گیر پہلوان کشتی کرنیکے وقت پہنتے ہین -
جان بلب - مرنے کے قریب کوئی دم باقی - قطعہ از مولف - کبھی زلفون کے غم مین یہ دل زار + گرفتار غم و رنج و تعب ہی + کبھی ہر سر نگون ابرو کے غم مین + کبھی وہ یاد لب مین جان بلب ہی -
جاٹ - وہ لکڑی جو تیلی کے کولو مین بھرتی ہی اور اُسکے دباؤ سے تلون مین سے تیل نکلتا ہی اور نام ایک قوم کا جو اکثر زمینداری کرتی ہی - قطعہ از مولف - سب سے ملنا دار دنیا مین مگر + ایک دہقان سے نکرنا دوستی + دشمنی اُسکو سمجھنا دوستو + ہو اگر تم سے محبت جاٹ کی + جاٹ کے سب کام ہین مکر و فریب + اُسکی ہی طینت مین بھرتا یا بدی -
جانچ - وزن تول - سمجھ بوجھ - دیکھا بھال - نظیر اکبرآبادی - فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر پانچ + پھر اُسکا حال ہو کیا تو ہی اپنے دلمین جانچ -
جا ضرور - پاخانہ بول و براز کی جگہ -
جاگیر - زمین یا گانون جو کسی کے گذارہ کے لیے بادشاہ کیطرف سے مقرر ہو - مولف - شہر مین رکھین سکونت اپنی ہم کس واسطے + بعد مجنون اپنی اب دشت جنون جاگیر ہی -
جانور - ہر ایک جاندار انسان و حیوان - مولانا اکبر - ہر ایک جسم کا ہی اختیار خالق کو + ہی اُسکے ہاتھ مین ہر ایک جانور کی جان -
جَال - وہ دام جسکے ذریعہ سے پرندون کو پکڑتے ہین یہ لفظ فارسی اُردو مین مستعمل ہی - عبد الواسع جبلی - ای ز انعامت گرفتہ طالب آمال مال + بردہ خصمت نہادہ صاحب آجال جال - قطعہ از مولف - مرغ دل اک روز مارا جائیگا + کیونکہ اُس عاجز کا بچنا ہی محال + راست و چپ پیش و پس اِسکے لیے + گیسوے پیچان نے پھیلایا ہی جال -

جا پھل - مشہور دوا ہے جسکی تشریح لغات متعلقہ طب مین لکھی جائیگی -

جازم - ایک قسم کا فرش ہے جسکو جاجم کہتے ہین -

جان - روح حیوانی جو جسم مین ہوتی ہے اور زندگی ہر ذی جان اسکے متعلق ہے - **قطعہ از مولف** - جسم مین جب تک ہو جان اور دم مین دم + حضرت جان آفرین کا نام لو + کام جو کرنے لگو ای نامدار + پہلے رب العالمین کا نام لو +

جاون - دایہ شیر جس سے دودھ جماتے ہین -

جامن - ایک درخت ہے جسکے پھل کو بھی جامن کہتے ہین -

جادو - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے اسکے معنی مشہور و معروف ہین - **صفدر زفوقانی** - نگاہ تیز ترک چشم دلدار + اگر جادو نہین تو اور کیا ہے -

جان بوجھ - دیدہ و دانستہ دیکھ بھال کے - **مولانا اکبر** - لیتے ہین سر پہ بار گران جان بوجھ کے + زلفونکے غم مین پھنستے ہین جان جان بوجھ کے -

جالی - ایک قسم کے باریک کپڑے سوراخدار کا نام ہے اور دام جس مین شکاری شکار ... پھانستے ہین اور وہ رشتہ جس سے لڑکے لٹو پھراتے ہین -

جامہ دانی - چرمی صندوق جسمین کپڑے رکھے جاتے ہین -

جاہی جوہی - ایک پھول کا نام ہے جسکو فارسی مین یاسمین صحرائی اور عربی مین ظیان بولتے ہین -

جیم با بائے

جبڑا - منہ کا نچلا اور اوپر کا حصہ فارسی مین اسکو چانہ اور عربی مین لحی کہتے ہین -

جبندا - جو شخص سست و کاہل ہو عربی مین اسکو وخیم بولتے ہین -

جب - جسوقت جس موقع پر - **حکیم انور لاہوری** - کھلیگی آنکھ تب بلبل کی انور + نظر آئیگا جب موسم خزان کا -

جیم با تائے

جتانا - آگاہ کرنا خبردار کرنا -

جتھا - باہم اتفاق و یگانگت ایک گروہ کی کسی معاملہ مین -

جتن - مکر و فریب تدبیر داؤن حیلہ -

جتی - وہ مرد جس نے عورت سے نکاح نہ کیا ہو عربی مین اسکو حصور کہتے ہین اور فارسی مین ہیربن -

جٹا دھاری - بڑی عمر کا سانپ جسکے جسم پر بال بڑھ گئے ہون اور نام ایک گروہ فقرائے ہنود کا جو سر پر بال رکھتے ہین کبھی کاٹتے نہین -

جیم با رائے مہملہ

جڑ - اصل بیخ بنیاد ہر چیز کی -

جڑوان - دو بچون کا توام پیدا ہونا اور دو چیزین جو آپسمین وصل ہون -

جڑاؤ - وہ زیور جو مرصع ہو یعنے اسمین نگینے لگے ہوئے ہون -

جیم با زائے ہوز

جزبز - پریشان دل پراگندہ خاطر متردد غمگین -

جزو - کل مین سے ایک حصہ چنانچہ کتاب کے اجزا مین سے آٹھ ورق کا ایک جزو ہوتا ہے یا دس ورق کا - **مولانا اکبر** - صفحۂ دل سے ترے حرف مروت اڑ گیا + اس کتاب حسن سے جزو محبت اڑ گیا -

جزدان - کتاب رکھنے کا تھیلا جسکو عربی مین کیس الکتاب کہتے ہین

جزبندی - جلد بندی وتہ بندی کتاب کی -

جیم با سین

جست - مشہور دھات ہے -

جس - نیکی و نیک نامی و خوبی -

جس اجس - نیکی و بدی و نیک نامی و بدنامی -

جستجو - فارسی اردو مین مستعمل ہے تلاش کرنا ڈھونڈھنا - **قطعہ از مولف** - دل کے پردہ مین وہ ہے پردہ نشین + جسکی تو کرتا ہے بار جستجو + اپنے گھر کو دیکھ نادان کس لیے + ڈھونڈھتا پھرتا ہے گھر گھر کو بکو -

جیم با کاف

جگانا - بیدار کرنا ہوش مین لانا -

جگرا - قوت طاقت حوصلہ ہمت -

جگت - زمانہ عالم مخلوقات -

جُگت - رمز دار باتین ہنسی کی باتین -

جکڑ - مضبوطی استحکام -

جگ - زمانہ عالم دنیا -

جُگ - سو برس کا عرصہ جسکو قرن کہتے ہین -

جگمگ - روشن اور چمکتا ہوا -

جگت گرو - تمام زمانہ کا استاد اور مرشد -

جگنو - وہ کرم جو رات کو چمکتا ہے کرم شب تاب -

جگہ - مکان گھر وغیرہ -

جگہ بجگہ - مکان مکان گھر گھر -

جگالی - کھائی ہوئی گھانس جو معدہ سے اگل کر چارپائے چباتے ہین

جگلوری - بہت پرانا اور قدیمی -

جیم بالام

جلا - سوختہ آگ سے جلا ہوا - مولانا اکبر - کبابون کی بو آتی ہے
ہر طرف سے + جلا دل ہے شاید کسی دل جلے کا -
جِلا - صفائی روشنی تیزی جو تلوار و خنجر و چھری کو دی جاے - صفدر
فوقانی - لگا کر چشم سرمہ سا کو سرمہ + جلا دیتے ہین وہ تیغ نظر کو -
جلاہا - جلاہہ - بافندہ کپڑا بننے والا -
جلاب - معرب گلاب مسہل دوا جس سے دست آتے ہین -
جلد - شتاب بلاتوقف - حکیم محمد انور لاہوری - مسیحا جلد تر
تشریف لاؤ + کہ دم مین اپنے دم کا خاتمہ ہے -
جلاد - درہ مارنے والا قتل کرنے والا - ؎ سخت کتنا ہے وہ بت
اور کسقدر جلاد ہے + چارسو جس سے بلند آوازہ فریاد ہے -
جِلد - کتاب کی جلد اور انسان کے جسم کا پوست -
جلندھر - استسقا کی بیماری جس سے جسم کی رگون مین پانی بھر جاتا
ہے اور نام ایک شہر کا دوابہ بست پنجاب مین -
جلمانس - ایک آبی جانور کا نام ہے جسکی صورت و شکل آدمی کی سی
ہوتی ہے مگر گفتگو نہین کرتا -
جَل - پانی بفتح اول -
جُل - داو مکر و فریب دغا -
جل پان - مدارات مہمان کی قدرے قلیل خاطر داری -
جلوہ - روشنی چمکاو - لغتیہ از مولف - دیدۂ اہل نظر ہو گئے
روشن نی الفور - مہر تابان عرب نے جو دکھایا جلوہ -
جلدی - شتابی بلاتوقف بغیر دیر کے - سید علی الفت - جان
جانے کو ہے ای یار تم آؤ جلدی + طالب دید کو دیدار دکھاؤ جلدی -
جلیبی - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے -

جیم بامیم

جمالگوٹا - یہ ایک درخت کا تخم ہے اسکے کھانے سے دست بہت آتے
ہین پوری تشریح اسکی لغات علم طب کی فصل مین لکھی جائیگی -
جمنا - جم جانا پانی یا دودھ وغیرہ کا اور نام ایک مشہور دریا کا -
جمعرات - روز پنجشنبہ جسکو دیرواز بھی کہتے ہین اور عربی مین یوم الخمیس
جمع و خرچ - وہ کاغذ حساب کا جسمین آمد و خرچ دونون قسمین لکھی ہون -
جمعدار - جو چند سپاہیون پر افسر ہو -
جم جم - ہمیشہ ہمیشہ نت نت -
جمون - ایک شہر کا نام ہے جو ریاست گاہ راجگان جمون ہے -
جمعہ - ایک دن کا نام جسکو سکروار بھی کہتے ہین
جموگہ - ام الصبیان کی بیماری جو اکثر بچون کو ہوتی ہے -
جماہی - وہ حرکت طبعی جس سے انسان کا منہ خود بخود کھل جاتا ہے
فارسی مین اسکو دہن درہ کہتے ہین -

جیم بانون

جننا - بچہ دینا بچہ پیدا ہونا -
جنم پترا - وہ زائچہ جو بوقت پیدا ہونے بچہ کے نجومی نکالتے ہین اور
مولود کے تمام عمر کے احکام اسمین لکھتے ہین عربی مین اسکو تقویم العمر
کہتے ہین - ؎ بجز رنج و غم کچھ نہین ہے لکھا + ہمارا
جنم پترا دیکھ لو -
جنگ - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے لڑائی فساد جو دو شخصون
مین ہو - میر حسن - اگر جنگ ہو تو بڑی جنگ ہو + پھر آخر
خدا جانے کیا رنگ ہو -
جنگل - ویرانہ اُجاڑ غیر آباد زمین - شعر - مل گئی جب چاکری
دربار الفت کی ہمین + آہ کی تنخواہ اور جنگل ملا جاگیر مین -
جنجال - دام جال آفت مصیبت - مولف - دیدہ و دانستہ
ہم کسواسطے + پھنس گئے اُس زلف کے جنجال مین -
جنم - پیدایش آفرینش فطرت -
جن - مشہور پیدایش ہے جو نظر نہین آتے - نظیر - نہ آدمی نہ فرشتہ
نہ جن نہ وحش نہ طیر + ترے رقیب کا سب سے علیحدہ ہے ڈھانچ
جنیو - وہ مذہبی تاگا جو ہندو گلے مین حمائل اور آتش پرست کمر
کے ساتھ باندھتے ہین زنار اسکو عربی مین کہتے ہین -
جنازہ - مردہ کا تابوت اور تختہ مردہ کا - ؎ کیا قتل ہمکو آپ
سنگدل نے + گران اسلیے ہے جنازہ ہمارا -
جنتری - وہ آلہ آہنی جسمین موٹے اور باریک سوراخ ہوتے ہین
اور زرگر سونے چاندی کے تار اُن سوراخون مین سے کھینچ کر بڑھاتے
ہین اور سالانہ تقویم جو ہر سال نئی بنتی ہے اور گذشتہ سال کی ردی ہو جاتی ہے
جنائی - وہ اجرت جو دایہ بچہ کے پیدا ہونے پر لیتی ہے -

جیم باواو

جَوا - لہسن کی گانٹھ مین سے ایک دانہ عربی مین اسکو سنہ بتشدید
نون کہتے ہین اور فارسی مین یک دانہ سیر -
جوا - وہ لکڑی کا آلہ جو بیل کی گردن پر قلبہ رانی کے وقت باندھتے
ہین اور بازی قمار جو لوگ آپس مین نقد روپیہ لگا کر کھیلتے ہین -

جوتنا - بیلون کو ہل کے کام یا دولاب چلانے یا گاڑی چلانے کے کام مین جوتنا یعنے اُنسے وہ کام لینا عربی مین اُسکو اثارہ کہتے ہین -
جوڑا - ایک کے ساتھ دوسرا جفت اور زوج عورت کیواسطے شوہر اور شوہر کے واسطے عورت - مولف - اکیلا وہ خداوند جہان ہی + کیا ہی جسنے پیدا اسب کا جوڑا -
جوڑنا - پیوند کرنا ایک چیز کو دوسرے کے ساتھ باندھنا -
جوتا - پاپوش کفش زیر پائی -
جواب - وہ بات جو کسی کے سوال کے بعد کہی جاے یا وہ خط جو کسی خط کے جواب مین لکھا جاے - مولف - خط کا جواب آیا ہی شاید خط آگیا + ابتک جواب سے ہمین بالکل جواب تھا -
جوار - ایک مشہور غلہ ہی جسکو عربی مین ذُرّہ کہتے ہین اور فارسی مین جُرت اور زُرت بولتے ہین -
جوڑ - پیوند جو کسی کو لگایا جاوے اور بدن کے عضو جنکا ایک دوسرے کے ساتھ پیوند ہی - مولف - دل کا پیوند اِس خدا سے جوڑ + اور جتنے ہین جوڑ سارے توڑ -
جوہر - اصلیت اور خوبی ہر ایک چیز کی اور تلوار کے جوہر جو آسپر مکھی کے پرون کی طرح نظر آتے ہین - مولف - وہی انسان ہی بندۂ خاکی + خاکساری کا جسمین جوہر ہو -
جونپور - ایک مشہور شہر ہندوستان مین ہی -
جوتش - نجوم کا علم ستارون کا علم -
جوش - طبیعت کا جوش ہنڈیا کا جوش - بیت - مے الفت سے ہی سرمست و مدہوش + ہی جسکی طبع مین توحید کا جوش -
جونک - یہ ایک آبی کرم سیاہ رنگ کا ہوتا ہی جس جگہ اسکو لگائین خون چوس لیتا ہی عربی مین اسکو علقہ کہتے ہین اور فارسی مین زلو -
جوگ - یہ ایک سلسلہ فقر کا ہندؤن مین ہی اور فقیر اِس سلسلہ کا جوگی کہلاتا ہی -
جوکھون - نقصان خسارہ -
جوان - فارسی لفظ اُردو مین مستعمل ہی وہ آدمی جو بالغ ہو چکا ہو -
جوبن - حسن خوبصورتی جمال اور شروع جوانی کا خاتمہ رنگین کا
جُون - وہ کرم جو انسان کے بالون اور کپڑون مین پڑجاتی ہی -
جَو - مشہور غلہ ہی فارسی اور اُردو دونون مین رائج -
جورو - منکوحہ عورت نکاح کی بی بی -
جواری - وہ شخص جو جوا کھیلے قمار باز -
جوانی - بالغ ہونا انسان کا عربی مین اسکو شباب کہتے ہین اور فارسی مین برناے -
جوتشی جوتکی - نجومی جو ستارون کا علم جانتا ہو -
جوتری - ایک دوا کا نام ہی -
جوتی - پاپوش موزہ وغیرہ -
جوڑی - جو چیز دوہری ہو چنانچہ تخنون کی جوڑی وغیرہ -
جوہی - ایک پھول کا نام ہی جسکو عربی مین ظیان اور فارسی مین یاسمن کہتے ہین -
جوگی - جوگ کے سلسلہ کا ہندو فقیر -

جیم با ہاے ہوز

جھاڑا - تلاشی لینا کسی کے کپڑون کو جھاڑ کر دیکھنا کہ انہین کوئی چیز چھپائی تو نہو
جھالا - چھوٹا ٹکڑا بادل کا جو تھوڑی سی زمین پر برسے -
جھبا - کالے ریشم کی زلفین جو کسی علم وغیرہ کے سر پر لگادیتے ہین -
جھپٹنا - جھپٹ کر اُٹھنا حملہ کرنا -
جھپکنا - بند ہونا آنکھ کا بسبب شرم یا خوف کے -
جھٹ پٹا - وہ روشنی جو طلوع و غروب آفتاب کے وقت ہو -
جھرجھرا - کم قیمت کپڑا جسکی بنت خراب ہو -
جھرنا - وہ موقع جہان پانی کسی اونچے پہاڑ وغیرہ سے نیچے گرتا ہو عربی مین اسکو ینبوع کہتے ہین اور ہر ایک چشمہ جو زمین سے نکلتا ہو -
جھروکا - وہ طاق پنجرہ دار جو دیوار مین ہو اور اندر کا آدمی باہر کی حالت دیکھ سکتا ہو اور چھوٹا دریچہ جو دیوار مین ہو عربی مین اسکو شباک اور فارسی مین بالگانہ کہتے ہین -
جھڑنا - گرنا پتون کا درخت سے یا مٹی کا دیوار وغیرہ سے -
جھکانا - سرنگون کرنا ٹیڑھا کرنا دوتا کرنا -
جھگڑا - خرخشہ مقدمہ تکرار -
جھکنا - سرنگون ہونا سجدہ مین جانا رکوع کرنا -
جھکورا - ہلانا ہوا کا درختون کو -
جھلانا - پنکھا ہلانا ہوا پہونچانا -
جھک مارنا - بیفائدہ اور لغو کلام کرنا -
جھمکا - ایک زیور کا نام ہی جو عورتین کانون مین پہنتی ہین -
جھمکڑا و جھمکا - بفتح اول جلوہ اور دیدار معشوق کا -
جھنانا - بے حس و حرکت ہونا کسی عضو کا بسبب سردی یا کسی اور سبب سے -
جھنجلانا - غضب کی حالت مین کانپنا -
جھنجھنا - اسکو جھنکنا بھی کہتے ہین یہ ایک کھلونا بچون کے کھلانے

کیواسطے بناتے ہین بعض لکڑی اور بعض پیتل سے دونون طرف اُسکے پوپلے رکھتے ہین جسمین کنکر بھر دیتے ہین ہلانے سے وہ آواز دیتا ہی۔
جھنڈا - علم و نشان جو مشہور چیز ہی۔
جھوٹا - جھوٹ بولنے والا کاذب اور پس خوردہ کھانا۔
جھولا جھولنا - وہ رسن جو کسی درخت یا چھت سے باندھکر اُسمین جھولتے ہین فارسی مین بادپیچ اِسکو کہتے ہین۔
جھونپڑا - فقرا کا خس پوش مکان۔
جھونکا - ہوا کا دھکا۔
جھونکنا - ایندھن ڈالنا کسی بھٹی وغیرہ مین بلاتحاشہ روپیہ کسی کام مین صرف کر دینا۔
جھانسا - مکر فریب دغابازی۔
جھٹکا - کسی چیز کو پکڑکر زور سے ہلانا اور زور سے کھینچنا۔
جھپ - جلدی شتابی بے توقف۔
جھڑپ - نوک جھوک لڑائی بھڑائی۔
جھیپ - شرم جھیلہ لحاظ۔
جھپٹ - رکاو حملہ۔
جھانٹ - موے زہار پشم
جھرمٹ - نقاب حجاب گھونگھٹ۔
جھوٹ - دروغ کذب۔
جھنڈ - بضم اول بہت سے مرغ اور پرند۔
جھاڑ - وہ موقع جہان بہت سے درخت ہون اور وہ جھاڑ جو روشنی کے واسطے بنایا جاتا ہی یہ جھاڑ شیشہ کا بنایا جاتا ہی اور موم کی تبی لگاکر روشنی کی جاتی ہی۔
جھالر - جو گرداگرد موج وغیرہ کے لگاتے ہین جس سے زینت بڑھجاتی ہی عربی مین اِسکو تنواط کہتے ہین اور فارسی مین مسلسل بولتے ہین۔
جھربیر - جنگلی بیر کا پھل جسکو جھربیری کہتے ہین اور وہ چھوٹا سا درخت خودرو جنگل مین ہوتا ہی اور چنے کے برابر بیر اُسمین لگتے ہین۔
جھٹر - آہنی قفل کی کل جس سے وہ بند ہو جاتا ہی۔
جھکڑ - اندھیری گرد و غبار تیز ہوا۔
جھنکار - وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر لگنے سے نکلے جیسے برتن جو پتھر پر گرے۔
جھینگر - ایک جانور کا نام ہی جو چھوٹے قد کا گھانس مین رہتا ہی رات کو تیری سی آواز سے بولتا ہی۔

جھڑا جھڑ - پے درپے کثرت سے۔
جھومر - عورتون کے پہننے کا ایک زیور ہی۔
جہاز - جو دریاؤن اور سمندر مین چلتا ہی۔
جھونک - جھک جانا ترازو کا ایک پلہ کیطرف۔
جھاگ - کف جو پانی پر آتا ہی۔
جَھک جھک - بک بک - گفتگو بیہودہ۔
جھول - جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہین۔
جھیل - پانی کی جھیل و تالاب۔
جھاڑن - وہ خس و خاشاک جو غلہ سے بوقت اُسکے صفا کرنے کے نکلے اور وہ کپڑا جس سے گھر کے سامان کی صفائی کرین۔
جھانوان - وہ پتھر جس سے پانون کا میل اُتارین اور صاف کرین۔
جھوٹھن - بچا ہوا کھانا جو کھانے سے بچ رہے۔
جھاڑو - جاروب جس سے زمین صاف کرتے ہین۔
جھاؤ - مشہور درخت ہی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتا ہی۔
جُھڈو - آدمی بیکار نکما سست و کاہل۔
جھگڑالو - جھگڑنے والا لڑنے والا۔
جھانجھ - ایک باجہ کا نام ہی جو مشہور ہی۔
جھوٹھ - کذب دروغ۔
جھاڑی - جنگلی بیری خودرو جسمین بیر سرخ رنگ بقدر چنے کے لگتے ہین۔
جھرجھری - بدن کا ٹوٹنا جو تپ چڑھنے سے پہلے عائد ہوتا ہی۔
جھُرّی - وہ شکن جو انسان کے جسم پر بسبب بڑھاپے کے پڑجاتی ہی۔
جھڑکی - سرزنش و عتاب و زجر۔
جھڑی - بارش جو کئی روز تک تھوڑی تھوڑی ہوتی رہے بغیر چمک اور گرج کے۔
جھلی - وہ پتلا پردہ سفید جو بالاے کھال کے نیچے گوشت کے اوپر حیوانات کے جسم مین سے نکلتا ہی۔
جھولی - بواو مجہول فقرا کی گدائی کی زنبیل۔
جھانولی - فریب مکر دغا۔

جیم با یاے

جیتا - زندہ مقابل مُردہ کے - مولف - ایکدن چلدیگا اِس دنیا کو چھوڑ + کب تلک جیتا رہیگا آدمی۔
جیت - بازی کی جیت شطرنج چوپڑ وغیرہ مین۔
جیبھ - زبان جس سے آدمی بولتا ہی۔

جی - دل جان روح - سے جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی + آہ اُس بت سے ملاقات نہونے پائی -

تیسری فصل

محاورات فارسی کے بیان مین

جیم با الف

جادو فریب - یہ لفظ زلف کی تعریف مین بولا جاتا ہے - میر معزی - زعطر خویش ہمی بند جادوے سازد + دو زلف کوتہ جادو فریب دلبر او + بمن نگہ کن دبنگر کہ بستہ چون شدہ ام + بہ بند جادوے اندر بوے عنبر او -

جامہ زیب وجامہ ساز - معانی اسکے مشہور ہین - ابوطالب کلیم - حلۂ فردوس گر پوشد نباشد جامہ زیب + غیر داغ او لباس کعبۂ دلہا نہ شد - ملا طغرا خرقہ کی تعریف مین - ہر اسد دل جامہ ساز حرم + خورد گرہ بدامان پاکش قسم -

جان دریک قالب - یعنے کمال محبت و اخلاص و اتحاد و یگانگت جو دو شخصون مین ہو اور جو جملہ یک جان دو قالب مشہور ہے اُسکی کوئی سند پائی نہین گئی - محسن تاثیر - بہشت در وشان ست یکسان چون ورقہاے کتاب + ہمنشینانے کہ باہم جان دریک قالب اند -

جامۂ تلخ - ماتمی لباس اور صوفیانہ پوشاک جسکے پہننے سے دنیا عاقبت کو غارت کرے

جامہ بلند - قباے بلند - دامن بلند - عمدہ پوشاک اور دراز دامن - میرزا ملک مشرق - بریدہ راے تو بر قد مہر خلعت نور + چنان بلند کہ بر خاک میکشد دامن + سنجر کاشی - چہ شد گر دامن محمل بلندست - کہ دست انداز دل بادل بلندست + باستقبال او یک گام عاشق + قباے بر قد منزل بلندست -

جامۂ خورشید - صبح کی روشنی اور زمین اور درختون کے پتے اور گرد و غبار جو آفتاب کو چھپا لیتا ہے - نظامی - ابر بباغ آمدہ بازی کنان + خامۂ خورشید نمازی کنان + حسین سنائی - آسمان در بر لباسم دید چون شخص زمان + خامۂ خورشید آمد راست بر بالاے من -

جان بُرد - حفاظت جان کی سلامت جان - نظامی - بجان بُرد خود بر کسی گشتہ شاد + کس از کشتن کس نیاد در یاد -

جادو کار - جس چیز کو دیکھکر جی للچا جاے - میر خسرو - جان شد آراستہ بنقش و نگار + روی این کارگاہ جادو کار -

جان نگار - محبوب و مطلوب نہایت عزیز - بدر الدین جاجرمی - بادشاہ بادشاہان جان نگار انس و جان + آنکہ نامش بر زبان از آب حیوان خوشترست -

جاے دیگر - سوراخ مقعد و دُبر و سرین گاہ - حکیم سنائی - پیش ہمہ کس سر توقع خاری + آنرو کہ جاے دیگرت میخارد -

جان عزیز - تیری پیاری جان کی قسم - جلالائی طباطبا - یا عزیزی کہ بود نامش افیون + جان عزیزت کہ تو جان عزیزم -

جاروب ساز - جاروب بنانے والا جھاڑو بنانے والا - ملا طغرا مسجد کی تعریف مین - چو جاروب سازش برفعت نشست + ز مژگان خورشید جاروب بست -

جاروب کش - کناس جھاڑو دینے والا جگہ صاف کرنیوالا - ملا طاہر غنی - پیوستہ دلم صاف ز گرد خطیار ست + جاروب کش خانۂ آئینہ غبار ست +

جامہ یوسف - حضرت یوسف علیہ السلام کا پیراہن جس سے یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں بینا ہوگئی تھین - عرفی - کتابہ اش کہ بود سرنوشت عالم کون + چو بوے جامۂ یوسف برد ز دیدہ غبار -

جادو خیال - جادو بیان - جادو زبان - جادو سخن - شاعر جو فصیح زبان و لطیف بیان ہو - نظامی - برانم کہ این پردہ خالی کنم + درین پردہ جادو خیالی کنم - ولہ - دلم را بزنہار زہ بر زدی + بجادو بیانی گرہ بر زدی -

جان گسل - جان کو نقصان پہونچانے والا فکر غم اندیشہ وغیرہ - ملا طغرا - گر آہی کشم از غم جان گسل + بآہم رود بر ہوا خشت دل -

جان آدم - وہ چیز جو نایاب اور عجیب و غریب ہو - کنایۂ شراب ناب - محمد اسلم سالم - این حرف نقش لوح مزار سکندر ست + بگذار آب خضر بگر جان آدم ست -

جا انداختن - کسی کے واسطے جگہ تجویز کرنا مکان بنانا - درویش والہ ہروی - بے آنکہ ہین کام و زبان وقف تو در رم + در صدر دل انداختہ ام بہر تو جائے -

جا بر سر دست بودن - ہاتھون پر جگہ ہونا یعنے صاحب عزت و توقیر ہونا - مخلص کاشی - بر آن کم رتبہ حاجت گزاری کردہ عزت چو ناخن بر سر دست ست جا مشکلکشایان را -

جا براے کسی خالی کردن - اپنی جگہ کسی کیواسطے تعظیماً چھوڑ دینا اور خود فروتر بیٹھنا - ملا طغرا - عجبے نیست زبیقدری مردم ندخاک +

که لحد هم نکند بهر کسی جا خالی -
جابستن - جگه بنانا مقام قائم کرنا - بابا فغانی - به تنت جسم
نمی گنجید ذات قهرمان الحق + بغرت نه عرش مجیدش جایگه است ند -
جادو زدن - جادو کو باطل کرنا بے تاثیر کرنا - مسیح کاشی - جادوے
زلف تو با مصحف رخ هم خانه هست + این چه جادوست که قرآن نتواند زدنش
جارزدن - ترکی مین جار خبر کو کہتے ہین اور جارزن منادی جو سب
کو خبر کردیوے اور جارزدن خبر کردینا - ملا طغرا - بقہ مو دنا جارچی ہر طرف
زند جار لیکن باواز دف + بحکم تو اخبرچی شهریار + برآهنگ زد
جارچی در دیار -
جاسپردن - جگه سپرد کرنا یعنے مرجانا - واله ہروی - آنروز که
آدم صفی جاسپرد + میراث بوارثان یکایک بشمرد + هرکس
بهواے طبع چیزے برداشت + جز من دگرے زعشق میراث نبرد -
جام بدست داشتن - ہروقت شراب پیتے رہنا - حافظ -
آنکس که بدست جام دارد + سلطانی جم مدام دارد -
جام برسرکشیدن - ایکدم شراب کا پیالہ پی جانا کچھ باقی نرکھنا -
حکیم زلالی - اگر تردامنی جامی بسرکش + خط موجی بهر اندیشه درکش
جام برسنگ زدن - پیالہ توڑنا شراب سے تائب ہونا -
جام پیمودن - شراب پینا پیالہ پینا - فخر گرگانی - ازان مے که
جام پیمابن + که رنگ آورد از عقیق یمن -
جام خوردن - شراب پینا پیالہ پینا - میرزا صائب - جام صبح
خورد و زخلوت برآمده + برشور تر زصبح قیامت برآمده -
جام شکستن - پیالہ توڑنا نا امید کرنا رسوا کرنا - میرزا محمد علی -
ماہر - کے توانم دید زاہد جام صهبا بشکند + می پرد رنگم حبابے گر بدریا
بشکند - عرفی - مستی و دیوانگی جام مسیحا شکست + صرفه درین
بزم نیست ساغر جم داشتن -
جامکاری کردن - آئینہ کاری کرنا پے درپے شراب کا جام پینا -
حسین بیگ گرامی - خانه دل را گرامی جامکاری میکند + ہرکه جامے
میدہد امروز یاری میکند - نورالدین ظهوری - ورع را در خمار
خامکاری + بسر جوشی نکردی جامکاری -
جام گرفتن - پیالہ لینا شراب پینا - استاد - مملکت روم و
ملک شام گرفت + گرفت سلطنت جم ہر آنکه جام گرفت -
جام نوشیدن - پیالہ پینا شراب پینا - میر خسرو - مرا کین دولت
امروز سست از چنگ + بدولت چون نوشم جام گلرنگ -

جامه برتن کشیدن - لباس پہننا - میر خسرو - نسیم باد صبا از
براے جلوه باغ + کشید برتن گلبن حریر و دیبا را -
جامه برتن بریدن - **جامه برتن دوختن** - کسی کے قد کے مطابق
لباس قطع کرانا - واله ہروی - عاجز زتناش فکر و خامه + برقت
فلک که دوخت جامه - حافظ - فرخنده باد طلعت خوبت که در ازل
ببریده اند برقد سروت قباے ناز -
جامه به نیل فروبردن - سیاه ماتمی لباس پہننا - حافظ -
یا بکش برچهره نیل عاشقی + یا فرو بر جامه تقوی به نیل -
جامه جامه بالیدن - بہت خوش ہونا خوشی کے سبب سے پھول
جانا - یوسف بیگ شاملو - چون شمع ہرکه سوخته داغ نیاز تو +
بالیده جامه جامه بجو داز گداز تو -
جامه خون بسته برسرچوب کردن - پیرہن خون آلوده برسر
چوب کردن - فریاد کرنا داد چاہنا لہو کا بھرا ہوا کپڑا لکڑی پر باندھکر
حاکم کو دکھلانا - ملا وحشی - کشت مارا ہجر و باری بر در سلطان وصل +
جامه خون بسته ما بر سرچوبی نکرد + خلاق معانی - دتنست که باز
بلبل آشوب کند + فراش چمن ز باد جاروب کند + گل پیرہن دریده
خون آلوده + از دوست رخ تو برسرچوب کند -
جامه در خم نیل زدن - لباس سیاه ماتمی پہننا - نظامی - چو نبود
زخم بر سر ... نده پیل + زند پیلبان جامه در خم نیل -
جامه در خون کشیدن - کسی کو مارنا قتل کرنا - محسن تاثیر - نازک
اندامی که ما را جامه در خون میکشد + ہر گرفتاران خدنگ از قد موزون میکشد
جامه سرخ پوشیدن سلطان - غضب مین ہونا بادشاہ کا - پہلے
یه رسم تھی که جو اجلاس بادشاہ کا بحالت غضب ہوتا تھا اسپر زر بادشاہ
کا لباس سرخ ہوتا تھا - میرزا رفیع واعظ قزوینی - پرید رنگ من از
بروے کشت جانان سرخ + حذر کنید که پوشید جامه سلطان سرخ -
جامه کندن - کپڑے بدن سے اتارنا - ابوطالب کلیم - جامه واژگون
طالع میکنم از تن کلیم + بخت را زہمت د الا دگرگون میکنم -
جامه گذاشتن - **جامه نہادن** - لباس چھوڑنا یعنے مرجانا -
محمد سعید اشرف - زندگانی من از روے پریشانی هاست + جامه
بگذاشتنم از ره عریانی هاست - ملا تشبیهی - در جامه شادی شب
ہنگامه نگنجے + ما جامه نہادیم تو در جامه نگنجے -
جامه کاغذی کردن - فریاد کرنا داد چاہنا پہلے رسم تھی که داد خواہ
کاغذ کے کپڑے پہنکر عدالت مین جاتا تھا - میر خسرو - ازان کسی

که برآید خط تو گرد عذار + بسا کسان که چو خط جامه کاغذی کردند -

جان افشاندن - جان دینا مر جانا - **حافظ** - ہمچو شمعم یک نفس باقی ست ... تو + چہرہ بنما دلبرا تا جان برافشانم چو شمع

جان باختن - جان پر کھیل جانا جوانمردی کرنا شجاعت کرنا -
میرزا صائب - چیست جان تا پیش تیغ یار نتوان باختن + سہل باشد پیش آب زندگی جان باختن -

جان بر سر بودن - نزع کی حالت مین ہونا - **مخلص کاشی** - پاس دولت جمع ... باخواب راحت میشود + شمع دایم از برائے تاج زر جان بر سر ست -

جان بر میان بستن - کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہونا - **حافظ** - جان بستیم بمیان شمع صفت از سر شوق + تا نسوزی ز غم عشق نیابی تو خلاص -

جان بلب آمدن - مرنے کے قریب ہونا - **میر خسرو** - بہم رسید جانم تو بیا که زنده مانم + پس ازان که من نمانم بچه کار خواہی آمد + **ملا طاہر غنی** - جان بلب از ضعف تواند رسید + من بروز ناتوانی زنده ام -

جان در بینی رسیدن - قریب المرگ ہونا نہایت تنگ اور عاجز ہونا - **میر خسرو** - تا تو از چشم لطف در بینی + جان مردم رسید در بینی -

جان در پاے کسے ریختن - **جان در پاے کشیدن** - کسی کے قدمون پر جان فدا کرنا - **سعدی** - دست من گیر که بیچارگی از حد بگذشت + سر من دار که در پاے تو ریزم جان دار + **ظہوری** - خوش آنکه نقل سازم بہاے می پرستش + بہانہ کشم بپایش جامی کشم ز دستش -

جان خود فداے جان او کردن - دوست کی جان پر جان فدا کر دینا - **سید حسن غزنوی** - بعمر ار چند ننہاده است یکشب روے بر رویم + بر آنم تا کنم یکروز جان خویش در جانش -

جان درمیان - نہایت دوست مہربان جان فشان - **نور الدین ظہوری** - چون الف ہر کس ندارد درمیان جان ترا + دارد ش چون جیم و نون ایام از جان برکران -

جان سپردن - جان دینا مر جانا - **ناظم** - چون شمع اگر شام گرفتیم جیاتے + ناظم بصد افسوس سحرگاه سپردیم -

جان شما و جان من - یہ عبارت ایسے موقع پر استعمال کرتے ہین که کوئی شخص کوئی چیز کسی کے سپرد کرے اور تاکید کرے که اسکو اچھی طرح سے رکھنا اور بخوبی حفاظت کرنا - **خواجہ جمال الدین سلمان** - جان شیرین من ست این شعر من پیش شما + میسپارم جان خود جان شما و جان من - **خواجہ حافظ** - دل خرابی میکند دلدار را آگہ کنید + زینہار اے دوستان جان من و جان شما -

جاے از کسی برگرفتن - کسی کو جگہ سے نکال دینا - **عرفی شیرازی** - در انجمن جمال رویت + بگرفتہ بر آفتاب جا را -

جاے بکسے سپردن - کسی کو اپنا قائم مقام کرنا - **میرزا صائب** - سپردو جا بیو ہر کس ز بزم بیرون رفت + تو ئی بجاے ہمہ کس بجاے تو نیست -

جاے در دیدہ دادن - کمال تعظیم کرنا آنکھون مین جگہ دینا منظور نظر بنانا - **میان ناصر علی** - در دیدہ جا بمردم ہموار میدہند + چون رشتہ صاف شد نگہ چشم سوزن ست -

جاے در دیدہ کسی کردن - کسی کی نظر منظور ہونا - **ذوقی** - در چمن گلچین چو ترک گل کند + جاے اندر دیدہ بلبل کند -

جاے کسے گرفتن - کسی کا عہدہ لینا قایم مقام ہونا - **میرزا صائب** - گل مرتبہ عارض جانانہ نگیرد - جاے لب ساقی لب پیمانہ نگیرد -

جاے نگہداشتن - جگہ پر قایم رہنا ٹھہرے رہنا - **حافظ** - صبا دران سر زلف ار دل مرا بینی + ز روے لطف بگویش که جا نگہدارد -

جاے گرم داشتن - **جاے گرم کردن** - ایک جگہ پر قایم رہنا جنبش نکرنا - **محمد قلی میلی** - ایام چون فتیلہ داغم تمام سوخت + تا ہمچو شمع پیش تو جا گرم داشتم - **باقر کاشی** - گردون گردم که بازار و فا را گرم کرد + آنقدر بنشست در آتش که جا را گرم کرد -

جان تو و جان او - یہ عبارت کسی ایسے موقع پر کہی جاتی ہے که کوئی عزیز چیز امانتاً کسی کے سپرد کیجاے اور اسکی حفاظت کے لیے تاکید ہو - **خاقانی** - عشق ببانگ بلند گفت که خاقانیا + یار عزیز ست صعب جان تو و جان او -

جاروب دیدہ - جو مکان صاف کیا ہوا ہو - **ابو نصر نصیراے بدخشانی** - نیست خاشاک در سراے دلم + صحن جاروب دیدہ را مانم -

جام پر از شیر دمی - بلوری و حلبی پیالہ و کنایتاً لب و دہان محبوب اور کلام جو فصیح و مطبوع ہو - **نظامی** - **مصرع** - بمن داد جامی پر از شیر دمے -

جام حیدری - بڑا پیالہ - **ناصر علی** - کیست نازم من کند یک دو سہ جام حیدری + تا بنمایم اے صنم آئینہ قلندری -

جام دہ منی - بڑا پیالہ جسمین بہت سی شراب بھر جاے - **میر حسن دہلوی** - در گذشت و بجز جام دہ منی نکشیم + می از لب خم و نقل از لب نگار کشیم -

جام شہریاری - بڑا پیالہ شراب پینے کا - **مولوی معنوی** - نہ شہریار شناسیم اے مسلمانان + ازانکہ نیست دل از جام شہریاری سیر -

جام یک منی - بڑا پیالہ شراب کا - **حافظ** - صبح ست و ژالہ میچکد از ابر بہمنی + برگ صبوح سازو بدہ جام یک منی -

جاے عینی - جاے خوب و خاص - شفیع اثر - بملک عراق از جہان آرمیدم + چہ نور نظر جاے عینی گزیدم -

جیم با باے موحدہ

جبا کردن - بفتح اول شراب پینے کے وقت پیالہ اپنا تواضع کی رو سے دوسرے شخص کو دینا - فوجی نیشاپوری - نوسجے بیا کہ از سر دل بگذریم ما + این جام عیش را بحریفان جبا کنیم -

جبہہ بشیر خاریدن - کمال شجاعت و دلاوری کا کام کرنا - میرزا صائب - در کف عشق عاجز و درنہ در میدان رزم + شیر مردان را ز مژگان جبہہ میخاریم ما -

جبۂ درد یشان - آفتاب عالمتاب - ناصر علی - در زمستان جبۂ درد یش باشد آفتاب + پوستین گرم چون مغرور دارد شاہ را -

جبین گرفتہ - ترش رو کمینہ خسیس - شفیع اثر - پیش جبین گرفتہ مکن عرض احتیاج + ای نابلد مکوب دری را کہ باز نیست -

جیم با دال

جدول قرق - خشک نہ کیونکہ قرق ترکی زبان مین خشک کو کہتے ہین - محسن تاثیر - زنیج و سہ عیان شد کہ خط لالہ رخان + بگرد مصحف رخسار جدول قرق ست -

جدول تقویم - سطر کا جدول اور خطوط مسطر کی تقویم کے - شفیع اثر - خامہ چون ساز دحدیث ریزش دستش قلم + میشود در جدول مسطر روان آب طلا -

جیم با راے

جرعہ کش - شراب پینے والا میخوار - خواجہ حافظ - دادگر آنرا فلک جرعہ کش پیالہ باد + دشمن دل سیاہ تو غرقہ بخون چو لالہ باد -

جرس بر محمل بستن - جرس در گلو بستن - سفر کی تیاری کرنا پکار کر دعا مانگنا - نظامی - چو بانگ خروس آمد از پاسگاہ + جرس در گلو بست ہارون شاہ + میرزا صائب - بر سفر کردن درین زودی دلیل روشن ست + اینکہ از شبنم جرس بر محمل گل بستہ اند -

جرس زدن - گھڑیال گھڑ کا نا ز نگولہ بجانا - نظامی - بصد رنج دل یک نفس میزنم + چنان تا نہ چشم جرس میزنم -

جرعہ فشاندن - شراب پینے سے پہلے حسب رسم تھوڑی سی شراب زمین پر گرانا - حافظ - اگر شراب خوری جرعۂ فشان بر خاک ازین گناہ کہ نفعی رسد بغیر چہ باک -

جرعہ کشیدن - شراب پینا پیالہ پینا - میرزا صائب - در بیہودہ ہیران جرعہ کہ چون ابر کشیدی + یک یک رعنا ز عرق افشان تو گل کرد +

جرعہ جبین - فضلہ خوردہ پس خوردہ خور - جمال الدین سلمان - آستانت را بیخ شاہان عالم خاک روب + بزمگاہت را لب حوران جنت جرعہ چین -

جریدہ رو - اکیلا جانے والا تنہا چلنے والا - حافظ - جریدہ رو کہ گذرگاہ عافیت تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست -

جیم با زاے ہوز

جزو اصل - نجومیون کی اصطلاح مین برج حمل کا پہلا درجہ - انوری - بجزو اصل رسید آفتاب بر گردون + بخانہ نہمین آفتاب ہفت اقلیم -

جزو دان - وہ کیسہ پارچہ یا چمڑے کا جسمین کتاب رکھی جاسے - محمد سعید اشرف - آہ آن شوخ و برا وراق دلم گردید و رفت + جزو دان سینہ را از یکدگر پاشید و رفت -

جزو زمان - جو فی الحال زمانہ گذرتا ہو - عبد الغنی قبول - بر ہر چہ نظر افگنی امروز گران ست + جز شعر کہ بقدر درین جزو زمان ست -

جزو ناری - تھوڑی سی آگ آگ کا ٹکڑا - ابو طالب کلیم - چہ بخت بے اثر ست اینکہ جزو ناری من + دمی کہ شعلہ کشد کار بختہ خام کند -

جیم با سین

جست و خیز - جست مارنا کودنا اچھلنا - محمد قلی سلیم - سزین گیری سلیم از ضعف و پیری یاد ایامی + کہ جست و خیز در صحرا باہو یا د میداری -

جُستن - بضم اول ڈھونڈھنا اور پانا - میرزا صائب - نیست در راہ نسیم مصر صائب چشم ما + ما بکنعان یوسف گم گشتہ خود جستہ ایم -

جیم با شین

جشن شربت خوران - جشن لوطیون کا جو ایران مین بہار کے موسم مین کرتے ہین و جشن عروسی - طاہر وحید پالودہ بندی کی تعریف مین - طاہر وحید - دلم گم شد از حسن خوش مشربش + ازین جشن شربت خوران بس بش -

جیم با فاے

جفت کردن نظر - بغور تمام دیکھنا تمام دیکھنا - نورالدین ظہوری مجنون بطاق قبلہ نظر جفت چون کند + ابروے شاخ چشم قبایل برابر ست -

جفت مقراض - دو دم تیغہ مقراض کا - میرزا طاہر وحید - مقراض گر کے وصف مین - بچشم نباشد گران چشم یار + چو مقراض بے جفت افتد ز کار -

جفت شدن - جوڑا ہونا مباشرت کرنا -

جفت کردن - برابر کرنا یکسان کرنا - نورالدین ظہوری - با غیر ہمہ جفت مکن سر خوشم مباد + ساغر بطاق ابروے شوخ دگر شم +

جفتہ زدن - دولتہ مارنا گدھے کا اور اعلام کرنا - میرم سیاد - شراب میکشم و جفتہ میزنم دایم + بکار و بار جہان بیش زین نمیگویم -

جفتہ بازی - بچہ بازی اعلام - میرخسرو - کار این کج مزاج دزدے بود + جفتہ بازی و مہرہ دزدی بود + چون بہر جا گرفتمش جفتہ + گردمش داغ جفتہ بر جفتہ -

جیم با قاف

جق جق - بکسر ہر دو جیم مخفف جیقہ جیقہ ہی اور جیقہ کے معنے نالہ و فریاد اور آواز مرغ زخم رسیدہ کی مجازاً شور و غوغاے بے معنے آسیری لاہجی - زاہد ز حسد جق جق باطل کند آغاز + عاشق ز سر سوز زند نعرہ حق حق -

جیم با کاف

جگر آلود - وہ بات جو جگر سے نکلے دلکی بات - میرخسرو - یکشب زبراے دل من محرم من شو + بشنو ز دلم چند حدیث جگر آلود -

جگر فلان چیزے ندارد - یعنے تاب طاقت نہین رکھتا - میرزا صائب - ہر شیشہ دلے حوصلۂ سور ندارد + عریان جگر خانۂ زنبور ندارد

جگر باز - جس سے جگر کی حالت معلوم ہوتی ہو فیضی فیاضی - از آہ زہر لبے جگر بار + از اشک بہر دلی شرر کار -

جگر کش - جو آدمی غمخوار و محنت کش ہو - ابو الفیض فیاضی - از بانگ جرس بہر نشان را + بے کن قدم جگر کشان را -

جگر شگاف - مشہور لفظ ہی - ذوقی - بے خطا بر ہدف بہر پرتابٹ تیرآہ جگر شگاف رسد -

جگر آشام - جو آدمی غمخوار اور محنت کش ہو - ملا قاسم مشہدی - لالہ ہنجواست کہ از خاک درت بر خیزد + بر سر کوے تو قاسم جگر آشام افتاد

جگر باختن - ڈرنا خوف کرنا خایف ہونا - نورالدین ظہوری - شود از نگاہت نیستان اگر + دران شیر از بیم بازد جگر -

جگر چیزے داشتن - حوصلہ رکھنا طاقت رکھنا - ملا طغرا - دارم دو ہزار دشنہ چو بید + در کشتن خود جگر ندارم -

جگر خاییدن - غم و غصہ کی حالت مین رہنا - ظہوری - ز شوق بست چند خایم جگر + بیا ساقی اے از خدا بے خبر -

جگر خوردن - غم و غصہ مین رہنا - طالب آملی - جگر مخور اگرت کار دل نکو نشود + چہ احتیاج جگر خور دنست کو نشود -

جگر خراشیدن - غم کھانا غم و غصہ کی حالت مین رہنا - از مولف - چو مال و دولت و املاک اینجہان فانی ست + چہ حاجت ست دین غم جگر خراشیدن -

جگر دادن - غم و غصہ و رنج و محنت و ترصد و انتظار - رضی نیشاپوری - جگر چہ میدہی آنرا کہ بر توان چیدن + ز خاک تگذرت پارہ پارہ جگر نیش - میر حسین دہلوی - من کہ غمخوار توام خوارم مکن + در جگر دادن جگر خوارم مکن -

جگر دریدن - کسی پر غالب آنا محکوم بنانا تکلیف پہونچانا - نظامی - دگر ہمسری را دریدم جگر + ندادم بد رندگان دگر -

جگر دزدیدن - کسی کا دل لے لینا مائل کر لینا - فوقانی - جان ہم از جسمم اگر خواہی بگیرد + دل گرفتی و جگر دزدیدۂ -

جگر ریختن - جگر جھاڑنا جگر گرانا - میرزا بیدل - محبت کشتہ را سہل ست خون از دیدہ افشاندن + کہ عاشق گرد گر از دامن افشاند جگر ریزد -

جگرستان - مقام جگر اور سینہ - ظہوری - عیش بر سینۂ آلودہ مہیا نکند + سالہا داغ غمت در جگرستان گشت ست -

جگر سوختن - کسی کی حالت پر رحم کرنا - ملا شانی تکلو - من آن نیم کہ بر حم کسے فریب خورم + تو آن نۂ کہ ترا بر کسے جگر سوزد -

جگر کاویدن - غم کرنا تکلیف اٹھانا - طالب آملی - بہر جا بیدلی کاود جگر با ناخن مژگان + گریبان نگاہ حسرتم گرداب خون گردد -

جگر کردن - حوصلہ کرنا جرأت و دلیری کرنا - طاہر وحید - چو جام مے زلبش کام میتواند یافت + دل گداختہ ام گرم جگر تواند کرد -

جگر گرم کردن - غصہ دلانا تکلیف پہونچانا - ؎ دل گرم کردۂ زلف آہ من بس ست + سردی مکن کہ گرم کنی ہمچو دل جگر -

جگر گرہ خوردن - کسی نفیس چیز کو کم کرنا - نظامی - گشت گم آن شیر سگ از شیر مرد + مرد دران غم کہ جگر گرہ خورد -

جگر خوارہ - دشمن عداوتی تکلیف پہونچانے والا، اور وہ جادوگر جو جادو کے زور سے بچون کے کلیجے نکالکر کھا جاتے ہین -

جگر گاہ - پہلو اور سینہ آدمی کا - حکیم زلالی - سیہ زاغان آہ آتشین بال + درند از ہم جگر گاہم بچنگال -

جیم با لام

جل لسبن [illegible] - وہ سبزی جو پانی پر آجاتی ہی -

جلاے کیف - عروج دماغ جو شراب پینے والے کو بعد پینے شراب کے حاصل ہوتا ہی - محمد سعید اشرف - رنگ عاشق حسن را کیفیت دیگر دہد + بادہ خواران را جلاے کیف مہتاب ست و بس -

جل خود از آب بر آوردن - اپنا کام سر انجام دینے کے لایق ہو جانا - محسن تاثیر - در بصیرت نتوان اند غمی کمتر بود + کہ برون آوردہ از آب مسلم جل خویش -

جلق زدن - مشت زنی کرنا ہاتھ مین انزال کرنا - موید - جلق میزن کہ جلق خوش باشد + جلق درز بردلق خوش باشد -

جیم با میم

جمالستان - مقام جمال وحسن چنانچہ گلستان وسنبلستان وغیرہ میرزا طاہر وحید - بہ بین در سنبلستان خط گلزار خالستان + چو او معشوق دیگر بر نیاید از جمالستان -

جیم با نون

جنگ مشت با درفش ست - بے سلاح کی لڑائی سلاح دار کے ساتھ - مسیح کاشی - دلیل صدق من انگشتر جہانگیر ست + و لے چہ سود کہ جنگ درفش با مشت ست + گواہ عاشق صادق در آستین باشد + گواہ بندہ کہ صادق ترم در انگشت ست -

جنگ سود - وہ شخص جو تمام عمر لڑائیون مین رہا ہو - نظامی - سر آمد بر او زنگی جنگ سود + بیک ضربت از تن سرش را ربود -

جناح سفر - وہ اسباب جو سفر کی تیاری کے واسطے ہو - محسن تاثیر - پرواز شوق دل بسفر بیشتر کند + این مرغ از جناح سفر بال و پر کند -

جنس کم مخر - کم میاب - وہ جنس کہ کوئی اسکو نہ خریدے - سالک یزدی - بر نیستہ کہ دران صف زخود فرد شان اند + چو جنس کم مخر و کم میاب ارزان باش -

جنگ صف - جو صف باندھکر آپس مین لڑین - رضی دانش - از جنگ صف آن مژہ غافل نتوان بود + آشوب طلب دل بھار انگذارد -

جنگ سگال - لڑیا بہادر جنگ آور - فرخی - باقصاے جہان از فرع تیغش سر ربذر + ہمی صلح سگالد دل ہر جنگ سگالے -

جنبش اول - حرکت قلم قضا اور آسمانی حرکت اور حرکت ستارونکی برج حمل سے - حکیم زلالی - اول جنبش کہ بر رقم رفت + در ہفت قلم و قلم رفت -

جناح زین - جناغ زین - اسباب زاید زین کا جو زین کی زینت کے لیے بتکلف بناتے ہین - حسین ثنائی - سراج دہر ہر شب بہر جناح زینش + دوزد ز چرخ داہم تا صبحدم مداخل -

جنب جنبان - زلزلہ بھونچال تپ لرزہ - فردوسی - دو لشکر بسان دو دریاے چین + تو گوئی کہ شد جنب جنبان زمین -

جنبان - ہلنے والا اور ہلانے والا چنانچہ سلسلہ جنبان - طاہر وحید - لب نمی جنبد ز افغان تا جرس جنبان بود + می طپد در سینہ دل تا بانگ و غوغا بشکند -

جنبیدن - ہلنا حرکت کرنا مجازاً اجماع کرنا - سعید اشرف - رسیدہ سبزۂ خطش کنون نزدیک خشکیدن + بجنبیدن اے ہوسناکان کہ وقت آبادان شد -

جنت در بستہ - دربست بہشت یعنے تمام بہشت اور دفاتر شاہی مین بھی کل موضع کے مقام پر موضع دربست لکھا جاتا ہے - محسن تاثیر - تاثیر فیض جنت در بستہ می برد + ہر کس گذاشت سر بسر آستان تو -

جنجنانی - بروزن لن ترانی یہ لفظ کسی چیز کی تعریف کے وقت بولا جاتا ہے - محسن تاثیر - خوش مائدہ ایست آسمانی + با نان و پنیر جنجنانی -

جنگ زرگری - ساختہ جنگ جو فریقین مین کسی فائدہ کیواسطے وقوع مین آئے - میرزا صائب - نمیخواہد میانجی جنگہاے زرگری در نہ + نزاع از کفر دین و سبحہ و زنار بردارم -

جنون دوری - وہ جنون کہ کبھی ظاہر ہو اور کبھی جاتا رہے فصل بہار مین زیادہ ہو - میرزا صائب - چو گرد باد بسر گشتگی علم سازد + جنون دوری من خاک این بیابان را -

جیم با واو

جوشن حوت - بارھوان برج آسمان کا - عرفی - آفتاب از کشاد ناوک او + جوشن حوت در برانداز د -

جوہر اینکار ندارد - وہ اس کام کے لائق نہین - میرزا صائب - دل طاقت حیرانی دیدار ندارد + آئینہ ما جوہر این کار ندارد -

جوشن ور - صاحب جوشن مثل نامور و تاجور وغیرہ - سید حسن غزنوی - سپاہ غور ہم کو رست خواہی باہمہ کری + چو آتش نیزہ زن بودند ہمچون آب جوشن ور - جمال الدین عبد الرزاق - اے زفر تو خاک دیبا پوش + وی ز دست تو آب جوشن ور -

جولان گر - جولان کرنے والا گھوڑا دوڑانے والا بہادر سپاہی - میر خسرو - سواران دگوان و پردلان و صفدران بینی + کمند انداز و خنجر گیر و ناوک باز و جولان گر -

جو و گندم - ریش سیاہ و سفید دو رنگ کے بال جسکو فارسی مین دو رو کہتے ہین اور عربی مین کہل - طاہر وحید - پیر زال فلک کینہ ور از بس بد خوست + عمر پیران و جوانان جو شب و روز دو روست - طالب آملی - طالب کہ رفیق مفتی جہرم بود + در مجلسیان عزیز تا مردم بود + این ما عزت بفضل بود و بہ ہنر + وان را حرمت بریش جو گندم بود -

جوئے سیم - کواکب و کہکشان ستارے - اوحد الدین انوری - نمود روی صبح از کران شب + چون جوے سیم بر طرف نیلگون سراب -

جوے گندم - وہ خط جو گیہون کے اندر ہوتا ہی اسکو الف گندم کہتے ہین - **ملا بیخودی** گدھی کی ہجو مین - تا چو نہیش در برابر آسمان بجہد ز جوے گندم -

جوز بر گنبد انداختن و افشاندن - لغو و بے فائدہ کام کرنا - **فردوسی** - تو تا این سپہ پیش من راندۂ + ہمی جوز بر گنبد افشاندۂ - **نظامی** - چو عاجز شدند اندران تاختن + وزان جوز بر گنبد انداختن -

جوان سنگدیدہ - بہادر اور محنتی اور ریاضتی آدمی - **ملا طغرا** - ما سپاہ غمیم و شعلۂ آہ + از جوانان سنگدیدۂ ماست -

جوشن خاے - یہ جملہ تیر اور تلوار کی صفت مین اشعار مین باندھا جاتا ہی - **سعدی شیرازی** - نہ ہر کہ موے شگافد بہ تیر جوشن خاے + بروز حملہ ندر آوران بدار دپاے -

جوشن داؤدی - وہ زرہ جو حضرت داؤد علیہ السلام بناتے تھے **میرزا صائب** - جوشن داؤد گرد سینہ چون پر رخنہ شد + دل دو نیم از درد چون گردید گرد د ذوالفقار -

جیم با ہاے ہوز

جہان گرد - بہت سا سفر اور سیر کرنے والا - **میر خسرو** - صبر مست از دمن گریخت کنون + آن جہان گرد را کجا یابند -

جہان بین - یہ جملہ آنکھ اور پیالہ کی تعریف مین بولا جاتا ہی - **مولف** فنا بینی ہمہ ملک جہان را + اگر بینی تو با چشم جہان بین -

جہان خوردن - زمانہ کو تسخیر کرنا اور آمدنی حاصل کرنا اس سے - **میر معزی** - ہمان بہ است کہ امروز خوش خوریم جہان + کہ دے گذشت و ز فردا پدید نیست نشان -

جہان سیاہ کردن - ملک ویران کرنا لوٹ لینا برباد کرنا ظلم کرنا - **نظامی** - سیاہان کہ تاراج رہ می کنند + بدزدے جہان را سیہ می کنند -

جہان کندن - ملک کو خراب کرنا برباد کرنا - **اوحد الدین نوری** در رحمت شود بر مملکت بند + چو سلطان جہان بیخ جہان کند -

جہان گرد کردن - ملک کو تسخیر کرنا ملک اور دولت کا مالک بننا - **سعدی** - جہان گرد کردم نخوردم بر شش + برفتم چو بیچارگان از سرش -

جیم با یاے

جیرہ خوار - وظیفہ خوار راتبہ خوار - **ملا طفیع اثر** - بر طبل آسمان زند از گلستان دوال + در مطبخش زمانہ با حضار جیرہ خوار -

چوتھی فصل

محاورات زبان اُردو کے بیان مین

جیم با الف

جا بجا پھرنا - ہر ایک جگہ جانا ادھر اُدھر پھرنا آوارہ پھرنا بیکار پھرنا - **حکیم انوری** - کس لیے دنیا مین گھر گھر یہ گدا پھرتا رہا + چھوڑ کر دروازۂ حق جا بجا پھرتا رہا -

جا بھڑنا - مقابلہ کرنا سامنا کرنا روبرو ہونا لڑائی شروع کر دینا مٹ بھیڑ ہو جانا - **مصحفی** - تنہائی جا بڑا صف مژگان یار سے + ہی کسقدر یہ دل بھی جگر دار دیکھنا -

جا بیجا مار بیٹھنا - جسم کے کسی نازک حصہ کو ایسا صدمہ پہونچانا جس سے جینے کی امید نرہے جگہ بے جگہ ٹھوکر ٹھوکر مار بیٹھنا -

جاتا رہنا - کھویا جانا گم ہو جانا نابود ہو جانا - **مولف** - زلف کے پھندے مین جو آتا رہا + گم ہوا اسکا نشان جاتا رہا -

جادو جگانا - جادو یعنے سحر کو عمل مین لانا جادو کو سدھ کرنا - **شوق** - سوتے ہین فتنۂ خوابیدہ کی صورت اے شوق + جلتے ہین یہ جگائے ہوے جادو کی طرح -

جادو کرنا - جادو چلانا - جادو ڈالنا - ٹونکا سحر و افسون کرنا موٹھ پھینکنا موٹھ چلانا - **قطعہ از مولف** - نظر بازون کو کر لیتے ہو مائل + کبھی ابرو کبھی دکھلا کے گیسو - نگاہون مین اڑا لیتے ہو دل کو + یہ کیا کرتے ہو تم لوگون پہ جادو -

جادو چلنا - سحر کارگر ہونا افسون کا اثر ہونا - **مولف** نہین ہلتا جگہ سے مار خونخوار + ترے گیسو کا جب چلتا ہی جادو -

جادو کا پتلا - آٹے کی وہ انسانی مورت جو کسی پر جادو کا عمل کرنے کے لیے بناتے ہین اور وہ انسان جو نہایت خوبصورت ہو اسکو دیکھکر ہر ایک شخص مائل ہو جاے - **مولف** - خدائی شیفتہ ہی جسکے حسن قد موزون پہ + وہ سنگین دل بت بیرحم کیا جادو کا پتلا ہی -

جا دھمکنا - بہت جلد جا پہونچنا جھٹ سے وارد ہو جانا - **جراٗت** - لایا اُس کوچہ سے لیکن وہین جا دھمکا پھر + دل بیتاب مرا دے کے جھکوے مجھکو -

جاڑا چڑھنا - تپ لرزہ ہونا سردی سے کانپنا خوف سے کانپنا

جاضرور جانا - رفع حاجت کے لیے بیت الخلا مین جانا -
جاکڑ بیچنا - واپس لے لینے کے وعدہ پر فروخت کرنا -
جاکڑ خریدنا - بحالت ناپسندی واپس دے دینے کے وعدے پر خرید کرنا -
جاگرن کرنا - رت جگا کرنا رات بھر جاگتے رہنا -
جال بچھانا - جال پھیلانا - جال لگانا - جانور پکڑنے کے لیے جال پھیلانا دھوکا دینا فریب و دغا کرنا - مولف - بہت مرغون کو ہم نے پھنسایا + ہی جب سے جال زلفون کا بچھایا -
جال پھینکنا - جال ڈالنا - دریا مین مچھلیان پکڑنے کے لیے جال ڈالنا فریب کی چال چلنا دھوکا دینا -
جالگنا - جابھڑنا - پہونچ جانا قیام پکڑنا - ٹھہر جانا - ذوق - ذوق اِس بحر جہان مین کشتی عمر روان + جس جگہ پر جالگی وہی کنارا ہوگیا -
جال مارنا - جال کے ذریعہ سے جانورون کو پکڑنا فریب دینا دغا کی چال چلنا - مولف - زلف مشکین دکھا کے وہ گلرو + اُڑتے مرغون کو جال مارتے ہین -
جال مین پڑنا - جال مین پھنسنا - کسی جانور کا جال مین پکڑا جانا کسی آدمی کا کسی مصیبت مین آنا فریب کھا جانا - شوق - جال مین اک نہ اک تو آئیگا + کوئی تو اِسمین رحم کھائیگا -
جال مین پھنسانا - جال مین لانا - شکار کو جال مین پکڑنا - انسان کو دھوکا دینا پٹی پڑھانا آفت مین پھنسانا -
جام چڑھانا - شراب پینا پے در پے پیالے دینا - ناسخ - یہی وظیفہ ہر دن رات مجھکو مستی مین + چڑھاؤن جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا -
جام چلنا - شراب کا دور شروع ہونا مے نوشی ہونا پیالے اُڑنا - قطعہ از مولف - غیر کی بزم مین شراب کا دور + روز ہر صبح و شام چلتا ہی + ہم وہان دور بیٹھے رہتے ہین + آنکھ ہے جسوقت جام چلتا ہی -
جامے سے باہر ہو جانا - جامے سے نکلا پڑنا - برافروختہ ہونا ضبط نہ کر سکنا اپنی حالت مین نہ رہنا - مولانا اکبر - نہ پھیلانا وسعت سے دامن زیادہ + کبھی اپنے جامہ سے باہر نہونا - ناسخ - اپنے جامہ سے وہین ہو گئے باہر لاکھون + گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا + ذوق - کب صبا آئی تیرے کوچہ سے اے یار کہ مین + جون حباب لب جو جامے سے باہر نہوا -
جامے مین پھولا نہین سماتا - خوشی کے مارے اتنا موٹا ہوگیا ہی کہ بدن پھول گیا ہی کپڑے پھٹے جاتے ہین - قطعہ از مولف - کون گلچہرہ گلبدن گلرو + صحن گلشن مین آج آتا ہی + جسکی آمد سے اپنے جامہ مین + پھول پھولا نہین سماتا ہی -

جان آجانا - طاقت آنا قوت آنا تازگی حاصل ہونا - توقیر - انتظار نامہ بر مین اِسقدر بیہوش ہون + جان تن مین آگئی پیک قضا کو دیکھکر -
جان بچانا - جان چھڑانا - کسی کو مرنے سے بچانا قتل سے چھڑانا کسی مشکل سے نجات دلانا بھاگ جانا نکل جانا پیچھا چھڑانا - مفتی حیدر - بلاے جان ستان ہی زلف جانان + تم اِس آفت سے اپنی جان بچانا -
جانبر ہونا - کسی مصیبت سے زندہ و سلامت نکلنا جیتا بچنا جیتا رہنا - صفدر فوقانی - کوئی بچ جاے گر شمشیر بران سے تو امکان سے + نہین ممکن کہ تیغ ابروے جانان سے جانبر ہو -
جان پر بنا - جان پر نوبت آنا - زندگی کا خطرہ مین ہونا مرنے کی نوبت پہونچ جانا قریب المرگ ہونا - ظفر - بن گئی جان پہ اور نہ بنے نہ جانا ہرگز + ہاے تو اتنا مرے حال سے انجان بنا -
جان جوکھون ہونا - جان جوکھم ہونا - جان کا خوف ہونا خطرہ جان ہونا - بحر - خدا بچاے محبت مین جان جوکھم سے + مسیح اِسمین ہی عاجز یہ لا دوا ہی درد -
جان پر کھیلنا - جان دینا - جان گنوانا - جان کو خطرہ مین ڈالنا جان بازی کرنا خطرناک کام مین دست انداز ہونا مرجانا - جان تلف کرنا - بحر - ہم جان پر کھیل کے جیتے نہ یار سے + ہمنے یہ داؤن چڑھکے لگایا تھا ہر گیا - حکیم محمد انوری - سرد جان باز عشق کی شطرنج + جس گھڑی کھیلنے پہ آتا ہی + ہار اور جیت پر نہ رکھکے خیال - جان تک اپنی کھیل جاتا ہی - مولف - حقیقت مین خبر ہونے نہین پائی فرشتے کو + کوئی جانباز جب چپکے سے جان دیتا ہی جانان کو -
جان پڑنا - بچے مین جان پڑنا روح پڑنا جی پڑنا فرحت حاصل ہونا دل خوش ہونا ٹھنڈک پڑنا - مصحفی - اِسکی جب بات کان پڑتی ہی + تن بیجان مین جان پڑتی ہی -
جان جانا - مر جانا - دم نکل جانا - صفدر فوقانی - مرد ہجران سے دم نہ آئیگا + غم فرقت مین جان جائیگی -
جان جھوکنا - مصیبت کے کام مین پڑنا - محنت کا بار اٹھانا -
جان چرانا - جان چھپانا - کسی مشکل کام کے کرنے سے رکنا سستی کرنا کام کرنے سے بھاگنا - قطعہ از مولف -

بندہ نار حق کی بندگی سے + جان کسواسطے چُراتا ہی + ہو سکے چالاک کیون نہین کرتا + کام جو اسکے کام آتا ہی -

جان چھوڑانا - مصیبت سے چھوٹنا مخلصی حاصل کرنا - **مولف** دوستو گیسوے مسلسل سے + مشکل اب جان کا چھڑانا ہی -

جان چھڑکنا - نثار کرنا فدا کرنا مرنا -

جان چھوڑنا - ہمت ہارنا جی چھوڑنا مرنا فوت ہونا - **مولف** جان عالم اگر نہ آئینگے + ہم بھی جان اپنی چھوڑ جائینگے -

جان دینا - جی دینا - جان بحق تسلیم کرنا مرنا فوت ہونا - **غالب** جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی + حق تو یہ ہی کہ حق ادا نہوا -

جان سوکھنا - **جان نکلنا** - دم نکلنا مرجانا دل کڑھنا خوف معلوم ہونا دم خشک ہونا -

جان سے جانا - **جان سے گذرنا** - مرنا فوت ہونا گذر جانا **وزیر** - عاشق ہوے جو اُس بت بے پیر کے وزیر + جی سے گئے جگر سے گئے جان سے گئے + کافر ہوے زمانہ مین مشہور چار سو + مذہب سے درگذر ہوے ایمان سے گئے -

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا - زندگی سے دست بردار ہونا جینے کی آس چھوڑ دینا -

جان فشانی کرنا - نہایت محنت سے کام کرنا دل سے کوشش کرنا دل دیکر کام کرنا - **مولف** - عبادت پر کرو تم جانفشانی + کہ ہو تم پر خدا کی مہربانی -

جان کا جنجال ہوجانا - بلاے جان ہوجانا دوبھر ہوجانا مصیبت ہوجانا - **میر** - الجھاؤ پڑ گیا جو ہمین اُسکے عشق مین + دل سا عزیز جان کا جنجال ہوگیا -

جان کا لاگو ہوجانا - کسی کے مارنے کی فکر مین رہنا درپے آزار ہونا جانی دشمن بن جانا کسی کے پیچھے پڑ جانا -

جان کر انجان بننا - یا ہونا - کسی چیز کا واقف ہوکر ناواقف بننا جان بوجھکر انجان بننا تجاہل عارفانہ کرنا - **مولف** - وہ جانان جانکر کسواسطے انجان بنتے ہین + وہ دانا دیدہ و دانستہ کیون نادان بنتے ہین -

جان کو جان نہ سمجھنا - زندگی کی پروا نکرنا جان توڑ کر محنت کرنا نہایت مشقت کرنا - **مولف** - ہوے عاشق جو حسن جانان کے + جان کو جان ہم نہین سمجھے + عشق کے کام کا جو تھا انجام + بنکے نادان ہم نہین سمجھے -

جان کہلانا - کسی کا مرنا چاہنا بدخواہ بننا بددعا دینا کوسنا

بُرا ماننا - **شاعر** - اب کیا رہا کہ جس سے رقیبون کا ڈر کرین + ہم تو بُرون کی جان کو پہلے ہی رو چکے -

جان کھانا - **جان کھا جانا** - عاجز کرنا تنگ کرنا دق کرنا ستانا پیچھے پڑنا - **میر تقی** - شوق ہمکو کھپاے جاتا ہی + جان کو کوئی کھاے جاتا ہی - **شوق** - یہ تو بھر بڑبڑاے جاتا ہی - اور بھی جان کھاے جاتا ہی -

جان کھونا - **جان گنوانا** - مرنا جان دینا جان تلف کرنا جان ضایع کرنا - **شوق** - بادلی ہو جو تیرے فقرے مین آے + چاہ مین جان اپنی کون گنواے - **مولف** - کسی پر دیکھنا عاشق نہ ہونا + محبت مین نہ اپنی جان کھونا -

جان کے برابر رکھنا - بہت محبت اور پیار سے رکھنا بہت عزیز سمجھنا -

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا - جان بھی کھوئی اور ایمان بھی کھویا ہر طرح کا نقصان اُٹھایا کچھ حاصل نہوا - **قطعہ از مولف** - بت بیرحم پر ہوے عاشق + ہوا کیا اسکے حاصل اے نادان + جان کی جان بھی ہوئی ضایع + اور ایمان کا گیا ایمان -

جان کے لالے پڑنا - زیست کی امید جاتی رہنا جینے کی آس نہ رہنا -

جان لڑانا - دل وجان سے کوشش کرنا - **صفدر رامپوری** ہوگی مرضی تو ابھی جان لڑا دونگی مین + ارض و افلاک کے قلابے بلا دونگی مین -

جان لینا - ہلاک کرنا ماردینا دق کرنا تکلیف پہونچانا ستانا -

جان مارنا - ہلاک کرنا دق کرنا محنت کرنا جفاکشی کرنا جانفشانی کرنا **مولف** - سار گیسو کے ہوکے عاشق زار + لوگ کیون اپنی جان مارتے ہین -

جان مین جان آنا - خوش ہونا تسلی ہونا غم دور ہونا سُکھ ملنا طمانینت حاصل ہونا - **ناسخ** - آجاے ابھی جان مین جان آؤ اگر تم + تن ہجر مین بیجان ہی اے یار ہمارا -

جان نکلنا - مرنا فوت ہونا ہلاک ہونا ہمت ہارنا خستہ ہونا کسی پر عاشق ہونا -

جان ہلکان کرنا - زیادہ محنت کرنا دق ہونا دق کرنا دُکھ اُٹھانا دُکھ دینا -

جاگتی جوت - چراغ جلتا ہوا شمع روشن - سو کرو نور خدا سے سینہ روشن + کہ دنیا مین رہے وہ جاگتی جوت -
جان بوجھکر - دیدہ ودانستہ جانکر سمجھ کر عمداً ارادتاً -
جانے کے لچھن ہین - خرابی کی علامتین ہین بربادی کے نشان ہین - میر - گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائین آئین + جانے کے ہین یہ لچھن سارے اِس آسمان کے -
جانے دو - رد کو مت معاف کرو بخشو درگذرو رفع شر کرو - مولف - دل کے ہمراہ اگر جائے جگر جانے دو + دونون دیوانے جاتے ہین جدھر جانے دو -
جاؤ بیٹھو - اپنے کام سے لگو الگ رہو - شوکت - دربدر دیکھ کے پھر ملیے مجھے کہتا ہو وہ شوخ + جاؤ بیٹھو اجی باتین ہین یہ گھر کھونے کی -
جان سے زیادہ - نہایت عزیز پیارا لاڈلا -
جاتے دنیا دیکھی - جب کوئی شخص مدت کے بعد بھولے ہوے کام کو کرنے لگتا ہو یا کسی دوست کی ملاقات کو جس سے ایک مدت سے ملا نہ جاتا ہو تو یہ محاورہ بولتے ہین یعنے کیا دنیا کو جاتے ہوے دیکھکر تمھین اپنے مرنیکا خیال بھی آگیا ہو جو اس کام یا ملاقات کو ضروری سمجھا ہو -
جان بچی لاکھون پائے - جان سلامت رہی تو لاکھون دیہ ملگئے
جان بلب ہو - مرنے کے قریب ہو یعنے ہونٹون پر جان ہو - مولف دم آخر ملو مسیحا دم + ہو ترا آج جان بلب بیمار -
جان ہو تو جہان ہو - جی ہو تو جہان ہو - اگر زندگی ہو تو دنیا کا لطف ہو جیتے جی کا سارا جھگڑا ہو - میر تقی - میر عمداً بھی کوئی مرتا ہو + جان ہو تو جہان ہو پیارے -
جان ہی کی پہچان ہو - ہوتے ہی کی واقفیت اور محبت ہو جب تک جسم مین جان ہو ہر کوئی واقف ہو جب جان نکل گئی کوئی واقف نہین بنتا -

جیم با باے

جبڑا چلانا - منھ ہلانا کوئی چیز کھانا -
جب نہ تب - موقع بے موقع وقت بیوقت وقتاً فوقتاً بارہا ہمیشہ نت نت - معروف - کیا برا لکھا ہو اپنا بھی کہ خط خاص مین + جب نہ تب حرف عتاب آمیز لکھا آپ نے - میر - حالت مین شخص ہی کسکو خط لکھنے کی ہو فرصت + اب جب نہ تب دھرکو جی ہو چلا کرے ہو - ناسخ - وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی + جب نہ تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ پاپیچ -

جیم با زاے ہوز

جز بز ہونا - طبیعت کا برہم ودرہم ہونا پیچ و تاب ہونا پریشان ہونا -
جز و رس ہونا - کفایت شعار ہونا بخیل ہونا کنجوس ہونا سمجھدار ہونا -

جیم با سین

جس لینا - نیکنامی حاصل کرنا نیک مشہور ہونا -
جس اجس خدا کے ہاتھ ہو - نیکی بدی خدا کے ہاتھ ہو -

جیم با فاے

جفا کفا اٹھانا - سختی اٹھانا مصیبت جھیلنا -
جفا کفا پڑنا - سختی نازل ہونا مصیبت پڑنا -
جھفتے پڑنا - کمبسر جیم کپڑے کے تارون کا سمٹ کر اکٹھا ہو جانا تار تار ہو جانا - ناسخ - رات بھر تڑپے فراق یار مین ہم اسقدر + پڑ گئے جھفتے ہزارون چادر مہتاب مین - امداد علی - اس سمنبر کے ڈوپٹے کی جناوٹ دیکھکر + پڑ گئے جھفتے گلون کی چادر تو قبر مین -
جفتی کھانا - پرندون کے نر مادے کا جوڑا کھانا -

جیم با کاف

جگا جگا کر رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا جمع کرنا -
جگ پھوٹ جانا - جگ ٹوٹ جانا - چوپڑ مین جب تک وہ نردین اکٹھی ہوتی ہین کوئی انکو مار نہین سکتا جب الگ الگ ہوتی ہین تو ماری جاتی ہین اُس علحدگی کو جگ پھوٹنا کہتے ہین اتفاق قایم نرہنا - اسیر - چاہیے جو زندگی تو نہو یار سے جدا + چوپڑ کا جگ جو پھوٹ گیا نرد مر گئی -
جگ پھوڑنا - دو شخصو مین نا اتفاقی ڈالدینا نفاق وعداوت پیدا کرنا -
جگت سالا - کسبین عورت کا بھائی -
جگت لڑنا - ضلع مین گفتگو کرنا ضلع بازی کرنا - شوق - چوٹی لیتی ہو باسی ہارون سے + لڑ رہی ہو جگت کہارون سے -
جگت لگانا - مطلب گانٹھنا حصول مطلب کیصورت نکالنا توڑ جوڑ بٹھانا -
جگ جیتنا - ملک فتح کرنا بادشہ ہونا -
جگر سراہنا - کسی کے حوصلہ کی تعریف کرنا -
جگمگ جگمگ کرنا - اندھیری رات مین ستارون کا چمکنا -
جگ ہنسائی کرنا - ایسا کام کرنا جس سے لوگ ہنسین مسخرگی

کرین خفی۔ اے خفی اپنے اشک بے تاثیر + مفت مین جگ ہنسائی کرتے ہین۔ ولی۔ بیوفائی نکر خدا سے ڈر + جگ ہنسائی نکر خدا سے ڈر۔

جگت اُستاد۔ تمام زمانہ کا استاد۔ ؎ عشقبازی مین بعد مجنون کے + ہم ہی مشہور ہین جگت استاد۔

جگت رنگ۔ رمزین کلام کرنے والا ضلع باز۔

جگ جگ جیو۔ ہمیشہ جیتے رہو۔

جگہ جگہ۔ ہر جگہ ہر مقام گھر گھر۔

جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ اپنا اپنا ہے بیگانہ بیگانہ ہے بیگانہ کی محبت کبھی اپنے کے ساتھ نہین ملتی۔

جیم بالام

جلاب سا لگ جانا۔ مارے خوف کے دست آنے لگنا بہت پتلا حال ہوجانا۔

جل اُٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہوجانا بھڑک جانا غصہ مین آنا خفا ہونا۔ مولف۔ رات تیری بزم مین مانند شمع + دیکھتے ہی مجھکو جل اُٹھے رقیب۔

جلا جلا کر مارنا۔ نہایت تنگ کرنا کسی کا دم کرنا بہت ستانا۔

جل بجھنا۔ جلکر خاک ہوجانا۔ سوختہ ہوجانا راکھ ہوجانا کوئلہ ہوجانا۔ ناسخ۔ جب ہجر مین باغ کو گیا ہون + مین آتش گل مین جل بجھا ہون۔

جل بھن کر بیٹھ رہنا۔ مطلب سے مایوس ہوجانا بے قابو ہوکر صبر کرنا۔

جلکر پتنگا ہوجانا۔ جل بھن کر کوئلہ ہوجانا۔ غصہ مین آگ ہونا جلکر خاک ہوجانا۔ ؎ اخیر الفت یہی نہین ہے کہ جلکے آخر ہوے پتنگے + ہوا جویان کی یہ ہے تو یارو غبار ہوکر اُڑا کر دئے۔

جل پان کرنا۔ تھوڑا سا کھاپی لینا ناشتہ کرنا۔

جلتی آگ بجھانا۔ جلتی آگ مین پانی ڈالنا۔ لڑائی کو مٹانا فساد کو کم کرنا۔ مولف۔ گر نہوتے یہ دیدۂ گریان + آگ جلتی ہوئی بجھاتا کون + کون کرتا فرو حرارت دل + ایسے مردے کو پھر جلاتا کون۔

جلتی آگ مین تیل ڈالنا۔ دو شخصون کو جو آپس مین لڑ رہے ہون دو باتین لگا کر اور زیادہ لڑانا لڑائی کو چمکا دینا۔

جلتی آگ مین گرنا۔ جان بوجھکر کسی بلا مین گرفتار ہونا دوسرے کی آفت اپنے سر پر لینا۔ مولف محبت کی جب آتش شعلہ زن ہوتی ہے سینہ مین + تو جلتی آگ مین فی الفور گر جاتا ہے پروانہ۔

جل جانا۔ آگ لگ جانا افروختہ ہونا غضب مین آنا گرم ہونا۔ ؎ بزم مین اُس شعلہ رو کے رات جب آتی ہے شمع + یکدم مین آتش غیرت سے جل جاتی ہے شمع۔

جلدی کام شیطان کا۔ ہر ایک کام جلدی کا اچھا نہین کہ یہ شیطان کا کام ہے۔ ؎ ہو تو عاشق سوچکر اس دشمن ایمان کا + دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا۔

جل گیا۔ جلا۔ سوختہ ہوا مردود ہوا کم بخت بد نصیب۔

جل مین آنا۔ دھوکا کھانا فریب مین آنا۔ شوق۔ مین بڑا چکمہ کھا گئی افسوس + جو ترے جل مین آگئی افسوس۔

جلون کو جلانا۔ مظلومون کو ستانا مصیبت زدون پر اور مصیبت ڈالنا۔ تقشی۔ جلے ہوون کو جلانے کا طرز ہے کہ نہین کہ درد دل کو بھی سنتے ہو داستان کیطرح۔

جلوہ دکھانا۔ شان و شوکت دکھلانا حسن و خوبی ظاہر کرنا۔ صفدر رامپوری۔ الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہمکو + مژدۂ وصل مقدر نے سنایا ہمکو۔

جلے پر نمک چھڑکنا۔ مصیبت زدہ کی مصیبت کو زیادہ کرنا مرے کو مارنا۔

جلے پھپھولے پھوڑنا۔ دل کے پھپھولے پھوڑنا۔ شکایت آمیز باتون سے اپنے دل کا رنج ظاہر کرنا دل کا بخار نکالنا بس نہ چلنے کی حالت مین کسی سے بُرائی کرنے لگنا۔ جرأت۔ جا کے مین میکدہ مین شیشے تمام توڑے + زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے۔ ؎ اپنے جلے پھپھولے کہان جا کے پھوڑیے + احباب سے بھی اپنے ہین ہم بیشتر جلے۔

جلی کٹی پہ آنا۔ جلی کٹی کرنا۔ ناراضی اور خفگی کی باتین کرنا رشک و عداوت ظاہر کرنا۔ رند۔ یہ دل لگی نہین اچھی جلی کٹی پہ نہ آ + ہنسی ہنسی مین تو مجھکو رولائیگا پھر کیا۔

جلاہے کی داڑھی۔ نوکدار چھوٹی سی ڈاڑھی۔

جیم بامیم

جم جنوائی ہوکر بیٹھنا۔ جن اور رد امام ہوکر بیٹھنا ضد کرکے بیٹھ جانا مطلب برآری کے بغیر جگہ سے نہ ہلنا۔

جمع خرچ کرنا - آئی ہوئی اور خرچ شدہ رقم کو حساب مین لکھنا
جم ہو جانا - ملک الموت ہو جانا جان لئے بغیر نہ ٹلنا -
جم ہی جم - جمی جم - اِسکے معنی کچھ نہین ہے چیز موجود نہین چونکہ عورتین کسی چیز کے عدم موجودگی کے اظہار کو نحس خیال کرتی ہین جواب مین جمی جم کہہ دیتی ہین - شوق - سیکھے سو سو طرح کے دم ہین + اچھی باتین غرض جمی جم ہین -
جم جم - جم جم سے - نت نت ہمیشہ سدا جگ جگ - شوق - کیا کھلی ہے زبان جم جم سے + صاف صاف اتنو کہتے ہو ہم سے -

جیم با نون

جن اترنا - ہوش مین آنا غصہ کا فرو ہونا - برق - ای پری مُردسے سے کیا ضد ہے کہا تنک غصہ + جان دی ہمنے مگر جن نہ تمھارا اُترا -
جن چڑھنا - آسیب ہونا سایہ ہونا غضب چڑھنا دیوانہ ہونا سودائی ہونا خشمناک ہونا - آتش - موسم گل ہے جنون ہے شور و شر پر ہندون + جن چڑھا رہتا ہے دیوانون کے سر پر اندنون -
جنتری مین نکالنا - تار کو سیدھا اور لمبا کرنا شریر آدمی کو سزا دینا
جنجال مین پھنسنا - مصیبت مین پڑنا بلا مین مبتلا ہونا بکھیرے مین پڑنا - شعر - زلف پر عاشق ہوے کسواسطے + کس لیے ہم پھنس گئے جنجال مین -
جنجال ہونا - ناگوار ہونا آفت ہونا وبال جان ہونا - مولف - زلف ہے چہرے پہ یا جنجال ہے + جنبش ابرو ہے یا بھونچال ہے -
جنگل جانا - بیت الخلا مین جانا -
جنگل مین منگل ہو جانا - ویرانہ مین ہر ایک چیز موجود ہو جانا -
جنگل آباد ہو جانا - مولف - کبھی بستی کو جنگل کر دکھایا + کبھی جنگل کو منگل کر دکھایا - صہبا - آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے + ای جنون لے دن پھرے جنگل مین منگل ہو گیا -
جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا - مور کے جنگل مین ناچنے کا لطف شہریون کو حاصل نہین ہوتا شہر مین ناچے تو لوگ دیکھین اسیطرح کوئی شخص پردیس مین جا کر کوئی نمایان کام کرے تو کیا حاصل ہے جب وہ کام وطن مین آ کر نہ کرے -
جنم بگاڑنا - زندگی خراب کرنا بدکاری کرنا -
جنم بگڑنا - دین بگڑنا زندگی بگڑنا خرابی وقوع مین آنا -
جنم جلا نا - بدبخت بدقسمت بدنصیب -
جنم ڈبونا - زندگی خراب کرنا بدکاری و بد افعالی کرنا -
جنم سدھر جانا - زندگی نیکوکاری سے گذارنا -
جنیو کا ہاتھ دینا - ٹھہرا زخم تلوار کا حریف کو مارنا -
جنگل کا تیتر - وہ شخص جو خایف و ڈرپوک ہو -
جنم بھر - تمام عمر تمام زندگی -
جنم جنم - ہمیشہ ہمیشہ نت نت -
جنگ زرگری - سنارون کی سی باتین جو وہ اپنی اصطلاحون مین کرتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپسمین لڑتے ہین و فحو کا مکر و فریب

جیم با واو

جواب پانا - جواب ملنا - نوکری سے برطرف ہونا بیکار ہونا منکار ہونا -
جواب پڑھنا - مرثیہ خوانونکی اصطلاح مین اول مصرع کا اعادہ کرنا -
جواب تک نہ دینا - بات تک نہ کرنا خفا ہو جانا -
جوابدہی چھوٹنا - ذمہ داری سے دست بردار ہونا باز پرس سے بری ہونا
جواب دینا - اُتر دینا ذمہ دار ہونا جوابدہی کرنا مقابلہ کرنا بزرگ کے روبرو گستاخی سے کلام کرنا نوکری سے برطرف کرنا چھوڑنا جدا ہونا چلدینا - مولف - خط تو آیا نہین ہے چہرے پر + کیون ابھی سے جواب دیتے ہین -
جواب کھانا - لاجواب ہو جانا خاموش ہو جانا چپ ہو جانا -
جواب و سوال کرنا - آپس مین گفتگو کرنا بحثا بحثی کرنا تکرار کرنا ردوبدل کرنا -
جوا ڈال دینا - بیلون کا تھک کر کاندھے سے جوا ڈالدینا ہمت ہار دینا
جوانی اتر جانا - جوانی ڈھل جانا ضعیف ہو جانا اُمنگ جاتی رہنا -
جوانی چڑھنا - جوان ہونا طاقتور ہونا -
جوانی کے آگے پانا - بد دعا ہے فلان اس کام کی سزا جوانی کے آگے پائے
جوبن اُسنڈنا اُبھرنا - عورت کا جوان ہونا آثار بلوغت ظاہر ہونا -
جوبن پہ آنا - بہار پر آنا شباب پر آنا جوانی مین بھرنا - شعر - خزان کا گلشن عالم سے جانا + بہار باغ کا جوبن پہ آنا -
جوبن دکھانا - جوانی کے جوش کو دکھانا ابھار دکھانا - میر حسن - اِدھر اور اُدھر آتیان جاتیان + پھرین اپنے جوبن کو دکھلاتیان -
جوبن ڈھل جانا - حسن کی بہار کا زوال ہونا خوبصورتی کا گھٹنا
میر - ساقی نشہ مین مجھ سے لنڈھا شیشہ و شراب + چل اب کہ دخت تاک کا جوبن تو ڈھل گیا -
جوبن کا - جوبن کی - کوئی چیز جو اچھی اور مطبوع طبع ہو دیکھنے

چکھنے سننے لگانے مین اُس سے دل خوش ہوتا ہو مثلاً گیا جوبن کی بہار
ہو جوبن کا گلزار ہو کیا جوبن کا کھانا پکایا ہو کیا جوبن کا راگ گایا ہو کیا
جوبن کی ہوا چلتی ہو کس جوبن کا عطر ہو علیٰ ہذا القیاس ؎
جوتا اٹھانا - مارنے کو مستعد ہو جانا - کسی کی بیعزتی کرنا -
جوتا چھلنا - جوتا برسنا - آپس مین جوتون سے لڑنا جوتی پیزار ہونا -
جوتا دینا - پہننے کے لیے جوتا دینا ؎ یار آتا ہی میرا ننگے پانون
جی مین آتا ہی اُٹھکے دون جوتا -
جوت جھڑ جانا - کسی مزار یا مندر پر چراغ جلانا روشنی کرنا -
جوتیان بغل مین مارنا - جلدی چلنا بھاگنا رفوچکر ہونا
چلتے نظر آنا -
جوتیان توڑنا - بیفائدہ دوڑنا لاحاصل کوشش کرنا -
جوتیان چٹخاتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا واہی تباہی پھرتے رہنا
آوارہ پھرنا -
جوتیان سر پر رکھنا - نہایت درجہ کی خوشامد کرنا -
جوتیان سیدھی کرنا - جوتیان اٹھانا - خدمتگاری کرنا
ٹہل کرنا خوشامد کرنا ؎ جوتیان سیدھی کرو استاد کی + تا کہ
حق سے تمکو سرداری ملے -
جوتیان کھانا - مار کھانا بیعزت ہونا -
جوتیان مارنا - مارنا بیعزت کرنا -
جوتی یا جوتی کی نوک پر مارنا - ناچیز سمجھنا کچھ پروا نکرنا -
جوتی پیزار - جوتم جاتا کرنا - جوتیون سے لڑنا ایک دوسرے
کو جوتیان مارنا -
جوتیون سمیت آنکھون مین گھسنا - بالکل اندھا بنا لینا -
جوتیون مین دال بٹنا - خانہ جنگی کرنا گھر کے لوگون کا آپس مین لڑنا -
جو جو حساب لینا - پورا پورا حساب لینا کوڑی کوڑی کا حساب سمجھنا
جورو کا جھڑکا - وہ آدمی جسکو جورو ہر بات مین جھڑک دیوے
زن مرید جورو کا غلام -
جوڑ باندھنا - لڑانے کے لیے دو جانورون یا آدمیون کو تیار کرنا -
جوڑ بٹھانا - پیوند درست لگا دینا حساب کی رقمون کی میزان -
جوڑ توڑ کرنا - ہر طرح سے کام نکالنا فریب کرنا دانون دینا -
جوڑ جوڑ مر جانا - سال جمع کرکے مر جانا کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا -
جوڑ جوڑ دھرنا - کنجوسی سے روپیہ جمع کرکے رکھ چھوڑنا جمع کرنا -
جوڑ لگانا - پیوند لگانا جمع کرنا -

جوڑی ہانکنا - دو گھوڑون کی بگھی کو ہانکنا -
جوش آنا - جوش مین آنا - اُبال آ جانا اُبل جانا طغیانی یا
چڑھاؤ پر آنا غصہ مین آنا -
جوش مین لانا - غصہ دلانا بھڑکانا برافروختہ کرنا -
جوکوب کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا نیم کوفتہ کرنا -
جوکھون اٹھانا - نقصان اٹھانا خسارہ پانا -
جوکھون کا کام کرنا - جوکھون مین پڑنا خطرہ مین پڑنا خسارہ مین آنا -
جوگ سادھنا - جوگی ہونا فقیر ہونا دنیا کو ترک کرنا عبادت مین
مشغول ہونا -
جون پوری کرنا - زندگی کے دن کاٹنا -
جونک ہو کے لپٹنا - جونک کیطرح لپٹ کر خون چوس لینا -
جون کی چال چلنا - آہستہ آہستہ چلنا سست و کاہل الوجود ہونا -
جوہر دکھانا - اپنا کمال ظاہر کرنا گن دکھانا -
جوہر کرنا - خودکشی کرنا اپنے آپ کو مار ڈالنا - ناسخ - جالا
شیرین کب گئی ہو کوہکن کی رایگان + کہتے ہین شیرین نے
آخر آپ کو جوہر کیا -
جوہر کھلنا - عیب و صواب ظاہر ہونا برائی بھلائی معلوم ہو جانا -
بحر - دوست دشمن کو نہ پہچانا کھنچی جب میان سے کھل گئے
جوہر تری شمشیر جوہر دار کے
جوئین دیکھنا - کسی کے سر یا کپڑون سے جوئین نکالنا -
جوئین لگنا - جب انسان کو جوئین کاٹتی ہین تو بیقرار ہوتا ہو ایک
جگہ قرار نہین پاتا اسیطرح جو مغرور و متکبر ہوتا ہو اُسکی طبیعت مین
حلم و بردباری نہین رہتی گویا اُسکو جوئین کاٹ رہی ہین -
جوئین مارنا - کوئی کام نکرنا کاہل اور سست ہونا مکھیان مارنا -
رایگان وقت گنوانا -
جوڑ چلنا - چال چلنا فریب و دھوکا دینا - یار علی - مرزا مزاج
آپکا جب سے بدل گیا + کس کس کا اس سے جوڑ نہین مجھسے چل گیا -
جوانی کی نیند - غفلت کی نیند بیخبری کی نیند ؎ کھلی جب کہ
انسان کی پیری مین آنکھ + نہ آئی اُسے پھر جوانی کی نیند -
جوتی خورہ - جوتی کا یار - وہ شخص جو مار کھا کر کام کرے بغیر
جوتی کے سیدھا نہو - محمد انور حکیم - جوتیان کھا کے کام کرتے
ہین + یار جوتی کے ہین یہ دنیا دار -
جوتی چور - جس شخص کو جوتیان چرانے کی عادت ہو - قطعہ

از مولف - کیا عجب گر کبھی آئے + آپکی بزم مین کوئی منھ زوری آنے مین خانۂ خدا مین بھی + جوتیان کھانے لوگ جوتی خور -
جورو کا مزدور - جو شخص جورو کی متابعت ہر ایک امر مین کرے -
جوڑ توڑ - چھل فریب دغا دھوکا -
جوانی کی امنگ یا ترنگ - جوانی کا جوش - جوانی کا ذولولہ -
جوڑ یا سنجوگ - قدرتی ملاپ تقدیری رشتہ -
جوڑ جوڑ مین - بند بند مین عضو عضو مین -
جوش خون - اصلی محبت نطفہ کی محبت اور وہ بیمار نی جو خون کے جوش سے ہو -
جو گرجتے ہین برستے نہین - بہت باتین بنانے والے سے کوئی کام نہین نکلتا -
جون تون - ہر طرح سے مشکل سے دقت سے - میر حسن - بری ساتھ کاٹی وہ جون تون کی رات + اٹھا صبح ملتا ہوا اپنے ہاتھ -
جون جون - جسقدر جتنا جتنی - سہ کوئی صورت نہین نکلی شفا کی + مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی -
جون کا تون - سالم پورا ٹھیک ٹھیک جیسا تھا ویسا ہی -
جوتی سے - پیزار سے پاپوش سے -
جورو کا بھائی - سالا خسر پورہ - سہ - اگر جورو کو تمکو دیکھنا ہو تو اول دیکھ لو جورو کا بھائی -
جورو زور کی نہین تو کسی اور کی - جورو اسی شخص کے قابو مین رہتی ہے جسکی کمر مین زور ہو -
جونپور کا قاضی - ایک میان جی اپنے شاگرد کو عتابا کہہ رہے تھے کہ ہمنے تجھکو علم پڑھایا گدھے سے آدمی بنایا یہ بات ایک لادلد کمھار سن رہا تھا وہ میان جی کے پاس ایک گدھا اور کچھ روپیہ لایا اور التجا کی کہ اسکو آدمی بنا دین میان جی نے چندروز کا وعدہ کیا اور گدھے کو بیچکر کھا گئے وعدہ پر کمھار آیا تو جواب دیا کہ اسکو مصالحہ زیادہ لگ گیا تھا وہ اب جونپور کا قاضی بن گیا ہے تو پالان اسکا لیکر وہان جا وہ تجھکو پہچان لیگا کمھار جونپور پہونچا اور قاضی کے سامنے جا کر چھپی پالان رکھدیے قاضی حیرت مین آیا اور حال پوچھا کمھار بولا کہ اچھا اب آپ مجھکو پہچانتے ہی نہین مین نے زر نقد خرچ کرکے تمکو گدھے سے آدمی بنایا ہے قاضی میان جی کی شرارت سمجھ گیا اور کہا کہ اب مین قاضی ہو گیا ہون تیرے گھر نہین جا سکتا جتنا روپیہ تو نے خرچ کیا ہے چار چند لیجا ورنہ کچھ نہ ملیگا کمھار راضی ہو گیا اور روپیہ لیکر چلا آیا پس جونپور کا قاضی محاورہ مین وہ کہا جاتا ہے جو پہلے مفلس محض تھا اور اب دولتمند ہو گیا ہو -
جونک پتھر پر نہین لگتی - سنگدل آدمی کسی کی بات نہین سنتا - سہ جونک پتھر پہ نہین لگتی فغان بیکار ہے - ان بتون کے دل مین کاہے کو اثر ہونے لگا -

جیم یا ہائے ہوز

جھاڑ جھلا - بہت ڈھیلا ڈھالا ناموزون مردہ کپڑا جو بدن پر بہت سست ہو -
جھاڑا دینا - تلاشی دینا -
جھاڑنا - صفا کرنا دم کرنا کچھ پڑھکر -
جھاڑ باندھ دینا - لگاتار برسے جانا جھڑی لگا دینا برابر بولتے چلا جانا چپ نکرنا -
جھاڑ بسانا - اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا جھگڑا مول لینا پاپ بسانا -
جھاڑ پچھوڑ کر دیکھنا - نہایت غور سے تلاش کرنا جانچ تول کرنا آزمانا تجربہ کرنا -
جھاڑ پھونک کر پھیری دینا - مختصر شادی کرنا یعنے دولھا دولھن کو جنگل مین لیجا کر اور کسی جنگلی خشک درخت کو جلا کر اس آگ کے گرد پھیر کر دونون کا بیاہ کر دینا یہ رسم غریب ہندؤن کی ہے جنکے پاس کچھ نہو -
جھاڑنا جھنگاڑنا - درست کرنا صفا کرنا گرد و غبار دور کرنا -
جھاڑ کا کانٹا - لڑنے والی عورت -
جھاڑ دبانا - نا ملایم باتین سنانا -
جھاڑ دیھر جانا - کچھ باقی نہ رہنا صفایا ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا غارت ہونا -
جھاڑ دینا - جھاڑ دیھیرنا - گھر کو صفا کرنا کسی کا مال و اسباب گھر سے نکال لیجانا - **قطعہ از مولف** - تیرے وارث سب ترے مرنے کے بعد + منتظر ہونگے جو بیٹھے دیر کے + آئینگے اور جائینگے حسب المراد + تیرے سارے گھر مین جھاڑ دیھیر کے -
جھاڑ ہو کر لپٹنا - پیچھے پڑ جانا تنگ کرنا - **ذوق** - سہ جھاڑ اغیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا + مجھی پر گالیون کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا -
جھاڑے جانا - جھاڑے پھرنے جانا - رفع حاجت کے لیے بیت الخلا جانا -
جھاگ لانا - کف لانا جوش مین آنا غضب مین آنا غصہ کرنا -
جھال آنا - دفعۃً بارش کا آنا اور برس جانا -
جھالا نکل جانا - مینھ برس کر بادل کھل جانا - تجربہ دریا

بھرے ہیں دیدہ گریان مین یان سحاب + یہ وہ نہین برس کے جو جھالا نکل گیا۔
جھانٹ اُپاڑنا۔ جھانٹ اُکھاڑنا۔ پشم گندہ کرنا کچھ نہ کر سکنا۔
جھانٹ برابر ہونا۔ جھانٹ کی جھٹلی ہونا۔ بے حقیقت ناچیز نہایت خفیف ذلیل وحقیر۔
جھانجھ لانا۔ جھگڑنا تکرار کرنا لڑنا۔
جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ فریب دینا جل دینا داؤن کھیلنا۔
جہان سے جانا۔ دنیا سے رحلت کرنا مرنا۔ **مولف**۔ جو پیدا ہوگا وہ آخر مریگا + جو آئیگا وہ جائیگا جہان سے
جہان سے راہی ہونا۔ فوت ہونا مرجانا۔ **داغ**۔ آج راہی جہان سے داغ ہوا + خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔
جھانسے مین آنا۔ فریب مین آنا دغا کھانا۔ قطعہ از مولف۔
ہر فانی ملک و مال و دولت و جاہ + خیال انکا کبھی دلمین نہ لانا۔
یہ ہر دم ہے زمانہ [illegible] مکار و غدار اسکے جھانسے مین نہ آنا۔
جھانولی میں آنا۔ فریب مین آنا داؤن کھانا۔ مولف۔ زمانہ کی رنگت پہ تم بھولنا مت + نہ آنا کبھی اسکے تم جھانولی مین۔
جھانولی دینا۔ عشوہ کرنا غمزہ نخرہ کرنا آنکھیں مٹکانا۔
جھپ جھپا لینا۔ جال ڈالنے والا شکاری فریبی دغا باز [illegible] یار علی۔ ہم دو گانہ شیخ [illegible] کا مسیر بجری کا غلام + ہی بڑا جھپ جھپا بچنا تم اسکے جال سے۔
جھپ کھانا۔ کنکوے کا الٹ کر گر پڑنا۔
جھپٹا مارنا۔ اُچک لینا چھین لینا چیل وغیرہ جانور کا پنجہ مارنا۔
جھپٹ لینا۔ دوڑ کر پکڑ لینا جلدی سے چھین لینا۔
جھپٹ مین آنا۔ جن کا آسیب اور سایہ ہوجانا دیوانہ بن جانا۔
بحر۔ نکلے چمن باغ سے نکلا ہین دیوانون کی طرح + یون بھی باد خزان کا مجھکو جھپٹا ہوگیا۔
جھپیٹ مین آنا۔ کسی دوڑتے ہوے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر یا ڈر کر گر پڑنا
جھٹکا اُٹھانا۔ مصیبت یا صدمہ سہنا آفت جھیلنا مصیبت اُٹھانا
سے اُٹھاتا ہو یہی دل عشق مین جھٹکے یہ جھٹکے سے + کسی کی زلف نے سایہ مین اپنے جسکو پالا ہو۔
جھٹکا دینا۔ زور سے پکڑ کر ہلا دینا صدمہ پہونچانا کسی جانور کو تلوار مار کر سر جدا کر دینا۔
جھٹکا کھانا۔ صدمہ اُٹھانا مصیبت اُٹھانا جھٹکے کا گوشت جو سوائے حلال کے ہو کھانا۔ سے عمر بھر یاد رہیگا ہمین اد آفت

جان + دل پھنسا کر تیرے گیسو مین جو جھٹکا کھایا۔
جھٹک جانا۔ لاغر یا دبلا ہوجانا۔ **بحر**۔ کپڑے پھٹے جنون مین تو دیکھا یہ اپنا حال + دھجی سا ہوگیا بدن ایسا جھٹک گیا۔
جھرجھرا۔ وہ خراب کپڑا جسکے تار تار الگ ہون۔
جھرکٹ ہونا۔ نہایت لاغر ہوجانا ہڈیونکا مالا بن جانا خشک ہوجانا
جھرمٹ مارنا۔ گھونگھٹ کاڑھنا برقع لینا پردہ کرنا مجمع کرنا اکٹھا ہونا
آتش۔ رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے۔ مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے۔
جھراجھر روپیہ برسنا۔ بہت سی آمدنی ہونا۔
جھڑ پاؤن تم لگنا۔ جھڑ ٹکنا۔ بہت ضعیف ہوجانا جھڑے ہوے پتے کی طرح ہوجانا۔
جھڑپ ہوجانا۔ تکرار ہوجانا آپس مین جھگڑا ہوجانا۔
جھڑ لگ جانا۔ جھڑی لگ جانا۔ مینھ کا برابر برسنے چلے جانا لگاتار برسنا۔ **بحر**۔ جب مین روتا ہون تو لگتی ہے جھڑی ساون کی
جب دھوان سینہ سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے۔
جھک جھک کرنا۔ تکرار کرنا جھگڑنا مغز کھانا۔
جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا یا وہ گوئی کرنا۔
جھگڑا پاک ہونا۔ کام پورا ہونا مقدمہ فیصل ہونا مرجانا فوت ہونا
قطعہ از **مولف**۔ بنے جو خاک سے ہوا پیدا + وقت پر اپنے پھر ہی خاک ہوا + چھوٹا ہر روز کی کشاکش سے + فیصلہ پا یا جھگڑا پاک ہوا۔
جھگڑا جھونا۔ بہت بڑی کہانی اور داستان کا بیان کرنا۔
جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا کرنا جھانجھ لانا۔
جھنجھنا پہننا۔ بیڑیان پہننا قید ہونا۔
جھنجھوٹی لینا۔ ترش رو ہوکر بولنا غضب مین آکر کلام کرنا۔
جھنڈا اگاڑنا۔ تسلط کرنا کسی مقام پر قیام کرنا ٹھہر جانا حکومت مین لینا۔ **ناسخ**۔ دلکو اس محبوب کے اب دل مسخر کیجیے + عرش کے پایہ پہ جھنڈا آج گاڑنا چاہیے + مولانا اکبر لاہوری۔ کوچ کا نقارہ جب بجتا ہے رند + پھر ضرورت کیا ہے جھنڈا گاڑنا۔
جھنڈے پر چڑھانا۔ برائی کے ساتھ مشہور کرنا بانس پر چڑھانا۔
جھنڈے پر چڑھنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔
جھوٹا ہونا۔ دروغ گو ثابت ہونا۔ **بحر**۔ بعد مدت کے مقر وعدہ خلافی کا ہوا + کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہوکر۔

جھوٹ پکڑنا - کسی کے فریب یا جھوٹ کو معلوم کرلینا یا گرفت مین لانا -
جھوٹ سچ لگانا - کسی کی غیبت کرنا کان بھرنا دو شخصون مین فساد برپا کرنا -
جھوٹا کھانے والا - پس خوردہ کھانے والا خوشامدی -
جھوٹم جھوٹا کرنا - عورتون کا آپس مین لڑنا -
جھوٹون بھی نہ پوچھنا - ظاہرداری ہمدردی یا دنیا سازی بھی نکرنا کچھ پروا نکرنا -
جھوٹون پوچھنا - ظاہرداری کرنا جس بات کو دل نہ چاہتا ہو وہ کرنا -
جھونک سنبھالنا - لمبے بانس وغیرہ کو سیدھا رکھنا کسی کی عیالداری کا خرچ اٹھانا نقصان اٹھانا -
جھونک مارنا - ہاتھ کے اشارے سے ترازو کی ڈنڈی کو جھکا دینا کم تولنا ڈنڈی مارنا تال مارنا -
جھول جھال لگانا - دیر کرنا توقف کرنا -
جھول ڈالنا - سلوٹ ڈالنا شکن ڈالنا -
جھول نکالنا - سلوٹ نکالنا شکن نکالنا -
جھولی چھوڑنا - بہت موٹا ہونا توند نکالنا -
جھونپڑا بڑھانا - حجامت کے بال بڑھانا -
جھیپ جانا - شرمانا لحاظ کرنا -
جھینکنا جھنکنا - اپنی مصیبت کا حال بیان کرنا -
جھوٹ کے پوٹ - سراسر جھوٹ بالکل غلط جھوٹا کاذب لغو - صفدر زوفانی - سرتا سچ ہی تمام دنیا مین + زندگانی فقط ہے جھوٹ کی پوٹ -
جھوٹ موٹ - وہ بات جسمین راستی کی بو نہو - قطعہ از مولف - ہے یہ حکم و ملک و دولت جھوٹ موٹ حشمت و اقبال و عزت جھوٹ موٹ + گلشن دنیا کی ہے جھوٹی بہار + جھوٹے گل اور انکی رنگت جھوٹ موٹ -
جھنڈ کے جھنڈ - جم غفیر انبوہ ازدحام غول کے غول بڑی جماعت - قطعہ از مولف - فوج در فوج آتے ہین ہر روز جھنڈ کے جھنڈ روز جاتے ہین + جانے کس شہر کو ہین کیا معلوم کیا خبر کس طرف سے آتے ہین -
جھاڑ جھنکاڑ - کوڑا کرکٹ گھاس پھوس جھگڑا کرنیوالا آدمی -
جھوٹ کے دفتر - داستانین افسانے کہانیان -
جہاز کا جہاز - بہت لمبا چوڑا وسیع فراخ کشادہ مکان -

جہان جہان - ہر ایک جگہ جگہ جگہ جس جس جگہ - قطعہ از مولف - اُن بزرگون کو خیر سے کر یاد + آنکھ سے انکا جب مکان دیکھے + مغفرت مانگ اُنکے واسطے تو + انکا مدفن جہان جہان دیکھے -
جہان کے تہان - اُسی جگہ اپنی ٹھیک جگہ پر -
جھوٹون کے بادشاہ - نہایت جھوٹا - مولف - ملک جھوٹا ہے اور رعیت جھوٹ + بادشہ بادشاہ جھوٹون کا -
جہانتک ہوسکے - حتی المقدر حتی الامکان - مولانا اکبر - جھوٹ مت اس کام کو جبتک ہے دم + کر عبادت تو جہانتک ہوسکے -
جھپ جھپ - جھپاکے سے - جھپ سے - بہت جلدی جھٹ پٹ ترت پھرت -
جھنڈے تلے کی دوستی - فوجی دوستی جبتک ایک فوج مین رہے دوست رہے چند روزہ دوستی -
جہنم مین جاے - دوزخ مین جاے دفع ہو - صفدر زوفانی - نظر جسکو جلوہ خدا کا نہ آئے + وہ بت یا الٰہی جہنم مین جاے -
جھوٹ کی ناؤ نہین چلتی - جھوٹ کو فروغ نہین ہوتا جھوٹ کی کشتی غرق ہوتی ہے - شوقی - جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر + ان گنون پر ترے پڑین پتھر -
جھوٹی منہدی - ہاتھون پر سے اُتری ہوئی منہدی لگی ہوئی منہدی حنا - ایدہ - ۵ سیکڑون کے خون اس دست حنائی نے کیے + دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی منہدی آپ کی -
جھوم جھوم کے - جھک جھک کے تل تل کے متوالون کی طرح مستانون کی طرح - ۵ ہر وقت دو سے لیتی ہین جھک جھک بلایان + منہ چومتی ہین جھوم کے کیا جھوم جھوم کے -

جیم با یاے

جی اُٹھانا - کسی کی محبت کو دل سے ترک کرنا -
جی آجانا - دل آجانا عاشق ہوجانا - میر حسن - آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے + لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے -
جی اُڑ جانا - پریشان خاطر ہونا گھبراجانا -
جی اُکتانا - کسی کام پر طبیعت کا نہ جمنا دل اُچاٹ ہوجانا بیزار ہوجانا - نظیر - کاجل دھلکا سرمہ بگڑا منہ مین پان ہوا پھیکا - جی اُکتاوے دل گھبراوے آہ بھلا اب کیجیے کیا -
جی اُلٹ جانا - اپنے آپ مین نہ رہنا جنون ہوجانا -
جی اُمنڈا جانا - طبیعت کا علیل ہوجانا -

جی اوپر تلے ہونا - جی متلانا طبیعت کا ہیضہ ہونا
جی برا کرنا - قے کرنا استفراغ کرنا زمین دیکھنا -
جی بڑھانا - ہمت بندھانا مردبنانا حوصلہ دینا -
جی بڑھنا - حوصلہ زیادہ ہونا ہمت بڑھنا -
جی بکھرنا - نڈھال ہونا - ڈھیا جانا - غشی کی حالت طاری ہونا دل منتشر ہونا پریشان ہونا - بقا - بال سلجھانا نرا کنگھی سے دل الجھاوے ہے + زلف بکھری دیکھکر بس جی بھی بکھرا جاوے ہے -
نگہت - جی ڈھیا جاتا ہے جب مین نے کہا + سنکے بولا جی ہے یاد یوار ہے - میر - جی ڈھیا جاوے ہے سحر سے آہ + رات گذریگی کس خرابی سے -
جی بھٹکنا - کسی کے دیکھنے یا ملنے کو جی چاہنا - بحر - ہونٹ رک گیا سینہ مین سانس بھی اٹکا تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا -
جی بھر آنا - دردآمیز باتین سنکر آنسو بھر آنا - یار علی - اجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا + زردنے [illegible] مین دیکھ کے جی میرا بھر آیا -
جی بھر بھر آنا - رغبت ہونا دل چاہنا -
جی بھر جانا - سیر ہو جانا کھانے کی خواہش نرہنا - ؎ گرچہ شیرینی سے شیرین ہین تمھاری گالیان + لیک اب ہم کھاتے کھاتے جی ہمارا بھر گیا
جیبھ کرنا - زبان کرنا گستاخی کرنا بے ادبی کرنا -
جیبھ نکالنا - گرمی کے مارے زبان نکالنا ہانپنا سخت کلامی کرنا برا بولنا کسی کی زبان کسی جرم مین نکلوا دینا -
جی بہلنا - جی خوش ہونا پریشانی جاتی رہنا -
جی پر کھیلنا - خود کشی کرنا جان پر کھیلنا -
جی پڑنا - جان پڑنا زندہ ہو جانا کسی چیز مین کرم پڑجانا -
جیتا جاگتا - زندہ صحیح وسلامت وتندرست -
جیتا جاگنا - زندہ اور تندرست رہنا -
جیتا چمڑا - جاندار گوشت -
جیتا چنوانا - جیتا گڑوانا - سابق عملداریون مین یہ ایک سزا تھی کہ انسان مجرم کو زندہ دیوار مین چنوا دیتے یا زمین مین گڑوا دیتے تھے - ؎ کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو - مجھکو چنوا دیئے جیتا زرافشان کی طرح - یار علی - باغ مین جیتا ہی گڑوا دی مین اسکو لاریب + میرا شمشاد یہ قابو جو صنوبر ہوتا -
جیتا ناخون - زیادہ ناخون کاٹنا
جی ترسنا - جینے کی خواہش کرنا جی للچانا - داغ - کچھ بھی معاش ہر یہ کی ان نے ایک چشمک + جبتک تون ہمارا جی دیکھنے کو ترسا
جی ترسانا - کسی کا مال ودولت دیکھکر رشک کرنا - قطعہ از مولف - دیکھکر غیر کا خزانہ مال + دیکھنا اپنا جی نہ ترسانا + جبکہ آخر جہان فانی سے + تم نے اور اسنے ہے گذر جانا -
جیتے جی - زندگی مین تادم زیست تادم حیات - نعتیہ از مولف نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین ہم + مدینہ مین اگر جا ہو نکلین ہم اکبار جیتے جی -
جیتے جی مرنا - نہایت مصیبت سے زندگی بسر کرنا مفتی حیدر مرگ سے انسان رہائی پائیگا + عشق مین گر جیتے جی مرجائیگا -
جیتی مکھی نہین نگلی جاتی - دیدہ ودانستہ زہر نہین کھایا جاتا - مولف - چھوڑ کر سیدھا راستہ حق کا + کس لیے ٹیڑھے رستے چلتے ہو + زہر کھاتے ہو جان بوجھ کے کیون + جیتی مکھی کو کیون نگلتے ہو -
جی جان سے قربان ہونا - دل سے عاشق ہونا جان نثار کرنا عاشق ہونا - نعتیہ از مولف - رسول اللہ کے اصحاب سارے تھے انکی ذات پر جی جان سے قربان -
جی جلانا - ناراض کرنا خفا کرنا ستانا دق کرنا تکلیف دینا دکھ دینا مولف - جان پر فرقت کا صدمہ ہم اٹھائین کب تلک + آتش ہجران سے اپنا جی جلائین کب تلک -
جی جلنا - ناراض ہونا ناخوش ہونا کلیجہ جلنا -
جی چرانا - کوئی کام کرنا دوبھر ہو جانا اسکا کرنا مصیبت سوجھنا مولف - عبادت پر ہمیشہ دل لگانا + نہین اس سے مناسب جی چرانا
جی چلا - بہادر فیاض سخی -
جی چلا جانا - طبیعت کا [illegible] ہو جانا - میر - آیا کمال نقص کر دل کی تاب مین + جاتا ہے جی چلا ہی مرا اضطراب مین -
جی چلانا - کسی کام کے کرنے کے لیے دلیری کرنا -
جی چلنا - جی للچانا خواہش ظاہر ہونا -
جی چھپانا - جی چرانا کام کرنا دوبھر ہو جانا -
جی چھوٹنا - ہمت ہارنا ناامید ہونا شکستہ خاطر ہونا - ؎ - دوش پر اپنے جو صیاد نے زلفین تہا چھوڑین + اور جی چھوٹ گیا آج گرفتارون کا -
جی چھیننا - جی لے لینا - عاشق کر لینا موہ لینا - ؎ - کبھی وہ لوٹتے ہین آدمی کے دین وایمان کو + کبھی دل چھین لیتے ہین

کبھی جی چھین لیتے ہین -

جی دان کرنا - جان بخشی کرنا خون معاف کرنا -

جی دُکھی ہو جانا - تنگ آ جانا ناک مین دم آنا زندگی دشوار ہو جانا -

جی دینا - عاشق ہونا پیار کرنا نہال لگانا - شعر - جان بھی دینے کو ہم ہین طیار + نذر دل کرتے ہین جی دیتے ہین * میر - بچتائیے نہ کیونکر جی اسطرح سے دیکر + یہ گوہر گرامی ہم مفت کھو چکے ہین -

جی ڈالنا - جان ڈالنا روح پھونکنا زندگی دینا حیات بخشنا - مؤلف - عشق لکھا ہماری قسمت مین + جسم مین جب خدا نے جی ڈالا -

جی ڈوبنا - غش آ جانا فکرمند ہونا -

جی رکھنا - کسی کو تسلی دینا اُسکا کہنا مان لینا خوش کرنا من رکھنا -

جیسا تیسا - بُرا بھلا جو موجود ہی -

جیسا کرنا ویسا پانا - اپنے اعمال کی سزا پانا -

جی سنسنانا - بیتاب ہو جانا ضعف ہونا -

جی سے اُتر جانا - دل سے کسی چیز کی قدر و منزلت کم ہو جانا حقیر و ناچیز سمجھنے لگنا محبت جاتی رہنا - میر - ہر صبح تو خورشید ترے منہ پہ چڑھے ہے + ایسا نہو یہ سادہ کہین جی سے اُتر جاے -

جی سے جانا - جی سے گذر جانا - مرجانا فوت ہونا انتقال کرنا - میر - ناکامی صد حسرت خوش لگتی نہین ورنہ + اب جی سے گذر جانا کچھ کام نہین رکھتا -

جیسے کا تیسا - جون کا تون ایسے کا ویسا پورا پورا بکم و کاست

جی کرنا - دل چاہنا خواہش کرنا - رنگین - مین جو جاتی ہون تو جی جانے کو بھر کرتا نہین + اے دوا دلچسپ رنگین کی حویلی تھہری -

جی کو لگنا - مان جانا قبول کرنا پیدا کرنا -

جی کو مارنا - خواہش کو روکنا تارک الدنیا ہونا میر تقی - آرزوئین ہزار رکھتے ہین + تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہین -

جی کھپانا - محنت سے کام کرنا -

جی کی جی مین رہنا - مراد پوری نہونا آرزو کمین دل ہی مین رہنا مومن - جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی + آہ اُس بت سے ملاقات نہونے پائی -

جی گرا جانا - غشی آنے لگنا ضعف کی حالت ہونا -

جی گنوانا - مرنا جان دینا عاشق ہونا - شوق - کوئی بولا یہ کیسی کی تم نے + کسکے پیچھے گنوایا جی تم نے -

جی گھبرانا - بیتاب دبے چین ہونا خفقان اور وحشت ہونا -

۵ - زلف جب بکھری ہوئی یاد آ گئی ہے + مارے بیتابی کے جی گھبرا گیا ہی -

جی لگانا - توجہ کرنا دھیان کرنا غور کرنا محبت کرنا - مؤلف - نہ پڑھو پڑھ کے باتین بنایا کرو + ذرا کام پر جی لگایا کرو -

جی لگنا - طبیعت کا جمنا دل آ جانا عشق ہونا -

جی ٹوٹنا - دل کا لٹ جانا عشق ہونا -

جی مل جانا - محبت پیدا ہو جانا دوستی قایم ہو جانا - شعر - جب ہوے یکجا نہ وئی کسی بات کی + مل گیا جی تو جدائی کیا ہی -

جی مین آنا - خیال پیدا ہونا دھیان آ جانا - ۵ - قفس سے چھوڑ دو یا قتل کر دو + کرو اے باغبان جو جی مین آئے -

جی مین بیٹھنا - جی مین جمنا - دل مین سمانا دل مین گھر کرنا دل پر نقش ہو جانا -

جی مین پھرنا - دل مین خیال رہنا دھیان رہنا میر - دل مین بھرتا ہی تیرے دہ میرے + جاگتا ہون کہ خواب کرتا ہون -

جی مین آنا - طبیعت مین آنا سمجھ مین آنا -

جی مین جی آنا - تسلی ہونا اطمینان ہونا خوشی حاصل ہونا -

جی مین جی ڈالنا - اپنے دلکا حال دوسرے کے دلمین جچانا یقین دلانا -

جی مین رکھنا - یاد رکھنا کسی سے دل کا راز نہ کہنا چھپا رکھنا - میر - لگ جاے دل کہین تو اُسے اپنے جی مین رکھ + رکھتا نہین شگون کچھ اظہار عشق کا -

جی مین کھپ جانا - دل مین گھس جانا پسند آنا -

جی نکلنا - جان نکلنا مرنا فوت ہونا -

جینے سے تنگ آنا - موت مانگنا زندگی سے بیزار ہونا -

جینے کے لالے پڑنا - زندگی کی امید نہ رہنا - شوق - پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے + ڈوب پڑ ڈوب تھے پسینے کے -

جیوڑا جانا - جیوڑا نکلنا - جان نکلنا مرنا انتقال کرنا فوت ہونا بے چین ہونا عاشق ہونا - میر حسن - گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل + کہان کی رباعی کہان کی غزل -

جی ہٹ جانا - دل بیزار ہونا نفرت ہونا -

جی ہی جی مین باتین کرنا - دلمین سوچتے رہنا زبان سے کچھ نہ کہنا

جیدار جیوٹ - بہادر دلاور سوبہا -

جی ٹھوکر - بے باکانہ آزادانہ طور سے بغیر روک ٹوک کے -

جی ہی جی مین - اندر ہی اندر پوشیدہ پوشیدہ -

جیتا لہو - تازہ خون جو ابھی جسم سے نکلا ہو -

جی ہی تو جہان ہی - زندگی کے ساتھ دنیا کا لطف ہی - صفدر رامپوری - صاحب ذوق بھلا رہتے ہین پابند کہین + جی اگر ہی تو جہان ہی یہ مثل جھوٹ نہین -

جی ہی جانتا ہی - آپکی بدسلوکیان ہمارا جی خوب جانتا ہی کبھی بھولتے نہین -

جیبھ تلے جیبھ ہی - زبان کے نیچے ایک اور زبان ہی بات کا ٹھکانا نہین اقرار کرکے بھول جاتا ہی -

پانچوین فصل

لغات متعلقہ علم طب کے بیان مین

جیم با الف

جار النہر - یہ ایک سبزہ نیلوفر کیطرح پانی مین ہوتا ہی اسواسطے اسکو جار النہر یعنی نہر کا ہمسایہ کہتے ہین پتے اسکے چقندر کے پتون کیطرح رد نگتے دار ہوتے ہین جڑ کا مزہ تھوڑا تلخ ہی پھل پھول نہین ہوتا طبیعت اسکی سرد خشک دستون اور خون کے بند کرنے کا علاج ہی پیاس کو دور کرتا ہی تحلیل اورام و التیام قروح خبیثہ کو مفید ہی -

جاوشیر - فارسی مین جواشیر دگواشیر دگوشی اسکو کہتے ہین یہ ایک گوند بدبو مکدر و تاریک رنگ بظاہر اور اندر سے سفید ہی درخت اسکا ایک گز تک بلند پتے انجیر کے پتون کے ساتھ مشابہ پھول زرد اور خوشبودار تخم سیاہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل ریاح و مفتح سدہ مقوی اعصاب صداع و فالج و لقوہ و صرع و ام الصبیان و رعشہ کو مفید ہی درد مفاصل کا علاج -

جام گھاس - یہ ایک گھاس ہی جو بنگال اور ہند مین بہ کثرت ہوتی ہی نمناک زمینون مین خصوصاً موسم برسات مین پیدا ہوتی ہی قد اسکا ایک گز تک بڑھتا ہی تین تین پتے سر جوڑ بہم ہوتے ہین جڑ چھوٹی پیاز کے مقدار سفید تیز بو پھول اسکا سفید ہی اور نہایت بدبو طبیعت گرم خشک ہی ساگ اسکے پتون کا مستسقی کو کھلانا فائدہ دیتا ہی اور اسکی جڑ مرچ سیاہ کے ساتھ پیسکر گولیان چنے کے برابر بنا رکھین تو ورم الطحال وغیرہ اندرونی بیمارون کو مفید ہی -

جاموس - مشہور جانور ہی جسکو گاومیش فارسی مین ہندی مین بھینس کہتے ہین دودھ اسکا گائے کے دودھ کی نسبت گاڑھا اور روغن دار ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکے بچے شیر خوار کا نہایت لذیذ ہوتا ہی اسکے بال اور سینگ اگر گھر مین جلائے جائین تو سانپ

وغیرہ موذی جانور بھاگ جائین -

جاورس - تیسرا حرف واو یہ ایک غلہ ہی جسکو فارسی مین گاورس اور ارزن کہتے ہین ہندی مین باجرا بولتے ہین کنگنی سے یہ بڑا ہوتا ہی جوار اور کنگنی اور باجرا یہ تینون غلے ایک ہی قسم کے ہین چھوٹے بڑے کا فرق ہی چینا بھی اسی قسم مین داخل ہی طبیعت اسکی سرد خشک قابض اور دیر ہضم ہی مدر بول اور مسقط جنین ہی اگر ہضم ہوجائے تو طاقت دیتا ہی -

جام پھل - ایک ہندی پھل کا نام ہی جسکو سفری آنب بھی کہتے ہین امرود کے ساتھ اسکی مشابہت ہی ایک قسم کا مغز سپید اور دوسری کا سرخ ہی مزہ دونون کا شیرین ہی طبیعت اسکی گرم تر مفرح و مقوی قلب و ملین طبع مدر بول و حابس اسہال ہی -

جامون - یہ ایک مشہور درخت اور میوہ ہندوستان کا ہی جامن بھی اسکو کہتے ہین درخت بہت بڑا خوبصورت ہوتا ہی اور میوہ بنفشی رنگ ترش خوشگوار ہی نمک لگاکر کھاتے ہین حابس اسہال صفراوی مقوی معدہ دافع صفرا ہی -

جیم با با

جبلاہنگ - یہ ایک کانٹے کا بیج زرد رنگ ہوتا ہی عربی مین اسکو جبلہنج کہتے ہین ترکی مین صفرا اور دنی مسہل اور قی آور ہی ایکدرم تک پینا اسکا فالج کو مفید ہی اور زیادہ اس سے زہر قاتل ہی -

جبن - پنیر جو دودھ سے بنایا جاتا ہی پانی اسکا نکالدیا جاتا ہی موہی معدہ و امعا و مقوی گردہ و ملین طبع مولد خلط صالح ہی بدن کو موٹا کرتا ہی -

جبین - چونہ کا پتھر جسکو جلاکر قلعی و دوغہ بناتے ہین سفیدی کے کام آتا ہی یہ تین قسم کا ہوتا ہی ایک سرخی مائل دوسرا کم سفید تیسرا نہایت سپید طبیعت تینون اقسام کی خشک اور قابض ہی ہر ایک قسم زخم کو مندمل کرتا ہی ورم کو دور کرتا ہی -

جبرہ - یہ ایک گھانس ربیعی ہر برس تازہ جمتی ہی بلاد مغرب مین بلند ٹیلون پر پیدا ہوتی ہی شراب کی سی بو اس سے آتی ہی سیب کے سے پتے ہوتے ہین جڑ بال کی سی پتلی ہوتی ہی پھل پھول کوئی نہین ہوتا طبیعت اسکی گرم تر مقوی دل و جگر مفرح مصفی خون ہی ضماد اسکا زخمون کو جلد اچھا کرتا ہی -

جیم با تائے مثلثہ

جثجاث - یہ ایک گھانس مشابہ گھانس مدمنہ ترکی کے ہی سے

کچھ چھوٹی خوشبو زیادہ سپید پھول مائل بزردی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین خشک اور گرم مفتح سدہ محلل ریاح قاطع عرق مدر حیض ہی۔

جیم با دال

جدوار - فارسی مین اسکو زدوار اور ہندی مین نربسی کہتے ہین نر کے معنی دافع اور بسی کے معنی زہر معنی اسکے ہوے زہر دن کی دفع کرنیوالی یہ ایک گھانس کی جڑ مشابہ سعد کے صنوبری شکل ہوتی ہی اور بعض عقربی گرہ دار ایک انگلی کے برابر اور باختیار پیدایش اقالیم کے پانچ قسم پر منقسم ہی ہنت و نیپال و مورنگ و دینک و نور رو دکن واندلس وغیرہ پہاڑون پر پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مفرح قلب و مقوی اعضاء رئیسہ و دافع سموم مسمن بدن مقوی باہ و مقوی دندان مشتہی و مبہی و مدر و مسقط ہی۔

جیم با راے

جراد البر - جنگلی ٹڈی جو ایک لشکر در لشکر اور فوج در فوج پیدا ہوکر ملکون کی زراعتون کو برباد کر دیتی ہی بعض سالون مین بکثرت پیدا ہوتی ہی زیادہ ایک سال سے اسکی عمر نہین ہوتی طبیعت اسکی گرم خشک ہی کھانا اسکا باہ کو بڑھاتا ہی ریہ اور تقطیر البول کی بیماریون کو نافع ہی استسقا کے دفع کے لیے بھی یہ علاج ہی۔

جراد البحر - دریائی ٹڈی یہ بھی ایک پردار جانور دریائی ہوتا ہی دریا سے نکلکر اور تھوڑا اڑکر پھر پانی مین گھس جاتا ہی طبیعت اسکی گرم تر جنگلی ٹڈی سے خشک زیادہ جذام کے منع زیادتی کے لیے اسکا کھانا فائدہ بخش ہی اور راکھ اسکی واسطے نکالنے حصاۃ مثانہ کے مفید ہی۔

جرجیر - ترہ تیزک جو ایک مشہور سبزہ ہی جنگلی اور باغی کئی قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدہ جگر و طحال مدر بول مولد منی محرک جماع ہی۔

جرمیلک - بفتح اول نام ایک جڑ کا ہی جو انگلی کے برابر لنبی اور موٹی ہوتی ہی باہر سے مکدر اندر سے سفید مزہ شیرین ہی اسکی درخت بید کیطرح پھول نیلا نیلوفری منجن اسکا واسطے مضبوطی لثہ و استحکام دندان کے مفید ہی اور پینا اسکا پانی مین بھگوکر اندرونی زخمون کو مندمل کرتا ہی۔

جری - بکسر جیم عربی مین نام ایک قسم کی مچھلی کا ہی جسکو فارسی مین مارماہی مصر مین تیلو سریانی مین سلوس یونانی مین سلارس ہندی مین کچیا مچھلی کہتے ہین یہ مچھلی لمبی اور جسیم او مغربہ سیاہ رنگ بے چھلکہ اسکی پتلی اور لمبی سانپ کی سی سر اور منھ لمبا سونڈ کی طرح ہوتا ہی یہودی اسکو نہین کھاتے جیسے مسلمان شیعہ بھی مچھلی کو نہین کھاتے طبیعت اسکی گرم خشک ہی اسکے کھانے سے بلغمی خون پیدا ہوتا ہی آواز کھلتی ہی اور بھی فائدے بہت ہین۔

جیم با زاے ہوز

جزر - معرب گزر جسکو فارسی مین زردک بھی کہتے ہین اور ہندی مین گاجر جنگلی اور باغی دو قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم تر مقوی معدہ و ملین و مبہی بڑھانے والی جوہر منی کی ہی ذات الجنب اور مزمن کھانسی کو فائدہ کرتی ہی۔

جزع - بفتح اول ایک پتھر جو عقیق کی کان مین اور حبش و گجرات مین سے نکلتا ہی بعض مشابہ آنکھ کے سات طبقات اور خطوط گول اور سفید اور زرد کے اور بعض پرتدار اور رنگارنگ جس طور سے اسکو کاٹین اور تراشین رنگ اور طبقے اسکے ظاہر ہونے مین بعض کو غوری کہتے ہین اور بعض کو سلیمانی بعض کو سعفیا بولتے ہین سعفیا اکثر یاقوت کی کان مین ملتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی یرقان اور بیخوابی کو مفید ہی عسر ولادت کے واسطے اسکو عورت کے بالون مین لپیٹ کر رکھدین تو سریع الاثر ہی۔

جیم مع العین

جعدہ - بضم جیم یہ ایک گھاس دو قسم کی ہی جعدہ صغیر و جعدہ کبیر یونانی مین اسکو فولیون کہتے ہین جعدہ صغیر کی گھانس سفید ایک بالشت کی مقدار پتلی پتلی زمین پر بچھی ہوئی چھوٹے چھوٹے کانٹے شاخون کے اطراف مین گول پتے اسکے اوپر تلے دھاگے سفید بالون کی طرح پھول زردی مائل خوشبو اور تلخ جسکو گل اریہ بھی کہتے ہین بستانی کو جعدہ کبیر کہتے ہین فارسی مین عنبر بید ہندی مین انبر بیل بولتے ہین اسکے پتے صغیر سے ذرا بڑے و دستے مین بو کم ہوتی ہی نمناک زمین مین یہ پیدا ہوتے ہین طبیعت گرم خشک ہی قوت تریاقیت اسمین بہت ہی دست لاتے ہین سدے کو کھولتے ہین مدر بول اور حیض ہی بچھو کے زہر کا علاج ہی استسقاء بارد و یرقان اسود اور بلغمی تپ اس سے دفع ہوجاتی ہی۔

جیم با فاے

جفت افرید - یہ ایک گھانس بقدر ایک بالشت کے ساقہ بہت سی شاخون دار پتلی پتلی کے ہوتے ہین اسکے چنے کے پتون سے چھوٹے اور ساق کے نزدیک غلاف بقدر ہلیلہ یا بادام کے تین چار تک اطراف

انکے خار دار ہر غلاف مین تین پردے لنباؤ مین ہر ایک پردے مین پانچ بیج مشابہ بیتھی کے صنوبری شکل یہ گھانس بلاد شام و روم مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک سیاہ کے زیادہ کرنے مین اس سے زیادہ کوئی دوا نہین ریاح کو تحلیل کرتی ہی وجع مفاصل کا علاج ہی

جیم بالام

جُلّاب۔ بضم جیم یہ شربت واسطے تقویت دل و دفع خفقان و وحشت و مالیخولیا کے عرق گلاب و نبات سے بناتے ہین اور عرقیات مناسب کے ساتھ پیتے ہین۔

جلد۔ پوست فارسی مین ہندی مین چمڑا اور کھال کہتے ہین پوستون سے بہتر پوست واسطے کھانے کے بکری کا ہی جو ایکسالہ ہو اور لذیذ زیادہ پوست مرغ فربہ کا ہی پوست بکری کے بچے کے جو تازہ ذبح کیا ہوا ہو صاحب سرسام کے سر پر رکھنا نہایت مفید ہی اور لپیٹنا عضو مار گزیدہ کا بھی بکری کے پوست سے زہر کو جذب کر لیتا ہی

جلید۔ فارسی مین اسکو تگرگ ہندی مین اولہ کہتے ہین جو بادل سے برستا ہی اسکو اگر جلے ہوے عضو پر رکھین درد کو تسکین دیتا ہی سوزش کو دفع کرتا ہی اور اگر اولون کو جمع کرکے اُنمین مٹی ڈالین اور وہ پانی ہو کر خشک ہو جائین اُس مٹی کو اگر پانی مین حل کرکے جلے ہوئے عضو پر لگائین تو دہی فائدہ حاصل ہوتا ہی۔

جلنار۔ معرب گلنار ہی اس پھول کو گلنار صد برگ اور ہزارہ بھی کہتے ہین اسلیے کہ پھول اُسکا انار کے پھول سے بہت بڑا ہوتا ہی اور پتے بیشمار ہوتے ہین اسکو بہت منحوس کہتے ہین جس باغ مین یہ پھولتا ہی جلد ویران ہو جاتا ہی بری اور بستانی سرخ اور سفید دو قسم کا ہوتا ہی درخت اسکا انار کے درخت کی شکل پر ہوتا ہی مگر اُس سے چھوٹا طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و حابس مقوی اعضا ہی دانتون اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہی دموی و صفراوی دستون کو بند کرتا ہی بواسیر اور جرب کو مفید ہی۔

جُلوز۔ بادام کوہی یعنی پہاڑی بادام طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہی منی کو زیادہ کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی درد پشت کو تسکین دیتا ہی بچھو کے زہر کو دفع کرتا ہی۔

جلنجبین۔ معرب گلنگبین ہی یعنے گلقند جسمین بجاے قند کے گلاب کے تازہ پھولون مین شہد ملایا جاے اور جسمین قند ملایا جاے اسکو گل شکر کہتے ہین گلقند عسلی مقوی دماغ و معدہ و مجفف رطوبات غریبہ ہی۔

جیم بامیم

جمست۔ بفتح اول و ثانی ایک پتھر کا نام ہی جو بادیہ صفرا مین جو تین منزل مدینہ طیبہ سے ہی ملتا ہی سپید اور سُرخ اور آسمانی رنگ ہوتا ہی نوزن ایک رطل کو کہتے ہین کہ مادہ سنگی اسکا پارہ اور گندھک ہی بسبب کمی حرارت کے نفخ نہین پاتا ورنہ دانہ یاقوت ہو جاتا بہتر اسمین سرخ ارغوانی شفاف ہی طبیعت اسکی گرم خشک تیسرے درجہ مین محلل اورام دافع خفقان و غشی و سستی ہی جسکے ہاتھ مین اسکی انگوٹھی ہو نقرس کی بیماری اُسکو نہین ہوتی لوگ اسکو بہت چاہتے ہین۔

جَمَد۔ یخ جو سردی کے موسم مین پانی پر جم جاتی ہی افعال و خواص مین مانند برف کے ہی ہیضہ اور صفراوی تپون کے واسطے کھلانا اسکا مریض کو فائدہ دیتا ہی اگر ماتھے پر ضماد کیا جاے تو ناک کا خون بند ہو جاے۔

جُمّار۔ درخت خرما کا دودھ عربی مین اسکو قلب النخل و لب النخل اور شحم النخل فارسی مین پنیر نخل کہتے ہین درخت کے سر سے کاٹ کر یہ نکالا جاتا ہی دودھ کے قریب قریب اسکا مزا ہوتا ہی جس درخت سے نکالا جاے وہ پھر پھل نہین دیتا طبیعت اسکی سرد خشک ہی مقوی معدہ ہی خون کے دست بند کرتا ہی درد سینہ اور کھانسی کو دور کرتا ہی قاطع صفرا ہی۔

جمیعر۔ فارسی مین اسکو انجیر آدم اور ہندی مین گولر کہتے ہین ایک درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی چونکہ اسکے پھل کے اندر مچھڑ ہوتے ہین تمر پشہ بھی اسکو کہتے ہین ایک سال مین تین چار بار یہ درخت پھلتا ہی پھولتا نہین پھل اسکا اسکی ساق سے نکلتا ہی اسکی شاخ کو چھیل کر دودھ اسکا نکالتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ہی واسطے دفع وسواس اور کھانسی اور درد سینہ کے مفید ہی۔

جمل۔ فارسی مین شتر ہندی مین اونٹ مشہور چارپایہ ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی کھانا اسکے گوشت کا مقوی باہ ہی اعضا کو قوت دیتا ہی تپ ربع کو دور کرتا ہی یرقان اسود و سوزش پیشاب کو نافع ہی اور فائدے اسکے کتابون مین مفصل لکھے ہوے ہین۔

جمجم۔ بکسر ہر دو جیم زردک بری یعنے جنگلی گاجر چین کے ملک سے آتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک خناق اور کھانسی و ضیق النفس و ذات الریہ اور ذات الجنب و خفقان کو مفید ہی۔

جمہوری۔ ایک قسم کی شراب کا نام ہی بعض کہتے ہین کہ انگور کی

شراب سنہ سالہ کو جمہوری کہتے ہین مشجع اور محلل اور مشہی اور مہیج ہی اور جماع کے واسطے طبیعت کو حرکت دیتی ہی۔

جیم با نون

جنطیانا۔ یہ ایک جڑ ایک بالشت تک لمبی ہی اور موٹی سرخی مائل اور تلخ درخت اسکا دو گز تک اونچا گرہ دار ہوتا ہی پتے اسکے اکھروٹ کے پتون کی طرح پھول سرخ مائل بکبودی فارسی مین اسکو کوشاد ہندی مین پکھان بید کہتے ہین جنطین بادشاہ کیوقت مین اسکا اظہار ہوا اور بادشاہ نے اپنے نام پر اسکا نام جنطیانا رکھا طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی قابض و ملطف و جالی محلل و منقی و مفتح و مسکن اوجاع ہی بڑے بڑے فائدے اسکے کتابون مین درج ہین۔

جند بیدستر۔ یہ ایک آبی جانور کے خصیون کا نام ہی یونانی مین اسکو اکیتا نوش فارسی مین آش بچگان کہتے ہین وہ آبی جانور کتے سے چھوٹا سوائے سگ آبی کے ہی جسکو اُدھر بولتے ہین پانی کے اندر اور باہر دریا کے کنارے زندگی کرتا ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم دوسرے درجہ مین خشک زیادہ لطیف ہی سدون کو کھولتا ہی ورمون کو تحلیل کرتا ہی صرع وام الصبیان و فالج و رعشہ و تشنج و نسیان و دردسر و شقیقہ و سبات و خدر کو دفع کرتا ہی۔

جیم با واو

جوز شیصا۔ یہ دوا ایک درخت کا پھل ہی بقدر چنے کے اور بعض چھوٹا خشخاش کی طرح پختہ ہو کر سرخ اور شیرین ہوتا ہی درخت اسکا بلند نہین ہوتا جوڑا بمقدار آلو بالو کے ہوتا ہی پتے سیب کے پتون کی طرح پھول سپید ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک باہ بڑھانے والا لڑکا لانے والا بدن کو موٹا کرنے والا مسکن درد معدہ کا ہی۔

جوز بوا۔ ہندی مین اسکو جاے پھل کہتے ہین درخت اسکا اکھروٹ کے درخت کی طرح ہوتا ہی پتے بھی اسی طرح پھل بھی اُسی طرح مگر چھوٹا اُس سے قد اور پتے اور پھل مین طبیعت اسکی گرم و خشک مفرح و ملطف و مسکر حافظ حرارت غریزی مقوی معدہ و فم معدہ و مقوی جگر و باہ ہی۔

جوز القطاۃ۔ اسکو جوز البری بھی کہتے ہین اور قطاۃ ایک جانور ہی جسکو فارسی مین سنگ خوار کہتے ہین چونکہ وہ اسکے کھانے پر زیادہ حریص ہی اسلیے اسکا نام جوز القطاۃ رکھا گیا یہ ایک دانہ مشابہ کاکنج کے ہی اسمین غلاف اور غلاف مین دو دانے چھوٹے ہوتے ہین اور گھانس اسکی ہر شاخ زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی نمناک زمین مین اسکی پیدائش ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بقطیر البول اور جرب مثانہ و قولنج ریحی و خلطی کا علاج ہی۔

جوز الزنج۔ ایک پھل بقدر سیب کے ذرا لمبا چاشنی دار اندر اسکے دانہ بقدر چھوٹی الایچی کے تیرہ رنگ اور تیز مزہ خولنجان کی طرح اور خوشبو طبیعت اسکی معتدل ہی قولنج کو دفع کرتا ہی معدہ کو طاقت دیتا ہی جوارشات گرم مین داخل ہی۔

جوز الابہر۔ جوز العبہر یہ ایک دانہ مشابہ آلو کے ہوتا ہی اُسکا مغز مشابہ دانہ آلو بالو سرخ رنگ تھوڑا میٹھا گرم خشک قاطع اسہال و دافع اورام اندرونی ہی۔

جوز۔ جسکو فارسی مین گردگان اور چہار مغز اور ہندی مین اکھروٹ کہتے ہین مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مغز روغن کا بھرا ہوا ہی لطیف اور ملین طبع و تحلیل باہ پیدا کرنے والا مانع ہونے بلغم کا مقوی دماغ و مقوی حواس باطنی خصوصاً ساتھ انگور خشک و منقے کے تیل اسکا فالج و لقوہ وغیرہ بہت سی بیماریون کو فائدہ دیتا ہی۔

جوز الخمس۔ یہ ایک پھل ہندی درخت کا ہی گول اور سیاہ خاردار پوست ناہموار اسکے اندر سے پانچ دانے نکلتے ہین اسلیے اسکو جوز الخمس کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم محلل ریاح ہی۔

جوز الشرک۔ یہ ایک بڑا درخت جوز شامی کے مثل کا پھل اسکا بقدر اکھروٹ کے تھوڑا لمبا اور گول پوست بہت نازک اور سرخ خشک ہو کر تیرہ رنگ اور شکن دار ہوتا ہی خود بخود درخت سے جدا ہو جاتا ہی اسکے اندر سے دانے مشابہ دانہ انگور کے نکلتے ہین خوشبو اور تیز اہل مصر اسکو فلفل السودان کہتے ہین فلفل سیاہ سے اسکی تیزی زیادہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک دافع عرق النسا ہی مدر بول ہی جنین کو نکالتا ہی۔

جوز الکوثل۔ جوز القی بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک گھانس کا پھل ہی گول تھوڑا چوڑا اسکے کھانے سے قے اور دست آتے ہین بدن کا تنقیہ بخوبی ہو جاتا ہی اخلاط ردیہ سب نکل جاتے ہین۔

جوز الماثل۔ یہ مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین دھتورا اور فارسی مین تاتولہ اور تاتورہ اور درخت کو مرقد کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک نہایت مخدر و مسکر ہی نیند بہت لاتا ہی بواسیر کو فائدہ دیتا ہی ورمون کو دفع کرتا ہی پتے اسکے اگر آنکھون پر باندھین ورم کو دور کرتا ہی دردسر اسکے ضماد سے جاتا رہتا ہی

نزلات باردہ کو دفع کرتا ہی اسکے کھانے سے خیالات فاسدہ طبیعت
مین آنے مین عقل جاتی رہتی ہی جل بیٹھہ سکیگا تمام جہان نیلا نظر آئیگا
دیوانہ ہو جائیگا حب شفا کا جزو اعظم یہی دھتورہ ہی۔
جوز جندم ۔ یہ ایک چیز مشابہ مغز اکھروٹ کے پتھرون پر پیدا
ہوتی ہی سفید مائل بزردی اور وہ ایک رطوبت ہی جسمین خاک لطیف
ملی ہوئی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کو بڑھاتی ہی بدن کو
موٹا کرتی ہی دافع عسر البول ہی۔
جوز ارقم ۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہی گول بقدر اکھروٹ کے سفید
تھوڑی تیزلمی کے ساتھ اور گھاس تیلی ہوتی ہی جو ایک گز سے
زیادہ بلند نہین ہوتی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین خشک مخدر
اور مسکر ہی معدے کے کرم نکالتی ہی نیند بہت لاتی ہی اورام ملغمی اور
خناق کو مفید ہی دو درم سے زیادہ اگر کوئی کھالے تو ہلاک ہو جائے
جوز السرو ۔ سرو کے درخت کا پھل طبیعت اسکی سرد خشک مقوی
اعصاب مقوی معدہ و کبد ہی سدون کو کھولتا ہی شقیقہ اور
درد سر کو مفید ہی حابس بطن ہی۔
جوزابہ ۔ یہ ایک خوراکی لڈو گیہون کے میدے اور ساگون سے
بناتے ہین طبیعت اسکی گرم اور مرطب اور باعتبار ساگون کے
مختلف ہی ملین موافق سینہ و شش ہی۔
جوز القی ۔ ہندی مین اسکو منپھل کہتے ہین یہ ایک درخت
کا پھل ہی جو میسور اور ہند اور بنگال مین ہی مقدار پہاڑی انجیر کے
اسمین سے بہدانہ کی طرح دانے نکلتے ہین لعابدار طبیعت اسکی
گرم خشک ہی قی لاتا ہی دست بھی اس سے جاری ہو جاتے ہین
امراض باردہ دماغی اور عصبی مثل فالج و لقوہ و کھانسی و
ضیق النفس کو دفع کرتا ہی۔

ساتوان باب

جیم فارسی کے لغات کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات فارسی و ترکی وغیرہ کے بیان مین

جیم با الف

چاروا ۔ چارپایہ بیل اونٹ ہاتھی گھوڑا وغیرہ۔
چارپا ۔ چار مرکب جو سواری کے لائق ہین گھوڑا اونٹ شتر گدھا

چار ضرب ۔ صوفیہ کے ایک شغل کا نام ہی کہ ذکر نفی اثبات
کے وقت دل جگر دماغ اور سینہ پر ضرب الا اللہ کے لفظ کی نوبت
بنوبت زور سے لگاتے ہین تصفیہ قلب کے لیے یہ عمل مجرب ہی
اور رقص جو تالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہین اور صفا رکنیس بروت
تسرا برو کی جو قلندر لوگ وقت بیعت کے کراتے ہین ۔
چار مذہب ۔ اہل سنت کے چار مذہب یعنے حنفی حنبلی شافعی
مالکی ۔ از مؤلف بے شک و شبہہ حرمت می فرض و اجبست
کان ہے بچار مذہب سنت حرام شد +
چارقب ۔ بضم قاف بادشاہان توران کے ایک خاص پوشش
کا نام ہی ۔ شفیع اثر ۔ دامن آلودہ مکن چارقب ہستی را +
جامۂ عاریت پاک نگہ باید داشت +
چار اسباب ۔ چار علتین علت مادی علت فاعلی علت صوری علت غائی
چارم اصطرلاب ۔ قرآن مجید جو چوتھی آسمانی کتاب ہی اور اس سے
پہلے توریت و انجیل و زبور نازل ہو چکی تھین۔
چارم کتاب ۔ قرآن مجید جو چوتھی کتاب ہی۔
چاہ سیماب ۔ کان سیماب اور وہ ایک کنوان ہی جس سے وہ
جوش مارتا ہی ۔ میر معز فطرت ۔ شہسوارا ے از بر ما شد عنان
گردان کہ گشت + چاہ سیماب آشیان از اشک بے آرام ما +
چاہ غبغب ۔ چاہ ذقن جو مشہور ہی ۔ میرزا صائب ۔ خوشا
ہمسایۂ منعم کہ لعل آبدار او + ز آب زندگی سر بر کند در چاہ غبغب را +
چاشت ۔ کھانے کا وقت جو صبح کے دس بجے قریب ہوتا ہی کھانا
اول وقت دن کا ۔ مختاری ۔ دہی نعمت اگاہ از حکیم چاشت +
دہی مرگ ناگاہ از جور شام + جمال الدین سلمان ۔ آنکہ در روز
توجہ موکب او نیمروز + چاشت خوان در نیمروز و در حد دوشام شام
چار دہ روایت ۔ چودہ روایتین امامان قرأت کی جو حقیقت مین
وہ سات ہین اور ساتون کے دو دو شاگرد ہین اور ہر ایک شاگرد
کی روایت درباب پڑھنے قرآن کے علحدہ ہی۔
چابک دست ۔ جو شخص کام کرنے مین چالاک ہو۔
چاچ ۔ نام ایک شہر کا توران مین جسکو تاشکند بھی کہتے ہین
اور شاش اسکا معرب ہی۔
چاہ نخشب ۔ ساٹھ گز عمق کی زمین ہموار جسمین سے جو بلی مقام بناکر ہمشیر
اور کیفیت آسمانی ستارون کی معلوم کرین ۔ استاد ۔ از فرط
ارتفاع فرو رو بچاہ نخشب + اختر شناس طالع و آثار دون ہوشین باشی

چاکوبچ - چاک یعنے شگاف اور مس گرون اور لوہارون کا مطرقہ
چار آخشیج - چار عنصر یا آگ مٹی ہوا آگ و حرارت و برودت و رطوبت و یبوست جو ایک دوسرے کے مخالف ہین -
چار ترنج - قسم ایک خیمہ کی جسکو ہندی مین بجوبہ کہتے ہین -
چار میخ - سابق عملداریون مین یہ ایک قسم کی تعذیب مجرم کو دیجاتی تھی کہ اُسکو پشت یا رو برلٹا کر دونون ہاتھ اور دونون پانون مین میخین لگادی جاتی تھین - محمد سعید اشرف - دعوی خود را چو کاذب یافت پیش خلق تو + خویش را بر چارمیخ خار زد ناچار گل نظامی
جناح از ہوا در زمین بر دبیح + پس آہنگ شد در زمین چار میخ +
چاہ زنخ - چاہ غبغب جو مشہور ہی - میرزا صائب - یوسف من دیر لب تا کی گزاری خال بند + این کبوتر در خور چاہ زنخدان تو نیست +
چار شاخ - یہ بھی ایک قسم کی تعذیب ہی -
چار بیخ - چار چیزین اربع عناصر اور چار دوائین بیخ کرفس جیخ کبر بیخ رازیانہ بیخ کاسنی -
چار اجساد - چار عنصر خاک - باد - آب - آتش -
چار برد - نام ایک شہر کا جسمین شارح شافیہ سکونت پذیر تھے -
چار حد - شرق - غرب - جنوب - شمال -
چار بند - دنیا و عالم تعلق جس سے رہائی سوے مرگ کے دنیادار کو ممکن نہین ہی
چادر - مشہور کپڑا اپہننے کا ہی - سید حسین خالص - زد چادر قلندری از لالہ در چمن + گویا درین دو روز سفر میکند بہار -
چار لنگر - بڑی کشتی جسکے چار لنگر ہون - ملا طغرا - چو طوفانے دیدہ تر قدم از مژگان خود چار لنگر قدم +
چار - مشہور عدد ہی جسکو عربی مین اربع کہتے ہین - شعر نعتیہ
چار اصحاب محمد مصطفے صل علی + چار رکن خانہ صدق و صفا صل علی
چار یار - پیغمبر خدا کے چار دوست و جانشین جنکے اسامی گرامی ابوبکر و عمر و عثمان و علی المرتضی شیر خدا تھے - نعتیہ از مؤلف
چار یار حضرت خیر الورا + چارہ ساز ہر مریض لا دوا -
چاشنی گیر - باورچی خانہ کا افسر ترکی مین اسکو بکاول کہتے ہین - ملا فوقی یزدی - چاشنی گیر کی ہجو مین - این بکاول نیست قطاع طریق سفرہ است + درمیان صحن بریان قلیہ بادنجان برد + مثل اومن چاشنی گیری ندیدم در جہان + در نظر زرد و پلاو قاب را پنہان برد +
چاقشور - ایک قسم موزہ کا ہی جو پشمین ہوتا ہی اصفہان مین بنایا جاتا ہی
چاکر - نوکر و ملازم و خدمتگار و خادم - میر معزی - در ہنر مندی کو

عقل اور اتوئی پروردگار + کس ندید و کس نبیند چون تو چاکر بیدری
چالیر - وہ مغاک جو زمین مین بہت عمیق ہو - ع - چو آورد دم برون خود را از ان چاہ + زجور چرخ اُفتادم بچالیر +
چاہسار - وہ زمین جسمین کنوئین ہون جیسے کہ کوہسار و نمکسار وغیرہ - فردوسی - بیکدست بیژن بدیگر زوار + سوے خانہ رفتند زان چاہسار +
چاغر - جو صاید مرغان جسمین کھایا ہوا دانہ رہتا ہی صحیح جیم عربی سے ہی
چار تکبیر - نماز جنازہ جو مسلمان مردہ پر پڑھتے ہین - مؤلف - یال و ملک دولت از دل و جان + بگواسنے طالب حق چار تکبیر +
چالش گر - دلاور و جنگجو اور ناز و تکبر سے چلنے والا -
چار جوہر - چارون عنصر -
چار مغز - اکھروٹ جو مشہور میوہ ہی - میرزا بیدل - سختی کشند حیرت پرستان روزگار + از زخم سنگ چارہ ندارد چہار مغز +
چارہ ساز - طبیعت معالج علاج کرنے والا - اردو مؤلف درد دل کی دیجیے مجھکو دوا + چارہ سازی کیجیے اے چارہ ساز +
چاہ پوز - وہ آہنی قلابہ جس سے گرا ہوا ڈول وغیرہ کنوئین سے نکال لاتے ہین -
چار نفس - نفس امارہ نفس لوامہ نفس ملہمہ نفس مطمئنہ -
چاپلوس - خوشامدی فریبی جو نرمی سے اپنا کام نکالے -
چار بالش - امراو کے تکیہ لگا کر بیٹھنے والا تکیہ جو پشت کے پیچھے رکھا جاتا ہی چونکہ وہ چار بالشت سے زیادہ لمبا نہین ہوتا اسلیے اسکا نام چار بالش یا چار بالشت رکھا گیا -
چالش - چال اور رفتار اور چالشگر چلنے والا اور وہ حملہ جو جنگ مین کیا جاوے -
چاؤش - بروزن طاؤس ترکی مین لشکر کا نقیب اور قافلہ کا محافظ
چالیش - چلنا آہستہ چلنا -
چاش - وہ خرمن غلہ کا جسمین سے بھوسا نکال لیا گیا ہو -
چاموش - کفش جوتی یا پوش موزہ یہ لغت ژندی زبان کا ہی -
چاہ مقنع - ابن مقنع حکیم کا کنوان جسکو چاہ نخشب بھی کہتے ہین یہ کنوان اُسنے شہر کش کے باہر بنایا تھا اُسمین سے ہر ایک اندھیری رات مین ایک چاند نکلتا اور ہوا مین جاکر قائم ہو جاتا چار فرسنگ تک اُسکی روشنی زمین کو روشن کر دیتی -
چار باغ - اس نام کے دو باغ ہین ایک اصفہان مین دوسرا دہلی مین

نواب اعتماد الدولہ بہادر وزیر اعظم ہندوستان نے تعمیر کیا تھا
میرزا صائب - نسیم آسا بگرد سر بگردم چار باغش را + بہر باغیکہ بنشیند دل من آشیان سازم +
چارغ - **چارق** - ترکی زبان میں پا پوش جوتا - **حاذق گیلانی**
دوام چارق یکدو بپاے کردستم + گہی بجانب مصر و گہی سوے کشمیر +
چامغ - وہ کنواں جو عمیق ہو -
چارطاق - چار گوشہ خیمہ جسکو ہندی میں راوٹی کہتے ہیں - **عبدالرزاق فیاض**
چو قطع گرد میخ طناب و ہر دو رنگ + چار طاق عناصر شود شکستہ ستون +
چاق - چست و تندرست و تازہ اور زمانہ وقت یہ لفظ ترکی ہی
مخلص کاشی - شود ز حاصل خود ہر کسے دماغش چاق +
کہ ہست شربت خشخاش باغبان زنجیر +
چاہ شقوق - مکہ معظمہ کے راستہ میں ایک چاہ کا نام ہی -
چاک - شگاف جو کسی چیز میں ہو - **طالب آملی** - گذشتی
برچمن و دامن فشاندی + گل چاکم بہ پیراہن فشاندے +
چابک - چست و چالاک اور تازیانہ - **سنجر کاشی** - ابسی ست
مرا ز سایہ خود بگریز + دست از عرق ستی او طوفان خیز + یک کام
بگام بسپر دگر بہل + شمشیر بود چابک و خنجر مہمیز +
چالاک - چست و چابک مرکب چال سے بخوبی چلنے والا - حرکت کرنے والا - **رضی دانش** - صد آشوب از قفای قد چالاک
تو می آید + شکست قلب دل از چشم بے باک تو می آید +
چارپک - لڑکوں کے کھیل کا نام ہی جسکو ہندی میں گلی ڈنڈا کہتے ہیں
چاربرگ - لالہ کوہی یعنی پہاڑی لالہ جو ایک پھول ہی -
چار دانگ - چار اطراف عالم -
چارک - نقیب و چاوش و محافظ -
چاریک - کابل کے پاس ایک موضع ہی اور ہر ایک چیز کا چوتھا حصہ
چاکا چاک - پھٹا ہوا چاک شدہ اور وہ آواز جو تلوار اور خنجر مارنے کے وقت نکلے
چاک چاک - بہت سا پھٹا ہوا ٹکڑے ٹکڑے - **صفدر فوقانی**
لاہوری - لکھوں میں کیا جو حال دل دردناک ہی + سینہ ہی
ٹکڑے ٹکڑے جگر چاک چاک ہی +
چاوک - ایک مرغ کا نام ہی جو چڑیا کے برابر ہوتا ہی عربی میں
اُسکو قبرہ کہتے ہیں ابو الملیح اسکی کنیت ہی -
چارجل - وہ گھوڑا جسپر چار جامہ کسا ہو -
چال - وہ گھوڑا جسکے بال سرخ و سپید آپس میں ملے ہوے
ہوں اور مغاک و چاہ اور دانوں قمار کا اور وہ مرغ جسکو کبک کہتے ہیں
چار منزل - شریعت طریقت حقیقت معرفت -
چار مرغ خلیل - کبوتر زاغ خروس طاؤس ان چاروں مرغوں کو
حضرت ابراہیم خلیل نے ذبح کر کے انکے گوشت کو ملا دیا اور تھوڑا تھوڑا وہ
گوشت پہاڑ پر رکھکر ایک ایک مرغ کو بلایا چاروں زندہ ہوکر حاضر ہوے
چاہ بابل - وہ کنواں جسمیں ہاروت ماروت دو فرشتے مقید ہیں -
چاہ رستم - وہ کنواں جسمیں رستم کو شغاد اسکے بھائی نے مکر اور فریب
سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ رخش رستم کے گھوڑے نے باہر نکلنے کے لیے
بہت سی جست کی مگر نہ نکل سکا اور چاہ میں جو نیزے اور برچھیاں استادہ تھیں
وہ رستم اور رخش دونوں کے جسم میں گھس گئیں - **محمد سعید اشرف**
آن زنخدانی کہ باشد چاہ یوسف از صفا + بے سنان آخر زخط چون چاہ رستم میشود
چار خم - کشتی گیروں کے ایک فن کا نام ہی اور زور آور آدمی جب
کمان کو کھینچتا ہی اور وہ کان تک پہونچتی ہی تو کہتے ہیں کہ کمان
چار خم ہوگئی - **ملا طغرا** - سرکش بیک دو ضرب نگیرد فروتنی +
تا روز ماندید کمان چار خم نشد +
چام - **چام** - ناہموار راستہ اور پہاڑی درے -
چابک خرام - تیز چلنے والا -
چارگام - تیز چلنے والا گھوڑا -
چاہ بن - عمق چاہ یعنی تہ کنوئیں کی - **میر خسرو** - بس آن کہ
غوکان درین چاہ بن + نگویند از فوج دریا سخن +
چاہ ذقن - مشہور لفظ ہی -
چاہ کن - بدی کرنے والا ظالم و ستمگار - **نور الدین ظہوری**
بے چاہ کن در تہ چاہ زن + سر راہ زن بر سر راہ زن +
چامین - بول و غایط گو موت اور چامیدن ہگنا موتنا -
چاکران - فرج و دبر آگا پیچھا -
چار زبان - بہت سا بولنے والا آدمی -
چار خوان - بہشت کی چار نہریں -
چار طوفان - طوفان عہد نوح پانی کا طوفان ہوا کا قوم ہود پر
طوفان آگ کا قوم لوط پر طوفان خاک کا قوم صالح پر -
چار کان - ایک کان آتشی جس سے گوگرد نوشادر ولال و یاقوت
پیدا ہوتے ہیں دوسری کان آبی جس سے موتی اور مونگا پیدا ہوتا ہی
تیسری کان بادی جس سے طرح طرح کے نباتات اور میوے ظاہر ہوتے
ہیں - چوتھی کان خاکی جسکے متعلق سونا چاندی مس وغیرہ دھاتیں ہیں -

چار ارکان - چار عنصر دنیا کے موجودات کے -
چارسو - چورستہ بازار جسکو چوہٹہ بھی کہتے ہین - **نظامی** درین
چارسو چون ہم دستگاہ * کہ این نباشم زدزدان راہ *
چاقو - استرہ یا وہ لوہے کی چھری جسکا پھل الٹ کر دستہ مین آجاوے
چاتو تیسرا حرف تاے فوقانی وہ رسن جس سے مجرم کو پھانسی دیتے ہین
چارو - چونہ و قلعی وغیرہ مصالح عمارت کا -
چاکسو - مشہور دوا ہی جو آنکھون کی بیماری مین فائدہ کرتی ہی
چالو - وہ مغاک جو مین چار گز تک عمیق ہو -
چاو - ایک کاغذی سکہ کا نام ہی جو چنگیز خان کے پوتے نے
چلایا تھا جیسے کہ اس زمانہ مین نوٹ ہین مگر وہ جاری ہونے
نہ پایا آذربایجان اور تبریز کی رعایا نے قبول نکیا -
چاوچاو - چڑیون کی آواز اور شور و غوغا مرغون کا جب کوئی انکے
بچون کو پکڑے یا اور کوئی تکلیف پہونچائے -
چاہ جو - وہ آہنی قلاب جس سے ڈول وغیرہ گری ہوئی چیز کنوین سے نکالتے ہین
چامہ گو - مطرب سرود گانے والا -
چاپہ - قالب چوبی جس سے کپڑون پر نقش کرتے ہین یہ لفظ ہندی فارسی
مین مستعمل ہی - **سید حسین خالص** - اگر ز وصل تو نقشم بکام
نہ نشیند * ز بوسہ چاپہ کنم اطلس خرنگ ترا *
چار برگہ - ایک گھانس کا نام ہی -
چار جامہ - ایک قسم کے زین کا نام ہی جو گھوڑے کی پشت پر
باندھتے ہین - **عبد الغنی قبول** - نشین زسعی ہیچ نفس در رہ
طلب * ناچار جامہ مرکب تن از عناصر ست *
چارشانہ - جوان قوی ہیکل زور آور - **محمد سعید اشرف**
کمان ابروانش کوتاہ خانہ * قد شمشاد بستش چارشانہ *
چارگامہ - گھوڑا رہوار تیز رفتار - **افضل الدین خاقانی**
ساقیا اسپ چارگامہ بران * تار کاب سہ گانہ بستانیم *
چار موجہ - بڑا امواج دریا موج در موج و گرداب - **میرزا صائب**
آیند بچار موجہ دریاے حسن تو * از زرد بخود چو کشتئ بے لنگر آئینہ -
چاہ - کنوان جسکو عربی مین بیر کہتے ہین - **عرفی** - آگہ نبود ہر ہمکس
از سر سنیت * یوسف زمکر سر بگریبان چاہ کرد *
چارگاہ - علم موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہی -
چار آئینہ - آہنی لباس جنگ کا نام ہی -
چاقندہ - ترکی مین وقت دہنگام -

چار پارہ - ایک قسم کے رقص کا نام ہی اور نام ایک ساز کا
جسکے چار ٹکڑے ہوتے ہین -
چانہ - فک اسفل یعنے نیچے کا جبڑا منھ کا -
چارہ - علاج و تدبیر - **رباعی** - درون سینہ من زخم بے نشان
زدہ * بحیرتم کہ عجب تیر بے کمان زدہ * بچارہ روم بکہ گو کم بکوچہ
چارہ کنم * کہ تیر عشق مرا در درون جان زدہ -
چاچلہ - چمڑے کی جوتی یا پوش -
چارتارہ - ایک ساز کا نام ہی -
چارگوشہ - ہر ایک چیز جو مربع ہو -
چامہ - ترکی زبان مین شعر غزل رباعی -
چاہچہ - چھوٹا کنوان -
چارپایہ - گھوڑا بیل اونٹ وغیرہ -
چاردہ - چودہ عدد ہین جسکو عربی مین اربع عشر کہتے ہین -
چارشنبہ - یوم الاربع بدھ کا روز -
چاچی - جو چیز شہر چاچ کی ہو عموماً خصوصاً کمان جو اس شہر
مین نہایت تحفہ بنتی ہی - **فردوسی** - ہر آنکہ چاچی بزہ در کشم
ستارہ فرو ریزد از ترکشم *
چارطاقی - چار گوشی ٹوپی جسکو چار ترکی بھی کہتے ہین - **ملا قاسم
مشہدی** - بیرون رود ز زیر فلک مشت خاک ما * گو چار طاقی
بسر خاک بامپوش *
چارہ جوئی - علاج ڈھونڈھنے والا بیماردار صائب - **صائب**
زبسکہ درد مرا در میان گرفت * بیچارہ شد ز چارہ من چارہ جوی من *
چاشنی - تھوڑی چیز شراب و طعام سے اور آہستہ آہستہ
نازنا لکڑی کا نقارہ پر اور نمونہ ہر ایک خوراک کا و مزا اور لذت و
صفت و تعریف - **نظامی** - نخست از ہمہ چاشنی بر گرفت *
دران ماندگی ماند خسرو شگفت *
چاکری - نوکری ملازمت خدمتگزاری - **سعدی** - نیز ز بد خیل
آنکہ نامش بری * دگر روز گارش کنہ چاکری *
چار جوی بہشتی - بہشت کی چار نہرین ایک پانی کی دوسری
دودھ کی تیسری شہد کی چوتھی شراب کی -
چاپلوسی - چرب زبانی و خوشامد -
چاوچاے - ایک دوا کا نام ہی -
چابیستی - بادشاہی ایک منصب کا نام ہی -

چالکی - چالاکی و چستی و تکمی -
چاپاتی - تپلی روٹی پھلکا -
چاولی - غلہ افشان یعنے چھاج جس سے غلہ صاف کرتے ہین -
چای - مشہور چیز ہے جسکے پتون کو جوش دیکر شیرینی اور دودھ ملا کر پیتے ہین
چارپائی - پلنگ جسپر سوتے ہین ہندی مین اسکو کھاٹ کہتے ہین -

جیم فارسی باباے

چپ - بایان طرف مقابل راست کے اور دغا و فریب و کج اور وہ شخص جو مخالف و دغاباز و فریبی ہو - ظہوری - باظہوری نگشت راست فلک + داد از دست طالع چپ ما +
چپچاب - بوسنے کی آواز -
چپات - طمانچہ جو کسیکو مارا جاے -
چپغوت - پھٹا ہوا لحاف دنہالین وغیرہ -
چپار - ہر ایک چیز جو دو رنگ رکھے یعنے سرخ و سپید و سیاہ و سپید - اور وہ سبزہ کہ جو تر جسکے پرون پر سیاہ خال ہون یا ایسا گھوڑا ہو
چپدار - وہ کفش جو موزہ کے اوپر پہنین -
چپیر - نواز بافون کے ایک اوزار کا نام ہے جسپر ریشم اور سوت کو لپیٹتے ہین
چپ انداز - مکار و حیلہ گر فریبی آدمی - ارادت خان واضح - جوے شیر ست چپ اندازی شیرین ورنہ + غرض آن ست کہ خون دل فرہاد رسد +
چپلوس - خوشامد تملق چرب زبانی اور وہ آدمی جو مردم فریب ہو -
چپقلش - تلوار کی لڑائی ترکی زبان مین -
چپلش - بفتح اول و کسر ثانی وہ بکری کا بچہ جو ایک برس کا ہو
چپاغ - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے -
چپلک - مردار پلید ناپاک -
چپاول - وہ فوج جو بڑے لشکر سے الگ ہوکر دشمن کے مقابلہ پر جاے - نرگس نظیم - از ترکتاز غمزہ شوخ ستمگرت + در کشور خرابہ دلہا چپاولست
چپل - ناپاک و خراب اور میلا آدمی -
چپکن - ایک پوشش کا نام ہے جو اہل ایران پہنتے ہین -
چپینہ - چھوٹا برتن اور کھلونا -
چپین - لکڑی کا بڑا طبق -
چپان - لباس پرانا اور بوسیدہ کپڑا -
چپیرہ - ژندی زبان مین جمع کیا ہوا -
چپچلہ - جھولا جسپر خرد سال لڑکے بیٹھ کے جھولتے ہین اور ایک

رسی کے دونون سرے کسی درخت یا چھت سے باندھکر اُسپر چڑھتے اور جھولتے ہین اور رشتہ زمین کا جسپر چڑھکر لڑکے لیٹ جاتے ہین اور پھسلتے پھسلتے زمین پر آجاتے ہین اُس موقع کو لخشک بھی کہتے ہین اور نرم زمین جسمین کیچڑ ہو اور آنے جانے والے پھسلکر گر پڑین -
چپیہ - وہ چوبی آلہ جس سے کشتیبان کشتی چلاتے ہین اور وہ شخص جو بائین ہاتھ سے کام کرے -
چپاتی - تپلی فطیری روٹی چونکہ چپات فارسی مین طمانچہ کو کہتے ہین اور ایسی روٹی کو طمانچے زیادہ مارے ہوتے ہین اسلیے اسکا نام چپاتی رکھا گیا -
چپانی - پرانے کپڑے اور چرکین لباس پہنے والا آدمی - ملا فوقی یزدی - بحمد اللہ کہ چپانی و رندیم + اگر در یزد و گر در ملک ہندیم +

جیم فارسی باتاے فوقانی

چتر - وہ چیز جس سے امرا کے سر پر سایہ کرتے ہین - جمال الدین سلمان - وانزد ز خود مباد کہ دوران چرخ را + لا نکر د لقطہ چترت بود مدار +
چترکش - وہ نوکر جسکے ہاتھ مین چتر ہو - میر خسرو - مہ ز فلک چتر کش شاہ شد + چتر بہ ہمسایگیٔ ماہ شد +
چتوک و چقوک - چڑیا جسکو عربی مین عصفور کہتے ہین فارسی مین کنجشک -
چتو - پردہ جو کسی چیز پر ڈالا جاے -

جیم فارسی باجیم

چچ - وہ غربال جس سے غلہ صاف کرتے ہین اور وہ لکڑی کا پنجہ جس سے غلہ مین سے بھوسا الگ کرتے ہین -
چچک - گلاب کا پھول جسکو عربی مین ورد کہتے ہین بمعنی خال و خسار محبوب
چچرغہ - تازیانہ اور تازیانہ ایک قسم کا -
چچلہ - وہ گوشت جو زبان کی صورت پر عورتون کی شرمگاہ پر ہوتا ہے

جیم فارسی باخاے

چخ - جنگ و خصومت و عداوت اور تلوار کا غلاف اور چرک اور ریم اور کوشش و سعی و عرق ریزی -
چخاچخ - آواز تلوار کی لڑائی کے وقت -
چخماخ - دوہرا کیسہ اور دوہری تھیلی جسمین سپاہی بہت ضروری اسباب جنگ کے موقع پر رکھتے ہین اور آتش زنہ جس سے آگ نکالتے ہین -
چخش - یہ ایک بیماری ہے جسکو سوبی کہتے ہین گردن اور

گلے پر انسان کے گوشت بڑھکر کدو کی طرح ہو جاتا ہی درد نہیں کرتا اگر کاٹین تو بیمار کے مرجانے کا خوف ہوتا ہی-

چخنک - خال سیاہ کالا تل جو انسان کے جسم پر ہوتا ہی-

چخنین - وہ پھوڑا جس سے ریم و خون جاری ہو-

جیم با دال

چدروا - بضم اول اور حرف چوتھا واو ایک تلخ دوا کا نام ہی جسکو جبر کہتے ہین عمدہ وہ ہی جو سقوطر مین ہو-

چدار - وہ رسن جس سے ہاتھ پیر گھوڑے اور اونٹ کے باندھتے ہین - میر یحیی شیرازی - تا گشتہ پیادہ ز چشم روان تر + گلگون اشک را نتواند چدار شد +

چدر - شتر مادہ جو چار برس کی ہو-

جیم با رائے

چرا - کیون کس واسطے مولانا جامی - کجائی ای پدر آخر کجائی + زحال من چنین غافل چرائی +

چرخاب - گرداب جو دریا مین پڑتا ہی جعفر زٹلی - خورد مانند چرخہ چرخ ہر بار + چو آید کشتی جعفر بچرخ آب +

چرب - فربہ و خوشحال و غالب و افزون خسرو - اگر شش فسیر نر بچرب آید + بدلیری ز شیر چرب آید +

چرخ تاب - جو ابریشم کو چرخ بر تاب دیوے باریک اور دراز ہونے کے لیے سیفی - گرماہ چرخ تاب کشا بد نقاب را + خواہد نشاند در پس چرخ آفتاب را +

چرنداب - تبریز مین ایک محلہ ہی-

چرخ بیخ - نہایت درجہ کی تکلیف اور سفر جسمین ایک دم آرام کہ نہ ملے - نظامی - سوے تخت خانہ زمین در نوشت + ببالا شدن ز آسمان در گذشت + بر آمد بر انسان کہ تا سود ہیچ + بدان چرخ پیچان بصد چرخ پیچ +

چرخ - جو گردش و حرکت دوری کرے اسکو چرخ کہتے ہین جیسے کہ چرخ فلک و چرخ چاہ و چرخ ابریشم تابی وغیرہ - قاسم مشہدی - جوش صحراے قیامت ہمہ در جان نشست + سبزہ چرخ ازین خاک دمیدن گیرد +

چرغند - چراغدان اور چراغ کا پایہ اور بکری کی آنتین جنہین گوشت و مصالح بھوننے کے واسطے بھر دیا گیا ہو-

چرہ - بفتح اول نغمہ اور سرود اور چرہ گر مغنی اور مطرب یعنی سرود کرنیوالا-

چر - زندی زبان مین آلہ تناسل آدمی کا-

چراخوار - چراگاہ اور گھوڑون کا گلہ چراخور کے بھی یہی معنی ہین-

چرم گر - چمڑا رنگنے والا جسکو عربی مین دباغ کہتے ہین - ابو نصر نصیرائی بدخشانی - زبون حرص و ہواے تولاف ہمت چیست + کہ چرم گر نتواند نمود عطارے +

چرخ انداز - سخت کمان سے تیر چلانے والا زور آور + نجیب الدین جرباد قانی - شہاب وار چو تیر از کمان خود رانی + ثناے شصت تو گوید سپہر چرخ انداز +

چرز - ایک شکاری جانور کا نام ہی-

چرکس - کفار کی ایک قوم کا نام ہی-

چرس - بفتح اول چراگاہ و شکنجہ و آزار و تکلیف اور وہ سامان جو گدا گر گدائی کرکے جمع کرین و بند و زندان و قید اور وہ حوض جسمین انگور ڈالکر پانی نکالا جاتا ہی-

چراغ - بفتح اول اور بعض کے نزدیک بکسر اول وہ بتی جو کسی روغن کے ساتھ تر کرکے جلائی جائے تا کہ گھر روشن ہو نیز بمعنی روشنی صائب - کرامین شاخ گل دامن فشان زین بزم بیرون شد + کہ بوے گل بمغزم از چراغ مے آید +

چرغ - جانور شکاری شکرے کی قسم سے ہی-

چرک - بکسر اول ریم جو زخم سے نکلے ہندی مین اسکو پیپ کہتے ہین اور میل ین اور میل جو آدمی کے جسم اور کپڑون پر ظاہر ہوتا ہی اور لوہے کی کثافت جو آگ مین ڈالنے سے نکلتی ہی-

چربک - بفتح اول وہ پتلا کاغذ چرمی یا ریشمی جسکو نقش پر رکھکر نقاش نقش کی نقل اتار لیتے ہین اور پوری میدہ کی جو حلوائی گھی مین تلتے ہین اور قیماق یعنے بالائی جو دودھ پر آجاتی ہی-

چربک - بضم اول دروغ و کذب و خوشامد و طنز و مسخرگی و شرمندگی و چیستان یعنی پہیلی-

چراسک - ایک چھوٹا سا پرندہ ہی جو رات کو بہت بولتا ہی جسکو ہندی مین جھینگر بولتے ہین-

چراغک - کرم شب تاب یعنے جگنو اسکو عربی مین ولد الزنا کہتے ہین اور مشہور ہی کہ جب سہیل ستارہ کا طلوع ہوتا ہی جگنو سب مرجاتے ہین-

چرخوک - لٹو جسکو خرد سال لڑکے پھراتے ہین-

چرنگ - بکسر اول وہ آواز جو دوسری آواز کے جواب مین گنبد

یا پہاڑ یا کنوئین سے نکلے۔
چرزلک۔ بفتح اول وثانی ایک نہایت چھوٹے جانور کا نام ہی۔
چجروک۔ بضم اول چین وشکنج جو کسی چیز پر پڑ جائین۔
چروک۔ بفتح اول روٹی جو کی ہو یا گیہون کی۔
چریک۔ بفتح اول وہ لشکر امدادی جو ایک لابت سے دوسری لابت کو جائے۔
چرغول۔ بفتح اول ایک دوا ہی جسکو عربی مین لسان الحمل اور فارسی مین زبان برہ کہتے ہین۔
چرام۔ مویشی کے چرنے کے لیے چراگاہ گھانس والی زمین سرسبز خطہ۔
چرم۔ چمڑا کسی حیوان کا ہو یا انسان کا۔
چراغان۔ سابق زمانہ کے ایک تعذیب کا نام ہی کہ مجرم کے جسم پہ زخم لگاتے پھر ایک ایک زخم پر ایک بتی جلا کر رکھتے جس سے وہ نہایت تکلیف اٹھا کر مر جاتا۔
چرمدان۔ چمڑے کا بنا ہوا تھیلا۔
چرخ زن۔ رقاص یعنے ناچنے والا۔
چرکن۔ کثیف اور میلا اور خراب۔ شفیع اثر۔ دارند اہل فقر ہمہ فانوس باطنی + باغد چراغ راہ تو ہر جامہ چرکنی +
چرکین۔ کثیف یونس میلا اور خراب اور تخلص ایک شاعر لکھنوی کا جسکے اشعار مین سوائے گوہ اور موت کے کوئی مضمون نہو تا تھا چنانچہ انکا دیوان مشتہر ہو چکا ہی ایک شعر انکا لکھا جاتا ہی چرکین کنیزنے چرکین جب بدلتے تھے + عطر کے بدلے موت ملتے تھے +
چرامین۔ چراگاہ جانورون کا۔
چرسدان۔ فقیرون کی گدائی کا زنبیل۔
چربہ۔ وہ چکنا کاغذ جسکے ذریعہ سے نقاش تصویر کی نقل اتار لیتے ہین۔ ملا طغرا۔ دُلدل کی تعریف مین۔ ورق نجاءش نقاش دادہ چربۂ سور + زبسکہ گردہ او کردہ برق جولانی +
چرمینہ۔ وہ چیز جو چمڑے کی ہو اور نقلی آلہ تناسل چمڑے کا جو عورتین محتاج اپنی رفع حاجت کے لیے بناتی ہین۔
چراغوارہ۔ چراغدان اور قندیل۔
چردہ۔ بفتح اول رنگ مگر یہ لفظ سیاہ رنگ کے لیے استعمال کیا جاتا ہی خصوصاً آدمی کے چہرہ کا رنگ۔
چرزہ۔ آدمی یا حیوان کا چمڑا۔
چرخلہ۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام ہی۔
چرخہ۔ جس سے سوت کاتتے ہین۔

چربلی۔ نرمی وملائمیت ورفق ومہربانی۔ نظامی۔ بچربلی توان پای روباہ بست + بجز با دہد طفل چیزے ز دست +
چرخچی۔ ہراول فوج۔ شفیع اثر۔ اگر آوازہ ات در روز میدان چرخچی گردد + مخالف میشود مغلوب اہل دین بآسانی۔

جیم پارسی با سین

چست۔ جلد وچالاک وتنگ مقابل سست کے۔ جمال الدین سلمان چشم ناشکل قد چست تو بینہ ہموار + دل ما دو ہم سر زلف تو نتوا ہد بود +
چسغوار۔ جسکو بے تلاش روزی مل جائے۔
چس۔ گونہ بے صدا یعنے پھسکی۔ شعر۔ باز نا یدہ زد بگوش کس صدا + چون دمت مانند چُس گردد رہا +
چُس پُس۔ آہستہ باتین کرنا کانا پھوسی کرنا۔
چسنگ۔ بفتح اول جو پیشانی پر داغ سیاہ بار بار سجدہ کرنے سے پڑ جاتا ہی مسلمان اسکو محراب کہتے ہین یکے نمازیون پر یہ داغ ظاہر ہوتا ہی خصوصاً وہ لوگ جو بوریا پر نماز پڑھین اور جو کپڑے کی جانماز پر نماز پڑھین وہ اس داغ سے بیداغ ہین۔
چستہ۔ شیردان گائے بکری وغیرہ کا۔
چستی۔ محکمی مضبوطی پختگی مقابل سستی۔ صفدر رفوقانی۔ عبادت کن بچالاکی وچستی + کہ زان چستی شود حاصل ورستی +

جیم فارسی با شین

چشت۔ نام ایک مشہور قصبہ کا خراسان کے ملک مین ہی خاندان اولیائے چشت اہل بہشت کا آغاز اسی بستی سے ہوا خواجہ مودود چشتی وغیرہ بزرگان دین اسی شہر مین رہتے تھے ہند مین خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی آئے اور فیض سلسلہ کا جاری کیا خواجہ قطب الدین بختیار کاکی وخواجہ فریدالدین گنج شکر وخواجہ نظام الدین اولیا وغیرہ بڑے بڑے ولی اس سلسلہ مین گذرے ہین۔
چشم بند۔ وہ منتر یا تعویذ جس سے لوگون کی نظر کو باندھ لین۔ سعدی شیرازی۔ ای زلف تو ہر خمی کمندی + چشمت بکرشمہ چشم بندی +
چشم شور۔ دیدہ شور۔ چشم بد بری آنکھ جسکی نظر سے فوراً بری تاثیر ہو جائے۔ میرزا جلال اسیر۔ گر شب وصل تو بے مہتاب باشد بہتر است + دیدۂ شور فلک در خواب باشد بہتر است + میرزا صائب۔ نیست صائب درجہان بےجودی ہم گزند + بادہ خواران نقل نیساز ند چشم شور را +
چشمۂ شاپور۔ یہ ایک مشہور چشمہ ہی جو شاپور نے بکمال ہنر

دستکاری ارمن کی زمین مین پتھر کا ایسا مصفا و مجلا بنوایا کہ نظر اسپر نہین ٹھہرتی۔ سید محمد عرفی۔ قبضۂ شمشیر کینست رسنگاہ آفت ست + سائۂ شمشاد رایت چشمۂ شاپور باد +

چشم آویز۔ نقاب جو عورتین منھ پر ڈالتی ہین اور وہ جالیدار سیاہ نقاب جو منھ پر ڈالا ہوا نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہی اور مانع نظر کا بھی نہین ہوتا۔

چشمۂ سبز۔ نام ایک چشمہ کا خراسان ولایت طوس مین۔

چش۔ بفتح مخفف چشم یعنے آنکھ۔

چش۔ بکسر مخفف چہ شے یعنے کیا چیز۔ محمد سعید اشرف۔ زراہ بخدا بگوئی ناب چش ست + می خوردن شام و سیر مہتاب چش ست + از گندم و تف زشت تر چیزی نیست + چون نان حرام منیخوری آیشہ چش ست +

چشم و چراغ۔ بینائی بصارت زیب و زینت۔

چشمک۔ عینک جو آنکھون پر لگاتے ہین اور چاکسو جو ایک دوا مقررہ آنکھ کی ہی اور اشارہ جو آنکھ سے کیا جائے۔ ملا طغرا۔ پیالۂ بچشمک زدن گشت گرم + ز جوش اد ابستہ شد راہ شرم +

چشنگ۔ بکسر اول ژندی زبان مین زیادہ اور غالب۔

چشم بندک۔ ایک لڑکون کا کھیل ہی کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھین بند کرتا ہی اور لڑکے جو اس کھیل مین شامل ہوتے ہین جا بجا چھپ جاتے ہین جب اسکی آنکھین کھلتی ہین وہ سب کی تلاش کرتا ہی پس چھپے ہوئے لڑکون مین سے جسکو وہ پکڑ لے اسکی جگہ آنکھین بندکراتا ہی۔

چشمیزک۔ چاکسو جو آنکھ کی دوا ہی۔

چشم بلبل۔ ایک قسم کا کپڑا ہی جسکی بنت بلبل کی آنکھ کی طرح ہوتی ہی۔ محمد سعید اشرف۔ چشم بلبل پوشم از گرد تنت گلبند پوش + عشقبازی میکنم بالالہ رویان در لباس +

چشم۔ آنکھ اور نگاہ اور امید۔ مرزا صائب۔ از بیم چشم چون گل رعنا درین چمن + برروی نوبہار نقاب خزان کشم + خواجہ نظامی۔ بچشم وفا ساز کار آمدش + دلش بر د چون در کنار آمدش +

چشم زخم۔ بدنظر جو کسیکی لگ جائے۔ ملا وحشی۔ طاہری نوعم مین و غوغائے بال افشانئے + چشم زخمی آمد و بشکست در ہم بال من +

چشتہ۔ چاشت کے وقت کا کھانا۔

چشم خانہ۔ آنکھ کا حدقہ۔ باقر کاشی۔ از بسکہ ناکسیم و خجل نظرم میکند + کز چشم خانہ سر بدر آرد نگاہ ما +

چشم دریدہ۔ شوخ چشم و گستاخ آدمی۔ حافظ۔ شوخی نرگس نگر کہ پیش تو بشگفت + چشم دریدہ ادب نگاہ ندارد +

چشمہ۔ سوئی کا سوراخ و جوال دوز اور وہ جگہ جس جگہ سے پانی نکلتا ہو پہاڑون مین ہزارون چشمے جاری ہین۔ صفدر فوقانی۔ چشمۂ فیضی و کان رافت و دریاے جود + نبع جلال و ابر دولت و بحر سخا +

چشمۂ کنگلہ۔ آذربایجان مین ایک چشمہ کا نام ہی۔

	جیم پارسی با غین	

چغنت۔ بضم اول روئی یا پر وغیرہ جو لحاف و نہالین وغیرہ کی دو تہ مین بھرا جائے عربی مین حشو اسکو کہتے ہین۔

چغد۔ بضم اول مشہور جانور ہی جسکو عربی مین بوم کہتے ہین ہندی مین الو بعض کے نزدیک یہ جانور سوائے الو کے ہی اور اس سے چھوٹا ہی اور وہ بال جو سر کے پیچھے ہون اور انمین گرہ لگاکر رکھی ہو اور قلعہ کی دیوار اور کنگرہ۔

چغز۔ آبی جانور ہی جسکو غوک بھی فارسی مین کہتے ہین ہندی مین مینڈک اور وہ زخم جسکا منھ بند ہو اور اندر اسکے مواد فاسدہ باقی ہون اور خوف و دہشت و ہیبت جو کسی کے دل مین ہو۔

چغندر۔ ایک سبزہ مولی کی طرح پر ہوتا ہی جسکو چقندر بھی کہتے ہین اور پکاکر کھاتے ہین۔

چغانہ۔ آدمی گالیان دینے والا اور زبان دراز اور بیحیا جسکو کسی کا لحاظ نہو۔

چغز۔ غوک یعنی مینڈک کی آواز اور وہ گھانس جسکی جھاڑو سفید رنگ کی بنائی جاتی ہی۔ واضح ہو کہ ہفت قلزم مین چغر جسکے اخیر رائے مہملہ ہی اور چغز جسکے اخیر زائے معجمہ ہی دونون کے ایک ہی معنی ہین اور غیاث اللغات مین حرف چغز بہ زائے معجمہ کے یہ معنی درج ہین۔

چغ۔ چق۔ چیق۔ بکسر اول پردہ جو بانس وغیرہ کا بناکر دروازون پر لٹکاتے ہین ہندی مین اسکو چلون بھی کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی محمد سعید اشرف۔ پس از چغ از حیا ہندو بتے فریادرس دارم + سخنگو طوطی شیرین زبانی در قفس دارم +

چغبلغ۔ بفتح اول نالہ و فریاد جو انسان بیقراری کی حالت مین کرتا ہی۔

چغوک۔ کنجشک یعنے چڑیا اور سرخاب جو ایک پرند مشہور ہی۔

چغل۔ بضمتین سخن چین و بدگو جو بیٹھ پیچھے کسیکی بدی دوسرے شخص کے آگے کہکے دونون مین دشمنی و فساد ڈلوائے۔

چغداول۔ چغدل۔ چغدول۔ وہ فوج جو تمام لشکر کے

پیچھے پیچھے جاتی ہو۔
چغان - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا۔
چغانیان - سمرقند مین ایک محلہ کا نام ہی۔
چغرسشتہ - وہ کاتا ہوا سوت جو ابھی تکلے پر لپٹا ہوا ہو ہندی مین اسکو پنڈیلے کہتے ہین اور پنجاب مین چھلی۔
چغالہ - ہر ایک میوہ جو ابھی خام ہو۔
چغامہ - قصیدہ منظوم اور یہ ایک قسم نظم کی گیارہ اقسام مین سے ہی۔
چغانہ - نام ایک ساز کا ہی جو مطرب بجاتے ہین ہندی مین اسکو سرمندل کہتے ہین اور نام ایک پردہ کا ہی موسیقی کے پردون مین سے۔
چغر پارہ - جو چیز ریشم کیطرح نرم ایستادہ پانی پر بزرنگ سبز پیدا ہو جاتی ہی عربی مین اسکو طحلب و ہندی مین سوار کہتے ہین بعضے کائی بولتے ہین۔
چغنہ - چڑیا جو مشہور پرندہ ہی۔
چغلی - غیبت و بدگوئی۔

جیم فارسی با فای

چفت - چست و چالاک موٹا اور عقص اور وہ خم جو عمارت مین پڑجاے اور وہ لکڑی جو عمارت مین اسکے استحکام کے لیے رکھی جاے۔
چفت - بکسر اول دروازہ کی زنجیر اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگائی جاے تاکہ دروازہ مضبوط و بند رہے۔
چفت - بفتح اول ٹٹی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین۔
چفتک - ایک جانور دراز گردن کا نام ہی جو پانی کے کنارے رہتا ہی کاوانک بھی اسکو کہتے ہین۔
چفتہ - کلہ بکری کا یعنے سر اور تہمت جو کسی پر رکھی جاے اور برابر و یکسان۔
چفالہ - کلہ مرغان یعنے پرندون کا سر۔
چفدہ - خم شدہ و سرنگون۔

جیم فارسی با قاف

چقر - بفتحتین خراب خانہ - سیفی - زور تفاق جو ندانند کہ بار در چقرست * بسوے مدرسہ سیفی نمیرود ز چقر -
چقشور - ایک قسم کی جوتی کا نام ہی - طاہر وحید چقشور دوز کی تعریف مین - گذارم بچقشور روزی فتاد * مرا بند چقشور بر پا نہاد *
چقندر - ایک سبزہ کا نام ہی جو مولی کے مانند ہوتا ہی -
چقاچاق - تلوار اور تیرون کی آواز جو پڑے کسی کے جسم پر لگین -
چقماق - وہ آلہ جس سے پتھر کے ذریعہ سے آگ نکالتے ہین -

چق - بفتح وہ لکڑی کا آلہ جس سے جنرات کو ملو کر مسکہ نکالتے ہین ہندی مین اسکو رئی کہتے ہین۔
چق - بکسر اول دروازہ کا پردہ جو بانس وغیرہ سے بنایا جاے یعنے چلوق
چقو - استرہ او چھری جسکا سر الٹ کر دستہ مین آجاے -

جیم پارسی با کاف

چکوج - بفتح اول و ضم ثانی لوہارون اور مس گردن کا ہتھوڑا اور وہ آہنی آلہ جس سے چکی کو تیز کرتے ہین۔
چکاد - سر اور پیشانی اور پہاڑ کی چوٹی یہ پہلوی لغت ہی۔
چکس - خجلت شرمندگی اور نشیمن باز و جرہ و باشہ جسکو ہندی مین اڈہ کہتے ہین
چکش - لوہارون و مسگرون کا ہتھوڑا جسکو عربی مین مطراق کہتے ہین
چگاکش - ترکی ہی اسکا ترجمہ کھینچا گیا فارسی مین کشیدہ شد۔
چک - تلوار کے وار کی آواز اور وہ آواز جو لکڑی توڑنے کے وقت نکلے یا دو چیزون کے آپس مین ٹکرانے سے اور قطرہ پانی کا اور ٹپکنا پانی کا و عن و تقریر اور رشتہ دھنیون کا جس سے وہ روئی دھنتے ہین اور پنجہ چوبی جس سے زمیندار خرمن کو ہوا مین اڑا کر غلہ الگ اور بھوسہ الگ کرتے ہین و معدوم و نابود اور کاٹنا شاخ درخت انگور کا اور نیچے کا جبڑا منھ کا و برات و وظیفہ و تنخواہ و مواجب و قبالہ و سند و تمسک اور ٹکڑا زمین کا اور مخفف چوک جسکے معنے آلہ تناسل کے ہین - میر معزی - آن بزرگان گزشتند زندہ در ایام او * چک دہندی پیش او بر بندگی و چاکری *
چکاوک - ایک مرغ کا نام ہی جو چڑیا سے بڑا ہوتا ہی خوش آواز سر پر تاج رکھتا ہی ہندی مین اسکو چنڈول کہتے ہین بفتح ثالث دیکھ
چکاوک وہ جانور ہی جسکو ہندی مین چل کہتے ہین و عربی مین قبرہ بولتے ہین
چکاچک - تیرون اور تلوارون کے چلنے کی آواز اور اسی طرح تلوار کی آواز جو آپس مین ٹکرائین اور وہ خبر جو مشہور ہو جاے -
چکک - ابریشمی طناب اور پنجہ چوبی -
چکمیزک - ایک بیماری کا نام ہی جسکو عربی مین تقطیر البول کہتے ہین
چکول - چک کی جمع ہی -
چگل - بکسر تین ایک شہر حسن خیز ترکستان مین ہی -
چگل - بفتحتین آفتابہ جس مین پانی پینے کا جغل غین معجمہ کے ساتھ بھی یہی معنی ہین - بدیعی - لنگ لنگان و گدایانہ رسید ند ہمہ * بہ یکے پوست عصا و بہ دگر دست چگل *
چگال - سمیلہ سرکہ جسکو نارک و فرق کہتے ہین -

چکال - جو چیز گران و سنگین و کثیف ہو -
چکان - ٹپکتا ہوا گرتا ہوا پانی -
چکن - بکسر تین ایک قسم کپڑے کی جسپر کشیدہ کا کام ہو -
چکن - بروزن وطن نام ایک ملک کا - قاسم مشہدی - دلبران وکنی گرچہ ملاحت دارند + مغلان چکنی نیز صباحت دارند +
چکمہ - ترکی مین جوتی اور موزہ - طاہر وحید چاقشور دوز کی تعریف مین - سفر سیکند از سرت عقل و ہوشش + شداد بکمر چاقشور چون چکمہ پوش +
چک وچانہ - چک فک اسفل دہن اور چانہ زنخ -
چکسہ - کاغذ یا درخت کا پتا جس مین دوا فروش پڑیا باندھ کر خریدار کو دیتے ہین -
چکادہ - چوتھا حرف دال پہاڑ کی پیشانی اور چوٹی اور سر یعنے ڈھال -
چکاسہ - بڑا خارپشت جو اپنے جسم سے تیر نکالکر مارتا ہی جسکو ہندی مین ساہی اور سیہی کہتے ہین -
چکامہ - قصیدہ منظوم جو زیادہ سترہ بیت سے نہو اور یہ ایک قسم گیارہ قسم کی نظم سے ہی -
چکادگاہ - کمان کا گوشہ یا چلہ کمان کا جس سے تیر چلاتے ہین -
چکاوہ - جانور جسکو چکاوک کہتے ہین -
چکلہ - ایک جانور شکاری کا نام ہی - فوقی یزدی - کبوتر باز بام خوش بیانی + چنینش چکلہ بر مرغ معانی +
چکری - ایک جنگلی بوٹی کا نام ہی قسم ریواس سے -
چکلی - احاطہ و حدود و معین چک بستہ -
چکانی - ایک قسم خربزہ کا ہی جو نہایت شیرین ہوتا ہی -

جیم فارسی با لام

چلیپا - لکڑی چار گوشہ سولی کی شکل جسپر باعتقاد قوم نصاریٰ عیسے علیہ السلام سولی پر چڑھائے گئے تھے اور جسکی صورت یہ ہی + سید حسین خالص - تاگل روے تو از خط چلیپا سبز شدہ + از ہجوم رنگ چون آئینہ دلہا سبز شد +
چلقب - بکسر اول چلتہ جو ایک قسم کا جنگی لباس ہی -
چلپ - فتنہ و غوغا و شور اور نام ایک ساز کا جسکو جھانجھ کہتے ہین اور وہ برنجی دو طشت ہوتے ہین جنکو بجاتے ہین -
چلوچوب - وہ سیخ جسپر کباب بھونتے ہین -
چلقد - بکسر اول چلتہ جو ایک قسم کا جنگی لباس ہی -

چلہ دار - کمان گر یعنے کمان بنانے والا - ملا طغرا - کشیدہ کمان را جدا از روے کار + طلبگار تیرش شدہ چلہ دار -
چلاس - وہ شخص کہ انواع کھانون کے پک جانے کے بعد ایک ایک کھانے مین سے ایک ایک لقمہ کھا کر صاحب مطبخ کو اطلاع دیتا ہی کہ کھانا بہر نوع درست پکایا گیا ہی بے مزہ و بے نمک کوئی نہین -
چلش - بروزن ترش ایک ترش گھانس کا نام ہی جو اکثر سالن مین ڈالا جاتا ہی اور سالن اس سے ترش ہو جاتا ہی - میرزا طاہر وحید - بود آتش دیگش زردی ترش + کہ ہرگز نخورد دست غیر از چلش +
چل چراغ - ایک چوبی ستون کا نام ہی جسمین چالیس چراغ جلانے کے لیے جگہ بنائی ہوئی ہوتی ہی روشنی کے موقع پر وہ ستون قائم کیا جاتا ہی نیز ایک قسم آتشبازی کی ہی - ملا طغرا - بہار آمد آن کیمیا ساز باغ + کزد بوتہ گل شود چل چراغ +
چلاق - وہ آدمی جو شل ہو -
چلپک - و چربک - وہ پتلی روٹی جو گھی مین تلی جاے جیسے کچوری وغیرہ - ملا طغرا - منعمی راچہ رسید قوت دگدا را چہ نشاط + گر بماتم کدہ اش چلپک و حلوا قحط ست + سیفی - ماہ چلپک پز نخواہد شد بعاشق مہربان + کز خمیر او نمے آید کسی را بوے نان +
چلاک - ایک جانور ہی جسکو عربی مین جل کہتے ہین -
چلانگ - ایک کھیل کا نام جسکو کوزہ گردانگ کہتے ہین -
چلنگ - بازی گلی ڈنڈا کی جو لڑکے کھیلتے ہین -
چلوک - باگ ڈور گھوڑے کی -
چلونگ - خربزہ کی بیل یعنے درخت -
چل و چہل - چالیس جو مشہور عدد ہی - شمسر - چو یوسف کسی در صلاح و تمیز + چہل سال باید کہ گردد عزیز -
چلم چلیم - بکسر تین وہ برتن جسمین تنباکو رکھکر اور اُسپر آگ رکھکر پیتے ہین - باقر کاشی - چلمے چو نافہ آہو کو + چون فاختہ تا چند زنم کوکو کو + در محشر اگر آتش دوزخ بینم + فریاد برآورم کہ تنباکو کو +
چل ستون - ایک عالیشان عمارت کا نام ہی - ابوطالب کلیم - خیال فرہاد مکان بند بود + کہ ہر خانہ اش چل ستون مینمود +

چل دختران - ایک گنبد خراسان مین مشہور ہی - عبد الغنی قبول
بسکہ در سرست زاہد راہنان شوق جماع + مینماید گنبد چل دختران عمامہ اش
چلہ نشین - زاہد لوگ جو چالیس روز حجرہ مین بیٹھ کر عبادت کرین
چاستان - بے آب جنگل ویرانہ -
چُلاؤ - خشکہ وہ چانول جو بغیر گوشت کے پکایا جائے -
چلپاسہ - چھپکلی جو ایک مشہور جانور ہی -
چلغوزہ - درخت صنوبر -
چلہ - وہ مکان جسمین زاہد لوگ علیحدہ بیٹھکر چالیس روز خدا کی عبادت کرتے ہین اور کمان کا چلہ جس سے تیر چلاتے ہین جیسین سنائی
بے عقاب تیر ہر سو صد شکار افگندہ ام + چلہ از شست ہنر چون بر کمان افشاندہ ام +
چلہ خانہ - وہ حجرہ جسمین عابد لوگ چلے بیٹھتے ہین - صائب -
بچشم کم منگر در دوات تیرہ دلم + کہ چلہ خانۂ یوسف درون چاہ من ست
چلیلہ - انعام یا صلہ جو کسی شاعر وغیرہ کو اسکے حسن کلام وحسن خدمت مین دیا جاے یہ لغت پہلوی ہی -
چلچلہ - سنگ پشت جو ایک مشہور جانور ہی -
چلملہ - مفت ورائگان وبلاقیمت -
چل منارہ - یہ ایک عالیشان عمارت جمشید نے بنوائی تھی جسکے ایکسو چالیس ستون تھے اور اُنپر بہت بلند قصر تھا جسکے چالیس برجات عالیشان تھے -
چلتہ - ایک جنگلی لباس کا نام ہی -
چلیچی - وہ طشت جسمین ہاتھ دھوئین -
چلی - نام ایک شخص کا جسکی ہنسی کی باتین عام مین مشہور ہین اور نام ایک بزرگ کا جسکو شیخ چلی کہتے تھے اس لحاظ سے کہ وہ چالیس مرتبہ چلہ مین بیٹھا تھا -
چلالی - وہ ٹوکری کہ عورتین سوت کاتنے والی روئی کی گلولی اور پیکلین بناکر اسمین رکھتی ہین -

جیم پارسی با میم

چمچاخ وچمخاخ - ترندی دہلوی مین چقماق کو کہتے ہین جس سے آگ نکالی جاتی ہی فارسی مین اسکو آتش خانہ بولتے ہین -
چمند - گھوڑا سست رفتار اور آدمی کاہل وبیکار واحمق وگاؤ -
چمچہ ساز - چمچہ بنانے والا کاریگر - ملا طغرا خطاب بغنی - جو قاشق زطنبور آری بدست + دل چمچہ سازان بہ پرد شکست +

چمش - رفتار وخرام جو ناز وغرور سے ہو اور چاکسو جو مشہور دوا آنکھ کی ہی -
چموش - ایک قسم کی پاپوش یعنے جوتی کا نام ہی جسکو چاموش بھی کہتے ہین اور وہ گھوڑا یا استر جو لگد زنی ورسوائی کے وقت شرارت کرے -
چمگروش - ناز اور تکبر سے چلنا -
چماق - بضم اول لوہے کا گرز جسمین پہلو اور وہ عصا جسکا سر گرہ دار یا ٹھہرا ہوا ہو یہ لفظ ترکی ہی اور آلۂ تناسل - جمال الدین سلمان - چہ گو شمال کہ از دست او کشید کمان + چہ سرزنش کہ زانصاف او نیافت چماق + میر یحیی شیرازی بمناظرہ زن ومرد عورت کی زبانی - بعد ازین ہمچو من چماق بخور + یا زمن بگذر و طلاق بخور +
چماک وچمتک - پاپوش جوتی موزہ -
چمک - ترندی زبان مین شان وشوکت وقوت وطاقت وفربہی وزیب وزینت
چم - بفتح اول ناز سے چلنا تکبر اور غرور سے چلنا وپیچ وخم اور گرمیون کا لباس اور چھاج جس سے غلہ صاف کرین اور سینہ جسکو عربی مین صدر کہتے ہین اور نام ایک محلہ کا ہی شہر یزد مین اور بڑا چمچہ جو دیگ مین پھیرا جاے ومخفف لفظ چشم کا یعنے آنکھ اور کھانا اور پینا اور گناہ وتقصیر -
چم - بضم اول انگور کی کھلی یعنے سفل جب اُس سے شیرہ نکال چکے ہون اور سخت سردی اور ہر ایک جانور حیوان اور لاف مارنا بڑائی کرنا -
چم - بکسر اول کائی جو ایستادہ پانی پر پیدا ہو جاتی ہی سبز رنگ ابریشم کی طرح
چماچیم - پیشانی یا ماتھا جسکو عربی مین ناصیہ کہتے ہین -
چُمچُم - بضم ہر دو جیم وہ جوتی جو چمڑے کی ہو یعنے گیوہ جو کپڑے سے بنائی جاتی ہی اور سم گھوڑے واستر وگاے وغیرہ کا -
چمان وچمّان - بہ تخفیف وتشدید میم ناز اور غرور سے حرکت کرنا - ملا شانی تکلو - گر بیادی خندہ ترکیب ز اجزاے سموم + [illegible] چمن ساختہ سرو چمان +
چمن - چلنے پھرنے اور بیٹھنے اُٹھنے کی جگہ جو باغ مین ہو وجاے خرام ورفتار جسکو روش کہتے ہین - نورالدین ظہوری - بگذر ز صفحۂ چمن امروز سرسرے + تاریخ خسروان جہان ست روزگار +
چمین - مخفف چامین بول وغایط گوہ موت -
چمانہ - بفتح جیم شراب کا پیالہ جو نصف کدو سے بناکر اُسپر نقش کرتے ہین اور ناز اور غرور سے چلتا ہوا -

چمچہ۔ قاشق وکفگیر جو ہنڈیا مین پھیرتے ہین۔ مولانا میرزا طاہر وحید طباخ کی تعریف مین۔ ز طباخی او شدم غصہ خورے ولے دارم از غصہ چون چمچہ پر +
چمچرغہ۔ وہ رشتہ جس سے تازیانہ بنایا جاے اور تازیانہ قسم تازیانہ
چمی۔ معنوی مقابل صوری کے۔
چمانچی۔ شراب کی صراحی وکوزہ۔
چمانی۔ ساقی شراب پلانے والا۔
چمنی۔ ایک سبز رنگ کا نام ہی جسکو دھانی بھی کہتے ہین۔

جیم با نون۔

چنبیلی۔ ایک سفید پھول خوشبودار کا نام ہی ہندی اور فارسی مین مستعمل
چناب۔ پنجاب کے ملک کے پانچ دریاؤن مین سے ایک دریا کا نام ہی اصلی نام جسکا چین آب ہی اور چین کے ملک سے آتا ہی۔
چنچ۔ بکسر اول اور اخیر مین خاے معجمہ وہ شخص جسکی آنکھون مین یا سبل کی بیماری ہوا اور بال گر گئے ہون۔
چند۔ عدد مجہول تین سے نو تک۔ حافظ۔ حسب حالی ننوشتی و شد ایامی چند + محرمی کو کہ فرستم بتو پیغامی چند + قند آمیختہ با گل نہ علاج دل ماست + بوسۂ چند بیامیز بدشنامی چند +
چند فند۔ نہیب وترس وخوف وبیم۔
چنار۔ بہت بڑا درخت ہی اور پتے اسکے آدمی کے پنجے کی طرح ہوتے ہین۔ عمر اسکی ہزار برس تک پہونچ جاتی ہی رات کے وقت اسکے پتون سے آگ نکلتی ہی پھل نہین رکھتا۔ صفدر فوقانی۔ بیا و سرو قدت ای بہار گلشن حسن + ز سینہ آتش سوزان بر آورم چو چنار +
چنبر۔ وہ دائرہ جو محیط ہوا در دف وحلقہ کا دائرہ اور قید وبند طاہر وحید۔ پس مژگان عیان چشمش چو ہندو + کہ جست از چنبر خنجر بدالنو +
چنبور۔ گھوڑے کی باگ ڈور۔
چنبر۔ ایک سبزہ کا نام ہی جسکو چقندر بھی کہتے ہین۔
چنگار۔ خرچنگ جسکو سرطان بھی کہتے ہین۔
چنگ نواز۔ مطرب جو چنگ بجاتا ہی۔ میر خسرو۔ چنگ نوازان بنوا در شدہ + چنگ نوا زندہ نوا بر شدہ +
چنگلوک۔ جسکے ہاتھ پیر کج ہون۔
چنبک۔ مقناطیس جسکو ہندی مین چمک پتھر کہتے ہین۔
چنگ۔ منقار مرغان پرندون کی چونچ۔

چنگ۔ بکاف فارسی نام ساز اور پنجہ اور ہاتھ کی انگلیان۔
چنگک۔ وہ لوہے کا قلاب جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہین کجک بھی اسکو کہتے ہین۔
چنگوک۔ وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہوگیا ہو مگر ضعف باقی ہو
چنداال۔ کم ذات آدمی یہ لغت ہندی مین رائج ہی اور کشمیری زبان مین نگہبان ومحافظ وچوکیدار۔ ملا طغرا۔ بہ نگہبانی چنداال کہ دزد چمن ست + خضر را گم شدہ نعلین وعصا در کشمیر +
چنگال۔ پنجہ ہر ایک ذی جان کا مزید علیہ چنگ کا۔ اوحدالدین انوری۔ زد لہاے ضعیفان استعانت + چو ررمانی + کہ شیر برق چنگال از نیستان میشود پیدا + سعدی۔ نہ بینی کہ چون گربہ عاجز شود + بر آرد بچنگال چشم پلنگ +
چنگل۔ آدمی اور حیوانون کا پنجہ۔
چنداول۔ وہ فوج جو لشکر کے پیچھے پیچھے حفاظت ونگہبانی کے لیے جاتی ہو۔
چنال۔ پہلوی زبان مین درخت چنار جس سے بعد یکسو برس کے خود بخود آگ نکلتی ہی
چنیل۔ ژندی زبان مین گدا گر فقیر در بدر مانگنے والا۔
چندل۔ معرب اسکا صندل ہی یہ مشہور درخت ہی جسکی لکڑی خوشبودار ہوتی ہی ہند مین چندن مشہور ہی۔
چندبیل۔ ایک جنگلی چارپایہ بلی کی شکل پر ہوتا ہی۔
چندان۔ قدر معتدبہ کتنا ایک۔ ع چندان مئش دہید کہ بیہوشی آورد + شاید کہ یاد ما بفراموشی آورد +
چنان۔ بضم اول ایسا اور ویسا۔ محسن تاثیر۔ گل چنان بی ثمر بے ثمر بہای چمن میوہ شد + آنچنان عیب ترا خلق حسن پیوشد +
چنین۔ ایسا اور اسطرح اصل اسکا چون این تھا چنانچہ فردوسی فرماتے ہین۔ فردوسی۔ منوچہر خندید و گفت انکہے + کہ چون مین نگوید مگر ابلہے +
چنگیز خان۔ یہ قوم مغول مین پہلا بادشاہ ہوا جسکے ہاتھ سے سلطنت خوارزمی برباد ہوئی ہزارون شہر اور بستیان اجڑ گئین لاکھون آدمی قتل ہوے اسکے پوتے ہلاکو خان بن تولی خان نے اہل بغداد کو قتل کیا اور خلافت عباسیہ کو خاتمہ پر پہونچایا یہ بادشاہ کافر ظالم جبار ستمگر تھا حالات اس علیہ اللعنۃ کے مفصل کتابون مین لکھے ہین۔
چناچن۔ تیرون اور تلوارون کی آواز۔
چندن۔ صندل جو مشہور درخت ہی۔

چنو - مخفف چون او اُسکے مانند -
چنبہ - بالضم اول وہ لکڑی جس سے شتربان اور گلہ بان جانوروں کو ہانکتے ہین اور وہ لکڑی جسپر دھوبی کپڑے دھوتے ہین اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگاتے ہین تا دروازہ نہ کھلے اور آدمی جو بدخو و بد خلق ہو -
چنگلہ - پرندون کے پنجے مثل باز و شاہین وغیرہ اور پیچیدہ بال وزلف -
چنگہ - یہ ایک ظالم بادشاہ کا نام تھا جو نو عروس عورت کو پہلی رات اپنے پاس زبردستی بلا لیتا اور ازالہ بکارت کرکے شوہر کے حوالے کردیتا ایک روز ایک عورت کی نوبت پہونچی اُسکے بھائی نے عورت کو نہ بھیجا اور خود زنانہ لباس پہنکر بادشاہ کے پاس پہونچا جب بادشاہ نے ارادہ ہمبستری کا کیا اُسنے ایک تلوار کے ضرب سے بادشاہ کا کام تمام کیا اُس روز رعایا بہت خوش ہوئی اور اُس روز کا نام عید چنگہ رکھا -
چنہ - نیچے کا جبڑا انسان کے چہرہ کا -
چندانی - جس قدر، ہر قدر، جتنا - سہ عمر چندانی کہ کم باشد پریشانی کم ست + زلف کے بودی پریشان گر نمی بودی دراز +
چنگالی - مالیدہ گر کیونکہ چنگال مالیدہ کو کہتے ہین جو میدہ اور گھی اور کھانڈ سے بنایا جاتا ہی -
چنگی - مطرب چنگ بجانے والا - سعدی - نہادہ پدر چنگ در نائے خویش + پسر چنگی و نائے آوردہ پیش -
چنبلی - مفلسی و ناداری و حاجتمندی -
چنجولی - جھولا جو لڑکے جھولتے ہین -
چنگلاہی - غلیواز جو مشہور جانور ہی -

جیم فارسی با واو

چوخا - اون کا چھوٹا جامہ جو فقرا پہنتے ہین -
چوب - لکڑی ہر ایک قسم کی - شانی تکلو - کانی کہ عقیقے نہ ہد سنگ سیاہ ست + نخلے کہ بیاری نرسد چوبہ دارست +
چوب بست - لکڑیون کی ٹٹو جسپر معمار بیٹھکر کام عمارت کا کرتے ہین - میرزا طاہر وحید - نخواہد لطافت دل او شکست کہ از زہد خشکش کند چوب بست +
چوپر - یہ ایک ہندوستان کا مشہور کھیل ہی اسکے چار رکن ہین ہر ایک رکن کے چوبیس خانہ ہین اور سولہ مہرے چار رنگ کے چار چار مہرے ایک ایک رنگ کے - آرزو - خزان نمودہ

مگر چو بر خیابان را + کہ رنگ باختہ دیدیم ما گلستان را +
چوبخوارہ - یہ ایک کرم زمین مین رہتا ہی اور لکڑی وغیرہ کو جو زمین مین ہوتی ہی کھا جاتا ہی ہندی مین اسکو دیمک کہتے ہین -
چور - ایک پرند کا نام ہی جسکو فارسی مین تدرو ہندی مین تیتر کہتے ہین
چوربور - جنگلی خروس یعنے جنگلی مرغا -
چوبدار - بادشاہی اردلی جنکے ہاتھ مین طلائی و نقرئی عصا ہوتے ہین
چوگان باز - جو شخص چوگان کے ساتھ کھیلے - میر حسن دہلوی - سر آن ترک چوگان باز خود گردم کہ پیوستہ + قدم را چون سر چوگان زلف خود دوتو خواہد +
چوز - ایک جنگلی گھاس کا نام ہی اور وہ شکاری جانور جو ایک برس سے کم عمر کا ہو اور عورت کی شرمگاہ -
چوب کش - بیلنہ لکڑی کا جسمین روٹی بیلتے ہین -
چواک - روغنی روٹی جو گھی مین پکائی جاے -
چوک - آلہ تناسل و زانوے شتر -
چوشک - کوزہ ٹونٹی دار -
چولک - ایک منحوس پرندہ سولے چند کے ہی یہ جانور اُلّو کے اقسام مین سے ہی -
چوگان - وہ ہاتھ رکھنے کی لکڑی جسکا سر ٹھیڑا ہوا ور گیند اسکے ساتھ کھیلا جاتا ہی - میرزا صائب - ظلم بر افتادگان شرمندگی می آورد + سرکشان سر پیش اندازند در چوگان زدن +
چوگان زن - چوگان مارنے والا یعنے چوگان باز - میر معزی - گر آن دو عارض رخشان ز نعل یزدان ست + ز نعل اہرمن ست آن دو زلف چوگان زن -
چون - یہ لفظ چار موقع پر الگ الگ معنے دیتا ہی ایک وقتیہ جسکے معنے اردو مین جب ہین دوم تشبیہ کے لیے جسکے معنے مانند کے ہین تیسرے شرطیہ چوتھے استفہام اُسکے معنے چرا اور چگونہ کے ہین یعنے کیون اور کیونکر - حافظ - خیال روی تو چون بگذرد بگلشن چشم + دل از پے نظر آید بسوے روزن چشم + صفدر فوقانی - برفگن از عارض تابان نقاب اے مہربان رخ نما از پردہ اے پردہ نشین چون آفتاب +
چوپان - گلہ بان مویشی کا چرواہا -
چوستان - بواو غیر ملفوظ بروزن گلستان بے آب جنگل ترکی مین
چوبین - ایک پرندہ جنگلی خانگی چڑیا کی طرح ہوتا ہی کار وانک بھی

اسکو کہتے ہین اور لقب بہرام کا جسکو بہرام چوبین کہتے تھے-

چوبہ نان- وہ بیلنا جس سے روٹی چوڑی کرتے ہین-

چو- بواو مجہول حرف شرط ہی تشبیہ اور عطف کیواسطے بھی آتا ہی مولانا جامی- چو آرد صحرآفت وزیدن + نباید بجز کاہ از جا پریدن +

چوترہ- جو مقام زمین سے کسیقدر بلند ہو اور جو لوگ چبوترہ کہتے ہین غلط ہی

چولہ- اقوام ترک مین سے ایک کا نام ہی-

چوبدانہ- تخم درخت سنجد جسکا میوہ بھی مشہور ہی دوا مین مستعمل ہی-

چوبہ- تیر خدنگ و تازیانہ و چوب دستی-

چوچہ و چوزہ- مرغی کا نوزاد بچہ-

چوبکی- چوبدار ملازم چوکیدار محسن تاثیر- بہرام دگر کہ ہست چوبین + از چوبکیانت ای شہ دین +

چوگانی- وہ گھوڑا جسپر سوار ہوکر چوگان بازی کرین- میرزا صائب- چون دوتا شد قدت از پیری گرانجانی مکن + پیش ازین استادگی با اسپ جولانی مکن +

چوکندی- بالاخانہ جو بڑی عمارت کے اوپر ہو اور چار سمت سے نشیمن دریچے رکھے گئے ہون اور ہاتھی کی عماری- مولانا نورالدین ظہوری- عمارت کی تعریف مین- سپہر از سر افرازیش در حساب + ز چوکندیش سایہ بر آفتاب + محمد سعید اشرف- چوکندی شکوہش اگر سایہ افگند + فیل سپہر شانہ بذزد و بزیر بار +

چوب دستی- ہاتھ کی لاٹھی اور عصا-

چونی- ایک قسم کے جواہرات سرخ رنگ کا نام ہی جسکو یاقوت بھی کہتے ہین اور اردو مین اسکے معنے تو کیونکر ہی کیسا ہی- رباعی یاقوت لبا بگو کہ چونی + ای سبزہ خطا بگو کہ چونی + از لعل لبت گہر بفشان + چونے صنما بگو کہ چونے +

جیم پارسی با ہاے

چہا- مخفف چہ چیزہا کیا چیزین کبھی کیونکر کے معنے بھی دیتا ہی ضائب- بخواب ناز ہم آئینہ را از دست نگذاری + اگر گویم کہ از دیدن رویت چہا دیدم +

چہار- چار عدد مین جسکو عربی مین اربع کہتے ہین- نظامی- گہر خرچہا راند گوہر چہار + فروشندہ را با فضولے چہ کار +

چہرہ پرداز- مصور جو تصویر لکھتا ہی اور صورت دکھلانیوالا میرزا صائب- این چہ رخسارست گویا چہرہ پرداز بہار + آب و رنگ صد گلستان صرف یک گل کردہ است +

چہرہ طراز- مصور صورت قایم کرنے والا جلوہ دکھلانے والا- عرفی نو عروسی نبود در تتق خاطر من + کہ نہ از زیور مدح تو بود چہرہ طراز +

چہار طبع- صفرا سودا بلغم خون حرارت برودت یبوست رطوبت- سعدی- چہار طبع مخالف و سرکش + چند روزی بود بہم خوش + گر یکے زین چہار شد غالب + جان شیرین بر آید از قالب +

چہار رکن- چار رکن کعبہ کے مینار شامی و یمانی و عراقی و حجر اسود

چہ بیژن- وہ کنوان جسمین بیژن نام پہلوان کو افراسیاب نے قید کیا تھا- اس جرم مین کہ وہ افراسیاب کی لڑکی پر عاشق تھا-

چہل تنان- چالیس ابدال جنکے وجود سے عالم ایجاد کا انتظام بحکم ملک العلام قایم ہی اور رہیگا-

چہار تارہ- نام ایک ساز کا ہی-

چہار گاہ- ایک نغمہ کا نام ہی-

چہار موجہ- گرداب جو پانی مین پڑتا ہی-

چہ- کلمہ استفہام ہی اور واسطے استعجاب و تحقیر و تعظیم و مبالغہ کے بھی آتا ہی کیا اور کہان کے معنی بھی اس سے نکلتے ہین ع بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند + تو برون در چہ کردے کہ درون خانہ آئی +

چہچہہ- بروزن قہقہہ بلبل کی آواز جسکو عربی مین صفیر کہتے ہین- عبداللطیف خان تنہا- گل اگر بلبل آن جلوہ مستانہ شود قلقل شیشہ می چہچہہ پیمانہ شود +

چہرہ- رو اور پیشانی و رخسار وغیرہ محسن تاثیر- گل را بود از جبہ روے تو سر خط + چون لالہ کہ بر چہرہ او داغ غلامی ست + سعید اشرف- چہرہ دیدم و آہنگ تماشا کردم + غمزہ اش رہزن جان بود ندمیدہ انستم +

چہاردہ- چودہ عدد ہین اربع عشر-

چہرہ کشاے- نقاش و مصور صورت گر- جمال الدین سلمان ورق از صورت نقاش فرو شو کہ کنون + شاخ بر بہر ورقے چہرہ کشاے دارد +

جیم فارسی با یاے

چیرہ دست- غالب زور آور زبردست- صفدر رزوقلی آخر قفس دست قضا دستش شکست + ہر کہ شد بر زیر دستان چیرہ دست +

چیت - بہ یاے معروف مشہور منقش کپڑا ہی جسکو ہندی مین چھینٹ کہتے ہین
چیچست - زندی زبان مین بہاڑ کو کہتے ہین فارسی مین کوہ عربی مین جبل
چیرہ بند - جسکی شرح پگڑی ہو اور وہ کسبن عورت جو اُبھی باکرہ ہو
ملا طغرا - عجب نیست از سرو بالا بلند + کہ از عشق پیچان شود چیرہ بند +
چیر - شجاع و دلاور و بہادر و حصہ و بہرہ و قسمت و نصیب -
چیز میز - بہت تھوڑا اور قلیل -
چیز لیز - بہت تھوڑا سرمایہ -
چیز - جو موجود ہو عربی مین شئ و مایہ و گرانمایہ و بے قدر ناچیز - صائب
قطرۂ ناچیز را دریاے گوہر ساختن + خردہ جان انثار تیغ جانان کرد
چیغ - چق بانس کا پردہ جسکو چلون کہتے ہین - سیفی - بسوی چیغ
گل نکشد دل سیفی + اگرچہ مرغ گریزان ہمیشہ از قفس ست +
چیک چیک مرغون کی آواز +
چیچک - آبلہ یہ ایک بیماری ہی اور اکثر خرد سال بچون کو ہوتی ہی
بدن پر ہزارون آبلے نکل آتے ہین یہ لفظ ترکی ہی -
چیلان - بروزن گیلان لوہے کا اسباب مثل زنجیر و چاقو و کارد
و یراق زین و رکاب و دہانہ اسپ و لگام و چقماق وغیرہ اور اس
اسباب بنانے والے کو چیلان گر کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی - طاہر وحید
ز چیلانگر م شعلہ در جان گرفت + دلم آتش از آب حیوان گرفت +
کسی را لمی آورد در حساب + کہ گیرند مہ طلعتانش رکاب +
باد توسن ہر نگاہست رام + بود حلقۂ چشم او را لگام +
چین - نام ایک ملک کا اور شکنج و تاب جو کسی کے جسم پر یا
کپڑے پر ہون - صائب - گرچہ مسطر مانع جولان نگردد خامہ را +
خشک میگردد نگاہ از جبہ پر چین تو -
چینستان - چین کا ملک جیسے کہ ہندوستان - میر معزی
قلم کی تعریف مین - لطغرا برکشد صورت بسان نقش چینستان +
بدفتر برکشد جدول بسان سحر انگلیون -
چیستان - معما پرسیدنی پہیلی چیستان - رنگ بزرنگ زعفران
تفتہ چو دل عاشقان + یاد دارد ہم پر بدان گوئید یاران چیستان +
چیلدو - ترکی صلہ و انعام و بخشش و عطا جسکو فارسی مین جلدو کہتے ہین -
چیزو - بڑا غار پشت جسکو سیہہ کہتے ہین -
چیرہ - غالب و زبردست و شجاع اور دستار یعنے پگڑی - میر معزی
با من عدل تو شاہین شود دستخر لیک + بدولت تو شود کبک چیرہ

بر شاہین - محمد قلی سلیم - ز عکس ماہ د فوج آب در قبہا بجوش
آیم + کہ پندارم بت ما چیرۂ زرتاری پیچد +
چیلانہ - ایک میوہ کا نام ہی جسکو عناب کہتے ہین -
چیرہ دستی - غلبہ زور زبردستی -
چینی - جو چیز چین کی ہو -
چی - علامت فاعل ترکی مین جیسے باورچی و مشعلچی وغیرہ -
چیرگی - غلبہ زور زبردستی -

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان مین

جیم فارسی با الف

چاندرات - پہلی رات چاند کی یعنے جس رات ہلال نمودار ہوا
ہو - مرثیہ از مؤلف - ہی مجرئی یہ ماہ محرم کی چاندرات +
ماتم کی چاندرات ہی اور غم کی چاندرات +
چاندنی رات - وہ رات جس رات تمام رات کا چاند ہو - قطعہ
از مؤلف - کوئی دم ہی زمانہ زندگی کا + فقط ہی چار دن یہ چاندنی رات +
قیام اسمین نہ دن کو ہی نہ شب کو + کبھی ہی روز روشن اور کبھی رات -
چاند - فارسی مین اسکو ماہ عربی مین قمر کہتے ہین - نعتیہ از
مؤلف - نبی کے سامنے سورج کبھی ہو نہین سکتا + بھلا ہو
روبرو کسطرح چودھوین کا چاند +
چار - مشہور عدد ہی - قطعہ - دوستو یہ پنجتن ہین پاک ہر الزام
سے + مصطفےٰ و مرتضیٰ زہرا حسنؑ ہین اور حسینؑ + ایک ذات
حضرت خیر البشر اور چار یار + بعد ازین آن پانچ تن مین پنجتن
کا ہی شمار +
چادر - یہ لغت فارسی لغات مین تحریر ہو چکا ہی اگرچہ اُردو مین مستعمل ہی
چاکر - فارسی اردو مین مستعمل ہی نوکر ملازم تنخواہ دار - نعتیہ از مؤلف
زمین ہی تابع احکام سرور عالم + فلک ہی چاکر دربار سید ابرار +
چالیس - مشہور عدد ہی جسکو فارسی مین چہل اور عربی مین اربعین کہتے ہین
چاک - فارسی مین خنگاف اور ہندی مین وہ چوبی آلہ جسکو گردش
دیکر کمہار برتن اُتارتے ہین -
چال - رفتار و طور و طریق و طرز و خصلت - بیت - بندھ گیا
مضمون جو اُس کافر کی ترچھی چال کا + اب زمین شعر مین خطرہ
ہوا ٹیڑھی چال کا +
چاول - مشہور اناج ہی جو دھان کے غلہ کو کوٹ کر نکالتے ہین

فارسی مین اسکو بیخ عربی مین آزر کہتے ہین-
چام- چمڑا کھال آدمی کی ہو یا حیوان کی-
چالان- روانگی ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو-
چاند گہن- چاند کا زمین کے سایہ مین آکر چھپ جانا عربی مین اسکو خسوف کہتے ہین-
چاؤ- طبیعت کا اُمنگ خواہش جوش-
چارزانو- ایک طرح کی نشست کا نام ہی-
چارہ- فارسی مین علاج تدبیر اور ہندی مین گاے بیل اونٹ گھوڑے وغیرہ کے چرنے کا چارہ-
چارپایہ- وہ جانور جو چار پاؤن سے چلے-
چاہ- فارسی مین کنوان ہندی مین خواہش محبت دل لگی قطعہ از مؤلف- تو وہ یوسف ہی جسکے دیکھنے کی + یوسف مصر چاہ رکھتا ہی + تیرے دیدار کی زمانہ مین + التجا مہر و ماہ رکھتا ہی +
چارپائی- کھاٹ جسپر سوتے ہین- قطعہ از مؤلف- ہمیشہ خاک پر ہی انکا بستر + تیرے کوچہ مین ہی جنکی رسائی + نہ مسند چاہتے ہین اور نہالین + نہ قالین ولحاف و چارپائی +
چاندنی- چاند کی روشنی- قطعہ از مؤلف- رات بھر اس ماہ اوج حسن کو + ڈھونڈتی پھرتی ہی گھر گھر چاندنی + غش مین اسکے چہرۂ تابان کو دیکھ + چاند گردون پر زمین پر چاندنی +
چاندی- مشہور دھات سفید رنگ ہی نقرہ سیم فضہ بھی اسکو کہتے ہین-

جیم فارسی مع یاے

چیپٹا- وہ ٹکڑا جو گول اور چوڑا ہو-
چیپڑا- بکسر اول وہ شخص جسکی آنکھون سے غلیظ مادہ بہتا رہتا ہو-
چیپڑا- بفتح اول دھوئی ہوئی لاکھ اور لاک مشہور چیز ہی-
چپچپا- بکسر اول لیس دار چیز جو دوسری چیز کو چپک جاے-
چپکا- خاموش جو بولتا نہو-
چپ- خاموش جسکو عربی مین ساکت کہتے ہین-
چپچپاہٹ- لزوجت لیس چسپیدگی-
چپٹ باز- چپٹی کھیلنے والی عورت-
چپکن- ایک پوشیدنی لباس ہی جسکو قبا کہتے ہین-
چبوترہ- وہ چبوترہ جو زمین سے کچھ اونچا نشست کے لیے بناتے ہین اور کوتوالی تھانہ حاکم نشین جگہ-
چپاتی- پتلی روٹی پھلکا-

چپٹی- جو دو عورتین اپنی رفع شہوت کے لیے باہم کھیلتی ہین-
چپڑی- وہ روٹی جسکو گھی لگایا گیا ہو-
چپنی- سرپوش جو ہنڈیا پر دیتے ہین اور ریانی کے گھڑون کو ڈھانپ دیتے ہین-

جیم فارسی با تاے

چتا- بکسر اول و تشدید دوم سپید-
چتھڑا- خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگون کے کپڑون مین اٹکین-
چٹھا- حساب کا تکدمہ کاغذ گوشوارہ-
چٹیا- سر کی بودی جو ہندو سر پر بیانہ مین بال رکھتے ہین منڈاتے نہین-
چٹیلا- وہ شخص جسکو چوٹ آئی ہو زخمی مجروح زخم خوردہ-
چت- مزاج طبیعت اور پشت پر لیٹنا-
چٹ پٹ- بہت جلد فی الفور اسیوقت-
چٹکی بھر- بہت تھوڑی چیز جتنی دو اُنگلیوں کے سرون مین آجاے-
چٹان- بڑا پتھر چوڑا پتھر-
چٹائی- بوریا جو گھانس یا کھجور کے پٹھے سے بنا جاتا ہی اور فرش کے کام آتا ہی-
چٹکی- دو اُنگلیون سے کسیکے گوشت کو دبانا اور دو انگلیون کے سرون کو ملا کر اس زور سے چھوڑنا کہ اُن سے آواز نکلے-
چٹنی- چاٹنے کی چیز جو ہاضمہ وغیرہ کے لیے بنائی جاتی ہی اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہی سرکہ وغیرہ مصالحہ سے بنتی ہی-
چٹھی- تحریری خط وعرضی وغیرہ-

جیم فارسی با جیم

چچا- باپ کا بھائی جسکو اردو فارسی مین اور عربی مین عم کہتے ہین-
چچڑی- ایک چھوٹے جانور کا نام ہی اونٹ بیل گاے وغیرہ چارپایون کے جسم کے ساتھ چمٹ رہتا ہی اور انکا خون چوستا ہی-

جیم فارسی با دال

چھدو- بواو مجہول عورت زناکار زانیہ یہ ایک گالی ہی جو فاحشہ عورت کو دیجاتی ہی-
چڈھا- وہ جگہ جو انسان کے جسم مین آلہ تناسل کے دونون طرف بن ران کے ساتھ ملحق ہی-

جیم فارسی با راے

چرچا- تذکرہ شہرت مشہوری- مولانا اکبر- ہی میری وحشت کی شہرت دور دور + تذکرہ گھر گھر ہی چرچا جابجا-
چرسا- پورا چمڑا گاے بھینس کا جسکو دباغت ہو چکی ہو-

چرواہا - بیل گائے بکری چرانے والا مویشی چرانے والا -
چرچٹا - خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگون کے کپڑون کو اٹک جائین تو بمشکل چھوٹین -
چڑیا - گنجشک خانگی جو مشہور پرندہ ہی - مؤلف - پھر آ گئی آشیانے مین ناگہان جب یہ اُڑ گئی چڑیا +
چڑچڑا - بدخو بدمزاج آدمی جو بیماری سے اچھا ہوا ہو اور اُسکی طبیعت مین کسیکی بات کی برداشت نہو -
چڑھاوا - وہ آمدنی جو کسی مزار یا مقبرہ یا مندر پر بطور نذر آتی ہو -
چرند - وہ حیوانات جو گھانس چرتے ہین گائے بیل گھوڑا وغیرہ
چڑیمار - چڑیون کو شکار کرنے والا -
چُرس - بضم اول وہ شکن و شکنج جو بسبب ضعیفی کسی کے جسم پر پڑجائین یا کپڑون پر ڈالی جائین -
چراغ - فارسی اردو مین مستعمل ہی وہ برتن جسمین تیل و بتی رکھکر جلایا جاے
چڑیل - غول بیابانی عورت اور زبان دراز و بدکار -
چراغدان - وہ ستون جسپر چراغ جلایا جاے -
چرائندہ - وہ بدبو جو گوشت کے جلنے یا تیل کے جلنے سے پھیلی ہو
چرخہ - جس سے سوت کاتا جاتا ہی -
چراغی - وہ رقم جو کسی مزار پر تیل چراغ کے لیے نذر کی جاے
چربی - جو سواے گوشت کے بکری وغیرہ جانورون کے جسم سے نکلتی ہی عربی مین اسکو شحم کہتے ہین -
چرخی - وہ چوبی آلہ جسپر ریشم لپیٹتے ہین اور جو کنوون پر لگا کر پانی بھرتے ہین -
چرونجی - یہ ایک درخت کا پھل بقدر چنے کے دانہ کے ہی مفصل کیفیت اسکی ادویات کی فصل مین تحریر ہوگی انشاءاللہ تعالے -
چڑھائی - فوج کشی ہم جو ایک بادشاہ دوسرے والی ملک پر کرتا ہی

جیم پارسی با سین

چسکا - مزہ لذت ذایقہ عادت -
چستہ - شیردان بکری کا -

جیم پارسی با کاف

چکا - جزات دہی جسمین پانی نہو -
چکلا - چوڑا پہنا عریض -
چکنا - نہایت صاف و ہموار اور جلا کیا ہوا اور چرب جیسا کہ چکنا پتھر اور چکنا کاغذ وغیرہ -

چکنیا - خوش پوش جوان خوش لباس و خوبصورت آدمی -
چکوا - ایک پرندہ ہی جسکو سرخاب کہتے ہین اور نر مادہ کو چکوی چکوا بولتے ہین اور مشہور ہی کہ رات بھر یہ جوڑا یعنے نر الگ اور مادہ الگ رہتے ہین اگر نر دریا کے اس کنارے ہی تو مادہ دوسرے کنارے پر بیٹھے بولیان بولتی ہی جب دن ہوتا ہی تو دونون اکٹھے ہو جاتے ہین - دوہرہ - چکوی چکوا دو جنے انھین مت مارے کوے + وہ مارے کرتار کے جو رین بچھوڑا ہوے +
چکوتا - مزدور کی مزدوری جو قرار پا جاے اور فیصلہ جو باہمی ہو
چکما - دغا فریب مکر داؤن -
چکی رہا - وہ شخص جو آلہ آہنی چکی کے پتھرون کو تیز کرے تاکہ آٹا بار یک پیسے - اور نام ایک پرندہ کا جسکو ہدہد کہتے ہین -
چکر - حلقہ گول اور نام ایک آہنی ہتھیار کا - جو پہلے زمانہ مین لوگ اپنے پاس تلوار و خنجر کے ساتھ رکھتے تھے اور وہ فولادی حلقہ نہایت تیز دھار کا ہوتا تھا سکھ قوم پنجاب کے حکام مین اس ہتھیار کے رکھنے کا بہت رواج تھا - فرید لاہوری بیٹ ہی ترے عشق کا دریا نات وہ گرداب ہی + کشتی دل جسمین ہر وقت چکر کھاے ہی -
چکنا چور - ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے - مفتی حیدر - کس قدر نخل محبت ہی بلند + گر پڑا جو اس سے چکنا چور ہی +
چکور - مشہور پرندہ ہی جسکو کبک کہتے ہین عربی مین حجل بولتے ہین مرغ آتشخوار بھی اسکا نام ہی -
چک - اصل لفظ چق ہی مگر ہند مین کاف سے لکھا جاتا ہی اور یہ پردہ بانس وغیرہ سے بنا کر دروازون کے آگے لٹکاتے ہین چلون بھی اسکو کہتے ہین -
چکن - کشیدہ جو کپڑے پر کیا جاتا ہی یہ لفظ فارسی اُردو مین مستعمل ہی
چکتی - دنبہ کی چکتی جو دم پر چوڑی اور گول چربی کی ہوتی ہی -
چکنائی - دہنیت ہر قسم کی اور چربی -
چکئی - لکڑی کی گول ٹکیا جسمین خرد سال لڑکے رشتہ ڈالکر پھراتے ہین اور اُس سے صدا نکلتی ہی -
چکی - وہ زیر و بالا دو پتھر جسمین غلہ پیستے ہین فارسی مین اُسکو آسیا عربی مین ارجیا اور ترکی مین ارغو جاق بولتے ہین -

جیم پارسی با لام

چل - خارش کی بیماری کھجلی کا مرض -

چلم - جسمین تماکو اور آگ رکھکر دھوان اسکا بذریعہ ایک نے کے کھینچتے ہیں

چلمن و چلون - نزبست یا بانسی پردہ جسکو ترکی مین چق و چیق ویغ و جیغ کہتے ہین دروازون اور دریچون کے آگے یہ لٹکایا جاتا ہی اسکا موجد ابن زیاد بن امیہ ہی جو پہلے حضرت مرتضی علی کرم اللہ وجہ کی طرف سے کوفہ کا عامل تھا پھر باغواے معاویہ حاکم شام کے علی مرتضی کیطرف سے باغی ہوکر معاویہ کے ساتھ مل گیا اسکے انتظام کا یہ حال تھا کہ اسنے حکم دے رکھا تھا کہ رات کو کوئی شخص رعایا مین سے اپنے گھر اور دوکان کا دروازہ بند نکرے اگر کریگا تو مجرم ہوگا اور اگر کسیکا نقصان ہوگا تو ذمہ دار اسکا مین ہون اس حکم کی تعمیل مین نقصان تو کسی کا نہوا اور نہ اسکی سیاست سے کسیکو اتنا حوصلہ ہوا کہ کسی کی چیز پر دست انداز ہو مگر بسبب کھلے رہنے دروازون کے کتے وغیرہ موذی جانور رات کو گھرون مین گھس کے اور لوگون کا نقصان کرتے بس اسنے چلون ایجاد کی اور یہ دروازون کے آگے رات کو پڑی رہتی کوئی جانور اندر گھسنے نہ پاتا

چلن - افعال کردار معاش جسطرحکا ہو نیک ہو یا بد -

چلہ - کمان کا چلہ جس سے تیر چلاتے ہین -

چلمچی - ہاتھ دھونے کا برتن یہ لفظ ترکی ہی چلفچی بھی اسکو کہتے ہین

جیم پارسی با میم

چمٹا - آتشگیر لوہے کا آلہ جس سے آگ پکڑتے ہین -

چمڑا - حیوان یا انسان کا بدن کی جلد اور پوست -

چمکتا - روشن سب کی آنکھون کے روبرو -

چموٹا - وہ ٹکڑا چمڑے کا جسپر حجام استرے کی دھار صاف کرتے ہین اور آدمی بیوقوف احمق کوڑھ مغز اور وہ چمڑے کا حلقہ جو قیدیون کے پانؤن مین زنجیر کے حلقہ کے نیچے پہنا جاتا ہی -

چمار - چمڑے کے کام کا کرنے والا جسکو عربی مین دباغ کہتے ہین -

چمگادڑ - وہ جانور جو رات کو اڑتا ہی شبپر و خفاش بھی اسکو کہتے ہین

چیچڑ - وہ جانور بیل اونٹ وغیرہ کے بدن کو چمٹ کر اسکا خون چوستا ہی چونکہ وہ چمڑے کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہی چچڑ بھی اسکو کہتے ہین -

چمک - بضم اول و میم مشدد سنگ آہن ربا جسکو مقناطیس کہتے ہین

چمک - روشنی اجالا چاندنا - نعتیہ از مؤلف - دیکھکر جو محمد سی چمک + ہوگیی شرمندہ موتی کی دمک + جس طرف دیکھو رسول اللہ کا + فیض جاری ہی سما سے تا سمک +

چمچہ - مشہور لفظ ہی کفگیر -

جیم پارسی با نون

چندا - بہت سے آدمیون سے تھوڑا تھوڑا روپیہ وصول کر کے بڑی رقم جمع کرنا

چندھا - جس شخص کی آنکھین دھوپ مین نہ کھل سکین -

چنا - مشہور غلہ ہی جسکو فارسی مین نخود کہتے ہین -

چنگھاڑ - سخت آواز اور ہاتھی کی آواز جسکو عربی مین صیحہ اور فارسی مین آواز سخت کہتے ہین -

چنڈال - کمینہ اور بدذات آدمی -

چنڈول - ایک چڑیا خوش آواز کا نام ہی عربی مین اسکو قبرہ کہتے ہین اور فارسی مین چکاوک بولتے ہین -

چندن - صندل جو مشہور لکڑی ہی -

چندیہ - سر کی چوٹی یعنے فرق سر

چنبیلی - ایک پھول کی قسم ہی جو سفید اور بسنتی رنگ ہوتا ہی -

چنچنے - وہ چھوٹے کرم جو رودہ مستقیم مین پیدا ہوتے ہین سرکہ کے کرم کیطرح

چنگاری - آگ کا شرارہ جو اڑتا ہی -

جیم پارسی با واو

چوبا - لکڑی کا کیلا جو گھوڑے باندھنے یا خیمہ کے کھڑا کرنے کیواسطے زمین مین ٹھوکتے ہین مسمار اور فارسی مین میخ چوبین کہتے ہین

چوپایا - ہر ایک حیوان چارپایہ -

چوڑا - بواو مجہول فراخ میدان ہو یا اور کوئی چیز -

چوکا - چار دانت اگلے انسان یا حیوان کے اور نام ایک سبزہ کا جو ترش ہوتا ہی جسکو عربی مین حماض اور فارسی مین ترشہ بولتے ہین

چوکنا - آگاہ و خبردار بمقابل غافل کے یعنے ہوشیار و بیدار -

چولھا - دیگدان جسپر کھانا پکاتے ہین - ؎ کبھی ہوگا نہ اسکا سرد بازار + خدا رکھیگا جسکا گرم چولھا +

چوما - بوسہ جسکو عربی مین قبلہ و لثمہ کہتے ہین -

چونا - جو کنکر اور پتھر کا بنا کر عمارت مین لگایا جاتا ہی -

چونچلا - ناز نخرہ جو خوبصورت معشوق کرتے ہین - میر حسن - مجھے چونچلے تو خوش آتے نہین + تیرے ناز بیجا یہ بھاتے نہین

چوہا - مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین موش اور عربی مین فارہ کہتے ہین -

چوہٹا و چوراہا - بازار چارسو جس سے چارون سمت راستے نکلتے ہون

چونڈا - گندھے ہوے بال عورت کے سر کے -

چوٹٹا - چور بد معاش آدمی -

چوتیا - بیوقوف احمق نالائق

چوٹ - ضرب جو کسیکو لگ جاوے -

چوکھٹ - دہلیز دروازے کی۔ **لغتیہ از مؤلف** - در پہ جا بیٹھوں اگر اُس بیدادگر کے + ہو رہوں دیوار اُس دربار کی چوکھٹ کے ساتھ +

چونچ - منقار جس سے مرغ دانہ کھاتے ہیں - **مؤلف** جلوہ گر گلزار میں جسوقت ہو وہ گلعذار + کھولدے تعریف میں ہر عندلیب زار چونچ -

چوبدار - شاہی ملازم چاندی سونے کے عصا والے -

چوپڑ - مشہور کھیل ہے -

چوپڑ بازار - چورستہ بازار -

چوترا - سُرین فارسی عربی میں کفل اور رکب اور ندمی اسکو کہتے ہیں -

چور - وہ شخص جو کسیکا مال چُرالے فارسی میں اُسکو دزد عربی میں سارق کہتے ہیں - **صفدر فوقانی** - روز روشن میں چرا لیتے ہیں دل وہ دلربا + کیون نہو وہ چور زور آور ہیں ہم کمزور ہیں -

چُوک - بضم اول وہ خطا جو عمداً نہو بھول بھی اسکو کہتے ہیں - **حکیم انور لاہوری** - بھولے ہم ہم سے خطائیں ہوگئی ہیں بیشمار + بخش دے ای بخشنے والے ہماری بھول چوک -

چوک - وہ میدان جو شہر کے اندر ہو اور چارون طرف دوکانیں ہون اور چار سمت راستے جاری ہون جیسے کہ لاہور میں نواب وزیر خان کا چوک -

چُول - دروازے تختے کی چول جسکے زور سے تختہ پھرتا ہے اور تختے کی دو چولیں نیچے اوپر کی لکڑیون میں پھنسائی ہوئی ہوتی ہیں -

چون - یہ ایک لفظ ہے کہ تعمیل حکم کے موقع پر بولا جاتا ہے یعنے فلان شخص اپنے آقا کے حکم میں چون نہیں کرتا یعنے اُف نہیں کرتا فوراً مان لیتا ہے - **قطعہ از مؤلف** - جاری ہوتا ہے جبکہ حکم قضا + آدمی اُس میں ہون نہیں کرتا + جان بھی مانگتے ہیں جب اُس سے + بندے عاجز یہ چون نہیں کرتا +

چودہ - ایک عدد ہے جسکو فارسی میں چہاردہ اور عربی میں اربع عشر کہتے ہیں

چوزہ - فارسی اردو میں مستعمل ہے مُرغی کا بچہ -

چوبندی - نعل بندی گھوڑون اور بیلون وغیرہ کی -

چوٹی - سر کی چوٹی پہاڑ کی چوٹی ترازو کی چوٹی -

چوچی - عورت کے پستان کی بولی یعنے سر پستان -

چوری - فارسی میں دزدی عربی میں سرقہ - **قطعہ از مؤلف** خبر ہوتے نہیں دیتے کسیکو + اُڑا لیتے ہو دل کو چوری چوری پھیگا کون چوری اسکو دلبر + یہ ہے چوری تمھاری سینہ زوری -

چُوڑی - یہ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھون میں پہنتی ہیں -

چوڑائی - فراخی وسعت -

چوکڑی - وہ جست جو ہرن وغیرہ چار سمون سے اُٹھکر مارتے ہیں - **نظیر** - غزال چوکڑی بھولے ہرن گرے چوپٹ + پھرے جو اپنی گلی میں کبھی وہ شوخ کلانچ -

چوکی - کُرسی وغیرہ جو بیٹھنے کے لیے بناتے ہیں -

جیم فارسی با ہاے ہوز

چھاپا - وہ چھاپا جو کپڑے پر یا کاغذ پر کیا جاتا ہے مُہر کرنا اور نشان قائم کرنا اور شبخون جو رات کو دشمن پر مارا جاوے -

چھاتا - کھلا ہوا سینہ اور اُبھرا ہوا -

چھوارا - قسم ایک کھجور کی ہے جو بڑی ہوتی ہے اور خشک کرکے فروخت کی جاتی ہے -

چھالا - آبلہ جو جسم پر پڑ جاتا ہے - **صفدر فوقانی** ہم نے جب رکھا جنون کی سرزمین پر اپنا پاؤن + آتشین ہے کالا ہر اک پاؤن کا چھالا ہوا -

چھبڑا - سبد جسمین سبزی فروش سبزی بیچتے ہیں اور وہ بانس یا جھاؤ کی لکڑی سے بنایا جاتا ہے -

چھتا - وہ سقف جسکے نیچے سے عام رستہ جاری ہو چھتا ہوا راستہ

چھجا - دیوار کا بڑھاو جو بارش کی حفاظت اور مکان کی زینت کے لیے بنایا جاوے -

چھچھورا - کم ظرف و نادان آدمی -

چُھچھیا - سُرخ رنگ جو بہت شوخ ہو عربی میں اسکو احمر قانی کہتے ہیں -

چھُرا - لوہے کی بڑی چُھری جسکو عربی میں ساطور اور فارسی میں کلان کہتے ہیں

چھچھرا - لاغر و کم گوشت آدمی یا حیوان -

چھرّا - وہ باریک گولیان جو بندوق میں بھرکر چلاتے ہیں -

چھکڑا - گاڑی ارابہ جسپر اسباب لادتے ہیں -

چھلکا - پوست کسی درخت یا میوہ وغیرہ کا -

چھلا - انگشتری جسمین نگینہ نہو -

چھنگا و چھنگلیا - جس شخص کے ہاتھ کی چھ اُنگلیان ہون -

چھوکرا - خرد سال بچہ و امرد یعنے بے ریش -

چھوٹا - بڑے کے مقابلہ پر خرد و کم عمر -

چھیچھڑا - گوشت کا پتلا اور ناکارہ ٹکڑا جو پھینک دینے کے لائق ہو

چھینٹا - تھوڑی سی بارش اور برسنا اور پڑنا تھوڑے سے پانی کا
چھب - خوبصورتی زیب آرایش -
چھیپ - ذرا ذرا سے سفید داغ جو بدن پر نمودار ہو جاتے ہین
یہ ایک بیماری ہی عربی مین اسکو بہق کہتے ہین -
چھت - سقف جو مکان پر ڈالی جاتی ہی
چھینٹ - ایک قسم نقش دار کپڑے کی ہی جو صدہا قسم کی ہوتی ہی
چھاج - مشہور چیز ہی غلہ افشان جس سے غلہ صاف کیا جاتا ہی
چھید - سوراخ جو کسی چیز مین ہو
چھپر - جو چھت نی اور پھوس سے ڈالی جاے -
چھتر - چتر جو بادشاہون و امرا کے سر پر لگایا جاتا ہی -
چھچھوندر - ایک قسم چوہے کی ہی جسکو دن مین کچھ نظر نہین آتا
معمولی چوہے سے اسکی دم چھوٹی ہوتی ہی -
چھکڑ - تماچہ جو کسی کے منھ پر لگایا جاے -
چھینک - عطسہ جو مشہور حرکت جسمی ہی -
چھٹانک - ایک وزن ہی جو سیر کا سولھوان حصہ ہی -
چھاگل - چرمی آفتابہ فقیرون کا -
چھال - چھلکا جو لکڑی پر ہوتا ہی
چھل بل - فن فریب مکر و دغا -
چھنال - بدکار و فاحشہ عورت -
چھل - فریب مکر دغا -
چھانٹن - وہ چھانٹ جو غلہ مین سے بوقت صفا کرنے کے نکلے
چھانون - سایہ درخت وغیرہ کا -
چھیلن - لکڑی وغیرہ کا تراشہ
چھاچھ - جو دہی کو لو کر بناتے ہین -
چہرہ - آدمی یا حیوان کا منھ -
چھاتی - جسکو عربی مین صدر، فارسی مین سینہ ترکی مین کوکس
کہتے ہین - مؤلف - عید کا دن ہی دل یہ چاہتا ہی + آج تمکو
لگالون چھاتی سے -
چھپٹی - چھلکا لکڑی کا یا ٹکڑا اور ریزہ لکڑی کا جو گڑھنے
کے وقت اترتا ہی
چھپکلی - یہ مشہور جانور ہی جسکو عربی مین وزغ فارسی مین
چلپاسہ کہتے ہین -
چھتری - جو سر پر سایہ کے واسطے رکھتے ہین فارسی مین اسکو
آفتاب گیر کہتے ہین اور ہندکوان مین [illegible] چھتری کہتے [illegible]
چھٹی - چھٹا دن جو بعد پیدا ہونے بچہ کے [illegible]
چھری - مشہور چیز ہی فارسی مین اسکو کارد عربی مین سکین کہتے ہین
چھڑی - وہ لکڑی جو ہاتھ مین رکھتے ہین -
چھلنی - غربال جس سے آٹا چھانتے ہین -
چھاونی - فوج کے رہنے کا مقام -

جیم فارسی بایا ے

چیتا - مشہور درندہ ہی شکاری پلنگ سے چھوٹا عربی مین اسکو نمر کہتے ہین
چیلا - بیاے مجہول خادم نوکر مرید ملازم -
چیتھڑا - پرانے کپڑے کا ٹکڑا -
چیت - ہوش و عقل و ادراک اور نام پہلے مہینے شمسی کا -
چیخ - بلند آواز شور و فریاد جو کسی خوف یا غم کے سبب سے کوئی نکالے
چیپڑ - آنکھ کا میل جو سفید رنگ آنکھ سے نکلتا ہی -
چیچک - سیتلا جو ایک بیماری کا نام ہی اکثر خرد سال بچون کو
ہوتی ہی بدن پر آبلے نکل آتے ہین -
چیٹک - عشق محبت شوق خواہش -
چیل - مشہور پرندہ ہی جسکو فارسی مین غلیواز کہتے ہین -
چیان - سالی کا بیج تخم ترہندی -
چین - آرام آسایش عیش و خوشی -
چیرہ - سرخ پگڑی -
چینہ - دانہ مرغون کا اور قسم ایک غلہ کی -
چیچڑی - وہ چھوٹا جانور جو چار پایون کو چمٹ کر انکا خون چوس لیتا ہی
چینی - وہ کھانڈ جو صاف کی ہوئی ہو -
چیونٹی - مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین مور عربی مین نمل کہتے ہین
چیولی - ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہی جسکو فارسی مین تافتہ اور
عربی مین استبرق کہتے ہین -

تیسری فصل

محاورات فارسی کے بیان مین

جیم فارسی باالف

چابک ادا - بہت چالاک اور ہشیار محبوب - محمد علی حیلی
اگر لفظ و معنی نظیر ہم اند + بچابک ادا سے اسیر ہم اند -
چار تا - چار اطراف دنیا و اربع عناصر - جمال الدین سلمان

[illegible] سکباد + نشنود صوتِ مخالف
[illegible]
چابک رکاب - بہت اچھا سوار اور تیز گھوڑا - نظامی - جوانی ہنرمند چابک رکاب + بران آتش انگشت زد بر سحاب -
چابک رکیب - رکیب املا رکاب کا ہے جیساکہ کتب [illegible] کا نظامی - ز جنگی سواران چابک رکیب + بہ نصد ہزار آمد اندر حسیب -
چادر آب - آبشار جس سے پانی گرتا ہے -
چادر رخت خواب - وہ چادر جسمین بستر باندھا جاے - محسن تاثیر - راحتِ میخوارگان از پرتو ماہ ست و بس + بستہ اہ چادر شب مہتاب رخت خواب را -
چارچوب - چار لکڑیان دروازے کی یعنے دہل اور اترنج اور دونون بازو - ناصر خسرو - پیش زین کین چارچوب جسم بود ہم [illegible] سقف نوگردون ز آہ عاشقان پر دود بود +
چارم اصطرلاب - قرآن مجید جو چوتھی کتاب آسمانی ہے اور علی المرتضیٰ جو چوتھے جانشین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور آفتاب جہانتاب جسکا مقام چوتھے آسمان پر ہے -
چار بیخ حیات - چار جوے فطرت - اربع عناصر آب خاک آتش باد
چار و ہفت - چارون عنصر اور سات ستارے -
چار و بیست - کنایۃً دنیا -
چار موج دریا کا جوش و خروش - میرزا صائب - نہ بچار موجۂ دریاے حسن تو + لرزد بخود چو کشتی بے لنگر آئینہ -
چاشنی صبح - صبح کی ابتدائی روشنی - صائب - از آفتاب چاشنی صبح شد بلند + عمر دوبارہ یافت ز راہ گداز قند -
چادر کبود و چادر لاجورد - آسمان باعتبار رنگ کے -
چار اجساد - چارون عنصر -
چار بند - عالم کائنات -
چابک سوار - بہت اچھا سوار شہسوار - محمد قلی میلی ولایتی - [illegible] نشانہ ایست ازان + کہ نیم کشتہ چابک سوار من شدہ است
چار دیوار - چارون سمت اور وہ مکان جسکی چارون دیواریں ہون - ملا طاہر غنی - چار دیواری نمایان نیست غیر از چار موج + گشت سیلاب سرشکم در جہان تا آشکار -
چار جوہر - چارون عنصر چار کا مادہ بھی انکو کہتے ہین -

چابک خیز - بہت چالاک گھوڑا - عرفی - دست خفلت بہر چابک خیزی و بربستگی + برمیان شعلہ بربند نطاق از برگ کاہ
چاہ یوسف - وہ کنوان جسمین بھائیون نے یوسف علیہ السلام کو ڈال دیا تھا اور یہ کنوان اران کی سرزمین نواح شام طبریہ کے پاس واقع ہے - میرزا نور لامع - نگر در دل گذشت آن گوہر نایاب دریا را + کہ چاہ یوسفی گردید ہر گرداب دریا را +
چابک قدم - تیز رفتار گھوڑا ہو یا آدمی - فیضی - چابک قدم بسیط افلاک + والا گہر محیط لولاک -
چادر احرام - کنایۃً برف جو آسمان سے برستی ہے - خاقانی - از پشت کوہ چادر احرام برکشد + بر کتف ابر چادر ترسا برافگند -
چار چشم - مقابل روبرو سامنے اور نہایت مشتاق و منتظر - قدسی - سگ نفس را رفتہ از کار چشم + تو از عینکش کردہ چار چشم
چہار خم - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے - اعجاز اصفہانی - نہد دست و پاچون بہ پشت و شکم + کند نام این شیوہ را چار خم +
چابک سخن - جو آدمی لسان و صاحب زبان ہو - محسن تاثیر - بآن چابک سخن دشتِ بیاض شعر ارزانی + کہ صد مضمون بہم از یک خدنگِ خامہ میدوزد -
چابک عنان - وہ گھوڑا جو باگ کے اشارے پر چلے - صائب - گذشتہ است مکرر ز ماہ گردون سیر + براق ہمت چابک عنانی درویشی
چادر بکانیدن - خیمہ برپا کر دینا پردہ ڈالنا -
چار اندر چار گفتن - بیہودہ اور لغو باتیں کہنا -
چار تکبیر زدن و کردن و گفتن - کسی چیز کو ترک کرنا جنازہ کی نماز پڑھنا کیونکہ جنازہ کی نماز کی چار تکبیرین ہوتی ہین یعنے چار بار اللہ اکبر کہتے ہین - حافظ - من ہمان دم کہ وضو ساختم از چشمۂ عشق + چار تکبیر زدم یکسرہ بر ہرچہ کہ ہست + اوحد الدین انوری - زعنتش زغم کان و دریا را + چار تکبیر کردہ و سہ طلاق - صائب - ہر دم از ماتم برگے نتوان آہ کشید + چار تکبیر بہر نخل تمنا گفتم -
چار دیوار خانہ روزن شدن - مسمار ہونا اور گر جانا مکان کا - خاقانی - چار دیوار خانہ روزن شد + بام بنشست و آستان برخاست
چار زانو زدن - مربع صورت پر بیٹھنا - باقر کاشی - چار زانو چون توان در مجلس سلطان زدن + تا بخدمت جست باشی بر سر یک پا نشین
چار ضرب زدن - داڑھی مونچھیں بھوین اور سر کے بال منڈانا

یہ طریق قلندران نا مقید و لا مذہب کا ہی - قاسم مشہدی - مرا
صحبت اغیار عشق یار برید + چہار ضرب کسے زد کزین چہار برید -
چار طاق افگندن - فراش خیمہ کھڑا کرنے والا فرش بچھانے والا
نظامی - زمین بر فلک پنج نوبت زدش + فلک بر زمین چار طاق افگندش -
چارہ براند اختن - علاج کرنا تدبیر قائم کرنا - **نظامی** - یکے
چارہ باید بر انداختن + بہ تزویر مردم طوری ساختن -
چارہ شناختن - علاج پہچاننا - **حافظ** شید آنکس کہ چو
او چارۂ کارم نشناخت + من ہمی دیدم واز کالبدم جان میرفت -
چارہ کردن - چارہ گرفتن - علاج کرنا اور علاج پکڑنا علاج
تجویز کرنا - **میرزا صائب** - چارۂ دل عقل پر تدبیر نتوانست کرد
خضر این ویرانہ را تعمیر نتوانست کرد + **فردوسی** - مرا چارۂ خویش
باید گرفت + رہ خشک را پیش باید گرفت -
چشیدن - چکھنا تھوڑا سا کھانا -
چاک آستین - وہ چاک جو آستین مین رکھتے ہین - میرزا
طاہر وحید - طپیدن دل مجروح را توان دیدن + ز ساعد
تو کہ از چاک آستین پید است -
چاک پیرہن - وہ چاک جو پیراہن مین ہوتا ہی - میرزا رضی
دانش - باخیالت خلوتے در انجمن خواہیم کرد + سیر نسرین بیت
ہر چاک پیرہن خواہیم کرد -
چاک دامن - وہ چاک جو دہنے بائین دامن کے رکھتے ہین
باقر کاشی - ہزار جامۂ تن چاک میشود آندم + کہ برزنے بمیان چاکہا دامان را -
چاکانیدن - چکانیدن یعنے ٹپکانا -
چاک گریبان - گریبان کا چاک جو مشہور ہی - **نسبتی** - وقت
تلافی رسید بخیہ بزن زخم را + موسم چاک دل است چاک گریبان گذشت -
چاہ خموشان - چاہ فراموشان - کنوان جو خراب و بے آب
ہو - **محسن تاثیر** - سخن افتادہ در چاہ خموشان + سر آن سر مخفی
را مپوشان - **میر صیدی** - یکدل آنجا نفگندی کہ بباید یاد
مگر این چاہ زنخ چاہ فراموشان ست -
چاہیدن - سرد ہونا ٹھنڈا ہونا - **طاہر وحید** ثعلب
فروش کی تعریف مین - دل من زو د بسکہ چاہیدہ است
مگر گرمی از ثعلبش دیدہ است -
چار ابرو - وہ معشوق جو نو خط ہو - **طاہر غنی** عشق افزون میشود
چون حسن پیگرد د زیاد + تا تو چار ابرو شدی چشمم زشوخت گشت چار -

میرزا صائب - بلاست عاشقی نو خطان چہار ابرو + ز چار
موجۂ دریا نجات ممکن نیست -
چار پہلو - قسم انجیر ہی جو نہایت نفیس ہوتا ہی اور شکم چار پہلو جو
بہت بھرا ہوا ہو اور خواب چار پہلو جو کمال غفلت کی نیند ہو -
صائب - زود در گل می نشیند کشتی سنگین در آب + چار پہلو
بیکنی خود را از آب و نان چرا - **فوقی** - چو اندر یک دو دم جان
می سپاری + چرا ہستی بخواب چار پہلو -
چابک سرائے - صاحب تقریر تیز زبان - **نظامی** - بیا
سخنگوے چابک سرائے + بساط سخن را یکا یک بجائے -
چابک پائے - تیز رفتار و رقاص - **نظامی** خسرو پرویز
کی کنیز کی تعریف مین - باہمہ نیکوے سرود سرائے +
رود سازی برقص چابک پائے -
چادر کافوری - صبح کی سپیدی -
چادر لاجوردی - آسمان -
چادر یزدی - یہ ایک نفیس چادر یزد مین بنتی ہی اور عورتین پہنتی ہین

جیم فارسی با ہاے فارسی

چپ دادن - طرح دے جانا الگ ہو جانا - **میر خسرو** - کجا
بودی نواے گلبرگ خندان راست گو امشب + کہ چون چپ
دادۂ امروز گلبو یان رعنا را -
چپ کردن - برخلاف کرنا برعکس کرنا - **طالب آملی** - راہ چپ کرد
حریفانہ بہار از چمنم + غنچہ ماندم من و ہنگام شگفتن بگذشت -
چپ رفتن - برخلاف چلنا الگ چلنا - **میرزا صائب** چپ
میرود برات روان طریق عشق + در گوش چرخ حلقۂ آہن کشیدن است
چپ افتادن - ٹیڑھا پڑنا برخلاف پڑنا - **ظہوری** - بخت
گرداز ماندا دچہ غم + در بنا چرخ چپ فتاد چہ غم -

جیم فارسی با تاے

چتر سحر - آفتاب عالم تاب -
چتر روز - آفتاب جہان تاب -
چتر ساز - چتر بنانے والا - **باقر کاشی** - چتر سازی ست
ابر بر سر تو + تیغ بازی ست برق بر در تو -
چتر طاؤس - وہ چتر جو طاؤس کے پرون کا بناتے ہین -
خیر از اعجز فطرت ست - ز داغ حسرت پرواز گلہا میتوان چیدن +
کند افشاندن بال قفس را چتر طاؤسی -

چتر بر سر کشیدن - فراغت وخوشی کی حالت مین ہونا - **حافظ** -
گر بہار عمر باشد باز بر تخت چمن + چتر گل بر سر کشی ای مرغ خوشخوان غم مخور -
چتر بر سر نہادن - سر پر چتر رکھنا حکومت پر پہونچنا - **میر خسرو** -
مہر بر سر نہاد چتر سیاہ + چتر ابر ے کشید بر سر ماہ -
چتر بر سر زدن - چتر سر پر رکھنا - **قاسم مشہدی** - نے
بہر سایہ چتر بفرقم زد آسمان + استادہ است چرخ کہ چون انگند مرا -
چتر در چتر کشیدن - رتھہ مین برابر کرنا - **ظہوری** - رتبۂ عشق بین
کہ بلوغ سنہ + چتر در چتر آفتاب کشد -
چتر زرین - سورج -
چتر سلیمان - حضرت سلیمان علیہ السلام کا چتر - **میرزا جلال اسیر** -
سایۂ فقر از سر ما خاکساران کم مباد + زینت چتر سلیمان خرقۂ پشمینہ بود -
چتر طاؤس زدن - کشتی گیرون کے فنون مین سے ایک فن کا
نام ہے جسکو ہند مین مورچال کہتے ہین - **میر نجات** - دل لبسیر
فلک از رشک کنی دیوانہ + ہمچو طاؤس زنی چتر بو رزش خانہ -
چتر سیمابی - چتر سیمین - چاند سورج -
چتر عنبری - چتر کحلی - کالا بادل اور رات -

جیم فارسی با خاے

چخیدن - لڑنا اور نہایت کوشش کرنا -

جیم فارسی با راے

چراغ آسیا - وہ چراغ جو چکی چلنے کے مقام پر جلاتے ہین -
محمد قلی سلیم - نیست ممکن کز غبار کلفت دوران سلیم + اختر ما
چون چراغ آسیا روشن شود -
چرب بالا - جسکا قد خوبصورت ہو - **ذوقی** - بنہ سر ہمچو بیداز
خاکساری + اگر ہستی تو سرداے چرب بالا -
چرخ قبا - پیرہن جو مشہور کپڑا ہے - **میر خسرو** - چرخ قباے
زر گہر بافتہ + کردہ بسے صنعت زربافتہ -
چرک دنیا - دنیا کا میل مال دولت اسباب - ؎ پاک گر شوید
دست از چرک دنیا خاکیان + دست در یک کاسہ با خورشید چون عیسی کنند
چراغ جہانتاب - سورج جس سے زمانہ روشن ہے -
چراغ تربت - وہ چراغ جو کسی قبر پر جلائین - **رضی دانش** -
بین از حیات کند گل بہار حسرت من + بس ست لالۂ زردی چراغ تربت من
چراغ ہدایت - ذات بابرکات محمد صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید -
صنعت زخو قانی - تو گم گشتہ بودے خداے کریم + چراغ
ہدایت براہت نہاد -
چرب دست - صاحب فیض و شیرین کار و تردست -
ابو طالب کلیم - چون لبسوزم از فسونسازی بخت چرب دست
خاک گر بر سر کنم بر آتش روغن شود -
چرب قامت - جسکا قد خوبصورت ہو -
چرک تاب - وہ رنگ جسپر میل معلوم نہو جیسے کہ سیاہ و سبز
و ماشی و خاکی - **شفیع اثر** - روز سیاہ پردۂ آلودہ دامن ست
مجنون بخت خویشم زین رنگ چرک تاب -
چراغ صبح - صبح کا چراغ جسکو قیام کی امید نہین - **صائب** -
چراغ صبح بیک جلوہ میشود خاموش + مرا بموسم پیری ز اعتبار چہ حظ -
چراغ سپہر - آفتاب عالمتاب - **نظامی** - کہ چون بامدادان
چراغ سپہر + جمال جہان را برافروخت چہر -
چراغ سر بیمار - وہ چراغ جو بیمار کے سرپہ جلائین - **میرزا
صائب** - دل افگار سپر میشود از سردی خواب + چشم بیدار
چراغ سر این بیمارست -
چراغ طور - وہ جلوہ الٰہی جو موسی علیہ السلام کو طور پر نظر آیا تھا
چراغ مزار - وہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے - **میرزا صائب** -
چون زندگی بکام بود مرگ مشکل ست + پروائی باد نیست چراغ مزار ما
چراغ نذر - وہ چراغ جو کسی مقصود کے حاصل ہونے کے لیے
کسی بزرگ کے مزار پر جلایا جائے -
چرب آخور - وہ شخص جو آسودہ حال ہو اور ناز و نعمت سے
زندگی بسر کرے - **شرف الدین شفائی** - لگد افگن مباش و
دندان گیر + گر شدی یک دو روز چرب آخور -
چرم گور - گورخر کا چمڑا کنایۃً کمان کا چلہ - **نظامی** - چو بر شاخ
آہو کشد چرم گور + بدوزد سر مور بر پاے مور -
چرخ اخضر - چرخ پیرو - چرخ مدور - چرخ اکبر - آسمان باعتبار
رنگت وغیرہ کے -
چراغ روز - چراغ بے نور اور آفتاب - **طاہر وحید** -
خدایا سینۂ بے سوز دارم + دلی ہمچون چراغ روز دارم - ولہ
صرصر آہم چراغ روز را خاموش کرد + موج اشکم آسمان را
حلقہ در گوش کرد -
چراغ عالم افروز - سورج جس سے زمانہ روشن ہوتا ہے - **شعر
نعتیہ** - زمین و آسمان را کرد روشن + چراغ عالم افروز محمد ؐ -

چرخ اطلس - چرخ مقوس - چرخ آبنوس - آسمان باعتبار اسکی رنگت وصورت کے -

چراغ کش - بدکار فاسق فاجر ظالم منافق جوکسیکی برائی مین ساعی ہو اور بھلائی سے ناراض - شفیع اثر - ازحرف نیک گرد و بدخواه باتو دشمن + نتوان چراغ کش را گفتن چراغ روشن -

چراغ شرع - ذات بابرکات رسول مقبول علیہ السلام -

چراغ شام - وہ چراغ جو شام کو جلایا جاتا ہی - بیت - گہی بشرق شوی جلوه گر گہی در غرب + فروغ صبح توئی و چراغ شام توئی -

چراغ از چشم پریدن - چراغ از چشم جستن و جہیدن - وہ روشنی جو آدمی کو بسبب پہونچنے ضرب سخت کے آنکھون کے سامنے پھر جاتی ہی - میر برہان ابرقوہی - خورشید زکینہ بر سرم تیغ کشید + گردون بدلم شگافہا کردید + آن روشنی دیده چو رفت از نظرم از سیلی غم چراغم از چشم پرید - محمد قلی سلیم - سیلی باد بر رخ او بست + کہ چراغ از چراغ چشمش جست + بدیع الزمان سفیر آبادی - جہد از سیلی آہن چراغ از چشم سنگ + شمع مجلس کرده است انداز بدگوہر مرا -

چراغ از خانۂ کسی بردن - روشنی حاصل کرنا فیض پانا - فائده لینا - سنجر کاشی - ہر سحر موسی چراغ از خانۂ من می برد + نور زین وادی سوے وادی ایمن می برد -

چراغان شب باران - چراغان شب مہتاب - بیفائده کرنا کام کا لا حاصل سعی کرنا بے لطف کام کرنا - میرزا رضی دانش - فتی واز اشک بلبل در چمن طوفان گذشت + روز بر گل چون چراغان شب باران گذشت - ولہ - سوختیم و جوہر ما ہر کسے ظاہر نشد + چون چراغان شب مہتاب بیجا سوختیم -

چراغ افروختن - چراغ جلانا اظہار حال کرنا - صفدر رفوقانی - شمع در مجلس نہادیم از دل پرداغ خویش + از چراغ سینہ در گلشن چراغ افروختیم -

چراغ بر کردن - چراغ روشن کرنا - نورالدین ظہوری - ز نور س چو مشعل فروزد چراغ + چراغی دگر برکند ہر چراغ -

چراغ بروح کسے سوختن - کسی کی قبر پر چراغ جلانا - خان زمان آمالی - امانی انچہ تو از دوست نو اشتی ان خنده بر رخ مجنون میسو زگاه گاه چراغ -

چراغ بکف داشتن - ہاتھ مین چراغ رکھنا - حافظ - بفروغ چہره زلفش ره دل زند ہمہ شب + چہ دلاورست دزدی کہ بکف چراغ دارد -

چراغ تہ دامان - وہ چراغ جو ہوا سے بچانے کے لیے دامن کے نیچے رکھین - صائب - دل کہ سد گفتہ باد ہوا و قمعے ست + چون چراغ تہ دامان شود از خاموشی -

چراغ خاموش شدن - چراغ خاموش گردیدن - چراغ گل ہونا اور گل کرنا - محمد قلی سلیم - دل در ہوا و زلف تو بیہوش نیشود + در شب چراغ آئینہ خاموش میشود - میرزا معز - چنان بے مہری ایام دارد تیره احوالم + کہ از دامان شب خاموش میگردد چراغ من -

چراغ خواستن - چراغ مانگنا اور حق چراغ کا مانگنا جسکو مجاور مزارات کی چراغی کہتے ہین - طاہر وحید - چون گدایانی کہ میخواہند از مردم چراغ + فیض از می در شب آدینہ میخواہیم ما -

چراغ را روغن کردن - چراغ مین روغن ڈالنا - سید حسین خالص - اے اشک چراغ دیده را روغن کن + اے گریہ تو ہم سیر درین روزن کن + خاموش شده است آتش داغ دلم + اے نالہ تو این چراغ را روشن کن -

چراغ رفتن - گل ہونا چراغ کا - ملا طغرا - بے وصیت دلم از خود نرود شام فراق + این چراغی ست کہ از رفتن خود آگاه ست

چراغ روشن شدن - مقصود پانا مطلب پانا دولت و مال حاصل ہونا - لغتیہ از مؤلف - شد از نورش چراغ دین روشن + گردد حق مطلع یقین روشن -

چراغ روشن در روز کردن - جب کسیکا کارخانہ برہم و درہم ہو جاتا ہی تو وہ ساہوکار بروز روشن دوکان پر چراغ جلا کر بیٹھ جاتا ہی اور مشہور ہو جاتا ہی کہ فلان شخص کا دوالہ نکل گیا اسکے قرضخواه سب خاموش ہو جاتے ہین یہ رسم ہندوستان کے ہندؤن مین ہی - محسن تاثیر - از باده چراغ کرده روشن + چشم تو بروز ہندوے دوالی -

چراغ روشن گفتن - یہ دعائیہ کلمہ ہی کہ کسی کے حق مین کہنا تیرا چراغ روشن ہو - میرزا محمد مجذوب - آنشب کہ آتش می گردد ایاغ روشن + پروانہ بلبلان را گوید چراغ روشن -

چراغ طلبیدن - روشنی مانگنا چراغ طلب کرنا - میرزا لے و دیر ماندران - چہ سایلے کہ ز مردم ہمی چراغ طلبد

پیالہ شاہ بعز وحشمت دمی گدائے پیالہ -
چراغ کاروان - وہ چراغ جو قافلہ والے بلند بانس پر جلاتے ہین
تاکہ جو پیچھے رہگیا ہو وہ چراغ کی روشنی دیکھکر قافلے مین آجائے -
چراغ کشتن - چراغ گل کرنا بجھا دینا - میر خسرو - زن کہ کشد
از پے شہوت چراغ + کے بود از پرتو روزش فراغ -
چراغ گل شدن - بجھ جانا چراغ کا - طاہر غنی - بحر کلفت
شد عمل زاسباب طرب مارا + زباد آستین نے چراغ عیش ما گل شد
چراغ گل کردن - چراغ روشن کرنا اور بجھا دینا دو معنے اسکے ہین
طاہر غنی - دران محفل کہ شمع روے او نیست + چراغ دیدہ
را گل میتوان کرد - خواجہ آصفی - شبے کز می چراغ حسن
او گل کردہ دانستم + کہ ہم بلبل من سر رشتہ ہم پروانہ خواہم شد
چراغ مردن - چراغ بجھ جانا بے نور رہونا - ذوقی اردستانی
امروز فلک شعلۂ داغش مردست + نور مہ و مہر در داغش مردست
یعنی بہ تاروز ہر چہ خواہی برسد + کین خانۂ تاریک چراغش مردست
چراغ مغان - کنایۂ شراب - ۵ بچرخ برین شد دماغ
مغان + خدا کرد روشن چراغ مغان -
چراغ نشاندن و چراغ نشستن - چراغ گل کرنا اور گل ہونا
شانی تکلو - ازدم سرد دلم سوز جگر ننشیند + این چراغی ست
کہ از باد سحر ننشیند + کمال خجند - یار بنشست بمجلس بنشانید
چراغ + روی او نور تجلی ست مخوانید چراغ -
چرب زبان - فصیح صاحب تقریر و چرب گو - نظامی - پہلوان
چرب گو مرد علم پیر گذار + چنین چربی انگیخت از روی کار -
چربیدن - بڑھ جانا غالب آنا - سعید اشرف - بر قد شمع
قدت می چربد + میزند لعل لبت ساغرہا -
چربی از پہلوے شیر نخاستن - لینے شیر کے پہلو کی چربی
آسان طور سے حاصل نہین ہوسکتی اُسکو شکار کرنا مشکل امر
ہی - نظامی - زبون ترز من صیدی آور بریز + کہ چربی
نخیزد ز پہلوے شیر -
چرخ زدن - ناچنا دوری حرکت کرنا - کمال خجند - مہ کرد
بہر طواف آن کرد + صد چرخ دگر بذوق آن زد -
چرخ کمان - وہ کمان جو سخت ہو - میر خسرو - چرخ کمانہای
سخت را دادہ + بر مہ نو کردہ پر ابروگرہ -
چرخ کردن - خوشی کی حالت مین ناچنے لگنا - میر نجات -
بازو معرکہ آن تا دہ نہال گلبوش + چرخی زد کہ سر چرخ زدہ رفت از ہوش
چرب پہلو - فربہ و پر گوشت آدمی یا حیوان -
چرخ گاہ - حلقہ رقص کا و مجلس سماع - ملا طغرا - بہ پہلو
گرافتادہ در چرخگاہ + ز ناچرخ خوابیدہ چون چرخ چاہ -
چراغ سحری - سریع الزوال و ناپایدار -

جیم فارسی با سین

چسپیدن - پیوست ہونا ملصق و ملحق ہونا - صائب
کباب تر با خلق آتشخوان ہرگز نمی چسپد + کہ می چسپد زخوان
گرمی بد لبہا لعل خونخوارت -
چست افتادن - مطابق و موافق ہونا ایک چیز کا دوسری
چیز کے ساتھ - نظامی - بکیخسروی نامش افتاد چست +
نسب کرد بر کیقبادی درست -
چست بستن - مضبوط باندھنا بند یا کمر وغیرہ کا - میر خسرو - نہال
کہ آن بند قبا چست مبندید + کز نازکیش بخیہ براندام برآید -
چسپاندہ - وصلی جو دو کاغذ ملا کر بناتے ہین -

جیم فارسی با شین

چشمۂ سیماب و چشمۂ سیماب ریز - آفتاب -
چشم بے حجاب - بے حیا بے شرم بے غیرت آنکھ فسوخ گستاخ
چشم سپید - وہ آنکھ جسمین نور نہوا اندھی آنکھین کور چشم
آصفی - درتہ دیدۂ یعقوب ہمین مضمون داشت + کہ شود
صبح طرب چشم سفید آخر کار -
چشم چون دستار - وہ آنکھ جو انتظار مین سپید و اندھی
ہوگئی ہون - صائب - عاقبت تسخیر آن سیمین بدن خواہیم
کرد + چشم چون دستار خود را پیرہن خواہیم کرد -
چشم مور - وہ چیز جو بہت باریک ہو -
چشمۂ خضر - آب حیات کا چشمہ کنایۂ دہان محبوب -
چشمہ دار - وہ چیز جو حلقہ دار ہو - نظامی - یکے درع
رخشندۂ چشمہ دار + کہ در چشم ناید یکے چشمہ دار -
چشمہ زار و چشمہ سار - آبدار زمین جس جگہ بہت سے چشمے
جاری ہون - عرفی - فروغ شعلۂ قہرت فتد چو در ارحام +
بچشمہ زار بزاید سمندر از خرچنگ - صائب - نمیرویم چو ماہی
بچشمہ سار زرہ + چو تیغ جوہر ذاتی بس است جوشن ما -
چشمہ کار - خوب اور پسندیدہ کام - صائب - چاک در پیرہن

یوسف عقل افگندن + چشمہ کاریست کہ در دست زلیخا ست
چشمۂ مدوار - نام ایک چشمہ کا ہی یزد مین - محسن تاثیر - خوشا حدیقہ مہر پرنعمت آبادش + کنار چشمۂ مدوار و سرد آزادش -
چشم روز - آفتاب عالمتاب - اوحد الدین انوری - ناوک عصمت بدوزد چشم روز + گر کند در سایۂ حیرت نگاہ - مؤلف زلف مشکینش بہ پیچد گوش شب + روی پر نورش بہ بندد چشم روز
چشم نرگس - نرگس کا پھول جو مشہور ہی -
چشم کیش - نہایت شرمندہ و خجل - نزاری قہستانی کنون از تنگ دستی چشم کیشم + کہ سرمست از ہوا خواہان خویشم
چشمۂ نوشخش - چشمۂ آب حیات و آفتاب و دہان محبوب -
چشمۂ نوش - کنایۂ دہان محبوب - سعدی شیرازی - چون برگ گل ست آن بناگوش + با سبزہ بگرد چشمۂ نوش -
چشم منقط - وہ آنکھین جسکی سپیدی مین سرخ نقطے ہون -
چشم زاغ - بغیر اضافت میم جو شخص بے حیا و بے لحاظ و بے شرم ہو - سلیم - باغبان برزعم بلبل از صف نامحرمان + ہر کہ چشم زاغ دارد رہ بگلشن میدہد -
چشم فتراک - کنایۂ فتراک کا حلقہ - معز فطرت - جسان آسودہ بنشینم وسی از تیغ بے باکش ؛ کہ دارد گریۂ شادی زخونم چشم فتراکش -
چشم غربال - چھلنی کے چھید -
چشم مخمل - مخمل کے نقش و نگار - میرزا بیدل - بے خبت در چشمۂ آئینۂ دل آب نیست + چشم مخمل از شوق پاکو شب خواب نیست
چشمۂ سلسبیل - بہشت مین ایک نہر کا نام ہی -
چشم دام - حلقہ اور سوراخ دام کے - میرزا صائب - نیست از روے زمین سیری دل خود کام را + حرص میگرد د فزون از خاک چشم دام را -
چشم گندم - چاک جو دانۂ گندم مین ہوتا ہی - محمد قلی سلیم - چشم نرگس بوقت بیداری + گل بابونہ است بنداری - چون بیکدیگرش زخواب نہاد + میدہد آن ز چشم گندم یاد -
چشم میم و چشمۂ میم - کنایۂ حلقہ میم کا - حسین سنائی - وگر زدقت طبع تو عالمی سازند + ز روے جثہ نیابد بچشم میم عظیم دلہ بحست تو جاگر تشنگان بادیہ را + کند زلال خضر در گلو ز چشمۂ میم
چشم آب دادن - آنکھون کو تازہ کرنا کسی دیدار سے مستفیض ہونا -

نور الدین ظہوری - آب خواہد داد چشمی در تماشا لیس جا بہ + ہمچنین بارن گل از چشم احباب هم
چشم از چیزے فروبستن و فرو دوختن - کسی چیز کو نہ دیکھنا روگردانی کرنا - سعدی - دلارامے کہ داری دل درو بند + دگر چشم از عالم فرو بند - حافظ - تنم ز حسرت تو چشم از جہان فرو میدوخت + نوید وصل جمال تو داد جانم باز -
چشم افتادن - نظر پڑنا نگاہ پڑنا - میر خسرو - چشم تو افتاد وجودم ہمہ حلق شد + ہر چیز کہ در کان رفت نمک شد -
چشم افگندن - نظر ڈالنا دیکھنا - حسین سنائی - در فصل وے خلاص زبے برگیش کنی + یکرہ بلطف گر فگنی بر چنار چشم -
چشم باطل ساختن - اندھا کرنا نابینا کرنا -
چشم بخواب رفتن - نیند مین آنا سو جانا -
چشم بخواب کردن - سو جانا نیند مین ہونا - حسین سنائی - با فلاک چون فسانہ گوے شوم + چشم خورشید را بخواب کنم -
چشم بدست کسے بودن - کسی کے ہاتھ کی طرف دیکھنا اس سے کچھ امید رکھنا - میرزا صائب - خواہم از عالم بالا چو صدف روزی خویش + چون نگین چشم بدست ہمہ کس نیست مرا -
چشم بدنبال کسے بودن - کسی کی خرابی کی فکر مین ہونا -
شعر - از سفر کردن نمیدانم چہ دارد در نظر + چشم رہزن کاروانے را کہ در دنبال نیست -
چشم براہ داشتن - چشم براہ دوختن - چشم براہ زدن چشم براہ نہادن - منتظر ہونا کسیکا راستہ دیکھنا - میر معزی - من نہادہ چشم بر رہ تا کے آرندم نشان + من نہادہ گوش بر در تا کے آرندم خبر - ملا ہاتفی - او دوختہ چشم بر رہ یار + از دوختن حریر بیزار - میلی - باغیر میلی از رہ دیگر گذشت یار تو چشم انتظار براہ کہ میزنی -
چشم برداشتن - روگردانی کرنا نظر کو ہٹا لینا - خواجہ یوسف - چشم برداشتن از روے عزیزان صعب ست + ورنہ بیرون شدن از ملک جہان این ہمہ نیست -
چشم برزمین افگندن - شرم و حیا و تواضع سے نظر کو نیچی کر لینا
چشم بروزن افتادن - نزع کی حالت مین ہونا قریب المرگ ہونا - مومن بیگ - چو آفتاب درآ از درم کہ در غم تو + بحال مرگم و چشمم بروزن افتادہ ست -
چشم برہم زدن و چشم برہم نہادن - آنکھین بند کرنا -

نظامی - نہ اندازۂ آنکہ یک دم زنند + نہ دم بلکہ چشمی کہ برہم زنند
صائب - گر نگاہ گرم سوے خاکساری کردہ + چشم چون بر ہم زنی شمع مزارت میشود -
چشم بریکدیگر آمدن - ایک دوسرے کو دیکھنا - مولانا کلسانی - چون روسے دوست بینہ در خواب نا امیدی + آنرا کہ چشم راحت بریکدگر نیاید -
چشم بستن - آنکھیں بند رکھنا روگردانی کرنا - طالب آملی - ما ملبلان لب از طلب کام بستہ ایم + چشم ہوس ز گلشن ایام بستہ ایم -
چشم بر چیزے بستن و دوختن - کمال توجہ کرنا اور انتظاری کی حالت میں ہونا - نورالدین ظہوری - کسی کہ چشم بروے تو دلستان بندد + بروے خویش در باغ و بوستان بندد -
چشم پرویزن - چھلنی کے چھید - ابوطالب کلیم - گرد غم را بادل پر رخنۂ ما الفتے ست + با غدآری آشنا با چشم پرویزن غبار -
چشم پریدن - ہلنا آنکھ کے پردون کا جو بسبب رنج کے ہوتا ہے - صائب - چمن کرے پیدا حرص خاکیان را چشم + عجب اگر پر کاہے بکہکشان ماند +
چشم پوشیدن - آنکھیں بند کرنا انجان کرنا اور ہونا - سالک قزوینی - ای تیرہ نظر چہ بیم مردن داری + پوشیدن چشم را تماشائی ہست
چشم چار کردن - ایک کا دوسرے کی طرف دیکھنا - میر خسرو - مراد و دیدہ یکے شد میان خون تا کے + دو چشم باچو تو شوخی چہار خواہم کرد +
چشم خوابانیدن - تغافل کرنا تجاہل کرنا - میرزا صائب - بہ بیداری چہ خواہد کرد یارب با نظربازان + کہ خوابانیدن چشمت خوابانیدن چشمت -
چشم خوردن - چشم زخم کھانا نظر لگ جانا - محسن تاثیر - کاشکے اہل جہان اہل بصیرت بودند + چشم تا کے کسی از دیدۂ نا دیدہ خورد
چشم داشتن - امید رکھنا امیدوار ہونا اور انتظار کھینچنا - حافظ - ما ز یاران چشم یاری داشتیم + خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم -
چشم را آب دادن - دیدار پانا نظر کو تازہ کرنا - میرزا صائب - چشم خود را دادہ بود از آب حیوان خضر آب + تا غرور آئینہ را از دست اسکندر گرفت -
چشم رسیدن - چشم زخم پہونچنا نظر لگ جانا - نظیری نیشاپوری - گردید تلخ عیش حریفان ز چشم تم + لذت شد از طعام چو چشم گدا رسید

چشم روشن - یہ ایک کلمہ مبارکباد کا ہے - کمال اسماعیل - غبار خیل تو چون بر سپہر کحلی شد + ستارہا ہمہ گفتند چشم ما روشن -
چشم زدن - بہت تھوڑا وقت اور زمانہ - حاجی بہرام بخاری تخلص - یک چشم زدن غافل ازان ماہ نباشم + ترسم کہ نگاہے کند آگاہ نباشم -
چشم سفید کردن - روشن کرنا اور اندھا کرنا - میرزا جلال اسیر - از بخت تیرہ سرمۂ بینش طلب چو شمع + چشم طمع سفید بہر جلوہ طلب مکن -
چشم سرخ کردن - نہایت شوق سے دیکھنا شیفتہ و مفتون ہونا طمع کرنا - کمال خجند - بر خسار تو چشم کردیم سرخ + ازان اشک ما لالہ گون میرود -
چشم سیاہ کردن - شوق اور رغبت اور محبت سے دیکھنا - محسن تاثیر - ہزار چشم ز نرگس در انتظار تو باغ + سیاہ کرد تو در خواب جا شستگاہ ہنوز +
چشم شدن - ظاہر ہونا معلوم ہونا - فریدالدین عطار - گفت بر من چشم شد اسرار عشق + مینمایم ہر زمان تکرار عشق
چشم کشادن - آنکھیں کھولنا آگاہ ہونا دیکھنا نگاہ کرنا نظر کرنا - ملا ظہوری - کسی اخدا بخت بیدار بداد + کہ ہر صبح چشمی بروے کشاد
چشم گرم کردن - تھوڑا سا سوجانا کسی پر عاشق ہونا محبت سے دیکھنا - اہلی شیرازی - دمید صبح و نشد گرم چشم راحت ما + سپیدہ دم نمکے بود بر جراحت ما -
چشم مالیدن - آنکھیں ملنا ہشیار ہونا غفلت سے نکلنا -
چشم نشین - جو محبوب اور نہایت پیارا ہو - درویش والہ ہروی - ہستم سیہی روشنی دیدہ و دارم + از چشم نشینان سیہ جردہ گواہی +
چشم نمائی کردن - دہشت دینا خوف دلانا جھڑکنا عتاب کرنا - محمد سعید اشرف - غیر در خدمت و تکلیف جدائی ست بمن + بہ رقیبان نظر و چشم نمائی ست بمن -
چشم ورود اشتن - حیا اور شرم کرنا کسی سے - شفیع اثر - [illegible] سخت باطن چشم ہمواری ز احباب بس + بود آئینہ فولاد کی حاجت بسیار لطف
چشم واکردن - آنکھیں کھولنا دیکھنا غور کرنا - میرزا صائب - یوسف پیدہ چشم میکند ردا از عزیز مصر + آئینہ کہ چشم بروی تو واکند -
چشم و گوش واکردن - نیک و بد میں تمیز کرنا - محسن تاثیر -

تا کے ای مرغ سحر این نالہ ہاے بی اثر + صبر کن تا غنچۂ و گل چشم و گوشی کنند

چشمہا دیدن - بہت سا تجربہ کرنا بہت سے لوگون کو دیکھنا ملک بملک پھرنا - **جعفری تبریزی** - دلم چندین فسون چشم ترکان خطا دیدہ + فریبم چون دہد نرگس کہ چشم چشمہا دیدہ -

چشمۂ آتش فشان - آفتاب عالمتاب - **خاقانی** - وقت سرد ست آتش فزون کن کز ابر + چشمۂ آتش فشان پوشیدہ اند -

چشمۂ حیوان - آب حیات کا چشمہ اور دہان محبوب - **ذوقی** - بخاطر عاشق لعل لب تو + خیال چشمۂ حیوان ندارد -

چشمۂ روشن - سورج جس سے زمانہ روشن ہو - **فرخی** - الحمد للہ صبحرا کہ غیران دو لشکر صف کشند + و اسمان از برہمی خواہد پراکندہ اقرب + چشمۂ روشن نہ بیند دیدہ از گرد سیاہ + بانگ تندر نشنود گوش از غو کوس دحاب -

چشمۂ سوزن - سوئی کا سوراخ جسمین رشتہ ڈالا جاتا ہے - **صائب** - چشمۂ سوزن محیط بحر نتواند شدن + دردل تنگم محیط بحر چون گنجیدہ است

چشم براہ - وہ آنکھ جو کسی کا راستہ دیکھتی ہو - **صائب** - ای جادۂ سودا سے تو ہر رشتہ آہی + در ہر گذری چشم براہ تو نگاہی -

چشم برہم بستہ - وہ آنکھ جو بند ہو - **صائب** - شود عنا حجب بصیرت ہر کہ پوشد چشم از دنیا + کشاد این حباب از چشم برہم بستہ می آید

چشم زرہ - زرہ مین جو لوہے کی کڑیان ہوتی ہین - **طالب آملی** - تا کمان وقف ہم آغوشی زرہ ساختہ + پرناوک زرہ چشم زرہ ساختہ -

چشم سیاہ - اندھی آنکھین بے نور آنکھین - **میرزا طاہر وحید** - ہست از بنفشہ دیدۂ بادام سرمہ دار + روشن شود زخط تو چشم سیاہ ما -

چشم فیروزی - نیلی آنکھین فیروزہ رنگ کی - **میر نجات** - چشم فیروزی آن مطرب خوش لہجہ نجات + عاقبت دشت کشا پور کند آبنوا

چشمۂ خاوری - آفتاب یعنے سورج - **نظامی** - سنان سکندر دسان داوری + سبق بردہ از چشمۂ خاوری -

جیم پارسی با غین

چغیدن - کھینچنا اور دم مارنا -

جیم پارسی با فاے

چفیدن و چفسیدن - چسپان ہونا ملحق و ملصق ہونا -

چفتہ نہادن - کسی پر تہمت رکھنا بہتان باندھنا - **کمال اسماعیل** - من بر سخا و تربیت کیسہ دوختہ حاسدے نہند بتقریب چفتہ ام +

جیم با کاف

چکیدہ جگر - خون جگر جگر کا لہو - **قاسم مشہدی** - غذای جان و تنم از چکیدہ جگر آمد + ہر آنچہ کاستم از خویشتن ہم بخویش فزودم -

چکیدہ خفقان - نالہ و فریاد درد آمیز - **طالب آملی** - مدہ نغمہ با گوش خاطر ای مطرب + چکیدۂ خفقان قابل شنیدن نیست -

چکیدن - ٹپکنا گرنا قطرات کا - **طاہر وحید** - چہ بر عبث بسوخت دل لخت لخت ما + چون شمع سرنگون چکد آتش ز بخت ما

چکیدہ مژہ - اشک یعنے آنسو - **طالب آملی** - بروزگار غمت لحظہ لحظہ گردون را + چکیدۂ مژہ ام ثابت نجوم شود -

جیم پارسی با لام

چلیدن - چلنا روان ہونا لائق و سزاوار ہونا - **میر نجات** - تا بکشی گرز جفای چلدت + ہر چہ خواہی بکن اے شوخ بمای چلد بتا -

چلۂ آہن - وہ لوہے کا چلہ جو کمان پر لگاتے ہین - **محسن تاثیر** - نرمی بکن کہ سختی ایام سرکشی + از آہن ست چلہ کمان کبادہ را -

جیم فارسی با میم

چمن اندود - وہ مکان جو باغ کی طرح مطبوع ہو - **میرزا بیدل** - شوق موسی نگہم رام تسلی نشود + تا دو عالم چمن اندود تجلی نشود -

چمن گرو - وہ شخص جسکو باغ کی سیر کا شوق ہو - **رضی دانش** - بیاد ہم صفیران در قفس شور خوشی دارم + چمن گردی زہر فرسودہ بال و پرے آید -

چمن سیر - جو باغ کی سیر کا شائق ہو - **شیخ العارفین** - نیفت ہوسم نیست بد لہاسے چمن سیر + ترسم کہ مرا باغم خود وا نگذارند -

چمن افروز - تاج خروس و گل کلغا جو ایک قسم کا پھول ہے - **محسن تاثیر** - رخسارۂ باغ دلفروزش + خوش غالیہ از چمن فروزش -

چمن طراز - مالی - باغبان - باغ کو آراستہ کرنے والا - **سید محمد عرفی** - خیز و بجلوہ آب دہ سرو چمن طراز را + آب و ہوا زیادہ کن باغچۂ نیاز را -

چمیدن - آہستہ چلنا ناز و غرور سے چلنا -

چمن آسودہ - مرغ جو باغ مین آزاد رہتے ہین بخلاف مرغان گرفتار کے - **رضی دانش** - بال خون آلودۂ بیرون زدم آوردہ ام با چمن آسودہ مرغان ذوق پروازم کجاست -

چمن رمیدہ - یعنے از چمن رمیدہ باغ سے نکلا ہوا - **آرزو** - مرغ چمن رمیدہ ام زخمی خار آشیان + کی بہ بہشت میدہم حلقۂ چشم دام را

چمن گم کردہ - جسکو باغ کا رستہ معلوم نہو - طالب آملی - نالۂ مرغ چمن گم کردہ سیر آہنگ نیست + واگر ارلی نو ہنجان بخاموشی مرا -

چمن آرا سے وچمن پیرا سے - مالی باغبان - کمال اسمٰعیل - ز اصل در گذرد شاخ سایہ دار شود + دیدہ گر چو جدا کردشان چمن پیرائے

جیم فارسی بانون

چنبر مینا - باعتبار رنگ کے آسمان -

چنار و منار - یہ الفاظ اہل فارس بدگوئی و گالی کے موقع پر استعمال کرتے ہین و آوارہ و سرگشتہ - حکیم شرف الدین شفائی نعیم ضیا فکری کی ہجو مین - صبا بگو بمحمد رضا کہ دیگر بار + مند گر فتم و روغن زدم چنار و منار + عبد الغنی قبول - گہے بکابل و گاہی بہندیم + سپہر سفلہ چنار و منار کرد مرا -

چنبر خنجر - وہ تلوارون کا حلقہ جسمین سے بازیگر جست کر کر نکل جاتے ہین - طاہر وحید - بس مژگان عیان جسمش بہ ہندو کہ جست از چنبر خنجر ربد آنسو -

چنگ بر دل زدن - دل پر پنجہ مارنا - یحییٰ کاشی - بلبل خوشخوان چو بر آہنگ زد + بر دل مشتاق چمن چنگ زد -

چنگ دہن - ایک آہنی ساز کا نام ہی جو منھ پر رکھکر بجاتے ہین ہندی مین اُسکو منھ چنگ بولتے ہین - مرزا شجاع - کرسکۂ دل بر سخن خویش زنی + کے حرف بدی زد شمن خویش زنی + بدگوئی خلق ہیچو چنگ دہن ست + منواز کہ خود بر دہن خویش زنی -

جیم فارسی با واو

چوب یاسا - چوب یساق - مغلیہ سلطنت کے وقت ایک لکڑی ہوتی تھی جس سے مجرم کو سزا دی جاتی تھی معنے اسکے ترکی مین حاکم کی لکڑی ہی - عبد اللہ ہاتفی - ادب کرد غرا ول بچوب یساق + بفرمود از گردنش تا بساق + بغیرت محاسن ز رویش سترد + وزان انجمن آبرویش ببرد -

چوزہ ربا - غلیواز یعنے چیل جو مشہور پرند ہی -

چوب ادب و چوب طریق - حاکم کی لکڑی جس سے بے ادبون کو ادب سکھلاتے ہین اور بے طریق کو طریق بتلاتے ہین محمد جان قدسی - نکو داند آنکس کہ دانشور ست + کہ چوب ادب بہ ز لوح درست + اسماعیل ایما - بد سلوکی بعزیزان کہن سال مکن کہ عصا چوب طریق ست بکف پیران را -

چوب دست و چوب دستی - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ مین رکھتے ہین - محسن تاثیر - در عشق ما بنا سے دگر میگذاشتیم + از چوب دار بود سے اگر چوب دست ما - محمد سعید اشرف دریا کی تعریف مین - قلندر دار کف بر لب زمستی + ز تیر کشتی اورا چوب دستی -

چوبش در آب ست - چوبش در نم ست - یعنے اسکے مارنے کے لیے لکڑی پانی مین بھگو رکھی ہی تاکہ مارنے کے وقت جلد ٹوٹ نہ جائے - ملا کاہی - بہ پیش قد تو تا سر کشید بر لب جو + سرو ز عکس خویشتن او را ہزار چوب در آب ست -

چوب شیر خشت - وہ لکڑی جو شیر خشت سے نکلتی ہی اور شیر خشت ایک مشہور دوا ہی جسکا اصلی نام شیر خشک ہی - محسن تاثیر - سیر از سر عمارت طفلانہ سیلیم + جز چوب شیر خشت عصایم نمیشود -

چوب نبات - وہ لکڑی جو نبات سے نکلے - میرزا صائب - تا بلبش کرد چو طوطی سخن تلقینم + قند قفس چوب نبات از سخن شیرینم -

چوگان پرست - وہ شخص جسکو چوگان بازی کا بے نہایت شوق ہو - نظامی - یکے روز کین چرخ چوگان پرست + بشب بازی او رد گوئی بدست

چوب ہیچ - تیر گز - یہ تیر گز کی لکڑی کا بناتے ہین جسکے نیزے ہوتے ہین اور یہ پیکان کسی قدر پیچش بھی اُسمین ہوتی ہی - راہی - رستم اما نداز رم کینہ اسفندیار + چوب ہیچ تیر گز نشکر در چشم -

چوب نرم را کرم میخورد - مثل ہی یعنے نرم لکڑی کو کرم کھا جاتا ہی سخت اُس سے کھائی نہین جاتی اگر انسان بھی ہر ایک کام مین نرمی ہی کرتا چلا جائے تو دشمن غالب آجاتا ہی اور اہل مطلب و غرض اپنا کام نکال لیجاتے ہین -

چوب پست در - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے تختون کے بند ہونے کے لیے لگا دیتے ہین اور یہ سوائے آہنی زنجیر کے ہوتی ہی - زکی ندیم - جمال خور زاہد درجہان مستور میماند + با این نشکی دراینجا گر تو چوب پشت دربا شی -

چوب تحصیلدار و چوب محصل - وہ لکڑی جو سرکاری محصول وصول کرنے والے کے ہاتھ مین ہو - ثنائی تکلو - دل و دین و خرد تاراج گشت و مرگ مستولی + پئے نقد روان دادن بسر چوب محصل ہم - میرزا عبد القادر در ذکر فتح قلعہ لسبت مین - بہر جا شدی بارہ را باز جا + قزلباش بستیش بر چوب پا + ہے قلعہ دادن بر اہل حصار + شد آن چوبہا چوب تحصیلدار -

چوب تیر - وہ لکڑی جس سے تیر بناتے ہین - محمد قلی سلیم - ز شوق غنچہ پیکان او خندہ دارند + کدام شاخ گل ست آنکہ چوب تیر نہ گشت

چوگان زر - کنایہ شمشیر آبدار - **میر خسرو** - دست دے از قوت چوگان زر + کردہ از گوے زمین سر بسر -

چو روز - نہایت روشن اور ظاہر دن کی طرح **میر خسرو** - گرچہ جہان جملہ بدیدی چو روز + لیک جہاندیدہ نگشتی ہنوز -

چوب قفس - وہ لکڑی جس سے پنجرا بناتے ہین - **ملا آفرین لاہوری** - زاشک صید شد چوب قفس سبز + چہ شد کاہل قدم صیاد ما را

چوب خط - وہ لکڑی جسپر کسی چیز کی یادداشت کے لیے خط کھینچکر حساب اُسکا اُن خطون کے بموجب کرتے ہین - **محمد قلی سلیم** - بسکہ میترسم میان ما و او + در حساب دوستی افتد غلط - نامۂ ہرگہ فرستم سوے او + بر قلم خطے کشم چون چوب خط -

چوب گل - پھول کی شاخ یا پھولون کی چھڑی - **ملا غنیمت** - آنکہ بر من گل نیزد بلبل ازین ندوستی + میزند اکنون بچوب گل من دیوانہ را

چوب تعلیم - جس لکڑی سے بچون کو دھمکا کر تعلیم دیتے ہین - **محسن تاثیر** - تا طرز رہنمائی از خرد آموختم + چوب تعلیم ز عصا دارد بکف استاد ما

چوب حاکم - حاکم کی لکڑی جس سے وہ حکومت کرتا ہے - **عبد اللہ ہاتفی** - کند سفلہ دست در آبیہ قی + اگر چوب حاکم نباشد زبے -

چون کنم - کیا کرون کیونکر کرون - **میر حسن دہلوی** - ناز تا دل ہم با یار سازم چون کنم + بے زمانہ بر من بیچارہ نبخشاید نہ یار -

چوب پاسبان - **چوب نقیب** - چوکیدار کی لکڑی جو اُسکے ہاتھ مین ہوتی ہے - **قاسم مشہدی** - بکوے دوست جاے گرم دارم بر نمی خیزم + نمیخیزم الا القدر کاتش ز چوب پاسبان خیزد - **میر خسرو** - بگاہ دیدن تو از بلا نترسد خسرو + چہ غم ز نظارگی شاہ را ز چوب نقیب -

چوب پیش راہ کسے گذاشتن - منع کرنا یا روکنا اُستہ کسیکا بند کرنا - **میرزا صائب** - دارا زان چوب بہ پیش رہ منصور گذاشت + کہ قدم از رہ باریک ادب دور گذشت -

چوب خوردن - مار کھانا سزا پانا - **نظامی** - خری چوب میخورد بر جاے جو + خرا فتاد جان داد خربندہ رو - اور بعض نسخون مین جو - **مصرع** - خرے جوز میخورد بر جاے جو لکھا ہے کاتب کی غلطی ہے -

چوب دربان - چوب پاسبان چوکیدار کا بلم - **قاسم بیگ بخاری** - بر نمیگردم ازین در ہمبرآن مادم + کو آب دیدۂ خود سبز بینم چوب دربان را -

چوب شکستن - لکڑی توڑنا یعنی مارنا - **ناصر علی** - درین گاہ عالی ز مانع بسیار می بینم + تو ان بر پہلوے دربان شکستن چوب دربان را -

چو سنگ بستن - مضبوط و استوار باندھنا - **نزاری قہستانی** - چو سنگش دست و پا محکم بہ بستند + بیفگندند و زانجا برشکستند -

چون قلم کردن - سر یا زبان کاٹ ڈالنا - **میر معزی** - اے نے قلم نگاشتہ روی ترا خدا + از عشق روی خویش مرا چون قلم مکن

چون و چرا کردن - اعتراض کرنا کسی کے کام پر - **بیت** - ہر چہ میخواہد کند ذات خدا + کے کند بندہ دران چون و چرا -

چوب آستانہ - وہ لکڑی جسپر دہلیز کھڑی کرتے ہین - **علی خراسانی** - تنم بر آستان محنت دوست + فتادہ ہمچو چوب آستانہ -

چوب حرفی - وہ لکڑی باریک جو مبتدی طالب علم کے ہاتھ مین دیتے ہین کہ حرفون پر رکھکر پڑھے تاکہ وہ حرفون کو پہچانے -

چوب خدائی - انتقام الٰہی اور غیبی سزا جو کسی کو مل جاے - **مخلص کاشی** - کند حق ادب بندۂ بے ادب را + بود از منصور چوب خدائی -

چوب کاری - مار کوٹ لکد کوب - **میرزا صائب** - کے ز صندل بشود درد سرم + ناصحا این چوب کاری واگذار -

چوب گدائی - وہ لکڑی جو فقیر ہاتھ مین رکھتے ہین - **مخلص کاشی** - نکرد میچ سر لے کسم برلے طمع + زخامہ چوب گدائی مرا بدست نداد -

چوب موسیٰ - حضرت موسیٰ کا عصا - **اوحد الدین انوری** - ایا دست تو وارث دست خاتم + دیا کلک تو نائب چوب موسیٰ -

جیم فارسی با ہا

چہ قدرہا - بہت سے بہت بہت زیادہ - **صائب** - شمع بالین خود از دیدۂ بیدار کنی + گر بدانی چہ قدرہا لعبفائی در خواب -

چہ بلاست - **چہ قیامت ست** - ایسے کلمے تعجب کے موقع پر کہے جاتے ہین - **عبد الرزاق فیاض** - فیاض کہ سر حلقۂ رندان جہان بود + آخر چہ بلا زاہد مستور بر آمد - **حافظ** - چہ قیامت ست جانان کہ بعاشقان نمودی + رخ ہمچو ماہ تابان دل ہمچو سنگ خارا -

چہ گل شگفت - کیا عجیب امر ظہور مین آیا - **صائب** - یا رب چہ گل شگفتہ کہ امروز در چمن + گلہا بجاے چشم دہن باز کردہ اند -

چہ با روزگار کسے کرد - یعنے اسکے حال پر ظلم کیا - **بیدل** - شبے از تو کس شکایت بدل فگار من کرد + ز غمی تو داغ گشت درد کہ چہ بروزگار من کرد -

چہ باشد چہ نباشد - یعنے ہونا نہونا اسکا برابر ہوا یا نہ ہوا یکسان ہے - این یک دم نابود چہ باشد چہ نباشد + با آتش ما دود چہ باشد چہ نباشد -

چہ بزیر سر دارد - اُسکا کیا خیال ہو اُسکا کیا ارادہ ہے - سالک قزوینی - روشن بود کہ شمع چہ دارد بزیر سر + پروانہ را کہ رخصت پرواز میدہد

چہ پیش آید - دیکھیں کسطرح پیش آتا ہے - ملا نسبتی تھانیسری - میترسم پیش ما چہ پیش آید + با من آن بیوفا چہ پیش آید -

چہ توان کرد - کیا کر سکتے ہیں یہ جملہ بے اختیاری کے موقع پر بولا جاتا ہے - رباعی - مردانیکہ اندرین حین اند + گہ ملایک گہے شیاطین اند + بہمین مردمان باید ساخت + چہ توان کرد مردمان این اند -

چہ حالت میکشد - کسقدر رنج اور تکلیف اُٹھاتا ہے - طاہر وحید - عاشق مسکین نمیدانی چہ حالت میکشد + گر بگویم خاطر پاکت ملالت می کشد -

چہ در دماغ دارد - چہ در سر دارد - کیا خیال رکھتا ہے کس ارادہ میں ہے - حافظ - ز بنفشہ تاب دارم کہ ز زلف او زند دم + تو سیاہ کم بہا بین کہ چہ در دماغ دارد - باقر کاشی - نمیدانم چہ در سر دارد آن پرکار باز امشب + کہ با بیگانہ خو یہا نگاہ آشنا دارد -

چہ زند - کیا کام کر سکتا ہے - سعدی - گرچہ شاطر بود خروس بجنگ + چہ زند پیش باز رویین چنگ -

چہ سر داشتہ باشد - خیال کیا رکھتا ہوگا - میرزا صائب - بر سر آنم کہ بزلف تو زنم دست + تا سنبل زلف تو چہ سر داشتہ باشد

چہ کار افتاد - کیا کام نکلیگا کیا نفع دیگا - بدر الدین جاجی - چو یک برج ہزار ستون تو صد بیستون آمد + بسندان در او کوہ را دعوے چہ کار افتاد -

چہرہ نویس - جو منشی ملازمون کا حلیہ لکھکر دفتر مین رکھتا ہے - محسن تاثیر - داری بے شان ز طالع مہر + صد چہرہ نویس چون منوچہر -

چہرہ پرواز جہان - آفتاب عالمتاب - نوقی - نور بخش بندگان چون ماہ در عالم توئی + چہرہ پرداز جہاتی در جہان چون آفتاب -

چہرہ در ہم کشیدن - خفا ہونا رنجیدہ ہونا - باقر کاشی - من نہ آن ندم کہ چون بردوش ماتم کشم + دیدہ را برہم فشارم چہرہ را در ہم کشم

چہرہ شدن - مقابل ہونا روبرو ہونا - طاہر غنی - با آئینہ چہرہ میتوان شد + گر روے تو در میان نباشد -

چہرہ کشادن - چہرہ گردیدن - ظاہر ہونا آشکارا ہونا - حافظ - در چین چہرہ دلکشا + بد خط زنگاری دوست + من رخ زرد بخونابہ منقش دارم + ظہوری - کجا با برہمن زاہد تواند چہرہ گردیدن + ندارد سبحہ اش آن دل رگ زناری باید -

چہرہ مالیدن - عجز و انکسار ظاہر کرنا خوشامد کرنا - حافظ - اے دوست قبلۂ محراب دولت است + آنجا بمال چہرہ و حاجت بخواہ زد -

چہ پیشہ - کیا چیز کیا شے - چہ کارہ - رفیع واعظ - آنجا کہ صبر تا بلاہا چہ پیشہ اند + جائیکہ دد او دست صبوری چہ کارہ است -

چہ کار میکردی - یعنے برے چہ کار میکردی کے واسطے کرتا تھا - شرف الدین شفائی - مر الحلقہ فتراک چون نمی بستی + بہ تیغ غمزہ شکارم چہ کار میکردی -

چہ میگوئی - اب کیا کہتے ہو کیا کہوگے - طاہر وحید - دل آزمان کہ زابو د بود در خور رنج + کنون کہ مال تو شد بود زین چہ میگوئی -

جیم فارسی با یاے

چینی بند دار - وہ چینی جسکو پیوند کیا ہو - درویش الہ ہروی ہرات کے کاریگرون کی تعریف مین - آرند ز صنعتے چو اعجاز + در چینی بند کردہ آواز -

چینی نواز - جیسے کہ نواز یہ لوگ چینی کے پیالون مین پانی بھرکر نہایت خوبی کے ساتھ بجاتے ہین ہندی مین اس شیوہ کو جل ترنگ بولتے ہین - نور الدین ظہوری - ز غلغل صراحی ست چینی نواز دہان قدح ماندہ از خندہ باز -

چیدن - چگنا - چننا - جدا کرنا - کاٹنا - آراستہ کرنا - صائب - و شستش بچیدن سر ما کار تیغ کرد + چون گل بروی ہر کہ درین باغ وا شدیم + ناظم ہروی - گر تیغ شدم بخون کشیدند مرا + ور شمع شدم بہ تیغ چیدند مرا + سیلی خوردم ہر خشک و سعم گوئی + از خاک یتیم آلسند ندیدند مرا -

چیزے را از چیزے تراشیدن - بہم پہونچانا کسی چیز کا ایسی جگہ سے کہ حاصل ہونا اسکا ممکن ہو - محسن تاثیر - از سختی حاصل او آئینہ صاف تہی ست + سادہ لوحی کہ تراشد سخن از روے سخن -

چیزے را بر چیزے افگندن و انداختن و گذاشتن - موقوف رکھنا اُس چیز کو دوسرے وقت یا چیز پر - مجرد - بازار قیامت گر در آید چون تو محبوبی + حساب روز محشر را بروز دیگر اندازند + میر شاہی سبزواری - غم نا آمدہ خوردن مقدم رنجہ میدارد + ہمان بہتر کہ بر فردا گذارم کار فردا را - صائب - راہرو را لنگر آرام در منزل خوش ست + خواب خود را دور بین در خلوت گور افگند -

چیزے بر چیزے کشیدن - نذر کرنا پیشکش کرنا - امیر شاہی سبزواری - عاشق کہ دم از مہر و وفا خون بریزیش + در جان کشند بر تو بر سبحے بجان او د -

چیزے بر چیزے دوختن - محکم و استوار کرنا - انوری -
خدنگ افگنی از کہ آموختی + کہ صد حسرتم بر جگر دوختی -

چین از ابرو کشودن - مہربان ہونا رحم کرنا - صائب -
چین ز ابروی گرہ گیر تو خط ہم نکشود + تا قیامت نکشود زہ کمانی کہ تراست

چین بر ابرو افگندن - خفا ہونا رنجیدہ ہونا - باقر کاشی -
گروہ چو چشم خرد خردہ بین + بر ابرو نیفگندہ از خشم کین -

چین شدن سے یعنے پر چین شدن پُر چین ہونا - میرزا صائب
بے کمند انداز چین از زلف مشکین مشود + این کمند از شوخ چشمی خود بخود چین مشود

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

جیم فارسی با الف

چابنا - کسی چیز کو دانتون مین چبانا -

چاٹنا - کسی چیز کو زبان سے چاٹ لینا -

چادر اُتارنا - بے پردہ کرنا بعزت کرنا کسی عورت کو - صفدر رفوقانی لاہوری - بادخزان نے باغ کو بے برگ کر دیا + گل کو برہنہ کر دیا چادر اُتار کے -

چادر اُڑھانا - پردہ ڈالنا پردہ پوشی کرنا - مولانا اکبر لاہوری
شب مہتاب کیسی چاندنی سے + گلون کو نور کی چادر اُڑھا دی
چمن کو کر دیا نور علی نور + دو چنداں باغ کی زینت بڑھا دی -

چادر ڈالنا - کسی پر پردہ ڈالنا کسی بیوہ عورت سے نکاح کر لینا -

چادر ہلانا - لڑائی کے وقت غالب دشمن سے امان مانگنا لڑائی ترک کرنا -

چار ابرو کا صفایا کرنا - سر داڑھی موچھین بھوین مونڈوانا قلندر بے قید ہو جانا فقیر ہو جانا - محمد انور حکیم - لغض سے
جب تک صفا سینہ نہو + چار ابرو کی صفائی کیا ضرور -

چار آدمی - منصف پنچ جو کسی مقدمہ کے فیصلہ کے لیے جمع ہون -

چار آنکھ کرنا - نظر سے نظر ملانا رو برو ہونا سامنے ہونا مقابلہ پر آنا - شوق - جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے + اسپہ پھر چار آنکھ کرتا ہے -

چار آنکھین ہونا - نظر سے نظر ملنا پریت جوڑنا محبت پیدا ہونا نیہا لگنا - میر - ہونا نہ چار چشم دل اس ظلم پیشہ سے + ہشیار زینہار خبردار دیکھنا - مؤلف - دل سے دل جب مل گیا سرور جلا لی
پھر کہان + سب دوئی جاتی رہی جب چار آنکھین ہو گئین -

چار بند - پشت کی چارون طرفین یعنے اوپر نیچے دہنے بائین ہر ایک عضو جوڑ جوڑ - نظیر - کیون یارو اس مکان مین کیسی ہوا چلی +
جو مفلسی سے ہوش کسیکا نہین بجا + جو ہی سو اس ہوا مین دوانہ سا ہو رہا + سودا ہوا مزاج زمانہ کو یا خدا + تو ہی حکیم
کھول دے اب اسکے چار بند -

چار پایہ ہونا - چوپایہ ہونا - شادی ہونا بیاہ ہونا جوروو الا ہونا پہلے دوپایہ تھا جورو آئی تو چوپایہ ہو گیا - انسان سے حیوان ہونا آدمیت سے خارج ہونا - مفتی حیدر - تھا یہ انسان کس لیے
حیوان ہوا + یہ دوپایہ کیون چوپایا بن گیا -

چارپائی پر پڑنا - بیمار ہونا ناطاقت ہونا - مؤلف - تیرے
درد ہجر مین آٹھون پہر + چارپائی پر پڑے رہتے ہین ہم -

چارپائی سے لگ جانا - سخت بیمار ہونا نہایت لاغر ہونا -

چارپائی کٹ جانا - بہت سے دست جب بیمار کو آنے لگتے ہین اور اُٹھنے بیٹھنے کی اُسکو طاقت نہین ہوتی تو چارپائی اسکے چوتڑون کے
نیچے سے کاٹ دیتے ہین تاکہ پاخانہ اس راہ سے نیچے جا رہے -

چار پیسے پاس ہونا - صاحب دولت ہونا آسودہ حال ہونا مالدار ہونا - مولانا اکبر - عزت اُسکی دور او نزدیک ہے
آج جسکے چار پیسے پاس ہین -

چار چاند لگ جانا - بہت خوبصورت دکھائی دینا بلند رتبہ ہونا بڑے درجہ پر پہونچنا آبرو پانا غرور مین آنا گھمنڈ کرنا -

چار چوٹ کی مار دینا - لکڑی تھپڑ لات مکی سے مارنا سخت سزا دینا -

چار حرف بھیجنا - لعنت بھیجنا کیونکہ لعنت کی لفظ کے چار حرف ہین - حکیم انور لاہوری - بھیجو دنیا سے دلی پر چار حرف +
جھومت دیکھو تم اس مکار کا -

چار زانو بیٹھنا - ایک پانون دوسرے پانون کے تلے ترچھا دبا کر بیٹھنا مربع بیٹھنا آلتی پالتی مار کر بیٹھنا -

چار کالے آنا - دانون کا حسب مراد نہ پڑنا -

چار کرتے ٹوپی زیادہ پھاڑنا - زیادہ جینا ذرا بڑی عمر کا ہونا -

چار کاندھے جانا - مرنے کے بعد تابوت مین جانا جنازہ نکلنا مرجانا - بحر - تیری گلی سے جان بلب اک ناتوان گیا + کیا جانے
چڑھ کے چار کے کاندھے کہان گیا -

چارون شانے چت گرنا - کشتی مین پشت کے بل گرنا اچھی طرح بچھڑ جانا -

چالان کرنا - ایک محکمہ سے اسامی کو دوسرے محکمہ مین روانہ کرنا -
چال چلنا - رفتار دکھانا دھوکا دینا فریب دینا دام دینا **مؤلف** - روز رنگت نئی بدلتے ہین + نئی ہر روز چال چلتے ہین + روز دکھلاتے ہین نرالا ڈھنگ + گھر سے جب دلربا نکلتے ہین -
چال مین آنا - دھوکے مین آنا فریب مین آنا کسی کا دم لگا جانا **مؤلف** - ہر قدم پر ایسی اُلٹی اُلٹی چل جاتے ہین چال + لوگ نادانستہ آجاتے ہین جسکی چال مین -
چالی پاڑنا - ظلم کرنا غضب کرنا قیامت برپا کرنا -
چالیس سیرا - کامل پورا ایک من پورا خالص بے لگاو -
جام چوری کرنا - زنا کرنا بدکاری کرنا حرامکاری کرنا -
چام کے دام چلانا - نظام نام ایک سقے کی داستان اسکے متعلق ہے جسنے ہمایون بادشاہ کے وقت اپنے ڈھائی دن کی بادشاہت مین سونے کی کیل لگاکر چمڑے کا سکہ چلایا تھا یعنے اپنے چھوٹے سے اختیار کو دور تک پھیلایا - ؎ بن سکے کوئی اگر صورت نکلے آج یا کل مین بنالو تم بھی + ہے حکومت یہ اڈھائی دن کی + چام کے دام چلالو تم بھی -
چاند ٹپنا - سر پر جوتیان کھانا زیر بار ہونا نقصان اُٹھانا -
چاند پر ایک بال نہ رہنا - خوب پٹنا نہایت زیربار ہونا پرلے درجہ کا نقصان اُٹھانا -
چاند کا ٹکڑا - مہ پارا نہایت حسین خوبصورت خوبرو محبوب - **قاسم** - تو ہی ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے + کرتے تھے تارے تری جانب اشارے رات کو -
چاند کا کھیت - چاند کا نکلنا چاندنی کا پھیل جانا - روشنی ہونا -
چاند کھجلانا - سر کھجلانا مار کھانے کا ارادہ ہونا پٹنے کو جی چاہنا -
چاند گذرنا - ایک مہینا گذرنا مہینا ختم ہونا - **مؤلف** - نہ نکلا پردہ سے کیون اب تلک ہمارا چاند + کہ انتظار مین گذرا ہی ہمکو سارا چاند -
چاندنا کردینا - صفائی کردینا مال و اسباب لیجانا کچھ باقی نہ چھوڑنا -
چاندنا ہوجانا - صبح صادق کا نکل آنا کسی صدمہ کے سبب آنکھون کے سامنے تارے سے اُڑنا گھر کا مال و اسباب سب تلف ہوجانا کچھ نہ رہنا
چاند دیکھنا - ہلال دیکھنا نیا چاند دیکھنا **مؤلف** - چاند کا ہرگز نہین منظور اسکو دیکھنا + جسنے اُس سورج کی چشم دل سے صورت دیکھ لی -
چاندنی کا کھیت کرنا - چاندنی کا خوب پھیل جانا سید ان مین چاندنی کا چھٹکنا **میر** - گیسو تمھارا چہرہ روشن سے ہٹ گیا + لو چاندنی نے کھیت کیا ابر پھٹ گیا -
چاندنی مار جانا - یہ عارضہ اکثر گھوڑون کو ہوتا ہے -
چاندی کا جوتا - رشوت کا روپیہ جو کسی کو دیا جائے روپیہ کا جوتا
چاندی کردینا - جلا کر راکھ کردینا -
چاندی ہونا - فائدہ ہونا روپیہ حاصل ہونا -
چاو مین آنا - مزے مین آنا خوش ہونا -
چاو نکالنا - آرزو پوری کرنا ارمان نکالنا ہوس مٹانا -
چاہنا - محبت کرنا مائل ہونا -
چاے پانی کردینا - دوستون کی خاطر کرنا اُنکو چاے پلانا -
چائین چائین مچانا - غل مچانا بیہودہ بکنا -
چاہ کرنا - الفت کرنا محبت کرنا پیار کرنا - **مؤلف** - بتون کے حسن پر مائل نہونا + فقط اپنے خدا کی چاہ کرنا -
چاق چوبند - مضبوط قوی زورآور -
چام چور - چمڑے کا چور زنا کار بدکار -
چار دانے چانول - وہ خوراک جس سے آدمی سیر ہو جائے
چار چشم - بے مروت نمک حرام بے حیا -
چار دن - تھوڑے دن عرصہ قلیل - **قطعہ از مؤلف** - چار دن کے واسطے ہے یہ ترا جاہ و جلال + چار دن ہے زندگی اور مال و دولت چار دن + چارونا چار ایک دن چل دیگا تو اِس گھر کو چھوڑ + کاٹ کردنیائے فانی کی مصیبت چار دن -
چار کھونٹ مین - چار طرف چار سمت تمام دنیا مین تمام جہان مین
چار ہاتھ پاؤن سب کے ہین - ہر کسی کے ہاتھ پاؤن ہین کام کرسکتا ہے تم ہی سب سے بڑھکر کام کرنے والے نہین -
چاندی کی عینک لگاتے ہین - رشوت لیتے ہین نقد کا مال سمجھتے ہین چاندی کی عینک کے بغیر اسکو کچھ نظر ہی نہین آتا
چارو سو بچارو - جو کھانے والا ہے بھار اُٹھانے والا ہے جو کھائیگا نہین وہ کام کیا کریگا -
چال دکھاؤ - چلتے نظر آؤ ہوا کھاؤ -
چاند سا منھ - نہایت خوبصورت حسین جمیل **میر** - ترا منھ چاند سا دیکھا ہے شاید + کہ اسکو سب تارے تاک رہے ہین -
چار دانت ہے - چار برس کی عمر کا گھوڑا -
چار دن کی بہار - تھوڑے دن کی کیفیت ہے تھوڑے دن کا

لطف ہی - مؤلف - جب بدل جائیگا یہ موسم خزان آجائیگی +
چار دن کے واسطے ہی باغ عالم کی بہار -

چار دن کی چاندنی - چار دن کا عیش چند روزہ خوشی تھوڑے زمانہ کی زندگی - میر - چار دن کی چاندنی اس میکدہ مین عیش ہی + ساقی شب کا بھی آخر دور ساغر ہوگیا - صفدر فوقانی - چاند گھٹتا روز جاتا ہی تمھاری عمر کا + ہی غنیمت دوستو یہ چار دن کی چاندنی

چار دن چول برابر ہی - مربع ہی جو کھونٹا ہی کسی طرف سے گھٹا یا بڑھا یا ہوا نہین -

چاند پر خاک نہین پڑ سکتی - بے عیب کو عیب نہین لگ سکتا اچھا آدمی برا نہین بن سکتا -

چاندی کی تیری - نہایت صاف اور سفید -

جیم پارسی بابا ے

چاچا کے باتین کرنا - آدھی آدھی بات منھ سے نکلنا صاف تقریر نکرنا طرزا اور معامین کسیکو برا کہنا لاگ لپیٹ کی باتین کرنا - مؤلف - تمھاری ہمیہ عنایت کی گر نظر ہونی + رقیب کیلیے کرتا چاچا باتین -

چپڑ چپڑ باتین کرنا - گستاخانہ بے ادبانہ گفتگو کرنا بک بک کرنا

چبوترے چڑھنا - کوتوالی مین داد خواہ ہونا -

چبھتی بات کہنا - ناگوار بات کہنا جو دوسرے شخص کو بری معلوم ہو

چبھ جانا - فی الفور اثر کرنا دلپر چوٹ لگنا -

چپنچ سا منھ نکل آنا - نہایت لاغر اور دبلا ہونا گوشت جسم پر نہ رہنا -

چپر الینا - روٹی مین سے ٹکڑا توڑ لینا چھوٹا کر دینا -

چپر قناتیا - خوشامدی سفلہ باجی کمذات -

چپڑی چکنی باتین کرنا - میٹھی میٹھی خوشامد کی باتین کرنا جس دوسرے آدمی کا دل نرم ہو جاے -

چپ رہنا - خاموش رہنا گفتگو نکرنا - مؤلف - فساد انگیز ہو تیری تقریر + تو اس سے تجھکو چپ رہنا بھلا ہی -

چپک جانا - پیوست ہونا ساتھ ملجانا دوستی ہونا آشنائی ہونا

چلو بھر پانی مین ڈوب مرنا - نہایت نادم ہونا پشیمان ہونا منھ دکھانے کے لایق نہ رہنا - شوق - اور جو ہو تو پھر نہ آ کرے + چلو بھر پانی لیکے ڈوب مرے -

چپ ہو جانا - خاموش ہو جانا منھ بند ہو جانا جواب دے سکنا
مؤلف - بولا جب اس گل کا بلبل ہر طرف گلزار مین + اور
مرغان چمن جلتے تھے سب چپ ہو گئے -

چپ چاپ - خاموش چپ گم صم زبان بند - مؤلف - گو نظارہ ہم وہان چپ چاپ تھے + پر اشارون مین بہت باتین ہوئین -

چپاتی سا پیٹ - بہت نرم اور ملایم پیٹ -

چپ چھنال - وہ فاحشہ عورت جو کم زبان ہو -

چپڑی اور دو دو - گھی سے چپڑی ہوئی روٹی پھر ایک کی جگہ دو دو یعنی دہرا فائدہ دگنا نفع یہ کب ممکن ہی -

جیم فارسی باتا ے

چت بٹانا - دھیان ہٹا دینا طبیعت کو منتشر و پراگندہ کر دینا دل اکھاڑ دینا -

چت بھنگ ہونا - طبیعت کا ڈانوا ڈول ہونا طبیعت کا اچاٹ ہونا -

چت پر چڑھنا - ہر وقت خیال رہنا یا در رہنا دلپر نقش ہونا تصور بندھ جانا - جرات - یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہی بتا مجھے + جرات کچھ ان دنون مین ترا منھ اتر گیا -

چت سے اتر جانا - بھول جانا فراموش ہو جانا خیال سے اتر جانا -

چتھڑے لگنا - نہایت مفلس ہو جانا پرانے اور بوسیدہ کپڑے پہننے لگنا -

چت ہو جانا - کشتی مین پیٹھ جانا مات کھانا ہار جانا [illegible] بیہوش ہو جانا مر جانا -

چٹا پٹی ہو جانا - وبا و بیماری کا [illegible] خلقت کا مرنے لگنا کثرت سے موتین ہونا چیلا چلی ہونا -

چٹاخ چڑیا - حراف اور چالاک اور مکار عورت -

چٹ پٹ ہونا - فی الفور مر جانا جھٹکا نہ کھانا - جان صاحب - گرے دیکھے کہ پھر نہ لی کروٹ + کیسے لحظے مین ہو گئے چٹ پٹ -

چٹ بٹ ہو جانا - متفرقات مین صرف ہو جانا اٹھ جانا خرچ ہو جانا

چٹخ جانا - صحیح - چٹک جانا - جدا ہونا الگ ہونا درز پڑ جانا طبیعت مین رنج آجانا -

چٹ کر جانا - کھا جانا نگل جانا ہضم کر جانا اڑا جانا ضایع کر دینا

چٹکلا چھوڑنا - گپ اڑانا کوئی نئی بات دل سے گڑھ کر بیان کرنا

چٹکی لگانا - چٹکی کے ذریعہ سے کیسی جیب کو کتر کر مال اڑا لینا

چٹکی لینا - چٹکی بھرنا - انگلیون کی دونون پوروون سے کیسکے جسم کے گوشت کو [illegible]

چٹکیون مین اُڑانا - کسیکی بات کو ہنسی مین ٹال دینا کچھ پروا نکرنا کسی کام کو بہت جلد کر لینا - داغ - اُڑایا جیسا تو نے چٹکیون مین اسکو ای قاتل + یہ زخم دل بھی ہنسکر منھ چڑھاتا ہی نمکدان کا سحر - پھولون کے دل سے پوچھیے بلبل کے زمزمے غنچون نے چٹکیون مین اُڑایا تو کیا ہوا -

چٹکی مین کام کرنا - بہت جلد اشارے مین کام کرنا - بیت
غیب سے امداد ہو جاتی ہی جب + آدمی چٹکی مین کر لیتا ہی کام -

چٹنی کر جانا - جلدی سے نگل جانا آسانی کھا جانا جلد خرچ کر دینا -

چٹنی کر ڈالنا - پیس ڈالنا چورا چورا کر دینا -

چٹنی ہو جانا - بہت جلد خرچ ہو جانا - فی الفور ختم ہو جانا -

چیٹھا باندھنا - تکدمہ کرنا اندازہ کرنا تخمینہ کرنا -

چیٹھا بانٹنا - نوکرون کی تنخواہ تقسیم کرنا -

چٹے بٹے لڑانا - ادھر اُدھر کی باتین بناکر کام نکالنا لگائی بجھائی کرنا -

چٹی بھرنا - جبر نقصان دینا - ڈنڈ بھگتنا -

چت چور - دلربا معشوق جو کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرے - یار جانی ہوے ہین دشمن جان + لیگئے دل وہ دلربا چت چور

چٹکی مین - بہت جلد - فی الفور آناً فاناً -

چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہی - موٹا تازہ ہی سرخ و سپید بنا ہوا ہی لال انگارہ ہو رہا ہی -

جیم پارسی با جیم پارسی

چچا بنانا - ٹھیک بنانا درست کرنا سزا دینا -

چچڑی ہو کر چمٹنا - جونک کی طرح چمٹ جانا پیچھے جھاڑ کر پیچھے پڑنا کسی کام کے سر ہو جانا ہمہ تن مصروف ہونا -

جیم پارسی با راے

چراغ بتی کرنا - کسی مزار یا مندر پر چراغ جلانا -

چراغ بڑھانا - چراغ بجھانا گل کرنا ٹھنڈا کرنا -

چراغ پا ہونا - گھوڑے کا پچھلے پانون پر کھڑا ہو جانا الف ہو جانا خفا ہونا چین بچین ہونا -

چراغ ٹھنڈا ہونا - چراغ گل ہو جانا بجھ جانا - صفدر فوقانی ایک ہی دم میں اُجڑ جائیگا باغ + گل کا ہو جائیگا جب ٹھنڈا چراغ -

چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - ؎ چراغ جلتا ہی پر وقت شام جلتا ہی + ہمارا یہ دل سوزان مدام جلتا ہی -

چراغ رخصت ہونا - دیا گل ہونا چراغ ٹھنڈا ہونا -

چراغ سحری ہونا - صبح کا چراغ ہونا قریب المرگ ہونا مرنے کو تیار ہونا کوئی دم کا مہمان ہونا - میر - ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے + کیا یار بھروسا ہی چراغ سحری کا -

چراغ سے چراغ جلانا - ایک شخص سے دوسرے کو فائدہ پہونچانا فیض پہونچانا -

چراغ کے نیچے اندھیرا - وہ شخص جو باہر کے لوگون کا انصاف کرے اور اُسکے گھر مین صریح ظلم ہوتا ہو -

چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت جستجو کرنا از حد تلاش کرنا تمام زمانہ چھان مارنا تجسس تلاش کا حق ادا کرنا - مولانا اکبر لاہوری - گل نہ آئیگا کوئی تجھسا نظر + باغ کو ڈھونڈین اگر لیکر چراغ -

چراغ مین بتی پڑنا - شام کا وقت ہونا -

چراغ کا ہنسنا - چراغ کا شرر افشان ہونا - داغ - ہین جو شہید ہون لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہی میرے مزار پر -

چراغ ہو جانا - چراغ روشن ہو جانا جل جانا آگ لگ جانا - بجھ جانا - گل ہو جانا - نسیم - جس گھر مین ہو گل چراغ ہو جائے جس کف مین ہو گل وہ داغ ہو جاے -

چرانا - مویشی کو چارہ کھلانا گھانس چرانا -

چُرانا - چوری کرنا کسی کا مال چوری سے لے لینا - مؤلف - مرے دل کو دلبر چرا لیگئے ہین + جو صبر و سکون تھا اُٹھا لیگئے ہین -

چرانا - بکسر اول کسیکی بات کو ہنسی مین اُڑانا زبانی بات یا کسی عضو کو جنبش دیکر

چرب بانی کرنا - چکنی چپڑی باتین کرنا چاپلوسی و خوشامد سے کام نکالنا -

چرب ہو جانا - ہشیار ہونا خبردار ہونا -

چربانک ہونا - تیز و طرار ہونا گستاخ و شوخ چشم ہونا -

چر جانا - کھا جانا نگل جانا ہضم کر جانا -

چرچا کرنا - مشہور کرنا سب کو سنا دینا -

چرخہ پونی کرنا - سوت کاتنا -

چرخہ ہو جانا - ضعیف ہو جانا لاغر ہو جانا بدن پر ماس نہ رہنا -

چرخ چڑھانا - تیز کرنا برتنوں کو خراط پر چڑھا کر صفائی دینا -

چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا - عیاری کرنا عجائب بات کرنا انوکھا کام کرنا - صفدر رامپوری - چرخ سے توڑکے مہتاب و سہا لاتی ہون + کام بگڑے ہوے دم بھر مین بنا لاتی ہون -

چرخے کی مال ہونا - چرخے کا تاگا ہونا لاغر و دبلا ہونا کمزور ہونا پتلا بدن مصیبت زدہ ہونا آفت رسیدہ سرگشتہ و حیران ہونا - نظیر -

بیسہ ہی رنگ روپ ہی بیسا جمال ہی + بیسا نہو تو آدمی چرخے کی مال ہی -

چُرغم چُرغم کرنا - کانا پھوسی کرنا گھسر پھسر کرنا -

چرک ڈھانکس مین رہنا - کسی نکسی بیماری مین مبتلا رہنا ہمیشہ ماندہ رہنا

چڑچڑا ہو جانا - بیماری کے سبب بدمزاج ہو جانا مزاج بگڑ جانا -

چڑھاوے پڑھاوے دینا - تعریف کرنا تعریف کرکے اپنا مطلب نکالنا

چڑھنا - پستی سے بلندی پر پہونچنا جوان ہونا دولت مند ہونا -

چڑھانا - پستی سے بلندی پر لیجانا تعریف کرنا سراہنا عہدہ بڑھانا

چراغ بتی کا وقت - شام کا وقت جب چراغ جلایا جاتا ہی -

چڑھا چاند - مہینے کا شروع پہلا ہفتہ چڑھے چاندکا - ذوق - جھومر کا نظر سر پہ تیرے اب تو بڑا چاند + تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند

چڑھے چاک چاہو جو آتار لو - یعنے کمھار کا چاک پھر رہا ہی جو برتن چاہو آتار لو کام جاری ہی جو کام چاہو سو کرو -

چراغ جلے - شام کے وقت چراغ جلنے کے وقت - حکیم محمد انور لاہوری - نکلے سورج تو حق کو یاد کرو + رکھو سجدے میں سر چراغ جلے کر عبادت مین روشن اپنا نام + کہ ترا سب کے گھر چراغ جلے

چراغ سے چراغ جلتا ہی - ایک کو دوسرے سے فیض پہونچتا ہی -

جیم فارسی با سین

چسکا پڑنا - چسکا لگنا - چسکا ہو جانا - ذائقہ منہ کو لگنا مزہ پڑ جانا عادت ہو جانا لت پڑ جانا - مولانا اکبر - بیخودی مین چاٹتا رہتا ہی اپنے آپ ہونٹھ + اس لب شیرین کا جس بیخود کو چسکا پڑ گیا - جرأت - میٹھے میٹھے آپ سے کر بیٹھتا ہون کچھ گناہ + پا نون پڑنے کا جو اسکے مجھکو چسکا ہو گیا + ؎ چسکا ترے لبون کا جو شیرین دہن لگا + ہونٹھ اپنے چاٹنے کو عقیق یمن لگا -

جیم فارسی با شین

چشم و ابرو سے جان لینا - آنکھون سے دل کا منشا معلوم کر لینا - اشارہ سے دل کی بات سمجھ جانا -

چشم بد دور ہونا - دعائیہ جملہ ہی یعنے تجھکو کسی بد نظر کی نظر نہ لگے - ؎ چشم بد دور میری آنکھون مین + تم ہی بانکے ہو سارے بانکون مین -

چشم پوشی کرنا - ٹال جانا منھ پھیر لینا درگذر کرنا جانے دینا اغماض کرنا طرح دے جانا -

چشمک ہو جانا - آپس مین کچھ رنجش ہو جانا -

چشم نمائی کرنا - سرزنش کرنا جھڑکنا تنبیہ کرنا آنکھ دکھانا -

ذوق - بند آنکھیں کیے جاتا ہی کدھر تو کہ بجھے + ہی ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا -

چشم بیمار - متوالی آنکھیں خمار آلودہ آنکھیں -

چشم زخم - بد اثر نگاہ بد نظر جو کسیکو لگ جاے -

جیم پارسی با قاف

چقندر سا بن رہا ہی - سُرخ و سپید ہو رہا ہی لال انگارا بنا ہوا ہی - موٹا تازہ ہی -

جیم پارسی با کاف

چکانا - بھاؤ مقرر کرنا فیصلہ کرنا قرار پانا -

چکا چوندھ لگنا - خیرہ ہونا آنکھون کا بسبب زیادہ روشنی کے

چکر دینا - پھرانا حیران و پریشان کرنا گردش مین لانا - مؤلف - چرخ دکھلاتا ہی ہمکو کیسی کیسی گردشین + آسمان دیتا ہی کیسے کیسے چکر رات دن

چکر کھانا - پھرنا گھومنا پھیر کھانا آوارہ پھرنا مارے مارے پھرنا مثنوی - عارض تابان پہ بالا دیکھ کے + اُس مہ روشن کا ہالہ دیکھ کے + آدمی کی عقل چکر کھا گئی + دیکھتے ہی بیہوشی سی آگئی -

چکر لگانا - گشت کرنا گھومنا پھرنا - صفدر فوقانی - رہا کرتی ہی گردش مثل گردون رات دن ہمکو + ترے کوچہ مین صبح و شام ہم چکر لگاتے ہین -

چکر مکر لگانا - فریب دینا دھوکا دینا حیلہ حوالہ کرنا مکر کرنا -

چکر مین آنا - گردش مین آنا کسی مصیبت مین مبتلا ہونا گرفتار ہونا مولانا اکبر - نہ پھنسنا دام مین گیسو کے اکبر + خبردار اسکے چکر مین نہ آنا -

چکر مین ڈالنا - مغالطہ یا دھوکا دینا گمراہ کرنا کسی مصیبت مین گرفتار کرنا

چکما اُٹھانا - چکما کھانا - دم یا جال مین آجانا - شوق - یہین برا چکما کھا گئی افسوس + جو ترے جل مین آگئی افسوس -

چکما چلنا - فریب چلنا داؤن چلنا - ؎ راہ حق پر آنے کب دیتی ہی یہ دنیاے دون + چکما چل جاتا ہی جب انسان پہ اُس مکار کا

چکنا چپڑا رہنا - بنا سنورا رہنا عمدہ پوشاک صاف لباس پہنے رہنا

چکنا گھڑا - بے شرم بے غیرت بے حیا آدمی - شوق - ایسا بھی بے حیا نہین دیکھا + ایسا چکنا گھڑا نہین دیکھا -

چکنی چپڑی باتین کرنا - خوشامد تملق کی باتین کرنا دھوکے اور فریب کی باتین کرنا -

چکھنا- کھانے کا ذائقہ لینا مزا معلوم کرنا-
چکھانا- دوسرے شخص کو کوئی چیز کھلا کر ذائقہ معلوم کرنا-
چکھا چکھی کرنا- ہر ایک کھانے سے ذرا ذرا سا لیکر تھوڑا تھوڑا کھا کر پیٹ بھر لینا-
چکھیڈ ڈالنا- مال کو اُڑا دینا خرچ کر ڈالنا- [illegible] دل کی خوشی کے خاطر چکھیڈ ڈال مال دھن کو + گر مرد ہی تو عاشق کو کاڑی نر کھہ کفن کو-
چکھوتیان کرنا- چٹورپن کرنا بازار کی شیرینی کھانے کی عادت کرنا-
چکی پیسنا- ہر وقت دنیا کے کام دھندے مین پڑے رہنا- مؤلف - رات و دن آٹے دالے کی [illegible] ہی فکر + آدمی کو روز رہتا ہی یہ چکی پیسنا-
چکی چھونا- اناج پیسنے کے لیے چکی چلانا طول طویل قصہ چھیڑ بیٹھنا بحر طویل شروع کر دینا-
چکی کا پیسنا- نہایت محنت اور مشقت کا کام-

جیم فارسی با لام

چل اُٹھنا- خارش اُٹھنا کھجلی ہونا چھیڑ چھاڑ کرنا-
چل چل پڑنا- بیقراری ہونا بے انتظامی ہونا خرابی واقع ہونا
چل بسنا- مرنا انتقال کرنا کوچ کرنا- محمد انور لاہوری - چل بسے جو آدمی تھے کام کے + باقی انسان رہ گئے ہین نام کے-
چل پڑنا- روانہ ہونا شروع ہونا روان ہونا پانی وغیرہ کا تلوار چل پڑنا
چلتا کرنا- روانہ کرنا مار ڈالنا شروع کرنا کاربرآری کرنا تیز کرنا دھار رکھنا
چلتا ہوا- موثر کارگر تعویذ نقش درہم و دینار چلتا پرزہ چالاک فطرتی عیار-
چلتے بیل کو آر لگانا- کام کرتے کراتے آدمی کو ناحق تنگ کرنا دق کرنا-
چلتی گاڑی مین روڑا اٹکانا- جاری کام کو روک دینا- بنے بنائے کام مین خلل ڈالنا-
چلا چلا اُٹھنا- شور و فریاد کرنا غوغا کرنا-
چل جانا- مسک جانا پھٹ جانا- ــ عریان تنی کی شوخی سے دیوانگی مین مرا + مجنون کے دشت خار کا دامن بھی چل گیا
چلدینا- فوت ہونا مرجانا روانہ ہونا- مؤلف- سطرف سے ہی آدمی آیا + ہی اُسی سمت اُسکو چلدینا-
چلمین بھرنا- ذلیل کام کرنا لوگون کی چلمون پر آگ رکھنا خدمتگاری کرنا- ذوق- کہ تاب دل چلمون سے جو برق لاگ [illegible] + دوزخ بھی ہو تو ان کی چلمون پہ آگ رکھے-
چلن سے چلنا- کفایت شعاری کرنا خرچ کم کرنا- مؤلف- زمانہ مین ایسے چلن سے چلو + کہ ہو سب کے مطبوع خاطر وہ چال
چل نکلنا- روانہ ہوجانا- جاری ہوجانا پڑھنے مین حرف شناس ہو جانا کسی کام کرنے کے لائق ہونا ادب کی حد سے باہر پاؤن نکالنا- بے ادب ہونا گستاخ ہونا-
چلو چلو سادھنا- تھوڑا تھوڑا کر کے پینا تھوڑا تھوڑا کر کے بہت سا مال جمع کر لینا-
چلو لینا- منھ صاف کرنا کلی کرنا-
چلو مین اُلو ہونا- تھوڑی شراب پیکر مست ہو جانا- چلو بھر بھنگ پی کر بے خبر ہو جانا-
چلم چٹ- جسکو تمباکو پینے کی سخت عادت ہو ایک دم نہ نکلے
چلتا چھپر- وہ چھتری جو سایہ کے واسطے سر پر لگالیتے ہین-
چلو بھر پانی مین ڈوب مر- یہ محاورہ ایسے موقع پر بولتے ہین جب کسی سے نہایت خراب کام سرزد ہو اُسکو شرمندہ کرنے کے لیے کہتے ہین کہ تیرا جینا اب اچھا نہین ہی-
چلتا سمان- ضعیفی کا وقت اخیر عمر-
چلتی دوکان- وہ دوکان جو جاری ہو-
چلتے پھرتے نظر آؤ- دور ہو ہٹتے ہو- ہوا کھاؤ-
چل چلاؤ- روا روی کوچ عدم کی طرف چلا چلی ورد- سا تھا گو لگ رہا ہی چل چلاؤ + جب تلک بس چل سکے ساغر چلے-
چلتی ہوا سے لڑتی ہی- بڑی لڑنیوالی عورت ہی لڑائی مول لیتی ہی-
چل ہٹ- دور ہو مسخرے چل نگوڑے-

جیم پارسی با میم

چمار چودس مچانا- شور و غل کرنا غوغا مچانا جیسا کہ چمار چودس تہوار پر بڑے زور شور سے کرتے ہین-
چمپت ہونا- غائب ہونا گم ہو جانا مال مار کے بھاگ جانا
چمٹ جانا- کسی کے سر ہو جانا پیچھے سے نہ اُترنا-
چمچچڑ ہونا- جونک کی طرح چمٹ جانا- شوق- تیرا یہ جلا چلانے کے اُجڑ + کس قدر ہی نگوڑا چمچچڑ-
چمڑی اُدھیڑنا چمڑا اُتارنا- سخت مار مارنا-
چمڑے کا جہاز چلانا- قرمساقی کا پیشہ کرنا بھڑوا بننا زنا کی کمائی کھانا-

چموٹا - بیوقوف احمق کوڑہ مغز اور وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترے کی دھار صاف کرتے ہیں -

چمچ چور - باورچی اور خانساماں -

چمک چاندنی - فاحشہ عورت جو ہر وقت عمدہ لباس پہنے رہے

جیم فارسی با نون

چنان چنین کرنا - باریکیاں چھانٹنا نکتہ چینیاں کرنا نقص نکالنا - عیب نکالنا تکرار اور بحث کرنا -

چنان چنین ہونا - تکرار ہونا بحث ہونا - ؎ چنی تو نے اونچا جو اک مہ جبین ہے + ستاروں میں کیا کیا چنان و چنین ہے -

چنچنے لگ جانا - خارش لگ جانا یہ ایک بیماری بچوں کو ہوتی ہے کہ نازک مقام میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں اور مقعد میں خارش ہوتی ہے -

چندیہ پر ایک بال نہ چھوڑنا - سر کے بال اُکھاڑ ڈالنا سر مونڈ دینا مفلس و محتاج کر دینا - نادار کر دینا -

چنگا بنانا - ٹھیک بنانا درست کر دینا -

چنگاری ڈالنا - آگ لگانا دو شخصوں کو آپس میں لڑا دینا فساد برپا کر دینا -

چندے آفتاب چندے مہتاب - نہایت خوبصورت نہایت حسین چاند سورج کی ایسی صورت -

چنے سے بھن رہے ہیں - لوگ پڑ پڑ مر رہے ہیں کیسا زور کا بخار چڑھتا ہے -

جیم فارسی با واو

چوپٹ کر دینا - اجاڑ کر دینا ویران کر دینا لکھا پڑھا بھول جانا چولھا سرد کر دینا -

چوتیا بنانا - مسخرہ بنانا احمق بنانا -

چوتڑ پیٹنا - افسوس کرنا یا خوش ہونا خوشی کی حالت میں چوتڑ بجانا -

چوتڑ دکھانا چوتڑوں پر کھانا - لڑائی سے بھاگ جانا پیٹھ دکھانا

چوتڑ دھلانا - کسی بچہ کو استنجا کرانا -

چوتڑوں میں پیار کرنا - جل دینا فریب دینا دھوکا دینا -

چوتڑوں سے کان گانٹھنا چوتڑوں سے سپاری توڑنا - انوکھی بات کرنا جس پر کوئی اعتبار نہ کرے آسمان کے تارے توڑنا

چوتڑوں کا لہو مرنا - ایک جگہ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا اُٹھنے کو دل نہ چاہنا بیٹھے ہی رہنا -

چوتڑوں کے بل بیٹھ جانا - اُٹھنے سے عاری ہو جانا سست و کاہل ہو جانا

چوتڑیوں چلنا - بچوں کا چوتڑ گھسیٹ کر چلنا -

چوٹ آنا - ضرب آنا آوازہ کسنا طعن و طنز کی بات کہنا منھ آنا -

چوٹ بچانا - کسی چوٹ سے اپنے آپ کو بچانا -

چوٹ چلنا - رمز اور کنایہ میں کسی کو برا بولنا - طنز آمیز باتیں کرنا

قطعہ از مؤلف - چوٹیں چلتی ہیں علیٰ مجلس میں + رو برو جب رقیب آتا ہے + رمز میں اور کبھی کنایہ میں + چوٹیں مجھپر وہی چلاتا ہے -

چوٹ کرنا - حملہ کرنا داؤں کرنا صدمہ پہونچانا کاٹنا ڈنک مارنا ڈسنا جادو کرنا طنز و رمز کرنا - دوہرہ - جیتوں میں جادو بھرا کرے لاکھ میں چوٹ + کتنے ہی گھائل ہوئے کتنے ہی گئے لوٹ -

چوٹی کا - اوپر کا پہلا سرے کا نہایت عمدہ -

چوٹی والا - سر والا آسیب جن -

چوچی پیتا - دودھ پیتا بچہ نادان احمق -

چوراسی بھوگنا - چوراسی لاکھ جون یعنی قالبوں میں جانا اپنے کیے کی سزا پانا

چور پڑنا - چور کا چوری کرنا -

چور کی داڑھی میں تنکا - ایک بار کئی آدمی چوری کی علت میں پکڑے گئے معلوم نہ تھا کہ چور کون ہے قاضی نے کہا کہ ہمنے پہچان لیا چور وہی ہے جسکی داڑھی میں تنکا ہے چور ادھر سے منھ پھیر کر ڈاڑھی جھاڑنے لگا فوراً پکڑا گیا - اُس روز سے یہ مثل مشہور ہے یعنی چور چھپا نہیں رہتا -

چوری کا گڑ میٹھا - مفت کا مال مزے دار ہوتا ہے -

چوڑا ہو جانا - تباہ و برباد ہو جانا دوالہ نکل جانا -

چوڑیاں پہنانا - بیوہ عورت کا دوسرا نکاح کر دینا -

چوڑیاں پہننا - مرد سے نامردی کے کام سرزد ہونا سست و کاہل ہونا

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا - عورت کا بیوہ ہو جانا خاوند کا برا مانگنا رنگین - گر کہیں گی مجھسے کچھ منھ پھوڑ کر باجی تو پھر + ٹھنڈی کر ڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں -

چوکا برتن کرنا - کھانا پکانے کے لیے زمین صاف کرنا برتن مانجھنا

چوکڑی بھول جانا - شکاری کے ڈھکے مارے ہرن کو چوکڑی لگانا فراموش ہو جانا گھبرا جانا حواس باختہ ہو جانا - نظیر - غزال چوکڑی بھولے ہرن گرے چوپٹ + بھرے جو اپنی گلی میں کبھی وہ شوخ کلنگ -

چوکی بٹھانا - جادو کرنا پہرہ بٹھا دینا مؤکل تعینات کرنا -

چوکی مارنا - محصول کی چوری کرنا -

چوکی میں رکھنا - حراست و حفاظت میں رکھنا -

چولا چھوڑنا۔ جسم چھوڑنا۔ مر جانا۔
چولھا پھونکنا۔ اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا آگ جلانا۔
چولین اُکھڑ جانا۔ چولین ڈھیلی ہوجانا۔ سست ہوجانا تھک جانا ضعیف ہو جانا۔
چومکھا لڑنا۔ چار طرف لڑائی قائم رکھنا ہر ایک حریف کو جواب دینا۔
چونا لگانا۔ زک دینا مغلوب کرنا۔
چونپ ہونا۔ ضد ہونا بیر اور حسد ہونا۔
چونڈا دھولا ہونا۔ چونڈا سپید ہونا۔ بوڑھا ہونا بال سفید ہونا
چونڈا نوچنا۔ پیچھے پڑ جانا سر ہونا لڑنا۔
چون کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا آٹا کر دینا۔
چون نکرنا۔ عذر نکرنا انکار نکرنا۔
چون و چرا کرنا۔ تکرار کرنا حجت لانا۔ قطعہ از مؤلف۔
حکم مین اُس خدائے اکبر کے + عذر شاہ و گدا نہین کرتا + کوئی سر پھیرتا نہین ہرگز + کوئی چون و چرا نہین کرتا۔
چون ہوجانا۔ پس جانا۔ آٹا ہوجانا۔
چونی بھوسی کھاکر گذارہ کرنا۔ تنگی سے گذارہ کرنا مفلسی کی حالت مین زندگی کرنا۔
چوٹ پر چوٹ۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ قطعہ از مؤلف۔ آدمی اس سرائے دنیا مین + روز صدمے نئے اٹھاتا ہی دیکھتا غم پہ غم ہی یہ ہر روز + چوٹ پر چوٹ روز کھاتا ہی۔
چوٹی کی بات۔ اعلے درجہ کی بات عمدہ کلام۔
چودھوین رات کا چاند۔ پورا چاند نہایت خوبصورت و حسین و جمیل آدمی۔ صفدر فوقانی۔ ترے حسن سے مہر ہی منفعل + خجل چاند ہی چودھوین رات کا۔
چوتیا شہید۔ وہ آدمی جو کسی عورت کے عشق مین اپنا گھر بار برباد اور مال تلف کردیوے کسی لائق نہ رہے۔
چوزہ باز۔ وہ عمر رسیدہ عورت جو نوعمر مرد کی خواہشمند ہو۔
چومنے کے لائق۔ پیار کرنے کے لائق بچہ لڑکا۔
چور محل۔ پوشیدہ کمرہ اور پوشیدہ مکان جہان ہر کوئی نہ جاسکے۔
چو لادی کھد لئے ہین۔ کنوین کھد لئے ہین بڑے بڑے فساد ڈالے ہین۔
چودہ بد پاندھان۔ چودہ علم پڑھا ہوا عالم۔
چوراہے مین۔ سب کے سامنے سب کے روبرو سر بازار علانیہ کھلم کھلا۔

چوبیچ سنبھالو۔ منھ بند کرو زبان کو روکو۔
چوہے کا بِل ڈھونڈھتے پھروگے۔ چوہے کا سوراخ ڈھونڈھتے پھروگے چھپنے کے لیے کوئی جگہ نہ ملیگی۔
چوسٹھ گھڑی۔ تمام دن اور رات آٹھ پہر۔
چولہے کی ٹھیکری۔ زن فاحشہ کسبن عورت اور ہر ایک چیز جو بقدر ہو
چوری اور سینہ زوری۔ چڑانا اور دھمکانا۔
چوری چوری۔ پوشیدہ طور پر۔

جیم پارسی با ہا ے

چھاپا مارنا۔ دشمن پر رات کیوقت حملہ کرنا شبخون مارنا کسیکا مال مفت مار لینا
چھاجلے مین چھپ جانا۔ مشہور ہوجانا رسوا ہونا۔
چھاتیان چڑھنا۔ دودھ بھر جانا بسبب نہ پینے دودھ بچہ کے۔
چھاتی اُمنڈنا چھاتی بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔
چھاتی بھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہوجانا۔
چھاتی پر آن چڑھنا۔ مارنے کو مستعد ہونا۔ ذوق۔ مین نے جب دیکھا نہ تو اُس ابرو کا خیال + لیکے خنجر مری چھاتی پہ وہین آن چڑھا
چھاتی پر پتھر رکھنا۔ کسی مصیبت پر صبر کرنا دم نمارنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ بت سنگین دل اپنا ہمیہ لاکھون ظلم کرتا ہی + عجب ہی کہ ہم چھاتی پہ پتھر رکھے بیٹھے ہین۔
چھاتی پہ جم بنکر ہو بیٹھنا۔ ہر وقت موجود رہنا ایک دم کہین جانا۔
چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ نہایت رنج ہونا قلق ہونا۔ حکیم انور لاہوری۔ یاد آتی ہین جب تری زلفین + اپنی چھاتی پہ سانپ لوٹتا ہی
چھاتی پر مونگ دلنا۔ کسیکے سامنے ایسی حرکتین کرنا جنسے اُسکو سخت رنج ہو غیرت دلانا ستانا رنج پہونچانا جلانا۔ مؤلف۔ غیر کے ساتھ جب نکلتے ہو۔ میری چھاتی پہ مونگ دلتے ہو + تیش ملتے ہو دکھاکر ہمین غیرون کے گلے سے + کیا فائدہ چھاتی پہ مرے مونگ دلے سے۔
چھاتی پکڑ کر رہ جانا۔ نہایت غم کرنا دل پر صدمہ جھیلنا۔
چھاتی پکنا۔ دُکھیا ہونا غمگین ہونا چھاتی مین زخم ہوجانا۔
چھاتی پھٹنا۔ دل دکھنا ناگوار گزرنا بُرا معلوم ہونا۔
چھاتی پہ بال ہونا۔ صاحب ہمت و جرأت و حوصلہ ہونا۔
چھاتی پیٹنا۔ چھاتی کوٹنا۔ ماتم کرنا غم کرنا۔ مؤلف۔ زندہ ہونے کا نہین جو مرچکا + پھر ضرورت کیا ہی چھاتی کوٹنا۔
چھاتی تلے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا۔
چھاتی ٹھوکنا۔ اعتبار ہونا بھروسا ہونا۔

چھاتی ٹھنڈی کرنا- خوش کرنا آرام دینا- مؤلف- گرمیان
دکھلا کے ہم سے روز و شب- غیر کی کرتے ہو ٹھنڈی چھاتیان
چھاتی جلانا- چھاتی سلگانا- تکلیف دینا- ستانا رنج
پہونچانا دق کرنا دکھیا کرنا-
چھاتی جلنا- دلبر کری معلوم ہونا ناگوار گزرنا-
چھاتی چھلنی ہوجانا- چھاتی مین چھید ہونا کمال رنج پہونچنا
چھاتی دبانا- بچہ کا دودھ پینا چھاتی منھ مین لینا-
چھاتی دھڑکنا- جی کا ہلنا ڈرنا خوف کرنا-
چھاتی دینا- بچہ کو دودھ پلانا اُسکے منھ مین چھاتی دینا-
چھاتی سراہنا- کسی کے دل و جگر و حوصلہ کی تعریف کرنا ۵ ای لالہ گو
فلک نے دیکے تجھکو چار داغ + چھاتی مری سراہیے اک دل ہزار داغ-
چھاتی سے لگانا- نہایت درجہ کا پیار کرنا- نظیر- ان خوشامد
کی سبب چھاتی لگا لیتی ہی + دادی نانی بھی خوشامد سے دعا دیتی ہی-
چھاتی کرنا- فیاضی کرنا حوصلہ و عالی ہمتی کرنا-
چھاتی کے کواڑ پھٹنا- دل مین حسد پیدا ہونا کسی دولتمند
و آسودہ حال کو دیکھکر جلنا-
چھاتی نکالکر چلنا- چھاتی اُبھار کر چلنا- اترانا گھمنڈ کرنا-
چھاجون پانی برسنا- سخت بارش ہونا-
چھان بین کرنا- دیکھ بھال کرنا تلاش کرنا غور کرنا عمیق نظر سے دیکھنا
چھان مارنا- چھان ڈالنا- خوب تلاش کرنا-
چھاونی چھانا- پردیس مین مدت تک رہنا- نظیر- ہی جنکی سیج
سونی اور خالی چارپائی + رو رو ام سخون نے ہر دم یہ بات ہی گائی
پردیس نے ہماری ایکی بھی سدھ بھلائی + ایکی بھی چھاونی
جا پردیس ہی مین چھائی -
چھایا مین آجانا- جن بھوت کا آسیب ہوجانا-
چھپر پر پھونس نہ ہونا- مفلس و محتاج ہونا-
چھپر پر رکھنا- الگ رکھنا بالائے طاق رکھنا-
چھپر پھاڑ کر ملنا- بے وسیلے رزق ملنا جس جگہ سے امید نہو ملجانا
چھپر ٹوٹ پڑنا- کسی ناگہانی آفت مین مبتلا ہونا-
چھپر رکھنا- کسی کے سر پر احسان کا بار رکھدینا-
چھت بندھنا- بادلون کا ہجوم ہونا ابر چھایا رہنا-
چھٹنکی لگانا- جلد بیار و چمکر چھوٹنا کا فور ہونا-
چھٹی کا دودھ یاد آنا- کسی مصیبت کے وقت بچپن کا وقت
یاد آنا دلیری و جرأت جاتی رہنا گھبرا جانا- امیر- جانب میکدہ
گیا وہ ستم ایجاد آیا + میکشو دودھ چھٹی کا جو تھین یاد آیا-
چھٹی کا رچنا- بچپن سے امیر باپ دادے سے امیر-
چھٹی کا کھایا پیا نکالنا- کیکو ایسا مارنا یا اُس سے سخت کام
لینا کہ چھٹی کا کھایا پیا اُسکا نکل جاوے-
چھٹی کا کھایا پیا نکل جانا- نہایت کمزور ہونا بہت سے دست آجانا
چھچھوندر چھوڑنا- لڑائی کرادینا فساد ڈلوا دینا-
چھچھو مین گذرنا- عیش و عشرت مین زندگی بسر ہونا-
چھدام اُتارنا- گلہ اُتارنا بوجھ اُتارنا-
چھدا رکھنا- الزام رکھنا تہمت رکھنا متہم کرنا-
چھڑ اُڑانا- نشہ پینے والا مدک وغیرہ پینے والا-
چھڑا چلنا- آپس مین ہنسی کرنا ملکے نشہ پینا-
چہرہ اُتر جانا- غم کی حالت مین ہونا اُداس ہونا-
چہرہ پر مہتاب چھوٹنا- زرد چہرہ ہوجانا ہوائیان اُڑنا نہایت
رنج ہونا- صفدر رامپوری- مضطرب جو ہوا اول بیتاب
چہرہ پر چھوٹنے لگی مہتاب-
چہرہ کی لینا- اپنے منھ کو بگاڑ کر دوسرے کیطرف دیکھنا منھ بنانا چڑانا
چہرہ لکھنا- کسی کی تصویر اُتارنا حلیہ لکھنا-
چہرہ ہونا- نوکر ہوجانا حلیہ تحریر ہوجانا-
چھری پھیرنا- ذبح کرنا حلال کرنا ظلم کرنا ستانا رنج دینا- ذوق ذبح
کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر + تم چھری پھیر ہی دو نام خدا کا لیکر
چھری تیز ہونا- ظلم پر ظلم ہونا ستایا جانا- مرزا- سیج ہی چھری
غریب پہ ہوتی ہی سہل تیز + چھیڑا صبا نے زلف کو مجھپر عتاب ہی-
چھری چلنا- لڑائی ہونا ذبح ہونا مارا جانا قتل ہونا- غنی میرزا پوری
نگاہ یاس کی جبدم چھری چلی دم نزع + تڑپ گئے وہ غنی مرغ
نیم جان کی طرح-
چھری کٹاری ہونا- لڑائی کرنا دشمنی کرنا- جرأت- اسکی
مژگان کا تھا جہان مذکور + بات مین وان چھری کٹاری تھی-
چھریون کا غسل دینا- ذبح کرنا چھری مارنا-
چھکڑا ہوجانا- بڈھا ہوجانا نکما ہوجانا چل نسکنا بوجھل ہوجانا-
چھکے چھوٹ جانا- کوئی تدبیر نہ بن پڑنا اوسان خطا ہوجانا حواس باختہ ہوجانا-
چھکے چھوٹ جانا- ہوش و حواس جاتے رہنا-
چھلا کر دینا- گندہ پانی کھڑا ہونے کے لیے زمین مین گڈھا کھود دینا

چھل بٹون مین آنا- فریب اور دھو کے مین آنا-
چھل بٹے دینا- فریب دینا دھوکا دینا-
چھل پلانا- سقہ کا بازار مین کھڑے ہوکر پانی پلانا-
چہل پہل ہونا- رونق و آبادی ہونا-
چہل قدمی کرنا- ٹہلنا ہوا کھانا- ذوق- خانۂ ہستی کا اپنے
صحن ہو دست عدم + روز کر لیجیے چہل قدمی مگر رخصت نہین-
چھلنی مین ڈالکر چھاج اُڑانا- چھوٹی بات کو بڑی کر دینا بدنام
کرنا رسوا کرنا بات کا بتنگڑ بنا دینا-
چھلنی ہو جانا- بہت سے سوراخ ہو جانا- نظیر- بارش کی
حالت مین- جنکے نئے نئے تھے مکان اور محل سراے + اُنکی
چھتین ٹپکتی ہین چھلنی ہو جا بجا-
چھوت جھاڑنا- ٹوٹکے سے دُکھتی آنکھون کی لالی کو دور کرنا-
نظر بد کو دفع کرنا-
چھوت ہونا- چھوا جانا ناپاک ہونا بگڑ جانا-
چھوٹا استنجا کرنا- پیشاب کر کے مٹی کے ڈھیلے سے بدن خشک کرنا
چھوٹ پڑنا- عکس پڑنا سایہ پڑنا- ؎ چھوٹ اسکے لعل لب
کی جو پیمانے مین پڑی + دھوکا ہوا شراب کا لعل مذاب کا-
چھوٹ لڑنا- آپس مین گالیان لڑنا-
چھوچھہ اُڑانا- ٹکڑے ٹکڑے کرنا کھال اُدھیڑنا-
چھو چھو بنانا- احمق بنانا ہنسی اُڑانا-
چھو چھو بنّا- غائب ہونا گم ہونا چلدینا-
چھو ہو جانا- کافور ہو جانا کہیں نظر نہ آنا-
چھٹی پلانا لادنا- اپنا بوجھ سر پر لیکر سفر کو چلدینا-
چھینٹا دینا- پانی سے کسی چیز کو تر کرنا دم دھوکا دینا- بحر-
یہ کیا باعث جو تمنے ترک کی اے بحر مینخواری + کسی واعظ نے کیا
چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا-
چھینٹون مین آنا- دم دھوکے مین آجانا-
چھینٹا پلانا- چنڈو پلانا-
چھوٹا منھ بڑی بات- جو بات کسی کے کہنے کے لائق نہو اور وہ
زبان پر لانا چاہے تو یہ محاورہ بولا جاتا ہے- قطعہ از مؤلف
نبی کے جانشین برحق تھے سارے + باعزاز و باجماع و باثبات +
کرے ناحق جو اُسمین حرف گیری + کوئی احمق کوئی کم ظرف کم ذات
مناسب فی الحقیقت کہہ ہو اُسکو + کہ اُسکا چھوٹا منھ ہے اور بڑی بات

چھوٹی اُمت- کمینے لوگ رذیل قوم نائی دھوبی وغیرہ-
چھاتی دہر- بہادر آدمی دلاور صاحب ہمت-
چھاتی کا پتھر- جس شخص کو انسان اپنی آنکھ سے دیکھ نسکے اور
وہ ہر وقت پاس ہو-
چھیڑ چھاڑ- ناز و انداز مذاق کی باتین لڑائی کی ابتدا-
چہلے کی بھینس- وہ بھینس جو کیچڑ مین رہنا پسند کرے- موٹا
اور سست اور کاہل آدمی-
چھڑے چھٹانک- مجرد تن تنہا اکیلا آدمی-
چھٹے ہوے ہین- بڑے شہدے بدمعاش ہین-
چہ میگوئیان- چیستان معمے کی باتین رمز و کنایہ کی تقریرین-
شوق- ہمکو بھاتے نہین ہین ایسے طور + یہ چہ میگوئیان ہین کہین اور
چھری تلے دم لو- ٹھہرو صبر کرو برداشت کرو ذرا دم لو- شوق-
آتے جاتے ہین لوگ ٹھہرو لو + جلدی کیا ہے چھری تلے دم لو-
چھٹیا چھٹیسی- نہایت مکار فطرتی چالباز-
چُھٹ بھیّے- نوکر چاکر ادنے درجے کے کمینے-
چھٹے چھ ماہے- کبھی کبھی گاہے گاہے-
چھری بند بھائی- قصائی- قصاب- بوچڑ-
چھوٹے بڑے- امیر غریب ادنی اعلی خرد و کلان صغیر و کبیر-
چھوٹے دل کا آدمی- ممسک بخیل و کم حوصلہ-
چھوٹے کپڑے- چولی- انگیا- سینہ بند وغیرہ- شوق-
ہاتھ پائی مین ہانپتے جانا + چھوٹے کپڑون کو ڈھانپتے جانا-
چھوئی موئی- ایک قسم کا نازک پودا ہے جو چھونے سے کمہلا
جاتا ہے اور نازک مزاج آدمی-

جیم پارسی بایاے

چلیپا کھانا- جیب لگ جانا خراب ہو جانا بگڑ جانا ٹکما ہو جانا-
جیت کھیلنا- پھاگ کھیلنا رنگ رلیان مچانا-
جیت مکوڑے کاڑھنا- بدخطی کرنا لکیرین کھینچنا-
چیتھڑے بکھیرنا- بار بار کر دھجیان اڑانا درست کرنا ٹھیک بنانا
چیخم چاگ مچانا- چیخم دھاڑ مچانا- شور مچانا- غل مچانا-
اونچی آواز سے بولنا-
چیٹک ہونا- عشق ہونا- شوق ہونا- خیال ہونا-
چیرے والا- جسنے سرخ پگڑی باندھی ہو اور دہلی مین قلعہ معلی کے
ایک طبیب کا خطاب تھا جسکو چیرا باندھکر شاہی دربار مین جانے کی اجازت تھی

چیل جھپٹا کرنا- کسی سے کوئی چیز چیل کیطرح جھپٹا مار کر اڑا لیجانا-
چیل کیطرح منڈلاتے پھرنا- جستجو کرتے پھرنا بیتاب پھرنا. بیقراری کی حالت مین پھرنا-
چین بجبین ہونا- ترش و ناراض رنجیدہ خفا ہونا- داغ - برہم اُسسے کیون تو نے کیا چھیڑکے پھر زلف + ای دل وہ ابھی چین بجبین ہو ہی چکا تھا-
چین بلانا- شکست دینا مات دینا ہرا دینا-
چیت کرنا- عیش کرنا آرام مین رہنا-
چیونٹیان لگنا- بدن مین سے دھوپ کی تیزی یا کسی بیماری سے جنگاریان نکلنے لگنا-
چیل کا موت- نایاب و کمیاب چیز-
چیل ڈانگر- طویل قد لمبا آدمی-
چیونٹی کے پر نکلے ہین- جب چیونٹی کے پر نکلتے ہین تو اُسکے مرنے کے دن قریب آجاتے ہین- اسی طرح جب کم ظرف آدمی بہت شیخی اور گھمنڈ کرنے لگتا ہی تو اُسکے زوال کے دن شروع ہوجاتے ہین- امداد علی بحر- کسکے گلبرگ لب شیرین پہ سبزہ آگیا + چیونٹی کے یہ پر نکالے ہین بسان عندلیب-
چیان سی- اُس کے چین کے برابر بہت چھوٹی سی بہت ذرا سی

پانچوین فصل

ادویات یعنے لغات متعلق طب کے بیان مین-

جیم فارسی با الف

چاول منگری- یہ ایک درخت کا پھل ہی جو اسلام آباد مشہور چاٹ گام ملک بنگال مین پیدا ہوتا ہی اور پھل ایک غلاف خاکستری مین ہوتا ہی مغز سیاہ رنگ اندر سے سفید مائل بزردی طبیعت گرم و خشک مصلح خون فاسد دافع جزام و جرب ہی روغن اسکا بھی نکالا جاتا ہی-
چاے- چاے مشہور چیز ہی چینی و ختائی و ہندی وغیرہ ملکون مین پیدا ہوتی ہی اگرچہ اس زمانہ مین اسکا استعمال عام و خاص مین ہی مگر کشمیری چاے بہت پیتے ہین میٹھی اور نمکین دو قسم کی پکائی جاتی ہی میٹھی مین بوقت جوش الایچی خرد و بادیان ختائی و دارچینی وغیرہ ڈالتے ہین اور مصری ملا کر پیتے ہین بعض اسمین کچا دودھ بھی شامل کر لیتے ہین اور نمکین چاے مین کشمیری بہت تکلف کرتے ہین دودھ بالائی مسکہ ڈالتے ہین جو نہایت لذیذ ہوجاتی

ہی- مزاج اسکا گرم و خشک ہی بعض سرد خشک کہتے ہین بسبب اسکے کہ یہ پیاس کو تسکین دیتی ہی سوزش باطن کو دفع کرتی ہی شراب کی مضرت کو دور کرتی ہی خون کو صفا کرتی ہی بدن کو طاقت دیتی ہی- دل کو راحت روح کو نشاط باہ کو امداد دیتی ہی ملطف مفتح معدہ و دماغ دافع خفقان و امراض دل رافع غم و الم و یرقان و استسقاء و بواسیر و حبس البول و تقطیر ہی اور بھی ہزارون اسکے کتابون مین لکھے ہین-

جیم فارسی با غین

چغد- بضم اول ایک مرغ ہی جو دن کو بسبب روشنی آفتاب اور ضعف باصرہ کے اڑ نہین سکتا ایک قسم اسمین سے بڑے جسم کی ہی اُسکو فارسی مین بوق اور بوم ہندی مین الو دوسری قسم سیاہ رنگ اسکو فارسی مین چغد ہندی مین چیلہ تیسری قسم بہت چھوٹا قمری کی مقدار پر ہی اسکو ہندی مین کھوسٹ بولتے ہین اسکے گوشت کھانے سے انسان احمق ہوجاتا ہی مگر اسکے گوشت کی راکھ سلس البول کو دور کرتی ہی خون اسکا آنکھون مین ڈالا جاے تو شبکوری کو دفع کرتا ہی-

جیم فارسی با لام

چلایا- یہ ایک گھانس خاکستری رنگ مائل بسیاہی چھوٹے سلغم کیطرح انگریزی مین اسکو جلپ کہتے ارض جدیدہ مین چلاپا ایک مقام کا نام ہی جہان وہ پہلے دستیاب ہوئی طبیعت اسکی گرم و خشک قوت مسہلہ اسمین نہایت غالب ہی ریوند کی طرح پرانے درد سر اور صرع اور پرانی کھانسی اور پرانی تپ اور درد گردہ و درد پشت و عرق النساء کو مفید ہی-

جیم فارسی با نون

چنبا- یہ ایک مشہور پھول ہی جو تین قسم کا ہوتا ہی ایک بسنتی دوسرا گلابی رنگ کا تیسرا سفید طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل دافع بلغم ہی بھوک کو قطع کرتا ہی امراض نزلہ کو مفید ہی-

جیم فارسی با واو

چوب حیات- یہ ایک لکڑی ہندی درخت کی ہی جو ایک طرح درخت بنارس گورکھپور و رہتاس مین ہوتا ہی اسکی لکڑی کے تخت و صندوق وغیرہ بناتے ہین رنگ اسکا خاکستری خالدار سیاہ ابری کیطرح ہوتا ہی اور قطع کرنے کے وقت عود ہندی کی طرح خوشبو آتی ہی پتے ارنڈ کے سے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہی ہیضہ کو بالخاصیت

ذکو روکتا ہی سانپ اور بچھو وغیرہ موذی جانور اسکی لکڑی کے پاس تک نہین آتے اگر آئین تو مر جائین -

چوب چینی - عربی مین اسکو خشب الصینی کہتے ہین یہ ایک جڑ گلابی رنگ تھوڑی میٹھی ہی گھانس اسکی زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی اور شاخین پتلی پتلی چین کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہی نمناک زمین اور چشمون کے کنارون پر طبیعت اسکی گرم اور تر ملطف مفتح و محلل و مرقق مصفی خون راحت بخش روح و ممد معاون حرارت غریزی و مقوی اعضاے رئیسہ معدہ و باہ و مدر بول و حیض ہی -

چوب چینی ختائی - یہ ایک گرہ دار لکڑی کدو کی شکل پر ہی پوست جوزی رنگ تیرہ مغز گلابی اور بادامی رنگ کوہستان ختا اور نیپال سے لاتے ہین خواص اسکے چوب چینی کی طرح اور طریق استعمال بھی اسی طرح ہی -

چولائی - یہ ایک گھانس اور ساگ ہی جو لوگون کے کھانے مین آتا ہی مزروعہ و خودرو دونون قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک اور بواسیر کا علاج -

آٹھوان باب

حاے حطی کے لغات کے ذکر مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان مین

حاے حطی باالف

حاشا - اسکے معنی پناہ کے ہین مگر کے معنی دیتا ہی جو کلمہ استثنا کا ہی اور کسی کام کے انکار کے وقت بولا جاتا ہی - مولانا جامی - ہے خلقے زہر سو در تماشا + ہمی گفتند حاشائم حاشا + کزین روے نکو بدکاری آید + وزین دلدار دل آزاری آید -

حالوما - ایک جنگلی گھانس کا نام ہی سرخ لبیا ہی ٹل جسکو سرخ مرد بھی کہتے ہین -

حاجب - پردہ دار و دربان و چوبدار اور ابرو اور ایک قسم کی ردیف جو قافیہ سے پہلے واقع ہو - ؎ نان بحاجت از سبب منع گدا یان مید ہی + حق سائل را چرا ظالم بدربان مید ہی -

حائب - بکسر ہمزہ گنہگار تقصیری ملزم -

حالب - دودھ دوہنے والا اور نام ایک رگ کا جو ران مین ہی -

حالوت - دوکان جسمین کوئی جنس رکھکر فروخت ہو -

حاجت - آرزو امید مراد ضرورت - حافظ - ارباب حاجتیم و زبان سوال نیست + در حضرت کریم تقاضا چہ حاجت ست -

حالت - کیفیت اور روداد حال کے زمانہ کی جو انسان پر گذر رہی ہو - صفدر مرزاپوری قانی - چہ چیز ہست ز دنیا نصیب نہادار + بغیر درد و غم و رنج و یاس و حالت زار -

حارث - بکسر راے شیر درندہ اور کھیتی کرنے والا اور نام ہشام کے بیٹے کا جو عرب کے بزرگون مین سے تھا -

حانث - گنہگار جسنے قسم کھاکر پھر وہی کام کیا -

حاجّ - بتشدید جیم عربی مین حج کرنے والا -

حاج - بتخفیف جیم وہ خاردار درخت جسکو اونٹ نہایت رغبت سے کھاتا ہی اور اسی پر ترنجبین آسمان سے برس کر جم جاتی ہی -

حاویج - تیسرا حرف واو گرم مصالحہ جو سالن پکاکر پیچھے ڈالا جاتا ہی -

حادّ - بتشدید دال تیز و تند -

حافِد - بکسر فاے یار دوست خدمتگار پوتا دھوتا داماد اور خسر -

حاسد - حسد کرنے والا کسی کے مال و دولت و جاہ و جلال دیکھکر جلنے والا ؎ دل خود ز بغض و حسد پاک دار + کہ رسوا نگردی بروز شمار -

حاصِد - بکسر صاد کھیتی کاٹنے والا -

حامد - تعریف کرنے والا اور نام نامی حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا - نعتیہ از مؤلف - اُسی کا نام نامی ہی محمد + لقب حامد ہی جسکا اور محمود -

حارّ - بتشدید راے گرم اور گرمی کرنے والا -

حاضر - جو شخص حضور مین ہو یعنے روبرو - ؎ بندگی کن بندگی کن بندگی + باش مثل بندہ حاضر در حضور -

حافِر - بکسر فا کنوان کھودنے والا اور سُم گھوڑے کا جمع اسکی حوافر -

حاسِر - بکسر سین جو بات کہتے کہتے رک جاے -

حاصِر - بکسر صاد کسی بات پر حصر کرنے والا ٹھہر جانے والا -

حاجِز - وہ چیز جو دو شخصون مین حجاب و مانع ہو اور نام ایک منزل کا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہی -

حارِس - بکسر راے صاحب حراست نگہبان پاسبان محافظ -

حارِص - حرص کرنے والا لالچی -

حامِض - ترش کھٹا ذایقہ مین -

حافظ - صاحب حفاظت نگہبان عربی مین اور فارسیون کی اصطلاح مین مغنی مطرب سرود کرنے والا اور تخلص خواجہ شمس الدین شیرازی

جنکا دیوان مشہور ہی اور وہ شخص جسکو تمام قرآن حفظ ہو - حافظ -
زچشم بد رخ خوب ترا خدا حافظ + کہ کرد حیلہ نکوئی بجاے ما حافظ -
حاق - بتشدید قاف ہر ایک چیز کا درمیانی حصہ -
حاذق - زیرک و دانا و استاد و لئیق -
حائک - سفید باف بافندہ جولاہا -
حامل - بردبار اُٹھانے والا بار کا -
حال - وہ زمانہ جو موجود ہو اور وہ کیفیت جو حال کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہو - حافظ - چراغ روے ترا شمع ماہ پروانہ + مرا ز حال تو با حال خویش پروانہ -
حائل - وہ تیسری چیز جو دو چیزون مین اُنکے اتفاق کی مانع ہو -
حاصل - فائدہ جو کسی چیز سے ملے - مؤلف - ہر انکہ داد بدنیا و اہل دنیا دل + بغیر ذلت و بیجا عملی نشد حاصل -
حاتم - بکسر تاے فوقانی ایک مشہور سخی کا نام ہی جسکے باپ کا نام عبداللہ بن سعد طائی تھا اور اہل فارس اپنے اشعار مین اس لفظ کو بفتح تاے فوقانی استعمال کرتے ہین - میرزا معز فطرت - سیر و غم بے نیاز از ہر دو عالم میشود + ہر کہ او طی وادی غم کرد حاتم میشود -
حام - نام پسر نوح علیہ السلام جو سیاہان کا باپ تھا -
حاتم اصم - ایک بزرگ ولی کا نام ہی -
حازم - دانا ہشیار و دور اندیش -
حاکم - حکومت کرنے والا بادشاہ امیر - توحید - خدا علیم و خدا عالم و خدا معلوم + خدا حکیم و خدا مالک و خدا حاکم -
حاسۂ - السامعۃ ایک قوت کا نام ہی جیسے کہ سامعہ و باصرہ و لامسہ وغیرہ حواس اسکی جمع ہی -
حافظہ - حفاظت کرنیوالی حس جسکے ذریعہ سے انسان ہر ایک چیز کو یاد رکھتا ہی -
حاش للہ - پناہ بخدا خدا کی پناہ - اوحدالدین انوری - حاش للہ نہ مرا بلکہ فلک را نبود + با سگ کوے تو اینہمہ دیارای و مجال -
حاشیہ - طرف و کنارہ و نوکر و خادم اور جوان اونٹ حواشی اسکی جمع ہی - انوری - ہر کجا حاشیۂ مفتی عدل تو کشد + کشتنگا نزاد میت از گرگ نخواند اغنام -
حاشیہ قدیمہ - نصیر الدین طوسی کی کتاب کی شرح جسکا نام شرح تجریدی -
حارہ - کشت زار یعنے سرسبز زمین -
حاملہ - پیٹ والی عورت امید والی -

حادثہ - کوئی مصیبت جو اچانک آپڑے -
حاکی - حکایت کرنے والا بات کرنے والا -
حاوی - گھیر لینے والا احاطہ کرنے والا ہر سمت سے محیط -
حامی - حمایت کرنے والا مددگار ممد و معاون - حق مددگار تو بہر حالت + کار سادات بنی علی حامی -
حافی - پابرہنہ پاؤن سے ننگا -
حاضری - مختصر کھانا جو حاضر ہو - خواجہ آصفی - ایکہ بہمان من ست شدی بغیر شراب + حاضری سطلبی نیست مرا حاضر ہیچ -
حالی - بیاے مجہول ابھی اسی وقت -
حالی - بیاے معروف صاحب حال اور زیور سے آراستہ کیا گیا -
حاجی - جسنے کعبہ کا حج کیا ہو -
حامل وحی - جبریل علیہ السلام - سعدی - بدو گفت سالار بیت الحرام + کہ اے حامل وحی برتر خرام - بگفتا فراتر مجالم نماند بماندم کہ نیروے بالم نماند -

حاے باباے

حبّذا - بہت خوب بہت اچھا بہتر ہی -
حِبا - بکسر اول بخشنا -
حُبلا حُبلی - حاملہ عورت پیٹ والی عورت -
حُبالی - بہت سی حاملہ عورتین -
حُب - دوستی محبت پیار اخلاص -
حَب - دانہ گولی جو گول ہو -
حِب - دوست محبتی پیارا صاحب محبت -
حُبوب - جمع حب دانے گولیان -
حَباب - بفتح و بضم اول بلبلا پانی کا - میرزا صائب - از حباب آموز ہمت را کہ با صد احتیاج + خالی از دریا برون آرد سبوی خویش را -
حبیب - دوست پیارا صاحب محبت - شعر - بود بجان و جگر طالب وصال حبیب + گروہ صاحب قسمت کسان نیک نصیب -
حبل الورید - مضبوط رسی یعنے شاہ رگ جو گردن مین ہی اور اُسکے کھلنے سے انسان مرجاتا ہی اللہ فرماتا ہو ونحن اقرب الیہ من حبل الورید - وحید - دیدہ چشم بلقیس من جانب نرگس کہ دہد + ریسمان بندگی در گردن از حبل الورید -
حُبور - بفتحتین خوش کرنا اور خوش ہونا -
حِبر - دوات کی سیاہی اور دانشمند و نیکوکار -

حَبس - قید گرفتاری -
حَبَش - مشہور ولایت -
حَبط - ناچیز و معدوم و ضائع ہونا -
حبوط - ضائع و تلف و ناچیز ہونا -
حَبک - چست اور درست آنا پوشاک کا بدن پر -
حَبل - بفتح اول رسن اور رگ -
حَبَل - بفتح اول و دوم عورت کا حمل -
حَبائل - حاملہ عورتین جمع الجمع حبلی کی اور رسن و دام اور نام عورتون کے شیطان کا جیسا کہ مردون کے شیطان کا نام ابلیس ہے اور وہ عورتین جو فاحشہ ہون -
حبل المتین - مضبوط رسی محکم وسیلہ - محسن تاثیر - اگر شیرازۂ جمعیت لطف خدا یافتہ ۰ صف کوری شود حبل المتین دست سلیمان را -
حبردان - دوات جسمین لکھنے کی سیاہی ہوتی ہے -
حَبن - ایک جنگلی بوٹی کا نام ہے جسکو خزہرہ کہتے ہین اور عربی مین سم الحمار بید کی طرح اسکے پتے ہوتے ہین اگر اسکے پھول کسی گھر مین ڈالین تو لڑائی شروع ہو جاے حیوانات اسکے پتے کھائین تو مر جائین -
حبالہ - رسن یعنے رسی -
حبۃ - ایک مرغ یعنے رتی -
حَبشی - جو چیز حبش کے ملک کی ہو -
حباری - ایک پرندہ زرد و سیاہ رنگ کا مرغابی کے برابر ہوتا ہے فارسی مین اسکو چرز کہتے ہین اور تغذری اور ہندی مین تودری بولتے ہین

حاے باتاے

حتف - مرگ و موت -
حتم - استوار کرنا واجب کرنا حکم کرنا -
حتی - یہان تک -

حاے باثاے

حث - اٹھانا برانگیختہ کرنا ابھارنا -

حاے باجیم

حجا - حجی - بکسر اول عقل اور کنارہ ہر چیز کا اور گانے والی -
حَجا حَجی - بفتحتین حریص ہونا بخیل ہونا اور ملایم ہونا -
حُجّاب - بضم اول و تشدید جیم بہت سے پردہ دار جمع حاجب کی -
حِجاب - پردہ جو کسی پر ڈالا جاے - حافظ - زلفت تا ملک کنش حجاب بردارند + ہر آنکہ خدمت جام جہان نما نکند - میرزا صائب -
اگر حجاب کنی از خدا فرشتہ شوی + چنین کہ میکنی از مردان حجاب اینجا -
حُجُب - جمع حجاب بہت سے پردے -
حجت - دلیل و برہان و سند - سعدی - و حجت نماند جفا جوی را + بپرخاش در ہم کشد روے را +
حجامت - پچھنے لگانا سر سے خون نکالنا سینگی لگانا -
حِجابت - دربانی کرنا پردہ داری کرنا -
حُجّاج - بضم اول و تشدید جیم حج کرنے والا - میر معزی - سر در پایہ تخت تو بود مسند ہمہ + ہم بران گوشہ کہ حجاج بود مسند حجر -
حجاج - ایک ظالم امیر کا نام ہے جسکے باپ کا نام یوسف تھا اس ظالم نے ستر ہزار مسلمان کو ناحق قتل کیا -
حُجَج - بضم اول و فتح ثانی جمع حجت بہت سی دلیلین -
حجر الاسود - سیاہ پتھر جو کعبہ مین نصب ہے اور حاجی اسکو چومتے ہین -
حَجر - تینون حرکات سے باز رکھنا کسیکو تصرف سے -
حَجَر - بفتحتین سنگ یعنے پتھر -
حِجر - بفتح اول و سکون دوم خرد و عقل -
حُجَر - بضم اول و فتح ثانی جمع حجرہ بہت سے حجرے اور کوٹھریان -
حَجر - بفتح اول و سکون ثانی بغل و کنار -
حجاز - عرب مین ایک ملک کا نام ہے جو مکہ و مدینہ و طایف جسمین ہین اور نام ایک مقام کا موسیقی مین -
حجیز - امالہ حجاز کا جو ایک ملک ہے -
حَجَل - بفتحتین کبک جسکو ہندی مین چکور کہتے ہین -
حُجَل - بضم اول و فتح دوم جمع حجلہ بہت سی ڈوریان اور چپرکھٹین -
حِجال - حجلہ کی جمع ہے - جمال الدین سلمان - آنکہ رضوان بسترو دیدہ کشد بوے بہشت + خاک پایش زیبے سرمۂ ارباب حجال -
حجم - بروزن نرم سطبری و برآمدگی و جسامت کسی چیز کی بعض بضم اول جو بولتے ہین غلط ہے بعض باوجودیکہ خواندہ ہین حرزم کہدیتے ہین
حجام - خون نکالنے والا پچھنے لگانے والا -
حجلہ - پردہ دار مکان و چپرکھٹ جو عروس کے واسطے بناتے ہین - نعمت خان عالی - عقد بکر فکر را با عالی الشب لستہ اند حجلہ بنیاد از صفائی خاطر داماد بست -
حِجّہ - سال اور ایک بار حج کرنا -
حُجرہ - کوٹھری جو مشہور لفظ ہے -

حاے با دال

حُدا - حدی - وہ سرود جو عرب کے شتربان گاتے ہین اور اونٹ اس سے مست ہو جاتے ہین - شعر - شتر گردیدہ بر بانگ حدی مست + اگر انسان نگردد مست جفت ست -

حَدَب - بفتحتین کبڑا ہونا کوز پشت ہونا اور کڑیوہ اور زمین جو بلند ہو

حَدب - بفتح اول و سکون ثانی مہربانی کرنا -

حداثت - نیا ہونا تازہ ہونا پیدا ہونا -

حدثات - بفتح اول نوجوان عورتین -

حِدّت - بکسر اول و فتح ثانی تنہا ہونا اکیلا ہونا -

حِدّت - بکسر اول و تشدید دال تیزی و تندی -

حَدَث - بفتح اول و دوم اخیر مین ثاے مثلثہ بیوضو ہونا -

حَدث بفتح اول و سکون دال بے ریش مرد نوجوان -

حدیث - ہر ایک چیز اور بات جو نئی ہو اور وہ بات جو رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان گوہر افشان سے نکلی ہو - ؎ گر مسلمانی بقرآن کن عمل + سر بنہ بر مرکز حکم حدیث -

حُدوث - نیا پیدا ہونا اور عالم مخلوقات -

حدائج - ہودہ دار کجاوے جسمین عورتین بیٹھتی ہین اور زنانے محافے -

حَد - کنارہ اور نہایت ہر چیز کی اور وہ سزا جو شرعاً کسی جرم کے لیے مقرر ہو - حافظ - می دہ کہ نو عروس چمن حد حسن یافت + کار این زمان بصنعت دلالہ میرود + صائب - عدل را در وقت ظلم اے محتسب منظور دار + حد ما گر میزنی بار ست بچوب تاک زن -

حدّاد - آہنگر یعنے لوہار جو لوہے کا کام کرتا ہو -

حدید - آہن یعنے لوہا جو مشہور دھات ہو -

حدر - اوپر سے نیچے کو اترنا -

حدس - دریافت کرنا فراست سے معلوم کرنا -

حدق - بفتح اول دائرہ باندھنا دینا گروہ بنا لینا -

حَدَق - بفتحتین سیاہی آنکھون کی اور حلقہ آنکھون کا -

حدایق - وہ باغ جسکے چار طرف دیوار ہو جمع حدیقہ

حدثان - بفتح اول و سکون ثانی کوئی واقعہ جو دفعۃً مین آوے اور بفتحتین سخت حادثہ و مصیبت - شفائی - گر گوشہ چشمی بسوئم بغت فگندی + ابرام ملاقات نکردی حدثانم -

حدقہ - بفتح اول و دوم آنکھ کی سیاہی

حدقہ - بفتح اول و سکون دوم تاسہ آنکھ کا اور بادنجان جسکو بیگن کہتے ہین

حدیقہ - وہ باغ جسکے چارون طرف دیوار ہو -

حُدیبیہ - مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام کا نام ہو -

حَدَبیہ - کوز پشتی یعنی خم کھا جانا اور ٹیڑھا ہو جانا پیٹھ کا بسبب ضعف کے

حدیدہ - ستارون کے ایک اوزار آہنی کا نام ہو جسمین چھوٹے اور باریک بہت سے سوراخ ہوتے ہین اور چاندی سونے کے تار کو اسمین سے کھینچ کر بڑھاتے ہین سطاہر وحید صراف بچہ کی تعریف مین
وصاحبش کہ بود مراد دیدہ + دارد صد راہ چون حدیدہ -

حاے با ذال معجمہ

حِذا - بکسر اول برابر و ہمتا -

حَذاقت - بفتح اول زیرکی و دانائی -

حَذَر - بفتحتین پرہیز کرنا بچنا -

حاذر - بفتح اول و سکون ثانی خایف و ترسان - سعدی - دحا بل حاذر کردن اولے بود + کز ننگ دنیا و عقبے بود -

وله - روزگارم بشد بنادانی + من نکردم شما حذر بکنید -

حِذار - بکسر اول ڈرنا اور خوف کرنا -

حاذر - ڈرنے والا خوف کرنے والا -

حذف - گرا دینا دور کرنا کسی حرف کا کلمہ سے -

حَذام - ایک عربی عورت کا نام ہو -

حَذو - برابر کرنا مساوی کرنا -

حُذیفہ - رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا نام ہو جو محرم اسرار نبویہ تھا -

حاے با راے مہملہ

حِرا - بکسر اول ایک پہاڑ مکہ شریف مین ہو اور اسمین ایک غار ہو جسمین آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام قبل از بعثت نبوت عبادت کے لیے گوشہ نشین ہوتے تھے -

حَرا - بفتح اول و دوم لایقی و سزاواری -

حربا - بکسر اول گرگٹ ایک مشہور جانور ہو فارسی مین اسکو آفتاب پرست کہتے ہین دھوپ مین بیٹھکر وہ کئی رنگ بدلتا ہے گوشت اسکا زہر قاتل ہو جو کوئی کھاے فی الفور مرجاے اگر کسی سلہ مین گر کر مرجاے تو وہ شراب زہر ہو جاے - اسکا لہو اگر بالون کی جگہ پر لگایا جاے تو سب بال گر جائین اور پھر پیدا نہون -

حرم سرا - زنانہ محل اور زنانہ گھر -

حرب - بفتح اول جنگ لڑائی کارزار -

حَرَب - بفتحتین خشمناک ہونا غضب مین آنا-

حِرَاب - جمع حرب بہت سی لڑائیان-

حروب - جنگ و فسادو لڑائیان-

حِرب - بکسر اول کھجور کے درخت کا شگوفہ جسکو عربی مین طلع کہتے ہین-

حرافت و حُرقت - سوزش و گرمی اور جلن-

حرفت - کسب پیشہ کام دھندا-

حَرَکت - بفتح اول و ثانی و ثالث ہلنا جنبش کھانا مگر بعض شعرا نے بسکون ثانی اس لفظ کو نظم مین درج کیا ہی- فوقانی یزدی-
زبس خوش حرکت و شیرین ادا بود + اگر بیداد تیزی خوشنما بود-

حرکات - حرکت کی جمع ہی- حرکتین-

حُرّیت - بے قید ہونا آزاد ہونا غلامی و بندگی سے-

حراثت - زراعت کرنا کھیتی کرنا زمینداری کرنا-

حرارت - گرمی جلن غصہ غضب- تخیبای کلیشادی-
شود با من بہم گرم عتاب آہستہ آہستہ + حرارت میدہد صبح آفتاب آہستہ آہستہ- محمد سعید اشرف - اصل خوب و بدیکی باشد کہ یکمعنی دہد + گاہ گرمی دوستی وقت حرارت دشمنی-

حرمت - صاحب عزت و آبرو ہونا-

حراست - نگہبانی حفاظت پاسبانی-

حرث - کھیتی زراعت آگ جلانا مال جمع کرنا قرآن پڑھنا لاغر کرنا مویشی کو بسبب زیادہ کام لینے کے-

حُرّاث - بضم اول و تشدید راے کاشتکار لوگ زمیندار لوگ جمع حارث کی-

حَرَج - خرابی و نقص و فساد-

حُر - بضم اول و تشدید وہ مرد جو آزاد ہو کسیکا غلام نہو اور برگزیدہ اور بچہ کبوتر کا-

حَر - بفتح اول و تشدید راے گرمی اور گرم ہونا و درشتی سخت و پتھریلی ہو-

حِر - بکسر اول عورت کی شرمگاہ-

حَرُور - وہ گرم ہوا جو رات کو چلے اور سموم وہ گرم ہوا جو دن کو چلے اور گرمی دھوپ اور آگ کی-

حَرِیر - ایک قسم ابریشمی کپڑے کا اور وہ مرد جو بسبب غصے کے گرم ہوا ہو-

حرز - جاے پناہ امان کی جگہ اور تعویذ- تعلیقا از مؤلف-
آدمی از ہر بلا یابد امان + گر کند نام محمد حرز جان-

حرام مغز - جو مشہور چیز ہی-

حَرْس - بفتح اول و سکون راے نگہبانی کرنا-

حَرَس - بفتحتین نگہبانی کرنے والا-

حرص - بڑے درجہ کی خواہش اور بیجا آرزو- توحید - ہان منہ بر روش خود تا زندہ انبار حرص + زانکہ روزی گردنت خواہد شکست این بار حرص + تا دم آخر بزندان طمع پابند ماند + شد مقید ہر کہ شد نقطہ در پرکار حرص-

حریص - حرص کرنے والا نہایت طماع- توحید - خون جگر بیدردی شبہ از دیدۂ گریان حریص + سینہ دارد چون کباب از سوز غم بریان حریص طامع بے شرم پیش ہر کس و ناکس رود + میشود ممنون ہر یک دونان حریص-

حُرَص - مہلک بیماری جس سے بیمار جانبر نہو سکے اور وہ بیماری جو عشق اور غم سے پیدا ہو-

حَرف - بفتح اول بات اور طرف اور کنارہ اور تلوار کی دھار اور عیب اور نحویون کے نزدیک وہ لفظ کہ اسکے معنی سواے پیوند دوسرے لفظ کے نہ نکلین چنانچہ عربی مین من و عن و الی اور فارسی مین از اور در اور بر-

حِرف - بکسر اول کسب و پیشہ اور کام-

حرف - بضم اول حب الرشاد جسکو ہندی مین ہالون کہتے ہین اور یہ ایک مشہور تخم ہی-

حریف - ہم پیشہ و سہیم و شریک- ؎ نیست امید بقا در زندگی - چون بسر مرگ ہست استادہ حریف-

حروف - جمع حرف بہت سے حرف-

حُرَاق - بضم اول وہ سوختہ کپڑے وغیرہ کا جسپر چقماق سے آگ جھاڑتے ہین-

حَرّاق - بفتح اول نہایت جلانے والا-

حریق - آگ شعلہ مارتی ہوئی اور آگ کی گرمی-

حَرق - بفتح اول جلانا-

حُرُق - بضمتین جلانے والی آگ-

حرمل - مشہور تخم ہی جسکو اسپند کہتے ہین-

حَرَم - بفتحتین احاطہ گرداگرد کعبہ جس مقام پر آدمی کا مارنا جانور کا شکار کرنا حرام ہی اور فارسیون کے نزدیک زنان خانہ امرا و شرفا کے رہنے کا- ؎ بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند تو برون درچہ کردی کہ درون خانہ آئی-

حریم - گرداگرد کعبہ اور فارسی لوگ مطلق خانہ و مکان کے معنی لیتے ہین جیسا کہ حریم چمن و حریم باغ و حریم میکدہ و حریم خرابات وغیرہ بابا فغانی - گو سرو ناز جلوہ مکن در حریم باغ + آنجا اقامت قد دلجوے او بس ست -

حرام - منع کرنا اور منع کرنے والا و ناروا و ناشائستہ - صاحب عقل و ہوش میداند + جملہ نیک و بد و حلال و حرام

حروف معجم - وہ حروف جنپر نقطے ہین -

حرمین - دونوں حرم مقدس یعنی حرم کعبہ و حرم روضہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم

حرمان - محرومی و ناامیدی و یاس -

حرّان - نام ایک شہر کا جو مولد زرتشت کا تھا اور وہ مرد جو پیاسا ہو

حُرُون - سرکش و نافرمان -

حرجوان - ایک قسم کی ٹیڑی یعنی ملخ ہے جسکے پر نہین ہوتے اور اسکو پکا کر کھاتے ہین -

حرذون - تیسرا حرف ذال ایک قسم سوسمار کا ہے یونانی مین اسکو سالامندر کہتے ہین ہندی مین گرگٹ گوشت اسکا زہر ہے اگر اسکا دل سیاہ کپڑے مین لپیٹ کر اور تپ ربع کے بیمار کے بازو پر باندھین تو تپ جاتی رہے

حرفقان - سم الفار یعنی سنکھیا جو ایک کالی زہر مشہور ہے -

حرفہ - کسب پیشہ کام دھندا - محسن تاثیر - نیست تاثیر بہ بازار جہان غیر از عشق + کسب ما حرفہ ما مشغلہ و پیشہ ما -

حربگاہ - جنگ کی جگہ لڑائی کا مقام - الوری - کوس تو حربگاہ زخمہ بآہنگ زد + گرچہ خصم از نہیب در غم خنجر شکست -

حُرّہ - بضم اول وہ عورت جو آزاد ہو یعنے کسیکی زر خرید غلام نہو -

حَرّہ - وہ زمین جو پتھریلی ہو -

حراقہ - بفتح اول چقماق کا سوختہ و بضم اول کشتی جو دریا پر چلتی ہے -

حَرّارہ - رقص کرنا اور دف کو آگ پر سینکنا کہ اسکی آواز درست ہو جاے اور وہ جوش جو آسیب زدہ عورت کی طبیعت پر آجاے اور وہ ڈھکر سر مارنے یا ناچنے لگ جاے -

حرمگاہ - زنانہ گھر جہان عورتین رہتی ہون -

حربہ - جنگی ہتھیار تلوار خنجر وغیرہ -

حریرہ - ایک قسم لذیذ آش کی ہے خشخاش کا شیرہ نکال کر اور اسمین بادام اور مصری اور گھی وغیرہ ڈالکر پکاتے ہین -

حرز یمانی - ایک پر اثر دعا ہے کہ حضرت رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے بوقت روانگی سفر یمن کے مرتضے علی علیہ السلام کو تلقین فرمائی تھی اسکی تاثیر یہ تھی کہ حضرت علی ہر جنگ مین فتحیاب تھے -

حرکات نفسانی - وہ حرکتین جو موجب تحریک روح کی ہون مثلاً غضب و غصہ و خوف و فرحت و خوشی و غم و اندوہ -

حرارت عزیزی - روح کی گرمی جو جسم مین ہو -

حرارت غریبی - حرارت غیر طبعی جو دھوپ وغیرہ کی گرمی سے پیدا ہو جاے

حُرّی - سزاوار و لائق -

حرامی - حرامخور چور رہزن قزاق - شالی تکلو - عریان شدم از لباس ہستی + باک از سقم حرامیم نیست -

حرف ہندسی - اعداد کی شکلین ایک سے نو تک نظامی - اے ہندی حرف شکلے کشیدہ + کہ مغلوب و غالب در او شد پدید -

حاے با زاے

حزب - گروہ جماعت قوم خیل - آیت - کل حزب بما لدیہم فرحون -

حُزاب حُزا - یہ ایک گھاس جنگلی اور باغی ہوتی ہے پتے اسکے گاجر اور کرفس کے پتون کی طرح ہوتے ہین مزا تلخ ہے نشہ پیدا کرتی ہے اسکو آہو دوست سداب بحری بھی و مبرک گاذرالی بھی بولتے ہین زکام اور بواسیر کو نافع ہے -

حزر - اندازہ کرنا غلہ کا کھیتی پر اور میوہ کا درختون پر -

حزاز - بفتح اول و ہر دو زاے معجمہ سر کی خشکی جو بالون مین سبوس گندم کی طرح پیدا ہو جاتی ہے -

حزنبل - یہ ایک بیج بیت المقدس اور شام کی طرف سے لاتے ہین جو سپید تیرہ رنگ ہوتی ہے سانپ اور بچھو کے زہر کے دفع کیواسطے ایک درم ماء العسل کے ساتھ کھلاتے ہین -

حزم - استواری و ہوشیاری و دوراندیشی و آگاہی -

حزام - گھوڑون کا تنگ و دست بند اور کو نکالو جو گھوڑے کے ساتھ ہوتا ہے -

حزیران - نام رومی مہینے کا رومیون کے مہینون سے جو مطابق ماہ خرداد کے ہے

حزین - بفتح اول غمناک متفکر و متردد -

حزن - غم و اندوہ یہ لفظ دو نو حرکات فتحات سے بھی پڑھا جاتا ہے

حزمہ - کاغذ کا دستہ اور خوشہ گندم کا دستہ جو بندھا ہوا ہو جسکو ہندی مین گڈی بولتے ہین -

حزب اللہ - گروہ صلحا و نصرا و علما -

حاے با سین

حسنا - بفتح اول عورت جو خوبصورت ہو -

حسن المآب - نیک بازگشت مقام بازگشت جو نیک اور پسندِ خاطر ہو۔
حَسَب - بفتحتین اندازہ و شمار و شرف و بزرگی جو بسبب مال و جاہ اور دین کے حاصل ہو و موافق و مطابق شرف نسب کے۔
حَسْب - بفتح اول و سکون ثانی حساب و شمار و موافق و مماثل اور مقدار اور کافی اور بس۔
حَسِیب - بہ یاے مجہول امالہ حساب - سعدی - لقدرت نگہدار بالا و شیب + خداوند دیوان روز حسیب۔
حَسِیب - بہ یاے معروف حساب کرنے والا و بزرگوار و کافی۔
حسنات - نیکیان خوبیان نیک اعمال سے - یاد ہوگا تو نیک دنیا مین + باقی رہ جائینگے اگر حسنات۔
حسرت - دریغ و پشیمانی و افسوس - توحید - شہان جہان والیان ولایت + امیران ذیجاہ و ارکان دولت + کہ بودند در این دنیاء فانی + شب و روز سرگرم عیش و مسرت + گذشتند و رفتند آخر ز دنیا + ببردند با خود بجز داغ حسرت۔
حسن صباح - فرقہ ملاحدہ کا سرگروہ جو کمال فریبی و بیدین تھا محض فریب سے اسنے قلعۂ الموت پر قبضہ پایا اور سلطنت قائم کی۔
حسد - کینہ و بدخواہی جو کسی کی طرف سے حاسد کے دل مین ہو
فرید الدین عطار - از حسد اول تو دل را پاک دار + خویشتن را بعد ازان مومن شمار۔
حُسَّاد - حاسد کی جمع بہت سے حسد کرنے والے۔
حسود - بفتح اول بہت حسد کرنیوالا اور بضم اول بہت سے حاسد۔
حسود - درماندہ ہونا اندھا ہو جانا۔
حسیر - درماندہ اور رنجیدہ۔
حَسِیس - بروزن فعیل نرم آواز اور آگ کی آواز جو مشتعل ہونے کے وقت نکلتی ہے۔
حَسَّاس - اچھی طرح سے دریافت کرنے والا۔
حِسّ - بکسر اول و سین مشدد دریافت کرنا کسی حس کے ذریعہ سے جو حواس خمسہ ہین۔
حسن کیف - یہ ایک شہر بغداد اور شام مین آباد ہے معبد اللہ ملا تقی - عراق عرب ما چو آباد کرد + دیار حسن کیف را یاد کرد۔
حَسُوک - بفتح اول خاردار و زشت و شریر۔
حس مشترک - یہ ایک حس حواس ظاہری و باطنی مین بمنزلہ وکیل ہے جو صورت اسکو حواس ظاہری سے حاصل ہوتی ہے حواس باطنی کو پہونچا دیتی ہے۔
حَسَک - معرب لفظ خسک اور وہ ایک تخم خاردار ہوتا ہے جسکو ہندی مین [illegible] گوکھرو کہتے ہین اور جنگ کے میدان مین دشمن کے رستے مین اسکو [illegible] دیتے ہین تاکہ دشمن کی فوج اس سے تکلیف اٹھائے بعض لوہے کا [illegible] بناکر دشمن کے رستے مین بکھیر دیتے ہین۔
حسن ابدال - یہ بزرگ خدا کا ولی پنجاب مین گذرے ہین انکا مقبرہ عالیشان بنا ہے اور ایک قصبہ بھی انہی کے نام کا آباد ہے۔
حُسَام - بضم اول شمشیر یعنے تلوار جو مشہور ہتھیار ہے۔
حَسْم - بفتح اول کاٹنا اور قطع کرنا۔
حسان العجم - لقب خاقانی شاعر کا کیونکہ حسان بن ثابت شاعر عرب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مداح تھا اور خاقانی بھی نعت گوے رسول ہوا اسلیے حسان عجم کے خطاب سے مخاطب ہوا
حَسَن - خوب اور نیک اور خوبصورت - مؤلف - حسن صورت را بحسن سیرت خود زیب دہ + تا دو چندان حسن تو گردد با خلاق حسن
حُسن - بضم اول خوبی و خوبصورتی محاسن اسکی جمع ہے بعض نے انسانی حسن سے صرف تناسب اعضا مراد رکھی ہے بعض نے حسن اخلاق کہ تناسب اعضا سے اعلیٰ درجہ کا حسن ہے حالانکہ یہ لفظ اکثر موقع پر بولا جاتا ہے چنانچہ حسن بہار و حسن باغ و حسن معاش و حسن معاد و حسن سلوک و حسن قبول و حسن خدمت و حسن سعی و حسن خلق و حسن تدبیر و حسن تردد و حسن اتفاق و حسن طلب وغیرہ - میرزا بیدل ز موج خط حجاب شعلۂ حسنش تماشا کن + کہ تمکین می چکد ہمچون رگ یاقوت از دودش + ظہیر الدین فاریابی - عروس حسن ترا ہیچ در نمے آید + بگاہ جلوہ مگر دیدۂ تماشائی۔
حُسَین - تصغیر لفظ حسن کی ہے۔
حَسِین - نہایت خوبصورت و جمیل۔
حسن لبن - خوبصورت اور بہت نیک۔
حسن و حسین - نام ہر دو صاحبزادگان علی المرتضی جگر گوشۂ خیر النسا فاطمۃ الزہرا علیہما السلام نواسگان رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم
حَسَّان - نہایت خوبصورت اور نام شاعر مداح رسول صلے اللہ علیہ وسلم جسکو حسان بن ثابت انصاری کہتے ہین۔
حِسَان - بکسر اول و تخفیف سین بہت سے خوبصورت لوگ۔
حُسبان - بضم اول شمار کرنا اندازہ کرنا اور عذاب۔
حِسبان - بکسر اول ماننا سمجھنا۔

حسو - شوربا وغیرہ جو آہستہ آہستہ پیا جائے -

حسابیہ - منسوب حساب سے -

حسنہ - بفتحتین نیکی اور نیک -

حسینی - وہ سادات عظام جو امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں اور نام ایک مقام کا موسیقی میں -

حسنی - منسوب با امام حسن علیہ السلام یعنے انکی اولاد -

حسنی و حسینی - وہ سادات جنکا تعلق دونوں خاندان سے ہو یعنے باپ کی طرف سے حسینی ہیں تو والدہ کی طرف سے حسنی جنابچہ سید سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز -

حائے با شین

حشا - جو کچھ پیٹ کے اندر ہو مثل معدہ و دل و جگر وغیرہ اکثر یہ لفظ دل کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے -

حِشمت - بالکسر دبدبہ و بزرگی و غضب و شرم -

حَشَمت - بفتحتین خدمتگاران و لشکر و تابعین اور شین کے سکون کے ساتھ بھی آتا ہے -

حَشَرات - بفتحتین ریزہ جانور جو زمین کے اندر رہتے ہیں مثل مار و کژدم وغیرہ

حشر - بفتح اول لغوی معنے اسکے اٹھانا چونکہ قیامت کے روز سب اٹھائے جائینگے اسلیے قیامت کے دن کو روز حشر کہتے ہیں -

حشد - بفتحتین گروہ و انبوہ آدمیوں کا -

حشیش - بفتح اول و ہر دو شین معجمہ خشک گھانس جمع اسکی حشائش ہے

حَشَم - بفتحتین چاکران و خدمتگاران جو اپنے مالک کی طرف سے اسکے دشمن کے ساتھ جنگ کریں - میر خسرو - ببندست بیکدیگر بعد اندلیس گوشت علم گیرد + مطربا عارض خون ریز را کز خط حشم گیرد -

حشو - بھرنا پر کرنا اور وہ روئی یا پشم وغیرہ جو لحاف و نہالین کی دو تہ میں بھر دیتے ہیں - سعدی - قبا گر حریرست و گر پرنیان + بناچار حشوش بود در میان -

حشفہ - ذکر یعنے عضو تناسل کا سر -

حشاشہ - رمق تھوڑی جان جو مریض کے جسم میں ہو یعنے حالت نزع -

حائے با صاد

حِصا - سنگریزہ یا بہت سے کنکر یہ لفظ جمع حصات کی ہے -

حصبا - سنگریزہ یعنے کنکر -

حصب - لکڑی جلانے کی اور ایندھن جو آگ میں جلایا جائے

حصات - سنگریزہ یعنے کنکر اسکی جمع حصا ہے -

حصافت - مضبوط و استواری و محکمی اور مضبوطی عقل و ہوش کی -

حصانت - استواری و قلعہ بندی اور بفتح حاء پرہیزگاری -

حَصد - بفتح اول و بفتحتین زراعت اور خشک گھانس اور مضبوط کرنا -

حَصاد - زراعت اور سبزہ اور گھانس -

حِصار - قلعہ و احاطہ اور نام ایک مقام کا موسیقی میں محسن تاثیر - گل مگر تاثیر زان عارض حصارے گشتہ است + نغمہ سنجی میکند بلبل باہنگ حصار + نظامی - برارم سر زیر دستان او + حصارے کشم در شبستان او + میرزا صائب - عکس رخ تو آئینہ را چون نگار بست + برگرد شہر حسن ز آہن حصار بست -

حَصر - احاطہ کرنا ہر طرف سے گھیر لینا -

حَصُور - بیجا ہوا اور وہ شخص جو باوجود مردی کے عورت کی طرف مائل نہو -

حصیر - بوریا - خرما کھجور کے پتے کا بوریا - فوقانی - کوئی فقیر ہے دنیا میں کوئی دولتمند + کوئی حصیر پہ ہے اور کوئی سریر پہ ہے -

حِصَص - بکسر اول جمع حصہ کی بہت سے حصے -

حَصَص - بفتحتین دوڑنا اور بال اتر جانا -

حصحص الحق - ظاہر ہوا سچ -

حصول - حاصل ہونا پیدا ہونا - قطعہ - کھالے پی لے اور خدا کے نام پر + جسقدر روزانہ ہوتا ہے حصول + بن کے ممسک جمع رکھیگا اگر + آخریں دم اس سے کیا ہوگا حصول -

حصرم - انگور کا ٹیرا -

حصن - بکسر اول جائے پناہ و قلعہ اور عصمت عورت کی - نورالدین ظہوری - زحصنی کہ معمار رائے تو بست + طلسم عدو را عادی شکست -

حُصُون - بفتحتین بہت سے قلعے اور عمارتیں -

حَصُون - بفتح اول مرد پرہیزگار -

حَصِین - بروزن متین محکم و استوار -

حصان - نر اور نیک نسل گھوڑا جسکی نسل رکھی جائے -

حصینہ - استوار و محکم و مضبوط -

حصبہ - سرخ دانے باریک جو بدن پر نکلتے ہیں -

حصّہ - ٹکڑا اور جزو و نصیب قسمت -

حصاری - قلعہ بند محصور مقید - میرزا صائب - چنان ز حسن تو گردید کار تنگ بخوبان + کہ مہ ز ہالہ حصاری ز انفعال تو شد -

حاے با ضاد معجمہ

حضرت - درگاہ اور نزدیکی و حضور و حاضر ہونا اور کلمہ تعظیم نسبت بزرگون کے - محمد انور حکیم - نشان حضرت نے بتلایا نشان بے نشانی کا + مکان دکھلا دیا سب کو مکان لامکانی کا -

حضرات - حضرت کی جمع ہے -

حَضَر - حاضر ہونا موجود ہونا مقابل سفر کے ؎ در حضر حاضر بہر یک کار بود + در سفر ہا ہمدم و غمخوار بود -

حضار - وہ لوگ جو حاضر و موجود ہون -

حضور - حاضر ہونا موجود ہونا خدمت مین ؎ از سحر تا شام حاضر در حضور + بندۂ فرمان بہر نزدیک و دور -

حضاجر - بڑے پیٹ والے جمع حضجر اور نام اُس جانور کا جسکو فارسی مین کفتار اور ہندی مین ہنڈار کہتے ہین اُس درندہ کا بہت بڑا پیٹ ہوتا ہے

حُضُض - بضمتین ایک تلخ دوا کا نام ہے جسکو رسوت کہتے ہین -

حُضَّر - بضم اول و تشدید ثانی تازہ -

حضیض - پستی اور نشیب - توحید - ہر کرا بر درگہ والاے خود آوردہ + از حضیض مسکنت بر اوج دولت بردہ -

حاے با طاے حطی

حطب - جلانے کی لکڑی -

حطبوق - یار و آشنا -

حطیم - بروزن نسیم شکستہ یعنی ٹوٹا ہوا اور پتھر کعبہ کا جو مابین رکن و زمزم اور دیوار بیرونی خانہ کعبہ بجانب مغرب ہے اور زناودان خانہ کعبہ اسی موقع پر ہے -

حُطام - بروزن غلام ٹوٹا ہوا کاٹا ہوا اور گھانس خشک ہو یا سبز اور مال و اسباب و سامان جو بہت تھوڑا اور ضروری ہو اور بھوسہ جسمین سے غلہ نکال لیا ہو اور جو لوگ اس لفظ کو بتشدید طا پڑھتے ہین خطا پر ہین -

حُطَمہ - بضم اول و فتح ثانی مشتعل آگ اور نام ایک دوزخ کے طبقے کا -

حاے با ظاے معجمہ

حظائر - جمع حظیرہ کی مکانات خس پوش و احاطہ مقابر وغیرہ -

حَظّ - بہرہ و نصیب و فائدہ و خوشی و خرمی و فراغت - صائب بہار عمر ملاقات دوستداران ست + چہ خط کند خضر از عمر جاودان تنہا

حظیرہ احاطہ جو لکڑی و خس و خطیرہ سے مویشی کے واسطے بناتے ہین اور احاطہ قبرستان کا -

حَظِّی - بفتح اول و کسر ظاے و تشدید یاے صاحب عزت و منزلت -

حاے با فاے

حفظ الغیب - کسیکو پیٹھ پیچھے اچھی طرح یاد کرنا -

حفادت بفتح و کسر اول در جو تھا حرف دال مہملہ ہے بمعنی خوشی ظاہر کرنا اور مہربانی کرنا

حفاظت - نگہبانی و پاسداری - بیت خدا کے نام پر دستہ ال دو لیتا نہ رکھ دل مین ذرا فکر حفاظت -

حفد - بفتح اول خدمت مین جلدی کرنا -

محفد - خدمت کیا گیا -

حفیر - کھودا ہوا گڈھا یا قبر -

حُفَر - کھودنا قبر و مغاک کا -

حَفص - بفتح اول جمع کرنا آرام کرنا اور بچہ شیر درندہ کا اور نام ایک فاضل کا جو قرأت کے علم مین امام تھا اور شاگرد عاصم کوفی کا اور ابو حفص کنیت ہے حضرت عمر رض کی -

حفظ - نگہبانی پاسبانی حفاظت - صائب - اہل ہمت راز گوہر اینکہ گویند حفظ کرد + در محیط آفرینش آبروے سایل ست -

حفیظ - نگہبان پاسبان صاحب حفاظت اور ایک اسم اسماے الٰہی مین سے

حفاظ - عار و حمیت و مروت و نگہبانی و پرہیزگاری -

حُفّاظ - جمع حافظ کی بہت سے قرآن مجید کے حافظ جنکو قرآن حفظ ہو -

حف - بفتح و تشدید فا کسی چیز کے گرد ہونا اور آراستہ کرنا داڑھی و مونچھو نکا خدمت کرنا مہربانی کرنا اور آواز مرغون کے پرون کی -

حفصہ نام دختر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے نکاح مین تھین -

حفرہ - کھودا ہوا مغاک اور قبر - مولوی معنوی - موش در انبار ما حفرہ زدہ ست + از کفش انبار ما ویران شدست -

حَفَلہ - انبوہی و بسیاری -

حاے با قاف

حقب حقبہ - میعاد اسّی برس کی -

حقب بضمتین روزگار زمانہ -

حَقَب - بفتحتین اونٹ کے پالان کا تنگ

حَقارت - بمعنی خواری ہتک - قطعہ از مؤلف - بدنما گر صاحب دولتی + غنی صاحب ملک و مال زمین + بشکرانۂ عزت و جاہ خویش + سوے کس بچشم حقارت مبین -

حقانیت - سچائی و درستی و راستی ذکر الٰہی -

حق پرست - عابد زاہد آدمی بندگی کرنے والا - مؤلف - از زبان حق گوید و حق بشنود + بندۂ حق واقف حق حق پرست -

حقیت - حق اور حقداری -

حقیقت - اصل ماہیت اور اصلیت کسی شی کی - نعتیہ از مولف

تعین سے روشن ہی نور وحدت تعین سے ظاہر ہی تشکل کثرت + کبھی
عیان تمنے کی شریعت کبھی طریقت کبھی حقیقت -

حِقد - بکسر اول کینہ وعناد وبغض وعداوت -

حقدار - جو صاحب حق ہو - مؤلف - فی الحقیقت حضرت حق ستو دو
حق تلف کرتا نہین حقدار کا -

حقیر - ناچیز فقیر مفلس نادار بےعزت - ہندی - ہرانکہ گشت دنیا
اسیر نفس شریر + بچشم اہل نظر ہست خوار وزار وحقیر -

حقہ باز - شعبدہ باز ومکار وحیلہ گر فریبی - صائب - خطش از خلل
حقہ باز شدہ ست + خالش از خط زبان دراز شدہ ست -

حقۂ کاؤس - تیسون لحن داؤدی وباربدی سے ایک لحن کا نام ہی -

حقیق - ثابت وسزاوار ولایق -

حق - ثابت وسزاوار وواجب وراستی ودرستی اور نام حق جل جلالہ
وعم نوالہ - نعتیہ از مؤلف - نبی نے ملت برحق کو ایسی دی رونق +
کہ نکلی سب کی زبان سے صداے حق حق حق + ولہ - جہان بذکر خدا باش
روز وشب مشغول + کہ بر زبان تو باشد ہمیشہ حق حق حق + خدا بخلق
نمایدرہ سلامت دین + دہد بمذہب وملت جناب حق رونق -

حقایق - جمع حقیقت کی بہت سی حقیقتین -

حقوق - حق کی جمع ہی راستیان ودرستیان -

حقن - باز رکھنا بند کرنا کسی چیز کا نکلنے سے -

حقبہ - اسی برس کی مدت -

حقہ - وہ دبا جسمین زیور وجواہرات رکھتے ہین چنانچہ حقۂ لعل وحقۂ
گوہر وحقۂ مشک وحقۂ معجون وغیرہ ہندوستان مین حقہ قلیان کو بھی
کہتے ہین - میر امانی - حقہ ریزد عطر از گلہاے رنگارنگ او + خوشتر است از
بوی ریحان دود تنباکو مرا + محمد افضل ثابت - کشیدی حقہ ودر آتش
غم سوختی مارا + مبادا از عکس دود او شود نوخط رخ صافت -

حقنہ - جو دوا مقعد کی راہ سے پیٹ کے اندر پہونچائی جاوے اُس عمل کا نام حقنہ ہی

حقانی - صاحب راستی ودرستی وصاحب حق -

حقیقی - اصلی ذاتی بےلگاو -

حاے باکاف

حکما - حکیم کی جمع ہی بہت سے حکیم

حکمت - دانائی ودرستی اور نام ایک علم کا ہی جسمین علوم طبیعی
وریاضی والٰہی کی بحث ہی علمی وعملی دونون قسم پر -

حکایت - بات وتقریر جو زبان سے کیجاے قصہ وداستان - حافظ -
جملہ وصف عشق من بود ست وحسن وی تو + آن حکایتہا کہ از فرہاد وشیرین بودہ اند

حکومت - حکم کرنا حاکم بننا - مؤلف - نہ این دولت رود باتو نہ حشمت +
بجز رنج وپشیمانی وحسرت + نہ فقر ونا توانی وافلاس ماند + نہ جاہ ودولت و
ملک حکومت + برای گنج سیم وزر مبر رنج + مکن سعی فراوان بے ضرورت

حکم انداز - وہ شخص جسکا تیر نشانہ سے خطا نہ جاوے - حافظ - مقالات
نصیحت گو ہمین ست + کہ حکم اندازہ ہجران درکمین ست -

حکم کش - فرمان بردار مطیع خدمتگزار - نظامی - ولیکن بخواہش من
حکم کش + کنم زین سخنہا دل خویش خوش -

حک - چھیلنا دور کرنا اتارنا - میر خسرو - چشمم تو افتاد وجودم ہمہ حک
شد + ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد -

حکاک - بفتح اول وتشدید کاف حک کرنے والا پتھر کے نگینے بنانیوالا
اور نام ایک بیماری کا جسکو خارش وسوزش کہتے ہین -

حُکم - بضم اول حکم دینا اور جاننا -

حَکم - بفتح اول باز رکھنا اور لگام گھوڑے کے منھ مین دینا -

حَکَم - بفتحتین حاکم اور تمیز کرنے والا نیک وبد سے اور ایلچی اور درمیانی
شخص جو دو شخصون کے معاملے مین ثالث ہو اور منصف -

حِکَم - بکسر اول وفتح ثانی جمع حکمت بہت سی حکمتین -

حکیم - صاحب حکمت عالم فاضل - رباعی - بر گنہگاران کرم کن یا کریم +
بر غریبان رحم فرمایا کریم + تو قدیری وغفوری وشکور + تو قدیمی وحلیمی وحکیم -

حکمت العین - حکمت کے علم مین ایک کتاب ہی -

حکمران - حاکم بادشاہ حکم کرنے والا - ملا طغرا - بدربار آن حکمران سپہر +
بود خدمت نیزہ داری بہر -

حکّہ - خارش جو کبھی کبھی جسم پر نمودار ہو نہ کہ بیماری خارش کی -

حکمت - شریعت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کیونکہ اہل عراق وفارس
مکہ ومدینہ کو مملکت یمن کے متعلق سمجھتے تھے -

حکمت مدنی - شریعت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم جسکا آغاز مدینے سے ہی

حکمت عملی - وہ تدبیر جسپر عمل ہو -

حاے بالام

حَلفا - بفتح اول ایک گھانس کا نام ہی جس سے بوریا بناتے ہین -

حُلفا - وہ لوگ جنکو قسم کھانے کی عادت ہو جمع حلیف کی -

حلوا - مشہور قسم شیرینی کا ہی - شعر - ترا داند بہر جا مرد دانا + ترا بیند
بہر سو چشم بینا + تو بیناے واحدی ولا شریکے + تو لاثانی وبےمثلی ویکتا + ز رخ
شمعے کہ شد در دہر روشن + نمودی چہرۂ پرنور خود را + گہے مجنون گہے فرہاد گشتی +

گہے شیرین شدی و گاہ لیلا + گہے پنہان شدی در صورت پیر- گہی ظاہر
شدی در شکل رسجا + تو گر دیدی بکام تشنہ کامان ہمہ گہے زہر ہلاہل گاہ حلوا-

حَلیب- تازہ دودھ اور کچا-

حَلَب- دودھ دوہنا اور نام ایک شہر کا حدود شام مین-

حلباب- عشق پیچان جو ایک بیل مشہور ہی اور درختونکو لپٹ جاتی ہی-

حلبیب- ایک دوائی کا نام ہی جسکو سورنجان کہتے ہین-

حِلّت- حلال ہونا اور کشادہ ہونا-

حَلاوَت- شیرینی اور لذت-

حلتیت- انگوزہ یعنے ہینگ-

حَلّاج- روئی دُھنّنے والا دُھنیا اور لقب حسین بن منصور حلاج کا-

حل وعقد- کھولنا اور باندھنا-

حلواے بیدود- وہ شیرین میوے مثل خرما وغیرہ کے جو آفتاب کی گرمی سے پختہ ہون

حلس- بکسر اول پلاس یعنے ٹاٹ اور موٹی گدڑی-

حَلّس- بتشدید لام دلیر و شجاع و بہادر-

حلقہ بگوش- غلام زرخرید کیونکہ غلام زرخرید کے کانون مین سونے
یا چاندی کے حلقے ڈالے جاتے ہین-

حلاف- سوگند کھانے والا حلف اُٹھانے والا-

حلف- بفتح و بکسر قسم و سوگند-

حلف- بفتحتین ایک قسم کی گھانس ہی جسکو دوزخ اور لوخ کہتے ہین-

حلق گلا آدمی کا اور سر کے بال مُنڈانا-

حلاق- نائی سر مونڈنے والا-

حلک- بفتحتین سخت سیاہی-

حلواے پشمک- ایک قسم کا حلوا ہی میرزا طاہر وحید قزوینی کی تعریف
مین- ازان شکر این خندہ بر روے من + یو حلواے پشمک بود موے من-

حُلاحل- بضم اول و کسر حاے ثانی سرگروہ اور قوم کا سردار-

حل و حل- بالکسر و تشدید لام کھولنا اور روان ہونا اور احرام سے
نکلنا اور حلال ہونا اور تلون کا تیل-

حُلل- جمع حُلّہ جو مشہور کپڑا ہی-

حلال- بتشدید لام اول بہت کھولنے والا اور تیل بیچنے والا-

حلال- مقابل حرام کے جو چیز مباح ہو- فیاضی لاہیجی- خنای بای
تو خود خون من حلال تو باشد + بہا خون من این بس کہ پائمال تو باشد-

حُلُول- ایک چیز کا دوسری چیز مین داخل ہونا-

حلاحل حلحل- جنگلی پیاز جو دوائی کے کام آتی ہی-

حِلم- نرمی و بردباری و وقار و آہستگی-

حلیم- وہ آدمی جو بردبار اور نرم ہو- کارہا کن بخلق و حلم ادب + گر تو ئی بردبار
مرد حلیم + اور ایک قسم کی آش جسمین گوشت و ہر ایک غلہ ڈالکر نمکین پکائی جاتی ہی
اکثر لوگ محرم کے عشرہ مین پکا کر سید الشہدا کا فاتحہ دلاتے ہین حکیم زلالی ہیر زال
کی تعریف مین- لبش از گفتن و پختن محک بود + ہمہ جوش حلیم بے نمک بود-

حلقوم- انسان کا حلق اور گلا-

حَلّام- بچہ بز و گوسفند بکری کا بچہ-

حُلّان- بکری یا دنبہ کا بچہ اور جو حلوان مشہور ہی محض غلط ہی-

حَلزُون- جلا ہوا سیب جو آنکھون کی دوائی مین کام آتا ہی-

حلو- شیرین یعنے میٹھا ذائقہ مین-

حلیمو- ایک جنگلی بوٹی کی جڑ کا نام ہی جسکی بیخ ذائقہ مین کھٹی ہوتی ہی عربی
مین اسکو حماض البری اور فارسی مین ترشک کہتے ہین یہ لفظ یکو زبان کا ہی

حَلِیلَہ- منکوحہ یعنے نکاح والی عورت-

حَلفَہ- ایک بار قسم کھانا-

حلبہ- میتھی جو ایک سبزی یعنے ساگ مشہور ہی-

حُلمَہ و حَلمَہ- سرپستان جس سے دودھ نکلتا ہی-

حُلیَہ- بضم اول زیور اور خال و خط چہرہ-

حلیہ- بکسر اول خلعت و خلقت و صورت و آرایش اور صفت و تعریف

حُلّہ- بضم اول بمعنی چادر اور جامہ و ازار و ردا- جمال الدین عبد الرزاق
باز طفلان چمن را حلہ می بافد صبا + نو عروسان طبیعت یافتند از نم نما-

حَلّہ- بفتح اول نام شہر و قبیلہ اور نام ایک مقام کا شام مین- سعدی
شنیدم کہ یکبار در حلہ + سخن گفت با عابدے کلہ-

رِحلَہ- بکسر اول نام ایک منزل کا مکہ کے راستے مین و بمعنی مقام و مجلس-

حلقہ- دائرہ اور ڈنگل آدمیون کا اور دائرہ مجلس کا یہ لفظ اکثر مقام پر مستعمل ہی
جیسے کہ حلقہ ذکر و حلقہ ماتم و حلقہ چمن و حلقہ لشکر و حلقہ دام و حلقہ کمان و
حلقہ زنجیر و حلقہ زنار و حلقہ زلف و حلقہ چشم وغیرہ اور گاڑی کے پہیے
جو چلتے ہین- میرزا طاہر وحید ارابہ کی تعریف مین- شد ازو
حلقہ اش نقش با آشکار + تو گوئی برآمد ز سوراخ مار-

حلیمہ- وہ عورت جو بردبار اور نرم دل ہو اور نام دائیہ حضرت رسول مقبول کا

حلی- جمع حلیہ چاندی سونے کے زیور-

حلقچی- جلیبی جو ایک مشہور شیرینی ہی-

حلوائی- حلوا بنانے والا-

حلقہ بینی- نتھنی جو عورتین ناک مین پہنتی ہین-

حاے بامیم

حمراء - وہ سال جو سخت ہو اور عورت سرخ رنگ اور ہر ایک چیز جو سرخ رنگ ہو اور اسکو مونث بول سکتے ہین -

حمیرا - تصغیر حمرا اور لقب ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ زوجہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جنکا لباس اکثر سرخ ہوتا تھا -

حمیقا - عورت کوتاہ قد اور احمق -

حمار - کیچڑ گارا -

حما - وہ گھانس جو جانورون کے چرنے کے لیے رکھی گئی ہو -

حماومی - تپ گرم جو آدمی کو چڑھ جاے -

حمقاء - احمق کی جمع ہی بہت سے بیوقوف -

حموضت - ترشی ذائقہ مین اور کھٹاپن -

حماقت - بیوقوفی بے عقلی نادانی -

حمرت - سرخی رنگت مین اور سرخی سفیدی -

حماست - دلیری دلاوری بہادری -

حمت - سخت گرمی -

حمایت - نگہبانی مددگاری ہمدردی -

حمات - کیچڑ گارا اور بضم اول حمایت کرنے والے -

حمیت - بفتح اول وکسر ثانی غیرت وننگ وعار - سعدی - بیت
آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روے نیک بختی + تن آسانی گزیند خویشتن را + زن و فرزند بگذارد بسختی -

حمیت - بکسر اول وسکون میم وفتح ہاے پرہیز کرنا حفاظت کرنا نگاہ رکھنا

حمد - ستایش کرنا صفت کرنا سراہنا ذات پاک خداوند جل شانہ کو دل سے اور زبان سے اور فرق حمد اور مدح مین یہ ہی کہ مدح کے معنے زبان کے ساتھ صفت کرنا ہی اور حمد کے معنے دل اور زبان سے سراہنا آیت شریف - الحمد للہ رب العالمین - فریدالدین عطار - حمد بیحد مر خداے پاک را + آنکہ ایمان داد مشت خاک را -

حماید - تعریفین اور صفتین نیک خصلتین -

حمید - لایق تعریف نام نامی خداے جل شانہ - توحید - خدای وحدہ بے مثل ولا شریک وحید + خداست جامع اوصاف وکردگار حمید + شناخت ذات خدا ہر کہ از صفات شناخت + بدید ہر کہ خدا را بچشم باطن دید

حمیر - بکسر اول وسکون میم وفتح ہاے قبائل بنی سبا سے ایک قبیلہ کا نام ہی ضحاک بادشاہ بھی اسی قبیلہ سے تھا اور نام ایک موضع کا ہی عرب مین

حمیر - بفتح اول وکسر میم جمع حمار بہت سے گدھے حمر بھی حمار کی جمع آتی ہی

حمر - تمر ہندی جسکو ہندی مین انبلی کہتے ہین -

حمص - بکسر اول ومیم مشدد مکسور نخود جو ایک غلہ مشہور ہی ہندی مین اسکو چنا کہتے ہین

حماض - ترشہ جو ایک سبزہ ترش مزہ ہوتا ہی -

حماط - میوہ انجیر جسکو عربی مین تین کہتے ہین -

حمق - نادانی بیوقوفی احمق پن -

حمال - بار اٹھانے والا بوجھ اٹھانے والا - قطعہ از مولف - بار زنبیل بدوش بردارد + طالب جاہ ومال چون حمال + سرنگون باشد وغم آلود چون رود از جہان بحزن وملال -

حمول - بضم اول و دوم وہ دوا جو کپڑے کے ٹکڑے پر رکھکر دبر یا قبل مین رکھی جاے

حمول - بفتح اول بھاری بار اٹھانے والا وصابر ومتحمل آدمی -

حمل - بفتح اول وسکون ثانی بار اٹھانا اور گمان کرنا اور وہ بار جو شکم یا گردن پر اٹھائین یا کمر پر اٹھائین -

حمل - بکسر اول وہ بار جو پشت یا سر پر اٹھائین -

حمل - بفتح اول و دوم بھیڑ یا بکری کا بچہ اور نام پہلے برج کا بارہ بروج آسمانی سے جسکی شکل میش نر کی ہی اور سر پر دو شاخین ہین -

حمائل - تلوار کی دوال اور جو چیز بغل مین لٹکالین اور چھوٹے حجم کا قرآن جو بغل مین لٹکا کے لیجاے

حم - خسر و خسر پورہ وغیرہ جو عورت کے رشتہ دار ہون -

حمیم - گرم اور گرم پانی اور وہ شخص جسکو تپ ہو اور عورت کے رشتہ دار -

حمام - موت ومرگ وہلاکت -

حمام - ایک کبوتر اور بہت سے کبوتر یہ لفظ مفرد اور جمع دونون پر آتا ہی -

سعدی - خورش دہ بگنجشک وکبک وحمام + کہ روزیت افتد ہماے بدام -

حمایم - کبوتر فاختہ قمری وطوطی وغیرہ پرندے جو طوقدار ہون -

حمام - بفتح اول وتشدید میم گرم آبہ وہ گھر جسمین گرم پانی سے نہاتے ہین اہل فارس اس لفظ کو تخفیف میم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہین - باقر کاشی - دارم حمامی از صفا رشک گلاب + پیوستہ در آب غرق ستاره تب وتاب + چون سینۂ من در اشتیاق تو کباب + چون دیدۂ من در انتظار تو پر آب + نورالدین - کلک تو کہ اکلیل کلامش خوانند + در شستن غم تازہ حمامش خوانند + ارباب ہنر بغیر سطر بستند + در خط خط خطبہ بنامش خوانند -

حماحم - پودینہ کوہی پہاڑی پودینہ جسکو شام کے ملک مین حبق قطبی کہتے ہین

حم حم - شامی زبان مین گاوزبان کو کہتے ہین جو مشہور دوا ہی -

حمدان و حمدون - آلہ تناسل -

حمدونہ - بوزنہ یعنے بندر جو مشہور جانور ہی -

حمرہ - رمل کی سولہ شکلون مین سے ایک شکل کا نام ہی -

حملہ - بفتح اول و دوم بار اٹھانے والے حامل کی جمع ہی -

حَمْلَہ - بفتح اول و سکون دوم جنگ کا ارادہ کرنا اور دشمن پر جا پڑنا یا ارادہ جنگ کے
نظامی - در ان حملہ کان کوہ آہستہ کرد + حملہ نکند صد گشت خستہ گر + بہر حملہ کا
از ہر در کے + فرو رفتہ از روسیان لشکری + بر حملہ بر دیوان شیر مست + یکی گردۂ شیر بگرفت بدست -

حُمَّہ - بتشدید و تخفیف میم بچھو کا زہر -

حَمْزَہ - رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا کا نام ہی جو جنگ احد مین
شہید ہوے اور نام ایک پہلوان کا اور نام ایک گھانس کا جسکو ترہ تیزک کہتے ہین

حَمَامَہ - پرندے جانور قمری کبوتر فاختہ -

حموضہ - ترشہ جو ایک ترش سبزہ ہی -

حَمُّوی - منسوب بحمویہ جو خدا کا نام ہی -

حمری - سرخ و سرخ پوش -

حمی - تپ جو ایک بیماری ہی -

حاے با نون

حنا - مہندی جو مشہور ہی اور اس سے لوگ ہاتھ پانون اور ڈاڑھی کو رنگ دیتے ہین - اردو - خاطمل کے ہاتھون کو جو دریا مین بہاتے ہو + غضب کرتے ہو ظالم آگ پانی مین لگاتے ہو + فصیح دانش - شب عید ست
می بینم قدح در دست رنگینش + شبستان حناہست و چراغ روشنی دارد -

حانیہ - لاغر بزغالہ چھوٹا ہوا -

حنجر - حلق و گلو -

حنش - مار یعنے سانپ -

حنوط - مرکب خوشبویان جو مردہ کو لگاتے ہین -

حَنّاط - گندم فروش گیہون بیچنے والا -

حنیف - جو شخص دیندار اور راست رو ہو جو شخص باطل کو چھوڑ کر
حق کی طرف مائل ہو جو شخص براہیمی ملت پر ہو - ع - وای حسرت
خاطر دنیاے دون + کار بیدینان کند مرد حنیف -

حَنَق - کینہ و دشمنی و عداوت و بغض -

حنظل - ایک جنگلی گھانس کا پھل جو خربزہ سے چھوٹا ہوتا ہی تلخ نہایت
ہندی مین اسکو پھر ہیندوا پنجاب مین تمّا اور اندراین کہتے ہین -

حَنِین - بفتح اول و کسر نون آرزومندی اور زیادہ رونا اور آہ و نالہ -

حُنَین - بضم اول و فتح نون ایک علامہ فاضل کا نام ہی جسنے بہت سی کتابین
یونانی عربی مین ترجمہ کین اور نام ایک مقام کا مکہ اور طایف کے درمیان
جس مقام پر کفار نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تھی

حنّان - بخشنے والا رحمت کرنے والا یہ نام خداوند جلشانہ کے اسماے گرامی سے ہی

حنّانہ - نوحہ کرنیوالا اور وہ چوبی ستون جسکے ساتھ حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ
الملک الاکبر پشت لگا کر وعظ بیان کیا کرتے تھے جب منبر بنایا گیا اور حضرت
منبر پر جا کر بیٹھے تو وہ ستون رونے لگا مثیر خواہ بچے کی آواز سے جو وہ اپنی ماں سے
جدا ہوتا ہی حضرت نے اسکو تسلی دی اور فرمایا کہ اگر تو دنیا مین سرسبز ہونا چاہتا ہی تو ہم
تجھکو سرسبز کر دیتے ہین اور اگر بہشت کا درخت ہونا چاہتا ہی تو پا مرتیامت تجھر
ہو ستون نے قیامت کو بہشت مین سرسبز ہونا منظور کیا حضرت نے اسکو زمین مین دفنا دیا -

حِنطَہ - گندم یعنے گیہون جو ایک غلہ مشہور ہی -

حنائی - مہندی کا سرخ رنگ - شعر - بہا دیتا ہی خون ہر بے گنہ کا + ترے
ہاتھون کا یہ رنگ حنائی -

حاے با واو

حوبا - آدمی کا جسم اور تن -

حورا - وہ عورت جسکا رنگ سپید اور بال اور آنکھین سیاہ ہون -

حَوّا - نام زوجہ آدم علیہ السلام جو بنی آدم کی مان ہین -

حواجب - حاجب کی جمع ہی بہت سے دربان -

حوت - مچھلی اور نام بارھوین برج آسمانی کا جسکی شکل مچھلی کی ہی -

حوبت - گناہ کرنا قصور کرنا -

حوالت - سپرد کرنا حوالے کرنا سونپنا - حافظ - علاج درد دل من بلب
حوالت کن + کہ آن مفرح یاقوت در خزانۂ تست - سعدی - مراد ما نصیحت
بود گفتیم + حوالت با خدا کردیم و رفتیم -

حوالات - نظربندی کا مقام قیدخانہ -

حویت - اونٹ کا کوہان -

حوادث - جمع حادثہ کی مصیبتین اور تکلیفین -

حوائج - حاجت کی جمع خلاف قیاس -

حَوّاج - حج کرنے والے لوگ -

حوافر - جمع حافرہ کی بہت سے گھوڑے اور گدھے کے سم -

حَور - بفتح اول بروزن غور نقصان و خسارہ -

حُور - بضم اول بروزن نور جمع حورا وہ عورتین جو سفید رنگ ہون بال
اور آنکھین انکی سیاہ ہون اور بہشتی معشوق جو قیامت کے روز مومنون
کو خدا عنایت کریگا اہل فارس اس لفظ کو مفرد تصور کرکے جمع کے وقت
الف و نون اور ایزاد کر دیتے ہین یعنے حوران سعدی - حوران بہشتی را
دوزخ بود اعراف + از دوزخیان پرس کہ اعراف بہشت ست -

حَوارِی - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انصار -

حُومر - تمر ہندی یعنے املی -

حواس - بہت سے حسین پانچ باطنی اور پانچ ظاہری حسین ہین ظاہری

باصرہ سامعہ شامہ ذائقہ حس مشترکہ اور باطنی خیال وہم حافظہ متصرفہ مشترکہ
حوض - وہ تالاب جو چھوٹا ہو اور پانی اسمین بھرا جاوے -
حوک - ریحان جسکو نازبو بھی کہتے ہین اور اسکے پھولون سے خوشبو آتی ہی بادروج بھی اسکو کہتے ہین
حوضک - چھوٹا حوض چربچہ -
حَوَل - بفتح اول بازگشت و قوت و توانائی -
حَوَل - بفتحتین احول ہونا ایک چیز کو دو دیکھنا -
حِوَل - بکسر اول جانا ایک جگہ سے دوسری جگہ مین و الٹا ہونا بازگشت کرنا -
حَواصِل - جمع حوصلہ کی و نام ایک مرغ کا جو سفید رنگ ہوتا ہی اور دریا کنارے رہا کرتا ہی
حَوامِل - جمع حاملہ کی باردار عورتین -
حَوجم - ایک سرخ پھول کا نام ہی -
حواریان - حضرت عیسیٰ کے اصحاب -
حوریان - مزید علیہ حوران بہشت کی حورین -
حور العین - بڑی آنکھ والی خوبصورت عورتین -
حوصلہ - معدہ مرغون کا جسمین دانہ رہتا ہی - میرزا فطرت - تا خرابات دل از باد نو عیش آباد ست + شیشۂ حوصلہ لبریز مے فریاد ست -
حوضہ - ہاتھی کی عماری جسمین سوار بیٹھتے ہین - نظامی - نشستہ و حوضۂ آبگیر + بلکہ حبابے ندارد گزیر -
حَوالَہ - سپرد کرنا سونپنا کسی چیز کا - جمال الدین سلمان - کردم حوالہ باکرمت عذر خویش را + خود بہ کہ داند از کرمت رسم اعتذار -
حوارہ - میدہ کی روٹی سفید رنگ -
حوزہ - حلقہ احاطہ و ناحیہ و میانہ -
حومانہ - ایک جنگلی نبات ہی جسکے پھول کو گل فرفری کہتے ہین یہی اسکی دافع زہر مار و کژدم وغیرہ ہی -
حَوالی - گرد نواح پاس پاس گرداگرد - سعدی - قطب لباب کبیت العتیق والیہ من کل فج عمیق -
حویلی - امالہ حوالی ہی احاطہ اور وہ مکان جسکی چار دیوارین ہون -
حواشی - حاشیہ نشین یعنی خدمتگار -
حویشی - امالہ حواشی نوکر خدمتگار -
حواری - عیسیٰ علیہ السلام کے انصار -

حاے با یاے

حیثما - ہر کجا جس جگہ -
حیضا - وہ عورت جسکو حیض کا خون آتا ہو -
حیا - شرم و لحاظ و بارش فرخی سال - ۵ ما ز العزم گشت و قضا رہا ساخت خود موانید و حیلہ بہانہ ساخت

حیاطت - نگہبانی و احتیاط ماخوذ حوطہ سے جسکے معنے جمع کرنا اور نگاہ رکھنا ہی
حیرت - حیران ہونا ایک حال پر رہ جانا مؤلف - بسا پہلوانان اہل شجاعت + بسا نو رسندان اہل حکومت + گذشتند و رفتند زین دار فانی + نبردند با خود بجز رنج و حسرت + از ایشان بجز نام باقی نشانی + دوبارہ نماندند درین دار حیرت -
حیثیت - یہ جعلی مصدر ہی وضع و اسلوب و استعداد -
حیات - بفتح اول و یاے مشدد جمع حیہ بہت سے سانپ اور لمبے لمبے کرم -
حیات حیوۃ - زندگی و عمر مقابل ممات کے - صائب - از داغ تازگی کہ جگر پارہ پارہ یافت + از آفتاب صبح حیات دوبارہ یافت -
حیلت - حیلہ و مکر و فریب شعر - عدو بمکر و دغا کردہ بعد حیلت او در شش اندر کمند -
حیدر - شیر درندہ اور اژدہا کا مارنے والا اور لقب مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کا -
حیدر کرار - حیدر بار بار حملہ کرنے والا جنگ مین -
حیِّز - بفتح اول و یاے مشدد مکسور احاطہ و مکان اور کنارہ ہر چیز کا -
حیز - مخنث ہیجڑا -
حیص بیص - شور و غوغا ہات جیت - محسن تاثیر - جہان بجید طمع از حیص و بیص دیدہ و دادیم + کہ کار صور محشر میکند نقارۂ عیدم -
حَیاض - جمع حوض بہت سے حوض و تالاب -
حَیض - وہ خون جو ہر مہینے عورت کے اندام نہانی سے جاتا ہی -
حَیف - ظلم و ستم دریغ و افسوس و انتقام میرزا صائب - میکشد از عشق حیف خود دل بیتاب ما + میکند خون در دل آتش بگردیدن کباب - شاپور طہرانی - تا چشم را بخنجر او آب دادہ ام + آبے نخوردہ ام کہ نخوردم ہزار حیف -
حَیّال - حیلہ گر مکار فریبی آدمی -
حِیَل - مکر و حیلہ و فریب -
حیصل - بادنجان یعنے بیگن و بتاؤن جو مشہور چیز ہی -
حِین - بکسر اول و سکون ثانی ہنگام و وقت اور قیامت کا دن -
حَین - بفتح اول مرگ و موت و ہلاکت -
حیوان - زندہ رہنا و زندگانی اور جاندار - مؤلف - در دل تاریک مدفون گنج عرفان یافتیم + ما درین ظلمت نشان آب حیوان یافتیم -
حیطان - جمع حایط گھر کی دیوارین -
حیتان - جمع حوت مچھلیان -
حیزبون - بوڑھی عورت -
حَیّہ - مار یعنے سانپ -
حیرہ - آدمی کے سر کا پچھلا حصہ -
حیطہ - احاطہ کی دیوارین جو چار سمت ہون -

حِیَاصہ - سا مہملہ کے ساتھ گھوڑے کا تنگ جس سے زین مضبوط کیا جاتا ہے -
حیلولہ - حایل ہونا دو چیزون کے درمیان آنا -
حیلہ - ذریعہ بہانہ مکر و فریب +
حیوانی - منسوب بہ حیوان جو چیز کسی حیوان سے نسبت رکھتی ہو مثلاً دودھ دہی مسکہ گوشت وغیرہ -
حیِیّ - بضم حا وفتح یاے اول وتشدید یاے دوم صاحب حیا و شرمناک
حَیّ - بفتح اول وتشدید ثانی زندہ و موجود اور ایک نام حق جل شانہ کے اسامی سے - توحید - شود از حکم حق موجود و معدوم + ہمہ خلقت چہ موجود چہ مرحوم + بہر وصف ست آن خلاق موصوف + بہر اسم ست ذات پاک موسوم + کبیرست و عزیزست و قدیرست + توانا و قدیم وحی و قیوم + اور نام ایک قبیلہ کا قبائل عرب سے اور جمع کرنا اور دبا لینا -
حیرانی - حیرت مین آنا اور حیرت اور حیران سنجر کاشی - چو من حیرانی عاشق نگاہے چون تراشاید + بیار از بزم و باری ساز کن قانون الفت را -
حیری - طاق و رواق و ایوان و محل و قصر و عالیشان عمارت -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

واضح ہو

کہ اس فصل کے متعلق جتنے لغات نفائس اللغات وغیرہ کتب مین درج ہین سب عربی اردو مین مستعمل ہین اور وہ سب فارسی عربی لغات کی فصل کتاب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین اس لحاظ سے دوبارہ لکھنا انکا ضرورت نہین سمجھا گیا

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر مین

حاے با الف

حاجت روا - وہ شخص کسیکی حاجت کو برلاے جوانمرد یعنی محسن - صائب - کسی کز حاجت خود بگذرد حاجت روا گردد + ازان صائب زخاک اہل حق یابد مطلبہا
حاضر جواب - وہ شخص جو بلا تامل ہر ایک بات کا جواب دیدے صاحب تحفہ مِن نسیتم حریف دہانت مگر زنم + از بوسہ مُہر بر لب حاضر جواب تو -
حاجتمند - صاحب حاجت محتاج - سعدی - اگر کشور کشاے کامران ست + وگر درویش حاجتمند نان ست + دران حالت کہ خواہند این و آن مرد + نخواہند از جہان بیش از کفن برد -
حاجی حاجی را در مکہ می بیند - ایک دوسرے کو بعد مدت دیکھنا - منصب طہرانی - حاجی عبث بطوف حرم سعی میکنی + باید شدن بعنا این خانہ آشنا -
حاضر یراق - جسکے پاس سب سامان ہتھیار خلعت وغیرہ حاضر ہو بہم مہیا - اشرف ہندو عورتون کی تعریف مین - جملہ عریان و نجاسو ملوث ہمہ حاضر یراق بوس و کنار -
حاصل کلام - خلاصہ کلام کا اور اجمال سخن کا - ملا آفرین لاہوری رنجش ز ہوا خواہان شیوۂ مروت نیست ہجران من مربع از حاصل کلام نیست
حاضر سخن - وہ شخص جسکو بات کرنے مین تامل نہو یعنی لغور جو کہنا ہو لہذا کو سلیم - چشم حاضر سخنے کرد نظر باز مرا + کہ بدیہی ست بر دقت طبعش نظرے -
حاجت افتادن - حاجت پڑنا ضرورت پڑنا ظہوری - چنان با ید از تو نشستن درون + کہ حاجت نیفتد بتعقیل برون -
حاجت آمدن - حاجت ہونا ضرورت ہونا - نظامی - مرا با چنین گوہر ارجمند + ہمی حاجت آید بگو ہر پسند -
حاجت خواستن - کسی سے حاجت مانگنا سائل ہونا - میر معزی - قصۂ خویش با تو دائم گفت + حاجت خویش از تو دائم خواست -
حاجت بردن - حاجت لیجانا سائل ہونا - سعدی - مبر حاجت بنزدیک ترش رو + کہ از خوے بدش فرسودہ گردی -
حاجت داشتن - حاجت رکھنا محتاج ہونا - صائب - ندارد حاجت آئینہ از بہر خود آرائی + زبس کز ہر طرف آئینہ رو بایند حیرانش -
حال برگشتن - متغیر ہونا حالت کا پہلے حال سے - ہندی - حق مداند حال ہر برگشتہ حال + واقف ست اندر دہر اہل ملال -
حال بد زدن - برا حال کرنا - میر خسرو - بمردن خویش را چہ حق فال بد زد + ہمان فال بد او را حال بد زد -
حال دادن - حال کہنا حال ظاہر کرنا - اسیری لاہیجی - عشق آن کو حال نبا سہ با او داد + وصف شاہی در نہاد ما نہاد -
حال دگرگون - حال متغیر و برگشتہ - میر معزی - ز فرباد فروردین جہان چون خلد رضوان شد + ہمہ حالش دگرگون شد ہمہ رنگش دگرسان شد -
حال گردیدن - ایک حال سے دوسرے حال مین ہونا یعنی تعالی ہمین بس ست کہ گیرد زبان و حال بگردد + فصاحت سخن عشق صرف خونداراد -
حال کردن - وجد کرنا رقص کرنا - شانی تکلو - دی شب در آئینہ رخ خط و خال کرد + خالی خطے بدید کہ افتاد و حال کرد -
حال گاہ - وہ میدان جسمین چوگان کھیلین -
حاجت خواہ - سائل محتاج مانگنے والا - میر معزی - خانہ کعبہ ست کوئیش خوان ابراہیم بزم + کان ز حاجت خواہ خالی نیست این ز میہمان -

حاے با باے

حبہ بر - آدمی نہایت کمینہ و خسیس و طماع اور چور کیسہ کاٹنے والا - محسن تاثیر - ز طمع گشتن دست صدف شود روشن + کہ نیست عاقبت آنرا کہ حبہ بر باشد -

حباب شیشہ - وہ حباب جو بسبب بند ہونے ہوا کے بنانے کی وقت شیشہ مین رہجاتا ہی - طاہر وحید - دل رقیب مگو نازک ست چون دل من + حباب شیشہ کجا شیشۂ حباب کجا -

حاے با جیم

حجت گویا - ناطق دلیل سند قوی - خاقانی - ناقہ را کمخت رنگین سبزہ نشہا کردہ گفت + نیک و بد رنگی نداری صورت زیباے من + ناقہ گفتش نافہ کم گو کایت معنی تراست + نیک اینک حجت گویا دم بوباے من -

حجت استوار - مضبوط سند و دلیل و قرآن مجید - نظامی - فرستادۂ خاص پروردگار + رسانندۂ حجت استوار +

حجلہ ساز - حجلہ بنانے والا - مہد بنانے والا - حسین ثنائی - باش ما حجلہ ساز طالع تو + بزم را فرش زاختر اندازد -

حجت قاطع - کافی دلیل مضبوط حجت - محسن تاثیر - بدلبری قد خیرین شمائلی کہ تراست + ہزار حجت قاطع بہ نیشکر گیرد -

حجت محکم - مضبوط دلیل اور آلہ مصنوعی جو عورتین اپنی رفع حاجت کے لیے بناتی ہین - نعمت خان عالی - شد دراز این بحث یارب تا چرے از زیر باد + حجت محکم بیار د رفع سازد شور وشین -

حجت موجہ - دلیل کافی اور محکم سند - حافظ - برغم مدعیانے کہ منع میکندم + جمال چہرۂ تو حجت موجہ ماست -

حجلہ گاہ - حجلہ کا مقام - عرفی - برزدہ کنعان ہست حسن آباد + حجلہ گاہ زلیخا کہ بود بو زیاد

حاے با دال

حد زدن - مجرم کو شرعی سزا دینا - سعدی - بیرا دہن آلودہ را حد زنم + چو خود را شناسم کہ تر دامنم -

حدیث بہم بستن - کوئی بات بنا لینا - میرزا صائب - لب حرف آفرینش ۲ حدیثی را بہم بندد + ہزاران فتنہ میکند چشم سخن سازش -

حدیث فرود آمدن - بات کا شروع ہونا - نظامی - نخستین حدیثی کہ آمد فرود + ز شہ داد بوسیدگان زاد درود -

حدیث کردن - بات کرنا - تقریر کرنا - کمال اسمٰعیل - ۲ انچنانکہ نمی تو درآید بگفتگو + بمغز پستہ کہ حدیث شکر کند -

حاے با ذال

حذر داشتن - خوف رکھنا ڈرنا خائف ہونا - میرزا صائب - زخوی نازک آن سیمبر چنان حذر دارم + کہ بادی سرکند دستیکہ باو دیگر دارم

حذر کردن - پرہیز کرنا ڈرنا - سعدی - ز جاہل حذر کردن اولی بود + کز و ننگ دنیا و عقبی بود -

حاے با راے

حرف بابرہوا - وہ بیان جو لغو اور بے معنی ہو - ملا طغرا - وعظ کے حق مین - زلبس میزند حرف پا در ہوا + بود سقف مسجد پر از نقش پا -

حرف زحمت - وہ ذکر جسکے سننے سے طبیعت کو ایذا پہونچے - نور الدین ظہوری - ازین رم چشیان بحرف زحمت + نیاید جگراز تف غصہ سخت -

حرف خاطر رنج - جس بات کو سنکر طبیعت کو رنج ہو - محسن تاثیر - حرف خاطر رنج ہرگز از زبان ما نجست + تیر ایذا ان شانہ از ترکش نمی آید برون -

حرف سنج - تقریر کرنے والا صاحب زبان - میر خسرو - معلم کزین جمتمہ شد حرف سنج + نیاموخت ما را بجز حرف رنج -

حرف آخر ابجد - حرف دال کا جو تعظیم مین جھکا ہوا ہے یا غین منقوط کا جسکے عدد ایکہزار ہین اور اس سے آگے بڑھکر نہ کوئی حرف ہے اور نہ عدد - شعر - چون حرف آخر ست بابجا بگو سخن + در راستی جو حرف نخستین ابجد ست -

حرف سرد - سخن بیمزہ و بے تاثیر - ابو طالب کلیم - از برای زخم دل ما را درین عالم کلیم + غیر حرف سرد مردم مرہم کافور نیست -

حرف آبدار - تازہ و موثر و بامعانی تقریر جو رمز و کنایہ مین کیجاے - ابو البرکات منیر - زبان تیغ زند دی کنایہ روز وغا + بکار خصم تو صد حرف آبدار کند -

حرف بارگیر - وہ حرف جو بعض کا تکیہ کلام ہوتا ہی اور بے ارادہ اسکی زبان سے نکل جاتا ہی بولنے کے وقت بار بار وہی حرف اسکی زبان سے سرزد ہوتا ہی - محسن تاثیر - ہرجا کہ ہست بیہدہ گو ہوا رو ابتر است + چون بارگیر حرف زیادہ ملک ہست

حرف پہلودار - رمز و کنایہ کی تقریر اور وہ الفاظ جو دو شخصون مین نفاق پیدا کرین - نور الدین ظہوری - کنفس بہر طرفی نشترے فرو بردست بسینہ ہا سے حسودان جو حرف پہلودار -

حرف تہ دار - معقول تقریر اور عمدہ بیان - محسن تاثیر - بدست آمدم از نقش نگین خاتم این معنی + کہ در دل جا کند بیحرف ہر حرفی کہ تہ دارد -

حرف جوہردار - دلچسپ تقریر و عمدہ کلام - میرزا صائب - دگر بیجوہران گوہر ببازار آوردم + حرف جوہر دار از تیغ زبان دارم دریغ -

حرف گلوگیر - ناپسند تقریر و نامطبوع بات - ذوقی - زبان آوری جو جاہل بدر خامشی گوید + کہ وقت گفتگو حرف گلوگیرش گلو گیرد -

حرف گیر - عیب پکڑنے والا عیب جو آدمی - سعدی - چو حرفم بر آید درست از قلم + مرا از ہمہ حرف گیران چہ غم -

حرف گلو سوز - سخن تند و تلخ - محمد سعید اشرف - مجز ش حرف گلو سوز ز جو ہر دارد + ہست در سرزنش خصم زبانش گویا -

حرف ساز - وہ شخص جو باتیں بہت بنائے ظہوری - نکتہ واضح بر خاموشان شنو + داستان حرف سازان مبہم ست -

حرف شناس - جو آدمی لکھ پڑھ سکتا ہو -

حرف کش - نویسندہ لکھنے والا - میر خسرو - نامہ کل راز نما خامہ کرد + نامیہ را حرف کش نامہ کرد -

حرف مسلسل - حرف مربوط و دراز و پیچدار - صائب - مسلسل حرف زان مژگان خوش تقریر میریزد + سخن زین جادۂ فولاد چون زنجیر میریزد -

حروف منفصل - سفر حروف جو مبتدی لڑکوں کے پڑھنے اور لکھنے کیلیے انکو دیتے ہیں حروف تہجی بھی انکو کہتے ہیں - طاہر وحید - چو درس اول طفلان کہ حرف منفصل ست + بریدن دو جہان گام اول عشق ست -

حرز ہفت اندام - یہ ایک موثر دعا کا نام ہے جو پڑھکر اپنے اوپر دم کرتے ہیں - جلال اسیر - آنکہ طاوس ملایک پای بند دام اوست + حرز ہفت اندام گردون سہ حرف نام اوست - فائدہ - تین حرف کا نام علی کے نام سے مراد ہے -

حرف کم - وہ حرف جس سے مخاطب کی حقارت وقوع میں آئے میرزا صائب - حرف کم ہرگز مگو یہ بروے سنگ ہم + ہر کہ داند کوہ عاجز نیست در رد جواب -

حروف معجم - وہ حروف جنپر نقاط ہوں -

حرارہ برداشتن - نیند کی حالت میں گلے سے آواز نکالنا خراٹے لگانا میر خسرو - پس اشارت بلبوسے دیو نمود + کہ بران خفتگان دیدہ جو دود خواب شان خود بودہ بود ز بخت + دیو ہم در ربود شان با تخت + بردہ پیش ملک برابر داشت + رام زانجا حرارۂ بر داشت + چون نگہ کرد شہ چہ بیند باز + حرش باد زیر خفتہ نیاز -

حرارہ کردن - گرم کرنا دف و نقارے کو آگ سے بوقت بجانے کے اور جوش میں آنا حالت وجد میں کسی صاحب حال کا سماع کے سننے سے خسرو - زہرہ کہ دریافت ازان صبح تاب + کرد حرارہ بدف آفتاب -

حرف آفرین - سزاوار ان شاعر و ناثر و ناظم - میرزا صائب - سخن کش خامہ حرف آفرین را میکند گویا + بپاے خود نیاید ہیچ مغز از استخوان بیرون -

حرف آوردن - بات کہنا سخن کہنا تقریر کرنا - محمد قلی سلیم - زان جفا پیشہ کسانیکہ خبرے آرند + از خجالت برمن حرف دگری آرند -

حرف از دہان کسے ساختن و بستن - کسیکی طرف سے بات بنا کر کہنا محمد جان قدسی - از دہان من غرض گو گرہ حرف تازہ بست + باز ادہ ساقی تغافل را چہ شیرازہ بست -

حرف از لب کشادن - منہ سے بولنا کلام کرنا - شیخ العارفین از عجز لب بکشا با مردہ دلان حرفی + یکرہ بدم احیا کن اعجاز مسیحا را -

حرف از لب واکردن - بات کرنا بولنا - میرزا بیدل - تو اے عندلیبان نکہت گل شد درین گلشن + نگہ را مینا قلقل واکند حرف از لب جام -

حرف از ہوا گرفتن - ہوا سے بات لینا خواہ آ بات سننا اڑتی ہوئی بات سننا - باقر کاشی - گفتی ز تو کے حد شوم من + کین حرف گرفتن ز ہوا من -

حرف با کسی داشتن - کسی کے ساتھ گفتگو رکھنا - صائب - عقیق را سخنے نیست با لب لعلت + خط عقیق تو صد حرف با یمن دارد -

حرف بافتن - بات کہنا تقریر کرنا - ظہوری - تفسم حرف طرہ می بافد + وا نہا خال مشک بیز مرا -

حرف بحد خویش زدن - اپنے اندازہ پر کلام کرنا - ملا وحشی - حد وحشی نیست لاف عشق آن سلطان حسن + حرف باید زد بحد خویشتن درویش را -

حرف برہم خوردن - بات کا بگڑ جانا - میرزا بیدل - اہل سخن از گردش افلاک نرنجند + جز برہم نخورد حرف ز پیچیدن کاغذ -

حرف بشمشیر زدن - تلوار کے ساتھ بولنا - میرزا صائب - در حلقۂ گوشش زخم نمایان بود آغوش + ترکی کہ بشمشیر زند حرف میانش -

حرف بناف کسی نہادن - کسی کے ساتھ ہنسی و تمسخر کرنا - محمد سعید اشرف - نہ گوہرست کہ باشد بحلقۂ گرداب + نہادہ جو د تو حرفی بناف دریابار -

حرف پریدن - بات کا اڑ جانا بات نکل جانا - قاسم مشہدی - گر شوم خاموش حرفم از سر مژگان پرد + ور جو بیماری مرغ وحشی و پرد زبن میکند -

حرف بیش رفتن - موثر ہونا بات کا کہنے کے مطابق عمل ہونا - محسن تاثیر - تاثیر پیش یار دگر آ دم مریز + میرفت پیش حرف تو اکنون نمیرود -

حرف چین - جو شخص نکتہ چین ہو - ملا طغرا - از بس خیال سیمیہ آن حرف چین + سیر کردہ دندان خود ہمچو شین -

حرف دو تا شدن - اقرار کے مطابق عمل میں نہ آنا - مخلص کاشی - گفتم بہ یار درد تو عمرست بسر برم + بشنیدم ز غم دو تا شد حرفم دو تا شد -

حرف زدن - بات کرنا سخن کہنا - محمد قلی سلیم - عشق آ دامن سخن از حسن بتان نزد + این حرف بمن تا بہ در پیر مغان زد -

حرف شناختن - حرف شناس ہونا خواندہ ہونا لکھ پڑھ سکنا - میرزا صائب - نہ ہر کہ حرف شناسد بغور حسن رسد + سواد خط بنا گوش در دبستان نیست -

حرف کشادن - بولنا تقریر کرنا بیان کرنا - صائب - بد لہا بپراز خون حرف آن زلف دوتا بکشا + سر این نافہ را مشک غزالان خطا بکشا -

حرف کشیدن - بات کو طول دینا مبالغہ کرنا - مخلص کاشی - گرہ چند صف

دہانش شرط باشد اختصار + حرف زلفش مثیوان تا دامن محشر کشید -

حرمخانہ حرمگاہ - گھر چار دیواری - محسن تاثیر - عکس رخت ملی بے کینہ فتادہ + آتش بحرم خانہ آئینہ فتادہ -

حریف باختہ - جسنے اپنا مال بازی مین ہار دیا ہو - ابوطالب کلیم - ریف باختہ بے صرفہ بازیباشد + زہر کہ دل ببری قدر جان نمیداند -

حریف بردہ - جس سے حریف بازی لیگیا ہو - ناصر علی - آدمی تا سبب دنیا کرد بے آرام شد + خواب خوش ہرگز نمی آید حریف بردہ را -

حرف ہمای - تقریر بیان ذکر گفتگو کلام - صائب - حرف ہمای مرا پیوستہ در خمیازہ داشت + مُہر خاموشی بلب رطل گرانی شد مرا -

حروف قالبی و حروف طوطگی - جو کچھ کسی سے زبانی سنا جائے بیربلحاظ معانی کے کہدیا جائے جسطرح طوطی کو جو سکھلا یاجاتا ہے کہدیتا ہی معانی سے اسکو غرض نہین ہوتی - میرزا صائب - از دو حرف کہ لبے کز دیگران آموختہ ست + دعوی گفتار بر طوطی مسلم کے شود -

حاے با سین مہملہ

حسن سبز - سانولا حسن سبزہ رنگ - طاہر غنی - حسن سبزی بخط سبز مرا کرد اسیر + دام ہمرنگ زمین بود گرفتار شدم -

حسن تنک - حسن سہل و ضعیف - عرفی - حسن تنک بتان جہ بینم + از دیدن آفتاب توبہ -

حسن فرنگ - سفید حسن جیسا فرنگیون کا ہوتا ہی - معز فطرت - زبس داغ اند گلہای چمن از آب و رنگ او + گلستان لالہ زاری گشتہ از حسن فرنگ او -

حسن نیمرنگ - صندلی رنگ سے ملتا ہوا - صائب - شکستہ رنگ کند کار شیشہ با دلہا + حذر کنید ز حسنے کہ نیمرنگ افتاد -

حسب حال - پورا پورا حال نہ کم نہ زیادہ - حافظ - حسب حالے ننوشتیم و شد ایامے چند + محرمی کو کہ فرستم بتو پیغامے چند -

حساب از کسی برگرفتن - ڈرنا اور عبرت پکڑنا کسی تیر سے - حافظ - خروز تیر سے من کی حساب برگیرد + کہ باجو تو صنمی طفل عشق میبازم -

حساب بر انداختن - ہاے دینا جو یز کرنا صواب اندیشہ کرنا - نظامی - جو اندیشہ بود دستور او + جہان روشن از راے پر نور او + حسابی کہ خاقان بر انداختی + بفرمان او کار او ساختی -

حساب برہم زدن - پریشان و خراب کرنا حساب کا - زلالی - شکر لب سے خفیدہ وم نمی زد + حساب نار را برہم نمیزد -

حساب پاک شدن و حساب پاک کردن - حساب بے باق ہونا اور بیباق کرنا - میرزا صائب - بداماں قیامت پاک نتوان کرد خون ...

ہمین جا پاک کن اے سنگدل از خود حسابم را - سالک یزدی - بہ ہما پر میگردد از یک قطرہ چون گوہر + اگر ساقی دہد جا ی حسابم پاک میگردد -

حساب دادن - حساب دینا حساب سمجھانا - میرزا صائب - اگرچہ دور م ازان بزم میتوان نہاد + حباب خندہ گل باشمار گوہر شمع -

حساب در انگشت بودن - انگلیون مین حساب ہونا یعنے بہت سہل طریق سے حساب کر سکنا - میر معزی - سپاہی چو دریا بس انگشت او + حساب بیابان در انگشت او +

حساب روشن کردن - حساب سر بسر کردن - حساب صفا کرنا و فیصلہ کرنا - محمد سعید اشرف - سری کہ مطلبیدی بخنجرت دادم + حساب ما و تو گردید سر بسر امروز + سنجر کاشی - دی در حساب دلہا نا وردہ دل من + گو یا کہ با دل من کردی حساب روشن -

حساب گرفتن - حساب لینا حساب کرنا - کمال خجند - گرفتم حساب جمالش بماہ + رخ او ز صد مہ فزون آمدست -

حسد بردن - حسد لیجانا کسی کی آسودہ حالی کو دیکھکر جلنا اُس کا تنزل چاہنا - ابوطالب کلیم - شکوہ گو لمیت ای چرخ کہ از گردش تو نیست یک کس کہ توان بردیکا رش حسدی -

حسد داشتن - حسد رکھنا دیکھ نہ سکنا - میرزا صائب - بذوق تکیہ بر شمشیر حسیم لاغرم دارد + کہ شبنم در کنار گل حسد بر بسترم دارد -

حسرت خوردن - افسوس کھانا پچھتانا - سعدی - چارہ نیست بجز دیدن و حسرت خوردن + چشم حاسد کہ تماشا بکند نتواند بود -

حسرت بردن - حسرت لیجانا افسوس کھانا - محسن تاثیر - تاثیر خفتہ است بخاک در غمش بے + حسرت کجا بہ بستر سنجاب می برد -

حسرت کشیدن - حسرت کا صدمہ اٹھانا افسوس کھانا - میرزا معز فطرت - نہ تنہا سایہ حسرت میاشد از تار گیسویش + دل آئینہ ہم داغ ست از محرومی و لیش -

حسرت از دیدہ بیرون ریختن - رونا اور نہایت افسوس کرنا - میرزا بیدل - آرزوی در گرہ بستم در یکتا شدم + حسرتے از دیدہ بیرون ریختم دریا شدم -

حسن گندم گون - گندمی رنگ کا حسن یعنی گیہون کی سی رنگت - نوریا لعین واقف - سکو بکش شمشیر بر من حسن گندم گون یار + ہر چہ آید بر سر فرزند آدم بگذرد -

حسن برشتہ - حسن تہ برشتہ - سبزہ حسن سانولا رنگ - رضی دانش - گل دل ربا بروز صباحت نمی برد + حسن برشتہ سوختہ لالہ دیدنی ست -

حساب گاہ - دیوان جسکو ہندی مین کچہری کہتے ہین - عرفی - زفرم کثرت عصیان بمن بر عشہ فتد + حسابگاہ قیامت چو ارض نیشا پور -

حسن شستہ - نہایت صفا بے عیب حسن - سالک یزدی - این حسن ...

شستہ کہ تو داری ندا شست صبح + ہرچند گرد چہرۂ او آفتاب شست -

حساب کردن باکسی - حساب کردن چیزے را بر چیزے - برابر گننا اور مساوی جاننا - ملا طغرا - گل خویش را بہ پر تو آن رو کند حساب + خود را بنفشہ سایۂ آن مو کند حساب + قمری بہ بے حیائی خود معترف شود + چون سرو را بآن قد دلجو کند حساب + خال سیاہ را زچہ رو نافہ نشمرد + چشم ترا ہر آنکہ بآہو کند حساب -

حسابی - صاحب حساب و قدر و شان و رتبہ - نور الدین ظہوری - حسن تو حسابی شدہ مہ در چہ حساب ست + خورشید ز رشک تو چنین تب و تاب ست -

حسن صندلی - وہ حسن جو صندل کے رنگ پر ہو - میرزا صائب - شائستہ رنگی من با طبیب در جنگ ست + علاج درد سر حسن صندلی رنگ ست

حسن گلناری - وہ حسن جو نہایت سرخ ہو - ذوقی - داغ بر داغ بر جگر دارم + ہمچو لالہ ز حسن گلنارے -

حسن مہتابی - حسن سپید مائل بزردی - صائب ماہ ہرچند خوش آیندہ نباشد در روز + حسن مہتابی دلدار تماشا دارد -

حاے باشین

حشر کردن - بسکون شین برپا کرنا ظاہر کرنا - شیخ العارفین مباح وصل تو کو تا قیامت انگیزم + بسینہ حشر کنم داغہاے پنہان را -

حشر آوردن - بفتح حا و شین فوج لشکر ہجوم - نور الدین ظہوری - آرزو بر سر حسرت حشری گرچہ کشید + آہ بر جاست لوای ظفری خواہم بست -

حاے باصاد مہملہ

حصار بر آوردن - قلعہ بنانا عمارت بنانا - نور الدین ظہوری - ترسم کند خراب تمناے رحمتش + بر گرد دل ز داغ حصارے برآورم -

حاے باضاد معجمہ

حضور ستان - مقام امن و امان و جاے پناہ میر رضی - این دی عشق طرفہ شورستانیست + غافل نشین کہ گوش حضورستانیست + ہر دل کہ در و مہر بتی شعلہ فروخت + ہر جا میر دچراغ گورستانی ست -

حاے بافا

حفظ صورت - کسیکا تصور اپنے سامنے رکھنا - جلالاے طباطبا دیوان قدسی کی تعریف مین - نکردی صفحہ اش گر حفظ صورت + بتان را آبرو رفتے ضرورت -

حاے باقاف

حق آشنا - راست گو خدا پرست آدمی - لو قانی - اگر مرد خدائے با خدا باش + براہ راستی حق آشنا باش -

حق خدا - یعنی بحق خدا یہ محاورہ قسم کے وقت بولا جاتا ہی نعمت خان عالی - گر تو بخنجر جفا سرز تنم کنی جدا + یا بلشم من ازد فا حق خدا کہ ہمچنین -

حق بدست اوست - یعنے وہ اس کام مین معذور ہی اور وہ کام اس سے بے اختیار سرزد ہوتا ہی - سے کارے گیے ستم گری و گہ شکست اوست + بیتاب عشق ہرچہ کند حق بدست اوست -

حق پرست - خدا کی بندگی کرنے والا راستی کا دوست - میر معزی - ہماییں حق فروز آمد کمالش حق پذیر آمد + ضمیر خوش حق پرست آمد و زیرش حق فروز آمد

حق گذار - حق ادا کرنے والا اور راستگو - اکبر لاہوری - کندر اسمی صاحب حق شعار + ز حق کسے نگذرد حق گذار -

حق بجانب کسی بودن - حق کسیکی طرف ہونا اور راستی پر ہونا اسکا - خواجہ آصفی - نکوست رو تو حق دوستدار روے نکوست + دلم بجانب حق ست حق بجانب اوست

حق بطرف کسی بودن - حق کسیکی طرف ہونا جمال الدین سلمان - خواہم کہ بردیدہ ما بگذرد آن سرو + تا خلق بدانند کہ حق برطرف ماست -

حق بر کنار گذاشتن - حق و راستی کے برخلاف ہونا - حق فراموشی کرنا صائب - بیک دو بوسہ کزان سنگدل طلب کردم + حقوق خدمت صد سالہ بر کنار گذاشت -

حق کردن - نابود کرنا معدوم کرنا گم کرنا - زلالی - خویش را نابود مطلق کردہ + عیش را در کار غم حق کردہ -

حق گو - سچ بولنے والا سچ کہنے والا اور نام ایک مرغ کا کہ رات کو ایک پانون کے ساتھ درخت سے لٹک رہتا ہی اور تمام رات حق حق کی آواز دیتا ہی اسکو مرغ شب خیز و مرغ شب آویز بھی کہتے ہین - ملا طغرا قسیمہ - بدان مرغ حق گو کہ بر چوب دار + چکد خونش از حلق منصور وار -

حق چیزی داشتن بر چیزے - ایک چیز کا حق دوسری چیز پر رکھنا میرزا صائب - سر نیاز مرا با تمام ناز فگن + کہ حق سجدہ بران خاک آستان دارم -

حاے باکاف

حکمت پرست - وہ حکیم جو ہر ایک امر مین حکمت کے علم پر کاربند ہو ملا طغرا - قدیم ست گر حاشیہ در جدید + ز حکمت پرستان بباید شنید -

حکم حاکم مرگ مفاجات - مثل ہی کہ حاکم کا حکم مرگ مفاجات کی طرح اچانک جاری ہوجاتا ہی تو اسکی تعمیل ضروری ہوتی ہی - سے بندہ را ز حکم حاکم سر کشیدن مشکل ست + بیگمان مرگ مفاجات ست حکم حاکمان -

حکم کشیدن - فرمانبرداری کرنا حکم ماننا - ناظم ہروی - یاد گیر از من طریق بردباری را کہ من + برق عالم سوزم و حکم وگیاہے میکشم -

حکم بالمشافہہ - وہ حکم جو حاکم کے روبرو جاری ہو - محسن تاثیر -

نخستیکہ سیدہد لب لعل گلرخان + حکمی ست بالمشافہہ در قتل عاشقان -
حکم بیاضی - خاص بادشاہی حکم جو دیوان مین نقل کے واسطے نجاے اور خاص بادشاہی بیاض پر نقل ہو کر اجرا پاجاے یعنے وہ احکام جنکا اخفا منظور ہو - میرزا صائب - تعجیل تیغ یار بود در ہلاک ما + حکم بیاضی کہ بہ دفتر نمیرسد

حاے با لام

حلقہ کشیدن چیزے را - کسی چیز کو حلقہ کھینچنا معتبر سمجھنا دائرۂ اعتبار کالنا - مخلص کاشی - فلک بحلقۂ چشم ستارہ میگردد + بدان مقام کہ گردد برج حلقۂ پا
حلقہ کشیدن گوش را - کان کو حلقہ کھینچنا - مخلص کاشی - حلقہ نباید کشیدن گوش را + بسکہ بیکار از سخن نشنیدن ست -
حلق آزاد - وہ آدمی جو واجب القتل ہو اور حد شرعی سے محفوظ - نظامی - فرو شوید از دو ربیدا درا + رہاند ز خون حلق آزاد را -
حلقہ کردن زلف - زلف کو حلقہ کرنا - حافظ - زلف را حلقہ مکن تا نکنی دربندم + طرہ را تاب مدہ تا ندہی بربادم -
حلالی خواستن - قریب المرگ آدمی سے حقوق کا معاف کرانا حق بخشوانا - میرزا صائب - حلالی لب ز فکر دامن بکر بیچیدہ است + گر حلال ازلی ہمارا وقت
حلقوم تشکن - سخت منہ کا گھوڑا - محمد سعید اشرف - لکھنؤ ریلی ہیچوں حرمان بدرگ و حلقوم تشکن - لسان اسپ جو بین نخستہ گردن -
حلقہ بردر ریختن و کوفتن و حلقہ بر سندان زدن - دروازہ کھلوانے کے لیے دروازے کی زنجیر کو ہلانا اور کھٹکانا - صائب - باندر غم گشتہ رو گردان مشو از راہ حق بہر در دیگر مزن این حلقہ جز درگاہ حق + ولہ حلقہ بردر کوفتن چون مار دل را میگزد + بستہ بہتر آن دری کز سخت ولی او شود -
حلقہ بر نام کشیدن - کسی کے نام لکھے ہوے پر حلقہ کر دینا یعنے اسکا نام اسامی کے جمع سے نکال دینا - صائب - زود خواہم کرد ہمان حلقہ نام خویش را + گر بدین عنوان زبیری ہا دو تا خواہم شدن -
حلقہ بستن - حلقہ باندھنا دائرہ بنانا - صائب - از خط حلقہ براطراف رخت بستہ خدست + کہ نظر ہا بہ تماشاے تو پیوستہ شدست -
حلقہ بگوش شدن - غلام ہونا تابعدار ہونا - از مؤلف در لغت سرگردون دون نگون سولش + بندہ اش مہر و ماہ حلقہ بگوش + ہر گدا سائل در دولت + ملک محکوم و شاہ حلقہ بگوش -
حلقہ شدن کمان - کھیچ جانا کمان کا - صائب - گر بدین عنوان کمان چرخ خواہد حلقہ شد + خندۂ سوفار گردد غنچہ پیکان او -
حلقہ کشیدن - جو حلقہ عزائم پڑھنے والے بوقت پڑھنے عزائم کے اپنے گرد کھینچ لیتے ہین اسلیے کہ دیو و پری کا اس حلقہ کے اندر آنے نہ پائین اور اُنکی مزاحمت سے پناہ مین رہین اس حلقہ کو حصار کا حلقہ بھی کہتے ہین سعدی - حلقۂ گرد خویشتن بکشیم + تا نیاید درون خانہ پری -
حلقہ گرفتن - حلقہ پکڑنا دائرہ بنانا - اسمٰعیل ایما - تا دید ہالۂ خط آن پر حجاب را + از شرم چرخ حلقہ گرفت آفتاب را -
حلواے بے دخان - یعنے حلواے بے دودھ جیسے حلوے انگور خرما وغیرہ اور بوسۂ معشوق کے لب کا - جمال الدین سلمان - بکام من ز لبت بیش زانکہ خط بدمد + غنایتے کن و حلواے بیدخان برسان -
حلواے آشتی - وہ حلوا جو صلح کرنے کے وقت بانٹا جاے - سعدی - چہ خوش بود بدلارام دست در گردن + بہم نشستن و حلواے آشتی خوردن -

حاے با میم

حمایت گر - حامی یعنے حمایت کرنے والا - میر محمد باقر در نعت - چونکہ نسیم تو حمایت گرست + شعلۂ بستان ارم خوشترست -
حمائل نشستن - کج بیٹھنا ناز اور غرور سے بیٹھنا - ملا قاسم مشہدی - راست رو ہمچو عصا در کف سائل میباش + رو لشبہ گو کہ حمائل نہ نشینی اینجا -
حملہ گراے حملہ دار - حملہ کرنے والا - درویش والہ ہروی - سوید در مرکز آورد کہم حملہ گراے + نیزہ و تیغ سوار فرس تنہائی - میرزا معز فطرت - ہر کس براہ کعبۂ توفیق رفتہ است + داند کہ غیر شیر خدا نیست حملہ دار -

حاے با نون

حناے قدح - شراب سرخ - میرزا صائب - گذشتہ عید بہار و تنگدستی ہا + رخے برنگ نداد یم از حناے قدح -
حنا بند - وہ کاغذ جسمین منہدی کی پڑیا باندھی ہو - میرزا معز فطرت - ہر کہ سامان نگار آن کف پا میکند + از گل رعنا حنابندش مہیا میکند -
حنازار - منہدی کا کھیت - ذوقی - چو آن دست حنائی خون من ریخت + بباید دفنم اندر حنازار -
حناساز - حنا نزاکش - زین بنانے والا جو لکڑی سے بنائے کیونکہ حنا خانہ زین کو کہتے ہین - طاہر وحید حنا تراش کی تعریف مین - عروست عشاق را در سرا + کہ آن لالہ را می تراشد حنا - ولہ نباشد حناساز آن گلعذار + حناساز باشد برنگ بہار -
حناے پر زاغ - سیاہ داغ جو منہدی کے سرخ رنگ مین نمودار ہو جاتے ہین - میرزا معز فطرت - دستم ز تمناے تو داغشتہ داغ ست + بیدرد کمانش کہ حناے پر زاغ ست -
حناے سر ناخن - تھوڑا سا رنگ حنا کا جو ناخن کے سر پر رہجاے - شوکت بخاری - بے رخت نیم طرب نبود رنگ ثبات + سرخی شنبشہ

حنائے سرناخن بالیدن - میر سیادت - چو آفتاب لب بام آخر عمر ست + رسید بر سر ناخن حنائے عشرت ما -

حنا بستن - مہندی باندھنا یہ محاورہ عورتون کیواسطے ہی اور حنا مالیدن مردون کے لیے - میرزا صائب - بہ بیداری نمی آید ز شوخی برزمین بالیش + مگر مشاطہ در خواب آن پری برورا حنا بندد -

حنا بندان - جشن حنابندی جو شادیوں مین ہوتا ہی - ظہوری - از اشک لالہ رنگ حنابندی کنیم + دل از نگاہ عہد شکن برگرفتہ ایم -

حنا دادن - مہندی دینا یعنے مہندی لگانا - محمد قلی سلیم - بدست و پائے عروس چمن گل و سنبل + یکے حنا دہد و دیگرے نگار دہد -

حنائے زین - زین کا ڈھانچ جو پہلے لکڑی سے بنایا جاتا ہی ہندی مین اسکو حنا تشار یلیون کہتے ہین - میرزا بیدل - دنیا کہ وہ فریب بر بوالہوسی + در حسرت او بہیدہ شتاب بسی + بر اسپ بخل کسے نگردید سوار + رنگین نشد از حنائے زین دست کسی -

حنا کشادن - حنا گذاشتن حنا گرفتن - مہندی کو کھول ڈالنا چھوڑ دینا مہندی لینا - آرزو گردان عالمے اکشتہ بحسرت زبیکاری چہ بندی تہمت خون جہان بر کف حنا بکشا - صائب - محتاج بزینت نبود حسن خداداد + آن بہ کہ حنا بر ید بیضا بگذاریم - زلالی - گردون ز شفق حنا گرفتہ + زالی بر مو حنا گرفتہ -

حنا مالیدن - مہندی لگانا یہ محاورہ خاص مردون کے واسطے ہی مخلص کاشی - چون بجون رنگین نباشد پنجۂ مژگان من ہنوز آن دست نگارین را حنا مالیدہ است -

حنا نو کردن - دوبارہ مہندی لگانا - مخلص کاشی - حسن کی شوخی دیدہ از کف کہ ہر شب آن نگار + نگذ [illegible] نبود حنائے نو کند -

حنا نہادن - مہندی رکھنا یعنے لگانا - درویش والہ ہروی - سلطنو کعبۂ از دیدہ پا بگردم کہ می ننہند + بجز خار مغیلان کس کف پا را حنا اینجا -

حنا بستہ - لگائی ہوئی اور بندھی ہوئی مہندی - ؎ - عمر لیست کہ پایا قطرہ زخون در جگرم نیست + آن دست حنا بستہ چہ دارد خبرم نیست

حنائے گریہ - لہو کے آنسو عاشق کے - سید حسین خالص - اشک ما ہمہ خونابۂ دل و جگر ست + خزان خندہ ندارد حنائے گریۂ ما -

حنائے مالیدہ - لگائی ہوئی مہندی - نصیرای بدخشانی - معلوم بادحنا مالیدہ انگشت تو بر مژگان + جگر بر کالہ ہای خون چکان در گریہ آویزم

حائے با واو

حوصلہ بر دار - مبرے حوصلہ والا حوصلہ دار - صائب - بادۂ حوصلہ بر دار لب و چشم جہان + نیست از سلسلۂ تاک ز مینخانہ کنیست -

حوالتگاہ - حوالہ گاہ - سپرد کرنے کی جگہہ اور سیر کا مقام جو کسی شہر کے باہر ہو - حافظ - صوفی صومعۂ عالم قدسم لیکن + حالیا دیر مغان ست حوالتگاہم - ولہ - جز آستان توام در جہان پناہی نیست + سر مرا بجز این در حوالہ گاہے نیست -

حوض دہ در دہ - وہ حوض مربع جو ہر ایک طرف سے دس دس گز ہو اور شرعاً اسکا پانی پاک سمجھا جاے - طالب کلیم - حوض دہ در دہ چرا باید بہنگام وضو + میکنی از ہیچ وقت اما یک دقت اکتفا -

حوض ماہی - حوض آب - بارھوان برج آسمانی جسکا نام حوت ہے - خاقانی - عریان ز حوض ماہی سوئے برہ روان شد + ہمچون برہ برآمد پوشیدہ صوف اصفر - نظامی - سپر دون رفت از چاہ و دلو آمد بماہے گرفتن سوئے حوض آب -

حائے بایائے

حیض سفید - آب منی منی کا پانی - باقر کاشی - بسکہ حیض سفید میریزد گندہ تر از کس ست شلوارم -

حیض عروس - سرخ شراب انگوری - خاقانی - گفتم بپسند و دارم از فیض عقلے بگذرم + حیض عروس زخم در حوض ترسا داشتہ + فائدہ - حوض ترسا اس حوض کو کہتے ہین جسمین انگور بھر کر اور لگدیدن کر کے پانی نکالتے ہین -

حی العالم - ایک نبات کا نام ہی جو ہمیشہ سر سبز رہتا ہی ماء الحیات بھی اسکو کہتے ہین اور فارسی مین ہمیشک جوان - نعمت خان ایک طبیب کی تعریف مین - داروش ہر دارو سے درد و غم ست نسخہ اش بر نسخہ حی العالم است -

حیات سپردن - فوت ہو جانا مر جانا - ناظم ہروی - چون شمع اگر شام گر فلیم حیاتے + ناظم بعد افسوس سحرگاہ سپردیم -

حیلہ انداختن - حیلہ کرنا بہانہ کرنا - نادم گیلانی - گر زپا افتادہ ام زنہار دست از من مدار + حیلہ در صیدم مینداز سے کہ بسمل گشتہ ام -

حیرت زدہ - حیران متحیر حیرت ناک ؎ حیرت زدۂ روی تو بر ہم نزند چشم + چون دیدۂ تصویر کہ بیگانہ ز خواب ست -

حیرت کدہ - مقام حیرت حیرانگی کی جگہ - صائب - حیرت کدۂ چشم مرا خواب ندید ست + افتادگی اشک مرا آب ندید ست -

حیران زدہ - حیرت زدہ متحیر سرگشتہ - ظہوری - بر دجلہ نبست کہ ہم مژگانم + بر شعلہ نزد روغن تف افغانم + اندوہ گران بہا ست سرمایۂ شوق + حیران زدہ درد و غم ازانم -

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

حاے با الف

حاتم ہونا - سخی و صاحب مروت و فیاض ہونا - مؤلف - عدالت
مین نوشیروان زمان ہین + شجاعت مین حیدر سخاوت مین حاتم -
حاجت روائی کرنا - حاجت رفع کرنا - کسیکا کام نکالنا محتاج کو
کچھ دینا بیت الخلا جانا پاخانہ پھرنا - حکیم انور لاہوری - کرو محتاج
کی حاجت روائی - خدا ہو تم سے راضی اور خدائی -
حاجت ہونا - ضرورت ہونا طبیعت کا لگاؤ کسی چیز کی طرف ہونا -
حاجت رکھنا - خواہش رکھنا خواہشمند ہونا - مولانا اکبر لاہوری
نہ دیکھو تم کبھی حاجت اسکی اکبر + کوئی حاجت نہ رکھے گر تمھاری -
حاشیہ چڑھانا - بات کو بڑھانا شرح اور تفسیر لکھنا مضمون دوبالا کرنا
قطعہ از مؤلف - تیری محفل مین جو فساد انگیز + وقت بیوقت آتے جاتے
ہین + تھوڑی سی بات پر فراست سے + نئے نئے حاشیے چڑھاتے ہین -
حاضری دینا - میت والے کو پہلے وقت کا کھانا دینا صبح کا کھانا
کھلانا اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا -
حال آنا - وجد ہونا رقص کرنے لگنا - شعر - قال کی کچھ خبر نہین ہوتی +
جبکہ صوفی پہ حال آتا ہے -
حال بے حال ہونا - حالت برگشتہ ہونا حواس باختہ ہونا - حکیم محمد انور لاہوری
مال استقبال سے رکھتا نہین کچھ بھی خبر + آج یہ بیمار اپنے حال سے بیحال ہے
حامی بھرنا - کسی کام کے پورا کرنے کا وعدہ کرنا مددگاری پر مستعد ہونا
جرأت - آدمی ست بھر اُنسے لیتے ہین + اتنی حامی نہین بھرتا کوئی

حاے با باے

حبہ حبہ وصول پانا - کوڑی کوڑی وصول کر لینا کچھ باقی نہ رہنا -
حبہ بھر - کوڑی بھر ذرا سا تھوڑا سا -

حاے با جیم

حجاب اُٹھنا - پردہ اُٹھنا شرم اور لحاظ جاتے رہنا - قطعہ از مؤلف
منھ چھپا لینگے مہر وشی جسدم + مُنھ کے رخ سے نقاب اُٹھیگا + ہوگی تب
سب پہ منکشف ظاہر + جبکہ دل سے حجاب اُٹھیگا -
حجامت بنانا - سر کے بال مونڈنا خط بنانا اصلاح بنانا مونڈنا لوٹنا -
حجامت ہونا - کچھ باقی نہ رہنا برباد ہوجانا سر مونڈا جانا - رباعی - گھر مین
نائیون کے قیامت ہوگئی + دولت آئی ایک شامت ہوگئی + آنکھ پنجہ مین
جو آیا بے گناہ + اُسکی دم بھر مین حجامت ہوگئی -

حاے با دال

حد سے بڑھنا - اپنے رتبہ پر نہ رہنا درجہ سے تجاوز کرنا اندازے سے
نکل جانا - قطعہ - اصل جب انکی ہے مٹی کی خاک ہے + آگ بنکر جوش میں آتا ہے کیون
حد سے کیون کھتا ہے یہ باہر قدم + اپنے اندازے سے بڑھجاتا ہے کیون -
حدیث کھینچنا - قسم کھانا توبہ کرنا کسی بات کو ترک کرنا -

حاے با را

حرارہ لینا - غضب مین آنا جوش مین آنا افروختہ ہونا -
حرام کا جنا - حرامی موت - حرامی پلا - نطفہ غیر تحقیق ولد الزنا -
حرام کرنا - زنا کرنا بد فعلی کرنا بُرا کام کرنا -
حرام موت مرنا - زہر کھا کر مر جانا مرگ مفاجات سے مرجانا کتے کی موت مرجانا -
حرف اُٹھانا - حرف شناس ہونا -
حرف آشنا - نو آموز مبتدی پڑھنے والا -
حرف آنا - الزام لگنا قصور پایا جانا - مؤلف - جو واقف عشق کے
ہین قاعدے سے + محبت پر نہین حرف آنے دیتے -
حرف بنانا - اچھی طرح سے لکھنا غلط کو صحیح کر دینا -
حرف پکڑنا - کسیکا عیب پکڑنا نکتہ چینی کرنا نقص نکالنا حرف گیری کرنا -
حرف لانا - الزام لگانا تہمت دھرنا -
حرکت کرنا - کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے برخلاف ہو -
حرکت لینا - حرمت بگاڑنا - بے آبرو کرنا بے عزت کرنا بدنام کرنا
حرام خوار - مفت کا مال کھانے والا رشوت خوار سست کاہل -
حرامزادہ - حرام کی پیدائش شریر شہدا فریبی دغاباز -

حاے با سین

حساب لگنا - ملاپ ہونا آشنائی ہونا دوستی ہونا -
حساب لگانا - شمار کرنا گنتی کرنا -

حاے با شین

حشر توڑنا - حشر برپا کرنا - شعلہ اُٹھانا آفت ڈھانا کہرام مچانا -

حاے با قاف

حق حق کرنا - خدا خدا کرنا خدا کا نام لینا توبہ استغفار کرنا -
حقہ پانی بند کر دینا - ذات سے خارج کر دینا برادری سے نکال دینا -
حقہ پانی پلانا - خاطر تواضع کرنا مدارات کرنا -
حقیقت کھل جانا - اصلیت معلوم ہو جانا چھپی بات ظاہر ہو جانا - لطیفہ
حق ہی حق آیا نظر یا دو لطف + جب حقیقت کی حقیقت کھل گئی -

حاے باکاف

حکا تیین کرنا - سفت کی حجتین کرنا تکرار نکالنا دلیلین چھانٹنا -

حاے بالام

حلال کرنا - اللہ اکبر پڑھکر حلال جانور کو ذبح کرنا دق کرنا بہت تکلیف پہونچانا -
حلق بند کرنا - کیسکو بولنے نہ دینا -
حلق بیٹھ جانا - آواز کا بھاری ہو جانا -
حلق دبانا - زبردستی بولنے سے روکنا -
حلوا سمجھنا - کسیکو نہایت ضعیف کمزور تصور کرنا کسیکام کو آسان سمجھنا -
حلوا کھانا - کسیکے مرنے کے بعد حلوا کھانا کسی کی مرگ چاہنا نیچی کھانا
شوق - کبھی کہتی ہو ہمکو ہاتھ لگائے جسکو چاہے اُسی کا حلوا کھائے -
حلوا نکل جانا - بہت سی محنت و مشقت کے باعث تیلا حال ہونا -

حاے بامیم

حمایت کے گھوڑے - وہ شخص جو دوسرے شخص کی حمایت پر نازان ہو

حاے باواو

حول جول مچانا - شور و غل مچانا گھبرا لینا -
حواس پکڑ دو - ہوش میں آؤ سنبھل کر کام کرو عقل سے بات کرو -
حور کا بچہ - نہایت خوبصورت چاند کا ٹکڑا -

حاے بایاے

حیص بیص کرنا - تکرار کرنا جھگڑا سخت کلامی کرنا بحث کرنا -

پانچوین فصل

اُن لغات کے ذکر مین جو علم طب کے متعلق ہین

حاے باالف

حاشا - پہاڑی پودینہ صعتر کی صورت پر ہوتا ہی شاخین اسکی پتلی پھول سفید بیج اسکا رائی کیطرح ہی پتھریلی زمین مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک مسخن قوی مدر بول مدر حیض و عرق مفتح سدہ احشا دافع ضیق النفس ہر کھانسی کا علاج ہی معدہ کو طاقت دیتا ہی تریاقی تاثیر اسمین واسطے دفع سموم نباتی و حیوانی کی بدرجہ کمال ہی -
حاج - یہ ایک گھانس ہی جسکو فارسی مین خار شتر اور ہندی مین جوانسا پنجابی مین بھکرٹ کہتے ہین یہ وہ گھانس ہی جسپر ترنجبین شبنم کیطرح ہوا سے برسکر جم جاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور بہت خشک ہی ہر ایک قسم کے زہر کا علاج ہی بخور اسکا بواسیر کو نافع ہی تقطیر اسکے پانی کی دافع درد سر ہی -
حاتیش - یہ ایک چیز موم کی طرح اور بعض اوقات باریک دانے خشخاش کیطرح بند پانی مین ملتی ہی فارسی مین اسکو حسن یوسف کہتے ہین رنگ اسکا سفید اور بد مزہ مائل بشیرینی ہی تخم کرنبی بھی اسکا نام ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی مقئی الیسی ہی کہ درد شدید والے بیمار کو آدھا درم اسکا گرم پانی کے ساتھ پلاوین تو قے شدید لاتی ہی اور بیمار درد سے نجات پاتا ہی اسکے ضماد سے چہرہ کا رنگ سرخ ہوتا ہی اگر ایک درم کھا لیا جاے تو آدمی قے کرتے کرتے مر جاتا ہی
حاماسوقی - یہ ایک گھانس ہی جسمین پھلی ہوئی ہوتی ہی چھوٹے چھوٹے پتے پھول سفید اور پھل بقدر مرچ کے اسکی شاخون اور پتون سے دودھ نکلتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک ہی بچھو کا زہر اسکے ضماد کرنے اور پلانے سے دفع ہو جاتا ہی -
حافطی - یہ ایک درخت دو قسم کا ہوتا ہی کبیر و صغیر کبیر درخت کے قد پر ہوتا ہی شاخین پتلی مگر دیوار شاخ سے زیادہ نہین ہوتین اور پتے انگوٹھے کے پتون کیطرح اور قسم صغیر ایک بالشت زمین سے بلند ہوتا ہی اور پتے بادام کے پتون کیطرح پھول دونون اقسام کے سفید اور پھل بُطم کیطرح ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک استسقا وجع مفاصل و درد رحم و بواسیر کو نہایت مفید ہی -

حاے بابے

حبارا - یہ ایک جنگلی چڑیا ہی جسکو فارسی مین ہوبرہ ترکی مین توغدری ہندی مین چرز کہتے ہین چونچ اسکی اونچی پاؤن لمبے ایک قسم ابلق مرغ سے قد مین زیادہ دوسری قسم خاکستری منقش سیاہی مائل قسم اول سے چھوٹی تیسری بہت چھوٹی جسکو ہندی مین لک بکسر لام کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہی گوشت اور چربی اسکی ضیق النفس کی بیماری کو دفع کرتی ہی پردہ اسکے سنگدان کا خفقان اور امراض سینہ کے لیے مفید ہی پردہ اگر جلا کر سرمہ بنایا جاے تو نزول الماء کی بیماری کو ابتدائے حالت مین مفید ہی خون اسکا عسر النفس کے عارضہ کو دور کرتا ہی -
حبۃ الخضرا - درخت بطم کا پھل ہی جسکا بیان پہلے تحریر ہو چکا ہی فارسی مین جسکو سقز کہتے ہین اُسکا پھل بن اور شاہ بن کہلاتا ہی شاہ بن بہت نازک ہوتا ہی اسکو لوگ مع پوست چبا لیتے ہین اور بن سخت ہوتا ہی اسکا مغز توڑ کر نکال لیتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک اور مقوی دماغ جگر و مہیج باہ کو زیادہ کرتا ہی بدن کو فربہ کرتا ہی درد مفاصل کو دور کرتا ہی سدد کو کھولتا ہی رطوبات کو نکالتا ہی بلغم کو دفع کرتا ہی معدے کے کرم کو نکالتا ہی بول اور حیض کو جاری کرتا ہی فالج و لقوہ و کھانسی کو مفید ہی -
حب السودا - اسکو شونیز و سیاہ دانہ بھی کہتے ہین اور ہندی مین کلونجی مقطع بلغم محلل ریاح غلیظ قاتل دیدان دافع زکام مسقط جنین نافع قولنج ہی -
حباب - یہ ایک جانور بہت چھوٹا کالے رنگ کا بچھو سے شکل ملتی ہوئی

زنبور سے زیادہ بیلا ہی درخت بید انجیر مین رہتا ہی نہایت زہریلا ہی اگر کسیکو کاٹے اسی روز مر جاتا ہی اگر قوی ہو تو تین دن سے زیادہ نہین جیتا مسموم کو مخدرات مثل کافور وغیرہ کھلا مین تو شاید جانبر ہو۔

حباحب۔ کرم شب تاب یعنے جگنو مشہور کیڑا مکھی سے چھوٹا پتلا خاکستری رنگ اور زرد معقد اسکی نہایت سبز یا دونون کے نیچے چھپی ہوئی جب اڑتا ہی کھل جاتی ہی اور رات کو مانند آگ کے چمکتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک اور تیز تین عدد اسکے قاتل ہین اور ایک عدد مقطوع الراس خشک شدہ بارہ مثقال خیساندہ حلتیت کے ساتھ تین دن پینے تو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالتا ہی اور نطور ایک عدد خشک پیسے ہوے کا روغن گل کے ساتھ کان مین سٹوالی کو کھولتا ہی اور اگر روغن کہنہ مین ڈالکر منھ پر ملین تو باعث دوستی کا ساتھ آدمیون کے ہو۔

حُبُّ القلت۔ ہندی مین کلت کہتے ہین بعض کلتھی پکارتے ہین یہ دانے سیاہ مائل بہ کبودی چمکتے ہوے السی کے بیج کیطرح دکت جانے کے گرمی پیدا کرتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مائل برطوبت اشتہا پیدا کرتا ہی مدبول وحیض وملین طبع نافع بواسیر وقولنج ہی۔

حب المحلبۃ وحبُّ المحلب۔ یہ پھل ایک درخت کا ہی جسکو فارسی مین پیونز مریم اور ہندی مین کھونی کہتے ہین یہ درخت بطم کے درخت کے مشابہ قدآدم بلند ہوتا ہی پتے بید کے پتون کی طرح نہایت خوشبودار بلکہ لکڑی اسکی بھی خوشبودار پھول اور تخم بھی خوشبودار سرد ملکون مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی حواس کو طاقت دیتا ہی خفقان وضیق النفس وغشی کو دور کرتا ہی۔

حبرج۔ ایک چڑیا حباری کے مشابہ پانی کے کنارون پر رہتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک مولد خون سوداوی ہی۔

حب الدود۔ فارسی مین اسکو کرم دانہ کہتے ہین یہ تخم معدے کے کرم نکالدیتا ہی صفراوی مادے کا یہ مسہل ہی۔

حب العزیز۔ تخیم مصر مین پیدا ہوتا ہی گرمی کے موسم مین بویا جاتا ہی ادویات مین مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی بدن کو موٹا کرتا ہی خون کو بڑھاتا ہی باہ کو زیادہ کرتا ہی کھانسی اور جنون وغیرہ امراض سوداوی کو دفع کرتا ہی۔

حب الریباس۔ فارسی مین اسکو تخم ریباس کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قابض ودافع قرحہ صفراوی وجرب وحکہ ہی شربا وضمادا۔

حب الآس۔ مشہور تخم ہی حابس اسہال ونزلات سرد خشک مفتح مدر بول مقوی معدہ ونافع تحیش وغیرہ۔

حب النیل۔ یہ ایک مشہور تخم ہی بیل اسکی درختون پر چڑھ جاتی ہی جسکو ہندی زبان مین عشق پیچان کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکو اطبا الشمول ترکیب کے مسہل مین دیتے ہین بدن کو اخلاط ردیہ سے صاف کرتا ہی وجع مفاصل کو فائدہ دیتا ہی معدہ کے کرم کو نکالتا ہی۔

حب الزلم۔ یہ ایک تخم چکنا اور چپٹا چنے سے ذرا بڑا ہوتا ہی بعض کہتے ہین کہ تخم بنگر کا یہ نام ہی مگر ایسا نہین کیونکہ وہ اندر سے زرد ہی اور یہ سفید لذیذ ہی بلاد بربر سے یہ لایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم تر محرک باہ مسمن بدن مقوی جگر دافع امراض سوداوی ہی۔

حب المنسم۔ بکسر میم وسکون نون وفتح سین یہ ایک قسم کا دانہ خوشبودار خوش مزہ حب البطم سے چھوٹا اور نازک جلد ٹوٹنے والا مغز اسکا سفید یمن اور حجاز مین پیدا ہوتا ہی درخت اسکا مشابہ شمشاد کے طبیعت اسکی گرم وخشک مفرح ومفتح ومسخن ومبہی ومقوی ومدر بول رادع بخارات ہی۔

حب الکتم۔ وسمہ کے بیج یعنے نیل کے جو مشہور ہین اسکے پتون سے خضاب کرتا مانع نزول آب آنکھون سے ہی۔

حب البان۔ یہ پھل ایک درخت کا ہی جسکو ہندی مین سہاجن کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدہ جگر مسہل بلغم خام ہی پانی اسکا قی لاتا ہی پتے اسکے رعاف کو مفید ہین منجن اسکا دانتون کو مضبوط کرتا ہی۔

حب بلسان۔ درخت بلسان کا تخم جو مرچ سے ذرا بڑا مائل بہ زردی اشقر رنگ ثقیل الوزن مغز سپید مزا تلخ ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی معدہ ہاضم طعام دافع دردسر وصرع وضیق النفس ہی۔

حب الراس۔ زبیب الجبل وزبیب بری بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک دانہ مشابہ مویز کے ہی کوہستان فارس سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک ہی باہ کو بڑھاتا ہی بدن کے بالون کو مضبوط کرتا ہی امراض سر کو دفع کرتا ہی۔

حب السلاطین۔ جمال گوٹہ جو مشہور تخم ہی مسہل بلغم وسودا ہی اسکے کھانے سے دست آتے ہین قی بھی ہوتی ہی زیادہ کھایا جاے تو ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہی۔

حب القطن۔ روئی کے بنولے فارسی مین اسکو پنبہ دانہ کہتے ہین سینہ کے امراض کو دفع کرتا ہی کھانسی کو دور کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی چارپایون کا دودھ اسکے کھانے سے بڑھتا ہی۔

جنجو۔ یہ ایک پھل درخت کا ہی جو ناریل کے درخت کی طرح ہوتا ہی مگر پوست نہین رکھتا طبیعت اسکی سرد وخشک وقاطع اسہال مزمن وتشنگی وسوزش صفراوی ہی۔

حب السمنہ۔ بکسر سین مہملہ یہ ایک دانہ بقدر مرچ کے گول دسیاہ چکنا ہی مغز سپید ہی شاہ دانہ بری بھی اسکو کہتے ہین درخت اسکا ایک گز تک اونچا

پتے خیسردار طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم ہی بدن کو موٹا کرتا ہی۔
حب الکلی۔ حب اماغوریس بھی اسکو کہتے ہین اور یہ ایک بیج باقلا سے بڑا مائل بدرازی ہی ہندی مین اسکو کوبیج کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک محدر قاطع بلغم ہی عسر بول اخراج جنین کا مجرب علاج ہی دو درم تک کھانا اسکا قاتل ہی۔
حجر الکلب۔ یہ ایک پتھر ہی اسکو کہتے کتا کے پھینکین تو دانتون سے اٹھا کر دور ڈال آتا ہی تاثیر اسکی یہ ہی کہ اگر شراب کی خم مین ڈالدین اور وہ شراب اہل مجلس کو پلا دین تو آپس مین لڑین جس گھر مین ہو گھر والے آپس مین لڑتے جھگڑتے رہین کبوترون کے برج مین ڈالین تو کبوتر سب بھاگ جائین۔
حجر الحوت۔ یہ ایک قسم کی مچھلی ہی جسکے سر مین سے یہ پتھر سفید مثلث سخت نکلتا ہی اس مچھلی کو پتھر چٹا کہتے ہین وہ مچھلی ایک یا دو بالشت کی ہوتی ہی بنگال مین بہت ہی طبیعت اس پتھر کی گرم اور خشک پیس کر پھانکنا اسکا گردے اور مثانہ کے پتھرون کو نکال دیتا ہی۔
حجر الاسفنج۔ یہ کنکر اسفنج مین سے نکلتا ہی جسکو ابر مردہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی زخمونکو اچھا کرتا ہی ورم کو اتارتا ہی یرقان اور گردے کے کنکر کو دفع کرتا ہی۔
حجر الفروج۔ اسکو حجر افردی بھی کہتے ہین یہ پتھر ایسا ہلکا ہوتا ہی کہ پانی مین نہین ڈوبتا روم کے ملک سے آتا ہی اسکو رگڑ کر پین تو بچھو کا زہر فوراً دفع ہو جائے۔
حجر الیہود۔ یہ پتھر بلوطی شکل مائل بسپیدی خطوط متوازی طول مین پانی مین جلد پس جاتا ہی نر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہی مادہ پر خطوط نہین ہوتے اور سرخی مائل ہوتا ہی نر مردون کے علاج اور مادہ عورتون کے علاج کے واسطے مخصوص ہی۔
حجر الاحمر۔ یہ پتھر الماس کے اقسام سے ہی بیخ مرجان کے رنگ پر ایک اسکا زہر قاتل ہی۔
حجر البسر بضم با سے موحدہ یہ ایک پتھر سفید گول صاف بحر حجاز مین پایا جاتا ہی لغاب اسکا انسان کے مثانے سے ہی اسکو رگڑ کر پین تو پیشاب بہت آتا ہی۔
حجر البقر۔ یہ پتھر بیل کے پتے مین پیدا ہوتا ہی بقدر زردی انڈے کے زرد رنگ اور ذائقہ مین تلخ جب نکالا جاتا ہی نرم ہوتا ہی پھر سخت اور تیرہ ہو جاتا ہی بعض پر سیاہ نقطے ہوتے ہین بعض گول اور بعض مثلث بعض چوڑا بعض لمبا بلکہ نکالنے کیوقت جس صورت کا چاہین بنا سکتے ہین ایک مثقال سے چار مثقال تک وزن مین قزوان کی ولایت مین پیدا ہوتا ہی جس گائے یا بیل کے پتے مین یہ پیدا ہوتا ہی لاغر و زرد ہو جاتا ہی ہندی مین اسکو گلوچن کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی محلل و مسمن و مدر بول و حیض دافع یرقان و سفیدی چشم و بہق و برص و بواسیر و نزول الماء وغیرہ ہی۔
حجر البلور۔ یہ پتھر سفید اور شفاف شیشہ سے زیادہ سخت ہی اس سے نگینے اور تسبیح کے دانے اور برتن اور عینکین بناتے ہین اسکا ٹکڑا جسکے پاس ہو اسکو پریشان خواب نہیں دکھاتے کابوس سے بھی محفوظ رہتا ہی جو اسکو دیکھتا رہے اسکو

سل کی بیماری نہین ہوتی شیر دار عورت کے پستان پر اسکو ملین تو دودھ بڑھ جائے۔
حجر الخمار۔ یہ ایک پتھر بھاری اور چکنا اور نرم سرخ رنگ مائل بسیاہی ہوتا ہی تانبے کے اوپر اسکو پیسین تو پیسا ہوا نہایت سرخ ہو جاتا ہی تاثیر اسکی یہ ہی کہ مخمور بدمست کو ڈیڑھ مثقال پیس کر دین تو خراب کی مستی جاتی رہتی ہی اور پسینا جاری ہو کر طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہی۔
حجر القمر۔ ہندی مین اسکو چندرکانت کہتے ہین یہ پتھر سفید مائل برنگ خاکستری ہلکا و شفاف ہوتا ہی چاندی کو اپنی طرف کھینچتا ہی جب چاند بڑھاؤ مین ہوتا ہی تو خاکستری رنگ اسکا بالکل سپید ہو جاتا ہی عرب کی زمین سے ملتا ہی طبیعت اسکی سرد اور معتدل دافع صرع و جنون و وسواس و خفقان نیلے کپڑے مین باندھکر اگر کوئی اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اسکو پیار کرے۔
حجر القلیشو۔ یہ ایک متخلل سپید بطور اسفنج کے بعض اسکو زبد البحر کہتے ہین سیاہ رنگت کا بھی ہوتا ہی جبال اسکندریہ اور مصر سے لاتے ہین سونا اور چاندی جلانے مین وہ بہت خرچ ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع ضیق النفس و استسقا ہی اسکی راکھ کا منجن دانتون کو مضبوط کرتا ہی اکتحال اسکا شب کوری کو دفع کرتا ہی۔
حجر النار۔ سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہی طبیعت اسکی سرد خشک ہی غبار اسکے پسے ہوئے کا دفع خنازیر کے لیے مجرب ہی اور اگر اسکے ٹکڑے کو ولادت کے وقت عورت کی رانون پر باندھ دین تو بچہ بسہولت باہر آوے مگر بعد ولادت کے فوراً کھولدینا چاہیے۔
حجر النمر۔ یہ ایک پتھر مشابہ پوست پلنگ بقدر مغز بادام مادہ پلنگ کے پتے مین پیدا ہوتا ہی دودھ مین ڈالین تو دودھ پھٹ جاتا ہی زخمون کے اندمال کا یہ علاج ہی عقیمہ عورت اگر اسکو اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو جائے۔
حجر الاناغاطس۔ اس پتھر کو اگر پیسین تو خون کیطرح سرخ ہو جاتا ہی تھوڑا سا عورت کے دودھ کے ساتھ آنکھون مین ورم اور دمعہ و رمد کو دفع کر دیتا ہی۔
حجر البوس۔ بوس اس شخص کا نام تھا جسنے سب سے اول اس پتھر کو دریافت کیا اسواسطے اسکا نام بھی بوس رکھا گیا یہ پتھر بورہ ارمنی کیطرح نحیف اور ہلکا چمکدار ہی نقطے زرد رکھتا ہی طبیعت گرم خشک ہی جلدی بیماریان اس سے اکثر رفع ہو جاتی ہین جب اسکو روغن زیتون مین ملا کر ملین۔
حجر الغاغاطیس۔ یہ پتھر سیاہ مائل بسرخی و کبودی وزن دار ہوتا ہی آگ مین بجائے لکڑی کے جلتا ہی چونکہ اول یہ پتھر وادی غاغاطہ سے ملا ہے حجر الغاغاطیس اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی گرم خشک محلل و ملین ہی حمل کو گراتا ہی حیض کو کھولتا ہی بخور اسکا غشی کو دور کرتا ہی جو اختناق رحم سے ہو یا صرع سے۔
حجر المقناطیس۔ سنگ آہن ربا ہندی مین چمک پتھر مشہور ہی لوہے کو یہ جذب کر لیتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی دافع فالج و درد مفاصل و عرق النسا

ونفرس ہی جگر اور طحال کو تقویت دیتا ہی مثانہ کے کنکر نکالتا ہی-
حجر الابغیں - یہ ایک سفید پتھر ہی پانی مین اسکو پیسین تو پانی دودھ کی طرح ہوجاتا ہی اسواسطے اسکو دودھیا پتھر کہتے ہین طبیعت اسکی معتدل مائل بحرارت و یبوست ہی عسر البول کو دفع کرتا ہی نباتی و حیوانی زہر ونکا علاج ہی
حجر الیشف - حجر الیشب - فارسی مین سنگ یشم اسکو کہتے ہین یہ پتھر بہت سخت اور بہت رنگون کا ہوتا ہی سب سے اچھا زیتونی رنگ اسکے بعد سبز مائل بزردی پھر سبز مائل بسپیدی پھر کافوری ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی اسکا تقویت دل و معدہ و دفع خفقان عجیب تاثیر رکھتا ہی پاس رکھنا اسکا واسطے ہولدل و دفع وسواس و خوف و دہشت و عسر ولادت کے مجرب ہی-
حجر الخطاطیف - خطاطیف جمع خطاف کی ہی اور خطاف ابابیل کو کہتے ہین جسکو فارسی مین پرستک و پرستوک بولتے ہین اگر پہلا بچہ ابابیل کا چاند کے بڑھاؤ کیوقت پکڑکر اسکا پیٹ چیرین تو دو عدد پتھر اسکے پیٹ سے پائینگے ایک یکرنگ دوسرا مختلف رنگونکا یکرنگ پتھر کو زمین پر گرنے سے اول اونٹ یا گوسالے کے چمڑے مین باندھین اور مصروع کے گلے مین ڈالین تو صرع کی بیماری جاتی رہتی ہی
حجر الشفق - یہ ایک پتھر زعفرانی رنگ تہ بہ تہ جلد ٹوٹنے والا ہی قطور اسکا ساتھ دودھ لڑکیون کے آنکھون مین قروح عمیقہ کو دفع کرتا ہی اور واسطے التیام طبقہ قرنیہ اور نکل آنے حدقہ کے مجرب علاج ہی-
حجر الدیک - یہ پتھر سفید مائل بتیرگی بقدر باقلا کے یا اس سے چھوٹا خروس کے پیٹ مین پیدا ہوتا ہی مزاج اسکا گرم و خشک واسطے دفع غم و الم و وسواس پاس رکھنا مجرب ہی اور پینا اس پانی کا جسمین وہ دھویا گیا ہو واسطے رفع تشنگی کے بے عدیل و بے نظیر ہی-
حجر السمک - یہ پتھر ایک قسم کی مچھلی کے سر سے سفید چمکتا ہوا نکلتا ہی مزاج اسکا گرم و خشک ہی مثانہ کے پتھر کو نکالتا ہی سنگ گردہ کا بھی علاج ہی
حجر الکرک - یہ پتھر بہت سفید اور شفاف دریاے ہند کے کنارے پر ملتا ہی بعد جلانے کے بلور کیطرح چمکتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک دافع خفقان وتشنگی و سوزش ہی آنکھ کی سفیدی اور قروح کو دور کرتا ہی دانتون کو مضبوط کرتا ہی گھر مین رکھنا اسکا باہمی اختلاط گھر والون کا بڑھاتا ہی-
حجر المحک - ہند مین اسکو کسوٹی کہتے ہین یہ ایک پتھر سیاہ وزن دار ہوتا ہی سونے کا خط اسپر کھینچکر قیمت معلوم کرلیتے ہین کہ کس بھاو کا سونا ہی طبیعت اسکی سرد خشک دافع درد گردہ و عسر النفس ہی آنکھونکی سفیدی اور قرحہ کو دور کرتا ہی
حجر البرم - یہ ایک سیاہ پتھر خراسان کے پہاڑون سے نکلتا ہی اس سے برتن بھی بنائے جاتے ہین اسکا منجن دانتون کو مضبوط کرتا ہی-
حجر الحمام - یہ ایک جرم حمام کے پتیلے یا حوض مین جسکے نیچے آگ جلتی رہتی ہی تہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ضماد اسکا سرطان و دمل کے دفع کرنے کے لیے موثر ہی-
حجر الرخام - یہ ایک عمارتی پتھر کئی رنگ کا ہوتا ہی عمدہ قسم سپید ہی اکثر لوگ اسکے تختے قبرون پر نصب کرتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک ہی محلل اورام دافع بواسیر ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی استسقا کا علاج ہی-
حجر السلوان - یہ پتھر سپید اور شفاف بلور کیطرح ہوتا ہی فرق اتنا ہی کہ یہ پانی مین گھل جاتا ہی اور پانی دودھ کیطرح سپید ہوجاتا ہی بخلاف بلور کے پانی اسکا دافع خفقان و حرارت معدہ و دافع عشق و جنون ہی-
حجر المسن - یہ وہ پتھر ہی جسپر استرا و کارد وغیرہ تیز کرتے ہین سنگ فسان بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک بعض کے نزدیک سرد خشک دافع سپیدی چشم و جرب و حکہ و داء الثعلب ہی پستان پر ضماد کیا جاے تو بڑے ہونے نہین دیتا-
حجر الاساکفہ - یہ پتھر رنگین بسرخی و زردی و سیاہی مائل بہ تیرگی و کبودی ہوتا ہی چونکہ اسکی سلین اکثر موچی اپنے کارگاہ مین رکھتے ہین اسواسطے حجر الاساکفہ اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی اور غبار اسکا واسطے التیام زخمون کے مفید ہی-
حجر البحیرہ - یہ پتھر رقیق اور سیاہ ہوتا ہی آگ مین ڈالین تو جلنے لگتا ہی نواح شام سے لاتے ہین التیام جراحات کیواسطے اسکا غبار فائدہ بخش ہی-
حجر الحیۃ - سانپ کا منکا یہ دو قسم کا ہوتا ہی ایک معدنی اسکو مار مہرہ کہتے ہین زبرجد کی کان مین وہ ملتا ہی بشکل نگینے مربع کے ایک مثقال سے دو مثقال تک دوسرا حیوانی جو بعض افعی کے سر کے پچھلے حصہ سے نکلتا ہی خاکستری رنگ مائل بزردی اور بعض سیاہ اور خطوط سپید خاصیت اسکی یہ ہی کہ سانپ کے نیش پر اسکو رکھدین تو زہر اسکا اسمین آجاتا ہی اور یہ نیش پر چپک جاتا ہی اگر دودھ اسپر ڈالین دودھ بستہ اور متغیر اللون ہوجاتا ہی دودھ مین ڈالنے سے اصلی رنگت پر آجاتا ہی دوسرے کا یہ امتحان ہی کہ اسکو اگر ریشمی سیاہ کپڑے پر ملین تو سپید ہوجاے سفید پر ملین تو سیاہ ہوجائے-
حجر السطرلیطہ - سنگ مرمر جو مشہور پتھر ہی جو عالیشان عمارات مین صرف ہوتا ہی منجن اسکی جلی ہوئی خاکستر کا دانتون کو مضبوط کرتا ہی اور ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام سخت [illegible] کے مفید ہی-
حجر المثانہ - یہ پتھر آدمی کے مثانہ مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی اکتحال اسکا سفیدی آنکھ کے واسطے موثر ہی-
حجر النزیرہ - یہ ایک پتھر نہایت چکنا اور وزن دار ہوتا ہی جلد ٹوٹ جاتا ہی ذرور اسکا زخمون کے اندمال کے واسطے مفید ہی-
حجر الارمنی - یہ ایک پتھر لاجوردی اور خاکستری رنگ اور بعض سرخ مائل

وملایم ارمن سے لاتے ہین بعض کچا لاجورد اسکو جانتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح دل بالخاصیت اور مسہل قوی سودا کا لاجورد سے زیادہ نافع ہی دافع جذام ہی-

حجر الاعرابی- یہ پتھر مشابہ ہاتھی دانت کے عرب سے لاتے ہین منجن اسکے خاکستر کا دانتون کو طاقت دیتا ہی لثہ کو مضبوط کرتا ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی-

حجر الافریقی- یہ پتھر افریقہ سے لایا جاتا ہی نہ بہت سخت ہی نہ نرم نہ بہت وزن دار ہی نہ کم وزن زرد رنگ ہی اور خط اُسپر سپید ہین جلائے بغیر استعمال مین نہین آتا جلاتے اسطرح ہین کہ تین مرتبہ گرم کرکے شراب مین ڈالتے ہین قروح خبیثہ کے اچھے کرنے مین نہایت مفید ہی جلے ہوے عضو پر اسکو لگاوین تو جلد اچھا ہو جلانے سے اسکی طاقت زیادہ ہو جاتی ہی-

حجر البارقی- یہ پتھر مقام بارقہ سے کہ کوفہ کے قریب ہی لاتے ہین ہاتھ کی ہتھیلی کی مقدار یہ ہوتا ہی یہ پتھر پانی کو جذب کرتا ہی پہلے پانی مین ڈالین تو تیرتا ہی جب پانی کو جذب کرلیتا ہی تو تہ مین بیٹھ جاتا ہی پھر اسکو نکالکر دھوپ مین رکھین تو پانی کو چھوڑ دیتا ہی استسقا کی بیماری مین اگر مستسقی کی ناف کے پاس ذرا زخم کرکے اسکو باندھین تو پیٹ کا پانی یہ جذب کرلیتا ہی آدھے مثقال کا ٹکڑا دو مثقال پانی جذب کرتا ہی بلکہ اوس سے زیادہ-

حجر البحری- یہ ایک جرم سفید اور گول اور سخت اندر سے پولا ہوتا ہی اور جوف مین ایک دانہ ہی جو حرکت کرتا رہتا ہی سمندر کے کنارے ملتا ہی یہ پتھر مجہول الماہیت ہی اتنا معلوم ہوتا ہی کہ سمندر کے جوش کیوقت یہ خشکی پر رہجاتا ہی پینا ایک دانگ اسکا واسطے نکالنے سنگ گردہ و سنگ مثانہ کے مجرب ہی-

حجر الخزامی- یہ ایک پتھر گول سیاہ رنگ اور بد بو صقلیہ سے لاتے ہین آگ سے جل اُٹھتا ہی جلتے ہوے پر پانی ڈالین تو زیادہ مشتعل ہوتا ہی اگر تیل ڈالین تو بجھ جاتا ہی جس گھر مین یہ جلایا جاے موذی جانور اس سے بھاگ جاتے ہین مصروع اگر اپنے پاس رکھے صرع سے محفوظ رہے عورت اپنے پاس رکھے تو کبھی رحمی بیماری اُسکو نہو-

حجر الخزفی- یہ پتھر خزف یعنے ٹھیکری کے ساتھ مشابہ ہی ذرا سی چوٹ سے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی بہت خشک ہی اور گرمی مین یاقوت سے کم ہی حیض کو بند کرتا ہی اگر عورت بعد حیض کے چار روز تک اسکو کھاے تمام عمر حاملہ نہو خوراک ایک مثقال سے زیادہ نہین ہی-

حجر الرحی- یہ ایک پتھر سیاہ سوراخدار متخلل اسفنج کیطرح ہوتا ہی جبال حلب سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک حیض کو بند کرتا ہی بواسیر کو نہایت مفید ہی-

حجر العسلی- یہ ایک سفید رنگ پتھر اور لیسا ہوا مائل بزردی ذائقہ مین شیرین ہی طبیعت اسکی مائل بحرارت ہی پرانے زخم اور ناسور اسکی مرہم

اور غبار سے جلد اچھے ہو جاتے ہین-

حجر الحبشی- اسکو حجر الفلفل بھی کہتے ہین یہ ایک مشابہ زبرجد کے گند تیز رنگ ہی اگر پیسا جاے تو سپید ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک و بہت تیز مرچ کے مانند ہی منقے اور جالی بہت سے امراض کے علاج مین مستعمل ہی-

حجر الفتیلی- و حجر الفتیلہ- یہ ایک پتھر رنگ زرد ریشہ دار غاریقون کیطرح اسکی بتی بنا سکتے ہین کرمان مین یہ بہت ہی اسکو کوٹتے ہین تو روئی کی طرح ہو جاتا ہی پھر اسکی بتی بناکر چراغ مین رکھدیتے ہین اور تیل ڈالکر روشن کردیتے ہین اگر تیل پڑتا رہے تو ایک بتی تین چار ماہ تک کفایت کرتی ہی کپڑا بھی اس سے بنایا جاتا ہی واسطے التیام زخم جانورون کے یہ بے مانند علاج ہی-

حجر القبطی- بکسر قاف مصر مین یہ ایک پتھر مائل بسبزی جلد ٹوٹنے والا ہی جسکو دھوبی کتان کے دھونے مین استعمال کرتے ہین سرد خشک ہی محلل اورام قاطع سیلان خون ہی غبار اسکا گہرے زخمون کو بھرلاتا ہی اکتحال اسکا آنکھون کے پانی کو بند کرتا ہی اسکے پینے سے اسہال بند ہوتے ہین-

حجر الکلی- وہ پتھر جو انسان کے گردہ مین پیدا ہو رنگت اسکی سرخ طبیعت گرم خشک ہی سرمہ اسکا بیاض چشم کو دور کرتا ہی مثانہ کے پتھر کو نکالتا ہی-

حجر اللبنی- یہ ایک پتھر خاکستری رنگ تھوڑا اشفاف مین مزہ دودھ کیطرح میٹھا ہوتا ہی اسکو لبنی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک حیض کو بند کرتا ہی معدے کے زخم کو اچھا کرتا ہی یرقان کو دور کرتا ہی-

حجر المنفی- یہ سنگریزہ ابلق رنگ شہر منف متعلقات مصر سے لاتے ہین اسکو پیسکر کسی عضو پر طلا کردین تو وہ عضو ایسا بے حس ہو جاتا ہی کہ اگر کاٹ ڈالو تو خبر نہین ہوتی-

حجر الہندی- یہ پتھر مایل بسیاہی و سرخی و زردی ہی شادنج ہندی اسکو کہتے ہین دریاے ہند کے کنارے سے ملتا ہی بواسیر کا خون بند کرتا ہی بچھو کے زہر کو مفید ہی-

حاے با دال

حداۃ- بکسر اول علیہ ازجا ایک پرندہ ہی جسکو ترکی مین چلقاق ہندی مین چیل کہتے ہین یہ جانور کئی قسم اور رنگ کا ہوتا ہی ایک تمام سیاہ بعض کسیقدر سرخ اور سفید اور سیاہ ہوتے ہین وہ مردار خوار ہوتے ہین گوشت اسکا کھانے مین نہین آتا کہ جنون پیدا کرتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا قاطع بواسیر و ضیق النفس سرفہ اور مغز سر کا دافع زحیر و بواسیر ہی اسکا انڈا اگر گھی مین جلایا جاے اور وہ روغن برص پر لگایا جاے تو سریع التاثیر ہی

حدید- آہن یعنے لوہا جو مشہور معدنی دہات ہی طبیعت اسکی گرم و خشک حق جل و علا نے اس دھات پر ہر ایک کام بنی آدم کا منحصر رکھا ہی لیکن

اہل حرفہ کا اوزار لوہے کا ہوتا ہی طب کے ساتھ بھی اسکا بڑا تعلق ہی جس پانی مین گرم لوہے کو سرد کرین وہ پانی مقوی باہ اور قابض ہوتا ہی واسطے زخم امعا و اسہال مزمن و بواسیر و ورم طحال و ضعف معدہ و سلسل البول و درد معدہ کے علاج ہی باؤلے کتے کے زہر کو دفع کرتا ہی اور وہ پانی جسمین لوہار بار بار لوہے کو سرد کرتے ہین واسطے دفع استسقا و خفقان کے مجرب ہی شراب زہر آلود مین اگر لوہے کا برادہ ڈالدین تو زہر کی تاثیر کو جذب کرلیتا ہی اور فائدے اسکے صدہا کتابون مین لکھے ہین۔

حدق۔ بادنجان دشتی جنگلی بیگن طبیعت اسکی گرم اور خشک اور جالی قایم مقام صابون کے ہی اہل شام اپنے کپڑے اس سے دھوتے ہین بواسیر کو یہ دفع کرتا ہی بچھو کے زہر کا علاج ہی۔

حاے با راے

حربا۔ بکسر اول یہ ایک مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین آفتاب پرست اور ہندی مین گرگٹ کہتے ہین یہ جانور ہمیشہ آفتاب کی طرف دیکھتا ہی گرمی کے موسم مین چہرہ اسکا سرخ ہوتا ہی اور دُم اونچی حشرات الارض ہزارہا بچھو وغیرہ کو کھا جاتا ہی کسی آدمی کو نہین کاٹتا اگر کاٹے کوئی نفور ہلاک کردیتا ہی اسکے زہر کا علاج نہین ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی چربی اسکی زخمون کو اچھا کرتی ہی گوشت اسکا زہر قاتل ہی انڈے بھی اسکے زہریلے ایک ساعت مین مار ڈالتے ہین۔

حرف الماء۔ یہ ایک گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ پتے ترہ تیزک کے ہین اور دندانے دار بعض لوگ اسکو جرجیر الماء کہتے ہین مگر گمان انکا غلط ہی کہ جرجیر الما کے پتے دندانہ دار نہین ہوتے طبیعت اسکی گرم خشک مسخن و مدر بول و حیض و ثور و کلف ہی۔

خربت بالضم ملے و بلے ایک گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی (پیتی) خوشبودار مزاج گرم خشک سدے کھولنے والی ہاضم منھ کو خوشبو کرنیوالی دافع قولنج جو بکری بکرا اسکو کھاوے دودھ اور گوشت انکا خوشبودار ہوتا ہی۔

حرف المسطوح۔ یہ گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی پتی لمبی بقدر ایک انگلی کے اور دندانے دار ساتھ رطوبت لوجہ کے گھرون کی چھتون اور دیوارون پر پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور تیز ہی لقوہ و عرق النسا کو مفید ہی مصلح خون ہی قے لاتی ہی بلغم اور صفرا کو نکالتی ہی۔

حرف ابیض۔ سپید سرسون یعنے رائی جسکو فارسی مین خردل کہتے ہین پتے اسکے چوڑے پھول سفید ہوتے ہین رطوبات بلغمی کو جذب کرتی ہی ڈکار لاتی ہی

حرفف۔ بفتح اول یہ ایک سبزہ بستانی اور جنگلی دونون قسم کا ہوتا ہی عربی مین اسکو حلوب فارسی مین گنگ کہتے ہین خوب بھی اسکا نام ہی گوشت

مین اسکو پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مبہی و مدر بول و محرک جماع و محلل ریاح و ہاضم غذا دافع جراحت امعا ہی۔

حُرف۔ عربی مین اسکو ثفا فارسی مین سپندان و تخم ترہ تیزک ہندی مین ہالم اور ہالون کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی معدے کے کرم کھاتی ہی محلل ریاح ہی مقطع بلغم ہی نطول اسکے پتون کے پانی کا بالون کو گرنے نہین دیتا

حرف المشرق۔ یہ ایک گھاس ایک گز تک لمبی ہوتی ہی اور پتلی پتلی اسکی شاخین شبطرح کیطرح مگر اس سے نرم زیادہ پھول اسکا سفید تخم بھی سفید خردل کے مانند تیزی مین قایم مقام مرچ کے اور مرچ کے مستعمل اسکا جو شاندہ واسطے دفع نزلات باردہ کے اور نکالنے اخلاط صدریہ کے موثر ہی۔

حُرمل۔ فارسی مین اسکو اسپند کہتے ہین سداب کے اقسام سے ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی دفع نظر بد کے لیے یہ جلایا جاتا ہی ملطف و جالی سینہ و محلل ریاح و معا مدر بول و حیض و مسہل سودا ہی۔

حردون۔ یہ ایک جانور مشابہ مینڈک سوسمار بری سے چھوٹا ہاتھ پانون پتلے اور لمبے جنگل اور پہاڑون مین پایا جاتا ہی طبرستان مین اسکو ملیحہ کول اصفہان مین بال مالی ہند مین باہمنی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک اسکے دل کو اگر سیاہ لتے مین باندھ کر تپ ربع کے بیمار کے گلے مین لٹکا دین تو بیمار اچھا ہوجاے جلا ہوا پوست اسکا شہد مین ملا کر کسی عضو پر طلا کردین تو عضو بے حس ہوجاے یہان تک کہ اگر کاٹ بھی دین تو صاحب عضو کو خبر نہو اسکا خون اگر آنکھون مین ڈالین تو روشنی زیادہ ہو۔

حَرملہ۔ یہ ایک گھاس حجازی ہی پانی کے کنارے بقدر قد آدم بڑھتی ہی پتے اسکے لمبے بید کے پتون سے چھوٹے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم ساتھ تیزی کے ہی دودھ اسکا دفع جرب کے لیے مجرب ہی۔

حُرف البابلی۔ یہ ایک گھاس بقدر ایک بالشت کے اونچی ہی پتے اسکے مولی کے پتون کیطرح ہوتے ہین ساتھ خشونت کے پھول زرد مازندران مین اسکو شاترہ و کلاترہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور تیز مدر حیض مفتح سدہ جگر و مسہل قوی ہی

حری۔ بضم اول خالص خاک بکسر و فتح اول وہ خاک جسمین کنکر ہو۔

حاے با زاے

حزابر۔ فارسی مین اسکو دنبا روبہ شیرازی مین سیرک مازندران مین پابوچہ کہتے ہین بستانی اور جنگلی دونون قسم کی یہ گھاس ہوتی ہی ہندی مین اسکو گنیندڑہ بولتے ہین مزاج اسکا گرم و خشک قابض و محلل و منضج جراحات و اورام سخت ہاضم طعام و مدر بول و حیض دافع بواسیر ریحی و خونی ہی۔

حواز الصخر۔ یہ ایک چیز ہی کہ نمناک پتھرون پر پیدا ہوتی ہی رنگ اسکا سبز مائل بسپیدی ہاتھ سے ملین تو حنا کا رنگ دیتی ہی مصر مین اسکو حنا القرود

فارسی مین گل سنگ کہتے ہین طبیعت اسکی سرد وخشک اقسام ادویہ کے واسطے
علاج ہو چونکہ خواز بھی دادکی بیماری کا نام ہو اور اُسے ... دفع کرتی ہو اسلیے
اسکا نام بھی خزاز رکھا گیا ہو علاوہ اسکے زبان کے ورم اور یرقان اور
نزف الدم کے دفع کرنے مین مجرب ہو-

حزنبل - یہ ایک جڑ سفید موٹی مائل بہ تیرگی و زردی ہمین سفیدے سے
ملتی ہوئی بلاد شام وطبریہ وغزہ و موصل مین پیدا ہوتی ہو مزا اسکا تیز
تھوڑی تلخی کے ساتھ ہو گھانس اسکی زمین سے دو گز تک بلند ہوتی ہو
طبیعت اسکی گرم اور خشک واقع درد سر وبخارات مقوی دماغ قاطع
نزلات و رمد و ضیق النفس و قولنج وضعف جگر ہو-

حزاے بری - یہ گھانس قسم سداب سے ہو فیروزہ مین اسکو حرہ کہتے
ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی ہاضمہ دافع ریاح ہو بچھو کے
زہر کی قاطع ہو بول جاری کرتی ہو-

حاے با سین

حسنک - بفتح حاے مہملہ و سین بے خار دار گھانس ہو فارسی مین اسکو
خسک بہ خاے معجمہ کہتے ہین ہندی مین گوکھرو طبیعت اسکی مرکب قوی کا
تھوڑے سے جوہر رطب اور بہت سے جوہر یابس اور حرارت لطیف
جالی و مدر بول ہو شانہ کے درد کو تسکین دیتا ہو منی کو بڑھاتا ہو دافع
قولنج ہو سوزاک کو دور کرتا ہو ترنجبین اسی پر گر کر جم جاتی ہو-

حسل - یہ ایک گھانس مشابہ صعتر کے ہو پتے اسکے لمبے اور تیرہ رنگ
یونان مین اسکو حسمی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی معدہ
ہاضم طعام منھہ کو خوشبو کرنے والی دافع سموم رتیلا اور بچھو کی-

حسو - یہ ایک غذا ہو کہ حبوب وغیرہ سے بناتے ہین رقیق اور پتلی
بطریق قہوہ کے پیتے ہین فارسی مین اسکو حریرہ کہتے ہین قرابادین
مین انواع اسکے مفصل لکھے ہین-

حاے با شین

حشیشۃ البراغیث - یہ ایک گھانس ہو کہ کیک ...رکرتی ہو طبرستان
مین کیک دارتیش اسکا نام ہو-

حشیشۃ الزجاج - فارسی مین اسکو گیاہ آبگینہ اندلس مین حیقہ کہتے
ہین شورزمین مین یہ گھانس پیدا ہوتی ہو چونکہ اس سے شیشے بخوبی صاف
ہو جاتے ہین اسلیے گیاہ آبگینہ اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد وخشک ہو
ورمون کو تحلیل کرتی ہو ستون کو کھولتی ہو پرانی کھانسی کو دور کرتی ہو-

حشیشۃ الدجس - اس گھانس کا نام یونانی مین خلزوخیا ہو پتھریلی
زمین مین پیدا ہوتی ہو مزاج اسکا گرم وخشک محلل و ملطف ہو قروح
کہنہ کو اچھا کرتی ہو اور بھرتی ہو-

حشیشۃ العلق - یہ گھانس پودینہ کے اقسام مین سے ایک قسم ہو
گیلان مین اسکو حشیش زندران مین اوجی کہتے ہین خوشبو ہمین بانتحاب
ہو چونکہ یہ گھانس جونک کو حلق سے نکال لاتی ہو اسواسطے اسکا نام یہ علق
رکھا گیا مزاج اسکا مطابق مزاج پودینہ کے اور عمل اُس سے قوی تر ہو

حشیشۃ المعدن - یہ گھانس سفید اور سخت پتھر کیطرح ہوتی ہو لوٹ جاے
تو اجزا اسکے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہین فارسی مین اسکو ریش سمند کہتے
ہین تیل کے ساتھہ مشتعل ہو تو شعلہ اسکا موقوف نہین ہوتا یہ گھانس
صحت کی محافظ ہو اسکی مداومت سے انسان بیمار کم ہوتا ہو بادشاہی
معجونون مین یہ داخل کیجاتی ہو-

حاے با صاد

حصاۃ - فارسی مین اسکو سنگریزہ ہندی مین کنکر کہتے ہین طبیعت اسکی
سرد خشک ہو ذرور یعنے غبار اسکا زخمون کو اندمال بخشتا ہو مقوی احشا
پانی مین ڈالنا اسکا اسکی اصلاح ہو-

حصرم - غورہ انگور خام فارسی مین اسکو غورہ کہتے ہین طبیعت اسکی
اول مین دوسرے درجہ مین سرد آخر درجہ مین خشک اور عصارہ اسکا سرد
اور خشک زیادہ اُس سے قاطع صفرا مسقی گرمی خون قاطع بلغم ملین
طبع مقوی جگر و معدہ دافع تشنگی و سستی اعضا ہو-

حصی لبان الجاوی - فارسی مین اسکو حسن لبہ ہندی مین لبان کہتے
ہین اور وہ گوند خرد کا ہو ابتدا مین یہ گیہون کے دانہ کیطرح ہوتا ہو آہستہ
آہستہ خربزے کی مقدار تک بڑھ جاتا ہو مصطگی اور کندر سے ملی ہوئی
خوشبو اس سے آتی ہو آگ پر رکھین تو خوشبو اسکی بہت پھیلتی ہو طبیعت
اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہو مقوی دل خوش
سر درد ہو دانتون کو مضبوط کرتا ہو دماغ کو تقویت دیتا ہو-

حاے با ضاد معجمہ

حضض - بضم اول وفتح ثانی دو قسم کی ہو ہندی ہو مکی کو یونانی مین لوقیون
کہتے ہین ہندی مین رسوت وادی عرفات مین ایک گھانس خاردار دو
تین گز کے پیدا ہوتی ہو اسکی لکڑی اور پتی اور جڑ کو کوٹ کر ایک حوض
مین بھگو دیتے ہین جب گل جاتی ہو تو اسکو بخوبی روندتے ہین اور چھوڑ
دیتے ہین جب درد نیچے بیٹھ جاتا ہو تو اسکا زلال لیکر پکاتے ہین جب
مائیت کم رہجاتی ہو تو برتنون مین بند کرکے اطراف کو بھیجتے ہین اسکو
خولان کہتے ہین اور جو اسکا درد رہجاتا ہو اسکو چھان کر اور صاف کر کر
پکاتے ہین بعد طبخ کی گولیان بنا کر اطراف کو روانہ کرتے ہین اسکا نام

حضفض ہی گھانس سکی بعینہ مکو کی شکل پر ہی اور حضفض ہندی یعنی رسوت جینگھا گھانس کا عصارہ لیکر اور پکا کر بناتے ہین طبیعت اسکی گرمی اور سردی مین معتدل اور دوسرے درجہ مین خشک بعض کے نزدیک سرد خشک ہی ہزارون فائدے جو انسان کو اس تلخ دوا سے حاصل ہین کتب مین درج ہین مگر بڑا فائدہ یہ ہی کہ آنکھون کے معالجہ کے نسخہ مین سب سے اول اسکا نام لکھا جاتا ہی

حاے بالام

حلفا۔ بوریا بنانے کی گھانس جو پانی مین پیدا ہوتی ہی اور اسکے بوریے بمقام حلیفہ جو ایک موضع قریب مکہ کے ہی بنائے جاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکے جوشاندے کے پانی سے اگر تین دن زخم دھوئین ہر ایک قسم کا خبیث زخم اچھا ہو جاتا ہی اگر پانچ درم شہد کے ساتھ کھائین معدے کے کرم مر جائین۔

حلاب۔ یہ ایک گھانس بقدر ایک بالشت کے اونچی ہوتی ہی پھول سفید ہین طبیعت تیسرے درجہ مین سرد اور خشک ضماد اسکے پانی کا گیہون کے آٹے کے ساتھ ٹوٹے ہوے جوڑون کو درست کر دیتا ہی اور مہندی مین ملا کر ضماد کرین تو خارش کی بیماری جاتی رہے۔

حلبیب۔ یہ ایک ہندی دوا سورنجان مصری کے ساتھ مشابہ ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک اسکے پینے سے درد مفاصل و زانو جاتا رہتا ہی بدن کو طاقت ہوتی ہی۔

حَلبُوب۔ یہ ایک گھانس ایک بالشت قد کے ہوتی ہی زمین پر پھیلی ہوئی نر و مادہ دونون قسم کی مادہ کا پھل خوشہ دار اور خوشہ مین تخم بطم سے چھوٹا نرکی پتی اور پھل مادہ سے چھوٹا اور گول ہوتا ہی نر مادہ دونون ایک جگہ اپس مین پیچان ہوتے ہین جڑ دونونکی گول بقدر انڈے کے خصیونکی طرح آپس مین ملی ہوئی طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ مین مسہل رطوبات مائی ہی۔

حِلتِیت۔ فارسی مین اسکو انگزہ و انگوزہ ہندی مین ہینگ کہتے ہین یہ دو قسم کی ہوتی ہی ایک طیب دوسری منتن طیب انجدان سفید کا گوند ہی جسکو گوند بر بھی کہتے ہین اور منتن انجدان سیاہ کا گوند ہی اسکو فارسی مین کمات بولتے ہین بہتر دونون مین طیب ہی اور منتن مین بہتر وہ جو صاف شفاف مائل بسرخی تند بو ہو پانی مین حل کرین تو دودھ کیطرح سپید ہو جاے طبیعت طیب کی گرم اول چوتھے درجہ مین اور منتن خشک تیسرے درجہ مین ساتھ قوت تریاقی اور سمی کے بنست اسکا ہرات ہی دافع فالج و رعشہ و صرع و خدر و تمدد و ام الصبیان ہی۔

حَلق یہ ایک گھانس کے پتون کا عصارہ ہی جو حلیق کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی خوشہ اسکا مانند خوشۂ انگور کے اور دانہ گول کیطرح ہوتا ہی پک کر سرخ ہو جاتا ہی اسکے سبز پتے جو کھٹے ہوتے ہین گوشت مین پکا کر کھاتے ہین عصارہ اسکا اسطرح نکالتے ہین کہ پتے تنور مین رکھ دیتے ہین جب نرم ہوتے ہین تو رطوبت نچوڑ کر رکھ لیتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ہی صفرا کو نکالتا ہی گرمی کی سوزش سے معدہ کو تسکین دیتا ہی شراب کے خمار کو دور کرتا ہی۔

حَلزُون۔ وہ صدفی جانور جو سمندر اور نہرون مین رہتے ہین چنانچہ سیپ جسمین موتی رہتا ہی اور سنکھ اور خرمہرہ وغیرہ سب صدفی ہین جو قدرتی بنے ہوے خانون کے اندر رہتے ہین انکے خانون کی تشریح و فواید صدف مین تحریر ہونگے گوشت ان جانورون کا دوسرے درجہ مین سرد و تر دافع جرب و حکہ و جنون ہی اور بھی فوائد انکے بہت سے کتب مین درج ہین۔

حُلبہ۔ مشہور سبزہ ہی جسکو ہندی مین میتھی کہتے ہین ذائقہ اسکا مائل بتلخی ہوتا ہی خوشبوئی بھی ہی گوشت مین پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ملین و محلل و مدر بول و حیض دافع سوء القنیہ و استسقا و سرفہ و دمہ طحال و درد کمر و جگر و رحم و سردی مثانہ و تقطیر البول ہی۔

حاے بامیم

حماما۔ کئی اقسام کی ہی ایک نباتی شجری مشابہ سرخ یا توتی رنگ پھول چھوٹا گل خیری کیطرح سرخ پتی اسکی خوشبودار تیز ارمینہ اور طرسوس مین پیدا ہوتی ہی دوسری قسم مائی ہی جو پانیون پر جمتی ہی شام مین پائی جاتی ہی تیسری نبطی غیر مشابہ تیز بو سفید مائل بسرخی پھول زرد ان تینون سے بہترین مائی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہی ضماد اسکا درد سر کو دور کرتا ہی بچھو کے زہر کو دفع کرتا ہی پینا اسکا مسکر ہی سرور پیدا کرتا ہی نیند لاتا ہی معدہ کو صاف کرتا ہی جگر کو تقویت دیتا ہی بول و حیض کو کھولتا ہی۔

حِمار۔ مشہور جانور ہی فارسی مین اسکو خر ہندی مین گدھا کہتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے کے شروع مین خشک ہی اسکے جگر کے کباب صرع کو دور کرتے ہین بخور اسکے سم کا واسطے رفع جنون طلا اسکی لید کا سر پر رعاف کے بند کرنے کے لیے فائدہ کرتا ہی اسکے پیشاب کے پینے سے گردہ کا درد جاتا رہتا ہی اور شیرہ لید کا یرقان کو دور کرتا ہی دھونا اسکا بواسیر کو نکالتا ہی بلکہ پرانی کھانسی اور سل اور دق کو مفید ہی اور بھی اسکے بیشمار فائدے کتابون مین درج ہین۔

حِمارِ وحشی۔ گورخر جو مشہور جانور ہی طبیعت اسکی گرم خشک زیادہ گدھے سے پاس رکھنا اسکی پیشانی کے پوست کا صرع کو دور کرتا ہی چربی اسکی باستعمال روغن کنجد یا روغن قسط کے واسطے درد کمر اور گردہ اور خصیہ کے مفید ہو تقضیب اسکا نہایت مقوی باہ ہی پینا شوربا اسکے گوشت کا اور چربی اسکی واسطے درد مفاصل کے موثر ہی۔

حِمّص۔ نخود چنا جو ایک مشہور غلہ ہی طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم اور

خشک ہی منقی و مفتح سدہ جگر مولد خون صالح مسمن بدن ہی اگر پانی مین بھگو کر کھائین باہ کو بڑھاتا ہی اور کھانا گرم گرم بھونے چنے کا واسطے دفع بواسیر دموی کے مجرب ہی اور نافع ہی۔

حُمّاض - اس گھانس کو فارسی مین ترشہ ہندی مین چوکا کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک دافع یرقان و مقوی جگر و دافع زہر کژدم ہی۔

حَمَاحم - مشہور سبزہ ہی جسکو فارسی مین خرفہ ہندی مین کلفہ کہتے ہین طبیعت سرد و خشک ہی ضماد اسکے پتون کا جلے ہوے عضو کو اچھا کرتا ہی جگر اور معدے کی حرارت کو تسکین دیتا ہی تخم اسکا مقوی دل ہی اور گھٹنے ہوے تخم اسکے اسہال مزمن کو بند کرتے ہین۔

حمام - جانور مشہور ہی جسکو کبوتر کہتے ہین جنگلی اور شہری دونون قسم کا یہ پرندہ ہوتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک جنگلی گرم و خشک شہری سے زیادہ ہی اس جانور کے فائدے جو انسان کو حاصل ہین حساب سے زیادہ ہین گوشت اسکا دافع فالج و لقوہ و رعشہ و خدر و استسقا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی منی پیدا کرتا ہی سنگدان اسکا واسطے دفع زہر بچھ کے مجرب ہی بیٹ اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور جالی اور مقرح ہی استسقاء بارد کا علاج ہی اور فائدے اسکے مشرح کتابون مین لکھے ہین۔

حاے با نون

حِنا - عربی مین بتشدید نون اور فارسی مین بتخفیف نون مشہور چیز ہی جسکو ہندی میں مہندی کہتے ہین مرکب القوی مائل ببرودی دوسرے درجہ مین خشک دافع درد سر ہی آنکھون کی روشنی کو بڑھاتی ہی امراض معدہ و کبد و طحال و ورم و جذام کا علاج ہی۔

حَنظَل - مشہور کڑوا پھل ہی نر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہی مستعمل شحم مادہ کا ہی کہ باہر سے زرد اور اندر سے سفید مائل بزردی اور متخلل ہو بیج بہت سے ہون اور سیاہ رنگ طبیعت اسکی چوتھے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہی مقطع اور مسہل اقسام بلغم کا ہی درد سر اور شقیقہ اور فالج و لقوہ و صرع و نسیان کو دفع کرتا ہی۔

حِنطَہ - گندم جسکو ہندی مین گیہون کہتے ہین مشہور غلا ہی عام و خاص کے کھانے مین آتا ہی پہلے درجہ مین گرم رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی طرح طرح کے کھانے اس سے بنتے ہین گویا یہ غلہ باعث زندگی بنی آدم کا ہی غذائی فائدون کے علاوہ دوائی فائدے جو انسان کو اس سے حاصل ہوتے ہین بیشمار ہین۔

حِنّاء الغول - فارسی مین اسکو ہرجوبہ ہندی مین بن جوٹ کہتے ہین یہ ایک گھانس ہی قابض اسہال و محلل ورم بول و مدر حیض مجفف معدہ دافع یرقان ہی۔

حندقوقی - جنگلی اور باغی دونون قسم ہی جنگلی کو عربی مین حبا قا فارسی مین اندقو قو ہندی مین بسکھپرا اور گدھ پرنیا کہتے ہین بستانی کو عربی مین زرق یونانی مین لوطوس ہندی مین بسکھپرا بولتے ہین شاخین اسکی تھوڑی موٹی اور نرم زمین پر پھیلی ہوئی پتے چوڑے اور لمبے پھول چھوٹا بنفشی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہی اکتحال اسکے عصارے کا آنکھ کی سپیدی کو دور کرتا ہی قرحہ کو نافع ہی استسقا اور یرقان اور قولنج کو دفع کرتا ہی جنگلی کے پتے لمبے اور تخم مشابہ میتھی پھول سرخ کوہی کو ہی اسکو کہتے ہین پینا اسکا شراب مین واسطے دفع استسقا و یرقان و قولنج و دفع سموم قتالہ و اصلاح اخلاط ثلاثہ صفرا و خون و بلغم مجرب ہی۔

حاے با واو

حَوَر - یہ درخت اُن درختون مین سے جو قریب خرما کے ہوتے ہین پتے اسکے بید کے پتون کیطرح پوست زرد پھول خوشبو ہی گردوفس بھی اسکا نام ہی فارسی مین اسکو توز کہتے ہین دانہ اسکا گیہون کے دانہ کیطرح کہربا اسی درخت کا گوند ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع خفقان و صرع و تقطیر البول و عرق النسا وغیرہ ہی۔

حَوصَل - یہ پرندہ آبی پرندون مین سے ہی ہندی مین اسکو گگن بھیڑ کہتے ہین یہ پنچ اسکی بلند اور چوڑی اور سر اسی چونچ کا نیچے کیطرف پھیلا ہوا یا تو ان مانند یا نون مرغابی کے سفید اور سیاہ خاکستری رنگ سیاہ کا پوست بدبو سفید کا خوشبو اسکے پوستین بناتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ہی گوشت اسکا غلیظ دیر ہضم ہی۔

حاے با یاے

خَبِیص - ایک قسم کا کھانا ہی جو گھی اور میدے سے بنانے مین فارسی مین اسکو چنگال کہتے ہین کثیر الغذا مسمن اور دیر ہضم ہی۔

حَیَّۃ - مشہور سانپ جسکو فارسی مین مار کہتے ہین چونکہ اس جانور کی بڑی عمر ہوتی ہی اسلیے اسکا نام حیہ یعنے زندہ رکھا گیا طبیعت اسکی آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ قوت تجفیف کے اکتحال اسکی چربی کا آنکھون مین نزول الماء کو دور کرتا ہی اسکے پوست کو پانی مین جوش دیکر کان مین ڈالین تو کان کا درد جاتا رہے اس سانپ کو زندہ پکڑ کر اور کوزے مین بند کر کر جلایا جاوے اور راکھ اسکی شہد مین ملا کر آنکھون مین ڈالی جاے تو آنکھون کی روشنی و دھندلاہٹ ہو جاے سر اور درد بنا او ریتا اس سانپ کا روغن مین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ وہ تینون گھل جائین تو جذام کے

زخمونپر اس سے تدہین کرین فوراً اچھا کر دیوے اور بھی بہت سے فائدے اس سانپ کے کتابون مین لکھے ہین -

نوان باب

خاے معجمہ کے لغات کے ذکر مین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان مین

خاے با الف

خارا - سخت پتھر اور نام ایک لحن کا موسیقی مین اور قسم ایک ابریشمی کپڑے موجدار کی - حافظ - چہ قیامت ست جانان کہ بعاشقان نمودی + رخ ہمچو ماہ تابان دل ہمچو سنگ خارا -

خانہ خدا - اقلب اضافت گھر کا مالک صاحب خانہ - حافظ جلوہ برمن مفروش ای ملک الحاج کہ تو + خانہ می بینی و من خانہ خدا می بینم -

خا - چہبچہ جسمین گندہ پانی حمام وغیرہ کا جمع رہتا ہو -

خالوما - سریانی زبان مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین جا فر الحمار کہتے ہین اور فارسی مین شکار اسکی بیخ اگر حاملہ عورت اندام نہانی مین رکھے تو حمل اسکا فوراً گر جاے -

خامالا - پہلوی زبان مین ایک جانور کا نام ہی جسکو عربی مین حربا کہتے ہین فارسی مین آفتاب پرست ہندی مین گرگٹ بولتے ہین اور یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو مادریون بھی کہتے ہین بسبب اُسکے زیتون کے تیوار سے مشابہ ہوتے ہین عربی مین اسکو زیتون الارض بولتے ہین برص کی بیماری کو دفع کرتے ہین اور ادویہ مین بھی شامل ہی -

خائب - نا امید و مایوس و بے بہرہ -

خاطب - جو مرد خواہشمند عورت کے نکاح کا ہو -

خاب - بیٹھا ہوا فراموش کیا ہوا -

خاسب - میوہ سیب جسکو عربی مین تفاح کہتے ہین -

خاکروبہ - کناس کوچہ و بازار کو صاف کرنے والا جھاڑو دینے والا حلالخور بھنگی - طالب آملی - چمن بر وبال سمندر خاکروب آتشم ہنگامہ آمد ہوے گل ہم آغوشی مرا + واضح ہو کہ کبھی خاکروب بمعنی خاکروبہ کے آجاتا ہی یعنی کوڑا کرکٹ خس و خاشاک - علی خراسانی شاہنشہ دو کون محمد کہ ہر صباح + آمد بجا کروب در خس بر سر آفتاب -

خاربست و خاربند - کانٹون کی باڑھ جو زراعت و باغات کے چار طرف واسطے عدم دخول جانور موذی دیوار کے بنا دیتے ہین ابو جعفر نصیرائی - تا گل زخمش بخندد بر رخ ہر بو الہوس + خاربستی کردہ ام از بخیہ بر بالاے زخم + ولہ - چو بال خود بکند سائبان این گلشن + ز استخوان ہما خاربند باغ کنم +

خارپشت - حشرات الارض مین سے نام ایک جانور کا ہی جسکی پشت پہ تکلے کی طرح خار ہوتے ہین جب کوئی اُسکو پکڑنا چاہتا ہی تو وہ اپنے جسم سے وہ بڑے بڑے خار تیر کی طرح چلاتا ہی ہندی مین اسکو ساہی کہتے ہین اور مشہور ہی کہ جس گھر مین وہ خار ہو گھر والے ہمیشہ آپسمین لڑتے جھگڑتے رہتے ہین - طاہر وحید - ہست مادر زاد از وصل بتان محرومیم باگلے ہرگز نہ پیوستم چو خار خارپشت -

خاصیت - بتشدید یاے تحتانی عربی مین اور فارسی مین بہ تخفیف ہوے طبیعت و اثر و عادت - محمد اسحاق شوکت - دیدنش از دور نا میرسد داغ مرا + زخم دل خاصیت مشک از سواد خط مے برد -

خارق عادات - وہ بات جو عادت کے برخلاف ہو انبیا کے معجزے اور اولیا کی کرامتین جو عادت کے برخلاف اُنسے وقوع مین آئین -

خات - غلیواژ جو مشہور پرند ہی ہندی مین اسکو چیل کہتے ہین -

خاج - چلیپا و صلیب جو نصاری اپنے پاس رکھتے ہین -

خارج - نکلا ہوا الگ علیحدہ - ملا طغرا - جام خارج شمر د زمومنہ قلقل را + بلبلے گر نبود دلکش مینا در باغ -

خافج - وہ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہین -

خاتم بند - وہ شخص جو ہاتھی دانت وغیرہ ہڈیون پر نقش و نگار کا کام کرے - ملا مفید بلخی - باز لف بخت قسم کہ بے مانند ست + بار ستی قد تو عام سوگند ست + صد نقش بر استخوانم افگندہ ز داغ + گویا کہ لب لعل تو خاتم بند ست -

خاتون آباد - اصفہان مین ایک محلہ کا نام ہی کوچہ نو بھی اسکو کہتے ہین محمد سعید اشرف - ای از رخ تو گرفتہ پرتو + خاتون آباد کوچہ نو -

خاد - غلیواژ یعنے چیل جو ایک پرند ہی - سنجر کاشی - نثار طلقش بود نیستان لبفرق کشد + بآشیان ہما ہم ز آشیانہ خاد -

خانہ زاد - غلام کا بیٹا گھر جم اولاد فرزند - شعر - بے فرزندی کہ خانہ زادی دارد + شک نیست کہ باخدا قس بجاے فرزند -

خاوند - مخفف خداوند مالک صاحب - ذوقی - شہر یار من بہر شہر و دیار + در میان خانہ خاوندم توئی -

خاربند - خاربست جو کھیتی و باغ کی محافظت کے واسطے باندھتے ہین

خالد - قائم و دائم و ہمیشہ و نام ایک بزرگ کا اصحاب رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم سے جنکو خالد بن ولید کہتے تھے اور فتوحات مصر و شام وغیرہ مین انہون نے بڑی بڑی خدمتین کین پیغمبر خدا نے انکو سیف اللہ خطاب بخشا تھا اور انہون نے سیکڑون معرکون مین لاکھون کفار کے ساتھ تھوڑے آدمیون کے ساتھ جنگ کی اور فتح پائی-

خابور- ترکستان مین ایک موضع ہی-

خار- کانٹا اور نوک دار چیز اور غم والم- **خواجہ آصفی**- گل کہ خواہد دل صد پارہ بلبل دوزد + عرضش سر نلش سوزن خارست ہنوز- **فیضی**- از ناخن خار لالہ می خست + از نرگس تر شگوفہ می بست-

خار خار- دغدغہ و تردد و فکر و اندیشہ- **واعظ قزوینی**- نفسای دل خلاص ز خار خار غم کجا گردد + ز چنگ خار بن دامان صحرا کے رہا گردد-

خاطر- ارادہ عزم دلی ارادہ اور جو خیال دل مین گذرے- **صاحبخان راضی**- باعندلیب صلح کنم یا بباغبان + ای گل ترا بخاطر عاطر چہ میرسد + **علی قلی بیگ کمان**- ہمان لحظہ کین خاطرش روی داد + غم از خاطرش رخت یکسو نہاد

خاکستر- راکھ جو کوئی چیز جلکر باقی رہجاے- **شفیع اثر**- بسکہ ہمچون شمع سرگرم تب عشق توام + دود خیزد گر زمار یزند خاکستر در آب-

خاکسار- متحمل و بردبار و نرم مزاج آدمی و خاک آلودہ و خوار حقیر- **میرزا صائب**- ز خاکساری بد باطنان فریب مخور + شود گزندہ چو زنبور گشت خاک آلود + **ولہ**- مکن ای تازہ خطبا خاکساران سرکشی چندین + کہ بر خط بایے خر رسم ست خاک خشک پاشیدن-

خالدار- جس عضو پر خال ہو لب خالدار و عارض خالدار وغیرہ **میرزا بیدل**- ز لعل خالدار گلرخان بیدل مباش ایمن + بلاے جان بود باہم چو آمیزد می و افیون

خانہ دار- محافظ و نگہبان اور گھر کا مالک- **ملا طاہر غنی**- عاقبت چشم ترم از اشک خواہد شد سپید + خانہ ویران میشود چون طفل گردد خانہ دار-

خانہ گیر- ہفت بازی نرد سے ایک بازی کا نام ہی اور وہ ساتون یہ مین نرباد- فرد- ستارہ- ہزد- خانہ گیر- طویل منقوبہ-

خاور- سمت مشرق کا بعض کے نزدیک دونون سمت مشرق و مغرب اسی سبب اعتبار سے خاوران بھی لکھا جاتا ہی اور نام ایک ملک کا- **جمال الدین سلمان**- آنکہ سلطان ضمیرش از یزک چون آفتاب + گاہ گرد باختر گردد گہے در خاوران

خاسر- صاحب نقصان و خسارہ-

خار شتر- و فستر خوار- ایک خار دار گھانس کا نام ہی جسکو اونٹ نہایت رغبت سے کھاتا ہی-

خانم- ترکی زبان مین خواہر یعنے ہمشیرہ جسکو ہندی مین بہن کہتے ہین

خایہ گیر- ایک جانور عنکبوت کی صورت ہی رتیلا بھی اسکو کہتے ہین لعاب اسکا زہر قاتل ہی

خام سوز- جو چیز اچھی طرح آگ مین نہ جلی ہو آدھی کچی رہ گئی ہو-

خایہ ریز- وہ نان خورش جو مرغی کے انڈے کا بنائے ہین خاگینہ بھی اسکو کہتے ہین

خاک انداز- مٹی کی جھولیان جو گم شدہ چیز کے ملنے کے لیے مظنون لوگون سے ڈلوائی جاتی ہین-

خاک بیز- وہ شخص جو زرگرون کی دوکانون کی مٹی اور رستون اور بدررودون کی کیچڑ اسواسطے دھوئے اور چھلنے کہ اسمین سے اسکو کچھ مال ملجاے اور وہ آدمی جو دور اندیش اور باریک بین ہو اور آدمی سفر دوست **شیخ ابو سعید ابو الخیر**- دے طفلک خاک بیز غربال بدست + میزد و مید و روی خود را می خست + میگفت بہلے ہلے کافسوس و دریغ + دانگے نہ بیافتم و غربال شکست- **شیخ عطار**- چون بدانی صد ازین صد میگریز تا بہ بیچید در رسی اے خاک بیز-

خانہ خیز- گھر کی چیز جو بے تلاش گھر مین ملجاے- **نظامی** گہے پاچنین گوہر خانہ خیز + چہ بوطالبے راکنی سنگ ریز-

خاز- زرد آب اور ریم اور چرک جو زخم سے نکلے اور وہ پتھر یا اینٹ جس سے پانو نکا میل اُتارین اور ایک قسم کا کپڑا جو قالین کیطرح پشت دار بنا یا جاتا ہی-

خانہ رس- وہ میوہ جو درخت سے خام اتار کر گھر مین اسکو کسی حیلہ سے پختہ کر لین- **نظامی**- کن سوقی میوہ رخانہ رس + دلی خوش نباید بہ بندان ترش

خاش- ماو زن یا مادر شوہر یعنے ساس-

خاموش- خاموشی اور خاموش یعنے چپ کرنا اور چپ کرنے والا-

خانہ بدوش- مسافر فقیر بے تعلق رند بے خانمان بے مکان و بے مسکن **میرزا صائب**- در قلزم ہی ہمچو حباب ست دل ما + از خانہ بدوشان شراب ست دل ما **ولہ**- خانہ بردوشان مشرب از غریبی فارغ اند + چون کمان خانہ خود لشند ہر جا میروند

خار کش- لکڑیان بیچنے والا اور نام ایک نوا کا موسیقی مین-

خاوش- وہ خیار جو تخم حاصل کرنے کے لیے رکھ لیتے ہین-

خارش- کھجلی جو ایک بیماری ہی-

خالص- بے آمیزش بے عیب بے لگاؤ-

خافض- بضاد معجمہ خوار کر نیوالا جبار و نکا یہ نام اسماے الہی مین سے ہی-

خاضع- عاجزی کرنے والا تواضع کرنے والا-

خاشع- فروتنی کرنے والا عجز کرنے والا-

خادع- فریب دینے والا مکار-

خائف- خوف کرنے والا ڈرنے والا-

خاطف- یہ لفظ بجلی کی تعریف مین بولا جاتا ہی اور برق خاطف کہا جاتا ہی

اسواسطے کہ روشنی اسکی آنکھون کی بینائی کو لے جاتی ہی -
خارق - پھاڑنے والا ٹکڑے کرنے والا اور وہ امر جو خلاف عقل وقوع مین آئے مثلاً معجزہ وکرامت -
خالق - پیدا کرنے والا یہ نام اسماے الٰہی مین سے ہی -
خانق - تیسرا حرف نون خفہ کرنے والا گلا دبا لینے والا -
خافق - تیسرا حرف فاے معجمہ ہلنے والا دھڑکنے والا جنبش کرنیوالا -
خایسک - لہارون کا ہتھوڑا جس سے وہ لوہا کوٹتے ہین -
خاک - مٹی مشہور چیز ہی - مؤلف - درچمن ہر شاخ خاک برگ خاک و بار خاک + خاک سنبل خاک ریحان خاک سبزہ خار خاک + فی الحقیقت ہست خاکت ابتدا و انتہا + خاک بودی و دگر بارہ شوی ای یار خاک
خارخسک - ایک خاردار گھاس کا نام ہی -
خارک - خرماے خشک سوکھی ہوئی کھجور -
خاشاک - کوڑا کرکٹ خاکروبہ -
خاک - بکاف فارسی انڈا جو مشہور چیز ہی -
خال - سیاہ نقطہ جو رخسار یا کسی اور جگہ جسم پر ہو اور بھائی والدہ کا یعنے ماموں - میرزا صائب - خال زیر لب آن ماہ لقا افتادست + چشم بد دور کہ بسیار بجا افتادست -
خامل - گمنام و فرومایہ وخاموش -
خاول - ایک قسم کے موذی مورچہ کا نام ہی -
خاتم - نگینہ دار انگشتری جسمین نام کندہ ہو - سعدی - فریدون را سرآمد بادشاہی + سلیمان را برفت از دست خاتم -
خام - کچا مقابل پختہ کے بمعنی خالص وشراب معطر - میر حسن - برت چون نسیم زلف تست چون عود + طمع بر ہر چہ می بندیم خام ست -
خارم - ناک کاٹنے والا ناک مین سوراخ کرنے والا سفید و فربہ -
خادم - خدمت کرنے والا - سه - ہر کہ خادم گشت مخدوم گشت + ہر کہ خود را دید او محروم گشت -
خافقین - مشرق ومغرب -
خاتون - ترکی مین یہ معزز لقب دولتمندون وامراؤ کی عورتون کا ہی فارسیون کے تصرف مین اسکی جمع خواتین قرار پائی ہی - مؤلف - بیک گردش ز دور چرخ گردون + نہ خان ماند برین مسند نہ خاتون -
خان - یہ لقب ترک وختن ومغولکے بادشاہون کا ہی اب ہر ایک ملک مین عام وخاص اپنے نام پر بڑھا لیتے ہین پہلے یہ لفظ قاآن تھا اب خان مشہور ہی اور مخفف خانہ جسکے معنی گھر کے ہین - میر معزی - گردنے سعادت خدمت نیافتم + جاے دگر چیل نگردم ز خان خویش -
خان ومان - گھر بار کا اسباب ودرخت - سعدی - ہدوستان گلہ آغاز کرد وصحبت خواست + کہ خان ومان من این شوخ دیدہ پاک بسوخت -
محمد قلی سلیم - در گلستان محبت عاقبت چون فاختہ + بر سر سروے نہادم خان ومان خویش را -
خایہ غلامان - ایک قسم کے انگور کا نام ہی
خازن - خزانہ کا محافظ خزانچی -
خاقان - چین کے بادشاہون کا لقب ہی -
خائن - خیانت کرنے والا -
خاکدان - وہ جگہ جہان خاک اڑتی ہو مجازاً عالم دنیا - مولف - ز دنیاے فانی چہ آید بدست + چہ حاصل بجز خاک زین خاکدان -
خارقان - ایک شہر بسطام کے پاس ہی اور شیخ ابوالحسن خرقانی اسی جگہکے رہنے والے تھے
خارچین - خاربست جو کھیتی کے گرد حفاظت کے واسطے باندھ دیتے ہین - ملا منیر - نیاید تا کف گلچین برو دست + ز مژگان باغبانش خار چین بست -
خاندان - خانوادہ گھرانہ قبیلہ - سعدی - پسر نوح با بدان بنشست + خاندان نبوتش گم شد + سگ اصحاب کہف روزے چند + پے نیکان گرفت ومردم شد -
خانسامان - میر سامان وصاحب سامان جسکے متعلق بہم پہونچانا سامان ضروری کا ہو اسکو ایران مین ناظر کہتے ہین - ناصر علی - ملی دارم چو ابر خانہ اشکست بحو بلش + کہ دارد زیر گردون میر سامانے کہ من دارم -
خازعان - دیگچہ ودیگ وقبیلہ جسکو عربی مین مرجل کہتے ہین -
خاکیان - وہ پیدائش جو خاک سے ہوئی - مؤلف - در نعت - تو ہستی شرف بخش افلاکیان + توئی عزت وحرمت خاکیان -
خالاون - رومی زبان مین ایک غلہ کا نام ہی جو گیہون کی صورت پر ہوتا ہی خطہ رومی بھی اسکو کہتے ہین جنگل مین خودرو پیدا ہوتا ہی -
خالیدوسیون - رومی زبان مین ماہیرا جو ایک مشہور دوا ہی -
خامالاون - حربا یعنے گرگٹ جو مشہور جانور سا ہی -
خامیلن - یونانی زبان مین بابونہ جو مشہور دوا ہی -
خالو - اصل یہ لفظ خال ہی اور واو زائد تحسین کلمہ کے لیے ہی جسکے معنے ماموں کے ہین مگر فی زمانا ہند مین خالو ماکی بہن کے خاوند کو بولتے ہین یعنے خالہ کے شوہر کو -
خارخو - ایک گھاس کا نام ہی -
خازہ - مخفف خواہرزن یعنے اپنی عورت کی بہن جسکو خسر پورہ وسالی بھی کہتے ہین

خاکینہ - بھونا ہوا انڈا جو مشہور نان خورش ہے
خارہ - سخت پتھر اور ایک قسم کا کپڑا جو دھوپ کی روشنی مین پارہ پارہ ہوجاتا ہے جسطرح کتان چاند کی چاندنی مین پھٹ جاتا ہے -
خازہ - گارا اور گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیوارون پر کہگل کرتے ہین
خالیہ - گذرا اور قدیم زمانہ -
خاصرہ - تہیگاہ و کمر و شرمگاہ -
خانقاہ - درویشون کے رہنے کی جگہ معرب خانگاہ - ذوقی - نیرد ہر آنکس کزو در جہان + بماند پل و مسجد و خانقاہ -
خانوادہ - ایک گھر کے لوگ ایک بزرگ کی اولاد ایک خاندان کے آدمی سالک قزوینی عشقم جگونہ ... بنام رو بخت مین این خانوادہ
خاکروبہ - وہ خس و خاشاک جو جھاڑو دینے کے بعد جمع ہو - نور الدین ظہوری - تا کند خاکروبہ تو عبیر + جیب گردیدہ دامن النسرین -
خاکتودہ - وہ مٹی کا تودہ جسپر تیراندازی کی مشق کرتے ہین - ملا ناکبر لاہوری - جلینگے اسپہ پر شام و سحر تیر + ہی قائم جب تلک یہ خاکتودہ -
خاشہ - خس و خاشاک کوڑا کرکٹ -
خایہ - بیضہ یعنی انڈا جمع خایہا - نظامی - زمانہ دگرگونہ آئین نہاد + شد آن مرغ کو خایہ زرین نہاد -
خامہ - قلم جس سے لکھین اور درخت کی شاخ - آرزو - زبس بلند شدست آرزو بفیض خیال + بشاخ عرش رسیدست شاخ خامۂ ما -
خاصہ حمیدہ - خاص وصف جو کسی جنس مین پایا جاے جیسا کہ نطق خاصہ انسان کا ہے اور حیوانون مین نہین ہے -
خالصہ - وہ چیز جسمین دوسرے شخص کی شرکت نہو اور وہ زمین جو مال سرکار کسی اور کی ملکیت و جاگیر مین نہو -
خاتولہ - ہندی زبان مین مکر و فریب دغا و دغا دہ آدمی جو ایک بات پر قائم نہ رہے
خادہ - بکسر حرف دال وہ لکڑی جو سیدھی ہو اور رلیا بانس -
خاشمہ - وہ دوا جسکو شاہترہ کہتے ہین -
خامیازہ - وہ طبعی حرکت جس سے انسان کا منھ خود بخود کھل جاتا ہے فارسی مین اسکو دہان درہ کہتے ہین اور ہندی مین جمہائی -
خانہ - گھر جسکو عربی مین بیت کہتے ہین - مؤلف - او مکان دار مکان لامکان + خانہ دار خانۂ ہر دو جہان -
خاتمہ - اخیر و انتہا ہر چیز کی - مؤلف - ایک دن جسکی ہوئی ابتدا دوسرے دن ہوگا اوسکا خاتمہ -
خاکہ - ڈھانچ کسی تصویر و نقشہ وغیرہ -

خاصہ - ایک قسم کا کپڑا اور وہ کھانا جو خاص بادشاہون و امراء کیواسطے ہو ملا طغرا پیر مغان کی تعریف مین - تبرک تعلق جو میداد تن + شد از خاصۂ وحدتش پیرہن - میرزا احمدی - نیست انعام خدا روزی انعامی چند + نشود خاصۂ حق ما حضر عامی چند -
خاصگی - مقرب و مصاحب بادشاہ اور کنیز جو منظور نظر اپنے مالک کے ہو افضل الدین خاقانی - ای شبستان ملک باتو طغر خاصگی + وے بر بستان شرع گشتہ خرد درس خوان -
خالکشی - نام ایک دوا کا جسکو خوب کلان کہتے ہین -
خانی - چھوٹا حوض اور ایک قسم کا زرمسکوک توران کے ملک مین -
خاطی - وہ شخص جو ارادۃً خطا کرے اور مخطی وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو
خاصی - عامی کی لفظ کے مقابلہ پر استاد فرخی - علمای تو برادر دست خلعت را دعامی را + اجہ نام تو میمنی و امینی و نظامی را -
خازنی - ایک حکیم کا نام ہے -
خاکی - جو چیز خاک سے پیدا ہوئی ہو اور تین بروج خاکی ثور سنبلہ جدی مؤلف جسم خاکی راجگانہ باشد امید قیام + زانکہ گرد دعو ہر این خاک آخر کار خاک + در تلاش مال نیابندۂ خاکی چرا + میکند ہر باد در ہر کوچہ و بازار خاک -
خاشی - ڈرپوک خوف کھانے والا -
خامی - کچا ہونا خام ہونا -
خانہ جنگی - جو لڑائی گھر مین ظاہر ہو -

خاے بابے موحدہ

خبا - بفتح اول پوشیدہ کرنا چھپانا بارش اور سبزہ اور گھانس -
خبا - بکسر اول خیمہ سراپردہ تمبو -
خبایا - بہت سے خیمے اور پردے -
خبّ - بفتح اول و تشدید ثانی موج مارنا دریا کا اور مکار و حیلہ گر
خبّ - بکسر اول مکر و فریب -
خب خب - بوسہ کی آواز - ؎ - سوداے پیر مرد حریص و زن جوان تا روز بوسہ ہاے جوانانہ خب خب ست -
خبرت - بکسر اول دانش و امتحان و آزمایش -
خبث - پلیدی اور پلید ہونا بدگوئی کرنا بدی کرنا - سنجر کاشی - گو من در صف سگان منشین + خبث اصحاب نمی باید کرد -
خبیث - پلید و بدگو و بدکردار - مؤلف - درجہان از خبث این نفس خبیث + دہا مانم یا الہ العالمین -
خبث الحدید - لوہے کا میل جسکو فارسی مین ریم آہن کہتے ہین -

خبار - زمین نرم اور سوراخدار جسمین پانی جلد جذب ہوجاسے -
خبر - اطلاع و آگاہی و وقوف اور وہ شخص جسکو آگاہی ہو صفدر نوبہانی - شدی چو خاک رہ دوست کیمیا گشتی + چو بے خبر شدۂ صاحب خبر شدۂ -
خبردار - خبر شناس - آگاہ و صاحب وقوف - حکیم محمد انور لاہوری - خبر جو یدہ از نیک و بد انسان + چو از راز محبت شد خبر کوار - نورالدین ظہوری - مہرست لب فریب قاصد + گوش دل ما خبر شناس ست -
خبیر - خبر دینے والا اطلاع پہونچانے والا -
خبّاز - نان پز روٹی پکانے والا - سیفی - تا بنقد جان مہ خبّاز من نان میدہد + عاشق بیچارہ نان میگوید و جان میدہد -
خبز - بضم اول نان یعنے روٹی اور بفتح اول روٹی پکانا -
خبیس - بروزن فعیل ظریف و خوش طبع -
خبیص - آخر حرف صاد مہملہ وہ کھانا جو روغن اور خرما سے بناتے ہین -
خبط - مل جانا عقل کا جنون سے -
خباط - دیوانگی و نادانی و بیوقوفی -
خباک - چار دیواری بے سقف جسمین رات کو بکری بھیڑی رکھتے ہین -
خبزدوک - ہزار پا جو مشہور موذی کیڑا ہی -
خبکال - سوراخ اور نشانہ تیر و تفنگ کا -
خبن - کنارہ کپڑے کا لپٹینا اور سینا -
خبین - لکڑی کا طبق جو چوڑا ہو -
خبارہ - چست و چالاک و ہشیار آدمی -
خبجہ - تمر ہندی جسکو امبلی کہتے ہین -
خبرہ - مضبوط و محکم و استوار -
خبہ - گلا دبانا سانس بند کردینا -
خبیرہ - پھیدہ باٹا ہوا ریگ اور مٹی کا تودہ اور میزان حساب کی -
خبچہ - درخت کی شاخ جو باریک اور سیدھی ہو -
خباری - مشہور دوا ہی -

خاے باتاے

خترج - بفتح اول اور آخری حرف جیم ترمذی زبان مین خرفہ جو مشہور سبزہ ہی اور عربی مین اُس کو بقلۃ الحمقا کہتے ہین -
ختار - صفا کرنا کھیتی کا گھانس وغیرہ سے اور چھانٹنا باغ کو بیکار شاخون سے
خترق - ایک دوا کا نام یونانی مین ہی -
ختل - بفتح اول و دوم بر رقطو تی یعنے اسپغول جو مشہور تخم ہی اور نام ایک ولایت کا ہی جسکا گلاب بھی کہتے ہین -

ختام - بکسر اول لاک اور موم جسکو گرم کرکے کسی چیز پر مُہر لگاتے ہین -
ختم - اخیر پر پہونچانا کسی چیز کو - میرزا صائب - چہ لازم ست کنی ختم میہمانی را + بجمعے کہ روی ختم کن تلاوت را -
خَتَن - بفتح اول و دوم داماد جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
خُتَن - بضم اول و سکون ثانی نام ایک شہر اور ملک کا چین کے علاقہ مین جسجگہ کستوری عمدہ ہوتی ہی اور حسین و جمیل معشوق
خُتلان - نام ایک ملک کا ہی جسمین گھوڑے مضبوط پیدا ہوتے ہین -
ختو - کسی جانور کے سینگ کا نام ہی بعض کہتے ہین کہ چین مین ایک قسم کی گاے ہی جسکا یہ سینگ ہی بعض اسکو مچھلی کا سینگ کہتے ہین بعض کا قول کہ افعی سانپ کا سینگ ہی جب وہ ہزار برس کی عمر کا ہوجاتا ہی تو اسکے سر مین سینگ نکلتا ہی بعض کہتے ہین کہ کرگدن کی شاخ ہی بعض کا بیان ہی کہ چین کے جنگل مین ایک جسیم مرغ ہی یہ اُسکا سینگ ہی بہرحالت یہ سینگ چین کے ملک سے آتا ہی اور بادشاہ کارد و بلکش قبض کے دستے بنواتے ہین تاثیر اسمین یہ ہی کہ جسکے پاس یہ ہو اُسکے روبرو اگر زہر آلودہ کھانا یا شربت آجاے تو یہ پھٹ جاتا ہی اسی سبب سے بادشاہ اسکو اپنے پاس رکھتے ہین -
ختامہ - مہر کرنا لاکھ یا موم سے کسی چیز پر -
ختیعہ - زہ گیر تیر اندازون کا جو اپنی اُنگلیون پر پہنتے ہین -
ختنہ - سنت کرنا مسلمانون مین خورد سال بچے کی عضو تناسل سے زیادہ گوشت کو کٹوا دینا - قطعہ تاریخ ہر دو پسران مہدی علیخان لکھنوی - ہر دو برخوردار را مہدی علیخان ختنہ کرد + طرفہ در یک وقت نیک انجام این دو کار شد + سرور یک دل پئے تاریخ سال این جشن زد رقم دو سنت کبرائے ادا یکبار شد -
ختعانہ - فقیرون و درویشون کا ادنی لباس -
ختلی - بفتح اول وہ گھوڑا جو ختلان کے ملک کا ہو -

خاے باجیم

خجالت - شرمندگی و حیا - صائب - سر راستی نبود شاخہای بے بار + خجالتے کہ من از قامت دوتا دارم -
خجلت - شرمندگی و حیا - حافظ - دل دادمش بمژدہ و خجلت ہمی برم + زین نقد قلب خویش کہ کردم نثار دوست -
خج - مخفف خجلت شرم و حیا -
خجنج - ایک بیماری کا نام ہی جس سے گلا پھول جاتا ہی -
خجستہ بنیاد - شہر اورنگ آباد کا لقب ہی -
خجند - ماوراء النہر مین ایک قصبہ ہی -

خجیر - خوب و پسندیدہ -
خجور - حدود و نواحی ملک اور نام ایک مقام دشوار گذار کا آذربایجان کے
ملک مین جسکو خجور سغد کہتے ہین -
خجخش - گلے کی بیماری جس سے گلا موٹا ہوتا جاتا ہی اور درد نہین کرتا
پہاڑی ملک مین یہ بیماری اکثر ہوتی ہی جسکو گلوٹ کہتے ہین -
خجلک - نام ایک سردار کا مغول سردارون مین سے -
خجک - نقطہ سفید جو آنکھ کی سیاہی پر نمودار ہوا ور خط جو انگلی یا کسی
لکڑی سے زمین پر کھینچا جاے -
خجل - بفتح اول و کسر جیم شرمندہ -
خجل - بفتح اول و سکون جیم شرم و حیا رکھنا - مؤلف - ہمیشہ کار کن اے
دوست در جہان ورنہ + شوی بعاقبت کار خویش زار و خجل -
خجو - نام ایک پرندہ کا ہی جسکو چکاوک بھی کہتے ہین اور عربی مین ابو الملیح -
خجاؤ - ژندی زبان مین ہر ایک چیز کی آواز -
خجولو - وہ آبلے جو بکثرت کار ہاتھون پر اور زیادہ چلنے سے پانوٴن مین پڑجاتے ہین
خجستہ - نیک و مبارک و ہمایون اور نام ایک زرد رنگ پھول کا جسکو
ہمیشہ بہار بھی کہتے ہین - امیر معزی - بفرخی و خوشی بر خدائگان بشتر
مجستہ باد چنین عید صد ہزار دگر -
خجارہ - پہلوی مین کوئی چیز بہت قلیل اور تھوڑی و ہنسی و تمسخر -
خجلی بمعنی خجلت اور سرخ اور زرد ہونا - امیر خسرو - صنم تنگ دل از تنگ
دلی + داد بیرون وی بعد خجلے + ولہ - گل دام تو ہست از رخ خوب تو
رنگ و بو + او را خجالت رخ تو زرد دام کرد -

خاے با دال

خدا - مالک صاحب یہ لفظ صرف ذات ربانی کی نسبت تو صیفا بولا جاتا ہی
نظامی - نبود آفرینش تو بودی خدا + نیا ئید ہمہ ہم تو باشی بجا -
خدایا - ای میرے صاحب اور مالک - نظامی - خدایا جہان پادشاہی
تراست + ز ما خدمت آید خدائی تراست
خدارت - پردہ نشینی و خلوت نشینی -
خدیعت - بروزن نصیحت مکر و فریب -
خدمت - نوکری کرنا چاکری کرنا تعظیم بجالانا بندگی و تسلیم ادا کرنا - حافظ
ای صبا گر بجوانان چمن باز رسی + خدمت ما برسان سرو و گل و ریحان را -
ولہ ہواے خواجگیم بود بندگی تو جستم + امید سلطنتم بود خدمت تو گزیدم -
خدمات - خدمت کی جمع ہی -
خداج - بکسر اول نقصان اور ناتمام پیدا ہونا بچہ کا میعاد مقرر سے پہلے

خداوند - صاحب مالک حاکم - مؤلف - خداوند ملک و خداوند مال
خداوند حال و خداوند قال -
خدّ - رخسارہ یعنے گال -
خداوندگار - صاحب مالک حاکم - سعدی - نہی بندگان
خداوندگار + خداوندرا بندہ حق گذار -
خدر - بکسر اول پردہ و حجاب -
خدر - بفتحتین سو جانا اور بے حس ہو جانا بدن کا اور سست ہونا -
خدر - بفتح اول و کسر ثانی سست و بے حس -
خدور - سست اور کاہل آدمی -
خدمتگار - خدمتگزار - خدمتگر - خدمت کرنیوالا - نظامی - شنیدم
را کرد مریخ جاے + چو خدمت گر انگشت خدمت نمای - حافظ - وگر
ہمہ آن نیست کہ عاشق بکشد + خواجہ آنست کہ باشد غم خدمتگارش -
سعدی - چہ خدمتگزاری گرد کہن + حق سالہایش فراموش کن -
خدیر - حسن و خوبی و خوبصورتی و خوشدلی و خوش خلقی -
خدیور - یگانہ عصر و بزرگ و خداوند -
خدیس - آخر مین سین مہملہ گھر کی بی بی گھر کی عورت اور مالک -
خدیش - بادشاہ اور مالک و حاکم -
خدع - بکسر اول فریب دینا -
خداع - فریب دینا دام مین لانا -
خدایع - بہت سے مکر اور فریب -
خدنگ - ایک قسم کے تیر کا نام ہی جو اور تیرون سے چھوٹا ہوتا ہی -
خدوک - بواو معدولہ خشم و غصہ و شرمندگی و اندوہ و پریشانی و وسواس -
خدک - وہ پل جو کسی نہر یا نالہ پر باندھین -
خدام و خدم - جمع خادم کی بہت سے خدمتگار -
خدایگان - بادشاہ و خداوند و صاحب -
خُدُو - آب دہن یعنے تھوک -
خدیو - بضم اول بادشاہ -
خدعہ - مکر و فریب -
خدیجہؓ - اسم شریف زوجۂ محترمہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و والدہ
ماجدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا -
خدشہ - شک و شبہہ و وسواس -
خدرہ - آگ کا شرارہ اور ریزہ ریزہ ہر چیز کا -
خدری - ایک بیماری کا نام ہی جس سے عضو بے حس ہوجاتا ہی -

خدمتی - نذر و تحفہ و پیشکش -

خاے باذال

خذف - سفال ریزہ ٹھیکریان -
خذول - بفتح اول شرمندہ و بے بہرہ -
خذلان - بکسر اول بے بہرہ کرنا چھوڑ دینا - میر معزی - خسروا ہر کس نصرت خواہد از پیکار تو + زخم پیکان تو نصرت را برو خذلان کند -

خاے باراے

خرما - چھوہارا کھجور جسکو عربی مین رطب کہتے ہین - صائب - خوشا دو کہ از چشم بداندیشان نہان باشد + خوشا چاکی کہ چون خرما بجیب استخوان باشد -
خراب - ویرانہ و ویران و ضائع گیا گذرا ہوا و مست و بیخود - حافظ کے سوے دل خستۂ حافظ نظری + چشم مستش کہ بہر گوشہ خرابی دارد -
خرجوب - جو لکڑی رباب کے تارون کے نیچے رکھی جاتی ہی -
خرنوب - وہ دوا جسکو خیار چنبر کہتے ہین -
خروب ایک گھانس کا نام ہی جس سرزمین مین پیدا ہوتی ہی وہ زمین اُجڑ جاتی ہی -
خرب - ویران اور اُجڑا ہوا -
خرافات بضم اول باتین پریشان و نامربوط و بیہودہ و بیفائدہ تقریر جمع خرافہ اور خرافہ ایک شخص عرب کا نام تھا جسپر پریان عاشق تھین اسکو پریان اُٹھا کر لیجاتین جب وہ واپس آتا تو ایسی باتین کرتا جنکو عقل قبول نکرتی اُن باتون کو بھی لوگ خرافہ کہتے -
خرافت - بیہودہ گوئی -
خرابات - شراب خانہ و قحبہ خانہ وغیرہ مقامات فسق و فجور - خواجوی کرمانی - تا بدو خم ز خرابات بمیخانہ برند + سوی زندان در میکدہ پیغام برید -
خُرت - بضم اول سوراخ سوزن یعنے سوئی کا ناکا -
خرق عادت - جو بات خلاف عادت ہو انبیا کے معجزات و کرامات اولیا کے -
خرتوت - توت کا درخت جسکا پھل لمبا ہوتا ہی -
خرخشت - بفتح خاے اول و ضم خاے ثانی وہ حوض جسمین انگور ڈالکر اور لات مار کر شیرہ اسکا نکالین -
خرج - دخل کے مقابلے پر یہ لفظ ہی یعنے جو چیز ہاتھ سے نکل جاے - فوقانی - بکن در راہ مولا سیم و زر خرج + بدہ بہر خدا گنجینۂ مال -
خروج - نکلنا اپنے مقام سے کسی جنگ و بغاوت کے ارادے سے -
خراج - وہ محصول جو بادشاہ زمیندارون سے لے اور باج وہ جو سوداگرون سے بابت حفاظت اُنکے مال کے وصول کیا جاے - نظامی - شہ روس را نیز با طوق و تاج + رہا کرد و بنہاد بر وے خراج -
خرمنج - بڑی مکھی اور مفلوج آدمی -

خروچ - خروس جو مشہور مرغ ہی -
خُرداد - نام ایک شمسی مہینے کا اور نام چھٹی تاریخ کا ہر ایک شمسی مہینے سے ہندی مروجہ شمسی مہینون مین تقریباً یہ مہینہ اساڑھ ہی -
خُرسند - خوش اور شادمان اور راضی - قطعہ از مؤلف - خوش آن مردے کہ در دور زمانہ + بہر حالت بود خوشحال و خرسند + ندارد تنگدل در تنگدستی نہ در وسعت بود با عیش پابند -
خرآید - کنواری عورتین صاحب شرم و حیا -
خوردمرد - ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے -
خرِد - بکسر اول عقل ہوش دانائی -
خُرد - بضم اول چھوٹا ضد بزرگ - مدحیہ از مؤلف - رسد فائدہ از تو اے دستگیر + بہ خرد و بزرگ و صغیر و کبیر - نظامی - چو بینیم کسے را کہ او رنج برد + کہ با خرج او دخل او ہست خرد + دران خرجش امیدواری دہم + ز گنجینۂ خویش یاری دہم -
خردمند - دانا عقلمند لائق - مؤلف - نیفتد مرغ دانا اندرین دام + نہ بندد دل درین رشتہ خردمند -
خورشید - آفتاب عالمتاب یعنے سورج - سعدی - ابر و باد و مہ و خورشید فلک در کارند + تا تو نانی بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری -
خر - بفتح اول حمار یعنے گدھا اور وہ لکڑی جو طنبور وغیرہ سازون پر نصب کرکے اُسپر تارین کسی جاتی ہین جیسے کہ خر ارغنون و خر طنبور و خر رباب وغیرہ سعدی - خر عیسیٰ اگر بمکہ برود + چون بیاید ہنوز خر باشد - محمد قلی سلیم - چون خر ارغنون بود نالان + از سواری او خر شیطان + دلہ چون خر طنبور نتوان زیر بار نغمہ رفت + مطربی نامید با غافل را چو خاموشی کجاست
خروار - انبار غلہ وغیرہ کا جو گدھے کے اُٹھانے کے لائق ہو یہ اصل لفظ خربار تھا
خِر - بکسر اول پہلوی زبان مین خوشی و خوشحالی و فارغ البالی -
خرخر - وہ آواز جو سوئے ہوے آدمی کے گلے سے نکلے -
خراستر - موذی جانور مثل زنبور و عقرب و مار و مچھر وغیرہ -
خرانبار - وہ شخص جسکو تشہیر کے لیے گدھے پر سوار کرین -
خرخیز - بروزن پرویز نام ایک ولایت کا ترکستان مین ہی -
خردسوز - نام ایک آتشخانہ کا -
خرخز - ایک شہر کا نام ہی -
خَرز - بفتح اول و سکون ثانی موزہ سینا -
خُرز - بضم اول مشک اور موزہ اور چمڑا -

خراز - موزہ سینے والا -
خرپواز - چمگادڑ جو مشہور جانور ہی شب پر -
خربز - خربزہ جو مشہور پھل ہی -
خرمگس - بڑی مکھی جو زخمون پر ہگ جاتی ہی تو کرم پڑ جاتے ہین اور اُسکی دُم مین کرم بھرے ہوے ہوتے ہین -
خروس - مرغا جو مشہور پرندہ ہی - سعدی - لب از لب چو چشم خروس ابلہی بود + برداشتن بگفتن بیہودہ خروس -
خرکس - احمق بیوقوف کم عقل آدمی -
خرس - بکسر اول مشہور درندہ ہی جسکو ہندی مین ریچھ کہتے ہین اور نام دو شکلون کا ہی آسمان پر شمال کے سمت جنکی شکل خرس کی ہی ایک کو دب اکبر دوسری کو دب اصغر کہتے ہین -
خرس - بضم اول ولادت کے جشن کی شادی اور جمع اخرس کی جسکے معنے گنگ اور بے زبان کے ہین -
خرس - بفتحتین گنگ اور بے زبان ہونا -
خرس - بفتح اول و سکون ثانی خم جو ایک مشہور برتن ہی -
خرآس - بڑی چکی جسکو گدھے یا بیل چلائین -
خرآس - کمہار خُم بنانے والا -
خرگوس - ایک گھانس ہی جسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہین اور دوا مین استعمل ہی
خروش - شور و غوغا و فریاد و آواز بلند - مخلص کاشی - از نارسیدہ کہ صوفی کند خروش + سیلاب چون بہ بحر رسد میشود خموش -
خروس عرش - عرش پر ایک فرشتہ خروس کی صورت پر ہی قبل از صبح وہ آواز نکالتا ہی تو اور زمین پر سب مرغ بولنے لگ جاتے ہین -
خردہ فروش - متفرق سودا بیچنے والا جسکو ہند مین بساطی کہتے ہین -
خراش - چھیلا جانا ناخن وغیرہ سے -
خرش - وہ شخص جسکو مسخرہ بنائین اور اُسکے اوضاع و اطوار پر ہنسین
خرکش - یہ ایک جانور خاکستری رنگ زنبور کی مقدار پر ہوتا ہی اکثر قبرستانون مین پایا جاتا ہی اگر گدھے کو کاٹے تو وہ فوراً مر جاوے -
خرگوش مشہور جانور ہی اور مشہور ہی کہ اسکی مادہ کو ماہ بماہ حیض آتا ہی
خرموش - بڑا چوہا جسکو گھوس کہتے ہین -
خرناش - ایک گھانس ہی جسکو پارسی مین مرزوش کہتے ہین اور عربی مین ریحان الشیوخ بولتے ہین دوا مین مستعمل ہی -
خرنجاش - ایک پرانی پہلوان کا نام ہی -
خرلشین - مسخرا جو ہنسی کی باتین کرے -

خرص - بفتح اول تخمینہ کرنا میوہ کا درخت پر کہ کسقدر ہوگا اور غلہ کا قبل کاٹنے کھیتی کے اور جھوٹ بولنا -
خُرص - بضم اول نیزے کی نوک اور نیزے کی لکڑی اور درخت کھجور کا
خِرص - بکسر اول وہ اونٹ جو بہت قوی ہو -
خَرَص - بفتحتین گرسنہ یعنے بھوکا ہونا -
خراط - لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا -
خرط - لکڑی کو چرخ پر چڑھانا -
خربط - بڑا بط جو مشہور جانور ہی
خرپع - خرگوش جو مشہور جانور ہی -
خرفع - ایک درخت ہی اور سمیت اسکی یہانتک ہی کہ اگر کوئی اسکے سایہ مین سوے قیامت تک نہ اُٹھے -
خریف - موسم خزان کا آغاز جب آفتاب برج میزان مین ہو -
خرف - بفتح اول و کسر ثانی نہایت مسن ضعیف آدمی جسکے حواس بگڑ گئے ہون
خَرَف - بفتحتین عقل جاتی رہنا بسبب ضعیف و مسن ہوجانے کے -
خَرف - میوہ چگنا باغ کے درختون سے -
خروف - بکری کا بچہ -
خرکوف - جغد یعنے الو جو ایک منحوس جانور مشہور ہی -
خرق - بفتح اول پھٹنا اور پارہ پارہ ہونا -
خرق - بفتحتین شرمسار ہونا شرمندگی اٹھانا -
خریق - پھٹا ہوا پردہ -
خرسک لڑکون کی ایک بازی کا نام ہی - سعدی - استاد معلم چو بود کم آزار + خرسک بازند کودکان در بازار -
خرچنگ - ایک جانور ہی جسکو پنج پایہ کہتے ہین ہندی مین اسکو گنگٹا اور کیکڑا کہتے ہین یہ جانور اکثر تالابون مین ہوتا ہی نیز ایک برج آسمانی جسکو سرطان کہتے ہین -
خرسنگ - بہت بڑا پتھر -
خراک - وہ آواز جو سوے ہوے آدمی کے گلے سے نکلتی ہی -
خرنگ - نظر بٹو یعنے وہ مہرہ جو دفع نظر بد کے لیے بچون کے گلے مین پہنا دیتے ہین
خرتنگ - گدھے کا پالان -
خرچک - ایک گھانس ہی جو کم شیر عورت کو کھلایا جاے تو دودھ اسکا بڑھ جاتا ہی
خرسلاک - وہ شخص جو گدھے کو کرایہ پر چلا کر اجرت وصول کرے -
خروسک - وہ زاید گوشت جو بچون کے عضو تناسل سے کاٹ دیا جاتا ہی یعنے ختنہ کیا جاتا ہی -
خروہک - بواو مجہول مرجان جسکو ہندی مین مونگا کہتے ہین -

خردل - ایک قسم کا تخم ہی جسکو ہندی مین رائی کہتے ہین -
خردسال - چھوٹی عمر کا لڑکا مقابل سالخوردہ کے صائب ہنوز انبی سوران بو چمن خوردسال او + کہ آہوے حرم بوداز نظر بازان فتراکش
خرچال - ایک مرغ آبی کا نام ہی جسکا رنگ نیلگون ہوتا ہی ترکی مین اسکو وقداق فارسی مین مثل مرغ و سرخاب بولتے ہین باز اور شاہین کے ذریعہ سے اسکو شکار کرتے ہین -
خرچل - ملخ کی قسم سے یہ جانور ہی پاسکے نہین ہوتے نمک کے ساتھ بھونکر کھاتے ہین
خرطال - یہ گھانس گندم اور جو کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی اور نام ایک وزن کا جسکو عربی مین قنطار کہتے ہین تول مین ایکسو بیس رطل ہوتا ہی اور ایک رطل بارہ اوقیہ کا اور اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا -
خرنغول - یہ ایک تخم ہی جسکو ہندی قطونا و اسپغول کہتے ہین -
خرمل - یہ ایک قسم کا امرود ہی جو بہت بڑا ہوتا ہی اور بے مزہ -
خرطوم - ہاتھی کی ناک -
خرام - نرم رفتار اور انداز سے چلنا - صائب - بہر چمن قد موزون او خرام کند + ز طوق فاختگان سر و چشم دام کند بیت - آہستہ خرام بلکہ مخرام + زیر قدمت ہزار جان ست -
خرم و خرم - بتشدید رے و بلا تشدید بمعنے تازہ و سیراب و شاد و خوش اور تخلص ایک شاعر لاہوری کا جسکا نام غلام حسن تھا حکیم سنائی - از عشق کنارہ کن دگر و ز بادہ جانی کن دگر + در جان جہانی کن دگر بنشین و شاد و خرم + ع - شاد و خرم باش در دنیاے دون + از بد و نیک زمانہ غم مدار -
خراسان - چکی پیسنے والا خراسی - سیفی - شوخی خراسان کہ دل من ز دست تنگ + از یار عشق دست من آورد زیر سنگ -
خرجین - وہ تھیلا جسمین زادراہ رکھکر مسافر اپنے ساتھ گھوڑے پر رکھ لیتا ہی فوقی یزدی - چو خرجین معدہ پر از می کنم + بسر راہ کوہ سر ین نظے کنم -
خرسان - وہ شخص جو ریچھ کو پالتا ہی - میر خسرو - خرس چو در خندہ کشاید دہان + بوسہ بران لب کہ زند خرسبان -
خرمن - عموماً ہر چیز کا تودہ اور غلہ کا تودہ خصوصاً - میر معزی - گہ بر سنبل زلف تو خرمن زند بر لالہ زار + گہ ز عنبر جعد تو بر جبین بہند بر بوستان -
خراسان - نام ایک ملک کا ہی - ع - با یران حاکم فرمان روائی + تو ئی فرمان دہ ملک خراسان -
خرامان - نرم رفتار اور ناز سے چلنے والا -
خراطین - سرخ رنگ کے لمبے لمبے کرم جو نمناک زمین مین پیدا ہوتے ہین -
خرزرتہ - تازیانہ جسکے سبب سے گدھا اور گھوڑا چلاتے ہین -

خرچیون - بیماری کابوس کی -
خرقطان - ایک بیل ہی جو عشق پیچہ کی طرح امرود و بادام و زیتون کے درختون پر لپٹ جاتی ہی -
خرو - مخفف خیرو جو ایک پھول مشہور ہی اور اسکے بیج کو خبازی کہتے ہین اور سرگین جانوران خصوصاً بیٹ خروس کی -
خرخشہ - بیموقع لڑنا جھگڑنا -
خرگاہ - خیمہ و تمبو اور خوشی کا مقام کیونکہ خر پہلوی زبان مین خوشی کو کہتے ہین اور گاہ کے معنے جگہ ہی - فیضی - بر چرخ مکش ز عشق خرگاہ جہد از تو و ہمت از شہنشاہ -
خربزہ - مشہور پھل ہی -
خردہ - ریزہ ہر چیز کا چنانچہ خردہ زر وغیرہ -
خرقہ - فقرا کے اوڑھنے کی چادر جسمین کئی رنگ کے ٹکڑے لگے ہوتے ہین
خرمہرہ - ناقوس یعنے سنکھ اور کوڑیان دریائی جانورون کے رہنے کے گھر جو قدرتی بنے ہوے انکے ساتھ رہتے ہین -
خرپشتہ - بلند زمین اور اونچی گھاٹی -
خرہ - بفتحتین تلون اور سرسون کی کھلی جس سے تیل نکل چکا ہو اور ہر ایک چیز کا تفل یعنے فضلہ اور مٹی کا تودہ اور کیچڑ -
خرہ - بضم اول و فتح ثانی دیمک جو مشہور کرم ہی اور لکڑی کو کھا جاتا ہی عربی مین اسکو ارضہ کہتے ہین -
خرابہ - ویرانہ اجاڑ -
خریدہ - بروزن خمیدہ موتی بے سوراخ اور باکرہ عورت اور شرمگین -
خرزہ - عضو تناسل و آلت و عصاے دراز -
خرباچہ - گدھے کا بچہ -
خردلہ - ایک دانہ رائی کا -
خرادہ - اس پانی کی آواز جو بلندی سے پستی کو گرتا ہو -
خربلہ - چرخاب و دولاب جسکے ذریعہ سے پانی چاہ سے نکالین -
خرخسہ - وہ جانور جو شکاری اور جانورون کے جمع ہونے کے لیے اپنے دام کے پاس رکھتے ہین -
خرزہرہ - ایک کرم سیاہ و سرخ زہریلا ہوتا ہی اور نام ایک درخت کا بھی جسکے زہر قاتل ہین اگر جانور کھاے فوراً مر جاے عربی مین اسکو سم الحمار اور ہندی مین کنیر بولتے ہین جس گھر مین اسکا پھول ہو اس گھر مین ہمیشہ لڑائی رہتی ہی -
خرمستہ - زلو یعنے جونک جو مشہور سیاہ رنگ کی ہی پانی مین پیدا ہوتا ہی خون

ہل جانا اُس کا کام ہی-

خرسلہ- ایک دوا کا نام ہی-

خرعولہ- بارتنگ جو مشہور دوا ہی-

خرفہ- مشہور تخم ہی جسکے سبزہ کو عربی مین لقابۃ الحمقا کہتے ہین-

خرابی- خراب ہونا ویران ہونا- سعدی- خرابی و بدنامی آید ز جور رسد اہل دل این سخن را لغور-

خرمی- خوشی و خوشحالی و فرحت- خرم لاہوری- خانہ خرم سرای ماتم است + در صف ماتم چہ جاے خرمی ست-

خرقی- یہ ایک غلہ تیرہ رنگ عدس کی صورت ہی جسکو غربا لوگ کہاتے ہین کرمان مین یہ بہت ہوتا ہی بریان کرکے گاے بیل کو بھی کھلاتے ہین اور وہ اسکے کہانے سے فربہ ہو جاتے ہین-

خرنامے- نام ایک باجے نامے کا ہی جسکو کرنائی بھی کہتے ہین-

خری- گھر کا صفہ و ایوان و نامبارک و شوم و نحس-

خاے بازاے ہوز

خزاما- یہ ایک بوٹی جنگلی ہی شیراز مین اسکو روانس کہتے ہین اگر کوئی عورت اسکو اندام نہانی مین رکھے تو حاملہ ہو جاے-

خزرج- عرب مین ایک قبیلہ کا نام ہی-

خزر- ترکستان کے شمال کی سمت یہ ایک ملک ہی جسکو خزران بھی کہتے ہین اور اُسی زمین مین قندز پیدا ہوتا ہی اور وہ ایک آبی جانور کتے کی صورت پر ہوتا ہی سواے اُسکے خزر ایک اور علاقہ دریاے گیلان کے کنارے پر آباد ہی اس سرزمین مین طوطی زندہ نہین رہ سکتا اور دریاے گیلان کو اُس موقع پر دریاے خزر کہتے ہین-

خزیر- نہایت گرم راکھ جسمین کچھ راکھ بھی ہو جسکو ہندی مین بھوبل کہتے ہین او اُپلون کی گرم راکھ جسمین آگ چھپی ہوئی ہو-

خزانہ دار- خزانچی جسکی تحویل مین زر نقد ہو- میر معزی- خزانہ دار چو در بزم بشنود ز تو ہان + سلاحدار چو در رزم بشنود ز تو ہین + ز بحر جود ہمہ نقد ناب خیزد موج + ز ابر چشم ہمہ خون صرف گردد ہین-

خز- عربی مین ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا نام ہی نیز ایک قسم کے پوشین اور نام ایک شہر کا اور فارسی مین مخفف خزان-

خزاخز- ایک دوسرے مین گھسکر بیٹھنا-

خزف- بفتحتین سفال مٹی کا برتن جو ٹوٹا ہوا ہو-

خزدک و خزدوک- ایک جانور سیاہ رنگ جعل کی صورت پر وگو بر مین پیدا ہوتا ہی

خزرک- جزع و فزع و نالہ و زاری و تھوڑی سی تکلیف کے عاید ہونے پر چیخنا و

خزغابیل- بفتح خا و سکون زاے و فتح غین و کسر باے موحدہ و سکون یاے تحتانی اخیر مین لام موقوف ناحق و باطل-

خزائن- بہت سے خزانے زر نقد وغیرہ کے-

خزان- سردی کا موسم جب تک سورج بروج میزان و عقرب و قوس مین رہے

خزران- نام ایک ملک کا ترکستان مین-

خزمیان- ہندی زبان مین جند بیدستر یعنے خایہ سگ آبی-

خزاعہ- نام ایک قبیلہ کا عرب مین-

خزانہ- زر نقد وغیرہ کا گنجینہ- میر معزی- من دل خزانہ کردم و بنہادم اندرو + گنجے ز مدح شاہ بہ از گنج شایگان-

خزینہ- خزانہ مال و زر کا-

خزی- بفتح اول رسوا و بدنام-

خزانچی خزینہ چی- تحویلدار امین خزانہ اور وہ چیز جو منسوب بادشاہ کے ساتھ ہی- سیفی- ماہ خزینہ چی کہ چو دریگانہ است + در یک شاہوار کہ اندر خزینہ است + ہست این خزینہ غیرت بتخانہ کا بہ چین + ہر سو جواہر و بت من درمیانہ است-

خاے باسین

خست- کمینہ پن بخیلی و کنجوسی-

خسارت- گمراہی و زیان و نقصان- نظیری نیشاپوری- عشق را فائدہ دہ کہ زیان کار است + ہر کہ زین کوے سفر کرد خسارت بردہ-

خساست- ناکس ہونا ذلیل ہونا بخیل ہونا-

خست- بضم اول قرار و آرام اور کپڑے کی آستین و زنگ و لون و نفع و فائدہ

خستہ بند- وہ شخص جو ٹوٹے ہوے جوڑون کو باندھتا ہو-

خسر- عربی مین بضم اول نقصان و زیان اور فارسی مین بضمتین شوہر کا باپ یا جورو کا باپ

خسور- بفتح اول نقصان و زیان-

خسر- بفتحتین یخ یعنے وہ پانی جو بسبب سردی کے جم جاے-

خشتر- حشرات الارض زمین مین گھسنے والے جانور سانپ بچھو موش وغیرہ

خسیر- زیان کرنے والا نقصان کرنے والا-

خس- گھاس پات اور گھاس اور باریک جڑین گھاس کی اور ایک قسم کی گھاس کی جڑین جو خوشبودار ہوتی ہین- میرزا بیدل- تا لب تو نگہ را ابتلا بہوس افتاد + در چشم من از جوہر نظارہ خس افتاد-

خسّ- بفتح اول و تشدید سین عربی مین تخم کاہو و فرومایہ و ناکس و بخیل و ناکارہ آدمی

خسالیس- ژولیدہ زبان اور بد خویان و بدکار زبان-

خسیس- کمینہ نالائق بخیل آدمی-

خسوف - گہن مین آنا چاند کا اور چھپ جانا نظر سے -
خسف - زمین مین دھنس جانا اور بگڑ جانا -
خسک - بفتحتین ایک خاردار تخم ہی جسکو ہندی مین گوکھرو کہتے ہین اور اسی شکل پر
لوہے کا بناکر میدان جنگ مین بکھیر دیتے ہین تاکہ دشمن کے پاؤن مین گھسکر اسکو تکلیف ہو
خسک - گل کاجیرہ و گل معصفر جسکے تخم کو خسک دانہ کہتے ہین اور عربی مین قرطم و حب العصفر
خسم - پہلو مین زخم و ریش دمل وغیرہ کا -
خسران - نقصان و زیان -
خسرو - بضم اول اور بعض کے نزدیک بکسر اول معرب خوشرو بمعنی بادشاہ
و فرمان روا - ابن یمین - دو نان خان اگر از گندم است یا از جو + دو تا کہنہ باشد و یا نو - بجار گوشہ دیوار خود بخاطر جمع + کہ کس نگوید ازینجا
بخیز و آنجا رو - ہزار بار فزون تر بنزد ابن یمین + ز فر مملکت کیقباد و کیخسرو -
خسو - نام ایک شخص کا اکابر ملک چین سے اور حشرات الارض جیسے سانپ بچھو وغیرہ
خستہ - ٹوٹا ہوا غمناک رنجیدہ پریشان مضطرب و بیقرار اور تخم کسی میوہ
کا جیسے کہ خستہ خرما و خستہ شفتالو وغیرہ - شعر - چو دردام تعلق بستہ باشی
چو مرغ نیم جان دلخستہ باشی -
خسک دانہ - گل معصفر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہی -
خسارہ - بفتح اول نقصان و زیان -
خسخانہ - وہ مکان جسکے ہر طرف دروازون پر خس کے پردے لگاکر اور پانی
سے بھگوکر گرمی کے موسم مین بسر کرتے ہین - عبد الغنی قبول - رو دا سایش
داشک گرم تا بینید می + ساخت چشمی بے رخت خسخانہ از مژگان خویش -
خستوانہ - خرقہ جو صوفی لوگ پہنتے ہین اور رنگ رنگ ٹکڑے اسمین
لگائے جاتے ہین خستونہ بھی اسکو کہتے ہین -
خسر پورہ و خسورہ - خسر کا بیٹا سالا یعنے اپنی جورو کا بھائی -
خسروانی - نام ایک لحن کا ہی منجملہ لحنہاے باربد سے اور وہ ایک نظم مدح و
ثناے خسرو پرویز مین لکھی گئی ہی -
خسروی - ایک قسم کی شراب ہی جو خسرو پرویز کیواسطے نہایت لطیف کھینچی گئی تھی

خاے باشین معجمہ

خشکفا - و خشکوا - فطیری روٹی جو خمیری نہو -
خشکاب - بفتح اول ژندی زبان مین مانع یعنے منع کرنیوالا بلند کہنے بلا
خشب - بفتحتین چوب و ہیزم یعنے لکڑی -
خشت - اینٹ جو عمارت مین لگائی جاتی ہی اور چھوٹا نیزہ جسکو ہندی مین
سانگ کہتے ہین - نظامی - یکے خشت پولاد آلانس برنگ + برآورد وزد
بر دلاور نہنگ + ز سختی کہ تن را بہم در فشرد + بران خارہ شد خشت پولاد خرد
دگر خشتی اندراخت آن شیرنر + بران گشتنی ہم نشد کارگر + سوم ہمچنین خشت
بروے شکست + نشاید بخشت آب را باز گشت -
خشونت - درشتی و سختی و بیرحمی -
خشیت - ڈرانا خوف دینا دھمکانا -
خشنود - خوش اور بہیم راضی -
خشنسار - ایک قسم کی مرغابی ہوتی ہی جو تیرہ رنگ اور جسیم ہوتی ہی اور سر سفید
خشکار - وہ آٹا جو ابھی چھانا نگیا ہو -
خشکا دار - استسقا کی بیماری -
خشکسار - خشک زمین جسمین پانی نہو -
خشکسر - دیوانہ و سودائی -
خشخاش - مشہور تخم کو کنار کا ہی -
خشس - منکوحہ کی مان یعنے ساس -
خشیش - غلبہ و زیادتی -
خشوع - بضمتین عاجزی و فروتنی -
خشف - بفتح اول حیران ہونا ہمیٹ جانا دریافت کرنا -
خشف - بکسر اول ہرن کا بچہ -
خشک - مقابل ترکی سوکھا ہوا بے آب اور ہر چیز جو خالص ہو اور
بیفائدہ و بخیل و بدخو آدمی - مؤلف - چو گل ز گلشن عالم بہ بست رخت
سفر + نہ برگ خشک بماند بصحن باغ نہ تر + بیدار دہر ہر آنکس کہ می شود
شب باش + علی الصباح بہ بناید ازین سرا بستر -
خشوک و خشتوک - حرامزادہ و شریر -
خشتک - وہ مربع ٹکڑا کپڑے کا جو قبا کے زیر بغل اور شلوار مین چوبرون
کے موقع پر سیا جاتا ہی - جمال الدین سلمان - خشت پائش جو بدرہ
گردون خشتک + طرز مینا لش برد امن آفاق طراز -
خشمناک - غضبناک غصہ کی حالت مین - فردوسی - از و پاک یزدان
چو شد خشمناک + بدانست شد شاہ با ترس و باک -
خشل - مقل ازرق جو مشہور دوائی ہی -
خشم - غضب غصہ طبیعت کا جوش - سعدی - چو خشم آیدت
بر گناہ کسی + تامل کنش در عقوبت بسے -
خشت زن - اینٹین بنانے والا - حد ستگذار نوکر چاکر خادم - سعدی
غلام آبکش باید و خشت زن + بود بندۂ نازنین مشت زن -
خشمگین - غضب اور غصہ کیحالت مین - محسن تاثیر - صندل بستو کند
غمزۂ چین با بروش + طعنہ بجلد میزند جبہۂ خشمگین او -

خشن بفتحتین فارسی مین پلاس یعنے ٹاٹ اور فارسی مین بفتح اول ہر ایک چیز جو سخت ہو اور نام ایک بیماری کا جس سے جلد نہایت سخت ہو جاتی ہے۔
خشامن و خشتامن - زوجہ کی مان یعنے ساس -
خشیجان - چار عناصر سے ایک عنصر یا چارون عنصر -
خشین - بکسر اول نام ایک قسم کے باز کا ہے جسکو ترکی مین قرل قوش کہتے ہین -
خشنان - مبارک و ہمایون و خجستہ -
خشخشہ - وہ آواز جو کاغذ یا کپڑے پھاڑنے کیوقت نکلے یا اسکی حرکت سے
خشیہ - خوف و ہراس و دہشت -
خشکہ - پلاؤ بے روغن اور گیہون کا آٹا -
خشارہ - بفتح اول شاخین کا ٹنا درختون سے اور نکالنا فضول گھانس کا کھیتی سے +
خشوانہ - فقرا کا لباس اور خرقہ -
خشیشہ - نام ایک مرغ کا ہے جو بہار کے موسم مین باغ مین آتا ہے -
خشینہ - قسم ایک مرغابی کی ہے -
خشوی - جورو کی مان ساس -
خشکاری - وہ آٹا جو چھنا ہوا نہو -
خشکی - تری کے مقابل مین یبوست -
خشمی - رنجیدہ غضبناک غصہ کی حالت مین حکیم زلالی - زمژگان
چنین برخاست فریاد + کہ خشمی ہست ہان جلاد جلاد
خشمی - ہر چیز سیاہ رنگ جو مائل بکبودی ہو -
خشنی - عورت جو بدکار ہو -
خشیشی - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے -
خشنودی - خوشی خورمی و آرام -

خاے با صاد مہملہ

خصوصاً - بضم اول و تنوین مصدر ہے یعنے بطور خصوصیت
خصب - فراخی و عیش و آسودگی -
خصوصیت - خاص کرنا اور خاص ہونا -
خصومت - دشمنی بیر عداوت مصدر فوقانی - خدا دوست مرد مبارک نفس + بدنیا خصومت نورزد بکس -
خصلت - خوے عادت طرز طریق نیک ہو تو نیک خصلت بد ہو تو بد خصلت کہا جاتا ہے - ملا سیفی - دریغ و تا بخصلت سنبل گرفتہ ام در جوش نالہ عادت بلبل گرفتہ ام -
خصر - بفتح اول کمر اور میان ہر چیز کا -
خصر - بفتحتین [illegible] سرما اور سرد ہونا -
خصر - بفتح اول و کسر ثانی سرد اور تر اور نہایت سرد -
خصایص - جمع خصیصہ بہت سی خاصیتین اور خوبیان و عادتین
خصل - وہ نقد و جنس جو قمار باز داؤ پر لگا دیتے ہین اور جو رقم کسی شرط پر قائم کیجائے - ملا طغرا - چسان در نرد عشق و نباز م خصل پان را + زبے نقشی و دستش گرمیزنم یک خال مے آید -
خصال خصائل - خصلت کی جمع ہے بہت سی خوبیان عادتین ہندی
نہ بند د خدا دوست دل در جہان + باولاد و اسباب مال و منال + باخلاص ہر عمر میکند بندگی + خدا دوست مرد حمیدہ خصال -
خصام - جنگ و جدل لڑائی جھگڑا -
خصم - دشمن اور مالک اور صاحب اور شوہر عب - الغنی قبول - زبس بندی لبسرہا تنگ میگیرند بر مردم + زمان آنجا ازین رہ خصم می نامند شوہر را + سعدی - اگر خصم جان تو عاقل بود + بہ از دوستدارے کہ جاہل بود
خصوم - دشمنی کرنا جھگڑا کرنا -
خصیم - خصومت کرنے والا -
خصیص - ہر جس سے ملکر بات چیز کمہ -
خصاصہ - بفتح ہر دو صاد در ویشی و بدحالی و مفلسی و تنگدستی -
خصاصہ - بضم اول وہ انگور جو بعد چن لینے کے درخت پر رہجائے
خصمانہ - اسکے دو معنے ہین ایک غرور و ہیر و بخت و ہمدردی جو براہ شفقت کسی کے حال پر کیجائے دشمنی و عداوت اور دشمنون کیطرح پیش آنا - ملا شانی تکلو - آنکہ ہر جان خویشتن میخواستم + آنچنان خصمانہ می آمد کہ من میخواستم +
خصیہ - بیضہ یعنے انڈا -
خصمی - دشمنی اور بیر و عداوت -
خصی - جس گھوڑے و بیل وغیرہ کے خصیے توڑ دیے جائین -

خاے با ضاد معجمہ

خضرا - ہر چیز سبز اور سبز گھانس اور نام ایک عمارت کا ہمدان مین اور آسمان و مقدم قوم -
خضاب - عموماً ہر ایک رنگ اور خصوصاً رنگ حنا و وسمہ کا جس سے بال سیاہ یا سرخ ہو جاتے ہین نیز معنے رنگین اور خضاب کیا ہوا سعدی - برابروی عابد فریبش خضاب + چو قوس قزح بر رخ آفتاب - مؤلف - تو بال اپنے بڑھاتا کسلیے ہے + خضاب اسپر لگاتا کسلیے ہے + سفید بالون کو کیون کرتا ہے کالا + خلاف قدرت باری تعالے -
خضیب - بفتح اول بروزن رقیب رنگین کیا ہوا -
خضب - بفتح اول رنگ کرنا -

خِضب - بکسر اول وہ چیز جس سے رنگ کرین -

خُضرت - بضم اول سبزی -

خضریات - سبزیان و نباتات سبز -

خضر - بکسر اول نام ایک پیغمبر کا ہی اور بفتح اول و کسر ثانی شاخ سبز اور نام پیغمبر کا کیونکہ جس جگہ وہ نبی بیٹھتا ہی گھاس پیدا ہو جاتی ہی -

خضر - بفتحتین تازگی و سرسبزی اور نام پیغمبر کا جنکا اصلی نام ارمیا نبی تھا

خضور - سبز ہونے والا -

خضوع - بضمتین عجز و فروتنی کرنا -

خضف - جانب اور طرف -

خضر خان - ہند کے ایک بادشاہ کا نام ہی جسکو امیر تیمور بعد فتح ہند نائب بنا کر کے چھوڑ گیا تھا بعد چندے اُسنے دہلی مین شاہی اجلاس کیا

خضارہ - دریا و سیلاب پانی کا -

خاے با طاے

خط استوا - یہ ایک خط موہوم ہی ایک سرا اسکا مشرق دوسرا مغرب تک قیاس کیا گیا ہی معتدل النہار اور آفتاب خط استوا مین ہمیشہ باعتدال ہوتا ہی رات دن برابر کم زیادہ کو اسمین دخل نہین -

خطَبا - خطبہ پڑھنے والے لوگ یہ لفظ خطیب کی جمع ہی -

خِطا - بکسر اول گناہ و قصور -

خَطا - بفتح اول گناہ کرنا مقابل صواب کے اور وہ گناہ جو کسی سے بغیر ارادے کے سرزد ہو اور نام ایک شہر کا ترکستان و چین کے درمیان

سعدی - نگہدار ما را ز راہ خطا + خطا درگذار و صوابم نما -

خطایا - بہت سے گناہ اور خطائین جمع خطیہ کی جسکے معنے خطا کرنے کے ہین

خطوب بضمتین جمع خطب کی جو بفتح اول بمعنی کار بزرگ کے ہین -

خِطب - بکسر اول وہ کلمہ جو خاطب نکاح کے وقت کہے اور وہ کلمہ جس سے نزاع فریقین کی رفع ہو جاے -

خِطاب - بکسر اول کسی کے ساتھ رو برو گفتگو کرنا و نام و لقب جسمین مدح ہو - میرزا جلال اسیر کج کلاہان قبلہ عالم خطابش داده اند مہر را بینی برنگے کردہ تسخیر آئینہ -

خطیب - خطبہ پڑھنے والا حمد باری و نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک

خطیبہ - وہ کلمہ جو خاطب نکاح کے وقت کہے -

خطوات - جمع خطوہ جسکے معنے قدم کے ہین -

خطر بفتحتین قدر و جاہ و عظمت و بزرگی و بمعنی آفت و دشواری اندیشہ و فکر و رنج ہندی - بود ہمیشہ گرفتار رنج و دنیا دلم + رود زنا مہ عمر شوکا نام و نشان خطر

خطیر - بزرگ و عظیم و بیشمار - ہندی - ہست ذات پاک آن رب قدیر + لاشریک و بی مثال و بے نظیر + پاک بداند جہان و صاف و مدح خوانش ہر صغیر و ہر کبیر + تاجداران را اللہ محتاج نان + بی سر و پا را کند اہل سریر + تنگدستان را بلطف بیشمار + گنج و افر بخشد و مال و خطیر -

خطاط - خوشنویس کاتب لکھنے والا - سیفی - خطاط من کہ عشوہ بسیار میکند + گوئی ہمیشہ مشق ہمین کار میکند -

خطف - چمکنا بجلی کا اسقدر کہ اُسکی روشنی سے نظر خیرہ ہو جاے -

خطّاف - ابابیل جو مشہور چڑیا ہی -

خِطام - بکسر اول اونٹ کی مہار -

خطہ - مقرر کیا ہوا احاطہ جسکے حدود قائم کیے گئے ہون -

خطیئہ - گناہ و تقصیر و خطا بھول چوک -

خِطبہ - بکسر اول نکاح کے لیے درخواست کرنا -

خطبہ - بضم اول حمد باری و نعت نبی و وعظ و نصیحت کا مضمون -

خطفہ - ایک بار چمکنا بجلی کا ایسی روشنی کے ساتھ کہ نظر کو خیرہ کر دیوے

خطوہ - فاصلہ ایک قدم کا جو رفتار کے وقت ہو -

خطرایہ - درویشون کا خرقہ -

خطی - برد یمانی کے اقسام سے ایک قسم کا کپڑا ہی جو خط دار ہوتا ہی -

خطمی - مشہور پھول ہی جسکو خیرو کہتے ہین -

خاے با فاے

خفا - پوشیدگی اور پردہ داری -

خفایا - پوشیدگیان اور پردہ داریان -

خفجی - کابوس کی بیماری یعنے نیند مین ڈر جانا اور ڈر اٹھنا -

خفت - خفیف ہونا کم وزن ہونا بیعزت ہونا - محسن تاثیر - از طرفہ رسمہای فلک در تعجبم + کامے بکس نداد کہ خفت نمیدہد -

خفج و خفنج - بیماری کابوس کی اور خردل جنگلی اور پھسل جانا اور ٹھوکر لگنا

خفرج - خرفہ جسکو عربی مین بقلۃ الحمقا کہتے ہین -

خفنج - ناز و غمزہ و عیش و طرب -

خفر - بفتحتین شرم و حیا و نگہبانی -

خفیر - شرمناک و فریادرس و نگہبان -

خفاش - شپرہ جمگادڑ جو رات کو اڑتا ہی -

خفغف - نیچے ڈالنا اور دبا لینا اور گرا لینا کسیکو -

خُف - بضم اول موزہ پاؤن مین پہننے کا -

خَف - بفتح اول سوختہ چقماق کا اور جلانے کی لکڑی

خفاف - موزہ سینے والا اور بیچنے والا -

خفرق - زبون اور برا اور بدخو و بے عزت و بے آبرو -

خفریق - زشت و بدشرمندہ و نادم -

خفیق - ہوا کے چلنے کی آواز اور پانی کے بہاؤ کی آواز -

خفچاق - ترکون مین سے ایک جنگلی قوم ہے -

خفتک - بیماری کابوس کی -

خفقان - بحرکات ثلاثہ نام ایک بیماری کا یعنے تپنا اور دل کا دھڑکنا -

خفتان - جامہ سپاہیون کے پہننے کا - **نظامی** - بدید خفتان زرہ پارہ کرد + عمل بین کہ پولاد با خارہ کرد -

خفاجہ - عرب مین ایک قبیلہ بنی عامر کی شاخ ہے -

خفیجہ - بیل ہانکنے کی لکڑی جسکے سر پر نوکدار لوہا نصب ہوتا ہے -

خفیہ - پوشیدہ مقابل ظاہر کے -

خفہ - بند ہونا گلے کا اور جسکا گلا بند کیا جاوے - **ملا طغرا** - تا نماید خفہ از دود دم غنچہ صفت + مشعل لالہ نہ انگیخت ضیا در کشمیر -

خفگی - گلا گھونٹا جانا دم بند ہونا -

خاے بالام

خلفا - خلیفہ کی جمع ہے بہت سے خلیفے یعنے جانشین و قائم مقام -

خلوبسا - وقف چیز جو ہر ایک شخص کے استعمال مین آسکے اور آدمی جسکو دیوانگی و مالیخولیا کی بیماری ہو و بے شرم و بیحیا و بیباک یہ لغت پہلوی ہے -

خلا - خالی ہونا اور خالی مقام -

خلاب - کیچڑ اور وہ مغاک جسمین گندہ پانی ہو اور زمین جو نمناک ہو -

خلافت - نائب ہونا قائمقام ہونا خلیفہ ہونا - **نعتیہ** - محمد کو خدا نے مرتبہ بخشا خلافت کا - اماموں مین عنایت کر دیا رتبہ امامت کا -

خلت - دوستی محبت و پیار -

خلاقت - کہنہ ہونا پُرانا ہونا -

خلاعت - بکسر اول بیماری سے غم کھانا -

خلاعت بفتح اول ماں باپ کے حکم سے باہر ہونا عاق ہونا بے سامان و پریشان ہونا -

خلقت - پیدایش آفرینش -

خلعت - اپنے بدن سے اُتار کر کپڑا کسیکو پہنانا بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول خطا اور وہ کپڑے جو بادشاہ کسی مصاحب و ملازم کو عنایت کریں اور وہ دستار و جامہ و کمربند تین کپڑون سے کم نہون اور تحسین اُستاد خوشنویس کی اپنے شاگرد کو نسبت اُس حرف کے جو شاگرد نے باقاعدہ لکھا ہو اور بعد پسند اصلاح کے وقت اسپر خط کھینچ دیا ہو - **سید حسین خالص** - نیستا بروانیکہ بربالاے چشمت کردہ جا + عین خوبی دیدہ است استاد خلعت دادہ است -

خلوت - بفتح اول خالی ہونا اور جگہ خالی جسمین کسی غیر کا دخل نہو - حمد - تو جلوہ میدہی ای صانع اکبر زہر صنعت + تو ظاہر میشوی ای کاتب قدرت ہر صورت + تراخواند تراداند ترا خواہد ترا جوید + ترا سجدہ کند ہر بندہ بر خاک عبودیت + توئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن + توئی ناظر بہر خلوت توئی حاضر بہر جلوت -

خلیج - وہ نہر یا شاخ جو دریا سے نکالی گئی ہو - **جلالاے طباطبا جاجی** - **محمد جان قدسی کی تعریف مین** - سخن را آب در جو از سطور ش خلیجے ہفت دریا از بحور ش -

خلنج - نام ایک قوم جنگلی کا ترکستان مین -

خلنج - ہر ایک چیز ابلق اور دو رنگا اور وہ کبوتر جو سب سیاہ ہو اور تھوڑے پر اُسکے سفید ہون -

خلع روح - اپنی روح کو دوسرے کے جسم مین داخل کرنا اور یہ طریق ہنود و جوگیون کا ہے جو نتیجہ اُنکی ریاضت شاقہ کا ہے -

خلنخ - بروزن فرخ نام ایک شہر کا ترکستان مین -

خلد - بہشت اور وہ جگہ جہان ہمیشہ رہنا ہو اور فارسی مین نام ایک جانور کا جسکو موش کور کہتے ہین ہمیشہ زمین کے اندر رہتا ہے درختون کی جڑین کھاتا ہے اگر اُسکو سوراخ سے نکالنا چاہین تو پیاز اسکے سوراخ کے آگے رکھ دیتے ہین فی الفور نکل آتا ہے گوشت اسکا زہر قاتل ہے -

خلود - ہمیشہ و ہمیشگی -

خلار - شیراز کی نواح مین ایک قصبہ ہے -

خلر - کرمان مین یہ ایک قسم کا غلہ پیدا ہوتا ہے جسکو لوگ کھاتے ہین کرسنہ بھی کہتے ہین گائے بھینس اُسکے کھانے سے دودھ زیادہ دیتی ہین -

خلیش - سیاہ و سپید ملے ہوے بال اور وہ دو چیزین جو آپس مین ملی ہوئی ہون جیسے برنج و ماش جسکو کھچڑی کہتے ہین اور دو یا تین میوے آپس مین ملے ہوے -

خلاش - کیچڑ جو بسبب بارش وغیرہ کے راستون مین ہو جاوے -

خلش بفتح اول و کسر لام چبھنا کسی نوکدار چیز کا بدن مین اور زخم کرنا مجازاً خصومت و عداوت کرنا - **نور الدین ظہوری** - جوے خون از رگ گردن بتر ہوش آید + خلش غمزۂ ہندو پسرے درکار ست -

خلایش - بہ باے موحدہ گیلانی زبان مین نوکر چاکر خدمتگار -

خلاکوش - شور غوغا و آشوب و فتنہ -

خلاص بکسر اول خالص و برگزیدہ و صدق و محبت اور بوتہ زرگران یعنی سنارون کی کٹھالی -

خلاص - چھوٹنا رہائی پانا - **ہندی** - چون برآید بندہ ٔ پابند زین بند بلا چون شود زین مبتلاے آفت از زندان خلاص -

خلوص - خالص ہونا پاک ہونا اور دوستی و محبت جو آپس میں ہو اور وہ دُرد جو کسی چیز کی تہ میں بیٹھ جاوے

خلط - بکسر اول ہر چیز ملی ہوئی اور آمیختہ اور ایک خلط چار اخلاط جسمی سے یعنی صفرا سودا بلغم و خون
خلط - آپس میں مل جانا -

خلیط - شریک و انباز و سہیم کسی حقوق میں اور آمیزش کرنے والا -

خلع - بفتح اول اپنی جگہ سے نکلنا اور ہل جانا کسی جوڑ کا جوڑ سے اتارنا کپڑوں اور موزہ کا اور طلاق لینا عورت کا اپنے شوہر سے بعد چھوڑ دینے حق مہر کے

خلاع - بکسر اول بہت سی خلعتیں جمع خلعت -

خَلف - بفتح اول پس یعنے پیچھے اور فرزند بد اطوار و بدکردار -

خَلَف - پیچھے سے آنے والا اور فرزند نیک و صالح یہ لفظ بفتحتین ہی

خُلف - بضم اول خلاف وعدہ کرنا -

خلف - بکسر اول چارپایہ یا انسان کے پستان چیز مختلف اور آدمی اوڑنے والا -

خَلِف - بفتح اول و کسر ثانی شتر مادہ آبستن یعنے حاملہ اونٹنی - **علی خراسانی**
طفل دل را اہ معلم رخصت ارشاد نیست + ہیچ شاگرد خلف را حاجت استاد نیست -

خلاف - ناسازگاری و دشمنی و ستیز و عداوت اور برخلاف ہونا ایک دوسرے کی مخالفت کرنا - **سعدی** - چو در لشکر دشمن افتد خلاف + تو بگذار شمشیر خود در غلاف

خلایف - جمع خلیفہ کی بہت سے خلیفے -

خلوق - بفتح اول و ضم ثانی خوشبو -

خِلاق - بکسر اول ایک قسم کی خوشبو کا نام ہی -

خَلاق - بفتحتین لائق اور اچھا حصہ خوبی سے -

خَلّاق - پیدا کرنے والا نام صفاتی حضرت باری عز اسمہ - **بیت** -
گذار عمر بہ تہذیب خوبی و اخلاق + کہ بر تو نیز کند لطف حضرت خلاق -

خَلق - بفتح اول و سکون ثانی پیدا کرنا اور پیدا کیا ہوا اور پیدا کیے ہوے اور اندازہ کرنا -

خُلق - بضم اول و بضمتین خوے و عادت و مروت و طرز و طریق و طبیعت
شعر - درمیان خلق با خلق نکو + کن گذارہ چون [illegible] زای حق شناس -

خلق - بفتحتین پرانا ہونا کپڑے کا اور پرانا کپڑا -

خلیق - صاحب خلق نیک و عادت نیک - [illegible] بخلق نیک بکن کار در جہان شب و روز + کہ کو بدت ہمہ خلق جہان ادیب و خلیق -

خلایق - زمانہ کے لوگ مخلوق خدا -

خلشک - پاجامہ کا پائچہ اور [illegible] جو اوپر سے رنگین کیا ہوا اور اسطرح کے کوزہ شہر خلخ [illegible] ہیں -

خلنگ - ہر چیز جو ابلق ہو

خلال - بکسر اول وہ فاصلہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو و دوستی و محبت اور دوست اور خصلتیں اور خوئیں و چوب دندان و حسن و کاہ جس سے دانت صفا کیے جائیں -

خَلیل - دوست صادق و لقب حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
نظامی - گر آری خلیلے زبت خانہ + کنی آشنائی ز بیگانہ -

خلخال - ایک زیور کا نام ہی جو عورتیں پاؤں میں پہنتی ہیں پاینجن بھی اسکو کہتے ہیں اور نام ایک شہر کا ہی آذربائیجان میں - **نظامی** - ہمہ عنبریں خال و خلخال پوش + سر زلف پوشیدہ بالاے گوش -

خِل - بکسر اول و تشدید لام یار دوست پیارا -

خَل - بفتح اول و تشدید سرکہ جو مشہور چیز ہی -

خلل - رخنہ و تباہی و خرابی - **ابوطالب کلیم** - صد خلل در راحت تنہائیم افتاد گر ز آشنایان گردبادے در بیابان دیدہ ام -

خِلم - فارسی میں بکسر اول غلیظ پانی جو ناک سے [illegible] ہو اور عربی میں یار دوست

خلجان - تردد و فکر و اندیشہ بر ذرن رمضان -

خلاشان - حاسدان و دشمنان -

خلقان - پرانا و کہنہ اور پرانا کپڑا -

خُلّان - جمع خلیل بہت سے دوست -

خلنجان - نام ایک گھانس کا ہی جس سے سجی بنائی جاتی ہی -

خُلُو - خالی ہونا اور خلوت کرنا -

خلاشہ - خس و خاشاک کوڑا -

خلہ - وہ سیخ جسکا سر تیز ہوا اور ہر چیز نوکدار اور نام ایک بیماری کا جس سے بیمار کو یہ معلوم ہوتا ہی کہ کوئی شخص اسکے بدن میں سوئیاں چبھو رہا ہی -

خلطہ - شراکت کرنا شریک و حصہ دار ہونا -

خلابہ - فریفتہ کرنا -

خلیفہ - نائب و قائم مقام قال اللہ تعالی انی جاعل فی الارض خلیفہ -

خلال مائدہ - رشتہ میدہ جسکو ہند میں سوئیاں کہتے ہیں اور شیر و شکر کے ساتھ کھاتے ہیں اصل میں یہ لفظ سیمیا ہی یعنے چاندی کے تار -

خلاصی - یہ لفظ اگرچہ غلط ہی مگر فارسی میں مستعمل ہی - **ولی** - یا ضی راضی بخلاصیم نشد مرگ + مردیم و الے نیاز مندیم -

خاے با میم

خمب - بڑا مٹکا شراب وغیرہ کا -

خُمُود - سرد ہونا اور بیہوش ہونا اور آرام پکڑنا -

خمار - بکسر اول اوڑھنی عورتوں کے پہننے کی -

خمّار - بفتح اول وتشدید میم شراب بنانے والا اور بیچنے والا - میرزا صائب - توبہ را میکند خراباتی + لب میگون وچشم خمارش -
خُمار - بضم اول وفتح ثانی مستی جو شراب پینے سے ہو اور بعد اتر جانے مستی کے بقیہ اسکا دماغ میں رہجائے اور وہ شخص جو مخمور ہو - اسیری لاہیجی - گہ ز چشمش مست بودم گہ خمار + گہ ز زلف مشکبویش بیقرار -
خمر - شراب جسکا پینا شرعاً حرام ہی -
خمیس - روز پنجشنبہ یعنے ویروار جسکو تمام جمعرات کہتے ہین اور وہ فوج جو پانچ حصہ مین منقسم ہو مقدمہ - قلب - میمنہ - میسرہ - ساقہ -
خمس - پانچوان حصہ -
خمس - پانچ جو مشہور عدد ہی -
خماش - وہ چیز جو کارآمد ہو جیسے کہ درزی کی دوکان کے فرادر سے ٹکڑے کپڑے کے اور لوہے کی میل -
خموش - چپ اور فرمانبردار -
خمط - ایک قسم اراک کی درخت کی جسکو ہندی زبان مین پیلو کہتے ہین -
خمع - گرگ یعنے بھیڑیا جو مشہور درندہ جانور ہی -
خمک - وہ دائرہ چوبی یا آہنی یا برنجی جسپر چمڑا چڑھا کر نقارہ و دف وغیرہ بناتے ہین -
خمول - گمنام ہونا بے نام ونشان ہونا -
خمل - خالص جسمین دوسری چیز کی آمیزش نہو -
خم وخم - ناز و ادا جو معشوق سے خرام کیوقت وقوع مین آئے -
خم - مٹکا جسمین شراب یا اور کوئی چیز رکھی جائے وکوس نقارہ یہ لفظ بتشدید میم بھی لایا جاتا ہی - اسیری لاہیجی - از کف ساقی چو نوشیدم شراب آتشین + مست ولایعقل برآوردم چو خم بادہ جوش -
خم - جھکاؤ ہر چیز کا اور جھکا ہوا یہ لفظ بتشدید میم بھی نظم مین لایا جاتا ہی فردوسی - سپہ پہلوان بود پادشاہ جم + بخم اندرون شاد و خرم بہم + کمال اسمعیل - آتش خاطرت در امردہ + گردن بادہ را بخم کمند -
خِہم - بکسر اول ژندی زبان مین بگڑے طبیعت ورزخم اور ریم وچرک جو زخم سے نکلے
خم خم - ایک گھانس کا نام ہی جسکو اونٹ رغبت سے کھاتا ہی اور موٹا ہوجاتا ہی -
خماہن - بضم اول بروزن کشادن ایک قسم کا پتھر تیرہ و کبود رنگ مائل بسرخی ہوتا ہی اسکے نگینے اور مہرے بنائے جاتے ہین عربی مین اسکو صندل حدیدی بولتے ہین - مغاثی بلخی - ز ایوان آبگینہ شامی برون خرام + کت بر سرست ژالہ خماہن ز آسمان -
خمان - کمان جس سے تیر چلایا جاتا ہی پہلے بسبب خمدار ہونے کے اسکو خمان کہتے تھے پھر حرف خا مبدل بکاف ہوگیا اور کمان مشہور ہوا

اور نام ایک دوا کا جسکو شیلوخہ بھی کہتے ہین اور نام ایک میوہ کا جو خمانی مشہور
خمدان - کمہارون کا پژاوہ اور شراب خانہ -
خمینان - تند بارش جو ہوا کے ساتھ ہو ہندی مین جسکو بوچھار کہتے ہین
خمسین - عربی مین پچاس کا عدد -
خمیازہ - انگڑائی جو ایک حرکت جسمانی ہی -
خمخانہ - شراب خانہ -
خمسہ - پانچ مصرعہ کی نظم -
خمیر مایہ - تھوڑا سا خمیر جس سے بہت سا خمیر بنالین -
خمرہ - بضم اول بوریا جو مشہور چیز ہی -
خمرہ - مخفف خمیرہ -
خمچہ - چھوٹا مٹکا جسمین شراب ہو - ملا طغرا شراب کی تعریف مین گل خمچہ اش نزد طراح جام + بعقل مخمر برآوردہ خام + بود خمچہ قسمی ز خم لیک خورد + تو انش بہ بزم بزرگانہ برد -
خم عیسی - حضرت عیسیٰ کا خم جس سے وہ ہر ایک رنگ کا کپڑا رنگ دیتے تھے
خماسی - وہ لفظ جسمین پانچ حرف ہون -

خاے بانون

خنفسا - بضم اول وفتح فاے وہ کرم جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی عربی مین اسکو جعل اور ہندی مین گبرونڈا کہتے ہین -
خنثا و خنثی - وہ شخص جسکو مرد اور عورت کی دونون علامتین حاصل ہون
خنیا - بروزن دنیا سرود و نغمہ و راگ -
خنکا - خوش ہی یہ لفظ خوشی کے موقع پر بولا جاتا ہی -
خنگا - موٹا ہٹا کٹا بے حیا بے شرم -
خاشا - فرخندہ ومبارک ومیمون -
خنب - طاق وصفہ وایوان اور خم یعنے مٹکا شراب وغیرہ کا -
خنج - حاصل ونفع وسود اور آواز جو جماع کے وقت سنی جائے -
خنفج - سیاہ رنگ تخم جو آنکھونکی دوا مین مستعمل ہین ہندی مین چاکسو کہتے ہین -
خنیاگر - مطرب وقوال راگ گانے والا -
خنزیر - خوک جسکو ہندی مین سور کہتے ہین مشہور جانور ہی -
خنجیر - نیزہ و سنان اور وہ بدبو جو چمڑا جلانے سے پھیلتی ہی یا گوشت کے بھوننے کے وقت اور ہر چیز جسکی بو تند و تیز ہو -
خنسار - ایک آبی جانور کا نام ہی جسکا گوشت کھاتے ہین -
خنگسار - شورہ جس سے بارود بناتے ہین -
خنور - کاسہ وکوزہ وخم وسبو وغیرہ ضروری برتن گھر کے -

خنیور - مزارع زراعت کرنے والا۔
خنصر - ہاتھ کی چھنگلی انگلی۔
خندگار - مخفف خداوندگار صاحب مالک بادشاہ حاکم۔
خنازیر - جمع خنزیر کی اور نام ایک بیماری کا جو گلے میں ہوتی ہی۔
خنجر - مشہور ہتھیار ہی جسکو دشنہ بھی کہتے ہیں۔ جمال الدین سلمان
نیست ممکن کہ من از خط تو بردارم سر + گر نہندم چو قلم خنجر بران بر سر
خنجری نواز - خنجری بجانیوالا اور خنجری نام ایک ساز کا ہی۔
خندریس - خندروس - پرانی شراب اور پرانی گیہون اور رومی گیہون اور رومی جو وغیرہ۔
خانس - پہاڑی گائے۔
خنّاس - شیطان جو دل مین وسواس ڈالتا ہی۔
خنافس - جمع خنفسا بہت سے گوبر کے کرم۔
خنوس - کسی چیز کے پیچھے چھپ جانا۔
خندق - معرب کندہ یعنے زمین کھودی ہوئی اور کھائین جو حصار کے گرد کھودی ہوئی ہوتی ہی۔ اوحدالدین انوری۔ حصار کردہ بر پا
آبگینہ گون طارم + بگردش زدہ از بحر بیکران خندق۔
خنق - گلا دبانا سانس بند کرنا خفہ کرنا۔
خناق - ایک گلے کی بیماری کا نام ہی۔
خنادق - جمع خندق کی۔
خنگ - سفید ہر چیز خصوصاً سپید گھوڑا جو سیاہی اور سبزی پر مائل ہو اسکو خنگ سبزہ اور اگر صرف سپید ہو خنگ نقرہ کہتے ہین۔
خُنگ و خُنُگ - باختلاف حرکات سرد او خشک۔ صائب مین
نہ آن دریاے پرشورم کہ خاموشم کنند + بانگفتار خنک دل سرد از جوشم کنند۔
خناک - گلے کی بیماری کا نام ہی جس سے گلا سوجکر گھٹ [illegible] جاتا ہی خناق کا معرب
خنبک - خجستان مین ایک قریہ ہی اور فقرا کا خرقہ اور گدڑی اور تالی بجانا۔
خنجک - ایک تخم ہی جسکو عربی مین حبۃ الخضرا کہتے ہین و بضم اول درمنہ جو مشہور چیز ہی و بفتح اول سیاہ دانہ و خار خسک۔
خنگ و نوگ - نکما آدمی ناکارہ آدمی جو کچھ کام نکر سکے۔
خنکال - ژندی زبان مین سوراخ اور نشانہ تیر کا۔
خنگل - ایک قسم کا ہتھیار ہی۔
خَنَام - ایک بیماری کا نام ہی جو گلے اور گھوڑے اور اشتر کو ہوتی ہی۔
خن - مخفف خانہ یعنے گھر۔
خندان - ہنستا ہوا اور شگفتہ۔
خندستان - ہنسی کا موقع اور مقام وہان اور لب معشوق کے۔
خنستان - مبارک و خجستہ و ہمایون خلستان کے معنی بھی پہلوی مین یہی مین ہیا
خنکو - وہ گھانس جسپر ترنجبین گرتی ہی۔
خنو - بزبان پھوہڑ بد سلیقہ احمق۔
خندہ - مقابل گریہ ہنسنا شگفتہ ہونا۔ میرزا صائب۔ لب عاشقان
سیہ روز خندہ بے دردی ست + ترا کہ صبح بناگوش شام میگردد۔
خنیدہ - پسندیدہ و مطبوع خاطر۔
خنبرہ - چھوٹا کوزہ جسکا منھ تنگ ہو اور چھوٹا خم یعنے مٹکا۔
خلنبہ - نیل گردن لمباخم اور وہ چھپر اور ٹٹی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین
خنجری - نام ایک ساز کا ہی۔
خنگ ملسی - وہ سپید گھوڑا جسکے بدن پر سیاہ خال ہون۔
خنثی - یونانی زبان مین سریش کو کہتے ہین جس سے لکڑی وغیرہ پیوند کرتے ہین اور عربی مین وہ شخص جو عورت و مرد کی دونون علامتین رکھتا ہو۔
خندیلی - جنگلی کاسنی۔

خاے با واو

خوشا - بہت خوش نہایت خوشتر ہی۔ ع - خوشا زندگانی کہ صبح و مساء بود بندہ مشغول یاد خدا۔
خوانا - مقابل ناخوان کے پڑھا ہوا اور خط خوش جو فوراً پڑھا جاے۔ محسن تاثیر
از خط روشن سواد دیدہ روشن نشد + مصحفی ہر چند خوانا تر نبیا شد ازین
خونبہا - وہ دیت جو خون کے عوض مین مقتول کے وارثون کو دیجاے یعنے معاوضہ مقتول کے خون کا۔ شانی تکلو - دہند جاے بہ پہلوے
خود فرو شالش + بروز حشر شہیدی کہ خونبہا دارد۔
خودستا - جو اپنی تعریف آپ کرے۔ ناصر علی - خودستائیست
[illegible] اہل کمال + آب لب بست از صدا چون گوہر یکدانہ شد۔
خولیا - ایسی چیز جسپر ہر کوئی متصرف ہو سکے مگر اصلی مالکیت حاصل نہو۔
خوشاب - ایک قصبہ پنجاب مین ہی۔
خواب - نیند اور جو حالت نیند مین نظر آئے۔ میرزا صائب۔ گرفت
دامن گل شبنم از سحر خیزی + زگرد خواب نشود دست در رو تو ہم برخیز۔
خوست - کوٹا ہوا اور ملا ہوا اور نام ایک جزیرہ کا۔
خوشت - برہنہ مادرزاد۔
خواست - سوال کرنا مانگنا۔
خواج - لڑنے والا بھیڑ و میش نر جسکے بڑے بڑے سینگ ہوتے ہین اور خود جو جنگ مین سر پر پہنتے ہین و گلو بند سرخ جو گلے پر باندھتے ہین اور

نام ایک سرخ رنگ پھول کا اور تاج سرخ جو خروس کے سر پر ہوتا ہے
خوخ - بهردو خاے معجمہ شفتالو یعنے آڑو جو مشہور میوہ ہے -
خورداد - نام ایک مہینے شمسی کا ہندہ مین تقریبا اساڑھ کا مہینا
اور نام چھٹے روز ہر ایک شمسی مہینے کا -
خولشاوند - خویش اقربا رشتہ دار -
خورد - لائق اور قصہ بزرگ یعنے چھوٹا اور صیغہ ماضی خوردن -
خوشید - خشک ہوا سوکھ گیا - **سعدی** - بخوشید سر چشمہاے
قدیم + نماند آب جز آب چشم یتیم -
خوشنود - خوش و خوشحال و فارغ بال - **مؤلف** - غم دنیا مخور
اے مرد دیندار + کہ باشی خورم و خوشحال و خوشنود -
خورسند - خوش و خوشحال و فارغ بال - **مؤلف** - اگر در بندگی
پابند باشی + ہمیشہ خوشدل و خورسند باشی -
خود - بضم اول و واو غیر ملفوظ بذات خود یعنے آپ شعراے متقدمین
نے خاے خود کو مفتوح بھی پڑھا ہے اور بد کے ساتھ قافیہ کیا ہے چنانچہ
سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہین - **سعدی** - بس پردہ بینی عملہاے
بد + جہان پردہ پوشد بآلاے خود -
خود بواو معرف بروزن وو عود لوہے کی ٹوپی جو سپاہی جنگ کے موقع پر سر پر رکھتا ہے
خورشید - یہ لفظ صحیح بغیر واو کے ہے جو پہلے بھی تحریر ہوچکا ہے مگر چونکہ
اکثر استادان متقدمین نے اسکو واو کے ساتھ بھی لکھا ہے بتبع صاحب
بہار عجم وغیرہ مکرر تحریر اسکی عمل مین آئی عربی مین اسکو شمس فارسی
مین آفتاب و آفتاب ہندی مین سورج کہتے ہین - **نظامی** - چو یاقوت
خورشید را دزد برد + بیاقوت جستن جہان پے فشرد + بدزدی گر تند
مہتاب را + کہ برد آنجنان گوہر ناب را -
خوید وخید - سبز غلہ جو ابھی پختہ نہوا ہو اور لائق چرائی مویشی کے ہو -
سعدی - ہر کہ مزروع خود بخورد بخوید + وقت خرمنش خوشہ باید چید -
خوشامد - تملق و چاپلوسی و نرم زبانی - **ملا شریف** - تعظیم با مرتبہ تر
کردہ است یار + کز مدعی ہزار خوشامد شنیدہ ایم -
خوار - عربی مین گاے کی آواز اور فارسی مین بواو معدولہ ذلیل و حقیر
وکم عزت و حقیر و ناچیز اور نام ایک ملک کا عراق مین جسکی زمین نہایت
سخت وکم زراعت ہے - **نظامی** - کنیزے باین چہرہ ہم خوار نیست +
کہ در خوبروے کشش یار نیست - **فردوسی** - تو زینگونہ با خوار مایہ
سپاہ + مزو جون توانی شدن کینہ خواہ -
خوان سار - خوان سالار - خوانساماں طباخ باورچی خانہ کا مہتمم

اثیر الدین - خوان سار اجل ہی کند راست + برخوانچہ تیغ کاسۂ سر -
خورش گر - کھانا پکانے والا باورچی - **فردوسی** - ز ہر گوشت از مرغ
واز چار پاے + خورشگر بیاورد یکیک بجاے -
خوگار وخوگر وخوگیر - عادت یار یعنے جس کام کرنے کے کسیکو عادت ہو -
ہندہ مین خوگیر نمدزین کو بھی کہتے ہین جو گھوڑے پر ڈالتے ہین - **حافظ**
چشم حافظ کہ بدیدار تو خوگر شدہ بود + ناز پروردہ وصال ست مکن آزارش -
خور - عربی مین سستی و کاہلی -
خور - فارسی مین بواو معدولہ خوراک و طعام اور سورج اور نام گیارھوین
دن کا ہر ایک شمسی مہینے سے - **سعدی** - فہداز کوہ یک وز سر گرو
کہ آن قلتبان حلقہ بر در نزد + **ذوقی** - کجا شایان بود ذوقی کہ انسان
گذارد عمر در فکر خور و خواب -
خواستار و خواستگار - خواہشمند سوالی مانگنے والا -
خوشگوار و خوشگواران - جو کھانے کی چیز مطبوع طبع ولذیذ و ہاضم ہو -
میر خسرو - بدین خوبی زلال خوشگواران + چہ بیرون ہرزہ ہر خاکی چو باران -
خوالیگر - باورچی کھانا پکانے والا - **درویش والہ ہروی** - میکند
خورشید سہ رکابہ پر تامیرود + در فضاے مطبخ رہ خوالیگرے -
خوندگار مخفف خداوندگار صاحب و مالک -
خوار - لکڑی کی چھڑی جو ہاتھ مین رکھی جاے اور بیل وغیرہ کو اس سے ہانکین
خودلبسوز - نام ایک آتشخانہ کا جو آذربایجان مین آتش پرستونکا معبد تھا نہ
تھا خودسوز اور خوردی سوز بھی اسکا نام تھا اسلام کے وقت مسمار ہوا
خوز - پہلوی زبان مین نیشکر یعنے گنا اور نام ایک ولایت کا دار الحکومت شہر شوستر
خویوز - شب پرہ جو مشہور پرندہ ہے -
خواس - خوف و ترس و ہراس -
خوش - شاد و خرم مقابل غمناک کے - **سعدی** - میان دو عمزادہ
وصلت فتاد + دو خورشید سیما و مہتر نژاد -
خویش - رشتہ دار ہم جدی ہم قوم اور آپ یعنے بذات خود - **ملا تقی** -
سن نامہ از باد صبا بیش میبرم + قاصد اگر بہم نرسد خویش میبرم - **میرزا صائب**
ہنوز راہ مرا نیست حاجتے صائب + کہ بارۂ دل خویش ست راہ بارۂ من
خواجہ تاش و خواجہ تاشان - ایک صاحب کے دو نوکر یا دو غلام
ہون تو آپس مین خواجہ تاش ہین - **جمال الدین سلیمان** - با غلامان
درت اقبال و شادی خواجہ تاش + خواجہ تاشان قدیمی بندۂ این خاندان
خواہش و خواہشگری - التجا آرزو جو انسان کے دلمین ہو
نظامی - بخواہش نمودن زبان برکشاد + بسے آفرین شاہ را کرد یاد -

چو دارا شنید آن دم دلنواز + بخواہشگری دیدہ را کرد باز۔

خوش باش - جو شخص ہمیشہ خوش رہے کسی چیز کا غم نکرے۔ حافظ -
خوش باش حافظا کہ حریفان خورد و نوش + جام طرب بعاشق خوشباش میدہد

خواص - نوکر خدمتگار حاضر باش - عرفی - گیت خواہنت زہرہ قوال
و مگس رانت زحل + آبدارت ابر نیسان و خواصت آفتاب -

خوض - کسی چیز مین گھس جانا مستغرق ہونا محو ہونا غور کرنا سوچنا -

خوش خط - وہ معشوق جسکے خط کا ہنوز آغاز ہوا ہو اور کاتب جسکا خط عمدہ
ہو۔ خط تازہ برخسار تو زیبد + کہ این خط کاتب خوشخط نوشتست -

خواطف بہت سے صدمے دینے والی اور لیجانے والی چیزین -

خوف - ڈرنا دہشت مین آنا محسن تاثیر - تاثیر نگریم در آئینہ عکس
خویش + فرزانہ ایم و خوف ز دیوانہ میکنیم -

خوارق - وہ افعال جو خلاف عادت اہل لوگون کے کسی شخص سے
ظہور مین آئین یعنے کرامت و معجزہ -

خورنق - بفتح خا و واو و سکون راے و فتح نون و سکون کاف بروزن
شکرلب نام ایک عمارت عالیشان کا ہی جو نعمان بن منذر نے بہرام گور
کے حکم سے بنائی تھی -

خودرنگ - فانی رنگ اصلی رنگ اور وہ رنگت جسمین مصنوعی رنگ
کا شمول نہو - اوحد الدین انوری - زخم از خون چو لالہ خودرنگ +
اشکم از غم چو لولوے شہوار -

خودک - غلجان خاطر و وسواس و اضطراب یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہی
داراب بیگ جویا - در عالم مستی ہمہ ہرگز نشود رائم + با آنکہ خود
ولت ست از من خدکے دارد -

خوراک کھانے پینے کی چیزین - ملا طغرا - گر شعلہ بود ست نزرا
خوراک + کہ خیزد فغان از لبش سوزناک -

خویدک - ایک قسم کا خربزہ ہی جو نہایت اچھا ہوتا ہی - محسن تاثیر -
از خربزہ ابنجہ ہست بشک + در لغت بود بہ از خویدک -

خورمک - یہ ایک قسم کے خراب موتی سیاہ اور نیلے رنگ کے ہوتے ہین -
جو بچون کے گلون مین دفع نظر بد کیلئے باندھ دیتے ہین -

خوزدوک - وہ جانور جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی ہندی مین اسکو گدھا کہتے
خوک - جنگلی جانور ہی جسکو عربی مین خنزیر ہندی مین سور کہتے ہین
فارسی مین گراز بھی اسکو کہتے ہین - سعدی - گرازی بجاہے
در افتادہ بود + کہ از ہول او شیر نر مادہ بود -

خونجک - سیاہ دانہ اور خار خسک جو مشہور کانٹا ہی -

خول - بضم اول سپید تیتر جو مشہور پرندہ ہی بعضے چیل کو کہتے ہین -

خَوَل - بفتحتین پہلوی مین لاغر مقابل فربہ کے اور عربی مین فوج و لشکر
و خدمتگزار و حشمت و دولت -

خوال - چراغ کا دود ھ جس سے مرکب یعنی لکھنے کی سیاہی بناتے ہین رکھا ہی یکقسم کا
خویل بغیر مقابل سیدھے کے اور نام ایک جانور کا جسکے ہاتھ پانون ٹیڑھے ہوتے ہین

خواتم - جمع خاتمہ کی -

خورم - خوش و خوشحال و بے غم یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہی -

خوارزم - نام ایک ولایت کا -

خوشدامن - ساس یعنے زوجہ کی مان -

خوان - خوانچہ کھانون کا جسمین طرح طرح کے کھانے رکھے ہون - سعدی
چنان پہن خوان کرم گسترد + کہ سیمرغ در قاف روزی خورد -

خوانین - جمع خان کی جو ترکی لفظ ہی بہت سے امیر و سردار -

خواقین - جمع خاقان بہت سے بادشاہ -

خواتین - جمع خاتون بہت سی بیبیان امرا کے گھر کی عورتین قطعہ
درین عالم براے چند روزانہ + خواقین و خوانین و خواتین + نہ دنیادار
در دنیا بماند + نہ لا مذہب نہ دیندار و نہ بے دین -

خوربجیون - ایک شیطان کا نام ہی کہ عورت کے دل مین خواہش جماع کی پیدا کرتا ہی

خوزستان - براے معجمہ فارس مین ایک ملک کا نام ہی -

خولنجان - پان کی جڑ جسکو ہندی مین کلنجن کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی -

خوران - اصفہان مین ایک محلہ ہی جسمین ایک ہزار گھر ہی -

خون - لہو مشہور لفظ ہی - صائب - گر خوریزد عشق خون عقل را از عجز
نیست + داغ نامردی ست خون صید لاغر تیغ را -

خونین - سرخ رنگ اور زخمی مانند خونین جگر و خونین دل و خونین کفن وغیرہ
ملا طغرا - چو خونین شود دست گلچین ز خار + ز خون برگہا سر زند غنچہ دار -

خو - بضم اول عادت جو کسی کی طبیعت مین ہو - سعدی - خوی بد در طبیعتے
کہ نشست + نرود جز بوقت مرگ از دست -

خو بفتح اول وہ خودرو گھانس جو کھیتون مین پیدا ہوتی ہی اور وہ لکڑی جسپر معمار
کام کرتے ہین اور کاٹنا اور دور کرنا اور ہاتھ کی ہتھیلی اور عشق پیچان کے پھول

خاو - خواب یعنے نیند -

خوللو - لادیانہ صحرائی جو ایک دوا ہی اور اطبا اسکو بلغمی بیماریون مین استعمال کرتے ہین -

خوہلہ - کج و نا راست یعنے ٹیڑھا -

خواجہ - صاحب مالک مرشد یہ لقب بزرگان دین کا ہی چنانچہ خواجگان چشتیہ و
خواجگان نقشبندیہ وغیرہ - بیت - بہشتی جامع نیکو سرشتی + بود خواجہ

معین الدین چشتی حمد اور خواجہ سرا جو لفظ مشہور ہی وہ غلام ہوتے ہین جنکو رجولیت سے بہرہ نہین ہوتا مادرزاد نامرد ہوتے ہین وہ امراے عظام کے زنانہ محلون مین ہر ایک کام کے افسر ہوتے ہین اسیلیے انکو خواجہ سرا کہا جاتا ہی - خواجہ جمال الدین سلمان - از کنیز آتش کہن کارگذاری دولت + وز غلامش کہن خواجہ سراے ست سرور -

خواستہ - زر و مال و اسباب اور ہر ایک چیز مانگی ہوئی طلب کی ہوئی نظامی - شبے چون سحر زیور آراستہ + بخندین دعای سحر خواستہ - ولہ گذارندہ گنج آراستہ + جواہر چنین دارد از خواستہ -

خواندہ - پڑھا ہوا صاحب علم و فضل - قاسم مشہدی - بخواندہ ہا معلم تمام بگذشتم + معلم بچہ نخواندست من زبردارم -

خوردہ - ریزہ ہر چیز کا اور نکتہ اور عیب اور کھایا ہوا جیسے کہ خم آبخوردہ وسبوے آبخوردہ وغیرہ - شفیع اثر - کسی نداد بمیخانہ راہ زاہد خشک خم آبخوردہ چو شد قابل شراب شود -

خوشہ - مشہور لفظ ہی چنانچہ خوشہ گندم و خوشہ جو و خوشہ انگور وغیرہ - میرزا صائب - زبان شکوہ بود حاصل برومندی + ز خوشہ بستن ہر دانہ میتوان دانست

خورشخانہ - باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ - فردوسی - خورشخانہ بادشاہ جہان + گرفت آن دو بیدار فرخ میان -

خوازہ - جو بندی جو انگور کے بیل چڑھانے اور پھیلانے کیواسطے کیجاے -

خواسہ - وہ وضعی صورت مہیب جو وحش و طیور کے ڈرانے کے لیے کھیتون پر بناتے ہین تاکہ جانور اس سے ڈر کر بھاگ جائین -

خواستہ - سیاہی کی دوات جسمین لکھنے کے واسطے سیاہی رکھی جاے -

خوان پایہ - دستار خوان المشہور دسترخوان جو کھانا اتارنے سے پہلے بچھایا جاتا ہی -

خوانچہ - کھانے کا طبق جسمین کھانا رکھکر مہمان کے آگے لائین -

خوبلہ - بروزن طبلہ معہ داد نادان و ابلہ و احمق آدمی -

خوجہ - مرغی کے سر کی سرخ کلغی اور نام ایک سرخ رنگ پہول کا جسکو بستان کہتے ہین -

خورابہ - نہ زمیندار جسکے پاس سب سامان زمینداری کا موجود ہو اور چھوٹی جو بڑی نہر سے کاٹ کر لائی جاے اور وہ پانی جو پینے کیواسطے رکھا ہو -

خورہ - سگہون کا بھرا ہوا تھیلا اور درخت خرزہرہ جسکو عربی مین سم الحمار کہتے ہین اور ہندی مین کنیر اور نام ایک بیماری کا جسکو بالخورہ کہتے ہین -

خولہ - قندیل جسمین چراغ جلایا جاے اور خالی جو مقابل پر کے ہو -

خوہ - خودرو گھانس جو کھیتی مین پیدا ہو اور ژندی زبان مین اخت یعنے ہمشیرہ جسکو ہندی مین بہن کہتے ہین -

خونیسہ - جھگڑا و تکرار و مباحثہ و مناقشہ -

خوبہ - وہ بانس جس سے کشتی چلاتے ہین -

خواری - خرابی و بے عزتی و زبون کاری - جمال الدین سلمان - عمر عزیز وجود دم ہمہ ہیچ کسے ست + وزین دیار ز اخوان چرا کشم خواری -

خوالی گری و خوالی - باورچی گری -

خودی - تکبر غرور و عجب و خود آرائی - مولف - ز بندہ بندگی خواہد خدا و نمی گنجد خودی اندر خدائی -

خونی - قاتل جسنے ناحق کسیکو قتل کیا ہو - صائب - ساغری را بدست می پرست ما دہید + خونی خمیازۂ ما را بدست ما دہید -

خوے - بواو مجہول اور بہ واو معروف عرق جو بدن پر آتا ہی جسکو ہندی مین پسینہ کہتے ہین - صائب - صائب زناد دایۂ بی کار فارغ ست + غافلیکہ بالمیدن انگشت خو کند + نصیرائی بدخشانی - گر چشم مست یار ببیند غزال چین + خوی خجالت ازین ہر موی او چکد -

خوبانی - زرد آلو خشک جسمین مغز بادام رکھدیتے ہین -

خوی - بفتح اول وکسر دوم آب دہن یعنے تھوک -

خوزی - منسوب بہ خوز جو ایک ملک فارس مین ہی اور شکر عمدہ وہان پیدا ہوتی ہی -

خورانی - تھوڑا سا کھانا جو ایک آدمی کے لیے ہو -

خودروئی - جنگلی لالہ کا پھول -

خوشبوزی - بوسہ جسکو عربی مین تبلہ کہتے ہین -

خوشی - مقابل غمی کے مشہور لفظ ہی اور نام ایک مرغ کا - قطعۂ از مولف - جبکہ مرنا ہی ایک دن ہمکو + پھر یہ دو دن کی زندگی کیا ہی + رنج اور غم ہی اسکا جب انجام + عیش کس بات کا خوشی کیا ہی -

خوبی - خوبصورتی حسن و جمال و نکو کاری - قطعۂ از مولف - چار دن کی ہی چاندنی لاریب + تیری خوبی و حسن محبوبی + اچھے کر کام تاکہ دنیا مین + یاد رہجاے وہ تیری خوبی -

خویشی - رشتہ داری قرابت -

خاے بایاے ہوز

خہ - خہی - فارسی مین یہ کلمہ تحسین کا ہی واہ واہ شاباش آفرین - اوحد الدین انوری - زہے بقاے تو دوران ملک را مغز + خہے لقاے تو بستان عدل را زیور -

خہ خہ - واہ واہ شاباش شاباش - حکیم زلالی - صراحی بر قدح بدن کباب قہ قہ + زدو گفتش کہ اے گلدستہ خہ خہ -

خہلہ۔ کج ونا راست وخمدار۔

خاے با یاے

خیفا۔ وہ اسپ مادہ جسکی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہو اور نام صنعت شعری کا جسمین ایک کلمہ منقوط اور دوسرا بے نقط ہو۔

خیاب۔ بے بہرہ ونا امید وبے نصیب۔

خیز آب۔ پانی کا بہاؤ اور موج۔

خیریت۔ خیر سے ہونا۔

خیرات۔ خیر کی جمع ہی نیکیان۔ ع نکوئی کن نکوئی کن نکوئی + کہ کار صاحب خیرست خیرات۔

خیاطت۔ سلائی کرنا کپڑا سینا۔

خیبت۔ یاس وناامیدی۔

خیانت۔ دغلی ونا راستی دوسرے کے مال مین ناجائز تصرف کرنا مقابل امانت کے۔ میرزا صائب۔ راستی پیشہ خود کن کہ خیانت کردن + در و دیوار جہان را عسسے میسازد۔

خیبج۔ وہ آہنی اوزار جس سے زمین کھودتے ہین بیلچہ وپھاوڑا وغیرہ۔

خیشفوج۔ ہندی نہ پانیین پنبہ دانہ جسکو عربی مین حب القطن اور ہندی مین بنولہ کہتے ہین۔

خیار۔ ککڑی انگرڑی جو مشہور چیز ہی۔

خیر۔ نیکی اور وہ شخص جو نیک ہو اور بمعنی ہیچ لیئے کچھ نہین۔ محسن تاثیر۔ جو گوئیش کہ بگیرم دل از تو گوید خیر + خداش خیر دہد آنکہ خیر میگوید۔ سعدی۔ خیرے کن اے فلان وغنیمت شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماند۔

خیر۔ بفتح اول وتشدید یاے مکسور بہت نیکی کرنے والا۔

خیر۔ بکسر اول بے شرم وبے حیا آدمی اور گرد وغبار وتیرگی۔

خیار زنبر۔ ایک دوائی کا نام ہی۔

خیز۔ بزاے معجمہ پانی کی موج اور کبوتر کی مستی اور ابھار ہر ایک چیز کا وبلندی واختلاط اور ارتباط۔ نور الدین ظہوری۔ سہرم بسبی ... فرومی آید + تا ستان تو نازم کہ آسمان خیزست + نظامی۔ ہمہ ساز آہنگ ... خیز + بجز بادہ کا ہنگ او بود تیز۔

خیشی۔ ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا نام ہی جسکو ہندی مین کھیس کہتے ہین مطلا وسادہ ہر ایک قسم کے کھیس ملتان وسندھ مین بنے جاتے ہین۔

خیلتاش۔ نوکرون وغلامون کی جماعت۔ سعدی۔ چہ خوش گفت یکتاش باخیلتاش + چو دشمن خراشیدی ایمن مباش۔

خیاط۔ درزی کپڑے سینے والا۔

خیط۔ سوئی کا رشتہ۔

خیوق۔ خوارزم مین ایک مقام کا نام ہی۔

خیک۔ مشک جسمین پانی بھرتے ہین۔

خیارک۔ ایک قسم کا دمل ہی جو زیر بغل اور بن ران مین ہوتا ہی۔

خیل۔ بفتح اول سواران واسپان یہ ایک ایسی جمع ہی جسکا واحد نہین بعض اسکی جمع خیول کہتے ہین اہل فارس مطلق جماعت وگروہ اسکے معنے کرتے ہین خواہ جماعہ انسان ہو یا جن وملایکہ وگھوڑے واونٹ وغیرہ۔ خواجہ آصفی۔ خیل ملک از پرتو شمع رخت ہر شب + پروانہ صفت سوختہ برق تجلی ست

خیال۔ بکسر اول وہم وگمان جسکو فارسی مین پندار بھی کہتے ہین میر معزی۔ ہست نیکو ظاہرش چون ہست نیکو باطنش + آئینہ چون راست باشد راست بنماید خیال۔

خیطل۔ گربہ یعنی بلی جو مشہور جانور ہی۔

خیول۔ جمع خیل گھوڑے وسوار وجماعتین۔

خیتال۔ زندی زبان مین خوشطبعی ومزاج اور ہنسی کی باتین۔

خیل۔ غلیظ پانی جو ناک سے نکلتا ہی۔

خیام۔ بکسر اول جمع خیمہ بہت سے خیمے۔

خیام۔ بفتح اول وتشدید ثانی خیمہ دوز اور نام ایک شاعر کا۔

خیم۔ بکسر اول جمع خیمہ بہت سے تنبو اور فارسی مین کان کا میل اور تھوک اور زخم دمل وغیرہ اور آدمی دیوانہ وخود طبیعت وبد ہو۔

خیشوم۔ ناک اور ناک کی ہڈی خیاشم اسکی جمع ہی۔

خیزران۔ بید کا درخت جسکو ہندی مین بنیت کہتے ہین۔ نظامی۔ از پشت سمند خیزران دست + زین باز کشاد و بر زمین جست۔

خیروان۔ نام ایک موضع کا ہی جو ظہور مہدی آخر الزمان علیہ السلام کا اُس سے ہوگا ومولد خاقانی شاعر کا۔

خیابان۔ باغ کی روشین اور راستے۔

خبوشان۔ خراسان مین ایک شہر ہی۔

خیو۔ آب دہن یعنے تھوک۔

خیرو۔ خطمی جو مشہور ہی خیری بھی اسکو کہتے ہین۔ ملا طغرا۔ در کف خیرو درم چون نقش بر دیوار ماند + گشت آخر از گل بے خیری خود شرمسار۔

خیلو۔ نرمہ کا پھول جسکو خبازی کہتے ہین۔

خیارہ۔ وہ چیز جسکے پہلو بہت سے ہون۔ سعید اشرف۔ اگر بفکر کمند فتد خیال چمن + ز خیلو ار بروید کہ بفصل بہار۔

خیرہ۔ بکسر اول وسکون ثانی حیران وسرگشتہ وبے حیا وشوخ ودلیر وبیباک وتیرہ وتاریک وبے سبب۔ صائب۔ از ان کنم وم مردن نگاہ خیرہ بروشن

کہ نیست مجلتی از نبیں نگاہ باز پسین را۔

خیمہ - سراپردہ تنبو جو کپڑے سے بنایا جائے - نعتیہ از مؤلف -
بار دیگر بر در دیگر نرفت + خیمہ زد ہر کس کہ بر باب رسول -

خیدہ - ٹیڑھا اور سرنگون مخفف خمیدہ -

خیرگی - تیرگی و غبار جو بسبب ضعف وغیرہ کے آنکھوں کے آگے آجائے
نورالدین ظہوری - ز صبح دلم جلوہ گر تیرگی + نظر کردہ دیدہ ام خیرگی -

خیلے - بہت اور اکثر - **ضمیری** - ابر غم دی شب گذاری بر من بسیار کرد +
بر سرم خیلے ستادہ گریۂ بسیار کرد -

خیمگی - خیمہ دوز اور وہ سوئی جس سے خیمہ سیا جائے اور فراش جو خیمہ کو برپا کرتا ہے
مولانا جامی - الا ای خیمگی خیمہ فرو ہل + کہ پیش آہنگ شد بیرون ز منزل -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

خاے با الف

خالا - وہ عورت جو مان کی بہن ہو -

خاصہ - ایک قسم کا کپڑا ہے -

خاے با جیم

خچر - استر جو گھوڑے اور گدھے سے پیدا ہوتا ہے اور عربی مین اسکو بغل کہتے مین

خاے با رائے

خراٹا - وہ آواز جو آدمی کے گلے سے نیند کی حالت مین نکلتی ہے -

خرچ - یہ عربی لفظ خرج دخل کے مقابلہ پر ہے ہند مین خرچ بجیم پارسی مشہور ہے
یعنے وہ رقم جو ہاتھ سے نکل جائے اور وہ رقم جسکی ضرورت ہو - **مؤلف**
آج کر بہر خدا جتنا ہے زر اے یار خرچ + کیونکہ ہوگا دار عقبے مین تجھے درکار خرچ

خراد - وہ آلہ آہنی جسپر لکڑی کو چرخ چڑھا کر ہموار کرتے ہین عربی مین
مخرطہ کہتے ہین -

خربوزہ - مشہور پھل ہے جسکو فارسی مین خربزہ اور عربی مین بطیخ
کہتے ہین اور ترکی مین قادون بولتے ہین -

خرادی - لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا -

خُرجی - تھیلا ٹاٹ وغیرہ کا جسمین سفر کا اسباب ڈالا جائے -

خرچی - زنا کی اجرت جو کسبی عورت اپنے فاعل سے لیتی ہے -

خاے با زاے

خزانچی - خزانہ کا تحویلدار امین عربی مین اسکو خازن فارسی مین
گنجینہ دار و خزانہ دار کہتے ہین -

خاے با شین

خشکا - اُبلے ہوئے چانول بے روغن -

خشک - مقابل تر کی سوکھی ہوئی چیز -

خشکی - یبوست جو ایک خلط چار اخلاط جسمانی سے ہے اور تین باقیماندہ
رطوبت حرارت - برودت ہین -

خاے با طاے

خط - وہ تحریر جو کسی دوست و آشنا وغیرہ کی طرف لکھکر بھیجی جاوے ہندی
حرف حرفش سرمۂ چشم نظر باشد مدام + از سواد دیدہ گر عاشق کند تحریر خط -

خاے با میم

خمیر - گوندھا ہوا آٹا اور روٹی پکانے کے لائق -

خاے با واو

خوجہ - یہ ایک مسلمان قوم ہندوستان مین ہے جو عالمگیر اورنگزیب کیوقت مین
اُنکے بزرگ شاہی حکم سے مسلمان ہوے پہلے وہ ہندو باڑ واڑی تھے مسلمان
ہونے کے بعد خوجے کہلائے اور جو کھتری برہمن مسلمان ہوے وہ شیخ کے لقب
سے ملقب ہوگئے خوجہ کی قوم مین اب تک وہی پرانی رسمین بیاہ شادی مین
ہندوؤن کی سی برتی جاتی ہین اور گوت بھی وہی ہین جو پہلے تھے -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

خاے با الف

خاتون یغما - آفتاب عالمتاب و ماہتاب و زہرہ -

خاک شفا - خاک کربلاے معلے - **مؤلف** - دواے درد باطن از
شہید کربلا خواہم + شفا بہر دل بیمار از خاک شفا خواہم -

خانہ عنقا - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہے - **سیف سفرنگی** - ساز
توشہ رہ از ریا کہ نتوان ساخت + نواے خانۂ عنقا ز پردۂ زنبور -

خاتون عرب - ذات بابرکات حضرت بتول رضی اللہ تعالی عنہا - **خاقانی** -
خال مشک از رُخ گندم گون خاتون عرب + بیدلان را آرزو بخش دل و جان آمدہ

خاتون عنب - شراب انگوری -

خار عقرب - برج عقرب جو خانہ بہرام کا ہے -

خاک برلب - خاموشی اور صبر و شکیب - **آقا شاپور** - چو شمع نیم سوزم
خاک برلب نو فترا اے ہمدم + مسوز ا تم کہ افزون سکینی سوز و گدازم را -

خاک و آب - قالب بشرے اور جسم عنصری - **ذوقی** - آمد از ظلمت
برون آب ابقا + جلوہ گر شد [illegible] عرق از خاک و آب -

خانہ تاب - جس سے گھر کی روشنی اور رونق ہو - میر خسرو - گر بسوزد هزار پروانہ + مشعل خانہ تاب راچہ غم ست -
خانہ حباب - نہایت تنگ گھر اور مکان - ابوطالب کلیم - جز خانۂ حباب دگر منزلے نماند + تا روے در خرابی عالم نہادہ -
خانہ خراب - جسکا گھر بار لٹ گیا ہو -
خاک مرکب - موالید ثلاثہ نباتات جمادات حیوانات -
خاتون کائنات - فاطمۃ الزہرا علیہا السلام و کعبۂ معظمہ -
خاک خفت - وہ چیز جو زمین مین داب دیجاے - نظامی - بفرمود تا مطبخے در نہفت + نہد بفچہ وا نزاکند خاک خفت -
خاک طینت - مٹی جس سے انسان کی پیدائش ہی - شوکت بخاری - بسعت جانی ما آسمان ندارد یاد + ز کوچۂ رگ سنگست خاک طینت ما -
خاک غربت - بیگانہ ملک اور سفر کا راستہ - رضی دانش - خاک غربت نیست دامنگیر مستی نیدیاست + سخت این زنجیر بر پایم گرانی میکند -
خام دست - خام مشق و ناتجربہ کار آدمی - صائب - خام دستانی کہ پشت لب بنا میزنند + در حقیقت دست رد بر زادۂ عقبی میزنند -
خانۂ دولت - بادشاہی مکان اور بادشاہی سواری کا گھوڑا - میر خسرو - شاہ فیداز خانۂ دولت سوار + خانۂ دولت شدا زوی بختیار -
خانۂ عنکبوت - مکڑی کا جالا - درویش والہ ہروی - چون خانۂ عنکبوت یکسان ست + در کوے تو سقف و آستانم -
خانۂ شطرنج - مشہور چیز ہی شطرنج کا گھر - آرزو - پردہ ناموس نبود بہر جانبازان عشق + خانۂ شطرنج راکے حاجت دیوار ہا -
خاطر پسند - دل پسند مرغوب و پسندیدہ اور جو چیز دل کو بھا جاے - عبد اللہ ہاتفی - بر قم سنج این نقش خاطر پسند + نمونہ چنین داشت از نقش بند
خاک آلود - خاک کا بھرا ہوا خاک مین ملا ہوا - ذوقی - بے صفائی دل بندگان اہل صفا + بآب اشک بشوئید جسم خاک آلود -
خاکش برخون او شرف دارد - یعنی اسکا ادنے اسکے اعلی سے بہتر ہی اور اسی قبیل سے ہی خاکش از خون فلان بہترست - صائب - بود بر خون گل آنروز شرف خاک مرا + کہ دل خون شدہ ام نافۂ آہوے تو بود - والہ - خاک صحرائی عدم از خون ہستی بہترست + بر سر جان اینقدر سیلی زدی ای بسمل چرا -
خاک مراد - وہ خاک جس سے مقاصد حاصل ہون معابد و زیارات بزرگان دین - میرزا صائب - خط روشن چراغ دیدۂ شب زندہ داران شد + غبار خط او خاک مراد خاکساران شد -
خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہادی کہ خموش ست درین بزم + چون کوزہ سر بستہ پر از بادۂ ناب ست -
خاکی نہاد - جو چیز خاک سے پیدا ہوئی ہو - سعدی - چو پاکان شیراز خاکی نہاد + ندیدم کہ رحمت بران خاک باد -
خامۂ فولاد - فولادی قلم جو معلوم ہی - صائب - در انتظام کار جہان اہتمام خلق + مشق جنون بخامۂ فولاد کردن ست -
خانہ پرورد - جسنے گھر مین پرورش پائی ہو گرم و سرد زمانہ کا نہ دیکھا ہو - حافظ - گفتمش بگذر زمانے گفت معذورم بدار + خانہ پروردی چہ تاب آرد غم چندین غریب -
خانہ داماد - جو داماد اپنے خسر یعنے عورت کے باپ کے گھر مقیم ہو - میرزا طاہر وحید - ز آتش کہ شد خانہ داماد آب + عروسیست در خانۂ شیخ و شاب -
خانہ گرد - جو شخص گھر مین ہی پھرا کرے باہر کہین نہ جائے - میر خسرو - ہمی رفتند و میگفتند کاندر حسن فردست این + مہ سینہ نشین ست این نہ مہر خانہ گردست این -
خانہ خورشید - برج اسد جو سورج کا گھر ہی -
خانہ باد - تین بروج بادی جو جوزا و میزان و دلو ہی -
خاطر پذیر - جو بات یا چیز دل کو بھائی ہو - عبد اللہ ہاتفی - لب آبست سرخیل خاقان سریر + بشیرین سخنہاے خاطر پذیر -
خاک دامنگیر - وہ کیچڑ جسمین آدمی کا پانون پھنس جاوے اور وہ مطبوع مکان جس سے اٹھنے کو طبیعت نہ چاہے - محمد قلی سلیم - از طلسم دہر آزادی بتجرد میدہد + چارۂ عریانے بود این خاک دامنگیر را -
خامکار - وہ شخص جسکا کام ناتمام رہ جاے - نظامی - ز جوشیدن زنگی خامکار + بجوشید خون در دل شہریار -
خاموشکار - جسکو چپ رہنے کی عادت ہو - نظامی - نظامی بخاموشکاری پسیچ + بگفتار ناگفتنی در مپیچ -
خامۂ تصویر - وہ قلم جس سے تصویر کھینچین - میرزا صائب - از ہوا ہر شب برنگی جلوہ آرا میشوم + از پر طاؤس گویا خامۂ تصویر ماست -
خامہ گذار - جو حرف قلم سے نکل جائے - میر خسرو - ہر چہ بشستی ز منش حرف جوست + خامہ گذار قلم صنع اوست -
خانہ بیزار - جو شخص گھر مین نہ ٹھہرے - صائب - دل بگیرد یک نفس در سینۂ تنگم قرار + عالم امکان ندارد خانہ بیزاری چنین -
خانہ پرور - نفیس مال جو گھر مین رکھا جائے اور حسب موقع گران قیمت پر بیچا جائے - ملا تشبیہی - در وجہ بادہ جان دہ اے بے خبر ز مستی + با جنس خانہ پرور نرخ دکان نگنجد -

خانۂ تصویر - وہ گھر جسمین تصویر ہو - میر صیدی طہرانی - میساختہ چون
اصل بود آید بنظرہا + چون حسن تو در خانۂ تصویر درآید -
خانۂ گور - قبر جسمین مردہ دفنایا جاتا ہی - محمد اسحاق شوکت - گنبۂ عشق
رافنا مظہر جلوۂ بقاست + خانۂ گور بہر مرد آئینۂ بدن نماست -
خانۂ معمور - بیت المعمور طوافگاہ ملائک - میر معزی - ہر در گہت ازبسکہ
طواف ملکان ست + شد درگہ معمور تو چون خانۂ معمور -
خانۂ نیشکر - گنتے کے پورے پورے کا فاصلہ جو اُنکی درمیان ہوتا ہی - ملا طغرا
نیشکر جاے لطوطی بہر آسایش نداد + با وجودے آنکہ از خود خانہ ہا دارد قطار
خانۂ زر - سونے کے گلولے جو ریگ سے نکلتے ہین - خواجہ نظامی -
دران گوہرین گنج بن ناپدید + بدی خانۂ زر خدا آفرید -
خانۂ تیر - برج جوزا جو عطارد کا گھر ہی -
خاک خوردن تیر - زمین پر گر جانا تیر کا اور نشانہ پر نہ پہونچنا -
خاطر نواز - دل کو تسلی دینے والا - ملا طغرا - مغنی بیا اے بت نغمہ ساز
کہ غیر از تو کس نیست خاطر نواز -
خاکباز - لڑکا جو مٹی کے ساتھ کھیلتا ہو - مولانا جامی - دلا تا کے
درین کاخ مجازی + کنی مانند طفلان خاکبازی -
خاک ریز و خاک انداز - وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار مین دشمنون پر گولی
چلانے اور تیر مارنے کے واسطے رکھتے ہین اور وہ جگہ جہان تمام محلہ کا
کوڑا ڈالا جاے کوڑی بھی اسکو کہتے ہین - قاسم گونابادی قلعہ کی
تعریف مین - زحل کردہ در خاکریزش نگاہ + ز خورشید شد افتادہ از سر کلاہ
شفیع اثر - مقامی نیست غمہاے جہان را جز دل خصمش + کہ گرد د خاکریز
شہر چون جاے شود ویران - محمد قلی سلیم - لبسکہ دارد خس و خاشاک
غبار حسرت + ہام می راکند اصلاح دلم خاک انداز -
خام سوز - جو چیز اوپر سے جل جائے اور اندر سے خام رہجائے صائب
دل را ز درد داغ بتدریج پختہ کن + ہشدار خام سوز نسازی کباب را -
خانہ باز - جو شخص جوا کھیلکر اپنے گھر کا تمام اثاثہ ہار دے کچھ باقی نرکھے
فائق - دل دادم و ہم گذشتم از جان فائق + در بازی عشق خانہ بازی کردم -
خانہ برانداز - خانہ پرداز - گھر کا اجاڑنے والا فضول خرچ صائب
صائب چو حال مردم غافل شنیدہ ایم + شکر چون خانہ برانداز کردہ ایم -
ولہ - ندارد عالم تجرید چون من خانہ پردازی + نیگردد غبار آلودہ
سیلاب از سراے من -
خانہ خیز - جو چیز گھر مین پیدا ہوئی ہو - نظامی گہے با چنین گوہر خانہ
خیز + چو بوطالبے راکنی سنگ ریز -

خانہ سوز - اپنے گھر کا جلانے والا گھر کا دشمن حسین ثنائی - در عومن
نشاطم افتاد آتش غم + تا عشق خانہ سوزم در سینہ کرد منزل -
خانہ فانوس - فانوس جسمین چراغ جلایا جاتا ہی - ملا قاسم مشہدی
قطرہ کا لی ستہ اہلی بربلا زحمت مکش + بام ماچون خانہ فانوس گل اندودہ نیست
خاطر پریش - دل کا پریشان کرنے والا - سعدی - بگرد از غمہاے
خاطر پریش + درون دلم چون در خانہ ریش -
خاک موش و خاک خشک - بے آب زمین جسمین گھاس اور سبزہ نہو
صائب - خیال خام مشو تشنگین بہار از بے شکر + گشت از سبزہ
نور ستہ سراپاے ایاق - نظامی - دگر بارہ سر سبز شد خاک خشک +
بنفشہ بر آمیخت عنبر بمشک -
خام طمع - غیر ممکن الحصول مقصود کی طمع رکھنے والا - فائق - حرص را
نبود بہرہ از جہان فائق + کہ نیست پختہ بانجام کار خام طمع -
خاراشگاف - وہ شخص جو پتھر کا کام کرے - حکیم زلالی - طلب کرد
شہ خاراشگافی + ز خارا مسیح خون بر خارہ بانی -
خامۂ شنجرف - جس قلم سے شنجرفی خط لکھین - آرزو - عشق میداند مجیر
شہادت نامہ ام + خامۂ شنجرف ہر آہے بخون غلطیدہ را -
خاک مطبق - کرۂ زمین کا - نظامی - نم درین طارم ازرق نماند +
آب درین خاک مطبق نماند -
خارج آہنگ - بے سرو بے تال کا گانے والا - نظامی - نواے جہان
خارج آہنگی ست + خلل در بریشم نہ در چنگی ست -
خانہ نزول - وہ شخص جو کسی کے گھر مین بلا اجازت گھر والے کے سکونت
کرے حیاتی - گم اگر خانہ نزول ست حیاتی چہ تواں + تو کشادی در دل پر تو غرامت باختہ
خانۂ چشم - حدقہ آنکھ کا - ابوطالب کلیم - کہ دگر از خانۂ چشم قدم بیرون
نہی + ز آستانت برد آنجا خاک دامنگیر را -
خانۂ قلم - قلم کا تراش جسکو قلم کا میدان بھی کہتے ہین - محمد سعید اشرف -
آشنای ہین بغیر از معنی بیگانہ نیست + جز خیالات شعر ہیم چون قلم در خانہ نیست -
خاتون جہان - زہرہ و آفتاب و مہتاب - خواجہ عمید لومکی - فرمود بجاتون
جہان از شب و از روز + دو خادم چالاک لقب رومی و ہندی -
خارا سفتن - پتھر چھیدنا یعنے کاٹنا - ابوطالب کلیم - کوہکن تعلیم خارا
سفتن از استاد داشت + ہر چہ کرد از کاوش مژگان شیرین یاد داشت -
خار ترنجبین - وہ کانٹے جو ترنجبین مین ہوتے ہین - مسیح کاشی -
چون خار ترنجبین درین عالم تلخ + نیشم بگذاشتند و نوشم بردند -
خار در پیراہن ریختن - خار در جیب افگندن - ایذا دینا تکلیف پہونچانا

میرزا صائب - گل آمد ایںکہ در پیراہن من خار میریزد + بجرم بوی گل بجیب و دامن اغیار سر ریزد - طالب آملی - خار در جیب گلستان فگند گلشن ما + حسد برنغمہ داؤد زند شیون ما -

خار در راہ نہادن - ہستہ بند کرنا کسیکے کام مین ہرج ڈالنا - ردلش الہروی
ز قاطعان طریق امینم کہ روزی راہ + نہادہ در رہ شان خار و کردہ ام ... -

خار در راہ شکستن - راستے کی حفاظت کرنا - نظامی - مرا ... در رہ می شکستی + کمان در کار دہ دہ می شکستی -

خار درودن - کانٹے کاٹنا - میرزا فصیحی ہروی - خار ترم کہ تازہ رہا غم درودہ اند + محروم بوستانم و مردود آتشم -

خار کشیدن - کانٹے کھینچنا یعنے جمع کرنا یا کسی کے پاؤن سے نکالنا - میرزا صائب - اول سرے برخنہ دیوار میکشم + دیگر بآشیانہ خود کار میکشم + سوزن تمام چشم شد از انتظار من + با ناخن شکستہ زپا خار میکشم -

خار نہادن - ایذا دینا غالب ہونا - نجیب الدین جرباد قانی - عارض او در نکوئی خار بر گل می نہد + قامت او در شمائل تاب عرعر میدہد -

خار نشاندن نشستن - کانٹا بٹھلانا اور بیٹھنا - صائب - این خار غم کہ در دل بلبل نشستہ است + از خون گل خمار خود اول شکستہ است -
جمال الدین سلمان - خار سودائے تو در دل بہوائے گل وصل + بنشاندیم و ہمہ خون جگر بار آورد -

خاستن - اٹھنا طاری ہونا پیدا ہونا آنا بہم پہونچنا بلند ہونا - صائب
خط سبز یکہ ز پشت بت جانان خیزد + رگ ابری ست کہ از چشمۂ حیوان خیزد -

خاطر نشان - دل کا اطمینان و تسلی - صائب - ز صبح صادق اگر پیرہن کنم در بر + صداقتم بتو خاطر نشان نمیگردد -

خاک انداختن - رسم ہے کہ جب کسی شخص کی کوئی چیز چوری جاتی ہے تو اس گھر کے لوگون سے مٹی کی جھولیان گھر کے گوشہ مین ڈلوائی جاتی ہین اس لیئے کہ شاید چور مٹی مین شئی مسروقہ کو ڈالدیوے اور رسوا نہو اس کو خاک اندازی کہتے ہین - ملا طغرا - خاک بر ہر طرف از تودۂ افلاک انداز + نشود یافتہ آن گم شدہ بے خاک انداز -

خاک بر دیدہ زدن - کسی کی آنکھ مین مٹی ڈالنا اندھا کر دینا - طالب آملی - تیمت تکلیف نا ہست فروغ مہ و مہر + خاک نومیدی بر دیدۂ روزن زدہ ایم -

خاک بسر کشیدن - سر پر خاک ڈالنا - باقر کاشی - خورم دریغ کہ مرقد مالکت پیر شدم + بے منت کفن کف خاکت بسر کنم

خاک بر سر ریختن - کسیکے سر پر خاک ڈالنا - ملا طاہر غنی - من میگویم کہ ... ریختہ - خاک را بردار از سر بر سر امساک ریز -

خاک بر سر افشاندن - سر پر خاک ڈالنا - عرفی - در مزارے کہ منم خفتہ چہ ماتم زدگان + غم و اندوہ فشانند بسر خاک اینجا -

خاک بر سر زدن - ماتم کرنا سر پر مٹی ڈالنا - فردوسی سہراب کے ماتم مین - ببردہ سراآتش اندر زدند + ہمہ لشکرش خاک بر سر زدند -

خاک بر سر کردن - سر پر مٹی ڈالنا - حافظ - ساقیا برخیز و در دہ جام را + خاک بر سر کن غم ایام را -

خاک بر سر افگندن - سر پر خاک ڈالنا - نظری نیشاپوری - غیر جائے کہ بسر از غم لیلی افگند + باورم نیست کہ کس بر سر مجنون آید -

خاک بر لب مالیدن - یہ جملہ ایک موقع انکار دوسرے اخفا و استتار پر بولا جاتا ہے - صائب - نعوذ من زمین نایاب چون اکسیر شد صائب + ز بس خون خوردم و بر لب ز غیرت خاک مالیدم -

خاک بودن - خاک شدن - مٹی ہونا عاجز ہونا - سعدی - اگر خاک شد سعدی او را چہ غم + کہ در زندگی خاک بودست ہم -

خاک در ترازوی کسے افگندن - ذلیل و خوار سمجھنا ہیچ جاننا - نظامی - نترسیدی از زور بازوے من + کہ خاک افگنی در ترازوے من -

خاک در چشم پاشیدن - کسیکی آنکھ مین خاک ڈالنا اندھا بنانا - صائب - عکس من خاک بچشم آئینہ را می پاشد + پرتو روی تو آئینہ نما کرد مرا -

خاک در دیدہ زدن - خاک در دیدہ کشیدن - کسی کی آنکھ مین خاک ڈالنا اندھا بنانا - نظامی - نزدن خاک در دیدۂ جوہری + ہمہ خانہ یاقوت اسکندری - کمال خجند - جوہر کہ قیمتی ست کشیدش باحتیاط + من ہم بدیدہ میکشم این خاک راہ را -

خاک دیوار خوردن - دیوار کی مٹی چاٹنا جب گھر مین کچھ باقی نہ رہے اور مفلس محض ہو جاے تو یہ جملہ بولا جاتا ہے کہ اب کیا دیوارونکی مٹی چاٹیگا -

خاک رنگین - وہ مال جو عورت کے ذریعہ سے حاصل ہو -

خاک ریختن - چوری کے مال نکلنے کے واسطے مٹی کی جھولیان ڈالنا - سیفی - گفتمش دزد دیدہ دل را خون کردی جگر + گفت سیفی خاک ریزم گر ہمین داری گمان -

خاک شدن - اپنے آپ کو ہیچ اور ناچیز جاننا - سعدی - ای برادر چو عاقبت خاک ست + خاک شو پیش ازانکہ خاک شوی -

خاک فراموشان - گورستان قبرستان - صائب - تنگ ... بہ بخت سامی افتد ... بہتر + کہ در خاک فراموشان نہان سازیم دام خود -

خاک قبر در خانہ ریختن - جادوگر یہ جادو کرتے ہین کہ پرانی قبر کی مٹی پر کچھ پڑھکر دشمن کے گھر مین ڈال دیتے ہین اور وہ گھر ویران ہو جاتا ہے - شفیع اثر -

برنیاید در حضور زاہدان از ما نفس خاک تبراز دشمنی در خانہ ما ریختند -

خام گرفتن - یہ ایک قسم سیاست کا ہے کہ کچے چمڑے میں مجرم کو سلا کر دھوپ میں ڈالدیتے تھے -

خاموش کردن - چپ ہونا اور چپ کرنا - علی رضا - یا نغمہ سنا کہ تو فراموش کنند + یا لب بکشا کہ جملہ خاموش کنند -

خامہ جنبان - کاتب و محرر و نویسندہ - سودہ لیشوع الہروی - زمژگان بے نگاہی نیست در دلہا اثر در چشم + کہ نتوان کرد انشا نامہ بے خامہ جنبانی -

خانہ زدن - نقطہ جسپر قلم کو تحد لگاتے ہیں - میر خسرو - خامہ زن سوختن عامہ را + آلہ تزویر مکن خامہ را -

خانقاہ کمان - خانہ کمان کا - محسن تاثیر - میان عقل و تیر پیشہ آشنائی نیست + کہ خانقاہ کمان جائے روشنائی نیست -

خانہ آبادان - آباد گھر مقابل خانہ خراب - قزلباش خان امید - شنیدم دوش کردی جلوہ چون سیل + امید خانہ آبادان کجا بود -

خانہ بازمین یکے شنیدن - گھر اُجڑ جانا اور گر جانا - شفیع اثر - خانۂ ہر کہ باتو الفت کرد + بازمین ضمیمہ یکے چو خانۂ نرد -

خانہ برانداختن - گھر ویران کرنا گرا دینا - مولانا لسانی - باز چشم ترم خانہ برانداخت فراق + آتشے در من خونین جگر انداخت فراق -

خانہ برہم خوردن - گھر ویران ہونا اُجڑ جانا - ملا عامی نہاوندی - از ستون آہ بر پا کردہ ام افلاک را + گر نفس زد دم بجود این خانہ برہم میخورد -

خانہ برہم زن - وہ شخص جو اپنا گھر برباد کردے -

خانہ پاک کردن - گھر اُجاڑ دینا برباد کرنا - میرزا صائب - چون تیر برف مانکنی دست در آغوش + در خانۂ خود در انگنی ہمچو کمان پاک -

خانہ دشمن - جو شخص اپنے گھر کا بدخواہ ہو گھر اُجاڑ دے - ابو طالب کلیم - در دیدہ و در دلم نبود آشنا را قرار + طفلے کہ شوخ طبع بود خانہ دشمن ست -

خانہ زین تہی کردن - گھوڑے سے اُتر جانا - صائب - بغل بشاہسواری کشودہ است امیدم + کہ کردہ است تہی صد ہزار خانہ زین را -

خانہ ساختن - گھر بنانا گھر آباد کرنا - رضی دانش - یاد آن سوزش کہ با طوفان بشدن میساختم + خانہ بر نیت ویران بشدن میساختم -

خانہ فرو رفتن - گھر گر جانا مسمار ہو جانا - کمال خجند - ز گریہ ہر سر مردم یقین کہ خانۂ چشم + فرو رود شب ہجران زبسکہ باران ست -

خانہ کردن - گھر کرنا ٹھہرنا سکونت کرنا - سفید بلخی - نمد ز شوق انشانت نبفتہ را مم + خانہ ہر جا کہ در بن بادیہ چون تیر کنم -

خانہ کن - خراب لڑکا جو عاشقوں سے جو لیکے لیجائے یا فاحشہ عورت - سعدی - خرابت کند شاہد خانہ کن + برو خانہ آباد گردان بزن -

خانہ گردیدن - صدقہ اور صفائی پانا - شفیع اثر - خانہ صاحب دولت ز سخا میگردد + این در از پا شستہ پا ی گدا میگردد -

خانہ گرفتن - قیام پکڑنا ٹھہرنا سکونت کرنا - صائب - سیلاب بود گرد ہمسایۂ این قوم + کافر بسر کوے بتان خانہ بگیرد -

خانہ کردن کمان - ٹیڑھا ہو جانا کمان کے گوشوں کا اپنی اصلی وضع سے - صائب - بلب نمیرسد از ضعف آہ شبگیرم + ز بار دل چو کمان خانہ میکند تیرم -

خانہ نشستن - گھر بیٹھ جانا یعنے گر جانا - محمد سعید اشرف - سنان شکنگی آہ از جگر یا نہ کشید + کہ خانہ چون نشیند غبار برخیزد - والہ - از نشیند گان کسے چو نماند + عاقبت خود نشست خانہ ما -

خایہ گذاشتن و خایہ نہادن - بیضہ دینا مرغ کا - مسیحی اطہرازی - ہمچو مرغے کہ ہرزہ گرد افتاد + نیست جائے کہ خایۂ ننہاد -

خائیدن - دانتوں میں چبانا -

خار ترازو - کانٹا وزن کرنے کا جو مشہور ہے - ملا طغرا - گل ٹیکہ طاق ابروے او + بود خار شاہین ترازوی او - ٹیکہ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں -

خامہ مو - بال کا قلم جس سے مصور تصویر بناتے ہیں - میرزا صائب - وقت تصویر دہان یار نقاش ازل + از میان نازک او خامہ مو بستہ است -

خاو خدیو - بادشاہ فرمان روا - نظامی - سپہ را بیاراست خاو خدیو در اندیشہ زان مرد مان ہمچو دیو -

خار دیدہ - جسکو کانٹے کا صدمہ پہونچا ہو - میرزا صائب - فلک تیغ خار دیدہ میاید + زمین بدامن در خون کشیدہ میاید -

خار راہ - جو چیز کسی کے مانع و حارج ہو - شعر - بمنزل در رسد سالک بہ آفاق نباشد اگر خار راہش طمع -

خاطر خواہ - جیسا کہ دل چاہتا ہو - ارادت خان واضح - صفحہ تعمیر عالم دیدہ ایم + ہیچ نقشے نیست خاطر خواہ ما -

خاک مردہ - جس زمین پر گھانس سبزہ نہو - میرزا حسن واہب - چشمہ حیات بقا آلودہ گرد فنا ست + بوی خاک مردہ می آید ز آب زندگی -

خاکہ فیروزہ - بڑے فیروزہ کے نگینے بناتے ہیں اور جو بہت چھوٹا فیروزہ ہوتا ہے اسکو خاکہ کہتے ہیں - ملا طغرا - خاک چون خاکہ فیروزہ در آید بنظر بسکہ گردید زمین سبز چو فیروزہ نگین -

خانہ آتش سیاہ - بددعا کا کلمہ ہے کہ خدا کرے اُسکا گھر اُجڑ جائے - ملا منیر - منیر از دوری یارم بفریاد + الٰہی خانہ ہجران سیاہ باد -

خانہ خواہ - وہ مکان جس میں مسافر با آرام جا کر قیام کر سکے - یحیٰی کاشی -

داشت دمان ملمه مہے خانه خواه + بر درش افشانده خود گرد راه -

خانه درگشته - اجڑا ہوا اور خراب گھر - مخلص کاشی - از خرابی جلد گشته ست مانند قفس + خانه درگشته چون من ندارد هیچکس -

خانه رمیده - جو شخص گھر سے نکلا ہوا ہو - نظیری نیشاپوری - ما خانه رمیدهاے ظلیم + پیغام خوش از دیار ما نیست -

خانه سیاه - غریب مفلس محتاج نادار - بابا فغانی - بهر تو در متاع تو آتش زدیم و هیچ + رحمے بحال خانه سیاهی نمیکنی -

خاطر آزاری - کسی کا دل دکھانا تکلیف پہونچانا - میرزا صائب - تغافل تو باغیار خاطر آزاری ست + نعوذ بالله اگر التفات فرمائی -

خاطر جوئی - مقابل خاطر آزاری کے - میرزا محمد بسمل - ہست خاطر جوئی معشوق خرما عاشقی + هرکه میخواهد بت خود را فرنگی میشود -

خاک بر آوردن از چیزے - ویران اور خراب کرنا - عبد الله ہاتفی - شتابان شد آن ابر در غریده + که سیلاب ریزد بر آتشکده + ز گرد سپاهان بر آورده خاک + سپاهان ازان زلزله لرزه ناک -

خاک لیسی - خاک چاٹنا قناعت سے اوقات گذاری کرنا - محمد سعید اشرف - خاک لیسی پیشه میباید مو دمان همچو خواب + بهر نانی تا بکی هر سو دوان باشد کسی -

خام بوے - جو آدمی متلون مزاج ہو ایک ڈھنگ پر اسکی طبیعت نہو - نظامی - تو ام گر من باقی ہی خام خوی + کنم پختگی گردم آن زم جوے -

خام رائے - کم عقل ناتجربہ کار آدمی - نظامی - ستونی طفل نا پخته و خام راے - مخورد چه با شیر جنگ آزماے -

خام درائی - بیہوده گوئی یاوه گوئی - حکیم سنائی - تا عالم روحی نشود عالم جسمے + تا مردم پخته نکند خام درائی -

خانه ترکی - وه مقام جہان مجرم سزا پاے - نظامی - منادی دادنش فرمود در شهر + که رای آنکس که او برکس کند قهر + وگر کس وی نا محرم به بیند + همان در خانه ترکے نشیند -

خانه یکے - وه شخص جو ایک گھر مین رہتے ہون - محسن تاثیر - بنگر فلک از من چه با خامه می کند + از همدمان خانه یکے در امان مباش -

خاے باے موحده

خبث چشم - آنکھ اور ابرو کے اشارے سے کیسکو بُرا کہنا اور طعن تشنیع کرنا عربی مین اسکو خبث لسحد کہتے ہین - کلیمی کاشی - ز بیک غفلت بخبث چشم و ابرو + سپیده و وا نماید ست چند نگی -

خبر یافتن - خبر پانا آگاه ہونا - نور الدین ظہوری - آگه اند از روش پیک صبا گام بگام + بر سر راه خبر گر چه خبر یافته اند -

خبر افتادن - خبر ملنا خبر پڑنا معلوم ہونا - کمال اسماعیل - این طرفه که راز تو بجود نیز نگفتم + تا شد خبرم در همه شهر این خبر افتاد -

خبر رسیدن - خبر پہونچنا معلوم ہونا - میر خسرو - خبرم رسیده امشب که بیار خواهی آمد + سر من فداے راہے که سوار خواهی آمد -

خبر شدن - معلوم ہونا خبر ہونا اور خبر دار ہونا - میرزا جلال اسیر - بیہوشی شراب نگاهش نیالتم + وقتی خبر شدم که دل از کار رفته بود -

خبر کردن - خبر کرنا خبر دار کرنا - حافظ - دلبر برفت و دل شدگان را خبر نکرد + یاد حریف شهر و رفیق سفر نکرد -

خبر بردن - خبر لیجانا اطلاع پہونچانا - سعدی - نبود النون خبر برد زلیشان کسے + که بر خلق رنج ست و سختی بسے -

خبر دادن - خبر دینا آگاه کرنا - ملا طغرا شراب کی تعریف مین - خط موجه اش نزول اہل بصر + ده از وقوع تسلسل خبر -

خبر داشتن - خبر رکھنا خبر دار رہنا - اوحد الدین انوری - جون اصطکاک قرع ہوا بر طریق صوت + دا داده صماخ دماغ مرا خبر چشم جهان ز جاے که جانم خبر نداشت + کاندم بپاے میروم از عشق یا بسر -

خبر از زبان کسے بستن - جھوٹی خبر کسیکی زبانی مشہور کر دینا - نور الدین ظہوری - مژده وصل خبر درست تو هم یاد کن + از زبان تو ظهوری خبری خواهم بست -

خبر آوردن - خبر لانا اطلاع پہونچانا - محمد قلی سلیم - تا فتد راز من ساده دل از پرده برون + حیله سازان بزبان تو خبری آرند -

خبر گرفتن - خبر لینا آگاه ہونا کسی کے حال سے - مخلص کاشی - هر که در سایه آن سرو روان جا گیرد + میتواند خبر از عالم بالا گیرد -

خاے با جیم

خجالت ناک - شرمنده شرمسار - عرفی - بپذیر نفت چون ازان تلخ + اندکے گشته بود خجلت ناک -

خجل شدن - شرمنده ہونا شرمساری اٹھانا - حافظ - بعهد گل شدم از توبه شراب خجل + که کس مباد ز کردار نا صواب خجل -

خجل شدن از لقاے کسے - کسی کے روبرو شرمنده بالمواجه شرمندگی اٹھانا - میرزا صائب - کردم اگرچه هر دو جهان رونماے تو + از بے بضاعتی خجلم از لقاے تو -

خجلت گری و خجلی - شرمندگی شرمساری - میر خسرو - این گهر که زبان میکنم + گرچه در رشته جان میکشم + تیر بر آنم که ز خجلت گرے + بار رسانم میل جوهرے - دله - معلم تنگ دل ز تنگ دسلے + داد هیر ون دمے بعد بجلے -

خاے با دال مہملہ

خدا برد - یہ جملہ ایسے موقع پر استعمال کرتے ہین کہ جب کوئی عزیز کسی ضروری کام کو روانہ ہو - میرزا صائب - زاہد ز سبحہ نوک بغفلت در آشنست + از کعبہ راہ دیر گرفتی خدا برد -

خدا بردارد - خدا اُٹھالے خدا مار دے - نعمت خان عالی - نبشتہ جان قوی کہ برداشتنش + کارے دگری نیست خدا بردارد -

خدا بگیرد - خدا پکڑے یعنے غضب الٰہی مین گرفتار ہو - باقر کاشی - کسے از رقیب ہردم سخن چرا بگیرد + ز گلت ما چہ خیزد مگرش خدا بگیرد -

خدا پسند - وہ عمل جو خدا کو پسند ہو - مخلص کاشی - بعمر خویش نکردی نماز بے خللے + خدا پسند نمی باشد اینچنین عملے -

خدا جواب دہد - جو شخص بحث کے وقت کلمات ناشائستہ کہکر جواب مانگے تو اسکے جواب مین یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ تیرے اس سوال کا خدا جواب دیوے - مخلص کاشی - نمی آید ز کس مخلص بدین خوبی غزل گفتن + خدا گوید جوابش آنکہ میگوید جوابش را -

خداداد - خدا کی دی ہوئی چیز جسمین بندہ کا دخل نہو - حافظ - خوبرویان جہانے ہمہ زیور بستند + دلبر ماست کہ با حسن خدا داد آمد -

خداگیر - جو شخص کسی ناگہانی بلا مین مبتلا ہو - ملا طغرا - جو گیرد عدو را شہ حق گزین + خداگیر معنے ندارد جز این -

خداساز و خدائی ساز - جو چیز خدا کی بنائی ہو - رضی دانش - گر کنم رو بسوے کعبہ دیگر کفر ست + تا چو ابروی تو محراب خداسازی ہست

فخر الدین شفائی - مژدہ یافت دو سعی یافت شفای از ازل + بیم زوال کے بود عشق خداے ساز را -

خدا ناترس - جو شخص خدا سے نہ ڈرے - صائب - امید رحم بو کفرستان خدا ناترس + کہ گر بکعبہ رود از فرنگ می آید -

خدا را بندہ ایم - ہم رضا و تسلیم کے مقام مین ہین - ملا طغرا - سند رین سے رخت ہی بنہیم در گرد دن ز تخت + بندگی خواہیا بن قسمت خدا را بندہ ایم

خدا خدا داشتن - خدا خدا کردن - خدا سے پناہ مانگنا اور یاد کرنا خدا کو - نعمت خان عالی - معنی ز لفظ گرچہ نہاشد خدا خدا + دارم برائے وصل تو ہردم خدا خدا - عبد الغنی قبول - چسان ز دست کدا رم قبول دامانش + کہ یافتم بت خود را خدا خدا کردہ -

خدنگ بستن - تیر کو زہ پر چڑھانا - شانی تکلو - بتان ز بسکہ بجانم خدنگ کین بستند + کہ چار سو بر خم سد آہنین بستند -

خدا نکردہ - خدا نخواستہ - خدا نے بچایا ہو کہ ایسا ہو خدا نے نہ کیا ہو جو ایسا ہو - میرزا باقر - ز جذب دوستدار یہائی من ندیم رہ مانده + خدا ناکردہ از طاق دل من گر کسے افتد + صائب - کند شماتت دار و فرنگ عالم را + خدا نخواستہ میخانہ گر خراب شود -

خدا را دوست میداری - یہ جملہ قسم کے موقع پر بولا جاتا ہے محسن تاثیر - پرے را با خدا راہی ست بر دلہا مخور + گر خدا را دوست میداری مئی آزاری مکن -

خاے با راے

خرمن گدا - خوشہ چین گدا گر جو زراعت کے پختہ ہونے کے وقت میندار سے مانگنے جاتے - صائب - با زبان گندمین از بینواے فارغم + خوشہ دارم کہ از خرمن گدائے فارغم - سعدی - زنہی جو فروشان گندم نمائی جہانگرد و شبکوک و خرمن گدائے -

خرید و فروخت - خرید و فروش - لین دین خریدنا بیچنا - ملا فوقی یزدی - کمند مشوی ز زر بہتر ست + خرید و فروشت ہم در خور ست - ذوقی - ببازار عالم اگر آمدی + بسودائے حق کن خرید و فروخت +

خرت بچند - یہ جملہ ایسے موقع پر بولتے ہین کہ کوئی احمق دو شخصون کی گفتگو مین بے پوچھے دخل دیوے اور وہ اسکے بولنے سے ناراض ہون اور کہین تجھکو کس نے پوچھا ہے - شفیع اثر - غیرت درین چمن اثر ادبست است + ہرگز کسے نگفت بزاہد خرت بچند -

خر خریدم و اشتر شد - یعنے جس چیز سے تھوڑے فائدے کی امید تھی زیادہ فائدہ حاصل ہوا - ذوقی - چمن نسبہ ایش خدا یادر شود + خر خرد گر آدمی اشتر شود -

خر رفت و رسن برد - یعنے وہ خود تو گیا مگر اور اسباب ساتھ لیگیا - کمال خجند - بستاند رقیبم سر زلفش ز کف و رفت + شد نو مثل کہ خر رفت و رسن برد -

خرم آباد - وہ شہر جو خوش عمارت اور آباد ہو - نظامی - ردان خرم آباد مینو سرشت + فرو ماند حیران ز بس کار گشت -

خراج آور - محصول دینے والا جو اپنی زمین کے پیداوار مین سے حاکم کو خراج دیتا ہو - نظامی - کہ باشندہ بونے خراج آورے + کہ ہمسر بود با بلند افسرے -

خراش زار - وہ جگہ جہان بہت سے خراش آئے ہوے ہون - طالب آملی - روی زمین معرکہ از لعل مرکبان + گردد چو لوح سینۂ سوہان خراش زار

خرمائے کور - بے حلاوت و بے مزہ کھجور - میر خسرو - چہ جنبانی این نخلبن را بزور + کہ شد خار او تیز و خرماش کور -

خریدار گیر - نہایت نفیس جنس جسکو دیکھکر خریدار اسکے خریدنے پر مائل ہو

ہوجاے - ہاتفی - بود ہر خریدار را دلپذیر + متاعی کہ باشد خریدار گیر -
خرد پرور - دانا و لائق و عقلمند آدمی - میر خسرو - بیشتر از فکر خرد
پروران + بیشتر از فہم فراستگران -
خردہ فروش - آئینہ و شانہ و سرمہ وغیرہ کم قیمت چیزین بیچنے والا -
میرزا طاہر وحید - خردہ فروشم ولی لا رسوخت + زغم خوردہ چون شد
بہمم فروخت + ز ہر جنس بینی دمادم ہجوم + بترتیب شایان چو در دل ہلوم
مزین شدہ ہمچو حسن بتان + ز آئینہ و شانہ و سرمہ دان -
خراب حال - مصیبت زدہ آفت کا مارا ہوا - مؤلف - بود صاحب
خرص بیہیچ و تاب + کہ حالش خراب ست و قالش خراب -
خرمن گل - کنایہ سرین معشوق یعنے محبوب کے چوتڑ - میرزا صائب -
آغوش مرا محرم آن خرمن گل کن + موی کمر ست طاقت این بار ندارد -
خروس کنگرہ عقل - روح اور سخن موزون - ۵ - خروس کنگرہ
عقل پر یکوقت چو دید + کرد شب اہل من سپیدہ شد پیدا -
خروس بے محل - جو شخص بے موقع گفتگو کرے -
خردہ قلم - قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کیوقت اُترتا ہی اور اسکو اہل قلم نہایت
ادب سے جمع کرکے زمین مین دفن کر دیتے ہین صائب - دلیل بوت
اہل سخن ہمین کافی ست + کہ خردہ ہاے قلم زیر پا نباید ریخت -
خراش کشیدن - تکلیف اُٹھانا رنج پانا - میر خسرو - منکہ خراشے
زخسان میکشم + نی پے خود بہر کسان میکشم -
خر خویش را یافتن - اپنا مقصود حاصل کرنا - محمد قلی سلیم - دید
چو تن سادہ دل ریش را + شاد شد و یافت خر خویش را -
خردہ بین و خردہ دان - باریک اور نکتہ عالم فاضل دانا - مؤلف -
رموز علم حقانی ست معلوم + کسان خردہ دان و خردہ بین را -
خردہ گرفتن - عیب پکڑنا اعتراض کرنا - جمال الدین سلمان - گو گل
عارضش تا خط ریحان گرفت + حسن رخش خردہ ہا بر گل بستان گرفت -
خرقہ افشردن - خرقہ بخشنا اندرونی حالت دیکھنا - قدسی - پیش مردم
اقدسی از رہ لا فقر مرسی + خرقہ اش را اگر بیفشاری شراب آید برون -
خرقہ انداختن - خرقہ اُتارنا خرقہ بخشنا اپنے جرم کا اقبال کرنا تسلیم کرنا
مجرد ہونا تارک الدنیا ہونا یعنی ہستی کو چھوڑ دینا -
خرقہ تازہ کردن - دوبارہ بیعت کرنا نئے سر سے مرید ہونا - نظامی
چو زین جایگاہ عزم دروازہ کرد + بدستش فلک خرقہ را تازہ کرد -
خرقہ ساختن - وخرقہ کردن ٹکڑے کرنا پارہ کرنا پھاڑنا اور
پھٹا ہوا اور بہت پھٹنا -

خروشان - شور کرتا ہوا فریاد کرتا ہوا - فطرت - خروشان ز کجک دیدم چو
فیلان زیقلیم شدہ + کہ عاجز نتوان کردن بہ بحث کج فلاطون ما -
خروشیدن - شور کرنا چلانا فریاد کرنا - یحیی شیرازی - نشیند شبنمے
گر بر گل باغ + خروشد ہمچو آب از نالہ داغ -
خریدن - چھڑا لینا خریدنا - محمد جان قدسی - از نصیحتہاے
غمخواران جنون بازم خرید - گلشن افسردہ بودم آفتابم زندہ کرد -
خرابی زدہ - مفلس محتاج و نادار - شیخ العارفین - عشق زیست
خرابے بخرابی زدگان + عذر دیوان جز خاطر ویران تو بس -
خرج راہ - جو مسافر راستہ مین مر جاے - میرزا صائب - مرو ز راہ
بامید توشۂ دگران + کہ چون پیادہ کج خرج راہ خواہی شد -
خرکرہ - گدھے کا بچہ - کمال اسمٰعیل - گہ گہ کہ ز ما فادت درسی کند
شروع + تا ہمچو خویش خرکرہ را درس خوان کند -
خردہ کاری - وہ باریک کام جو صناع کار دو صندوقچہ وغیرہ پر کرتے
ہیں - محمد سعید اشرف - گرد در پہلوے من جا تیغ مینا رنگ او +
خردہ کارے میکند از استخوان آئینہ را -
خرقہ بازی - وجد و حال جو صوفیون مین ہوتا ہی - حافظ - مغنی ز اشعار
من این غزل + بآہنگ چنگ آر اندر عمل + کہ تا وجد را کارسازی کنم +
برقص آیم و خرقہ بازے کنم -
خرم روی - محبوب معشوق ہنس مکھ - میر معزی - غلام روی آن ماہم کہ
مرگشتم خوش و خرم + کہ خوش لب عذر خواہی بود و خرم روی دلخواہی -
خروس بازی - مرغ بازی و مکاری وحیلہ گری - محمد قلی سلیم - جہان
بجنگ فگندست تاجداران را + خروس بازی این پیر را تماشا کن -
خرابی - تباہی و خستہ حالی و ویرانی - سعدی - خرابی کند مرد شمشیر زن +
نہ چندانکہ دود دل پیرہ زن -

خاے با یاے

خزانہ تفنگ - بندوق کے اندر جو باروت کے لیے خانہ بنایا جاتا ہی
ہندی مین اسکو کوٹھی کہتے ہین - محمد قلی سلیم - تا کہ بخزانہ ہم رہی
وعدہ زر + آتش بخزانہ تو افتد چو تفنگ -
خزانہ حمام - گرم پانی کا حوض جو حمام مین ہوتا ہی - محمد قلی سلیم -
نفک را ز غم ابر جہان تاب + خزانہ گشت چون حمام پر آب -
خزان دیدہ - خزان دیکھا ہوا باغ - محو قانی - بلبل زار دیدہ
نکشاید + بہر باغ گلشن خزان دیدہ -
خزینہ - سیر و زن و خفیہ بہت سا مال و روپیہ -

خاے با سین

خسرو پرست - بادشاہ کا نمک حلال نوکر اور خیر خواہ ملازم اپنے مالک کا بہی خواہ نظامی - بہ خسرو پرستان پرستش نمود + ہم او راہم شاہ خود را ستود -
خس پوش جس مکان کی چھت پر پھوس ڈالا جائے جھونپڑا چھپر وچاہ خس پوش و چشمہ خس پوش و آئینہ خس پوش وغیرہ - صائب - زلف خط نگذاشت کا فتد چشم ما بر روی یار + موج جوہر دایم این آئینہ را خس پوش شد -
خس کم جہان پاک - اگر کوئی چیز جسکی ضرورت نہو تلف ہو جائے تو یہ مثل مارتے ہین یعنے خس کم ہوا تو جہان پاک ہوا - غنی - بلبل برداشت آشیان را + گل گفت کہ خس کم و جہان پاک -
خستہ حال - مفلس تنگدست درماندہ بیمار - خواجہ آصفی - گر مہلتے اجل بمن خستہ حال داد + بیماری غمم تو نخواہم مجال داد -
خستہ دل خستہ جگر - جسکا دل بیقرار ہو غمگین غمناک پریشان حال - اسیری لاہجی - [illegible] بجو نخطہ ای طبیب جان + بر سر خستہ دل بیا بہر خدا جتی جلی صائب - از پریشانی نمود دو نفس را چون صبح + نیست ممکن کہ من خستہ جگر جمع کنم -
خستہ روان و خستہ جان - درماندہ عاجز - صائب - نیست مر خستہ روانان نفس عیسیٰ را + چشم بیمار تو نازی کہ بعالم دارد - تعلقیہ از مؤلف تو داروے دل ہر خستہ جانی + توان اندر تن ہر ناتوانی -
خس شیشہ - وہ پھوس جو شراب کے شیشون کے جھابے مین رکھدیتے ہین تاکہ شیشے آپسمین ٹکرا کر ٹوٹ نجائین - ملا طغرا - خس شیشہ ٔ ثمات گر معلا شدی + صواب نمازت دو بالا شدی -

خاے با شین معجمہ

خشک شدن دست و پا - بے حس و حرکت ہونا حیرت مین آنا حالت بدل جانا -
خشک حسرت - بیفائدہ حسرت جو کسی کے دلمین ہو - صائب - چشم جمع حسرت خشک ز وصال و نبرد + ہر چہ از دریا گرفت این بر برد ریا فشاند -
خشک منت - خشک احسان جس سے کچھ فائدہ نہو - صائب - بار لازم منت خشک از فلک بر داشتن صائب + چند نگینی دہر ہم جام خالی محفل ما را
خشک طینت - وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہو محض بے فیض ہو - صائب - از خشک طینتان مطلب جز جواب خشک + بحر سراب را چہ بود جز سحاب خشک
خشک عبادت - وہ شخص جسکے کلام سے کچھ فائدہ حاصل نہو خاقانی - خشک عبادت چو سموم تموز + سرد معانی چو دم مہرگان -
خشکی چرخ - بخل و امساک و بے مروتی زمانہ - میرزا صائب - فارغ از بلش و کم بحر بود آب گہر + خشکی چرخ بلد باب قناعت چکند -
خشت باد - بادبان کلان یعنے وہ پنکھا جو چھت کے ساتھ باندھکر ہلایا جاتا ہے عربی مین اسکو مروحہ کہتے ہین اور فارسی مین بادکش - محمد جان قدسی کجا برد ز خانۂ استاد + کہ حشمتش نزد طعنہ بر خشت باد -
خشک بند - اس عمل مین زخم کو بدون باندھنے مرہم کے علاج کرتے ہین - ملا قاسم مشہدی - زخم فراق را نتوان کرد خشک بند + کاسے بریدہ را نبود بخیہ سود مند -
خشت قمار - وہ اینٹ جسپر قمار باز نگل ڈالتے ہین ہندی مین اسکو بٹ بولتے ہین - طاہر وحید - بباز نہ عشاق صبر و قرار + بخشت سر خم چو خشت قمار -
خشک آخر - قحط اور معاش کی تنگی - خاقانی - ز خشک آخر غذا ان براست خاقانی + کہ در ریاض محمد چرید گشت رضا -
خشکزار و خشکسار - خشک زمین جسمین گھاس نہ پیدا ہو - ظہوری - بخشک زار غم انالہ زار دشت جگر + نشان نماند لب چشمہ سار داغ کجاست نظامی - بہر خشکساری کہ خسرو رسید + ببارید باران گیا بر دمید -
خشک و تر - نیک و بد برا بھلا - خاقانی - ہستم از سر گیہان خورد آب + بنگ خشک و تر گیہان چہ کنم -
خشک ناز - بیفائدہ ناز - صائب - زان لب میگون چہ حاصل بوالہوس امید بوسہ نیست + ناز خشک از چشمہ حیوان نمی باید کشید -
خشک مغز - جسکے دماغ مین خلل ہو - سعدی - مردکی خشک مغز را دیدم + رفتہ در پوستین صاحب جاہ + گفتم ای خواجہ گر تو بدبختی + مردم نیک بخت را چہ گناہ -
خشکی طالع - کم بختی و بد قسمتی و کم نصیبی - صائب - خشکی طالع یا سد سکندر گردید + ورنہ پستان نصیب این ہمہ بے شیر نبود -
خشتمال - خشت زن اینٹین بنانے والا - میرزا طاہر وحید - چو قالب بیک مشت گل خشتمال + دہان مرا بست از کیل و قال -
خشکسال - جس برس بارش نہو - صائب - دولت روشندلان زوال ندارد + آب گہر بیم خشکسال ندارد -
خشت سر خم - وہ اینٹ جو شراب کے خم کے سر پر رکھکر اُسکے منھ کو بند کرتے ہین - صائب - شد مدتی کہ خشت سر خم کتاب ماست + موج شراب سرخی سرہاے باب ماست -
خشک دام - وہ دام جسمین دانہ نہو - صائب - بے خال کرد زلف تو صید ہزار دل + ہر چند کار دانہ نیاید ز دام خشک -
خشتی بخیر گذاشتن - کوئی بنیاد مثل مسجد مہمان سرائے و چاہ وغیرہ -

اپنے نام سے دنیا میں یادگار چھوڑ جانا۔ صائب۔ خشتی بخیر چون خمری
بر زمین گذار ہمدیگر قدم بقصر بہشت برین گذار۔
خشخاش کردن ۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ مولوی معنوی۔ سنگ روی
خفتہ را خشخاش کرد + این مثل بر جملہ مردم فاش کرد۔
خشک دیدن ۔ صرف دیکھنا دیکھنے سے مطلب رکھنا۔ صائب
مشو بدیدن خشک از چمن بران قانع + کہ از بہار قناعت بخار نتوان کرد۔
خشک آوردن ۔ خاموش ہو جانا چپکے رہنا۔ مولوی معنوی۔ ہستی فزود
اندر تنم خامش کنم خشک آورم + تا ہای تمامش لشنوی از شب بروز فردا بیا۔
خشک جہان ۔ بے مروت لوگ مطلبی دوست۔
خشک دامن ۔ مقابل تر دامن جو شخص خدا پرست دپارسا ہو۔
خشک عنان ۔ سرکش گھوڑا۔
خشک گذشتن ۔ بے خبر گذر جانا خیال تک نکرنا۔ میرزا صائب۔
از جگر سوختگان خشک گذشتن ستم ست + توشۂ آبلۂ بہر مغیلان بردار۔
خشکیدن ۔ خشک ہونا سوکھ جانا۔ فضل علی بیگ ممتاز۔ تاگری
رخسار ترا دید نگاہم + در چشم ترم چون مژہ خشکید نگاہم۔
خشن پوشیدن ۔ منافق اور دورخہ ہونا۔
خشک پہلو ۔ وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہو۔ ناظم ہردی۔ زخمی کی
صد سر بندمین ست + جرا تیغ تو چندین خشک پہلوست۔
خشک وعدہ ۔ وہ وعدہ جو وفا نہو۔ صائب۔ وعدہ ہای خشک
بے ریزش نمی آید بکار + طفل را نتوان خمش کردن بگفت وگوی شیر۔
خشک شانہ ۔ مغرور و تکبر۔ مولوی معنوی۔ بہانہ ہا بمیندیش و عذرہا
بگذار + مرا بگیر ز بالا و خشک شانہ مکن۔

خاے با صاد مہملہ

خصم تاز ۔ دشمن پر حملہ کرنے والا۔ میر معزی۔ چو سلجوق عیار گیر آمد چو
بیغو جبر گیر آمد + چو طغرل شیر بند آمد چو جغری خصم تاز آمد۔
خصم خانہ ۔ گھر کا مالک و خداوند خانہ۔ میر خسرو۔ چو از دل رفت شیرین
جان چہ باشد + چو خصم خانہ خود مہمان چہ باشد۔

خاے با ضاد معجمہ

خضر بہار در قدم دارد ۔ خضر جس طرف جاتا ہی بہار ساتھ جاتی ہی یعنے
خضر پیغمبر کا یہ نشان ہی کہ جس زمین پر اُنکا قدم پڑتا ہی گھانس پیدا
ہو جاتی ہی۔ رضی دانش۔ ز خاک بزم مستان خرمی چون سبزہ
میرو ید + بہار دکشا سے خضر میناد رقدم دارد۔
خضر اخرام ۔ سبزہ زار مین چلنے والا اور سریع السیر۔ نظامی۔ لفرمان
او خضر خضر اخرام + با ہنگ آن بیشہ برداشت کام۔
خضر برداشتن ۔ خضر کو ہمراہ لینا اختیار و قبول کرنا۔ حزین۔ از ہمت
درویشان بردار حزین خضری + تنہا نتوان رفتن صحراے محبت را۔

خاے با طاے

خط ترسا ۔ ترسائی خط جو بہت ٹیڑھا ہوتا ہی اور ہماری خط کیطرح الٹا
لکھا جاتا ہی۔ سنجر کاشی۔ از قول درست تو جہان راستی آموخت +
زانگونہ کہ برخاست کجی از خط ترسا۔
خط چلیپا و خط صلیبی ۔ صلیب کی شکل کا خط اس صورت پر +
سنجر کاشی۔ ای مقصد سعی لعبدت + منسوخ بود خط چلیپا۔ نظامی
صلیبی خطے در جہان بر کشید + ازان پیش کاید صلیبی پدید۔
خط معما ۔ کنایہ ماہ نو۔ نیا چاند۔ جمال الدین سلمان۔ دوش
بر لوح فلک خط معما دیدہ اند + صفحۂ گردون بآب زر محشا دیدہ اند۔
خط آب ۔ پانی پر خط جسکو قیام و ثبات نہین۔ منوچہری۔ ہست خط
تو خط چینیان چون خط آب + ہست با اقلام تو شمشیر شیران خرکواز۔
خط نسخ ۔ خط بطلان و ابطال و خط رد اور نام ایک خط کا۔ نور الدین
ظہوری۔ خط نسخ بر نام کسرے کشید + از و لفظ شاہی بمعنی رسید۔
خط بغداد ۔ جام جم کے دوسرے خط کا نام ہی۔ ملا طغرا۔ تا دیدہ ز
ساغر خط جور و خط بغداد + فارغ ز خط چار کتاب ست دل ما۔
خط پرکار ۔ پرکال کا خط جو گول ہوتا ہی۔ میرزا بیدل۔ انقیاد دور
گردون بر نتابد ہمتم + ہمچو مرکز حلقۂ گوشم خط پرکار نیست۔
خط حصار ۔ وہ خط جو عزیمت پڑھنے کیوقت جن و پری کے تسخیر کرنیوالے
اپنے گرد کھینچ لیتے ہین تاکہ جن خط کے اندر داخل نہ ہون اور
عزیمت خوان کو تکلیف نہ دین۔ محمد قلی سلیم۔ چہ سادگی ست کہ خال
لب تو آخر کار + بگرد خویش چو ہند و خط حصار کشید۔
خط جور ۔ جام جم سے پہلے خط کا نام ہی اور واضح ہو کہ جام جمشید کے
سات خط تھے پہلے کا نام خط جور دوسرا خط بغداد تیسرا خط بصرہ چوتھے
خط ازرق پانچوین درشکر چھٹے کاسہ گر ساتوین خط فرودینہ۔
خط ساغر ۔ پیالہ کا خط۔ ابو تراب فتوت۔ میکشان در خانقاہ
حرفی ز چشمش سر کنید + رشتۂ تسبیح زاہد را خط ساغر کنید۔
خط غبار ۔ خوشنویسون کی اصطلاح مین ایک خط کا نام ہی۔ صائب
ز بس کز دل غبار آلودہ می آید کلام من + چو بردارم قلم خط غبار از کاسہ من گرد
خط گلزار ۔ نام ایک خط کا ہی جو مشہور ہی۔ آرزو۔ ساسیہ روزی
تماشاگاہ دلدار یم ما + صفحۂ صحراے ہو درا خط گلزار یم ما۔

خط جواز - راہداری کا پروانہ جو کسی مسافر کے راستے سے گذرنے یا دریا سے اُترنے کے لیے لکھ دیتے ہین - میرزا صائب - خط شکلین ما که ابجد ماست + بوالهوس را خط جواز شده ست -

خط اباغ - خط ساغر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہی - علی خراسانی - تا ریک بود عمرے مانند مشق طفلان + شد از فروغ باده خط اباغ روشن -

خط تیغ - وہ زخم جو تلوار سے لگے - نورالدین ظهوری - میکرد حساب دل دشمن خط تیغت + هر لفظ ازان قابل تقسیم بر آمد -

خط ازرق - خطوط جام جم سے چوتھے خط کا نام ہی -

خط افق - دائرہ افق جو اہل ہیئت کی اصطلاح ہی - قسیع اثر برنگ خط افق باز مین شود یکسان + اگر شکوه تو گرد د بچرخ سایه فگن -

خط امان - مقابل خط خون وہ تحریر جو کسیکو امان دینے کے باب مین جاری ہو - صائب - از هوا داران مشو غافل که وقت برگ ریز + طوق قمری کلک سرو را خط امان خواهد شدن -

خط بخون کسے آوردن - کسیکے قتل کے لیے حکم جاری کرانا - میر الهی - من چه دانستم که دلبر خط بخونم آورد + سرنوشت خویش را هرگز کسی از بر نخواند -

خط بخون کسی داشتن - **خط بخون کسے کشیدن** - کسیکے خون کی سند لکھنا اور خط کھینچنا - حافظ - بتے دارم که گرد گل ز سنبل سایه بان دارد + بهار عارضش خطے بخون ارغوان دارد + میرزا معز فطرت - بر خاک ما نظر غرض آلود میکنی + خط میکشی بخون شهیدان چرا چرا -

خط بخون نوشتن - خونناک خبر سے اطلاع دینا - نظامی - بهر مهربان خطے از خون نوشت + که در مرز ما خاک با خون سرشت -

خط بر آوردن - سبزہ پیش کرنا خط نکالنا - صائب - خط بر آورد بهمان چهره او ساده نماست + در صفا جوهر آئینه نهان می باشد -

خط بر چیزے زدن - **خط بر چیزے کشیدن** - خط مارنا خط کھینچنا کسی چیز کو محو کرنا چھوڑ دینا نکال دینا - میر معزی - تا جان بود مرا غم جانان بجان کشم + سر بر نهم بحلقش خط بر جهان کشم + ملا نظام دست غیب - حرف وصل یار را از دل برون کردم تمام + خط نسیان بر دل زاندیشه باطل زدم -

خط بر خاک کشیدن - زمین پر خط کھینچنا یعنے عجز و نیاز ظاہر کرنا اظہار خجالت و ندامت کا کرنا - میرزا صائب - گل ز انفعال دلیش در خاک گشته نهان + ریحان ز شرم خطش بر خاک خط کشیده -

خط بر دیوار کشیدن - کسی عدد کے یاد رکھنے کے لیے دیوار پر خط کھینچے جانا - شاپور - میکشم در حساب وعده او + خط ز مژگان همیشه بر دیوار -

خط بستن - خط با معنی یعنے خط نکالنا - شانی تکلو - سبزه ها از لاله زار خاطر شانی دمید + تا لبش خط از مر درنگ بر بیچاره بست -

خط بر قبر کشیدن - رسم ہی کہ مردہ کو کفن کرکے سورۂ انا انزلنا پڑھتے ہیں اور سات خط قبر پر کھینچتے ہین - صائب - ز بعد مرگ کسے خط بقبر ما نکشید + ز بهر آنکه نبودیم در حساب کسے -

خط تراشیدن - خط کے بالون کو کترانا یا منڈانا - صائب - زردی لاله گون متراشش خط عنبر افشان را + مکن زنهار بے شیرازه دلهاے پریشان را + شاعر - بر خط ندامے ترا فی و جهان در ندامت ست + مصحف سپید گشت نشان قیامت ست -

خط جبین - ماتھے کا لکھا قسمت کی تحریر خط طالع - میرزا بیدل - دل مجنون ما را سوختن خط جبین باشد + ز پیچ و تاب آتش داغ را نقش نگین باشد

خطرستان - خطرگاہ خطر و خوف کا مقام - نورالدین ظهوری - فکر عشق زر هم برد بجز غم خویش + امینم ساز که خاطر خطرستان گشت ست -

خط روان - وہ خط جو بہت جلد پڑھا جاوے اور پڑھنے والا بے تامل پڑھ لے - میر خسرو - صبا سواد چمن را چو نسخه کرد بر آب + بگل نمود که بنگر خط روان مرا -

خط زیر نگین - نگینے کے نیچے کا خط جو روشن اور نمایان ہوتا ہی - قاسم موسوی - شود در صفحه خاتم خط زیر نگین نامم + کرسنگ از طالع وارون من هم ریگ روید -

خط قصاران - وہ پختہ خط جو دھوبی کپڑون پر نشان قائم کرنے کے لیے کھینچتے ہین - سیف الدین سفر نگی - چشمه مهر تو داغی ست که هرگز نرود + از دل سوختگان همچو خط قصاران -

خط کشیدن - خط بر آوردن خط نکالنا ڈاڑھی کا آغاز ہونا - میر خسرو - هست از برای سینه ما خط کشیدنت + مضمون نهان ما که عنوان کشوده -

خط پیالہ - خط پیشانی قسمت کا لکھا ماتھے کا لکھا - رضی دانش - سر نوشت محو توان خواند از خط پیشانیش + مد ابرو شاه بیت مطلع انوار کیست

خط پیمانہ - ایک قسم کے خط کا نام اور خط شراب کے پیالہ کا - طالب آملی - آماده جلاے نظر شو که ساقیان + خط پیاله بر لب میگون نوشته اند -

خط تازیانہ - وہ خط جو تازیانہ لگانے سے جسم پر پڑ جاے - باقر کاشی - چه دست می نهی اے شهسوار بر دو شلم + حمایلے بده از خط تازیانه خویش -

خط راہ - راہداری کا پروانہ جسکو خط جواز بھی کہتے ہین - صائب - برگ سبزی که بگیرد ز بهاران خط راه + از دم سرد خزان نغمه خصمت شنود -

خط سرمہ - سرمہ کی دھاری جو معشوقون کی آنکھون مین زینت دیتی ہی - میرزا بیدل - سیه مستی بدور نرگست بیتاب میگردد + ز خط سرمه گرد چشم مستت خواب میگردد -

خط سیاہ - معشوق کے چہرہ کا خط اور رات - محسن تاثیر - ز رشته بلند

رخ گلگون خطاسیاہ ہنوز + نخوردہ خسرو حسنت غم سپاہ ہنوز-

خط آزادی-خط آسودگی- وہ خط جو مالک غلام کو بعد آزادی کے لکھ دیتا ہی- میرزا صائب- خط آزادی نگیرے صائب از بیطاقتی + تا زجان خود چو مرغ نیم بسمل نگذری-

خط اطلسی- چارگوشہ خط اس صورت پر- + **نظامی**- بدان چار گوشہ خط اطلسی + برانگیخت اندازۂ ہندسی-

خط الماسی- خط سبز رنگ ومیگون- **صائب**- از خط الماسی لعل لب جانان مپرس + برق در جانم ازین زرین گیاہ افتادہ است-

خط بندگی- مقابل خط آزادی-

خط بیزاری- برأت کا خط اور علحدگی کا- **صائب**- اہل دل را خواب تلخ مرگ بیداری بود + شب ز شکر خواب ما را خط بیزاری بود-

خط پاکی- فارغخطی کا کاغذ اور تصفیہ حساب کا- **صائب**- وارد خط پاکی بکف از سادہ دلیہا + دیوانۂ ما را چہ غم از روز حساب ست-

خط جوہری- حکما کے نزدیک یہ ایک خط ہو کہ قسمت قبول نہیں کرتی مگر جہت واحد مین اور شعرا کی اصطلاح مین دہان اور کمر معشوق کی ہو- حمید- چون حرف ز خط جوہری گفت + دل از غم آن میان برآشفت-

خط دیوانی- کچہری کا خط جو نہایت خراب ہوتا ہی اور پڑھا نہین جاتا- **صائب**- عمرہا مشق جنون ہر کس کہ چون مجنون نکرد + از خط دیوانی زنجیر سر بیرون نکرد-

خط شعاعی- وہ خطوط جو آفتاب کے گرد دیکھے جاتے ہین- نعمتخان عالی- سور رخیدہ بروی تو شد در خط شعاع + انگشت در دہن است این کار میکند

خط کشی- وہ خط جو بعد سپیدی کے دیوارون پر کرتے ہین- **محسن تاثیر**- در جوانی دیدہ ام شد جلوہ گاہ نوخطان + خط کشی پیش از رسیدن کردہ ام این دیوار را

خط مسلمی- تقرری کی سند جو کسیکو ملے- میرزا صائب- خط مسلمی از انقلاب دوران یافت + رسید ہر کہ بدار الامان درویشی-

خط معزولی- برخاستگی کا پروانہ- ابو طالب کلیم- این سطرہای چین کہ ز پیری بروی ماست + ہر یک جدا جدا خط معزولی قویست

خاے با فا

خفت وخیز- سونا اٹھنا آہستگی وتدریج سے- دولت آن بہ کہ بخفت وخیز بود + دولت تیز رستخیز بود- **سعدی**- بگفتا سر اینک بشمشیر تیز + بیندازو با من مکن خفت وخیز-

خفتن- سونا اور جم جانا دودھ کا دہی بن جانا اور مل جانا ایک چیز کا دوسری مین اور آلودہ ہونا بھر جانا- سطاہر وحید- ز نازان شوخ چون سوی دلم آشفتہ می بیند + بخون ناب دلم تیر نگہ را خفتہ می بیند-

خفتن خون- خون چھوڑ دینا معاف کر دینا قصاص سے درگذرنا- **قاسم مشہدی**- خون عاشق خفت لیکن گرمی خونش نخفت + آتشی وارد بزیر پاے پامالش ہنوز-

خاے با لام

خلوت باصفا- متصل شہر یزد کے ایک جگہ کا نام ہو- **محسن تاثیر**- ما خلوت باصفانہ بینی + در برزخ رجانہ بینی ہستیم کہ مبدعا نشستہ + در خلوت باصفا نشستہ-

خلہ چشم- وہ غلیظ سفید پانی جو آنکھون سے نکلتا ہی-

خلاص آمدن- رہائی پانا رہائی ملنا- **سعدی**- یکی گفت از چار سوے قصاص + چہ کرد سے کہ آمد بجانب خلاص-

خلاص خواستن- رہائی چاہنا خلاص مانگنا- **سعدی**- اسیرش نخواہد خلاص از کمند + شکارش نجوید رہائی ز بند-

خلاص دادن- رہا کرنا چھوڑ دینا- میر یحیی شیرازی- سفر از غم خلاصی کے دہد محنت نصیبان را + ہمان در بحر باشد گرچہ کشتی در کنار آید-

خلاص شدن- رہا ہونا چھوٹنا قید سے- **محمد قلی سلیم**- چند در قید زمین وآسمان باشد کسی + تا صدف بر جاست مشکل گر شود گوہر خلاص

خلال نماندن- ایک تنکا نہ رہ جانا کچھ باقی نہ رہنا سب تلف وغارت ہو جانا- **نظامی**- کس آمد کز ان ملک آراستہ- خلالی نماندست زان خواستہ-

خلوت گزیدہ- الگ بیٹھا ہوا تنہا بیٹھا ہوا- **حافظ**- خلوت گزیدہ را بتماشا چہ حاجت ست + چون کوے دوست ہست بصحرا چہ حاجت ست-

خاے با میم

خمیازہ- یا سیحر جانا جو رفع کاہلی کے واسطے ہوتا ہو- وحید- دور گشتا تو بر گرد جہان گردیدنم + نیست چون پرکار جز خمیازہ پاے مرا-

خم نیل بزبان رفت- نیل کی مٹی بگڑ گئی یہ ایک مثل ہی جب نیل کی مٹی ابل کر باہر آجاتی ہی تو اسکے فرو کرنے کے لیے غیر واقع باتین وتعجب خیز امر ظاہر کیے جاتے ہین- میرزا نظام- حرف وصل من و او میگویند + بزبان رفت خم نیل فلک-

خم ابرو بلند کردن- اشارہ کرنا ابرو سے- **اسیری لاہجی**- رسید آن خم ابرو بلند کرد و گذشت + تو اضعیکہ بمردم کنند کردہ گذشت-

خمار شکستن- خمار توڑنے والا- **میرزا صائب**- آئینہ خمار شکن دیدہ تست + از اضطراب تشنۂ دیدار غافلی-

خم بستن- نقارون کو اونٹ وغیرہ پر باندھنا- **فردوسی**- بفرمود تا

بر درش گا و دم + زد ند و بہ بستند بر پیل خم -
خمخانہ در کشیدن - بہت سی شراب پی جانا تمام شراب چڑھا جانا - شعر
بیا ہوس مستانہ درکشم + بہر جرعہ خمخانہ درکشم -
خم در خم کسے داشتن - کسی کی خرابی کی فکر میں ہونا میرزا صائب آہن
خم خم افلاک در روز و شب + ہر کہ صائب با دو دست فتد بخویش دشمن ست -
خم زدن - جھک جانا گردن جھکانا بھاگ جانا فرار کرنا - زلالی - ترازو ہیچ
جانب خم نمیزد + سر موے کشیدن کم نمیزد -
خمستان - خمکدہ - شرابخانہ جسمیں شراب کے خم بہت سے رکھے ہوں -
خاقانی - عاشقے تو بہ شکستہ ہیچو من + از طواف خمستان آید برون محمد قلی سلیم
چون سبو حیرت این خمکدہ ام بروز کار + دست بر داشتہ از عالم و بر سر دارم -
خم کسے خوردن - کسی کا فریب کھانا - سلیم - خم زلف تو خوردہ ام زان رو +
شانہ وش میکنم خلال بمو -
خم لبالب زدن - سارا مٹکا شراب کا پی جانا - ظہوری - صبوحی بجام
دل اشب زند + بہ جرعگی خم لبالب زند -
خموش کردن - چپ ہونا رونے سے بس ہونا - محمد قلی سلیم - چون
شمع سلیم اشک فشان از ازل او + مشکل کہ بافسانہ توانکرد خموشش -
خم آب خوردہ - وہ خم جسمیں پانی رکھا جاے اور پانی سے مستعمل ہو چکا
ہو - شفیع اثر کسی نداد بمیخانہ راہ زاہد خشک + خم آب خوردہ چو شد قابل شراب نشد
خمار آلودہ - جو شخص نشہ میں ہو -
خمخانہ - شراب خانہ جس جگہ شراب کے خم رکھے ہوں - شعر - شود در روز
اول مست و مدہوش + چو عاقل اندرین خمخانہ آید -
خمار شکنی - شراب افراط سے پینا - اسیری لاہیجی - از بہر خمار شکنی
ارحمات اگر درد + در میکدہ گرما خمرے ہست بگوئید -

خا سے با نون

خندہ صہبا - شراب کا سرور اور اسکی کیفیت اور خوبی - میان ناصر علی
مزاج عاشقان نازکتر از گلہای این باغ ست + زہم باشد بر وز خندۂ صہبا دماغ
خندہ آفتاب - طلوع آفتاب و نور صبح - حسین سنائی - خندہ
آفتاب صبح آراے + از رخ ہیچو زعفران من ست -
خندہ شراب - گرنا شراب کا صراحی سے پیالہ میں - میان ناصر علی - ہم
بر شوخی آن حسن بیحجاب شکست + چو صبح شیشہ ام از خندۂ شراب شکست -
خنجر صبح - عمود صبح آغاز صبح کی روشنی جو عمود کی صورت پیدا ہوتی ہی -
ظہیر فاریابی - سپہر ہر شب بلداد خنجر صبح + اگر بشب نزند ہمت تو برفتش -
خندہ صبح - طلوع صبح - ملا طاہر غنی - صائب - زین نمک گر سوز من
عالم بزخم ما رسید + خندۂ صبح قیامت مرہم کافور ماست -
خنجر دار - وہ ملازم جو بادشاہ کی تلوار اسکی تحویل میں ہو جلال الدین عضد
شدست تازہ مگر خون مباح لالہ و گل + کہ ہست آب در و پوش پیدا خنجر دار -
خنجر گذار - سپاہی سلاح پوش فردوسی - ز مرزان شمشیر زن صد ہزار + ہمان نامداران خنجر گذار
خندہ خنجر - خون چلانا اور دندانہ دار ہونا خنجر کا - شانی تکلو - گریۂ عمر
عدوے تو ندیم ندم ست + خندۂ خنجر عدل تو فناے غم ست -
خندہ ساغر - گرنا شراب کا پیالہ میں - جمال الدین سلمان - چو خیزد شعلہ
تیغت نشیند آب بر آتش + چو خندہ ساغر بزمت بگرید ابر بر دریا -
خندہ شمشیر - خون گرانا تلوار کا اور دندانہ دار ہونا - طاہر وحید - شادی
ما بمیران خم گردید و قیامت بنماست + قیمت شمشیر کم گردد چو خندان میشود -
خندہ راز - بھید کھل جانا راز فاش ہو جانا - عرفی - شعلہ خاطر او راچہ خبر
چشمۂ مہر + گریہ خامہ او راچہ اثر خندۂ راز -
خندہ طراز - شگفتہ اور شگفتہ کرنے والا - درویش والہ ہروی
خندہ طراز لب گلہاے باغ + دیدہ کشاے دل عاشق زداغ -
خنجر الماس - سبزہ اور تیزی برف کی کناروں کے گلنے کے وقت ہوتی ہی -
انوری - بادام دو مغز ست کہ از خنجر الماس + تا داد لقیش چو سہ سر ایلے فسانکہ
خندۂ شمع - ہنسنا اور روشن ہونا شمع کا - رضی دانش - عم از آفت ندارد
آنکہ ذوق بیغمی دارد + ہلاک خندۂ شمعم چہ خوش بیباک میسوزد -
خندہ تیغ - اسکی تشریح خندہ شمشیر میں لکھی گئی ہی - میر معزی - خندۂ تیغش
سبب خند گریہ بدخواہ ما + چون بخندد تیغ او بدخواہ را گریان کند -
خنجر بکف - خنجر بکفان - جسکے ہاتھ میں تلوار ہو - شرف الدین شفائی -
خنجر بکفان نیم شبان بر سر بالین + تا چند توان دید بیتا رام جگر تو -
خندہ برق - بجلی کا چمکنا اور جلوہ دینا - میرزا صائب - گریہ ادریزہ
دارم عیشہاے بیکسان + خندۂ بے اختیار برق باران آورد -
خندۂ چاک - کھل جانا چاک کا - طالب آملی - خندۂ چاک لبد زین
بر لب آتشین زخم + سنکہ با شک آتشین جیب و کنار سوختم -
خندہ ناک - شگفتہ اور ہنستا ہوا - نظامی - نمود ند کین زعفران
گونہ خاک + کند بے سبب مرد را خندہ ناک -
خندہ گل - پھول کا شگفتہ ہونا کھلنا - ذوقی - بگریاند چرا در موسم
گل + بہ گلشن خندۂ گل بلبلان را -
خندہ جام - پڑنا شراب کا پیالہ میں - ابو طالب کلیم - بے مصلحت
ساقی این دور نباشد + گر گریۂ شیشہ ست و گر خندہ جام ست -
خندۂ زخم - کھل جانا زخم کا - میرزا بیدل - زبسکہ داشت سرم شور

تیغ او بیدل + ہر صبح خندۂ زخمم نمک فشانی بود۔
خندۂ شام - شام کا وقت اور شفق کی سرخی۔ حکیم زلالی - چنان از
ہر گے گم کردہ دم بود + کہ صبحش خندۂ شام عدم بود۔
خنجر بر فسن زدن - خنجر بسنگ کشیدن - خنجر کو تیز کرنا دھار درست کرنا
نعمت خان عالی - بسنگ سرمہ خنجر ہائے مژگان را کشیدہ شب + ...
الدین جان سختی تن بس نمانند تیغ ابرو را + ظہیر فاریابی - سپہر نکشاید
بامداد خنجر صبح + اگر بشب نزند ہمت تو بر فسنش۔
خندان - ہنستا ہوا بہت خوش - میر خسرو - ساقی شب سیہ خندان
خندہ + سبز ہوشیار ہمچو سرو بلند۔
خندہ جفت کردن - کسیکے ساتھ ملکر ہنسنا - نور الدین ظہوری
باغیر خندہ جفت مکن سر خوشم مباد + ساغر لطاق بر وی شوخ دگر کشم۔
خندہ در گلو شکستن - چپکے چپکے تبسم کرنا - میر یحییٰ شیرازی - اگرچہ
محتسب گردن سبو شکن + حریف بزم ما خندہ در گلو مشکن۔
خندہ در لب دوختن - ہمیشہ شگفتہ رہنا ہنستے رہنا - باقر کاشی
در لب مدوز خندہ کہ بیداست بر رخت + آن شیوہ ہا کہ چہرہ کشای تبسم ست۔
خندہ ریختن - شگفتگی اور تبسم ٹپکنا ہنستا ہوا معلوم ہونا - میرزا صائب
سر ہمت را بر وسندی بود در برگ ریز + خندہ میریزد زلب وقت احسان شیشہ
خندہ زدن - کیا دیکھکر ہنسنا تمسخر کرنا حقیر تصور کرنا - صائب
صائب بپای خویش زند تیشہ بتجر + آن بے ادب کہ خندہ بآستاد میزند۔
خندہ زمین - سرسبز ہونا زمین کا - نظامی - ز شیران بود در وہبان
را نوا + بخندد زمین تا نگرید ہوا۔
خندہ گرفتن - کسی بات پر ہنس پڑنا - سعدی - یکی جہود و مسلمان
نزاع می جستند + چنانکہ خندہ گرفت از نزاع ایشانم۔
خندیدن - ہنسنا کھلنا شگفتہ ہونا - طاہر وحید - اگر عاشق از باغ
گل چیدہ باشد + بداغ دل خویش خندیدہ باشد۔
خندیدۂ شیشہ - قلقل صراحی کی اور وہ آواز جو شراب نکالنے کے وقت شیشہ سے
نکلتی ہے - صائب - از خندہ صلح کن بخموشی کہ میشود + قالب تہی ز خندہ لب بیار شیشہ
خندہ گاہ معشوق - لب - زلالی - کہ مہر از خندہ گاہ شیشہ بر داشت
زا بر خشک لعل تر فرو بار۔
خندہ روئی - خوش طبعی خوش مزاجی - درغستانی - کہ عشرت ما
نیابی خندۂ + من بعد جوش تبسم گریۂ ماتم کنم۔

خائے با واو

خواب پا - سو جانا پاؤں کا اور بے حس ہو جانا بسبب بہت دیر تک
بیٹھنے یا کسی اور سبب کے - میرزا حسین ثاقب - زینت حسن تمکین تو
گردیدہ تمام + خواب پاے تو مگر رنگ حنا سیر کند۔
خوان یغما - سدا برت عام خوانچہ جس سے بلا لحاظ دوست دشمن و
ملت و مذہب کے کھانا لے - سعدی - ادیم زمین سفرۂ عام اوست +
برین خوان یغما چہ دشمن چہ دوست -
خود آشنا - جو شخص اپنے آپ کو چاہے دوسرے کے فائدے سے غرض
نہ رکھے مقابل خود بیگانہ کے - مرزا طاہر وحید - یار من ہر چند خود بیگانہ
خود آشناست + لیک عمرے شد نگاہش با نگاہم آشناست -
خود نما - اپنے آپ کو دکھلانے والا اپنی بڑائی ظاہر کرنے والا شیخی جتلانے
والا - اسیری لاہیجی - میخوار و رند باش دلے خود نما مباش + مینوش
در طریقت ما بہ ز خود فروشی + اردو - ہمیشہ دور رہی قرب خدا سے
جو بندہ خود فروش و خود نما ہو -
خورشید سیما - نہایت خوبصورت معشوق - میرزا علی قلی - سراپا چشم
بودم دوش از ذوق تماشائی + براہ انتظار جلوہ خورشید سیمای - صفدر
خوقانی - بود اندر حجاب شرمساری + مہ تابان از ان خورشید سیما -
خوش ادا - خوش انداز خوش ادا معشوق - ذوقی - نامور در خوبی و
محبوبی ست آن خوبرو + خوش ادا کر دست حق دوستی آن خوش ادا
خوشنما - جو چیز دیکھنے میں خوش معلوم ہو - صفدر خوقانی کے
رسیدی دست گل چینان بگل + گہ بودی در نظر ہا خوشنما -
خون مینا - شراب سرخ رنگ - میرزا رضی دانش - فصل شود گرم خونابست
و جوش لالہ زار + خون مینا کم کن اے ساقی کہ ایام گل است
خواب کباب - خاموش ہو جانا لعنی پختہ ہو جانے کے سیخ پر - میرزا صائب
از نصیحت خاطر گرد دل خود کام ما + از نمک سنگین نشود خواب کباب خام ما
خود حساب - وہ شخص جو اپنی نیکی بدی کو آپ سمجھ لے اپنا منصف
آپ ہو - میرزا صائب - خود حساب از پرسش روز جزا آسودہ
است + نیست پروائے ز میزان مردم سنجیدہ را -
خورشید تاب - خورشید جلوہ - خوبصورت آدمی حسین و جمیل شخص
میر خسرو - لوردہ انجم خورشید تاب + سحر کن خاک تبا تیر آب + نعتیہ از
مولف - نور عارض خورشید جلوہ - ہان اگر د احمد مطلع نور -
خوش لب - خوش لقا معشوق کی تعریف میں یہ الفاظ بولے جاتے ہیں
میر معزی - قمر طلعتے خوش لبے ماہ روی - بتی دلکشے دلبری دلستانی - اوحد الدین
انوری - یکدم منہ از کنار فکرت + آن خوب نہاد خوش لقا را -
خوش مشرب - نیک چال چلن کا آدمی نیک مذہب - میرزا صائب

صورت حال جہان گر بدو گر نیک بود + پیش آئینہ خوش مشرب ما ہر دو یکی ست

خواب برادر مرگ ست - النوم اخوت الموت نیند بہن موت کی ہی۔ صفدر فوقانی - خواب نوشین برادر مرگ ست + زندہ دل رست نہ غافل خواب

خواب حیرت - جو نیند تحیر و تفکر کی حالت مین آجاوے صائب - ز خواب حیرتش آئینہ را کند بیدار + اگر چنین بود از می عرق فشان رویش -

خواب راحت - نہایت آرام اور خوشی کی نیند - میرزا صائب - بروی بستر گل خواب راحت نیست شبنم را + نقاب اندروی گلرنگ کہ امشب باز میگردد

خواب عافیت - آرام و بیفکری کی نیند - ابوطالب کلیم - صورت زیبا ز خواب عافیت بیدار شد + عیش را از نالہ ہا کے تلخ بر دنیا کنم -

خواب فراغت - بیفکری کی نیند - میرزا صائب - ہر جا کہ بلبلی ست درین باغ بوستان + از لالہ ام ز خواب فراغت بر آمدہ -

خواب کلفت - بیقراری و بے آرامی کی نیند - حسین سنائی - ز فیض لطف تو شاید کہ ہمچو کیفیت + ز خواب کلفت ازین پس خمار بر خیزد -

خود پرست - سکینہ فرومایہ متکبر مغرور - سعدی - چہ بام بلند کس بود خود پرست + کند بول و خاشاک بر بام پست -

خود کردہ را درمان نیست - اپنے کیے کا کوئی علاج نہیں جو بلا اپنے سر آپ لی ہو اسکا دفع کرنا اپنے اختیار مین نہیں - صفدر فوقانی - ہست از ما انچہ بر ما بگذرد + زانکہ درمان نیست این خود کردہ را -

خوش انگشت - جو ساز عمدہ بجاتا ہو حکیم ازرقی - کامران و کامیاب شاد باش و دیر زی + زی خوش انگشتان نیوش از بی بربر و یان نگر -

خوش وقت - اچھا وقت اچھا زمانہ - مولانا جامی - چہ خوش وقتی و خرم روزگارے + کہ یارے برخورد از وصل یارے -

خون درمیان ست یعنی خون و لڑائی کا درمیان ہی - میرزا صائب - درمیان روز و شب خون درمیان ست از شفق + خوش ہم این ہر دو را دست و گریبان کردہ اند

خون فلانی رنگین تر از خون فلانی ست - خون فلانی سرخ تر از خون فلانی ست - یعنے اُس سے وہ عزیز زیادہ ہی - میرزا طاہر وحید - قیمت گریہ عاشق تو چہ دانی چند یست + خون من سرخ تر از خون حنا مشی تو نیست + سالک یزدی - کف مکن آلودہ خون حنا + خون من از خون و رنگین تر ست

خون قدح - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - شاہ چو از خون قدح گشت خوش + دل بجگر گوشہ شد ش مہر کش + باز طلب کرد بفر ہمائے + خون خروس از بط سر خاب زائے -

خواب آلود - نیند کی حالت مین سست و کاہل چنانچہ مژگان خواب آلود و نیت خواب آلود و پای خواب آلود و چشم خواب آلود وغیرہ - میرزا صائب - با رخ خندان او گل چہرہ نکشودہ ست + برق با جولان شوخش پای خواب آلودہ است + ولہ - در دل یعقوب نداد چشم خواب آلود ما + ورنہ از کف دادن دامان فرصت سہل نیست + ولہ - دل از مژگان خواب آلود در زنہار می آید + بلاے جان بود تیغے کہ لنگر دار می آید + حافظ - بخت خواب آلود ما بیدار خواہد شد مگر + زانکہ زد بر دیدہ آبے روی رخشان شما -

خواب جاوید - دائمی نیند یعنے مرگ اور وہ نیند جس سے پھر آنکھ نہ کھلے شعر - چون زین دنیاے فانی دیدہ بندی + کہ بیدارت کند از خواب جاوید -

خواب صیاد - فریب سے سو رہنا جسطرح شکاری بظاہر مرغوں کے پھنسانے کے لیے سو رہتا ہی اور اصل مین بیدار ہوتا ہی - محمد قلی سلیم - پس از مردن نگر بر خاک من افتد گذار او + مرا صد مصلحت در مرگ خود چون خواب صیاد است -

خورشید نژاد - خاندانی بلند مرتبہ - ابوطالب کلیم - سبے قدر نخواہم شد اگر خاک نہادم + خوارم منگر ذرہ خورشید نژادم -

خوش باشد - خوش رہے راضی رہے کلمہ دعائیہ انشائیہ ہی - صائب - نیست در دست سر انجم دعا خوش باشد + گر خوشی با من بے برگ و نوا خوش باشد

خوش نہاد - نیک سرشت و نیک ذات - ملا طغرا - خرد دانا دلی ساقی خوش نہاد + چو در وصف گردون خم لب کشاد + مطالع ز خورشید کی شرح کرد + بشرح مطالع سخن طرح کرد -

خوش قد - جسکا قد سیدھا اور مطبوع ہو - ابوطالب کلیم - قطرہ از شکر خوبی ہیچکا نم بر سرش + انتخاب خار خوش قدے چو در گلشن کنم -

خون آلود - سرخ رنگ اور خون کا بھرا ہوا - مولانا اکبر - در غم دست حنائی ہر زبان + خون ببارد چشم خون آلود ما -

خون دربدن نہادن - بے عزت ہو بے غیرت ہو بے حمیت ہو -

خون ندارد - رحم و محبت نہ دل میں رکھتا - مخلص کاشی - کشتنی باشد کسے کا زار خلقش پیشہ ست + ہمچو عقرب خون ندارد ہر کہ ظلمش پیشہ است -

خواب غرور - خواب غفلت - غرور اور تکبر و غفلت کی مستی - صائب - نمی بود اینقدر خواب غرور دلبران سنگین + اگر میداشت آواز شکست شیشہ دلہا - ولہ - خضر راہست گر گمند از راہزن ایمن مباش + شد خود بیدار سے ایچ خواب غفلت میدھند -

خواب گذار - خواب کی تعبیر کرنے والا - میر معزی - مخالفان تو صد بار دام گسترند + شدند صید تو در دام خویشتن ہر بار + ولی توکل تو بے نیاز داشت ترا + ز فال گوے و ز اختر شناس و خواب گذار -

خوابیدن شمشیر خوابیدن علم - بیٹھ جانا تلوار کا زخم مین اور نیزہ کا -

میرزا صائب - خط عیان شد تا بساط از لعف او برچیده شد + فتنہ ها بیدار گردید چون علم خوابیده شد - محمد اسحاق شوکت - مباش از غفلت من زینہار آسودہ ای گردون + کہ خونریز ست چون خوابیدن شمشیر تعبیرم -
خواب بہار - بہار کی نیند بے خبر نیند - صائب - بخفت فتنہ آن چشم از دمیدن خط + فساد نیست کہ خواب بہار شیرین ست -
خوار کار - بدکار بدزبان گالیان دینے والا - منوچہری - تو خوار کار ترکی من بردبار عاشق + زشت ست خوارکاری خوب ست بردبار -
خواری خوار - وہ شخص جو گالیان لوگون سے سنے اور خاموش رہے -
خودسر - خودسوار - اپنی مرضی سے کام کرنے والا کسیکی اطاعت نکرنے والا - ابوطالب کلیم - اشک را در چشم از لخت جگر نتوان شناخت + طفل خودسر بود ننگ ہمنشینان برگرفت طالب آملی - بر صف ہمتبعی آرم چون نزار + ترک گردون خودسواری بیش نیست -
خودکار - مطلب کا دوست غرض کا یار - میرزا صائب - طفل یار سے کوش آرام از معلم می برد + تلخ دارد زندگی بر ما دل خودکار را -
خورشید سر دیوار - آخیر وقت عمر کا مرنے کو تیار - عماد شہریاری - سر برہونے کو بر تو نور خورشید عشق تافت + خورشید عقل بر سر دیوار میرود -
خوش پرکار - خوش ترکیب موزون - صائب - دور عیش مرکز از پرکار بیگرد و تمام + شد ز خط عنبرین آن خال خوش پرکارتر -
خوش تقریر - جسکی گفتگو خوش ہو خوش کلام -
خوش پسر - خوبصورت لڑکا - میرزا صائب - آن خوش پسر آمد از خانہ می کشیدہ + مائل باد فتادن چون میوہ رسیدہ -
خوش ثمر - اچھا پھل لذیذ پھل - میرزا صائب - مرا حلقہ صحبت بخوان ز تنہائی + کہ نخل خوش ثمر من عقیق زیپوند ست -
خوشخوار - وہ دوا جو ذائقہ مین اچھی ہو اور بیمار بخوشی اسکو کھالے - میرخسرو - آنکہ بلیلہ بعسل پرورند + داروی خوشخوار نکو تر خورند -
خوش ظاہر - جو بظاہر خوش نظر آتا ہو - شفیع اثر - بروی گرم این خوش ظاہران باید تسلی شد + کہ غیر از پوست مغزی نیست چوب دارچینی را -
خوش کمر - خوش کنار - اسمائے محبوب سے ہی - صائب - اگرچہ دست برنارد دل ہر خوش کمر دارد + میان بہلد ار ترک ما دست دگر دارد -
مولوی معنوی - من غرق ملک و نعمت سرمست لطف و رحمت اندر کنار بختم آن خوش کنار با من -
خوش گفتار - خوش تقریر خوش کلام -
خوش نظر - ریحان تاتاری جو ایک قسم کا پھول ہی جسکو گل فلفسہ کہتے ہیں

خواجوی کرمانی - بازکش نرگس ما داغ ما + آب ببر خوش نظر باغ را -
خونبار - یہ لفظ عاشق کی آنکھون کی تعریف مین بولا جاتا ہی - میرزا صائب - خار گر ریزند ارباب حسد در دیدہ ام + مایۂ بینش شود در چشم خونبارم چو شمع -
خون جگر - غم و اندوہ و غضب و غصہ - ذوقی - ز آب و خورش نیست نصیب دلم + لخت دل و خون جگر میخورد -
خونخوار - خونخوارہ - ظالم ستمگار بیرحم - صائب - سخن خونہا خورد تا از ان لب نازک برون آید + ز خون خلق سیراب ست از بس لعل خونخوارہ نظامی - نیندیشد از ہیچ خونخوارہ + مگر از غریبی و بیچارہ -
خوندار - ایک قاتل یعنی قتل کرنے والا دوسرے وارث مقتول کا - صائب - ما ز خجلت رخ تو کہ خوندار ما کہ نیست + گلہا بر شہیدمی غلط جریدہ اند
خون کبوتر - کنایۂ شراب - سے ۵ ز گلشن چمن گشتہ طاوس دم + برون آر خون کبوتر ز خم -
خویشتن دار - جو شخص آل اندیش ہو احتیاط کے ساتھ کام کرنے والا سعدی - کسی بہتر از خویشتن دار نیست + کہ با خوب و زشت کشش کار نیست
خواب ناز - ناز و ادا کے ساتھ سونا مشہور لفظ ہی - صائب - از خواب ناز نرگس او وا نمی شود + در آفتاب رو نتوان خفتن اینچنین -
خوشنواز - مطرب اچھا گانے بجانے والا - شعر - بدہ ساقیا ساغر سوز و ساز + آواز آن مطرب خوشنواز -
خون دختر رز - کنایۂ شراب انگوری - صائب - مذ تو رہا خون دختر رز خیساد ر شد + بدہ ساقی مئی لعل مسلسل ہمچو آب امشب -
خونریز - قاتل خونی خون کرنے والا اور خون کرنا قتل کرنا مار دینا - ابوطالب کلیم - بنازم ترک چشمت را کہ ترکش بستہ میخواہد + بخونریز اسیران اینچنین باید میان بستن - کمال خجند - بخونریزم اجازت چیست گفتی + اشارت اینکہ بسم اللہ ہمین دم -
خویش باز - عارف فانی نے اللہ باقی باللہ - درویش والہ ہرکیا شیخ عبداللہ سنوکردی کی تعریف مین - سالار سپاہ بے نیازان بیاع متاع خویش بازان -
خواب نرگس - خواب نہالی - دونون مشہور ہیں - میرزا معز فطرت ز بس دارم بکف سر رشتۂ آشفتہ حالی را + رگ خواب پریشان کردہ ام خواب نہالی را - طاہر وحید - گر بچمن جلوہ کنان بگذرد + خواب خوش از دیدۂ نرگس برد -
خودشناس - خدا کا پہچاننے والا عارف برحق - صائب - حق پرستی

قطرہ را درکار دریا کردن ست - خود شناسی بحر را از قطرہ پیدا کردن ست -
خود فروش - وہ شخص جو بسبب بیمزادگی و سادہ لوحی کے اپنی تعظیم لوگون سے چاہے - فوقانی - خداوند جہان از بندگہ خویش + خودی و خود فروشی را نخواہد
خون خروس - کنایۂ شراب سرخ رنگ - فلکی شروانی - ہوا سے فاختہ رنگ ست و ابر بلبل فام + بریز خون خروس مے نگار کبک خرام
خون ناموس - شراب سرخ رنگ - محمد سعید اشرف - بساغر کن آن خون ناموس را + بپرواز دہ رنگ طاؤس را -
خواب خرگوش - نہایت غفلت کی نیند - صائب - تو از فسانۂ غفلت بخواب خرگوشی + وگرنہ دامن دشت از شکار خالی نیست -
خوان بخشش - سدا برت خوان یغما عام باورچی خانہ جس سے سب کھانا لے - خاقانی - درع حکمت پوشم و بے ترس گویم العقال + خوان بخشش سازم و بے بخل گویم کالفضلا -
خوش بناگوش - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہے - معز فطرت - ہلاک ہندوم و سبزان خوش بناگوشش + صباح بند دل آموز و شب فراموشش -
خوش نقش - جسکے نقش اچھے ہون اور نام ایک فاحشہ اصفہانی کا جسکو شیخ شاہ متولی مزار شاہ رضا اپنے نکاح مین لایا -
خون سیاوش - خون سیاوشان - کنایۂ سرخ رنگ شراب - خواجہ عمید لومکی - صبح دمید ساقیا تو بہ چو زلف در شکن + خیز و بجام خسروی خون سیاوشان فگن -
خون فروش - وارث مقتول کا جو خون بہا لیکر قاتل کو قصاص سے بچائے
خون فلان درگردنش - یعنے ہنیس نے اگر ایسا کام کیا تو عمرو کی جان جاتی رہیگی اور عمرو کا خون زید کی گردن پر ہوگا - سعدی - تا چہ خواہد کرد آخر دور گیتی زین دو کار + دست او در گردنم یا خون من برگردنش -
خون لط - کنایۂ سرخ شراب - میر خسرو - باز طلب کرد بفرہمای + خون خروس از لط سرخاب زاے -
خوش طالع - خوش قسمت نیک نصیب آدمی - ابوطالب کلیم - سیہ روزی باین خوش طالعی ہرگز نمی باشد + بکام دل چہ خوش پیچیدہ زلفش بر سر پایش
خوابانیدن تیغ - زخم کردینا تلوار سے اور پھر جانا اس کا زخم کے موقع پر خواب تیغ و خوابانیدن تیغ بھی اسی قبیل سے ہے - میرزا صائب - بیداد جہ خواہد کرد یارب بانظر بازان + کہ خوابانیدن تیغ ست خواب نیمہ جشمت
میرزا بیدل - بیدل از مژگان خواب آلود او ایمن مباش + بیکشاید فتنہ ہا چشم از کمین خواب تیغ -
خوش الف - اچھی گھاس چرنے والا جانور خوشا پسند کیند بانانی -

میرزا صائب - غرہ از مرح بناکس مغرور شود نفس خسیس + این ستود خوش علف از گاہ ببالد بخویش -
خوش غلاف - یہ جملہ تلوار کی تعریف مین بولا جاتا ہے یعنے وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل آئے - ملا طغرا - تو خوش غلافی و تیغ تو جرم میانی + بیک اشارہ دوبارہ شود مثال خیار -
خوش مذاق - خوش مزہ خوش لذت - مولانا مجد شعری - بخوش مذاقی چون چاشنی وصل + کلکی بہ نقشبندی چون صورت خیال -
خواب مرگ - موت کی بیہوشی اور نیند - صائب - خندہ خوابیدہ بیدار و ہمان آسودہ اند + بردہ گویا خواب مرگ این ہمرہان خفتہ را -
خوابناک - نیند کی حالت مین سویا ہوا - مولانا شاہی - حالا وصل تو فالکم عشوہ میدہد + تا بخت خوابناک مرا در خیال چیست -
خوش برگ - صاحب دولت و سامان - حکیم زلالی - نخواہم دل اندر خوش برگ گردد + کہ مفلس زود شاہی برگ گردد -
خون دل خاک - لعل یاقوت وغیرہ - نظامی - خون دل خاک زبحران باد + در جگر لالہ جگر گون نہاد -
خواب اجل - خواب مرگ موت کی نیند - ظہوری - بہر خواب اجل از آرزوے قد کسی + قرعہ بر سایۂ شمشاد و صنوبر زدہ ایم -
خوش خیال - نافر و ناظم و شاعر لوگ - صائب - ہر کجا باشند رنگین گلستان در گلشن اند + خوش خیالان با پری در زیر یک پیراہن اند -
خوشدل - جسکا دل خوش ہو غمناک نہو - فرقانی - ہست غمگین ہمیشہ صاحب آز + اہل دل خوشدل ست در ہر حال -
خون حلال - وہ خون جسکا کرنا مباح ہو - فیاض لاہجی - حنائی پاے تو شد خون من حلال تو باشد + بہاے خون من این بس کہ پائمال تو باشد
خواب آرام - خواب آسایش - خواب آسودگی - آرام کی نیند بیفکری کی نیند خواب راحت - آرزو - خواب آرامت ز شوخی سے برد + گرچہ بو باشد ز گل بستر مرا + میرزا صائب - خدا این طفل خود آرا بخشد خواب آسایش + شبی صد بار از فریاد دل بیدار میگردم + ولہ - لطف ز مہر و مہ کم کاسہ مجوے + خواب آسودگی از چشم نگہبان مطلب -
خواب عدم - عدم کی نیند مرگ کی بیہوشی - بابا فغانی - چنین افسانہا خوش کہ دل گفت از دہان او + خضر گر بشنود از حیرتش خواب عدم گیرد -
خواب گندم - پیس جانا گیہون کا چکی مین - محمد قلی سلیم - چہ غافل ست ز دو بیہہ مردم را + در آسیا بنگر خواب ناز گندم را -
خوان کرم - بخشش کا خوانچہ خوان یغما - سعدی - ولا ہر کہ بنہاد خوان

کرم + بشد تاجدار جہان کرم + نور الدین ظہوری - نگر افگند عشق خوان کرم + کہ گردند ہمکاسہ لاؤ نعم -

خوش چشم - معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی - صائب - چہ قد دلفریب است اینکہ گردید خوش چشمان + چو آہو سر بسر خوش گردن از ذوق تماشایش -

خوش خرام - نیک رفتار آہستہ چلنے والا - حکیم محمد انور لاہوری - تمہان راکرد آن سروسہی + رام دلکش لقد خوش خرام -

خوش قلم - وہ کاغذ جو نہایت صفا لکھنے کے لائق ہو اور کاتب خوشنویس - صائب - رخ تو از خط مشکین رقم خطر دار + سیاہ رو دشود صفحہ کہ خوش قلم است - صفدر رفوقانی - بہر صفحہ خط وجود و عدم + نوشت ست نقاش کاتب خوش قلم -

خوش گام - خوش قدم گھوڑا تیز رفتار - مجد ہمگر - جہان بانا کہ اجرام اند ترا فرمان بر و سام اند + خنگ روز فرس دو خوش گام اند یکے شہب گرا دہم -

خوش لگام - فرمان بردار گھوڑا - سرو دلیش والہ ہروی - بو فوف سوار کرد قبول + توسن طبع خوش لگامی را -

خوش نام - خوش نشان - جسکا نام اور نشان دونون اچھے ہون - شعر - خرم و خوش درین جہان باشد + ہر کہ خوش نام خوش نشان باشد -

خون آشام - خونخوار ظالم بے رحم ۵ - میبر و جان ز جسم عاشق زار ابرو انش چو تیغ خون آشام -

خون جام - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - بیا ساقیا در دہ آن خون جام کہ شد قرۃ العین مستانش نام -

خون خام - شراب سرخ رنگ اور خون خالص - نظامی - ارسطو بساغر فلاطون بجام + مئی خام ریزند چون خون خام + ولہ - مگر چون برافروزد آتش زجام + شود کار ما پختہ زان خون خام -

خون خم - شراب جو خم مین بھری ہو - خواجہ حافظ - یا رب چہ نغمہ کرد صراحی کہ خون خم + با نغمہ ہاے خلقتش اندر گلو ببست -

خون دل مریم - شراب ناب - بدر چاچی - بکرست خم مریم صفت مہد مسیحش جام رز + خون دل مریم مگر دریاے ترسا ریختہ -

خواب از چشم برداشتن - نیند کو آنکھون سے اٹھا دینا جگا دینا جلتے رہنا - طاہر وحید - شب ہجران نواجون این دل بیتاب برد از ز چشم صورت تخیل فغانش خواب بردارد -

خواب از دیدہ رفتن - نیند کو آنکھون سے نکالدینا - نور الدین ظہوری - دمگو شنم از فرہ جاروب لبستہ ام + از تماشگاہ دیدہ برچیدم خواب را -

خواب از چشم پریدن - نیند کا آنکھون سے اڑ جانا - نور الدین ظہوری - گلے گفتم بخواب از گلشن رخسار او چینم + پرید از چشم خواب از رہای و بوے تو مستانہ لیبا نم -

خواب از چشم بیرون کردن - نیند آنکھون سے نکال ڈالنا - صائب - فتادہ است مرا کار با خود آرایے + کہ آب آئینہ از چشم کرد خواب برون -

خواب از سر نہادن - نیند کو دور کردینا - نظامی - بیا ساقی از سر بنہ خواب را + مے ناب دہ عاشق ناب را -

خواب از چشم ربودن - نیند لیجانا بیخواب رہجانا - میر معزی - بشب با داغ ہجر تو نبیند اکنم غنود ای جان + کہ داغ درد ہجران تو خواب از من بود ایجان

خواب از چشم بردن - بیخواب کردینا بے آرام رکھنا - میر معزی - د غمزہ تو خواب بنبرد ی ز شب از من + تا وقت سحر نالہ من زار نبودی -

خواب از دیدہ شستن - نیند کو آنکھون سے دھو ڈالنا - صائب - فرصت نمیدہد کہ بشویم ز دیدہ خواب + از بسکہ تند میگذرد جو یبار عمر -

خواب از دیدہ شدن - نیند کا آنکھون سے جلتے رہنا حافظ - خوابم بشد از دیدہ درین فکر جگر سوز + کاغوش کہ شد منزل وما واگہ خوابت -

خواب امن - آرام کی نیند مقابل خواب کلفت - صائب - کمتگاہ است خواب امن سیلاب حوادث را + دل بیدار را وحشت ز دامن میش میگیرد -

خواب بچراغ گفتن - جب کوئی رات کو خواب دیکھتا ہی اسکا ذکر چراغ کے سامنے کردیتا ہی اس خیال سے کہ اگر اسکا ذکر کسی احمق کے آگے کریگا تو وہ خواب کی تعبیر برعکس کردیگا تو اثر خواب کا مطابق خواب تعبیر کنندہ کے ہوجائیگا - محسن تاثیر - دور از تو بیارم بہ نظر گلشن باغ + ہر سرو مرا میتو بود دود دماغ + گل را منیم حدیث روی تو کنم + مانند کسیکہ خواب گوید بچراغ -

خواب برگشتن و خواب بریدن - دور کرنا اور دور رہونا نیند کا بیخواب ہونا - سالک یزدی - از ان وقتی کہ بر خاکم گذشتی سخت بیتابم بان بیمار میمانم کہ آنرا خواب برگردد - میرزا طاہر وحید - ز دل کردہ تاراج تاب مرا + چو مخمل بریدست خواب مرا -

خواب بستن - جادو سے نیند کو باندھ دینا - حیاتی گیلانی - ز بسکہ بتوبہ بستم دو چشم حیرت باز + گمان برم کہ مگر خواب بستہ اند مرا -

خواب پریشان - وحشت خواب جو دیکھے جائین - ملا طاہر غنی - سبب بیداری خیال زلف خوبان میکند شب ہا + ز بس پیوستہ بیند چشم من خواب پریشان را -

خواب دادن - سلا دینا غافل کرنا - میرزا صائب - خضر راہست گر کند ادراہ زان ایمن مباش + در حضور بیداری اینجا کو خواب غفلت میدہند -

خواب داشتن - غافل ہونا نیند مین ہونا - کمال خجند - سر زلفت صبا کشید لشد آگہ آن دو چشم + صیاد خواب داشت کہ غافل ز دام شد -

خواب دوختن - مرادف خواب بستن کسیکی نیند جادو سے باندھ دینی

نظامی - مگر جادوان از من آموختند + کہ از موم خود خواب را دوختند -
خواب ربودن - سو جانا - نیند میں آجانا - میرزا صائب - ربود خواب
ترا در کنارم از مستی + ترا چنانکہ دلم خواست آنچنان دیدم -
خواب زدن - خواب کردن سو جانا - صائب - آفت کم ست میوہ
شاخ بلند را + منصور خواب خوش بسر دار میزند -
خوابستان - خوابگاہ سونے کا مقام - صفدر رفوقانی - نہ بیند
دیدۂ اہل بصیرت + بخوابستان عالم چشم بیدار -
خواب فرومالیدن - نیند کو مل دینا یعنے دور کر دینا - میر خسرو - در
آرزوی روی تو دریاست چشم خلق + برخیز و رو بشوی و فرومال خواب را -
خواب کردن - سو جانا آرام میں آنا - ابوطالب کلیم - بخت تو آنگاہ
میشود بیدار + کہ یار سر بکنارت نہادہ خواب کند -
خواب گرفتن - نیند آنا سو جانا - صائب - چون چشم اختران ہمہ شب
دیدہ کے غنود + زلفین دوست خواب پریشان من گرفت -
خواستن - مانگنا چاہنا شمار کرنا - ظہوری - از سحاب محیط حشمت تو
نہ فلاک یک حباب میخواہم - فوقانی - یافتیم از در گہ رب کریم + انچہ
ما در دین و دنیا خواستیم -
خوان احسان - احسان کا خوانچہ عبد اللہ ہاتفی - کریمی کہ تا خوان احسان
نہاد + بران خوان نہاد انچہ نتوان نہاد -
خواندن - پڑھنا زبان سے حرف نکالنا بلانا طلب کرنا - میرزا طاہر وحید -
ای بخط حکم قتل آوردہ بر ما خوان + دل بسرگرمی بری مضمون بن خط را محو ان
نظامی - سرا خواندۂ و خود بدام آمدی + نظر پختہ ترکن کہ خام آمدی -
خواب آئین - خوب فرجام - خوب رخسار - خوبکار - یہ جملے تعریفی اچھے
لوگون کی تعریف مین بولے جاتے ہین - میر معزی - ہزار سال بزی نیکبخت و
نیک آثار + ہزار سال بمان نیک رسم و خوب آئین - شیخ سعدی - بر نقش
نگ ہستی دو حرفی نوشت + کہ ای خوب فرجام و نیکو سرشت + یکی دستگیرم
بچندین درم + کہ چندیست تا من بزندان درم + ولہ - جوانان خرم اندو
خوب رخسار + ولیکن در وفا با کس نپایند + ولہ - نہ روا ست رخت
کردن بجز اے خوبکاران + دل من چہ کرد با تو تو ہمان بجای من کن -
خواب نوشین - میٹھی نیند بیخبری کی نیند - سعدی - خواب نوشین
بامداد رحیل + باز دارد پیادہ را ز سبیل -
خواب شیرین - خواب نوشین بیفکری کی نیند -
خوبی کسی کردن - کسیکو اچھی طرح سے یاد کرنا - شفیع اثر - دیدم از
تاب و تب عشق تو میسوزد رقیب + خوبیش کردم دعا گفتم نصیب دشمنان -

خود بین - اپنے آپ کو دیکھنے والا مغرور متکبر - صفدر رفوقانی -
بندگان خدا پرستان را + نیست شایان خودی و خودبینی -
خود را بر چیزے دوختن - نہایت شیفتہ اور عاشق ہونا شیدا ہونا - ظہوری -
گل اگر دوختہ بر بوے تو خود را سدش + دست از دست ز شوق تو درید آید -
خود را بکسی سائیدن - کسی کے ساتھ برابری و ہمسری کا دعوی کرنا -
خود را بلند کشیدن - اپنے آپ کو بڑا آدمی جاننا متکبر و مغرور ہونا - صائب -
چنین کہ زلف تو خود را کشیدہ ست بلند + بدستگیری افتادگان کہ پردازد -
خود را جمع کردن - اپنے آپ کو لغو حرکات سے محفوظ رکھنا - صائب -
دل دلان زلف شکار را ز خود جمع کرد + کبک من در جنگل فہمید از خود جمع کرد -
خود را گرفتن - اپنے آپ کو بکڑنا محفوظ رکھنا - لا ادری - تا نیامت
نتوانست گرفتن خود را + ہر کہ لغزید ز نظارۂ سیمین بدنان -
خویش را گم کردن - اپنے آپ کو بھول جانا اندازے سے قدم باہر رکھنا -
مخلص کاشی - دیو از شکل سلیمان پاے بہ مسند داشت +
یافت چون نا اہل دولت خویش را گم میکند -
خورد خوان - خوانچہ طعام کا تقابت اضافت - نظامی - یکہ سالار خوان
خورد خوان آورد + خورشہاے خوش در میان آورد -
خوردن - کھانا بہت موقعون پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ زخم خوردن و
خنجر خوردن و خراج خوردن و خون خوردن و تیر بر ہدف خوردن و بر خوردن وغیرہ
صائب - از تو تا دوریم ما دور میگرد د حیات + با تو چون بر میخوریم از زندگی بر میخوریم -
خورشید بر سر دیوار رفتن - حالت نزع میں ہونا - ضیاء اکبر - من کیستم
بجز تو از کار رفتہ + خورشید عمر بر سر دیوار رفتہ -
خورشید بگل اندودن - سورج کو مٹی مین چھپانا یعنے مشہور امر کو لوگون
سے پوشیدہ کرنا - اوحد الدین انوری - خود ز ان خیرہ گشت الحق من
گفتنگہ با من ہمہ + بگر مہتاب پیماے بگل خورشید اندائی -
خوش الحان - خوش آواز خوش آہنگ - صائب - ز بلبلان خوش
الحان این چمن صائب + مرید زمزمۂ حافظ خوش الحان باش -
خوش سخن - خوش تقریر خوش کلام - صائب - زمن مدار توقع سخن
در انجمنی + کہ نیست باعث گفتار چشم خوش سخنے -
خوش عنان - گھوڑے کی تعریف مین بولا جاتا ہے - نظامی - بدستم
دراز دولت خوش عنان + تبرزینہ چنین شد تبر خون چنان -
خون آمدن - خون نکلنا لہو جاری ہونا - وحشی جوشقانی - جنان
ناسور بجان و جگر دارم کہ چون میرم + ز داغ لالہ ہای تربتم تا حشر خون آید
خون افتادن - کسی کے قتل میں ماخوذ و جب القصاص ہونا - میر خسرو

چنین گو بند کاین رسم تو افتاد + کہ شیرین گشت خون بر خسرو افتاد -

خون خوردن - غم کھانا اندیشہ مین رہنا - ابو طالب کلیم - ہست در شرح محبت سم و آئینے دگر + خوردن خون جائز ست و دم زدن دستور نیست -

خون جگر کسی کردن - خون دل کسے کردن - خون بشکم کسی افگندن کسیکو تکلیف دینا رنج پہونچانا - صائب - چہ خون کہ در دلم از آرزوے بوسہ کند + دہان زمان کہ کند سر و من لب از پان سرخ + ولہ - لبش خون کہ کند در جگر گوشہ نشینان + این گنج لب و گنج دہانی کہ تو داری -

خون در اندا ختن - خون کرنا مار دینا کسیکو - عرفی - خندۂ جام غم بگریاند + گریۂ شیشہ خون در انداز د -

خون شدن - جنگ ہونا خون ہو جانا - نظامی - دل زجان بردہ غم تا گشتہ ام نظارگی + با زغم سیر آمدم یا خون شدم یکبارگی - مفید بلخی - رشک معشوقی اگر انیست در دور لبش + درمیان شیشہ پیمانہ خون خواہد شدن -

خون کردن - مار دینا قتل کرنا - مفید بلخی - می برندش بستہ از گلشن بصد خواری برون + درمیان عندلیبان گل مگر خون کردہ است -

خون کشادن - خون کشیدن - فصد کرنا خون نکلوانا - ملا طغرا - بینا ی جو گشت تہی دست زو بدار + آسودگی ضرور بود خون کشیدہ را - علی خراسانی - خون سرخی خیمت زرگ لالہ کشاید + چون نرگس تو خونی و بی باک نباشد

خون کم کردن - فصد کرنا خون کھینچنا - درویش والہ ہروی - دیدہ مرجان گراہی خواہد گشت صحرا لالہ کار + عشق خون کم کردی فرمود این بیمار را

خون گرفتن - فصد کرنا -

خون گرفتن از کسے - قتل کا قصاص لینا - علی خراسانی - رخت باغ زگلزار خون لالہ گرفت + بہار حسن تو رنگ از لب پیالہ گرفت -

خون نشاندن - خون کی حدت کو کم کرنا - ظہیر فاریابی - چرا ہوا لیست خون من بجوش آورد + اگر نشاندن خون از خواص عناب ست -

خوے بر آوردن - شرمندہ ہونا مجل ہونا - نظامی - فروزندہ گردیم چون گل بہے + با نگوزہ وا زگل بر آریم خوے -

خوے کردن - خوے گرفتن - عرق کرنا شرمندہ ہونا - جمال الدین سلمان - پردہ برخ برگیر تا نشوی خود پرست + آئینہ لبہدا تا نشوی خوش بین -

خویشتن بین - خود بین متکبر مغرور - سعدی - بزرگان نکردند در خود نگاہ + خدا بینی از خویشتن بین مخواہ -

خویشتن - خود لپنے آپ - نظامی - ندانم کسے کو بجان و تن + مرا دوست دارد بہ از خویشتن -

خویشتن را ساختن - اپنے آپ کو سنوارنا خود آرائی کرنا - سعیدائی اشرف - این زبان با من نمیسازد و گرنہ پیش ازین + خویش را میساخت چون پر دو ر پیش شیم

خویش را گم کردن - اپنے آپکو بڑا جاننا اور دوسرے شخص کو حقیر مغرور متکبر ہونا اپنی حالت کو نہ پہچاننا مضطرب سراسیمہ ہونا ہیبت مین آجانا - مخلص کاشی - دیوار شکل سلیمان پائی بر مسند گذاشت + یافت چون نا اہل دولت خویش را گم میکند - محمد سعید اشرف لغت مین عجب دولتی یافتہ ذایہ اش + از ان خویش را کرد گم سایہ اش - مفید بلخی - خویش را از بیم چرخ کینہ ور گم کردہ ام + دوست با چون طفل نو ترس پدر گم کردہ ام -

خواب چار پہلو - لمبی نیند اور با آرام و با فراغت - مقیما سے فوجی چون نگریم جو ق کہ بخت تیرہ در دامان من + ہمچو داغ لالہ خواب چار پہلو میکند

خواب آبلہ - بند رہنا آبلہ کا پھوٹنے سے - آرزو - خار زبان در راہ الہی خموش باد - کز خواب ناز آبلہ بیدار میشود -

خواب آشفتہ - خواب موحش جو انسان دیکھے - محمد سعید اشرف ہمہ شب ہمچو دستۂ سنبل + خواب آشفتہ ام ببالین ست -

خواب خانہ - خوابگاہ سونے کا مقام یا خواب کا رخت - میر خسرو - سر پیدا کہ کشتی بہر انقطاع وجود + ز خوابخانۂ غفلت بو خنجری ز نیام -

خواب رفتہ - سویا ہوا نیند کی حالت مین - مولانا شاہی - ای بخت خواب رفتہ کجائی کہ در فراق + آن میکشم ز دوست کہ دشمن نمی کشد

خواب زدہ - بیہوشی کی نیند - حافظ - وصال دولت بیدار ترسمت ندہند + کہ خفتۂ تو در آغوش بخت خواب زدہ -

خوابگاہ - سونے کا مقام آرام کی جگہ - عرفی - عہد داد رہین کز ان لطف چنین حسن غیور + میفشاند ہر طرف بر خوابگاہ یار گل -

خواہ - امر خواستن سے اور خواہندہ یعنی چاہنے والا سوالی اور مانگا ہوا - حافظ - من انچہ شرط بلاغ ست با تو میگویم + تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال -

خود گذشتہ - اپنے آپ سے گیا ہوا جان سے سیر ہوا ہوا - ناظم تبریزی - بر داشت تحفہ مشت غباری ز خاک ما + آن خود گذشتہ کہ بکوی فنا گذشت -

خوش کردہ - پسند خاطر و مطبوع و ممدوح شاعر - نور الدین ظہوری - ز شاعر ہمہ غائبان حاضر اند + خوش آنان کہ خوش کردۂ شاعر اند -

خوش نگاہ - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے - ابو طالب کلیم - آن کہ سے دست رویم نی جام دیدہ جم + مانند شمع سر خوش ازان چشم خوش نگاہ ہم

خون خفتہ - خون خوابیدہ - جس خون کا قصاص نلیا جاے - فیضی مبادا بخت ظالم را نصیب از چرخ بیداری + کہ نار و فتنہا در زیر سر چون خون خوابیدہ - یا خون خفتہ -

خون شیشہ - خون صراحی - شراب سرخ - رضی دانش - بخون

شیشہ می بس لبریم - شکست توبہ فتح لشکر ماست - صائب زمین
زجلوۂ قربانیان گلستان ہست + بریز خون صراحی کہ عید قربان است -
خون گرفتہ - اجل گرفتہ و اجل رسیدہ مرنے کو طیار - ملا مفید بلخی اے
خون گرفتہ لب لعلت پیالہ ہا + مسوخ در قلم خجلت رسالہ ہا -
خون گریہ - بقلب اضافت یعنے گریۂ خونین - صائب - خون گریہ
میکند درود یوار روزگار + دیگر کدام خانہ برانداز میرسد -
خون مردہ - جو خون کسی ضرب کے سبب سے عضو میں جمع ہو جائے
جاری نہو - طاہر غنی - ہر کس شراب آن لب جان بخش خوردہ است +
آب حیات در نظرش خون مردہ است -
خوے زدہ - عرق آلودہ پسینے میں تر - محمد سعید اشرف - میرسد
خوی زدہ آن خنجر سیراب بکف + عاشق دل شدہ گو از دل و جان دست بشو
خوابانیدن چیزے در چیزے - لا دینا ایک چیز کا دوسری چیز میں
سالک یزدی - سخن زبان خویش را در سرمہ خوابانیدہ ام + بجو چشم
شوخ او گر صد زبانم دادہ اند -
خواب بیخودی - بیہوشی کی نیند - صائب - ببوی گل ز خواب بیخودی
بیدار شد بلبل + زہے خجلت کہ معشوقش کند بیدار عاشق را -
خواہی نخواہی - خواہ کوئی چاہے یا نہ چاہے - میرزا معز فطرت
زلف بیدادگر نازش عنان کم نگاہی را + ہمیشہ کش حریف عمر خواہی نخواہی را +
خودداری - اپنے آپ کو محفوظ رکھنا حرکات لغو ناشایستہ سے - صائب
باردی تو صبر از دل بیتاب نیاید + خودداری ازین آئینہ چون آب نیاید
خود رائے - خود پسند آدمی جو کسی کی بات نہ مانے اپنی رائے پر کام
کرے - ابو طالب کلیم - در دل خود رائے او ہرگز مرا خود جا نبود +
حیرتے دارم کہ چون اینجا شکست از من غبار -
خود سازی - اپنی حالت کو درست رکھنا - صائب - ہر کہ اوقات
گرامی صرف خود سازی کند + خانہ اش سازست چون جان خانہ پردازی کند
خوشیوزی - بوسہ دینا چومنا - حکیم سنائی - کردہ از عدل او بدستور
گرگ باجان میش خوشیوزی -
خودکامی - اپنے مطلب سے غرض رکھنا - نور الدین ظہوری
دشمنم در دشمنی خودکامی ست + من ہنر ہم بعیبم کار نیست
خون خواہی - خون کا دعوی کرنا قصاص مانگنا - اسماعیل منصف
طہرانی - بحسرتم کشی از بہر خونخواہی نیسگرم + ہوس از آن کہ بنامم مردم تا تو خود را
خون گرمی - محبت اور پیار جتانا اور دل کا جوش - صائب - کباب
با خلق آنچنان ہرگز نمی چسپد + کہ می چسپد خون گرمی بہ لبہا لعل خونخوارت

خون گرفتن چیزے - ناراض ہونا رنجیدہ ہونا کسی کی طرف سے -
سعدی - بنالید درویشی از ضعف حال + بر تندروی خداوند مال +
نہ دینار دادش سیہ دل نہ دانگ + برو زد بسر باری از غصہ بانگ +
دل سائل از جور او خون گرفت + سر از غم برآورد و گفت ای شگفت -
خویشنمائی - اپنے آپ کو دکھانا خود نمائی کرنا - محمد علی تبریزی مخلص معز
عجب ازین صد پردہ کند خویش نمائی + بی پردہ شوای شیخ کہ رسوا نکنندت
خویشی - قرابت رشتہ داری بھائی بندی -

خاے با یاے

خیزران دست - خیزران دم - گھوڑے کی تعریف میں بولا جاتا ہے - نظامی
از بست سمند خیزران دست + دین بار کشادہ در بزین جست -
خیال اندود خیال بند - خیال باف - خیال باز - وہ آدمی جو
کسی خیال میں ہو - میر خسرو - باز شہ از دل خیال اندود + در عجب اند
کین چہ شاید بود + طالب آملی - خیال بافی اران شیوہ ساختم طالب
کہ اختراع سخنہاے خوش قماش کنم - ابو الفیض فیاضی - دہلوی
نل ساوہ چندے + از صورت او خیال بندی - فغانی - تبسم ہالی
کہ زدی بگرنیمن + مژۂ خیال بازم چہ گہر کہ سفت امشب -
خیر باد - دعائیہ کلمہ جو رخصت کے وقت دوستوں کو کہا جاتا ہے -
صائب - باخیر باد لذت پرواز میکنم + تعویذ بال جنگل شہباز میکنم -
خیرہ سر - پریشان و بیقرار و مضطرب و سرکش و کینہ و فرومایہ و بیباک
محمد ہمگر - چون زلف یار گرد مرا چرخ خیرہ سر + چون حال دست کرد مرا دہر بر جمال
خیال ساز - و خیالستان - و خیال کدہ - خیال کرنے والا ہو مقام
خیال کا - فیضی - آئینہ گداز دیدہ بازان + بیغام دہ خیال سازان - طاہر وحید
بگرد دل درین سودا تمامی عمر گردیدم + چو قدسش سر و موزونی ہمیشہ خیالستان
خیرہ کش - بضم کاف ظالم ستمگار بے سبب مارنے والا - سعدی
جہان سوز و بے رحمت و خیرہ کش + ز تلخیش روی جہانی ترش -
خیال بنگ - وہ خیالات جو بنگ کے نشہ میں دماغ میں سے اٹھتے ہیں
محسن تاثیر - بالعل بے پرست تو باشد خیال بنگ + ہر صاحب شکر نگاہ [illegible]
خیال محال - وہ خیال جو غیر ممکن الحصول ہو - مولوی معنوی - ہم خدا
خواہی وہم دنیاے دون + این خیال ست و محال ست و جنون
خیال خام - کچا خیال جو حاصل نہو سکے - میر [illegible] - ہواے
بیخلی داری کلاہ فقر بر سر نہ + کہ از تاج سر فرازان خیال خام میخیزد -
خیرہ چشم - شوخ چشم بے حیا [illegible] - صائب - دندانشای لب نان
صائب دلیر افتادہ است + [illegible] خیرہ چشمان با حیاش کار نیست

خیال انگیختن - خیال اُٹھانا تجویز قائم کرنا - نظامی - خیالے بر انگیزم از سپہرے + کنار دخیان ہیچ بازی گرے -

خیمہ افگندن - خیمہ قائم کرنا نیز خیمہ اُٹھا لینا دونون معانی اس سے حاصل ہوتے ہین ۵ بفگن خیمہ تا محمل برانند + کہ ہمراہان بن منزل دانند

خیمہ بہ سر انداختن - مضطرب و بیقرار کرنا - عرفی - قہقہہ شیشہ طبل کوچ زند + ہوش راخیمہ بر سر اندازد -

خیمہ برکردن - خیمہ نصب کرنا قائم کرنا - میر خسرو - در سواری تبار گے چو بہار + خیمہ برکرد کاروان سالار -

خیمہ برکندن - خیمہ اُکھاڑنا - حافظ - مگر بہ تیغ اجل خیمہ برکنم ورنہ رسیدن از در دولت نہ رسم وراہ منست -

خیمہ زدن - خیمہ نصب کرنا خیمہ برپا کرنا - صائب - خیمہ در مصر چو پیراہن یوسف زدہ ایم + جلوہ ہا در نظر مردم کنعان داریم -

خیمہ کشیدن - خیمہ قائم کرنا خیمہ نصب کرنا - بدر چاچی - چون جام وصال مست شوی + خیمہ بر فرق ہفت طارم کش -

خیمہ گستردن خیمہ قائم کرنا نصب کرنا - جمال الدین سلمان - خیمہ ہا گستردہ اند از ہار بر اطراف ہشت + بیرنان چون قامرات الطرف فی تحت الخیام -

خیل خانہ - گھر کے لوگ خاندان کے لوگ - سعدی - وانکہ برا یاد ہمیند از د + کشتن از خیل خانہ نوازد -

خیمہ گاہ - جس جگہ خیمہ نصب کرین -

خیابان بندی - درستی خیابان باغ - ارادت خان واضح - نقش چون بستند اورا از میان برداشتند + خوش خیابان بندی کردند در بستان ما -

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

خائے با الف

خار کھانا - حسد کرنا جلنا ڈاہ کرنا - قطعہ از مؤلف - سیر گلشن کو جب بوقت بہار + وہ گل باغ حسن جاتا ہے + خار کھاتا ہے اسکو دیکھ کے خار + پھول پھولا نہین سماتا ہے -

خار گذرنا - بُرا معلوم ہونا ناگوار گذرنا کانٹا سا کھٹکنا - حکیم محمد انور لاہوری - وہ گل ہمسے بے پردہ ملتا ہے جب + گذرتا ہے دل پر رقیبون کے خار

خاصہ چُننا - بادشاہی دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے لاکر رکھنا

خاطر داری کرنا - خاطر تواضع کرنا مدارات کرنا - مولانا اکبر - بزم سے اپنون کو دیتے ہین نکال + غیر کی کرتے ہین خاطر داریان -

خاطر مین رکھنا - دھیان مین رکھنا - یاد رکھنا خیال رکھنا - قطعہ - خدا نے جو کیے ہین تم پہ احسان + ہر اک احسان کو تم خاطر مین رکھو - جو ہر بندے کو اپنے پالتا ہے + کبھی اس بندہ پرور کو نہ بھولو -

خاطر مین لانا - قدر و منزلت کرنا عزت کرنا کچھ سمجھنا یا گننا - صفدر فوقانی - جو بے پردہ تمھین اے مہر طلعت رات دن دیکھے + وہ روشن طبع کیون خاطر مین لائے چاند سورج کو - میر - فریادی ہون تو ٹپکے لوہو میری زبان سے + نالے کو بلبلون کے خاطر مین بھی نہ لاؤن -

خاکا اُڑانا - بدنام کرنا رسوا کرنا بے آبرو کرنا - قطعہ از مؤلف گلی جانان کی رسوائی کا گھر ہے + نرکھنا اسمین ہرگز جا تا آنا + نہ اپنی آبرو برباد کرنا + نہ اپنی خاک کا خاکا اُڑانا -

خاکا بتانا - خاکا اتارنا - کسی چیز کی صورت کا نقشہ کاغذ پر کھینچ لینا کچا نقشہ کاڑھ لینا -

خاک اُڑاتے پھرنا - واہی تباہی خراب خستہ بیکار پھرنا مارا مارا پھرنا - مؤلف - جسے حرص وہوا نے حق کے دروازے سے پھیرا ہے + زمانہ مین وہی گھر گھر اُڑاتا خاک پھرتا ہے -

خاک اُڑانا - ناحق جان مارنا بیفائدہ کوشش کرنا بہت سی سعی کرنا - مولانا اکبر - بہت سے خاک اُڑاتے پھرے زمانے مین + ملا نہ فائدہ اہل طمع کو اس سے خاک + داغ - خاک سینے مین محبت نے اُڑائی کیا کیا + اشک بھی آنکھ سے نکلا تو مکدر نکلا -

خاک اُڑنا - برباد ہونا تباہ ہونا مفلس و محتاج ہونا بے عزت ہونا قطعہ از مؤلف - کبھی دارا ہوے ملکون کے والی + کبھی سکندر و جمشید و ضحاک + رہا کوئی نشان اُنسے نہ باقی + جب آخر کار سبکی اُڑ گئی خاک -

خاک پا ہونا - عجز و انکسار و فروتنی - قطعہ نعتیہ از مؤلف - در پہ حضرت کے جو گدا آئے + گئے ملکون کے بادشاہ ہوکر + خاک اکسیر بنگئی اُنکی + رہے اُنکے جو خاک پا ہوکر -

خاک پھانکنا - واہی تباہی پھرنا بیکار وقت گنوانا تضیع اوقات کرنا قطعہ نعتیہ از مؤلف - خاکسار حضرت خیر البشر + ہر کدورت سے رہا کرتا ہے پاک جسکی قسمت مین نہین وہ خاکبوس + پھانکتا پھرتا ہے وہ گھر گھر کی خاک -

خاک چاٹنا - فقر و فاقہ مین رہنا اپنے گذارہ کے واسطے کسیکے آگے سائل ہونا تنگی و ترغیبی مین زندگی بسر کرنا - قطعہ از مؤلف - آخر سدھارے دنیا سے ملکون کے بادشاہ + دن زندگی کے عیش و مسرت مین کاٹ کے آئے جو خاکسار رہے خاک پر پڑے + دو دن گذارہ کر گئے وہ خاک چاٹ کے -

خاک چھاننا - تلاش کرنا نہایت جستجو کرنا کسی چیز کے دستیاب ہونے

کے لیے۔ خاک کو چھلنی میں ڈالکر چھاننا۔ میر۔ خاک تک کوچۂ دلدار کی چھانی ہمنے + جستجو کی پہ دل گمشدہ پایا نہ گیا + نظیر۔ ہزارون حکمت کا ایک بچھونا یہ پالی اوپر جو بچھ رہا ہی + بہت حکیموں نے خاک چھانی کوئی نہ سمجھا کہ بھید کیا ہی۔

خاک ڈالنا۔ مٹی ڈالنا چھپانا رفع دفع کرنا جلانے دینا دفن کرنا تکرار کو مٹانا دور کرنا لعنت بھیجنا۔ قطعہ از مؤلف۔ ابھی سے سب تعلق ترک کردو + ابھی سے اپنا دل ان سے چھڑالو + جب آخر خاک ہوجانا ہی تم کو + ابھی سے ان کے سر پر خاک ڈالو۔

خاک کا پتلا۔ انسان کا جسم خاکی۔ قطعہ از مؤلف۔ دم میں دم جب تک ہی رکھو برزبان + دوستو ذکر اُس خدائے پاک کا + پھر وہ کیا بولیگا جب ہوجائیگا + ناگہان خاموش پتلا خاک کا۔

خاک کا پیوند ہوجانا۔ خاک میں مل جانا مٹی کے ساتھ مٹی ہوجانا مرجانا فوت ہوجانا۔ قطعہ از مؤلف۔ سارے پیوند ٹوٹ جائینگے جب + یہ نمود ہوگا خاک کا پیوند + ایک دن روز میں الگ ہوگا + جوڑ سے جوڑ تا و بند سے بند

خاک کر دینا۔ جلا کر راکھ کر دینا خراب کر دینا ضائع کر دینا برباد کر دینا۔ قطعہ از مؤلف۔ دوستو اپنے جسم خاکی کو + خاک ہونے سے پہلے خاک کرو + دھو کے ان آنسوؤن کے پانی سے + اپنے ناپاک دل کو پاک کرو۔

خاک کے برابر کر دینا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ستیاناس کرنا۔ میر۔ تیرے تودے نے مجھکو کیا برابر خاک + میں نقش پا کیطرح پائمال اپنا ہوں۔

خاک کے گھر کو لاکھ بنا دینا۔ غریب سے امیر بنا دینا ادنی سے اعلی کر دینا کنگال کو دھنوان بنا دینا۔ قطعہ از مؤلف۔ پیشوا نیکے خدا کے بندے + رستے کا بنا دیتے ہیں + خاک کے گھر کو فقط لحظہ میں + اہل دل لاکھ بنا دیتے ہیں۔

خاک میں خاک ملانا۔ نام و نشان مٹانا کچھ باقی نہ رکھنا۔ میر۔ کس کسکی خاک انکی لاتی ہی خاک میں + جاتی ہی پھر نسیم اسی رہگذار میں۔

خاک میں خاک ملنا۔ تباہ ہونا برباد ہونا فوت ہونا مرجانا۔ میر۔ ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن ای سپہر + اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔

خاک میں ملانا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ذلیل و رسوا کرنا خراب و خستہ کرنا مار ڈالنا ملنا کشیدا۔ ہاے وہ دل تھا جو مجھکو جان سے بڑھکر عزیز + اُسکو کیسا خاک میں تو نے ملا کر رکھدیا۔ میر۔ دل نے مجھے اُس گلی میں لیجا کر + اور بھی خاک میں ملا لایا۔ ولہ۔ مار از مین میں گاڑا تب اُسکو صبر آیا + اس دل نے ہمکو آخر یون خاک میں ملایا۔

خاک و خون میں ملنا۔ برباد ہوجانا مٹ جانا فنا ہوجانا نام و نشان نہ رہنا۔ مولانا اکبر۔ یاد کے پالے خانی دیکھے + سیکڑون اُن خاک و خون میں ملگئے

خاک ہوجانا۔ مٹی ہوجانا خراب ہوجانا تباہ و برباد ہوجانا مرجانا نیست و نابود ہوجانا۔ مؤلف۔ ہوا جو خاک سے پیدا خیر خاک ہوا + وہ خاکی خاک کی آلودگی سے پاک ہوا

خاکی انڈا۔ خراب اور گندہ انڈا حرامی بچہ کسبن عورت کا لڑکا۔ مولانا اکبر۔ رقیب بزم میں تیرے کبھی نہ دیکھا تھا + یہ خاکی انڈا کہان سے ہوا ہی اب پیدا۔

خالصہ لگنا۔ سرکار کے قبضے میں آنا ضبطی میں آنا سرکار کا مال ہوجانا۔ نظیر۔ جو جو بخیل کنز نہ چھوڑکر مریگا + پاکھائیگا جنوائی یا خالصے لگیگا۔

خالی پیٹ کٹاری مارنا۔ بلا تنخواہ اپنے آقا کا کام کرنا مصیبت کے وقت بلا معاوضہ مالک کو امداد دینا ؎ ملازم ہیں جو آقا کے وفادار + کٹاری مارتے ہیں پیٹ خالی۔

خالی جانا۔ لکڑی کا ہاتھ حریف پر نہ بیٹھنا تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ برق وقت جگر تیر نظر سے چھید لینا + نشانہ دیکھنا خالی نہ جائے۔

خالی دینا۔ بہانہ کرنا ٹال جانا دشمن کی ضرب اپنے اوپر نہ آنے دینا ضرب سے اپنے آپ کو بچانا۔

خالی کا مہینا۔ خالی کا چاند۔ یہ نام ذیقعدہ کے مہینے کا رکھا گیا ہی کہ دو عیدون کے درمیان ہی۔ سرور۔ خدا جانے کہ دیکھا دیکھکر چاند ہمنے منھ کسکا + ہوئی ہی عید غیرون کو ہمیں ہی چاند خالی کا۔

خانگی پن کرنا۔ پردہ نشین عورت ہوکر بدفعلی کرانا۔

خانہ جنگی کرنا۔ گھر میں فساد کرنا۔

خانہ خدا کا۔ خدا کا گھر مسجد عبادت خانہ۔ مؤلف۔ تصرف میں بتون کی آگیا ہی + وہی دل جو کہ تھا خانہ خدا کا۔

خانہ نشین ہونا۔ بیکاری کی حالت میں گھر بیٹھ رہنا تعلق چھوڑ دینا۔ صفدر رفوقانی۔ کیا رسوا سر بازار مجھکو + عزیزو اُس بت خانہ نشین نے۔

خانہ خراب۔ بدوضع آوارہ گم بخت بدنصیب۔ میر۔ میں جو بولا کہا کہ یہ آواز + اُسی خانہ خراب کی سی ہی۔

خاک پتھر۔ خاک پتھر دھول۔ کچھ بھی نہیں ہی ہیچ ہی ناچیز ہی۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ دار دنیا میں بھلا رکھا ہی کیا ہی دوستو + اور اگر رکھا بھی کچھ ہی خاک پتھر دھول ہی۔

خالہ جی کا گھر۔ موسی کا گھر ماں کی بہن کا گھر آرام کی جگہ امن کا مقام اپنی ملکیت۔ ؎ بیٹھے مسجد میں ہی کو جا کر کسیکی خالہ کا گھر نہیں ہی + کرینگے دلبر سے جو ہا جانی کسکے باوا کا ڈر نہیں ہی۔

خاص خاص لوگ۔ کوئی کوئی امیر امرا و دولتمند۔ نعتیہ از مؤلف۔ پہونچا دیے نبی نے وہان تک عام لوگ بھی + ہوتے تھے فیضیاب جہان تک خاص خاص لوگ

خاص محل۔ بادشاہ کے رہنے کا مقام۔ مفتی حیدر۔ ہزارون تنکے سیاہ ویرانہ سنگین دم میں + ہوے میں عام کا مسکن ہزارون خاص محل۔

خانہ خراب ہوجائے۔ کلمہ بددعا کا ہی گھر اُجڑ جائے برباد ہوجائے۔

رسوا ہوئے ہمین خلق مین جسکے طفیل ہم + خانہ خراب ہو دل خانہ خراب کا۔

خائے با بائے موحدہ

خبر اُڑنا۔ شہرت ہونا مشہور ہونا۔ شعر۔ ترے عشق نے ہمکو
رسوا کیا + خبر اُڑ گئی ہر طرف دور دور۔
خبر پڑنا۔ حال معلوم ہونا حقیقت کھلنا ہوش مین آنا آنکھین کھلنا
؎ غفلت مین ساری عمر گئی تو خبر پڑی + باقی رہی نہ ایک گھڑی تو خبر پڑی
خبر لینا۔ حال پوچھنا پرسان حال ہونا حال دریافت کرنا مزاج پرسی کرنا
؎ دیدہ و دانستہ بن جاتے ہین یہ نادان شریر + بےخبر بنکر خبر لیتے ہین خود
بیمار کی + یکرنگ۔ گر خبر لینی ہے تو لے صیاد + ہاتھ سے شکار جاتا ہے
خبط اُچھلنا۔ دیوانہ ہونا پاگل ہونا۔

خائے با دال

خدا پر چھوڑ دینا۔ کسی مشکل کام یا بیمار کے علاج کو خدا کے بھروسے پر چھوڑ دینا
صفدر فوقانی۔ کام چلتے ہین خدا پر چھوڑ دو + ماسوا اسکے جو ہین سبب ترک دو
برق۔ آپ دانی ہے کیا حال نہین بچنے کا مین اے صنم مجھکو خدا پر یہ بڑا ہے اپنے
خدا خدا کرنا۔ اللہ اللہ کرنا خدا کو یاد کرنا۔ شعر۔ عزم کرنے لگے زاہد اب
ریاضت پر + خودی سما گئی آخر خدا خدا کرتے **خلیل**۔ خلیل کعبہ مین بت پرستی
خدا خدا کر خدا خدا کر + بتون کا عشق اور طلب خدا کی خدا خدا کر خدا خدا کر۔
خدا دکھائی دینا۔ مصیبت کیوقت کوئی مددگار دکھائی نہین دیا بس
خدا ہی خدا نظر آیا۔ **قطعہ از مولف**۔ بوقت آفت و رنج و مصیبت کسی سے
جب نہین بنتی رہائی + بجال عجز و یاس و ناامیدی + خدا دیتا ہے ہر جانب دکھائی
خدا رکھنا۔ خوف خدا ہونا حق شناسی ہونا۔ **آتش**۔ سچ تو یہ ہے کہ نہین
دوسرا تجھسا کوئی + اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین۔
خدا سے لو لگنا۔ مرتے وقت خدا کیطرف دھیان ہونا خدا کو یاد کرنا۔
خدا کے گھر سے پھرنا۔ مر مر کے بچنا سخت بیماری سے اچھا ہونا
بے ایمان ہونا کافر ہونا خدا سے روگردان ہونا ؎ پھرا کرتے ہین بیکھر
دربدر و خوار دنیا مین + جو بتخانہ کو جھکتے ہین خدا کے گھر سے پھرتے ہین
خدا کے گھر جانا۔ مسجد مین جانا کعبہ کو جانا مر جانا۔ فوت ہو جانا نیست نابود ہونا
خدا کے پاس پہونچنا۔ خدا کے پاس پہونچنا۔ مر جانا عالم بالا
کو سدھارنا مر گیا روپوش ہوا۔
خدا لگتی کہنا۔ خدا لگی کہنا۔ سچ سچ حق حق کہنا ایمان سے کہنا
میر تقی۔ بتون کے جرم الفت پر ہمین زجر و ملامت ہے + مسلمان بھی
خدا لگتی نہین کہتے قیامت ہے۔ **داغ**۔ ہمارے ناصحو تمہین پر تمام ہے
اُسکی منصفی کا + ذرا تو کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری نکرنا۔

خدا نظر آگیا۔ جلوہ الٰہی نظر آگیا۔ **صفدر فوقانی**۔ وہ بت بے پردہ
ہوکر یکگھڑی بندون کے گھر آیا + بنور دیدۂ باطن خدا سب کو نظر آیا۔
خدائی خوار پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا مارا مارا پھرنا ہرزہ گردی کرنا تضیع اوقات کرنا
خدائی دعویٰ کرنا۔ خدا ہونے کا دعویٰ کرنا تکبر و غرور کرنا۔ **ذوق**
دیکھتا اس بت مغرور کا گر جاہ و جلال + کبھی فرعون نہ دعویٰ خدائی کرتا +
خدائی کا چھٹا ہوا۔ نہایت شریر بدمعاش۔
خدائی کا جھوٹا۔ از حد دروغ گو بڑا کاذب۔ **مولانا اکبر**۔ بت سنگدل
اور خدائی کا دعوے + خدائی کا کاذب خدائی کا جھوٹا۔
خدائی خراب۔ خدائی خوار۔ جہان گرد آوارہ ہرزہ گرد خرابانی ؎
تیری طرف اگر ترے اقبال نیک مین + زاہد زیادہ مجھسے خدائی خراب ہے۔
خدائی رات۔ جسمین تمام رات بیدار رہین رتجگا کرین۔ **بحر**۔ تیرے
آنے کی دعا مانگا کیے جاگا کیے + رات بھر عالم رہا اے بت خدائی رات کا
خداداد۔ خدا کی دی ہوئی چیز طبعی قدرتی ذاتی۔
خدا سے ڈر۔ خدا سے خوف کر توبہ کر۔ **ولی**۔ آرسی دیکھکر نہو مغرور +
خود نمائی نکر خدا سے ڈر۔
خدا کا گھر۔ مسجد عبادت گاہ۔ **سودا ہجو مین**۔ رہنگے ہی گدھا آٹھ پہر
گھر مین خدا کے + نے ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان ہے۔
خدا کی مار۔ خدا کی سنوار۔ غضب الٰہی خدا کا قہر۔ **شوق**۔ جھوٹا
بدذات فعلیا مکار + اس دغا پر تری خدا کی سنوار۔ **ولہ**۔ جھٹ مرے
غیر کو جو کرتا ہو پیار + ارے اُس پر پڑے خدا کی مار۔
خدائی کا بدمعاش۔ چور گٹھ کٹا نہایت خراب آدمی۔
خدا کی دین۔ خدا کی مہر خدا کا فضل خدا کا کرم خدا کی عنایت شعر
خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال + کہ آگ لینے کو جائین پیمبری ملجائے
خدا کی پناہ۔ خدا کی امان خدا بچائے۔ **شوق**۔ آئی ماما بھی اک لیے
ہمراہ + کتنی چالاک ہے خدا کی پناہ۔
خدا جانے۔ خدا کو معلوم کچھ خبر نہین مین نہین جانتا۔ **ناسخ**۔ **دل**
اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے + خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے۔ **قطعہ از
مؤلف**۔ نہ تو سینے مین ہے نہ پہلو مین + دل کدھر چل دیا خدا جانے۔
شاید اسکو کوئی پری پیکر + ہے اُڑا لیگیا خدا جانے۔
خدا خدا کرکے۔ بڑی مشکل سے منت سے بڑی دقت سے تکلیف اُٹھاکر
صفدر فوقانی۔ بت نہین مانتا تھا اپنی بات + پایا مطلب خدا خدا
کرکے۔ **ولہ**۔ بت نا آشنا کو آخرکار + ہنسنے پایا خدا خدا کرکے۔
خدا رکھے۔ خدا جیتا رکھے اللہ سلامت رکھے۔ **حکیم انور لاہوری**۔ مسیحا

بار است آپ کو اے منبع احسان + خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے - خدا سمجھے - خدا بدلا لے خدا سزا دے ۔ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے + جو اس پر بھی نہ سمجھے بت تو اس بت سے خدا سمجھے - خدا کی چوری نہین تو بندہ کی کیا چوری ہے - برا کام جب خدا سے چھپ کر نہین کرتے تو بندہ سے کیا چوری - ذوق - ہین کی آشکارا ہمکو کسکی ساقیا چوری - خدا کی گر نہین چوری تو پھر بندہ کی کیا چوری خدا کی راہ کا سوداہے - اللہ کا کام ہے ثواب کا کام ہے خدا کیواسطے کا کام ہے ۔ دل اسیر زلف ہے اک بندۂ اللہ کا + بیچیے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا

خاے با راے

خراب کرنا - ناپاک کرنا غلیظ کرنا گندہ کرنا برباد کرنا اجاڑنا بدچلن کرنا بگاڑنا ۔ ہے چند روزہ قیام اس سرائے فانی مین + کہ ہونے والی ہے میلا زندگی کی خراب - قطعہ از مؤلف - سو ستکو فانی سراے دہر مین + ہوتا رہتا ہے ہمیشہ انقلاب + اسکو کر دیتے ہین آباد ان کبھی + اور کبھی کرتے ہین برباد و خراب

خراب ہوتا پھرنا - در بدر تباہی پھرنا کوچہ گردی کرنا مارا مارا پھرنا ۔ میر مین ترک عشق کرتے ہو گوشہ گیر میر + ہوتا پھرون خراب جہان مین کہان تلک

خراط اُتارنا - لکڑی کو چرخ پر چڑھا کر درست کرنا -

خر دماغی کرنا - غرور کرنا گھمنڈ کرنا - قطعہ از مؤلف - مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ + بنے مالک کا نافرمان و باغی + تعجب ہے تعجب ہے تعجب + اگر ہو آدمی سے خر دماغی -

خردہ پکڑنا - عیب پکڑنا نکتہ چینی کرنا -

خردہ کرنا - روپیہ کو بھنانا یا تڑوانا -

خرمستی لگنا - گدھے کیطرح مستی مین آجانا خواہش نفسانی کا زور کرنا -

خربوزے کو دیکھکر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے - ایک کی چال ملن کا ہر دوسرے پر ضرور ہوتا ہے صحبت کا اثر ضرور ہو جاتا ہے -

خاے با سین

خشک مغز - احمق بیوقوف سست و کاہل اور بے ہمت آدمی -

خشکا کھاؤ - چلو الگ ہو - ٹہلو رفو چکر ہو -

خاے با صاد مہملہ

خصیے سہلانا - خوشامد کرنا - باتون سے کام لینا منت سے کام نکالنا -

خصی پرنالہ - وہ پرنالہ جسکا پانی دیوار کے اندر اندر جاے اور مستعمل عمر گاہ عورتون کی -

خصم روئی - خصم پیٹی - بیوہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو -

خاے با ضاد معجمہ

خضاب آہنی پھیرنا - استرے سے بال مونڈنا -

خضر مل جانا - رہبر کامل مرشد کامل ملجانا - ناسخ - خوشی کے مارے کہون آج مجھکو خضر ملے + جو راہ کوچۂ جانان کا رہبر ملجاے -

خاے با طاے

خط آنا خط نکلنا - رخسارون پر پہلے پہل بالون کا نکلنا داڑھی نکلنے شروع ہونا - مؤلف - پہلے جواب سے بھی ہمیشہ جواب تھا + خط آگیا جواب ملا نامہ بر کو آج + میر حسن - تھا تیرا بہت عالم فریب + خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا + مضمون - خط آگیا ہے اسکے مری ہے سفید سر لش + کرتا ہے اب تلک بھی وہ ملتے ہین شام و صبح -

خط بنانا - اصلاح کرنا داڑھی مونچھون اور سر کے بالون کو درست کرنا -

خاے با فاے

خفیف ہونا - شرمندہ - لجانا - محجوب ہونا -

خفیہ کارروائی کرنا - پوشیدہ بات چیت کرنا -

خاے با لام

خلا ملا رہنا - میل ملاپ رکھنا آپس مین بے تکلف رہنا - الور ہے خلوت ہے پردہ داری ہے + غیر سے ہے خلا ملا رہنا -

خاے با میم

خم ٹھوکنا - کشتی لڑنے پر مستعد ہونا بازوؤن کو ٹھوکنا -

خمیازہ اُٹھانا - ذلیل ہونا شرمندہ ہونا پشیمان ہونا رنج اٹھانا دنڈ دینا عوض دینا بدلا

خم و چم - ناز و انداز کی چال معشوقانہ خرام رم رفتار سے - ودا - نکال ڈرہ کو اہل تواضع کی چال سے + تیغ و کمان کیطرح خم و چم یہان بھی ہین

خاے با واو

خواب خرگوش مین پڑا رہنا - ہر وقت غفلت اور سستی مین پڑا رہنا بیخبر رہنا - از مؤلف - آدمی کے لیے روا کب ہے + خواب خرگوش مین پڑا رہنا چاہیے بلکہ اسکو شام و سحر + بندگی کے لیے کھڑا رہنا -

خواب و خیال ہو جانا - بہت جلد آنکھون کے سامنے سے جاتے رہنا سپنے کی طرح غائب ہو جانا بھول جانا - صفدر فوقانی - پیچھے جو اس سرائے دہر سے + ایک دو دن مین ہوگئے خواب و خیال -

خوشامد درآمد کرنا - چاپلوسی و منت کرنا -

خوگر ہو جانا - عادت پڑ جانا عادی ہو جانا -

خون بگڑنا - خون خراب ہو جانا برص کا عارضہ ہو جانا -

خون پینا - دق کرنا دکھیا کرنا ستانا - مولف - دیدۂ مخمور کھو دیتے ہین ہوش

اور لب منو تس پی لیتے ہین خون -

خون جگر پینا - غضب و غصہ کو ضبط کرنا نہایت محنت اُٹھانا
مؤلف دیکھکر دست حنائی اُسکے + دمبدم خون جگر پیتا ہون -

خونریزی ہونا - لڑائی ہونا جنگ ہونا -

خون سر چڑھنا خون سوار ہونا - کسی جان کا دشمن ہونا کسیکے قتل پر آمادہ ہونا
آتش کج نہ کیے وہ کلاہ جو چڑھے ہین اسپ پر + گردن پہ اُسکے خون ہمارا سوار ہی

خون سپید ہونا - بے محبت بے مہر بیدرد ہونا - **قطعہ از مؤلف** - آج
سب کے مزاج بگڑے ہین + سب کے دل پر غبار پھیل گیا + ہوے سینے
سیاہ دوستون کے + رشتہ دارون کا خون سپید ہوا -

خون خشک ہوجانا - ڈر جانا - خوف مین آجانا - جان نکل جانا - بیخود ہوجانا - دم
ہوجانا - چپ ہوجانا - **مدحیہ از مؤلف** - دیکھکر جلوہ علی کی تیغ جوہر دار
کا + مارے ڈر کے خشک ہوجاتا تھا خون کفار کا -

خون کا پیاسا - جانی دشمن قتل پر مستعد - **مولانا اکبر** - لیے تیغ کین جانان
ہین دھر پیاسے ہمارے خون کے + لو وہ ابروے خمدار اپنے دشمن جان ہین

خون کرنا - مار دینا - قتل کرنا - جان سے مارنا - ضائع کرنا - تلف کرنا - بگاڑ دینا
مؤلف - میرے خون کرنے کی خاطر وہ خونی عجب نکلا ستمگر نکلے معنی

خون ہونا - قتل ہوجانا - مارا جانا - ضایع ہونا برباد ہونا - تلف ہوجانا -
گس کو شمع تک جلنے نہ دینا + کہ ناحق خون پروانہ کا ہوگا - **میر** صحبت
کیا گیا وہ سفیہ و نادان ہے + دل ہی مین خون ہوا کیں یہ نکتہ دانان

خودبدولت - آپ حضرت حضور -

خوش مزاج - خوش طبع ہمیشہ خوش رہنے والا زندہ دل - ہنسنا مذاق

خوشی کے لوگ - اہل نشاط مغنی مطرب - بھانڈ وغیرہ گانے ناچنے والے

خواب وخیال - سپنے کی باتین بے اصل باتین - **ذوق** دنیا کی
دولت پیری شباب کی باتین + ایسی ہین جیسی خواب کی باتین -

خودپسندی - غرور گھمنڈ تکبر - **تاباں** - آئینہ رو برو رکھ اور اپنی چھب
دکھانا + کیا خود پسندیان ہین کیا خود نمائیان ہین -

خوگیر کی بھرتی - خراب چیزین ادنیٰ بیکار چیزین - جراُت - ہین ایکے
زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین + خوگیر کی بھرتی ہین لگا تنگ مین کیڑا

خیال نکرنا - پروا نکرنا ضرورت نہ سمجھنا -

خیالی پلاؤ پکانا - خیال ہی خیال مین پلاؤ پکا لینا غیر ممکن الوصول امورکا
خیال دلمین آنا جی ہی جی مین سب منصوبہ باندھ لینا -

خیلا بنانا - احمق بنانا مسخرا بنانا - بیوقوف بنانا - **شوق** یہ ہٹکے
بیٹھو بہت ستایا ہی + تمنے خیلا مجھے بنایا ہی -

خیمے ڈالدینا - ٹھیر پڑنا قیام کر لینا - رہ پڑنا - دھنی دینا -

خیر ہی - اچھے ہو طبیعت کیسی ہی مزاج کا کیا حال ہی - **شوق** مشتاق
ایسا کیا زیادہ ہی + خیر ہو کہیئے کیا ارادہ ہی -

پانچوین فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان مین

خاے باالف

خانق الذئب - اسکو قاتل الذئب بھی کہتے ہین اسکے کھانے سے
گرگ یعنی بھیڑیا فی الفور مر جاتا ہی یہ ایک گھاس ہی پتے اسکے مشابہ پتے چنار کے
ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک بالتہابیت قاتل گرگ ہی اگر اسکو کوٹین اور
کچے گوشت پر لگا کر بھیڑیے کو کھلائین اسکی قوت بگڑ کے کہ مر جاتا ہی

خانق الکلب - کچلہ جو ایک مشہور زہر ہی کتا اسکے کھانے سے
فی الفور مر جاتا ہی اور ذی جان پر بھی یہ زہر اثر کرتا ہی طبیعت اسکی گرم
وخشک ہی ضماد اسکا ورم کو تحلیل کر دیتا ہی -

خانق النمر - قاتل زہرون مین سے ایک زہر ہی بچھو اگر اسکے پاس چلا جاے
اور اسکو بچھو کے پاس لائین تو بچھو فوراً مر جاتا ہی - ورمون کو اسکا ضماد تحلیل
کرتا ہی - آنکھ کے درد کو تسکین دیتا ہی بواسیر کے داتون کو گراتا ہی -

خاماسوقی - یونانی لفظ ہی معنی اسکے زمین کی انجیر ہین کیونکہ خاما کے معنے
زمین اور سوقی کے معنی انجیر ہین یہ ایک نبات بدون ساق اور پھول کے
ہی شاخین اسکی چار چار انگشت کی برابر زمین پر پھیلی ہوئی اور دودھ
سے بھری ہوئی ہوتی ہین پھل ستہ پیرا و جڑ با ریک ریگستان اور جنگلون
مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی آنکھون کو روشن کرتی
ہی قرحہ چشم کا علاج ہی دافع ظلمت بصر و نزول الماء و قامع بواسیر ہی -

خاے باے

خیال باندھنا - تصور کرنا - دھیان باندھنا منصوبہ باندھنا -
خیال پڑنا - یاد پڑنا - پیچھے پڑنا - سر ہونا -
خیال پر چڑھنا - یاد آجانا - وہم مین آجانا -
خیال رکھنا - یاد رکھنا - بھولنے نہ دینا -

خاے باے موحدہ

خبث الذہب - سونے کا میل چاندی کے میل سے لطیف زیادہ ہی طلا
کرنا ساتھ پانی کے بغل اور گوشہ ران کی بدبو کے واسطے مجرب ہی -

خبز السمید - میدے کی روٹی عمدہ روٹی وہ ہوتی ہی جسکے پکانے مین
احتیاط ہوئی ہو خام نہ رہ گئی ہو جل نہ گئی ہو علی ہذا القیاس -

خبث الحدید - لوہے کا میل فارسی مین اسکو قوس اور ریم آہن کہتے ہین لوہا گلانے اور تپانے کے وقت یہ میل لوہے سے جدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی مقوی معدہ و دل و دماغ حابس حیض و مانع حمل دافع بواسیر و رطوبات رطب ہی۔

خبز الخشکار - اس آٹے کی روٹی جو دھوئے بغیر گیہوں پیس لیا جاوے بھوسا بھی آٹے مین سے نہ نکالا جاوے ملین طبع و مولد خون ہی مضعف بدن و مورث بواسیر و جرب ہی۔

خبث النحاس - تانبے کا میل فائدہ اسکے مطابق خبث الحدید کے ہین آنکھ اور کان کے امراض کا علاج ہی۔

خبث الرصاص - قلعی کا میل طبیعت اسکی نہایت سرد و خشک ہی واسطے التیام زخم چشم و تقویت بصارت مجرب ہی۔

خبیص البیض - خاگینہ جو نان خورش انڈون سے بنایا جاتا ہی۔

خبز الطابق - ایک قسم کی روٹی ہی فارسی مین اسکو ساج کہتے ہین۔

خبز الطابون - یہ بھی ایک قسم کی روٹی ہی جو گھی مین تلی جاتی ہی ہندی مین پراٹھا بولتے ہین دیر ہضم ہوتی ہی۔

خبث الفضہ - چاندی کا میل بہترین وہ ہی جو سبز رنگ ہو طبیعت اسکی نہایت سرد اور خشک قابض دافع قروح عین و جرب و بواسیر وغیرہ ہی

خبثہ - خوب کلان جو مشہور دوا ہی خاکشی بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و تر ہی مبہی و مشتہی و مقوی معدہ و محرک باہ ہی۔

خبازی - یہ دو قسم کا سبزہ ہی ایک کلان جسکو خطمی کہتے ہین دوسری قسم کا خرد جسکو خبازی کہتے ہین فارسی مین خیرو طبیعت اسکی سرد و تر ملین طبع منضج مفتح سدہ جگر مدر بول ہی۔

خاے ثاے مثلثہ

خثا - گاے کا گوبر اسکی تشریح لفظ خثاء البقر مین تحریر ہو چکی ہی۔

خثوہ - یہ ایک پرندہ ہی جسکا جسم کرگدن سے بھی بڑا ہی خوراک اسکی ہاتھی ہی اہل فارس اسکو رخ کہتے ہین اسکی پیشانی کی ہڈی سے بادشاہ پیالہ بناتے ہین۔ اسکی تاثیر یہ ہوتی ہی کہ اگر زہر آلودہ طعام اسمین ڈالین تو پیالہ کو عرق آجاتا ہی۔

خاے راے

خربق اسود - یہ جڑ ایک گھاس کی ہی سیاہ گول شکل کی پھول اسکا سپید مائل بسرخی پھل مشابہ دانہ قرطم کے طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سودا و بلغم و صفرا جلی ہوئی کا دافع شقیقہ و نزلات مزمنہ ہی

خرموش - ایک جانور ہی جسکو ہندی مین گھوس کہتے ہین بڑے چوہے کی صورت پر اکثر اوقات بلی سے لڑتا اور اسپر غالب آجاتا ہی اسکے پوست کا بخور دفع بواسیر کے واسطے مجرب ہی۔

خربق ابیض - سفید جڑ ایک گھاس کی ہی پتی اسکی مشابہ بارتنگ کے پھول سرخ چار انگل تک اونچی ساق جڑ مشابہ پیاز کے سپید زردی مائل کروی طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم و صفراے غلیظ منقی معدہ دافع فالج و صرع و امراض باردہ دماغی و درد مفاصل ہی۔

خروع - ایک درخت ہی جسکو فارسی مین بیدانجیر کہتے ہین کرچک ہندی مین ارنڈ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و ملین عصب مسہل قوی منقی عروق مقوی اعضا دافع فالج و لقوہ و رعشہ و ضیق النفس مسرف۔

خردل - مشہور تخم ہی جسکو ہندی مین رائی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی محلل رطوبات دماغی دافع استرخا و درد سر ہی اشتہا کو بڑھاتا ہی درد جگر کو دور کرتا ہی۔

خزامی - یہ ایک گھاس ہی جو باغون اور سایہ دار مقامون پر جمتی ہی پھول اسکا بنفشی اور خوشبودار خوش شکل لطیف اور پتے متفرق ہوتے ہین طبیعت اسکی مائل بگرمی مقوی دماغ و منوم ہی [illegible] سرو بہشتی ہی عقل اور فہم کو بڑھاتی ہی روغن اسکے پتون کا درد سر و [illegible] کو دفع کرتا ہی۔

خراطین - یہ لمبے لمبے سرخ رنگ کرم نمناک زمین و نمناک مقامات مین پائے جاتے ہین برسات مین بکثرت ہوتے ہین ہندی مین انکو کیچوا اور کینچوے کہتے ہین طبیعت انکی گرم و تر ہی باہ کو بڑھاتے ہین پرانی کھانسی کو دفع کرتے ہین اور بھی بیشمار فائدہ اسکے کتاب مخزن الادویہ وغیرہ مین درج ہین۔

خرامقان - یہ ایک گھاس سنبل الطیب کی صورت پر ہی مزا شیرینی مائل ہی دوا مین مستعمل ہی۔

خرقطان - یہ ایک گھاس ہی کہ [illegible] درختون پر خود بخود پیدا ہو جاتی ہی تمام درخت کو ڈھک لیتی ہی جڑ اسکی نہین ہوتی طبیعت اسکی سرد و خشک منقی دماغ و مقوی معدہ دافع [illegible] ہی۔

خرنوب بستانی - یہ بڑا درخت [illegible] کے قد کا ہوتا ہی پتے سبز چھوٹے پھول زرد طلائی پھل مشابہ باقلا ذائقہ مین شیرین طبیعت سرد و خشک [illegible] ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی [illegible] کو دفع کرتا ہی [illegible]

خرنوب نبطی - یہ پھل ایک [illegible] درخت کا ہی [illegible] ایک گز کے برابر [illegible] اور پھل چھوٹے [illegible] طبیعت اسکی سرد و خشک [illegible]

مقوی معدہ حابس اسہال دافع یرقان مانع ادرار بول درد دندان ہی۔

خاے بازاے معجمہ

خز۔ قدیم اصطلاح کے مطابق نام ایک کپڑے کا کہ ابریشم اور پشم اور کچھ سے جسکو عربی مین قز کہتے مین بناتے ہین اور اصطلاح جدید کے پوست ایک حیوان کا ہی جو سمور سے چھوٹا ہوتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک پہننا اسکا سردی کے موسم مین گرم کرتا ہی فالج اور نقرس اور ضعف باہ کو دور کرتا ہی خارش اور حکہ کا علاج ہی اعصاب کو طاقت دیتا ہی۔

خزف۔ فارسی مین اسکو سفال اور ہندی مین ٹھیکری بولتے ہین یعنی وہ مٹی جو آگ مین پختہ ہو چکی ہو طبیعت اسکی بہت خشک ساتھ تھوڑی گرمی کے ضماد اسکا التیام زخمون کے لیے نہایت مفید ہی سرکہ کے ساتھ ضماد کرنا اسکا خارش و جوشش بلت (؟) و درد نقرس کو دفع کرتا ہی اور موم روغن کے ساتھ خنازیر اور دملون کو اچھا کرتا ہی۔

خزامی۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکو فارسی مین خیری کہتے ہین پہاڑون اور نہرون کے کنارون پر پیدا ہوتی ہی خوشبو زیادہ ہوتی ہی شاخین لمبی پتے چھوٹے پھول سرخ ہوتا ہی طبیعت گرم خشک ملطف و مسخن و مقوی دماغ ہی دافع درد سر جاذب رطوبات زکامی و محلل ریاح ہی۔

خاے باسین مہملہ

خس۔ بکسر بدسین ایک بوٹی باغی و جنگلی ہوتی ہی طبیعت اسکی سرد تر مصفی خون و مولد خون صالح ہی مولے وبائی کے ضرر کو دور کرتی ہی صفرا اور خون کی تیزی کو کم کردیتی ہی درد سر کو دور کرتی ہی مدر حیض ہی بچھو اور رتیلا کے زہر کا علاج ہی۔

خس۔ بسکون سین ہندی لفظ ہی اور جڑ ایک گھاس کی نہایت خوشبودار اسکو بھگویا جائے تو خوشبو زیادہ پھیلتی ہی امرا لوگ گرمیون کے موسم مین دریچون اور دروازون پر اسکی ٹٹیان باندھتے ہین اور بھگوتے ہین فائدہ یہ ہوتا ہی کہ خوشبو تمام گھر مین پھیل جاتی اور ہوا سرد ہوجاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح و مقوی دل و دماغ ہی۔

خاے باشین معجمہ

خشاب۔ فارسی مین نام اس پانی کا ہی جسمین میوے مثل آلو بالو و زرد آلو و سیب وغیرہ جوش دیے ہون اور قوام دیکر شربت بنایا گیا ہو جس میوے کا خشاب بنایا جاوے طبیعت اسکی موافق طبیعت اسی میوے کے ہی بلکہ اس سے لطیف۔

خشخاش شورہ۔ بری خشخاش مین سے یہ ایک خشخاش ہی پتے اسکے مشابہ پتے ترہ تیزک کے خشونت سونف کی سی قبہ اسکا چھوٹا لالہ کے قبہ کی طرح اور قوت مین خشخاش بستانی سے قوی زیادہ اور خشخاش سیاہ سے بہت ضعیف۔

خشخاش ابیض۔ اسکو خشخاش بستانی کہتے ہین پھول و زیج اسکا سفید پتے دندانے دار سرا اسکے گوزے اور قبہ کا بھی دندانہ دار قبہ بڑا اور چھوٹا بسبب ہوا و زمین کے اختلاف کے سبب سے شیرہ اسکا جو کچے قبہ سے نکالا جاتا ہی افیون ہی یہ خشخاس فصل بہار مین ہوتا ہی ہندی مین اسکو پوست بولتے ہین پوست مخدر اور رادع اور مسدد ہی اسکا خیساندہ یا جوشاندہ پینے سے خدر پیدا ہوتا ہی اگر عادت ہو جاے تو وہ بھی ایک بیماری ہی اسہال موی و صفراوی و سوزش معدہ و امعا و سوزش مثانہ کو دفع کرتا ہی۔

خشخاش مقرن۔ اس خشخاش کو خشخاش بحری بھی کہتے ہین کہ اکثر دریاؤن کے کنارے پیدا ہوتا ہی پتے مشابہ پتے فلوس کے پھول زرد رنگ پھل مشابہ سینگ بیل کے اسکے اندر تخم میتھی کے تخم کیطرح طبیعت اسکی گرم و خشک اسکے خیساندہ و جوشاندہ پینے سے قے اور دست آتے ہین اور اخلاط ردیہ کی صفائی ہوجاتی ہی۔

خشکنجبین۔ انگبین خشک یعنی خشک شہد یہ شہد فارس کے پہاڑون جنگلون سے اوتا ہی تیز بو و شیرین خشک ہوتا ہی بر ایک رنگ کا کہتے ہین کہ وہ شبنم ہی کہ اس خطہ کے درختون پر گرکر خشک ہوجاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقطع و محلل لزوجات ہی سرخ قوی زیادہ سپید سے اور سبز نہایت گرم مائل تلخی ہی سیاہ قابل استعمال نہین کہ سمیت رکھتا ہی۔

خشخاش بری۔ جنگلی خشخاش پھول اسکا سرخ و بنفشی و کبود تخم سیاہ ہوتا ہی باصطلاح اطبا ے قدیم افیون عمدہ اسی خشخاس کا شیرہ ہی طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی گرمی جگر و سیلان رحم کو نافع ہی عرق النسا کا علاج ہی۔

خشخاش زبدی۔ یہ ایک گھاس بہت سفید اور ہلکی ساق اور پتے چھوٹے جڑ پتلی سب اجزا اسکے ہلکے اور سفید جھاگ کیطرح ہین اسواسطے اسکو خشخاش زبدی نام رکھا گیا وسط گرمیون مین ملتا ہی طبیعت اسکی نہایت گرم اور تیز ہی واسطے تنقیہ دماغ اور دفع بلغم اور صرع کے ایک درم تک یہ دیا جاتا ہی جس سے دست آتے اور قے ہوتی ہین اگر زیادہ دیا جاے تو بیمار فی الفور مر جائے۔

خاے باصاد مہملہ

خصیۃ الثعلب۔ یہ ایک جڑ سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی ذائقہ مین شیرین ساتھ لزجت اور تھوڑی تیزی کے بو اسکی مشابہ بو منی کے کئی قسم کی ہوتی ہی روم اور مصر کے ملک کی نمناک زمین مین ملتی ہی طبیعت

اسکی گرم وتر مبہی ومقوی عصب تشنج یابس وتمدد وفالج ولقوہ کو دفع کرتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی-

خصی الکلب - یہ جڑ دو قسم کی ہی ایک وہ کہ شاخین [illegible] اسکی بقدر ایک بالشت کے پتے زمین پر پھیلے ہوئے پھول بنفشی جڑ اسکی دوہری ہوتی ہی ایک بھری ہوئی رطوبت سے لسدار اسکو یادہ کہتے ہین دوسری ڈھیلی اور تشنج اسکو نر بولتے ہین طبیعت گرم خشک تر [illegible] محلل اورام بلغمی ومسخن ریہ ہی - **دوسری قسم** بقدر ایک بالشت کے بلند پتے گندنا کے سے پھول بنفشی جڑ مانند دو بیضون کے جڑ آپسمین ملے ہوئے ہوتی طبیعت گرم خشک قاطع باہ محلل اورام بلغمی ہی-

خصیہ مرغ - خروس کا خصیہ مولد منی ومقوی باہ ہی-

خصی الدیک - گھاس اسکی مشابہ عنب الثعلب کے ہی اور [illegible] بقدر آلو بالو کے طبیعت گرم وخشک مسہل بلغم لزج محلل ریاح دافع اوجاع مفاصل وعرق النسا وغیرہ ہی-

خصی العجاجیل - گوسالہ یعنی بچھڑون کے خصیے جو خشک کرین اور شراب کے ساتھ پئین باہ کو طاقت دیتے اور نعوظ پیدا کرتے ہین-

خصی الایل - خایہ بز کوہی یعنی پہاڑی بکرے کا خصیہ اگر خشک ساکر اور شراب مین ڈالکر پئین تو سانپ کا زہر تاثیر نہ کرے-

خاے با طاے

خطاف - مشہور جانور ہی جسکو ابابیل وپرستوک فارسی مین ہندی مین سیانی اور کنہیا اور بیت وتوتڑی وسلارک کہتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک ہی کباب اسکا دافع یرقان وورم طحال وسنگ مثانہ ہی اور پیا ہوا خشک گوشت واسطے قوت باصرہ وخناق کے مفید ہی-

خطمی - مشہور کثیر النفع گھاس انواع خبازی سے شمار کی جاتی ہی مشہور اسکا سپید اور سرخ اور مختلف الوان کا ہی بہتر قسم سپید پھول ہی اور اعرابی اور کبود پھول کو ہندی مین خیرو کہتے ہین جالینوس نے اسکی طبیعت کو سرد اور تر تصور کیا ہی اور شیخ الرئیس نے معتدل بیان فرمایا ہی محلل اور منضج اور رادع اور مرخی اور ملین ہی تسکین اورام وتحلیل خنازیر وتنقیح جراحات ودمل وورم پستان ومقعد کے لیے اسکا ضماد نہایت مفید ہی

خاے با فاے

خفاش - ایک جانور ہی جسکو فارسی مین شب پرہ وموش کور ہندی مین چمگادڑ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی خوردن اسکے گوشت کا دافع استسقا ورعشہ ووجع مفاصل ہی-

خاے با لام

خلنج - جھاؤ کے درخت کی طرح یا ایک درخت ہی پھول چھوٹا اور زرد اور سپید پھل رائی کیطرح بنفشی رنگ طبیعت گرم وخشک بیخ اسکی حیوانون کے زہر کو دفع کرنے مین اسکے پھولون کے تیل کی مالش وجع المفاصل کو دور کرتی ہی برادہ اسکے لکڑی کا اسکے بیج کے ساتھ ملا کر کھائین تو ہر ایک زہر کے مضرت کو دفع کرتا ہی-

خلد - ایک جانور ہی چوہے کی قسم سے جو دن کو نہین نکلتا موش کور بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین چھچھوندر بولتے ہین طبیعت اسکی نہایت گرم ساتھ رطوبت کے ہی گوشت اسکا زہر قاتل ہی خون اسکا مدام کا اگر آنکھ مین ڈالین سفیدی کو دفع کرے طلا اسکے دماغ کا ساتھ روغن گل کے خنازیر وبرص کو دور کرتا ہی اسکے سر کی راکھ اگر صاحب تپ لرزہ کے گلے مین باندھین تپ دفع ہو

خلر - یہ ایک غلہ مشابہ دانہ کرسنہ کے ہندی مین اسکو مٹر کابلی کہتے ہین گھاس اسکی ایک گز تک بلند ہی پھول اسکا سفید وزرد ہی پانچ قسم کا یہ غلہ ہوتا ہی طبیعت ہر ایک کی سرد خشک ہی شاندہ اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہی فضلات غلیظ کو امعا سے نکالتا ہی پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہی-

خلاف - شامل بید مشک وبید بری اور بید مولہ کے ہی بید سادہ بھی اسکو کہتے ہین درخت اسکا بڑا رنگ لکڑی کا سفید پھول اسکا بہار مین بعد نکلنے پتون کے نکلتا ہی شاخون مین سے زرد رنگ تھوڑی خوشبوئی کمساتھ بقدر ایک انگل کے بلند پھل اسکا خوشہ کیطرح شاخون کی ساق سے نکلتا ہی کتب طب مین بیداسی کو کہتے ہین یہ درخت نر مادہ دونو قسم کا ہی نر کو پھول نہین نکلتا پھول اسکا سرد تر ملطف مقوی دماغ دافع درد سر [illegible] وضعف معدہ وحمیات محرقہ [illegible] نہایت لطیف [illegible] ہی-

خل - سرکہ جو مشہور چیز ہی انگور ومنقی وخرما وانجیر وشکر وپانی ونیشکر وتاڑی وشہد وغیرہ آبدار میوون اور چانول وغیرہ سے بناتے ہین انگوری سرکہ عمدہ ہوتا ہی فائدے اسکے ہزارون کتابون مین لکھے ہین صفراوی طبائع کیواسطے سکنجبین اسکی جان ہی-

خلاف البلخی - فارسی مین اسکو بید مشک کہتے ہین شام مین شاہ بید روم مین بہرامج بولتے ہین مشابہ درخت بید سادہ کے ہی اس سے چھوٹا پتے نازک اور چوڑے پھول اسکا بہار مین پتون سے پہلے نکلتا ہی بقدر ایک انگل کے لمبا زرد رنگ خوشبودار جالینوس اسکو سرد تر کہتا ہی بعض حکما گرم مائل بخشکی کہتے ہین عرق اسکا مقوی دل ودماغ مسکن [illegible] دوسرے فائدے اسکے بیشمار ہین-

خاے با میم

خمان کبیر - یہ ایک درخت ہی شاخین اسکی مائل بسپیدی نے کی طرح گول پتے اخروٹ کے پتون کیطرح تیز بو پھول مائل بسرخی پھل مشابہ حبة الخضرا

محلل اور مجفف ہی ضماد اسکے تازے پتون کا زخمون کو اچھا کرتا ہی

خمان صغیر - یہ ایک گھاس ہی ساق اسکی مربع وگرہ دار پتے بادام کے سے تیز بو بیج مانند رائی کے طبیعت اسکی سرد اور خشک مسہل اخلاط لزجہ و بلغم جوشاندہ اسکی جڑ کا شراب مین مستسقی کو پلائین تو فائدہ کرتا ہی درد ... کو دفع کرتا ہی

خمر - شراب کئی قسم کی ہوتی ہی عمدہ شراب انگوری ہوتی ہی طبیعت اسکی باعتبار اقسام و تازگی و کہنگی کی مختلف ہوتی ہی بالاجمال گرم اور خشک ... رقیق سریع النفوذ اور مفتح سدہ ہی اور غلیظ دیر ہضم ... سرخ اور خوشبو بہتر سب اقسام سے ہی اسکو ریحانی کہتے ہین -

خمیر - آٹا گیہون کا تلون کے تیل یا زیتون کے تیل کے ساتھ یا گھی اور دودھ اور دہی کے سے ملا کر رکھین تو ترش ہو جاتا ہی تھوڑا اسمین سے بہت سے گوندھے ہوئے آٹے مین ملائین تو سب خمیر ہو جاتا ہی طبیعت اسکی مرکب القوی دوسرے درجے مین گرم اور خشک ملطف اور جالی محلل و جاذب ہی -

خماہان - خماہین - اور صنبل حدید بھی اسکو کہتے ہین یہ پتھر سیاہ رنگ اور مادہ ہوتا ہی نر کو حدید صینی اور مادہ کو حجر الحمار بولتے ہین سخت اور تیرہ رنگ اور سیاہ زرد طبیعت اسکی مائل بسردی اور خشک ہی اسکی انگوٹھی بنا کر پہنین تو خفقان اور ہول دل جاتا رہتا ہی اور مادہ اس سے نرم پیلا ہوا سرخ سیاہی مائل طبیعت اسکی سرد تر اسکو گھسکے پیین تو شراب کا خمار جاتا رہتا ہی اور اگر دونون اقسام کو ملا کر استعمال کرین تو صفراوی اور دموی بیماریون کو دفع کرتا ہی

خاے با نون

خنفسا - یہ ایک بہت چھوٹا جانور دیوارون کے سوراخون اور کوڑون مین رہتا ہی بعض پردار اور بعض بے پر عربی مین اسکو جعل فارسی مین خبزدک ہندی مین گھوولا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک جوشاندہ اسکا استسقا کو دفع کرتا ہی بچھو کے نیش پر اگر اسکو مار کر باندھین تو درد دفع ہو -

خنزیر - مشہور جانور ہی اسکو فارسی مین خوک ہندی مین سؤر کہتے ہین اسلام مین اسکو کھانا قطعی حرام ہی اور قومین اکثر اسکا گوشت کھاتی ہین طبیعت اسکی گرم تر مسدد و مسمن بدن مولد خلط غلیظ لزج ہی وجع مفاصل پیدا کرتا ہی عقل مین فساد ڈالتا ہی اہل عرب کو کھانا اسکے گوشت کا کمال مضرت پہونچاتا تھا اسواسطے حق سبحانہ تعالے نے بکمال حکمت اسکو مسلمانون پر حرام کر دیا

خندروس - یہ ایک غلہ کا نام ہی جسکو فارسی مین ذرہ مکہ ہندی مین جوار کہتے ہین عربی مین حنطہ رومیہ بولتے ہین زرد و سرخ و سپید کئی قسم کا یہ غلہ ہوتا ہی طبیعت اسکی معتدل گرمی و سردی مین محلل بلغم قابض طبع تقلیل اور لزج ہی

خندیقون - یہ ایک قسم کی شراب مجوزہ اطباے فارس ہی جو مولد خون قابض و صالح و مقوی و ہاضم و مفتح سدہ جگر و معدہ و طحال ...

کرنے والی رنگ کی قوی کرنے والی حافظہ و ذہن کی ہی -

خلنش - یونانی لغت ہی اہل مغرب اسکو بزداق کہتے ہین یہ ایک گھاس مشابہ سرمش کے ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح مدبول و حیض دافع درد پہلو و سرفہ ہی -

خندریلی - کاسنی جنگلی کی ایک قسم ہی بلکہ اس سے تلخ زیادہ افعی کے کاٹے ہوئے زخم پر اسکا ضماد کرین تو زہر کو پھیلنے نہین دیتی اسکے پتون کے پانی کے طلا سے بواسیر دفع ہو جاتی ہی -

خاے با واو

خوخ - ایک قسم شفتالو یعنی آڑو ہی جو مشہور میوہ ہی طبیعت اسکی سرد تر مسکن بخارات حار و یابس و تشنگی و جوش خون و صفرا ہی -

خولنجان - پان کے درخت کی جڑ ہندی مین اسکو کلنجن کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی معدہ و ہاضم دافع سرفہ و درد کمر و قولنج و درد گردہ و خنازیر و عرق النسا ہی -

خاے با یاے

خیار شنبر - فارسی مین اسکو خیار چنبر ہندی مین املتاس کہتے ہین یہ پھل ایک درخت کا ہی جو اکھروٹ کے درخت کے قد تک بلند ہوتا ہی پتے چھوٹے پھول زرد پھل لمبا اندر سے پولا پھل کے جوف مین پردے خشبی جنکو طوس خیار شنبر کہتے ہین درمیان ہر پردے کے ایک بیج اور رطوبت سیاہ لیسدار قدرے بدبو و بدمزہ مائل بشیرینی طبیعت اسکی گرم و تر ملین سینہ اور طبع کا مسکن تیزی خون منقی عصب محلل اورام گرم خرد سال بچون اور حاملہ عورتون کو اگر مسہل دینے کی ضرورت پڑ جائے تو خیار شنبر دیا جاتا ہی

خیزران - یہ وہ درخت ہی جسکو ہندی مین بیت کہتے ہین کھجور کے درخت کی طرح اسکے پتے ہین پھل بھی مشابہ پھل اسکے اسکی لکڑی کی چوب دستی بناتے ہین پتلی شاخون کی چارپائی و کرسیان بنی جاتی ہین رسیان بانی جاتی ہین ... کو اسی سے نرلے وبلی دیجاتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی پینا اسکا ... جوشاندے کے نزف الدم کو قطع کرتا ہی اور طلا رادع و محلل اورام ہی لکڑی اسکی اگر کپڑون کے صندوق مین رکھین کپڑون کو کرم نہین لگتے -

خیری - فارسی مین اسکو گل شبو کہتے ہین اور یہ ایک پھول خوشبودار پھولون کی اقسام سے ہی چونکہ خوشبو اسکی رات کو ظاہر ہوتی ہی اسواسطے گل شبو اسکا نام ہی پھول سفید اور زرد اور سرخ و بنفشی رنگ کے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و ملطف و جالی مدر حیض مسقط جنین و مخرج جنین مردہ و مخرج مشیمہ ہی اسکی جسم مین بھی یہی تاثیر ہی -

گیارھوان باب

دال مہملہ کے لغات کے ذکر مین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان مین

دال با الف

دامار ۔ دریا سمندر بحر محیط ۔
دارا ۔ دارندہ رکھنے والا مقابل نادار کے امیر دولتمند بادشاہ اور نام ایک بادشاہ کا جو سکندر کے جنگ مین قتل ہوا اور پالنے والا اور گھر والا جو سمجھا جاتا ہی و بمعنی بیماری و مرض اور درد دیوار کا قطعہ از مؤلف بیزار ہو مالکان سلطنت سے + جو تھے فرمانروا مسند آرا + گیا جو چھوڑ کر دنیا سے دل کو + کوئی واپس نہین آیا دوبارا + نہ فریدون ہا باقی نہ جمشید + نہ کیخسرو نہ سکندر رہ دارا +
دار الشفا ۔ مطب طبیب کا گھر جسجگہ بیمارون کا معالجہ ہوتا ہی ۔ قطعہ از مؤلف ۔ جو مریض لا دوا ہو وہ رسول اللہ سے + ہو کے حاضر شہر یثرب مین دوا حاصل کرے + ہو اگر طالب شفا کا درد باطن سے کوئی + احمدی دار الشفا سے وہ شفا حاصل کرے + کمال خجندی ۔ دل زدار دخانہ دردت دوا دارد امید + شربت صحت ازان دار الشفا دارد امید +
دار الصفا ۔ کعبہ بیت اللہ خدا کا گھر صفائی کا گھر بے کدورت مکان ؎ سجدہ کن در معبد رب العالمین + کن صفا حاصل ازان دار الصفا +
دانا ۔ جاننے والا اور جاننے والے لوگ یہ لفظ مفرد و جمع دونون پر آسکتا ہی ۔ نظامی ۔ ز دانا یکے مرد مردم شناس + طلبکرد کاز کس ندارد ہراس +
توحید ۔ توئی اشرف توئی اعلی توئی والی توئی مولے + توئی واحد توئی یکتا توئی دانا توئی بینا +
دابا ۔ ترندی زبان مین زر سرخ یعنی سونا جسکو عربی مین ذہب کہتے ہین ۔
دادا ۔ وہ کنیز ضعیف العمر جو لڑکپن سے کسی کی خدمت مین رہی ہو ۔
داربا ۔ اسباب ضروری و سامان مایحتاج ۔
داہا ۔ درہ اور غار جو پہاڑون مین ہو یہ لغت پہلوی ہی ۔
داروہنج ۔ بیماری مرض تکلیف ؎ بندگان خدا و اہل صفا + فی الحقیقت دوائے ہر دارو ہند +
دار الفنا ۔ فنا کا مکان دنیائے فانی بند مسدس از توحید دیکھئے ۔ شہ شاہنشہ فرمان روا ماند + نہ اندر حالت تنگی فقیر بینوا ماند + نہ حسن جان فزا ماند نہ شکل دلربا ماند + نہ یار و آشنا ماند نہ خویش و اقربا ماند + درین دار الفنا چیزے کہ باقی از فنا ماند + خدا ماند خدا ماند خدا ماند خدا ماند +
دار القضا ۔ حکومت کا مکان عدالت خانہ ۔ صفدر فوقانی ۔ ہر کہ راضی بر رضائے ایزدی ست + کی برد انصاف در دار القضا +

دار الضرب ۔ وہ جگہ جہان روپیہ سکوک کیا جاتا ہی یعنی ٹکسال ۔ اشرفی کسبن کی ہجو مین ۔ ذوقی ۔ نگر دو اشرفی از سیم و زر ننگ کہ دار الضرب در شلوار دارد +
دار الحرب ۔ کفار کا ملک جو مطیع اسلام نہو جنکے ساتھ لڑنا درست ہو ۔
داراب ۔ کروفر شان و شوکت و خود نمائی و پرورش کنندہ اور نام بادشاہ جو بہمن کا لڑکا تھا اور دارا اُسکا لڑکا تھا جو سکندر کی جنگ مین اپنے نوکرون کے ہاتھ سے مارا گیا داراب کا باپ بہمن اپنے لڑکی پر جسکا نام ہما تھا عاشق ہو گیا اور نوبت یہانتک پہونچی کہ ہما باپ کے نطفہ سے حاملہ ہو گئی اور لڑکا پیدا ہوا بنظر اخفاے راز کے مولود کو صندوق مین بند کرکے دریا مین بہا دیا وہ صندوق ایک دھوبی نے پکڑ لیا اُسنے لڑکے کا نام داراب رکھا اور پرورش کیا بہمن کے بعد وہی بادشاہ ہوا ۔
دار الثعلب ۔ ایک بیماری کا نام ہی جس سے جسم کے بال سب گر جاتے ہین ہندی مین اُسکو بالخورہ کہتے ہین ۔
داب ۔ طرز طریق خصلت خو کر و فر شان و شوکت و درخت چنار ۔
دارکوب ۔ ایک جانور کا نام ہی کہ اپنی دراز چونچ سے درخت کو سوراخ کر دیتا ہی ۔
داروگوپ ۔ امر و نہی بحث و تکرار ؎ بر آمد خر دخیدن دار و کوب + درخشیدن خنجر و زخم چوب ۔
داشاب ۔ داد و دہش عطا و مہربانی و بخشش ۔
دار السلطنت ۔ شہر لاہور کا لقب ہی ؎ خطۂ پنجاب کہ دریائے فیض جسمین دار السلطنت لاہور ہی
دار الامارت ۔ فی زماننا لقب شہر کلکتہ کا ہی ؎ شہر کلکتہ عجائب شہر ہی + ہند کا دار الامارت آج کل ۔
داربست ۔ وہ چوبی چھتی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین اور وہ چند لکڑیان جمع کی ہوئی جسپر معمار بیٹھکر کام کرتے ہین معمار اسکو گو کہتے ہین ۔ محسن تاثیر ۔ تن بہر رنج دار چو منصور دادہ ام + در داربست چیدہ شد انگور بادہ ام ۔
دارات ۔ جاہ و تجمل و شان و شوکت ۔
دار العدالت ۔ حاکم کی کچہری عدالت خانہ ؎ ہر کہ در خانہ شود در ضمن بعمل + بر در دار العدالت کی رود +
دار الحدث ۔ پاخانہ جا ضرور بیت الخلا ۔ حکیم شفائی ۔ ای راحتے وقف بدار الحدث عام + ای بیمزا گندہ لقا روزۂ بیمار +
داج ۔ فارسی مین تاریکی اور تاریک سیاہ اور سیاہی اور بہت تاریک ۔ صفدر فوقانی ۔ بیاد زلفت ای مہر جہان تاب + سیہ شد روز بر من چون شب داج +

دار الجہاد - وہ شہر جسپر جہاد جائز ہو -
داماد - جسکی نئی شادی ہوئی ہو - حافظ - مجو درستی عہد از جہان سست نہاد + کہ این عجوز عروس ہزار داماد ست + سعدی - شکایت کند نو عروسی جوان + بہ پیری ز داماد نامہربان -
دار الاسد - جذام کی بیماری -
داد - عدل و انصاف و نالہ و فریاد و عطا و بخشش - صائب - بیسوزن روز سیاہ از خصم داد خود گرفت + چیرآن دارم کہ خاک گرد حشر پیدا شود +
دامشاد - عطار عطر فروش و عطا و بخشش و نشاط -
دامود - معاف کرنا خطا کا جو عمداً وقوع مین نہ آئی ہو -
دام و دد - جانور درندے و غیر درندے ع خداوند نیک خداوند بد + خداوند دام و خداوند دد +
داؤد - نام پیغمبر کا جسپر زبور کتاب آسمانی نازل ہوئی علیہ السلام - فرید الدین عطار - چون عنایت قادر قیوم کرد + در کفت داؤد آہن موم کرد
داور - بہر دو دال مہملہ مخفف دادور حاکم صاحب داد و انصاف -
دار - فارسی مطلق لکڑی جو لمبی ہو اور وہ لکڑی جو خونی کو پھانسی دینے کے لیے زمین مین گاڑی جاوے عربی مین گھر اور سکونت کا مکان - نظامی - بفرمود تا خوار کردندشان + رسن بستہ بر دار کردندشان
دار العیار - خزانہ کا مقام جس جگہ صراف و نقاد روپیہ پرکھنے دالے حاضر رہتے ہون - محمد انور حکیم قرشی لاہوری - کس نمیگیرد بہیچ ای قلب ساز + سکۂ قلبت دران دار العیار + صائب - بے سکۂ رائج ست در کتاب تو + این نقد خوش عیار ز دار العیار کیست +
دار السرور - لقب شہر بیجاپور کا -
دادار - داد بخشش - عدل کرنے والا صاحب انصاف - ہندی - خدائے نیک و بد و بادشاہ خرد و کلان + لطیف و لطف و خلاق و دادر دادار + نظامی - بنام ہنگ یزد داد بخشش + کہ مار از [illegible] داد و داد بخشش
دار البوار - دوزخ خرابی کا مقام -
دادگر - عدل کرتے والا صاحب انصاف - نظامی - دگر پیشین دادگر خفتہ بود + ہمان اختر گیتی آشفتہ بود -
دادگستر - عدل کرتے والا منصف - مدیحہ - خبر گیر زمانہ دادگستر شہ بندہ نواز و بندہ پرور +
دار القرار - آرام کی جگہ سکونت کا مقام - صائب - تا شدم حیران ندیدم بیقراری سر انجواب + بود ادنے حیرت عجب دار القرارے بودہ است
داور - مثل حرف واو حاکم فرمان فرما اور داوری قضیہ و معاملہ

و مقدمہ - میر معزی - پیش داور بردم او را فتنہ شد داور برد + تا ز رشکش داورے افتاد با داور مرا +
داتو بر - ترکی زبان مین دادرس و عادل -
داد بر - ایک مرغ کا نام ہی جو بلبل کے قد برابر ہوتا ہی بعض اسکی تیز اور لمبی ہوتی ہی جس سے وہ درختون کی شاخون مین سوراخ کر لیتا ہی فارسی مین اسکو دارکوب کہتے ہین -
داسار و داشار - دلال سودا کرا دینے والا جسکو عربی مین سمسار و بیاع کہتے ہین
دا شکنجہ - لوہے کا میل جسکو ریم آہن اور خبث الحدید کہتے ہین -
دانشور - صاحب عقل صاحب ہوش - مؤلف - مدہ دل تا دنیا نا پائیدار + اگر صاحب ہوش و دانشورے -
دائر - پھرنے والا دورہ کرنے والا چکر مارنے والا - مولانا جامی - مرتب کرد سقف چرخ دائر + فراز چار دیوار عناصر -
دار باز - بازی گر جو لکڑی پر چڑھکر کھیلین دکھاتا ہی ہندی مین نٹ کہتے ہین - میر خسرو - مخالف تو کہ با دار میکند بازی + بہ پیش فتنۂ قدت تو دار باز آید -
دار الملک - بادشاہ کے رہنے کا شہر -
داس - وہ آلہ آہنی دندانہ دار جس سے زراعت کاٹتے ہین -
داش - بھٹی جسمین آگ جلائی جائے چاہے اینٹ پکانے کی ہو یا چونہ یا برتن پکانے کی اور ترکی مین داش پتھر کو کہتے ہین -
دانش - علم و فضل و عقل و دانائی - سعدی - اگر دہ بود آمد و خرج نیست + برین عقل و دانش بباید گریست -
دارش - حفاظت و نگہبانی و پائداری -
دار موش - چوہے کے زہر سم الفار جسکو سنکھیا کہتے ہین -
دانوش - نام اس شخص کا جسنے وامق کی معشوقہ عذرا کو فروخت کیا تھا
داحض - پھسلنے والا لغزش کھانے والا دور ہونے والا اور باطل -
دار المرض - بیماری کا گھر مقابل دار الشفا کے - آرزو اندیشہ تفریح دل مینداز این دار المرض + آرزو و ہر کس عوض جمع را معجون کند -
دامع - بہنے والا آنسو بہانے والا -
دامغ - اخیر غلین بھیجہ سر توڑنے والا -
داغ - نشان جو قائم ہو جائے جل جانے یا کسی اور سبب سے - صائب - کو سینہ کہ داغ عزیزان ندیدہ است + ایک ہزار لالہ درین گلستان سیاست
دابوغ - ہندوانہ جو ایک مشہور پھل ہندہ ہی تربوز بھی اسکو کہتے ہین
داموغ - فریاد و فغان و نالہ و زاری -
دار الضیف - مہمان سرائے مہمان خانہ - جمال الدین سلمان ساوجی

دار ضعیف الغاشش + گرد ہٗ روے گرد خوان گردد۔

دار الملک - وہ شہر جسمین بادشاہ رہتا ہو۔ مولانا جامی۔ کنیزان پری چہرہ ہزاران + بدار الملک خوبی شہر یاران۔

دانگ - نام ایک وزن کا جو تول مین چھ رتی ہوتا ہی۔ سعدی۔ جوانی بہ دلتنگی کرم کردہ بود + تمناے پیری برآوردہ بود۔

داجاک - ترندی زبان مین گوشیارہ جو ایک مشہور زبور ہی۔

دادک - بوڑھا نوکر یا غلام تمام عمر کا خدمتگزار۔ قدیمی ملازم۔

دادیک - گانون کا مالک چودہری نمبردار مقدم۔

دارماس - ایک گھاس کا نام ہی جسکو مرو سپید بھی کہتے ہین دوائیں مستعمل سہل بلغم ہی۔

دارنک - ایک قسم کا طبق ہی جسمین گوشت وغیرہ اٹھایا معلوم ہے کہتے ہین

دامک - بقفہ یعنی اوڑھنی جو عورتین اوڑھتی ہین اور چیونٹے وحشی جانور مثل روباہ وخرگوش وغیرہ۔

دانک - بکاف تازی وہ کھانا جو بوقت نکلنے دانت بچہ کے برادری مین تقسیم کیا جاتا ہی اُسکو حلیم کہتے ہین جو ماش وگندم وجو وعدس و جرت وغیرہ کو گوشت مین پکا یا لیا تا ہی۔

دال - عربی مین رہنما راستہ دکھلانے والا اور فارسی مین نام ایک شکاری جانور کا جسکو عقاب کہتے ہین۔

داخول - دہ حل - بادشاہی محل کی بڑی ڈیوڑھی و درگاہ و دالان جو عام لوگون کے بیٹھنے کو بنایا جائے۔

دار الفیل - یہ ایک بیماری کا نام ہی جس سے انسان کے ساق اور ران وغیرہ کے یکسان ہو جاتی ہین جلد کا رنگ سیاہ ہاتھی کی ساق کیطرح ہوجاتا ہی

داہول - ہراسہ یعنی وہ ہیبت ناک صورت جو زمیندار کھیتون پر بنا رکھتے ہین تاکہ وحشی جانور اُس سے ڈر کر کھیتی مین نہ آوین سے آرزو ہیچو داہولی کہ بگریزد وحش از دیدنش + وحشی رومیدہ از صورت آدم ہوا

دارگل ایک قسم کی عمدہ سلائی ہی جو درزی سیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول سلائی مین دکھلاتے ہین۔ مرزا بیدل۔ ساز دارگل زینت شلوار تجبر + از نسیمہ دو لائی کنار چکین زرد۔

دار الجلال - قدیم زمانہ مین شہر دہلی کا لقب تھا۔

دار خال - وہ درخت جسکو ایک جگہ سے اکھاڑکر دوسری جگہ لگائین اور وہ درخت جسکو دوسرے کسی درخت کا پیوند نہ کیا گیا ہو۔

دار فلفل - دار پلپل - یہ درخت کالی مرچ کا دو قسم ہی ایک کا دانہ گول دوسرے کا لمبا لمبے کو دار فلفل بولتے ہین۔

داغنخال - لوہے کا میل ریم آہن خبث الحدید۔

داغول - شریر ومکار و دغاباز آدمی۔

دامغول - غول بیابانی جن بھوت چڑیل۔

دام - شبکہ یعنی جالی جسمین شکاری شکار کو پھانستے ہین اور گھاس کھانے والے جانور جو شکار نہین کرتے اور گوشت نہین کھاتے مثل گاے بکری بھینس وغیرہ اور وزن ۲۱ - ماشہ کا۔ نظامی۔ مرا خواندی وخود بدام آمدی + نظر پختہ ترکن کہ خام آمدی۔

دار النعیم - ناز و نعمت کا گھر یعنی بہشت۔

دار السلام - سلامتی کا گھر بہشت۔ سعدی۔ کہ باشند مشتے گدایان قبس بمہمان دار السلام از طفیل +

دابشلیم - نام ایک ہند کے راجہ کا جسکا پاے تخت سومنات عرف جوناگڈھ تھا اور کتاب کلیلہ دمنہ اسکے وقت مین لکھی ہی۔

داخم - ترندی زبان مین روزی ورزق۔

داہم - داہیم دہیم - تخت وچتر وتاج بادشاہی وکلاہ مرصع۔

دائم - ہمیشہ مدت مدید تک سالہا سال سے تازمین وآسمان قائم بود + ذات پاکت قائم ودائم بود +

دائن - قرض دینے والا قرضخواہ مقابل مدیون کے۔ جامی۔ بار جان کسے بر سر ہنہ + صورت دائن مبین مدیون مباش۔

داستان - قصہ کہانی حکایت سرگذشت ولقب زال پدر رستم اور داستان کردن مشہور کرنا۔ میر معزی۔ سخا را نجو رخیمہ دریا و ابر ہمیز د خرد پیش زین داستان + کنول باول وطبع ودستش پدید + بدان داستان نیست ہم داستان + فردوسی۔ غش کردہ ام رستم داستان وگرنہ یلی بود در سیستان + حکیم رودکی ز جود تو من از گیتی نعمت داستان بودم + بحشمت مر مرا ہمچون فریدون داستان کردی۔

دالان - ایک حصہ مکان کا ایک کمرہ۔

دامغان - قہستان مین ایک شہر ہی۔

دار الامان جس گھر مین کوئی خوف نہو امن وامان کا مکان ہو۔ صائب۔ گر ہست در دامان خامشی ست + غنچہ سان باصد زبان صد سخن خاموش باش

دامن ودامان مشہور ومعروف لفظ ہین۔ طالب آملی۔ چون سحاب دامن مژگان گل افشانش کنم + انجو دل در تا شین داردبدامانش کنم + **نظامی** - وگرنہ بایزد کہ تا بودہ ام + بی دامن خود نیالودہ ام۔

دان - فارسی مین اسکے معنی ظرف کے ہین جیسے کہ آتشدان وآبدان و قلمدان وغیرہ۔ میر معزی۔ دو گوہر ست بر نیوقت شرط مجلس ما + قینہ معدن

این وتنورہ مسکن آن مے کہ چو آب در اندرمیان جام وقدح ایکہ چو
برگ گل اندر میان آتشدان +

داشن - ژندی زبان مین وہ کھانا جو عید کے اور جشن کے روز
اقربا داعوا کے گھر بھیجین -

داجن - پوشیدہ کرنے والا چھپانے والا بادل گھٹا گھنگھور -

دارو - دوا علاج درمان - میر خسرو - من کہ از جان دست شستم
دادن پندم چہ سود + ای طبیب از ہوشیاری مر درا دارو مکن -

داو - بہر دو دال قدیم غلام پرانا خادم -

داؤ - جو بازی قمار مین چڑہتا ہی بخشش و دشنام و دیوار گلی -

داہیہ - بروزن حادثہ سختی و آفت -

دار الخلافہ - وہ شہر جو بادشاہ کا تختگاہ ہو -

دار القمامہ - وہ جگہ جہان فاحشہ عورتین جمع ہون اور وہ مقام
جس جگہ خس وخاشاک جمع ہو -

داعیہ - خواہش ارادہ قصد - صائب - با خود شکنی داعیۂ سرکشی و
ناز + مینا زدا زان طرف کلاہے کہ تو داری -

دارو خانہ - دوا خانہ شفا خانہ - اوحد الدین انوری - جراحتہائے
آسیب فلک را + ز دارو خانۂ خلق تو مرہم +

داروغہ - کسی کام کا افسر چنانچہ داروغۂ اصطبل و داروغہ میر بحری
وغیرہ یہ لفظ ترکی ہی -

دانہ - ترجمہ حبّ کا دانہ گندم وغیرہ - ؎ خال تو دانہ دانہ و زلف تو
دام دام + مرغے کہ دید دانہ گرفتار دام شد +

داہ - فقیر گدا گر ٹکڑے مانگنے والا اور غلام وکنیز - اوحد الدین انوری
بعلم نشست گرچہ این ہزار نفس نفیس + چہ زن چہ مرد چہ پیر و
جوان چہ شاہ چہ داہ +

دایہ - وہ عورت جو بچہ کو اپنا دودھ پلائے میرزا صائب آسمان زاہل
نسوزد بر شکایت تشنگان + دایہ بلہ زارست اطفلے کہ پستان میگزد +

دائی - دایہ دودھ پلانے والی عورت محسن تاثیر - ام داب و خواہر و
برادر چہ شدند + کو عمہ و عم و خالہ و دائی کو -

دانچہ - غلہ عدس جسکو مسور کہتے ہین -

دافعہ جسمی قوتوں مین سے ایک قوت کا نام ہی جو فضلہ غذا بدن سے نکالتی ہی

دائرہ - گرد خط جو پرکار کے ذریعہ سے ڈالا جائے اور زمانہ کی گردش
اور نام ایک ساز کا و حلقہ مجلس و فوج -

دابونہ - ہندوانہ جو مشہور پھل ہی تربوز بھی اسکو کہتے ہین -

دابّہ - وہ جانور جو زمین پر چلنے والا ہو ہر ایک چارپایہ -

دانیہ - نزدیک ہونے والا -

دانگانہ - نذرچندہ جو چند آدمی جمع کرکے کسی کام کو سرانجام دین اور
رخت اور گھر کا اسباب -

داپرزہ - ابابیل جو مشہور جانور ہی اور اسکو پرستو بھی کہتے ہین -

دارہ - روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو -

دازہ - کبوترون کے بیٹھنے کا اڈا -

داد خواہ - فریادی مظلوم ستم رسیدہ صفدر فوقانی - بندہ خود
محتاج و محکوم ست محتاجش مشو + داد خود خواہ از خداوند جہان ای داد خواہ

داد خواہی - انصاف مانگنا طالب داد ہونا - سالک قزوینی - بر سر
کوئش قیامت داد خواہی میکند + مشت خاکے ہم زما بر چہرہ سودی کاشکے -

دارائی - بادشاہی و حکومت اور نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا جو ایجاد
دارا شکوہ تھا قطعہ از مؤلف - تاج شاہی و تخت سلطانی + خلعت
زر لباس دارائی + جملہ در دیدات نماند ہیچ + چشم باطن اگر تو بکشائی -

دارچینی - ایک مشہور لکڑی ہی جسکو قلم دارچینی کہتے ہین کیونکہ قلم کی طرح
طولانی صورت اسکی ہوتی ہی شیرین اور تند ذائقہ مین ہی محسن تاثیر - بجو دید
فلفل از سواد خال ہندویت + قلم شد دارچینی از حدیث تندی خویت

داغی - عیب دار معیوب اور چرانا - ؎ گل بگلزار و لالہ در بستان
شد بداغ غلامیت داغے +

دامنی - اوڑھنی جو عورتین سر پر اوڑھتی ہین عربی مین اسکو مقنع و معجر
کہتے ہین میر خسرو - مر این شہ را حق آن شہ افگنی داد + کہ بر سر
شاہان دامنے داد +

داہی - دانا اور بزرگ -

داعی - دعا کرنے والا بلانے والا طلب کرنے والا - مؤلف
دعا اسکی خدا خود مان لیگا + کریگا عجز جب رو رو کے داعی +

دانی - کمینہ و فرومایہ آدمی اور بہت نزدیک و ناہارت دونو دو لفظون سے

دادی - بہر دو دال نام ایک دوا کا ہی جو نہایت تلخ دانی ہوتی ہین جو کی
مقدار پر جادو جو بھی انکو کہتے ہین بو اسیر کو دفع کرتی ہین -

دارنی - نام ایک مقام کا ہی جس جگہ ہندوؤن کے مندر بکثرت ہین -

داغولی - شرارت و مکاری و دغابازی -

دائی - دیوار کا روہ جو تعمیر کے وقت لگاتے ہین -

دائمی - ہمیشہ کی چیز قدیم زمانہ کے اور وہ چیز جو ہمیشہ رہے لعقیہ از ربوبیت
گشت روشن از سی نور قدیم + دائمی افضال و فیض دائمی +

دال با بائے

دُبّا۔ بضم اول وتشدید ثانی کدو جو ایک مشہور چیز ہی عربی مین اسکو قرع کہتے ہین۔
دُبّ۔ بضم اول وتشدید ثانی خرس جو مشہور درندہ ہی ہندی مین جسکو ریچھ کہتے ہین۔
دَبث۔ بفتح اول لواطت و اغلام اور نقش ونگار جو کپڑے پر کرین اور چھپانا و پوشیدہ کرنا۔
دب۔ بفتح اول وتشدید ثانی نرم نرم چلنا آہستہ آہستہ جانا۔
دباب۔ لواطت و اغلام اور ایک قسم ریحان جسکو شونیز بھی کہتے ہین۔
دباب۔ شان شوکت وعظمت وعزت۔
دبیب۔ نرم کوفتہ یعنے ادھ کٹی چیز۔
دباغت۔ رنگ دینا چمڑے کو اور پاک کرنا۔
دبور۔ بفتح اول وہ ہوا جو مغرب سے آئے ماخوذ دبر سے جسکے معنے پشت کے ہین یعنے وہ ہوا جو کعبہ کی سے پشت سے آئے۔
دب اکبر۔ دب اصغر۔ یہ دو صورتین ریچھ کی سی ترکیب کواکب سے قریب قطب شمالی کے ایک بڑی دوسری چھوٹی ہی جنکو بنات النعش کبریٰ وصغریٰ بھی کہتے ہین۔
دُبُر۔ بضم اول وبضمتین مقابل قبل یعنے پشت و پیچھا ہر چیز کا۔
دبیر۔ لکھنے والا اور منشی ومحاسب۔
دُبُوقس۔ لوہے کا گز اور وہ گھر جو کشتی مین الگ پردہ نشینون کے لیے بنا ہوا ہوتا ہی دبوسہ بھی اسکو کہتے ہین۔ اور نام ایک قلعہ کا ماوراء النہر مین۔
دبس۔ بکسر اول انگور کا شیرہ خام۔
دبق۔ سریش جس سے لکڑی وغیرہ اشیا کو جوڑ لیا جاتا ہی اور نام ایک میوہ کا جو مانند خشخاش کی طرح ہوتا ہی اسکو مویز عسلی بھی کہتے ہین کہ اُسکے اندر سے شیرہ شیرین شہد کی طرح نکلتا ہی۔
دبیر فلک۔ ستارہ عطارد۔
دبنگ۔ بروزن خدنگ ابلہ وکمینہ وبدوضع آدمی۔ ابو نصر نصیرائی۔ بیہودہ روند گار دون پرور + ہر کجا مردک دبنگ بود +
دبوسک۔ ہندی زبان مین خبازی جو مشہور سبزہ اور دوا ہی۔
دبال۔ ہندی زبان مین ترنج جو ایک مشہور میوہ ہی۔
دبستان۔ مدرسہ مکتب علم پڑھنے کی جگہ اصل یہ لفظ ادبستان یعنے مقام تعلیم ادب تھا۔ ابو طالب کلیم۔ نقل نکہہ مار کلیم از شک شوق ما + این طفل را کسے بدبستان نمیبرد +
دبیرستان۔ بادشاہی منشی خانہ اور مکتب علم پڑھنے کا مقام
اوحد الدین انوری۔ اگر بلغت تو حاصل زبان دبیرستان شود + کا وستادش علم الانسان مالم یعلم ست +
دبوسہ۔ علیحدہ مکان جو کشتی وجہاز مین بنایا جاتا ہی تاکہ ہمین پردہ والی عورتین الگ بیٹھین۔ محمد صالح۔ یا رب برہان خ شراین ہمانمہ + ورنہ کشتی ناخدا و ملا حانم + نوعی۔ زدبوسہ خانم رنجیدہ اگر خورد بد ددبوسہ مکن تستانم
دبیلہ۔ بڑا دمل یعنے پھوڑا۔
دبہ۔ نگبہ چمڑے کے کپے کا جسمین گھی وغیرہ اشیا رکھتے ہین۔
دبدبہ۔ ڈھول اور نقارے کی آواز وشان وشوکت وجاہ وجلال۔ میر خسرو۔ دبدبہ خسرویم شد بلند + زلزلہ در گو نظامی فگند +
دبیقی۔ یہ ایک قسم کا بیش قیمت کپڑا دیبا کے اقسام مین سے ہی اور دبیق ایک قصبہ مصر کے ملک مین ہی جہان وہ بنا جاتا ہی۔

دال با تائے مثلثہ

دثار۔ وہ کپڑا جو بدن کے ساتھ ملحق وملصق نہو مثل چادر ورضائی وغیرہ

دال با جیم

دجا۔ دجی۔ تاریکی رات کی مانند جیری۔ نعتیہ از مولف۔ روشن از نور تو شد شمس الضحی + از رخت شد جلوہ گر بدر الدجی +
دجاج۔ بفتح وبکسر مرغی مرغیان۔
دجال۔ کافر یہودی مخالف مہدی اور عیسیٰ کا جسکا ظہور قبل از قیامت ہوگا یہ اپنے آپ کو خدا کہلائیگا۔
دجاجہ۔ ایک مرغی یا مرغ اور نام ایک شکل کا اشکال فلکی سے شمال کے سمت
دجلہ۔ نام ایک دریا کا جو بغداد مین جاری ہی باقر کاشی۔ ہزار دجلہ کشیدیم تشنگی باقی + حرارت دل از ین آب آتشین ننشست۔

دال با حائے

دحرجہ۔ پھیرنا پھسلانا گھمانا ترجمہ گردانیدن وغلطانیدن کا۔

دال با خائے

دخت۔ دختر کے لفظ کا اختصار لڑکی سے خون او ریزو بیکدم دختان رسوا کند + ہر کسی کو دخت رز را خواستگاری میکند +
دختر۔ لڑکی اولاد مادینہ بمقابلہ فرزند نرینہ۔ سعدی۔ بدختر چنین گفت بانوے دہ + کہ روز نوا برگ سختی بنہ۔
دخل۔ آمدنی مقابل خرچ کے اور اعتراض کرنا کسی کے قول یا فعل مین۔ سعدی۔ سزاوار آن سفلہ باید گریست + کہ دخلش بود پانزدہ خرچ بیست + نعمت خان عالی۔ مشاطہ بخال سیہ آراست جبینت + در مصرع ابروے تو این دخل بجا بود +

دخیل - وہ شخص جو کسی کے کام مین دخل دیوے - صفار رفو قانی - چون ندارد عقل در کار عقیل + مرد لا یعقل چرا گردد دخیل -
دُخان - دود یعنی دھوان جو آگ سے نکلتا ہی ادخنہ اُسکی جمع ہی کہتے ہین -
دخن - دخینہ - ایک غلہ کا نام ہی جسکو فارسی مین گاورس ہندی مین چینا کہتے ہین
دخمۂ - ستاتش پرستون گبرون کا قبرستان - سنجر کاشی - شہید عشق را در دخمۂ کافر گر اندازی + ملک تسبیح سازد از تبرک استخوانش را +

دال با دال

دد - ہر چار پایہ جو درندہ ہو مانند شیر و گرگ و یوز و سیاہ گوش وغیرہ - مؤلف - نیک پیدا کردہ اند بد سیاہش + آدمی در شکل انسان دد مباش -

دال با رائے مہملہ

دریغا - ای افسوس ہی - مولانا جامی - دریغا بخت شستم سنجی ورد طلوع اخترم بدبختی آورد +
درآ - جرس گھنٹہ گھڑیال -
درخت دانا - جزیرہ اندلس مین ایک درخت ہی اسکی پتی اگر کوئی سونے کے وقت سر کے نیچے رکھے بھولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے -
دروا - تیسرا حرف واو - سرنگون و آویختہ و مفلس و محتاج -
دردا - بہر دو دال افسوس کا کلمہ ہی - سنجر کاشی - لب شگفت غنچہ دل من در بہار عشق + دردا کہ رازمیکشد م بہار خار عشق -
دریا - سمندر محیط نہر ندی وغیرہ - تو جیہ - چو بود در گل تو پنہانی پنہان در حقیقم چون جانی + چو زر مخفی بہر کانی چو گوہر در تہ دریا +
دَرما - پہلوی زبان مین خرگوش -
درداب - ایک طلائی گیند بنایا جاتا ہی اور اسکے جوف مین اقسام عطریات بھرے جاتے ہین - امرا اسکو ہر وقت ہاتھ مین رکھا کرتے ہین فارسی مین اُسکو دست بویہ بھی کہتے ہین نیز نام ایک خوشبو میوہ کا جو ترنج کے برابر ہوتا ہی بعض کے نزدیک وہ سیب ہی -
درب - بفتح اول دوازدہ یعنے بارہ -
درب - بضم اول عقل و عادت و خو و خلق -
درایت - بکسر اول عقل و دانش -
درکات - بحرکات فتحات جمع درکہ اور نشیب مقابل درجات کے
درجات - بفتحات جمع درجہ بلند مقامات -
دراست - بکسر اول دانائی -
درشت - بفتحتین سخت و ناہموار و گران و تنا ور و فربہ و قوی ہیکل - نظامی - تنی چند را زان سپاہ درشت + بیک زخم شمشیر چون سنگ کشت +
دردشت - نام ایک محلہ کا اصفہان مین -
درخت - مشہور ہی عربی مین اسکو شجر کہتے ہین - سعدی - درختے کہ اکنون گرفت ست پاے + بہ نیروی مردے بر آید ز جاے -
درست - ٹھیک صحیح بے نقص اور طلائی سکہ جسکو اشرفی کہتے ہین نظامی - شنیدم کہ رندے جگر یافتہ + درستی کہن داشت تو یافتہ +
درغست - ژندی زبان مین ہرزہ و بیہودہ و نامعقول و ناپسند -
درخواست - خواہش سوال التجا -
دَرج - لپیٹنا کسی چیز کو دوسری چیز مین شامل کرنا اور نام ایک مقام کا عرش پر جس سے شب معراج رسول صلے اللہ علیہ وسلم گذرے تھے نظامی - ز دیوانگہ عرشیان در گذشت + بدرج آمد و درج را در نوشت +
دُرج - صندوقچہ اور زیور و جواہرات رکھنے کا ڈبہ - لمعتیہ از مؤلف لبش یاقوت و دندان قیمتی دُر + دہان پاک درجے از گہر پر +
درج - بفتحتین جمع درجہ بہت سے درجے اور مراتب -
درۃ التاج - قیمتی موتی بادشاہون کے تاج کا -
درونج - یہ ایک جڑ عقرب کی شکل پر ہوتی ہی اسواسطے درونج عقربی اسکو کہتے ہین -
درّاج - تیتر مشہور درندہ ہی مؤلف - بغفلت دانہ تا در دام جو دت گہے دراج آید گاہ شہباز +
دَرداَج - عیب و عار و غلظت و درشتی و تہمین و درست و تحقیق اور نقاہت جو بیماری کے بعد ہوتی ہی
دربند - مطلق قلعہ اور نام ایک قلعہ کا اور دروازہ اور نام ایک شہر کا شروان کے نزدیک جسکو باب الابواب بھی کہتے ہین اور دریا کا گذرگاہ جو بنا مشہور ہی اور وہ فاصلہ جو دو ولایتون مین ہو اور دروازے کے دونون تختے جنکو عربی مین مصرعین کہتے ہین - حکیم زجاجی - بہر جاے دربند ہا کرد شاہ + بر آورد بر چشن نخور شید و ماہ - نظامی کہ - دو در دارد این باغ آراستہ + کہ دربند ازان ہر دو برخاستہ +
درد - بضم کدورت اور میل جو رقیق چیز پانی و شراب وغیرہ کی تہ مین بیٹھ جائے مقابل صاف کے - حافظ - بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش + کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف ست
دَرد - رنج تکلیف بیماری طبیعت کا لگاؤ عشق و محبت - سعدی - چو عضوی بدرد آورد روزگار + دگر عضوہا را نماند قرار +
دردمند دردناک - صاحب درد - بابا فغانی - سحر زمیکدہ گریان و دردناک شدم + کہ از دلم سخن آتش چنان کہ پاک شدم + قطعہ از مؤلف

قطعہ از مولف - این مسافر است در دنیا قیام + چند ساعت چند لحظہ روز چند + پس چرا اندر تلاش مال و زر + ہست سرگردان بہر پست و بلند + نیست جز صبر و قناعت در جہان + چارۂ درد دل این دردمند -

درود - خداے تعالی کیطرف سے رحمت ملائکہ کی طرف سے استغفار آدمیون کیطرف سے دعا بہائم وطیور کی طرف سے تسبیح محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیٔ نیم تقب - پسر بیغمبی از سواد ہند + درود باد ابر چشم ترم خاک صفاہان را +

درخورد - لائق و سزاوار -

درزنار - وہ موقع جہان دو لشکر بار بار آپس مین لڑ چکے ہون -

درونا - ژندی زبان مین فاسق فاجر و بدمذہب اور نام ایک دوا کا اور نام ایک پہلوان کا -

دُر - بضم اول و تشدید و تخفیف مروارید یعنی موتی اور عربی مین دُرّہ بروزن صرہ بڑے موتی کو کہتے ہین - مولف - نبود از زر و سیم و یاقوت و دُر + جہان را چو ابر گہر بار پُر +

دُرر - ہر دو راے جمع دُر بہت سے موتی اور مروارید -

دَر - بفتح اول و تشدید ثانی گاے اور بکری کا دودھ و غنیمت و نیکی و خوبی -

دُر دُر - روان ہونا عرق و شیر وغیرہ کا -

درخور - لائق و سزاوار -

دریابار - نمناک زمین اور وہ ملک جو دریا کے کنارہ ہو اور جزیرہ -

درود گر - نجار یعنی ترکھان اور زمیندار کھیتی کاٹنے والا دونو معانی مین حروف اول کے فتح و کسرہ کا فرق ہے -

درد سر - مشہور لفظ ہے عربی مین اسکو صداع کہتے ہین - میرزا صائب - جگر غم چون جگر صبح شود چاک + سر ز اگر چرخ کند درد سر -

دَر - ترجمہ فی یعنی اندر اور درمیان اور دروازہ اور پہاڑ سے والا - نعتیہ از مولف - لشد گدائے در شاہ مرسلان محتاج + کہ از در تو بدر کس نرفت بار دگر -

دربار - بادشاہی کچہری اجلاس کا مقام - مدحیہ - سگ دربار میران شو چو خواہی قرب ربانی + کہ بر شیران شرف دارد سگ دربار جیلانی -

دراز - لمبا طویل مقابل کوتاہ کے - صائب - زلف کوتاہ شد و بیدار نگردید ز خواب + چشم مست تو عجب خواب درازی دارد +

دریوزہ - دریوزہ - دروزہ - گدائی کرنا - مانگنا سوالی ہونا - میرزا صائب - نور سے از پیشانی صاحبدلان دریوزہ کن + بہ شمع بسری دل مردہ زین محفل چرا -

درد - تلچھاٹ جو کسی چیز مین ہو دردہ اسکی جمع ہے -

درس - پڑھنا کتاب کا علم حاصل کرنا - طالب آملی - گلی کہ درس تبسم ز غنچہ تو گرفت + چو خندہ ہاے نمک ریز بر صبا نکرد +

دردبیس - بفتح ہر دو دال بروزن خندہ ریس ضعیفہ عورت و سختی و بلا -

درافیطس - یونانی زبان مین ایک پھول کا نام ہے جو سوسن کی قسم سے ہے عربی مین اسکو اصل اللوف کہتے ہین -

دریواس - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگائی جاتی ہے تاکہ تختے دروازے کے بخوبی بند ہو جائین اور باہر سے کوئی کھول نہ سکے -

دراز گوش - ایک قسم کا گدھا ہے جسکے کان بہت دراز ہوتے ہین نصاری اسکی بہت تعظیم کرتے ہین کہ مرکب حضرت عیسی کا وہی تھا -

دُرباش - مخفف دورباش اور وہ ایک چھوٹا نیزہ دو شاخہ ہوتا ہے بادشاہی سواری کے آگے لیکر چلتے ہین اسواسطے کہ لوگ اسکو دیکھکر راستہ سے دور رہین -

درویش - فقیر خدا پرست صوفی عابد زاہد - صفدر فوقانی - نہ با بیگانہ شو ہمدم نہ با خویش + ز ہر در باش فارغ ہمچو درویش +

درخش - ہر ایک لوہے کا اوزار جسکی نوک تیز ہو مثل نشتر حجام اور سراجون اور موچیون کے اوزار نیزہ اور برچھی کا پھل اور وہ سہ گوشہ کپڑا جو علم کے سر پر لگایا جاتا ہے چونکہ درخشیدن کے معنی لرزیدن یعنی کانپنے کے ہین اور وہ کپڑا ہوا سے کانپتا رہتا ہے اس لحاظ سے اسکا نام درخش رکھا گیا - فردوسی - دریدہ درفش و نگونسار گوش + جولا کفن روی چون سندروس +

درخش - برق و فروغ و روشنی اور نام ایک شہر کا ولایت قہستان مین اور نام ایک آتشکدہ کا شہر ارمینا مین اور بانی اسکا راس نام ایک مجوسی تھا اسکو راس البغلے کہتے ہین درہم بغلی اسی کے نام پر مسکوک ہوا شہر شیراز اسی نے آباد کیا اور پہلوی مین بمعنے سزاوار و لائق و شایان -

دُرمش - گھوڑون کا طویلہ اور ایک قسم کا خیار جو دراز اور باریک ہوتا ہے -

درع - زرہ جو سپاہی جنگ مین پہنتا ہے -

دریغ - افسوس غم فکر اندوہ - توجہ - چرا رسید نہ سالک بمنزل مقصود + چرا بماند مسافر میان راہ دریغ + بہ تند باد ہوا میسوز دامن خویش + بکوہ و دشت و بیابان لشکل گاہ دریغ + حافظ - صبا ز منزل جانان گذر دریغ مدار + وزان بعاشق مسکین خبر دریغ مدار +

دروغ - کذب جھوٹ مقابل راست - میرزا صائب - این چہ دروغ کہ ای پیر میکنی + آبے بشیر از سر خود پیر میکنی +

درنغ - وہ بند جو پانی کے آگے باندھین -
درنجف - یہ ایک بہتر سفید وشفاف بلور کی طرح ہی اور اس مین سیاہ بال سے خط نظر آتے ہین اور اُن بالون کو لوگ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے ساتھ منسوب کرتے ہین -
دَرَخف - قدیم پارسی زبان مین زنبور سیاہ -
درق - سپر یعنے ڈھال -
درک - بفتح اول دریافت کرنا پانا -
درک - بفتحتین دوزخ کا طبقہ -
درّاک - درک دینے والا دریافت کرنے والا -
درنگ - ڈھیل توقف دیر فرصت آہستگی - ہندی - چو لطف حضرت مولیٰ بحال بندہ کند + بود نہ دخل توقف دران دیر و درنگ
درانک - مقام ملکوت جو ایک مقام فقر کے مقامات سے ہی
درفنجک - پہلوی مین کابوس یعنے وہ گرانی جو خواب مین آدمی پہ پڑتی ہی عربی مین اُسکو خبیۃ الجنۃ بھی کہتے ہین -
درلک - پیشواز جو ایک قسم کی پوشش ہی -
درودک - پتلی پتلی شاخین جو درختون سے کاٹ جائین -
درونگ - ایک بیخ کا نام ہی جسکا معرب درونج ہی درونج عقربی اسکو کہتے ہین -
درپاک - افیون جسکو تریاک کہتے ہین -
درغال - امن وامان وآسودہ -
درل - نیم پختہ غلہ گندم وغیرہ جسکو بریان کرکے کھاتے ہین -
دریتیم - بڑا موتی آبدار جو تمام سیپ مین ایک ہی ہو -
درازدم - جرا جو سورج کے سامنے بیٹھ کر رنگ بدلتا ہی ہندی مین اسکو گرگٹ کہتے ہین -
درہم - درم ساڑھے تین ماشہ کا وزن -
درہم وبرہم - ابتر و پریشان خراب حالت مین - ابوطالب کلیم - بود آرایش معشوق جال درہم عاشق + سیہ روزی مجنون سرمہ باشد چشم لیلی را + طالب آملی - نگاہ گاہی گرہ ہجوم عطش یاد عمر گنم + گرہ بادرہم نمایم خندہ را برہم کنم +
درم - معرب درہم جو مشہور ہی - سعدی - جہان دادہ نقش دل ہر درم + کہ ہستی بر دونش ندیم وندم -
درخشن - بادشاہ کے بیٹھنے کا جھروکا یہ لفظ ہندی ہی غیاث اللغات
درمان - چارہ وعلاج بیمار کا - سعدی - چو تدبیر سلام جہ درمان کنم

کر از غم بغرسود جان درتنم -
دَرشن - زلو یعنے جونک جو آبی کرم ہی اور خون چوستا ہی -
درزن - سوزن یعنے سوئی جس سے کپڑا سیتے ہین یہ اصل لفظ درزن ہی یعنے شگاف بند کرنے والی -
درفشان - چمکتا ہوا اور روشن -
دربان - دروازے کا محافظ حاجب پاسدار چوکیدار - لنعتیہ از مؤلف - صد ہزار اند بدر بارنبی + مثل دارا وسکندر دربان +
درون - مقابل برون اندر بیچ مین - لنعتیہ از مؤلف - نبی ست کاشف اسرار ظاہر وباطن + نبی ست واقف احوال بر درون وبرون +
درمین - پنبہ یعنی روئی اور وہ پیوند جو کپڑے کو لگایا جائے -
دَرْو - کاٹنا لکڑی اور زراعت کا -
دروازہ - مشہور لفظ ہی اور نام قلعہ کا روم مین سعدی - زدر دروازہ مرگ چون بگذریم + بیک ہفتہ باہم برابر شویم -
درمکہ - میدہ کی سفید روٹی -
دراعہ - ایک قسم کا کپڑا ہی جو فقرا پہنتے ہین -
دِرّہ - بکسر اول وہ دوال چرمی جسکے ساتھ مجرم کو اسلامی سلطنت مین حد مارتے یعنے سزا دیتے ہین -
دُرّہ - بڑا موتی جسکو دریتیم کہتے ہین -
دَراجہ - بفتح اول وہ بڑے برج جو قلعہ کے دروازہ کے دونو طرف بنائے جاتے ہین
دریوزہ ودریزہ - کسی کے دروازہ پر جاکر سوال کرنا مانگنا گدائی کرنا -
درمنہ - ایک گھاس کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی -
دریچہ - چھوٹا دروازہ جو ہوا کے واسطے رکھا جائے سوائے دروازہ آمد ورفت کے - عرفی - دریچہ اش بضیا دیدہ سہیل یمن + شیمنش بہوا کعبہ تبسم بہار +
درجہ - پایہ رتبہ مرتبہ اور واضح رہے کہ علم نجوم وہیئت کی اصطلاح مین درجہ تین سو ساٹھوان حصہ آسمان کا ہوتا ہی فلک کو بارہ حصص پر تقسیم کرین تو ہر ایک حصہ کا نام برج رکھتے ہین ہر ایک برج کو تیس تیس حصہ کرین تو ہر ایک حصہ کا نام درجہ رکھین جب درجہ کو ساٹھ ٹکڑے کرین تو ہر ایک ٹکڑے کو دقیقہ کہین جب دقیقہ کو ساٹھ پر تقسیم کرین ہر قسمت کو ثانیہ تصور کرین چنانچہ فلک کے تین سو ساٹھ درجہ ہین -
درکہ - دوزخ کا طبقہ معنی درجہ -
درقہ - زرہ اور سپر یعنے ڈھال -
دریچہ - تیسرا حرف بائے موحدہ چھوٹا دروازہ اور ہوادان -

ملا طغرا - روز و شب در یچۂ مشرق و مغرب باز نیست + و رنہ او تنگی این خانہ نفس میگیرد +

دارہ - دیوث بغیرت قلتبان و عربی مین بڑا لکڑا جس سے اونٹ کا ٹتے ہین

دربہ - پیوند جو کپڑے کو لگاتے ہین -

دراجہ - بضم اول تیتر جو مشہور پرندہ ہی اور چھوٹا نقارہ جو چوکیدارون کے پاس ہوتا ہی اور وہ رات کو بجا کر لوگون کو ہشیار کرتے ہین -

درستہ و درسہ - عفو کرنا رحم کرنا کسی کے گناہ سے چشم پوشی کرنا -

درکالہ - یخ جو پانی سے جم جاتی ہی

درنہ - تلوار خنجر اور جنگی ہتھیار -

درگاہ - بادشاہی دربار اور جلوس کا مکان -

درداہ - حیران و پریشان و سرنگون -

درونہ - پیٹ ہی ایک چیز کا اور قوس قزح اور حلاج کی کمان

درمندہ - درماندہ بیمار تھکا ہوا -

درہ - پہاڑ کا راستہ

درہ - وہ فاصلہ جو دو پہاڑون مین ہو اور نام ایک خطہ کا بدخشان مین

درمنہ ترکی - ایک خاندار نبات کا نام ہی جسکو فارسی مین علال کہتے ہین

دردی - شراب تیرہ رنگ جو صفا نہو -

دراری - ستارے روشن اور بزرگ یہ جمع دری کی ہی جسکے معنے ستارہ بڑے اور روشن کے ہین -

دری - روشن ستارہ اور بڑا -

دری - ہفت زبان پارسی سے ایک زبان کا نام ہی جو پہاڑی درون مین جاٹ لوگ بولتے تھے چونکہ اسمین اور زبانون کے الفاظ مخلوط نہ تھے فصیح سمجھے جاتے تھے -

درشتی - سختی و بد خلقی مقابل نرمی کے - سعدی - درشتی و نرمی بہم در بہ است + چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است -

دراعی - مز نگولہ جو اونٹ کے کجاوے کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا ہی کہ عبداللہ ہاتفی - سفر کردہ این سبحی را ے چنین بست بر ناقہ زین سرا

دربی - پنبہ یعنی روئی اور پیوند جو کپڑے کو لگایا جاے

درشتی - نوشیروان عادل بن قباد کی لڑکی کا نام ہی جو بہرام کے نکاح مین تھی -

درشی - خیار یعنے ککڑی -

	دال با زاے معجمہ	

دزہشت - بیت المقدس قبل سنجران دزہج و دزہ ہج بھی اسکا نام ہی -

دژآہنج - تیر ہوائی اور تیر آتشبازی و مرد بد خو و بکردار و بد خلق -

دژ داخ - مرد شجاع و دلیر صاحب ننگ و عار -

دُزد - چور جو کسی کی کوئی چیز چرا کر لیجاے - میرزا طاہر وحید چور کی تعریف مین - ز دستی آتش پرخان و مان + مرگ صفت رفتہ بہر جا نہان + پردہ ز اندیشہ ستر ما ستم + سایہ ربودہ بہ نگاہ از درم + کردہ اگر کیسہ بری اختیار + بردہ نم از آب و حرارت ز نار + قفل کہ تھا لب در ما شدی + از نفسش غنچہ صفت واشدی + نشہ ربودی ز کف جام مل + بیسیر ربود رنگ ز اندام گل +

دژآلود - خشمگین و غضبناک -

دژدار - قلعہ دار محافظ قلعہ - نظامی - بگفتا کہ دژدار این کوہسار ستادہ است بردر باسید یار +

دژمار - ایک مقام کا نام ہی جو لاہور کی گاٹی ہی جسکی کان بھی اسی جگہ ہی

دِز - قلعہ حصار مستحکم مکان - نظامی - کجا بستہ ی فرخ آئین دژ جدا از دو رمندی جدا زعاجزی +

دژ - بہرسہ حرکت خشم و تندی زشت و بد -

دژبراز - عیب جو و خام طمع و بد و درشت -

درلمش - ترکی مین آراستہ -

دژآہنگ - نام ایک چھوٹے نیزہ کا ہی جسکے سر پر دو شاخین ہوتی ہین گیلان کے رہنے والے یہ نیزہ رکھتے ہین -

دژک - آبلے جو بسبب کثرت کام کے ہاتھون پر پڑ جاتے ہین یا بسبب زیادہ چلنے کے پاؤن مین -

دژکاک - کرگس جو مشہور جانور مردار خوار ہی -

دژخیم - بدخصلت و بدصورت و بدسیرت - شعر - ہیزم نیکوان کے رو نماید یا بد و بدسیرت و بدخوی و دژخیم +

دژم - بیمار و نزار و سرنگون و خجل و شرمندہ و نالایق - دردمش والہ ہروی - افسردگی طبع بود دہمہ مکارت + بنود بغم دست رسی شاخ دژم را +

دژن - ہر چیز جو مزہ اسکا تیز ہو -

دژ الوان - افسوس و حسرت و دریغ -

دژ بان - محافظ قلعہ و مالک قلعہ -

دژ روئین - نام اس قلعہ کا جسمین گشتاسپ کی لڑکیان قید تھین اور اسفندیار نے اس قلعہ کو فتح کرکے اپنی بہنون کو قید سے چھوڑایا -

دژمان - حسرت و افسوس -

دژومہ - ساتون ستارے آسمانی -

دژاگامہ - خواہ سرائے مرد خدا پرست و متقی -

دژآگاہ - غضب و غصہ کی حالت میں -

دژپیہ - غدود جو آدمی اور حیوانوں کے گوشت میں ہوتے ہیں -

دژخی - بدبخت و بیمار و بدنصیب -

دال با سین

دست و پا - ہاتھ پاؤں قوت طاقت سعی تلاش کوشش - مؤلف
سرور بیدست و پا کی آج کل + دستگیری کیجیے یا دستگیر +

دست آسیا - چکی کا دستہ جو لکڑی کا ہوتا ہے اور اُسکو پکڑ کر چکی پھیرتے ہیں -

دسومت - چکنائی گھی تیل وغیرہ کی -

دست - ہاتھ مقابل پاؤں کے ترجمہ ید کا صاحب غیاث اللغات اسکے نو معانی تحریر کرتے ہیں ایک ہاتھ دوسرے فائدہ تیسرے فتح و ظفر و غلبہ چوتھے صدر مسند و چار بالش پانچویں قوت و قدرت و توانائی چھٹے طرز و روش ساتویں ایک چیز تمام جیسا یکدست جامہ و یک دست سلاح آٹھویں کرت و مرتبہ نویں دستور دوز بر غرض کہ موقع موقع پہ اسکے معنی بدلتے ہیں اور اطبا کی اصطلاح میں ہر ایک اجابت کا نام دست ہے -
مراست دست طلب پست زِ من تو بلند + زکوتہی ست کہ دستم بمدعا نرسد +

دستبند - ناچنا رقص کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جیسا کہ انگریز اور اُنکی عورتیں ناچ گھر میں ناچتی ہیں سا ہو نام زیور کا جسکو ہندی میں پہونچی کہتے ہیں اور وہ ہاتھوں پر باندھتے ہیں - حکیم اسدی - بہر برزن و رامشگران + بہر گوشہ دستبند سران ملطامی - سا عتے دستبند میکردند + برخن زخشن میکردند + میر معزی در ہجو خران - گشت دست یاسمین زآسیب او بید ستبند + گشت گوش ارغوان زآشوب او بے گوشوار -

دستور - قانون و قاعدہ و طرز و آئین و رخصت و اجازت و وزیر و امیر و مشیر و صاحب مسند - نظامی - چو دستور آمد بدستور شاہ + کہ گہر دو اسپہ سوئے روم شاہ +

دساتیر - جمع دستور -

دستگاہ - صنعت و صانع و ہنر و ہنرمند -

دستگیر - ہاتھ پکڑنے والا معاون مددگار - مرثیہ - سوقت امداد و دست
اے پیران پیر + دستگیر دستگیران دست گیر +

دستار - پگڑی جو سر پر باندھتے ہیں - سعدی - ای تہیدست رفتہ در بازار + ترسمت باز نا وری دستار +

دسمر - نام ایک غلہ کا ہے جسکو ہندی میں ارہر کہتے ہیں -

دستافزار - ہتھیار لوہے کے جیسے لوہار ترکھان بنارہ وغیرہ کام میں لاتے ہیں

دس - بضم اول سخت اور پختہ مٹی -

دش - بفتح اول مانند اور نظیر و شبیہ -

دِش - بکسر اول یونانی ہندسہ و حساب -

دستخط - العبد جو کسی سند پر کی جاوے اور اپنے ہاتھ سے لکھا ہو خط ملا طاہر غنی بسر رشتہ تدبیر نیفتاد دستم + خبر خط کف دست مرا دستخطی نیست
نعتیہ از مؤلف - میرے خط پر دستخط میں سرور اسلام کے + پائیگا پیشی میں حق سے بس وہی توقیر خط +

دستاق - اسیر و مقید و محبوس - ملا طاہر وحید - رہبت تو نمود دست و پا را گم + بدان طریق کہ زیر بند گیں دستاق +

دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا تالی بجانا اور وہ کاغذ جو حاکم کی طرف سے نہایت تاکیدی واسطے وصول کسی رقم کے جاری ہو - ملا ظفر اختیار کی تعریف میں - بود در طرب صاحب دستگاہ + ناشد زدستک زدن ہیچگاہ + محسن تاثیر تاثیر در خزانہ داغست دست من + نقد مرا چہ حاجت طومار و دستک ست +

دستک - وہ رشتہ جو سوئی میں ڈالیں -

دسوک - بیماری شاخیں درختوں کی جو کاٹ دی جائیں -

دستان - جمع دست خلاف قیاس نغمہ و صدا و مکر و حیلہ و افسانہ و نام و لقب سام بن زال جو مکر و حیلہ میں مشہور تھا اسکو دستان زند کہتے تھے -
ذوقی - بمیدان شجاعت چیرہ دستان + ببزم می پرستی می پرستان +
میر معزی - شہے کو بار سولان تو سبعیت کرد و غوغین + کہ با پیلان بدرگاہ ہست فرزند خدمتی درخور + ہمہ دستانگیری جداں آن چو بید انگشت راز زاد + خرد ہمداستان نبود کہ باشد شاہ دستان گر +

دست برنجن - ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھ میں پہنتی ہیں چاندی اور سونا دو قسم کا یہ زیور ہوتا ہے ہندی میں اُسکو کنگن کہتے ہیں -

دستنبویہ - ایک ترنج طلائی بادشاہوں کے ہاتھ میں کھیلنے کے واسطے بنایا جاتا ہے جسمیں ہر طرح کی خوشبو بھری جاتی ہے نیز ایک قسم کا خوشبودار میوہ ہے بعض کے نزدیک سیب ہے اور بعض کھجری کو دستنبویہ جانتے ہیں

دستارچہ - رومال و شقہ علم و کمر بند و رومال و ہدیہ و تحفہ اور مبارکباد دینا

دستینہ - ایک زیور کا نام ہے جو ہاتھوں پر باندھا جاتا ہے -

دسترہ - ترکھانوں کی دستی آری جس سے لکڑی چیرتے ہیں -

دستہ - بضم اول سنگ یعنی پتھر جسکو عربی میں حجر کہتے ہیں -

دستہ - بفتح اول گستاخ و بے ادب اور کاغذ کا دستہ اور گروہ آدمیوں کا اور ایک حصہ فوج کا و قبضہ شمشیر و کارد و خنجر و تیشہ و آرہ وغیرہ -

دسمہ - ایک قسم کے غلہ کا نام ہے -

دسوردہ - چوبی بیلن جس سے روئی کو چوڑا کرتے ہین -
دستانہ - سردی کے موسم مین جو ہاتھون مین پہنتے ہین اکثر کپڑے کے بنائے جاتے ہین اور پشمینہ اور اون کے -
دست پناہ - چمٹا جس سے آگ پکڑتے ہین یہ اکثر آہنی ہوتا ہی

دال با شین

دشت - بفتح اول صحرا جنگل اور نام ایک شہر کا درمیان اربل اور تبریز کے اور نام ایک گانون کا پاس صفہان کے اور نام ایک موضع کا متصل ورسنگ شیراز سے جسکو دشت ارزن کہتے ہین - اور نام ایک ملک کا جسکو دشت قبچاق بولتے ہین - نظامی - چو سختے زمین را طرف در نوشت ز پہلوئے وادی در آمد بدشت +
دشت - بضم اول اور بعض کے نزدیک بفتح اول پہلا سودا جو علی الصباح دوکان کھولکر دوکاندار کرے ہندی مین اُسکو بوہنی کہتے ہین
میر نجات - رنگین نگشتہ دامن صحرا ز خون ما + دستی نکردہ ہست بہار از جنون ما +
دشتباد - غیبت کرنا برا بولنا عیب ظاہر کرنا -
دشخوار - مشکل اور سخت اور دشوار -
دشوار - سخت اور مشکل امر - میر معزی - ہرچہ دشوارست آسان باد بر شاہ جہان + ہرچہ آسان ست بر بدخواہ او دشوار باد +
دشمر - ایک غلہ ہی جسکو ہندی مین رہر کہتے ہین یہ لغت بسین مہملہ بھی صحیح ہی
دشمیر - عناصر اربع اور وہ چیزین جو ایک دوسرے کے مخالف ہون -
دشت افروز - فارس مین ایک سیرگاہ ہی - باقر کاشی - دشت افروز از نظر کے میرود + جلوہ گاہ گلعذاران یاد باد +
دش - بفتح اول خود آرائی و خودنمائی -
دُش - زشت و بد بدصورت و بد نمائی -
دشت بیاض - ایران مین ایک سر سبز مقام کا نام ہی اور ولی شاعر اسی مقام کا رہنے والا تھا - ملا طغرا - صفا بخش جوئے ریاض آمدہ ہما تا ز دشت بیاض آمدہ +
دشک - رشتہ خام یعنی کچا تاگا اور وہ تاگا جو سوئی مین ہو و بسین مہملہ بھی یہی معنے رکھتا ہی -
دشنک - وہ بند جو بانی کے آگے باندھین اور خوشہ خرما و شاخ خرما اور نام ایک شہر کا ختا کے ملک مین -
دشپشک - ژندی زبان مین رات جسکو فارسی مین شب عربی مین لیل کہتے ہین -
دشبل - دشبیل - غدود جو گوشت مین ہوتے ہین -

دشنام - گالی دینا بُرا کہنا بُرا بولنا بدزبانی کرنا فحش بکنا صائب - دہن خویش بدشنام میالا صائب + کاین زر قلب بہر کس کہ دہی بازدہد
دشتبان - جنگل کا محافظ و نگہبان - نظامی - پے گور کز دشتبانان گریست + ز نام دمیہا کہ این مردم است +
دشمن - بدخواہ بیری مشہور لفظ ہی - مولانا اکبر - بدوستان صفا کیش دوست شوای دوست + مار در دل غمگین خود غم دشمن +
دشتان - وہ عورت جسکو حیض کا خون آچکا ہو -
دشن - پہلا سودا جو دوکاندار صبح صبح دوکان کھولکر بیچے ہندی مین اسکو بوہنی کہتے ہین
دشنہ - بڑی چھری جو قصاب رکھتے ہین - طالب آملی - دشنۂ غمزہ بیار اے کہ آشوب دلم + نہ نشنید بجگر کاوئے مژگانے چند -
دشستہ - مقید و اسیر و محبوس -
دشمہ - ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی -
دشمنی - بغض اور بیر و عداوت - جمال الدین سلمان - روز خفاش ست کور از کور بختی زانکہ او + دشمنی در خفیہ با خورشید خاور میکند -
دشتی - زلو و دیوچہ یعنی جونک جو ایک کرم سیاہ آبی ہی اور خون چوس لیتا ہی
دُشکی - وہ کچا سوت جو ابھی تکلے پر ہو فرموک بھی اسکو کہتے ہین -

دال با عین

دعا - بلانا مانگنا حاجت چاہنا ادعیہ و دعوات اسکی جمع ہی - بتر از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن + اجابت از در حق بہر استقبال می آید
محمد علی طائف - زبان و دل موافق ساز ہنگام دعا کردن + بیک انگشت نتوان عقدۂ از رشتہ وا کردن +
دعوت - بفتح اول بلانا طلب کرنا واسطے کھلانے طعام یا کسی اور کام کے حافظ - برو اے زاہد دعوت نکنم سوے بہشت + کہ خدا در ازل از اہل بہشتم بسرشت +
دعوات - بفتحتین جمع دعوت -
دعوت - بکسر اول بیٹا کہکر پکارنا کسی کو اور نسب مین دعوی کرنا -
دعت - بفتحتین راحت و تن آسانی -
دعامت - کسی عمارت کے لیے ستون رکھنا -
دعابت - بضم اول و حرف چہارم ہنسی اور مسخرگی -
دعاگر - دعا کرنے والا دعا مانگنے والا - میر معزی - دعاگر اند بشاخ چنار بر گل را + تدرو و فاختہ و عندلیب و قمری و ساز +
دع - بگذار یعنے چھوڑ صیغہ امر ہی -
دعایم - بہت سے ستون اور تخت کے پائے -

دعوی - چاہا گیا ظاہر کیا گیا - صائب - دعوی عشق ہر کو ہا کہو سے
می آید + دست بر سر زدن از ہر کسے می آید +
دَعَاوِی - بہت سے دعوے جو کیے جائیں -
دَعِیّ - بفتح اول وکسر ثانی وتشدید یائے بروزن فعیل بیٹا پکارا گیا
جسے بیٹا بنایا گیا و نیز بمعنے حرامزادہ وولد الزنا -
دعاگوے - دعا کرنے والا کسی کے حق میں -

دال باغین معجمہ

دغا - فریب مکر جو کسی کے ساتھ کیا جائے - مؤلف - عجب حق وفا
ہو بیوفا بامن ادا کردی + وفا کردم جفا کردی دعا کردم دغا کردی -
دغد - بضم اول عروس یعنے وہ عورت جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
دغدار - بفتح اول دا غدار وعیبناک اور ترکی مین نام ایک پرندہ
کا ہے جسکو باز وشاہین وچرغ کے ساتھ شکار کرتے ہیں -
دغسر - جسکے سر پر گنج کی بیماری ہو بسبب بیماری سے بال
گر گئے ہون -
دغمش - ترکی مین سفتہ شدہ یعنے پرویا گیا -
دغ - وہ شخص جو سر اور داڑھی وابرو اور مونچھون کے بال
منڈا ڈالے اور جسکے سر پر بال نہون اور جس زمین مین گھاس نہو -
دغل - مکر وحیلہ ومکار وحیلہ گر ودغا باز اور زر وسیم جو قلب ہو
یعنے زر ناسرہ سعدی - تا چہ خواہی خریدن ای مکار + روز
درماندگی بسیم دغل -
دغول - حرامزادہ مکار وعیار - مؤلف - بے خبر از حق بود مرد
جہول + کاذب ست وخوار ومکار ودغول +
دغدو - مہرودخت پیشوائے قوم مجوس کے والدہ کا نام تھا جسنے
کتاب ژند یا زند تصنیف کی اور آتش پرستی کو رواج دیا یہ شخص
فریدون کی نسل سے تھا -
دغدغہ - تشویش خاطر وتردد وتفکر - میرزا صائب - شکر قدح
تلخ مکافات چگویم + کز خاطر من دغدغہ روز جزا برد +
دغلی - عیاری مکاری وناراستی -
دغوی - دشتی وصحرائی اور نام زوجہ شاہ کاؤس جسکے بطن سے سیاوش پیدا ہوا تھا

دال بافاے

دفتر - جس مقام پر سرکاری حساب کے کاغذات رکھے ہون اور
مجموعہ کاغذات حساب کا - صائب - ساز نسیم دفتر ایام برہم مخور تو
از ورق گردانی لیل ونہار اندیشہ کن +

دفاتر - جمع دفتر کی بہت سے دفتر -
دفتر نگار - محرر ومنشی جو دفتر مین مقرر ہو - میر خسرو - متاعی زہر جنس
جنس از شمار + کہ درد فتر آورد دفتر نگار -
دف نواز - دف بجانے والا - سلا حلعفرا - نجو شعلہ نے دف نواز
تدرو + بمرغولہ زلف رقاص سرو -
دفع - دور کرنا جدا کرنا الگ کرنا - صائب - غبار منت احسان
گران تراز درد ست + بصندل دگران دفع دردسر نکنی +
دف - مشہور ساز ہے - ابو تراب فوت - با دل حیران ندانم تا چہ
بیداد آورد + ہمچو دف آئینہ را عکست بفریاد آورد +
دفاف - دف بنانے والا اور دف بجانے والا سیفی - حافظ کہ
ز نطق خوش کلامی دارد + با روی چو مہ حسن تمامی دارد + دفاف
خوش آواز نکو روست ازان + در دائرہ حسن مقامے دارد +
دفق - ریزانیدن آب یعنے نکالنا پانی کا کسی چیز سے -
دفزک - سطبر اور فربہ یعنے موٹا وغلیظ وضخیم +
دفاک - ہدف یعنے نشانہ نیزہ اور تیر کا -
دفنوک - غاشیہ یعنے زین پوش -
دفن - داب دینا زمین مین چھپا دینا - سعدی - بسکہ در خاک
تندرستان را + دفن کردیم وزخم خوردہ نمرد +
دفائن - بہت سے خزانہ جو زمین مین دفن ہون -
دفین - دفن کیا ہوا - چھپایا ہوا -
دفتین - جولاہے کی کنگھی جسکو بار بار ہاتھ سے حرکت دیتا ہے اور
مقوا خوشنویسون اور نقاشون کا جسمین کارآمد کاغذات
وہ باحتیاط رکھتے ہین -
دفو - گرمی کا موسم اور جگہ گرم اور اونٹ بچہ اور اونٹ کے پشم -
دفینہ - وہ مال جو زمین مین دفن کیا ہو یا خزانہ جو زمین مین ہو
قطعہ از مؤلف - جو کھالے اور پہن لے اور بخشے + وہ زر اور گنج
ہے خزینہ + بھلا کس کام آئیگا ترے بعد + جو ہے زیر زمین مال دفینہ +
دفتہ - جولاہون کی کنگھی جسکو دفین ودفتین بھی کہتے ہین -
دفعتہ - ایک ہی بار اسی وقت -
دفلی - بکسر اول خرزہرہ -
دفتری - ملازم دفتر کا منشی ومحرر - ابو نصر نصیرائی - جامئہ ماہ
آب طلا ریزد از قلم + بنویسد از کشش او حرف دفتری +
دفالی - دف بجانے والا -

دال با قاف

دقت - باریک ہونا لاغر ہونا تکلیف اُٹھانا تنگ و ناچار ہونا - قطعہ از مولف - خزانہ ہو ممسک بیکنہ جمع + بعد دقت بعد محنت بعد رنج بود ہر روز و شب اندر شمارش + گذارد عمر خود اندر شش و پنج + نبرد از د مگر ہنگام رحلت + یکے خرمہرہ با خود زان ہمہ گنج +

دق شیخوخت - یہ ایک بیماری بوڑھے آدمیون کو ہوتی ہی جس سے وہ نہایت ضعیف و لاغر ہو جاتے ہین -

دق الحصیر - فارسی مین اسکو بوریا کوبی کہتے ہین یہ ایک ضیافت کا نام ہی جو شخص نیا مکان بناتا ہی وہ اپنے دوستون کی دعوت کرتا ہی

دقیانوس - ایک کافر اور ظالم بادشاہ کا نام ہی جسکے خوف سے اصحاب کہف بھاگ کر غار مین جا چھپے تھے -

دق - بفتح اول گدائی اور ایک قسم کا لباس جو پشم سے بنتا ہی اور اعتراض و مواخذہ کسی کے کام مین -

دُق - بفتح اول و تشدید ثانی ٹھوکنا کھٹ کا نا پیسنا آٹا بنانا -

دق - باریک و لاغر و اندک اور نام ایک بیماری کا جسکو تپ دق کہتے ہین یعنے نرم و باریک تپ اور وہ مہلک و لاعلاج ہی -

دقیق - باریک چیز اور تھوڑی چیز

دق ولق - ویرانہ جنگل جسمین گھاس نہو -

دقاق - بضم اول باریک اور تھوڑا -

دقاق - بکسر اول جمع دقیق -

دقاق - قصار جامہ کوب آرد فروش کوٹنے والا باریک کرنیوالا

دقل - کشتی چلانے کا بانس اور درخت کھجور کا جو میوہ سے پُر ہو -

دقہ - بکسر اول باریکی و لاغری و فروتنی -

دُقہ - بضم اول گرد و غبار -

دقہ - بفتح اول مونگلی جس سے کوئی چیز کوٹین اور لباس گدائی کا -

دقیقہ - باریک چیز اور نجومیون کے نزدیک ایک حصہ ساٹھ حصون مین سے واضح ہو کہ آسمان کے بارہ برج ہین ہر برج کے تیس درجے ہر درجے کے ساٹھ دقیقہ ہر دقیقہ کے ساٹھ ثانیہ اور سخن و مضمون جو غامض و باریک ہو حافظ - سالہا و کہ خدا آفریدہ ہست از ہیچ + دقیقہ ایست کہ ہیچ آفریدہ نکشاد ست

دال با کاف

دکینا - ترندی زبان مین خرما کا درخت -

دکیتا - ترندی زبان مین پاک اور طاہر -

دگمہ - اور دو سر اضعف دیگر - سعدی سیکے را بسر بر نہد تاج بخت +

دگر را [illegible] در آر و ز تخت +

دگ - بفتح اول و ضم دوم آذربائیجان اور شروان مین ایک ووکا نام ہی

دک [illegible] - ویرانہ جنگل جسمین درخت نہو اور آواز دانتون کی جو بسبب شدت سردی کے نکلتی ہی -

دک - معرب اسکا دق ہی معنی اسکے گدا اور گدائی و محکم و مضبوط و تقدیر الٰہی اور کوٹنا اور ہموار کرنا اور وہ زمین جسمین گھاس نہو اور وہ آدمی جسکے سر مال نہون و صدمہ و آسیب و سر جسکو عربی مین داس کہتے ہین و نصیب قسمت ہی

دکدک - دانتون کی آواز جو شدت لرزہ اور سردی کے سبب سے نکلتی ہی - ملا طغرا - در فصل زمستان چہ عجیب گر ز نزاکت + بر گوش خورد دکدک لرز تن لقوہ -

دگل - عیب و فساد و مکر و حیلہ اور خس و خاشاک جو حمام مین جلائین اور چاندی سونا

دکان - دکان - بہ تشدید و تخفیف کاف وہ مکان جہان سوداگری اور لین دین ہو اور چار دیواری - سعدی - تا بدکان خانہ در گرو ہرگز اے خام آدمی نشوی + نظامی - جہودی مسے راز رانده وگرد دکان غارتید و بدان سو وکرد +

دُکاکین - دُکان کی جمع ہی -

دکن - قلعہ کوہ یعنے پہاڑ کی چوٹی اور نام ایک ملک کا عربی مین سیاہ رنگ ہندی مین سمت جنوب -

دگا - سپاہیون کے پہننے کا قبا -

دُگتہ - بڑا بکرا جو تمام گلہ مین ایک ہو -

دگدگی - ایک قسم کی عبا کا نام ہی جو فقرا پہنتے ہین -

دیچی - کچے سوت کی انڈیا جو تکلے سے اُتاری ہو -

دال با لام

دلوا - سرنگون گردن خم کیے ہوئے -

دُلت - چنار کا درخت جو مشہور ہی -

دلالت - راستہ دکھلانا رہنما کرنا - حافظ - بسوخت حافظ و بوی ز زلف یار نبرد + مگر دلالت این دولتش صبا بکند +

دلہات - شیر درندہ جسکو عربی مین اسد کہتے ہین -

دلاص - زرہ آہنی جو سپاہی پہنکر جنگ مین جاتے ہین اور روشن و چمکیلا ہی

دلق - بفتح اول خرقہ درویشون کے پہننے کا اور لباس پشمینہ کا اور آدمی جو فرومایہ و ناکس ہو -

دلق - بفتح اول و کسر دوم آدمی لسان و تیز زبان -

دلق - بفتح معرب دلہ یعنے جنگلی بلی جسکے چمڑے سے پوستین بناتے ہین

دلک - مضادبت کا اور مالش کرنا -
دلوک - آفتاب کا غروب ہونا سیاہی پھیل جانا -
دلاک - بدن کو ملنے والا کیسہ کرنے والا -
دلوک - سورج کے زوال کا وقت بعد دوپہر کے ظہر کا وقت اور وہ چیز جو بدن پر ملین -
دلقک - نام ایک مسخرہ کا -
دلمک - بفتح اول جغرات یعنی دہی اور بضم اول نام ایک جانور کا جو عنکبوت کی صورت پر ہوتا ہی تیلا بھی اسکو کہتے ہین اسکے کاٹنے سے آدمی جاتا رہ - ونام ایک شہر کا
دلنگ - خوشہ کھجور کا اور نام ایک وزن کا جس سے زمین کھودتے اور پتھر تراشتے ہین اور نام ایک قسم کے دو شاخہ نیزہ کا جسکو رومین کہتے ہین وہ بند جو پانی کے آگے باندھا جائے اور نام ایک ہتھیار کا جسکو سانگ بولتے ہین
دلیک - بیدانور دیتے کلابسکے پھول کی زردی جو پھول کے اندر ہوتی ہی اور نام ایک قسم کے درخت توت کا -
دلل - ناز وکرشمہ جو معشوق کرتے ہین -
دلال و دَلال - بفتح وکسر غمزہ واشارہ جو آنکھ سے ہو -
دلمل - سبرو دن ملبل کچے سبز چنے جو ہنوز غلاف مین ہون اور مع غلاف آگ مین بھونے جائین ہندی مین اُسکو ہولان کہتے ہین سوائے نخود اور ہر ایک غلہ گندم وغیرہ جو خام خوشہ مین بریان کیا جاوے -
دلدل - بضم ہر دو دال وہ مادہ استر سپید سیاہی مائل جو اسکندریہ کے حاکم نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین تحفہ بھیجی تھی اور حضرت نے علی کرم اللہ وجہہ کو بخش دی تھی سواری کے لیے اور وہ مادہ خچر نہایت عمدہ قابل تعریف تھی -
دلیل - راہبر و رہنما راستہ دکھلانے والا -
دل بادل - بڑا خیمہ جسکے نیچے بہت سے لوگ بخوبی آرام کر سکین -
دل - یہ ایک عضو اندرونی اعضاے رئیسہ انسانی وحیوانی سے صورت اسکی صنوبری ہو اور سینہ کے بائین طرف اسکی جگہ ہی یہی عضو معدن روح ومظہر لطائف لطیفہ وانوار غریبہ ومطلع تجلیات الٰہیہ ہی خدا کا گھر انسان کے جسم مین یہی قرار پایا ہی ؎ دل بدست آور کہ حج اکبر ست + از ہزاران کعبہ یک دل بہتر ست + کعبہ بنگاہ خلیل آزر ست + دل گذرگاہ جلیل اکبر ست + عربی مین اسکو قلب وفواد کہتے ہین فارسی مین دل ہندی مین من - عرفی - اگر طفل دلم را دایہ ہمد آید گر مریم + بہنگام مکیدن زہر سر بر زد ز پستانش +
دل - بضم اول ایک شکمی بیماری کا نام ہی جسکو ہندی مین آذگولا کہتے ہین

دِلدِل - بکسر ہر دو دال آہ اور دردناک آواز اور نام خارپشت کلان کا جو اپنے جسم سے تیر نکال کر مخالف کو مارتا ہی ہندی مین اُسکو سیہ کہتے ہین -
دلائل - جمع دلیل کی بہت سی دلیلین اور حجتین یا اور رہنما -
دلام - چھوٹا نیزہ دو شاخہ جسکو ژو بین بھی کہتے ہین -
دلم - ایک بیماری کا نام ہی جسکو عربی مین قوبا کہتے ہین اور ہندی مین داد اس سے بدن پر پھنسیان نکل آتی ہین -
دلو - ڈول جسکے ذریعہ سے پانی کنوین سے نکالتے ہین اور نام ایک برج آسمان کے بارہ برجون سے -
دلیدہ - ادھ پیا غلہ جو آٹا نہوا ہو ہندی مین اسکو دلیہ کہتے ہین -
دلاّلہ - وہ عورت جو اور عورتون کو بدکاری پر لگائے -
دلہ - جنگلی بلی اور سفید لومڑی جسکے بالون کی پوستین بناتے ہین - یحییٰ کاشی - دہر ز مکر ش دل بر نالہ + ہر سر مو نقش دلہ محالہ -
دلمہ - رتیلا جو ایک زہریلا جانور ہی -
دلیلی - سیب کا ایک قسم ہی -
دلدہی - تسلی و اطمینان -

دال با میم

دماء - عربی مین جمع دم بہت سے خون یعنے لہو اور ژندی زبان مین مزاج وطبیعت -
دمدیا - ژندی زبان مین دریا جسکو عربی مین بحر کہتے ہین -
دمیا - ژندی زبان مین خون یعنے لہو -
دماثت - نرمی وہمواری وحلم ونرم قوی -
دماوند - نام ایک شہر کا حدود مملکت ری مین اور نام ایک پہاڑ کا جسمین چاہ بابل واقع ہی ضحاک اسی غار مین مقید کیا گیا تھا -
دمار - ہلاکت اور جو بکسر اول مشہور ہی غلط ہی - شفیع اثر - مار راہر جا کہ می بینی دمار از وی برآر + انچہ از دشمن بدست وپا چون مافت دست -
دمر - منکوس وسرنگون اور منھ کے بل سویا ہوا جسکی پشت آسمان کی طرف اور پیٹ زمین سے چسپان ہو - فوقی یزدی - چہ گلہا کہ چینم از باغ عیشم + دمی کان بستر را دمر میکنم +
دمدار - لشکر کا دنبالہ جسکو عربی مین ساقہ کہتے ہین - فردوسی - چو دمدار بر داشتی پیشرو + بمنزل رسیدی ہمی نو بنو +
دمخہ - بے اجازت کسی کے گھر مین گھس جانا -
دمساز - دوست موافق -
دمع - بفتح اول وفتحتین آنسو جو آنکھون سے گرتے ہین اور نام بیماری کا جو

آنکھون سے ہر وقت اشک جاری رہے - **فوقانی** - چشم بیاز دہجر
ہر زمان باران دمع + دیدہ بر پا میکند شام و سحر طوفان دمع -
دموع - بضمتین جمع دمع کی بہت سے آنسو -
دماغ - عربی مین بکسر اول اور فارسی مین بفتح سر کا مغز مجازاً غرور نخوت
و تکبر - **صائب** - ما دماغ خشک را از بادہ گلشن کردہ ایم + بارہا این شمع
را از آب روشن کردہ ایم + **ہندی** - دل صفا دارد دیدآئینہ ہر گرد غبار
مردصافی سینہ و روشن دل و روشن دماغ +
دمشق - بکسر دال و فتح میم اور بعض کے نزدیک بفتح دال و کسر میم نام شہر
دار الخلافت ملک شام ہی اسکا بانی دمشاق نمرود لعین کا بیٹا تھا -
ہ ز حکم صاحب مسند خلیفہ برحق + کجا روست کہ باغی شود امیر دمشق -
دمل - پھوڑا جو بدن پر ہوتا ہی دمامیل اسکی جمع ہی -
دم - بفتح اول سانس - وقت - خون گھونٹ - فریب و مکر اور تلوار کی
دھار وغیرہ [illegible] **مؤلف** - ہندیان [illegible] جہان گوئید یکدم الوداع
چون جدا گردد ز جسم [illegible] کار دم + از گناہ خود پشیمان باش نادم رود و
بگذران در [illegible] استغفار دم +
دُم - بضم اول پونچھ کسی جانور کی - [illegible] الدین سلمان - [illegible]
[illegible] سر سری
[illegible] الدین انوری - ای حکم
[illegible]
دمبدم - ہر وقت آنا فانا وقت وقت - **ابوطالب کلیم** - کلیم آن گردش
چشم [illegible] دمبدم [illegible] شد + بو ساقی سر گران گردید ساغر دیر میگردد +
دمان - چیختا ہوا بولتا ہوا جوش کرتا ہوا خشمناک و پر غضب اسم فاعل
دمیدن سے ہاتھی اور سانپ و اژدہا و شیر و نہنگ و دریا و برق و
سیل کے نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہی - **سعدی** - نرم دست آن شہزادہ
خردمند + کہ با پیل دمان بیکار ہم چو یار + بلے مردآن کس ست از روے
تحقیق + کہ چون خشم آیدش باطل نگوید + **نظامی** - دو لشکر چو دریاے
آتش دمان + گشادند بازو کینا کمان +
دمن - مزبلہ یعنے گھورہ جس جگہ بہت سا گو بر وغیرہ جمع ہو
دمانہ - باز و شاہین کے آنکھوں کی ٹوپیان جو انکے آنکھوں پر
باندھ رکھتے ہین تماغہ بھی انکو کہتے ہین - **محمد سعید اشرف** -
ہر کس کہ بغیر او نظر بازی کرد + شد عینک و دماغہ دیدہ او +
دمامہ - بڑا نقارہ جو جنگ مین بجاتے ہین - **ملا طغرا** - خروس سحر
در وصول ہلال + دمامہ نوازد بنامش زبال +

دمدمہ - ہلاک کرنا زمین کے ساتھ ملا دینا اور فارسی مین مکر و فریب
و چاپلوسی و حیلہ و نقارہ و دہل اور نقارہ کی آواز اور قلعہ کا مرکوب
جو دشمن کے قلعہ کے سامنے برج کی طرح بنا کر اور توپین چڑھا کر قلعہ
پر گولے مارتے ہین - **مولوی معنوی** - از حیل لطف ہم انسان را
ہمہ + وندر ایشان افگنم صد دمدمہ +
دمہ - لوہارون کی کھالین جس سے آگ دہکاتے ہین -
دمنہ - ایک گیدڑ کا نام ہی جو بہت مکار تھا اور کتاب کلیلہ دمنہ مین
اسکا فسانہ لکھا ہی -
دمچہ - وہ جانور جسکی دم چھوٹی ہو -
دم غازہ - دم غزہ سُرین کی ہڈی اور دم کی بیخ -
دموی - وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو -

دال با نون

دنیا - یہ جہان معنے اسکے عورت بہت نزدیک ہونے والی ماخوذ دنو
یا عورت سخت و خسیس ناکس مونث ادنی کا مشتق و نائث سے جسکے معنے
ناکسی و زبونی کے ہین - **سعدی** - آن شنیدستی کہ وقتے تاجری
در بیابانی بیفتاد از ستور + گفت چشم تنگ دنیا دار را + یا قناعت
پر کند یا خاک گور + **توحید** - تو رزاقی تو خلاقی خدائے جملہ آفاقی +
تو ہستی والیے عقبیٰ تو ہستی مالک دنیا -
دنہا - مکر و فریب دغا بازی -
دنب - دُم یعنے چارپایون کی پونچھ -
دنائت - بر وزن اطاعت ناکسی و زبونی و پستی فطرت و کمینگی -
دنار - دانت ایسا پایا جاتا ہی کہ اس ہندی لفظ کو اہل فارس نے
فارسی بنا لیا ہی - **ابو الفرح رونی** - بشکل پیل بکند غرض نگہ کن
جو کہ نہان زیر یک دندش ہزار دست + اور جولاہون کے کپڑے بننے کی
کنگھی - **محتشم کاشی** - ندارد بخی کار پیوندمن + شکست ست
دانہ دانہ دندمن + اور چھری مار فقیر جو گدائی کرتے ہین اور اگر کوئی انکو
کچھ نہین دیتا تو اپنے جسم کو چھریون سے زخمی کرتے ہین اور نام ایک
گھاس کا اور حب السلاطین جسکو جمال گوٹہ کہتے ہین کہ ایک دانگ
اسکا مسہل رطوبات بلغمیہ ہی اور آدمی بد دیانت و ابلہ و کمینہ و مفلس و
نادار اور پسلی کی ہڈی اور نام ایک قسم کے زنبور کا -
دنانیر - دینار کی جمع ہی -
دنقر - شورہ جس سے بارود بناتے ہین -
دنس - بفتحتین میل اور میلا ہونا -

دنش - بفتح اول وکسر دوم وہ شخص جو میلا ہو -
دندش - بفتح دال اول وکسر دال دوم رمز واشارہ سے باتین کرنا منھ سے نہ بولنا -
دنگ - بفتح اول وکاف فارسی بروزن رنگ دیوانہ وحیران واحمق وابلہ ونشانہ اور نقصیر کا رکا اور وہ آواز جو دو پتھرون کی آپس مین ٹکرانے سے نکلے اور شور وہا وہو قلندرون کا - زلالی - توئی مانند دنگ دمن جو پرکار + بگردشت بے سر وبے پاے گردم + ولہ - درجنون دیوانہ را دنگی لیس ست + خانۂ پر شیشہ را سنگی لیس ست +
دنگ - بکسر اول وہ لمبی لکڑی جس سے شالی کوب شالی کوٹ کر چانول نکالتے ہین ہندی مین اسکو چندر کہتے ہین کاغذ ساز بھی اسی چندر سے کاغذ کے خمیر کو کوٹ کر باریک کرتے ہین -
دنبک - ایک ساز کا نام ہی جو مطرب بجاتے ہین -
دنبال - بضم اول ہر ایک چیز کا پیچھا عقب اور پشت اور دم و گوشۂ چشم وابرو - میرزا صائب - مخمر قناعش بہر بال پر آمادہ خند ہر کہ چون طاوس دنبال خود آرائی گرفت -
دنبال - بفتح اول آدمی مسخرہ واحمق -
دنبل - پھوڑا جسکو عربی مین دبل کہتے ہین -
دنگل - بفتح اول وفتح کاف فارسی باہم ملکر بیٹھنا روبرو ایک دوسرے کے
دنگل - بکسر کاف مرد ابلہ ونادان ودیوث وبے غیرت واحمق -
دن - بفتح وتشدید خم بزرگ طولانی تیل گھی کی تیل رکھنے کا جو زمین مین گاڑا جاتا ہی اور زمین پر کھڑا نہین ہو سکتا دنان اسکی جمع ہی -
دن - بکسر اول ترکی مین ترجمہ حرف کا عربی سے جیسے من والی وعن
دندان - سر زید علیہ دندان کا اور بمعنی بوسہ ودہان - باقر کاشی - چند دندان بجگر غوطہ دہم بخت کجاست + تا بگیرم ز لب لعل تو دندانے چند - خسروی زلعل یار دندانے گرفتم + حیلتے یافتم جانے گرفتم + فالیغانی ابہری کلید گنج سعادت شود زبان درکام + گشادہ گر نکنی قفلہای دندان را +
دنبالہ - گوشۂ چشم وابرو اور عقب وپشت اور وہ چیز جو مشابہ دم کے ساتھ رکھتی ہو - سعدی - بہ دنبالہ راستان کج مرد + اگر راست خواہی ز سعدی شنو +
دنبہ - چوتڑ آدمی کے اور حیوان کی دم اور گوسپند چکتی دار اور مکر و فریب اور نام ایک قسم کے کھانے کا - یحیی کاشی - پیہو دیدہ دنبہ گردیدہ + ہیچو اخلاص سر بن دیدہ + میر نجات - شیخ مرغوب ما دنبۂ سستی دارد + گوسپند لیست کہ اندازہ درستی دارد +

دنیہ - ناکس وزبون وسفلہ وکمینہ -
دنبرہ - طنبورہ جو ایک ساز مشہور ہی -
دنبوقہ - گوندھے ہوئے بال سر کے جو پشت پر چھوڑے ہوئے ہوتے اور پگڑی کا شملہ وطرہ -
دندانہ - محل کا کنگرہ اور دانت کنگھی وغیرہ کے -
دندنہ - آہستہ بات جو ہونٹھون مین کہی جائے -
دلقہ - یہ ایک گھاس گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی اور دانے جو اسکا پھل ہوتا ہی وہ بہق کی دفع کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہی مسکر بھی ہوتی ہی -
دمدمہ - گانے کی آواز اور خوشی کی صدا -
دنی - ناکس وپست فطرت وسفلہ وکمینہ - شعر - چون بدنیاے دنی دل بستۂ + از غم ورنج جہان دل خستۂ +
دنیوی - منسوب بدنیا دنیا کی چیز -
دنکی - شالی کوب جو شالی سے چانول نکالتے ہین -

دال با واو

دوبالا - دگنا المضاعف دو حصے دو چندان - قطعہ از مولف حرم کی سرزمین مین جب محمدؐ + ہوئے پیدا بفضل حق تعالے + دو چندان ہوگئی عزت عرب کی + ہوا اسلام کا رتبہ دوبالا + صائب - ز سیری حرص دنیا نقش طامع را دوبالا شد + گدارا کاسۂ دریوزہ از گور سے مسیحا شد + ملا جامی بیخود - میکند کاشن دوبالا نشۂ بینا بیم + نالۂ بلبل زند مضراب قانون مرا +
دوا - دارو معالجہ علاج ادویہ اسکی جمع ہی - حافظ - دوائی درد خود اکنون ازان مفرح جو + کہ در صراحی چینی وشیشۂ حلبی ست +
دوتا - دوتاہ - دوتو - دوتہ - دوہرا پیر معا خمیدہ کبڑا - جمال الدین سلمان - بر پشت خورشید میلرزید با چشم پر آب + بر دوت گردون ہمیکردید با قد دوتاہ + نور الدین ظہوری - قصد بندہ سر دل شود مبتلا + شود رشتۂ حسن ہر جا دوتا + سالک قزوینی - سالک صلیب تکلۂ سیئات ماست + قدی کہ در نماز دوتہ میکنیم + ملا بنائی - ہزاران دم چرخ را قامت دوتو شد + کہ آہ من گریبان گیر او شد +
دولا - سبو یعنے گھڑا جسمین پانی یا شراب رکھین -
دواب - جمع دابہ چلنے والی اور پاؤن سے چلنے والی ذی جان یعنی لیکن مگر اطلاق اسکا اکثر ان جانورون چارپایون پر ہی جنپر سوار ہوتے جیسے کہ گھوڑا اور گدھا اونٹ اور ہاتھی اشتر وچارپوں وگاو وغیرہ

قطعہ از مؤلف - روزی ہر روزی بخشد مدام + حق بہر خرد و کلان و شیخ و شاب + آب و دانہ میرساند صبح و شام + خود بہر وحش و طیور و ہر دواب -

دولاب - وہ چرخ جسکے ذریعہ سے پانی کوئین سے نکالتے ہین دواب اسکی جمع ہی اور اصطلاح مین پریشان حالی یعنے ایکسے قرضہ لیکر دوسرے قرضخواہ کو دینا - نورالدین ظہوری - می ستانند از جگر خون و بدامان میدہد + سرخ روئی ہا منیمن چشم دولابیم ہست +

دوشاب - شیرہ انگور کا اور کھجور کا شیرہ جو باسی اور ترش ہو چکا ہو اسی اعتبار سے اسکو دوش آب کہا گیا ہی کہ باسی ہو صیف پر فوقانی نخواہد ز ہمسایہ آب زلال + بگرمی خورد ہر کہ دو غاب خویش -

دولت - گردش زمانہ کی نکوئی اور سعادت کی طرف اور وہ چیز جو ہاتھ پھرتی ہو ایک جگہ اسکا قیام نہو - توحیا ر - تومی بخشی بگمر دران توان و طاقت و قوت + تومیسازی بر بید دولت عطا گنجینۂ دولت +

دوست - محبتی پیار ا دشمن کے مقابلے پر ماخوذ دوسیدن سے جسکے معنے چسپیدن یعنے چپکنے کے ہین - ہان منہ بیرون قدم تا زندۂ از دار دوست + زانکہ بر غیران غرف دارد سگ دربار دوست + شغل کار دوست دار اندر جہان ای مرد کار + زانکہ از ہر کار و بارت ہست بہتر کار دوست +

دوات - لفظ عربی ہی وہ برتن جسمین لکھنے کی سیاہی رکھتے ہین فارسی مین اسکو آمہ بروزن خامہ کہتے ہین - شعر - ہر طلبگار خدا مشتاق ذات + ذات را بید ز انوار صفات + خامہ در تسطیر و مشغش سرنگون + خشک در تحریر نقر نقیش دوات -

دوکیست - دوسو یہ لفظ دوسو کے واسطے خاص ہی - سعدی چو یکصد بود دخل و خرچش دویست + باحوال آن شخص باید گریست -

دوآج - سیاہ پوش جو زین وغیرہ پر گرد کی حفاظت کے واسطے لگاتے ہین -

دواج - بکسر لباس و پوشش درخت -

دواج - بفتح اول لحاف جو رات کو اوڑھ کر سوتے ہین -

دوج - ایک گھاس کا نام ہی -

دودہنج - وہ خام پیالہ مٹی کا جو چراغ کے شعلہ پر لٹکا دیتے ہین اسلیے کہ دھوان چراغ کا جو اسکو لگجائے لیکر لکھنے کی سیاہی بنائین -

دوخ - نام ایک گھاس کا ہی جسکی بوریا بناتے ہین -

دوزخ - مقابل بہشت کے گنہگارون اور کفار کو اسمین سزا دینے کو خدا نے پیدا کیا ہی اور ساتوین زمین کے نیچے ہی سات اسکے طبقہ ہین ہر ایک طبقے مین ستر ستر برس کی راہ کا فاصلہ ہی پہلے طبقے کا نام جہنم ہی اسمین وہ گنہگار جائینگے جنھون نے کبیرہ گناہ کیا اور بے توبہ مرگئے دوسرے طبقے کا نام لظی ہی اسمین ستارہ پرست کفار داخل ہونگے تیسرے کا نام حطمہ ہی اسمین بت پرست عذاب بھگتین گے - چوتھے کا نام سعیر ہی اسمین شیطان اور اسکے تابعین رہین گے پانچوین کا نام سقر ہی اسمین کفار ترسا کا مقام ہوگا چھٹے کا نام جحیم ہی اسمین وہ مشرک رہینگے جنھون نے خدا کے ہمرتبہ کسی دوسرے شخص کو بھی جانا تھا ساتوین کا نام ہاویہ ہی اسمین منافقون اور زندیقون کو ڈالا جائیگا ہر ایک طبقہ مین الگ الگ عذاب ہوگا جسکی تشریح کتابون مین لکھی ہی نعتیہ از مؤلف - حشر کے دن پیش حق جب ہونگے جائینگے رسول + بخشوا کر امت عاصی کو آئینگے رسول + جائیگی دوزخ مین امت آپ کی کسواسطے اسکے بخشانے کا بیڑا جب اُٹھائینگے رسول +

دوازدہ رخ - یہ ایک بڑی جنگ کا نام ہی جو قدیم زمانہ مین درمیان گودرز پہلوان سر لشکر کیخسرو شاہ و پیران سر لشکر افراسیاب مین ہوئی تھی اس افراسیاب کے باپ کا نام ویسہ تھا ملک خراسان دامن کوہ گنابد مین یہ لڑائی ہوئی تین بھائی پیران شاہ کے اس لڑائی مین بیژن کے ہاتھ سے قتل ہوئے گودرز پہلوان بھی مارا گیا ہزارون آدمی کھیت رہے چونکہ اس لڑائی مین بارہ نامی گرامی پہلوان مارے گئے تھے اس سبب سے اس جنگ کا نام دوازدہ رخ مشہور ہی -

دود - دھوان جو آگ سے نکلتا ہی عربی مین اُسکو دخان کہتے ہین - فردوسی - چو بشنید گودرز برگشت زود + بر رستم آمد بکردار دود + سعدی سیاہان بر آمد کشتی چو دود + کہ آن ناخدا ناخدا ترس بود +

دَور - بفتح اول حلقہ اور دائرہ کسی چیز کا جیسا کہ دور افق و دور خطہ دور رخ وغیرہ اور گردش چنانچہ دور جہان و دور زمانہ و دور فلک - امیر خسرو - دو جہان روز تو از سر گرفت + موسم نوروز جہان در گرفت +

دُور - بضم اول مشہور لفظ ہی جو چیز بعد پر ہو مقابل نزدیک کے بعض موقع پر دراز کے معنی بھی دیتا ہی چنانچہ راہ دور و بیابان دور وغیرہ نظامی - چو ماہی رسد از بیابان دور + دلے داشت از تشنگی ناصبور -

دُوار - بضم اول سر کی گردش جو ایک بیماری ہی -

دوّار - بفتح اول و تشدید واو بہت پھرنے والا گردش کرنے والا - لطف گہے روز آورد گاہی شب تار + تعالیٰ انقلاب چرخ دوار -

دوپیکر - تیسرا برج آسمانی جسکو جوزا کہتے ہین اور وہ دو برہنہ لڑکون کی صورت پر ہی جو آپس مین ملے ہوئے ہین -

دوتار - نام ایک ساز کا ہی جیسا کہ سہ تار ساز مشہور ہی -

دوائر - جمع دائرہ بہت سے دائرے -

دور قمر - چاند کا دورہ چھ ستارون کا آدم سے دور پہلے گذر چکا ہی آدم کی پیدائش سے چاند کا دور شروع ہوا جو اب تک ہی - حافظ - این چہ شوریست کہ در دور قمر می بینیم + ہمہ آفاق پر از فتنہ و شر می بینیم + ملا منیر - ز نفس خلق را جان در خطر بود + ہمانا فتنہ دور قمر بود +

دورگیر - بادشاہ ملکون کا فتح کرنے والا اور شرابی پیالہ پینے والا - نظامی - ملک شاہ محمود و نوشیروان + کہ بردند گوے از ہمہ خسروان + بہمراہی پند و زیران شدند + کہ از جملہ دورگیران شدند + ولہ - من آن دورگیرم کہ دارلسے گرد + ز من جا ہمیبر د جہان ہم نبرد +

دوس - پامال کرنا لتاڑنا بھوسے سے دانہ الگ کرنا روشن کرنا صیقل کرنا اور نام ایک قبیلہ کا یمن مین -

دوش - بواو مجہول شب گذشتہ گذری رات - سعدی - دوش مرغی بصبح مینالید + پیر زن صندلش ہمی مالید + حافظ - دوش از مسجد سوے میخانہ آمد پیر ما + چیست یاران طریقت بعد ازین تدبیر ما + نیز بمعنے کتف یعنی شانہ اور مونڈھا - حکیم زلالی - ز اورنگ سبز تا کرسی دوش + کشیدہ نازکی تنکش در آغوش -

دورباش - ایک قسم کے نیزہ کا نام ہی جسکی دو شاخین ہوتی ہین اور بادشاہون کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہین تا کہ لوگ دور سے دیکھین اور الگ ہو جائین نیز بمعنی آہ - میر خسرو - چنان میکشید آہ سینہ خراش + کہ میزد بخورشید و مہ دورباش +

دوافع - جمع دافع بہت سے دفع کرنے والے -

دوغ - وہ دودھ جس سے مسکہ نکال لیا ہو ہندی مین اسکو چھاچھ کہتے ہین - سعدی - غریبے گرت ماست پیش آورد + دو پیمانہ آب ست و یک چمچہ دوغ +

دوالک - ایک دوال ہوتی ہی جس سے قمار یعنے جوا کھیلتے ہین اور کھیلنے والے کو دوال باز کہتے ہین -

دوک - تاہنی تکلا جس سے سوت کاتتے ہین - سعدی - یکے از حکایت کنند از ملوک + کہ بیماری رشتہ کرد ش چو دوک +

دوارالمسک - ایک معجون مقوی دل کا نام ہی جسکا جزو اعظم مشک ہی

دول - جمع دولت کی بہت سی دولتین - مؤلف - بسا بادشاہان اہل دول + کہ بردند تا قصر گردون محل + چو رفتند ز الشان نشانے نماند + بجز لامکانے مکانے نماند +

دول - بواو مجہول فارسی مین دو بانی کھینچنے کا و مرد مکار و حیلہ ساز کشتی کا بانس و خریطہ و کیسہ اور کوزہ پانی کا جسکو ہندی مین بھی ڈول کہتے ہین - کمال اسماعیل - چو دول این یکے رلسیمان در گلو بیچو چرخ آن دگر گندہ برہر دو پا + مومن استرآبادی - کشتی صبر و طوفان فراق کو کشید + دول در باختہ و لنگر سنگ کش نیست +

دوال - چمڑے کا تسمہ اور تلوار اور خنجر اور موٹا چمڑا جس سے نقارہ بجاتے ہین

دورکل - بضم کاف نام ایک قسم کے سرود کا ہی -

دوازدہ مقام - موسیقی کے بارہ مقام اول راست دوسرے صفاہان تیسرے بوسلیک چوتھے عشاق پانچوین زیر بزرگ چھٹے زیر کوچک ساتوین حجاز آٹھوین عراق نوین زنگلہ دسوین حسینی گیارھوین ہادلی بارھوین نوا - بعض لوگ بجاے صفاہان کے شبا کہتے ہین -

دوازدہ امام - بارہ امام ذوی الاکرام پہلے علی المرتضی دوسرے امام حسن تیسرے امام حسین چوتھے علی زین العابدین پانچوین محمد باقر چھٹے جعفر صادق ساتوین موسی کاظم آٹھوین علی موسی رضا نوین تقی دسوین نقی گیارھوین حسن عسکری بارھوین امام مہدی علیہم السلام - قطعہ از فقیر - یا چار یار دوست شوای طالب خدا + با پنج تن بہ بند دل ای مرد نیک نام + با دوازدہ امام محبت کن ای فقیر + از حب آل ساقی کوثر بنوش جام +

دوم - دوسرا عدد یعنے گنتی مین - باقر کاشی امام موسی کاظم علیہ السلام کی مدح مین - شود زجسر نمایان فروغ گنبد تو - بدان صفا کہ کوبلی تجلی دوم ست -

دودمان - قبیلہ خاندان - ہاتفی - چنان رونق خاندانش ربود + کہ از دود آتش برآورد دود +

دوران - زمانہ اور زمانہ کی گردش - حافظ - شب صحبت غنیمت دان و داد خوشدلی بستان + کہ بس دوران کند گردون و بس لیل و نہار آرد -

دوربین - وہ عینک جس سے باریک چیز دیکھ سکین اور وہ شخص جو دانا و مآل اندیش ہو - صائب - درد آدسے کہ رو بقفا میروند خلق + در قعر چاہم از نظر دوربین خویش -

دوکدان - چرخہ سوت کاتنے کا -

دون - سوائی اور غیر اور تھوڑا اور نزدیک اور زیر مقابل فوق و پست مقابل بلند و حقیر و خسیس و سفلہ - نظامی - دل ز ان بتا ورد با نگ از درون + کہ دون ست و دون ست گردون -

دونان - جمع دون بہت سے کمینے اور خسیس - مؤلف - مرد دون ہمت چرا اندر جہان + منت دونان کشد بہر دونان +

دومو - وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ملے ہوئے ہون - مرزا طاہر وحید

پیر زال فلک سکینہ دراز لیس بدخوست + عمر پیران جوانان نشب و روز دو موست

دو بدو - مقابل سامنے رو برو ایک دوسرے کے - سیفی - گو قمار باتو چو رو برو باشم + جز این مراد ندارم کہ دو بدو باشم -

دوده - عربی زبان مین ایک کرم یعنے کیڑا دود اور دیدان اسکی جمع ہی اور فارسی مین بمعنے خاندان اور خویش و قبیلہ جو لوگ ہم جدی ہون اور دھوان چراغ کا جسکی سیاہی کو جمع کر کے لکھنے کی سیاہی بناتے ہین - آقا شاہ علی - در دودۂ تجرید بزرگی بہ نسبتیت عیسی بیلقا تنگ نشد بے پدری را + فائق - پروانہ گو نسوزد کہ از چشم می کشند خوبان بجد سرمہ ز دود چراغہا -

دوحہ - بڑا درخت پھلنے پھولنے والا -

دوشیزہ - باکرہ عورت کنواری لڑکی - شعر - پیش مردان عزیز تر چیز ست + دختر رز ہنوز دوشیزہ ست +

دوگانہ - جو دو بچے ایک حمل سے پیدا ہون اور دو رکعت نماز جو بعد حاصل ہونے کسی مطلب کے بطور شکرانہ ادا کی جاوے - عارف - آنکس کہ محو او خدائے یگانہ شد + او را سجود نماز دوگانہ است + نور الدین ظہوری - ز جفت ابروی او طاق یافت محرابم + دوگانۂ ز برائے یگانہ بگذارم +

دو شاخہ - ایک دو شاخہ لکڑی بنا کر مجرمون کی گردن پر رکھدیتے ہین جس سے وہ نہایت تکلیف پاتا ہی شکنجہ بھی اسکو کہتے ہین -

دوالہ - چھار چھبیلا جو مشہور خوشبو ہی

دو بار پرویزنی - نہایت باریک میدہ جو دو بار چھانا جاوے -

دو منی - نام ایک بادشاہی منصب کا ہی جسکی اسی ہزار دام ماہوار تنخواہ ہو چونکہ چالیس دام کا ایک روپیہ حال کے چلن کا ہوتا ہی اس حساب سے دو ہزار روپیہ ماہوار ہوا -

دوتی - جو آماس کان مین پیدا ہو یہ ایک بیماری ہی -

دوالی - ہندؤن کے ایک تہوار کا نام ہی جسروز وہ چراغان کرتے ہین اور اکثر جوا کھیلتے ہین -

دوائی - مزید علیہ دوا کا یہ تصرف اہل فارس کا ہی محمد سعید اشرف - بادہ در خم کہنہ چون گردد دوائے میشود + دختر رز پیر چون شد مومیائے می شود +

دوتہی - وہ کپڑا جو دوہرا ہو - سید حسین خالص - آہ سرد کہ تا گرم گرفت ست کہ باز + دوتہی پوش برنگ گل رعنا شدہ +

دوستی - محبت پیار یارانہ - قباد بیگ کو کبی - سا کائنات کردہ ام آن دوستی کہ یار + در ہر دلے کہ جلوہ کند وہ دل من ست -

دوسری - ایک قسم کے خیمہ کا نام ہی - شفیع اثر - دشمن جان حج عزم بیابان فناست + دائم از تیرۂ زہر ش دوسری بر سر ماست +

دولائی - ایک قسم کے لباس کا نام ہی جو دوتہ ہوتا ہی - محسن تاثیر - گرفتہ گر نہ رخت گرم باغ و گلشن را + قبائے خود گل رعنا چرا دولائی کرد

دوزخی - جو آدمی دوزخ کے لائق ہو - تعلیہ از مؤلف - کرد کا فرا مسلمان حضرت خیر الورا + دوزخی را ساخت آن شاہ رسالت جنتی -

دواعی - جمع داعیہ بہت سے ارادے اور قصد -

دواہی - حادثے اور سختیان اور آفتین -

دوامی - قدیم زمانہ کی چیز ہمیشہ کی -

دال با ہائے ہوز

دہا - دانائی و زیرکی و روشن طبعی -

دہ کیا و دہ خدا - گاؤن کا مالک و مقدم و زمیندار مالک بلا شرکت

دہات - بضم اول بہت سے زیرک و دانا جمع داہی -

دہات - بکسر اول جمع دہ بہت سے گاؤن -

دہینت - چرب ہونا روغن دار ہونا -

دہمت - سیاہی -

دہشت - وحشت حیرت سراسیمگی خوف ڈر رعب و ترس و بیم - عبد اللہ ہاتفی - نشایند رومی قیصر خاب + فرستادہ را در مقام عتاب مکن دہشت نکردی زہنگامہ ام + زآوردن این چنین نامہ ام +

دہقنت - زمینداری کاشتکاری دہقانیت کے بھی یہی معنی ہین -

دہنج - یہ ایک نرم پتھر مکۂ معظمہ کے گرد نواح مین پایا جاتا ہی جو لذت مین شیرین ہوتا ہی -

دہر - زمانہ وقت دہور اسکی جمع ہی - مؤلف - آمد و رفت ہست جاری ہر زمان آمد جہان + ہر کہ آمد در سرائے دہر آخر کار رفت -

دہار - شور و فریاد و علم و فضل و غار و درہ و شگاف پہاڑ کا -

دہ ہزار - ہفت بازی گنجفہ سے جو تھی بازی کا نام ہی -

دہ دار - گاؤن کا مالک زمیندار -

دہلیز - دہلیزہ - دروازہ ڈیوڑھی اور دروازے کی لکڑی - صفدر فوقانی - اگر بلوشاہی ست بالک و مال + و گر تنگدستی ست برگشتہ حال + چو داخل بہ دہلیز ایزد شود + بیک لحظہ با ہم برابر شود + نظامی - بدہلیزۂ آن گذرہائے سخت + چو شیران ز شہر دار برون بر درخت +

دہیز - وہ اسباب جو لڑکی کو شادی کے وقت دیکر رخصت کیا جاے یا مردے کے کفن دفن پر خرچ ہو -

دہ حواس - انسان کے دس حواس جنمین سے پانچ ظاہری اور پانچ باطنی ہین - پانچ ظاہری یہ ہین سامعہ باصرہ لامسہ ذایقہ شامہ - اور باطنی - واہمہ خیال متصرفہ حافظہ حس مشترک ہین -

دہش - دنیا سخاوت کرنا -

دہاق - بھرا ہوا اور مالامال -

دہ آک - نام ضحاک ظالم بادشاہ کا اور ضحاک اسکا معرب ہی چونکہ ضحاک دس عیب رکھتا تھا اس سبب سے دہ آک مشہور ہوا آک دری زبان مین عیب کو کہتے ہین اور وہ دس عیب یہ تھے - بدشکلی و بدصورتی کوتاہی قد غرور بدبینتی و بددلی دروغگوئی عجلت ظلم و لعد یا شوخی بدزبانی بے شرمی و بے حیائی -

دہل - بفتحتین نقارہ اور ڈھول - سعدی - چو بانگ دہل ہولم اذ دور بود + بغیب اندرم عیب مستور بود +

دہم - بفتح اول و سکون ثانی و میم موقوف ایک درخت کا نام ہی جسکو دیونہ عار بھی کہتے ہین اسکی لکڑی کو جلائین تو خوشبو آتی ہی اسکے تخم کو حب الغار کہتے ہین -

دہم - دسوان اور دسوان حصہ -

دہقان - معرب دہگان گاؤن کا رہنے والا زمیندار کھیتی کرنے والا ذوقی - دہ مردہ مر ترا دہقان کند + بلکہ از انسان ترا حیوان کند -

دہاقین - جمع دہقان بہت سے زمیندار -

دہستان - ایک ملک کا نام ہی - عبد الصمد ہاتفی - عدالت کنان بر دہستان و دشت + بہنجار بازارگان میگذشت +

دہن - بضم اول و سکون ثانی روغن یعنے تیل جو کسی چیز سے نکالا گیا ہو

دہان - منھ جسکو عربی مین فم کہتے ہین - سعدی - دہان تنگ تو گویا کہ نون تنوین ست + کہ در حدیث در آید ولیک پیدا نیست -

دہن - مخفف دہان فم منھ - میرزا صائب - حاشا کہ زخم ما دہن شکوہ وا کند + خود بر میان ناز تو شمشیر بستہ ایم + مظہر - سنگین دلے سہادہنے سرو قامتے + سیمین تنے ستارہ جبینی ستمگرے +

دہ - دس جو مشہور ہی عربی مین اسکو عشر کہتے ہین -

دہ - گاؤن قریہ بستی آبادی - مولوی معنوی - دہ مرو دیہ مر ترا احمق کند + عقل را بے نور و بی رونق کند + واضح ہو کہ دہ کی لفظ کو دیہ بازیادی یاے تحتانی بھی متاخرین نے اپنے اشعار مین باندھا ہی -

خسرو - مراد و عدل و امن و راحت اندر زمان او + لشرق و غرب و شہر و دیہ و کوہ و دشت بحر و بر + علاوہ اسکے دہ بکسر اول کلمہ تفریں و عتاب کا ہی اور بفتح اول امر معروف و نہی دمنکر اور ترکی مین ترجمہ ورکا جسکے معنی بیچ کے ہین -

دہرہ - ایک قسم کی تلوار دو دھارا کا نام ہی -

دہنہ - دریا کا کنارہ اور سرحد ملک کی -

دہانہ - گھوڑے کی لگام اور ہر چیز جو دہان کی صورت پر ہو -

دہ دہ - بفتح ہر دو دال سونا جو خالص ہو -

دہیچہ - رعیت اور دہقان اور زمیندار -

دہرہ - داتنی آہنی جس سے زراعت کاٹتے ہین -

دہلہ - پل جو پانی کے رستہ پر بنایا جاتا ہی لکڑی کا ہو یا خشتی یا سنگی -

دہن درہ - خمیازہ یعنے جمھائی -

دہریہ - ایک فرقہ مشرکین کا ہی جو زمانہ کو خدا جانتے ہین اور کہتے ہین کہ زمانہ اسیطرح تھا اور اسیطرح رہیگا اور مادہ سے سب کچھ پیدا ہو کر اسی مین فنا ہو جاتا ہی فاعل اسکا اس سے الگ اور کوئی نہین جسکو خدا کہا جاے

دُہری - پیر و ضعیف و مسن آدمی -

دہلی - دہلو - یہ شہر قدیم سے دار الخلافت ہند چلا آتا ہی موجودہ شہر شاہ جہان بادشاہ کا آباد کیا ہوا ہی بڑے بڑے صدمے اسپر آچکے رہے ہین جنکا ذکر تاریخ مین مفصل ہی دہلی اور دہلو دونون نام سے یہ موسوم رہا ہی شاہ جہان آباد بھی اسکا نام ہی - نور الدین ظہوری - سر ریے کر شیرین و خسرو زدند + زدارای خسروان و دہلو زدند + ۵ - بہ چون شہاب الدین زکوہ غور در دہلی رسید + جلوۂ اسلام در ہندوستان آمد پدید +

دال با یاے

دیا قودا - بفتح ہر دو دال شربت خشخاش کا -

دیبا - ایک ریشمی قیمتی کپڑے کا نام ہی - قطعہ از مؤلف - طینت خاک ست و جسمت خاکی ست + خاک را با جامۂ دیباچہ کار + سر بنہ بر خاک مثل بندگان + بندہ را با فیسر دیباچہ کار +

دیبا - ژندی زبان مین پوشیدہ و گم شدہ اور چھپا ہوا -

دینا - حکم دینا فتوی لکھنا فیصلہ کرنا اور نام حضرت یوسف علیہ السلام کی ہمشیرہ کا -

دیوپا - ایک گھاس ہی جسکو ہند تو تو بھی کہتے ہین اور نام ایک جانور کا جنس عنکبوت سے -

دیب - اصل اور بیخ اور جڑ ہر چیز کی -

دیانت - دینداری اور راستی ٭ - فخرو اعزاز وحرمت وتوقیر
مرد دیندار از دیانت یافت +

دیت - خون بہا جو وارثون کو مقتول کے خون کی عوض مین
قاتل سے دلایا جاے تعداد اسکی شرع مقدس مین دس ہزار
درہم مقرر ہی - **درویش واله ہروی** - بہر شہید تو صد جان بہ یت مقیم
درحشر + بقدر خواہش اگر باشد اختیار مرا +

دیوث - آدمی بے غیرت وبے حمیت جسکو اپنی عورت منکوحہ کی غیرت نہو

دیباج - معرب دیبا جو ایک ریشمی نفیس کپڑے کا نام ہی -

دیو کلبج - وہ لڑکا جسکو آسیب جن کا یا صرع کی بیماری ہو -

دیولاخ - جنون و دیوؤن کے رہنے کا مکان -

دیوباد - گردباد ہوا کا بگولا -

دیوسپید - وہ دیو جسکو رستم نے مازندران مین قتل کیا تھا -

دیو بنا - سولھوین روز ہر ایک ماہ شمسی کا نام ہی اور لقب قارون
برادر زادہ جمشید کا -

دیوند - نام ایک دوا کا ہی -

دیانت دار - دیانت گر - صاحب دیانت آدمی - **درویش واله ہروی**
بادہ را سالی امانت داشت نی داد و نخورد + بر دیانت داری بیجا کے
مینا سوختم + **میر خسرو** - اے شدہ تو اسلام وسلامت برسے +
دین تو فارغ ز دیانت گری +

دیباگر - وہ شخص جو دیبا کپڑا بناتا ہی - **نظامی** - صبا چون در آید
بہ دیباگری + زمین روے آرد ہوا ششتری +

دیدار - دیکھنا ایسے شخص کا جسکو دل چاہتا ہو - آرزو - چو آئینہ
چراغی نیست لازم خانۂ مارا + فروزد شعلۂ دیدار گر کاشانۂ مارا +

دَیر - وہ گنبد وعمارت جسمین کفار بتون کی عبادت کرین - **شعر** - نمود
چہرۂ روشن ز ہر طرف دلدار + گہے ز دیر شود جلوہ گر گہے از دار +

دیر - ڈھیل توقف تاخیر مدت - **حافظ** - دیر ست کہ دلدار پیامے
نفرستاد + ننوشت کلامے و سلامی نفرستاد +

دیباذر - آٹھوان روز ہر مہینے شمسی سے -

دی مہر - دن پندرھوان ہر مہینے شمسی سے -

دیجور - تاریک اور اندھیری رات دیاجیر اسکی جمع ہی **صفدر توقانی**
تا نہ از مغرب برآید آفتاب + روز کی گردد شب دیجور ما -

دیار - جمع دار بہت سے گھر اور ولایت - **شعر مولانا اکبر** - ذکر تو
جاری بہر بازار و کو + نام تو روشن بہر شہر و دیار +

دیو مار - بڑا سانپ اژدہا -

دیم - رخسارہ جسکو عربی مین خد اور ہندی مین گال کہتے ہین -

دیگر - اور دوسرا -

دینار - سونے کا سکہ اور نام ایک جانور کا جو باز کی قسم سے ہی اور
نام ایک دوا کا جسکا شربت بنایا جاتا ہی اور وہ تخم کشوث ہی -

دیوار - مشہور لفظ ہی جسکو عربی مین سد کہتے ہین - **سعدی**
چہ غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر
آن را کہ باشد نوح کشتیبان -

دینور - ایک شہر کا نام ہی جسمین خواجہ ممشاد علو دینوری قیام رکھتے تھے

دینا نگر - ایک قصبہ پنجاب مین ہی جسکو آدینہ بیگ خان نے آباد کیا تھا

دیوخار - ایک خاردار درخت کا نام ہی جسکو خفجہ بھی کہتے ہین اور
عوسج بھی عربی مین اسکا نام ہی -

دیودار - پنجاب کے پہاڑون مین یہ بڑا درخت ہوتا ہی لکڑی اسکی
شاخون کی پندرہ پندرہ گز تک لمبی ہوتی ہی اور بہت موٹی عموماً عمارت
مین بھی خرچ ہوتی ہی صنوبر ہندی اسکو کہتے ہین اور عربی مین شجرۃ الجن نام ہی

دیور - گھر کا مالک اور صاحب دکن کے ملک مین ایک شہر ہی جو
اب دولت آباد مشہور ہی -

دیز - بزاے معجمہ حلقہ ودائرہ وغربال یعنے چھلنی اور ایک قسم کے
شیاف کا نام ہی جو رمد کی بیماری کا علاج ہی اور نام ایک قسم کی
پاتیلہ و دیگ مسی کا وبمعنی حصار و قلعہ اور وہ رنگ جو سیاہ خاکستری
مائل ہو جو اکثر گھوڑون اور خچرون کا ہوتا ہی -

دلیس - مثل مانند وتشبیہ - **سعدی** - چہ قدر آورد بندہ حورد لیس
کہ زیر قبا دارد اندام پیس +

دیک - بکسر اول ویاے معروف خروس جو مشہور جانور ہی -

دیک - روزن ریگ بہ یاے مجہول قدر وعزت ودرجہ اور گولہ توپ
کا جسکو منجنیق کہتے ہین - **حکیم سدی** - بہر گوشہ غرادہ ساختند
ہمہ دیک رخشندہ انداختند +

دیگ - بکاف پارسی ہنڈیا جسمین کھانا پکایا جاتا ہی - **سعدی**
تا زہ بہار تو کنون زرد شد + دیگ منہ کآتش ما سرد شد +

دیوگ - دیوچہ یعنے جونک اسکو فارسی مین زلو بھی کہتے ہین -

دیال - نام ایک راجہ کا ہی جسنے پنجاب مین شہر دیالپور آباد کیا تھا

دیل - وہ احاطہ جسمین رات کو بکریون کا گلہ رہتا ہی -

دیہول - تاج مرصع جو بادشاہ پہنتے ہین -

دیومردم - جنگلی آدمی جنکو بن مانس کہتے ہین - **نظامی** - زمانہ ندمان
ناپدالا وو چیز + یکے دیو مردم دیگر دیو نیز +

دیہیم - بادشاہی تاج سے نماند ملک و مال و تخت و دیہیم + نہ اقلیم و
نہ شاہنشاہ اقلیم + خداوند جہان باقی بماند + ہمان بود و ہمان
باقی بماند +

دیلم - نام ایک خاندان کا اور سختی اور بلا اور گروہ اور تیتر جو نر ہو اور
وہ شخص جو مان اسکی حبشی ہو اور باپ ترک یا برخلاف اسکے اور نام
ایک ملک کا کہ جسکے رہنے والون کی زلفین دراز اور پیچدار ہوتی ہین -

دیم - ایک قسم کے چرڑے کا نام ہی اور منھ اور چہرہ -

دیان - بدلا دینے والا انتقام لینے والا قہر کرنے والا حساب
لینے والا یہ نام ذات خلاق الارض والسموات کا ہی -

دیدن - بفتح ہر دو دال عربی مین خو اور عادت اور بکسر اول فارسی
مین دیکھنا ملاقات کرنا -

دیبادین - دیبا دین - تیئیسویں ۲۳ تاریخ ہر مہینے شمسی کا نام ہی -

دین - بکسر اول مذہب و ملت و طریق و حساب و پاداش عربی مین
اور فارسی مین نام چوبیسوین تاریخ ہر مہینے شمسی کا - **توحید** - خالق
رزاق و رب العالمین + بادشاہ کشور دنیا و دین + حق تعالے
روز ازل ثبت کرد + نقش نام پاک خود بر ہر نگین +

دین - بفتح اول قرض جسکو فارسی مین وام کہتے ہین مگر دین وہ
قرض ہی جسکے ادا کرنے کے لیے وقت مقرر ہو -

دیدبان - دور سے دیکھنے والا کسی امر کو - **مسیح کاشی** - پی سائل
کو راہ یکسالہ + بنگر دو چشم دیدبان کرم +

دیرمان - پائدار مدت تک رہنے والا -

دیدان - جمع دود ہ بہت سے کرم یعنی کیڑے جو کسی چیز مین پڑ جائین -

دیوان - صحاب کتاب کا دفتر لوگون کی جمع ہونے کی جگہ اور کچہری کا
مقام و مقام نشست سلاطین چنانچہ دیوان عام و دیوان خاص
ہندوستان مین ایک معزز عہدہ بھی دیوانی کا قائم ہی جو دفتر کا افسر
ہوتا ہی و بمعنی داد و فریاد - **آرزو** - رجوع خلق بدیوان خاص او زان
کہ بارگاہ شہ الست بیت شوکت ما + **صائب** - دیوان عاشقان
بقیامت نمیکشد + آتام خط تلافی بیداد می کند +

دیگدان - چولہا جسپر کھانا پکاتے اور آگ جلاتے ہین - **قطعہ**
از مؤلف - باش در این مطبخ دنیائے دون + ساعی و سرگرم بہر یک
زمان + گرم کن از سوز جگر این تنور + دیگ منہ بر سر این دیگدان -

دیلمان - ولایت گیلان مین ایک شہر کا نام ہی -

دیو - جن اور شیطان اور سرکش آدمی اور جو بڑی ہو مثل بوباد وغیرہ **شعر**
شیوہ پر دیو چون مکر ست و ریو + این عجب کاید ز انسان کار دیو +

دین - بچون کے ایک کھیل کا نام ہی -

دیدہ - آنکھ اور آنکھ کی نگاہ اور دیکھا ہوا سے - ترا دیدہ و یوسف را
شنیدہ + شنیدہ کی بود مانند دیدہ + **سعدی** - دیدہ از دیدنش نگشتی
سیر + ہمچنان کز فرات مستسقے +

دیباہ - دیبا کی لفظ کا مزید علیہ **میر معزی** - بدست قدرت در
کارگاہ ظلمت و نور + یکے گلیم ہمی باف و دو گرد دیباہ +

دیوانہ - جسکو جنون کی بیماری ہو - **مؤلف** - رشتۂ دل در سر زلفش
مبند + ہوش کن اے یار دیوانہ مباش -

دیوانخانہ - نشست کی جگہ اور کچہری کی - **مرزا اسماعیل ایما** - مین
شعر شد کاشانہ ما + بود ہر بیت دیوانخانۂ ما +

دینہ - کل کا دن جو گذر چکا ہو - دیروز بھی اسکو کہتے ہین اور گذشتہ
رات دی شب -

دیرینہ - پرانا قدیم زمانہ کا مدت مدید کا بوڑھا ضعیف العمر -

دیوچہ - جونک جو مشہور کیڑا ہی زلو بھی اسکو کہتے ہین -

دیہ - قریہ گانون بستی موضع - **نظامی** - ندیدہ جو روباہ چارہ دگر
بجز دیک آن دیہ کردہ گذر +

دیباچہ - چہرہ اور منھ و رخسارہ اور پیشانی اور ابتدائی مضمون ہر ایک
کتاب کا اور خطبہ - **مولانا جامی** - کتاب فقر را دیباچۂ راست +
سواد نوک کلک خواجۂ ماست +

دیمہ - رخسارہ اور روشنی اور ایک قسم کا چمڑہ اور ہمیشہ اور
وہ بارش جو بجلی دار ہو -

دیزہ - رنگ و لون جو سیاہ و خاکستری کسی گھوڑے یا خچر کا ہو -

دیوجامہ - ٹاٹ جو مشہور ہی -

دیوہ - ابریشم کا کیڑا جسکو پیلہ کہتے ہین -

دیماہ - دسوان مہینہ سال شمسی کا جسمین آفتاب کا قیام جدی
برج مین ہوتا ہی -

دیناری - ایک قسم کا ابریشمی کپڑا سرخ رنگ اور شراب سرخ -

دی - ماگھ کا مہینہ کل کا دن یا رات - **سنجر کاشی** - صبوحی از دی
دی گرچہ کردہ ایم ولے + بدی دوست دگر بود عیش دیشب ما +

دیری - دیر ہونا توقف مین ہونا - **قاضی یحیی لاہیجانی** - حساب کرم تدبیر

وصال کہ عمرم + وفا نکرد باین وعدہ ہاے زرد کہ کردی -
دیوانگی - دیوانہ ہونا - بدحواس ہونا - مؤلف بہست از زلفت
نصیب عاشقان + پیچ وتاب وحشت و دیوانگی -

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین

دال با الف

داتا - دینے والا سخاوت کرنے والا جواد - مؤلف - وہ داتا ہی خدا
جو سب کو دیکر + کبھی رکھتا نہین احسان کسی پر -
دادا - جد - اب الاب باپ کا باپ - مؤلف - کرو دنیا مین تم اچھے
وہی کام + جو کرتا تھا تمھارا باپ دادا +
دادا - بفتح دال ددا و دودھ پلانے والی دایہ کا شوہر -
ڈاکا - غارت گر رہزن قزاق لوگ جو مسافرون کو لوٹ لیتے
ہین گھرون مین زبردستی گھسکر مال اُڑا لیجاتے ہین - مؤلف -
براہ حق رسی چلنا سمجھ کر + کہ پڑتا ہی وہان شیطان کا ڈاکا +
ڈانڈا - سرحد و حدود -
دانت - فارسی مین دندان عربی مین اسکو سن کہتے ہین - مؤلف
ملانہ ایک بھی موتی تمھارے دندان سے + صدف نے کھولکے
اپنے بہت دکھائے دانت -
ڈاٹ - وہ لکڑی جو شراب کے شیشہ مین شراب بھر کر شیشہ کے
منھ مین ٹھوک دیتے ہین تاکہ شراب گر نہ جائے عرق و شراب وغیرہ شیشون کے
منہ مین بھی یہ ڈاٹ دیا جاتا ہی تو شیشہ کے اندر کی چیز محفوظ رہتی ہی -
داد - یہ ایک بیماری کا نام ہی جو انسان کے جلد مین ہو جاتی ہی عربی
مین اسکو قوبا کہتے ہین -
داماد - جنوائی یعنے اپنی لڑکی کا شوہر -
ڈانڈ - وہ بالش وچیہ چوبی جس سے کشتی چلاتے ہین عربی مین
اسکو مقداف کہتے ہین اور فارسی مین بیل بولتے ہین وندجرمانہ
وتاوان جو کسی سے وصول کیا جاوے -
ڈکار - وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے منہ کی راہ سے معدہ سے نکلتی ہی
ڈانس - یک جانور مچھر سے بڑا ہوتا ہی عربی مین اسکو بق کہتے ہین
ڈاک - مشہور لفظ ہی جو گھوڑون وغیرہ کی بٹھلائی جاتی ہی تاکہ مسافر
بہت جلد منزل پر پہونچ جائے -
ڈانک - سنہری روپہری جلا کیا ہوا ٹکڑا جو نگینے کے نیچے رکھا جاتا ہی
دال - مشہور لفظ ہی ہر ایک غلہ نخود و ماش ومونگ کی دال جو پکاکر
روٹی کے ساتھ کھاتے ہین ہنود اسکے کھانے کے بہت شائق ہین
اور جو لوگ گوشت نہین کھاتے وہ تو دال پر ہی گذارہ کرتے ہین -
از مؤلف جنکا ہوتا ہی قناعت پر خیال + مانگنے جاتے نہین وہ گنج مال
گوشت کی کرتے نہین وہ جستجو + جنکو اپنے گھر مین ملجاتی ہی دال +
داغ بیل - جو راستہ کی درستی اور سیدھا کرنے کے لیے لگایا جاتا ہی
ڈال - درخت کی شاخ جسکو عربی مین غصن کہتے ہین اور تلوار کا پھل
جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو - قطعہ از مؤلف - پھولتے پھلتے
ہر اک موسم مین ہین + گلشن توحید کے رنگین نہال + بڑھتی جاتی ہر
سمک سے تا سما + شاخ طوبےٰ کی طرح ہر ایک ڈال -
ڈانواں ڈول - پراگندہ خاطر بیقرار پریشان دل پشیمان وحیران -
دان - تصدق خیرات سخاوت عطا اور وہ مال جو لڑکی کا باپ اسکی
شادی کے وقت دیگر رخصت کرتا ہی جہیز بھی اسکو کہتے ہین -
داؤن - فریب ودغا مکر اور قمار کا داؤن -
ڈائن - وہ ساحرہ عورت جو خرد سال بچون کا کلیجہ نکال کر کھا جاتی
ہی اس قسم کی عورتین ہند مین بہت ہین خصوصاً پنجاب کے پہاڑ مین
اہل فارس اسکو جگر خوار کہتے ہین - میرزا باقر - سوز غم دلم ریشہ ونیم
نگاہش + ہندوی جگر خوار بود چشم سیاہش -
دارو - باروت جو شورہ سے بنایا جاتا ہی اور بندوق اور توپ اسکی
چلائی جاتی ہی نیز بمعنے شراب جسکے پینے سے انسان مست ہو جاتا ہی -
مولانا اکبر لاہوری - جیون اگر مجھے جام شراب ملجائے + کہ ہی یہ
میرے مرض کا عجیب تر دارو +
ڈاکو - رہزن راستے مین مسافرون کو لوٹنے والا چور -
ڈاہ - کسی کے مال اور دولت کو دیکھ کر رشک کھانا پس اگر رشک
کھانے والا یہ چاہتا ہی کہ دوسرے شخص کا مال مجکو ملجائے اور اسپر
زوال آئے تو اسکا نام حسد ہی اور اگر یہ نیت ہی کہ جسقدر دولت دوسرے
شخص کے پاس ہی مجھکو بھی ملے اسکو بھی زوال نہ آئے تو اسکا نام
غبطہ ہی فارسی مین اسکو رشک کہتے ہین - بہرامی - پرپیچش زلف
تست شب داغیرت + بر تابش روے تست مہرا بہ ڈاہ +
داروغہ - تشریح اس لغت کی فارسی لغات مین تحریر ہو چکی ہی -
داہنہ داہنی - جانب راست جسکو عربی مین یمین کہتے ہین -
داڑھ - چوڑا دانت جس سے کھانا چباتے ہین -
دادی - باپ کی والدہ جسکو عربی مین جدہ کہتے ہین -
دانہ پانی - روزی رزق مقسوم قسمت - قطعہ از مؤلف - گر سنون

کو خدا دیتا ہی دانہ + پلاتا ہی پیاسوں کو وہ پانی + خدا ہر روز کا روزی رسان ہی + ہی جب تک آدمی کی زندگانی +

دائی - دایہ جو بچون کو دودھ پلاتی ہی -

دائی جنائی - وہ عورت جو بچہ کے پیدا ہونے کے وقت مدد کرے -

دامنی - چھوٹا باریک کپڑا عورتون کے سر پر رکھنے کا -

دانتی - آہنی اوزار جس سے کھیتی کاٹتے ہین -

ڈاڑھی - مرد کی داڑھی جسکو ریش کہتے ہین -

ڈالی - درخت کی شاخ اور اقسام میوؤن کی جو محکوم حاکم کی خدمت مین بطور نذر پیشکش کرے -

دال با بائے موحدہ

ڈبلا - لاغر جسکے جسم پر گوشت نہو -

ڈبلاپا - لاغری نحافت جسم کی -

دبھاشیا - وہ شخص جو ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان مین کرلے - ترجمہ کرنے والا مترجم -

ڈبا - زیور وغیرہ سامان رکھنے کا برتن جسکو درج کہتے ہین -

دب - بفتح اول و سکون ثانی کسی چیز کو اپنے تصرف و قابو مین کرنا -

دبنگو - جو شخص بے باک و بیخوف و دل چلا ہو -

دبدبہ - بڑائی شان و شوکت -

ڈبرہ - بفتح اول وہ مغاک و پستی مین جسمین بارش کا پانی جمع ہو -

ڈبکی - غوطہ جو پانی مین لگایا جائے -

دال با تائے

دُت - دُت دُت - یہ کلمہ کہکر کتے کو ہٹاتے ہین -

دَتُون - مسواک جس سے دانت صاف کرتے ہین -

دال با دال

ددا - بہر دو دال وہ کنیز زر خرید جو بوڑھی ہو چکی ہو اور مالک کے بچون کو پرورش کرتی ہو -

ددھی - ایک گھاس ہی جسکی شاخ اور پتون سے دودھ نکلتا ہی فارسی مین اسکو شیر گیا کہتے ہین -

دال با راے

دُر دُرا - نیم کوفتہ ادھ کچا جسکو عربی مین جریش بولتے ہین -

دریا - لغات فارسی کی فصل مین تشریح اسکی تحریر ہو چکی ہی مؤلف - کبھی ذرہ سے سورج ہی کبھی سورج سے ذرہ ہی + کبھی دریا سے قطرہ ہی کبھی قطرے سے دریا ہی +

ڈربا - مرغیون کے رہنے کا گھر جو بنایا جاتا ہی عربی مین اسکو محنتہ اور فارسی مین کرتانہ کہتے ہین - صفدر فوقانی - اڑ گئی جو کبھی مرغی روح کی + خالی رہ جائیگا ڈربا جسم کا +

درخت - فارسی لغات کی فصل مین اسکی تشریح درج ہو چکی ہی مؤلف غبار یار کہان اور کہان گل نسرین + درخت سرو کہان اور کہان قد دلدار

درد - چونکہ یہ لفظ فارسی اردو دونون زبان مین مستعمل ہی تشریح اسکی لغات فارسی کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی - درد - درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو + ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرو بیان -

دڑ - وہ گڑھا جو درخت لگانے کے لیے زمین مین کھودین عربی مین اسکو حفرہ و نقرہ کہتے ہین اور سونے کی قیمت کا اندازہ -

دُر - زیور کی ایک قسم ہی جو کان مین پہنا جاتا ہی اور اسمین ایک ہی موتی ہوتا ہی - مؤلف - شارہ ایست در گوش آن ہلال ابرو + زہرہ حسن بخورشید میزند پہلو +

ڈرار - شگاف اور درز جو کسی چیز مین آ جائے -

ڈر - خوف دہشت رعب و ترس و بیم - حکیم انور لاہوری جسکے حامی ہین سرور عالم + روز محشر کا اسکو کیا ڈر ہی -

درماہہ - مشاہرہ جو کسی ملازم کا مقرر ہو - مفتی حیدر کیا کہتے ہو بادِ صلہ عشق سے تنخواہ ہی + غم ہی روزینہ ہمارا درد دل درماہہ ہی -

دروازہ - فارسی و اردو مین مستعمل ہی عربی مین اسکو باب کہتے ہین نعتیہ از مؤلف - سد سکوبہ خدا سب دو کر دیگا قیامت کو + شفاعت کا مگر دروازہ اسدن بھی کھلا ہوگا -

درزی - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی کپڑے سینے والا جسکو عربی مین خیاط کہتے ہین - ؎ کسی مرہم سے ہو سکتا نہین زخم جگر اچھا ہمارے چاک دل کو کوئی درزی سی نہین سکتا +

درھی - ایک لوہے کا اوزار ہی جس سے زمیندار سبزہ کاٹ کر بیلون کو کھلاتا ہی درانتی کا بھی اسکو کہتے ہین -

دال با سین

دس - دہائی عدد مین جسکو فارسی مین دہ عربی مین عشر کہتے ہین مؤلف آج دو گے ایک سائل کو اگر + عاقبت مین تمکو دس ملجائینگے -

دسوان - دس مین سے ایک دسوان حصہ سو مین سے دس - روشن لاہوری - کر گئے محنت میں گر پیدا اگر + دسوان حصہ دو خدا کے نام پر -

دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا تالی بجانا - شعر - در پہ جلاد کے دی دستک

جو دستک مین نے + موت بھلی کہ ٹھہر جا ابھی آرام مین ہین -
دستر خوان - وہ کپڑا جسپر کھانا لگا کر مہمانون کو کھلائین -
دستگردان - وہ زر قرضہ جسکے باب مین کوئی سند تحریری نہ لکھی جاوے

دال با کاف

دکھڑا - دکھ رنج تکلیف آزار -
دکھیا - رنجیدہ بیمار درماندہ - مولانا اکبر - کوئی دریوزہ گر مفلس کوئی شاہنشہ والاہ کوئی خوشدل کوئی غمگین کوئی سکھیا کوئی دکھیا -
ڈکار - وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے معدہ سے منھ کے راستے بہ آواز نکلتی ہی -
دکھ - رنج تکلیف بیماری درماندگی - نسیم - غم راہ ہلین کہ ساتھ دیجے + دکھ بوجھ ہلین کہ بانٹ لیجے +
دکھنی - منسوب بملک دکن دکن کا رہنے والا اور وہ ہوا جو جنوب کی سمت سے آئے - مؤلف - ہند مین جتنے تھے نامی بادشاہ دہلوی و دکھنی و بہمنی + مٹ گیا نام اور نشان ہر ایک کا + جلد لیے دنیا ے دون سے جھگڑی +

دال با لام

دلاسا - تسلی تشفی و اطمینان و دلجمعی - نعتیہ از مؤلف - براہ مکرمت حضرت گنہگاران امت کی + تسلی آپ کرتے ہین دلاسا آپ دیتے ہین
دل - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی تشریح اسکی فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی - شعر - میشود روشن ز عکس صورت دلدار دل + شکل آئینہ بود گر پاک از زنگار دل +
دَلدَل - کیچڑ اور نمناک زمین جسپر آدمی بمشکل چل سکے ہاتھی وغیرہ وزن دار جانور اسمین پھنس جائے تو نکل نہ سکے -
دَل - بفتح اول فوج لشکر ہجوم بہت سی خلقت - صفدر فوقانی - جھڑی بندھ گئی جیدم لگی بہنے مری آنکھین + دھوان جسوقت نکلا آہ کا بادل کا دل آیا
دَلال - راستہ دکھلانے والا دو شخصون مین معاملہ کرانے والا یہ لفظ عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل -
دلھن - عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
دلیہ - ادھ پسا غلہ -
ڈلی - فوفل یعنے سپاری -
دلگی - محبت پیار دوستی - مولانا اکبر - ہوگئی جس سے محبت پھنس گئے + دیدہ یا دل دلگی جس سے ہوئی -
دلالی - وہ حق جو دلال لیتا ہی -

دال با میم

دُم - پونچھ جانورون کی یہ لفظ پہلے بھی فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکا ہی -
دم - سانس اور وقت یہ لفظ بھی پہلے لکھا گیا ہی -
دمڑی - مشہور لفظ ہی ایک پیسے کا چوتھا حصہ -
دمچی - دوال جو گھوڑے کے دم کے نیچے ہوتی ہی -

دال با نون

دنگا - شور فساد فتنہ لڑائی جھگڑا - مؤلف - کسی سے سختی کسی سے نرمی کسی سے سردی کسی سے گرمی + کسی سے ناز اور کسی سے غمزہ کسی سے صلح اور کسی سے دنگا -
دنیا - یہ لغت عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی پہلے بھی اسکی تشریح لغات فارسی کے فصل مین تحریر ہو چکی ہی - حکیم محمد انور لاہوری حسنا لمناہو کب اُس سبب ادب کو + جو ہو گا طالب اِس دنیاے دون کا +
ڈنکا - نقارہ ڈھول نفیری اور وہ چوب مین جس سے نقارہ بجاتے ہین -
ڈنڈا - لکڑی بانس -
ڈنڈ - پہلوانون کی ایک ورزش کا نام ہی -
دنگ - حیران پریشان متحیر -
ڈنک - زنبور و کژدم وغیرہ کا نیش -
ڈنبل - بھوڑا یہ لغت بھی پہلے فارسی فصل مین درج ہو چکا ہی -
دن - مقابل رات کے عربی مین اسکو نہار اور فارسی مین روز کہتے ہین - صفدر فوقانی - اپنے مولے کی عبادت مین گذارا یاردن زندگی کے رہ گئے باقی جو ہین دو چار دن +
دنبالہ - گوندھے ہوئے بال جو پشت پر چھوڑے جائین اور پیچھا ہر ایک چیز کا
دُنبہ - مشہور جانور ہی -
دنگئی - لڑنے جھگڑنے والا آدمی باغی دطاغی -
دتوندی - یہ ایک بیماری کا نام ہی کہ آدمی دن کو اندھا ہو جاتا ہی اور رات کو دیکھتا ہی عربی مین اُسکو جہر کہتے ہین اور فارسی مین روز کوری -
ڈنڈی - ترازو کی لکڑی اور جس پتلی شاخ کے ساتھ پھول لگا ہوا ہو

دال با واو

ڈوبا - ڈوب گیا غرق ہوا پانی مین سے نہ نکلا پھر نہ نکلا پھر نہ نکلا + جو نادان لجۂ حیرت مین ڈوبا +
ڈورا - رشتہ تاگا بانا ہوا -
ڈوریا - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی اور وہ ملازم جو کتے پالے ہوے

مقرر ہو فارسی مین اسکو سگ بان اور عربی مین کلاب کہتے ہین -
ڈولا - ایک قسم کی زنانہ سواری کا نام ہی جسمین عروس کو بٹھلا کر داماد کے گھر لے جاتے ہین -
ڈونڈا - وہ بیل یا بکرا جسکا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہو -
دوالا - اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرنا اور حسب دستور ہند کے دن کو چراغ جلاکر دوکان پر ہو بیٹھنا -
دِوالیا - وہ شخص جو دوالا نکالے اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرے
دوانا - یہ لفظ فارسی دیوانہ ہی ہند کی بول چال مین دُوانا بولا جاتا ہی
دودھارا - وہ گاے یا بھیس یا بکری جو دودھ دیوے -
دوغلا - دونسلا یعنے وہ شخص کہ مان اُسکی ترکی اور باپ ہندی ہو علے ہذا القیاس باپ شریف ہو تو مان کم ذات ہو -
دولھا - وہ مرد جسکی نئی شادی ہوئی ہو - قطعہ از مؤلف - ملاتی دنیا ہی جو مردزال دنیا کو + تمام عمر وہ اس سے علیحدہ ہوتا ہی - لحد مین جاکے وہ سوتا ہی ایسا با آرام + دُلھن کے پہلو مین جسطرح دولھا سوتا ہی
دونا - بواو معروف دُگنا یعنے المضاعف دوچندان -
دونا - بواو مجہول وہ برتن جو ڈھاک کے پتون کا بناکر اسمین کھیر یا دہی وغیرہ ڈال دیتے ہین -
دونامروا - ایک خوشبودار گھاس کا نام ہی جسکو عربی مین حبق و فارسی مین خرگوش کہتے ہین -
دوا - مشہور چیز ہی جو بیمار کو دیتے ہین پہلے اسکی تشریح فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی مؤلف - محمد چارۂ بیچارگان ہین یا دواے دردمندان جہان ہین -
ڈوب - وہ گھاس جو سرسبز اور تازہ ہو -
ڈوب - بواو مجہول ایک بار بھگونا قلم کا دوات کی سیاہی سے -
دوات - فارسی اُردو مین مستعمل ہی -
دوست - فارسی اردو مین مستعمل ہی تشریح اسکی پہلے درج ہو چکی ہی
ڈور - رشتہ تاگا جو پتنگ کے ساتھ باندھکر اُڑاتے ہین -
دوپہر - آدھے دن یا آدھی رات کا وقت مقابل نزدیک کے -
دُور - مقابل نزدیک کے بہت فاصلہ پر اسکو عربی مین بعید کہتے ہین اور فارسی مین دور - مؤلف - جسے دور سمجھے تھے دل مین ملا + وہ جان جہان آب و گل مین ملا +
دَور - زمانہ وقت اور حادثت کا زمانہ اور گردش آسمان وغیرہ کی جگہ گھومنے والی چیز ہو یہ لفظ عربی ہی فارسی اور اُردو مین مستعمل ہی -

مؤلف - کون بچ سکتا ہی دور چرخ سے + اسکی گردش سے نکل سکتا ہی کون -
دَوڑ - تاخت تاراج حملہ تیز رفتاری - مؤلف - دوڑکر پیک اجل سے آدمی جاسکے کہان + اور رہائی اسکے پنجے سے بھلا پاسکے کہان +
دوہتڑا - جو کام دونون ہاتھ سے کیا جائے -
دوس - الزام قصور تہمت - ؎ جب اپنا دوست دشمن بن گیا ہی + بھلا پھر اسمین ہی کیا غیر کا دوس -
دوٹوک - دو ٹکڑے دو پارہ الگ الگ -
ڈول - پانی بھرنے کا آہنی یا چرمی ڈول جسکو فارسی و عربی مین دلو کہتے ہین -
ڈوم - مطرب گانے بجانے والا -
دوربین - ایک آئینہ دار آلہ کا نام ہی جس سے دور کی چیزین بخوبی نظر آجاتی ہین بلکہ آسمانی ستارون کی پیمایش ہو جاتی ہی -
دوکان - صحیح لفظ فارسی مین دُکان بلا واو ہی مگر اردو مین واو کے ساتھ مستعمل ہی - مولانا اکبر - حسن کا بازار جب لٹ جائیگا + ناز اور غمزے کی دوکان پھر کہان -
دونادون - دوچند سے بھی زیادہ -
دوبدو - سامنے روبرو مقابل -
دودھ - اسکو شیر فارسی مین اور عربی مین لبن کہتے ہین -
ڈوپٹہ - دو پاٹ کی سی ہوئی چادر جو اوپر اوڑھتے ہین -
دوشالہ - پشمینہ کا بنایا جاتا ہی جو قیمتی ہوتا ہی یہ لباس بادشاہون و امراؤن کا ہوتا ہی -
ڈوری - وہ باریک رسی جس سے تھوڑا پانی کنوین سے نکالتے ہین
ڈولچی - چھوٹا ڈول جسمین تھوڑا پانی آتا ہی -
ڈومنی - مطربہ عورت گانے بجانے والی -
ڈونگی - چھوٹی کشتی جو دریا پر چلتی ہی -
ڈولی - یہ سواری عورتون کے واسطے بنائی جاتی ہی اور دو کہار اسکو اُٹھاتے ہین -
دودھ پلائی - وہ اُجرت جو دایہ دودھ پلانے والی لیتی ہی -
دودھاری - دودھ دینے والی گاے بھینس وغیرہ -
دودھادھاری - یہ ایک فقیرون کا فرقہ ہندوؤن مین ہی جو اناج نہین کھاتے دودھ پیکر گذارہ کرتے ہین -

دولتی - وہ پاؤن جو گدھا وغیرہ چارپائے مارتے ہین -
دوہائی - داد چاہنا فریاد کرنا رونا چلانا - مؤلف - مسلمان کو وہ کافر ستاتے ہین + دوہائی ہو شہید کربلا کی -
دوستی - محبت پیار یگانگت - مؤلف - ہین جو مردان خدا انمین خودی رہتی نہین + دوستی والون کے دل مین دشمنی رہتی نہین -

دال با ہاے ہوز

دھارا - پانی کا اجرا - دریا کی شاخ ندی نالہ -
دھبا - داغ کسی رنگ کا جو پہلے رنگ کے برخلاف ہو مثلاً سپید چادر پر سیاہ داغ لگ جائے علیٰ ہذا القیاس - قطعہ از مؤلف - تری چادر سپید اے نیک خو ہے + لگا لینا نہ دھبا اسکو کالا + رہو تم سرخرو باغ جہان مین + کبھی داغی نہو نا مثل لالہ +
دھتورا - یہ ایک درخت ہے جسکو عربی مین جوز ماثل کہتے ہین اسکا پھل مخدر اور سمیات مین سے شمار کیا گیا ہے -
دُھرا - بضم دال وہاے مخلوط التلفظ وہ حد فاصل جو زمین کے دو قطعات مین ہو -
دُہرا - بضم دال و سکون ہاے وہ کپڑا جو دو تہ رکھتا ہو -
دَہرنا - رکھنا اور قصد کر کے بیٹھ جانا کسی جگہ پر جب مطلب حاصل نہو نہ اٹھنا -
دھڑکا - دل کا نپنا خفقان ہونا اور ترس و خوف و بیم -
دھکا - کوفت و آسیب و صدمہ -
دھماکا - وہ بڑی آواز جو کسی دیوار کے گرنے یا مکان کے مسمار ہونے سے نکلے -
دھندا - کام اور شغل دنیائی تعلقات - مؤلف - کرے اپنے خدا کو بھی کبھی یاد + یہ عاجز ناتوان محکوم بندا + کبھی حاضر ہو حق کی بندگی مین + کبھی کرتا رہے دنیا کا دھندا -
دُھنکنا - حلاجی کرنا کمان کے ساتھ روئی کو صاف کرنا -
دَھنیا - بفتح اول مشہور تخم ہے جسکو فارسی مین کشنیز اور عربی مین کزبرہ کہتے ہین -
دُھنیا - حلاج روئی صفا کرنے والا -
دھوانسا - وہ چیز دھوان لگ کر سیاہ ہو جائے یا اُسکے ذائقہ مین فرق آجائے -
دھوکا - فریب و مکر اور وہ چیز جو دور سے دکھائی دے اور معلوم نہو کہ کیا چیز ہے مغالطہ مین رہے -
دھونکنا - آگ کو مشتعل کرنا تیز کرنا -

دھویا - شستہ پانی سے صفا کیا ہوا -
دھولسا - بڑا نقارہ جسکو نوبت کہتے ہین -
دھیرا - آہستہ کام کرنے والا متحمل و بردبار -
ڈھانکنا - سرپوش جو ہنڈیا وغیرہ کے منھ پر رکھ دیتے ہین -
ڈھاٹا - وہ رومال جس سے داڑھی باندھتے ہین -
ڈھانپنا - سرپوش رکھنا منھ بند کر دینا -
ڈھڈا - ہر رنگ جو شوخ ہو -
ڈھکنا - سرپوش -
ڈھلکا - ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی کی آنکھون سے آنسو جاری رہتے ہین -
ڈھنڈورا - منادی کرنا مشتہر کرنا کسی امر کا -
ڈھنڈوریا - منادی کرنے والا -
ڈھولکیا - چھوٹا نقارہ جو دونون طرف سے چمڑے سے مڑھا ہوا ہو -
ڈھیلا - نرم سست نکما جو چست نہو -
ڈھیما - مٹی کی ڈلیا جسکو فارسی مین کلوخ کہتے ہین -
ڈھینڈا - وہ حمل جو زنا سے ہو -
دھاوا - چڑھائی حملہ دور کا سفر -
دھپا - طمانچہ چانٹا جو کسی کو لگائین -
دھچکا - نقصان خسارہ -
ڈھکوسلا - مصنوعی و جعلی صورت جو کسی چیز کی بنائی جائے -
دھپ - طمانچہ جو کسی کے سر پر مارین عربی مین اسکو صفع اور فارسی مین سرچنگی کہتے ہین
دھوپ - بواو معروف سورج کی روشنی - نعتیہ از مؤلف - رات کو ہر ایک گھر ہے چاندنی اس چاند کی + مشرق و مغرب تلک ہے دن کو اس سورج کی دھوپ -
دھوپ - بواو مجہول سیدھی پھل کی تلوار جسکا بیچ میان بطور چوب بستہ کے بنایا جاتا ہے فارسی مین اسکو عصا شمشیر کہتے ہین ہندی گپتی بھی بولتے ہین
ڈھب - طرز و روش و وضع و طریق و طور -
دھات - جو چیز کان سے نکلتی ہو جیسا کہ لوہا تانبا وغیرہ اور نام سپاہی کا
دھج - وضع قطع طرز و روش - انشا - نظم - نظر پڑا اک بت پریوش نرالی سج دھج نئی ادا کا + جو عمر دیکھو تو دس برس کی وہ قہر آفت غضب خدا کا -
دھار - تلوار کی دھار یعنی اسکی تیزی اور پانی کی دھار اور پیشاب کی دھار
دھڑ - آدمی کا جسم اور بدن اور جثہ -

دھوڑ - زر امانت جسکو ودیعت کہتے ہین یہ ہفا حرف اسمین واو مجہول ہی

دھنکھر - شالی یعنے دھان کا قیمت -

دھاڑ - رہزنی قزاقی غارت گری -

دھنتر - مالدار ہنرمند صاحب علم -

ڈھیٹر - آدمی اول جو ایک کو دو دیکھے اور انبار غلہ وغیرہ کا -

ڈھونس - فریب دھوکا مکر -

ڈھارس - قوت و پشتی و امداد و طاقت -

دھاک - خوف دہشت رعب -

دھمک - وہ صدمہ جو کسی چیز کے گرنے سے وقوع مین آئے فارسی مین اسکو کوفت کہتے ہین -

دھنک - قوس قزح آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے ابر مین مختلف رنگون مین ظاہر ہوتی ہی -

ڈھاک - ایک درخت کا نام جسکو پلاس بھی کہتے ہین فارسی مین پلر بولتے ہین -

ڈھنگ - وضع قطع خو خلق صورت و سیرت طرز و طرق - قطعہ از مؤلف - جوانی گئی اور ضعف آگیا + ہوا آدمی زندگانی سے تنگ
خزان کا ہوا دخل جب باغ مین + نہ وہ رنگ باقی رہا اور نہ ڈھنگ

ڈھول - بہت باریک خاک و غبار - حکیم محمد انور - تمام دنیا مین دنیا کیواسطے افسوس + اڑاتا پھرتا ہی یہ خاکسار اپنی دھول +

دھول - بوا و جھول طمانچہ جو کسی کے سر پر مارا جائے -

ڈھال - مشہور ہتھیار ہی جسکو فارسی مین سپر کہتے ہین اور عربی مین مجن اور جنۃ - نعتیہ از مؤلف - عرش کے ہمدوش پیغمبر کے دونون دوش تھے + پشت پشتیبان گنہگارون کے اور امت کی ڈھال +

ڈھول - نقارہ نوبت جو بجایا جاتا ہی -

ڈھیل - مہلت فرصت دیر توقف - دوجیہ از مؤلف - تم مری مشکلکشا مشکل مین دیر + تم مری حاجت رواحاجت مین ڈھیل -

دھاندل - بے ایمانی بد عہدی بیوفائی -

دھرم - ایمان و عقیدہ و اعتقاد و استحکام -

دھوم - غل و شور و اجتماع و شہرت - نعتیہ از مؤلف - نبی کے غیر جب میدان مین جاتے + دبا لیتے تھے ہر دشمن کا حلقوم + کبھی وہ روس کو محبوس کرتے + کبھی مفتوح کرتے شام اور روم + جدھر وہ فوج دریا موج جاتی + ہزارون کوس تاسیح جاتی تھی دھوم +

دھان - شالی مشہور غلہ ہی جس سے کوٹ کر چانول نکالے جاتے ہین - مولانا اکبر - چھاگئی سبزی چمن مین چار سو + دیکھکر پوشاک دھانی آپ کی +

دھرن - عورت کے اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی جسکو رحم اور بچہ دان کہتے ہین -

دھوان - جو آگ سے نکلتا ہی فارسی مین اسکو دود اور عربی مین دخان کہتے ہین - صفدر موقانی - نشان نہ ابر کا باقی رہے نہ بجلی کا + ہمارے سینۂ سوزان سے جب دھوان نکلے -

دھوبن - عورت کپڑے دھونے والی -

دھوون - کسی چیز کو دھو کر جو پانی نکالین عربی مین اسکو غسالہ کہتے ہین -

دھن - بفتح اول دولت مال -

دھن - خیال اصرار قصد جو کسی کام مین ہو -

دھیان - خیال تصور فکر -

دہانہ - لگام جو گھوڑے کے منھ مین دیتے ہین -

ڈھونڈھ - جستجو تلاش -

ڈھلیٹھ - آدمی بے باک و خیرہ و شوخ -

دھجی - تھوڑا سا ٹکڑا کپڑے کا -

دھرتی - زمین مقابل آسمان کے -

دھڑی - وزن پانچ سیر کا -

دھمکی - چشم نمائی و خوف و بیم و ترس -

دھینکلی - وہ چوبی آلہ جس سے دھان کوٹ کر چانول نکالتے ہین -

دھنکی - وہ کمان جس سے دھنیا روئی دھنتا ہی عربی مین اسکو مندفہ کہتے ہین -

دہنی - وہ برتن جسمین گائے بھینس کا دودھ دوہتے ہین -

دھوبی - کپڑے دھونے والا مرد جسکو عربی مین قصار کہتے ہین -

دھونکنی - وہ کھال جنکی ہوا سے لوہار زرگر وغیرہ آگ دہکاتے ہین -

دھونی - دھوان دینا کسی بیمار وغیرہ کو کسی دوائی کو جلا کر -

دہی - جما ہوا دودھ جسکو فارسی مین جغرات و ماست اور عربی مین تریب کہتے ہین -

دھیناڑی - وہ برتن جسمین دودھ جماتے ہین -

دھوتی - وہ کپڑا جو پہنتے بجائے پائجامہ پہنتے ہین -

ڈھاڑی - گداگرون کا ایک فرقہ ہی جو کچھ گا کر مانگتے ہین -

ڈھٹری - ایک ہڈی کا نام ہی جو مقعد کے اوپر ہی -

ڈھولکی - وہ ڈھول چھوٹا جو دونون طرف سے مڑھا ہو -

ڈھولائی - اُجرت مزدوری باربرداری کی -

ڈھیری - تودہ و انبار غلہ وغیرہ کا -

ڈھیکلی - وہ لکڑی جسکے ساتھ بڑا ڈول پانی کا باندھ کر کنوین سے پانی کھینچتے ہین -

دال با یاے

دیا - چراغ جسکو عربی مین سراج اور مصباح کہتے ہین ۵ زندگی مین جسکا دل تاریک ہو + قبر مین اُسکے دیا جلتا نہین -

ڈیرا - تنبو خیمہ جو کپڑے کا بنا کر اپنے آرام کے لیے کھڑا کیا جائے -

دیپ - بھاکھا زبان مین ملک اور ولایت -

ڈیوٹ - جسمین چراغ رکھا جائے -

دیور - عورت کے خاوند کا بھائی جو اُس سے چھوٹا ہو -

دیوہرہ - بت خانہ عبادت گاہ ہندوؤن کی -

دیس - وہ ملک جو اپنا وطن ہو اور نام ایک راگ کا ۵ عزیزو شب کو محفل مین جو کوئی دیس گاتا ہے + تو ہم پردیسیون کو دیس اپنا یاد آتا ہے +

دیمک - لکڑی کو کھانے والا جانور جسکا صحیح نام دیوک ہے -

ڈینگ - لاف بیہودہ بات لغو تقریر -

ڈیل - انسان کا قد جسم کا اندازہ -

دیو - جنات مین سے ایک قسم کی پیدائش کا نام ہے -

دیدہ - آنکھین یہ لفظ فارسی ہے اُردو مین مستعمل ہے لغتیہ از مؤلف دیکھیے دیدار با خیر البشر + دیدۂ نادیدۂ دیدار کو -

دیاسلائی - مشہور چیز ہے جس سے چراغ جلاتے ہین -

دیری - توقف دیر ڈھیل -

دیگچی - کھانا پکانے کا برتن -

دیورانی - خاوند کے بھائی کی جورو -

ڈیوڑھی - وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے کے ساتھ ملحق ہو -

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

دال با الف

دامن در زیر پا - بیقرار و مضطرب و سراسیمہ ۵ از بس افزوئے غم و ماتم شد + دامن در زیر پائے دل عالم شد +

دامن زدن چراغ را - گل کردینا چراغ کو - ابو طالب کلیم - آنجا کہ شمع روی تو افروخت باغبان + دامن زند بہ چراغ گل نو دمیدہ را +

داغ آب - پانی کا داغ جو کاغذ وغیرہ پر بسبب بھیگ جانے کے بڑھ جاتا ہے - عبد اللطیف خان تنہا - مانند سیل عمر گرامی گذشت و ماند + چون داغ آب یاد جوانی بدل مرا +

دامن روز حساب - پہنائی صحرائے قیامت اور درازی اس روز کی - ملا قاسم مشہدی - قاسم چو سیماب بود داغ سینہ است دستی برآرد دامن روز حساب گیر +

دامن شب - رات کا آخری حصہ - میرزا صائب - دامن شب را ز غفلت گر نیاوردی بدست + در تلافی دامن آہ سحر باید گرفت -

داہ عرب - عرب کے رہنے والون کی کنیز جو نہایت ذلت کی حالت مین ہوتی ہے بسبب اسکے کہ عرب کے لوگ خود تنگ حال ہوتے ہین بسبب انکی کنیز اُنسے زیادہ بدتر حالت مین ہونی چاہیے فارس مین اسکی خرابی حال پر یہ مثل قائم ہوئی - میرزا صائب - ہر کجا صائب شود بے پردہ آن شیرین سخن + لیلے از داہ عرب بسیار باشد داہ تر +

داخل جمع و خرج نیست - کسی حساب مین نہین بالکل بے اعتبار ہے بے عزت ہے - محسن تاثیر - عمر بے حساب میگوید + داخل ہیچ جمع و خرجی نیست

دام عنکبوت - جولاہے کا تنہ - درویش والہ ہروی - دم کہ مرا از ہوای دل شود گسست + ہر کس ببہر کسی بے ملتمس ست + بی روی تو مردمان چشم در چشم + گوئی در دام عنکبوتی مگسے ست -

دامن دشت - وسعت و فراخی و میدان جنگل کا - میرزا رفیع دانش - در میان کشتگان لالہ پنہان میشوم + آخر از دامان دشتی خون ناحق میکنند -

دامن فلان کشادہ و فراخ ست - تر دو فیاض و دولتمند و خاندانی ہے - نظیری نیشاپوری - ساقی صلای عام ست کاری بکام گردان + دامان خشم فراخ ست دوری تمام گردان -

دامن کشت - پہناؤ زراعت کا - میرزا صائب - صائب کشید شعلہ ز دل داغ تازہ + گل کرد شمع لالہ ز دامان کشت ما +

داہ خرابات - خرابات کا گدا اور دریوزہ گر - میر یحیی شیرازی - سنائی بقدح زست منم شاہ خرابات + تا بادہ کمی کرد شوم داہ خرابات -

دامن پشت - کوزہ پشت خمیدہ پشت بوڑھا ضعیف العمر [illegible]

دامن در برخیت - معقول تقریر کی اچھا اور دلپسند کلام کیا - ذوقی بوقت سخن دامن در برخیت + شکر در تکلم بموئینہ بخیت +

داد و ستد - داد و ستان - لین دین جو آپسمین کیا جائے - اوحد الدین انوری - لقد سخت چو داغ افتاد + در داد و ستان فرنش + لمتمنی الغانی عالی تو از کدام طرف حرف میزدی + روز یکہ داد و ستد ناز و نیاز بود -

دامن بلند - دامن دراز لمبا دامن - میرزا صائب - دست بی اصل

صائب اگر کوتاہ است + دامن دولت آن زلف چلیپاست بلند+

دامن خورشید - سورج کی دھوپ اور چوتھا آسمان - ذوقی - یا بر مقابل دو دیدۂ گریان + دریاۂ خبر بار دامن خورشید +

دار و گیر - حکومت و ریاست و سلطنت - سعدی - این ہمہ ہیچ ہست چون می بگذرد + بخت و تخت و امر و نہی و گیر و دار + نام نیک رفتگان ضائع مکن + تا بماند نام نیکت یادگار +

دار و مدار - خاطر تواضع مدارات صلح صفائی - درویش والہ ہروی آسمان کرد و سکینہ مست ہم + با مدادش کمال دار و مدار +

داغدار - عیب دار معیوب چیز - میرزا صائب - ز شوخی عرق شرم سعدت می ترسم + کہ داغدار کند سیب آن زنخدان را +

داغ قصار - وہ داغ جو دھوبی کپڑوں پر بطور نشان کے لگا دیتے ہیں تاکہ ایک کا کپڑا دوسرے کو نہ ملجائے - میر خسرو - ازان گلیم کہ بر سیاہ طوست کلیم + نرفت نقطۂ آن زانکہ داغ قصار است -

داغ گر - دبنے والا اور داغ لگانے والا - نور الدین ظہوری چون گریست بشیشہ گران کردہ آشنا + اکنون در آتش از ہوس داغگر نشین +

دامن پہلو دار - بہت فراخ دامن جس سے تمام زمانہ فائدہ اٹھالے ملا نغعتی - دامن دولت حسن توچہ پہلو دار است + تکمہ بابند قبا از تو فراغت دارد

دامن تر - ستر دامن گنہگار قصور وار تقصیری فاسق - فاجر - نور الدین ظہوری - دامان زہد م گشتہ ترای زاہد از من درگذر + آلودہ چون سازیم دگر از توبہ استغفار را +

دامن زار - گلزار و چمن زار وغیرہ کے عالم سے - طالب آملی شام غم کاشوب سودائے تو منزل افشار شد + تو نیاز ان جنون ما جیب دامن زار شد +

دامن سوار - وہ لڑکا جو اپنے دامن دونون پاؤن کے درمیان لٹکا کر دوڑتا ہے اور اپنے آپ کو سوار تصور کرلیتا ہے - صائب - گرز جولان بازماند آسمان طفل طبع + خاکدان دہر را دامن سواری گو مباش +

دامن شہر و دامن صحرا - دامن - قیامت - دامن کان - مشہور و معروف ہین - طاہر غنی - کجکوبی کو کہ از قید خرد بیرون کشم پا را + کنم زنجیر پائے خویشتن دامان صحرا را + کمال اسماعیل - تا دامن قیامت دنیا نے میاک شہید + بیراہنی کہ بر قد عثمان بریدہ + طاہر وحید - لخت دل از قطرہ اشک فشان می چینیم + بسکہ یافت گہر از دامن کان می چینیم +

دامنگیر - مصاحب و مقرب و مدعی اور وہ چیز جو کبھی جدا نہو -

محمد قلی سلیم - از طلسم دہر آزادی تجرد میدہد + چارہ عریانی بود این خاک دامنگیر را +

دامن محشر - قیامت کا میدان - میرزا صائب - از رمیدنہا خیال چشم آن وحشی غزال + سینۂ تنگ مرا دامان محشر کردہ است -

دانش بہر - دانش پرست - دانش پژوہ - دانش بسیج - دانش گر - دانش منش - دانشور - دانشمند - دانشی - دانا عقیل صاحب علم و فضل نظامی - دلیر و سخنگوی و دانش پرست + بہ تیر و بشمشیر گستاخ دست + ولہ - شہ از گفت آمد دانش بسیج + فرو ماند بر جای خود ہیچ ہیچ + ولہ - شہ مملکت گیر دانش پژوہ + منوچہر فر و فریدون شکوہ - فردوسی بود دانشومند و ہم پہلوان + نہ بینی کسی پیر زنسیان جوان + ولہ - سر دگر برین قوم زابلستان + بہند دانشی نام غلغاستان + سعدی ز تحقیق بود نہ دانشمند + چارپائے بروکتابے چند + میر خسرو - بازمی جست در ولایت و شہر + خبر از مردمان دانش بہر + عرفی - تاندین رموز عیسی را + کلک دانشور تو خاتون باد +

دانہ زنجیر - زنجیر کا حلقہ - صائب - سرگرم تماشای تو فارغ ز گزند ست مجنون ترا دانۂ زنجیر سپند ست +

دانہ سمور - سمور کا پوست - محمد سعید اشرف - بجانہ تن ندہد حسن پر غرور او را + کہ دام زلف بود دانۂ سمور او را +

دائرہ نصف النہار - یہ ایک سمت الراس والقدم ایک دائرہ کہ جنوب و شمال دونوں قطبوں سے گزر کر معدل النہار و منطقۃ البروج کو نصف نصف کرتا ہے -

دال مینو فر - نام ایک نسک کا ہے کتاب ژند کی اکیس نسکون سے اور نسک کو فصل یا قسم یا باب تصور کرنا چاہیے -

دارای شب اندر روز - یہ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے چونکہ عرض اسکا سپید و سیاہ دونوں رنگوں میں بنا ہوا ہوتا ہے اسکو دارائی شب اندر روز کہتے ہیں -

داد و دہش - عطا و بخشش و عنایت - کمال اسماعیل - در پناہ تو جان خستہ ما + بستد آخر ز دور گردون داد +

دانۂ آتش - مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - خوشہ ما بہ ہر دانہ آتش دارد + برق با خرمن ما مرد ہم آغوشی نیست +

دانہ پاش - تخم بونے والا - میرزا صائب - بیابان را غزالے نیست بے طفلان چون لیلی + ز زنجیر جنون پاشیدم از بس دانہ در صحرا +

داغ فسق - فسق و فجور کا نشان - عرفی - نیابی ہیچ شیخ پاک دامن

کہ داغ فسق بر تنبان ندارد +

دامن پاکی - صاحب عصمت متقی پرہیزگار - حافظ - حافظ بخود نپوشید این خرقۂ می آلود + ای شیخ پاک دامن معذور دار مارا +

دام نمک - وہ حق جو نمک کا ہو - مرزا جلال اسیر - رسیدہ مش زصید لب خود گزید و گفت + صبا درابد ام نمک میتوان گرفت -

دانش آموز ناک عقل سکھلانے والا - نظامی - نوئی برترین دانش آموز ناک + زد انش قلم رانده بر لوح خاک +

دامن محمل - محمل کا پردہ اوا و پر ہوتا ہی - میرزا صائب - سیہ جنونم وادی و منزل نمیدانم + گذارد شت را از دامن محمل نمیدانم +

دادن - دینا کسی چیز کا کسی کو و بمعنی کردن جیسے کہ وعدہ دادن و بمعنی نهادن جیسے کہ گوش دادن و بمعنی گفتن جیسے کہ عرض دادن و بمعنی گذشتن جیسے کہ کوچہ دادن و بمعنی کشیدن جیسے کہ جاروب دادن - قطعہ - این عیب و هنر ابوار خداوند جهان ست + صد چیز بما وادن و چیزی نگرفتن + حاجات روا کردن و محتاج نبودن + گنجینہ عطا کردہ و چیزی نگرفتن +

داغ افتادن - داغ پڑجانا داغ قائم ہونا - صائب - داغ می گل گل بطرف دامنم افتادہ است + ہمچو مینای کشتی برگردنم افتادہ است -

داغ برچیدن - داغ دور کرنا اٹھادینا - نورالدین ظہوری - مرہم طلبم زسینہ داغم برچین + از زہر بنالم شکرم پیش انداز -

داغ بردن - داغ لیجانا - رضی دانش - میتو داغ ہم نشینان برد زگلستان میبریم + از سبک روحان چو بوی گل سفر پنہان خوش ست -

داغ بستن - داغ باندھنا قائم کرنا - بدل صد داغم از ہر تار کا کل میتوان بستن + باین تار محبت رشتۂ گل میتوان بستن +

داغ چسپیدن - چپک جانا داغ کا - صائب - ہمچو داغ لالہ چسپیدست صائب بر جگر + آہ ما از بسکہ نا امید باز گردون شدست -

داغ داشتن - داغ رکھنا داغ کرنا - طالب آملی - ہر توسن فتنہ کہ دیدم + داغ نگہ تو بر سرین داشت +

داغ رفتن - داغ کا چلا جانا دور ہونا - ابو طالب کلیم - ساقی ز می کدورت دل کم نمی شود + بنشین کہ داغ لالہ ز باران نمیرود +

داغ زدن - داغ دینا داغ لگانا - میر خسرو - نعل دگرگون زدہ اسپلت للعین + بر رخ ابلیس زدہ داغ لعن +

داغ ساختن - داغ کرنا نشان قائم کرنا مہر لگانا - پانی گرم کرنا - میرزا طاہر وحید - تا برگرفتہ از رخ خود نقاب را + چون لالہ داغ ساختہ آفتاب را + محسن تاثیر - کسی از عہدۂ خصم ملائم برنمی آید + کہ آتش داغ سازد

آب را املے سوزد +

داغستان - ایک پہاڑی ملک کا نام ہی چونکہ فارسی میں داغ پہاڑ کو کہتے ہیں اس لحاظ سے اسکا نام داغستان قرار پایا - مخلص کاشی - بداغستان دل وادی سپہ سالار سے دردم + بملک غم ز آہم منصب صاحب فوجی داد +

داغ سوختن - داغ کو جلادینا - میرزا معز فطرت - کشیدم نالہ او بس در غمت زدہ فغان آمد + بدل داغ تو چندان سوختم کا تش بجان آمد +

داغ شدن - آزردہ ہونا رنجیدہ ہونا - نورالدین ظہوری - چو با عارفنت دف مقابل شود + دل ماہ داغ از جلاجل شود +

داغ شدن آب آہن - لوہا گرم کرکے پانی میں سرد کرنا اس قسم کا پانی اطبا بیمار کے پینے کے لیے بناتے ہیں آب آہن تاب اسکو کہتے ہیں اور جس پانی میں چاندی سرد کی جاتی ہی اسکو سیم تاب بولتے ہیں - محسن تاثیر - در تیغ پاک گوہر فریاد رس بخواند + چون آب داغ گرد د مرہم زکس نخواند +

داغ شستن - داغ دھونا یعنے دور کرنا اٹھادینا - میرزا صائب - اگر شمع مزارمن نریزد گریۂ شادی + کہ داغ خون من از دامن دلدار میشوید +

داغ کردن - داغ کردینا نشان لگادینا - حاجی محمد جان قدسی - ولے کہ عشق بگردش چو لالہ داغ کجاست + خبر ندہید کہ فانوس بے چراغ کجاست

داغ کشیدن - داغ کرنا داغ لگانا - نظامی - چو صبح از رخ روز برقع گشاد + ختن بر حبش داغ جزیہ نہاد + بفرمود تا داغ شان بر کشند حبش زین سبب داغ در سر کشند +

داغ گاذران - داغ قصار جسکا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہی -

داغ گذاشتن - داغ یعنے نشان چھوڑ جانا - مخلص کاشی - پروبگیہ عشق داغ مرا بر جگر گذاشت + از شرم لالہ پای بکوہ و کمر گذاشت +

داغ گرفتن - داغ لینا نشان حاصل کرنا - محمد قلی سلیم - دلم چو غنچہ ز گلگشت باغ میگیرد + چو لالہ سینہ ام از آب داغ میگیرد +

داغ ماندن - نشان رہ جانا - رضی دانش - شبہای دوریت کہ بر سیم سراغ صبح + رفتی و ماند در دل شب میتو داغ صبح +

داغ نشاندن - نشان قائم کرنا - مخلص کاشی - بنرم صحبت گرم خواہی شمع آئین برفروز + داغ را بر سینہ بنشان نالہ را آواز کن -

داغ نشستن - نشان قائم ہو جانا - باقر کاشی - درد تو در تمام بدن جاے جان گرفت + داغ تو در میانۂ جان دلنشین نشست +

داغ نہادن - داغ رکھنا نشان قائم کرنا - محمد شریف آملی - درد دل نہاد رشک رخت داغ لالہ را + زنجیر ساخت خط تو بر راہ ہالہ را +

دام انداختن - جالی ڈالنا شکار کے لیے - محسن تاثیر - صید ذوقی نگر از خاطر غمناک کنی + دامی از زلف تبان بر دل ناشاد انداز +

دام باز چیدن - اُٹھا لینا دام کا - حافظ - عنقا شکار کس نشود دام باز چین + کاینجا ہمیشہ باد بدست ست دام را +

دام بافتن - درست کرنا دام کا شکار کے لیے - نور الدین ظہوری - دام از تار نگہ بر صید ما دیگر مباف + تا شدہ آزاد خود را مبتلا کردیم رفت +

دام داشتن - دام زدن - جالی ڈالنا - استاد فرخی - ای عہد من شکستہ بدان زلف پرشکن + یا زآن چہ سنبل ست کہ سر برزد از سمن دامی آنکہ از پے دل تو ہمیزنی + دام از پی زہر دل من زنے مزن +

دام کشیدن - دام کھینچنا یعنے بچھانا اور قائم کرنا - قاسم مشہدی - غلغل مشو ز فتنہ دوران کہ این حریف + دام سیہ بخاک سیاہی کشیدہ ست

دام گسستن - توڑ دینا دام کا اور ٹوٹ جانا - میرزا صائب - چہ خاک برسر بطاقتی کنم یارب + مرا کہ دام گسست و شکار رفت ز دام -

دام مشکین - محبوب کی پیچدار زلفین - صائب - دام مشکینے کہ من در گردن او دیدہ ام + آہوئے مشکین شوند از بوی او نخچیر ہا +

دامن آلودن - گنہگار ہونا قصوروار ہونا - ذوقی - سبے انسان در دنیا دنیاے فانی + بعصیان دامن آلودن روا نیست +

دامن افشاندن - علیحدہ ہونا الگ ہونا کسی چیز کو اپنے آپ سے دور رکھنا - نور الدین ظہوری - شرمی از ہمت ظہوری چاپلوسی تا بکے + برکم و بیش جہان دامان استغنا فشان +

دامن افشردن - دامن نچوڑنا - طالب آملی - در ہم شگفتہ غنچہ دل لالہ را جگر + بر ہر زمین کہ دامن مژگان فشردہ ایم +

دامن بالا زدن - دامن اونچا کرنا اور کسی کام کے انجام پر مستعد ہو - محمد قلی سلیم - در رکاب آن سوار مست میخواہد بعید + سرو دامن ورشہ از بہر چہ بالا میزند +

دامن بدندان کردن - دامن بدندان گرفتن - عجز کرنا فروتنی کرنا تیز چلنا بھاگ جانا - کمال اسماعیل - گرفتہ دامن گردون بدندان ستارہ و بے حکمت دوان باد + میر خسرو - دل غل را خار غم در دامن آویخیت + خرد دامن بدندان کرد و بگریخت -

دامن بر آتش زدن - دامن بر اخگر زدن - دامن کی ہوا سے آگ کو مشتعل کرنا - باقر کاشی - نگاہ گرم فوزد دامنی بر اخگر من +

کہ ہمچو شعلہ برافروخت پاے تا سر من + طالب آملی - گر نسوزیم چو عودی جگر خویش روا است + تا کہ بر آتش دل از مژہ دامن زدہ ایم -

دامن بر چراغ پوشیدن - چراغ کو دامن کے پیچھے کر لینا کہ صدمہ ہوا کا چراغ پر نہ پہونچے - میرزا صائب - چہ شد آن لطف کہ گر برگ گلے می چیند + زلف دامن بچراغ دل ما میپوشد -

دامن بر چراغ زدن - دامن بر چراغ افشاندن - گل کرنا چراغ کا دامن کی ہوا سے - علی قلی بیگ - روشن نمی شود شب ما ای علی مگر این خانہ دامنی بچراغ سحر زدہ است + باقر کاشی - با عجاز محبت سازمش روشن ز دود دل + اجل چون بر چراغ زندگانے دامن افشاند +

دامن بر چیدن - دامن چیدن - اعراض کرنا روگردانی کرنا الگ ہونا - محسن تاثیر - تاثیر داغ گر از ین دام چیدہ ایم + دامان علتی ست کہ بر چیدہ ایم ما + طالب آملی - چو حسن برق تجلی نمود موسایم + چو مہر دامن اندیشہ چیدہ ایو بم +

دامن بر داشتن - دامن اُٹھا لینا اعراض کرنا پردہ اُٹھا لینا کسی چیز سے ابو طالب - اگر نسیم ریاض وطن ہوس داری + بنالہ دامن خرگاہ آسمان بردار +

دامن بر زدن - آمادہ و مہیا ہونا - نور الدین ظہوری - بشوخی سخن دامنے برزدہ است + گل پسر بازار بر بہر زدہ است -

دامن بر زمین کشیدن - ناز و ادا سے چلنا غرور و تکبر سے چلنا یہ رسم پہلے عرب کے ملک میں تھی کہ بہادر و دلاور لوگ اتنا لمبا کپڑا پہنتے کہ چلنے کے وقت دامن زمین پر کھچا چلا آتا رفتہ رفتہ یہ عادت متروک ہو گئی -

دامن بر کمر پیچیدن - مستعد کسی کام کے واسطے ہونا - صائب - جان و لب در فکر دامن بر کمر پیچیدن ست + گر صلاے خواہی از بیا یاد وقت ست و وقت

دامن بر میان شکستن - دامن بر میان زدن - دامن بر میان گرہ کردن - دامن بر میان محکم کردن - لپیٹ لینا دامن کا کمر پر مارنا سواری یا واسطے کسی اور کام کے - میرزا صائب - ہنوز حسن بشوخی نبستہ بود کمر + کہ چشم من بمیان دامن نگاہ شکست - ابو طالب کلیم - چون کشی خنجر تعلل بر میان دامن مزن + دامن آلودن بخونم خون بہا خواہم شدن + ملا وحشی - مدعی خوش کردہ محکم بر میان دامان سعی + تو بکش باد اگیر و سخت دامان ترا + صائب - دلکم اولین کمر راہ بشکند بہیودہ کن + چو دامن خود بر میان گرہ +

دامن بیابان - جنگل کا میدان - ملا قاسم مشہدی - سواد شہر بیابان

بندازندانست + چو لالہ دست من و دامن بیابان ست +

دامن چاک بودن - ایران کی صحرائی و دہقانی لوگون مین یہ رسم ہو کہ جب اپنی دختر کو کسی لڑکے کے ساتھ منسوب کرتے ہین تو داماد کو بلاکر دختر کا دامن اُس سے چاک کرلیتے ہین اور یہ پہلا شگون ناتے نسبت کا قبل از نکاح ہوتا ہی اُس روز سے وہ دختر مشہور ہوجاتی ہی کہ فلان شخص کی دامن چاک ہی یعنے منسوب ہی - عبد الغنی بیگ قبول - تا بسر ما سایۂ برگ تاک ست + کی بر دایم زگردش افلاک ست + زاہد معش چہ میکنی در مستی + با دختر رز قبول دامن چاک ست +

دامن خود بدامن کسی بستن - دامن خود را گرہ بدامن کسی بستن - اپنے آپ کو کسی کے ساتھ متعلق کرنا - میرزا صائب - چون جلوہ کنی از دو جہان گرد برآید + بست ست بدامان تو دامان قیامت + میر خسرو - غنچہ میرفت از چمن گل چون بدو بو ناز داشت + بست محکم دامن خود را گرہ باد اصلش +

دامن خیمہ بالا زدن - خیمہ کا پردہ اُٹھانا - طاہر کاشی تخلص نقافر نہ نشکستہ شکن طرف کلاہش نقاش + دامن خیمہ لیلی ست کہ بالا زدہ اند +

دامن بر دامن بستن - آپس مین دوست ہونا مددگار ہونا حامی ہونا - میر معزی - ہر کجا شوریدہ را دیدہ ام چون خویشتن + دوستی را دامن اندر دامن او بستہ ام +

دامن زیر پا کشیدن - اپنا دامن کسی کے پانون کے نیچے بچھا دینا یعنے فرش کردینا - حافظ - تا دامن کفن نکشم زیر پای خاک + باور مکن کہ دست ز دامن بدارمت +

دامن کسی گرفتن - کسی کا پیچھا نہ چھوڑنا نہ جانے دینا متابعت اور پیروی کرنا - حافظ - سحر سرشک روانم سر خرابی داشت + وگرنہ خون جگر میگرفت دامن چشم - میر خسرو - ہر کہ زدل دامن پیران گرفت + گنج بقا زین دہ ویران گرفت +

دامن فشان - تارک الدنیا خدا پرست - میرزا صائب - کف پر آبلہ بخشش نیست ابر بہار + نظر ہمت دامن فشان درویشی +

دامن کشادن - دامن کھولنا مقابل دامن بستن کے - میرزا صائب - زلیخا دامن امید را بیہودہ نکشاید + عبیر پیرہن را چشم چون ستاری باید +

دامن کشان رفتن - ناز و ادا سے چلنا - شعر - شد آن جان جہان دامن کشان چون از چمن بیرون + روان شد جان مرغان از قفس تن بی تن بیرون +

دامن کشیدن - الگ رہنا علیحدہ رہنا دور دور رہنا - عبد الواسع - توانگری کہ مرا منقلہ قناعت ہست + کہ بر متاع غرور جہان کشم دامن +

دامن نمازی کردن - دامن دھونا پاک کرنا - علی خراسانی - ولا چون جگر دامنی نمازی کن + در آب دیدۂ من خیز و آب بازی کن +

دامن ہامون - دریا کا کنارہ - آرزو - دردلم ہر گاہ تنہا کردنے مجنون گذشت + چاک جیب من چو سیل از دامن ہامون گذشت +

دانہ افشاندن - تخم ریزی کرنا - صائب - شمع روشن شد چو اشک از دیدۂ مینا فشاند + خوشہ برداشت ہر کس دانۂ اینجا فشاند +

دانہ پاک کردن - دانہ کو بھوسے سے الگ کرنا - صاحب نکردہ دانہ خود پاک چون ستارۂ صبح + غبار خاطر این آسیا نباید شد -

دانہ در خاک کردن دانہ در خاک نشستن - صائب - تخم تو سوخت برومند نگردد صائب + دانہ اشک امید چہ در خاک کنی + ولہ - برومندی نصیب خاکساران میشود صائب + نگردد سبز نادر خاک چندے دانہ ننشیند +

دانہ ریختن - دانہ ڈالنا مرغون کے واسطے - محمد قلی سلیم - نیست ممکن کز سرشک دیدہ دل رام شود + چند بتوان رہ مرغ ہوائے دانہ ریخت +

دانہ کردن - بکھیرنا پریشان کرنا نثار کرنا - ظہوری - مژہ از اشک چہ ذرہ کہ نہ در رشتہ کشید + بامید یکہ بیاسے تو گہر دانہ کنم +

دانہ کشیدن - غلہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہونچانا غلہ لادنا - صائب - غم مرغان گرفتار ندارد صیاد + مور از رحم مگر دانہ باین دام کشید +

داد اولین - داد اول - نوبت اول پہلی دفعہ پہلی بار - ملا عشرتی - اہل نظر دو عالم در یک نظر ببازند + عم عشق داد اول بر نقد جان توان زد +

دائرہ زدن - حلقہ باندھنا - عبد اللہ ہاتفی - بگرد پری حلقہ بست آن سیاہ + چو ہالہ کہ زد دائرہ گرد ماہ +

دائرہ ساختن - دائرہ کشیدن - فراہمی چندہ کے لیے اسم نویسی چندہ دینے والون کی کرنا فہرست قائم کرنا اور حلقہ کھینچنا - میر معزی - چو ماہ بہم آمرا دائرہ سازند + ز ان دائرہ نام تو شمارند نخستین - میرزا صائب - ز خط کشید رخش گرد خویش دائرہ + فغان کہ رہزن اہا حصار پیدا کرد +

دانہ دانہ شدن - متفرق ہونا پریشان ہونا -

داغلو - قوم قزلباش مین سے ایک فرقہ کا نام ہی - رفیعی - شہ ایران زمین خود را شمارد + کہ فوج داغلو از لالہ دارد +

دادہ - نصیب و قسمت جو مقرر ہو - میرزا صدر الدین مشہدی - در کام اژدہا و پلنگ آب خوردہ ایم + ہر صبح و شام دادۂ با میرسد بما +

داروغہ - نوکر چاکر لشکر فوج قریش قبیلہ قوم کے لوگ - محمد سعید اشرف - مینخانہ مراست کہ یک جرعۂ از آن + منصور دار در دستہ و داکفایت ست

داغ پنجہ - یہ داغ سلاطین صفوی کے وقت گھوڑون کی پشت پر لگایا جاتا تھا

پانچ اسکی شاخین یعنی منسوب پنجتن پاک علیہم السلام سے - میرزا
طاہر وحید شاہ عباس ثانی کے گھوڑے کی تعریف مین - گمان کرد
آنکہ داغ پنجہ اش دید + کہ سر برزد ز طرف کوہ خورشید +

داغ دیدہ - وہ چیز جسکو داغ لگایا گیا ہو - صائب - مارا مبر
بباغ کہ از سیر لالہ زار + یک داغ صد ہزار شود داغ دیدہ را -

داغگاہ - وہ محکمہ جسمین ہر ایک ضروری کاغذ پر سرکاری مہر لگائی
جاتی ہے جیسے کہ فی زمانہ محکمہ رجسٹری ہے - آرزو - بداغگاہ وفا معتبر چو اکہ
کنید + اگر ز داغ مرا مہر بر قبالہ کنید +

داغ زندہ - وہ داغ جو کبھی اچھا نہو مثلاً کسی عزیز کے مرجانے
کا داغ - خان زمان امانی - شد از تراوش خون رنگ پنبہ سرخ
ببین + کہ داغ زندہ ما را کفن ز برگ گل ست -

دامکندہ - وہ جانور جو اپنے زور سے دام سے نکل آیا ہو - منعم بلخی
ہمیشہ گل شکستہ طرف کلاہ تو + وی شانہ دام کندۂ زلف سیاہ تو +

دامگاہ - جس جگہ شکاری دام بچھاتے ہین - خواجہ آصفی - ہر مرغ
دل کہ زلف تو سازدش ہلاک + از دامگاہ حادثہ آزاد میکند +

دامن خرگاہ - دامن خیمہ - خیمہ کا دامن و پردہ - ابو طالب کلیم
اگر نسیم ریاض وطن ہوس داری + بنالہ دامن خرگاہ آسمان بردار - خواجہ
آصفی - مرا ہر خو خونبار دو دیدہ سکن و + لبان خیمہ کہ باران چکد ز دامن وی +

دامن خوردن شعلہ - افروختہ ہونا شعلہ کا ہوا سے - میرزا طاہر وحید
شعلہ سوزد خار ما از ہر کہ دامن میخورد + ہر کہ عاشق شد برو
آن شوخ برسر ناز کرد +

دامن کعبہ دامن کوہ - دامن کوہسار - دامن گلزار - دامن گلشن
ہر محاورات اپنے موقع پر بولے جاتے ہین - فیضی - بر دامن اگر
خاکش + از دامن کعبہ گرد پاکش + ملا طغرا کشمیر کے تعریف مین
والہ شدہ بر فصل تموزش نیسان + بہتر ز بہار گشتہ ایام خزان + اینک
پاک ست خاک دامن کوہش + سر در قدمش نہادہ صاحب دامان

بر ضمنی داشتن - مطیر بلبل از جا تنگدل را در نمی آرد + نصیب از گل
ہمین دامان گلشن چیدنی دارد + ولہ - شبہا ز خواب غفلت باغبان
بیدار خواہد شد + رہا از دست گلچین دامن گلزار خواہد شد -

دانش کدہ - مدرسہ - تعلیم گاہ - درویش والہ ہروی - عقل
بنمودہ بدانش کدۂ خاطر تو + رائے ہے بہ ہمہ اکبر صواب اندیشی +

داوری گاہ - کچہری - محکمۂ دارالعدالت - نظامی - دران داوریگاہ
چون تیغ تیز + کہ ہم رستخیز ست ہم رستخیز +

داروی بیہوشی - داروی مستی - وہ دوا جسکے پینے سے مستی زیادہ
ہو جب شراب مین ڈالدین - میر خسرو - تا ندانی ساقیا گر من چنین
بیخود شدم + داروے مستی من آن شکل و آن رفتار بود +

داری - داشتہ باشی - رکھتا ہوگا تو - نظامی - بہ پہلوی شیر اسکے
دست کش + کہ داری بشیر افگنی دست خوش +

داغ برروی - زرخرید غلام و کنیز و پرستار - نظامی - حبش داغ
برروی فرمان اوست + سیہ پوشی زنگ زاففان اوست -

دامادی - شادی کدخدائی بیاہ عروسی - ملا طغرا - از پئے
دامادی پروانہ امشب ساخت عشق + در عروسی خانۂ فانوس
جائے شمع را +

دامان درازی - دولتمندی و حکومت - نور الدین ظہوری
کسے را کہ بینید چون خاک پست + بدامان درازیش گیرند دست +

دال با بائے ابجد

دُبّہ و دُنبیل - کنایہ دبر و قبل یعنے دونون شرمگاہ - اوحد الدین
انوری - عیب زین بیش نہ کہ کم بود است + ظلم از خرچ دبہ و دنبیل +

دبہ دریای پیل انداختن - چونکہ ہاتھی توپ و بندوق کی آواز
سے ڈرتا ہے اسکے خوف دور کرنے کے واسطے یہ تدبیر کرتے ہین کہ چرخی
کپّے مین اینٹ پتھر ڈالکر ہاتھی کے پاؤن کے پاس بجاتے
ہین تاکہ ہاتھی کا خوف اسکی آواز سنکر جاتا رہے اور جنگ کے وقت
کسی مہیب آواز سے نہ ڈرے - نظامی - زبر خاستن ولیش گرم
رحیل + نیندازم این دبہ در پای پیل +

دبہ در زیر پائے ختر افگندن - کسی بڑے کام کو ہاتھ ڈالنا
فتنہ اٹھانا فساد پیدا کرنا -

دال با خائے

دختر آفتاب - مطلق شراب - فضل الدین خاقانی - دختر آفتاب
دہ در حیص سپہر گون + گشتہ ز زہرہ فلک حاملہ ہم بدختری +

دختر ہمسایہ منتر سمم کہ ار اہم برد - یہ جملہ ایسے موقع پر بولتے ہین
کہ ہمسایہ سے خوف کسی طرح کی تکلیف پہنچنے کا ہو - سعید اشرف
ہمچو دہقان خانہ ہمسایۂ در واقع ست + دختر ہمسایہ منتر سمم کہ اد اہم برد

دختر روزگار - حادثات و واقعات جو زمانہ مین وقوع کیا کرتے
ہین - رساند اذیت باہل دیار + ہر بار این دختر روزگار +

دختر ندر - دختندر - عورت کے پہلے خاوند کی دختر یا مرد کے
پہلے عورت کی لڑکی -

دخترِ رز - انگوری شراب - علی خراسانی - در جلوہ در آرید دگر دخترِ رز را + بسیار ولم والغیرین لپسران ست +

دخترِ نعش - بنات النعش فلک کواکب آسمانی - اوحدالدین انوری - تا ببینی کہ در نظام امور + دخترِ نعش را کند پروین +

دخترِ تاک - دخترِ رز یعنی انگوری شراب - اوحدالدین انوری - دخترِ رز کہ تو بر طارم تاکش دیدی + مدتے شد کہ بر آوند تنگ سرِ شیشہ درکتب ست +

دخترِ خم - مطلق شراب - ذوقی - فریبد اہل دل را دخترِ خم + شود زو ہوش بر اہل خرد گم +

دخترہ - دختری - باکرہ ہونا کنواری ہونا دوشیزہ ہونا -

دال با را ے

دردآشنا - صاحبِ درد اور دردمندوں کا دوست میرزا صائب - سخت تیر سم چو برگ لالہ گردد داغدار + گوش گل از نالۂ دردآشنائی بلبلان +

درزیرِ لب - وہ بات جو آہستہ کہی جائے - شانی تکلو - ہر سخنے کہ ساکن زندان غم شود + درزیر لب حوالہ بجاہ ذقن کند +

دران سخن ست - اسمین کچھ بات ہے ابھی کچھ کہنا ہے - آرزو - عقیق را کہ با ونا ملاری این ست + شبیہ لعل تو گفتم ولی دران سخن ست + امیر خسرو - کمرت یکسر موے ست دران نیست سخن + دہنت یک سر مو نیست دران ہم سخن ست -

دراز دست - زبردست زور آور غالب - صائب - زلف دراز دست تو می آورد بدام + چندانکہ چشم شوخ تو سرمیدہد مرا +

درپیِ کارست - کسی کام میں مشغول ہے - درویش واله ہروی - اشک برچہرۂ ما ہست بہار آتش + عشق بنشاد عجب درپی کار آتش را +

درپیش ست - یعنی موجود و مہیا ہے - ملا طغرا - از شکست دل خود گو مشو آزردہ جناب + گر صبا ہر طرفش شیشہ گری درپیش ست +

درمشت - ہاتھ میں قبضہ میں تصرف میں - مؤلف - روز رین کار ان ممسک گنہگار + سیاہ رو دست خالی باد درمشت +

دروقت - فی الحال - فوراً - اسی وقت - میر معزی - ہر کہ بی تو بنام تو خواہد چشم و گوش + کینہ در گرد ند چشم و گوش او ہر کہ گوش او خواہد کہ چشم او شود در حال کور + چشم او خواہد کہ گوش او شود دروقت کر +

درویش دوست - درویشوں کو دوست رکھنے والا یا وہ شخص جسکو درویش دوست رکھتے ہوں - سعدی - خدایا تو این شاہ درویش دوست + کہ آسایش خلق در ظل اوست + بسی بر سر خلق پایندہ دار + بتوفیق طاعت دلش زندہ دار +

دریاے ثالث - تیسرا دریا یعنی بادل برسنے والا واضح ہو کہ ایک دریا سمندر ہے جو زمین پر ہے اور تمام نہریں اور ندیاں شرق سے غرب تک جتنی ہیں سب کا پانی اُسمیں داخل ہوتا ہے دوسرا دریا جو آسمان پر ہے یعنی بہشت کی نہریں تیسرا دریا بادل جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے - ؎ چو دریاے ثالث نمط سوی خاک + ز ثالث ثلاثہ جہان کرد پاک -

درون سنج - اپنے دل کی صفائی کرنے والا اہل دل صاحب دل - عرفی - بمیزان درون سنجان بسنج این نکتہ لیس بنگر + کہ در دافشان کنے بہتر بود یا راحت افشانش +

درۂ دوزخ - دوزخ کے پچھلے درجے میں نہایت رنج و مصیبت کی حالت میں - عرفی - درۂ دوزخ ز شوق جرعۂ کوثر دلن + برلب کوثر ز غم حسرت نم داشتن -

دردآلود - صاحب درد - دردمند - اور وہ بیان اور تقریر جس سے درد پیدا ہوا - اسیری لاہجی - اے وصالت آرزوئی جان غمپرور من + در فراقت شد سگ دون آہ دردآلود من +

درد نکرد - یعنی زخم نکرد - زخم نکیا غمخواری کی - سید عبداللہ حالی - گفتمش درد دل خویش و لش درد نکرد + این ہمہ مہر و محبت اثری کرد نکرد +

درمیان باشد - درمیان ہوگا - کمال خجند - گر میان با خود سخن بزیر قبا + خرقۂ بندہ درمیان باشد +

در نمی گیرد - اثر نہیں کرتا موثر نہیں ہوتا - ؎ چشم گریان درون اثر نکند + آہ سوزان درو نمی گیرد +

درآمد کار - ابتدا میں کام کے اور آغاز میں - ابوطالب کلیم - ز فور عیشش پدست از درآمد کار + ازین بہار نمایان بود نکوئی سال +

دربند غیر - جس شخص کے سوائے محبوب کے غیر کا خیال ہو - شیخ العارفین ناظم - بر سم دی کہ رجند غیر را + صد خرقہ گرد رید مریدش نمی کند -

درون پرور - ذات حق سبحانہ و تعالی - حکیم سنائی - ای درون پرور و برون آرای + وی خرد بخش بے خرد بخشائے +

درون دار - منافق و کینہ پرور - میر خسرو - معتبر عالم و جاہل شدہ گرچہ درون دار سیہ دل شدہ +

دریا بار - صاحب فیض - سخی - جوانمرد - عرفی - بسلک آرد گہر کے

اراق دو لولو را + علی ست ابر مطیر و بتول دریا بار +

دریا کار - صاحب سخاوت و فیض - میر خسرو - کفت کای از ضمیر دریا کار + کشت بازارگان دریا بار +

دریاے خضر - آسمان سبز اور تمام ایک دریا کا -

دروغ پرواز - دروغ زن - دروغ گوئی - کاذب جھوٹ بولنے والا - نورالدین ظہوری - قلم الشرح محبت دروغ پرواہست + بیال شوق رقم گزرنامہ برتیرد + کمال اسمٰعیل - ہر دفع زبانی دوزخ + این زبان دروغ زن ببرند + سعدی - تا تو دربند خویشتن باشی + عشق باز دروغ زن باشی +

دراز گوش - خر یعنی گدھا جو مشہور جانور ہے - دیدہ از حق بہ بند دار انسان + نیست انسان دراز گوش ست آن +

دُرِ در گوش - غلام حلقہ بگوش محکوم - ملا مفید بلخی - صدف دہان ترا بندہ ایست در در گوش + غلام سبزہ نطلت سیہ بہار بود +

درده کرا خوش ست رئیس برادرش - جب کسی کی دولت ترقی پر ہوتی ہے تو اسکے حق مین یہ مثل کہتے ہین یعنی آج اسکا اور اسکے بھائیون کا ستارہ اوج پر ہے - محمد سعید اشرف - روز جزا بکام نبی و ولی بود + درده کرا خوش ست رئیس و برادرش +

دُرد نوش - پس خوردہ کھانے والا - مولوی معنوی - اہل معنی مست جام وحدت اند + اہل صورت درد نوش کثرت اند +

دروازہ گوش - کان کے سوراخ - نظامی - وعدہ بدروازۂ گوش آمدہ + خندہ باندازۂ نوش آمدہ +

درون ریش - زخمی دل جیسے کہ دل ریش جگر ریش وغیرہ - فاروقی - بیرہرف بے راست وچپ چون برآید میر سد + از درون ریش ہر خستہ جگر تیر دعا +

درویش پوش - درویش کی خدمت کرنے والا درویش کو لباس پہنانے والا - نظامی - تہیدست سلطان درویش پوش + غلامے خرد بادشاہی فروش +

دریا کش - بہت شراب پینے والا شخص - فاروقی - دور جام می تپیلے در پے بیار + ساقیا من تشنہ دریا کشم +

دریچہ گوش - کان کے سوراخ - کمال اسمٰعیل - بجستجوی خبر جانم از دریچہ گوش + زبان زمان بسر راہ کاروان آید +

دُرِ شب چراغ - گوہر شب چراغ جو ایک مشہور ہے - باقر کاشی - تاریکی از شمیم نرود بروز حشرہم + گو اخترم بخانۂ در شب چراغ ریز + ولہ - در فراقت بسکہ میدزدم نگہ دلنور نظر + اشک از چشمم چو دُرِ شب چراغ آید برون -

درناق - ترکی کے محاورہ مین ناخن کو کہتے ہین - ملا فوقی یزدی - اسیر نکہت ہجران شدم بدانگونہ + کہ ہمچو پیل زسر پنجہ بعیدم درناق +

درنگ - شیشہ کے ٹوٹنے کی آواز جب وہ پتھر پر لگ کر ٹوٹے - عبداللہ ہاتفی - درنگا درنگ خم ہفت جوش + ربودہ از سر مغز نہ چرخ ہوش +

در بغل - بغل کے اندر - اپنے پاس - نزدیک - مفید بلخی - از ان شگفتہ دماغم درین بہار سفید + کہ ہمچو صبح مرا جام بادہ در بغل ست +

دردِ دل - دل کی حالت - دل کی کیفیت - مولانا جامی - سبحانہ در دل بسیار میکرد + بیوسف عشق خود اظہار میکرد +

درویش سلطان دل - ذات بابرکات سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ - نعتیہ از مؤلف - مراد دل بوقت تنگدستی + از ان درویش سلطان دل بخواہم +

دُردآشام - فضلہ خور شرابیون کا - فغفور لاہیجانی - سنگ مشرب بکام رند درد آشام میگردد + عسس در خواب راحت شوکہ امشب جام میگردد +

دروازہ اقلیم - جو قلعہ یا شہر ولایت کی سرحد پر ہوسے بنگ ہند شد داخل از ان دشت + چو از دروازۂ اقلیم بگذشت +

درآب انداختن - غرق کرنا نیست و نابود کرنا - حافظ - زینہار از آب تیغت کہ شیران را از ان + تفتہ لب کردی وگردان را درآب انداختی +

درآب راندن - پانی مین گرانا - پانی مین دھکا دینا - خواجہ صفی - نمودی چہرہ در آئینہ تا سوزی دل زاہد + بدل سوزی چرا درآب میرانی مسلمان را +

درآب ریختن - غرق کرنا نابود کرنا گم کرنا - شفیع اثر - ای فروغ آفتاب دین کہ ارباب ستم + ریختند از آتش شمشیر او در آب -

درآب و آتش افگندن - سخت محنت و مشقت مین مبتلا ہونا - مخلص کاشی - درآب و آتشم از اشک و آہ افگند بیرحمی + کہ در طفلی نگہ میداشتم از آتش و آبش +

درآب و عرق افتادن - نہایت درجہ کی شرمندگی اٹھانا ذلیل ہونا - محسن تاثیر - درآب و عرق بسکہ فتاد از قد طوخت + فوارہ شد آن شمع کہ در انجمن تست -

درآب و آتش بودن - نہایت محنت اور مشقت مین ہونا - میرزا طاہر وحید - سیحیان ورآتش و آبہ ست شمع از غم ہجران + کہ جان سیاب

پروانہ در شمار نیامد +

در آتش افگندن - فکر و اندیشے او رمصیبت مین ڈالنا کسی بلا مین مبتلا کرنا
حسین ثنائی - آسمان شب آتشم افگند + کہ دم صبح از دخان من ست +
در آستین بودن - در آستین داشتن - موجود و مہیا ہونا اور موجود رکھنا - محمد قلی سلیم - از نسیمی شگفتہ میگردد + خندہ گویا در آستین گل ست + میرزا صائب - در گلستانیکہ عمر ما بہ دلتنگی گذشت
خندہ ہا در آستین ہر غنچۂ تصویر داشت +
در آسمان باز کردن - حصول مدعا و اجابت دعا کا وقت نزدیک پہونچنا - نظامی - بساز انجمن کانجم آمد فراز + فرشتہ در آسمان کرد باز +
در آسمان سوراخ شدن - آسمان مین چھید پڑجانا کوئی امر عظیم وقوع مین آنا - نور الدین ظہوری - ہیچ سوراخی نخواہد گشت سقف آسمان + گر سرے گاہی ز جیب شادمانی بر کنم +
در آفتاب افگندن - دھوپ مین ڈالنا - محسن تاثیر - انداختم بروی تو چشم پر آب را + چندے در آفتاب فگندم گلاب را +
در آغوش کشیدن - در آغوش گرفتن - بغلگیر ہونا ملنا ملاقات کرنا
حافظ - چو پیراہن شوم آسودہ خاطر + درش ہمچون قبا گیرم در آغوش +
در آفتاب کردن - در آفتاب نشاندن - یہ ایک قسم سزا کی ہے جو دھوپ مین آدمی کو بٹھلا دیتے ہین - سالک یزدی - بمحفل و چمن از دلبرم عتاب کند + چراغ را بکشد گل در آفتاب کند +
در آمدن - آنا ظہور پکڑنا جلوہ گر ہونا نکلنا - نور الدین ظہوری
از سادگی سینہ بر داغ ظہوری ست + نقشے کہ ز بالی پر طاؤس در آید + شفائی - زہ کرد کمان غمزہ غماز شفائی + کو حوصلہ کز عہدۂ این ناز در آید +
در آویختن - در آویز - کسی کے ساتھ آویزش کرنا - ابو طالب کلیم
دیوانہ آن زلفم و از غائت سودا + با باد در آویزم و با شانہ در افتم -
دراز خوان - یعنے خوان دراز دستار خوان جو مہمانون کے سامنے کھانا لانے کے وقت پہلے فرش پر بچھا لیتے ہین اسیر کھانا چنا جاتا ہے - بو اسحاق اطعمہ - دراز خوان پر از نان گندمی باید کہ در مقابلۂ راہ کہکشان آید -
در افتادن - آویزش کرنا گلی پڑ جانا - سعدی - مصرع - بلاور کشان ہر کہ در افتاد بر افتاد +
در بار کمان رفتن - کمان کھینچنے کیوقت کمان کے گھر مین آجانا -
جمال الدین سلمان - چو در بار خاچی کمان رفت شاہ + تو گوئی کہ در برج قوس ست ماہ +

در باز کردن - دروازہ کھولدینا مقابل در بند کر دینے کے - سعدی
بروی خود در طماع باز نتوان کرد + چو باز شد بدرستی فراز نتوان کرد +
در باقی کردن - موقوف کرنا موقوف رکھنا بس کر دینا کسی امر مین -
حیاتی گیلانی - این نشۂ ما ز چشم مست ساقی است + از بیخودی ساختۂ رز باقی ست + این راز نہ در حکایت و راقی ست + حرف غم عشق قصہ در باقی ست
در بخشت بر آوردن - در بخشت بر آستن - بند کرنا دروازہ کا اینٹون سے - نور الدین ظہوری - بر آوردہ بیگانہ و آشنا + در آشنا سے بخشت جفا +
درویش واله ہروی - بر بستہ زباد خود پسندان + دروازۂ دل بخشت نسیان
در بدن داشتن - یعنی در بر داشتن پہنے رہنا کسی جامہ و قبا وغیرہ کا
طالب آملی - بر دن پوست بر تن کو ز نسرین پیرہن دارم + تو پیدا کر مگر خفتان الفی در بدن دارم +
در بر افگندن - در بر انداختن - پہننا جامہ قبا و زرہ وغیرہ کا - ذالہ ہروی محمد شریف شہرستانی کی مدح مین - افگند سلاح فتح پرور + از آگہی دوام در بر + سید محمد عرفی - حلہ مطربانہ چاک زند + زرہ زلف در بر انداز د +
در بر کردن - در بر کشیدن - در بر گرفتن - پہننا پہنانا جامہ و زرہ وغیرہ کا - صائب - بر زمین نامید ز شادی ہای پای چون گرد باد + تا لباس خاکساری در بر ما کردہ اند + عبد اللہ ہاتفی - کشیدند در بر ز آہن قبا + بہ بالاے آن نیزہ زر کش عبا + مفید بلخی - گرفتہ ابر سیہ آفتاب را در بر + بیا و گردش ایام را تماشا کن +
در بزنجیر کردن - دروازے کی زنجیر لگا دینا یعنی دروازہ بند کر دینا
میر خسرو - دل بزلفت سپردم و رفتم + در بزنجیر کردم و رفتم +
در بغل کشیدن - بغل مین لینا - میرزا صائب - بکشیدیم شبے سیم برے در بر خویش + دست ما ہمچو سبو ماند بزیر سر خویش +
در بگل اندائیدن - در بگل بر آوردن - در بگل بستن - در بگل زدن - در بگل گرفتن - بند کرنا دروازے کا اینٹ اور مٹی کے ساتھ - اوحد الدین انوری - اگر فنا در ہستی بگل بر اندایذ + ترا چہ باک نہ ذات تو مستعد فنا ست + میرزا صائب - میرساند بوے گل خود را بخوران خویش + گو بر آرد محتسب با گل در میخانہ را +
ولہ - مشو غمگین در میخانہ را گر محتسب گل زد + کہ جوش گل شراب لعل فام آورد مستان را +
در بندان - بند کر دینا دوکانون کا بازار مین جسکو ہندی مین ہٹ تال کہتے ہین کیونکہ ہٹ بمعنی دوکان اور تال بمعنی قفل کے ہو

درویش والہ ہروی - آمد رمضان و ماتم رندان ست + اسباب تنعم ہمہ در زندان ست + شہر رمضان گرچہ مبارک شہری ست + اما دروی ہمیشہ در بند ان ست +

در بند چیزی بودن - کسی چیز کے خیال میں ہونا - حافظ - وظیفہ تو دعا گفتن ست و بس + در بند آن مباش کہ نشنید یا شنید +

در پای کسی افتادن - کسی کے پاؤن پر گرنا منت و عاجزی کرنا - محمد قلی سلیم - ز شوق گاہ در دنبال دل ہمچون صبا افتم + گہی در پای گلرخان ہمچو رنگ حنا افتم +

در پیش زانوی نشستن - مؤدب بیٹھنا مراقبہ مین بیٹھنا - عبد الصمد توقانی - چو سعی کرد نیا شد پای رفتار + بباید در پیش زانو نشستن +

در پناہ گرفتن - اپنے پناہ مین حمایت مین لینا - میر شاہ ہی سبزواری - بسایہ گر نبرم رہ بدین بلا کہ منم + بجز بہ تمام تو نگرفت در پناہ مرا +

در پوست افتادن - پیٹھ پیچھے کسی کے حق مین برا بولنا - غیبت کرنا - ملا طغرا - چو دیوانہ از خویش در گفتگو ست + فتادند طفلان شہرش بپوست +

در پوست نگنجیدن - نہایت خوشی کے سبب سے مین پھول جانا فربہ ہو جانا - محسن تاثیر - تا گشت عطر زلف سر شتن نافہ چنین + در پوست تا قیامت مشک ختن نگنجد +

در پوستین بودن - کسی کی غیبت کرتے رہنا - زمانا ہمچو گرگ اخوان مرا در پوستین افتادہ اند + ہمچو یوسف در تہ یک پیرہن آسودہ ام +

در پوشیدن - دروازہ بند کرنا - صائب - یک جبہ کشادہ ندیدیم در جہان + پوشیدہ بود روی ہر در گدا نشیتیم +

در پیرہن نگنجیدن - در پیرہن نبودن - بے نہایت خوش ہونا اور خوشی سے پھول جانا - محسن تاثیر - یک صبح در گلستان بند قبا کشادی + چون غنچہ بوی یوسف در پیرہن نگنجد + کریما ولد ملا قندی جلوہ سروے قبا پوشی ز خویشم بردہ است + چند روزی شد کہ در پیراہن خود نیستم +

در جامہ کسی در آمدن - کسی کی متابعت کرنا اسکے کہنے پر کام کرنا اسکی صورت بن جانا اسکا لباس پہن لینا - چون گرد نو کردم کہ حجابم نشناسد + در جامہ پروانہ در آیم مگر امشب +

در جای بند شدن - ایک جگہ پہ آرام پکڑنا - محسن تاثیر - بعشق خوبی تماشائی سوزان دو زندہ مانم + کہ گر صد رہ کشندم در خود را باز می بندم +

در جگر بودن - غم و بیقراری مین ہونا - اوحد الدین انوری - طرب افزای رنج گاہ شود - دل من کز سپہر در جگر ست +

در جوال رفتن و در جوال شدن و در جوال کردن - دغا اور فریب دینا اور کھانا - نور الدین ظہوری - چون غرہ بگفتار محال تو شدم + زان روی سزاے گوشمال تو شدم + این طرفہ کہ آزمودہ صد بار ترا + ہم باز بعشوہ در جوال تو شدم + میر معزی - گہ ز غفلت بر دل آدم خط نسیان کشد + تا کشد شیطان ز بہر گندم او را در جوال +

در جیب انداختن - در جیب نہادن - اپنے تصرف مین لینا اپنے قبضہ مین کرنا - عرفی - ای متاع درد در بازار جان انداختہ + گوہر ہر سود در جیب زیان انداختہ + طالب آملی - طالب زمانہ فرد دعوی نہد بجیب + من ز آستین خرقہ چو دیوان بر آوردم +

در چاہ افگندن - تلف کرنا بے نام و نشان کرنا - جمال الدین سلمان فگند حسن تو در چاہ ذکر یوسف را + نہاد وصل تو بر طاق نام کسرے را +

در چیزی گرفتن - ایک چیز کو دوسری چیز مین لینا - صائب لبکہ ز دیدہ ریختم خون دل خراب را + گریہ گرفت در حنا پنجہ آفتاب را +

در حبالہ آوردن - نکاح مین لینا کسی عورت کو - ابو البرکات منیر - تہنیت او کنم کہ دختر رز را + بفتوی طرب آورد در حبالہ پیالہ +

در حساب آمدن - صاحب قدر ہونا مالدار ہونا صاحب عزت و حرمت ہونا - شعر - نام پیدا کن کہ گردے نامور + بخش سیم و زر کہ آئی در حساب +

در حساب بودن - احتیاط اور اندیشہ مین ہونا - میرزا صائب - تا صبح رو کشادہ ترا ز آفتاب باش + از ہر کدام شمردہ مزنہ در حساب باش +

در حنا بستن - در حنا گرفتن - چل نہ سکنا اپنی جگہ سے قدم نہ اٹھانا - محمد دارا شکوہ سلطان - در برقعہ در چون نمی آئی + مگر ستہای در حنا بستند + میرزا صائب - میرسد آخر بکاے گریہ خونین ما + خون ناحق را کسی با در حنا نگرفتہ است +

در حیض بودن - بے نماز اور تارک الصلوۃ ہونا - چرا داخل شدی در بے نمازان + مگر مانند زن در حیض بودے +

در خاک کردن - در خاک نشاندن - زمین مین داب دینا - خاکپوش کرنا - حکیم زلالی - بآب دیدہ گلشن غسل دادند + چو طفل اشک در خاکش نشاندند + صائب - تخم چون سوخت بر و مند نگردد صائب + دادہ اشک باید چہ در خاک کنی +

در خاک و خون افگندن - قتل کرکے زمین پر ڈالنا - صائب - در خاک و خون فگند مرا ترک زادہ + مژگان بناز بالش و ل تکیہ دادہ +

در خانۂ چیزی نشستن - نہایت مشغول ہونا - خان خالص - زان
ابروان کہ مارا آرام گاہ جانست + پیوستہ ترک چشمش در خانۂ کمانست +
در خط شدن - متغیر و آزردہ ہونا - خفا ہو جانا - نظامی - زر دینار
و غلام و استر و گنج + دبیران را قلم در خط شد از رنج +
در خط کسی بودن - کسی کی اطاعت میں ہونا - حیاتی گیلانی -
گردن از چنبر وجود برار + در خط منکر و نکیر مباش +
در خم کسے بودن - کسی کی فکر میں ہونا - اسکی دفع کی تدبیر میں
رہنا - ابوطالب کلیم - چرا در خم ماست پیوستہ زلفت + در این
کوچہ با خانہ تنہا ندارم +
در خواب رفتن - در خواب کردن - سو جانا اور سولا دینا - طاہر غنی -
در اول گام رفت در خواب + یا ہم سفری کہ کرد این بود + نورالدین ظہوری
در سایۂ مژگان تو بیدار شود + ہر فتنہ کہ ایام کند در خوابش +
در خود دیدن - اپنے آپ میں دیکھنا اور اپنے آپ میں تاب و طاقت
دیکھنا - محسن تاثیر - بگو بیت گر بنا بم دمبدم جانان برنج [illegible] +
ترا نخواہم بہ بینم چون کنم در خود نمی بینم
در خود فرو رفتن - اپنی حالت میں مستغرق ہونا - حیران و پریشان
ہونا - میرزا طاہر وحید - ہاتھی کی تعریف میں - در آہن چنان
گم شدان جنگجو + کہ در خود درود کوہ آہن فرو +
در خود گریختن - در خود نشستن - حواس کو جمع کرنا اور اپنے
حال پر متوجہ ہونا - درویش والہ ہروی - بجو و در نشین گر مکان نیست
پایۂ + بر از چار عنصر بنا سے نیابی +
در خون کسی شدن - کسی کے قتل کے ارادہ پر ہونا - مختاری -
مردمان از رشک در خون من مسکین شوند + چون بحال عشق او یاد من مسکین بند
در خون کشیدن - خون میں کھینچنا مار ڈالنا - طالب آملی - گو نشتر کہ
مغز خرد را بخون کشیم + رخسار عقل را بہ لقاب چون کشیم +
در خوی نشستن - شرم کی حالت میں عرق عرق ہونا - درویش والہ
ہروی - زخرم روئے او گل در خوی خجلت نشست آنسان + کہ شبنم
یکسان گرفت از ہر دو سو دیوار گلشن را +
در خیال آمدن - تصور میں آنا - یاد آنا - نظامی - نشاندند مطرب
فشاندند بال + کہ نامد چنین بازے در خیال +
در دافتادن - درد ہونا کسی عضو میں - مولوی معنوی - ای چنین
آنچنان را سجدہ کرد + کز سجودش در تنم افتاد درد +
درد برچیدن - درد کو دور کر دینا - بیماری دفع کرنا - دوسرے
شخص کی بیماری اپنے اوپر لینا - حافظ - بمژگان سیہ کردی ہزاران رخنہ
در دینم + بیا کز چشم بیمارت ہزاران درد برچینم +
درد پیچیدن - درد معلوم ہونا کسی عضو میں - میرزا صائب -
بیش ازین تجربہ دل عقدۂ گرداب نداشت + درد او گریۂ من در
دل عمان پیچید +
درد ترا ودیدن - درد ظاہر ہونا معلوم ہونا - ملا قاسم مشہدی
ز اعضایم ترا ودیدہ چنان درد + کہ چون رنگ از رخم گشتہ عیان درد +
درد چیدن - تیمار داری کرنا بیمار کی خدمت کرنا - بیمار کا درد اپنے
اوپر لینا - طالب آملی - زردی از چہرۂ او نیز اعظم برداشت
چیدہ درد از بدنش نرگس بیمار چمین +
درد چین - تیماردار - غمخوار - مونس - دوست - نظامی - بدین ہمانے
زمین تو ام + ز چینم و لے درد چین تو ام -
در دست و پا پیچیدن - ہاتھ پاؤں میں لپٹنا - رفیع واعظ - مادر
تلاش خلعت سربانیغ نبودیم + ای فکر جامہ این ہمہ در دست و پا مپیچ +
درد سنگین - شدید درد سخت درد - مولانا اکبر - دوبارہ زندگی حاصل
کنیم عمر ابد یابم + بہ بخشد گر بت سنگین علاج درد سنگینم +
درد کشیدن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - خواجہ سلمان - میکشم دردے
کہ درمانش نیست + میروم راہی کہ پایانش نیست +
در دنبال کسی افتادن - کسی کے پیچھے پڑنا یعنے عداوت کرنا - بدخواہی
پر مستعد ہونا - طالب آملی - مرا خلاف و نزاعی بکس نہ چیز ام
کہ مردمم بچہ افتادہ اند در دنبال +
در راہ بودن - قسمت اور نصیب میں ہونا - محمد قلی سلیم - بود
در راہ ترا قطع بیابانی چند + ورنہ در خانۂ خود کعبہ بہ پہلوی تو بود +
در رشتہ کشیدن - پرونا - رشتہ میں لینا - تسلی شیرازی - دلہا سے
بخون غرقہ در آوردہ بزلف + چون غنچہ کہ در بہار در رشتہ کشند +
در رکاب انداختن - ہمراہ کسی سوار کے پیادہ چلنا یا چلانا - محمد قلی
سلیم - چون سلیم آخر سوار توسن گردون شدیم + اختران را جلو
ہر نو در رکاب انداختیم +
در رگ و پی دویدن - تمام جسم میں اثر کر جانا - محمد قلی سلیم - باخبر
باش فریب نہ ہوائی زاہد + میدود در رگ و پی دختر رز شیطان سے +
در روی کسی چیزی کردن یا گفتن - کسی کے بالمواجہ کوئی کام کرنا
یا بات کہنا - جمال الدین سلمان - سست عہدی سنگدل یار سے
ملے بہر دولت + کس نمیگوید حدیث سخت در روی شما +

در روی کسی خندیدن - کسی کے منہ پر ہنسنا - حافظ - چو در رویت بخندد گل مشو در دامش اے بلبل * کہ بر گل اعتمادے نیست گر حسن جہان دارد *

در زبان افتادن و در دہان افتادن - مشہور ہونا شہرت پانا - علی خراسانی - سراغم تو بصد رنگ ناتوان انداخت * بہر دہ نام تو ام بار در زبان انداخت * محمد سعید اشرف - در دہان خلق افتادم ز تعریف لبش * شود نقل مجالس چون شود شیرین سخن *

در زدن در کوفتن - دروازہ کھڑکانا - درویش والہ ہروی - در گردون بخواہش ہائے تا ممکن مزن چندین * مخواہ از دی سر زلف یا زو تخت محمودی * نظامی - بہ پیغمبرے گویم اکنون درش * کہ تو آندہ خدا این پیغمبرش *

در زر گرفتن - شگاف کرنا ظاہر ہونا - محسن تاثیر - آنچہ پنہان کرد با لعل گوہر دندان او * در زر خواہد کرد آخر از لب خندان او -

در زیر بار کشیدن - بوجھ لادنا بار کرنا - زلالی - شتر در زیر بار بت کشیدند * ز سنگینی بسی زانو طپیدند *

در زیر خاک کردن - زمین میں داب دینا - پوشیدہ کر دینا - سعدی - در خاک بیلقان برسیدم بعابدی * گفتم مرا بتربیت از جہل پاک کن * گفتا برو چو خاک تحمل کن اے فقیہ * یا ہر چہ خواندہ ہمہ در زیر خاک کن *

در زیر سر داشتن - سر کے نیچے رکھنا یعنی بروقت موجود رکھنا - میرزا صائب - گرچہ زلف سرکش او سرکشی از سر گذاشت * کاکل او فتنہ ہا در زیر سر دارد ہنوز *

در یک پیراہن بودن - دو شخصوں میں بکمال محبت اور قرب ہونا - صائب - بے دل بنا فزاید پردۂ غفلت * با مہ کنعان اگر در زیر یک پیراہنے *

درست پیمان - درست حساب - درست عہد والا اور ٹھیک حساب والا - نور الدین ظہوری - من و شوخی درست پیمانے * کہ خم زلفش بار شکن برگشت *

درس خوان - شاگرد و متعلم جو مدرسہ میں پڑھتا ہو - لطف اللہ خان واضح - پرواز و اسم بر عنا مگر برون رفت * وام زدر سخوانی از لوح در گذار *

در بر آمدن - در سر شدن - تلف ہونا - برباد ہونا - خانہ بر آمد ختم ہونا - سیم آن نبود در سر شود * کہ با خواجہ خود دید در شود *

در سر کاری کردن - کسی کام کے انجام میں سب کچھ خرچ کر بیٹھنا - سعدی - در سر کار تو کردم دل و دین با ہمہ دانش * مرغ زیرک بحقیقت منم امروز تو دامی * حافظ - ترسم آن قوم کہ بر دردکشان میخندند * در سر کار خرابات کنند ایمان را *

درس روان - وہ عبارت جو مبتدی طالبعلم کو بغیر معنون کے پڑھائی جاوے - میرزا معز فطرت - ندارد حاجت درس روانی سرو بالایت * بر آ از مکتب ای ماہ سواد شہر روشن کن *

در شکستن - دروازہ توڑنا - دروازہ کھولنا - نظامی - ہمہ عشق از بیگی لازم ست * چو در بشکنی خانہ بر ہیزم ست *

در شکم داشتن - موجود و مہیا رکھنا - یاد رکھنا - ملا قاسم مشہدی - چو صفحہ وصف بنا گوش او رقم دارد * سواد نامۂ اصبح در شکم دارد *

در صحرا افگندن - در صحرا نہادن - ظاہر کرنا کسی امر کا اور مشہور کرنا - میر خسرو - فلک ہر چند سبز دبا دل ریش * کہ در صحرا نہد راز دل خویش * حیاتی گیلانی - قصۂ گل کن دماز بصحرا افگند * آہ گر باد صبا نامہ با بگشاید *

در عنان رفتن - سواری کے ہمراہ پیادہ چلنا - عرفی - در ین ہو کہ رود در عنان او لعبی * شبانہ بر وز زند شاطر سپہر شلنگ *

در غوری مویز شدن - در غوری مویز کردن - ناتمام رہجانا خام رہجانا - پختہ ہونے نہ پانا - شفیع اثر - نگذاشت چرخ میوۂ عیشم رسد بکام * در غوری مویز شد انگور این شراب * نور الدین ظہوری - خوش ظہوری ز خام جوشیہا * کردہ در غور گے مویز مرا *

در فراز کردن - دروازہ بند کرنا - امیر شاہی سبزواری - ای جام بادہ برکف و این محتسب * متاع خیر سگذرد در فراز کن *

در قبا رفتن - قبا پہن کر چلنا ناز سے چلنا - حافظ - خورشید خاوری کند از رشک جامہ چاک * گر ماہ مہر پرور من در قبا رود *

در قدم کشیدن - در قدم گرفتن - پاؤں میں کھینچنا پاؤں میں لینا ہمراہ رکھنا یا انداز کرنا - سعدی - جان در قدمت کنم ولیکن * ترسم نہ نہی تو پائے بر جسن * ملا شانی تکلو - سمند ناز تو گر رہ ز من بے گذرد * کہ ہمچو سایہ مرا در قدم نمے گیرد *

در قلم آمدن - منسوخ اور باطل ہونا - اوحد الدین انوری - اجرام فلک ایک بیک اندر قلم آمد * گر عرض دہد عارض جاہ تو حشم را *

در قلم کشیدن - ملفوظ تحریر کرنا - رقم کرنا - میر خسرو - نفر انگہ کہ قلم

درقلم + کا سب زشعر سے بردو نثر ہم +

درقلم نیاوردن - قلم انداز کرنا - تحریر سے نکالدینا - نام کاٹ دینا - محمد حسین شوقی - کشیدہ ایم قلم بر جریدۂ عالم + ازین چہ غم کہ نیارند در قلم ما را +

درکار بردن - کام مین لگا لینا کسی چیز کو - ملا وحشی - دیگر مبر در کار دل این لطف بیشتر از بیشتر را + این بس کہ ضائع میکنی بر من جفائی خویش را +

درکسی گریختن - التجا کرنا - پناہ مانگنا - سعدی - غیر از تو ملاذ و ملجا نیست + ہم در تو گریزم ار گریزم +

درکف آمدن - ہاتھ مین آنا - حاصل ہونا - میرزا طاہر وحید - در من عفوت نیاید در کف تدبیر من + عذر تقصیر مرا خواہد مگر تقصیر من

درکمین کردن - انتظار مین رہنا - گھات مین رہنا - میرزا صائب - عیار وحشت اور انیسا نم ہمین در نم + کہ ایام حیات من سر آمد درکمین کردن +

درکنار کردن - درکنار کشیدن - درکنار گذاشتن - درکنار گرفتن - درکنار نہادن - یہ محاورے مشہور و معروف ہین - نظامی - چہ گنجینہا زیر بارش کنند + چہ اقبالہا در کنارش کنند - عبداللہ ہاتفی - کہ چون کرد فرماندہ روزگار + سیاہانیان راز اور کنار + میر معزی - دل چو دوزخ دارم اندر عشق و تن چون ماہ نو + تا چو ورد آفتاب ست این پریزادہ نگار + آتش دوزخ شنیدی مسکن حور بہشت + ماہ نو دیگی گرفتہ آفتاب اندر کنار + میرزا صائب - نہادہ اند ترا لوح خاک را در کنار + کہ گوشۂ نشین مشق خاکساری کن +

درگردیدن - گرنا کسی عمارت وغیرہ کا - محمد سعید اشرف - از سیل عشقت خانۂ ما بید رست + کز فراغت خانۂ آئینہ درگردیدہ است +

درگرفتن - راست و موافق آنا صحت وغیرہ کا - صائب - عید بر من عرق نگہ از شرم کردہ است + تا با تو آشنائی ما در گرفتہ است +

درگرہ بستن - درگرہ زدن - گرہ مین باندھنا - قبضہ مین لانا - ملا طغرا اسکی تعریف مین - اگرچہ از برگ وبار رستہ ست + ولے صد نوا در گرہ بستہ است + صائب - تا بکے پوشیدہ از مصبحان ساغر زدن + درگرہ تا چند آب خویش چون گوہر زدن +

درگریبان انداختن - گود مین لینا - فرزند بنانا - طاہر وحید - ندل نمائیدہ طفل اشک و چشم او خویش میداند + چہ فرزندی کہ اندازند مردم در گریبانش +

درلوزینہ سیر خوردن - درلوزینہ سیر دادن - کھانا اور عیش شغص کرنا - اوحد الدین انوری - ہر کہ در پیمان تو دہ تو نیاید پیاد + انتقام روزگارش داد درلوزینہ سیر +

درم دان - وہ ظرف جسمین روپیہ رکھا جائے - ملا طغرا اوعظ کی تعریف مین - قلمدانش از بس درم دان شدہ + فلا کش بدستو ہمیان شدہ +

درمغز تاب آوردن - لڑنے پر مستعد ہوجانا - نظامی - بر آن غدہ کہ در مغز تاب آورد + سوے گنبد ہندی شتاب آورد +

درمیان داشتن - باہم ظاہر و آشکارا کرنا - درویش والہ ہروی - طرۂ باد صبا بر سر صحبت دارند + درمیان حرف تو فہمیدن و پوشیدن را +

درمیان موگنجیدن - کمال محبت و اتحاد ہونا - محمد قلی سلیم - ہو ضعیف شدم در ہوسے صحبت تو + ولے میان تو و غمزہ مونمی گنجد +

درمیان کردن - تلوار اور خنجر وغیرہ کو نیام مین کرنا - مولوی معنوی - چون زبانم گرفت خونریزی + ہمچو شمشیر درمیان کردم +

درمیان نہادن - ظاہر کرنا حقیقت و کیفیت کا اور حال عرض کرنا - امیر شاہی سبزواری - ہر شب بدل حکایت تو درمیان نہم + دل راز سوز عشق تو داغ نہان نہم +

درنخ افتادن - کسی کے رگون مین پڑنا یعنے اسکی خرابی کے درپے ہونا - خواجوی کرمانی - فلک درنخ افتادہ دست سخت + نداخم کہ چون شود کار بخت

درنظر آوردن - کسی کی طرف دیکھنا یا کوئی چیز کسی کے روبرو پیش کرنا - کمال خجندی - گر تو بخواہی در نظر آریم جان + ورنہ بگوئی از سر بگذریم + ملا وحشی - کے مرا در نظر آورد کہ از غایت ناز + چین بروی تو ور روی بہ نوا زنگرد +

درنظر داشتن - کسی کے خرابی کا انتظار رکھنا - شفیع اثر - برنا پر ہوا را خواہش بود درہم + رقیب امروز معلوم ست ما را در نظر دارد +

درنظر گرفتن - منظور کر لینا - پسند کر لینا - فصیح واعظ - گر گفتم در نظر بر جا شدم آن قد موزون را + خیابان کردم از یک سر بر خود کوہ و ہامون را +

درنماز کسی بودن - کسی کی نماز جنازہ پڑھنا - شفیع اثر - تو ہم نماز خود اکنون کہ فرصت ست بگوش + مباش غافل از آنہم کہ در نماز تو اند +

درنورد نہادن - لپیٹ مین رکھنا - لپٹنا - لپیٹ لینا - چھپانا - پوشیدہ کرنا - بے نام و نشان کرنا - نظامی - گرم لشکری در ہمی در نورد + کف خاک خواہی زمین خواہ گرد +

درنوردیدن - لپیٹنا - قطع کرنا - ختم کرنا - طالب آملی - بساط عیش یاران در نوردند + طرب در خانۂ ما دیر شگون ست +

در نہادن - رکھنا قائم کرنا - مقرر کرنا میر معزی - بران مثال کہ دا
فلک دوازدہ برج + نہادہ بود مہندس بر دو دوازدہ در +
در نیل زدن - نیلگون کرنا - رنگ کرنا - ابوطالب کلیم -
در نیل گشتہ از نبود دسترس خون + عشاق تو برنگ نیو شند کفنہا
میرزا صائب - یوسف از غیرت آن نرگس نیلو فررنگ +
رفت تا مصر کہ در نیل زند پیراہن +
دروازہ بان - دربان - حاجب - بواب - چوکیدار - ملا عبد اللہ ہاتفی
پس انگہ بدروازہ ہا تاختند + دروازہ بانان سر انداختند +
دروازہ بر رخ کسی کشیدن - دروازہ بند کرنا شانی تکلو - عشق تو شہر
بند وجودم فرا گرفت + من بر رخ وصال تو دروازہ میکشم +
دریا بر سر کشیدن - بہت سی شراب یا پانی پی جانا میرزا صائب - دل چو
ملخہای رنگارنگ ز ان لب کشید + قطرۂ خونی چو دریاہای خون بر سر کشید +
دریا خوردن - بہت سی شراب پی جانا - ملا قاسم مشہدی - کشتگان
چشمہ کوثر خمار عاشقان + تشنہ گوہر اگر دریا خورد سیراب نیست -
دریا گشادن - دریا کھولدینا اندازہ سے بڑھ کے کام کرنا - نظامی
سبہ راند از زرف دریا بردن + گشادہ بشمشیر دریای خون +
دریا کشیدن - بہت سی شراب پینا - میر خسرو - در مجلس وصالت
دریا کشند دستان + چون دور خسرو آید می در سبو نماند +
دریدہ دہان - بے سوچے بات کہنے والا لغو تقریر کرنیوالا - نورالدین
ظہوری - دریدہ دہان را گفتن میار + لبش را ز دندان بخش و رنجیار +
در یک ... داشتن - دو شخصوں کو عزت مین برابر سمجھنا میرزا صائب
در ترازو ... قیامت نیست صائب سنگ کم + عشق در یک پلہ دارد کعبہ و بتخانہ را
در یک پیراہن خوابیدن - نہایت محبت و قرابت سے پیش
آنا - صائب - با خیال یار در یک پیرہن خوابیدہ ام + بر ندارم
سر ز بالش ہر کہ بیدارم کند +
درازی بازو - زبردستی و غلبہ و استیلا - نظامی - دگر بارہ
گفتا مین گسترے باز + کہ بازوے بہمن چرا شد دراز +
در پیش پا افتادن - وہ بات جو نہایت واضح اور ظاہر ہو -
منیر بلخی - نور نبود معنی در پیش پا افتادہ را + از سواد سایہ چشم
چراغ این روشن ست +
درسگاہ - مدرسہ تعلیم کی جگہ مکتب - ارادت خان واضح -
مرا کہ صوفی صافم ز درسگاہ علی + رسیدہ سینہ بسینہ علوم حقانی +
در درویشانہ - ما حضر طعام جو فقرا امرا کو تبرک دیتے ہین - ملا وحشی

بود دید آن گنج در ویرانۂ خویش + بہ پیش آرد در درویشانۂ خویش +
دریاچہ - چھوٹا دریا یعنے حوض یا نہر - محمد سعید اشرف - دریاچہ ایست
دست کریمان روزگار + کز رای سایلان بود شط العبار ہا +
دریا شکوہ - صاحب دبدبہ و حشمت - نظامی - اقبال اندرون
شاہ دریا شکوہ + سپہ کردہ برگرد دریا چو کوہ +
دراز نفس - زیادہ گوئی و لغو بیانی - سنجر کاشی - درازی نفس
از حد گذشت میکو بغم + در اختتام دعا و در اختصار بیان +
درفش کاویانی - وہ نشان جو کاوہ نام ایک لوہارنے فریدون
کے واسطے بنایا اور ضحاک پر خروج کرکے اُس سے سلطنت چھین لی -

دال با زاے معجمہ

دزد حنا - جو خط سفید بعد لگانے مہندی کے ناخنون مین باقی رہجاتے
ہین - میرزا معز فطرت - کسیکہ بخت سیاہش مقدر از غیب ست
برنگ دزد حنا در سپیدیش عیب ست +
دزد افشار - دزد افشرہ - جو شخص چورون کا ہمراز ہو -
دزدیدن - چرانا - چوری کرنا - طاہر وحید - فغان من دوال
عاشقان ہوس دزدد + دو از سرمۂ خاکسترم نفس دزدد +
دزد ترازو - ترازو کا چور جسکے باٹ اصل وزن سے کم ہون -
شفیع اثر - بدغل را دائم از نقصان مردم راحت ست + سنگ کم
دزد ترازو را نگین دولت ست +
دزد بردہ - جس چیز کو چور چرا کر لیجائے - نظامی - اگر دزد بردہ
برآرد نفیر + برد دست او شحنۂ دزد گیر +
دزدگاہ - جس مقام پر چور قیام رکھتے ہون - استاد عنصری
اندران ناحیہ بر قلعن کوچ + دزدگہ داشتند کوچ و بلوچ +
دزدی بوسہ - وہ بوسہ جو معشوق کی حالت خواب مین لیا جائے
یعنے بوسہ چرایا جائے - صائب - دزدی بوسہ عجب دزدی خوش
طاقت ہست + کہ اگر باز ستانند دو چندان گردد +
دزد خانگی - گھر کا چور جو باہر سے نہ آیا ہو - اسماعیل ایما - اسماء
مرگ نتواند شدن مین پروری + ہر دزد خانگی دیوا دمیباشد عبث +

دال با سین مہملہ

دست بادیما - جس ہاتھ سے کوئی کام نہ نکلے مفلس نکمے ہاتھ ہونا -
مؤلف - اگر کار حق از دستت نیاید + چہ گردستی بدست بادیما +
دست و پا - ہاتھ پانون - کوشش سعی - تلاش محنت مشقت
جستجو - مخلص کاشی - کس نشستہ نگین بخون بے سعی در میدان عشق + زرین حنا

ہر کس بر قسمت بقدر دست دیا +

دستِ چرب - بے اضافت دولتمند یا الدار آدمی اور اضافت کے ساتھ دولتمند یا الدار آدمی کا ہاتھ - میرزا صائب - نکشن منت زدستِ چرب این سنگین دلان صائب + کہ روغن میکشند از دانۂ ریگ روان سودا +

دستِ غیب - وہ آمدنی جو غیب سے بلا کسی ظاہری ذریعہ کے ہو - قطعہ از مؤلف - خدا ہر صورتِ نادیدہ بیند + خدا ہر حالت ناگفتہ داند + خدا ہر بندۂ بیدست و پا را + بدستِ غیب روزے میرساند +

دست ازماست - فتح ونصرت ونوبت وفرصت - سنجر کاشی - دست ازماست بہر زرم کہ ہست + تیغ ازما و غلاف از دگران +

دست بادست - بہت نزدیک اور قریب - سعید اشرف چنار کی تعریف مین - زہر شاخش کہ بردہ از صبا دست + زہی باشد بکردون دست بادست +

دست بدست - بہت جلد اور شتاب اور قریب - مرتضی قلی باخزان دست بدستِ ست بہاری کہ تراست + حیف صد حیف کہ چون رنگ حنائی درخواب +

دست بیعت - ارادت کا ہاتھ جو مرید پیر کے ہاتھ مین دیکر عہد مستحکم کرے - ملا محمد سمیع مشہدی - نگوکہ پای بعہد قدیم برزدہ ایم + ہنوز می کپید از شوق دست بیعت ما +

دست پخت - اپنے ہاتھ کا پکایا ہوا کھانا اور اپنے ہاتھ کا پرورش کیا ہوا آدمی وغیرہ - عرفی - از دست پخت طبع تو بالذت ست و بس + بر خوان عقل ہر کہ شود میہمان علم + نظامی - ہمان وشنک ما کر درختِ من ست + بدان تا کی دست پختِ من ست +

دست حمایت - امداد و دستگیری کا ہاتھ - صائب - ملا نزاہ حسن را خطر بے نہایت ست + خط بر چراغ حسن تو دست حمایت ست +

دستِ نوشت - جو تحریر اپنے ہاتھ کی لکھی ہو - سنجر کاشی - تا بخط تو ای صنم گشت سواد روشنم + نامدہ در نظر مرا دست نوشت دیگران +

دست دست اوست - ہاتھ وہ جو اسکا ہاتھ ہو حکم وہ جو اسکا حکم ہو - نور الدین ظہوری - با وجود او بدست خود ندارم اختیار + دست دست اوست ہم گر دست دستِ من شود +

دست راست - دہنا ہاتھ یار دوست یا دو مددگار اور وزیر اعظم - حکیم سنائی - سنگ از دست انیم و آنم + من کنون دستہ بہت سلطانم +

دست پیچ - سند دستاویز تمسک و زور و طاقت و سرپنجگی اور نام ایک قسم کی مچھلی کا - مخلص کاشی - دست پیچے نیست این بہتر برای اعتبار + یار مکتوبم بدست خوشتن پیچیدہ ہست - نظامی کنم دست پیچے بسنجا بیان + زنم سکہ بر سیم سقلا بیان +

دست رنج - کسب و پیشہ و ہنر - سعدی - بیاموز فرزند را دست رنج + اگر دست داری چو قارون بگنج +

دست او نمی رود - اسکا ہاتھ نہین چلتا یعنے کچھ کام نہین ہو سکتا طالب آملی - طاؤس وش زبس بعبارت مقیدم + دستم نمیرود کہ رنگی بابر آورم +

دستبرد - غلبہ و طاقت و قوت و قدرت و دولت و نعمت و حکومت نظامی - مداد و دہش در جہان بے فشرد + برین دستبرد از جہان دستبرد +

دست رد - انکار کا ہاتھ جیسا کہ انگشت زدستانی بھکلو - شعر فغانی آتش ست انہیراز ناز حسود + دست رد بر حرف و نظم آبدار من بند +

دست فلان مریزاد - فلانے کا ہاتھ تھکنگر سے یعنے سلامت رہے یہ کلمہ دعائیہ ہے - حافظ - مریزاد دستی کہ انگور چید + مبغزاد پائے کہ در خم فشرد +

دست مزد - اجرت مزدوری اُس کام کی جو ہاتھ سے کیا جاے - میر خسرو - چو مردان دستکارے پیشکردم + چو پیکان دست مزد خویش خوردم +

دستور بند - جو شخص آئین باندھنے والا اور قانون اور قاعدے کی ایجاد کرنے والا ہو - سنجر کاشی - امور ملک را دستور بندم + بتدبیر و برایم از کہ کمتر +

دست آخر - اخیر کا ہاتھ اور اخیر کا داو قمار بازی مین - صائب من گرفتم کہ قمار از ہمہ بردی لیکن + دست آخر ہمہ اندا ختنہ میباید رفت +

دست افشار - وہ نرم چیز جسکو ہاتھ سے نچوڑ لیا جاوے نرم چاندی سونے کو بھی دست افشار کہتے ہین - زلالی - زبسکہ مغز مرا کرد عشق دست افشار + خمیر مایۂ دیوانگی شد آخر کار +

دست پرور - دست پروردہ ہاتھ کا پلا ہوا - محمد جان قدسی تیرش تمام سینہ پسندست و دلنشین + این غمزہ دست پرور چشم سیاہ کیست +

دست خر - عضو تناسل خر اور مغلظ گالی - سعدی - کسم بار مرغی نیاورد پیش + ولے دست خر رفت زاندازہ بیش +

دست طنبور - طنبور کا دستہ - ملا طغرا - چو از دست قلقل فرزند نفس - کند دست طنبور در گردنش +

دستکار - وہ کام جو ہاتھ سے کیا جائے اور وہ شخص جو ہاتھ سے کام کر سکتا ہو - نظامی - در دلتی کو گزیدی ستگار + یدلوا راو بر نشاتر نگار

دست گذار - مددگار و تحفہ و یادگار اور وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے جمع کی جائے - اوحد الدین انوری - از سحر بیان تو کو اعجاز کعب نسیت + گر دست گذاریست قلم را و کرم را +

دستگیر - اسیر اور قیدی اور ہاتھ پکڑنے والا یہ لفظ لغات کی فصل میں بھی صحیح ہے - عبد اللہ ہاتفی - زرشر جوان ز زرد باد پیر + بکشتند کردند شان دستگیر + کمال اسماعیل - وقت قیام ہست عصا دستگیر من + بیچارہ آنکہ او کند از دستوار پا +

دستوار - ہاتھ کی چھڑی اور عصاے چوبی - مولانا اکبر - بر زمین بائم نمیگیرد قیام + تا نگردد دستگیرم دستوار +

دستیار - مددگار ممد و معاون - صفدر رفوقانی - ہست ہر کی دو یار در جہان + دست اکرامت ہمیشہ دستیار +

دست انداز - ہاتھ ڈالنے والا دخل دینے والا اور ہاتھ ڈالنا - سالک قزوینی - سالک از بس دستی پامال مردم گشتہ ایم + ور دہ دشمن ہا نباشد تاب دست انداز ما + مخلص کاشی - خاکساری پیشہ کن در غم زمین چون گردباد + ذرہ شو زافتادگی بر چرخ دست انداز کن +

دست آویز - کاغذ تمسک و اقرار نامہ - جمال الدین سلمان - روز محشر در جواب پرسش سوداے کفر + ہیچ دست آویز ما را نیست جز بوسے شما +

دست دراز - بیباک بے خوف آدمی اور وہ ہاتھ جو ہر کام میں پڑے - ہر کار از نمایت حرص و آز + شود دست کوتاہ انسان دراز +

دست ساز - ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز خاقانی - سیمہ مائدہ کہ دست ساز فلک ست + یا بلے نمک ست یا سراسر نمک ست

دستاس - وہ چکی جو ہاتھ سے پھیری جاوے - داراب بیگ جویا - پاسے تا سر از پے روزی دہانی و شکم + تا تو چون دستاس سرگردان مشت گندمی +

دست افسوس - مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - چون گوہر دندان صدف خمیازہ ایست + دست افسوس بدندان گگوہر دندان صدف +

دست بوس دست بوسی - ہاتھ چومنا تعظیم کرنا - مفید بلخی - از بہر دستبوسی آن شوخ ہمچو زلف + صد کوچہ رو بسایہ شما در فتنہ ایم + اوحد الدین انوری - اگرچہ دل ہدف تیر محنت است و غم ست + وگرچہ تن سپر تیغ آفت ست و بلاست + ز روزگار خوش ست این ہمہ چو آنکہ لبم + ز دست بوس خداوند روزگار خداست +

دسترس - توفیق قدرت طاقت مقدور فرصت +

دست خوش - کنایۃً مغلوب و زبون - ظہور الدین فاریابی - عقل بر سر آمدہ کائنات داد + ہم پایمال شہوت و دست خوش ہوست +

دست کش - مغلوب و زبون و زیر دست - صائب - ما دست کش سبحہ و زنار نگشتیم + در حلقہ تقلید گرفتار نگشتیم +

دست اول - پہلی دفعہ بار اول - معز فطرت - ایکہ دایم میکنی با غیر قصد اختلاف + دست اول سر خطے از چین پیشانی بگیر +

دست بدل - جسکا دل بیقرار ہو اور غشی کی حالت میں دعا جرد ناتوان - میرزا بیدل - چہ سلیمانی ست ای غافل + دانہ گیری ز مور دست بدل +

دست فال - پہلا سودا دوکاندار کا جو صبح صبح ہو فارسی میں اسکو دشت بھی کہتے ہیں اور ہندی میں بوہنی بولتے ہیں مصر دفی - دست فالے کہ جود اد کردہ + گرد از بحر دکان بر آوردہ +

دستمال - جو چیز ہاتھوں میں ملی گئی ہو اور ٹکڑا کپڑے کا جس سے ہاتھ صاف کریں -

دست آختن - ہاتھ دراز کرنا اور حرکت دینا اسکو سعدی - چو بون برافلاک دست آختن + ضروری ست با گردشش ساختن +

دستار بر زمین زدن - فریاد کرنا داد چاہنا میرزا صائب - تا کشودیم نظر بر صف فنا گردیدیم + چون شگوفہ بچمن بکشی کہ دستار زدیم +

دستار بندان - علما و فضلا و متقیان دین کے پیشوا لوگ ہم عصر کا چو قاضی بفکرت نوشید سجل + نگردد ز دستار بندان خجل +

دستار خوان - وہ کپڑا جسکو فرش پر بچھا کر مہمانوں کے آگے کھانا رکھتے ہیں -

دست از آستین بر آوردن - دست از آستین بیرون آوردن - دست از آستین بیرون کردن - ہاتھ آستین سے نکالنا کام کرنے مستعد ہونا میرزا صائب - چون بر آرد شوکت حسن تو دست از آستین + شق چو ماہ عالم آرا میکند آئینہ را + ول صفحہ را جیب و بغل گنجینۂ گوہر بشود + خامۂ صائب چو دست از آستین بیرون کند +

ولہ۔ خورشید چون صبح از گریبانے طلوع + کہ دست از آستین در دامن شبہا برون آرد +

دست از دامن کسی افگندن۔ دست از دامن کسی گسستن۔ الگ کرنا جدا کرنا علیحدہ کرنا حسین سنائی۔ عالمیم بنگر از آن تیغی کہ بر سر خوردہ ام + دردم از داماں لب دست فغاں افگندہ ام + حافظ۔ شاہا فلک از بزم تو در رقص و سماع ست + دست طرب از دامن این زمزمہ مگسل +

دست از چیزے برکندن۔ ترک کرنا چھوڑ دینا۔ لسانی۔ کم کم از داغ بتاں برکندہ ام دست نیاز + اندک اندک نقد بسیاری بدست آوردہ ایم +

دست از دہان برداشتن۔ بے پردہ سخن کہنا۔ رفیع واعظ۔ شرم را میباید اول از میان برداشتن + کی باسانی توان دست از دہان برداشتن۔

دست از دہن برداشتن۔ گالیاں دینا۔ برا بولنا۔ فرح اللہ شوشتری۔ کرد از بس عرصہ بر من تنگ دورِ روزگار + من ہم آخر غنچہ سان دستِ از دہن برداشتم +

دست از کسی برنداشتن۔ بغیر حاصل ہونے مقصد کے کسی کے پیچھے سے نہ ہٹنا۔ جلالائی کاشی یقین تخلص۔ از دو تا نقد آمرزش نمی گیرم نمی گیرم + عجز مزدوری کہ دست از کار فرما برنمی دارد +

دست از قفا واکردن۔ پیٹھ پیچھے بندھے ہوئے ہاتھ کسی کے کھولدینا۔ مشکلیں کھولدینا۔ میرزا صائب۔ کاکل چہ گنہ دارد دستش ز قفا واکن + ہر فتنہ کہ مے بینی در زیر سر ابروست +

دست افشان۔ وہ چیز یا غلہ و تخم جو چھاج سے صاف کیا جائے شفیع اثر۔ وقت حاصل نخورد غیر تاسف ممسک + تخم این مزرعہ پیداست کہ دست افشان نیست +

دست افشاندن۔ تارک ہونا چھوڑ دینا جدا ہونا الگ ہونا۔ میرزا صائب۔ جسم خاکی چیست کز وی دست نتوان برفشاند + گرد دست و پاے خود چون گرد بر لیسیدن چرا +

دست آوردن۔ غالب و زبردست ہونا۔ نظامی۔ از ان ابر ماہی چنان ریزم آب + کہ نارد دگر دست بر آفتاب +

دست با حریف فرو کوفتن۔ کشتی کرنے سے پہلے حریف کے ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ میر نجات۔ چون گل از باد صبا آن گل گلزار امید + دست با ہر کہ فرو کوفت دگر کوفت ندید +

دست با کسی یکے کردن۔ اتفاق کرنا متفق ہونا دو شخصوں کا ہم پیمان کسی امر میں۔ شفیع اثر۔ کردہ با مژگان نگاہش دست در قتلم یکے + تا مسلمان تیغ از بالاے کافر میزنند +

دست بالا کردن۔ فریاد کرنا۔ داد چاہنا وجد کرنا۔ رقص کرنا صائب۔ بوستان از شاخ گل دستی کہ بالا کردہ بود + دزد پاے سرو خوش رفتار او بر دل گذاشت + محمد قلی سلیم۔ در سماع آییم ز ذوقِ رقص او من ہم سلیم + گردبادے تا نعلم او دست بالا میکند +

دست بالین کردن۔ سونے کے وقت ہاتھ کو خم دیکر بجائے تکیہ سر کے نیچے رکھنا۔ میرزا صائب۔ عرش و کرسی معنی در زیر پا افتادہ است + چون بوقت فکر صائب دست بالین میکند +

دست بازو زدن۔ کشتی لڑنے سے پہلے جو پہلوان ہاتھ بازو کے پر مارتے ہیں۔ ملا طغرا۔ در کشتی ترک ہوس با دیو نفسم روبرو + تا پشت دل گردد قوی دستی ببازو میزنم +

دست بہ پہلوی کسی کشیدن۔ آپس میں کشتی لڑنا۔ نظامی۔ بہ پہلوے شیر افگنی دست کش + کہ داری بشیر افگنی دست خوش۔

دست بہ تختہ بستن۔ معطل اور بیکار کرنا اور نام ایک قسم کی تعذیب کا جو مجرموں کو دیجاتی ہے محسن تاثیر۔ خوش اختلاط گرم بتان طرہ میکند + آخر بہ تختہ باد صبا دست شانہ بست +

دست بہ تیغ کردن۔ لڑنے کو تیار ہو جانا۔ طالب آملی۔ چہ تحمل سخن این و آن کنم + نزدیک شد کہ دست بہ تیغ زبان کنم +

دست بداماں دادن۔ بیعت کرنا مرید ہونا۔ ملا سعید بلخی۔ قماش دامن پاک تر اندارد گل + مرید حسن تو ام میدہم بداماں دست +

دست بداماں آویختن۔ متقاضی ہونا متعرض ہونا۔ مولانا جامی۔ زلیخا چو گشت از می عشق مست + بداماں یوسف در آویخت دست +

دست بدست دادن۔ خوشی کی حالت میں ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ میر یحیٰی شیرازی۔ ساز تو ساغ حسن را نقد جان و دل + دستم بدہ بدست کہ سودا مبارک ست +

دست بدست رسیدن۔ ہاتھوں ہاتھ پہونچنا۔ جلدی جلدی پہونچنا۔ محمد جان قدسی۔ سیار بہ بزم میکشان ہاتھ چو دست میرسد + ہمچو پیالہ شراب دست بدست میرسد +

دست بدست کسی پیوند کردن - امداد و اعانت کرنا- **مسیح کاشی** - بس بلندی بخشدت روز جزا این دسترس بدست خود پیوند گر با دست کوتاہی کنے +

دست بدعا برداشتن - **دست بدعا برآوردن** - **دست بدعا زدن** - دعا کرنا مقصد مانگنا - **میرزا صائب** - در خرابات چہ حاجت بمناجات من ست + دست بردا شتہ دایم بدعا تاک اینجا + **حافظ** - محراب ابروان نما تا سحر گہی + دست دعا برآرم و گردن آرست + **محسن تاثیر** - نوت شد بسکہ زمن مطلب نا خواستنی بدعا دست زدم چشم اجابت تر شد +

دست بدندان گزیدن - **دست بدندان گرفتن** **دست بدندان کندن** - غضب و غصہ کی حالت میں ہاتھ کو دانتون سے کاٹنا - **حافظ** - از بسکہ دست میگزم و آہ میکشم + آتش زدم چو گل بہ تن لخت لخت خویش + **میرزا صائب** - از بسکہ نوبہار تعجیل میبود شاخ شگوفہ دست بدندان گرفتہ است + **اوحدالدین انوری** - این ہمیگفتم و او دست ہمی کند کہ ہی + ترک فرمان ہمہ بد گناہ ست گناہ

دست بدلال دادن - خرید و فروخت دلال کی معرفت کرنا اور دستور ہے کہ بیچنے والا دلال کا ہاتھ ہاتھ میں لیکر اور ہاتھ پر کپڑا ڈالکر قیمت فی مبیعل سمجھاتا ہے - انگلیون کی شمار پر قیمت کے سمجھے یا دہائیان بتلاتا ہے - **محسن تاثیر** - واعظ مکن سعادت راحت بیچ زہد + کو خود فروش دست بدلال میدہد +

دست بدیوار دادن وکشیدن - نابینائی کی حالت مین دیوار کے سہارے پر چلنا - **صائب** - نیست باد بر وحرم دیدہ حق مین کار را + کور در جستن رہ دست بدیوار کشد + **محمد قلی سلیم** - قرسعت و کوسعت بدیوار جادہ آمدہ ام + بہر دو گام زمانے ستادہ آمدہ ام +

دست برابرو گرفتن - **دست بالای ابرو گرفتن** - بسبب تیز دھوپ کے ہاتھ کا سایہ آنکھون پر لیکر کسی چیز کو دیکھنا - **میر نجات** خورشید بہ مشاہدۂ آفتاب تو + بے اختیار دست برابر گرفتہ است **حکیم زلالی** - بے نظارہ مہر از تاب آن ماہ + گرفتہ دست بر بالاے ابرو

دست بر ترکش زدن - مستعد جنگ کے ہونا سپاہی کا اور اپنے آپ کو آراستہ کرنا معشوق کا - **اسماعیل آیا** - بہر مژگان سیاہت سرمہ در کار نیست + میزنی بر صید دلہا دست بر ترکش چرا +

دست بر چشم نہادن - منظور و قبول کرنا کسی امر کا - **ملا طغرا** - ظہور کی تعریف میں - از او چون نوا جست صاحب اصول + نہاد دست بر چشم دست قبول +

دست بر چوب بستن - عاجز کرنا بند کرنا - **صائب** - دست ارباب قلم را یک قلم بر چوب بست + در سخن مانند صائب ہیچکس استاد نیست

دست بر در زدن - دروازہ کھٹکھٹانا - **طغرا** - ہمچو طغرا بر در بے اختلاطی میزنم + تا بہ کے از بہر صحبت دست بر ہر در زدن +

دست بر دل گذاشتن - **دست بر دل نہادن** - ضبط کرنا تسلی دینا تسکین دینا اپنے آپ کو - **ولی بیاضی** - شوق نگذاشت کہ دستی بنہم بر دل خویش + ورنہ این راز ہنوز از دلم نہان میبایست -

دست بردن - سبقت لیجانا پیش دستی کرنا آگے بڑھ جانا - **حسین ثنائی** اے بردہ از طراوت دست از بہار دست + از خون کیست با ترا در نگار دست +

دست بر دوش انداختن و افگندن و گذاشتن - نہایت ضعف کے سبب سے دوسرے شخص کے دوش پر ہاتھ رکھکر یا یار آہستہ چلنا - **میرزا جلال اسیر** - ناتوان نالہ کہ از سینۂ ما مے خیزد دست بر دوش دل افگندہ ز جا می خیزد +

دست بر دہان زدن - **دست بر دہان نہادن** - کسی کو بولنے نہ دینا منھ پر ہاتھ رکھ دینا - **حسین ثنائی** - از شبستانت صدیقی غنچہ میگو بایکر باد + دست تیغش بر دہان جائے جوابی میزند **نورالدین ظہوری** - ہم صداع گل نہدش دست بر دہان + افغان ازین زیادہ بہ بلبل حوالہ است +

دست بر دہان بودن - خاموش ہونا - **اوحدالدین انوری** - ہر کجا سایہ شد بنام تکاش + نطق را دست بر دہان باشد +

دست بر رخ گرفتن - **دست بر رو گرفتن** - بسبب شرم و حیا یا غیرت کے منھ چھپا لینا - **صائب** - سحرگہ باد صبا از رخش نقاب گرفت + دو دست خویش بر دوئے خود آفتاب گرفت +

دست بر روی دست نہادن - بیکاری و بے شغلی مین ہونا **صائب** - تمام عمر ما کو ہکن کرد او سبکدستی بلند + دست خود بر روی دست اے آہنین بازو منہ +

دست بر زانو زدن - نماز کے وقت رکوع مین جانا - **طاہر غنی** - در ہر نماز دست بزانو نہد چرا + زاہد اگر ز کردہ پشیمان نگشتہ است +

دست بر سر زدن - حسرت و افسوس کے وقت سر پر ہاتھ مارنا - **فغفور لاہیجانی** - تا چند بسفلگان ہند این تعظیم + کو بخت کہ در صحبت نفس لئیم + دستے بر سر زنم بجائے کورنش + تا کی بر سر کنم بجای تسلیم +

دست برسر کشیدن - کسی کے سر پر ہاتھ پھیرنا رحم کرنا تسلی دینا مہربان ہونا - رفیع واعظ قزوینی - دردلا سائے پریشانان مبالغ از شانہ کم + کہ ہوا ز شوق زلفہا را دست برسر میکشد +

دست برسر نہادن - سلام کہنا تعظیم کرنا عاجزی کرنا - درویش دالہ ہروی - دست دیا تا ہست برسر دست پیش کس منہ + برسر مردے بہ نام ردی میگفون سجزے +

دست برفلک شدن - خدا کے آگے دعا کرنا ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا - نظامی - چو این داستان گفت شہ یک بیک + نیو خندہ را دست شد بر فلک +

دست برقفا بستن - دست برقفا پیچیدن - پیٹھ پر ہاتھ باندھنے مشکین باندھنی - صائب - برلب آب بقا از تشنگی جان میدہد + دست ہرکس راکہ حیرت برقفا پیچیدہ است + طالب آملی - دست مژگان برقفا بندیم کز آسیب او + دردل ہر پارۂ دل نشتر ستانی شکست +

دست برکاری بستن - کسی کام کے انجام دینے پر مستعد ہونا مخلص کاشی - اینکہ بہر قتل مخلص دست دارد بر کمر + خوش دگر دستی برین پیچیدہ لاغر بستہ -

دست برلب زدن - چپ کرانا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جام تہی فریاد در جوش + سباب دستش زدم برلب کہ خاموش +

دست بزیر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو برگیہ شیشہ می و آہستہ اش بکش + دست تو گرز کوہ غم آید بزیر سنگ +

دست بسر گرفتن - دست بسر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی تکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ برپا نشود + کہ بجا لیش دگرے دست بسر ننشیند + بدیعی سمرقندی - نشست پیچی در اندیشہ تو + گہے سر بزانو گہے دست برسر +

دست برسر نہادن - قبول کرنا مان لینا - حیرتی - دوسے آمدی کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دستے بسر نہادم دستے بسینہ ہم +

دست بشاخی افگندن - نیا دوست بنانا اور نئی مراد مانگنا - میرزا صائب - در دامن تسلیم دست آویز کہ چون تاک + ہجوم نہالان دست بشاخے دگر افگند +

دست بیرون کردن - آپس میں جنگ کرنا اور ہاتھ کاٹ ڈالنا - میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زرہ در خوی و تیغ در خون کنیم + بکوشیم تا بخشش کردگار + کرا بر سر آرد سرانجام کار +

دست باچہ شدن - دست باچہ کردن - مضطرب و بیقرار و پریشان حال ہونا اور کرنا - سنجر کاشی - پریشان گاس شہ دست باچہ گشتہ زود + بہر دو دست شہ ہند میکنم تسلیم + میر یحیی شیرازی - کہ از عشق صاحب مبان + پیرہن چاک کردہ تا دامان + برسر کلاہ محرمان نکنند + باچہ اغش دست باچہ چون نکنند +

دست پیش آوردن - گدائی کرنا مانگنا - محمد قلی سلیم - ازان کہی کف آرزو گدائے ترا + کہ دست پیش تو نتواند از حیا آورد +

دست پیش داشتن - اعزاز و اکرام کرنا اور مانع ہونا - شیخ سعدی گفت خاموش کہ ہرکس کہ جمالے دارد + ہرکجا پاے نہد دست بدارند پیش + ولہ - عقب دست در خون درویش داشت + ولیکن بلطف دست در پیش داشت +

دست پیش دہن گرفتن - منھ کے آگے ہاتھ رکھنا تاکہ گفتگو کے وقت لعاب دہن نکلکر مخاطب پر نہ پڑے - ظہوری - نہان سرگوشی از غنچہ با بوئے تو می فہمم + کہ دست برگ از ادب پیش دہن گیرد +

دست پیش کردن - مانگنا - گدائی کرنا - صائب - بتقدیع دست مکن پیش خم بادہ دراز + تا بود مہر دمہ نو سگر فتن ستم ست -

دست پیمان - وہ اسباب جو عروس کو نکاح کے وقت نقد یا مہر موجل میں دیا جاتا ہے شوہر کی طرف سے - ناظم ہروی - کہ داماد طرب عہد بزم سامان + بجز جامی ندارد دست پیمان +

دست ترسر من - جو کچھ خدا سے تجھکو ملا ہے مجھکو بھی ملے تیری جیسی دولت مجھکو بھی حاصل ہو - منصور فکرت - آشنائی یک سر مونیست با یوکافرم محرمے دو زلف او اسے شانہ دست تو برسرم +

دست چرب برسر کشیدن - تسلی و دلاسا دینا - زبانی مدارات کرنا - خشک محبت کرنا - صائب - بیگ گرگ ست کہ بربرہ ہنم ملہم + دست چربے کہ کشید عزیزان بسرم +

دست چنبر کردن - پنجہ مروڑ لینا پنجہ مارنا - صائب - مے عشقے کہ دست چرخ را چنبر کند زورش + گذارد در فلاخن کوہ وقاف عقل را شورش +

دست حلقہ کردن - ہاتھ کے حلقہ میں لے لینا - صائب - شمع دست در کمر گریہ حلقہ کرد + این تیغ آبدار مرا بر کمر کس ست +

دست حمائل کردن - کسی کی گردن میں ہاتھ ڈالنا -

دست خود بوسہ دادن - اپنے ہاتھ کو چومنا اس حالت میں جب کوئی نمایاں کام ظہور میں آئے - صائب - من آن لعل گران قدرم بساط خاک را صائب + کہ بوسد دست خود ہرکس مرا از

خاک ، بردارد +

دست دادن - غلبہ و تسلط پانا - عہد باندھنا - بیعت کرنا - مہربانی کرنا - نظامی - شہ از مہربانی بدو داد دست + بہ تعظیم پیشش دو زانو نشست +

دست داشتن - دست بردار ہونا کسی چیز سے - حافظ - دست از طلب ندارم تا کام من برآید + یا تن رسد بجانان یا جان ز تن برآید + سعدی - گر دست بجان داشتمی ہمچو تو بر ریش + نگذاشتمی تا بقیامت کہ برآید +

دست دراز کردن - ہاتھ ڈالنا کسی چیز پر - کمال خجندی - حشمت بنسبی غمزہ در فتنہ باز کرد + زلفت بظلم دست تطاول دراز کرد +

دست در آستین کشیدن - آستین میں ہاتھ چھپا لینا - میر معزی - کاشکے دیدی بمیدان رستم دستان ترا + تا کشیدی دست خویش از تیر تو در آستین +

دست در آغوش کردن - غلبہ پانا - طاقت حاصل کرنا قبض و تصرف لینا - صائب - ہر کہ چون شبنم بخون دل شبے را روز کرد + دست در آغوش با مہر جہان افروز کرد +

دست در بغل داشتن - دست در بغل نہادن - بیکار معطل بیٹھ رہنا - صائب - فرصت خاریدن سر نیست از حیرت مرا + دست خود را در بغل پیوستہ دارم ہمچو سرو + سعدی - مرو با زندہ پوشان شام و شبلیر + چو رفتی در بغل نہ دست تدبیر +

دست در پیش داشتن - مانع ہونا کسی کام سے - سعدی - عجب دست در خون دردیش داشت + ولیکن سکون دست در پیش داشت +

دست در تہ سنگ بودن - مغلوب و زبون ہونا - کسی بلا مین مبتلا ہونا - نادم گیلانی - ازین دیار سفر سخت مشکل است مرا + کہ دست در تہ سنگ ست و خار در تہ پا +

دست در خون زدن - لڑنا جدال و قتال کرنا - فردوسی - روم خیمہ بر طرف جیحون زنم + ابا دشمنان دست در خون زنم +

دست در دندان ماندن - متعجب اور حیران رہنا - میر خسرو - خفتہ برخاست از زمین خندان + ماند بیننده دست در دندان +

دست در دہن گرفتن - منع کرنا بولنے سے - ملا شانی تکلو - تو با من ہمزبانے و مرا صد آرزو در دل + کہ چون خواہم بگویم شرم دستم در دہن گیرد +

دست در رکاب زدن - دوڑنا کسی سوار کے جلو مین - میرزا بیدل - کنون کہ میگذرد عیش چون نسیم ز باغ + چو گل خوش است کہ تا زند دست در رکاب ایاغ +

دست در روغن - عیش اور خوشی مین -

دست در زیر سنگ بودن - کسی بلا مین مبتلا ہونا - مغلوب و زبون ہونا - امیر خسرو - برگیر شیشہ ہمی و آہستہ اش بکش + دست تو گر زکوہ غم آید بزیر سنگ +

دست در کمر کردن - دست در کمر داشتن - دست در کمر رفتن - کمر مین ہاتھ ڈالنا - حسین ثنائی - اگر بہ بزم بقائی تو آتش افروزند + آب خضر کند دست در کمر آتش + سنجر کاشی - بوقت پویہ آن آسمان سرین تا کوہ + ز بیم لرزہ زمین دست در کمر دارد + حافظ - من گدا ہوس سرو قامتے دارم + کہ دست در کمرش جز بسیم و زر نرود +

دست در کیسہ زدن - سخاوت و جوانمردی کرنا -

دست در گردن کسے کردن - کسی کے ساتھ مزاحمت کرنا - گلے ملنا - میرزا صائب - از ان ہمیشہ تر و تازہ است سنبل لعلت + کہ بیحجاب کند با تو دست در گردن +

دست در گریبان کسی بودن - کسی کے ساتھ آویزش اور خصومت ہونا - عرفی - آزرا دستش از سخاوت تو + در گریبان گنج قارون باد +

دست در گل داشتن - عمارت کے کام مین مصروف ہونا - میرزا صائب - گرچہ در تعمیر جسمم غافل از دل نیستم + دست در گل دارم اما پای در گل نیستم +

دست در یک کاسہ کردن - دو شخصون کا آپس مین شامل ہونا کسی کام مین - صائب - پاک گر شویند دست از چرک دنیا خاکیان + دست در یک کاسہ چون خورشید با عیسے کنند +

دست زدن - تالی بجانا خوشی کرنا - مولوی معنوی - غم اچہ راہرہ باشد تا نام با برد + دستی بزن کہ از غم و غمخوار فارغم +

دست در زیر زنخ ستون شدن - دست زیر سر ستون ساختن - **دست در زیر زنخ داشتن** - پریشانی کی حالت مین ہاتھ سر یا ٹھوڑھی کے نیچے رکھکر بیٹھنا - زلالی - خالت کہ نغنشہ دید پیوست + در زیر زنخ ستون شدش دست + مولانا لسانی - شب سرم صد رہ بدامن میفتاد از ضعف تن + گر نہ دست از غصہ زیر سر ستون میساختم + صادقی - بہ بستر افگند بیمار نے عشقت مسیحا را + ستون سر کند اعجاز حسنت دست عیسی را

دست شستن - ہاتھ دھونا - ترک کرنا - جدا ہونا - علیحدگی اختیار کرنا - سید حسین خالص - ز ساقی بگذرد ای دل بپاے کش از کوی پر سو زنج + کہ من ہم دست میشویم کنون از آسیا انگور شش +

دست فلان بر سر من - ہاتھ فلان شخص کا میرے سر پر جیسے اسکے نعیب من میرے بھی - نور الدین ظہوری - ظہوری بر سر کوی محبت +

زپا افتاد دستش بر سر من +

دست کردن - غلبہ کرنا - قوت پکڑنا - زورمند ہونا - اوحد الدین انوری - بردہ حکمت کوی از باد صبا + کردہ دستت دست باد بر مطر +

دست کسی گرفتن - دستگیری کرنا امداد کرنا - حسین ثنائی - بادہ از فیض ہمہ می دہلت + کش خرد مرجع و مآب گرفت + آنچنان شد کہ گاہ لغزیدن + دست اندیشہ را شراب گرفت +

دست کشادن - ہاتھ کھولنا - جوانمردی کرنا - سخاوت کرنا - حافظ - گر سخا جو کشاید دو دست جود و کرم + وجود سائل مسکین سد لعقد سوال

دست کشیدن - ہاتھ کھینچنا - الگ ہونا - باز رہنا کسی چیز سے - محمد اسحاق شوکت - بجود نہادہ بکنارم سری و من + دست نگاہ خویش بروی نو میکنم + صفائے قوقانی - ہر کہ دست خویش از دنیا کشید + بامددیگر روے این بیدین ندید +

دست کفچہ کردن - مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلانا - جمال الدین سلمان - بحر محیط کفچہ کند چون سفینہ دست + آنجا کہ ہمت تو کشد سفرہ عطا +

دستگردان - وہ چیز جو عاریتاً لے جاوے اور زبانی قرضہ جو جلد ادا کر دینا منظور ہو - مخلص کاشی - چون تہیدستی زحد بگذشت سامان میدہند + گوہر غلطان صدف را دست گردان میدہند +

دست گرفتن - ہاتھ پکڑ لینا کسی کام کرنے سے منع کرنا - دستگیری کرنا گرنے نہ دینا - امداد کرنا - اعانت کرنا نظام دست غیب - دل دوش خبر ز چشم مست تو گرفت + جان نشئہ لعل می پرست تو گرفت + میخواستم از لطف بریزی خونم + آزردہ ام از حنا کہ دست تو گرفت +

دست گسستن - کسی چیز کو چھوڑ دینا اور ہاتھ سے نکل جانا - سعدی - چو دست از ہمہ حیلتے در گسست + حلالست بردن بشمشیر دست +

دست گل شدن - یعنے آلودہ بگل شدن مٹی سے بھر جانا ہاتھ کا - میرزا طاہر وحید - میرسد از سازش پاپای در آلودگی + گر خدا را دست در تعمیر آدم گل شود +

دست نشان - اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی یا لگائی ہوئی چیز مثلاً درخت اپنے ہاتھ کا لگایا ہوا گماشتہ اور نوکر اپنے ہاتھ کا تجربہ کیا ہوا وغیرہ وغیرہ - ابوطالب کلیم - ہمچون نہال دست نشان بہر تربیت + ہر دم جدیدہ خار گرا ز پا کشیدہ ام +

دست نمودن - ہاتھ دکھلانا - اپنی طاقت کو ظاہر کرنا اپنی لیاقت کو بتلانا - فردوسی - بکے بر خروشید چون پیل مست + سپہر آور دو بنمود دست +

دست و بغل بودن - دست و بغل شدن - دست و بغل گشتن - دست در بغل رفتن - کشتی لڑنا بغلگیر ہونا - برابری کرنا - اختلاط و گرمجوشی بتلانا - نورالدین ظہوری - دامن ز آتشم مژہ افسردہ نیستم + با شعلہ گشت دست و بغل پرنیان ما + صائب - صبح با خورشید تابان چون شود دست و بغل + آذ بیافش گردن و رخسار و لب یاد کن + مسیح کاشی - با فلاک دست و بغل میروم ابخواہ ببین + کہ تماشاست تلاش دو زبر دست بہم +

دست و پا افشاندن - بیقرار ہونا - تڑپنا - بحالت نزع وغیرہ - باقر کاشی - پس از گشتن خلاصی دہ ز بند خویش باقر را + مبادا دست و پاے در دم جان کندن افشاند +

دست و پا گم کردن - بیقرار ہونا - بدحواس ہونا - حواس باختہ ہونا - کم کند مجرم چو ہنگام عتابش دست و پا + عفو او پنہان نہد دست امانش در دہان +

دست و دامان - ذریعہ وسیلہ - سعدی - اگر دعوتم رد کنے ور قبول + من و دست و دامان آل رسول ﷺ +

دست و دہان بآب کشیدن - ہاتھ منھ دھونا - عبداللطیف خان تنہا - زاہد حباب وار دہان بر مکش بآب + چون موج عافیت ز تو قطع نفس نمود +

دست و رو بآب کشیدن - دست و رو تازہ کردن - وضو کرنا - منھ ہاتھ دھونا - عبدالغنی قبول - زاہد بچشم بادہ پرستان دم وضو + مانند بگریہ کہ کند تازہ دست و رو +

دست و گردن گشتن - دست و گریبان شدن - کمال اختلاط اور گرمجوشی ہونا - آپس میں لڑنا کشتی کرنا - ملا شانی تکلو - او بر غم دست و گردن گشتہ باہم صحبتان + من بفکر آنکہ صحبت وست از ہم چون دہد + ابوطالب کلیم - طالع خصم فگن در ہمہ میدان دارم + دین جنبزمین کہ بکس دست و گریبان نشدم +

دست سبو - وہ دستہ جو شراب کے خم کی گردن میں لگایا جاتا ہے اور اس کو اٹھانے کے وقت اسی سے خم کو پکڑتے ہیں - صائب - ہمیشہ عید باشد در خرابات + زمی دست سبو دائم نگارست +

دست سرو - سرو کے درخت کی شاخ - صائب - گرچہ دست سرو کوتاہ است از دامان گل + سرو بالائی کہ ما داریم سرتا پا گل است +

دست بستہ - نمازی جو ہاتھ باندھ کر نماز میں کھڑا ہو - ذوقی - زبان بکشادہ در ذکر الٰہی + ستارہ در عبادت دست بستہ + ادب نجیل

ممسک جنکے ہاتھ سخاوت سے بندھے ہون -

دست خوردہ - وہ چیز جو مستعمل ہو چکی ہو - **محمد سعید اشرف** - تراز سیلی استاد رخ فسردہ شود + متاع از نظر افتد چو دست خوردہ شود

دستگاہ - سرمایہ - مال و دولت سامان - **میرزا صائب** - نیست صائب در بساط بحر آن دستگاہ + آنقدر گوہر کہ دارد دیدہ ما در جفت

دستہ - وہ چیز جو ہاتھ کے ساتھ نسبت رکھتی ہو - جیسا کہ دستہ تلوار اور تیر اور تیشہ کا اور بہت سی چیزین جو ایک رسی سے باندھی گئی ہون جیسے کہ پھولونکا دستا اور دستہ ہاون کا اور دستہ کاغذ کا اور دستہ فوج کا علیٰ ہذا القیاس یہ لغت لغات کی فصل مین بھی درج ہے - **میر خسرو** - بستہ بسے دستہ گل دلفریب + کوشش صد دستہ نمودہ بزیب +

دستہ لبتہ - ظرافت - تمسخر اور دل لگی - **مسیح کاشی** - برآورد روبین ز بازوے دست + یکی دستہ بر کوہ البرز بست +

دستار سیمابی - سفید رنگ پگڑی - **بدر چاچی** - ز قرص زنگے کرمان فتد دستار سیمابی + چو بازان رومی خندان نہد بر سر کلاہ زر +

دست آزمائی - وہ لڑائی جو دست بدست ہو - **نظامی** - اگر چرخ گردان خطائے نمود + باین خانہ دست آزمائی نمود + شہ از جملۂ آن خطاہا کہ رفت + گناہے ندارد در آنہا کہ رفت +

دستبازی - کھیل اور ہنسی جو آپس مین کرین - **نورالدین ظہوری** - در کسب عیار عشق گذاری نیست + در کم گوی نفس درازی نیست + من پسندیدم و یاران ہوہم + در عرصۂ عشق دستبازی نیست -

دست بندی - بہت سے جانورون کا ایک ایک پانون باندھ دینا - **نظامی** - ہمت چون فرشتہ بلندی دہد + گہی پادوان دست بندی دہد +

دست چپی - وہ امرا جو شاہی اجلاس کے وقت بائین طرف بیٹھین جیسے کہ قصہ امیر حمزہ مین مذکور ہے اور بالک اختر امراے دست چپی سے تھا - **محمد سعید اشرف** - اے شاہ نجف منم غلام در تو + آزادیم از غلامے قنبر تو + در قصۂ حمزہ گشتہ ام دست چپی + خالص ز براے مالک اختر تو +

دست چربی - امداد و اعانت - و جاہ و دولت - **میرزا صائب** - درین زمانہ کہ امید دست چربی نیست + مگر چراغ خود روغنی برون آرد

دست شوئی - ہاتھ دھونا - نا امید ہونا - **نظامی** - چو بد دل شد این لشکر جنگجوے + بیار آب و دست از دلیرے بشوی +

دستکاری - زیب و زینت و درستی - **محمد سعید اشرف** - باز میکارند بر طرف خیابانہا چنار + بلغ را ہر چند دست دستکاری میکنند

دست کجی - دزدی یعنے چوری - **فوجی نیشاپوری** - اے زلف منزل دل کسان را + این دست کجی ز سر بدر کن +

دست گرائی - مغلوب و محکوم و زبون + **استاد فرخی** - شاد باد آن شہ شاہ جہانگیر کہ کرد + ہمہ شاہان جہان را بہ ہنر دست گراے +

دست موسیٰ - ید بیضا موسیٰ کا ہاتھ جو آفتاب کی طرح چمکتا تھا - **حکیم خاقانی** - برآور ز جیب فلک دست موسیٰ + زر سامری نقد میزان نماید -

دستوری - رخصت - اجازت - مزید علیہ دستور ہے جو دستوری از شاہ والا نژاد + عطا شد بدستور نیکو نہاد +

دال با شین

دشت نورد - وہ شخص جو ویرانے مین پھرتا رہے - آبادی سے نفرت کرے - **غیاثای حلوای** - سخت سوزندہ دل و دشت نورد آمدہ است + طفل اشکم مگر از دامن مجنون برخاست +

دشت سیر - جنگل مین پھرنے والا - **حسین ثنائی** - از سایہ دشت سیر پریشان نسازدش + گر یک نظر حفظ تو افتد بر آفتاب +

دشمن دار - دوستدار کے مقابلے پر جو شخص دشمن ہو - **استاد فرخی** - ز بیم تیغ تو آنرا کہ دشمن دار تو باشد + بود ہر دم بدل وحشت تن لرزہ بجان خدشہ +

دشنام گیر - جو شخص گالیان کھالے اور کچھ نہ بولے -

دشمن کام - وہ شخص جسکو دشمن دیکھ کر خوش ہون یعنی بری حالت مین ہو - **میرزا رضی دانش** - در مقام فقر چشم از عیب عریانے بپوش + التفات دوست دشمن کام میخواہد مرا +

دشت کربلا کردن - طواف روضۂ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا کرنا - **محمد سعید اشرف** - اشرف استفتاح اوراد دعائی ہم نکرد + رفت روز عمر و دست کربلائے ہم نکرد +

دشمن خانمان - اپنے خاندان کا دشمن - گھر کا بدخواہ - **شرف الدین شفائی** - شکوہ را مشب بلب دست آشنا میخواہم + رنجش محبوب را دشمن حیا میخواہم +

دشت موغان - نام ایک سیرگاہ کا ہے - **جمال الدین سلمان** - بہار خانۂ چین عرصۂ گلستان ست - نمونۂ بہار مغانش کہ دشت موغان ست +

دشت لالہ - ایک سیرگاہ کا نام ہے - **یحییٰ شیرازی** - مبر مس

از آب و رنگ کوہسارش + ہزاران دشت لالہ داغدارش +

دشت نیزہ - یہ جنگل دشت یلان میں بھی کہلاتا ہی - **فردوسی** - ہم ایران و ہم دشت نیزہ دران + ہمان تخت شاہی و تاج سران +

دشت پیمائی - ویرانون مین پھرنے والا - **شفیع اثر** - بوادی دلم از ہیچ گوشہ پیدا نیست + بغیر آہوئے چشم تو دست پیمائی +

دشمن گرائی - دشمن کو ہلاک کرنا - رنج دینا - **نظامی** - بدشمن گرائے و خصم افگنی - کشادہ بر و بازوئے بہمنی +

دال با عین

دعای باران - نماز استسقا جو امساک بارش کے وقت پڑھتے ہین - **ملا طغرا** - مینا سے ساغر چون سر نہد بسجدہ + چیزے دگر نخوانند غیر از دعائے باران +

دعای جوشن و دعای قدح - یہ دعائین ماثورہ صاحب عمل کو نہایت فائدہ دیتی ہین دعای جوشن تو جنگ کے موقع پر پڑھی جاتی ہی اور دعائے قدح دفع افلاس کے واسطے ورد کرتے ہین - **میرزا صائب** - تن چہ شد از زخم جو ہر دار حصن آہن ست + دل مشبک چون شد از پیکان دعای جوشن ست - **محمد قلی سلیم** - بغیر حرف می از میکشان چہ میجوئی + کہ در نماز نخوانند جز دعای قدح +

دعای بیگاہ - وہ دعا جو فجر کو پڑھتے ہین - **درویش والہ ہروی** - تا رفتہ بجا آمدنت خواست دل از حق + مقرون اثر باد دعاہای بگاہم +

دعوی داری - اپنے آپ پر گمان کمالیت کا غیر واقع رکھنا - **محتشم کاشی** - زہی طغیان جنت بر شکست کار من باعث + بر زوال عقل دعوی دار من باعث +

دال با غین

دغاباز - دغا کرنے والا - بیوفا آدمی -

دغلباز - منافق - خراب آدمی - **محمد سعید اشرف** - اہل مہر تر دد غا باختہ لیتے چہ + با حریفان دغل ساختہ لیتے چہ +

دال با فا

دفتر پارین را گاو خورد - پرانی باتین جاتی رہین - ماہی زمانہ گذر گیا - **نور الدین ظہوری** - آن بوسے نماند سنبل چمن را + در باغ گلے نیست مران گلچین را + امسال حساب گاو تازی دفتر گاو آمد او و خورد دفتر پارین را +

دفتر مخلود - ایرانی سلطنت مین یہ ایک دفتر کا نام ہی جسمین بادشاہ صغیر اور رعایا کے متعلق ضروری کاغذات رہتے ہین یہ دفتر ہمیشہ بند رہتا ہی بے ضرورت کھولا نہین جاتا -

دفترچہ - مصغر دفتر - دفتر جسمین کاغذات رکھے جاتے ہین - **فیاض** - مشہور بکشتن تو ستمگر گشتم + حرف غم عشقم کہ مکرر گشتم + می نازد بغل تو ندیدم ہر چند + دفترچہ حسن را سراسر گشتم +

دال با قاف

دق از دلبر - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہی - **میر نجات** - بنگر از دلبر با کشتی دق از دلبر + کین نہانی ست کہ دارد ز رعونت دل بر +

دال با کاف

دکان آوارہ کردن - برہم و درہم کرنا دوکان کا - **شعر** - بہا سے بیخودی را چارہ کردہ + دکان عقل و دین آوارہ کردہ -

دکان باز کردن - دوکان کھولنا - **نور الدین ظہوری** - اگر عشق دکان نمیکرد باز + کجا خرج میگشت کالائے ناز +

دوکان بدولاب گشتن - اور لوگون کے مال سے خرید و فروخت کرنا - **میرزا صائب** - خانہ آباد معمورے سحاب کند + تاجری را کہ بدولاب دکان میگردد +

دکان برخود چیدن - دکان قائم کرنا - **میرزا صائب** - از متاع عافیت برخود دکانے چیدہ ام + دام خود خواہد زدست ہر دم طلبگار جدا +

دکان بستن - دکان تخنو کردن - **محسن تاثیر** - کمر بناز چو آن پر حجاب می بندد + دکان جلوہ گری آفتاب می بندد + ولہ - چنان علم بسخن شد بہال خامہ من + کہ تختہ کرد دکان انوری و سعدی را +

دکان چیدن - جدا جدا چیزون کو دوکان مین رکھنا کہ لینے کے وقت مغالطہ نہو - **نعمت خان عالی** - ز سود اینت تو نگر گشتہ ام با این پریشانی + دکان آئند و چیدم تماشا جہاوزم +

دکان در رو فتادن - برباد ہونا دکان کا - **مسیح کاشی** - اگر مرشات مبیم سہل ست کہ مفلس شدن + وادہ خواہد گشت فرصت چون بدکان در رو فتاد +

دکان کشادن - کھولنا دکان کا جاری کرنا - **نور الدین ظہوری** - چو بر لعل ہستی کشاید دکان + بدخشان بدخشان برآید زکان +

دکان گردانیدن - **دکان گرد آوردن** - رونق اور رواج دینا دکان کو - **محمد سعید اشرف** - عیش را بازار گرم از گردش ساغر بود + ہیچ سائی کس نگرداند دکان گندمی - **شانی تکلو** - فتادہ ام بدیار کہ جنس دانش را + نمی خرند اگر صد دکان بگردانے +

دکان گردیدن - رونق اور رواج پانا اس جنس کا جو دکان

مین ہے - محمد سعید اشرف - گشت سودائی تو ام مایہ سرگردانی + آرے از گرمی بازار دکان میگردد +

دوکان گرم ساختن - رونق دینا دوکان کو - طاہر غنی - نہان شد شمع در فانوس دبیتابست پروانہ + تبقریبی دکان خویش عریان گرم میسازند +

دُکان نہادن - دُکان واکردن - دوکان جاری کرنا - دوکان کھولنا - نور الدین ظہوری - تا ظہوری در سخن دُکان نہد + رخصت شاہ دکن میبایدم + میرزا صائب - مہرۂ گل گرد واز گرد کسادی آفتاب + ہر کجا حسن گلو سوز تو دکان واکند +

دُکانداری - کنایتاً چرب زبانی - و چرب کلامی - نور الدین ظہوری - آنانکہ بدلیری علم گردیدند + در آرزویت ز دل بری گردیدند + از برتو بازار دکاندارے تو + مہر و مہ و زہرہ مشترے گردیدند +

دال بالام

دلربا - دلپسند - مطبوع خاطر - توحید - باہمہ حسن و جمال جان فزا + دلربائے دلربائے دلربا +

دلِ شب - آدھی رات کا وقت - میرزا صائب - درین دو وقت اجابت کشادہ پیشانیست + دلِ شب ار نتوانی سفیدہ دم برخیز +

دلفریب - نہایت خوبصورت جو دلکو پسند ہو - محسن تاثیر - تیری انز دلبغیر کہ ازین خطا شود + آن دلفریب ہر چہ کند دلنشین کند +

دلگوب - ناپسند و غیر مطبوع - ابو طالب کلیم - در خمار بادہ دلکوب ست سیر گلستان + وردسر از خندۂ گلہا چرا باید کشید +

دل بفلان چیز میباشد - دل فلان چیز کو چاہتا ہے - صائب - دل با آن زلف چلیپا میکشد بے اختیار + نافہ تا افتاد دور از ناف آہو بیر شد +

دلبند - محبوب - نہت پیارا دوست - قطعہ از مؤلف - بو بند دل بحق مرد خدا دوست + جدا ساز د ز ہر پیوند پیوند + نہ با زن باشدش قید تعلق + نہ بند دل بفرزندان دلبند +

دل سرد - جسکا دل کسی چیز سے سرد ہو چکا ہو اسکے حاصل ہونے کی پروا نہ رکھتا ہو - ملا طاہر غنی - نسکہ دل سرد م ز تار و پود ہستی چون کتان + میتواند برقع مہتاب سوزندان مرا +

دلشاد - خوشدل جسکو کسی بات کا غم نہو - مؤلف - مدار فکر عیال و نخور غم اولاد + کہ ہست مرد مجرد بہ دو جہان دلشاد +

دلش درد نکرد - رحم نہ کیا - ترس نہ آیا - سید عبد اللہ مالی - گفتمش درد دل خویش دلش درد نکرد + این ہمہ مہر و محبت اثرے کرد نکرد +

دل میاید - دل رخصت نہیں دیتا - دل فلان کام کرنے پر مستعد نہیں ہوتا - **سنجر کاشی** - بالب آمادۂ فریاد ہر دم بر در آیم و دیگر نیاید دل کہ بیدارت کنم +

دلنہاد - جس بات پر دل کا رجوع ہو - میرزا صائب - دلنہاد قفس جسم تہی شد صائب + دل سرگشتہ اگر راہ بجائے میداشت +

دلبر - معشوق - محبوب - پیارا - دوست - مؤلف - نمود جلوہ گہ از وحدت و گہ از کثرت + جمال چہرۂ دلبر بچشم اہل نظر + گہی شام شود جلوہ گہے بسحر + گہے ز شمس شود روشن و گہے ز قمر + ز چشم چون ملک جان بگیر دا این جانان + بروز پہلوی ہر آدمی دل این دلبر +

دل فروگیر - وہ مکان جسمین دل رہنے کو چاہے - محمد جان قدسی - بہ تماشائے خیال تو مرا جائے نیست + دل فروگیر تر از گوشۂ کاشانہ چشم +

دلدار - دل کو تسلی دینے والا - محبوب پیارا - توحید - نمود چہرۂ خندان ز ہر طرف دلدار + گہے ز خانہ گہانہ کوچہ و گہ از بازار + جہان ز دیدہ بجو حسن صورتش پنہان + کہ نقش او ست نوشتہ بہ ہر در و دیوار +

دلگیر - ملول و ناخوش - و غمناک - ملا طاہر غنی - غنی ز ترک محبت پسے پشیمانم + تو زلف یار گرفتم دل و شدم دلگیر +

دلیر - بہادر - صاحب دل و شجاعت - **نظامی** - چو گو ہر آورد گاو زمین + برون جست شیر سیہ از کمین + بر آفاق شد گاو گردون دلیر + بر آمد ستارہ چو دندان شیر +

دلاور - صاحب دل و حوصلہ و ہمت و بہادر ہے دلیر و دلاور بمیدان جنگ + بویرانہ شیر و بدریا نہنگ -

دلاویز - وہ چیز جسکو دل پسند کرے - میرزا صائب - چشم بد دور از آن زلف دلاویز کہ ہست + از دو سو مصحف رخسار ترا بسم اللہ -

دلدوز - دل کو پرو لینے والی چیز - و پسند مطبوع طبع پسند خاطر - ہر کہ از مژگان دلدوز تو سیجد امان + لہ گرد زیدن از تیر قضا دارد امید -

دل روز - آدھا دن - دوپہر کا وقت -

دلسوز - دلسوزہ - وہ شخص جو کسی کی ابتر حالت کو دیکھ کر

رحم کرے ۔

دلفروز - دل کو روشن کرنے والا - **اسیری لاہجی** - کجا حسن دل افروز تو دیدے عاشق بیدل + اگر لطفِ تو نکشودی نقاب از روے جان افزا +

دلنواز - دل کی تسلی دینے والا - دوست سے - وان غنیمت اگر ترا حاصل شود + مونس دمساز و یار دلنواز +

دلکش - دلکشا - دلپسند - ومطبوع - قطعہ از مؤلف - بین نقش و نگار دار دنیا + کہ جائے دلکشا دلکش سرای ست + ولیکن فانی و ناپایدار ست + کہ بنیادش نہادہ بر ہوائی ست +

دل و دماغ - عقل و ہوش علم و فضل - **ابوطالب کلیم** - دماغ بر فلکِ دل بزیر پای بتان + ز من چہ می طلبی دل کجا دماغ کجا

دل شگاف - نہایت تیز نیزہ یا تیر - **خواجہ جمال الدین سلمان** - اے لمعان خنجرت صاعقہ رائے معرکہ + نیزۂ دل شگاف تو قلب کشاے معرکہ +

دل گسل دل کو توڑنے والا مشہور لفظ ہے - **ملا قاسم مشہدی** - ہرگز مگو کہ دل بمن آن دل گسل دہد + ای کاش جان بگیرد و یک مشت گل دہد +

دل تنگ - ملول و غمناک و ناخوش - **صفدر فوقانی** - مشو دلتنگ وقت تنگدستی + کہ حق بخشد فراخی بعد تنگی +

دلا سا میشوم - مجھکو تسلی ہوتی ہے اطمینان ہوتا ہے - **محمد سعید اشرف** - از کنار و بوسہ اکنون دل نمیگیرد قرار + سنکہ از شوقش بہ پیغامے دلاسا میشوم +

دل از کار بردن - دل کو بیکار کر دینا نکما کر دینا - **مسیح کاشی** - دلم از کار بلبہانی شکر بار برد + زانکہ شیرینی بسیار دل از کار برد +

دل از کف افتادن - دل کا ہاتھ سے گر جانا - گم ہو جانا - **محمد علی طالب** - بہر جا نقش ہمچنان من دل از کف دادہ داغ ہر نگ نقش پا در ہر قدم افتادہ دارد +

دل از کینہ سبک کردن - سینہ صفا کرنا - **اقامت صفہانی** - دل سبک گردان ز کین تا قابل نیکان شوی + باغبان بیرون کند ہر خاک گلشن سنگ را +

دل انداختن - دل دینا اور بیدل ہونا - **خیالی** - دل میدہم اگر تیر تو از جان گذرد + تا نگوئید بسبب سر انداختہ -

دل بدریا افگندن - دل بدریا انداختن - دل بدریا کردن خدا کے توکل پر کام کرنا - **سالک قزوینی** - چون حباب از شکستی دل بدریا میکنم + ناخن موجم گرہ از کار خود وا میکنم + **محمد سعید اشرف** - اشرف از گردون نیابی گوہر مقصود را + تا نیندازے درین رہ دل بدریا چون حباب +

دل بر چیزی سوختن - کسی چیز پر دل جلنا - رحم کھانا - **صبا** - کی بجان ہاے گرفتار دلش خواہد سوخت + یوسف مصر اگر زحمت زندان ببرد

دل بر سر زبان داشتن - جو دل میں ہونا وہی زبان سے کہنا - **طالب آملی** - چون کنم رازِ عشق را خس پوش + من کہ دل بر سر زبان دارم +

دل بر روی دویدن - آنسوؤں کا جاری ہونا - دل کا حال چہرے سے معلوم ہونا - **شانی تکلو** - دل میدود بروے من از غصۂ رقیب + ہرگہ کہ یاد شانی آزردہ دل کنم +

دل بستن - باندھنا کسی امر پر مقید ہونا - **سعدی** - نباید بستن اندر چیز و کس دل + کہ دل برداشتن کاری ست مشکل +

دل بصد جا رفتن - دل بیقرار ہونا ایک بات پر قائم نہ رہنا - **امیر شاہی** - جان من ہرگہ کہ جائے میروی + عاشقان را دل بصد جا میرود + **صائب** - جائے نمیروی کہ دل بدگمان من تا باز گشتن تو بصد جا نمیرود +

دل بگردانیدن - دل کو پھیر لینا - **امیر شاہی** - سزاواری مرا اگر چہ نہ بینی درد و بگردانی + دلم چگونہ ازین آرزو بگردانی +

دل تہی کردن - دل خالی کرنا - کسی چیز سے دل ہٹا لینا - **میرزا صائب** - دل چون تہی از درد و غم یار توان کرد + این ظلم چسان بر دل انکار توان کرد +

دل خائیدن - دل کو چبانا یعنے غم و غصہ میں رہنا - **طالب آملی** - در غم طرۂ تو شیوہ ماست + دل بدندان شانہ خائیدن

دل خنک کردن - دل سرد کرنا ٹھنڈا کرنا - افسردہ کرنا - **صائب** - جمعے کہ زیر چرخ شبے بدر کردہ اند + چون شمع دل خنک بہ نسیم سحر کنند

دل خود خوردن - غم و غصہ میں رہنا - **صائب** - زنگ دانہ گندم زیر آسمان دل خویش + آب خنک محال ست آسیا گردد +

دل دادن - تقویت دینا - حوصلہ بڑھانا - عاشق ہونا - **فیضی** - گو رضی داش - روی خندان طبیبان دل دہد بیمار را + باغبان بکشا ز ابرو چین کہ بیمار دلم + **مؤلف** - بخش کن بے منت گر خواہد ز تو دلدار دل + تا نماند در وجود خاکیت بیکار دل +

دل دل کنان - اضطراب - و بیقراری کرتا ہوا - سراسیمہ - حیران
افضل الدین خاقانی - بغداد جا بہاروی او طرار دلہا مو
او + دل دل کنان در کوے او چون خود فراوان دیدہ ام -

دل دویدن - دل دوڑنا یعنے عاشق ہونا - مائل ہونا - میرزا جلال
اسیر - مشکل کہ در قلمرو سعی بہم رسد + آسلستے کہ در قدم دل دویدگی ست

دل دریا کردن - اندازے سے زیادہ سخاوت کرنا - صائب -
در محیط آفرینش از حبابی کم مباش + گر نظر واکرد دل را مد بیا کرد و نیست

دل سپردن - دل دینا - دل سونپنا - مائل ہونا - نظامی -
چون سخنگر سخن بپایان برد + ہر کسی دل بران سخن بسپرد +

دل شکستن - دل ٹوٹ جانا - ڈر جانا - خوف کھانا - رعب میں
آنا - نظامی - دل رو میان از جہان زور دست + بران
دشمن دشمن افگن شکست +

دل شکن - دل کا توڑنے والا - مخالف - ملا طاہر غنی -
ہمیشہ دل بدست از بہر یار دل شکن دارم + ندارد در جہان کس
این دل و دستی کہ من دارم -

دل طاق کردن - ترک علائق کرنا - مجرد ہونا -

دل کردن - رغبت کرنا - توجہ کرنا - مائل ہونا - محسن تاثیر - جا
بدل نشستنے آنجا ندیدہ است + کہ دل کند خدنگ تو گر دل کند کند +

دل کعبہ کردن - دل کو کعبہ بنانا - جو دل کے سو کرنا - توجہ باطل کرنا
مؤلف - بسمت مشرق و مغرب نگرد سر نگون سر ورد + ہر آن شخصیکہ در
دین قبلہ و کعبہ کند دل را +

دل گران - دل گرفتن - دل گرفتہ - غمناک - غمناک ہونا -
غمناکی - میر معصوم وجدان - بے رخت بادہ نگردیم بجام + دل
گرد ن شیشہ ز محفل برخاست + مفید بلخی - دور از تو نیست طاقت
دیدار گل مرا + نخل صنوبرم ز چمن دل گرفتہ ام +

دل نشان - دلنشین - جو بات سمجھ میں آجائے - محسن تاثیر -
تا جاے غیر پہلوے آن نازنین نبود + ہرگز میانہ من و دلنشین نبود

دل نگران - متفکر - متردد - متحیر - اور وہ شخص جسکے دل میں حسرت ہو
ابو طالب کلیم - فلتین ز دوست کار من دل نگران نیست + گر کشتہ شوم
تو کلم از ان کو سے روان نیست +

دل نہادن - دل لگنا - عاشق ہونا - مائل ہونا - حافظ - ہم جا
مبادان دو نرگس جادو سپردہ ایم + ہم دل بران دو سنبل ہندو نہادہ ایم

دل از دست رفتہ - جو کسی پر عاشق ہو - سعدی - آن کہ بندہ ...

کہ شاہدی نہفت + با دل از دست دادہ میگفت + تا ترا قدر خویشتن
باشد + پیش حشمت چہ قدر من باشد +

دل باختہ - عاشق صادق - سچا عاشق -

دل زدہ - پریشان - و غمگین - متفکر - اپنی جان سے بیزار - میرزا محسن
نثار تیغ تو کردم بر غلبتے جان را + کہ خضر دل زدہ از عمر جاودان گردید +

دل زندہ - بیدار دل - دانا - زیرک - صائب - از خشن
پرستے چہ برد عارف دل زندہ را + پشت آئینہ چہ شد روشن
گہر زر گو مباش +

دل سادہ - صاف دل - بے کینہ - سعدی - یکی را چو سعدی
دل سادہ بود + کہ با سادہ روئی در افتادہ بود +

دل شدہ - جو شخص کسی پر عاشق ہو - حافظ - بس تجربہ کردیم
درین دیر مکافات + با دل شدگان ہر کہ در افتاد بر افتاد +

دلکدہ - دل کا مقام - جیسے کہ بت کدہ - و میکدہ - مولوی معنوی
ترک دل و جان کردم تا بیدل و بیجان گردم + یکدل چہ محل دارد
صد دلکدہ بایستے

دل مردہ - مقابل دل زندہ - صائب - دل مردہ کہ سر
بگریبان خواب برد + کافور ساخت یاسمن آفتاب را +

دل دو میدہ - دل حریص - و آرزومند -

دل آرائی - دلپسند - دلچسپ - صائب - چشم دارم کہ مرا از
دو جہان طاق کند + طاق مردانہ ابروئے دل آرائی کسے +

دل پرسی - احوال پرسی - کسی کا حال پوچھنا - کیفیت دریافت کرنا
رفیع - دل پرسی رقیب در افسردگی مکن + چون زندہ نیست مار
بہ افسون چہ احتیاج +

دلجوئی - دلچسپ - دلپسند - مطبوع خاطر - نور العین واقف
ندا شت حاجت مشاطہ حسن دل خویش + جواب صاف آئینہ مہر
رو لیش + محسن تاثیر - خواب را برو مکن تصویر شیرین تلخ کرد +
کار چون دلچسپ شد خود کار فرا میشود +

	دال با میم	

دم آب - پانی کا گھونٹ - جرعۂ آب - رباعی - چون شعلہ بر
آتش اضطرابی دارم + چون زلف بخویش پیچ و تابی دارم + خضرم
وا ز پیلے مہمانی خصم + گر تیغ ملازم دم آبے دارم +

دم تشرد - بر عدن سپردہ - وہ شخص جسکی بات میں تاثیر ہو - لاادری ...
لہ دم مسرد ... و خطان بر مجوش + ... تو شاعر ...

دماغ تر- چاق- وصحیح دماغ- تندرست دماغ- مسیحا صاحب تخلص- بادہ کے سبب ابرستان را دماغ تردہد + نخل علیش میکشان در آب باران بردہد +

دم نیم سوز- مظلوم کی آہ جو اسکے سینہ سے نکلے- صفا رفوقانی- ستم کش زند آتش اندر جہان + چو از دل برآرد دم نیم سوز +

دم شناس- طبیب حاذق- ومعالج- نظامی- زبان دان بکم ہر دم دم شناس + طلب کرد کز کس ندارد ہراس +

دم کش- گانے والا- سرود کرنے والا- نورالدین ظہوری- زبان را دم کش بزم دہن کرد + نفس را دم کش ساز سخن کرد +

دم تیغ- دم شمشیر- دم خنجر- تلوار- اور خنجر کی دھار- رضی دانش- بر صف اہل ملامت خو کیش را تنہا زدم + برگشتم تا دم شمشیر و خنجر برگشت + صائب- تا کش تیغ زبان صائب بہ بیہودہ گفتارے + کہ از عاجز کشیہا این دم شمشیر میبرزد +

دم گرگ- صبح کاذب باعتبار شباہت اسکی شکل و صورت کے- نظامی- چو صبح از دم گرگ برزد زبان + بخفتن درآمد سگ پاسبان +

دماغ آرایش دادن- سرخوش ہونا- مسرور ہونا- درویش والہ ہروی- ز ہشیاری دماغے دارم آرایش کہ در مستی + دہان تلخ ست از خمیازۂ آن نشۂ افیون را +

دماغ بالا بردن- فخر اور بڑائی میں ہونا- ابوطالب کلیم- بادہ در سر یار در بر میرسد ما را کلیم + چون صراحی گر دماغ خویش بالا بردہ ایم +

دماغ پختن- کسی بات کی حرص کرنا- سعدی- ہر انکہ تخم بدی کشت چشم نیکی داشت + دماغ بیہدہ پخت و خیال باطل بست +

دماغ رساندن- دماغ پہونچانا- بلند کرنا- محسن تاثیر- جہان دماغ نگار من از شراب رساند + کہ رفتہ رفتہ نسب را بآفتاب رساند +

دماغ سوختن- رنج اور محنت بہت کھینچنا- باقر کاشی- بسینہ ہر نفسم صد ہزار داغ مسوز + برائے سوختنم اینقدر دماغ مسوز +

دماغ شستن- دماغ پاک کرنا- صاف کرنا- نعمت خان عالی- شست است ابر چہرۂ گلہائے باغ را + کو یک سبوے مے کہ بشوئیم دماغ را +

دماغ کردن- غرور کرنا- تکبر کرنا- بڑائی کرنا- میر خسرو- بوی خسروئی کشتی ز دماغ + بیش زین خود دماغ نتوان کرد +

دم بخود کردن- خاموش ہونا- چپ ہونا- خیالی- تا شکستی سبو ز طرف مکتبش + دم بخود کرد صراحی و سر خویش گرفت +

دم بر انداختن- دم برہم زدن- ماندہ کرنا- اور دم گیر کرنا- نظامی- ہمان شیردل دم پر انداختش + شکارے زبون دیدہ نشناختش + چو شیرے کہ آتش بدم در زند + دم گاویان را بہم برزند +

دم بستن- سانس بند کرنا- خاموش ہونا- درویش والہ ہروی- دیدہ را خرگان زبان ست و نگہ عرض و نیاز + نیستم از گفتگو خاموش گر دم بستہ ام +

دم بشمار افتادن- نزع کی حالت میں ہونا- میرزا صائب- در کابم شعلہ دم بشمار افتادہ است + بر سیر نہ ہنوز ز خامی کباب +

دم خود بکسی سپردن- مرنے کے وقت اپنا راز کسی کو کہنا- قائم مقام کرنا- ملا طغرا- چو عیسے از ین خانہ اسباب برد + دم خود بشمشیر نازش سپرد +

دم خوردن- دم کھانا فریب کھانا- داؤن میں آنا- حافظ- فرورفت از غم عشقت دمم دم میدہی تا کے + دمار از من برآوردی نمے گوئیم برآوردم +

دم درکشیدن- خاموش ہو رہنا- سانس بند کر رکھنا- سعدی- شنیدم کہ شاپور دم درکشید + چو خسرو براسمش قلم درکشید +

دم زدن- بولنا- کام کرنا- توقف کرنا- کاتبی- ہیچ کس یک بسر مو از دہنت آگہ نیست + دم ازانجا نتوان زد کہ سخن را دہ نیست + میرزا صائب- ہر کہ چون صائب دلش گوہر شناس وقت شد + دم زدن را عمر جاویدان تصور میکند +

دم گرفتن- آرام پکڑنا- توقف کرنا- دم بند ہونا- فردوسی- ہوا را ز دم گاو دم دم گرفت + تو گفتی کہ پشت زمین خم گرفت +

دم گرگ بر پای میش بستن- عدل کرنا- انتقام مظلوم کا ظالم سے لینا- نظامی- جہان دادگر بود کز داد خویش + دم گرگ را بست بر پاے میش +

دم گریبان- گریبان کا کنارہ اوپر کی طرف سے- ملا طغرا- بہانہ جوی شہادت چو میکند شمشیر + رسد بکام چو باشد دم گریبان تیز +

دمیدن- پھوٹنا نکلنا زمین سے سبزہ وغیرہ کا اور پھونکنا سانس کا- شفیع اثر- چو خط یار دمد درس عشق تعطیل ست + نگر کنند

سبق ہاے خوانده را تکرار + باقر کاشی - دمید صبح تو در خواب
غفلتے باقر + صبوحی بزن از باقی شبانۂ خویش +

دم گو - مخفف دُم گاو بیل کی دُم اور آدمی احمق اور نام کُشتی کے
ایک فن کا - میر نجات - شیخنا آمده بر سر کشتی لشنو + رشین گاو ند
مشائخ تو حیلائے دُم گو -

دماغ آشفتہ - جسکا دماغ خراب ہو - محمد قلی سلیم - ہمچو شاخ
گل طبیب ہر دماغ آشفتہ شو + ہوشمندان را گل و دیوانگان را
چوب باغ +

دماغ باختہ - دماغ خراب حواس باختہ - نورالدین ظہوری -
سنبل دماغ باختہ عطر سنباش + گل صد زبان کہ لقل کند حرفی از تش +

دال با نون

دندان نما - بہت نمایاں اور ظاہر اور خشمگین و غضبناک - محسن تاثیر
عقد سخن بخنده دندان نما بہ بند + خاکی بفرق شہرت در عدن بریز +

دندان شب - ستارے جو رات کو نظر آتے ہیں - نظامی - شب
آن بہ کہ پوشیده دندان بود + ہمان لحظہ میر د کہ خندان بود +

دندان حسرت - غم کی حالت میں ہنسنا - سعدی - ہمیگفت حاتم
پریشان دست + بدندان حسرت ہمیکند دست +

دندان رمح - نیزه کا تیز پھل - اوحدالدین انوری -
حدت دندان رمح زہره جوشن درید + صدمۂ آسیب
گرز تارک مغفر شکست +

دندان صبح - ستارے جو قبل از صبح چمکتے ہیں - صائب -
عقدہائے مشکل خود را سراسر عرض کن + تا نگردیدست
خونین از شفق دندان صبح +

دنبالہ دار - وه چیز جو دنبالہ رکھتی ہو - جیسے چشم دنبالہ دار و نرگس
دنبالہ دار و ستاره دنبالہ دار وغیره - صائب - چشم ترا
بسرمہ کشیدن چہ احتیاج + کوتہ کن این بہانۂ دنبالہ دار را +

دندان شیر - دودھ کے دانت مشہور چیز ہے - میرزا طاہر وحید دہانہ
کی تعریف میں - ایسے کہ غیر شئی بار دیده + یک انگشت از شہد و پلنگ
چشیده + نگردید چون شانۂ علاج پیر + دہانش بود پر ز دندان شیر -

دندان ابریز - دندان افریز - خلال جو دانتوں میں ڈالتے ہیں

دندان طمع - طمع کے دانت مشہور لفظ ہے - کمال خجندی - گر بسنگ
ستم عشق تو دندان شکند + کی ز لبہای تو دندان طمع بر نکند +

دنبالہ آہنگ کشیدن - بلند آواز سے گانا شدہ مد بلند کھینچنا -
میر صیدی - بیتو بلبل میکشد دنبالہ آہنگ مرا + بوی گل تعلیم تمکین میدہد رنگ مرا

دنبالہ داشتن - دنبالہ رکھنا - مخلص کاشی - مباش از سرمۂ دنبالہ دار
چشم او ایمن + کہ دود آه بیماران عجب دنبالۂ دارد -

دندان از چیزے کندن - کسی چیز سے دانت اکھاڑنا یعنی نا امید
ہونا - یحییٰ کاشی - چون کنم از دل خونین دندان + کہ بیاقوت
لبش ہمرنگ ست +

دندان از دور نمودن - دور سے دانت دکھلانا یعنی اپنے آپکو
کسی شخص کا دشمن قرار دیکر پرخاش پر مستعد ہونا اور بدگمانی کی
حالت میں نزدیک جانے سے پرہیز کرنا -

دندان افگندن - دانت گرانے - دانت توڑنے - میر معزی -
چو تیغ او شکند شیر شرزه را چنگال + چو تیر او بکند پیل مست را دندان +

دندان بخون در بردن - صبر و تحمل کرنا - سعدی - کہ بندی چو دندان
بخون در برد + ز حلقوم بیداد گر خون خورد +

دندان بدندان زدن - حسرت اور افسوس کھانا - طالب آملی -
تا بکام غیر دیدم لعل یار + چون گہر دندان بدندان میزنم +

دندان بدندان کلید شدن - دندان بدندان نشستن -
غشی کی حالت میں نیچے اوپر کے دانت کا آپس میں بند ہو جانا -
طاہر وحید - غشی آنچنان گشت بروی پدید + کہ دندان او شد بدندان
کلید + محمد قلی سلیم - از بس فشرده ام ہم از جور روزگار + دندان
من چو بخیہ بدندان نشستہ است +

دندان بر آوردن - دانت نکالنا بچہ کا - سعدی - یکی طفل دندان
بر آورده بود + پدر سر بفکرت فرو برده بود + کہ من نان و برگ از کجا
آرمش + مروت نباشد کہ بگذارمش +

دندان بر جگر افشردن - صبر و تحمل کرنا - صائب - بوی خون می آید
امروز از لب میگون یار + تا بیاد او کہ دندان بر جگر افشرده است +

دندان بر چیزے داشتن - بغض و عداوت رکھنا - امید رکھنا
توقع رکھنا - اوحدالدین انوری - دارد از غصۂ آسمان دندان
ہر کہ بر نفس ہمتش پیوست +

دندان بر حرف خود گذاشتن - اپنی بات پر قائم نہ رہنا - بات
کہتے کہتے چبا جانا - محسن تاثیر - گشتہ از روسیاہی منکر پیمان چرا +
بیگذارے چون قلم بر حرف خود دندان چرا +

دندان بر دل افشردن - مکروہات زمانہ پر صبر کرنا متحمل ہونا -
قاسم مشہدی - آسوده ہر کہ ترک حرام و حلال کرد + دندان افشرد

بردل و دین را خلال کرد +
دندان بر سر حرف خود گذاشتن - اپنی بات پر قائم و مستعد رہنا - اسماعیل کا - چون قلم محرم اسرار جہان میگردے + میگزاری بسر حرف اگر دندان را +
دندان بر سر دندان نہادن - نا ملائم - تحمل کرنا - سنجر کاشی
دل کہ بار آسمان نابردہ را بر جان نہاد - فرصتش باد اگر دندان برسر دندان نہاد +
دندان بزہر خائیدن - ایسی بات کا زبان پر لانا جس سے عداوت و دشمنی پائی جاتی ہو - سعدی - نخائیدش از کینہ دندان بزہر + کہ دون پرورست این فرومایہ دہر +
دندان بفارسی نہادن - فارسی زبان کا سمجھنا اور بولنا - میرزا صائب - نیست ممکن ترک من بر پارسی دندان نہد + گر زقندپارسے سازم جہان را پر شکر +
دندان بکام شکستن - نہایت ذلیل و رسوا و مغلوب زبان کرنا - کمال اسماعیل - ستارگان را دندان بکام در شکنم + بگاہ عربدہ گر با سپہر بستیزم +
دندان بکام فرو بردن - کامیاب ہونا اپنے مطلب کے درپے ہو - سعدی - شنیدم کہ وقتے گدا زادۂ + نظر داشت بر بادشاہ زادۂ + ہمیرفت و می پخت سودای خام + خیالش فرو بردہ دندان بکام +
دندان بودن - جمع و توقع ہونا - خواہش ہونا - حکیم نزاری
بدان دو رشتۂ لولو میان حقۂ لعل + چگونہ ایست کہ مرا بلبت چہ دندان ست +
دندان بہم خوردن - بسبب سردی کے دانتوں کا آپس میں ٹکرانا - میرزا محمد دولت آبادی سرما کی تعریف میں - نمی جہد از دل آتش شرارہ + بہم میخورد دندان ستارہ -
دندان بیرون آمدن - دانت نکلنے خورد سال بچے یا اور کسی کے - میرزا طاہر وحید - ز دندان نیست غیر از لب گزیدن مطلبے دیگر + ازان روز طفل را دندان پیش اول برون آمد +
دندان تر بر کسی داشتن - کسی کے مارنے کی فکر میں ہونا - حسن بیگ رفیع - برمن از گریۂ ارباب ہوس ظاہر شد + کہ برین طائفہ دندان تری دارد عشق +
دندان تیز کردن - کسی مطلب کے حاصل کرنے کے لیے دل سے متوجہ ہونا - میر خسرو - گرشت دندان بہم بندد میر بزرہ + بمال مردمان دندان کند تیز +
دندان خونین شدن - نا ملائم پر تحمل کرنا - میرزا صائب -
ازان بر میوۂ فردوس باشد دیدۂ زاہد + کہ دان سیب ذقن خونین نگردیدست دندانش +
دندان در سینہ فرو بردن - کسی کی ہلاکت کے درپے ہونا - میر خسرو زہر آنکہ لاف پردلی زد پیش تو دریا + گہر در سینۂ دریا فرو بردست دندان را +
دندان زدن - دانت مارنا مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - امتحان بیکار باشد آہن دل چون سنگ را + بیغۂ فولاد مستغنی ست از دندان زدن +
دندان سپید کردن - ہنسنا خوش ہونا - نظامی - سیاہان براین کار دندان سپید + ز خندہ لب رومیان نا امید +
دندان سرخ کردن - طمع و توقع و خواہش رکھنا - ناظم ہروی
مکن چو موج بخون شراب دندان سرخ + کہ میشود رخ دین زرد و چشم پایان سرخ +
دندان شکستن - دانت توڑ ڈالنے - صائب - گر گرد حلقۂ سنگین دلے دندان شکن + میتوان خون خود از لبہائے او آسان گرفت +
دندان کردن - انکار کرنا روگردانی کرنا - سراج الدین سگزی
از لب و دندان او گر بوسۂ سازم طمع + لب چو بکشائیم کہ با ملوک چہ دندان میکند +
دندان کشیدن - دانت نکلوا ڈالنا - محمد قلی سلیم - سر اگر بر من گران باشد ز سر وا میکنم + درد دندان ہر کہ نتواند کشد دندان کشد +
دندان گرفتن - کسی کے دانت نکال لینا اور بوسہ لینا - صائب -
ازان دندان زیران گردش افلاک میگیرد + کہ از غفلت مینداز سے بہ بیرے لب گزیدن را + باقر کاشی - چند دندان بجگر غوطہ دہم بخت کجی ست + کہ بگیرم ز لب لعل تو دندانے چند + خسروی -
ز لعل یار دندانے گرفتم + حیاتے با قسم جانے گرفتم +
دندانی کردن - خیرہ کرنا خجل کرنا - صائب - صبح را شرم شکر قند تو دندانے کرد + غنچہ و گل بگدائے لب و دندان خندد +
دنگ و دوان - ضروری سامان خانہ داری -
دنگ و دوال - و سامان تجمل و شان و شوکت - ظہوری -
دو انعام شاہ ہم دارم + ہستم از جرخ خانہ فارغ بال + ہیمہ کیہ لکڑی و بکری + چنہ و ساگ و آگ و دنگ و دوال +
دنبالہ رَو - دنبالہ گرد - پیروی کرنے والا پیچھے چلنے والا - درپے ہونے والا - راضی - یارب دل آشنا بنگاہ کسی مباد + دنبالہ گرد چشم سیاہ کسے مباد + نیازی - فرد ہست کہ دنبالہ داشک نیازے + دل جمع ازین چشم پریشان نظرم نیست +

دندان پریچہ - دندان پریشہ - خس جس سے دانتون کو خلال کرسکے ہین - مولانا نورالدین ظہوری ہاتھی کی تعریف مین
بخاک ارکند میخ دندان فرو + بماہی دہد گاو کوہان فرو + ستونہای دندان نمایان چنان + کہ دریاے بام فلک نردبان + پریشہ بشاخ صنوبر کند + گہ حاجت از بیخ و بن برکند +

دندان کوہ - لعل و یاقوت و الماس وغیرہ - شاعر - کند شد دندان کوہ از برگ پان + خندہ زد دریا بریش آسمان -

دندان گوسالہ - ایک قسم کا تیر ہی جسکا نصل ہڈی کا بنایا جاتا ہی گوسالہ کے دانتون کی ہم شکل - میر خسرو - بود چون دندان گوسالہ بسے پیکان تیر + شیر را ہمکرد گرد دندان گوسالہ شکار +

دندان خاے - دندان گیر - کتا یا کوئی جانور جو دانتون سے کاٹے - شانی تکلو - خون چندین خاندان در گردن کلک من ست + برکسی دندان نخاید خشم دندان خای من + میر خسرو - ہرکہ چوبے بسگ دندان گیر + نزند مردہ دم دار بود +

دندان زنی - جنگ کرنا لڑنا - برابری کرنا - کینہ و غصہ دل مین رکھنا - کھانا - چکھنا - حکیم سوزنی - کسے کہ با تو بدندان زنی برون آید - بود زمانہ مرا ور البکہ دندان کن +

دندان ماہی - مشہور ہڈی جس سے چھریون و تلوارون کے قبضے بناتے ہین - محمد اسحاق شوکت - لازم افتادہ است زرچی دوستیہا بہم + باشد از دندان ماہی دستۂ شمشیر موج +

دال با واو

دو دنیا - دونون جہان - ابوطالب کلیم - دست برہم میزنم از حسرت دامان او + اندیشہ یا لبامان دو دنیا میزنم +

دولت خدا - صاحب دولت - مالدار آدمی بلا اضافت دولت کے - نظامی - ہنر ہر کجا یافت قدر تمام + بدولت خدائی برآورد نام +

دو ر دست - جو مسافت بہت دور ہو - نظامی - زبانگ سگان کاماز دور دست + رمیدند گرگان و روباہ رست +

دور دور او ست - عہد عہد اسکا ہی - حکم حکم اسکا ہی - زمانہ زمانہ اسکا ہی - صائب - عقل و فطرت بجوے مستانند + دور دور شکم و دستار ست + عبد الغنی - دور نظر آن نرگس مستاد است + دور دور ساغر و پیمانہ است +

دود گرد - تیرگی و کدورت - میرزا رضی دانش - سبے کدورت عالمی خواہم کہ چشمے وا کنم + درمیان دود گرد صبح و شام افتادہ ام +

دور گرد - دور پھرنے والا - سفر کرنے والا - میرزا رضی دانش - دیر بر سر آن غزال دور گرد آمد مرا + از طپیدنہاے دل پہلو بدرد آمد مرا +

دولت جاوید - ہمیشہ کی دولت دائمی نصیب - سعدی - دولت جاوید یافت ہرکہ نکونام زیست + کز عقبش ذکر خیر زندہ کند نام را +

دوچار - مقابل - روبرو - سامنے - سید حسین خالص - مرا کسے کہ دوچار تو کرد در رہ عشق + خدا کند کہ ترا ہم بمن دوچار کند +

دوسر - منافق آدمی جسکا دل اور زبان یکسان نہو - شفیع اثر - دیں جان تراعزم بیابان فناست + دائم از نیزہ زہر قصد دو سرے بر سر ماست

دولت بیدار - وہ دولت جو قائم و دائم ہو - میرزا صائب - سویدی امید ما بر دولت بیدار نیست + فتح باب از چشم نیم خواب دیگر ست +

دوال باز - قمار باز - جوا کھیلنے والا -

دوالک باز - مکار و حیلہ گر فریبی - میر خسرو - شود بمرتبہ با آسمان دوالک باز + کیسکہ گوشۂ فتراک تو بدست افتاد +

دو تیغہ باز - بہادر دونون ہاتھ سے تلوار چلانے والا - صائب - ای صبح آہ سرد تو از انتظار کیست + زخم دو تیغہ باز تو از ذو الفقار کیست

دوست انگیز - دوست خوی - ہر ایک شخص کو دوست بنانے والا سب کو ملنے والا - نظامی - کہ بود از پدر دوست انگیز تر + نہ بین کہ عیسی تیغ او تیز تر + میر خسرو - کس بتکلف نشود دوست روی + تا بہ طبیعت نشود دوست خوے +

دو خاتون حبش - دو خاتون درگہ سنجاب - چاند اور سورج اور دونون آنکھین - اور آنکھون کی پتلیان - افضل الدین خاقانی - برین دو خادم چالاک رومی و حبشی + درم خریدہ دو خاتون درگہ سنجاب + ولہ - بردن از لی ہر دو خاتون حبش + یکی زال آئینہ گردان نماید +

دودکش - وہ روزن جس سے حمام و باورچیخانہ وغیرہ کا دھوان نکلے - حکیم شفائی - اے بینی تو دود کش شعلۂ تیز + اے ریشہ تو تیر ہجو را کمست آویز + از جملۂ ہجوم حبش بینی بگریز + برخیز ز پشت کوہ بینی برخیز +

دولت اندیش - خیر خواہ - خیر طلب - رضی دانش - بدامان گل کند از باغ پیش دولت اندیشی + کہ پیش آید بکار دیگران از کار د نہیا

دورنگ - منافق جسکا ظاہر و باطن یکسان نہو -

ملا وحشی - بلبل آن بہ کہ فریب گل رعنا نخورد + کہ دو روزی ست وفاداری یاران دو رنگ +

دو دل - پریشان و پراگندہ خاطر - صائب - دو دل شوم چو بہ نقش مراتگاہ افتد + چو رہروی کہ راہش بر سر دو راہ افتد + ـہ دو دل یک شو و لشکن کوہ را + پراگندگی آرد انبوہ را +

دود مشعل - سامان جاہ و حشمت و شوکت - سعید اشرف - بیر سی آخر بدولت گر کنی تحصیل علم + از ترقی دود مشعل میشود دود چراغ +

دوزخ آشام - بے صبر آدمی ہمہ خور - سالک قمی - جان فدای دوزخ آشامی کہ در گرمای حشر + العطش میگفت و میل چشمہ کوثر داشت +

دوست کام - وہ شخص جسکا ہر ایک کام حسب المراد اسکے دوستون کے ہو - جمال الدین سلمان - دشمنان گفتند کام دوستان ناکامی ست + عاقبت سلمان بر غم دشمنان شد دوستکام +

دوال بردہل زدن - ڈھول بجانا - نقارہ بجانا - نظامی - عروسی خفتہ در فرکوس اقبال + دہل زن بزد بر تبیرہ دوال +

دوال کشادن - پیدا کرنا - اڑنا - نظامی - چو بازانہ تبیرہ گشاید دوال + شکستہ شود کبک را پر و بال +

دوال کمر بستن - کمر بند - کمر باندھنا - نظامی - دوالی کمر بستہ چون تیر نر + زدوش خبر بتی بر دوال کمر +

دواندن - دوڑانا - مخلص کاشی - ز لطف مردم اگر بر نظر نشانندت + مرو ز جای کہ چون اشک میدوانندت +

دود از نہاد بر آمدن - بدن سے دھوان نکلنا - میرزا صائب - تا سبزہ خط از لب جانان بر آمدہ + دود از نہاد چشمہ حیوان بر آمدہ +

دود برخاستن - دھوان اٹھنا - صائب - سر دود دلیست کہ از آتش دل خاستہ است + تا کہ زد از نفس گرم بہ بستان آتش +

دود بسر داشتن - سر پر دھوان رکھنا - میرزا بیدل - سر دنبود بیکہ بیدل در چمن بالیدہ است + از خیال قامتش دودی بسر داد چراغ +

دود بلند شدن - دھوان نکلنا اور اونچا ہونا - میرزا بیدل - دودیکہ از خانۂ خورشید خواہد شد بلند + یارب آن آئینہ ور ساحرم جوہر مکن +

دود پیچیدن - دھوان لپٹ جانا - بخار چڑھ جانا - میرزا بیدل - در سرم پیچیدنا خرد دود سودائی کسے + ورنہ عمرے بود کاین دیوانہ بیتاب بود +

دو دستہ زدن - دونون ہاتھ سے مارنا - میر خسرو - بر خسرو غمزہ تمام ست + شمشیر چرا زنے دو دستہ +

دور بکام کسی رفتن - حسب المراد زمانہ گذرنا - میرزا صائب - صائب کنون کہ دور بکام تو میرود + بشکن بساغری سر دست خمار را +

دور گردن - گردش کرنا پھرنا - سر پھرنا - اور ایک بیماری ہے - صفی قلی بیگ - آسمان کیست کہ خواہد بسی جور کند + آنقدر ہرزہ نگردد کہ سرش دور کند +

دوش برزدن - خوش ہونا - مغرور ہونا - خاقانی - بی سران ما سر و گردن سفراز + بر مزن دوش کہ ما را چہ غم ست +

دوش خوردن - کندھا کھانا نیچے آجانا - پہلو خوردن کے بھی یہی معنی ہین - نور الدین ظہوری - قیمت گوہرم چہ سنگین ست + کوہ او دوش خوردہ از مثقال +

دوش دادن - امداد دینا - معاونت کرنا - کندھا دینا - میان ناصر علی - وضع تمکین خرد محرم این راز نبود + ملغزش پا مددے کرد کہ دوشم دادند +

دوش زدن - تحریص کرنا - اشارہ کرنا - کندھے کے ساتھ خبر دار کرنا - محمد قلی سلیم - زاہد چو حرف توبہ خود میزنم سلیم + ہر دم سبوی بادہ بمن دوش میزند +

دو طلب کردن - کسی بڑے کام کے کرنے کا ذمہ اٹھانا - بیڑا اٹھانا - اپنی جرأت کو ظاہر کرنا - محسن تاثیر - دو طلب کردہ غزال ختن از وحشت خویش + کہ بآن نرگس جادو برساند خود را +

دو عالم برہم زدن - دو عالم بہم زدن - دونون جہان کو برہم کرنا - میرزا طاہر وحید - چنان کہ سنگ و آہن آتش سوزان شود پیدا + ز لے گہ ہر دو عالم را بہم جانان شود پیدا +

در کمان کشیدن - اپنا زور و طاقت ظاہر کرنا - شاپور - حسنش ز خود خط دو چندان گردید + شاہین قوی بدل قوی بازو شد + چو ستہ یکی کمان ز ابرو بر داشت + اکنون دو کمان کشد کہ جا بابرو شد +

دور افتادہ - دور پڑا ہوا بساط قرب سے محروم - مراد - بی نصیب - محسن تاثیر - مہ بر آمد بر رخش گفتم کہ لوحش سادہ است + آفتاب این لاف زد گفتم کہ دور افتادہ است +

دولت خوابیدہ - جو دولت زوال و تنزل کی حالت مین ہو - صائب - ز جرم زیر دستان از تحمل چشم پوشیدن + دو چشم دولت خوابیدہ را بیدار میسازد +

دو برجی - وہ کبوتر جو ایک برج مین قرار نہ پکڑے اور بار بار پھر جائے - سعید اشرف - ز حسن خادم ہندی و گوجی + شدہ چشم تماشائی دو برجی +

دو تیغہ بازی - وہ شخص جو دونون ہاتھ سے تلوار پھیرے جسکو پٹہ بازی کہتے ہین - محسن تاثیر - زان بہ دو زنگش بسر فرازی تا چرخ کند دو تیغہ بازے +

دودستی - دونون ہاتھ سے بڑی طاقت اور زور سے - درویش والہ ہروی - گو شانہ زبان بازکش و باد صبا بای + کان زلف بان روے درآویخت دودستی +

دوروئی - نفاق - مکر - فریب - دھوکا - ملا وحشی - ہمہ رنگ حیلہ بینم بس پردۂ فریبت + بروای دورو کہ ہستی زگل دو، و دورو ترے

دوستکانی - اپنا پیالہ کسی دوست کو دیدینا - آپ نہ پینا + ز ابلی چشم نرگس نا توانی میدہد + داغ لالہ دوستکانی میدہد +

دوگیتی - دنیا و آخرت - دونون جہان - حافظ - آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا +

دولاب گردانی - دوسرے شخص کے مال سے کسی کی خاطر و مدارا کرنا - نورالدین ظہوری - نماندہ در جگرم نم ازین غمم در تف + کہ آبروے من از دیدہ ہاے دولابی ست +

دولتی - دولتمند - صاحب مال - غنی - نظام الدین - تراد دولت اورا ہنر یا ورست + ہنرمند با دولتی در خورست +

دال با ہای ہوز

دہ مردہ کار میکند - دس آدمیون کا کام کرتا ہے یعنے بہت کام کرتا ہے نظامی - توقف مکن رطل پر کردہ دہ + بدریا کشان جام دہ مردہ دہ + سعدی - حذر کن ز نادان دہ مردہ گوے + چو سعدی یکے گوے و پر وردہ گوے +

دہن بند - وہ چیز جس سے کسی شخص کا منھ بند کیا جاے مثل تعویذ دہان بندی وغیرہ - صائب - بہتر از سیری دہان بندی نباشد شیر را + غافل ست آنکس کہ مال از دشمنان دارد دریغ -

دہ روز - تھوڑے دن اور قلیل مدت - میرزا صائب - ما ازین ہستی دہ روز بجان آمدہ ایم + وای بر خضر کہ زندانی عمر ابدست +

دہن بوس - منھ چومنے والا بوسہ لینے والا - میر خسرو - لالہ شد باد دہن بوس او + دیدۂ نرگس شدہ جاسوس او +

دہن تیغ - دم تیغ تلوار کی دھار - صائب - سہل مشمار عدو را کہ مکرر در رزم + دہن تیغ من از آب روان ریختہ است +

دہن فرنگ - ایک پتھر کا نام ہے جسکو زنگار معدنی بھی کہتے ہین میر الٰہی ہمدانی - ہم مس یارست ہم طلا یار + طبع دہن فرنگ دارد +

دہان بآب کشیدن - وضو کرنا منھ دھونا - عبداللطیف خان تنہا - زاہد حباب وار دہان بر مکش بآب + چون موج عاقبت ز تو قطع نفس شود +

دہان باز ماندن - حیران و سراسیمہ رہ جانا - میر خسرو - شہ چو دید آن جمال نورانی + باز ماندش دہان ز حیرانی -

دہان پر آب گشتن - حرص اور طمع زیادہ ہونا - اور نہایت خواہش کے سبب سے منھ مین پانی بھر آنا - صائب - حدیث تیغ تو ہر جا کہ در میان آید + دہان زخم شہیدان پر آب میگردد +

دہان بر خشخاش گشتن - منھ بند ہونا - اگر کسی کے منھ مین خشخاش بھر دیجاوے تو اُس سے بولا نہین جاتا - میر خسرو - ز عدلش ذرہ ذرہ فاش گشتہ + دہان فتنہ بر خشخاش گشتہ +

دہل بالای بام بردن - عام و خاص کو کسی بات سے آگاہ کرنا - میر خسرو - کرد چو شب نوبت خود را تمام + صبح دہل برد ببالای بام +

دہل بر در خویش زدن - اپنے گھر کے آگے ڈھول بجانا - اپنے کام سے مطلب رکھنا - نظامی - چہ دانی کہ من خود چہ فن میزنم + دہل بر در خویشتن میزنم +

دہل دریدن - رسوا کرنا - بھید کھول دینا - نظامی - صبا بلبلان را دریدہ دہل + ز نامحرمان روے پوشیدہ گل +

دہل زن - نقارہ بجانے والا - نظامی - دہل زن چو شد بر دہل خشمناک + برآورد فریاد از آب و خاک +

دہل زیر گلیم زدن - چھپانا ایسے امر کو جس سے تمام زمانہ واقف ہو ذوقی - آشکارا را کند ناحق نہان + میزند ناحق دہل زیر گلیم +

دہن تر کردن - دریافت کرنا حال کسی چیز کا اور استفسار کرنا - بساطی - چو موئے شدہ تنم از شوق آن میان نکردی + دہن بپرسش بیمار خویش یکسر مو تر +

دہن تلخ بودن - ناراض ہونا - شاکی ہونا - نظامی - بہار دل افروز در بلخ بود + کز و تازہ گل را دہن تلخ بود +

دہن غنچہ کردن - جمع کرنا ہونٹھون کا بوسہ لینے یا آواز دینے کے لیے - میرزا صائب - لب جام از ہوس بوس دہن غنچہ کند + چون زے صفحۂ رخسار تو گلفام شود +

دہن کسی بستن - دہن کسی شیرین کردن - رشوت دینا - کچھ دیکر رضامند کرنا - سعدی - سخن آخر بدہان میگذرد موذی را + سخنش تلخ نخواہی دہنش شیرین کن + صائب - ز تلخ گوئی من عیش عالمے بندست + بوسۂ چہ شود گر مراد ہان بند +

دہون - مہمل دہان یعنے منھ - عبدالقادر نائی - آنکہ مدح شاہ

خواندازد ہون + ازو ہالش بوے مشک آید برون +

دہان دریدہ - منھ پھٹا آدمی فضول گو - یاوہ گو - صائب - بسیار زخم ہاست کہ خاکست مرہمش + نتوان برشتہ دوخت دہان دریدہ را +

دہ دہ - سونا جو خالص اور عمدہ ہو ہندی مین اسکو بارہ بانی کہتے ہین اور غیر خالص سونے کو دہ پنجی بولتے ہین - جان محمد قدسی - برعیار من نظر کن باحریفانم مسیح + قلب دہ پنجی لنسنجہ کس بنقد دہ دہی

دہ دلہ - دو رگہ - متلون مزاج آدمی جو اپنے ارادہ پر قائم نہ رہے - مولوی معنوی - شرح آن بگذارم وگیرم گلہ + از جفائے آن نگار دہ دلہ +

دہ می بینی و فرسنگ میپرسی - گانون آنکھون کے سامنے ہی اور اسکی مسافت پوچھتا ہی کہ کتنی دور ہی - ابراہیم بن ادہم - و سوز عشق آگاہی واز فرہنگ می پرسی + چہ حال [illegible] کہ دہ می بینی و فرسنگ میپرسی +

دال با یائی

دیر آشنا - وہ شخص جو دیر کے بعد آشنا ہو - رضی دانش - نخون ازان نگہ دیر آشنا غلطم + کہ از سیاہی مژگان برون نمی آید +

دیوان جزا - قیامت کے دن کا محکمہ جسمین خود خداوند جل و علا حاکم ہوگا - شانی تکلو - من آن کینہ کہ از رشک رقیبانت بدل دارم + نخواہم جز بدیوان جزا از دل بدر کردن +

دیدہ رکاب - رکاب کا حلقہ سہ بپای بوس تو ام دیدہ کامیاب نشد + فغان کہ دیدۂ من دیدۂ رکاب نشد +

دیدۂ سخت - بے شرم اور بے حیا آنکھین - رفیع واعظ - زود رنجند اہل دنیا زانکہ دور اند از حیا + مردمان را دیدہ ہا سخت ست و دلہا نازک ست +

دیوار بست - وہ مکان جو دیوارون مین گھرا ہوا ہو - نظامی - بامید آن گنج دیوار بست + برانداخت دینار خود را ز دست +

دیوانہ را ہوی بس ست - دیوانہ کو ایک ہو بس ہی یعنے تھوڑا سا اشارہ کافی ہی - آرزو - شورش ستانہ دارم نہ ذکر صوفیان + ہمچو من دیوانہ را آرزو ہوے بس ست +

دینار سنج - جو شخص روپیہ بہت رکھتا ہو - اسقدر کہ گنتی سے گذر کر تولکر کاروائی کرتا ہو - روپیہ تولنے والا - نظامی - فغنبید دینار سنج + کہ زر زر کشد در جہان گنج گنج +

دیر صلح - کینہ ور آدمی جو صلح کی طرف راغب نہو اگر ہو تو دیر کے بعد صفدر رفو قانی - نیست امید وفا اندر جہان + از بتان زود رنج و دیر صلح +

دیدہ سفید - کور - نابینا - اندھا - سعدی - چو یعقوبم ار دیدہ گرد سفید + نبرم ز دیدار یوسف امید +

دیر آمد درست آمد - مشہور مثل ہی جو دیر کے بعد آیا درست اور ٹھیک آیا - نعتیہ از مؤلف - خاتم پیغمبران اندر جہان + گرچہ دیر آمد مگر آمد درست +

دیرینہ بود - ضعیف العمر بڑی عمر کا آدمی - میر خسرو - چہ خوش گفت دانائے دیرینہ بود + کہ کس روز سے کس نیارد ربود +

دیرینہ زاد - کہن سال بڑی عمر کا آدمی - سعدی - جہاندیدہ پیر دیرینہ زاد + جہان رایکے بند پیرانہ داد +

دیگر چہ کسی خاک بر سر کند - اس سے زیادہ اور کوئی کیا کرے اپنے سر پر خاک ڈالے - میرزا جلال اسیر - گشتم غبار و از سر کوئے او نمیروم + دیگر چہ خاک بر سر طاقت کند کسے +

دیوار بلند - دولتمند لوگ - مالدار لوگ - سالک یزدی - یک برگ ز صد باغ ندیدیم وگذشتیم + از کوتہی ہمت دیوار بلندان +

دیوار بند - جو مکان چار دیوارون کے اندر ہو - مؤلف - کئے کند وا تا قیام خود درین فانی مکان + صاحب دل کے بہ بند دل برین دیوار بند +

دیوار ہم گوش دارد - دیوار بھی کان رکھتی ہی یعنے راز کی بات دیوار کے آگے بھی نہ کہو - شاید دیوار کے پیچھے کوئی سنتا ہو - محمد قلی سلیم - از یار مصلحت نیست آہنگ شکوہ کردن + چون ف بحلقۂ ما دیوار گوش دارد + محسن تاثیر - حفظ زبان ز صاحب دولت بود ضرور + دیوار گوش دارد اگر در گشودہ است +

دیوزد - دیو زدہ جسکو آسیب جن و دیو کا ہو - ملا طغرا - چشم خفت شحنہ مخمور غم کہ چون گرفت + انکار کن کہ دیو زدی را جنون گرفت +

دیدۂ بد دور - چشم بد دور - بری نظر نہ لگے - بری نظر دور رہے دعائیہ جملہ ہی - میرزا صائب - دیدۂ بد دور زین یوسف کہ دور آسمان + در زبان حسن او یک دیدۂ حیران شدست -

دیدۂ زنجیر - زنجیر کا حلقہ اور سوراخ - الغور لوخان زیاد - فضائے باطنم از عشق عالم گیر روشن شد + ز اعجاز جنونم دیدۂ زنجیر روشن شد +

دیدۂ مجمر - آتشدان یعنے انگیٹھی کا حلقہ - صائب - از دیگر دیدہ

خال از روی آتشناک او + این سپند از خیرگی در دیدۂ مجمر نشست +

دیدہ - دیدور - صاحب نظر و مبغض و علم - صائب - دل از سفر زمانہ و نیک باخبر گردد + بقدر آبلہ ہر پای دیدہ ور گردد +

دیرگیر - جو دیر کے بعد کسی کو پکڑے - **مولوی معنوی** - ہین مشو مغرور بر حلم خدا + دیرگیرد سخت گیرد مر ترا +

دیرینہ دور - پرانے زمانہ کا قدیمی - **نظامی** - کہ داند کہ این خاک دیرینہ دور + بہر غارسے اندر چہ دارد بغور +

دینار دار - مالدار دولت مند تونگر - **میر ک سبزواری** - از ان جز و دینار گردید نار + کہ آتش بود بہر دینار دار +

دین پرور - دین کا حامی دیندار بادشاہ - **سعدی** - جہانبان دین پرور دادگر + نیامد چو بوبکر بعد از عمر +

دیوانہ بکار خود ہشیار - دیوانہ اپنے کام مین ہشیار ہو - **سیفی** - **ہبیجر** شد گرچہ دل اندر غم زلف تو لیک + ہست این دیوانہ اندر کار خود ہشیار تر -

دیوسار - بدصورت و بدسیرت - دیو کی شکل - **نظامی** - ربودند آن دیوساران زجا + چو کہ برگ را چہرۂ کہربا +

دیوسوار - اسپ سوار گھوڑے کا سوار - **عماد فقیہ** - دیو سوارش بزند لشکری + خرمنی از کاہ زنار اخگری +

دیہیم دار - بادشاہ فرمان روا - **فردوسی** - چو دیہیم و تاجش تبہ بر نہاد + ز دیہیم داران نیا ورد یاد +

دیبای شب افروز - دیبای شب اندر روز - نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا ہی جو سیاہ و سپید ہوتا ہی ہندی اسکو بافتہ کہتے ہین - **محمد سعید اشرف** - مینما ید روز و شب در یکدگر آمیختہ + ہمچو دیباے شب اندر روز باب عمر ما +

دیدہ باز - نظرباز دیکھنے والا تاڑ جانے والا - **سعدی** - نبود از ندیمان گردن فراز + بجز نرگس آنجا کسے دیدہ باز +

دیرباز - بہت مدت کا زمانہ دراز کا - **کمال خجندی** - فراموشت کنم گفتی بزودی + مرا از دیرباز این نکتہ یاد است +

دیرینہ روز - پرانا آدمی ضعیف العمر - **ملا ہاتفی** - بدانا دلیران دیرینہ روز + پر آراست ہنگامۂ دلفروز +

دیل بلمز - بکسر اول و یای معروف و حرف چہارم باے موحدہ اور حرف آخر زای معجمہ ترکی ہی اسکے معنی ہین زبان نہین جانتا - **مخلص کاشی** - سخطر نشان ملیشود اورا نگاہ عجز + از ترک دیل بلمز چشمش حذر کنسیاد +

دیدۂ مقراض - حلقہ مقراض کا - **صائب** - خاک در دیدۂ مقراض جدائی بادا + کہ از ان حاشیۂ بزم جدا کرد مرا +

دیرسال - دیرینہ سال - پرانا آدمی ضعیف العمر - **سعدی** - عشق من بر گل رخسار تو امروزے نیست + دیرسال ست کہ من بلبل این بستانم + **خواجہ نظامی** - دگر بارہ کردش سکندر سوال + کہ اے مہربان پیر دیرینہ سال +

دیدۂ میم - میم کے سر مین جو سفیدی چھوٹی جاتی ہی لنسخ مین یہ رسم خط ہی - **نعتیہ از مؤلف** - خدا را ہرکس از اہل نظر دید + بنور دیدۂ میم محمدؐ +

دیدن کردن - دیدار کرنا - دیکھنا - **مخلص کاشی** - فغان کہ غمزۂ بے باک او ندادا مان + کہ آن دو نرگس بیمار را کنم دیدن -

دیدن - وادیدن - دیدنی - دیدنی کردن - دید و باز دید - دید و وادید - جانا واسطے ملاقات ایسے شخص کے جو وہ اپنی ملاقات کے لیے آیا ہو جیسے کہ عیدون مین رسم ہی - **ابوطالب کلیم** - بروی ساغری ماہ عید را دیدم + ہمین بس ست درین عید دید و وادیدم + **میرزا صائب** - عید و نوروز مبارک را بود عین الکمال + دید و وادیدی کہ آئین و شعار مردم ست + **اختری یزدی** - بشب جمعہ کنم دیدنی دختر رز + زانکہ میخانہ نشین در شب آدینہ بود + **حکیم عبدالعد وحدت تخلص** - چنان دلم ز غم دید و باز دید شکست + کہ تا ختم بجگر از ہلال عید شکست +

دیدہ برآوردن - آنکھین نکال ڈالنا - **حافظ** - بنما بمن کہ منکر حسن رخ تو کیست + تا دیدہ اش بگز لک غیرت برآورم +

دیدہ براہ کسے داشتن - انتظار کھینچنا -

دیدہ بربستن - آنکھین بند کرنا -

دیدہ برحال کسی نداشتن - متوجہ نہونا - بے پروائی کرنا - خیال نرکھنا - **رضی دانش** - طفل اشکم کو چہ گرد آستین از بیکسیست + دیدہ بر حالش نماند و دل گرفتار خود است +

دیدہ بردوختن - آنکھین بند کرنا - **ذوقی** - زبان راکشادن بذکر خدا + ز ہر ما سوا دیدہ بر دوختن +

دیدہ برکردن - آنکھین کھولنا اور دیکھنا - **جمال الدین سلمان** - من حجرۂ بقدح بر نکنم دیدہ چو نرگس + فردا کہ ز خاک لحدم باز نشانند +

دیدہ برہم کردن - دیدہ برہم نہادن - غنودگی مین آنا - نرم نیند

کرنا - آنکھیں بند کرنا - ابوطالب کلیم - تماشائی جہان گزدی داری
دیدہ بہم کن + اگر خواہی کہ بکشاید دلت سر در گریبان بر +
دیدہ پریدن - آنکھوں کا پھڑکنا یعنے اختلاج ہونا - میرزا صائب
بپیرد دیدہ امید دو عالم صائب + تا کرا دولت دیدار میسر گردد +
دیدہ پوشیدن - آنکھیں بند کر لینا جسکو چشم پوشی بھی کہتے ہیں قطعہ
از مؤلف - کجا باغدر روا ای طالب حق + بدین عقل و تمیز و گرم جوشی
دہان آز ہر لحظہ کنی باز + ز اخلاص و صداقت دیدہ پوشی -
دیدہ در قفای کسی بودن - کسی کی خرابی کے درپے ہونا - درویش والہ
ہروی - بدز نیکان رسید نیکان را + دیدہ نرگس از قفای گل ست +
دیدہ رفتن - آنکھیں جاتی رہنا - نابینا ہو جانا - درویش والہ
ہروی - رفتم از جا ... ان لحظہ کز اینجا رفتی + دیدہ ہم رفت
نہ از دیدہ تو تنہا رفتی +
دیدہ روشن کردن - آنکھیں روشن کرنا - صفار رفو قانی سینہ
صافی کن بعلم معرفت + دیدہ کن روشن با نوار صفا +
دیدہ سرخ کردن - کسی خوبصورت آدمی کی طرف شہوت کی نظر سے
دیکھنا - یا غضب کی نگاہ سے - مولانا جامی - ہر نگہ سرخ کہ کردم
سرخ دیدہ + کنون از ہر مژہ خونم چکیدہ +
دیدۂ سوزن - سوئی کا سوراخ جسمیں تاگا ڈالتے ہیں - صائب
ہر کہ چون رشتہ ز باریک خیالان گردید + روزنش تنگ تر از
دیدۂ سوزن باشد -
دیدہ سیاہ کردن - آنکھیں بند کر لینا - سرمہ آنکھوں میں ڈالنا -
میرزا صائب - کنم سیاہ ز نظارۂ بنفشہ خطان + شود دو دیدہ
چو مردم گر سفید مرا +
دیدہ گشادن - آنکھیں کھولنا ہوش میں آنا - گر دیدۂ انصاف
بہ آئینہ کشائی + دانی کہ ز روی تو چہا بر دل من رفت +
دیدہ گرفتن - اندھا کر دینا - بینائی لے لینا - صائب - یافت
دید لی بصری گم شدۂ خود یعقوب + دیدہ از ہر کہ گرفتند بصیرت دادند +
دیدہ گرم شدن - دیدہ گرم گشتن - غنودگی میں آنا - نیم خوابی کی
حالت میں ہونا - صائب - نگردد خواب گرد دیدۂ خونبار عاشق را +
کہ از سی گرم گردد دیدۂ پیمانہ در شبہا +
دیدہ مالیدن - آنکھیں ملنا - روشن کرنا - جمال الدین سلمان
بندہ گر دیدۂ رمد دیدہ + لائق دیدن شما دیدی + لبسر و دیدہ آمدی
بہشت + دیدہ بر پاسے خواجہ مالیدی +

دیر شدن - ضائع ہونا - تلف ہونا - خراب ہونا - برباد ہونا
ضیائے بخشی - چند پرسی کہ حال دل چہ ست + دل من
دیر شد حیات تو باد + مولوی معنوی - ہر کہ جز ماہی ز آبش
سیر شد + زانکہ بے روزیست روزش دیر شد +
دیگ بجوش آوردن - پکانا کمال تک پہونچانا - اصلاح پر لانا نظامی
بدینگونہ میر لیست یاری و ہوش + ز ہر دانش آورد دیگی بجوش +
دیگدان سرد بودن - نہایت بخیل اور خسیس ہونا - ممسک ہونا -
دیوار بستن - دیوار بنانا مشہور ہے - ناصر خسرو - بزم ز عشقت
آبرو تا خاک روبت گل شود + در پیش چشم دشمنان دیوار بندم بیت
دیوار کسی کوتاہ ساختن - عاجز اور زبون سمجھنا - بے آبرو و نقصان
کرنا کسی کو - ابوطالب کلیم - ہیچو نقش پا ندارد بام و دستکاہ ہم
روزگار از بسکہ کوتہ ساخت دیوار مرا +
دیوار کشیدن - کھینچنا - دیوار بنانا - میر یحییٰ شیرازی - ایکہ میخواہی
حصار عافیت بر دور خویش + چون می افزینائی می دیوار میباید کشید +
دیوان باز کردن - دفتر کھولنا قائم کرنا - میرزا صائب - بستہ
زبان روز سے کہ عاشق شکوہ را سر وا کند + مہر بردارد ز لب
دیوان محشر وا کند +
دیوان سیاہ کردن - گناہ کرنا - نامۂ اعمال سیاہ کرنا - گنہگار بننا -
سعدی - ز غیبت چہ میخواہد آن سادہ مرد + کہ دیوان سیہ کرد
و چیزے نخورد +
دیوان نہادن - عدل کرنا حکومت پر بیٹھنا - نور الدین ظہوری
بلے عفوش آنجا کہ دیوان نہد + بدی را بہ نیکی بمیزان نہد +
دیوان وا کردن - دفتر کھولنا - کچہری کرنا - صائب - آن زمان کہ
عاشق شکوہ را سر وا کند + مہر بردارد ز لب دیوان محشر وا کند +
دیوانہ بودن - عاشق ہونا - پاگل ہونا - شیدا ہونا - غنیمت لب خود قسم
لخت دل دیوانۂ چشم + چراغان دیدہ شد در خانۂ چشم +
دیدن دیوانہ ماہ نو - جوش میں آنا دیوانہ کے جنون کا نئے چاند
کے دیکھنے کے سبب سے - محمد قلی سلیم - از آن مجنون شود از دیدن
ماہ نو آشفتہ + کہ می بیند بدست دیگرے ملحل لیلے را +
دیدہ گاہ - دیدگاہ - نظارہ کا مقام دیکھنے کا مقام جاسوسوں
کے ٹھہرنے کے مقام اور سر بازار عام پر رستہ - حافظ - تو غنیمت
شمار صحبت ما + کہ تو در خواب و ما بدیدہ گہیم -
دیر گاہ - دیر گاہان - مدت مدید تک - کئی سال تک - سنجر کاشی

برسم بے نیاز بہارے شاہان + نہ رسید ند روتا دیر گاہان +

دیوار کوتاہ - مفلس و نادار آدمی - ابو طالب کلیم - خاکساران بیشتر از فیض قسمت می برند + کلبۂ دیوار کوتاہان پر از مہتاب بود

دیوانگانہ - دیوانون کی طرح - میرزا جلال اسیر - از شور مستی در خاک کوئش + آخر نشستیم دیوانگانہ +

دیوانگاہ - امرا کی کچہری کا مقام - نظامی - ز دیوانگہ عرش شاہنشا درگذشت + بدرج آمد و درج باد رنوشت +

دیوگاہ - جنات کے رہنے کا مکان اور کنایۃً دنیا - میر خسرو - دہشت روی بینہ کن ہمچو شہاب سپہر + بو کہ از ین دیوگاہ جان بسلامت بری

دیدار بینی - عشق بازی اور وہ دو قسم پر ہے - ایک پاکبازی دوسرے ہوسبازی و ہرزہ کاری - محمد سعید اشرف - پای بست عالم سفلی بعلوی کرسد + ہرزہ کاری دیگر و دیداربینی دیگر ست +

دیوانہ خوئی - جسکی عادت دیوانون کی سی ہو - میرزا صائب - از بیقراری دل دیوانہ خوئی من + زنجیر تو بنیاد شد و زندان بگردت +

دیولق - بغیرتی - بے حمیتی بتشدید و تخفیف یای تحتانی حکیم شفائی - بانوے تو کو جاک دل و دستار بزرگ ست + او رد کہ از پشت پدر رشان دیولق +

چوتھی فصل

اصطلاحات و محاورات اردو کے بیان مین

دال با الف

داب بٹھانا - رعب بٹھلانا - سکہ جمانا - حکومت قائم کرنا - زور دینا - مار ڈالنا - قطعہ از مؤلف - بادشہ دنیا مین جو آتے رہے + اپنا رعب اور داب بٹھلاتے رہے + کر چلے جب چند روزہ سلطنت + جنظر سے آئے تھے جاتے رہے +

داب بیٹھنا - زبردستی قبضہ کر لینا - غضب کرنا - اینٹھ لینا - چھین لینا - کسی پر چڑھ بیٹھنا - کسی کا مال واپس دینے سے انکار کرنا - قطعہ از مؤلف - آج کل کے امیر دولت کو + سانپ کی طرح داب بیٹھتے ہین + آئے سائل تو گھر مین دہشت سے + چھپ کے خانہ خراب بیٹھتے ہین +

دابنا - زمین مین دفن کرنا - مردہ و خزانہ وغیرہ - قطعہ از مؤلف - جبکہ مرجانا ہے پھر زیر زمین + کیا ضرورت ہے خزانہ دابنا - دمڑی دمڑی جمع کرنا کس لیے + پیسہ پیسہ آنہ آنہ دابنا +

داخل دفتر کرنا - مقدمہ بیشی سے خارج کرنا - فیصلہ کرنا -

داد دینا - فریاد کو پہونچنا - انصاف کرنا - کسی کی ہنر یا کمال کی تعریف کرنا - قطعہ از مؤلف - سنگدل ہین بتان سنگین دل + نہین سنتے غریب کی فریاد + نہ وہ کرتے کسی کا ہین انصاف + اور نہ دیتے ہین وہ کسی کی داد +

داد کو پہونچنا - انصاف کو پہونچنا - سودا - عبث نالان ہے اس گلشن مین تو اے بلبل نادان + نہین یہ رسم یہان کوئی کسیکی داد کو پہونچا -

داغ اٹھانا - رنج سہنا - صدمہ جھیلنا - نقصان پانا - گھاٹا اٹھانا - جرأت - محبت سے روشن ہے جنکا چراغ + اٹھاتے نہین وہ جدائی کا داغ +

داغ دینا - مردہ کو جلانا - اونٹ گھوڑے وغیرہ کو نشان قائم کرنے کے خیال سے داغ دینا - کسی زخم کو جلانا - نقصان پہونچانا - گھاٹا دینا - داغ - صبح وہ داغ دے گئے مجھکو + دن کو روشن مرا چراغ ہوا -

داغ بیل ڈالنا - باغ کی روشون پر بیلچہ سے نشان ڈالنا - کسی عمارت کی بنیاد کا نشان قائم کرنا - سڑک یعنی راستہ بنانے کے واسطے سیدھا نشان دکھلانا -

داغ لگانا - جلانا - جھلسنا - بدنامی دینا - بدنام کرنا - رسوا کرنا قطعہ از مؤلف - خاک ہے جب تمہاری اصلیت + بھولنا تم نہ اپنے جوہر کو + مت لگا بیٹھنا گنہ کرکے + داغ اپنے سپید چادر کو +

داغی کر دینا - دھبا ڈالدینا - نشان لگا دینا - مجرم بنانا - ملزم بنانا - بدنام کرنا - بے عزت کرنا - رسوا کرنا - غضنفر فوقانی - پوجے پتھر بت پرستی کی خدا کو چھوڑ کے + کیسا داغی کر دیا انسان نے اپنے آپ کو +

دال بندھنا - چیچک کے آبلون پر کھرنڈ آنا - روشنی یا پانی کا جمع ہو کر ایک جگہ پڑنا -

دال دلیا - غریبون کی غذا - روکھی سوکھی روٹی ما حضر جو کچھ موجود ہو کچھ نہ کچھ تھوڑا بہت - مولانا اکبر - لاکے مہمانون نے آگے رکھ دیا + دال دلیا گھر مین جو موجود تھا +

دال روٹی پیٹ بھر کے کھانا - سیر ہو کر کھانا - اپنے آپکو آسودہ حال سمجھنا -

دال گلنا - کسی جگہ پر دخل ہونا - گذر ہونا - مطلب نکلنا - کامیابی ہونا - حکیم محمد انور شاہ - انہون سے یک قلم ہوئے برگشتہ

دریا + غیرون کی اُنگلی پریم مین جب دال گل گئی -

دال نہ گلنا - دانون نہ لگنا بس نہ چلنا مطلب برآری نہونا - ساکا سباب منشا

داماساہی چکانا - تُرفنحواہون کو کل جائداد بحصہ رسدی بانٹ دینا -

دام مین آنا - فریب مین آنا - دھوکا کھانا - مولانا اکبر - زر کے خواہان ہین تو پرو سارے + ہے محال انکا دام مین آنا +

دام مین لانا - جال مین پھنسانا - فریب مین لانا - دھوکا دینا - ع دام مین کسکو لاؤ گے صاحب + بال کس کے لیے سنوارے ہین +

دامن پکڑنا - حمایت مین آنا پناہ لینا - عورت کا مرد کے نکاح مین آنا

دامن گیر ہونا مدعی ہونا - دعویدار ہونا - نعتیہ از مؤلف - بچھوڑا دنیا مین جب تک کہ جسم مین جان ہے + نبی کا جسنے ہے حکم پکڑ لیا دامن -

دامن پھیلانا - سوال کرنا - کچھ مانگنا - نعتیہ از مؤلف منہ سے جو مانگین گے ہم شاہ عرب سے پائین گے + برسر دربار جب پھیلا کے دامن جائین گے -

دامن تلے چھپانا - پناہ مین لینا - حامی و مددگار ہونا کسی آفت سے بچانا - قطعہ نعتیہ از مؤلف - ہونگے محشر کو سارے پیغمبر اپنی حالت مین خوف کھائے ہوئے + احمد آئین گے ساری امت کو + اپنے دامن تلے چھپائے ہوئے -

دامن جھاڑنا - دنیائی تعلقات سے آزاد ہونا - ناسخ - پھر بہار آئی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کے + سوی صحرائے جنون چلئے گریبان پھاڑ کے +

دامن جھٹک کر اٹھ جانا - دامن چھوڑ کے چل دینا - نفرت کرنا بیزار ہوکر چلدینا - جو چیز پاس ہو اسکو پھینک کر چلا جانا - میر - حاصل بجز کدورت اس خاکدان سے کیا ہے + خوش وہ کہ اٹھ گئے ہین داماں جھٹک جھٹک کے

دامن سے لگنا - حفاظت مین آنا - پناہ لینا - نعتیہ از مؤلف - کوئی اندیشہ نہین انکو و غم + لوگ جو حضرت کے دامن سے لگے +

دامن سے منھ ڈھانکنا - منھ چھپانا - شرمانا - پردہ کرنا حجاب مین آنا - داغ - سرمحفل کبھی سے تجھکو ظالم پردہ کرنا تھا + پھر اپنے بیگانے غیر کے دامن سے منھ ڈھانکا -

دامنگیر ہونا - دامن پکڑ لینا - روک لینا - مانع ہونا - فریادی ہونا گلے کا ہار ہونا پیچھے پڑنا - داغ - خوف ہے اسکو نہ دامنگیر ہو میت ذبح + ہاتھ بسمل کے دبا لیتا ہے کشتہ بر بار +

دانائی ٹپکنا - عقلمندی ظاہر ہونا - ہوشیاری ترشح ہونا - سرمد - ہمیشہ مندون ستون کو سرو و اپنا سناتا ہے + عجب و اعلیٰ تقریر سے دانائی ٹپکتی ہے -

دانت اُکھاڑنا - دانت نکلوا ڈالنا -

دانت اُکھاڑنے والا - جو شخص دانت نکالے عربی مین اسکو قلاع کہتے ہین -

دانتا کلکل کرنا - گھر والونکا آپس مین جھگڑا - عورتونکی لڑائی - شور غوغا -

دانت بجنا - سردی کے مارے دانت سے دانت ٹکرانا - جھگڑا فساد ہونا - ردو بدل ہونا - کھٹا پٹی ہونا -

دانت بیٹھ جانا - غش کی حالت مین نیچے اوپر کے دانتون کا آپسین مل جانا - بھنچ جانا - بھچ جانا - دانت لگ جانا -

دانت توڑنا - کسی کو مغلوب کرنا - تالی کرنا - سزا دینا - دندان شکن جواب دینا - ع - ترے لب نے ملادی آبرو مٹی مین مرجان کی + سمندر مین صدف کے دانت توڑے تیرے دندان نے +

دانت دکھانا - بیحیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب اپنے کی حالت مین ہنس دینا - مولانا اکبر - بلایا پاس تو منھ سے جواب نہ دیا + جو مانگا بوسہ تو ہنسکر ہمین دکھانے دانت +

دانت پر میل نہونا - مفلس و نادار و تنگدست ہونا ع پاس کچھ تھا ہو گیا برباد + دانت پر میل بھی نہین باقی +

دانت پیسنا - نہایت خفا ہونا - بہت غصہ ہونا - آتش - جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا + ڈوبونگا مین ڈوبیئے گا آب گر مجھے + صفدر رفو قانی - دولت تمہاری اپنے نصیبون مین جب نہین + اورون کو دیکھ دیکھ کے مت دانت پیسنا +

دانت سے دانت بجنا - سردی کے باعث دانتون کا آپس مین کٹکٹانا - نہایت سردی لگنا -

دانت رکھنا - کسی چیز کے حاصل کرنے کے ارادے مین ہونا - خواہشمند ہونا - کسی امر کا بدلہ لینے پر آمادہ ہونا -

دانت کرنا - دانتون پر ہونا - بچے کے دانت نکلنے شروع ہونا -

دانت کٹکٹانا - غضب کی حالت مین دانت پیسنا -

دانت کھٹے کر دینا - کھٹے ذائقہ کی چیز کھلا کر دانت کند کر دینا - شکست توڑ دینا - پست ہمت کر دینا - زک دینا - مات دینا - ع تیرے دہنون نے باغ مین آگ لگ + دانت کھٹے کیے اناروں کے +

دانت لگنا - جبڑا بند ہو جانا - غش ہو جانا - دانت گھس جانا -

دانت مارنا - کاٹ کھانا - منھ مارنا کسی کے کام مین بھانجی مارنا - مفتی حیدر - یار کرتا ہے وعدہ ملنے کا + پر رقیب اسمین دانت مارتا ہے

دانت نکال دینا - ہنس دینا - شرمندہ ہو کر ہنسنا - ناسخ - نکالیے انکو

ہنستے ہی کیون نہ تارے دانت + خدا نے عرش سے یہ نور کے
اُتارے دانت + ولہ۔ تارے نہیں نکالے دانت چرخ نے
دہشت ہو اسقدر مرے شبہائے تار کی +

دانت نکل آنا۔ خوشی کے باعث ہنسی آجانا۔ خوش ہو جانا۔ خوشحال ہو جانا۔ بحر۔ مجھکو جھوٹون بھی جو دیتا ہو کوئی مژدۂ وصل + دانت رونے مین نکل آتے ہین آنسو کی طرح +

دانت نہ لگانا۔ چبائے بغیر لقمہ نگل جانا۔ اُتار جانا۔ سٹک جانا۔

دانتون پسینا آنا۔ بے نہایت پسینہ آنا۔ کسی کام کے انجام مین سخت محنت کرنا۔

دانتون چڑھنا۔ ہر وقت بُرائی کے ساتھ یاد کیا جانا۔ ہر وقت گالیان سننا کوسنے کھانا۔ ؎۔ سناکرتے ہین صلواتین ہزارون کہ اب ہم اُنکے دانتون چڑھ گئے ہین۔

دمین پکڑے رہنا۔ باوجود نہایت کوشش کے کسی چیز کا قبضہ سے نکل جانا۔

دانتون سے پکڑنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ حتی الامکان چھوڑنا پکڑے رہنا۔

دانتون مین انگلی دینا۔ دانتون مین انگلی دابنا۔ دانتون تلے انگلی کاٹنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ غم ظاہر کرنا۔ متحیر و متعجب ہونا۔ میرحسن۔ رہے کوئی انگلی کو دانتون مین داب + کسی نے کہا کہو ہوا یہ خراب +

دانتون مین تنکا لینا۔ نہایت عجز و انکسار ظاہر کرنا۔ منت و خوشامد کرنا۔

دانتون مین زبان ہونا۔ دانتون مین زبان کیطرح رہنا۔ دشمنون کے ہجوم مین رہکر اُنکے صدمہ سے محفوظ رہنا۔ نظام۔ رقیب بستے ہین دانت بزم جانان مین + ہو مجھ پہ دانت مین دانتون مین ہون زبان کی طرح +

دانتی پڑ جانا۔ کسی اوزار یا ہتھیار تلوار وغیرہ کی دھار خراب ہو جانا۔ دندانے پڑ جانا۔

دانتی دینا۔ منھ بند کرنا۔ خاموش کرنا۔ جواب نہ دیے دینا۔

دان دتار دینا۔ سخاوت کرنا فیض جاری کرنا۔ روپیہ لٹانا سدا برت لگا دینا۔

دانہ بدلی کرنا۔ کبوتر کا اپنی چونچ مین سے دانہ مادہ کی چونچ مین ڈالنا۔ اور مادہ کا دانہ نر کی چونچ مین دینا۔ پیار و محبت کرنا بوس و کنار مین مشغول ہونا۔

دانہ چھانا۔ زراعت کرنا۔ بیج بونا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ جال پھیلانا۔ فریب دینا۔

دانہ زرد ہونا۔ بخیل۔ کنجوس۔ ممسک ہونا۔ اوچھون کی سی باتین کرنا

دانے بکھرنا۔ زندگی باقی نہ رہنا۔ قریب المرگ ہونا۔

دانے نبڑ جانا۔ آب و دانہ ختم ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔

داؤن پر اڑنا۔ داؤن پر رکھنا۔ داؤن پر لگانا۔ جوا کھیلنے کے وقت شرط بد کر کھیلنا۔

داؤن پر چڑھنا۔ قابو مین آنا گرفت مین آنا۔ بس مین آنا۔ دم مین آنا فریب مین آنا۔ مولانا اکبر۔ مارے گئے جو زلف کے پیچ مین مین اسیر + ہارے وہی جو داؤن پہ کاکل کے چڑھ گئے +

داؤن پڑنا۔ پانسہ موافق پڑنا۔ داؤن حسب المراد آنا۔

داؤن کرنا۔ کشتی مین پیچ کرنا۔ فریب و حیلہ کرنا۔

داؤن کھا جانا۔ فریب کھا جانا۔

داؤن لگنا۔ موقع ملجانا۔ اتفاق بن جانا۔

داؤن مین آنا۔ فریب اور دھوکے مین آنا۔ قطعہ از مؤلف
زال دنیا ہو حیلہ گر مکار + ہرگز اسکے نہ داؤن مین آنا + سوچنا اسکے مکر و حیلون کو + دیکھنا دم نہ اسکا کھا جانا +

دائی سے پیٹ چھپانا۔ محرم راز سے راز کو مخفی کرنا ناممکن الوقوع بات کرنا

دائین بائین دیکر نکل جانا۔ دھوکا دیکر نکل جانا۔ چال دیکر نکل جانا

دائین بائین کر دینا۔ چھپا دینا اور ادھر اُدھر کر دینا۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے۔ مالک بخشے نوکر حسد کرے کوئی دے کوئی جلے۔ مولانا اکبر۔ کوئی کھلواتا ہو کھانا، ہو کوئی + کس لیے پھٹتا ہو بھنڈاری کا پیٹ۔

دال روٹی سے خوش ہو۔ آسودہ حال ہو۔ اوسط درجہ کا آدمی ہو۔ روٹی سے بیفکر ہو۔

دانت کاٹی روٹی۔ نہایت دوستی یکا یارانہ۔

دانت ہو۔ کسے صدمہ پہونچانے کا ارادہ ہو۔ حکیم انور لاہوری
ترے داتون کا گھر پر دانت ہو۔ روئے تابان کا قمر پر دانت ہو +

دانہ پانی کسکے ہاتھ ہو۔ قسمت کے اختیار ہو۔

دائین ہاتھ کا کھانا حرام ہو۔ یہ محاورہ قسمیہ بولا جاتا ہو جب تک تم اپنے دعوی کو ثابت نہ کرلو تمھین کھانا کھانا حرام ہو۔

ڈاڑھ گرم کرنا۔ کچھ کھانا۔ ناشتا کرنا۔

ڈاڑھ نہ لگانا۔ چبائے بغیر لقمہ نگل جانا۔

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔ بال اُکھاڑ ڈالنا۔ بعزت کرنا

ڈاڑھین مار کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ چلا کر رونا۔

ڈاک بیٹھنا - جلد خبر لانے - یا جلد کسی دور مقام پر پہونچانے کے لیے راستہ مین کئی آدمیون یا کئی سواریون کا مختلف مقامات پر مقرر ہونا - ؎ - ممکن نہین جو دیر ہو خط کے جواب مین + بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہان اضطراب کی -

ڈاک لگنا - قے شروع ہونا - بار بار قے آنا - پیاس معلوم ہونا - راستہ مین آدمیون یا گھوڑون کو جا بجا بٹھلانا - ناسخ - کیا بیون مین بحر ساقی مین کو لگجائیگی ڈاک + بس گا دمیرا بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا - ؎ - کبھی شراب جو پی لی فراق ساقی مین + بچا نہ ایک بھی قطرہ ہمکو ڈاک لگی +

ڈال کا پکا - درخت کی شاخ کا پختہ قدرتی پختہ پیوندی میوہ -

ڈال کا ٹوٹا - شاخ کا ٹوٹا ہوا تازہ میوہ -

ڈانوان ڈول پھرنا - مارا مارا پھرنا - بھٹکتا پھرنا - خراب وخستہ پھرنا - ؎ - تیرا سیب زنخ چاہ ذقن وہ چاہ کنعان ہے + کہ جسکی چاہ مین یوسف بھی ڈانوان ڈول پھرتا ہے +

ڈانڈی مینڈی کی تکرار - سرحدی تنازع حدود کا جھگڑا -

ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے - کھیت کے ساتھ کھیت ہے - زمین کے ساتھ زمین ہے -

ڈابر نینی - وہ شخص جو بات بات پر رونے لگ جائے -

دال با بائے موحدہ

دبا بیٹھنا - کسی کا مال غصب کر لینا - اپنے قبضہ مین کر لینا - مالک کو صاف جواب دینا -

دبتر دلو کرنا - کسی بری بات یا لڑائی کو دبا دینا - چھپا دینا -

دبی آگ کرید نا - پرانے جھگڑون کو تازہ کرنا - سوئے فتنہ کو بیدار کرنا - فساد مچانا - لڑائی بڑھانا -

دبے پانون - آہستہ آہستہ ہولے ہولے نرم قدم سے - میر حسن - یہ کہ نیچے اترا دبے پانون وہ + نظر سے بچائے ہوئے چھپا نون دہ +

دبنگ آدمی - جھگڑالو - شورہ پشت -

دبی بلی چوہون سے کان کترا تی ہے - مجبور آدمی ایک ادنے آدمی سے دب جاتا ہے - شریف غریب آدمی رذیل مالدار سے لحاظ کرتا ہے -

ڈبڈبانا - آنکھون مین آنسو بھر لانا - رونے لگنا -

ڈبکا ہونا - اندیشے اور خوف مین ہونا -

ڈبکی دینا - غوطہ دینا - کسی کو پانی مین -

ڈبکی کھانا - غوطہ کھانا -

ڈبکی مارنا - غوطہ مارنا -

ڈبو دینا - غرق کر دینا - خراب کر دینا - بگاڑنا - تمام کرنا - برباد کر دینا - میر - بیطاقتی سکون نہین کھتی ہمنشین + رونے نے ہر گھڑی کے مجھے تو ڈبو دیا

ڈبے کا مرض - پسلی کا عارضہ بچون کی بیماری -

ڈبکے کا پانی - تازہ پانی جو کنوئین سے نکالا جائے -

دال بائے فوقانی

دھتا بتانا - فریب دینا - جل دینا -

دھتکارنا - دھکے دیکر نکالدینا -

دال با خائے

دختر رز کو منھ لگانا - شراب پینے کی عادت کرنا - ذوق - ای ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منھ لگا + چھٹتی نہین ہے منھ سے یہ کافر لگی ہوئی -

دخل در معقولات دینا - بے پوچھے دو آدمیون کی گفتگو مین بول اٹھنا -

دال با رائے

درانتی پڑنا - کھیتیون کا کٹنا شروع ہونا -

دربار باندھنا - رشوت دیکر کام نکالنا -

دربار داری کرنا - امیرون کے یہان جاکر خوشامدی باتین کرنا -

در بدر پھرنا - مارا مارا پھرنا - خراب خستہ پھرنا - دوہا - یہ کتا در در پھیرے اور دُر دُر دُر دُر ہوئے + ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوئے -

درد آنا - رحم آنا - ترس آنا - ہمدردی کرنا - مؤلف - درد آجاتا ہے بیشک مرد اہل درد کو + درد مین ہر دردمند درد دل کو دیکھ کر +

دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا - لعنت ملامت ہونا ہر طرف سے طعن طعن ہو -

دُر دُر کرنا - نفرت کرنا - صورت سے بیزار ہونا -

درد سر دینا - تکلیف دینا - ستانا - دق کرنا - رنج پہونچانا - میر - ای طبیب اٹھ جا مرے بالین سے مت دے درد سر + کام جان آخر ہوا کیا فائدہ تدبیر کا -

درد سر ہونا - سر مین درد ہونے لگنا - بھاری ہونا - ناگوار معلوم ہو - حاتم - زندگی درد سر ہوئی حاتم + کب ملیگا مجھے پتا میرا +

دُر دشا کرنا - برا حال کرنا - گت بنانا - خوب مارنا - ٹھیک بنانا -

دردسری کرنا - محنت اٹھانا - جان مارنا -

درد لگنا - درد زہ ہونا - جننے کا درد ہونا - جان صاحب - نہ جاؤ تم پڑو چولھے مین بھجو میرے بھائی کو + لگے مین درد مرتی ہون مجلا دے وہ دائی کو +

درد ہونا - تکلیف ہونا - دکھ ہونا - شوق پیدا ہونا - شوق -

رنگ رخ دیکھتے ہی زرد ہوا + دل مین بے اختیار درد ہوا +

درست کرنا - ٹھیک بنانا - گوشمالی دینا -

درگزر کرنا - چشم پوشی کرنا - اغماض کرنا - جانے دینا - معاف کرنا بخش دینا - عذر سن لینا -

دروازے کی مٹی لے ڈالنا - دروازہ کا لیوسے ڈالنا - کسی کے دروازہ پر بار بار جانا - بار بار پھیری ڈالنا - سخت تقاضا کرنا -

دریا برد کر دینا - دریا مین ڈبو دینا - غرق کر دینا -

دریا دلی کرنا - سخاوت کرنا - فیاضی کرنا -

دریا کو کوزہ مین بند کرنا - بڑے مضمون کو تھوڑی لفظون مین بیان کر دینا -

دریا کو ہاتھ سے روکنا - ناممکن کام کے انجام کا ارادہ کرنا - فضول و بیہودہ کام کی طرف توجہ کرنا -

دریا مین رہنا اور مگر سے بیر رکھنا - ایک مکان مین رہکر پروسی سے دشمنی رکھنا - ذوق - ہو چکی دل کی اپنے عشق مین خیر + رہین دریا مین اور مگر سے بیر +

ڈرنگی لگاتے پھرنا - دوڑتے - اُچھلتے - کودتے پھرنا آوارہ اور بیکار پھرنا -

درباری زبان - دربار کی بولی - شائستہ اور فصیح زبان - کھری بولی

درپردہ - پوشیدہ - چھپی چھپی - مؤلف - ماہ و خور شرمندہ ہو جاتے ہین اُسکے نور سے + جلوہ دکھلاتا ہے جب درپردہ وہ پردہ نشین +

در و دیوار سے - ہر جگہ سے ہر طرف سے - مصنف - رزا میوری عیش و عشرت کے مہیا ہوئے سارے سامان + در و دیوار سے تھا جلوۂ فردوس عیان +

دال با سین

دست بدست دینا - ہاتھون ہاتھ دینا - اسی وقت دینا - فوراً دینا

دست برد کرنا - مال غصب کرنا - مال مارنا - خیانت کرنا - غبن کرنا

دست درازی کرنا - لوٹنا - ہاتھ ڈالنا - مارنا - پیٹنا - بعزت کرنا - زنا بجبر کرنا -

دسترخوان بڑھانا - دسترخوان اُٹھا لینا - کھانا کھلانے سے فارغ ہونا -

دسترخوان کرنا - نیاز کا کھانا فقرا کو کھلانا - بحر - بحر اب گھر چلکے دسترخوان کر + یار نے مجھکو کھلایا اپنے ساتھ +

دستک باندھنا - کر باندھ دینا - محصول مقرر کر دینا - جرمانہ لگا دینا - بیفائدہ خرچ لگا رہنا -

دستک دینا - کسی کے دروازہ کی زنجیر کھڑکانا - تالی بجاکر گھر والون کو آگاہ کرنا - دروازے سے پکارنا - شعر - ہم در جانان پہ صبح و شام جب جاتے رہے + دستکین دیتے رہے زنجیر کھڑکاتے رہے +

دستگردان قرضہ لینا - ہاتھ اُدھار قرضہ بغیر تحریر کسی سند کے تھوڑے عرصہ کے واسطے لینا - اعتبار پر لینا -

دسوان دوار کھل جانا - دماغ پھٹ جانا - بھیجا کھل جانا - دماغ کو خبر ہو جانا - نہایت تیزی معلوم ہونا -

دست و پا مارنا - ہاتھ پانون مارنا - کوشش کرنا - جانفشانی کرنا - جد و جہد کرنا - میر - دست و پا مارے وقت بسمل تک + ہاتھ پہونچا نہ پائے قاتل تک -

ڈسنا - کاٹنا سانپ وغیرہ کا - ؎ چھیڑنا مت گیسوے دلدار کو + سانپ زہریلا یہ ہی ڈس جائیگا +

دال با شین

دشا جانا - پاخانہ - بیت الخلا جانا - ضروری حاجت رفع کرنے کو جانا

دشمن جانی ہونا - سخت عداوت و بیری ہونا - مؤلف - مار ڈالیگی وہ زلف پیچدار + جان کی دشمن ہے یہ کالی بلا +

دال با عین

دعا لینا - کسی کو خوش کرکے اپنے حق مین نیک دعا سننا - مولانا اکبر - پھلو پھولو گلزار عالم مین گلرو - ہنسو کھیلو اور بلبلون کی دعا لو +

دعا دینا - کسی کے حق مین نیک کلمہ زبان پر لانا - ؎ حسن کی گرمی بازار مین ہر دم عاشق + بر ملا گالیان لیتے ہین دعا دیتے ہین -

دعوت سمرقند - شان و شوکت کی دعوت بڑے تکلف کا کھانا -

دعوت شیرازہ - بے تکلف دعوت دال دلیا طعام جو حاضر ہو -

دعوت جنگ - لڑائی کی اطلاع لڑائی کا اشتہار -

دعوت اسلام - دین اسلام کی قبولیت -

دعوت ولیمہ - نکاح کا کھانا -

دال با غین

دغا کھانا - فریب کھانا کسی کے دام مین آنا - مؤلف - تری زلف کے دام مین آ گئے + دغا کھا گئے ہم دغا کھا گئے +

دغا دینا - کسی کو فریب دینا - دام مین لانا -

دال با فا

دفع الوقتی کرنا۔ وقت ٹالنا۔ بات ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔
دفعیہ کرنا۔ علاج کرنا اُپاسے کرنا۔
دف مرنا۔ جوش کم ہونا تیزی جاتی رہنا۔ دماغ گھٹ جانا۔

دال با کاف

دُکھ بٹانا۔ کسی کی تکلیف مین شریک ہونا۔ ہمدردی کرنا۔ جرأت۔ ہمین کیا جو کسی کا دُکھ بٹا دین + کسی کے واسطے دنیا سے جا دین +
دُکھ بھرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ مصیبت اُٹھانا۔ مشقت جھیلنا۔
دُکھڑا پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا آنا۔ عورت کا رانڈ ہو جانا۔ خاوند مر جانا۔
دُکھڑا پیٹھنا۔ سخت محنت کرنا۔ محنت و مشقت سے پیٹ پالنا۔
دُکھڑا رونا۔ سرگذشت مصیبت بیان کرنا۔ فرحت۔ کر چکے ہم سرگذشت اپنی بیان + رو چکے ہم اپنا دُکھڑا رو چکے +
دُکھ دینا۔ کسی کو رنج پہونچانا تکلیف دینا۔ محمد انور لاہوری۔ ہر یہ سودا حسن کے بازار کا + دلربا دل لیکے دُکھ دیتے رہے +
دگرا لگنا۔ دگرا چلنا۔ راستہ جاری ہونا۔
دُکھ ساگر۔ غم کا دریا۔ غم کا مخزن۔
ڈکار نہ لینا۔ ڈکار رجانا۔ کھا کر ہضم کر جانا۔ مال مردم خوری کا
ڈگڈگا کر پانی پینا۔ بہت سا پانی پی جانا۔
ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف و ناتوانی کے سبب سے کانپنا۔

دال با لام

دل اٹکنا۔ دل پھنسنا۔ کسی کی محبت مین گرفتار ہونا۔ عاشق ہو جانا۔ ؎ نہ دیکھیگا زلفِ مسلسل کو جھٹکا + کہ اپنا دل زار کہ اسمین اٹکا۔
دل اُٹھنا۔ دل بیزار ہو جانا۔ جی ہٹ جانا۔ جرأت۔ کبھو صبا جو ہوے گذر یار کی طرف + دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا +
دل اُچاٹ ہونا۔ دل برداشتہ ہونا۔ پریشان خاطر ہونا ؎ کسطرح اپنا دل اُچاٹ نہو + اب تلک دلربا نہیں آیا۔
دل آنا۔ عاشق ہو جانا۔ بے اختیار ہو جانا۔ یار علی جان حسینا آکے دل مجھپر ترا کیا پھر گیا + اوی کیا تقدیر بگڑی بن کے سودا بگڑا۔ واسع۔ دل کا آنا ہی کام سے جانا۔ جائیگا کام سے تو آئیگا۔
دل بجھنا۔ اُمنگ سے جاتی رہنا۔ حوصلہ قائم نہ رہنا۔ دل مرجانا۔ آتش۔ بے داغ عشق کیون نہ مرا دل بجھا رہے + اندھیری ہی چراغ نہیں جس کنول مین ہی +

دل بُرا کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔ جی بُرا کرنا۔ شعر۔ غیر کے کہنے سے بیواسطہ ناحق ہمسے + دل بُرا کرتے ہین دلدار بُرا کرتے ہین۔
دل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ حوصلہ زیادہ کرنا۔ ذوق۔ تیغ کھاوے پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
دل بھاری کرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ و ملول ہونا۔ رونے پر مستعد ہو جانا۔ مفتی حیدر۔ دم مین سو سو ظلم کرتے ہین بتان سنگدل + عاشقانِ بیدل اسیر کیون نہ دل بھاری کرین۔
دل بھر آنا۔ جی بھر آنا۔ آنسو بھر آنا۔ رونے لگ جانا۔ ناسخ۔ خون فشان رہتی ہین آنکھین ہو چکی جب سے شراب + کیون نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا۔
دل بیٹھ جانا۔ دل بکھر جانا۔ پریشان ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ بحر۔ قطع جب سے ہوئی امید وصال جانان + اسطرح بیٹھ گیا دل کہ اُٹھایا نہ گیا +
دل پانا۔ مزاج قائم دیکھنا۔ طبیعت کا موافق دیکھنا۔
دل پر چوٹ لگنا۔ دل پر اثر ہونا خبر ہو جانا۔ مؤلف۔ غم عشق کی ہوا کسی کو خبر + لگے جسکے دلپر محبت کی چوٹ +
دلپر نقش ہونا۔ جی مین بیٹھ جانا۔ دلپر اثر ہونا دل پر کُھد جانا۔ داغ۔ الٰہی نقش ہو کلمہ رسول اللہ کا دل پر + چلے کو نین مین نام محمدؐ سے درم میرا +
دلپر ہاتھ رکھنا۔ تشفی دینا۔ تسلی کرنا۔ اطمینان دینا۔ شیدا لکھنوی۔ مین نے پوچھا ہاتھ یہ کیون میرے دل پر رکھ دیا + مسکرا کر بولے ہاں کچھ تو سمجھکر رکھ دیا +
دل پسیجنا۔ کسی کے حال پر رحم آنا۔ ترس کھانا۔ آتش۔ آتش تخمونش دل پسیجیگا یار کا + بے سعی ہی یہ مصرع موزون آہ کا +
دل پک جانا۔ کسی شخص سے تکلیف پہونچنا۔ ناراض رہنا۔ آتش۔ بتون کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہین دل + ہی کون جو کہ خدا سے وہ داد خواہ نہین +
دل بگڑ جانا۔ بیقرار و مضطرب ہونا۔ بے آرام ہونا۔ شعر۔ قرار اسکو بھلا کیونکر ہو جسکا + بدام زلف دل بگڑ گیا ہو۔
دل پکڑنا۔ دل پکڑ لینا۔ کسی کی حالت زار دیکھکر اپنا دل پکڑ رہجانا ؎ کسکو درد اپنا سناؤن کون لا سکتا ہی تاب + دل پکڑ لیتی ہی بلبل بھی مری فریاد سے +
دل پھٹنا۔ بیزار ہو جانا۔ نفرت کرنے لگنا۔ الگ رہنا۔

بجز کبھی تو اُن سے ملنے ہم جدا ہو کے جب + پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا

دل بھر جانا۔ طبیعت کا سیر ہو جانا۔ ؎ ہوئی خالی صراحی غم نہیں ہے + کہ دل بھی اب ہمارا بھر گیا ہے۔

دل پھر جانا۔ طبیعت کا برگشتہ ہو جانا۔ جرأت۔ پھر نہیں سکتا دل اپنا کوکرین وہ نت جفا۔ عشق خاعت میں ہمارا اُن ستمگاروں سے ہے +

دل پھیکا ہو جانا۔ دل بیزار ہو جانا۔ پہلا شوق و اُمنگ جاتا رہنا۔ ؎ پری رو تیرا آرائش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا + نہ وہ لب پر نکھوٹا ہے نہ وہ ماتھے پہ افشاں ہے +

دل پیچھے پڑنا۔ طبیعت کا ہٹ جانا۔ رنج و غم بھول جانا۔ دل بہل جانا ؎ دل اپنا پڑ گیا پیچھے اُسی روز۔ قدم جب سے رقیبوں نے بڑھایا

دل توڑنا۔ ہمت ہار دینا۔ حوصلہ کم کر دینا۔ فریب عشق۔ لاکھ ہو۔ تیے بھی ہیں اگر قاتل + یوں نہیں توڑتے کسی کا دل + میر صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہے + چمن میں آہ گلچیں نے ہے کس بلبل کا دل توڑا۔

دل تو لگتے ہی لگیگا۔ آہستہ آہستہ دل لگیگا۔ رفتہ رفتہ طبیعت عادی ہو گی ؎ سہج سہج فوگیر ہو گا۔ ذوق۔ دل تو لگتے ہی لگیگا حوریان خلد سے + باغ ہستی سے چلا ہوں ہائے پریاں چھوڑکر +

دل ٹوٹنا۔ رنجیدہ ہونا۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ناسخ۔ دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی + شیشۂ مے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا۔

دل ٹھکانے لگانا۔ تشفی کرنا۔ دلاسا دینا۔ آرام و اطمینان دینا۔ میر حسن۔ ملا میرے دلبر کو مجھسے خدا + نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا +

دل ٹھکانے لگنا۔ دل ٹھہرنا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی و تشفی ہونا۔ آرام ہونا۔ داغ۔ نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا + خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا۔

دل ٹھکنا۔ اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا۔ اعتبار ہونا۔ یقین ہونا

دل جلا۔ عاشق دل سوختہ۔ غمناک۔ ناسخ۔ کبھی مجھ دل جلے کی تربت پر + سبز ہوگا نہ جز چنار درخت +

دل جلانا۔ رنج اُٹھانا۔ تکلیف پانا۔ ستانا۔ جی جلانا۔ حکیم انور لاہوری۔ غم ترا غمخوار دنیا میں کھائیں کب تلک + آتش فرقت سے اپنا دل جلائیں کب تلک +

دلجمعی۔ اطمینان کرنا۔ تسلی پانا۔ خاطر جمع کرنا۔ یقین دلانا۔

؎ یہ پریشانی بھلا کب دور ہو۔ اپنی دلجمعی نہو لے جب تلک +

دل جمنا۔ جی لگ جانا۔ دل کی توجہ ہو جانا ؎ تیری مجلس میں جو آیا گم گیا + پھر نہ نکلا بس وہیں دل جم گیا +

دل چرانا۔ عاشق کر لینا۔ دل لے لینا۔ موہ لینا۔ کسی کام کرنے پر دل نہ چاہنا طبیعت نہ لگنا۔ صفدر فوقانی۔ نہیں بندے خدا کے وہ بندے + جنبگی سے جو دل چراتے ہیں +

دل چلا۔ بہادر۔ دلاور آدمی۔ بلا تامل کام کر لینے والا مولانا اکبر۔ وہ بندہ اہل دل مرد خدا ہے + جو مردوں میں بہادر دل چلا ہے۔

دل چھین لینا۔ عاشق کر لینا۔ موہ لینا۔ ولی۔ دل ولی کا لیا دلی نے چھین + جا کہو کوئی شہ محمد سے۔

دل چیر کر دیکھنا۔ دل کا حال دریافت کرنا۔ اندرونی بات معلوم کرنا۔ داغ۔ ہوا ہے جب سے شہرہ اس عدوئے دین و ایمان کا + کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلمان کا +

دل حاضر ہونا۔ طبیعت کا درست ہونا مزاج اصلی حالت پر قائم ہونا۔ شعر۔ خدا آسان کرے ہر ایک مشکل کو بآسانی + اگر اس کام کے کرنے میں دل حاضر ہو انسان کا +

دل خوش کرنا۔ جی خوش کرنا۔ دل بہلانا۔ دل لگی کرنا مولانا اکبر لاہوری۔ چمن کی سیر کرنا دیکھنا دل اپنا خوش کرنا + مگر اس چند روزہ باغ کو فانی سمجھ رکھنا +

دِلِدّر پار ہونا۔ افلاس سے نجات پانا۔ تنگدستی جاتی رہنا +

دل دریا ہونا۔ فیاض ہونا۔ سخی ہونا۔

دل دکھانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ محمد انور حکیم۔ کسی کا دل دکھانا کب روا ہے + کہ ناراض اس سے ذات کبریا ہے۔

دلدل میں پھنسنا۔ کیچڑ میں پھنسنا۔ کسی جھگڑے یا قضیہ میں گرفتار ہونا۔ کسی سخت بیماری میں مبتلا ہونا۔ مؤلف۔ نہیں نکلا وہ جب تک دم نہ نکلا + جو اس دنیا کی دلدل میں پھنسا ہے۔

دل دیکھنا۔ کسی امر میں کسی کا امتحان کرنا۔ نظیر۔ جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا + جو پوچھا تو کہا دل دیکھتا تھا +

دل دینا۔ دل لگانا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیدا ہونا۔ میر۔ اب دل کے تئیں دیا تو سمجھا + محنت زدوں کے جگر نہو گا + ناسخ دل دیکے آ گیا ترے قابو میں اے صنم + میں اپنے خط یار سے مجبور ہو گیا +

دل ڈوبنا۔ غش آ جانا۔ گھبرا جانا۔ ناسخ۔ ڈوبا جاتا ہے دل نالاں عزیز آج کیوں + اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آ گیا +

دل رُکنا - جی بھچنا - آزردہ خاطر ہونا - غالب - رُکہ جی کے لیے ہوگیا ہی غالب + دل رُک رُک بند ہوگیا ہی غالب + واسدکہ شب کو نیند آتی ہی نہین + سونا سوگند ہوگیا ہی غالب +
دل رکھنا - دلجوئی دلداری کرنا - خوش کرنا - راضی کرنا - حسبِ منشا کرنا - درخواست کو پورا کرنا - ضمیر - سب کی تو آرزوئین پوری کین پر ہمارا ہی دل نہین رکھا -
دل سرد ہوجانا - جی ٹھنڈا ہوجانا - بیزار ہوجانا - ہٹ جانا - الگ ہوجانا - ذوق - اس سے تو اور آگ دو چند ہوگیا اب آہ و آتشین سے بھی دل سرد ہوگیا +
دل سُلگنا - دل جلنا - سوختہ ہوجانا - ذوق - دل سا لگ جلے جب تک اور بھڑک اُٹھے نہ جان + کم نہو قلیان کش سوز محبت کی طلب
دل سے تنگ آنا - عاجز آنا - دکھیا ہونا - ذوق - یہ طور مجھکو ضبط ہی اور دلکو اضطراب + دل میرا مجھسے تنگ ہی میں دل سے تنگ ہون
دل سے دل ملنا - باہم اتحاد و اتفاق ہونا - بحر - اے یار ملے دل سے دل ایسا کہ کہون مین + یہ تنگ ہی محبت کی انگوٹھی کا دو ملکا -
دل سے دھوان اُٹھنا - آہ و بکا کرنا - نالہ و فریاد کرنا - رونا چلانا - مفتی حیدر - آنسو جاری ہین میری آنکھون سے + آہ کا دل سے دھوان اُٹھتا ہی +
دل شکستہ ہونا - غمگین ہونا - دلگیر ہونا - فغان - شکستوں کا سخن ہووے نہ کیونکر نادرست + ساز بگڑی ہی تو نکلے ہی صدا بگڑی ہوئی +
دل کا بخار نکالنا - دل کا غبار نکالنا - دل کی کدورت نکالنا اپنے دل کا حال ظاہر کرنا - میر تقی - چشم سے خون ہزار نکلیگا کوئی دل کا بخار نکلیگا + برق - نکلا غبار دل کا صفائی تو ہوگئی اچھا ہوا جو خاک مین تمنے ملا دیا +
دل کو لگنا - دل پر اثر ہونا - دل پر چوٹ لگنا - مومن - تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث مجھ پہ کھل جاتا + ترے دلکو بھی میری سی اگر پیری کی دل لگ جاتی +
دل کھٹا کرنا - ناراض ہونا - رنجیدہ ہونا - آزردہ خاطر کرنا - سے دل در اندازون نے کھٹا کردیا فرہاد کا + جبسے اُسکی جان شیرین مفت مین جاتی رہی +
دل کھلنا - خوش ہونا - انبساط مین آنا سے گل کھلے گلشن مین وقت آمد فصل بہار + دل کھلا مانند گل ہر عندلیب زار کا +
دل کی بھڑاس نکالنا - دل کا غبار نکالنا - بخار نکالنا - جوش نکالنا
دل کے پھپھولے پھوڑنا - رنج ظاہر کرنا - شکایت ظاہر کرنا - جو دل مین آئے کہ ڈالنا - آبرو - جاکر شراب خانہ مین شیشے تمام توڑے + زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے +
دل کی حسرتین نکالنا - آرزو پوری کرنا - مراد حاصل کرنا - فغان - ہمنے شب فراق مین سنتا ہی اے فغان + کیا خاک سوکے حسرتین دل کی نکالیان +
دل کی دل مین رہنا - ارمان باقی رہجانا - حسرت رہ جانا - میر - دل کی دل ہی مین رہی بات نہونے پائی + آہ اُس سے ملاقات نہونے پائی +
دل کی صفائی - تزکیہ باطنی کرنا - نفس کو پاک کرنا - سینہ صاف کرنا - ذوق - خاک آئینہ سے ہی نام سکندر روشن + تو نسی کھتا گر دل کی صفائی کرتا +
دل کی گانٹھ کھولنا - عداوت دور کرنا - پوشیدہ کینہ رفع کرنا -
دل لگانا - عاشق ہونا - تعشق کرنا - مؤلف - جبتک ہی تمکو دل مین عزیز و دل لگانے کی + تو پہلے آؤ اور احوال سرور دیکھتے جاؤ +
دل لگنا - عاشق ہو جانا - بے بس ہوجانا - جرات - اسکے گھبانے کو سونا ز و ادا مین اسمین + وہ سنگار فقط ایک طرح سے ہوگیا +
دل لگی کرنا - محبت کرنا - عشق کرنا - نبھا جوڑنا - داغ - بڑی بری ہی داغ راہ الفت فساد لیجائے لیسے رستے + جو ابکی تم خبر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا -
دل لیجانا - دل لے لینا - عاشق کر لینا - موہ لینا - میر حسن - نگاہ اُسکی دل لے گئی سبھون کی + کیا مومن برہمن کیا گبر اور ترسا + ولہ دل لے لیا تو عین عنایت ہی یار کی + اچھا ہی رنجشین ہوگئین بار بار کی +
دل لینا - کسی کے دل کا حال دریافت کرنا - مافی الضمیر دریافت کرنا عاشق بنانا - میر - چل کے اُس نا آشنا کا آج پھر دل لیجیے + چاہیے ایسا اگر کچھ بھی گلے مل لیجیے + شوق - کہین دل لیکے قہر کرتا ہی کہین رسوائی شہر کرتا ہی -
دل مارنا - تنگ کردینا - ستا مارنا - عاجز کردینا -
دل مرجانا - افسردہ خاطر ہونا - غمناک ہونا - جرات - اسے چھوڑکر تو اگر جائیگا + یہ دل مفت مین یار مر جائیگا +
دل ملنا - دوستی ہوجانا - موافقت ہو جانا سے آنکھین تو ملانے لگے ہو مگر دل نہیں ملتا - ساغر تو بہت خوب ہی مینا نہین اچھا -

دل میلا کرنا - اُداس و رنجیدہ و مغموم ہونا -

دل مین پاپ لانا - دل مین بد ارادہ کرنا -

دل مین جگہ کرنا - محبت بڑھانا - اختلاط پیدا کرنا - نیک اخلاق سے پیش آنا - بحر - کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل مین جگہ + آدمی عرش نشین ہی جو کرے دل مین جگہ +

دل مین چبھنا - پسند آنا - دل کو بھانا - اثر ہونا - بحر - چبھ گئی ہی وہ مژہ دل مین جیؤن یا نہ جیؤن + جان کانٹے کے آنے پر ہی بھروسا کیا ہی

دل مین چٹکی لینا - چٹکیان لینا - پوشیدہ تکلیف پہونچانا - چبھتی کہنا - دل پر اثر کرنا - ناسخ - بلبلون ایسا فریاد کرو فریاد مین + چاہئے منقار چٹکی لے دل صیاد مین + ذوق - تیر چٹکی مین لیا اُسنے پئے جان عدو + رشک میرے دل مین کیا کیا چٹکیان لینے لگا -

دل مین دل ڈالنا - کمال درجہ کی محبت ہونا - کسی پر غلبہ حاصل کرنا - ارشد - ڈالکر دشمن کے دل مین دل بنالین اپنا دوست + پرستم یہ ہی کہ ظالم تو ہمارے دل مین ہی + ضمیر - اسکو میرا یقین نہین آتا + ہائے کسطرح دل مین دل ڈالون +

دل مین ڈالنا - بات سمجھا دینا - کیفیت بتلا دینا - کانون مین پھونک دینا ؎ جانتا ہی خدا رقیب نے کیا + دل مین اُس کے لڑا کے ڈال دیا + کہ نہ وہ لطف و مہربانی ہی + نہ عنایت نہ ہی کرم پہلا

دل مین راہ کرنا - کسی شخص کے دل پر قبضہ پانا - اُسکو اپنے اختیار مین لینا - جی مین گھر کرنا - میر تقی - کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا + جسنے یان ایک دل مین راہ نکی +

دل مین رکھنا - بات جی مین رکھنا - کسی کے آگے ذکر نہ کرنا - مؤلف - جو عاشق ہین وہ راز عشق اپنے دل مین رکھتے ہین + نہان اس شعلۂ آتش کو آب و گل مین رکھتے ہین +

دل مین سوراخ کرنا - دل مین چھید کرنا - دل مین کھبنا - دل مین گھس جانا - فغان - تہانہ دُر کو دیکھ کے کرتے ہین اشک چشم + سوراخ دل مین کرتی ہین کانون کی بالیان +

دل مین گرہ پڑنا - شکر رنجی ہو جانا - اَن بن ہو جانا - گانٹھ پڑ جانا ؎ پڑ گئی تھی جو ترے دل مین گرہ وا نہوئی + سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی +

دل مین کھٹکنا - برا لگنا - کانٹا سا معلوم ہوتا - ناگوار گزرنا

دل مین گھر کرنا - کسی کے دل پر قابض ہونا - ہر دل عزیز بننا ؎ کنکر ذرا سا اور وہ پتھر مین گھر کرے + انسان وہ کیا نہ جو دلِ دلبر مین گھر کرے +

دل نشین کرنا - ذہن مین جما دینا - اچھی طرح سمجھا دینا -

دل ہاتھ مین لانا - دل ہاتھ مین لینا - نہایت پیار و محبت کرنا - محبت کے زور سے دوسرے شخص کو مطیع کر لینا ؎ اہل دل لیتے ہین دل لوگونکا اپنے ہاتھ مین + اس سے زیادہ سیم و زر کی جستجو کرتے نہین +

دل ہٹ جانا - طبیعت بیزار ہو جانا - دل اُکتا جانا - محبت جاتی رہنا - مؤلف - انکے محفل مین ہوا غیرونکا دخل + دوستونکا آنا جانا گھٹ گیا + اب ہماری بھی طبیعت پھٹ گئی + اور دل ہی اُنسے کوسون ہٹ گیا -

دل ہلانا - خوف دلانا - ڈرانا - رحم پیدا کرنا - جرأت - کوئی سنگدل ہی جرأت پر اسنے جو قصہ + یکبار اسکا دل بھی یہ داستان ہلا دے +

دل ہی دل مین گھلنا - اندر ہی اندر کڑھنا - غمگین رہنا - رنج مین رہنا - داغ - ای داغ دل ہی دل مین گھلے ضبط عشق سے + افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا +

دل کی پھانس - دل کا آزار اندرونی تکلیف ؎ کھٹکتی ہی جو دل کی پھانس دلکو چین آتا ہی + کہ ماہی کو نہین تکلیف ہوتی خار ماہی سے

دل کا گاہک - دل کا خریدار - معشوق - من موہن - جانی - پیارا - فغان - مفت سودا ہی ارے یار کہان جاتا ہی + آ میرے دل کے خریدار کہان جاتا ہی -

دل گردہ - عالی ہمتی - جرأت - دلیری - بہادری - شعر - محبت مین پتھر سے لڑتا رہا + یہ دل گردہ تھا ایک فرہاد کا +

دل ہی دل مین - پوشیدہ طور سے - چھپے چھپے - داغ - رہی اُنکی ہمارے دل ہی دل مین گفتگو جب تک + مزا آتا رہا کیا کیا شکایتہائے پنہان کا +

دل کا لہری - دل کا موجی - آزاد آدمی - من موجی - خوش مزاج اپنی خوشی پر کام کرنے والا -

دل کھول کے - خاطر خواہ - فراخ حوصلگی کے ساتھ - قطعہ از مؤلف - سیم و زر بخشو خدا کے نام پر + ابر نیسان کی طرح دل کھول کے + ہون جو بھوکے اُنکو تم کھانا کھلاؤ + پیاسون کو پلواؤ شربت گھول کے +

دل و جان سے - بسر و چشم - بڑی خوشی سے -

دال باہم

دماغ آسمان پر ہونا - متکبر و مغرور ہونا - گھمنڈ کرنا - ہوا سے باتین کرنا - مؤلف - زمینی تھا یہ آدمی خاکزاد + گیا اسکا کیون

آسمان پر دماغ +

دماغ اونچا ہونا - دماغ بلند ہونا - متکبر و مغرور ہونا - خود بین ہونا - مؤلف - آدمی کا جبکہ زیر خاک ہی اصلی مقام + آج کیون اونچا ہی مثل آسمان اسکا دماغ +

دماغ پریشان کرنا - حیران کرنا - دق کرنا - کان کھا جانا - بک بک کرنا -

دماغ تازہ کرنا - جی خوش کرنا - دل بہلانا -

دماغ چھڑنا - ناک بہنا - ریزش کرنا - تکبر جاتا رہنا - غرور دور ہو جانا - شیخی کرکری ہونا -

دماغ خالی کرنا - بیہودہ تقریر کرنا - لغو باتین کرنا -

دماغ دار ہونا - متکبر و مغرور ہونا -

دماغ مین تنا - دماغ مین رہنا - نخوت سے بات نکرنا - غرور سے رہنا -

دماغ مین خلل ہونا - مالیخولیا ہونا - دیوانہ ہو جانا -

دماغ نہ پایا جانا - غرور کا ٹھکانا نہ ملنا - حد سے زیادہ تکبر ہونا - مؤلف - کتنی سر چڑھ گئی ہین وہ زلفین + پایا جاتا نہین ہی جنکا دماغ

دماغ ہونا - تکبر ہونا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - طاقت ہونا - لیاقت ہونا - میر - میر ہر اک موج مین ہی زلف ہی کا سا دماغ جب سے وہ دریا پہ آکر بال اپنے دھو گیا + ولہ - دل مضطر سے گذر گئی شب وصل اپنی ہی فکر مین + نہ دماغ تھا نہ فراغ تھا دھنک سے تھا نہ قرار تھا -

دم اولٹنا - سانس رکنا - حبس دم ہونا - جی گھبرانا - قریب المرگ نزع کی حالت مین ہونا - جرأت - نہ جانا یہ کہ جلنے سے کہین کیونکہ جلیگا وہ + کہ جسکا دم الٹ جاتا تھا میرے اٹھ کے جانے سے +

دم آنکھون مین آٹکنا - قریب المرگ ہونا - داغ - دم مرے گلے مین اٹکا ہی کہ دیکھون تو سہی + گیا مسیحا سے مرے درد کا درمان ہو کہ نہ ہو

دم بخود رہ جانا - دم بخود ہونا - خاموش ہو جانا - صم و بکم ہو جانا - مؤلف - رہا وہ دم بخود منھ سے نہ بولا + تبسم مین ترے لب جنبش نکئے

دم بڑھانا - دیر تک سانس لینے کی عادت ڈالنا سو کشتی کی مشق کرنا

دم بند ہونا - دم گھٹنا - سانس نہ لے سکنا - لاجواب ہونا - آتش - منھ لپیٹون مین تو دم کردے خیال یار بند + خواب مین دیکھون اگر ہون دیدۂ بیدار بند +

دم بھرنا - دم چڑھ جانا - ہار جانا - تھک جانا - کسی کی ہر وقت یاد کرتے رہنا - محبت کا دعوی کرنا - شوق - ہر گھڑی دم تمھارا بھرتے ہین بخدا ہم تو تمپہ مرتے ہین + آتش - یہ سودائے شہادت ہی ہمارے سر کو اے قاتل + تری تلوار کا دم بھرتی ہی جو رگ ہی گردن مین + داغ - برنگ بوی گل ہی ہر نفس یاد الٰہی مین + قیامت تک بھر گی دم نسیم صبح کا دم میر نعتیہ از مؤلف - سب ہی آدم ترا بھرتے ہین دم ہر ایک دم + دام و دد جن و ملایک بندۂ بے دام ہین +

دم توڑنا - نزع کی حالت مین ہونا - آخر کے دم لینا - ناسخ - کیون نہ دم توڑون کہ جیسے دم نکلتا ہی مرا + ناسخ ان روزون رقیبون کا وہ ہمدم ہو گیا + مؤلف - نکلتی ہی ترے بیمار کی جان + وہ عاجز ناتوان دم توڑتا ہی +

دم ٹوٹنا - سانس نہ لے سکنا - دم بھر جانا - جرأت - ہاے جب بحر محبت مین دم اپنا ٹوٹتا + تب مقابل ہوئی تقدیر بڑی پانی کی + مؤلف - بلائے عشق سے اسدن یہ مبتلا چھوٹے + کہ نکلے جسم سے جان حزین وہ دم ٹوٹے +

دم جھانسا دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - بتا دینا - مؤلف نہ دیتا دل نہ دیتا دل نہ دیتا + اگر دلدار دم جھانسا نہ دیتا +

دم چرانا - دم بند کر لینا - مردہ معلوم ہونا - جان بوجھ کر مردہ بنتا جرأت - بوقت نزع مجھکو دیکھ بہدم + یقین وہ بدگمان مطلق نلایا نسبی ہی چور کے دل مین جو چوری + تو کہتا ہی کہ اسنے دم چرایا +

دم چڑھنا - سانس پھولنا - ہانپ جانا - دم بھر جانا -

دم چھوڑنا - جان نکلنا - مرنا - فوت ہونا - قطعہ - عالم فانی کے رستے جتنے ہین + یک قلم اے طالب حق توڑ دو + دم کوئی غفلت کا آ جائے اگر + ایسے دم کو تم اسی دم چھوڑ دو +

دم خفا ہونا - دم رکنا - جی گھبرانا - سانس تنگ آنا - ناسخ - عشق مین یہ ہی کہ دم میرا خفا ہوتا ہی + گھونٹتا ہی جو کوئی مست گلا مینا کا

دم دبا کر بھاگنا - مغلوب ہونا - مقابلہ نہ کر سکنا -

دم دبا کر چلدینا - پیٹھ دیکر بھاگنا - مفتی حیدر لاہوری - سیکڑون شیران میدان رستم و اسفندیار + آئے اس دنیا مین آخر دم دبا کر چلدیے +

دم دلاسا دینا - بہلانا - پھسلانا - دھوکا دینا -

دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - مرنا - فوت ہونا - دیگ کو انگارون پر رکھ کر دم دینا - ؎ نہ پھنسا دام مین اسکے خبردار جو ہو مکار اور دم دینے والا +

دم رکنا - دم اچھی طرح سے نہ آنا - جی گھبرانا - طبیعت پریشان ہونا - مومن - یاں سے کیا دنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ + رک گیا میرا ابھی دم کیوں اسقدر رکتے ہیں آپ +

دم سوکھ جانا - دم خشک ہو جانا - جان نکل جانا - مر جانا - لہو خون خشک ہو جانا - پریشان ہونا - غمگین ہونا - دلگیر ہونا - مصنف - رکھا کیوں گلچین نے گلشن میں قدم + خشک جس سے ہوگیا بلبل کا دم +

دم کرنا - کچھ کلام پڑھکر پھونکنا جھاڑنا - ناسخ - معجزے سے میں جیا پر راست کہئے یا مسیح + نام کسکا لیکے مجھپر آپ نے دم کردیا + ے طبیب عشق سے پوچھا زلیخا نے علاج اپنا + کہا بہتر ہے تجھکو سورۂ یوسف کا دم کرنا +

دم کو لیکر بیٹھ رہنا - سانس نہ مارنا - دم روکنا - خاموش ہو رہنا - دم سادھنا - مؤلف - نہیں رکھتے غرض ہرگز کسی سے + جو اپنے دم کو لیکر بیٹھتے ہیں +

دم کھانا - چپ رہنا - خاموش رہنا - کسی کا فریب کھانا - توقف کرنا - ٹھہرنا - صبر کرنا - مؤلف - گالیاں سُنکر رہے خاموش ہم + وہ بہت بولے پہ ہم دم کھا رہے +

دم کھینچنا - سانس نکلنا - نزع کی حالت ہونا - ے یاد ابرو میں سسکتا ہوں میں بسمل کی طرح + کھنچ رہا ہے دم رگوں سے تیغ قاتل کی طرح +

دم کے ساتھ رہنا - ہر وقت پاس رہنا - مؤلف - تیری مجلس میں نہ ہو غیر دلن کا دخل + ہم رہیں ہو وہ تمھارے دم کے ساتھ +

دم گھبرانا - دم گھٹنا - پریشان ہونا - خفقان ہونا - طبیعت منتشر ہونا -

دم لبوں پر آنا - جان بلب ہونا - نزع کی حالت میں ہونا - مؤلف - تمھی زلفوں نے ہمکو مار ڈالا + غم لبوں پر آگیا دم +

دم لگانا - حقہ پینا - تماکو پینا - چرس اُڑانا - ے عزیز وجب تلک دم میں ہے دم + رہو سرمست ہر دم دم اُڑاؤ +

دم لینا - سانس لینا - سانس کھینچنا - سستانا - توقف کرنا - آرام لینا - ذوق - زندگانی کا وقفہ ہے + یعنے آگے چلیں گے دم لیکر +

دم مارنا - سانس لینا - بولنا - چون کرنا - منہ سے لفظ نکالنا - زبان ہلانا - ے جتنا بولا کیا غیروں سے تو میں نے نکی آہ تک + تیری محفل میں دم بہ آہی لیکن نہ دم مارا + میر - جنون کی باتیں دشت اور گلشن میں جب چلیاں + نہ چوب گل نے دم مارا نہ چھڑیاں بید کی ہلیاں +

دم میں دم آنا - اطمینان یا دلجمعی ہونا - مومن - تیرے آنے کی دم میں دم آیا + ہو گئی یاس امیدواری آج -

دم میں آنا - دھوکے یا فریب میں آنا - قطعہ - جو مکار حیز میں پنہان دل زمین ہیں + فریب اُنکا کبھی دوست ہرگز نہ کھانا + دل اپنا دئے بیٹھنا بھولے سے جو گے + نہ اسکے کبھی دام اور دم میں آنا +

دم میں دم ہونا - زندگی باقی ہونا - جیتا ہونا - میر - غم رہا جب تک کہ دم میں دم رہا + دل کے جانے کا نہایت غم رہا +

دم ناک میں کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - ناسخ - زلف مشکیں مجھکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد + لائی ہے اب نکہت گل کیوں مرا دم ناک میں +

دم نکلنا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - مرنا - فوت ہونا - شوق - دل پڑا جسکے غم میں جلتا ہے + جس ستمگر پہ دم نکلتا ہے + ولہ - دم نکلتا تھا تیغ ابرو سے + دل اُلجھتا تھا ذکر گیسو سے +

دم نہ مارنا - اف نہ کرنا - کچھ نہ بولنا - خاموش رہنا - روشن لال پوری - کچھ بھی اِس درویش نے مارا نہ دم + جان دینے میں ہوا ثابت قدم + نظیر - دلوے تو لے وہی جو نہ دیوے تو دم نہ مار + اسکے سوا کسی سے نہ رکھ اپنا کاروبار +

دم ہلا کر بیٹھنا - مکان صاف کر کے رہنا -

دم بھر کو - دم بھر میں - تھوڑی دیر کے لیے لحظہ کے واسطے قلیل عرصہ میں - قطعہ از مؤلف - اے مسیحا دم کرو رنجہ قدم + ہے ترا بیمار دم کا میہمان + ہوگی گر کچھ آپ کے آنے میں دیر + آئی دم بھر میں نکل جائیگی جان +

دم غنیمت ہے - وقت غنیمت ہے - زندگی کا دم غنیمت ہے - قطعہ از مؤلف - دار دنیا میں دم غنیمت ہے + جو ملے عیش و کم غنیمت ہے + عید کا جشن گر نصیب نہ ہو + محرم کا غم غنیمت ہے +

دال با نون

دن آنا - دن چڑھنا - سورج بلند ہونا - کسی موسم کا وقت قریب آجانا - میعاد گذر جانا - عمر گذر جانا - حیض آنا - وضع حمل کے دن قریب آنا - مولانا اکبر - آگے ہیں جانے کی خاطر اس سرائے دہر میں باری باری اپنے سب جائیں گے جب دن آئیں گے +

دن بھرنا - دن پورے کرنا - رنج و اندوہ میں اوقات بسر کرنا دن کاٹنا - زندگی کے دن پورے کرنا - مؤلف - ہجر میں بیستکے دن بھرتے ہیں + زندگی اپنی بسر کرتے ہیں + اسیر - شکل گردون رات دن رہتے ہیں گردش میں اسیر + زندگی اپنی کے دن پورے کیا کرتے ہیں ہم + نظیر - سرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں تیری

دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز مین گن گن +

دن پڑنا۔ مصیبت مین مبتلا ہونا۔ بداقبالی آنا۔ عورت کا خاوند مرنا۔ بیوہ ہونا۔ حکیم انور لاہوری۔ آگئی باد خزان گلشن کے پتے جھڑ گئے + بلبلون پر تازہ آفت آگئی دن پڑ گئے +

دن پھرنا۔ دن بھلے آنا۔ اچھے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ گذر جانا تنگدستی جاتی رہنا۔ فراخ دستی نصیب ہونا۔ صفدر رامپوری۔ دربہ اک ہوم ہمائی بخت کا اختر چمکا + دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا

دنت کتھا۔ مصنوعی داستان۔ ساختہ قصہ۔ لغو تقریر بے معنی گفتگو۔

دن چڑھانا۔ دیر لگانا۔ توقف کرنا ؎ ہوئی ہر بات مین جلد جلاتی بہت سے دن چڑھالے آج کل مین +

دن چڑھنا۔ روشنی ہونا۔ آفتاب نکلنا۔ دیر لگنا۔ توقف و توقع مین آنا۔ جرأت۔ سو بار آئی اور قیامت گذر گئی + فرقت کا دو گھڑی کبھی ابھی دن چڑھا نہین۔

دندان شکن جواب دینا۔ معقول جواب دینا۔ منھ بند کر دینا ؎ برزبان جو بات لایا روبرو اُنکے رقیب + ہم جواب اُسکا ہمیشہ دندان شکن دیتے رہے۔

دند مچانا۔ غل شور مچانا۔ شور و غل کرنا۔ اندھیر کرنا۔ ظلم کرنا انیائو کرنا۔

دن ڈھلنا۔ دن کھسکنا۔ آفتاب کا زوال ہونا۔ سورج کا دوپہر سے ڈھلنا۔ ذوق۔ وہ صبح کو آئے تو کرون باتون مین دوپہر + اور چاہون کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا + محمد شاہ بادشاہ۔ پیری مین کرین سیر جوانی تو مزہ ہو + دن ڈھلتے ہی ہوتا ہر تماشا گر یکا +

دن کاٹنا۔ دن گذارنا۔ وقت گزارنا۔ مولف۔ بتون کے غم مین بیٹھ جاتے ہین + مصیبت کے یہ ہم دن کاٹتے ہین +

دن کو تارے دکھانا۔ کوئی عجیب امر ظہور مین لانا۔ مولانا اکبر۔ رخ روشن پہ جسنے خال دیکھا + عزیزا اُسنے دیکھے دن کو تارے +

دن کو دن اور رات کو رات نہ سمجھنا۔ آرام چھوڑ کر خوب محنت کرنا رات دن کام مین مصروف رہنا۔ مؤلف۔ خیال زلف مین ہم رات کو نہ سمجھے رات + رخ کی یاد مین دن کو کیا تصور دن +

دنگ ہونا۔ دنگ رہ جانا۔ حیران و ششدر رہجانا۔ متعجب ہونا میر حسن۔ وہ مکھڑے کا عالم وہ کنگھی کا رنگ + شب ماہ ہو دیکھکر جسکو دنگ +

دن لگنا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ خودی مین آنا۔ آرزو

آتا ہی ہر سحر اُٹھ تری برابری کو + کیا دن لگے ہین دیکھو خورشید خاوری کو +

دن نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔ سورج کا دکھائی دینا۔ صفدر رفوقانی۔ نقاب چہرے سے اُٹھا تو لوگ بول اُٹھے + کہ آج مطلع خوبی سے دن نکل آیا +

دلون سے اُتر جانا۔ جوانی کی عمر کا گذر جانا۔ پیری کا زمانہ شروع ہونا۔ مؤلف۔ پھر جوانی کی وہ اُمنگ کہان جب دلون سے اُتر گیا انسان +

دلون کو دغا دینا۔ دلون کو دھوکا دینا۔ مصیبت کا وقت گذارنا۔ جسطرح سے ہو سکے زندگی کے دن پورے کرنا۔

دنیا سے جانا۔ مر جانا فوت ہونا۔ گذر جانا۔ مؤلف۔ عزیز دل کسی چیز سے دل نہ باندھو + کہ ہر ایک دن سب کو دنیا سے جانا +

دن بدن۔ دن دن۔ روز بروز۔ رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ مؤلف۔ اوہی رنگت بدلتا ہی جہان + دمبدم ساعت بساعت دن بدن + مؤلف۔ عاشقین تازہ نظر آتی ہین اہل دید کو + انقلاب گنبد گردان سے دن دن رات رات +

دن دہاڑے۔ دن دھولے۔ روز روشن۔ کھلے خزانے۔ سب کے سامنے۔ علانیہ۔ وزیر۔ زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی دید مین + لوٹا ہی دن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا +

دلون دیر ہی۔ چند روز توقف ہی۔ زیادہ عرصہ درمیان مین نہین

ڈنڈ نکالنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ پہلوانون کا ورزش کرنا۔ جسمی محنت کرنا نظیر۔ سیر کر گلزار کی اور دیکھ لے قدرت کے کھیل + چھوڑ سب کامون کو غافل بھنگ پی اور ڈنڈ پیل +

ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ خراب و خستہ و آوارہ پھرنا۔

ڈنڈی مارنا۔ جھلکی کے انگوٹھے سے ترازو کی ڈنڈی کو آگے کی طرف جھکا دینا۔ کم تولنا۔ کم دینا۔ کنجڑے کا سوانگ۔ میٹھی پھوٹ با پیچون اور پیچون چولائی + بازارون مین ڈنڈی اورون تو کنجڑے کی جاتی +

ڈنکا بجانا۔ مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔

ڈنک لگنا۔ کاٹا جانا۔ ڈنک چبھ جانا۔ کیڑا لگ جانا کسی چیز مین سے خرچ ہوتے گھٹنا۔ کھایا جانا۔ صرف شروع ہونا۔

ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ ڈھول بجاکر کسی بات کو بیان کرنا۔ علانیہ کہنا۔ سب کے سامنے کہنا

ذال با واو

دو آتشہ پلانا۔ دو دفعہ کھینچی ہوئی شراب پلانا۔ نہایت تیز شراب

پلانا یست کردینا۔ مؤلف۔ پیاس سے دلِ سوزان ہمیشہ جلتا ہی + مئی دو آتشہ ساقی ہمین پلا دینا +

دوا دارو کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ تیمار داری کرنا ؎ ترے بیمارِ غم کا ای مسیحا + معالج کیا دوا دارو کریگا +

دوا کو بھی نہین ملتا۔ فلان چیز کی اتنی کمی ہی کہ دوا کے واسطے بھی نہین ملتی۔ بہت کمیاب ہی نا پید ہی۔

دوالہ نکالنا۔ ساہوکار لوگ گھاٹا ہو جانے کے وقت دن کو چراغ جلا کر دوکان پر ہو بیٹھتے ہین۔ ٹاٹ الٹ دیتے ہین۔ اس روز سے وہ مفلس قرار دیے جاتے ہین۔ قطعہ از مؤلف تو انیا خوبرو ای یوسفِ کنعان خوبی ہی + بشرق و غرب جسکے حسن کا شہرہ دو بالا ہی + زلیخا کسطرح تیری خریداری کو آئیگی + کہ سنتے ہی دوالہ مصر مین اُسنے نکالا ہی۔

دوالہ نکلنا۔ دوکان بگڑ جانا۔ خسارہ آجانا۔ بحر۔ کیا ترے لعل لب کو خریدیگا جوہری + بیعانے ہی مین اُسکا دوالہ نکل گیا +

دو ایک۔ دو تین۔ دو چار گننا۔ شمار کرنا۔ مؤلف نہین ہوتی ہی دوستی کامل + جوق نہ الفت مین جب تلک دو ایک

ذوقی۔ قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہی جا کر کہان کمند + دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا +

دو بدو کہنا۔ صاف صاف جواب دینا بلالحاظ بول اُٹھنا اکبر لاہوری۔ راستبازانِ جہان عیب و صواب + دو بدو کہتے ہین مثل آئینہ +

دو بدو ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ تکرار ہونا۔ مؤلف۔ بے ادب آئینہ کیون ہو دو بدو + رو برو کیون آئے وہ بے آبرو +

دوبھر ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بھاری ہونا۔ مؤلف۔ زلفِ رخ کے غم مین اپنی زندگی + کسقدر رہی آج کل دوبھر ہوئی +

دوہیان ہونا۔ دوہرے ہاتھ والا۔ زور آور ہونا۔ طاقتور ہونا۔ بحر۔ کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہان ہو گئے + بازو باندھ کر ایسے دوہیان ہو گئے +

دو پایہ سے چوپایہ ہونا۔ شادی ہونا۔ عورت کا گھر آنا۔ جورو والا ہونا۔

دو پٹہ تان کے سونا۔ بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا۔ بے خبر سونا۔ مُردون کے ساتھ شرط باندھ کر سونا۔

دو پٹہ ہلانا۔ چادر ہلانا۔ دشمن سے لڑائی کے وقت پناہ مانگنا

دو لپشتہ کرنا۔ دوہرا کر دینا کاغذ کو دونون طرف سے چھاپ دینا۔

دوت دبک بتانا۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ بُرا بھلا کہنا تنبیہ کرنا۔

دو ٹوک جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ کچھ شرم و لحاظ نہ کرنا۔ ٹکا سا جواب دینا۔

دو ٹوک ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ دو ٹکڑے ہو جانا۔ کچھ لاگ لپیٹ نہ رہنا

دو جیا ہونا۔ دو جی سے ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ شکم سے ہونا۔ گر کبھ سے ہونا۔

دو چار ہونا۔ روبرو ہونا۔ ملاقات ہونا۔ چار آنکھین ہونا۔ مؤلف یار تنہا دو چار جیسے اُس سے ہم دو چار تھے + جو وہان اغیار تھے نقش دیوار و در و دیوار تھے +

دو دن کا مہمان ہونا۔ جانے والا مسافر گذران۔ شعر ان سے کہنا مرا ای جان ہنس کے بول لے + حسن یہ دو دن کا ہم مہمان ہنس لے بول لے + منیر لاہوری۔ مسیحا اب تو آکر اسکو دیکھو + کہ یہ بیمار ہی دو دن کا مہمان۔

دو دن نہ ٹھہرنا۔ دو روز تک نہ رہنا۔ جھٹ پٹ فی الفور مر جانا

دو دو دانے کو پھرنا۔ کنگال کرنا۔ ٹکڑے کا محتاج ہونا۔ مفلس و نادار ہونا۔

دو دو منھ ہنسنا۔ دل بہلانا۔ کدورت دور کرنا۔ شوق۔ یہان ٹھہرے کبھی وہان ٹھہرے + دو دو منھ ہنس لیے جہان ٹھہرے

دودھ بڑھانا۔ دودھ پیتے بچے کا دودھ چھڑانا۔

دودھ بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔

دودھ بیچنا۔ دودھ کا بیوپار کرنا۔ دایہ گری کرنا۔

دودھ پڑنا۔ کھیتی کی بالیون مین رس پیدا ہونا۔ دانہ بننے لگنا

دودھ پینا۔ شیر خوارہ گود کا بچہ۔

دودھ جل جانا۔ دودھ سوکھ جانا۔ کم ہو جانا۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کر دینا۔ عدل کرنا۔ انصاف کرنا جیسا کہ چاہیے فیصلہ کرنا۔ مؤلف۔ نیک کی نیکوئی بدی بد کی + دودھ کا دودھ پانی کا پانی +

دودھ مین سے مکھی نکال کر پھینک دینا۔ کسی شخص کو بہت جلد اپنی صحبت سے نکال باہر کر دینا۔ معروف۔ نکالا بزم سے یون اپنے ہمکو تو نے جوت کوئی + اُٹھا کر دودھ مین سے ای ستمگر پھینکدے مکھی

دودھ کی اُبھنا۔ دودھ کی طرح جلد جوش مین آنا۔ بہت جلد خفا ہو جانا۔

دودھ موت کرنا- بچہ کو پرورش کرنا-
دور بھاگنا- نفرت کرنا- پرہیز کرنا-
دور پہونچنا- دور اندیشی کرنا- دور کی سوچنا- میر- اک جام پی کے کرتے ہین ہفت آسمان کی سیر + میخانہ سے پہونچنے لگے دور دور ہم +
دور کی سوجھنا- مآل اندیشی کرنا- دور اندیشی کرنا- شعر- جب بھوک لگی بھوکے کو تو دور کی سوجھی + جب پیٹ لگا بھرنے تو تب دور کی سوجھی +
دور کھینچنا- تکبر کرنا- غرور کرنا- ناسخ- دور اتنا آپکو مجھسے نہ اک نخوا کھینچ + ایک دن اس سے تو میری قتل کو تلوار کھینچ +
دور جانا- مسافت طے کرنا- پھیل جانا- منتشر ہونا- رواج پانا- مشہور ہونا- صفدر فوقانی- وہ ہے دلدار نزدیک اپنے دل کے عبث ہے ڈھونڈھنا اور دور جانا-
دوڑ دوڑ کے آنا- بار بار آنا- جلد آنا- شوق سے آنا- نعتیہ از مؤلف- شہر مدینہ مسکن خیر البشر جو ہے + آتے ہین لوگ روز وہان دوڑ دوڑ کے +
دوڑ دھوپ کرنا- سعی و کوشش کرنا-
دوڑ مارنا- دور کا سفر کرنا- لمبا سفر کرنا-
دوڑ کر قدم چھونا- بزرگون کی قدمبوسی کرنا- مؤلف جو سالکان راہ طریقت ہین دوستو + پکڑو ہمیشہ انکے قدم دوڑ دوڑ کے +
دوزانو بیٹھنا- باادب بیٹھنا-
دوزخ بھرنا- پیٹ بھرنا- پیٹ پالنا- قطعہ از مؤلف ضروری گرچہ ہے ہر صبح و ہر شام + تمھین اس پیٹ کی دوزخ کو بھرنا + مگر کھانا جو ہے ممنوع و مردود + خبردار اُس سے تم پرہیز کرنا +
دوزخ مین گھر کرنا- گنہ کرنا- گنہگار ہونا-
دوسار ہونا- ترازو ہو جانا- آرپار ہو جانا-
دوستی کا دم بھرنا- دوستی کا دم مارنا- اپنے آپ کو کسی کا گہرا دوست ظاہر کرنا- پکی دوستی کا اظہار کرنا- قطعہ از مؤلف- سست دوست سے جنکو ہے ہمیشہ کام + وہی دم دوستی کا بھرتے ہین + دشمنی سے غرض نہین انکو + دوستی نیک و بد سے کرتے ہین +
دوشالہ مین لپیٹ کر مارنا- اشارتاً و کنایتاً طعنہ زنی کرنا- کسی پر ڈال کر کہنا- آوازہ کسنا- باتون مین برا بھلا کہنا-
دوش دینا- الزام لگانا- تہمت دھرنا- جلال- قسمت الٹی ہے کیا کرون اسکو + دوست دشمن ہے دوش دون کسکو +

دوکان چلنا- دوکان جاری ہونا- خریدارون کا آنا زیادہ بکری ہونا
دوکانداری کی باتین کرنا- زیادہ مول کہنا- جھوٹ بولنا- فریب دبناوٹ کی باتین کرنا-
دوکان لگانا- دوکان کھولنا- دوکان کا اسباب قرینہ سے رکھنا
دوکوڑی کی بات کر دینا- بدعہدی کرنا- بات پر نہ ٹھہرنا سبکی حاصل کرنا-
دوکوڑی کی عزت ہو جانا- ذلیل ہونا- بے عزت ہونا- ذلت اٹھانا-
دوکھ لگانا- الزام لگانا- تہمت لگانا- بدنام و رسوا کرنا- پاپ لگانا
دونا چڑھانا- کسی مزار پر شیرینی چڑھانا- منت ادا کرنا- برق- مین وہ شہید عشق ہون نامی جہان مین + دونے چڑھینگے میری لحد کے نشان پر +
دونا ماننا- نذر ماننا- منت ماننا- بحر- دیکھنے جاتا ہون زیور کی بھبن + ایک ایک پتے پہ دونا مان کر +
دونا ہو جانا- دوچند ہونا- المضاعف ہونا- صبا- جان شیرین ہمنے کس سختی سے دی + نیمچہ قاتل کا دونا ہو گیا-
دون کی لینا- شیخی کرنا- گھمنڈ کرنا- شعر- پونچھتے پھرتے تھے کل تک ناک تم + آج مجھسے دون کی لینے لگے +
دون لگنا- گرمی معلوم ہونا- آگ لگنا- بھوک پیاس بڑھ جانا عشق ہونا- میر- شعلہ افشانی نہین یہ کچھ نئی اس آہ کی + دون لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا +
دونون جہان مین پانا- دنیا اور آخرت مین ملنا- دین و دنیا مین بدلا ملنا-
دونون ہاتھون سلام کرنا- تعظیم و تکریم کرنا- بزرگ تصور کرنا
دو ورقی کا سبق پڑھنا- عیاشی و زناکاری مین مصروف رہنا
دوہائی دینا- غل شور مچانا- فریاد کرنا- ؎ مسلمان کو وہ کافر مارتے ہین + دوہائی ہے شہید کربلا کی +
دور کی بات گہری بات عالی خیال- نکتہ رمز جو ہر کسی کے سمجھ مین نہ آئے- فوقانی- نکتۂ وحدت کا سخت مشکل ہے + وہی سمجھے جو سمجھے دور کی +
دوپہر کی چل خبر یہ شوخ ہرزہ گرد لڑکے جو دوپہر کو بھی گھر مین نہ بیٹھین
دو چھریان ایک میان مین نہین رہتین- ایک خاوند کے گھر دو بیویان ایک ملک مین دو راجہ- دو حاکم ایک شہر مین مشکل سے رہتے ہین-
دودھ کے دانت نہین ٹوٹے ہین- ابھی خرد سال بچہ ہے-

بلوغت کی حد کو نہین پہونچا۔

دونون گھر آباد رہین ۔ ایسا فیصلہ ہو کہ جس سے فریقین خوش رہین۔

دودھون نہاؤ پوتون پھلو ۔ دعائیہ کلمہ ہی۔ روزی رزق آل اولاد سے خوش رہو۔

دو دو مکھہ ۔ قدرے قلیل کھانا۔ دو دو لقمے۔

دوحرفی ۔ لفظ ہے جسکے دو حروف مہمل اور یا ہی۔ عزا بجوار خراب کو معامین دوحرفی کہتے ہین۔

دو دل راضی توکیا کریگا قاضی ۔ جب فریقین آپس مین خود راضی ہوجاینگے تو قاضی کے پاس فیصلہ کے لیے کون جاتا ہی۔

دودھ پیتے روپئے ۔ کھرے روپیے۔ بلا عذر قرضہ مع سود۔

دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک کر پیتا ہی ۔ جسکو ایک چیز سے صدمہ پہونچ جاتا ہی وہ اسکے ہمرنگ چیز سے ڈرتا ہی۔ سانپ کا ڈسا ہوا رسی سے ڈرتا ہی۔

دودھ کا سا اوبال ہی ۔ فلان شخص کی طبیعت مین دودھ کا سا جوش ہی۔ جلد افروختہ ہوکر دھیما پڑ جاتا ہی۔

دودھ کی بو منھہ سے آتی ہی ۔ ابھی بچہ نابالغ ہی۔

دودھیل گاے کی لات بھی اچھی ۔ جس سے کچھ فائدہ ہو اسکا ظلم بھی اٹھالیا جاتا ہی۔

دور کی ڈھول سہاونی ۔ ڈھول کی آواز دور سے اچھی معلوم ہوتی ہی۔ لائق آدمی کی حاضری مین قدر نہین ہوتی۔ غیبت مین شہرت ہوا کرتی ہی۔

دوڑ چلے نہ گر پڑے ۔ سو دوڑے گا تو ضرور گرے گا۔ اوپر کو تھوکے گا تو منھہ پر آئیگا۔ بہت کھائیگا تو ہیضہ ہوگا۔

دوڑ دوڑ کے ۔ بار بار شوق سے خواہش سے۔ سید لکھنی جاے لعت سے نہ کہین یہ اب کھچا دل + جاتا ہی دوڑ دوڑ کے جاوہ ذقن یار

دو کوڑی کا آدمی ۔ غریب۔ مفلس و نادار آدمی کوڑیاں گر کے ملتے ہین ہمین + پھر تو دو کوڑی کا ہی یہ آدمی +

دولھا کیسنگ برات ہی ۔ سردار کے ساتھ فوج ہی بادشاہ کے ساتھ رعیت ہی۔ سرگروہ کے ساتھ قوم ہی ـــہ جب تک ہی روح جسم مین چلتے ہین ہاتھ پاؤن + دولھا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہی

دونون ہاتھ سے تالی بجتی ہی ۔ لڑائی فریقین کیطرف سے ہوتی ہی۔ جو صلح دونون طرف سے۔ رنگین ــــہ سچ ہی کبھی سے دونون ہاتھ سے تالی + جو وہ نہ آئے تو مین بھی نہین بلانے کی

ڈوب جانا ۔ غرق ہوجانا۔ دریا برد ہوجانا۔ چھپ جانا۔ غروب ہوجانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ تباہ ہونا۔ حساب کی رقمون کا وصول نہوتا

ڈوب مرنا ۔ خودکشی کرنا۔ کنوئین یا دریا مین اپنے آپ کو غرق کردینا

ڈوبن بیڑا پڑنا ۔ کشتی ڈوبنے لگنا تباہی وخرابی کا زمانہ آجانا۔

ڈورے پر لگانا ۔ راہ پر لگانا۔ سدھارنا۔

ڈورا لگنا ۔ کسی کے ساتھ عشق ہونا۔ خیال مین فرق آنا۔ لو لگنا۔

ڈورے چھوٹنا ۔ نیند سے بیدار ہونا۔ آنکھون مین لال لال رگین معلوم دینا۔ جرأت ــــہ نبضین مری چھٹ جاتی ہین یاد آتے ہین جب آہ + چھوٹے وہ ترے چشم غضبناک کے ڈورے +

ڈورے ڈالنا ۔ روئی وار کپڑے مین تاگے یا گنڈے الٹا الٹا۔ سر گوندھنا بال باندھنا۔ جال بچھانا۔ محبت آمیز باتین کرنا + اپنی طرف مائل کرنا **شوق** ــــہ ادر جا پر کہین یہ ڈورے ڈال + خوبرویون کا کچھ نہین ہی کال + **بحر** ــــہ کھلا یہ راز بھی ہمپر لگاوٹ کی نگاہون سے + کہ آنکھون نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہی کاجل سے۔

ڈورے کھینچنا ۔ بلانا۔ طلب کرنا۔

ڈولا اچھلنا ۔ برا کام کرنا۔ فعل بد کرنا۔ یار علی ــــہ آنکھین لڑائین اُنسے کہارنی نے بانس کھاے + اُسکا بھی میرے چونڈے ڈولا اُچھل گیا +

ڈولا بنانا ۔ کھیت مین لیجا کر جماع کرنا۔ کھیل بنانا کام کرنا۔

ڈولا دینا ۔ کسی زبردست حاکم کو لڑکی دیدینا۔ لڑکی دیکر صلح کرنا۔

ڈول پر آنا ۔ اچھے رستے پر آنا۔ اپنے ڈھنگ کا بنالینا۔

ڈول ڈالنا ۔ نیباد ڈالنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ تدبیر کرنا **میر** ــــہ اُٹھتے پلکون سے گرے پڑتے ہین لاکھون آنسو + ڈول ڈالا ہی میری آنکھون نے اب طوفان کا +

دونڈی پیٹنا ۔ ڈھول بجانا۔ ڈھنڈورا دینا۔ مشہور کرنا۔ منادی کرنا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہی ۔ ڈوبتا آدمی ذراسی امداد سے بچ جاتا ہی۔ سخت مصیبت زدہ کو تھوڑی سی مدد بھی غنیمت ہوتی ہی ــــہ تری مژگان کا دم گریہ اشارہ ہی بہت + ڈوبتے کے لیے تنکے کا سہارا ہی بہت +

	دال با ہاے ہوز	

دھار باندھ دینا ۔ تلوار کی دھار کو جادو وغیرہ سے بند کردینا تا کہ کاٹ نہ سکے۔ **شعر** ــــہ کُند کیون ہوگئی ہی وہ تلوار + کس فسون گر نے دھار باندھی ہی۔

دھار پر مارنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ بیکار تصور کرنا۔
دھار دینا۔ دھار چڑھانا۔ دودھ پلانا۔ بچہ شیر خوار کو اور نذر پکڑنا کسی مزار یا مندر پر۔
دھار لینا۔ بھینس یا گائے کے تھنون سے منھ لگا کر دودھ پینا۔
دھار کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑ دینا۔
دھار مارنا۔ ڈاکا مارنا۔ قافلہ لوٹنا۔
دھاڑین مارنا۔ چلا چلا کر رونا۔
دھارون رونا۔ زار زار رونا۔
دھاک بندھنا۔ مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ خوف اور رعب پیدا ہونا۔ فغان دہلی۔ ہفت اقلیم مین اس شہر کی تھی دھاک بندھی + کوئی دنیا مین نہ تھا شہر لسان دہلی +
دھاگا دینا۔ دم دینا فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بحر۔ یہ جانتے جانتے تھے گلے کا ہار اپنا کرکے رکھیے + دیا نہ کس کس نے سکو دھاگا نہ دم مین وہ گلعذار آیا +
دھاندل کرنا۔ دھاندل مچانا۔ بے ایمانی کرنا۔ دنگا کرنا۔
دہانہ کھولنا۔ بدرو کھولنا۔ پانی کا رستہ جاری کرنا۔
دھاوا مارنا۔ لمبا سفر کرنا۔ دور کی چڑھائی کرنا۔
دھائین دھائین کرنا۔ واہیات بکنا۔ لغو تقریر کرنا۔
دھبا لگانا۔ داغی کرنا۔ بدنام یا رسوا کرنا۔ آتش۔ بے داغ ہونے نے رخ پر نور یار کے + داغ جبین کا ماہ کو دھبا لگا دیا۔
دھبا لگانا۔ داغی ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔ مؤلف۔ پھر نہین چھوٹینگا چادر کو ترے + دھبا بدنامی کا کر لگ جائیگا +
دھپا لگنا۔ چانٹا لگنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا۔
دھپا مارنا۔ چانٹا لگانا۔ نقصان دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔
دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ آج کل کرنا۔ حیلہ سازی کرنا۔
دھت پڑنا۔ لت پڑنا بد عادت ہونا۔
دھج بدلنا۔ صورت بدلنا۔ لباس بدلنا۔ پینترا بدلنا۔ پیتا بازی میں ٹھاٹھ بدلنا۔
دھجیان اڑانا۔ کپڑون کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ سخت مار دینا۔ بدن اڑا دینا۔ مؤلف۔ آ گئی گلشن مین جب باد خزان دامن گل کی اڑائین دھجیان +
دھجیان اڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پرزے پرزے اڑنا۔ ناسخ۔ جیب کیا دامان محشر کی اڑینگی دھجیان + ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا +

دھجیان لگنا۔ مفلس و نادار ہونا۔
دھجیان لینا۔ مغلوب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ محجوب کرنا۔ لتاڑنا۔ ناسخ۔ پھاڑتا اپنا گریبان مرے آگے وہ اگر + دھجیان قیس کی مین چاک گریبان لیتا +
دھجی ہونا۔ دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔
دھچکا اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج بھگتنا۔ مصیبت جھیلنا۔
دھڑ دھمکا۔ دوڑ جانا۔ جلد پہونچنا۔
دھڑکی ٹوٹنا۔ رشتہ حیات کا ٹوٹ جانا۔ زندگی باقی نہ رہنا۔
دھرم اٹھانا۔ ایمان کی قسم کھانا۔ ایمان سے بیان کرنا۔
دھرم کرنا۔ نیک کام کرنا۔ خیرات کرنا۔
دھرم لگتی۔ ایمان سے کہنا۔
دھرنا دیکر بیٹھ جانا۔ اڑ کر بیٹھ جانا۔ لیے بغیر نہ ٹلنا۔ شائق۔ اس سنگی سے لینگے جو انگلین گے اپنے منھ سے ہم + ور یہ اسکے دھرنا دیکر بیٹھ جائین گے اگر +
دھرے اڑانا۔ ٹکڑے اڑانا۔ دھجیان اڑانا۔ شوق۔ مین اگر بولنے پہ آؤنگی + لاکھون دھرے ترے اڑاؤنگی +
دھرے جانا۔ کسی آفت مین مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ مقید ہونا۔ آتش۔ اسیر ہم ہوئے سودا ہوا جسے آتش + دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے +
دھڑا باندھنا۔ دو فریق متخاصمین مین سے ایک طرف ہو جانا۔ جتھا باندھنا۔ کسی چیز کا وزن قائم کرنا۔ اندازہ کرنا۔
دھڑا دھڑی بکنا۔ کثرت سے بکنا۔ خوب خریداری ہونا۔
دھڑ مین ڈالنا۔ لقمہ حلق سے اتارنا۔
دھڑی بندھ جانا۔ دو فریق مین نفاق ہو جانا۔
دھڑی جمانا۔ مستی کی دھاری ہونٹھون پر لگانا۔ رنگین۔ خدا جانے ابھی ہی خون پر کس کس کے دانت اسکا + دھڑی ہونٹھون پہ اپنے وہ جمالے پر نہین رہتے +
دھڑی دھڑی لوٹ لینا۔ بالکل لوٹ لینا۔ غارت کر لینا۔
دھکا دینا۔ کسی کو مصیبت مین ڈالنا۔ نقصان پہونچانا۔
دھکا کھانا۔ نقصان اٹھانا صدمہ لینا۔
دھک سے رہ جانا۔ حیران رہجانا۔ دہشت مین آنا۔ بھچک رہ جانا۔
دھکے کھاتا پھرنا۔ آوارہ و سرگردان پھرنا۔
دہلیز کا کتا۔ مفت خور۔ گداگر۔ طفیلیا۔ رکابی مذہب۔ ہر دیگی چمچہ

مطلبی دوست -

دہلیز کی لیئو لے ڈالنا - بار بار جا کر کسی کے دروازے کی مٹی کھا ڈالنا -

دھما چوکڑی مچانا - شور و غل برپا کرنا - شوق - کیا دھما چوکڑی مچائی ہی + تیری شاید کہ شامت آئی ہی -

دھمکی مین آنا - ڈر جانا - دہشت کھانا - مؤلف - خدا سے ڈرنا حق سے خوف کرنا - کسی بندے کی دھمکی مین نہ آنا -

دھنا دینا - کسی کے دروازے پر قرضخواہ بنکر بیٹھ جانا - سخت تقاضا کرنا -

دھن دھن کرنا - کوئی بڑا کام کرنا - اپنی خدمتگزاری ظاہر کرنا -

دھن لگانا - قرضہ مین زمینداروں کا گاے بھینس بیل وغیرہ لے لینا -

دھن لگنا - خیال لگنا - فکر ہونا - کسی کام کے درپے ہو جانا -

دھنئے کی کھوپری مین پانی پلانا - سخت تنگ کرنا - کھانے پینے کو نہ دینا - دھنئے کا چھلکا جو بہت کم مقدار ہوا اسمین پانی پلانا -

دھوان دھار برسنا - سخت بارش ہونا -

دھوان دھار ہو جانا - ابر آسمان پر پھیل جانا -

دھوپ مین بال سفید ہونا - باوجود زیادہ عمر ہونے کے بیوقوف ہونا - سے رہ کے زلفون مین نظارہ رخ تابان کا کیا + دھوپ مین اس دل نادان نے کیے بال سپید +

دھوکا کھانا - فریب مین آجانا - جال مین آجانا - بھول جانا -
احسان - ناتوانی بن گئی تیماردار قبض روح + کھا کے دھوکا موت نے بالین پہ بستر رکھدیا +

دھول اڑانا - خاک اڑانا - خراب و خستہ پھرنا - مارا مارا پھرنا آدوہا - دونون اڑاتی مین پھرون باٹ باٹ کی دھول + جیسے بلی کے دیس کی گئی دگر پا بھول +

دھول اڑنا - خاک اڑنا - بدنام ہونا - مؤلف - خاک برباد مت کرو اپنی + اپنی دنیا مین مت اڑاؤ دھول +

دھول جھاڑنا - گرد جھاڑنا - غبار دور کرنا - مارنا - پیٹنا - زدوکوب کرنا -

دھول کی رسی بٹنا - ناممکن کام کرنے کا ارادہ کرنا - بیفائدہ محنت کرنا -

دھول کے لٹھ لگانا - جھوٹ بولنا - دروغگوئی کرنا -

دھوم پڑنا - شہرت ہونا - چرچا ہونا - آرزو - لٹ زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہی + آئینہ کے گلشن مین گھٹا جھوم پڑی ہی +

دھوم دھام کا - عمدہ آراستہ - مشہور - معروف -

دھوم ڈالنا - غل مچانا - مشہور کرنا - شوق - دیکھنا کیسی دھوم ڈالونگی + روئی کی طرح تو تم ڈالونگی +

دھوم مچانا - غل مچانا - شور کرنا - کودنا - اچھلنا - جلدی کرنا -

دھوم ہونا - غل شور ہونا - شہرت ہونا - خوشیان منانا - صفدر رامپوری - در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا + دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا +

دھونتال ہونا - شریر ہونا - فتنہ پرداز ہونا - مفسد ہونا - چالاک ہونا -

دھون دھون کرنا - بولنا - بکنا - کھانسنا -

دھولنسا کھانا - بدنام ہونا - رسوا ہونا -

دھولنس دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - ڈرانا - دھمکانا -

دھولنس مین آنا - دھوکے مین آنا فریب مین آنا - دم مین آنا -

دھونکنی لگنا - جلد جلد سانس لینا - نزع کی حالت مین ہونا -

دھونی رمانا - لکڑی جلا کر بیٹھ جانا - جوگی بننا - فقیری لینا - میر تقی - دھونی رمائے جوگیون کی سی ہون + بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا +

دھوئین اڑانا - مفلس و قلاچ بنا دینا - دھجیان اڑانا - آڑے ہاتھ لینا -

دھوئین بکھیرنا - مال خرچ کر ڈالنا - مفلس کر دینا - ذلیل کر دینا - سخت سست کہنا -

دھوئین کے بادل اڑانا - جھوٹی باتین بنانا - جھوٹی داستانین پڑھنا -

دھیان پر چڑھنا - خیال مین آنا یاد آنا -

دھیان دینا - غور سے سننا -

دھیان مین نہ لانا - خیال مین نہ لانا -

دھینگا دھینگی کرنا - زبردستی لے لینا - زبردستی چھین لینا -

دھینگ دھونگڑی کرنا - زبردستی کرنا - ظلم کرنا -

دہ در دنیا ستر در آخرت - دنیا مین دس دوگے تو عاقبت مین ستر پاؤگے - مگر یہ جملہ غلط معلوم ہوتا ہی - کیونکہ خدا کا وعدہ ایک کے بدلے دس دینے کا ہی نہ کہ ستر اور یہ جملہ صحیح یون ہی - دہ در دنیا ستان در آخرت - یعنی دنیا مین دے اور آخرت مین لے ستان کے لفظ جہلا نے ستر بنا دیا ہی ذوقی - گنج گوہر کن براہ حق نثار + دہ درین دنیا ستان در آخرت +

دھولی بند - دھولی پرشاد - ہر ایک ہند و خصوصاً بنیا لوگ - آرزو - وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا + دھولی بندون کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا +

دھوان لیاپ - وہ شخص جو دام خرچ کرکے تماکو نہ پیے جہان چلم بھری ہوئی دیکھے لپک جائے - کل بھگوا بھی اسکو کہتے ہین -

دھوئین پانی کا شریک - آگ پانی کا شریک ہمسایہ پڑوسی -

دھان پان - سبز رنگ نازک نازنین - دبلا پتلا - ضعیف - شوق

بحر- گلوری بھی جو ڈھائی لچک گیا پہونچا + ہمارا یار نزاکت مین ڈھان پان ہوا
دھنا سیٹھ- ساہوکار امیر دولت مند-
دھنتر ہی- عالم- فاضل- بیدک- دولتمند- مالدار- صاحب زور- پہلوان- بلوان- حاتم- مارنے کو رقیب کے حاتم + قیسری بیری دھنتری
دہ در دہ پانی- دہ پانی جسکا مقدار دس گز طول دس گز عرض ہو یعنے چار طرف سے دس گز ہو- یہ پانی شرعاً پاک ہوتا ہی-
دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی- جبتک فلانا کام نکرلو تو تمکو داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی- آتش- جب تک حلال کرلے نہ مجھ بیگناہ کو + قاتل کو داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی +
دھوکے کی ٹٹی- جال چل- فریب- مکر- خط نکلنے پر بھی سو مین بھنسے مارغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزہ ہوگیا-
ڈھاٹا دینا- ڈھاٹا لگانا- گھوڑے کے منھ مین لگام کی جگہ کپڑا باندھنا- منھ بند کرنا- بولنے نہ دینا-
ڈھال ڈھال جانا- آہستہ آہستہ جانا- سہج سہج چلنا-
ڈھانڈا چلنا- دستون کی بیماری ہونا-
ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا- دولھا بننا- نوشہ بننا- تھوڑے دن حکومت کرنا-
ڈھائی گھڑی کی آنا- مرگ مفاجات ہونا-
ڈھب پر چڑھنا- قابو مین آنا- بس مین آنا-
ڈھب ڈالنا- عادت کرنا- سکھانا- سدھانا-
ڈھچر پھیلانا- ڈھوڑا پھیلانا- کارخانہ قائم کرنا- نمونہ کھڑا کرنا ڈھنڈ اکرنا- مکر کرنا- جال پھیلانا-
ڈھوڑا بنا رکھنا- نمونہ بنا رکھنا- نقل بنا رکھنا- قدیمی حالت اور عزت بنائے رکھنا-
ڈھول بجانا- مشہور کرنا- شہرت دینا-
ڈھولنا ہاتھون پر ہونا- قرآن شریف قسم کھانے کے لیے ہاتھون پر رکھے رہنا- شوق- دیدے پھوٹینگے ایسی باتون پر + ہر گھڑی ڈھولنا ہی ہاتھون پر-
ڈھونگ باندھنا- ظاہری عزت اور ٹیپ ٹاپ بنانا-
ڈھیے پڑنا- گر پڑنا- اتر پڑنا- رہ جانا-
ڈھئی دینا- کسی جگہ پر جم کر بیٹھ جانا کسی کے اٹھانے سے نہ اٹھنا آتش- سائے گئے دی ڈھئی جو ترے آستانے پر + در سے اٹھا کے ہم پس دیوار لے چلے +

ڈھیر ہو جانا- مرجانا- مرکر رہ جانا- مکان کا گر جانا-
ڈھیر کرنا- مارڈالنا قتل کرنا-
ڈھیلا پڑ جانا- کراہن جاتا رہنا- سختی کم ہو جانا- کمزور و سست ہو جانا- نامرد ہو جانا-
ڈھیل دینا- ڈھیلی ڈوری ڈالنا- بے پروائی کرنا- کم توجہی کرنا کسی کو آزاد کر دینا-
ڈھینٹڈا اچھلانا- پیٹ پھلانا- حمل رکھوانا- یار علی- ڈھینڈا جو ہنکھ منڈی نے پھلایا حرام کا + ہر باندی بچی پیٹ بھی ہوگا غلام کا +
ڈھاک کے تین پات- وہ شخص جو کبھی ترقی نہ کرے- ہمیشہ ایک ہی حالت مین رہے-
ڈھلتی چھاؤن ہی- کبھی دن ہی کبھی رات ہی- کبھی صبح ہی کبھی شام ہی کبھی امیر ہی کبھی فقیر- مؤلف- کبھی ہی صبح روشن اور کبھی شام + کہ ڈھلتی چھاؤن ہی گردون دون کی +

دال با یاے

دیا باتی کرنا- چراغ جلانا- روشنی کرنا-
دیدہ ریزی کرنا- آنکھون سے محنت و مشقت لینا- لکھائی کا کام کرنا
دیدہ لگنا- دل لگنا- جی لگنا- طبیعت کا کسی کام کیطرف متوجہ ہونا
دیدہ ہوائی ہونا- شوخ چشم- بے حیا- چالاک- تیز و تند ہونا- جرأت- نکلتے ہی مرے سینہ سے تو گردون تک پہنچی + یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہی +
دیدے کا پانی ڈھلنا- بے شرم و بے حیا ہونا-
دیدے گوڑون کے آگے آنا- دیدے گھٹنون کے آگے آنا یہ بددعا ہی کہ فلان شخص آنکھون سے اندھا- پانون سے لنگڑا ہو- یاس علی- دل لیکے رنج دیگا سراسر کسی کو جو + نس اپنے دیدے گھٹنون کے آگے وہ پائیگا + شوق- جسطرح سے ہمین فریب مین لائے + دیدے گھٹنون کے تیرے آگے آئے +
دیدے نکالنا- خفگی کی حالت مین گھور کر دیکھنا- چشم نمائی کرنا-
دیکھنے مین آنا- ظاہر ہونا- آنکھون کے سامنے آنا- مفتی حیدر لاہوری- تیرے حسن و صورت کا اک راہ طلعت + نہ آیا کوئی دیکھنے مین ہمارے-
دین دنیا سے جانا- دونون جہان سے جانا- سعادت سے محروم رہنا مؤلف- نہین کی بندگی جسنے خدا کی + وہ بندہ دین و دنیا سے گیا ہی
دین و دنیا بھول جانا- بالکل بیخبر ہو جانا- مست و مدہوش ہو جانا-

مؤلف - پی لیا جام بیخودی جسنے + دین و دنیا تمام بھول گیا
دیوار قہقہہ لگانا - زور سے ہنسنا -
دیوار کھینچنا - دیوار بنانا - پردہ قائم کرنا - ناسخ - پھر ہاے کیسا ظالم تیری خاطر مین غبار + شوق - سے اب میرے اپنے بیچ مین دیوار کھینچ
دیوارین چاٹنا - مشکل سے گزارہ کرنا - دن کاٹنا -
دیوانہ ہونا - دل چل جانا - عاشق ہونا - شیدا ہونا - میر - دیکھا ہے مجھے جسنے وہ دیوانہ مرا ہے + مین باعث آشفتگیٔ طبع جہان ہون + ولہ دل ہے اُس نرگس مخمور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پہ سو جان سے پروانہ ہوا
دیولوک کو سدھارنا - مرجانا - فوت ہونا -
دیدہ نہ شنیدہ - دیکھا نہ سنا - انوکھا عجیب - میر - حکیم انور لاہوری تیرے جیسا ہی میرے دلربا نہ تو دیدہ ہے نہ شنیدہ ہے + کوئی مہر طلعت مہ لقا نہ تو دیدہ ہے نہ شنیدہ ہے -
دیدہ دلیل - بے حیا - بے شرم - نسخ - یہ لفظ غلط مشہور ہے اصل مین دیدہ دلیر جسکے معنی بے حیا ہین - شوق - سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے + کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے -
دیکھو تو مین کیا کرلیتی ہون - فخریہ کلمہ ہے میرے کرتب آپ دیکھیے میری چالاکی آپ دیکھیے - صفدر رامپوری - سحر سے ایک دم بھر مین ہوا کرلیتی ہون + مشکل آسان ہے دیکھو تو مین کیا کرلیتی ہون
دیکھو - ملاحظہ کرو - متوجہ ہو - سنو - مؤلف - کھولو آنکھین برا کھا او دیکھو + ہر طرف جلوۂ حسن اد دیکھو +
دیکھو دیکھو - خبردار ہوجاؤ ہشیار ہوجاؤ - شوق - دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ + ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ +
دیو کا دیو - موٹا تازہ - قوی جثہ - فربہ - دراز قد - دیو کی شکل -
دیدے کی صفائی - گستاخی - بے حیائی - بے شرمی - بے لحاظی - شوق - توبہ کس درجہ بیحیائی ہے + واہ کیا دیدے کی صفائی ہے +
دیکھا بھالی - ڈھونڈھ - تلاش - دید بازی -
دیکھا چاہیے - دیکھیے کیونکر ظہور مین آئے - شعر - حشر پر ہے وعدۂ دیدار یار + دل مگر کہتا ہے دیکھا چاہیے +
دیکھا دیکھی - لوگون کو دیکھکر - حرصا حرصی - میر - سب چلے جاتے مین کیا ملک عدم دور نہین + دیکھنا ہم بھی پہنچ جاینگے دیکھا دیکھی +
دیکھتے دیکھتے - آنکھون کے سامنے - روبرو - قطعہ مؤلف - جو تھے غیرتِ ماہ غنا شک + گھر بنگئے دیکھتے دیکھتے + جو سکا تھے محفل سدا خاک ہو وہ زر بنگئے دیکھتے دیکھتے
دیکھیے - دیکھا چاہیے کیا ہوتا ہے - مطلب - ابھی تو دیکھیے کب تک

پھرین ہمارے دن + ہمین ہین گردشین دن رات آسمان کی طرح +
دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھے - خدا جانے اس بات کا انجام کیا ہو نتیجہ کیا نکلے - ؎ - کودنے کو جو اٹھا سر پہ اٹھائی مجلس + دیکھیے بیٹھے جو پھر اونٹ تو بیٹھے کس کل +
ڈینگ مارنا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا - اترانا ؎ خالی تھا جو ڈھول ڈینگ باری + برسونا بھرا تھا پہ بھاری -
ڈیڑھ چلو - تھوڑا سا مقدار - قلیل - غالب - زاہد شراب پینے سے کافر ہوا مین کیون + کیا ڈیڑھ چلو پانی مین ایمان بہ گیا +

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

دال با الف

دار ہلد - فارسی مین اسکو دار چوبہ - ہندی مین ہلدی کہتے ہین - یہ لکڑی زرد رنگ ہوتی ہے - دوا مین مستعمل ہے کپڑے بھی اس سے رنگے جاتے ہین کھانے مین بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محلل اور جلد ہضم ہے -
دانگو - یہ ایک بیج مشابہ تودری سرخ کے ہے مگر اُس سے چھوٹا گھاس اسکی ایک بالشت اونچی ہوتی ہے - طبرستان کی ولایت مین طبیعت اسکی گرم و تر بلغمی اور سوداوی امراض کا علاج ہے -
دار فلفل - فارسی مین اسکو فلفل دراز - ہندی مین پیپل و پیپلی کہتے ہین - یہ ایک درخت کا پھل شہتوت کی صورت ہے پتے اسکے پان کے نیون کیطرح ذائقہ مین تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک محلل مواد باردہ مفتح سدہ جگر مقوی معدہ دافع قے ہے منی کو بڑھاتا ہے مدر بول ہے حیض کو جاری کرتا ہے مسقط جنین ہے - فالج اور صرع اور کھانسی باردہ اور نقرس و عرق النساء کا علاج ہے -
دار شیشعان - قندول و عود البرق بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین اسکا کاٹی بیل نام ہے - عود ہندی سے خوشبو زیادہ ہے - یہ لکڑی کا پوست سخت اور سنگین اور خوش مزہ ہے - مائل بسرخی اور بعض سرخ و خوشبو درخت اسکا خاردار اور چھوٹا پھول اسکا زرد اور خوشبو طبیعت اسکی گرم پہلے درجہ مین گرم و خشک دوسرے درجے مین محلل و قابض نافع نزلہ دافع درد سر بارد محلل ریاح مجفف رطوبات ہے -
دادی - فارسی مین اسکو جو جادو کہتے ہین - یہ ایک دانہ مانند جو کے باریک اور لمبا زیادہ اس سے ذائقہ مین تلخ اور تیز اور سرخ رنگ فارس کے پہاڑون مین پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک قابض اور مسکر اور ملین صلابات نافع بواسیر و اسہال دافع مسموم ہے -

دارصینی - فارسی مین اسکو دارچینی کہتے ہین - یونانی مین اسکو قنیون سریانی مین مرسلون نام ہی - یہ ایک درخت کی لکڑی کا پوست ہی جو جزیرہ سراندیب مین ہوتا ہی سُرخ رنگ خوشبو اور تیز ذائقہ قلمین اسکی پتلی اور نازک آپسمین لپٹی ہوئی ہین طبیعت اسکی گرم و خشک نہایت ملطف و مفتح و مفرح منفتح عفونت اخلاط تریاق سموم حیوانی و نباتی و معدنی حافظ قوای نفسانی ہی - نظر کو روشن کرتی ہی مدر بول و حیض ہی -

دال با بائے

دِبا بو - کدوے رومی ایک مشہور دوا ہی -

دبیداریا - یہ ایک ہندی گھاس ہی بقدر ایک گز کے اونچی پھل اسکا بدون پھول کے مشابہ پھل روئی کے طبیعت اسکی گرم خشک قابض دافع لقوہ و فالج مقوی معدہ ہی -

دُبّ - بضم اول یہ ایک مشہور جانور ہی - جسکو ترکی میں ایوا ہندی مین بھال اور ریچھ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور کثیر الرطوبت پتا اسکا سفتح قوی ہی صرع کو دور کرتا ہی استسقا و درد جگر و قولنج کو نافع ہی اکتحال اُسکا آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہی - سفیدی کو دور کرتا ہی پنیر مایہ اسکا واسطے فربہ کرنے بدن کے موثر ہی چربی اسکی تیسرے درجے مین گرم و خشک ہی ضماد اسکا درد مفاصل کو دور کرتا ہی ٹوٹی ہڈی کو درست کرتا ہی -

دبس - بکسر اول و دوشاب انگور کا یعنی انگور کا پانی اور وہ شیرہ جو خرمائے تر سے نکالا جاے پینا اسکا خون صالح پیدا کرتا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی وحشت اور جنون کو دور کرتا ہی -

دبق - بکسر اول فارسی مین اسکو مویزک عسلی اور کشمش کہتے ہین طبیعت اسکی گرم دوسرے درجے مین خشک پہلے درجے مین ملطف و محلل و ملین ہی امراض باردہ کو نہایت مفید ہی -

دال با جیم

دَجّ - بفتح اول مشہور جانور ہی جسکو کبک دری کہتے ہین یہ ایک پرندہ طاؤس سے چھوٹا خاکستری رنگ طبیعت اسکی گرم مائل باعتدال امراض باردہ کو اسکا کھانا فائدہ دیتا ہی -

دِجاج - بکسر اول خروس مرغی مرغا مشہور جانور ہی یہ جانور دشتی اور شہری طبیعت اسکی گرم رطوبت مین معتدل اسکے نر کو دیک مادہ کو دجاجہ کہتے ہین گوشت اسکا مولد خون صالح ہی عقل کو بڑھاتا ہی معدے کی سوزش کو دفع کرتا ہی -

دال با خاے

دخان القواریر - دھوان شیشے کا جو اسکے پگھلانے کے وقت بھٹی کی چھت کے ساتھ جمع ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی باصرہ جالی ہی سبل کو دور کرتا ہی زخمون کے زاید گوشت کو اوتارتا ہی -

دخان الکندر - کندر کا دھوان جو اسکو جلا کر دھوان اسکا کسی ظرف مین اوپر رکھ کر جمع کیا جاے اورام کو دور کرتا ہی آنکھ کے زخم کو دفع کرتا ہی پلکون کے بال جماتا ہی زاید بال آنکھ کے اُتار دیتا ہی -

دخان - دھوان جو وقت جلانے کے کسی چیز سے نکلے طبیعت ہر ایک دھوئین کی تھوڑی گرم بسبب باقی رہنے اثر ناریت کے اور خشک بسبب ارضیت کے ہوتی ہی اور بعض ادویات کے دھوئین مختلف فائدے موافق طبیعت اس دوا کے بخشتی ہین چنانچہ دخان الکحیل و دخان القواریر و دخان الکندر وغیرہ -

دخن - بضم اول ایک غلہ ہی فارسی مین ارزن ہندی مین کنگنی اور چینا کہتے ہین - طبیعت اسکی سرد خشک قلیل الغذا مجفف و حابس مدر بول ہی منی کو بڑھاتی ہی مولد سدہ اور سنگ مثانہ ہی -

دال با راے

درداب - یہ ایک پھل جزیرہ کی شکل وصورت یہ ہی فارسی مین اسکو دستنبویہ ہندی مین کچری کہتے ہین رنگ اسکے مختلف ہوتے ہین وضع بھی مختلف سونگھنا اسکا مقوی دماغ اور کھانا کچا اور پکا مدبل ہی چھلکا اسکا گوشت کو جلد گلا دیتا ہی -

دُرّاج - مشہور پرندہ ہی جسکو فارسی مین تیتر کہتے ہین چار قسم ہوتا ہی ایک بڑا خاکستری رنگ - دوسرا سیاہ نقوش سپید تیسرا خاکستری اس سے چھوٹا - اسکو گوریا بھی کہتے ہین - چوتھا سب سے چھوٹا خاکستری رنگ جسکو بھٹ تیتر بولتے ہین گوشت اسکا لطیف زیادہ کباب اور تدروسے مقوی جوہر دماغ و فہم و حافظ بڑھانے والا منی کا طاقت دینے والا معدہ کا ہی -

درونج - اسکو درونج عقربی بھی کہتے ہین کہ صورت اسکی عقرب کی سی ہوتی ہی اور یہ ایک بیخ خاکستری رنگ گرہ دار تھوڑی تلخ اور خوشبو اندر سے سپید ہوتی ہی پتے اسکے گھاس کے بادام کے پتون کیطرح مائل بزردی روئیں دار ساق مجوف دو گز تک بلند پھول زرد ہوتے ہین ملک شام کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک محلل بلغم و سودا مقوی حواس و دل و معدہ مفرح دافع خفقان و مالیخولیا ہی -

دردار - یہ ایک درخت ہی فارسی مین اسکو دارون اور سپیدار کو

درخت لیشہ بولتے ہین کہ اسکے پھل کے جوف مین مچھر پیدا ہوتے ہین طبیعت اسکی پہلے درجے مین سرد اور خشک قابض ساتھ قوت جالیہ کے ہی استعمال اسکے پتون اور عصارہ کا آنکھون کو روشن کرتا ہی قطور اسکے پانی کا نیم گرم کان کے ورم کو دور کرتا ہی پتے تازہ اسکے مقوی دانتون اور لثہ کے ہین۔

درو لطارس۔ یہ گھاس درخت بلوط پرانے پر جمتی ہی اسواسطے اسکو ولد البلوط بھی کہتے ہین پیدا ہوکر درخت پر لپیٹ جاتی ہی جڑ اسکی مشابہ آپس مین لپٹی ہوئی رونگٹے دار تلخ اور تیز اور سخت چمکتی ہوئی سیاہ اور سرخ اور تیرہ پتے نرگس کے پتون کی طرح ہوتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک نہایت قابض ہی ضماد اسکا واسطے دفع فالج و وجع مفاصل ذخائر کے مجرب لکھا ہی۔

دَرَیاس۔ یہ ایک گھاس ہی پتے اسکے مشابہ پتے بیر کے پھول زرد اور گول بد بو بیج اسکے چھوٹے مرچ کی برابر ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک منجر اور مسکر ہی آدھا درم تازہ مسکر قوی ہی و محلل بلغم و سودا ہی۔

دردی الخل۔ سرکہ کا میل جو سرکہ کے خم کے نیچے تہ مین بیٹھ جاتا ہی آکلہ کے دفع کرنے کے لیے مفید ہی۔

دروفلیون۔ یہ ایک درخت ہی زیتون بھی کہتے ہین کیونکہ پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے ہوتے ہین دریا کے کنارے پر پیدا ہوتا ہی اور طبیعت اسکی گرم خشک بعض کے نزدیک سرد خشک ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی محلل اورام ہی دافع بواسیر ہی دانتون کو اُکھاڑ دیتا ہی۔

دُریان۔ بضم اول ایک میوہ جزائر چین مین پیدا ہوتا ہی بڑا اور لمبا خربزہ کی صورت پر ہر ایک دانے پر ایک کانٹا بو بہت تیز اور کریہ طبیعت اسکی گرم اور تر ہی اگرچہ دیرہضم ہی مگر مقوی اور مبہی ہی۔

دُردی۔ شراب کے خم کے نیچے جو میل بیٹھ جاتا ہی اگر یہ خشک ہو تو عربی مین اسکو طرطیر کہتے ہین اور فارسی مین دار طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک محلل اورام دافع قروح ہی سیلان حیض کو بند کرتی ہی درد سر کو تسکین دیتی ہی پستان کے ورم کو نافع ہی۔

دال بافاے

دفلی۔ بکسر اول اسکو فارسی مین خرزہرہ ہندی مین کنیر کہتے ہین درخت اسکا ایک دو گز اونچا ہوتا ہی پتے پتلے اور لمبے موٹے اور سخت اور چکنے بد بو اور تلخ پھول خوشنما ایک قسم کا سرخ

دوسرے قسم کا سپید طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک محلل اورام سخت ہی اگر ضماد کیا جاوے استعمال اسکا داخل جسم نہین کیا جاتا کہ پتے اسکے ہر ذی جان کے واسطے سم ہین۔

دال بالام

دُلب۔ بضم اول ایک درخت مشہور ہی جسکو چنار کہتے ہین پتے اسکے چوڑے دندانے دار لکڑی ہلکی اور جوہردار ہی پھل اسکا گول اور خاردار غیر ماکول ہی طبیعت اسکی سرد اور تر ضماد اسکے پتون کا آنکھون کے ورم کو دور کرتا ہی درد زانو کو دفع کرتا ہی اورام گرم کو مفید ہی۔

دلبوث۔ سوسن سرخ جنگلی کی جڑ ہی اس صورت پر کہ دو دانہ پیاز کے آپس مین ملے ہوئے ہون پھول اسکا سوسن کبود کی صورت پر ہی پھل گول ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی بدن کو موٹا کرتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی بواسیر کے دانون کو خشک کرتی ہی دوگرہین اسکے جڑ کی ایک بڑی ہوتی ہی دوسری چھوٹی بڑی باہ کو بڑھاتی اور چھوٹی عورتون کی باہ کو کم کرتی ہی۔

دُلع۔ بضم اول و فتح ثانی خارپشت کلان جسکو ہندی مین سیدھ اور سیہ کہتے ہین یہ جانور چھوٹے کتے کے قدر ہوتا ہی اسکے پشت پر بجاے بالون کے کانٹے لمبے بقدر ایک بالشت کے قلم سے پتلے ابلق رنگ ہوتے ہین جب غصہ مین آتا ہی اور اپنے آپکو سمیٹتا ہی بدن کو ہلاتا ہی تو وہ کانٹے اسکے بدن سے جدا ہوتے ہین اور تیر کی طرح اسکے دشمن پر جاتے ہین اسکو جلاکر خاکستر اسکی اگر زخمون پر لگاوین تو زخم بالکل اچھے ہوجاتے ہین۔

دُلق۔ یہ ایک جانور ہی کتے سے چھوٹا سمور سے بڑا روس کے علاقہ بلغار مین ہوتا ہی اسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین چونکہ اُس سے بدبو آتی ہی امرا اسکو نہین پہنتے طبیعت اسکی گرم تر ہی اسکے گوشت کے کھانے سے باہ زیادہ ہوتی ہی اسکی دہنی آنکھ اگر بیمار تپ ربع کا گلے مین باندھے تو تپ دور ہوجائے اور اگر بائین آنکھ باندھی جائے تو تپ پھر عود کر آئے۔

دلیک۔ یہ ایک پھل جنگلی سرخ پھول کا ہی جسکا درخت بقدر زیتون کے ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی خیسانده اسکا واسطے تقویت دل و معدہ مفید ہی اسہال صفراوی اور دموی کو دفع کرتا ہی غرغرہ اسکے پانی کا دانتون کو مضبوط کرتا ہی۔

دُلفین۔ یہ نام ایک مچھلی کا ہی جسکو خنزیر البحر بھی کہتے ہین فارسی مین خوک ماہی اور ماہی بینی دراز اسکا نام ہی سندھ مین اسکو سوس کہتے ہین۔

رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہی اور سر اور منھ خوک کی شکل پر دونون جبڑون مین دانت ہین طبیعت اسکی سرد تر قریب باعتدال ہی گوشت اسکا مولد خلط غلیظ مقوی اعضا اور بہت چکنا اور دیر ہضم چربی اسکی گرم ہی درد مفاصل کو دور کرتا ہی تعلیق اسکے دانت کا واسطے دفع خوف لڑکون خرد سال کے مفید ہی۔

دال با میم

دمعة الشجر - یہ درخت لبلاب کا گوند ہی نہایت جالی اور واسطے مونڈلنے بالون کے مجرب ہی۔

دماغ - مغز سر حیوان کا طبیعت اسکی سرد اور تر دیر ہضم مقوی دماغ مولد منی ملا اسکا واسطے رفع ہونے خشکی دماغ اور سرسام کے مفید ہی

دم - فارسی مین خون ہندی مین لہو کہتے ہین ہر ایک جانور کا خون جالی سفیدی کا محلل اورام قاطع اسہال دافع سموم ہی خون باز و کبوتر کا جنسے تازہ پر نکالے ہون شبکوری کو دفع کرتا ہی اور جو جون پیٹ مین پیدا ہووے یا سینہ یا امعا یا مثانہ مین اسمین کیفیت زہر کی پیدا ہوجاتی ہی۔

دمادم - ایک قسم کا ہندی توتیا ہی جو دو قسم کا ہوتا ہی ایک چھوٹا اور سرخ زیادہ اور شفاف زیادہ لوبیا سے اور سر پر نقطہ سیاہی کا دوسرا اس سے چھوٹا اور سرخ اور شفاف بقدر دانہ ماش کے اور سر پر نقطہ سیاہ طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ قاطع سیلان لعاب جو اکثر بچون کے منھ سے جاری ہوتا ہی۔

دم الاخوین - اسکو دم الثعبان اور دم التنین عربی مین اور فارسی مین خون سیاوشان کہتے ہین ہندی مین ہیرا دوکھی اور رنگ برت بولتے ہین یہ سرخ رنگ گوند ہی ایک سرخ گھاس کا بعض کے نزدیک بقم کا گوند ہی طبیعت اسکی سرد خشک خون کو بند کرتا ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی مانع زحیر ہی اسہال صفراوی و دموی کو بند کرتا ہی۔

دال با نون

دند - حب السلاطین بھی اسکا نام ہی ہندی مین جمال گوٹہ یا ایک مشہور پھل ہی جو مسہل کے واسطے بیمار کو دیتے ہین مگر بغیر اصلاح کے نہین دیا جاتا کہ سمیت اسکی ضرر پہونچاتی ہی۔

دال با واو

دوایا اغریا - یہ گھاس ترکل کے قسم سے ہی جو سخت اور سنے آسا زمین مین پیدا ہوتی ہی ایک بالشت اسکا قد ہی سر کے اوپر چار پتے مربع شکل کے اور پتون کے اندر تخم بدون پھول کے پیدا ہوتے ہین خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے کچا اور پکا دونون ماکول ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی حرارت معدہ مدر بول مخرج رطوبات غلیظہ محلل ریاح شکم رافع ڈکار کا خوشبو کرنے والا منھ کا ہی۔

دوشب - ایک خود رو گھاس کا نام ہی جسکو گھوڑے خواہش سے کھاتے ہین طبیعت اسکی مائل بسردی اعتدال سے زیادہ قوی ہی ہیضہ کو دفع کرتی ہی سانپ کے زہر کا علاج ہی پیاس کو تسکین دیتی ہی۔

دود الحریر - ابریشم کا کیڑا یہ کیڑا تھوڑا لمبا سرخ تیرہ ہوتا ہی جو ابریشم اپنے لعاب سے نکالتا ہی طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم دوسرے مین خشک ہی خفقان کو دور کرتا ہی بدن کو فربہ کرتا ہی باہ کو تقویت دیتا ہی تپ کو دور کرتا ہی

دود خشب العنوبر - یہ ایک کرم سبز رنگ درخت کاج مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم جس ورم کو حاجت چیرنے کی ہو اسکو پیس کر اگر ضماد کرے فی الفور پھوٹ جائے ایک مثقال آدمی کو مار دیتا ہی کہ سم قاتل ہی۔

دوسر - ایک گھاس گیہون کیطرح کھیت مین پیدا ہوتی ہی گیہون سے لمبی زیادہ اور کھر کھری زیادہ دانہ پتلا اور خوشہ متفرق پوست سیاہ و سرخ ہر خوشے کے دو غلاف یا تین فتیلہ کی شکل پر اور دانہ خوش مزہ مائل بشیرینی طبیعت گرم خشک منفج محلل مجفف ملین و مسہل معدے کے کیڑون کو نکالتی ہی جریان اور داء الثعلب کو نافع ہی

دوقس - یہ گھاس تین قسم کی ہی ایک وہ جسکے پتے سولف کے سے قد برابر بالشت کے پھول چتردار مانند دھنیا کے پھل سبز لو اور رونگٹے دار۔ دوسری قسم مشابہ کرفس کے خوشبو اور تیز۔ تیسری قسم مشابہ دھنیا کے پھول چتردار مانند پھول گاجر کے تینون اقسام سے بہتر پہلی قسم ہی طبیعت اسکی گرم و خشک کھانسی مزمن کو دور کرتی ہی مدر حیض اور بول ہی اور مسقط جنین اورام کو تحلیل کرتی ہی۔

دود البقل - یہ ایک کیڑا سبز درختون پر پیدا ہوتا ہی مشابہ کنکھجورے کے طبیعت اسکی سرد اور خشک کھانا اسکا واسطے دفع سموم مشروبہ اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے جانورون زہردار کے نافع ہی۔

دود الخل - وہ کیڑا جو سرکہ مین پیدا ہوتا ہی سعوط اسکا واسطے اس کیڑے کے جو دماغ مین پیدا ہوتا ہی قوی الاثر ہی۔

دود الزبل - وہ کیڑا جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر واسطے دفع داء الثعلب اور کھجلی کے نافع ہی لگانا اسکے روغن کا واسطے دفع بواسیر مجرب ہی

دوقو - بیج اس گھاس کا ہی جسکو خرس گیاہ کہتے ہین اور ریچھ اسکو بہت دوست رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک پرانی کھانسی کو دور کرتا ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی ہاضمہ کو بڑھاتا ہی باہ کو زیادہ کرتا ہی

دال با ہے

دھماسا - ایک گھاس ہی طبیعت اسکی سرد خشک واسطے دوا رسرا اور جوشش منھ اور کھانسی اور ضیق النفس اور حمیات اور تقویت معدہ وتصفیہ خون فاسد مفید ہی -

دھنج - یہ ایک پتھر سبز آبدار براق سونے اور چاندی اور تانبے اور لوہے کے کانون مین ملتا ہی زنجار معدنی بھی کہتے ہین بعض سبز اور تیرہ بعض طاؤسی رنگ مائل بسرخی بعض طاؤسی رنگ مائل بسیاہی طبیعت اسکی چوتھے درجے مین گرم اور خشک جالی وملطف دافع سموم وصرع ومقوی قوت باصرہ قاطع بیاض چشم ہی -

دھن اللوز المر - تلخ بادامون کا تیل مسہل اخلاط سوداویہ دافع ورم سپرز ودرد گردہ وعسر البول وتشنج -

دھن البلسان - روغن بلسان لبن البلسان بھی اسکو کہتے ہین یعنی بلسان کا دودھ اصل روغن بلسان وہ ہی جو سیال تھوڑا غلیظ چسپندہ تیز بو تیز مزہ خالی ترشی سے ہو دودھ مین ڈالین تو دودھ جما دیوے پانی مین تہ نشین ہو پانی مین حل کرین تو پانی سپید ہو جائے جو ایسا ہو وہ اصل ہین طبیعت اسکی گرم وخشک مقوی دماغ واعصاب وقوت باصرہ دافع امراض رحم وفالج ولقوہ وصرع وصداع ودوار ورعشہ واسترخا ہی -

دھن الکرجن - یہ روغن ایک درخت کے تنہ سے نکالا جاتا ہی اور وہ درخت بہت بڑا اسلام آباد عرف چٹ گام مین ہوتا ہی اور اس درخت کے تنہ کو سوراخ کرکے برتن باندھ دیتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہی اورام کے تحلیل کرنے مین یہ بڑا علاج ہی -

دھن بزرکتان - السی کا تیل جو مشہور ہی حقنہ اسکا روغن گل کے ساتھ معا کے زخمون کو بند کرتا ہی اور طلا اسکا وجع فواد کو دفع کرتا ہی -

دھن یاسمین - چمیلی کا تیل جو مشہور ہی - امراض باردہ عصبیہ کو دفع کرتا ہی مفتح ومحلل ومرخی جلد ہی -

دھن اللوز الحلو - میٹھے بادامون کا تیل مرطب دماغ ہی سرسام وذات الجنب کا دافع ہی نیند لاتا ہی شکر کے ساتھ اگر پیا جائے تو خشک کھانسی کو دور کرتا ہی -

دھن کاوی - کیوڑے کا تیل مشہور ہی مقوی حواس ومفرح ہی سرور لاتا ہی خفقان کو دفع کرتا ہی -

دال بایاے

دیودار - یہ بڑا درخت ہی پہاڑون مین سر بفلک اسکا جنگل پایا جاتا ہی تاجر لوگ وہان اسکو کاٹ کر لکڑی بذریعہ دریاؤن کے میدانی ملکون مین لاتے ہین جو بکثرت عمارت مین خرچ ہوتی ہی ساٹھ ستر گز تک بلند یہ درخت اکثر پایا جاتا ہی یہ دو قسم کا ہوتا ہی ایک قسم کو چیڑ کہتے ہین وہ لکڑی پانی مین جلد گل جاتی ہی - دوسرے دیودار جو پانی مین خراب نہین ہوتی طبیعت اسکی گرم اور خشک دو وجہ اسکا جو روغن اسکا ہی چوتھے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہی گندہ بیروزہ اسی کو کہتے ہین اورام سرد کو تحلیل کرتا ہی دردون کو تسکین دیتا ہی فالج اور لقوہ اور استرخا وسکتہ کو مفید ہی -

دی فروجس - یہ چیز تین قسم کی ہوتی ہی ایک معدنی جو جزیرہ قبرس کے ایک کنوئین سے لاتے ہین اور دھوپ مین خشک کرکے جلاتے ہین یہ مٹی ہی جو خشک ہوکر پتھر سا بنجاتی ہی - دوسری قسم تانبے کا میل ہی تیسرا قسم مرقشیشا سے سوختہ جو حمام کے چولہے مین کئی روز اسکو جلاتے ہین رنگ اسکا چاندی کیطرح سپید ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی خناق کو دفع کرتی ہی جراحات خبیثہ اور منھ کے آبلون کو اچھا کرتی ہی خون کو بند کرتی ہی زخم کے زائد گوشت اتار دیتی بالون کو ملائم اور نرم کرتی ہی -

دلیسما قوس - یونانی مین ایک خاردار درخت کا نام ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک بیخ اسکے خیساندے کا محلل طحال وخلط غلیظ اور کھولنے سددون کے واسطے مفید ہی اور جوشاندہ اسکا محلل خناق ومدر بول ہی معدہ کے کیڑون کو نکالتا ہی -

دیک بردیک - یہ ترکیب ہرتال اور زنجار اور چونے اور پارے سے بناتے ہین شیراز مین اسکو مرگ موش بولتے ہین طبیعت اسکی گرم اور تیز اور یابس ہی ناسور کو اچھا کرتا ہی قروح فاسدہ کی اصلاح کرتا ہی گوشت زائد کو کھاتا ہی رطوبات کو خشک کرتا ہی بواسیر کے دانون کو گراتا ہی کھانا اسکا قاتل ہی -

بارھوان باب

ذال معجمہ کے لغات کے ذکر مین - اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی وفارسی وغیرہ کے بیان مین

ذال باالف

ذا - عربی مین یہ اسم اشارہ ہی مفرد کے واسطے -

ذاب - عیب اور وہ شخص جو نہایت پیاسا ہو یعنی اسکی مارے پیاس کے خشک ہون اور گداختہ یعنے گلا ہوا -

ذات الجنب - ایک بیماری کا نام ہی جس سے معدہ اور قلب کا درمیانی سوج جاتا ہی سخت درد ہوتا ہی تپ وضیق النفس بھی ساتھ علاج اسکا عموماً فصد ہی یعنے خون نکلوایا جاتا ہی -

ذائب - گلنے والا - پگھلنے والا -

ذات - صاحب وخداوند وہستی وحقیقت وماہیت وکیفیت ہر ایک چیز کی اور نفس ہر ایک شے کا اور مؤنث اسم ذا کا - شعر - طالبکا خدا مشتاق ذات + ذات را بنید ز انوار صفات + اہل بینش را وجود بالذات + مینماید از وجود پاک ذات +

ذابح - ذبح کرنے والا - مار دینے والا -

ذات الصدر - اولیاء اللہ واناے اسرار دل اور نام ایک بیماری کا جس سے سینہ کا پردہ ورم کر جاتا ہے -

ذاکر - یاد کرنے والا ذکر کرنے والا - شعر - ہمیشہ ذاکر ذکر خدا باش + بہر حالت بشغل کبریا باش -

ذائع - بکسر ہمزہ جو تیسرا حرف ہے ظاہر سب کے روبرو آشکارا اور پراگندہ - بکھرا ہوا -

ذائق - صاحب ذوق ولذات اور چکھنے والا - فوقانی - ذائق وشائق بود ہر کس کہ از مردان حق + میفزاید در دلش ہر وقت و ہر آن ذوق وشوق +

ذاک - عربی مین اسم اشارہ دور کی چیز کے واسطے فارسی مین آن ہندی مین وہ -

ذالک - اسم اشارہ نزدیک کے واسطے فارسی مین این ہندی مین یہ - آیت - ذالک الکتاب لاریب فیہ -

ذاہل - غافل بے خبر نادان -

ذال - نرم چلنا اور شتاب چلنا اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے -

ذائقہ - نام ایک قوت کا ہے جس سے انسان ہر ایک چیز کی جو زبان پر آئے لذت پہچان لیتا ہے - شعر - در طبیعت ذائقہ پیدا کن اے مرد خدا + تا شود از یاد حق حاصل دو چندان ذوق وشوق +

ذافی - بکسر قاف جو تیسرا حرف ہے - نام ایک درخت کا جسکو غاریقی کہتے ہین اسکے پتے بید سے لمبے اور مورد سے بڑے ہوتے ہین پھل فندق سے چھوٹا اور چنے سے بڑا ہوتا ہے - خونی دستون کو بند کرتا ہے -

ذال با باے

ذباب - مگس یعنی مکھی جو مشہور جانور ہے - عرفی - از لبس کہ با بشکین رحمت + راند ز رخت ذباب توبہ +

ذب - دور کرنا اور باز رکھنا اور واپس آنا چونکہ یہ صفت مکھی مین ہے ہر چند اسکو دور کرتے ہین وہ پھر آجاتی ہے - اسی واسطے اسکو ذباب

کہتے ہین - اور لاغر ہونا اور گاے جو جنگلی ہو -

ذبح - بکسر اول بسمل اور مذبوح جسکے گلے پر چھری پھر چکی ہو -

ذبح - بفتح اول بسمل کرنا چھری چلانا -

ذبیح - وہ جانور جو بسمل کیا جاے - شعر - بنی تو مرہم صحت بروے ریش جریح + کنی بفضل وعنایت دوبارہ زندہ ذبیح +

ذبح اکبر - حضرت اسماعیلؑ کا دنبہ جو انکے ذبح کے وقت بہشت سے آیا تھا اور وہ جانور جو عید کے روز قربانی دیا جاوے -

ذبر - بفتح اول نوشتن یعنے لکھنا -

ذبول - بضمتین لاغری وپژمردگی -

ذبول - بفتح اول وضم ثانی لاغر اور پژمردہ -

ذبال - بضم اول چراغ کی بتی -

ذبحہ - بضم اول وفتح ثانی وثالث وہ ورم جو حلق کے دونون طرف ہو - حلق کی بیماریون مین سے یہ ایک بیماری ہے -

ذبابی - مکھی کی رنگت پر سبز رنگ یہ نام زمرد کے ایک قسم کا ہے جو ذبابی زمرد کہلاتا ہے -

ذال با خاے

ذخر - بضم اول نگاہ رکھنا اور نگاہ رکھی ہوئی چیز اور مال -

ذخائر - جمع ذخیرہ کی انبار غلہ ومال کے جو رکھ چھوڑے ہون تاکہ کسی ضرورت مین کام آئین -

ذخیرہ - جو چیز کسی ضرورت کے واسطے جمع رکھی جائے - باقر کاشی - بسکہ ذخیرہ میکنند زان گل روشمیم را + پاے بگل فرو رود ہر دو قدم نسیم را + طالب آملی - ذخیرہ بر سر ہم تا بکے کنند بلی + باعتقاد خسیسان خداے رازق نیست +

ذال با راے

ذرب - بفتحتین ایک بیماری کا نام ہے جس سے غذا ہضم نہین ہوتی اور کھانا جو کھایا جاتا ہے بلا ہضم پاخانہ کے رستہ نکل آتا ہے رنگ اور صورت نہین بدلتی -

ذریت - فرزندان وفرزندزادگان بیٹی پوتی دھوتی - ذراری اسکی جمع ہے

ذرات - جمع ذرہ کی بہت سے ذرے -

ذروح - بضم اول وتشدید راے آخر مین حاے حطی نام ایک بڑا کرم کا ہے جو چھوٹے بادام کے مقدار سرخ رنگ ہوتا ہے اور سرخی مین سیاہ خال کھانا اسکا سم قاتل ہے -

ذراریح - جمع ذروح ہے -

ذرور - بفتح اول وضم ثانی خشک دوا جو آنکھ میں ڈالی جائے یا کسی زخم پر ڈالی جائے

ذرائر - جمع ذرہ مورچہ خرد یعنے چھوٹے کرم -

ذر - عربی میں صیغہ امر بمان یعنے چھوڑ -

ذراع - بازو وارش آرنج سے ہاتھ کی انگلیون تک اور گز جس سے کپڑا وغیرہ پیمایش کریں اور داغ جو اونٹ کی ران پر قائم کیا جائے اور نام ساتوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے ہین جو ساعد برج پر واقع ہین -

ذرائع - جمع ذریعہ کی بہت سے ذریعے اور وسیلے -

ذرع - بفتح اول طاقت اور ہاتھ سے ناپنا کسی چیز کو -

ذرع - بفتحتین طمع وحرص اور بچہ گاے جنگلی کا -

ذرق - سرگین مرغ چڑیا کی بیٹھ -

ذروہ - بالضم وبالکسر پہاڑ کی بلندی اور بلندی محل کی -

ذریعہ - وسیلہ ودست آویز اور وہ شتر مادہ جو شکاری سمجھے یا چھپ کر شکار کرے -

ذرہ - مورچہ خرد چھوٹی چیونٹی اور وہ باریک چیز جو دھوپ مین دکھائی دیتی ہے جب دھوپ کسی روزن سے مکان کے اندر پڑتی ہو - شعر - خاک ناکارہ زالطاف تو گردد کیمیا + ذرہ را حاصل شود ع - و شرف بر آفتاب +

ذرائی - ایک قسم کا نمک سخت وسپید ہوتا ہے -

ذال با عین

ذعاف - زہر قاتل اور جلد جان لینے والا -

ذال با فا

ذفر - خوشبو یا بد بو جو سخت ہو -

ذفیف - زود رو - وسبک وکم وزن -

ذال با قاف

ذقن - زنخدان - ٹھوڑی - آصفی - صفی میر دواز حال بجائے کہ ترا + طرہ چوگان سیاہ ست و ذقن گوی سپید +

ذال با کاف

ذکا - بضم اول آفتاب یعنے سورج -

ذکا - بفتح اول عقل و دانش وتیزی طبع وزیرکی روشن ہونا شعلہ نکلنا شعر - براہ عنایت باین مشت خاک + ترا دراک فہم و ذکا دادہ +

ذکر - بکسر اول یاد کرنا اور بار بار نام لینا - فوقانی - مکن تو ذکر حق کہ حق ذکرت کند + یاد کن تا ہر زمان آلی بیاد +

ذکر - بفتحتین آلت تناسل مرد اور نر مقابل مادہ کے اور فولاد جو قیمتی ہو [illegible]

ذکی - تیز طبع و اتالیق -

ذال با لام

ذلت - خواری خرابی - رسوائی - قطعہ - چو ہستی آدمی تو آدمی باش + مکن بدنام نام آدمیت + خدایت در عزیزان عزت افزود + مشو پابند در زندان ذلت +

ذلاقت - تیز زبانی وفصاحت وتیزی وصفائی -

ذلق - تیز زبان ہونا بے آرام ہونا بیجان کرنا مرغ کا -

ذلیق - تیز زبان اور نوک نیزہ کی جو تیز ہو -

ذلیل - خوار وگنہ گار ومحکوم - ۵ - مکن سوال مشو پیش خلق خوار و ذلیل + کہ نیست رازق روزی بغیر رب جلیل +

ذل - بضم اول وتشدید ثانی خواری وخرابی -

ذل - بکسر اول نرم ہونا فرمان بردار ہونا -

ذلول - نرم ومطیع وفرمان بردار +

ذال با میم

ذمت - عہد وپیمان وضمانت وذمہ داری -

ذم - ہجو کہنا - برا بولنا - بد گوئی کرنا -

ذمیم - زشت اور زبون اور فضلہ جو ناک سے نکلتا اور ناخوش بو اور وہ چیز جو چیونٹی کے انڈون کیطرح انسان کے مسام سے نکلے

ذمائم - جمع ذمیمہ بد و زبون و زشت -

ذمیمہ - بد اور زبون -

ذمہ - عہد اور امان اور ضمانت -

ذمی - وہ لوگ جو عہد اور امان مین آچکے ہون -

ذال مع نون

ذنب - بفتح اول گناہ وقصور -

ذنب - بفتحتین - حیوانون کی دم اور نام ایک ستارہ کا جسکو ذنب الفرس کہتے ہین اور نام ایک شخص کا آسمان پر -

ذنوب - بضمتین جمع ذنب بہت سے گناہ -

ذنوب - بفتح اول وضم ثانی دم دراز گھوڑا -

ذال با واو

ذوب - گداختن یعنی گلنا اور سخت ہونا وطوب کا -

ذولباب - صاحب عقل وفہم وقیاس -

ذوناب - درندہ جانور - شیر - بھیڑیا - بلی وغیرہ -

ذوائب - گیسو اور بال جو پیشانی کے اوپر ہوں جمع ذوابہ کی -
ذوات - جمع ذات کی -
ذو الخمار - بکسر خاے نام ایک کاہن کا جس سے عجیب عجیب شعبدے ظاہر ہوتے تھے -
ذو الفقار - نام ایک تلوار کا ہے جو عاص بن منبہ قریش کے پاس تھی جب وہ بدر کی جنگ میں مارا گیا تو تلوار غنیمت کے مال میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو لائے حضرتؐ نے وہ تلوار علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو بخش دی جو ہمیشہ انکے پاس رہی چونکہ فقار پشت کے مہروں کو کہتے ہیں اور اُس تلوار کی پیٹھ بصورت پشت کے مہروں کے تھی یعنی ہموار نہ تھی اسواسطے اسکو ذو الفقار کہتے تھے اور نام ایک حلوائی کا جو اپنے کام میں اُستاد تھا - صائب - ناصر علی بنام علی بردہٗ پناہ + ورنہ بہ ذو الفقار علی سر بریدہ است + میر نجات - حلوای صلح غمزۂ خنجر گذار بود + قنادلے محلۂ ما ذو الفقار بود +
ذوخس - دری زبان میں بدخو بدخلق -
ذوق - چکھنا لذت لینا و لذت و مزہ و نشاط و خوشی - حافظ - زمیوہ ہاے بہشتی چہ ذوق دریابد + کسی کہ سیب زنخدان دلبری نگزید +
ذوراق - وہ کھانا جو گیہوں کے میدہ سے بنایا جاے +
ذو - خداوند و صاحب و مالک -
ذوابہ - گیسو اور پیشانی کے بال -

ذال با ہاے

ذہب - طلا یعنے سونا جو مشہور دھات ہے -
ذہاب - رفتن و گذاشتن جانا اور چھوڑنا -
ذہلت - غفلت بھول چوک -
ذہولت - غفلت و فراموشی -
ذہول - غافل اور بھولنے والا -
ذہن - فہمیدگی و زیرکی و قدرت مدرکہ -
ذہین - زیرک آدمی اور عقلمند -

ذال با یاے

ذیب - گرگ یعنے بھیڑیا -
ذیاب - جمع ذیب بہت سے بھیڑیے -
ذیابیطس - نام ایک بیماری کا قسم سلسل البول سے ہے جو بیمار بار بار پانی پیتا اور پیشاب کرتا ہے اصلی معنے اسکے دولاب ہیں کہ ایک طرف پانی بھرتا ہے اور دوسری طرف گراتا ہے -
ذیل - دامن کپڑے کا - سعدی - نہ براوج ذاتش پرد مرغ وہم + نہ در ذیل وصفش رسد دست فہم +
ذیول - جمع ذیل بہت سے دامن -
ذی - خداوند و صاحب و مالک -

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان میں

واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اسواسطے مؤلف معذور رہا کہ حرف ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر میں

ذال با الف

ذات بحت - ذات حق علی جلالہ اور بحت بمعنی صرف اور خالص ہے
ذات البروج - آٹھواں آسمان جسکو کرسی کہتے ہیں -
ذات العماد - بڑی بڑی عمارتیں ستون دار -
ذات الرقاع - یہ ایک طرح کا استخارہ ہے کہ بارہ کاغذ کے ٹکڑوں پر افعل ولا تفعل کے الفاظ لکھکر جانماز کے نیچے رکھ دیتے ہیں اور اُسپر دو رکعت نماز پڑھ کر ایک دفعہ اُن رقعات میں سے پکڑ لیتے ہیں اگر افعل کا پرچہ ہاتھ میں آجاتا ہے تو وہ کام کرتے ہیں اور اگر لا تفعل کا پرچہ ملتا ہے تو وہ کام نہیں کرتے -
ذات الشمال - وہ گنہگار اور کفار جن کو نامۂ اعمال قیامت کے روز بائیں ہاتھ میں ملیگا -
ذات البین - وہ معاملہ اور مقدمہ جو دو آدمیوں میں ہو اور وہ تیسرا شخص جو دو آدمیوں میں گفتگو کے لیے مقرر ہو سایحی اور وکیل وغیرہ -
ذات الیمین - وہ لوگ مومن و نیکوکار جنکو قیامت کے دن نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں ملینگے -
ذات الکرسی - پندرھوین شکل اشکال شمالی سے ہے جو ایک عورت کی صورت میں کرسی پر بیٹھی ہے اور دونوں پاؤں لٹکائے ہوے ہے -

ذال با خاے

ذخیرۂ خاطر - ذخیرۂ دل - شکوہ اور گلہ جو دل میں ہو - شفیع اثر - مدعی از ذخیرۂ خاطر + سبز شد ہمچو دانۂ انبار + شانی تکلو - تن در دہم بہجر ازین بس کہ نالہ ہا + یکیک ذخیرہ ہاے دلم از زبان کشید +

ذال با کاف

ذکر خیر - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے - سعدی - دولت جاوید یافت ہر کہ نکونام زیست + کز عقبش ذکر خیر زندہ کند نام را +

ذکرش بخیر - وذکرش بخیر باد - کلمہ تعظیم و تکریم کے محل مین کہتے ہین جب غائبت مین کسی کو یاد کیا جائے - میرزا صائب - عقد زہد خشک بکارم فگندہ است + ذکرش بخیر باد کہ تسبیح من گسیخت +

میر جلال اسیر - بیش از خمار ساغر تکلیف دادہ رفت + ذکرش بخیر تو بہ کہ بے دردسر گذشت +

ذکر جمیل - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے - سعدی - نہ ذکر جمیلش نہان میرود + کہ صیت کرم در جہان میرود +

ذکر آرہ - صوفیہ عالیہ کا یہ ذکر ہی جس سے تصفیہ قلب بہت جلد ہوتا ہی - میرزا صائب - ازان زسیر چمن میبرم زخود بیوند + کہ ذکر آرہ زہر شاخسار مے شنوم +

ذال باواو

ذو الجلال - صاحب عزت و بزرگی کا یہ نام اسمائے الٰہی مین سے ہی - ذوقی - ہر چہ خواہد میکند رب قدیر + میشود چیزے کہ خواہد ذو الجلال +

ذو القرنین - یہ وہ بادشاہ جسنے سد یاجوج بنائی تھی بعض مورخ خصوصاً نظامی گنجوی فرماتے ہین کہ وہ اسکندر بن فیلقوس تھا بہت سے اس سے انکار کرتے ہین اور لکھتے ہین کہ ذو القرنین سوائے اسکندر کے اور بادشاہ تھا - قطعہ از مولف - سہ سکندر چہ ذو القرنین وافریدون وکیخسرو + چہ دارا و چہ جمشید و چہ زال و رستم دستان + ز دنیا چون سفر کردند و رفتند از جہان آخر + نماند اندرسرائے دہر جز نامے نشان زیشان +

ذو المنن - صاحب منتون اور احسانون کا قطعہ از مولف - تازہ روزی میرساند روز و شب + بندگان زار را آن ذو المنن + سبز و خندان ز آب احسانش مدام + در بیابان خار و گل اندر چمن +

ذو النون - مچھلی والا مچھلی کا مالک نبیون مین سے یہ خطاب یونس پیغمبر کا تھا جنکو خدائے تعالےٰ نے مچھلی کے پیٹ مین کئی روز مقید رکھا اور امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم مین سے ایک کامل ولی مصر مین جنکو ذو النون کہتے تھے ایک روز وہ کشتی پر سوار تھے ایک مالدار آدمی کا ایک جواہر اُسکی انگشتری سے نکلکر دریا مین گر گیا اُسنے ذو النون پر بدگمانی کی کہ اسنے لے لیا ہی اور بے آبروئی کرنے لگا ذو النون نے خدا سے امداد چاہی اُسی وقت ہزارون مچھلیان دریا سے نکل آئین اور ہر ایک کے منھ مین نگینہ جواہر کا تھا ذو النون نے کہا کہ مین اتنے جواہر نہین چاہتا اس شخص کا نگینہ جو دریا مین گر گیا تھا وہ دو ایک مچھلی کشتی کے پاس آئی اور نگینہ رکھ دیا اس روز سے اُنکا خطاب ذو النون ہوگیا - سعدی - شنیدم کہ ذو النون بمدین گریخت + بسے بر نیامد کہ باران بریخت +

ذو النورین - یہ خطاب حضرت عثمانؓ تیسرے جانشین رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ اُنکے نکاح مین دو صاحبزادیان پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آئی تھین -

ذو جسدین - عطارد ستارہ کا نام ہی کہ خانہ اسکا دو لڑکون برہنہ کی صورت پر ہی جسکو ذو جسدین اور دو پیکر کہتے ہین -

ذو فنون - جو بہت سے فن جانتا ہو -

ذوی القربیٰ - رشتہ دار ایک خاندان کے ہم جدی لوگ -

ذال بایاے

ذی الحج - وہ مہینہ جسمین کعبہ کا حج ہوتا ہی یعنے قمری بارھوان مہینہ

ذی بال - صاحب شان و عزت -

ذی سلم - نام ایک مقام کا ہی ادر سلم بفتحتین ایک خاردار درخت ہی

ذی قعدہ - قمری گیارھوین مہینے کا نام ہی -

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

ذال باالف

ذات شریف - بڑے جناب بڑے شریر فتنہ پرداز مفسد گرو گھنٹال - عشق - کی ہی جنکی یہ آپ نے تعریف - وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف +

ذال باراے

ذرا سا منھ نکل آنا - لاغر ہو جانا دبلا ہو جانا - داغ - ڈر گئے نام شفا سنکے زہے خواہش مرگ + منھ ذرا سا نکل آیا ترے بیمارون کا +

ذرا کی ذرا مین - تھوڑے عرصہ مین لحظہ بھر مین +

ذال باواو

ذوق سے - خوشی سے مرضی سے شوق سے مزے سے -

ذال باہاے

ذہن لڑانا - سوچنا - غور کرنا - خیال کرنا -

ذہن نشین کرانا - سمجھا دینا - جی مین جما دینا - تشفی کر دینا - اچھی طرح جتا دینا -

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

ذال با الف

ذاقنی دیداس - یہ ایک گھاس ہے ساق اسکی بقدر ایک گز کے شاخین بہت پتلی پھول سفید پھل سیاہ اور دانے چھوٹے ملک شام مین پیدا ہوتا ہے طبیعت گرم خشک مسہل و مفتح و محلل و ثقال پینے سے مسہل قوی ہو جاتا ہے حیض کو کھولتا ہے-

ذاقنی الاسکندرانی - اس گھاس کے پتے مورد کی طرح ہوتے ہین شاخین بقدر ایک بالشت کے پھل بقدر چنے کے سبز اور گول ہے جڑ خوشبو مانند عود کے پینا اسکے جڑ کا بقدر ایک درم کے واسطے ادرار بول و حیض و اخراج مشیمہ کے نافع ہے-

ذال با بائے

ذباب - مکھی کئی قسم کی ہوتی ہے بڑی مکھی کو خرمگس کہتے ہین سیاہ اور ازرق اور زرد بھی ہوتی ہے زرد مین سمیت ہوتی ہے طبیعت اسکی اول درجہ مین گرم تر محلل اور جاذب اور تہوع یعنے ابکائی لانے والی و قے لانے والی پینا اسکا واسطے عسر ولادت کے مجرب ہے مثل زنبور کے اسکو ملین تو درد کو تسکین دیتی ہے زہر کو جذب کرلی ہے انڈے کی زردی کے ساتھ پیسکر لگائین تو آنکھ کے درد کو تسکین دیتی ہے مکھی کا سر اگر احلیل مین رکھین نعوظ قوی کرتا ہے مکھی کا گوہ اگر شہد کے ساتھ پیین قولنج اور خناق کو دفع کرتا ہے-

ذبل - کچھوے کی ہڈی ہندی مین اسکو کچکڑا کہتے ہین رنگ اسکا سیاہ مائل بزردی چمکتی ہوئی اور سخت ہوتی ہے ڈبے اور قلمدان اور چھریون کے دستے اسکے بناتے ہین اور اسطرح سے پکاتے ہین کہ نرم مانند پنیر کے ہو جاتا ہے اُس وقت جس صورت کی چیز چاہتے ہین بنالیتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک نہایت قاالنفس ہے اسکو رگڑکر اگر پیین تو بواسیر کے دانے خشک ہو کر گر پڑتے ہین اور ضماد اسکا سرطان اور خنازیر کو اچھا کرتا ہے-

ذال با رائے

ذرت - ایک غلہ ہے جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی الغذا غلیظ زیادہ ہے حابس اسہال سب افعال اسکے مانند خندروس کے-

ذراریح - یہ ایک جانور دو قسم کا ہوتا ہے بڑا اور چھوٹا بڑا بقدر زنبور کے اور چھوٹا مکھی سے بڑا اور چوڑا اور بدبو تازہ سبزے پر بیٹھتا ہے اور اُسی مین پیدا ہوتا ہے بہتر انمین بڑا اور لمبا ہے کہ گیہون مین پیدا ہوتا ہے اور زرد سیاہی اور سرخی مائل ساتھ زرد خطوط کے اور جو سبز اور سرخ اور زرد اور نقطے سیاہ ہون زبون ہے وہ اگر آدمی کو کاٹے بے اختیار پیشاب اسکا جاری ہوتا ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک بہت تند اور متعفن سموم قاتلہ سے ہے اسکو جلاکر پینا تلی کی بیماری کو دفع کرتا ہے مدر بول اور حیض ہے اسکی جلی ہوئی راکھ باؤلے کتے کے زہر دفع کرتی ہے آنکھون مین الیم تو ناخنہ کو دفع کرتی ہے-

ذال با نون

ذنب العقرب - یہ ایک بوٹی ہے جسکی جڑ بچھوے کے دُم کی طرح ہوتی ہے اسکا پھل بھی بچھو کی دم کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے سردملکون مین ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع سموم حیوانات خصوصاً بچھوے کے زہر کا ہے

ذنب الفار - چوہے کی دم مشہور دوا ہے جسکو بارتنگ کہتے ہین بسبب مشابہت اسکے خوشے کی اسکو ذنب الفار بولتے ہین-

ذنب السبع - یہ ایک گھاس ہے پتے اسکے مطابق پتے گاوزبان کے رونگٹے دار شاخین خاردار طبیعت اسکی گرم اور خشک اورام کے دفع کے واسطے بے مانند ہے اور واسطے التیام زخمون کے بے مثل-

ذنب الخروف - یہ ایک گھاس ہے کہ جڑ اسکی پتلی اور شاخین سفید اور مجوف پتے مشابہ راسن کے پھل زرد طبیعت اسکی گرم اور خشک پینا اسکا محلل ریاح قاطع خون دافع نفخ طحال دافع زہر سگ دیوانہ ہے-

ذال با ہائے

ذہب - یہ ایک اعلیٰ دھات سب دھاتون سے زیادہ فائدہ مند اور قیمتی ہے فارسی مین اسکو زر اور طلا ترکی مین التون اور قزل ہندی مین سونا اور کنچن کہتے ہین کان مین یہ پارہ اور گندھک معتدل سے پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی معتدل مائل بگرمی کامل الترکیب ساتھ رطوبت غریزی کے ہے ملطف اور مفرح مقوی دل و دماغ و حرارت غریزی و فکر و فہم واسطے امراض دل و دماغ و کبد و معدہ و مرارہ و طحال و گردہ و مثانہ و باہ و امراض صفراوی و سوداوی مانند خفقان و سوس و توحش و وہم و غم و جنون و صرع و دوار و ضعف معدہ و کبد و یرقان و بواسیر وغیرہ امراض بدنی کے نافع ہے بدن کو فربہ کرتا ہے جذام کو دور کرتا ہے آنکھون کو روشنی دیتا ہے اس دھات کے اور بھی صدہا فائدے درج کتب طبیہ مین-

ذال با یائے

ذیب - یہ مشہور درندہ ہی جسکو فارسی مین گرگ ہندی مین بھیڑیا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی جگر اسکا امراض کبد کے واسطے نافع ہی اگر پیس کر ایک دانگ شراب کے ساتھ پیین اور واسطے یرقان کے سکنجبین کے ساتھ اور کرفس کے پانی کے ساتھ طحال کیواسطے پینا اسکا ایک دانگ شہد کے ساتھ تپ ربع اور قولنج و استسقا و تقویت باہ کے لیے بے مانند ہی آنکھ مین ڈالین تو نزول الماء کو اُتارتا ہی اور اگر عضو تناسل پر لگاکر جماع کرین دوسرا مرد اُس عورت پر قادر نہو حمول اسکا مانع حمل ہی چربی اسکی داء الثعلب و داء الحیہ و ورم مزمن کو دفع کرتا ہی دماغ اسکا دودھ تازہ کے ساتھ صرع کو مفید ہی ہڈی اسکی جلاکر لو اسپر ضماد کرین تو خون بند ہو جائے -

تیرھوان باب

رائے مہملہ کے لغات کے بیان مین - اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے بیان مین

رائے با الف

رہنما - رستہ دکھلانے والا پیر مرشد - استاد - پیشوا - لعتیہ از مولف پیشوائے جن و انسان مصطفیٰ + رہنمائے راہ حق خیر البشر +

رانا - ہندی لفظ ہی راجہ کو کہتے ہین خصوصاً خطاب راجہ اودیپور کا جو ایک وسیع ملک کوہستان صوبہ مالوا و اجمیر و گجرات کے درمیان ہی - ابو طالب کلیم - ز رایان سرکش کہ در ہندبود * ہیچ یک رانا نبود فرد ••

روسا جمع رئیس کی بکثت سے رئیس اور سردار و دولتمند لوگ -

راوُرا - پہلوی مین بڑا خار پشت جسکو سیہ کہتے ہین اور اسکے جسم پر بڑے خار ہوتے ہین جب کوئی آدمی یا جانور اسپر حملہ کرے تو وہ اپنے جسم کے خار اسپر تیر کی طرح پھینکتا ہی -

رایگا - ترکی زبان مین محبوب و مطلوب - پیارا دوست دلدار -

راکب - سوار - گھوڑے کشتی - گدھے وغیرہ کا - ذوقی - گہے راغب گہے مرغوب گردد + گہے راکب گہے مرکوب باشد -

راسب - تہ نشین اور درد جو پانی و شراب وغیرہ کی تہ مین بیٹھ جائے -

راس و ذنب - سر اور دم ایک شکل اشکال آسمانی سے بڑے سانپ کی صورت پر ہی اسکی ایک طرف کو راس دوسرے کو ذنب کہتے ہین - تنین فلک بھی اُسکا نام ہی -

راہب - عیسائی مذہب کے پیشوا جنکو پادری بولتے ہین -

راتب - روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو -

راغب - رغبت کرنے والا - متوجہ ہونے والا - شعر - تمام خلق بتو راغبست تو کی مرغوب + زمانہ طالب و ذات مبارکت مطلوب -

راقب - منتظر - انتظار کرنے والا -

راست - سیدھا - سچ - سچا - برحق - واقعی - دہنا - مقابل چپ کے اور نام ایک مقام کا مقامات موسیقی سے و قائم و استوار - راستی اور راستین اسکا مزید علیہ ہی - میر خسرو - سوئے راستا کرد مغفور چین + امیر ختن سوے چپ گشتہ راست + عبد الواسع - در دل اعدائے ملک تو زیادت کردہ رنج + شادی تطہیر این شہزادگان راستین +

رافت - مہربانی - نرم دلی - رحم -

راوت بفتح واو جو تیسرا حرف ہی بہادر و مہتر قوم یہ لفظ ہندی ہی -

رائت - لشکر کا علم اور نیزہ جو ایک مشہور سلاح ہی - نظامی - دمان ذرکہ او رائب انگیختہ + سر کوتوال از ذرآویختہ +

رایات - جمع رائت بہت سے علم - میر معزی - در دگر بارہ بردم اندر کشتی رایات خویش + ہر کجا در روم کارزی بود بر خون بود -

راحت - آرام و آسایش و فراغت - حکیم رودکی - خاک پایش منزرا راحت دہد چون غالیہ + گرد ابیش دیدہ را روشن کند چون توتیا +

راسیات - جمع راسیہ پہاڑ اور استوار مقامات +

راسخت - جلا ہوا تانبا جسکو رازی سوختہ بھی کہتے ہین - اور عربی مین تنج بولتے ہین -

رائج - رواج پایا گیا سکہ جو دار الضرب شاہی مین مسکوک ہوا ور خارجی وہ سکہ جو سوائے دار الضرب کے مضروب ہو - میر نجات - بے اصول فد شش سکہ رائج نزنی + خارجی واقعہ دم باش کہ خارج نزنے

رازیانج - معرب رازیانہ ایک دوا کا نام ہی جسکو بادیان ہندی مین سونف کہتے ہین -

راتیانج - صنوبر درخت کا گوند -

رانج - جوز ہندی جسکو نارجیل و نارکیل بھی کہتے ہین -

راجح - افزون و غالب فائق و بہتر اور پلہ ترازو کا جو سنگین اور بھاری ہوا اور جو اونچا پلہ ہوا اسکو مرجوح کہتے ہین -

رابح - نفع دینے والا فائدے پہونچانے والا -

راح - خوش ہونا - خوشی کرنا - اور شراب اور ہتھیلی ہاتھ کی اور جمع راحت کی آرام کرنا - قرار پکڑنا -

راح روح - روح کی خوشی اور نام ایک پردہ کا موسیقی مین سے - میر خسرو - چو راح روح را در پردہ بستی + ز رشکش زہرہ در پردہ شکستی

رامح - نیزہ بردار - نیزہ اُٹھانے والا -
راسخ - استوار و مضبوط و مستحکم و برجا - صفدر فوقانی - بحق رائخ
دم و ثابت قدم باش + بسجدہ صورت محراب خم باش -
راخ - غم و فکر و اندوہ و اندیشہ -
راد - رد کرنے والا - اُٹھانے والا - سخی - جوانمرد - فیاض -
عبدالواسع - چون ابر درافشان بکف راد ہمی بخش + چون
برق درخشان بدل شاد ہمی خند +
رائد - وہ شخص جسکو پانی اور گھاس کے لیے بھیجیں اور چکی جو ہاتھ سے چلائی جاتی ہے
راوند - ایک موضع ہے توابع قزوین سے اور طناب جسپر کپڑے
ڈالیں یا انگور کی بیل ٹکائیں اور نام ایک دوا کا جسکو ریوند بھی
کہتے ہین جو مسہل ہے دست لاتی ہے زرد رنگ میں مقوی قوت جاذبہ
ہے اور وہ بیخ ریواس ہے چینی و خراسانی ہوتی ہے چینی سے آدمیونکا
علاج کرتے ہین اور خراسانی سے علاج چارپایوں کا -
راکد - تالاب اور جھیل مین جو پانی ہو یعنے جاری نہو -
راستاد - راتب و روزینہ و وظیفہ روزمرہ -
راشد - ہدایت حاصل کیا ہوا شخص -
راہدار - خوش رفتار اصل مین یہ لفظ راہوار ہے -
رامشگر - سرود اور سرود کرنے والا - ابو النصر نصیرای بدخشانی - سازو
یکے بجام خراب + از دیکی بنقصان د دگر برامشگر + ذوقی - در آن
بزم فرحت برامشگران + نشستند مردان نام آوران +
راز - زنبور سرخ یا درخار پشت کلان و بزرگتر و کلان تر و رنگ و لون
اسرار پوشیدہ و مافی الضمیر جسکو ہندی مین بھید کہتے ہین - نظامی
شکر پارہ با نوک دندان براز + شکر خوارہ را کرد دندان دراز +
راژ - تودہ خرمن اور انبار اور وہ غلہ جس سے ہنوز بھوسہ نہ نکالا گیا ہو
راموز - کشتیبان و ناخدا و ملاح -
رام ہرمز - اہواز مین ایک شہر کا نام ہے جسکو سمنگان بھی کہتے ہین اور
اُس شہر کے بادشاہ کی لڑکی کے ساتھ رستم نے نکاح کیا اور سہراب پیدا ہوا
راس - چوٹی اور سر اور بلندی - توحید - حق بجلال زار تو احسان
نمود + خارج از اندازۂ وہم و قیاس + چشم و گوش و دست و پا داد اور
خدا + مرحمت کرد خرد ہوش و حواس + بر سرت تاج شرافت
حق نہاد + کرد پیدا مر ترا از جنس ناس + خاکساری شیوہ کن اے
خاکسار + راستی در ہر دو بنہ در سجدہ راس +
رئیس - سردار امیر رؤس اسکی جمع ہے -

رامش - شادی و طرب و آرام و سکون و نغمہ و سرود و ساز و نواہ
عیش و آرام و آسودگی و فراغت کتابون مین لکھا ہے کہ نقش نگین
نوشیروان عادل یہ تھا - راہ بسیار تاریک ست - مرا چہ بینش عمر دوبارہ
نیست - مرا چہ خواہش مرگ در قفاست مرا چہ رامش میسر
معزی - ترا سزد زجہان بادہ خوردن و رامش + ہمان بہ است کہ
رامش کنے و بادہ خوری +
راش - تودہ و انبار غلہ کا جو صاف کیا ہوا اور بھوسہ نکالا ہوا ہو
رانش - دور کرنا - دفع کرنا - چلانا -
راوس - بفتح واو جو تیسرا حرف ہے ستارہ مشتری جسکو برجیس
بھی کہتے ہین -
راقص - رقص کرنے والا ناچنے والا اور نام ایک ستارہ کا ہے جو
اژدہاے فلک کے منہ مین چمکتا ہے -
رائض - چابک سوار جو گھوڑون کو درست کرتا ہے - ریاضت سکھلاتا ہے
رابض - بکسر باے موحدہ جو تیسرا حرف ہے قلعہ دار اور پاسبان
جو قلعہ کی دیوارون پر پہرہ دیتا ہے اور ربض قلعہ کی چار دیواری
اور شہر کی فصیل کو کہتے ہین -
رابط - ربط دینے والا - ملانے والا - واسطہ قائم کرنے والا
گرہ دینے والا -
راتع - بکسر تاے فوقانی چرندہ یعنے سبزہ چرنے والا -
رائع - بڑھنے والا زیادہ ہونے والا اور بہو بچانے والا اور
وہ فائدہ جو کھیتی سے حاصل ہو -
رادع - بکسر دال ہٹا دینے والا - باز رکھنے والا -
رافع - بکسر فاے بلند کرنے والا رفع کرنے والا دور لیجانے والا
بیش کی حرکت دینے والا - اپنی حالت حاکم کے آگے ظاہر کرنے والا
راقع - بکسر قاف کپڑے پر پیوند لگانے والا -
راجع - رجوع کرنے والا -
راکع - رکوع کرنے والا جھک جانے والا -
راغ - پہاڑ کا دامن اور سبزہ زار - توحید - جستجوی گل از بہر جہانا
بحالت زار + گہے بباغ رود عندلیب گہ در راغ -
راوغ - بکسر واو فریبی و حیلہ گر روغ سے جسکے معنی مکر اور
حیلے کے ہین -
رؤف - مہربان رحم دل - توحید - مدد ز حضرت خلاق در مصیبت
خواہ + کہ ہست ذات خدا رازق و رؤف و رحیم +

راف - لبسباسہ جسکو جاوتری کہتے ہین فارسی مین اسکو بزباز بھی کہتے ہین مشہور دوائی ہی -

رافعت - بہر دو فاے فوقانی درخشندہ یعنے چمکنے والا -

رادف - بکسر دال ایک کے پیچھے جو دوسرا ہو -

راتق - جمع کرنے والا باندھنے والا اسم فاعل رتق کا -

راوق - بفتح واو وہ ٹکڑا کپڑے کا جس سے شراب صاف کیجائے نیز بمعنی شراب بعض کے نزدیک اوق بروزن رونق ہے بمعنی شراب کا برتن

رائق - بکسر ہمزہ جاری وصاف ولطیف -

رازق - رزق دینے والا روزی رسان - مؤلف - رازق روزی رسان ہر روز روزی میدہد + ہست مستغرق چرا غافل بسر مرغ

راک - بالگا جو سوئی مین ڈالا جائے اور پانی پینے کا برتن سالم اور سیندھا جنگلی جو لڑانے کے واسطے پالتے ہین اور لغت زند پازند مین راہ یعنی راستہ چلنے کا جسکو عربی مین صراط کہتے ہین -

رامشک - مطرب گانے والا -

رامک - ایک مرکب دوا کا نام ہی جو زاج سیاہ و مازو و پوست انار اور انگور کے پانی وغیرہ سے بناتے ہین اور جسکو مسہل دینا ہو اسکو کھلاتے ہین

راوک - بفتح واو ہر چیز صاف ولطیف معرب اسکا راوق ہی -

راجل - پیادہ پاؤن سے چلنے والا -

راس المال - سرمایہ تجارت کا اصل روپیہ - عبد الغنی قبول تا بدیتم از زلف تو راس المال بود + از غلامان کمینم دولت اقبال بود

راعیل - اصلی نام بی بی زلیخا کا ہی جو یوسف علیہ السلام پر عاشق تھی زلیخا اسکا لقب تھا اسواسطے کہ اسکے جسم سے خوشبو مشک و گلاب کی آتی تھی اور سریانی زبان مین زلیخا مشک و گلاب ملی ہوئی خوشبو کو کہتے ہین -

رام - محکوم و مطیع و فرمان بردار مقابل توسن کے اور ہندی مین نام باری تعالے - میر علیشیر نزدی - گریہ با من رام کردان دلبر بیگانہ را + گرفتہ صید ی بدامت تا نریزی دانہ را + محمد سعید اشرف - خود بخود ہستند چون با عاشق خود کام رام از چہ میگویند با خوبان ہندو رام رام +

راحم - رحم کرنے والا - کمال مہربان - قطعہ از مؤلف خاکساران را با تش کی برد + بندہ پرور مہربان رب کریم + کی کند قہر آنکہ دانش راحم ست + کی شود تندی نمایان از حلیم +

راقم - رقم کرنے والا - لکھنے والا -

رایگان - رایگانی - مفت و آسان - بلا معاوضہ - ذوقی - مکن مفت سرمایہ خود تلف + مدہ دولت عمر خود رایگان + کمال اسمٰعیل - ... اجہ جان عزیز ست + از کف ندیم برایگان ندہی

رامین - نام ایک عاشق کا جو ویسہ نام معشوق پر عاشق تھا اور نام ایک مطرب کا جسنے چنگ ایجاد کیا جو ایک مشہور ساز ہی -

رانین - شلوار و ازار و پاجامہ -

راسن - ایک دوائی گھانس ہی جسکی بو ناخوش ہی -

ران - چلانا اور چلانے والا اور عضو جو مشہور ہی - مؤلف - تاج بر سر خلعت شاہی ببر + تخت زیر پا و توسن زیر ران +

راست روشن - بہرام گور کے وزیر کا نام ہی جو ظالم تھا بہرام جب شبان اور سگ خاین کے تنبہ ہوا تو وزیر کو سیاست کی قصہ اسکا ہفت پیکر نظامی مین مذکور ہی -

راس العین - یہ ایک شہر ایک جزیرہ مین ہی جسمین تین سو چشمہ جاری ہین

راستان - سچے لوگ - اچھے لوگ -

رامیتین - بخارا کے نواح مین ایک قصبہ ہی جسمین خواجہ عزیزان علی رامیتنی سکونت رکھتے تھے -

راس السرطان - وہ نقطہ جب سر سرطان پہونچتا ہی تو گرمی شروع ہوجاتی ہی

راہن - رہن رکھنے والا - گرو رکھنے والا -

رالو - بھاری کھولون مین سے ایک پھول کا نام ہی جو خوشبو ہوتا ہی بعض اسے بیل کو رالو کہتے تھے -

رادلوا - حرف تیسرا دال عود کی لکڑی -

راسو - ایک جانور کا نام ہی جسکو نیول کہتے ہین سانپ کا یہ دشمن ہی

رائحہ - خوشبو پھول کی یا کسی اور چیز کی -

رابطہ - بکسر باے موحدہ تعلق علاقہ اور وہ چیز جو کسی چیز کے ساتھ باندھی جائے - میرزا رضی دانش - بگسلد رابطہ اہل وفا بارہم اند + زانکہ چون حلقہ زنجیر گرفتار ہم اند +

رابیہ - بلند زمین کر وہ - گھاٹی -

راستہ - قطار بازار کے دو کانون کی -

راحلہ - بارکش چارپایہ سواری کا اونٹ یا اور کوئی مرکب نر ہو یا مادہ مؤلف - بازنا و کس خبر ذی الشان + مرد مانیکہ راحلہ ہستند +

راہ - طرز و طریق و سنت و روش و رفتار و قاعدہ و مقام و نغمہ و آہنگ و نوبت و مرتبہ و کرت و بارو انتظار - مؤلف - بے ہدایت

ہدایت کرد حق + گمرہان را حق نمود از غیب راہ + میر معزی ہمی نگار
شود روے غور فرش ترا + بران امید کہ یکراہ سوی او نگری +
راوِیَہ - بکسر واو و شتر آب کش اور برتن پانی کا جو چمڑے کا بنا ہوا ہو -
رابعہ - چوتھی عورت اور نام ایک عابدہ زاہدہ عورت کا جو بصرہ مین
تھین چونکہ وہ اپنے باپ کے گھر چوتھی لڑکی تھین رابعہ مشہور ہو گئین
راتبہ - ثابت ایک مقام پر قائم و برقرار ماخوذ رتوب سے -
رامشگاہ - مجلس اور آرام کا مقام - نظامی - برامش گہش بزم بیم
شگرف + حریفے نداری بدین ہر دو حرف -
رازہ - دل کا بھید - پوشیدہ بات -
راز یانہ - بادیان یعنے سونف جو مشہور چیز ہے -
رافونہ - پودینہ جو خوشبو سبزہ ہے عربی مین اسکو نعناع کہتے ہین -
رافہ - درخت انجدان جسکا گوند حلتیت یعنے ہینگ ہے -
راکارہ - عورت بدکار و فاحشہ -
رامینہ - ویس کے عاشق کا نام ہے جسکے قصہ کو ایک شاعر نے نظم کیا ہے
راوجہ - انگور کی ایک قسم کا نام ہے -
رادبادہ - انگوزہ یعنے ہینگ جسکو عربی مین حلتیت کہتے ہین -
رادی - بکسر دال سخاوت و جوانمردی و حکمت و شجاعت -
رافضی - منسوب ساتھ فرقہ رافضہ کی اور رافضہ وہ گروہ ہوتا ہے جو
پیرو ہوکر اپنے سردار کو چھوڑ دین اور فرقہ شیعہ جنھون نے زید بن
علی بن حسین کے ساتھ بیعت کی پھر اسکو کہا کہ شیخین سے تبرا کر تا ہم
تیرے ساتھ جانفشانی کرین زید نے کہا کہ مین ایسے شخصون سے کیونکر
تبرا کرون جو دوست و معاون میرے جد بزرگوار کے تھے لیس ان سب نے
رفض کیا یعنے چھوڑ کر چلے گئے اور حجاج نے زید کو شہید کر دیا -
رامی - بکسر میم تیر اور پتھر پھینکنے والا -
راعی - گلہ بان - چار پایون کا چرانے والا - والی و حاکم و بادشاہ -
سعدی - درین رہ بجز مرد راعی نرفت + گم آن شد کہ دنبال داعی نرفت
راجی - امیدوار - آس رکھنے والا - شاہ خیر الدین ابو المعانی
ناظم این سالک ڈرہاے ثمین + راجی رحمت معانی خیر دین +
راوی - روایت کرنے والا - سیراب ہونے والا اور وہ شخص جو قصیدہ
یا اشعار خوش بادشاہون کے روبرو پڑھے اور نام ایک دریا کا پنجاب
کے پانچ دریاؤن سے -
راقی - منتری و افسون گر و عزیمت خوان اور دم جھاڑ کرنے والا
اور اوپر چڑھنے والا - بلندی پر چڑھنے والا -

راہواری - بارہ مقامات موسیقی سے ایک مقام کا نام ہے جو بعد
طلوع آفتاب گایا جاتا ہے -
رائی - عقل و فکر و تجویز و خطاب راجۂ ہند - سعدی - خلاف راے
سلطان راے جستن + بخون خویش باید دست شستن +
رامشی - مطرب راگ گانے والا -
راشی - رشوت دینے والا -
رازقی - السی کے بیج جسکا تیل نکالتے ہین -
راتیمی - یونانی زبان مین مطلق گوند جو کسی درخت کا ہو -
راہی - راستہ چلنے والا -
راس الجدی - وہ نقطہ جسپر سورج پہونچنے سے جاڑا شروع ہوتا ہے
راستی - درستی - صدق - سچائی - سعدی - راستی موجب
رضاے خداست + کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست +
راضی - شاد - خوش - رضامند - شعر - مرد اہل رضاست
در ہر حال + بر رضاے خداے خود راضی -

راے با باے

ربا - بکسر اول زیادہ ہونا - نشو نما پانا - زیادہ لینا قرض مین - سود لینا
آیت قرآنی - واحل اللہ البیع وحرم الربوا -
ربا - فارسی مین صیغہ امر ربودن سے جب اسم کے بعد آتا ہے تو فاعل
کے معنی دیتا ہے چنانچہ دلربا و بوسہ ربا و استخوان ربا وغیرہ - ہندی
بیشک والا رب در حسن و جمال جان فزا - دلربائے دلربائے
دلربا + صائب - چشم برحرف ولب بوسہ ربا می باید حسن بہل
زمعشوق اداے باید +
ربربا - بفتح اول و سکون باے موحدہ و فتح راے و باے
بالف کشیدہ ژندی زبان مین آفتاب عالمتاب یعنے سورج -
ربیتا - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے -
ربیتب - پرورش یافتہ اور وہ بچہ جو عورت کے پہلے خاوند سے
ہو اور دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے -
رب - پرورش کرنے والا - روزی رسان - یہ نام اسامی گرامی
پروردگار سے ہے اور کسی کو رب کہہ نہین سکتے - مولف - خالق و رزاق
و رب العالمین + مالک ہر یک مکان و ہر مکین + اقتدا را ابتدا و
انتہا + احترام اولین و آخرین +
رباب - رباب مشہور ساز ہے جو مطرب بجاتے ہین اور سفید بادل
شعر - مئی ناب خوردند شام و سحر + دران بزم مستان بہانگ رباب +

میر خسرو - من صوفی خراباتم کو سکہ کہ دردی • قصہ کنم دوستان با بربط رباب •

رُبّ - انگور و انار و سیب و لیمو وغیرہ کا پانی جو پکا کر گاڑھا کیا جائے -

رباح - بفتح اول نام غلام آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ -

ربح - وہ نفع جو تجارت مین حاصل ہو -

ربد - ایک گھاس کا نام ہی جب آدمی یا جانور اسکو کھائے مست ہو جائے ربود بھی اسکو کہتے ہین -

ربیع الآخر - چوتھے مہینے قمری کا نام ہی -

ربض - شہر او قلعہ کے فصیل کی دیوار اور شکم کی عورت اور ران اور آنتین -

رباط - سرائے - مسافر خانہ - شعر - میرود در یک دو روز انجام کار • ہر کہ آید اندرین کہنہ رباط •

ربط - باندھنا - گرہ دینا - تعلق پیدا کرنا - طالب آملی - دے دارم کہ باغم ربط از عہد ازل دارد • ازان در خواب ہم با سایہ شادی جدل دارد •

ربع - بضم اول چوتھا حصہ ہر چیز کا اور نام اُس آلہ کا جو بطور اصطرلاب کے منجم بناتے ہین اور آفتاب وغیرہ ستارون کا ارتفاع اُسکے ساتھ معلوم کرتے ہین اور اسکو ربع مجیب کہتے ہین اور وہ تپ جو چوتھے روز آئے -

ربع - بفتح اول سرائے اور گھر اور محلہ و منزل و مقام - حافظ - ای نسیم منزل سلمےٰ خدا را تا بکے • ربع را برہم زنم اطلال را جیحون کنم •

ربیع - بہار کا موسم جو چیت و بیساکھ کا مہینہ ہوتا ہی اور نام ایک شخص کا جسکو ربیع بن فضل کہتے تھے -

رب النوع - وہ فرشتہ جو خدائے تعالےٰ نے واسطے پرورش و حفاظت نباتات و جمادات کے مامور کیا ہی -

ربیع الاول - تیسرے مہینے قمری کا نام ہی -

ربع مسکون - چہارم حصہ زمین کا جو آباد ہی - سعدی - اگر در کفش گنج قارون بود • دگر تابعش ربع مسکون بود • نیرزد بخیل آن کہ نامش بری • دگر روزگارش سند جاکری •

ربون - پیشگی اجرت جو مزدور کو دیا جائے -

ربو - ضیق النفس کو کہتے ہی جو ایک مشہور بیماری ہی -

ربقہ - بکسر اول حلقہ رسی کا -

ربیبہ - وہ لڑکی جو عورت کے پہلے خاوند کے نطفہ سے ہو اور دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے -

ربوہ - زمین بلند کو کہتے ہیں - خصوصاً زمین بیت المقدس جو سب سے اونچی ہی اور ہند کی زمین سے چار فرسنگ بلند -

ربزہ - خوش اور تر اور سبز -

ربوخہ - لذت اور فرحت جو جماع مین حاصل ہوتی ہی -

ربوشہ - اوڑھنی عورتون کے اوڑھنے کی -

رباعی - بفتح اول سات برس کا اونٹ اور گھوڑا اور بکری چار برس کی اور اسی عمر مین اُنکے چار دانت نکلتے ہین اور بضم اول چار مصرع منظوم جسمین تین قافیے ملتے ہون اور تیسرا مصرع غیر قافیہ ہو -

رائے با تائے

رتب - بفتح اول و ثانی وہ فرجہ جو درمیان وسطی اور سبابہ انگلیون کے ہوتا ہی -

رتاج - بکسر اول وہ بڑا دروازہ جسمین چھوٹی کھڑکی رکھی گئی ہو -

رتق - بستن یعنے باندھنا - مضبوط کرنا -

رتق وفتق - باندھنا اور کھولنا - انتظام کرنا -

رتبہ - قدر و منزلت عزت و توقیر درجہ و پایہ - صائب - گر بگفتار توان رتبہ کردار گرفت • صائب از خوش سخنان خامہ من در پیش ست •

رتہ - رت - برہنہ یعنے ننگا اور خالی و تہیدست و مفلس و نادار و تمام و کمال و کل -

رتلہ - جنگلی پودینہ اگر اسکو بکری کھائے تو دودھ اُسکا خون ہو جائے عربی مین اُسکو بقلۃ الغزال کہتے ہین -

رتہ - ایک درخت ہی جسکا پھل گول ہوتا ہی اسکو کوٹ کر پانی ڈالین تو کف بہت اُٹھتا ہی لوگ اس سے کپڑے دھوتے ہین بریشمی اور پشمی کپڑے اکثر اسی سے دھوئے جاتے ہین ہندی مین اسکو ریٹھہ کہتے ہین -

رائے با ثائے

رثہ - پرانا - کہنہ - اگلے زمانہ کا -

رائے با جیم

رجا - بفتح اول امید رکھنا - امیدوار ہونا - ڈرنا - خوف کرنا - فوقانی - دار امید و ترس از ذات حق • زانکہ ایمان ہست در خوف و رجا •

رجب - بفتحتین بزرگ ماخوذ ترجیب سے جسکے معنی تعظیم کے ہین اور نام ساتوین مہینے قمری کا عرب اس مہینے کی ہمیشہ تعظیم کرتے تھے حضرت پیغمبر خدا نے بھی تعظیم فرمائی -

رجولت - رجولیت - مردی اور مرد ہونا -

رجعت - رجوع کرنا بازگشت کرنا واپس کرنا - وہی کام کرنا جو پہلے کیا تھا دوبارہ رجوع کرنا - مرد طلاق کا عورت مطلقہ کی طرف پھر بازگشت کرنا

کوکب سیارہ کا سوائے مہر و ماہ کے اپنی سیر طبعی سے یعنی مغرب سے مشرق کو چلنا۔

رِجز۔ بفتح اول و سکون ثانی خرابی و پلیدی و عذاب اور مشرک آدمی۔ خراب آدمی۔

رَجَز۔ بفتحتین نام ایک بحر کا شعر کی اُنتیس ۲۹ بحروں سے اور وہ اشعار جو عرب کے پہلوان جنگ کے معرکے کے وقت دشمن کے روبرو پڑھ کے اپنی بہادری اور شجاعت اور خاندانی ہونا ظاہر کرتے تھے لغت میں اسکے معنے اضطراب اور سرعت کے ہیں اور نام ایک بیماری کا جو اونٹ کو ہوتی ہے۔

رجس۔ بکسر اول وہ عذاب جو بعوض گناہ کے نازل ہو اور پلیدی

رجیع۔ فضلہ ہر ایک چیز کا جو پھینک دینے کے لائق ہو مانند بول و براز آدمی اور جانوروں کا اور اونٹ جو لاغر اور ضعیف ہو۔

رجوع۔ بازگشت کرنا۔ واپس آنا۔ ظہوری۔ زلفت بہ پریشانی من داشت رجوعی + جمع آرد کز طرہ برآشفتم و رفتم +

رجف۔ زلزلہ۔ بھونچال۔ ہلنا زمین کا۔

رجعک۔ آروغ یعنے ڈکار جو معدہ کے ہوا انسان کے منھ سے بعد کھانا کھانے کے نکلتی ہے۔

رِجل۔ بکسر اول پانوں۔

رَجَل۔ بفتحتین پیادہ ہونا۔ سواری سے اُترنا۔

رَجُل۔ بفتح اول وضم ثانی وہ مرد جو بلوغ کے حد کو پہونچ چکا ہو۔

رَجِل۔ بفتح اول وکسر ثانی کھلے چھوٹے ہوئے بال جو گوندھے ہوئے نہوں

رجال۔ جمع رجل بہت سے مرد۔

رجم۔ بفتح اول پتھر مارنا۔ سنگسار کرنا۔ نفرین کرنا۔ نکال دینا۔ گالی دینا۔ وہم و گمان پر بات کرنا۔ فریدالدین عطار۔ صاف نفسے کز طلبن سلاطین میکند + تجسم را رجم شیاطین میکند +

رجوم۔ بفتح اول چلانے والا۔

رجوم۔ بضمتین وہ ستارے جنسے شیطان چلائے جائیں۔

رجیم۔ ملعون اور راندہ اور سنگسار شدہ۔

رجحان۔ جھکنا ترازو کا ایک طرف اور زیادہ آنا زیادتی و فوقیت۔

رجلہ۔ خرفہ جو مشہور سبزہ ہے جسکا بیج دواؤں میں مستعمل ہے۔ اسمار وغ بھی اسکو کہتے ہیں۔

رجفہ۔ لرزہ۔ بھونچال۔

رجہ۔ طناب جو گھر میں بندھی ہو اور کپڑے اسپر ڈال رکھیں۔

رجعت قہقری۔ پچھلے پیر چلنا۔ مثلاً منھ مشرق کی طرف کر کے مغرب کو چلنا۔

رای با حاے

رحا۔ آسیا یعنے چکی غلہ پیسنے کی۔

رُحَما۔ جمع رحیم۔ رحم والے لوگ۔

رحلت۔ کوچ کرنا۔ سعدی۔ کوس رحلت بکوفت دست اجل + اے دو چشمم وداع سر بکنید +

رحمت۔ مہربانی شفقت۔ رحم۔ نظامی۔ نوازندہ تر زان نشد انصاف شاہ + کہ رحمت برد خاصہ بر بیگناہ۔

رحراح۔ فراخ اور چوڑا۔

رحیض۔ ہر چیز جو دھوئی ہوئی ہو۔

رحیق۔ شراب خالص اور صاف۔

رحل۔ بفتح اول مسکن و منزل و رخت و اسباب و پالان شتر اور کوچ کرنا اور وہ بار جو اونٹ پر لادا جائے اور آلہ چوبی جسپر قرآن مجید رکھکر پڑھتے ہیں۔

رحال۔ جمع رحل جسکے معنے کوچ کرنا اور پالان شتر ہے۔

رحیل۔ کوچ کرنا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ نظامی۔ چو در لشکر دشمن آمد رحیل + بمرغان کشتی فیل و اصحاب فیل + مسعری۔ رسید عید ہمایون و روزہ کرد رحیل + بجام داد فلکہا روشنائی از قندیل +

رحم۔ بفتح اول وکسر ثانی زہدان عورت کا یعنے بچہ دان جسمین نطفہ قائم ہو کر بچہ پیدا ہوتا ہے اور ایک جد کی رشتہ دار۔ سعدی۔ قدیم نکو کار نیکی پسند + بکلک قضا در رحم نقشبند +

رُحم۔ مہربانی بخشش کرنا۔ آرزو۔ شکار انداز ما را تلک افتاد رحم در خاطر + رگے دارم و شمشیرے سری دارم و قربانی۔

رحمن۔ رحمان۔ یہ نام حضرت باری تعالے جل شانہ کا ہے بخشش کرنے والا۔ مؤلف۔ خداوند عالم رحیم ست و رحمان + خطابخش عصیان و دہان پشیمان۔

رحیان۔ چکی کے دونوں پتھر۔

رحبہ۔ بفتح با سے موحدہ زمین فراخ اور صحن مسجد۔

رای با خاے

رخشا۔ مخفف رخشان چمکتا ہوا۔

رَخا۔ نرمی و سستی و فراخی عیش

رخوت بفتحتین جمع رخت کی۔

رخت - جامہ و لباس و سامان سفر وری مع سواری کے گھوڑے کے - **صفدر فوقانی** - بگذر دچون چند روز و چند شب + رخت بربندی ازین فانی سرائے +

رخاوت - سستی و کاہلی -

رخصت - اجازت و دستوری - چھٹی - **میرزا صائب** - رخصت بوسہ اگر از لب جامی داری + تلخ منشین کہ عجب عیش مدامی داری +

رخ - بفتح اول مخفف رخنہ - چھید - سوراخ -

رخ - بضم اول رخسار اور چہرہ اور نام مرغ کلاں و مہرہ شطرنج - **میر معزی** - رخ و فرقد و دندان ہمی پروردیت + بسوختند دلم را بآتش سوق + فراق فرقد و پروین تو مرا ہر شب + کند بحدث پروین و مونس فرقد +

رخاخ - عیش اور بہت سی خوشی -

رخسار - رخسارہ - آدمی کے گال جسکو عربی مین خد کہتے ہین - **خواجہ آصفی** - گشادی مصحف رخسار تا سازی مرا بسمل + برآمد گرچہ بسم اللہ ورق را باز گرداندے +

رخش - مبارکی و فرخندگی اور مبارک و قوس قزح یعنی وہ کمان جو بادل مین ظاہر ہوتی ہے اور وہ گھوڑا جسکا رنگ سرخ و سپید ملا ہوا ہو یا سیاہ اور بور اور نام رستم کے گھوڑے کا جسکا یہی رنگ تھا اور چمکنے والے یعنی آفتاب و ماہتاب -

رخیص - ارزان یعنی سستا جو مشہور [illegible] -

رخم - بفتحتین دوستی و مہربانی [illegible] -

رخیم - نرم آواز وغیرہ -

رخام - سنگ سپید اور نرم [illegible]

رخشان - چمکتا ہوا اور روشن [illegible] ایک قطرہ آب پیدا [illegible] کہ از چو ماہ صورت نمائی [illegible] گاہ روشن تو از مہر رخشان +

رخبین - وہ چیز جو ترش دودھ سے بنائی جاوے مثل پنیر وغیرہ

رخوت - نرمی و سستی -

رخوہ - نام ایک بیماری کا ہے جس سے بدن سست ہو جاتا ہے

رخنہ - بفتح اول سوراخ و عیب و فساد - **میرزا صائب** - رخنہ در دولت [illegible] سکندر [illegible] اقبال حسن + [illegible] یوسف [illegible] +

رخمہ - نام ایک مرغ کا ہے جسکو مردار خوار بھی کہتے ہین -

رختہ - بضم اول کاغذ جسکو قرطاس کہتے ہین -

رخلینہ - درخت صنوبر کا گوند -

راے با دال

ردا - چادر جو مشہور کپڑا ہے -

ردکا - فرنگی زبان مین راست و درست مقابل کج و دروغ کے

ردایت - بفتح اول و فتح ہمزہ فاسد ہونا - زبون ہونا - مردود ہونا

رد - بفتح اول و تشدید دال واپس ہونا - واپس کرنا - واپس لانا اور ردہ دیوار کا -

رد - بفتح اول و سکون دال فارسی مین دلاور و بہادر و شجاع و پہلوان و خواجہ و دانشمند -

ردیف - ایک دوسرے کے پیچھے دو سوار جو ایک گھوڑے پر ہون

ردف - بکسر اول سرین یعنی چوتڑ اور آنا ایک دوسرے کے پیچھے -

رد و بدل - باہمی تکرار و بحث و مکابرہ -

ردنجو - ارضہ اور دیمک جو مشہور کرم ہے -

ردہ - صف و قطار دو دکان و خانہ و برج اور پھر جانا دین سے - **طاہر وحید** - شدہ لبسکہ لشکر کشیدہ ردہ + زآہن جو سوہان مین آجدہ

رای با ذال

رذایا - جمع رذیہ یعنی ناقہ فرو ماندہ راہ میں -

رذیلت - رذالت - ناکسی و فرومایگی -

رذیل - ناکس و فرومایہ - کمذات آدمی -

رذائل - رذیلت کی جمع ہے -

رذالہ - بضم اول نقل اُس چیز کی جسکا خلاصہ اُس سے کھینچ لیا گیا ہے اور ناکس و فرومایہ -

رذالہ - بفتح اول ناکس اور فرومایہ ہونا -

رذیلہ - ناکسی و فرومایگی اور عورت ناکس و فرومایہ -

راے با زاے

رزایا - بہت سی مصیبتین -

رزانت - آہستگی و گرانباری و آرامیدگی و استواری و مضبوطی -

رز - زہر ہلاہل اور رنگ اور باغ انگور کا اور درخت انگور - اور امر ازیدن سے جسکے معنی رنگ کرنے کے ہین -

رزق - روزی - کھانا - خوراک - **صائب** - میتر اشم رزق خود چون ماہ از پہلوے خویش + میکنم تا ہست ممکن حفظ آب روی خویش +

رزاق - روزی دینے والا - رزق پہنچانے والا - یہ صفت صرف

ذات الٰہی کی ہی کسی انسان کو رازق نہین کہ سکتے۔ ہندی سخدا عظیم خدا اعظم و خدا خلاق + خدا رحیم خدا راحم و خدا رزاق +

رزم۔ جنگ لڑائی جو دو فریق مین ہو۔ نظامی۔ برانگیخت در رزمے چو بارندہ میغ + تگرگ کش ز پیکان و باران ز تیغ +

رزین۔ گرانمایہ و استوار و مستقل۔

رزبان۔ باغبان۔ مالی باغ کا۔

رزمہ۔ گٹھری کپڑون کی اور بقچہ اسباب کا۔

رزدہ۔ حریص اور طماع آدمی۔

رزہ۔ وہ طناب جسپر انگور کی بیل چڑھائین۔

رزمگاہ۔ جنگ کا میدان۔

را سے باسین

رسا۔ پہونچنے والا۔ صاحب کمال چنانچہ ہمت رسا وغیرہ۔ ابوطالب کلیم۔ سرم از افسر و از ظل ہما بیزار است + موی ژولیدہ و سودای رسا میخواہد

تاثیر۔ گلزار کردی زمین را بیک نظر + از ہمت رسا چمن آرای گریہ ام +

رسوا۔ خوار۔ ذلیل۔ بے عزت مشہور۔ میرزا صائب۔ خیال کہ دیوانہ و شیدا نشویم + بوے مشکیم محال ست کہ رسوا نشویم +

رسینا۔ سردی کا موسم۔ خزان کا موقع۔

رسوب۔ جو میل پانی و شراب و بول کے تہ مین بیٹھ جاتا ہی جسکو فارسی مین درد کہتے ہین۔

رسالت۔ پیغمبری۔ پیغام پہونچانا۔ نعتیہ از مؤلف۔ جن و انسان و ملک بلکہ خداوند جہان + خواند بر روح شہنشاہ رسالت صلوات۔

رستم یکدست۔ نام ایک پہلوان کا ہی جسکا صرف ایک ہاتھ تھا رستم زال کے ساتھ اُسنے بہت دفعہ کشتی کی اور پنجہ لیا۔ ملا طغرا۔ در جدل ہیچ کم از رستم یکدست نبود + شانہ چون در رہ زلفش بدلم کرد دوچار +

رسوخ۔ استواری و ثابت قدمی۔ ناظم۔ بکار بندگی ناظم میان ببندد ہمیشہ بارسوخ دل کن این کار +

رسد۔ بفتحتین حصہ و جنس غلہ اور لائق و سزاوار و نصیب و قسمت جو بعد التقسیم حاصل ہو۔ سعدی۔ مرا و را رسد کبریا و منی کہ ملکش قدیم ست و ذاتش غنی + محسن تاثیر۔ کرد فرہاد بسنگ آنچہ دل ما کردیم + عشق او را رسدی داد بما ہم رسدی +

رسید۔ وہ نوشت جو بعد ادا ے زر قرضہ کے مدیون قرضخواہ سے سندا لکھا لے۔ نعتیہ از مؤلف۔ حشر کو حضرت نہ کھیں گے قدم فردوس مین + لے نہ لینگے جب تلک رضوان سے جنت کی رسید

رستاد۔ مخفف راستاو روزینہ و وظیفہ روزمرہ و راتب روزانہ۔

رستواد۔ نیزہ جو مشہور سلاح ہی اور عربی مین اسکو رمح کہتے ہین۔

رستگار۔ رہائی یافتہ چھوٹا ہوا۔ مؤلف۔ دل بہ بندہ ہر کہ یاد آرد خدا + باشد از بند تعلق رستگار +

رستخیز۔ رستاخیز۔ قیامت۔ نظامی۔ درین سو سکندر بشمشیر تیز + برانگیختہ از جہان رستخیز +

رس۔ عورتون کا گلوبند۔ سفلہ آدمی۔ حریص و پرخور و محکم و سخت اور نام ایک دریا کا جسکو ارش بھی کہتے ہین و طناب و رسن و طلا و نقرہ و مس و سیماب و سرب و آہن وغیرہ دھاتین جو گداختہ ہوئی ہون اور ہندی مین شیرہ ہر ایک چیز کا و پانی نیشکر کا فارسی مین پہونچنا اور پہونچنے والا جیسے کہ دادرس و فریادرس یعنے حاکم عادل۔ شہ فریادرس + دلربائو فیض بخش و دادرس + نعتیہ از مؤلف۔ میرے فریادرس محمد ہین + حاکم و دادرس محمد ہین +

رسغ۔ ساعد یعنے ہاتھ کی کلائی۔

رستاک۔ تازہ شاخ جو درخت انگور سے نکلے۔

رسول۔ ایلچی بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ پیغمبر جو صاحب کتاب و اولوالعزم ہو بخلاف نبی کے کہ اسکو صاحب کتاب ہونا ضرور نہین کہ وہ لفظ عام ہی۔ مؤلف۔ حشر کے دن پیش حق جس وقت جائینگے رسول + بخشوا کر امت عاصی کو آئینگے رسول +

رسل۔ رسول کی جمع ہی بہت سے پیغمبر۔ نعتیہ از مؤلف۔ سرور پیغمبران ختم الرسل + سید دین پروران ہادی السبل +

رسائل۔ بہت سے مکتوب اور خطوط اور ہمراہی لوگ اور ہمزبان۔

رسیل۔ ہمراہی اور پیغامبر و فرستادہ۔

رسم۔ قاعدہ و قانون و آئین و طریق و روش و عادت و آیت و وظیفہ۔ سعدی۔ شنیدم کہ شاپور دم درکشید + چو خسرو برسمش قلم درکشید + نظامی۔ ہمان رسم دیرینہ برجاے داشت۔ علمہاے پیشینہ برپاے داشت +

رسوم۔ جمع رسم بہت سی رسمین۔

رسام۔ نقاش و مصور مشتق رسم سے جسکے معنی نقش کے ہین۔

رستم۔ یہ ایک نامی پہلوان پاے تخت ایران مین تھا جسکے بڑے نمایان کام اُسکے ہاتھ سے نکلے ولایت زابلستان اُسکی حکومت مین تھی کہتے ہین کہ اسی ہاتھیون کا اسکے جسم مین زور تھا۔ فردوسی۔ خداے جہان تا جہان آفرید + سواری چو رستم نیامد پدید [illegible]

زہشتاد میل ، بہ بندید جو خواہد رہ رو دنیل +

رسیق - ترندی زبان مین نیزہ برچھی -

رسن - رسی جسکو عربی مین حبل کہتے ہین -

رسمو - شہد کی مکھی جسکو عربی مین یعسوب کہتے ہین -

رسغہ - بند دست و پا - یا ہاتھ پانون کے جوڑ -

رستہ - بفتح اول صف و قطار دو کانون کا ہر پاس یا سر کسی بازار مین بنی ہون و بازار اور راہ اور چھوٹا ہو یعنے ازاد - جمال الدین سلمان
در رشتۂ جمال تو ہر دل کہ عاشق ست ، جانے بیک نظر دہد و رایگان دہد +

رُستہ - بضم اول اگا ہوا درخت -

رسیسہ - کاتا ہوا سوت -

رسالہ - کتاب - خط -

رسانہ - تاسف و حسرت و افسوس -

رستی - بضم اول راحت و فراغت و نعمت و رزق و روزی -

رسمی - نوکر چاکر خدمتگار و خراج گزار -

رستگاری - رہائی - خلاصی -

رسائی - پہونچ اور دخل - لغتیہ از مؤلف - بنی گر نہوتے خدائی نہوتی + خدا تک کسی کی رسائی نہوتی +

رستنی - زمین سے اُگنے والی چیز -

رسوائی - ذلت - خواری - بدنامی - سعدی - انچہ دانا کند کند نادان
لیک بعد از قبول رسوائی +

راے با شین

رشا - بفتح اول ہرن کا بچہ -

رشا - بکسر اول رسن یعنے رسی جسکو عربی مین حبل بھی کہتے ہین اور نام چھبیسوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے چھوٹے رسی کی صورت پر ہین -

رشاقت - نیکو قد ہونا - سہی قد ہونا -

رشادت - راہ راست پر ہونا -

رشوت - رشوۃ - نقد و جنس جو کارسازی ناحق کے لیے کسی کو دی جاوے - صائب - برشوت عامل از خود گرکند مہتاب
سلطان را + مکافات عمل از ہیچکس رشوت نمیگیرد +

رشت - بکسر اول سرشت و طینت و اصل -

رُشش - بضم اول نام ایک کیمیاگر کا و فروغ و روشنائی - چمک
رشمت - بفتح اول کلی جس سے مکانون کو سپید کرتے ہین چونہ گچ اور وہ دیوار جو گرنے والی ہو اور نام ایک شہر کا گیلان مین جس شہر کی عورتین ازار بند خوب بناتی ہین و خاک و گرد و غبار -

رشح - برسنا اور ٹپکنا پانی کا -

رُشد - رستہ پر آنا اور سیدھا رستہ پانا -

رشید - سیدھی راہ دکھلانے والا و مرد راست تدبیر و راست گو -

رشاد - بفتح اول راہ راست پر آنا اور خردل جسکو رائی کہتے ہین اور تخم ترہ تیزک جسکو ہندی مین ہالون بولتے ہین -

رشتۂ عمر - سالگرہ کا رشتہ جسمین ایک برس کے بعد گرہ دیجاتی ہے -

رشمیز - بروزن شبدیز دیمک جو ایک مشہور کرم ہے عربی مین اسکو ارضہ کہتے ہین

رشن - تیرھوین تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی اور نام ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا اور بازو جسکو عربی مین عضد کہتے ہین اور ہاتھ سر انگشت سے آرنج تک اور فاصلہ دونون ہاتھون کا جب کھولے جائین اور عربی مین بفتح اول و تشدید شین ٹپکنا پانی کا گرنا آنسوؤن کا -

رشف - یکبارگی یعنی چوسنا -

رشک - بفتح اول غیرت جو کسی امر کے دیکھنے سے پیدا ہو - میر معزی
اگر رشک آید از تو شہریاران را عجب نبود + کہ شاہی و جوانی و جوانبختی بہم داری + اور وہ حسد جو محب کو محبوب پر ہو و غرور و عجب و تکبر اور نام ایک کرم کا جسکو عربی مین صواب کہتے ہین -

رُشک - بضم اول عقرب جسکو ہندی مین بچھو کہتے ہین -

رِشک - بکسر اول سپش جسکو جون کہتے ہین و چرک و ریم و پژمردگی اور وہ شخص جسکی ڈاڑھی دراز ہو -

رشکن رشکین - حسود و غیور و متکبر -

رشن - بفتح اول گزندگی سانپ بچھو وغیرہ کے و پیشتہ و کریوہ اور تیرھوان دن ہر ایک شمسی مہینے کا اور ناخواندہ مہمان جو بلائے بغیر کسی کے مجلس مین حاضر ہو -

رشکین - منسوب برشک صاحب رشک -

رشحہ - وہ پانی جو کسی جگہ سے گرتا ہو -

رشتہ - تار اور موتیون کی لڑی اور سویان جو میدہ کی بنا کر دودھ اور شکر کے ساتھ کھاتے ہین اور نام ایک بیماری کا جسکو ہندی مین نارو کہتے ہین اور نام ایک قسم کے حلوا کا جو خشک اور باریک تارون کی طرح بنایا جاتا ہے ع رشتۂ در گردنم افگندہ دوست
مے برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست ، سعدی - یکے را حکایت کنند از ملوک + کہ بیماری رشتہ کرد ش چو دوک +

رشیقہ - نیکو قد و زیبا اندام -
رشاشہ - چکیدگی و تراوش آب و ریزش بارش و قطرہ ہای باریک
رشیدی - تخلص ایک شاعر کا ہی اور کتاب فرہنگ رشیدی لغت کے علم میں اُسکی تصنیف مشہور ہی -
رشّی - بفتح اول خاکساری و افلاس اور وہ شخص جو بیاخانہ صاف کرے
رشنی - خاکروب و خاکرو بہ کش -

راے با صاد

رصانت - استواری و مضبوطی و محکمی ہی -
رصد - بفتحتین جمع راصد - مقام تارون کے دیکھنے کا - چبوترہ بارگاہ - امید رکھنا - نظر کرنے والے -
رصاص - قلعی - ارزیر - جو مشہور دھات ہی - ہندی میں سیسہ اسکو رانگ کہتے ہیں -

راے با ضاد

رضا - بکسر اول خوشنودی و بفتح و مد خوش ہونا اور اہل تصوف کے نزدیک خوشی کرنا ہر ایک امر پر جو بتقضاے ربانی انسان کے واسطے ظہور پکڑے فرد تر اس سے مرتبہ صبر کا ہی اور بالاتر تسلیم کا اور لقب امام علی بن موسی بن جعفر علیہ السلام کا - اسیری لاہیجی - ہرچہ آید بر تو میدان از قضا + بر قضائی حق بدہ جانا رضا + مؤلف - بخشدی امت خدا نے مصطفے کے واسطے + سب کو راضی کر دیا اُسکی رضا کے واسطے +
رضاعت - بچون کا دودھ پینا -
رضیع - شیر خوار بچہ - و ہم شیر - یعنے وہ دو لڑکے جنھون نے ایک دایہ کا دودھ پیا ہو وہ آپس میں برادران رضیع ہوئے -
رضاع - بفتح و بکسر اول دودھ پینا بچہ کا اور شیر خوارگی کا زمانہ -
رضوان - بکسر اول خوشنودی و رضامندی اور نام بہشت کے خازن کا -
رضیہ - خوشنودی کردہ شدہ - رضامند کیا گیا اور نام دختر سلطان شمس الدین التمش کا -
رضویہ - منسوب بامام علی رضا علیہ السلام -

راے با طاے

رطب - بفتح اول و سکون ثانی وہ چیز جو اپنی اصلی رطوبت سے تر ہو اور اپنی خاصیت اور تاثیر سے بھی تر ہو -
رُطَب - بضم اول و فتح ثانی تازہ میوہ کھجور کا جو خشک نہوا ہو یعنے تر میوہ - نظامی - رطب چین درآمد ز دو شیشہ خواب + دماغے پر آتش دہانے پر آب + سعدی - رطب نا بود در چوب خرزہرہ بار + چو تخم افگنی بر ہمان چشم دار +
رطوبت - تر ہونا اور تری اور نم -
رطل - بفتح و بکسر اول آدہ سیر - بارہ اوقیہ ہر ایک اوقیہ چالیس درم و پیمانہ شراب -

راے با عین

رَعایا - بفتح اول جمع رعیت جیسے کہ قضایا جمع قضیہ محکوم لوگ - حفاظت میں لیے ہوئے - نگاہ رکھے ہوئے اور چرنا چرانا سبزہ کا - مؤلف - اے کہ حق سلطنت تو داد دست + روز و شب در غم رعایا باش +
رِعایا - بکسر اول گھاس جانورون کے چرانے کی گیاہ گاے اور بکریون کا اور حاکم اور گلہ چرانے والا -
رعنا - بفتح اول عورت اپنے آپ کو آراستہ کرنے والی و زیبا و خوشنما و چالاک و متکبر اور وہ پھول جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہو یعنے دو رنگ - صفدر فوقانی - گہ از گل روی زیبا می نمائی + گہے از سرو حسن قد رعنا +
رعیب - خوف کھائے ہوئے رعب میں آئے ہوئے -
رعایت - کسی چیز کی نگہداشت کرنا - حمایت میں ہونا - صائب - گر حقوق آشنائی را رعایت می کنی + عمر چندان نیست اے نا آشنا وقت ست وقت +
رعونت - نادانی و نرمی و سستی و سرکشی و خود آرائی -
رعیت - بفتح اول و کسر اول و کسر عین وہ چیز جسکی نگہبانی کیجائے قطعہ از مؤلف - باندک انقلاب دور گردون + نماند ہیچ در دنیا نہ راحت + نہ فقر و فاقہ و افلاس ماند + نہ جاہ و دولت ملک و حکومت + کند رحلت چو از جسم حزین جان + بود یکسان شہنشاہ و رعیت +
رعاۃ - بضم اول نگہبان لوگ و حاکم و سلاطین و فرمان فرما یہ لفظ راعی کی جمع ہی جسکے معنی گلہ بان کے ہین -
رعاث - بکسر اول و ثاے مثلثہ گوشوارہ و گلوبند -
رعد - بادل کی آواز اور اُسکی گرج -
رعاف - وہ خون جو ناک سے نکلے -
رعشہ - ایک بیماری ہی جس سے انسان کا جسم بے ارادہ کانپتا ہے صائب - ہمچنان غافل ز مرگم گرچہ از موئے سفید + در رگ جان رعشہ چون شمع سحر افتادہ است +

رعی - چرنا اور چرانا اور نگہبانی کرنا -
رعنائی - خود آرائی و زیبائی -

رائے با غین

رغیدا - یہ ایک دانہ گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے اور گیہوں میں ملا رہتا ہے گیہوں پیسنے کے وقت نکالدیا جاتا ہے -
رغیب - رغبت کرنے والا خواہشمند -
رغائب - مرغوب چیزیں - پسندیدہ چیزیں -
رغبت - خواہش طبیعت کا لگاؤ - صائب - تا بہ حکمت دہم کہ شیرین و تلخ را + دارم زبوسہ رغبت و دشنام بیشتر +
رغث - ایک قسم انار کا ہے کہ سوائے پھول نہایت رنگین کے پھل نہیں لگتا
رغد - عیش اور خوشی اور نعمت -
رغ - مخفف آروغ یعنے ڈکار -
رغیف - آٹے کا پیڑا جو روٹی پکانے کے واسطے بناتے ہیں
رغام - وہ مٹی جسمیں ریگ ملی ہوئی ہو -
رغم - خاک آلودہ ہونا مکروہ رکھنا - خوار ہونا - کوئی کام برعکس کرنا
رغو بحرکات ثلاثہ - پھک یعنے جھاگ -

رائے با فائے

رفقا - جمع رفیق کی بہت سے رفیق - مہربان - ہمراہی - دوست پیارے
رفات - ٹوٹا ہوا - ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے -
رفاقت - ہمراہی کرنا - امداد کرنا - اعانت کرنا - ساتھ ساتھ رہنا -
رفعت - بکسر اول بلندی - اونچائی -
رفاہیت - رفاہیت - تن آسانی و فراخی و عیش و نشاط بعض شعراء رفاہیت کی یای تحتانی کو مشدد لکھتے ہیں - ذوقی - بشہرے کہ کردت خدا شہریار + نظر بر رفاہیت خلق دار +
رفث - فحش و بدزبانی و بدکلامی -
رفد - بکسر و فتح اول بڑا کاسہ اور بڑا پیالہ و بخشش و سخاوت -
رفتار - پاؤں سے چلنا - سعدی - خر کہ کمتر نہند بروی بار + برہ آسودہ تر کند رفتار -
رفوگر - سینے والا - سوراخ بند کرنے والا - کپڑوں میں بذریعہ تار کے رفو کرنے والا -
رفس - لات مارنا - کسی کو دور نکالدینا -
رفض - بفتحتین و بفتح اول چھوڑ دینا - الگ ہونا -
رفع - اٹھانا دور کرنا - دفع کرنا - میرزا جلال اسیر - سادہ رفع
غمے از خاطر غمناک نکرد + کہ بصد رنگ خجالت دل ما چاک نکرد
رفرف - بازو ہلانا مرغ کا ہوا سے اترنے کے وقت اور وہ طاق جو عمارت میں ہو اور سبز کپڑے اور بالش وغیرہ و نام مقام اسرافیل علیہ السلام آسمان پر و تیزی رفتار موج دریا - صائب - بشتابی کہ گذشتم من ازین وحشت گاہ + رفرف موج گہر از سر دریا گذرد +
رف - جو گڑھا دیوار کے منڈیر پر لوگوں کی نشست کیواسطے بناتے ہیں
رفق - نرمی و مہربانی و محبت - مؤلف - ہمیشہ کن بدنیا زندگانی + بخلق و لطف و رفق و مہربانی +
رفاق - جمع رفیق - بہت سے ہمراہی دوست -
رفان - ژندی زبان میں شفیع یعنے شفاعت کرنے والا -
رفو - درست کرنا کپڑے کے سوراخ و شگاف کا تاروں کے ساتھ - ملا حیاتی - ہر چند رفو زدیم شد چاک + این سینہ ہمہ بدوختن رفت +
رفقہ - ہمسفروں کا گروہ اور جماعت -
رفاہ - تن آسانی و آرام و عیش و خوشی -
رفادہ - وہ ٹکڑا کپڑے کا جو بعد لگانے مرہم وغیرہ کے زخم پر باندھتے ہیں - ہندی میں اسکو پٹی کہتے ہیں رفیدہ اسکا امالہ ہے -
رفہ - پروین ثریا - اور یہ چھ ستارے چھوٹے برج ثور کے کوہان میں نکلتے ہیں ہندی میں اسکو کچپتی بولتے ہیں -

رائے با قاف

رقبا - جمع رقیب جسکے معنی نگہبان و موکل کے ہیں -
رقطا - ہر چیز مونث جسپر سیاہ و سپید نقطے ہوں اور نام صنعت شعری جسمیں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو -
رقاب - بکسر اول جمع رقبہ بہت سے گردنیں اور زرخرید غلام اور کنیزیں
رقیب - پاسبان و نگہبان اور وہ شخص جو ایک معشوق پر عاشق ہوں آپسمیں رقیب ہیں - ابراہیم ادہم ارتیمالی - ناز تمیز یار کہ یا این غرور حسن + دائم غم رقیب بداندیش میخورد +
رقیت - بکسر اول و تشدید قاف مکسور و تشدید یای تحتانی بندگی کرنا غلامی کرنا -
رقابت - بفتح اول انتظار و نگہبانی -
رقت - نرم ہونا - ملائم ہونا - رونے لگ جانا - و الفت و محبت و پیار
رقاد - خواب میں ہونا - سو جانا -
رقود - سونا اور سونے والے لوگ -
رقانس - بضم اول اور دو نون قاف یونانی زبان میں ایک دوا کا

جسکو خصیتہ الثعلب کہتے ہین -
رقص - ناچنا - کودنا - وجد کرنا - مولوی معنوی - مین بزن دستی
کہ آن شاہد رسد + ہان بزن رقصی کہ الا الا سیر و د +
رقاع - ٹکڑے کاغذ وغیرہ کے اور مختصر تحریرین جمع رقعہ کی اور
نام ایک خط کا اُن چھ خطوط سے جو ابن مقلہ نے ایجاد کیے تھے -
رقائق - باریک باتین نکات و اسرار و رموز اور باریک چیزین -
رُقاق - پتلی روٹی ٹھلکا -
رِق - بکسر اول بندگی و غلامی و فرمان برداری -
رَق - بفتح اول ہرن کا چمڑا جسکو کاغذ کی جگہ استعمال کرتے ہین -
رقائم - جمع رقیمہ بہت سے خط اور تحریرین
رقم - خط تحریر - لکھا ہوا کاغذ اور بادشاہون کے منشور اور فرمان -
شفائی - خطت کہ حکم غلامی بنشک ناب نوشت + رقم بجزیۂ خوبی
بر آفتاب نوشت + حافظ - نام حافظ رقم نیک پذیرفت و لے
پیش رندان رقم سود و زیان این ہمہ نیست +
رقول - حنا یعنے مہندی جس سے عورتین بالون رنگ لیتی ہین
اور بوڑھے مرد بالون کو خضاب کرتے ہین -
رقبہ - بفتحات گردن اور بندہ و عبد و غلام -
رقبہ - بفتح اول و سکون دوم وہ زمین جو دریا کے کنارے پر ہو
اور متعلق گانون کے جو اراضی ہو -
رقیمہ - خط و تحریر و نوشت جو ایک دوسرے کی طرف لکھے -
رقیہ - بضم اول و سکون قاف سحر و جادو و افسون -
رُقیّہ - بضم اول و فتح ثانی و یای مشدد مفتوح نام دختر حضرت
رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم -
رقعہ - بضم اول و سکون قاف و فتح عین ٹکڑا کپڑے کا یا کاغذ کا
جسپر کچھ تحریر ہو یا نہو چونکہ فقرا کے خرقہ کو طرح طرح کے ٹکڑے کپڑون
کے لگا لئے جاتے ہین اُسکو مرقع کہتے ہین - سعدی - ہم رقعہ
دوختن بہ والزام کنج صبر + کز بہر جامہ رقعہ بر خواجگان نبشت +

را سے کاف

رکوتا - ترندی زبان مین دانا و ہوشیار -
رکاب - مشہور چیز ہے یعنے وہ دو حلقے آہنی جو اونٹ و گھوڑے
کی زین کے ساتھ بندھے ہوتے ہین اور ہوا سواری کیوقت زین
پاؤن اپنے رکھتا ہے - صائب - گذشتہ است ہلال رکاب ہم از
خورشید + من از فلک زدگی سوی ماہ نیامدم -

رکیب - رکاب کی لفظ کا امالہ ہے -
رکوب - بضم سوار ہونا گھوڑے یا کشتی وغیرہ پر -
رکوب - بفتح اول وہ مرد جو بہت سواری کر چکا ہو اور وہ گھوڑا
جو لائق سواری کے ہو - قیمتی گھوڑا -
رکاکت - سستی و ضعیفی و لاغری و باریکی و بیمزگی و بے حرمتی -
رکعت - بروزن غفلت جز و نماز نماز کا جز جو تہائی حصہ یا تیسرا حصہ
یا نصف اور رکوع کرنا یعنے جھک جانا -
رکضات - بفتحات اور تیسرا حرف ضاد معجمہ گھوڑون کی دوڑین اور
ایڑین لگانا جسکو فارسی مین مہمیز کہتے ہین - پاؤن کو ہلانا -
رکنا باد - نام ایک سیرگاہ کا شیراز مین - حافظ - بدہ ساقی می باقی کہ
در جنت نخواہی یافت + کنار آب رکنا باد و گلگشت مصلا را +
رگ بند - پٹی جو زخم پر باندھتے ہین عربی مین اسکو عصابہ و رفیدہ و جبیرہ کہتے ہین
رکاز - وہ خزانہ جو زمین مین دفینہ کیا جاوے -
رکض - ایڑ لگانا گھوڑے کو اور دوڑانا -
رکیک - سست و لاغر و باریک و حقیر اور وہ شخص جو اپنی زوجہ کی
غیرت نہ رکھتا ہو -
رکوک - ورکو - رکوی - ورکوہ - لتہ اور پرانا کپڑا یا چیتھڑا -
رگ - مشہور چیز جسم مین ہے ہندی جسکو نار کہتے ہین - نور الدین
ظہوری - از پے رگہے سمند سعیم + رگ در تن تازیانہ برخاست +
رکن حطیم - کعبہ کے ارکان مین سے ایک رکن کا نام ہے -
رکوم - لغت ژند و پاژند مین کلمہ ادب کا اور شمار مین جمع کا بولا جاتا ہے
جیسا کہ عربی مین انتم اور فارسی مین شما اور اردو مین آپ ادب کے
موقع پر بولتے ہین -
رگ زن - جراح فصد کھولنے والا خون نکالنے والا - سعدی
درشتی و نرمی بہم در بہ است + چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است +
رکن - ہر ایک چیز کا جزو اعظم اور ستون گھر کا جسپر چھت کا بار ہو -
مشیر وامیر سلطنت کا - دامن کوہ و طاقت اور گوشہ دیوار کا -
رکین - محکم و استوار و مضبوط - مؤلف - معدلت کن معدلت کن
معدلت کن معدلت + چون خدا کردت یکے رکن رکین سلطنت +
رکون - آرام پکڑنا - مائل ہونا - متوجہ ہونا -
رکان - وہ شخص جو غصہ کی حالت مین آہستہ آہستہ بولے یعنے
بڑبڑ کرے - اور وہ بات کسی کے سمجھ مین نہ آوے -
رکو - کپڑا اور چادر جو کہنہ ہو -

رکوۂ - بکسر اول ابریق چمڑے کا جسکو چھاگل کہتے ہین -
رکبۂ - بضم اول زانو جو مشہور عضو ہی -
رکیہ - بفتح اول وکسر کاف کنوان اور سریانی کی -
رکاسہ - رکاشہ - خار نشیت کلان - تیر انداز -
رکوۂ - پرانی چادر اور گھسا ہوا کپڑا -
رکی - جمع رکیہ بہت سے کنوئین اور نہرین جہان سے پانی لیا جاوے
رکنی - زر خالص منسوب برکن جو ایک کیمیاگر تھا اور سونا عمدہ بناتا تھا
رکن یمانی - کعبہ شریف کے رکنون مین سے ایک رکن کا نام ہی -
رکابی - رکابدار جو اپنے مالک کو رکاب پکڑ کر سوار کرے اور چھوٹا
طبق - محمد قلی سلیم - نقش کردہ ذرہ آفتابی + زخوان او بہ تو
یک رکابی + محسن تاثیر - حل کردہ در رکابی صد مہ طلائی مہر +
وصف ترا بصفت قلم آسمان نوشت +

راے با میم

رمکا - ترکی زبان مین گھوڑبان -
رماست - ایک قسم کا گوند ہی جسکو کندر کہتے ہین -
رمح - بضم اول نیزہ جو مشہور ہتھیار ہی - جمال الدین سلمان -
شاخ نہال رحمت افگندہ میغ باغی - سیل سحاب جودت تو دوام سائل -
رماح - جمع رمح بہت سے نیزے -
رماد - خاکستر یعنی راکھ -
رمد - بفتحتین سرخ ہونا آنکھون کا یہ بیماری ہی جس سے آنکھون کی
سفیدی سرخ ہو جاتی ہی اور پانی جاتا ہی -
رمیار - شبان وگلہ بان ونگہبان -
رمز - اشارہ کرنا آنکھ یا کسی اور عضو کی حرکت سے - بات سمجھانا
شعر - بکن واقف زبار دل زبان راہ کہ فہمد از بار رمز کنایہ +
رموز - جمع رمز بہت سے اشارے -
رماس - یہ ایک گوند ہی جسکو رماست بھی کہتے ہین -
رمس - قبر اور قبر کی مٹی -
رمش - رم کرنا - بھاگنا -
رمص - بفتحتین سفید میل جو آنکھون کے گوشون مین جمع ہو جاتا ہی
اور جو رواں ہو جائے اسکو غمص کہتے ہین -
رمق - بیجانی کی حالت وبقیہ جان کا -
رملک - جمع رمکہ بادبان یعنی بہت سے بادکش نکلے در جہاز کے بادبان
رمزک - لغزیدن یعنی پھسل جانا -

رُبک - یعنی رمہ گلہ بکریون اور اونٹون اور گھوڑون کا -
رمُوک - ایستادن یعنی کھڑے ہونا -
رمل - بفتح اول ریگ اور نام ایک علم کا -
رمل - بفتحتین نام ایک بحر کا شعر کی انیس بحور مین سے جسکا وزن
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ہی -
رمال - وہ شخص جو رمل کا علم جانتا ہو -
رمال - جمع رمل کی بہت سے ریگ -
رمیم - بوسیدہ اور کہنہ اور پرانا - مولف - زندہ فی از جسم بیجان را
کند ماحق بہ بخشد جان بہر عظم رمیم +
رم - بتشدید دبلا تشدید میم بھاگنا - نفرت کرنا - علیحدہ ہونا اور بخفف
رمہ یعنی گلہ گاوان وگوسپندان وغیرہ - خواجہ باقر عزت - بہر وادی کہ
وحشت رود ہدم بتوان کردن + ولی آزاد از قید دو عالم میتوان کردن -
رمان - انار جو ایک مشہور میوہ ہی -
رمضان - بحرکات ثلاثہ جلاتا اور نام ایک مہینے قمری کا جسمین مسلمان
تمام مہینہ روزہ رکھتے ہین چونکہ یہ مہینہ گناہگارون کے گناہون کو
جلا دیتا ہی اسلیے اسکا نام رمضان ہوا -
رمان - بفتحتین نفرت کرنے والا - بھاگنے والا -
رمکان - ترکی زبان مین موی زہار - پشم کے بال -
رمن - ترکی زبان مین ہمہ وتمام وکمال اور پورا اور سارا -
رمون - وہ روپیہ جو کسی اسباب کے خریدنے کے لیے مالک اسباب
کو پیشگی دیا جائے - مگر اسمین شرط ہو کہ اسباب پسند ہوگا تو خرید لیا جائیگا
ورنہ روپیہ واپس کیا جائیگا -
رمۂ - بفتحتین بکریون کا گلہ -
رمانۂ - بتشدید میم شیرخوار بچون کا تالو جو نرم اور ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہی
رمکۂ - اسپ مادہ یعنی گھوڑی -

راے با نون

رنگینا - یہ ایک میوہ دو درختون شفتالو و زرد آلو کے پیوند کرنے
سے پیدا ہوتا ہی جسطرح ہندوستان مین سنترہ میٹھے اور کھٹے کے
پیوند سے پیدا ہوتا ہی -
رنبدا - یہ جانور بھونڈی کی صورت پر ہوتا ہی اکثر گوبر سے پیدا ہوتا ہی
سرگین گردانک بھی اسکو کہتے ہین -
رنب - لنبہ - ترکی زبان مین موی زہار - پشمون کے بال -
رنج - دکھ تکلیف - ماندگی - بیماری - سعدی - ہند عامل سفلہ بر خلق

رنج + کہ تدبیر ملک ست و توفیر گنج + نظامی - بہر جا کہ میرفت بر نعمت گنج + بامید راحت ہمی برد رنج + کسے کو برد بر تر و خشک رنج + ترا ہی درم یابد از گاو گنج +

رِند - بکسر اول وہ منکر کہ انکار اُسکا امور شرعیہ سے بسبب زیرکی کے ہو نہ بسبب جہل کے -

رَندہ - بفتح اول لیجانا اور چُرانا اور خوشبو اور گرد اور خاک اور تراشہ لکڑی کا جو رندہ کرنے سے اُترتا ہی -

رنود - جمع رند فارسی عربی دان کے نزدیک -

رنجور - بیمار - صاحب رنج و تکلیف - میر معزی - صفات نرگس بیمار و زلف رنجور ش + بدست طرفہ دران طرفہ تر بدیدم کار -

رنگ و ہوش - ایک پتھر کا نام ہی جسکے پاس اُسکا نگینہ ہو ہمیشہ خوش رہتا ہی -
رنگ - اس لفظ کے بہت سے معانی کتابوں مین درج ہین - اول لون سرخ یا زرد یا سیاہ یا سپید وغیرہ دوسرے حصہ و نصیب تیسرے عیب و عار چوتھے رنج و محنت پانچوین قوت و توانائی چھٹے جان ساتوین قوی اونٹ آٹھوین مال و زر نوین نفع و فائدہ دسوین فیرانہ فرقہ گیارھوین طرز و روش بارھوین پہاڑی بکری اور جنگلی گاے تیرھوین مکر و حیلہ چودھوین اُگنا اور پیدا ہونا پندرھوین حسن و خوبی سولھوین خوشی و تندرستی سترھوین خجلت و شرمندگی اٹھارھوین خون جسکو عربی مین دم کہتے ہین اُنیسوین رونق و لطافت بیسوین مایا اندک تھوڑی سی پونجی اکیسوین سونا چاندی بائیسوین قمار اور حاصل قمار تیئیسوین خاوند و مالک و صاحب چوبیسوین باپ پچیسوین خال یعنی ماموں چھبیسوین نقطہ ستائیسوین خیر ین کار اٹھائیسوین جا اجل انتیسوین خشم و غضب تیسوین ابریشم اکتیسوین خیانت بتیسوین مال و اسباب تینتیسوین مثل و نظیر - میرزا بیدل - زہے گلشن طراز بزم نیرنگ + چو بوئے گل نہان در پردہ رنگ +

رنجال - ہندی زبان مین کھانا جسکو کھاتے ہین -

رُجن - مخفف - رنج - محنت و تکلیف -

رنگین - صاحب رنگ و عجیب و غریب - ناصر علی - علی از لبکہ معنے آب شد از شرم بیقدری + زبان گردید چشم نو نقشان رنگین خیالان را +

رنجیدہ - رنجیدہ رنج و تکلیف کی حالت مین -

رندہ - نام ایک قسم کے چمڑے کا جو سیاہ و نگسر ہوتا ہی اور نام ایک قسم کی گھاس کا اور بزرگ اور عظیم مرتبہ اور نام ایک اوزار کا جس سے ترکھان لکڑی صاف کرتے ہین -

راے باواو

روستا - مخفف روستائی - قریہ اور گانون - مؤلف - گر تو خواہی عقل و ادراک دذکا + ہان تواے عاقل مرو در روستا +

رُویا - خواب کی حالت جو حالت خواب مین دیکھی جاوے - نعتیہ رفت پیغمبر بجسم پاک بر عرش برین + ہرکہ در رویا بگوید او بخواب غفلت ست

رُؤسا - جمع رئیس بہت سے سردار - نعتیہ از مؤلف - خادم او سرفرازان عجم + پاے بوس او رؤسائے عرب +

روہنیا - ایک قسم کے جوہردار فولاد کا نام ہی اور جو تلوار اور خنجر اور چھری اُس سے بنائی جاوے اُسکو روہنی کہتے ہین -

روا - جائز و مباح جاری کرنے والا - نکالنے والا جیسے کہ حاجت روا و کام روا و فرط روا و ناروا وغیرہ - مؤلف - اہل حاجت را توئی در بیکسی حاجت روا + وقت مشکل اہل مشکل را توئی مشکل کشا +

روباہ - بہ باے موحدہ عنب الثعلب جو مشہور بوٹی ہی -

رودمنا - انار جو ایک مشہور میوہ ہی -

رونما - وہ زر نقد جو عروس کو چہرہ دیکھکر دیتے ہین -

روداب - شاہ مہراب کابلی کی دختر کا نام ہی کہ زال بن سام کے نکاح مین آئی اور رستم پہلوان اُسکی بطن سے پیدا ہوا -

روایت - دیکھی بات کو بیان کرنا نقل کرنا -

روحات - خوشبوئین خوش ہوائین - بہت سی آرام اور خوشیان -

رواۃ - بضم اول، روایت کرنے والے لوگ اور پانی کھینچنے والے اور پانی پلانے والے اس صورت مین جمع راوی کی ہی -

روعت - بفتح اول ڈر خوف - رُعب -

روعت - بضم اول دل اور عقل -

روضات - باغہا و مرغزارہا جمع روضہ کی -

رویت - بضم اول آنکھ سے دیکھکر کسی چیز کے حال کو معلوم کرنا - میرزا عبد الغنی قبول - ہر کہ دیدست مصحف رویت + دیگر از منکران رویت نیست +

رویت - بفتح اول و کسر واو و یای مشدد مفتوح فکر و تامل و غور -

روث - جمع روثہ جسکے معنی گوبر اور گو بر ڈالنے کے ہین جسکو فارسی مین سرگین کہتے ہین -

رواج - مشہور ہونا - جاری ہونا - میرزا صائب - حرف دعوے در میان باطلان دارد رواج + ہست در بتخانہ رگلبانگی و گر نا قوس را +

روسنج - جلا ہوا تانبا جو دوا میں مستعمل ہے -
روج - نیلہ گاؤ یعنے پہاڑی گائے اور ترندی زبان میں دن جسکو
فارسی میں روز اور عربی میں نہار بولتے ہیں -
رونج - بکری کی آنتیں جسکو گیپا بھی کہتے ہیں -
روباح - ریباج یعنے خرقہ -
روماح - اخیر میں حاے حطی وہ وقت جو درمیان عصر و مغرب
کے ہے - شرف الدین خراسانی - در صباح و رواح [illegible] نہار
در وضو نیست جز فریضہ چہار +
روح - بفتح اول آسایش و فرحت و تازگی ہوا کی خنکی اور خوشبو -
روح - جان و رحمت و قرآن اور وہ لطیف بخار جو دل میں پیدا ہوکر
و باعث زندگی و حس و حرکت و بجان کا ہے اور [illegible]
خدا کا امر ہے جسکی شان میں قل الروح من امر ربی نازل ہوا ہے -
رباعی - شد جو از نور خور ایزدی اظہار روح + بر عبارت گشت
روز اولین اقرار روح + ہست ابر رحمت حق [illegible]
تازہ رو گردد بستان بدن گلزار روح +
روائح - جمع رائحہ بوے خوش -
روخ - اخیر میں خاے تخذ ایک قسم کی گھاس ہے جسکے بوریا
بناتے ہیں -
رود - بڑی نہر اور ندی جو جاری ہو و رودہ گوسپند وغیرہ و رود
کمان اور تار جو سازون پر لگاتے ہیں اور ساز جو بجایا جاتا ہے اور
فرزند - حافظ - خواہی کہ برنخیزدت از دیدہ رود خون + دل در وفاے
صحبت رود کسان مبند - جمال الدین سلمان - گر مطربے بی [illegible]
رود سے ندارہ آبرو + در بلبلی علیہ مکتب بے گل ندارد رنگ و بو +
نظامی - حریفیت منم خیز و بنواز رود + دلم تازہ گردان بہ بانگ سرود +
روبند - برقع جو منہہ پر ڈالتے ہیں -
روداد - روئداد - حال حقیقت کیفیت - سرگذشت - شعر
کردہ ام بر خویشتن ہموارہ نیک و بد قبول + رو نخواہم ساخت
چون آئینہ از روداد ہا +
روز ہرمزد - جمعرات کا دن یعنے روز پنجشنبہ -
روی شعند - ترندی زبان میں سپر یعنے ڈھال -
روزگار - زمانہ مطلق و امتداد مدت و فرصت و بمعنی شغل و نوکری
و پیشہ - توحید - رفت دارا و سکندر از جہان + رفت زال و رستم و
اسفندیار + دیدۂ بینا اگر دادت خدا + کن نظر بر انقلاب روزگار +

رو نماید گاہ صبح و گاہ شام + گاہ گردد جادہ گہ لیل و نہار + ہیچ کس
اندر جہان باقی نماند + غیر ذات حضرت پروردگار +
رودبار - آبی زمین جس جگہ نہریں اور چشمے جاری ہوں اور بڑی
ندی جو پر آب چلتی ہو اور نام ایک ملک اور شہر کا جو گیلان اور
قزوین میں ہے - نظامی - زلیس رد خیزان لب رودبار + فشاندہ
زر خسار گیتی غبار +
روغن گر - تیل نکالنے والا جسکو تیلی کہتے ہیں - سیفی - نیست حاصل
[illegible] روغن گرم جز سوز داغ + گردہ انگشت از وفا سازم بہ پیش او چراغ +
روار - وہ شخص جو قیدخانہ میں قیدیوں کی خدمت کرتا ہو -
روزدار - روزینہ دار و وظیفہ خوار تنخواہ دار اور روزہ دار یعنے صائم -
شعر - شبنم در انتظار قدوم تو منتظر + چون گوش روزہ دار
بر اللہ اکبر است +
روز - دن سورج کے نکلنے سے غروب ہونے تک اور ایک زمانہ
جسکی معیاد مقرر نہو - حضرت آفتاب عالمتاب - فیاضی فیضی -
[illegible] صورت دل افروز + از سنبل شب شگوفۂ روز +
روئین دژ - ایک قلعہ توران تختگاہ ارجاسپ میں تھا اور ارجاسپ
گشتاسب کی لڑکیوں کو پکڑ کر اس قلعہ میں پا بزنجیر لے آیا اسفندیار
بن گشتاسب ہفتخوان کے راستے سے فوج لے گیا اور ارجاسپ کو قتل کیا
قلعہ کو لیا اپنی دونوں بہنوں کو قید سے چھوڑا کر بلخ لے آیا -
روح القدس - پاک روح - فرشتہ پاک جو عیسے علیہ السلام پر نازل ہوا
روس - نام ایک وسیع ملک کا چھٹی اور ساتویں ولایت میں ہے اور روس کی
سلطنت مشہور ہے اور آگے نکل جانا اور چلنا اور روباہ یعنی لومڑی -
رؤس - جمع راس بہت سے سر -
روناس - ایک قسم کی جڑ ہے جس سے سرخ کپڑے رنگے جاتے ہیں
ہندی میں اسکو مجیٹھ کہتے ہیں -
رواس - گلہ فروش جو بکریوں کی سریاں پکا کر فروخت کرتا ہے - سلیم -
حفظ او گر شبان گلہ شود + گرگ خود چیست کز سرایت پاس + از سر
گوسپند نتواند + یک سر موی کم کند رواس + اور رواس بلا تشدید واو کے
ایک بوٹی کا نام ہے کہ جو کھڑ و تالاب وغیرہ استادہ پانی میں اُگتی ہے -
روشناس - جسکو آدمی دیکھتے ہی پہچان لے -
رونس - ایک حکیم یونانی کا نام ہے -
رودبلوس - نام ایک شہر کا ہے جسکو بانی نمرود کی بیٹی نے آباد کیا تھا
روش - بروزن - بواو مجہول راہ و رسم و طرز و رفتار - حسین ثنائی

در روش حسن و ناز ہست بسی خوشنما + غمزہ بطرز ستم عشوہ برنگ جفا +
فردوسی - تو این را دروغ و فسانہ مخوان + بیکسان تو در روش زمانہ مدان +
روضات - جمع روضہ بہت سے باغ -
روابط - جمع رابطہ کی ہے -
رؤف - نہایت مہربان - رحم دل - مولف - خدا کریم و رحیم و خدا
حلیم و رؤف + خدا است ساتر و مستور کاشف و مکشوف +
رواق - چھجہ چھت کا اور وہ درچھت کی جو چھت کے نیچے بڑھائی
جاتی ہے - ملا وحشی - مذاق وحشی وزین اردغم کہ ساقی وقت
تعصیب کاسہ او پارہ رواق نکرد +
روستاق - گانوت - قریہ - دہقان - وہ موضع جو آبادی ملک
دوستی ست و لالات بی گذات + در شہر انچہ نیست در ین روستا ہست +
رونق - خوبی و زینت و تازگی و آب و تاب - میر معزی - از مشرق
تا حد مغرب شناسد ہر کہ دین دارد + کہ رونق تابید امیر المومنین دارد +
روباہ ترپک - ایک دوا کا نام ہے جسکو فارسی مین اور عربی مین
عنب الثعلب کہتے ہین -
رودنگ - مجیٹھ جو مشہور چیز ہے اور لوگ اس سے سرخ کپڑے
رنگتے ہین -
روز چاک - شب برات کی رات اور پندرہوین ماہ شعبان کی
شب چاک بھی اسکو کہتے ہین -
روشنک - نام دختر دارائن داراب بن بہمن بادشاہ ایران
جسکو سکندر کی جنگ مین نمکحرام ملازمین نے قتل کر ڈالا اور سکندر
نے اسکی وصیت کے بموجب روشنک کے ساتھ نکاح کیا -
رومال - وہ ٹکڑا کپڑے کا جس سے چہرہ صاف کرین -
روبیل - نام پسر حضرت یعقوب علیہ السلام -
روم - شام کے پاس ایک مشہور ولایت ہے اور بادشاہ اسکا
قیصر کہلاتا ہے - مولف - بہر وصف ست آن خلاق موصوف +
بہر اسم ست ذات پاک موسوم + غلام بارگاہ لایزالش +
طرفداران روس و قیصر روم +
روان - فی الحال - بہت جلد - اسی وقت - اور جو چیز ہمیشہ جاری ہو
اور چلنے والا اور روح اور جان و نفس ناطقہ - قطعہ از مولف -
خالق کون و مکان پروردگار + کرد پیدا جسم و جان روح و روان +
گاہ از نطفہ بشر پیدا کند + گاہ از قطرہ کند دریا روان + بادشاہان
خاکبوس در گہش + سر نگون در سجدہ اش گردن کشان +

روحانیان - فرشتے اور روح - صفدر فوقانی - خاکبوس درگہ
خیر البشر جسمانیان + سرنگون در سجدہ ہر شام و سحر روحانیان +
روح الامین - خطاب حضرت جبرئیل علیہ السلام کا - نعتیہ از مولف
رفت بر عرش برین خیر البشر + حضرت روح الامین در سدرہ ماند +
رخشان - چمکتا ہوا - تابان و درخشان - نظامی - سواد فلک شعلہ
گلشن بدو + شدہ روشنان چشم رخشن بدو +
رخشان - ستارے - چاند - سورج - جمال الدین سلمان نعت مولف
تو گوش عرشیان را گوشوار + خاک نعلین تو چشم روشنان را توتیا +
روشن - روشنی دان - وہ روزن جو گھر کی دیوار مین روشنی
کے واسطے رکھتے جاتے ہین -
روحانیات - حکما اشراقیین جو مکاشفہ سے بیمار کی حالت معلوم
کر لیتے تھے اور اسی مطابق انکا علاج ہوتا بغیر قارورہ دیکھنے کی حاجت تھی
روئین تن - لقب اسفندیار کا ہے جسکے بدن پر کسی فقیر کی دعا کی
برکت سے تلوار و تیر و گرز کارگر ہوتا تھا - رستم نے دو شاخہ تیر اسکی
اسکی آنکھون مین مار کر اسکو قتل کیا -
روین - بروزن سوزن مجیٹھ جو ایک مشہور بیخ ہے اور لوگ اس سے
سرخ کپڑے رنگتے ہین -
روزن - تابدان جو سوراخ دیوار مین روشنی کے لیے رکھا جائے
روازن اسکی جمع ہے - میر خسرو - روزن ہر گوش پر از بانگ رود +
گنبد سر پر ز صدائے سرود +
روغن - تیل جو کسی چیز کا نکالا جائے مثلاً روغن بادام و روغن کنجد
وغیرہ مسکہ اور گھی کو بھی روغن کہا جاتا ہے - قطعہ از مولف تمہاری
یاد مین غضب دی گل اندام + بہت ہی روئی مین اور شمع روشن +
ادھر بہتی رہی تھی اسکی چربی + ادھر نکلا مرے آنکھون کا روغن +
روبیان - ملخ آبی بحری جھینگری جسکو عربی مین جراد البحر کہتے ہین +
روہت - قدیم فارسی زبان مین باعث اور سبب -
روئینہ - دھات - تانبا - قلعی وغیرہ -
رو - رُو - راہ و روش و رفتار - اور چلنے والا اور چہرہ اور منھ -
نظامی - سمندر جو پروانہ آتش رو ست + ولیکن این کفش
لنگ زن چو سردست +
رو برو - رو با رو - سامنے مقابل بالمواجہہ - محمد قلی سلیم -
پاکدامین رو نمیدانم سلیم + میشود آئینہ رو با روی او +
رودخانہ - ندی - نالہ - دریا - مزید علیہ رود - میر خسرو - جہ زین

رود خانہ فراتر گذشت + گذشتش بسر ہرچہ درسر گذشت +

روانہ۔ روان اور جلدی اور شتابی اور چلتا ہوا۔ بابا فغانی
میکشیم دامن ز گرد راہت از غیرت ولی + گرد ہر دستم روان
در دیدۂ بینا کشیم +

روزانہ۔ وہ چیز جو کسی کو ہر روز دی جائے۔ محسن تاثیر۔ نزد وان
چرخ بر درانہ کفایت کن + چو آفتاب بقرصے فراخ روزی باش

روزنامچہ۔ روزنامہ۔ وہ کاغذ جسمین آمد و خرچ ہر روز کا
لکھا جائے۔ میرزا صائب۔ گر نیست بادرت کہ دل از من گرفتہ
در روزنامۂ سر زلف دوتا ببین +

روزینہ۔ روزانہ وظیفہ جو کسی کا مقرر ہو۔ صفدر رفو قانی۔
دہد ہر روز از گنجینۂ خویش + خدا روزی رسان روزینۂ ما +

روضہ۔ باغ۔ ریاض اسکی جمع ہی یحییٰ کاشی۔ شعر تو بیاد ماندنش
جائز نیست + گر مفت دہی ستاندنش جائز نیست + دیوان تو
روضۂ نیست اما سالی + بیش از دو سہ روز خواندنش جائز نیست +

روزہ۔ عموم مشہور لفظ ہی۔ تعبیر سے ہمنے رکھا ہی ترے واسطے
طی کا روزہ + کھانا قسمت مین ہمارے ہی لکھا تیسرے دن +

روح اللہ۔ خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو بغیر باپ کے
پیدا ہوے۔ نعتیہ از مؤلف۔ زندہ گردید از لب لعلت حکیم +
زندگانی تازہ روح اللہ یافت +

رویہ۔ طریق و دستور و طرز و حاجت و فکر و تامل +

روباہ۔ روبہ۔ مشہور جانور ہی جسکو لومڑی کہتے ہین۔ سعدی
یکے روبہی دید بیدست و پا + عجب ماند در صنع ذات خدا + کہ چون
زندگانی بسر میبرد + بدین دست و پا از کجا میخورد +

رودہ۔ آنت جسکو عربی مین امعا کہتے ہین۔

روغنی۔ وہ روٹی جو گھی لگا کر پکائی جائے ہندی مین اُسکو
پراٹھا کہتے ہین۔

رومہ۔ موے زہار۔ پشم کے بال۔

رومیہ۔ نام ایک شہر کا جو نوشیروان نے انطاکیہ کے نمونہ
پر آباد کیا تھا۔

روہ۔ افغان کے ایک قوم کا نام ہی جنکو روہیلہ بھی کہتے ہین۔

روحانی۔ جو امر روح سے متعلق ہی۔

روح حیوانی۔ وہ روح جسکے متعلق زندگی ہی مقام اسکے پیدا
ہونے کا دل ہی یہی روح جگر مین پہونچکر طبعی کہلاتی ہی اور
دماغ مین پہونچکر نفسانی اسکا نام ہی۔

روستائی۔ دہقان۔ زمیندار۔ جاٹ۔ سعدی۔ یکے روستائی
سقط شد خرش + علم کرد بر تاک بستان سرش +

رودکی۔ یہ ایک قدیمی شاعر تھا اس سے پہلے کوئی شاعر صاحب
دیوان و مثنوی نہ تھا۔ اسنے کتاب کلیلہ دمنہ نظم لکھی۔ رودک جو
ایک موضع بخارا کے پاس ہی اسکا سکونت گاہ تھا دولت شاہ نے
اپنے تذکرہ مین اسکو استاد شاعرون کا لکھا ہی۔

رودگانی۔ آنتین جسمین فضلہ طعام کا رہتا ہی عربی مین امعا کہتے ہین
سعدی۔ شکم دامن اندر کشید ز شاخ + بود تنگدل رودگانی فراخ +

روزی۔ حصہ و نصیب و قسمت و بہرہ۔ طاہر غنی۔ از بے روزی ہمہ
روزینہ داران عاجزند + معنی روزینہ گویا سلب روزی بودہ است +

روشنائی۔ روشنی۔ لَو۔ چمکارا۔ جلوہ۔ فروغ۔ تاب۔ سعدی
شمع جانم را بکشت آن بیوفا + جاے دیگر روشنائی میکند +
صفدر رفو قانی۔ سینہ روشن کن بنور معرفت چون مہر و ماہ +
تا شود زان روشنی در دین و دنیا روشنی +

روی۔ چہرہ۔ ترجمہ وجہ کا اور طرز اور روش اور باعث اور سبب
و لحاظ و مروت۔ صائب۔ ما بیک دیدار زان رخسار صائب قانعیم
سخت میترسیم بیرون کند با نقاب + محسن تاثیر۔ ز دوست نالۂ عاشق
ہمین شکایت نیست + حدیث بلبل بیدل ہزار رو دارد +

روسپی۔ عورت فاحشہ بدکار۔ زانیہ۔ بازاری۔

روانی۔ اصول موسیقی مین سے ایک قسم ہی۔

راے یا ہاے ہوز

رہا۔ خلاص۔ آزاد کسی قید سے۔ قطعہ از مؤلف۔ کہ کند غیر از خداوند
کریم + بندہ را از بند رنج و غم رہا + مبتلا را از بلا سازد خلاص + لا دوا
بیمار را بخشد دوا + خواجہ جمال الدین سلمان۔ جز بہ بند زلفش
اے دل دیوانہ جا مکن + بس نازک ست جانب دلہا نگاہ کن +

رہبانیت۔ جتی ہونا۔ مجرد ہونا۔ جورو نہ کرنا۔ اپنے نفس کو دنیا کی
لذات سے روکنا۔ نصاریٰ کے مذہب کے مطابق زہد و ریاضت
کرنا۔ یہانتک کہ پہلے رہبان لوگ اپنے عضو تناسل کو کاٹ ڈالتے تھے

رہ آورد۔ وہ تحفہ و سوغات جو سفر سے لائین۔

رہگذر۔ راستہ و شاہ راہ و سبب و باعث۔

رہبر۔ راستہ پر لیجانے والا پیر مرشد۔ مؤلف۔ گہے بنام شود جلوہ گر
گہے بسحر + گہے ز قمس شود روشن و گہے ز قمر + رسد بمنزل مقصود

سالکا این راہ + خدا براہ طریقت اگر شود رہبر +
رہص - بکسر اول بیخ و بنیاد و بنیاد دیوار اور کنگرہ جو بنیاد مین کوٹے جاتے ہین۔
رہط - گروہ و جماعت مردون کی -
رہق - بفتحتین نزدیک ہونا - گمراہ ہونا - جھوٹ بولنا - گرد و غبار کا کسی چیز پر پڑ جانا - تکبر کرنا - بیہوش ہونا - ظلم کرنا - عیب کرنا - دوڑنا
رہاق - بلوغ کے عمر کو پہونچنا -
رہان - بکسر اول اخیر مین نون گروہ اور گرد باندھنا - گھوڑا دوڑاتے ہین
رہن - گرو رکھنا اور گرو کرنا -
رہین - جو چیز گرو پڑی ہوئی ہو -
رہبان - مجرد اور جتی اور زاہد عیسائی -
رہزن - راستہ لوٹنے والے قزاق - مولانا اکبر لاہوری - براہ ما ہمیشہ قدم نہد سالک + کہ خوف دزد نباشد نہ خطرۂ رہزن -
رہو - زمین پست اور نشیب -
رہ - کرت و مرتبہ و قاعدہ و قانون و آہنگ و نغمہ اور راستہ چلنے کا - مؤلف - بے ہدایت راہ ہدایت کرد حق + گمرہان را حق نموو از غیب رہ +
رہی - غلام و عبد - زر خرید اور ہمراہی اور رفیق سفر -
رہاوی - نام ایک مقام کا موسیقی کے بارہ مقامات سے جسکے گانے کا وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہی ہند مین اسکو آسا کہتے ہین -
رہائی - خلاصی - آزادی - کسی قید یا کسی مصیبت اور بلا سے کاظما تبریزی - از بدی نتوان رہائی داد ظلم اندیش را + بستہ باچندین گرہ بر خویش عقرب نیش را +

رائے بائے حطی

ریا - جو اچھا کام کسی کے دکھلانے کے واسطے کیا جائے خدا کے واسطے نہو - مؤلف - دور کن ای دوست از چشم خاص نور ریا + تا نماند در نظر باقی غبار ماسوا +
ریمیا - بروزن کیمیا ایک علم ہی جسکے عمل سے صاحب عمل ایک لحظہ مین جس مقام پر جاہے دور ہو یا نزدیک پست ہو یا بلند پہونچ جاتا ہی -
ریما - ایک چارپائے جنگلی کا نام ہی جسکو فارسی مین کرگدن اور ہندی مین گینڈا کہتے ہین -
ریکا - بکسر اول و یائے مجہول ایران کے شاہی جو بدر جنگی ٹوپی کی بشکم آویزان ہوتی ہی و محبوب و مطلوب یعنی پیارا دوست نیز

در گلستانیکہ جولانگاہ آن قد ریاست + سرو یک بکاہی از المزری کوہ تباہ
ریش بابا - ایک قسم کے انگور کا نام ہی جو کابل مین ہوتا ہی -
ریب - وہم - گمان - شک - آیت شریف - ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ -
ریاضت - رنج کھینچنا - تکلیف اٹھانا - نفس کشی کرنا سخت کام کرنا
مؤلف - عبادت کن عبادت کن عبادت + باخلاص دل و صدق و ارادت + جو مردان کار کن ای صاحب کار + کہ ان مشغول وند ہر دو ریاضت
ریبت - شک کرنا - گمان مین پڑنا -
ریاست - بہتری و امیری و سرداری - سعدی - رئیسے کہ دشمن سیاست نکرد + ہم از دست دشمن ریاست نکرد +
ریمسعت - ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین سعد کہتے ہین -
ریتاج - صنوبر کے درخت کا گوند -
ریواج - ایک گھاس ہی جسکے کھانے سے چارپائے مست ہو جاتے ہین - ریباس و ریویج بھی اسکو کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ خرفہ ہی -
ریح - بو خوش ہو یا ناخوش اور ہوا جو چلتی ہی اور وہ ہوا جو پیٹ مین خلل پیدا کرتی ہی ریاح اسکی جمع ہی -
ریخ - بہ خائے منقوطہ مرغون کی بیخال لینے بیٹ -
ریوند - مشہور دوا ہی جسکو ریوند چینی بھی کہتے ہین -
ریچار - مربا و اچار اور نام ایک قسم کے طعام کا جو بکری کے دودھ سے پکاتے ہین -
ریحر - ایک قسم زہر مہرہ کا ہی -
ریخیر - زمینداروں کا اوزار جس سے زمین کھیتی کی درست کرتے ہین -
ریاکار - وہ شخص جو دکھلانے کے لیے کوئی نیک کام کرے
مولانا جامی - گنہ آمرز زندان قدح خوار + بطاعت گیر پیران ریاکار +
ریز - رحمت و مراد و آرزو و خواہش و پیمانہ و جرعہ اور صیغہ امر ریختن سے اور ٹکڑے ہر چیز کے -
ریشو - زمین کا پشتہ اور بلند جگہ -
ریزریز - قطرہ قطرہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ -
ریماز - ایک قسم کے لطیف کپڑے کا نام ہی جسکو کیمیا بھی کہتے ہین
ریوآد - عدل و انصاف و درستی افعال وضع و طرز ہر ایک چیز
ریونیز - کیکاؤس بادشاہ کے بیٹے کا نام ہی جو داماد طوس بن نوذر کا تھا جو فرود بن سیاوش کے ہاتھ سے مارا گیا -

ریش بز - ایک گھاس کا نام ہی جسکی صورت بکری کی داڑھی کیطرح ہوتی ہی اگر اسکو کاٹین تو اُس سے دودھ نکلتا ہی -
ریباس - یہ بوٹی ٹھنڈی تازگی اور خودرو ہوتی ہی لوگ اسکو کہتے ہین کہ مزہ اُسکا ترش و شیرین ہوتا ہی -
ریش - بہ یائے معروف عربی مین مرغ کا پر اور فارسی مین داڑھی مرد کی جو چہرہ پر ہوتی ہی - لعتیہ از مؤلف - ریش وہ حضرت کی نورانی رخ پر نور پر + کی زیارت جسنے نورا پڑھ دیا صلی علیٰ +
ریس - غضب و غصہ و قہر اور شوربا جو پلاؤ پر ڈالکر کھاتے ہین
رئیس - سردار - امیر -
ریش - بہ یای مجہول زخم تلوار کا ہو یا کسی اور قسم کا - سعدی بہم برآمدن تا تواں دیدے - کہ ریش درون عاقبت سر کند +
ریزش - انعام و بخشش و سخاوت - میرزا صائب - ریزش پنہان سائل عمر جاویدان دہد + پردہ ظلمت پردی آب حیوان خوشنماست +
ریاض - جمع روضہ کی بہت سے باغ مگر اہل فارس اسکو مفرد استعمال کرتے ہین مثل ملائک و مشائخ و عجائب وغیرہ - [illegible] ریاض پیلے چون ریاض کوی توفیت - میر سید ریاض [illegible]
ریطہ - ایک پاٹ کی چادر -
ریع - کھیتی کی پیدائش اور آمدنی اور زراعت کی افزونی -
ریغ - [illegible] کا [illegible] کا اور میدان اور جنگل -
ریق - [illegible] ہندی مین اسکو نہار کہتے ہین -
ریگ - [illegible] کہتے ہین -
ریگستان - [illegible]
[illegible] - جا سے پھسلنا اور گناہ کرنا -
ریش خوک - ایک بیماری کا نام ہی جسکو خنازیر کہتے ہین -
ریک - سخت و طلاق دینا سخت -
ریغال - کشکول و قدح -
ریچال - مربا و اچار اور نام ایک قسم کے کھانے کا -
ریشمال - [illegible]
[illegible] - وہ آلودگی و چرک جو دل اور زخمون سے نکلے -
ریحان - خوشبو پھول - ریاحین اسکی جمع ہی - میرزا صائب - [illegible] آمدن و رفتن [illegible] - [illegible] ریاحین بوستانی را +
ریسمان - [illegible] - رسن - یعنی رسی - جمال الدین سلمان
[illegible] ہر گو ہر ستارہ کہ در ریسمان اوست +

ریان - سیراب و شاداب و تر و تازہ -
رین - بفتح اول خبیث و درشت ہونا - اور غلبہ گناہ کا -
رین بکسر اول ایسی جگہ مین پڑنا جس جگہ سے نکلنا میسر نہو -
ریعان - ابتدا و آغاز ہر چیز کا اور آغاز جوانی کا -
ریمن - میلا اور سرکش اور مکار -
ریم آہن - لوہے کا میل -
ریمگین - خراب اور میلا اور آلودہ -
ریو - مکر و فریب و حیلہ و بہانہ - مولانا جامی - دگر گفتا کہ اینہا کار دیو است + ہمیشہ کار دیوان مکر و ریو است +
ریقو - وہ شخص جسکا پیٹ خود بخود چلے -
ریہ - ایک عضو اندرونی کا نام ہی جسکو فارسی مین شش اور ہندی مین پھیپھڑا کہتے ہین -
ریحانہ - گلزار اور باغ جسمین ریحان بویا ہو -
ریشہ - درخت کی جڑین اور زلف اور دستار کا طرہ اور مرغ کا پر -
ریختہ - قالب مین سے نکالا ہوا ڈھلا ہوا و مصرع و ریختہ بمعنی ریختہ جو بے تکلف و بے تامل حاصل ہو -
ریدہ - وہ فضلہ جو مقعد کے راستے سے نکلے ہندی گو اور میلا - باقر کاشی - سیر یافزدہ گلو خواجہ + ہر چہ ز کرد ریدہ را ماند +
ریباری - ناقہ سوار یعنے سانڈنی سوار -
ریحانی - ایک قسم کی شراب کا نام ہی جو نہایت عمدہ و خوشبودار رقیق و سبز رنگ ہوتی ہی اور ایک قسم تنباکو کا جو خوشبودار ہوتا ہی -
ریاضی - ایک علم مجموعہ علوم ہندسہ و حساب و نجوم و موسیقی و مناظرہ و جبر و مقابلہ و جر اثقال وغیرہ ہی -
ری - [illegible] عجم مین ایک شہر ہی -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

رائے باالف

راجا - فرمانروا [illegible] کا مالک حاکم - خمسہ کا بند - جن کہا [illegible] راجا ہوا تو کیا ہوا + بادشہ یا بادشہزادہ ہوا تو کیا ہوا + پیشوا [illegible] مرشد و خواجہ ہوا تو کیا ہوا + منشی و سردفتر دلالہ ہوا تو کیا ہوا + جب تری اس ابتدا کی انتہا کچھ بھی نہین +
رانگا - قلعی مشہور دھات ہی جسکو عربی مین رصاص کہتے ہین -

رائتا - یہ ایک نانخورش کا نام ہی جو ہندو لالہ اکثر کھاتے ہین - دہی مین نمک مرچ ڈالکر اُسمین کدو یا خیار کتر کر ملا دیتے ہین -

راتب - روزمرہ کا وظیفہ جو مقرر ہو - مولف - کیا ہی جس خدا نے مجھکو پیدا + مرا راتب مری روزی وہ دیگا -

رات - رین بھی اسکو کہتے ہین مقابل دن کے عربی مین لیل اور فارسی مین شب بولتے ہین - مؤلف - نمایان ہی کبھی صبح اور کبھی شام + نظر آتا کبھی دن ہی کبھی رات +

راج - سلطنت حکومت بادشاہی - قطعہ از مؤلف - راج کرتے جو تھے زمانے مین + صاحب تخت و تاج عالیشان + آج اُنکا تمام دنیا مین + کہین ملتا نہین ہی نام و نشان +

رانڈ - وہ عورت جسکا خاوند مر جائے عربی مین اُسکو ناقد کہتے ہین اور فارسی مین بیوہ اور کالم -

راجا اندر - ہنود و اعتقاد کے بموجب بہشت کا بادشاہ اور داروغہ -

راس - موافق اور تودہ غلہ کا جس سے بھوسہ نکالڈالا ہو عربی مین اُسکو کدس اور کداس کہتے ہین -

راچھس - دیو - عفریت - جن -

راگ - سرود - گانا - سماع - میر حسن ~ یہ ہی راگ کو حق نے بخشا اثر + کہ ہوتا ہی پتھر کا پانی جگر

رانگ - قلعی جو مشہور دھات ہی -

راگ ورنگ - عیش و عشرت - خوشیان - گانا بجانا - یہ جملہ اگرچہ فارسی ہندی ملا ہوا ہی مگر اہل فارس نے بھی اسکو اپنے اشعار مین باندھا ہی - محسن تاثیر - دگر از شیوہ ہر راگ و رنگش + برقص آرد فلک پرساز چنگش +

رال - وہ پانی جو گھوڑے یا خرد سال بچے کے منھ سے جاری ہو اور نام ایک مشہور دوا کا -

رام - نام خدا کا -

رام رام - ہندوؤن مین سلام مین رام رام کہتے ہین شعر - وصل حق خواہی اگر کن صلح با ہر خاص و عام + با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام +

راستہ - لوگون کے چلنے پھرنے کی راہ - رباعی - ہی اگر مطلوب تجھکو حق رسی کا راستہ + پوچھ لے مرشد سے اللہ اور نبی کا راستہ + منزل مقصود تک پہونچے نہ وہ کیونکر جسے + مل گیا اخلاص و صدق و درستی کا راستہ -

راہ - فارسی اُردو مین مستعمل ہی عام و خاص کے چلنے کا راستہ مؤلف - نہین جاتا کسی کے رستہ پر + دیکھ لی جسنے ہی خدا کی راہ +

راچھ - جولاہون کی دندانہ دار کنگھی جس سے ایک ایک تار کرگہ کے نکالتے ہین فارسی مین اسکو دندہ کہتے ہین - محتشم کاشی - ندارد دلخی کار پیوندمن + شکست ست دندانۂ دندمن +

راکھ - خاکستر جو بعد جلنے ہر ایک چیز کے باقی رہ جاتی ہی ~ ہی خاک آدمی کا کیا بھروسا + کہ جسکا خاک ہی یا راکھ انجام + ہی آدم جب تلک آتا رہے دم + گیا جسوقت دم پھر خاک ہی نام -

رانی - راجہ کی بی بی - راجہ کی زوجہ - مؤلف - نہ یہ راجا رہیگا اور نہ رانی + نہ فوج و ملک و مال و حکمرانی +

رائی - ایک قسم کا تخم ہی جسکو خردل کہتے ہین -

رائی - سوزہ دوزون کے ایک اوزار کا نام ہی جو جلد گر بھی اس سے چمڑا درست کرتے ہین عربی مین اسکو زمیل کہتے ہین اور فارسی مین نشکولاتے ہین -

راوٹی - وہ خیمہ چارگوشہ جسکو چار طاق کہتے ہین -

راہی - رستہ چلنے والا - ہمراہی رفیق -

راے باباے

رب - محنت - مشقت - اور وہ چیز جس سے لکھے ہوئے حرف چھیل لیتے ہین -

ربیع الاول - و ربیع الثانی - دو قمری مہینون کا نام ہی -

راے باتاے

رٹ - خیال فکر - تردد اندیشہ -

رُت - موسم - بہار - فصل - ~ کیا عندلیب زار کی قسمت پلٹ گئی + رُت پھر گئی چمن کی ہوا ہی بدل گیا -

رتی - ایک سرخ رنگ تخم کا نام ہی اور نام ایک وزن کا جو آٹھ چاول وزن مین ہوتا ہی اور بمعنی مقدار قلیل -

رتوندی - بمعنی کوری جو ایک بیماری ہی اور بیمار رات کو اندھا ہو جاتا ہی

راے باجیم

رجب - ساتوین مہینے قمری کا نام ہی -

راے باجیم فارسی

رچنا - رچیا - خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز -

رچا سچا - دولتمند آدمی جو بھلو کا ہو - فارغ البال ہو -

راے باسین

رسا - مشہور لفظ ہی فارسی مین اسکو رسن اور عربی مین حبل کہتے ہین

رسیلا - خمار آلودہ یہ لفظ اکثر آنکھوں کی باب مین بولا جاتا ہی -
رسوت - یہ ایک دوا نافع ہی جسکی تشریح ادویات کی فصل مین درج ہو گئی -
رسد - حصّہ جو عند التقسیم برابر دیا جائے -
رسالہ دار - سواروں کا افسر -
رسم - عادت طریق طور یہ لفظ عربی ہی اور اُردو فارسی مین مستعمل -
رسّی - ریسمان جس سے ڈول کنوئین سے نکالین یا کوئی اور کوئی کام کرین -
رسوائی - خرابی - بدنامی - خواری ؎ کل ترے کشتہ کی جا بجا مین خوب رسوائی ہوئی + ٹھوکرین کھاتی پھری تھی لاش گھنائی ہوئی +

راے با شین

رشوت - یہ لفظ اردو مین مستعمل ہی اسلیے مکرر تحریر ہی اسکی عمل مین آتی
رشتہ - برادری قرابت

راے با کاف

رکاب - گھوڑے کی رکاب جسپر سوار کے پاؤن سواری کیوقت ہوتے ہین اور بڑا طشت -
رگڑ - خراش جو کسی سے لگ جائے -
رگ - ناڑی جو بدن مین ہی -
رکت چندن - وہ صندل جو سرخ ہوتا ہی -
رُکاو - بندش -
رُکھ - درخت جسکو عربی مین شجر کہتے ہین -
رکابی - چھوٹا طشت جو مشہور برتن ہی - قطعہ از مؤلف - جو ہین بچے مسلمان آج کل کے + ہی کیسی اُنکی حالت مین خرابی + نہ نجدی ہین نہ شیعہ ہین نہ سنّی + نہ ہین وہ نیچری کافر کتابی + نہ مذہب اپنا کہتے ہین نہ ملت + کہ اُنکا دین و ایمان ہی رکابی +
رُکھائی - خشکی طبیعت کی روکھاپن بے مروتی بے لحاظی -

راے با لام

رلا - مغالطہ - غلطی - خرابی -

راے با نون

رنڈوا - وہ مرد جسکی عورت مرجائے -
رنڈسالا - وہ ماتمی لباس جو بیوہ عورت کو بعد مرنے اُسکے خاوند کے پہناتے ہین -
رنڈی باز - زانی مرد جو فاحشہ عورتون کے پاس جائے جنکو

سے غرض نہ رکھے -
رنجک - وہ تھوڑا سا بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے کے اندر رکھکر آگ دیتے ہین -
رنگ - لون اسکی تعریف فارسی فصل مین لکھی گئی ہی تکرار کی ضرورت نہین - میر حسن - نہ گوہر مین ہی اور نہ ہی سنگ مین + ولیکن چمکتا ہی ہر رنگ مین +
رن - جنگ کا میدان - معرکہ - مرثیہ - علی کے نور دیدہ لیگئے تشریف جب رن مین + ہوا برپا اُسیدم شور محشر فوج دشمن مین +
رنگین - صاحب رنگ اور خوبصورت - حکیم الہی لاہوری - اُڑ گئی بو کی طرح رنگت ہر اک گلزار کی + اے گل رنگین تمہارا روے رنگین دیکھکے -
رندہ - ترکھانون کے ایک اوزار کا نام ہی جس سے لکڑی صاف کرتے ہین -
رنڈی - بیوہ عورت فاحشہ بازاری -
رنگینی - خوبصورتی اور خوشرنگی - قطعہ از مؤلف - دن جوانی کے گئے جبدن گذر + جسم مین زور اور سنگینی کہان + ہو گیا داخل خزان جب باغ مین + پھر گل رنگین کی رنگینی کہان +

راے با واو

روانسا - وہ شخص جو رونے والا ہو یعنے رونے کو مستعد ہو -
روکھا - خشک مزاج - بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آجکل کے دوستون کی دوستو + ہی طبیعت خشک اور روکھا مزاج + اپنا مطلب جبکہ پالیتے ہین یہ + پھر کہین ملتا نہین انکا مزاج +
رونگٹا - جسم کے باریک باریک بال جو مساموں مین ہین -
رَولا - شور و غوغا - فساد -
روپ - حسن - خوبصورتی - رنگینی -
روش - باغ کی راستی اور سڑکین -
روک - بندش اور اٹکاؤ اور نقد روپیہ جسکو روکڑ بھی کہتے ہین -
روگ - بیماری - آزار - دکھ - قطعہ از مؤلف - حقیقت مین وہ جیتے جی مرگیا + جسے لگ گیا ہی محبت کا روگ + نہ ہی زیست مین کوئی پرسان حال + نہ ہوتا ہی مرنے کے بعد اُسکا سوگ +
رول - بفتح اول اور واو مجہول باری نوبت -
رول - بواو معروف مسطر چوبی جس سے خط کھینچتے ہین -
رونگن - وہ کسی قدر جنس جو اپنے خرید سے زیادہ لی جائے کہ مثلاً ایک سیر گھی خرید کر قیمت دیدی جائے پھر ایک مٹھی بھر اور

بلاقیمت دوکاندار سے لے لین قیمت کچھ نہ دین -
رُوان - باریک بال جو موٹے بالون کے اندر ہوتے ہین -
روپیہ - چاندی کی بادشاہی ضرب جو فی زمانا چہرہ شاہی ہی -
مثل - مان کہے میرا پوت سپوتا بہن کہے میرا بھیّا + گھر کی استری لے بلیا سب سے بھلا ردیا +
روٹی - کھانے کی اسکو فارسی مین نان اور عربی مین خبز کہتے ہین
مؤلف - پدر مادر ہی روٹی اور زن و فرزند روٹی ہی + محبت پیار روٹی پشتہ اور پیوند روٹی ہی +
روکھی روٹی - خشک روٹی -
روغنی - جس روٹی کو گھی لگایا جائے -
روگی - بیمار - دکھیا -
روئی - پنبہ جسکا سوت کاتا جاتا ہی -

راے با ہاے

رہٹ - وہ چرخ جسکے ساتھ گھڑے بینڈین باندھ کر پانی کنوئین سے کھینچتے ہین -

راے با یاے

ریتا - وہ ریگی زمین جو دور سے پانی سی جھلکتی نظر آتی ہی عربی مین اسکو سراب کہتے ہین اور فارسی مین کوراب بولتے ہین -
ریٹھا - یہ ایک درخت ہی جسکے پھل سے اونی و پشمی و ریشمی کپڑے دھوتے ہین فارسی مین اسکو بندق کہتے ہین گردگان بھی اسکا نام ہی
ریت - بیای مجہول ریگ جو مشہور چیز ہی -
ریت - بیای معروف رسم - طرز - طریق - دستور - رواج -
رینٹ - وہ غلیظ پانی جو انسان کے ناک سے نکلتا ہی عربی مین اسکو مخاط کہتے ہین -
ریوڑ - حیوانات کا گلہ -
ریفل - وہ چارپایہ جو ۱۲ ا غرکم گوشت ہو -
ریشم - مشہور چیز ہی -
ریچھ - مشہور درندہ جانور ہی -
ریوڑھ - پیٹھ کی ہڈیون کا سلسلہ -
ریہ - شور مٹی جو دھوبی کپڑون مین ڈالکر کپڑے دھوتے ہین -
ریتی - لوہے کا اوزار ہوتا ہی جس سے لوہار گھستے ہین فارسی مین اسکو سوہان کہتے ہین -
رینٹھی - تخم بیہ انجیر

رینگنی - یہ ایک بادی درد ہی اور بیماری پہلے درد جو تڑسے شروع ہوتا ہی اور پانون تک جاتا ہی عربی مین اسکو عرق النسا بولتے ہین -
ریوڑی - یہ ایک قسم کی شیرینی مشہور ہی گوڑ شکر کھانڈ وغیرہ دیگر بناتے ہین اور اسکے تل مقشر یعنے سفید لگا دیتے ہین عربی مین اسکو تبیط اور فارسی مین کھٹیا کہتے ہین -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

راے با الف

را - یہ حرف علامت مفعول کی ہی کبھی ہاے کے معنی دیتا ہی - سنجر کاشی ختم الرسل اگرچہ بخود داد سر انکرم + آن بستئے کہ داشتہ ہارون کلیم را کبھی برای کے معنے دیتا ہی حکیم زلالی مصلحت را آتش اندر خانہ زد + تند گشت و بانگ بر دیوانہ زد + صفدر فوقانی - لطف از لطف کن برین خدا را + خدا را مصطفی را مرتضی را + کبھی اضافت کے بدلے آتا ہی سعدی سگان را لشکر ناوک اندر حریر + کہ گفتم بدوزند سندان بہ تیر +
راہ بقا - ہمیشگی کا راستہ زندگی جاوید - مؤلف - ہرکہ پا بر داشت از راہ فنا + زد قدم در مسلک راہ بقا +
راحت طلب - خوشی - طلب کرنے والا - میرزا رضی دانش نیستم راحت طلب دانش طپیدن بردہ است + قوت پروانہ بستان زبان دیرمرا +
راز دل آب - رطوبت و برودت جو پانی کا جوہر ہی اور اسی سے نشو و نما نباتات کا ہی اور وہ عکس جو پانی سے نظر آتا ہی - اوحد الدین انوری خوش خوش ز نظر گشت نہان راز دل آب + تا خاک ہمی عرض دہد راز نہانی
راست شدن خواب - خواب کا سچ ہونا - میر خسرو شب چو دیدست بر خویشتن ہلے + آن بخت کو کہ راست شود خواب عاشقان
راحت پرست - خوشی اور آرام چاہنے والا - میرزا رضی دانش سایۂ گل از سر راحت پرستان کم مباد + بوتۂ خارے درین گلشن پناہ ما بس ست +
راست آمدن صحبت - صحبت کا موافق آنا - میرزا صائب صحبت راست روان است نیاید با چرخ + تیر یک لحظہ در آغوش کمان میباشد
راہ سنج - راستہ تولنے والا - سفر کرنے والا - نظامی - چنان شد در قاصد راہ سنج + کہ از جوش دل مغز بش آمد برنج +
راست مزاج - نیک مزاج - معتدل مزاج - میر معزی - در مدحت او مخلص ادب راست مزاج ست + و مدحت او ازسخن پاک عیار

رہ آورد - وہ سوغات جو سفر سے لائیں - طاہر غنی - ماہیچ رہ آورد
دگر جشیم نداریم + یاران ہمہ خواہیم کہ تشریف بیارند +
رہ بازگونہ نورد - مشکل گذار رستہ - نظامی - نوزان رہ کہ شد
بازگونہ نورد + بخواہ از خدا حاجت باز کرد +
راہ بند - جو شخص راستہ کو بند کر دیوے جیسے کہ رہزن راستہ
لوٹنے والا - نظامی - سگ من گرگ راہ بند مست + بلکہ قصاب گوسپند من ست +
راہ نورد - ہمیشہ راستہ چلنے والا - خلیفہ - بہر کوچہ اش گلرخان رہ
نورد + تو گوئی گلستان شدہ کوچہ گرد +
راعی العباد - بندون کا نگہبان یعنے بادشاہ حاکم -
رازدار - رازدان - راز کا واقف بھید کا محرم - عرفی - اگر دل
معنی سرشت رازدان آفتاب + تا ابد بر خوان دولت مہمان آفتاب +
دل - رہنمے کہ طلب راز دار مطلب شد + کہ تشنگی بدل سیر آبحیوان ست
راستہ بازار - بازار میں جو ایک سی دوکانیں مقطع دونوں طرف
بنی ہوئی - علی نقی - دل تا شاد من در راستہ بازار بہ زیان کار سے
نمیاز دلبند سودا خریدار سے لیانے را +
راست کردن کار - کام درست کرنا - صائب - اگر از سینہ من
آئینہ را راست کنند + راز پوشیدگی عالم ہمہ پیدا گردد +
راستہ بازار - بازار کے دو کانون کی قطار - رضی دانش - رونق
راستہ بازار گہر را شکنند + نہ بساطی کہ من از آبلۂ پا دارم +
راہ دار - محافظ راستہ کا - شفیع اثر - مردم چشم مرا باشد مدام
خون دل + گر نباید کاروان بے توشہ ماند راہدار +
راہ قلندر - موسیقی کے ایک نوا کا نام ہے - میر معزی - ای صنم چنگ
ساز و چنگ سبک تر بزن + پردۂ مستان لبساز راہ قلندر بزن +
راہ گستر - گھوڑا تیز رفتار - زین الدین سنجری - در آن دشت دبان
راہ گستر برانید + کہ گرد از پس چند منزل بماند +
رہوار - وہ گھوڑا جسکی رفتار ہموار ہو - میر خسرو - باز شناس ادب
درکشم درین میدان + کہ نے نشیب و فرازش بپائے رہوار ست
رایگان خوار - مفت کھانے والا - گداگر - میر خسرو - گہ بلقمہ کوشش
گہ بسجدہ خواب + زہے رایگان خوار بالانشین +
راضی از فلان چیز - راضی بفلان چیز - فلان چیز سے راضی یا
فلان چیز کے ساتھ راضی - محسن تاثیر - سنگ بالین خود از سنگ
قناعت کردم + راضی از داد گہ حق گشتم و راحت گشتم +
رفقا معلمہ - ہدایت کرنے والا تعلیم دینے والا - استاد - فرخی - رہ [illegible]

تا اندر کار ہا روح الامین بادا + ہمہ شغل تو با نیکان و سالاران دین بادا +
راست کردن نفس - دم لینا - سانس لینا - چلتے چلتے مسافر کا ٹھہر
جانا - میرزا صائب - رہرو صادق سامان اقامت ہیہات + صبح
چون گرد نفس راست روان خواہد شد +
رادمنش - آدمی کریم الطبع و سخاوت پیشہ و عالم و فاضل کیونکہ
راد مرد سخنگو و دانشمند و حکیم و شجاع و بہادر و دلاور و سخی و جوانمرد
کو کہتے ہیں -
راز خاک - سبزہ و پھول و درخت جو زمین سے پیدا ہوتی ہین - ذوقی -
بندگان حق شناس اندر جہان + واقف انہا ز راز آب و راز خاک +
راہ باریک - تنگ رستہ - صعب گذار - میرزا صائب - رہ باریک
صائب میدہد آرام رہرو را + سخن سنجیدہ زان لبہای گوہر بار میرزد +
راست قلم - وہ منشی جو پورا محاسب اور دیانت دار ہو -
راہ انجام - ہر ایک سواری خصوصاً گھوڑا - حکیم سوزنی - از نشیب
رہ انجام بہ بینید کہ شہ را + پیروزی و تائید و ظفر بر سر راہ ست +
راحت فشان - جس سے راحت حاصل ہو - سید محمد عرفی - ہر کجا بانچہ
عمر را دادۂ اذن عموم + شادئی راحت فشان را تا توان انداختہ +
راحت نشین - خوش و خورم - نور الدین ظہوری - امید ہست
کہ راحت نشین شود خاطر + کہ داغہاے تو در سینہ خانہ میخواہند +
راز با کسی کردن - راز با کسی گفتن - کسی کے آگے بھید ظاہر کرنا اور
کہنا - میر معزی - یارب چہ بود آن شب کان ماہ رو ہمی من + با من
بخلوت اندر تا روز راز گرد + سعدی - تکش با غلامی یکے راز گفت
کہ این را نشاید بکس باز گفت +
رازباق - محرم راز - واقف حال - فردوسی - بگفتند با رازبان
راز خویش + نمودند انجام آغاز خویش +
راز بر سر بازار نہادن - بھید ظاہر کرنا - نور الدین ظہوری -
راز ما بر سر بازار نہند گرنہ نہند + آہ زنجیر بپائی دل دیوانہ ما +
راز در صحرا نہادن - بھید ظاہر کرنا - کمال اسمٰعیل - بنیم جرعہ
کہ از ساغر ہوا بکشید + نہاد خاک ہمہ راز خویش در صحرا +
راز بصحرا افتادن - بھید ظاہر ہونا - حیاتی گیلانی - تقیہ گل
کند و راز بصحرا فتد + آہ اگر باد صبا نافۂ ما بکشاید +
راز پوشیدن - کسی کا راز چھپانا - شعر - خدا نگشاد راز خویش پیش
مخلوق + ہر آن شخصیکہ راز خلق پوشید +
راز گشودن - راز گشادن - کسی کا بھید ظاہر کرنا - اپنا حال کسی سے

کھد بنا- مولانا بناہی- بسیار ہمچو غنچہ بخون جگر نشست + در باغ دہر ہر کہ چو گل راز خود کشود +

راز خواندن- بھید جاننا اور معلوم کرنا- **حافظ**- ہر آنکہ راز دو عالم زخط ساغر خواند + رموز جام جم از نقش خاک رہ دانست +

راز دل باکسی کردن- دل کا بھید کسی کو کہنا- **باقر کاشی**- بر من شبی نمی گذرد کہ جفای تو + تا روز راز دل نکنم با خدای تو +

راز دیدن- بھید جاننا اور دریافت کرنا- **نور الدین ظہوری**- توان دید راز درون نقاب + اگر عینک آرد قدح از حباب +

راست یا آمدن- بہت جلدی آنا- فی الفور آنا- **کمال خجند**- در چمن میرفت ذکر قامت دلدار ما + سرو دامن بر زدہ آمد نیستان راست با +

ران کشادن- سوار ہونا اور راستہ چلنا- **نظامی**- در انجا سوی صحراران کشادند + بصیماند اختن جولان کشادند +

راہ افتادن- غارت ہونا- راستہ لٹ جانا- نقصان اور خسارہ ہونا- راستہ حاصل ہونا- راہ ملنا- **میر خسرو**- زحشمت کاروان صبر من تاراج کا در شد + مسلمانان کسے دیدہ ست کاندر شہرہ افتد **صائب**- اگر چون قطرہ در دریا سے کثرت راہ ما افتد + خیال دور گرد یار تنہا میکند ما را +

راہ اندیشی یا بر داشتن- تلاش و تردد کو موقوف کرنا- عبرت پکڑنا **اسماعیل ایما**- خویش را مردہ در جہان انگار + راہ از پیش پا ہی خود بردار

راہ بہ بست آمدن- بند ہونا راستہ کا- **جلالای یقین کاشی**- دل شیفتہ از بزم تو بست آمدہ است + راہ اندیشۂ اغیار بہ بست آمدہ است +

راہ بجای بردن- سراغ نکالنا راستہ پانا- **حافظ**- گرچہ دانم کہ بجای نبرد راہ غریب + من بہوی سر آن زلف پریشان بردم +

راہ بجای داشتن- تعلق رکھنا- رستہ رکھنا- آمیزش رکھنا- **صائب**- دل بہلو لفس جسم نمی شد صائب + دل سرگشتہ اگر راہ بجائے میداشت +

راہ بدہ بردن- راہ بدہ داشتن- مطلب تک پہونچنا- بات سمجھ لینا معقولیت کی صورت رکھنا- **میرزا اسماعیل ایما**- امشب ز شرم جانان ہر دو دل کہ گفتم- راہے بدہ نمی برد چون حرف روستائی + **شاہ کبود جام**- عشق پیرے سر بسر زشتی و رسوائی بود + رہ بدہ بر و سے اگر یار سے دلم بر ناستی +

راہ بجزی بہ آوردن- بند کرنا راستے کا اینٹ پتھر وغیرہ سے- **نظامی**- نمائی بمن مردیئے اہل روم + رہ کورہ آتش برآری لموم +

راہ پیمودن- رستہ پانا- رستہ چلنا- **میرزا صائب**- راہی کہ مرغ عقل بیک سال میبرد + در یک نفس جنون بسبک بال میبرد + **سعدی** وزیرا اندرین شمۂ راہ برد + نخست این حکایت بر شاہ برد +

راہ بریدن- راستہ طی کرنا- مسافت طی کرنا- **دانش**- بیابان حرم را طی بپا کردم خطا کردم + بسر باید بریدن راہ کوئے دلربایان را +

راہ بستن- رستہ بند کرنا- روکنا- **حافظ**- فریاد کہ از شش جہتم راہ ببستند + آن خال و خط و زلف و رخ و عارض و قامت +

راہ بسر کسی بردن- کسی کے سر پر اچانک جا پہونچنا- **میر نجات**- غیر داغ جنون ز گمنامی + کہ دگر راہ مے برد بسرم +

راہ پاک کردن- راستہ صفا کرنا- **میرزا بیدل**- بذوق جستجو لشن ہستی خود جاگیر میسازم + غبار سے میدہم بر باد و راہی پاک میسازم +

راہ پیش گذاشتن- رہنمائی کرنا- راستہ دکھلانا- **صائب**- نگر آوارگی راہے گذارد پیش من ورنہ + چنان خود را نکردم گم کہ خضرم رہنمون گردد +

راہ پیمودن- چلنا- رستہ طی کرنا- سفر کرنا- **شفیع اثر**- لبسکہ فرش راہ کوئش بود چشم انتظار + ہمچو میل سرمہ عاشق رہ پیمود بچشم +

راہ جیب کردن- ٹیڑھا راستہ چلنا- راہ راست کو چھوڑنا- **طالب آملی**- راہ جیب کردہ حریفانہ بہار از چمنم + غنچہ ماندم من ہنگام شگفتن بگذشت +

راہ خواستن- راستہ مانگنا- اجازت لینا- **صائب**- پیش آن لب چون شکر راہ سخن میخواستم + بوسہ داری جادران گنج دہن میخواستم +

راہ خوردن- بہت جلدی کے ساتھ راستہ طی کر لینا- **ظہوری** گھوڑے کی تعریف مین- این رخش کہ مثلش نجہد برق جہان + چون صیت شہنشاہ دود گرد جہان +

راہ دادن- رستہ دینا یعنے حسب المراد مضمون نکلنا- فال اور استخارہ کا اور اجازت نکلنا فال سے واسطے کرنے اُس کام کے جسکے واسطے وہ فال لی گئی تھی- **محمد جان قدسی**- راہم دہد چو فال برفتن ز دوستی + با ہر کہ مشورت کنم از اہل این دیار +

راہ دان- رستہ جاننے والا واقف رستہ کا- **نظامی**- ہم او راہ دان ہم فرس راہوار + زہے شاہ مرکب زہے شہسوار +

راہ دانستن- رستہ جاننا- واقف ہونا- **حافظ**- بکوی میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست + در دگر زدن اندیشۂ تبہ دانست +

راہ دریا قفل بودن- بسبب طغیانی کے دریا کا رستہ بند ہونا- **محسن تاثیر**- تا در میکدہ باز ست بمسجد نروم + از رہ خشک دم چون رہ دریا قفل ست +

راہ را تغیر دادن - راستہ بدل دینا۔ جس راہ سے جانا ہو اُسی راہ سے جانے نہ دینا - **محسن تاثیر** - چون بمسجد رفتم از بتخانہ تاثیر آمدم + گاہ رجعت بہ بود تغییر دادن راہ را +

راہ را دیوار کردن - راستہ بند کرنا - **والہ ہروی** - آہ سر دے کردہ ام فوج نفس را پیشرو + معصیت ہرجا بہ راہ تو بہ را دیوار کرد +

راہ را بر کسی سیاہ کردن - بے نام و نشان کرنا - **نظامی** - چو در ربع کوہ رفت آفتاب + سر روز روشن در آمد بخواب + سیہ کرد بر شب روان راہ را + فرو برد چون اژدہا ماہ را +

راہ روشن کردن - رہنمائی کرنا - راستہ دکھلانا - **میرزا فصیحی** - بر گلو از طوق راہِ تیغ روشن میکنم + قمری این گلستانم بال بسمل میزنم +

راہ زدن - رستہ لوٹنا - راگ گانا - **حافظ** - جنگ ہفتاد و دو ملت ہمہ را عذر بنہ + چون ندیدند حقیقت رہِ افسانہ زدند + ولہ - چہ راہ میزند این مطرب مقام شناس + کہ در میان غزل قول آشنا آورد +

راہ سپردن - راستہ سپرد کرنا - تلاش کرنا - **درویش والہ ہروی** - زیر فلک آمدی بخواری + باید رہ برش زن سپارے -

راہ طی کردن - راستہ طی کرنا - منزل پر پہونچ جانا - **مؤلف** - میرسد در قرب ذاتِ کبریا + ہر کہ شہراہِ طریقت طی کند +

راہ فرو کوفتن - راستہ طی کرنا - رستے پر چلنا - **نورالدین ظہوری** - فرو کوب ستانہ راہِ سماع + کہ دارد دلم دستگاہ سماع +

راہ کردن - روانہ ہونا کسی راستہ پر - **حافظ** - رہ نبردیم بمقصود خود اندر شیراز + وقت آنست کہ حافظ رہِ بغداد کند +

راہ گرفتن - راستہ پکڑنا - راستہ پر چلنا - **سعدی** - اگر پای بندے رضا پیش گیر + دگر یکسوارہ رہِ خویش گیر +

راہ بر کسی گرفتن - کسی کا راستہ بند کرنا - **شیخ اوحدی** - دل اسیر امشب زمن آنماہ بگیرید + دزد دیست و شب تیرہ برو راہ بگیرید +

راہ گم کردن - راستہ بھول جانا - **مخلص کاشی** - چون کسی کو گم کند در خانۂ تاریک راہ + طفل اشک امشب بچشمم تا سحر گردیدہ است +

راہ نمودن - راستہ دکھلانا - رہنمائی کرنا - **مؤلف** - گمرہان را رہ نمود آن رہنما + حل مشکل کرد آن مشکلکشا -

راہ نشین - وہ فقیر جو رستہ پر بیٹھ کر گدائی کرے اور وہ طبیب جو رستہ پر بیٹھ کر دوا فروخت کرے ولسافر رہگذر - **میر الٰہی ہمدانی** - دلخواہ کہ ہستہ ماہ خرگاہ نشین + خورشید بود بکوی او راہ نشین + از دیدۂ من برون نخواہد رفتن + کو شاہ من ست و چشم من شاہ نشین +

راہ نوردیدن - راہ نوشتن - سفر طی کرنا + راستہ پر چلنا - **نظامی** - بجولان اندیشۂ رہ نورد + زہپلو بہ پہلو شدم گرد گرد + **خاقانی** - دستے کہ گرفتی سر آن زلف خوش ست + پایے کہ رہ وصل تو شکی پیوست + زان دست کنون در گل غم دارم پاے + زان پای کنون بر سر دل دارم دست +

راہنمون - راستہ دکھلانے والا اور راہ دکھلانا - **نظامی** - بدانش ترا رہنمون کردہ اند + کمال ترا حکم خون کردہ اند +

راہ واکردن - راستہ کھولنا - **میرزا جلال اسیر** - جنون نہ زحمت کشتی کشد نہ منت روح + بپاے شوق تو واکردہ ایم راہ در آب +

راہی شدن - راستہ پر چل پڑنا - **حکیم زلالی** - برکن ای شاخ و برگ و راہی شو + اے سفر ساز ہر چہ خواہی شو + **میرزا صائب** - بسیل تو بہار از جا نمیخیزد غبارِ من + خوش آن رہرو کہ تا گویند راہی شو روان گردد +

رایت فریدون - رایت گاویان - فریدون کا علم جو کاوہ لوہار نے بنایا تھا علم کاویان و درفش کاویان بھی اسکو کہتے تھے - **میر معزی** - دگر چہ تاج فریدون شد از شگوفہ درخت + خجستہ ساے تو چون رایت فریدون باد + **سنجر کاشی** - بامیمنت نہاد کلکم + چون رایت فتح کاویان ست +

راست رو - سیدھا چلنے والا نیکو کار -

راہ رو - رستہ چلنے والا مسافر -

راحت گاہ - خوشی کا مقام عیش کی جگہ - **عرفی** - درد ہمہ دغش و بلا بر افروغم در پیش + تا براحت گہ تسلیم بدمیان رفتم +

راست خانہ - راست و درست اور راست معاملہ راست گو و نیک معاملہ - **صائب** - از خصم کجرو ست چہ غم راست خانہ را + تیر کج ست آیت رحمت نشانہ را +

راست مزہ - جس چیز کا مزہ اچھا ہو - **باقر کاشی** - ساغر صحبت ہر طائفہ لب چشیدہ کردم + آدم راست مزہ در ہمۂ عالم نیست +

راہ بریدہ - وہ راستہ جو بسبب ہنگامہ رہزنوں کے مسدود ہو - **صائب** - در عہد سبکدوشیٔ آن غمزۂ خونریز + شمشیر تو آسودہ تر از راہ بریدہ ست +

راہ خوابیدن - خاموش رستہ جس راستہ پر آمد و رفت کم ہو غل و شور نہو - **سید ابوالقاسم موسوی** یعنی بیہودہ دست در بیداری بخت زبون + این رہ خوابیدہ را آواز پا افسانہ است +

راہ دویدہ - بے فائدہ کوشش وسعی لاحاصل۔ محسن تاثیر۔ مشتاق
تراساغرمی آہ کشیدہ ست + مجنون تراسود سفر راہ دویدہ است +

راہ کوفتہ - جس راہ پر آمد ورفت لوگون کی بہت ہو۔ میر معزی
گھوڑے کی تعریف مین - چو از گام او بر رہ کوفتہ + شود
شکلہاے مدور عیان + تو گوئی پیاپے عیان کرد چرخ +
ہزاران قمر بر رہِ کہکشان +

راز سربستہ - پوشیدہ بھید۔ چھپی بات -

رام رنگی - ایک قسم کی شراب کا نام ہی جو اکبر بادشاہ ہند نے
ایجاد کر کے نام اسکا رام رنگی رکھا - طالب آملی - نہ ایم منکر
صہبا ولیک میگویم + کہ رام رنگی ما نشئہ دگر دارد +

راح ریحانی - ایک قسم کی خوشبودار شراب کا نام ہی -

راہ خسروانی - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہی

رائے با بائے

رباط شور - نجف سے کے پاس ایک پل کا نام ہی -

ربع شداد - باغ ارم جو شداد نے بنایا تھا -

رباعی خواندن - یہ ضابطہ ہی کہ جب پہلوان کشتی کے لیئے دنگل
مین آتا ہی تو رباعی پڑھتا ہی - میر نجات - چون باعیش بمیدان
فصاحت سرشد + خضر گوئی کہ نصیحت گر اسکندر شد +

ربانیدہ - کوئی ایسی عجیب چیز کہ انسان ایک نظر دیکھنے سے
اُسیر عاشق ہو جائے جیسے کہ حسن ربانیدہ و ناز ربانیدہ
وغمزہ ربانیدہ وغیرہ - صائب - تا ازان حسن ربانیدہ نظر
یافتہ است + آب آئینہ ربانیدہ تر از سیلاب ست +

رائے با حائے حطی

رحل اقامت - اُتر پڑنا - فروکش کرنا - محسن تاثیر - لبعفا حسن
رخت تا بقیامت باشد + مصحف روی تو در رحل اقامت باشد +

رائے با خائے

رخنہ شمشیر - تلوار کا زخم - تلوار کا گھاؤ - سلیم - محبت مینماید از
طلسم خود مرا ہے + کہ بوے خون از ان چون رخنہ شمشیر می آید +

رخ کار - کام کی حالت موجودہ - محسن تاثیر - باوجود خسر بد
روشناس مردمم + تیرہ بختی خال دیگر شد رخ کار مرا +

رخش بہار - باد بہار - بہار کی ہوا -

رخسارہ آئینہ گداز - نہایت خوبصورت اور آتشین رخسارے
صائب - ہر کہ رخسارۂ آئینہ گدازی دارد + رو بہر دل کہ گذارد در بازی دارد +

رخت کش - مسافر سفر کرنے والا - نظامی - براہی کہ خواہم شدن
رخت کش + رہ آورد من بس بود خوے خوش +

رخت از جہان بردن - مرجانا - رحلت کرجانا - نظامی -
گر اسفندیار از جہان رخت برد + بلنب نامۂ خود بہ بہمن سپرد +

رخت اقامت افگندن - قرار پکڑنا - ٹھہرنا - صائب - دوس
بینان در فراز کوہ میدارند دوا + دررہ سیل حوادث رخت خواب افگندہ ام

رخت ببازار افگندن - اسباب فروخت کر ڈالنا - میر خسرو - بران
میدارم این چارہ گر بخت + کہ عصمت را ببازار افگنم رخت +

رخت ببازار کشیدن - بازار کو جانا - ابو طالب کلیم - لبسان شیشہ
خالی ودماغ ما خشک ست + کلیم رخت ببازار میفروشان کش +

رخت بربستن - کوچ کردینا - مرجانا - فردوسی - چو گشتاسپ را
داد لہراسب تخت + فرود آمد از تخت وبربست رخت +

رخت بر جیحون کشیدن - دریا کا سفر کرنا - طالب آملی - اشک
گر ہم چون زہامون رخت بر جیحون کشید + راز داران صدف را
آب در گوہر بسوخت +

رخت برچیدن - اسباب اُٹھا لینا - کمال خجند - رخت برچید
ز سودای من آن عشوہ فروش + سر بازار دگر مطلبد دانستم +

رخت برداشتن - اسباب اُٹھا لینا - میر خسرو - ترک سودا ے
خام کن خسرو + کہ وفا رخت زین دکان برداشت +

رخت بردر افگندن - اسباب گھر سے نکال باہر کرنا - نظامی
چراخون نگریم بران تاج وتخت + کہ دارندہ را بردر افگند رخت +

رخت بر صحرا کشیدن - گھر سے جنگل کو نکل جانا - سلیم - بنزدیکی
ساحل چون رسیدیم + ز دریا رخت بر ساحل کشیدیم +

رخت بزیر زمین کشیدن - مرجانا - دفن ہونا - مولانا لسانی
بدان رسید کہ دور از در تہ ہلاک شویم + کشیم رخت بزیر زمین و
خاک شویم +

رخت بیرون زدن - اسباب نکال لیجانا - نظامی - ستون علم
جامہ در خون زدہ + نجات از جہان رخت بیرون زدہ +

رخت بیرون ریختن - اسباب باہر پھینکدینا - ظہوری - گل شگوفہ
گر در جوابم خموش + کہ رخت شنیدن برون ریخت گوش +

رخت تغیر کردن - لباس تبدیل کرنا - صائب - ہیچ تشریف
جہان را یہ از آزادی نیست + رخت خود سرو محال ست کہ تغیر کند +

رخت درجاے ریختن - قرار پکڑنا اور ٹھہرنا - صائب

مرمز از سادگی رخت اقامت در گذرگاہی + کہ آتش زیر پا از لالہ باشد کوہسارش را +

رخت در جای کشادن - قرار کرنا اور ٹھہرنا - صائب - گرد سفر از چہرۂ ما شستہ نگردد + تا رخت چو سیلاب بدریا نکشائیم +

رخ بچیزے کردن - کسی کی طرف متوجہ ہونا - درویش والہ ہروی - پیراہن بر تن خار و خس وادی تنگ ست + یارب از تنگدلان رخ کہ سوے صحرا کرد +

رخ کسے بردن - کسی کی آبرو بگاڑنا - حافظ - رہ ما غمزۂ آن ترک کمان ابرو زد + رخ ما سنبل آن سرو سہی بالا برد +

رخ گرفتہ - مرادف روی گرفتہ - میر خسرو - خونم نخورای دوست کہ این بادۂ غم آرد + چون دید توان آن رخ گلفام گرفتہ -

رخنہ گاہ - رخنہ کا مقام - عبداللہ ہاتفی - ستادند گرد آن آہن کلاہ + چو سد سکندر دران رخنہ گاہ +

رخت سلامی - درباری لباس جو دربار جانے کے وقت پہنا جاوے

راے با زاے

رزم یازدہ رخ - یہ ایک جنگ ایرانی اور تورانی پہلوانون مین ہوا تھا - گیارہ گیارہ نامی افسر دونون فوجون مین تھے آخر ایران کا لشکر فتحیاب ہوا -

رزم ساز - پہلوان بہادر لڑنے والا - نظامی - دگر ہیچکس را نیامد بناز + کہ با آن زبانی شود رزم ساز +

رزم یوز - بڑا بہادر جنگ آزما بہادر - فردوسی - بدان آبگون خنجر نیوسوز + چو شیر ژیان ماند آن رزم یوز + زبہر طلایہ یکے کینہ توز + فرستادہ با لشکر رزم یوز +

رزم افگن - بہادر سپاہی لڑنے والا - فردوسی - بپسند آمدش گفت اینک سپاہ + سواران رزم افگن و کینہ خواہ +

رزم زن - جنگ مارنے والا - لڑنے والا - فردوسی - منوچہر با قارن رزم زن + بردن آمد از بیشۂ نارون -

رزم خواہ - جنگ چاہنے والا بہادر - فردوسی - سپاہ انگہ آمد بنزدیک شاہ + بگفت آنچہ بشنید زان رزم خواہ +

رزمگاہ - لڑائی کا میدان اور معرکہ - ابوطالب کلیم - گرد از دل رمیدہ تا کے بخون بشوئیم + ز چشم عاشقانیم ز خاک رزمگاہیم -

رزق ہوائی - وہ رزق جو بغیر ترتب حاصل ہو - طالب آملی - کہ مشتے طفل زان رزق ہوائی + شوند آسودہ از انگشت خائے +

راے با سین

رسن تاب - رسیان بنانے والا یا لھنگی - میرزا بیدل - بر اوج جناب نرسد ہیچ کمندے + بیہودہ رسن تاب خیال اند فغانہا +

رسن پیچ - وہ چوبی چرخی جو چاہ پر نصب کرتے ہین اور ڈول نکالنے کے وقت رسی اُس چرخی پر لپٹتی جاتی ہے - حسنی خانساری حمام کی تعریف مین - رسن پیچے از دلو آن چرخ اخضر + نگون عکسے از جام آن مہر تابان +

رسم المہر - مُہرانہ جو مُہر کرنے کے وقت دفتر شاہی مین رعایا سے لیا جاتا ہے اور بعد اخذ اُس حق کے فرامین و مناشیر پر مہر کیجاتی ہے - شفیع اثر - دل نگردد بے نشانِ عشق او فرمان روا + میتوان دادن برسم مُہر داغش نقد جان +

رسن باز - بازیگر جسکو نٹ بھی کہتے ہین - محمد سعید اشرف - کنی اگر رہ باریک آدمیت سر + مدہ ز کف چو رسن باز لنگر خود را +

رستم برف - برف سے ایک مہیب صورت بنا کر اسکو رستم برف کہتے ہین - سلطان قلی رہی - ہیمے از زال فلک نیست رہے عاشق را + طفل باشد کہ کند واہمہ از رستم برف +

رسانیدن - پہونچانا - شفائی - میرساند لطاق ابرویت + ہر زمان بنگ کو سلیش رستن - روئیدن - اُگنا زمین سے - زلالی - ز چشم شمع اشک گرم روید + کہ آتش از پر پروانہ شوید +

رسن تافتن رسن تابیدن - کسی کی تخریب یا ہلاک کی تدبیر کرنا رسی باٹنا - طغرا - چرخ با آنکہ سر موز حل لیشم ترست + پر رسن تابے منصور روشان استاد ست + ظہوری - غنیمت آمد بہ و خوار ز رفعت طلبی + مدد چرخ بر ایش چہ نکو تافت رسن +

رسن در گردن آمدن - ساتھ کمال عجز اور معذرت کے آنا - زلالی ز دل اندر غم زلفِ مسلسل + کشتیم آہ و رسن در گردن آییم +

رسن سست کردن - مہلت و فرصت کسی کام مین دینا - رسا ڈھیلا کرنا - نظامی - ہم تو بر سخت جفا کردہ اند + زان رسنت سست رہا کردہ اند +

رسن گسستن - رسن گسیختن - رسی توڑنا یا تعلق چھوڑنا - میرزا صائب - شد یوسف آنکہ رشتۂ حب الوطن گسیخت + آمد برون ز چاہ کسے کین رسن گسیخت +

رسوم کردن - رسم جاری کرنا کسی کے طریق پر چلنا - علی خراسانی - ز آئین مسلمانی بتان را عار می آید + رسوم عشقبازی را بطور برہمن مسکین +

رسیدن - پہونچنا - رسانیدن - پہونچانا - میرزا صائب - تا رسیدن

بادہ را با خم مدارا لازم ست + ورنہ بیزار از تن خاکی ست افلاطون ما
باقر کاشی - افیون چو رسید غارت ہوش کند + گوشت ز چشم بر چشم راگوش کند +
رسانیدن چیزی بچیزی - پہونچانا کسی چیز کا کسی چیز کو - سالک یزدی
بانگ جرس قافلہ رانست روانم + در بادیہ آواز بآواز رسانم +
رسیدن مشق چیزی - کسی چیز کی مشق کا پہونچ جانا یعنے کمال تک
پہونچنا - محسن تاثیر - چون گل رعنا شود چسپانیدہ دست سود ما
میرسد گر اینچنین مشق پشیمانی مرا +

راے با شین

رشتۂ تپ - وہ تاگا جسکو کنواری لڑکی کاتے اور کوئی صاحب عمل اسپر دم کرکے گرہیں لگادے اور تپ کے بیمار کے گلے میں باندھا جائے - مجیر الدین بیلقانی - مرا دلے ست گرہ بر گرہ چو رشتۂ تپ + بپرس از کہ ازین گنبد گرہ سیما -
رشتۂ صبح - صبح کاذب جسکو طول و باریکی کے سبب سے دم گرگ کے ساتھ بھی تشبیہ دیتے ہیں - میر خسرو - بیکے در ابر بہاری نگر کہ رشتۂ صبح + چگونہ میگسلد دانہ ہاے لولو را +
رشتۂ عمر - سالگرہ کا رشتہ جسپر مطابق سالون کے گرہیں لگائی جاتی ہیں - صائب - گوہر دندان ز بس ریخت چون شبنم بخاک + عقدہا در رشتۂ عمر از شمار سال ماند +
رشتۂ الماس - فولاد کا تار - علی قلی بیگ کمان - بخیہ چند بچاک دل نزد امشب کہ من + رشتۂ الماس را در چشم سوزن کردہ ام +
رشتۂ شمع - وہ رشتہ جو شمع کے اندر ہوتا ہے - صائب - بسکہ صائب ریزد از چشمم سرشک آتشین + رشتۂ شمع ست گوئی رشتۂ نظارہ ام +
رشتۂ قطائف - نام ایک قسم کے حلوا کا ہے -
رشتۂ تاک - انگور کی رگیں - محمد اسحاق شوکت - بسکہ لبریز دیدہ جام چون شراب لالہ گون + رشتۂ تاک ست پنداری رگ نظارہ ام +
رشتۂ سر در گم - وہ رشتہ جسکا سرا پایا نہ جائے - میر یحیی شیرازی - رشتۂ بر عقدہ کارم ز بس سر در گم ست + صد گرہ افگندہ ام تا یک گرہ وا کردہ ام
رشتۂ مریم - بی بی مریم کا سوت جو نہایت باریک ہوتا تھا - خاقانی - تنم چون رشتۂ مریم دو تا ہست + دلم چون سوزن عیسی ست یکتا +
رشتن - رسیدن یعنے سوت کاتنا روئی او ریشم وغیرہ کا - صائب - ما تخم درین مزرعہ جز اشک نکشتیم + یک رشتہ درین کارگہ جز آہ نرشتیم +
رشتۂ باران - بارش کے قطرات جو دور سے برستے ہوے ہوئے جو

صائب - از ہواے تیرہ افروزد چراغ عشرتم + رشتۂ باران بود شیرازۂ جمعیتم +
رشتہ بانگشت بستن - کسی امر کی یادداشت کے لیے انگلی پر تاگا باندھنا - صائب - غافل مشو ز مرگ کہ در چشم اہل ہوش موے سفید رشتہ بانگشت بستن ست +
رشتہ بانگشت پیچیدن - انگلیون پر سوت لپیٹنا جو دستور کر - صائب - بیاد غم رشتہ بانگشت طبیبان پیچید + بسکہ بیماری عشقم برگ جان پیچید +
رشتہ بریدن - تعلق دور کرنا رشتہ کاٹنا - مخلص کاشی - بگسستن از تو مخلص نگسلد مہر + بہ تیغ این رشتہ را نتوان بریدن +
رشتہ بسوزن کشیدن - رشتہ سوئی کے ساتھ کھینچنا - صائب - بخیۂ زخم کہن پارہ میکند زنجیر + کدام رشتہ بسوزن کشیدہ اند امروز
رشتۂ بیجان - جس رشتہ میں جان نہو یعنی مضبوط نہو - مخلص کاشی - مناسب آن بلی بجہ نبود رشتۂ بیجان + بکش در زندگی مخلص بچاک کربلا خود
رشتہ پارہ شدن - رشتہ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا - قاسم مشہدی - کی شود دعوی عشقم گمین ز انقطاع روزگار + نیست غم گر پارہ گردد رشتۂ عمر سال او
رشتہ تافتن - تاگا بانٹنا - میر خسرو - تافت جہان رشتۂ صبح از سپہر دوخت بسے جبۂ مشکین ز مہر +
رشتۂ چیزی نگاہداشتن - کسی چیز کا تاگا پکڑے رہنا - حسین سنائی - کشد درازی این روز تا بروز نشور + گر تو رشتۂ خورشید را نگہداری -
رشتہ دراز دادن - رشتہ دراز کردن - کسی کام کی مہلت دینا - فرصت عطا کرنا - میر خسرو - گر دل خسرو رسن بازی کند با موے تو + رشتۂ چندی درازش دہ ز زلف چون کمند + صائب - جان رسیدہ میشود از اضطراب عشق + این رشتہ را دراز کند پیچ و تاب عشق +
رشتہ در ثمین ریختن - قیمتی موتیون کا تاگا توڑنا - میر خسرو - ریخت بسے رشتۂ در ثمین + گشت پیک رشتہ سر رشتہ زمین +
رشتہ رشتن - سوت کاتنا - کمال خجندی - از خرقہ نفت دید کمال آن مہ و بگفت + این رشتۂ باریک درین خرقہ کہ رشتست
رشتہ زدن - جریب سے پیمائش کرنا - نظامی - ہو عزم جہان گشتن آغاز کرد + برشتہ زدن رشتہ ہا ساز کرد + ز فرسنگ وا ز میل و از مرحلہ + بدستی زمین طا نکرد ی یلہ +
رشتہ گشادن - رشتہ کھولنا - جاری کرنا - انوری - لعل تو در

غنچہ شد رشتہ پروین گشاد + جرعۂ تو سرمست گشت ساغر عبہر شکست +

رشتہ کشیدن - رشتہ کھینچنا - تاگا ڈالنا - **قاسم مشہدی** - سر رشتۂ محیط عشق فرو بردہ اند خلق + تا گوہری برشتہ جانے کشیدہ اند +

رشتہ گسیختن - رشتہ ٹوٹنا - **ابوطالب کلیم** - خواہد گسیخت رشتۂ طاقت زپیچ وتاب + دیگر کلیم آرزوی کن میان بس ست +

رشتۂ جادو - وہ رشتہ جسپر جادو کیا جائے - **ظہوری** عقل پیچید چو رشتۂ جادو + در پریخانۂ طویلۂ او +

رشتہ نگندہ - وہ رشتہ جس سے لحاف وغیرہ فرش سلے جاتے ہیں

رشتہ دارہ - رشتہ دار - داؤ کے ساتھ رشتہ کی مقدار ایک رشتہ کے اندازے پر - **صائب** - در تجرد رشتہ داری از تعلق سہل نیست + سوزنے در راہ عیسے سد آہن میشود +

رشتۂ خطائی - یہ ایک کھانا گیہوں کے میدے اور چانولوں سے نہایت باریک رشتہ بناتے ہیں بعد پختگی مغز بادام و نبات و عرق بید مشک و گلاب کے ساتھ کھاتے ہیں خصوصاً بوقت افطار روزہ

راے با صاد

رصدگاہ - منظر گاہ اور مقام بلند جسپر بیٹھکر ستاروں کو دیکھیں **نظامی** - تیر ہ منش در رصد گاہ دور + بروحانیان برجہد ہای نور +

رصد نشینی - رصدوری - نجومی ہونا - ستارہ شناس ہونا - **درویش والہ ہروی** - خوانند رصدوران بینا + برج سرطانش شاخ گلہا + ہست از تو رصد نشین تشویر + تدویر مہ و کمال تدویر +

رصد نشین درکاری - اچھی طرح سے کام کرنا اور جلد کرنا **سنجر کاشی** - میتوانم بست در دانائی ہیبت رصد + فال افسر میزند از گردش اختر سرم +

راے با ضاد

رضا دادن - مان لینا - تسلیم کرنا - راضی ہونا - **انوری** - بد ستاں چہ ازین حل و عقد چیزے نیست + بعیش ناخوش و خوش گر رضا دہیم رواست +

رضائی - ایک پوشش کا نام ہے جو سردیوں میں پہنتے ہیں وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ یہ پوشش اختراع اسکی ہوگی جسکا نام رضا ہوگا

راے با طاے

رطل گران - بڑا پیمانہ جو شراب سے پُر ہو - **نظامی** - بیاد شہ آن مشتری پیکرانش + جو شہرہ کشید رطل گران +

رطل گران زدن - بڑا پیالہ شراب کا پینا - **حافظ** - راہی بزن که آهی بر ساز آن توان زد + شعرے بخوان که با آن رطل گران توان زد +

راے با عین

رعشہ دار - **رعشہ ناک** - رعشہ کی بیماری جسکو ہو - **عرفی** - زانقلاب چرخ میلرزم بآب روی خویش + جام لبریزیم بدست رعشہ دار افتادہ ام + **مغز قطرت** - دوش کز موج سرشکم آسمان پرہالہ بود + می بدست رعشہ ناکم شعلۂ جوالہ بود +

رعنائی فروشان چمن - پھول قسم قسم کے جو باغ میں ہوں - **دانش** - سایہ پرور نوجوانان زنگلزار آوردہ + شوق رعنائی فروشان چمن بی اختیار +

راے با فاے

رفت و روب - رفت و رو - صفا کرنا کسی مکان کو - **بابا فغانی** - ماجوی تیر و قصر زبرجد گذاشتیم + ساقی بگو که میکدہ را رفت و رو کنند **آرزو** - اہل بینش بصفا ساختگی نشناسند + خانۂ چشم چہ محتاج برفت و روب ست +

رفتن حنا بہند - زرد ہو جانا رنگ حنا کا اور مائل بسیاہی ہو جانا **محمد قلی سلیم** - نیست در ایران زمین سامان تحصیل کمال + تا نیامد سوے ہندوستان حنا رنگین نشد +

رفت و آمد - آمد و رفت - جانا آنا - **ملا قاسم مشہدی** - زرفت آہ غمہای باستت خبر دارم + صدا آید بگوشم چون دردل بازمیگردد +

رفتن درہم و دینار - رواج پانا - چلنی ہونا درہم و دینار کا - روپیہ کا چلنی ہونا - **جمال الدین سلمان** - ما دل ناسرہ داریم ببازار غمت + درہم قلب بدانیم رود یا نرود +

رفتن تقصیر - کوئی جرم وقوع میں آجانا - **ملا خواجہ علی برادر ملا محمد جان قدسی** - درگنہ کو جانب ما بود تقصیرے زرفت + چون درآمرزش کہ کار اوست تقصیرے کند +

رفتن گرد سر - سر کے گرد پھرنا - تصدق ہونا - **وحید** - میروم گرد سرت گر نشنوی از من تمام + ختمہ حرفت مرا بشنو کہ خاطر خواہ تست +

رفتن چراغ - گل ہو جانا چراغ کا - **طغرا** - بے وصیت المم از خود نرود شام فراق + این چراغی ست کہ از رفتن خود آگاہ است +

رفتن قلم - جاری ہونا قلم کا - لکھنا - **میرک جان بلبخی** - دلا حرف لعلش بگیرد و بدادہ قانع باش + کہ گرچہ رفت قلم بیش و کم نخواہد داد +

رفتن - جانا - ارادہ کرنا - قصد کرنا - مقابل آمدن کے اور بیخود و بیہوش ہونا - مرجانا - **ابوطالب کلیم** - غرت دیوانہ ہا در شہر گم شد کلیم + چند روزی میروم مجنون صحرا میشوم + **صفدر فوقانی**

ہر کہ رفت از جہان نیامد باز + نہ از و نامۂ و پیام رسید + نہ ازان گم شدہ دگر بارہ + خبر از مسکن و مقام رسید +

رفتن خانہ - گردیدن خانہ - گھر کا پھرنا - سائرای مشہدی - خانہ ام وادی بوادی میرود چون گردباد + طرح این منزل زخاک بیقراران بودہ است +

رفتہ - بیخود و بیہوش و عاشق و حیران - شیخ العارفین - بستۂ زلف مشکسا خستۂ چشم فتنہ زا + رفتۂ جلوۂ رسا کرد کہ کرد یار کرد

رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ - بتدریج - مولانا اکبر لاہوری - رفتہ رفتہ قطرہ دریا میشود + ذرّہ گردد رفتہ رفتہ آفتاب +

رفتن چیزے در چیزی - ایک چیز کا دوسری چیز میں جانا یعنے فرو شدن و خلیدن - سلیم - در بیابان جنون از تب کہ گرم جستجو ست + خار میسوزد اگر در پاے مجنون میرود +

رفتن بیرون بجای - باہر نکل جانا - رباعی - برخیز سوی عالم بالا برون رویم + از خود بیاد آن قد رعنا برون رویم + مارا برنگ غنچہ دل از گلستان گرفت + چون لالہ سینہ چاک بصحرا برون رویم +

رفو کاری - رفو کرنا پھٹے ہوے کو سینا - ملا طغرا - سقام رفو کاریش در عراق + بیک جفت مار ہنر گشتہ طاق +

راے با قاف

رقعہ شطرنج - خانے شطرنج کے مہرون کے - میر حسن دہلوی - چون حساب رقعۂ شطرنج غمہاے ترا + ہیچ پایانے ندیدیم و شمار از حد گذشت

رقص صنوبر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا - میرزا صائب - اگر در دعوی آزادگی ثابت قدم باشی + بزیر بار دل رقص صنوبر میتوان کرد

رقم کار - لکھنے والا محرر و کاتب - ملا طغرا رات کی تعریف مین - بشیبے بر سر زانوے مشک روز + رقم کار فرد صباحت فروز +

رقص فانوس - پھرنا فانوس کا - صائب - ای خرام آب حیوان کردہ رفتار ترا + رقص فانوس فلک از شعلۂ دیدار تو +

رقم کش - لکھنے والا کاتب و محرر - عرفی - لسوی کاتب اعمال بانگ برزد و گفت + کہ ای رقم کش کردار خوب و زشت عباد +

رقص مستان یاد دادن - مستون کو ناچ یاد دلانا - میرزا بیدل - سرشک میکند امشب بچشم گریان رقص + کہ دادہ است ندانم بیاد مستان رقص +

رقص درختان - درختون کا ہلنا ہوا سے - شیخ العارفین - بیا صوفی ببین وجد گل و رقص درختان را + برآ از خرقۂ سالوس

زاہد فصل باغ آمد +

رقمزن - لکھنے والا - کاتب محرر - ملا ہاتفی - رقمزن بود نامور نامۂ + کہ بیرون نیاید ز ہر خامۂ +

رقص پہلو - ایک پہلو سے دوسری طرف پلٹنا - شعر نیمی زحیات رقص پہلوست + وان نیم اگر خراب تا ہوست +

فائدہ - شراب تا ہو وہ شراب ہی جو قرع انبیق کے ذریعہ سے عرق کی طرح کھینچی جائے -

رقص چار یارہ - ایک قسم کا رقص ہی - میرزا یحیی مازندرانی - چہار فصل بہم داد عیش را دادی + بہ است در نظر از رقص چار یارہ مرا

رقص ژالہ - اولون کا پڑنا اور گرنا - میر الٰہی ہمدانی - در دشت سینہ ام بنگر سیر ژالہ را + بر دوش سبزۂ مژہ بین رقص ژالہ را +

رقص پیرای - رقص کرنے والا - ناچنے والا - ملا طغرا - بود تا نالی دف او رقص پیرائے + بیک خیزی کند کوہ گران پائے +

رقص روانی - یہ بھی ایک قسم کا رقص ہی - سید حسین خالص - گذشتن از سر جان بے تعلق تو جدا آرد + طپیدن کمتر از رقص روانی نیست بسمل را +

رقص فرنگیجی - رقص فرنگیجی - **رقص کجول** - یہ اقسام رقص کے مین - شرف الدین شفائی - بتحیز بستین رقص فرنگیجی کردن + فریب خود ندہیم چون ضرور نیست ضرور + ملا فوقی یزدی - بہ بیند یک سر مو جلوۂ آن زلف گرزاہد + کند رقص فرنگیجی نیز زم کفر و ایمانش + شرف شفردہ بکشا دلقاب و گفت زیبائی من + در رقص کجول شد کہ رعنائی مین یکدستہ گل بدست فندق ہا شرخ + یعنے گل با تعلی و خرامائی بین +

رقعہ مہمانی - مہمانی کا رقعہ جسکے ذریعہ سے مہمان بلائے جاتے ہیں - آرزو - نامہ پرداختم از طفل سر خاک + بخت دل رقعۂ مہمانی بود +

راے با کاف

رگ خواب - نیند کا سرخ ڈورا جو آنکھ مین آجاتا ہی - ذوقی - بیاد حق بہ بند در شۂ دل + اگر در دیدہ ات باشد رگ خواب +

رگ غفلت - غفلت کی رگ غفلت کا مادہ جو انسان مین ہی - شیخ العارفین - منحلد از نیشتر افزون رگ غفلت بدل + نبض آگاہی باین خواب گران لبستردہ ایم +

رگ غیرت - غیرت و حمیت جو انسان مین ہی - حکیم محمد انور لاہوری - نمارد آدمی در جسم خود جان + اگر در تن رگ غیرت ندارد +

رگ فلان چیز ندارد - فلان امر کی استعداد نہین رکھتا - حکیم عطائی - اگر لیلی وشی من تا کِی تسخیر میگردد + رگ مردی ندارد ہر کہ بے زنجیر میگردد +

رگِ ابر - بادل کی سیاہ دھاری - سید حسین خالص - شب بیاد زلف تو کشیدم آہے + رگ ابری سیہ گشت و بردزم بگریست +

رگِ طنبور - طنبور کے تار - صائب - ہر سبکدستی نیارد نغمہ از یاد اکشید + ناخن غیرت مضراب رگ طنبور را +

رگ شناس - فصاد و جراح جو خون نکالتا ہے - خونریز تر ز تیغ بود زخم رگ شناس + از دوستان زیادہ ز دشمن حذر کنید +

رکاب افشاندن - سواری کرنا سواری کے لیے مستعد ہونا - نظامی - پس از رسالی رکاب افشاند براہ + سوی ملک سیاہان آمد بگاہ پدر انجا ہمچنان بردست زرین + رکاب افشاند سوے قصر شیرین +

رکاب بار رکاب زدن - ایک دوسرے کے ہمراہ جانا - سواری میں - حسین ثنائی - آسمان انمند ز مہر از چہ رو میگیر دش بار کابت ماہ نو گر نہ رکابے میزند +

رکاب جنبیدن - سواری کو مستعد و تیار ہونا - وحیدالدین انوری - چون بجنبد رکاب منصورت + ای قیامت کز آن زمان باشند

رکاب دادن - سوار کرنا - طغرا - زان بیشتر کہ سا قیش از دھنان بجنگ + گلگون می بترک نگاہت رکاب داد +

رکاب زدن - رکاب بنانا - رکاب تیار کرنا - جمال الدین سلمان - از پے شبدیز شب دلشب رکاب از زدند + نقرہ خنگ آسمان را نعل زرین برزدند +

رکاب سائیدن - سوار ہونا رکاب پر پاؤں گھسنا - میر معزی - ہر کجا سایہ رکاب وہر کجا رانا سپاہ + نصرت در آیا ذریت دولت در راہ پہ

رکاب شکستن - رکاب توڑنا - سواری موقوف رکھنا - ابو نصر نصیرائی - گفتم کہ روم بکعبہ اصل + بگسست عنان کاف شکست

رکاب کشیدن - سواری کے وقت رکاب کے دوال کھینچکر سوار کرانا - نظام دست غیب - ہمپای سعادت آمدہ در رکاب + زریکسو رکابش کشد آفتاب +

رکاب گران کردن - سواری کے لیے تیار ہونا - مسعودی رو دل دشمن گران گرد بسرو تیمن سبک + چون سبک کردی عنان و چون گران کردی رکاب

رکاب گرفتن - کسی امیر کی رکاب پکڑ کر جانا -

رگ بسمل خاریدن - ایسا کام کرنا کہ اس سے مسافر کو قتل کرائے - ناصر خسرو - مرغ چون پردام و بر چینہ نظر افگند + بخت بدان رگ کہ بخار د خش رگ بسمل +

رگ پیچیدن - اپنے آپ میں غصہ کے مارے پیچ کھانا - ظہوری مغنی بیاز مہ بر تار زن + کہ می پیچد از غصہ رگہای تن +

رگ جان - شریان و حبل الورید - مولانا لسانی - بیداد گرے پنجہ فرو بردہ بخونم + بگرفتہ حریفے رگ جانم کہ توان گفت +

رگ چیزے گرفتن - کسی کو مغلوب کر لینا - ظہوری - نشتر ناز ظہوری ہمہ در سینہ شکست + بسر انگشت نفس تار رگ تاثیر گرفت +

رگ خراشیدن - رگ چھیلنا - آمادہ کرنا - حافظ - چنگ را بردست مطرب نہ دمی + گو رگش بخراش و بخروشش نہ لی +

رگ در تن برخاستن - غضب میں آنا - جوش کھانا - نورالدین ظہوری - از پے رگ سمند سعیم + رگ در تن تازیانہ برخاست +

رگ راندن - ریشہ دوڑانا - ظہوری - چنان پنجہ در ریشہائے متیں + کہ رگ راندہ در مغز گاو زمین -

رگ زدن - فصد کرنا - خون نکالنا - صائب - اگر زنند رگش با خبر نمیگردد + کسے کہ گردش چشم تو کرد بیخبرش -

رگ زن - فصد نکالنے والا جراح - سعدی - سلاخشی و نرمی بہم در بہ است + چو رگزن کہ جراح و مرہم نہ است +

رگ سفتن - رگ پرونا - رگ کھولنا - ظہوری - رگ تاک البکہ مضراب سفت + توان گو ہر نغمہ از خاک رفت +

رگ فشردن - رگ دبانا - نچوڑنا - میرزا صائب - مطربا چنگ را بکشش بکنار + رگ این خشک مغز را بفشار +

رگ کشادن - فصد کرنا - خون لینا - صائب - گر کشایند نشش رگ جو ہر نگردد با خبر + بسکہ بر رخسار او آئینہ حیران گشتہ است +

رگ گردن - گردن کی رگ یعنے غرور و تکبر و نخوت و سرکشی - درویش والہ ہروی - چو باشد رگ گردن وزور بادہ + ز افتادگی ہا بود پہلوانے +

رگ گردن قوی کردن - رگ گردن گندہ کردن - اصرار کرنا اپنے دعوے پر قائم رہنا - ملا زمانی یزدی - باز ابخشش کج رگ گردن قوی مکن + از ذوالفقار باطن اہل سخن مترس + باقر کاشی - ای چون رگ گردن بجدل گندہ کند + نیم تصدیق نیا لش نہ و خاموشش کن +

رگ گردن نرم کردن - دعوی او سرکشی کو ترک کرنا - صائب - نرم کن چرم رگ گردن نفعا از نہار + تا سر خویش بہ بالین سنان نگذاری +

رگ گسلیدن - رگ گسیختن - رگ توڑنا - سعدی - گوئی رگ جان میگسلد نغمہ ناسازش + ناخوشتر از آواز مرگ پدر آوازش + طاہر وحید شعر ناف کی تعریف میں - چو بخبر رنگ اور رنگ اعجاز رخت + رگ گلاب

در چشم مردم گسیخت -

رگ تلخی - وہ تلخی جو گلاب اور شراب میں ہی - حاجی طالب نصیب صفاہانی - آن گل چو در عرق شود از آتش عتاب + چین جبین او رگ تلخی ست در گلاب +

ر اے با میم

رم طینت - وہ شخص جسکی طینت میں رمیدگی ہو - میرزا بیدل - شبنم رم طینتیم بیدل گرافسردم چہ باک + میرسد بر یک جہان بیٹھا قیتی نازم ہنوز +

رمل کشیدن - رمل سے فال نکالنا - نورالدین ظہوری - رمل نوروزئی تو غنچہ کشید + قرعہ اش بر شگفتگی غلطید +

رم خوردہ - بھاگا ہوا اور بھاگنے پر مستعد - مفید بلخی - از بسکہ رم زدیدن صیاد خوردہ ام + بہلے بگو چہ عدم آباد خوردہ ام +

رمد کشیدہ - وہ شخص جسکی آنکھیں دکھتی ہوں - حسین ثنائی - خواہد اگر بباد دہم آنچہ فتنی تمنت + چشم رمد کشیدہ کشد در بر آفتاب +

رم دیدہ - رم زدہ - گریختہ یعنے بھاگا ہوا - صائب - چشم شوخی کہ مرا در دل رم دیدہ گذشت + گر طپیدن دلم از آہوئے رم دیدہ گذشت + میرزا طاہر وحید - رشتۂ جذب محبت نکند کوتاہی + چہ شدا ہی رم زدہ آہوے بیابان شدہ +

رم کردہ - رم کیا ہوا - بھاگا ہوا - میرزا صائب - ہرچند کہ بر چشم توشوخیست مسلم + پیش دل رم کردۂ ما آہوے لنگ ست +

ر اے با نون

رنگ چرک تاب - وہ رنگ جو باوجود میلا ہو جانے کے معلوم نہو مثل سیاہ و ماشی و طوسی و زمردی و عودی وغیرہ - تاثیر - رو رسیاہ پردۂ آلودہ دامن ست + مجنون بخت خویشم ازین رنگ چرک تاب +

رنگ و آب - آب و رنگ تازگی - حسن - خوبی - آب و تاب - صفدر فوقانی - ببین بدیدۂ عبرت بہر سیاہ و سپید + کہ آیت رنگ الٰہی ست ظاہر از ہر رنگ +

رنگ بست - ثابت و پائدار و پختہ رنگ - صائب - سایۂ مستی من رنگ بست افتادہ ست + خمار صبح ندارد می شبانۂ من +

رند را رند می شناسد + رند رند کو پہچانتا ہی - مولانا اکبر - ہمیشہ مرد ولی واقف از ولی باشد + بنور دیدۂ دل رند را شناسد رند +

رندانہ کرد - یعنے کار رندانہ کرد - وہ کام کیا جو رند کیا کرتے ہیں - صائب - رندانہ کرد عقل کہ از بزم دور داشت + مسکین حریف شیشۂ آتش زبان نبود +

رنگرز - رنگریز - رنگ کرنے والا - کپڑے رنگنے والا جسکو عربی میں صباغ کہتے ہیں - میرزا طاہر وحید - سرشکم زغم سرخ و رخ گشت زرد + مرا رنگرز این چنین رنگ کرد +

رنگ فروش - مکار و حیلہ گر و فریبی -

رنگ ربیع - بہار کے موسم کا رنگ - مؤلف - بہ بیند اہل نظر رنگ آن گل رنگین + گہی ز رنگ ربیع و گہی ز رنگ خریف +

رنج باریک - تپ دق جو مشہور و مہلک بیماری ہی - صائب - قرب خوبان رنج باریک آورد + رشتہ در عقد گہر لاغر شود +

رنگناک - رنگین - صاحب رنگ - عرفی - سنبل عجب نائیست از او تابناک + لالہ آمرزش از او در رنگناک +

رنگ و نم - رنگ اور تازگی - رونق - زیب و زینت - اوحد الدین انوری - گہ سقف سپہر از خیال بر مست + آرایش باغ از نم گرفتہ + کہ روی زمین از ثبات ندمت + تا لیشت سمک رنگ و نم گرفتہ +

رنگ بر چیزی افتادن - کسی چیز کا رنگین ہونا - کسی چیز پر رنگ پڑنا - مرزا تقی خطاب بعارض - گشادہ دفتر گل انتخابت + فتادہ رنگ بادہ در گلابت +

رنگ آوردن - متغیر ہونا رنگ کا بسبب شرمندگی و خجالت وغیرہ - کمال اسمٰعیل - سپہر نیلی شرمندہ گشت و رنگ آورد + چو آستان سرای مرا منور کرد +

رنگ باختن - رنگ توڑنا - کم ہو جانا - صائب - رنگ میبازد ز نام بوسہ یاقوت لبش + از اشارت آب میگردد ہلال غبغبش +

رنگ بالیدن - رنگ بڑھنا - زیادہ ہونا ؎ بوستان وفا در گل محمود + ہنوز رنگ بوے ایاز میبالد +

رنگ بر آب ریختن - رنگ بر آب زدن - کوئی منصوبہ اُٹھانا - رنگ بدلنا - نئی صورت قائم کرنا - سید حسین خالص - برای غارت ہوشی کہ نیست در سر ما + کسے نماند کہ رنگی چو می بر آب نریخت +
صائب - از من مدان چو آن باغ گر ہر دم برنگی میشوم + بے رنگی او میزند بر آب رنگیسان رنگہا +

رنگ بر آوردن - رنگین ہونا - رنگ کا نکالنا - نعمت خان عالی - ہر آہ کہ عاشق ز دل تنگ بر آورد + چون شاخ گل از باد خش رنگ بر آورد +

رنگ برخاستن - رنگ اُٹھ جانا - دور ہونا - ابراہیم عارف - سار ملیلہ نہانی دل وہ کلبۂ دیر انکہ ام + سقف ہمچون رنگ برخیزد کہ دیکھانہ ام +

رنگ برداشتن - رنگ بردن - رنگ اُٹھا لینا - رنگ لے جانا - ابوطالب کلیم - ہزار آفرین برہی سرخ باد + کہ آبرو کے با رنگ خجلت ببرد +

صائب - قامت خم گشت دہشت بار طاعت بر نداشت +
چہرۂ بے شرم تو رنگ خجالت بر نداشت +
رنگ بر کردن - رنگ روشن کرنا - میرزا طاہر وحید - چو من در
ہر لباسے میشناسم شیوۂ ادرا + بہر ساعت چرا بر میکند آن لالہ رو رنگی +
رنگ بریدن - رنگ کاٹنا - زائل کرنا - چنانچہ رنگریز ایک کپڑے
کا رنگ کاٹ کر دوسرے پر چڑھا دیتا ہے - سید حسین خالص -
تا تیغ بدست یار و دیدا است + رنگ از رخ خون من بریدا است +
رنگ بستن - رنگ باندھنا اور قائم کرنا ؎ ما بگلزار معانی آب
گوہر بستہ ایم + آب گلہائے سخن را رنگ دیگر بستہ ایم +
رنگ بہار ریختن - بہار کا رنگ کرنا اور گرانا - ؎ اے دل خیال
دوست چنان کن کہ باغبان + تو اندر از غبار تو رنگ بہار ریخت +
رنگ پوشیدن - رنگ پہننا یا چھپانا - میر خسرو - اگر یار رنگ پوشان
صفا یکرنگ شد مردی + چنان باید کہ از خاطر دو رنگی را برون آرد +
رنگ چیدن - رنگ چگنا - رنگ حاصل کرنا - نور الدین ظہوری
نافہ از بوی مویت آگیدند + رنگ رویت در ارغوان چیدند +
رنگ دادن - متغیر ہونا رنگ کا جو نہایت خجالت و انفعال سے
متغیر ہو - یا بدلنا خوشی سے - صائب - مید ہد رنگی و رنگے میستاند
ہر زمان + بلکہ دارد انفعال از چہرۂ دلدار گل + نظامی - بیا سود
یک ہفتہ بر جای جنگ + بیاقوت می روی را داد رنگ +
رنگ داشتن - رنگ رکھنا - رنگین ہونا - صائب - از ان عاشق
با آتشہای رنگا رنگ میسوزد + کہ آن روی لطیف از ہر نگہ رنگ گردارد +
رنگ از چیزے داشتن - نصیب رکھنا - بہرہ رکھنا - میر خسرو
مرا دل دہ کہ تا من سنگے ندارم + ز تو جز خون دل رنگے ندارم +
رنگ رفتن - رنگ جانا - بیرنگ ہونا - حافظ - نہ ہفت
آب کہ رنگش بصد آتش نرود + انچہ با خرقۂ زاہد می انگوری کرد +
رنگ ریختن - رنگ گرانا - رنگ رنگانا - صائب - ز یاد آن
ستمگر از رخ من رنگ میریزد + دل این شیشۂ نازک ز نام سنگ میریزد
سعدی - پسرکان ہمہ شوکت و پایہ دید + پدر را نہایت فرومایہ دید +
خیالش نگر دید و رنگش بریخت + ز ہیبت بہ بغولۂ در گریخت +
رنگ زدن - تعمیر کرنا - عمارت بنانا - حافظ - معمار وجود از
نزدے رنگ تو زعشق + در آب محبت گل آدم بسرشتی -
رنگ شکستن - رنگ توڑنا - بدرنگ کرنا - باقر کاشی -
ہر سیم کہ شکستی نگلستان تو آید + زان آہ کہ رنگ گل خورشید شکستم +

رنگ کردن - رنگ دینا - رنگین کرنا - حکیم عطائی - تر بہ از خون
من کا این مرغ عیار + بسے تیغ بتان را رنگ کردہ است +
رنگ کشیدن - رنگنا - رنگین کرنا - نظامی - جواہر تو بخشی دل سنگ
را + تو بر روے گوہر کشی رنگ را +
رنگ گذاشتن - رنگ چھوڑنا - بیرنگ ہونا - صائب - رنگ در
آب و گلم گریۂ خونین نگذاشت + لالہ از تربت من زرد برون می آید +
رنگ گریختن - رنگ دور ہو جانا - طاہر وحید - مضطرب بودم چو
عکسش میہمان دیدہ بود + نقد دلہا بردچون از چہرہ رنگ من گریخت +
رنگ گرفتن - رنگ لے لینا - رنگ اڑا لینا - مفید بلخی - دمے کہ
رہ بمن آن تیز جنگ میگیرد + ز سینہ ام دل و از چہرہ رنگ میگیرد +
رنگ گردیدن - رنگ پھر جانا - متغیر ہو جانا - صائب - من نمیگویم
ز گلزارت کسی گل چیدہ است + رنگ آن سیب زنخدان امگر گردیدہ است +
رنگ ماندن - رنگ رہنا - ملا قاسم مشہدی - می خوردہ بوے
می نہ شنید از لبش کسے + کز تنگی دہان لبلبش رنگ بادہ ماند +
رنگ نہادن - رنگ رکھنا - بیرنگ ہونا - نور الدین ظہوری
لالہ از شرم چہرہ رنگ نہاد + شکر از شور خندہ تنگ نہاد +
رنگ و آب بروی کار آوردن - کوئی کام اچھی طرح سے کرنا
اسکی زینت کو بڑھانا - طاہر وحید - بے تو مجلس بود ہمچون گلشن
بے آب و رنگ + رنگی و آبے بروے کار ما آوردۂ +
رنگ یافتن - رنگ حاصل کرنا - رنگین ہونا - میر خسرو ماہی کی تعریف
میں - ماہی فسہ گرچہ زرخش یافت رنگ + کرد فراموش خور قص ماہی بنگ +
رند دہل دریدہ - رند دہن دریدہ - رند بے قید و بدنام و رسوا
شدہ اور شرع کی حد سے نکلا ہوا -
رنگ زندہ - سبز رنگ - ناظم ہروی - عصا کی تعریف میں -
ز رنگ زندہ اش فیروزہ مردہ - رگ کان زمردنیش خوردہ +
رنگ زرگری - سناروں کا رنگ جس سے سونا رنگتے ہیں حسین
خالص - بسکہ داری حب دنیا بعد مردن خاک تو + گر بگردد بوتہ
خواہد گشت رنگ زرگری -
رنگ شکری - وہ رنگ جو زرد مائل بسرخی ہو - تاثیر - تنگ کردہ است
بسے وصلۂ رنگ شکر + از لب بستہ آن جہوش در رنگ شکری +
رنگ طلائی - زرد سنہری رنگ - محسن تاثیر - آن رنگ طلائی
خط مشکین خواہد + ہر جا گل جعفری ست یا ریحان ست +
رنگ لیموئی - رنگ سپید زردی مائل - مفید بلخی - چہرہ ام دو زر

از بہار خطش، شد خزان ہمچو رنگ لیموئی +

رنگ مہتابی - رنگ سپید مائل بزردی - ملا طغرا - خم بادہ گر میخورد آن نگار + بود رنگ مہتابیش برقرار +

رنگ و بوی - طمطراق وکر و فر و رونق و صفا - شیخ علاء الدین اجودھنی - ندانم آن گل خندان چہ رنگ و بو دارد + کہ مرغ ہر چمنے گفتگوے او دارد + طاہر وحید - آئینہ بسکہ از رخ او رنگ و بو کشید + آسان توان گلاب چو گلبرگ زو کشید +

را سے با واو

روان شدن تمنا - روا شدن حاجت - حاصل ہونا تمنا اور حاجت کا - درویش والہ ہروی - چون تمنای تو والا زان نمیگردد روا + عرض میکن مثل او ہر دم تمنای دگر - صائب - این و طلب کراحت ازین دم شود پدید + اینجا طلب کہ حاجت از اینجا شود روا +

روح افزا - روح پرور - روح کی بڑھانے والی اور روح کی پالنے والی چیز - صائب - عیش فرس ست درین محفل روح افزائی + کہ جہد شیشہ می جاے و ساقی جائے + میر معزی - تیغش نہ تیغ صاعقۂ دشمن افگن ست + دستش دست معجزۂ روح پرورست +

روح توتیا - نام ایک آنکھ کی دوا کا وبمعنی شراب - محسن تاثیر - ار گرد رہش کہ خضر علیہ السلام اثر ست + شد کوزۂ روح توتیا دیدۂ من + علی نقی - اے ساقی حریفان در توبہ خمارم + دعا این جسد ریز آن روح توتیا را +

روز جزا - روز قیامت - قیامت کا دن - نعتیہ از مؤلف - نبی والی ملک و نبی ست صاحب جاہ + نبی ست ہادی دنیا شفیع روز جزا

روزہ کشا - وہ تھوڑا سا کھانا جس سے روزہ دار روزہ افطار کرے - حافظ - گر فوت شد سحور چہ نقصان صبوح ہست + گرمی کنند روزہ کشا طالبان یار +

روز حساب - حساب کا دن - قیامت کا دن - حکیم نور لاہوری - دہ برای خدا کہ مرد کریم + فارغ ست از حساب روز حساب +

روز و شب - دن رات ہمیشہ - مولانا اکبر - داغ عشقت بر جگرہ چون لالہ دارم روز و شب + تازہ میباشد درین گلشن بہارم روز و شب +

روشن تاب - بہت روشن چمکنے والا - میر معزی - چو بحر زرف سپہر و چو لنگرے زرین + فتادہ درین بحر آفتاب روشن تاب +

روز باز خواست - قیامت کا دن -

روز روز تست - زمانہ تیرے حکم و مراد پر ہے - میر معزی - دست دست تست گیتی را بہ فیروزی ستان + روز روز تست عالم را بہ بہروزی گذار +

روز ست - دن ہے یعنے ظاہر ہے سب کو معلوم ہے - میر معزی - شک نیست اکنون خلق را در کار تو + کار تو روز ست و زاز خلق کی ماند نہان

روز گار ست - یہ جملہ امید کے موقع پر بولا جاتا ہے شاید کہ کام پورا ہو - شاید کہ مقصود حاصل ہو - سالک یزدی - سالک مشین بنامرادی + نومید مباش روزگار ست +

روی دست - مکر و فریب اور نام ایک فن کا کشتی گیرون کے فنون مین سے اور دھیرا اور ٹنگا - محمد سعید اشرف - یوسف از ہمرہی اخوان بخبر بیلے چہ دید + سادہ لوحان روی دستی از برادر میخورند +

روی فلان در ترقی ست - فلان شخص روز بروز افزایش اور ترقی مین ہے - طالب آملی - زمان عیش مرا روی در ترقی نیست + ہمیشہ امشب ما در سراغ دوش من ست +

روی فلان درمیان ست - فلان شخص کا لحاظ ہے اسکی خاطر کر - میر خسرو - زلفت ز ہر دو جانب خونریز عاشقانست + چیزی نمیتوان گفت روی تو درمیان ست +

روی فلان کار نیست - کسی لائق نہین محض نکما ہے - بیدل - جاے بیش درین خاکدان جمع شدن روی نیست + خاطر خود را چو زلف بیش پریشان مدار +

روز فراخ - طلوع کے وقت سے غروب تک - حکیم ازرقی - دوش تا روز فراخ آن صنم تنگ دہان + لب چون لالہ ہمیدشت دمی کلات لبان

روان شدن امید - امید کا حاصل ہونا - محسن تاثیر - در عشق پیشہ ساز خموشی کہ عاقبت + پروانہ را امید ز بلبل رواتر ست +

روان داشتن ابجد - روان داشتن خط - یاد اور از بر رکھنا حروف کا اور سیکھنا خط کا - شرف الدین شفائی - روان ساختہ ابجد بمکتب معنی + دلی بعلم جہالت یگانۂ استاد + ولہ - سکوت مایۂ علم ست زان سبب لب جو + خموش ماندہ خط موج را روان دارد +

روآورد - ارادہ - قصد - طرز - طریق - ذوقی - بہ روآورد خود ہر یک بد و نیک + بوقت حاجت خود میکند کار +

روباہ در تلہ دارد - یعنے کسی حیلہ گر مکار شخص کو اپنے دام مین لایا ہے

روباہ زرد - کنایہ آفتاب عالمتاب - خواجہ نظامی - چو شنگرف سودند بر لاجورد + سمور سیہ زاد روباہ زرد +

روز بلند - بڑھا ہوا دن - والہ ہروی کلم - یار ہم سرو قد و ہم بغلے مطلوب ست + روز ہم گاہ بلند ست و گہے کوتاہ است +

روز بیم و امید- خوف اور امید کا دن۔ قیامت کا دن- سعدی
شنیدم کہ در روز امید و بیم + بدان را بہ نیکان ببخشد کریم +
روز سپید- اُجالا دن- روز روشن- نظامی- دبیران نگر
تا بروز سپید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان مرا آشکارا ببر
ز گنجہ نگر تا بخارا برند +
روز نبرد- لڑائی کا دن- معرکہ کا دن- ؎ من آن روز مندم
کہ روز نبرد + برآرم ز شیران بیرزد وگرد +
روزی مند- صاحب روزی- و رزق- اوحد الدین انوری
آنکہ دستش بداد روزی + آمد اندر زمانہ روزی مند +
رو سپید- صاحب نصیب- دولتمند- جوانمرد- تاثیر- قدم تربت
عاشق ز ساق سیمین شد + کہ رو سپید بروز حساب برخیزد +
روستائی را حمام خوش آمد- گنوار کو حمام خوش آیا- آرزو
میا مدا ز دل گرم بردن عشق ستم کیشان + خوش آمد آرزو حمام
طبع روستائی را +
روشن سواد- خوش نویس و خوش خط لکھا پڑھا آدمی-
؎ در دبستان تامل کردہ روشن سواد + ابجد اطفال
باشد خط پیشانی مرا +
روشن نہاد- نیک اصل- نیک سرشت- سعدی- غلامش
بدست کریمے فتاد + تو نگر دل دوست روشن نہاد +
روا شدن بازار- گرم ہونا بازار کا- مسعود سعد- تا گشت
خریدار ہنر رائے بلندش + بازار ہنرمندان یکبارہ روا شد +
رود گر- ساز بجانے والا- میر خسرو- گفت ہان رودگر بیار فرشتا
قد صد گز طناب محکم تاب +
روز بار- شاہی دربار کا دن- حسین سنائی- علی عالی اعلی
کہ چوب حاجب او + سر نبال و تکین را بروز بار شکست +
روز بازار- خرید فروخت کا دن- پیٹھ کا روز- ؎ عہد
سلطان دین علاء الدین + روز بازار جملہ فضلا ست +
روز حشر- قیامت کا روز- نعتیہ از مؤلف شفیع عاصیان
در روز حشر ست + محمد مصطفے سلطان عالی +
روز خوش عمر- جوانی کا وقت- نظامی- روز خوش عمر بشب
خوش رسید + باد بخاک آب بآتش رسید +
روز دگر- دوسرا دن یعنے فردائے قیامت- قیامت کا روز
سعید اشرف- بستہ دل بتماشائی جہان غافل از ین + کہ بیداگ

غم روز دگرت ساختہ اند +
روز شمار- حساب کتاب کا دن- قیامت کا دن- ؎ بترس
از عتاب خداوندگار + بیندیش ز آسیب روز شمار +
روز کور- وہ شخص جسکو دن مین نظر نہ آئے- رات کو بینا ہو جائے
نظامی- نباشم چنین عاجز و روز کور + کہ برگردم از جنگ بیستہ زور
روزگزار- وہ کام جو تمام دن آدمی کرتا رہے- اور مایہ معاش کا
جسکے ساتھ ایک دن کا گزارہ ہو سکے- طالب آملی- بیدلانیکہ
بعشقت سروکارے دارند + چشم بد دور کہ خوش روزگزارے دارند
روزہ خوار- جو شخص روزہ نہ رکھے ؎ چرا سازد از خلق خود
را نہان + ندارد چو شرم از خدا روزہ خوار +
روزہ دار- روزہ رکھنے والا صایم- میر خسرو- چو سرمست
مہمان شو روزہ دار + ترا درد سر گیرد او را خمار +
روزی خوار- قسمت کھانے والا- روزی کھانے والا اور
روزی خواہ- صائب- ربودن ہمچو خوردن دانہ تا کی از دہان
ہم + چہ جوئے روزئے خود را ز روزی خوارۂ دیگر-
روشن بصر- جسکی آنکھیں روشن ہون- عرفی- آن شعلہ کہ
در جگر طور درگرفت + روشن بصر ز سرمۂ دود چراغ ماست + نظامی
خرد را تو روشن بصر کردۂ + چراغ ہدایت تو برکردۂ +
روشن ضمیر- جسکا دل روشن ہو- صائب- میان زندگی و آئینہ
صحبت نمیگیرد + کمن ظاہر بدلہا سینۂ روشن ضمیرے را +
روغن گر- صقلی گر جو آئینہ کو صفا کرتا ہے- تلوار وغیرہ کا زنگ
اُتارتا ہے- غنی- تربیت کردن نشاید سادہ لوحان را غنی گشت
چون آئینہ روشن شد بر دشنگر طرف-
روشن گہر- نیک سرشت- نیک طینت- سعدی- یکے پرسید
زان گم کردہ فرزند + کہ اے روشن گہر پیر خردمند + ز مصرش بوئے
پیراہن شنیدی- چرا در چاہ کنعانش ندیدی-
روشن نظر- روشن نفس- روشن نظر والا اور روشن سینہ والا
روشن دل والا- نظامی- بدان آب روشن نظر کن مرا + درین
زندگی زندہ تر کن مرا- میرزا صائب- روشن نفسان شہر
بے بال و پرانند + خورشید فلک سیر بہ بال و پر صبح است +
روغن دار- چرب تیل والی چیز- محمد سعید اشرف- کہ خیال
تو در چشم پر سرشک آرام + کہ شعلہ رام شود با چراغ روغن دار +
روی کار- دوہری قبا کا وہ طرف جو اوپر کی طرف ہو اور سب کی

نظر مین - حکیم زلالی - دمی با فذر یوسف روی کاری + کہ در پوشد زلیخا دیدزارے +
روباہ باز - مکار حیلہ گر - فریبی آدمی - مخلص کاشی - کز آہ و اشک مظلومان دلش آید برحم + گرگ باران دیدہ باشد ظالم و روباہ باز +
رودساز - رودزن - مطرب - گانے بجانے والا - ڈوم - میر خسرو - رودزن از سینہ بردن بر دہیر + آب چکان دست و باران زابر + حکیم قطران - تا ز بانگ نوحہ گر باشد روان دائم نفور + تا ہمیشہ دل ؟ ببانگ رودساز آید فراز + خانہ خصمان تو خالی مباد از نوحہ گر + منزل خویشان تو خالی مباد از نوحہ ساز +
روشن قیاس - دانا - لئیق - صاحب فکر صحیح و تدبیر صاحب ہوش - سعدی - نکو سیرتش دید و روشن قیاس + سخن سنج و دانا و مردم شناس +
روپوش - پوشیدہ - چھپا ہوا اور وہ شخص جو چھپا رہے - صائب - از لبی روپوش صندل بر جبین مالیدہ ام + ورنہ سر را از برائے درد سر دایم
روکش - حریف اور جو مقابلہ پر ہو - حکیم زلالی - بہر داغی کہ لالہ ماندہ روکش + نہاد از مردمک نعلے در آتش +
روز عرض - روز غدیر - یہ اُس روز کے نام ہین جس روز جناب رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے خم غدیر کے مقام پر علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کے حق مین خطبہ پڑھا اور فرمایا - من کنت مولاہ فعلی مولاہ - میر معزی - علی زمہر محمد ہمی چنان نازد + کہ از دعائے محمد علی بروز غدیر +
روا شدن متاع - رواج پانا کسی جنس کا خریداروں مین - مخلص کاشی - نشد بالا دماغم ہرگز از جوش خریداران + متاعم چون روا گردید از سرمایہ کم کردم +
روشن دماغ - عقلمند صاحب علم و فضل اور وہ شخص فکر صحیح و تدبیر صائب رکھتا ہو - نظامی - ہمیدون درین چشم روشن دماغ ابوبکر شمع ست و عثمان چراغ +
روی برآوردن زخم و داغ - اچھا ہو جانا زخم اور داغ کا - حسین سنائی - رو برآورد زخم عشق ہنوز + درد آن در جگر نمی گنجد +
روی تیغ - دم تیغ - تلوار کی دھار - کمال خجند - کمش چرا کہ ز لبس لاغری ہمی ترسم + کہ روی تیغ تو ناگہ باستخوان نرسد +
روز تاریک - غم و الم کا دن روز بد اور جوانی کا زمانہ - حکیم نور لاہوری - در جوانی شمع روشن کن ز انوار صفا + تا منور در تلفظ این روز تاریکت شود +
روشن دل - صفا سینہ صفا باطن - صائب - روشندلان ز ہر دو جہان اند بے نیاز + خورشید را ز چہرۂ رنگین خزانہ ایست +
روان داشتن حکم - حکم جاری رکھنا - حکومت کرنا - حافظ - بخواہ جان و دل بندہ و روان بستان + کہ حکم بر سر آزادگان روان داری +
روز قیام - قیامت کا دن - حشر کا روز - لعتیہ از مؤلف - نبی ہین دنیا مین حامی غریب امت کے + گناہگاروں کی خاطر شفیع روز قیام +
روز ننگ و نام - معرکہ کا دن جنگ کا دن - خواجہ سلمان - با وجود دستبرد شاہ روز ننگ و نام + ننگ باد آنرا کہ نام پور دستان می برد +
روزۂ مریم - وہ روزہ جو بی بی مریم علیہا السلام نے حضرت عیسی علیہ السلام کے تولد کے روز رکھا تھا - اور زبان سے کلام نہین کرتی تھین اور جو بچے کے پیدا ہونے کا حال اُنسے دریافت کرتا - آپ اشارہ سے کہتین کہ اُسی بچے سے پوچھو جب قوم نے بچے سے پوچھا تو اُسنے جواب دیا کہ مین خدا کا بندہ نبی ہون مجھکو کتاب دی گئی ہے اور اپنی پوری تعریف کی - صائب - ہر کہ از نخل تمنا روزۂ مریم گرفت + نقل انجم در گریبانش چو عیسے ریختند +
روضۂ ماہ محرم - تعزیہ جو محرم مین بنا کر ماتم کرتے ہین - سعید اشرف - مارا کہ از فراق بتان دیدہ پرنم ست + گلگشت باغ روضۂ ماہ محرم ست +
روا روزنان - لشکر کی تیاری اور کوچ کے وقت نقارہ اور گھنٹا بجانے والے - نظامی - روا رو زنان نای زرین زدند + سر پردہ بر پشت پروین زدند +
روان گسستن - جان نکلنا روح حیوانی کا قالب سے جدا ہونا - ظہیر الدین فاریابی - دقیقہ کم شود ز سر سرکشان خرد + از دو کہ بگسلد ز تن بیدلان روان +
رو بہم کشیدن - منھ آپس مین کھینچنا - بیدماغ ہونا - میرزا صائب - از صحبت غبار بہم رو نمی کشد + آئینہ داغ صافی پیشانی من ست +
رو پیچیدن - منھ موڑنا - بیدماغ ہونا - طالب آملی - مرا دلی ست کہ نواز فراغ می پیچد + سر نظارہ ز گلہاے باغ می پیچد +
رو درہم کشیدن - بیزار ہونا - بیدماغ ہونا - صائب - ہمچو برو درہم از حکم قضا در سیکشی درہم + چہ پروا آتش از چین جبین بوریا دارد +
روز بشب آوردن - دن گذارنا - ابن یمین - روزی بہزار غم بشب می آرم + تا خود فلک از پردہ چہ آرد بیرون +
روز بشب و شب بروز آوردن - دن رات گذارنا - آٹھ پہر

کاٹنا - میرزا جلال اسیر - بیہودہ چو مہر و ماہ در زیر فلک + روزے بشب و شبے بروز آوردم +

روز خون - جو جنگ دن کو کیا جاوے - مقابل شبخون کے حکیم نزاری قہستانی - کنم اینک خبر دارت کہ چون ست + شب خون مصلحت یا روز خون ست +

روز روشن - جو دن صاف ہو ابر و غبار نہو - لعتیہ از مؤلف چو آفتاب جہان تاب در ولایت دین + ہر انچہ کرد محمد بروز روشن کرد +

روز شیرینی خوردن - نسبت ناتا اور منگنی کا دن جو نکاح سے پہلے ہوتا ہے - محمد سعید اشرف - ازان رود خترِ رز سر گران بود کہ او را روز شیرینی خوران بود +

روزگار آفرین - ذات باری تعالے - اوحد الدین انوری روزگار آفرین شب و روزت + حافظ و ناصر و مغیث و معین +

روزگاران - مزید علیہ روزگار - میرزا صائب - چون آب زندگانی صائب بمن گوارست + روزم سیہ کرد ہر چند روزگاران +

روزگار بر آوردن - روزگار بردن - روزگار خوردن - زمانہ گذارنا - وقت صرف کرنا - سعدی - با فرومایہ روزگار مبر + کز نے بوریا شکر نخوری + شیخ عطار - روزگاری بہوی او بردم روے ممنود و روزگارم برد +

روزگار یافتن - فرصت اور مہلت پانا - استاد فرخی - مہمان الوین بمثیں و روزگار مبر + کہ اثر دہا شود از روزگار یابد مار +

روز گذراندن - دفع الوقتی کرنا - دن گذارنا - میرزا صائب - روز را میگذراندی کہ بردن آید خط + خط بر آمد زور لطف در ان اسم انسنہ +

روز میدان - لڑائی کا دن معرکہ کا دن - شیخ سعدی - اسپ لاغر میان بکار آید + روز میدان نہ گاو پرواری +

روزہ بستن - روزہ رکھنا - امیر خسرو - من بیقرار ماندہ و لو برقرار خویش + درویش روزہ بستہ و حلوا ہنوز خام +

روزہ خوردن - روزہ نہ رکھنا - تارک صوم ہونا - ابو طالب کلیم - چون روزہ خوری جانب میخانہ روان شو + بہتر ز سفر چارہ گراے رمضان نیست +

روزہ گشادن - افطار کرنا روزہ کا - صائب - بر دہان غنچہ گرہ مینزند بوے نسیم + کان شکر لب جز ببوسہ روزہ نکشاید ہمی +

روزہ گرفتن - روزہ رکھنا - میر خسرو - یکسا بردت نگرم روزہ گیرم از پے وصل + بدین دگر ابر وقفا کنم روزہ +

روزہ واکردن - روزہ کھولنا - افطار کرنا - ابو طالب کلیم خمار بادہ در چشم سیاہ کرد ست عالم را + بیا ساقی کہ وقت شام باید روزہ واکردن +

روشن بیان - جسکی تقریر بہت صاف ہو - ملا طغرا - در تعریف دل کشمیر بحمد اللہ کہ من ہم تر زبانم + ازین آب و ہوا روشن بیانم +

روغن روان - روغن قندیل - روشن سینہ - روشن دماغ - حکیم فردوسی سواران برفتند ہر سو دوان + ہمان پہلوانان روشن روان -

روشن بین - روشن نظر - دانا لائق - میر معزی - ایا متابع رای تو مہر روشن تاب + دیا مسخر کلک تو عقل روشن بین +

روشن جبین - خوبصورت چمکتا ہوا ماتھا - صائب جبہا و اکشا دہ ہاست از چین غضب + موج صیقل میکند روشن جبین آئینہ را +

روغن از سنگ کشیدن - مشکل کام کرنا غیر ممکن الوقوع بات کو وقوع مین لانا محسن تاثیر - رحم دارد بدل ما دل بیرحم کسی + روغن از سنگ کشید جاذبہ شیشہ ما +

روغن از ریگ کشیدن - ریگ سے تیل نکالنا مشکل کام کرنا - صائب - روغن از ریگ مکش لب لطمع چرب مکن + سینہ بر تیغ بنہ آب ز عمان مطلب +

روغن بر آوردن - تیل نکالنا - مسکہ نکالنا - میر محمد افضل ثابت کشید عشق گلاب سرشک از گل چشم + بان طریق کہ روغن بر آوری از شیر +

روغن بریگ ریختن - روغن ریگ مین ڈالنا - لغو بیہودہ کام کرنا - نزاری قہستانی - ازین نصیحت بیہودہ اے فقیہ ترا + چہ حاصل ست کہ روغن بریگ میریزی +

روغن دادن - روغن زدن - روغن ملنا - طاہر غنی - نمیسازد غذا ئے چرب زائل ضعف پیری را + کمان را گرچہ روغن میدہی نرم نمی گردد + محمد قلی سلیم - جوہر روح از شراب کہنہ ماند با صفا + تا بگیرد رنگ این شمشیر را روغن زنم +

روغن قاز مالیدن - تملق اور خوشامد کرنا - محمد قلی سلیم - زبحر ش تر نگردد بال و پر واز + زلبس مالید ربط را روغن قاز + فائدہ - روغن قاز ایک روغن ہے جو بنگ سے کھینچا جاتا ہے اکثر معجونون مین ڈالا جاتا ہے -

روغن کشیدن - روغن گرفتن - تیل نکالنا اور کسی چیز سے تیل حاصل کرنا - بابا فغانی - روغن کشد ز دانہ دلہا ہزار بار + این خال نیلگون کہ بکنج دہان تست + ملا قاسم مشہدی - گردش چشم تو آنرا کہ کند خاک حزین + بتوان از گل او روغن بادام گرفت +

رو بچیزی کردن - متوجہ ہونا کسی چیز کی طرف - حکیم زلالی

چو در آئینہ روگردان پریزاد + تو گفتی آتش اندر آب افتاد +
روگردان - رُخ پھیرنے والا - اعراض کرنے والا - محمد قلی سلیم - شدند لالہ و گل چون چراغ روگردان + زمین گلشن ایام گر نسیم شوم +
روگرفتن - منھ چھپا لینا - پردہ مین ہونا - طاہر وحید - زین پیش کہ دختر رز رو نمیگرفت + مردی گمان نداشت کہ او روی نہان شود +
روی افگندن - روی داشتن - عجز و الحاح کرنا - سالک یزدی - پیش او از تیرہ بختی رو فگندم بر نداشت + آفتاب ما سر سودای نیلو فر نداشت +
روی آوردن - متوجہ ہونا - چہرہ اُسکی طرف کرنا - نظامی - روی زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر خود بجا آورد +
روی باز کردن - منھ کھولنا - بے پردہ ہونا - سعدی - چہ شکایت از فراقت کہ نداشتم ولیکن + تو چو روی باز کردی در ماجرا بستی +
روی بخود کردن - اپنی طرف متوجہ کرنا - صائب - اینکہ روی عالمے را جانب خود کردہٴ + رو بمن آری بسوے صائب بیدل چرا +
روی بدیوار کردن - روگردانی کرنا - بیزار ہونا - ملا وحشی - کہ مرا در نظر آورد کہ از غایت ناز + چین بر ابرو زد و روی بدیوار نکرد +
رو برخاک گذاشتن - رو برخاک مالیدن - کمال انکسار اور عجز کرنا آصفا قمی - سیمالم از خجالت عصیان بخاک رو + مطلب مراد ناصیہ سائی نماز نیست + صائب - جمعے کہ پیش خلق گذارند رو بخاک + پیش از اجل روند بخست فرو بخاک +
روی بستن - منھ چھپا لینا - پردہ مین ہونا - حافظ - شیدا از ان شدم کہ نگارم چو ماہ نو + ابرو نمود و جلوہ گری کرد و رو بہ بست +
روی پس کردن - پیچھے کو منھ کر لینا - پیچھے کو دیکھنا - کلیم - وضع ما قابل دیدن دوبارہ نیست + روپس نکرد ہر کہ ازین خاکدان گذشت +
روی تازہ داشتن - معتبر ہونا لوگون کی نظرون مین - مخلص کاشی - آواز بس خدمکر بے اثر افتادم است + گریہ سرکن کہ دارد اشک روی تازہ +
روی ترش کردن - روی تلخ کردن - رنجیدہ ہونا - بیزار ہونا - سعدی - زبخت روی ترش کردہ پیش یار عزیز + مرو کہ عیش برو نیز تلخ گردانی + میرزا صائب - جمعیکہ روے تلخ کنند از قضائی حق + غافل کہ زہر بر دم تیغ قضا کنند +
روی دادن - معزز و مکرم رکھنا - توجہ و التفات کرنا - حاصل ہونا کسی چیز کا اور وقوع مین آنا - پیدا ہونا - وجود مین آنا - محمد سعید اشرف - رو بما بیچارگان کر آن جفاجو میدہد + چون بہ بیند بوالہوس را خندہ افروز میدہد

روی داشتن - شرم و لحاظ رکھنا - توجہ رکھنا - میرزا بیدل - تاراج چمن رو داشت سر دفتنہ بالالیش + کہ از رنگ حنا خون بہار افتاد در پالیش + غزالی مشہدی - ماہ صد خجلت ازان عارض نکو دارد + پیش آن آئینہ رو آئینہ ہم رو دارد +
روی در چیزی و بکسی کردن و داشتن - توجہ کسی چیز اور کسی شخص کی طرف کرنا اور رکھنا - صائب - روی در بیت الحرام عشق دارد آفتاب + بر نیان صبح صادق جامہٴ احرام اوست +
روی در خدا آوردن - خدا کی طرف متوجہ ہونا - نظامی - روی زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر را بجا آورد +
روی دل دیدن - توجہ اور التفات کرنا - صائب - از بزرگان روے دل صائب بخردان عیب نیست + دل بدست آوردن مور از سلیمان خوشتر است +
رو ساختن - منھ بنانا شرمندہ ہونا - میر یحییٰ شیرازی - نقاش از پس شکل نکو میسازد + گل را بہزار رنگ و بو میسازد + تا روی تو دیدہ رفتہ دستش از کار + ہرگہ کہ قلم گرفت رو میسازد +
روی کسی بر زمین انداختن یا مالیدن - نہایت ذلیل و بے آبرو کرنا - میرزا صائب - خضر دارد داغہا بر سینہ ز استغنائے من + روے آب زندگی را بر زمین مالیدہ ام +
روی کسی دیدن - روداری کرنا - جانب داری کرنا - لحاظ کرنا - خوف کرنا - مولانا کاتبی - آنکہ گوید روی او خورشید را ماند نبود + روشنم گردید کو خورشید را رو دیدہ است +
روی نمودن - منھ دکھلانا - ظاہر ہونا - خواجہ آصفی - چو دیدہٴ کہ با آئینہ ہائے شب و روز + ترا نہفتہ مدار انچہ رو نمود مدار +
رو نہادن - متوجہ ہونا کسی کی طرف - حافظ - رسید دولت وصل و گذشت محنت ہجر + نہاد کشور دل باز رو بمعمورے +
رو یافتن - روشن ہونا مشہور ہونا - ظہوری - چو رو یابد آئینہ بے حیائی + شود جوہر آرائے دندان نمائے +
رو نہان کردن - منھ چھپانا - ستر کرنا - حافظ - دل از من برد و رو از من نہان کرد + خدا را با کہ این بازے توان کرد +
روئیدن - اُگنا - پیدا ہونا - سعدی - باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس + علی خراسانی - صورت مہر ز آئینہ ما میروید + عشق در سینہ بکینہ ما میروید +
روا رو - چلا چلی - کوچ کی تیاری - علی خراسانی - اکنون کہ دل شیفتہ شد گرم روا رو + این وقت نشستن نبود وقت روا روست +

روز بہ - دن بدن بہتر اور خوب - عبد الغنی قبول - بوئہ زانو فہم
یومیہ کرد + بعد ازین روز بہ ست احوالم +
روز سیاہ - بُرا دن غم و الم کا دن - خواجہ آصفی - بخط و خال تو بستہ ام
اندیدہ و دل + کہ روزگار تو در روز خود سیاہ کنند +
روتازگی - خندہ روئی و تازہ روئی و شگفتگی - میر خسرو - بروتازگی
گفت شہ را سلام + شہش داد پاسخ بعذر تمام +
روز بازی - زمانہ کا انقلاب اور رنگت - نظامی - ز خاکہ آن
طفل را برگرفت + فرو ماند ازان روز بازی شگفت +
روغن زبانی - چرب زبانی و نرم زبانی - نظامی - نیوشندہ از
گرمی شاہ روم + بروغن زبانی برافروخت موم +

را سے با ہا سے

رہائی دادن - خلاصی دینا - رہائی دینا - کاظما تبریزی - از بدی
نتوان رہائی داد ظلم اندیش را + بستہ با چندین گرہ از خویش عقرب نیش را +
رہائی دشمن - جو شخص رہائی نہ چاہتا ہو - ذوقی - دل نمی خواہد خلاص
از بند زلف + فی الحقیقت ادر رہائی دشمن ست +

را سے با یا سے

ریختہ پا - وہ گھوڑا جسکے ہاتھ پاؤن درست ہون - سنجر کاشی گھوڑے
کی تعریف مین - سخت سم نرم دم آگندہ سرین پہن کفل + چرب خوش خنگ
پے افراختہ سر ریختہ پا +
ریشخند - ہنسی اور مسخری - ملا طغرا - کند زعفران سبزہ را ریشخند +
کہ خند سنبلش بر گل پنبہ نہاد +
ریش سفید - پیر مرد - ضعیف سالخوردہ - محمد سعید اشرف
جز نام زرد و شنائی ردزرم نیست + چون ریش سفیدی کہ بود ریش سیاہ +
ریختن بہار - آخر ہونا بہار کا - حکیم شفائی - خو شست گلشن وصل و
شگوفہ ہاے امید + دلے چہ سود کہ رفو د این بہار میریزد +
ریختہ گر - برتن ڈھالنے والا - بھرتیا - سعید اشرف - خود بخود باد کی
عیش از قدحم میریزد + گو تیا جام مرا ریختہ گر ساختہ است +
ریز ریز - تھوڑے سامان - تھوڑا سامان - مسیح کاشی - ای فلک تا
چند زین بکرض تحمل شرم دارد + بود یک عمر زی کہ ما ہم ریز ریزی داشتیم +
ریسمان باز - بازیگر جسکو رسن باز بھی کہتے ہین - میرزا صائب -
دل تو تارک خامی در آرزو دارد + چو عنکبوت ترا کار ریسمان بازی ست +
ریشۂ دستار - طرہ جو پگڑی پر رکھتے ہین - میر خسرو - ای دہلی و ای
بتان سادہ + پگ بستہ و ریشہ کج نہادہ +

ریشۂ مقراض - وہ ٹکڑے جو مقراض سے ردی نکالتے ہین -
نجف قلی بیگ - پیراہن گل ریشۂ مقراض قباے ست +
کز روز ازل بر قد حسن تو بریدند +
ریگ ریگ - ذرا ذرا - ٹکڑے ٹکڑے - امیر خسرو - اگر میست مرغے
درمیانہ + ہمیشہ ریگ ریگش سنگدانہ +
ریزہ قلم - قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کے وقت اُترتا ہے - محسن تاثیر - حشمت بین
از گل نرگس زند بگلشن دم + بزیر خاک کنندش چو ریزہ ہاے قلم +
ریختن - گرنا - تلف کرنا - پریشان کرنا - ڈھالنا - قالب مین ڈھالنا
پلٹنا کسی برتن یا توپ وغیرہ کا - محمد بیگ فرصت - غلام یکدلی
یکرنگ توپچی باشی + نجف قلی کہ کند جان نثار در میدان + برای سوختن
توپ تازہ شد مامور + لشا براہ عقیدت بصدق خدیویان +
ریدن - ہگنا - پاخانا پھرنا -
ریزہ سیمین - آسمانی ستارے - خاقانی - قرضہ زر شد نہان در
سفرہ لعل شفق + ریزہ سیمین بروی سبز خوان آمد پدید +
ریسمان تابیدن - رسّی باٹنا - کسی کی فکر کرنا - کسی کی بدی کے
خیال مین ہونا - راضی - تاب داد آنکہ زلف یار مرا + ریسمانے
براے من تابید +
ریسمان دادن - بیجا تعریف غیر واقع کرنا - مخلص کاشی - زاہد زر خفت
عقل خود را برد بمعراج + گر ریسمان دہندش چون کاغذ ہوائی +
ریسمان دراز کردن - مہلت اور فرصت دینا - سعدی - نو آموز
را ریسمان کن دراز + نہ بگسل کہ دیگر نہ بینیش باز +
ریش از آسیا سفید کردن - باوجود پیری و ضعیفی کے تجربہ کار نہ ہونا
باقر کاشی - نمی بینیم باقر یک سر مو پختگی با تو + مگر ریش سیاہت را
سفید از آسیا کردی +
ریش بدروغ سفید کردن - باوجود بڑی عمر کے احمق و نادان ہونا
نور الدین ظہوری - آن خواجہ کہ بردہ از رخش نخل فروغ +
کردہ است سفید از حمقی ریش بدروغ + با معدہ خود ہیچ نمیگردد
راست + سوگند نمی خورد اگر نیست دروغ +
ریش در دست کسی داشتن - اپنے اختیار مین کام نہ رکھنا -
سعدی - ہر کہ دل پیش دلبری دارد + ریش در دست دیگری دارد +
ریش نداشتن - عزت و حرمت نہ رکھنا - شفیع اثر - پیش مفتی پے
قبول رشوہ کس ریشی نداشت + ہر مرد اصلاح کار خلق چون دلاک کرد +
ریش گاو - وہ چیز جسکا وجود نہو - کیونکہ گاے بیل کی کبھی داڑھی نہیں ہوتی

محمد اشرف - مثنوی از حرص و دور اندیشی دیگر ریش گاؤ + گرچہ فرعونست بود لبریز گوہر ریش گاؤ +

ریدہ - ہگا ہوا براز آدمی کا فضلہ -

ریزہ سرائی - گانا - سرود کرنا - نعمت خان عالی - بردا شتہ بلبل زبیلے ریزہ سرائی + چیزے کہ برآمد ز تراش سخن ما +

ریگ شوئی - نیارا دھونا - ریگ کو دھو کر سونا نکالنا - صائب - کجا افتادہ اے اے دُر دانہ مقصودم از دستم + کہ من باآب شائید این خاکدان را ریگ شو کردم +

چوتھی فصل

اُردو محاورات کے بیان مین

راے با الف

رات بھاری ہونا - رات کا کاٹنا مشکل ہو جانا - بسبب بیماری یا کسی اور مصیبت کے - ناسخ - یون نزاکت سے گران ہر سر چشمِ یار کو + جسطرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو +

راجا اندر کا اکھاڑا - بڑی عیش و عشرت کا مقام - رقص و سرود کی محفل - ناسخ - کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوانِ عشق ہین + ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے +

رات کو چلنا - رات کو سفر کرنا - مولانا اکبر لاہوری - مانگ کی راہ گرچہ سیدھی ہی - لیک مشکل ہی رات کو چلنا -

راج بھنگ ہونا - سلطنت پر زوال آنا - راج گدی جاتی رہنا -

راج تلک یا راج گدی دینا - تخت نشین کرنا - مسند پر بٹھلانا -

راج رجانا - عیش کرانا - آرام دینا -

راڑ بڑھانا - تکرار بڑھانا - جھگڑا زیادہ کرنا -

راس اٹھانا - کھیت مین سے صاف کیے ہوئے اناج کو اٹھا کر لے جانا -

راس آنا - راست آنا - موافق آنا - سازگار ہونا - مفید ہونا - آتش - نازک حباب سے میرا آتش مزاج تھا + راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے ۵ دل جس سے لگا یا وہ ہوا جان کا دشمن + کچھ دل کا لگانا بھی ہمین راس نہ آیا +

راس بٹھلانا - دلی عہد کرنا - متبنی بنانا -

راستہ بتانا - راستہ دکھانا - رہنمائی کرنا - ہدایت کرنا - رستہ پر لانا - داغ - ہم ایک رستہ گلی کا اُسکو دکھا کے دلکو ہوئے پشیمان + یہ حضرت خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا +

رستہ پر آنا - ٹھیک ہو جانا - درست ہو جانا - قابو مین آنا - نیک بن جانا - صفدر فوقانی - مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا + امبا دل راستہ پہ آ گیا +

راستہ دیکھنا - انتظار کرنا - راہ دیکھنا ۵ سحر تک بھی آیا نہ وہ جفاکار ہم رہے دیکھتے رات بھر راستہ -

راستہ ناپنا - رستہ کی پیمائش کرنا - واہی تباہی پھرتے رہنا بار بار آنا جانا -

راگ پورنا - طول طویل داستان چھیڑنا - قصہ یا داستان بیان کرنا - کہانی کہنا -

راگ رنگ مین رہنا - عیش و عشرت مین رہنا - ہمیشہ خوش رہنا ۵ دن گذرتا تھا عیش و عشرت مین + رات راگ اور رنگ مین جاتی +

راگ گانا - گیت گانا - اپنی سرگذشت بیان کرنا - ایک بات کو بار بار کہنا - قطعہ از مؤلف - کان رکھتا نہیں ادھر کوئی + درد دل جسکو ہم سناتے ہین + کوئی سنتا نہین اگرچہ ہم + بار بار اپنا راگ گاتے ہین +

راگ لانا - بگڑنا - ناراض ہونا - خفگی ظاہر کرنا - برق - رکتا نہین ہی نالہ جلائے ہو راگ تم + بیٹھا یہ ایک پری ہی تمھارے خیال کا +

رال ٹپکنا - منھ سے رطوبت کا بہنا - زیادہ خواہش کی سبب سے منھ مین پانی بھر آنا -

رام رس چاکھنا - خدا کی محبت کی لذت کو دریافت کرنا - کبیر بھگت - بھنگان غرابان پوستان بھر بھر پیلے ہوئے + جب رام رس چاکھا نہین عملی ہوا تو کیا ہوا +

رام رولا کرنا - شور و غل کرنا - بھجن گانا -

رام کی مایا - خدا کی قدرت - فطرت نیچر -

رانڈ کاٹنا - جھگڑا طے کرنا - مقدمہ فیصل کرنا -

رانگ ہو جانا - قلعی ہو جانا - گل جانا -

راون کی سینا - راجہ راون کی فوج -

راہ پر آنا - رستہ پر آنا - ہدایت پانا - آتش - کوچے سے یار کے نہ صبا دور پھینک اُسے + مدت کے بعد آئی ہی خاک اپنی راہ پر +

راہ پر لانا - رستہ پر لانا - ہدایت دینا - میر - ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا -

راہ پیدا کرنا - دوستی و ملاقات پیدا کرنا -

راہ تکنا - انتظار کرنا -

راہ چلتون سے لڑنا - ہر کسی کے ساتھ لڑ پڑنا -

راہ و رسم جاری رکھنا - دوستی قائم رکھنا - ایک دوسرے سے ملتے رہنا - لین دین کرتے رہنا -

راہ رکھنا - محبت رکھنا - پیار رکھنا - راستہ رکھنا - امیر - خدا کا سجدہ
جس کھتا ہے سنگ پر جائو + ہل شرع تمون سے بھی راہ رکھتے ہیں +
راہ کھوٹی کرنا - راستے میں چلتے ہوئے دیر کرنا -
راہ لگانا - رستہ بتانا - رہنمائی کرنا - ناسخ - دل نے جس راہ لگا یا
میں اسی راہ چلا + وادی عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا -
راہ مارنا - راستہ لوٹنا کسی کے کام میں حرج ڈالنا ؎ راہزن ہیں
دونوں زلفیں یار کی + راست وچپ مارتی ہیں راہ کو +
راہ نکالنا - رستہ جاری کرنا - راہ کھولنا - طریقہ نکالنا - رسم قائم کرنا
میر - رہتے نہیں ہو بن گئے میر اس گلی میں رات + کچھ راہ بھی
نکالو سگ و پاسبان سے تم +
راہ نہونا - ملاقات نہونا رابطہ نہونا - شوق - دل کو چاہ ذقن
کی چاہ نہ تھی + کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی -
رائتا بنانا - کدو یا کھیرے ککڑی کو کتر کر اور نمک مرچ ملا کر دہی میں
ڈالنا اور روٹی کے ساتھ کھانا - کسی کو مارنا - پیٹنا - نیلا حال کرنا -
رائی کائی ہو جانا - ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - منتشر و پریشان ہونا
تتر بتر ہو جانا -
رات کی رات - صرف ایک رات - آج کی رات - صفدر فوقانی -
نکلے سورج نہ روز محشر تک + تم جو ہو لے حجاب رات کی رات -
راتوں رات - سات رات - شبا شب - مؤلف - کر ورد ذکر خدا
رات رات + کہ ہو جائے یہ حق ادا رات رات +
راہ کی بات - وہ بات جو مناسب ہو - شائستہ تقریر معقول بات -
مولانا اکبر - جو ہو گا سالک راہ طریقت + وہ کرتا ہے ہمیشہ راہ کی بات -
رانڈ کا سانڈ - رانڈ عورت کا بچہ - جو ابتر و خراب ہوتا ہے - اپنے
ماں کے حکم میں نہیں ہوتا -
رات لبکر - ایک رات قیام کر کے ایک رات ٹھہر کر شب باش ہو کر
رائی بھر - بقدر ایک دانہ رائی کے - قدرے قلیل - بہت تھوڑی چیز
راز و نیاز - پیار محبت - بوس و کنار - نماز دعا - انکسار عاجزی -
الحاح - انشا - ٹھہر کہ وقت نماز جاتا ہے + وقت راز و نیاز جاتا ہے +
راج روگ - دائمگیر اور مہلک بیماری شل تپ دق و جذام وغیرہ
اور وہ مقدمہ جو مدت تک زیر تجویز رہے اور عادت کھانے افیون
وغیرہ مسکر چیزوں کی یا کوئی اور چسکا جو چھوٹ نہ سکے -
راستہ پکڑو - چلتے پھرتے نظر آؤ - دور ہو - دفع ہو -
رام بھجو - خدا خدا کرو - خدا کا نام لو -

رات بھیگتی جاتی ہے - رات گذرتی جاتی ہے - سرد ہوتی جاتی ہے ڈھلتی
جاتی ہے -
رات تھوڑی ہے سانگ بہت ہے - وقت تھوڑا ہے کام بہت کرنا ہے
عمر تھوڑی ہے بکھیڑا بہت کچھ باقی ہے - مؤلف - کر لے تو جلدی سے
جو کرنا ہے کام + رات تھوڑی اور بہت سا سانگ ہے +
راج کرے - دور ہو - دفع ہو - بھاڑ میں جائیے - چولھے میں پڑیے
غارت ہو - انشا - کر دیا تو نے خفا مجھسے مرے انشا کو + یہ تیری
راج کرے شوخی نرالی باجی +
رام جانے - خدا جانے - خدا کی قسم -
رام کا جی - رام یعنے خدا کا جی - بھولا بھالا -
رام کہانی - لمبی داستان - طولانی سرگذشت - جرأت -
درد دل ایس بت بیدرد سے کہیے تو کہے + جا کے یہ رام کہانی
تو سنا اور کہیں +

رائے با بائے

رپٹ مارنا - کسی جگہ سے بغیر مطلب براری کے واپس آنا - ناامید
ہو کر آنا -
رپڑ پڑنا - پھیر یا چکر کھانا - مفت بھکنا -
رپ ہو جانا - دشمن کی طرح لپٹ جانا - سر ہو جانا - پیچھے پڑ جانا

رائے با تائے

رت پھر جانا - موسم بدل جانا - بہار پلٹ جانا - بحر - نہ تو وہ
پھول نہ سبزہ نہ وہ کلیاں نہ بہار + رت کے پھرتی ہے چمن زار
کا تختہ الٹا -
رتی چمکنا - رتی جاگنا - نصیب کھلنا - طالع جاگنا - اقبال بڑھنا
مولانا اکبر - نہیں رہتی نحوست گردش گردون گردان کی + عزیز و
جگمگی اقبال کی رتی چمکتی ہے - رنگین - آپ سے آئی ہوں تیرے پاس
میں بھاگی ہوئی + اندنوں رتی تری قسمت کی ہے جاگی ہوئی +
رٹنا لگنا - رٹ ہونا - ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا - بار بار
ایک چیز کا نام لینا - پیچھے پڑنا - اصرار کرنا - ناسخ - کرے وہ ذکر
خدا کی صنم بھلا کس وقت + جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو +
رتی بھر - مقدار قلیل - تھوڑا سا -
رتو اشنان - عورت کا حیض سے پاک ہو کر نہانا -

رائے با جیم

رجا بجا - مالدار - دولتمند - آدمی - غنی - پیٹ بھرا دھنوان

رجعت ہوجانا - دیوانہ ہوجانا - کسی کی بد دعا لگ جانا -

رائے با خائے

رخ پھیرنا - کشیدہ خاطر ہونا - ناراض ہونا - مؤلف - زمانہ ہمسے پھر جاتا ہے سارا ایک قلم سر در + رخ اپنا ناگہان وہ مہربان جب پھیر لیتے ہین +
رخصت ہونا - جدا ہونا - الگ ہوجانا - انتقال کرنا - حکیم محمد انور لاہوری - رو اکبر ہے بڑھا تا اُسنے الفت + ہے آخرکار رخصت جسنے ہونا
رخ نہ کرنا - متوجہ نہونا - رغبت نہ کرنا - التفات نکرنا - قطعہ از مؤلف
جب تلک دل مثل آئینہ نہو + خالی از گرد و غبار خیر و شر + دیکھتے اسکو نہین اہل صفا + رخ نہین کرتے اُدھر اہل نظر +
رخنہ ڈالنا - کسی کے کام مین حارج ہونا - مخل ہونا خلل پیدا کرنا ؎ سبھکے رخنہ ڈالے اُنکے حجاب مین + اچھے بُرے کا حال کھلے گیا نقاب مین
رخنہ نکالنا - قصور یا کھوٹ ظاہر کرنا - نکتہ چینی کرنا - عیب جوئی کرنا - قطعہ از مؤلف - رو اکبر ہے کہ مردان خدا دوست + کسی کے کام مین رخنہ نکالین + کرین ظاہر کسی بندہ کا عیب + کوئی تہمت کوئی بہتان بنالین

رائے با دال

رڈی کرنا - بیکار کرنا - خراب کرنا - پھینک دینے کے لائق کر دینا - مؤلف - مان لیتے ہین جو کہتا ہے رقیب + رڈی کر دیتے ہین میری بات کو +
رد و قدح کرنا - رد و بدل کرنا - بحث اور تکرار کرنا -

رائے با ذال

رذالے کا لٹھ - بدمعاش - شہدا - بیباک - نڈر - خراب آدمی -

رائے با زائے

رزق کا کیڑا - آدمی جو کھائے بغیر نہین جیتا - جرأت - جو رزق کا کیڑا ہے ملے کیون نہ اُسے رزق + رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ مین کیڑا +

رائے با سین

رس پڑنا - آدمی کا بالغ ہوجانا - میوہ پک جانا -
رس ٹپکنا - جوش جوانی مین آنا - میوہ کا تیار و پختہ ہوجانا -
رس کا بندھا - محبت یا عشق کا مارا -
رسنا بسنا - آباد رہنا - خوش و خرم رہنا - سرسبز ہونا - پھلنا پھولنا -
رسی جل گئی پر بل نہین جلا - رسی جل گئی پر بل نہین نکلا - مفلس و نادار ہوگئے پر تکبر نہین گیا - خوب نقصان اُٹھایا مگر شیخی نہین گئی - قطعہ از مؤلف - فقیری مین خیال مال و زر ہے + دماغ اب تنگدستی مین ہے اونچا یہ رسی جل کے ساری ہوگئی خاک + تعجب ہے کہ اب تک بل نہ نکلا +
رسی دراز ہونا - سرکش ہونا بیجا ہونا - شوخی - بیہودگی ہے شب کو [illegible] وہان رقیب + سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے -
رسی ڈھیلی چھوڑ دینا - لگام ڈھیلی کر دینا - آزادی اور اختیار دینا - خیال اور توجہ کم دینا - قطعہ از مؤلف - ایسا سرکش بن گیا کیون کہ دی کسنے اُسکی رسی ڈھیلی چھوڑ دی + کاٹ دی کسنے مہار اس اونٹ کی باگ اس گھوڑے کی کسنے توڑ دی +
رس کی باتین - محبت اور پیار کی باتین - مثل - جوبن جوانی ہے دن دس کی + میٹھا بول باتین کر رس کی +
رس مارے رساین ہو - پارہ مارے تو کیمیا ہو جائے غصہ مارے تو مطلب حاصل ہو -
رس بھری آنکھ - رسیلی آنکھ - خمار آلودہ آنکھ - مخمور آنکھین -

رائے با شین

رشک یوسف - نہایت خوبصورت معشوق - صفدر رامپوری ایک ہولا کیا جوانون مین طرحدار بھی ہو + رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو +

رائے با عین

رعب چھا جانا - دہشت غالب ہونا - ڈر لگنے لگنا - لعتیہ از مؤلف آنا یلیہ ہوا ہے کسکے نصیب + جو رسول خدا نے پایا ہے + کانپتے ہین تمہان روے زمین + رعب حضرت کا ایسا چھایا ہے +

رائے با فائے

رفو چکر مین آنا - تاگے کی طرح رفو کے چکر مین آنا کسی مصیبت مین گرفتار ہونا - مؤلف - رفو ہو کسطرح چاک جگران خستہ جانون کا + رفوگر دیکھتا ہے جب رفو چکر مین آتا ہے -
رفو کرنا - شگاف کو بند کرنا - سینا - مؤلف - دوسرا چاک بھی کھل جاتا ہے + ایک کو جبکہ رفو کرتے ہین +
رفو کھلنا - ٹانکے اکھڑ جانا - شگاف پڑ جانا - میر حیدر لاہوری یہانتک ہوا دل مین جوش جنون + کہ چاک جگر کا رفو کھل گیا +
رفو چکر ہونا - بھاگ جانا - چلدینا - چلتے پھرتے نظر آنا - مؤلف - پہونچے ہم محفل مین جب اڈانے + نجر جلنے تھے رفو چکر ہوگئے +

رائے با کاف

رکھائی کی لینا - رکھائی بتانا - سرد مہری ظاہر کرنا بے التفاتی و بے پروائی سے پیش آنا - جرأت - رکھائی اسکی بتلانے مین کیون اتنا تڑپتے ہو + اُسے پروا نہین کچھ تلملاؤگے تو کیا ہوگا +
رکھ کر کہنا - آدھی بات کہنا - پوری بات زبان پہ نلانا -

رگ اُترنا۔ غصہ اُتر جانا۔ آنت بڑھ جانا۔ خصیہ اُتر جانا۔ پہلو میں چلا جانا۔ ہونا
رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ سب حال سے واقف ہونا۔ کسی کے حسب و نسب سے واقف ہونا۔
رگ پھڑکنا۔ آیندہ ہونے والی بات کی خبر ہو جانا۔ بحر۔ جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس + رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا +
رگ و ریشہ میں پڑنا۔ گوشت پوست میں شامل ہونا۔ اصل میں گھٹی میں پڑنا۔ مؤلف۔ اب نکل سکتی نہیں جب تک نکل جائے نہ دم + ہر رگ و ریشہ میں جب اُسکی محبت پڑ گئی +
رگیدا رگادا کرنا۔ کسی کو خوب رگیدنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ تنگ کرنا۔
رگین۔ نامرد ہو جانا۔ کمزور ہو جانا۔
رکھ رکھاو۔ بچوں کی پرورش اور حفاظت و خبرداری۔

راے بالام

رلا پڑنا۔ حساب میں مغالطہ پڑنا۔

راے بانون

رن بولنا۔ بہت سے آدمیوں کا بول اُٹھنا۔ ایک لشکر کا بول اُٹھنا ؎ رعب اس ترک کا غالب ہے عجب کشتوں پر + اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا +
رن پڑنا۔ بھاری جنگ ہونا۔ کھیت پڑنا۔
رنجک اُڑانا۔ توپ کو بتی دکھانا۔ رنجک میں آگ بنا کو مارنا۔
رنجک چاٹ جانا۔ رنجک کا دھواں بکھر رہنا۔ توپ کا نہ چلنا۔
رنگ اُڑ جانا۔ رنگ فق ہونا۔ خوف یا بیماری کے سبب سے چہرہ زرد ہو جانا۔ مؤلف۔ قدم گلشن میں جب اُس گل نے رکھا + اُسی دم اڑ گیا گلزار کا رنگ + ولہ۔ اڑ گیا ہجر جانان میں مرے چہرے کا رنگ + قطرۂ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا +
رنگ اُکھڑنا۔ رنگ بگڑنا۔ بیرونقی ہونا۔ رنگت خراب ہونا۔ ناسخ۔ اف رے اُف رے تری شوخی کہ ترا کھیل بگڑ جائے + اللہ اللہ رے تلون کہ حنا رنگ اُکھڑ جائے۔
رنگ بدلنا۔ کیفیت دگرگون ہونا۔ حالت پلٹنا۔ صادق۔ کبھی چڑھاؤ ہے کبھی سوز اور کبھی غم ہے + بدلتا رنگ ہے ہر دم دل جہاں کی طرح
رنگ بندھنا۔ رنگ بیٹھنا۔ رنگ جمنا۔ رونق بڑھنا۔ زیب و زینت حاصل کرنا۔ بحر۔ ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے + بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ نور حسن کا رنگ + آتش۔ سامنے تیرے روئی رنگین کے لالہ و گل ہنستے بھی نہ بگڑا رنگ + صبا۔ نیرنگ آسمان سے جمیگا قضا کا
رنگ + بگڑ یگا خاک و آتش آب و ہوا کا رنگ +
رنگ پھیکا۔ پیلا۔ ماند پڑنا۔ یا ہونا۔ رنگ سفید ہو جانا۔ چہرا پڑ جانا ناسخ۔ دیکھا ہے تیرے لعل بدخشاں کو جوہری + پھیکا ہے پیش لعل شکر پارہ رنگ
رنگ جل جانا۔ تمازت آفتاب یا بیماری وغیرہ کی باعث رنگ بگڑ جانا سیاہی مائل ہو جانا۔ ناسخ۔ تو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا + جل جائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ +
رنگ ٹپکنا یا چونا۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ بارونق ہونا۔
رنگ جوانی چمکنا۔ جوانی کا ابھار ہونا۔ رنگ و روغن نکل آنا۔ صفدر رامپوری۔ سطرف مہندی لگی رنگ حنا نے چمکا + کھلکے بل و قتی لہرانے لگی زلف سیاہ +
رنگ چڑھنا۔ رنگ دار ہونا۔ بارونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔ نشے میں آ مست ہو جانا۔ ؎ دوچندان بڑھ گئی اس گل کی رنگت + شراب ناب کا جب چڑھ گیا رنگ +
رنگ دکھلانا۔ جوبن اور خوبصورتی ظاہر کرنا۔ صفدر رامپوری۔ شیشہ آلات نے کچھ رنگ عجب دکھلایا + روشنی نے شب مہتاب کو بھی شرمایا +
رنگ دیکھنا۔ حالت دیکھنا۔ کسی امر کی طرف خیال رکھنا۔ سیر دیکھنا۔ مؤلف۔ بو سونگھنا گلوں کی کبھی رنگ دیکھنا + ہر موسم بہار کا تم ڈھنگ دیکھنا +
رنگ زرد یا سفید ہونا۔ کسی قسم کا فکر یا بیمار ہو کر رنگ متغیر ہو جانا
رنگ سر ہونا۔ جوانی اور جوبن پر ہونا۔
رنگ کاٹنا۔ رنگین کپڑے کا رنگ ترشی ڈالکر کاٹ لینا۔
رنگ کٹنا۔ رنگین چیز سے رنگ جدا ہو جانا۔ بحر۔ سلاح باندھ کے اتنے مزے نہ دیکھو کٹے نہیں کٹائے سے بانکپن کا رنگ + ناسخ۔ ہونٹ ترے آگے گل سرخ یا سمن + کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ +
رنگ لانا۔ اصلی رنگ دکھانا۔ عادت ظاہر کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ جھگڑنا تکرار کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ عشق۔ اب یہاں کوئی چال پھیلاؤ + رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ + ؎ سفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں + رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن + احسان۔ جب مے عشرت سے لایا رنگ دور بیخودی + ہو غش میرے دیکھکر ساقی نے ساغر رکھدیا + شوق۔ عشق اک روز رنگ لائیگا + وہ برا بول پیش آئیگا + ناسخ۔ جسدن سے ہے گلال اڑانے کا مجھکو شوق + تیرے شہید ناز کا لایا غبار رنگ +
رنگ لینا۔ کسی کو اپنے ڈھنگ پر لے آنا۔ اپنے جیسا بنا لینا۔ مؤلف۔ کوئی خالی نہیں جاتا مرے ساقی کے محفل سے + نئی رنگین بلا کر پھر کسی کو رنگ لیتے ہیں +

رنگ مارنا- چوسر مین اپنے ہر رنگ گوٹ کو جیتنا-
رنگ مین ڈوبنا- خوب رنگ چڑھنا- عیش و عشرت مین مصروف رہنا
رنگ نکلنا- رنگ کھلنا- رونق پر آنا- خوبصورت دکھائی دینا
صبا- کہتے ہین لوگ پنجۂ مژگان کی بیتیان + کھلتا ہی دست
یار مین کتنا حنا کا رنگ + مؤلف- نظر آتا ہی ہر ساعت نیا
ڈھنگ + ہر لحظہ نکلتا ہی نیا رنگ +
رنگین مزاج- خوش طبع- ہنس مکھ-
رنگ محل- دیوانخانہ- ملاقات کی جگہ- آراستہ مکان-
رنگ رلیان- رقص سرود- عیش و خوشی-
رنگ ہی- بڑی خوشی ہی- مؤلف- گلستان عالم مین ہر ماہ و سال
نیا رنگ ہی اور نیا ڈھنگ ہی-

راے با واو

روادار ہونا- کسی کے فعل کو جائز رکھنے والا ہونا طرفدار ہونا- ساتھی ہونا
روآن بدلنا- جانور کا پر جھاڑنا- بال جھاڑنا- چمڑا بدلنا-
روان دوان پھرنا- مارا مارا پھرنا- بیکار و خراب خستہ پھرنا-
روان میلا ہونا- رنج و ملال پہونچنا- مکدر خاطر ہونا- رنجیدہ ہونا
سے نسیم رہے لحد مین کشتے تری ادا کے + میلا ہوا نہ قاتل
روان کبھی کفن کا +
رو بیٹھنا- چھوڑ بیٹھنا- صبر کر بیٹھنا- تیاگ دینا- مؤلف دل گیا
دلربا نہ ہاتھ آیا + ہم تین دونون کو آج رو بیٹھے +
روپ بنانا- سوانگ بھرنا فریب کرنا- ایک لباس سے دوسرے
لباس مین آنا- صفدر رامپوری- اب کوئی روپ بناو پری جیسا
بدلو + حور کی شکل بنو اپنی یہ صورت بدلو +
روپ بھرنا- سوانگ بھرنا- صفدر رامپوری- اور ادھر کو ہوئے
ہر روپ کے سامان تمام + وہ بھرا روپ کنھیا بھی کرے جسکو سلام +
روپ لانا- ڈرانا- دھمکانا- خوفناک صورت بنا لینا- حیلہ بہانہ
کرنا- فریب دینا- دھوکا دینا-
روپیہ ٹھیکری یا کنکر سمجھنا- فضول خرچی کرنا- روپیہ کو کچھ چیز نہ سمجھنا
روٹیان توڑنا- مفت کی روٹیان کھانا- طفیلیا بننا-
روٹیان لگنا- مفت کی روٹی کھا کر مغرور و متکبر ہو جانا-
روٹی سیر و ٹی رکھکر کھانا- اچھی طرح سے گذارہ کرنا- آسودہ رہنا
روٹی دینا- پرورش کرنا- پالنا- امداد کرنا- صفدر رفو قالی-
سب کو روٹی خدا ہی دیتا ہی + عاجزون کی خبر وہ لیتا ہی-

روٹی کو رونا- فاقہ کشی کرنا- بھوکھون مرنا-
روٹیون کا مارا- بھوکھا- فاقہ زدہ-
روح بھٹکنا- کسی کے ملنے کو جی چاہنا-
روح کانپنا- ڈرنا- خوف کرنا- مولانا اکبر- اپنے اعمال بد سے اے
اکبر + دل لرزتا ہی روح کانپتی ہی-
روح نکالنا- جان نکالنا- مار ڈالنا- کسی چیز سے عطر نکال لینا-
روح نکلنا- جان نکلنا- مرجانا- ڈرجانا- خوف کھانا- بیجان ہوجانا
مؤلف- تن سے جب روح نکل جائیگی + مٹی کس کام ترے آئیگی +
رو دینا- گریہ زاری کرنا- آنسو بہانا- ولی- اور مرے پاس کیا ہی
دینے کو + دیکھکر تجھکو رو لے دیتا ہون-
رو رعایت کرنا- طرفداری کرنا- پاس کرنا-
رو رو کر کاٹنا- مصیبت سے زندگی بسر کرنا-
رو رو کے گھر بھر دینا- زور سے رونا- شور مچانا- پھوٹ پھوٹ کر رونا
روز بٹنا- روزینہ تقسیم ہونا-
روزگار کرنا- تجارت یا کوئی پیشہ کرنا- نوکری کرنا-
روزہ توڑنا- روزہ رکھکر کچھ کھا لینا- ناسخ- جسطرح توڑتے ہین
شیشۂ مے کو پتھر + شیشۂ مے نے یونہین روزہ ہمارا توڑا +
روغن قاز ملنا- چاپلوسی کرنا- خوشامد کرنا- شیشہ مین اتارنا- پھسلانا
صفدر رامپوری- اسقدر چرب زبانی سے ملا روغن قاز + دل مین
پیدا ہوا اس شمع تجلی کے گداز +
روک تھام کرنا- کسی بیماری کو بڑھنے نہ دینا- کسی آنے والی آفت کا
علاج- پہلے سے سوچ لینا-
روکھا سوکھا کھا کر گذارہ کرنا- تنگدستی کی حالت مین وقت گذارنا-
مشکل سے زندگی بسر کرنا-
روکھ چڑھا- بندر جو مشہور جانور ہی-
روگ بسانا- روگ لگا لینا- کوئی بری عادت ڈال لینا- کسی نشہ
کھانے کے عادی ہونا- کوئی بیماری اپنے پیچھے لگا لینا- مؤلف
ہوئی زندگی کیسی مشکل اسے + محبت کا جسنے لگایا ہی روگ +
روگردان کرنا- کسی کپڑے کے اندرونی رخ کو اوپر کر لینا-
روگ کاٹنا- بیماری کو دفع کرنا- مقدمہ فیصل کرنا- جھگڑا چکا دینا- تصفیہ کرنا
روگ لانا- جھگڑا یا تکرار کرنا- غل مچانا-
روگ لگنا- روگ لگ جانا- کسی بیماری مین مبتلا ہونا- آتش
دل کو لگا ہی روگ محبت کا اسطرح + جان آج بچ گئی تو یقین ہی کہ کل تمام +

رومال پر رومال بھگونا- زار زار رونا-

رومال رکھنا- حیض کے دنون مین لتہ رکھنا-

رونق افروز- آنا- تشریف لانا- مؤلف: رونق افروز ہوئے حضرت عشق + جلد سے ئے راحت و عیش و آرام +

رونگٹے کھڑے ہونا- کسی خوف یا صدمہ کے سبب سے بدن کے بال کھڑے ہوجانا ؎ ایسی خونخوار ہین اُس ترک کی موئے مژگان + کہ تصور سے یہان روئین کھڑے ہوتے ہین-

رونگ رونگ مین بسنا- ہر بال کی جڑ مین رہنا- تمام جسم مین پھیلنا

رونمائی دینا- دلھن کے منہ دیکھنے کا نذرانہ دینا-

روئی کا سا گالا- نہایت چکنی اور سفید چیز ؎ یا نون نازک اُسنے کھا جب ہماری قبر پر + پارہ ہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے +

روئی کی طرح توم ڈالنا- زدوکوب کرنا- مار مار کر دھجیان اڑا دینا-

رونی صورت- یعنی بدمزجی سے ناچار محرم کی پیدائش- گریہ پیشانی ؎ ایسے ہنس مکھ کو شمع سے تشبیہ تشبیہ کلام کے رونی صورت ہے-

روگ کی جڑ- روگ کا گھر- بیماری کا باعث بیماری پیدا کرنے والا

مثل- لڑائی کا گھر ہانسی + روگ کی جڑ کھانسی +

روزی مدار- روزی بگار- بھری تھالی مین لات مارنے والا- بنے روزگار کو چھوڑنے والا-

روزگار پیشہ- وہ شخص جسکا کام نوکری ہو-

روزمرہ- ہر روز کی گفتگو- بول چال- گفتگو- کلام- محاورہ-

رو رو کے- ہزار دقت سے- بڑی مشکل سے- نہایت تکلیف سے-

راے با ہاے

رہٹ لگانا- کنوئین سے پانی کھینچنا- بار بار آنا جانا- تار باندھ دینا-

رہٹی باندھنا- قرض قسطون مین ادا کرنا- عادت ڈالنا- متواتر کیے جانا

رہٹی چلانا- روپیہ کو اسطرح پر سود پر دینا کہ دس کے بارہ مقرر کرکے ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے سال بھر مین وصول کر لینا-

رہ جانا- پیچھے ہو جانا- ساتھ نہ چل سکنا- ناتمام رہنا- باقی رہنا- نامرد ہو جانا- برق- جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو + نہین ممکن کہ کسی چال مین بندہ رہ جاے +

رہے نام اللہ کا- اللہ کے سوا سب چیز فانی ہے- خدا ہی رہ جائیگا مؤلف- کوئی باقی نہین رہنے کا انجام + فقط اللہ کا رہ جائیگا نام +

رہ رہ کے- آہستہ آہستہ بچتا بچتا کے- بار بار- بیوہ کی فریاد اُسکے جانے سے یہ دل مین آتی ہے رہ رہ کے ہاے سب جہان

بستا ہے کا اپنا ہی گھر ویران ہوا + صفدر رامپوری- اشک بہ بہ کے چلے گوشۂ دامان کی طرف + ہاتھ رہ رہ کے لگے اُٹھنے گریبان کی طرف

راے با یاے

ریت بلونا- ریت کی دیوار کھڑی کرنا- لغو کام کرنا- بے فائدہ و ناممکن کام کرنا-

ریڑھین ڈھیلی ہونا- بے طاقت و بدحواس ہونا-

ریڑھ پیٹنا- لکیر پیٹنا- پُرانے طریق کو اختیار کرنا-

ریت کے ذرے گننا- فضول کام کرنا-

ریل پیل ہونا- کثرت اور افراط ہونا-

رینی چڑھنا- رنگ نکلنا- رنگ تیار ہونا-

ریوڑی کے پھیر مین آجانا- کسی مصیبت مین گرفتار ہونا- بکھیڑے مین پھنسنا

پانچوین فصل

لغات متعلق بہ علم طب کے بیان مین

راے با الف

راتیانج- صنوبر کا گوند یہ تین قسم کا ہوتا ہے- ایک تر جو بستہ نہین ہوتا اسکو رت رطب کہتے ہین دوسری قسم کیکر کے گوند کی طرح بستہ تیسری قسم جسکو آگ پر پکا کر بستہ کرین اسکو قلقونیا بولتے ہین- اچھا راتیانج وہ ہے جو سفید مائل بزردی ہو طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے کھانسی مزمن کو دفع کرتا ہے- زکام باردہ اور حمی ربع کو مفید ہے ضماد اسکا زخمون کو اچھا کرتا ہے- حکہ اور جرب کا دافع ہے-

رازیانج- اسکو فارسی مین بادیان ہندی مین سونف کہتے ہین بری اور بستانی دونون قسم کی ہوتی ہے بہترین قسم بستانی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی باصرہ و مقوی معدہ و محلل ریاح ہے مدر بول وحیض اسکے فائدے شمار سے زیادہ ہین ہر ایک زہر کے لیے یہ تریاق ہے ہر ایک بیماری کا یہ علاج ہے-

راوند- اسکو ریوند اور بیخ ریباس بھی کہتے ہین چین و تبت و ترکستان و ختا و ختن سے لاتے ہین عمدہ وہ ہے جو اندر زرد ہو اور کرم ناخوردہ ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مخفف جالی اور منضج ہے بچھو کے زہر کا علاج ہے مسہل اخلاط غلیظہ و رقیقہ مدر بول وحیض ہے-

رامک- یہ قرص مرکب جالینوس کی ترکیبون مین سے ہے دو شاخ خرما و مازو و پوست انار و شہد سے بناتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک ملطف قابض مقوی معدہ و کبد و امعا حابس اسہال صفراوی و دموی دافع کھانسی و درد سینہ و ضعف جگر ہے-

رائے بیل - اقلیم ہند کی خوشبو پھولون مین سے یہ ایک مشہور پھول اسکا
خوشبو پھول بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم اور تر بعض کے نزدیک سرد تر
ہی صفرا کو دور کرتا ہی حرارت کو تسکین دیتا ہی گرا اور جنون کا علاج ہی
خوشبو اسکی مفرح و مقوی دل و دماغ ہی -
راسن - زنجبیل شامی بھی اسکو کہتے ہین یہ جڑ ایک گھاس کی نہایت
خوشبو و تیز مزہ یاقوتی رنگ مائل بسبزی پھول نیلا ہوتا ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک مفرح ساتھ قوت تریاقی کے مقوی معدہ و ہاضم
باہ کی بڑھانے والی دافع مالیخولیا جگر کے سدے کھولنے والی
محلل ریاح ہی -
رازیانہ بری - جنگلی سونف طبیعت اسکی گرم و خشک دافع تقطیر البول
و اسہال مزمن و احتباس حیض ہی -

راے بابائے موحدہ

ربثیا - چوتھا حرف ثای مثلث ایک قسم چھوٹی مچھلی کا ہی کہ ہرموز
کی طرف سے لاتے ہین سرد ملکون مین اکثر لوگ اسکو کھاتے ہین
طبیعت اسکی نہایت درجہ گرم ہی باہ کو بڑھاتی ہی معدہ کی اصلاح
کرتی ہی -

راے باتاے

رتیلا - یہ ایک جانور مشابہ عنکبوت پیٹ اسکا بڑا اور سریع الحرکت
ہاتھ پانون چھوٹے فارسی مین اسکو آنجورک و دلہ ترکی مین پائی
ہندی مین مکڑی کہتے ہین بہت قسم کا ہوتا ہی سموم قاتلہ باردہ
سے ہی جسکو یہ کاٹے وہ فی الفور مرجاتا ہی - کھانا اسکا بھی زہر
قاتل ہی اسکو مارکر اور پیسکر اسکے نیش کی جگہہ پر ضماد کردین تو زہر کو
کھینچ لیتا ہی بیمار بچ جاتا ہی -
رتم - یہ ایک بوٹی دو قسم کی سیاہ اور سپید طبیعت گرم اور خشک
جاذب محلل ہی پینا اسکا واسطے قتل اقسام کرم کے جو پیٹ مین
ہون مجرب ہی جنین مردہ کو پیٹ مین سے نکال دیتی ہی بلکہ زندہ
جنین کو پیٹ مین مار دیتی ہی -

راے باجیم

رجل الغراب - اسکو پاے زاغ و پاے کلاغ بھی کہتے ہین یہ
ایک بوٹی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اسکے زاغ کے پانون کی طرح
ہوتے ہین مزہ اسکا تھوڑی شیرینی کے ساتھ گاجر کے مزے
کے ساتھ ملتا ہی جڑ اسکی زمین مین گھسی ہوئی اور گول ہوتی ہی طبیعت اسکی
گرم اور خشک ہی - قولنج کو دفع کرتی ہی درد کمر و پشت و مفاصل کو مفید ہی

رجل الارنب - یہ ایک بوٹی جسکی جڑ خرگوش کے پانون کی طرح ہوتی ہی
اسواسطے اسکا رجل الارنب نام رکھا ہی طبیعت اسکی سرد خشک حابس
شکم و محلل اورام حارہ ہی -

راے باخاے

رخبین - سریانی لغت ہی فارسی مین اسکو بور عربی مین قراقروت
دودھ کو جماکر اور اسکا پانی نکالکر یہ بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و
خشک ہی کثیر الغذا مبہی و مسدد و دیر ہضم ہی -
رخمہ - یہ ایک جنگلی جانور سفید رنگ مائل بتیرگی مردار خوار ہوتا ہی
ہندی مین اسکو گدھ بولتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک اسکے انڈے
جذام کے دفع کے لیے آخری دوا ہی - اگر بیمار کھا کر اچھا نہوگا تو پھر
کسی دوا سے اسکا اچھا ہونا ممکن نہین -

راے بادال

ردونتی - یہ ایک ہندی گھاس نہایت فائدہ بخش ہی چنے کے
درخت کی طرح اسکا درخت ہوتا ہی پانی اس سے ٹپکتا رہتا ہی زمین
جو اسکے سایہ کے نیچے ہو وہ بھی نمناک رہتی ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی
شہد کے ساتھ کھانا اسکا قوت عظیم دیتا ہی بدن کو فربہ کرتا ہی بھوک
لگاتا ہی معدہ کو طاقت دیتا ہی -

راے باسین

رسکپور - یہ ہندی لغت ہی جو سفید شنجرف کو کہتے ہین طبیعت اسکی
گرم خشک ہی جاری یعنے سیتلا اور آتشک اور جوشش سرخ یعنے
گنج اور بدن کی خارش کو دفع کرتا ہی -
رسمیلیوس - یونانی مین نام اسکا شند کا ہی اور ہندی مین لونیا
کا پوست ادویات مین مستعمل ہی -
رسلاع - یہ ایک پتھر مشابہ خرچنگ ہی دوسرے درجے مین سرد واسطے
جلاے باصرہ اور دفع دمع کے مفید ہی -
رساون - یہ ایک شراب ہی کہ خمر اور شہد اور ادویہ گرم سے بناتے
ہین سرد مزاج والون کو پینا اسکا نہایت مفید ہی -

راے باصاد

رصاص اسود - اسکو فارسی مین سرب ہندی مین سیسہ کہتے ہین
مشہور دھات ہی طبیعت اسکی سرد اور تر ہی اورام گرم کو تحلیل کرتا ہی
سرطان کو دفع کرتا ہی وجع مفاصل کا علاج ہی -
رصاص قلعی جو ایک مشہور دھات ہی فارسی مین اسکو ارزیز ہندی
مین رانگا اور رانگ کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجے مین سرد ہی پینا

اسکا زہر قاتل ہی اکتحال اسکا آنکھ کی سرخی اور میلان کو دفع کرتا ہی۔ ورم مقعد و جرب و بواسیر و زخم پستان و رحم و تغضیب کو مفید ہی۔

را سے با طا سے

رطب ۔ تازہ میوہ کھجور کا طبیعت اسکی گرم تر مغز بادام کے ساتھ اسکو کھائین تو بدن فربہ کرتا ہی۔ باہ کو بڑھاتا ہی گردون کو طاقت دیتا ہی مزاج کو نرم کرتا ہی۔

رطبہ ۔ فارسی مین اسکو اسپست باغی ترکی مین یونجہ اور خشک کو عربی مین قسط کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک بعض کے نزدیک گرم تر ہی ملین اور مسہل مسمن بدن مولد خون محلل اورام سرد دافع رعشہ مدر حیض ہی

را سے با عین

رعاد ۔ یہ ایک قسم کی مچھلی کا نام ہی پشت اسکی چوڑی مائل بسیاہی پیٹ سپید ہوتا ہی۔ دریائی خضر اور قلزم مین ملتی ہی اسکو اگر ہاتھ مین پکڑین تو ہاتھ کانپنے لگ جاتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ہاتھ کو کوئی کاٹتا ہی اسواسطے اسکو کئی حیلون سے پکڑتے ہین جب تک زندہ ہی ہاتھ نہین لگاتے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکو زندہ سر پر باندھین تو درد سر اور صرع کو دور کرتی ہی چربی اسکی اگر ضعیف آدمی کھاوے جوانی کا لطف اٹھاوے غرض یہ مچھلی جامع الفوائد ہی۔

رعی الحمار ۔ یہ ایک خاردار گھاس ہی بو اسکی تیز گدھے کو جب درد اور نفخ ہوتا ہی تو اسکو کھاتا ہی فوراً اچھا ہو جاتا ہی اسکو اسواسطے رعی الحمار کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مدر اور جاذب ہی۔

رعی الابل ۔ یہ ایک گھاس گاجر کیطرح ہوتی ہی جڑ اسکی انگلی کے مقدار پر موٹی سفید اور شیرین ہوتی ہی پھول سفید اور چھوٹا ہی اونٹ اسکو کھاتا ہی تو کوئی زہر نباتی و حیوانی اسکو اثر نہین کرتی طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف و مفتح و محلل ہی دانتون کے درد کو دور کرتی ہی عسر النفس دفع کرتی ہی بالون کو سیاہ کرتی ہی سیلان رحم اور بواسیر کو نافع ہی۔

رعی الحمام ۔ یہ ایک گھاس ہی جسکو فارسی مین دیوشاب یونانی مین فارسطاریون کہتے ہین کبوتر اسکو نہایت ذوق سے کھاتا ہی اسواسطے اسکو رعی الحمام کہتے ہین طبیعت گرم و خشک ملطف و مجفف و مقوی اور ادرار حیض اور لقوہ کو مفید ہی۔ قروح خبیثہ دیرینہ کو اچھا کرتا ہی

را سے با قاف

رقعہ ۔ یہ ایک جڑ کسی گھاس کی نہایت سخت زرد اور سرخ رنگ ہوتی ہی بڑا فوائد اسکا یہ ہی کہ اگر کسی سخت چوٹ کے سبب سے ہڈی ٹوٹ جائے تو اسکے کھانے سے ہڈی درست ہو جاتی ہی۔

رقعہ یمانی ۔ یہ ایک درخت بقدر درخت اخروٹ پتے چنار کے پتون کی طرح پھل انجیر کے پھل کیطرح پھل اسکا شاخ سے نکلتا ہی بقدر کھرے کے اسکے اندر تخم نکلتا ہی جو میٹھا ہوتا ہی دودھ اسکا انجیر کے دودھ کیطرح طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم دافع رطوبات غلیظہ بدر بعہ کے

را سے با میم

رماد ۔ فارسی مین خاکستر ہندی مین راکھ کہتے ہین ہر راکھ ہر ایک جلی ہوئی چیز کی نکلتی ہی اور کیفیت ہر ایک چیز کے راکھ کی اسکے اصل کی تابع ہی گرمی اور سردی اور تیزی وغیرہ مین جیسے کہ چونہ کی راکھ جو نہایت تیز ہی اور درخت انجیر جلا دینے والی آنکھ کی اور راکھ بلوط کی قابض اور راکھ بچھو کی توڑی اور راکھ انگور کی لکڑی کی سرد اور خشک علی ہذا القیاس۔

رمان مز ۔ وہ انار جو میخوش یعنے کھٹا میٹھا ہو صفرا کو تسکین دیتا ہی اسہال صفراوی کو دفع کرتا ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی۔ یرقان کا علاج ہی۔

رمان حامض ۔ ترش انار سرد اور خشک قابض مسکن سوزش و گرمی معدہ و جوش خون و صفراوی مواد کو معدہ پر گرنے نہین دیتا معدہ کو ہی مانع صعود بخار بطرف دماغ ہی قے کو باز رکھتا ہی۔

رمل ۔ اسکو فارسی مین ریگ ہندی مین ریت کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجے مین خشک حمول اسکا واسطے قطع حیض اور منع حمل کے موثر ہی پانی بدمزہ اور بدبو کو خوش مزہ و خوشبو کر دیتی ہی۔

رم رام ۔ اس گھاس کو زلم بری بھی کہتے ہین پتے اسکے چھوٹے اور چوڑے خاکی رنگ اور وہ پتے واسطے دفع زہر سانپ اور بچھو کے لوگ اپنے پاس رکھتے ہین ضرورت کے وقت بھگو کر پانی انکا بیمار کو دیتے ہین سنجی بھی اسکے پتون سے بناتے ہین مگر عمدہ نہین ہوتی۔

رمان ۔ انار جو مشہور پھل ہی اعلی قسم وہ ہی جسمین ہڈی نہو وہ انار بیدانہ کہلاتا ہی طبیعت اسکی سرد اور تر لیکن سردی اسکی دوسرے درجے سے اور رطوبت پہلے درجے سے نہین گذری پوست تازہ اسکا بارد یابس پھول انار کا شدید القبض سرد ہی طبیعت انار شیرین کی سرد باعتدال پہلے درجے مین تر ساتھ قوت قابضہ کے مولد خلط صالح ملین بطن مدر بول مقوی جگر دافع استسقا و یرقان و خفقان و درد سینہ ہی۔

رمان بری ۔ حب القلقل بھی اسکو کہتے ہین درخت اسکا زمین پر تین چار پتون کے ساتھ بچھ جاتا ہی اور پھول مشابہ پھول انار کے نکلتا ہی پتے اسکے کاسنی کے پتون کی طرح ہوتے ہین پھل بھی مشابہ پھل انار کے چھوٹا مزہ شیرین گٹھلی بڑی ضماد اسکی جڑ کا ساتھ ہموزن صبر صبر سقوطری او سکبری کے دافع ضربہ و سقطہ ہی۔

رائے با واو

روذا ارنیدا - یہ ایک جز مشابہ فسطے کے ہی مگر اُس سے ہلکی بعد سننے کے بو گلاب کے پھول کی اُس سے نکلتی ہی طبیعت اسکی گرم محلل و ملطف و دافع درد سر ہی -

روئی توتیا - اسکو اہل ہند بھنگار کہتے ہین چار وزن تانبا اور دیڑھ وزن سرب سے بناتے ہین اور یہ توتیا معدنی غیر مصنوع ہی روح توتیا بھی اسکو کہتے ہین -

روسنجج - جلا ہوا تانبا بہتر وہ ہی جو سیاہ مائل بسرخی ہو تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہی بہت قابض و مجفف دافع قروح خبیثہ اور نکالنے والا گوشت زائد کا ہی -

رُوس - سریان جسکو فارسی مین کلہ کہتے ہین سر ہر ایک حیوان کا بہ نسبت تمام جسم کے گوشت کے سرد و تر ہی اور دیر ہضم اگر ہضم ہو جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہی منی کو بڑھاتا ہی -

روبیان - فارسی مین اسکو ماہی میگ ہندی مین جھینگا مچھلی کہتے ہین آبی جانور ہی گوشت سرخ رنگ اور سخت ہی دیر مین پکتا ہی مہی مولد خون صالح مسخن گردہ اور رحم ہی -

رائے با ہاے

رہشی - تل مقشر جنکی سیاہی دور کی ہوئی ہو طبیعت اسکی گرم تر مہی مسمن غلیظ دیر ہضم مفسد اشتہا ہی -

رائے با یاے

ریۃ البحر - یہ ایک چیز شیشہ کی طرح چمکتی ہوئی دریاؤن کے کنارون پر پائی جاتی ہی - ضماد اسکا واسطے نقرس کے نافع ہی اور پانون کے شقاق کو جو بسبب سردی کے پڑ جاتی ہین دور کرتا ہی -

ریحان الکافور - اسکو ریحان یہودی اور شجر الکافور بھی کہتے ہین یہ ایک گھاس ہی پتے اسکے مشابہ پتے انار کے پھول نیلا مائل بسپیدی ہر ایک جزو سے بو کافور کی آتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک دافع یرقان و سیلان خون محلل رطوبات ہی -

ریباس - یہ ایک بوٹی مشابہ چقندر سرد ملکون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک مقوی معدہ قاطع صفرا دافع تشنگی و خفقان و وسواس و بواسیر ہی -

ریشیں - سیر جانور اڑنے والون کے پرون کو جلا کر اگر زخمون پر رکھ کر اُنگلی تو ٹلین زخم جلد اچھا ہو اگر ناک مین پھونکین رعاف کے خون کو بند کرے -

ریحان - فارسی مین اسکو شاہ اسپرم و سفرم ہندی مین ناز بو کہتے ہین اقسام اسکے بہت ہین اور ادویات مین مستعمل ہی -

ریحان السلیمان - اسکو سفرم بھی کہتے ہین پھول ہلکا سفید اور چھوٹے دانے عشق پیچان کیطرح نہال اسکا درختون پر لپٹ جاتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مسہل سودا منقی خون دافع بواسیر و امراض سوداوی ہی -

ریہ - مشہور عضو اندرونی شکم حیوان کی ہی فارسی مین اسکو شش ہندی مین پھیپھڑا ترکی مین ایکمہ کہتے ہین بہترین ریہ چھ ماہ بزغالہ کا ہی طبیعت گرم تر لقراط کے نزدیک سرد و تر گوشت اسکا دیر ہضم بلغم پیدا کرتا ہی مداومت اسکی مولد سل ہی -

ریشہ خطمی - مشہور دوا ہی نافع زحیر و قولنج و اسہال صفراوی و حرقت بول و امعا و مقعد و سرفہ و لغت الدم ہی -

چودھوان باب

زائے معجمہ کے لغات کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے ذکر مین

زائے با الف

زاب - ژندی زبان مین صفت و تعریف -

زارتشت - زاردشت - نام زردشت پیشوائے مجوس جسنے مذہب آتش پرستی ایجاد کیا -

زاد خوست - وہ شخص نہایت ضعیف و نحیف و ناتوان ہو اور وہ شخص جو اپنا تمام مال صرف کر چکا ہو -

زاج - معرب زاک پھٹکری جو مشہور چیز ہی خب یمانی بھی اسیکا نام ہی -

زارج - زرشک جو ایک مشہور میوہ ہی -

زاہد - جسکو رغبت اور خواہش دنیا کی نہو - ننگ ناموس ظاہری سے غرض نہ رکھے - قطعہ از مؤلف - عابد اندر عبادت خودمست + بر زاہد بزہد خود مغرور + من گنہگار بندۂ عاصی + دل نہادہ بفضل رب غفور +

زامیاد - ہر ایک مہینے شمسی کے ستائیسوین دن کا نام ہی -

زاد - رستہ کا توشہ جو مسافر کے پاس ہوتا ہی - صفدر فوقانی - چون سفر در پیش داری صبح و شام + کن مہیا ای مسافر زاد راہ +

زاید - زیادہ حساب سے زیادہ رقم مقررہ سے - مؤلف - زاید از قسمت نعیبر کر دہند + کہ شود حاصل مراد از وقت مین -

زائر - دیکھنے والا زیارت کرنے والا - نعتیہ از مؤلف - ہست روح الامین بصبح و مسا + زائر مرقد رسول خدا +

زاجر - زجر کرنے والا - منع کرنے والا -

زاہِر - روشن - چمکنے والا اور بلند -

زار - اس لفظ کے بہت سے معانی ہیں - مکان روئیدن یعنی درختون اور پھولون کے اُگنے کا مکان اور کثرت و انبوہ ولاغر و کمزور و ضعیف و عاجز و عجز و اندوہ چنانچہ لالہ زار و گلزار و کشت زار و بازار و کارزار و عاشق زار و زار و نزار وغیرہ - ارادت خان واضح ؎ شب یاد ای بہارستان شوخی تا سحر + بوستان سینۂ ما طرفہ آتش زار بود + توحید - نمود چہرۂ روشن ز ہر طرف دلدار + کہے ز خانہ گہ از کوچہ و گہ از بازار + صفدر فوقانی - چو از بند غم و محنت بر آید + عزیز مصر گردد بندۂ زار +

زاغر - مرغون کا حوصلہ یعنے وہ تھیلی جسمین اُنکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہی -

زابکر - زالغر - منھ کی آواز جو ہوا کے ذریعہ سے نکلے یعنے کوئی شخص اپنے منھ مین ہوا بھر کے گال پھلائے اور دوسرا شخص اگر اُسکے گالون پر مکا لگائے اور ہوا آواز کے ساتھ نکلے -

زاخر - چڑھا ہوا دریا - پر موج ندی -

ژاژ - نام ایک گھاس کا ہی جو سفید اور خاردار ہوتی ہی نہایت بدمزہ اونٹ ہر چند اسکو چبانا اور حلق سے اُتارنا چاہتا ہی مگر وہ نہ تو چبائی اور نہ کھائی جاتی ہی کنایتاً بیہودہ باتین لغو تقریرین اور ژاژخائی بیہودہ بکنے والا - محمود نامہ ؎ ژاژ خائی مے کند با ما رقیب ما چہ غم داریم گو می خائے ژاژ +

ژابیز - وہ پانی کے قطرے جو گیلی لکڑی سے جلانے کی حالت نکلتے ہین

زاغ - مشہور پرندہ ہی جسکو عربی مین کلاغ اور ہندی مین کوا کہتے ہین اور کمان کا گوشہ اور نام ایک نوا کا موسیقی مین اور عربی مین صیغہ ماضی جسکے معنی فارسی گشت و میل نمودے کے مین یعنے پھرا اور میل کیا اور آیت قرآنی ما زاغ البصر و ما طغیٰ کی موئید اسکی ہی - محمد قلی سلیم ؎ بلبلم اما سلیم از بیوفائی ہائے گل + اشک خونی در چمن ہم چشم زاغم میکند + اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ ایرانی زاغ کی آنکھیں سُرخ ہونگی جیسے کہ ہندی زاغ کی آنکھیں سیاہ ہین -

زاحف - دشمن پر چڑھائی کرنے والا لشکر یا سردار -

زاق - پنجہ آدمی یا جانور کا -

زاق و بق - شور اور غوغا اور آشوب اور کم عمر لڑکی لڑکے -

زاووق - بہر و د او جیوہ بروزن میوہ یعنی سیماب جسکے عربی مین زیبق و فرار وغیرہ بہت سے نام ہین -

زاک - پھٹکری جسکو زاج بھی کہتے ہین -

زالوک - زاغوک - گوشہ کمان کا جسکو کمان کا کوا بھی کہتے ہین

زاحلہ - درخت زقوم بعض کے نزدیک آکھ کا درخت جو مشہور ہی

زاحل - ماندہ ہونے والا اور زائل ہونے والا -

زائل - دور ہونے والا - غائب ہو جانا - میرزا بیدل - گرچہ بیدل رنگ آشتی نہ از ما بجیتد + از جبینم چون شرر رنگ فنا زائل نشد -

زابل - ایک شہر کا نام ہی -

زاغول - نام ایک سلاح یعنے ہتھیار کا ہی جو تیر کی طرح نوکدار اور دستہ دار ہوتا ہی جس سے جنگ بھی کرتے ہین اور زمین بھی کھودتے ہین اور بمعنی منقار زاغ - میر خسرو - گمو کین ز اغنولان در کمین اند کہ مرغان دلم عنقا نشین اند + میر الٰہی - میستم زاغ کہ بر جیفہ بود نول کشا + زاغنولم کہ سر کیسہ کشاید نولم +

زازال - ایک جانور پرند کا نام جو ابابیل کی صورت پر ہوتا ہی -

زازل - کفگیر سوراخدار جس سے حلوائی شیرہ کھانڈ کا صاف کرتے ہین

زال - بوڑھی عورت یا بوڑھا مرد جسکے بال سفید ہون اور نام رستم کے باپ کا جو ماں کے پیٹ سے سفید بالون کے ساتھ پیدا ہوا - سعدی ؎ دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد + دشمن نتوان حقیر بیچارہ شمرد +

زاد بوم - وہ سرزمین جسمین کوئی پیدا ہوا ہو - مولانا اکبر ؎ زین سبب نفرت بود ز آبادیش + ہست صحرا زاد بوم بوم شوم +

زادشم - افراسیاب کے دادا کا نام ہی -

زابوم - ژندی زبان مین خالص سونا -

زامیم - بہت بڑا دریا - پر آب نہر -

زابلستان - سیستان کے ملک کا نام ہی - سعدی - چو بہمن بزابلستان خواست شد + چپ آوازہ افگند و بر راست شد +

زال مداین - مداین مین یہ ایک عورت تھی نوشیروان نے اپنا خاص محل اُسکے قریب مین بنایا اور چاہا کہ اُسکا مکان قیمتاً لیکر اپنے محل کے شامل کرلے ہر چند نوشیروان قیمت زیادہ کرتا جاتا تھا عورت کا انکار بڑھتا جاتا تھا آخر نوشیروان نے اپنے محل کے صحن مین اُسکا گھر بدستور رہنے دیا عورت جلکی پیستی اور دھوان کرتی گائے دروازے کے آگے باندھتی جس سے بدبو پھیلتی بادشاہ ہر ایک تکلیف برداشت کرتا ہر چند چاہا کہ عورت کھانا بادشاہی مطبخ سے لے خود نہ پکائے تاکہ دھواں نہو مگر بڑھیا نے نہ مانا لوگون نے بڑھیا کو ملامت کی کہ کیون بادشاہ کے حکم کی تعمیل نہین کرتی اُسنے جواب دیا کہ مین اس حکم مین انکار اسلیے کرتی ہون کہ بادشاہ کا تحمل و حلم و عدل تواریخون مین لکھا رہے اور لوگ بادشاہ کے اس نیک خلق کے قیامت تک ثناخوان رہین

زاقدان - بچہ دان عورت کا رحم -

زامہران - ایک پتھر کا نام ہی جو مسموم کو گھس کر دیتے ہین زہر مہرہ بھی

اسکو کہتے ہین -
زان - ایک باریک اور دراز درخت کا نام ہی جو شام کے ملک مین ہوتا ہی
بانس کی طرح اسکی لکڑی ہوتی ہی نیزے اُسکے بنائے جاتے ہین -
زانو - آخر مین واو نبیاد اور بنائے مکان کی نو معمار و قوی زور
زانو مشہور عضو ہی جسکو عربی مین رکبہ اردو مین گھٹنہ کہتے ہین -
توحید - خدا خواہی گرای مرد نکو خو + درین دنیای فانی باش یکسو +
صفا کن از کدورت سینۂ خویش + کہ زان آئینہ بنماید خدا رو + بدل شو
محو مولی تا برآید + زہر موییت بلند آواز یاہو + جبین بر خاک نہ ہنگام
سجدہ + نشین در قعدۂ طاعت دو زانو +
زالو - وہ جو مشہور سیاہ کرم ہی زو بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین
اسکا جونک نام ہی -
زاو - خالص اور خلاصہ ہر چیز کا -
زائچہ - جو رمال و اہل نجوم کھینچکر اس سے نتیجہ برآمد کار کا نکالتے
ہین اور مولود کے تمام عمر کے احکام اُس سے دریافت کرتے
ہین جنم پترا بھی اسکو کہتے ہین -
زاویہ - ہر چیز کا گوشہ اور گھر کا گوشہ مؤلف - فارغ از فکر آن
درین باشی + کو اگر زاویہ نشین باشی + درویش والہ ہروی
افگندہ ز روزگار بیداد + صد زاویہ در بہ پیکر الف قد +
زارہ - زاری - نالہ و فریاد - شور و غوغا - فخر شمسی - آنکہ از بیم تیغ
او ہر شب + خصم را ہست نالہ و زارہ + مؤلف - بندۂ زار میکند
حاصل + مقصد خود بنالہ و زاری +
زاد راہ - رستہ کا توشہ راستہ کا خرچ - میرزا صائب - از ریا
تن چو بگذشتی دگر معمور نیست + زاد راہے برنمیدارے
ازین منزل چرا +
ژالہ - اولا جو بادل سے برستا ہی اور شبنم جو رات کو گرتی ہی سعدی
ژالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر + راست چون عارض گلبوے
عرق کردۂ یار + میرزا صائب - بہار شد چہ بجا خشک ماندۂ ای بُرز
سزاے خرقۂ تقوی بسنگ ژالہ بدہ +
زاچہ - نوزائیدہ بچہ جسکو چالیس روز تک زاچہ کہتے ہین بعض
کے نزدیک سات روز -
زادہ - پیدا ہوا ہو جیسے کہ حرامزادہ وغیرہ -
زاغوتہ - جولاہے کی تلی جسکو تال مین لگا کر کپڑا بنتے ہین -
زانہ - ایک گھاس کا نام جس سے بسر یعنی لہسن کی بو آتی ہی سیر کو
بھی اسکو کہتے ہین -
زانہ - اُپلا گوبر کا جسکو خشک کرکے جلاتے ہین اور نام ایک جانور کا
جیابانی کے کنارے رہتا ہی اور آواز طولانی کرتا ہی -
زاولانہ - لوہے کی زنجیر اور زلفین جو پیچدار ہون -
زانیہ - حرامکار عورت زنا کرانے والی عورت - آیت قرآنی
الزانیۃ والزانی فاجلدو اکل واحد منہما مائۃ جلدۃ -
ژاژ - بے مزہ گھاس اور لغو باتین بے معنی تقریر -
ژاژکہ - ایک گھاس کا نام ہی جسکی شکل چلپاسہ اور چیل کے پنجہ
کی طرح ہی -
ژاژخائی - ژاژ درای - بیہودہ گوئی - استاد فرخی - کسیکہ گوید مین
چون تو ام بفضل و ہنر + سیاست خرد بود و یاوہ گوے و ژاژدرای +
مؤلف - بود لاف فضیلت پیش دانا - ہمہ بیہودگی و ژاژخائے +
زاری - عربی مین عتاب کرنے والا اور فارسی مین عاجزی و نالہ و فریاد
قطعہ مؤلف - کرے گر دل سے زاری بندۂ زار + بوقت عاجزی و بیقراری
نہین کھاتا ہی ہرگز اسکو محروم + وہ خلاق زمانہ ذات باری +
زاوی - ریزہ اور ایک حصہ اور گوشہ ہر چیز کا -
زانی - حرامکار مرد - زنا کرنے والا - حکیم انور لاہوری - نکل جائیگی
آخر اُسکی نبیاد + جو ہوگا فاسق و فجار و زانی +
زاہری - خوشبو جسکو عربی مین طیب کہتے ہین -
زاہری - بہر دو زاے معجمہ خوشبو اور جو چیز مطبوع خاطر ہو -

زاے با باے

زبانا - منازل قمر مین سے سولھوین منزل کا نام ہی -
زبا - بفتح اول بادشاہ حیرہ کے لڑکی کا نام ہی کہ باوجود عورت ہونے
کے صاحب ملک و صاحب حکم و شجاعت و فراست و حسن و حمیت
و غیرت تھی جب اُسکے باپ کو جذیمہ ابرش نے مار دیا اور اُسکے ملک و
مال پر متصرف ہوا اُس لڑکی نے قسم کھائی کہ جب تک دشمن سے
باپ کا بدلہ نہ لے تب تک موی زہار نہ اُتارے چنانچہ جذیمہ
ابرش پر لشکرکشی کی اور اسکو قتل کیا اپنے باپ کا ملک و خزانہ
واپس لیکر قسم پوری کی -
زُبا - بضم اول بلند پشتی زمین کی جس جگہ پر سیلاب کا پانی نہ
پہونچے -
زبیب - خشک میوہ یعنی انگور سوکھا ہوا جسکو مویز کہتے ہین
اور عربی مین ہر ایک میوہ خرما وغیرہ جو خشک ہو -

زب - بفتح اول وسکون ثانی ہر ایک چیز جو مفت مل جائے رایگان
بے قیمت و آسان و بے محنت -
زُبّ - بضم اول بچون کی عضو تناسل -
زبردست - زور آور صاحب قوت و طاقت - سعدی - اے
زبردست زیر دست آزار + گرم تاکے بماند این بازار + بچکار آیدت
جہانداری + مردنت بہ کہ مردم آزاری +
زبرج - بکسر اول وثالث زور وزینت و آرایش اور وہ بادل
جسمین تھوڑی سرخی بھی ہو -
زبان بند - تعویذ و افسون جس سے کسی کی زبان بند کردین نظامی
زبان بندہائے جو پیکان تیز + دری در تو اضع دری در ستیز +
زباد - جنگلی بلی کے خصیہ کا عرق جو نہایت خوشبو ہوتا ہی ہندی مین
اسکو مشک بلائی کہتے ہین اور یہ بلی شہری بلی سے بڑی ہوتی ہی
اور دم اُسکی لمبی دُم کے نیچے اسکے نافہ ہوتا ہی نہایت خوشبو شکاری
اُسکو کاٹ لیتے ہین اور وہ نافہ جوز کے مقدار پر ہوتا ہی سعید زرد ہی
زبد - بفتح اول وثانی کف یعنی جھاگ پانی وغیرہ اشیاکے -
زبرجد - زمرد کے اقسام مین سے ایک پتھر سبز رنگ زردی مائل ہی
زبان زد - مشہور آدمی جسکو ہر کوئی جانتا ہو زبان گیر - جاسوس خبر گیر
زبور - وہ آسمانی کتاب جو داود پیغمبر پر نازل ہوئی -
زبر - بفتح اول بروزن ابر لکھنا اور عقل اور زبردست و توانا
ومحکم اور جلا کر پہونا -
زبر - بکسر اول بروزن کبر لکھی ہوئی کتاب -
زبر - بضم اول وثانی بہت سی کتابین اور لوہے کے ٹکڑے اور لوح محفوظ
زبر - بکسر اول وفتح ثانی فارسی مین یاد پڑھنا حفظ پڑھنا -
زبان آور - زبان ور - صاحب زبان فصیح شاعر - ناظم ناثر
سعدی - زبان آوری کاندرین امن و داد + ثنایت نگوید زبانش
مباد + ابو نصر نصیرائی - لب خود را نگشادہ جو زبانش خندہ مم
منفعل ساختہ ام فارسی در نازک را +
زبلغر - زبکر - نکلنا آواز منہ کا ہولکے ذریعہ سے بطرح پر کہ ایک
شخص اپنی ہوا منہ مین بند کرے دوسرا شخص اُسکے گالون پر مُکا
مارے اور ہوا آواز کے ساتھ منہ سے نکلے -
زبہر - عاق کردینا مان باپ کا لڑکے کو لڑکے کی نافرمانی کے
سبب سے -
زبر - یعنی بالا بلند وبلند تر اور اونچا مقابل پائین کے جسکو عربی مین
فوق کہتے ہین اور حرکت فتحہ کی - توحید - خدا اللطیف و خدا
اعلیٰ + خدا عظیم و خدا اعظم و خدا اکبر + خدا بود لبس و بیش و خدا برست و جب +
خدا درون و برون و خدا بزیر و زبر +
زبیر - بکسر اول حفظ کرنا یاد کرنا -
زبیر - بضم نام ایک بزرگ کا اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے -
زبوز - بہردو زائے منقوطہ گرداب یعنی بھنور جو دریا مین پڑتا ہی -
زبرفوف - زندی زبان مین گالی اور دشنام اور نفرین -
زبلوق - یہ کلمہ بجائے دشنام استعمال کیا جاتا ہی معنی اسکے لغتی ور اندہ
زبل - بکسر اول گھوڑے اور گدھے کی لید اور گوبر گائے بھینس وغیرہ کا
زبرم - حفظ کرنا اور یاد رکھنا -
زبان - بفتح وبضم اول مشہور عضو ہی جسکے ذریعہ سے انسان کلام کرتا ہی
عربی مین اسکو لسان کہتے ہین اور ہندی مین جیب شیخ سعدی
زبان در دہان خردمند چیست + کلید در گنج صاحب ہنر + چو در بستہ
باشد چہ داند کسی + کہ گوہر فروش ست یا شیشہ گر +
زبان دان - شاعر سخنگو بہت سی زبانون سے واقف اور وہ شاگرد
جو استاد کی بات جلد سمجھ جائے - خاقانی - دل من پیر تعلیم ست من
طفل زبان دانش + دم تسلیم سرعشر و سر زانو دبستانش +
زبون - لکدزن اونٹ و عاجز و ضعیف و خوار و بیچارہ و بدبخت
صائب - خصم غالب را زبون صبر و تحمل میکند + از تواضع سیل ہا
مغلوب بے خود پل میکند +
زبرقان - نام ایک شخص کا اصحاب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام
سے اور چودھوین رات کا چاند - اور کاغذ جو پیلا ہو -
زبانیان - دوزخ کے دربان اور سرکش آدمی -
زبون - بضم اول خریدار جو کسی چیز کو دل کی رغبت سے خرید کرے -
زبان گاؤ - ایک مشہور دوا ہی جسکو فارسی مین گاؤزبان کہتے ہین
عربی مین لسان الثور -
زبانہ - وہ چیز جو زبان کی صورت پر ہو اور اسی لحاظ سے آگ کا شعلہ
اور تلوار کی نوک وغیرہ اور کانٹا جو ترازو پر نصب ہوتا ہی - کمال خجندی
بر تو روی او جہانے سوخت + نزدہ آتشی زبانہ ہنوز + سالک یزدی
بزیر تیغ جفایت چنان شدم تسلیم + کہ از زبانہ تیغ آفرین بلند شود +
زبرہ - بضم اول لوہے کا ٹکڑا اور نام ایک ستارہ روشن کا جو برج
اسد کے دونون پر واقع ہوا ہے وہ گیارھوین منزل منازل قمر سے ہی
زبرہ - کتاب کا خط -

زبانیہ - دوزخ کے موکل -

زبدہ - مسکہ جو دودھ سے نکلتا ہے اور خلاصہ ہر چیز کا -

زباہ - بلند زمین جہاں سیلاب کا پانی نہ چڑھ سکے -

زبیدہ - ہارون رشید کی زوجہ کا نام ہے جو حافظہ و زاہدہ و عالمہ تھی - نظامی - نہ انجیر شد نام ہر میوۂ + نہ مثل زبیدہ است ہر بیوۂ +

زبوخہ - وہ لذت جو عورت کو جماع کے وقت حاصل ہوتی ہے -

زبودہ - ایک سبزہ کا نام ہے جسکو گندنا کہتے ہیں -

زبانی - وہ بات جو کسی کی زبان سے سنی جائے - مؤلف - دیکھا کون ہے مری حالت + کون سنتا ہے کہانی میری + سرگذشت دل نالان سرور + کون سنتا ہے زبانی میری -

زاے با جیم

زجاج - آبگینہ جسکو ہندی میں کانچ کہتے ہیں -

زج - بضم اول وہ شخص جسکا قد چھوٹا ہوا اور وہ تیر جسکو ناوک کہتے ہیں

زجیر - باز رکھنے والا منع کرنے والا -

زجر - باز رکھنا اور منع کرنا -

زجمول - تخم کثوث جو ایک تخم دوا میں مستعمل ہے -

زجال - عنکبوت جو مشہور جانور ہے -

زجہ - وہ عورت جو نئی جنی ہو اور میعاد زچہ رہنے کی اجراے خون نفاس تک ہے -

زجمہ - سخن - بات - تقریر -

زاے با حاے

زحمت - رنج - تکلیف - بیماری - آزار - دکھ - صائب - کی بجا بھاے گذشتہ ازدلش خواہد سوخت + یوسف مصر اگر زحمت زندان نبرد +

زحیر - پیچش کی بیماری جو مشہور ہے اور نیز جسکو یہ بیماری ہو - علی خراسانی - گاہ دل کاوی مرا این چرخ از زحمتم - میدہد اندر نفس آشفتہ چون شخص زحیر +

زحف - چلنا خردسال بچے کا زانو یا پیٹ کے بل اور نقصان پانا اور خطا کرنا تیر کا نشانہ سے خریدنا سامان کا اور جمع ہونا واسطے جنگ کے -

زحل - نام اُس ستارے کا جو ساتویں آسمان پر چمکتا ہے اور نحس اکبر ہے - ذوقی - از نحوست ہاے تو خلق ست در شور و فغان + گو بظاہر از کواکب اے زحل بالا تری -

زحم - زحمت اور انبوہ -

زحام - انبوہی -

زحلوفہ - جاے لغزش - پھسلنے کا مقام - جو خردسال بچے دریا کے کنارے بناتے ہیں -

زاے با خاے

زخ - زخ - شور اور گھڑیال کا آوازہ اور غمناک صدا اور ثؤلول یعنی مسّہ جو انسان کے جسم پر برنگ سیاہ نکل آتا ہے -

زخار - بہت بھرا ہوا - لبالب دریا پانی سے اور نعرہ مارنے والا شور کرنے والا -

زخرف - سونا و طلا و زر و سامان آرائش -

زخارف - جمع زخرف آرائشیں اور وہ چیزیں جو زر اندود یعنی ملمع کی ہوئی ہوں جو بظاہر آراستہ اور اندر سے خراب ہوں -

زخم - نشان جو تلوار و نیزہ و خنجر وغیرہ سے جسم پر پڑ جاے - نظامی - شہ از کشتن ہندی و زخم روش + بہ پیچید بر خود چو زلف عروس +

زخمہ - وہ چیز جس سے سازوں کو بجاتے ہیں عربی میں اسکو مضراب بولتے ہیں -

زخرفہ - جھوٹی بات کو فریب دیکر سچ بنانا کسی چیز کو ملمع کرنا -

زخنارہ - زخارہ - درخت کی شاخ -

زخمی - خستہ و مجروح یعنے جسکو زخم لگا ہو - ناصر علی - دل زخمی یک بادیہ خارست بہ بنید + تا آن مژہ مشغول چہ کارست بہ بنید +

زاے با دال

زدوکوب - مارکوٹ - لات مکا -

زد - گوند ہے ایک درخت کا -

زدوار - جدوار - مشہور دوائی ہے جو زہر مار کو دفع کرتی ہے

زدہ - ضرب پہونچا یا ہوا - کھایا ہوا - آراستہ - پیراستہ - مقطوع و بریدہ و گزیدہ و کوفتہ جیسے کہ مار سر زدہ اور پرانا و فرسودہ جیسے کہ جامہ زدہ اور وہ حرف جو ساکن ہو - نادم گیلانی - تو پاک دامنی ہے گل زجنس حسن تو نیست + کہ ہست لالہ و گل داغدار و آب زدہ +

زدودہ - رنگ دبا ہوا - ملمع کیا ہوا مصفا کیا ہوا - پاک کیا ہوا

زدہ - سوزن کا کپڑے میں جانا اور چکی کا راہا جانا - تا زدہ یعنی اوزار کے ساتھ -

زدائی - صاف و درست کرنے والا -

زاے با راے مہملہ

زرقا - وہ عورت جسکی آنکھیں سبزی اور کبودی پر مائل ہوں -

نام ایک عربی عورت کا جسکی نظر نہایت تیز تھی -
زریرا - نام ایک سبزہ کا ہی جسکو فارسی مین خرفہ اور عربی مین بقلۃ الحمقا بولتے ہین -
زرتبا - یہ ایک بیج کا نام ہی جسکی صورت ملخ یعنی ٹیڑی کے پانون کی سی ہوتی ہی اور کافور کی بو اُس سے آتی ہی مہندی کیطرح پانون مین لگائین تو درد سر وغیرہ امراض سر کے دفع ہوجائین اور اگر گھر مین بخور کرین سب موذی جانور بھاگ جائین -
زرنب - بفتح اول و فتح نون ایک دوا کا نام ہی جو ایک درخت کے پتے خوشبو و مفرح دل ہوتے ہین فارسی مین اسکو سرو ترکستانی اور عربی مین رجل الجراد کہتے ہین -
زراب - بفتح اول نام ایک پہاڑ کا ہی بغداد مین اور شراب زعفرانی اور سونا حل کیا ہوا -
زرّاب - بفتح اول و تشدید راے نام ایک گھاس کا ہے جس سے کستوری کی بو آتی ہی -
زرغب - کیمخت جو مشہور چمڑا ہی -
زراسپ - ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی اور نام طوس بن نوذر کے بیٹے کا جو کیکاؤس کا داماد تھا -
زرکوب - وہ شخص جو سونے چاندی کے ورق بناتا ہی - ملا طغرا - میزنم بر روی کاہے در سر البستان غم + گوئیا زرکوب رنگ زعفران کردہ اند +
زرتشت - زردشت - زردہشت - شخص موحد مذہب آتش پرستی تھا منوچہر کی نسل سے اور شاگرد فیثاغورث حکیم کا گشتاسپ کے عہد مین اسنے نبوت کا دعوی کیا اور آتش پرستی کے دین کو پھیلایا مجوس اسکی نبوت کے قائل ہین اور نام اصلی اسکا ابراہیم کہتے ہین اور اسکی کتاب کو جسکا نام ژند ہی آسمانی جانتے ہین -
زرت - بضم اول ایک غلہ کا نام ہی جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین -
زراعت - بفتح اول و دوم کھیتی کرنا - تخم زمین مین بونا - ناظم ہروی - گر خدا را از برای رزق طاعت میکنی + خانہ میسازی برای مزد زراعت میکنی +
زربفت - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جس مین کلابتون کے نقش بنتے ہین - فیدائی کاشی - گر بر تو ادا لطف تو بر من تابد + زربفت شود لباس پشمینہ من +
زریج - بفتح اول و کسر دوم نام ایک پرندے کا ہی جسکو کبک کہتے ہین اور ہندی مین اسکو چکور کہتے ہین یہ جانور دو قسم کا ہوتا ہی ایک

دری دوسرا باغی - دری باغی سے بڑا ہوتا ہی - قطعہ از مؤلف - بیت
در ذکر خدا رطب اللسان + وحش و طیر و آدم و جن و پری + بلبل اندر بوستان نغمہ سرایے + در بیابان نعرہ زن کبک دری +
زرغنج - ایک بدبو گھاس کا نام ہی - جو چین سے لاتے ہین جلبہ چینی بھی اسکو کہتے ہین -
زرہ بیج - ژندی زبان مین زمستان یعنی سردیون کا موسم -
زرنیخ - بکسر اول ایک دوائی کا نام ہی جو گوندنی قسم سے ہوتی ہی -
زرنیخ - بکسر اول ہرتال جو ایک مشہور حجر ہی -
زر سرخ - طلا یعنی سونا -
زرآلخ - بفتح اول زرشک جو ایک مشہور میوہ ہی -
زرسفید - نقرہ یعنی چاندی -
زراوند - ایک دوائی کا نام ہی جسکی تفصیل و تشریح ادویات کی فصل مین تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالی -
زرنباد - بفتحتین ایک دوا کا نام ہی جسکو نرکچور کہتے ہین -
زرد - بفتح اول و سکون ثانی حلق سے لقمہ اتارنا اور زرہ بنانا
زرد - بضمتین زرہ اور بہت کھانا چونکہ یہ لفظ عربی ہی بزای فارسی غلط ہوگا ذال سے ہو تو صحیح ہو -
زرّاد - بفتح اول و تشدید ثانی زرہ گر یعنی زرہ بنانے والا اور نام ایک عالم کا ہی -
زرود - بفتح اول و ضم ثانی و واو معروف و دال مہملہ نام ایک بے آب مقام کا ہی مکہ کے راستے مین -
زراندود - وہ چیز جسپر سونا چڑھایا جائے یعنی ملمع کیا جائے - میرزا بیدل - براہ انتظار جلوہ ات افگندہ ام بیدل + چو شمع از چہرۂ زرین نمود فرش زراندودی +
زرد - فارسی مین مشہور رنگ ہی - سعدی - تازہ بہار تو کنون زرد شد + دیگ منہ کاتش ما سرد شد +
ژرد - بفتح زاے پارسی پرخوری یعنی بہت سا کھانا کھالینا -
زریر - اکلیل الملک جو ایک مشہور دوا ہی اسپرک بھی اسکو کہتے ہین رنگ اسکا سبز مائل بزردی ہوتا ہی زرد کپڑے بھی اس سے رنگ لیتے ہین بعض کے نزدیک یہ ہلدی کہتے ہین بعض کے نزدیک ایک پھول ہی
زر - بہ تخفیف و تشدید مطلق نقد چاندی ہو یا سونا یا تانبا - اشرفی ہو یا روپیہ یا پیسہ - محمد قلی سلیم - کردند داغ کہنہ و نو جمع در دلم + ہمچون زر قمار سپید و سیاہ و سرخ +

زرگر - سونا چاندی کا کام کرنے والا - زیور بنانے والا جسکو ہندی مین سُنار کہتے ہین سے چرالیتا ہی روز روشن مین مال + یہ زرگر نہین بلکہ زرگیر ہی +

زرنگار - وہ کپڑا یا عمارت جسپر سونے کے نقش ہون - سعدی - نگہ کن برین گنبد زرنگارہ کہ سقفش بود بے ستون استوار +

زریع - زراعت - کھیتی -

زرف - گہرا اور عمیق -

زرآف - بضم اول و فتح اول نام ایک جانور کا جسکو اشترگاو کہتے ہین اور پلنگ بھی بولتے ہین بعض کا قول کہ یہ جانور اور ہی اسکے ہرن کی طرح دو شاخ ہین رنگ سیاہ ہی کان اور پانون گاے کی طرح اور سوراخ بینی اور منھ گاومیش کا دُم اونٹ کی سی پوست منقش پلنگ کی طرح ہوتا ہی -

زرق - بفتح اول دروغ و مکر و ریا و نفاق اور سرگین ڈالنا مرغ کا اور گردش آنکھ کی اور ڈالنا دارو کا کسی زخم پر -

زرق - بضم اول نابینا و کبود چشم لوگ اور انبار ریگ کے اور تیز نوکین تیرون کی اور صاف چشمے پانی کے -

زرق - بفتحتین مصفا ہونا پانی کا اور نابینا ہونا -

زرق - بضم اول و تشدید ثانی نام ایک مرغ شکاری کا جسکو جرہ کہتے ہین اور زرق اسکا معرب ہی -

زراق - مکار فریبی منافق -

زرورق - طلق جسکو ہندی مین ابرک کہتے ہین - بیانی - کج اندیشی کہ دارد زیور دمال + بود چون زرورق برابروے زال +

زرشک - ایک ترش میوہ کا نام ہی -

زرک - سونے کے ٹکڑے ریزے زرکے -

زراغنک - زمین سخت و ریگستان -

زدتک - زعفران کا پانی - زعفرانی شراب -

زردک - گاجر جو مشہور چیز ہی -

زرنگ - خردل یعنی رائی اور زردچوبہ یعنے ہلدی اور ہر ایک چیز زمی اور گلہ بکریون اور گھوڑون کا اور نام ایک شہر کا سیستان مین -

زرافشان - نثار کرنا زر کا کسی پر - نظامی - سران عرب زر زرافشان او + سر آوردہ برخط فرمان او +

زرفین - حلقہ دروازہ کا اور زنجیر - ظہوری - تا کشاید بروی بسیخ دری + ماہ نوگشتہ حلقۂ زرفین +

زراغن - زمین ریگناک اور فواق یعنے ہچکی جو ایک بیماری ہی -

زرادشان - ایک قسم کا پھول ہی جسکو خیری کہتے ہین اسکی بہت سی قسم ہین - ایک سیاہ ہی جسکو خیری خطائی دوسری بنفشی جسکو خیری ہفت رنگ اور ایک زرد جسکو خیری شیرازی کہتے ہین گل ہمیشہ بہار بھی اسکا نام ہی اور ایک قسم سرخ و سپید آکردہ صحرائی ہی اور ایک قسم وہ ہی جسکو خبازی کہتے ہین -

زربان سترفان - زرمان - نام حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا اور ضعیف سال خرد - نگہبان و محافظ خزانہ کا مالک -

زروان - ایک بڑے مجوسی کا نام ہی جسنے بڑی عمر پائی اور ایک ہزار نو سو ننانوے سال کھڑے ہو کر عبادت کی -

زرقون - سریانی زبان مین سرنج یعنے سندھور کا نام ہی جو ایک رنگ نہایت سرخ سرب اور قلعی سے جلا کر بناتے ہین -

زرہانتن - ژندی زبان مین اہمن یعنی پیدا ہونا بچے کا مان کے پیٹ سے -

زریون - زرد رنگ -

زردآلو - مشہور میوہ ہی اگر خشک ہو تو اسکو خوبانی کہتے ہین -

زرالو - نقاب و حجاب جو منھ پر ڈالا جائے -

زرساو - زر خالص اور برادہ چاندی سونے کا جو زیور کے سوہان سے سنار اُتارتے ہین -

زرو - وہ خشک دوا جو سرمہ کی طرح آنکھون مین ڈالی جائے نیز بمعنے زلو یعنی جونک مشہور کرم ہی -

زریو - قار و نگہداشت و تقوی و پرہیزگاری اور بچانا نفس کو قبیح خواہشون سے -

زرہ - مشہور چیز ہی جو لوہے کے حلقون سے بنا کر جنگ مین پہنتے ہین - طالب آملی - زصدمۂ نگہش پیکر مخالف را + چو تار زلف زرہ جامہ تار تار گسستہ +

زراقہ - یہ ایک عجیب الخلقت حیوان کا نام ہی -

زردہ - وہ گھوڑا جو زرد رنگ ہو -

زرکوہ - یہ ایک پہاڑ دریاے عمان مین ہی جب کشتی اسکے نزدیک جاتی ہی اکثر ٹوٹ جاتی ہی -

زراچہ - نام ایک پہلوان کا جو بلنگر بادشاہ زنگبار کی فوج مین تھا اور سکندر رومی کے معرکے مین اُسنے ستر پہلوان سکندر کی فوج کے مارے آخر سکندر خود اُسکے مقابلہ کو نکلا اور وہ سکندر کے ہاتھ سے مارا گیا - نظامی - زراچہ منم پیل پولاد خاے + کہ بر پشت پیلان کشم پیلپاے +

زرادہ - ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی -

زراہ - دریا جسکو عربی مین بحر کہتے ہین -

زربوہ - ایک حالت کا نام ہی جسکو فنا فی اللہ و بقا باللہ کہتے ہین

زردچوبہ - ہلدی جو مشہور چیز ہی -
زرنی - مخفف زرنیخ ہرتال جو مشہور چیز ہی -
زرغونی - ایک معجون مرکب کا نام ہی -

زاے باشین

زشت - برا مقابل خوب اور نیک کے - مؤلف - جو نور بصر حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کہ آید کمال جمالش نظر + زہر چہرہ ای مرد نیکو سرشت +

زاے باعین

زعرور - اہل مغرب کی لغت مین نام ایک جنگلی میوہ کا ہی جسکی شکل و شباہت سیب سے ملتی ہی مگر اس سے چھوٹا ہی شیرا اور ریچھ بھی اسکو بڑی رغبت سے کہاتے ہین -
زعیر - السی جو مشہور تخم ہی اور اسکا تیل نکالا جاتا ہی -
زعاف - قاتل - مارنے والا - خونی -
زعاق - شور مزہ - نمکین مزہ -
زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم -
زعم - بہر سہ حرکات ظن و گمان و وہم -
زعفران - کیسر مشہور چیز ہی مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل مین تجربہ رنگ ...

زاے باغین

زغند - کودنا - پھاندنا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی اور وہ آوازہ جو بلند ہو -
زغیر - بروزن فقیر دانہ السی جسکا تیل نکالا جاتا ہی -
زغار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جنکو زنگ لگا ہوا ہو و زمین نمناک اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو -
زغیر - نام ایک بوٹی کا ہی جو دوا مین مستعمل ہی -
زغر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہی اور نام ایک چشمہ کا -
زغنار - ایک سرخ لکڑی کا نام ہی جس سے ابریشم کو رنگ کرتے ہین روغناس و روناس و ریناس بھی اسکو کہتے ہین -
زغراش - زردی چمڑے کے ٹکڑے جو پوستین دوز ناکارہ جانکر پھینک دیتے ہین -
زغزغ - وہ آواز جو بادام و گردگان کے جوال مین ڈالنے یا نکالنے کے وقت نکلتی ہی اور دانتون کی آواز جو بسبب سخت سردی کے آپس مین ٹکراتے ہین اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی اپنے دانت پیستا ہی -

زغاک - انگور کے درخت کی شاخ -
زغلک - ہچکی جو انسان کے گلے مین پیدا ہوتی ہی -
زغنک - ایک لمحہ ایک لحظہ چشم زدن اور فواق یعنی ہچکی -
زغال - سیاہ کوئلہ آگ کا جو روشن نہو -
زغم - زور و زیادتی و ظلم و ستم -
زغن - غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین مشہور پرندہ ہی کتابون مین لکھا ہی کہ یہ جانور ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہی -
زغارو - فاحشہ عورت کا گھر جہان زنا ہوتا ہو یعنی قحبہ خانہ و کنجر خانہ -
زغاؤ - فاحشہ عورت جسکا کام حرامکاری ہو -
زغارچہ - ایک گھاس کا نام ہی جو نہایت لذیذ ہوتی ہی لوگ اسکو سرکہ کے ساتھ کہاتے ہین عربی مین اسکو رجل الغراب بولتے ہین
زغارہ - غلہ از ارزن و گاورس جسکو چینا اور کنگنی کہتے ہین -
زغوتہ - کچا سوت جو ہنوز تکلے پر ہو -
زغیدہ - نچوڑا ہوا -
زغال اختہ - بروزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہی جو زرشک سے زیادہ ترش ہوتا ہی اور رنگ کا سیاہ - صادق دست غیب مینکہ ترشیہای عالم در ندا قم شہد بود + کند کرد ست این زغال اختہ دندان مرا

زاے بافا

زقونیا - سقوطر کا خاردار درخت جسکو عربی مین زقوم کہتے ہین -
زفت - بفتح اول درشت و سخت و فربہ و محکم و سطبر اور بھرا ہوا مالا مال اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چپکنے والی چیز صنوبر کے پتون سے لیتے ہین -
زفت - بضم اول بخیل و بدخو آدمی اور کسیلی چیز یعنی بدمزہ -
زفیر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ السی جسکا تیل نکالتے ہین -
زفر - بفتح اول دو نون گوشہ دہان کے یعنی باچھین اور بمعنی دہان جسکو عربی مین فم کہتے ہین اور ہندی مین دات بولتے ہین -
زفر - بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر درکار ہو اور بڑی نہر جو پر آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی -
زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات نکاح کے بعد -
زفیرف - بزبان اندلس عناب جو ایک مشہور میوہ ہی اور دوا مین مستعمل ہی -

ژف - تر خشک مقابلہ ہر ایک چیز پانی سے بھیگی ہوئی اور سبز جو خشک ہو
ژفک - سیغہ رنگ میل جو آنکھون کے گوشون مین جمع ہو جاتا ہو تر
یا خشک اور عربی مین رمص تر میل کو اور غمص خشک کو کہتے ہین -
زفان - زبان جو عضو آلہ تکلم ہو -
زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ کہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہو -
زفو - بمعنی زفان یعنے زبان جسکو عربی مین لسان کہتے ہین -
زفانہ - زبانہ آتش آگ کا شعلہ -
ژفرہ - پیرامون دہان دونون لب اور باچھین وغیرہ -
ژفیدہ - چپیدہ یعنے چپکا ہوا -

زاے با قاف

زق - بکسر اول مشک جسمین پانی بھرتے ہین -
زقوم - خار دار درخت تھوہڑ کا -
زقہ - بضم اول و تشدید ثانی وہ دوائی ہو جو بعد پیدا ہونے بچے کے
دایہ بچے کے منہ مین ڈالتی ہو ہندی مین اسکو گھٹی کہتے ہین اور وہ دانہ
اور پانی جو کبوترا اپنے پیٹ سے نکالکر بچے کے منہ مین دیتا ہو ہندی مین
اسکو چوگا کہتے ہین - طالب کلیم - ممکن بزقہ تعلیم آشنا لب طبع +
پس ست طبع ترا شیر دایۂ الہام +

زاے با کاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہو جو مخالفون کے خوف سے درخت کے اندر
چھپ گئے خدا کا عتاب اسپر ہوا کہ کیون نہین مجھسے پناہ مانگی درخت کو
کیون کہا کہ مجھکو چھپا دے پس شیطان پاس قوم مخالف کے آیا اور کہا کہ
زکریا اس درخت کے اندر چھپے ہو ہین پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا
آخر درخت پر آرہ رکھکر چیر دیا اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہو گئے
مولف - خدا کی ذات بھی کیا ذات لا ابالی ہو + نہین کسی کی بھی اسکی جناب
مین پروا + کبھی کنوئین مین دیا پھینک اسنے یوسف کو + کبھی غلام بنایا
اُسے زلیخا کا + اُسی نے ڈال دیے کرم جسم صابر مین + اُسی نے مچھلی کا
یونس کو کر دیا لقمہ + اُسی کے حکم سے یحیی نبی ہوئے مقتول + دوبارہ ہوگیا
آرہ سے جسم زکریا + ہوئے شہید نہ دم مارا حکم مولے مین + حسین ابن علی
نے بدشت کرب و بلا + علاء الدین علی - میکند حکمش بزندان ماہ کنعان را
اسیر + زکریا را آرہ بر سر میکشد فرمان او +
زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھین -
زکوۃ - وہ صدقہ جسکا دینا بحکم قرآن مسلمانون پر فرض ہو اور یہ زکوۃ
چالیسوان حصہ مال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہو اور اقل تعداد مال
کی دو سو درہم ہو جو بیشتر روپیہ سکہ حال یعنے انگریزی زمانہ کے ہوتے ہین سعدی
زکوۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رزرا + چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور +
زکن - بضم اول بڑا پیالہ مٹی کا نے کنج بھی اسکو کہتے ہین -
زکیدن - قہر و غضب کی حالت مین خود بخود بول اٹھنا -
زکور - چور - رہزن - قطاع الطریق سفلہ اور بخیل اور کمینہ آدمی -
زکش - وہ مزا جو کسیلا ہو - نہ تلخ ہو نہ شیرین نہ ترش بے مزہ ہو -
زک زک - بحالت غضب - آہستہ آہستہ - زیر لب کچھ کہنا -
زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا -
زکام - گرنا مادہ دماغی کا ناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی حلق
کی طرف گرے تو اسکو نزلہ کہتے ہین سبب ان دونون کا واحد ہو
ابو طالب کلیم - زحلق گندہ دماغی چگونہ بر تابم + باین دماغ کہ
از بوے گل زکام کند +
زکارہ - ستیزہ رو و سرکش اور لڑنے والا آدمی -
زکاسہ - زکاشہ - خارپشت کلان جو تیر انداز بھی اُسکو بولتے ہین جو اسکو
پکڑنا چاہتا ہو وہ اپنے جسم کے خار تیر کی طرح اسپر پھینکتا ہو -
زکالہ - لکھنے کی سیاہی -
زکی - پاک اور بے عیب -

زاے با لام

زلیخا - نام اُس بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی اصلی نام اسکا
راعیل تھا - ہندی - ز عشقت در زمانہ شور برپا + نگندہ درمیان
خلق غوغا + گہے مجنون گہے فرہاد گشتی + گہے شیرین شدی وگاہ
لیلا - چو در یوسف جمال خود نمودی + فدا جان کرد در عشقش زلیخا + گہے
پنہان شدی در صورت ہیر + گہے ظاہر شدی در شکل رانجھا +
زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہو جسکو ہندی مین جلیبی کہتے ہین - فرد
لبت حلوا دہان شکر زبان قند + سخن پر ذائقہ مثل زلیبا +
زلیسیا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہو -
زلفت - بضم اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ
اور فارسی مین مجازاً دوستی +
زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا - ناپسند کام کرنا
خطا کرنا - بھول جانا -
زلات - زلت کی جمع خطائین جو کسی سے سرزد ہون -
زلف - بال جو قریب کانون کے چہرہ کے دونون طرف ہون بضم اول
و فتح لام عربی لفظ ہو جمع زلفہ کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہو گر پہلا

زردچوبہ- ہلدی جو مشہور چیز ہی-

زرنی- مخفف زرنیخ ہرتال جو مشہور چیز ہی-

زرعونی- ایک معجون مرکب کا نام ہی-

زاے با شین

زشت- بُرا مقابل خوب اور نیک کے- مؤلف- جو نور بصر حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کہ آید کمال جمالش نظر + ز ہر چہرہ ای مرد نیکو سرشت +

زاے با عین

زعرور- اہل مغرب کی لغت مین نام ایک جنگلی میوہ کا ہی جسکی شکل و شباہت سیب سے ملتی ہی مگر اس سے چھوٹا ہی شیرا اور ریچھ بھی اسکو بڑی رغبت سے کھاتے ہین-

زعیر- السی جو مشہور تخم ہی اور اُسکا تیل نکالا جاتا ہی-

زعاف- قاتل- مارنے والا- خونی-

زعاق- شور مزہ- نمکین مزہ-

زعیم- کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم-

زعم- بہر سہ حرکات ظن و گمان و وہم-

زعفران- کیسر مشہور چیز ہی مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل مین تحریر ہوگا

زاے با غین

زغند- کودنا- پھاندنا- جست مارنا- آواز یوز اور سیاہ گوش کی اور وہ آوازہ جو بلند ہو-

زغیر- بروزن فقیر دانہ السی جسکا تیل نکالا جاتا ہی-

زغار- فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جنکو زنگ لگا ہوا ہو و زمین نمناک اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو

زغیر- نام ایک بوٹی کا ہی جو دوا مین مستعمل ہی-

زغر- حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہی اور نام ایک چشمہ کا-

زغنار- ایک سرخ لکڑی کا نام ہی جس سے ابریشم کو رنگ کرتے ہین روغناس و روناس و ریناس بھی اسکو کہتے ہین-

زغراش- زردی چمڑے کے ٹکڑے جو پوستین دوز ناکارہ جانکر پھینک دیتے ہین-

زغزغ- وہ آواز جو بادام و گردگان کے جوال مین ڈالنے یا نکالنے کے وقت نکلتی ہی اور دانتون کی آواز جو بسبب سخت سردی کے آپس مین ٹکراتے ہین اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی اپنے دانت پیستا ہی-

زغاک- انگور کے درخت کی شاخ-

زغلک- ہچکی جو انسان کے گلے مین پیدا ہوتی ہی-

زغنک- ایک لمحہ ایک لحظہ چشم زدن اور فواق یعنے ہچکی-

زغال- سیاہ کویلہ آگ کا جو روشن نہو-

زغم- زور زیادتی و ظلم و ستم-

زغن- غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین مشہور پرندہ ہی کتابون مین لکھا ہی کہ یہ جانور ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہی-

زغارو- فاحشہ عورت کا گھر جہان زنا ہوتا ہو یعنے قحبہ خانہ و کنجر خانہ-

زغاؤ- فاحشہ عورت جسکا کام حرامکاری ہو-

زغارچہ- ایک گھاس کا نام ہی جو نہایت لذیذ ہوتی ہی لوگ اسکو سرکہ کے ساتھ کھاتے ہین عربی مین اسکو رجل الغراب بولتے ہین

زغارہ- غلہ ازرن و گاورس جسکو چینیا اور کنگنی کہتے ہین-

زغوتہ- کچا سوت جو ہنوز تکلے پر ہو-

زغیدہ- نچوڑا ہوا-

زغال اختہ- بروزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہی جو زرشک سے زیادہ ترش ہوتا ہی اور رنگ کا سیاہ- صادق دست غیب- ہمینکہ ترشیہای عالم در ندا قم شہد بود + کند کرد ست این زغال اختہ دندان مرا +

زاے با فاے

زقونیا- سعوہ کا خار دار درخت جسکو عربی مین زقوم کہتے ہین-

زفت- بفتح اول درشت و سخت و فربہ و محکم و سطبر اور بھرا ہوا مالا مال اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چپکنے والی چیز صنوبر کے پتون سے لیتے ہین-

زُفت- بضم اول بخیل و بدخو آدمی اور کسیلی چیز یعنے بد مزہ-

زفیر- دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ السی جسکا تیل نکالتے ہین-

زفر- بفتح اول دونون گوشہ دہان کے یعنے باچھین اور بمعنی دہان جسکو عربی مین فم کہتے ہین اور ہندی مین دات بولتے ہین-

زفر- بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر درکار ہو اور بڑی نہر جو پر آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی-

زفاف- بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات نکاح کے بعد-

زفیرف- بزبان اندلس عناب جو ایک مشہور میوہ ہی اور دوا مین مستعمل ہی-

ژف - ترخشک مقابلہ بر ہر ایک چیز پانی سے بھیگی ہوئی اور سبز جو خشک ہو
ژفک - سفید رنگ میل جو آنکھوں کے گوشوں مین جمع ہوجاتا ہی تر ہو
یا خشک اور عربی مین رمص تر میل کو اور غمص خشک کو کہتے ہین -
زفان - زبان جو عضو آلہ تکلم ہی -
زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ کو بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہی -
زفو - بمعنی زفان یعنے زبان جسکو عربی مین لسان کہتے ہین -
زفانہ - زبانہ آتش آگ کا شعلہ -
ژفرہ - پیرامون دہان دونون لب اور باچھین وغیرہ -
ژفیدہ - چسپیدہ یعنے چپکا ہوا -

زاے با قاف

زق - بکسر اول مشک جسمین پانی بھرتے ہین -
زقوم - خاردار درخت تھوہڑ کا -
زقہ - بضم اول وتشدید ثانی وہ دوائی ہی جو بعد پیدا ہونے بچے کے
دایہ بچے کے منہ مین ڈالتی ہی ہندی مین اسکو گھٹی کہتے ہین اور وہ دانہ
اور پانی جو کبوتر اپنے پیٹ سے نکالکر بچے کے منہ مین دیتا ہی ہندی مین
اسکو چوگا کہتے ہین - طالب کلیم - کمن بزقہ تعلیم آشنا لب طبع +
یس ست طبع تراشیر دایۂ الہام +

زاے با کاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہی جو مخالفون کے خوف سے درخت کے اندر
چھپ گئے خدا کا عتاب اسپر ہوا کہ کیون نہین مجھسے پناہ مانگی درخت کو
کیون کہا کہ مجھکو چھپا وے پس شیطان پاس قوم مخالف کے آیا اور کہا کہ
زکریا علیہ السلام اس درخت کے اندر چھپے ہوے ہین پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا
آخر درخت پر آرہ رکھکر چیر دیا اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہو گئے
مولف - خدا کی ذات بھی کیا ذات لا ابالی ہی + نہین کسی کی بھی اسکی جناب
مین پروا + کبھی کنوئین مین دیا پھینک اُسنے یوسف کو + کبھی غلام بنایا
اُسنے زلیخا کا + اُسی نے ڈال دیے کرم جسم صابر مین + اُسی نے مچھلی کا
یونس کو کر دیا لقمہ + اُسی کے حکم سے یحییٰ نبی ہوئے مقتول + دوبارہ ہوگیا
آرہ سے جسم زکریا + ہوئے شہید نہ دم مارا حلم ہوے مین + حسین ابن علی
نے بدشت کرب و بلا + علاء الدین علی - میکند حکمش بزندان چاہ کنعان را
اسیر + زکریا را آرہ بر سر میکشد فرمان او +
زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھین -
زکوۃ - وہ صدقہ جسکا دینا بحکم قرآن مسلمانون پر فرض ہی اور یہ زکوۃ
چالیسواں حصہ مال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہی اور اقل تعداد مال
کی دو سو درہم ہی جو بیشتر روپیہ سکہ حال یعنے انگریزی زمانہ کے ہوتے مین سعدی
زکوۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را + چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور +
زکن - بضم اول بڑا پیالہ مٹی کا نہ کنچ بھی اسکو کہتے ہین -
زکیدن - قہر و غضب کی حالت مین خود بخود بول اٹھنا -
زکور - چور - رہزن - قطاع الطریق سفلہ اور بخیل اور کمینہ آدمی -
زکش - وہ مزا جو کسیلا ہو - نہ تلخ ہو نہ شیرین نہ ترش ہے بے مزہ ہو -
زک زک - بحالت غضب - آہستہ آہستہ - زیر لب کچھ کہنا -
زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا -
زکام - گرنا مادہ دماغی کا ناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی حلق
کی طرف گرے تو اسکو نزلہ کہتے ہین سبب ان دونون کا واحد ہی
ابو طالب کلیم - ز حلق گندہ دماغی چگونہ بر نایم + بااین دماغ کہ
از بوے گل زکام کند +
زکارہ - ستیزہ رو و سرکش اور لڑنے والا آدمی -
زکاسہ - زکاشہ - خارپشت کلان جو جانور ہی اسکو بولتے ہین جو اسکو
پکڑنا چاہتا ہی وہ اپنے جسم کے خار تیر کی طرح اسپر پھینکتا ہی -
زکالہ - لکھنے کی سیاہی -
زکی - پاک اور بے عیب -

زاے با لام

زلیخا - نام اُس بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی اصلی نام اسکا
راعیل تھا - ہندی - ز عشقت در زمانہ شور برپا + فگندہ در میان
خلق غوغا + گہے مجنون گہے فرہاد گشتی + گہے شیرین شدی و گاہ
لیلا - چو در یوسف جمال خود نمودی + فدا جان کرد در عشقش زلیخا + گہے
پنہان شدی در صورت ہیر + گہے ظاہر شدی در شکل رانجھا +
زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہی جسکو ہندی مین جلیبی کہتے ہین - فرد
لبت حلوا دہان شکر زبان قند + سخن پر ذائقہ مثل زلیبا +
زلیسیا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہی -
زلفت - بضم اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ
اور فارسی مین مجازاً دوستی +
زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا - ناپسند کام کرنا
خطا کرنا - بھول جانا -
زلات - زلت کی جمع خطائین جو کسی سے سرزد ہون -
زلف - بال جو قریب کانون کے چہرے کے دونون طرف ہون - بضم اول
و فتح لام عربی لفظ ہی جمع زلفہ کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہی مگر پہلا

فارس نے اسکو بسکون لام پڑھا ہی بعض کے نزدیک یہ لفظ مخفف زلفین ہی جسکے معنی دروازہ کی زنجیر ہی ؎ زلف ابتر شدہ درگوش سخن میگوید + مو بمو حال پریشانی من میگوید + صائب چشم بد دور از ان زلف دلاویز کہ ہست + از دو سو مصحف رخسار ترا بسم اللہ -

زلیف - ترس و بیم - خوف اور ڈر -

زلق - لغزش کھانا - پھسلنا اور زمین ہموار و بے گیاہ اور ازال کرنا ہاتھ مین -

زلوک - زلو - وہ کرم جسکو جونک کہتے ہین -

زلزال - زلزلہ - کانپنا - لرزہ کھانا - میر معزی - گھوڑے کی تعریف مین
بگاہ حملہ بچرخ اندر افگند آشوب + بوقت پویہ بخاک اندر افگند زلزال + طبعی سیستانی
ہر خشت زسر منزل امید بجائست + از بسکہ زمین دل ما زلزلہ دارد +

زلال - میٹھا پانی خوشگوار اور نام ایک کرم کا جو برف مین پیدا ہوتا ہی توحید - دلگستان جہان ہر ماہ و سال + چارسو روشن از و نور جمال + خامہ در تحریر وصفش سینہ چاک + در ثنا نوک زبان گردیدہ لال + جاری از فیض ابر رحمتش + گشتہ جاری چشمۂ آب زلال -

زلازل - جمع زلزلہ کی - بہت سے زلزلے -

زلل - لغزش و نقصان و کجی تراز و مین اور پھسلنا پانون کا -

زلقوم - حلقوم یعنی گلا -

زلفین - دروازے کی زنجیر -

زلیفن - بیلنا جسمین روٹی بیلتے ہین -

زلو - جونک جو مشہور کرم ہی جس عضو پر لگا ئین خون فاسد لیجاتا ہی مبارک شاہ فصیح - زدی تو بخون خلق زد آوردی سان از لو تلو + تلبیس نمودہ نال مردم بردی شیطان دو رو + ہر چند کہ با نیز نخوردیم حلال اما تو بگو + ما خون خودہ تو خون مردم خوردی مانند زلو +

زلہ - جو کھانا رات کو بچ رہے اور دوسرے دن کے لیے رکھا جائے اور پس خوردہ جو کسی گھر سے لایا جائے اور نام ایک پردار کیڑے کا جو تمام رات بولتا ہی طولانی آواز سے ہندی مین اسکو جھینگر کہتے ہین -

زاے با میم

زمشرا - عبری زبان مین ہنسی اور مسخر -

زمخت - بفتحتین ہر ایک چیز بے مزہ اور وہ گرہ جو نہایت سخت ہو اور آدمی درماندہ و کوفتہ و بیباک و بخیل و زشت و نالائق اور وہ چیز جو کھانے مین گلا پکڑ لے جیسے بیلیہ و مازو وغیرہ -

زمخ - ہر ایک درخت کا گوند اور نام ایک مرغ سرخ رنگ کا جو عقاب کی قسم سے ہی اور شکرا جو مشہور جانور شکاری ہی اور نام ایک موضع کا خراسان مین اور شیخ احمد زمجی وہان رہتا تھا -

زمرد - ایک سبز رنگ جوہر کا نام ہی

زمیاد - ہر ایک شمسی مہینے کی ستائیسوین تاریخ کا نام ہی -

زمیندار - کاشتکار - مزارع جاٹ - مرزا معز فطرت - شہ اقلیم عشقم بخودی تخت روان من + نہ چون فرہاد مزدورم نہ چون مجنون زمیندارم +

زمر - بفتح اول نی نواختن یعنی بانسری بجانا -

زمر - بفتحتین بے مروت ہونا تھوڑے بال والا ہونا -

زمر - بضم اول و فتح ثانی جمع زمرہ بہت سے گروہ اور جماعتین اور نام ایک سورت کا قرآن مجید کی سورتون سے -

زمخشر - ولایت خوارزم مین ایک بستی ہی اور جار اللہ زمخشری صاحب تفسیر کشاف اسی بستی مین رہتے تھے اور کتاب نحو زمخشری بھی انھین کی تصانیف مین سے ہی -

زمہریر - سخت سردی جس سے کفار کو قیامت کے روز عذاب کیا جائیگا - وسط کرہ ہوا مین یہ مقام ہی ناری کرہ کے نیچے صفار فوقانی - آتش سوزان ہی بیشک گرم جوشی آپ کی + سرد مہری ہی حقیقت مین عذاب زمہریر +

زمارغ - یہ ایک روئیدگی برسات کے موسم مین نمناک اور متعفن زمین مین پیدا ہوتی ہی سفید رنگ سر پر گول چتر نیچے ایک ساق نہایت نازک ٹوٹ جانے والی عوام اسکو کلاہ قاضی و چترنال کہتے ہین -

زمجاک - ایک جنگلی پرندہ کا نام ہی -

زمخاک - بضم اول و سکون ثانی ہر چیز بے مزہ -

زم - علاقہ سرد مین ایک نہر ہی -

زمام - بکسر اول اونٹ کی نکیل جسکے ساتھ مہار بندھی ہوئی ہوتی ہی یعنی اونٹ کی مہار خصوصاً اور گھوڑے کی باگ عموماً - نظامی چہل روز
خود اگر فتم زمام + کادیم از چہل روز گردد تمام +

زمزم - کعبہ معظمہ مین ایک چاہ ہی -

زمم - محکم و استوار و مضبوط -

زمستان - سردی کا موسم -

زمن - بفتحتین زمانہ و روزگار و وقت - نورالدین ظہوری - ای فلک رفعتے کہ دادہ ترا + حق سرافرازی زمین و زمن -

زمن - بفتح اول و کسر ثانی وہ شخص جو جگہ سے نہ ہل سکے یا اپنے پانوؤن سے نہ چل سکے -

زمان - ساعت و زمانہ و روزگار و عہد و وقت و فرصت جب یہ لفظ زمین کے مقابلہ پر آتا ہی تو آسمان کے معنی دیتا ہی - شعر خدائے زمین و خدائے زمان + خدائے مکین و خدائے مکان -

زمین - ترجمہ ارض کا کرہ زمین یہ لفظ زمی بغیر نون کے بھی صحیح ہی - نظامی - نیام زمین را بشمشیر آب + برافروخت چون چشمۂ آفتاب +

زمو - مٹی خشک اور تر جسکو عربی مین طین کہتے ہین اور گھر کی چھت جو لکڑی اور گھاس اور مٹی سے ڈالی گئی ہو -

زمزمہ - وہ کلمات جو آتش پرست عبادت کے وقت گاتے ہین مجازاً نغمہ و سرود جو آہستہ آہستہ گایا جائے - محمد قلی سلیم فرماتا شد زخانۂ ہمسایہ ہا بلند + مطرب زبسکہ زمزمہ را پست میکند +

زمرہ - جماعت و گروہ آدمیون کا -

زمانہ - روزگار وقت عہد جو گزرنے والا ہو قطعہ از مولف - نکو نامے کن اندر خلق پیدا + بہ خوبی باش مشہور زمانہ + مکن کاری کہ در دنیاے فانی + شوی تیر ملامت را نشانہ +

زمودہ - نقش و نگار کیا گیا -

زمہ - ایک پتھر کا نام ہی جو زاج کی صورت پر ہی اور وہ جوہر کالی ہی -

زمچی - بکسر اول و ثانی و جیم مشدد جانور کی دم اور دم کی بیخ زمکی کے بھی یہی معنی ہین -

زمی - زمین یعنے کرہ زمین جسکو ارض کہتے ہین -

زاے با نون

زندا ستا - بفتح اول و فتح ہمزہ نام ایک کتاب کا احکام دین آتش پرستی مین ابراہیم زردشت موجد دین آتش پرستی نے لکھی تھی اور زردشت گشتاسپ کی حکومت کے تیسرے سال ظاہر ہوا اور اس دین کا موجد بنا -

زنشت - ژندی زبان مین یعنے دیکھنا جسکو عربی مین رویت کہتے ہین -

زنباج - نام ایک کھانے کا ہی جو قیمہ اور چانول گھی مین بریان کیے جاتے ہین -

زنج - شب یانی یعنے پھٹکری اور گونا ہر قسم کا -

زنخ - زنخدان و ذقن جسکو ہندی مین ٹھوڑی کہتے ہین - اور طعنہ اور بیہودہ - زلالی - دلم دارد بگرداب زنخ راہ + معلق میرود این قطرہ در چاہ +

زند - قدیم زبان فارسی مین زندگی کے معنی ہین اور جان اور روح حیوانی اور یہی سبب ہی کہ ذی جان کو زندہ کہتے ہین و بمعنی بزرگ و صاحب عظمت اور وہ لوہا جسے سنگ چقماق پر مار کر آگ نکالتے ہین اور

نام کتاب زند و ستا اور وہ دعوی کرتا تھا کہ مجھکو یہ کتاب خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہی اور عربی مین آخر زمانہ سالہا پینے بہیجنے کی ہڈی اور پنجابی زبان مین زندگی لفظ کو بگاڑ کر جند کہتے ہین جسکے معنی جان ہین

زندہ رود - نام ایک نہر کا جو صفاہان مین ہی - حسن - شد دو بالا زین تو آب و تاب زندہ رود + طاق ابروی چنین مینو است آب زندہ رود +

زندہ فیل احمد - شیخ احمد جام کا خطاب ہی -

زنگانہ رود - ایک ساز کا نام ہی جو زنگی بجاتے ہین -

زنار - بضم اول کفا دہ رشتہ جو مجوس و ترسا و ہندو گردن مین پہنتے ہین ہندی مین اُسکو جنیو کہتے ہین - ابو تراب فتوت - من برہمن مشرب بتخانہ یک رنگیم + از رگ سنگ صنم ساز ید زنار مرا +

زنبور - شہد کی مکھی اور ایک قسم کے تیر کا نام ہی اور چھوٹی توپ شتری - سعدی - شنیدم کہ مردی غم خانہ خورد + چو زنبور در سقف او لانہ کرد زنش گفت ازو طلب کرد ساطور را + کہ ویران کنند خانۂ زنبور را +

زنجار - زنگار - وہ زنگ جو تلوار اور آئینہ وغیرہ کو لگ جاتا ہی اور نام ایک جوہر کا جو معدنی اور مصنوعی ہوتا ہی عمدہ معنی ہی - صائب - مرا اگر برون ندہد سینہ آئینہ ست + گر زنگ راز خورد آئینہ آئینہ ست -

ولہ - نبرد آئینہ از آئینہ ہرگز زنگار + چہ دوی حیرت خود عرض بحرانی چند +

زنہار - پناہ و امان و مہلت و عہد و پیمان اور واسطے تاکید کے یہ لفظ لایا جاتا ہی اور ہرگز و بیم و خوف و شکوہ و شکایت و پرہیز و حسرت و افسوس و شتاب و جلد و ہوش و آگاہی - سعدی - زنہار از قرین بد زنہار + وقنا ربنا عذاب النار +

زنگبار - نام ایک ولایت کا اور دوات جسمین سیاہی ڈالکر لکھتے ہین

زنبیر - نام ایک برتن کا جو ٹاٹ سے بنایا جاتا ہی اور اشیاے مطلوبہ اُسمین ڈالکر جابجا لیجاتے ہین -

زنجیر - مشہور لفظ ہی یہ لوہے کی بنائی جاتی ہی دروازے پر بھی لگتی ہی اور دروازہ اُس سے بند کیا جاتا ہی قیدیون کو بھی پہنائی جاتی ہی عربی مین اسکو سلسلہ کہتے ہین عربی مین وہ آواز جو ابہام اور سبابہ انگلیون سے اُسمین دبانے سے نکلتی ہی جسکو ہندی مین چٹکی کہتے ہین اور زنجیر پر مین جب ہاتھی کا نام لکھا جاتا ہی تو زنجیر کا لفظ ضرور شامل ہوتا ہی جیسے دو زنجیر فیل در اس اسپ و نفر آدمی و مہار شتر و دست باز و قبضہ شمشیر وغیرہ - توحید - خدا بدست عنایت چو سلسلہ زنجیر + زدام زنخ مصیبت شود خلاص اسیر جرابلند - بر دبام قصر دولت منعم کہ منہدم + در یک ہفتہ گردد این تعمیر +

زنبر میوہ - زرشک و مرد و یوش - ولی غیر شاد و شاہباز اور نام ایک ہتھیار کا

اور بڑا ڈول پانی کھینچنے کا دا انگشت دان - جسکو سنقل و مجمر عربی مین اور ہندی مین انگشتی کہتے ہین -

زندفس - پہلوی مین درود و سلام و تحیت -

زنجرف - معرب شنجرف و شنگرف ہی اور شنگرف مشہور چیز ہی -

زندیق - کافر بیدین ملحد جو خدا کو دو حصہ مین تقسیم کرے ایک اہرمن دوم یزدان - قیامت کا قائل نہو اور منافق جو بظاہر مسلمان ہو باطن مین کافر -

زنبق - ایک خوشبو پھول کا نام ہی بعض کے نزدیک معرب چنبیلی ہی اور چنبیلی ایک مشہور پھول ہی -

زنبورک - چھوٹی توپ جو اونٹ پر لادلیتے ہین - علی خراسانی - سپاہ زنجا الغت سرروز + نیز ند دست فتنہ زنبورک -

زناب - زنگولہ جو جنگ کے موقع پر بجایا جاتا ہی اور ناقوس یعنی سنکھ اور میل و کدورت جو تلوار اور آئینہ پر زنگ جاتا ہی نظامی - ہمان تیغون زنگئی سخت کوش + برآورد چون زنگ روسی خروس +

زنارک - ابر بارندہ یعنی بادل برسنے والا از فاک ساتھ فا کے بھی یہی معنی ہین -

زنجاب - خراب عورت فاحشہ عورت -

زنجبیل - نام ایک چشمہ کا ہی بہشت مین - اور نام ایک دوا کا جسکو سونٹھ کہتے ہین -

زنبیل - فقرا کی گدائی کی جھولی جو بعض چرمی ہوتی ہین اور بعض ٹاٹ کی اور بعض کپڑے کی -

زنیم - وہ شخص جو بدی مین نشانہ ہو اور وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ منسوب ہو اور حقیقتاً اسمین سے نہو -

زندہ رزم - یہ پہلوان وزیر سہراب بن رستم بن زال کا تھا اور رستم نے ایک مکا مار کر اسکا کام تمام کیا -

زنگان زنجان - یہ ایک شہر [illegible] ہی درمیان قزوین و تبریز کے ہی -

زنگہ شادران - دارا کی دربار کا ایک امیر تھا -

زنخدان - مزید علیہ زنخ یعنی ٹھوڑی - صفدر فوقانی - رسن بستم از ان زلف مسلسل + چو دل افتاد در چاہ زنخدان +

زن - بفتح اول عورت جسکو ہندی مین استری کہتے ہین منکوحہ ہو یا باکرہ یا بیوہ یہ لفظ مقابل مرد کے ہی اور صیغہ امر کا زدن سے یعنی مار اور زننده یعنی مارنے والا اور مقام مارنے کا جیسے کہ قطزن وغیرہ - سعدی - اگر نیک بودی سر انجام زن + زنان را مزن نام بودے نہ زن -

زنجیریان - وہ لوگ جو قیدیون کی نگہبانی کرتے ہین - ملا زمان ناطق -

چو منع دل بآن زلف آشیان کرد + پریشانی مرا زنجیریان کرد +

زندان - بندی خانہ - قید خانہ - صفدر فوقانی - عزیز مصر گر گرد غلامے + مقید تا نماند او بزندان +

زن - بضم اول ایک گھاس کا نام ہی جو گیہون کے کھیت مین ہوتی ہی دوسر بھی اسکا نام ہی -

زنجرو - ایک قسم کا گوند ہی جو لکھنے کی سیاہی و حل کیے ہوئے طلا مین ملائی جاتی ہی انزروت و عنزروت بھی اسکو کہتے ہین نیز نام ایک قسم کی گھاس کا ہی -

زنو - دیمک جو ایک کرم زمین مین رہتا ہی لکڑی وغیرہ کو جو زمین پر ہو کھا جاتا ہی نیز یہ نام جونک کا ہی جسکو عربی مین زلو کہتے ہین -

زنبورہ - ایک قسم کے تیر کا نام ہی نیز چھوٹی توپ جو اونٹ پر لادی جاتی ہی اور نام ایک قسم ساز کا اور مورچہ یعنی چیونٹی -

زندہ - بزرگ اور جاندار ذی جان - عبداللہ ہاتفی - سپاہ زہ سیاہان برآورد دود + درو زندہ نگذاشت جز زندہ رود +

زنینہ - تہمت کرنا - گمان نیک یا برا لیجانا - کسی کی نسبت اور آدمی خشک -

زنگلہ - زنگولہ - مزید علیہ زنگ جسکو گھونگرو کہتے ہین و جلاجل اور نام ایک مقام کا موسیقی مین اور پازیب جو زیور مشہور ہی -

زنجیر خانہ - قید خانہ - بندی خانہ - میرزا صائب - از شمع طور زد آتش خست زبانہ + عالم بدور زلف تو زنجیر خانہ +

زنجیرہ - حاشیہ اور کور جو کپڑون کو لگائی جاتی ہی اور ڈوری ریشم کی جسمین کلابتون بانٹا جاتا ہی - محمد طاہر حسنی - دیوانہ ایم بر ما باشد لباس زندان + زنجیر گردن ماست زنجیرہ گریبان +

زندہ - خرقہ اور پرانے کپڑے -

زنگلہ - وہ چیز جو ہرن کے سم کی طرح شگافتہ ہو -

زنگہ - یہ ایک آفت کا نام ہی جو زراعت پر بسبب زیادہ نم اور پانی کے پڑتی ہی بوٹا بڑھ جاتا ہی مگر خوشہ مین دانہ نہین پڑتا ہندی مین اسکو گبروی کہتے ہین -

زنبہ - زنبور و عقرب و نیشہ وغیرہ جانوران موذی کا نیش -

زندگی - زندگانی - زندہ رہنا - جیتے رہنا - اور زمانہ عمر کا - قطعہ از مؤلف - کند نوش ہر کس کہ جام محبت + خدا زندگی بخشدش جاودانی + غنیمت شمر این دم زندگی را + مبادا کہ از گردش آسمانی + شود بو تر آفت تازہ نازل + رسد بر تنت صدمۂ ناگہانی + مبادا کہ پیک اجل ناگہ آید + شود قطع سررشتۂ زندگانی -

زنجیری - دیوانہ اور مقید یا بزنجیر - نظامی - متواری راہ دلنوازی + زنجیرے کوے پاکبازی +
زنہاری - وہ شخص جو کسی کی پناہ مین آئے - ذوقی روبگردان زین چنین کس زنہار + آنکہ زیر سایہ ات زنہاری ست +
زنگی - منسوب بزنگ زنگبار کا رہنے والا -
زندیچی - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے - جو سفید اور موٹا ہوتا ہے -

زاے باواو

زوایا - جمع زاویہ بہت گوشے اور الگ مکان -
زورا - قدح اور برتن چاندی کا اور نام دجلہ و شہر بغداد اور ایک موضع اور بازار کا نام مدینہ مین -
زوزا - بہر دو زاے معجمہ ترکی مین گریہ و نوحہ و شور و غوغا -
زوفا - ایک دوا کا نام ہے جسکی تشریح ادویات کی فصل مین لکھی جائیگی -
زوفرا - ایک قسم کا تخم ہے جو دوا مین استعمال کیا جاتا ہے اسکے درخت کے پتے کرفس کی طرح ہوتے ہین -
زودیت - یکجہت ہونا گروہ و جماعت اور ایک حصہ رات کا -
زوج - جفت جوڑا نر ہو یا مادہ متاخرین نے مادہ کے ساتھ ہاے ہوز زیادہ کر کے زوجہ لکھا ہے - مگر لغت مین پایا نہین جاتا اور زوج اس عدد کا نام ہے کہ جب اسکو نصف کرین دونون حصص مساوی ہین جیسے کہ دو اور چار اور آٹھ وغیرہ -
زوخ - مسّہ جو انسان کے جسم پر نکلتا ہے اور درد نہین کرتا عربی مین اسکو ثولول کہتے ہین -
زود - جلد اور شتاب بے توقف - بسنتی تھانیسری - ما را ز بخت خویش گمان اینقدر نبود + ہر چند دیر آمدہ زود کردہ +
زواہر - وہ چیزین جو روشن اور بلند ہون جمع زاہرہ کی -
زواجر - باز رکھنے والے - منع کرنے والے لوگ -
زور - بواو معروف عربی مین جھوٹ فریب - مکر حیلہ - بہانہ - مولانا اکبر لاہوری - درجہان از رحمت حق ماند دور + حیلہ گر مکار کاذب اہل زور +
زور - بواو مجہول فارسی مین طاقت و قوت توانائی - حکیم انور لاہوری - خویشتن را عاقبت گم کردہ ہر کہ او بازیر دستان زور کرد +
زوّار - زیارت کرنے والے لوگ یہ لفظ جمع زائر کی - مؤلف خاکبوس احمدی وحش و طیور + جن و انسان ست زوار رسول +
زوباع - نام اُس شخص کا جسنے سب سے اول عضو تناسل کو قطع کر کے ہجڑا بنا اور یہ مردود بیشہ اسی نے اختراع کیا -
زونغ - رود اور نہر پانی کی -
زورق - چھوٹی کشتی -
زونزک - لاغر و ضعیف و کوزپشت -
زونگ - حقیر و لاغر و کم گوشت -
زورناک - صاحب زور و صاحب طاقت -
زوال - لوٹ جانا ایک حالت سے دوسری حالت مین اور نیچے اُترنا اور نیست ہونا - اور دور ہونا - سعدی - شو بخبان بار نخواہند + مقبلان را زوال نعمت و جاہ + گر نبیند بروز شپرہ چشم + چشمۂ آفتاب را چہ گناہ -
زول - چین و شکنج و ناہمواری -
زوزن - ایک شہر کا نام ہے خراسان مین درمیان ہرات اور نشاپور کے -
زوبعان - بہت سے شیطان و شریر لوگ -
ژوبین - ایک حربہ کا نام ہے جس سے جنگ کرتے تھے - میر خسرو - را دیت ژوبین زن خارا شگاف + پشت بر پشت از پے روئی مصاف +
زو - نام لہراسپ طہماسب جسنے پانچ سال ایران مین بادشاہی کی اور بمعنے دریا جسکو عربی مین بحر کہتے ہین -
زوالہ - گوندھے ہوئے آٹے کا پیڑا جو روٹی پکانے کے لیے بنایا جائے -
زوبہ - ژندی زبان مین قرض جسکو فارسی مین وام اور عربی مین دین کہتے ہین -
زورانہ - زنجیر جو قیدیون کے پاؤن مین پہنائی جاتی ہے
زورہ - پشت کی ہڈیون کی مُہری جسکو فقری بھی کہتے ہین -
زودی - جلدی بہت شتاب - میر معزی - ترا کہ گفت کہ اندر حضر بدین زودی + ز وصل عزم بگردان ز دوست روی متاب +
زورکی - کشتی گدائی کی جو فقرا کے پاس ہوتی ہے -
زوزنی - ژندی زبان مین دانو کو کہتے ہین جسکو عربی مین رکبہ کہتے ہین -

زاے باہاے

زہرگیا - ایک زہریلی گھاس کا نام ہے -
زہربا - زہریلا کھانا -
زہرا - لقب بی بی فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام بنت النبی صلے اللہ علیہ وسلم -
زہاب - اُچھلنا پانی کا چشمے اور نہر کے کنارون سے
زہادت - زہد کرنا - پرہیز کرنا - نفس کے برخلاف کرنا -

زہمت - بو گوشت اور مچھلی کی -
زہرخند - وہ ہنسنا جو غضب و غصہ و شرمندگی کی حالت مین ہو
نظامی - بخندید و گفتا دران زہرخند + کہ افسوس بر کار چرخ بلند +
زہد - ہر ایک کام نفس کی رغبت کے برخلاف کرنا - پارسائی اور پارسا - طالب کلیم - در عبادت قانع ست آنجا تلافی میکند + گر در آب غسل اسرافی کند زہد ریا +
زہار - بکسر اول شرمگاہ - مرد اور عورت کا اور جسم زیر ناف جسکو پیڑو کہتے ہین ؎ برائے بوسہ دادن بر زہارش + لبی گردید ہر چین ازارش +
زہر - بفتح اول وہ چیز جسکے کھانے سے ذیجان مرجائے عربی مین اسکو سم کہتے ہین - صائب - گرد خط سبز را زلف سیاہش جانشین + وقت رفتن زہر خود را عاقبت این مار ریخت +
زہگیر - انگشتری کی طرح شاخ حیوان وغیرہ ہڈیون سے بناکر تیرانداز بوقت تیر چلانے کے نر انگشت مین ڈال لیتا ہی -
زہر - بضم اول و فتح ثانی جمع زہرہ بہت سے شگوفے -
زہیر - وہ درخت جسکا شگوفہ نکلا ہو -
زہف - بفتح اول سبک ہونا اور دوڑنا -
زہق - بفتحتین ہموار زمین غیر آباد -
زہق - بکسر ہا سے تیز رفتار -
زہق - بفتح اول و سکون ہای نیست و نابود ہونا - گم ہو جانا -
زہوق - بضمتین نیست ہونا - ہلاک ہونا - باطل ہونا - نکار رہنا اور گذرنا تیر کا نشانہ سے -
زہوق - بفتح اول و ضم ثانی نیست و نابود ہونے والا -
زہدان - رحم اور بچہ دان عورت کا جسمین نطفہ ٹھہر کر بچہ بنتا ہی -
زہردارو - تریاق جسکے کھانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہی -
زہ - کلمہ تحسین و آفرین و شاباش و بارک اللہ و خوب و مہوش اور کمان کا چلہ اور زہ جو گریبان پر لگاتے ہین - سعدی - مگذار کہ زہ کند کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت + درویش والہ ہروی - سبز گل جیب خزان را نشناسد کہ بہار + بر گریبان چمن دوخت زہ از پیرہنش +
زہرہ - بضم اول ستارہ ناہید جو تیسرے آسمان پر ہی ؎ محفل عیش و خوشی گرم ست بر روئی زمین + زہرہ میرقصد ز شادی ہر زمان بر آسمان +
زہرہ - بفتح اول پتا انسان اور حیوان کا جسکو تلخہ بھی کہتے ہین -

خاقانی - عدل او زہرہ ستم بشگافت + بذل او نافۂ کرم بشگافت +
زہازہ - آفرین و تحسین پی در پی -
زہی - چہ خوش - کیا خوب - سعدی - زہی ملک دوران سر در نشیب + پا بر رفت و پاے بسر در رکیب +

زا سے بایا سے

زیربا - ایک قسم کے آش کا نام ہی -
زیبا - خوبصورت مقبول و منظور - عجیب و غریب خسرو - ای چہرۂ زیبای تو رشک بتان آذری + ہر چند وصفت میکنم در حسن زان بالاتری
زینب - نام زوجہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نیز نام نامی دختر سرور کائنات علیہ السلام والصلوۃ و نام دختر بی بی فاطمہ خاتون جنت رضی اللہ تعالے عنہا جو خواہر امام حسین علیہ السلام کی تھین -
زیب - زینت - رونق - تازگی - شعر - زیب از چہرہ ات گلستان را + زینت از زلف سنبلستان را + نظامی - برآراست از زینت و زر و زیب + چہ باغ ارم مجلسے دلفریب +
زینت - آرایش اور جس چیز سے آرایش دین - ملا طغرا - بہار آمد و زینت باغ کرد + خزان را ازین رہگذر داغ کرد +
زیادت - زیادہ ہونا - افزون ہونا -
زیت - زیتون کے تخم کا تیل نکالا ہوا - سعدی - شبے زیت فکرت ہمی سوختم + چراغ بلاغت برافروختم -
زیردست - عاجز - بیقدر - مفلس - نادار - محکوم - فرمان بردار - ملازم نوکر - سعدی - ای زبردست زیردست آزار + گرم تا کے بماند این بازار +
زیادات - حنفی مذہب مین ایک کتاب امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کی ہوئی ہی -
زیافت - ناسرہ ہونا - قلب ہونا -
زیارت - دیکھنا کسی متبرک مکان - یا انسان بزرگ کو - لعقیہ از مؤلف - حق کو دیکھا دیدۂ عین الیقین سے دوستو + کی زیارت جسنے دنیا مین رسول اللہ کی +
زیج - معرب زیک اور وہ ایک رشتہ ہوتا ہی جس سے عمارت کی بنیاد کے وقت سدھا و کام کا دیکھ لیتے ہین اور نجوم کا علم جس سے تقویم نکالتے ہین اور آیندہ سال کے احکام لکھتے ہین -
زیباج - ایک قسم کے کھانے کا نام ہی -
زیاد - بکسر اول زیادہ اور زیادہ ہونا اور نام ایک کافر کا جسنے حضرت شاہ رسالت علیہ الصلوۃ والتحیت پر دروغ گواہی دی تھی اور نام

ایک بازی ہفت بازی نردست - صائب - کر جام بادہ در خور کام زبان ماست + خلق کہ میخوریم زیاد از دہان ماست +

زیر خورد - ایک راگ کا نام ہی جو پچھلی رات کو گایا جاتا ہی -

زیر آباد - بنگال مین ایک بستی ہی -

زیر - بیای معروف آواز باریک مقابل بم کے اور نام ایک پردہ کا موسیقی مین - توحید - نماند صاحب دولت نہ تنگدست و فقیر + نہ ملک و مال و خزانہ نہ بادشہ نہ وزیر + بغیر حسرت و افسوس و رنج و درد و الم + امیر برد ز دنیا سے بے بقا نہ فقیر + با نہاش چو تار حیات شد خاموش + نہ بم بماند درین محفل سرود نہ زیر +

زیر - بیاے مجہول نیچے ترجمہ تحت - جو مقابل فوق اور بالا کے ہی - نظامی - چہ گنجینہا زیر بارش کنند + چہ اقبالہا در کنارش کنند + توحید - جہان محکوم فرمانت چہ در زیر و چہ در بالا + چہ در شہر و چہ در قریہ چہ در کوہ و چہ در صحرا +

زینہار - پناہ اور امان - ترک کرنا - مہلت دینا - عہد و پیمان کرنا و شکوہ و شکایت و پرہیز اور بمعنی ہرگز کے - شعر - مشو غافل ز یاد حق زینہار + کہ غفلت بود کار غفلت شعار +

زیر و زار - باریک آواز غمناک آواز -

زیور - سامان آرایش اصل مین یہ لفظ زیب ور تھا - نظامی - قبائے دو عالم بہم دوختند + وزان ہر دو یک زیور اندوختند +

زریغ - میل کرنا حق سے دوسرے کی طرف -

زیف - زر ناسرہ - زر قلب - کھوٹا چاندی سونا اور کھوٹا روپیہ

زیبق - سیماب جسکو پارا کہتے ہین -

زیحک - بکری کا شیر ہوا بچہ جسکے کباب سیخ پر کرین -

زیرک - مرد دانا و حکیم و دانشمند - ؎ خدا را حق بدان ای مرد زیرک + کہ گردد یک قلم دور از دلت شک +

زیر بزرگ - موسیقی مین ایک پردہ کا نام ہی -

زریک - ژندی زبان مین قطرہ منجمد کا اور خار پشت جو مشہور جانور ہی -

زین - بفتح اول آراستہ کرنا - زینت دینا -

زین - بکسر اول گھوڑے کی کاٹھی - زلالی - بتان ماہ سیما دوش بر دوش + جلال زین ز قرص مہر در جوش +

زیبان - خوب و زیبا -

زیان - نقصان و خسارہ - سعدی - زبان میکند مرد تفسیر دان + کہ علم و ادب میفروشد بنان +

زیتون - مشہور درخت ہی جسکا تیل معمول اطبا ہی -

ژیان - تند و خشمناک و قہر آلودہ یہ لفظ درندہ حیوانون مثل شیر و عقاب و فیل و اژدہا و اشتر وغیرہ پر اطلاق کیا جاتا ہی سواے انسان کے - عنصری - ہمین تا لشود باب اندر آذر منگیر و عقاب ژیان را کبوتر +

زیادہ - اندازے سے بڑھ کے - ؎ گر زمین را بآسمان دوزی + ندہندت زیادہ از روزی -

زیرہ مشہور چیز ہی جسکی تشریح ادویات کی فصل مین لکھی جائیگی انشاء اللہ

زینہ - نردبان جسکے ذریعہ سے کسی بلند جگہ پر چڑھ جائین - قطعہ از مولف - مزاج اس بندۂ خاکی کا اتنا + عزیزو کس لیے ہی آسمان پر + کہ اڑ کر اوج گردون پر زمین سے + نہ چڑھ جائیگا یہ زینہ لگا کر +

زیمہ - یہ ایک قسم کی ترازو کا نام ہی -

زیر کاسہ - کشتی کے ایک داؤ کا نام ہی -

زیر جامہ - ازار شلوار پاجامہ -

ژیوہ - سیماب یعنی پارا جسکو عربی مین زیبق کہتے ہین -

زی - بکسر اول اندازہ و حد و طرف و جانب و حیات و زندگی عفف

زیست - میر معزی - خوارزم شہ از آمد و لب جیحون + زی مرگ نو بخشمت و تمکین +

زی - بکسر اول و تشدید یای عربی مین لباس اور کپڑا -

زیتونی - سرخ رنگ زردی مائل -

زیادتی - مزید علیہ زیادت ہی - حافظ - زیادتی مطلب کار بر خود آسان گیر + صراحی مے لعل و لب چو ماہت بس +

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین -

واضح ہو کہ اس فصل کے لیے اردو لغات جنکے آغاز مین زای معجمہ ہو دستیاب نہین ہوئے اگر ہین تو وہی جو پہلی فصل فارسی مین تحریر ہو چکی ہین دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہین صرف دو لغات تحریر مین آئین -

از اے با تاے

زٹل - لغو اور بے معنی بات - بیہودہ تقریر -

از اے با جیم

زچ - تنگی و عجز - ناچاری -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

از اے با الف

زال رعنا - خوبصورت بڑھیا - کنایۃً دنیا - ؎ زال رعنائی کہ

دنیانام اوست + عاشقش یک صد بود شوہر ہزار +

زاغ پا - طعنہ و سرزنش -

زال گوژپشت - کنایۃً آسمان -

زاد و بود - ہست و نیست و سرمایہ و اسباب و ساز و سامان - مولوی معنوی - نور حق راکس نداند زاد و بود + خلعت حق راچہ حاجت تار و پود +

زاد بر زاد - پشت بر پشت - آبا اجداد سے -

زاد خاطر - وہ شعر و سخن جو طبعزاد ہو - خاقانی - بہر نوزادگان خاطر خویش + بخت را رایگان لنے بینم +

زارازار - فریاد فریاد - واویلا - شور و غوغا - زلالی - مولیان تواز تو بانگ نوشانوش + مخالفان تواز تو بویل زارازار +

زاغ سر - وہ زاغ جسکے سر پر پر ہین یعنے تیر جو کمان سے چلایا جاتا ہی - قسعید اشرف - دو زاغ کمان چون پرید از سہ سر گذر کرد زاغ سہ پر از سہ سر +

زادہ شش روز - عالم موجودات جسکا وجود چھ روز مین ظاہر ہوا

زاوش - بروزن خموش مشتری ستارہ کا نام ہی -

زالیش - زائیدن یعنے جننا -

زادہ تاک - شراب انگوری - زلالی - معانی لنشہ دیدم دران خاک + غبار آستانش زادہ تاک +

زادہ خاک - چاندی سونا وغیرہ دھاتین جو مٹی سے نکلتی ہین -

زاہد خشک - زاہد بے علم و بے ذوق جو درد دل نہ رکھتا ہو -

زاغ دل - سیاہ دل - منافق - میر خسرو - زاغ دلان را نفس شوم دہ + مغز غلیواز بسر بوم دہ +

زاغ چشم - جو شخص کبود چشم ہو - فوقی یزدی - کہ در چین زاغ چشمی نام فرہاد + کہ در صنعت تراشی بود استاد +

زاریدن - رونا - گریہ و زاری کرنا - عجز کرنا -

زاغ زبان - سیاہ زبان وہ شخص جو کسی کے حق مین بد کلمہ بایان کرے - و قوع مین آجائے - میر خسرو - قلم کی تعریف مین زاغ زبانی کہ زد عقالی + کبک روان را برند زاغ بالی +

زاغ کمان - سر گوشہ کمان کا - میر خسرو - زہے آنکہ بر قیر او ساز دشمن + نگردون ہر دو کس را بیک زاغ کمان گیرد +

زاغ گرفتن - طعنہ مارنا - او رہنسی کرنا - لسان الغیب - سنگ عنبر شد بردل زدہ ریش ہستی خواہ زن + زاغ حسرت بردل دیندار

دنیا خواہ گیر +

زانو بر خاک مالیدن - زانو بر زمین نہادن - نہایت مودب و متواضع ہونا - حکیم زلالی - دو زانوئے ادب مالیدہ برخاک + گریبان قلم زد بر رقم چاک + عبداللہ ہاتفی - نہادند زانو ہمہ بر زمین + بر آمد فغان از یسار و یمین +

زانو تہ کردن - ادب کے ساتھ بیٹھنا - میرزا صائب - نماند دشت جنون را رمیدہ آہوئے + کہ پیش وحشت من تہ نکرد زانوئے +

زانو در گل نشستن - باادب ہوکر بیٹھنا - قاسم مشہدی - جبہ عقل و جنون در گرو تسلیم اند + زانوئے نیست کہ در گل ننشیند اینجا +

زانو رصدگاہ کردن - مراقبہ کرنا - متفکر ہونا - خاقانی - زانو کنم رصدگہ در ہیچ جای جان + صد کاروان درد معین در آورم +

زانو زدن - باادب بیٹھنا - سجدہ کرنا - محمد قلی سلیم - بادشاہ خوبرویان ہست چندان دور نیست + سرو شمشاد چمن گر پیش او زانو زنند +

زانو زدہ اسپ کشیدن - تعظیم کے ساتھ گھوڑا حاضر کرنا - عبداللہ ہاتفی - یکی اشہبے ہمچو صبح امید + مزین بزین و قطاس سفید + گر فلکش برسم غلامان غسان + کشیدہ ش بدستور زانو زنان -

زانو شکستن - ادب کے ساتھ بیٹھنا - داراب بیگ جویا - در باغ بہر مشق ستم ہر بنفشہ + پیش خط سیاہ تو زانو شکستہ است +

زانوی گفتار شگفتن گلوخ بستن - گفتار ایک جنگلی جانور مشہور جسکو ہندی مین ترکھ کہتے ہین اور عربی مین ضبع - جب اسکو لوگ دیکھتے ہین تو گلوخ گلوخ پکارتے ہین اور وہ کھڑا ہو جاتا ہی - ملا طغرا - زمو دیان بد غا باید انتقام کشید + گلوخ گفتہ توان بست زانوے گفتار +

زادن - زائیدن - پیدا ہونا - پیدا کرنا - جننا - نظامی - بدین الفقر سخن ہاے بکرے بسختی توان زادن از راہ فکر +

زادسرو - مخفف سرو آزاد - میر خسرو - کہ در آغوشم آمد زادسروی + چو طاؤس سے مہمان تدروے +

زاغ رو - سیاہ رو - بدشکل - بدصورت - میر خسرو - خسرو الشکر خلقش ببروید + دل نگہدار وقت زاغ بداست +

زاریادہ - وہ چیز جو سبب رونے کا ہو - نزاری قہستانی - بشنو ای یار از نزاری زارہ + زاری ما و زاریانہ ما +

زاہد کوہ - آفتاب عالمتاب -

زارنالی - عجز و نیاز و گریہ و زاری - ظہوری - ز قہر دادرم اندیشہ مے شود مانع + کہ زارنالی خود را بداد رسے نبرم +

از لے با یائے

زبان سرخ - زبان جو مایۂ فساد ہو جس سے بیہودہ بات سرزد ہو - عبد الغنی قبول - سر سبز لنو زبان سرخ خود بر باد داد آنکس + کہ با اہل سخن چون طوطے از تقلید سر بر زد +

زبان بند خرد - شراب جسکے پینے سے عقل کی زبان بند ہو جاتی ہے - صائب - ساقی بمیان کرد زبان بند خرد را + کین ہرزہ درا صحبت ما قال بر آورد +

زبان مغز دار - صاحب فصاحت کی زبان - طاہر وحید - در انساعت کہ در وصف لب شیرین بود کامم + بدہ یارب زبانی مغزداری ہمچو بادامم +

زبان دراز - وہ زبان جس سے بے سوچے سمجھے بات نکل جائے - نور الدین ظہوری - چہ عیب ست در مجمع اہل راز + سخنہا کوتہ زبان دراز +

زبان فروش - شیرگو و یاوہ گو - جلالای طباطبا - سود دو جہان سخن نیوشان دانند + ہر جا ست زبان زبان فروشان دارند + آن طے لسان کہ معجزش میخوانند + تا تجربہ کردیم خموشان دارند +

زیر پوش - وہ پوشش جو رات کو اوڑھ کر سوئیں - میر خسرو - ہر کس بجاہاے خشک بر تن زیر پوشی تنگ + چون آب تر چون گل سبک تن مرا دلا سا داشتہ +

زبان تیغ - تلوار کی زبان اُسکی دھار اور تیزی - صفدر فوقانی - لبش خونریز و عارض فتنہ خیز ست + زبانش چون زبان تیغ تیز ست +

زبان تاک - انگور جس سے شراب کھینچتے ہیں - ہاشم - تا بگوید حرف یکسر دختر رز رازکش + باغبان دانستہ می بُرد زبان تاک را +

زبان آتشین - گرم زبان - بیباک بولنے والے - صائب - در گشتن از زبان آتشین بودم چو شمع + تا نہ پیوستم بخاموشی نیا سودم چو شمع +

زبان از قفا بر کردن - بدگرفتن از قفا بیرون کردن کشیدن - یہ ایک قسم کی سزا تھی جو زمانۂ سلف میں مجرموں کو دی جاتی تھی - جمال الدین سلمان - اگر نہ مدح تو گوید زبانہ سوسن را + بنفشہ وار زبان از قفا بر گیرد + سعدی - گر چمن گوید مرا ہمرنگ رویش لالہ است + از قفا باید بدر کردن زبان سوسنش + سعدی - بفرمود دلتنگ دلاز جفا + کہ بیرون کنند آن زبان از قفا + ابو طالب کلیم - زبان گل بتقفا سبکسنگ کند + حقوق تربیت خونبہا برا انکار نہ -

زبان از کام بر کشیدن - زبان تالو سے نکالنا - عرفی - زبان ملت بہ چمن ہم نام جان کشیدہ + وگرنہ روی چمن دیدہ زبان نرگس +

زبان افگندن - زبان گرانا ؎ مگر ز بلغ ارم با صفاش حرفی گفت + کہ تیغ باد سحر غنچہ را زبان افگند +

زبان آلودہ کردن - زبان سے فحش کلام کرنا - ذوقی - کجا است روا در ملت پاک + بدشنامی زبان آلودہ کردن +

زبان آموختن - زبان سیکھنا - بولی سیکھنا - دانش - ہمنشین حرف گرفتاری و کل از ما مپرس + ہمچو طوطی ما زبان را در قفس آموختیم +

زبان بکسے یکی داشتن - یکی کردن - کسی کے ساتھ ہمزبان و موافق ہونا - ابو طالب کلیم - چنان ز خویش تنگم کہ ہر سر مویم + زہر قلم با تیغ او زبان دارد + محمد قلی سلیم - نالۂ مطرب و نی ہر دو یکے کردہ زبان + میکنندم ہمہ تکلیف کہ بیہوشی کن +

زبان بر افشاندن - زبان پاک کرنا - تھوکنا - حسین ثنائی - بکیدہ ام لب لعلی کہ از مکیدن آن + شمیم مشک دمد گر زبان بر افشانم +

زبان بر آوردن - زبان نکالنا - بسبب تشنگی وغیرہ کے - میرزا بیدل - از بسکہ گشت بیدل لب تشنۂ زلالش + چون خط زبان بر آورد بر گوشہ تبسم +

زبان بر خاک مالیدن - آرزو و التجا کرنا - میرزا صائب - تیغ میمالد زبان بر خاک پیش جرائم + پیچ و تاب از قبضۂ جوہر برون آوردہ ام +

زبان بدیوار مالیدن - قناعت کرنا - توکل کرنا - میرزا صائب - چرخ خود تندگی را میکند مستغنی از روغن + زبان خویش چون خورشید بر دیوار مالیدن -

زبان بستن - خاموش ہونا - اور خاموش کرنا - نور الدین ظہوری - بزبان نامہ کشادہ زبان ببست مرا + اولبش جذب سوال از چہ جوابی نکشد +

زبان بکام کشیدن - چپ ہونا - اور خاموش ہونا - ملا وحشی - زبان بکام کش وحشی از فسانۂ عشق + بگو کہ خوشتر ازین داستان نمی باشد +

زبان بیرون افتادن - بیرون افگندن - زبان باہر نکلنا اور نکالنا - طالب آملی - زبان سوسن از تشنگی فتادہ برون + چو نوک خنجر فرزانہ بیم جان + حسین ثنائی - نخ نا اہلان اگر گفتم کنون از ننگ آن + صد زبان بیرون جو خورشید از دہان افگندہ ام +

زبان تازہ کردن - زبان تر کرنا - نظامی - زبان تازہ کردن باقرار تو + نینگیختن علت از کار تو +

زبان خاموش کردن - چپ کرنا - بولنے نہ دینا - طالب آملی - و سحر سوی گل نرگس و سوسن بگذرد + تا زبان ہمہ را حسن تو خاموش کند +

زبان دادن - اقرار کرنا - عہد کرنا - تملق و چاپلوسی کرنا اور اجازت دینا

فریب دینا۔ دغا کرنا۔ فردوسی۔ زبان داد دستان کہ تا رستخیز + نہ بندد نیام مہرا تیغ تیز + بابا فغانی۔ مردم زرشک غیر زبانم چہ میدہی + زہرم چو کار گر شدہ تریاق بہر چیست +

زبان دانستن۔ زبان کا واقف ہونا۔ میرزا معز فطرت۔ چہ میداند زبان نالہ بیرحمی کہ من دارم + نہ طفلے جنبش گہوارہ داند دل طفلان را +

زبان در تہ دندان گرفتن۔ چپ ہو جانا۔ خاموش ہونا۔ طاہر غنی۔ بزبان قانع اگر حرف لب نان گیرد + زود از شرم زبان در تہ دندان گیرد +

زبان ورتہ زبان داشتن۔ اقرار پر ثابت نہ رہنا۔ زبان سے عہد کرکے پھر جانا۔ قاضی اصغر۔ چہ اعتماد کند کس بوعدہ ات ای گل + کہ ہمچو غنچہ زبان در تہ زبان داری +

زبان در دہان دواندن۔ زبان در دہان کردن۔ زبان در دہان نہادن۔ زبان در دہان نشستن۔ کمال بے تکلفی و بے حجابی درمیان زن و مرد و عاشق و معشوق کے ہونا۔ ایک جان دو قالب ہو جانا۔ طالب آملی۔ شب تا سحر بچاشنی دست و خنجری + با جا کہای سینہ زبان در دہان کنم + طاہر غنی۔ ہیچگہ دم نزد از دوختن چاک دلم + رشتہ ہر چند زبان در دہن سوزن کرد + نظامی۔ سہر میگہ خوان بیان مے نہم + سخن را زبان در دہان می نہم + حسین ثنائی۔ در شرح علم تو زگران بارے سخن + صد رہ زبان بوقت بیان در دہان نشست + ظہوری۔ زبس چرب نرمی و افسون فن + بتان را دواند زبان در دہن +

زبان در کام دزدیدن۔ زبان در کام رہا کردن۔ زبان در کشیدن۔ ساکت ہونا۔ خاموش رہنا۔ میرزا صائب۔ زبان تا بود گویا تیغ میا رید بر فرقم + جہان دار الامان شد تا زبان در کام دزدیدم سعدی۔ کنونت کہ امکان گفتار ہست + بگوای برادر بلطف و خوشی + کہ فردا چو پیک اجل در رسد + بحکم ضرورت زبان در کشی +

زبان زدن۔ سخن کہنا اور بولنا۔ ضیائی نخشبی۔ اگر خواہی سخن گوئی سخن بشنو سخن بشنو + زبان آنکس تواند زد کہ اول گوش کردارد +

زبان سپید کردن۔ عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔ کلیم۔ غبار کلفت کلیم ہرگز نرفت از سینۂ سیاہش + اگرچہ من در نیاز مندی زبان چو دندان سفید کردم +

زبان ستدن۔ خاموش و ساکت کر دینا۔ نظامی۔ بشانی زبان اندر قیبان راز + کہ تا راز سلطان نگویند باز +

زبان سنگین۔ جس زبان میں لکنت ہو۔ سعید اشرف۔ شہرت اپونا ز نمکین سخنور میشود + چون زبان سنگین شود حرفش مکرر میشود +

زبان فہمیدن۔ زبان سمجھنا مشہور ہے۔ صائب۔ زبان جوہر تیغ کہ شمشیرے فہم + اشارتہاے ابرو را ہمیدانم ہمیدانم +

زبان کردن۔ زبان درازی کرنا۔ میر خسرو۔ شمع کہ پیش روے چو ماہ تو برکشد + از تیغ گردنش بزنم گر زبان کند +

زبان کشادن۔ زبان کشیدن۔ بہت سا بولنا۔ زبان درازی کرنا۔ حافظ۔ خلقے زبان بدعوی عشقش کشادہ اند + ای من غلام آنکہ دلش با زبان یکیست + محمد قلی میلی۔ زلف ز زبان طعنہ بہ بخت نگون کشید + آہوے عقل را بکمند جنون کشید +

زبان گرفتن۔ کسی کا حال دریافت کرنا۔ جاسوسی کرنا۔ صائب۔ از ترکتاز عشق شکایت چسان کنم + کین لشکر از سپاہ من اول زبان گرفت +

زبان گندمین۔ نرم و ملائم زبان۔ صائب۔ با زبان گندمین روزی طلب کردن خطاست + طوطی شیرین طبعم را شکر گفتار ہست +

زبان لغزیدن۔ تقریر میں زبان کا پھسل جانا۔ صائب۔ مگر گویا از ان آئینہ رخسار شد صائب + کہ می لغزد زبان در حالت گفتار طوطی را +

زبان یافتن۔ بولنے کے لیے رخصت حاصل کرنا۔ حکیم اسدی۔ زبان یافت گوینده اندر سخن + بدو گفت کای شاہ تندی مکن +

زبان ترازو۔ ترازو کا کانٹا جو ڈنڈی کے وسط میں ہوتا ہے۔ اور جب وہ اپنی سیدھ میں نہو وزن درست نہیں ہوتا۔ صائب۔ بمیزان قناعت بیش کم کم بیش مے آید + زبان این ترازو را نمیدانم نمیدانم +

زبان شکستہ۔ جس زبان میں لکنت ہو۔ صائب۔ غبار خط بزبان شکستہ میگوید + کہ فیض صبح بنا گوش یار را دریاب +

زبان بازی۔ آپس میں گفتگو و کلام کرنا۔ آپسمیں جھگڑنا و تکرار کرنا۔ محمد قلی سلیم۔ بخود چو موی میانت زرشک می پیچم + چو شانہ با سر زلفت کند زبان بازی + صائب۔ بقلب عشق نیاز دل زاری کہ من دارم + زبان بازی بآتش میکند خاری کہ من دارم +

زبان زرگری۔ وہ زبان جو زرگر وغیرہ اقوام آپسمیں تقریر کرنے کے لیے بنا لیتے ہیں تاکہ اور کوئی انکی بات نہ سمجھ لے ملا فوقی یزدی۔ سخن سنج و قدح نوش و غزلخوان + ادا فہم و زبان زرگری دان +

زبان شہری۔ جو شہر والوں کی زبان ہو۔ نادم گیلانی۔ گرفتہ است جہان را الصلح معنے من + زبان شہرے من گرد شہر بار مرا +

زبان گیری۔ خبرگیری و جاسوسی اور دوسرے شخص کی بات پر

کان رکھنا - ایسے شخص کو زبان گیر کہتے ہیں - شاپور - چون زبان گیران بہ گفتگو
زبانی زدہ ام + تاشنی خون معانی بر بیان آوردہ ام + عبد الغنی قبول -
بگو کہ حرف دو زلفش چسان کنم تحریر + قبول یک سر مو خامہ را زبان نگیرد
زبون نالی - زبونی - عجز اور نالہ کا اظہار کرنا - والہ ہروی - یا ہمہ درد
کار کس یا ہیچ کن مردانہ کار + کمتر از کار زبان باشد زبان نالی مرا - حافظ -
چرخ برہم زنم ار غیر مرادم گردد + من نہ آنم کہ زبونی کشم از چرخ فلک +

زا ے با حاے

زحمت بردن - زحمت و تکلیف و رنج کا لیجانا - امیر شاہی سبزواری -
زیانی از سر این خستہ پا کشیدہ یار + کہ سے بریم ازین آستانہ
زحمت خویش +

زحمت کشیدن - تکلیف کھینچنا - رنج اٹھانا - محمد طاہر آشنا -
عقل ناچار کشد زحمت را از آتش نفس + دایہ پرہیز کند طفل چو بیمار شود
زحمت نہادن - کسی پر تکلیف رکھنا - رنج دینا - نظیری نیشاپوری -
حسن تو زیور تو بس ست نمی پذیری چرا + بر گوش سینہ زحمت زیور نہادہ +

زا ے با خاے

زخم بہا - زخم کا معاوضہ یعنی بدلا - جیسے کہ خون بہا وغیرہ - نور الدین
ظہوری - فتادہ اند شہیدان بفکر زخم بہا + چہ صحبت ست کہ دعوی
بقاتل افتادہ ست +

زخم نمک بند - وہ زخم جسپر خون کے بند ہونے کے لیے نمک باندھیں
یا مات کو بند اور رہنے کے واسطے انگلی پر زخم دیکر اسپر نمک ڈالیں
تاکہ نیند نہ آنے - سالک یزدی - ہمہ شب ز شور گریہ بے اختیار
خویش + زخم گلوی صبح نمک بند کردہ ایم + شاپور - گر بدست افتد
پے شب زندہ دلوی سحرم - ار لب و مژگان او شبہای غم زخم و نمک
زخمدار - خستہ و مجروح - میان ناصر علی - نمک بر دل زدم
گون مکان خندید بر حالم + علاج خود بخندیدن زخمدار ان نتوان کردن
زخمدار اس جگہ ستم ہوا از ورما و زخم فربہ جسکا سینا مشکل ہو -
صائب - چہرہ خورشید زرد از دور سو نے زخمدار کیست + زخم
دار است دار صبح از غمزہ خونخوار کیست +

زخم پہلو گداز - وہ زخم جو سطرف پہلو کے گندہ جائے - نظامی -
زدند ش کینہ یکی زخم پہلو گداز + کہ از خون زمین گشت چون لالہ زار +
زخم منکر - سخت زخم اور تر دہلات - حاذق - نام مرہم بر دل ما زخم
منکر می زند + برگ گل گر رہ ست یر ہمی لشتر شریان ماست
زخمہ ور - مطرب اور ساز بجانے والا - میر خسرو - زخمہ وری کہ

بگاہ سرود + از رگ نا ہید تا بہ رود +
زخم دجلہ - وہ زخم جس سے خون بہت بہتا ہو - نور الدین ظہوری -
تا رگ دل زخم دجلہ بیز فرو خوردہ + سینہ جان داغ شعلہ خوار بر آوردہ +
زخمناک - خستہ و مجروح - ملا طغرا - احمد نگر کے باغ کی تعریف میں
شود تیغ بیدش جدا از رنگ پلک + تدرو نگہ را کند زخمناک +
زخم افگندن - زخم انداختن - خستہ و مجروح کرنا + صائب -
گر بہ شود دلبر ہم نگار آسمان + زخمی کہ ما بدل زدنا فگندہ ایم الماس
بسے گرد بر گرد برتا فتند + بسی زخم چون آتش انداختند +
زخم برداشتن - خستہ و مجروح ہونا - محمد خان بیگ واغستانی -
بزیر تیغش از شوق شہادت می طپیم زان رو + کہ از شمشیر او یک زخم
را صد بار برداریم +
زخم بر زخم افتادن - زخم پر زخم پڑنا - میر حسن دہلوی - چشم ہمہ مرد
حسن از چشم زخم + زخم دگر بر دگر سے افتاد +
زخم بر گرفتن - زخم حاصل کرنا - سنجر کاشی - ز تیغ شاہ بسے زخم
بر گرفتہ بکتف + ز دست شاہ بسے تیر خوردہ در صف جنگ +
زخم بستن - زخم باندھنا - ملا وحشی - علاج زخمہای ظاہری آید
ز وحشی ہم + طبیبے آنچنان خواہم کہ او زخم نہان بندد +
زخم چشیدن - خستہ اور مجروح ہونا - نظامی - چو زخم دوال از دوالے
چشید + بہ نہ سوی رخت بر آورد شید +
زخم چیدن - خستہ و مجروح - درویش والہ ہروی - از تیغ تو ہر کہ
زخم چین گشت + یکسر دہ بعد لحد وفیر گشت -
زخم خوردن - خستہ و مجروح ہونا - عرفی - گر بگویم لغت زخمی کہ بر
جان خوردہ ام + خون بجوش آید ز غیرت مرغ بسمل کردہ را +
زخم راندن - زخم ریختن - خستہ و مجروح کرنا - شیخ العارفین -
تا ابرو زخمہا بر زنار کے تیغ قدر راندہ + ز مژگان رخنہ ہا در سینۂ تیر
قضا کردہ + میر خسرو - کسی برہمن از کینہ زخمی زریخت + وگر ریخت
یا کشتہ شد یا گریخت +
زخم زدن - زخمی کرنا - مجروح کرنا - نعمت خان عالی - تیغ ابرو
تو ایکش زخم نمایان زدہ است + گرچہ بر دوش ز خورشید
سپر دارد صبح +
زخم زن - زخم مارنے والا - نور الدین ظہوری - مرحبا از نالۂ غشۃ
در خوان سیکند + می شناسد زخم زن کین نالہ زار آشنا نیست +
زخم کردن - زخمی کرنا - گھایل کرنا - ذوقی - بہ شود زخم سنان و

تیغ تیز + بہ نگردد چون زبانش زخم کرد +

زخم کشادن - زخم کھولنا - خون نکالنا - ابوطالب آملی - آنانکہ بمن در بیان بکشایند + زخم دل و سینہ بزبان بکشایندہ +

زخم کشیدن - زخمی و مجروح و خستہ کرنا - ملا طغرا ذوالفقار کی تعریف مین - سند بردشش چون کس انگشت خود + کشدہ زخم چون غنچہ در شست خود +

زخم گرفتن - زخمی و مجروح ہونا - صائب - خضر چون آب زعمر زعمر ابدی میکند رد + کز شمشیر تو یک زخم نمایان گیرد +

زخم لذت رسان - عشق و محبت کا زخم - عرفی - نخوردند از محبت انہا لذت رسان زخمی + کہ جان مست او نگذاشت یک زخم نمایانش +

زخم آب رسیدہ - وہ زخم جسکو پانی پڑ گیا ہو - ملا طاہر غنی - بیا کہ در شب ہجر تو چشم گریانم + چو زخم آب رسیدہ بہم نمی آید +

زاے با دال

زدن - مارنا - فارسی مین یہ لفظ بہت سے مواقع پر الگ الگ معنی دیتا ہے پہلا اول مطلق زدن یعنی مارنا - چنانچہ تیغ زدن و چوب زدن - دوم بمعنے خوردن و نوشیدن چنانچہ ساغر زدن و شراب زدن تیسرے بمعنے کردن چنانچہ خروج زدن و جست زدن - چوتھے بمعنی کشادن چنانچہ فال زدن - پانچوین بمعنے افگندن چنانچہ قرعہ زدن چھٹے بمعنی سوختن چنانچہ آتش زدن - ساتوین بمعنی نصب کردن چنانچہ خیمہ زدن - آٹھوین بمعنی بستن چنانچہ گرہ زدن - نوین بمعنی نواختن چنانچہ طبل زدن - دسوین بمعنی گرفتن چنانچہ بوسہ زدن - گیارھوین بمعنی غارت کردن چنانچہ راہ زدن - بارھوین بمعنے گفتن چنانچہ حرف زدن - علی ہذا القیاس - سعدی - منعم بکوہ و دشت و بیابان غریب نیست + ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت + نظامی - چنان زد بر تاج نگرہ + کہ ہم کالبد سفتہ شد ہم زرہ + نورالدین ظہوری - تا ہوای تو بر داغ زد + لبد در دبستان باغ زد +

زدائیدن - زدودن - دور کرنا - صاف کرنا - زنگ اتارنا - میرزا صائب - صفای باطن از دل سبز زداید علم ظاہر را + کہ پنہان جوہر آئینہ از پرداز میگردد + سے زدلہای مردم کہ درشت زدود + کہ خود صاف مانند آئینہ بود +

زدہ - مارا ہوا مضروب اور آراستہ و پیراستہ و مقطوع و کوفتہ اور دہ حرف جو ساکن ہو - نادم گیلانی - تو باکدامنے اے گل زجنس حسن تو نیست + کہ ہست لالہ و گل داغدار و آب زدہ +

زاے با راے

زر سارا - زر خالص یعنی خالص سونا - شعر - کند پیدا گہر از قطرہ یا قوت از خارا + برون آرد خدا از خاک ناکارہ زر سارا +

زرین ہما - آفتاب - عالمتاب - خاقانی - زرین ہمای چتر سفید بال تو + بے بال چون ہمای اصل گزین چہ ماندہ +

زرد آب - خونابہ زعفرانی -

زرد آب - ریم و خون جو زخم سے نکلتا ہے -

زر بدست - دولتمند اور مالدار آدمی - نظامی - شاہ حنا بر آتش چو گل زربدست + نہ چون خار در تشت آتش پرست +

زر سفید برای روی سیاہ است - یہ ایک مثل ہے کہ زر طالبان دنیا کے واسطے ہے نہ طالبان حق کے واسطے سے چہ ہست طالب حق در زمانہ طالب جاہ + کہ ہست زر سفید از برای روی سیاہ +

زر زر را کشد و گنج گنج را - مثل ہے یعنی مال سے مال پیدا ہوتا ہے - نظامی - شنیدم ز پیران دینار سنج + کہ زر زر کشد در جہان گنج گنج

زر بر سر پولاد نہی نرم شود - مثل ہے یعنی آدمی کیسا ہی سخت دل ہو زر لیکر نرم ہو جاتا ہے سے شود چو گرمی آتش بغیر آتش نرم + اگر نہند زر سرخ بر سر فولاد +

زر پیش زر میرود - مثل ہے یعنی مفلس کو کوئی نہین پوچھتا - زر کے پاس زر جاتا ہے - قطعہ از مؤلف - مذہب و ملت درین عالم پرست ہست ہر یک اہل زر در کیش زر + دولت آید پیش دولت در جہان میرود زر در زمانہ پیش زر +

زر کار کند و مرد لاف زند - مثل ہے - زر کام کرتا ہے اور مرد لاف مارتا ہے - کیونکہ بغیر زر کے کوئی کام نہین ہوتا سے لاف ناقص مرد کا گزاف + کہ در ہر کار گہ زر میکند کار +

زرین کلید - بادشاہی خزانہ کی کنجی - نظامی - ز خروار سر بر نیاید کشید + کجا راے او ہست زرین کلید +

زر پاک عیار - خالص سونا -

زر تار - جو چیز سونے کے تارون سے بنائی جائے - صائب بطبیبی شب در پی زینت کہ طرہ زرتار + بفرق مردہ دلان شمع بر مزار بود +

زردار - مالدار - دولتمند - صاحب زر - ملا فاضل کاشی - موسم نوروز زر در دست داران خوش ست + ما کہ مستانیم ساغر دستگیران ماکشیم +

زر دست افشار - نہایت خالص سونا جس سے خسرو پرویز نے ترنج بنوایا تھا اور ہاتھ میں وہ موم کی طرح نرم معلوم ہوتا تھا-

زر عیار - نہایت خالص سونا- **میر معزی** - جانم بخاک درگہ تو شاد چون شدہ است + گر خاک درگہ تو چو زر عیار نیست +

زرنگار - وہ کپڑا یا عمارت وغیرہ جس پر سونے کا کام ہو- **سعدی** - نگہ کن درین گنبد زرنگار + کہ سقفش بود بے ستون استوار +

زرہ گر - زرہ بنانے والا کاریگر- **طالب آملی** - در لاف دشمن از تف قہر تو آب تیغ + ز انگشتہای دست زرہ گر فرو چکد +

زردوز - جو زر کا کام کرنے والا ہو- **میرزا معز فطرت** - بود از بسکہ لبریز صفا آن ساق سیمینش + شود زردوز ہنگام سواری آستینش +

زرہ ساز - زرہ باف - زرہ بنانے والا- **ملا طغرا** - زرہ باف گردون دو صد ماہ و سال + نگردید تا حلقہ ساز ہلال + بنام سپہدار اقلیم شام + نشد این زرہ برکف او تمام + **طاہر وحید** - اگر از زرہ ساز پرسی سخن + زرہ چشم بر چشم دل زار من +

زرپوش - طلائی پوشاک مطلا لباس- **میر خسرو** - چہ سود از اطلس و دیبا سزر پوش + بباہ دی چو نتوان کرد بردوش +

زردگوش - زرد گوشہ - کاہل وبیکار و سست آدمی جس سے کوئی کام نہ ہوسکے- نادم و پشیمان و ترسان و ہراسان- **لو یہا جامی** - کون فراخی تنگ چشمے دل سیاہ + زردگوشی دین فروشی عشوہ خیز + **محمد سعید اشرف** - کسی کہ پنبہ بگوش ست چون گل نبہ + ز خاک روز جزا زرد گوش برخیزد +

زرکش - کلابتون بنانے والا- **میرزا طاہر وحید** - شود تار زرکش گل آتشی + چو از رنگ زردم کند زرکشی +

زرق برق - طمطراق- کروفر- دبدبہ- **نعمت خان عالی** - زنور دل شود پیراہن فانوس روشن ظاہر + نہ ارد حاجت شب زندہ داران زرق و برقے +

زر خشک - خالص سونا- **ذوقی** - چرا افگندہ عمر این بے ہنر + برای زر خشک با چشم تر +

زرین چنگ - مشہور لفظ ہے- **صائب** - ہوس را عشق میسازد دل سوزان سبل صائب + خس و خاشاک را این شعلہ زرین چنگ میسازد +

زر بہم آمیختن - زر کو بکھیرنا- زر افشانی کرنا- **نظامی** - فرو ماند مرد از زر آمیختن + وز ان یک درم در صد آمیختن +

زر بآتش زدن - زر کو تلف کرنا ضائع کرنا- **نعمت خان عالی** - کار تو نیست عشق نگہدار دین و دل + زر را بآتش از ہوس کیمیا مزن +

زر بر سکہ رساندن - زر بر سکہ زدن - زر کو مسکوک و مضروب کرنا- **درویش والہ ہروی** - از چرخ ہیچ ست تسلی دل والہ + بر سکہ رسانیم زرے مختصری را- **نظامی** - چو بر سکہ شاہ زر میزنے + چنان زن کہ گر بشکند نشکنی +

زر لفت بریدہ پنبہ کردن - اچھے کام کو چھوڑ کر بیفائدہ کام یا اور وہ کام کرنا جو مناسب نہ ہو- **طاہر وحید** - باشد ہوس صدا ز من + زر لفت بریدہ پنبہ کردن +

زر بنام کسی ساختن - کسی کے نام کا سکہ جاری کرنا- **صائب** - سکہ مردان نداری معرفتکم خرج کن + فتنہ ہا دارد بنام بادشاہان زدن زر

زر خوردن - زر کھانا اور لینا کسی سے- **باقر کاشی** - باقر کہ ننگ مفلسے غنی کرد زر در رو + گر زرد روست ہست دلی زجعفری شکر خدا کہ بے طمع ست از تمام خلق + ہرگز زری نخوردہ بعنوان شاعری +

زر زدن - زر خرچ کرنا- روپیہ صرف کرنا- **جمال الدین سلمان** - چشم و رویم سپہ ہا ز حلقہ گوشش + این یکے در میکاندان دگر زر میزند +

زر کشیدن - زر جمع کرنا- مال اکٹھا کرنا- **قطعہ از حکیم نور لاہوری** - کجا باشد روا در ہر شب و روز + پئے اغراض نفسانی دو بیگن + برای دین بماندن در کشاکش + ہمیشہ بہر دنیا زر کشیدن +

زرنشان - کوفت کا طلائی کام جو تلوار کے قبضوں وغیرہ لوہے کے ہتھیاروں پر ہوتا ہے + **طاہر وحید** - شمشیر زرنشان تو چون تیغ آفتاب + اسباب قتل نیست اساس تجمل ست +

زرہ پوشیدن - زرہ بردوش کشیدن - زرہ در برانداختن - زرہ پہننا- جنگ کے موقع پر- **تخلص کاشی** - اینکہ می بینی ترا در دیدہ موج اشک نیست + در مصاف درد دل چشمم زرہ پوشیدہ ست + **ابوالبرکات منیر** - زلف زرہ فتنہ چو بردوش کشید + چشمت زمژہ تیغ جفا گوش کشید + ناز تو خدنگ کینہ بر ہوش کشید + ابروت کمان حسن تا گوش کشید + **عرفی** - حلۂ مطربانہ چاک کن + زرۂ زلف در برانداز +

زرہ کشادن - زرہ کو پرونا- **اوحد الدین انوری** - زرہی کان قدر نیز بکشاید + ہدف تیر انتقام تو باد +

زر بسنگ سیاہ کشیدن - سونے کو کسوٹی پر لگانا- کھرا کھوٹا دریافت کرنا- **باقر کاشی** - مرا بغیر برا بہ کنے و معذوری + بجلے کشند زر سرخ را بسنگ سیاہ +

زر بستہ - ثابت رہنی سونے کی جس میں سے ابھی کچھ لیا نہ گیا ہو- **محمد حسین شہرت** - ستا غبار دلم از موج طبیعت افزودہ + نقد قلبی کہ نشود سکۂ زر بستہ بود +

زرِ ریختہ - وہ سونا جو چند بار گلایا گیا ہو - میر خسرو - باغ مجلس مین و
مرجان شاخ و زر ریختہ بار + سبزہ زارش از زمردہای ریحانی نگر +
زرِ تازہ - تازہ ضرب اور نیا سکہ جو لگایا گیا ہو - محسن تاثیر - گل
بقیمت دل صدپارہ دہد روی ترا + زر تازہ خرد ماہ نو ابروی ترا +
زرِ سادہ - وہ سونا جو کان سے نکالا گیا ہو -
زرِ شکستہ - کھوٹا سونا جسمین آمیزش ہو - جلال اسیر - رواج
ساختگی ہائے روزگار نداشت + زر شکستہ دل بشن از زرین عیار نداشت +
زرکشیدہ - زرکش لباس - حافظ - دامن کشان ہمیشہ در توب
زرکشیدہ + صد ماہ روز رشکش جیب قصب دریدہ +
زرین کلاہ - جسکے سر پر سنہرا تاج ہو - اور آفتاب عالمتاب
میرزا صائب - ہمچو شمع آنانکہ دارند از دلِ روشن نصیب +
دود آب از خجلت زرین کلاہی میشوند +
زرین نرگسہ - آسمانی روشن ستارے - خاقانی - درکام صبح
از ناف شب مشک ست عمدا ریختہ + زرین ہزاران نرگسہ
از سقف مینا ریختہ +
زرین گیاہ - نام ایک گھاس کا ہے جس سے اکسیر بناتے ہین -
محمد سعید اشرف - فیض بردم مہر دشمن در دلم ناکرد راہ + مرزعم
از اختلاط برق شد زرین گیاہ +
زرِ تلی - زرِ تمام عیار - زر خالص - نہایت اچھا سونا -
زرِ توفیقی - بتقدیم قاف وہ زر جو پوشیدہ خیرات کیا جائے -
محسن تاثیر - موفق گشتہ از خاک راہش از جبین سائے +
زر توفیقی من خوش عیارے کاملے دارد
زرد روئی - خجالت شرمندگی شرمساری - مفرد ہمدانی - زرد روئے
نکشد ہر کہ حجابی دارد + غنچہ تا گل نشود رنگ نمیگرداند +
زرِ رکنی - وہ زر جو رکن کیمیاگر بناتا تھا - خاقانی - یک خانہ ام
الا ید رکنی و جعفری - زانکس کہ رکنِ خانہ دین خواند جعفرش +
زرِ ششسری - زر خالص - اچھا سونا - خاقانی - آن مے و
جام را ہم گوی دست شعبدہ + کز نسیم دہ دہی صرہ زر ششسری +
زرِ کانی - وہ زر جو کان سے نکالا جائے -
زر ماہی - مچھلی کے فلس یعنی ٹکیا - ملا طغرا - چو غواص را دل بود
پر گہر + نیاید زر ماہیش در نظر +
زرِ مصری - زر مغربی زرناب خالص سونا - نظامی - زمین مصر
بایدنہ زر خواستن + سخن چون زر مصری آراستن +

زرناخنی - ایسا نرم سونا جسمین ناخن گھس جائے

زاے با شین

زشت یاد - بدی کے ساتھ یاد کرنا - غیبت کرنا - استاد رودکی
تو باز گرد و غم عاشقی + نگار امکن این ہمہ زشت یاد +
زشت منظر - بدصورت بدشکل -
زشت کردن - مغلوب و زبون کرنا - میر نجات - یوسفی راکہ بہ
نسبت زہشتش کردی + با تو گر دست فرو کوفت تو زشتش کردی +
زشت خوئی - زشت روئی - بدخو و بدشکل ہونا - سعدی -
یکے را زشت خوئی داد دشنام + تحمل کرد و گفت ای نیک فرجام +
بتر زانم کہ خواہی گفت آنی + کہ دانم عیب من چون من ندانی +
ولہ - تو گوئی تا قیامت زشت روئی + بر و ختم ست بر یوسف نکوئی +

زاے با عین

زعفران زار - بسنتی کھیت - زعفران کا کھیت -
زعفران ریز - نہایت زرد رنگت - نظامی - از ان میوہ زعفران
ریز شد + کہ چون زعفران شادی انگیز شد +
زعفرانی خندہ - بے اختیار ہنسنا - سالک یزدی - نہ ہمین صبح
خاک تف بر جگر اغم میکند + زعفرانی خندۂ خورشید داغم میکند +
زعفری - منسوب بزعفران - منوچہری - می زعفرانی خور و دست
بتے + کہ گوئے قضیبے ست از خیزران +

زاے با لام

زلف صبا - استعارہ مقرری فصحا کے کلام مین اکثر واقع ہوا ہے
عرفی - ای ہمچو فلک نوشتہ برہم + دی زلف صبا بریدہ بردم +
زلف دار - رخسارہ کی تعریف ہے - ملا طغرا - چو رخسارہ اش
زود شد زلف دار + نباشد جز خال او از شرار +
زلف عقار - عقار ایک جانور ہے جسکے پر نہایت پیچیدہ ہوتے ہین امرا
اُنسے جیقہ بناتے ہین زلف عقار اسکے پرون کو بولتے ہین - سکندر بیگ
تاب جلوہ کبک دبتاب حسن تدرو + بجز کاکل طاؤس دام زلف عقار +
زلف عروس - ایک پھول کا نام ہے جو زلف کے ساتھ مشابہت
تامہ رکھتا ہے کشمیر کی سرزمین مین ہوتا ہے - دارابیگ جویا - دل از
زلفِ عروسش در کمندست + ز جوش لالہ اش آتش بلندست +
زلف از عارض کشیدن - زلف بانگشت کشیدن - زلف
کو رخسارون سے ہٹانا - بابا فغانی - سخن ز صورت چین میکند نشست
در مجلس + کشید زلف ز عارض کہ نقش چین نیست - مولانا شاہی -

مشاطۂ زلف یار بانگشت میکشد + زان روکہ نسبتی بقلم ہست دودہ را +
زلف بخون کسی شکستن - کسی کے قتل کا ارادہ کرنا - حافظ - گفتمش
زلف بخون کہ شکستی گفتا + حافظ این قصہ دراز ست بقرآن کہ مپرس +
زلف بر رخ شکستن - **زلف بر شکستن** - **زلف بر قفا شکستن** -
زلف بر کمر شکستن - خم کرنا زلف کا اور حلقہ ہونا - خاقانی - چو بر شکست
صبا زلف عنبرینش را + بہر شکستہ کہ پیوست زندہ شد جانش + ولہ زرہ
زلف بر قفا شکنی + آہ بر جان آشنا شکنی + طالب آملی - دست حسن
باز برخ زلف سجانی شکست + سنبلستانی در آغوش گلستانی شکست +
زلف بستن - زلفون کو گوندھنا -
زلف چین ساختن - زلف کو آرایش دینا - میرزا صائب -
بعزم صید چین ساز د چو زلف صید بندش را + رم آہو باستقبال
مے آید کمند ش را +
زلف در پس گوش نہادن - معروف ہی - عبد الواسع جبلی -
بر سر دوش فگندہ زکشی جعد بخم + در پس گوش نہادہ بخوشی زلف دوتا +
زلف زمین - ریت اور خاک جس سے آدمی کی طینت ہی -
زلف ساختن - زلف کو آرایش دینا - باقر کاشی - زلف میساخت و
موے بموئیش میگفت + حیف صد حیف کہ شایستۂ زنار شدم +
زلف شور اندن - زلف کو سنوارنا - طالب آملی - بسوزان زلف و
آشوب بمغز نو بہار افگن + بکش بند نقاب و آتشی در لالہ زار افگن +
زلف گسستن - زلف کو آپس سے جدا کرنا - میر حسن دہلوی -
زلف دلبند تو یارب بگسلاد + زانکہ صد دل زیر ہر خم بگسلد +

زاے با میم

زمرد گیا - بنگ جسکو عربی مین قنب کہتے ہین اور لوگ گھوٹ کر
پیتے ہین نشہ دار چیز ہی - حکیم نزاری - مئی لعل زان منخور م تا بسازد
بخار زمرد گیا روئے زردم +
زمین تاب - جو چیز زمین کو گرم کرے جیسے گرم ریت - عبد اللہ ہاتفی -
چنان ریگ گرمش زمین تاب بود + کہ نعل تگاور در و آب بود +
زمین کوب - گھوڑا استر گدھا وغیرہ -
زمزمہ سنج - **زمزمہ ناک** - زمزمہ سنج یعنے سرود کرنے والا گانے والا -
عرفی - گاہ اندیشہ مند و حیران وش + گہ عبارت نوردو زمزمہ ناک +
شفیع اثر - دور از تو گر چہ زمزمہ سنج مصیبتم + از موج گریہ شد
گل بجرے غبار ہا +
زمان سیر - سریع السیر تیز چلنے والا - اثیر الدین - سبکبار اند

چرخ انجم از عزم زمان سیرش + گرانبار ماند گاؤ ماہی از حلم زمین سنگش +
زمانہ سیر - سریع السیر تیز رو - اوحد الدین انوری - گھوڑے
کی تعریف مین - زمانہ سیرے کہ امروز گر برانگیزی - بعالمیت
رسانہ کہ اندر و فردست +
زمین دیوار - ایک ورزش کا نام ہی ہندوستان مین اسکو بلودیوار
کہتے ہین - میر نجات - دین روی تو اتش ای مہ من ناچار
ورزش مہر بگوئے تو زمین دیوارست +
زمین سخت و آسمان دور - یعنی حالت مجبوری ہی - ناچاری ہی
صفدر فوقانی - بناچاری کنم ہجر تو منظور + زمین سخت ست و بام آسمان
دور + ۵ جدائی تری کسکو منظور ہی + زمین سخت ہی آسمان دور ہی +
زمین سیلاب گیر - زمین نشیب جسجگہ بارش کا پانی ٹھہر جائے - صائب -
ما از شراب لعل ہمت گذشتہ ایم + سیلاب گیر نیست زمین بلند ما +
زمین گیر - وہ چیز جو اپنی جگہ سے نہ ہل سکے جیسے کہ سیل زمین گیر اور
داغ زمین گیر اور آہ زمین گیر وغیرہ - صائب - چون داغ لالہ است
زمین گیر آہ ما + از دل بلب نمیرسد افغان سوختہ +
زمانہ ساز - وہ شخص جو بمقتضاے رسم و عادت زمانہ کے معاش کرے -
صائب - تسلیم میکند ستم ظلم را دلیر + جرم زمانہ ساز فزدن از زمانہ است +
زمین حسن خیز - جس سرزمین مین اچھے آدمی اور اچھی چیزین بہم
پہونچ سکین - **دانش** - کم کن کندی کہ شوق بادہ تیز ست + زمین
از لالہ و گل حسن خیز ست +
زمین خیز - عجیب و غریب چیز - جو کسی زمین کی پیدایش مین ہو - خواجہ لطائے
سخن میشد ای کار کار آگہان + کہ زیرک تران کیستند از جہان + زمین خیز
ہر کشور از دہر کیست + بہر کشور اندیشہ ہا بہر چیست +
زمین بوس - زمین چومنا اور زمین چومنے والا یعنی تعظیم کرنا اور تعظیم کرنیوالا -
نظامی - در درگہے دید چون آسمان + زمین بوس او ہم زمین و زمان +
زمین غزل - **زمین شعر** - **زمین نظم** - **زمین سخن** - بحر و ردیف و
قافیہ وغیرہ جسمین شعر لکھا جاوے - **صائب** - سخن راہست در
مشکل پسندی رغبتی صائب + کہ میباشد زمین ہر چند مشکل تازہ میگردد +
سفیہ بلخی - ز طرف گلشن فردوس بہ زمین سخن + نہال خامۂ
از نخل یاسمین بہتر + **محسن تاثیر** - از تو قبیلہ بہ نکوئی مثل شود + چون
پیش مصرعے کہ زمین غزل شود + **اردو** - بندھ گیا مضمون جو اس
کافر کی ترچھی چال کا + اب زمین شعر مین خطرہ ہوا بھونچال کا +
زبان دادن - وقت دینا - مہلت دینا - فرصت دینا - حسن شفائی

دررنجتین خون دل اہل زمانہ + چشم تو زمان می نہد دور زمان را +
زمین از دور بوسیدن - نہایت تعظیم کرنا - صائب - خزان از دور
می بوسد زمین و باز میگردد + دران گلشن کہ بلبل صائب آتش زبان باشد +
زمین از زیر پا کشیدن - ڈرانا - دھمکانا - دیوانون کو - نورالدین
ظہوری - کشند اطفال در کوئیت زمین از زیر پای من + بلغزیدن ندارد
ہیچ کس امروز جائے من +
زمین بدندان گرفتن - نہایت عجز کرنا - میر خسرو - فراوان پیل و
گوہر نیز چندان + کہ صد اشتر زمین گیرد بدندان +
زمین بسر کشیدن - نہایت تعظیم کرنا - استاد فرخی - بساط قدر
اد را بروی ره بد ماه + زمین ہمت او را بسر کشد کیوان +
زمین بوسیدن - تعظیم و تکریم کرنا - صائب - میکند شبنم گرانی بر زمین
نازکت + ابری بوسد زمین از دور رہگذار ترا +
زمین خراشیدن - شرمندہ ہونا - حیرت مین آنا - ... نو بنا شن
زمین مے خراشد + زخرم دو ابروی ہمچون ہلالش +
زمین دریدن - زور اور جوش مین آنا - صائب - سرایت میکند در
بیگناہان خشم جباران + زمین رامید رد شیرے کہ خشم آلودہ میگردد
زمین را باسمان دوختن - نہایت محنت کرنا - سعدی - گر زمین
را باسمان دوزے + نہ ہنرست زیادہ از روزے +
زمین زندہ داشتن - زمین کو آباد رکھنا - نظامی - زمین زندہ دار
آسمان زندہ کن + جہانگیر دشمن پراگندہ کن +
زمین خستہ - پولی اور خراب زمین - انوری - گھوڑے کی ہجو مین
نی از غبار خاستہ بیرون شدی بزور + نی از زمین خستہ برانگیختی غبار +
زمین سایہ شدہ - نہایت عجز اور فروتنی کی حالت مین - میر خسرو -
خرامان رفت باجان پر امید + زمین سایہ شدہ در پیش خورشید +
زمین مردہ - خشک و بے آب زمین - صائب - ہیچ طاعت ہمچو
احیاے زمین مردہ نیست + بادہ را در گوشۂ محراب میباید کشید +
زمین پیمائی - سیاح جو ملک بملک پھرے -
زمین سائی - وہ چیز جو بلندی سے لٹک کر زمین تک پہونچ جائے
صائب - زمژگان قدسیان را رخنہ ہا افگند در ایمان + ز دل
روئی زمین شد پاک از زلف زمین سائش +
زمین نشینی - عجز و فروتنی کرنا - درویش والہ ہروی - از درباری
قطب مینی + امروز سر زمین نشینی +

زاے با نون

زنار مینا - آدھی بھری ہوئی شراب کی شیشی مین جو خط اندازہ شراب کا
ظاہر ہوتا ہے - سیادت - زنار بند بادہ جو مینا ہی نیمہ شو بیعنی
زدل برسم درہ میفروش باقی +
زنجیر فرسا - قیدی دیوانہ وحشی - مولانا اکبر لاہوری - درمیان
دست وحشت نیست اکبر بعد قیس + جز دل دیوانہ ام زنجیر فرسائی دگر +
زندان سرا - قید خانہ - قیدیون کا گھر - نظامی - بزندان سرائے
کنیزان شاہ + ہمی بود چون سایہ در زیر چاہ +
زن جلب - قلتبان - قرمساق - دیوث - بے غیرت -
زنجیر عدالت - زنجیر داد - یہ زنجیر نوشیروان عادل نے ایجاد کی تھی
جو ہر وقت اسکے محل مشکوئہ کی دیوار کے ساتھ لٹکتی رہتی تھی وقت
بیوقت جب کوئی مظلوم اسکو ہلاتا بادشاہ خود اُسکی دادرسی کو حاضر
ہوتا - میر خسرو - ززلفش صد دل مظلوم در فریاد می بینم + ندانم رشتۂ
ظلم ست یا زنجیر داد ست این - ابوطالب کلیم - از شاہ جہان جہان
بہ برگ و ساز ست + کوس عدلش بسے بلند آواز ست + زنجیر عدالتش
سراپا چشم ست + پیوستہ براہ دادخواہان باز ست +
زنگی مزاج - جو شخص ہمیشہ خوش رہے -
زنار بند - برہمن اور برہمن کا بچہ - شیخ - برہمن زادۂ زنار بندی بردہ از کارم +
کہ سودا میکنم با کفر زلفش دین و ایمان را + صائب - تا برون آمد
بسیر ماہ آن مشکین کمند + بر فلک ماہ تمام از ہالہ شد زنار دار +
زن بمرد - قلتبان - دیوث - بی غیرت - نعمتخان عالی - بانگ
میزد ہای دزد و ہاے دزد + خانہ ام را پاک رفت این زن بمرد +
زندہ شدن امید - روا ہونا حاجت کا بعد ناامیدی اور یاس کے -
نورالدین ظہوری - امید مردہ زندہ بدشنام میشود + آہ از دعاے
من کہ بمرگ اثر نشست +
زندہ شدن باد - حرکت کرنا اور چلنا ہوا کا - نظامی - چو صبح
سعادت در آمد بگاہ + شدم زندہ چون باد در صبحگاہ +
زنار دار - وہ قوم جو رشتہ زنار کا گردن مین باندھے رکھتے ہین
مثل برہمن ہندو و گبر و ترسا وغیرہ - مؤلف - گبر و ترسا سرنگون در
سجدۂ ہر لیل و نہار + رشتۂ الفت بگردن بستہ ہر زنار دار +
زنجیر دار - قیدی جسکے پانون مین زنجیر ہو - میر حسن دہلوی - تو ای شاہ
جہان گیسو بدستم دہ مگر باشم + بدین حیلہ کہ از جملہ زنجیر داران ست +
زنجیر سر - وہ زنجیر جو قلندر سر پر باندھتے ہین - طاہر وحید - ززنجیر
سر طاق شد طاقتم + کہ زنجیرے حلقۂ حیرتم +

زنجیر گر - زنجیر بنانے والا جسنے زنجیر بنائی ہو - درویش الہ ہروی - حسن زنجیر گری میکند از پیچش زلف + عقل را مژدہ کہ شایستہ زنجیر شدیم +

زندان سکندر - ظلمات اور شہر یزد جس جگہ اُسکی قبر ہے - حافظ - دلم از وحشت زندان سکندر بگرفت + رخت بر بندم و تا ملک سلیمان بردم +

زندان کردن ادرار - کسی کا وظیفہ اور راتب و روزینہ جاری کرنا - اوحد الدین انوری - زندہ ست تو کہ زندہ کردی + ادرار جہانیان و راتب +

زنگ گر - وہ زنگ جو آواز نہ دیوے - میر نجات - چو خود پختہ شلنگ تو بلند آہی کش + زنگ ناقوس شود گر ز جدائی زنگش +

زنہار خوار - عہد شکن و عہدہ خلاف - نظامی - چو دادم کسے را بخود زنہار + نگشتم بجان دادہ زنہار خوار +

زنہار دار - زنہار گیر - جو شخص شرط اور عہد کرے - امان اور مہلت دیوے و حافظ اور نگہبان کسی کا ہو - فردوسی - روان تا در آمد سوے مرغزار + چنین گفت با مرد زنہار دار + سہ سالش بد روا زر ازان گاو شیر + ہمیدادہشتاد زنہار گیر +

زنجیر ساز - لہار جو زنجیر بناتا ہے - آرزو - بہ زنجیر سازان بشارت دہید + کہ ما نیز دیوانہ خواہیم شد +

زنجیر سوز - یہ تعریف آہ کی ہے - میرزا صائب - بزلف خود مشو مغرور و عالم را مزن برہم + حذر از نالۂ زنجیر سوز بیگناہان کن +

زندہ شدن چراغ - چراغ کا روشن ہونا - طاہر وحید تیلی کی تعریف میں - بہار حیات مرا دوست باغ + از و زندہ ام چون ز روغن چراغ +

زن لغل - منھ کو ہوا سے پر کرکے مُکّا مارنا - اور ہوا کا آواز کے ساتھ نکلنا -

زندہ دل - سینہ صفا مقابل مردہ دل کے - صائب - ذرات را بوجد آورد آفتاب + یک زندہ دل تمام جہان را کفایت ست +

زنار زیر خرقہ کشادن - بھید ظاہر کرنا اور رسوا کرنا - حافظ - حافظ این خرقہ کہ داری تو بہ بینی روزی + کہ چہ زنار ز زیرش بجفا بکشایند +

زنار از کمر کشادن - زنار از میان کشادن - زنار اتارنا - اسلام میں آنا - عرفی - نہ دین بکارے و نہ ایمان لبوی خولیشم خوان + مگر زخرم تو بکشایم از میان زنار +

زنار بریدن - زنار کاٹنا تعلق چھوڑنا - ظہوری - تسبیح بت تو شند ظہوری + زنار بریدنے ضرورست +

زنار بستن - زنار باندھنا - کافر ہونا - ظہوری - ظہوری گر راہزن زلف کیست + کہ زنار می بندد ایمان ما +

زنار پوشیدن - زنار پہننا - اسلام چھوڑنا - حافظ - خرقہ پشمینہ نفروشیم نفروشیم زہد + در سر کوے تو در پوشیم زنارے دگر +

زنار تافتن - زنار تابی - رشتہ زنار کا بانٹنا - ظہوری - سنت در رگ و ریشہ کفرے نہاد + کہ دو کان زنار تابے کشاد +

زنار گسستن - زنار توڑنا - صائب - دوئی نبود میان کفر و دین در عالم وحدت + دل تسبیح از بگسستن زنار میریزد +

زنبیل سلیمان - جسکو انبانچہ سلیمان بھی کہتے ہیں - ظہوری منعمی ہے ظہوری فقر دستاویز کن + چیست ز اسباب سلیمانی کہ در زنبیل نیست +

زنجیر کردن - زنجیر پہنانا - قید کرنا - میرزا جلال اسیر - درد دل زان بیشتر دارم کہ تدبیرش کنی + دل ازان دیوانہ تر دارم کہ زنجیرش کنی +

زنجیر کشیدن - زنجیر اٹھانا اور اتارنا - اور پہنانا - دونوں معانی اس سے نکلتے ہیں محمد قلی سلیم - چون منی را طاقت چندین علائق راز کجاست فیل نتواند کشیدن اینقدر زنجیر را +

زنجیر بر چیزی گذاشتن - زنجیر ڈال دینا - رضی دانش - چون آرد شوق گلگشت چمن از جا مرا + میگذارد ضعف زنجیر گران بر پا مرا +

زنجیر گسستن - توڑنا زنجیر کا - علی خراسانی - علی عالی اعلے کہ در کف غضبش + غنود گسیختہ چون رشتہ دو تا زنجیر +

زنجیر نوشیروان - عدالت کی زنجیر جو نوشیروان نے ایجاد کی تھی - میر معزی - دل بری اسے زلف جانان و ستم بر جان کنے + از چہ معنی خویشتن زنجیر نوشیروان کنے +

زنجیر بر چیزی نہادن - زنجیر پہنانا - قید کرنا - کمال خجند - سرو دیوانہ شدست از ہوس بالائش + میرود آب کہ زنجیر نہد بر پائش +

زنخدان بجیب فرو بردن - مراقبہ کرنا اور بھروسا کرنا - سعدی - زنخدان فرو بردہ چندین بجیب + کہ بخشندہ روزی فرستد ز غیب +

زنخ زدن - سلنوا اور بیہودہ کلام کرنا - میر خسرو - ہر کہ درین پردہ مخالف تند + بر دہنش زن کہ زنخ میزند +

زندان بان - محافظ قیدیوں کا - شفیع اثر - دل از دیدار زندانی سبکبار + چو زلف زشت و زنجیر بیکار +

زندان خاموشان - گورستان - حکیم سنائی - یکے با چشم دل بنگر درین زندان خاموشان + کہ اینجا صد ہزاران کس ز ہیبت تیمان ندم بینی +

زندگانی دادن - جان دینا - جلا دینا - جمال الدین سلمان -

زندگی از یاد می بایم کہ او در کوے دوست + میشود بیمار و آنجا زندگانے میدہد +

زندگانی کردن - زندگانی یافتن - زندہ ہو جانا جان حاصل کرنا - شفیع اثر - میسر نیست بی معشوق یکدم زندگی کردن + از آن یا جان برابر عاشقان دانند جانان را + ذوقی - نیم جانے کہ جان بجانان داد + از خدا تازہ زندگانی یافت +

زنان بارہ - جو شخص عورتوں کے ساتھ صحبت رکھتا ہو - فردوسی شبستان مرا و را فزون از صد ست + شہنشاہ زن بارہ باشد بد ست +

زنبور خانہ - شہد کی مکھیوں کا چھتہ -

زندان خانہ - قید خانہ جسمیں قیدی رہتے ہیں - زکی ندیم - ز زندان خانۂ قید خودی اکنون رہا گشتم + ازین زنجیر غم ہم باز رستم تا چہ پیش آید +

زنگار بستہ - زنگار خوردہ - زنگار خوردہ - تلوار اور شیشہ و آئینہ وغیرہ جسکو زنگار لگ جائے - نظامی - چنان زد بر او تیغ زنگار خوردہ + کہ زنگی زمرکب در آمد بگرد + سعدی - سعدی حجاب نیست تو آئینہ صاف دار + زنگار خوردہ کی بنماید جمال دوست +

زنہار خواہ - امان چاہنے والا مہلت اور فرصت چاہنے والا -

زنار سلیمانی - وہ باریک خط سفید جو سنگ سلیمانی کی تہوں میں ہوتا ہے - نعمت خان عالی - نخواہد کرد ترک بت پرستیہا دل زارم + کہ چون سنگ سلیمانی ست مادرزاد زنارم +

زنبوری - پردہ مشبک اور جالی کا کپڑا جو زنبور کی چھتہ کی طرح سوراخ دار ہو - محسن تاثیر - ابر تر از سوزلش گوہر شود غربال بیز + از ترشح پرنیان آب زنبوری شود +

زاے با واو

زودا - نزدیک اور قریب - سنجر کاشی - چون منجم نظر افگند بہ پیشانی من + گفت زودا کہ سرت در خم چوگان گردد +

زود رنج - جو شخص بہت جلد رنجیدہ ہو جائے -

زود بود - بیجا و بے حساب اور وہ کام جو بے پروائی سے کیا جائے - شرف الدین شفائی - عشق رسوائی طلب شہرت تقاضا میکند + ورنہ افشا کردن راز نہانی زود بود +

زورگر - صاحب زور اور پہلوان - سیفی - نبود میل جوانان سیمبر مارا + بزور عاشق خود ساخت زورگر مارا +

زور آور - زورناک - زورمند - زورینا - صاحب زور و طاقت - مد بدست لست گر زور خدا داد + مکن زور آوری بر زیر دستان + رضی - ایمن ندا غنیا زدور فلک + لی کشاکش کمان ور بیست سعدی چکند زورمند واژون بخت + بازوی بخت بہ زبازوی سخت - میر خسرو - چنان کندش از بازوی زورناک + کہ بر بود از یاد و دادش بخاک +

زود آشتی - جلدی صلح کرنے والا -

زود آشنا - جلد آشنا ہو جانے والا - امیر خسرو - از اولین نگاہ دلم چند خورلش کرد + ای من فدای غمزہ زود آشنای تو +

زاے با ہاے

زہر مینا - تلخ شراب و بے مزہ - نورالدین ظہوری - بکش زہر مینا مخور خون جام + نشاطش دروغ ست و نغمش حرام +

زہرہ نوا - خوش آواز - گانے والا -

زہر آب ہو درا فرو ریختہ - نہایت غضب و غصہ میں آنا -

زہر بدندان مالیدہ است - بد زبان و بد گو ہے -

زہر سنج - زہریلا صاحب زہر - امیر خسرو - سیہ مار کز کفچہ شد زہر سنج + ز ریختہ ہم بخش از دیگ گنج -

زہرہ رخ - نہایت خوبصورت - اوحدالدین انوری - فلک مجلست ز زہرہ رخان + باد چون آنکہ بشگفد گلزار +

زہرہ بناگوش - زہرہ جبین - معشوق کی تعریف میں بولے جاتے ہیں - صائب - کدام زہرہ جبین بے نقاب گردیدہ است + کہ آتش از عرق شرم آب گردیدہ است + عبدالواسع جبلی - ہرگز کسے نداشت چنان طلوئی کہ من + باآن نگار زہرہ بناگوش داشتم +

زہرہ طبع - خوش طبع آدمی - اوحدالدین انوری - مرکب زہرہ طبع مہ نعلش + کوہ تن باد پاے خوش رفتار +

زہر آگین - زہریلا جسمیں زہر بھرا ہوا ہو -

زہر خویشتن بر کسی ریختن - زہر خود بکسی دادن - اپنا غصہ کسی پر نکالنا - نورالدین ظہوری - لخت جگرم سرشک در دامن ریخت + آہم ز شرر شعلہ بر خرمن ریخت + احباب ہمہ ز تلخ عمری زندہ ہجران تو زہر خویشتن بر من ریخت +

زہر بر خنجری زدن - زہر آلود کرنا - تلوار وغیرہ کو - صائب - نظر بآن خط مشکین کہ میتواند کرد + کہ زہر بر دم شمشیر آفتاب زند +

زہر چیزے گرفتن - کسی کے غضب کو برداشت کرنا - سعید اشرف - تو اول تاب زخم او سے آری دلیرم من پہل کر

مدعی تمام زہر تیغش رابگیرم من +

زہر زیر نگین - بادشاہ اور امراء کسی قدر زہر انگشتری کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں تاکہ کسی روز بد کے موقع پر اُسے کھا کر مر جائیں اور دشمن سے تکلیف نہ پائیں - **صائب** - امید جان شیرین داشتم از لعل سیرابش + ندانستم کہ از خط زہر در زیر نگین دارد +

زہر کردن - بے مزہ و ناگوار کرنا -

زہر مار کردن - کھانا کسی چیز غیر مرغوب کا -

زہرہ در میزان - یہ وقت سعادت کا ہے جب زہرہ میزان برج میں ہو کہ میزان بیت سعادت زہرہ ہے - **خواجہ سلمان** - طبع موزون تو چون آمد مرا میل جام می + زہرہ فعل و ہنر را زہرہ در میزان شدست +

زہ کردن کمان - کمان کو چلہ چڑھانا -

زہیدن - خوشی کرنا -

زہرابہ - زہر آب یانی جسمین زہر ملا ہو - **ابوالبرکات منیر** - تا لبا در خون دلہا غوطہ خواہد زد کہ بازہ + میزند زہرابہ موج از تیغ مژگان کسے +

زہر عادتی - وہ زہر جسکے کھانے کی انسان کو عادت ہو جائے - **آصف خان جعفر** - بر من چہ تہمت ست بجور زمانہ تی - آبحیات من شدہ این زہر عادتے +

زاے باباے

زیادتی طلب - زیادتی چاہنے والا - اپنے مقسوم سے زیادہ مانگنے والا - **شفیع اثر** - زبسکہ مردم عالم زیادتی طلب اند + زہر کنارہ بر آید ہزار ابن زیاد +

زیاد از دہان اوست - زیاد از سر اوست - زیاد از مرتبہ اوست - فلان امر اسکے مرتبہ سے بڑھ کے ہے - **صائب** - کی جام بادہ در خور کام و زبان ماست + خوش کہ میخوریم زیاد از دہان ماست + **وحشی** - سجدہ در گہش ای چرخ زیاد از سر تست + مکن این بے ادبی راست کن این پشت دوتا + **شرف** - شرف مگو کہ سگ آستانش بارم + سخن ز مرتبۂ خود زیاد نتوان گفت +

زیر خورد - موسیقی مین ایک لحن کا نام ہے - ع پست شد ہر کس جہان گردش بلند + گشت بالا ہر کہ یاد سے زیر خورد +

زیادہ سر - وہ شخص جو اپنی حیثیت اور اندازے سے بڑھ کر کام کرے - **ملا مفید بلخی** - بہوش باش کہ شمشیر عدل عریان ست + مکن چو شمع درین انجمن زیادہ سرے +

زیب گر - درستگی و آراستگی کرنے والا - **عرفی** - مشاطہ ولایتش از زیب گر شود + زاعجاز عیسوی کند آرایش صنم +

زیر و زار - آواز نرم و باریک -

زیر و زبر - اعراب کسرہ اور فتحہ نیچے اوپر - افراط و تفریط - ع اعزا کردہ نامہ تو لیسم لسوی دوست + یعنی کہ کردہ ہجر تو زیر و زبر مرا + **حافظ** - بنیاد ہستی تو چو زیر و زبر شود + در دل مدار ہیچ کہ زیر و زبر شوی +

زینت فزو زینت گر - زینت دینے والا - درستی پر لانے والا - **صائب** - نہ انجم ست کہ زینت فزای نہ فلک ست + نقطہ باطل افلاک نقطہ ہاے شک ماست + **طالب آملی** - تا فرش عدل او شدہ زینت گر زمین + برچیدہ دست ظلم بساط ستمگری +

زیر سیاہی بودن داغ - زخم کا اچھا ہونا - **صائب** - تشنگی بداماں دشت جنون زدہ ہنوز زیر سیاہی ست داغ چشم غزال +

زلیف زلیق - عیال و اطفال - گھر کے لوگ - **ابن یمین** - در بست ہر کہ در وطن ست + لیکنے ہست زلیف و زیقے ہست +

زیر چاق - سکر ور کمان اور آدمی محکوم و مطیع زیر فرمان - **ظہوری** - تو عاجز و آرزو زبردست + حسرت شدہ ست زیر چاقت -

زیر مشق - چمڑا یا کاغذ جو تحریر کے وقت لکھنے والے کاغذ کے نیچے رکھکر لکھتے ہین - **ملا مفید بلخی** - بی بر افغان مانبردہ کسی دل بود زیر مشق نالۂ ما +

زیادہ کردن خوان - بڑھا لینا یعنی اُٹھا لینا خوان طعام کا - ع کہ خوان وصال دوست نعیمی ست جاودان + برما مساز کم برقیبان زیادہ کن +

زیارت آمدن - زیارت کے واسطے آنا -

زیارت کردن - زیارت کرنا - دیکھنا - **حافظ** - ثواب روزہ و حج قبول آنکس برد + کہ خاک میکدۂ عشق را زیارت کرد +

زیبق بگوش ریختن - کانون مین پارہ ڈالنا یعنے بہرا ہو جانا - **عرفی** - چون اہل راز نکتہ سرایند گوش دار + زیبق بگوش ریزچو تقریر سے کنند +

زیبق کردن - بیقرار کرنا - ہلاک کرنا - **خاقانی** - سہم تو قطران کند نقطۂ سرخاب وزال + تیغ تو زیبق کند زہرہ گشتاسب و سہم -

زیج بستن - رصد باندھنا کام عمدہ کرنا - **محسن تاثیر** - زیج در عشق چو من کس نتواند بستن + من ز تبریزم اگر خواجہ نصیر از طوس ست + **ولہ** - زیج در زیر زمین بیخانہ بست اختر شمار + ہر کہ میگردد فروتن میتواند زیج بست +

زیر پا کشیدن - پاؤن کے نیچے رکھنا - حافظ - تا دامن کفن نکشم زیر پاے خاک + باور مکن کہ دست ز دامن بدارمت +

زیر گرفتن - پناہ مین لینا امان دینا - ابو طالب کلیم - ہماے تربیت عشق جانور کندش + اگرچہ بیضۂ فولاد زیر پر گیرد +

زیر چیزی ماندن - کسی چیز کے نیچے دبے رہنا - ظہوری - چون گریہ ام جای جنبیدن نماند + ماند زیر کوہ غم دامان دل +

زیر خاک سپردن - مٹی مین دفن کر دینا - سعدی - آن دیر لاشۂ را کہ سپر دند زیر خاک + خاکش چنان بخورد کز و استخوان نماند +

زیر دامن پروردن - نگاہداشتن - اپنی حمایت و پناہ مین پالنا - ظہیر فاریابی - جہانیان ز تو امروز چشم آن دارند + کہ زیر دامن انصاف شان نگہداری + ولہ - از کرم و سر چرخ بد و کر رسد الم + آنرا کہ زیر دامن توفیق پروبند +

در زیر سر بودن - سر کے نیچے ہونا - اپنے تصرف مین ہونا - ابراہیم شوستری - گردم چو سراغ دل گم گشتہ ز چشمش ہگفتا بسر زلف کہ در زیر سر اوست +

زیر سر داشتن - سر کے نیچے رکھنا - اپنے تصرف مین رکھنا - صائب - گہے بر دل نمیگذارد میتر ند گاہی پا بیا نم + ہمیشہ کاکل و فتنہ در زیر سر دارد +

زیر قلم آوردن - زیر قلم گرفتن - یادداشت مین رکھنا - حکم مین رکھنا تحریر مین لینا - میر معزی - بر دافت بدیوان سخاوت قلم جود + تا نام کریمان ہمہ زیر قلم آورد + ولہ - تا او گرفت زیر قلم ملک شہریار + بر نام بد سگالان گردون قلم کشید +

زیر لب گفتن - آہستہ بات کہنا - کمال خجند - زیر لب ہر چہ صراحی بقدح میگوید + در دل نازک او جملہ فرو می آید +

زیر نگین داشتن - کردن - گرفتن - محکوم رکھنا - متابعت مین رکھنا - اُستاد فرخی - بر دی فراوان رنج دل دیدی فراوان رنج تن + از رنج دل و نرنج تن کردی جہان زیر نگین + سفیدہ بلخی - حشمت عزت زیر نگین روزگار را + مانند خاتم ست ترا تا مدار حشم +

زیستن - زندہ رہنا - سلامت رہنا - صفدر رفوقانی - در غم زلف عاشق بیدل + زیست تا در جہان پریشان زیست +

زین بر مرکب نہادن - گھوڑے پر زین رکھنا - میر معزی - روز اول گو سوارے کرد در میدان علم + روزگار از بہر او بر پشت دولت زین نہاد +

زین بر گاؤ نہادن - سفر پر مستعد ہونا - مولوی معنوی -

شب بام خرمن میکند ای روز زین بر گاو نہ + بنگر کہ راہ کہکشان از سنبلہ بیگاہ شد

زین بر گرگ نہادن - سرکش آدمی کو رام کرنا - اُستاد فرخی - زین با رگان بر نہادی در میان بیشہ شان + اندر آوردی بلشکر گہ چو اشتر بر قطار +

زین بر مرکب بستن - گھوڑے پر زین باندھنا - درویش واسے - بسر و بستم بدوال خوش لگامے + زین بر فرش سیاہ خرامی + فردوسی - بنالید و گفت اسپ را زین کنند + و زین پس مرا خشت بالین کنند +

زیور بستن - زیور دادن - زیور زدن - زیور کشیدن - زینت دینا آرایش دینا - حسن غزنوی - کشاد صورت دولت لشکر شاہ دہان + چو بست زیور اقبال بر عروس جہان + نظامی - ہمہ داد زیور سمرقند را + سمرقندی آنچنان چند را + عثمان بخاری - گوئی کہ روز بزم تو از کسر عطای تو + زیور زنند روی زمین را بزر ناب + ظہوری - از ان بادہ کشم زیورم در سخن + کہ بزمی بیارایم از ہر سخن +

زیور نہادن - آرایش دینا اور زیور اُتارنا - دونون معنی اس سے نکلتے ہین - نظامی - شب از ناف خود عطر سائی کشاد + جہان زیور روشنائی نہاد +

زیانی - نقصانی زیان کرنے والا - نظامی - چو آب از سر گذشت آرد زیانے + اگر باشد خود آب زندگانے +

زیبا روئی - خوبصورت آدمی - امیر حسن دہلوی - امروز وقت صبحم آمد مہ من سوی من + زیبا بے صبح از چہ بود از یار زیبا روی من +

چوتھی فصل

اُردو محاورات کے بیان مین

زاے با الف

زار زار رونا - بہت رونا - پھوٹ پھوٹ کر رونا - میر حسن - گلے لگ کے رونے لگی زار زار + کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار +

زار و نزار ہونا - لاغر - کمزور - دُبلا ہونا ؎ - بدن درد فرقت مین زار و نزار + بہت بیقرار اور سینہ فگار +

زاری کرنا - عاجزی کرنا - خوشامد کرنا - محمد انور حکیم لاہوری - خدا سنتا ہے اُس بندہ کی زاری + بوقت عاجزی و بیقراری +

زاے با باے

زبان اینٹھنا - گفتگو کرنے مین زبان کا برابر متحرک ہونا - بے تکان بول سکنا - آتش - بیان حالت دل پیش یار ہو نہ سکا ہذبان کبھی نہ دم عرض مدعا اینٹھی +

زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ بات کہکر مکر جانا۔ اقرار سے پھرنا۔
ع دل لینے کا مقر بھی منکر بھی ہے وہ شوخ + سو مرتبہ زبان کو
دلبر بدل گیا + مولانا اکبر لاہوری۔ کر کے اقرار بھول جاتے
ہین + کھلے منھ سے زبان بدلتے ہین +
زبان بگڑنا۔ بدگوئی کی عادت ہو جانا۔ آتش۔ لگے منھ بھی چڑھانے
دیتے دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا +
زبان بند کرنا۔ چپ رہنا دم بخود رہنا۔ قطعہ از مولف کبھی مت
بولنا حکم قضا مین + رضا پر رہنا ہر حالت مین خورسند + کھلے جب
تذکرہ مجلس مین انکا + اسی دم اپنی کر لینا زبان بند +
زبان بند ہونا۔ گویائی کی طاقت جاتی رہنا۔ بول نسکنا۔ خاموش ہوجانا
ع اپنی زبان ہے بند دم واپسین ہوئی + حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے +
زبان بندی کرنا۔ کسی کا بیان لکھنا۔ اظہار قلمبند کرنا۔ شفقتی حیدر
عکر غیبت زبان سے تو کسیکی او رنہ بدگوئی + کہ کرتے ہین کراما کاتبین تیری زبان بندی
زبان پر چڑھنا۔ یاد ہو جانا ورد زبان ہونا۔ حفظ ہو جانا۔ تکیہ کلام ہونا
زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ ذائقہ لینا۔ قطعہ از مولف۔ خدا کا
نام دیکھا تنکو لذت + اسے اپنی زبان پر رکھ کے دیکھو + محبت ہے خدا
کی ذائقہ دار + اسے گر دیکھتے ہو چکھ کے دیکھو +
زبان پر لانا۔ ذکر کرنا۔ بولنا۔ بات کہنا۔ مولف۔ گئی گذری سمجھ لو
جو گذر جائے + نہ لاؤ تذکرہ اسکا زبان پر +
زبان پکڑنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ مین بولنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری
کرنا۔ ناسخ۔ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان + شمع ہے
لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہین +
زبان پہ آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ ظاہر ہو سکنا۔ شوق۔ جو شوق
دل ہے نہین وہ زبان پہ آسکتا + زبان تو دل کیطرح ہے نہ دل زبان کی طرح +
زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ تڑتڑ کرنا۔ خوب بولنا۔ برابر جواب دینا
شوق۔ ہنسی ٹھٹھے جگت ضلع مین طاق + چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق +
زبان ٹوٹنا۔ باتین کرنے لگنا۔ بولنے لگنا۔
زبان چلانا۔ زبان درازی کرنا۔ جلد جلد بولنا۔ زیادہ گوئی کرنا
بیہودہ بکنا۔ یادہ گوئی کرنا۔ گالیان دینا۔ قطعہ از مولف۔ اس
زمانے کے پہلوان پرزور + جو بہادر خطاب پاتے ہین + چلنا پھرنا
بھی اسنے مشکل ہے + بیٹھے بیٹھے زبان چلاتے ہین +
زبان چلائی کی روٹی کھانا۔ لوگون کی خوشامد کرکے روٹی
پیدا کرنا۔ چاپلوسی و تملق سے پیٹ پالنا۔

زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ ہر وقت بولتے رہنا۔ بولنا۔ بکنا۔
امیر۔ زبان ضعف و پیری مین چلتی رہی + سحر ہوگئی شمع جلتی رہی +
امانت۔ اب چٹکیان ہو گی تو ہم دینگے گالیان + بیارے
کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلے +
زبان داب کے کچھ کہنا۔ چپکے سے آہستہ بولنا۔
زبان دابنا۔ ڈانٹنا تنبیہ کرنا۔ روکنا۔
زبان دینا۔ زبان ہارنا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ معاہدہ کرلینا
بحر۔ جو پوچھے کہ منھ سے کہا ہے اسے نباہو بحر + زبان دے چکے
اب کیا ہے گفتگو باقی + ولہ۔ ہم وہ جانباز نہین ہین کہ پھرین جیتے جی
تجھسے جس بات مین اے شوخ زبان ہاری ہے +
زبان روکنا۔ برا کہنے سے زبان کو باز رکھنا۔ زبان بند کرنا۔ مولف
جو کہنے کے لائق نہو کوئی بات + خبردار اس سے زبان روکنا +
زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔
زبان سمجھنا۔ بولی محاورہ یا روزمرہ جاننا۔ قطعہ از مولف
ہم اشارہ سمجھتے ہین اسکا + لوگ انکی زبان سمجھتے ہین + بات
جو دل مین ہے وہان انکے + ہم اسی کو یہان سمجھتے ہین +
زبان سنبھالنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش ہونا۔ ع زبان سنبھال
یہ منھ زور یان غریبون پر + خدا کسو کو کوئی تمسا بھی بدلگام نہین +
زبان سے نکالنا۔ بات کہنا۔ زبان سے بولنا۔ مولف۔ بیچ بات
کے جو کہنے سے نقصان کسی کا ہو + اچھا نہین ہے اسکا زبان سے نکالنا
زبان کا پھوہڑا۔ بدزبان۔ بدتہذیب۔ کج خلق۔
زبان کا میٹھا۔ چرب زبان میٹھی چھری چکنی چپڑی باتین کرنے والا
زبان کرنا۔ سخت سست کہنا۔ برا بولنا۔
زبان کھلنا۔ بولنے لگنا۔ گویا ہونا۔ بدزبانی کرنا۔ آتش۔
حیوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا کرے جو
زبان تشکر کھلے +
زبان کے چٹخارے لینا۔ مزیدار کھانے کھانا۔ مزے لینا
ہونٹھ چاٹنا
زبان گھسنا۔ زبان تھک جانا ع زبان گھس گئی اپنی خدا
خدا کرتے + ہین دو نون ہاتھ مرے تھک گئے دعا کرتے +
زبان مین کانٹے پڑنا۔ خشکی سے زبان کا سوکھ جانا منھ
مین لعاب نہ رہنا۔
زبان ہلانا۔ بولنا۔ مقابلہ کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ مانگنا نظیر

ایل کہین تو جا کے نہ اپنی زبان ہلا + مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کے کھا +

زبانی جمع خرچ کرنا - خالی باتین بنانا - بیفائدہ تقریرین کرنا

زبان کو کوئی لیگئی ہی - زبان جاتی رہی ہی - گونگا ہو گیا ہی بولتا کیون نہین -

زبان کے نیچے زبان ہی - وہ شخص جو کہکر مکر جائے - اپنے وعدہ پر نہ ٹھہرا رہے -

زاے با جیم

زچ کرنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا - بے بس کرنا - مجبور کرنا - روکنا

زچ ہو جانا - عاجز ہو جانا - تنگ ہو جانا -

زاے با خاے

زخم پر نمک چھڑکنا - زیادہ صدمہ پہونچانا - رنج کو دوبالا کرنا - فدا - یہ زخم دلپہ نمک کس ملیح نے چھڑکا + ہمارے غم مجھے کھاتا ہی استخوان کیطرح +

زخم دینا - گھائل یا زخمی کرنا - صدمہ پہونچانا - گھاٹا دینا - نقصان پہونچانا - مؤلف - جو بردا اپنی جان لیتے ہین + تازہ ہر روز زخم دیتے ہین

زخم لگنا - گھاؤ پڑ جانا - صدمہ پہونچنا - شعر - جانتا ہی آبداری ابروے خمدار کی + زخم لگتا ہی جسے اُس تیغ جوہر دار کا +

زخم ہرا ہونا - زخم تازہ ہونا - گذشتہ صدمہ کا یاد آجانا -

زاے با راے

زر خیز کرنا - بنجر زمین کو زراعت کے لائق کرنا -

زر کا جوتا - کلابتونی جوتا اور رشوت جو کسی اہلکار کو دیکر کام نکالا جائے -

زر دوست - روپیہ کا آشنا - لالچی - مؤلف - دوست ہر ایک شخص زر کا ہی + چاہے بیگانہ چاہے گھر کا ہی

زاے با کاف

زک اٹھانا - زک پانا - شکست پانا - ہار جانا - ہزیمت اٹھانا - شرمندہ ہونا - بیوقر و بے عزت ہونا - صبا - اب دل کو لگاتے ہین ذرا سوچ سمجھ کے + دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہین -

زک دینا - شکست دینا - ہزیمت دینا - ذلت دینا - نقصان پہونچانا

زاے با لام

زلزلہ پڑ جانا - ہل چل پڑ جانا - بھونچال آجانا - کانپنے لگنا -

زاے با میم

زمانہ پھر جانا - زمانہ کا برخلاف ہو جانا - زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا - سہ پھر گیا جب ناگہان ہمسے وہ منظور نظر + خویش و بیگانہ پھر اسا را زمانہ پھر گیا -

زمانہ دیکھنا - تجربہ حاصل کرنا - اچھے اچھے لوگون کی صحبت سے فیض پانا - مؤلف - آدمی کو پا نہین سکتا ہی نادان دمی تجربہ حاصل نہو جب تک زمانہ دیکھ کے +

زمانہ سازی کرنا - اپنے کام نکالنے کی خاطر کسی کی خوشامد کرنا

زمین اُٹھنا - زمین کو آباد کرنا - بونا - جوتنا - آتش - آسمان سے کسے امید ہی سرسبزی کی + ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اُٹھے دہقان سے

زمین آسمان ایک کر دینا - نہایت جستجو و تلاش کرنا - مؤلف سچے طالب ہونگے اس پردہ نشین کے جسقدر + جستجو مین ایک کر دینگے زمین و آسمان +

زمین و آسمان کے قلابے ملانا - توڑ جوڑ ملانا - چالاکی کرنا عیاری کرنا - ذوق - قلابے آسمان و زمین کے ملا نہ تو + اُس مہوش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح +

زمین آسمان کا فرق ہونا - بہت بڑا فرق ہونا - میر تقی - خوبی کو اُسکے چہرے کی کیا پہونچے آفتاب + ہی اُسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا +

زمین بلند ہونا - نظم مین بحر کا سخت و دشوار ہونا - مظہر - یسنہ مین وہی اشعار نہ ہمکو ای مظہر + کہ ہی بلند زمین جنکی آسمان کی طرح +

زمین پر پانون نہ رکھنا - خرامان خرامان چلنا - ناز سے چلنا - غرور سے چلنا - قطعہ از مؤلف - یہ خاکی آدمی رتبہ پہ اپنے + بشکل خاک کیون رہتا نہین ہی + ہوا کیطرح پر ہنگام رفتار + زمین پر پانون کیون رکھتا نہین ہی

زمین پکڑنا - ایک مقام پر جم کر بیٹھ جانا - آتش - زمین پکڑی تو پھر ہرگز نہ چھوڑی بید مجنون نے + نشان داغ مجنون رہگیا صحرا کے دامن پر +

زمین چڑھنا - گھوڑے کا رفتار سیکھنا - جلال - بچپن ہی کا اب ناز و ادا تازہ مشق ہین + ای چرخ ابھی زمین یہ گھوڑے چڑھے نہین

زمین کا پیوند ہو جانا - خاک مین مل جانا - دفن ہو جانا - قطعہ از مؤلف - جتنے اب سرزمین کے حاکم ہین + جتنے موجود اب ہین دولتمند نظر انکا نشان نہ آئیگا + ہونگے سارے زمین کا جب پیوند +

زمین کا گز ہو جانا - سرزمین پر پھرنا - سیاحی کرنا - جابجا پھرنا امیر - زہے تماشی غرور لیلی کہ اپنے خیمہ سے بھی نہ نکلی - یہ دشت

دشت میں راہ ناپی کہ بنگیا تیس گز زمین کا +

زمین میں گڑ جانا - شرمندہ ہونا - خجالت اٹھانا - خجل ہونا - پانی پانی ہونا

زمین سخت ہی آسمان دور ہی - ایسی حالت وارد ہی کہ زمین میں گھسا اور آسمان پر چڑھا نہیں جاتا - قطعہ از مؤلف یہ بیت تو یا بندہ بے اختیار + جو محبوس و محکوم و مجبور ہی + کہاں جائے اِن بندسے بھاگ کر + زمین سخت ہی آسمان دور ہی +

زمین دیکھی ہی - تی کی ہی - اُلٹی کی ہی -

زمین پانون کے نیچے سے سرک گئی - مصیبت کے وقت کوئی کام نہ آیا - سب الگ ہو گئے - نجم - میدان عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا + طبقہ زمین کا پانون تلے سے نکل گیا +

زا بے با نون

زنانہ کرنا - مردون کو ہٹا دینا - عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا - شوق - ہٹ گئے سب زنانہ کروایا + باغ میں اُنکو لا اتروایا +

زنجیر کرنا - قید کرنا - بیڑیاں پہنا دینا - قطعہ جرأت - جنون عشق نے جرأت کا یہ احوال پہونچا ہی + بھلا اب تم بھی یارو اسکی کچھ تدبیر کر دیکھو + کوئی کہتا ہی مرتا ہی اب اسکے حق میں بہتر ہی + کوئی کہتا ہی دیوانہ ہی یہ زنجیر کر دیکھو +

زندگی تلخ ہونا - زندگی سے تنگ آنا - جینا دوبھر ہو جانا -

زا بے با واو

زور پڑنا - طاقت پر آنا - طاقت خرچ ہونا - صفدر فوقانی - اے مسیحا دیکھو اس کمزور پر پڑ گیا ہی کتنا بیماری کا زور + زندہ در گور اسکی حالت دیکھ کے + کرتے ہین افسوس اسیر مار و مور +

زور چلنا - اختیار ہونا - بس چلنا - مومن - جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانون + کہ دل پر نہین زور چلتا کسی کا +

زور دینا - بس لگانا - طاقت دینا - امداد کرنا - کمک دینا ؎ مانتا ہی نہین کسی کی وہ + لوگ کیون اتنا زور دیتے ہین +

زور ڈالنا - مجبور کرنا - جبراً قبول کرانا - دبا کر کام نکالنا - قطعہ مولانا اکبر - اسکے ملنے کے واسطے ہم بھی + نئی صورت کوئی نکالینگے کسی صورت سے جب نمانیگا + ہم محبت کا زور ڈالینگے +

زور لگانا - طاقت صرف کرنا - نہایت کوشش کرنا - سعی کرنا - قطعہ از مؤلف - مرنے والا ہی عاشق کمزور + مارنے آپ جسکو جاتے ہو نیم بسمل کے مارنے کے لیے + زور کیون اسقدر لگاتے ہو +

زور مارنا - خوب کوشش کرنا - زور لگانا - ذوق - نہوا پر نہوا میر کا انداز نصیب + ذوق یارون نے بہت زور غزل مین مارا +

زور پر چڑھنا - طاقت ور ہونا - جوان ہونا - ذوق - دکھانہ جوش و خروش اتنا زور پر چڑھ کر + گیے جہان مین دریا بہت اتر چڑھ کر + ناسخ - کیا ہی زورون پر چڑھا ہی اندنون اپنا جنون + ٹکڑے ٹکڑے شام تک ہو جاتی ہی زنجیر صبح +

زوال کا وقت - تیسرا پہر آفتاب کے ڈھلنے کا وقت - بڑھاپے کا ابتدائے زمانہ - جوانی کا خاتمہ - مولف - بڑھاپا آ گیا دن ڈھل گیا جوانی کا + کریگا کیا بھلا اب تو کہ ہی زوال کا وقت +

زور - قوت - طاقت - عجیب - انوکھا - ناسخ - می کشی مجھسے چھڑاتا ہی بزور + سافیا زاہد بھی کوئی زور ہی -

زا بے با ہا ے

زہر اُگلنا - بُرا بولنا - فتنہ انگیزی کرنا - زہر دکھانا - برق - رقم کر رہا ہون مضامین زلف + زبان قلم زہر اُگلتی نہین + جرأت - زبسکہ مرتے ہین اک سبز رنگ پر جرأت + یہ شعر کہتے نہین زہر ہم اُگلتے ہین -

زہر کے سے گھونٹ پینا - صبر کرنا - غصہ و غضب کو روکنا - مولف - جب تلک اُسکے غم مین جیتے ہین + زہر کے گھونٹ روز پیتے ہین +

زہر مار کرنا - مجبوراً کچھ کھانا - زبردستی کھانا - ؎ زہر مار آب تو کرین افیون + طرہ یہ ہی کہ مجھ پہ رکھین خون +

زہر مین بجھا ہوا - تلوار و خنجر وغیرہ جو زہر مین بجھائی گئی ہو - ذوق - چشم غضب سے نیم نگہ میرے واسطے + اک نیمچہ ہی زہر مین گویا بجھا ہوا +

زہر آب ہونا - خوف کھانا - ڈرنا - دہشت ماننا - پتا پانی ہونا ؎ وہ رشک گہر دانت باآب و تاب + گہر جسکے دیکھے سے زہر آب ہو +

زہرہ پھٹنا - کلیجا پھٹنا - خوف لگنا - جی دھڑکنا - کسی دولتمند کو دیکھ کر حسد کے مارے جلنا +

زا بے با یا ے

زیادہ گوئی کرنا - بہت بڑھا کر بات کرنا - مبالغہ کرنا -

زیب تن کرنا - پوشاک پہننا - بدن کو آراستہ کرنا - درستی پر لانا

زیب دینا - صفدر رامپوری - زلف کے سایہ سے رخسار ہوئے سنبل فام + زیب تن صبح نے گویا کہ کیا جامۂ شام +

زیر بار کرنا - بار کے نیچے دبانا - خرچ زیادہ کرنا - مصیبت مین ڈالنا

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

زاے با الف

زاج - فارسی مین اسکو زاگ کہتے ہین معدنیات سے ہی اور بہت قسم ہی اور یہ سوا شب کے ہی سفید اور سرخ اور زرد - زرد ہنا رنگ بدلکر سبز بھی ہو جاتی ہی - سفید کو قلقدیس اور شورغا اور زرد کو قلقطار اور سبز کو قلقنت اور غیر زمین زاج سیاہ کہتے ہین -

زاج المطبوخ - ایک قسم زاج اخضر مین سے ہی مٹی سے ملا ہوا اسکو پانی مین جوش دیتے ہین تو نیچے بیٹھ جاتا ہی کھانسی کو نہایت مفید ہی سبل اور قروح اعضاے اندرونی کو فائدہ دیتا ہی -

زاج اخضر - زاج سبز ہی ہندی مین اسکو ہیرا کسیس بولتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع سمیت ہی معدے کے کیڑے نکالتا ہی مقوی قوی ہی جو صاحب طاقت جسم مرطوب ہوے سپید بال اسکے گر کر سیاہ بال پیدا ہون -

زاج احمر - یہ قسم زاج کا سفید مائل بسرخی ہی اسکے خواص بھی زاج اخضر کے سے ہین -

زاج اصفر - یہ زاج زرد رنگ ہی سب اقسام زاج مین سے یہ اعلے و افضل ہی -

زاج ابیض - یعنے زاج سپید اسکو ہندی مین پھٹکری کہتے ہین یہ معدنی ہی پنجاب مین کان نمک کے پاس اسکی کان ہی اور کوہی مقامات مین سے یہ نکالی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مائل باعتدال ہی نہایت قابض اور جالی قرحہ گردہ و مثانہ دافع سیلان کو مفید ہی آنکھون کی ہر ایک بیماری کا علاج ہی -

زاج الاساکفہ - فارسی مین اسکو زاج کفش گران کہتے ہین - یہ ایک قسم زاج سفید کا ہی اور ہر ایک قسم سے قابض زیادہ ہی -

زاے با باے

زبیب - یہ ایک میوہ کا نام ہی جسکو مونز کہتے ہین یہ میوہ درخت پر خشک ہو جاتا ہی تو اتار تے ہین طبیعت اسکی باعتبار انواع انگور کے مختلف ہوتی ہی عموماً گرم تر ہی مقوی دل و جگر محرک باہ و مسمن ہی -

زبرب - یہ ایک جنگلی جانور چھوٹے کتے کے قد برابر ہی اصفہان مین اسکو خوکرہ کہتے ہین رنگ اسکا ابلق ہوتا ہی جسقدر اسکو مارین زیادہ موٹا ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک اور گوشت صالح الغذا ہی واسطے دفع ریاح و سردی احشا و پگھلانے بلغم و تحلیل مواد کے نافع ہی اسکے پوست کی پوستین وجع مفاصل و رعشہ و خدر کو دور کرتی ہی -

زباد - یہ ایک چیز عطریات کی قسم سے ہی جو جنگلی بلی سے حاصل ہوتی ہی ہندی مین اسکو مشک بلائی کہتے ہین فارسی مین اسکو گربہ زباد کہتے ہین بدن اس بلی کا شہری بلی سے بڑا اور کتے سے چھوٹا ہوتا ہی بدن پر کالے خط ہوتے ہین سر چھوٹا ہوتا ہی اسکی دونون رانون کے بیچ مین ایک عضو مشابہ پستان کے ظاہر ہوتا ہی جس سے پانی ٹپکتا ہی جس سے خوشبو آتی ہی جو سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہی چمکتا ہوا اور خوشبو طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے مین معتدل نہایت مفرح و مقوی دل و حواس دافع غشی و خفقان و توحش و جنون و درد قم معدہ و مقعد ہی تسہیل ولادت کے لیے مجرب ہی - بو اسکی دردسر کو دور کرتی ہی شقیقہ کا علاج ہی -

زبد - بضم اول تازہ روغن بے نمک اور مسکہ جسکو ہندی مین ماکھن کہتے ہین عمدہ ماکھن گاے کا ہوتا ہی جو ملائی سے نکالا جائے طبیعت اسکی گرم تر ہی اور بسبب اسکے کہ تری اسکی کمتر ہی مستحیل بخلط غالب ہی خصوصاً ساتھ صفرا کے -

زبرجد - یہ ایک قیمتی پتھر کا نام ہی اور زمرد اور زبرجد ایک ہی کان سے نکلتے ہین سونے کے کان سے بھی نکلتا ہی کئی رنگ کا ہوتا ہی سبز صاف اور کم رنگ کو مصری کہتے ہین اور وہی عمدہ ہی - زرد مائل بسبزی کو قبرسی اور زرد مائل بسرخی کو ہندی یہ سب سے ادنی قسم ہی طبیعت اسکی سرد خشک اور سب خواص مطابق خواص زمرد کے ہین نظر کو طاقت دیتا ہی جذام کے دفع کرنے کے لیے یہ مجرب علاج ہی - پاس رکھنا اسکا صرع اور عسر ولادت کیواسطے نافع ہی

زبد البحر - دریا کی جھاگ فارسی مین اسکو کف دریا بولتے ہین یہ ایک جسم مرکب اجزاے لطیفہ ارضیہ و اجزاے ہوائیہ ساتھ رطوبت دریا کے بسبب تحریک امواج کے دریاے قلزم کے کنارے پتھرون جمع ہوکر سوکھ جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع قی ہاضم طعام ہی -

زبیب الجبل - جنگلی اور پہاڑی انگور درخت اسکا مشابہ تاک کے ہوتا ہی مگر شاخین سپید بھی اور سیاہ پھول سفید پھل چنے کی طرح غلاف مین طبیعت گرم خشک مفرح و منفتح و مسقط جنین ہی زبان کی لکنت کو دفع کرتا ہی دانتون کے کیڑون کو ہلاک کرتا ہی -

زبل - بکسر اول سرگین حیوانات یعنے گوبر اگرچہ ہر ایک حیوان کا گوبر باعتبار مزاج کے الگ الگ تاثیر رکھتا ہی مگر عموماً طبیعت ہر ایک حیوان کے گوبر کی گرم ہی

زاے با جیم

زجاج - اسکو آبگینہ اور شیشہ اور کانچ کہتے ہین ایک مصنوعی دوسرا کانی ہوتا ہی - کانی سفید اور شفاف بخلاف مصنوعی کے ہی تبریز تو ابع تبریز مین ہی وہان سے تیرہ رنگ پتھر نکلتا ہی اسمین سجی ملا کر آگ دیتے ہین گلکر عمدہ نیچے بیٹھ جاتا ہی جو کام مین لایا جاتا ہی - مصنوعی زجاج ریت اور لال پتھر اور سجی سے بنایا جاتا ہی جسکے طرح طرح کے برتن جھاڑ فانوس وغیرہ بناتے ہین مصنوعی کی اصلاح اہل فرنگ نے یہان تک کی ہی کہ کانی سے سفید و شفاف زیادہ ہوگیا ہی ارسطو حکیم بلور کو بھی کانی کانچ سے جانتا ہی - طبیعت دونون کی گرم خشک ہی مگر مصنوعی مین گرمی زیادہ ہی مقطع و محلل و جالی ہی راکھ اسکی لطیف زیادہ ہی سنگ مثانہ و ضعف گردہ کو مفید ہی -

زاے با راے

زرنب - بفتح اول و سکون دوم یہ ایک گھاس ہی جسکو عربی مین رجل الجراد بھی کہتے ہین باعتبار اسکے مشابہت کے ہندی مین اسکا برہمی و براہمی نام ہی پتے چوڑے مائل بزردی ترنج کی سی خوشبو جبال فارس اور ملک بنگال مین بکثرت ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف و مفرح ساتھ قوت قابضہ کے مقوی معدہ و جگر اور قائم مقام دارچینی کے واسطے تقویت اعضا رئیسہ کے دافع ضیق النفس و عسر البول و سردی مثانہ ہی --

زراوند مدحرج - یہ ایک جڑ گول بقدر فندق باہر سے زرد اندر سے سرخی مائل شاخین اسکے درخت کی بقدر ایک گز کے پھول سپید طبیعت گرم خشک ملطف اخلاط منقی سینہ و معدہ و دماغ دافع دردسر و شقیقہ ہی -

زرنیخ - مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین ہرتال اور ہرتار پیدایش اسکی کانی ہی - زرد - سرخ - سبز - سفید - سیاہ - پانچ رنگ کی ہوتی ہی بہتر انمین سے زرد ورقی ہی اور سفید سب سے بدتر اور زہر قاتل ہی اسکو سرمہ سپید بھی کہتے ہین زرد کی طبیعت گرم اور خشک زخمون کے زائد گوشت کو یہ کھا جاتی ہی خارش کو دفع کرتی ہی جسم کے بالون کو اتار دیتی ہی سپش یعنے جون کو قتل کر دیتی ہی کیمیاگر بھی اسکو اپنی ترکیبون مین بہت استعمال کرتے ہین -

زراوند - یہ دوا دو قسم پر منقسم ہی نر اور مادہ - نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند [illegible] کہتے ہین یہ ایک جڑ ہی موٹی بقدر انگلی کے [illegible] اور [illegible] مائل بسرخی مزہ تلخ شاخین اسکی بقدر

ایک بالشت کے اور پھول بنفشی بشکل شگوفہ امرود کے طبیعت اسکی گرم اور خشک تریاق سموم حیوانی و نباتی ہی جالی اور جاذب و محلل مقطع بلغم مفتح سدہ مدر بول ہی معدے کے کرمون کو مارتی ہی -

زرنباد - یہ ایک مشہور دوا ہی جسکو ہندی مین نرکچور کہتے ہین ایک جڑ تیز بو و معطر ذائقہ مین تلخ ہی - طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح و مقوی دل و دماغ و معدہ ہی - بدن کو فربہ کرتی ہی حابس قی و مدر بول و حیض و مسہل سودا ہی -

زرزور - بضم ہر دو زاے معجمہ یہ ایک پرندہ کا نام ہی جسکو فارسی مین سار اور سارا کہتے ہین اور ترکی مین سغرچین رنگ اسکا کالا ہوتا ہی بازو بہت چھوٹے ہوتے ہین - طبیعت اسکی گرم خشک مبہی و مشہی و مقوی بصر ہی -

زریر - ایک پھول کا نام ہی اور گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اونچی اور طبیعت سرد خشک ساتھ قدرے گرمی کے دافع ورم طحال و یرقان و استسقا محلل اورام گرم ہی -

زریق - یہ ایک آبی پرندہ ہی جنگل مین ہوتا ہی رنگ اسکا سپید گوشت اسکا بدبو اور دیر ہضم ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بیٹ اسکی آنکھ کی سفیدی کو اتارتی ہی اگر عضو تناسل پر طلا کرین تو سستی کو دور کرتی ہی

زرافہ - یہ ایک جانور ہی جسکو اشترگاو پلنگ کہتے ہین اسکی تشریح پہلے بھی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی گردن اسکی اونٹ کی سی سر بھی اونٹ کا رنگ ہرن کا سا اسپر نقاط سپید پلنگ کے ساتھ ملتا ہوا پانون بیل کے سینگ سر پر دونون ہاتھ پانون سے زیادہ لمبے زانو ندارد ہین دانت چھوٹے دم بھی ہرن کی سی شتر مادہ کے ساتھ اگر وحشی جنگلی بیل جمع ہو جائے تو یہ پیدا ہوتا ہی غرضکہ عجیب و غریب صورت رکھتا ہی طبیعت اسکی خشک پہلے درجہ مین اور نہایت گرم گوشت مولد خلط غلیظ سوداوی ہی محرور المزاج کو نہایت مضر -

زرین گیاہ - گل عاشقان بھی اسکا نام ہی اسکی گھاس ایک گز سے زیادہ اونچی نہین ہوتی ہی پتے چوڑے اور رونگٹے دار پھول زرد اس درخت کے پاس اگر کوئی گائے یعنے سرود کرے تو پھول کانپتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک دافع عرق النسا و احتباس بول و عسر بول و احتباس حیض ہی -

زاے با عین

زعرور - بضم اول ایک میوہ ہی جسکو فارسی مین کیل کہتے ہین جو پانچ دانے دار اور لذیذ ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد و خشک مسمن اور قاطع [illegible] سکن

نیزی صفرا مقوی معدہ و جگر ہی -

زعفران - مشہور چیز ہی اسکو سریانی مین کرکم فارسی مین کیماس ہندی مین کیسر کہتے ہین سرزمین متعدد مقامات پر اسکی پیدائش ہی ملک مازندران کوہ الوند اور علاقہ گیلان اور شام اور مصر اور کشمیر مین یہ پیدا ہوتا ہی کشمیر کا زعفران بے نظیر ہی اسکے ہر ایک پھول مین چند تار خوشبو ہوتے ہین اُسی کا نام زعفران ہی یہ تار زرد اور تیرہ خوشرنگ ہوتے ہین پتے اسکے مشابہ پتے چنبیلی کے جڑ اسکی مشابہ زرا وند مدحرج اور نرگس کی پیاز کے زعفران زار کشمیر بموضع پانپور بارہ ہزار بیگہ زمین مین واقع ہی بیساکھ کے مہینے مین اسکی کاشت ہوتی ہی زمین کو بخوبی نرم کرکے پیاز زعفران کے اُسمین داب دیتے ہین ماہ کاتک مین یہ پھول دیتا ہی ایک ایک نہال کو آٹھ دس دس پھول لگتے ہین جو زرد رنگ نہایت مطبوع ہوتے ہین کوسون تک خوشبو پھیل جاتی ہی - طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی مفرح قوی و مقوی حواس و منضج و محلل و مدر بول محرک باہ مقوی جوہر روح حیوانی و جگر و مورث نشاط و خندہ و منقی گردہ و مثانہ اسکے ہزارون فائدے کتابون مین لکھے ہین -

زعفران الحدید - لوہے کا زعفران یہ اسطرح بنایا جاتا ہی کہ لوہے کو برادہ کرکے تختی پر پھیلا کر پانی سے بھگوین اور نمناک جگہ مین رکھین تو زرد ہو جاوے بعد اسکے کوٹ کر اجزائے زرد شدہ لے لین اور پھر بدستور رکھین اور مکرر وہی عمل کرین تاکہ سب زعفران مین خوشبو ہو دوسری ترکیب یہ ہی کہ لوہے کے برادہ کو ساتھ چوتھے حصہ نوشادر کے جو پیسا ہوا ہو زمین مین دفن کردین دس دن مین سب زعفران ہو جائیگا - طبیعت اسکی گرم و خشک اور سم قاتل ہی ضماد اسکا دافع نقرس و بواسیر ہی -

زاے با فاے

زفت الرطب - یہ ایک رطوبت ہی کہ صنوبر کے درخت سے بہتی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین خشک منضج اخلاط غلیظہ و ملین صلابات دافع کھانسی کی پاک کرنے والی زخمون کی دفع کرنے والی خنازیر کی ہی -

زفت یابس - خشک زفت جو خود بخود خشک ہو جائے یا آگ پر خشک کرین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی اسمین خشکی زیادہ زفت رطب سے ہی اور فوائد مساوی ہین -

زفت بحری - یہ ایک مشابہ قطران سیاہ کے زمین سے نکلتا ہی کشتیون پر لگا دیتے ہین تاکہ پانی لکڑی مین اثر نہ کرے طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی مفاصل دافع فالج و عرق النسا و نقرس و ریاح بادہ ہی

زاے با قاف

زقال - ایک بڑا درخت بقدر زیتون کے اسکے پھل کا نام زقال ہی جو کچا عنبر اور پک کر یاقوتی رنگ ہو جاتا ہی اور خشک ہوکر سیاہ مزہ اُسکا ترش بعض کے نزدیک یہ نام جامون کا ہی جو ایک ترش میوہ بکثرت ہند مین ہی طبیعت اسکی سرد مائل باعتدال اور خشک ہی اسہال کو بند کرتا ہی پیاس کو تسکین دیتا ہی صفرا کو تباہ کرتا ہی

زقوم - مشہور درخت ہی جسکو ہندی مین تھوہر کہتے ہین اقسام اسکی بہت مین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی اکثر استعمال اسکا ادویات مین ہوتا ہی

زاے با لام

زلابیہ - یہ ایک شیرینی کا نام ہی جسکو ہندی مین جلیبی کہتے ہین تازہ نہایت لذیذ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم تر مولد خلط صالح و مسمن بدن ہی

زاے با میم

زمج - ایک پرندے کا نام ہی جسکو ترکی مین تولکو فارسی مین چرغ کہتے ہین یہ مشہور شکاری جانور ہی طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک دافع ضعف دل و خفقان ہی اسکا پتہ اگر آنکھون مین ڈالا جائے شبکوری و غبار جاتا رہے -

زمرد - مشہور جوہر ہی جسکو پنا کہتے ہین سونے کی کان مین سے نکلتا ہی رنگ سبز ہوتا ہی کئی قسم اسکی ہوتی ہین طبیعت اسکی سرد خشک مفرح و مقوی حرارت غریزی و روح و دل و دماغ و جگر دافع غم و حزن و ملال و خفقان و ذات الجنب و صرع و ذات الریہ و نزف الدم و اسہال دموی و سموم قاتلہ و استسقا و یرقان و سنگ مثانہ وغیرہ ہی -

زمور - فارسی مین اسکو زفت یابس کہتے ہین احتباس حیض کے واسطے بے مانند دوا ہی اگر انڈے کی زردی کے ساتھ کھائین -

زمجاے - یہ ایک جنگلی میوہ بقدر دانہ انگور کے بلاد زیرباد مین ملتا ہی شیرین اور لطیف ہر سال نہین پھلتا جس سال پھلتا ہی لڑکون کو چیچک نکلتی ہی -

زاے با نون

زنبا - یہ ایک گھاس کثیر الوجود ری کے ملک مین پیدا ہوتی ہی ابتدا موسم سردی مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور تند اور تیز

بدن مین حرارت پیدا کرتی ہی اور استعمال کرنے والے کو سرخی اثر نہین کرتی -

زنجبیل الکلاب - یہ ایک گھاس ہو پتے اسکے مشابہ پتے بید کے زرد اور شاخین سرخ ذائقہ تیز سونٹھ کے مانند طبیعت اسکی گرم اور خشک ضماد اسکا محلل اورام صلبہ ہی کلف کو دور کرتا ہی کھانا جائز نہین کہ سموم قاتلہ سے ہی -

زنجار - معرب زنگار ہی تانبے کے زنگ کا یہ نام ہی معدنی اور غیر معدنی دونون قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک سم قاتل ہی ہر ایک زخم کو کہ جسم پر ہو اسکا ضماد فائدہ دیتا ہی -

زنجفر - شنگرف مشہور چیز ہی یہ معدنی اور مصنوعی ہوتا ہی معدنی تو پارے اور سونے اور تانبے کی کان مین پیدا ہوتا ہی حجر الزیبق بھی اسکو کہتے ہین کبریت بھی اُسی کا نام ہی مصنوعی پارے اور گندھک سے بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قابض اور جاذب ہی ذرور اسکا قطع نزف الدم اور زخمون کے اندمال اور جراحات سوختگی آتش کے اچھے کرنے کے لیے نافع ہی کھانا اسکا سموم قاتلہ سے ہی -

زنبور - مشہور زہریلا جانور ہی ہندی مین اسکو بھڑ پنجابی مین ڈیمو بنگالے مین برلہ کہتے ہین یہ کئی قسم کا ہی بدترین اقسام سرخ رنگ ہی جسکو کابلی بھڑ کہتے ہین اسکے نیش مارنے سے بدن ورم کر جاتا ہی سوزش اور خارش رہتی ہی تین روز کے بعد ورم جاتا رہتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی طلا کرنا اسکا ساتھ شہد اور نمک کے برص کو دفع کرتا ہی اسکے نیش کے مقام کو دانتون سے پکڑ کر دبائین اور زہر چوس کر پھینک دین تو ورم اُتر جاتا ہی یا مکھی کو پکڑ کر اور پیس کر نیش پر لگائین -

زنبق - فارسی مین اسکو سوسن آزاد کہتے ہین جو سوا سوسن سفید اور چمیلی کے ہی اسکے پھول کی تین شاخین زرد ہوتی ہین نہایت خوشبو طبیعت اسکی گرم اور پوست کے اندر معتدل ہی ملطف مقوی دماغ روغن اسکا مقوی اعضا ہی اور پانچ درم مسہل خلط صفراوی -

زنجبیل - مشہور چیز ہی تر کو ادرک کہتے ہین اور خشک کو سونٹھ یہ ایک نبات کی جڑ ہی جسکا پھل اور پھول نہین ہوتا طبیعت اسکی تر و تازہ کی تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور خشک شدہ کی دوسرے درجے مین خشک مقوی قوت حافظہ و قوت باضمہ و معدہ و کبد ہی سُدہ کھولتی ہی تلطیف بلغم ہی باہ کو بڑھاتی ہی -

زاے با واو

زوفای رطب - فارسی مین اسکو سنگل پشم اور ترکی مین شقلدان کہتے ہین اور یہ ایک طرح کا میل ہی جو دنبون اور بکرون کے چڈون کو بدن سے نکلکر جم جاتا ہی اور بارہ سینگا جو سانپ کو کھاتا ہی گرمی کی پیشانی پر پسینا نکلکر جم جاتا ہی اُسکو بھی زوفاے تر کہتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر منضج و ملین و محلل دافع استسقا و صلابت جگر و تشنج و شکستگی اعضا و جرب و تحجر مفاصل آکلہ و ورم مقعد و رحم و مثانہ ہی -

زوفاے یابس - مشہور گھاس ہی جنگلی اور باغی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک ملطف و مسہل بلغم محلل اورام دافع نثر و فالج و درد سینہ ہی -

زوان - یہ ایک دانہ ہی مائل بسیاہی اور سبزی کے ماش کی طرح سر لنبا اور چھوٹا مزہ کڑوا اور تیز طبیعت اسکی گرم اور خشک مسکر شدید و موحش ساتھ قوت سمیت کے کھانا اسکا ممنوع ہی طلا اسکا بالون کو جماتا ہی اورام کو تحلیل کرتا ہی -

زاے با ہای

زہرۃ الملح - یہ ایک چیز مشابہ شورے کے شور مزہ زعفرانی رنگ تیز بو مشابہ بو مچھلی کے ہی جسوقت مصر مین نیل کا پانی بوقت طغیانی پست مقامات پر ٹھہر جاتا ہی پھر تابش آفتاب سے خشک ہو جاتا ہی تو زمین پر جمی ہوئی یہ چیز حاصل ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مجفف و محلل قروح خبیثہ کے دفع کا علاج ہی -

زہرۃ النحاس - یہ ایک چیز مشابہ کف یا نمک کے ریزون کے دانہ دانہ تانبے کی کان سے ملتے ہین اور اگر گرم تانبے پر پانی ڈالا جاے تو بھی تانبے پر یہ دانہ نمودار ہوتے ہین عمدہ وہ ہی جو سپید اور چھوٹا دانہ ہو طبیعت اسکی زنگار کی سی اور دوا مین مستعمل ہی -

زہرہ - قرنفل شامی یعنے شام کی لونگ نیز بمعنی قبی کے جسکو فارسی مین تلخہ کہتے ہین -

زاے با یاے

زیتون الماء - وہ درخت زیتون کا جو دریا یا جھیل وغیرہ یا نہون کے کنارے پر ہو اور اسکے خواص زیتون سے کم ہوتے ہین

زیتا - یہ تلچھٹ روغن زیتون کا ہی جو بعد نکالنے تیل کے باقی رہجاتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم دافع درد دندان و مجرب ہی ہرچند پرانا ہو زیادہ فائدہ دیتا ہی -

زیت - زیتون کے روغن کا نام ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی پینا اسکا چودہ مثقال ساتھ ایک رطل پانی گرم یا ماء الشعیر کے مسہل قوی ہی دافع درد اعضا وعرق النسا و قولنج ہی -

زیرباج - نام ایک کھانے کا ہی جسکے پکانے کی ترکیب مخزن الادویہ مین تحریر ہی طبیعت اسکی معتدل مائل ببرودی مفرح و منقطع بلغم ہی -

زیبق - سیماب یعنے پارا فلزات معدنی سے ہی پگھلی ہوئی چاندی کی طرح بلاد چین اور فرنگ سے لاتے ہین لکڑی کے پیپون مین ابرک کی کان مین یہ دستیاب ہوتا ہی کیمیاگر اسکو اپنے ترکیبی نسخون مین بہت استعمال کرتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجے مین تر ہی بعض گرم تر جانتے ہین اکثر ادویات مین اسکو استعمال کیا جاتا ہی -

زیتون - یہ درخت باغی اور جنگلی ہوتا ہی باغی کے پتے کبود اور بارونق جنگلی سے شکل صورت دونون کی یکسان ہی چالیس برس کے بعد یہ درخت پھلتا ہی اور ہزار برس تک رہتا ہی اسکا پختہ پھل پہلے درجے مین گرم کچا سرد وخشک اخیر درجے مین جب پک کر سیاہی پر آجائے تو گرم وخشک تازہ پھل مرخی معدہ اور منشی ہی بہتر سبز ہی جسکو نمک لگا کر کھائین -

زیب السودان - یہ تیل ایک درخت کے پھل کا ہی جسکو اہل مغرب ارجان وارقان کہتے ہین وہ درخت دو قسم پر منقسم ہی ایک چھوٹا جسکو بادام کوہی بھی کہتے ہین دوسرا بڑا خاردار جسکا پھل چھوٹے بادام کی صورت پر ہی اسکا تیل نکالتے ہین جو شیرین اور خوشبو ہوتا ہی کانٹے اسکے چوپائے جانور کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم تر مولد خون صالح و ملطف اخلاط و مدر فضلات دافع جنون و وسواس و فالج و مصدر ہی چونکہ یہ تیل سودان کے ملک مین نکلتا ہی زیت السودان اسکا نام ہی -

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ جلد اول جامع اللغات - بار دوم ماہ اکتوبر ۱۹۰۸ء مطبع منشی نول کشور مین طبع ہوئی -

اعلان - حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نول کشور محفوظ ہی -

نام کتاب	قیمت
اساس البلاغة۔ منقول از مطبوعۂ مصر تصحیح مولوی سید عابد حسین جدید الطبع بشرح ذیل۔	
(۱) کاغذ سفید گندہ۔	[illegible]
(۲) کاغذ گلابی۔	[illegible]
مجمع البحار۔ مصنفۂ محمد طاہر فتنی لغات احادیث دو مجلد کامل نہایت صحیح۔	[illegible]
منتہی الارب۔ معنی الفاظ عربی بزبان فارسی در دو جلد مطبوعۂ غیر	[illegible]
قاموس۔ از محدث فیروز آبادی بحر ذخار لغات عرب معروف کامل دو مجلد کاغذ سفید گندہ و اصح قلم۔	[illegible]
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ حنائی۔	[illegible]
ایضاً متوسط قلم کاغذ سفید چکنا۔	[illegible]
صراح مع فرہنگ قراح معروف متداول منقول از مطبوعۂ کلکتہ دو مجلد کاغذ سفید چکنا۔	[illegible]
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔	[illegible]
کتب لغت مختص بمفردات طبیہ اُردو	
مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ لغت طب۔	۱۲ر پ
ترجمۂ مخزن الادویہ۔ تینوں کالم کامل دو جلد مین یکجائی مترجمہ حکیم محمد نور کریم۔	[illegible]
ضروری المطب۔ از حکیم مہتاب رائے صاحب۔	۹ پائی
مقالات احسانی۔ دواؤن کے نام و خواص ہندی مین۔	۶ر
تحقیقات نادرۂ طبی معروف بہ مفردات ہندی از حکیم بشیر احمد گوپاموی۔	۵ر
بستان المفردات۔ مجموعۂ افعال و خواص ادویۂ مفردہ طب یونانی مؤلفۂ حکیم محمد عبد الحکیم مطبوعۂ غیر۔	[illegible]
کتب لغات مختص بمفردات طب فارسی	
مخزن الادویہ۔ بغیر تحفہ از حکیم محمد حسین علوی۔	[illegible]
مجموعۂ الفاظ الادویہ۔ چار رسالہ مع علاج۔	[illegible]
فرہنگ نصیریہ۔ حل مخزن الادویہ از حکیم نصیر	۹ پائی
انیس المعالجین۔ از حکیم عین الملک شیرازی۔	۳ر
اختیارات بدیعی۔ از حکیم علی بن منصور معروف بحاجی زین	[illegible]
مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین از حکیم محمد حسین علوی	

نام کتاب	قیمت
مطبوعہ ۱۸۹۱ء۔	[illegible]
کتب طب مختص بعلاج انسان اُردو	
تشریح الاسباب مع نقشۂ بروج فلکی از حکیم قاضی الٰہی بخش۔	۸ر
رسالہ زبدۃ المفردات۔ مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب۔	[illegible]
زبدۃ الحکمت۔ تینوں فصلوں کے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفۂ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	[illegible]
رسالہ تعریف النبض۔ مولفۂ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۲ر
شفاء الامراض۔ از حکیم محمد عبد الحکیم صاحب۔	[illegible]
ترکیب العلاج۔ مع ترمیم و اضافہ نسخہ جات مولفۂ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	[illegible]
رسالۂ دافع طاعون۔ مولفۂ رائے نہاری لال صاحب ہیڈ ماسٹر اودے پور۔	[illegible]
مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ۔ ہر مرض کے نسخے مولفۂ سید فضل علی۔ نیٹو ڈاکٹر۔	[illegible]
طب حسانی۔ مولفۂ حکیم احسان علی۔	[illegible]
مجمع البحرین۔ از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و ڈاکٹری	[illegible]
علاج الغربا۔ مترجمۂ حکیم اصغر علی۔	۸ر
اُردو ترجمہ کلیات سدیدی فن اول۔ مترجمۂ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بہ عالم فاضل۔	۱۲ر پ
اُردو ترجمہ مفردات سدیدی فن دوم۔ مترجمۂ مولوی صاحب موصوف۔	[illegible]
اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن سوم و چہارم۔ یکجائی مترجمۂ مولوی صاحب موصوف۔	[illegible]
ترجمہ طب اکبر۔ از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام۔	[illegible]
اکسیر القلوب۔ ترجمہ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	[illegible]
ترجمہ قرابادین شفائی۔ مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔	[illegible]
قرابادین ذکائی اُردو۔ مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان۔	[illegible]
قانون عترت۔ علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عترت حسین۔	[illegible]
رسالۂ مزیل الاوہام۔ ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم	

نام کتاب	قیمت
مرزا محمد کاظم صاحب۔	۲ر
ترجمہ زاد غریب۔ مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔	۲ر
مخزن سلیمانی۔ ترجمہ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین۔	عہ ر پ
ترجمہ ہر دو جلد قرابادین کبیر۔ مشہور و معروف مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی کاغذ سفید۔	ے ر ب
تریاق مسموم۔ علاج زہر مع تشکال اقسام سانپونکے از حبیب الدین احمد	۲ر ۹
ترجمہ قانون شیخ الرئیس حکیم ابو علی سینا عبداللہ بن حسین جسکا ترجمہ اُردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلد وں مین۔	لعہ ب
جلد اول۔ امور کلیہ طب۔	عہ ۸ر ب
جلد دوم۔ ادویہ مفردہ۔	عہ ۸ر ب
جلد سوم۔ امراض جزئیہ۔	ے ر ب
جلد چہارم۔ امراض عامہ۔	عہ ر ب
جلد پنجم۔ قرابادین و مرکبات۔	عہ ر ب
ترجمہ علاج الامراض۔ از علامہ حکیم شریف خان دہلوی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔	عہ ۱۰ر ب
دستور النجات عن مصائب الحیات۔ اقسام تپ مع علاج بقاعدہ یونانی و ڈاکٹری مصنفہ حکیم اصغر حسین۔	۵ر
جواہر النفیس۔ فی شرح ارجوزۃ شیخ الرئیس عربی با ترجمہ اردو از حکیم محقق ابو عبداللہ شیر محمد بٹالوی مترجم و شارح کاغذ سفید ولایتی۔	عہ
مجربات اکبری۔ مترجمہ حکیم واجد علی موہانی۔	۵ر
طب نبوی۔ انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔	۲ر
رموز الحکمت۔ علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفہ حکیم رجب علی۔	۲ر
معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص مع علاج مولفہ حکیم احسان علی کاغذ حنائی۔	۴ر ۳
مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین کے بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔	۶ر
رسالہ قارورہ۔ نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحیٰی۔	ار
عجالۂ مسیحی۔ معالجہ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفہ حکیم سید محمد ولی۔	ار

نام کتاب	قیمت
تریاق ہیضہ۔ مصنفہ حکیم سید علمدار حسین۔	ار
رسالہ معالجہ تپ و لرزہ۔ از علمدار حسین صاحب۔	۲ر
کیمیاے عناصری۔ ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم نور کریم	عہ ار
علاج برمحل ترجمہ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجوائڈ مصنفہ ڈاکٹر سمول آسبرن صاحب بہادر مترجمہ منشی زوار حسین صاحب مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید ولایتی چکنا۔	قصہ ر ب
ایضاً۔ کاغذ رسمی۔	عہ ر ب
ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی۔ کلیات و معالجات طب مین اعلی درجہ کی کتاب مشہور عام ہے اسکا ترجمہ اُردو کامل پورے دس حصہ مین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اُردو مین فرمایا۔	عسہ ب
امرت ساگر اُردو۔ مجربات علاج بیدک مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	عہ ۸ر
مجموعۂ میزان الطب اُردو مع پنج رسالہ نفیس دیگر مترجمہ حکیم صادق علی۔	۸ر
اکسیر الامراض۔ مصنفہ حکیم سید علمدار حسین۔	۸ر
مطلوب الطالبین۔ خطوط استعلاجی۔	۲ر
مجربات بشیر۔ علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد۔	۲ر
اُردو ترجمہ دستور العلاج فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہے ابواب طب حفظ صحت امراض و علاج اسمین مذکور ہین۔	عہ ۸ر
ترجمہ قانونچہ اُردو۔ مع رسالۂ قبریہ حاصل المتن اور فقرہ فقرہ کا علیحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانے والا اُستاد موجود ہے مترجمہ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار۔	۵ر ب
بحر محیط۔ طب مین بینظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہے مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلدونمین بہ تفصیل ذیل۔	
(جلد اول) نظریات تا بیان زمانۂ مرض۔	۹ر ب
(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی۔	۸ر ب
ترجمہ کفایۂ منصوری مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی	صہ
اُردو ترجمہ نفیسی۔ مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب۔	للعہ ب

۱۴۲۲

جامع اللغات اردو

جلد دوم

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاب جامع جمیع لغات و حاوی محاورات و اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہے جسمین عربی و فارسی و ترکی و اُردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہین اور اُردو و فارسی کے روزمرہ محاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ مین وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہین یعنی ادویات مع اُنکے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً و مشرحاً مذکور ہین ہر باب و فصل برعایت حروف تہجی لکھے ہین

جسکو

جامع کمالات صوری و معنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العلی نے حسب ایماے و قدردانی جناب منشی نولکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای بعرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہمت و حوصلۂ خاص جناب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع واسطے استفادۂ عام طالبان علوم و تائید تعلیم السنۂ مشرقی کے

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور لکھنؤ مزین بہ طبع ہوئی

بار دوم ماہ نومبر ۱۹۰۸ء

اعلان۔ حق تصنیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے جو تین صفحہ سادے ہین اُنمین بعض کتب لغات اُردو وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب لغات عموم المنفعت اُردو	
نجم اللغات - مؤلفہ و مرتبہ راجہ راجیسور راؤ صاحب بہادر نایاب لغت اُردو لفظ کے معنی انگریزی و فارسی مین دیے گئے ہین۔	۱۲ر ب
ایضاً - اُردو الفاظ کے معنی فارسی مین۔	۸ر ب
کریم اللغات - فارسی و عربی لغات کا اُردو بیان مولفہ مولوی کریم الدین۔	۶ر
نفائس اللغات - الفاظ اُردو کی تشریح بزبان فارسی مولفہ مولوی اوحد الدین بلگرامی۔	[illegible] ب
امان اللغات - مولفہ مولوی امان الحق مصادر عربی کے مشتقات کا بیان - کاغذ حنائی۔	۱ر۳ تا ۹
نصیر اللغات - ترجمہ اُردو غیاث اللغات۔	[illegible] ب
لغات فارسی - معین اُردو و مشتقات صیغہ ہاے فارسی کا بیان اُردو مین۔	۱ر
معیار الاملا - تصحیح الفاظ عوام از منشی دیبی پرشاد۔	۲ر
مجموعہ لغات عربی - یعنی اُردو ترجمہ منتہی الارب فے لغات العرب کا جو مجموعہ قاموس وغیرہ معتبر لغات عربی زبان کا ہے از منشی سدا سکھ لال صاحب ۴ چہار جلد مطبوعہ غیر	[illegible] ب
لغات کشوری - مولفہ سید تصدق حسین کاغذ سفید۔	[illegible] ب
ایضاً - کاغذ حنائی۔	[illegible] ب
لغات ناصری - ہر قسم کے لغات بترتیب حروف تہجی۔	۱ر۶ تا ۹
اربع عناصر - چار زبانون مین لغات یعنی عربی و فارسی و اُردو و اور انگریزی مصنفہ مولوی ناصر علی آروی۔	۴ر
زبدۃ اللغات - عربی و فارسی کی تحقیق اُردو مین۔	[illegible]
کتب لغات عامۂ غیر مختص فارسی	
مصطلحات الشعرا مختشی - خلاصۂ بہار عجم۔	[illegible] ب
دافع الاغلاط - مولفہ مولوی امان اللہ صاحب۔	۱ر۶ تا ۹
فرہنگ آنندراج - کامل در سہ جلد مؤلفہ منشی	

نام کتاب	قیمت
محمد بادشاہ صاحب رئیس ریاست ورزیانگرم۔	[illegible] ب بلا [illegible]
ایضاً - کاغذ قسم دوم۔	[illegible] ب بلا [illegible]
کشف اللغات - مستند از فاضل عبد الرحیم صاحب کامل در دو جلد۔	[illegible] ب
غیاث اللغات - مع چراغ ہدایت و نقشہ کرہ زمین۔	[illegible] ب
ایضاً - بغیر چراغ ہدایت۔	[illegible] ب
نصاب - مع احسن النصاب یعنی شرح لاجواب از مولوی محمد احسن کاغذ سفید۔	۴ر
برہان قاطع - مع تکملہ واضح قلم مشہور لغت۔	[illegible] ب
بہار عجم - مشہور از ٹیکچند بہار کاغذ سفید چکنا۔	[illegible] ب
مؤید الفضلا - عربی و فارسی و ترکی لغات مستند و معتمد کامل در دو جلد۔	[illegible]
لغات المبتدی - رائج کتب درسیہ از ملا سیف اللہ	[illegible]
نصاب الصبیان - نظم از ابو نصر فراہی۔	۱ر
فرہنگ گلستان - از میر ابن حسن مرحوم۔	۹ پائی
فرہنگ بوستان - 〃 〃 〃	۹ پائی
فرہنگ سکندر نامہ بری - 〃 〃	۲ر
فرہنگ زلیخاے جامی - 〃 〃	۱ر
فرہنگ لغات - مثنوی مولانا ے روم از شاہ عبد اللطیف	۸ر
شرح معماے نصیرے ہمدانی - از امام بخش صہبائی۔	۲ر۶ تا ۹
ہفت قلزم - لغت تین کالم کی سات جلدین یکجائی بڑی نامی کتاب جو غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ کے حکم سے مولوی قبول محمد نے مرتب کی تھی مطبوعہ ۱۸۹۱ء کاغذ حنائی و سفید۔	[illegible]
فرہنگ جہانگیری - از جمال حسین مستند معروف	[illegible]
شرح نصاب الصبیان - از کریم الدین دشت بیاضی۔	۴ر
کتب لغات عربی	
منتخب اللغات - مصنفہ عبد الرشید الحسینی المدنی۔	[illegible]

جامع اللغات اُردو

جلد دوم

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاب جامع جمیع لغات و حاوی محاورات و اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہے جسمین عربی و فارسی و ترکی و اُردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہین اور اُردو و فارسی کے روزمرہ محاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ مین وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہین یعنی ادویات مع اُنکے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً مشرح و حاشا کو رہین ہر باب فصل بر عایت حروف تہجی لکھے ہین

جسکو

جامع کمالات صوری و معنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العلی نے حسب ایماے و قدردانی جناب منشی نولکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای بعرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہمت و حوصلۂ خاص جناب منشی صاحب موصوف یہ کثیر الحجم تصنیف واسطے استفادۂ عام طلباء علوم و تائید تعلیم السنۂ مشرقی

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور لکھنؤ مین طبع ہوئی

بار دوم ماہ دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء

اعلان۔ حق تصنیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے

۱۵
پندرھوان باب

سین مہملہ کے لغات کے ذکر مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی وعربی وترکی وغیرہ لغات کے بیان مین

سین با الف

سا - لفظ تشبیہ بمعنی مانند کا ہی - اور پیسنے والا جیسے کہ آسیا سا اور لہ سعود سے اور نام ایک قسم کے کپڑے کا - مولانا جامی - خلیل آسا در ملک یقین زن + نواے لا احب الآفلین زن -

سارا - خالص سونا یا کستوری یا عنبر و نام زوجہ ابراہیم خلیل اللہ صفدر فوقانی گل بستان برنگ عارض گلرنگ تو قربان + فدا بر بوی زلف مشکبار عنبر سارا

ساستا - نام ایک دیو کا تابعین اہرمن سے ہی -

سالامندرا - ایک قسم کے جلپاسہ کا نام ہی جسکے چار پانوٴن اور دو دم ہین گردن باریک رنگ ابلق ہی - سیاہ و زرد نوشادر کی کان مین رہتا ہی - پتھر مارنے سے وہ نہین مرتا نہ آگ مین جلتا ہی - حرو زکھی اُسکو کہتے ہین گوشت اُسکا سم قاتل ہی -

سالب - سلب کرنے والا - لیجانے والا - نفی کرنے والا - مٹانے والا

ساکب - ڈالنے والا پانی یا خون کا -

ساخت - وہ سامان جس سے گھوڑون کو زینت دین یعنی گھوڑے کا ساز - بدر چاچ - چون صبح از جنیبت خاص شہنشہے + این سبز خنگ را ز زر سرخ ساخت ساخت +

ساحت - کشادگی و فضاے مکان -

سائحات - عورتین روزہ دار - اور سیر کرنے والین -

ساعت - اہل نجوم کے حساب کے موجب اڑھائی گھڑی ایک گھنٹہ اور قیامت کا دن اور تھوڑا زمانہ اور حال کا زمانہ جو گذر رہا ہو محسن تاثیر از سختی قیامت ما راچہ باک باشد + لی تو گذشت بر ما دلشب ہزار ساعت +

سادات - قوم سید جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی آل ہین محو حضرت سادات کی کیا بات ہی + ہی ہی گھر جامع ذات وصفات +

ساکت - چپ خاموش دم بخود صفدر فوقانی نیست چون اختیار در دست + دم مزن در قضا و ساکت باش +

سامت - بروزن ملامت ملول ہونا اور عاجز آنا تھک جانا -

سات - خواب کردن یعنے سونا -

سافوت - تیسرا حرف فا کے بجمہ ہ آواز جس سے کبوتر باز کبوتر کو اپنی طرف بلاتے ہین -

ساج - معرب سال جو ایک مشہور لکڑی ہی جسکی کشتیان بناتے ہین وبمعنی طیلسان اور نام ایک قسم کے پتھر کا جسکے ساتھ تلوار وغیرہ کو صیقل کرتے ہین اور روٹی پکانے کا توا -

سافج - نام ایک دوا کا جسکو تیزپات کہتے ہین -

سابیزج - پہلوی مین مردم گیاہ جسکا نقشہ آدمی کا سا ہوتا ہی سر اُسکا نگونسار ہوتا ہی - سر پر ریشہ بالون کی جگہ ہوتا ہی نر اور مادہ دونون ملکر زمین سے نکلتے ہین ہاتھ ایک دوسرے کی گردن مین ڈالے ہوے اور پانون ایک دوسرے کے پانون مین محکم کیے ہوے جو آدمی اُسکو زمین سے اُکھاڑتا ہی ایک دو روز مین مرجاتا ہی اسواسطے لوگ اُکھاڑنے کے لیے یہ حیلہ بناتے ہین کہ اُسکے منبت کو کھود دیتے ہین جس سے جڑ گھاس کی نرم پڑ جاتی ہی - اور ایک کتے کو تین چار دن بھوکا رکھکر اُس گھاس کے ساتھ باندھ دیتے ہین اور دور سے گوشت دکھاتے ہین کتا گوشت کے لینے کیواسطے زور لگاتا ہی تو گھاس مین سے اُکھڑ آتی ہی وہ کتا جلد مرجاتا ہی اور گھاس آدمی لے لیتے ہین -

سامح - کسی کے قصور سے چشم پوشی کرنا -

سادہ لوح - احمق بیشعور کم عقل امرد بے ریش ذوقی - دل مرہ برحسن و خط سادہ لوحان جہان چتا نباشی سادہ عقل مرد نادان سادہ لوح +

سانح - ظاہر ہونے والا پیش آنے والا - اور شکار جو بائین طرف سے آئے

سالخورد - پرانا قدیمی بہت برسون کا - محمد انور حکیم گرچہ این دنیاست زال سالخورد + شوہر نو میکند در ہر بہار +

ساعد - ہاتھ کا پہونچا و آرنج و باز و اور مرغ کا بازو - علی رضا تجلی اے

فتنہ بدور چشم مستت شدہ فوج + حسن تو چو خورشید گرفت اختر اوج +
پیدا ست زچین آستین ساعد تو + چون سینۂ ماہی کہ نماید از موج +
سابو - عشق پیچہ جو مشہور بیل ہی اور درختون پر لپٹ جاتی ہی لبلاب بھی اسکو کہتے ہین اور سبزی جو حوض کے پانی پر آجاتی ہی - اور نام ایک داؤ کا کشتی مین - اور وہ رسن جو لڑکے درختون کے ساتھ باندھ کر جھولتے ہین اور ہالہ جو چاند پر پڑ جاتا ہی -
ساد - ہندی زبان مین اُستاد جسکو آموزگار کہتے ہین اور غیر آباد جنگل اور خوک نر جو مادہ نہو جسکو فارسی مین گراز اور عربی مین خنزیر کہتے ہین
ساجد - سجدہ کرنے والا - سر جھکانے والا -
سار - نام ایک مرغ کا ہی جسکو شارک کہتے ہین اور نام ایک مرغ سیاہ رنگ کا جسکے پرون پر سپید ڈال ہین اور آواز خوش کہتا ہی نیز بمعنی شتر یعنے اونٹ کے چنانچہ ساربان اونٹ کے مالک کو کہتے ہین اور بمعنی سر کے چنانچہ نگونسار یعنے سر جھکائے ہوے و بمعنی تشبیہ مانند چنانچہ دیوسار دیو کی صورت والا و خاکسار وغیرہ و بمعنی رنج و آزار و تکلیف اور کلمک جو اندر سے پولی ہو دہ ہر چیز میانہ خالی و بمعنی صاحب خداوند چنانچہ شرمسار و بمعنی محل و مقام و انبوہ چنانچہ کوہسار و نمکسار و شاخسار اور وہ حوض جسمین انگور ڈالکر اُسکا پانی نکالین -
ساجور - کتے کا گلہ بند اور وہ لکڑی جو کتے کے گلے پر باندھین -
سائر - تمام اور باقی اور سیر کرنے والا -
ساتر - چھپانے والا پردہ پوش -
ساطور - بڑی چھری جسکو چھرا کہتے ہین - **سعدی** - زبان تو طلب کرد ساطور را + کہ ویران کند خانہ زنبور را +
ساغر - پیالہ شراب پینے کا - **حافظ** - خوش آں گل وزان خوشتر نباشد + کہ در دستت بجز ساغر نباشد +
سالار - کہنہ و دیرینہ و سالخوردہ اور پیشرو و سردار چنانچہ قافلہ سالار و خوان سالار وغیرہ - **نظامی** - کہ سالار خوان خورد و خوان آورد + خورشہائے خوش در میان آورد +
سالسر - نے اور کلمک جو پولی ہو -
سالبر - ایک درخت کا نام ہی جو ایک سال پھلتا ہی دوسرے سال نہین پھلتا -
سامر - ایک شہر کا نام ہی جسمین کپڑے نہایت لطیف بنتے ہین اور سامری جسنے موسٰی کی قوم کو گوسالہ پرستی کی ہدایت کی تھی اُسی شہر کا تھا
سامندر - وہ جانور جو آگ مین پیدا ہوتا ہی اور اُسکے چمڑے کی ٹوپی بناتے ہین جب میلی ہو جاتی ہی تو آگ مین ڈالدیتے ہین مصفا ہو جاتی ہی
سامور - سرزمین مغرب مین ایک پہاڑ ہی جس سے سامور پتھر نکلتا ہی اور وہ پتھر نہایت سخت ہوتا ہی -
ساحر - سحر کرنے والا - جادوگر -
ساخر - مسخر کرنے والا - تابع کرنے والا -
ساز - سامان و اسباب اور مزامیر جو مطرب سرود کیوقت بجاتے ہین - سارنگی طبلہ و ڈھولک وغیرہ - **نظامی** - سعادت ابن روی نمود باز + نوازندہ ساز نواخت ساز +
سازوباز - سامان و اسباب -
ساکیز - نہر جو مشہور چیز ہی -
سامیر - وہ پتھر جس سے ہتھیار تیز کرین -
ساویز - تیسرا حرف واو آدمی جو خوش خلق و نیکخو ہو -
سالوس - خوش گو و چرب گو و چرب زبان فریب اور فریب دینے والا مکار و حیلہ گر -
سادس - چھٹا جسکو فارسی مین ششم کہتے ہین -
ساس - کرم بدبو جو چارپائی و بوریا وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین ہندی مین اُنکو کھٹمل کہتے ہین -
سائیس - گھوڑون کا خدمتگار - اصل مین یہ لفظ سائیش ہی جسکے معنے نگہبان کے ہین -
سائیس - سیاست کرنے والا اور نگہبان و بخشی و کوتوال - **بدرالدین چاچی** سایہ چتر سیاہت نبود جز خورشید + سائیس لشکر جاہت نبود جز بہرام +
سابوس - اسبغول جو مشہور تخم ہی -
ساساليوس - سریانی زبان مین ایک نبات کا نام ہی جسکو لنگدان و اشترغار کہتے ہین اور اُسکے گوند کو حلتیت بولتے ہین -
سانکیس - بزرگ و شریف قوم کا سردار -
ساویس - حرف تیسرا واو وہ برتن جو خس سے بنایا جاتا ہی اور عورتین دُھنی ہوئی روئی کاتنے کے واسطے اُسمین رکھتی ہین -
سازتش - لگاؤ میل اتفاق -
سام ابرص - چھپکلی جو ایک جانور ہی -
ساقط - افتادہ اور ناقص اور فرومایہ -
سابع - ہفتم یعنے ساتوان -
سامع - شنوندہ یعنے سننے والا -
ساطع - بلند اور روشن -

ساجع - خوش آواز پرند گانے والا بلبل وغیرہ-

سابع - پورا کامل وسیع -

سائغ - بکسر ہمزہ گوارندہ و مطبوع طبع وہاضم-

سلخ - ترکی مین ایک زرد رنگ پھول کا نام ہی-

سلع - ایک جانور خوش آواز و سیاہ رنگ کا نام ہی-

سالف - گذرا ہوا آگے گیا ہوا -

سارق - دزد یعنے چور-

سابق - آگے ہونے والا اور سبق دینے والا-

ساچق - وہ زیور و اسباب و پوشاک جو نکاح سے پہلے دولھا دولھن کے گھر بھیجتا ہی ہندی مین اُسکو بری کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی-

سائق - پیچھے سے چلانے والا نابینا کو- چنانچہ قاید آگے سے پکڑ کر چلانے والا نابینا کو ہی-

ساق - پنڈلی شتالنگ اور زانو کے درمیان و تنہ درخت مثل شاخ ہندی مین ڈنڈی کہتے ہین **محسن تاثیر**- قدم بردیدہ ام بگذار تا عمر ابد باہی + بود چون ساق گل در آب گل بسیار میماند +

ساحق - پیسنے والا رگڑنے والا-

سارک - ایک پرند سیاہ رنگ خالدار کا نام ہی جسکو ہُدہُد کہتے ہین-

سالک - خدا کے راستہ پر چلنے والا صاحب طریقت- **محی الدین** ای سالک راہ خدا برخیز وقت صبحدم + کن دو رخواب از دیدہ ہا برخیز وقت صبحدم +

سابزک - مردم گیا جسکا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہی-

سارنگ - ہُدہُد جانور جسکو سارک بھی کہتے ہین بعض کے نزدیک وہ مینا ہی-

سالوک - مسافر راستہ چلنے والا-

سایہ برگ - ایک گھاس کا نام ہی اونٹ اُسکو کھالے تو سو جاتا ہی

ساحل - کنارۂ دریا ندی کا کنارہ - **حافظ**- شب تاریک و بیم موج گردابے چنین ہائل + کجا دانند حال ما سبکسارانِ ساحلہا +

سافل - نیچے جانے والا-

سائل - سوال کرنے والا مانگنے والا- **مؤلف**- چو ہست رازق رزق تو حضرتِ رزاق + مباش بردر کس غیر ذاتِ حق سائل +

سال - یونانی زبان مین کشتی جسپر سوار ہو کر دریا سے اُترتے ہین اور ہندی مین نام ایک درخت کا- اور ایک برس کی میعاد بارہ مہینہ نقطۂ اول برج حمل سے آخر نقطہ برج حوت تک یا اول محرم سے آخر ذی الحج تک- **مؤلف**- ہست از حکمش ظہور روز و شب اختلاف و انقلاب ماہ و سال +

سائل سائل - ایک دوا کا نام ہی جسکو شیرازی مین ثنک کہتے ہین +

سام - نام رستم کے باپ کا اور نام ایک پہاڑ کا اور نام نوح علیہ السلام کے بیٹے کا اور ورم جو بدن پر پڑ جاتا ہی جیسے کہ سرسام یعنے ورم ہو جانا دماغ کے پردہ کو اور آگ اور اسی اعتبار سے آتشی جانور کا نام سام ہی اور عربی مین بمعنی مرگ و ہلاکت- **مؤلف**- نہ زال ماند بدور جہان نہ رستم و سام + نہ مُرد آنکہ بماندش بہ نیکنامی نام +

ساسم - نانخواہ جو ایک خوشبودار تخم روٹی کے خمیر پر لگایا جاتا ہی اور عقرب کے نیش پر طلا کرتے ہین -

سالم - پورا پورا بے نقصان - سلامت-

ساتگین - محبوب اور پیالہ شراب کا- **سعدی**- مسجد آمد سراپا نیاز و مست + می اندر سر و ساتگینے بدست +

ساسان - نام پسر بہمن جو اپنی بہن ہما کے خوف سے جنگل مین نکل گیا تھا اور خاندان ساسانی اُسکی اولاد سے ہین- ہما نہایت خوبصورت عورت تھی- اُسکا باپ بہمن اُسپر عاشق ہو گیا اور زردشتی پیشواؤن کی اجازت سے اُس سے نکاح کر کے زوجہ بنا لیا تھا- سلسان اس امر مین باپ کے ساتھ مخالف تھا اور بہمن کو قتل کر دینے پر مستعد ہوا مگر کامیاب نہوا اور وطن سے نکالا گیا-

سان - طرز روش و رسم و عادت و نظیر و مانند اور وہ پتھر جسپر تلوار چھری وغیرہ کو تیز کرین و سامان و سرانجام و سوہان و پارہ و حصہ و سلاح و سلاح متعلقہ لشکر- **شفیع اثر**- دیدہ چندانکہ سان لشکر افلاک را + بر منجم طالع خصمش نشد ہرگز عیان + **نور الدین ظہوری**- خوبان عجب کہ خیل مدارا دہند سان + تسخیر ملک دل بتطاول حوالہ ست-

ساوین - پٹاری جسمین عورتین روئی کاتنے کے واسطے رکھتی ہین-

ساربان - شتربان اونٹ والا- **صفدر فوقانی**- چون مہار این شتر در دست اوست + می برد ہر جا کہ خواہد ساربان +

سالیان - بہت سے سال یعنی برس- یہ لفظ مفرد پر آسکتا ہی **نظامی** چنان زی کزان زیستن سالیان + تراسود و کس را نباشد زیان +

سامان - نظام اور ترتیب اسباب- **صائب**- دہد از حلقہ سامان طوق بندگی ہر شب + ندارد گرچہ پروا ئے زکس لک رقاب من + **ولہ** ہر کہ از تعجیل ایام بہاران واقف ست + ہمچو گل برگ سفر سامان کند در زیر پوست

سائبان - شامیانہ- خیمہ آفتاب گیر چتر- **حافظ**- خط سبز عارضت رہ نقشبندانِ قضا + سائبان از عنبر تر گرد نسرین بستہ اند +

ساران - عراق مین ایک قصبہ ہی-

ساریان - ایک بستی گرجستان مین ہی۔

ساطریون - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین خصیۃ الثعلب کہتے ہین۔

سالیون - یونانی زبان مین تخم کرفس جو مشہور دوا ہی۔

سالقین - اگلے لوگ پہلے لوگ جو گذر چکے ہین۔

ساکن - ٹھہرا ہوا - بے حرکت - **مؤلف** - زمین ساکن بفرمان الٰہی بگردش ہمہ زمان گردون گردان۔

ساو - وہ محصول وباج وخراج جو بادشاہ زمیندارون وسوداگرون سے وصول کرے اور سونے چاندی کے ٹکڑے یعنی ریزے۔

سابقہ - پہلا اور وہ حق جو پیشینہ ہو - **میر خسرو** - بسکہ دو وچرخ بافگندگی + تاش دہی سابقۂ بندگی۔

ساچمہ - ترکی مین چھوٹی گولیان جو بندوق اور توپ مین ڈالکر چلاتے ہین۔ ہندی مین اسکو چھرّا کہتے ہین۔

ساختہ - مہیا ومستعد وآمادہ۔

سادہ - امرد بے ریش احمق نادان اور خالص سونا چاندی۔

ساجبہ - بکسر حاے مہملہ وفتح باے موحدہ شدت کی بارش زور کا مینھ

ساقہ - دنبالہ لشکر وفوج **حیاتی گیلانی** ز ساقہ وز جناح آب کار فتح مجو عنان بجز طرف قلب کار زار مپیچ +

سامعہ - وہ قوت جو کان مین رکھی گئی ہی - اور انسان اسکے ذریعہ سے ہر ایک بات سن سکتا ہی۔

ساحرہ - وہ عورت جو جادوگر ہو۔

ساہرہ - ہموار میدان زمین کا۔

سامانچہ - **سامانچہ** - عورتون کا سینہ بند جسکو ہندی مین انگیا کہتے ہین۔

سارہ - چادر او پردہ اور رشوت جو کسی کو چھپا کر دیجاوے - اور نام حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی عورت کا۔

ساوہ - نام ایک شہر کا عراق عجم مین جس مین سلمان نام ایک شاعر رہتا تھا اور سلمان ساوجی اسکو کہتے تھے۔

سانحہ - جو شکار شکاری کے بائین طرف سے آگے - جو تیر تیر انداز دہنی طرف چلائے اور حقیقت وکیفیت۔

سالقہ - بکسر لام زرہ جو جنگ مین پہنتے ہین۔

ساختہ پرداختہ - کیا ہوا مہیا کیا ہوا درست کیا ہوا - **نظامی** ترا بینم از ہرچہ پرداختہ است + کہ ہستی تو سازندہ او ساختہ است +

ساعتہ - منسوب بساعت گھڑی - گھنٹہ **درویش والہ ہروی** مشفقی زپے بردن ہر ساعتہ باشد + روزیکہ جوانی بنود ہمنفس عمر +

سالگرہ - یہ ایک جشن سلاطین وامرا بعد سال کے کرتے ہین اور جس روز جس تاریخ وہ پیدا ہوے تھے اسی تاریخ یہ جشن کیا جاتا ہی اور رشتہ ولادت جو روز تولید مولود سے رکھا ہوا ہوتا ہی ایک گرہ دے دیتے ہین تاکہ معلوم رہے کہ اتنے برسونکا وہ مولود ہوا ہی **ہ** گشت چون رشتۂ عمر کوتہ + معنی سالگرہ دانستم +

سایہ - مشہور لفظ ہی درخت کا سایہ - انسان کا سایہ - سورج کا سایہ یعنی دھوپ ہندی - سر زمین از شرق وغرب آمد بزیر سایہ اش + چون تو کردی اے کرم گستر نظر بر آفتاب +

سابوتہ - ترکی زبان مین بوڑھی عورت۔

سابورہ - **مخنث یعنی ہیجڑا**۔

سارچہ - ایک جانور سیاہ رنگ کا نام ہی جسکے پرون پر سفید خال ہوتے ہین

سامہ - دام یعنی قرض وجاے امن وامان وجاے پناہ۔

سانقہ - پرسیاوشان جو ایک مشہور دوا ہی۔

ساغری - تخلص ایک شاعر کا جو مولانا جامی کا ہمعصر تھا اور نام ایک قسم کے چمڑے کا جسکو کیمخت کہتے ہین - **شفیع اثر** - فتادہ زاہد خراب بیت جامۂ من + براے تیغ شود ساغری ہمیشہ غلاف +

ساوری - تحفہ وپیشکش وہدیہ۔

سالمی - نام ایک میوہ کا ہی۔

ساری - اثر کرنیوالا - سرایت کرنے والا۔

سال جلالی - ایک شمسی سال کا نام ہی منسوب بتاریخ جلال الدین ملک شاہ سلجوقی۔

ساہی - غافل وفراموش ومست

ساتگی - **ساتگنی** - **ساتگینی** - شراب پینے کا بڑا پیالہ۔

ساجی - ترکی زبان مین سپید جسکو عربی مین ابیض کہتے ہین۔

سازگری - موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہی۔

سائی - دریوزہ گر فقیر - گدائی کرنیوالا۔

سالی - دیرینہ وکہن سال مستعمل اور ہندی مین اپنی زوجہ کی بہن۔

سادگی - صفائی نادانی - بیوقوفی۔

ساعی - کوشش کرنیوالا - سعی کرنیوالا۔

ساقی - شراب پلانیوالا - **حافظ** - ساقی بیار بادہ کہ ماہ صیام رفت + دہ مژدہ کہ موسم ناموس ونام رفت۔

سامری - وہ زرگر جسنے موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو گمراہ کیا اور

گوسالہ بناکر پرستش شروع کرادی۔

سین با بای

سَبَا۔ بلقیس کے شہر کا نام ہی جسکو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا اور اُسکو اپنے نکاح مین لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک مین ہی **حافظ**۔ ای ہدہد صبا بسبا میفرستمت ٭ بنگر از کجا بہ کجا میفرستمت ٭

سبعہ امعا۔ ایک معدہ اور چھ آنتین۔ اثنا عشری صائم دقیق اعور قولون مستقیم۔

سبک پا۔ تیز رفتار۔

سبز قبا۔ ایک جانور کا نام ہی جسکو سبزک کہتے ہین رنگ اسکا سبز سرخی مائل ہی تاج بھی اسکے سر پر ہی۔

سَبّ۔ گالیان دینا۔ بُرا بولنا۔ **مؤلف** خارجی سبّ علی ازراہ نادانی کند ٭ بر زبان آرد روافض سب اصحاب کبار ٭ ماندہ از کار است این دو قوم قوم اولین ٭ قوم دیگر روسیاہ و راندۂ پروردگار ٭

سبب۔ وسیلہ حاصل ہونے کسی چیز کا اور باعث ۔ برای روزی ہرروزہ حضرت رزاق ٭ شود مسبّب و پیدا کند زغیب سبب ٭

سبسب۔ بفتح ہر دو سین جنگل ویرانہ بیابان۔

سپیجاب۔ نام ایک شہر کا ترکستان مین۔

سباسب۔ ریت کا جنگل ریگستان۔

سفیداب سفیداج۔ سپیدہ جو مشہور چیز ہی اور قلعی سے بنایا جاتا ہی سب سے اچھا سفیدہ کاشغری ہی **عبداللہ ہاتفی** حسینی کہ سیلی زند عاج را ٭ چہ محتاج باشد سپیداج را۔

سباحت۔ شناوری یعنی پانی مین تیرنا۔

سبلت۔ بروت یعنی موچھین۔

سبعیّت۔ درندگی درندہ ہونا۔ پھاڑ پھاڑ کھانا۔

سبقت۔ پیشی پکڑنا۔ آگے ہونا۔ **مؤلف** ہر کہ شد اندر طریق حق سی ثابت قدم ٭ بیشک اندر راہ حق از سابقان سبقت گرفت۔

سُبات۔ خواب و راحت و آسایش۔ آرام کرنا سو رہنا آسایش مین آنا

سَبت۔ بفتح اول روز شنبہ ہفتہ کا دن۔

سِبت۔ ایک گھاس کا نام ہی جو زمین پر بچھی رہتی ہی۔

سپست۔ بدبو و گندہ و پلید و ناخوش۔ اور نام ایک گھاس کا ہی جس کے کھانے سے مویشی فربہ ہوتے ہین عربی مین اسکو فصفصہ اور ترکی مین یونجہ بولتے ہین اور کپڑا جو گیلا ہوا اور مچھلی کی بو اور بر تن جیسی و بر بگی۔

سبج۔ بفتح اول و ثانی ایک پتھر کا نام ہی جو سیاہ اور روشن اور نرم اور سبک ہوتا ہی۔ گیلان سے لاتے ہین یہ پتھر جسکے پاس ہو اسکو کسیکی نظر نہین لگتی درد سر سے محفوظ رہتا ہی آگ مین نہین جلتا اگر اسکی عینک بنائین آنکھ کی سپیدی دور ہو جاتی ہی آنکھین روشن ہو جاتی ہین۔ نزول الماء کی بیماری کو دفع کرتا ہی بعض اسکا میل بناتے ہین اور اس سے آنکھون مین سرمہ ڈالتے ہین روشنی زیادہ کرتا ہی۔

سِبنج۔ بکسر اول و فتح ثانی و سکون نون وہ لکڑی کا سلقہ جو زمیندار ہل چلانے کے وقت بیلون کی گردن مین ڈالتے ہین۔

سِپنج۔ بکسر اول و فتح ثانی خس پوش جھونپڑا جو چند روزہ سکونت کے لیئے بنا لیا جائے اور ہر ایک مکان جو ناپایدار اور چند روزہ ہو اور ہر ایک چیز جو عاریتاً کسی سے لیجائے اور مہمانخانہ جو مہمانون کے کھانا کھلانے کے واسطے مقرر کیا جائے اور چراگاہ مویشی کا اور عدد پندرہ کا جس مین تین پنجے شمار مین آتے ہین۔

سباح۔ شناور تیراک پانی مین تیرنے والا۔

سبوح۔ بفتح اول تسبیح پڑھنے والا۔ خدا کو پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنیوالا تعریف کرنے والا۔

سُبوح۔ بضم اول خدا کا نام ہی نہایت پاک اور دوسرے کو پاک کرنیوالا۔

سباخ۔ زمینین جو شور ہون۔

سیاناخ۔ ایک ترہ یعنی سبزہ کا نام ہی جسکو پالک کہتے ہین۔

سبخ۔ بفتح اول و سکون باے اور آخر مین خاے منقوطہ نمک جو کھانے مین ڈالا جائے۔

سَبَد۔ ٹوکرا اور چھابہ جو لکڑی کا بنایا جاتا ہے اور اُسمین سبزہ وغیرہ رکھکر فروخت کرتے ہین۔

سپند۔ نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک مشہور تخم کا جو دوا کے کام مین آتا ہی اور دفع چشم زخم کے لیئے آگ پر جلایا جاتا ہی۔ ہندی مین اسکو ہرمل کہتے ہین۔ **ابوطالب کلیم**۔ تو چون بجلوہ درآئی برای دفع گزند ٭ سپند آبلہ سوز و دلم براخگر داغ۔

سپید۔ بکسر سین و یاے مجہول مشہور رنگ ہی جسکو عربی مین ابیض کہتے ہین اور نام ایک قلعہ کا توران مین اور نام ایک رود کا مابین شروان اور گیلان کے بعض کے نزدیک سپید رنگ نہین ہی سواے اسکے اور سب رنگ ہین و بمعنی خالی مثلاً زمین سپید و دیدہ سپید یعنی بے نور و کف سپید یعنی خالی دست۔ سعدی چو یعقوبم ار دیدہ گرد و سپید ٭ بزم زدید از یوسف امید ٭

سبکاد - قلۂ کوہ پہاڑ کی چوٹی -
سِپَنْد - بکسر اول و فتح ثانی پانچوان دن ہر ایک شمسی مہینے کا -
سِپُرْو - کوئی چیز امانتًا کسی کے پاس دینا و گوشہ نشینی و قناعت و تحمل -
سبزوار - نام ایک شہر کا -
سباغر - نام ایک پہلوان کا -
سبکسار - فارغ و بے تعلق -
سِپَر - بکسر اول و فتح ثانی مشہور چیز ہی جسکو عربی مین جُنّہ و ترس ہندی مین ڈھال کہتے ہین ؎ سپر افکند رستم داستان ٭ جو آید بمیدان آن پہلوان -
سپیدار - سپیدہ جو ایک مشہور درخت لکڑی اُسکی سپید ہوتی ہے پھل کوئی نہین ہوتا -
سپہر - بکسر اول آسمان جسکو عربی مین سما کہتے ہین ؎ بفرمان او گردش مہر و ماہ ٭ سپہر برین چاکر بارگاہ -
سُپار - پھالا آہنی جس سے زمین کھودتے ہین - اور گھر کے ظروف و اسباب اور وہ آلہ جس سے انگور کا پانی نچوڑتے ہین - اور وہ حوض جسمین انگور کا شیرہ جمع ہوتا ہی اور صیغۂ امر سپردن سے اور سونپنے والا جیسے کہ جان سپار وغیرہ -
سِپَسار - بہر دو سین مہملہ دلال جو خریدار اور دوکاندار کے درمیان آکر قیمت کسی جنس کی مقرر کرا دے -
سپہار - بکسر اول و فتح ثانی کرۂ آتشی جو کرہ ہوا کے اوپر ہی اور اُسکو کرۂ اثیر بھی کہتے ہین -
سبز - مشہور رنگ ہی - خط سبز وہ خط جو تازہ برآمد ہو و حُسن سبز حسن ملیح سانولا رنگ - غنی - حسن سبزی بخط سبز مرا کرد اسیر ٭ دام ہمرنگ زمین بود گرفتار شدم -
سِپُرز - ایک عضو اندرونی اعضا مین سے مقام سودا کا ہی عربی مین اسکو طحال اور ہندی مین تلی کہتے ہین -
سپوز - ٹھالنا اور نکالنا ایک چیز کو دوسری چیز مین زور کے ساتھ -
سبوس - وہ بورا جو آٹا چھاننے کے بعد نکلتا ہی چھان بھی اس کو کہتے ہین -
سپاس - سپاسہ منت و شکرانہ - نظامی - سپاس خدائی کہ بر ما سپاس ٭ نگو پڑشنا مرد ایزد شناس - ابو شکور از آنکس کہ بد کرد نگذاشتم ٭ بر او بر سپاسہ نہ بگماشتم -
سپس - مزید علیہ پس کا بمعنی پس تر اُس سے پیچھے کمال اسمٰعیل

وصال را چہ کنم زین سپس کہ مایۂ عمر ٭ فراق او ہمہ در راہ انتظار نہاد ٭
سپراوش - بادشاہی محل جسمین بادشاہ خود سکونت رکھتا ہو -
سپریس - وہ میدان جسمین گھوڑا دوڑائین -
سپارش - سپرد کرنا - سونپنا کسی کو کسی کے پاس واسطے اُسکی مطلب برآری کے جمال الدین سلمان - طریق نیست سپارش باسمان کردن ٭ کہ سایہ بر سر سکان ربع مسکون دار ٭
سپیوش - بذر قطونا - سپغول -
سپش - جون جو کرم انسان کے بالون اور کپڑون مین پڑ جاتا ہے -
سِبط - بکسر اول فرزند زادہ پوتا ہو یا پروتا - پسر زادہ ہو یا دختر زادہ اور خطاب یعقوب علیہ السلام کی اولاد کا -
سَبَط - بفتحتین و فتح اول و کسرہ با دہ بال سر کے جو سیدھے ہون زنجیر دار نہون -
سَبْع - بفتح اول و سکون ثانی ہفت یعنی سات عدد ین -
سَبُع - بفتح اول و ضم ثانی درندہ جانور مثل گرگ و شیر وغیرہ -
سُبْع - بضم اول و سکون ثانی ساتوان حصہ ہر چیز کا اور ساتوان حصہ قرآن شریف کا یعنی ایک منزل -
سِبَاع - بکسر اول درندگان شیر و گرگ وغیرہ -
سِبَاغ - نان خورش سالن جو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین -
سَپَرِیغ - انگور کا خوشہ اور کھجور کا خوشہ جو درخت پر ہو -
سَبَق - گھوڑا دوڑانا گرو باندھنا - چکر باندھنا تیر چلانا آگے بڑھنا روزمرہ درس جو اُستاد شاگرد کو دیوے یہ لفظ بفتحتین و فتح اول سکون دوم مستعمل ہی دونون طرح شعرا نے شعرون مین اسکو باندھا ہی صائب طوطی من سبق از سینۂ خود میگیرد ٭ پشت آئینہ مرا مانع گویائی نیست - میر خسرو - کتابی شد گل ملے غنچہ تو بکشا مصحف خود را ٭ بہ بلبل دہ کہ سبق کیف یحیی الارض زان گیرد -
سباق - آگے بڑھ جانا پیشدستی کرنا -
سَبُک - بمقابلہ گران کے کم وزن و بے عزت و بے توقیر -
سَبّاک - زرگر چاندی سونا گلانے والا ماخوذ سبک سے جسکے معنی چاندی سونا گلانے کے ہین -
سبزک - نام ایک جانور کا ہی جسکو ہندی مین نیل کنٹھ کہتے ہین -
سبادوک - سباروک - کبوتر جو ایک مشہور پرندہ ہی -
سپیتاک - سفیدہ جو مشہور چیز ہی -
سِپَرک - نام ایک زرد گھاس کا ہی جس سے کپڑے رنگتے ہین -

سپید برگ۔ ایک سبزہ کا نام ہی جس کو عربی مین بقلۃ یمانیہ اور ہندی مین چولائی کہتے ہین۔

سبل آنکھون کی ایک بیماری کا نام ہی۔

سِبَال۔ جمع سبلت بہت سی مونچھین۔

سبیل۔ راستہ اور ہر ایک چیز وقف جو کسی کی ملک نہو۔ **اشرف** کنون کہ عارضت از خط شد ست سرخ و سیاہ ✦ لبت چو آب محرم سبیل خواہد شد

سیسم۔ پھول جسکا نام ریحان ہی۔

سبکتگین۔ سلطان محمود غزنوی کے باپ کا نام ہی **رباعی از مؤلف**

جہان نماند بد نیا نہ این چنین ماند	درین زمانہ نہ آن ماند و نہ این ماند
نہ فوج و لشکر محمود را قیام بود	نہ تخت و دولت و تاج سبکتگین ماند

سُبُّوحیان۔ فرشتے ملائک آسمانی **مولانا جامی**۔ شد از سبوحیان گردون صلا دہ ✦ کہ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ ✦

سبطین۔ امام حسن و امام حسین علیہما السّلام۔

سبحان۔ پاکی کے ساتھ یاد کرنا اللہ تعالی کو۔

سبزان۔ معشوقان سبز رنگ۔

سبعہ الوان۔ سات رنگ۔ سیاہ۔ سپید۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ کبود۔ عباسی **مؤلف** حذا آید لنظر از چار اطراف ✦ شود رنگش عیان از سبع الوان۔

سبعین۔ ہفتاد یعنی ستر جو ایک عدد مشہور ہی۔

سپندان۔ مزید علیہ سپند **حکیم رکنائے کاشی**۔ بر خیر مسیح ما نشستیم ✦ در آتش تیز چون سپندان۔

سَبَلَان۔ ایک قسم کی دوا کا نام ہی جو روم کی طرف سے لاتے ہین اور نام ایک پہاڑ کا ولائیت آذربائیجان میں اور یونانی زبان مین نام ایک پیمبر کا۔

سپاہان۔ عراق عجم مین ایک مشہور شہر ہی پہلے اسکا نام دار الیہود تھا۔ دجال کا خروج بھی قیامت کے قریب اسی شہر سے ہوگا۔ **سعدی** مراد ر سپاہان یکے یار بود ✦ کہ جنگ آور و شوخ و عیار بود ✦

سپستان۔ مشہور پھل ہی ادویات کی فصل مین اسکی تشریح تحریر ہوگی۔

سِبُو۔ پانی اور شراب رکھنے کا برتن۔ یہ لفظ بفتح اول شہرت رکھتا ہی مگر استادون کے اشعار سے پایا جاتا ہی کہ بکسر سین ہی **میر خسرو** ساقیا بوی گل ست و بوی عود و بوے یار ✦ این سہ بود اریم بادہ در قدح ریز از سبو ✦ **شیخ آذری**۔ بوی شراب و بوی کباب ست و بوی یار ✦ پر کن سبو کہ آرزوی روح در سبو ست۔

سبحہ۔ تسبیح کے دانے جو ایک سو سو دانے امام رشتہ مین پروئے ہوسے ہوتے ہین اور اسپر وظایف خوان وظیفہ کی تعداد پوری کرتے ہین اور یاد کرنا خدا کو پاکیزگی کے ساتھ **مؤلف** ہمیشہ رشتۂ خاطر بیاد مولی بند ✦ گذر ز رشتۂ دوانی و سبحہ گردانی۔

سبابہ۔ وہ انگلی ہاتھ کی جو انگوٹھے کیساتھ ہی۔

سبعہ۔ سات جسکو فارسی مین ہفت کہتے ہین اور مشہور عدد ہی۔

سبزہ۔ سبز گھاس جو زمین سے پیدا ہوتی ہی۔ اور نام ایک جانور کا جس کو سبزک کہتے ہین۔ **حافظ** رسید مژدہ کہ آمد بہار و سبزہ دمید ✦ وظیفہ گر برسد مصرفش گل ست و نبید۔

سبزینہ۔ معشوق سبزہ رنگ سانولا محبوب۔ **طغرا**۔ بہار من بت سبزینہ شگفتہ خست ✦ مرا جز این نبود در جہان گمان بہار ✦

سِپاہ۔ لشکر فوج بادشاہی۔ **نظامی**۔ جہاندار کین ز ور بازو شنید ✦ سپہ را از آن سبابل کشید ✦

سپیدہ۔ مشہور چیز ہی جسکو سفیداج بھی کہتے ہین **نزاری قہستانی** صبا سفیدہ و ملغونہ گرد برگل سیب ✦ بنفشہ بر زدہ سر ہمچو سبزہ از لب جو ✦

شُغَانہ۔ بغین معجمہ و ضم اول آدمی دراز قد و بلند بالا۔

سَبُغَانہ۔ بفتح اول و غین معجمہ زر بیعانہ جو کسی خرید فروخت مین پیشگی دیا جائے۔

سبورہ۔ چیز مخنث یعنی ہیجڑا۔

سبوسہ۔ ریزہ لکڑی کا جو لکڑی سے آرہ چلانے کے وقت گرتا ہی اور پوست غلہ کا جو آٹا چھاننے سے نکلتا ہی۔

سَیَارَہ۔ بفتح اول وہ پتھر جسپر استرہ اور چھری وغیرہ تیز کرتے ہین۔

سپادہ۔ بکسر اول شان و شوکت و فر و شکوہ و انبوہ لشکر۔

سُبُکی۔ کم وزن و بیقدری و بے عزتی۔

سباعی۔ ایک قسم کے شعر کا نام ہی جسکے فی بند سات مصرعے ہوتے ہین۔

سبع المثانی۔ سورہ فاتحہ جسکی مع بسم اللہ سات آیتین ہین۔

سبزی۔ ساگ پات ترہ و بقلہ مثل پالک میتھی کرنب پیاز اور مولی وغیرہ **سے** ندارم چشم بر احسان مردم باز چون نرگس ✦ قناعت میکنم بلسبزی دیان و پیاز امروز ✦

سپیدی۔ سپید ہونا اور نام ایک بیماری کا جس سے آنکھونکی سیاہی پر سفیدی آجاتی ہی **صائب** نشستہ از آسیاسے چرخ گرد شیب بر رویم سپیدی می کند راہ عدم از ہر سر مویم۔

سپاری۔ مشہور چیز ہی جسکو عربی مین فوفل کہتے ہین اور ہندوستانی اسکو کتر کر پان کیساتھ کھاتے ہین۔ **خورم لاہوری** پان کھا کر قتل پر بیڑا اٹھایا شوخ نے ✦ رنگ ہی خورم تو کردے جانسپاری اندنون۔

سپری۔ آخر ہوا ہوا۔ تمام ہوا ہوا۔ طی کیا ہوا۔

سین با تا ے

ستا - بفتح اول ژندی زبان مین نام کتاب تفسیر ژند یا ژند مصنفہ زردشت جسکو آستا بھی کہتے ہین یہ کتاب آتش پرستی کے احکام مین لکھی گئی تھی اور آتش پرست اسکا کمال ادب کرتے تھے۔

ستا - بکسر اول شامیانہ و سائبان و چادر اور نام ایک لحن کا موسیقی مین اور نام ایک ساز جسکے تین تارین ہوتے ہین اور تین پیالے شراب کے جو نہار پیئے جائین - اور مخفف ستاد جسکے معنی توقف و اقامت کے ہین میر خسرو - ہندران ترکتاز ہچو بادش ؛ بجز در حد ترکستان ستادش ؛

سترسا - ژندی زبان مین حس کو کہتے ہین - جس کی جمع حواس ہی -

سترکا - زیتون کا گوند جو گرم و خشک ہی -

ستہا - ژندی زبان مین عالم و دنیا اور زمانہ جو گذرتا ہی - ستیا بھی اسی کو کہتے ہین -

سترنج - دو تین غلہ جو آپس مین ملے ہوئے ہون ہندی مین اسکو کھچڑانی کہتے ہین -

ستنبج خرمن غلہ کا جو ابھی بھوسہ اُس کا نہ نکالا گیا ہو اور سامان و ذخیرہ ہر چیز کا - اور حلقہ چوبی جو ہل چلانے کے وقت بیلون کے گلے مین پہنایا جاتا

ستینج - پہاڑ کی چوٹی اور ستون جو سیدھا کھڑا ہو اور ہر ایک چیز بلند اور راست

ستاخ - درخت کی شاخ جو پتلی اور نازک ہو اور مطلق شاخ -

ستد - بکسر اول و فتح ثانی گرفت یعنی لیا - واضح ہو کہ دال ساکن ماقبل مفتوح جو علامت مضارع کی ہی سوا اس صیغہ ماضی مین کسی ماضی مین نہین ہے میرزا طاہر وحید - درین بارگہ بے گواہ وستد بود گرم بازار داد و ستد ؛

ستاوند - چوتھا حرف واؤ بڑا صفہ بلند اور بڑا دیوانخانہ چھت کا مکان اور بالاخانہ -

ستور - بضمتین چارپایہ گاے - اونٹ - گھوڑا ذوقی - باشدار پابند در فکر شکم ؛ پس چہ فرق اندر ستور و آدمی ست ؛

ستبر - بکسر اول و فتح ثانی گندہ موٹا غلیظ گاڑھا سطبر معرب اسکا ہی -

ستخر - بکسر اول و فتح ثانی تالاب حوض وغیرہ جس مین پانی بھرا ہو -

ستر - بفتح اول مخفف استار یعنی ہوتی چیزین -

ستر بکسر تین پندرہ مثقال کا وزن -

ستر - پردہ حجاب اور چھپانا

ستر - بفتحتین فارسی مین مخفف استر جسکو خچر کہتے ہین مشہور چوپایہ ہے -

ستار پردہ پوش عیب چھپانیوالا یہ نام خداے جل جلالہ کا ہی توحید توستاری تو غفاری تو دلداری تو غمخواری ؛ عطا پاشی خطا پوشی کرم گستر کرم فرما ؛ توئی حاضر بہر محضر توئی ناظر بہر منظر ؛ توئی ساکن بہر مسکن توئی قائم بہر ماوا ؛

ستار - بکسر اول نام ایک ساز کا ہی -

ستوار - امین و معتمد و مضبوط و محکم مخفف استوار -

ستوسر - پہلوی زبان مین عطسہ یعنی چھینک -

ستیر - ایک سیر یعنی چالیسوان حصہ من تبریزی سے جو پندرہ مثقال ہوتا ہی اور ہر ایک من چھ سو مثقال -

ستیز جنگ و خصومت و خشم و ناسازگاری لڑائی فساد نظامی خردمند آن نیست کز رای تیز ؛ کند با خداوند قوت ستیز

ستایش - بکسر اول ثنا و مدح و دعا و شکر نعمت تعریف کرنا اپنا کسیکو نظامی ستایندگان جا بدر بارگاہ ؛ ستایش گرفتند بر بزم شاہ -

ستیہش - ستیزہ جنگ لڑائی -

ستاغ عقیمہ یعنی بانجھ عورت اور گھوڑی اور شتر مادہ جو بہت دودھ دیتی ہو اور وہ گھوڑا جسپر ہنوز زین نہ رکھا گیا ہو اور شاخ گاو و گوسپند

ستیغ - لڑائی جنگ خشم خصومت اور ہر چیز بلند و راست و قلعہ و حصار

ستاک - شاخ نورستہ و نازک پتلی شاخ درخت کی علی خراسانی پروردہ چشمہ فیض ست چو طوبی ؛ آن طفل طرب زا ای کہ بر دوش ستاک ست

سترگ - بزرگ اور بڑا ذی رتبہ -

سترنگ - اصلی نام بازی شطرنج کا ہی معرب اسکا شطرنج ہی -

ستروک - مفلس و نادار و متفکر و خشمناک آدمی

ستل - بکسر اول و فتح ثانی تالاب اور حوض -

ستل - بفتح اول و ثانی مارنا اور تکلیف دینا -

ستام - نام ایک زیور کا ہی جو گھوڑے کو پہناتے ہین -

ستم - ظلم ناانصافی جور و تعدی سعدی آنرا کہ بجای تست ہر دم کرمی ؛ عذرش بنہ ار کند بعمری ستمی -

ستیم - خون و ریم و چرک جو زخم سے نکلتا ہی اور وہ مواد جو پھوڑے مین ہو اور بغیر نشتر کے نہ نکلے اور زر خرید کنیز اور خادمہ -

ستارزن - ستار بجانے والا جو ایک ساز مشہور ہی -

سترون عقیمہ عورت یعنی بانجھ اور بے اولاد عورت -

ستون - مشہور لفظ ہی عربی مین اسکو عماد اور رکن کہتے ہین -

ستان - بکسر اول مخفف آستان یعنی دہیر و مقام انبوہ جیسے گلستان

وبوستان وبمعنی جا و مقام جیسے کہ شبستان و دبستان علیٰ ہذا القیاس اور وہ شخص جو پیٹھ پر سویا ہوا ہو جسکو ہندی مین چت کہتے ہین -
ستُوق - کھوٹا سونا اور ملمع کی ہوئی چیز جو اندر سے تانبا ہو اور اوپر سونا یا چاندی کا ملمع ہو -
ستودہ - صفت کیا گیا - سراہا گیا -
ستوہ - تنگ و درماندہ و ملول و عاجز ـــــ چو از جنگ ہر دو ستوہ آمدند * بصلح و صفا ہم گروہ آمدند *
سِتَنبَہ - بکسر سین و فتح تا و سکون نون و باے موحدہ صورت مکروہ جسکے دیکھنے سے خوف معلوم ہو اور نام دیو کا جو خواب مین ڈراتا ہی -
ستارہ - بخت و طالع و قسمت اور وہ آسمانی جرم جسکو کوکب کہتے ہین اور کلس جو گنبدون پر لگائے جاتے ہین اور نام ایک ساز کا سالک یزدی بولے جو آفتاب مرا گر ستارہ * میدہ شتم برلے تو راہ نظارہ -
ستیزہ - لڑائی اور فساد اور ہنگامہ صائب عزم ستیزہ باد ال افگاری کنی * با شکستہ چہ بیکاری کنی *
ستوقہ - کھوٹا درہم و دینار - کھوٹا روپیہ -
سِتَّہ - تبشدید تا شش شش یعنی چھ عدد ین -
سِتَہ - بغیر تشدید تا فارسی مین کھوٹا روپیہ - ستوقہ اسکا معرب -
ستادہ - مکر و فریب و حیلہ و بہانہ -
ستعبہ - غربال یعنی چلنی جس سے آٹا چھانتے ہین اور عربی مین اس کو ہلہال کہتے ہین -
سُترہ - مخفف استرہ جس سے بال مونڈتے ہین عربی مین اُسکو موسیٰ کہتے ہین -
ستوسہ - عطسہ یعنی چھینک -
ستینہ - ضعیف و رنجور و ناتوان و ملول و عاجز -
ستہ - بفتحتین باسی کھانا - نان شبینہ اور انگور جسکو عربی مین عنب کہتے ہین
ستیشرہ - جولاہون کے کام کا رسا جو کام کی مقدار سے زیادہ ہو اور زیادہ حصہ کو وہ لپیٹ کر زمین پر رکھ دین -
ستی - بفتح اول و یاے معروف فولاد اور لوہا اور نیزہ و سنان اور عورت عفیفہ جسنے سوا اپنے شوہر کے دوسرے مرد کی صورت نہ دیکھی ہو اور ہندوستان مین ستی اس عورت کا نام ہی جو اپنے خاوند مردہ کی نعش کیساتھ زندہ جلجائے صائب ہمچو ہندو زن کسی در عاشقی مردانہ نیست * سوختن بر شمع مردہ کار ہر پروانہ نیست میر خسرو خسروا در عشقبازی کم ز ہندو زن مباش * کز برای مردہ سوزد زندہ جان خویش را

ستارۂ یمانی - سہیل ستارے کا نام ہی اُسکے طلوع سے برسات کا پانی جو جابجا ہوتا ہی خشک ہو جاتا ہی ولد الزنا یعنی حشرات الارض جو ہزارون قسم کے کیڑے برسات مین پیدا ہوتے ہین سب مرجاتے ہین او یم بلغار خوشبو و خوشرنگ ہو جاتی ہے گھوڑے موٹے ہو جاتے ہین ابو الفضل ولد الزناست حاسد منم آنکہ طالع من * ولد الزنا کش اند چو ستارۂ یمانی *

سین با جیم

سجا - کتاب کا دیباچہ اور خط کا عنوان -
سجایا - خوئین عادتین خصلتین سعدی کریم السجایا جمیل الشیم * نبی الوریٰ شفیع الامم *
سجیات - بہت سی خصلتین اور عادتین -
سجدات - بہت سے سجدے -
سَج - بفتح اول رخ و رخسارہ اور چہرہ آدمی کا *
سُج - بضم اول سرین و کفل گاہ چو تڑ و مقعد -
سَج - عربی مین دیوار کو کہگل کرنا - اور نرم ہونا کسی چیز غلیظ کا -
سجاوند - نام ایک قصبہ کا کابل کے علاقہ مین اور نام ایک موضع کا نواح خطۂ خراسان مین جس جگہ مصنف کتاب سجاوندی رہتا تھا اور نام ایک پہاڑ کا سیستان میں
سجود - بکسر اول عجز و فروتنی کرنا اور سر زمین پر رکھنا. سعدی گراد می بر دمیش آتش سجود * تو وا پس چرا می بری دست جود سنجر کاشی - ہر بو الہوس نہ محرم راز کہن شود * نی ہر کہ بت سجود کند برہمن شود -
سجد - سخت سردی اور موسم سردی کا -
سَجّاد - سجدہ کرنے والا زمین پر سر رکھنے والا -
سجند - یونانی زبان مین چنبیلی کو کہتے ہین جو مشہور پھول ہی سفید ہو یا زرد -
سجع - جانورون کی آواز مثل بلبل و قمری و طوطی وغیرہ نیز وہ لفظ جو آخر فقرہ نثر مین واقع ہو اور مناسب اسکے دوسرے فقرہ مین بھی لکھا جاے سعدی - روضۂ ما ء نہرہا سلسال * دوحۂ سجع طیرہا موزون -
سجف - پردہ اور پردہ ڈالنا -
سجاف - وہ حاشیہ جو کپڑون پر سیا جاسے جادر قبا وغیرہ کو اور جو لوگ اس لفظ مین نون زیادہ کرکے سنجاف کہتے ہین غلطی پر مین - زلالی سجاف دامنش چاک دل چاک * گریبانش شگاف جیب افلاک -
سَجّیک - فواق یعنی ہچکی جو آدمی کو آنے لگجاتی ہی -
سجیل - بکسر اول و تشدید جیم انکر و مٹی - [illegible]

درد و ساعت بقربت تعجیل۔

سجل ۔ بکسر اول و دوم وہ کاغذ جسپر مہر و دستخط قاضی کے ہون سعدی
چو قاضی بفکرت نویسد سجل ٭ نگردد ز دستار بندان خجل۔

سجال ۔ جمع سجل بہت سے کاغذ جنپر قاضی کی مہر ہو مثل فتوی بیعنامہ وغیرہ

سجل بفتح اول و سکون دوم ڈولکا ان بڑا ڈول یا پرسا جسکے ذریعہ
سے کنوئین سے پانی نکالین۔

سجنجل رومی زبان مین آئینہ یعنی منھ دیکھنے کا۔

سجقان ئیل ۔ پہلا سال ترکون کے بارہ سالون مین سے جو انھون
کے مقرر کیئے ہین۔

سجین ۔ قیدخانہ اور سزا کا مقام۔

سیچقان ۔ ترکی مین موش یعنی چوہا۔

سجن ۔ بکسر اول زندان یعنی قیدخانہ جسمین قیدی رکھے جائین۔

سجن ۔ بفتح اول سردی و سرما اور سردیکا موسم سجدکے بھی یہی معنے ہین

سجادہ ۔ جانماز جسپر نماز پڑھتے ہین صائب مرتے سجادۂ تقوے
بدوش انداختی ٭ روزگارے ہم سبو بر دوش میباید گرفت۔

سجدہ ۔ بکسر و بفتح اول عاجزی کرنا اور سر زمین پر رکھنا میر معزی
ستارہ سجدہ کند طلعت منیر ترا ٭ زمانہ بوسہ دہد پایہ سریر ترا صفدر فوقانی
خاک شو تا بر فلک قائم شوی مثل غبار ٭ سجدہ کن تا مر ترا بر اوج علیین برند ٭

سجیہ ۔ خصلت خو عادت شیوہ۔

سجاوندی ۔ علم قرات قرآن مین ایک کتاب ہے

سین با حای

سحاب ۔ ابر یعنی بادل جس سے مینھ برستا ہے توحید لاشریک بیت الغ
لایزال ٭ ذات پاک تست اے عالی جناب ٭ گرچہ پنہانی تو از دیدہ
مگر پیدا ہی از ہر حجاب و ہر نقاب ٭ گاہ ذرہ شوی پر تو فگن ٭ گاہ
روشن میشوی از آفتاب ٭ گاہ مثل برق ای پردہ نشین ٭ مینمائی
روی روشن از سحاب ٭

سحج ۔ چھیلنا پوست اتارنا اور خارش کی بیماری۔

سحوج ۔ چھیلا جانا۔

سحور ۔ وہ کھانا جو ماہ رمضان مین روزہ دار سحرگہی کو کھائین۔

سحر ۔ صبح ہونے سے پہلے جب روزہ دار کھانا کھاتے ہین باقر کاشی
سحر بیاد تو خون جگر خورم تا صبح ٭ کہ روزہ دارم و سنت بود سحر خوردن ٭

سحر ۔ بکسر اول ۔ جادو و افسون عرفی منم آن سحر بیان کو مدد طبع
سلیم ٭ بنہد ناطقہ نام سخنم بے تعظیم ٭

سحیلس ۔ سریانی مین ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے جسکو پارسی
مین خلال مامونی اور عربی مین اذخر کہتے ہین۔

سحق ۔ گھسنا اور پیسنا باریک کرنا۔

سحیق ۔ وہ چیز جو پس گئی ہو۔

سحبان وائل ۔ ایک شخص فصیح و بلیغ کا نام ہے جسکا نام سحبان تھا
اور اُس کے باپ کا نام وائل۔

سحیل ۔ رشتہ یعنی تاگا۔

سحبان ۔ نام ایک شخص فصیح و بلیغ کا ہے سعدی توان در بلاغت
بسحبان رسید ٭ نہ در کنہ بیچون سبحان رسید ٭

سحرہ ۔ ساحران بہت سے جادوگر۔

سحنہ ۔ شکل اور منھ اور چہرہ۔

سحرگاہ ۔ صبح سے پہلا وقت صائب آدمی پیر چو شد حرص جوان
میگردد ٭ خواب در وقت سحرگاہ گران میگردد ٭

سحائی ۔ قدیم زمانہ مین خط کو لفافہ مین ڈالکر بھیجنا مروج نہ تھا صرف
خط پر ایک مضبوط رشتہ باندھ دیتے تھے اسکا نام سحائی تھا۔

سحابی ۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔

سین با خای

سخت سا ۔ نام ایک کشتی کے داؤ کا جسکو گھستا کہتے ہین۔

سخا ۔ سخاوت بخشش مہربانی جوانمردی مؤلف وقت حاجت
بندگان را بس توئی حاجت روا ٭ ای سحاب لطف ابر رحمت و کان سخا

سخافت ۔ تنگی و سبکی مقابل سنگینی کے و کم ظرفی و بیعقلی۔

سخرت ۔ مسخری کرنا ہنسی کرنا۔

سخونت ۔ گرمی اور گرم ہونا۔

سخت ۔ درشت و نا ملائم یعنی کڑا و بخیل و ممسک و کثیر و بسیار
یعنی بہت اور وزن کرنا۔ صائب بروے سخت نتوان گفتگوے
دلنشین کردن ٭ بہمواری تلاش نام باید چون نگین کردن ٭ نظامی سپر و
سراپردہ و تاج و تخت ٭ نہ چندانکہ آنرا توانند سخت ٭

سخاوت ۔ بخشش کرنا ۔ جوانمردی کرنا سعدی مشو تا توان از سخاوت
بری ٭ کہ گوی بہی از سخاوت بری ٭

سخلات ۔ چنبیلی کے پھول سفید ہون یا زرد یا کبود۔

سخج ۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو ضیق النفس کہتے ہین۔

سخج ۔ بدن اور کپڑے کا میل۔

سخاخ ۔ نرم زمین لائق زراعت۔

سخبر - ایک دوا کا نام ہی-

سخینوس - اذخر جو مشہور گھاس ہی-

سخق - پرانا کپڑا اور پوستین اور ٹوپی وغیرہ-

سخوط - مکروہ و زبون-

سخط - بفتحتین غصّہ و غضب و خشم-

سخط - بضم اول قبر یعنی گور-

سخف - بفتح اول سبک ہونا کم ظرف ہونا-

سخیف - تنک و سبک و تنگ ظرف اور کپڑا جو گاڑھا بنا ہوا ہو-

سخین - گرم پانی اور ہر ایک چیز جو گرم ہو-

سختن - وزن کرنا تولنا-

سخون - سخن و کلام بات چیت-

سخن - بفتحتین و ضمتین کلام بات چیت گفتگو شعر و کلام موزون سعدی

بنام جہاندار جان آفرین + حکیمی سخن بزبان آفرین-

سختو - چرب روده-

سختہ - تولا ہوا وزن کیا ہوا-

سختانہ - سخت و درشت-

سخرہ - زبون و زبردست و بیکار آدمی مفت کام کرنیوالا مسخری کرنیوالا

سختی - درشتی کرختی کڑاپن-

سخی - سخاوت کرنیوالا جوانمرد بخشش کرنے والا-

سین با دال

سداب - ایک گھاس کا نام ہی جو پودینہ کی طرح ہوتی ہی-

سداد - بفتح اول راستی و درستی کردار و گفتار مین-

سُداد - بضم اول ایک بیماری کا نام ہی-

سد - دیوار بنانا بند کرنا حائل اور مانع ہونا ایک چیز کا دو چیزون مین صائب - بہر خامشی مسدود کردم رخنۂ دل بلکہ این سد ہرگز

بر بند و سکندر نمی تواند شد-

سدید - راست و درست و محکم و استوار-

سدیر - نام اُس عالی شان محل کا جو نعمان بن منذر نے بہرام گور کے واسطے بنایا تھا-

سَدِر - بفتح اول و سکون دال حیران جسکی آنکھین حیرت سے کھلی رہجائین-

سَدَر - بفتحتین تیرگی آنکھونکی گرانی اور گردش سر کی-

سِدر - بکسر اول و سکون دال درخت کنار یعنی بیری کا درخت-

سُدس - بضمتین و ضم اول چھٹا حصہ ہر چیز کا-

سدیس - گائے اور بکری اور گھوڑا پانچ برس کا اور اونٹ آٹھ برس کا-

سدکیس - قوس قزح جو ایک رنگین کمان ابر مین مقابل آفتاب کے نمودار ہوتی ہی-

سدوس - نیل جو مشہور چیز ہی اور اُس سے سیاہ کپڑے رنگتے ہین-

سداس - مژگان یعنی پلکین آنکھون کی-

سدق - ترکی زبان مین ترکش کو کہتے ہین جس مین تیر رکھے جاتے ہین- خصوصًا وہ ترکش جس مین ہر ایک تیر کے واسطے الگ خانہ بنا ہوا ہوتا ہی

خان خالص - خالص دل من صید سبتے شد کہ زشوخی + از بال پری برکمر خود سدقے داشت-

سَدُوم - شہر لوط کے قاضی کا نام ہی جسنے فتوی لواطت کے جواز کا دیا تھا اور شہر ایک حاکم جو ظالم ہوا اور نام ایک قریہ کا قوم لوط کے قریون مین سے

سدکام - نہایت ضرورت اور ناچاری کی حالت مین کسی سے کچھ مانگنا

سدیو - نام ایک دیو کا جو مکر و فریب سے انگشتری سلیمان علیہ السّلام کی اپنے قبضہ مین لا کر انکی جگہ فرمان فرماے سلطنت ہوا-

سَدَہ - فارسی مین آتش پرستونکے ایک جشن کا نام ہی جو ماہ بہمن کی دسوین تاریخ ہوتا ہی- اور نام ایک درخت کا جو ایران اور توران مین بڑا درخت ہوتا ہی- پانچ چھ آدمی ملکر اگر اسکی اصل کو کلاوہ مین لین تو نہ آسکے اُسکے سایہ کے نیچے دو سو آدمی تک آرام پا سکتے ہین پتے ایسے گنجان ہین کہ بارش کا پانی اس سے گذر نہین سکتا- بلندی اور چوڑائی مین یہ درخت اپنا ثانی نہین رکھتا اس درخت پر قدرتی خط لکھے پائے جاتے ہین جو پھولون سے بھرے ہوتے ہین اور بہار کی موسم مین پانی اسکی شاخون سے نکلکر اوپر جم جاتا ہی وہ گوند کی جگہ سیاہی مین ڈالا جاتا ہی پیشغال بھی اس درخت کا نام ہی عربی مین شجرة البق کہلواتے ہین اور نام ایک قریہ کا نواح صفہان مین اور نام اُس جشن کا جو سب سے پہلے کیومرث نے کیا جب اُسکے گھر ایک سو لڑکی لڑکا ہوچکے تو اُسنے جشن کر کے ایک رات مین اُن سب کی شادی کی-

سُدَّہ - عربی مین بضم اول و تشدید ثانی دہلیز دروازہ اور وہ گرہ جو نہمان کے رودون مین پڑ جاے- پاخانہ بند ہو یا پیچش شروع ہو-

سَدَنہ - بفتح سین و دال و نون بہت سے دربان و خادم و ملازم-

سِدرہ - وہ درخت بیری کا جو ساتون آسمانون کے اوپر ہی اور جبریل علیہ السلام اسی درخت تک جا سکتا ہی آگے نہین بڑھ سکتا-

سدا - شہر بلخ کے نواح مین ایک گانون ہی قدیم زمانہ مین اُسجگہ بڑا آتشخانہ تھا اور آتشخانہ کے مالک کو برمک کہتے تھے جسکے معنی متولی کے ہین-

سدابی - ایک گھاس کا نام ہی -

سین با رای

سرا - سرد کرنے والا گانے والا اور گھر اور مکان

سرا - عربی مین نرمی و راحت و خوشدلی اور فراخی اور دولتمندی -

سرا و ضرا - رنج و راحت شادی و غمی **شعر** تو سلطانی تو رحمانی تو منانی تو سبحانی ✤ خبر گیر غریبانی چہ در سرا چہ در ضرا +

سرابالا - سیدھا راست جس مین کجی نہو - **میر یحیی شیرازی** سرابالاست این رہ تا بگردون ✤ رہ تعریف بخشش طی کنم چون -

سراپا - تمام سر سے پانون تک بالکل اور خلعت جو کسیکو پہنایا جاے - **نورالدین ظہوری** - بمیدان نظارہ گردم خورد + نگہ راسراپاے برہم خورد ✤ **محمد حسین شہرت** - باندامم لباس سوختن از بسکہ می زیبد چو شمع از تار و پود شعلہ پوشیدم سراپاے -

سرگردا - یہ ایک بیماری ہی جس سے انسان کا سر پھرتا ہی - جب بیٹھا ہوا اُٹھے تو آنکھون مین اندھیری آجاے عربی مین اسکو دوار کہتے ہین -

سربہا - خونبہا جو قاتل سے وارثان مقتول لیتے ہین -

سرنا - ایک ساز کا نام ہی جو شاہی نقارخانون مین بجایا جاتا ہی -

سروا - بات چیت شعر سخن کلام +

سرما - سردی کا موسم **مؤلف** چرا مستغرق فکر خور و پوش ✤ بود نادان بہر سرما و گرما +

سراب - شور زمین جو دور سے پانی کیطرح چمکتی ہوئی نظر آوے **میرزا رضی دانش** - موج آب زندگی برق سراب بیش نیست ✤ پا منہ از راہ بیرون خضر گر رہبر شود -

سرخاب - نام ایک جانور کا ہی جو پانی کے کنارے پر اڑتا نظر آتا ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ اس کی مادہ کو بخلاف اور پرندون کے ہر مہینے حیض کا خون آتا ہی - اور نام ایک فن کا فنون کشتی مین سے اور رنگلو نہ جو معشوق چہرہ پر ملتے ہین اور سرخ رنگ شراب - اور نام ایک نہر کا نواح کابل مین - اور نام ایک پہاڑ کا تبریز کے علاقہ مین اور نام ایک کتاب کا رمل کے علم مین - اور نام رستم کے لڑکے کا جسکو سہراب بھی کہتے تھے - **محمد سعید اشرف** شہنشہ جو روسوی کابل کند + زسرخاب جیحون عدو گل کند ✤ **ولہ** زشکش دیدہ الوند پر آب ✤ ز تیغش خفتہ در خون کوہ سرخاب **سلمان ساوجی** زآب سرخ می افتادہ است زال خرد + چہ جاے زال کہ رستم بیفتد از سرخاب +

سرکوب - وہ عمارت جو دوسری عمارت پر غلبہ رکھتی ہو چنانچہ دمدمہ جو قلعہ کے باہر بنایا جاے اور اُسکا گولہ قلعہ کے اندر جا کر پڑے **طالب کلیم** نخستین قلعہ آن سرکوب افلاک + کہ بالا برد نام عالم خاک +

سرب - بضم اول و ثانی سیسا جسکی بندوق کی گولیان بناتے ہین اور یہ ایک قدرتی اور کانی دھات ہی -

سرداب - سردخانہ جو زمین مین بنایا جاے تاکہ گرمیون کے موسم مین اُس سے فائدہ اٹھایا جاے -

سراندیب - مشہور جزیرہ اور پہاڑ ہی جس جگہ آدم علیہ السلام بہشت سے نکلکر آیا اور مقام کیا آدم علیہ السلام کے قدم کا نقش اُس پہاڑ مین موجود ہی قبر حضرت آدم کی وہان ہی ہی اور ایک شہر بھی اُس جزیرہ مین ہی اُسکو بھی سراندیب کہتے ہین اس زمانہ مین اس جزیرہ کو سیلان و سیلون کہتے ہین اور ہند کے ملک سے جنوب کی سمت واقع ہی سنگلدیپ بھی اُسکو کہتے ہین -

سروب - ژندی زبان مین کلام و گفتگو بات چیت -

سریرت - رازکی بات - بھید کی بات - پوشیدہ بات - پردہ کی بات و خصلت و طبیعت -

سرعت - تیزی کرنا اور جلد کرنا کام کا -

سرادقات - سراپردے خیمے پردے -

سرشت - ایک چیز دوسری چیز مین ملی ہوئی مٹی اور پانی آپسمین ملی ہوے آٹا پانی مین گوندھا ہوا خلقت آفرینش طینت **سعدی** بنی آدم سرشت از خاک دارد + اگر خاکی نباشد آدمی نیست +

سرایت - اثر کرنا تاثیر کرنا -

سرقت - چوری کرنا -

سرخ پشت - ایک پرندے کا نام ہی **میر خسرو** تیر کی تعریف مین گاہ پریدن چو عقاب درشت + کردہ زخون کرکس خود سرخ پشت +

سرات - ایک پہاڑ مین کے ملک مین ہی -

سرخ بت - یہ دو بڑے بت موضع بامیان مضافات کابل حد بدخشان مین پتھر کے بنے ہوے ہین بلندی اُنکی باون گز اندر سے پولے لوگ بذریعہ نردبان اندر جا کر دیکھ آتے ہین یغوث و یعوق اُنکے نام ہین بعض اُنکو لات منات کہتے ہین -

سرگذشت - وہ حالت جو اپنے اوپر گذر چکی ہو -

سرنوشت - مقسوم قسمت طالع نصیب -

سرمست - بیہوش شراب پیے ہوے -

سرپیچ - نیند کیحالت مین اونگھنا **میر نجات** زندگی را در فراغت

ہیچ میدانیم ما ٭ مرگ را در شام غم سر ہیچ میدانیم ما ٭

سراج - چراغ و آفتاب عالمتاب۔ نعتیہ از مولف ز آب فیض سحاب و نیست ہمیشہ سر سبز باغ دنیا ٭ لنور روی تو پرتو فگن سراج دین و چراغ دنیا ٭

سرّاج - بفتح اول و تشدید راے زین بنانیوالا اور زین بیچنے والا۔

سرج - بفتح اول وہ زین جو گھوڑے پر باندھین۔

سرنج - بفتح اول و ثانی خیمہ کی جھالر- اوحدالدین انوری - تا خیام چرخ را نبود سرج ہمچون ستون ٭ تا طناب صبح را نبود گرہ چون نکہ تاب ٭

سراغوج - گیسو پوش عورتون کا۔

سرغج - کاسۂ چوبین لکڑی کا پیالہ۔

سرنج - ایک دوا ہی جسکو سفناج رومی کہتے ہین صحرائی کو اگر جوش دیکر حاملہ عورت کو پلائین بچہ فی الفور گر جاے عربی مین اسکو سرمق کہتے ہین۔

سرنج - جھانجھ جسکو بجاتے ہین۔

سرونج - ایک جنگل کا نام ہی جو کرمان کے علاقہ مین ہی۔

سرح - بفتح سین و سکون راے و حاے حطی موقوف چار پایہ چرنیوالا اور چرنا اور چرنے پر چھوڑنا جانور کا بلند درخت اور آسانی۔

سرلوح - کتاب کے پہلے ورق کے سر پر جو نقش لکھے جاتے ہین۔

سرخ - مشہور رنگ ہی اور نام ایک چھوٹی سی چڑیا کا جو نہایت سرخ ہوتی ہی ہندی مین اسکو لال بھی کہتے ہین جو ترجمہ سرخ کا ہی حافظ رنگ تزویر پیش ما نبود ٭ شیر سرخیم و افعی سیہیم۔

سرمد - ہمیشہ اور دائم اور نام ایک بزرگ ولی کا جو مجذوبی کیحالت مین بسبب کہنے کلمہ ہمہ اوست کے اورنگ زیب عالمگیر کے حکم اور علما کے فتوی سے قتل ہوا۔ یہ رباعی اُنکی تصانیف سے ہی رباعی سرمد غم عشق بوالہوس را ندہند ٭ سوز دل پروانہ مگس را ندہند ٭ عمرے باید کہ یار آید بکنار ٭ این دولت سرمد ہمہ کس را ندہند ٭

سرود نغمہ و سماع یعنی راگ صفدر فوقانی - بجسم اہل محبت سرود بخشد جان ٭ سماع مردہ دلانرا ہمیشہ زندہ کند

سرد - مقابل گرم کے مشہور لفظ ہے مؤلف شدہ سرد این آتش سوز درون ٭ از دو چشم اشکبار و آہ سرد ٭

سرخ بید - ایک قسم بید کے درخت کا۔

سربند - عصابہ جو عورتین سر پر رکھتی ہین۔ شفیع اثر این سربند کہ در دست شکست افتادہ است ٭ کہ بسعی مومیائی میکند از کف ما ٭

سرحد - حد فاصل دو زمینون مین کوئی نہر ہو یا پہاڑ یا کوئی اور نشان جو دونون مین حائل ہو عبداللہ ہاتفی طرفدار سرحد نگہبان راہ ٭ گریزان ہمہ جانب تختگاہ ٭

سرہند - یہ عالیشان شہر صوبہ نشین اسلام کی سلطنت کے وقت ہند مین تھا بڑے بڑے علما و فضلا و مشائخ و امرا اسمین رہتے تھے چونکہ ہند کے ملک کی ابتدا اُسی سے تھی اور پنجاب کے ملک کا خاتمہ اسپر تھا سرہند اسکا نام رکھا گیا تھا گرو گوبند سنگہ کے فرزند اس شہر مین زین خان صوبہ کے حکم سے قتل ہوئے اس سبب سے سکھون کی قوم اسکی سخت دشمن ہو گئی اور انھون نے بار بار اسکو لوٹا اور رعایا کو قتل کر کے اُجاڑ دیا اب بحیثیت ایک گانوٴن کے رہ گیا ہی اور امام ربانی مجدد الف ثانی پیر شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہ اسی شہر مین رہتے تھے اب بھی انکا روضہ مقدس وہان ہی قطعہ از مولف - شیخ احمد ولی مجدد دین ٭ شاہ فرخ لقاے سرہندی ٭ برتر از برتران عالم بود ٭ پیش حق پیشواے سرہندی ٭

سرورد - مشہور لفظ ہی عربی مین اسکو صداع کہتے ہین صفدر فوقانی بدرد دل آنکس کہ شد مبتلا ٭ نہ دیدہ است از دیدہ روے شفا ٭ گہ از سوزش سینہ سر درد کرد ٭ گہ از ناتوانی کمر درد کرد ٭

سراد - وہ سرکہ جو کھجور سے بنایا جاے۔

سراوند - چوتھا حرف واؤ ژندی زبان مین وہ رنگ جو زرد ہو۔

سرساد - ایک گھاس ہی جسکے پتے ہاتھ کی انگلیون کیطرح ہوتے ہین فارسی مین اُسکو پنج انگشت اور عربی مین ذو خمسہ کہتے ہین۔

سرلاد - سر دیوار منڈیر۔

سربند - عشق پیچہ جو بیل مشہور ہی اور نام ایک فن کا فنون کشتی سے۔

سِر - وہ راز جسکا پوشیدہ رکھنا ضرور ہو علی نقی کمرہ - گوش خانم صدف گوہر اسرار شود ٭ از سر حقہ سر مہر و نشان برخیزد ٭

سر - مشہور لفظ ہی عربی مین اس کو راس کہتے ہین ہر چیز کی بلندی اور ابتدا چنانچہ سر ہفتہ و سر ماہ سر سال اور میل اور خواہش۔ سعدی - سر فرازان گردن فراز ٭ بدرگاہ او بر زمین نیاز ٭ خسرو روزن ہر گوش پر از بانگ رود ٭ گنبد سر پر ز صداے سرود۔

سربدار - یہ ایک خاندان بادشاہی تھا اور زمانہ اسکی سلطنت کا سلطان ابو سعید بن کنجاتیو خان کی وفات کے بعد ہوا تاریخ مین ان کا مفصل حال ہی - محمد قلی سلیم - زدہ خیمہ لطرف جوئبارانش ٭ کدو ہمچون سپاہ سربداران ٭

سر دفتر۔ دیوان و متصدی و افسر دفتر کا۔ شعر سر دفتر آیت نکوئی
شاہنشہ ملک خوبروئی صائب۔ صائب این تازہ غزل کز قلمت
ریختہ است ✽ جاے آنست کہ سر دفتر دیوان باشد ✽
سرشار۔ وہ چیز جو سر سے گرتی ہو یعنی حد سے زیادہ چنانچہ
خندۂ سرشار و گریہ سرشار و نشاء سرشار و مستی سرشار و شوق سرشار
صائب۔ مخمور را نگاہ تو سرشار میکند ✽ بدمست را عتاب تو ہشیار میکند
سریر۔ بادشاہی تخت جسپر اجلاس ہو۔ سعدی ندیدم چنین
گنج و ملک و سریر + کہ وقف ست بر طفل و برنا و پیر +
سرائر۔ سر کی جمع بہت سے راز اور بھید جو چھپانیکے لائق ہون۔
سروار۔ امیر حاکم افسر صاحب رتبہ۔ شعر او بہر کار خویش مختار ہست
در سر آن سرگروہ و سردار ہست +
سرور۔ صاحب عزت و آبرو و سردار اور تخلص مؤلف کتاب کا
جس کا نام غلام سرور اور تخلص سرور ہی مولوی معنوی
یک نظر فرما کہ مستغنی شوم زانباجنس + سگ چہ شد منظور نجم الدین نگار سرور ست
سرباز۔ جس شخص کو اپنے سر کی پروا نہو۔ اور وہ چیز جسکا سر کھلا ہو صائب
راز صائب در زبان بیخودی رسوا نشد ✽ بوی می در شیشۂ سرباز خود را جمع کرد ✽
سرآغاز۔ ابتدا ہر ایک کی مقابل سرانجام کے۔
سرتیز۔ بیای مجہول نوک نیزہ کی اور پلکین معشوق کی آنکھونکی اور
وہ آدمی جو تیز زبان اور چالاک ہو۔
سرتر۔ اوزار معمارونکا جس سے گل مکانون پر کرتے ہین گل مالہ بھی اسکو کہتے ہین
سرخس یہ ایک بڑا شہر خراسان مین ہی۔ اور نام ایک دوا کا جس کو
کیل دارو بھی کہتے ہین اور وہ ایک لکڑی سیاہ رنگ ہی جو دریاے
خزر کے کنارے پائی جاتی ہی۔
سرخیوش۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو شیطرج کہتے ہین۔
سرکش۔ نام ایک مرغ خوش آواز کا ہی۔
سرکیس۔ قوس قزح یعنی کمان جو ابر مین ظاہر ہوتی ہی سدکیس
بدال مہملہ بھی اسکا نام ہی۔
سریشم۔ بکسرتین مشہور چیز ہی جس سے لکڑی لکڑی
سے چپکائی جاتی ہی۔
سربخش۔ وہ حصہ جو بڑے سردار کے واسطے ہو اور سب سے
زیادہ نظامی۔ چو نوبت بسربخش دارا رسید ✽ شتر بار زر تا بخارا رسید +
سرپوش۔ اوڑھنی جو عورتین مختصر کپڑا گھر مین بیٹھ کر سر پر رکھتی
ہین اور کلاہ یعنی ٹوپی اور ڈھکنا جو ہنڈیا وغیرہ برتنون پر رکھتے ہین۔

محسن تاثیر آسمان دو دست و دو نے ہر نفس مے پرورد ✽
عیب جو را تا کند سرپوش خس مے پرورد ✽
سرزنش۔ ملامت کرنا۔ برا بولنا طعن کرنا۔ مرزا صائب از رسے
نرم سرزنش خار میکشم ✽ چون گل ز حسن خلق خود آزار میکشم ✽
سرش۔ بلغت ژند پاژند بدروز بون۔
سرکش۔ نافرمان و مغرور و بدخو۔ مؤلف چرا ز حکم بپیچد گردن این
محکوم ✽ چرا ز حد اطاعت کشید پا سرکش +
سرشس۔ زرد آلو جو خشک ہو گیا ہو۔
سروش۔ نام سترھوین دن ہر ایک ماہ شمسی کا اور نام ایک
فرشتہ کا اور نام جبرئیل کا اور ہر ایک فرشتہ حافظ عفو الہی
بکند کار خویش + مژدہ رحمت برساند سروش۔
سرطراط پالودہ جو مشہور چیز ہی۔
سرخط۔ سند قبالہ وثیقہ اور قطعہ خوشخط لکھا ہو جسکو دیکھکر مبتدی
تعلیم خوشنویسی کی حاصل کرتا ہی۔
سُراع بکسر اول تازہ شاخین انگور کی جمع سرع۔
سریع۔ شتاب کرنے والا اور جلد اور نام ایک بحر کا عروض مین
جسکا وزن یہ ہی مفتعلن مفتعلن فاعلن۔
سراغ پاؤن کا نشان میرزا بیدل ز نالہ قوت واماندگان بود
بیدل + عصا سراغ قدم میدہد بمردم لنگ۔
سربرغ۔ وہ مقام جس سے پانی نکلکر کسی حوض یا تالاب مین جمع ہو
سیرغ۔ انگور کا خوشہ۔
سرشف۔ سرسون جو مشہور تخم ہی اور اس سے تیل نکالا جاتا ہی۔
سرف۔ عربی مین وہ خرچ جو بیجا کیا جاے اور وہ مال جو بیفائدہ صرف
ہو اور درد گلو و درد سینہ جو کھانسی سے پیدا ہو جاے۔
سُرف کھانسی جسکو سرفہ بھی کہتے ہین عربی مین اسکو سعال بھی کہتے ہین
سُرادق بضم سین و کسر دال سراپردہ شامیانہ خیمہ تنبو۔
سرُوق بفتح سین و سکون واؤ چور جو مشہور ہو یعنی نامی چور ہو۔
سَرمق۔ بفتح اول و میم معرب سرمہ اور نام ایک سبزہ کا جسکو
ہندی مین بتھوا کہتے ہین۔
سرمشق۔ استاد کا خط جسکو روبرو رکھکر شاگرد مشق کرے
ملا طاہر غنی۔ مگذار از قلم و تقدیر پا بیرون + سرمشق خویش ساز خط سرنوشت را
سرشک۔ بکسرتین اور بعض کے نزدیک بکسر اول و فتح دوم
آنسو جسکو فارسی مین اشک بھی کہتے ہین ابو طالب کلیم ہستم از خشکی

طالع کہ زنجیر سرشک ز دست و پایم بستہ د سر او د صحرا مرا +

سرمہ ناک۔ وہ آنکھ جو سرگین ہو ابوالبرکات منیر نجطار د شن تو روزگاری نازد + کہ سرمہ ناک از وگشتہ چشم بینائی۔

سرہنگ۔ لشکر کا سردار اور امیر لشکر کا نقیب و چوبدار اور شہر کا کوتوال سعدی سرہنگ سلطان نگہ کرد تیز + کہ لطفش ببینید از خونش ریز

سرمامک۔ لڑکون کے ایک کھیل کا نام ہی۔

سرچنگ۔ زور کا ٹھپڑ جو کسی کے سر پر مارا جائے آرزو جہان بازیچہ طفلان بود عزت چہ میخواہی۔ کہ سرچنگ جفائے آسمان تا جبست شناہش را۔

سرک۔ وہ لڑکا جسکی بہن بھی ہو۔

سراویل۔ ازار یا پاجامہ وہ کپڑا جو نچلی بدن کا پردہ ہو۔

سرافیل۔ فرشتہ مقرب کا نام ہی جس کو اسرافیل بھی کہتے ہین قیامت کو صور پھونکنا اسکا خاص کام ہی نعیتہ از مولف چو شد سست از پریدن پر جبریل + زپاے عرش شد حاضر سرافیل۔

سرمل۔ قوم مغول سے ایک سردار کا نام ہی۔

سربال۔ چادر جو اوڑھی جاتی ہی۔

سرخ بال۔ ایک پرندہ کا نام ہی جسکو تیہو بھی کہتے ہین کبک کی صورت پر مگر اُس سے چھوٹا ہی۔

سرخیل۔ رئیس قوم کا سردار جماعت کا۔

سرمنزل۔ مزید علیہ منزل۔ وہ مقام جہان مسافر کو پہونچنا منظور ہو حافظ۔ گر بسر منزل سلمی رسی ای باد صبا چشم دارم کہ سلامی برسانی زمنش۔

سرال۔ وہ شخص یا وہ چیز جو ہمیشہ گردش مین رہے۔

سرکل۔ گوی یعنی گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہین۔

سرسام۔ ایک بیماری کا نام ہی جس سے دماغ مین ورم پیدا ہو جاتا ہی اور سخت بے آرامی و خلل دماغ بیمار پر ظاہر ہوتی ہی مولف دو رکن ز سر بحا نبض و کین + از علاج تھو بہر سرسام را۔

سرانجام۔ ہر ایک کام کا اخیر اور اُس کا ساز و سامان صائب از تن زارم اگر رشتہ سرانجام دہند + ماغ روشنی دیدۂ سوزن نشود

سرشیم۔ سریش جو مشہور چیز ہی۔

سروم۔ نام ایک شخص کا جو نہایت بدآواز تھا۔

سرم۔ بضم اول رودہ کا منھ جس سے فضلہ خارج ہوتا ہے۔ یہ لفظ عربی ہے۔

سرم۔ بکسر اول و فتح ثانی پوست مرا شیدہ یعنی چمڑا چھیلا ہوا یہ لفظ ترکی ہی۔

سرطان۔ بہرسہ حرکات فتح نام ایک جانور کا ہی جو نہرون اور تالابون مین برابر غوک یعنی مینڈک کے ہوتا ہی عنکبوت کی صورت پر ہندی مین اس کو کنکھجہ و کنگنٹہ کہتے ہین بکسر کاف رفتار اُس کی کبھی سیدھی سر کی طرف ہوتی ہی اور کبھی الٹی پانون کی طرف۔ اور نام چوتھے برج کا برج آسمانی سے جو چاند کا گھر ہی۔ اور فارسی مین نام ایک ورم یعنے دنبل کا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا ہی نہایت سخت مادہ سوداوی سے دم بدم بڑا ہوتا جاتا ہے۔ سرخ اور سبز رنگین سرطان کی ٹانگون کی طرح اُس مین نمودار ہوتی ہین سنجر کاشی مہر چون سایہ ببرج سرطان اندازد + اختران راز قیامت بگمان اندازد +

سرون۔ بفتح اول و ضم ثانی ہر ایک حیوان کی شاخ یعنی سینگ۔

سُرون۔ سرین بضم اول کفل جوتڑ اور مقعد یعنی بیٹھنے کا مقام انسان کا محمد سعید اشرف۔ از سرنیش تا میان جوش لطافت میزند + پرتو خورشید برکوہ و کمر افتادہ است علی رضا تجلی ای مہر سپہر خوبی وماہ زمین + برخاتم حسن گشتہ لعل تو نگین + ہی چہ لطافت چہ صفائی دارد خرمن شدہ ماہتاب دگر دیدہ سرین +

سرحان۔ گرگ یعنی بھیڑیا جو ایک درندہ مشہور ہی۔

سرقین۔ معرب سرگین یعنی گوبر۔

سرایان۔ بفتحات سرایت کرنا تاثیر کرنا۔ داخل ہونا ایک چیز کا دوسری چیز کے جزا مین۔

سرای نعمان۔ وہ عالیشان محل جو نعمان بن منذر نے تعمیر کیا تھا

سرگران۔ بیہوش اور مست کی بیہش د سرگران از شراب۔ یکی مست خواب و گر نیم خواب +

سرکنگبین۔ سرکہ و انگبین جو سکنجبین مشہور ہی یہ ایک مشہور شربت ہی مولوی معنوی۔ از قضا سرکنگبین صفرا فزود + روغن بادام خشکی می نمود +

سردین۔ بفتح سین و کسر دال ایک قسم کی مچھلی کا نام ہی جسکو یونانی مین سہاروغ کہتے ہین۔

سرفین۔ سرنا جو ایک ساز بجانے کا ہی۔ نائی ترکی بھی اُس کو کہتے ہین۔

سریقون۔ سندور جو شنگرف سے بنایا جاتا ہی

سرو۔ مشہور درخت ہے صائب قد موزون تو زینت بمشاطہ نیاز + مصرع سرو بتقطیع چہ حاجت دارد۔

سرپنجہ - زور قوت طاقت اور ہاتھ کا پنجہ اور آدمی صاحب طاقت و توانا و زبردست سعدی - یکی بادشاہزادہ در گنجہ بود ہکہ دو راز تو ناپاک سرپنجہ بود
سرداب - نہ خانہ یعنی وہ گھر جو درمیان زمین کے سردی کیواسطے بنایا جاتا ہی
سرخچہ - پھنسیان جو جسم پر نکل آتی ہین
سروال - شلوار -
سُرّہ - بضم اول و تشدید ثانی ناف -
سرہ - بفتحتین و تخفیف رائے خالص و پاکیزہ اور اچھی چیز -
سرائیدہ - سرود کرنے والا - گانے والا -
سُرفہ - کھانسی جو ایک بیماری ہی -
سرقہ - دزدی یعنی چوری -
سریہ - بفتح اول و کسر ثانی وہ لشکر جو پانچ کس سے زیادہ چار سو تک ہو حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت سریہ اُس لشکر کو کہتے تھے جس مین حضرت بذات خود تشریف نہ رکھتے تھے اور افسر فوج کا کوئی اصحاب ہوتا تھا -
سُرّیہ - بضم اول و تشدید رائے مکسور و تشدید یاے وہ زرخرید لونڈی جو ہمبستری کیواسطے خریدی گئی ہو -
سرخچہ - ایک جانور کا نام ہی جسکو ہندی مین ممولا کہتے ہین -
سراسیمہ - حیران و پریشان و شوریدہ سر -
سراقہ - عرب کے قبائل مین سے ایک قبیلہ کا نام ہی -
سرون گاہ - وہ مقام جس جگہ سے حیوان کے سینگ نکلتے ہین شقیقہ بھی اسکو کہتے ہین -
سرگروہ - جماعت کا افسر قوم کا افسر -
سراپردہ - خیمہ تنبو اور پردہ دار مکان - سرادق اسکا معرب ہی -
میرزا صائب - فلک بسر دبا حلقہ بیرون در ست + در مقامی کہ سراپردہ جانانہ زوند + حافظ - بزن براوج فلک سالیار اوق عشق + کہ بود پروا جلت عاقبت بزیر مغاک +
سرچشمہ - مزید علیہ چشمہ وہ مقام جس سے پانی یا ہوا نکلتی ہو - سعدی دیدیم بسی آب ز سرچشمۂ خرد + چون بیشتر آمد شتر و بار ببرد +
سرحلقہ - رئیس و سردار و افسر قوم - ابوطالب کلیم گر حلقۂ دام ست دگر حلقۂ زنجیر + سرحلقہ بغیر از من دیوانہ کدام ست +
سردہ - ایک قسم کے خربزے کا نام ہی جو اعلی اقسام مین سے ہی -
سرمہ - مشہور لفظ ہی وہ پتھر جسکو پیسکر آنکھون مین ڈالتے ہین - اور سرمہ دان وہ ظرف جس مین سرمہ رکھا جاتا ہی - محمد طاہر نصیر آبادی کا بخاک من نظر کے اقتدآن سرد خرامان را + ز گرد سرمہ بالا میزند دامان مژگان را + سلیم شکست رنگ بجای خمار گلہا را + کہ لالہ آمد و یک سرمہ دان خراب آورد +
سراجہ - نام ایک گاؤن کا مضافات قم سے اور نام ایک بیماری کا جو گھوڑون اور خچرون کو ہولتی ہی -
سراچہ - چھوٹا گھر اور خس پوش جھونپڑا -
سُرخہ - ایک قسم کا کبوترا و گھوڑا - اور نام ایک موضع کا مضافات سمنا سے اور نام افراسیاب کے بیٹے کا جو فرامرز نے اسکو زندہ پکڑا اور رستم نے سیاوش کے عوض اُسکو قتل کیا -
سرغنہ - بہت بڑا عظیم الرتبہ -
سرکہ - مشہور دوا ہی جو قند اور انگور سے بنایا جاتا ہی -
سرنامہ - ہر ایک تحریر کی ابتدا ۵ سرنامہ بنام آن خداوند کہ نامش راست با ہر نام پیوند +
سرجملہ - خلاصہ اور انتخاب خواجہ نظامی - زبان تر زبان گنج بردا ختم + وزان جملہ سرجملہ ساختم +
سرنائی - شہنائی جو شادیون مین بجاتے ہین -
سری - سرداری افسری حکومت صفدر رفوقانی - داد ایزد بسرور عالم + سروری و سری و سرداری +
سرلی - ٹھوکر جو چلتے چلتے لگ جاتی ہی -
سرگوشی - کانا پھوسی کسی کے کان مین آہستہ آہستہ باتین کرنا - آشنا تا دگر برسرم چہ می آرد + زلف او باز گرم سرگوشی ست +
سرائیلی - سامری وغیرہ کفار بنی اسرائیل جو مرتد و گوسالہ پرست ہوگئے تھے
سرابیلی - بفتح سین وکسر باے موحدہ خیز یعنی مخنث -
سری سقطی - نام ایک مشہور بزرگ کا جو ولی کامل و پیشوا سے طریقت تھے
سرای - گھر اور منزل اور نام ایک شہر کا - کاروانسرا - مہمانسرا - کمال خجند - اگر سرای چنین ست و دلبران سرای + بیار بادہ کہ من فارغم ز ہر دو سرای + محمد جان قدسی - مدہ راہ در خانہ بیگانہ را + وگرنہ سرا نام کن خانہ را +
سردی سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا مقابل لفظ گرمی کے اور بے سرحمی و بمہری طاہر نصیر آبادی - ستم آن میوہ کو جامی بہ بستان ہوس ماندم ز سبب ایام سردی کرد ما من نیم رس ماندم +
سرمئی - وہ رنگ جو سرمہ کے رنگ سے مشابہت رکھتا ہو - آغا اسمعیل کاشف - اہل دل با آب دیدہ دست از جان شستہ اند + تا لباس سرمئی چشم سیاہ

سروری - سرداری افسری والاجاہی **مؤلف** سر و ربے دست وپا ان
سر و رو نیا دوین + یافت تاج افتخار و کرد حاصل سروری +

سین با زاے

سزا - معاوضہ اور بدلہ کسی کام کا اور مطابق و موافق - **آلہی قمی**
دوزخ بے عفونت ماکافران کم ست + مار اگر با تش ہجران سزا کنند
نظامی - سکندر بفرمود کارد شتاب + سزای نوشتہ نویسد جواب +
سزاوار - لائق یعنی جس معاوضہ کے کوئی لائق ہو **صفدر فوقانی**
خطاکارم خطاکارم خطاکار + گنہ گارم گنہ گارم گنہگار + دہی ہر چہ
سزای مالک ملک + سزادارم سزاوارم سزاوار +
سزاول - ترکی مین حاصل کرنے والا کسی چیز کا -
سزیدہ - لائق و سزاوار +

سین با سین

سست - چست کے مقابلہ پر ڈھیلا بیمار نکما جو پورا کام
نہ کر سکے - **نظامی** - کمر بند ایرانیان سست کرد + بایران گرفتن
کمر چست کرد +
سسطیعون - سریانی زبان مین ایک تخم کا نام ہے جسکو زوفرا
بھی کہتے ہین اور اسکے درخت کے پتے کرفس کے مانند ہین
اُس کا استعمال عقرب کے زہر کا علاج ہے -
سستی - ڈھیلا ہونا ناکارہ ہونا **قطعہ از مؤلف** سستی کاہ کن
ای صاحب کار + کہ افزاید ز چستی تندرستی + اگر سستی کنی دست
باشی + نہ بینی بار دیگر روے چستی +

سین باطا

سطرکا - بکسر سین و فتح طا و سکون راے یونانی مین زیتون کے
گوند کو کہتے ہین جو کھانسی کا علاج ہے -
سطرلاب - اصطرلاب جو حکما اور نجومیون کا آسمانی ستارون
کی انکشاف گردش کے لیے آلہ تجویز کیا ہوا ہے تشریح اس لغت کی
پہلے بھی درج کتاب ہو چکی ہے -
سطوت - قہر کرنا سخت پکڑنا - حملہ کرنا -
سطح - بفتح اول وہ میدان جو طول و عرض رکھتا ہو عمق اس مین نہو -
سطیح - خیبر کے قلعون مین سے ایک قلعہ کا نام ہے
سطر - لکھنا اور رستہ اور صف اور قطار - **نعتیہ از مؤلف**
سطرین دو یار ریاب وہ ابرو کی پیوستہ بہم + دو جگہ لکھا ہوا صل علی صل علی
سطبر - معرب ستبر لک یعنی موٹا اور غلیظ -

سطور - سطر کی جمع ہے بہت سی سطرین اور صفین و قطارین -
سطاخیلس - یونانی لغت ہے فارسی مین گندنا سے کوہی کا کام ہے
سطوبس - یونانی مین انار کے پھولون کا نام ہے جسکو فارسی مین گلنار
کہتے ہین اور معرب اُسکا جلنار ہے -
سطوع - بلند ہونا روشن ہونا -
سطل - چوڑا برتن برنجی [illegible] **وحشی** [illegible] لعل تو زیبد
بوقت آب [illegible] سطل [illegible] آب کوثر [illegible] +
سطاریون - ایک گھاس ہے جسکو فارسی مین [illegible] کہتے ہین
سطرمیون - ایک ساجڑ ہے جسکو شیرازی مین [illegible] کہتے ہین
آذربایجان بھی اسی کا نام ہے -

سین با عین

سعد موفا - نام ایک شخص کا جو [illegible] وفادار تھا اور نام مشتری
ستارہ کا اور نیک بختی جو حد سے زیادہ ہو -
سعد و سہا - یہ دو نام عاشق و معشوق کے ہین جو عرب کے رہنے والے
تھے - سعد عاشق تھا اور سہا معشوقہ -
سعت - بفتح و کسر اول و فتح عین فراخی و گنجایش و دولتمندی -
سعایت - غمازی و بدگوئی و بدزبانی - **محمد رفیع واعظ** - وزدیدہ
میتوان زرخسر دیدنی [illegible] شکست رنگ نماید سعایتی -
سعادت - نیکبختی و اقبال نیک - **طالبی** - **سعدی** - این سعادت بزور
بازو نیست + تا نہ بخشد خداے بخشندہ +
سعد ذابح - بائیسوین منزل کا نام ہے منازل قمر سے اور وہ دو ستارے
ہین جنکے درمیان فاصلہ ایک گز کا ہے اور پاس ہی انکے ایک اور ستارہ
چھوٹا سا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسکو ذبح کر رہے ہین -
سعد - بفتح اول نیک و نام ایک بادشاہ کا جو فارس مین حکومت
کرتا تھا سعد زنگی اسکا خطاب تھا - **سعدی** - زفت از جہان
سعد زنگی بدرد + کہ چون تو خلف نام پرواز کرد +
سعد - بضم اول ایک گھاس کا نام ہے جسکو ہندی مین ناگرموتھا کہتے ہین
سعد السعود - ستارہ مشتری اور نام چوبیسوین منزل کا منازل قمر سے
سعود - وہ ستارے جو باسعادت ہین مثل زہرہ و مشتری قمر -
سعاد - نام ایک خوبصورت عورت کا جو عرب مین تھی -
سعید - صاحب سعادت نیک طالع - **مؤلف** - چو طالع یاور و بخت
سعید ست + شب ما شب برات و روز عید ست +
سعر - نرخ ہر ایک چیز کا جو فروخت کیجاے -

سعتر- ایک گھاس ہے جسکو فارسی مین آویشن کہتے ہین-
سعد اکبر- مشتری ستارہ-
سعیر- جلتی ہوئی آگ شعلہ آگ کا اور نام ہے چوتھے طبقے کا طبقات دوزخ سے صفدر فوقانی- آب اشک از دیدہ چون باران بہانہ تا کہ گردد سرد نار این سعیر +
سعتر باز- چھپٹی باز عورت جو آلت تر مین نیا کر باتفاق دوسری عورت سے جماع کرین ایسی عورت کو سحاقہ بھی کہتے ہین طبقہ زنا کی اور سعتری اس عمل کا نام ہے- میر خسرو- آے جماع جملہ مرغان جماع نیست + کون را یکون نہند وہمی سعتری کنند +
سعوط- ناک مین دوا ڈالنا-
سعال- سرفہ یعنی کھانسی جو ایک مشہور بیماری ہے-
سعدان- نام ایک بستی کا شروان مین-
سعدین- زہرہ و مشتری-
سعفہ- گنج کی بیماری جو اکثر سر پر ہو جاتی ہے اور مدت مدید تک رہتی ہے بلکہ تمام عمر کیونکہ واسطے سر کے بال اُکھڑ جاتے ہین پھر پیدا نہین ہوتے-
سعی- بفتح اول و سکون عین کوشش کرنا قصد کرنا ارادہ کرنا دوڑنا اور دوڑنا حاجیون کا صفا اور مروہ مین سات بار اور کسب کرنا- صائب- تو سعی کن کہ درین بحر نا پدید شوی + وگرنہ ہر خس و خاری شناوری داند +
سعدی- نام ایک مشہور شاعر کا ہے جسکا اصلی نام مصلح الدین تھا اور تخلص سعدی اور یہ تخلص ہونے سعد ابوبکر بن سعد زنگی کے نام پر مقرر کیا تھا جو اسوقت فرمان فرماے پارس تھا- سعدی- براہ تکلف مرو سعدیا + اگر صدق داری بیار و بیار +

سین باغین

سغب- گرسنگی یعنی بھوک خواہش-
سغد- سمرقند کے پاس شہر ہے آب وہوا جسکی نہایت لطیف ہے بہشت دنیا اسکو کہتے ہین پارسی سغدی جو زبان پارسی کے اقسام مین سے ہے اسی شہر کے ساتھ منسوب ہے اور زمین پست و نشیب جسمین بارش کا پانی جمع ہو-
سغرند اور سغر- خار پشت کلان جسکو ہندی مین سیہ کہتے ہین-
سغود- ایک پرندہ کا نام ہے جسکو فارسی مین سنگخوارہ کہتے ہین اور عربی مین قطاۃ اور یہ چھوٹا سا مرغ سیاہ رنگ کا کل دار ہے-
سغیر- رومی زبان مین ایک جڑ کا نام ہے جسکو فارسی مین سرخس اور کپل کہتے ہین اور دوا مین مستعمل ہے-
سغ- بیل کے سینگ اور وہ عمارت جو بلند اور طویل ہو اور گنبد اور مینار وغیرہ
سغراق سقراق- ترکی مین کوزہ لولہ دار کو کہتے ہین یعنی لوٹیا آفتابہ
سغبین- ایک قسم کا گوند ہے جو باہر سے سفید اور اندر سے سرخ ہوتا ہے
سغبان- گرسنہ یعنی بھوکا جو کھانے کی خواہش رکھتا ہے-
سغدو- آلہ تناسل اور آنتین بکری کی-
سغو- وہ آواز جو طشت و طبق وغیرہ سے نکلے-
سغدہ- ساختہ و آمادہ و مہیا-
سغدیانہ- پیمانہ شراب کا-
سغانہ- تہ خانہ و سرد خانہ جو زمین کھود کر بنایا جاے-
سغبہ- شیدا و فریفتہ و بازی خوردہ- فریب مین آیا ہوا اور عربی مین بھوکا و خواہشمند-
سغری- سخت رولی دکھیالی دبیمروتی و بے لحاظی-
سغدی- ہفت زبان فارسی سے ایک زبان کا نام ہے جو سغد کے ساتھ منسوب ہے-

سین با فا

سفہا- جمع سفیہ نادان اور احمق لوگ- سعدی- ہر کہ آمد بعیبت سفہا + دور باندا از سجا سہ فقہا +
سفیداب- سفیدہ جو مشہور چیز ہے اور رنگسازون کے کام آتا ہے سفیدہ کاسہ گری بھی اسکو کہتے ہین-
سفارت- سفیر ہونا ایلچی ہونا پیغامبر ہونا-
سفاہت- حماقت نادانی کمینگی پاجی پن-
سفت- بضم اول سوراخ یعنی چھید-
سفت- بکسر اول کتف یعنی دوش اور مونڈھا-
سفیح- بکسر اول بہت تیز شراب جسکو مثلث کہتے ہین اور خام تیز
سفاح- بکسر اول و اخیر مین حاے حطی- زنا کرنا حرامکاری کرنا-
سفاح- بفتح اول و تشدید یاے فاے مفتوح سخاوت کرنے والا اور فصیح صاحب کلام خونریز و بے رحم اور لقب عبداللہ بن محمد خلیفہ اول خلفاے عباسیہ سے-
سفاد- جست مارنا اور چڑھنا نر کا مادہ پر بارادہ مجامعت کے-
سفید- وہ رنگ جسکو عربی مین ابیض کہتے ہین اور پارسی مین سپید- صفدر فوقانی- ہر گل رنگین کے رخسارون پہ زردی چھا گئی + آیا گلشن مین وہ گل جب اوڑھ کر چادر سفید +
سفود- سیخ کباب بھوننے کی جسکو بابزن بھی کہتے ہین-

سفند- ہر ایک شمسی مہینے کے پانچوین دن کا نام ہی اور نام بارھوین مہینے شمسی کا اور نام ایک فرشتے کا جو زمین پر موکل ہی اور بمعنی زمین جسکو ارض عربی مین اور ہندی مین دھرتی کہتے ہین اور سپند جسکو ہرمل کہتے ہین اور وہ ایک تخم ہی جو دفع نظر بد کے لئے آگ پر جلایا جاتا ہی
سفرود- مرغ سنگخوار جسکو سغوہ بھی کہتے ہین-
سفر- بکسر سین و سکون فا کتاب اور خط و نامہ و پیغام-
سفر- بفتح اول و دوم جانا ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک ملک سے دوسرے ملک کو جانا- روشندلان ہمیشہ سفر دو طن کنند + استادہ است شمع و ہمان گرم رفتن ست +
سفیدار- درخت سفیدہ جسکی لکڑی سپید ہوتی ہی پھل نہین ہوتا درخت بہت اونچا ہوتا ہی زیادہ پھیلتا ہی-
سفیر- رسول پیک قاصد ایلچی سعدی از سفر آمد چو آن مرد سفیر گفت باشاہ جہان ما فی الضمیر +
سفاویکوس- یونانی مین جنگلی پیاز کا نام ہی اگر چوہا اسے ذرا سا کھا جاے فورا مر جاے-
سفارش- کسی کی بہتری کیواسطے کسیکو کہنا ہمدردی کرنا-
سفوف- کوٹی ہوئی چھنی ہوئی دوا جو پھانکنے کے لائق ہو-
سفق- ایک قسم کا چمڑا ہی جو کیمخت کیطرح دانہ دار ہوتا ہی اور تلواروں کے قبضوں اور میانوں پر لگایا جاتا ہی-
سفک- قتل کرنا مار ڈالنا خون کرنا-
سفاک- قاتل بیرحم خونی- قطعہ از مولف- کجا سکندر و دارا کجاست افریدون + کجاست زال کجا سام و رستم و ضحاک + کجا یزید و ابو جہل سنگدل حجاج + کہ بود جابر و بے رحم و کیجا سفاک +
سفرنگ- دری زبان مین وہ تفسیر جو کلام الٰہی پر لکھی جاے-
سفرجل- بہی جو ایک مشہور میوہ ہی اور بہیدانہ اسیکا تخم ہی-
سفال- بضم اول وہ برتن جو مٹی کا ہو بکسر اول بھی صحیح ہی-
سفل- بکسر اول سفل بضم اول نشیب و پستی-
سفول- پست ہونا نیچے اترنا نیچے جانا-
سفائن- جمع سفینہ بہت سی کشتیان-
سفاہان- نام ایک شہر کا اور نام ایک پردہ کا موسیقی مین-
سفیان- نام ایک قریش کا جو اول حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سخت دشمن تھا- جنگ احد وغیرہ مین لشکر کفار کا امیر تھا اسکی زوجہ ہندہ نے سید الشہدا امیر حمزہ رض کی نعش پر جاکر انکو مثلہ کیا یعنی ناک

کان سینہ چاک کر کے جگر نکالا اور دانتون مین چبایا اس عداوت سے کہ اُس کا بھائی امیر حمزہ رض کے ہاتھ سے جنگ بدر مین مارا گیا تھا فتح مکہ کے روز یہ مسلمان ہوا- اسکا بیٹا معاویہ حضرت عثمان رض خلیفہ ثالث کی شہادت کیوقت امیر شام تھا علی مرتضی کرم اللہ وجہہ خلیفہ چارم نے اُسکو اپنے پاس بلایا وہ نہ آیا اور بدعوی خون عثمان رض باغی ہو گیا بہت سی لڑائیان لڑا- حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن رضی اللہ عنہ نے خلافت معاویہ کو دیدی اُسنے یزید اپنے بیٹے کو ولیعہد کیا یزید کے ہاتھ سے امام حسین رضی اللہ عنہ کربلا مین شہید ہوے-
سفن- بفتحتین وہ چمڑا جو تلوار کے دستون اور میانون پر لگایا جاتا ہی شفق لقا فرشت بھی اسیکا نام ہی اور آہنی سوہان جسکو ہندی مین ریتی کہتے ہین-
سفن- بضمتین جمع سفینہ بہت سی کشتیان-
سفتین- بروزن مسکین نام ایک خطہ کا ترکستان مین-
سفینہ- کشتی جس کے ذریعہ سے دریا سے اُترتے ہین اور وہ بیاض جس مین متفرق اشعار لکھے جائین- قطعہ از مولف- بلندست از لب کہ بام محبت + از زہد در یافتست بدست آرزسینہ + ازین لجہ خود را بساحل رسانا + ز حسن عمل ہر کہ سازد سفینہ +
سَفہ- نادانی بیوقوفی کم عقلی-
سفلہ- فرومایہ کمینہ کم حوصلہ- حافظ- سبب مپرس کہ چرخ از چہ سفلہ پرور شد + کہ کام بخشی او را بہانہ بی سببی ست +
سُفتہ- بضم اول ایک قسم تیر کا اور پرویا ہوا-
سَفتہ- بفتح اول کاغذ زر جس کو ہندی مین ہنڈوی کہتے ہین اور تحفہ و ہدیہ-
سفتہ- بکسر اول ہر چیز سطبر و محکم یعنی موٹی اور مضبوط-
سفید مہرہ- سنکھ جو ہنود عبادت گاہون مین بجاتے ہین-
سفرہ- بضم اول تھیلہ جسمین مسافر زاد راہ رکھتا ہی اور دستار خوان المشہور دستر خوان جسپر کھانا چنا جاتا ہی- اور مقعد جس مقام سے اندرونی فضلہ نکلتا ہی فارسی مین اسکو کون کہتے ہین- ملا طغرا- انگشت بدندان فقر سفرۂ طغرا حقیر + نیست عجب گر ز شرم آب شود نان او +
سفیہ- کمینہ نادان بیوقوف- صفا رہ فوقانی- کے برآرد نیم ادا گوش سفیہ + گرچہ باشد در لبا گفت فقیہ
سفالہ و سفالینہ- ٹوٹے پھوٹے مٹی کے برتن کے ٹکڑے اور مٹی کا برتن-
سفنجہ- شلغم شراب بعد جوش دینے تین من کے ایک من رہجاے اور کچا خربزہ

سُفلی بضم اول وسکون ثانی وفتح لام اور آخر مین یا جو قائم مقام الف ہی بہت پست اور نچلا درجہ یہ لفظ مؤنث اسفل ہی۔
سِفلی بکسر سین وکسر لام منسوب بسفل ہی جسکی معنی پستی کے ہین۔
سَفَری بمسافر رستہ چلنے والا آدمی خواجہ حافظ دل گفت مطلبم این شہر بہویش + بیچارہ ندانست کہ یارش سفری بود۔
سِفاری بکسر اول ساق خوشہ گندم جو اندر سے مجوف یعنی پولی ہوتی ہی عربی مین جسکو جل کہتے ہین بکسر جیم۔
سَفَانی۔ ایک گھاس کا نام ہی گھانا جسکا ہر ایک ذیجان کے لیے زہر ہی مگر اونٹ اسکو بڑے مزے سے کھاتا ہی عربی مین اسکو رعی الابل کہتے ہین طبیخ اسکا بالون کو سیاہ کرتا ہی۔
سِفلی بفتح اول وہ دیگ آہنی جسکا سر کھلا ہو یعنی پتیلہ اور کڑھائی لوہے کی جسمین حلوائی شیرنی بناتے ہین اور دودھ گرم کرتے ہین۔

سین با قاف

سقمونیا کسی درخت کا عصارہ مائل بسبزی وزردی کے ہی اور ذائقہ تلخ سعدی مگو شہد وقند وشکر فائق ست + کسی را کہ سقمونیا لائق ست +
سقا۔ پانی پلانیوالا پانی دینے والا۔ مولف گاہ برق آتش فشاند بر زمین + گاہ ریزد آب سقای سحاب + ظہوری گرفتہ مذہب خفاش آفتاب پرست + شد است ہمہ کش معبد مغان سقا +
سقلاطا۔ یونانی زبان مین نام ایک حکیم کا جو سکندر رومی کے زمانہ مین عابد وزاہد مشہور تھا۔
سَقلاب۔ ایک ولایت کا نام ہی ترکستان مین بلاد شمالی کی انتہا پر اور لوگ اُس سرزمین کے سرخ رنگ ہوتے ہین۔
سَقرلات وسِقلات۔ یہ ایک قیمتی کپڑے کا نام ہی جو اُون سے بنا یا جاتا ہی ہند مین اسکو بنات کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی۔
سقائیت۔ پانی دینا پانی پلانا۔
سَقَنقور۔ رومی زبان مین یہ ایک جانور کا نام ہی جو سوسمار سے مشابہت رکھتا ہی اور آدمیون کو کاٹتا ہی اسکے کاٹنے کے بعد اگر کاٹے ہوئے عضو کو پانی مین ڈال دیوے تو بچ جاتا ہی ورنہ یہ جانور پیشاب کرکے اُسمین لیٹتا ہی اور مجروح مرجاتا ہی اور اگر مجروح پانی مین جا گھسے تو سقنقور مرجاتا ہی۔
سقوطرا۔ ایک جزیرے کا نام ہی کہ صبر وہان سے لایا جاتا ہی اسی نسبت سے صبر سقوطری مشہور ہی
سَقر بفتح سین وسکون قاف چرغ جو مشہور شکاری جانور ہی۔

سَقَر بفتح اول ودوم دوزخ صفدر فوقانی سفر سے کیون نہین پرہیز کرتے + کہ یہ تجنیس مین شکل سقر ہی۔
سَقط بفتح اول وسکون دوم تلف ہونا اور مرجانا چارپایہ کا۔
سِقط بکسر اول وسکون ثانی گرجانا کچے حمل کا۔
سَقَط۔ مرجانا چارپایہ کا خصوصًا اور خطا کرنا حساب وکتاب مین اور بُرا بولنا سعدی یکے روستائی سقط شد خرش + علم کرد بر طاق بستان سرش +
سقلاط وسقرلاط۔ بنات جو ایک اونی کپڑا مشہور ہی اور سقلاطون ایک شہر روم مین ہی جس جگہ یہ کپڑا بنا جاتا ہی نزاری قہستانی بگرد دامن کہسار میکشد سقلاط + چو سبزہ زار بگستر میان باغ بساط +
سقراط۔ نام ایک مشہور حکیم کا ہی۔
سَقَاقلوس۔ یونانی مین ایک بیماری کا نام ہی جس سے انسان کا جسم یا کوئی عضو بے حس ہو جاتا ہی۔
سقرنیوس۔ یونانی زبان مین کژدم یعنی بچھو جو ایک موذی جانور ہی۔
سَقلقیس۔ ایک شہر کا نام ہی جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا۔
سقیروس۔ یونانی زبان مین ورم وآماس۔
سقف۔ چھت مکان کی سعدی نگہ کن برین گنبد زرنگار + چہ سقفش بود بیستون استوار + صائب من آن روز از جنون خود تسلی میشوم صائب + کہ از جوش شرابم سقف این میخانہ برخیزد۔
سقال۔ ترکی زبان مین محاسن جسکو فارسی مین ریش ہندی مین داڑھی کہتے ہین۔
سُقم وسَقَم۔ بیماری اور عیب اور نقص۔
سقیم۔ بیمار اور ناقص اور عیب دار۔ توحید ہست دردست دولے ہر سقیم + اے طبیب خلق ودانائے علیم + تو قدیری وغفوری وشکور + تو قدیمی وحلیمی وحکیم +
سَقام بفتح اول مرض بیماری وبکسر اول بیمار۔
سقراطیون۔ یونانی زبان مین برگ سوسن اور بیخ سوسن۔
سِقسین۔ ایک ملک کا نام ہی۔
سقلاطون۔ نام اس شہر کا جس جگہ بنات کا کپڑا بنا جاتا ہی۔
سقلینون۔ بیخ کبر سدمی جو ایک دوا ہی۔
سقن۔ کچا شیرہ کھجور کا جو ہنوز آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔
سقوردیون۔ یونانی زبان مین جنگلی لہسن جسکو عربی مین ثوم البری کہتے ہین۔
سُقطہ بضم اول وہ حصہ جو کسی چیز سے تلف ہو جائے۔

سَقَطَہ۔ بفتح اول پھسلنا۔
سِقَایَہ۔ پانی پینے کا برتن اور وہ جگہ جہان پانی ہو اور پانی کا خزانہ جو مسجد مین غسل اور وضو کیلیئے بنایا جاتا ہی ملا طغرا۔ طغرا درین سقایہ زکم ظرفی سپہر گر شام تشنہ گشت سحر آب میخورد +
سَقِیفَہ۔ وہ مکان جس جگہ فسادانگیز لوگ باہمی مشورہ کے لیے جمع ہون اور لغو باتین اور بیہودہ۔
سَفْسَطَہ۔ بفتح ہر دو سین بیہودہ باتین اور لغو تقریرین۔
سَقَطِی۔ خوردہ فروش بساطی متفرق چیزین بیچنے والا اور لقب ایک بزرگ پیر طریقت کا جسکو شیخ سری سقطی کہتے تھے

سین با کاف

سِکبا۔ بکسر اول نام ایک آش کا ہی کہ بیدہ و سرکہ و مصری و گوشت گوسفند کو باہم ملا کر پکاتے ہین۔
سکنا۔ سِکنی۔ بضم اول و در آخیر مین یاے قائم مقام الف ساکن ہونا ٹھہرنا اور وہ لوگ جو گھر مین ٹھہرے ہوے ہون مؤلف میہمانِ یکشب و یک روزہ اند + جملہ سکناے سراے این جہان۔
سکوبا۔ نام ایک عابد نصرانی کا جسنے ایک عبادتخانہ بنایا اور حضرت عیسیٰ اسی کے دیر مین جا کر آسمان پر چڑھ گئے۔
اُسکارا سکاری۔ مست و بیہوش لوگ۔
سَکَرات۔ وہ بیہوشیان جو مرنے کے وقت انسان پر طاری ہوتی ہین۔
سُکُوت۔ ساکت ہونا خاموش ہونا فرید الدین عطار گر خبرداری زحی لایموت + بر دہان خود بنہ مہر سکوت +
سِکِینَت۔ بروزن غنیمت آسایش و آرام سے ورزمانہ غنیمت ست ایدل + یکدو دم گر سکینت باشد +
سَکَنَات۔ بفتحات جمع سکنہ سکون و آرام و استقامت مقابل حرکات۔
سُکُست۔ بضم سین و کاف فارسی انقطاع و ترک و ملول رگی۔
سکونت۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔ آسایش کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری نیست جاے سکونت اینخانہ + ای مسافر بہ بندر خت سفر۔
سُکُنج۔ بضمتین گندہ دہن یعنی وہ شخص جسکے منھ سے بدبو آتی ہو۔
سِکبَاج۔ معرب سکبا جو ایک قسم آش کا ہی۔
سَکنج۔ بفتح اول مویز یعنی خشک انگور۔
سُکُوہنج۔ ایک مشہور کانٹا ہی جسکو خسک کہتے ہین
سُکارد۔ بضم اول و فتح دوم وہ گوشت جو آگ پر بھونا جاے اور مالیدہ جو گرم روٹی اور گھی اور کھانڈ ملا کر بناتے ہین ہند مین اسکو چورما کہتے ہین
سکاوند۔ سیستان مین ایک پہاڑ ہی جسکو سجاوند بھی کہتے ہین۔
سُکر۔ مستی اور نشہ جو شراب وغیرہ مسکرات سے حاصل ہوتا ہی سعدی مست دیدم اندر راہ + گفتمش کیف حال گفتا سُکر۔
سکندر۔ رومی زبان مین نام ایک بادشاہ فیلقوس کے بیٹے کا ہی اسکی عمر و نبوت مین اختلاف ہی نظامی فرماتے ہین نظامی جو عمرش فزون از بیست سال + بشاہنشہی برد بی زود وال + پس آنگہ کہ بر بیست افزود ہفت + بہ پیغمبری رخت بر بست و رفت۔ مگر امیر خسرو آئینہ سکندری مین فرماتے ہین کہ یہ بیان بالکل غلط ہی وہ لکھتے ہین خسرو دروغست کان بادشہ رابذات + نویسندہ سی سال گوید حیات + زعمر یکہ زینگونہ اندک بود + در و فتح آفاق در شک بود + چنین خواندم از قصہ در شان او + کہ پانصد فزون بود جولان او + سکندر کہ فرخ جہان شاہ بود + ز فرخندگی خاص درگاہ بود + گروہے ہمے زوند از ولایت ورش + گروہے نوشتند پیغمبرش + بتحقیق چون کردہ شد باز جست + درستی شدش ہر ولایت درست + اور واضح ہو کہ سکندر روسی زبان مین سرو کو کہتے ہین اور پارسی مین نام ایک کھیل کا ہی کہ دونون ہاتھ زمین پر رکھین اور پاؤن آسمان کی طرف اور ہاتھوں سے پاؤنون کا کام لیکر چلین اس بازی کو پشتک یعنی سرنگون بھی کہتے ہین شیخ آذری از نہیب زخم تیر قوس ذوالقرنین او + در چہ مغرب رود ہر شب سکندر آفتاب +۔
سَکار۔ دری زبان مین انسانکے سر کی چوٹی اور پہاڑ کی چوٹی یعنی بلندی۔
سَگَنگور۔ عنب الثعلب جو مشہور دوا ہی
سِکَز۔ اخیر مین زاے منقوطہ زابلستان مین ایک پہاڑ ہی جسکے اندر سے دریاے اباسین یعنی سندھ گذرتا ہی۔
سَکّز۔ بفتح سین و کاف مشدد ترکی ہین عدد ہشت یعنی آٹھ
سَکِز۔ بفتح سین و کسر کاف ایک قسم کے گوند کا نام ہی جس کو عربی مین مصطگی کہتے ہین۔
سِگالش۔ آپس مین مشورہ کرنا و فکر و اندیشہ فردوسی ز بیگانہ پردختہ کردند جاے + سگالس گرفتند ہر گونہ راے۔
سَکّاک۔ سکہ لگانیوالا مہر قائم کرنیوالا۔ اور آہنگر یعنی لوہار۔
سُکّاک۔ وہ جوف جو آسمان اور زمین مین ہی۔
سُکُنسک۔ کم رفتار گھوڑا جو رہوار نہو اور نام ایک درخت کا جس کی لکڑی کی آگ دیرپا ہوتی ہی میر آلہی ہمدانی۔ از اسپ من الحذر کہ جانکاہ اسعد این + ہر سو کہ سوار او دست بدخواہ است این +

رہوار تجمل زتندی سکسک او ست + وریدراہی چہ نیک خوش رہیست این

سُکت۔ ایک قسم کی مرکب خوشبو کا نام ہی۔

سِک۔ بکسر اول و تخفیف کاف سرکہ جو ایک مشہور چیز ہی۔

سَگ۔ ایک قوم ترک کا نام ہی۔

سُگ۔ کتّا جو مشہور چارپایہ ہی عربی مین اسکو کلب کہتے ہین سہ

سگ دربار میران شو چو خواہی قرب ربانی ÷ کہ بر شیران شرف وارد سگ درگاہ جیلانی ÷

سگال۔ خیال و اندیشہ۔

سُکون۔ آرام چین تسلی اطمینان میر معزی شب چو کشتی بود و مہرش لنگر و ملاح ماہ ÷ گفتی آن کشتی سکون از جنبش لنگر گرفت۔

سُکان جمع ساکن باشندگان رہنے والے اور دنبالہ کشتی کا۔

سکنجبین۔ معرب سکنگبین جو سرکہ و انگبین کے الفاظ سے مرکب ہی مولانا اکبر لاہوری۔ کلام سنتے ہی اپنے دلکا تمام جاتا رہیگا صفرا + کہ میٹھی باتونکی ساتھ اسکے ترش مزاجی سکنجبین ہی +

سِکّین۔ بکسر سین و کاف مشدد مکسور کارد یعنی چھری۔

سکاہن۔ یہ ایک سیاہ رنگ ہوتا ہی جو سرکہ اور لوہی سے بنایا جاتا ہی اور کپڑے اس سے رنگے جاتے ہین

سَکَن۔ بفتحتین انس و الفت اور وہ چیز جو اپنے آرام کا باعث ہو جیسے عورت و فرزند وغیرہ۔

سَکن۔ بفتح سین و سکون کاف وہ لوگ جو گھر مین سکونت رکھتے ہون +

سکیزان۔ دولتی گھوڑے گدھے وغیرہ کی۔

سگ پستان۔ یہ پھل لسوڑے کے درخت کا ہی جسکو سپستان کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی۔

سِگو یہ ایک آلہ چوبی کا نام ہی جو پنجہ کی صورت پر بنایا جاتا ہی اور زمیندار اُسکے ذریعہ سے غلہ بھوسی سے الگ کر لیتے ہین او چھاج جس سے غلہ صاف کرتے ہین۔

سگلاو۔ ایک جانور کا نام ہی جسکی صورت کُتّے سے ملتی ہی اکثر پانی مین رہتا ہی بیدستر بھی اُسکا نام ہی اور اُسکا خصیہ جسکو جند بیدستر کہتے ہین اکثر امراض کی دوا مین مستعمل ہی۔

سگلاچہ۔ ایک بیماری کا نام ہی جس سے آدمی نیند مین ڈرتا ہی عربی مین اسکو کابوس کہتے ہین۔

سَکَنَہ۔ بفتحات جمع ساکن باشندگان۔

سکینہ۔ بضم اول آرام و آسایش و آہستگی اور نام دختر نیک اختر امام حسین علیہ السلام

سِکّہ۔ کوچہ و محلہ و بازار و رستہ اور وہ لوہے کا سانچہ جسپر چاندی سونے کے روپیہ واشرفی پر ضرب لگاتے ہین۔ نظامی نخستین کس او شد کہ زو بنہاد ÷ بروم اندرون سکہ زر نہاد۔ میر خسرو خطبہ را از نام تو تا آسمان آوازہ خاست سکہ میخواستی در ملک نبشانی نشست ÷ نظامی کہ بے سکہ را چہ یارا بود + کہ ہمسکہ نام دارا بود +

سَکتَہ۔ ایک بیماری کا نام ہی جس سے انسان بیہوش و بیحس و بیحرکت ہو جاتا ہی مردہ و زندہ پہچانا نہین جاتا حکیم انور لاہوری ورسکوت و سکتہ بیمار مت گرفتار بلا ست ÷ ای مسیحا کو در ینحالت دم جان بخش تو

سِکیزہ۔ جست مارنا کودنا لیٹنا لکد مارنا۔

سُکُرَّہ۔ اُسکرہ بضمتین و رائے مشدد مفتوح چھوٹا گلی کا سبو پانی پینے کا

سکافرہ مضراب جس سے ساز بجاتے ہین۔

سکالہ فضلہ سگ کُتّے کا گوہ۔

سُکرکہ۔ ایک قسم کی شراب کا نام ہی جو غلہ جو و چانولون و ارزن سے بناتے ہین ماوراء النہر مین اسکا استعمال بہت ہی۔

سَکَسَنوِیہ۔ ایک بوٹی کا نام ہی جسکو دل آشوب کہتے ہین پنج انگشت بھی اسکا نام ہی اور عربی مین ذو خمسہ اصابع استسقا کا یہ علاج ہی جس عورت پر شہوت غلبہ کرے اسکا دھوان اُسکو دین فی الفور فرد ہو جاوے۔

سکوینہ۔ ایک قسم کی گھاس ہی جسکو سکبنیہ کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی۔

سکزی۔ نام اس پہاڑ کا جہان رستم پیدا ہوا۔ اور نام ایک زبان کا منجملہ ہفت زبان فارسی کے۔

سگائی۔ نسبت ناتہ یعنی منسوب کرنا عورت کا مرد کے ساتھ قبل از نکاح یہ لفظ ہندی ہی اور فارسی مین بمعنی سگ گاے یعنے کتے کا کتیا کے ساتھ جفت ہونا امیر خسرو و دو دل گر یک شود خویشی ہمان سعت ÷ وگرنہ نسبت دینا سگائی ست۔

سگلی۔ کشتی کے ایک داؤ کا نام ہی درویش والہ ہروی تمرب تو بچہرۂ عزازیل ÷ بنہاد تبرک سجدۂ نیل + یا ور سگلیش لعن بنہاد بر خاستنش ز پا ور افتاد ÷

سین با لام

سُلّا۔ بضم اول و تشدید لام کھجور کا کانٹا۔

سُلا۔ بضم اول و تخفیف لام نام ایک مطرب کا جو گانے مین نظیر نہین رکھتا تھا۔

سلوا سلوی۔ یہ وہ جانور ہی جو موسیٰ کی قوم بنی اسرائیل کو بیچ جنگل مین خوراک کے واسطے غیب سے ملتے تھے مرغ آسمانی بھی اسکو کہتے ہین فارسی مین اسکا پودنہ نام ہی ہندی مین ٹبیرہ عیسیا نرا مائدہ از آسمان موسیا نرا من وسلوی میدہی ٭

سلما سلمی۔ نام ایک معشوقہ کا جو عرب مین رہتی تھی در ہر ایک خوبصورت معشوق

سلب بفتح اول وسکون ثانی نیست ونابود کردینا۔

سلب بفتحتین نیست ونابود کیا گیا۔ اور حیوان کا چمڑا۔ اور سخت لباس مثل جوشن وخفتان جو جنگ کے موقع پر پہنتے ہین اور ماتمی سیاہ لباس اور مطلق جامہ اور لباس ہاتفی سلب ہاے زرین قباہای زر ٭ ہمہ گنج یاقوت ولعل وگہر ٭

سلاب۔ ماتمی کپڑا اور لباس ٭

سلحفات۔ باخہ یعنی کچھوا جو ایک آبی جانور مشہور ہی۔

سلاست۔ نرم ہونا آسان ہونا ہموار رہونا۔ اور وہ عبارت جسمین مشکل وبعید الفہم الفاظ نہون۔

سلامیات بیخ ناخن وناخنون کی جڑین اور انگلیون کی ہڈیان۔

سلطنت۔ درازدستی دراززبانی قہر وغلبہ وحکومت وبادشاہت مولف نہ تحکام ملک ومملکت را ٭ نہ امید بقاے این سلطنت را۔

سلت غلہ جو جو مشہور غلہ ہی۔

سلوت۔ بروزن رحمت آرام وخوشی وتسلی واطمینان۔

سلالات۔ جمع سلالہ بہت سے خلاصہ۔

سلامت۔ بے خوف بے گزند بے آزار رہونا بے عیب ہونا سعدی بدریا در منافع بیشمار است ٭ اگر خواہی سلامت برکنار است جمال الدین سلمان نسیم سلمہ اللہ اگرچہ بود سقیم ٭ بمن رسید ومن خستہ را سلامت داد ٭

سلاجبت۔ یہ ایک پتھر کا نام ہی جس سے بدبو پیشاب کی سی آتی ہی۔

سلنج۔ وہ شخص جسکے ہونٹھ پھٹے ہوے ہون دونون یا ایک ہونٹھ شق ہوا

سلاح جنگ کے ہتھیار تلوار خنجر تیر وکمان برچھی بندوق وغیرہ مولف ابیدل جہاد بر سر میدان نفس وشیطان کردہ ٭ زصبر وشکر وریاضت بہ بست بر کہ سلاح

سلیح۔ امالہ سلاح کا۔

سلاخ۔ چمڑا اُتارنے والا یعنی قصاب جو مذبوح جانورون کا پوست اُتارتا ہی سیفی ہر چند می کشد بت سلاخ زندہ ام ٭ این ست دوستان سخن پوست کندہ ام۔

سلخ چمڑا اتارنا اور وہ دن جو چاند کا آخری دن ہو اور اسی روز شام کو ہلال کے نمودار کی امید ہو۔

سلغر سلجوق شاہ بادشاہ فارس کے باپ کا نام تھا۔

سلور۔ یہ ایک قسم کی مچھلی رود نیل مین ہوتی ہی عربی مین اسکو جری کہتے ہین۔

سلیس۔ روان اور ہموار بے نشیب فراز اور نام ایک متخلخل پتھر کا۔

سلش سلیش زندی زبان مین بد اور زبون مقابل نیک اور خوب کے۔

سلف بفتحتین گذرا ہوا وقت اور زمانہ اور اگلے لوگ جو مرچکے ہون۔

سلف بکسر اول وسکون ثانی اپنی عورت کی بہن کا شوہر جسکو ہندی مین سانڈو اور فارسی مین ہمزلف بولتے ہین

سلف بضم اول دری زبان مین وہ کھانسی جو بسبب خارش گلو کے آتی ہو۔

سلاحف جمع سلحفات بہت سے کچھوے جو دریائی جانور مشہور ہین۔

سلاف۔ انگور کا شیرہ جو بغیر نچوڑنے کے اُس سے نکلے۔

سلق۔ بکسر اول چقندر جو ایک مشہور ترکاری ہی اس کے پانی کو اگر شراب مین ملائین تو سرکہ بنجاتا ہی اور اگر سرکہ مین ڈالین تو سرکہ شراب بنجاتا ہی۔

سلجوق سلجوقی بادشاہون کے مورث اعلی کا نام ہی اور ان بادشاہون سے پہلا باشاہ طغرل بیگ بن میکائیل بن سلجوق ہوا تھا۔

سلاق۔ آنکھون کی بیماری کا نام ہی جس سے پلکین سرخ وغلیظ ہوجاتی ہین۔

سلمک موسیقی کی چھ آوازون سے ایک آواز کا نام ہی اور وہ چھ آوازین یہ ہین۔ شہناز۔ گردانیہ۔ گوشت۔ ملیشہ۔ نوروز۔ سلمک۔

سلک۔ وہ رشتہ جس مین موتی پردئے ہوے ہون۔

سلاک۔ چاندی سونے کا ٹکڑا۔

سلیک۔ بمعنی منسلک یعنی ایک چیز دوسری چیز مین داخل کی ہوئی جیسے کہ موتی تاگے مین پروئے ہوئے۔

سلوک بضمتین راستہ اور راستہ پر چلنا مقامات طریقت کو طی کرنا۔ نیکی ونیک روی اختیار کرنا مولف رفتہ رفتہ خود بمنزل میرسد ٭ پا نہد سالک چو در راہ سلوک ٭

سلک بفتح اول وسکون دوم ناودان یعنی پرنالہ اور پانی کا بدررو جسکا پانی بلندی سے پستی کو گرتا ہی۔

سل کھینچنا تلوار اور خنجر اور چھری وغیرہ کا اور کاٹنا رگ کا۔

سل۔ بکسر اول جو چیز باہر نکالی جاسے۔ اور نطفہ اور نام ایک مہلک بیماری کا اور گھاس اور لکڑی کا پولہ جسپر چڑھ کر لوگ دریا سے اترجاتے ہین اور ایک قسم کا چھوٹا نیزہ جسکو سیل کہتے ہین۔

سلاسل۔ لوہے کی زنجیرین سلسلہ کی جمع ہی۔

سلسال۔ پانی صفا اور میٹھا اور خوشگوار سعدی

روینتہ مارو نہرہا سلسال دو حتہ بجمع طیرہا موزون +

سلسبیل۔ بروزن زنجبیل نام ایک چشمہ کا جو بہشت مین جاری ہی اور ہر ایک چیز نرم و خوشگوار۔

سلسیل۔ فرزند اور بچہ۔

سلقل۔ ترکی مین دست چپ یعنی بایان ہاتھ چنانچہ سل کے معنی چپ اور قل کے معنی ہاتھ۔

سلامان۔ آبسال۔ نام عاشق و معشوق کا اور نام ایک کتاب کا جسمین انکا قصہ لکھا ہی۔

سلس البول۔ ایک بیماریکا نام ہی جس سے بیمار کا بول بے اختیار جاری رہتا ہی

سلالم۔ خیبر کے قلعون مین سے ایک قلعہ کا نام ہی۔

سلام۔ عربی مین گردن رکھنا سر جھکانا بے عیب ہونا اور ایک نام خدا ے جل شانہ کے اسامی گرامی سے اور فارسی مین سو ہزار کی تعداد جسکو لکھ کہتے ہین حافظ از نثار مژہ چون زلف تو در زر گیرم + قاصدی کز تو سلامی برساند برما + ولہ درست کہ دلدار پیامی نفرستاد + ننوشت کلامی و سلامے نفرستاد +

سلیم۔ درست۔ صاحب سلامت پورا نرم دل نرم مزاج سادہ لوح مؤلف۔ حق سلامت وارش از ہر بلا + ہر کہ باشد صاحب طبع سلیم +

سلم۔ بفتح اول و سکون نام فریدون کے بڑے بیٹے کا نام تھا اور تختی لڑکون کے مشق کرنے کی۔

سلم۔ بفتحتین نام ایک درخت کا اور ایک قسم بیع کا جو قیمت مال کی جنس کے تیار ہونے سے پہلے دیجا دے۔

سلم۔ بضم اول و تشدید لام نردبان لکڑی کا لکڑی کی پوڑی مؤلف قرب گتی خواہی اگر در زہد کوش + زانکہ زہدت سلم ست این بام را +

سلم۔ بکسر اول و سکون لام صلح و آشتی۔

سلجم۔ یعنی شلغم۔ جو ایک مشہور ترکاری ہی۔

سلطان۔ صاحب سلطنت و فرمان فرماے الی ملک۔ توحید تو سلطانی تو رحمانی تو منانی تو سبحانی + خبرگیر غریبانی چہ در سر اچہ ضرا +

سلمان۔ ایک شاعر کا نام ہی جسکو سلمان ساوجی کہتے تھے اور نام ایک اصحاب کا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو خدمات شایان بجالاے سلمان فارسی ان کو کہتے تھے۔

سلاطین۔ جمع سلطان بہت سے بادشاہ ظہیر الدین عطار صائنی کار طین سلاطین میکند + نجم را رجم شیاطین میکند۔

سلجن۔ دری زبان مین بیحیائی و بیشرمی کی باتین درشت باتین۔

سلدانیون۔ ایک درخت کا نام [illegible] پھول سرخ اور تخم کشنیز کیطرح ہوتا ہی پتی اور تخم دونون دافع زہر مار و عقرب ہین۔

سلینون۔ یونانی مین ایک بوٹی کا نام ہی جو خندقون اور تالابون مین پیدا ہوتی ہی عربی مین اسکو کرفس الماء و قرة العین کہتے ہین۔

سلو۔ بالفتح و بضمتین و تشدید واو خوش ہونا زائل ہونا اندوہ کا فراموش ہونا۔

سلسلہ۔ لوہے چاندی سونے کی زنجیرین اور نام ایک کتاب کا نسل و اولاد و قرابت اور ترتیب اسامی پیران کبار جس سے وہ سلسلہ شروع ہوا ہو اسوقت تک میرزا صائب دیوانہ ز سنگ ملامت متاب روے۔ بازیچہ نیست سلسلہ بر پا گذاشتن۔

سلالہ۔ خلاصہ اور انتخاب اور نطفہ اور وہ چیز جو کسی چیز سے نکالی جائے۔

سلیقہ۔ سرشت و طبیعت و طرز و طریق ذوقی ز پیران طریقت طریقہ آموزند + ز سالکان مسالک سلیقہ آموزند +

سلفہ۔ گذرا ہوا اور گذری ہوئی۔

سلفہ۔ ناشتا شکن کھانا۔

سلہ۔ پٹارہ جس مین میوہ رکھتے ہین۔ اور جس مین سانپ کو مارگیر رکھتے ہین۔

سلیطہ۔ زبان دراز عورت اور حاضر جواب۔

سلاحی۔ سپاہی سلاح دار ہتھیار پہنے ہوے میر خسرو بارگہت راست ہنگام بار + مہر سلاحی د فلک پردہ دار +

سلاخی۔ پوست کندن یعنی چمڑا اکھاڑنا۔

سلیمانی۔ ایک قسم کا پتھر ہی جسکی تسبیحین بناتے ہین۔

سین با میم

سما۔ آسمان یہ لفظ سمو سے ماخوذ ہی جسکے معنی بلندی کے ہین توحید ایکہ در ہر ابتدائی ابتدا را ابتدا + در مقام انتہا ہر انتہا را انتہا + خاک افسانراچہ بخشیدی شرف نام خدا + از زمین آشتی بروی غبارش بر سما + ذرہ را خورشید انور قطرہ را گوہر کنی + صاحب گنجینہ مفلس را گدا را بادشا + کردہ صورتگری بر آب در قعر شکم + مرحبا صد مرحبا صد مرحبا صد مرحبا +

سمیرا۔ مکہ معظمہ کے رستہ مین ایک گانون کا نام ہی۔

سمانا۔ سمانی۔ نام ایک مرغ کا ہی جسکو سلوی بھی کہتے ہین اور ہندی مین بیٹر

سماعت۔ شنیدن یعنی سننا صفدر فوقانی دہ دیکھے جسکی آنکھین

جلوۂ عرفان سے روشن ہون + سنے وہ جسکے گوش دل مین کچھ
تاب سماعت ہو۔
سماجت۔ زشتی زبونگی عیبناکی۔ خوشامد۔
سماحت۔ بجاے حطی جوانمردی سہل جاننا آسان تصور کرنا کسی مشکل
امر کو اور اغماض کرنا۔
سُمعت۔ بضم سین وسکون میم وفتح عین شنوانیدن سنوانا کسی بات
کا کسی کو ریا اور دکھلانے کے لیے مثلاً کوئی اپنے نیک عمل کو مشتہر کرے
تاکہ لوگ اسکو نیک کہین۔
سمرت۔ گندم گون ہونا گیہون کا رنگ ہونا۔
سمت۔ بفتح اول راہ راست در روش ونیکو وقصد وآہنگ وصورت وہیئت
سمت۔ بکسر سین وفتح میم داغ ونشان ونقش۔
سمات۔ بکسر اول نیک روش اور نیک صورتین اور طرفین۔
سماوات۔ سما کی جمع بہت سے آسمان۔
سموت۔ بہت سے داغ اور نشان۔
سَمِج۔ بفتح اول وکسر میم بد وناخوش وزشت۔
سمچ وسمچہ۔ تہخانہ جو برف سے بچنے اور گرمی سے محفوظ رہنے کیلیئے زمین کے
اندر بناتے ہین اور مویشی کو اس مین باندھتے ہین۔
سماح۔ اخیر مین حاے حطی جوانمردی کرنا بخشش کرنا۔
سماخ۔ اخیر مین خاے تخذ سوراخ کان کا۔
سمرقند۔ معرب سمرکند مشہور شہر ہی۔
سمید۔ سفید میدہ کی روٹی۔
سمراد۔ خیال وفکر ووہم۔
سمند۔ تیر پیکان دار اور گھوڑا جو رنگت مین زردی مائل ہو نعمت خانعالی
ہر کجا کہ تو جولان دہی سمند آنجا + بجای گرد شود بوی گل بلند آنجا +
سمور۔ نام ایک جانور کا ہی جو روباہ سے صورت مین مشابہت
رکھتا ہی اور چمڑا اسکا سرخ سیاہی وتیرگی مائل ہوتا ہی اور بال نہایت
نرم وگرم۔ پوستین اسکے پوست کی قیمتی ہوتی ہی فریدالدین عطار
آن یکی پوشیدہ سنجاب وسمور + دیگری خفتہ برہنہ بر تنور +
سمنار۔ نام ایک معمار کا جسنے بحکم نعمان بن منذر بادشاہ بہرام گور
کے واسطے قصر خورنق بنوایا جب تمام ہو چکا نعمان نے معمار کو قصر
کی بلندی سے گرا دیا تاکہ مرجائے اور دوسری جگہ ایسا قصر نہ
بنائے چنانچہ وہ مرگیا۔
سمکار۔ نام ایک شہر کا ہی بدخشان مین۔

سمندر۔ بفتحتین نام ایک جانور کا ہی بقدر چوہے کے جو آتشکدہ مین پیدا
ہوتا ہی جب آگ سے باہر نکلتا ہی مرجاتا ہی بعض کہتے ہین ایک جانور
پردار ہی جو آگ مین نہین جلتا بعض کہتے ہین کہ ہزار برس کی آگ مین بعض کہتے
ہین کہ سو برس کی آگ مین وہ پیدا ہوتا ہی۔
سمر۔ افسانہ اور وہ بات جو سب کو معلوم ہو سعدی گر زرد رعیت زیادگر +
کند نام زشتش بگیتی سمر۔
سم الفار۔ ایک کانی زہر کا نام ہی ہندی مین اسکو سنکھیا کہتے
ہین چونکہ چوہا اس کے کھانے سے بہت جلد مرجاتا ہی سم الفار اسکا نام
رکھا گیا یعنی چوہے کا زہر۔
سمسار۔ عربی مین دلال کو کہتے ہین جو بایع اور مشتری کے درمیان
آکر سودا کرادیتا ہی محمد سعید اشرف۔ بغرض تفاریق اشعار خود +
شوم کارفرمای سمسار خود +
سمند اسلار۔ یہ ایک جانور سکندر رومی کے وقت ظاہر ہوا
اسکی نظر جس ذی جان پر پڑتی فوراً مرجاتا سکندر کی فوج کے بہت لوگ
مارے گئے آخر ارسطو سے اسکے اندفاع کی تدبیر پوچھی گئی اسنے
کہا کہ اسکے روبرو آئینہ رکھا چاہیے تاکہ اپنی نظر کی تاثیر سے خود مرجاے
پس ایسا ہی کیا گیا اور وہ موذی جانور ہلاک ہوا عنایت نقشبند
علاج ذات شومت شومی ذاتت کند آری + سمند اسلار را عکس
سمند اسلار مے باید۔
سمینر۔ ژندی زبان مین نیک دعا جو کسیکے حق مین مانگی جائے۔
سماریس۔ ایک قسم کی مچھلی ہی جسکو عرب والے سردین کہتے ہین۔
سمت الراس جو چیز اپنے سر کے مقابل ہو یعنی سر پر ہو۔
سمط۔ وہ تاگا جو موتیون پرویا ہوا ہو سموط اسکی جمع ہی۔
سم الخیاط۔ سوئی کا سوراخ۔
سِماط۔ صف دسترخوان سفرہ قطار سعدی بدینار سے از لیشت
راندم نشاط + بدیگر شکم را کشیدم سماط +
سماع۔ جو بات سننے مین آئے اور اس سے کوئی لذت اور مطلب
حاصل ہو۔ سرود راگ گانا سعدی بگویم سماع اے برادر کہ چیست +
اگر مستمع را بدانم کہ کیست +
سمع۔ بفتح اول کان سے سننا۔ اور سننے کی طاقت جو قدرت نے
کانون مین رکھی ہی۔
سمع۔ بکسر اول بچہ گرگ یعنی بھیڑیے کا بچہ۔
سماروغ وہ اگنے والی چیز جو برسات کی موسم مین زمین سے

انڈے کی طرح سپید اور گول طولانی صورت پر نکلتی ہی پنجابی زبان مین اسکو کھنب کہتے ہین اور لوگ اسکو پکا کر کھاتے ہین۔

سمسق۔ ریحان کی قسم سے ہی۔ مرزنگوش اور مرزنجوش اور گوش موش بھی اس کو کہتے ہین سبز اور خوشبودار ہوتا ہی اور پھول برنگ کبود پتی اس کی جو ہے کے کانون کی طرح ہوتی اس واسطے اس کو گوش موش بولتے ہین۔

سماق۔ بضم اول و تشدید میم ایک ترش ذایقی میوہ کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی۔

سماق۔ ایک قسم کے پتھر کا نام ہی جو نرم اور سپید ہوتا ہی۔

سماک۔ بکسر اول نام ایک ستارہ کا جو چودھوین منزل منازل قمر سے ہی

سمک۔ بفتح سین و سکون میم گھر کی چھت اور مقدار اونچائی ہر چیز کی اور بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔

سمک۔ بفتحتین ماہی یعنی مچھلی جو زیر زمین ہی مؤلف پر دباج محبت چو عاشق مولی + بہ نیم لحظہ رسد از سمک باوج سماک۔

سماروک۔ پہاڑی مین کبوتر جسکو عربی مین حمام کہتے ہین۔

سمک۔ بفتح اول و ضم ثانی بے عقل و بے ہنر

سمناک۔ ضروری خرچ

سمندوک۔ سمندر جانور جو آگ مین پیدا ہوتا ہی

سموک۔ جمع سمک مچھلیان۔

سموم۔ گرم ہوا سمائم اسکی جمع ہی خلیفہ شاہ محمد از سموم غمم باغ وجود ہرگز این غنچۂ دلم نہ کشود +

سم۔ ہر ایک چارپایہ کا پاؤن اور آدمی کے پاؤن محمد زمان خان راسخ گھوڑے کی تعریف مین نسیم نافہ در گرد دم او + ہوا گلدستہ برق سم او +

سم۔ زہر جسکے کھانے سے انسان مرجائے اور سوئی کا سوراخ اور نام ایک پہلوان کا۔

سمیرم۔ یہ ایک سرزمین عراق اور فارس کی ہی ملخ کے مارنے کے لئے پانی وہان سے لاتے ہین جب پانی وہان سے لیتے ہین جبتک اپنی جگہ پر پہونچین پیچھے کو نہین دیکھتے اور نہ پانی کو زمین پر رکھتے ہین پس وہ پانی لیکر ان کھیتون پر جاتے ہین جہان مکڑی یعنی ٹیڑی کا دل ہوتا ہی اور زمین پر رکھ دیتے ہین اسیوقت غیب سے سیاہ رنگ پرندے پیدا ہوجاتے ہین اور ٹیڑیون کو مار ڈالتے ہین سام ابن ارم نے سب سے پہلے یہ ناحیہ دریافت کیا اسی نام سے مشہور ہوا کثرت استعمال سے سمیرم مشہور ہوگیا۔

سمسام۔ تلوار معرب اسکا صمصام ہی۔

سمسم۔ غلہ کنجد یعنی تل جسکا تیل بھی نکالتے ہین۔

سان۔ ستائیسوین تاریخ ہر مہینے شمسی کی۔

سمین۔ فربہ و پر گوشت اور وہ چیز جو چربی کیطرح سپید فربہ جانور کے گوشت مین پیدا ہوجاتی ہی ہندی مین اسکو رواج کہتے ہین۔

سمن۔ بفتح سین و سکون میم روغن گاو یعنی مادہ گاو کا گھی۔

سمن۔ بکسر اول و فتح ثانی فربہی یعنی موٹاپن +

سمن۔ بفتحتین ایک پھول کا نام ہی جسکو چنبیلی کہتے ہین اکثر سفید ہوتا ہی اور بعض زرد مائل بسرخی میر خسرو۔ لوح سمن را کہ ورق کردہ بانہ مہر خود رش داو بعنوان راز +

سمنون۔ یہ ایک قسم کے سیاہ دانے چنے سے چھوٹے ہوتے ہین خراسان مین اسکو نقل خواجہ کہتے ہین کھانا اسکا بدن کو موٹا کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی۔

سمنون۔ ایک درویش صاحب حال و ریاضت کش کا نام ہی۔

سمارو۔ کبوتر جو مشہور پرندہ ہی۔

سمو۔ ساگ پات سبزہ ترکاری۔

سمنو۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہی جسکو آش رشتہ بھی کہتے ہین۔

سمو۔ بلندی۔ اونچائی۔

سمیط۔ سلک مروارید۔

سمہ۔ پوشیدہ و نہان۔

سمنہ۔ یہ ایک تخم میوہ کی قسم سے ہی جسکو ہندی مین چرونجی کہتے ہین۔

سمینہ۔ نام ایک کپڑے کا جو باریک و نازک ہوتا ہی۔

سماچہ و سماخچہ۔ عورتون کا سینہ بند جسکو انگیا کہتے ہین۔

سماکارہ۔ شرابخانہ کا سبوکش یعنی پانی بھرنے والا۔

سمانہ۔ ایک پرندے کا نام ہے کہ سلوی اور بٹیر کہتے ہین گرت اور بالارکھی اس کا نام ہی۔ اور گھر کی چھت اور بلندی اور نام ایک قصبہ کا ہند مین۔

سمیرہ۔ لکھا ہوا نقش کیا ہوا +

سماعیلی۔ یہ ایک ملحد فرقہ مشہور ہی ظہور اسکا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ہوا۔ امام جعفر صادق کے بڑے بیٹے اسماعیل تھے اور چھوٹے موسی کاظم حضرت نے امامت چھوٹے بیٹے کو مرحمت کی اسپر اسماعیل کمال ناراض ہوکر باپ سے علاحدہ ہوگئے اور مصر کیطرف جاکر نیا فرقہ اسماعیلیہ قائم کیا جو آتش پرست مشہور تھے یعنی چہ لاموںکو

مانتے تھے اور اسماعیل کو خاتم الائمہ جانتے یہ لوگ اہل سنت اور فرقۂ اثنا عشریہ کے سخت دشمن تھے۔

سَمِی۔ وہ شخص جو کسی کا ھمنام ہو۔

سمنانی۔ جو شخص سمنان کا رہنے والا ہو۔ اور یہ شہر دامغان کے پاس ہی

سماری۔ کشتی و جہاز۔

سمانی۔ یہ ایک دریائی مرغ ہی جسکو عربی مین قتیل الرعد کہتے ہین رعد کی آواز جب اُسکے کان مین پہونچتی ہی مر جاتا ہی۔

سین با نون

سنا۔ وہ روشنی جو ضیا سے کمتر ہو اور نام ایک گھاس جسکا کھانا دست لاتا ہی عمدہ وہ ہی جو مکہ مین پیدا ہوتی ہی اور سنائی مشہور ہی۔

سنگھیا۔ وہ پتھر جس سے پائون کا میل اُتارتے ہین ہندی جھانوان مولانا اکبر لاہوری ہاتھ لگ جائین تو فوراً چوم لون پائون اس بت کے بشکل سنگپا + محمد سعید اشرف ہرگز ان گرد ہی حمامی جدا خواہد شدن + پایش از سنگ ندامت سنگپا خواہد شدن +

سنجاب۔ ایک جانور کا نام ہی جسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین اور وہ چمڑا خاکستری رنگ ہوتا ہی فریدالدین عطار رح آن یکی پوشیدہ سنجاب و سمور + دیگری خفتہ برہنہ بر تنور +

سنبل الطیب۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہی جسکو ہندی مین بالچھڑ اور چڑغہ کہتے ہین سراج الشعرا صحبت اہل دل با طبع فقر من نساخت + سنبل الطیب پریشانی درین معجون نبود +

سنب۔ گھوڑون وغیرہ چارپایون کے سم یعنی پانون اور بڑا مکان جو کبھی جنگل یا پہاڑ مین بنا ہو مویشی کے رہنے کا احاطہ اور خانقاہ درویشون خدا پرستون کی۔

سنت۔ وہ عمل جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تام عمر کرتے رہے کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو مؤلف فرض حق مانند فرض ست ای پسر + ہست واجب سنت خیر البشر + کن ادا در زندگانی کن ادا + تا تو باشی سرخرو پیش خدا +

سنگ پشت۔ مشہور دریائی جانور جسکو ہندی مین کچھوا کہتے ہین۔

سنگ بست۔ پتھر کی بنی ہوئی عمارت نہایت مستحکم و مضبوط (نظامی)۔ دران خطہ بود آتش سنگ بست + کہ خواندے خرد سوز شش آتش پرست +

سنبات۔ دری زبان مین جو چیز آنکھ سے دیکھی جاے۔

سنبوت۔ یونانی زبان مین زیرہ جو مشہور تخم ہی اور عمدہ زیرہ کرمانی ہوتا ہی۔

سنج۔ ایک باجہ کا نام ہی جو نقارون و نفیرون کیساتھ بجایا جاتا ہی ہندی مین اسکو جھانجھ کہتے ہین اور وزن کرنیوالا تولنے والا نظامی ترازوی پولاد سنجان بپیل + ز کفہ بکفہ ہمیر اند سیل +

سنجخ۔ بفتح سین و سکون نون و فتح خاے و سکون جیم ضیق النفس تنگی دم جو ایک مشہور بیماری ہی

سنوح۔ پیدا ہونا کسی حادثہ کا۔

سنگلاخ۔ وہ زمین جس سے پتھر اور کنکر نکلین۔

سنخ۔ بفتح اول نمک جو کھانے مین ڈالا جاتا ہی اور چرک اور ریم جسکو عربی مین وسخ کہتے ہین۔

سِنخ۔ بکسر اول بیخ اور اصل اور مادہ ہر ایک چیز کا۔

سَنلخ۔ نیم تنہ جو ایک قسم کا جامہ پہننے کے لیے سیا جاتا ہی صدری اور فتوحی بھی اسکو کہتے ہین۔

سَنجد۔ نام ایک میوہ کا ہی جو عناب کیصورت پر ہوتا ہی بعض عناب ہی کو سنجد کہتے ہین محمد قلی سلیم۔ زروغن گشت خالی مغز کنجد + نماند در دہن دندان سنجد +

سند۔ بفتحتین جس چیز پر بھروسا اور تکیہ ہو اور اپنے دعوی کا استحکام اسکو تصور کیا جائے مؤلف۔ محمد جب کہ اس دنیا مین آئے + سند مہر نبوت ساتھ لائے۔

سِند۔ بکسر سین و سکون نون حرامزادہ و بدو شہدا اور معیوب قافیہ جو شعر مین ہو۔ اور نام ایک ملک کا ہندوستان مین اور نام ایک دریا کا جسکو اباسین اور اٹک بھی کہتے ہین خواجہ فریدالدین گنج شکر کے مناقب مین سے کان عرفان معدن جود و کرم گنج شکر + رہنماے ردم وروس و پیشواے ہند و سند +

سَنبر۔ بفتح سین و سکون نون سرگین آدمی کا گوہ جو غلیظ اور سطبر ہو۔

سناد۔ عیوب قافیہ سے ایک عیب کا نام ہی۔

سَندباد۔ نام ایک کتاب کا ہی جسکو حکیم ازرقی نے پند و نصائح مین تصنیف کیا اور نام گشتاسپ بادشاہ کے بیٹے کا۔

سنباد۔ طاقت فکر و خیال کی جو انسان مین ہی اور نام ایک مجوسی نیشاپوری کا جو باوجود عداوت دینی کے ابومسلم مرقدہی کے ساتھ محبت رکھتا تھا۔

سنود۔ فکر کرنا کسی ایسے کام مین جسکا کرنا نکرنا یکسان ہو۔

سَنجار۔ نام ایک شہر کا ہی جو موصل سے تین منزل پر واقع ہی اور نام ایک موضع کا جسمین سلطان سنجر پیدا ہوا تھا۔

سنجر۔ نام ایک بادشاہ عادل کا۔

سنگسار۔ ایک قسم کی سزا اور تعذیب کا نام ہی کہ مجرم کو کمر تک زمین مین دابکر پتھر مارتے ہین تا کہ وہ مرجائے صفدر فوقانی بت پرستی ترک کہنے کا نہین پتا نہو یہ نفس کافر سنگسار ہو؛

سنقر۔ نام ایک شکاری جانور کا ہی باز کیطرح۔ مگر ہندوستان مین بسبب زیادہ حرارت کے زندہ نہین رہ سکتا اور نام ایک ترک بادشاہ کا اور نام ایک غلام کا۔

سنگر۔ بکسر اول ترکی زبان مین نیزہ کو چک یعنی برچھی۔

سنگ زر۔ محک یعنی کسوٹی سونا پرکھنے کی۔

سنگار۔ ہندی لفظ ہی بمعنے آرایش فارسی مین اسکو ہرہفت کہتے ہین کہ اتمام عورت کی آرایش کا سات چیز پر ہی فرحت کیا جب نہا دھو کے اسنے سنگار + ستارے لگے ہھنے اسیہ نثار ؛

سنگر۔ جو دیوار وغیرہ حفاظت کی گرد لشکر اور قلعہ کے قائم کرین عالم مورچال سے محمد سعید اشرف آنرا کہ ہمیشہ کار سنگار بود + باسنگر افغان چہ تواند کرد ؛

سنار۔ بفتح اول شخص عاشق و گرفتار سا اور وہ پانی جو گہرا نہو کشتی اسمین چل نہ سکے۔

سنار۔ بضم اول بیٹے کی زوجہ جسکو فارسی مین زن پسر کہتے ہین۔

سندر۔ ایک گوند کا نام جو زرد رنگ کھربا کیطرح ہوتا ہی

سنشوز۔ خرطوم فیل ہاتھی کی سونڈ۔

سنگ احمر۔ ایک پتھر سرخ رنگ ہوتا ہی جسکا ایک دانگ کھانا زہر قاتل ہی۔ بعض کے نزدیک وہ سرخ الماس ہی۔

سنگار۔ بفتح اول رفیق رستہ کا اور ہمراہ جو سفر مین رنج و راحت کا سہیم ہو۔

سنکو۔ چمڑے یا لکڑی کا گول منکا جو سوت کاتنے کے وقت تکلے پر چڑھا لیتے ہین تا کہ کاتا ہوا سوت اُس پر جمع ہوتا جاے عربی مین اُسکو فلک کہتے ہین۔

سندس۔ ایک بیش قیمت کپڑے کا نام ہی جو بہشت مین بہشتیون کا لباس اُس سے بنایا جائیگا۔

سندروس۔ ایک زرد رنگ گوند کا نام ہی جسکو سندرس بھی کہتے ہین۔

سندگاش۔ رشک و حسد۔

سنجق۔ رومی زبان مین علم و نشان فوج اور کمر بند جو کمر پر باندھتے ہین سنجوتی بھی اُس کو کہتے ہین۔

سنبک۔ چھوٹی کشتی جو جہاز کیساتھ ہو۔

سنگک۔ وہ روٹی جو پتھر پر لگائی جائے محسن تاثیر پیش ست از تو در سر روزی سوای تو + سنگک بسینہ سنگ زند از برای تو ؛

سنگ پتھر ترجمہ حجر کا اور مقدار اور گرانی اور وزن و وقر و قیمت و قدر و عزت محمد قلی سلیم از خون پس از ہلاک رقم کن بسنگ من + کاین خون گرفتہ است شہید خدنگ من نظامی اگر کیمیا سنگ را زر کند ؛ نسیم من از خاک عنبر کند ؛

سنبل۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہی جسکو سنبل الطیب کہتے ہین میر محمد افضل ثابت دل ہر جائی من بستۂ زلف تو شود + گیسوی سنبل اگر سلسلہ پای صبا ست

سندل۔ چھوٹی کشتی اور پاپوش یعنی جوتی اور آدمی جو بے عقل اور بے قوت ہو۔

سنگول۔ وہ اسباب جو ضروری ہو۔

سنام۔ اونٹ کا کوہان۔

سنقم۔ ایک جانور تیز پرواز کا نام ہی اور ہندی مین ہمراہی اور رفیق۔

سن۔ دندان یعنی دانت و بمعنی سال و مقدار عمر نین اسکی جمع ہی شعر بافسوس کن یاد ہر روز و شب + بغفلت اگر بگذرد سن و سال + حافظ محتسب خم شکست و من سر او + سن بالسن والجروح قصاص

سن۔ ترکی مین بمعنی تو کلمہ خطاب ہی۔

سندن۔ بکسر اول ترکی مین ترجمہ حرف از جسکے معنی اُردو مین سے نکلتے ہین

سن سن۔ ترکی مین اسکے معنی تو ہی تو ہی۔

سن سن۔ حرام مغز جو بکری بھیڑ وغیرہ جانورون کی پشت سے نکلتا ہی۔

سننن۔ جمع سنت بہت سی سنتین۔

سنین۔ جمع سنہ بہت سے برس۔

سنون۔ وہ دوا جو دانتون پر ملی جاے ہندی مین اسکو منجن کہتے ہین۔

سنگزن۔ ترازو کی کم وزن۔

سنیاسیان۔ ایک فرقہ فقرای ہنود کا ہی یہ لفظ ہندی ہی۔

سنان۔ سر نیزہ کا سر عصا کا اور ہر ایک چیز کا سر ابو طالب کلیم جعفر ظلام تیغت لسان جوہر شد + سعد و ثمر شعلہ سنان تو باد + ناصر خسرو بپوش درع جفا و مکش سنان ستم + کہ تیر نالہ مظلوم کارگر باشد +

سندان۔ اہرن لوہے کا جسپر لوہار لوہا کوٹتے ہین مؤلف جو موم از کری الفتہ شود نرم + اگر باشد دلت مانند سندان +

سنگ انسو۔ سنگ مرمر جو مشہور پتھر ہی۔

سنبالو۔ ژندی زبان مین بوزنہ یعنی بندر اور ہندی مین نام ایک درخت کا ؛

سنجہ۔ ترازو کے بانٹ جس سے ہر چیز وزن کیجاتی ہی۔
سندہ۔ بفتح اول سرگین آدمی آدمی کا گوہ جو درشت اور غلیظ ہو۔
سنہ۔ بضمتین سال یعنی برس۔
سنہ۔ بکسر اول و فتح ثانی غنودگی و نیم خوابی۔
سنہ بضم اول و تشدید ثانی راہ و روشش و طرز و طریق و عادت و زن و پسر۔
سنہ۔ بکسر اول و تشدید ثانی ہر چیز کے دندانے۔
سنگچہ۔ ژالہ یعنی اولا جو بادل سے برستا ہی۔
سنبلہ۔ ایک خوشہ گیہون اور جو وغیرہ کا اور نام چھٹے برج آسمانی کا جسکی صورت ایک لڑکے کی ہی اور ہاتھ مین خوشہ ہی حکیم زلالی سنان سبنلہ برگشت افلاک + گریبانی لبالب از دل چاک +
سنیہ۔ روشن اور بلند۔
سنبہ۔ ایک لوہے کے آلہ کا نام ہی جس سے سوراخ کرتے ہین برما بھی اسکو کہتے ہین۔
سنجیدہ۔ تولا ہوا وزن کیا ہوا موزون مصرع و مضمون محسن تاثیر گر سخن گستر ندارد و قدر و مقداری چہ غم + وزن او ظاہر شود از معنی سنجیدہ اش +
سنباده۔ بفتح سین و دال مہملہ ایک پتھر ہی جسپر ہتھیار تیز کرتے ہین۔
سنسہ۔ انگور سیاہ اور زنبور سیاہ کو کہتے ہین۔
سنی۔ بفتح سین و کسر نون روشن اور چمکتا ہوا اور بہت بلند۔
سنی۔ پیرو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم رباعی نہ سُنیم کہ کنند طعنہ رافضی احمق + نہ رافضی کہ کنند سُنیم گریبان شق + غلام حضرت عشقم دگر نمیدانم + کہ کیست بر سر باطل کدام بر سر حق +

سین با واو

سودا۔ سیاہ اور نام ایک خلط کا چار خلطون سے جو انسان کے جسم مین موجب اُسکے قیام و حیات کا ہین اور دیوانگی اور عشق اور خرید و فروخت عرفی من پریشان گوی سہو اندیش و سودا ہرزہ دوست + من بسودا مانم و مانند من سودا ی من + میرزا بیدل بر سرم پیچید آخر دود سودا ی کسی + ورنہ عمرم بود کاین دیوانہ بیدستار بود +
سوا۔ بکسر اول اُسکے معنی بغیر کے ہین حکیم انور لاہوری یا خدا مشکل کشا کوئی نہین تیرے سوا + ہمدم و حاجت روا کوئی نہین تیرے سوا
سَوَا۔ بفتح اول برابری اور برابر
سویدا۔ بضم اول سیاہ نقطہ جو دل پر ہی یہ لفظ تصغیر سودا کی ہی اور مؤنث اسود کے لفظ کی
سوق الثلاثا۔ شہر بغداد مین ایک سہ راہ بازار کا نام ہی جسمین منگل کے روز ہر ایک جنس کا بازار لگتا ہی اور بکثرت خرید و فروخت ہوتی ہی۔
سورنا۔ یہ ایک باجہ کا نام ہی جو شادیون مین بجایا جاتا ہی مخفف اسکا سرنا ہی طاہر وحید سورنا کی تعریف مین۔ چو شد روز جشن و زمان سرور جہانرا بفریاد خواند بسور +
سوبرا۔ ژندی زبان مین امید و امیدواری۔
سورا۔ ایک شہر کا نام ہی۔
سوفرا۔ قباد پدر نوشیروان کے وزیر کا نام ہی۔
سوغات۔ وہ تحفہ جو کسی دوست کے واسطے کسی دوسرے شہر سے لایا جاوے یہ لفظ ترکی ہی فارسی مین اس کو رہ آورد کہتے ہین سنجر کاشی بہتر از جان براے خواجہ متاعی بدرد دوست + کہ بسوغات نبر دست کسی زیرہ بکرمان۔
سورت۔ بفتح اول حدت و تندی و ظلم و ستم و خشم و غصہ و غضب و تیزی
سوت۔ بضم اول شرف و منزلت و بزرگی اور ایک حصہ قرآن مجید کا چنانچہ سورہ فاتحہ و سورۂ مزمل و اخلاص وغیرہ اور نام ایک شہر کا ہند مین دریاے شور کے کنارے پر۔
سویت۔ برابری اور اعتدال۔
سومنات۔ نام ایک بت اور بتخانہ کا گجرات دکن کے علاقہ مین تھا جسپر سلطان محمود غزنوی نے ۴۱۶ھ ہجری مین حملہ کیا بت کو توڑا بتخانہ کو خراب کیا اور مال کثیر اُٹھا کر غزنی لے گیا سومنات لفظ ہندی ہی اصل مین سوم ناتھ تھا جیسے اور عبادت گاہین ہندوون کی بیجناتھ و جگن ناتھ وغیرہ ہین اسکا نام سوم ناتھ تھا کیونکہ سوم چاند کو کہتے ہین اور ناتھ کے معنی خداوند و بزرگ کے ہین اس بتخانہ مین چاندگرہن یا چاندرات کے موقع پر پرستش کی جاتی ہوگی اہل فارس نے اخیر کا حرف ہاے ہوز گرا کر سومنات اسکو اپنے اشعار مین باندھا ہی سعدی بتی دیدم از عاج در سومنات + مرصع چو در جاہلیت منات +
سودت۔ سرداری و مہتری و پیشوائی۔
سوء المزاج۔ مرض بیماری مزاج کا بگاڑ ذوقی گر ترا سوء المزاج باطنی ست + چارہ اش جز از طبیب معنوی۔
سوبج۔ دری زبان مین کف دریا یعنی سمندر کی جھاگ جو سمندر کے کنارے پہاڑون اور پتھرون پر جم کر خشک ہو جاتی ہی اور نمک سے زیادہ سفید اور لطیف ہوتی ہی۔

سوانح - جمع سانحہ کی بہت سی کیفیتین اور رویداد استعمال سکا تسوحش حالات کے بیان مین کیا جاتا ہی۔
سوراخ - مشہور لفظ ہی جسکے معنی چھید ہین نظامی مگوانچہ دانا سے پیشینہ گفت * بیک در نشاید دو سوراخ سُفت مؤلف چرانہ مرہم صبر از غدای خود خواہی * کہ ہست بر دل ریشیت زحرص صد سوراخ *
سورخ - پیاز جسکو عربی مین بصل کہتے ہین -
سورخ - نام ایک شہر کا ہی -
سواد - رنگ کی سیاہی و شہر کے نواح و ملکہ و ذہن و مسودہ محمد سعید اشرف بالمک ہند نسبت ایران چہ میکنی * چون اعتبار اصل بنا شد سواد را صائب پہلو پیپات بدی میزندآن زلف * انیست سوادی کہ باصلست مطابق
سود - عربی ہین جمع اسود کی جسکے معنی سیاہ کے ہین اور فارسی مین فائدہ و نفع جو تجارت مین ہو اور ربو جسکو ہند مین بیاج کہتے ہین مرزا طاہر وحید با عیش نقد فکر انجام بہترست * زان قرض سود بوسۂ انعام بہترست نظامی سکندر کہ او نیکنامی نمود * بدان نام نیکی بسی کرد سود *
سوگند - قسم اور حلف مشہور لفظ ہی فغانی کاری نشد از پیش تبرک می وساقی * پیمانہ بیار ید کہ سوگند شکستیم *
سود - بفتح اول ... سبد یعنی ٹوکرا اور جھابہ جسمین سبزی فروش سبزی اور میوہ فروش میوہ بیچتے ہین - اور باریک لکڑی سے بنایا جاتا ہی -
سوسیند - ایک گھاس کا نام ہی جسکو دودھیا کہتے ہین اُس کو نچوڑین تو دودھ نکلتا ہی -
سو ... مار - مشہور جانور ہی جسکو گوہ اور سگوہ ہندی مین کہتے ہین *
سوار - سوار ... وہ شخص کسی پر چڑھ کر چلے پیادہ نہو گھوڑے پر سوار ہو یا گدھے خچر کشتی وغیرہ پر ہندی مین اسکو اسوار بھی کہدیتے ہین خسرو تیرہ رسیدہ کا مشب بریار خواہی آمد * سر من فدای راہی کہ سوار خواہی مد * صائب از سقف پست خطرناکست سربلندان را * گر پیادہ شود ہمت سوارہ من *
سوداگر - سودا و ... رجسکا لین دین جاری ہو تجارت کا کام کرتا ہو صفدر فوقانی دست از سودا سے دنیا باز دار * نیست سود تو دین سوداگری *
سوفار - سوفارہ - دہان تیر یعنی تیر کا منہ اور سوئی کا سوراخ محمود درست نیاید بازای محمود * دردل من نشست تا سوفار خسرو تیر گرش گشت چو سوفارہ سازم گشتن ز ... نقش سر سوفارہ باز *
سور - غیاث اللغات مین اسکے چند معانی لکھتے ہین اول جشن جو عروسی کے موقع پر کیا جاسے دوسرا سرخ رنگ چنانچہ سرخ پھول کو گل سوری کہتے ہین تیسرے خاکستری رنگ سیاہی مائل گھوڑے اور گدھے اور اونکا

چوتھے قلعہ کی دیوار و شہر پناہ - پانچوین بیم خوردہ و پس خوردہ یعنی جھوٹا چھٹے قرآن شریف کی سورت - ساتوین نام ایک فغانی قوم کا -
سورۂ نور - قرآن کی سورتون سے ایک سورت کا نام ہی -
سوبر - قسم جمادات یعنی پتھر کے اقسام -
سوسبار - ژندی زبان مین گھوڑا جس کو فارسی مین اسپ اور عربی مین فرس کہتے ہین -
سوز - حرارت گرمی جلن مؤلف شود از آتش دل سینہ بریان جگر میسوز د از آہ جگر سوز *
سوس - مخفف سوسمار جس جانور کا ذکر تحریر ہو چکا ہی اس جانور کی چربی اگر انسان کھائے تو جلد فربہ ہو جاتا ہی چربی کی مالش بھی موٹا کرتی ہی - اور نام ایک کرم کا جو ریشمی کپڑون کو لگ جاتا ہی اور بہت جلد ضائع کر دیتا ہی اور نام ایک گھاس کا اور نام اُس کرم کا جو گیہون و شالی وغیرہ اناج مین پیدا ہو کر اسکو کھا جاتا ہی اور نام ایک درخت کا جسکی جڑ ملیٹھی ہی اور اسی لحاظ سے ملیٹھی کو اصل السوس کہتے ہین -
سوریوس - نمرود کا فر کا یہ اصلی نام تھا اُسکا ایک بیٹا تھا اُسپر اسقدر غالب ہوا کہ باپ کو پکڑ کر آختہ کر دیا تاکہ سواے اُسکے اور کوئی وارث تخت و تاج کا پیدا نہو -
سولیس - غفلت و بے خبری و نادانی -
سونش - وہ بُرادہ جو سوہان کرنے کے وقت لوہے وغیرہ سے گرتا ہی -
سورۂ اخلاص - قرآن شریف کی سورتون مین سے ایک سورت کا نام ہی یعنی قل ہو اللہ احد مؤلف صاحب اخلاص ہین جو لوگ اور سینہ صفا * ورد رکھتے ہین ہمیشہ سورۂ اخلاص کا
سوط - تازیانہ - اور تازیانہ مارنا -
سُواع - ایک بت کا نام ہی جسکو نوح علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی -
سواطع - جمع ساطع بلند اور روشن -
سوغ - جواز درو انگی و گوارائی -
سوء دماغ - دماغ کا بگاڑ اور بیماری -
سوالف - گذری ہوئی باتین -
سوف - حکمت کا علم او فیلسوف صاحب حکمت -
سوالق - گذرے ہوئے لوگ -
سوق - بفتح اول چلنا اور روان ہونا -
سوق - بضم اول بازار اور جمع ساق بہت سی پنڈلیان -
سویق - پست یعنی ستو جو جو اور گیہون کے بنا کر کھاتے ہین -

سواک - نرم رفتار فارسی اور عربی مین تیرے سوا سے بغیر-

سوگ - ماتم جو کسی کی مرگ پر کیا جاے حافظ بزیر زلف دوتا چون گذر
کنی بینی ؛ کاز یمین ویسارت چه سوگوارانند +

سوداتمک - دونون لفظ ترکی ہین ایک کے معنی پانی دوسرے کے معنی روٹی-

سوکک - یہ ایک آفت گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی ہند مین
اسکو کروی کہتے ہین-

سوزاک - یہ ایک بیماری ہی جس سے سوزش پیشاب مین ہوتی ہی مجراے
بول سے ریم اور خون آتا ہی-

سوسک - یہ ایک پرندہ کبک سے چھوٹا ہوتا ہی مگر شکل اُس سے ملتی ہی

سوک - خار جو گیہون اور جو کے خوشون کے سر پر ہوتے ہین اور آدمی
جسکی ڈاڑھی کے بہت تھوڑے بال ہون

سونانک - وہ آواز جو بحالت خواب ناک یا حلق سے نکلتی ہی-

سواحل - جمع ساحل دریا کے کنارے-

سئول - بروزن فعول وہ آدمی جسکو سوال کرنے کی عادت ہو-

سوال - مانگنا چاہنا کسی چیز کا کسی سے سعدی سوال کردم و
گفتم جمال روی ترا ؛ چه شد که مورچه برگرد ماه خوشیده است + جواب
داد ندانم چه بود رویم را + مگر بماتم حسنم سیاه پوشیده است +

سول - رنگ خاکستری سیاہی مائل اور ناودان یعنی پرنالہ اور بدررو
پانی کا اور بیماری تولنج کی +

سوم - بفتح اول گران بیچنا خواری اور رنج کھینچنا گھاس چرنا چارپایہ کا

سوم - بکسر اول وضم ثانی ثالث کا ترجمہ تیسرا عدد مین-

سُوتام - قدری قلیل تھوڑا ناقص کوچک اور اندک

سواکن - جمع ساکنہ رہنے والے لوگ-

سون - نام ایک رود کا ہی

سوسن - یہ ایک پھول چار قسم کا ہوتا ہی ایک سفید جسکو آزادہ کہتے ہین
دوزبان رکھتا ہی دوسرا کبود جسکو ازرق کہتے ہین تیسرا زرد جسکا نام
خطائی ہی چوتھے آسمان گون وہ مرکب زرد اور کبود اور سپید سے ہی حافظ
ای صبا بندگی خواجہ جلال الدین کن + کہ جہان پر سمن و سوسن آزاد کنی +

سورن - بار ای مہملہ حملہ کے وقت لشکریون کو باواز بلند جمع کرنا تکبیر کہکر
بلانا یہ لفظ ترکی ہی - عبداللہ ہاتفی زہر دو طرف سورن انداختند +
ہنر برانہ بریکدگر تاختند +

سوزن - سوئی جس سے کپڑا وغیرہ سیا جاتا ہی ملا مفید بلخی دیدہ تا جوش
سر شکم شدہ خاموش از بیم + زدہ مژگان تہ رم برلب دریا سوزن +

سوہان مشہور اوزار ہی ہند مین اسکو ریتی کہتے ہین میرزا مغر فطرت چشم توبہ
حلقۂ زنجیر سوہان میزند ؛ ہیچو مجنون گر کنم ہنگامۂ برپا خوش ست +

سورنجان - ایک دوا کا نام ہی جسکی تشریح ادویات کی فصل مین تحریر ہوگئی +

سورمیان بضم اول و واو معروف و زای موقوف سرمایہ و نفع و سود و تحفہ +

سودان - سیاہ رنگ آدمی اور نام ایک ملک کا-

سودائیان - سوداگر لوگ-

سوران - ایک مرغ کا نام ہی جسکو سار بھی کہتے ہین مرغ ملخ خوار بھی اسکا نام ہی

سوفطیون - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین خصیتہ الثعلب کہتے ہین

سولان - نام ایک دوا کا ہی جو روم سے لاتے ہین اور نام ایک پہاڑ
کا آذربائجان مین اردبیل کے پاس اور اس پہاڑ پر مردان خداپرست
معتکف رہتے ہین-

سوین - وہ برتن جسمین کتا پانی پیے-

سوختہ - جلی ہوئی روئی یا لتہ جسپر چقماق سے آگ جھاڑتے ہین عربی
مین اُسکو حراق کہتے ہین سعدی در سوختہ نہان نتوان داشتن آتش +
ما نیز بگفتیم و حکایت بدر افتاد +

سو - فارسی مین طرف اور ترکی مین پانی و شراب اور عربی مین بہ زیادتی
ہمزہ بدی برائی و غم و اندوہ و تشویش و تغیر مزاج شعر بہ بستان مینماید چہ بوہ
گلرو ؛ بہر سمت و بہر جانب بہر سو ؛ شناسد عندلیب آن گلبدن را +
درین بستان سر رنگ و بہر بو +

سوزہ - قبا کا تکمہ اور کپڑے کی بغلین جو قبا مین لگائی جاتی ہین اور بیربہ-

سوسہ - وہ کرم جو گیہون مین پڑجاتا ہی-

سوچہ - خشتک یا بغلک کپڑے کی

سودابہ - کیکاؤس کی زوجہ کا نام ہی-

سوزمہ - جغرات اور کھٹا دہی اور پنیر جو جغرات سے بناتے ہین-

سوکہ - سوراخ قبل یا دبر کا اور پستان ہین-

سومہ - حد و انتہا ہر چیز کی-

سولیسہ - قوس قزح جو کمان ابر مین نمودار ہوتی ہی-

سوسنی - نیلا رنگ گھوڑے کا ہو یا کسی اور چیز کا-

سوری - ایک سرخ رنگ پھول کا نام ہی-

سوانی - آبکش اونٹ-

سواقی - جمع ساقیہ چھوٹی نہرین-

سوفطائی - یہ فرقہ حکماے مذہب باطلہ سے ہین جو نفی حقائق کرتے ہین.
ایک اُن مین عنادیہ ہین جو قائل بحقائق اشیا نہین ہین اور کہتے ہین کہ

ایک وہم وخیال ہی دوسرے عندیہ منکر ثبوت اشیا اور تابع اپنے اعتقادات کے ہین تیسرا فرقہ لاادری ہی جو ثبوت اور نفی دونون کے قائل نہین-

سوقی- بازاری دکاندار منسوب بسوق-

سواری- سوار ہونا گھوڑے یا اونٹ یا پالکی یا کشتی وغیرہ پر **نعمت خان عالی** سوار پالکی می گفت باآہ + بغیر خانہ بر دوشم درین راہ-

سوچی- ترکی مین شراب فروش سو کے معنی شراب اور چی علامت فاعل ہی چنانچہ خزانچی وباورچی وغیرہ-

سودائی- دیوانہ مجنون خبطی **عبدالغنی غنی**- سودائی عشقت طمع سود ندارد + اندیشۂ بود وغم نابود ندارد +

سوزنی- ایک قسم کے فرش کا نام ہی جس مین سوئی کا کام نہایت لطافت سے کیا جاتا ہی **محمد سعید اشرف**- در زیر پا زخار رہم فرش سوزنی + بر فرق چتر ابر بہر طیلسان برف +

سین با ہای ہوز

سُہا- ایک باریک ستارہ کا نام ہی جو نبات النعش کے تین ستارون مین سے دوسرے ستارہ کے ساتھ ہی **مؤلف** کجاست قطرۂ ناچیز و گوہر نایاب + کجا سُہا و کجا آفتاب عالمتاب +

سُہراب- رستم کے بیٹے کا نام ہی جو باپ کے ہاتھ بحالت ناوانستگی قتل ہوا **توحید** چراست آدمی از بہر زیست در تب و تاب + کہ ہست قالب خاکی حباب بر سرآب + زدار دہر بیک لحظہ رخت بربستند + سران لشکر و نام آوران نیک خطاب + نہ جاہ ومال سکندر نہ ملک دارا ماند + نہ زور بازوے رستم نہ طاقت سُہراب + نماند دولت وحشمت نماند لشکر و فوج + نماند مجمع اعدا نہ مجلس احباب + نہاد گردن تسلیم پیش تیغ اجل + امیر و والی اقلیم و حاکم و نواب + چو در دیار خموشان رسید شد خاموش + نداد باز باہل سوال ہیچ جواب +

سُہولت- آسان ہونا سہل ہونا **صفدر فوقانی** نہ دے تکلیف اپنے آپ کو دنیا کے کامون مین + چلائے کام اپنا بس سہولت جس طرح سے ہو-

سَہیت- ژندی زبان مین عمارت و مکان-

سُہاد- بیخوابی جو ایک بیماری ہی-

سُہَر- بفتحتین بیداری و بیخوابی-

سُہر- بضم اول نام بیماریکا جس سے بیمار کو نیند نہین آتی-

سِہر- بکسر اول ماوہ گاو یعنی گاے جو مشہور چارپایہ ہی-

سُہیل- مشہور ستارہ ہی- **نظامی** سہیلے بملک عرب تافتہ +

ادیم یمن رنگ از و یافتہ +

سہل- جو کام مشکل نہو بہت آسان **میر خسرو** نگیرد سہل ہرگز صاحب بخت + غم دشمن خصوصًا دشمن سخت-

سَہم- بالفتح عربی مین تیر جو کمان سے چلایا جاتا ہی اور حصہ و بہرہ اور فارسی مین بیم و خوف **فردوسی**- مرا سہم دادے کہ دریای نیل + تنست را بسایم چو دریاے نیل-

سَہّام- بفتح اول وتشدید ثانی تیرانداز اور تیرگر-

سِہام- بکسر اول وتخفیف ثانی بہت سے حصے اور بہت سے تیر جمع سہم

سُہام- بضم اول وتخفیف ثانی تاریکی وتغیر چہرہ ولاغری وضعیفی-

سَہام- بفتح اول وتخفیف ثانی شدت وحرارت گرمی کی اور زائچہ جو بقاعدۂ علم نجوم نکالا جاے **شاعر** کواکب قوی حال وانظار نیک + سہائم دلائل بیکبار نیک +

سہیم- شریک وحصہ دار جو کسی چیز مین ہو **صفدر فوقانی** خداوند عالم رحیم وکریم + کہ اندر خدائی ندارد سہیم +

سہو- بھول جانا فراموش کرنا **درویش والا ہروی** بچشم غیر سویم دیدہ چشم من بسوی او نگراد دردوستیہا کردہ سہوی من خطا کردم +

ستہ- تین عربی مین ثلاث **مولف** از سہ چیز ست آدمی را اقتدار + خلق نیک وطبع نیک ونیک کار-

سُہروردیہ- یہ خاندان اولیاے کبار کا مشہور ومعروف ہی- امام جسکے حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین تھے- اور سہرورد ایک قصبہ کا نام ہی عراق عجم مین جسمین وہ سکونت رکھتے تھے اس سلسلہ مین ہزارون ولی کامل مثل شیخ بہاؤالدین ملتانی وسید جلال الدین مخدوم جہانیان وغیرہ ہوئے ہین-

سِہرہ- ہندی لفظ ہی جو موتیون یا مقیش یا پھولونکا بنا کر دولھا کے منھ پر بوقت شادی کے باندھتے ہین **امتیاز خان خالص** ماہ من از حیا رخش بسکہ بآب تاب شد + سہرہ چو بست عارضش پنجۂ آفتاب شد +

سہیلہ- ایک قسم کے خیمہ کا نام ہی-

سہی- سیدھا جس مین کج نہو یہ لفظ سرو کی تعریف مین مستعمل ہی اور بمناسبت سرو کے قد کی تعریف مین استعمال کیا جاتا ہی چنانچہ سہی بالا و سہی قامت وسہی قد-

سین با یاے

سیمیا- علم طلسم جس سے اپنی روح کا انتقال دوسرے شخص کے جسم مین جو خالی روح سے ہو کر لیتے ہین اور اپنے جسم کو چھوڑ دیتے ہین اور ہر شکل مین جو چاہین ظاہر ہو سکتے ہین اور وہ موتین

دکھلا سکتے ہین جسکا وجود وجود مین نہین آیا سے کیمیا و لیمیا و سیمیا +
این نباشد جز بذات اولیا +
سینا - بکسر اوّل شیخ ابو علی کے دادے کا نام ہی جو مشہور حکیم ہی -
سَینا - ایک پہاڑ کا نام ہی جسکو طور سینا کہتے ہین اور موسیٰ
علیہ السلام اُسپر جا کر خدا سے ہمکلام ہوتے تھے سے کجا موسیٰ کجا
نور الٰہی + منور در میان کوہ سینا +
سِیما - نشان اور علامت جس سے کوئی پہچانا جائے نیک
نشان ہو یا بد اور وہ نشان جو کثرت سجود سے نمازیون کی پیشانی پر
ظاہر ہوتے ہین اور پیشانی یعنی ماتھا سعدی ہر کہ سیماے استان
دارد + سر خدمت بر آستان دارد +
سِیَا - مخفف سیاہ یعنی کالا سے شو وملک ویران اگر بادشا +
ندارد تمیز سپید و سیا +
سیماب - زیبق یعنی پارا جو مشہور دھات ہی مؤلف بفکر سیم و زر
انسان خاکی + چرا مضطر بود مانند سیماب +
سیلاب - پانی کا بہاؤ اور چڑھاؤ حافظ دور از رخ او دمبدم از
چشمہ چشم + سیلاب سرشک آمد و طوفان بلا رفت +
سیراب - سرسبز و تر و تازہ و آبدار صائب بر لب ساغر از ان
بوسہ سیراب زنند + کہ نیارو سخن از مجلس مستان بیرون -
سیب - مشہور میوہ ہی جسکو عربی مین تفاح کہتے ہین سے ذقن
گوئی مدور بلکہ سیبے + ربودہ از دل عاشق شکیبے + بنخل نوجوانی
سیب پستان + فزودہ رنگ و بوی سنبلستان + مفرح نار پستانش
جہان را + دواے دردِ دل صفراییان را +
سیہ تاب - ایک رنگ کا نام جو سیاہ اور بنفشجی ہوتا ہی -
سِیَاب - پہلوی مین زندگی و حیات اور وہ حباب جو پانی برسنے
کے وقت پانی پر نمودار ہوتے ہین -
سِیاقت - روان کرنا جاری کرنا -
سَیّئات - بروزن طیبات بہت سے گناہ او قصور اور بدیان -
سیاست - حکومت کرنا نگہبانی کرنا قہر کرنا ہیبت دکھلانا ڈرانا
دھمکانا ابو الفرج رونی فلک سیاست او بستہ بر شہور و سنین +
زمانہ طاعت او بستہ بر قلوب و رقاب + نظامی سیاست کند
چون شو کینہ ور + بہ بخشاید آنگہ کہ یابد ظفر +
سیادت - سید ہونا - سردار ہونا بزرگ ہونا نعتیہ از مؤلف نبی
کے مرتبہ سے دو جہان مین بڑھ گیا رتبہ + کلامت کا شرافت کا نجابت کا سیادت کا +

سِیاحت - سیر کرنا اور چلنا زمین پر -
سِیرت - عادت خو طرز و طریق خصلت طینت توحید نہ این دولت
رود با تو نہ حشمت + بجز رنج و پشیمانی و حسرت + بانگ انقلاب ہر مانند +
نہ این شکل و نہ این صورت نہ سیرت + نہ فقر و فاقہ و افلاس مانند +
نہ جاہ و دولت و ملک و حکومت +
سیاح - سیر کرنیوالا بانون چلنے والا - مؤلف رود بمنزل خود باز
بعد سیر و سفر + کہ آمدست براے سیاحت این سیاح +
سیخ - وہ سیخ جسپر کباب بھونتے ہین فارسی مین اسکو باب زان بھی کہتے ہین
سعدی بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد + زنند لشکریانش ہزار مرغ بسیخ +
سیمتاخ - بخیل و ممسک و کنجوس -
سیمرغ - خدا سے کچھ مانگنا - دعا و زاری کرنا -
سیّد - پیشوا و مہتر و سردار - ولقب حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ
وسلم سے سید ہر دو جہان بر تو ہزاران صلوات + والی کون و
مکان بر تو ہزاران صلوات +
سِید - بکسر اول ویاے معروف گرگ یعنی بھیڑیا جو مشہور درندہ ہی -
سینہ بند - پٹی جو گھوڑون کے سینہ پر باندھی جاتی ہی اور عورتون کی
انگیا جو پستانون پر باندھتی ہین طغرا دلدل کی تعریف مین کشد سینہ
بندش از ان در بغل + کہ لاغر میان ست و فربہ کفل حکیم حاذق گیلانی
زضعف نفس ہزیمت چو یافتی در رزم + تراز خود و زرہ سینہ بند معجر بہ +
سیغود - تواضع و تکریم و عجز و انکسار -
سیمناد - قرآن شریف کی سورتین مثل سورہ فاتحہ و اخلاص وغیرہ -
سیغور - ایک قسم کے ریشمی کپڑے لطیف سیاہ رنگ کا نام ہی -
سیسنبر - ایک گھاس کا نام ہی جو پودینہ کیطرح خوشبودار ہوتی ہی
معرب سیسنبل -
سِیَر - بکسر اول و فتح ثانی خصلتین اور عادتین سیرت کی جمع ہی و
علم تواریخ و بیان احوال گذشتگان -
سیغر - خار پشت جو مشہور جانور ہی تیر انداز بھی اسکو کہتے ہین -
سیر - بکسر اول ویاے مجہول پیٹ بھرا ہوا بیزار اور رنجیدہ -
سیر - بکسر اول و یای معروف لہسن جو مشہور چیز ہی -
سَیر - بفتح اول وسکون ثانی پھرنا چلنا اور رفتار صائب عمر با صاحب
بشہر عقل بودم کوچہ بند + مدتی ہم با غزالان سیر صحرا میزنم میر نجابت
بی گل رو تیوای باغ و بہار + سیر دار و گریۂ رنگین ما +
سیز - بکسر سین ویای مجہول آخر زای منقوط تیز مقابل کند کے تیز تلوار و خنجر وغیرہ -

سپوس - اسپغول جو مشہور تخم ہی۔

سپیس - گھوڑا تیز و تند و چالاک ہندی مین سُر آدمی کا۔

سیسالیوس - بربانی زبان مین وہ سبزہ جسکو حلتیت کہتے ہین۔

سیوس - نام ایک درخت کا یونانی مین ہی۔

سیاوشس - جوانمرد و خوبصورت و عیاش اور نام پسر کیکاؤس فرمان فرمائے نیمروز کا جسکے حسن و جمال پر مسمات سوداوہ اُسکے باپ کی عورت کہ سوائے اُسکی مان کے تھی عاشق ہوگئی اُسنے اُسکی درخواست کو نامنظور کیا تو عورت نے جھوٹا بہتان اُسپر قائم کیا عورت کے کہنے پر بادشاہ نے رنجیدہ ہوکر اُسکو اپنے علاقہ سے نکال دیا۔ سیاوش افراسیاب کے پاس جو اُسکے باپ کا مخالف تھا چلا گیا افراسیاب نے اپنی لڑکی اُسکے نکاح مین دی اور بڑی عزت کے ساتھ اپنے پاس رکھا مگر چند سال کے بعد دوسرے داماد کے اغوا پر افراسیاب اُس سے ناراض ہوگیا اور سیاوش کو ناحق قتل کردیا

سیہ گوش - نام ایک درندہ کا جو کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا گلابی رنگ مائل بسیاہی ہی دونون کان سیاہ ہین سریع الحرکت اور تیز رفتار ہی جب شیر چلتا ہی تو وہ شیر کے آگے آگے ہوتا ہی اور چیختا ہوا چلا جاتا ہی تاکہ اُسکی آواز اور جانور سنین اور بھاگ جائین شیر کے حملہ سے سلامت رہین سیاوخش اور سیافش بھی اسی کے نام ہین

سیاط - جمع سوط بہت سے تازیانے۔

سیاع - کہگل جو دیوار اور چھت کو کیجاتی ہی

سیمرغ - یہ بڑا مرغ کوہ قاف مین رہتا ہی سعدی چنان پہن خوان کرم گسترد + کہ سیمرغ در قاف روزی خورد +

سیغ - بہت اچھا بہت عجائب نہایت عمدہ۔

سیف - شمشیر یعنی تلوار مؤلف نگہ شمشیر بران زلف زنجیر + وہ مژگان تیر ابرو سیف مسلول +

سیوف - جمع سیف بہت سی تلوارین۔

سیاف - تلوار یا بہادر پہلوان۔ توحید نہ بد ماند نہ نیک اندر زمانہ + نہ باشد زندہ اجلاف و نہ اشراف ÷ بکم زوری اجل را جان سپارد + بہادر پہلوان و مرد سیّاف +

سیراف - دریائے فارس کے کنارے ایک شہر آباد تھا۔

سیشف - ایک بڑے درخت کا نام ہی جسکو سیسو بھی کہتے ہین۔

سیاق - چلانا جاری کرنا اور علم حساب کا چونکہ حساب کے وقت قلم اور زبان دونون جاری ہوتے ہین اسواسطے اسکا نام سیاق رکھا گیا۔

سیک - ترکی مین آلت تناسل مردان۔

سیامک - کیومرث کے بیٹے کا نام ہی۔

سیکنک - آہستہ اور صبح سے سادو شنیہ رفتم نیم شب در کوچۂ نان سیکنک + نزمک نہادم پائے را رفتم با ایوان سیکنک + لب را نہادم بر لبش ناگہ بدندان کندمش + در خشم شد آن نازنین گفت ای مسلمان سیکنک ÷

سیسرک - وہ کیڑا جو گیہون مین پیدا ہوکر اُسکو تلف کردیتا ہی۔

سیل - دریا کا بہاؤ اور چڑھاؤ میر خسرو خزینہ چنان زد بہر سوے سیل + کہ مفلس بردن نمیکرد میل۔

سیول - جمع سیل بہت سے بہاؤ پانی کے۔

سیال - رقیق اور بہ جانے والی چیز جیسے پانی اور دودھ وغیرہ۔

سیورغال - مدد معاش روزینہ تنخواہ جاگیر و انعام وغیرہ۔

سیخول - خارپشت جسکو تیرانداز کہتے ہین۔

سیکل - زرد ہوجانا زراعت کا بسبب کسی آفت کے۔

سیم - بیائے مجہول وہ پانی دریا کا جو کشتی مین آجاتا ہی اور ملاح اُس پانی کو کشتی سے نکالتا رہتا ہی۔

سیم - بیائے معروف چاندی نقرہ ملا شانی تکلو مہر فلک از قبۂ زرین تو عکسے + صبح دودم از پردۂ درگاہ تو سیمی۔

سیام - بکسر اول نام کوہ نزدیک سمرقند۔

سیوم - ثالث تیسرا۔

سیلان - جاری ہونا پانی و خون وغیرہ کا اور نام ایک جزیرے کا جسمین یاقوت پیدا ہوتا ہی نورالدین ظہوری یاقوت سرشک بیدلان را + تخت جگر نگار سیلان۔

سیران - سیر کرنا اور چلنا۔

سیحون - اندجان و سمرقند مین ایک دریا ہی

سیوشان - ہرات کے پاس ایک بستی ہی درویش والہ ہروی در مدح خواجہ سلطان احمد شیخزادہ سیوشانی۔ از بہر سکون جملہ و طانش چون جان شدہ در تن سیوشان ÷

سیان - عشق پیچہ کی بیل جسکو لبلاب بھی کہتے ہین۔

سیاوشان - ایک لکڑی کا نام ہی جسکو بقم کہتے ہین اور اُسکا رنگ بذریعہ جوش کے نکالکر کپڑے رنگتے ہین۔

سیحان - نام ایک دریا کا ہی ماوراء النہر مین جو خجند کے پاس بہتا ہی اور مولد کمال خجندی کا وہی خجند ہی۔

سیرمان - یاقوت سرخ اور قسم حریر جو نازک اور منقش ہی -

سیرون - وہ موسم جب سردیون کا خاتمہ اور گرمیون کی آمد ہو -

سیسارون - سیاہ دانہ یعنی کلونجی کی لکڑی -

سیسیان - یونانی مین ایک گھاس کا نام ہی جس کو فارسی مین پنج انگشت اور عربی مین دو خمسہ اصابع اور حب الفقد بولتے ہین استسقا کی دوا ہی -

سیستان - مشہور ولایت ہی جسکو نیمروز بھی کہتے ہین اور رستم اسی ولایت مین پیدا ہوا تھا فردوسی ؎ کردہ ام رستم داستان دگر نہ یلی بود در سیستان +

سیسنبرون - ایک بوٹی ہی جو پانی مین پیدا ہوتی ہی فارسی مین اسکو کرفس آب اور عربی مین حرف الماء کہتے ہین

سی لحن - یہ ایک کتاب باربد نے خسرو پرویز کیواسطے علم راگ مین لکھی تھی اور تیس پردے سرود کے اسمین بیان کئے شیخ نظامی گنجوی نے کتاب خسرو شیرین مین ان تیسون کی تفصیل نظم مین بیان کی ہی

سین - نام حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نام شہر جو چین مین ہی اور ایک حرف ہی حروف تہجی سے -

سیسرو - وہ کیڑا جو گیہون کے انبار مین پیدا ہو کر اُسکو کھا جاتا ہی اور وہ کرم جو لکڑی کو کھا جاتا ہی ہندی مین اُسکو گھن کہتے ہین -

سیو - میوہ سیب جسکو عربی مین تفاح کہتے ہین -

سیئہ - بُرائی گناہ تقصیر صغیرہ -

سیبہ - ترکی مین وہ خندق جو دشمن کیساتھ جنگ کرنے کیلیے کھودی جاے -

سیاہہ - درج ہو جانا کسی رقم کا حساب مین -

سیہ جردہ - سیہ رنگ -

سیارہ - قافلہ کاروان اور وہ ستارہ آسمانی جو اپنی حرکت کیساتھ متحرک ہو اور وہ سات ہین قمر عطارد زہرہ شمس مریخ مشتری زحل -

سیاہ مسیہ - کالا اور مست اور کثرت اور حبشی غلام اور اسفندیار کے گھوڑے کا نام اور نام جو تھے خط کا جام جم سے اور شوم اور نحس اور ایک قسم درخت بید کا اور چور رہزن شرف ؎ سفردہ سر زلفت بہ یغما برد دلہا + سیاہ مست ترکتازی از کہ آموخت +

سیفہ - جلد سازون کے ایک آوزار کا نام ہی جس سے کتاب کے حاشیہ کو کاٹ کر درست و ہموار کر دیتے ہین محسن تاثیر ؎ تی کہ کرد مہر از لم گل رویش ؛ کتاب ماہ کند سیفہ تیغ ابرویش +

سینہ - چھاتی عربی مین اسکو صدر کہتے ہین نظامی ؎ رخ سادہ و غبغب آدہ یختہ + میان لاغر و سینہ انگیختہ + رباعی از مولف صفا کن غبار کدورت زسینہ ؛ کہ باقی نماند دراو بغض و کینہ ؛ بکن کندہ بر لوح دل نام مولیٰ + کہ زان نام روشن شود این نگینہ -

سیجغنہ - ایک جانور ہی جسکو صعوہ بھی کہتے ہین اور تیار و مُہیّا -

سیرہ - ایک پرندہ خوش آواز چڑیا کی قسم سے ہی -

سیلانہ - میوہ عناب -

سیلہ - گلہ گھوڑون اور بکریون وغیرہ جانورون چارپائون کا -

سیپارہ - قرآن شریف کا تیسوان حصہ

سیزدہ - تیرہ عدد ہین -

سیاہی - کالاپن مقابل سپیدی کے مولف ؎ دل خود را بآب دیدہ کن پاک + سیاہی دور کن از نامۂ خویش +

سیری - سیر کرنیوالا دیکھنے بنانیوالا محمد سعید اشرف ؎ تا سحر سیری مہتاب جمالش بودم + جامۂ صبر کتان بود نمیدانستم -

سیفی - پہلے شعرا مین سے چند شعرا کا تخلص سیفی تھا ایک سیفی نیشاپوری شاگرد فرید کاتب کا جو مداح علاؤالدین تگش خان بادشاہ خوارزم تھا دوسرے امیر حاجی سیف الدین سیفی امیر تیمور کے دربار کے امراؤن مین سے گذرا ہی - اشعار ترکی و فارسی کہتا تھا تیسرے سیفی بخاری جو تھے یادگار بیگ سیفی نامی شاعر گذرے ہین اور بہادر پہلوان تلوریا +

سیلی - مکا جو اپنے ہاتھ سے کسی کو مارا جاے سالک قزوینی ؎ باغ کی تعریف مین - شاخش بکہ بسدرہ سر کشیدہ سیلی برخ قمر کشیدہ +

سینی - بر وزن چینی طبق مسی ہو یا برنجی اور وہ لگن جس مین شمع قائم ہو محمد سعید اشرف ؎ بکف سینی غلامان بناموس ؛ ز جام قہوہ پر چون چتر طاؤس -

سی - ترکی مین ترجمہ او کا یعنی وہ اور فارسی مین تلفظ ۳۰ مشہور عدد ہی قطعہ از مولف ؎ بدل گر خواہش اسلام داری + مسلمانی اگر اہی بہرہ اندوز ؛ بجوان ہر روز فرض پنجگانہ ؛ ادا کن روزہ در یکسال سی روز ؛

سیکی - وہ شراب جو بعد جوش دینے کے تین پاؤ سے ایک پاؤ رہجائے

سیزکی - سختی و درد و رنج و آزار و بیماری و مفلسی و تنگدستی -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان

سین با الف

سامنا - مقابلہ جو کسی کے ساتھ کیا جاوے حکیم محمد انور لاہوری

آلکڑا ہو سر پہ جب پیک اجل + کون کر سکتا ہی اُسکا سامنا +
سانچا - قالب جسمین کوئی چیز ڈھالی جاے شعر نرالا کیا تو بن آجکل اُسنے نکالا ہی + کمرنازک ہی قد موزون بدن سانچے مین ڈھالا ہی
ساہا - تاریخ شادی کی جو ازروے زائچہ نجوم کے مقرر کی گئی ہو -
سارا - تمام بالکل پورا پورا نعتیہ از مولف محمد کی مدح ویتا ہی ساری محمد کا وصاف عالم ہی سارا +
سالا - خسرپورا - زوجہ کا بھائی -
سانولا - وہ معشوق جو سبزہ رنگ ہو -
سالنا - نان خورش لازمہ روٹی کیساتھ کھانے کے لیئے
ساندا - وہ رسّی جو گاے اور بھینس دوہنے کیوقت اُسکی لاتون مین باندھ دیتے ہین تاکہ دولتی نہ مارے -
سانسا - فکر اندیشہ تحیر و تفکر -
سانپ - مشہور موذی جانور ہی جسکی ہزارون قسم ہین فارسی مین اُسکو مار کہتے ہین عربی مین افعی وغیرہ بہت سے اُسکے نام ہین سه دونون ابرو دو لون زلفین چار موذی ہین بہم + ایک جوڑا کھچون کا ایک جوڑا سانپ کا -
سات - مشہور عدد ہی فارسی مین اسکو ہفت عربی مین سبع کہتے ہین مولف دیکھنا یہ بھی گذر جائین نہ غفلت مین کہین + جتنے باقی ہین تمھاری عمر کے دن پانچ سات
سانٹ - آمیزش کرنا فریب دھوکا -
سانچ - سچ راستی صدق بے لگاؤ بات نظیر نظیر یار کو غم اپنا کیون نہین کہتا + سنا نہین ہی یہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ
سانڈ - وہ نرگاؤ یا بھینسا یا گھوڑا وغیرہ جانور جو اجراے نسل مویشی کے لیئے پالا جاے اور وہ بیل جو ہنود اپنے بزرگون کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے ہین اور وہ شتر بے مہار کی طرح پھرا کرتے ہین -
سار - قدر گن رتبہ درجہ -
سانس - دم جو آتا جاتا ہی پھونک اور بند ہونے سے انسان مرجاتا ہی صفدر فوقانی رہو غافل نہ حق سے دم بھر بھی + تری جب تک کہ آے جائے سانس +
ساس - خوشدامن یعنی اپنی زوجہ کی والدہ - خسر کی جورو -
سانگ - نقل جو کسی کی اُتاری جاے -
ساگ - سبزہ ترترکاری میتھی پالک - کرنب - خرفہ وغیرہ -
سال - نام ایک درخت کا ہی جسکی لکڑی بڑے بڑے کامون مین صرف ہوتی ہی اور برس دن بارہ مہینے -

ساہل - معمارون کا اوزار جس سے عمارت سیدھی کرتے ہین اور وہ گول چھوٹا ساپتھر ہوتا ہی اور اُسکے ساتھ تاگا -
سان - وہ چیز جسکو گردش دیکر تلوار خنجر چھری اُسترہ وغیرہ کو تیز کرتے ہین -
سائین - مالک خداوند صاحب -
ساون - بارہ مہینے شمسی مین سے ایک مہینے کا نام ہی جو عین بارش کا مہینہ ہی سه شکل دکھلائیگا کب ہمکو خدا ساون کی + ہوگی کس وقت گھر بار گھٹا ساون کی -
سالن - نان خورش لازمہ روٹی کھانے کا -
سادھو - فقیر تارک الدنیا جو ہندو ہو مگر لاہور مین مسلمان سادھو کشمیری بھی رہتے ہین جو دور دور ملکون مین جاکر ہر ایک ذریعہ مکر و فریب سے روپیہ کما لاتے ہین اکثر فقیر مست مجذوب بنجاتے ہین فارسی - کشمیری ہندی زبان پشتو بولتے ہین بعض اُنمین سے تجارت بھی کرتے ہین شاید اُنکے بزرگ کشمیر مین ہندو ہونگے اب یہ مسلمان ہین -
ساڑھو - ہمزلف دو عورتین جو آپس مین حقیقی بہنین ہون اُنکے خاوند آپس مین ساڑھو ہین -
ساتھ - ہمراہ اور رفاقت اور پاس نسیم غم راہ نہین کہ ساتھ دیجیئے + دکھ بوجھ نہین کہ بانٹ لیجئے +
ساکھ - اعتبار - عزت - آبرو -
سایہ - کسی درخت کا سایہ یا سورج کی دھوپ یا جن دیو پری کا آسیب نعتیہ از مولف زیر سایہ جسکے رہتے ہین ہمیشہ مہر و ماہ + عین سایہ حق کا سایہ ہی رسول اللہ کا -
سانجھ - شام کا وقت غروب کا وقت -
ساڑھستی - سات برس چھ مہینے ستارہ زحل کی گردش کے
ساتھی - ہمراہی رفیق سفر شریک کار نسیم مذکور نہین ہی کچھ یہ حد کا - ساتھی نہین کوئی کار بد کا -
ساجھی - شریک سہیم حصہ دار -
ساڑی - بڑی چادر جسکو عورتین بمبئی وغیرہ کی پہنتی ہین آدھی بجاے پاجامہ اور آدھی سر پر -
سالوتری - طبیب جو چارپایون کا معالجہ کرتا ہی -
سالی - جورو کی بہن -
سانولی - گندم گون عورت سبزہ رنگ -
ساہی - خارپشت جسکو فارسی مین تیرانداز بھی کہتے ہین ہندی مین سیہ بھی اُسکا نام ہی -

سائی - بیعانہ روپیہ جو کسی کو کسی کام کی تیاری کے لیے دیا جاوے یا کسی چیز کی خرید فروخت مین -

سین با بائی

سپاٹا - پھلانگ - چستی
سپار - موقع - وقت - اتفاق -
سپارا - عضو تناسل کا سر -
سپنا - نیند کی حالت خواب کی حالت -
سب - تمام و کمال بالکل نسیم دیکھا تو سب اسکے جوڑ کی تھین * اندر کے اکھاڑے کی پری تھین
سبورہ - مصنوعی آلہ تناسل جو چپٹی باز عورتین بناکر اس سے اپنی حاجت روائی کرتی ہین - محاچنگ بھی اسکو کہتے ہین -
سپاہی - بادشاہی فوج کا آدمی مؤلف اجل کردیگی اسکو قتل اگر درپہ بہادر پہلوان ہو یا سپاہی *
سپاری - مشہور پھل ہی عربی مین اسکو فوفل کہتے ہین ہندوستان مین اس کو چھالیا بھی کہتے ہین اسکو کترکر اور پان مین رکھکر کھاتے ہین اکثر بغیر پان کے بھی کھائی جاتی ہی مؤلف اگر آوگے جانان پان کھاکر تو دیکھو گے ہماری جان سپاری +

سین با تائی

ستھرا - پاک و صاف و بے عیب اور نام ایک ہندو فقیر صاحب سلسلہ کا جس کا مندر عالی شان لاہور مین قلعہ کی شمالی دیوار کے ساتھ شہر کے باہر بنا ہوا ہی -
ستارہ - ستارہ جو آسمان پر ہی اور طالع نصیب قسمت نقلیہ از مؤلف چمکے جبھی تک ہین چاند اور سورج نبی کا چمکتا رہیگا ستارا +
ست - بہت درست ہی - راست ہی - ٹھیک ہی -
ستر - پردہ - حجاب - نقاب -
ستر - مشہور عدد ہی جسکو فارسی مین ہفتاد اور عربی مین سبعین کہتے ہین -
ستو - جو اور گیہون بھون کر بناتے ہین اور قند کے شربت مین ملاکر پیتے ہین
ستالی - موچیون کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے وہ چمڑے مین سوراخ کرتے ہین -
ستی - وہ عورت جو مردہ خاوند کی نعش کے ساتھ جل جاتی ہی انگریزون کی عملداری سے پہلے ہندون مین یہ رسم جاری تھی اکثر عورتین مردہ کے ساتھ چتا مین پڑکر جل جاتی تھین صفدر فوقانی زن ہندو ستی ہوتی ہی کیون مردے پہ مرتی ہی + فقط الفت پہ

جان وہ زندہ دل قربان کرتی ہی -

سین با جیم

سچا - راست گو سچ بولنے والا آدمی مولانا اکبر لاہوری ہو اگر محبت اپنی ہستی جسنے گم کردی + زبانسے کرانا المحبوب بول اٹھے وہ سچا ہی +
سجاوٹ - زینت - سنگار بناؤ -
سج - زیب و زینت بناؤ سنگار -
سچ - راستی سچ بولنا صدق مؤلف بولنا اپنی زبان سے ہر گھڑی اے یار سچ * پیش حق تا تجھکو رکھے سرخرو ہر بار سچ *
سجن - دوست پیارا - جانی - یار سودا باتین کدھر گئین وہ تری بھولی بھولیان - دل لیکے بولتے سجن اور بولیان -
سجی - مشہور چیز ہی جس سے کپڑے میلے سفید کیے جاتے ہین -

سین با خائی

سخت - مقابل نرم کے جو چیز کرخت اور کڑی ہو جیسے کہ پتھر و لوہا وغیرہ مؤلف کیا کرتے ہین سختی کسقدر وہ سخت دل ہمسے * مرے بت کیسے بن بیٹھے ہین پتھر دیکھتے جاؤ -
سختی - سخت ہونا کڑوا ہونا بیرحم ہونا مؤلف ہمیشہ ہمسے سختی ہی مگر غیرون سے نرمی ہی + سدا ہی سرد مہری مجھسے اور لوگونسے گرمی ہی -
سخی - عربی لفظ اردو مین مستعمل ہی سخاوت کرنے والا بخشش کرنیوالا جوانمرد مؤلف زمانے کا پیارا خدا کا ولی + سخی ہی سخی ہی سخی ہی سخی +

سین با رائی

سرخا - گھوڑا جو سفید سرخی مائل ہو -
سرکنڈا - گھاس پھوس -
سڑا - کھانا یا میوہ جو خراب ہوکر بو کر گیا ہو یعنی بدبو اس سے آنے لگی ہو -
سرخ - ہر ایک چیز جو لال ہو اور نام ایک سرخ رنگ چڑیا کا -
سرخ باد - ایک بیماری کا نام ہی -
سڑاند - بدبو جو کسی چیز سے آتی ہو -
سر - سر جسکو عربی مین راس کہتے ہین مؤلف جو عبادتین سر جھکاتے ہین تاج عزت خدا سے پاتے ہین +
سرن... کا شہر جو مشہور ہی
سریش - مشہور چیز ہی جس سے لکڑی لکڑی کیساتھ چپک جاتی ہی جلدگر بھی کتابون کے مقوے اس سے بناتے ہین -
سرنگ - نقب جو دیوار مین لگائی جاوے یا وہ گڑھا جو زمین مین کھودا جاوے

سڑک۔ راستہ راہ شارع عام۔
سراون۔ چوتھا حرف واو نام ایک وزار کا جس سے زمیندار زمین کا نشیب وفراز درست کرتے ہین۔
سرسون مشہور تخم ہی جسکا تیل نکالا جاتا ہی۔
سرکہ۔ مشہور چیز ہی جو قند اور انگور اور کھجور کا بنایا جاتا ہی۔
سرمہ پتھر کی قسم ہی جو آنکھو مین باریک پیسکر لگاتے ہین۔
سرنامہ۔ ابتدائی عبارت ہر ایک خط کی اور دیباچہ کتاب کا۔
سراگای جنگلی گائے فارسی مین اسکو گاو دشتی اور عربی مین مہاؔ کہتے ہین۔
سرمہ دانی۔ وہ برتن جسمین سرمہ رکھتے ہین۔
سرمئی۔ وہ رنگ سیاہ جسمین کسیقدر سرخی بھی ہو۔
سڑی۔ دیوانہ مخبوط الحواس احمق نادان بیوقوف۔

سین با سین

سستا۔ ارزان کم قیمت غلہ ہو یا کوئی اور چیز۔
سستایا ٹھہر گیا آرام کیا بیٹھ گیا۔
سسرا۔ عورت کا باپ اُسکے شوہر کے لیے اور شوہر کا باپ عورت کے لیے سُسُرا ہی خسر بھی اُسکو کہتے ہین۔
سست۔ آرام طلب کاہل اور وہ شخص جو کام مین چست نہو مؤلف
تندرستی تمکو کب ہوگی اُنصیب عدا کام کرنے مین اگر تم سُست ہو۔
سسرال۔ خسر کا گھر مرد کے واسطے عورت کے باپ کا گھر اور عورت کے واسطے مرد کے باپ کا گھر۔
سُستی۔ کاہلی۔ آرام طلبی۔ بےہمتی۔ مؤلف نہوگی تن سے جبتک
دور سستی + کبھی حاصل نہوگی تندرستی

سین با کاف

سگا حقیقی۔ رشتہ حقیقی بھائی وغیرہ۔
سکت۔ قوت۔ طاقت۔ توفیق توانائی۔
سکروار۔ شکروار۔ جمعہ کا روز۔
سُگھڑ۔ عقلمند دانا۔ لائق۔
سکورہ۔ چھوٹا برتن مٹی کا۔
سُکھ۔ آرام صحت کی حالت مقابل دُکھ کے۔
سِکھ۔ چیلا کسی گورو کا اور نام قوم جو پنجاب مین بکثرت ہی اور گورو گوبند سنگھ کے پیرو ہین۔ شجرہ انکے سلسلہ کا گورو نانک تک پہونچتا ہی

سین با لام

سل۔ وہ چوڑا پتھر جسپر دوا وغیرہ اشیا پیستے ہین اور نام ایک مہلک بیماری کا جس سے شُش مین زخم ہوجاتا ہی چونکہ شُش متحرک ہمیشہ رہتا ہی وہ زخم اچھا نہین ہوتا بلکہ روز بروز زخم گہرا ہوتا چلا جاتا ہی اور خون منھ کے رستے سے نکلنا شروع ہوجاتا ہی اور بیمار درجہ ہلاکت پر پہونچ جاتا ہی۔
سلام۔ بندگی تعظیم وتکریم تسلیم ہندی قائل یکتائیش ہر خاص و عام + مشفق بر وحدتیش عالم تمام + سرنگون دار و یکے در بندگی + مغل سر استادہ دیگر در قیام + ابتدا را ابتدا از ذات او ست + ہست بر روے اختتام اختتام + نیست بر دنیای فانی اعتبار + ختم کن این ذکر ہندی والسلام۔
سلفہ۔ جلکر خاک ہوا ہوا۔
سلائی میل جس سے آنکھونمین سرمہ ڈالتے ہین۔ سرمچو بھی اُسکو کہتے ہین۔
سلامی۔ سلام کرنیوالا تعظیم کرنیوالا۔
سلفچی۔ ہاتھ دھونے کا برتن۔

سین با میم

سموسا۔ ایک قسم کا کھانا ہی جو مثلث میدہ سے پر بناکر اور اسمین کوئی چیز شیرین یا نمکین ڈالکر گھی مین تل دیتے ہین اور نہایت لذیذ ہوتا ہی۔
سمیٹا۔ جو شخص ہر ایک چیز کو سمیٹ لے۔
سمندر۔ بحر محیط۔ بڑا دریا مولف لہو روتے ہین میرے دیدہ تر دیکھتے جاؤ + کوئی دم مین بہاوینگے سمندر دیکھتے جاؤ۔
سم۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کا پانون۔
سمان۔ رونق کیفیت جو کسی کی مجلس مین ہو شعر جناب یوسف
اگر بزم دلستان دیکھین + جو خواب مین بھی نہ دیکھا ہو وہ سمان دیکھین
سمندر پھین۔ کف دریا سمندر جھاگ
سمجھ عقل وہوش فہم دریافت ادراک۔
سمدھی۔ جب ایک کی لڑکی اور دوسرے کا لڑکا آپس مین بیاہے جائین تو وہ دونون ایک دوسرے کے سمدھی کہلاینگے۔

سین با نون

سپنولا۔ سانپ کا بچہ سنپولیا بھی سانپ کے بچہ کو کہتے ہین۔
سنپیرا۔ وہ لوگ جو سانپ رکھتے ہین۔
سندیسا۔ جو پیغام زبانی دیا جائے۔
سُنہرا۔ وہ رنگ جو زعفرانی یا سونے کا رنگ ہو۔

سنارا۔ زرگر زیور بنانے والا مؤلف۔ ترے پاس آئے سنارا اگر + چھپا اُس سے بے جتنا ہو سیم و زر + کہ وہ ساری خلقت کا کھاتا ہی مال + ملے جس طرح سے چراتا ہی مال + تیرا مال بھی وہ اگر پائے گا + سمجھ مفت کا مال کھاجائیگا۔

سنّاٹا۔ غش بیہوشی بیخبری۔

سنبھالا۔ ہوش درستی حواس۔

سنکلپ۔ پن۔ دان بخشش۔

سنت۔ فقیر خدا پرست درویش۔

سنسناہٹ۔ گوشت بھوننے کی آواز۔ ہنڈیا کی آواز جو وقت پکنے کے نکلتی ہی۔

سنگترہ۔ میوہ فروش۔ میوہ بیچنے والا۔

سنگر۔ احاطہ جو گرد لشکر کے حفاظت کیلیے قائم کیا جائے۔

سنوار۔ درستی۔

سنیچر۔ زحل ستارہ ہفتہ کا دن۔

سنڈاس۔ پاخانہ بیت الخلا۔

سنگ۔ ہمراہ ساتھ۔ نعتیہ از مؤلف نبی کے روبرو دشمن نہ آنے پاتے تھے + کہ تھا فرشتونکا لشکر ہمیشہ رہتا سنگ +

سنگم۔ اتصال اور ملاپ۔

سُن۔ بے خبر بدحواس بیہوش۔

سنبھالو۔ ایک درخت کا نام ہی جس کے پتے آدمی کے پنجہ کی طرح ہوتے ہین۔

سنکھ۔ وہ سنکھ جو ہنود کی عبادت گاہو نمین بجایا جاتا ہی۔

سنہ۔ مچھلی کے بدن کے چھلکے۔

سین با واو

سوا۔ بڑی سوئی جس سے ٹاٹ وغیرہ سیا جاتا ہی۔

سوتیلا۔ وہ بھائی جو دوسری مان کے پیٹ سے ہوا ور باپ دونون کا ایک ہو۔

سودا۔ دیوانگی اور وہ چیزین جو دوکاندار بیچنے کے لیے اپنی دوکان پر رکھتا ہو۔ مولانا اکبر لاہوری حسن کی اب گرم بازاری کہان + آگیا خط اور سودا یک چکا۔

سوکھا۔ خشک جو تر نہو عربی مین اسکو یابس کہتے ہین۔

سونا۔ زر۔ طلا۔ ذہب مشہور دھات ہی مؤلف مس کو کر دیتے ہین سونا ایک دم مین خاکسار + ذرہ کو خورشید اور قطرہ کو گوہر شاہوار +

سونٹا۔ ہاتھو نمین رکھنے کی لکڑی۔

سوہا۔ سرخ رنگ گل معصفر یعنی کسونب کا۔

سویا۔ ایک سبزہ کا نام ہی جو کھانے مین آتا ہی

سوپ۔ غلہ افشان یعنی چھاج جس سے غلہ صاف کرتے ہین۔

سوت۔ ایک مرد کی دو عورتین آپس مین سوت ہوتی ہین جنکو سوکن بھی کہتے ہین نسیم نبیاد برافگنی کی بانی + ہی سوت مری وہ تیری رانی +

سوت ریسمان جو کاتا جاتا ہی اور اُسکے کپڑے بنے جاتے ہین۔

سوچ۔ فکر اندیشہ غور بچار نسیم کس سوچ مین ہو نسیم بولو + آنکھین تو ملاؤ دل کہان ہی۔

سورج۔ آفتاب عالمتاب مؤلف دو رخسارے تمھارے چاند سورج + ہین وہ روشن کہ وارے چاند سورج +

سوگند۔ قسم۔ حلف مشہور لفظ ہی صفدر فوقانی پریشان سر بسر حالت ہی اپنی + تری زلف دوتا کی ہمکو سوگند + قسم ہمکو ہی مار سیہ کی اسی کالی بلا کی ہمکو سوگند +

سونڈ۔ ہاتھی کی ناک جسکو خرطوم بھی کہتے ہین۔

سود۔ بیاج جو نقد روپیہ پر فیصدی لیا جاتا ہی۔ اور مسلمانون مین اُسکی ممانعت ہی مؤلف جو چھپ کر سود کھاتے ہین مسلمان + نہین لیتے زبان سے سود کا نام + منافع نام رکھ چھوڑا ہی اُسکا + بدلکر نام کر لیتے ہین یہ کام۔

سولہ سنگار۔ عورت کی آرایش کی سولہ قسم۔

سور۔ خنزیر جس کو فارسی مین خوک کہتے ہین اس جنگلی جانور کا کھانا مسلمانون کیلیے حکما حرام ہی۔ آیت حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ۔

سونس۔ ایک دریائی جانور جس کو خنزیر البحر اور خوک آبی کہتے ہین وہ مشک کیطرح پانی پر تیرتا ہی اور ڈوبنے والونکو غرق سے نجات دیتا ہی۔

سونف۔ دوائی تخم ہی فارسی مین اسیکو بادیان کہتے ہین۔

سوگ۔ ماتم جو کسی کے مرنے پر کیا جائے۔

سول۔ درد جو پیٹ مین ہو۔

سوجن۔ ورم جو بدن پر پڑجاتا ہی۔

سوہن۔ مخفف سوہان جو مشہور اوزار ہی۔

سوتیان۔ یہ ایک قسم کا کھانا ہی جو باریک باریک ریشے گیہون کے میدہ کے بنا کر اور آگ پر بھونکر پکاتے ہین اور قند اور دودھ کیساتھ کھاتے ہین۔

سو۔ مشہور عدد ہے جسکو فارسی مین صد اور عربی مین مائۃ کہتے مین شہیدی
سو زر دتم دو ہی دو ہو سے مگر اک ڈھب کے دو دو ÷ مثل مشہور ہے
مطلب ہیچ سو مطلب کی دو دو ÷ ایک بھی لیتا نہین دیتے اگر ہو دو ہی دو دو ÷
خواہ دو سیب ذقن سے خواہ دو غبغب کے دو دو ÷
سولہ۔ مشہور عدد ہے جسکو فارسی مین شانزدہ عربی مین ستۃ عشر کہتے ہین
سونٹھ۔ مشہور دوا ہے جسکو عربی مین زنجبیل کہتے ہین یہ بیج جبتک تر ہے
اور کہ اسکا نام ہے جب خشک ہو جاوے تو سونٹھ ہے
سوجھ۔ عقل فہم اور اک دانائی حکیم انور لاہوری نکتہ وحدت کا
وہ سمجھتا ہے جسکو خالق نے سوجھ بخشی ہے + جانتا ہے حقیقت اسکی وہ +
حق نے جسکو سمجھ عطا کی ہے +
سواری۔ جسپر کوئی سوار ہو۔ مثلاً گھوڑا خچر بہلی بگھی گدھا وغیرہ قطعہ از
مؤلف کیا ضرورت ہے وقت چلنے کے ÷ اے مسافر تجھے سواری کی +
بوجھ بھاری مگر ہے ساتھ ترے + فکر کر اپنی زیرباری کی +
سوداگری۔ بیچ۔ بیوپار۔ لین دین۔ تجارت قطعہ از مؤلف حسن
کا بازار جبتک گرم ہے + کر لے جتنی کرسکے سوداگری + جاری رکھ
دنیا مین ایسا لین دین + تیری خوبی جسمین ہو اور بہتری +
سودائی۔ دیوانہ۔ مجنون۔ بدحواس۔
سورجمکھی۔ مشہور پھول ہے۔
سونامکھی۔ ایک مکھی کی قسم ہے۔
سولی۔ مشہور لفظ ہے جسکو فارسی مین دار اور عربی مین صلیب
کہتے ہین۔
سوئی۔ سوزن جس سے کپڑے سیتے ہین۔

سین باہای

سہارا۔ پشت و پناہ۔ تکیہ نعتیہ از مؤلف وہ محبوب عالم خدا کا پیارا
گنہگار بندون کے دل کا سہارا +
سہرا۔ جو شادی کے وقت دولھا کے منھ پر باندھتے ہین دولتمند
موتیون کا اور عوام پھولون کا سہرا باندھتے ہین ہ آج وہ دن
ہے کہ لائے در انجم سے فلک + کشتی زرین مہ نو کے لگا کر سہرا +
تابنی اور بنے مین رہے اخلاص بہم + گوندھیے سورہ اخلاص
کو پڑھکر سہرا +
سہاگ۔ باشوہر ہونا عورت کا ہ بڑھتی دولت ہو ایسی شہ کی +
اور دولھن کا سہاگ قائم ہو۔
سہاگن۔ وہ عورت جو باشوہر ہو۔

سین بایای

سیتلا۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے تمام جسم پر آبلہ نکل آتے ہین
یہ بیماری اکثر خورد سال بچون کو ہوتی ہے۔
سیٹھا۔ وہ کھانا جو بے لذت ہو۔
سیخ پا۔ وہ گھوڑا جو سیدھا پچھلے دونون پاؤن پر کھڑا ہو جائے
سیدھا۔ جسمین کجی نہو فارسی مین راست عربی مین مستقیم ہ تن
عریانی سے بہتر نہین دنیا مین لباس + یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہین سیدھا
الٹا ہ رہنما ایسا کوئی کر لو تلاش + راستہ سیدھا جو دکھلائے ہمین +
سیسا۔ یہ ایک دھات کا نام ہے جسکو رانگ بھی کہتے ہین سرب و اسرب
بھی اسکا نام ہے
سیب۔ مشہور میوہ ہے ہ سیب پستان اُس پری کی یان تلک
خوشرنگ ہے + باغبان خلد گر دیکھے تو جی للچائے ہے۔
سیپ۔ صدف جسمین موتی پیدا ہوتے ہین۔
سیج۔ وہ فرش جو دولھن کے واسطے شب زفاف تخت پر بچھایا جاے
سیخ۔ کباب بھوننے کی سیخ لوہے کی۔
سیار۔ دیہاتی زبان مین گیدڑ کو کہتے ہین جسکو فارسی مین شغال بولتے ہین
سیر۔ ایک وزن کا نام ہے جو آجکل اسی روپیہ وزن کا رائج ہے اور چالیس
سیر کا ایک من ہے
سیندور۔ مشہور چیز ہے جو سرخ ہوتا ہے۔ عربی مین اسکو شقرہ کہتے ہین
سینکر۔ وہ خار جو گیہون کے خوشہ کے سر پر ہوتے ہین۔
سیس۔ سر جسکو فرق کہتے ہین دوہرہ حیدر کی اولاد کی کون کر
کرت ہے ریس ÷ اللہ کا گھر جیت لیا دے کے اپنا سیس۔
سئیس۔ گھوڑے کا خدمتگار۔
سینک۔ بیائے معروف تیلی سیخ لوہے کی جس سے روٹی تنور
سے اُتارتے ہین۔
سینک۔ بیائے مجہول گرمی آگ یا دھوپ کی۔
سیم۔ بیائے مجہول ایک بیل کا نام ہے جو عشق پیچہ کی طرح درختون پر چڑھ جاتی ہے
سیون۔ دوخت کپڑے وغیرہ کی
سیانہ۔ دانا لئیق۔ صاحب عقل ہ گرچہ انسان بہت سیانا ہو +
فاضل دہر اور دانا ہو ÷ چھپی باتین مگر وہ کیا جانے + غیب کا علم خود خدا جانے
سیاہی۔ کالاپن۔ دوات کی سیاہی۔ رات کی سیاہی وغیرہ مؤلف
آب اشک دھو دل کی سیاہی + کہ ہو پرتو فگن نور الٰہی۔
سیٹی۔ وہ آواز جو منھ سے بذریعہ لبون کے نکالی جاوے عربی مین

اسکو صفیر کہتے ہین اور فارسی مین شپیل بولتے ہین

سیڑھی - زینہ پوڑی جسکے ذریعہ سے لیستی سے بلندی پر جائین۔

سینگی۔ سینگ - جانور کے سینگ جسکو فارسی مین شاخ کہتے ہین سینگی وہ ہوتی ہی جسکو جسم پر لگاکر بیمار عضو کا خون کھینچتے ہین۔

سیوتی - ایک پھول کا نام ہی۔

سینی طشت مسی ہو یا برنجی وغیرہ۔

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات ومحاورات کے ذکر مین

سین با الف

ساختن با چیزی۔ ساختن چیزی بچیزی را بموافقت کرنا سازگاری کرنا **میرزا صائب** - غرور من نمیسازد بہر سیدزبون صائب + بگرد دام خود گردانده ام صد بار عنقا را + صائب عقل گر صائب نسازد بادل من گو مساز + عشق با آن بے نیازی میکشد بار مرا +

سایۂ خدا - ظل اللہ - خدا کا سایہ بادشاہ **سعدی** اقلیم پارس را غم از آسیب دہر نیست + تا بر سرش بود چو توئی سایۂ خدا + امروز کس نشان ندہد در بسیط خاک + مانند آستان درت مامن رضا + بر تست پاس خاطر بیچارگان وشکر + بر ما و بر خدای جہان آفرین جزا +

ساقی شب - ماہتاب شب تاب۔

سایہ جفت نخل حیات - کنایہ حضرت زکریا پیغمبر علیہ السلام سے ہی کہ قوم کے ہاتھ سے بھاگ کر ایک درخت سے پناہ مانگی درخت پھٹ گیا اور زکریا کو اپنے اندر چھپا لیا عند التلاش قوم کے شیطان نے مخبری کی کہ زکریا درخت کے اندر ہی قوم نے درخت پر آرہ رکھدیا اور زکریا دو پارہ ہو گئے۔

سایۂ دست - تھوڑی سے امداد و اعانت **عباس قلی خان** بی اجازت بمیر نیاید تیغ توفیق از نیام + سایۂ دستی زشاہ ذو الفقارم آرزوست

سایہ رست - وہ سبزہ جو درختون کے سایہ کے نیچے اگا ہوا ہو اور وہ شخص جسنے ناز نعمت مین عمر بسر کی ہو - **ملا شانی تکلو** اگر فرشتہ بکویش گذر کند شانی + اسیر قامت آن سرو سایہ رست شود +

سادہ مرد - کم عقل - نادان - احمق - کے تنا سد قدر ارباب ہنر + ہر کہ باشد سادہ لوح و سادہ مرد

سازمند - ساختہ و آمادہ و تیار - **نظامی** - بدین سازمندی جہانگیر شاہ + برافراخت رایت زماہی بماہ **و لہ** بفضل چنین خرم و شادمند + خرامان شدم زیر سرو بلند +

سال خورد یعنی خرد سال بچہ چھوٹی عمر کا **محمد قلی سلیم** گریان بیا درو تو رفتم ازین جہان + چون طفل سال خورد کہ گریان بخواب شد +

سادہ پُرکار - جو شخص باوجود سادگی کے پُرکار یعنی شریر اور کام نکالنے والا ہو **میرزا صائب** - اشہب بازنگہ سوی من خستہ ران + گرم می بینم عذار سادہ پُرکار ترا +

سادہ طور - جو آدمی بے تکلف ہو **نور الدین ظہوری** مروت سادہ طورت کرد اما + چہ خود را خوب در کار تو کردم +

سادہ عذار - امرد بے ریش جس کے داڑھی نہو **ابو الفضل** آئینہ ز نقش سادہ باید + کان سادہ عذار رخ نماید۔

سازگار۔ سازگر - وہ دوست جو موافق ہو اور سب چیز موافق - **ابو طالب کلیم** - در آتشم چو پنبہ داغ از ملائمت + از طبع سازگار خود آزار میکشم + **درویش والا ہروی** - زبخت بد چہ طمع کردہ سازگر آید + زگوش کر چہ توقع کنی سخن شنوی را +

سازور۔ سازوار - درست و موافق **نظامی** - چو بر میمنہ ساز ور گشت کار + ہمان میسرہ شد جو ردی حصار +

سایہ پرور۔ سایہ پرورد - جو شخص ناز و نعمت مین پلا ہو اور مفت خور رایگان **سید محمد عرفی** - سایہ پرور گشتہ در آفتاب ستخیز + فرش استبرق بزیر سایبان انداختہ + **صفدر فوقانی** زہر بیکار کاری بر نیاید + درخت سایہ پرور نا و رو بار +

سایہ دار - سایہ زدہ یعنی جن دیو - پری کا سایہ ہو اور جسکا سایہ پڑتا ہو چنانچہ تصویر سایہ دار وغیرہ **میرزا صائب** وقت زوال سایہ خورشید کم شود + چون سایہ دار گشت زخط آفتاب تو - **میر خسرو** شدہ از دست چون شوریدہ کاران + بماند بیخبر چون سایہ داران +

سایہ نگار۔ سایہ ور - صاحب سایہ **بدر چاچی** زہی عطای تو پیرایہ بند ہفت اقلیم + نہ بے لقائے تو سایہ نگار نہ مرعے **جمال الدین سلمان** بادشاہ بحر و بر بدر الدجی طور العلی + آفتاب سایہ در کہف الوری خیر البشر

ساقی کوثر - کوثر پر پانی پلانے والا - جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور جناب مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نعتیہ از مؤلف - بدنیا پیشوای دین تو ہستی + بعقبیٰ ساقی کوثر تو ہستی +

سابقہ سالار - سوار اور پیشرو مدحیہ از مؤلف در ہمہ فوج ظفر موج رسول + سابقہ سالار بود ذی مرتضی +

ساز و باز - بازی گر - **سلیمان بازی** **حکیم سنائی** السلام اے سیاہ ساز و باز + با جازت کہ ہجو کردم باز +

شاقدوش - ترکی مین شاہ بالا کو کہتے ہین کہ عروسی کے روز

دو دولھا کی سواری کے وقت ایک معصوم بچہ کو اُسکے پیچھے بٹھا لیتے ہین مجازاً ہمدوش ہو یار بہ میر معصوم کاشی - ید بیضا بساعدِ خوبان بپا قد وشی نمیتواند کرد +

ساق عرش - پایۂ عرش معلی نظامی - زور وازۂ سدرہ تا ساق عرش قدم بر قدم عصمت افگندہ فرش +

سالگرہ وش - نئے سال کا آغاز میر معزی درپیش گوش او سر زلفش حجاب بود + برداشت او حجاب سر زلف تا بدار + تا بےحجاب شعر من آید بگوش او + در جشن سال گردش سلطان روزگار -

ساز بودن دماغ - خوش و خورسند ہونا شفیع اثر زر شوق وصل تو دائم دماغ من ساز ست - مے ہوا سے تو پیوستہ در کدو دارم +

سایل بکف - وہ گدا جسکے پاس گدائی کا برتن بھی نہو صرف ہاتھ ہون زکی ندیم ای یافتہ افلاک : مہر تو شرف - خورشید دمہ از تو سایل اند بکف + جز دفع اعادی تو منظوم نیست + نومید بساز یم تو یا شاہ نجف +

ساز و برگ - اسباب سامان ضروری میر دولت نفکر این جہان تا ہند باشی + مہیا ساز و برگ عاقبت ساز -

سادہ دل - خفیف العقل نادان اوحد الدین نوری ابر را گفتم چہ گوئی در محیط دست او + گفت ہان در مکشی یا نہ زیانت را بکام + گفتمش چون گفت ہر گزدیدہ اے سادہ دل + فتوی از اہل کرم مفتی زابنای لیام +

ساغر جم - جام جم جو مشہور ہے صائب روشنگر تقدیر بیک روز بیاد داد + آئینہ زانوی من و ساغر جم را -

سالار بیت الحرام - حضرت رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم سعدی بدو گفت سالار بیت الحرام + کہ ای حامل وحی برتر خرام + بگفتا فراتر مجالم نماند + بماندم کہ نیرو ی بالم نماند + اگر یک سر موی برتر پرم + فروغ تجلے بسوزد پرم

سائیدن - گھسنا - پیسنا کسی چیز کا -

سازیدن - موافقت کرنا اتفاق کرنا -

ساز کردن ساختہ و آمادہ کرنا صائب مدت عمر کم و وقت بہاران تنگ ست + غنچہ در پوست گمد گل سفر ساز کند نظامی چو عزم جہان گشتن آغاز کرد + بہ رشتہ زدن رشتہا ساز کرد +

ساغر بر تارک شکستن - ساغر بر سر کشیدن - کمال رغبت کے ساتھ بہت سی شراب ایک ہی دفع پی جانا محمد قلی سلیم رشک می آید مرا بر آنکہ در گلشن سلیم + ساغر بسر کشد بہوش گردد ہمچو گل + نور الدین ظہوری مغز ہشیار نیست پامال خمار + ساغر بر تارک مستی شکن -

ساغر خواستن - ساغر خوردن - شراب مانگنا شراب پینا جمال الدین سلمان - من خاکپای آنکسم کز خون دل ساغر خورد + راز دل ساغر چرا ہر دم بلب می آورد + ابو طالب کلیم ہر روز ابر باید ساغر شمردہ خوردن یعنی بود برابر با قطرہای باران +

ساغر کشیدن - پیالہ شراب کا پینا ذوقی بکش ساغر کہ وقت نو بہار ست + گرفتہ جام بر کف لالہ زار ست +

ساغر زدن - پیالہ پینا - شراب پینا نور الدین ظہوری بخوشنودی حق در توبہ زن + از دست خود ساغر توبہ زن -

ساغر نوشیدن - شراب پینا سے زدم سردی و اعظان پُر جوش غفور ست ایزد تو ساغر بنوش -

ساقط شدن - زائل ہو جانا کسی حق کا میرزا بیدل حق شمشیر تو ساقط نشود از سرما + پیش خورشید نگردد عرق از سیما خشک +

سایہ افتادن - سایہ پڑنا کسی کا کسی پر طالب آملی سایۂ زلف تو بر ہر کف خاکی کہ فتد + با دبہ پیرہن نافہ چین افشانند -

سایہ افشاندن - سایہ جھاڑنا سایہ ڈالنا میر خسرو نیست مرا آن محل و آن شکوہ + کز سر خود سایہ فشانم بکوہ +

سایہ افگندن سایہ ڈالنا - سایہ مین لینا پناہ مین لینا اوحد الدین انوری چون سایہ دیدم از پیش روزی چند + در صحبت او بسایہ او خرسند + امروز چو آفتاب معلومم شد + کو سایہ برین خاک نخواہد افگند +

سایہ افگن - سایہ ڈالنے والا - پناہ مین لینے والا صائب گر نہال تو در باغ سایہ افگن شد + کہ سرو رخنہ دیوار باغ میجوید +

سایہ دست کسی گرفتن - فیض یا فائدہ حاصل کرنا سعید شرف درین گلشن بود تا نخل تاڑش + گرفتہ سایۂ دست از چنارش وضح ہو کہ تاڑ ایک درخت ہندوستان مین بڑا درخت ہوتا ہے -

سایہ زدن - سایہ ڈالنا حکیم زلالی محمد شاہ بیت ایزدی کز طلع ایجاد + ز چتر زر کشش خود سایہ بر عرش علی زد +

سایہ کردن سایہ کرنا سایہ ڈالنا میرزا صائب بلند مرتبہ چو آسمان شود + بر ہر زمین کہ سایہ کند باغبان ما -

سایہ کسی بہ تیر و خنجر زدن - کسی کے سایہ کو تلوار مارنا کمال بغض و عداوت کرنا وحدت میرزا بہر رقیبان سایۂ ما را بہ تیر + این سزای ما سبلے مرزا سبلے آقا سبلے +

ساز و - خیر مین واو بازیگر اور ریسمان باز میر خسرو سکۂ بقال ترازو بود + جادول خطر است زساز و بود +
ساختہ رو - جسنے اپنا منھ بسبب غم و غصہ کے ترش کر لیا ہو۔
سالبۂ کلیہ - وہ جملہ جسمین نفی کل کی ہو۔
سالبۂ جزئیہ - وہ جملہ جسمین بعض کی نفی ہو۔
ساق منجہ - پلنگ کے پائے جسپر سویا کرتے ہین ملا طغرا شود بہند چو خراط چرخ بر سر کار + ز چوب خشک تم ساق منجہ منجوا ہد +
ساقی کم کاسہ - وہ ساقی جو احتیاط کے ساتھ پیالہ دیوے میر معز فطرت ساقی کم کاسہ می در جام کمتر میکند + ہر قدر گویم باد صاحب سلامت بیشتر
سال خوردہ - سالدار - سال دیدہ - مسن اور پیر ضعیف آدمی عرفی چنار سالخوردہ و سرو نوخیز + بہم شناختی میننده تیز + محسن تاثیر ہرست چنار سالخوردہ + بستان سپہر افسردہ + میرزا صائب با کہن سالان کن ای نوجوان کاوش کہ ہست + آتش پوشیدہ در مغز چنار سالدار شوکت بخاری عہد شباب رفت می سال دیدہ کش + ساغر بطاق ابروی پشت خمیدہ کش
سال و مہ - زمانہ - وقت برس مہینے مقیمای فوجی - در دور ما بہار طرب رو نمیدہد + یارب زمانہ منتظر سال و ماہ کیست +
سایہ زدہ - آسیب دیو و پری کا جسکو ہو میر خسرو بسکہ زمین شد زعلم سایہ دار + ماند چو سایہ زدگان بیقرار +
سایہ گاہ - سایہ دار جگہ جس جگہ بہت سے درخت ہون نظامی فرماند خسرو دران سایہ گاہ + چو سایہ شدہ روز بروی سیاہ +
سایہ گستردہ - کسیکو اپنی حمایت مین لیا ہوا پناہ دیا ہو سعدی - بنان سایہ گستردہ بر عالمی + کہ زائل نمیند پیشداز رستمی +
سادہ روئی - امرد بی ریش بے ڈارھی شیخ سعدی یکی را چو سعدی دل سادہ بود + کہ با سادہ رویے در افتادہ بود +
سال آزمائی - بہت بوڑھا آدمی پیر ضعیف نظامی بپرسید کای مرد سال آزمائے + فگندہ سرت سایہ بر پشت پائے
سالی - بہت بوڑھا - پیر ضعیف۔
سائی - فارسی مین یہ ایک لفظ ہی جو گھسنے اور گھسانے کے معنی دیتا ہو جیسے کہ پولاد سائے جبہہ سای زمین سا سرمہ سا صندل سا وغیرہ نظامی روا رود زنان تیر پولاد سای + وز اندام شیران پولاد خای

سین با با

سپید بالا - صبح کاذب۔
سپید پہنا - صبح کاذب۔
سبز شدن آب - پانی پر رنگ سبز بندھ جانا صائب آبی کہ ماند در تہ جو سبز میشود + چون خضر زینہار مکن اختیار عمر +
سبز شدن آفتاب - غروب پر پہونچنا آفتاب کا مخلص کاشی از رسید نہای خط غافل مشو + زود گردد سبز روی آفتاب +
سپید کردن لب - ہونٹھون مین ہنسنا۔
سپید افتادن کوکب - مسعود ہونا طالع کا رضی دانش کوکبم از مہر روز بہا سپید افتادہ است + میکند تسخیر دل اشکم رسید افتادہ است +
سبکدست - جلد و شتاب کام کرنا ہاتھ سے میرزا صائب کمانداری بابروی سبکدست تو میزیبد + کہ زخم ناوکش بر مغز بی نیل زاستخوان آید +
سبک ہمت - کم ہمت سست - کاہل محسن تاثیر دست تنہا ز نیجہان برداشتن و دون ہمتی ست + پشت پا بر ہر دو عالم زن سبک ہمت مباش +
سپید دست - سخی جوانمرد اور موسیٰ علیہ السلام۔
سبز پوشان بہشت - حورین و فرشتے۔
سبز تلخ - معشوق سبزہ رنگ و ملیح - صائب میکند در خاک و خون نظارگی را او بدیدنش + صبح تلخ من عجب شمشیر زہر آلودہ است
سپہبد - میر لشکر - سپاہ دار
سبحہ دار - سبحہ شمار - سبحہ در - سبحہ گردان - عبادت کرنے والا تسبیح پڑھنے والا میرزا صائب فریب گریۂ زاہد مخور ز سادہ دلی + کہ دام در دل دانہ است سبحہ داران را + واله بکار سبحہ شماران خدا نگہ دارد + کہ صد سرست بیک حلقہ کنند اینجا - درویش والا ہروی بذکر روی تو چشمم بسبحہ گردانی ست + ز دانہ ہای سرشک کہ پایۂ جگر ستم سخن ما بجدیث سر مردان پیوست + تیر ہوشان سبقی سبحہ وران امدادی +
سبز آخر - وہ گھوڑے جنکو سبز خوید کھلایا جاوے اور دولتمند آدمی نظامی - طویلہ زوند آخر انگیختند + بسبز آخران ہر علف ریختند +
سبز شدن اختر - آسودہ حال ہونا بہار آن قدر مایہ ناندست ز چشم تر ما + کہ زنم گریہ ما سبز شود اختر ما +
سبزکار - نیکو کار آدمی - طغرا - در تعریف نجف علی زمرد بود گر چنین سبزکار + خزان طلا را کند نو بہار +
سبزہ زار - جس جگہ بہت سی سبز گھاس ہو صفدر فوقانی ذکر حق گوید بہر لیل و نہار + ہر گیاہی سبز اندر سبزہ زار +

سبکبار - جسکے سر پر کوئی بار نہو یعنی تعلق بی لگا نو - **مولانا اکبر لاہوری**
بنہ از دوش خود بار تعلق + کہ تا اندر سفر باشی سبکبار -
سبک رفتار - **سبک رکاب** - **سبکرو** - آہستہ چلنے والا صاف چلنے والا
صائب - بہر ترنمی از جائے میرود دل ما + سبک رکاب چو بوی گل
ست محمل ما + **ولہ** آہ کز قامت چون تو سبک رفتاران + غیر
خمیازہ خشکے چو کمان نیست مرا + **ولہ** سبک روان بنہا نخانہ
عدم رفتند + بر آستانہ چو نعلین ماند قالبہا +
سبکسار - کمینہ و فرومایہ آدمی **فردوسی** - سبکسار شادی نماید نخست +
بفرجام کار اندہ آید درست +
سبک سیر - آہستہ رفتار صاف رفتار **میرزا صائب** شد غفلتم زعمر
سبک سیر بیشتر + سنگین نمود خواب مرا این صدای آب +
سپہ سالار - **سپہ کش** - لشکر کا افسر اور امیر **حکیم زلالی** - شہ غزنی از ان
نامہ بر آشفت + سپہ سالار را خواند و چنین گفت + **ولہ** سپہ کش فتنۂ آخر
زمان شد + پئے آوردن لشکر روان شد +
سپیدکار - منافق جو دل مین کچھ اور ظاہر کچھ ہو - **اوحدالدین انوری**
اگر نہ رای تو بودے بر ادیم آوری + سپیدکاری گردون ہزار روز سیاہ -
سبزدرسبز - نہایت سبز اور نام ایک لحن کا مصنفات باربد سے **صائب**
کم نگردید خط خوبی روز افزونش + سبز در سبز شد از خط رخ گندم گونش +
سبز و نیم سبز - مشہور و معروف لفظ ہے **شعر** بروت لاجوردی و چشمانت سرمئی +
عالم خراب کردہ این سبز و نیم سبز +
سبک خیز - چست و چالاک و تیز رفتار **ذوقی** - کمر بند در طاعت کردگار +
بوقت عبادات سبک خیز باش +
سبزی فروش - سبزی بیچنے والا البقال - **میرزا طاہر وحید** - مرا شوخ سبزی
فروش ست یار + کہ سبزی فروشد بباغ بہار +
سبک طبع - ضعیف اور مسخرہ آدمی - **میر مغزی** ہموارہ ہمی باش سبک طبع
خوش ایام + با مطرب و قوال سبکدست و خوش آواز +
سبز شدن حرف - کرسی پر بیٹھنا اور درستی پر آنا حرف کا - **میرزا
صائب** سینہ صافان سبز میسازند حرف خصم را + رنگ را طوطی
کند آئینہ سیمای عشق +
سبز مُل - بضم بای پارسی کنایۂ آسمان **ملا طغرا** شبی روی خود شستہ از آب
گل + گلی کان بود زینت سبز مُل +
سبکبال - تیز اڑنے والا پرندہ **صائب** چسان دل را نگہدارد کسی از چشم
فتانش + کہ گیرد از عقاب ہن ست مژگان سبکبالش +

سبکدل - تھوڑے دل والا آدمی **صائب** ساقی از رطل گران سنگی
سبکدل کن مرا + حلقہ بیرون این دنیای باطل کن مرا +
سبزچشم جسکی آنکھین نیلی ہون نہایت شریر اور مفسد آدمی - **باقر
کاشی** رقیب تو کہ یارب کور گرباد + عجایب سبز چشمے زرد گوشی ست
سبز شدن تخم - نشو و نما پانا تخم کا **درویش والا ہروی** تخم آسودگی
از خاک سفر سبز نشد + جست و الا عبث معنی مسروری را +
سپیدہ دم **سپیدہ دمان** علی الصباح صبح کا وقت **نظامی**
سپیدہ دمان کز سپہر کبود + رسانید خورشید شہ را درود + و بیر عطارد
منش را بخواند + کہ بر مشتری ریزہ دانہ فشاند +
سبزۂ گلگون - جو چیز ظاہر سبز اور اندر سے سرخ ہو جیسے کہ حنا اور پان
میر یحیی شیرازی شدم از دست کے باشد کہ چون دست حنا بستہ + پس از
عمری نشستی با سبزۂ گلگون بروز آرم +
سبز شدن - ظاہر ہونا - تر و تازہ ہونا - نشو و نما پانا - سیراب ہونا -
صائب توانی سبز شد در حلقۂ آزادگان صائب + ترا چون سرو گر در جامہ
موسم یک قبا باشد +
سبز شدن نان - خراب ہوجانا روٹی کا اور اسپر سبزی آجانا **صائب**
کے بدر دآید دوش از رنگ زرد سائلان + روسیاہی را کہ نان شد در
بغل را مساک سبز +
سبز شیرین - سبزہ رنگ یعنی سانولا معشوق **ملا تشبیہی** - دل تلخی غمش
آسان تواند ساختن + گر تواند ساختن آن سبز شیرین با دلم +
سبز کردن - خوش کرنا - نہال کرنا - نوازش کرنا **ملا طغرا** - از یک نگاہ لطف
مرا سر فراز کرد + چشم تو سبز کرد چو بادام تر مرا +
سبز گندم گون - معشوق سانولا رنگ **مفید بلخی** زجا برخیزم از در جستجوی او
بجان رفتم + پی آن سبز گندم گون چو مور ناتوان رفتم +
سبزہ شگفتن - سبزہ پھولنا - سبزہ پیدا ہونا **باقر کاشی**
امسال خزان و سوسنہای جنون گشت + این سبزہ کہ بر عارض
جانانہ شگفتہ +
سبق گفتن - علم پڑھنا یا پڑھانا **ملا طغرا** - ای معلم جزو استعداد مردم جاہل ست
کودک ما را سبق از علم نادانی بگو +
سبک جولان - صاف چلنے والا **میرزا صائب** ناحق کشتگان بر ہما
نداردان سبک جولان + بسوز دل نسیمی را کہ رہ بر لالہ زار افتد +
سبک عنان - تیز چلنے والا اور صاف چلنے والا **صائب** این قامت
خمیدہ و عمر سبک عنان + تیر کشادہ و کمان کشیدہ است +

سبلت تافتن۔ موچھون کو تاؤ دینا میر خسرو سبلت کین را
چو تابد دلیر + در جگر خصم خلد موی شیر

سپر افگندن۔ سپر انداختن۔ مغلوب اور عاجز ہونا۔ بھاگ جانا
سعدی۔ نہ ہر جای مرکب توان تاختن + کہ جاہا سپر باید انداختن نظامی
فلک وار با ہر کہ بند و کمر + بر آب افگند چون زمینش سپر +

سپر برخ گرفتن۔ سپر بر سر کشیدن۔ منھ چھپا لینا کسی بات سے
سر چھپانا صائب اینکہ گرد ماہ تابان مینماید ہالہ نیست + ماہ از شرم
جمال او سپر بر سر کشید + میرزا بیدل چو مطرب شو و جلوہ گر زا گہان
بکف از نی و چنگ و تیر و کمان + سپر برخ خویش گیر ز دوت + دلی
کیست کانجا نگردد ہدف +

سپر بر سپر یافتن۔ ڈھال پر ڈھال اٹھانا اپنا بچاؤ کرنا سعدی
سواران دشمن چو دریافتیم + پیادہ سپر در سپر بافتیم۔

سپر بر کتف دوختن۔ سپر استوار کرنا کتف پر نظامی فرنجہ چو
دیدہ آنجنان دست زور + سپر بر کتف دوخت چون پر مور +

سپر بر روی در کشیدن۔ منھ پر ڈھال کھینچنا اپنا بچاؤ کرنا میر معزی
ز بیم تیر غلامانت بر فلک خورشید + بروی در کشد از ماہ گاہ گاہ سپر +

سپر بستن۔ ڈھال باندھنا رفیع واعظ کمر ور آن نگار بدخو بجنگ دلہا
کمر نہ بندد + ز غمزہ تیغ و ز عشوہ خنجر ز چین ابرو سپر نہ بندد +

سپر کشیدن ڈھال کھینچنا محمد اسحاق شوکت جائیکہ خصم تیغ
زبان میکند بلند + باید بروز مہر خموشی سپر کشید +

سپید آمدن۔ ظاہر و نمودار ہونا۔ سرخرو ہونا۔ عزت حاصل کرنا
محسن تاثیر۔ بہ پیش طرہ اش تاثیر نتواند سپید آمد + بغیر از بختگی ظاہر
نشد از عنبر خامم +

سپید شدن۔ سرخرو ہونا۔ عزت حاصل کرنا محمد قلی سلیم
بعیش آباد ہندستان غم پیری نمی باشد + کہ مو نتواند از شرم گرما
شد سپید اینجا +

سپید شدن خون بے محبت ہونا بے مہر ہونا۔ سنگ دل ہونا
رکنائی کاشی۔ خونم ز سرد مہری آن شوخ شد سپید + اکنون باین
خوشم کہ بہا نیست آب را +

سپید چشم شدن۔ نابینا ہونا اندھا ہونا نظامی دہان فراخ دیہ
چون لوید + گر از چشم بنیندہ گردد سپید +

سپید کردن دندان۔ تبسم کرنا ہنسنا بدر جاجی مرا از تب ز غم
ہر دم کبود دیہا نماید لب + ترا از شادی این سپید یا کند دندان +

سپید کردن مژگان۔ بوڑھا ہونا معمر ہونا۔

سبد چین۔ بقیہ پھل انگور کا جو درخت پر ہو۔

سبز خوان۔ آسمان۔

سبز الوان۔ سات قسم کے کھانے جو فرعون پکوایا کرتا تھا۔

سپردن۔ سونپا کسی چیز کا کسی کو +

سپوزیدن۔ کسی چیز کا کسی چیز مین داخل کرنا جیسے کہ میخ کو
لکڑی مین ٹھوکنا۔

سپید رو۔ سفید روئی۔ شگفتہ رو و سرخرو مقبول صورت
علی قلی خان شاملو۔ سفید روی نباشیم چون بعرصۂ حشر + کہ تیغ غمزۂ
او سرخ روز بسمل ماست طاہر وحید دائم دلم ز یاد نکو یان
سفید روست + مانند میزبان کہ ز مہمان سپید رو دست +

سپید دیو۔ وہ دیو جسکو رستم نے قتل کیا تھا۔

سبز چہرہ۔ سبزہ رنگ سانولا رنگ تشبیہی تھانیسری
دو چار من نشدان سبز چہرہ طالع بین + کہ برگ سبزی ازین بوستان بمن نرسید

سبز شدن دانہ و شاخ و سخن نشو و نما پکڑنا دانہ کا او۔ سرسبز ہونا
شاخ کا کرسی پر بیٹھنا سخن کا ملا علی نورانی ہر کہ شد خاک نشین
برگ و بری پیدا کرد + سبز شد دانہ چو با خاک سری پیدا کرد + ملا طاہر غنی
گفتم کہ شود از گل وصلت چمنم سبز + گل کرد خط از لعل تو و شد سخنم سبز میرزا صائب
بباده جوش نزد خون خشک کمن صائب + نشد ز تربیت بحر شاخ مرجان سبز

سبز کردہ۔ نوازش کیا ہوا پالا ہوا میرزا صائب ز طوطیان شکر تاب
را دریغ مدار + ز سبز کردۂ خود آب را دریغ مدار +

سبزہ بیگانہ وہ سبزہ جو بموقع ہو جو لائق کاٹ دینے کے ہو میرزا
صائب تلاش صحبت آئینہ روی میکند شوخم بدا جو ہر ز نگاہش سبزہ
بیگانہ میداند +

سبزہ خوابیدہ وہ سبزہ جو زمین پر بچھا ہوا ہو محسن تاثیر من کہ
دارم سیر گلزار شہادت آرزو + سبزۂ خوابیدہ دانم تیغ زہر آلودہ را

سپر ہزارہ۔ ایک قسم کی ڈھال کا نام ہے جسپر تہ بر تہ چمڑا چڑھایا جاتا ہے
محسن تاثیر۔ ہر جا کہ کثرتی ست نمودار وحدت است + باشد سپر
ہزارہ ولیکن سپر یکی ست +

سپید شدن دیدہ۔ اندھا ہونا نابینا ہونا سعدی چو یعقوبم
ار دیدہ گردد سپید + نبرم ز دیدار یوسف امید +

سپید نامہ۔ معصوم جو گناہ سے پاک ہو درویش والہ ہروی
والہ صفیدنا گمی از من مجو بخشد + فارغ گذاشت فکر سلیمان کجا مرا

سبز پاے - کنایتاً مدبر و بدبخت آدمی میر خسرو ؎ چو سر سبزی خواجہ باشد بجاے + چہ اندیشہ از دشمن سبز پاے +

سبز پیشانی - جو بظاہر اچھا نظر آتا ہو میر خسرو ؎ ز ای تیرہ راے نورانی + اے سیہ کار سبز پیشانی +

سبک پی - و سبک پرواز - صاف رفتار و صاف پرواز ملا طغرا ؎ آن زلف سیہ دل سبک پا + یکسر وار د شہر ار سودا + صائب ؎ در بساط من ز عنقای سبک پرواز عمر + خواب سنگینی جو کوہ قاف برجا ماندہ است +

سبو شکستن چارشنبہ آخری - ایران مین یہ رسم ہی کہ چارشنبہ آخرین ماہ صفر کو بوقت شام چراغان کرکے پرانے گھڑے اور برتن گھر کے بام خانہ سے نیچے پھینک دیتے ہین اور بآواز بلند کہتے ہین بلا رفت و صفا آمد یعنی بلا گئی اور صفا آئی شاپور ؎ آن سبوی کہنہ ام ساقی کہ زندہ بادہ نوش + آخر ماہ صفر از بام خمارم فگنند +

سپرداری - حفاظت نگہبانی صائب ؎ میکند بی برگی از آفت سپرداری مرا + دشت شمشیر وار رہزن از عریانیم +

سپری - معدوم و نابود و ناچیز و تمام ؎ آخر محسن تاثیر سپری در گشتن تاثیر نمودن ظفر ست + تا نگر دیدہ زخط تیغ نگاہت سپری +

سپید چشمی - بحیائی و بی لحاظی و بمروتی محسن تاثیر ؎ علاج حرص قلمزن برشوہ نتوان کرد + سپید چشمی نرگس بتوتیا نرود +

سپید گوئی - بات جو بے پردہ کہی جاے واعظ ؎ ز صبح مرگ خبر میدہد ولیک ترا + سپید گوئی آئینہ پردۂ گوش شت +

سین با تا

ستون سر کردن دست را - پریشانی کی حالت مین سر کے نیچے ہاتھ رکھکر بیٹھ جانا صادق بیگ صادقی ؎ بہ بستر افگند بیماری چشمت مسیحا را + ستون سر بکند اعجاز حسنت دست موسی را +

ستون زنخ شدن دست - حیرت و استعجاب کی حالت مین ٹھوڑھی کے نیچے ہاتھ رکھکر بیٹھنا میر خسرو ؎ باران اشک خانہ مردم خراب کرد + دستم ہنوز زیر زنخدان ستون شود +

ستارہ دمدار - ستارہ دنبالہ دار - دمدار ستارہ جو کبھی کبھی آسمان پر نمودار ہوتا ہی اور اسکا طلوع ہونا اکثر زمین پر نحوست پھیلاتا ہی اور کوئی نکوئی تازہ آفت نمودار ہوتی ہی صائب ؎ ز خال گوشۂ ابروی یار می ترسم + ازین ستارہ دنبالہ دار می ترسم +

ستارہ شمر - رات کو جاگنے والا شب زندہ دار اور نجومی فردوسی ؎ ستارہ شمر گفت کای شہریار + نماند بگیتی کسی پایدار +

ستارۂ صبح بہار - ستارہ سحر - ستارۂ زہرہ جو بہار کے موسم مین قبل از صبح آسمان پر چمکتا ہوا نظر آتا ہی صائب ؎ عرق فشانی رخسار یار را دریاب + ستارہ ریزی صبح بہار را دریاب +

ستایش گر - صفت کرنے والا تعریف کرنے والا عرفی ؎ ای آنکہ در ایام ستایش گری تو + صوفی شمرد عیب نگہبانی دم را +

ستم گستر - ستمگار - ستمگارہ - ظالم بی انصاف میر نجات ؎ ز ملنگ عرق ریزد گرد لبریا + گل شبنم زدہ گردید ستم گستر ما بدیعی سیفی ؎ کار او کشتن و تاراج اسیران شدہ است + کہ قبیلان ستمگارہ چند ست او را کمال اسماعیل ؎ ہم وعدۂ تو درازی عمر + ہم چشم سفید تو ستمگار +

ستیزہ کار - لڑنے والا جنگی آدمی ذوقی ؎ بپرہیز از ان کسی کہ باشد + بدخوی و ستیزہ کار و مکار +

ستارہ شناس - نجومی جو نجوم کا علم پڑھا ہوا ہو مؤلف ؎ کجا گوش دارند اہل قیاس + بتقریر لغو ستارہ شناس +

ستر پوش - چادر جامہ وغیرہ محمد قلی سلیم ؎ جو گل از طرف چاک دگر دارد گریبانم + ز رسوائی چو صحرا ستر پوشم نیست دامانم +

ستم اندیش - ستم پرور - ظالم بے انصاف ذوقی ؎ راندۂ بارگاہ خلاق ست + بدگہر ظالم و ستم اندیش ابو طالب کلیم ؎ پیش ازین دوران ستم پرور نبود + آسمان زینگونہ بد اختر نبود +

ستم کش - مظلوم جسپر ظلم ہوا ہو - سعدی ؎ ستم کش گر آہے برآرد ز دل + زند سوز او شعلہ در آب و گل +

ستم کیش - ظلم کرنے والا بی انصاف ؎ تا چند ستم کنی بدو . ان . ی ظالم بدگہر ستم کیش +

ستارۂ شمع - یعنی شمع ستارہ تشبیہ ستارہ کی جمال الدین سلمان ؎ ز سنگ حادثہ موج سپہر را چہ خلل + ز باد ناملۂ شمع ستارہ را چہ زیان +

ستم ظریف - جو شخص ظرافت کے پردہ مین ظلم کرتا ہو درویش والہ ہروی ؎ حسن ست ستم ظریف یارے + بشکست دلی نکردہ کارے +

ستم شریک - جو کسی شخص ظالم کیساتھ ظلم کرنے مین شرکت رکھتا ہو - عبد اللطیف خان تنہا ؎ ستم شریک حیف ہا ہی روزگار بیا + بیا ہزار قیامت در انتظار بیا

ستارہ جدول - جدول کشی کا ایک آلہ لکڑی اور لوہے سے بناتے ہین محمد سعید اشرف ؎ بسان قلم جدول آن بی بدیل + درین راہ بودش ستارہ دلیل +

ستارہ چشم۔ وہ بادشاہ جسکا لشکر بی شمار ہو۔ ستارہ چشم بادشاہ جہان + بفرمان او گردش آسمان +

ستارہ بزیر آوردن۔ ستارون کو اُتار لینا یعنی وہ کام کرنا جو ممکن نہو سالک یزدی مگر کہ تیر ہوائی ست آہ مظلومان + ستارہای فلک را بزیری آرد +

ستارہ درخشیدن۔ چمکنا ستارہ کا حافظ ستارہ بدرخشید و ماہِ مجلس شد + دل رمیدۂ ما را رفیق و مونس شد +

ستارہ دندان۔ یہ لفظ محبوب کی صفت مین بولا جاتا ہے میر معزی و بیم بر آن نگار لب خندان را + وان ماہ رخ و ستارہ دندان را +

ستارہ ریختن۔ ستارہ جھاڑنا کمال اسماعیل ستارہ چنان یزد از چرخ فیروا + کہ امروز از شاخ اخضر شکوفہ۔

ستارہ زمین۔ ابرک جسکو عربی مین طلق اور کوکب الارض بھی کہتے ہین

ستارہ فشان روتا ہوا آنسو بہاتا ہوا صائب چشمۂ خورشید را سراب شمارد + ہر کہ بہ بیند رخ ستارہ فشانش +

ستارہ نداشتن۔ بدطالع ہونا بدنصیب ہونا مخلص کاشی ز بدبختی خویش چارہ ندارم + چہ چارہ کہ روشن ستارہ ندارم

ستارن۔ مخفف ستارہ زن ستار بجانے والا اور سہ تارا اور سہ تارہ نام ایک ساز کا ہے نظامی ستارزن برآورد بانگ سرود سرودے نو آئین تر از صد درود +

ستام بر اسپ نہادن۔ گھوڑے پر زین رکھنا۔ ساز باندھنا امیر خسرو بر صد ہزار اسپ ستام گہر نہید + پس بر ہزار پیل عماری زر نہید +

ستم شکن۔ ظلم کو توڑنے والا عدل کرنیوالا عرفی زہی ستم شکنی کز حلاوت عدلت + دہان راحت کون و مکان شود شیرین۔

ستوربان۔ گھوڑون کا خدمتگار سائیس میر معزی از جان کنند قیصر و جیپال بندگی + پیش ستوربان تو و پاسبان تو

ستدن۔ لینا وصول کرنا۔

ستودن۔ صفت کرنا تعریف کرنا۔

ستیہیدن۔ لڑنا۔ نافرمانی کرنا۔ شور برپا کرنا

ستردن چھیلنا۔ مونڈنا

ستارہ سیاہ ستارہ سحر یہ الفاظ بادشاہ کی تعریف مین بولا جاتا ہے جمال الدین سلمان۔ ایا ستارہ سیاہی کہ برج عصمت را + فروغ قبہ مہر تو غرہ غرا ست حسین ثنائی ایا ستارہ سحر یکہ آسمان کبود + زبار حلم تو قامت بنفشہ وار شکست

ستارہ سوختہ۔ بدبخت و بدطالع آدمی صائب ستارہ سوختگان امین انداز دوزخ + نہ سوختست بہیچ آتشی دوبارہ سپند ز

ستم خانہ۔ ظلم کا گھر کنایتاً دنیا و وقوعی کجاست عدل کہ ذوقی نصیب مظلومان۔ بغیر ظلم و ستم نیست زین ستم خانہ +

ستم زدہ۔ مظلوم جسپر ظلم ہوا ہو ملا نسبتی تھانیسری جدا زما دل ما بزیر خاک کنید + با این ستم زدہ در یک مزار نتوان کرد +

ستارہ پیشانی۔ ایک گھوڑے کی قسم ہے جسکو نجس جانتے ہین

ستیزہ خوئی۔ ستیزہ گری ستیزہ گر۔ لڑنے والا جنگ کرنیوالا نورالدین ظہوری۔ با ظہوری ستیزہ خوئی مباش + باید خشم بادشا غلط ست باقر کاشی ای بہ رخ ستیزہ گر چہ داری + جز سر چہ دگر چہ داری ابو طالب کلیم بیا و دشمن غالب و ستیزہ گری کسیلہ شکوہ زبیداد آسمان وارد +

سین با جیم

سجدہ گزار۔ سجدہ کرنے والا یا نون بدر [illegible] کمال اسماعیل افسر و تخت سراپای مالک گشتند + خود تو بودی بجہان لائق تخت و افسر + لاجرم سجدہ گزار ست ترا این دریای + لاجرم بوسہ زنانست ترا آن بر سر +

سجدہ پرداز۔ سجدہ کرنے والے لوگ ابوطالب کلیم زانجوہ سران سجدہ پرواز + درش از نقش جبہہ سینہ باز +

سجاوندی شدن مصحف سجاوندی کردن مصحف شنجرف یا سونے کے پانی سے آیات قرآنی کے نشان قائم کرنا یا ہونا محسن تاثیر از حیا گل گل شود چون آن رخ محجوب سُرخ + مصحف خوشخط رخسارش سجاوندی شود + محمد سعید اشرف خواہم آن رخ را ز لفش بوسہ گلبندی کنم + مصحف رخسارہ او را سجاوندی کنم

سجادۂ نان دسترخوان جسپر کھانا رکھکر کھاتے ہین

سجدہ گاہ۔ جس مقام پر سجدہ کرین چنانچہ مسجد و عبادتگاہ عرفی سجدہ گاہ ہفت اقلیم ست مسجدگاہ تو + قبلہ ہفت آسمان ست آسمان آفتاب

سجل زدہ۔ قبالۂ شرعی جسپر مہر قضا ثبت ہو نظامی شب و روز ما را بہ بی ذمتی + سجل بر زدہ کامتی امتی +

سجی خانہ۔ شرابخانہ سیفی بدیعی تا رفت لعل ولیر سجی نو دیدہ ام از خون دیدہ مست شراب چکیدہ ام

سجود صمدی - وہ سجدہ جو پہلوان کشتی گیر کشتی کے وقت کرتے ہین میر نجات شاید از فخر اگر ماہی بر افلاک نہی + بسجود صمدی جبہ جو بر خاک نہی +

سین با حامی

سحر سنج - جادو کرنیوالا جادو گر - میر خسرو باشد از اندیشہ دلم سحر سنج + پای فرد رفت قلم با گنج -

سحر خند - صبح کیطرح ہنستا ہوا نور الدین ظہوری لشور حدیث شکر خند تو + نبود حسین سحر خند تو +

سحر مند - جادو گر جادو کرنے والا - میر خسرو دیدہ شد نیز سحر مندی او + بست چشمی ز چشم بندی او -

سحر ور - وادے کے ساتھ جیسے کہ نامور تاجور رہبر وغیرہ جادو گر جادو کرنیوالا امیر خسرو - بنات خانہ سن از تری و شیرینی + دہان سحروران دیار بر بندد +

سحر خیز - صبح اٹھنے والا صبح خیز ظہوری دلی دہ کہ از نالہ انگیزیش + ہم از شام باشد سحر خیزیش +

سحاب کف - سخی سخاوت کرنیوالا +

سحاب نوال - سخاوت کا بڑا سخی صفدر فوقانی ز تو گشت سر سبز ہر ماہ و سال + زمین و زمان ای سحاب نوال -

سحر حلال - نام ایک کتاب کا جو مثنوی اہلی شیرازی کی ہی - اور وہ کلام جو موزون اور فصیح ہو -

سحر آفرین - جادو کا پیدا کرنے والا - جادو کا پتلا - میرزا صائب گرچہ طی شد روزگار دولت طومار زلف + از خط سحر آفرین خالی ست دیوار رشش ہنوز +

سحر بیان - جسکا کلام دلاویز و دلپسند ہو عرفی منم آن سحر بیان کز مدد طبع سلیم + نبرد ناطقہ نام سخنم بی تعظیم -

سین با خامی

سخن در فلان چیز ست - فلان چیز مین بات ہی - یعنی احتمال وعدم امکان دونون امر کا ہی میر سنجر کاشی گفتم پی تسکین دل لم کو دم عیسی + خندید کہ ای خستہ سخن در نفس ماست +

سخن تلخ - کڑوی بات - دشنام و حرف جو ناگوار ہو سعدی سخن آخر بدہان میگذرد موذی را + سخنش تلخ نخواہی دہنش شیرین کن +

سخن از سخن بیرون آید - بات بات سے نکلتی ہی - ع دلکش ہمہ از شیون بلبل باشد + ہیچ نہ نے کہ سخن از سخن آید بیرون -

سخن را سالی و ماہی نباشد - سخن کی میعاد نہیں ہوتی ہو کام مہینون اور برسون مین انجام پائے اسکی کیفیت کی نقل مہینے اور برس مین نہین چاہتی محمد سعید اشرف باین انداز میر قتند را ہے + نمی باشد سخن را سال و ماہے +

سخن را ست تلخی میدہد - سچی بات کڑوی ہوتی ہی ع سخن راست تلخ میباشد + میدہد لیک لذت شیرین +

سخن شنیدن نیج دولت ست - بات کا سننا دولت کی جڑ ہی نور العین واقف ای سرو ناز حرف بشنو بشنو ز قمری خویش + گویند نیج دولت باشد سخن شنیدن +

سخا گستر - سخی جوانمرد صاحب دہش میر معزی ای سخا گستر ہنرمندی کہ ہر ساعتی باتو بنشیند ہنرمندی سخن گستر شود +

سخاور - صاحب سخاوت سخی جوانمرد - رباعی از مؤلف مل عاری اگر سخاور باش + ہر دم فیاض و بندہ پرور باش + حکم داوت اگر خدای کریم + صاحب عدل داد گستر باش +

سخت زور - صاحب زور و طاقت صفدر فوقانی مکن زور با زیر دستان سخت زور مبادا کہ کمزور گردی چو مور +

سخن پرور - ناظم و ناثر صاحب کلام نظامی کشیدہ دوش طوطیان را بدام + سخن پرور طوطیا نوش نام +

سخن گزار - تقریر کرنیوالا بیان کرنے والا درویش والہ ہروی نگرند سوی والا بادب اگر شود سہر + بہر سخن گزاران سخن از سخن گزاری -

سخن گستر - سخن کہنے والا شاعر سخن پھیلانیوالا - میرزا صائب شگفتہ مجلسیان بادہ سخنی طالب + گر دوست دی سخن گستران ایران شرح

سخنور - بولنے والا صاحب سخن شاعر ع از سخن باید سخنور آفت ما را وز زبان مانی زبان دان افتخار +

سخن بکر - پاکیزہ سخن و بی عیب تازہ نظامی بدین دلفروشی سخنہای بکر + بسختی توان زادن از راہ فکر + سخن گفتن و بکر جان سفتن ست + نہ ہر کس سزای سخن گفتن ست +

سخاوزر - سخاوت کا اختیار کرنے والا سخی صاحب سخاوت میر معزی ای سخاوزری کہ ناسختہ بگوئی یک سخن + وان سخا را چون بسنجی از خرد میزان کنی +

سخت باز - قمار باز و قمار بازی کے کام مین استاد ہو سب سے بازی لیجائے محسن تاثیر شد دو چارم سخت بازی در قمار دلبری + ہر دو عالم را باو در داو اول باختم -

سخت مغز - مغرور و متکبر جو کسی کی بات نہ سنے - نظامی - چو رو سان سختی کش و سخت مغز + فریبے شنیدند نیکو نہ نغز +

کشیدند سرہا کہ تا زندہ ایم + باین عہد وپیمان سرافگندہ ایم +
سخن پرداز۔ سخنور۔ صاحب کلام۔ شاعر نعمت خان عالی
نمی ماند نرگس جزبیا رگا ہے درجہان عالی + گلاب از گل سخنہا از
سخن پرداز می ماند +
سخن ساز۔ جو شخص جھوٹی بات بنالے صائب تو کہ ہرگز سخن اہل
سخن نشنیدہ ای + چون سخن ساز و سخن فہم و سخندان شدہ +
سخن سبز۔ پختہ وپسندیدہ سخن صائب صائب سخن سبز بود زندہ
جاوید + فیروزہ من کان نشاپور ندارد
سخن طراز۔ سخنگو۔ سخنور۔ شاعر صاحب کلام صائب کلک سخن
طراز رگ خواب بخت بود + زاندم کہ من گرفتمش آہنگ خواب کرد
سخن رس۔ سخن فہم یعنی وہ شخص جو سخن کے دقائق کو سمجھ سکتا ہو صائب
ز شاہان سخن رس رتبۂ افکار صائب را + بغیر از شاہ والا جاہ
ایران کس نمیداند +
سخن شناس۔ سخن کا پہچاننے والا فہیم ذکی آدمی ؎ ہر کہ مرد
سخن شناس بود + می شناسد وقار اہل سخن +
سخت جوش بہت جوش کرنے والا نظامی ازان آتشین خانہ
سخت جوش + کسی جان بمدکو بود سخت کوش +
سخت کوش۔ سخت گیر۔ سخت کوشش کرنے والا۔ محنتی اور سخت
بگڑنے والا امیر خسرو بر آن تن کہ زد خنجر سخت کوش + روان شد
سرش پای کوبان ز دوشش +
سختی کش۔ سخت کش۔ سختی کش وہ ہے جو کہ پیاس سردی گرمی
وغیرہ مصائب پر صبر کرے۔ اور سخت کش وہ جسکا بدن متحمل سختی کا
ہو ہر ایک قسم کا بار اٹھا سکے سخت کمان کھینچ سکے نظامی
تنے چند بگزید عیار وش + کماندار سختی کش و سخت کش۔
سخن کش۔ سخن فہم اور وہ جو بغور تمام بات سنے محسن تاثیر محتاج سخن
کش بنود طبع سخندان + نشتر نزند کس برگ ابر بہاران۔
سخن باف۔ سخن گو شاعر۔ ناظم و ناثر خاقانی نہ مرد لافم خاقانی
سخن بافم + کہ روح قدس تند تار و پود اشعارم
سخت سلاق۔ محنتی آدمی اور جو مالک کے روبرو ہر وقت کھڑا رہے میر خسرو
برسم چاکران چون سخت ساقان + کمر بستہ بر درگاہ خاقان +
سخت دل۔ جسکا دل سخت ہو مقابل نرم دل کے بے مہر و سنگدل
ابوطالب کلیم۔ عیب از نہاد سخت دلان نیست رفتنی + اسپ
خواجہ موسی کاسہ چو موسی خمیر نیست

سخت چشم شوخ۔ بی حیا۔ بی لحاظ۔ گستاخ میر خسرو جست دعو
گر مخالف گوئی + زیرک سخت چشم حجت جوی۔
سخت لگام۔ سرکش گھوڑا بدلگام شعیر بجاک عجز نبہ سر اگر توانسلی
+ مباش برسر تندی چو اسپ سخت لگام +
سخن فہم۔ دانا لئیق جو سخن سمجھ سکتا ہو ذوقی رسد بمغز سخن
ہر کہ او سخن فہم ست + وگرنہ قابل این رتبہ نیست ہر حیوان +
سخت استخوان صاحب طاقت وزور سختی کش و توانا نظامی
دلیر و تنومند و سخت استخوان + شکیندہ و زورمند و جوان۔
سخت جان۔ مصائب کا بار اٹھانے والا۔ باوجود سخت
بیار ہونیکے زندہ رہنے والا محمد رضا شکیبی شبہای ہجر را گذرانیدیم
و زندہ ایم + ما را بسخت جانی خود این گمان نبود +
سخت خوردن۔ سخت تکلیف پانا صدمہ اٹھانا صفدر
فوقانی۔ ہست در عشق بتان سنگدل شام و سحر + سخت خوردن بار
رنج و غم بسر بر داشتن
سخت کمان۔ وہ تیرانداز جو سخت کمان کھینچ سکتا ہو حافظ چشم
تو خدنگ از سپر جان گذراند + بیمار کہ دیدست بدین سخت کمانی
سخت برکسی گرفتن۔ تنگ۔ پکڑنا۔ تنگ کرنا نظامی در تنہائی
سختی بگیریم سخت + وزین چاہ بی بن برآریم رخت
سخن از دہان کسی گرفتن۔ کسی کی بات کو اسکے منہ سے پکڑ لینا
یعنی اسکو بولنے نہ دینا خود ہی بات کرنے لگنا میرزا اسمعیل ایما۔ ہرچہ در
دل گذرد کے بزبان می آرم + عیب باشد کہ سخن از دہن کس گیرند +
سخن از لب واکشیدن کسی کے منہ سے بات لے لینا میرزا صائب
از لب منصور درستی سخن وا میکشی + یک جہان غماز را ولشپت در وجا میدہے
سخن آفرین۔ سخن پیدا کرنے والا یہ جملہ خدا کی شان میں بولا جاتا ہے
کبھی بڑے شاعر صاحب سخن کو بھی کہدیتے ہین سعدی بنام
جہاندار جان آفرین + حکیم سخن بر زبان آفرین +
سخن افشاندن۔ سخن کہنا باتین کرنا نورالدین ظہوری نعت آہ
حسرت بگردون رساند + سخنہای آغشتہ در خون فشاند +
سخن انداختن باتین باتون مین ذکر کرنا محمد قلی سلیم گہ نام سگلے گیرم گہ یاد
گلستانے + از ہیچگونہ بر اندازم ہر جا سخن رویت
سخن باکسی داشتن کنایۃً بات کہنا یا تو عین مطلب سمجھانا محمد قلی سلیم
سلیم گفتم و دانم عطر وات سختی + بخندہ گفت کہ ہندو زبانی چہ میداند
سخن برخاک افگندن۔ اپنی بات کو خوار اور بے اعتبار کرنا

بات کو ضائع کرنا حافظ اگر ز مردم ہشیاری ای نصیحت گوی
سخن بخاک میفگن چرا کہ من مستم +
سخن بر زمین افگندن سخن بر زمین زدن - اپنی بات کو ضائع کرنا
گنوانا جمال الدین سلمان - سخن را بزمین نتوان فگندن جملہ چون
باران + بسی در گوش باید کرد ہمچون لولوی لالا طاہر غنی حاسد از
کردہ خود گشتہ پشیمان امروز + بر زمین زد سخنم را و بافلاک رسید +
سخن از زبان کسی بستن و ساختن - کسی کیطرف سے کوئی بات بنا کر کہنا
مرزا فصیح واعظ - زغیبان کہ ما ز دیم بلب مہر خامشی + دشمن چگونہ ساخت
سخن از زبان ما +
سخن بلند شدن - مشہور ہونا شہرہ ہوجانا بات کا حافظ خوبی ز قامت تو
نیارد کہ دم زند + زین قصہ بگذرم کہ سخن میشود بلند +
سخن بیش بردن - بنا کر بات کہنا اچھی طرح سے کلام کرنا ملا سفید
بلخی از دست خصم کے جگر ریش میبرم + آنم کہ ہمچو خامہ سخن بیش می برم
سخن بمذاق تلخ بودن - بات کا کڑوا لگنا محمد قلی سلیم سخن من بمذاق
تو اگر تلخ بود + چون لب ہر سخنی ما بشکر طوطی دہیم +
سخن چین - وہ شخص جو جھوٹی باتین کہکر دو شخصون مین جو آپس مین
دوست ہون عداوت و فتنہ برپا کرے سعدی میان دو تن
جنگ چون آتش ست + سخن چین بدبخت ہیزم کش ست -
سخن بر چیزی داشتن - کسی چیز کے عیب کیطرف خیال ہونا اور اسکا
نقص و لین ہونا محمد قلی سلیم - آشفتہ زبان ہمچو سلیم اگر احباب + دارند
سخن بر سخن من سخنم نیست +
سخن دراز کشیدن سخن دراز کردن - مدت تک باتین کرتے
رہنا سعدی سخن دراز کشیدیم و ہمچنان باقی ست + کہ ذکر دوست
نگیرد ہیچ گونہ ملال + و لہ بجند گفت کہ سعدی سخن دراز مکن میان
تہی و فراوان سخن چو طنبوری +
سخن در زبان نہادن - کسیکو بلانا اور بولنا نور الدین ظہوری
ہر دم ہوس نہد سخنی در زبان ما + مہری ببوسہ کاش نہد بر دہان ما +
سخن راندن بات کرنا کلام کرنا نظامی سخن راند ز اندازہ کار خویش
+ ز بہروزی صلح و پیکار خویش
سخن رفتن بات شروع ہونا ذکر چلنا میر معزی جواب دادم و گفتم
ز مہر رفتن من + ترا بسی سخنان رفت گو مخور ار جواب +
سخن روشن کردن - بات کو مشہور کرنا و شرح و بسط کے ساتھ
بیان کرنا جمال الدین سلمان نور ملک از شمع رای تست و رایت
بارہا + این سخن با آفتاب و ماہ روشن کردہ است +
سخن زدن سخن زن - بات کرنا اور بات کرنے والا محمد قلی سلیم
عشق آمد و با من سخن از حسن تبان زد + این حرف بمن تا بہ در دیر مغان مد
سخن کردن - بات کرنا - تقریر کرنا - بولنا باقر کاشی تو آن نہ کہ کنی
با کسی بمہر سخن + برای ہیچ چہ منع کنم محبت خویش -
سخن کشیدن بات سننا سخن سننا سفید بلخی گدا ای می سخن تلخ
میفروش کشید + خوشی آنکہ منت می چون سبو بدوش کشید +
سخن از چیزے گذشتن - مذکور ہونا سخن کا میرزا صائب تا از عقیق
او بہ بدخشان سخن گذشت + از سنگ لعل چون عرق از پیرہن گذشت
سخن گستردن - بیان کرنا سخن کا شرح و بسط کے ساتھ اور منتشر کرنا
نظامی باندازہ باید سخن گستریدہ + گزاف سخن را نباید شنید +
سخن گفتن - بات کہنا تقریر کرنا سعدی چو کاری بی فضولی من برآید +
مرا در وے سخن گفتن نشاید +
سخت بازو - زور آور - توانا - زبر دست صفدر فوقانی بدست
زورمند و سخت بازو + بکم زدر ان مکن زور آزمائی +
سخت رو - بدخو - و درشت دنا ہموار صائب تا بردی سخت
ما صائب سرد کارش فتاد + توبہ کرد از سخت روی سیلی استاد ما +
سخت پنجہ ممسک بخیل و زبردست
سخن پوست کندہ جو بات ظاہر و برملا کہی جاے
سخن چاویدہ - چبا چبا کر جو بات کہجاوے جس سے طعن و ملامت
پائی جائے
سخن زندہ - عجائب بات و لچسپ بات سالک یزدی بکہنگی نخرد
کس حدیث تازۂ ما را + درین زمانہ سخنہای زندہ باب نباشد +
سخت زہ - کمان جسکا چلہ سخت ہو -
سخت پاے توانا و ثابت قدم میر خسرو سکندر کہ مینا ز دو از بخت
ترہ شد از سخت پایان چین سخت تر +
سخت پیشانی صاحب جرأت و بیباک میرزا صائب این چہ بدی
سخت پیشانی ست + اینچہ بہانۂ نرم گفتار ست -
سخت کشتی - نہایت درجہ کی کوشش کرنے والا مولانا جامی
شدیم از بندگوئی سخت کشتی + زبان کردیم سوہان درشتی +
سخن افواہی - بازاری بات جسکے سچ یا دروغ ہونے پر اعتماد نہ ہو
محمد سعید اشرف نوبہار ست و لبود گل چہ بہت خوشگاہی + بوی
از غنچہ دوان چون سخن افواہی

سخن پیرا۔ سخن کرنیوالا۔ بات ٹھیک ٹھاک کرنیوالا جامی سخن پیرای این رنگین حکایت + چنین کرد از سخن سنجان روایت

سخن سرای سخن سنج۔ شاعر صاحب کلام شفیع اثر چو حرف خوش کہ زافواہ دربدر افتد + سخن سرای ندارد بدہر ما والی + نظامی سخن سنجی آمد ترازو بدست + درستی ز راندوہ رامی شکست

سخن علیقی۔ بعین مہملہ وہ سخن جس سے خون کی بو آئے ماخوذ علق سے جسکے معنی خون بستہ ہیں

سخن غلیفی۔ بغین معجمہ امالہ غلاف کا یعنی کنایہ دار برمز باتین اور چھپی ہوئی باتین اور ساختہ باتین سیفی کاردفروش کی تعریف مین سخنہاے غلیفی میکنند از من + چو آیم بر دکانش تیغ اندازد بروی من

سخنگوی۔ سخن کہنے والا شاعر بات کرنیوالا صائب شمع در پردۂ فانوس نیفتد ز زبان + نشود چشم سخنگوی تو از آب خموش

سخن مجلسی۔ وہ بات جو مشہور ہو مجلسون مین اسکا ذکر ہو محتشم کاشی سخن مجلسیش میکشد از ذوق مرا + چون نیم گر شنوم درزی اذان لب ہاہی

سین با دال

سدرہ قد معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی ظہوری سدرہ قدان نتوانند کشید + آہ از ان قامت رعنا گستاخ +

سد کشادن منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ گرادینا دیوار کا اور تسخیر کرنا قلعہ و ولایت کا اوحدالدین انوری۔ ملک ہم خسروان گرفتیم + سد بہ دشمنان گشادیم

سین با رای

سرابالا۔ بلند محل۔ اونچا بلند سا مکان ہو یا ہو یہ میرزا یحیی شیرازی در تعریف تخشش طی کنم چون + سرابالا ست این رہ تا بلند دلن +

سراپا۔ تمام و مجموع۔ سر سے پاؤن تک اور خلعت جامالکی کرکو کبشی نورالدین ظہوری۔ بمیدان نظارہ گر رم خورد + نگہ سا سراپای ہم خورد محمد حسین شہرت باندام لباس سوختن از بسکہ می زیبد + چو شمع از تار بود شعلہ پوشیدم سراپائی +

سر تنہا۔ باضافت رای اکیلا اور یکہ حسن رفیع خود سر تنہا بدل عیر رساند + وردہ خطاتیر ترا ہمسفری نسبت

سرمہ سا سرگین آنکھین۔ سیاہ دیدہ صائب صد حباب ام لبالب ست ور گرد + ور حلقۂ چشم سرمہ سائش +

سرو بالا۔ یہ جمعیہ معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی

سر برآوردن مرغ از آب۔ ہمقدر وقت جسقدر مرغ پانی پینے کیوقت چونچ پانی مین رکھکر نکالتا ہی نظامی نوشابہ کے ذکر مین بمقدار آن سر در آرد بخواب + کہ مرغی بر آرد سر از آب

سر حساب واقف و خبردار و آگاہ محسن تاثیر سر حساب از کار بودن سر نوشت من بس ست + ہست چون آئینہ از جوہر خط پیشانیم

سر خواب۔ فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہی میر نجات در مخالف کہ ترا گفتہ کہ سر خواب مزن + گر دموی کمرت پیچ تگو دتاب مزن +

سر شب۔ ابتدای شب اول شب پہلا حصہ رات کا محمد سعید اشرف تا بگی از سر شب تا بسحر نالیدن + چند خون ناب دل لخت جگر خائیدن +

سرمۂ افسون غیبت۔ بفتح غین ایک سرمہ جو کوئی اسکو آنکھون مین ڈالے لوگون کی نظر سے چھپ جائے ایسا سرمہ اہل طلسم بناتے ہین۔ ہند مین اسکو انجن نقش نام کہتے ہین میرزا صفاہانی کا کلام ہی علی رضای تجلی۔ نگاہ آب حیاتم چہ مید ہی اے خضر + کجاست سرمہ از چشمہا نہان گشتن محمد سعید اشرف تابہ بینی ورنہ بنید سر آز خویشتن + سرمۂ غیبت ز چشم خویش گمرو افغاند لست +

سرانگشت۔ مشہور لفظ ہی حاجت تشریح کی نہین سعدی بخون ہزار اہالی فرو بردہ چنگ + سر انگشتہا کردہ عناب رنگ +

سربست۔ سربستہ بند و ملفوف و پوشیدہ صائب ہرچہ دارد در رحم سربستہ گردون از منست + ہمی حکمت میخورم جای فلاطون از منست نظلی پنہرو ہندۂ حال سربستہ من + نہد تہمت نیست بر ہست من +

سردست باضافت رای جو چیز حاضر و موجود ہاتھ پر دہری ہو اور جو اسباب ہاتھ پر رکھکر بازار مین فروخت کیا جاے سعدی بیانہ دان توانا و قوت سردست + خطا ست پنجہ مسکین ناتوان بشکست +

سر فلان بسلامت یسر فلان بسلامت۔ محاورہ یعنی اگر فلان شخص جاتا رہا ہی تو غم نہین ہی فلان سلامت رہے جو اسکا نعم البدل ہی درویش الہروی سلطان بسلامت چہ شد از بنگ نماند + سبزی از بزم اگر رفت سیاہی باتہ رہی دامن بزم ما نور زعکس مہ روشن دارد + شمع گر مرد سر شیشہ سلامت باشد۔

سر کہ مفت شیرین از عسل ست۔ مفت کا سرکہ شہد سے میٹھا ہی

سر نوشت پیشانی کی لکھت مقسوم طالع۔ ابوطالب کلیم ہمرم از زانوی اندوہ جدا خواہد شد + سر نوشتم اگر از لوح جبین سیر خیزد ولہ سر نوشت ما بدست خود نوشت + کاتب خوشخط نخواہد بد نوشت

سر پیچ۔ نیند کی ابتدا مین جو اونگھ آجاتی ہی میر نجات زندگی کا در فراقت ہیچ مید انیم ما + مرگ بود در شام غم سر پیچ مید انیم بیخبر زندگی

جو سپر باندھی جائے میر فضل مرثیہ مین عمامہ بست بدست مبارکش بسر
بدین علاقہ زسر ہیچ مرگ داد خبر +

سرشک قدح - شراب کے قطرات **نظامی** سرشکِ قدح نالۂ ارغنون + روان کرد از دیدہ ہا رودِ خون +

سرلوح - وہ نقش و نگار جو کتاب کے آغاز پر یعنی بسم اللہ پر باب زر کرتے ہین **نعمت خان عالی** دنیا طلبان بے خبر از مطلب اصل اند + چون طفل کہ مشغول بسرلوح کتاب ست +

سرخرِ پیدا شد - یعنی ناکارہ چیز ہاتھ لگی اور ایسا شخص ملا جس سے نقصان ہوا **محمد سعید اشرف** - چون دوش آن یار سیمبر پیدا شد + ناگاہ رقیب فتنہ گر پیدا شد + رفتم کہ مگر یک سرِ کاری بزنم + گر دست قضا یک سرِ خر پیدا شد +

سرِ فلان درد میکند - فلان شخص کا سر دکھتا ہی یعنی فلان چیز سے اسکو تکلیف ہی **سید عبد اللہ حالی** - صندل سرخ سر شکم برخ زرد کہ دید کہ ہماندم سر معشوقی او درد نکرد +

سرِ فلان ہمی جنبید - یعنی ابھی زندہ ہی سر اسکا ہلتا ہی **سلیم** سخن بیارد بہ تحسین ما معاملہ کن + سرِ کسی بجہان غیر ما نمی جنبید +

سرمکند - یہ ایک رسی ایران کے بادشاہون کے اصطبل کے دروازہ پر بندھی ہوئی ہوتی ہی اگر کوئی مجرم واجب التعزیر اسکو آکر پکڑے تو اصطبل کا عملہ اسکی حمایت کرتا ہی - اور کہتے ہین کہ یہ شخص اب ہماری حمایت مین آگیا **شفیع اثر** دارند جا بزلف تو دلہای مستمند + باشد ستم رسیدہ پناہش سرمکند +

سرمہ آلود - سرمگین آنکھین محبوب کی **سلیم** در ابلق کسے کم دیدہ موجود بغیر از ابلق چشم سرمہ آلود +

سرو از راستی آزاد شد - مثل ہی کہ راستی کے سبب سے سرو آزاد ہوا **مصرعہ** راستی کن راستی + زانکہ سرو از راستی آزاد شد +

سرو قد - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی **مؤلف** در گلستانِ جہان شکر خدا + سرو قدی گلعذاری یافتم +

سرازیر - مقابل سر بالا کے نیچے کا درجہ اور تہ ہر ایک چیز کی **طالب آملی** خطاب بہ قلم ہر گہ بسرچشمہ زنی غوطہ سرازیر + صد گوہر ناسفتہ برآری چو برآئی +

سر انداز تیر - تیر سقف یعنی وہ شہتیر جو چھت پر ڈالتے ہین **ملا طغرا** تیر غم گر نبود بہ سرِ کاشانۂ ما + بسر انداز نسازد چو کمان خانۂ ما +

سرای سرور - شراب خانہ مستی کا گھر **صفدر فوقانی** - بغم بساز ز مستی و بہشتی باز آ + کہ نیست خانۂ دنیای دون سرای سرور را

سربار - معمولی بوجھ جو سر کے بڑے بوجھ کے اوپر رکھ لیا عربی مین اسکو علاوہ کہتے ہین فارسی مین سربارہ بھی کہتے ہین **شفیع اثر** بسکہ دارد خاطرم شوق سبکباری اثر + زندگانی بار و سربارست عقل کاملم +

سرپیچدار - لمبے بال سر کے جنکو سناسی ہند و فقیر بجای پگڑی سر پر باندھ لیتے ہین **ملا طغرا** کی برنگ سبز سناسی بود سرپیچدار بیدگر از طرۂ خود چتر بندی سر کند +

سر تا بسر - سراسر - مجموع و تمام و کمال **اثیر الدین رومانی** بسے بگشتم و سر تا بسر جہان دیدم + بچشم عقل در احوال ہمگنان دیدم + **مؤلف** از خدا مردم سراسر غافلند + غافل اند و جاہل اند و کاہل اند +

سرتیر - ایک تیر کی مسافت **میرزا رضی دانش** - نگاہش گوشۂ دارد ولی چون وقت کار آید + ز آشوبِ قیامت بیشتر افتد سر تیرے +

سرچشمہ دار - وہ شخص جو کسی امر کا مخترع ہو **ملا طغرا** - سرمہ دارد شکوہ از چشم کافر کیش او + پیش آن سرچشمہ دارد نامسلمانی بگو +

سرخر - جو شخص کسی کام مین مخل اور برہم زن ہو **شفیع اثر** ہمیشہ گرم چو طنبور بود صحبت ما + نگشت بی سرِ خر کوک ساز عشرت ما +

سرخ عیار - ایک عیار کا نام ہی کہ عیاری مین اپنا ثانی آپ ہی تھا **محمد قلی سلیم** - روان کن زر برای می کہ زر آن سرخ عیار ست + کہ دریکدم سبو را دست و گردن بستہ می آرد +

سرد سیر - جو ملک سرد ہون مثل کشمیر وغیرہ **باقر کاشی** از سرد سیر مہر و محبت رسیدہ ایم + از یکدو جرعہ گرم نگردد دماغ ما +

سرد مہر - بے مہر و بیرحم و سنگدل **ملا طغرا** ننالم چرا از سلوک سپہر + کہ گرمی ندیدم از ان سرد مہر +

سرشیر - ملائی جو دودھ پر گرم ہو جانے کے بعد آجاتی ہی ترکی مین اسکو قیماغ کہتے ہین **طاہر وحید** بود چون ز لطف ست تخمیر او ز جو بستان ما و سرشیر او +

سر قطار - افسر - مقدم - پیشرو - پیشوا امام - قافلہ سالار **میر یحیی شیرازی** با خویش ہر کہ کرد مراجون جرس شمار + در کاروان اہل خرد سر قطار شد +

سرکار - باصطلاح دفاتر شاہان اسلام ہند ایک حصہ ولایت کا جسمین چند پرگنے شامل ہون چنانچہ سرکار لاہور سرکار ملتان و سرکار -

اگرہ آباد وغیرہ اس عہد مین سرکار کی عوض ضلع یا قسمت بولتے ہین نیز
بمعنی کارفرما و صاحب اہتمام و منتظم اور وہ مکان جسمین جولاہون کے کارخانے
ہون شرف الدین شفائی من آن خورشید عریانی لباسم + کہ مہتاب ست سرکار کتانم + و لہ دست دولت تہی ست شغلی ز
خوشدلے + چیزی کہ ہست در سرکار تو حسرت ست +
سرلشکر - افسر فوج کا لشکر کا افسر ملا وحشی سرلشکر ہر فتنہ کآید
ز پے جان + تا زان زرہ عرصۂ جولان تو آید +
سرمایہ دار - صاحب ثروت و مالدار سعدی زدیدار اینان
ندارم شکیب + کہ سرمایہ داران حسن اند و زیب +
سرمۂ دنبالہ دار - وہ سرمہ جسکے پیچھے کان کی طرف دنبالہ رکھا
جائے محسن تاثیر میزند پہلو بر نقش سرمۂ دنبالہ دار + یا
عنان ناقۂ لیلی ست مجنون میکشد +
سرکار - باہم دو شخصون کے جو معاملہ ہو صائب فتادہ است
سروکار من بدریائے + کہ نہ سپہر در اوبی تقاست ہیچو حباب +
سرسبز - ہرا بھرا - تروتازہ درخت وغیرہ صائب درین چمن
سرسبزان برہنہ پا دارد + کہ چار موسم چون سرو یک قبا دارد +
سرو ناز - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی اسیر لاہجی تصدجانم
کرد یار دلنواز + ریخت خونم بے گنہ آن سرو ناز +
سرد نفس - کم طاقت دم گیر ناتوان صائب در گلستان تو ہر سرد
نفس محرم نیست + گوش بر زمزمۂ مرغ کباب ست مرا +
سرآغوش - اوڑھنی عورتون کے پہننے کی ناظم ہروی سپہر از
کہکشان زرین سرآغوش + چو معشوقان ہند افگندہ بر دوش +
سرجوش - وہ شوربا جو پہلے جوش مین دیگ سے اتارین - اور ہر
چیز جو صاف ہو جیسے کہ بادۂ سرجوش دمے سرجوش و بوسہائے
سرجوش رفیع واعظ شد زخامی در سرکار ہوس عہد شباب ز
تندی این آتش آخر ریخت سرجوش مرا +
سر در پیش - خجل و شرمسار و متامل طاہر غنی کم ز حیوانات باشد
پیش ارباب تمیز + آدمی کز انفعال جرم سر در پیش نیست +
سرکش - نافرمان - خود پسند - یہ لفظ سوائے حیوانات کے اور
اشیا پر بھی آسکتا ہی - چنانچہ می سرکش و نگاہ سرکش میرزا صائب
ز پیچ نگاہ سرکش او عاجزم در نہ + عنان برق را در دست می پیچید
گیاہ من و لہ حذر کن از می سرکش کہ تا کش بازمین گیری
بجنبد بن دست نتواند نگہدارد زمام او +

سر زلف ناز و تبختر - و استغنا و بی پروائی سفید بلخی ناحق چو شانہ
بسر زلف میکنم + با نوخطان سخن بسر زلف میکنم +
سرطوق - با اضافت و بدون اضافت بڑا حلقہ جو زنجیر پر ہوتا ہی محمد
سعید اشرف دریا کی تعریف مین غرو شان موجہا لیش چرخ تسخیر
در لہو گرداب چون سرطوق زنجیر +
سرورق - پہلا ورق کتاب کا نعمت خان عالی حسن و عشقے بجہان بیشتر
از یار نبود + ابرو شش بسملہ سرورق ایجاد ست +
سرآہنگ - جو بدار شاہی اور فوج کا ہراول جو لڑائی کے وقت سب سے
آگے ہوتے ہین نظامی سرآہنگ باساقہ از تیر و تیغ + برآورد
کوہی ز آہن بمیغ -
سر بزرگ - صاحب رتبہ و توقیر آدمی - نظامی نیایش کنان گفت
گر بخت شاہ + کند بر سر تخت این بندہ راہ - سرش را بافر گرامی کند +
باین سر بزرگیش نامی کند +
سرخاک - بالین سر کنایۃً صائب بہ نگاہ دل سرکشتۂ ما را
دریاب + بچراغی سرخاک شہدا را دریاب +
سر کوچک - حقیر و فرومایہ و بیقدر - نظامی - ولیکن نکشت
آتش گرم را + بسر کوچکی داشت آزرم را +
سروبرگ - خیال اور دماغ - حوصلہ ظفر خان احسن ما بشوق
نالۂ بلبل بگلشن میرویم + ورنہ کے ما را سروبرگ تماشای گل ست +
سرغزل - ہر ایک غزل کا مطلع اور وہ غزل جو دیوان مین عمدہ و اعلی ہو
بدر چاچی خنیا نگران مجلس سلطان عصر را + این سرغزل
بہدیہ رسان ای صبا زمن -
سرفیل کنایۃً خصیہ جو مشہور عضو ہی حکیم شفائی در ہجو محمد رضا فکری در آن قطار
عجب بختیان سرمست اند + کہ بارشان سرفیل ست دست خر سربار +
سرمای گل - وہ سردی جو بہار کے موسم مین ہو صائب عندلیب ما
ندارد تاب استغنای گل + میغو د دست و دل ما سرو از سرمای گل +
سربام - لب بام - محل کے اوپر کا درجہ ملا طغرا - شد از نقش پای
بتان نگار + سربام رنگین تر از لالہ زار +
سرہم آوردن زخم - اچھا ہو جانا زخم کا ملا طغرا زخم ناسور ش درآرد
سرہم + گرد کویت گر شود دارو ی گل +
سرت گردم - تیرے سر پہ قربان ہو جاؤن سنجر کاشی دل سنجر نیازی
کہ از نست + سرت گردم دل آزردن ہنر نیست +
سرخ چشم سفاک و خونریز و جلاد و بیرحم ابن یمین نگہ سرخ چشمی و شوخی ہمیکند +

بامن کبود روئی سپہر سیاہ کار۔

سر در گم۔ جس چیز کا سراغ نہ لگے اور رشتہ سر در گم وہ رشتہ جسکا سرا نہ ملے۔ میر یحیٰی شیرازی رشتہ ہر عقدہ کارم زبس سر در گم ست ؛ صد گرہ افگندہ ام تا یک گرہ وا کردہ ام +

سر شدن مہم۔ کار سرانجام پانا مطلب حاصل ہونا میر حشمتی مو ی سر کردم سپید و سر مہم من نشد + دست و پائے میزنم اکنون کہ آب از سر گذشت +

سر علم۔ جو چیز علم کے اوپر بطور کاکل کے لگاتے ہین مفید بلخی در صف اہل جنون ما رانکشانے دیگر ست + لالہ سان از داغ سودا سر علم داریم ما +

سر کردن قلم۔ تراشنا اور درست کرنا قلم کا۔ درویش والہ ہروی گرچہ خاموشم دوا رستام از گفت و شنود + کاغذی پیش نہادم قلمی سر کردم

سر گرم۔ مصروف و متوجہ اور سر خوش مفید و بجد عاشق فریفتہ صائب بیک آتش چو داغ لالہ میسوزم درین گلشن + نہ شمعی تواند کرد چون پروانہ سر گرمم

سرمہ چشم۔ آنکھوں کا سرمہ محمد جان قدسی جہان با تہی چشمیم نبود خشم + کہ نرگسیم ز خاکم ہنوز سرمہ چشم +

سر نازدن شکم۔ سرنا نواختن شکم۔ بولنا اور قراقر کرنا پیٹ کا میر یحیٰی شیرازی نالہ تا کے کنم ز فرقت زر + چند سر نازنم بحسرت زر عبد الغنی قبول بسکہ آئین نوازش ز جہان شد منقود ؛ شکم گرسنۂ ہم نہ نوازد سرنا +

سرو سمن اندام۔ سرو گل اندام یہ جملے محبوب کی تعریف میں بولے جاتے ہین میرزا صائب نیلی ز تماشا نشود ہیچ سمن بر این فاختہ از سرو گل اندام تو گل کرد +

سر بستان۔ سر بوستان۔ جو باغیچہ گھر میں ہو نور الدین ظہوری گل امید تا بکے چینم + از سر بوستان فرصت محال +

سر ابرو خم کردن۔ غضب کی علامت ظاہر کرنا بیدماغ ہونا میر خسرو بکرشمہ سر ابرو مکن از بہر خدا خم + کہ ز محراب تو بر شد بفلک نعرۂ یارب +

سراج المساکین۔ ماہتاب عالمتاب محمد انور حکیم لاہوری چہ غم گر بود خانہ ام بی چراغ + کہ ما را سراج المساکین بس ست +

سر از آب بیگانہ شستن۔ بیگانہ حق لینا میر خسرو سر آنکہ توان ز آب بیگانہ شست + کہ از خون خود دست شوید نخست +

سر از بالین تہی کردن۔ قریب بمرگ ہونا۔ نظامی تو سر سبز باشی و شاہنشہی + کہ من کردہ ام سر ز بالین تہی +

سر از جیب بر آوردن۔ بر کردن کسی کام کی ذمہ داری سے نکلنا صائب کیا بسر بر آر ز جیب قبای ناز + دست مرا ببین بگریبان چہ میکنند ؛ ولہ گرچہ چشم انتظار ماید بیضا نمود + بوے پیراہن سر از جیب مروت بر نکرد۔

سر از خاک بر زدن۔ زمین سے نکلنا۔ ظاہر ہونا پیدا ہونا اگنا ملا وحشی نرگس رساند مژدہ کہ ساغر کشان بجشم ؛ با نامۂ سپید سر از خاک بر کشید +

سر از خط بر داشتن۔ سر از خط بر گرفتن۔ نافرمان ہونا سرکشی کرنا۔ نور الدین ظہوری خطا از خط حکمش کسی ہر گرفت نکاہ ز خصمی خود کم سر گرفت اوحد الدین انوری۔ چہ گفت گفت نسوگند خوردہ بسرم + کہ ہرگز از خط عشق تو سر نہ بردارم ؛

سر از خواب بر کردن۔ سر از خواب تہی شدن۔ بیدار ہونا نیند سے جاگنا عبد اللہ ہاتفی سر اہل ایران تہی شد ز خواب ؛ کہ بگذشت دریای آتش ز آب ؛ حافظ ماہی و مرغ دوش نخفت از فغان من + آن شوخ دیدہ بین کہ سر از خواب بر نکرد +

سر از خواب جہاندن۔ سر خواب سے اٹھانا درویش والہ ہروی از خواب جہاندیم سر بیخبری را ؛ بر شیشہ دمیدیم دعای سحری را ؛

سر از خواب درآمدن۔ بیدار ہونا جاگنا نظامی سر نرگس آنگہ در آید ز خواب + کہ ریزد برو ابر بارندہ آب ؛

سر از خویش بر آوردن۔ اپنی ہستی سے خبردار ہونا ہوش میں آنا میرزا بیدل بیدل چمن آرای گریبان خیالست ؛ یارب نشود آنکہ سر از خویش برآرد +

سر از رشتہ بر نیاوردن۔ سر از رشتہ بیرون نبردن۔ سمجھنا حقیقت کسی چیز کی صائب ہیچکس از رشتہ کارم سرے بیرون نبرد ؛ نبض من بند زبان گردید جالینوس را +

سر از زانو بر گرفتن۔ مراقبہ سے سر اٹھانا صائب گمیرا سر ز زانوے فکر سر ز نہار + کہ غنچہ سر چہ طلب کرد از گریبان یافت ؛

سر از زیر خاک زدن۔ اگنا زمین سے اور پیدا ہونا ملا وحشی زہر ندامت ست کہ بردیم ز زیر خاک ؛ این سبزہ کہ سر زدہ از زیر خاک ماست

سر از شیشہ تہی چرب کردن۔ فریب دینا سید حسن غزنوی بخواہ جام کہ سر چرب کرد خصم ترا ؛ بشیشہ تہی این آبگینہ زنگ جراس۔

سر از نشاء سبک ساختن۔ سرخوش و تر دماغ ہونا طالب آملی تا سر از نشہ تجرید سبک ساختہ ام + خرقہ با دست بدوشم ہمہ گر یک تار رست

سر از یک ستیع بر آوردن۔ سر از یک جیب بر آوردن۔ کسیکے ساتھ

برابری کا دعوی کرنا **صائب** ہمان باشد گران از شوخ چشمی بر دل مردم + اگر سوزن سراز یک جیب با عیسی برون آورد + **و لہ** نظر با ساعد سیمین چراغ صبح را ماند + برآرد گر ید بیضا سراز یک آستین با او +

سرا سر زدن۔ سرا سر شدن۔ سرا سر کردن ۔ اس سرے اس سرے تک سیر کرنا۔ **زلالی**۔ در دشت کربلا زرہ چاک سینہ ام + لخت جگر سرا سر بازار میزند + **میرزا صائب** تا نفس در سینہ ما مشق سرا سر میکند + کاغذ ما دست اوراق کتاب زندگی ہے **میر یحیی شیرازی** شد چو پالیش سرا سر بازار + خاک غم ریخت بر سر بازار +

سر افتادن غالب ہونا۔ زیادہ ہونا **محسن تاثیر** چون ترقی میکند زلف مسلسل کاکل ست + چین ابرو چون سر افتد چین پیشانی شود +

سر افشاندن۔ نثار کرنا سر کا **ملا قاسم مشہدی** ہر کس کہ نہ امروز سری در رہ ست افشاند + فردا نتواند کہ سر از سنگ برآرد +

سر آمدن۔ آخر ہونا۔ انجام پر پہونچنا **صائب** چمن برید بمقراض رشک سنبل خویش + سر آمدی زنگویان بہ پیمن کاکل خویش +

سر انداختن ۔ قتل کر دینا سر اتار دینا **نظامی** سر تیغ بر گردن افراختش + ز دران یاد گفتن سر انداختش +

سر با برابر کردن۔ سر با بر سودن۔ بلند ہونا بڑے رتبہ پر پہونچنا **صائب** مشو ز افتادگی غافل سرت برابر گر ساید + کہ از داہ تنزل قطرہ گوہر میتواند شد +

سر باختن ۔ سر کھیلنا یعنی نثار کرنا **صائب** سر چہ باشد کس نبازد در رہ داغ جنون + این کہ دیہیچ راہ در کار این زنبور کن +

سر باز زدن۔ کسی چیز سے الگ ہونا + جدا ہونا اسکی خواہش نرکھنا **صائب** عاقلانیکہ ز زنجیر تو سر واز زدہ اند + غافلانند کہ بر دولت خود پا زدہ اند +

سر بالا کردن۔ بر بالا کردن ۔ سر اٹھانا۔ اوپر کو دیکھنا۔ اوپر نظر کرنا **جنات** مادر از فرزند ناہموار خجلت میکشد + خاک سر بالا نیارد کرد از تقصیر ما +

جمال الدین سلمان مدر چمن گر ناز سروت را بہ بیند سو ناز + از خجالت سر عجب باشد کہ بر بالا کند +

سر بپای کسی دادن۔ کسی کے پاؤن پر سر رکھنا **صائب** ہیچ ہم دردی نمی یابم سزای خویشتن + میدہم چون بید مجنون سر بپای خویشتن +

سر بجای کشیدن کسی سمت کو متوجہ ہونا **رضی دانش** وادی مجنون زبی آبی خراب افتادہ است + گریہ ما سری باید بدان صحرا کشید +

سر بچیزی داشتن۔ سر بچیزی فرو آمدن۔ کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا رجوع کرنا۔ سر جھکانا۔ جھک کر دیکھنا **محمد فضل ثابت** جز بتعظیم تیغ او یکدم + سر عاشق فرو نمی آید **محمد اسحاق شوکت** گذشت بسکہ برای تو شوکت از دو جہان + بخود میل کلاہش سری بتاج نداشت +

سر بخواب در آمدن۔ سو جانا۔ نیند میں ہو جانا **نظامی** سر شغل ما گر در آید بخواب + بیند ار کین خانہ گردد خراب +

سر بدیوار آمدن۔ سر بدیوار رسیدن ۔ دیوار کے ساتھ لگ کر سر لوٹنا **صائب** از رعونت زود بر دیوار می آید سرش + میکشد ہر کس کہ چون خورشید دامن بر زمین + **سہا نظم** + از کوچہ آن زلف اگر سلم بدر آید + کانجا سر خورشید بدیوار رسیدہ +

سر بچیزی خوردن۔ سر بچیزی زدن سر کسی چیز سے ٹکرا جانا اور سر کسی چیز کو مارنا **مولانا جامی** آب از سر قدرت می آید از فر سنگہا + در حسرت پابوس تو سر میزند بر سنگہا **محمد قلی سلیم** بعشق از بس سر من خورد بر سنگ + کند داغم چو پا سے رہروان درد +

سر بر داشتن ۔ سر اٹھانا **شعر** سر ز تیغ صف شکن رویان چہ بر سے داشتم + منکہ بار زندگی را در دسر مید اشتم +

سر بر در زدن۔ کسی کے دروازہ پر سر مارنا دروازہ کھٹکانا **ذوقی** بر درش سر میزنم تا باب فیض + از در قفلش کشاید بر جہان +

سر بر دن یعنی بسر بردن گذارنا وقت کا **عبداللطیف خان تنہا** عمر را از بسکہ با سوز درون سر بردہ ایم + شد ہما آخر سمندر ز استخوان ما چو شمع +

سر بر سر کسی داشتن۔ سر بر سر کسی نہادن۔ کسی کے ساتھ خصومت و آویزش رکھنا متوجہ ہونا۔ خیال رکھنا **شاپور** چون ہم سر بر سر سجادہ فرمان بری + جائے جانزا نجون دل نمازی میکنم **و لہ**۔ شد ز مجنون تہی این مکتب و عمری ست کہ عشق + بہر تعلیم جنون سر بسر من دارد +

سر بکمر زدن ۔ پتھر پر سر مارنا کیونکہ کمر پتھر کو بھی کہتے ہیں **نظامی** جز او ہر کسے با تو سر میزند + چو زلف تو سر بر کمر میزند +

سر از چیزی برون کردن۔ سر بر دن آوردن۔ کسی چیز کے عہدے سے اور ذمہ داری سے نکلنا **محمد قلی سلیم** ہر کسے بیرون نمے آرد سرے از زلف او + شانہ داند معنی این مصرعہ پیچیدہ را **ابوالحسن فراہانی** ہیچکس زان طرۂ پیچیدہ سر بیرون نکرد + با وجود آن کہ مضمون پیش پا افتادہ بود +

سر بریدن۔ سر کاٹنا قتل کرنا۔ مارنا **شیخ**

می گوید باہل بزم باسوز و گداز + سر بریدن پیش این سنگین دلان + گل چیدن ست +

سر بزانو نشستن - مراقبہ مین ہونا - کسی بات کی فکر مین ہونا -

سر بکوہ و بیابان دادن - آوارہ ہونا خانہ بدوش ہونا خواجہ حافظ صبا بلطف بگو آن غزال رعنا را + کہ سر بکوہ و بیابان تو دادہ مارا +

سر بگوش گذاشتن - سرگوشی کرنا - ایک دوسرے کے کان مین بات کہنا محسن تاثیر راز بادہ پرستان کہ مشود آگاہ + بگوش شیشہ اگر سر ایاغ نگذارد +

سر بلند کردن - سر اونچا کرنا - عزت دینا - سرفرازی بخشنا - نو عی سر عاجزی نہ بخاک نیاز + کند تا خدا مر ترا سر بلند +

سر بمینو کشیدن نہایت خوشی کی حالت مین آسمان کے ساتھ دعوی برابری کا کرنا نظامی چو مینو چر اگاہی آمد پدید + کہ از خرمی سر بمینو کشید +

سر باخوردن - سر پا زدن - ٹھوکر کھانا اور ٹھوکر مارنا ملا فوقی یزدی آہستہ آ رسے از گلیم خود چو پا بیرون نہد + کفش تا سر پا خورد سرہای کفش ساغری + خان خالص ایاغ لالہ زار آمد سرا پا مینہ خالص + چہ داند کو ر مادر زاد قدر چشم روشن را +

سر پستان سیاہ کردن - دستور ہے کہ شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑاتے ہین تو پستان پر کوئی چیز سیاہ اور تلخ لگا دیتے ہین تاکہ بچہ اس سے نفرت کرے غیاسائی حلوائی ز تیرہ بختی خود آن زمان شدم آگاہ + کہ دایہ ام سر پستان خویش کرد سیاہ +

سر پوش از روی راز افتادن - افشا ہونا راز کا بھید کھل جانا ناظم ہروی از بس زدہ دیگ طاقتم جوش + افتادہ ز روی راز سر پوش +

سر پوش گذاشتن کسی بات کو چھپا دینا محسن تاثیر ہر کس کہ بتان را ہوس بگذارد + در سلک حق بانی بہ پس بگذارد + در پردہ مگوی چون سخن حق باشد + سر پوش بحرف پختہ کس نگذارد +

سر پیچ زدن - سر پیچ مارنا محسن تاثیر خط او از شراب رنگ بہوش + زدہ سر پیچ در صبح بنا گوش +

سر توقع خاریدن - امیدوار ہونا - آرزومند ہونا شرف الدین شفائی پیش ہمہ کس توقع خاری + آن لحظہ کہ جانے دگرت میخارد +

سر جدا کردن - سر کاٹ ڈالنا - اور الگ الگ کرکے دینا صدقہ عید فطر کا ہر ایک گھر کے آدمی کے نام سے ۵ سر جدا کردو از تم شوخیکہ با ما یار بود + تصہ کوتہ کرد ورنہ درد سر بسیار بود مخلص کاشی بہت اسے مہ زکوۃ عید فطر + بار ادل کین سر مخلص جدا +

سر جنبانیدن - سر ہلانا بحالت تعجب کے یا ممانعت سے پیش آنا کسی امر مین نظامی ملک در سر اپاے آن جانور + بعبرت ہمی دید و جنبانید سر +

سر چراغ افگندن - چراغ کا گل تارنا صائب نور سے نماندہ است بچشم ستارگان + افگندنی شد ست سراین چراغہا +

سر چین خلاصہ اور برگزیدہ مفید بلخی بسکہ دارد در پریشانی نزاکت کاکلش + سر کجا آشفتگی را دید سر چین میکند +

سر حرف باز کردن شروع کرنا بات کرنا محمد قلی میلی بدل پر از شکایت سر حرف باز کردم + تو مدار گوش با من کہ سخن دراز باشد +

سر حرف برداشتن کسی سے فائدہ حاصل کرنا محسن تاثیر با اہل ہنر نشین و طرفے بردار + از کیسۂ عمر نقد حرفی بردار + در معرکۂ ہنر بہ نیروے سخن + با تیغ زبانی سر حرفی بردار +

سر خارہای جہان تیز کردن - اپنے آپ پر گمان نیکوکاری کا رکھنا اچھا سمجھنا محمد سعید اشرف خدایا تو بے چیز ما چیز کن + سر خارہاے جہان تیز کن +

سر خاریدن - سر کھجلانا - لطف کرنا - تسلی دینا - توقف و بہانہ کرنا حیلہ حوالہ کرنا - لیت و لعل کرنا فردوسی بدستان بگوای عجب ویدی بکار + بگویش کہ از آمدن سر مخار +

سرخ شدن - افروختہ ہونا غضب مین آنا میرزا ہاشم مخزون رخش را مہر گفتم ماہ من از من مکدر شد + لبش را لعل خواندم سرخ چون یاقوت احمر شد +

سر خود خوردن مرتکب کسی ایسے امر کا ہونا جسمین خوف مضرت اور تکلیف کا ہو اور ہلاکت تا ۵ مہر زن بر دہن خندہ کہ در بزم جہان + سر خود میخورد آن لبستہ کہ خندان گردد +

سر خود گرفتن سر یعنی خیال اپنا پکڑنا - کسی چیز کو ناتمام چھوڑ کر چلا جانا صائب سر خود گیر ز درگاہ بہشت ای رضوان + کہ در اہل کرم نیست بدرمان محتاج +

سرخ و زرد از خجالت شدن - شرمندگی کے سبب سے حالت بدل جانا طرح طرح کا رنگ بدلنا محمد سعید اشرف نیست گلزار جہان را گہ بہار و گہ خزان + سرخ و زرد از خجلت روی تو گردد بوستان +

سر خویش گرفتن - سر خویشتن گرفتن - الگ ہونا

علیحدہ ہوتا اپنے گھر کو جانا سعدی۔ برو ہر چہ می بایدت پیش گیر ÷ سر ما نداری سر خویش گیر + ابو طالب کلیم با عارض تو چہرہ شدن جد شمع نیست + گریان زبزم رفت و سر خویشتن گرفت +

سر دادن چھوڑ دینا۔ چلانا تیر اور توپ اور بندوق کا گر۔ ز مارنا منتر پھونکنا محمد قلی سلیم نسبتی در عاشقی مارا بمرغ بسمل ست + تا زما صیاد سر نگرفت ما را سر ندا د + ابو الفضل چون لعل تو رنہم جھوٹی ÷ جز چشم تو سر دہم فسونی ÷

سر داستان۔ ابتدا ہر ایک داستان کی اور وہ تمہید جو سرخی سے لکھی جائے میرزا رضی دانش تا ہست حرف زلف تو سر داستان ما ÷ پیچیدگی برون نرود از زبان ما ÷

سر داستان کشادن قصہ شروع کرنا باقر کاشی در درد دل ما شنیدنی نیست + مکشا سر داستان ما را +

سر داشتن ارادہ رکھنا خواہش رکھنا ملا وحشی عتاب آلودہ آمد بادہ بر سر دست بر خنجر ÷ کدامی ہمگنہ را میکشد دیگر چہ سر دارد ÷

سر در جہان گرفتن۔ سر در جہان نہادن۔ اپنا شہر اپنا گھر اپنا مکان چھوڑ کر کہین نکل جانا سعدی زر بدہ مرد سپاہی را تا سر بدہد + ور ش ندہی سر بنہد در عالم میر خسرو لشکر کشید عشق و دلم ترک جان گرفت + صبر گریز پای سر اندر جہان گرفت ÷

سر در دزدیدن سر چھپانا کسی امر سے اپنے آپ کو بچانا صائب بگریبان تامل سر خود دزدیدن ÷ صدف گوہر یکتا نہ خاموشان ست

سر زخم مالیدن۔ گوشمالی دینا۔ ہوش مین لانا۔ غرور و تکبر سے باز رکھنا میر محمد افضل ثابت سر زخم قسلم کسی نمالید ÷ عمرش بہوای نوخطان رفت ÷

سر زدن۔ کوشش کرنا تلاش مین رہنا قتل کرنا اور ظاہر ہونا کسی امر کا نظامی ورین رہ کہ سر بر دری میزنم ہمایہ تاج سرے میزنم میر خسرو۔ سر بازوی بسی سر من ہم زدن از طفیل + از سر دراج دہ روش کار خویش را ÷

سر زمین زمین۔ دھرتی مشہور لفظ ہی میرزا عبد الغنی دشمن چرا بخون نشستید زمین ما + گر آب تیغ سبز شود سر زمین ما ÷

سر سخت خوردن سختی اٹھانا تکلیف پانا محمد سعید اشرف عدد از کفت گرز یک سخت خورد + ز سر سختی آخر سر سخت خورد +

سر سوزن مقدار قلیل بہت تھوڑا مقدار نظامی۔

گرافتد بر بنان سر سوزنے ÷ و من راکشانید چون روزنی ÷

سر شیشہ باز کردن۔ شراب پینے کے لئے شیشہ کا منہ کھولنا باقر کاشی چہ خوش مست و بخود بتو شرح راز کردن + بتو روبرو نشستن سر شیشہ باز کردن ÷

سر قلیان۔ چلم جسپر تنبا کو رکھکر اور تنبا کو پر آگ دھر کر نے پر رکھتے ہین اور بذریعہ نے کے دھوان اسکا کھینچتے ہین ملا فوقی یزدی حسن دہمی کی مدح مین۔ کہ سر قلیان طبع آن شکر ریز + بود لبریز تنبا کوی رس انگیز ÷

سر گشادن۔ بالون کو کھولنا کسی کے ماتم مین زمانا بغیر موی پریشان جوہر شمشیر + کجا بمرگ شہیدان سری کشودہ شود +

سر کن پر کن۔ جلد و شتاب و سراسیمہ و حیران محمد سعید اشرف امشب کہ مرا یار بمنزل آمد + از مقدم او مراد حاصل آمد + از دہشت رقیب افتان خیزان + سر کن پر کن چو مرغ بسمل آمد ÷

سر گران۔ مخمور و مست و بد دماغ سعدی ندیدم کسی سر گران از شراب ÷ ولیکن خرابات دیدم خراب ÷

سر گرفتن سر اتار لینا میرزا صائب دوش مجلس از زبان شمع دام در میگرفت + کاش این شمع پریشان را کسی سر میگرفت +

سر و پا گم کردن حیران و پریشان ہونا میر خسرو فرستادم ان پاسخ نغزوار + سر و پای گم کردہ بی مغز وار ÷

سر و دستان یا دو دون بھولی ہوئی بات کسیکو یاد دلانا جس سے اسکی آسائش مین خلل آئے مرزا فاخر حسین ثاقب بندوق ننالہ امروز میتوان جان داد + کہ عندلیب سرودی بیاد مستان داد ÷

سر تبو۔ سرنگون و متفکر و حیلہ گر و مکار و فریبی باقر کاشی گردنم از ہمہ بلند تر ست + بعد ازین سر تبوی خود تبرم +

سرخ مرو یہ ایک سبزہ ہی جو کھانے مین آتا ہی ہندی مین اسکو لال ساگ کہتے ہین شاخ اسکی سرخ ہوتی ہی اور پتی سبز سپید ہر یکو ہندی مین چولائی کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ سبزہ سوا سے لال ساگ و چولائی کے ہی۔

سر دارو وہ سفوف جو کسی جوشاندہ پر بکھیر کر جوشاندہ پیا جائے فوقی یزدی معدہ جا تراز اخلاط تعلق پاک کن ÷ گر ترا بخشنے ز سرداروی حکمت دادہ اند ÷

سر داشتن ترازو۔ ایک پلہ بھاری ہونا ترازو کا ابراہیم ادہم غلط سنجیدہ منصور میزان در حق گو را ÷ بلی دایم غلط سنجد ترازو سے کہ سر دارد +

سر در و غمگین۔ متفکر و متحیر و ناخوش۔ ملا مفید بلخی۔ اشہم شیفتہ
بی مے ناب ست + سر در و تر ز برف مہتاب ست ؛
سر آوازہ ملانا۔ راگ کو الاپنا۔ شروع کرنا۔ ملا طغرا لب از
صوت تعریف او تازہ باد + ز وصفش ترنم سر آوازہ باد ؛
سر براہ کام کا سرانجام دینے والا ملا طغرا در باب وضع
مردم دربار بادشاہ + ز نیکو نہ گشت خامہ تحریر سربراہ ؛
سر بصحرا دادہ۔ جنگی و دیوانہ جنگل مین رہنے والا صائب
سر بصحرا دادۂ چشم سیاہ لیلی ام + چشم آہو حلقۂ زنجیر
میباید مرا ؛
سر پوشیدہ۔ عورت جو باکرہ ہو صائب ملان محفل کہ ردا از
کلاہ از ترک سر باشد ؛ ز سر پوشیدہ گان ست آنکہ با دستار مقصد
سرخ و سیاہ۔ نیک و بد۔ اسلام و کفر وغیرہ صفدر رفقانی
رنگہا دارد گلستان جہان ؛ دل مبند اصلا برین سرخ و سیاہ۔
سر دستار۔ چہ کلغی جو سر پر رکھتے ہین میر خسرو زان سر
دستار چہ بیہا ؛ در دل بدخواہ بسی ریشہا ؛
سر زدہ۔ ملامت کیا گیا۔ گردن مارا گیا۔ سر کوٹا گیا جیسے کہ
مار سر کوفتہ۔ ملا طغرا۔ آید بخندہ راز جمال تو سر زدہ ؛ گر شاخ گل
گرہ نزند پاسے غنچہ را ؛
سر زندہ۔ بڑے سر والا صاحب عزت ہونا اور دولتمند محمد سعید اشرف
ویلیم وضع اشرف بی ساز و برگ را ؛ سر زندہ بہ بزم بغیر از کد و نداشت۔
سر گذشتہ۔ جہان سے سیر۔ زندگی سے تنگ صائب ملا ز سر
گذشتہ اند کریمان این زمان + کو سر گذشتہ کہ ز دستار بگذرد +
سر گرفتہ۔ مخمور و غضبناک حافظ آن شمع سر گرفتہ دگر چہرہ
بر فروخت + وان پیر سالخوردہ جوانی ز سر گرفت ؛
سر گروہ۔ رئیس جماعت کا مقدم سردار۔ افسر سہ شہی
فرمانروائی تاجداری + رئیس سر گروہ اہل اسلام ؛
سر ما سوختہ۔ جو درخت بسبب سردی اور برف کے جل جائے صائب
تماملا از سر مہر ہای جانان در جگر آہی ؛ درختی را کہ سرما سوخت دودش بر نمی آید
سر آوردن چیزی۔ خیر پر پہونچانا کسی چیز کا صائب بشیری
برآرد نوبہار زندگانی سر چو ؛ ز ہنوز غسل آز اکہ منزل مختصر باشد ؛
سر آوری۔ گردآوری و خبرگیری نعمت خان عالی اگر جاست
دل العنا ہمہ بحال خود اند ؛ کہ کند سر آوری گلہ را شبان تنہا ؛
سر فرازی۔ سربلندی عزت آبرو درویش والہ ہروی

عشق را ہمت منصور سرفرازی داد + وہ تنگ سرکرن کون سو سلمان دادوش +
سر بازی۔ سر قربان کرنا فدا ہونا صائب ز سر بازی در بن گلشن
جہان خوش وقت میگردم ؛ کہ میریزم چو گل در دامن گلچین زر خود را
سر پائی۔ جماع و مباشرت نعمت خان عالی ایک فاحشہ کے
قصہ مین۔ در کشودن باعث رسوائی ست + کہ مجال
سستک و سر پائی ست ؛
سر پستی۔ کسی حالت کی خبر رکھنا تیمارحال کرنا سہ گر قطب کی
ہمہ جائی گردد + از طرف کلاہ تو ہوائی گردد + زنیسان کہ بسر پستی فیض
اوج گرفت + جا وار واگر فلک ز جائی گردد ؛
سر تراشی۔ بال منڈوانا جسکو ہند مین حجامت کرانا کہتے ہین حافظ
ہزار نکتۂ باریک تر ز مو اینجا ست + نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند ؛
سر خیرگی۔ پریشان حالی و پریشانی و باطل اندیشی نظامی
بسر خیرگی فتنہ بر بستہ موی + سوی بارگاہ تو آورد روے ؛
سر زدائی۔ تلوار۔ خنجر وغیرہ سلاح جس سے آدمی کا سر
کٹ سکتا ہو بابا فغانی تیغ زبان عارفان زنگ گرفت و ہمچنان ؛
عشق تو جلوہ میدہد جوہر سرزدای را ؛
سر سختی۔ سرکشی و تکبر و غرور و نافرمانی شفیع اثر شمشیر شش
عدو را گر خبر بود ؛ نمی کردی اینقدر سر سختی از خود ؛
سر شوئی۔ سر کو دھونا اور وہ چیز جس سے سر کو دھوئین نظامی
زمین را ز جرعہ معنبر کنیم ؛ بسر شوئی شادی گلے تر کنیم ؛
سر گرانی۔ وہ شخص جسکا سر پھرتا ہو اور باعث رنج کیا فردوسی
زمین از گرانی شدہ سر گرانے ؛ کہ بیچارہ گشت از پی بار پاے ؛
سر گوشی۔ کان مین بات کرنی عنایت خان آشنا۔
تا دگر بر سرم چہ می آرد ؛ زلف او باز گرم سر گوشی ست ؛

سین با سین

سست وفا۔ بیوفا و ثابت کم رہا اور اسکے قیام پر اعتماد نہو مولف
چون بہار گلست سست وفا ؛ پس چرا بست دل بر او بلبل ؛ ناگہان
چون خزان بیلغ آید ؛ نظر آید نہ گل نہ نکہت گل ؛
سست بخت۔ بدبخت کم نصیب۔ مفلس نادار ذوقی
ترا کردست حق چون صاحب بخت۔ نظر فرما بحال
سست بختان +
سست پیوند۔ کمزور کم طاقت کم ہمت میرزا صائب بیک
اشارہ گرہ میکشاید ز ابرو ؛ فغان کہ بند قبای تو سست پیوند ست۔

سست عہد۔ جسکے قول و اقرار پر اعتبار نہو اور اپنی بات پر ٹھہرا نہ رہے صائب برج ع سست عہد منہ دل ز سادگی
طاق شکستہ نیست سزاوار شیشہ را ؛
سست انگیز جو بڑھنے اور نشو ونما پانے مین سست ہو عبیر آلہی
ہمت مردانہ آبستن کند لب را بمدح ؛ بہر زین لذت نباشد
نخل سست انگیز را ؛
سست ریش احمق و بیوقوف و ناداں مولوی معنوی
سخت درماند آن امیر سست ریش + چون نہ پس بیند نہ پیش از احمقیش
سست رگ ۔ جو کام کرنے مین سست ہو ے مدار کار
جہان منحصر جو بر جستی ست + ترا نخلق نزیبد کہ سست رگ باشی۔
سست عزم ۔ جسکے عزم و ارادہ مین سستی ہو صائب مردان
عنان بدست توکل نداده اند + تو سست عزم در گره استخاره ؛
سست پیمان جسکے اقرار پر اعتماد نہو نظامی کزین آمدن شه
پشیمان شدست + ز سختی کشی سست پیمان شدست
سست بی سست کوش جس شخص کو کام کرنا مشکل
ہو جاے کم عدم طاقت ہو نظامی من از تحمہ بہمن و پشت کے + کجا ترسم
از روی سست پے نور الدین ظہوری رنج طلب ست
اصل راحت + سختی کشد آنکہ سست کوش ست
سست رای ۔ بی عقل ۔ بیوقوف ناداں نظامی چو بر ہستی
تو من سست راے + لبی حجت انجم دلکشای ۔
سست مہاری ۔ سست ہونا باگ ڈھیلی ہونا اوحد الدین
انوری با مرادت سپہر سست مہار + با حسودت زمانہ سخت لگام

سین با عین

سعادت سنج ۔ نیک بخت صاحب سعادت میر خسرو ہیچ دانی
کہ چند بردم رنج + تا در رویت شدم سعادت سنج +
سعادت مند ۔ صاحب سعادت صاحب نکوئی ے ہر کہ
مستحکم بحق پیوند کرد + خویش را مرد سعادتمند کرد ؛

سین با فاے

سفرہ شطرنج ۔ وہ بساط جسپر شطرنج کھیلتے ہین شفیع اثر سفرہ
شطرنج انجم را بہ ہیچ از کید گردون دور ریزاین استخوان ہو بہم بلما از کنار
سفلہ نہاد جسکی سرشت مین فرومائگی اور سفلہ پن ہو عرفی
گر جہر معنی کنم از سفلہ نہادان تا خیر ؛ ور چہ ہمہ صدر نشینان نمایم تقدیم ؛
سفتہ گوش ۔ محکوم و مطیع ۔ فرمان بردار نظامی من آن سفتہ

گوشم کہ خاقان چین + ز نا سفتگان کردہ بودم گزین + و لہ تراست
چون من بسی سفتہ گوش + بخونریز چون من بہ تندی مکوش +
سفر خشک جس سفر مین کچھہ فائدہ نہو۔
سفتن ۔ پرونا سوراخ کرنا کسی چیز مین ے سخنہای ناگفتنی
گفتہ شد + گہرہای ناسفتنی سفتہ شد محمد جان قدسی زمین چون
غبار از جہان رفتہ شد + ز ناوک چو سوزن سنان سفتہ شد۔
سفرہ دوری ۔ دستوں کی ضیافت جو بار بار اور نوبت بنوبت
ہو ۔ اور وہ دسترخوان جو مدور واسطے کھانا کھلانیکے بنایا جاوے محسن تاثیر
بلکہ غرق نعمت الوان حسن آن گلم + سفرہ دوری ست گوئی آشیان بلبلم
سفینہ دریائی وہ کشتی جو دریا پر چلتی ہو میرزا صائب
ز حسن شوخ تو نظارہ تماشائی + سفینہ ایست کہ گردیدہ ایست دریائی

سین با قاف

سقایہ حاج ۔ سبیل پانی کی جو حاجیوں کیواسطے قائم ہو نظامی زکی ندیم
بدفع غم و سرمایہ میدہ ہیسم + مسلمست بساقی لنون سقایہ حاج
سقرلاط دو زبنات کا سینے والا طاہر وحید چہ گوید کسی از سقرلاط دوز
وزان روی شمع شبستان فروز +
سقف نیم ترک ایک قسم کی مکلف چھت کا نام ہو جمال الدین سلمان
گر شود ناظر بہ سقف نیم ترکت آسمان + بر زمین افتد کلاہ از فرق
ترک بیجین ؛
سقط چین ریزہ ہر چیز کا جو جمع کیا گیا ہو حکیم شفائی عسکر کی ہجو مین
اول از دخل محبت گویم دتا انصافی + باز از فسردگی شعر سقط میگیم ؛
سقیفہ بستن ۔ کسی پر بہتان باندھنا دروغ تہمت قائم کرنا۔
نور الدین ظہوری ہر کہ خوانشین داستان چرا بندم سقیفہ
سازی طبع سخن طراز گشت ؛

سین با کاف

سکہ درست ۔ شخص راست معاملہ بے نفاق جسکا قول و فعل
دونوں یکساں ہوں شفیع اثر ہر کجا سکہ درستی ست چو زر در عالم ؛
باشد آزاد لیش از سیلی ایام محال +
سگ لوند ۔ یہ نام ایک مسخرے کا تھا جو عہد سلاطین صفویہ مین
صاحب قندار تھا یہ شعر الہکاہی شعر سحر آمدم بکوبیت الشکار رفتہ بودی ؛
تو کہ سگ نبردہ بودی بچہ کار رفتہ بودی ۔
سکتہ ور ۔ جسکو سکتہ کی بیماری ہو وردیش والہ ہروی ۔
بای خردم ز سنگ بہال + اعرج شد و سکتہ ور شد اقبال ۔

سگ جگر - جو شخص موذی و مردم آزار ہو - **خاقانی** استخوان پیشکش کنم غم را * زانکہ غم ہمان سگ جگر ست *

سگ خاموش گیر - جو کتا چپکے سے کاٹ کھائے **صائب** ایکہ در شغل عمارت غافل از دل گشتہ * از سگ خاموش گیر خاک غافل گشتہ *

سگ نفس - جو دنیا کا طالب ہو اور معنی اس کے کتے کے مانند - **میر خسرو** فضول چند کنم نزد رت زدن دم عفو * نہ حد خسرو مردم نماست سنگسار ست *

سگباز - کتا پالنے والا کتے کے ساتھ کھیلنے والا - **میرزا طاہر وحید** اگر بود سگباز از اہل درد * ہر با سگ خویش بازی نکرد *

سگ دنبالہ کش - پیچھے پیچھے آنے والا کتا **شائی تکلو** چند در بند کنند لطر خود باشی * سگ دنبالہ کش چشم تر خود باشی *

سگدل - جو شخص کتے کے سے خواص رکھتا ہو **نظامی** گر آزرم خواہم ازین سگدلان * نخوانند غافل مرا عاقلان *

سگ چار چشم - وہ کتا جو دو خال سیاہ اسکی آنکھوں پر ہون اور آنکھوں مین نور کم ہو **قدسی** - سگ نفس را رفتہ از کار چشم * تو از عینکش کردہ چار چشم *

سکندر خوردن سکندری خوردن - پھسل جانا گھوڑے کے اگلے پاؤن کا اور گر پڑنا بعض کے نزدیک ٹیڑھا ہونا پچھلے دونون سموں کا دوڑنے مین اور گر جانا **میرزا مقیم جوہری** نصیب قسمت من گرد جوہری ابسی * کہ نیست روزے او بجز سکندری خوردن *

سکہ برزر زدن - سکہ برزر کردن - وعدہ پورا کرنا - زبان سے کہکر اسکے برخلاف نکرنا **محتشم کاشی** تا قیامت احتیاج مردم عالم بادست ہے کہ کار خویشتن را سکہ بر زر میکند **محمد سعید اشرف** گفتہ ابودی کہ کنم ترک علائق اشرف * چونکہ گفتی سخنی سکہ بزر باید زد *

سگالیدن - اندیشہ کرنا - سوچنا - فکر کرنا **میر معزی** خویشتن را ہم بدست خویشتن کشت ای عجب * آنکہ با تو بد سگالید او تو باز ایستاد *

سگبان - وہ آدمی جو کتے کی خبرگیری پر مقرر ہو **سیفی** - بسکہ از دلبر سگبان شدہ ام وابستہ * ہمچو مردی او چون سگ گردن بستہ *

سگ جان - جس شخص کی عادت کتے کی سی ہو **خاقانی** مقبل سگ جان ہو اگر فتہ جو باز * کاین سگ باز چون شکار گرست *

سگ در پوست داشتن - موذی و بدنفس ہونا *

سگ دندان - جو شخص بد مزاج ہو اور ہر کسیکو کاٹنے کو دوڑے ع بد عفت کز شعر اوہو کہ سگ دندان بود داشتان نادان *

سگ زن - ایک قسم کا تیر ہے جس کا پھل نہایت تیز و باریک ہوتا ہے **میر خسرو** ہم از دی ست رافض نشانہ لعنت مکہ سگ زن ست بر ایشان سنانہ نکہار ست *

سگی کردن - ظلم کرنا - بیرحمی کرنا انصافی کرنا ع مناسب نیست کار آتش از خاک * سگی کردن نشاید آدمی را *

سگالیدہ - اندیشہ کیا گیا سوچا گیا ع گرچہ ایمن از سپہر کہن ناسگالیدہ ہیچ کار مکن *

سگ بوزنہ - وہ کتا جس پر بندر کو سوار کرتے ہین جیسے کہ ہندمین بندر والے بندر کو بکری پر سوار کرتے ہین اسیطرح ایران مین کتے پر سوار کرتے ہین

سگ پاسوختہ - کتا جسکے پاؤن جلے ہوئے ہین اور ایک جگہ قرار نہ پکڑے ایسے ہی آدمی ہرزہ گرد دربدر پھرنے والے کو سگ پاسوختہ کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین **محسن تاثیر** در ریاضیکہ سخن دان رخ افروختہ رفت * نالہ بیرون ز چمن چون سگ پاسوختہ رفت *

سکان کشتی - کشتی کے دنبالے **نورالدین ظہوری** بجکم دو رای تو آماده میتوان کردن * برای کشتی افلاک لنگر و سکان *

سکہ خوردن - دعوی قائم اور درست ہونا دعوی کا **نورالدین ظہوری** ظہوری کہ خود را طلا می شمرد * درین گفتگو دعویش سکہ خورد *

سکہ زدن - مضروب کرنا روپیہ پیسہ کا نقش ضرب **محمد شاہ** سکہ زد بہفت کشور بسایۂ فضل آلہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ *

سکہ مردی - مردی کا نشان مرد کی ڈارھی و غیرت و حمیت و آبرو **محسن تاثیر** ہو ببہ زر ہیچ کس ریشی ندارد خاجہ جا دارد * کہ جائے سکہ مردی نمارد ہیکہ زرد *

سین بالام

سلام روستائی بی طمع نیست - مثل یعنی کوئی کام دنیا مین بے طمع نہین **قطعہ از مؤلف** تعلق با ہی دکار ہارے * ز ایشاہی و گدائی بی غرض نیست * نباشد بے طمع فرمان شاہان * سلام روستائی بے غرض نیست *

سلاح شور - سلاح دار سپاہی بہادر - لڑویا ہتھیار پہننے والا - **سعدی** چہ خوش گفت آن تہیدست سلح شور * جوی زر بہتر از پنجاہ من زور *

سلسلہ دار - جو شخص کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہو * **میر خسرو** سلسلہ زلہد رگست از سر ناخن قلم بہت طراز عہدہ تاج فراسیاب را *

سلسلہ پرواز صاحب سلسلہ تعلق صائب دربیابان جنون سلسلہ پردازی نیست + روزگاری ست درین دائرہ آوازی نیست +

سلسلہ زلف سلسلہ موی - وہ معشوق جسکے بال زلفون کے مسلسل و زنجیر دار ہون جمال الدین سلمان منم زشوق تو دیوانہ تا تو سلسلہ زلفی + شدم ہوے تو آشفتہ تا تو غالیہ موئی طالب آملی مردم خراب زہ جبینان ولیم اند + طالب سیر سلسلہ مویان تالش ست

سلام تفنگ - سلام توپ - وہ سلامی توپ و تفنگ کی جو بر وقت کنارے پہ لگنے جہاز کے بندر پر اتاری جاتی ہی عبد الغنی قبول - بکیش حق طلبان طرح آشتی جنگ ست + کہ ضرب توپ سلام ست اہل دریا را -

سلاخی کردن کسی کا چمڑا اتارنا پوست کندہ بات کہنا بے رعایت تقریر کرنا +

سلسلہ جنبان تعلق پیدا کرنے والا - ذریعہ قائم کرنیوالا سلسلہ ہلانے والا صائب بادبہار سلسلہ جنبان صحبت ست + موج شراب دام پریزاد عشرتست +

سلطنت ران حاکم بادشاہ فرمان فرما سعدی یکی سلطنت ران صاحب شکوہ + فروخواست رفت آفتابش بکوہ +

سلطنت کشیدن فرمانبرداری کرنا میر معزی ایخداوندا کہ گردون باہمہ فرماندہی + میکشد از بندگانت صد ہزاران سلطنت +

سلام ترازو - سلام پلہ جھک جانا ترازو کا مخلص کاشی نکتہ سنجان راست تعظیم سخن فہمان ضرور + زانکہ دارد از ترازو مشتری خشتی سلام +

سلامانہ - وہ روپیہ وجہ نذر و سلام کے داماد کو عروس کے گھر والون سے ملتا ہی محسن تاثیر یک نظر حور گر آن حسن مسلم بیند + حاصل باغ جنان را بسلامانہ برد +

سمن عذار - محبوب کی صفت مین بولتے ہین سہ جون استرباد در تراش ست + ہر چند جہان سمن عذار ست +

سمن ساق - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی سہ کے بجشد بمحفل مستان + جام می ساقی سمن ساقی +

سمن اندام - سمن بر - سمن خد - سمن بناگوش - سمن بوی - یہ جملے محبوب کی تعریف مین بولے جاتے ہین صفدر فوقانی گل از گلزار حسنش گل بچیند چو روی آن سمن اندام بیند صائب نیلی ز تماشا نشود روح سیمبر این فاختہ از سرو گل اندام گل کرد + میر معزی ہزار شکر سنم دولت مؤبد را + کہ باز داد بمن دولت سمن خد را + خالد بن ربیع - سو خواب از ان سمن بناگوش + تشریف خیال یافتم دوش مؤلف باوج حسن و نیکو اختری مہری و مہر ولی + بباغ دہر گلرنگی سہی سروی سمن بوئی

سم بارگی بر سر خون کشیدن - دشمن کے مارنیکے لیئے سوار ہونا نظامی جناح سپہ را بگردون کشید + سم بارگی بر سر خون کشید +

سمنستان - باغ - گلزار پھولون کا کھیت خاقانی از زرمہ زرمہ اطلس از کیسہ کیسہ سیم + دشتم سمنستان دبرم لالہ زار کرد +

سموم آفرین سموم ستان - گرم ہوا کا پیدا کرنے والا جنگل اور جس جگہ گرم ہوا ہو طالب آملی گلزار اسموم ستان قیامتست + آب و ہوا دو اسپہ گریزد ز باغ ما - قاسم مشہدی - باین نگاہ سموم آفرین بفصل بہار + اگر نظر بہ چمن افگنی خزان گردد +

سم افگندہ عاجز و درماندہ چلنے سے ناچار ذوقی زمیدان حرص و ہوا اسپ خویش + اگر پہلوانی سم افگندہ دار -

سمن سینہ معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی نظامی ببرور گرفت آن سمن سینہ را + ز در مہرہ برداشت گنجینہ را +

سمن سای زلف کی تعریف مین لکھا جاتا ہی شاپور باین سر تسلیم کہ در پای تو دارد + عالم خطر از زلف سمن سای تو دارد +

سین با میم

سمن سیما خوبصورت پیشانی معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی صائب دمید خط ز بناگوش آن سمن سیما + غریب شامی ازین صبحگاہ پیدا شد +

سمن غبغب معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی نور الدین ظہوری معطر چو جیب سمن غبغبان + از و لب حبشی کام شیرین لبان +

سمن زار - گلزار - باغ جسمین پھول ہون میر خسرو ز بشت بنفشہ بسمن زار ہا + کور شد از دیدن آن زارہا -

سین با نون

سنگ آسیا - چکی کا پتھر جو مشہور چیز ہی ملا شاہی تکلو بدو را نے مر فتار م کہ ہر دانہ گندم + چو سنگ آسیا میکرد م جخ نگون بر سر +

سنگ آمدن پا - یعنی بر سنگ آمدن پا پتھر پر پانون آجانا طاہر وحید دائم ز سنگ آمدن پا روم براہ + گوئی کہ دہ بریدن راہ تو تیشہ ام

سنگ سودا - ایک سیاہ رنگ پتھر کا نام ہی جس سے لوگ پانون کے صاف کرنیکے لیے سنگ پا بنلاتے ہین قدسی ہمراہی خود کسی نہ خواہم میگرفت

گر درین گرمابہ من ہم سنگ سودا بودمی ؛

سنگ صندل سا - وہ پتھر جس پر صندل گھِسیں۔ **صائب** پیش زین روے دو عالم در دل ویرانہ بود ؛ گنبد دل سنگ صندل سای این بتخانہ بود ؛

سنگ محتسب - وہ پتھر جس سے محتسب شرابخانہ مین جا کر شراب کے شیشے توڑ ڈالتے ہین **رضی دانش** تہنیت گوئید مستانرا کہ سنگ محتسب بر دل من آمد و این آفت از مینا گذشت ؛

سنگ بست - **سنگ بستہ** - نہایت مضبوط اور مستحکم اور جو چیز کسی مضبوط عمارت کے اندر رکھی ہو **نظامی** بلے کاخچنین گوہر سنگ بست ؛ بسختی توان آوریدن بدست ؛

سنگ تربت - وہ پتھر جو قبر پر لگایا گیا ہو **خواجہ آصفی** وصیت ست ز سنگین دلان بفریادم ؛ کہ مردن ارمن و ترتیب سنگ تربت از و ؛

سنگ جراحت - مشہور پتھر سفید رنگ ہے جسکو پیس کر زخم پر ڈالتے ہین تو زخم اچھا ہو جاتا ہے **خسرو جونپوری** ؛ یارانہ عشق ترا ہر رنج راحت میشود ؛ سنگے کہ آید بر سرش سنگ جراحت میشود ؛

سنگ قناعت - وہ پتھر جو بھوک کے وقت پیٹ پر باندھ لیا جاوے چنانچہ یہ رسم رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کیوقت مین جاری تھی **محسن تاثیر** سنگ قناعت ما سنگ نشان باشد ؛ در راہ بسر رفتی آسان رہ توکل ؛

سنگین دست - وہ جو اچھی طرح کام نہ کر سکتا ہو سست و کاہل ہو **میرزا صائب** - بی ستون را تیشہ ام و حملہ اول گداخت ؛ نیست با من نسبتی فرہاد سنگین دست را ؛

سنگلاخ - کنکریلی زمین جسمین کنکر ہون **نظامی** حضور تو در صوبہ این سنگلاخ ؛ دیار مرا نعمتے شد فراخ ؛

سنگ بر بالای سنگ بمیماند - **سنگ بر سنگ نمی ایستد** - سخت ہنگامہ اور ہرج مرج مین جب پتھر پر پتھر نہین رک سکتا **سلیم** بکوہ آرد نہیب اد گر آہنگ ؛ نہ ایستد سنگ آنجا بر سر سنگ ؛

سنگ را سنگ می شکند - پتھر کو پتھر توڑتا ہے سے بکن سخت بسختان در زمانہ ؛ کہ آخر بشکنی تو سنگ با سنگ ؛

سنگ مسجد - وہ پتھر جو مسجد کو لگایا گیا ہو **صائب** تمنا را ز دل بیرون سنگ مسجد در میانہ نے ؛ اگر واسے چہ مطلب ہاست در بے مدعا بودن ؛

سنبل زار - **سنبلستان** - باغیچہ سنبل کا - **اوحدالدین طبوری** گھوڑے کی تعریف مین - ز افشاندن سنبلستان عیال ؛ بہ از نافہ جیب صبا و شمال ؛ و لہ نکہت یکتار موبر خلق عالم بخش کن ؛ تا بگوید کس کہ در تاتار سنبل زار نیست ؛

سنجیدہ گفتار - جسکی باتین خوش اور خود وہ شیرین کلام ہو **صائب** جو آید در سخن لعل لب سنجیدہ گفتارش ؛ ز بی مغزی گہر بدر و دریا چون حباب افتد -

سندان گزار - وہ تیر انداز جسکا تیر سندان یعنی لوہارون کی اہرن سے نکل جاوے **میر خسرو** ترک خدنگ افگن سندان گذار ؛ ہر ہمہ شیر افگن و اژدر شکار ؛

سنگ زور - وہ پتھر جسکو صاحب زور آدمی ریاضت بدنی کیلئے اٹھا کر سر تک لاتے ہین پھر زمین پر پھینک دیتے ہین - ہندی مین اسکو مگدر کہتے ہین **صائب** بو د کوہ بی ستون فرہاد را گر سنگ زور وہ از دل سنگین خوبان ست سنگ زور من ؛

سنگ سر مزار - پتھر جو قبر پر لگایا گیا ہو **مسیح کاشی** ای غم بیکران تو حاصل روزگار من ؛ کوہ گران درد تو سنگ سر مزار من -

سنگ انداز - قلعہ کے کنگورون مین جو سوراخ دیوارون کے اندر رکھے جاتے ہین اور اُن سوراخون سے قلعہ والے دشمن پر گولی گولہ پتھر پھینکتے ہین **محمد عصار** قلعہ کی صفت مین - ز سنگ انداز آن سنگے کہ جستی ؛ ہر ا ز رفتے سر کیوان شکستے

سنگریزہ - جسپر پتھر مارے جائین ؛ در نا امید و محروم **نظامی** کہی با چنین گوہر خانہ خیز ؛ جو بو طالبی رانی سنگریز ؛

سنانکش - نوکدار نیزہ برچھی **نظامی** سنان کش یکی نیزہ سی ارش ؛ بہ آب جگر یافتہ پرورش ؛

سنگ آتش - **سنگ چقماق** جو مشہور پتھر ہے **رضی دانش** جلوہ معشوق مے یا بیم از ہر شعلہ ؛ سنگ آتش بالمواز کی طور آوردہ اند ؛

سنگ بالش - **سنگ بالین** - وہ پتھر جو سر کے نیچے رکھکر سو جائین **محسن تاثیر** ز شیرین بسر گذشتی گشتہ سنگین خواب شیرینم ؛ بکوہ بیستون صد ناز دارد سنگ بالینم ؛ **سعدی** بیا تا درین شیوہ چالش کنیم ؛ سر خصم را سنگ بالش کنیم ؛

سنگ تراش - وہ شخص جو پتھر کا کام کرے ؛

سنگ داغ - وہ پانی جسمین پتھر گرم کرکے بار بار ڈالیں تاکہ پانی صاف ہو جاوے **میرزا طاہر وحید** در رہگذار جانان ہو رشتہ بہ ہنگ داغ ست ؛ ز رخسار دلبر من ہم چشم و ہم چراغ ست ؛

سنگدل- بیرحم و جفا کار- ظالم **صفدر رفوقانی** رحم نیز تو خدا نخواہد کرد + گرچہ تو بیرحم و سنگدل باشی ؛؛

سنگ صنم- جس پتھر کا بت بناتے ہین **صائب** - و ر دل سنگ ستم تمھا شرارا فتادست + تا بسنگ زنی من برہمنی ساختہ اند ؛؛

سنگ کم- ترازو کا باٹ جو مروجہ وزن سے کم ہو **صائب** مہیا شو ولا در عشق بانواع محبت را + کہ سنگ کم نمی باشد ترازوی قیامت را ؛؛

سنگ خوردن- پتھر کھانا- پتھر لگنا **قدسی** آگہ نیم کہ سنگ کجا خورد شیشہ امر + دانم کہ دل شکست و ندانم کجا شکست ؛؛

سنگ درآب افگندن- ایک جگہ ٹھرے رہنا ایک جگہ سے کہین نہ جانا **نظامی** گرم سنگ و آبی نخی در جواب ؛ جو کوہ افگنم سنگ خود را در آب ؛؛

سنگ در دہان انداختن- خاموش ہونا چپ ہونا **صائب** بنفشہ پیش خطب قفل بر زبان انداخت + گہر ز شرم لبت سنگ در دہان انداخت ؛

سنگ در سم بودن یا سنگ در موزہ افتادن- حرکت سے باز رہنا گھر سے نکل کر کہین نہ جانا سفر کو ترک کرنا **نظیری نیشاپوری** در پت رخش سعی مرا سنگ در سم ست ؛ ناخن ہمیشہ در جگر خار میزنم ؛؛ **اوحدالدین ظہوری** چرخ را با شرفش سنگ فتد در رفتار + کوہ را با غلطش لنگ فتد در شلوار +

سنگ زدن- پتھر مارنا مشہور لفظ ہی **قاسم مشہدی**- سنگ بر سینہ زدم از درش آواز آمد + کہ بخفتہ است کسی کو نکند بیدارش ،

سنگ زن- وہ ترازو جو ہیک پلہ اُسکا کم ہو-

سنگ سفتن- مشکل کام کرنا-

سنگ طفلان- وہ پتھر جو خرد سال لڑکے دیوانونکو مارتے ہین ۵ سنگ طفلان چہ خوش آیندہ بہار سے وارد + وقت آن شد کہ گلبانگ رسد شیشۂ ما +

سنگ فسان- وہ پتھر جس سے تلوار- خنجر وغیرہ ہتھیار ون کو تیز کرتے ہین **محسن تاثیر** نامع براہی تندی تیغ زبان تو + کافی ست رو ہی سخت تو سنگ فسان تو +

سنگ فلاخن- مشہور لفظ ہی **صائب** نیم سنگ فلاخن لیک دارم بخت ناسازی + کہ ہر گرد سر ہر کس کہ گردم دور سم انداز د ؛؛

سنگ آستان- گھر کی دہلیز کا پتھر **عبد الغنی قبول** ز بیر سر نہ نجے ز سنگ آستانش داشتم + سرہا یہ معنی مراد رکوہی اوپامال بود +

سنگ آمدن- پتھر آنا بھاری معلوم ہونا **صائب** گر ندیدم غمگساری تا غم ہا این ندانستم + کہ ہر جا ہست سنگے بر سبوی عشق سے آید +

سنگ امتحان- سنگ محک کسوٹی کا پتھر **بابا فغانی** + این دل کہ در عیار وفا نقد خالص ست + بر سنگ امتحان زندش احتیاج نیست

سنگ باران- اولے برسنا آسمان سے **صائب** از سترانو اگر کیدم گدازی برزمین + دل طپیدن سنگ باران میکند آئینہ را +

سنگ بر شیشہ افتادن- ناگہانی صدمہ ہونا **نظامی** عبارا سے گیتی دہانای راز + کہ دارم بہ بہبود دارا نیاز ؛ ولیکن چو بر شیشہ افتاد سنگ کلید در چارہ نا ید بچنگ

سنگ بسنگ زدن- پتھر پر پتھر مارنا **شفیع اثر** خراب لطف عتابم از ین بتان فرنگ ؛ مدامم از دو دلی میزنند سنگ بہ سنگ ؛؛

سنگ ترازو- ترازو کے باٹ جس سے ہر ایک جنس تولی جاتی ہی **سعدی**- اگر محتسب گردد آنرا غمست + کہ سنگ ترازوی بارش کم است +

سنگ روجنگو- بھیا سبزہ لحاظ آدمی **بیشانی تکلو** کلیسا سے جہانرا من آن کافر پرستم + کہ خورشید کم بہ تماشای سنگ روئی چند + سنگذہ- بروزن خندہ فربہ و سطبر چیز +

سنگ راہ- جو پتھر رستہ مین پڑا ہو اور وہ چیز جو کسی کے کام کے کرنے مین حرج ڈالے **ابن یمین**- بر ہے کان گرفتم اندر پیش + گشت فرسنگ سنگ راہم شد +

سنگ ژالہ یا سنگچہ یا سنگسار- ایک مشہور سیاست ہی جو آدمی کنوئین مین کمر تک گاڑ کر پتھر مارتے ہین +

سنگ سیاہ- کالا پتھر کسوٹی کا زلالی بشب زان مرد یکسر جلوہ گاہ است + کہ در کعبہ بجای سنگ سیاہ ہست ؛؛

سنگ شیشہ- وہ پتھر جو بہلو گلاکر شیشہ بناتے ہین **شوکت** علاج غیر مکافات نیست ظالم را + کہ سنگ شیشۂ ما شیشہ میشود آخر ؛؛

سنگ صلایہ- پتھر کا کھرل جس مین دوائی پیسی جاتی ہو-

سنگ یدہ- یہ ایک صاحب تاثیر پتھر ہی جب بارش کی ضرورت ہوتی ہی اسکو ہاتھ پر آسمان کے مقابلہ رکھتے ہین تو فوراً بارش شروع ہو جاتی ہی یہ عمل ترکون مین رائج ہی جیسا کہ تفسیرون مین لکھا ہی کہ جب کشتی نوح علیہ السلام کی جودی پہاڑ پر ٹھہری اور طوفان ختم ہوا تو حضرت نوح نے یافث اپنے فرزند کو مشرق شمال کے سلسلہ ہمیشہ خصت کے وقت اسے یہ پتھر دیا کہ اسکو آج تک اپنا عمل بنانا چاہو

جب چاہے بارش ہو جائے حضرت نوح نے اسم اعظم اسکو سکھلایا اور وہی اسم اعظم ایک پتھر پر نقش کر دیا وہی پتھر اب تک ترکون کے پاس ہی جسکے ذریعہ سے جب چاہین بارش ہو جاتی ہو ترک اسکو جدہ تاش عربی حجر المطر فارسی مین سنگ یدہ کہتے ہین صائب اشک را موی کشان تا سر مژگان آورد کار سنگ یدہ از نالۂ نے می آید +

سنبلی - موسیقی کے علم مین سے ایک نوا کا نام ہی ملا نگہت قندی سید سپہری کہ رفت وہا سوئیش سپاز خوبی آواز ز درخ نیکوئیش ؛ ترسم کہ بعشوہ سنبلی خوان سازد ؛ مرغان چمن را عمل گیسوئیش ؛

سنگ آزمای - ریاضت کش - محنتی آدمی **نظامی** تو نیز ار نہ مرد سنگ آزمای + سبک سنگ شو تا بمانی بجاے -

سنگ خرفی - یہ ایک پتھر ہی جب اسکو گھس کر بالونکو لگائین بال اتر جاتے ہین -

سنگ شجری - یہ ایک پتھر سمندر مین درخت کی طرح تہ سے نکلتا ہی شاخین برابر درخت کی طرح نکلتی چلی جاتی ہین جب اسکی شاخ پانی سے باہر لائین تو پتھر ہو جاتا ہی -

سنگ ماہی - یہ ایک کنکر مچھلی کے مغز سے نکلتا ہی سنگ گردہ کی بیماری کو دفع کرتا ہی -

سنگ موسی ایک قسم کا سیاہ رنگ پتھر مشہور و معروف ہے میر **محمد افضل ثابت** - چہ باین بخت رہ وادی ایمن سپرم - طور ہم در نظرم تیرہ چو سنگ موسی ست ؛

سنگ برای - یہ ایک پتھر ہی اسپر شیشہ تیز کرتے کہ اگر دوسرے پتھر پر مارین تو آواز نہین آتی اور اس پتھر پر شیشہ اسطرح گھس جاتا ہی جیسے لکڑی مین -

سنگینی بھاری پن اور سنگین جو چیز وزن دار اور پتھر کی بنی ہو **میرزا صائب** سور کدای ساعت سنگین شدا تم کوہ غم + در زمین سینۂ ما خاکساران جا گرفت -

سین با واو

سوار پا - تیز رفتار پیادہ چست و چالاک **مولانا اکبر لاہوری** - اسپ خواہد نہ خر بوقت کار + ہر کہ مرد سوار پا باشد +

سوختہ پا - تیز اور شتاب چلنے والا آدمی **نور الدین ظہوری** از ذوق اگر کشتہ مرا نگرم روہم + خورشید درین راہ چو من سوختہ پا نیست

سوختہ کوکب - بدنصیب - سوختہ قسمت - بدبخت آدمی **ظہوری** اختر گریہ ز موج مژہ اوجی دارد + گرچہ بیدیع تو دل سوختہ کوکب شدہ ست +

سوار دولت - صاحب دولت و مال **محسن تاثیر** فرزدم ابرو تا ساکن دیدۂ خویشم + سوار دولتم تا چون نگین در خانۂ خویشم -

سوہان روح جو چیز جان کی دشمن ہو **ناصر علی** از پس بدل غم خبر قیامت جان - غمش تیغ تیز چشم و سوہان روح +

سودمند - فائدہ مند نفع مند **باقر کاشی** دور از طبیبان درد تو بر جان + خوش سود مند ست الحمد للہ -

سوار کار - جو شخص اپنے کام مین لائق ہو خصوصًا چابک سوار جو گھوڑے کی سواری کا استاد اور گھوڑے کو درست کرنے والا ہو - **محمد سعید اشرف** - ہمیشہ دیدہ بجز بان گلعذار من + سمند عمر بتان را سوار کار من ؛

سوگوار - جو شخص کسی کے ماتم مین ہو **میر معزی** گو بنفشہ سوگ خصم تو نخواہد داشتن ؛ از چہ معنی در لباس نیلگون شد سوگوار +

سوزناک - دردناک جس سے غم پیدا ہو **باقر کاشی** - مغنی بگفتن نالۂ سوزناک کہ سوز دل مردہ در زیر خاک ؛

سوزن بال - و **سوزن پر** - مرغ کے بچے کے پر جو نکلتے پر ہون **سالک قزوینی** - دیدہ از دست بخیہ سوزن پرست + بخیہ زن جامۂ خشک و ترست **انزالی** زمرغابی سوزن بال دیدہ + کہ خواب خشک شدہ دانہ نچیدہ +

سواد اعظم - ہر ایک بڑا شہر خصوصًا مکہ معظمہ و مدینہ منورہ - **محمد انور لاہوری** - خدا عظمت زہر اقلیم داد ست + سواد اعظم ملک عرب را +

سواد تراشیدن - ایجاد کرنا کسی چیز کا اور نمونہ اتارنا +

سواد تند کردن - **سواد روشن کردن** - سیاہی کو روشن کرنا نوشت خواند کا ملکہ حاصل کرنا **صائب** روشن کند سواد خط سرنوشت را ؛ چشمی کہ گشت بالب پیمانہ آشنا +

سواد خوان - جو شخص لکھ پڑھ سکتا ہو **صائب** بچشم ہر کہ چو مجنون سواد خوان شدہ است + سیاہ خیمۂ لیلی ست داغ ہر لالہ ؛

سواد زدودن - سیاہی دور کرنا کالا پن اتار دینا **ابو الفیض فیاضی** - بزدود سواد کفر ز ایام + برسند فشاند نور اسلام +

سواد طلبیدن - **سواد کردن** - نقل کرنا کسی کتاب و قبالہ وغیرہ کا **حافظ** تا بود نسخۂ عطری دل سودا زدہ را + از خط غالیہ سای تو سواد طلبیم **اوحد الدین انوری** - اخلاق تو سواد ہمیکرد آسمان + تا شد بیاض دفتر دیوان روزگار +

سوار بودن - سوار ہونا - غالب ہونا کسی چیز پر میر الہی اسپ ہوس چہ تازم زنیسان کہ گشتہ ام + از کام دل پیادہ دیر آرزو سوار +

سوار سیستان - رستم پہلوان -

سوختن - جلنا - جلانا - روشن ہونا اور کرنا صائب سحر کہ از تف غم آتشم بجان میسوخت + ز قصہ الم شمع را زبان میسوخت +

سوختہ جان - دل جلا عاشق - **ابوطالب کلیم** کدام سوختہ جان راست تاب آتش ما + رآہ سرد ولی را اگر کباب کنیم +

سودا برہم خوردن - سودا برہم زدن - سودا بریدن - باہمی معاملہ بگڑ جانا اور بگاڑ دینا **ابوطالب کلیم** - متاع دل بہر کس داده بودم باز سیگیرم پریشان طرہ دیدم کہ برہم خورد سودایم **طالب آملی** رحم کن سودائے با بیچارگان برہم مزن - میتوان آخر بجانے از سر کیمو گذشت **ملا قاسم مشہدی** - ما را ز تیغ و سود تو سودا بریده است + سودا بریده است و چہ زیبا بریده است +

سودا بلند افتادن - سودا بلند شدن - معاملہ باہمی درست ہو جانا اور وحشت و دیوانگی زیادہ ہونا - **ابوطالب کلیم** اگر سودا بلند افتد ازین بہتر چہ باشد کلیم از بہر خود رو فکر پاسے سر وبالا کن +

سودا پختن - معاملہ درست ہو جانا دیوانگی کا زیادہ ہونا **نورالدین ظہوری** سودا ی تو می پزد ظہوری + از خامی خویش شرمسار ست +

سودا داشتن - خیال رکھنا معاملہ رکھنا **مخلص کاشی** نہ کنون ربط بآن زلف چلیپا دارم + من باین سلسلہ عمری ست کہ سودا دارم +

سودا زدن - خیال رکھنا - جنون ہو جانا **صائب** میفتد ہر دو ر بکارش تازہ شکستے + من ز سودا ی سر زلف کہ سودا میزنم +

سودا شکستن - سودا توڑ دینا - **میر حسن دہلوی** من لب و گیسوش را کردم خریداری ولیک + او چو اہر اد کان بر نسبت سود ہم شکست

سودا کردن - سودا نمودن - معاملہ کرنا - باہم خرید و فروخت کرنا - **مرزا خان شہبالی** - نقد جان آخر شد و صلت بما سودا نہ کرد + دیدہ خالی از نگہ گشت و ترا پیدا نہ کرد **طغرا** - **ملائے جاہل کی ہجو مین** - چہ سودا نمودہ بکاغذ فروش + در آورد چون کاغذش در خروش +

سودای کج پختن - وہ سودا کرنا جو نہو سکے **حافظ** - حافظ در سر کمند سر کشان سبی ست + سودای کج مپز کہ نباشد مجال تو +

سودا گرہ شدن - توقف مین پڑ جانا معاملہ کا میر الہی بگشا سے متاع رخ و بفروش نگاہے + سودا چو گرہ گشتہ ما غمزیہ ار گشد رنج +

سودن - گھسنا ملنا آپس مین **ناصر ملتانی** - سود ز من پا سودا باشد مرا + ز انکہ ز دوست تا سعف سودن ست -

سوراخ شدن در آسمان و سقف آسمان - کوئی بڑا حادثہ ظاہر ہونا **نورالدین ظہوری** ہیچ سوزاخی نخواہد گشت سقف آسمان + گر سر کاہی ز جیب شادمانی بر کنم +

سوزان - جلتا ہوا نہایت گرم **سعدی** آتش سوزان نکند با سپند - انچہ کند دود دل دردمند +

سوسن زبان - جو شخص بولنے پر قادر نہو - **شیخ العارفین** زہے از خار خارت شعلہ در جان گلستانہا را + ز غفلت مہر خاموشی بلب سوسن زبانہا را +

سوے کسی گرفتن - کسی کی طرف ہو جانا **ملا طغرا** - فلک بہر غم ما روے مارا + چسان گیرد بمیدان سوی ما را +

سوختن تنخواہ - سوختن زر - نہ وصول ہونا تنخواہ کا اور روپیہ کا تلف ہو جانا **محمد قلی سلیم** - دلرا بغم عشق مدہ مفت سلیما + داغی تو ہم اسے سوختہ تنخواہ نگہدار **نعمت خان عالی** گر مرد و جہنم گر سوخت ہم چہ غم + اما ز ریکہ سوخت دلم را کباب کرد +

سودا خانہ - تجارت کا مقام - **خواجہ آصفی** - مصر دل را کاروان غم سودا خانہ یافت + کز بتان ہر ساعت آنجا یوسفی در بار رفت +

سودا زدہ - سودائی - دیوانہ مجنون خبطی - **میر خسرو** خندہ گوئی کہ بنظر مونش کن دو را خسرو + آخر او از دل سودا زدہ چون خواہد رفت +

سودہ - مشہور لفظ ہے جیسے کہ سودۂ الماس و سودۂ آہن و سودۂ صندل وغیرہ - ہند مین اسکو برادہ کہتے ہین **شفیع اثر** بدرگہ ہا رحمت دنیا نساز و خاکسار + برخیز و سودۂ آہن تعظیم صبا -

سوزندہ - جلانے والا - آتشی - سوزان **صائب** مرا با آتش سوزندہ زخم مے آید + کہ زندگانی خود صرف ترا ز خالی کرد +

سوزن زدہ - سیا ہوا سوئی سے سوراخ کیا ہوا - **صائب** صفحہ آئینہ را کاغذ سوزن زدہ کرد + تا جہرا سینہ ہمہ بر در ح کند مژگانش -

سین با ہای ہوز

سہی بالا - سیدھے قد والا معشوق **حافظ** چو بہا بستہ ام از دیدہ بدامن کہ مگر + بر کنارم بنشانند سہی بالائے -

سہی قامت - معشوق کی تعریف مین بولتے ہین **فوقی** دلم بر دو دلدار

در طلعتی چگلی لاله رو سهی قامتے +

سهو العقد۔ وہ سہو جو شمار مین واقع ہو۔

سهو الفکر۔ وہ سہو جو سوچ مین واقع ہو۔

سهمناک۔ سہمگین جس چیز سے خوف آئے نظامی زرسے کا وسے راکند سهمناک ؛ چہ در صلب آتش چہ در نافِ خاک ؛

سہ اسپہ پوشیدن۔ تین گھوڑدوں نے کسی موقع پر جلد و شتاب پہونچنا ملا آگہی۔ ور خواستت سہ اسپہ پوشیم ؛ بچراغ دولت ہمی جو بیم ؛

سہ بسہ نشستن۔ ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔ رو برو بیٹھنا۔ شیخ اوحدی مین دو دلدار و مطرب سه باہم ؛ چار مین چاوشی کہ بر در بود ؛

سہ بسہ پُر کردن۔ تین کو تین سے بھرنا نظامی۔ یکی از زر دو دیگر از لعل پُر + سہ دیگر زیاقوت و چارم ز دُر +

سہ تاسہ۔ سہ گانہ۔ تین پیالے شراب کے جو علی الصباح پیتے ہین حکیم نزاری۔ مجبانہ دوائی کردہ خواہم ؛ حکیمانہ سہ تائی خوردہ خواہم ؛ دلہ غلام ہمت آنم کہ چون نزاری مست پس از دوگانہ واجب سہ گانہ برگرد ؛

سین با یاے

سیماب پا۔ جس شخص کو ایک جگہ پر قرار نہو قطعہ از مؤلف در جہان اندر تلاش سیم و زر + اینچنین در تاب و تب ہستی چرا ؛ بیقرار و مضطرب مانی مدام ؛ صورت سیماب ای سیماب پا +

سیم سحاب۔ بادل کی چاندی بارش کے قطرے ابو طالب کلیم قطعہ۔ تا سیم سحاب ناشمردہ + در دامن ضبط روزگار ست ؛ در عہدہ حفظ ایزدی باد + ذاتت کہ عطای بیشمار ست ؛

سیم ناب۔ خالص چاندی عمدہ چاندی مؤلف عارضش مہ پارہ و یا قوت لب ؛ گوہرش دندان و ساعد سیم ناب ؛

سینہ تاب۔ جو چیز سینہ کو گرم کرے صائب چو آب خضر سیہ پوش شد محیط سراب ؛ بسکہ سوخت درین دشت سینہ تاب نفس +

سیہ تاب۔ ایک نقش کہ لوہے پر کرتے ہین اس طرح پر کہ لوہے کو لیمون کے عرق سے تر کر کے آگ پر رکھتے ہین اور وہ نیلگون ہو جاتا ہی ابو طالب کلیم نیلگون شد فلک از تیرگی اختر ما + کرد آئینہ سیہ تاب ز خاکستر ما +

سیصد۔ تین سو۔ مگر محاورے مین بے تعداد کے موقع پر

سیصد بولتے ہین میر معزی نگار قند لب کو را بود دو زلف سیصد چین + چنو یک بت نہ بیند کس بچین و قندہار اندر +

سیاست گر۔ سیاستی۔ سفاک خونریز بیرحم۔ جلاد سخت گیر حاکم حسین ثنائی گردون سیاستی و تعصب انتصاب تو ؛ جور زمانہ ستم آسمان خوش ست + میر خسرو دیدہ ونہا سے چون سر بلند یا فتہ ز آشوب کنا جنبے زنند ؛ تیغ بر آور دہ سیاستگری ؛ تا بہر آسیب رسا ندسری +

سیاہ پیر۔ پرانا اور بوڑھا غلام قدیم ملازم۔ مرزا صائب با خوی سرکش او آتش سخن غیر پرست + با خط تازہ لو لیکان سیاہ پیر ست

سیاہ سر سیاہ سار۔ ہنگ یعنی آدمی جسکا چہرہ کالا ہوتا ہی اور آدمی جسکا سر کالا ہوتا ہے حکیم سنائی سفلہ کر دوز مال و جاہ سپید کہ سیہ ساز بر نتابد پیہ ؛ فخر گرگانی سیہ سر را قضا بر سر نوشت ست گنہ کاریش در گوہر سرشت ست ؛

سیہ کار۔ بدکار گنہگار سیہ۔ سہ شیخ العارفین کو تہ نظران زلفِ سیہ کار نداند + این مردہ دلان فیض شب تار نداند ؛ صفدر فوقانی۔ آب ہر دو دیدہ این سیاہی + بشوا از سینہ خود ای سیہ کار + سیہ گر سیاہ کار گنہگار کمال اسمٰعیل ہمہ سیہ گری آموختی ز طرہ خویش + چرا ز چہرہ نیاموختی نکو کاری ؛

سیاہی لشکر۔ وہ لشکر جو جنگی نہو۔ صرف لشکر کی کثرت دکھلانے کیواسطے جمع کئے گئے ہون رباعی۔ ای دل اگرت بار سیاہی ست مترس در میل دلش بکینہ خواہی ست مترس ؛ در لشکر حسن او دو چشمش جنگی ست + باقی خط و خال او سیاہی ست مترس +

سیب بخور۔ یہ قسم ایک سیب کی ہی جو نہایت خوشبودار ہوتا ہی اسکے پوست کو اگر گھر مین جلائین تو تمام گھر خوشبودار ہو جائے طما ہو وحید ز آتش تب بر رخ آن رشک حور ؛ سیب زنخ سوخت چو سیب بخور +

سیخ پر۔ وہ بچہ مرغ کا جسکے پر نکلتے پر ہون میر خسرو طوطیان کز بیضہ خاکی برون جستند تیز + سیخ پر شد ہر یکی در رمانش پر دمید ؛

سیلاب گیر۔ پست زمین جسمین پانی جمع رہے صائب ما از شراب لعل بہت گذشتہ ایم + سیلاب گیر نیست زمین بلند ما ؛

سیم آور۔ فاحشہ عورت جو روپیہ لیکر زنا کرائے محمد حسین شہرت میان مردم دنیا بغیر سیم آور + نداشت تشم کسی بر وفای سیمبران +

سیم شاخدار۔ نقرہ شاخدار۔ خالص چاندی محسن تاثیر ز ساق و ساعدان دُرِّ یگانہ ؛ بسیم شاخدارش شانہ ...

در دِ تو بدل چو گرگ بر گلہ زند + شوق تو بجان چو یوسف بر خانہ مسکین بینی
کہ از تو من می بینم + با نقرۂ شاخدار سر گلہ زند ؛

سیہ بہار - عمدہ بہار - بہار مطبوع - بہار با فراط شفیع - ہزار رنگ
گل زار در کنار من ست ؛ جنون کجاست کہ جوش سیہ بہار من ست

سیہ روزگار - بد قسمت - بد نصیب آدمی صائب بدست تہی -
میلشایم گرہ ہا + ز کار سیہ روزگاران چو شانہ ؛

سیہ روز - غمگین - ماتمی - مصیبت زدہ ابو طالب کلیم چشمت غم آن
زلف سیہ روز ندارد + از ماتم ہمسایہ درین خانہ خبر نیست +

سیل خیز - جوش آور - بہاؤ پانی کا - فخری ز سیل خیز فنا ایمن ست
قصر التجات ؛ چنانچہ حصن فلک را ز صدمت بلکن ؛

سیماب ریز - تلوار کی تعریف مین بولتے ہین نظامی ستیز ندہ از تیغ
سیماب ریز + چو سیماب کردہ گریز اگر ریز ؛

سینہ باز منقش جیسے کہ باز کا سینہ اور کھلا اور ابھرا ہوا سینہ نظامی
تدروان رومی وز افغان زنگ + شدہ سینہ باز یعنی دو رنگ -

سیاہ پوش - ماتمی اور چاوش بادشاہی جسکا لباس سیاہ
ہوتا تھا حکیم اسعدی - سپہبدی دیدن شاہ شد + نبود سیہ
پوش درگاہ شد +

سیب آزایش - بروزن آسایش ایک قسم کا سیب ہی جو اصفہان
مین ہوتا ہی زکی ندیم غضب ساقی بدست آریم درستی ندیم ضعف خود
را چارۂ از سیب آزایش کنیم +

سیاہی افتادن از دماغ - سیاہی برداشتن از دماغ - سیاہی ریختن از دماغ -
نزدیک ہو جانا داغ یا زخم کا اچھے ہونے پر ابو طالب کلیم -
نیامدی و سیاہی ز داغہا افتاد + سفید شد بر ہت چشم انتظار
افسوس ؛ ولہ کلیم سوختہ را وقت شد کہ بر دارند +
ز روی بستر تپ چون سیاہی از سر داغ میرزا معز فطرت کمت
می شد نمک از بخت واژون در ایاغ من + سیاہی ریخت
مشک سودہ بر بالاے دماغ من +

سینہ شگافت - چھیدا ہوا سینہ میرزا صائب دل معشوق
اگر صفحہ فولاد دہد + نالہ سینہ شگافم جرسی میسازد +

سینہ صاف - جسکا سینہ صاف ہو منافق نہو توحید سینہ خود
کن صفای سینہ صاف + دور کن از دیدہ روشن غلاف + در
زمانہ راستبازی پیشہ کن + ناتوانی شو نہ از حق بر خلاف +

سیم ساق - معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی شفیع اثر ہیچو گلدستہ

گر از پے خدمت نہند + سیم ساقان سہی قامت و خورشید لقا +

سیاہ سنگ - جرجان مین ایک موضع کا نام ہی اور اسی مقام پر
بہمن نام ایک چشمہ ہی لوگ اُس سے پانی لیتے ہین اور ایک قسم کے
کرم بھی پیدا کرتے ہین اگر کوئی پانی لینے والا کرم پر پاؤن رکھدیتا
ہی تو پانی اُسکا تلخ ہو جاتا ہی -

سیہ آہنگ - ایک ساز کا نام ہی اور وہ ساز جو درست ہو کسی طرح
کا نقص اُس مین نہو صائب ذرہ تا خورشید گلبانگ انا الحق میزند
نغمۂ خارج ندارد ساز سیہ آہنگ ما

سیمک - علاقہ ہندوستان کے ایک جانور کا نام ہی جس پر ریشم اور
سوت لپیٹتے ہین +

سینہ چاک - عاشق دلسوختہ با بہ جگر صائب حسنش از خط عالمی
زیر و زبر دارد ہنوز + سینہ چاکان چون قلم زیر و زبر دارد ہنوز +

سیاہ دل - منافق بدکار - بدکردار صفدر فوقانی موی شد
سفید صد حیف ست + گر بباطن سیاہ دل باشی +

سیاہ سال - جس سال بارش نہو اور قحط پڑ جائے علی نقی بیگ بزرگ
سبز دیگ گل سوری بیار نیست + در این سیاہ سال امید بہار نیست +

سیماب دل - جسکا دل مضطرب و بیقرار ہو سے ز حرف پند گویان
غلط کوش + شد آن سیماب دل سیماب در گوش +

سیم حلال - سیم خالص - سیم خام - خالص چاندی
اوحد الدین انوری - زر تنگ چہرۂ بدخواہ تو چو زر عیار + ز اشک
دیدۂ بدگوی تو چو سیم حلال ؛

سیاہ چشم - بے حیا - بے مروت بے لحاظ طبیب - بخل بندہ ندارد
خیر درین شب تار + سیاہ چشمی شرخ سیاہ چشم ببین +

سیاہ گلیم - مفلس و بے دولت و بد قسمت صائب در گلشنیکہ بلبل
خند گلیم پوش + ہر غنچہ در نقاب گل آفتاب داشت +

سیاہی بادام - چھلکے کی سیاہی جو پوست بادام جلا کر
بناتے ہین میرزا محمد علی ماہر آورد دہر مشق نشاط مدام ؛
چشم خوبان سیاہی بادام ؛

سیر چشم - جو کسی کی نعمت کو حسد کی آنکھ سے نہ دیکھے کسی کے
مال مین طمع نہ کرے صائب دیدہ ما سیر چشمان شان دنیا بشکند
ہمچو جوہر نفس را آئینۂ ما بشکند

سیماب چشم - با مناخت یا ہی اشک یعنی آنسو خاقانی گوئی من
بلبیجے از سیماب چشم و نیاشتہ تا فراق نازنینان بہ و ہجر شنود می ؛

سیم اندام ۔ سیمبر معشوق کی تعریف مین یہ لفظ بولی جاتی ہی اوحدالدین انوری ۔ سیم بارم زاہر دیدہ کہ بارہا گر چہ سنگین لست سیمبر ست و دیدہ باید وصل کے گرد و نصیب + طالب زر ہست سیم اندام ما +

سیاہ پستان ۔ وہ عورت جسکی اولاد نہ جیے جسکو دودھ پلائے وہ بچہ بھی مرجائے قطعہ از مولف ۔ گاہ بخشند سحاب رحمت حق + در تن مردہ چمن جانے + ژالہ بار سوز گلشن سرسبز + گاہ ابر سیاہ پستانی +

سیاہ اندرون ۔ سیاہ دل بدکار منافق ۔ قطعہ بروے نکوئی شو ذشہر خرد ۔ سیہ سینہ مرد سیاہ اندرون + زبد کاری خویشتن شرمسار + ز اعمال و افعال خود سرنگون +

سیاہ نامہ شدن ۔ بہت سا لکھا جانا خط کا کاغذ سب بھر جانا بہت سے گناہون سے نامۂ اعمال سیاہ ہوجانا یوسفی یوسفی نہ شد ش نامہ سیاہ ؛ غفر اللہ تعالی ذنبہ ؛

سیاہی از چیزی دیدن ۔ کسی چیز سے صرف سیاہی دیکھنا صائب ہمین سیاہی از آب زندگی دیدست + ز حسن ہر کہ مقید بخط و خال شود

سیاہی باکسی کردن ۔ غضب کرنا اسیر مجیدالدین بیلقانی سیاہی میکند با من سر زلف نگونسارش + بلب می آورد جانم لب شل فکر بارش ؛

سیاہی بر چیزی کشیدن ۔ کسی چیز کو کالا کر دینا محمد اسلم سالم ہنوز از آتش مے وقت پیری رنگ کاہی را ؛ کمش بر چہرہ روے سپیدی این سیاہی را ؛

سیب سیمین ۔ ایک قسم سیب کا ہی جو سپید اور سرخ ہوتا ہی شاپور تہرانی عنب او لبکہ دار و کند دندان را + خیال سیب سیمین میکنم سیب زنخدان را ؛

سیب مسکان سیب عنبرین ۔ اقسام سیب کے ہین یحیی خالص ابشا نع سیب پیدا سیب مسکان ؛ چو بر زلف بتان سیب زنخدان +

سیپارہ را قرآن کردن ۔ سیپارون کو جمع کرکے قرآن بنا لینا ۔ تھوڑے کو بہت کر لینا صائب جمع گرا ز بستن لب شد دل من دونیست ؛ خاشی سیپارہ را الہیار قرآن کردہ است +

سیخ شدن مقابلہ پر آنا لڑنے کو تیار ہوجانا باقر کاشی ۔ شاہا بر ساحت خانہ ام کنند انتیخ ؛ می نتواند کوہ قدن بادی سیخ ؛ برمن چون شد منزل نور سر و ترع + امسال کہ شد ہشت نود س تاریخ ؛

سیر آمدن ۔ ملول ہونا تنگ ہونا بھی نماز ہونا پیٹ بھر جانا آسودہ ہونا جلد شاہ قلی اگر موسہ رنجا بدیر بگدری ؛ ہذ بغر بدین از جان بسیر آمدہ ی ؛

سیر در لوزینہ دادن ۔ سیر در لوزینہ خوردن نیکی مین بدی کو ملانا ۔ مزے کو بے مزہ کرنا خوشی مین غم ملانا فریب دینا فریب کھانا اوحدالدین انوری ہر کہ در پایان تودہ تو بہایہ چون پیاز + انتقام روزگارش دادہ در لوزینہ سیر حکیم سوزنی اندر ایام تو بر خوان غرور روزگار + تا کسانان کس شدہ خوردند در لوزینہ سیر ؛

سیماب در گوش ریختن کانون مین پارہ ڈالنا ۔ کسی بات کو نہ سننا بہرا بن جانا ۔ خاقانی ہمہ گیتی ست بانگ ہادن اما بشنود خواجہ ؛ کہ سیماب ضلالت ریخت در گوش اہل خذلانش ؛

سیماب گردیدن ۔ بیقرار ہونا بی آرام ہونا ۔ ناصر علی ۔ علی از خوے طرز سخن آرا مہادا رم + کہ تا بر گوش حاسد مینخو رد سیماب میگردد +

سیماب کردن بیقرار کرنا بے آرام کرنا مخلص کاشی یک شرر برق تجلی گو برم سیماب گرد + ضبط خود را بیقراری چون کنم حق با من ست ؛

سیماب گون یہ جملہ تلوار کی تعریف مین بولا جاتا ہی عرفی تیغ سیماب گون در آمد شد ؛ سر و دست و پیکر انداز د ؛

سیم بر سنگ زدن جماع کرنا مباشرت کرنا قطعہ مرد باش وزن ممکن زیرا کہ در ایام ما + زن نخواہد ہیچ مرد با تمیز سے ہوشیار در اسیر شہوتی باری کنیزک خوبرو + سیم ساقی سرو قد سے ماہروئی گلعذار ہو تا بالطبع تو بو دبا او بزن بر سنگ سیم + در بدل گردد مزاجش نیست از زر عیار ؛

سیم تن معشوق کی تعریف مین بولتے ہین ؎ بسا ماہروے وبسا سیمتن + کہ رفتند این دار ریخ و محن +

سیم ذقن محبوب کی صفت مین بولتے ہین ۔

سیم سرین معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی میر معزی در مجلس تو مطرب و در بزم تو ساقی + سرو سمن اندام و بت سیم سرین باد +

سیمین بدن ۔ سیمین تن ۔ سیمین ذقن ۔ محبوب کی تعریف مین بولے جاتے ہین ۔

سیمین صولجان ۔ ہلال یعنی نیا چاند ۔

سیمین میان محبوب کی اوصاف مین سے ہی نظامی بدست آوردم آن سروردان را + بت سنگین دل و سیمین میان را +

سینہ پیچیدن ۔ رنج پانا تکلیف اٹھانا ظہوری ندانند کسی غیر ارباب فکر ؛ کہ چون می بہ پیچید از تاب فکر ۔

سینہ خستن ۔ سینہ خوردن مشہور ہے ظہوری فرو شد اگر خوبی

سینہ باز ؛ ہمین سینۂ خود خورد شاہبا ز صائب کے تارک
نرشیان نسو دیم + کے سینۂ عرشیان نخستیم ؛
سینہ دادن ۔ زور قوت کرنا ۔ مدد دینا ۔ طاقت دینا میرزا رضی
دانش گوشہ گیران تن بر ہمت بی محابا کے و ہند + چون شنا در
سینہ را بموج دریا کے شنند ۔
سینہ دریدن ۔ زخم لگانا مارنا فردوسی ۔ بروز نبرد آن یل
ارجمند + بشمشیر و خنجر بگرز و کمند + بریدو درید و شکست و بہ بست ؛
یلان را سر و سینہ و پا و دست ؛
سینہ زدن ۔ سینہ مارنا ۔ کسی کام پر مستعد ہو جانا صائب
ابر بہار سینہ بگلزار میزند ؛ خون شفق علم بسر خار میزند ؛
سینہ سودن ۔ مشہور و معروف ہی یعنی کسی امر مین سینہ دینا
کسی مشکل کو آسان کرنا مولانا لسانی ۔ کار بلبل بنود سینہ بر آتش
سودن ؛ پیش دلگرمی پروانہ بمیرم امشب ۔
سینہ کردن ۔ فخر کرنا ۔ بڑائی کرنا رفیع الدین لبنانی
چون ز پہلوی غمت کس نخورد جز جگری ۔ تو مکن سینہ کہ چون
من نبود دلداری ؛
سینہ کشادن ۔ بی حجاب ہو کر ملنا سینہ کھولکر ملنا طالب آملی
خورشید حسن سینہ کشود ای سحاب شرم + سرخ شو کہ دیدی
کہ از جبین ماست ؛
سینہ مالیدن مشہور ہی ابو طالب کلیم وریا بانی کہ خضر سش
سینہ مالد بر سراب ؛ فیض رحمت جرعہ ام چون دور ساقی میدہد
سیہ زبان ۔ وہ شخص جسکی بد دعا تاثیر کرے صائب خط تیغ در
قلم در رخسار او گذاخت + آخر سیہ زبانی ما کرد کار خویش +
سیہ شدن زبان ۔ بیکار ہو جانا زبان کا بہت بولنے سے محسن تاثیر
عذر در تیرہ روزی باید از اہل سخن کردن ؛ زبان چون سیہ
ویران کند شہری بنفرینی ؛
سیاست گاہ ۔ سیاست کا مقام دار الجزا ہر جاچی
سیاست گاہ قہرش بر قفائے کائنات + لطف را دائم جنازہ بر سر
سہ دفتر ست ؛
سیاہ کاسہ ۔ ممسک بخیل کنجوس میرزا صائب عذر زفتنۂ
آن چشم نیم باز کنند + ز میزبان سیہ کاسہ احتراز کنند ؛
سیاہ نامہ ۔ بدکار ۔ بدکردار ۔ فاسق خواجہ سعدی سیہ نامہ چند ان
تنعم براند ؛ کہ در نامہ جائے نوشتن نماند +

سیماب کشتہ ۔ سیماب مردہ ۔ وہ سیماب جسکو کشتہ کیا جاوے اور
وہ سیاب غلیظ جو آئینہ کی پشت پر لگاتے ہین محسن تاثیر تا حنا در
خون نہ غلطد کے کشد سیماب را + ظالم از دل میخورد تاثیر خود زخم ستم ملا قاسم
مشہدی پست ست عشق در نفس ما دم مسیح ۔ سیماب کشتہ زندہ شود
از فسون ما نصیر الدین مشتاق ۔ عکس از جسم تو چو مائل بخنہ شد ۔
سیماب مردہ در پس آئینہ زندہ شد ۔
سیم نقرہ ۔ سیم حلال خالص چاندی میر معزی از پی آرائش بزم تو اندر
کان خویش + منعقد گشتند سیم نقرہ و زر عیار ؛
سیم نہرہ ۔ ایک قسم چاندی کی ہی ۔
سیہ چردہ ۔ سبزہ رنگ معشوق یعنی جسکا سانولا رنگ ہو ابو طالب کلیم
زلبسکہ نقش سیہ چردگان بدل جا کرد + تن سیاہ چو رگ ساخت استخوان ما ؛
سیہ دیدہ ۔ بی حیا بیلحاظ بی شرم صفدر فوقانی تسکے نکوئی بہ بد شود
حاصل + سر خرد کے شود سیہ دیدہ ؛
سیاستی ۔ آدمی بیرحم ۔ جلاد ۔ خونریز حسین ثنائی ۔ گردون سیاستی
و محتسب عتاب تو + جور زمانہ و ستم آسمان خوش ست +
سیب آفتابی ۔ داغدار سیب اور نیم مردہ محسن تاثیر ۔ گرچہ از تاب
عذارش آفتابی گشتہ است ؛ بوی جان می آید از سیب زنخدانش ہنوز
سیب دیلمی ۔ ایک قسم کا سیب ہی جو یزد مین ہوتا ہی ۔ یوسف
راہبہ گرد بہ آن چاہ زنخدانم + دلالت کرد این سیب دیلمی تا بکنعانم +
سیب شامی ۔ ایک قسم کا سیب ہی جو سیاہی مائل ہوتا ہی آرزو وصل
شیرین کلامی گو کہ یکسر زندگی ؛ در سیہ روزی مرا چون سیب شامی صرف شد
سیبی سجودی ۔ یہ ایک مثل ہی جیسے کہ برگ سبز ست تحفہ درویش ؛
تحفہ محقر اور عجز و انکسار بہت سالک قزوینی در طریقت چونکہ سیبی و
سجودی گفتہ اند ؛ پیش ہر سیب زنخدانی سجودی میکنیم ؛
سیلاب دوانی ۔ بہت سی بخشش ۔ بانی اندازہ سخاوت کرنا محتشم از لطف
تو سیلاب دوانی محتاج + من لب تشنہ بیک قطرہ چکانی محتاج +
سیمابی ۔ ہر چیز جو نہایت سفید اور درخشان ہو جیسا کہ پیراہن سیمابی
دوستار سیمابی وغیرہ سلمان چون سپہر پیراہن خاک ست سیمابی زانکہ ست
چون فلک آئینہ مہر ست زنگاری زآہ ؛
سیم بہماتی ۔ بروزن کن ترانی وہ چاندی جو غیر خالص ہو ۔
سیم بندی ۔ یہ ایک طرح کی روشنی ہوتی ہی کہ بہت سی شمع لوہے کے
تارسے باندھکر روشن کرتے ہین رات کو وہ شمعین ہوا مین معلق نظر
آتی ہین سیم کے معنی اسجگہ تار کے ہین محمد سعید اشرف

چراغان کی تعریف میں - زمین در رقص شادی ہمچو فانوس ؛ ہوا از سیم بندی دام طاؤس ؛
سیم کاری - جلوہ گری و دلفریبی **نظامی** کنم سیمکاری کہ سیمین تنم + دلی قفل گنجینہ را بشکنم ؛

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

سین باالف

سابقہ پڑنا - معاملہ پڑنا - واقفیت ہونا لین دین ہونا - ربط و ضبط ہونا ؎ سابقہ جب کہ پڑ گیا تمسے + ہوا معلوم آپ کیسے ہین +
سات پردون مین چھپا کر رکھنا - نہایت حفاظت سے رکھنا نہایت احتیاط سے رکھنا **مؤلف** سات پردون مین چھپا کر رکھون تو آئے گر آنکھون مین وہ نور نظر ؛
سات دھار ہو کر نکلنا - کھانا ہضم نہونا - اور دستون کی راہ نکل جانا ؎ لگ گئی تیری نظر وہ ہوگئے نکلا سات دھار ؛ اے بشیرن کل مرے بچہ کا سب کھایا ہوا ؛
ساتھ دینا - کسی کو مدد دینا - ہمراہی کرنا رنج و راحت مین شریک رہنا ؎ امید صبر و تحمل کی دلکو بیجا تھی + نہ ساتھ دیسکے فرقت مین چلدیے ساتھی + **قطعہ از مؤلف** سالکان طریق حق طلبی ؛ ہاتھ مین جسکے ہاتھ دیتے ہین ؛ کبھی ہوتے نہین جدا اُس سے ؛ دمبدم اُسکا ساتھ دیتے ہین ؛
ساتھ کا کھیلا - بچپن کا دوست - لنگوٹیا یار - ہمعمر -
ساتھ لگے پھرنا - ساتھ ساتھ پھرنا - ہر وقت کسی کے پیچھے پیچھے پھرنا - سایہ کی طرح ہمراہ رہنا - دُم کے پیچھے رہنا -
سار جاننا قدر جاننا - گن پہچاننا ؎ جان فدا اپنی اسپہ کرتے ہین + جو محبت کی سار جانتے ہین ؛
سارھستی آنا - ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا نحوست مین آنا برے دن آنا -
ساز و باز کرنا - میل ملاپ کرنا - توڑ جوڑ ملانا - سازش کرنا -
ساغر چلنا - شراب کا دور چلنا شراب پینا **مولانا اکبر** ؎ شگفتہ ہی برستا ابر ہی ؛ وقت ہی ساقی ذرا ساغر چلے ؛
ساکھا ڈالنا - لڑنا - جھگڑنا - فساد برپا کرنا -

ساکھ جاتی رہنا - عزت و اعتبار مین فرق آنا - آبرو برباد ہونا -
سالخوردہ ہونا - پرانا ہونا کہنہ ہونا -
سامنے آنا - روبرو آنا مقابل ہونا **صفدر فوقانی** کس کا منہ ہی بغیر آئینہ + اُس پریوش کے سامنے آئے +
سامنا کرنا - مقابلہ کرنا - لڑنا - جھگڑنا - سخت جواب دینا گستاخانہ پیش آنا -
سامنے کرنا - مقابلہ کرانا - روبرو کرا دینا -
سامنے ہونا - روبرو ہونا - پردہ نہ کرنا - بے حجاب ہونا **حکیم محمد انور** - خجل ہو کر نہ دکھلاتا کبھی بارہ وگر چہرہ ؛ جو ہوتا سامنے وہ مہر طلعت ماہ تابان کے ؛
سان پر چڑھنا - دھار رکھی جانا - تیز کیا جانا - باڑھ پر رکھا جانا **برق** - آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوا + تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر -
سانپ سونگھ جانا - سانپ کا کاٹنا - زہر کا چڑھ جانا - بیہوش ہوجانا **از مؤلف** جان لیتی ہی یہ کالی بلا + خون پی جاتا ہی یہ خونخوار سانپ ؛ مارا جائیگا وہ عاشق زلف کا ؛ سونگھ جائے جسکو یہ پھر بار سانپ ؛
سانپ کی طرح پھن مار کر رہ جانا - سانپ اپنی من کے لئے پھن مارتا ہی اور پھر حاصل نہین کر سکتا - یعنی کوشش کرکے ناامید رہجانا -
سانٹ لینا - کسی شخص کو اپنی طرف کر لینا مخالف کے آدمی کو توڑ لینا
سانچے مین ڈھالنا - زیب و زینت دینا - درستی پر لانا خوبصورت بنانا **داغ** - تم ہی کہو کہ کہان تھی یہ وضع اور ترکیب + ہمارے عشق نے سانچے مین تمکو ڈھالا ہی -
سانس اُڑنا - رُک رُک کر سانس آنا - قریب بمرگ ہونا - **ذوق** کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد + سینہ مین ہوگے سانس اڑی دو گھڑی کے بعد ؛
سانس چڑھ جانا - ہانپنے لگ جانا - جلد تھک جانا -
سانس لینا - دم لینا - سانس کھینچنا - چلتے چلتے ذرا ٹھہر جانا -
سانس نہ نکالنا - اُف نکرنا فریاد نکرنا - منھ سے نہ بولنا - برداشت کرنا -
سانگ بھرنا - کسی کی نقل اُتارنا کھیل کرنا تماشا کرنا -
ساونٹا ہو جانا - سمٹ جانا - اکٹھا ہو جانا - مستعد ہونا - تیار ہونا مقابل ہونا
سایہ پڑ جانا - عکس پڑ جانا دوسرے کی سی خو بو ہو جانا -

سایہ سے بھڑکنا۔ کسی کے سایہ سے ڈرنا خوف کھانا پرچھائین سے جھجکنا۔

سایہ مین آجانا جن دیو پری کا سایہ ہو جانا۔ کسی کے زیر سایہ ہونا۔ پناہ مین آجانا۔ مفتی حید رز دو بارہ وہ کسیکے گھر نہ جائے۔ جو یکبارہ ترے سایہ مین آگئے ہ

سامنے کی بات۔ روبرو کا ذکر آنکھون کی دیکھی ہوئی بات دیدہ بات۔

سات پانچ چالاکی مکر و فریب۔

سان نہ گمان۔ وہم خیال پتہ و نشان مولانا اکبر لاہوری خدا نے آنکھون سے دکھلائی ہمکو وہ حالت ہ نہ تھا کبھی ہمین جسکا ذرا بھی سان گمان ہ

سائین کی سائین۔ جون کی تون۔ اصل اصل رقم سود کے بغیر پنجاب مین اس لفظ کو ساتوین کہتے ہین۔

سانپ نکل گیا اب لکیر پیٹا کرو موقع ہاتھ سے جاتا رہا اب افسوس کیا کرو نظیر خیال زلف کو تو اے نظیر پیٹا کر گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

ساہو بچہ۔ چالاک اور عیار آدمی

سانپے کی بچی۔ وہ عورت جو ہر سال حاملہ ہوکر بچہ جنے۔

سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے۔ جسکو ایک دفعہ سانپ نے کاٹا ہو وہ آیندہ ایسا ڈرتا ہے کہ چلتے چلتے رسی اُسکے پاؤن کے نیچے آجاتی ہے تو اُسکو وہ سانپ تصور کرتا ہے۔ جنانچہ دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک پھونک پیتا ہے۔ شد خیال زلف مین نظارہ سنبل نہین کرتے + ہمین کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسی سے ڈرتے ہین

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ لاٹھی مارنے مین احتیاط چاہیے کہ سانپ مرجائے مگر لاٹھی نہ ٹوٹے اگر لاٹھی ٹوٹ گئی تو صریح نقصان ہوا

سین با بائے

سبز ہونا۔ ترو تازہ ہونا۔ کھلنا۔ پھولنا۔ رونق پر آنا صاحب مال و اولاد ہونا میر سبز ہوتی ہی نہین یہ سرزمین + تخم خواہش دل مین تو بوتا ہے کیا نعتیہ از مؤلف۔ ہو گیا اس ابر رحمت سے ہر اک گلزار سبز ؏ نخل سبز و شاخ سبز و برگ سبز و بار سبز

سبق پڑھانا۔ پٹی پڑھانا۔ کوئی شرارت کی بات کسیکو سکھلا کر کسی سے لڑا دینا قطعہ از مؤلف نہ تو سنتے ہین میری وفا دان ہادر نہ اپنی مجھے سناتے ہین وہ یہی کرتے ہین کہ در پے وہ غیر کے سبق

پڑھاتے ہین

سبکدوش ہونا۔ کسی ذمہ داری سے بری ہونا۔ بوجھ اُتر جانا ہلکا ہونا فقیر شکر خدا کہ کٹ گئی گردن فقیر کی + بار گران سے آج سبکدوش ہو گیا۔

سبکو ایک لاٹھی ہانکنا۔ سب کے ساتھ یکسان برتاؤ کرنا کسی درجہ کا لحاظ نکرنا +

سپاٹا بھرنا۔ لگانا۔ مارنا۔ چھلانگ مارنا۔ اُڑ جانا جلد جلد پڑھنا

سِپّا لڑانا۔ جپس جمانا۔ مطلب نکالنا۔

سِپّا لڑنا۔ موقع ملنا سنجوگ بننا۔

سبز قدم۔ منحوس نامبارک۔ کمبخت۔ مولانا اکبر ہی نہ بزم کی زینت نہ آب و تاب رہی + کہین سے آگیا جسدم رقیب سبز قدم +

سب ہاتھ لیے بیٹھے ہین۔ تمھارے بغیر کسی نے کھانے مین ہاتھ نہین ڈالا سب تمھارا انتظار کر رہے ہین۔

سبکی ہے۔ بے عزتی ہے بے آبروئی ہے بدنامی رسوائی ہے۔

سب چیزکی لہر بہر ہے۔ سب چیزین موجود ہین۔ کسی چیز کی کمی نہین۔

سین با تائے

ستارہ چمکنا۔ نیک نصیب ہونا۔ اقبالمند ہونا۔ صاحب دولت ہونا۔ نعتیہ از مؤلف ہوسے چاند سورج غلامی مین حاضر + محمد کا جسوقت چمکا ستارا۔

ستارہ گردش مین ہونا۔ پریشانی یا مصیبت مین ہونا۔

ست بچن کا نوکر ہونا۔ ہان مین ہان ملانے کو اپنا کام سمجھنا خوشامد کرنا۔

ست پر رہنا۔ اپنے ایمان اور قول پر قایم رہنا۔ عفت عصمت پر رہنا

ست چھوڑ دینا۔ کسی کام کے کرنے سے ہمت ہار دینا۔ پست حوصلہ ہو جانا۔

سترا بہترا۔ ستر بہتر برس کی عمر کا بڈھا۔ پیر فرتوت مخبوط الحواس

ستانا۔ کسیکو تکلیف دینا رنج پہونچانا مولانا اکبر لاہوری رنج دینا کسیکو مت ستانا یکھنا + مردم آزاری کے پھندے مین نہ آنا دیکھنا

ستم ٹوٹنا۔ ظلم پڑنا۔ مارا جانا غارت ہونا۔ شوق جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے +

ست نجا۔ سات قسم کا اناج۔ ملا ہوا۔ گڈمڈ ملا جلا۔

ست نکل جانا۔ طاقت کا زائل ہونا تھک جانا۔ مفلس ہو جانا

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا۔ نہایت ہی کوشش اور جانفشانی سے
کسی کام کو کرنا۔ کسی بات کے سرہو جانا۔
ستھراؤ کرنا۔ مار کر ڈھیر لگا دینا۔ کثرت سے گرانا سیکڑون کو
کشتہ کرنا میر۔ ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کیے ہین + مارا
نہین اُن نے کوئی تلوار سے اب تک +
ستھراؤ ہو جانا۔ بہت سے مکانون یا درختون کا گر جانا۔ کشتون
کے ڈھیر لگ جانا۔
سٹپٹاتے پھرنا۔ آوارہ یا مارا مارا پھرنا۔ پریشان و سرگردان پھرنا۔

سین با جیم

سچیتے جانا۔ پاخانے جانا۔ رفع حاجت کے لیے بیت الخلا جانا۔
سچ مچ + بالکل صحیح۔ بہت درست۔ نظیر گل رنگی وگل پیرہنی گلبدنی ہو
کیا تام خدا حسن مین سچ مچ کے بنی ہو +
سچا ہاتھ۔ دیانت داری۔ ایمانداری۔ ساکھ۔

سین با خاے

سخت سست کہنا۔ برا بولنا۔ ملامت کرنا۔ سنگدل ہم سے
ایسے بگڑے ہین + روز ہی سخت سست کہتے ہین۔
سخن پروری کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔
سخن دینا۔ قول دینا۔ عہد کرنا۔ اقرار کرنا۔
سخن ڈالنا۔ سوال کرنا مانگنا +
سخت جان۔ جسکی جان مصیبت سے نکلے۔

سین با دال

سد راہ ہونا۔ کسی کام مین حارج ہونا۔ ممانعت سے پیش آنا۔
سدھ کرنا۔ پورا کرنا۔ جادو کے زور سے اپنے قبضہ مین لانا۔

سین با راے

سر اٹھا جانا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ سحر۔ سر اٹھایا جو بگولے سے
پریشان ہوا + خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ۔
سر اڑا دینا۔ سر کاٹ ڈالنا۔ قتل کر دینا۔
سر آنا۔ جن بھوت کا کسی کے سر پر چڑھ بولنا۔ کسی بات مین ضد کرنا۔
سر آنکھون پر رکھنا۔ کمال عزت کسی چیز کی کرنا نعیتہ از مؤلف نبی کے
نقش پا کو زائران درگہ والا + کبھی دلبر کبھی سر پر کبھی آنکھون پہ رکھتے ہین۔
سر آنکھون پر بٹھلانا۔ کسی بزرگ کا اعزاز کرنا کمال درجہ کی ارادت
سے پیش آنا۔
سر باندھنا۔ مانگ چوٹی کرنا۔ سر گوندھنا۔
سر بھاری ہونا۔ درد سر ہونا چکر آنا۔
سر بیچنا۔ جان کو جوکھون مین ڈالنا۔ فوج کی نوکری کرنا۔
سر پٹکنا۔ سر مارنا۔ کسی کام مین نہایت سعی اور کوشش کرنا
سمجھانا۔ فہمایش کرنا۔
سر پر اٹھانا۔ شور و غل مچانا۔ اودھم کرنا۔
سر پر پڑنا۔ مصیبت آنا بلا نازل ہونا۔
سر پر چڑھنا۔ بچہ کو بہت لاڈ پیار کر کے خراب کر دینا۔ عادتین
بگاڑ دینا۔ نوکر یا ملازم کو گستاخ کر لینا۔
سر پر چھپر رکھ دینا۔ کسی کے سر پر احسان کا بار رکھ دینا۔ یا
قرضدار بنا دینا۔
سر پر خاک ڈالنا۔ خاک اڑانا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا۔
سر پر رکھنا۔ نہایت درجہ کی عزت کرنا جرأت ہاتھ جرأت کے
جو گل سنگ مزار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا۔
سر پر کالی ہانڈی رکھنا۔ بدنامی اٹھانا۔ رسوا ہونا شرمندہ و خجل ہونا۔
سر پر کھڑا ہونا۔ نہایت نزدیک آجانا مؤلف تو کیون بیٹھا ہی
ہوکر ایسا غافل + اجل ہر وقت جب سر پر کھڑی ہو۔
سر پر ہاتھ پھیرنا۔ پچکارنا۔ پیار کرنا۔
سر پر ہاتھ رکھکر رونا۔ سر پکڑ کر رونا۔ نہایت غم و الم مین رونا
قسمت کو رونا ذوق اے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ
ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیگا تو سر پہ رکھ کے ہاتھ۔
سر پر ہاتھ دھرنا۔ سر پر ہاتھ رکھنا۔ کسی کا مددگار بننا۔ سرپرست
و مربی ہونا۔ کسی کے سر کی قسم کھانا جلال لکھنوی گل نہ تھا شکوہ تھا ذرا
بخت کے شاکی تھے ہم + اب تو باور آئیگا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا +
سر پڑنا۔ حصہ مین آنا۔ ذمہ لگنا۔
سر پکڑنا۔ تسلی و تشفی دینا۔ ڈھیر بندھانا مدد کرنا حمایت کرنا۔
سر پھر آنا۔ پھوڑنا۔ ٹکرانا۔ مغززنی کرنا سر مارنا نہایت کوشش کرنا۔
سر پھرنا۔ چکر آنا جی گھبرانا سودا ہونا برق حال کچھ کہتے ہین
جب کہتی ہی وہ رشک پری + سر ہمارا سنتے سنتے یہ کہانی پھر گیا
سر پھوٹنا۔ سر کا ٹکڑے ہو جانا سر مین شدت کا درد ہونا۔

سر پھوڑنا سر کے ٹکڑے کر دینا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ آپس مین لڑائی کرنا۔
سر پر بٹھلانا۔ عزت کرنا۔ خاطر و مدارات کرنا۔
سر پر کھیلنا۔ مرنے پر مستعد ہو جانا اور قتل کرنے کے لیئے مُلیار رہنا جرأت جھکی گردن یہان ہی اور وہان تیغ برہنہ ہی ؛ اجل یہان کھیلتی ہی سر پہ وہان تیغ آزمائی ہی
سر پر لینا۔ کسی امر کو اپنے متعلق کرلینا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے ذمہ پر لے لینا۔
سر تا پر تا کر دینا۔ کسی چیز کو بانٹ دینا تقسیم کر دینا۔
سر توڑ کر لینا۔ زبردستی سے وصول کرنا یار علی۔ جمشید کا مین توڑ کے سر لونگا دیکھنا۔ غایب جہان نما یہ مرا جام ہو گیا۔
سر تھکانا۔ سر کھپانا۔ سر مارنا۔ مغز زنی کرنا تقریرین کرنا اور سننا۔
سر جوڑنا۔ سر جوڑ کے بیٹھنا۔ آپس مین صلاح و مشورہ کرنا۔ اتفاق و ملاپ کرنا۔ پوشیدہ گفتگو کرنا۔
سر جھکانا۔ فرمان برداری کرنا۔ اطاعت کرنا حکم مان لینا۔ شرمندہ ہونا مؤلف سر فرازی اگر تم چاہتے ہو + تجاب عاجزی سر کو جھکانا۔
سر چڑھا۔ بے ادب۔ گستاخ مغرور۔
سر چڑھانا۔ سر کاٹ کر کسی بزرگ کے مزار یا دیوی دیوتا کے مندر پر چڑھانا میر تقی طوف مشہد کو جب مین جاؤنگا تیغ قاتل کو سر چڑھاؤنگا۔
سر چڑھ کے بولنا۔ جن بھوت جادو کا کسی کے سر پر چڑھ کے بولنا نسیم کیا لطف جو غیر پردہ کھولے + جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے
سر چڑھنا۔ سر پر قرض ہو جانا کسی کا گستاخ ہو جانا۔
سر خاب کا پر لگنا۔ سب سے افضل ہونا سب سے بڑھ جانا یہ جملہ طنزاً کسی کے حق مین بولا جاتا ہی۔
سر خرو ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ بری الذمہ ہونا۔ فتحیاب ہونا۔ ؎ اپنے خون سے ہاتھ رنگین کرلیے قاتل نے آج + زمرۂ عشاق مین اب سرخرو ہم ہو چکے +
سرد مہری کرنا بیمروتی بیوفائی کرنا میر خسرو سرد مہری کی بسکہ گلرو نے ؛ اوڑھی ابر بہار نے بھی شال +
سر دھرا۔ بزرگ۔ بڑا۔ بوڑھا۔ مربی۔ سرپرست
سر دھننا۔ سر کو دے دے مارنا۔ نہایت افسوس کرنا شوق گرم آہون سے سینہ تھنتا تھا + صحبت شمع سر کو دھنتا تھا +

سر دینا جان پر کھیلنا۔ مرنے کو مستعد ہو جانا ؎ جو ہین مارے ہوے جانان تری زلف پریشان کے ؛ وہ سر دیدینگے دام زلف مین لیکن نہ آئینگے۔
سردی ہونا۔ جاڑا پڑنا۔ زکام ہونا۔
سر ڈھکنا۔ سر چھپانا۔ اوڑھنی اوڑھانا۔
سر رنگنا۔ سر لال کرنا۔ کسی کے سر کو لہولہان کر دینا۔ سر توڑنا سر پھوڑنا۔
سر رہنا۔ کسی کے پیچھے پڑے رہنا۔ چمٹے رہنا۔
سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا ظہور مین آنا۔ صادر ہونا۔
سر سبز ہونا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ ہرا ہونا۔ مشہور و معروف ہونا۔ میر سر سبز ملک ہند مین ایسا ہوا کہ میر + یہ ریختہ لکھا بھرا تیرا دکن گیا۔
سرسون پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ سرسون کے کھیت کا پھولنا شاہ نیاز بریلوی من موہن نے چھب دکھلائی سرسون پھولی آنکھون مین + پیم کی زردی مکھ پر چھائی سرسون پھولی آنکھون مین۔
سر سہرہ ہونا کسی چیز کا کسی پر دارومدار ہونا عزت و آبرو کا تمغہ ملنا۔
سر سہلانا سر پر ہاتھ پھیرنا۔ خوشامد کرنا تملق و چاپلوسی کرنا۔
سر سے چلنا۔ سر کے بل چلنا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا عزت کرنا ناسخ۔ نقش پاے یار پر ہے بھلا کیونکر قدم + سر سے چلنے کی ہی کوے یار مین عادت ہمین ؛
سر سے کفن باندھنا۔ مرنے کو مستعد رہنا۔ اپنی جان کو کچھ چیز نہ سمجھنا میر سر سے باندھا ہی کفن عشق مین تیرے یعنی + جمع ہم نے بھی کیا ہی سر و سامان یکجا +
سر سے کھیلنا۔ سر ہلا کر کھیلنا جسطرح سایہ زدے کھیلتے ہین ؎ ڈسا ہو کالے نے جسکو کا فر تو وہ فسون کے اثر سے کھیلے + وہان دو گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ؛
سر سے مارنا۔ ناراضگی کے ساتھ کسی چیز کو واپس کر دینا۔
سر سینگ ہونا کسی خاص علامت کا ہونا۔ کوئی خاص نشان قائم ہونا۔
سر فراز کرنا عزت دینا۔ آبرو بخشنا قطعہ۔ خدا نے آدمی تجکو بنایا + کیا ہی ساری خلقت مین سر فراز + عبادت مین تو رہ مشغول ہر دم + ترا دم جب تلک ہی تجھسے دمساز +

سرکرنا۔ کسی سے لڑا دینا۔ مقابلہ پڑ والدینا۔ بال گوندھنا۔ مانگ چوٹی کرنا۔
سرکرنا۔ بندوق چلانا۔ فیر کرنا۔ ملک فتح کرنا۔ لڑائی مین غالب رہنا۔
سرکو آنا۔ لڑنے کو دوڑنا۔ پیچھے پڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا۔
سرکھانا۔ شور مچانا۔ دق کرنا تنگ کرنا۔
سرکھجانا۔ پیٹنے کوجی چاہنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ جرأت
بزم رندان مین شیخ آتا ہی + اب تو اسکا بھی سر کھجاتا ہی ۔
سرگاڑی پیر پہیا کرنا۔ نہایت محنت و مشقت کرنا۔
سرگنجا کرنا۔ سخت مار دینا۔ مال چھین لینا مفلس و نادار کر دینا +
سرگھٹنون مین دینا۔ شرمندہ یا آزردہ خاطر ہونا۔
سرگباشی ہونا۔ مرجانا۔ وفات پانا۔ بہشت مین جانا بیکنٹھ مین جانا
سرگریبان مین ڈالنا۔ فکر کرنا۔ سوچنا۔ متردد و متفکر ہونا۔ ناسخ
فکر سے خالی نہین ہون غم جانان مین کبھی + کبھی زانو پہ مرا سر ہی
گریبان مین کبھی + میر تقی کیا نظر گاہ ہی کہ شرم سے گل + سر
گریبان مین ڈال دیتے ہین ۔
سرلگنا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔
سرمارنا۔ کمال کوشش کرنا۔ سعی کرنا + ذوق پایا در اثر نہ کہین
رات بھر پھیری + سر مارتی بہ آہ سحر گاہ کے ساتھ +
سرکھپانا۔ بہت سی محنت کرنا۔ ریاضت بے صرفہ غالب
فکر دنیا مین سر کھپاتا ہون + مین کہان اور یہ وبال کہان۔
سرمنڈانا۔ سر کے بال اتروانا۔ کسیکا چیلا بننا +
سرمونڈنا۔ حجامت کرنا۔ بال اتار لینا۔ کسیکا مال فریب سے لے
لینا۔ اُسکو مفلس کر دینا۔
سرمہ کر دینا۔ نہایت باریک پیسنا۔
سرمہ ہو جانا۔ پسکر باریک ہو جانا۔
سرمین خاک ڈالنا ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔
سرنام کرنا۔ مشہور و معروف کرنا۔
سرنگ اڑانا۔ مشہور لفظ ہی۔
سرنیچا کرنا۔ شرمانا۔ لجانا لحاظ مین آنا۔
سرہلانا۔ انکار کرنا ضعیف و کمزور ہو جانا
سرہونا کسی بات کے پیچھے پڑ جانا۔
سرچوٹ۔ اب اسیوقت فی الحال۔
سربازار۔ بازار مین سب کے سامنے علانیہ۔
سرمہر۔ بند جسپر مہر لگی ہوئی ہو۔

سرپہ نہایت قریب۔ بہت نزدیک۔
سرجھاڑ منہ پہاڑ۔ بے تمیز عورت نہ سر مین کنگھی ہی نہ ہاتھ منہ
دھویا ہوا ہی۔
سرنہ پیر۔ نہ ابتدا نہ انتہا۔ نہ آگا نہ پیچھا۔ بے سروپا بے ٹھکانا۔
سرتاپا نوں تک تمام و کمال بالکل سارا ـــ بام روشن
تھا طور کی صورت + سر سے پاتک تھی نور کی صورت +
سری پھل۔ ناریل جو مشہور چیز ہی۔
سرآنکھون سے۔ بسر و چشم۔ بہت بہتر۔
سرخ و سپید بنا ہوا ہی۔ موٹا تازہ ہی تندرست ہی۔
سرسواہا ہوا ہی۔ سر کے ساتھ بگڑی ہی۔ سروار کے ساتھ موج
ہی ماں باپ کے ساتھ بچے ہین۔

سین با سین

سسرال کا کتا۔ وہ جنوائی جو خسر کے گھر رہے اور خسر کی
روٹی کھائے۔

سین با فا

سفر کرنا۔ رحلت کرنا۔ مرجانا۔ انتقال کرنا قطعہ از مؤلف عزیز د
کب تلک زندہ رہو گے + کہ آخر بالیقین مرنا ہی تمکو + رہو گے گھر
بنا کر کب تلک تم + جب اس گھر سے سفر کرنا ہی تمکو +
سفید پڑ جانا سفید ہو جانا۔ کسی خوف یا بیماری کے باعث چہرہ
سپید ہو جانا
سفید خون۔ انسان کی منی۔

سین با کاف

سکڑ سکڑ کرنا۔ بخیلی کرنا۔ کنجوسی کرنا ممسک ہونا۔
سکڑی پڑنا۔ تنگی پڑنا مصیبت پڑنا۔
سکھا شاہی۔ سکھون کی عملداری جو بے انصافی و ظلم و
غارت کا زمانہ تھا۔
سکہ بٹھانا۔ سکہ جمانا۔ حکومت قائم کرنا ضرب چلانا میر سکے بٹھائے
ہین بت ترسا کے داغ نے + جھنڈا گڑا ہی کشور دل مین صلیب کا
سکھ فرمانا۔ آرام کرنا سو جانا۔
سکھ بھلائی۔ منفعت کی نیکی منفعت کی بھلائی۔

سین بالام

سلامت روی اختیار کرنا۔ چین سے چلنا۔ کفایت شعاری کرنا نیک عادتین اختیار کرنا۔
سلام دینا۔ بندگی کہنا۔ رخصت کرنا آزردہ ہی روز عید رنجش خاطر کو دو سلام + آؤ گلے لگو مرے کیسی نہین نہین۔
سلام کرنا۔ بندگی کرنا۔ رخصت کرنا خیرباد کہنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا تیاگنا۔ میر کوچے کے اُسکے باشندون نے سبکو یہین سے کیا سلام۔ کسکا کعبہ کیسا قبلہ کون حرم ہی کیا احرام۔
سلامی کا مارنا کسی امیر کی تعظیم مین خالی بندوقون یا توپون کی فیر کرنا
سلائی پھیرنا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔
سس سے بیٹھنا تسلی سے بیٹھنا۔
سلفہ کر ڈالنا۔ جلا ڈالنا۔ خاک کر دینا۔
سلام ہی۔ بندگی ہی تسلیم ہی۔ بس ہی شوق مفت مین ہم تو ہوگئے بدنام + اس محبت کو آپ کی ہی سلام +

سین بامیم

سما باندھنا کسی بات کی پوری پوری تصویر کھینچ دینا۔ پوری پوری کیفیت ظاہر کرنا
سمجھ پر پتھر پڑنا عقل جاتی رہنا۔ ہوش گم ہونا ذوق تجھے اے سنگدل آرام جان مبتلا سمجھے + پڑین پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے۔
سمندر پار اُتارنا۔ جلا وطن کرنا۔

سین بانون

سنا اُونی آنا۔ پردیس سے کسی کے مرنے کی خبر آنا۔
سنّاٹا آنا غش آجانا۔ بیہوش ہو جانا۔
سنّاٹا تپنا۔ بالکل گم صم ہو جانا۔ اجاڑ سا معلوم ہونا سنسان ہو جانا۔
سنبھالا لینا مرتے آدمی کا کسیقدر ہوش مین آجانا ذوق بیمار محبت نے لیا تو ہے سنبھالا + لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا
سنبھل سنبھل کر بگڑنا۔ بن بن کر بگڑنا۔ خوشامد اضی ہونا داغ سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہی کم دل بیتاب + الٰہی خیر یہ صدمہ ہی جان پر کیسا
سنجانی کنجا۔ وہ کنجا جسکی کنپٹی پر بال ہون۔
سنجھا تی کرنا۔ شام کے وقت چراغ جلانا۔

سنجھا پھولنا شام کو شفق کا ظاہر ہونا
سن سے جی ہو جانا۔ پژمردہ خاطر ہو جانا۔
سنکلپ کرنا ہبہ کرنا۔ بخشش کرنا۔ پُن کرنا۔
سنگسار کرنا۔ پتھرون سے مار دینا لاہنا اکبر لاہوری اُس بت سنگدل سے جو پھر جائے + مار دو اُسکو سنگسار کرو۔
سُن ہو جانا۔ بے حس و حرکت ہو جانا۔
سنیچر آنا۔ برا ستارہ آنا۔ نحس دن آنا۔
سنگھ راجہ تو انکا خطاب ہی جاٹ سکھون کو یہ خطاب گورو گوبند سنگھ نے دیا۔
سنت آدمی ہی۔ فقیر آدمی ہی

سین باواؤ

سوانگ لانا۔ رنگ لانا۔ بہروپ بھرنا۔ شعبدہ بازی کرنا مکر و فریب کرنا کبھی خوش کبھی رنجیدہ ہو جانا قطعہ از مؤلف کبھی روتے ہین صورت بلبل + کبھی گل بن کے مسکراتے ہین + شکل ہر دم نئی بدلتے ہین + ہر گھڑی تازہ سوانگ لاتے ہین + آتش بنتی ہی تیر کبھی خنجر کبھی سنان + لاتی ہی رنگ یار کی مژگان نئے نئے
سوا نیزہ پر آفتاب آ جانا۔ قیامت قائم ہونا سخت گرمی ہونا۔
سوت باندھنا سیدھ باندھنا۔ نشانہ اور شست لگانا۔
سوت جاری رہنا۔ آمد کا سلسلہ قائم رہنا۔
سوتی بھڑون کو جگانا۔ سوئے فتنہ کو بیدار کرنا۔ برانے جھگڑونکو تازہ کرنا دبی ہوئی آگ کو ہوا لگانا۔
سو جان سے عاشق ہونا۔ لٹو ہونا شیدا ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل سے فدا ہونا یا رعلی صنوبر آگیا عشق مین ہوئی سو جان سے عاشق + عجب بوٹا سا قد اُسکا نمونہ ہی قیامت کا۔
سو جان سے صدقے یا نثار ہونا۔ واری واری جانا۔ بلہاری جانا قربان جانا۔ میر وہ جو خنجر بکف نظر آیا + میر سو جان سے نثار رہا۔
سوجھتا کرنا بندوبست یا انتظام کرنا۔
سودا اُچھلنا ہونا۔ دیوانہ یا پاگل ہو جانا۔ دیوانگی کا زور کرنا۔
سود کھانا۔ بیاج لینا نقد روپیہ قرض دیکر فیصدی بیاج وصول کرنا قطعہ از مؤلف اس زمانہ کے جو مسلمان ہین + بیاج لیتے ہین سود کھاتے ہین + نام سکا منافع رکھتے ہین + اصل پر سود جب بڑھاتے ہین +
سورج کو چراغ دکھانا بے فائدہ کلام کرنا۔
سوکھا پڑنا۔ بارش نہ ہونا قحط پڑ جانا۔

سوکھا ٹالنا - کچھ نہ دینا - باتون مین ٹال دینا -
سوکھا جواب دینا - صاف جواب دینا - انکار کرنا -
سوکھا کانٹا ہوجانا - لاغر ہوجانا - بدن پر گوشت نہ رہنا - **ذوق**
آرہے گا دشت مین لیلی ترے ناقہ کا کام ✽ ہوگیا مجنون جو کانٹا
سوکھکرا چھا ہوا -
سوکھی چنائی کرنا - خشک عمارت کرنا جسمین چونا یا گارا نہ لگایا جاے
بغیر پانی پینے کے کھانا -
سوکھے دھانون پانی پڑنا - عین موقع پر بارش کا ہونا -
سوکھی گھاٹ اُتارنا - مایوس رکھنا کچھ نہ دینا کسی کی خواہش کو پورا
نکرنا ہجر - واے محرومی نہ پہونچے چشمۂ مقصود تک ✽ سوکھے گھاٹون
تشنہ کامون کا اُتارا ہوگیا -
سول سے لگنا - ناگوار معلوم ہونا - بُرا لگنا - دل مین چبھنا -
سولہ سولہ گنڈے سنانا - بیشمار گالیان دینا - نا ملایم باتین کہنا -
سولی پر جان ہونا - مصیبت مین مبتلا ہونا - خطرہ مین جان ہونا -
راحت ہجر ابرو فراق مژگان مین ✽ دل ہی خنجر پہ جان سولی پر ✽
سولی پر چڑھانا - دار پر کھینچنا - مار دینا - تکلیف دینا - رنج پہونچانا نسیم ہی
سنبل مرا تازیانہ لاتا ✽ تمشا واے سولی پر چڑھانا -
سونٹھ بسانا - زچہ کے واسطے ضروری سودا خریدنا - حاملہ کے کھانے
کی چیزین بہم پہونچانا -
سونٹھ کی ناس لینا - خاموش رہنا - زبان سے کچھ نہ کہنا
تحمل و صبر کرنا -
سونٹے پڑنا - خوب پیٹا جانا - مار کھانا -
سونے کا نوالہ کھلانا - بہت عمدہ اور قیمتی کھانے کھلانا - ناز پیار سے
پالنا **برق** کہتے ہین دیکے بوسہ طلائی جبین کا ✽ سونیکا مین نے
تجھکو نوالہ کھلا دیا -
سونے کی چڑیا ہاتھ لگ جانا - کسی مالدار سے ملاقات ہوجانا -
سوئی کے ناکے مین سے اونٹ نکل جانا - ناممکن بات کا وقوع
مین آجانا - خدا کی قدرت ظاہر ہونا -
سونٹھیا صراف - مالدار دولتمند - دیانت دار صراف جو سونے
کا لین دین کرتا ہو -
سوکھی لفن - پتلی دُبلی عورت نازک بدن -
سونٹا سے ہاتھ - وہ عورت کہ ہاتھ جو زیور سے خالی ہو -
سونا سوگندھ - زر خالص کھرا سونا - **ناسخ** - سونا سگندھ ہو کیون

نہ کہون تجکو اے پری ✽ رنگت سنہری اُسپہ یہ خوشبو بدن مین ہی
سو لیسو ے غنا لنا - ظن - غالب - ہونے والی بات -
سوکنون کی جوڑی - یہ نام ایک آتشبازی کا ہی - دو مورتین زنانہ
سوکنون کی بناکر اسمین بارُوت بھر دیتے ہین جب آگ دی جاتی ہی
تو وہ دونون آپسمین لڑتی ہین

سین با ہاے ہوز

سہاگ اُترنا - عورت کا خاوند مرجانا - رانڈ ہونا بیوہ ہونا -
سہتا سہتا - قابل برداشت نیمگرم پانی یا دودھ وغیرہ -
سہاگ رات - پہلی رات عورت کی خاوند کے ساتھ ہم بستری
کی شب زفاف تخت کی رات -
سہیلی - بیاہتا عورت -

سین با یاے

سپاہ دکھانا - فوج کی حاضری دینا - لشکر کی کثرت ظاہر کرنا ؎
ہمارا دل وہ رستم ہی کہ آنکھ اسکی نہ جھپکے گی ✽ دکھائین ترک چشم
اسکو سپاہ فوج مژگان کا ✽
سیاہ و سفید کرنا - نیک و بد کرنے پر مختار ہونا - مستقل حاکم ہونا قطعۂ از
مؤلف - رات دن کو خدا بدلتا ہی ✽ حق سیاہ و سپید کرتا ہی ✽ حکم سے
اسکے وار دنیا مین ✽ کوئی جیتا ہی کوئی مرتا ہی -
سیاہی کا دبانا - کسی کالی بلا کو خواب مین آکر دبا رنا - کابوس کی
حالت ہونا **آتش** دھیان اُس کاکل مشکین کا جو آیا مجھکو ✽ خواب
مین آکے سیاہی نے دبایا مجھکو -
سیپ لگنا - کسی پرندے کا دُبلا ہوجانا - طوطا کبوتر وغیرہ کا پر جھاڑنا -
سیپی کا سا منھ نکل آنا - لاغر ہوجانا - بدن پر گوشت نہ رہنا -
سیتلا کا کھاجا - وہ شخص جسکے چہرہ پر بہت سے چیچک کے داغ ہون
سیج چڑھنا - عروس کا اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہونا -
سیخ پر لگانا - کباب بھوننے کے لیے گوشت سیخ پر چڑھانا کسیکو سخت تکلیف دینا
سیدھا آنا - سامنے آنا مقابل آنا - راستی و درستی پر آنا -
سیدھا بنانا - درست کرنا - کج نکالدینا - ٹیڑھا باقی نرکھنا ٹھیک بنانا
سیدھا بننا سیدھا ہونا - ٹھیک ہونا - درست ہونا - سیدھی راہ
پر آنا ؎ خم جب سے قد راست مین آیا سنبھل گئے ✽ سیدھے
بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے ✽
سیدھی سنانا - صاف صاف کہدینا - زبان پر آنا سنا دینا -

سیدھی انگلیون گھی نکالنا۔ کسی کام کو آسانی کے ساتھ کرلینا۔
سیدھے سادے بنا۔ بھولے بھالے بنا بیوقوف و احمق بنا۔
سیدھے منھ بات نہ کرنا۔ کھلے طور پر کلام نکرنا۔ منھ پھیر کر بات کرنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔
سیر کی ہنڈیا مین سوا سیر پڑا اور ابھنا۔ حوصلہ اور گنجایش سے زیادہ مال ملگیا۔ مفلس کو دولت ملگئی تو اپنے جامہ سے باہر نکل گیا۔
سیڑھی سیڑھی چڑھنا۔ درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ پایہ بپایہ ڈبڑھ جانا
سیکھ دینا۔ سکھانا۔ نصیحت کرنا۔ مشورہ دینا۔ تدبیر تبلانا۔
سیلاسی سے بولنا۔ نرمی سے بولنا۔ اخلاق سے پیش آنا۔
سیلا کرکے کھانا۔ سرد کرکے کھانا۔ جلدی نکرنا آہستگی سے کام لینا۔
سینت کے رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔
سین مارنا۔ سین دینا۔ اشارہ کرنا۔
سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ سوراخ کرنا۔
سینگ دکھانا۔ فخر ظاہر کرنا۔ برائی جتانا۔
سینگ کٹا کر بچھڑون مین ملنا۔ بڈھا ہوکر بچون کے ساتھ کھیل کود مین شریک ہونا۔
سینگ سمانا۔ پناہ ملنا۔ حفاظت کا مقام ہاتھ لگجانا۔ قطعہ از مؤلف
تم نہین چاہتے اگر ہمکو۔ تیری محفل مین ہم نہ آئینگے + چند روزہ گزارہ کرلینگے + سینگ اپنے جہان سمائینگے ؛
سینگ نکلنا۔ جوان ہونا۔ ہشیار ہونا۔
سینہ ابھار کے چلنا۔ غرور سے چلنا۔ اترا کر چلنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ خرامان خرامان چلنا۔
سینہ زوری کرنا۔ سرکشی کرنا۔ زبردستی کرنا۔
سینہ کوٹنا۔ ماتم کرنا نوحہ کرنا۔ میر۔ دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا۔ رات کو سینہ بہت کوٹا گیا۔
سینہ سے لگانا۔ پیار کرنا۔ محبت کرنا ؎ مضطرب رہتا ہی مدت سے یہ دل + آج سینے سے لگا کو ہمکو۔
سیدھی سادھی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔ سیدھا رستہ۔ کفایت شعاری۔ ناسخ۔ خیریت چاہے تو سیدھی چال چل ۔ ۔ ۔ مال مست + گرتے ہین نشہ مین چلتے ہین اگر ٹیڑھا رہے ؛
سیدھی آنکھون۔ خوشی بخوشی کھلے ماتھے۔ رضامندی و خوشدلی کے ساتھ مؤلف غیر کا سب ٹھہرا پن جاتا رہے اک آن مین + سیدھی آنکھون سے اگر وہ سرو قد ہم سے ملین
سیف زبان۔ وہ شخص جسکی زبان مین اثر ہو جو بات منھ سے نکلے ظہور مین آجائے مدحیہ گروہ اہل قلم مین وہی تھا سیف قلم + تمام اہل زبان مین وہی تھا سیف زبان +
سیتلا کی پھوٹی ہوئی آنکھ۔ ایسا نقصان جسکا معاوضہ نہو سکے جیسے کہ سیتلا کی پھوٹی ہوئی آنکھ درست نہین ہوسکتی۔
سیدھی آنکھ۔ مہربانی کی نظر۔ لطف کی نگاہ
سینہ بسینہ۔ باپ دادون سے نسلاً بعد نسل۔ مدحیہ از مؤلف عنایت کیا غوث اعظم کو حق نے + جو تھا علم عرفان کو سینہ بسینہ
سیدھی انگلیون سے گھی نہین نکلتا ہی۔ قاعدہ ہی کہ برتن مین لگا ہوا گھی بغیر ٹیڑھی انگلیون کے نہین نکل سکتا اسی طرح کمینہ اور پاجی آدمی نرمی اور مہربانی سے کام نہین دیتا جبتک اسپر سختی نہ ہو۔
سیر کیواسطے سوا سیر موجود ہی۔ زبردست کی سرکوبی کے لئے اس سے زیادہ زبردست موجود ہی ایک سے ایک بڑھ کے ہی۔
سیر چشمی۔ قانع ہونا۔ صابر ہونا بے پروا ہونا

پانچوین فصل

ادویات در آن لغات کے ذکر مین جو علم طب کے متعلق ہین۔

سین با الف

سالا مندرا۔ یہ ایک جانور سانپ کی شکل سے ملتا ہوا مع دو ہاتھ اور دو پاؤن چھوٹے چھوٹے کے ہی دم اسکی چوڑی ہی رنگ اسکا ابلق زردی و سیاہی سے ملا ہوا آگ اسپر تاثیر نہین کرتی اگر تنور مین ڈالدین تو آگ بجھ جائے اور طبیعت اسکی نہایت گرم اور خشک ہی اسکا گوشت ایک مثقال سم قاتل ہی روغن اسکا اگر بالون کو لگایا جائے تو بال فوراً گر جائین۔
سال ج۔ یہ ایک بڑے قد کا درخت ہی اسکو ہندی مین سال و ساگون کہتے ہین اسکی لکڑی بڑے بڑے کام مین خرچ ہوتی ہی اسکے پھل کو جوش دیکر کھاتے ہین طبیعت اسکی لکڑی کی سرد اور خشک ساتھ تھوڑی سی حرارت کے ورد سر گرم کو نافع ہی اور ورم گرم کو اسکا ضماد تحلیل کرتا ہی سوزش معدہ و تشنگی کو دفع کرتا ہی۔

سافنج - یہ ایک ہندی درخت کے پتے مین جو بڑا درخت اور بلند ہوتا ہی لکڑی اسکی خوشبودار ہوتی ہی یہ درخت سواے ہند کے اور کسی ولایت مین نہین ہوتا طبیعت اسکی گرم اور خشک حافظ ارواح داخلاط مفرح مسمن و محلل ریاح - مصلح معدہ مقوی جسم مدر بول وحیض ہی

سام ابرص - یہ ایک جانور ہی جسکو ہندی مین چھپکلی کہتے ہین جنگلی اور شہری ہوتا ہی طبیعت دونون کی گرم اور خشک ہی ضماد اسکے گوشت کا مسون کو دور کرتا ہی بالون کو جماتا ہی اور اگر عقرب کے نیش پر رکھین تو درد کو تسکین دیتا ہی

سادوران - یہ ایک سیاہ مائل بسرخی اکثر درختون کے جوف مین پائی جاتی ہی جو نارجیل کے درخت سے نکلے وہ بہتر ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک تھوڑی حرارت کے ساتھ حابس اسہال ودموی ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی اور ورام کو تحلیل کرتا ہی

سامان - یہ ایک جنگلی گھاس نہایت نرم اور باریک ہوتی ہے اسکے بوریے بنائے جاتے ہین جو نہایت نرم ہوتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی اسکے بوریے پر بیٹھنا موجب حصول فرحت ہی بواسیر اس سے دفع ہوتی ہی اور راکھ اسکی قاطع نزف الدم ہی

سالوادنہ - یہ ایک دوا ہی جو اکثر جزائر سے لائی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم وتر ہی بیمارون کو بجاے غذا دودھ یا پانی مین پکا کر فالودہ کی طرح دیتے ہین طبیعت کو فرحت دیتی ہی

سین با باے

سبج - معرب شبہ یہ ایک سیاہ پتھر چمکتا ہوا ہلکا جلد ٹوٹنے والا بلاد سوڈان اور ہند کے پہاڑون سے نکلتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک دافع خفقان مقوی معدہ و باصرہ و مقوی دل ہی -

سپستان - مشہور درخت ہی جسکو ہند مین لسوڑا کہتے ہین اس کے پھل کا نام بھی لسوڑا ہی صورت اسکی پھل تازہ کی کتیا کے پستان کی طرح ہوتی ہی اسواسطے نام اسکا سگ پستان مشہور ہوا کثرت استعمال سے سپستان کہا جاتا ہی طبیعت اسکی حرارت اور برودت مین معتدل ہی تلیین سینہ وحلق و درستی آواز اور کھانسی گرم وخشک کے لیئے مفید ہی حرقت البول اور تیزی صفرا کو دور کرتا ہی

سپنیہ - بفتح سین وکسر باے وسکون یاے تحتانی ایک مچھلی کا نام ہی جسکی ہڈی نہایت سخت ہوتی ہی گوشت اسکا بولا اور

سورخدار اسفنج کی طرح ہوتا ہی - اور سوراخون مین بجاے خون سیاہ پانی بھرا ہوا ہوتا ہی اور وہ پانی تیل کی طرح چراغ مین جلتا ہی اسکے انڈے دافع سنگ مثانہ و سنگ گردہ ہین اور مدر بول -

سین با تاے

ستاور - یہ ایک درخت ہندی کی جڑ ہوتی ہی جو دافع سوزاک اور سوزش بول ہی

سین با خاے

سخار - یہ ایک گھاس اذخر کی صورت پر ہی - مزا اسکا تلخ طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع صرع وفالج ومقوی معدہ و فاتح سدہ جگر ہی

سین با دال

سدابیل - یہ ایک گھاس ہی جسکو ہندی مین سانول اور ساتری کہتے ہین - بستانی - پہاڑی اور جنگلی تین قسم کی ہوتی ہی پتی اسکی چھوٹی پھول زرد اور بیج ایک غلاف مین تین تین تیز بو بہترین اُنمین سے بستانی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی عقل کو بڑھاتی ہی دماغ کو طاقت دیتی ہی - مدر حیض و بول ہی اور بھی فایدے اسکے بکثرت کتابون مین لکھے ہین جنکی تشریح اس موقع پر نہین ہوسکتی -

سدر - یہ ایک مشہور درخت ہی جسکو فارسی مین کنار ہندی مین بیر کہتے ہین - بہت سے اقسام اسکے ہین جنگلی اور باغی بھی ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد وخشک ودبستانی تازہ پھل سرد و تر قابض دیر ہضم ہی

سداب تری - پتی اسکی پتلی شاخین کم اور بدبو زیادہ بستانی سے طبیعت اسکی گرم وخشک سوم درجہ تک ہی ہیار ورم اس سے کھائین تو ہلاک کردیوے لوہے کے اوپر اسکو ملین تو مورچہ نہین لگتا ضماد اسکے پتون کا عضو کو بحس کردیتا ہی -

سین با راے

سراج القطرب - یہ ایک گھاس ہی کہ بحالت تر اور تازہ ہونیکے چراغ کی طرح رات کو روشنی دیتی ہی سراج کے معنے چراغ کے ہین اور قطرب کرم شب تاب کو کہتے ہین جسکو ہندی مین جگنو بولتے ہین - تریاقی تاثیر اسمین وہ ہی کہ ہر ایک ہوے اثر کو دور کرتی ہی خصوصاً تیلا کے زہر کا تو یہ علاج ہی

سرخس - یہ ایک جڑ سیاہ رنگ ہوتی ہی ہندی مین اُسکو بسوزہ کہتے ہین نر اور مادہ دونون قسم کی نر اُسکا بدون ساق اور پھل اور پھول کے بلکہ ایک شاخ اسکی جڑ سے جمتی ہی بقدر ایک گز کے اور اطراف پر پتی دندانہ دار مشابہ جڑیون کے پرون کے اور مادہ بدون شاخ کے طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ

مین خشک جالی و مفتح و محلل و مفرح و مسہل ہی مانع حمل مسقط جنین نافع وجع المفاصل ہی۔

سرس۔ یہ ایک ہندی درخت ہی سلطان الاشجار و درخت زکریا اور سرینہ بھی اُسکو کہتے ہین۔ بڑا درخت ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی پتی اُسکی شبکوری کو دفع کرتی ہی۔ دانتون کو مضبوط کرتی ہی جذام اور خدر کو فایدہ دیتی ہی تخم اسکا فالج و لقوہ و استرخا و درد مفاصل و امراض دماغی کا علاج ہی

سرپھونکہ۔ یہ ایک سبزہ ہی۔ شاخین اسکی پتلی اور بلند پتی اسکی پتلی پھول سرخ اور سپید۔ مگر سپید پھول والا نایاب۔ تخم مشابہ باقلا کے پوست خالدار مغز زرد اور کڑوا طبیعت گرم تر و نافع سرفہ یعنی کھانسی و امراض جگر و طحال و گردہ و مثانہ و بواسیر خونی +

سرطان نہری۔ سرطان بحری۔ یہ جانور آبی مشہور ہی جسکو خرچنگ فارسی مین ہندی مین کیکڑا کہتے ہین۔ نہری خرچنگ کی طبیعت سرد اور تر کثیر الغذا دیر ہضم اور مبہی ساتھ قوت جاذبہ کے تین عدد سرطان کے اطراف کاٹکر اور جوف اُنکا پانی اور راکھ سے خوب دھوکر جو مقشر کے ساتھ پانی مین پکائین اور وہ پانی پئین تو سل اور دق اور کھانسی کو دفع کرتا ہی۔ سرطان بحری سمندر مین ہوتا ہی جب تک پانی مین رہتا ہی نرم ہوتا ہی باہر آکر جب ہوا لگتی ہی تو پتھر ہو جاتا ہی۔ یہ سرطان نہری سے چھوٹا ہوتا ہی مشابہ چھچھوندر کے اسکو جلا کر آنکھون مین ڈالین تو بصارت کو زیادہ کرتا ہی۔ دانتون کو لگائین تو دانت مضبوط ہوتے ہین کھانا اسکا زہر قاتل ہی

سرکھی۔ یہ ایک ہندی گھاس کا نام ہی ساق اسکی گرہ دار ہر ایک گرہ پر شاخ پتی سفیدی مائل پھول چھوٹا طبیعت مائل بحرارت و رطوبت اُسکے پتون کا جوشاندہ وجع مفاصل و درد پشت کو دفع کرتا ہی جڑ اسکی حمیات مرکبہ کو نافع۔

سرو بستانی و سرو بری۔ دونون قسم کے سرو کا درخت ہی بستانی بڑا درخت ہوتا ہی خزان مین بھی سرسبز رہتا ہی پھل چھوٹا سا جو زردی کی صورت پر طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم تیسرے درجہ مین خشک قابض و محلل دافع سلس البول مقوی مثانہ ہی پینا دو مثقال اسکے پسے ہوئے پتون کا ساتھ آدھے مثقال مرکی کے بول فی الفراش کی بیماری کا علاج ہی۔ سرو بری بھی تاثیر مین سرو بستانی کی طرح ہی مگر بالونکے سیاہ کرنے مین اس سے زیادہ سریع التاثیر ہی

سرپا سنھی ایک سبزہ ہی۔ پتی اسکی مشابہ پتی رطبہ کے پھول زیرہ اور سپید طبیعت معتدل حرارت اور یبوست مین فضلہ دماغی اور سر درد کو دفع کرتا ہی جذام کا علاج ہی۔

سین با طای

سطاخیس لغت یونانی ہی اور ایک سبزہ کا نام پتی جسکی سفید اور چھوٹی رونگٹے دار اور خوشبودار کوہستان اور خشک زمین مین پیدا ہوتا ہی طبیعت گرم اور خشک وحشت۔ خوف۔ وسواس۔ مالیخولیا اور خفقان بارد اور رنجوابی و ریاح غلیظہ کا علاج ہی

سطراطیوطس۔ یہ ایک بوٹی پانی پر بدون جڑ کے ہوتی ہی مشابہ بادرنجبویہ کے اُس سے چھوٹی اور نعناع سے بڑی ہندی مین اسکو جل کھمبی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد و تر سوزش بول و سوزش اعضا کو نافع ہی

سطاریون۔ یہ ایک بوٹی مشابہ عشق پیچہ کے درختون پر لپٹ جاتی ہی بنفشہ کی طرح اُسکا پھول ہی گل عقرب اور ایران مین بھی اُسکو کہتے ہین طبیعت اسکی مرکب القوی۔ اورام گرم کے تحلیل کرنے مین اس سے زیادہ کوئی علاج نہین پھول اور پتی اسکی کوٹ کر کھچڑا اور زنبور اور رتیلا کے نیش پر باندھین تو زہر جاتا رہی

سطرشیون۔ یہ ایک بوٹی گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی ساق اسکی پتلی اور گرہ دار بدون کسی شاخ کے ہی پتی بقدر انگوٹھے کے پھل کی جگہ ایک قبہ سبز سفید صنوبری شکل سفید اور رحنیلی کے پھلون کی طرح اسمین بیج زیرہ کے مانند جڑ لمبی اور سفید اور تلخ طبیعت اسکی گرم اور خشک نہایت جالی محلل قوی مسہل رطوبت امراض جگر و یرقان و عسر التنفس کی نافع ہی

سین با عین

سعد۔ ہندی مین اسکو موتھا کہتے ہین یہ ایک جڑ لمبی اور چوڑی مختلف شکلون کی اندر سے سپید اور خوشبودار کوفی اور ہندی بہت سے اقسام کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مدر بول و حیض دافع درد سر و بواسیر الانف و خفقان و یرقان ہی

سعوط ہر ایک ترچیز جو ناک مین پھونکی جاسے یہ اختراعات جالینوس ہی

شعدان۔ عربی مین یہ ایک گھاس کا نام ہی جو خالدار اور سفید اور نرم ہوتی ہی پھل اسکا گول اور خاردار اور جڑ اور پھل دونون اُسکے مدر بول ہین قاطع زحیر و اسہال ہی۔

سین با فای

سفادیکس - بکسر دال یونانی زبان مین ایک گھاس کا نام ہی ساق جسکی بقدر دو بالشت شاہترہ کی طرح پھول زرد اور سفید جڑ مائل بہ تیزی تلخی بعض اسکو جنگلی پیاز جانتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک مقوی معدہ مسکن درد گردہ و مثانہ تریاق سموم مسہل اخلاط غلیظہ ہی

سفرجل - بہی ہو ایک مشہور میوہ ہی اور اسکے تخم کا لعاب دواؤن مین مستعمل ہی - بہی آزاد اور بہی ترش اور بہی ترش شیرین - شیرین بہی کا نام بہی آزاد ہی - تین اقسام اسکے الگ الگ طبیعت رکھتے ہین شیرین کی طبیعت حرارت اور برودت مین قریب باعتدال ہی مقوی دل و دماغ و معدہ و مدد گار روح حیوانی ترش کی طبیعت پہلے درجہ مین سرد دوسرے مین خشک معدے کی تقویت مین شیرین سے زیادہ قوی اور ترش و شیرین قاطع صفرا و مفرح روح و مقوی معدہ ہی -

سفید ولیون - یہ ایک بوٹی سونف کے ساتھ مشابہت رکھتی ہی تر زمینون مین پیدا ہوتی ہی - طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح و مسہل بلغم دافع صرع و عسر النفس ہی -

سین با قاف

سقمونیا - یہ ایک دوا گھاس کا دودھ ہی جو سخت زمین بے آب پہاڑی مین پیدا ہوتی ہی - شاخین اسکی بہت سی زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہین اسلیے لیسدار رطوبت نکلتی ہی - پھول اسکا سفید اور گول جڑ سفید بقدر گاجر کے جس سے دودھ لیا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک جالی محلل و مفتح مسہل صفرا و فضلات قاتل جنین و دافع زہر گزندہ ہی

سقولوقندریلیہ - ایک جانور مکڑی کی صورت پر شہری اور بیابانی ہوتا ہی اسکے بہت سے پانون ہوتے ہین ابو سبع اور سبعین اور اربع اور اربعین بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور تیز ہی اور زہر قاتل اگر آدمی کے جسم سے چھو جاے تو خارش سرخ ہو جاتی ہی

سین با کاف

سکباج - ایک قسم کی غذا ہی جو سرکے سے بناتے ہین مبرد اور مرطب ملطف مفتح و قاطع بلغم و مسکن غلیان خون -

سکبینج - یہ ایک گھاس کا گوند ہی باہر سے سرخی مائل زرد اندر سے سپید ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مسخن و منفعت جالی و محلل دافع قولنج و اورام صلبہ ہی

سکر - فارسی مین شکر ہندی مین کھانڈ اور شکرا ور گڑ کہتے ہین یہ نیشکر یعنی گنے کا عصارہ یعنی نچوڑ ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک

اور جو تازہ عصارہ سیال ہو وہ گرم و تر ہی ملین طبع و حلق و سینہ و ریہ و مقوی باہ ہی خون صالح کو پیدا کرتا ہی -

سکر العشر - یہ شبنم ہی جو عشر درخت کے پتون پر آسمان سے برس کر جم جاتی ہی - اس درخت کو فارسی مین خرک ہندی مین آک کہتے ہین جو ولایت خراسان مین پڑتی ہی وہ سپید نمک کے ٹکڑون کی طرح ہوتی ہی اسکو یمانی کہتے ہین اور سیاہ رنگ کو حجازی بولتے ہین ان دونون مین سے یمانی عمدہ قسم ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی مگر حجازی گرم زیادہ ہی یمانی سے - مفتح و مقوی جگر ملین الطبع و آلات تنفس دافع سرفہ و قرحہ شش و درد سینہ و جگر و معدہ ہی

سک - عصارہ آنولہ کا جو تازہ آنولے سے نکالا جاتا ہی اسکو سک اصلی کہتے ہین جس ملک مین آنولہ نہین ہوتا تو خام کھجورون سے سک بناتے ہین اسکو سک غیر اصلی کہتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین سرد پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی مفتح و محلل و قاطع نفث الدم و حابس قے و مقوی اعصاب و قوت ماسکہ ہی اور اگر سک مین مشک ملایا جاے تو اسکو سک المسک کہتے ہین طبیعت اسکی مائل بگرمی ہی

سکرجہ - یہ ایک بوٹی کا نام ہی پتی اسکی مشابہ پتی مورد کی بوسط ساق مین ایک حلقہ انگوٹھی کی طرح ہوتا ہی جسکو انگوٹھی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سودا ہی اور دافع صلابت طحال -

سکوہ - یہ نام ایک درخت کا جو ہند کے ملک خصوصًا ملک بنگال مین بکثرت ہوتا ہی - بہت بڑا اور بلند لکڑی اسکی عمارتون مین خرچ ہوتی ہی اسکا پوست اکھاڑین تو اسکے نیچے سے رال نکلتی ہی -

سین با لام

سلاجیت - ہندی لفظ ہی اور قسم مومیائی کی کہ دکن کے ملک صوبہ بہار وغیرہ مین پتھرون سے ٹپک کر جم جاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ساتھ تریاقیت کے دافع فساد خون و ضیق النفس و دق و شیخوخت و بواسیر بادی و خونی و جریان ہی -

سلت - جو برہنہ یعنی وہ جو جسکے اوپر خوشہ مین پردہ نہین ہوتا معمولی جو سے کچھ چھوٹا طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکا دودھ کے ساتھ بدن کو فربہ کرتا ہی چربی پیدا ہوتی ہی - ونی گرم اسکی ملین طبع ہی

سلحفات - ایک دریائی جانور ہی جسکو کشف اور سنگ پشت فارسی مین ہندی مین کچھوا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر مقوی باہ

و کمر ہی کباب اسکے بعض کو جد کرتے ہین۔

سلق۔ چقندر جو ایک مشہور چیز ہی طبیعت اسکی مرکب لقوی ساتھ حرارت اور یبوست کے ہی قاطع بلغم قلیل الغذا دافع رعشہ محرک شہوت جماع ہی۔

سلمانیون۔ ایک درخت اقسام بید مین سے ہی بیت المقدس شام کے پہاڑون مین ہوتا ہی پھول اسکا سرخ بیج مشابہ سیاہ دانہ کے طبیعت اسکی گرم اور خشک خیساندہ اسکے پتون کا ریہ کو صاف کرتا ہی آواز کو درست کرتا ہی۔ سموحیوانی خصوصًا افعی کے زہر کا علاج ہی۔

سلاجہ۔ بجائے حلی پیشاب پہاڑی بکریون کا کہ مستی کی حالت مین پتھرون پر پیشاب کرتا ہی اور وہ جم جاتا ہی سیاہ رنگ قیر کے مانند ولایت دیلم مین اسکا شورہ بناتے ہین جس سے باروت عمدہ بنتی ہی۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل اخلاط سوختہ اور دافع جذام ہی۔

سلخ الحیہ۔ پوست مار سانپ کی کینچلی جو سانپ اپنے جسم سے اتار کر پھینک جاتا ہی۔ طبیعت اسکی گرم و خشک دافع بواسیر ظاہری واندرونی کا ہی۔

سلیخہ۔ ہندی مین اسکو تج کہتے ہین۔ یہ پوست ایک درخت کا ہی۔ جو ہند مین پیدا ہوتا ہی یا کنارے دریاے عمان مین پتے اسکے سوسن کبود کیطرح ہوتے ہین ساق غلیظ پوست موٹا اور وہ سات قسم ہی۔ ایک زرد غلیظ اور خوشبو دوسرا برنگ مرجان اور پر سوار اور خوشبو تیسرا مائل بزردی بغیر خوشبو کے چوتھا سرخی اور سیاہی کے درمیان اور رقیق۔ پانچوین رقیق کبود اور خوشبو سے گلاب کے پھول کی سی چھٹا مشابہ قسط کے اور غیر بہاتی ساتوین رقیق اور بہت سیاہ اور بدبو۔ بعض کہتے ہین کہ دارچینی کے درخت سے حاصل ہوتا ہی یہی قول درست معلوم ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف اور مسخن و منضج و محلل و مقوی اعضا و مقوی معدہ و کبد مخرج جنین مقوی بصر دافع زکام و کھانسی ہی

سلوی۔ یہ ایک جانور پرندہ ہی جو حضرت موسیٰ کی قوم کو تیہ جنگل کی قید مین خدا کی طرف سے خوراک پہونچا جاتا تھا ہندی مین اسکو لوا بولتے ہین۔ بعض کے نزدیک یہ سمانی ہی بعض اسکو دریائی جانور کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک تاثیر مین محرک باہ ہی۔

سلیمانی۔ فارسی مین اسکو دار شکنہ ہندی مین استینل کہتے ہین سنکھیا اور پارہ سے بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکا زہر قاتل ہی مرہمون مین استعمال کیا جاتا ہی۔

سین با میم

سمکتہ الصیدا۔ یہ ایک مچھلی چشمہ ثول مین جو قریہ تبوک کے پاس ہی ملتی ہی سمک صیدا اور سمکہ برکہ اور سمکہ ثول بھی اسکو کہتے ہین مشابہ چھوٹی چھپکلی کے ہوتی ہی دو ہاتھ اور پانون اور پنجے رکھتی ہی اور دم ذرا ٹیڑھی۔ نر مادہ دونون قسم کی ہوتی ہی جب تک زندہ رہی نر اور مادہ پہچانی جاتی ہین۔ بعد مرنے کے علامتین نر اور مادہ کی گم ہو جاتی ہین۔ صیدا اور تبوک دوگانون شام کے ملک مین ہین اور ثول دہان ایک چشمہ ہی جسمین یہ مچھلی ہوتی ہی۔ نر مادہ کے ساتھ جماع آدمی کیطرح کرتا ہی فصل ربیع مین یہ مست ہوتی ہی اور آپس مین نر مادہ جمع ہوتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی اور کف جو اس سے نکلتا ہی وہ تیسرے درجہ مین ہی۔ ایک رتی کف اس کا انڈے کی زردی کے ساتھ کھائین تو باہ کو جوش مین لاتا ہی اور کامل نعوظ پیدا کرتا ہی یہانتک کہ پھر وہ نعوظ فرو نہین ہوتا اور ہلاکت تک پہونچاتا ہی گوشت اسکا باہ کی تقویت کے واسطے عجیب و غریب نسخہ ہی

سمیسلیہ ایک قسم کی بوٹی کاسنی کی طرح ہی پتی اسکی نہایت سبز ہوتی ہین اور جڑ طولانی ہر ایک جانور کے لیے زہر قاتل ہی۔

سمور۔ یہ ایک جانور ترکستان مین پایا جاتا ہی۔ اسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین جو قیمتی ہوتی ہین۔ اور سنجاب سے زیادہ گرم ہی اور مبرد مزاجون کے لیے نہایت مفید کھانا اُسکے گوشت کا مقوی باہ و مقوی دل و سینہ ہی۔

سماق۔ مشہور میوہ ہی جو کھٹا اور میٹھا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض مقوی معدہ۔ قاطع صفرا دافع اسہال صفراوی ہی۔

سمک۔ مچھلی کو کہتے ہین جسکی ہزارون اقسام ہین۔ عمدہ مچھلی وہ ہی جو فلسدار اور کم وزن پانی مین رہتی ہو اور وہ پانی پتھرون یا موٹی ریت پر ہمیشہ جاری رہتا ہو طبیعت مطلق مچھلی کی سرد اور تر ہی اور بعضے گرم تر کہتے ہین۔ کباب تازہ مچھلی کے آگ پر بھون کر کھانا بہتر ہی اس مچھلی سے جو گھی مین بھونی جاوے یا شوربا پکایا جاوے گوشت مچھلی کا مرطب و مسمن و مولد منی ہی دودھ بڑھاتا ہی گردے کی چربی کو زیادہ کرتا ہی۔

سمسم۔ فارسی مین کنجد ہندی مین تل کہتے ہین مشہور چیز ہی جسکا تیل بھی نکالا جاتا ہی۔ کھانے مین بھی آتا ہی طبیعت اسکی گرم و تر ساتھ

رطوبت لزجہ کے قلیل الغذا مقوی و مفتح مسالح الکیموس مسمن بدن ملین آواز و امعاو محلل اورام گرم ہی۔

سماق الدباغین۔ مازو کو کہتے ہین جسکے چھوٹے دانے ہوتے ہین چمڑے دباغت کے مصالح مین بھی اسکو داخل کیا جاتا ہی طبیعت اسکی بہت سرد اور قابض۔ اور خواص اسکے سماق کیطرح ہین۔

سمقوطن۔ یہ نام ایک گھاس کا ہی جو دو قسم کی ہوتی ہی۔ ایک ضخری دوسری سہلی۔ ضخری پتھریلی زمین مین جمتی ہی۔ بعد دن شاخون کے سخت اور خشک اور خوشبو۔ پتی پتلی مزا شیرین۔ جڑ لمبی طبیعت گرم ہی دوا ظاہری باطنی امراض کا علاج ہی۔ زن و مرد اس سے فائدہ اٹھاتے ہین سہلی شاخدار گھاس۔ رونگٹے دار پھول زرد اگر اسکو ہاتھ لگائین تو کھجلی ہونے لگے رنگ ظاہری اسکے ریشے کا سیاہ اندر سے سپید بعد دن شیرینی اور خوشبو کے طبیعت گرم و دافع نفث الدم و اورام مقعد ہی

سمن۔ بفتح سین و سکون میم روغن گاو و گاومیش وغیرہ یعنی گھی اور مسکہ یعنی مکھن طبیعت اسکی گرم تر محلل و مفتح ساتھ قوت تریاقی کے ہر ایک زہر کا مقابلہ بھی کرتا ہی جلد کو نرم کرتا ہی۔ بشرہ کو صاف کرتا ہی دماغ کو مصفا کرتا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی خشکی کو دفع کرتا ہی کھانسی خشک اور یرقان اور طحال کو نافع ہی۔

سمین چربی جو جانور کے پردۂ شکم اور گردہ وغیرہ پر ہوتی ہی طبیعت اسکی نہایت گرم تازہ گھی سے قریب الفعل زیادہ جلد ہضم ہونے والی ملین طبع سریع الاستحالہ در تریاقی تاثیر مین گھی سے زیادہ۔

سمکہ ذہبیہ۔ بحر ابیض مین ایک قسم کی مچھلی بہت بڑی ایک سو گز سے دو سو گز تک لمبی بیس گز چوڑی۔ منھ اور ناک اسکی پیٹھ پر ہی درمیان دو شانون کے اسکے دم لینے کے وقت سمندر سے فوارے کیطرح پانی اچھلتا ہی۔ لوگ اسکو شکار کرتے ہین ہزارون من روغن اسکے جسم سے نکلتا ہی۔ اسکی چربی کی بتیان بناتے ہین چراغون مین جلاتے ہین

سمانی۔ یہ ایک پرندے کا نام ہی عربی مین اسکو قتیل الرعد کہتے ہین اور مشہور ہی کہ یہ جانور جب بادل کی آواز سنتا ہی مرجاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک کثیر الغذا مسمن بدن مدر بول و دافع درد مفاصل ہی۔

سین با نون

سنگھاڑا۔ ہندی لفظ ہی اور پھل ایک گھاس کا جو پانی مین جمتی ہی تالابون اور جھیلون مین بکثرت ہوتی ہی اسکا پھل سہ گوشہ ہوتا ہی ہر ایک گوشہ پر ایک کانٹا رنگ سیاہ باہر سے اندر سے سفید لذیذ لوگ پکا کر کھاتے ہین آٹا بھی بناتے ہین طبیعت تر پھل کی سرد تر ادہ

خشک کی سرد خشک مقوی باہ و دافع کھانسی و تپ صفراوی اور مدر بول مزیل حرقت بول دافع نقرس و اسہال ہی ...

خشک کی سرد خشک مقوی باہ و دافع کھانسی و تپ صفراوی و مدوی و سنگ گردہ و سنگ مثانہ ہی پیاس کو دور کرتا ہی بھوک بڑھاتا ہی

سنبکھیا۔ یہ ایک جڑ ہرن کے سینگ کی صورت پر ہی اسواسطے اسکو سینگ مہلا کہتے ہین ہند اور خطا کے درمیانی پہاڑون مین یہ بوٹی ہوتی ہی بعض قوی القوت اور بعض ضعیف القوت اور بعض متوسط القوت۔ قوی القوت مین اسقدر قوت ہی کہ اسکو ہاتھ سے چھوکر دوسرے شخص کے عرق جسم کو ہاتھ لگا دین تو وہ اسیوقت مرجاتے ہین اور متوسط مین بعد کسیقدر دیر کے اور ضعیف القوت مین ایک دن یا آدھے دن مین زہر کی تاثیر ہو زہر ہلاہل اسی کا نام ہی۔

سنجاب جنگلی چوہا اسکے بال بڑے اور نہایت نرم ہوتے ہین اسلیے اسکے چمڑے کی پوستینین بناتے ہین جو قیمتی ہوتی ہی شیعہ اسکے گوشت کو کھانا حرام اور اسکے پوست کو پہننا حرام جانتے ہین اور اہل سنت کے چار مذہب مین اختلاف ہی طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین تر گوشت اسکا مسکن حرارت و درد سینہ و دافع سرفہ یعنی کھانسی ہی۔

سنباذج۔ یہ ایک نرم پتھر ہی مختلف رنگون کا ایک سپید جسکو دودیا کہتے ہین دوسرا سیاہ جسکو نیلیا پکارتے ہین تیسرا مسوریا جو مسور کی دال کی رنگت پر ہی۔ یہ سب سے اچھا ہی طبیعت اسکی سرد خشک ہی منجن اسکا دانتون کو صفا کرتا ہی اور ورام کو تحلیل کرتا ہے سوزش سینہ کو دور کرتا ہی بواسیر کا علاج ہی۔

سنّور۔ گربہ یعنی بلی جو مشہور جانور ہی کابل وغیرہ سرد ملکون کی بلیون کے چمڑے کی پوستینین بنتی ہین طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا دافع وجع المفاصل و نقرس و دشنیت ہی پوستین اسکا بدن کو فربہ کرتا ہی۔

سندریطیس۔ یونانی مین یہ ایک گھاس کا نام ہی جو انگور کے درختون کے پاس پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی سرد و خشک لالتیام قروح و دافع اورام و خنازیر کے لیئے شدید النافع ہی۔

سندروس۔ یہ ایک چیز مشابہ کہربا کے زرد رنگ ہی روغن کنجد یا سرسون کے تیل مین ڈالکر آگ پر رکھین تو پگھل جاتی ہی اور روغن بنتا ہی یہ کسی درخت کا گوند ہی بعض کے نزدیک یہ کافور کے درخت کا گوند ہی گھاس کو بھی یہ کہربا کیطرح اٹھا لیتا ہی پس فرق اسمین اور کہربا مین مشکل ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مجفف رطوبات دماغی دافع اسہال دموی قاطع بلغم معدئی و امعا مدر بول حیض ہی۔

سنبل لغت مین سنبل خوشہ کو کہتے ہین اور نام گھاس خوشبو کا جو سنبل الطیب و سنبل العصافیر و سنبل رومی و سنبل کوہی وغیرہ مختلف اقسام کا ہی سنبل ہندی کو یونانی مین ناردین اور ہندی مین بالچھڑ کہتے ہین - یہ ایک گھاس بغیر پھل اور پھول مشابہ دم سمور ایک انگلی لمبا اور خوشہ دار اور کئی عدد آپسمین ملے ہوے رنگ اسکا اشقر سیاہی مائل بزردی بہت خوشبو اور تیز جڑ اسکی تھوڑی سخت ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدہ دماغی معدہ و کبد و مقوی دماغ و جگر و فم معدہ وغیرہ

سنگسبویہ - ہندی مین اسکو تخم چکوندا اور تخم نیواڑ بھی کہتے ہین یہ ایک دانہ بہت سخت مشابہ تھیکرا اور بڑے انگور کے دانہ سے اور چھوٹا ماش کے دانہ تک طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی ضماد اسکا سرکہ کے ساتھ اورام خبثیہ کو اچھا کرتا ہی جذام اور برص کو مفید ہی ضیق النفس و امراض سوداویہ و صفراویہ کو دفع کرتا ہی -

سنبوسہ - مشہور اغذیہ مین سے ہی - اور میدہ کی ٹکیہ مین قیمہ گوشت وغیرہ ڈالکر اور مثلث شکل کی پوڑیہ بناکر گھی مین چھوڑ دیتے ہین طبیعت اسکی گرم تر کثیر الغذا مقوی اعصاب مسمن بدن ہی -

سناکی - مشہور گھاس ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم و سودا و صفرا منقی دماغ و مقوی بدن ہی -

سنبل رومی - یہ بوٹی پھولدار اور خوشبو مع جڑ خوشبو کے ہی سنبل الطیب کے ساتھ اسکی مشابہت نہین ہی پتی اسکی اونچی اور چوڑی طبیعت اسکی سنبل الطیب سے گرم زیادہ ہی مگر عمل مین اس سے ضعیف یرقان کو دفع کرتی ہی عسر البول کا علاج ہی - رنگ رخسار و نکار روشن کرتی ہی -

سنبل جبلی - پہاڑی سنبل اس بوٹی کو ظاہری مشابہت سنبل الطیب سے نہین ہی مگر فوائد اسکے اور اسکے ایک ہین -

سنبل فارسی - پرسیاوشان بھی اسکا نام ہی - ایک قسم ریاحین سے ہی جو نرگس کے ساتھ جمتی ہی نہایت خوشبودار اسکی پیاز نرگس کے پیاز سے ضعیف پھول بنفشی اور بعض سپید بشکل چنبیلی کے سپید پھول کو گل شبو کہتے ہین اسواسطے کہ رات کو اس پھول کی خوشبو دن سے دوچند ہو جاتی ہی

سین با واو

سوس - یہ ایک بوٹی ہی جو اکثر بلاد مین پیدا ہوتی ہی فارسی مین اسکو مہک کہتے ہین زمین کے اوپر پھیل جاتی ہی جڑ اسکی زمین مین قائم ہوتی ہی جب کاٹو پھر نکل آتی ہی اسکی شاخ ایک انگلی کی مقدار موٹی پھل سرخ و کبود ملا ہوا - اسکی جڑ کا پوست سیاہ اندر سے زرد ہی ایک قسم کی جڑ شیرین دوسرے کی تلخ ہی شیرین جڑ کو مقشر کرکے استعمال مین لاتے ہین کہ سانپ اسکو بہت چاہتا اور اسکو چاٹتا ہی تلخ بسبب سمیت کے مستعمل نہین طبیعت اسکی گرم و خشک منضج اخلاط غلیظہ مسکن تشنگی و سوزش معدہ مقوی اعصاب محلل ریاح دافع ضیق النفس ہی

سویق - ستو جو غلہ جو اور گیہون اور چانولون کے بنائین طبیعت اسکی اس چیز کی طرف سے جس سے ستو بنایا گیا ہو جو کے ستو حرارت کو تسکین دیتے ہین قی اور اسہال صفراوی کو فائدہ مند ہین اگر شربت انار مین گھول کر پئین - ستو گیہون کے گرم مائل باعتدال سریع الہضم کثیر الغذا اور تھوڑا متوسط کیواسطے نافع ہین اگر قند کے شربت مین پئین علی ہذا القیاس چانولون اور چنون کے ستو امزجہ مختلفہ کو مختلف فائدہ پہونچاتے ہین -

سوفال یہ ایک شگوفہ اور پوست غلیظ مشابہ پوست درخت لسان العصافیر کے ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ حدت اور حلاوت کے درد مفاصل بارد کو نافع ہی

سولان - یہ ایک جڑ سرخ رنگ صقالیہ اور روم سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک دافع لقوہ محلل ورام مقوی باسرہ ہی -

سوسن - مشہور پھول ہی سپید بستانی کی طبیعت گرم اور خشک دوسرے درجہ مین جنگلی بستانی سے گرم و خشک زیادہ ہی دافع امراض ریہ و طحال و کبد و زخم و بواسیر و خنازیر ہی

سورنجان یہ ایک جڑ مشابہ لہسن صحرائی صنوبری شکل تین قسم کی ہوتی ہی - ایک اندر باہر زرد تیرگی مائل دوم سرخ تیرہ تیسری اندر باہر سیاہ - نوع - اول سب سے اچھا ہی - باقی دو انواع مین سمیت ہی تیسرا قسم بالکل متروک ہی سبزہ اسکا ایک بالشت اونچا پھول زرد طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم تیسرے درجہ مین خشک مسہل اقسام بلغم نافع یرقان و وجع المفاصل -

سوکیہ - یہ ایک شربت چانولون سے بنایا جاتا ہی - چانول کوٹ کر چھانتے ہین پھر گلاتے ہین پھر انار کا پانی اور ماء العسل و شیرہ انگور اور قند اسمین ڈالتے ہین دارچینی و لونگ و بسباسہ ایزاد کر گرمی مین دو دن اور سردی مین چار دن دھوپ مین رکھتے ہین اور استعمال مین لاتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک قاطع بلغم خام مفتح سدہ و جگر و طحال نافع استسقا و یرقان ہی

سودانی - یہ ایک جُز باہی دم جسکی لمبی اور چوڑی بقدر ہتھیلی ہاتھ کے خور اک اسکی گرم حشرات الارض وانگور ہی طبیعت اسکی گرم وخشک گوشت اسکا مُضر دماغ ہی۔

سین باہاے

سہجنہ - یہ ایک بڑا درخت ہی بنگال مین بکثرت ایک قسم کے پھول سرخ دوسرے کے سفید تیسرے کے زرد اور لمبے لمبے پھل تخم سپید سہ پہلو پھیلا در پھول اسکے کھانے مین آتے ہین گوند بھی اسکے تنہ سے نکلتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک سریع الاثر دافع بلغم مقوی باصرہ مشتہی طعام ہی۔

سین بایاے

سیسیا - یہ ایک مچھلی بحر قلزم بحیرہ طبریہ سرطان کی صورت پر ہوتی ہی اسکے گوشت کے جوف مین سیاہ رطوبت ہوتی ہی جس سے انسان لکھ سکتا ہی بلکہ بحیرہ کے پاس رہنے والے وہی سیاہی لکھنے مین خرچ کرتے ہین اسی لحاظ سے ماہی مرکب سکا نام رکھا گیا ہی۔ طبیعت اسکی گرم وخشک بر ہضم طین بطن دافع داء الثعلب سفیدی چشم ہی

سیسنبر - یہ ایک گھاس ریحان کی قسم سے بری اور بستانی ہوتی ہی بری کو ذباب کتے ہین جو بستانی سے قوی ہی خوشبو کی مین بھی۔ زیادہ سفیدی مین بھی زیادہ پھول مائل بسرخی ہی طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین مفرح ومفتح ومقوی دماغ ودل دافع عفونات مدر بول وحیض۔

سیسالیوس - یہ ایک گھاس چار قسم پر منقسم ہی ایک مشابہ سونف کے دوسری مشابہ لبلاب کے تیسری مشابہ زیتون کے چوتھی مشابہ انجدان کے طبیعت سب قسام کی گرم اور خشک دافع صرع عسر النفس مقوی ہاضمہ ومعدہ مقوی دماغ درد رحم اور تقطیر البول کا علاج ہی

سیسنبل - یہ ایک درخت ہندی ہی جو مشہور ومعروف ہی طبیعت اسکی گرم وتر مقوی باہ ومقوی حرارت عزیزی مسمن جسم دافع اسہال صفراوی ہی۔

سیسارون - جڑ ایک گھاس کی ہی اگر جوش دین تو خوش مزہ معلوم ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی معدے کو قوت دیتی ہی بھوک کو بڑھاتی ہی مدر بول وحیض ہی۔

سیسبان - یہ ایک درخت دو گز تک اونچا ہوتا ہی پتے چھوٹے پھول زرد بہت خوبصورت پھل بقدر میتھی کے باغون مین باغ کی زینت بڑھانے کے سیئے لگایا جاتا ہی طبیعت اسکی مائل گرمی اور خشک ہی مقوی معدہ حابس اسہال دافع ورم محلل در تریاق سموم ہی

سیلان - کھجور کا عصارہ جو طبخ کے بغیر دھوپ مین خشک کر لیتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک منضج ومحلل جالی معدہ وامعا ہی کبد کو طاقت دیتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی۔

سیو - ایک گھاس خوشبودار کا نام طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع سنگ گردہ وسنگ مثانہ مدر بول وحیض ہی

سولھوان باب

شین معجمہ کی لغات کے ذکر

مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی وعربی وترکی وغیرہ لغات کے بیان مین

شین باالف

شا - اختصار شاہ کا - بادشاہ فرمان فرما - قطعہ از مؤلف
نیم جانا نرا بفضل خویش جان بخشی کنی ٭ ناتوانرا توان ولی نوایانرا نوا ٭ از جنابت مال و دولت مفلسان حاصل کنند ٭ گنج گوہر تنگدستان خاکساران کیمیا ٭ ذرہ را خورشید نور قطرہ را گوہر کنی ٭ صاحب گنجینہ مفلس اگدارا بادشا ٭

شاداب - سیراب و پُر آب وتروتازہ مؤلف درہر گل وخار دیدہ کن باز تا گلشن عمر ہست شاداب ٭

شاہ آب - شہاب - پہلا سرخ رنگ جو کسونب کے پھولونسے نکالا جاتا ہے مؤلف کن وضو ای عاشق از خون جگر ٭ تا تو باشی سرخرو مثل شہاب ٭

شاپاب - اہواز کے ملک مین ایک درخت کا نام ہی

شارب - پینے والا پانی یا شراب وغیرہ کا۔

شامخات - بلند مقامات اور بلندیان اور پہاڑونکی چوٹیان۔

شامت - بفتح میم بد فالی وبدبختی وشومی شعر ہر ہمہ بار گردد اندر جہان ٭ شومی باشامت اعمال ما ٭

شامت - بکسر میم کسیکی خرابی اور برائی پر خوش ہونا۔

شات - گوسپند جو سفید ہو جانور ہی کرلفظ ناب مدرہ کے ساتھ لکھا جاتا ہی

شاہ لوج- ایک میوہ کا نام ہی جو زرد آلو کی طرح ترش ہوتا ہی-
شارح- شرح کرنے والا بیان کرنے والا- نعتیہ از مؤلف +
محمد شارح لفظ ہمہ اوست * محمد خیرخواہ دشمن و دوست *
شاخ- شاخہ- درخت کی شاخ- حیوانون کی شاخ یعنی سینگ اور آدمیون کے ہاتھ انگلیون سے کتف تک- اور پیرانون سے انگلیون تک- اور چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکالی جائے اور پیالہ شراب کا اور شراب جو گلاب کے ساتھ ملی ہوئی ہو- و چاک و شگاف اور باروت دان جسمین باروت رکھکر کمر کے ساتھ باندھتے ہین میرزا طاہر وحید
تا ز تجدید یار با عاشق نگردد آشنا + بے بریدن شاخ را پیوند کردن مشکل ست +
شاخ شاخ- پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے الگ الگ شعر نوری عرفانست
روشن در گلستان شاخ شاخ + جلوہ ذات ست از ہر گل نمایان
شاخ شاخ + تختہ تختہ مینماید لالہ رنگین روی خوش + جلوہ بخشد
سنبل و نسرین وریحان شاخ شاخ +
شاملخ- سینہ بند عورتون کا جسکو انگیا کہتے ہین- اور نام ایک غلہ کا جسکو ہندی مین سانوان اور سوانک بولتے ہین-
شاہ رخ- نام ایک بادشاہ زادہ کا- اور نام ایک شطرنج باز کا جو شطرنج کھیلنے مین استاد تھا نظامی مبارک بود فال فرخ زدن + نہ بر لعب زدن بلکہ شہ رخ زدن +
شامخ- بلند- بہت اونچا-
شالخ- نام پسر قینان بن ارفخشد بن سام بن نوح- اور عابر جسکے نام کے ساتھ عبرانی زبان منسوب ہی اسکا بیٹا تھا اور پارس جسکے ساتھ پارسی زبان منسوب ہی عابر کا بیٹا تھا-
شاہد- حاضر و گواہ اور معشوق صاحب حسن کمال غنیمت بنام شاہد نازک خیالان * عزیز خاطر آشفتہ حالان +
شاد- خوش و خورسند آسودہ حال- نظامی نیارد بکس جز بہ نیکی بیاد + نگردد برانندہ کس نیز شاد *
شاگرد- نوکر چاکر خدمتگزار- یہ لفظ پہلے شاہ گرد تھا- کثرت استعمال سے شاگرد ہوگیا سعدی زرش دہ بیم و زر ریع و شاگرد و رخت +
دلی بی مروت چوبی بر درخت +
شارد- روندہ یعنی چلنے والا-
شالود- ہالہ جو چاند کو پڑجاتا ہی-
شادورد- خسرو پرویز کے ساتوین خزانہ کا نام ہی منجملہ ان خزانون کے
شاذ- بتشدید ذال معجمہ جدا اور اکیلا- اور صرفیون کے نزدیک وہ لفظ جو خلاف قیاس ہو یعنی مطابق قواعد کلیہ کے نہو-
شاطر- دلاور- چالاک- تیز رفتار- شطرنج باز- شوخ و بیباک دزد و گرہ بر- سعدی اگر چہ شاطر بود خروس بجنگ + نزند پیش باز رویین چنگ محسن تاثیر گل زپیادگانت سنبل ز شاطرانت +
نرگس رکاب گیرد وقت سواری تو +
شاعر- جاننے والا- دریافت کرلینے والا- شعر کہنے والا شعر از مؤلف
زندہ ماند شاعر شیرین زبان + از سخن تا گردش دور زمان +
شاپور- یہ نام ایک بادشاہ کا ہی جو اشک بن یافث کی اولاد سے تھا- زکریا پیغمبر علیہ السلام اسی کے عہد مین درخت مین پناہ گزین ہوا- اور آرہ سے چیرا گیا- اور اسکو شاپور ذو الاکتاف کہتے تھے اسواسطے کہ اہل عرب مین سے جسپر وہ اختیار رہا تا اسکے شانے نکلوا دیتا اسکے بعد اور بھی چند شاپور بادشاہ گذرے ہین- اور خسرو پرویز کے دربار کا ایک امیر بھی شاپور تھا جو خسرو اور شیرین کے درمیان وسیلہ مواصلت کا تھا اخیر عمر مین بادشاہ اس سے مکدر خاطر ہوگیا اور نظر سے گرادیا سعدی شنیدم کہ شاپور دم درکشید + چو خسرو براسمش قلم درکشید *
شابہار- نام ایک قدیمی بتخانہ کا جو نواح کابل مین تھا اور اب وہ بڑے بھاری جنگل مین واقع ہی-
شار- نام ایک جانور سیاہ رنگ خوش آواز کا ہی جسکو مینا کہتے ہین طوطی کی طرح باتین کرتا ہی- اور شغال یعنی گیدڑ اور ایک قسم رنگین چادر ابریشمی جو عورتین پہنتی ہین اور وہ کپڑا جو فانوس پر ڈالا جاتا ہی- و بمعنی رقص و سماع اور عمارت بلند اور کھلا رستہ و خطاب بادشاہ گرجستان و آبادی و شہر و بستی اور وہ گھوٹ جو چاندی سونے مین ڈالا جاوے اور گرنا پانی کا کسی اونچے مقام سے پستی کو شعر دران باغ فوارہ و آبشار + بہر حوض و تالاب بیش از شمار +
شاکار- شاکر- دری زبان مین بیگار یعنی زبردستی بلا اجرت کام کرانا-
شارمار- قسم ایک بڑے سانپ کی ہی
شاستر- ہندؤن کے عقائد کا علم-
شالامار- اس نام کا ایک باغ کشمیر مین اور ایک لاہور مین ہی معنی اسکے عیش کا گھر کشمیر کا شالامار اگرچہ اب تک موجود ہی مگر خراب و خستہ لاہور کا شالامار ابھی حالت مین ہی کہ سرکار انگریزی

اسکی مرمت پر ہزارہا روپیہ ہر سال خرچ کرتی ہی سکھی وقت مین جسقدر سنگ مرمر وغیرہ قیمتی پتھر اس باغ پر لگا ہوا تھا سب سکھون نے اتار لیا۔ پہلے ایک چہ بچہ یعنی حوض خرد جو شاہی غسل کے لیئے سنگ یشب کا بنا ہوا تھا پچیس ہزار روپیہ کو سردار گوجر سنگہ قابض لاہور نے حکاکون کے پاس فروخت کر دیا۔ مہاراجہ رنجیت سنگہ کا وقت آیا تو اسنے تمام بارہ دریون کا سنگ مرمر اتار کر امرتسر گرد راماس کے دربار بھیج دیا عمارت چونہ سے سفید کرا دی۔ یہ باغ شاہجہان بادشاہ نے بنوایا تھا جو اب تک اسکا یادگار موجود ہی ۱۰۴۷ ہجری مین اسکی عمارت ختم ہوئی۔ اور نمونۂ خلد برین تاریخ نکلی۔ ۱۰۴۷ھ

شاموس۔ یونان مین ایک شہر اور نام ایک جزیرہ کا ہی
شاباش۔ مخفف شادباش ہی اور یہ کلمہ تحسین و آفرین کے موقع پر کہا جاتا ہی وبمعنی عطا و بخشش و نثار میر مغری من چون شنیدم از دور آواز مطرب بانش + دان شادباش کہتر وان نوش باد مہتر +
شاش۔ ایک شہر کا نام ہی جسکا اصلی نام چاچ ہی اسکا معرب شاش ہی۔ اب اسکو تاشکند کہتے ہین۔ فارسی مین اسکے معنی موت اور پیشاب کے ہین۔
شاخص۔ وہ جسکی آنکھین حیرت سے کھلی رہگئی ہون حیران و سرگردان
شایع۔ آشکارا۔ و ظاہر و مشہور و معروف۔
شارع۔ سب کے روبرو سب کے سامنے +
شارع۔ سیدھا راستہ۔ شہراراستہ اور وہ عالم و فاضل جو شرع کے علم سے واقف ہو۔
شافع۔ شفاعت کرنے والا۔ بخشوانے والا گنہ گارون کا یہ خطاب حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا ہی نعتیہ از مؤلف شافع روز جزا و ہادی دنیا و دین + ہین رسول اللہ فخر اولین و آخرین
شارغ۔ بہ فتح رے نبیر مین عین منقوط ترکی مین دستار یعنی پگڑی سر باندھنے کی۔
شارف۔ شتر ماوہ پیر۔ بوڑھی اونٹنی۔
شاف۔ شیاف۔ شافہ۔ وہ میل یا بتی جسکو دوا لگا کر مقعد یا در مین رکھی جاوے یا آنکھون مین لگائی جائے شفائی نسخہ سمر زدہ زمن۔ میخواست + گفتم این شافہ ساز و آمد راست +
شاہق۔ بلند اور بلند عمارت۔ اور طبیبون کے نزدیک نفس کی حرکت جو مائل بار تفاع ہو۔

شارق۔ روشن اور چمکتا ہوا آفتاب وغیرہ
شاق۔ نہایت دشوار اور سخت اور مشکل از مؤلف بہ ہر انچہ بود حق اہل استحقاق + حساب خلق ہم از دست خویش کن بیباق + چرا بوقت عبادت شوی تو کاہل و سست + چرا بکار حسل و نیا کنی مشغقت شاق +
شایق۔ صاحب شوق۔ شوق مند مؤلف میرساند و شایق را باوج قرب حق + دوستی و صدق و اخلاص دو فاق و اشتیاق +
شارشک۔ نام ایک ساز کا جسکو رباب بھی کہتے ہین چار تارین لگا کر بجایا جاتا ہی اور نام ایک جانور کا جسکو تیہو بھی بولتے ہین۔
شارک۔ مشہور جانور ہی جسکو مینا کہتے ہین۔ طوطی کی طرح باتین کہتی ہی۔
شالنگ۔ گھوڑے کا زین پوش و رفرش کا نچلا حصہ و رقاصہ پیر مرد
شالہنگ۔ مکر و حیلہ و ظلم و ستم اور آدمی سرکش و نافرمان اور گرد یعنی رہن +
شاماک۔ عورتون کا سینہ بند یعنی انگیا۔
شانک۔ حوصلہ مرغان یعنی پرندون کا پوٹا جسمین انکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہی فارسی مین اسکو سنگدان بھی کہتے ہین۔
شاک۔ سپاہی جسنے ہتیار پہنے ہون۔
شاخل۔ بضم و کسر خا سے نام ایک غلہ کا ہی جسکو ہند مین ارہر کہتے ہین۔
شاغل۔ صاحب شغل جو کسی کام مین مشغول ہو مؤلف مثنوی صورت زیبای این جہان مائل + کہ نیست زو بجز از درد و رنج و غم حاصل + بغیر یاد خداوند مگذران یکدم + بذکر و فکر خدا باش ہر زمان شاغل +
شاقول۔ بقاف منقوطہ وہ آلہ جس سے معمار اپنا کام سیدھا کرتے ہین اور وہ گول لوہے یا پتھر سے بنایا جاتا ہی اسکے سر پر آہنی کنڈا لگا کر تاگا باندھا جاتا ہی۔ ہندی مین اسکو ساہل کہتے ہین جب کام کی سیدھ دیکھنی منظور ہوتی ہی تو اوپر سے نیچے لٹکا کر دیکھ لیتے ہین طاہر وحید معمار کی تعریف مین۔ چو شاقولش این رنگ تا ریختہ دل من بہ مو بست آویختہ +
شال۔ اصلی معنی اسکے گلیم یعنی گدڑی کے ہین اور مشہور وہ قیمتی کپڑا ریشمی ہی جو کشمیر مین بنایا جاتا ہی اگر اسکے دو پرت جمع کیئے جاوین تو دوشالہ نام رکھا جاتا ہی حسن۔ چو حسن و ضعیف لباس شالپوشان میکند + رنگ امید از رخ اطلس قبایان می برد +
شاتل۔ ایک گھاس کا نام ہی۔

شاکلول - بہت سا کھانے والا پرخور اور بہت سا بولنے والا پرگو گندہ مغز - بکواسی آدمی -

شاہ کال - ایک قسم کی روٹی کا نام ہی جو میدہ اور تخم مرغ ملا کر پکاتے ہین - اور نام ایک حلوا کا جسکو کلاج بولتے ہین -

شام - مغرب کا وقت - اور نام ایک ولایت کا **مؤلف** می پسند ذات حق بلا صبح و شام + نیک بد خورد و کلان و خاص و عام - **و لہ** تلمیع فرمان ہمہ در زمان شام و سحر + سر نہادہ در سجودش ہند و سندہ و روم شام

شایان - لایق و سزاوار **مؤلف** بتعظیم و تسلیم بر آستانت + کند سجدہ ہر وقت گردون گردان + ز ہر رتبہ اعلی تو داری مراتب + بہر فخر لایق بہر شان شایان +

شایگان - فراخ و لایق و سزاوار اور ہر چیز بہتر اور خوب اور نام ایک **خزانہ** کا خسرو پرویز کے خزانون مین سے اور صفت ولی نو **مؤلف** - مدہ از دست خود اے مرد نادان + کہ این عمر تو گنج شایگان ست +

شادن - بکسر دال بچہ آہو یعنی ہرن کا بچہ -

شارستان - بڑا شہر اور بڑا قصبہ جسکے اطراف مین باغ ہون اور وہ رستہ جسطرف سے پانی نکلتا ہی -

شاہین - ایک شکاری جانور کا نام ہی اور ترازو کی ڈنڈی جس کے دونون طرف ترازو کے پلے لگائے گئے ہون اور ترازو کا سرا جو تولتے کے وقت ہاتھ مین لیا جاتا ہی

شادمان - شادمانہ - شادمند - خوش و خورم آسودگی کی حالت مین **مؤلف** دلی تعلق شو ز دنیائے دنی + باش اندر دین و دنیا شادمان + **میر معزی** - از دولت بسعادت او شادمانہ شد ہر دل کہ ز نحوست ایام غمگین شدہ **نظامی** بفضل چنین خرم و شادمند + ببستان شدم زیر سرو بلند +

شان - فارسی مین خانہ زنبوران یعنی بھڑون کا چھتا جسمین شہد ہو اور مخفف لفظ ایشان **نظامی** بفرمود تا خوار کردند شان + رسن بستہ بردار کردند شان + **ملا طغرا** - **توت کی تعریف مین** گر از شاخ آن شیخ دم میزند + عسل شان خود را بہم میزند + اور عربی مین شان کے معنی عزت و آبرو و قدر و منزلت و شکوہ بیت نعتیہ از **مؤلف** خدا خود ہی ثنا خوان **محمد** + بڑی کیا اس سے ہو شان محمد

شادان - بہت خوش اور خوشحال **مؤلف** ز دنیای دنی دل در خدا بند + کہ باشی در جہان خوشحال و شادان +

شادران - ایک شہر کا نام ہی -

شام غریبان - ایک شہر کا نام ہی -

شاہ نشین - بادشاہ کے بیٹھنے کا مکان -

شاتو - بنای فوقانی زینہ و نردبان - یہ لفظ ترکی ہی عربی مین اسکو سُلَّم کہتے ہین **ابو نصر نصیرائی** - کجا بر کنگر قصرش کمند افگن توان نشستن + کجا بر بام گردون میتوان نہاد شاتو را +

شاؤ - خالص چنانچہ زر شاؤ -

شاملو - طایفہ قزلباش مین ایک فرقہ کا نام ہی -

شارو - سارک جو مشہور جانور ہی -

شاشو - ایک گھاس کا نام جسکو پرسیاوشان بھی کہتے ہین -

شائی کلیو - عجم کے پیغمبرون مین سے ایک کا نام ہی -

شانہ - کنگھی جو سر کے بالون وغیرہ مین پھیرتے ہین اور نام ایک ہتیار کا اور کوچ جولاہون کا **طاہر غنی** از رشک کند باد صبا بر سر خود خاک + در زلف تو شد بند مگر ناخن شانہ +

شارقہ - چیز روشن و روشنی آفتاب -

شاقہ - دشوار اور سخت محنت **مؤلف** بہر جمع مال و زر فاقہ مکن - بہر دنیا محنت شاقہ مکن +

شاہنشاہ - بڑا بادشاہ بادشاہون کا بادشاہ **مؤلف** زہے خداوند خداوند و شاہ و شاہنشاہ + شہان ملک ولایت غلام آن درگاہ + زہی خدا کہ ز آئینہ رخ مہ و خور + گہے بشام و ہر جلوہ دہی بہ پگاہ +

شایستہ - بروزن آہستہ لایق و بہتر **مؤلف** مرد شایستہ کند آہستہ کار + آید از آہستگی شایستگی +

شاہبہ - آمیزش و آلودگی -

شارہ - رنگین و منقش دستار جسکو ہندی مین چیرا کہتے ہین اور نام ایک قسم کے رنگین و باریک کپڑے کا -

شادنہ - یہ ایک پتھر سرخ رنگ سیاہی مائل بہت نرم ہوتا ہی عدسی و کافوری رنگ آنکھون و دواؤن مین استعمال کیا جاتا ہی عربی مین اسکو حجر الدم کہتے ہین معرب اسکا شادنج ہی

شاردہ - روم کے جزائر مین سے ایک جزیرہ ہی -

شارویہ - خسرو پرویز کی بیٹی کا نام ہی جسنے خسرو کو شیرین کے سبب سے مار دیا -

شازہ - عمامہ بڑی پگڑی -

شاشولہ - پگڑی کا شملہ جو پیچھے رکھتے ہین شاملہ بھی اسکو کہتے ہین

شاشہ۔ پیشاب موت اور ترشح اور ترشح۔
شالدہ۔ عمارت کی نیو یعنی بنیاد۔
شامہ۔ عورتون کے پہننے کی اوڑھنی۔
شاہ۔ بادشاہ۔ مالک۔ خداوند۔ والی۔ ملک۔ اور وہ شخص جسکی شادی ہوا اور بڑا مہرہ شطرنج کا۔ اور آدمی صاحب علم و فضل اور ہر ایک جسکو عزت دینی منظور ہو شاہ کا لفظ اُسکے ساتھ لگاتے ہین جیسے شاہ سوار و شاہ انجیر و شاہ توت و شاہراہ وغیرہ۔
شاہترہ۔ مشہور سبزہ ہی جو دوا مین مستعمل ہی معرب اسکا شاہترج ہی عربی مین اسکو بقلۃ الملک بھی کہتے ہین۔
شاہ دانہ۔ تخم بنگ۔ بنگ کے بیج۔
شایکہ۔ ایک درخت کا نام جسکا گوند انزروت ہی۔
شایہ۔ میوہ ہر ایک درخت کا۔
شبانکارہ۔ ایک خطہ کا نام ہی ملک فارس مین۔
شاہ چینی۔ ایک قسم کی حنا کا نام ہی۔
شاکی۔ شکایت کرنے والا۔ گلہ کرنے والا۔
شاطی۔ دریا کا کنارہ۔
شافعی۔ چار مذہب اہل سنت مین سے ایک مذہب کے امام کا نام ہی۔
شامی۔ شام کا رہنے والا منسوب بہ شام۔
شانی۔ دشمن۔ عداوتی۔
شالی۔ مشہور غلہ ہی جس سے چاول نکالتے ہین۔
شادی۔ خوشی۔ راحت مقابل غمی کے میر معزی گر بیتو شادی آرم ہرگز مباد شادی۔ در بیتو بادہ نوشم نوشم مباد بادہ۔

شین با بای موحدہ

شبغا۔ وہ احاطہ کانٹون کا جو بکریون کی شب باشی کے لیے گانون سے باہر بنایا جاتا ہی شبغاد۔ و شبغارہ کے بھی یہی معنی ہین۔
شباب۔ بفتح اول نام ایک پردہ کا موسیقی مین اور عربی مین بمعنی اور جوان لوگ جمع شاب کی سے درضیفی میشود کار ت خراب + انتقام کار ہا کن در شباب +
شباب۔ بکسر اول نشاط اور خوشی۔
شباب۔ بضم اول و تشدید ثانی جوان لوگ یہ لفظ بھی جمع شاب کی ہی
شب۔ بکسر اول و تشدید ثانی مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین پھٹکری کہتے ہین اور جوانی اور جوان ہونا اور آگ جلانا اور بلند ہونا۔

شب۔ رات جسکو عربی مین لیل کہتے ہین سعدی شب چو عقد نماز بربندم + چہ خورد بامداد فرزندم +
شپ۔ جلدی جانیوالا۔ کودنے والا۔ جست مارنیوالا۔
شپشاپ۔ شپاشاپ۔ تیرون کے چلنے کی آواز۔
شپشپ۔ درخت کی شاخ اور آدمی مضطرب۔ بے تمکین و زرد رو۔
شبت۔ مشہور سبزی ہی جسکو ہندی مین سویا بولتے ہین۔
شبکات۔ جمع شبکہ کی جالیان پنجرے جو عمارتون مین لگائی جاتی ہین اور شکاریون کے جال جسمین جانورونکو پکڑتے ہین۔
شب برات۔ شعبان مہینے کی پندرھوین رات جسمین ملائکہ حکم ربانی سے انسان کی عمر حساب اور رزق کے تقسیم کی فرد ایک سال کے واسطے لوح محفوظ سے نقل کر لیتے ہین اور اسیکے مطابق اُسکو تمام سال ملتا رہتا ہی رباعی از مؤلف شب برات ای دوستو کیا رات پیاری رات ہی + سر سبز عشرت کا دن فرحت کی ساری رات ہی + وصل کی حاصل گر اس شب درد سے ہو برات + عید کے دن سے مبارک یہ ہماری رات ہی +
شبست۔ دری زبان مین وہ چیز جو طبیعت کو ناگوار گذرتی ہی یعنی ناپسند۔
شبلت۔ پایہ و مرتبہ و درجہ اور وہ بلند آواز جو کبوتر باز کبوتر اڑانے کے وقت کرتے ہین۔
شبح۔ بفتحتین و حای حطی شخص و جسم و بدن جمع اسکی اشباح ہی
شبور۔ بفتح اول و تشدید ثانی نفیری اور نلے جو نیل کی بنا کر بجاتے ہین۔
شبر۔ ایک بالشت یعنی فاصلہ جو خنصر انگلی کے ناخن سے انگوٹھے کے ناخن تک ہاتھ کے کھولنے کی حالت مین ہو بد ست بھی اسکو کہتے ہین اور عملی نام قاتل امام حسین علیہ السلام کا جو شمر مشہور ہی۔
شبر۔ بفتح اول و تشدید ثانی نام حضرت امام حسن علیہ السلام کا شبر بتخفیف باے بھی درست ہی
شبیر۔ بفتح اول و تشدید ثانی نام حضرت امام حسین علیہ السلام کا۔
شبر و شبیر و مشبر۔ یہ تینون نام حضرت ہارون علیہ السلام کے فرزندون کے تھے اسی لحاظ سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین و محسن تینون صاحبزادون کو شبر و شبیر و مشبر کے نام سے موسوم کیا۔
شبیار۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو ہندی مین ایلوا کہتے ہین۔
شب قدر۔ یہ بڑی بزرگ رات ہی اس کی تعریف قرآن مین لکھی ہی عربی مین اسکو لیلۃ القدر کہتے ہین اسکے تعین مین اختلاف ہی

یہ بات تسلیم کی گئی ہی کہ رمضان کی تیسری دہائی مین یہ مبارک رات آتی ہی اور ستائیسوین رات رمضان کے مہینے کی بزرگون نے مقرر کرکے حکم دیا ہی کہ اس رات تمام رات انسان بیدار و خدا کی عبادت مین مصروف رہے کہ اس ایک رات کی عبادت بحکم قرآن ہزار مہینے سے افضل ہی۔

شبدیز۔ سیاہ رنگ و نام گھوڑے خسرو پرویز کا جو شیرین کی سواری کے لیے روم سے منگوایا تھا رنگ اسکا سیاہ اور تمام جہان کے گھوڑون سے چار وجب بلند اسکا قد تھا۔ اور نام ایک لحن کا موسیقی مین۔

شباویز۔ ایک پرندے کا نام ہی کہ تمام رات ایک پانون سے درخت کی شاخ سے ساتھ لٹک رہتا ہی اور حق حق صبح تک پکارتا ہی جبتک اسکے گلے سے خون کا قطرہ نہین گرتا وہ خاموش نہین ہوتا

شپوز۔ خفاش جو مشہور پرندہ رات کا اُڑنے والا ہی شپرہ بھی اُسکو کہتے ہین۔

شپش۔ جوئین جو انسان کے بالون اور کپڑون مین پڑجاتی ہین۔

شباط۔ رومی زبان مین ایک مہینے کا نام ہی جو تقریباً پھاگن کا مہینا ہوتا ہی۔

شبطیاطا۔ نام ایک گھاس کا ہی جسکے پتے سرخ ہوتے ہین مائل بکدورت عربی مین اسکو عصی الراعی کہتے ہین۔

شبوط۔ ایک قسم کی مچھلی ہی جو دریائی دجلہ مین ملتی ہی اسکا پتا نزدل الماء کی بیماری کو دفع کرتا ہی۔

شبع۔ بلفظ عربی مین جوع کے مقابلہ پر ہی یعنی پیٹ بھرجانا طعام سے اور سیر ہونا۔

شبچراغ۔ یہ پتھر جواہرات کے اقسام سے ہی رات کی اندھیری مین وہ چراغ کا کام دیتا ہی۔ پہلے یہ دریائی گائے کے منھ مین ہوتا ہی جب گائے رات کو جنگل مین گھاس چرنے کے لیے دریا سے نکلتی ہی تو شبچراغ کو زمین پر رکھدیتی ہی تاکہ اُسکی روشنی مین گھاس چگے جب سیر ہوجاتی ہی تو زمین سے اُٹھا کر پھر منھ مین رکھ لیتی ہی اور دریا مین چلی جاتی ہی اسکے حاصل کرنیوالے اُس جنگل مین چھپ رہتے ہین جب گائے زمین پر رکھتی ہی وہ اُٹھا لیتے ہین۔ نظامی یہ شبرنگی آن شب چراگشت مست + چو ماہ آمدش شبچراغے بدست

شلیق۔ شلاق۔ ترکی زبان مین طمانچہ۔ مُکّا جو کسیکو مارا جائے فوقی یزدی۔ زمانہ بین کہ سر پنجہ ستم ہر دم + بگوش عیش و نشاط مہی زند شلاق۔

شباق۔ سوراخ کرنیوالا۔ جالی بنانے والا۔

شبک۔ بکسر اول و اک یعنی تکلا جس سے سوت کاتا جاتا ہی۔

شبالنگ۔ وہ جنگلی جانور جو شکار کے لایق ہون آہو۔ گوزن و بزکوہی وغیرہ۔

شبتاک۔ دولتی مارنیوالا گھوڑا و گدھا وغیرہ۔

شبل۔ بکسر اول بچہ شیر کا۔ چھوٹا۔

شپل۔ بکسر اول و باے فارسی بانگ آوازی و فسہ یا دآور کبوتر بازون کی آواز۔

شپیل۔ اونٹ کا بچہ و شیفتگی و دیوانگی۔

شبم۔ بفتحتین سردی اور سرد ہونا۔

شبنم۔ قطرات جو رات کو برستے اور علی الصباح پھولون اور سبزے پر نظر آتے ہین مرزا بیدل باندک روشن گرمی پشت بر گل میکند شبنم + چرا در آشنائی اینقدر کس بیوفا باشد۔

شبرم۔ بکسر اول ایک قسم کی گھاس ہی جو پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہی اگر گائے بیل اسکو کھائے فی الفور مرجائے بکری وغیرہ اور کسی جانور کو اس سے اذیت نہین پہونچتی۔

شبلیم۔ ژندی زبان مین جاگنا۔

شبان۔ چرواہا مویشی کی حفاظت کرنیوالا۔ جانورون کو چرانے والا۔ اور جمع شب کی خلاف قیاس سعدی در ان ملال و ملک ز خلل غم بود نہ کہ تدبیر شاہ از شبان کم بود۔ محمد طاہر وصلی۔ در دل ہنیم شبان کوب کہ چون روز شود + ہمہ درہا بکشایند و در دل بندند۔

شُبّان۔ بضم اول و تشدید ثانی جمع شاب بہت سے جوان۔

شبستان۔ شب باشی کا مکان۔ رات کے سونیکا مکان خوابگاہ۔

منقبت از مولف

ابو بکر و عمر عثمان و حیدر — خدا کے دوست یاران محمد
وہی تھے گھر مین مالک سارے گھر کے — وہی تھے درپہ دربان محمد
وہی چارون تھے حضرت کے خلیفہ — وہی تھے جانشینان محمد
وہی تھے پہلوان دین و دنیا — وہی تھے شیر میدان محمد
وہی چارون چراغ خاندان تھے — وہی شمع شبستان محمد

شبعان۔ جسکا پیٹ بھرا ہوا ہو۔

شبرغان۔ بروزن نمکدان شہر بلخ کا ابتدائی نام ہی اور اب شہر کے پاس ایک گانون ہی۔

شب بو۔ ایک پھول کا نام ہی جو رات کو خوشبو دیتا ہی۔

شبہ - بفتحتین کانچ کے دانے جنکو ہندی مین پوت کہتے ہین اور نام ایک پتھر کا جو سیاہ و روشن و سبک و نرم ہوتا ہی کہربا کی طرح اور پتیل جو مس اور جست کی ترکیب سے بنتا ہی -

شبہہ - بضم اول و فتح حرف ثالث عربی مین پوشیدہ اور مشتبہ ہونا اور فارسی مین گمان اور شک بدر چاچی میانہ الیست غروب آفتاب را ہر شام ؛ صبح با تو بگویم کہ نیست شک و شبہہ چو آسمان بسوے قصر شاہ کرد نظر ؛ ز رفعتش ز سر آسمان فتاد کلہ -

شِبہ **شَبہ** - بکسر اول و سکون ثانی و بکسر اول و فتح ثانی مثل و مانند و نظیر -

شبکہ - بفتحتین جالی جسمین شکاری جانوروں کو پکڑتے ہین -

شبانہ - بتشدید بای ایک جانور خوش آواز کا نام ہی -

شبانہ - ہر دو بای موحدہ آگ روشن کرنے والا -

شبانہ - جو چیز رات کی بچی ہوئی ہو یعنی باسی اور گذشتہ رات میرزا صائب - آب خضر و می شبانہ یکی ست ؛ مستی و عمر جاودانہ یکی ست عبد الرحیم خان خانخانان - یکچند دلم بہ ہجر آموختہ بود ؛ در ذوق وصال دیدہ بردوختہ بود ؛ یاد تو شبانہ ترکتازی آورد ؛ بر باد ہوا دانچہ اندوختہ بود ؛

شبینہ - رات کی رکھی ہوئی چیز - باسی کھانا وغیرہ سعد نباید غم روزی روز خوردن ؛ چو گردد شکم سیر نیان شبینہ ؛

شبیہ - بر وزن فقیہ نظیر و مشابہ و مانند - اور وہ تصویر جو اصل کے ساتھ مطابق ہو -

شبلی - نام ایک کامل ولی کا جو بغداد مین قیام پذیر تھا اور ۳۳۴ھ ہجری مین فوت ہوا -

شین با تای

شِتا - سردی کا موسم - جاڑون کے دن - سعدی عمر گرانمایہ درین صرف شد ؛ تا چہ خورم صیف چہ پوشم شتا -

شترپا - ایک گھاس کا نام ہی جسکے پتے اونٹ کے پیرون کی صورت پر ہین -

شتینا - ژندی زبان مین خندہ یعنی ہنسنا - اور شگفتگی و تازگی و تبسم

شتاب - جلد - بلا توقف - شتابی اسکا مزید علیہ ہی دوڑنا چلنا نظامی - ز ہر قبضہ خنجرے در شتاب ؛ ہمی آورد دو چون اژدہا سر بخواب ولہ - سکندر بتاریکی آرد شتاب ؛ بدہ روشنی خضر یابد بر آب ؛

شت - وہ روپیہ جو قمار باز بعد جیتنے کے بہت سے روپیہ حاضرین پر بطور شکرانہ کے بانٹتا ہی -

شتفت - گھر کی چھت اور ہر ایک چیز جس سے کسی کا سر ڈھانکا گیا ہو - چنانچہ سرپوش وغیرہ -

شُتُر - بفتحتین مشہور چارپایہ ہی جسکو عربی مین ابل اور ہندی مین اونٹ کہتے ہین محمد قلی سلیم - دہن از لقمہ لبیکہا زد بہ ؛ چاک افتادہ بر لبش چو شتر ؛

شتر - بفتح اول و سکون ثانی فارسی مین کنارہ و گوشہ اور نام ایک قلعہ کا ایران مین - اور عربی مین کا تنا - و بفتحتین کا تنا گیلہ اور برگشتگی پلکون کی اوپر نیچے سے اور پھٹ جانا پلک کا -

شتکار - زمین کو زراعت کے لیے درست کرنا - ہل چلانا - تخم ریزی کے لائق کرنا -

شتر غلط - کشتی کے داؤ مین ایک داؤ کا نام ہی -

شتر مرغ - ایک پرندہ ہی جسکے بعض اعضا اونٹ کے ساتھ مناسبت رکھتے ہین اور وہ آگ کھا جاتا ہی -

شتارغ - دودھ دینے والی بچہ دار عورت - اور ہر ایک جانور جو دودھ دینے والی ہو -

شتاک - تازہ شاخ جو کسی درخت سے نکلے -

شتالنگ - گٹا انسان کے پاؤن کا جسکو عربی مین کعب کہتے ہین

شترک - پانی کی موج جو چڑھاؤ اور بہاؤ کیوقت ظاہر ہوتی ہی -

شترنگ - مردم گیاہ جسکا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہی -

شتل - وہ روپیہ جو قمار خانہ مین جیتنے والے کیطرف سے بانٹا جاتا ہی محمد قلی سلیم - تلاش کام ندارم براے خویش سلیم ؛ ز کہنہ کاسہ من از نقش دادن شتل ست ؛

شتم - بفتح اول گالی - بد کلامی - بدگوئی -

شتلم - ہر سہ حروف مضموم ظلم - جور - تعدی -

شتان - ژندی زبان مین بہت سے سال یعنی برس جنکو عربی مین سنین کہتے ہین -

شتمن - سُرین و مقعد جسپر آدمی بیٹھتا ہی - یہ لغت ژندی ہی -

شتن - ژندی زبان مین شہر جسکو عربی مین مدینہ کہتے ہین -

شتربان - اونٹ والا - ساربان -

شترغو - ترکی مین ایک ساز کا نام ہی جو مطرب بجاتے ہین -

شتہ - ہر ایک چیز باسی جو رات کی پس ماندہ ہو -

ششتاه۔ ژندی زبان مین تیرنا پانی مین۔
ششتی۔ ہرایک چیز پراگندہ۔

شین با جیم

شجارا۔ ژندی زبان مین درخت جسکو عربی مین شجر کہتے ہین۔
شجاعت۔ بہادری۔ دلیری۔ جو ایک صفت آدمی کی ہی۔
شج۔ زمین سفید جسمین زراعت نہو اور شور جسمین غلہ نہ پیدا ہو سکے اور توڑنا کشتی سے دریا کے پانی کو۔
شجد۔ سخت سردی جس سے درختون کے پتے جھڑ جائین۔
شجاع۔ بہادر۔ پہلوان۔ صاحب شجاعت توحید ہزاران شجاعان اہل شجاعت + ہزاران دلیران بہ بازوی طاقت + شہان جہان والیان ولایت + امیران درباروارکان دولت + کہ بودند در دار دنیای فانی + شب و روز سرگرم عیش و مسرت گذشتند۔ در فتند آخر ز دنیا + نبردند با خود بجز داغ حسرت +
شجن۔ باز رکھنا کسی کی حاجت کا اُس سے اور غم اور غمگین ہونا اور ایک شاخ دوسری شاخ سے ملی ہوئی۔ اور سخت سردی اور جنگل کا رستہ جسمین درخت بہت ہون۔
شجعان۔ جمع شجاع کی بہت سے بہادر آدمی۔
شجرہ۔ درخت اور اسامی وار نام بزرگان سلسلہ کے جو شیخ اپنے مرید کو لکھ کر دیتا ہی۔ اور شجرہ نسبی وہی ہوتا ہی نسبی شجرہ آبائی ہوتا ہی اور حسبی پیران عظام کے نام۔

شین با حای حطی

شح۔ بفتح اول و سہ تانی دہمہ و حای حطی مرد بخیل و حریص و ممسک۔
شحیح۔ بخیل و حریص و ممسک آدمی ہے داغ حسرت میبرد بہ دل حریص + چون کند رحلت ازین دنیا شحیح +
شحرور۔ ایک جنگلی مرغ کا نام ہی جسکو پہاڑی کبک کہتے ہین۔
شحم۔ چربی جو انسان اور حیوان کے جسم مین ہی توحید تو عظمی تو در عصبی تو در لحمی تو در شحمی۔ تو در رو حی تو در جانی تو در نسبی تو در اعضا۔ بہر لو در دل تو پنہانی نہان در جسم چون جانی + چو در مخفی بہر کانی بہوگہ بدرتہ دریا
شحن۔ پُر کرنا۔ بھرنا چلانا۔ دور ہنکنا۔
شحون۔ قوی و بزرگ۔
شحنہ۔ کوتوال اور حاکم جو بادشاہ کی طرف سے کسی شہر مین مقرر ہو اور انتظام سیاست کا اسکے متعلق ہو لغیتہ از مولف حاکم آئین دینی یا رسول + شحنۂ ملک یقینی یا رسول +
شحم۔ تھوڑی سی چربی اور نرمہ گوش و نرمہ گوش۔
شحنگی۔ کوتوال ہونا۔ حاکم ہونا۔

شین با خاے

شخا۔ گھس جانا ایک چیز کا دوسری چیز مین۔ چبھ جانا کانٹے کا پانو مین۔
شخ۔ شاخ کا اختصار ہی۔ اور سخت ہر چیز سے۔ جیسے شخ کمان یعنی سخت کمان۔ اور زمین شخ یعنی سخت زمین سعدی بسنہ در کوہ سبزی نہ در باغ شخ + ملخ بوستان خوردہ مردم ملخ +
شخار۔ بکسر اول و فتح دوم تجی جو مشہور چیز ہی اور دھوبی اس سے کپڑے دھویا کرتے ہین۔
شخص۔ جسم آدمی کا بدن۔ سعدی۔ ایکہ شخص منت حقیر نمود + تا درشتی ہنر نپنداری + اسب تازی اگر ضعیف بود + ہمچنان از طویلہ خر بہ + تا درشتی ہنر نپنداری + اسپ غریبان بکار آید + زہر میدان نہ گاو پرواری +
شخول شخیل شخل۔ صفیر و بانگ و فریاد و نعرۂ بلند + اور ناخن سے اکھاڑنا اور چونچ سے کاٹنا گوشت کا کسی جانور کے +
شخم۔ وہ زمین جو زراعت کے لیئے درست کی گئی ہو۔
شخن۔ خراش ہو جانا۔ شگاف کرنا۔
شخانہ۔ شہاب ثاقب جو آسمان پر ستارہ ادھر ادھر دوڑتا ہوا نظر آتا ہی۔
شخکاشہ۔ تگرگ ژالہ یعنی اولے جو آسمان سے برستے ہین۔
شخیرہ۔ صابون جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہین
شخلی۔ ہر ایک گھاس کی جڑ۔

شین با دال

شدت۔ سختی رنج تکلیف جو کسیکو پہونچائی جائے قطعہ از مولف نہ این دولت بود باقی نہ افلاس + نہ این عزت نہ این ذلت بماند نہ مستحکم بود شدت نہ نرمی + نہ این کثرت نہ این قلت بماند۔
شد۔ فارسی مین ہوا۔ گیا۔ گذرا۔
شد۔ بفتح اول و تشدید ثانی عربی مین استوار کرنا۔ محکم کرنا۔ اور موسیقیون کے نزدیک درست کرنا نغمہ کا بعد اسکے بلند آہنگ کرنے کے طالب کلیم ہمدانی۔ محلبانگ نغمہ سازان شدہ بلند دارد + از فرش رفتہ تا عرش این صیت کامرانی +
شتومد۔ شان و شوکت و تکلف و ظاہرداری۔

شدائد- بہت سی سختیان اور تکلیفین-
شدید- نہایت سخت-
شدیار- وہ زمین جو زراعت اور تخم ریزی کے لیے
درست کیجائے-
شدق- بکسر اول کنج دہان یعنی دونون لبون کی دونون
طرف جو گوشے ہین-
شدق- بفتحتین فراخ ہونا دہان کے گوشون کا
شدہ- بفتح اول و تشدید دال علم و نشان عبد یعنی قتمول-
غنی از کسب استعدادگردیدم قتمول آخر از فیض اللہ شد شدۂ گوہر سر انگشتم

شین باراے

شرا- لین دین خریدنا اور بیچنا- صفدر فوقانی- ببازار جہان
سوداگری کن + کہ تا یابی از ان بیع و شرا سود +
شری- الف بصورت یا جنگل جسمین درخت بہت سے
ہون اور باریک ٹہنیان جسکو پتی کہتے ہین-
شرفا- شریف لوگ- نیکذات لوگ-
شرکا- وہ لوگ جو آپسمین کسی کام مین شریک ہون-
شرتیا- ژندی زبان مین بادشاہ و فرمان فرما-
شرب- بکسر اول پینے کی چیز جسقدر کسی کے حصہ مین آئے
شرب- بضم اول پینا پانی و شراب وغیرہ کا-
شرب- بفتح اول فارسی مین کتان جو ایک باریک و نہایت قیمتی کپڑا ہوتا ہی
شراب- پینا اور ہر چیز رقیق جو پینے مین آئے اور شراب
انگوری اور قندی وغیرہ جو نشہ دیتی ہین میر معزی بساز وعود بدہ یک
شراب وصل مرا + کہ من کسبو ختم از ہجر تو چو ز آتش عود +
شربت- ایک دفعہ پینے کے لائق پانی یا شراب وغیرہ نظامی
چو دولاب کو شربت تر دہد + ازین سر ستاند ازین سر دہد-
شریعت- بڑی نہر اور کنارہ پانی کا جہان سے عام و خاص
پانی بھرتے ہون- اور وہ راستہ جسپر خاص و عام چلتے ہون
و مذہب و ملت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میر معزی گمر خزان
برزان تو شریعی بنہاد + کہ کرد بر ہمہ عالم مباح خون رزان-
شرافت- بزرگی- نیکذاتی نیک طینتی صفدر فوقانی
سیلوت بختم النبی ختم شد + شرافت بنات علی ختم شد +
شرج- بفتح اول خیر مین جیم روان ہونا پانی کا سنگستان سے
اور نام ایک نہر کا یمن مین- اور جھوٹ بولنا اور مضبوط باندھنا
شرج- بفتحتین کہکشان اور جنگل کی فراخی و شگاف کمان کا بند
خیمہ کا- اور نام بیماری جس سے ایک خایہ دوسرے خایہ سے بڑا ہو جاتا ہی
شرح- بجالی حلی کھولنا- بیان کرنا ظاہر کرنا- میرزا صائب
قرص خورشید ست اول لقمۂ مہمان صبح + چون توانم داد شرح نعمت
الوان صبح + حافظ- بہار شرح جمال تو داده در ہر فصل + بہشت ذکر
جمیل تو کرده در ہر باب +
شرح تجرید- یہ ایک کتاب شرح علامہ قوشنجی نے تجرید کے
متن پر لکھی ہی جو علم عقاید شیعہ مین خواجہ نصیر الدین طوسی
کی تصنیف ہی-
شراب طہور- وہ شراب پاک جو بہشتیون کو بہشت مین پلائی جائیگی
آیت وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا-
شرار- آگ کی چنگاریان جو آگ سے اڑین حسین ثنائی- در دل
ز بیم خشم تو آتش اگر فتد + دیگر بجای قطرہ خستاند شرار چشم +
شرر- آگ کی چنگاری جو جلتی آگ سے اڑے صائب
ز ردی گرم کہ جان در شرر گرفت مرا + کہ آفتاب قیامت ببر
گرفت مرا +
شر- خیر کے مقابلہ پر- برائی- فساد- ہندی جو گل ز گلشن عالم ب
بست رخت سفر + ہ برگ خشک بصحن چمن بماند نہ تر + نہ عرض ماند نہ جوہر
نہ جسم ماند نہ جان + ع نور ماند نہ ظلمت نہ خیر ماند نہ شر +
شرور- برائیان اور شرارتین-
شربت دینار- دینار تخم کشوث کو کہتے ہین اس شربت مین
جزو اعظم وہ ہی اس واسطے اس کا شربت دینار رکھا گیا مسہل
و رافع قبض ہی-
شِشر- بکسر اول ژندی و پہلوی مین آفتاب یعنی سورج-
شرط- بضم اول باد مراد یعنی مراد کی ہوا جس سے جہاز کو کچھ خطرہ نہو اور
سیدھا منزل مقصود کو چلا جائے- حافظ- کشتی شکستگانیم ای باد
شرطہ برخیز + باشد کہ باز بینیم آن یار آشنا را +
شرط- بفتح اول لازم کرنا اور لازم ہونا اور عہد و پیمان ہونا و طور
و طرز- نظامی- بشرطے کنم جان خود جای و + کہ ہرگز
نتابم سر از رای او-
شرایط- جمع شرط بہت سی شرطین-
شراع- بکسر اول بادبان کشتی کا-

شرح مطالع - یہ ایک کتاب منطق کے علم مین ملا قطب الدین کی تصنیف ہی

شرع - سیدھا راستہ جسپر عام و خاص کے چلنے کا دین وملت ومذہب **میر معزی** - فتنہ خیزد چنین شرع کہ عشق تو نہاد + گر خبر یابد ازین رخصت تو خواجہ امام +

شرایع - شرع کی جمع بہت سی شرعین -

شرداغ - جامہ پشمینہ ازجسکی چھوٹی آستین ہون -

شروف - جو مٹی ڈھونے کے لئے دست ارابہ بنایا جاے اور منقل یعنی آگ رکھنے کی انگیٹھی -

شریف - بزرگ - صاحب قدر ومنزلت نجیب واصیل اور نام ایک شہر کا ایران مین اور حاکم مکہ معظمہ کا جو شریف کہلاتا ہی **مفید بلخی** ای مشام شریف طرہ مشکینت + ای صبح لشا پور رخ رنگینت + خال تو فرح بخش تر از شام حیات + سر سبد سواد کاکل مسکینت سالگ یزدی ما شریف کعبۂ عشقیم ودائم برہمن + ارمغان از بہر ما قوس و زنار آورد +

شرح مواقف - یہ کتاب میر سید شریف نے مواقف کے متن پر لکھی ہی

شراسیف - پہلو کے ہڈیون کے سرجو شکم کی طرف ہون جمع شرسوف -

شرف - بزرگی وقدر ومنزلت از روی حسب کے ہو یا نسب کے یا علم وفضل کے اور شرف ستارون کا برج مین چنانچہ شرف آفتاب کا انیسوین درجہ برج حمل مین اور شرف چاند کا تیسرے درجہ برج ثور مین اسی طرح عطارد کو سنبلہ مین اور زہرہ کو حوت مین اور مریخ کو جدی مین اور مشتری کو سرطان مین اور زحل کو میزان مین شرف حاصل ہی **نظامی** شرف یافتہ مشتری از حمل + گرانیدہ از علم سوے عمل + **میر معزی** - آسمان قدری کہ تا گشتہ وجودش بر زمین + از وجودش شرف دارد زمین بر آسمان +

شرایف - بزرگیان - عزتین آبروئین -

شرق - آفتاب چمکتا ہوا - اور روشن - اور وہ سمت جس طرف سے سورج نکلے **مولف** - شود جلوہ گر جلوہ نور ذات + ز ہر شرق وغرب وجنوب شمال +

شروق - ظاہر ہونا روشنی - اور نکلنا سورج کا -

شریاق - بکسر اول آنکھون کی رگین

شرک - ایک بیماری ہی جس سے بسبب جوش خون کے بدن پر پھنسیان نکل آتی ہین اور مرغون کے پکڑنے کی جالی کے حلقے اور پڑا راستہ

شراک - جوتی کی دوال -

شرنگ - جنگلی خربزہ جو خوشرنگ ہو اور حنظل یعنی اندرائن

شروک - پہاڑی آلو جسکو عربی مین تفاح البر کہتے ہین

شرفاک - آہستہ آواز اور پانون کی آواز بوقت چلنے کے -

شرم - مشہور لفظ ہی - حیا ولحاظ - **صائب** - شرم از نگاہ آن گل سیراب میچکد + زان تیغ الحذر کہ از و آب میچکد +

شروان - خاقانی کے شہر کا نام ہی -

شروین - شروان کے قلعہ کا نام ہی -

شرطین - منازل قمر سے پہلی منزل کا نام ہی -

شریان - حرکت کرنیوالی رگ جو انسان کے جسم مین ہی -

شرایین - شریان کی جمع ہی -

شران - ہر چیز پے درپے گرنیوالی اور بارش جو ابر سے ہوتی ہی

شربون - قطران اور ہر ایک چیز جو سیاہ ہو -

شربین - ایک قسم کا درخت صنوبر ہی جس سے قطران حاصل ہوتا ہی

شرحہ شرحہ - پارچہ پارچہ ٹکڑے ٹکڑے - **مولوی معنوی** سینہ خواہم شرحہ شرحہ از فراق + تا بگویم شرح درد اشتیاق -

شریچہ - وہ کمان جو بانس کی بنائی جائے -

شرمہ - شرمندہ ومخجل وشرمسار -

شرطیہ - جو بات کسی پر منحصر ہو چنانچہ ان کانت الشمس طالعۃ فالنہار موجود اگر سورج نکلے گا تو دن ہو جائیگا -

شرہ - غالب ہونا حرص کا و نشاط وتیزی وجوانی وحرص -

شرطہ - بضم اول ہوا موافق جو جہاز کے واسطے ہو -

شرفہ - بضم اول اور تیسرا حرف فا ہی موجدہ عربی مین عمارت کے کنگورے

شرفہ - بفتح اول فارسی ہر ایک آواز جو آہستہ ہو چنانچہ سفتار مین پانون کی آواز -

شرمندہ - بفتح میم - صاحب شرم یہ لفظ شرم مندہ تھا ایک میم گرادیا گیا تو شرمندہ ہوگیا -

شرعہ - کمان کا چلہ -

شرزہ - بروزن ہرزہ حیوان مہیب وخشمناک کھلے ہوئے دانت اور نام ایک درندہ کا جو شیر پر غالب ہی **میر معزی** زبس نہیب سر اندر کشند ودم نزنند + نہنگ وشرزہ وپیل ومان وشیر عرین

شرود - بہ دال مہملہ خوشگوئی وخوش کلامی اور نام ایک زبان کا -

نورالدین ظہوری۔ از زبان دانیشش در طرف چمن انگندہ شور + بلبلان پہلوی گو قمریان شروہ خوان۔
شرذمہ۔ تھوڑی جماعت آدمیون کی اور تھوڑا سا میوہ۔
شرارہ۔ آگ کی چنگاری اور شریر لوگ۔
شررہ۔ ایک پتنگا آگ کا۔ اور فسر یر لوگ۔
شروہ۔ واو کے ساتھ رومی زبان مین نام ایک پہلوان کا۔
شربتی۔ قسم جامۂ ریشمی باریک اور قسم شیرینی اور قسم آلو جسکو زرد آلو کہتے ہین۔ اور نام ایک تخم کا اور عقیق جسکا رنگ شربتی ہو یعنی نہایت سرخ نہو محسن تاثیر کام و دہان بعقد لذت + از شربتی لبش نو رند شربت ؛
شراجی۔ نام ایک قسم کے طعام کا ہی۔

شین با سین مہملہ

شست۔ بفتح اول ساٹھ عدد ہین اس لفظ کو صاد سے بھی لکھتے ہین اور نشتر حجام حلقۂ زلف اور تار جو ساز پر لگاتے ہین اور زنار جو ہنود گلے مین ڈالتے ہین۔ اور مخفف لفظ نشست کا فارسی مین اور سوفار تیر کا اور آہنی قلابہ جس سے ماہی گیر مچھلیان پکڑتے ہین و مضرب آہنی جس سے ستار بجاتے ہین اور حلقہ کمند کا اور نر انگشت ہاتھ کا جسکو ابہام کہتے ہین نظامی غلامان ترکم چو گیرند شست + ز تیر سے رسد لشکر سے را شکست صائب شست بر ہر دل کہ بند و میکشند در خاک و خون + باوجود بی پر و بالی ندنگش بے خطاست۔
ششتر۔ جنگ کے ہتیار یہ لفظ ہندی ہی اور نام ایک شہر کا
شستک۔ آلت چرمی جو شہوتی عورتین اپنی رفع حاجت کے لئے بناتی ہین اور آلہ تناسل کثیر تضیب شرف الدین شفائی زہیں قوم شہوی تا میان ہمکاران + بیا بشستک بالا بلند من شین +
شستہ۔ صاف۔ پاکیزہ۔ روشن۔ دھویا ہوا۔
شستری۔ شہر ششتر کا رہنے والا۔
شستی۔ ایک قسم کی درخت کا نام ہی جیسا کہ قبائے شستی و جامۂ شستی محمد سعید اشرف۔ جامۂ شستی خود وام تماشائی کن ؛ در لباس قلمی مشق خود آرائی کن محسن تاثیر ہست کہ از لب خویش ست می پرستی او + شد بدام پری در اقبا ہی شستی او +

شین با شین

شش جہت۔ چھ سمت۔ اور چھ طرف۔ مشرق۔ مغرب جنوب و شمال تحت و فوق جعفر زٹلی۔ کنم وست و تکیہ درد ال و بہات فتد ہیتم در ہمہ شش جہات +
شش پر۔ ایک آہنی گرز کا نام ہی جسکے چھ پر ہوتے ہین میرزا طاہر وحید خرد شش پر ش را از ان راست کرد + کہ از شش جہت پر زند در نبرد
ششدر۔ حیران و متحیر و منقبض اور ایک چال بازی نرد مین ہی
شش۔ چھ عدد مین جسکو عربی مین ستہ کہتے ہین ملا میر بخاری در ولادت بابر بادشاہ۔ چون در شش محرم زاد آن شہ مکرم تاریخ مولدش ہم آمد شش محرم ۔ ۸۸۸
شش۔ اندرونی اعضا مین سے ایک عضو کا نام ہی جسکو عربی مین ریہ اور ہندی مین پھیپھڑا کہتے ہین۔

شین با طای

شطحیات۔ وہ باتین جو صوفیہ کے نزدیک شرع مقدس کے بر خلاف ہون اور وہ کلمات جو مستی و بے اختیاری کی حالت مین کسی کی زبان سے نکلین جیسے کہ حسین بن منصور حلاج نے انا الحق کہا اور بایزید نے سبحانی ما اعظم شانی پکارا۔
شطرنج۔ مشہور بازی ہی معرب سترنگ اور سترنگ ہندی لفظ ہی کیونکہ اسکے مہرے سات قسم کے ہین حکیم لبلاج نے ہندمین اسکو ایجاد کیا اور نوشیروان کی خدمت مین تحفہ بھیجا نظام استرآبادی چسان پیادہ نگردم زاسپ کام کہ زود + درین زمانہ شود لنگ گر بود لبلاج
شطر۔ بفتح اول و سکون ثانی نصف حصہ ہر چیز کا و طرف و جانب و جہت
شط۔ نہر۔ اور دریا کا کنارہ۔
شطط۔ اندازہ سے گذرنا۔ ظلم کرنا۔
شطل۔ جو شخص قماربازون کی محفل مین انکی خدمت کے لیے بیٹھا ہوا اس امید پر کہ جو روپیہ جیتے گا اسکو کچھ دیگا اس خیر انکا نام شطل ہو جسکا دو دیکا دو
شطن۔ رسن دراز یعنی رسی لمبی۔
شط منعلجان۔ نام ایک چشمہ کا ہی۔
شطری۔ تھوڑا سا ایک حصہ۔ ایک نیمہ۔
شطاحی۔ شوخی و بیحیائی۔ و شرارت۔
شطرنجی۔ شطرنج کھیلنے والا۔ اور نام ایک مشہور فرش کا جسمین طرح طرح کے رنگ بھرے جاتے ہین شطرنج کی بساط کو بھی شطرنجی کہتے ہین نورالدین ظہوری مینین قبل در عرصۂ کارزار + ندیدست شطرنجی روزگار +

شنطمی - بی باک و بی خوف آدمی -

شین با ظای معجمہ

شظایا - ہر چیز کے دندانے اور ٹکڑے اور ریشی ہر چیز جمع شظیہ جسکے معنی حرام مغز کے ہین -

شین با عین

شعب - بفتح اول شگاف و غار جو پہاڑ یا راستہ مین ہو -
شعب - بضم شین و فتح عین جمع شعبہ بہت سی شاخین -
شعاب - بکسر اول و فتح ثانی جمع شعب بہت سے غار اور شگاف
شعیب - نام ایک پیغمبر اولوالعزم کا ہی جنکے پاس موسی علیہ السلام نے دس برس رہکر شبانی کی اور انکی دختر نیک اختر سے نکاح کیا حافظ
شبان وادی ایمن گہی رسد بمراد + کہ چند گاہ بجان خدمت شعیب کند
شعر - بفتح اول آدمی کے بال اور نام ایک قسم کے باریک کپڑے کا جو سیاہ رنگ ہوتا ہی -
شعر - بکسر اول دریافت کرنا - اور جاننا - اور سخن موزون جو مقفی ہو سب سے اول عربی مین یعرب بن قحطان نے اور فارسیمین بہرام گور بادشاہ نے شعر کہا ابوطالب کلیم - کس بجز شاعر تلاش مانمی فہمد کلیم + شعر فہمان جملہ صیاد اند صید بستہ را +
شعائر - جمع شعیرہ کی - قربانیان اور عبادتین -
شعیر - بروزن حقیر نام ایک غلہ کا ہی جسکو فارسی اور ہندی مین جو کہتے ہین
شعار - وہ لباس جو فاخرہ لباس کے نیچے پہنین تاکہ اوپر کا لباس عرق سے خراب ہو جائے اور وہ کپڑا جو بدن کے ساتھ ملا ہوا مثل پاجامہ و قبا وغیرہ بخلاف چادر کے جسکو دثار کہتے ہین مؤلف خاکساری پیشہ کن ای خاکسار ؛ سجدہ کن بر خاک عجز و انکسار + سر نگون شو سر نگون شو سر نگون + تا خدا بخشد ترا تاج وقار + نیست چون بر وند کانی اعتبار + ہر دم خود را دم آخر شمار + عیب تو پوشد خداوند کریم + گر کنی پرہیز و تقوی را شعار +
شعور - عقل دانائی و ادراک - مؤلف رسید پیک اجل ناگہان بجا آخر کار ؛ نماند جاہل نادان نہ اہل عقل و شعور - میرزا صائب شعور تا ہو خنک آن لب می نوش میگیرد + ز سنگ خارہ دل آن چشم بازی گوش میگیرد +
شعاع - روشنی - چمکارہ - پرتو چاند یا سورج - شمع یا تلوار وغیرہ کا

میر خسرو - آتش این مشعلہ تابدار + پرتو شعاع افگند انجام کار +
شعف - شیفتہ کرنا - شیدا کرنا - بیمار ہو جانا کسی کی محبت مین
مسیح کاشی - تا نشان تیر او کردند یک از شعف + ای مسیحا کاش از وا ہم ہمہ اعضا بدے +
شعبان - آٹھوین مہینے قمری کا نام ہی -
شعبدہ - بر وزن تبکدہ اس بازی کو کہتے ہین جسکا نمود ہو اور بود نہو یعنی دستی صفائی و ہشیاری و چالاکی سے سب کچھ دکھلایا جاوے مگر اصل مین کچھ نہو -
شعشعہ - بفتح ہر دو شین روشنی - چمکارہ ظہوری - پرتو شمع عذارش جلوہ گر بر روے گل + شعشعہ نور رخش بر ماہ تابان تافتہ +
شعلہ - آگ کا شعلہ مشہور لفظ ہی میرزا معز فطرت دل افسردہ را آغوش سیلاب ست آسایش + عروس شعلہ را در بستر آب ست آسایش +
شعبہ - جماعت اور شاخ درخت کی اور موسیقیون کے نزدیک وہ نغمہ جو دوسرے نغمہ سے نکالا جائے چنانچہ نغمہ مین بارہ مقام ہین اور چوبیس شعبہ فی نغمہ دو شعبہ نکالے جاتے ہین -
شعری - بروزن حربا - شعری - بر وزن دبلی نام ایک ستارہ کا ہی جو آخر موسم سرما سر شام نظر آتا ہی اہل عرب قبل از اسلام اسکی پرستش کرتے تھے -
شعری شامی - یہ بھی ایک ستارہ ہی روشنی کم رکھتا ہی چونکہ شام کا ملک عرب سے شمال کی طرف ہی اسواسطے اسکو شامی کہتے ہین شعری غمیصا بھی اسکا نام ہی
شعری یمانی - ستارہ سہیل کو کہتے ہین بعض کے نزدیک سہیل اسکے سوا ہی -

شین با غین

شغا - پہلوی مین ترکش کو کہتے ہین جسمین تیر رکھتے ہین عربی مین اسکا نام جعبہ ہی
شغب - آواز بلند و شور و غوغا و فتنہ و فساد -
شغاد - رستم کے بھائی کا نام ہی جو دل سے اسکا دشمن تھا شکار کے بہانہ رستم کو جنگل مین لے گیا اور فریب و مکر مع رخش اسکے گھوڑے کے کنوئین مین ڈال دیا رستم نے اسی حالت مین ایک تیر ایسا اسکو مارا کہ مع ایک درخت کے جسمین وہ چھپا تھا پرولیا

اور اپنے مرنے سے پہلے اُسکو مار دیا۔
شغر۔ وہ آبلہ جو بسبب کثرت کار ہاتھون پر پڑجاے۔ یا زیادہ چلنے کے سبب سے پانون پر پڑجاے
شغریعنہ۔ پراگندہ و پریشان حال۔
شغ۔ چارپایہ کا سینگ جو اندر سے خالی یعنی پولا ہو۔
شغف۔ بفتح اول و سکون ثانی شدت محبت کی اور عشق پرلے ورجہ کا۔
شغف۔ دل کے پردہ تک پہونچنا کسی گرمی اور سوزش کا اور محبت کا کمال تک پہونچنا۔
شغاف۔ دلکا پردہ۔ دل کا غلاف۔ سویداے دل حجاب اندرونی دل۔
شغک۔ آدمی کمینہ و نادان و ابلہ
شغال۔ گیدڑ جو ایک مشہور جانور ہی۔
شغل۔ بضم و بفتح اول کسی کام مین مصروف ہونا اور رکا رہنا کسی کام مین میر خسرو غمزہ زن گشت ماہ صقلابی + فتنہ را داشغل بنجوابی +
شغبہ۔ ذلیل و خوار فریفتہ و شیدا اور سخت و درشت ہوجانا بدن کی جلد کا بسبب کثرت کار کے۔
شغالی۔ ایک قسم کے انگور کا نام ہی۔

شین بافاے

شفا صحت۔ تندرستی۔ و اعتدال مزاج میرزا صائب۔ باد بہار من نفس آرمیدہ است + بیماری نسیم شفا میدہد مرا۔
شفاعت۔ کسی گنہگار کو بخشوانا اسکی رہائی اور بہتری کے لئے اسکے مالک کی خدمت مین عرض کرنا خواہش کرنا سعدی۔ امیدست از آنانکہ طاعت برند + کہ بی طاعتانرا شفاعت کنند سرور لاہوری۔ در توبہ خدا مسدود کو کیا قیامت کو شفاعت کا مگر دروازہ اُسدن بھی کھلا ہوگا۔
شفقت۔ بفتح شین و سکون فا و فتح قاف اور بعض کے نزدیک بتشدید قاف مہربانی جو کسیکے حال پر کیجاے میر نجات از تغافل جگرم سوخت ندانم آخر + کے سزاوار کتاب شفقت خواہم شد واعظ قزوینی۔ سر بلندی آرزو داری شفقت پیشہ کن + کین علم را بر نیفراز بار ان احسان پرچم ست +

شفت۔ بفتح اول لب یعنی ہونٹھ اور نام ایک گانون کا گیلان مین جس جگہ مٹی کے برتن کانسے کار نہایت عمدہ و قیمتی بناتے ہین اور زندی زبان مین جو چیز کم بہا و ناکارہ مفت ملجانے والی ہو کج و نار است و ناہموار۔
شفت۔ بکسر اول جاری ہونا خون اور ریم کا کسی زخم سے پھوٹنا دمل کا
شفت۔ بضم اول ممسک و بخیل آدمی۔
شفلج۔ ایک میوہ کا نام ہی جسکو سرکہ مین ڈالکر کھاتے ہین۔
شفش۔ بہر دو شین منقوط درخت کی شاخ اور وہ لکڑی جو نداف یعنی دھنیے اپنے ہاتھ مین رکھتے ہین اور روئی جو اُڑجاتی ہی اس سے جمع کر لیتے ہین۔
شفاف۔ بضم اول و تشدید فا نہایت لطیف چیز جس سے اسکے اندر کی چیز نظر آجاے اور جو اُسکے پیچھے ہو وہ بھی بخوبی معلوم ہو جیسے آبگینہ اور قارورہ اور شیشہ و ریانی وغیرہ۔
شف۔ بفتح اول پہلوی مین شب یعنی رات اور عربی مین وہ کپڑا جو پتلا اور باریک ہو جسکے آنکھون پر رکھنے سے سب کچھ نظر آجاے نیز بمعنی لاغر کرنے اور اندوہگین کرنے کے
شف۔ بکسر اول عربی مین کمی و افزونی نفع نقصان سود و زیان۔
شفشف۔ بفتح ہر دو شین بیخ درخت و شاخ درخت۔
شفق۔ صبح و شام جو سرخی آسمان پر ظاہر ہوتی ہی صائب تا چون شفق مدام رخت لالہ گون شود + بے بادہ مگذران چو شفق صبح و شام را۔
شفترک۔ خاکشی جو ایک خاردار بوٹی ہی۔ سواے اونٹ کے اسکو کوئی نہین کھاتا عربی مین اسکو خمخم کہتے ہین
شفترنگ۔ ایک میوہ ہی۔ جو زرد آلو اور شفتالو کے باہم پیوند کرنے سے حاصل ہوتا ہی
شفک۔ کہنہ و فرسودہ و بیکار اور آدمی احمق و بے ہنر و نادان۔
شفشاہنگ۔ وہ لوہے کی تختی جسمین بہت سے سوراخ باریک اور موٹے ہوتے ہین اور زرگر چاندی سونے کا تار اُن سوراخون سے کھینچکر لمبا کرتے ہین ہندی مین اسکو جنتر کہتے ہین میر الہی گند زرد زفتہ اختران کند رجش + چو سیم شغش از چشمہاے شفشاہنگ +
شفتل۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکو سہ برگہ کہتے ہین اور ہندی مین تین پتی۔ اور چنبیلی اُسکا پھول ہی
شفل۔ بارکش اونٹون کے ناخن۔

شفتین - بفتح اول عربی مین دونون لب - دونون ہونٹھ -

شِفِقتین - بکسر اول نام ایک مرغ کا ہی جسکو فارسی مین بوتیمار کہتے ہین اور ہندی مین بگلا - وہ ہمیشہ دریا کے کنارے رہتا ہی اور پانی نہین پیتا اس خیال سے کہ پانی کم نہو جائے عربین اُسکو غم خور بھی کہتے ہین یہ جانور دو قسم پر منقسم ہی ایک بڑی جسکا ذکر تحریر ہوچکا - دوسرا بھری وہ خفاش کی صورت پر ہوتا ہی اور دم اُسکی چوہے کی سی اُسکی دُم مین ایک خار ہی جس سے لوگون کو کاٹتا ہی اُسکی دم اگر کسی کے زیر بالین رکھین اُسکو نیند نہ آئے اور اگر کسی درخت کے نیچے دفن کرین درخت خشک ہو جائے

شفتالو - شفتالود - مشہور میوہ ہی جسکو آڑو کہتے ہین میرپھی شیرازی - لب خود بر لبش بپیوستم از بس تشنۂ وصلم + کہ شفتالو چو پیوندی بود آبے دگر دارد سعدی گر دعنبر شستہ بر زنخش راست گوی ہی ست مشک آلود + گر بچنگال صوفیان افتد + ندہندش مگر بشفتالود +

شفاہ - جمع شفتہ بہت سے لب یعنی ہونٹھ -

شفرہ - بضم اول موچیون کا اوزار چمڑا کاٹنے کا جسکو راپی کہتے ہین

شفرہ - بضم اول پلک چشم جس جگہ پلکون کے بال پیدا ہوتے ہین

شفعہ - ہمسایہ ہونا - دیوار بدیوار ہونا -

شفتہ - کاتا ہوا سوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو -

شفاخانہ - جس جگہ لوگون کا معالجہ بادشاہ کیطرف سے مفت ہو صائب سستی راکہ چارے نبود در دنبال + از شفاخانۂ آن نرگس بیمار طلب

شفانہ - ایک مرغ کا نام ہی جو بہت رنگ رکھتا ہی -

شفودہ - ترندی زبان مین ایک ہفتہ یعنی شنبہ سے جمعہ تک -

شفتالوی آردی شفتالوی کاردی - اقسام میوہ شفتالو کا نام ہی

شفقی - جو چیز سرخ رنگ شفق کیطرح ہو - صائب - قسم بساقی کوثر کہ از شراب گذشتم + زبادہ شفقی ہمچو آفتاب گذشتم +

شین با قاف

شقا - پہلوی مین ترش حسین تیر سے جاتے ہین -

شقرت - بضم اول نام ایک رنگ کا ہے جو زرد مائل بسرخی ہوتا ہی

شقاوت - بدبختی و بدنصیبی بدقسمتی قطعہ از مولف سراپا شقاوت یہ دنیا سے دون ہی + سعادت اگر چاہیے ہمکو چھوڑ دو + فقط اپنا پیوند جوڑ و خدا سے + تعلق کے رشتہ جو ہین انکو توڑ دو

شقر - بفتح اول وکسر ثانی پہاڑی لالہ جو ایک پھول ہی -

شقدار - دیہات کا حاکم اور پرگنات کا عامل - قانونگو -

شقایق - لالہ جو مشہور پھول ہی - یہ لفظ مفرد و جمع مین یکسان ہے

شق - بفتح اول شگاف اور شگاف ہو جانا - پھٹ جانا - اور دشوار ہو جانا کام کا اور نام ایک قلعہ کا قلاع خیبر سے مؤلف رموز کثرت و وحدت زبان چہ شرح کند + کہ پارہ پارہ شود کاغذ و قلم و دشق + صائب خامہ اش را شق بشمشیر شہادت میزند ہرکہ چون شیر خدا صائب بود دیگر رنگ عشق +

شق - بکسر اول ٹکڑا کسی چیز نصف کسی چیز کا - کنارہ پہاڑ کا اور بھائی اور دوست -

شقیق - بہادر اور بھائی -

شقاق - ایک طرف ہو جانا - مخالفت اور دشمنی کرنا -

شقایق نعمان - قسم ایک لالہ کا ہی جو نہایت سرخ ہوتی ہی اور نعمان نام ایک بادشاہ جسنے پہاڑ سے اُسکا تخم منگوایا تھا بعض کا قول ہی کہ نعمان بضم نون خون کو کہتے ہین سرخی کی مناسبت کے سبب سے اُسکو شقایق نعمان کہا گیا -

شقردیون - سیر صحرائی یعنی جنگلی لہسن -

شقہ - پارچہ و جامہ و کاغذ - اور جامہ بیشواز یعنی جو آگے سے کھلا ہو - اور وہ کپڑا جو علم کے سر پر لگاتے ہین -

شقشقہ - اونٹ کی آواز جو مستی مین بولتا ہی -

شقیقہ - نرم جگہ جو کان اور پیشانی مین ہی - اور آدھے سر کا درد -

شقی - بدبخت - بدکار - بدکردار -

شین با کاف

شکلیبا - صبر کرنیوالا - سہارنیوالا -

شکوثا - سریانی زبان مین تخم کشوث -

شکیب - بکسر اول و یائے مجہول صبر و آرام - بفتح شین پڑھنا خطا ہی سعدی - ز دیدار انیان ندارم شکیب + کہ سرمایہ داران حسن اند و زیب +

شکوب - دستار و مندیل سر پر باندھنے کی -

شگفت - تعجب و متعجب و عجیب و غریب سعدی - تبسم کنان دست بر لب گرفت + کہ سعدی مدارا نچہ و یدی شگفت +

شگفت - پھولا - کھلا - ہنسا - خوش ہوا - مؤلف - تازہ رنگ
و تازہ بو حاصل شود زین گلستان + اندرین بستان بہر
لحظہ گل دیگر شگفت +
شکایت - گلہ کرنا اظہار رنجش ظاہر کرنا شاکی شکوہ - کاری مکن کہ بادہ
ز جام دگر خورم + ریزم شکایت تو بہر کس کہ برخورم -
شکنج - تاب و رنج و دام و زنجیر - مؤلف مقید دل بقید درد و رنج
ست + گہے در تاب و گاہے در شکنج ست -
شکوخ - لغزش کھانا پھسلنا -
شکند - نمناک زمین مین جو لمبے لمبے کرم سرخ رنگ پیدا ہوتے
ہین عربی مین انکو خراطین و احمر الارض کہتے ہین -
شکاوند - سیستان کے پاس ایک پہاڑ ہی معرب جسکا سجاوند ہی
شکر - بضم اول اپنے منعم کی نعمت کا احسانمند ہونا سپاس و ثنا کرنا -
سعدی - کجا من شکر این نعمت گزارم + کہ زور مردم
آزاری ندارم +
شکر شکر - بہ تخفیف و تشدید کاف شیرینی جو مشہور چیز ہے
سالک یزدی - میخورم خون کہ ترا دایہ ببر بسکہ گیرد + مبدہم
شیر ز لعل تو شکر میگیرد +
شکر - بفتح اول و سکون کاف فرج زن عورت کی شرمگاہ -
شکر - بکسر اول و فتح کاف ٹوٹا ہوا ور شکار کرنے والا زنبور
سیاہ یعنی بھنورا -
شکار - جو آدمی کسی جانور کے مارنے کا ارادہ کرے اسکو
شکار کہتے ہین اور وہ جانور جسکو شکار کرنا مطلوب ہوا ور
وہ شخص جو تابع و مطیع و مغلوب ہو - خان آرزو - اسے
غزالان حرم جان من و جان شما + کان جفا پیشہ صنم بہر شکار آمد است
شکیر - نام ایک میوہ کا ہے وہ زرد آلو پیوندی ہوتا ہے
شگرف - زیبا و نیکو و عجیب و بزرگ - اگر اس لفظ کو اشیا مین
استعمال کرین زیبا و عجیب اور اگر آدمیون مین استعمال کرین
تو صاحب و مالک و صاحب شکوہ و بزرگ - مولانا جامی
طمع دارم کہ گر ناگہ شگرفی + بخواند زین محبت نامہ حرفے +
شگاف - چاک و درز و سوراخ و رخنہ مولانا جامی شگافے زد
بصد افسون و نیرنگ + دران خیمہ چو چشم تنگی تنگ +
شگوف - ابریشم جو کاتا گیا اور درست کیا گیا ہے -
شک - بفتح اول شبہ و وہم گمان - سعدی - خدا را حق بدان
اے مرد زیرک + کہ گردد یک قلم دور از دلت شک +
شک - بضم اول سم الفار یعنی سنکھیا جو ایک زہریلا پتھر مشہور
ہی فارسی مین مرگ موش بھی اسکو کہتے ہین
شکابنک - چلنے مین جو آواز پانون کی نکلے -
شکانک - پرندون کا حوصلہ یعنی پوٹا جسمین دانہ جمع رہتا ہی
شکیل - بکسر تین گھوڑے کی باگ ڈور و مکر و فریب +
شکال - بکسر اول وہ رسن جس سے گھوڑے یا اونٹ کو
باندھین و مکر و حیلہ -
شکال - بفتح اول و تشدید ثانی شکلین بنانیوالا سوانگ بھرنیوالا
شکیل - بفتح صاحب شکل خوبصورت بکاف فارسی شغال یعنی
گیدڑ جو مشہور جانور ہے -
شکل - ہیبت و صورت و تصویر طغرا - بدیوار گر شکل آہو کشید
ز دنبال او چون شکاری دوید + مولانا کاتبی قضا ز مزرع
آفاق قطع زندان خواست + کہ شکل پروی ساقی مثال نخل د +
شکاکال - ہند کے ایک راجہ کا نام ہی جسنے اول بنیاد سلطنت
کی ہند مین قائم کی -
شکول - جلدی و چالاکی -
شکم - بطن پیٹ مشہور لفظ ہی سعدی - تنور شکم دمبدم
تافتن + مصیبت بود روز نایافتن + شکم بند دست است
و زنجیر پاے + شکم بندہ نادر پرستد خداے +
شکن - چین جو منہ اور جسم اور جامہ پر پڑین اور پانی پر بھی ظاہر
ہون - نظامی - مرا با تو در باز بستن مباد + شکن باد
لیکن شکستن مباد +
شگن - شگون - نیک فال لینا کسیکی آواز یا پرواز وغیرہ
سے یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہی بابا فغانی
فال نزدم کہ از ہوس کشتہ شوم بیک نفس + ہم ز لب تو این سخن
بہ کہ شگون نہد کسی +
شکیو - آہستہ چلنے مین جو پانون کی آواز ہو اور جو آواز سونیکی
حالت مین انسان کے گلے سے برآمد ہو -
شکالیو - ہر چیز جو آگ کے کوئلون پر پکائی جلنے لکڑی اسکے
نیچے نہ جلائی جائے +
شکنجہ - ایک قسم کی تعذیب کا نام ہی اور نام ایک آلہ چوبی کا
جسمین جلد بند جلد شدہ کتاب کو رکھکر اسکو چار سمت سے کاٹتے ہین

شفیع اثر- در ہو نجف قلی صدر ایران + با درمی گنم نہ بوقت شکلنجہ ہم از خادمان کسی نمک او چشیدہ است +

شکوہ- بکسر اول وسکون ثانی شکایت گلہ رضی دانش ب نہ منسب شکوہ از ز لفت بہ سنبل کردہ ام + ہیچو برگ لالہ دو دم برزبان پیچیدہ است ؛

شکوہ- بضم تین حشمت و بزرگی و مہابت وشان شوکت ہے فرید ون شوکتی جمشید جاہی + سکندر حشمتی دارا شکوہی +

شکوہ- بکسر اول وضم دوم خوف - دہشت و ترس وبیم-

شگوفہ- نئے پتے | درنئے پھول جو بہار مین درختون سے نکلین اور اطبا کے نزدیک کھانا کھایا ہوا جو قی ہو جاے بہضم ہو شفیع اثر تفل شگوفہ دا شود از باد صبحدم ؛ گلشن کند بمژدہ نوروز زر نثار سعدی- شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ ؛ درخت گاہ برہنہ است گاہ پوشیدہ +

شکرانہ- شکر کرنا کسی کا احسان بیان کرنا-

شکرہ- بکسر اول ایک شکاری مرغ کا نام ہی جو باز کے اقسام مین سے ہی

شکبتہ- معدہ چار پاؤن کا جسکو او جھڑی کہتے ہین-

شکستہ- ایک قسم کے خط کا نام ہی ہے خط آمدست ونگارم از ان شکستہ دل ست ؛ جواب خط جو بخط شکستہ تحریرست ؛

شگافہ- گہوارہ - مہد جھولنا-

شگادنہ- نقب دینے والا- قبر کھودنے والا- کفن چور انے والا جسکو ہندی مین نباش کہتے ہین-

شکلہ- ٹکڑا خربزہ و ہندوانہ کا جو اس سے اتارا جائے

شکنہ- خارپشت جو مشہور جانور ہی

شکوی- | خیر مین الف بصورت یا گلہ شکایت-

شکر تری- سپید شکر و قند و نبات-

شکاری- شکار کرنے والا- اور جانور جو شکار ہو چکا ہو ملا شانی تکلو کمین کشادہ زہر سو ہزار حکم انداز + مرا شکار رسے توفیق بر شکار آمد-

شکری- نام ایک رنگ کا ہی جسمین سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو محسن تاثیر- تنگ کردست بسی حوصلہ گن تنگ شکر + از لب بستہ آن مہوش رنگ شکری-

شین بالام

شلیخا- عیسی علیہ السلام کے ایک اصحاب کا نام ہی

شلکا- گیلی زمین اور کیچڑ جسپر چلا نہ جاسے-

شلیخ- بجاے منقوط صدا و آواز-

شلوار- ازار اور تنبان اور پاجامہ جو کمر مین پہنتے ہین یہ لفظ مرکب شل و روار سے ہی شل کے معنی ران اور وار کلمہ نسبت ہی سروال اسکا معرب ہی اشرفی نام ایک کسبن عورت کی ہجو مین چہ باک ز تنگدستی اشرفی را + کہ دار الضرب در شلوار دارد +

شلف- فاحشہ عورت اور نام ایک رود خانہ کا ہی افریقیہ مین-

شلاق- بمعنی کوب کرنا- مارنا کسیکو یہ لفظ ترکی ہی اور شوخ اور فتنہ انگیز و مفسد و عیار- طاہر وحید اطفال مکتب کی تعریف مین- ہر یک ز براي جان عشاق + افتادہ ز طبع شوق شلاخ - ملا فوقی- یزدی ز مانہ مین کہ ز سر پنجہ ستم ہر دم + بہ سیخ گوش نشاطم ہمی زند شلاق-

شلتاق- جنگ وجدل فساد لڑائی یہ لفظ ترکی ہی- ملا شانی تکلو زنالہ دل مظلوم بر تو میلرزم + کہ ترک چشم تو بسیار میکند شلتاق +

شلتوک- غلہ شالی جسمین سے چاول نکلتے ہین-

شلنگ- جست مارنا- کود کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جا پڑنا زلالی- کدام صاحب آن صاحبی کہ در عنانش + بہ پشتہاي فلک میزند شلنگ ستارہ-

شلک- ایک ہی دفعہ چلا دینا توپ و در رسکلہ اور بندوق کا نزکی ندیم- شلک رعد شد و برق در آتشبازی ست + سایہ بان نستق و ساقی بستان ابرست ؛

شلاک- گھر کا بدرو جسکے ذریعہ سے گھر کا میلا پانی باہر نکلتا ہی

شلیل- نام ایک میوہ کا ہی جو سرخ و سپید ہوتا ہی- شفتالو کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی اور وہ کیڑا جو زرہ کے نیچے پہنتے ہین-

شل- بفتح اول عربی مین وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤن حرکت سے رہ گئے ہون اور فارسی مین ہر ایک چیز سست اور نرم نعمت خان عالی- بنیت عالی سندی بہ فضیلت امرد + غیر و ستلر بزرگ و کمر شل بستن-

شل- بکسر اول چھوٹا نیزہ جس کو سبل بھی کہتے ہین- والہ ہردے مسلسل درپیچ و لیران- بند در فیلان بداں ماندہ کہ چرخ ہشمین را بر جھایک یک عیان آمد +

شل۔ بضم اول نام ایک میوہ کا جسکو بیل کہتے ہین۔ گول بہی کی طرح ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اسکا مربا ڈالتے ہین۔

شلغم۔ یشہور ترکاری ہے جو کھانے مین آتی ہے۔

شلائین۔ بر وزن سلاطین شوخ و ناخوش و سخت گیرندہ و محکم و معشوق نا فرمان و بی تکلف و بی آرایش۔ میرزا صائب
جاراین وادی شلائین ترز خون ناحق ست + از علایق چیدن دامان رغبت سہل نیست۔

شلکہ۔ بضم اول حیض کا لتہ۔ اور عورت کی شرمگاہ اور بت پرست۔

شلکہ۔ بفتح اول جس جگہ مویشی کا گوبر جمع کرین۔

شلکہ۔ بلا تشدید لام قصاص و بدلہ۔

شلتہ۔ محلہ یا گانون مین جو جگہ کوڑا ڈالنے اور میلا جمع کرنیکی ہو۔

شلخہ۔ لات جو کسیکو ماری جائے۔

شلفینہ۔ شرمگاہ عورتون کی۔

شلفیہ۔ ایک کتاب کا نام ہے جسکے مضامین تمام فحش ہین۔

شلماہ۔ شلغم جو مشہور ترکاری ہے۔

شلائینی۔ شوخی و عیاری و چسپیدگی۔

شین با میم

شمسا۔ ترندی زبان مین سورج کی دھوپ اور چاندنی اور روشنی چراغ اور مشعل کی۔

شمشرا۔ مرزنگوش جو ایک قسم کی ریحان ہے نہایت خوشبو عربی مین اسکو اذن الفار کہتے ہین اسواسطے کہ اسکے پتے چوہے کے کان کے سے ہوتے ہین

شمات۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونے والے

شماتت۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ صائب۔ کند شماتت زاہد فرنگ عالم را
خدا نخواستہ میخانہ گر خراب شود +

شمبلیت۔ میتھی جو مشہور ساگ ہے۔

شمخ۔ مخفف شامخ نام ایک پہلوان کا اور سینہ بند عورتون کا۔

شمغ۔ شلغم جو مشہور ترکاری ہے۔

شمشاد۔ مشہور درخت ہے۔ اور شعرا معشوقون کے قد کے ساتھ اس کی تشبیہ دیتے ہین۔ ظہیر فاریابی۔ نسیم لطف تو در باغ دامنے
نفشاند + نسیم نکہت عنبر زطرہ شمشاد +

شمبلید۔ میتھی جو مشہور ساگ ہے۔

شمغر۔ بنلا شمغ و بدلباس عورت اور جس شخص سے بدبو آتی ہو

و مدہوش و بی خبر۔

شمند۔ نوحہ و فریاد و مدہوشی و بیہوشی۔

شمشیر۔ تلوار جو مشہور ہتھیار ہے مرکب شم اور شیر سے معنی اسکے شیر کے ناخن کے ہین کیونکہ شم کے معنی ناخن اور شیر کے معنی شیر ہین۔ نظامی۔ نهنگان شمشیر جوشن گذار
بگردن کسی کردہ گردن فراز۔ میرزا صائب۔ بسم اللہ دیوان قضا شمشیر ست +
ساحل بحر پر آشوب فنا شمشیر ست +

شمر۔ بہر دو فتح فارسی مین چھوٹا حوض و تالاب اور قیماق یعنی بالائی جو دودھ پر آجاتی ہے۔

شمر۔ بفتح اول و سکون میم آہستہ آہستہ چلنا خرامان خرامان چلنا۔

شمر۔ بکسر شین و سکون میم نام قاتل سید الکونین امام حسین علیہ السلام جس نے چھاتی پر چڑھ کر حضرت کا سر گردن سے الگ کیا تھا ع
سالہا شد شمر مرد و زاندرین دنیا نماندہ طوق لعنت ماند اندر
گردن او پایدار +

شمار۔ بضم اول حساب گنتی جو لین دین مین ہو۔ ع عفو کن عفوای شہ
عالی جناب + زانکہ دارم جرم بیحد حساب۔

شمار۔ بکسر اول پہلوی مین بادیان جسکو ہند مین سونف کہتے ہین۔

شمکو۔ ایک شہر گنجہ کے پاس مولد نظامی گنجوی ہے

شمیز۔ بزای منقوطہ زمین جو قابل زراعت کیجائے۔

شمس۔ آفتاب عالمتاب یعنی سورج۔ نعتیہ از مؤلف
شمس سرگرم اطاعت ہر زمان + آسمان بندہ قمر حلقہ بگوش۔

شموس۔ بفتح اول سرکش و بدخو۔

شموس۔ بضمتین جمع شمس بہت سے سورج۔

شماس۔ بفتح اول و تشدید میم مہتر ترسایان جو سر منڈا کر عبادتخانہ مین ہو بیٹھے اور نام اسکا جسنے شمس پرستی کا دین ایجاد کیا۔

شماساس۔ نام ایک پہلوان ایرانی کا جو سیاوش کے لشکر مین تھا۔ اور نام ایک تورانی پہلوان کا جو قارن بن کارہ کے ہاتھ سے مارا گیا۔

شمش۔ بہر دو شین منقوطہ گلا ہوا سونا چاندی جو نا دھبہ مین اٹھنے کے لائق ہو۔

شمع۔ موم جو شہد سے نکلتا ہے اور مشہور وہ بتی جو موم یا چربی سے بنا کر جلاتے ہین۔ اور روشنی حاصل کرین صائب۔ از شاخسار شمع شرر وا ہی پرد +
پروانہ کہ گرد تو یکبار می پرد +

شموع۔ جمع شمع کی بہت سی شمع۔

شماع۔ شمع بنانے والا۔ سیفی۔ سوختند از غم شماع و بجان میلکو شیم +

ہم چو شمیم کہ یار دمن مود مجو شمیم۔
شملک۔ ایک دوا کا نام ہی کہ گوگرو کے ساتھ ملا کر ملنے سے بدن کے سفید داغ جاتے رہتے ہین۔
شمسک۔ غزنی زبان مین تلون کو کہتے ہین جو ایک مشہور غلہ ہی اور اسکا تیل نکالا جاتا ہی۔
شمول۔ شامل ہونا۔ مل جانا ایک چیز کا دوسری چیز مین۔
شمل۔ پریشان ہونا۔ پراگندہ ہونا جمع ہونا۔ یہ لغت لغات اضداد مین سے ہی۔
شمال۔ وہ ہوا جو قطب کے سمت سے آئے حافظ خوش خبر باشی ای نسیم شمال + کہ بما میرسد زمان وصال۔
شمائل خصلتین اور عادتین اور شکلین اور شاخین جو درخت کی نئی نکلین۔ میر حسن دہلوی۔ شمائل تو لطیف ست صورت تو قبول ہبا وجز تو مرا دل بدیگرے مشغول +
شم۔ بفتح اول و تشدید میم بوئیدن یعنی سونگھنا یہ لفظ عربی ہی۔
شم۔ بضم اول و سکون میم فارسی مین چمڑے کی جوتی پاپوش و نعلین جمہ مین ہے۔
شم۔ بفتح اول و سکون ثانی فریب و نفرت و نوحہ و فریاد اور ایک قسم ناقص ابریشم کا۔
شم۔ بضم اول و میم مشدد مخفف شدہ محمد حسین شہرت۔ از حسرت منصب جلم خوان شد کہ باشد + در خاطر اگر داشتہ باشم امر شم +
شمیم۔ وہ ہوا جسمین خوشبو ملی ہوئی ہو اور سونگھنا خوشبو کا۔ علی خراسانی۔ ما از گل پیمانہ کشیدیم شمیمی + آشفتہ نکردیم بتحریک نسیمی +
شمائم۔ جمع شمیمہ بہت سی خوشبوئین۔
شماسیان۔ آتش پرست اور شمس پرست نظامی۔ سیاہی وہ خال عباسیان + سپیدی چشم شماسیان +
شمعون۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیون مین سے ایک کا نام تھا جس نے حضرت یوسف کے قتل کر دینے کے واسطے مشورہ دیا تھا نیز نام ایک شخص کا حضرت عیسٰی کے اصحاب سے۔
شمن۔ بفتحتین بت پرست بت پوجنے والا۔
شمنان۔ بہت لمبا چوڑا فرش۔
شمہ۔ بفتح اول و تشدید میم عربی مین تھوڑی سی خوشبو۔
شمنہ۔ بکسر اول و فتح میم بالائی جو دودھ کے اوپر سے آتر تی ہی۔
شمسہ۔ تابدان یعنی وہ دریچہ جو گھر مین روشنی کے واسطے رکھا جائے

اور کلس جو گنبد و قبہ کے اوپر لگایا جاوے۔
شمسیہ۔ نام ایک رسالہ کا ہی منطق کے علم مین اور شمس الدین اسکا مصنف ہی۔
شمامہ۔ بتشدید میم ایک قسم کے خربزہ کا نام ہی جسکو ہندی مین کچری کہتے ہین اور ایک مصنوعی ترنج مرصع جسمین طرح طرح کی خوشبوئین بھری جاتی ہین اور امرا ہاتھوں مین رکھتے ہین۔
شمامچہ۔ خوشبو جو سونگھی جاسے۔
شامہ۔ خوشبو جو کسی پھول وغیرہ سے آئے۔ اور نام ایک ساز کا جسکے ساتھ [illegible] بھی ہوتی ہی آواز اسکی نہایت خوش ہی سیفی بدیعی نے شمامہ چرا انیسگر نمیگر دی + ترا کہ برلب شیرین یار دسترس ست +
شمناسی۔ آتش پرست شمس پرست نام ایک فرقہ کفار کا ہی۔
شماخی۔ ایک قصبہ شروان کے پاس ہی۔
شمعی۔ یہ ایک سبز رنگ کا نیل بسیا ہی جسکو ہند مین تلیہ شنگیہ کہتے ہین سالک یزدی۔ عاشق کسی بود کہ برآید برنگ دوست شمعی لباس در بر پروانہ من ست ؛

شین بانون

شنو۔ بفتحات سننے والا کان سے یا کان جو سن سکتے ہون شعر۔ از خدا خواہ گر تو میخواہی + گوش شنوا و دیدۂ بینا۔
شنا۔ بکسر و بفتح اول پانی مین تیرنا۔ اور نام ایک ورزش کا ہی جو کشتی گیر کرتے ہین ہند مین اسکو ڈنڑ کہتے ہین اشرف بیم طوفان بادرخشکیم بیش از تری ست + ہمچو کشتی گیران مشق شنا دارم بخاک۔
شنب۔ پہلوی مین گنبد اور قبہ جو کسی بزرگ کی قبر پر یا مسجد پر بنایا جاے۔
شنعت و شناعت۔ زشتی و بدی و طعنہ و ملامت و بدگوئی۔
شنات۔ بروزن قنات دشمنی رکھنے والا۔
شنت۔ سندہی زبان مین سال و سنہ یعنی برس۔
شنج۔ پہاڑی زمین اور ناہموار میدان اور ایک قسم کی سیب جسکو لوتیاسی اکبر کہتے ہین۔
شنبلیہ و شنبلیت۔ میتھی مشہور ساگ ہی۔
شنند۔ منقار مرغان یعنی پرند کی چونچ جسکو نول بھی کہتے ہین۔
شنقار و شنقار۔ نام ایک شکاری جانور کا جو سفید رنگ عقاب کے برابر ہوتا ہی اور قوت مین عقاب پر غالب نہایت کمیاب ہوتا ہی

شنار - بکسر اول پانی مین تیرنے والا اور شوم و نامبارک و خرابی و ننگ و عار اور وہ شاخ جو درخت سے تازہ نکلی ہو اور عربی مین دشمن و عداوتی آدمی -
شنگور - وہ شراب جو خرما سے بنائین -
شنگیار - خیار جو دراز ہو یعنی ککڑی -
شنکور - وہ چمڑے یا لکڑی کا فلکہ جو تکلے پر چڑھا کر سوت کاتتے ہین -
شنیز - بزاے منقوطہ شونیز یعنی سیاہ دانہ جسکو کلونجی بھی کہتے ہین -
شنش - کچی کھجور جس کے دانے ابھی سخت ہو رہے ہون اور وہ لکڑی جو ندافت یعنی دھنیا ہاتھ مین رکھتا ہی اور اس سے روئی اڑی ہوئی جمع کر لیتا ہی -
شنائع - بدیان - برائیان -
شنیع - برا و زبون و ناخوش -
شنجرف شنگرف - مشہور چیز ہی تشریح کی حاجت نہین -
شنبق - پہلوی دری مین پسر خواندہ یعنی متبنیٰ جس کو بیٹا بنایا گیا ہو -
شنگ - دزد و رہزن اور معشوق شوخ و نافرمان -
شنگ - سرو کا درخت اور وہ خیار جو تخم کیواسطے رکھا جاوے -
شنگرف - شوخ و ظریف و خوش کلام و خوبصورت -
شنلک - کھجور کا خوشہ - انگور کا خوشہ -
شنکول - بروزن مقبول خوبصورت معشوق شوخ و شنگ -
شنکل - شوخ و عیار و راہزن -
شَن - پانی کی مشک - جو پرانی ہو گئی ہو - اور نام ایک گھاس کا ہی جس سے رسی بناتے ہین ہندی مین اُسکو سن بسین مہملہ بولتے ہین سنی بھی کہتے ہین - اور عربی مین ایک قبیلہ کا نام ہی
شنان - ایک گھاس کا نام ہی جس کی سجی بنائی جاتی ہی اور کپڑے دھوئے جاتے ہین -
شنو - کشتی گیرون کی ایک ورزش کا نام ہی جسکو ڈنڑ کہتے ہین -
میر نجات - نیست ہمزور تو خصمانہ ات از من بشنو * بیہودہ بیہدہ در معرکہ بخاک مشَنو -
شنشو - ایک دماغی حرکت کا نام ہی جس کو عربی مین عطسہ ہندی مین چھینک کہتے ہین -

شنوسہ - عطسہ یعنی چھینک -
شناہ - پانی مین تیرنا -
شنشنہ - طبیعت اور عادت جو بد ہو -
شنزبہ - یہ ایک بیل کا نام ہی جو دمنہ گیدڑ کے فریب مین آکر شیر کیساتھ لڑا اور مارا گیا - کتاب کلیلہ و دمنہ مین اُسکی تشریح ہی -
شنبہ - ہفتہ کا دن جس کو سبت عربی مین کہتے ہین اور آواز گھوڑے اور شیر کی -
شندلہ - نام ایک دوا کا ہی جسکو تودری کہتے ہین -
شنگلہ - ابریشم یا طلائی پایہ جو گھڑیون اور رومالون اور دوپٹون مین دیا جاتا ہی - تاکہ وہ خوبصورت معلوم ہون -
شنگولہ - شوخ و عیار و ظریف و چور و رہزن -
شنگہ - آلہ تناسل اور وہ جگہ جسجگہ گوبر اور کوڑا ڈالا جاتا ہی -
شنگینہ - وہ لکڑی جس سے بیل چلاتے ہین -
شنہ - وہ لکڑی کا پنجہ جس سے زمیندار ہوا مین سوکھے ہوے غلہ کو اڑا کر دانہ الگ اور بھوسہ الگ کرتے ہین -
شنیشرہ - میوہ دار درخت کے پھول - اور رقی دار استفرغ
شنی - طشت کلان یعنی بڑا طشت جو مشہور برتن ہی اور نام ایک گھاس کا جسکے ریشہ سے رسیا بناتے ہین -

شین با واو

شوا - بکسر اول عربی مین گوشت بریان اور فارسی مین سختی پوست ہاتھ پاؤن کی جو بسبب کثرت کار کے وقوع مین آجاتی ہی ہاتھون پر گرہین پڑجاتی ہین -
شوغا - خار بست احاطہ جو بکریون کے واسطے گاؤن کے باہر بناتے ہین اور بکریان رات کو اسی مین رہتی ہین لطیفی - چو آرک خوز دگیر د قصد شوغا * شبان اندر شبان افتد بشوغا *
شوائب - آمیزشین اور آلودگیین جو آپس مین ہون -
شُوب - بضم اول پگڑی - مندیل جو سر پر باندھتے ہین -
شوب - عربی مین باہمی ملاقاتین اور لعاب اور شہد جسکو عسل کہتے ہین -
شوات - سرخاب جو ایک مشہور جانور ہی -
شوکت - قوت و تیزی و شدت و حدت صائب زشادی عشق عاشق در نظر ہا شوکتے دارد * کہ نقش پای مجنون پنجہ شیر ست پنداری -

شوبست - علاج جو بذریعہ دوا کے کیا جائے یا بذریعۂ افسون کے -
شوربارج - معرب شوربا جو گوشت پکا کر نکالا جاتا ہی -
شوخ - بواو معروف بدن کا میل و ریم و زرد آب جو کسی زخم سے نکلے -
شوخ - بواو مجہول بے باک و دلیر چالاک آدمی رباعی توحید - رسد بمنزل مقصد بدو کجا گستاخ * بکہ ہست راندہ درگاہ کبریا گستاخ * خدا برحم و لطفش برو نظر نکند * بود کسیکہ شر انگیز شوخ یا گستاخ *
شوامخ - جمع شامخہ بلند و بلند پہاڑ یعنی بہت سی بلندیان و نچائیان -
شوارد - جمع شاردہ بھاگنے والے اور متفرق ہونے والے مجمع توڑنے والے -
شواہد - جمع شاہد بہت سے گواہ اور معشوق -
شواد - شواب جس کے معنی سرخاب کے ہین اور سرخاب مشہور جانور ہی - بعض کے نزدیک شواد ایک اور جانور سوائے سرخاب کے بھی ہی جو ایک سال مین کئی طرح کے رنگ بدلتا ہی اور عربی مین اسکو بوقلمون کہتے ہین -
شود - ایک سبزہ ہی جسکو شبت فارسی مین اور ہندی مین سویا کہتے ہین اور قسم ایک مورچہ کا جو نہایت چھوٹا جسم اسکا ہوتا ہی -
شوند - بنون غنہ پہلوی مین باعث و سبب و مادہ ہر ایک امر کا -
شومارمند - ژندی زبان مین گریہ یعنی بلی - اور نوحہ کرنے والی عورت -
شور - غلغلہ و شہرت اور بلند آواز اور نمک اور نمکین و نحس و شوم شوکت - بیاد آن لب شیرین پس از مرگ * نمک شد خاکم از بس شور کردم سعدی - زمین شور سنبل بر نیارد * درو تخم عمل ضائع مگردان -
شورمور - شوم و ضعیف و ناچیز و نامبارک اور قسم ایک چونٹی کی جو بہت چھوٹی ہوتی ہی -
شوشتر - خوزستان مین ایک شہر ہی -
شوشیم - پہلوی مین قاقلہ صغار یعنی چھوٹی الائچی جو مشہور چیز ہی -
شومیر - زمین جو لائق زراعت کے ہو -
شونیز - سیاہ دانہ جسکو ہندی مین کلونجی کہتے ہین
شورش - شور و غوغا و شفتگی و پریشانی و ملاحت و نمکینی امیر لاہجی - چون جمال دوست خود را جلوہ داد * شورشی در جان مشتاقان نہاد *
شوط - دوڑنا گشت کرنا -

شوخط - خوشہ انگور کا ہو یا کسی اور چیز کا -
شواظ - بضم اول و ظای منقوطہ آگ کا شعلہ -
شوارع - بڑے بڑے راستے - شاہی سڑک -
شوغ - آبلے جو بسبب زیادہ چلنے کے پانؤن مین پڑجاتے ہین اور بسبب زیادہ کام کرنے کے ہاتھون پر
شواہق - جمع شاہقہ ماخوذ شہوق سے بلندیان اور اونچائیان اور شہوق کے معنے بلند ہونا -
شوارق - روشنیان اور روشن چیزین -
شوق - خواہش و آرزو اور چاہ فغانی - بند بندم شد فغانی بستۂ زنجیر شوق * خوش دلم زین بندہا گر باز نکشاید مرا *
شولق - گھوڑا جسکی دم سیاہ ہو اور چارون سم اسکے سپید ہون -
شوذنق - ایک سبز رنگ مرغ کا نام ہی جو اپنی منقار سے درخت کی شاخ کو سوراخ کر دیتا ہی -
شوک خار یعنی کانٹا -
شوالک - سرخاب جو مشہور جانور ہی -
شوشک - طنبور و رباب و چہارتار - اور نام ایک جانور کا جسکو تیہو کہتے ہین -
شولک - اسفندیار کے گھوڑے کا نام ہی اور بادریسہ سوت کا جو ابھی دوک پر ہو -
شوال - قمری مہینون مین سے دسوین مہینے کا نام ہی اور مسلمان بعد گذرنے رمضان کے اس مہینے کی پہلی تاریخ عید کرتے ہین
شواغل - بہت سے شغل اور کام -
شورغال - روزینہ جو کسی کا مقرر ہو - یہ لفظ اصل مین سیورغال ہی جسکے معنی مدد معاش کے ہین -
شوال - بتخفیف واو کار و عمل و صنعت و حرفت و پیشہ -
شوکل - کاتا ہوا سوت جو تکلے پر ہو -
شوم - مصدر ہی معنی اسکے بدفالی اور بتصرف فارسیان منحوس و بخیل و نامبارک
شورم - پہاڑ جسکو عربی مین جبل اور فارسی مین کوہ کہتے ہین -
شوان - شبان و چوپان جسکو ہندی مین چرواہا کہتے ہین مویشی کا محافظ
شوملن - ژندی زبان مین دوزخ جو بہشت کے مقابلہ پر ہی -
شومن - پیشانی اور ماتھا -
شو - خاوند شوہر خصم عورت کا سعدی - زن بیچارہ بر در و بام و کوی ہمی کرد فریاد و میگفت شوی *

شوشو - شعلہ کا نام ہی جسکو فارسی میں زبانہ کہتے ہین اور ہندی مین جیبا و زبینہ دا -

شولہ - بضم اول نام انیسوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ دو ستارے انتہای دم عقرب پر ہین نیش کی جگہ پر نہایت منحوس -

شوشہ - تودہ پشتہ اور سلاک زر و نقرہ و آہن اور ریزہ ہر چیز کا میر الہی
گر سایہ تو بشہر معمور افتد ۞ در آتش قہر از کمی نور افتد + شمع از خنکی
جو شوشہ یخ گردد ۞ بر رہیت اگر پرتوش از دور افتد -

شوریدہ - دیوانہ - برگشتہ حال -

شورہ - نمکین اور زمین جسمین شور ہو اور نمکین مادہ جو زمین سے نکالکر نمک بنایا جاے یا باروت بنائی جاے

شوہرہ - سہرہ جو شادی کے موقع پر دولہا دولھن کے منہ پر باندھتے ہین

شورابہ - وہ پانی جو نمکین ہو -

شوکہ - وہ لوہے کا نادچہ جسمین چاندی سونا گلا کر ڈالتے ہین تاکہ شوشہ بنجاوے -

شولہ - بفتح اول کوڑی جسمین خس و خاشاک جمع ہو اور ستارہ شہاب ثاقب جو آسمان پر ٹوٹتا نظر آتا ہی

شوریٰ - اخیر مین الف بصورت یاے مشورہ صلاح و مشورت تجویز

شوہی - شوہر خاوند عورت

شوخی گستاخی - اندازے سے بڑھنا میرزا بیدل - تبسم ہر کجا
رنگ سخن ز ان لعل تر ریزد ۞ ز آغوش رنگ گل شوخی موج گہر ریزد

شین با ہاے ہوز

شہروا - وہ روپیہ جو کسی ایک شہر مین رائج ہو عام چلن اسکا نہو اور کسی زبردست حاکم نے وہ چلن اپنے علاقہ مین جاری کیا ہو دوسرے علاقہ مین اسکو کوئی نہ لے -

شہدا - شہید لوگ جو ناحق قتل ہوے ہون -

شہبا - مونث اشہب سیاہ و سفید گھوڑیان جنکی سپیدی سیاہی پر غالب ہو -

شہلا - عورت میش چشم - اور شہلا ایک قسم کا گل نرگس ہی جسکے پھول مین زردی کی جگہ سیاہی ہوتی ہی

شہاب - بفتح اول سرخ رنگ جو پہلا رنگ نہایت سرخ کسم کے پھولون سے نکالا جاے اور سگ بچہ یعنی کتے کا بچہ -

شہاب - بکسر اول روشن ستارہ اور آگ کا شعلہ - اور وہ ستارہ جو ٹوٹتا ہوا آسمان پر نظر آتا ہی -

شہلاب - ایک ملک کا نام ہی جسمین لومڑی اعلی قسم کی ہوتی ہی اور اسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین -

شُہُب - روشن ستارے -

شہادت - شہید ہونا - اور گواہی دینا مولف حسین ابن علی
فرزند دلبند پیمبر نے ۞ اپنا سر راہ حق مین دے دیا ورجہ شہادت کا +

شہرت - مشہور ہونا - ظاہر ہونا آشکارا ہونا ابو طالب کلیم
خاکساری نقش با تعلیم میگیرد زما ۞ در فن خود گرچہ سعید ریم شہرت کردہ ایم ۞

شہوت - خواہش کرنا - چاہنا مولف طلب داری اگر ذات
خدا را ۞ ز دل برکن ہوا و حرص و شہوت ۞

شہامت - بزرگی - توانائی شادمانی چستی -

شہربند - دیوار شہر پناہ و حصار و قید خانہ و زندان - نظامی حصار
فلک برکشیدہ بلند ۞ دو کردی اندیشہ را شہربند ۞

شہید - گواہ - اور وہ شخص جو کسیکے ہاتھ سے ناحق قتل ہوا ہو - میرزا صائب - چہ آرزوی شہادت کنم کہ سوختہ است بداغ
یاس جگر گوشۂ خلیل از تو +

شہود - حاضر ہونا - اور حاضر ہونے والے اور گواہ شاہد کی جمع اور تصوف مین وہ مقام رویت حق ہی کہ مراتب کثرات و موہومات ظاہری سے عبور کر کے توحید عیانی تک پہونچ جاے اور ہر ایک موجود مین حق کو دیکھے غیریت کا خیال تک نرہے توحید نمو حضرت واحد در دوئی مسعود ۞ بچار سوی جہان بابلا تحاد کشود ۞ ز سر مکاشفہ مکشوف کشف اسرارش ۞ ز سر مشاہدہ مشہود راز ہاے شہود +

شہرود - نام ایک ساز کا اور نام ایک رود کا عراق مین +

شہد - مشہور چیز ہی جسکو عربی مین عسل کہتے ہین - سعدی
گو شہد شیرین مگر فائق ست ۞ کسی را کہ سقمونیا لائق است ۞

شہند - بہبودی مین نیکی اور بہبودی -

شہر - بڑی آبادی جسکو عربی مین بلد و مدینہ و مصر کہتے ہین ہندی مین بستی عربی مین مہینہ اسکے معنی ہین توحید دار
دنیا ہست چون ناپایدار ۞ بر نمایش چشم مضبوطی مدار نیست
چون بہ زندگانی اعتبار ۞ ہر دم خود را دم آخر شمار ۞ مثل مہو ماہ
در ہر سہ روز شب ۞ نام روشن کن بہر شہر و دیار ۞

شہریار - شہرگیر بادشاہ - حاکم شہر کا میر معزی شہریاری شہرگیری
بادشاہ ملک بخش + خسرو معجز کنتو حی داو رہا لک رقاب +

شیلان - سفرہ خوانچہ کا۔ کھانے کے برتن **سلیم** کس مسرفی برنگ مصور ندیدہ است + برطاق خانہ اش زدہ شیلان کشیدہ است

شیون - نوحہ اور ماتم کی آواز - ونالہ وفریاد اور ہر ایک آواز جو دردناک ہو **صائب** - تا من دل شدہ را دست زگردن برداشت + جوہر تیغ تو چون سلسلہ شیون برداشت +

شین - بفتح اول زشتی اور عیب مقابلہ زین کے -

شین - بکسر اول ویای معروف مخفف نشین یعنی بیٹھ اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے -

شیدمان - گرگ درندہ بھیڑیا جو مشہور درندہ ہی -

شیروان - نام ایک شہر کا ہی -

شیبان - نام ایک محلی کا - اور نام ایک قبیلہ کا -

شیشو - نام ایک مرغ کا ہی جو کبک سے چھوٹا ہی -

شیو - کمان جس سے تیر چلاتے ہین -

شیافہ - بتی دوا کی جو قبل یا دبر مین رکھی جاتے

شیرازہ - جزو بندی کتاب کی جو جلد بند کرتے ہین **صائب** بغیر از خط کہ پیچیدہ ست بر دی دلاویزش + کہ مصحف را اگر شیرازہ از زنار میسازد

شیرہ - چاشنی قند اور مصری کی اور نچوڑ انگور وغیرہ کا **طالب آملی** شراب کنہ ما شیرہ گشت از وار گون بختی + دگر زنیسان بماند ہفتہ انگور میگردد -

شیشہ - مشہور ہی جسمین شراب عرق وغیرہ سیال چیزین رکھتے ہین **صائب** بلفظ نازک صائب معانی رنگین + شراب لعلی در شیشہ ہاے شیرازی ست

شیہہ - گھوڑے کی آواز جسکو عربی مین صہیل بولتے ہین -

شیمہ - طبیعت وعادت وخصلت وخوی -

شیفتہ - عاشق ومدہوش بیخبر - **صفدر فوقانی** - مرد دنیا وار نادان بیخبر ہاست بر دنیای فانی **شیفتہ** +

شیوہ - طرز طریق عادت روش **حکیم انور لاہوری** - قناعت **شیوۂ** مردان دین ست + قناعت عادت اہل یقین ست -

شیرویہ - پسر خسرو پرویز بمعنی شجاع وبہادر ودلیر **سعدی** - شنیدم کہ خسرو بشیرویہ گفت + در آندم کہ چشمش ز دیدن بخفت + بران باش تا ہر چہ نیت کنی + نظر در صلاح رعیت کنی +

شیعہ - گروہ اور قوم اور فرقہ اور جماعت اور اس زمانہ مین وہ فرقہ جو شیعہ امامیہ کہلاتا ہی - چار اصحاب کبار سے تین کو وہ نہین مانتے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ جو تھے جانشین کو خلیفہ برحق جانتے ہین عشرہ محرم مین سخت ماتم امام حسین کا کرتے ہین بخلاف سنیون کے کہ چارون خلفا کو برحق مانتے ہین عشرہ محرم مین روتے ہین مگر چھاتی نہین کوٹتے -

شیدہ - سورج اور ہر ایک چیز چمکنے والی - اور نام افراسیاب کے بیٹے کا کیخسرو بن سیاوخش اسکا بھانجا ایک روز اسکے ساتھ کشتی کر رہا تھا - آخر کیخسرو نے اسکو ایسی سختی سے زمین پر دے مارا کہ مرگیا

شیرابہ - خشخاش جو مشہور چیز ہی -

شیرانہ - لکڑی کی رئی جس سے دودھ بلوتے ہین اور مسکہ نکال لیتے ہین

شیفتگی - بیہوشی وحیرانی ودیوانگی -

شیدی - لقب حبشیون کا ہی جیسے میان اور لالہ وغیرہ -

شیرماہی - ایک بڑی مچھلی کا نام ہی جسکے دانتون سے پیش قبض کے دستے بناتے ہین -

شیرمانی - میٹھی چیز جو کھانے مین آئے - **صائب** - وعدۂ لوس آرزوی تشنہ را در خواب کرد + دیدۂ این طفل را **شیرینی** افسانہ است +

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین -

واضح ہو کہ اس فصل کے اردو لغات جسقدر کتاب نفایس اللغات وغیرہ مین درج ہین سب فارسی وعربی اردو مین مستعمل ہین اور سبکی سب پہلی فصل مین درج ہو چکے ہین دوبارہ لکھنا انکا محض بے سود ہی اسواسطے متروک ہوا -

تیسری فصل

فارسی محاورات واصطلاحات کے بیان مین

شین باالف

شامیہا - شام کے وقت **ضمیری طہرانی** - نقش دیوار شدا ز ہجر تو چشم کا ہے + بر سر بام برآ چون مہ نو شامیہا -

شاخ گوزن در ہوا - ہلال - ماہ نو - نیا چاند -

شاہ خرگاہ مینا - آفتاب عالمتاب -

شانہ بہا - قیمت قلیل - تھوڑی قیمت صرف جس سے ایک کنگھی خرید سکین -

شام غریب **شام غریبان** - شام مسافر کی جو وحشتناک ہوتی ہی

باقر کاشی۔ عیش من در شکن زلف تو دانی چو نیست ؛ آنچنانست که در شام غریبان محتاج صابئب دل در آن زلف ندارد غم تنہائی ما + فیض صبح وطن این شام غریبان دارد +

شاہ مغرب۔ ہلال ماہ نو نیا چاند۔

شاہ عرب۔ ذات مبارک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔ **حکیم انور لاہوری**۔ زمین حلقہ در گوش شاہ عرب ؛ فلک روشن از نور ماہ عرب +

شاخ نبات۔ وہ شاخین جو مصری کے کوزے مین ہوتی ہی نیز مراد نیشکر یعنی گنّے سے جسکے شیرہ سے مصری بنائی جاتی ہی اور نام معشوقہ حافظ شیرازی **حافظ** اینہمہ شہد و شکر کز سخنم میریزد + اجر صبریست کزان شاخ نباتم دادند ؛

شانۂ دست۔ کف دست یعنی ہتیلی ہاتھ کی۔

شاہ بیت۔ وہ عمدہ بیت جو غزل مین ہو **محسن تاثیر** شاہ بیتے زمن حریفی برد + روشنم شد کہ شاہ دزدی ہست +

شاہ برج۔ بڑا برج جو بادشاہی محل اور قلع مین ہوتا ہی جیسا نچہ قلعۂ اکبرآباد و دہلی و لاہور وغیرہ مین ہی **ملا طغرا** شہ اسکی تعریف مین نشسیند چو در شاہ برج قدح + شود حکمران سپاہ فرح ؛

شاخ بشاخ شاخ در شاخ۔ کثرت کے ساتھ اندازے سے زیادہ **شعر** ہم غلطان و پیچان برگ در برگ + ہم پیچیدہ ہر یک شاخ در شاخ

شاخ پیوند۔ پیوندی درخت جسکو کسی دوسرے درخت کا پیوند لگایا جائے **حاتم بیگ ہمدانی**۔ زبس بیگانہ ام از آشنایان ؛ غریبم در وطن چون شاخ پیوند ؛

شاہ باد تیز ہوا جو چلتی ہی **محمد قلی سلیم**۔ چو طوفان کند شاہ باد نہیبش ؛ شود دفتر نہ فلک حملہ ابتر ؛

شاہ داماد۔ نوشاہ جسکی شادی ہوئی ہو **حکیم شفائی محمد رضا فکری** کی ہجو مین۔ کسیکہ ہیچو منش ہست شاہ دامادے ؛ شود ز دولت من روشناس شہر و دیار ؛

شاہ دزد۔ بڑا بھاری چور جو اپنا ثانی نہ رکھتا ہو +

شاید۔ مشہور لفظ ہی **سعدی**۔ مرا شاید انگشتری بی نگین ؛ نشاید دل خلق اندوہگین +

شاخ زر۔ سونے کی شاخین جو بادشاہی خزانون مین رکھی ہوتی ہین **سلیم** زبرگہاے خزان ہر نہال شاخ زرست + چہ کیمیاست کہ طالع بباغبان دادست ؛

شاخسار۔ کسی درخت کی وہ جگہ جس جگہ سے بہت سی شاخین نکلی ہون اور سنارون کی وہ آہنی تختی جسمین موٹے باریک سوراخ بیشمار ہوتے ہین اور سونے چاندی کے تار اسمین ڈالکے کھینچے اور بڑھاتے ہین **آرزو** لقصد کینۂ ایام سرچہ جنبانی + ز شاخسارۂ شمشاد ارہ را چہ غم ست ؛

شاخ صنوبر۔ معشوق کی تعریف مین بولتے ہین **حافظ** من آن شاخ صنوبر را از باغ سینہ برکندم ؛ کہ ہر گل کز غمش بشگفت محنت بار می آرد

شاد دہر۔ خوش نصیب صاحب بخت **نظامی** یکے روز فارغ دل و شاد دہر ؛ برآسودہ بود از ہوسہاے دہر ؛

شاد خوار۔ بے مزاحمت شراب پینے والا **کمال اسماعیل**۔ شراب خود و نہان از رقیب شب ہمہ شب ؛ ز بامداد خوش و شاد خوار مے آید +

شامت بخیر۔ تیری شام خیر کے ساتھ ہو یہ دعائیہ کلمہ ہی **خواجہ حافظ** ورت فسیح گوید مرد سوے دیر + جوابش چنین گو کہ شامت بخیر ؛

شانہ سر۔ ہدہد جو ایک جانور ہی اور مرغ سلیمان بھی کہتے ہین + **ملا طغرا**۔ آنکس کہ پی تخت سلیمان عقل برد + چون شانہ سر مقید افسر نے شود +

شانہ گر۔ شانہ بنانے والا۔ شانہ تراش۔ **طاہر وحید** ہمن تابت شانہ گر شد دوچار + مرا روز و شب شانہ مبتی ست کار +

شانہ گیر۔ شانہ پیچ۔ سرکش و نافرمان و سرکش و شوخ **محمد قلی سلیم** ز سودای دلم اورا زیان نیست + ندانم از چہ زلفش شانہ گیرست ؛

شاہ بندر۔ وہ شخص جو محصول لینے کے لیے بندر پر مقرر ہو۔ **محمد سعید اشرف** چو گردید فارغ بال یکسر + ز دست انداز جور شاہ بندر +

شاہوار۔ جو چیز بادشاہون کے لائق ہو **میر معزی** دیدہ ام در دولت ملک و ملک سلطان نبی + بزمہای دلفروز و تختہای شاہوار +

شاخدار۔ دیوث و بی غیرت و خود بین +

شاخ بدیوار۔ سرکش و مغرور۔

شادور۔ وہ شخص جو عاشق و معشوق مین ایلچی و پیام آور ہو۔

شاہ خاور۔ آفتاب عالمتاب۔

شانہ آویز۔ ایک قسم کی سزا ہی کہ مجرم کے ہاتھ شانون پر باندھ دیتے ہین **ملا طغرا** بدزدی دل طغرائی کند اقرار + علاج ہندوے زلف تو شانہ آویز ست ؛

شاہد باز۔ حسن پرست جو عورتوں اور بی ریش بچوں کے ساتھ صحبت رکھے۔ **محمد قلی سلیم**۔ سر دگل ہوا دی ندارو رند شاہد باز را + تاک را ہم دوست میدارم بذوق دخترش ہے شاہد باز ہیم ہمی پرستیم + خوش طائفہ ایم ہر چہ ہستیم +

شاخ نرگس۔ معشوق کی تعریف مین بولتے ہین **حافظ** ہر کجا آن شاخ نرگس بشگفد + گلرخانش دیدہ نرگس دان کنند +

شال طوس۔ طوسی رنگ کا دوشالہ۔ **محمد سعید اشرف** شعر فردوسی کجا و گفتۂ اشرف کہ نیست ٭ بالکہ بند مرصع قدر شال طوس را۔

شادی مبارک۔ یہ جملہ بوقت تہنیت عروسی یا تولد فرزند کے بولا جاتا ہی **حافظ**۔ حافظ شب ہجران شد بوی خوش وصل آمد + شادیت مبارک باد ای عاشق شیدائی +

شادی مرگ۔ وہ مرگ جو زیادہ خوشی کے سبب سے وقوع مین آئے۔ **طاہر وحید**۔ گو از زخم شمشیرت ز جان بی برگ گردیدم + مرا تیغت نکشت از شوق شادی مرگ گردیدم +

شاہ رگ۔ رگ جان شریان۔ حرکت کرنیوالی رگ حبل الورید **نبض تاثیر**۔ مریض عشق چون نبضے کہ بند و تسمہ فصّادش + کمر بند و بخون خویشتن باشاہ رگ دارد +

شاخ غزال۔ ہرن کے بچہ کے سینگ **ناصر علی غمت** آنجا کہ دارد ماتم شوریدہ حالان را + پریشان تر ز موے سر کند شاخ غزالان را +

شاخ گل۔ محبوب کی تعریف مین بولتے ہین **محمد قلی سلیم**۔ بباغ میبرد آن شاخ گل سلیم دگر + بہار و چمن مرد میہمان گل ست

شان عسل۔ **شان موم**۔ آشیانۂ زنبور۔ شہد کی مکھیون کا چھتا جسمین شہد اور موم دونون ہوتے ہین **وحید**۔ مانند شان موم کہ ریزند شمع زبان + شد خانہ ہا خراب کہ سر دت نہال شد

شاہد عدل۔ گواہ سچا جو سچی گواہی دیوے **محسن تاثیر** باین دقیقہ دو مصرع دو شاہد عدل ست + کہ جز سخن نتواند شدن قرین سخن ٭

شاہ زاول لقب سلطان محمود غزنوی کا **حکیم سوزنی** رسید شاہ جہان سوی فخر دین مہمان ٭ چو شاہ زاول سوی غلام خویش ایاز +

شادکام۔ شادگار۔ بہت خوش وخورسند۔ **جمال الدین سلمان** آب راشد چشمہا روشن کہ شاہنشاہ گل + بر سر پر شوکت آمد تازہ روے و شادکام **نظامی**۔ تو شادی کن ار شادکاران شدند + تو باتاجی از تاجداران شدند +

شاخ از پشیمانی بر آمدن۔ نہایت پشیمان ہونا **محمد سعید اشرف** غزال اگر تو میداشت لاف یکسانی + بر آمدست کنون شاخش از پشیمانی

شاخ زعفران۔ اعلی اور نادر او رعمدہ **آرزو**۔ بہ پیش جلوۂ او نیست سرخرو نوروز + بہ ملک ہند بود شاخ زعفران ہولی +

شاخ شکستن۔ مغلوب کرنا۔ خود سری سے باز لانا **سلیم** مغرور بحسن خویشتن بود + زلف تو شکست شاخ سنبل +

شاخ گل بر سر زدن۔ پھول کی چھڑی مارنا۔ **محمد علی داحد** از غبارم شاخ گل بر سر ملائک میزنند + تا بتان از نقش پا گل بر مزارم ریختند +

شاخ گوزن۔ ہلال ماہ نو نیا چاند۔ **خاقانی** کردہ دران خرم فضا جہد گوزنان چند جا + شاخ گوزن آمد اینک نگونسار آمدہ +

شادروان۔ بساط وفرش وبارگاہ سلاطین مین بچھا ہوا ہو مشہور شادروان ہی **اسماعیل**۔ برو ببین کہ چہ زیبا کشیدہ است سحاب + ز گونہ گونہ در اطراف باغ شادروان +

شادمان۔ شادمانہ۔ شادمند۔ مشہور ہی۔ **میر معزی** از دولت سعادت او شادمانہ شد + ہر دل کہ از نحوست ایام غم کشید + **ادیب صابر**۔ غم دنیا نخورد ست ہر کہ صابر زو بوقت رحلت خود شادمان رفت۔ **نظامی** بفصلی چنین خرّم و شادمند + بہ بستان شدم زیر سرو بلند ٭

شال بگردن داشتن۔ بیمار ہونا کیونکہ بیمار بخوف تصرف ہوا کے شال گردن پر لپیٹے رکھتا ہی **محسن تاثیر**۔ گرنہ از حسرت خورشید رخت رنجورست + ماہ از ہالہ چرا شال بگردن دارد +

شانہ بدل کردن۔ عورتین جو آپسمین بہنین بنتی ہین کنگھی بدل لیتی ہین جسطرح مرد پگڑی بدل بھائی بنتے ہین **سنجر کاشی** شانۂ ژولیدہ موئی کرد با مجنون بدل + سنجر شوریدہ سر ملیفت ما دیوانہ ایم

شانہ خالی کردن۔ اعراض کرنا بہانہ کرنا۔ روگردانی کرنا۔ **محسن تاثیر**۔ ز بی تلخی کہ بینی ز بزرگی بون موج + شانہ خالی کن از دگر سہم دریا باشد

شانہ در آب بودن۔ **شانہ در آب داشتن**۔ **شانہ در آب نہادن**۔ آرائش اور سنگار کے خیال مین ہونا

مفید بلخی - سر آرایش زلف کہ این سیمتن دارد + کہ از امواج در آب ست و ایم شانہ دریا را محمد قلی سلیم - ز زلف موج تا بیرون بر و تابات + دم ماہی نہادہ شانہ در آب - ملا طاہر غنی شب کہ در مد نظر آن گیسوے پتاب داشت + مردم چشم ز مژگان شانہ را در آب داشت +

شانہ زدن - کنگھی کرنا - شانہ کرنا بالونکو - کمال خجند سر زلفش چو شانہ میزدم باد + اصلح اللہ شانہ گفتم +

شانہ زن - شانہ کش - شانہ کرنے والا محسن تاثیر عنبر مویش بصد تجمل + از شانہ زنان زلف سنبل طالب آملی - من شانہ کش زلف ہا ہای ہمہ + بیا بجائے نرنیم و بان ہم بوسیم +

شانہ شکستن - خائف و ہراسان ہونا - نظامی شغبہا کے آئینہ پیل ست + ہی شانہ بر پشت پیلان شکست +

شانہ کردن - شانہ کشیدن - مشاطگی کرنا - اور حیلہ بہانہ کرنا طالب آملی مشاطہ گرینہ ایم عروسان نغمہ را + بر زلف شان چہ شانہ بمضراب می کشیم + شہد قمی دمی کہ خواہم از و بوسہ زلف شانہ کند + ز مد ز سایہ زدن تا فتن بہانہ کند +

شانہ نہادن - شانہ کرنا - ملا طغرا - صبا چون بہ زلفش نہد شانہ + در آید بزنجیر دیوانہ +

شاہ اندازی کردن - اپنے اندازے سے زیادہ کا دعوے کرنا - ناحق فخر کرنا مخلص کاشی - مہر درویش بگو در دل شہ انداز د + در سخن اینکہ کند اینہمہ شہ اندازی +

شاہ نشین - عالیشان عمارت - بادشاہون کے بیٹھنے کا مکان حافظ - شاہ نشین چشم من تکیہ گہ خیال تست + جاے شہ است چشم من بیتو مباد جاے تو +

شایستن - لائق و سزاوار ہونا - ملا وحشی نگارے نسیم کار ایش فتراک را شایم + بلقید من چہ سعی ست اینکہ از صید بند بن

شانہ بین - فال دیکھنے والا - اور یہ فال مخصوص بکری کے شانہ کی ہڈی پر ہی کا اسپر کوئی نقش لکھ کر از روے حساب مآل مطلب معلوم کرتے ہین طاہر غنی - خاطرش ہون از غبار لشکر خط جمع نیست + ہر دم از زلف پریشان شانہ بینی میکند +

شاریدن - نکلنا پانی کا زخم سے -

شاشیدن - موتنا - بول کرنا - تر ہونا -

شاہ چین - آفتاب یعنی سورج -

شاہ گوہران - ایک جوہر خسرو پرویز کے پاس تھا جب اسکو تاگا باندھ کر دریا مین لٹکا دیتے - بہت سے اور قیمتی جواہر اسکو چمٹ جاتے جو بغیر اتارنے کے نہ اترتے -

شاہیدن - بندگی اور پارسائی کرنا +

شاخ آہو - کمان جس سے تیر چلاتے ہین اور وعدہ جو وفا نہو - محسن تاثیر - نبودی خوشدلی رم کردہ از عالم کہ نپندار ی + بطمنائی می برشاخ آہو آشیان دارد +

شاخ شاخ شدن گلو - پارہ پارہ ہونا گلے کا بسبب بلند آوازی کے نظامی - بنیدیش زان گفتہاے فراخ + کز آوازہ گردد گلو شاخ شاخ +

شاخ گیسو - زلف کی لٹین نظامی - ز بہر سو شاخ گیسو شانہ میکرد - بنفشہ بر سر گل دانہ میکرد +

شاہ لیمو - یہ عمدہ قسم کا لیمو فارس و کرمان مین ہوتا ہی تاثیر جز بشاہی نشود فطرت نفقرم قانع + شاہ لیمو شکند صحبت صفرای مرا

شاخچہ - تہمت و افترا جو کسی پر باندھا جائے طالب آملی ہزار شاخچہ بر خویش بستہ ام طالب + اگر بغیر در افتم بہ بین چہا بندم +

شاخشانہ - جھگڑا - تکرار - فساد - نورالدین ظہوری زندان ز شاخشانہ سر و مر چہ در ہم اند - گر داغچہ محتسب ظہوری عسس نکرد +

شاخ ناشکستہ - بے ادب - گستاخ خود سر محمد جان قدسی جوان از ملامت گرفتش بہ تیر + کہ ای چون کمان شاخ بشکستہ پیر +

شامگاہ - شام کا وقت - بعد غروب آفتاب - نورالدین ظہوری ز عیش بلبل شوریدہ شامگاہ بپرس + جو ز ندگانی پروانہ در سحر مخست

شاہ کاسہ - بڑا پیالہ - شفیع اثر - پیالہ از سر فغفور میز ند عیش + کہ بادہ مینخورد از شاہ کاسہ حوصلہ دار +

شاخچہ بندی - بہتان بندی و افترا پردازی میر آلہی ہمدانی تنہا نہ تہمتی بہش فتنہ پسند ست + از نرگسی نرگش او شاخچہ بند ست

شانہ کاری - الجھاو اور پیچ فریب مکر - کمال اسماعیل کمال از سر ندارد با تو زلفش + مشو در وہم کہ آن از شانہ کاری ست +

شین با یاے

شب احیا - یہ تین راتین متبرک انیسوین - اکیسوین تیئیسوین ماہ رمضان کی امامیہ مذہب کے بزرگ جانتے ہین تمام رات دعا تینون راتون مین جاگتے رہتے ہین اور انکا قول ہی کہ لیلۃ القدر انھین تین راتون مین مخفی ہی اور واقعہ شہادت حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

بھی انھین راتون کے قریب قریب ہوا ہی۔ **میر نجات** غیر از دل سر زندہ عاشق نہ شناسد + قدر شب احیای سر زلف بتان را۔

شب چرا ۔ رات کو چرنے والا گھوڑا۔ رات کو کھا جانے والا یعنی رات کے وقت سواری دینے والا۔ سیاہ رنگ مشکی اور چرنا حیوانات کا رات کے وقت چراگاہ مین۔ اور نام اس نقل کا جو رات کو کھانا کھا کر کھاتے ہین **نظامی** ۔ بشب رنگی آن شب چرا گشت مست + چو ماہ آمدش شب چراغی بدست **مومن حسین یزدی** نے بر سر خوان مردمان چون ترہ ایم + نی نقل مجالس از پے شب چرہ ایم + امروز کہ ناکسان درین بازار اند + ما جنس کشادیم و زر نا سرہ ایم +

شب یلدا ۔ بہت لمبی رات جو گیارھوین تاریخ ماہ جدی کی رات ہی۔ کیونکہ بارھوین تاریخ دن بڑھنے لگ جاتا ہی۔ اور رات گھٹنے لگ جاتی ہی **صفدر فوقانی** ۔ دیدہ باید در غم گیسوی دوست صبح کے گرد د شب یلدائے ما +

شب شراب ۔ شب خمار ۔ وہ رات جسمین شراب پئین **حکیم صادق** ۔ ہزار شکر کہ ما و تو ہر دو ہم بزمیم + شب شراب گذشت و شب خمار گذشت +

شب غریب ۔ بروزن عندلیب وہ نان و حلوا جو پہلی رات میت کی قبر پر تقسیم کیا جائے **مسیح اطعمہ** ۔ روز اجل کفن بدرم ہمچو نان بہن + از بہر وصل جلیک حلوای شب غریب +

شب پرست ۔ خفاش سب پرک جانور جو رات کو اڑتا ہی **مؤلف** چشم امیدم ہمہ شب باز ماند + در غم گیسو شبکل شب پرست +

شب حاملہ ست تا چہ زاید ۔ یعنی رات آئندہ دن کے واقعات کی حاملہ ہی۔ اگر رات مصیبت کی ہو تو نا امید نہونا چاہیئے شاید دن کو کوئی بہبود کی صورت نمودار ہو جائے +

شب دزد ۔ رات کو چوری کرنے والا **مؤلف** ۔ زلف شب دزدش چہ گستاخ آمدہ است + راہ دین در روز روشن میزند +

شب گرد ۔ رات کا پھرنے والا چور اور کوتوال وغیرہ **رضی دانش** کجا بود ای مردم مست چشم سے پرستش را + بغیر از خدنگ شبگردی نگیرد چشم مستش را +

شب زندہ دار ۔ رات کو عبادت کرنیوالا **سعدی** خردمند عثمان شب زندہ دار + چہارم علی شاہ دلدل سوار +

شب کور ۔ جو رات کو نہ دیکھ سکے۔

شب گیر ۔ وقت سحر صبح سے اول **مظہر کاشی** ساقیا شبگیر شد

شمع شبستانی بیار + بزم روحانی بپا کن جام ریحانی بیار +

شب افروز ۔ شمع کی تعریف مین بولا جاتا ہی۔ اور قسم ایک زربفت کی جسمین زمین نقرئی ہوتی ہی اور پھول طلائی **محمد سعید اشرف** چو دیبای شب افروز آن سمن بر + بہر ساعت نمودی رنگ دیگر

شب خیز ۔ جو شخص رات کو اٹھتا ہو **صائب** ۔ ہر خسی قیمت نداند نالہ شب خیز را + خسروی باید کہ داند قدر این شبدیز را

شب پوش ۔ لحاف وغیرہ جو رات کو اوڑھکر سوئین **حکیم سنائی** چہ رسم ست این نہادن زلف بر دوش + نمودن روز را در زیر شب پوش

شب تیغ ۔ دسوین محرم کی رات جسکو شب شہادت بھی کہتے ہین۔

شبہای طاق ۔ شب احیا جنکا ذکر تحریر ہو چکا ہی **مخلص کاشی** رخسار دلفروزت باشد مہ مبارک + شبہاے طاق این مہ آن ابروان طاق ست +

شب آہنگ ۔ بلبل جو مشہور پرند ہی **زلالی** شب آہنگی بہ الہام نوازد + صدائے آشنا بر آشنا زد +

شبرنگ ۔ ہر ایک چیز جو سیاہ ہو **صائب** سادہ میباز د ز جوہر روشنی آئینہ را + نیست پروای خط شبرنگ رخسار ترا +

شب گل ۔ بہار کے موسم کی رات جو رات کو جا کر گلزار کی سیر کرین ۔ **مفید بلخی** ۔ خط شبرنگ بر دن زان لب گل می آید + مژدہ ای بادہ پرستان شب گل می آید + عندلیبان چہ بلا سوز فغانی دارند + بی تو بوے شب خون از شب گل مے آید +

شب برپا داشتن ۔ رات کو بیدار رہنا **مخلص کاشی** رہائی نخواہم ز زنجیر زلفت ؛ چرا این شب قدر بر پا نہ داری +

شب بروز کردن ۔ شب بروز آوردن ۔ تمام رات بیدار رہنا **لسانی** ۔ شب تا بروز بودم من مبتلای ہجران + تو شب بروز کردی با مبتلای دیگر **صائب** ۔ دمید صبح و نگشتیم آشنائے چراغ + شبی بروز نکردیم زیر پای چراغ ؛

شب خوش کردن ۔ وداع کرنا ۔ رخصت کرنا **سعدی** مصرع بروز فراق دوستان شب خوش بگفتم خواب را ؛

شبخون ۔ رات کو دشمن پر حملہ کرنا **نظامی** بر او شاہ گرگ شبخون کند ؛ ز ملکش ہمانا کہ بیرون کند و لہ چو شبخون دارا در آمد ز راہ ؛ ز پولاد پوشان زمین شد سیاہ ؛

شب درمیان ۔ جبرا مرہین رات درمیان ہو **شفیع اثر** بنزم وصل ہم پیوستہ زین ماہ سیہ روزی + من و آن بوفا شب درمیان بودیم و دراز ہم

مؤلف - چہ دانی کہ فردا چہ خواہد گذشت + مترس از بلائی کہ شب درمیان +

شب زندہ داشتن - رات کو جاگتے رہنا ظہوری برون آ کہ گردون شب زندہ دار + گہر بر طبق کردہ بہر نثار +

شب ساختن - رات رہنا - رات بھر صحبت رکھنا - نظامی سواد شب خون جو از تاختن + برآسود و آمد بشب ساختن +

شب شکستن - رات کاٹنا - رات گذارنا - مسیح کاشی شب شکستن بہر شبگیر ست اندر زلف او + شب شکست و ہیچ دل پر از ہر شبگیر نیست +

شب نشین - رات کے بیٹھنے کا مکان - رضی دانش شب نشین کن بر بساط سبزہ مہتابی خوش ست + قسمت از سر چشمہ مینا دم آبی خوش ست +

شب رو - رات کا چلنے والا چور و کوتوال وغیرہ سعدی خدایا تو شب رو بآتش مسوز + کہ رہ میزند سیستانی بروز +

شب افسانہ - وہ افسانے جو رات کو نیند آنے کے لیئے سناتے ہین نظامی تنے چند را از تہیبان راہ + ز بہر شب افسانہ بنشاند شاہ +

شب خانہ - سرای جسمین مسافر رات کو آکر شب باش ہون سعدی بنا کرد دونان دا دو لشکر نواخت + ہم از بہر درویش شبخانہ ساخت +

شب سدہ - ماہ بہمن کی دسوین تاریخ فریدون نے بعد فتح ضحاک کے جشن کیا - اور یہ رات ہندؤن کی ہولی کی اخیر رات کے قریب قریب کی جس رات یہ ہولی کو جلاتے ہین فردوسی یکے جشن کرد آن شب و بادہ خورد + شدہ نام آن جشن فرخندہ کرد +

شب ماندہ رات کی باسی چیز محمد سعید اشرف بشود بدنام عالم ہر کہ ماند شب بہند + نیست قدری در نظر انعمت شب ماندہ را +

شبنم گریہ - آنسو جو رونے کے وقت آنکھون سے نکلتے ہین طالب آملی از شبنم گریہ سبز کردہ + ناکاشتہ در گل ما +

شبنم گوشوارہ - گوشوارہ کے موتی ابو طالب کلیم در عین جمال تو ای گل باغ رنگ و بو + شبنم گوشوارہ را آب گہر گلاب شد +

شبنم مژہ - شبنم مژگان - اشک یعنی آنسو - طالب آملی شبنم طراز گل بود نشاہد گلزار شوق + شبنم مژہ ام پاے تا بسر شستم - زلالی - ایاز از شبنم مژگان وضو کرد + بہ تربت خانہ محمود رو کرد +

شب تازی - [illegible] کے وقت کسی پر حملہ کرنا - شبخون مارنا -

شب بازی - رات کو کھیل کرنے والے لوگ - سوانگ نکالنے والے پتلیان نکالنے والے و مکر و فریب نظامی چنان بود شب بازی روزگار + کہ شہ را دگرگون شد آموزگار +

شین با تا ی

شتر پیر شد و شاشیدن نیاموخت - اونٹ بوڑھا ہوا اور موتنا نہ سیکھا - یہ مثل اسکے واسطے ہی کہ بوڑھا ہو جاے مگر لیاقت نہ سیکھی + قطعہ از مؤلف - گذشت از عمر انسان حیف چل سال + مگر از علم سرمایہ نیندوخت + ز بر بار شد احمق شتر پیر + مگر تا حال شاشیدن نیاموخت +

شتاب آلود - بہت جلدی - اور شتابی شتابی نکلو - خبر دارد کہ شانی آرزوی دیدنش دارد + بہ سوی خانہ رفتار شتاب آلودہ بنیدش +

شتر بار میبرد - یہ بخیل کی حالت پر کہا جاتا ہی کہ اپنے ہاتھ سے وہ حبہ نہین دیتا اور لوگ پوشیدہ اور چوری اسکے مال سے اونٹ لاد کر لیجاتے ہین ؎ بخیل زمال خود چیزے نمی بخشد - برد دزد دزدی شتر بار +

شتر را بہ چمچہ آب میدہد - اونٹ کو چمچہ سے پانی دیتا ہی یعنی اسکے جسم کی مقدار پر نہین دیتا -

شتر غلط - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہی -

شتر دل - بے حوصلہ و بزدل و بی جگر آدمی طالب آملی طالب ثبات حملہ ام نیست حیف + شیر نرم ولیک شتر دل فتادہ ام +

شتر خان - شتر خانہ - اونٹون کے رہنے کا مکان سلیم بجز از موج وقت احسانش + میدہد یاد از شتر خانش +

شتاب خوردہ - شتاب زدہ - دوڑتا ہوا جلدی اور تندی کی حالت مین میرزا طاہر وحید دوش از درم در آمد جانان شتاب خوردہ + از بادہ رنگ مستی از شعلہ تاب خوردہ صائب عرق ببرگ گلت میدود شتاب زدہ + نگاہ گرم کہ این نقش تر آب زدہ +

شتر حجرہ - کام جسکا وقوع مین آنا ممکن نہو اور دو چیزین جو باہم مخالف ہون مثل یحیی شیرازی - شتر و حجرہ از کرامت پنہان + شتر حجرہ ست صرف ساربانان +

شتر گربہ - سخت و نرم ملایم و نا ملایم بات نامناسب و مناسب زلالی شتر چون مست گردد میکشد بار + شتر گربہ است کار مرد ہشیار +

شتر دلی - نامردی - بد دلی - بی حوصلگی ؎ شتر گربہ بر نشست

خود کشند بار + مگر مرد ستہ دل ہست بیکار +

شین با جیم

شجر کلیم۔ وہ درخت جس سے موسیٰ علیہ السلام نے وادی ایمن میں بجوالی کوہ طور تجلی انوار آلہی دیکھا۔

شین با خای

شخالیدن۔ خراشیدن و خلانیدن۔ چھیلنا اور چبھونا۔
شخائیدن۔ چھیلنا۔ خراشنا۔ تراشنا۔
شخشیدن۔ پھسلنا۔ جگہ سے گرنا۔
شخلیدن۔ سیٹی مارنا۔ اور پژمردہ ہونا۔
شخودن۔ دانتوں سے کاٹنا۔ ناخنوں سے خراش دینا۔
شخولیدن۔ پکارنا۔ فریاد کرنا۔

شین با دال

شد مخالف۔ بی اصول نغمہ۔ بی سُر راگ محسن تاثیر سبکہ از سماع جہان شد مخالف بر داشت + تار طنبور لگد بر خر طنبور زند +
شد پہلوان۔ اُس بلند آواز کو کہتے ہین جو کشتی گیر کشتی کرنے سے پہلے سب کو سُناتے ہین +
شدن۔ ہونا مشہور لفظ ہی۔ طاہر وحید تا نہالش شدہ چشم آشنا + خانۂ دل را شدہ برگل بنا +

شین با رای

شراب صبح۔ وہ شراب جو مخمور علی الصباح خمار توڑنے کیواسطے پیتے ہین صبوحی بھی اسکو کہتے ہین صائب روان شو چون شراب صبح از رگہاے مخموران + گرہ تا چند در یک جا سے چون آب گہر باشی
شرب الیہود۔ یہودی مسلمانون کے خوف سے شراب بہت کم پیتے تھے تا کہ مستی ظاہر نہو سالک یزدی۔ کسی تا کے کند شرب یہود از بیم رسوائی + ایا غم پر کن ای ساقی کہ کاری با عسس دارم
شرم آلود۔ شرمناک۔ شرمگین صائب از حجاب حسن شرم آلودہ لیلی ہنوز + بید مجنون سر بہ پیش انداختن بار آوردہ +
شراب پشت دار۔ وہ شراب جو مقوی ہو یعنی دوا ئین ڈالکر کھینچی گئی ہو۔ منیر را صائب از یہ مستی کند کم جوش سا ہر کس کشیدہ

زان لب نوخط شراب پشت دار بوسہ را +
شرابخوار۔ شراب دار۔ شراب پینے والا۔ اور جسکے پاس شراب ہو حافظ ترسم کہ روز حشر عنان بر عنان رود + تسبیح ما و خرقہ رند شرابخوار + عثمان بخاری۔ شرابدار شد و جامہ دار و مشرف دخل + وکیل چرخ و کدخدا و خوان سالار +
شراب شکر۔ قند سرخ کی شراب۔ میر یحیی شیرازی ترانہ خال بود بر لب ای بت شیرین + بت ہندوی میخوارہ و قند شکر
شراب گوڑ۔ یعنی شراب قند سیاہ منیر را صائب بادۂ انگور و آب خضر از یک چشمہ نیست + مرد دل در سینہ اش ہر کس شراب گوڑ خورد
شربت دار۔ جو شخص شربت بنا کر فروخت کرتا ہو یا اس خدمت پر کسی کا نوکر ہو سیفی۔ شربتی دارد لبش بہر دل بیمار من + مردم و رحمی ندارد ماہ شربتدار من
شرم حضور + وہ شخص جو صاحب شرم و صائب دارد ہنوز شرم حضور مرا نگاہ + مہمان زمن بخلوت آئینہ میرود +
شرمسار۔ شرمندہ خجالت کی حالت مین سعدی کرم بین و لطف خداوندگار + گنہ بندہ کردہ ست او شرمسار +
شراب شیراز۔ شیراز کی شراب سلیم سلیم معتقد نظم خواجہ حافظ باش + کہ نشہ مثل بود در شراب شیرازی +
شرر آمیز۔ جس آگ مین سے شرارے بہت اڑتے ہون صائب نیست آرام دران دل کہ ہوس بسیار ست + شرر آمیز بود شعلۂ خس بسیار ست
شربت الماس۔ چمکتی ہوئی تلوار +
شراب قورق۔ بادشاہ کے پینے کی شراب جو عوام کو نہ مل سکتی ہو شفیع اثر۔ محرم نگاہش شدم از منع رقیبان + مانند شراب قورق این بادہ گران شد +
شراب انداختن۔ شراب افگندن۔ شراب بنانا شراب تیار کرنا علی خراسانی۔ ہر کہ با بلبل نشیند مست از می کم شود + ما سیہ مستان عشق از گل شراب انداختیم + ولہ بادہ گر خام ست بزم عیش ما افسردہ نیست + کردہ ایم از خون صبوحی تا شراب افگندہ ایم
شراب خانہ رسان۔ گھر کی بنی ہوئی شراب عرفی بنوش و باک مدار این شرابخانہ رسان + کہ نیست خوردن این بادہ را پشیمانی
شراب شیرین۔ میٹھی شراب جو تلخ نہو۔
شرارستان۔ جس جگہ سے شرارے نکلتے ہون محمد زمان راسخ ہوس محو شرارستان اشکم + نگاہ واپسین مہمان اشکم +
شربت حیوان۔ شربت خضر۔ شربت مسیحا۔ آب حیات۔ زندگانی کا پانی علی خراسانی۔ گر تو آئی بسرش شربت حیوان بر کف +

خضر را بر سر بیمار تو خواہم دیدن + **شیخ العارفین** - حیات آنرا شمار رم
کز خودی لبستاندم ساقی ٭ بجامی میفروشم شربت خضر و مسیحا را +

شرح کشاف انشا کردن - خواندن زیادہ گوئی کرنا تکلف سے بولنا **شفیع اثر** - لب بہ بند از کشف ای صوفی کہ تا دم میزنی + شرح کشافی
زہرت ہر یک انشا کردہ اند - **محمد سعید اشرف** - مصحف روی او
نظر کن ناصح + بسیار مگوی و شرح کشاف مخوان +

شرمگین، شرمناک - شرمندہ - شرم آلود شرم زدہ شرمسار شرمیل **عرفی** بگرم چشمی من در نظارہ معنی + بشرمگینی من در نظارہ اشعار
صائب - مدار بوسہ ازان روی شرمناک طمع + کہ خضر تشنہ
ازین چشمہ سار میگردد +

شراب زدہ - جو شراب پیکر سیر ہو چکا ہو - **رفیع واعظ** کنون کہ
تشنہ ام ای محتسب شراب زدہ + بیاد شیشہ می راز پیش من دارد

شراب گذشتہ - شراب بے مزہ **مفید بلخی** - ہر چند چون کباب کند گریہ
سماع + از نشہ دو پیالہ شراب گذشتہ است ٭

شرم زدہ - شرمندہ شرمسار **حافظ** ای شرم زدہ غنچہ مستور از تو +
حیران و خجل نرگس مخمور از تو + گل با تو برابری کجا خواہد کرد + کو نور
زمہ دارد و مہ نور از تو +

شرم گاہ - شرم کی جگہ عورات کی **میر خسرو** خالیست بہ شرمگاہ
ای مہ کہ گر او + در چشم بود دیدہ نباشد نگر او + یا رب چہ معماست
بر آن تختۂ عاج + یک نقطہ و چند حرف باریک برو +

شراب پرتگالی - وہ شراب جو پرتگال مین بنائین - **طالب آملی**
کسی کیفیت چشم ترا چون نمی داند + فرنگی قدر میداند شراب پرتگالی را

شراب دہ منی سہ منی - اقسام شراب مین **میر معزی** - از نجل شراب
دہ منی کم نکشی + وز جود پیالہ بد دوم نکشی + یک بند ز سفرۂ تو نہ
کشاید کس + تا روی چو سفرۂ فراہم نکشی +

شراب قندی - شکر کی شراب **طالب آملی** قدح پر از می انگور کن
کہ طالب را + شراب قندی ہندوستان ہمہ بر د زارد +

شراب کہربائی زرد رنگ کی شراب **محمد قلی سلیم** - از نجوا ان گل میکند در
باغ من از زعفران + چہرہ لعلی از شراب زعفرانی میکنم +

شرم جاے - مرادف شرمگاہ - عورت کے شرم کی جگہ **امیر خسرو**
خالے کہ بشرم جای آن نوش لب شت + بر چشمہ خورشید نشانی ز شب
است ٭ جائیکہ مگس بلرزد از بنشیند ٭ خالش مگس ست
وحی بلرزد عجب ست +

شرمساری - شرمندگی خجالت **امیر شاہی سبزواری** - میکشد سرو
پیش بالایت + شرمساری ز قد کوتہ خویش +

شین معجمہ با سین مہملہ

شستہ عذار - بی ریش و امرد آدمی **صائب** آنرا کہ ز کیفیت
دید ار خبر یافت + ہر شستہ عذاری بنظر عالم آب ست +

شست آویز - ایک طرح کی تعذیب کا نام ہی کہ مجرم کے دونون
انگوٹھے ہاتھ کے رسی سے لٹکا کر باندھ دیتے ہین - **محسن تاثیر**
چو دام زلف عنبر بیز کردہ + دل صد نافہ شست آویز کردہ +

شستگی الفاظ - صفائی الفاظ اور سلاست اور جزالت انکی
محسن تاثیر - صدف بحر سخن شستگی الفاظ ست + نیست جز
معنی تر گوہر شاداب سخن +

شست و شو دادن - دھونا - صاف کرنا - **ابو طالب کلیم**
ز سیل اشک چنان شست و شوی دیدہ دہم + کہ ہر نظارہ
فریب بفتد از نظرم +

شستہ شدن - نہایا جانا غسل و نہا میت کا - **نعمت خان عالی**
بجام از شدی آن قدر شناس + نمودی چشم پر آبی ز ہر طاس +
ہما نا پیش او چون رفت بگریست + کہ خواہی شستہ شد تعجیل او چیست

شین با شین

ششش عروس رعنا - چھ ستارے آسمانی سوای آفتاب
عالمتاب کے - قمر - عطارد زہرہ - مریخ - مشتری زحل -

شش ضرب - بازی نرد مین ایک چال ہی اور صوفیہ کے
ذکر نفی اثبات مین ایک قسم کا ذکر ہی -

شش و پنج - ایک قسم کے قمار کا نام ہی - اور شش پنجزن
و شش پنج باز اسکو کہتے ہین جو اپنا تمام مال تلف کر دیوے اور
حیلہ گر و مکار ہو **میر خسرو** تا شدی بہر ہفت و نہ در رنج + نقد
عصمت فتاد در شش و پنج -

شش بانوی پیر - سات ستارے سوائے آفتاب عالمتاب کے
افضل الدین خاقانی - شش بانو پیر کردہ ہر ہفت ٭ عالم تو دیدہ ہفت در ہفت

شش پر - ایک ہتیار کا نام ہی **میرزا طاہر وحید** خود شش پر خس
را از ان راست کرد + کہ از شش جہت پر زند در نبرد +

شش روز - وہ چھ روز جسمین خالق جل شانہ نے تمام عالم موجودات کو پیدا کیا

آیت شریف اللہ الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام۔
ششدر انداز۔ چھ مہرون کا کھیل کھیلنے والا جو تین ہاتھ مین رکھتا ہی اور تین ہوا مین پھینکتا ہی کوئی انمین زمین پر نہین گرنے دیتا۔
نظامی۔ برون آمد ز پردہ سحر سازی ششدر اندازی بجای شیشہ بازی۔
شش طرف۔ چھ سمت۔ مشرق۔ مغرب جنوب۔ شمال تحت فوق
شش پستان۔ وہ عورت ضعیفہ جسکی پستان نرم و سست یعنی پھیپھڑے کی طرح ہو گئی ہون۔ سختی جاتی رہی ہو
افضل الدین خاقانی۔ جنگ ست شش پستان زنی ز دمی دے زنگی تنی ؛ مریم صفت آبستنی عیسی دہقان بین درد
شش ارکان۔ چھ رکن زندگی کے جسکو ستہ ضروریہ کہتے ہین جب تک انسان زندہ انکے بغیر نہو گا۔ اول ہوا جو محیط ابدان ہی دوسرے کھانا پینا جسکے بغیر زندگی مشکل ہی۔ تیسرے حرکت و سکون ظاہری جو خاص کا جسم کا ہی۔ چوتھے حرکت و سکون نفسانی مثلاً غضب و حلم و فرح و غم وغیرہ۔ پانچوین خواب و بیداری چھٹے استفراغ و احتباس یعنی خروج بول و غائط و جماع و فصد و احتباس عدم خروج ان چیزون کا۔
شش خاتون۔ چھ ستارے سوا سے آفتاب کے۔
ششم زمین۔ روم کی ولایت۔
شش آماسیدہ۔ جو آدمی نامرد و بددل ہو۔
شش قبرقہ۔ احمق نادان بیوقوف واضح ہو کہ قبرقہ پسلی کی ہڈیون کو کہتے ہین۔ ایک شخص کا غلام نہایت بیوقوف تھا مالک نے اسکو ہنسی سے کہا کہ تمام جہان کی پسلی کی ہڈیان سات ہوتی ہین۔ اور تیری چھ ہین۔ غلام کو اس بات کا اسقدر غم ہوا کہ اسی غم مین مرگیا۔ اس روز سے شش قبرقہ بیوقوف کو کہنے لگ گئے۔
شش دانگہ۔ پورا پورا۔ نہایت درست ہر ایک امر مین کامل عیار
شش سری۔ یہ ایک قسم کا سونا نہایت عمدہ ہوتا ہی وجہ تسمیہ یہ ہی۔ خراسان مین ایک بت سراپا سونے کا تھا چھ اسکے سر تھے مسلمانون نے جب اسکو توڑا تو معلوم کیا کہ سونا اسکا نہایت عمدہ ہی اس روز سے اس سونے کا نام زر شش سری مشہور ہوا

شین با عین

شعلۂ بالا۔ محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی مولف پرواز دل ترا رم دلبری با حسن زیبائی + سرپوش گلعذاری شمع رد نے شعلہ بالائی
شعلہ مزاج۔ گرم مزاج معشوق کے وصف مین بولا جاتا ہی حکیم انور لاہوری۔ سرد کے گرد و ز آب خنک + گرمی آن شمع و شعلہ مزاج
شعلہ فریاد۔ شور و غوغا جو فریاد کے وقت کیا جاتا ہی علی خراسانی گر باین قانون علی از دست گل فغان کنم + شعلۂ فریاد ما گردد گواہ عندلیب +
شعلہ بار۔ نہایت گرم جس سے آگ برستی ہو حسین سنائی درجوف آب کار عنایت اگر کند + گرد و لبسان بخیہ خود شعلہ بار دست +
شعلۂ دیدار۔ شعلۂ رخسار۔ شعلہ روی۔ معشوق کی تعریف مین بولے جاتے ہین قاسم مشہدی۔ گریان میدرم بخود چو ببینم شعلۂ رخسارے نگاری شعلہ روی تند خوئی شعلہ دیداری +
شعلہ زار۔ شعلہ زبان۔ شعلہ ستان۔ شعلہ سوار۔ یہ الفاظ مشہور ہین صاحب آتش عشق ز خاکستر سپند ست بلند + زان درین شعلہ ستان بر سر شوریم و دود
طالب آملی۔ نسیمی ز چمن عشق آستین بفشاند + کہ گلستان مرا داغ شعلہ زار نکرد۔ مرزا رضی دانش۔ فیض شمعیکہ شد افسردہ بمحفل نرسد مردن شعلہ زبانان سخن خاموشی ست۔ میرزا جلال اسیر۔ آب بے پردہ بانان چہ برد دعوی پرواز + خاشاک باین شعلہ سواران بفروشیم
شعلہ آواز۔ وہ مطبوع آواز جو دلمین اثر کرجاے تاثیر۔ قوال اسیر کی تعریف مین جیسا نکہ آئینہ گیرند در چراغانی + عیان ز گردن او شعلہ ہاے آواز ست
صائب۔ فکر جانسوز مرا ایک نقطہ بے انداز نیست + یک سپندم بزم من بی شعلہ آواز نیست +
شعبدہ باز۔ بازیگر۔ مکار۔ فریبی مولانا مظہر دلبر من چو خبر یافت ز عزم سفرم + در دو دیدہ از سر حسرت سوی من شعبدہ باز +
شعلہ پوش۔ سراپا آگ۔ جلتا ہوا طالب آملی نہم کہ دود دلم شعلہ پوش می آید + لبم چو صبح تبسم فروش می آید +
شعرباف۔ ابریشمی پارچات۔ زربفت وغیرہ بننے والا طاہر وحید دلم ز رشتۂ شیرباف ست بند + کہ ہر تار باشد بدستش کمند + دل کردہ تاراج تاب مرا + چو مخمل بر بدست خواب مرا + از و عاشقانرا ست درمان و درد + ز یک رشتہ سر زد گل سرخ و زرد + چہ سازم بآن یار ناسازگار + کہ یا فد ز ابریشم نرم تار +
شعلۂ تاک۔ انگوری شراب علی خراسانی سوز جگر سوختہ ام از گل صہباست + داغ دل صد پارہ ام از شعلۂ تاک ست
شعلہ ناک۔ جلتا ہوا نہایت گرم ابو طالب کلیم۔ بیہوش باشش دلا آہ شعلہ ناک مکش + کنون کہ ناوک او سینہ را گلستان کرد +
شعلہ جوال۔ شعلہ جوالہ۔ یہ ایک کھیل کا نام ہی کہ ایک لکڑی کے

دو نون سرون پر چرب کپڑا باندھ کر آگ لگا دیتے ہین اور اسکو اس زور سے گھماتے اور پھراتے ہین کہ آگ کا چکر بندھ جاتا ہے محسن تاثیر تا بگلشن رفعت سرو آتشین رخسار من + طوق گردن ساخت قمری شعلۂ جواله ظہوری - گھوڑے کی تعریف مین - چون بگردش فتاد در جولان + آب گردید شعلۂ جوّال +

شعلۂ جام - شراب جو پیاله مین ہو نورالدین ظہوری بمغز مرسان شعلۂ جام را + گرم کن بجوشان من خام را +

شعر بستن - شعر لکھنا - مضمون باندھنا محسن تاثیر قسمت بنظم روزی مارا حواله کرد + سد رمق به بستن اشعار کرده ایم +

شعف دادن - مشتاق کرنا شوق دلانا - ملا طغرا - کعبۂ معظمہ کی تعریف مین مرا چشم آہو شعف داده است + که ہمرنگ آن لیلی افتاده است +

شعله جولان - معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہے میرزا بیدل - بے رخ آن شعله جولان پیکر فرسوده ام + ہمچو اخگر زیر دیوار شکست رنگ مانده +

شعله چین - مشہور و معروف ہے حکیم زلالی - شقائق را نشان در آستین ست + که دامان کدامین شعله چین ست +

شعبده بازه - بازیگر - فریبی - مکار - محسن تاثیر تاثیر شد از دختر ز سلام تو جانان + سحر ست فسون سازی این شعبده بازه +

شعر آمده - وه شعر جو خود بخود طبیعت سے نکلے آورد نہو - ثنائی ترقید ساختگی حسن شوخش آزاد ست + جو شعر آمده موزونیش خداداد ست

شعبۂ رقص زرینه - نام ایک شعبه کا موسیقی مین ملا طغرا - ہو خواند شعبۂ رقص زرینه + نہفته کے باند زود فینه +

شعل آه - آه کی سوزش اور جلن علی خراسانی - در بزم تو بی شعله آہی ننشستم + در عشق تو بی روز سیاہی نه نشستم +

شعله زاده - شیطان ابلیس صائب برہان آدمیت ما قدسیان بس اند + گو شعله زاده تا نماید سجود ما +

شعله نگاه - گرم نگاه - غضب کی نگاه - عبداللطیف خان تنہا گشت دل ودگرو شعله نگاہی ست که باز + مے پرد چشم سمندر که دران دانه سوخت

شعله خوی - شعله قامت - شعله کار - شعله در - یه الفاظ معشوق کی تعریف مین بولے جاتے ہین نورالدین ظہوری - نتواند آرزوی در دل نہاد خرمن + ہمچے ز شعله خوئی گرد ر نہاد باشد + محمد زمان راسخ - که ناگه سر کشید آن شعله قامت + عیان شد روز بازوی قیامت میرزا بیدل - شعله کاران را بجا کستر قناعت کردن ست + ہر کجا کشت دہقان سوختن ہم حاصل ست مفید بلخی

مفید ست طبع بلند من چو شعله دارد گرم + ز حسن پرتو معنی دکان شعله گری میرزا صائب از خس و خاشاک گرد و پیش آتش شعله نور + چوب گل کے میتواند ساختن عاقل مرا +

شعله نوشی - آگ کو کھاجانا - عرفی عشق را بدنام کردی سینه بر آتش ببار + شعله نوشی کن بہل بازیچه پر وانه را -

شین با غین

شغل سنج - شغل کرنیوالا - مشتغول ہونے والا نظامی بدستوری ادشوی شغل سنج + که دستور دانا به از مال و گنج +

شغل در - صاحب شغل - صاحبکار میر خسرو - گہی چو شغل دران تکیه کرده بر بالش + گہی بکنج حرم که نہفته بار ست +

شین با فاے

شفق زار - شام کی سرخی یا صبح کی جو آسمان پر ظاہر ہوتی ہے ملا طغرا - بین ساقیا پنبه گویا بود + که منصور حلاج مینا بود + ز دست خودش بر سر دار کن + ز خونش ہوا را شفق زار کن +

شفقستان - شفق کا مقام جو سرخ ہوتا ہے درویش واله ہروی از دیده ز بسکه خون روانست + گردون ز زمین شفقستانست +

شفق جلوه - جو سرخ رنگت دیسے میان ناصر علی ہو اتمام شفق جلوه شد تماشا کن + چه کرده که دگر رنگ گل بیا یابی ست +

شین با کاف

شکر انداز - جس چیز مین شکر بھری ہو نورالدین ظہوری زہر غمی نست ظہوری بجام + کام اگر شد شکر انداچه حظ +

شکستن بنا - عمارت کا گرا دینا - منہدم کرنا - خواجه آصفی سیل غم تو بر دل آباد من گذشت + ہر سو بنای خانۂ صبر و سکون شکست +

شکر خواب - بی فکری کی نیند میرزا صائب - تلخ و شکاہان خواب شیرین تلخ میسازد + شکر خوابی که من برروی فرش بوریا دارم +

شکر آب - میٹھا شربت اور رنجش اور کدورت جو دو دوستو نمین وقوع مین آئے جسکو شکر رنجی بھی کہتے ہین ملا شانی تکلو - از یک جواب تلخ که مقصود ما دلست + در جام دوستی شکر آبی نمی کنی +

شکر لب - شیرین زبان شیرین سخن سعدی شکر لب جوانی نی آموخته که دلہا بر آتش چو نی سوختی +

شکوہ آشوب۔ شکوہ پرواز۔ شکوہ سنج۔ شکوہ مند۔ شکایت کرنے والا۔ گلہ کرنے والا۔ مرزا معز فطرت۔ مطلبی جز شکر غمہاے وفادار تو نیست + خواندہ باغی نامہای شکوہ آشوب را۔ سالک قزوینی زسالک شکوہ پردازی نہ شرط راہ میباشد + کہ اول منزل یوسف بدین رہ چاہ میباشد۔ مرزا بیدل۔ شخص نسیان شکوہ سنج غفلت ما نیست + تا فراموشی بخاطر ماست دریا دیم ما +

شکر دخت۔ اچھی لڑکی مقابل شیرین پسر۔ زلالی شکر دختے ز رانگیز بدن بیر + شیرین باکمر چون رشتۂ در +

شکست۔ ہزیمت پانا جنگ مین۔ محمد قلی سلیم بجز نسیم کہ آن زلف تابدار شکست + نخوردہ است سپاہی زگیسوار شکست

شکست قیمت۔ قیمت کا کم ہو جانا۔ بھاؤ اور نرخ کا اتر جانا ع زنا پسندی مردم عزیز خویشتنم + بود گرانی ما از شکست قیمت ما +

شکم پرست۔ شکم پرور۔ بہت کھانے والا آدمی۔ اور جسکو اپنے ہی پیٹ کی فکر ہو۔ میر خسرو۔ شکم پرست زمعنی ست دور اسپان را بہ است توبرہ جو زگوہر نشانم۔ صائب۔ بوالہوس را از ان لب شیرین نظر بر نستہ نیست + این شکم پرور برای نقل صہبا می خورد +

شکر گنج۔ یہ خطاب حضرت اقطب الاقطاب خواجہ فرید الدین چشتی اجودھنی پاک پٹنی کا ہے باعث یہ تھا کہ حضرت مٹی ہاتھ مین لیتے تو قند بنجاتی۔ یہ کرامت بارہا حضرت سے ظہور مین آئی یہ بزرگ سلطان المشائخ نظام الدین زر بخش دہلوی کے پیر تھے اور قطب الاقطاب قطب الدین بختیار کاکی دہلوی کے مرید طریقت مین انکو بڑا مرتبہ حاصل تھا قطعہ معدن صدق صفا گنج شکر + منبع جود و عطا شیخ وحید + قطب اقطاب زمانہ غوث دین + فرد عالم حضرت خواجہ فرید +

شکر پیچ۔ پڑیا باندھنے کا کاغذ جسمین شکر کی پڑیا بندھی ہو میر خسرو کاغذ خام بود شکر پیچ + کاغذ پختہ بود معنی سنج +

شکر خند۔ شکر خندہ۔ تبسم اور خندہ معشوق کا۔ عبد اللطیف خان تنہا۔ ز استخوانم شد سمندر طوطی از رشک ہما + این نیستان شعلہ زار از برق شکر خند کیست۔ صائب۔ جہان ز صبح شکر خندۂ تو روشن شد + کہ دیدہ است شکر اینقدر سفید شود +

شکر سفید۔ شکر تری۔ سپید کھانڈ جسکو بورا اور چینی بھی کہتے ہین۔ ذوقی۔ از لب لعل تو شد یاقوت سرخ + وز مذاق گفتگو شکر سفید۔ آرزو۔ از خجالت آب میگردد مدام + از لب او قسمت شکر تری ست +

شکستن درد۔ زائل ہونا درد کا۔ سیفی اسفرنگی۔ ہمچو خمار ست درد تو کہ نگردد + جز بگران خواری شراب شکستہ +

شکستہ بند۔ وہ شخص جو ٹوٹے ہوے جوڑون کو باندھے اور علاج کرے۔ محسن تاثیر۔ می گلرنگ باشد تنگ لبتہ۔ شکستہ بند دلہای شکستہ +

شکر بار۔ نہایت شیرین یعنی میٹھی۔ صائب۔ لبسکہ می چسپد بہم کام و لب از شیرین نیش + نقل نتوان کرد گفتار شکر بار ترا۔ اثر دد لب سے لب ملتے ہین شیرینی سے ہوتی ہے نہ بات + وصف کیا لکھون مین اسکے لعل شکر بار کا +

شکر زار۔ نیشکر کا کھیت گنے کا کھیت۔ صائب۔ دل مقید بشکر زار ہوس نیست مرا + رشتۂ حرص بپا ہمچو مگس نیست مرا +

شکر گر۔ حلوائی جو کھانڈ بناتا ہے۔ سید حسن غزنوی۔ گل شکر ست جمع بذات مبارکت + خلق تو گلفروش و زبانت شکر گر ست +

شکست کار۔ کام کی بیرونقی۔ محتشم کاشی۔ زہی طغیان حسنت بر شکست کار من باعث + ظہورت بر زوال عقل و عویدار من باعث +

شکستن کاروبار۔ بی رونقی و کساد کار۔ محمد قلی سلیم۔ شکست کار دل من ز دست کاینہ را + خدا چو چشم بباز چہرۂ تو مدد کند +

شکم خوار۔ شکم خوارہ۔ بھوکا اور طامع جو کبھی سیر نہو۔ شعر۔ چو قرص گرم فلک بد گل دہان بکشود + ز آتش زحیہ پیدا شد این شکم خواری + خواجہ سلمان۔ ای کریمیکہ ہمہ وقت ز خوان کرمت + معدۂ از شکم خوار بلا سے دارد +

شکم دار۔ جس کا پیٹ بڑھا ہوا ہو اور ہندی مین اسکو توندلہ کہتے ہین۔ ظہوری۔ ہاتھی کی تعریف مین۔ ہمی شد ز تشبیہ او معتبر فلک ز زمین بد شکم دار تر +

شگوفہ زار۔ سرسبز باغ ع شگوفہ زار شود ہر چمن کہ من گندم + ز بسکہ بینہ داغ از تنم فرو ریزد +

شگون گیر۔ جو شخص فال دیکھکر کام کرے۔ ظہوری۔ در گذشتن نتواند نگاہ از گشتۂ او + تا تسلی ندہد چشم شگون گیر مرا +

شکار انداز۔ شکاری۔ شکار کرنے والا۔ صائب۔ دل پر خون ازان زلف شکار انداز سے خواہم + چہ گستاخم کہ خون کبک از شہباز میخواہم +

شکرآویز - مشہور لفظ ہی حافظ ترا رسد شکرآویز خواجگی گہ جود + کہ آستین بگریبان عالم افشانی +

شکر پرداز - شکر کرنے والا - سپاس کرنے والا صائب ہر سر خارے زبان شکر پردازی شدست + محمل لیلی ہا نان در بیابان آمدہ ست +

شکر پنیر - ایک قسم کا میٹھا پنیر ہوتا ہی۔ نہایت لطیف ملا فوقی یزدی - شکر پنیر کلام کز و چکیدہ نبات + ز من نگیرد بقال ہم بہ نرخ سماق + دگر بغرض کشم در طویلہ سینہ نظم + خورم ز مہتر اسپان دو صد تبر تماق +

شکرخیز - جس زمین مین شکر پیدا ہو صائب من دمصری کز شکر خیز بود خاک آنجا + کوزۂ شہد بود حنظل افلاک آنجا -

شکرریز - وہ نثار جو شادی کے روز دولھا دولھن کے سر پر کرین اور نرم اور شیرین کلام و آواز خوش کسی گانیوالے کی نزاری قہستانی - شکرریز عروسی چون کنم ساز + یار مہ شبستان بصد ناز - سلمان - مطربان تو چو برعود شکرریز کنند + روح را مغز معطر شود و لب شیرین +

شکرپوش - قسم شیرنی کی ہی کہ الاچی ولپستہ و بادام وغیرہ میوہ جات کو شکرپوش کردیتے ہین - یعنی ان پر کھانڈ چڑھا دیتے ہین - صائب - باز ہر چشم خندہ ہم آغوش کردہ + بادام تلخ را چہ شکرپوش کردہ -

شکرچش - وہ شکر جو نمونہ دکھلایا جائے نظیری نیشاپوری لب دادہ بمشتری شکرچش + بس نرخ شکر گران نہادہ -

شکرفروش - شکرفشان - شکر بیچنے والا اور شکر بانٹنے والا حافظ شکر فروش کہ عمرش دراز باد چرا + تفقدی نکند طوطی شکرخا را +

شکستن چشم وگوش - اندھا اور بہرا ہونا - صائب ترسم ز گریہ چشم گہربار بشکند + این کاسۂ گدائی دیدار بشکند حسین ثنائی وصفت عصائے حاجت قدرت نمی کنم + تا گوش از گرانی گفتار بشکند +

شکنجہ کش مشہور لفظ ہی طالب آملی سپاہ درد وغم از ہر طرف ہجوم کنند + کہ دل شکنجہ کش عیشہا و عشرتہاست +

شکر سماع - شکر سوار - عمدہ گانیوالا اور عمدہ سوار - حکیم سنائی - در سرود زدن شکر سماعی + در گوے زدن شکر سوارے -

شکرحرف - شیرین کلام خوشگو ظہوری شکرحرفان طبیب شور بختان

بجام تلخ شان زہر فنائی -

شکر برگ - شکر برہ - شکر بورک - شکر بوزہ - شکر پارہ - ایک مشہور شیرنی ہی نزاری قہستانی - ہمچو سگ در بدر بدر یوزہ + خواند غزنہ را شکر بوزہ ولہ - بیاد بوسہ منہ خوان خوردلی کہ بود + تفاوتی ز شکر برہ تا شکر بوسہ نظامی - شکربوزہ با نوک دندان براز + خشکپارہ را کردہ دندان دراز +

شکر رنگ - سرخ رنگ جو پھیکا ہو جو انسان کے چہرہ پر بحالت شرمندگی ظاہر ہوتا ہی غنیمت - خندہ را از دہنش تاب جدائی نبود + این گل از غنچۂ شکر رنگ برون می آید +

شکر لنگ - جنکی رفتار مین تھوڑا سا لنگ ہو شفقی بخاری شود زباد کج وراست نیشکر لیکن + بجلوہ ہای قدش چون رسد شکر لنگست

شکنجۂ آب نمک - یہ ایک سزا ہی جو گنہگارون کو دیجاتی ہی اور نمک پانی مین ملاکر انکو پلایا جاتا ہی محسن تاثیر - از گریہ شرح جور تو کریک بیک کنم + صد بحر را شکنجۂ آب نمک کنم +

شکوفہ رنگ - سپید رنگ خواجہ جمال الدین سلمان شکوفہ رنگ شد موی چو سرو آن بہ کہ زرنائی + برعنائی کہ بر پیران نزیبد کسوت زیبا +

شکستہ دل - پریشان غمگین و پشیمان - قطعہ از مؤلف نیست مدامت کہ در میان جہان + بہر دنیا شکستہ دل باشی + بستہ باشی بہ بند اہل و عیال + خستہ و زار و مضمحل باشی +

شکار افگن - شکار کرنے والا شکاری نظیری نوک خاری نیست کز خون شکاری سرخ نیست + آہوی بود آن شکار افگن کزین صحرا گذشت

شکارستان - شکار گاہ جس جگہ شکار کرین طالب آملی نکردہ صید گذشتیم زین شکارستان + سرکند جائے غزالہ نزدیم -

شکرچین - مشہور لفظ ہی سید حسین غزنوی - عرصۂ جانفزا ہے خاطر تو + مجمع طوطیان شکرچین -

شکرخوردن - شکر کھانا منہ میٹھا کرنا - نظامی - ہمہ تا زلپستان ببالا چو تیر + زلپستان یکی شکر خوردہ شیر +

شکر در شیر کردن - آپس مین محبت واختلاط کرنا - [illegible] بیخ صلح و صفا تدبیر کردند + تو پنداری شکر در شیر کردند +

شکر دہان - شیرین کلام و خوشگو [illegible] در آن مجمع گروہ نکتہ دانان + ہمہ شیرین لبان شکر دہانان -

شکرستان - جس جگہ شکر پیدا ہو خواجہ آصفی - دارند بدو در شکرستان تو خوبان + چون نیشکر انگشت تحیر بدہنہا -

شکر سخن و شکر شکن - خوش کلام حافظ شکر شکن شوند ہمہ طوطیان ہند + زین قند پارسی کہ بہ بنگالہ میرود +

شکر و قند شکستن - شیرین کلامی کرنا - بابا فغانی - تلخی نشنیدیم ہم از ساقی مجلس ؛ ہر چند کہ پیشش شکر و قند شکستیم +

شکر و شیر بودن - شکر و شیر بودن - آپس مین کمال اختلاط و امتزاج کرنا صائب - زخلق خوش شکر و شیر باش با احباب + زردی تلخ مکن تلخکام الفت را - مخلص کاشی - بود تر زیرم از اخلاص برمردم گوارا تر + کہ من در شیر جای آب از خامی شکر کردم +

شکستن توبہ و پیمان - اپنے اقرار و قول سے پھر جانا - بد عہدی کرنا مؤلف - چرا بشکست عہد این بندۂ نادان معاذ اللہ + چرا شد اینقدر بیباک انسان الامان توبہ +

شکستن - توڑنا - اور ٹوٹنا - خم ہونا - خم دینا - آشفتہ و بے دماغ ہونا - فیضی - جعدی برخ سمن شکستہ + دست چمن از بنفشہ بستہ - زلالی شہ غزنین چو زلف یار شکست + دل و دینش تبار و مار پیوست +

شکستہ پیمان - مشہور لفظ ہے ہمچون دل خود شکستہ پیمان + لیلا مند کار خود پشیمان +

شکستہ زبان - جو بخوبی کلام نہ کر سکتا ہو - صائب - خیزد ز شیشہ خانہ دل صیت الامان + ہر جا کہ من شکستہ زبان گفتگو کنم +

شکم انداختن - اسقاط حمل کرنا - حکیم زلالی شکم اند اختہ ابر بہاری + غدہ آبستن گوہر نثاری +

شکم باز کردن - پیٹ کھولنا - کھانے کے وقت کمر بند ڈھیلا کر لینا یا سیر ہوکر کھا چکے تو بند جامہ کے کھول دینا تاکہ کھانا معدہ مین تحلیل ہو جائے کمال اسمعیل - خور روز خوان کرم تو بناز + نعمت بسیار و شکم کردہ باز +

شکم برآمدن - بلند ہونا - بڑھ جانا پیٹ کا بسبب حاملہ ہونے کے نصیرای ہمدانی - شکم برآمد و کلک مرا بسان دوات + کہ شد ز نطفۂ مدحش ہمیشہ آبستن +

شکم بر پشت چسپیدن - نہایت لاغر ہونا صائب از ریاضت بر کرار بر پشت می چسپد شکم + نالہ اش چون چنگ سر آہنگ می آید برون

شکم بر زمین نہادن - بیٹھ جانا گھوڑے اونٹ بیل وغیرہ چارپایون کا جمال الدین سلمان - حلمت مگر بہ پیش فلک پا در آورد + تنگ فلک ز ضعف نہد بر زمین شکم +

شکم چار پہلو کردن - پیٹ بھر کے کھانا ابن یمین - حرص را گرچہ بود علت جوع کلبی + چار پہلو کند از خوان نوال تو شکم +

شکم خاریدن - پیٹ کھجلانا - حیلہ کرنا - بہانہ بنانا - عذر قایم کرنا - انوری - مردم از مشتری و زہرۂ چرخ + خود سعادت چہ اطمع دارد + کان یکی ناہد فسردہ دلی ست + کز ہمہ کارہا شکم خارد +

شکم دادن - مشہور معروف ہے شیخ حزین مصرع گردون ز گرانسنگی این بار شکم داد +

شکم داشتن - حاملہ ہونا پیٹ والی ہونا ملا طغرا - بسی بنت العنب شوخ ست ای کم حفظ اد مسکین + کہ تا غافل شدی این دختر از مینا شکم دارد +

شکم دزدیدن - و از خویش وزدیدن - ڈرنا خوف کھانا - جی چرانا - جان چھپانا نعمت خان عالی ز بس خونریز شد بیباک من با خنجر مژگان + نگین از نام او ترسد شکم در خویشتن وزدد +

شکم سودن - خم کھانا - ٹیڑھا ہونا - جھک جانا - عرفی شکم بر سر سودی ابر سیراب + چراغ برق نشتی شاخ عناب +

شکم گرفتن - پیٹ پکڑنا مشہور لفظ ہے میر خسرو چو سبزہ خویش را خط تو خواند جای آن باشد + کہ گل از خندہ بر خاک افتد غنچہ شکم گیرد +

شکنبہ بر سیما کشیدن - ایک قسم کی سیاست و تعذیب کا نام ہے - ابو طالب کلیم - ممتاز محل کی تعزیت مین - ہر آنکو طبل سا آرد با واز + کنندش پوست سر طبلۂ باز + شکنبہ طبل سان بر سر کشندش + و دو دستہ چوبہا بر سر زنندش +

شگفتن - خندیدن ہنسنا - کھلنا - خوش ہونا علی خراسانی تا از گل می عارض دلدار شگفت ست + دل در بر مرغان گرفتار شگفت ست + در خانۂ ما صورت گلہای چمن نیست + از عکس رخ او در و دیوار شگفت ست +

شکار جرگہ - شکار قمرغہ - ایک قسم کا شکار ہے کہ بہت سے جمع ہو کر جنگلی جانورون کو گھیر کر ایک جگہ جمع کرتے ہین اور شکاری انکو شکار کرتا ہے ہند مین اس کو ہتا جوڑی کہتے ہین -

ابو طالب کلیم

پس از صید دلہا بدام عطا	شہنشاہ عالم محیط سخا
ز دہلی بہ سالم توجہ نمود	کہ نخجیر گاہ شہنشاہ بود
دران صید گہ شاہ گیتی فروز	بصید افگنی گرم شد چار روز
چنان خوش نشین گشت نقش شکار	کہ یک روز شاہنشہ کامگار
ز خرم نغنگی کہ شد خاصیان	مسے ز صاحبقران زمان
چہل آہو افگند از دست خویش	بہر یک نیفگند یکبار بیش
ندارد کسی یاد در روزگار	پدید شد قمرغہ بدینسان شکار

شکار گاہ - شکار کھیلنے کا مقام جنگل - ابو طالب کلیم

شکارگاہ معانی ست کنج خلوت من + زہ کمان شکارم کمند وحدت من +
شکایت پیشہ شکایت گستر شکایت مند۔ شکایت کرنیوالے لوگ صائب۔ آسمان را دل نسوزد بر شکایت پیشگان + دایہ بیزار ست از طفلی کہ پستان میگزد + اوحد الدین انوری۔ ای ترا کہ گفت کین گلبیزها، اجمع کن + تا ترا لازم شود چندین شکایت گستری
حاجی باقر شیرازی۔ کسی کز ترک درویشی شکایت مند میگردد۔
شکر زخمہ۔ جو تیر نشانہ پر جاکر لگے نظامی۔ چون زکمان تیر شکر زخمہ ریخت + زہر ز بر غالہ خوانش گریخت +
شکرینہ۔ ایک حلوے کا نام ہی جسکو عربی مین ناطف کہتے ہین صفدر فوقانی بود زہر ہلاہل گرچہ دنیا + ترا بخشد مذاق شکرینہ +
شکست شیشہ۔ وہ آواز جو شیشہ کے ٹوٹنے سے سنی جائے شرف الدین شفائی۔ بدست دل شکنی عاجزم کہ ہر نفسم + شکست شیشہ غلط بگوش نمی آید +
شکستہ۔ وہ چیز جو درست نہو۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔ اور وہ چیز جسمین کچھ کسر باقی ہو ہر چند اجزا اُسکے بالفعل متفرق نہون بخلاف خرد کی لفظ کے کہ اسمین صورت تفرقہ کی بالفعل لازم ہی نظامی۔ شکستہ چنان گشتہ ام بلکہ خرد + کہ آبادیم را ہمہ باد برد + اور خراب وضائع و بے رونق چنانچہ با زاید شکستہ و لشکر شکستہ و خط شکستہ و زبان شکستہ۔ باقر کاشی بروں کردم زپا خار شکستہ + بروں رفتم ز گلزار شکستہ + بسودائے غمت سودی ندیدم + چو بازرگان بازار شکستہ +
شکستہ پناہ۔ جو کسی مظلوم کو اپنے پاس پناہ دیوے امان بخشے میر خسرو۔ سایہ مہر تو شکستہ پناہ + ذیل عفو تو پردہ پوش گناہ +
شکم بندہ۔ حریص و طماع۔ بہت سا کھانیوالا۔ پیٹ بھر کر کھانے والا سعدی۔ شکم بندہ دست ست و زنجیر پای + شکم بندہ نادر پرستد خدای
شکم پارہ۔ اسبغول جو ایک دوا مشہور ہی۔
شکر پاکی۔ لنگڑا جو بخوبی چل نہ سکے میر حسن دہلوی۔ سخن می شکنی یاد فت گفتن + زتنگی دہانت شد شکر پا +
شکر خا شیرین میٹھا صائب۔ طمع بوسہ ازان لعل شکر خا دارم + خیراز خانہ در بستہ تمنا دارم +
شکر ریختی۔ کچھ رنجیدگی جو دوستون سے موقع مین آوے +
شکستن در چیزی۔ بند ہونا اور بند کرنا ایک چیز کا دوسری چیز مین خاکچہ تہ جگر مین اور آنسو آنکھون مین صائب۔ شدہ ست سینہ من ہمچو تیغ جوہر دار + زبسکہ آہ شکست ست در جگر ما را +

شکل حماری شکل عروسی شکل مامونی۔ یہ اشکال علم ہندسہ کی ہین۔ میر محمد افضل ثابت۔ چو علم ہندسہ حسن قبول در یابد + کنند شکل حماری بدل بشکل عروس

شین با لام

شلغم شلغم زدن۔ بی فائدہ گفتگو کرنا شرف الدین شفائی۔ شلغم شلغم مزن کہ از تو + شلغم نخرد اہل دراک +

شین با میم

شمع آسیا۔ وہ شمع جو چکی کے پاس روشن ہو۔
شمع بالا۔ محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی ملا قاسم مشہدی ز سوز سینہ من شمع بالائی خبر دارد + کہ از بال و پر پروانہ دستے بر کمر دارد +
شمع محراب۔ وہ شمع جو مسجد کی محراب مین روشن ہو میرزا صائب از فروغ عاریت پاک ست وصلت خانہ ام + زردی رخسارہ من شمع محراب من ست +
شمع قد۔ یہ جملہ معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہے۔ آرزو شہید جلوہ آن شمع قد گل پوشم + دماغ بلبل و پروانہ بر مزارم سوخت
شمع مزار۔ وہ شمع جو مزار پر روشن ہو عبد الرزاق فیاض سالہا بیہودہ چون شمع مزار بیکسان + سوختیم و پرتو ما محفلے روشن نکرد +
شمامہ عنبر۔ یہ ایک گیند چاندی یا سونے کا مرصع بنا کر اُسکے اندر عنبر بھر دیا جاتا ہی تاکہ بادشاہ و امرا اپنے ہاتھ مین رکھکر اس سے خوشبو لیا کرین +
شمع ریز۔ وہ شخص جو شمع کی بتیان بناتے ہین محسن تاثیر۔ چشم مخمور ترا تا دیدہ نرگس از قلم + شمع می ریزد کہ بر بالین بیمار آورد +
شمع ساز۔ مرادف شمع ریز۔ شمع بنانے والا ملا طغرا چراغی کہ میسازی از جام گل + نمی آید از شمع سازان گل +
شمردن۔ شمار کرنا حساب کرنا۔ قطعہ مکن در کنج دنیار و درم جمع + کہ عمرت بگذرد اندر شمردن + اجازت نیست چون یک حبہ اے عمر + ازان گنج گران با خویش بردن +
شمشیر در بغل خوابیدن۔ کمال احتیاط کے ساتھ سونا۔ ابو طالب کلیم نبازم ترک مستت را کہ تیغ اندر بغل خوابد + بخونریزی اسیران تخمین بلید میان بستن +

شمع بالین - وہ شمع جو بالین پر روشن ہو **صائب** درد یار عشق کس را دل نمی سوزد بکس + از تب گرم ست اینجا شمع بالین خستہ را +

شمعدان - جسپر شمع جلاتے ہین **خواجہ سلمان** لالہ در بزم چمن شمع معنبر برفروخت + بہر شمعش نرگس از زر شمعدان می آورد +

شمع زیر دامن - **شمع زیر سرپوش** - جو شمع دامن کے نیچے ہو - یا سرپوش کے - **میرزا صائب** - شود از پردہ پوشی درد داغ عشق رسوا تر + ز شمع زیر دامن از گریبان دود میخیزد + **ولہ** - آسمان صائب عبث غم در غم ما کردہ است + من آن شمعم کہ پنہان زیر سرپوشم کنند +

شمع سوختن - **برافروختن** - **برکردن** - **نہادن** - **زدن** - شمع روشن کرنا **صائب** اگرچہ شمع کافوری خرد در خانہ می سوزد + چراغ از چشم شیران بر سر ویرانہ می سوزد ؎ **فردوسی** بازندران آتش افروختند بہر جای شمعے ہمی سوختند **حافظ** - ہمان شمعے کہ در مجلس نہی بار وی او ساقی + چو خود را در میان بیند روان برخیزد بنشانش - **سعدی** ابلہے کو روز روشن شمع کافوری نہد + زود بینی کش بشب روغن نباشد در چراغ - **خواجہ سلمان** تا درین ایوان مینا ہر شبی برمیکنند + شمع ناہید چراغ ماہ و قندیل پرن + یاد رائت در مقامے کز چراغ مجلست + ہر صباحی بر فروزد شمع زر کاری لگن +

شمع کشتن - **گل کردن** - **خاموش کردن** - **نشاندن** - شمع بجھا دینا - **طالب آملی** - لیصحن کعبہ مرا کشت عشق در عہدی کہ بی گنہ نتوان شمع در شبستان کشت **عرفی** گمان مبر کہ تو چون بگذری جہان بگذشت + ہزار شمع بکشتند و این چمن باقیست ؎ **نظامی** شب از روز رخشندہ چون گوی برد + چراغے بیفروخت شمعی بمرد + **ابو طالب کلیم** - چون شمع ہر جا کہ نشانند نشینیم ؎ باہیچ کسم گفت و شنود بر سر جانیست

شمردہ - گناہ ہوا حساب کیا ہوا **صائب** - قدم شمردہ نہد حسن در قلمرو خط + چو عاملی کہ بپای حساب می آید +

شمع مردہ - گل ہوئی ہوئی شمع بجھی ہوئی **میرزا صائب** بنور عشق دل را زندہ کن مپسند از غفلت + کہ شمع مردہ در بالین خواب زندگی باشد

شمع انگوری - شراب انگوری **مسیح کاشی** - شمع کافوری بعالم شہرتی دارد ولی + شمع انگوری بآب و تاب چیزی دیگر ست +

شین بانون

شناسیدن - تعریف کرنا اور شناساندن اسکا متعدی ہی **میرزا طاہر وحید** شہرت بیداد از ناتوانیہای ماست + میشناساند بمردم موی تیغ تیز را +

شنگرف زدن قلم کو شنگرف مین بارادہ لکھنے کے ڈبونا **برادر نجان واضح** - تا فصل گل جدا کنم از فصل داغ دل + شنگرف میزنم قلم نوک خار را

شنودن - **شنیدن** - سننا - سونگھنا کسی بو کا **عرفی** گر بشنود نسیم ہوای حریم او ؎ ہر مغز نوبہار بجوم آورد عطاس **نور الدین ظہوری** - نافہ چین طرہ گشت دلم + بوی دولت ز خود شنود امشب **ولہ** - بیا بباغ کہ گل ہمچو عارض تو شگفت + ز ہر طرف بشنو نغمہای منقاری ؎

شنیدہ کے بود مانند دیدہ - یہ ایک مثل ہی کہ سنی ہوئی بات دیکھی ہوئی کے ساتھ برابر نہین ہی ؎ ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ + شنیدہ کی بود مانند دیدہ **از مؤلف** - اردو ہم اپنی آنکھون سے ہین تجھکو آج دیکھ - چکے ؎ ہی حسن یوسف مصری سنی سنائی بات +

شین با واو

شور بخت - بدبخت - بدنصیب - بدقسمت **ظہوری** - ہر شور بخت را بشکر خندہ چہ کار + با زہر تلخ ساختہ ایم و عتاب تلخ +

شور پشت - **شوریدہ پشت** - وہ چارپایہ جو سرکش اور نافرمان ہو جب بار اسکی پشت پر رکھا جائے گرا دے اور سرکش آدمی مجازاً **محسن تاثیر** - شور بخت و شور چشم و شورہ پشتی ای رقیب + این چنین گیرد نمک آنرا کہ نشناسد نمک +

شورہ بستن سر گنجا ہونا - اور گنج ایک بیماری ہی جو سر پر بشیار دنبل ہو جاتی ہین **مسیح کاشی** - سر ہر کس کہ شورہ بست از جہل + چرخش از مہر دمہ کلاہ دہد +

شور و شر - شور و غوغا - خرابی و فساد - **علی قلی بیگ خراسانی** در دور چشم مست بتان ہیچگہ علی + بی شور و شر بزم شرابے ندید کس +

شوریدہ کار - پریشان کار بدانتظام **میر خسرو** پردہ کش امت شوریدہ کار + ضامن آمرزش آمرزگار ؎

شوریدہ مغز - جسکے دماغ مین خلل ہو **صائب** عشق او کرد اینچنین شوریدہ مغزم ورنہ بود + سرنوشت آسمان با ابجد طفلانہ ام +

شوخ طبع - جسکی طبیعت مین تیزی ہو **طالب آملی** - شیرین سخن کہ شوخ طبیعت بود ملاست + آبی کہ شور گشت بود تلخ در مذاق +

شور طالع - بدبخت و بدقسمت **ظہوری** - ہر کہ شیرین تر فراق جانگزائش تلخ تر + شور طالع تر ز فرہادم ببین احوال چیست +

شوریدہ دماغ - **شوریدہ رای** - دیوانہ و سودائی جسکے دماغ مین خلل ہو - **میر خسرو** - منکہ بودم کز دل و شوریدہ رای + کن بکن خویش بزم با خدای +

شوریدہ زلف محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی **میر معزی** زلف او شوریدہ و دیدم حال من شوریدہ گشت + کردم از شوریدہ حالی رخ چو بیل وتن چو مال + گرنداری باورم بشنو کہ خلقان کردہ اند + نام او شوریدہ زلف و نام من شوریدہ حال ؛

شوریدہ رنگ۔ رند اور لاابالی آدمی **سعدی**۔ در اوباش پاکان شوریدہ رنگ + ہمانجا ی تاریک لعل ست و سنگ +

شوخ چشم۔ **شوخ دیدہ**۔ بیحیا۔ بیشرم **صفدر فوقانی** نگار شوخ چشم و شوخ دیدہ + کسی مثلش بچشم خود ندیدہ +

شور چشم جسکی نظر بد ہو اور جلد اثر کرنیوالی عربی مین اسکو عیون کہتے ہین **ظہوری**۔ گشتہ بودم بچشم او شیرین + چشم من از برای من شور ست ؛

شورہ بوم۔ شور زمین جسمین سبزہ نہ پیدا ہو نہ کھیتی کے لائق ہو **سعدی**۔ باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس ؛

شوریدہ کلام۔ پریشان گو خراب گفتگو کرنے والا۔ **ظہوری** شوریدہ کلام نمکین ست سوالم + تنگ شکرست آن دہن و تلخ جواب ست

شورانیدن۔ پریشان کرنا۔ ابتر کرنا **آصف خان جعفر** کہ چشم نازنین در خواب ناز ست + مشور آن خواب بروی شب دراز ست +

شوقستان۔ مقام شوق کا۔ شوق کی جگہ **حسین سنائی**۔ ہر قدم گامی بشوقستان دل + در جہان بی بیابان میزنم +

شوخ ترازو۔ جو شخص ترازو مین عدل نرکھتا ہو کم تولتا ہو **طغرا** حشمت از کشمکش سرمہ دلم را خون کرد + بعبس قلبی آن شوخ ترازو گفتم +

شوخی کدہ۔ شوخی کا مقام **میرزا بیدل**۔ گستاخ نگوئیم کہ آن گوشہ چشم ست ؛ گوئیم کہ شوخی کدہ سعاہد تاز ست +

شوریدہ۔ آشفتہ و پریشان حال **سہ** نیم بسمل عاشق ابروی اوست بستۂ زلفش بود شوریدہ حال +

شوریدہ راہ۔ خلاف مذہب و طریق اور وہ لوگ جو کتب سماوی کی پیروی نہ کرین لا مذہب و غیر مقلد۔ **نظامی**۔ چون آن دشتبانان شوریدہ راہ + شنیدند یک سخنہای شاہ + سر از حکم آن داوری تافتند ؛ کہ آئین خود را چنان یافتند ؛

شوخ روی۔ نافرمان۔ گستاخ سرکش **فردوسی**۔ در آمد فرستادہ شوخ روی ؛ سر نو رنہاد در پیش او ی ؛

شین با ہا سے

شہر آشوب۔ نہایت خوبصورت معشوق جسکے دیکھنے کا مشتاق تمام شہر ہو اور ہر ایک کی زبان پر اسکا ذکر ہو **حافظ** فغان کین لولیان شوخ شیرین کار شہر آشوب + چنان بردند صبر از دل کہ ترکان خوان یغما را +

شہد پرور۔ **شہد طراز**۔ **شہد لب**۔ معشوق کے وصف مین بولے جاتے ہین **درویش والہ ہروی**۔ شہد طراز لب لعل نگار + زہر فروش بن دندان مار **ابو طالب کلیم** ز شیرین جانہا بسکہ تیغت شہد پرور شد + لب زخمش بہم چسپید و من خوشدل کہ بہتر شد + **ولہ** در خندہ ترہ بختی رواتر و نہ ست کار + زان شہد لب ہمیشہ دلم تلخ کام شد +

شہرۂ آفاق۔ جو شخص زمانہ مین مشہور ہو۔ **میرزا صائب** بیاضت نتوان شہرۂ آفاق شدن ؛ مہ چو لاغر شد ایام نما میگردد +

شہرۂ ایام۔ جو شخص زمانہ مین مشہور ہو۔ **بہرام بیگ سامعائی**۔ ترک آرزو با شہرۂ ایام میگردد + نگین دل کندہ چون گردید صاحب نام میگردد ؛

شہیدستان۔ **شہادت گاہ**۔ **شہید زار**۔ شہیدون کا مقام۔ گواہی دینے والون کی جگہ۔ کلمہ شہادت پڑھنے والون کی جگہ **ارادتخان واضح**۔ کجاست تیغ بکف خود سر بلا انگیز + کہ خاک دشت جنون را شہید زار کند + **میان ناصر علی**۔ شہادت گاہ ما بار طپیدن برنمی دارد + تہی از بحر پہلو ہمچو ساحل میکنند اینجا **حکیم زلالی** رسیدار راہ وو پیدا از دور محمود + سہید ستان زمین گردون کفن بود +

شہر بہم زدن۔ شہر کو اجاڑ دینا۔ **باقر کاشی**۔ تا چشم بہم میزنی افتادہ شہر کشتہ + شہری بہم برمیزند ہر جنبش مژگان تو +

شہر خموشان۔ جس شہر مین کوئی نہ بولے **ملا مرشد** در دوام شورے از کس برنخاست + گوئی از شہر خموشان میروم

شہر زنان۔ عورتون کا شہر چنانچہ ملک پرتاراج جو ہند مین تھا [illegible] طالع شہر زنان دار و نگارستان ہند + ہست ہر چیز سشش فراوان خود کیمیاب ست و بس +

شہرستان۔ بادشاہ اور نام ایک شہر کا علاقہ اصفہان مین۔ **میر معزی** بادشاہی کہ ہست گیتی بخش + شہر یاری کہ ہست شہرستان +

شہر گردان گردن۔ تشہیر کرنا۔ شہرت دینا **عبد الغنی قبول** داشت با خورشید رویت لاف اندک نسبتی + ماہ را از بہر عبرت شہر گردان ساختیم +

شہر ناپرسان۔ جس شہر مین کوئی کسیکو نہ پوچھے۔ عدل و انصاف کا رواج نہو۔ نا انصافی کا بازار گرم ہو **رضی دانش**۔ شد ماہ سیام ہر طرف نالان ست + باد امن زہد دست رلیمان ست + تسبیح بروز جای پیمان ست +

شہر رمضان چہ شہر نا پرسان ست +

شہرگاہ- شہر آبادی بستی **فردوسی**- زیک میل کہ آفریدون نگاہ + یکی کاخ دید اندران شہرگاہ +

شہیدیہ- اصفہان مین ایک مکان مقتل صفی منڈا کا ہی-

شہرکشائی- بادشاہ فرمان فرما- **میر معزی** آن شہرکشائی تو کہ از راہ فتوحت + شرطست کشیدن خط نسیان بسہر ہ +

شین با یائے تحتانی

شیر دیبا- **شیر دیوار**- **شیر رایت**- یہ شیر کی تصویرین پارچہ دیبا اور دیوار دن اور نشانون کے پھریرون پر لکھی ہوئی ہین- **خواجہ جمال الدین سلمان**- خورشید نصرت ست بتوفیق کردگار + طالع زشیر رایت جمشید کامگار + **شفیع اثر** چون شد آخر ملتش در دفع او معجز نما + شیر دیبا ہمچو کرباسش درید از یکدگر **ذوقی**- ز رعب تو مبیدان شجاعت + شود شیر نیستان شیر دیوار +

شیر طلا- سونے کا شیر جو اکثر پرستشگاہون مین دیوتاؤنکی سواری کے لیے بناتے ہین- **عبد الغنی قبول**- پیش من از گر بہ چینی بود بیقدر تر + در زمین ہند مردم خوار گر شیر طلاست +

شیرین قبا- معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی **میر حسن دہلوی**- قد چون نیشکر پیش را آسمان + زینت شیرین قبائی مید ہد +

شیر قلاب- بکسوا ہی یا برنجی جو شیر کی شکل پر بنا ہوا ہوتا ہی اور قلندر اپنے کمربند پر لگا کر کمربند کمر پر باندھتے ہین **طاہر وحید**- نیفگند ہرگز برون از وہن + سگ نفس را شیر قلاب من +

شیرین لب- **شیرین نفس** و **شیرین نگاہ**- محبوب کی تعریف مین بولتے ہین **ملا طغرا**- وہ ہر زان دو بادام شیرین نگاہ + بہ قنادی فتنہ صد دستگاہ- **رفیع احقر**- صد گرہ ظاہر بجسم افزہر نیشکر + از حجاز رشک لب شیرین آن شیرین لب ست **سعدی**- یکی گفت این نوع شیرین نفس + درین شہر سعدی شناسیم و بس +

شیرین کردن خواب- اچھی طرح سوجانا **صائب**- چنانکہ شیر کند خواب طفل را شیرین + فزود غفلت من از سفید موئیہا +

شیشۂ ساعت- شیشہ کی گھڑی جسکے دونون شیشہ کے خانہ بنے ہوتے ہین ایک مین ریگ بھری رہتی ہی ان دونون کے بیچ باریک سوراخ ہوتا ہی جب ریگ ایک شیشہ سے سوراخ کے راستے سے دوسرے شیشہ مین آجاتی ہی گھنٹہ گنا جاتا ہی **صائب**- غم عالم فراوان ست و من یک غنچہ دل دارم + چسان در شیشۂ ساعت کنم ریگ بیابان را +

شیشۂ نبات- وہ شیشہ جسمین مصری کا قوام ڈالکر کوزہ بناتے ہین- جب مصری بستہ ہو جاتی ہی شیشہ کو توڑ کر پھینک دیتے ہین- **محسن تاثیر**- سنگ مزار من ہمہ شد شیشۂ نبات + بردم زبسکہ حسرت شیرین لبان بخاک +

شیر صبح- صبح کا دودھ یعنی صبح کی روشنی **محسن تاثیر** ہمان روشن گہر از پاک گوہری بردہ فیضے + کہ شیر صبح را جز پنجۂ خورشید مے دوشد +

شیر چرخ- **شیر سپہر**- **شیر فلک**- **شیر گردون**- برج اسد جو پانچوان برج آسمان کا ہی-

شیر مرد- بہادر دلاور- پہلوان- پرزور **نظامی**- اگرچہ زنم زن سیر نیستم + ز حال جہان بیخبر نیستم + منم شیر زن گر توئی شیر مرد + چہ مادہ چہ نر شیر وقت نبرد +

شیر نمد- وہ شیر کی صورت جو نمد پر بنی ہو- **میر خسرو**- شہ کہ نہ بر تخت بہ تمکین بود + شیر نمد روئیہ پشمین بود +

شیرازہ گیر- جلد بندھی ہوئی کتاب **میرزا صائب**- طول امل چہ رشتہ کہ برہم نتافتہ ست + شیرازہ گیر نیست در یغا کتاب عمر +

شیر گیر- بہادر- دلاور- پہلوان- اور مست و مدہوش **صائب**- بیک دو جام مرا شیر گیر کن ساقی + کہ شیر مست شدست از شکوہ لبستانہا +

شیر و شکر- ایک کپڑے کا نام ہی اور اختلاط و ارتباط باہمی **سلیم**- عزیز آن کس کہ دارد میہمان را + کند شیر و شکر دستارخوان را +

شیرۂ انگور- انگوری شراب **علی خراسانی**- جامی آنست کہ در ہند دل شیفتہ ام + در پی شیرۂ انگور بشیراز شود +

شیرین پسر- **شیرین تبسم**- **شیرین تکلم**- **شیرین حرکات** **شیرین خرام**- **شیرین دہان**- **شیرین زبان**- **شیرین سخن**- **شیرین سوار**- و **شیرین سوال**- انکے معنی مشہور و معروف ہین- **صائب**- صائب ز نغمۂ تو شکر زار شد جہان + گفتار حق خامہ شیرین زبان تست و لہ شیرین تبسمی کہ مرا راہ دین زدہ ست از موم مہر تر دہن انگبین زدہ ست و لہ نہ از خط شیر شد شفیع لب آن شیرین تکلم را + کہ از دلبستگیہا حرف گرد آن دہن گردد + نیشکر کی تعریف مین- سد گریبان سبز شیرین خرام + نگرہ ودکر کاسی تلخ کام

میرزا معز فطرت - شیرین حرکات ست زلبس جلوۂ نازت + زدید عسل میکند آن مو سے میان را - میر خسرو - شیرین سوار من چہ جلوہ ہا از جہان + مسکین کسی کہ بیند انہ ور دز رمان ظہوری - دہ چہ خو نہاد ر دل شیرین سوالان میکنند تا جواب تلخ از لبہاے شکر خاے سند +

شیشہ کار - شیشہ گر - مشہور لفظ ہی - میر خسرو - زین ناز کان عنہا بگریز خسرو از انکہ + در کوے شیشہ کاران دیوانہ در نگنجد + ابو طالب کلیم + چشمان تو ترک دل عاشق نتوانند + با شیشہ گران کار بود بادہ کشان را +

شیشہ باز - شیشہ کے ساتھ کھیلنے والا - ذو فنون - حیلہ گر و مکار - حافظ - شیشہ بازی سر شکم نگری از چپ و راست + گر با ین منظر بینش نفسی بنشینی +

شیشہ ساز - مشہور لفظ ہی - سید ولی الہ ہروی - سختی از بہر عدو دارم چو نرمی بہر دوست + شیشہ سازی می کنم گاہی گہی آہنگری +

شیر فلوس - وہ ضرب پیسے کی جسکے ایک طرف شیر کی تصویر اور دوسری طرف نام شہر و نام بادشاہ مسکوک ہی اور یہ ضرب اصفہان و شیراز مین رائج ہے - نویدی شیرازی - آدر دن زر بدست آسان بنود + خوابیدہ بروی ہر فلوسی شیرے +

شیر بالش - شیر فرش - فرش اور تکیہ پر جو شیر منقوش ہون - انوری - لاف زند حسود ولیک + شیر بالش نشد چو شیر عرین + ولہ - ببارگاہ تو در شیر فرش ایوان را + بجا صعبت فرش د فر شیر گردون باد +

شیر مرغ - مرغونکا دودھ وہ امر جس کا حاصل ہونا غیر ممکن ہو اور ایسے امر کو جان آدم بھی کہتے ہین کہ اس کا حاصل ہونا بھی ممکن نہین ہی

شیرک - بکاف تصغیر دلیر اور دل چلا - ظہوری - زافتادن اودلیرک شدم + چو روبہ خدا بندہ شیرک شدم +

شیر دل - صاحب حوصلہ ہمت و پر زور - میر خسرو - ز نیسان کہ ناوک میز ند چشم شکار انداز او + بسیار مرد شیر دل گردد شکار ناز او +

شیرمال - ایک قسم کی مکلف روٹی کا نام ہی

شیرین شمائل - شیرین صریر - خوبصورت - خوش آواز - ابو طالب کلیم - کار کلیم باشد آنجا کمس پرانی + ہر جا کہ دلر بلیسے شیرین شمائل نند ملا طغرا در تسمیہ - بآن آہنی کلک شیرین صریر + کہ صوتش شکر ریخت در جوی شیر +

شیشہ دل - نازک دل ڈرپوک - صائب - من شیشہ دلم حوصلہ سنگ ندارم + دارم سر صلح و جگر جنگ ندارم

شیر اندام - جوان - فراخ سینہ نازک کمر صاحب قوت طاقتور - میر نجات - باز ول بر دہ زمن بر فن با تدبیری + شیر اندام بچہ تو چہ کشتی گیرے +

شیرین صنم - معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہے - میر معزی - چہرۂ من چین گرفت از جور آن شیرین نگار + قامت من خم گرفت از زلف آن شیرین صنم +

شیرین کلام - شیرین گزار - شیرین گفتار - محبوب کی تعریف مین بولے جاتے ہین - صائب - تا ز آئینہ شیر تنگ نیاید بیرون + متکلم نشود طوطی شیرین گفتار - میر خسرو - من آن سر چشمہ شیرین گو ہرم کہ آب زندگانی نام وارم - شعر - نکو گو منو شیرین کلامے + سکندر حشمتے جمشید جامی +

شیر اوژن - قوی دلیر زور و صاحب طاقت - عمید الواسع ملک بو الفضل نصر ابن خلف فرزانہ تاج الدین + کہ بر بایہ سہین تاج از سر شاہان شیر اوژن +

شیرازہ شدن - جمع ہونا - فراہم ہونا - یکجا ہونا -

شیر افگن - پہلوان - پر زور - بہادر - شعر - بسا پہلوانان شیر افگنان - کہ گشتند از چشم مردم نہان +

شیر پشمین - وہ شیر جو پشم کا بنا ہے ہین مولوی معنوی - شیر پشمین از برای کد کنند + بو مسیلمی را لقب احمد کنند +

شیر خام خوردن - غفلت اور بے شعوری کرنا ظہوری - گرم شیر خام خوردستم آدمی من پختہ ام + گرم خون بودست وایہ دادہ شیر دیگرم +

شیر دان برگشتن - دودھ کا برتن الٹ جانا - معاملہ دگرگون ہو جانا صورت بدل جانا - خرابی واقع ہو جانا - میر یحیی شیرازی - بر سر خوان جہلہ گر گردہ + شیردان طعام برگردد +

شیر سیستان - رستم پہلوان +

شیرین بودن خون - لذیذ اور مرغوب ہونا خون کا - وحدت قمی - خون شیرین ست وحدت را خدا آسان کند + باز مشکل شد کہ با تیغ نازش خون بہم گرمت +

شیشہ بر سر بازار شکستن - افشای راز کرنا - بھید کھول دینا

صائب ۔ صائب ز پردہ داری ناموس شد خلاص ۔ اہر کس شکست بر سر بازار شیشہ را +

شیشہ بر سر کسی شکستن ۔ **شیشہ بر سنگ زدن** **شیشہ بر سنگ آمدن** ۔ **در سنگ افتادن** منغص ہونا عیش کا ۔ برہم درہم ہونا مجلس کا ۔ افشای راز ہونا امید کا جاتا رہنا **خسرو** ۔ در افتادن جو انزا ساغر از چنگ + در افند کوہ کن را شیشہ بر سنگ + **وحید** ۔ نوعے راز نا دل را پاسدارم ؛ کہ می گیرم گر آید شیشہ بر سنگ ۔ **صائب** گر بہ شادی ما تلخ نہ گردد صائب + آسمان شیشۂ خود گر شکند بر سر ما +

شیشہ برہم خوردن ۔ **شیشہ بر یکدیگر خوردن** ۔ آپس مین ٹکرانا شیشون کا اور ٹوٹ جانا **محمد قلی سلیم** ۔ گر نمی بر بساط عشرت ما بگذرد + شیشہ ہا بر یکدگر چون موج دریا میخورد + **صائب** با بہر ما میگذارم نشتری در خاک ہست + شیشہای آسمان گویا کہ برہم خوردہ است +

شیشہ جان ۔ جو شخص نہایت نازک ہو کسی سختی کا بار نہ اٹھا سکتا ہو **صائب** ۔ ہر شیشہ جان خزینۂ اسرار عشق نیست + ناموس شیشہ نیست کہ در بار عشق نیست +

شیشہ چیدن ۔ شیشون کو قطار باندھکر رکھنا ۔ **میرزا ربیع سبزواری** ۔ شیشہا چیدست بر طاق دلم دست امید + گر فتد سنگی ز نومیدی تماشائے شود +

شیشہ را بند زدن ۔ **شیشہ را بند کردن** ۔ پیوند کرنا ۔ بند لگانا ۔ **محمد صادق دست غیب** ۔ سوزی کہ از شیشۂ ما را بند سوز و ز نجوم ہر شب بشن چرخ اسپند + ز دہ بند بسی شیشۂ قلبیان و نکرد + یک بار دل شکستہ ما را بند ؛

شیشہ در جگر شکستن ۔ بیقرار و مضطرب کرنا +

شیشۂ روزن ۔ وہ شیشے جو تابدانون مین لگائے جاتے ہین ۔ **خواجہ آصفی** ۔ خانۂ دل را ز بہر دیدنت روشن کنم + روزن آن چشم و عینک شیشہ روزن کنم +

شیشہ شکستن ۔ شیشہ توڑنا ۔ **طالب آملی** ۔ باشیشہ می در شب مہتاب شکستیم + زین شیشہ شکستن دل احباب شکستیم +

شیشہ گردن ۔ احمق و بیوقوف ۔ **خاقانی** ۔ این شیشہ گردنان کہ از ین ہنر نبود + بی نام چون قرابہ گردن طناب شان +

شیطانی شدن ۔ **شیطانی کردن** ۔ نیند مین انزال کرنا ۔ غسل ہونا ۔ محتلم کرنا ۔ **حکیم شفائی** ۔ خاطر من کہ بہر فکر دو عیسیٰ زاید + حیف باشد کہ بہر فکر

شود شیطانی **ملا فوقی یزدی** ۔ گر عروس بکر فکرم چہرہ بنماید بخواب جبرئیل عقل را در لحظہ شیطانی کنم + **طغرا** ۔ ز بسکہ طبع من از عشق مجتنب ست نمیشوم بعروس زمانہ شیطانی ؛

شیر زنہ ۔ وہ آلہ لکڑی کا جس سے دودھ بلوکر مسکہ نکالتے ہین

شیر سراپردہ ۔ وہ شیر کی تصویر جو پردہ پر کھچی ہو ۔ **انوری** ۔ شیر فلک آن شیر سراپردۂ دوران + در مرتبہ با شیر بساعت نہ چخیدہ +

شیرخانہ ۔ شراب خانہ ۔

شیرین بہانہ ۔ حیلہ و بہانہ سے کسی بات کو ٹال دینے والا **صائب** عشاق را لب طمع از بوسہ بستہ است + از لب دہان تنگ تو شیرین بہانہ است

شیشہ خانہ ۔ شراب خانہ اور وہ مکان حسین شیشے کا کام بنا ہوا ہو +

شیشۂ راہ ۔ یعنی سنگ راہ ۔ **میرزا محمد زمان** ۔ تعلق شیشہ راہ خرام ست + بپای وحشتم و این رشتہ دام ست +

شیشہ گرخانہ ۔ شیشہ بنانے والون کا کارخانہ ۔ **محمد سعید اشرف** ۔ شیراز کہ پر ز شیشہ گرخانہ بود ؛ از باطن صاف بادہ شیرازی ست +

شیخ نجدی ۔ شیطان لعین کا لقب ہے صرف نجدی بھی کہتے ہین ۔ **نظامی** ۔ بر نجد شدی ز تیز دجدی + شیخانہ دلی نہ شیخ نجدی + **جمال الدین بن عبد الرزاق** ۔ نہ خاک تیرہ بماند نہ آسمان لطیف + نہ روح قدس بماند نہ نجدی ملعون +

شیرآبی ۔ سنگ یعنی گرمچھ ۔

شیر حاجی ۔ قلعہ کی اندرونی دیوار جو باہر کے حصار کے اندر ہو **میرزا عبد الغنی** حامی دین محمد حیدر خیبر کشا ست قلع دین متین را شیر حاجی مرتضی ست +

شیر شدن موی ۔ بال دودھ کی طرح سفید ہو جانا ۔ ضعیف ہونا بوڑھا ہونا ۔ **صائب** ۔ تا پای بر فلک نہ گذاری ز مہد خاک + موی ت اگرچہ شیر شود شیر خوار +

شیر قالی ۔ وہ شیر جو قالین پر منقش ہو ۔ **طاہر غنی** ۔ فراغتے نہ منیستان بوریا دارم + ہما بدر او ورین ہمیشہ شیر قالین را ؛

شیر لوائی ۔ وہ تصویر شیر کی جو نشان پر ہو ۔ **کمین جمال الدین سلمان** ۔ آہوئے چشم تو و شیر لوائے سلطان + قلب حباب شکست وصف بدخواہ درید +

شیر ماہی ۔ ایک قسم کی مچھلی کے دانت ہین جو شیر کی صورت پر ہوتے ہین +

شیشہ بازی ۔ رقاصی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے کہ

رقص کرنے والا شیشہ۔ پانی یا گلاب کا بھر کر سر پر رکھ لیتا ہی اور ناچتا ہی
اس خوبی سے کہ شیشہ کو جنبش نہین ہوتی گردن پر رکھ کر بھی ناچتا ہی شفیع اثر
شکستہ بر سر ہم از رہ شوخی و بے باکی + ہزاران دل بعشق شیشہ بازی
شاہد نازش +

چوتھی فصل

اردو محاورات کے ذکر مین

شین باالف

شاخ در شاخ ہونا۔ پیچیدہ ہونا۔ الجھا ہوا ہونا۔ از مولف
کتاب دھرا پسین گنجان برگ و ربرگ + او غلطان و پیچان شاخ در شاخ
شاخ زعفران بنا۔ صورت بدل لینا۔ غرور مین آنا۔ خود نما ہونا۔
صفدر فوقانی۔ بدل رنگت گئی باغ جہان کی + نئے گل ہین نرالی سبزیان
ہین + جو گل مشہور تھے مولی کے پتے + بنے وہ آج شاخ زعفران ہین
شاخ لگانا۔ کسی درخت کی شاخ کو کاٹ کر دوسری جگہ لگانا سینگی
لگانا۔ سینگی توڑنا ذوق۔ بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو شاہین
بھی گر لگائین تو لے کر ہرن کی شاخ۔ ولہ عریان ہی مجکو زیر
زمین دفن کرنا تھا + یہ دوستون نے اور لگا دی کفن کی شاخ +
شاخسانہ نکالنا۔ شاخسانہ کھڑا کرنا۔ کوئی مقدمہ برپا کرنا جھگڑا
نیا قایم کرنا۔ کسی کی برائی ظاہر کرنا۔ قطعہ از مولف۔ نئی چلتا ہی
چالین چرخ دوار + نئی رنگت دکھاتا ہی زمانہ + نیا ہوتا ہی جھگڑا ار د ز
برپا + نیا ہوتا ہی ظاہر شاخسانہ آتش۔ مصرع سرو
مین لاکھون مین نکالون شاخین + باندھون مضمون جو قد
یار کی رعنائی کا +
شاخ ہونا۔ کوئی نئی یا انوکھی بات ہونا۔ فخر کی بات ہونا۔ آتش
چشم و کمر سے تیری چشم و کمر لائین + چلنے مین کیا تکلف کیا شاخ
ہی ہرن مین۔ ولہ۔ چار دن مین رنگ مثل بو ہوا ہو جائیگا۔ کونسی
وہ شاخ ہی جس پر چمن کو ناز ہی۔
شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ خوشی منانا۔ ظ خوشی کا غم ہی جب دنیا
مین انجام + کسی شادی سے تم خوشدل نہ ہونا
شادی مرگ ہو جانا۔ خوشی کی کثرت کے سبب سے مر جانا۔
از خود فراموش ہونا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ کیون نہ شادی مرگ ہو جائیگی
اکبر عندلیب + لوٹتی ہین موسم گل مین قفس کی تیلیان
شاعری کرنا۔ مبالغہ کے ساتھ کسی امر کو نظم مین بیان کرنا۔ جھوٹ ہون
کلام لکھنا۔ حکیم انور لاہوری شاعری شاعر کرین کیا خاک انور آج کل +
اس زمانہ مین کوئی انکا نہین جوہر شناس +
شاق گذرنا۔ ناگوار گذرنا۔ برا معلوم ہونا۔
شامت آنا۔ شامت سر پر کھیلنا۔ خرابی پیدا ہونا برے دن
آنا۔ شعر۔ پیچ مین زلفون کے آتا ہی وہی برگشتہ بخت + طالع بد
سے شامت ہی جس کے سر پہ کھیلتی +
شام کا صبح کرنا۔ رات کاٹنا۔ شب گزاری کرنا۔ غالب کاو کاو سخت
جانی ہاے تنہائی نہ پوچھ + صبح کرنا شام کا لانا ہی جوے شیر کا +
شام کو شام سحر کو سحر نہ گننا۔ اتنا بھی خیال نہ کرنا کہ یہ وقت آرام
کا ہی اور یہ وقت اٹھنے کا ہر وقت برابر کوشش کیے جانا
صفدر رامپوری۔ شام کو شام سحر کو نہ سحر گنتی ہون + بلکہ اڑتے ہوے
طائر کے مین پر گنتی ہون +
شان چونا۔ اور دن کی وضع قطع اڑانے والا۔
شان ماری جانا۔ شان جانا۔ رتبہ یا عزت کم ہونا۔ آبرو مین
فرق آنا۔ رنگین۔ وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین + اسمین کیا
تیری شان جاتی ہی +
شان مین جفتی آنا یا پڑنا۔ ننگ و عار آنا۔ شرم آنا۔ جرأت
زلیست سے جو ہاتھ دھو بیٹھا ہی گر اس پاس بھی + آ کہہ روگے تم تو
کیا جفتی پڑیگی شان مین +
شانہ پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون ہونا +
شانہ ہلانا۔ نیند سے جگانا۔ بیدار کرنا۔ مومن۔ خیال خواب راحت ہی
علاج اس بدگمانی کا + وہ کافر گور مین مومن میرا شانہ ہلاتا ہے +
شاہ عباس کا علم ٹوٹنا۔ خرابی ہونا۔ بری بات ہو۔ شاہ عباس
کی مار پڑنا۔ شوق۔ جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس
کا علم ٹوٹے +
شامت کی مار۔ بد قسمتی۔ بد نصیبی۔

شین بابائے

شب خوابی۔ رات کا لباس جو پہنکر سوئین۔
شب زفاف۔ وہ پہلی رات جس رات عروس اپنے خاوند کی
سیج پر جائے سہاگ کی رات۔ تخت کی رات۔

شین باتائے

شتر بے مہار۔ بن نکیل کا اونٹ۔ آزاد۔ بے خوف۔ وبائی کتا

قطعہ از مؤلف

آجکل اس بوستان دہر کے ‖ سارے گل مرجھا گئے ہین ایکبار
گل کی گھٹتی جاتی ہی ہر لحظہ آب ‖ بڑھتی جاتی دمبدم ہی نوک خار
بلبل و قمری ہوئے ہین دم بخود ‖ شور و غل کرتے ہین کوے نابکار
بیچے دین کے رہنما جو لوگ ہین ‖ ان کی باتون پر نہین کچھ اعتبار
دین کی پابندی جو تھی جاتی رہی ‖ ہوگئے آزاد اہل روزگار
کوئی لامذہب کوئی بےقید ہی ‖ کوئی بے دین کوئی ملحد بد شعار
کوئی منکر ہی خدا کی ذات کا ‖ دونون عالم مین خدا کی اسکو مار
کوئی منکر اولیا اللہ کا ‖ بے ادب بدگوے پیران کبار
روکنے والا کوئی ان کو نہین ‖ چھوٹے پھرتے ہین شتر وہ بے مہار

شتر غمزہ - بیجا نخرا - بیجا حرکت
شتر کینہ - اونٹ کی دشمنی دلی عداوت **قطعہ از مؤلف** کس طرح سے اسکی ہم سے صلح ہو * فی الحقیقت ہی شتر کینہ رقیب * اس کے دل کو کس طرح ہم دھو سکین + بسکہ ہی مرد سیہ سینہ رقیب +

شین با جیم

شجرہ قلا - جہیز بست - انگر دھکڑ - بوریا بدھنا - کھاٹ پیڑھی گھر کا اسباب خانہ داری کا سامان - خط پتر - شجرہ حسبی نسبی -

شین با خاے

شخصیت بگھارنا - باجانا - شیخی کرنا - اترانا گھمنڈ کرنا -

شین با دال

شد بد ہونا - کسی کام مین تھوڑی واقفیت ہونا جز دار ہونا -
شدت کا - زور کا نہایت سخت -
شدہ شدہ - رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ +

شین با رے

شربت پلانا - سگائی کرنا - ناتا نسبت کرنا - نیک شگون کرنا -
شربت کے سے گھونٹ پینا - کسی سختی کو بخوشی برداشت کرلینا زہر کو شربت سمجھ لینا -
شرح چڑھانا - کسی کتاب کی متن پر شرح لکھنا اسکو آسان کر دینا -
شرع پہ چلنا - شرع کے احکام کے موافق کام کرنا - بر خلاف کرنا -
شرع مین رخنہ ڈالنا شرع شریف مین کوئی نئی بات نکالنا بدعت قائم کرنا -
شرم سے پانی پانی ہونا - شرم کے مارے عرق عرق ہونا پسینے پسینے ہونا میر دست بست اس کا کر ذکر + ہو گیا پانی پانی شرم سے ہووے سحاب +

شین با شین

ششش و پنج مین ہونا - فکر اور اندیشہ مین ہونا - سوچ بچار مین ہونا تردد مین ہونا - **قطعہ از مؤلف** - خدا کے نام پر انگشت دیدہ * اٹھاؤ مت شمار گنج مین رنج + ضرورت کیا کہ اس لاشی کی خاطر + رہو تم رات دن اندر ششش و پنج +

شین با عین

شعشہ اٹھانا - **شعشہ چھوڑنا** - کوئی خبر مشہور کر دینا کوئی نئی تمہید اٹھانا - جھوٹ سچ بک دینا
شعشہ نکالنا - نکتہ چینی کرنا - کسیکا نقص پکڑنا -
شعلہ بھبوکا ہونا - نہایت خفا ہونا - غصہ مین آنا آگ ہو جانا - میر حسن یہ سنکر وہ شعلہ بھبوکا ہوئی + لگی جل کے کہنے بلا کیا ہوئی +

شین با کاف

شکار کرنا - پھندے یا جال مین پھنسانا - مار ڈالنا - قابو مین لانا - موہ لینا - عاشق بنا لینا **قطعہ از مؤلف** - ترک چشم اس پری شمائل کے مرغ دل کو شکار کرتے ہین + کوڑا ہاتھون مین لیکے زلفون کا + ہر طرف مار مار کرتے ہین +
شکار ہونا - کسی دام مین پھنس جانا - قتل ہونا - مارا جانا - عاشق ہو جانا - جانباز - ازل سے تیر نظر کے شکار ہونے کو + تڑپ رہا ہی یہ دل مرغ نیم جان کی طرح +
شکل بگاڑنا - بے عزت کرنا - بے آبرو کرنا - ذلت پہونچانا - صورت خراب کر دینا - بری تصویر کھینچنا -
شکل بنانا - ڈول ڈالنا - صورت قائم کرنا - بے چین ہونا ناک بھون چڑھانا
شکل سے بیزار ہونا - سخت ناراض ہونا دیکھنے کو جی نہ چاہنا **قطعہ از مؤلف** دم نکل جائے عجب تجھ سے الگ * یار اور اغیار ہو جائینگے سب تیری صورت بھی نہ دیکھیگا کوئی + شکل سے بیزار ہو جائینگے سب +
شکل نکالنا - تدبیر کرنا - سوچنا - بچارنا -
شکنجے مین کھینچنا - سخت سزا دینا - ستانا دق کرنا - تکلیف پہونچانا - قید کرنا - زنجیر پہنا دینا -
شگن کرنا - شگون کرنا - کسی کام کو نیک ساعت اور شبھ گھڑی مین شروع کرنا
شگوفہ چھوڑنا - فتنہ انگیزی کرنا - نئی بات دل سے نکال کر کہہ دینا

مؤلف۔ گلبدن اک آن مین رنجیدہ ہم سے ہو گئے + چل دیئے
دشمن کوئی ایسا شگوفہ چھوڑ کے +
شگوفہ کھلنا۔ شگوفہ پھولنا۔ عجیب وغریب باتون کا ظہور مین آنا
باغ مین تازہ شگوفہ نکلنا۔
شگون ہونا۔ کسی کام کا نیک ساعت مین شروع ہونا۔
شکرلب۔ معشوق شیرین کلام خوش تقریر ؎ کرین کیون نہ شکرلبون
کو مرید + کہ دادا ہمارا ہی بابا فرید +
شکم پرور۔ پیٹو۔ بہت کھانے والا ؎ ودکیا دیکھے کسی بھوکے
کو کھاتا + گرسنہ اور شکم پرور جو ہو گئے +
شکم سیر۔ پیٹ بھرا۔ سیر چشم۔
شکر مقال۔ خوش کلام۔ خوش تقریر۔
شکر رنجی۔ تھوڑی سی رنجیدگی کی آن بن۔

شین با لام

شلک اڑانا۔ شلک چھوڑنا۔ بندوقون مین چھرا یا پانی بھرکر چھوڑنا
باڑھ مارنا۔ سلامی آتارنا۔ ایسی بات کہنا جو کسی کو سخت وناگوار گذرے

شین با واو

شورہ کی قلفی۔ گوری رنگت کی عورت جسمین ملاحت نہ ہو
خوبصورت عورت یا لڑکا۔

شین با ہا

شہد مین پھیلانا۔ بدمعاشی کرنا بدچلن ہونا
شہد سا میٹھا۔ نہایت شیرین بہت سی میٹھا۔
شہد لگا کر چاٹنا۔ یعنی یہ بیکار چیز ہی اور کس کام آئیگی اسکو
شہد لگا کر چاٹو۔
شہر خموشان۔ قبرستان مرگھٹ۔
شہر شملہ۔ وہ شہر جہان انصاف ہو۔
شہد کی چھری۔ میٹھی چھری دشمن دوست نما۔ منافق وہ شخص
جو بظاہر خوشامد کرے باطن مین سخت دشمن ہو۔

شین با یا

شیخی بگھارنا۔ اپنی بڑائی اپنے منھ سے بیان کرنا اپنی آپ تعریف کرنا
؎ آتش۔ وہم وے انھین بھی کوئی انکا بھی دل بھاتے + زاہد
کمال اپنی شیخی بگھارتے ہین +
شیخی کرکری ہونا۔ شیخی جھڑ جانا۔ شیخی نکل جانا۔ سبک وخفیف ہونا۔
سبقد رہنا۔ آبرو گھٹنا۔ عزت کو بٹہ لگنا ؎ خاک مین ملکے بھی زاہد کو
ہی رندون سے غرور + کرکری ہوگئی شیخی پہ شیخیت نہ گئی +
شی دینا۔ کنکوے کو ڈھیل دینا۔ دور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ اکسانا
بھڑکانا۔ آگ لگانا۔ لڑائی کرانا تیل ڈالنا۔
شیر بکری کا ایک گھاٹ پر پانی پینا۔ عدل وانصاف ہونا۔
شیر کے کان کترنا۔ مکار وفریبی ہونا۔
شیر کرنا۔ حوصلہ دینا ہمت بڑھانا تیز کرنا چراغ کی بتی نکالکر روشن کرنا۔
شیر کی بولی بولنا۔ قے کرنا۔ کھایا ہوا کھانا منھ کے راستے سے باہر
آجانا ؎ انشاء بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی +
شیر مارنا۔ بڑی بہادری وجوانمردی کرنا عجیب وانوکھا کام کرنا۔
شیر وشکر ہونا۔ آپسمین محبت وپیار ہونا۔
شیر ہونا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا دلیر ہونا غالب ہونا۔
شیش محل کا کتا۔ نہایت گھبرایا ہوا۔ کیونکہ جب کتا شیش محل مین
جاتا ہی تو چارون طرف اسکو کتے ہی کتے نظر آتے ہین انپر وہ
بھونکنا شروع کرتا ہی نہایت گھبرا جاتا ہی۔
شیشے کیطرح پھولنا۔ مغرور ہونا۔ اترا جانا۔ تکبر کرنا۔ بڑائی کرنا۔
شیشے مین اتارنا۔ جن وبھوت کو قید کرلینا موہ لینا۔ فریفتہ کرنا
دلاسا دیکر کام لینا ؎ آتش۔ اک پری کو بھی ہ شیشے مین اتارا ہین نے +
یاد کیا آئیگا اس گنبد مینائی کا +
شیطان اٹھانا۔ شیطان مچانا۔ غل وشور کرنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد برپا کرنا
شیطان سر پر چڑھنا۔ بھوت یا جن سر پر سوار ہونا۔ بدکاری پر
مستعد ہونا۔ غضب مین آنا۔ متکبر ومغرور ہونا ؎ ذوق۔ نشہ دولت کا
بداطوار جس آن چڑھا + سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا۔
شیطان سے زیادہ مشہور ہونا۔ بدی کے ساتھ مشہور ہونا۔
شیطان کا کانمین پھونک دینا۔ شیطان کا دب دینا۔ دام مین
لانا۔ مغرور ومتکبر ہونا۔
شیطان لگنا۔ ناشایستہ حرکت کرنے لگنا۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔
شیطان ہو جانا۔ شریر ہونا۔ لڑنے لگنا۔
شیطان ہونا۔ خواب مین نہانے کی حاجت ہونا۔ محتلم ہونا۔
شین قاف درست ہونا۔ صحیح تلفظ ادا کر سکنا۔
شیطان کی آنت۔ لمبی چیز لمبی داستان لمبی کہانی۔
شیر مرد۔ بہادر۔ جوانمرد دلیر۔
شیطان مجسم۔ نہایت بد اور شریر شیطان سا جسم۔
شیر گرم۔ جو چیز بہت گرم نہو پینے کے لائق۔

شیشے کا دیو۔ شراب

شیشہ باشا۔ نہایت نازک جلد ٹوٹ جانے والا۔

شیطان کی خالہ۔ مکار عورت دلالہ محتالہ۔

شیخ چلی۔ دیوانہ۔ پاگل۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ اصل مین یہ نام شیخ چیلی ہی اور اس بزرگ نے چالیس چلے اپنی عمر مین کاٹے۔ اور شیخ چلی خطاب تھا

شیر مادر ہی۔ ماں کا دودھ ہی حلال ہی۔

شیطان کی چوکڑی شیطانی لشکر۔ شریر لوگون کا گروہ۔

شیطان کے کان بہرے جسوقت کسی بری چیز کا ذکر کرتے ہین تو اس محاورہ کو بولتے ہین کہ شیطان اس بات کو نہ سنے ورنہ وہ سب مین مشہور کر دیگا اسکے کان بہرے ہو جائین تو بہت اچھا ہی

پانچوین فصل

ادویات یعنی لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

شین با الف

شادنج۔ معرب شادنہ عربی مین حجر الدم اسکا نام ہی یہ ایک پتھر سرخ زرد سفید خاکستری ہوتا ہی سب سے بدتر خاکستری ہی طبیعت اسکی پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک مجفف رادع قابض مدمل قروح مقوی اعصاب ہی آنکھون کو روشن کرتا ہی اسہال دموی کو روکتا ہی

شاخص۔ بہ ضاد معجمہ مشہور غلہ ہی جسکو ہندی مین ارہر اور تور کہتے ہین دانے اسکے چھوٹے چنے کے برابر ہوتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک نفاخ دیر ہضم قلیل الغذا در منع اسہال صفراوی و فساد بلغمی ہی۔

شارف۔ یہ نام ایک ہندی جڑ کا ہی جو تربد کی شکل پر ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک مسہل بلغم دافع امراض بارد ہی ہندی مین اسکو بدھارا بھی کہتے ہین

شاہبانک۔ اس دوا مین اختلاف ہی بعض اسکو بطبیخ الکلاب کہتے ہین اور بعض شجر ابراہیم بولتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی دافع صرع و ضیق النفس و سرفہ ہی۔

شیاطل۔ فارسی مین اسکو بوخشک کہتے ہین دانے اسکے بقدر باقلا کے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل قوی اخلاط غلیظہ مقوی مفاصل و اعصاب فالج و لقوہ ہی

شاہ سفرم۔ شاہ سپرم۔ عربی مین اسکو سلطان الریاحین کہتے ہین فارسی مین نازبو بولتے چند اقسام کی ہی چنانچہ تلسی کو بھی انھین اقسام مین شمار کرتے ہین خوشبو مطبوع اسکی پتیون سے آتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل و دماغ محلل اورام دافع خفقان و ضعف معدہ و درد سینہ و سرفہ ہی۔

شاہترہ۔ مشہور بوٹی ہی جو تلخ ہوتی ہی طبیعت اسکی حرارت مین معتدل اور دوسرے درجے مین خشک مصفی خون و مدر بول مسہل سودا ہی

شاہ چینی۔ یہ دوا عصارہ حنا چینی کا ہی بعض کے نزدیک عصارہ ریوند کا طبیعت اسکی سرد اور خشک مجفف اور قابض ہی طلا اسکا واسطے سر درد گرم اور اورام گرم کے نافع ہی۔

شین با بائے

شب۔ بالفتح ہندی مین پھٹکری جو مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع نزف الدم ہی زخمون کے زائد گوشت کو کاٹتی ہی اور انکو بند کرتی ہی آنکھون کے میل کو اتارتی ہی سرخی کو دور کرتی ہی۔

شبت۔ مشہور سبزہ ہی جو کھانے مین آتا ہی ہندی مین اسکا سوا نام ہی طبیعت اسکی گرم و خشک منضج منفتح و ہاضم مدر بول و حیض ہی۔

شبرم۔ یہ گھاس باغون اور جنگلون مین پیدا ہوتی ہی گاے بیل اسکو نہین کھاتے اگر کھائین تو مر جائین بکری بکرا کھائین تو انکو مضرت نہین پہنچتی طبیعت اسکی گرم اور خشک سموم قاتل مین سے ہی اور مسہل قوی بلغم اور سودا کا ہی

شبہ۔ فارسی مین رومی توتیا ہندی مین جست کہتے ہین معدنی اجساد مین سے ہی برنج بھی اسکا نام ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکے بنے ہوے برتنون مین کھانا مقوی دل و معدہ دافع خفقان ہی اسکو جلا کر آنکھون مین ڈالین تو آنکھون کو جلا کرتا ہی سفیدی کو [illegible]

شین با تائے مثلث

شث۔ یہ ایک گھاس ہی جس سے چمڑے کو دباغت کرتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ہی پینا اسکے جوشاندہ [illegible] مقوی معدہ دافع اسہال ہی۔

شین با جیم

شجرۃ الراہب۔ دمشق کی سرزمین مین یہ ایک درخت مزروع و غیر مزروع ہوتا ہی اسکا بیج کار آمد ہی خوشے کے اوپر کے دانے قی لاتے ہین اور نیچے کے دانے دست لاتے ہین اور درمیانی قی بھی لاتے ہین اور دست بھی

شجرہ ابی مالک۔ یہ ایک گھانس ہری و تجبری ہوتی ہی پتی اسکی چوڑی ابقدر ہتیلی ہاتھ کے دندانہ دار بطور آرہ کے شاخین چھوٹ پھول چھوٹا پھل گول بقدر چنے کے طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور یبوست مین معتدل ہی جڑ اسکی ادویہ شریفہ سے ہی مقطع بلغم جالی اور مسہل دافع امراض سوداوی جذام و قرحہ ردیہ و خنازیر وغیرہ تھی اسکی نزف الدم کا مجرب علاج ہی۔

شجرہ ابراہیم بعض اسکو ام غیلان یعنی کیکر کا درخت جانتے ہین بعض کہتے ہین کہ یہ اور درخت ہی پتون سے بھرا ہوا پھول خوشبو اور زرد ہوتا ہی۔

ہے آب زمینوں مین پیدا ہوتا ہی پھول سکے عطریات مین ڈالے جاتے ہین
شجرۃ المریم - شاخین اسکی آپسمین ملی ہوئی مثل مشک ہین اگر پانی مین ڈالی جائین تو لمبی اور موٹی ہو جاتی ہین جب نکال لین تو خشک ہو کر اصلی حالت پر آجاتی ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی کھانا اسکا چہرے کو سرخ کرتا ہی زکام کو روکتا ہی نزدل لمار کو دفع کرتا ہی فائدہ اس کا دفع عسر ولادت اور نکالنے جنین کے بے مانند علاج ہی -

شین با حاے حطی

شحرور - یہ ایک پرند قمری کی شکل کا سیاہ رنگ چونچ اور پانون پیلے زرد سرخی مائل طبیعت اسکی گرم تر گوشت غذاے صالح جلد ہضم ہونے والا دافع مالیخولیا و نافع ہی -
شحم - چربی جسکو فارسی مین پیہ کہتے ہین جانور نر کی چربی گرم زیادہ مادہ کے سے ہی عمدہ چربی وہ ہی جو تازہ ہو ہر ایک جانور کی چربی الگ الگ تاثیر رکھتی ہی

شین با راے

شراب - اصطلاحی نام خمر کا ہی ورنہ ہر ایک پانی کو جسمین قند اور کوئی شئے ڈالکر قوام دیا ہو شراب کہہ سکتے ہین مثلاً شراب بنفشہ شراب نیلوفر و شراب صندل وغیرہ
شراب مروق - یہ ایک خمر ہی جس مین میدے کی روٹی بھگو کر کھاتے ہین بہت فائدہ دیتی ہی -
شربین - یہ ایک درخت سرو کی قسم سے ہی مگر پتی چوڑی اور پھل سرو کے پھل سے چھوٹا ہی اصفہان مین اسکو نوش کہتے ہین ہزار برس تک اسکی عمر ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک اسکے پتون کا فائدہ قروح اندرونی و بیرونی و سستی اعضا و ضعف معدہ و جگر کا مجرب علاج ہی اور پھل دانتون کے درد و خناق کو دفع کرتا ہی اور حقنہ اس کے جوشاندے کا معدہ اور امعا کی کرب کو مفید ہی -
شرلف - ہندی مین اسکو سیتا پھل کہتے ہین یہ پھل صنوبر کے پھل کی صورت پر ہی فارسی مین اسکو کاج کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ساتھ رطوبت لزجہ کے مسخن و مخرب معدہ و محرک مواد ساکنہ و ملین طبع ہی

شین با شین

ششرث - یہ ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہی جو مصر کی سرزمین مین پائی جاتی ہی انگلی سے زیادہ موٹی طبیعت اسکی گرم اور خشک استسقا کی بیماری کا عمدہ علاج ہی

شین با طا

شطلیہ - یہ ایک بوٹی جاڑدن اور برائی ملکون مین ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک تمیات گرم کو بالخاصیت نافع ہی اور مدر بول محلل ریاح ہی

شین با عین

شعر الجبابرہ - یہ ایک بوٹی گھوڑے کے بالون کی باریک اور سیاہ بغیر پتون اور ساق کی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک بخور اسکا واسطے دفع تپ ربع کے علاج ہی اور اگر مسافر پیادہ چلنے والا اسکو اپنے پاس رکھے تو تھکنے مین نہ آئے -
شعر - فارسی مین مو ہندی بال کہتے ہین بال انسان کے نہ کہ جانورون کے پشم طبیعت انکی سرد اور خشک خاکستر انکی واسطے خشک کرنے زخمون کے مفید ہی اور طلا جرب و حکہ کے رفع کرنیکے یے عمدہ علاج ہی گنج کی بیماری کو بھی یہ طلا دفع کرتا ہی
شعیر - غلہ ہی جو مشہور چیز ہی مزاج اسکا سرد اور خشک قلیل الغذا اور زیادہ گیہون سے ساتھ قوت جالیہ اور قابضہ اور مجففہ کے مسکن جوش صفرا و خون ہی پتون کی گرمی کو فرو کرتا ہی -
شعر الغول - یہ گھاس بغیر پھل اور بغیر پتون اور بغیر ساق کے ایک باریک تار بول کی طرح زمین پر پھیلتی جاتی ہی پھل پھول پتا کچھ نہین ہوتا اقلیم ثالث مین ملتی ہی اور کسی ولایت مین اسکا وجود نظر نہین آتا اگر اسکو آگ پر رکھین تو بالون کے جلنے کی بو ظاہر ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک بخور اسکا تپ ربع کو دور کرتا ہی اور فائدے اسکے بھی درج کتب طبیہ ہین -

شین با فاے

شفنین البری - یہ ایک سفید پرند فاختہ سے بڑا ہی لمبی اسکی ٹانگین ہین گردن ناتمام ہی فارسی مین اسکو تیار ہندی مین بگلا بولتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک دوسرے درجہ مین مسمن بدن مقوی قوت ماسکہ و حواس و حافظہ محرک باہ موروث بخوابی ہی دریا کے کنارے بیٹھ کر چھوٹی مچھلیاں پانی مین سے نکالکر کھاتا ہی
شفنین البحری - یہ ایک دریائی جانور خفاش یعنی شپرک کی صورت پر ہوتا ہی اسکی دم مین ایک نیش کانٹے کی طرح ہی اس سے یہ کاٹتا ہی جسکو کاٹے درد عظیم پیدا ہوتا ہی اسکے نیش کو اگر کسی کے بستر مین رکھے صاحب بستر کو نیند نہین آتی اگر کسی گھر مین دفن کردین گھر اجڑ جائے گھر کے آدمی آپسمین لڑمرین اسکے گوشت کو جلاکر اگر راکھ دو شخصون پر کہ آپسمین دوست ہون ڈال دیجاے تو فی الفور ایک دوسرے کے دشمن ہو جائین اسکے نیش کو اگر کسی کے پیشاب مین ڈالدین پیشاب والیکے مثانہ مین درد شدید پیدا ہو جب تک نکالین درد موقوف نہین ہوتا -

شین با قاف

شقائق - یہ ایک پھول ہی جسکو فارسی مین لالہ کہتے ہین شقائق النعمان بھی اسکا نام ہی اسلیے کہ نعمان بن منذر اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی نے پہلے خورنق مین اُسکو اپنے محل کے چارطرف بویا تھا بعض کا قول ہی کہ نعمان خون کو کہتے ہین اسکا رنگ بھی سرخ ہی اسواسطے شقائق النعمان اسکا لقب مقرر ہوا خشخاش کے پھول کے ساتھ اسکی مشابہت ہی پتے اور پھول اور پھل اسکا خشخاش کا سا ہی مگر تخم اسکا خشخاش سے باریک بہت ہی بری اور بستانی دونون قسم کا ہوتا ہی دو قسم اسکی مشہور ہین ایک پنج برگ جسکے پھول کی پانچ پتی ہین دوسرا صدبرگ بڑا پھول ہی اسکو ہزارا بھی بولتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک افیون جو خشخاش کیطرح اس سے نکالی جاتی ہی خشخاش سے زیادہ مخدر و منشی ہی اسکے خشک پھول کی خاکستر کے کھانے سے بدن کا ہر ایک درد جاتا رہتا ہی مثل وجع مفاصل وغیرہ نفوخ اسکا رعاف کو بند کرتا ہی -

شقراق - یہ ایک پرندہ بقدر کبوتر کے سبز رنگ خوش شکل باز و سیاہ اور مخطط حریص و بدخو ہوتا ہی روم و شام و خراسان مین بکثرت ہی چڑیا کے بچے چرالیجاتا ہی آدمیون سے نفرت کرتا بولتا بہت ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بلغمی بیماریان اسکے کھانیسے دفع ہوتی ہین

شقاقل - یہ ایک جڑ گرہ دار ساجھ لزجت اور تھوڑی شیرینی کی ہی بقدر انگلی کے موٹی اور لمبی سفید رنگ اسکی ساق بھی گرہ دار اور پھول گول بقدر چنے کے اور پھول بنفشہ سے بڑا طبیعت اسکی گرم اور تر ہی باہ کو بڑھاتی ہی قاطع بلغم مقوی پست و معدہ و کبھ گردہ ہی

شین با کاف

شکرقند - یہ جڑ ایک سبزہ کی ہی جو زمین پر پھیلا ہوا ہوتا ہی اس کو لوگ بودیتے ہین جب بڑھ جاتی ہی تو اُکھاڑ کر فروخت کرتے ہین آگ پر بھون کر یا پانی مین پکا کر کھاتے ہین لذت اسکی میٹھی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و تر مسدود قابض و نفلخ ہی

شک - عربی مین اسکو سم الفار فارسی مین مرگ موش ہندی مین سنکھیا کہتے ہین یہ معدنی زہر مشہور ہی طبیعت اسکی چوتھے درجے گرم اور خشک و ما درم اسکا ایک روز مین آدمی کو مار دیتا ہی اکتحال اسکا ایک دن مین بینا کو نابینا کردیتا ہی چوہا اُسکے کھانے بلکہ سونگھنے سے فی الفور مرجاتا ہی ایک چوہا بھی اسکو کھا کر اگر مر جاوے تو گھر کے باقی ماندہ چوہے سب بھاگ جاتے ہین یہ پتھر پانچ قسم کا ہوتا ہی ایک پھٹکرا اسکی شکل سپید پھٹکری کی سی ہوتی ہی دوم ہلدیا یعنی زرد رنگ تیسرا گویا شراب کی رنگت پر سرخ چہارم انار کے دانہ کی طرح سرخ پانچوین سنکھیا بہت سپید شکر کی رنگت پر جسکو ہندو عبادت کے وقت بجاتے ہین کیمیا گر اس پتھر کے بہت خواہشمند ہین ہزار ہا ادویات مرکبہ مین بھی یہ ڈالا جاتا ہی اسکے کشتے کئی طرح کے ہوتے ہین

شکرتیغال - یہ ایک جانور کا گھر اور غلاف اُسکا ہی جسمین سکونت رکھتا تھا اس کیڑے کا نام تیغال ہی اور فارسی مین سیہال وہ ریشم کے کیڑے کی طرح درختون کی شاخون پر اپنے منھ کے لعاب سے خانہ بناتا ہی اور اسمین بیٹھ کر مرجاتا ہی جب لوگ ان خانون کو توڑتے ہین تو کیڑا اسمین مرا ہوا پاتے ہین بعض مین نہین بھی ہوتا طبیعت اسکی حرارت اور رطوبت مین معتدل ہی مین صدر دافع سرفہ ہی حلق کو صفا کرتی ہی آواز کو درست کرتی ہی -

شکاعی - ایک بوٹی ہی جو دو قسم کی ہوتی ہی ایک وہ جسکے پھول سفید شاخین پتلی دوسری جسکا پھول بنفشئی شاخین قوی بقدر ایک انگلی کے ہین عربی مین اسکو شوکہ فارسی مین چرخہ ہندی مین اونٹ کٹارا بولتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی جوشاندہ اسکا امراض معدہ و کبد و حمیات مرکبہ کہنہ کے لیئے نافع ہی فالج و رعشہ و درد پشت و جذام و برص کا علاج ہی۔

شین با لام

شل چل ایک ہندی درخت کا ہی جسکو سفر جل ہندی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل قوی و مسہل دافع ریاح فالج و عرق النسا ہی

شلیل - یہ ایک میوہ شفتالو اور زردآلو کے باہم پیوند کرنے سے حاصل ہوتا ہی خراسان مین اسکو شفرنگ کہتے ہین شفتالو سے لذیذ اور لطیف زیادہ ہی افعال و خواص اسکے شفتالو کے سے ہین -

شلجم - شلغم مشہور سبزہ ہی جسکی جڑ کو شلغم بولتے ہین سرمائی موسم مین امیر و غریب اسکو کھاتے ہین ہند مین اسکو گونگلو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و تر ہی کثیر الغذا دافع کھانسی ملین سینہ مقوی باصرہ مشتہی طعام محرک باہ مدر بول ہی۔

شین با میم

شمع - فارسی مین اسکو موم کہتے ہین اور شہد کی مکھیان اپنے چھتے مین اسکے خانے بناکر شہد انمین جمع کرتی ہین طبیعت اسکی اول درجہ سرد دوسرے مین گرم رطوبت مین معتدل ہی قوت اسکی تین برس تک نہین جاتی محلل و منضج و ملین عصاب ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی

شین با نون

شند - یہ ایک خوشبو مصر مین بنائی جاتی ہی لبان سے جو ہر اُڑا کر یہ خوشبو بنائی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک مقوی دل دافع سرفہ و خفقان وغیرہ ہی

شین با واو

شوار - کباب یعنی خشک بھونا ہوا گوشت طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل سریع الہضم جید الکیموس مقوی اعضاے رئیسہ محرک باہ ہی۔

شواصرا - فارسی مین اُسکا مشک الجن نام ہی اور یہ ایک خوشبودار گھاس ہی لوگ اسکی پتی کپڑون مین رکھتے ہین تاکہ خوشبودار ہو جائین کستوری کی بو اس سے آتی ہی پہاڑون اور خشک زمینون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک مقوی دماغ و روح مدر بول و حیض ہی۔

شوندر - چقندر و شلجم احمر بھی اسکو کہتے ہین شلجم کی طرح یہ بھی کھانے مین آتی ہی طبیعت اسکی سرد تر دوسرے درجے مین گرم اور تر آخر پہلے درجہ مین دافع ریاح و عفونت مسخن و جاذب خون و محرک باہ و مقوی جسم ہی

شونیز - اسکو فارسی مین سیاہ دانہ ہندی مین کلونجی بولتے ہین مشہور چیز ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک مدر شیر و بول و حیض مسقط جنین ہی زندہ ہو یا مُردہ تریاق سموم سر باد بخور آ و حمو للماء ہی۔

شوحط - بہ حاے حطی ایک درخت کا نام ہی شاخین اُسکی بدون گرہ کی سیدھی پتی مشابہ پتی بید کے اِسکی لکڑی سے کمان گر کمان بناتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی دافع اسہال ہی اسکے سایہ مین اگر کوئی بیٹھے یا سوئے بیمار ہو جاے۔

شوکران - یہ جڑ ایک سبزہ کی ساتھ لزوجت کے بہت ہی اسکے سبزہ کی گرہ دار مشابہ شاخ سونف کے طبیعت اسکی سرد خشک مخدر و مسکر و منوم ہی

شین با یا

شیرخشت مشہور دوا مسہل ہی فارسی مین اُسکو شیرخشک بھی کہتے ہین یہ شبنم ہی کہ بلاد خراسان اور ہرات اور بعض بلاد ترکستان مین ایک درخت پر کہ اسکو کشیر کہتے ہین رات کو برستی ہی لکڑی اسکی خالدار زرد و سپید ثقیل الوزن ہوتی ہی اس پر شبنم جم جاتی ہی تو لوگ اُتار لیتے ہین اور تحقیق یہ ہی کہ دوا اس درخت کا گوند ہی جو اسکی گرہون سے نکلتا ہی اور بستہ ہو جاتا ہی کیونکہ خشت خراسان مین گوند کو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم رطوبت اور ہوست مین معتدل جالی ملین طبع و مسہل صفرا و مقوی جگر و معدہ مسکن حرارت و سوزش ہی

شیطرج - ہندی مین اسکو چترا اور چیتہ کہتے ہین یہ ایک گھاس ہی کہ قبرستان اور پرانی دیوارون پر پیدا ہوتی ہی جاڑون مین سر سبز اور گرمیون مین خشک ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و مفتح و مسہل دافع بلغم و درد مفاصل ہاضم طعام و محرک باہ ہی

شیح - بہ حاے حطی یہ ایک گھانس ہی جسکو فارسی مین درمنہ کہتے ہین پھول اسکا خوشبو اور کڑوا مشابہ افسنتین کے پتی مشابہ پتی سداب کے پھول زرد و سُرخ و خاکستری بعض کے نزدیک یہ ایک قسم افسنتین کا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم و محلل ریاح و مسہل اخلاط فاسدہ و دافع سموم حیوانی ہی۔

شیلم - فارسی مین اُسکو گندم دیوانہ کہتے ہین دانہ اسکا جو کے دانہ سے پتلا اور چھوٹا ہوتا ہی اور گیہون کے کھیت مین قدرتی پیدائش اسکی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مخدر مسکر و منوم ہی قروح خبیثہ کا علاج ہی اورام کہنہ کو دفع کرتا ہی۔

شیبہ - یہ ایک گھاس ہی کہ ساق اسکی سفید مائل بسپیدی ریزہ ریزہ گویا مقراض سے کتری ہوئی نہایت خوشبو شیراز مین بکثرت ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ریاح مدر بول منقی فضلات دافع اورام ریحی و بلغمی ہی

شیرستہ - یونانی مین میٹھے سرکہ کا نام ہی اکثر فائدہ مین مانند عسل کے ہی جو مضرت سرکہ مین ہی اسمین نہین ہی سرخ رائی اور شلغم بری کے بیج تیز سرکے کے ساتھ پیستے ہین پھر دس مثقال وہ اور دو سو مثقال انگور کا پانی اور پچاس مثقال پرانا سرکہ اسمین ملا دیتے ہین دو ہفتہ مین شیرستہ تیار ہو جاتا ہی اس دو ہفتہ مین ہر روز اُسکو ہلاتے ہین۔

شیخ البحری - سمک یہودی و شیخ یہودی اسکو کہتے ہین یہ جانور دریا مین رہتا ہی ہفتہ کے روز اپنی جگہ سے حرکت نہین کرتا اسواسطے اسکو یہودی کہتے ہین اسکی پشت کا چمڑا بہت سخت ہی اسکا گوشت حمیات بلغمی کو دور کرتا ہی اسکے بخور سے مچھر بھاگ جاتے ہین اُسکا پوست اگر پاس رکھا جاے تو نقرس کی بیماری نہین ہوتی اسکا دل بریان کر کے کھائین تو داء الثعلب کی بیماری نہین ہوتی -

سترھوان باب

صاد مہملہ کے لغات کے ذکر مین اسمین بدستور پانچ فصلین ہین۔

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان مین

صاد با الف

صاحب - دوست یار - صاحب صحبت ملقین - مالک خداوند دوزیر یہ لفظ مقطوع الاضافت ہی یعنی اضافت کا کسرہ اسپر نہین آتا

اور اگر آتا ہی تو نام ہی جیسا کہ صاحب دل و صاحب غرض وغیرہ

نظامی - خبر برد صاحب خبر پیش شاہ * کہ شستہ ستم دیدہ داد خواہ + نظلم زنانند برشاہ روم * کہ بر مصریان تنگ شد مرز بوم -

صائب - رسا و رسندہ پہونچنے والا چنانچہ فکر رسا و فکر صائب اور تخلص ایک شاعر ایرانی کا جسکا نام محمد علی تھا صائب - صائب لیکن صائب خود گوے بردہ + ز اہل سخن بمعرکہ نکتہ پروری +

صاب - ہر ایک سبزہ جس سے وقت توڑنے کے سفید پانی یعنی دودھ نکلے اور اصفہانی زبان مین سیب جو مشہور میوہ ہی -

صامت - خاموش چپ چاپ و رمال صامت سونا چاندی کلن حویلی اور مال ناطق کنیز غلام گھوڑا گائے بھینس وغیرہ -

صاروج - معرب سارو زہ چونہ جسمین مٹی ملی ہوتی ہو -

صالح - نیکوکار اور نام ایک پیغمبر کا جن کی دعا سے پہاڑ شق ہوکر اونٹنی نکلی تھی **فریدالدین عطار** - صحبت صالح ترا صالح کند + صحبت طالح ترا طالح کند +

صارخ - چیخنے والا - چلانے والا -

صاعد - پستی سے بلندی کو چڑھنے والا صعود کرنے والا -

صابر - صبر کرنے والا ٹھہرنے والا پیغمبرون مین سے یہ خطاب حضرت ایوب علیہ السلام کو ملا - اور اولیاء اللہ مین سے خاندان چشتیہ مین حضرت علاء الدین علی احمد کو جو خلیفہ اور بھانجے خواجہ فریدالدین گنج شکر اجودھنی کے تھے - **شعر** - مرد عاقل صابر و شاکر بود + در بلا بر نفس خود قادر بود +

صادر - کسی جگہ سے نکلنے والا - **شعر** - چون ز دست تو گنہ صادر شود + شو پشیمان توبہ کن لیل و نہار +

صاع - زمین پست اور نام ایک پیمانہ کا جسمین دو سو چھتیس تولہ جنس پڑ جائے

صانع - صاحب صنعت کاریگر فریدالدین عطار - صانعی کز طین سلاطین میکند + نجم را رجم شیاطین میکند +

صائغ - اخیر مین غین معجمہ زرگر جو سونے کا کام کرتا ہو - زیور بناتا ہو -

صالغ - بکسر لام و سکون طین گائے اور بکری جو چھ سال کی عمر کی ہو

صاف - بتشدید فا صف کھینچنے والا - اور بخفف صافی ماخوذ صفا سے فارسی مین صاف کے معنی شراب صاف مستعمل ہی اور بہر چیز لطیف و پاکیزہ - **مولف** - چہرۂ دلدار صاف آید نظر + از کدورت باشد از آئینہ صاف +

صادق - صاحب صدق - راست گو سچا آدمی ع از عاشقان صادق تست ای دلستان منم + اول کسی کہ بر تو فدا شد ز جان منم +

صارم - کاٹنے والی تلوار - تیز تلوار -

صائم - روزہ دار - روزہ رکھنے والا فاقہ کش -

صافن - ایک رگ کا نام ہی جو گٹے مین ہی نیچے کے بدن کا خون لینا منظور ہو تو اسکی فصد کرتے ہین -

صابون - مشہور چیز ہی جس سے کپڑے دھو کر سپید کیے جاتے ہین میرزا بیدل - نیست صابون پلید بیا ے دل ز غیر گداز + چون شود خاکستر از آتش سیاہی میرود +

صابئہ - رسا و رسندہ مطلب تک پہونچنے والا -

صاعقہ - بجلی جو ابر سے زمین پر گرے -

صاحبی - ایک قسم انگور کا ہی اور نام ایک کپڑے ابریشمی مخطط کا عبدالغنی قبول - بندہ پرور سیخ سگیم نیست چون بنت العنب + صاحبی زنگیو نہ گرانگور را خواہم رواست **محسن تاثیر** - بستگی نماندہ چنانم کہ بعد ازین + ننگ آیدم کہ جامۂ تن صاحبی کنم +

صافی - صاف و بے غش و بے کدورت ع الا یا ایہا الساقی کرم کن + مے صافی بدہ صافی دلان را +

صابری - تخلص ایک شاعر کا اور نام ایک خاندان فقرا سلسلہ چشت کا جو خواجہ علی احمد صابر کے ساتھ منسوب ہی -

صابونی - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہی جو کھانڈ کی بنائی جاتی ہے کمال اسمٰعیل - صابونی ست صحن زمین لب بلب ز برف + شکاورد قند مصری بازارگان برف

صاد با بائے

صبا - مشرق کے سمت کی ہوا اور نام ایک نغمہ کا موسیقی سے بعض کے نزدیک مطلق ہوا بعض کے نزدیک باد خزان **نظامی** - صبا بلبلان را دریدہ دہل + زنامحرمان روے پوشیدہ گل +

صب - پانی کا گرنا در گرایا جانا اور عاشق -

صبب - زمین نشیب اور عاشق ہونا -

صباحت - خوبروئی و سفیدی رنگ انسان کے مقابل ملاحت کی ع زہے ملاحت حسنش بخلق شور انگیز + خے صباحت چہرہ چو صبح نور افشان +

صبوح - بفتح اول وہ پیالہ شراب کا جو علی الصباح پیا جائے **توحید** - در امید بمفتاح لطف تو مفتوح + کشادہ از تو بروی زمانہ باب فتوح +

جهان لشغل تو شاغل همیشه ای قدوس + زمانه ذاکر تسبیح تست یا سبوح
دوباره تا القیامت نیا مداندر هوش + هر آنکه گشت بعشق تو مست
جام صبوح +
صبیح - خوبرو سفید چهره مقابل ملیح جسکے معنی سبزه رنگ کے هین
توحید - ز نور ذات تو ظاهر ظهور سایه و نور + نمود قدرت تو جلوهٔ
ملیح و صبیح +
صبلح - صبح کا وقت فجر کا وقت توحید - طالب دیدار از انقلاب روز و
شب + مینماید چهره آن دلدار هر شام و صباح +
صباح - تبشدید باے موحده صاحب حسن وخوبی اور شعلهٔ قندیل
کا اور نام ایک ملحد مکار کا جسکو حسن صباح کہتے تھے ملحدیه مذهب
کا بانی مبانی وهی تھا جسکا حال تاریخ مین درج ہی -
صبح - صبح کا وقت - فجر کا وقت محمد قلی سلیم - از امیدے که
شب بوصلم بود + دست شستم بآفتابهٔ صبح +
صبر - شکیب اور تحمل وقت مصیبت کے ایک امر پر ٹھہرے رہنا -
بیقراری نکرنا - حافظ - ہاتف آنروز بمن مژده این دولت داد + که بران
جور و جفا صبر و ثباتم دادند +
صبر - بفتح اول وکسر ثانی ایک تلخ دوا کا نام ہی اور وه عصارہ ایک
درخت کا ہی جسکو ہندی مین ایلوا کہتے ہین - یه لفظ بکسر اول وسکون
ثانی مشهور ہی سعدی - در واکه طبیب صبر میفرماید + وین نفس خبیث
را شکر مے باید +
صبار - بہت سا صبر کرنے والا ٹھہرنیوالا - ؎ خدا آسان کند
هر کار مشکل + اگر باشند بسختی بنده صبار +
صبور - صبر کرنے والا - ٹھہرنے والا حافظ - ایدل صبور باش که در
راه عاشقی + هر کس که جان نداد بجانان نمی رسد +
صباغ - رنگ کرنیوالا - رنگ ریز توحید - بهر زمان و بهر موقع و
بهر موسم + برنگ تازه دهد رنگ باغ را صباغ
صبغ - رنگ سرخ - زرد وغیره -
صبیان - بچے اور خرد سال لڑکے ؎ کجا زیبد که هر پیر نود سال +
بود سرگرم بازی مثل صبیان +
صبیه - دختر لڑکی -
صبغة الله - خدا کا رنگ - قدرتی رنگ آیت لفشریه
صبغة الله ومن احسن من الله صبغة
صبره - سا انبار غله کا جو ابھی وزن نکیا ہو

صبوری - صبر کرنا - ٹھہرے رہنا - مؤلف بهر کار واجب صبوری
بود + که این کار رکار ضروری بود +
صبوحی - صبح کی شراب -
صبی - وه بچه جو دوده چھوڑ چکا ہو -

	صاد با حاے حطی	

صحنا - نام ایک قسم کی نان خورش کا ہی جو مصر مین مچھلی کے گوشت
سے بناتے ہین صحنات بھی اسکو کہتے ہین -
صحاب - بکسر اول جمع صاحب کی بہت سی صاحب و مالک +
صحب - بفتح اول جمع صاحب کی اور اصحاب جمع الجمع ہی -
صحابت - یار ہونا - یاری کرنا - مدد کرنا -
صحت - بتشدید حاے صحیح ہونا - سالم ہونا - تندرست ہونا کامل ہونا
نظیری نیشاپوری - تا سایهٔ خامسات بجرم افتاد + روح القلم
از صحیفه برداشت سواد + مجموعهٔ دوستان زمن بود سقیم + اعجاز
سر کلک توام صحت داد +
صحبت - دوست ہونا - ہمنشین ہونا صائب - در عالم خیال ترا
یار کرده ایم + صحبت اگر برار شود کار کرده ایم +
صح - صحیح وکامل وتندرست -
صحلح - بفتح اول تندرستی وبے عیبی
صحاح - بکسر اول جمع صحیح بہت سے تندرست وکامل وبے عیب -
صحیح - کامل - پورا بے عیب - تندرست توحید - بذکر خیر تو
جاری ست هر زبان فصیح + بهر لب ست ز اوصاف خوبیت تشریح +
یکے بذکر تو تهلیل بر زبان دارد + دگر بشوق تو خواند ز لوح دل تسبیح + کند
چه چارهٔ دل دردمند عشقت را + که خود بدرد محبت مریض هست
مسیح + زبان اهل دلان وقت ذکر وفکر کنند + بیان شمهٔ اوصاف
تو صحیح صحیح +
صحّاف - جلدگر اور کتاب فروش -
صحاف - بکسر اول وفتح ثانی کاسه ہاے بزرگ یعنی بڑے پیالے
چوڑے پیالے اور جس جگه پر پانی جمع رہے -
صحف وصحُف - جمع صحیفه بہت سی کتابین اور صحیفے مگر فارسی مین
بسکون حاے مستعمل ہی - نظامی - که از صحف پیشینیان درس گیر +
صحائف - بہت سی کتابین -
صحنک - بفتح اول رکابی اور چھوٹا طبق جو مشهور ہی ناصر علی سرہندی بدخشانی
سبے مغز قشریان که هم معتقد اشدند + چون صحنک ملائی مینی تمام شدند +

صحن - گھر کا آنگن اور ہموار زمین اور بڑا طشت جسمین طرح طرح کے کھانے رکھے جائین نظام دست غیب ہجو مین - تا تو گردی بخور دلش آہنگ + رنگ بر روے صحن آش شکست +

صحو - ہشیار رہنا ہوش مین آنا مستی کے عالم سے نکلنا دور ہونا آسمان سے ابر وگرد وغبار کا مطلع صاف ہونا -

صحیفہ - کتاب ورسالہ -

صحابہ - دوست لوگ اور دوستی کرنا -

صحاری - جمع صحرا ہے جنگل حافظ - جنونی کو کہ از قید خرد بیرون کشم پارا + کنم زنجیر پاے خویشتن دامان صحرا را +

صاد با خاے

صخرہ صما - یہ ایک پتھر کا نام ہی جو ہوا مین معلق ہی بیت المقدس مین ایک بار ایک حاملہ عورت نے اسکو دیکھا اور خوف سے حمل سکا گر گیا اسواسطے مجاوران بیت المقدس نے اسکے نیچے دیوار قائم کردی مگر وہ دیوار پتھر تک نہین پہونچائی گئی -

صخب - شور وغوغا وفریاد اور زجر کرنا -

صخرہ - یہ ایک دیو کا نام ہی جو نہایت بدصورت ہی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری اُسنے چرائی تھی -

صخریہ - سنگستان پتھریلی زمین -

صاد با دال

صدا - وہ آواز جو گنبد اور پہاڑ اور کنوین مین اپنی آواز کے مطابق نکلتی ہی اور مطلق آواز مخلص کاشی - بلبلم را بے وصال گل دماغ نغمہ نیست - یا رتا بر خاست از مجلس صدائی ما نشست +

صدارت - بالانشینی اور نام ایک منصب کا ہی جو وزارت کے قریب ہی اور شروع کرنا وابتدا کرنا - پیش پہونچانا - چڑھانا - بلند کرنا -

صدی ذات - نام ایک منصب کا ہی کہ صاحب منصب کے دولکھ دام مقرر ہوتے ہین چونکہ ایک روپیہ کے چالیس دام ہوتے ہین پس دولکھ دام کے پانچہزار روپیہ ہوتے ہین -

صداقت - راستی - سچائی - صدق دیقین -

صدقت - صدقہ جو درویش فقیر کو دیا جاے حیرات میر نجات اصفہانی - من نہ آنم کہ تلافی نکنم باز ترا + صدقت میشوم وگرد سرت میگردم +

صدد - بفتحتین نزدیکی ومقابلہ وبرابری اور ارادہ کرنا اور در پے ہونا کسی چیز کے

صدر خجند - ایک ولی کا نام ہی جو شہر خجند مین قیام پذیر تھا اور اسکا نام صدر الدین المشہور صدر تھا -

صدید - زرد آب اور ریم جو کسی زخم اور دمل سے نکلے

صد - مشہور عدد ہی جسکو عربی مائۃ اور ہندی مین سو کہتے ہین - توحید - نہ نیک ماند سلامت زدست مرگ نہ بد + نہ جن نہ آدمی ودحش وطیر دام نہ دد + نہ والیان ولایت نہ مالکان مکان + نہ اہل دولت وحشمت نہ صاحب مسند + بغیر ذات جناب صد بوقت حساب + بود بہر بقا یا نہ صد ہزار نہ صد + +

صدر - سینہ اور دل اور درجہ اور سر کا اور بلندی وبالانشین وامیر صاحب منصب پھرنا اور نکلنا کسی جگہ سے -

صدور - جمع صدر ہے سے سینے اور بالانشین اور نکلنا کسی جگہ سے

صداع - درد سر جو مشہور بیماری ہی ماخوذ صدع سے جسکے معنے شگافتن یعنی پھاڑ نیکے ہین - باقر کاشی - صداعم میدہد ناصح خمارم میکشد ساقی + بگو بہر خدا زین خانہ درد سر برد بیرون +

صدغ - وہ جگہ جو گوشۂ ابرو اور کان کے درمیان ہی حقیقۃ بھی اسکو کہتے اور پیچیدہ بال لٹکتے ہوے -

صدف - نام ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا جسمین شراب پیتے ہین اور نام اُن تین ستارون کا جو بشکل مثلث قطب شمالی کے دو پیچ ہین اور سیپ جس سے موتی نکلتے ہین میرزا بیدل - بالبست لبسکہ درست آمدہ پیمان صدف + شور در بحر فگندہ است نمکدان صدف +

صدق - راستی وراست گوئی سچ بولنا مقابل کذب کے مدحیہ از مولف جامع - صدق وصفا صدیق بود + رہنماے منزل تحقیق بود

صداق - کابین یعنی عورتکا حق مہر جو نکاح کے وقت مقرر ہو -

صدیق - بتشدید دال نہایت راستگو سچ بولنے والا اور لقب حضرت ابوبکرؓ پہلے جانشین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اسواسطے کہ انھون نے سب سے اول حضرتؐ کی نبوت کی تصدیق کی اور معراج کو مانلیا مدحیہ از مولف - راستگو صدیقؓ یار غار بود + مرد میدان قاتل کفار بود +

صدیق - بہ تخفیف دال دوست یار - پیارا +

صدبرگ - نام ایک پھول کا ہی جسکو ہندی مین گیندا کہتے ہین زرد رنگ تاثیر محسن تاثیر - چون شد شگوفہ صدبرگ دیگر ثمر نہ بخشد + اثر اِلہ زر بود بخیل دا دودہش نباشد +

صدرہ - سینہ پوش وسینہ بند ونیم تنہ جسکو صدری کہتے ہین -

صدغہ - نرم جگہ درمیان گوشۂ ابرو اور کان کے لہونکو صدغین کہتے ہین

صد وچاردہ - ایکسو چودہ سورتین قرآن کی -

صدمہ - ایک دفعہ کھڑکانا - ٹھوکنا ضرب دینا - آسیب پہونچانا

میر خسرو - در غضبش صدمہ بعالم تند بمشرق و مغرب ہمہ برہم زند +
صدقہ - جو خدا کیواسطے فقیر کو دین اور خیرات جو محتاج لیتے ہین
صدقۂ جاریہ - وہ خیرات جو ہمیشہ جاری رہے مثلاً تعمیر مسجد و تالاب و پل صراط و تصنیف کتب وغیرہ -

صاد با رائے

صرافت - پرکھنا - خالص ہونا اور پھیرنا -
صرامت - دلاوری و چالاکی اور قطع کرنا کاٹنا اور بزرگی
صرح - بفتح اول بلند عمارت و محل عالیشان اور ظاہر کرنا -
صرح - بفتحتین خلاصہ ہر چیز کا اور ہر چیز جو خالص ہو -
صریح - ظاہر و آشکار اسب - کے رو برو - **توحید** زدیدہ دور اگر پردہ دوئی گردد + نظر تو آئی زہر جلوہ حجاب صریح -
صراح - ہر چیز خالص اور خلاصہ اور نام ایک کتاب کا لغت مین -
صرد - نام ایک مرغ کا ہی جسکا سر بڑا ہوتا ہی اور چڑیا کا شکار کرتا ہی - فارسی مین اسکو کاک اور ہندی مین لٹورا کہتے ہین -
صریر - قلم کی آواز جو لکھنے کے وقت نکلتی ہی اور بلخ کی آواز اور جوتے کی آواز جو چلنے مین نکلتی ہی اور دروازے کی جو کھولنے باندھنے مین نکلتی ہی
آرزو - گل رسوائی انجا بوئے یوسف در بغل دارد - صریر پاک جیب ما نسیم پیرہن دارد +
صرصر - تند ہوا اور اندھیری جو چلتی ہی -
صراط - سیدھا راستہ اور نام اس پل کا جو بہشت اور دوزخ کے درمیان ہوگی تلوار سے تیز اور بال سے باریک
صرع - زمین پر پٹک دینا اور نام ایک بیماری کا جسکو ہندی مین مرگی کہتے ہین چونکہ مرگی کا بیمار جوش بیماری مین زمین پر گر کر تڑپتا ہی اسواسطے اس بیماری کا نام صرع رکھا گیا -
صرف - بکسر اول ہر چیز خالص و شراب خالص و شیر خالص جسمین پانی نہ ملا ہو **صائب** - می ممزوج را از صرف بہتر میتوان خوردن + زبا دار چشم باشد فیض لعل آبدار او -
صرف - پرکھنا چاندی سونے کا اور گردان دینا - پھیر دینا - گردش دینا چرخ دینا - اور حیلہ اور حادثہ و گردش زمانہ اور الٹنا کسی چیز کا اور نام ایک علم کا جسکو علم صرف کہتے ہین -
صروف - حوادث یعنی ناگہانی مصیبتین -
صراف - پرکھنے والا - روپیہ پیسے کا -
صرم - معرب چرم یعنی چمڑا اور کاٹنا - قطع کرنا -

صریمہ - ارادہ کرنا - قطع کرنا - کسی کام کا
صرخہ - بہ خائے معجمہ فریاد و فغان اور بلند آواز -
صرہ - ہمیان جسمین روپیہ رکھتے ہین تھیلی روپیہ کی
صرفہ - بہ فائے معجمہ نام ایک روشن ستارے کا ہی اور وہ بارھوین منزل ہی منازل قمر سے و بمعنی بخل و تنگی خرچ ضروری ہین و فائدہ و نفع و مکر و حیلہ و افزونی
صرعی - مرگی کا بیمار -
صراحی - مشہور برتن ہی جسمین شراب رکھتے ہین کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہین **حافظ** - درین زمانہ رفیقے کہ خالی از خلل است - صراحی مے ناب و سفینۂ غزل ست +

صاد با عین

صعب - سخت و دشوار و سرکش -
صعاب - بکسر اول جمع صعب دشوار ہا -
صعوبت - دشواری و سختی -
صعید - خاک و روئے زمین اور نام ایک شہر کا -
صعود - بفتحتین اوپر چڑھنا - بلندی پر جانا -
صعود - بفتح اول اوپر کو چلنے والا - بلندی پر چڑھنے والا اور بلندی مقابل ہبوط -
صعلوک - فقیر درویش سیاح **سعدی** ہمی و چند صعلوک صحرا نورد + بر فتیم قاصد بدیدار مرد +
صعقہ - بیہوشی و بے خبری -
صعوہ - نام ایک مرغ کا جو چڑیا کے برابر ہوتا ہی سینہ اسکا سرخ ہندی مین اسکو ممولا کہتے ہین -
صعدہ - گورخر جو مشہور جانور ہی -

صاد با عین

صغیر - کوچک و خرد یعنی چھوٹا **توحید** - صغیر مانند سلامت درین جہان نہ کبیر + نہ تنگدست نہ مفلس نہ بادشاہ نہ وزیر + بغیر حسرت و افسوس و رنج و درد و الم + امیر پردز دنبلے بے بقا نہ فقیر +
صغر - خردی و کوچکی و چھوٹاپن -
صغار - خواری و ظلم - چھوٹاپن اور خردسالی جمع صغیر و صغرائے چنانچہ کبار جمع کبیر **توحید** - ستو چہرہ روشن زہر طرف ولدار + کہ زخانہ کہ کوچہ دگہ از بازار + نہان ست نور ظہورش بچہرہ - مہ و خورشید عیان ست جلوہ بخشش زہر صغار و کبار +
صغرسن - خردسال - بچہ - لڑکا -

صغرای ۔ چھوٹی عورت ۔ چھوٹی عمر کی لڑکی

صاد با فاے

صفا ۔ پاک وغش وبے کدورت ہونا اور نام ایک پہاڑی کا مکہ معظمہ مین اور ایک پہاڑی ہی جسکو مروہ کہتے ہین اور حاجی دونون پہاڑون کے فاصلہ مین جو قریب دو سو قدم کے ہی دوڑتے ہین **مؤلف** مید ہد از پردۂ دل جلوۂ حسن ردے تو مطالب دیدار ترا باشد گر آئینہ صفا **صائب** بصد خون جگر دل را صفا داد م ندانستم + کہ چون آئینہ روشن شد بروشنگر نمے ماند +

صفرا ۔ انسانی جسم کی چار خلطون مین سے ایک خلط زرد رنگ ہی فارسی مین اسکو تلخہ ہندی مین پت کہتے ہین چارون اخلاط مین سے اول خون گرم تر سرخ دوسرے بلغم سرد تر سفید تیسرے صفرا گرم خشک زرد چوتھے سودا سرد خشک سیاہ او صفرا ایک چیز زرد رنگ کو کہتے ہین اور کمان جس سے تیر چلاتے ہین ۔

صفورا ۔ نام دختر شعیب علیہ السلام جو موسیٰ علیہ السلام کے نکاح مین تھی

صُفُوت ۔ برگزیدہ کرنا ۔ خلاصہ کرنا ۔ صاف ہونا ۔ صفا ہونا ۔ صوفی ہونا

صُفُوت ۔ زردی رنگ کی ۔

صِفت ۔ بیان کرنا حال وعلامت ونشان کسی چیز کا تعریف کرنا صفت اور وصف مین یہ فرق ہی کہ وصف مدح کے کلمات مدح کو کہتے ہین اور صفت وخصائل جو ممدوح کی ذات مین ہون **نظامی** ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن ست + کہ مریم صفت بکر آبستن ست +

صفات ۔ جمع صفت بہت سی صفتین فارسی مین کبھی یہ لفظ مفرد کے معنی بھی دیتا ہی **سالک قزوینی** ۔ یک صفات ست کہ موصوف بچندین صفت ست + بیچوراہی کہ جدا گشتہ از او راہی چند +

صَفح ۔ گناہ معاف کرنا ۔ کسی کی خطا سے درگذر کرنا ۔

صفائح جمع صفحہ تختی پتھر یا کاغذ کی جسپر کچھ لکھا جانا مقصود ہو ۔

صفدر ۔ بہادر پہلوان صفین پھاڑنے والا لقب علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا اور فی زمانناد وہ شاعر خوش گو خوش کلام ایک رام پور مین پیدا لاہور مین جسکا تخلص فوقانی ہی وکالت کے عہدہ پر سرفراز ہی

صفا ۔ وہ بادشاہ جو پہلے رو مین برتن بنا تا تھا ۔

صِفر بکسر اول تہی یعنی خالی اور خالی ہونا ۔

صَفَر بفتحتین نام دوسرے مہینے قمری کا ۔

صُفر ۔ زردی رنگ کی

صفیر ۔ جانورون کی آواز اور آواز بلبل کی **حافظ** از کنگرۂ عرش میزنند صفیر + ندانمت کہ درین دامگہ چہ افتاد ست +

صفع ۔ سیلی زدن ۔ طمانچہ مارنا ۔

صفصاف ۔ بید کا درخت

صفصف ۔ میدان اور ہموار زمین ۔

صف ۔ قطار وحلقہ **سعدی** ۔ بگذار کہ بندہ کمینم + تا در صف بندگان نشینم +

صفوف ۔ صف کی جمع ہی بہت سی صفین ۔

صفیق ۔ سخت چمڑا اور کپڑا جو موٹا اور تنگ بنا ہوا ہو اور بیحیا اور بے شرم چہرہ ۔

صفاق ۔ وہ پوست جو گردون اور رودون اور احشا پر ہو ۔

صف نعال ۔ جوتیون کی جگہ ۔ بے عزت مکان ۔

صفاہان ۔ مشہور شہر ہی جسکو صفہان وسپاہان واسپہان کہتے ہین اور نام پردہ کا علم موسیقی مین **سعدی** ۔ از در سپاہان بیکسیار بود + کہ جنگ آور و مرد پیکار بود +

صفوان ۔ پتھر جو ہموار ہو اور نام ایک شخص کا منافقون سے جسنے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بہ بدی منسوب کیا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بھی بسبب بشریت مکدر خاطر ہوئے آخر جبریل آئے اور قرآن اترا اور عائشہ صدیقہ کی عصمت کی گواہی خدا وند جل وعلا نے دی اور یہ بھی تصدیق ہو گیا کہ صفوان نامرد زادہ حیز ہی ۔

صفہ ۔ بضم اول تشدید دوم گھر کا ایوان اور دالان ۔

صفوہ ۔ بہر سہ حرکات حرف اول خلاصہ ۔

صَفقہ ۔ ایک بار کسی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا واسطے بیعت واستحکام عہد کے یا کسی بیع وشرا کے ۔

صِفیہ ۔ نام ایک پاکدامن بی بی کا از ازواج مطہرات رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے ۔

صفویہ ۔ شاہان پارس وایران کے بادشاہون کے خاندان کا نام ہی منسوب بشاہ صفی جو سید تھا اور فقیر اسکی اولاد کو خدا نے بادشاہی بخشی اور شاہ اسماعیل اسکا پوتا بڑا بادشاہ ہوا مذہب شیعہ رکھتا تھا ۔

صفی ۔ برگزیدہ اور دوست خالص اور لقب حضرت آدم علیہ السلام کا ۔

صفوی ۔ خاندان صفویہ کے لوگ ۔

صفراوی جو بیماری صفرا سے پیدا ہو ۔

صاد با قاف

صِقالت ۔ بکسر اول صیقل کرنا ۔ چمکانا ۔

صقر - ہر ایک مرغ جو شکاری ہو اور چرغ جو ایک شکاری مرغ ہی
صِقال - صیقل کرنے والا - صفائی دینے والا - اور مہرہ کش جو کاغذ کو گھوٹتا ہی -
صقال - بروزن وصال صفائی تلوار اور آئینہ کی -
صقیل - ہر ایک چیز جو صفا ہو عکس ہو زنگار اُسکا اتر چکا ہو -

صاد با کاف

صک - معرب چک ٹھونکنا - مارنا - اور کاغذ قبالہ کا دنالہ و فریاد
صکاک - قبالہ نویس جو قبالجات بیع و رہن و تمسکات کے لکھنے کے واسطے قضا خانہ مین مقرر ہوتا تھا -

صاد با لام

صلا - بفتح اول وہ آواز جسکے ذریعہ سے کسی کو بلایا جائے **حافظ** صلاح از من چہ میپرسی کہ زندان را صلا گفتم + بدور نرگس مستت سلامت را دعا گفتم - **مولانا جامی** - شد از سبوحیان گردون صلا دہ + کہ سبحان الذی اسری بعبدہ +
صلحا - صالح لوگ - نیکوکار لوگ - اچھے لوگ +
صلا - بکسر اول بزبان - بھونا ہوا -
صلب - بفتح اول سولی پر چڑھانا - پھانسی دینا -
صلب - بضم اول پشت اور پشت کے مہرے جو گردن سے کمر تک قادر قدرت نے بنائے ہین -
صلیب - دار یعنی سولی جسکی یہ شکل + ہی اور عیسائی اس بات کے خیال پر کہ عیسی علیہ السلام سولی پر چڑھائے گئے تھے - اس شکل کی بڑی تعظیم کرتے ہین ہر ایک عیسائی لکڑی یا لوہے یا چاندی یا سونے کی صلیب بنا کر گلے مین لٹکاتا ہی ہر ایک عبادت گاہ کے گنبد و مینار کے سر پر صلیب کی شکل قائم کیجاتی ہی یہ عیسائیون کا خیال ہی ورنہ عیسی زندہ آسمان پر گئے اور طرطوس بشکل عیسی کا سولی دیا گیا تھا توحید خدا است آنکہ مرا در اخلاص خود خوانند + یہود و مسلم آتش پرست و اہل صلیب
صَلّت - بفتح و ضم اول و تشدید لام کشادہ پیشانی اور ہر ایک چیز ظاہر اور سخاوت و انعام عطا -
صلات - بکسر اول عطیات و انعامات -
صلاحیت - نیکی و خوبی و نیکوکاری -
صلوات - بہر سہ حرکات فتح اور فارسی مین بسکون جمع صلوۃ درود اور رحمت - **امتیاز خان خالص** - تفسیر سر صد الکہف رسد ز غیب + صلوات بر محمد و آل محمد ست -

صَلابت - سخت ہونا اور سختی -
صلوۃ - دعا و آمرزش و رحمت و نماز بندہ کی طرف سے دعا اور خدا کی طرف سے رحمت اور آمرزش اور درود پیغمبر خدا پر اور فرشتون پر **مؤلف** بوقت اے مسلمان ادا کن صلوۃ + کہ بر تو کند رحمت حق نزول +
صَلاح - آشتی و صلح نیکی و خوبی و مصلحت **حافظ** - صلاح کار کجا و من خراب کجا + ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا +
صلح - مشہور لفظ ہی مقابل فساد کے - **ملا وحی** - صفائے روئے عرقناک یار [illegible] نازم + کہ صلح داد بہم آفتاب و شبنم ہا +
صلد - سخت اور صاف -
صلع - نام بیماری جو سر پر ہوتی ہی فارسی مین کل اور ہندی مین اسکا نام گنج ہی اور بیمار کو گنجا بولتے ہین [illegible] اصلع
صلیغ - اخیر مین غین معجمہ اور بکری چھ برس کی عمر کی **ملا طغرا** خدا گفت پیغمبری کن بہ تیغ - کند دشمن خود بہ تن خود صلیغ -
صلف - لاف مارنا - بڑائی کرنا -
صلصل - بروزن بلبل فاختہ جو ایک پرند مشہور ہی -
صلصال - مٹی باریک آمیختہ اور خشک خام مٹی جسپر انگلی لگائین تو آواز دیوے -
صلیل - تلوار کی ضرب کی آواز -
صلاصل - جمع صلصل کی بہت سی فاختہ اور بال گھوڑے کی پیشانی کے اور قدح -
صلصلہ - بفتح ہر دو صاد آواز زنجیر اور لوہے اور گھڑیال کی -
صلبیہ - نام ایک پردے کا آنکھ کے سات پردون سے جو سب پردون کے اندر ہی -
صلایہ - پتھر کا کھرل جسمین دارو پیسین -
صلہ - انعام و عطا بخشش و پیوند و خویشی و رشتہ داری -
صلاوہ - چکی کے دونون پتھرون مین سے نیچے کا پتھر -
صلیبی - عیسائی قوم صلیب پرست -

صاد با میم

صما - عورت بدخو ٹیڑھی لکڑی بدخو عورت اور خاموشی یعنی چپ -
صموت - خاموش ہونا - چپ ہونا -
صمدیت - بزرگی اور بے نیازی اور پاک ہونا عادات و حاجات حیوانی سے **شعر** - ذکر اللہ الصمد کن از زبان + تا ترا باشد صمدیت بیان -
صماخ - بکسر اول سوراخ گوش کان کا سوراخ +

صمد - ہر حاجت سے بے نیاز و بلند و دائم اور وہ شخص جو کبھی تشنہ و گرسنہ نہو سب کا حاجت روا - **توحید** - خداست واحد و یکتا و بے مثال واحد + خداست ذات صمد لم یلد و لم یولد + ز رنگ احمر و اخضر عیان شد آن رنگین + نمود جلوہ گہہ از ابیض و لہ از اسود +

صماد - بفتح اول جو چیز اندر سے پولی ہو -

صمغ - بفتح اول جو گوند درختون سے نکلتا ہی فارسی مین اسکو ژد کہتے ہین

صماد - بکسر اول بلند مقام اور زمین سخت جمع صمد بسکون میم -

صمیم - خالص و مغز ہر چیز کا اور ہڈیون بدن کی اور شدت سردی اور گرمی کی اور خشک چمڑا جو انڈے کے اوپر ہوتا ہی اور وہ شخص جو بہرا ہوا **عرفی** - نواے مرثیہ شام و شادیانہ عید + کنغا دی از اثر انبساط گوشش صمیم +

صمصام - شمشیر یعنی تلوار نعتیہ از مؤلف نوش کرد از غصہ خون دشمنان + در غزاے بدر صمصام نبی +

صمیم کہنا - بہرا ہونا -

صم بکم - بہرے اور گونگے جنہین سننے اور بولنے کی طاقت نہو -

صاد با نون

صنعا - یمن کے ملک مین ایک قصبے کا نام ہی -

صناعت - پیشہ اور کسب اور کام -

صنعت - پیشہ اور ہنر اور کسب اور کام **توحید** - تو جلوہ میدہی اے صانع اکبر زہر صنعت + تو ظاہر میشوی اے کاتب قدرت زہر صورت + توئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن + توئی ناظر بہر جلوت توئی حاضر بہر خلوت **حافظ** - حدیث عشق ز حافظ شنو نہ از واعظ + اگرچہ صنعت بسیار در عبارت کرد +

صنج - معرب جھانجھ ایک ساز کا نام ہی -

صنادید - جمع صندید مہتران و بزرگان -

صنوبر - ایک درخت کا نام ہی جسکو ہند مین چیر کہتے ہین **مؤلف** گل خجل از جلوہ حسن رخت + از قدت سرو و صنوبر شرمسار +

صنع - کام کرنا - پیدا کرنا - نیکی کرنا -

صنف - ایک قسم اقسام اور ایک نوع انواع سے و اقسام نوع انسان جیسا چینی و ہندی و رومی و روسی و حبشی و فرنگی اور گھوڑے ترکی و تازی وغیرہ -

صنوف - جمع صنف -

صندوق - اشیا رکھنے کا ظرف -

صنادیق - جمع صندوق -

صندل - مشہور خوشبو لکڑی ہی **رضی دانش** معبد ہائے برہمنان گوشہ می خانہ است + جبین صندل ز چوب تاک ہالیدن خوش ست

صنم - بت مٹی کا ہو یا پتھر کا اور کنایۃً خوبصورت معشوق **عبداللطیف خان تنہا** - ز رشک طوطی خطِ صنم ہند و نژاد من + خزان رنگ بہار گلشن کشمیر میریزد +

صنعان - بفتح اول نام ایک بزرگ کا جسکا سات سو مرید تھا خواجہ فرید الدین عطار بھی اسی کا مرید تھا اسنے غرور مین آکر حضرت غوث الاعظم کی نسبت بے ادبی کی غیرت الٰہی اسکے دامنگیر حال ہو گئی اور ایک فرنگی لڑکی پر عاشق ہو گیا چند ماہ اسکے خوک چرائے تب عورت کے ماباپ شادی پر راضی ہوے شادی کے روز جب خوک کے گوشت کے کباب روبرو آئے اور شیخ کھانے پر مستعد ہوے تو شیخ فرید بہت گھبرائے اور بعالم باطن غوث الاعظم کی جناب مین فریاد کی حضرت اسوقت عشا کا وضو کر رہے تھے چلو پانی کے دیوار پر پھینکے وہ جا کر شیخ کے منہ پر پڑے اور آنکھ کھل گئی فی الفور توبہ کی **ملا سالک یزدی** - بگسلانم سبحہ و زنار نہندم بر میان + عشق ترسا خواہم صنعانم کنند +

صنعان - بضم اول گندہ بغل و بدبوی بغل -

صنوان - کھجور کے چند درخت جو ایک بیخ سے نکلے ہون اور دو نہرین جو ایک چشمے سے جاری ہوئی ہون اور چند برادر جو ایک ماباپ سے پیدا ہوے ہون -

صندلی - امرا کے بیٹھنے کی چوکی جو صندل کی لکڑی سے بنائی جاتی ہی **عبداللہ ہاتفی** - سپہدیان مرضع کمر + نشستند بر صندلیہاے زر - **ظہوری** - براے نشست صغار و کبار + ہمہ صندلیہاے صندل قطار +

صاد با واو

صوب - جانب و طرف و راستی اور سید ہا راستہ -

صواب - نیکی اور نیک کام جو کیا جاے **سید حسن اشرفی** صواب ست با او شدن سوی گل + اگر چند گوید بسے ناصواب +

صوت - آواز - اصوات اسکی جمع **حافظ** - از ان زمان کہ بجا قد رسید صوت عجیب + فضاے سینۂ شوقم ہنوز پر ز صداست +

صورت - شکل و نقش و پیکر اور ظاہر مقابل معنی کے **میر نجات** بنما بچو آب در گہہر + معنی دلبری ز صورت تو **حسینی** - من چو دیدم صورتت رفتم ز دست + دیگران را تا چہ صورت رو دہد

صولت - رعب و ہیبت و تکبر **ظہوری** - آنچہ نیکال افگند عنبر از ان ماہی ست

ازوزر آتش بکلک صولت خنجر شکست۔

صور۔ نام خ حیوان کی جسکو پھونکتے ہین تو وہ بڑی آواز دیتی ہی اور اسی کو اسرافیل قیامت کے روز پہلے پھونکیگا تو عالم موجودات فنا ہوجائیگا دوسری بار پھونکیگا تو سب کچھ موجود ہوجائیگا اوران دونون نفخون مین چالیس سال کا فاصلہ ہوگا ؎ چو آن ہر دو لشکر بمیدان رسید + سرافیل صور قیامت دمید +

صوامع۔ جمع صومعہ بہت سے عبادت گاہ۔

صوارف۔ زمانے کی گردشین اور حادثے۔

صوات۔ گاے اور گھوڑے اور اونٹ۔

صوف۔ پشم حیوانون کی اور ایک قسم کپڑے کی جو پشم سے بنایا جاتا ہی۔

صواعق۔ جمع صاعقہ بجلی کی آگ جو ابر سے زمین پر گرے۔

صوارم۔ تیز تلوارین۔

صوم مریم۔ روزہ بی بی مریم کا یعنی تمام دن خاموش رہنا اور کسی سے کلام نکرنا

صولجان۔ چوگان ہاتھ کی چھڑی جسکا سر ٹیڑھا ہو یہ لفظ معرب چوگان ہی

صون۔ نگہبانی وحفاظت۔

صومعہ۔ عبادت گاہ۔

صوفیہ۔ نام ایک کپڑے کا جسکو صوفی پہنتے ہین۔

صوری۔ ظاہری مقابل معنوی کے۔

صوفی۔ پشمینہ پوش درویش خداپرست جاہلیت کے وقت بھی قبل از اسلام اہل فرقہ مکہ مین صوفہ کہلاتا تھا جو مجرد رہتے تھے کعبہ کی جاروب کشی اُنکے متعلق تھی اور جو شخص کعبہ مین آتا اُسکی خدمت وہ بلا اجرت کرتے کسی سے کچھ نہ لیتے اور وہ شخص جو صاحب صفائی ہو حافظ صوفی بیا کہ آئینہ صاف است جام را + تا بنگری صفائی مئی لعل فام را +

صاد با ہاے ہوز

صہبا۔ شراب خالص سید حسین خالص۔ در باغ چون بیاد تو صہبا زدیم ما + گل را چو پنبہ بر سر مینا زدیم ما +

صہیب۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحاب کا نام ہی جو روم سے آکر مسلمان ہوے نہایت فصیح وشیرین کلام تھے۔

صہوبت۔ یہ ایک رنگ ہی جو سرخ رنگ سرب دھات کا بنایا جاتا ہی

صہریج۔ پانی کی آواز جو بوقت داخل ہونے حوض سے نکلتی ہی

صہر۔ خسر عورت کے واسطے خاوند کا باپ اور مرد کے واسطے عورت کا باپ اور بہن کا شوہر جسکو بہنوئی کہتے ہین۔

صہیل۔ گھوڑے کی آواز۔

صہوہ۔ گھوڑے کا پٹھا

صہہ۔ اسم فعل ہی خاموش باش چپ کر۔

صاد با یاے

صیت۔ آوازہ نیک وذکر خیر سعدی چو صیتش در افواہ دنیا فتاد + تزلزل در ایوان کسرے فتاد +

صیانت۔ نگہ رکھنا نگہبانی کرنا۔

صیرورت۔ ہونا۔

صیاح۔ نوحہ اور فریاد کی آواز۔

صید۔ مشہور لفظ ہی وہ جانور جسکو شکار کرین اور شکار کرنا حافظ بلطف خلق توان کرد صید اہل نظر + بدام ودانہ نگیرند مرغ دانا را سعدی۔ چو بہر شیر سیاز افگنی + امید ست ناگہ کہ صیدے زنی۔

صیاد۔ شکار کرنے والا میرزا صائب چشم او بے مدد زلف مرا کرد اسیر + صید بے دام گرفتن ہنر صیاد است +

صیاغ۔ زرگر یعنی سنار جو سونے چاندی کے زیور بناتا ہی۔

صیف۔ گرمی کا موسم تابستان سعدی۔ عمر گرانمایہ درین صرف شد تا چہ خورم صیف وچہ پوشم شتا +

صیقل۔ دور کرنیوالا زنگ کا آئینہ اور تلوار وغیرہ سے اور وہ آلہ جس سے زنگ دور کیا جاے صائب شد ز زنگ سینہ من ناخن صیقل کبود + سعی خاکستر چہ با آئینہ تارم کند +

صیام بہت سے روزے جمع صوم کی حافظ۔ ساقی بیار بادہ کہ ماہ صیام رفت + دہ مژدہ کہ موسم ناموس نام رفت +

صیغہ۔ سونا بوتہ مین ڈالنا اور خلقت اور طریقہ اور اصل اور اصطلاح صرف مین ہیئت حاصلہ واسطے کسی کلمہ کے باعتبار تقدیم وتاخیر حروف وحرکات وسکنات کے اور بمعنی نکاح یعنی ایجاب قبول درمیان مرد اور عورت کے واسطے حلالیت زوجیت کے شفیع اثر شاہد شاہی کی تعریف مین۔ چنان ہم ہورجہاں زد نغمہ کہ بے صیغہ مرغان نگردند جفت +

صیحہ۔ سخت آواز۔ بلند آواز۔ شور وفریاد۔

صیرفی۔ روپیہ پرکھنے والا۔

صیقلی۔ وہ شخص جو ہتھیار تیز کرین۔

فصل دوسری

اُردو لغات کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے متعلق جسقدر اردو لغات ہیں انکا سلسلہ لغات

وغیر مکتب مین درج ہین سب فارسی کی فصل مین زیب اندراج پاچکے ہین کوئی ایسا لفظ نہین رہا جو قابل اندراج اس فصل کے ہو۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

صاد با الف

صاحب امضا۔ وہ جو دستخط یعنی حضور نویس قطعہ از مؤلف
بندۂ خاکی ہمان مانند کہ بود بے بخت + گر وزیر ملک گشتی صاحب امضا شدے + جمع کردی مال و زر بیکمال نکردی در جہان + از خدا غافل شدی و طالب دنیا شدی +
صاحب جوزا۔ ستارہ عطارد کیونکہ جوزا عطارد کا گھر ہے۔
صافی کشاد۔ وہ تیر جو کمان سے صاف اور سیدھا نکلکر جائے اور نشانے پر درست پڑے
صاحب نواز۔ وہ شخص جسپر اسکے مالک کی مہربانی و عنایت ہو یا وہ شخص جو اپنے مالک کو ہر وقت اپنے خدمات سے خوش رکھے کبھی رنجیدہ ہونے نہ دے اور اپنے مالک کو سراہے اور صفت کرتا ہے
نظامی۔ پرستندۂ خوب صاحب نواز + پرستش کنان بردشہ راناز +
صادق نفس۔ راست گو۔ سچ بولنے والا سعدی چنین گفت صادق نفس + ندیدم ز تو بخت برگشتہ کس۔
صاحب فراش۔ بیمار و علیل جو بستر پر پڑا رہے اٹھ نہ سکتا ہو۔
صاف دل۔ صافی دل۔ جسکا دل صاف ہو منافق نہو مؤلف
[illegible] کدورت صاف دل دارد + مصفا از نجاست آب و گل دارد +
صابون کے بلبلے رسیدن کسی سے کسی کو صدمہ پہونچنا
طاہر وحید [illegible] کی تعریف مین ہے [illegible]
او [illegible] صابون او +
صاحب دیوان۔ صدر مسند کچہری کا افسر شفیع اثر۔ صاحب دیوان علی ابن ابی طالب کہ ہست + [illegible]
صاحبقران۔ وہ جسکے تولد کے وقت ستارون کا قران ملے ہوا ہو یعنی زحل و مشتری ایک برج مین ہون یہ لقب تیمور کا تھا جسے [illegible] کی بادشاہی کی [illegible] مشتری کا قران [illegible]
ملا [illegible]۔ [illegible] صاحب قران نرگس شہلا ظلم + ناکند [illegible] نشو و نما ظلم +
صادکردن کسی لفظ کو صحیح مان کر اسپر صحیح کا صاد لکھدینا۔ استاد
نرگس یار بحالم چہ نظر ہا کہ نکرد + معنی ونیم بر سر سخن صاد کنید
صاف گذشتن۔ کسی تنگ موقع سے جلدی کے ساتھ نکل جانا
نظام دست غیب۔ از دل سکینہ تا تیغ او بگذشت صاف + موج ہرگز اینچنین از روے دریا نگذرد +
صاحب الزمان لقب حضرت امام مہدی کا قبل از قیامت جنکا ظہور ہوگا
صلع ستان۔ زکوۃ کھانے والا خیرات لینے والا۔ فقیر مفلس محتاج
صاحب مردہ۔ جسکا مالک مرگیا ہو۔ طاہر وحید۔ ہر کرمی میرد غم او قسمت من میشود + وارثم گویا من غمہاے صاحب مردہ را +

صاد با یاے

صبح جزا۔ قیامت کلون میرزا صائب۔ نفسے کز جگر سوختہ آید بیرون + تا دم صبح جزا گرم بود بازارش +
صبح کاذب۔ پہلی صبح جو اپنا نمود دکھلا کر گم ہو جاتی ہے اور صادق شروع ہوتی ہے ع صبح کاذب از دروغ بے فروغ + ہست پیش صبح صادق شرمسار +
صبح قیامت۔ قیامت کا دن صائب۔ صبح قیامتش بود پردہ خواب در نظر + ہر کہ بخواب بیند آن نرگس فتنہ زاے را +
صبح نخست صبح نخستین۔ صبح کاذب جو پہلی صبح ہے درویش والہ ہروی
[illegible] ز رفت بسوی سحر کہ دیدہ او + نداشت بر صبح نخست [illegible] صائب
دل آگاہ ہر صبح نخستین [illegible] + [illegible] دیگر +
صبر مفتاح الفرج۔ صبر کلید خوشی کی ہے ع چون کشود کار بر صبر است و بس + صبر کن الصبر مفتاح الفرج +
صبح امید صبح مراد۔ خوشی کی صبح عیش کی صبح حسین ہروی صبح امید گشتہ ساقی بزم + قدح آفتاب سے آید حسین ہروی۔ سوے چمن شگفتہ چو صبح مراد رفت + ناموس [illegible] طوبی [illegible] +
صبح خند معشوق کی تعریف مین کبھی تلوار کی صفت مین۔ ارادت خان واضح
الہی گریہ خام شہیدان را شفق [illegible] + [illegible] صبح خندش را +
صبح چہرہ۔ محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے ع جلوہ گر ہر بام شد چون قامت شام آن صبح چہرہ + از خجالت سوی مغرب سرنگون شد آفتاب۔
صبح حشر صبح محشر۔ روز قیامت۔ ذوقی۔ اگر بیند بشب بے پردہ آن خورشید طلعت را + ز خجلت ماہ خورتا صبح محشر دیدہ نکشاید +
صبح رخسار۔ معشوق کی تعریف مین بولتے ہین صائب صبح رخسارے
کز [illegible] + آفتاب بے میشود در گلشن ز مہتاب نظر +
صبح سیم عذار۔ صبح روشن اور نورانی میر خسرو۔ روی [illegible] صبح سیم عذار +

ساقی صبح ر دسے بادہ بیار +

صبح خیز صبح کو اُٹھنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ **میرزا صائب** خط سبز از دعاے صبح خیزان ست گیراتر + لب میگون زخون بیگناہان ست گیراتر +

صبح رستخیز ۔ قیامت کی صبح **قاسم مشہدی** ۔ تا صبح رستخیز نخواہد شمیم او + بیدار غنچہ کہ زباد سحر شود +

صباغ الارض ۔ زمین کا رنگریز آفتاب عالمتاب۔

صبح دروغ ۔ صبح کاذب جو مشہور ہی **عبداللہ التقی** ۔ بود آنزمان تاب صبح دروغ ۔ کہ از صبح صادق نباشد فروغ +

صبح صادق صبح صداقت کیش ۔ دوسری صبح جس سے زمانہ روشن ہوے صبح صادق مرہم کا نور دارد در بغل + گر علاج زخم عصیان میکنی بیدار باش **صائب** ۔ از صفائی دل نباشد حاصلی درویش را + نان بخون تر بشود صبح صداقت کیش را +

صبح اول پہلی صبح یعنی صبح کاذب **جلالا طباطبا** شاہجہان بادشاہ کی مدح میں فروغ جبہہ صاحبقرانی است + گواہ صبح اول صبح ثانی است +

صبحدم علے الصباح صبح کا وقت **حافظ** ۔ باد صبا با گل نوخاستہ گفت ناز کم کن کہ درین باغ بسے چو تو شگفت +

صبح دوم ۔ صبح صادق یعنی دوسری صبح **صائب** ۔ پنبہ از گوش برون کن کہ باگوش سفید + دم صبحی ست کہ صبح دوم آن کفن ست +

صبح محرم ۔ عاشورہ کے دن کی صبح جو غم والم کی صبح ہی **محسن تاثیر** آنرا کہ پہلو تو اسیر گشت عجب نیست + گر صبح محرم بدمد از شب عیدش +

صبح یکم ۔ صبح کاذب جو پہلی صبح ہی بافر کاشی کہ دہی چو صبح یکم دوے شان + ہمہ آتش و دود شان روی شان +

صبح بخیر گفتن صباح الخیر زدن ۔ یہ دعائیہ کلمے ہین جو صبح کو اُٹھکر ہین صبح بخیر و صباح بخیر کہتے ہین **ملا طغرا** ۔ سحر چون بمیخانہ آیند پیر خضر گو بدش باد صبحت بخیر **حافظ** ۔ صباح الخیر زد بلبل کجائی ساقیا برخیز + کہ غوغا میکند در سر خیال خواب دوشینم +

صبح آخرین ۔ صبح پسین صبح صادق **جمال الدین سلمان** ۔ بر خلاف صبح ہرگز در ہوایت دم کہ زد + کاوکش آندم چو صبح آخرین سودا نکرد **شفیع اثر** بابی زرزی چو لالہ عباسی از چہ رو + باید مرا ببزم تو صبح پسین شگفت +

صبح گاہان ۔ صبح گاہ ۔ علے الصباح صبح کا وقت **نظامی** ۔ ستارہ چگونہ بود صبحگاہ + چنان بود چون صبح با صد نگاہ **زلالی** ۔ در آمد در سواد صبحگاہان + چو چشم سرمہ آلود صفاہان +

صبح پیشانی ۔ گھوڑے کی تعریف مین بولتے ہین **امیر معزی** ۔ بر آوری ز شب زرم صبح پیروزی + بدان نگار شبرنگ صبح پیشانی +

صاد با حاے

صحرا گرد جنگل مین پھرنے والا وحشی دیوانہ **صائب** شعلۂ گزیک تہ سرا طور صحرا گرد شد + سالہا شد تا نہان در زیر سرپوش من است۔

صحبت یساول ۔ بادشاہی عصا بردار جنکے ہاتھ مین چاندی سونے کے عصا ہوتے ہین اُنکے افسر کو میر توزک کہتے ہین **میرزا قلی ندیم** در مجلسے کہ یار تو صحبت یساول ست + مہر منیر بوتہ نیر تغافل ست۔

صحت خانہ طہارتخانہ ۔ بیت الخلا ۔ پاخانہ ۔ آب خانہ و ضروری

صحت نامہ علم موسیقی مین ایک قول کا نام ہی **تاثیر** ۔ صد دل ہما گرد احیاز تصنیف سخن + ہر صریر خامۂ تاثیر صحت نامہ است +

صحراے خوابیدہ ۔ بہت لمبا چوڑا جنگل بہت بڑا جنگل **میرزا بیدل** غبارہ ہر نسخیر دا زان صحراے خوابیدہ + اسیر قدم دمجنون در طلسم پای خوابید

صحراے قدسی ۔ مقام لاہوت **خاقانی** ۔ دریاے معنی درویش صحراے قدسی منزلتر ۔ + از نفس گل آب دہ گلشن و صنعت در اجرا دا شتہ +

صاد با دال

صد کلاغ ویک کلوخ مشہور مثال ہی ۔ بہ صد دشمن یک شمشیر برانت بس ست + یک کلوخست بیگمان کافی ست بہر صد کلاغ

صد کوزہ اگر سازد یکی دستہ ندارد ۔ سو بات کہی مگر کام کی نہ کہی **محمد قلی سلیم** صد کوزہ اگر چرخ فسون ساز بسازد + چون کوزۂ مطلب یکی دستہ ندارد +

صداقت کیش ۔ سچا دوست راست گو ۔ کے شود حاصلت درین دنیا + راست گو دوست صداقت کیش +

صد چراغ ۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جس مین چراغ جلائے جاتے ہین **نظامی** گل سرخ چون کلہ منبد بباغ + فروزد زرہر غنچۂ صد چراغ +

صدف رنگ ۔ رنگ گھولنے کا پیالہ جو رنگساز رکھتے ہین **محسن تاثیر** بنمایند محسن رنگین ترز می اعجاز را + کاسۂ رنگ است صاغر عشق مصور نہ سلاز را +

صاد با راے

صراحی قد صراحی گردن معشوق کی تعریف مین بولتے ہین **صائب** از صراحی گردنان دارد کسے را در نظر + شاخ گل ستی کہ در گلزار بالا میکند **ابو طالب کلیم** نمیکشند صراحی قدان سر از قدماو + بسے کہ چون لب پیمانہ بے ہوالی بود +

صرف سجادہ رنگ ۔ شراب ارغوانی **نظامی** بیا ساقی آن صرف سجادہ رنگ

صراف خزان ـ فصل خزان سردی کا موسم ملا منیر ـ گرنہ صراف خزان کیسہ نشان شد در باغ + چون چنپها ز دهانش همہ یکسر دست ست

صرفہ کاری ـ کفایت شعاری کم خرچی ظهوری ـ شہ غزنوی گرچہ تقصیر کرد تلافی خدیو جہانگیر کرد + ازان صرفہ کاری شد این سود او + که فزموم شد نام محمود او +

صاد با فا

صفیر خواب ـ وہ آواز جو سوئے ہوئے آدمی کے گلے سے نکلے طاہر وحید ـ چشم ما از بینش خود در نقاب حیرت ست + گفتگو ے ما صفیر خوابہائے غفلت

صفحۂ تیغ سحر ـ صبح کاذب کی روشنی خاقانی ـ شد گہر اندر گہر صفحۂ تیغ سحر + شد گرہ اندر گرہ حلقہ مہ در سحاب +

صفا د ز دیدن ـ اڑ ایجانا کسی چیز کا کسی سے ملا قاسم سندھی ـ زبس دست تماشایش ز رخسارش صفا د زدید + چو گرد سرمہ بعد از مرگ شد نور در عالم

صفرا بر کسی فگندن ـ کسی پر مصیبت ڈالنا محمد سعید اشرف ـ نی ہمین از عشقت افتادست سودا بر سرم + روزہ عبرت ہم افگندست صفرا بر سرم

صفرا شکستن ـ صفرا اور حرارت دور کرنا آرام دینا باقر کاشی ـ تا بکے سودا پزد تا چند خون دل خورد + تلخکامی کو بیک لیموش صفرا بشکند ـ

صفرا کردن ـ غضبناک کرنا اعتراض کرنا استفراغ کرنا ابو الفرح رونی گر عاشق دل سوختہ بے تدبیر + پیغام وہد کہ از توام نیست گزیر + صفرا چہ کنی رحم کن اے بدر منیر + با کے تو گرفت ست رہے ستش گیر ـ

صف ماچان ـ صف نعال جو تنگ جگہ لوگون مین یہ معانی مشہور ہین اور اصل صف ماچان کے معنی بوسہ کی جگہ ہین اور ماچان کے معنی بوسہ مطیعای اصفہانی ـ آستانہ نشینان بچشم کم منگر + کہ رہ بصدر تو مے آید از صف ماچان ـ

صفرا زدہ ـ دیوانہ ـ بیکار ـ بادہ گرد + میر حسن دہلوی عجوبی او کی رسد آفتاب + پیکے بادہ گرد ست صفرا زدہ ـ

صفای قلندری ـ چار ضرب جو طریق ذکر سلسلہ قلندریہ کی ہے شانی تکلو مے بر در نگہ ز دل شانی + این صفائی قلندری کہ تراست +

صاد با نون

صندوق سر ـ راز دار محرم حالات کا واقف عبد الغنی قبول ـ بیستم صندوق سر کن کہ میگویم عیان + مگو ہر بحر حقیقت را صدف بو طالب

صنعت گر ـ پیشہ ور کام کرنیوالا درویش والہ ہروی ـ شان صنعت مین وصنعت گر کہ در یک کارگاہ + از ہمان جنبے کہ ساز د نیہ خارا ساختہ

صنم گر ـ بت بنانے والا صورت قائم کرنے والا ذوقی سرسد تقرب حقیقت ز صورت صورت + صنم پرست پرستد اگر صنم گر را +

صندوق ساز ـ صندوق بنانے والا ـ طاہر وحید ـ دلم راز صندوق سازست غم + کہ صندوق مہرش بود سینہ ام

صندوق پیل ـ ہاتھی کا ہودج مشہور ہی میر خسرو ـ بلغزے کہ بر فتح گشتش دلیل + شد از خانۂ زین بصندوق پیل +

صنوبر خرام ـ صنوبر قامت ـ صنوبر قد ـ محبوب کی تعریف مین بولتے ہین حافظ ـ چندان بود کرشمہ و ناز سہی قدان + کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما

صائب ـ میکند از طوق قمری حلقہ نام سرو را + از صنوبر قامتان ہر جا برآید نام او + ہے زجلوہ ہائے صنوبر قدان زراہ مرو + نگاہ داری دل کن پی نگاہ مرو +

صنم خانہ ـ صنم کدہ ـ بت خانہ جس گھر مین بت رکھے ہون محمد اسحاق شوکت ـ از جوش کفر من شدہ کنعان صنم کدہ + از بسکہ عبادت فرزند مکنیم

صاد با واو

صورت بند ـ صورت نگار ـ مصور اور نقاش ـ میر خسرو ـ منظری بود بس کشیدہ بلند + چشم بند ہزار صورت بند سعدی ـ چنان فتنہ بر حسن صورت نگار + کہ با حسن صورت ندارند کار +

صورت ساز ـ مصور تصویر بنانے والا سالک یزدی ـ از نسیم در چمن صورت ساز + بشگفد غنچۂ تصویر بصد شادابی +

صورت باز ـ تیلیان نکالنے والا تصویرین دکھلانے والا ـ کھیل کھیلنے والا صائب ـ حسن معنی ہر کہ دارد مردم چشم من ست + چشم من چون خانۂ آئینہ صورت باز نیست

صوت مسدس ـ ایک قسم کے سماع کا نام ہے علی خراسانی ـ ور ار لعبین عشق تو مستان شوق را + گاہی سماع صوت مسدس غنیمت است +

صورت کش ـ صورت گر ـ مصور صورت بنانیوالا تصویر کھینچنے والا ملا طغرا ـ مے بود گر خامہ از موی او + چہ پیکر صورت کش روی او نظامی ـ نشستند صورت گران در نہفت + دران صفحہ طاق چون طاق جفت +

صورت احوال ـ محضر نامہ اور صورت حال جو ایک قسم کا کاغذ ہے اور سائل اپنے حال کی تصدیق اور شہادت کے لیے لکھ کر اس پر لوگون کی گواہیان لکھاتا ہے محسن تاثیر ـ آنجا کہ جلوۂ تو ز برخ پردہ افگند + رنگ از عذار صورت احوال مے پرد +

صورت بستن ـ صورت باندھنا شکل قائم کرنا ہے کم وزیادہ نگردد ز صفحۂ ہستی + بہمد مصور کامل ہر آنچہ صورت بست +

صورت بستن۔ راگ مین سر قائم کرنا۔ علی خراسانی۔ دستان تو آموخت
بمرغان بہاری + ہر صورت کہ مرغ دل من فصل خزان بست +
صورت بر داشتن۔ نقل اٹھانا کسی صورت کا۔ محمد خان قدسی۔ تمنا
زپایۂ قدر تو صورتی بر داشت + زمانہ نام نہادش سپہر کیوانی +
صورت نشستن۔ صورت قائم ہونا۔ رضی دانش۔ بی کلک تمنا
صورت کاری نہ نشیند + نقشی بمدد کاری یاری نہ نشیند۔
صورت گرفتن۔ صورت پکڑنا + صورت قائم ہونا۔ محمد سعید اشرف۔ از پریشان
حالی آخر کار سن صورت گرفت + بسکہ آمد موبمو کلکم خامۂ تصویر شد +
صورت پیدا کردن۔ صورت پیدا کرنا۔ رضی دانش۔ سنبل شود گر وصف
گیسوے تو بنویسیم + خط صورت کند پیدا چو از روی تو بنویسیم
صورت نشین۔ قائم و مجسم صورت درویش والا۔ ہروی۔ عشق را در عالم
اجسام مجنون نام کرد + حسن را صورت نشین کردست و لیلی ساختہ +
صورت در پردہ۔ جو صورت پردہ مین ہو۔ تاثیر۔ معلوم شود سر نہان از رخ
زاہد + چون صورت در پردہ کہ بے پردہ نماید +
صورت مانی۔ مانی نقاش کی لکھی ہوئی تصویر۔ تاثیر۔ برنگ صورت مانی کہ
پائمال شود + نکرد خواری دشمن زخواب بیدارش +
صورت نویسی۔ نقل اتار لینا کسی صورت کا۔ علی مازندرانی۔ بوالہوس
نقش خلعت را ببست گرد دل چہ شد + ما ہمین صورت نویسی ہای سوادان میکنند
صوفی گری۔ صوفی ہونا۔ صاحب صفائی ہونا۔ ملا طغرا۔ کند حق صوفی گری
را ادا + بیک چشم بیند پیشاہ و گدا +

صاد با یاے

صید بند صید پیشہ۔ شکار کرنے والا۔ صائب۔ اگر در سخن صید اشست
صائب صید بندما + زگوہر چون صدف سیکو آب دانہ مارا۔ ابوطالب کلیم۔
آن صید بند فکر مدارا نکردہ است + اگر سر بریدہ رشتہ زبادا نکردہ است +
صید گر۔ صید گیر۔ شکاری شکار کرنے والا۔ امیر خسرو۔ صید گرے دام
بصحرا کشید + بر سر رہ رخت تمنا کشید۔ میر معزی۔ چو سلطان صید گیر آمد
چو میغو جنگ جو آمد + چو طغرل شیر بند آمد چو جعفری حقہ باز آمد
صید افگن۔ صید انداز۔ شکار کرنے والا۔ قاسم مشہدی۔ عکس فروغ تو
چو صید افگنی آغاز کند + جوہر آئینہ را چنگل شہباز کند۔ رضی دانش۔ حسن خود
را از غزالان دشت خالی میکند + گر نگیرد خون عنان صید اغماز مرا +
صید گاہ۔ شکار گاہ شکار کھیلنے کی جگہ۔ رضی دانش۔ ناتوان مرغے
بودن در صید گاہ شست ... می پرم چون رنگ نتوان دید پرواز مرا +
صیقلی۔ صیقل کرنے والا۔ جلا دینے والا۔ ملا طغرا۔ عشق در فکر شکست
رنگ و مارا رنگ نیست + صیقلے آمادۂ کار و نشان از زنگ نیست +

چوتھی فصل

اُردو اصطلاحات ومحاورات کے ذکر مین

صاد باالف

صاحب ذوق ہونا۔ شوقین ہونا۔ عاشق مزاج ہونا۔ صفدر رامپوری
صاحب ذوق بھلا رہتے ہین پابند کہین + جی اگر ہو تو جہان ہے یہ مثل
مجبوت نہین + قطعہ از مؤلف۔ خاک سے پہونچے اوج گردون پر
آدمی کے اگر ہو دل مین شوق + پائے مولے کی یاد مین قدرت +
جو کہ ہو اہل شوق صاحب ذوق +
صاد کرنا۔ صاد نشان صحیح کا ہے بے عیب ور درست تحریر پر حکام
صاد لکھ دیتے ہین + منظور کرنا۔ دستخط کرنا۔ پسند کرنا۔ قطعہ از مؤلف
ایسی کر تحریر اور تقریر نیک + جسپہ کردین صاد سب اہل قلم + خشنے
خوشخط لوگ ہون اور خوش بیان + کرلین اسکو صفحۂ دل پر رقم +
صاد ہونا۔ منظور وقبول ہونا پسندیدہ ہونا۔ مؤلف۔ مصحف رخ پر یہ ابرو
کیسے خوشخطی کے ساتھ + کاتب تقدیر کے لکھے ہوے دو صاد ہین +
صاف اڑا لانا۔ کسی چیز یا کسی آدمی کو اسطرح اڑا لانا کہ کسی کو خبر
تک نہو۔ صفدر رامپوری۔ اُس پریرو کو محافے مین بٹھا کر لا سکے +
نکہت گل کی طرح صاف اڑا کر لا سکے +
صاف انکار کرنا۔ بالکل مکر جانا قطعی انکار کرنا۔ حکیم انور لاہوری۔ یہ غضب
کرتے ہو کیا دلدار تم + لے کے دل کرتے ہو صاف انکار تم +
صاف جواب دینا۔ دو ٹوک جواب دینا + بالکل انکار کرنا کچھ لحاظ نکرنا۔
مولانا اکبر لاہوری۔ آئے جو روبرو کسے وہ خوبرو + گالیان
بے حجاب دیتے ہین + خط غرض جب تلک نہین آتا + صاف
سب کو جواب دیتے ہین +
صاف رہنا۔ دیانت دار رہنا۔ ایمان دار رہنا۔ بھوکے رہنا۔
فاقہ کرنا سفید پوش رہنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ہمیشہ دوست اور دشمن
سے اکبر + نہ رکھنا بغض وکینہ صاف رہنا + بشکل آئینہ ہر نیک و
بد سے + بہ روے و بپشت سینہ صاف رہنا +
صاف کرنا۔ دھونا۔ میل اتارنا۔ جلا دینا۔ درخت کاٹ کر میدان
نکالنا۔ جھاڑ دینا۔ قطعہ از مؤلف وہ صوفی صاحب صدق و
صفا ہے + کرے جو دل صفا بغض و حسد سے + وہ دھو ڈالے
کدورت جسقدر ہو + رہے سینہ صفا ہر نیک و بد سے +

صاف نکل جانا۔ کسی آفت یا مصیبت سے نکل جانا۔ بری ہونا
صاحب نسبت۔ کسی سلسلے کا مرید خدارسیدہ **قطعہ از مولف**
ہین وہی لاکھون مین قائل ایک کے + اہل وحدت صاحب نسبت
جو ہین + حق پہ کرتے ہین فدا وہ جان ومال + اہل ملک ومال اور
دولت جو ہین +
صاحب سلامت۔ ملاقات۔ روشناسی جان پہچان **جرأت**
میرے اور اُس شوخ کے صاحب سلامت جو ہوئی + صبر وطاقت نے
کہا لو ہمنے تو مجرا کیا +
صاحبزادہ۔ کسی امیر یا شریف کا لڑکا پیرزادہ کسی بزرگ کی اولاد
روشن۔ جد فروشی پر گزارہ ہے بسر انکا صبح وشام + آجکل ہین جتنے
صاحبزادگان جد فروش +

صاد با بائے

صبح وشام کرنا۔ آجکل کرنا۔ ٹالنا۔ بہانہ کرنا **قطعہ از مولف**
شب کا قرار دن کا وعدہ ہے + صبح کرتے ہین شام کرتے ہین + عہد
پختہ نہین کسی سے بھی جس سے کرتے ہین خام کرتے ہین۔
صبح وشام بنانا۔ حیلہ بہانہ کرنا ٹالنا **میر**۔ برسون تکگویون ہی
گذرے صبح وشام بناتے ہوئے بکھری ہین منہ پر زلفین آنکھین کھل سکتی ہے
صبح کرنا۔ رات کاٹنا۔ تڑکا کرنا **قطعہ از مولف**۔ روز وشب ہے
ہین غم دلدار + کس مصیبت کے دن گذرتے ہین + شام کرتے ہین فکر گیسو
مین + اور غم رخ مین صبح کرتے ہین +
صبر آنا۔ تسکین آنا۔ تسلی ہونا ٹھنڈک پڑنا۔ **میر**۔ مارا زمین مین
گاڑا تب اسکو صبر آیا۔ اُس دل نے ہمکو آخر یون خاک مین ملایا +
صبر پڑنا۔ مظلوم کے صبر کا اثر ظالم کو ہونا ظالم کو سزا ملنا **جرأت**
کیا اُس قفس مین چرچا جسنے میری آہ وزاری کا + پڑ لگا صبر اُسکی جان
پر اس بیقراری کا +
صبر کرنا۔ تحمل برداشت کرنا۔ سہارنا کسی کا ظلم اُٹھا کر چپ ہو رہنا۔
ٹھہرے رہنا۔ انتظار کرنا۔ منتظر رہنا **قطعہ از مولف** کچھ نہین
بولتے زبان سے ہم + ظلم سہتے ہین صبر کرتے ہین + تندخوئی سے
اس کی کانپتے ہین + اُسکی ناراضگی سے ڈرتے ہین +
صبر لینا۔ صبر سمیٹنا۔ بدعا سننا۔ کوسنے کھانا تہمت دھرنا
الزام لگانا۔ **داغ**۔ صبر سے ناز اٹھا فہم میخوارون کا + بیٹھنے والا بھی
دیکھا ہے گنہگارون کا +
صبح خیز + صبح کو اُٹھنے والا۔ بہت سویرے نیند سے جاگنے والا
خدا کی عبادت کرنے والا۔

صاد با حائے حطی

صحبت اُٹھانا۔ کسی کی صحبت مین رہ کر تعلیم پانا شائستگی حاصل
کرنا تعلیم پانا
صحبت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مباشرت کرنا۔ جماع کرنا۔ ساتھ ہونا۔
صحبت گرم ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اُڑنا۔
صحبت نہ رہنا۔ جلسے مین شریک نہونا ہم مجلس نبنا **آرزو**۔ پیدا
کہان ہین ایسے پراگندہ طبع لوگ + افسوس تمکو میر سے صحبت نہین ہی
صحت ہونا۔ بیمار کا اچھا ہوجانا بھلا چنگا ہونا صحیح الجسم ہونا **مُولف**
نکلا دم اور سو گیا آرام سے + لے ترے بیمار کو صحت ہوئی +
صحنک سے اُٹھ جانا۔ بی بی عائشہ صدیقہ کی نیاز کی صحنک کے
کھانیکے قابل نہ رہنا عصمت مین فرق آنا۔ ناپاک ہوجانا خراب
تصور ہونا **شوق**۔ ڈرہی ہم صورتون کی چشمک سے + اری اٹھجاؤنگی
مین صحنک سے +
صحیح کرنا۔ ٹھیک کرنا درست کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اصلاح دینا دستخط
کرنا درج حساب کرنا۔

صاد با دال

صدا دینا۔ آواز دینا۔ بلانا۔ موقع شادی یا غمی پر
صدقے جانا۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔
صدقے کی گڑیا۔ وہ بت جو بنا سنوار کر صدقے مین دیا جائے
اور عورت دبلی پتلی خوش پوشاک۔

صاد با رائے

صرفہ کرنا۔ کفایت شعاری کرنا خرچ کم کرنا۔
صرافی کرنا۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا۔

صاد با فائے

صفا چٹ کرنا۔ بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفا کرنا۔
صفائی کردینا۔ کچھ باقی نرکھنا سب کچھ خرچ کردینا۔ برباد کردینا۔ اجاڑ
دینا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کردینا۔ کوئی جھگڑا باقی نہ رکھنا
حکیم انور لاہوری۔ مال وزر سے نہین رکھتے ہین باقی اک دام
صوفی کردیتے ہین دم بھر مین صفائی پوری۔
صفحہ ہستی سے نام ونشان مٹا دینا۔ مار ڈالنا قتل کرنا۔ نیست
نابود کردینا **قطعہ از مولف**۔ کوئی جسکی باقی نہین یادگار + نہ
مسجد نہ حوض ونہ جاری کنوان + گیا گذرا دنیا سے وہ بد نصیب + مٹا

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹ۔

صفو دینا۔ بازی جیت لینا کچھ باقی نہ چھوڑنا۔

صاد با لام

صلاحیت لکھنا۔ سراؤں میں پولس کا مسافروں کے نام اور آمد و رفت کا حال لکھنا۔ رپوٹ لکھنا۔

صل علی کہنا۔ تعریف کرنا۔ آفرین کہنا۔ درود بھیجنا۔ سوق

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں + شاید اسکو دیکھ کر صل علی کہنے کو ہیں۔

صلواتیں سنانا۔ گالیاں دینا۔ برا بولنا۔ ملایم باتیں کرنا۔ سہ

ہم دعا کہتے ہیں اور صل علی + آپ صلواتیں سناتے ہو ہمیں +

صاد با نون

صندل کے چھاپے منھ پر لگنا۔ سرخروئی حاصل ہونا۔ سرخرو ہونا

صندل گھسنا۔ دو عورتوں کا آپس میں ملکر شہوت رانی کرنا۔ چپٹی کھیلنا

صنم آمد کا کھیل۔ یہ ایک لڑکوں کا کھیل ہے جسمیں ایک کہتا ہے صنم آمد دوسرا پوچھتا ہے از کجا آمدہ۔ جرأت۔ پیری ہی میں کچھ داغ جوانی نہیں چمکا بطفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا +

صندل کی سی کٹی۔ خوبصورت صاف اور ملائم۔

صاد با واو

صورت آشنا ہونا۔ روشناس ہونا۔ کسی شخص کی شکل پہچان سکنا کم واقف ہونا۔

صورت بنانا۔ بھیس بدلنا۔ روپ بدلنا۔ دھوکا دینا۔ ناک بھوں چڑھانا

صفدر فوقانی۔ وگل ہر وقت ہنستے کھیلتے رہتے ہیں غیروں سے ہمیں جب دیکھتے ہیں اور ہی صورت بناتے ہیں +

صورت پکڑنا۔ شکل بننا۔ ڈھنگ بندھنا۔ ظاہر ہونا۔ وقوع میں آنا۔

صورت کرنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر کرنا۔ بندوبست کرنا۔ وسیلہ پیدا کرنا۔ ڈھنگ بنانا۔ مؤلف۔ بظاہر کوئی صورت نہیں ابھی بھلائی کی + مگر آخر وہ صورت گر کوئی صورت نکالینگے +

صوفیانہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔

صورت حرام۔ بظاہر خوبصورت اور باطن میں خراب۔

صاد با یاے

صیغہ گردانتا۔ تصریف کرنا۔ نکاح کرنا۔ مباشرت کرنا۔

پانچویں فصل

ادویات یعنی لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں

صاد با الف

صامریومیا۔ ہندی میں اسکو لجالو کہتے ہیں یہ گھاس دو قسم کبیر اور صغیر ہے کبیر ایک گز سے پانچ چار شاخیں جمتی ہیں سیب کی سی پتی پھول سرخ اور لاجوردی اور سخت مانند دم بچھو کے صغیر کی پتی چھوٹی گول پھول لاجوردی طبیعت گرم خشک مگر گرمی خشکی سے زیادہ محلل در حالی اور مسہل بلغم مریض مخرج جنین بچھوا و تیلا کے زہر کا علاج ہے۔

صاصفراس۔ یہ ایک بڑے درخت کی چھال ہے بو اور مزہ اسکا سونف کا سا ہے اور عطر بہت سے ساتھ درخت اسکا مشابہ درخت صنوبر کے ہے ہیئت میں پتی اول دہانے دار خشک پتی زیادہ خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک منضج اخلاط ملطف مقوی اعضائے رئیسہ روح کو راحت پہونچانے والی ہے۔

صابون۔ مشہور چیز ہے پہلے ہی یہ لفظ پہلی فصل باب ہذا میں درج ہو چکا ہے چونا تیل پانی سے بنایا جاتا ہے بڑا صرف اسکا کپڑے دہونے اور سپید کرنے میں ہے طبیعت اسکی گرم خشک مقطع اور معفن منفتح ملین اور اورام کھانا اسکا مانع حمل اور حمول مخرج جنین زندہ و مردہ و مدر حیض و ضماد دافع درد زانو و عرق النسا ہے۔

صاصلی۔ یہ ایک بوٹی ہے شاخیں اسکی پتلی اور نرم اور نازک پھول سفید اور تخم شونیز یعنی کلونجی کی طرح طبیعت گرم تر دافع درد دل و فم معدہ و محرک باہ ہے۔

صاد با باے

صبر۔ یہ لغت اس باب کی پہلی فصل میں تحریر ہو چکا ہے ہندی میں اسکو ایلوا اور مصبر کہتے ہیں اسکے درخت کو صبارا اور ہندی میں گھیکوار بولتے ہیں یہ دوا بہت قسم کی ہوتی ہے قسم اول سقوطری یہ جزیرہ سقوطرہ میں پیدا ہوتی ہے وہ جزیرہ دریائے قلزم کے دہانے سرحد حبشہ اور یمن میں واقع ہے یہ صبر زعفرانی تیرہ رنگ اشقر صاف چمکتی ہوئی جلد ٹوٹنے والی خوشبو ہے ہر ایک قسم سے اعلی قابل استعمال ہے دوسری قسم ہندی زرد گر رنگ مکدر یہ سقوطری سے عمل میں دوسرے درجہ پر ہے تیسری سیمنانی اور صبر فارسی سیاہ رنگ زبون ترین اقسام ہے طبیعت اسکی گرم خشک مفتح سدہ کبد محلل ریاح مسہل قوی ہر خلط کا منقی معدہ دافع یرقان مقوی باصرہ و مالیخولیا ہے۔

صبیتی۔ ستارکی کا عصارہ کہ اس سے قرص بناتے ہیں اور وہ قرص دفع اورام کے لیے نہایت مفید ہے۔

صاد باحای

صحنات - فارسی مین اسکوماہیانہ کہتے ہین اور یہ ایک نانخورش مچھلی کے گوشت سے بناتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک مجفف رطوبات معدی قاطع بلغم دافع بدبو وفالج وامراض سرای۔

صاد بادال

صدف سیپ مشہور چیزہی عمدہ وہ ہی جو میٹھے پانی سے نکالی جائے طبیعت بعض کی گرم اور بعض کی سرد ہی جلائی ہوئی سیپ مین خشکی زیادہ ہو جاتی ہی ملطف جالی اور حابس اسہال دافع جراحات لثہ وآکلہ ہی اور فائدے اسکے کتب طبیہ مین بہت سے درج ہین صدف البواسیر ایک قسم سیپ کا ہی جو خاص بواسیر کا علاج ہی اور صدف الفذفیر علاج اختناق رحم کا۔

صاد باراے

صرد - بضم اول ایک پرندہ ہی جسکو فارسی مین کاک اور عربی مین سوام کہتے ہین ابلق اسکا رنگ ہی چونچ بہت بڑی پانون پتلی اور انگلیان ہین کوئی اسکو پکڑ نہین سکتا کہ بہت شریر اور بھاگنے والا ہی چڑیا کی بولی بولکر انکو جمع کرلیتا اور انھین شکار کرکے کھاتا ہی حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکا گوشت حرام فرمایا ہی۔

صرصر - بضم ہر دو صاد ایک مشہور جانور ہی جسکو ہندی مین جھینگر کہتے ہین رات کو بہت چلاتا ہی گرمیون اور برسات مین بکثرت ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک بریان کرکے کھانا اسکا مثانہ کے درد کو دفع کرتا ہی قولنج کا علاج ہی

صریمۃ الجدی - اسکو سلطان الجبل بھی کہتے ہین اس بوٹی کی شاخین موٹی گرہ دار ہین جو درخت پاس ہو اسپر لپٹ جاتی ہین لبلاب کی سی پتی پھول سپید اور خوشبو پھل لبلاب کے پھل جیسا طبیعت اسکی گرم اور خشک مدر بول ملین بطن منقی رحم دافع عسر نفس ہی۔

صاد باعین

صعتر - یہ گھاس بری اور باغی ہوتی ہی بستانی کی پتی گول اور جنگلی لمبی مزہ تیز اور خوشبو ہی ہندی مین اسکو ساتر بولتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح ومقطع ومجفف ومحلل ریاح دافع بلغم مسکن درد دندان مدر بول وحیض۔

صاد بافای

صفراعون - ایک پرند کا نام ہی جسکو ہندی مین کھولا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک گوشت اسکا تلخ ہی ساتھ قوت تریاقیت کے خشک گرم وہ کا علاج ہی

صاد بالام

صل - یہ ایک قسم کے سانپ کا نام ہی سر اسکا گول ہوتا ہی بخلاف اور سانپون کے چپٹا ہی زہر کا یہ حال ہی کہ اگر اسکی آواز کسی آدمی کے کان مین پڑ جائے تو فوراً مرجائے

صاد بامیم

صمغ - گوند جو اکثر درختون مین قدرتی طور پر نکلتا ہی اور مراد مطلق گوند سے کیکر کا گوند ہی عمدہ وہ ہی جو زرد اور چمکتا ہوا شفاف ہو اور پانی مین پھول جائے طبیعت اسکی گرمی مین معتدل اور دوسرے درجے مین خشک ملین اور قابض مقوی معدہ وامعا دافع سرفہ ودرد سینہ اور صمغ البلاط ایک ساختہ گوند ہی

صاد بانون

صنوبر مشہور درخت ہی طبیعت اسکی گرم وخشک پوست اس کا گرم زیادہ ہی جسانندہ اسکی پتی اور پوست کا گلے کے درد کو دور کرتا ہی رعاف کے خون کو بند کرتا ہی جگر کی بیاری کا علاج ہی

صندل مشہور درخت ہی جسکی لکڑی نہایت خوشبودار ہوتی ہی سفید اور زرد اور سرخ ہوتا ہی طبیعت سفید اور زرد کی تیسرے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور سرخ کی دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک ہی مفرح ومقوی دل ومعدہ اور قابض ساتھ قوت تریاقی کے ومحلل ورام دافع درد سر وحشت ودیوانگی وخفقان ہی

صاد باواو

صوف - پشم جو مشہور چیز ہی طبیعت سیاہ پشم کی سرخ وسپید سے گرم زیادہ ہی اور ہر ایک پشم دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی کھانسی ونزلہ کے دفع کے واسطے اسکی ٹکور شراب مین ڈال کر گلے پر کرین تو فائدہ ہوتا ہی اور روغن گل کے ساتھ ٹکور کرنا ہر ایک ورم کا علاج ہی

اٹھارھوان باب

ضاد معجمہ کے لغات کے ذکر مین اسمین بدستور پانچ فصلین ہین۔

پہلی فصل

لغات فارسی وعربی وغیرہ کے بیان مین۔

صاد باالف

ضاب - وہ درخت جسکا مزہ تلخ ہو مثل حنظل وزقوم وغیرہ۔

ضارب - ضرب دینے والا - مارنے والا۔

ضائر - بتشدید رائے ضرر پہونچانے والا - یہ لفظ حق جل شانہ کے

اسامی گرامی سے ہی او رنود و نہ نام مین درج ہی۔
ضاجر- دلتنگ و بے آرام و غم و اندیشہ کی حالت مین۔
ضاغط- ایک قسم کے درد کا نام ہی جس سے بیمار جانتا ہی کہ میرے عضو کو کوئی زور سے نچوڑ رہا ہی۔
ضاغوط- یہ ایک حالت ہی کہ سویا ہوا آدمی جانتا ہی کہ میرا گلا کسی نے زور سے دبایا ہی۔
ضابط- ضبط کرنے والا۔ ضبط مین لانے والا۔
ضائع- تلف شدہ- تباہ ہوا ہوا- کام سے گیا گذرا- سعدی- مکن عمر ضائع بہ تحصیل مال + کہ ہم نرخ گوہر نباشد سفال +
ضاحک- ہنسنے والا- خندہ کرنے والا- ذوقی- بود ہر کہ ضاحک بکار کسے + یقین دان کہ مضحوک گردد بسے +
ضال- گمراہ- راستے سے بھولا ہوا- مؤلف- براہ حق محمد رہنما گشت + خیل گمرہان و فرقۂ ضال +
ضالین- گمراہان- بہت سے گمراہ-
ضان- بیش یعنی بھیڑی اور بدبو آدمی کے جسم سے آئے۔
ضامن- کفیل- ذمہ دار- شریک و مددگار- ذوقی- محمد چو شد ضامن مغفرت + مرا از قیامت چہ خوف و چہ بیم +
ضابطہ- قاعدہ و دستور و طریق-
ضاری- شکار کے پیچھے دوڑنے والا-
ضامنی- ضامن و کفیل کا رہونا-

ضاد با بای

ضب- بفتح اول و تشدید ثانی سوسمار جو مشہور جانور ہی اور ہندی مین اسکو گوہ کہتے ہین۔
ضباح- روباہ یعنی لومڑی کی آواز-
ضبط- قائم اور نگاہ رکھنا ہر چیز کا اسکی حد و اندازے پر-
ضبع- بفتح اول و ضم ثانی وہ جانور درندہ جسکو کفتار کہتے ہین ہندی مین اسکو ہندرہ اور ترکہ بولتے ہین۔
ضبع- بفتح اول و سکون ثانی بغل و بازو

ضاد با جیم

ضجرت- بضم اول تنگدلی و بے آرامی و غمگینی-
ضجاج- بکسر اول ایک قسم کا گوند ہی جو صابون کی طرح کپڑون کو سپید کردیتا ہی اور بدی کرنا و بفتح اول بانگ و فریاد-
ضجور- تنگدل- بیقرار- بے آرام- غمگین-
ضجر- تنگدل و اندوہگین-
ضجیع- بروزن فعیل ہمخوابہ و ہم بستر

ضاد با حای

ضحاک- بفتح اول و حای مشدد بہت ہنسنے والا- اور نام ایک ظالم بادشاہ کا جسکے شانے مین زخم ہو کر سانپ پیدا ہوگیا تھا اور وہ سانپ آدمی کے سر کا مغز کھایا کرتا تو آرام سے رہتا نہین تو ضحاک کو تکلیف دیتا اپنے آرام کے واسطے ضحاک نے ہزارون آدمی بیگناہ قتل کیے آخر کار کاوہ لوہار نے اسپر خروج کیا اور ضحاک کو قتل کرکے فریدون کو سلطنت دی ضحاک معرب دہ آک کا ہی اور دہ آک کے معنی دس عیب کے ہین جو اسمین موجود تھے اول زشت روے دوسرے کوتاہی قد تیسرے ظلم چوتھے دروغگوئی پانچوین بددلی چھٹے بے دینی ساتوین بسیار خواری آٹھوین بے شرمی نوین بے عقلی دسوین بدزبانی بعض کا قول ہی کہ ضحاک کا باپ عرب تھا جب یہ پیدا ہوا تو اگلے دانت اسکے موجود تھے اسلیئے اسکا نام ضحاک رکھا گیا یعنی ہنسنے والا-
ضحک- بکسر اول ہنسی جو آواز سے ہوے-
ضحل- بفتح اول تھوڑا پانی-
ضحیم- وہ کجی جو منھ مین ہو یا گردن مین یا زنخدان مین-
ضحو- روشن اور ظاہر اور وقت چاشت اور چاشت کا کھانا-
ضحکہ- مسخرہ جسکے افعال و عادات و اقوال پر لوگ ہنسین-
ضحوکہ- ہنسا دینے والا- اور بفتح اول عورت بہت ہنسنے والی-

ضاد با خای

ضخامت- بزرگ و سطبر ہونا- بڑا اور موٹا ہونا-
ضخم- بزرگ جسم اور سطبر-

ضاد با دال

ضد- جو چیز کے مقابلے پر اور اسکے برخلاف ہو چنانچہ پانی کے مقابلے پر آگ فتنی کے مقابلے پر ہوا دن کے مقابلے پر رات سیاہ کے مقابلے پر سپید سعدی- بری دانش ز تہمت ضد و ضرب + غنی ملکش از طاعت جن و انس +

ضاد با رای

ضرا- سختی و گزند و رنج و تکلیف توحید- توئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن + نباشد صورتے خالی ز صورت در جہان ہرگز + توئی حاضر بہر محضر توئی ناظر بہر منظر + توئی ساکن بہر مسکن توئی قائم بہر ماوا + تو سلطانی تو رحمانی تو منانی تو سبحانی + خبیر گیسر

غریبانی چو درسرآمد درضر آ +
ضرب - چوٹ تلوار کی ہو یا پتھر وغیرہ کی اور بیان کرنا اور ملانا کسی چیز
کا دوسری چیز مین اور تیز چلنا اور مانند اور مثل اور نوع اور ظاہر
کرنا سے - بیک ضرب شمشیر پیلو شگافت + دریدش و پیلو شکم تا بناف
ضروب - انواع و اقسام بہت سے نوع اور قسم -
ضراب - بکسر اول چڑھ جانا نر کا مادہ پر اور تلوار مارنا -
ضَرّاب - بفتح اول وراے مشدد مسکوک کرنے والا روپیہ پیسے کا
ضرب لگانے والا مارنے والا -
ضربت - چوٹ - ضرب عرفی ہر کہ را ضربت گرز تو درآمد بضمیر +
دربدنہا شود از سایۂ او عظیم رسیم +
ضریبت - خوے طبیعت و عادات -
ضراعت تضرع وزاری و عجز و خوشامد -
ضرارت - تکلیف پہونچانا - رنج دینا - نابینا ہونا - اندھا ہونا -
ضرورت - ضاروت - حاجتمند ہونا - محتاج ہونا ساتھ کسی چیز کے
حاجی - میکشد بار غم محبوب دمیداند بہا + ہر کہ عاشق شد ضرورت بار
غم خواہد کشید +
ضرب و قسمت - ضرب و تقسیم قاعدہ حساب کا ہی چنانچہ دس مین دس
کو ضرب کیا تو دس وھائی سو ہو گیا اور سو کو دس پر تقسیم کیا تو ایک ایک
کو دس دس مل گئے -
ضرع - قیز جمع اسکی ضرائع ہی -
ضرب کسور - کسرون کے ضرب قاعدہ حساب کا ہی -
ضریر - نابینا - اندھا جسکو نظر نہ آئے -
ضرار - ایک دوسرے کو ضرر پہونچانا رنج دینا - اور مسجد ضرار ایک مسجد تھی
جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت منافقون نے تعمیر کی تھی حق تعالی نے
اُسکے گرا دینے کے واسطے حکم نازل فرمایا -
ضر ضر - بفتح اول وضم دوم تنگی و بدحالی و لاغری و زیان و نقصان -
ضر - بکسر اول باوجود موجود ہونیکے ایک عورت کے دوسری عورت سے نکاح کرنا
ضرر - زیان اور نقصان صائب منہ زمی خوردن ما شور و شری برطینت
نہ زہم ککنتی اضرر سے برخیزد +
ضرور - ناگزیر وہ چیز جسکے بغیر کام نہ چلے لابد ہو شفیع اثر - از لطف
تو ام ہر چہ ضرورست مہیاست + چیزی کہ من امروز ندارم غم فرداست +
ضرس - بکسر اول کھانے کے بڑے دانت جنکو داڑھ کہتے ہین -
ضراط - بضم اول تیز اور گوز یعنی وہ ہوا جو آواز کے ساتھ مقعد سے نکلے

ضرع بفتح اول وسکون دوم پستان گاے بکری وغیرہ چارپایون کے
ضرع بفتحتین عاجزی و فروتنی -
ضریع - ایک بدمزہ گھاس کا نام ہو کہ بسبب اُسکی سمیت کے کوئی جانور
اسکو نہین کھاتا مگر اونٹ کھا جاتا ہی -
ضربک - ایک قسم کی توپ کا نام ہی -
ضرغام - بکسر اول شیر درندہ -
ضرام - باریک اور پتلی لکڑیان جو جلانے کے کام آئین -
ضروان - ایک بستی کا نام ہی -
ضرتان - دو عورتین جو ایک مرد کے نکاح مین ہون -
ضربان - دھڑکنا دل کا جس سے شرائین تیزی کے ساتھ حرکت
کرین ہندی مین اس بیماری کو لپک کہتے ہین -
ضربہ - پانسہ جس سے جوا کھیلتے ہین -
ضرہ - وہ دوسری عورت جو پہلی عورت پر گھر مین لائی جاے فارسی
مین اسکو اناغ اور ہندی مین سوت وسوکن کہتے ہین -
ضروری - ہونیوالا امر - اور وہ چیز جسکی ضرورت ہو مؤلف سفر کردن
زدنیا ناگزیرست + سپردن جان بآن جانان ضروری است +

ضاد با عین

ضعفا - ضعیف لوگ بہت سے عاجز و ناتوان -
ضعف - بکسر اول دوچند دگنا -
ضعف - بفتح اول بیہوشی اور عقل کا نقصان -
ضعف - بضم اول عاجزی کمزوری سستی ناتوانی - بڑھاپا - لاغری
سعدی - کہ شہر گرچہ در عرمہ نام آورست + بجز ضعف اعدا سعدی کمترست
ضعیف - لاغر - کمزور - ناتوان - بوڑھا - توحید - میان خلق کن
اہل دوست زندگانی طرح - تجلی احسن و طبع خوش و مزاج لطیف + بزور و نشود
جوانی و قوت بازو + ہیچ پنجہ ہر زبردست - و پیر و ضعیف +
ضعاف - ضعیف کی جمع ہی -

ضاد با غین

ضغبوس - خربزہ جو ہنوز خام ہو پختہ نہوا ہو اور ضعیف و لاغر -
ضغط - نچوڑنا - تنگ کرنا - دبانا -
ضغم - درندہ و گزندہ کاٹنے والا - پھاڑنے والا -
ضغن - کینہ جو دل مین رکھا جائے -
ضغاین - جمع ضغن بہت سے کینے و غصے -
ضغطہ - بفتح اول ایکبار نچوڑنا -

ضغطہ۔ بضم اول سختی و مشقت و تنگی۔

ضغینہ۔ بروزن نگینہ وہ کینہ جو سینہ مین ہو۔

ضاد با فای

ضفیر۔ سر کے بال جو گوندھے ہوے ہون۔

ضفائر۔ بہت سے بال سر کے گوندھے ہوے۔

ضفدع۔ بفتح و بکسر اول غوک یعنی مینڈک اور نام ایک ورم کا ہی جو آدمی کے گلے مین پیدا ہوتا ہی اور صورت اُسکی مینڈک کی سی ہوتی ہی

ضفادع۔ بہت سے غوک یعنی مینڈک۔

ضفیرہ۔ پیچیدہ اور گوندھے ہوے بال۔

ضفہ۔ کنارا۔

ضاد با لام

ضلالت ضلت۔ گمراہی و خرابی ؎ این بلای مبتلا از شامت اعمال تست + خود مقید چون تو در چاہ ضلالت گشتۂ +

ضلع۔ استخوان پہلو یعنی پہلو کی ہڈیان اور ایک حصہ کسی ملک یا زمین کا

ضلال۔ گمراہی و خرابی۔

ضل۔ گمراہ و گمنام و نامعلوم۔

ضلیل۔ گمراہ بھولا ہوا بھٹکا ہوا۔

ضاد با میم

ضماد۔ وہ خشک دوا جو پانی یا تیل مین ملا کر بیمار کے کسی عضو پر لگائین ہندی مین اسکو لیپ کہتے ہین۔

ضمور۔ بضم اول و دوم ضعف و لاغری۔

ضمور۔ بفتح اول و ضم دوم ضعیف و لاغر

ضمیر۔ بفتح اول خیال اندیشہ دل کی بات ارادہ جو دل مین ہو اور پوشیدہ راز اور دل سعدی۔ جوان و جوان بخت و روشن ضمیر + بدولت جوان و بتدبیر پیر +

ضمائر۔ جمع ضمیر کی بہت سے دل۔

ضمیر۔ بضم اول و فتح ثانی نام غلام رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم

ضم۔ ملنا اور ملانا ایک چیز کو دوسری کے ساتھ اور نام ایک حرکت کا جسکو پیش کہتے ہین اور ضمہ اُس حرکت کا نام اسواسطے رکھا گیا کہ اُسکے ادا کرنے کے وقت دونون لب مل جاتے ہین۔

ضمیم۔ ملا ہوا شامل کیا ہوا چپکایا ہوا

ضمیران۔ سد ریحان جسکو ناز بو کہتے ہین خوشبو ہوتی ہی سپرغم بھی اسکا نام ہی

ضمین۔ ضامن۔ کفیل۔ شریک۔ مددگار۔

ضمن۔ بکسر اول اندرون اور پوشیدہ

ضمان۔ ضمانت۔ کفالت۔ ذمہ داری سعدی بہر بیمار چندے کفت از دامنش + دگر پیچ پیرز و ضمان برنش۔

ضمیمہ۔ پیوند لگایا ہوا کچھ حصہ بڑھایا ہوا۔

ضمہ۔ حرکت پیش کی۔

ضاد با نون

ضنت۔ بکسر اول و تشدید نون بخل و بخیلی ممسکی تنگ حوصلگی۔

ضنک۔ تنگ و تنگی۔

ضنین۔ بروزن نعین بخیل و ممسک تنگ حوصلہ کنجوس۔

ضنی۔ لاغر و کم گوشت۔ دبلا پتلا۔

ضاد با واو

ضواحک۔ اگلے چار دانت جو ہنسنے کے وقت نظر آتے ہین۔

ضو۔ روشنی آفتاب کی۔

ضاد با یای

ضیا۔ روشنی آفتاب کی سورج کی دھوپ طاہر وحید گرشدے خاک رہت توتیا + دیدۂ خواہش نگرشتے ضیا +

ضیافت۔ مہمانی جو کسی مہمان کی کیجاے ملا طغرا ایک خباز کی تعریف مین ضیافت چو از سبز بلبل کند + نان روغن از شبنم گل کند +

ضیاعات۔ مزروعہ زمینین۔

ضیر۔ زیان و گزند و نقصان۔

ضیق النفس۔ نام ایک بیماری کا ہی جس سے سانس تنگی سے آتی ہی ہندی مین سکورہ کہتے ہین حصفدر فوقانی لاہوری۔ سو بہار باغ بلبل در قفس + ہست اندر حالت ضیق النفس +

ضیلع۔ مزروعہ زمینین۔

ضیف۔ بفتح اول ایک مہمان اور بہت سے مہمان سعدی نکو دار ضیف و مسافر عزیز + وز آسیب شان بر حذر باش نیز +

ضیوف۔ ضیف کی جمع ہی بہت سے مہمان +

ضیق۔ بکسر اول و تشدید و سکون ثانی تنگی۔

ضیق۔ بفتح اول و تشدید ثانی تنگ۔

ضیغم۔ بفتح اول ہر ایک جانور گزندہ اور شیر درندہ +

ضیم۔ بفتح اول نقصان کردینا کسی کا اور رنج پہونچانا ظلم کرنا اسکی مغفرت کو خیال مین نہ لانا۔

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر مین

واضح ہو۔کہ اس فصل مین کوئی اردو لغت قابل اندراج اس فصل کے نفائس اللغا وغیرہ کتب زیر ملاحظہ سے نہین ملا سب عربی ہین جو انمین درج ہین اور وہ جو پہلی فصل مین زیب اندراج پا چکے ہین۔

تیسری فصل

محاورات اور اصطلاحات فارسی کے بیان مین

ضاد با الف

ضامن وجہ۔مال ضامن جسکو بحالت غیر حاضری و افلاس اصل مدیون کے مدعی کا زر ذاجبی دینا آ جائے۔شفیع اثر۔ بجز جناب ائمہ روے تراز پور نیست + حسن را ضامن وجہے زحیا بہتر نیست +

ضاد با رای

ضرب الازب۔بکسر زاے منقوطہ وہ سخت ضرب جسکا زخم اچھا بھی ہو جائے مگر نشان باقی رہے +

ضراب خانہ۔ دار الضرب جس جگہ درہم و دینار روپیہ و پیسہ پر سکہ جمایا جائے ہندی مین اسکو ٹکسال کہتے ہین۔

ضرب الفتح۔نقارہ خوشی کا جو فتح کے مبارک موقع پر بجایا جائے۔

ضرب اصول۔ دستک و انگشتک سعدی۔بد دستی کہ زدست تو ضرب شمشیر + جہان موافق طبع آیدم کہ ضرب اصول۔

ضرب المثل۔ وہ مثال جو کسی گفتگو مین دیجائے عرفی۔ در مقامیکہ کند روے کنایہ بعدو + ضرب شمشیر ندارد اثر ضرب مثل +

ضرابی۔سکہ لگانے والا ضرب لگانیوالا۔ظہوری۔سیماب کو زدل در عیار گیری غم + بیار چہرۂ زرین کہ درد ضرابی ست +

ضاد با لام

ضلالتگاہ۔گمراہی کا مقام درویش والہ ہروی۔رہ گرانی ست کہ ایں پیشروان مے سپرند + نقش پا فرش ضلالت گہ مخذولان کن

ضاد با میم

ضماندار۔ضامنی رکھنے والا۔ضامن نظامی۔ضمان دار عالم سیہ تا سپید + شفاعت کنی روز بیم امید +

ضمن اللفظ۔یہ ایک صنعت شعر کے علم مین ہی کہ ایک لفظ مین سے دوسرا لفظ نکالکر شعر مین باندھین چنانچہ اُس شعر مین یہ صنعت ہی ؎ تو بینظیر جہانے ومن نظر نکنم + بجاست کہ ندارد دلم تو تاب نظر +

ضمیر آگاہ۔ضمیر دان۔دل کے حال کا واقف پوشیدہ راز کا جاننے والا ظہوری۔اگر سرآمد اہل فراستش خوانند + بجاست خدمت آگاہ ضمیردان کردست ولہ خبردار وز احوال دل ما + ضمیر آگاہ دلدار خبردار +

ضیافت آب حمام۔تواضع خشک جسمین کھانے پینے کا ذکر ہو مسیح کاشی بیاکہ گر نکنم تر دماغت از جامی + کنم ضیافت خشکت ز آب حمامی +

ضیافت خانہ۔مہمانداری کا مقام۔کمال خجند۔از ضیافت خانہ درو تو دل نومید نیست + ہر نصیبے زان سرخون با جگر خواران رسد +

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات مین

ضاد با الف

ضائع کرنا۔تلف کرنا۔برباد کرنا کھو دینا۔قطعہ از مولف۔ایکدم بیٹھنا نہ تم بیکار + عمر ضائع کہین نہ کرلینا + وقت رحلت جب آن پہونچا ہی + توشہ رستے کا ساتھ بھر لینا +

ضائع ہونا۔تلف ہونا۔برباد ہونا۔رائیگان جانا کھو جانا قطعہ از مؤلف عمر گر غفلت مین ضائع ہوگئی + وقت گذرے پر بہت پچھتاؤ گے ہاتھ خالی آئے تھے جس طور تم۔اسطرح کیا ہاتھ خالی جاؤ گے +

ضاد با بے

ضبط کرنا۔جوش کو روکنا۔کسی کی جائداد اپنے قابو مین کر لینا۔ ؎ آہ کرنے مین شان جاتی ہی + ضبط کرنے مین جان جاتی ہی +

ضبطی مین آنا۔جائداد کا قرق ہو جانا اپنے قبضے سے نکل جانا قطعہ از مؤلف محبت مین رہا کچھ بھی نہ باقی + لٹا بازار گھر ضبطی مین آیا + ہوا غارت سب اپنا عقل اور ہوش + دل و جان و جگر ضبطی مین آیا +

ضاد با دال

ضد باندھنا۔ہٹ کرنا۔اَڑ جانا۔ایک ہی بات پر اصرار کرنے جانا۔مؤلف کبھی کے دے چکے ہین دل تو اب جان مانگتے کیون ہین + یہ کیسے ہم سے ناحق دلربا ضد باندھ بیٹھے ہین +

ضدا بدی ہونا۔بحث ہونا جھگڑا ہونا تکرار ہونا۔ دوہا۔بٹیا جھگڑے باپ سے کر تریلے نیہ + ضدا بدی ہونے لگی مجھے جدا کر دے +

ضد پوری کرنا۔اپنا کہنا کرنا کسی کا کہنا نہ ماننا +

ضد چڑھنا۔ہٹ پکڑنا۔اپنا کہا کرنا۔

ضد رکھنا۔دشمنی رکھنا۔عداوت رکھنا صفدر فوقانی۔ ملاقات اپسے کی ترک ہم نے دیکھنا چھوڑا + پھر اُس پر ضد رقیب روسیاہ کیون ہم سے رکھتا ہی۔

ضد کرنا۔ہٹ کرنا۔تکرار کرنا حجت کرنا۔بحث کرنا۔اصرار کرنا +

ضاد بارای

ضرب المثل ہونا۔ مشہور ہونا شہرت پانا۔ مثال و مانند بننا۔
ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا۔ مارنا۔ کوٹنا۔ اسم ذات یا نفی و اثبات کی ضرب دل پر دینا۔ ذکر الٰہی کرنا۔

ضاد بالام

ضلع بولنا۔ حکمت بولنا۔ ملتے ہوئے الفاظ مین تقریر کرنا تجنیس مین بولنا۔

پانچوین فصل

الفاظ و لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

واضح ہو۔ کہ لغات مندرجہ فصل ہذا مین بعض لغات ایسے بھی ہین جو پہلی فصل باب ہذا مین درج ہو چکے ہین مگر بسبب اسکے کہ اس فصل مین پوری کیفیت انکی طبیعت و تاثیر وغیرہ امور ضروری کا لکھنا منظور ہی کمرر لکھنے مین حرج متصور نہین ہوا۔

ضاد باالف

ضان۔ فارسی مین اسکو ماده میش ہندی مین بھیڑی کہتے ہین اصطلاح اطبا مین اسکا نام گوسپند ہی گوشت اسکا حلال ہی اور کھانے مین آتا ہی بہتر ہی اسمین ایکسالہ و دوسالہ ہی طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا سریع الہضم کثیر الغذا مولد خون مسمن بدن دل اور جگر اور گردن کو طاقت دیتا ہی پگھلی ہوئی چربی اسکی نیم گرم واسطے کھانسی اور درد سینہ اور ضیق النفس کے بہت مفید ہی سوزش پیشاب کو دفع کرتا ہی۔ ضماد اسکے جلے ہوے گوشت کا سانپ و بچھو اور دیوانہ کتے کے زخمون کو اچھا کرتا ہی سرمہ اسکی راکھ کا واسطے دفع ہونے سفیدی آنکھ کے مجرب ہی۔

ضاد بابا

ضبع عرجا۔ یہ درندہ جانور نہایت شریر ہی فارسی مین اسکو کفتار ہندی مین چرکہ اور بجوا در ترس اور ترکھ کہتے ہین بھیڑیے کی طرح یہ بھی نر اور مادہ ہوتا ہی چلنے اور دوڑنے مین لنگڑاتا ہی نر کو اعرج اور مادہ کو عرجا کہتے ہین مادہ ہر مہینے خرگوش کی طرح حیض لاتی ہی خرگوش کی طرح ایکسال کے بعد نر مادہ اور مادہ نر ہو جاتا ہی جفتی ہونے کا بڑا اشتائق ہی دن کو بسبب گرمی ہوا کے بہت کمزور ہوتا ہی اور رات کو قوی طبیعت اسکی گرم اور خشک آسکے گوشت کو جوش دیکر آبزن کرین تو وجع المفاصل و تمدد و استرخا کو مفید ہی گوشت اسکا معدہ کی سردی و حمیات بلغمی و سوداوی اور حزن اسکا جنون کو دفع کرتا ہی۔

ضاد باجیم

ضجاج۔ یہ ایک خاردار درخت کا گوند ہی مشابہ لبان مائل بسرخی چمکتا ہوا عمان کے پہاڑون سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ضماد اسکا زخمون کے زائد گوشت کو اتارتا ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی سستی اعضا کو نافع ہی کپڑے اس سے دھوئین تو سپید ہو جاتے ہین اور بکسر اول بعض کتب مین لکھا ہی۔

ضاد باراے

ضرع۔ پستان گاے بکری وغیرہ کا یہ عضو عصباتی قلیل اللحم ہی کہ اسمین دودھ پیدا ہوتا ہی بچون کے کھانے کے واسطے بہتر ہی مگر جانور فربہ اور پر گوشت ہو طبیعت اسکی سرد اور خشک بالذات صالح الغذا ہی اگر ہضم ہو جاوے۔

ضرو۔ بکسر اول نام ایک گوند کا ہی جسکو ہندی مین لبان کہتے ہین اس درخت کو کمکام کہتے ہین جسکا یہ گوند ہی مشابہ درخت بلوط کے ابتدا مین گوند اسکا گیہون کے دانے کی مقدار پر نکلتا ہی بڑھتا بڑھتا خربزہ جتنا ہو جاتا ہی اس سے دودھ لزج سیاہ مشابہ قیر کے نکلتا ہی آگ مین ملوانے سے خوشبو دیتا ہی اکثر بخورات مین مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم و خشک جذب اسمین قوی ہی دافع رطوبت و کھانسی و خشونت حلق و درد دندان و سپیدی چشم مین۔

ضاد بافاے

ضفدع۔ مینڈک جو مشہور جانور ہی تین قسم کا ہوتا ہی ایک نہری دوسرا تالابی۔ تیسرا جنگلی جو خشکی نمناک زمین مین رہا کرتا ہی جنگلی کا گوشت زہر قاتل ہی طبیعت اسکی سرد خشک مع قلیل گرمی کے ہی نہری زہر کا دافع ہی اور دانتون کی درد کے واسطے نافع قاطع سیلان خون التیام دینے والا زخمون کا اور اگر کسی نے الماس کے ٹکڑے کھائے ہون تو اسکی ران رسی مین باندھ نگل جائے رسی منھ کے باہر رہے آدھی ساعت کے بعد باہر کھینچ لے ٹکڑے الماس کے گوشت کے ساتھ چپکے ہوے ہونگے اور جنگلی مینڈک سبز رنگ کو یہ بہت چھوٹا قسم ہی جلا کر اور ہموزن بنولے کی راکھ اسکے ساتھ ملا کر آنکھون مین لگائین تو نزول الما کی بیماری کو نافع ہی۔

ضاد بامیم

ضمران۔ اکثر لوگ شاہ سفرم شیرازی اسکو جانتے ہین اصل مین یہ ایک گھاس ہی جو میدان مین جمتی ہی جھاڑ مین بہت ہوتی ہی خوشبو تیز رائحہ طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی کثیر المنفعت واسطے امراض باردہ اور زکام کے اور سونگھنا اسکا مقوی دماغ محرور المزاج کا ہی۔

اُنیسوان باب

طاے مہملہ کے ذکر مین اسمین پانچ فصلین ہین۔

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان مین

طاے با الف

طاطا۔ سر نیچے کرنا۔ گردن جھکانا۔ کوزپشت ہونا۔ رکوع کرنا جھکنا کسی کی تعظیم مین۔

طاہا۔ نام ایک سورۂ قرآن مجید کا اور نام رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا جسمین اشارہ لفظ یا طاہر کا ہی سعدی ترا عز لولاک وتمکین بس ست + ثناے تو طاہا و یاسین بس ست۔

طالب۔ طلب کرنیوالا خواہش مند ذوقی۔ عاشق دل داده محبوب شو + از دل و جان طالب مطلوب باش +

طاب۔ خوشبو ہر ایک قسم کی صفدر فوقانی۔ دیده روشن کن آب و تاب گل + تا رسد اندر دماغت تاب گل۔

طامات۔ لاف وگزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامت کے اظہار مین لوگون کو سناتے ہین یعنی اقوال لغو و سخنان بے اصل جو کاذب فی زمانہ مین اپنی گرمی بازار کے لیے مشہور کرین حافظ۔ کے از عقل مے لافند و گر طامات می بافند + بیا کاین داوریہا را بہ پیش داور اندازیم + سعدی بطامات مجلس نیاراستم + ز جان آفرین توبہ اش خواستم۔

طاغوت۔ نام ایک بت کا اور نام ایک دیو کا۔

طالوت۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جسنے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کیا اور حضرت داؤد پیغمبر جو طالوت کے لشکر کے امیر تھے اُنکے ہاتھ سے جالوت مارا گیا طالوت نے جو اقرار داؤد علیہ السلام کے ساتھ اس فتح کے حاصل ہونے کی حالت مین کیے تھے اسپر قائم نرہا بلکہ دشمن ہو گیا جب طالوت مر گیا تو بادشاہت کے مسند پر داؤد بیٹھے۔

طاعت۔ مطیع ہونا۔ فرمان بردار ہونا حافظ۔ سعی نابرده درین راہ بجاے نرسی + مزد گر میطلبی طاعت استاد ببر +

طاقت۔ زور اور قوت و توانائی ۵ توانائی وہ ہر ناتوان را به کمزوران ببخشند زور و طاقت +

طاعات۔ جمع طاعت کی فرمان برداریان۔

طالح۔ بدکار و بدکردار مقابل صالح عطار۔ صحبت صالح ترا صالح کند + ہمنشین طالح ترا طالح کند +

طامح۔ سرکش اور بلند مزاج۔

طافح۔ بکسر فاے بدمست جسکا معدہ شراب کے ساتھ بھرا ہوا ہو۔

طاس۔ بڑا طشت معرب تاس اور نام ایک کپڑے زرتار کا پانی اور شراب پینے کا برتن۔

طاؤس۔ مشہور جانور ہی جسکو ہندی مین مور کہتے ہین سعدی تو گوئی ز شادی بخواہد پرید + چو طاؤس کو رشتہ در پا ندید +

طاقدیس۔ خسرو پرویز بادشاہ کے تخت کا نام ہی جو طول مین اکیسو بیس گز اور عرض مین اکیسو بیس گز تھا لاکھون روپیہ کا جواہرات اس پر لگا تھا شعر۔ نہ تاج خسروی ماند و نہ خسرو + نہ تخت طاقدیسش برقرار ست +

طائر قدس۔ جبرئیل علیہ السلام۔

طائر۔ اُڑنے والا جانور پرندہ۔ ناصح۔ عظمت براده عرش را ابروز پایش طائرے + چون برق سال چار صد آنگہ رسد پاے دگر +

طاہر۔ پاک و صاف بے عیب بے لگاؤ۔

طالع۔ بخت و نصیب و قسمت اور طلوع کرنے چمکنے والا ۵ بخت دارا کے تو داری و جہان ہای شہریار + دولت کیخسروی و طالع اسکندری

طائع۔ صاحب طاعت فرمان بردار۔

طامع۔ صاحب طمع و حرص و آز۔ توحید۔ بشگفد در دہر گلزار طمع + گل نگردد در چمن خار طمع + درمیان دوستان رسوا شود + دوستدار مطلب یار طمع + بہر طامع زندگی مشکل بود + شد چو دامنگیر آزار طمع +

طاف۔ طواف کرنے والا گرد پھرنے والا۔

طارف۔ وہ مال جو تازہ اور نیا اور عمدہ ہو۔

طائف۔ طواف کرنے والا اور وہ خیال جو خواب مین نظر آئے اور نام ایک علاقہ کا قریب مکہ معظمہ کے ملک حجاز مین مولانا جامی ادیم طائفی نعلین پا کن + دوال از رشتۂ جانہاے ما کن۔

طابق۔ معرب تابہ روٹی پکانے کا توا جو لوہے کا بنایا جاتا ہی۔

طارق۔ ہر حادثہ جو شدید ہو اور وہ ستارہ جو صبح کے وقت نظر آئے اور مسافر جو رات کو چلے اور چور اور جادوگر۔

طالق۔ صاحب رہائی۔ رہا کرنے والا۔ طلاق دینے والا۔

طاق۔ جھکی ہوئی عمارت دو رسے وار محراب اور نام ایک قسم کے کپڑے کا اور نام ایک درخت کا۔ اور یکتا یعنی اکیلا مقابل جفت کے میرزا صائب طاق ابروے ترا تا بست معمار قضا + روے من از قبلۂ اسلام برگردیده ماند +. سعدی برادر دار طاق و دستار و تیغ + باکرام و لطفش فرستاد بیش +

نظامی - بربر ژیان را در آرم بزیر + زنم طاق خرلپشته بر پشت شیر +
طائل - فائدہ نفع - سود -
طال - دراز ہوا - بڑھ گیا - طوالت مین آنا -
طارم - معرب تادم خانہ چوبین لکڑی کا بنگلہ جو کسی اونچے مکان پر بنایا جائے اور چوبی جنگلہ جو باغ کی چار دیواری کی جگہ بنا دیا جائے تاکہ کوئی شخص باغ مین نہ آسکے اور چوب بندی جو انگور کی بیل چڑھانے کے لیے کیجائے جسکو دار بست بھی کہتے ہین عرفی بعون نعمت عشق تو فارغم زنعیم + نہ جوی شیر شناسم نہ طارم انگور ۔ سہ چہ خواہی ازین طارم افراختن + بگردون ودون ہمسرش تاختن -
طالقان - نام ایک شہر کا ہے -
طاعون - یہ ایک بیماری وبائی کا نام ہے جس سے ورم خصیہ یا پستان یا بغل یا ران پر نمودار ہوکر تمام جسم پر پھیل جاتا ہے اور آدمی کا ایک ہی روز مین کام تمام ہوجاتا ہے مگر یہ وبا زمانۂ گذشتہ مین اکثر ہوجاتی تھی حال کے زمانہ مین ہیضہ اسکے قائممقام ہے جو اس سے بھی بہت جلد انسان کو عالم ارواح مین پہونچا دیتا ہے -
طاعن - تیر مارنے والا - طعنہ دینے والا -
طاجن - لوہے کی کڑاہی اور توا لوہے کا جسمین کوئی چیز بھون لی جائے
طاحون - طاحونہ - چکی جسکو فارسی مین آسیا کہتے ہین -
طابہ طیبہ - مدینہ منورہ کے نام ہین -
طاقہ - ایک کپڑا یہ لفظ ہر ایک کپڑے کے ساتھ بولا جاتا ہے چنانچہ آدمی کے ساتھ نفر اور گھوڑے کے ساتھ راس اونٹ کے ساتھ مہار اور ہاتھی کے ساتھ زنجیر علی ہذا القیاس اور قوت و طاقت اور اکہری رسّی اور تھوڑا سبزہ -
طائفہ - گروہ - جماعت - اجتماع لوگون کا کسی کام کرنے کے لیے -
طاقیہ - طاقی - ایک قسم کی ٹوپی دور دار کا نام ہے جو محراب کی طرح بنائی جاتی ہے -
طاقچہ - چھوٹا طاق جو دیوار مین ہو -
طاریقہ - یونانی زبان مین ایک تخم کا نام ہے جسکو عربی مین حب السلاطین وحب الخطائی کہتے ہین اور ہندی مین جمالگوٹہ یہ دوا مسہل ہے دست بہت لاتی ہے حب الملوک بھی اسی کا نام ہے -
طاری - ظاہر ہونے والا - اترنے والا -
طاغی - اطاعت سے روگردان ہونیوالا مالک کا نافرمان قطعہ از مؤلف گروہے خارجے خارج زملت + منافق روسیہ باغی و طاغی + بہ پیکار
علی آمد شتابان معلق در ہوا سے بد دماغی +
طامۂ کبرا - قیامت کا دن -
طاہر تانی - بہر دو تائے مثناۃ نام ایک شخص کا جو کاف کی جگہ تا اسکی زبان سے نکلتا تھا اور میرزا مہدی میر نجات معشوق کا ملازم تھا -
طافی - بکسر فا جو سبزی ایستادہ پانی پر آجاتی ہے ہندی مین اسکو کائی بولتے ہین -
طاس بازی - یہ ایک کھیل ہے کہ طشت کو لکڑی پر پیچ دیکر ہوا مین پھینکتے ہین اور آتے ہوئے کو اسی لکڑی پر لے لیتے ہین -
طائی - طی عرب مین ایک قبیلہ کا نام ہے جسمین حاتم تھا جو مشہور سخی ہے ۔ سہ - از عدالت منفعل نوشیروان + از سخاوت حاتم طائی خجل +

طائے با بائے

طبا طبا لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہ السلام کا اسواسطے کہ انکی زبان مین لکنت تھی اور قاف کی جگہ طا انکی زبان سے نکلتا تھا ایک روز عید کے روز انکے باپ نے اُنسے پوچھا کہ آپ کیا پہنینگے اُنھون نے جواب دیا طبا طبا یعنی قبا قبا اُس روز سے وہ طبا طبا مشہور ہوگئے اب تک انکی اولاد سادات طبا طبا مشہور ہین
طِب - ابدان کے علم کا نام ہے جسکے ذریعے سے بیماریونکا علاج ہوتا ہے حدیث شریف - العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان سعدی - گزیدہ ندفرزانگان دوست فوت + کہ در طب ندیدند داروے موت +
طبیب - جو شخص طب کا علم پڑھا ہوا ہو اور بیمارونکا علاج کرے توحید مرو در دور جستجوے حبیب + کہ ہست از دل و جان متلاشی قریب + چو دیوانہ در صحن گلشن مگرد + بیک گل کفایت کن اے عندلیب مشو غرہ بر آب و تاب چمن + کہ فانی ست این بوستان عجیب + بشکرانہ کن نوش اے دردمند + اگر دار وے تلخ بخشد طبیب + اردو طبیب عشق سے پوچھا زلیخا نے علاج اپنا + کہا تجکو بھلا ہے سورۂ یوسف کا دم کرنا +
طبطاب - نام چوگان جسکا سر چوڑا ہوتا ہے - اور اُس سے گیند کھیلتے ہین علی خراسانی - چو گویش بہر جا کہ خواہد دواند + دلم دارد بود بزلف چو طبطاب +
طبیعت - مشہور لفظ ہے سعدی - خوی بد در طبیعتی کہ نشست + نرود جز بوقت مرگ از دست حکیم انور لاہوری - کند گرم از محبت نیک و بد را + اگر انسان طبیعت نرم دارد -
طبابت - طبیب ہونا - معالجہ بیمارون کا کرنا ۔ سہ نے یا بد مسیحا در طبابت + جنبے بیمار عشقت ہیچ دارد -

طبقات۔ بہت سے طبقے۔

طباخ۔ کھانا پکانے والا باورچی۔ مولانا اکبر لاہوری۔ بہر فصل حلوائی بید و داکبر + کند پختہ بہر تو طباخ قدرت +

طبخ۔ پختن یعنی پکانا کھانے وغیرہ کا۔

طبیخ۔ وہ چیز جسکو پانی مین جوش دیا گیا ہو۔

طبرزد۔ معرب تبرزد مصری جو مشہور چیز ہی باعتبار اُسکی سختی کے تبرزد اسکا نام رکھا گیا۔

طباشیر۔ معرب تباشیر مشہور دوا سپید رنگ کبود سی مائل ہی ہندی مین اسکو نبسلوچن کہتے ہین پوری کیفیت اسکی ادویات کی فصل مین لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالے راضی۔ بے مالکی تاب وتپ ہر کہ دارد + طباشیر مانسی ست راضی علاجش +

طبع۔ سرشت آدمی کی اور مہر کرنا خط پر اور سکہ قائم کرنا درہم دینار پر اور نقش کرنا چھاپنا۔

طباع۔ بہ تشدید با صاحب طبیعت ذکی و کوزہ گر۔ توحید۔ اندکے غفلت ار کند رہرو + رہ دار دوست حملہ مال و متاع + طالب ذات صلح کل باشد نہ خصومت کند بکس نہ نزاع + ہست باریک نکتہ وحدت + میکند فہم فاضل طبّاع +

طباع بکسر اول بتخفیف با آدمی کی سرشت اور خو جو زائل نہو و جمع طبع و جمع طبیعت +

طبایع۔ بہت سی طبیعتین۔

طباق۔ موافق و مطابق کرنا دو چیزون کا آپس مین۔

طبق بفتحتین موافق و برابر اور ہر چیز جو مطابق اُسکے دوسری چیز اور نام ایک بیماری کا ہی جو گھوڑے کو ہوتی ہی اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہی۔

طبق۔ بکسر اول و سکون ثانی طریق و دستور اور پٹی جو عورتین آپس مین کھیلتی ہین اور شہوت کو دفع کرتی ہین صاحب بہار عجم اس لفظ کو بفتحتین لکھکر معنی اسکے دفع خارش زنان لکھتا ہی زلالی ہروالی کی تعریف مین طبق سیر و سہم فرح و رہانش + در ہا گشت حیرانی با نش تقدسی زبینتاتوانی تدش کردہ ام + طبق زن شد فرح و میتی بہم +

طبل۔ چھوٹا نقارہ جو بجایا جاتا ہی سعدی۔ بد انم کہ در روے شکوہ نہی ست وگر ر و کند بانگ طبل تہی ست +

طبال۔ نقارہ بجانے والا طبلچی درویش والہ ہروی تا طلب سے تا ساکن حلقے در بانے + طبال صانع انس و جانی + بر نیک و بد زمانہ حاضر + کس چون تو نباشد از عناصر +

طبرخون۔ ایک لکڑی سرخ رنگ تلخ ہی جسکو سرخ صندل کہتے ہین۔

طبطبو۔ ایک قسم مرغابی کی ہی۔

طبانچہ۔ مشہور لفظ ہی۔ نظامی۔ چو مقبل کمر بست پیغیں از کفش + طبانچہ نشاید زدن بر درفش +

طبلہ۔ یہ بالون کی بنی ہوئی ایک چیز ہوتی ہی جو شکاری ہاتھ مین رکھتے ہین جب باز کو شکار پر چھوڑتے ہین اور اُسکو واپس بلانا مقصود ہوتا ہی تو طبلہ کو جس مین طعمہ باز کا ہوتا ہی حرکت دیتے ہین باز واپس آجاتا ہی۔ نیز بمعنی ڈبہ جو عطارون کا ہوتا ہی سید علی سبزواری آخر آن مصر شوخ شکار افگن بدام مانشد + طبلہ رجال پری بستیم دارم ما فشد سعدی نیاساید مشام از طبلۂ عود + بر آتش نہ کہ چون عنبر ببوید +

طباہچہ۔ خاگینہ اور ہر چیز نرم و نازک +

طبریہ ایک شہر کا نام ہی۔

طبقہ۔ مشہور لفظ ہی۔

طبعی۔ بفتح اول و دوم ہر چیز منسوب بہ طبیعت اور نام ایک فن کا قانون حکمت سے اور عمر دراز ایکسو بیس برس کی یہ لفظ بسکون ثانی بھی درست و صحیح تصور کیا گیا ہی۔

طبقری۔ نام ایک مقام کا ہی۔

طبی۔ بالکسر و بالضم چارپایون کے پستان جس سے دودھ دوہتے ہین۔

طا با حاے

طحلب۔ بالضم اول و لام مفتوح وہ سبزی جو حوض کے پانی پر آجاتی ہی۔

طحال۔ بکسر اول سپرز یعنی تلی جو ایک عضو اندرونی اعضا مین سے ہی۔

طحال۔ بضم اول نام بیماری کا جس سے تلی ورم کر جاتی ہی۔

طحن۔ آٹا پیسنا غلے کا۔ آٹا بنانا۔

طاے با رے

طرفا۔ درخت گز جسکو ہندی مین جھاؤ کہتے ہین اور پنجاب مین پلچھی۔

طرب خوش ہونا خوشی کرنا۔ اور خوشی۔ امیر خسرو۔ طرب و نوان ہر جا گیر گئے بر جم گرد وست پیچ

طروب۔ بفتح اول و ضم ثانی شادمان یعنی خوش و خرم۔

طروب۔ بضم اول و دوم جمع طرب بہت سی خوشیان۔

طریقت۔ راستہ چلنے کا اور طے کرنا منازل سلوک کا اور تزکیہ باطن توحید۔ بسا بندگان سالکان طریقت + بسا رہروان تعلق حقیقت + بسا اہل حشمت بسا اہل شوکت + بسا اہل دولت بسا اہل عظمت + شہان جہان دانیان ولایت + امیران ذیجاہ و ارکان دولت +

گذشتند و رفتند آخر ز دنیا + بنرد بند با خود بجز داغ حسرت +

طراوت - تازگی - تری - رونق - آب وتاب **کمال آلو را سماعیل**
خدای داد بملک زمانہ دیگر بار + طراوتی باندازہ حساب و شمار +

طرشت - ری کے ملک مین ایک علاقہ کا نام ہے جسکی آب و ہوا
مطبوع ہی **محمد قلی سلیم** - ناز دہا شک وآہ دلم گوے او سلیم چون
ملک ری بآب وہواے طرشت ما +

طراثیث - بہر دو ثاے مثلثہ نام ایک میوے کا -

طرح - ڈالنا - دور کرنا - قائم کرنا کسی بنا کا اور نمونہ نئی عمارت کا
نقش کرنا - کنارہ بڑنا - فروخت کرنا کسی جنس کا زبردستی سے یعنی بادشاہ
کی طرف سے کوئی ناقص جنس رعایا کو دینا اور قیمت اچھی جنس کی
وصول کرنا اور نام ایک فوج کا جو سواے میمنہ و میسرہ کے امداد کے
واسطے الگ کھڑی ہو اور ضرورت کے وقت اعدا کو حاضر ہو
ملا طغرا بہاغ تقدیر بوستان طرح کرد + کہ نتوان ہزار اقسام گل شرح کرد +

طراح - نقاش نمونہ اور ڈھانچ بنانے والا -

طرد - بروزن مرد - چلانا - دور کرنا بھگانا - ہٹانا - مکھیون - زنبور و ان
مچھروان - چوہون وغیرہ کو -

طرید - وہ ہیبت ناک آواز جس سے جانور وغیرہ بھاگ جاتے ہین -
نظامی - طرید ے برآورد باروس گفت + کہ خواہی ہمین لحظہ
درخاک خفت +

طرفدار - بادشاہ حاکم سرحد کا محافظ **طالب آملی** صف در دو برستارہ
صفدار بت + باج شاہان خود طرفدارت +

طرار - طرارہ - تیز زبان - چور کیسہ بر - چالاک - مکار حیلہ گر فریبی -
صفدر فوقانی برد دل ز اہل دل آن شوخ عیار + بطراری و
مکاری کند کار **علی خراسانی** - مکرے نتوان کرد بطراری
چشمش + گر دلبر ما دلبر طرارہ نباشد +

طریر - بروزن فقیر مرد خوبصورت و خوش لقا -

طایر - خوبصورت لوگ اور وہ چیزین جو تیز اور روان ہون -

طر - بفتح اول تیز کرنا - کاٹنا - پھاڑنا -

طر - بضم اول ہمہ و جمیع سب کا سب پورا -

طرہ - بضم اول و ہردو راے مہملہ پیشانی کے بال اور کنارہ ہر چیز کا
اور گھر کی منڈیر -

طراز - بکسر اول نقش و نگار و علم جامہ اور کپڑے کی سجاوٹ اور نام ایک
شہر حسن خیز کا ترکستان مین معرب تراز زیب و زینت و آرایش **نظامی** -

فلک نیست یکسان ہم آغوش تو + طرازش دو رنگ ست بر دوش تو **و لہ**
طرازی تو انگیزم اندر جہان + کہ خواہد ز ہر کشوری نور ہان -

طرز - شکل ہیئت طور طریقہ **طالب کلیم** - مشیمت بفسون بستہ
غزالان غتن را + آموختہ نطق از نگہت طرز سخن را +

طرابلس - نام ایک شہر کا شام مین

طرطوس - نام ایک پہلوان کا اور نام ایک گاؤن کا -

طرسیقوس - نام ایک نصارا بادشاہ کا -

طریف - غریب و نادر و نوزادہ -

طرایف - لطیف چیزین نئے مال تازہ جنسین -

طرف - بفتحتین کنارہ اور جانب اور ٹکڑا اور حصہ کسی چیز کا اور گوشہ
میر خسرو - در چار سوی کوے خود افتادہ بینی بندہ را + سر یک طرف
تن یک طرف جان یک طرف پا یک طرف +

طرف - بفتح اول و سکون راے آنکھ کی حرکت اور پلک کی جنبش اور
دیکھنا گوشہ چشم سے اور کمر بند سنہرا اور گھوڑے کا ساز اور حریف
اور وقت وفا **خان خالص** زبس دامن ازین گلشن برنگ غنچہ
برچیدم + رسانیدم بمعراج گریبان طرف دامن را +

طرق - طرق - بضم اول و ضمتین جمع طریق بہت سے راستے جنپر چلین -

طریق - راستہ جسپر چلین ماخوذ طرق سے جو بفتح اول ہے اسکے معنی وہ
آواز ہے جو چلنے کے وقت آدمی کے پانون سے آتی ہے اور نام ایک شکل
شانزدہ اشکال علم رمل سے اور طرز اور طور **صائب** گرد باد از من طریق
دشت پیماے گرفت + وحشت از مجنون یاآہوے صحراے گرفت +

طراق - تازیانہ مارنے کی آواز - لکڑی ٹوٹنے کی آواز + ہڈی ٹوٹنے کی
آواز ہیبت ناک آواز - خوفناک آواز سے ز دل شیر و پلنگ آید
آن نگاہ طراق + کہ بشست تو برآید ز کمان تو ترنگ +

طرافل - اطریفل - ہندی معرب اصل اسکا تری پہل یعنی تین پھل ہلیلہ
بلیلہ آملہ ہین **میر معزی** - اگر ز علت کین تو دل ضعیف شود + از
طرافل سودش بود نہ از جلاب +

طربال - بلند عمارت بلند منار - محل عالیشان سے جو زیر خاک
مقام ست آخر انسان را + چرا بابرج فلک میبرد سر طربال +

طرم - بکسر اول گاڑھا شہد جو جم جائے -

طرفۃ العین - بہت تھوڑا وقت مقدار پلک ہلانے کی یہ لفظ بفتح
اول ہے جو لوگ بضم اول پڑھتے ہین غلطی پر ہین **فریدالدین عطار** - طرفۃ العین
جہان برہم زند + کس نیارد کہ آنجا دم زند +

طرخان - ترکستان کے بادشاہ کا نام اور وہ شخص جسکو بادشاہ نے خدمات مفوضہ سے معافی دی ہو اور نام ایک سبزے کا جو کھانے مین آتا ہی

طرخون - نام ایک درخت کا جسکی جڑ کا نام عاقرقرحا ہی

طریان - حادث ہونا اور وارد ہونا کسی چیز کا -

طرق - نقیبون کی آواز اُسکے معنی راستہ چھوڑو پوش پوش پیش پیش -

طرفہ - بفتح اول یکبار حرکت دینا آنکھ کا - اور سرخ نقطہ جو آنکھ مین پیدا ہوجاتا ہی اور نام نوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ دو ستارے ہین بمنزلہ دو آنکھون برج اسد کے +

طرفہ - بضم اول جو نئی چیز اور خوش ہو اور معشوق خوبصورت توحید آمدی در نقش ہر صورت نظر اے ذات پاک + قطرہ دیدیم گر دیدیم و دریا دیدہ ایم + گل بخندہ بلبل اندر نالہ قمری در فغان + در چنین سامان عیش و غم مہیا دیدہ ایم + زانقلاب گردش گردون دون اندر جہان روز و شب شام و سحر طرفہ تماشا دیدہ ایم -

طرہ - بالضم و تشدید راے زلف اور پیشانی کے بال و کنارہ ہر چیز کا اور چھجہ مکان کا جسکو باران گیر کہتے ہین ملا طغرا - گر زدل شان نیست خاطر باد صبا + طرہ چو گردیدہ جمع زلف پریشان خوش ست + ولہ گرد و شب سپید از نفس سحر سی + ز مشکین طرہ روز من سیاہ ست +

طراوہ - بفتح اول و فتح واو رنگین کپڑا جو علم کے سر پر باندھتے ہین -

طریدہ - حملہ کرنا بھگا دینا - اور چور و رہزن -

طریقہ - روش - چال چلن - مذہب اور نام ایک ساعت نحس کا جو وقت ہونے قمر کے عقرب مین واقع ہوتی ہی آقا حسن وحدت - آن را کہ بجز عشق و جنون مشرب نیست + غیر از رہ بے تکلفی مذہب نیست + پر میکدوم طریقہ اہل جہان + آری آری طریقہ بے عقرب نیست +

طری - بہت تھوڑا اور کم -

طری - نیا اور تازہ

طراحی - نقاشی

طا با سین مہملہ

طسوج - کنارہ اور گرد نواح اور نام ایک مقدار کا یعنی ہر ایک حبہ کا چوبیسوان حصہ ایک گز کے جو بیس طسوج اور چوتھا حصہ دانگ کا وزن جو دو حبہ کا مقدار ہوا -

طا با شین معجمہ

طشت - بمعنی تشت مشہور برتن ہی جسکو لگن ہندی مین کہتے ہین -

طا با عین

طعم - بفتح اول لذت اور مزا جو کسی کھانے والی چیز سے حاصل ہو میرزا طاہر وحید - در ندارم بادہ طعم زہر قاتل میدہد + ساقی غم جام برا از تہ دل میدہد +

طعم - بضم کھانا اور کھانے کے لائق جو چیز ہو -

طعان - بکسر اول و فتح ثانی نیزہ مارنا - طعنہ دینا - اور نیزہ مارنیوالے لوگ جمع طعن کی -

طعن - نیزہ مارنا عیب لگانا کسی کے کام مین - ابو النصر نصیرائی چنین کہ تازہ غزل سر زند ز طبع نصیر + شگفت نیست اگر طعن بر ہزار کنند +

طعمہ - بضم اول خورش و روزی یعنی کھانا -

طعمہ - بفتح اول ایکبار چکھنا کسی چیز کا لذت اور مزہ معلوم کرنا -

طعنہ - بفتح اول نیزہ مارنا بدگوئی کرنا - طالب آملی - زند طعنہ بر آتش سوز دردم + براتفی تکیہ گیرہ ہیچ و تابم +

طاے با غین معجمہ

طغرا - بضم اول ترکی مین ایک پیچیدہ خط کا نام ہی جس سے فرامین بادشاہی پر بادشاہ کا نام لکھتے ہین - درویش والہ ہروی - در کشور صفحہ کلک یکتا + برنام سخن کشیدہ طغرا + جمال الدین سلمان - مثال غزل عقل از ملک دین برخواندہ ایم + تا کشیدستند بر منشور ما طغراے عشق +

طغماج - نام ایک ولایت کا ہی ترکستان مین بعض کے نزدیک صحیح طمغاج ہی

طغرل - بضم اول و کسر راے سلجوقی خاندان مین ایک بادشاہ کا نام ہی اور نام ایک شکاری جانور کا جسکو بہری کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی -

طغان - بالضم نام ایک بادشاہ کا -

طغیان - زیادتی کرنا حد سے گذر جانا ظہوری حرف زہرش گفتہ ام فتنہ کم ہم را میگزد + ور طغیان میکند گر نام افیون می برم -

طغان شاہ - نام ایک عظیم الشان بادشاہ کا جو افراسیاب کی اولاد سے تھا

طغیانی - زیادتی یہ لفظ یعنی طغیان بذات خود مصدر تھا یاے تحتانی کا اُس پر زیادہ کرنا درست نہین مگر اہل فارس نے یہ امر جائز رکھا ہی جیسے فضول کا فضولی اور خلاص کا خلاصی بنالیتے ہین -

طاے با فاے

طفولیت - بروزن رجولیت - لڑکا ہونا - کم عمر ہونا -

طفل - بکسر اول کودک کم عمر لڑکا یہ لفظ عام ہی کم عمر انسان اور حیوان کے واسطے اطفال اسکی جمع ہی اور وہ لڑکا - جو یتیم ہو یعنی بے مادر و پدر - سعدی - گنہ بود مرد ستمگارہ را + چہ تاوان زن و طفل بیچارہ را +

طفیل - نام ایک شخص کا جو ناخوانده مہمان ہو جاتا اور کہانے کی مجلسون مین بغیر بلائے اور لوگون کے ساتھ چلا جاتا اور محاورہ فارسی مین ذریعہ او روسیلہ جو کسی کام مین ہو میرخسرو بطفیل ہمہ قبولم کن + اے آنکہ من واکہ ہمہ + سعدی چہ کم گردد ای صدر فرخنده پے + ز قدر رفیعت بدرگاہ جی + کہ باشند مشتے گدایان خیل + بمہمان دار السلام از طفیل +

طفره - نکل جانا۔ کود جانا۔ فرصت ڈالنا کسی کام مین اور وہ فاصلہ جو کسی کام مین پڑ جائے -

طفاوه - وہ دائرہ جو آفتاب گرد واقع ہوتا ہی جیسا کہ چاند کے گرد ہالہ پڑ جاتا ہی سورج کے دائرے کو طفاوہ کہتے ہین -

طفیلی - وہ شخص جو کسی کے گہر ناخوانده مہمان کسی اور شخص کے ہمراہ چلا جائے مولانا بنای ہروی - چو ذکر غیر کنی در صحیفہ ما راینز + طفیلے دگران یاد میتوان کردن -

طای با قاف

طقطق - وہ آواز جو دو چیزون سخت کے آپسمین ٹکرانے سے نکلے فارسی مین تک تک اور ہندی مین ٹھک ٹھک اسکو کہتے ہین اور نام ایک قسم کی رومی کا کمال اسمعیل استخوانہا زلرزه برتن من + ہمہ طق طق۔ کنان چو دندان اند میرزا طاہر وحید نان پز کی تعریف مین - رخش کردور دلبری جون شتاب + دل از طق طق پاے او گشت آب + کاغذگر کی تعریف مین - چو طق طق بود کاغذ نان او + برین نان جہانے ست مہمان او +

طاے بالام

طلا - بکسر اول رقیق دوا جو بیمار کسی عضو پر لگائے ہندی مین اسکو لیپ کہتے ہین اور زر خالص یعنی سونا اور سونیکے ورق سعدی وجود مردم دانا مثال زر طلاست + کہ ہر کجا کہ رود قدر و قیمتش دانند نظامی - بفرمان اوزرگر چیره دست + طلاہای زر بر سر نقره بست +

طلوب - طالب طلب کرنے والا - خواہشمند +

طلاب - بضم اول و تشدید لام بروزن جلاب جمع طالب کی بہت سے طلبگار

طلب - بفتحتین خواہش جو دل مین ہو اور تلاش شعر دست از طلب ندارم تا کام من برآید + تا تن رسد بجانان یا جان ز تن برآید +

طلب - بضم اول معرب تلب آب دمیون کا گروه اور جماعت -

طلعت - صورت شکل - مدنی - دیدار اور دیکھنا توحید نظر آید طلوع جلوهٔ ذات ز ہر طلعت + نمای چہرهٔ روشن ز ہر شکل و ز ہر صورت -

طلاقت - کہل جانا زبان کا اور تیز ہونا -

طلح - ایک بڑے خار دار درخت کا نام ہی جو ریگستان مین ہوتا ہی اور شگوفہ درخت خرما اور درخت موز یعنی کیلا -

طلع - درخت خرما کا شگوفہ -

طلوع - بلند ہونا اور نکلنا آفتاب یا چاند یا کسی اور ستارے کا غزالی کہ گردد مطلع دود چراغم + طلوع مصرعہ دیوان داغم +

طلاق - چھوٹ جانا عورت کا نکاح کے قید سے بمعنی کشادگی و روانی و آزادگی - حافظ - از سرمستی دگر با شاہد عہد شباب + رجعتی میخواستم لیکن طلاق افتاده است +

طلق - بفتح اول وہ درد جو عورتین کو بچہ جننے کے وقت ہوتا ہی اور نام ایک کانی جوہر کا جسکو ابرک کہتے ہین داضی - در نظرہا از صفائی طلعت او تہ نماست + گرچہ طلق از فرط محبوبی نقابش تو بتوست +

طل - باریک قطرے بارش کے اور شبنم جو رات کو برستی ہی -

طلل - جسم و کالبد و تن و جبشہ اور نشان اجڑے ہوئے شہرون اور گرے ہوئے گہرون کے -

طلسم - بکسر تین موہوم خیال عجیب شکل مین دکھلانا اور مہیب شکلین جو خزائن و دفائن بنانے مین صورتین اجزای ارضی و سماوی سے بنائی جاتی ہی محمد قلی سلیم - بیجکس معرکہ شہرت مجنون نہ شکست + این طلسمی ست کہ بر نام سلیمان بستند +

طلجن - تابہ آہنی یعنی توا جسپر روٹی پکائی جاتی ہی -

طلیعہ - وہ فوج جو رات کو لشکر اور شہر کی حفاظت کرنے اور جو فوج لشکر کے پیشرو ہو

طلایہ - حفاظتی لشکر گشت کرنے والی فوج مسیح کاشی - اول من رسید درین دشت پرخطر + گوئی کہ بہر لشکر ہستی طلایہ ام +

طلبہ - جمع طلبا خواہشمند لوگ -

طلحہ - رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے دس اصحاب سے جنکو بشارت بہشت کی ہو چکی تہی اور عشرهٔ مبشرین انکا خطاب ہی ایک اصحاب کا نام ہی

طلائی - سنہرے رنگ زرد زرنگ محسن تاثیر - آن رنگ طلائی خط مشکین خواہد + ہر جا گل جعفری ست با ریحان ست +

طای با میم

طمانینت - بضم اول و ہر دو نون تسلی و آرام اور جو لوگ ایک نون و تشدید یاے تحتانی پڑھتے ہین غلطی پر ہین -

طمث - خون حیض کا اور حائض ہونا و جماع -

طمغاج - ترکستان مین ایک ملک کا نام ہی -

طمس - پوشیدہ ہونا - دور رہنا - جدا ہونا -
طماع - بفتح اول صاحب طمع حریص بہت طمع کرنا - سعدی - بروے
خود در طماع باز نتوان کرد + چو باز شد بدرشتی فراز نتوان کرد +
طُماع - بضم اول بہت سے طمع کرنے والے طامع کی جمع ہے -
طمع - امید اور حرص اور آز - توحید - ہر طامع زندگی مشکل
شود + شد چو دامنگیر آزار طمع + مخلصی یابد نہ تار و زر اخیر + بندہ
ناتوان گرفتار طمع -
طُمطراق - بضم ہر دو طای کر و فر شان - شوکت - فخر - بڑائی -
طمطرم - مال و دولت - نقد و جنس - عزت - آبرو - ناموری -
طمانینت - تسلی - آرام - آسایش -
طماقہ - طاقہ - وہ ٹوپی جو باز کے سر پر دیتے ہین تاکہ اسکی آنکھین بند ہون -

طاے با نون

طناب - وہ رسی جو خیمہ کیساتھ باندھی جاتی ہی - محمد زمان کی آنکھ - طناب شش
جہت ہر سو کشیدند + عناصر ور طباع آرمیدند -
طنب - جمع طناب بہت سی رسیان خیمون کی -
طنجیر - بروزن دلگیر پتیلہ جو ایک برتن مشہور ہی کھلے مُنھ کا دیگچہ -
طنز - ناز و ادا ہنسی - مسخراپن -
طناز - ناز کرنیوالا ہنسی کرنیوالا - رمز سے باتین کرنیوالا -
طنبک - چھوٹا نقارہ معرب تبنک -
طنک - صدا اور آواز -
طنین - مکھی اور زنبور اور مچھر کی آواز -
طنبورہ - مشہور ساز ہی معرب تونبرہ جو ہندی لفظ ہی اور بڑے کدو سے
بنایا جاتا ہی جس کو کدو تلخ کہتے ہین - میرزا بیدل - بہوشم زمستی پیامے
رسان + زمینا سے طنبورہ جامی رسان +
طنطنہ - آواز طنبورہ وغیرہ اور کر و فر اور آواز زیر و بم طبلے کی -

طاے با واو

طور سینا - نام اس پہاڑ کا جس پر حضرت موسیٰ کو جلوہ ربانی نظر آیا تھا -
طویت - پیچیدگی و نیت و اندیشہ -
طوایح - حادثے اور آفتین زمانہ کی -
طود - بڑا پہاڑ پشتہ بلند -
طور - بضم اول پہاڑ اور وہ پہاڑ جسپر موسیٰ علیہ السلام کو تجلی ہوئی - توحید -
چو کرد ذات احد در وجود خاک ظہور + چو خورز مطلع ایجاد گشت روشن نور +
گہے بنام کلیم اللہ نمود گہ در رود + گہے بہ کوہ تو وارشد گہے ز دور + گہی بہ معنکان
بجا آمد و امداد نمود گاہ بموسی جمال خود بر طور +
طور - بفتح اول طرز طریق عادت -
طوس - ایک شہر کا نام ہی مسکن فردوسی علیہ الرحمۃ کا -
طورسیقوس - نام ایک نصرانی بادشاہ کا -
طوالع - جمع طالع اور نام ایک کتاب کا -
طوع - بفتح اول رغبت و رضامندی و خوشنودی خاطر -
طوغ - فوج کا نشان ترکی ہی -
طواف - کسی کے گرد پھرنا - طواف کرنا - نظامی - طوافے زد بران پیروزہ
گلشن + بمیان گلشن آب دید روشن -
طوف - طواف کرنا - گرد پھرنا -
طواف - بہ تشدید واو طواف کرنیوالا -
طوق - زیب و طاقت و گردن بند و حلقہ زنگلہ و گلو بند ادر ہر چیز
جو مدور ہو - نظامی - سر زلف معشوق را طوق ساز + درم سکہ بابن
گردن طوق باز ۵ و تا بشتہ اطاعت پیشہ ای سرو سہی دارم +
مگر قمری صفت ہستم کہ طوق بندگی دارم +
طوارق - وہ حوادث جو رات کو آسمان سے اترین جمع طارق حوادث زمانہ کی سختیان
طوطک - نام ایک ساز کا جسکو لغوزہ کہتے ہین میر نجات - ارغنون
نے قانون بر دار دل شکست + کوک کن طوطک و طنبور و دف و تنبک را
طویل - دراز اور نام ایک بحر کا بحور نظم سے
طول - دراز ہونا - لمبا ہونا - ملا نظیری - کجا بودی کہ امشب سختی
آزردہ جانی را + بقدر روز محشر طول وادی ہر زمانی را
طوفان - کثرت سے برسنا پانی کا یا دریا کا چڑھ جانا آدمی کا
ملنا سخت ہوا کا چلنا - آگ کا لگ جانا - میر معزی - کہ اخم سر از خط
طاعت تو کشیدہ + کہ از سپہر ببارید بر سرش طوفان +
طوطیہ - بروزن تزکیہ آراستہ کرنا - تمہید اٹھانا - سنوارنا -
طویلہ - مبا مکان جسمین گھوڑے اور مویشی باندھے جاتے ہین سعدی تمایل
کن کہ چہ حالت بود زران ساعت + کہ در طویلہ نا مردم بپایہ ساخت +
طومی - معرب تومہ کہ ترکی ہین شادی کہ خدائی کو کہتے ہین -
طوبیٰ - نام ایک درخت کا جو بہشت میں ہی اور ایک شعر مین آسکے
سایہ فگن ہی - نعتیہ از مؤلف - تم نے لوح پر نام محمد جب لکھا ہوگا +
خوشی سے بڑھ کے فوراً شاخ طوبےٰ جھک گیا ہوگا +
طوطی - معرب توتی مشہور پرندہ ہی چونکہ یہ جانور توت کا پھل بہت
شوق سے کھاتا ہی اسواسطے اسکا نام توتی رکھا گیا

طولانی - دراز - ووراز ی - لمبا لمبائی محمد قلی سلیم - باچنین کوتهی عمر بیان نتوان کرد + قصهٔ طول امل را که سخن طولانی ست +

طای با ہای ہوز

طہماسپ - ایران کے ایک بادشاہ کا نام ہی جو بیٹا شاہ اسمٰعیل صفوی کا تھا

طہارت - پاک ہونا وضو اور استنجا کرنا - علی قلی بیگ ترکمان - تقوای مابرای طواف پیالہ ست + جائیکہ بادہ نیست طہارت تکنیم - شرف الدین بخاری ای مصلا بیا طہارت کن + خانهٔ دین خود عمارت کن +

طہمورشا - ہوشنگ کے بیٹون سے ایک بادشاہ کا نام -

طہر - پاک ہونا حیض سے -

طہور - پاک کرنے والا -

طہیر - پاک کرنیوالا -

طہران - دار الخلافہ ایران مشہور شہر ہی -

طای بایای

طیب - بکسر اول خوشبو اور خوشی و خوش طبعی -

طیب - بفتح اول و تشدید یای مکسور حلال و لذیذ و پاک خوشبودار مطبوع

طیب و مطیب - نام ہر دو پسران رسول صلے اللہ علیہ وسلم جو طیب و طاہر مشہور ہین -

طیبات - بکسر اول ظرافتین خوش طبعیان -

طیبات - بہ تشدید یاے پاک عورتین -

طیبت - بکسر اول مزاج و خوش طبعی -

طینت - بکسر اول سرشت اور اصلیت -

طیہوج - نام ایک پرندے کا ہی جسکو ہندی مین لوا کہتے ہین -

طیر اڑنے والا جانور سعدی - کند سجدہ بر درگاہ خداوند + ہمیشہ وحش و طیر و جن و انسان +

طیارہ - بہ یاے مشدد اڑتا ہوا جانور و مہیا و آمادہ جمال الدین سلمان چنان بعہد تو میزان عدل شد طیار + کہ میل سوی کبوتر نمی کند شاہین -

طیور بہت سے پرندے جانور توحید - بجن و دیو پری داد حصہ مقسوم + رساند رزق بدام و دد و وحوش و طیور +

طیش - سبک ہونا خطا ہونا - کم عقل ہونا - تیر کا نشانہ نہ لگنا - غصہ و غضب و بیدماغی -

طیف - وہ خیال جو خواب مین نظر آئے -

طیران - اڑنا - پرواز کرنا -

طیلسان - قسم کپڑے کا ہی جو قاضی اور خطیب دوش پر رکھتے ہین -

طین - نمناک مٹی گیلی مٹی -

طیان - مٹی کا کام بنانیوالا کمہار اور پیچیدہ اور گرسنہ یعنی بھوکا -

طیرہ - بفتح اول غضب و غصہ -

طیرہ - بکسر اول خفت اور سبکی و خجالت و عیب و غمناک و شرمندہ سعدی دو چیز طیرہ عقل ست دم فرو بستن + بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

طیارہ - تیز رفتار گھوڑا اڑ جانیوالا اور ہر چیز تیز رو مثل کشتی وغیرہ -

طیبہ - لقب شہر مدینہ کا -

طی - بروزن می نام ایک قبلہ کا عرب مین جس سے نامور سخی حاتم پیدا ہوا حافظ - سخا نماند سخن طی کنم بیا ساقی + بیار بادہ بشادی ہای و حاتم طی +

طی - بتشدید یاے لپیٹنا اور لپیٹ کسی چیز کی اور نام ایک بیماری کا جس سے بال تمام بدن کے حلقہ دار ہو جاتے ہین

دوسری فصل

آردو لغات کے بیان مین

واضح ہو - کہ اُس فصل مین جو لغت درج کتب آردو مین سب فارسی ہین اور اِس باب کی پہلی فصل مین تحریر ہو چکے اُسلیے دوبارہ نہین لکھے گئے

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات مین

طای باالف

طاق خضرا سبز رنگ طاق کنایۃً آسمان -

طائر قبلہ نما - وہ جانور کی شکل جو قبلہ نما مین بنائی جاتی ہی اور قبلہ کی سمت اُس سے معلوم ہوتی ہی صفدر فوقانی - گردن تسلیم دارد خم بسوے کوے تو + دل بہ پہلو ہر زمان چون طائر قبلہ نما +

طالع چپ نحس طالع اور شوم نور الدین ظہوری - برای آنکہ شود کار دشمن ما راست + چہ ایست ست کہ در طالع چپ ما نیست

طاس ساعت گھڑی کا پیمانہ اور وہ ایک کٹورا سی ہوتا ہی جسکے نیچے بہت باریک سوراخ ہوتا ہی پانی مین وہ تیرتا رہتا ہی ایک گھنٹہ مین وہ پانی سے بھر کر ڈوب جاتا ہی نظیری نیشاپوری - بنواز یدم بزخمہ طاعت انیست + آرید نبالہ اشنعاعت انیست + سر بر گریبم و پردہ تی گرد چشم + کر بال زنید طاس ساعت نیست +

طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت - یہ ایک مثل ہی کہ مہمان کی مدارات نکر سکے گھر چھوڑ کر بھاگ گئے ذوقی - آمد غم دوست رفت جان و نیز جسم + طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت +

طاق و جفت - بازی قمار جو مشہور ہی میرزا طاہر وحید - طاق و جفتی باہم با ابروے تو دلدار بہ دو + طاق بود ابروی و من خفتہ گفتم باز بر دو +

طاس چہل کلید - یہ ایک طشت مسی ہوتا ہی جس مین چالیس دعائین کندہ کی ہوئی ہوتی ہین اور چالیس کنجی تالیان اسمین رکھی جاتی ہین - تالیون پر بھی چالیس ادعیہ کھدی ہوئی ہوتی ہین اسمین پانی ڈالکر تالیون اور طاس کو دھوکر بیمار کو دیتے ہین اُس امید پر کہ دعاؤن کی برکت سے بیمار اچھا ہوجائے **طاہر وحید** - دردہن باشد گرہم در وصل او چندین زبان + گفتگو از می نمی آید چو طاس چہل کلید **محمد قلی سلیم** - ز برگ بید کہ در آب ریخت باد خزان + حباب یاد ز طاس چہل کلید دہد +

طالع سکندری دارد - ایک مثل ہی کہ فلان شخص سکندری طالع رکھتا ہی ذہنی اور رنگ زیب عالمگیر کی تعریف مین - در شہان زمانہ عالمگیر + شیوۂ بندہ پروری دارد + بر سر خویش در سران جہان + تاج اقبال سروری دارد + صد چو دارا ست بر درش دربان + زانکہ طالع سکندری دارد +

طارم اخضر - آسمان باعتبار رنگت کے صائب - نیست جائے پرفشانی چار و یو از قفس + ماندہ در تنگنائے طارم اخضر چیا +

طاعت ور - فرمان بردار - بندگی کرنے والا **عرفی** - بدست ہمت طاعت وران رہا کردم + در اولین قدم اسباب خلد و حور و قصور +

طاق مزار - وہ طاق جو قبر کے سر کی طرف بناتے ہین اسکو چراغدان بھی کہتے ہین **قاسم مشہدی** - برائے نوجوان داد جوانی دہ کہ پیران را + خمیدہ نہالے قد طاق مزار آرزو باشد +

طائر قیاس - قوت ادراک عقلمندی **عرفی** - منقار بند کرد درستنی ہزار جا + تا اولین دریچہ او طائر قیاس +

طائر قدس - جبرئیل علیہ السلام -

طاقت فرسا - طاقت گداز - طاقت گسل - ناتوان کرنا طاقت کمزور **میرزا بیدل** - شبنم طاقت فرسا گلشن شوقم + آب تو آئینہ ام قرار ندارد + **طاہر وحید** - جوانان کلیا ر طاقت گسل + دلیکن تگدستہ داغ دل +

طاق فراموش - طاق فراموشی - جس جگہ کوئی چیز رکھکر بھول جائین - **ابو النصر نصیرائی بدخشانی** - زنہار دل مبند نصیرا بوعدہ اش + کین شیشہ را بطاق فراموش مے نہند **صائب** - خندہ چون مینائے می کم کن کہ چون خالی شدی + میگذارد چرخ بر طاق فراموشی ترا +

طاق پل - پل کی محراب جس سے پانی گذرتا یعنی پل کے چشمے **محمد قلی سلیم** - در طریق عشقبازی از کسے کم نیستم + موج سیلاب غمم پہلو بطاق پل زند

طابق النعل بالنعل - قدم بقدم پانون پر پانون پوری پوری پیروی +

طاق ابرو نمودن - نازا و کرشمہ کرنا **ذوقی** - نمودم برو گردن عجز خم + چو جانان مرا طاق ابرو نمود +

طاق افتادن - جدا ہونا الگ ہونا **حافظ** - نقش مے بستم کہ گیرم گوشۂ زان چشم مست + طاقت و صبر از خم ابروش طاق افتادہ بود +

طاق ایوان - بادشاہی محل بیرونی محراب **خواجہ سلمان** - شہے کہ بانی کیوان ز طاق ایوانش + فراز بارگہ خویش طاق دیگر زد +

طاق برنہادن کسی چیز کو طاق پر رکھکر بھول جانا **مولانا رومی** - امروز منم ملول و شادم + غم را ہمہ طاق بر نہادم -

طاق زدن جست مارنا - کودنا جو یا گھوڑے کی تعریف مین - زند طاق از دم خود گاہ رفتار + برنگ ابروے خوبان گرہ دار +

طاق شدن - طاق کردن - جدا ہونا اور جدا کرنا - الگ ہونا اور کرنا **صائب** - چشم دارم کہ مرا از دو جہان طاق کند + طاق مردانہ ابروے دل آرائے کسے +

طاق شکستن - گرانا - توڑنا طاق کا **میرزا بیدل** - امروز دست از موج ہستی شستہ میگوید + کہ طاق عمر چون بشکست نتوان کرد تعمیرش -

طاق نسیان جس طاق پر کوئی چیز رکھکر بھول جائین **صائب** شد مکرر می پرستی گردش چشمی کجاست + تا نہد بر طاق نسیان شیشہ و پیمانہ را +

طاؤس علوی آشیان - کرۂ ناری جو سب سے بلند ہی

طاعت گاہ عبادت گاہ مسجد وغیرہ **نظامی** - یکے دیر سنگین برافراختند + بہ جمہور طاعت گہش ساختند -

طاق بنی شیبہ - یہ ایک طاق کعبہ مین ہی **محسن تاثیر** - کعبہ روے جوانی کہ مرا در نظر ست + جلوہ طاق بنی شیبہ کند ابرو یش +

طاؤس جلوہ - طاؤس رفتار - معشوق کی تعریف مین بولتے ہین **میرزا رضی دانش** - گل بچین از عشوۂ طاؤس رفتاران سپہر + جا بجا پا در گل آن جلوۂ مستانہ باش +

طاس گدائی - گدائی کا کشکول **حسین ثنائی** - صحن فلک پر نجوم نیست کہ بر دور گشت + طاس گدائی سپہر در گہ دوران شکست +

طاق بندی - وہ نقش جو دیوارون پر زیب و زینت کے لیئے کرتے ہین **حکیم زلالی** - بہر روزنے قبلہ یکسو شدہ + ہمہ طاق بندی ابرو شدہ +

طاق مدنی - ایک قسم طاق کا ہی جو عمارت مین بناتے ہین - **واعظ قزوینی** - نکنی گر سفر مکہ و خیبر چہ غم ست + طاق درگاہ ضرورست

کہ باشد مدنی +

طاق نمای - طاق بندی۔

طاہی یا بامی

طب النسا - وہ کتاب جسمین عورتون کی بیماریون کے علاج لکھے ہوے ہین اشرف - دردم از طب النسا، دختر رزشد علاج + آب نارمی پرستان آب انگورست وبس +

طبیعت دزد - طبیعت کا چور وہ شخص جسکی طبیعت مین دوسرے شخص کی صحبت کا جلد اثر ہو جاے محمد سعید اشرف تا آنکہ تو صاحب طبیعت شدہ این حرف مثل شد کہ طبیعت وزدست +

طبل کوچ - کوچ کا نقارہ جو لشکر اور کاروان کیوقت بجایا جاتا ہی مؤلف رخصت بزنبد اے مسافر پا نبہ اندر رکاب + میرسد ہر دم چو در گوشت صداے طبل کوچ +

طباشیر صبح - صبح کی سپیدی فجر کا وقت ؎ اگر صد مرض داری اے بوالہوس + علاجش طباشیر صبح ست وبس +

طبیخ حضور طبیخ نظر - وہ کھانا جو مالک اپنے روبرو اپنی آنکہ کے سامنے پکواے شفیع اثر - یار را پختہ بنظارہ اثر میکردم + دوش طبیخ نظرے بود دل شیدا را راضی - بگر مہاے ہندوستان صبورم + گوارا نیست خبز طبیخ حضورم +

طبلۂ عطار - وہ ڈبا جسمین عطار عطر رکھ کر فروخت کرتا ہی میر معزی - طبلۂ عطارست گوئی درمیان گلستان + تخت بزازست گوئی درمیان لالہ زار

طبل باز - وہ طبل جو باز کے شکار پر چھوڑنے کے وقت بجاتے ہین تاکہ اسکی آواز سے درختون پر بیٹھے ہوے جانور اڑین اور باز بہت آسانی سے شکار کرے - سعد فطرت - بصحراے کہ ترک من شکار انداز میگردد + دل تا قالب تہی گردیدہ طبل باز میگردد +

طبیعت شناس طبیب حاذق اور معالج کامل سعدی - امید عافیت آنگہ بود موافق طبع + کہ نبض را بطبیعت شناس بنمائی +

طبل سوم زدن عسس - کوتوال جب آدھی رات کو تیسری نوبت بجاتا تو چلنا پھرنا شہر مین منع ہو جاتا ظہیری نیشاپوری - ملک خفت عسس طبل سوم زد + شدیم از زحمت اغیار فارغ +

طبل جنگ - وہ نقارہ جو جنگ مین بجایا جاتا ہی - میرزا جلال اسیر آسمان روزی کہ از خورشید طبل جنگ زد + صلح کل آمد بدامانت دل ماچنگ زد

طبل جدال - وہی جنگ کا نقارہ - نور الدین ظہوری - مرا ستارہ بختی کہ نیست بیداری + زدہ ست با افق این دیار طبل جدال +

طبل امان زدن دشمن سے امان چاہنا جنگ سے باز آنا شفیع اثر - روز میدان چون کنار وجرأت با درمیان + میزند خصمم ز طپیدن ہاے دل طبل امان

طبل بر زین بستن طبل بر اسپ بستن - جنگ یا شکار پر آمادہ ہونا عبد اللہ ہاتفی - ببستند بر زین زر طبل باز + بے شاہبازان کین کردہ ساز زلالی - بستہ بر گلگون اشک بیدلان طبل حیات + زلف را باز سینہ بر طبل جان انداختند +

طبل بگلیم کشیدن - کسی امر کو جو سب کو معلوم ہو پوشیدہ کرنیکی کوشش کرنا - نور الدین ظہوری - طبلے بگلیم فقر برکش + کاقبال کلاہ زین نمد کرد +

طبل خوردن - بھاگ جانا جس طرح پر جانور نقارے کی آواز سنکر بھاگتا ہی صائب - طبل از ہجوم سنگ ملامت نمے خورم + چون کبک مست خندہ بکہسار کردہ ایم +

طبل در زیر گلیم بودن - چھپانا ایسے امر کا جو سب کو معلوم ہو صائب عشق در پیران بود چون طبل در زیر گلیم + در جوانان عشق شور انگیز عید روستاست

طبل زیر گلیم ماندن - بے نام و نشان رہنا - اور رسم ہی کہ جب کوئی امیر مر جاتا ہی تو طبل اور نقارہ الٹا کر اسپر لحاف ڈالکر تابوت کے ہمراہ لیجاتے ہین اوحد الدین انوری - مو افقان تو بر بام چرخ بردہ علم + مخالفان ترا طبل ماندہ زیر گلیم +

طبل در گلیم زدن - کسی امر کو آہستہ آہستہ ظاہر کرنا کمال اسمٰعیل صیت صدا ش مشرق و مغرب فرو گرفت + دست بنوت تو چو زد طبل در گلیم +

طبل رسوا زدن طبل رسوائی زدن - اپنے آپ کو ظاہر کرنا مشہور کرنا صائب - رمزے از بوالعجبیہاے نظربازان ست + طبل رسوا زدن و شیوۂ پنہان دیدن +

طبل زدن طبل فرد کوفتن - نقارہ بجانا مشہور کرنا - رضی دانش شد بہار و ابر در فکر سرانجام گل ست + طبل شادی زدن کہ فتح توبہ بر نام گل ست سعدی - من تو ہر جا کہ طبل عشق فرو کوفت + بانگ برآمد کہ غارت دل و دین ست

طپیدن - تپنا - گرم ہونا بیقرار ہونا یہ لفظ تپیدن کا بدل ہی -

طبائع اربعہ - چار اخلاط جسم کی صفرا سودا بلغم اور خون -

طبل تہی - خالی نقارہ آدمی بے علم و ہنر ؎ ز فریاد و فغان طبل تہی سپہری نمید ارد + ندارد گوسپند آگہی کہ در بند شکم باشد -

طبل حیدر رازی - حیدر رازی ایک شخص تھا کہ اپنے آپ کو شجاع

دبہادر کہتا ایک نقارہ اُسکے پاس تھا وہ گھر سے نکل جاتا اور کہتا کہ مین فقیر کے ساتھ لڑنے کو جاتا ہون جنگل مین اگر کوئی گیدڑ بھی اُسکو نظر آتا تو نقارے کو زمین پر رکھ ایک ہاتھ سے بجاتا اور دوسرے ہاتھ سے اپنے پیٹ کو اُس سے لوگون نے حال دریافت کیا تو کہا کہ نقارہ اسواسطے بجاتا ہون کہ شیر ڈرے اور پیٹ اسلیئے بجاتا ہون کہ مین خود ڈرتا ہون اوحدالدین انوری۔ تیغ تو تیغ حیدر عربی + طبل تو طبل حیدر زاری

طبل سلیمانی۔ طبل سکندری۔ مشہور لفظ ہین اور معانی معلوم نہین ہوئے ملا جلال اسیر شکوہ وحدت نقش روزی کہ زو طبل سلیمانی ہول ہوری طبلیہ منقلاب بحر پیدا شد حظه گر صدائے سیکنی گوش از تہی مغزی پرست + شوکت آواز طبل سکندر ریخ نیست

طای بارای

طرۂ طلا۔ طرۂ منقیش۔ وہ طرہ جو منقیش اور بادلے کا بنا کر پگڑی مین رکھتے ہین میرزا صادق گویا۔ بزم تیرہ بختان را بہ شمع فانوسی ست + طرۂ طلا بر سر جامہ یک تہی پوشی +

طرب سنج۔ خوشی کرنیوالا ملا طغرا شراب خانہ والون کی تعریف مین۔ بیخانہ از شام تا صبحدم + طرب سنج احیا چو اہل حرم +

طرۂ فروش۔ محبوب خوبصورت خوش پیکر سیفی بردسودای ہمہ طرۂ فروشی بازم + عشق آورد وم و طرح دگرے انداز +

طرح کش۔ مغلوب و زبون و صور نقاش سالک قزوینی۔ سالک ہمیشہ طرح کشِ عشق ظالم + آن جان ودل کہ میدہم امروز باج نیست +

طرف داشتن حرف۔ ایک کلمہ کے چند معانی اور کنایہ ہونا اسمٰعیل کاشی۔ آویختہ زلف مشکبو از چپ وراست ہا مین سعہ کہ [illegible] طرفہا دارد +

طرف [illegible] شاہ کے صائب۔ پیران تلاش رزق فزون از جوان کنند + حرص گدا شود طرف شام بیشتر +

طرۂ بام۔ گھر کی منڈیر اور اوپر کا حصہ نظامی۔ کشیدند بطرۂ کوی و بام + شقائق نمطہاے فیروزہ فام +

طرفدار چیم۔ بادشاہ ترکستان وستارۂ مریخ نظامی۔ جہان خسروا زیر ہفت آسمان + طرفدار چیم تو کی بیگمان +

طرح بر داشتن۔ نقل اُٹھانا کسی کے مکان کی وضع قطع پر مکان بنانا سالک یزدی صنم خانۂ عشق تعمیم علیلے باید + کہ زیب خانۂ ما طرح حرم بردارد +

طرح دادن۔ روگردان ہونا اعراض کرنا محسن تاثیر۔ گر گلشن کند آن سرو پر پیچ خرام + سنبلستان چمن طرح زہر گیسوئی +

طرح فرچیدن۔ بس کر دینا عرفی۔ چو عرفی با خیال آن صنم خوش عشرتے دارد + بر دجاے دگرای غم فرچیدن طرح صحبت را +

طرح کردن۔ زور تکلف سے دیکھا انوری۔ در غنا یست جہان از کرم او کہ زکوٰۃ + عامل از عجز ہمین طرح کند بر ایتام +

طرف ابرو بلند کردن۔ تعظیم و تکریم کرنا طالب آملی۔ مریض عشق چو آید اجل ببالینش + کند بلند بہ تعظیم طرف ابروے +

طرف برداشتن۔ فائدہ اُٹھانا محسن تاثیر۔ با اہل سخن نشین و طرفی بردار + از کیسۂ عمر نقد صرفے بردار + در معرکۂ شہرئیہ بیرو ی سخن + با تیغ زبانی سرِ حرفے بردار

طرف بستن۔ ایک طرف ہونا راستہ روکنا فائدہ پانا سنجر کاشی۔ کہ پیش راہ تو گیرد کہ طرف بندد + چو بر سپاہ مخالف روان کنی کرپان حافظ۔ کس بدور نرگست طرفی نہ بست از عافیت + بہ کہ بفروشند مستوری بمستان شما +

طرف شدن۔ مقابل ہونا روبرو ہونا طاہر غنی۔ ماہ انداخت سپر تا طرف روے تو شد + کاست از غیرت و چشم با بروے تو شد +

طرف داشتن۔ طرف گرفتن۔ ضمانت کرنا۔ مدد کرنا۔ گوشہ پکڑنا جمال الدین سلمان۔ دوشت ہمہ قصد طرف خاطر بود + امشب سر زلف طرف دوش تو دارد + علی قلی بیگ خراسانی۔ در تہ سایہ زلفی نہ نشیمنم ہرگز + ہیچ طرفے دلم از طرف کلاہے نگرفت +

طرقوزدن۔ ایک طرف ہونا رستہ چھوڑ دو کہنا میر خسرو۔ چون نہ نجم سپہر کرد آرام + طرقو زد چو چاوشان بہرام +

طرۂ ایوان۔ طرۂ دالان۔ مکان چھجا جسکو فارسی مین باران گیر اور عربی مین منطقہ کہتے ہین تاثیر۔ چشم او با طاق ابرو لیلی ایوان او + طرۂ ایوان لیلی جرگۂ مژگان او +

طرۂ پریشان۔ معشوق کی تعریف مین بولتے ہین شفیع۔ نازم آشفتگی عشق کہ خوش مے آید + بخت شوریدہ ہم طرۂ پریشانی را +

طربگاہ۔ خوشی کا مقام عیش کی جگہ عرفی۔ نوشیتن راز تنگنای دلم + بطربگاہ دلبر انداز و +

طرفگی۔ بازیگری مکو فریب بدیعی سمرقندی۔ کنند خال و خلعت از بردے بردن حال + ہزار طرفگی و صد ہزار بوالعجبی +

طای باسین

طسق آسیا۔ یہ بادشاہی خراج کا نام ہے جو چکی پسنے والون پر ایران مین مقرر ہے شفیع اثر بجف قلیخان صدر ایران کی ہجو مین۔ نارستہ گندم کشت ہنوز از زمین وقف + بر نار عان حوالہ کنند طسق آسیا۔

طای با شین

طشت و آب خواستن - پانی اور چلمچی مانگنا - ہاتھ دھونا - پاک ہونا - بیزار ہونا
انوری - دنیا خراب بدین بخیل بود عدل تو + آواز کرد ہر دو کنون طشت و آب خواست
طشت آتش بسر داشتن - قدیم زمانہ مین رسم تھی کہ جو شخص کسی اپنے
بزرگ یا مالک سے قصور معاف کرانا چاہتا تھا تو طشت آگ کا سر پر
رکھ کر روبرو حاضر ہوتا اور یہ علامت کمال عجز و انکسار کی تصور کی جاتی حسامی
بہر عفو جرم خود در بارگاہ ذوالجلال + آب اندر دیدہ و آتش بسر داریم ما +

طای با عین

طعنہ بر آتش - طعنہ زن - طعنہ گر - طعنہ دینے والا - بدر چاچی
صحن تو باد جلوہ گر و فتنہ نشست با سہا + خلق تو باد طعنہ گر بوی خوش گلاب را
نورالدین ظہوری - زبان تیشۂ فرہاد ہمچنان تیز ست + ہنوز طعنہ
تراش از برائے پرویز ست

طاے با غین

طغراکش و طغرانویس - وہ خوشنویس جو بادشاہ کا نام فرامین
پر خط مخصوص لکھتا ہے شنجرف یا آب طلاسے - ملا طغرا - بطغرا نویس گل سرخ
رنگ + رسانید شنجرف می سپہ رنگ +

طاے با فاے

طفل مکتب - مکتب کا طالب علم مبتدی مولف بہرۂ از علم عرفان نیست
گرچہ فاضلان دہر طفل مکتب اند +
طفل مزاج - طفل مشرب - جسکے مزاج مین لڑکپن ہو - ابوطالب کلیم
بر طفل مزاجان جہان چون گذرد حال + امروز کہ پستان اجل شیر ندارد +
صائب - از طفل مشربی ست کہ در کام ناقصان + این میوہ ہای خام تمنا شود لذیذ +
طفل شیر - طفل شیرخوارہ - دودھ پینے والا بچہ - طاہر وحید - سید ان
نقش جہان اصفہان کی تعریف ہے - ازین سروان گشتہ گر طفل شیر +
از ان شیر چون گشتہ برگشتہ پیر +
طفل شش ماہہ رز - شراب جو چھ ماہ کے بعد لائق پینے کے ہوتی ہے
ملا طغرا - طفل شش ماہہ رز یک نفس آرام نیافت + تا نگردید بگہوارۂ مینا در خواب +
طفلان آتش - آگ کے شرارے - میر خسرو - دیدہ ندو قومے و لیران تر دم +
چو طفلان آتش تپاناج موم +
طفلان چمن - سبزہ اور شگوفہ باغ کا - سلیم - طفلان چمن را چو شرر
نیست بقائے سا ہو باغ خزان ست کہ ہمزاد بہارست +
طفل خونین - آفتاب ماہتاب - خاقانی - برشگافد فلک مشیمۂ شب +
طفل خونین تماہ در اندازد +

طفل دبستان - طفل مکتب - کم علم - وکم تجربہ - کم قدر - آہی یزدی یا منہ
در محفل علم و ادب - و آن ہنوز طفل دبستانی ہنوز +
طفل در گریبان انداختن - متبنی بنانا - غیر لڑکے کو اپنا
بیٹا بنانا - طاہر وحید - زدل نمائیدہ طفل اشک از خویش کہ میداند
چو فرزندی کہ اندازند مردم در گریبانش +
طفل را از پستان بریدن - از شیر باز کردن - از شیر بریدن - از شیر وا کردن -
بچہ کا دودھ چھڑانا - نورالدین ظہوری - کرسید نوبت بیداد بختیم وقت
ست + کہ طفل خواب ز شیر فسانہ واکردم - بیانی - چو رفت ایام شیر و عہد
نازش + بعادت دایہ کرد از شیر بازش - ابوطالب کلیم - ز شیر و ز جز ز تا بریدم
طفل عادت را انجام آیہ مشرب بخون توبہ خو کردم - ولہ کلیم - کلیم بریدہ ہی وقت آن
ہنوز نہ شد + کہ طفل طبع ز شیر ہوس بریدہ شود +
طفل زبان - شراب انگوری - والہ ہروی - منباز من ناب - تہی ماند و لب
از حرف + خاموشی ما مرتبۂ طفل زبان ست -
طفل ہندو - خال رخسارہ محبوب اور آنکھ کی پتلی -
طفل چل روزہ - حضرت آدم علیہ السلام آپ کا خمیر بونت درستی کا لبد
کے چالیس دن تک گوندھا گیا تھا -
طفل شش روزہ - تمام عالم موجودات جو چھ روز مین وجود مین آیا تھا

طاے با لام

طلاکوب - زرکوب جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں طاہر وحید - دلم تبو
یار را پیشہ کرد + گشتم طلاکوب این رنگ زرد را
طلایہ دار - دیدبان و سردار فوج طلایہ - شفیع اثر - غم بر سر چو پاس شب
خون نیاورد + در حلقۂ کہ ذکر تو باشد طلایہ دار +
طلبگار - صاحب طلب خواہشمند - سعدی - طلبگار خیر ست و امیدوار
خدایا امیدے کہ دارد بر آر +
طلاساز - سونا بنانے والا کیمیاگر - فغانی - شمع و شمع و شہ در زمین باد
خس + طلاساز را اوردش کسیر بس +
طلادوز - جس چیز پر طلائی کام ہو - فغانی - از رنگ دگر سوخت دل باز
و در چہ دید + نقش کرد تاج طلا دوز ندانست +
طلاباف - طلاکار - جس چیز پر سونے کا کام ہو یا بنت مین طلا ڈالا گیا -
عرفی - لباس و صورت اگر داز گون کنم بنید کہ خرقہ خشم طلا بافست
محسن تاثیر - منزل مردان زنقش عاریت عاری خوش ست + خانہ
چون فانوس از مہمان طلاکاری خوش ست +
طلا کردن - لیپ کرنا - کسی تر دوا کا بیمار کے جسم پر ضماد بھی اسکو کہتے ہین

نورالدین ظہوری - صد داغ اجل را دوا کردہ اند + کہ بر جبہہ از می طلا کردہ اند + سعید اشرف - تفاخر بزرین قبا میکنی + طلائے بر آہن طلا میکنی +

طلبیدن - طلب کرنا - بلانا - پکارنا -

طلاے کشتہ - وہ سونا جو خاک کیا ہوا ہو علی رضا تجلی بے تو برمن ماہتاب امشب شب دیگر شدہ ست + نور شمع چون طلای کشتہ خاکستر شدہ ست

طلای جعفری - طلای دست افشار - نہایت عمدہ اور نرم سونا

قوفی یزدی - ای خوشا ساعت کہ بنیم حضرت ممدوح را + گوش گیتی تنگ زند لک لک طلاے جعفری مغز فطرت - عیار حسن سرکش را محبت میکند سال + طلای شعلہ پروانہ دست افشار میسازد +

طلای دوتی - وہ اشرفی جسکے دونو طرف بت مسکوک ہوتے ہین واعظ قزوینی قبلہ طاعت این قوم طلائی دوتی ست + طاق وراہی خسان نائب محراب بود +

طای باتیم

طمع کار - صاحب طمع جس کا شیوہ طمع ہو صائب پشین او حرص پیری چوب نتواند گذاشت + بیشتر دست طمع کار از عصا گردد بلند +

طمع خام - بے حاصل ہوس وہ امید جسکا حاصل ہونا ممکن نہو ابوطالب کلیم خاک وار و فلک از کاسہ امید دریغ + طمع خام از او آب بقا نیخواہد +

طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی - مشہور مثل ہے کہ طمع کے تینون حرف خالی ہین نقطہ کسی پر نہین ہے سعدی طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی + ازان نیست مر طمعان را بہی +

طای با نون

طناب صبح - صبح کے خطوط شعاعی سے مراد ہے انوری - باش تا صبح دولتت بہ زمین + تیغ خورشید برکشد ز نیام + تا کنی از طناب صبح طناب + تا کنی از خیام چرخ خیام +

طنبور نواز - وہ شخص جو طنبورہ بجاتا ہو - طاہر غنی - می نیست چو در کاسہ مار عشقہ برا عضا ست + وستم بنظر پنجہ طنبور نواز ست.

طناب قورق - وہ طناب جو بادشاہون کے خیمون کے گرد باندہ دیتے ہین تاکہ لوگون کی آمد و رفت بند رہے شفیع اثر - زمین جہہ فرو ما ئیگان و نیا دارد + کشید مانند طناب قورق برای فقیر +

طناب خوردن - پیمایش ہونا ناپا جانا ظہوری - بہا حسث چو تخم کار و داغ + سینہ از آہ غم طناب خورد +

طناب زدن - طناب پیمودن پیمایش کرنا ناپنا کسی چیز کو - میر معزی برین حدیث شہا شہر تو بیل بس ست + کہ از عمارت ہو ملک یافت رونق و آب

بدولت تو منجم بر وگشیدہ رقم + بہمت تو مہندس بر و نہادہ طناب +

تیر آہ سیاہ - ور موج خیز کس کہ جہان را گرفتہ آب + چون قبہ سپہر نماید چو یک حباب + راہ و ر ناز کس بہ نہایت نمیبرسد + گر صد ہزار سال زند ابر ما طناب +

طنبورہ از غلاف بیرون آوردن طنبورہ از غلاف بیرون کردن - راز کھلجانا بھید ظاہر ہوجانا اوحدالدین انوری - آ مردم با سخن کہ نتوان کرد + از احوال شہر و برون طنبور +

طاے با واو

طوطی صحرا - جنگل کی طوطی یعنی سبزہ جنگل کا -

طوق نقرہ و طلا - یہ ایک زیور کا نام ہے اور گلے مین پہنتے ہین ہندی مین اسکو ہنسلی کہتے ہین تاثیر - گر جبین نور فزا گشتہ تابان ترا + میکشد طوق طلا طوق گریبان ترا +

طوبی قامت طوبی قد - محبوب کی تعریف مین بولے جاتے ہین اور اسکے قد کی تعریف مین آصفی - ز طوبی قامتان بس ما شدم سرو خرامانی چرا قمری صفت ہر لحظہ بر شاخ دگر باشم + ولہ آصفی طوبی قدان را نشار مے شد بلند + التماس جرعہ زان مجلس عالی کنیم +

طوفان فزا جس سے طوفان پیدا ہو - شرف الدین شفائی - گریہ طوفان فزا من سر پرخاش داشت + زود رو کردم و گرنہ کار طوفان کردہ بود +

طوفان دار - غلام قربان بردار او قمری و فاختہ و طوطی و تیہو با زنجیرہ تابعیت مہرست و مہ حلقہ بگوش + گنبد گردان غلام طوق دار +

طوق باز جسکی گردن مین طوق ہو نظامی - سر زلف معشوق را طوق ساز + ور انگہی بان گردن طوق باز +

طوفان خروش - طوفان خیز - طوفان دیدہ - طوفان رسیدہ - طوفان زاے - طوفان زدہ - طوفان طراز - طوفان کدہ - اُن کے معانی مشہور و معروف ہین میرزا بیدل - کیفیت طوفان کدہ گریہ مپرسید + از برہم اشکم بنظر عالم آبست + میرزا صائب طاقت کجاست روی عرقناک دیدہ را + آرام نیست کشتی طوفان رسیدہ را + ولہ ساز ما حدیث زلف و رخ دلستان مپرس + طوفان رسیدہ را ز کنار و میان مپرس + ولہ نغم آن سیل کہ در یا نکند خاموشم + کوہ ر کشتی طوفان زدہ سازد یم + ولہ - ز ابراہیم ادہم پرس ر ملک و ر لیقی + کہ طوفان دیدہ از آسایش ساحل خبر دارد + ولہ - داغ ناسور ست لعل ای دریای عشق + تیغ سیل پست موج طوفان زاے عشق + ابوطالب کلیم - دیدہ ما سامان کی کشتی گلہا ملل بنود + ای ز نالش موج حسن یار طوفان خیز کرد + طالب آملی بہ کف بست کیں قطرہ

طوفان طراز نیست + واین دل چو شمع طعمہ سوز و گداز نیست۔

طوطی خط۔ جوان سبزہ خط سالک قزوینی طوطی خطے کہ طعنہ زند برخط لبش + خارم سرے چو ناخنہ برطوق غبغبش۔

طومار تصرف۔ جاگیر و عطیہ کی سند جو بادشاہ سے رعایا وغیرہ کو مرحمت ہو طومار و اصطلاحات میں بھی اسی کو کہتے ہین۔

طوطی مقال شیرین زبان و شیرین کلام۔ صفدر فوقانی۔ نوخطے مہ چہرہ شکر دہان + دلبر شیرین زبان طوطی مقال۔

طوفان کردن۔ کوئی بڑا کام کرنا صائب۔ فیض مردان در زبان بجو دہی افزون ترست + تیغ جو گردید عریان بیشتر طوفان کند مولہ تیوان و بیدن زکشتی اضطراب بحر را + حسن طوفان بیشتر در خانہ زرین کند +

طوق بردن۔ یہ ایک ہنر نشانہ بازی کا ہے کہ ایک حلقہ طلائی کسی بلند موقع پر نصب کر کے کہتے ہین کہ جسکا تیر اسمین سے گذر جائے طوق لیجائے بس جسکا تیر حلقہ کے اندر سے گذر جاتا ہے طوق لیجاتا ہے اور یہی کام نشانے کا بذریعہ نیزہ کے کیا جاتا ہے یعنی جو سوار گھوڑا دوڑاتے ہوے آئے اور طوق کو اپنے نیزے کی نوک سے لیجائے طوق اسی کا ہو نظامی زمین ریخ گوے انگیختہ + برد طوق از غبغب آویختہ بران طوق و گو آن بت مہر جوے + زسر طوق بردہ ز خورشید بوے

طوطی صاحب سلامت گو۔ وہ طوطی جسکو صاحب سلامت کے الفاظ بڑھائے جاوین ملا قاسم مشہدی در میان نوخطان باقی ہمہ بیرنگ تست + طوطی صاحب سلامت گو خط شبرنگ تست +

طوطی پس آئینہ۔ طوطی کی تعلیم دینے کے لیے یہ کام کیا جاتا ہے کہ آئینہ طوطی کے مقابل رکھ کر الفاظ بولے جاتے ہین طوطی کو جو اپنی شکل آئینہ سے نظر آتی ہے سمجھتا ہے کہ یہ طوطی میرے روبرو ہی یہ لفظ بول رہا ہی حافظ۔ در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند + انچہ استاد ازل گفت ہمان میگویم۔

طوق عنبرینہ۔ نیا خط جو معشوق کے رخسار پر نکلے

طوق ماہ۔ چاند کا ہالہ۔

طای با ہای ہوز

طہارت جامی۔ طہارت خانہ۔ نہانے اور وضو کرنیکی جگہ حکیم سنائی۔ علم جو درست جاہل خود راہی + چون چراغی ست در طہارت جاے

طا با یاے

طی شدن۔ ختم ہونا بس ہوجانا میرزا بیدل۔ زخود گر بگذری دیگر رہ و منزل سے مانند + ہمہ یکسر کشش جہت طی شد بیکہ کام پریشانی +

چوتھی فصل

اردو اصطلاحات و محاورات مین

طاے با الف

طاق پر رکھا رہنا۔ نکما و ناکارہ ہوجانا۔ الگ و جدا ہو جانا مؤلف عشق نے ایسا کیا بیکار ہمین + شیشۂ می طاق پر رکھا رہا +

طاق ہونا۔ اکیلا ہونا بے مثال ہونا نا طاقت ہونا۔ قطعہ صفدر فوقانی اُٹھنا اور بیٹھنا ہوا موقوف + ایسا طاقت سے ہو گیا ہون طاق گن گن کے گنتا ہون اپنی زندگی کی + کوئی دم مین حساب ہو بے باق حکیم انور لاہوری۔ عاشقون مین شہرۂ آفاق ہون + عاشقی اور دل لگی مین طاق ہون +

طالع چمکنا۔ قسمت یا بھاگ جاگنا۔ نصیبہ کھلنا صفدر رامپوری۔ ظلمت ہجر گئی ماہ منور چمکا + نکہت بیدار ہوے طالع صفدر چمکا +

طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے مزار پر چراغ جلانا۔

طاے با باے

طباقی کتا۔ ٹکڑے کا دوست مطلب کا یار مفت خور۔ گھر گھر پھرنے والا۔

طبق چھوڑنا۔ نذر نیاز کرنا صحنک دینا جانصاحب۔ پریون کا طبق چھوڑ دونگی دیوانی نہو جاؤن + کچھ کھوٹ ہی جو خواب مین دریا نظر آیا +

طبقہ الٹ جانا۔ زمانہ گردش مین آنا قسمت بدل جانا اور ہی رنگت نظر آنا قطعہ از مؤلف۔ اچھے لوگون کا دار عالم سے + نیست و نابود ہوگیا طبقہ + اب وہ انسان رہے نہ وہ حیوان + یک قلم کیا الٹ گیا طبقہ +

طبلہ کھڑکنا۔ طبلہ بجنا۔ ناچ رنگ ہونا۔ مؤلف۔ ادھر غم مین جلا کی کے ہمیشہ دل دھڑکتا ہی + ادھر عیش و خوشی سے رات دن طبلہ کھڑکتا ہی +

طبیعت الجھنا۔ جی پریشان ہونا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔

طبیعت آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا جی آنا دل آنا شوق۔ جب طبیعت کسی پر آئیگی پتہنی حکمت ہی بھول جائیگی +

طبیعت بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ برداشتہ خاطر ہونا گھبرانا جی متلانا میلانا اکبر لاہوری۔ اچانک بے سبب انکی طبیعت جب بگڑتی ہی + بلا ہوتی ہی نازک تازہ آفت ہم پہ پڑتی ہی +

طبیعت بھر جانا۔ جی بھر جانا۔ سیر ہو جانا۔

طبیعت لڑانا۔ طبیعت کو لڑانا کسی تجویز کی درستی کے سے طبیعت پر زور ڈالنا۔

طبیعت لڑنا۔ کسی باریک نکتے کے حل کرنیمین طبیعت کا رجوع جانا مائل ہونا۔

راغب ہونا۔ ذوق واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق مین ابتداسے لڑتی ہی

طبیعت لگنا۔ دل کا مشغول ہوجانا جی لگنا۔ مفتی حیدر محبت کے بہت مضبوط ہین الفت کے پکتے ہین + اُلٹتی پھر نہین ہرگز طبیعت جس سے لگتی ہی

طبیعت ہونا۔ جی چاہنا۔ رغبت ہونا شوق۔ ستیاناس جاے غارت ہوجا ورپہ جسکی کچھ طبیعت ہو +

طبعزاد۔ اپنی طبیعت سے نکلی ہوئی بات شعر ہون یا مضمون یا کوئی تجویز واختراع

طبیعت دار۔ ہوشیار زود فہم +

طباق سا منھ۔ چوڑا چپٹا بھدا منھ بے حیا۔ بے شرم یہ لفظ اکثر عورت کی نسبت بولی جاتی ہین۔

طای باراى

طراری بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ فرفر کسی تحریر کو پڑھ لینا بے توقف کام کرنا

طرح اڑانا۔ کسی کی وضع سیکھ لینا۔ انداز حاصل کرنا۔

طرح دینا۔ بے پروائی کرنا چشم پوشی کرنا۔ ٹال دینا۔ روگردانی کرنا صفدر فوقانی۔ وے کے آواز بلا لیتے ہین پاس + دور سے اغیار کو پہچان کے + بربرہ دیکھتے جب ہمکو ہین + طرح دے جاتے ہین جانان جان کے +

طرح ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ تدبیر کرنا۔ غور کرنا کسی عمارت کی چراغ دین روشن۔ خود گراتے ہین اُس عمارت کو + جس کی ہم پہلے طرح ڈالتے ہین +

طرح اڑانا۔ دوسرے شخص کی طرز وروش اختیار کرلینا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ناسخ۔ ہرنالے مین سو ٹکڑے جگر ہوتا ہی بلبل + آسان نہین طرز اڑانے میرے دل کے +

طرحدار ہونا۔ اچھی وضع کا ہونا۔ اپنے ڈھنگ کا ہوجانا۔ صفدر رامپوری ایک ہولاکہ جوانون مین طرحدار بھی ہو + رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو۔

طرفدار ہونا۔ طرفداری کرنا۔ پاس کرنا۔ حمایت کرنا۔ امداد پر ہونا۔ نثار سُنیگا کون بھلا حشر مین مری فریاد + وہان بھی تیری طرف ہونگے سب یہانکی طرح بھولانا اکبر۔ اگر ہو باغبان ہی دشمن جان + تو ہو پھر کون بلبل کا طرفدار +

طرحدار۔ خوبصورت۔ وضعدار۔ چھبیلا۔ رنگیلا۔ جہان ؎ وہ دل کو ہر طرح سے چھین لیگا۔ حسین جو دلربا ہو اور طرحدار +

طرفۃ العین مین۔ بہت جلد اور شتاب۔ مؤلف۔ جو چاہے کرے طرفۃ العین مین + وہ خلاق ورزاق وپروردگار + کرے کسکی مجال ہی چون وچرا + بحکم خداوند لیل ونہار +

طرفہ معجون۔ انوکھا عجیب۔ نادر۔

طرفہ یہ ہی۔ تعجب یہ ہی۔ انوکھی بات ہی۔

طای باشین

طشت ازبام۔ ظاہر ہونا مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ راز کھل جانا ؎ چھپ سکے کیونکر بھلا اغیار سے + دوستو عشق اپنا طشت ازبام ہی +

طشت چوکی۔ طشت اور چوکی جو پاخانہ پھرنے کیلیئے پاخانہ مین رکھا رہتا ہی

طای باعین

طعن توڑنا۔ آوازہ کشی کرنا طعنہ مارنا۔ رمز سے کلام کرنا۔ بولی مارنا۔

طای بافای

طفیلیا۔ خوشامدی پیچھے لگا اور وہ جس سے بذات خود کوئی کام نہو سکے دوسرے کی امداد کا محتاج ہو قطعہ از مؤلف۔ اپنا مرنا ہمین گوارا ہی + غم فرقت مین تیرے اے دلبر + پر نہ جاینگے تیری محفل مین + غیر کے ہم طفیلیا بنکر +

طفل مکتب ہونا۔ نادان ہونا۔ بیوقوف نا تجربہ کار ہونا۔ مبتدی ہونا۔ طالب علم ہونا۔

طاے بالام

طلب بجھانا۔ خواہش کو رفع کرنا۔

طلب بانٹنا۔ تنخواہ تقسیم کرنا۔

طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا عجیب غریب تماشا دکھلانا۔

طای بانون

طنطنہ دکھانا۔ دبدبہ دکھلانا شان وشوکت دکھلانا۔

طاے باواو

طور بےطور ہونا۔ حال بگڑجانا۔ قریب المرگ ہونا غیر حالت ہونا مؤلف مسیحا کیجیئے میرے حال پر غور + کہ اس بیمار کے ہین طور بے طور +

طوطی بلوانا۔ نام پانا۔ شہرت حاصل کرنا نظیر۔ بوسے جو نہ دوم بھڑوا مار اُسکے سر پہ جوتی + ورود توودستون مین بلوالے اپنی طوطی +

طوطی بولنا۔ مشہوری ہونا۔ شہرت پانا۔ زمانے کا موافق ہونا مقبول آمدنی ہونا قطعہ از مؤلف۔ جہان مین ہین شرارت پیشہ جتنے + مفسدین کا آج طوطی بولتا ہی۔ بڑی عزت ہی انکی اور بڑا نام + بڑا اوجھ ہی اور رتبہ بڑا ہی۔

طوفان اٹھانا۔ طوفان مچانا۔ بہت سا غل شور مچانا۔ قیامت برپا کرنا قطعہ از مؤلف۔ نہ پہونچے کان تک ایک اُس کی آواز +

نہ رحم اُسکے دل سنگین مین آیا + قیامت ہمنے برپا کی بہت سی +

طوفان آنا ۔ بہت بارش ہونا یا سخت آندھی چلنا ۔ سیلاب آنا ۔ **مؤلف**

آہ کا اٹھا دھوان ہر چارسو + آنسوؤن کا ایک طوفان آگیا +

طوفان کھڑا کرنا ۔ طوفان اُٹھانا ۔ طوفان لگانا ۔ طوفان باندھنا ۔ طوفان جوڑنا ۔ کسی پر ناحق الزام کرنا جھوٹی تہمت دھرنا بہتان بنانا **مومن** ہین تو بولا ہی نہین کسنے کیا ہی شکوہ + جھوٹ طوفان نہ اُٹھا غیر برہم مت ہو

طول پکڑنا ۔ طول کھینچنا ۔ بات کا بڑھ جانا کسی بیماری کا بڑھ جانا **مؤلف** ۔ طول دیتا مین بھید زلفون کا + کیا کرون قصہ کھینچتا ہی طول ۔

طومار باندھنا ۔ طول طویل کہانی لکھنا جھوٹ کے پل باندھ دینا ۔

طویلے کی بلا بندر کے سر پڑنا ۔ ایک کام کا جرم یا الزام دوسرے شخص پر قائم ہو جانا **قطعہ از مولف** ۔ رقیب روسیہ پر ہی جو الزام + ہمین ناحق لگا دیتے ہین دلبر + اسی پر یہ مثل آتی ہی صادق + طویلے کی بلا بندر کے سر پر +

طای با ہای ہوز

طہارت کرنا ۔ آبدست لینا ۔ استنجا کرنا ۔ وضو کرنا ۔ منھ ہاتھ دھونا ۔ نہانا ۔

طاے با یاے

طیش مین آنا ۔ خفا ہونا ۔ جھنجھلانا ۔ جوش مین آنا ۔ غصہ کرنا ۔ **قطعہ از مؤلف** ۔ ہم جتنے نرم ہوتے ہین وہ گرم ہوتے ہین + آتے ہین طیش مین میرے ہر ایک بات پر + پوری ہوئی نہ ایک بھی آہ چند سال مین + جتنی امیدین ہمکو تھین دلبر کی ذات پر +

پانچوین فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان مین

طای با الف

طالیسفر ۔ یہ ایک درخت کا پوست ہی دار چینی سے ذرا موٹا تیز اور کم خوشبو اختر مائل بسیاہی زعفران کی بو طبیعت اسکی معتدل گرمی اور سردی مین دافع لقوہ و فالج و نفث الدم و بواسیر و قروح الامعا و درد دندان ہی

طاؤس ۔ مشہور پرندہ ہی جسکو ہندی مین مور کہتے ہین دم اسکی بہت بڑی ہوتی ہی جب ناچتا ہی تو دم کو چتر کر لیتا ہی بلی کی سی اسکی آواز ہی برس مین ایک بار انڈے دیتا ہی گوشت اُسکا گرم اور سخت غلیظ ہی اور دیر ہضم مگر شوربا اسکا درد پہلو اور ذات الجنب کو مفید ہی اور مقوی باہ ۔

طالیقون ۔ یہ ایک قسم کا تانبا زرد رنگ پیتل کے رنگ پر ہوتا ہی تانبے کی کان مین ملتا ہی آگ مین گرم کرنے اور ہتھوڑے کوٹنے سے سیاہ نہین ہوتا طبیعت اسکی گرم خشک سمیت اسمین غالب ہی اگر موچنا اس سے بنا دین اور بال اُکھاڑین تو پھر نہ نکلینگے اور اگر مچھلی کا کانٹا بنائین تو مچھلیان بہت پکڑی جائینگی اور اگر گرم کرکے کسی پانی مین ڈبوئین وہ پانی کوئی جانور نہ پئے گا

طاے با باے

طباشیر ۔ مشہور دوا ہی جو بانس کی لکڑی سے نکلتی ہی اسلیے اسکو ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک مفرح و مقوی دل و مقوی معدہ و جگر ہی پیاس کو بجھاتی ہی اور حابس اسہال صفراوی و دموی ہی

طباق ۔ اس نہال کو فارسی مین اسپرغم کہتے ہین صغیر اور کبیر دو قسم پر منقسم ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک پھول صغیر کا مقوی کبد اور واسطے درد جگر کے مفید ہی اور واسطے دفع سموم حیوانی تریاق کبیر کا پھول دافع صرع ولقوہ اور حمول پتون کے عصارے کا دافع جنین ۔

طحلب ۔ وہ سبزی جو استادہ پانی پر آجاتی ہی ہندی مین اسکو کائی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر ضماد اسکا واسطے بند کرنے خون اور دفع سرخ باد و تحلیل اورام کے مفید ہی اگر خشک کرکے کھائین تو صفرائی دست بند ہو جائین

طحال ۔ یہ ایک عضو کا نام ہی جو انسان کے اندرونی اعضا مین سے بائین طرف دل کے نیچے برنگ کبود موجود ہی نہایت نرم و نحیف طبیعت اُسکی سرد و خشک دیر ہضم ردی الکیموس مولد خون سوداوی قاطع نزف الدم اور اندمال دینے والا زخمون کا ہی

طاے با راے

طرفا ۔ ایک درخت کا نام ہی جسکو ہندی مین جھاؤ کہتے ہین طبیعت اس کی سرد خشک قابض درا دع و محلل دافع جذام و یرقان ہی مسوڑھون کو طاقت دیتا ہی دستون کو بند کرتا ہی

طراثیث ۔ یہ ایک بوٹی کا نام ہی جسکی پتی چنے کی پتیون کی طرح ہوتی ہی ذائقہ ذرا میٹھا طبیعت اسکی سرد خشک قابض حابس اسہال مقوی کبد و معدہ دافع سیلان خون استرخای ہی ۔

طریخ ۔ فارسی مین اسکو تارغ کہتے ہین یہ ایک مچھلی بقدر ایک بالشت کے سفید رنگ دریای فارس مین کثرت سے ملتی ہی ملاسی کم چشم مگر گوشت اور لذیذ طبیعت اسکی گرم اور خشک مشتہی اور مہی جالی قاطع بلغم دافع تپ ربع کھانا اُسکا روغن بادام مین بریان کرکے بدن کو موٹا کرتا ہی

طرفریدوس ۔ یہ ایک گھانس ہی بہت سی اسکی شاخین ہوتی ہین اور پتی باریک مشابہ پتی چنے کے حیوانی زہر دفع کرنے مین یہ استعمال کی جاتی ہی

طراغشون - یہ ایک گھاس ہی کہ گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی تپی نازک اور باریک اس کا پانی نکالکر سرمہ اسمین پیسا جائے اور آنکھون مین لگایا جاوے تو دمعہ کی بیماری کو اچھا کرتا ہی

طراغیون - یہ ایک گھاس ہی بقدر ایک بالشت کے زمین سے اونچی ہوتی ہی بغیر پتی کے اور سر پر ایک پھل بقدر دانۂ گیہون یا چھوٹی قسم کی انگور کے طبیعت اسکی گرم و خشک اسکا پانی اگر شراب کے ساتھ پیا جاوے تو رحمی رطوبات کو دفع کرتا ہی کھانسی کے دفع کرنے کے لیے اسکو استعمال کرتے ہین

طراغیون - یہ گھاس دو قسم کی ہوتی ہی ایک بڑی جسکی تپی ہوتی ہی گوند بھی اُس سے ببول کے گوند کی طرح حاصل ہوتا ہی دوسری چھوٹی جسکی تپی نہین ہوتی اسکا پھل سُرخ بقدر دانۂ گیہون کے طبیعت اُن دونون اقسام کی گرم و خشک ہی مدر حیض ہین اور مسقط جنین -

طرخون - یہ سبزہ فارس کے ملک مین بکثرت ہوتا ہی اور سبزیون کیطرح لوگ اسکو کھاتے ہین جنگلی اور باغی دونون قسم کا ہوتا ہی جنگلی کی جڑ کا عاقرقرحا ہی جو مشہور دوا ہی اور بستانی کھانے مین آتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل ریاح و اخلاط از جہ منفتح سدہ مقوی معدہ ہی منہ مین رکھین تو منھ کی بدبو جاتی رہتی ہی -

طریفلن - یہ ایک بوٹی ہی جو ایک بالشت کے قریب زمین سے بلند ہوتی ہی شاخین باریک اور سیاہ اذخر کی طرح پھول بنفشی جڑ لمبی اور سخت طبیعت گرم اور خشک مقوی جگر اور مدر بول دافع صرع و استسقا ورد رحم و عسر البول ہی -

طریقولیون - یہ سبزہ بقدر ایک بالشت کے زمین سے اونچا ہوتا ہی تپی اسکی مانند تپی نیل کے پھول اُسکا صبح کو سپید دوپہر کو بنفشی رات کو سُرخ ہو جاتا ہی جڑ اسکی خوشبو اور سپید بو سونٹھ کی سی طبیعت اُس کی گرم و خشک مقوی معدہ و جگر قاطع اخلاط سرد دافع خفقان و سموم ہی

طراشنہ - یہ گھاس دو قسم کی ہوتی ہی ایک قسم وہ تپی جسکی جنگلی شلغم کی سی پھول زرد جڑ سفید ہوتی ہی دوسری قسم کی سبزی مائل بزردی قد چھوٹا تپی باریک ہین طبیعت اُنکی گرم و خشک ہی اور عصارہ اگر سرمہ مین ملاکر آنکھون میں لگائین آنکھ کی سپیدی کو دفع کرتا ہی ضعف کبد و طحال و استسقا کا علاج ہی

طای با فا

طفشیل - اغذیہ قدیمہ سے ایک غذا کا نام ہی جو عدس مقشر سے سرکہ مین پکائی جاتی ہی قلیل الغذا مقوی معدہ مسکن تیزی خون تپ مرکب کا علاج ہی -

طاے بالام

طلح - فارسی مین اسکو موز کہتے ہین اور ہندی مین کیلا مشہور پھل ہی اسکے فوائد اور خواص موز کی لفظ مین تحریر ہونگے انشاء اللہ تعالے

طلع - درخت خرما کا شگوفہ طبیعت اسکی سرد اور خشک مقوی معدہ قابض طبع مسکن گرمی و تیزی خون دافع تشنگی و اسہال ہی -

طلق - معرب تلک عربی مین اسکو کوکب الارض اور عرق العروس کہتے ہین فارسی اور ہندی مین ابرک مشہور ہی یہ ایک جسم معدنی پارہ خالص اور تھوڑی گندھک سے پیدا ہوتا ہی ارضیت اور یبس اسپر غالب ہی فاعل اسکی بستگی کا برودت ہی یاکی اندلسی ہندی تین قسم کا ہوتا ہی بہتر سب مین یانی ہی آگ مین یہ اکیلا نہین جلتا نوسادر وغیرہ ملاکر اس کا کشتہ کرتے ہین طبیعت اُسکی سرد خشک اسکا کشتہ ہزارون بیماریون کا علاج ہی خصوصًا اور جگر کی حرارت کو بہت جلد دفع کرتا ہی

طلای - انگور کے شیرہ کو آگ پر جوش دین نصف تک جل جائے تو اسکو طلا کہتے ہین طبیعت اور خواص و تاثیر مین یہ انگوری شراب کے برابر ہی -

طاے بایاے

طین قیمولیا - یہ وہ مٹی ہی جسکو کھریا مٹی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد مجفف محلل قابض اطعم و حابس اسہال صفراوی و مسکن سوزش مقعد ہی -

طین جلود - یہ ایک خاک سُرخ تیرہ رنگ چکنی ہوتی ہی جس سے جانورون کے چمڑے رنگتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ قوت قابضہ کے لیپ اسکا محلل اورام ہی اور یانی دافع اسہال -

طین صوفی حمید - یہ ایک مٹی سفید خوشبو دار بلاد تسرمان بقبہ صوفی حمید سے لاتے ہین حیوانی سموم کے دفع کیواسطے یہ مٹی تریاق اعظم ہی

طین احمر - سرخ مٹی ہندی مین اسکو گیرو کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ادویات مین مستعمل ہی -

طین اخضر - یہ سبز رنگ مٹی شیراز سے لاتے ہین طبیعت اُس کی سرد اور خشک ایران کی عورتین اسکو آگ مین بھون کر کھاتی ہین دل کے دھڑکنے کو تسکین دیتی ہی اور بدن پر ملکر نہانے سے بدن نرم و صاف رہتا ہی

طین اصفر - یہ زرد مٹی مائل بہ تیرگی حوالی شہر قسطنطنیہ سے لاتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و حابس ہی نفث الدم و نزف الدم کی بیماریون کو دفع کرتی ہی اکثر لوگ اُس سے زرد کپڑے رنگ لیتے ہین -

طین جسر - یہ ایک مٹی ڈھیلی ہلکی خالص سبز مشابہ بجانب نے ہی اگر اسکو تر حوان دین تو خوشبودار اور خوش مزہ ہو جاتی ہی اکثر لوگ اسکو کھاتے ہین جنکو عادت مٹی کھانے کی ہوتی ہی کہ مضرت

اسکی اور شیون سے کم ہے

طین مصر۔ یہ مٹی بہت سپید خط دار اور خاکستری رنگ مصر سے لاتے ہین اور جلاکر کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک دافع اسہال الدم و استسقاد و ورم طحال و دیگر اورام کہنہ ہے۔

طین افرطیس۔ یہ خاک خاکستری رنگ کی ہے اُنگلی لگانے سے ٹوٹ جاتی ہے مشابہ پھٹکری کے اُسکا ذائقہ ہے مگر اُس سے کم طبیعت اسکی گرم و خشک دافع قرحۂ چشم مانع استقاط حمل و محافظ جنین و دافع اورام خبیثہ ہے۔

طین ساموس۔ یہ مٹی کئی قسم کی ہوتی ہے ایک سفید صفا بھی تھوڑی براق کھرنڈ ملتی ہوئی دوسری خاکستر صفا بھی نرم تیسری بہت سفید نرم ہلکی جو زبان پر رکھین تو چپک جائے طبیعت اُنکی سرد اور خشک قاطع خون حیض دافع سموم گرم و اورام خبیثہ ہے

طین ابیض۔ یہ ایک سپید مٹی لیسدار حجاز مین ملتی ہے طبیعت اسکی سرد خشک اکثر ادویات مین مستعمل ہے۔

طین المختوم۔ یہ ایک مٹی سرخ رنگ جزیرہ لیمون جو ایک جزیرہ جزائر مغرب سے ہے لاتے ہین وہان ایک عبادت گاہ ارطامس عابد کی بنی ہوئی ہے اور خادم معبد کی ایک عورت رہتی تھی وہ مٹی کی ٹکیہ بناکر اور اس پر مہر لگاکر رکھ چھوڑتی تھی اور بطور تبرک لوگون کو دیتی تھی اور نقد جسقدر کوئی دیوے لے لیتی تھی بادشاہان روم و یونان وغیرہ کے پاس بھی وہ قرص جاتے تھے طبیعت اسکی سرد خشک مفرح و مقوی دل و معدہ و دافع سموم ہے۔

طین۔ خاک ہندی مین مٹی سریانی مین حِثیا کہتے ہین عمدہ مٹی وہ ہوتی ہے جو حر ہو یعنی خالص ہو شور و گندھک وغیرہ اسمین ملا ہوا نہو میٹھا پانی اسمین ہو یا وہ میٹھے پانی سے نکالی گئی ہو طبیعت مٹی کی عموماً سرد خشک ہے مگر مٹی دریائے شور اور کڑوے پانی اور کان نمک کی گرم و خشک مجفف جالی مسدد حابس اسہال محلل اورام مسکن سوزش و گرمی معدہ ہے۔

طیرانہ۔ یہ ایک بوٹی قنطر کے مشابہ ہے بلکہ اس سے بڑی رات کو چراغ کی طرح چمکتی ہے زیتون یا بلوط کے درخت کے نیچے پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک یہ گھاس سموم قتالہ سے ہے اسکے سونگھنے سے بھی انسان بیہوش ہو جاتا ہے کھائے تو فی الفور مر جاتا ہے۔

طین مدنیہ۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی مٹی اور حضرت سید الشہداء امیر حمزہؓ کے مزار پر انوار کی مٹی حصول صحت کے لیے لوگ کھاتے ہین اور شفا پاتے ہین کربلائے معلی کی مٹی وہی تاثیر رکھتی ہے

طین ارمنی۔ یہ مٹی گلابی سے رنگ یعنی سرخ و سیاہ نرم اور چکنی اور شیرین اور خوشبودار ہوتی ہے اور ایران سے لاتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک قابض مقوی دل اور زخم و معاء و معدہ کے امراض کا علاج ہے

طین اندلسی۔ یہ ایک قسم کی مٹی سیاہ رنگ کثیف اندلس سے لاتے ہین واسطے تحلیل ورام کے ضماداً اور طلاءً نافع ہے۔

طین خراسانی۔ یہ مٹی بہت خوشبودار خوش مزہ ساتھ تھوڑی شوریت کے بعض لوگ بعض بھون کر اسکو کھاتے ہین ذرا کستوری بھی اسمین ملا لیتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی معدہ مانع قے ہے اور دافع جوع کلبی و ہیضہ ہے۔

طین غستانی یہ مٹی داغستان در بند سروان ملک آذربائجان سے لاتے ہین کئی رنگ کی ہوتی ہے عمدہ قسم خاکی رنگ کی ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک مفرح قوی رافع خفقان و دافع غشی و سمیت اخلاط ہے۔

طین دقوقی۔ یہ ایک مٹی ناحیہ دقوق بلدۂ حلب سے لاتے ہین نیلا اور سپید رنگ طبیعت سرد خشک مجفف و قابض و حابس اسہال و نافع رطوبات معدہ ہے۔

طین رومی۔ یہ خاک گلابی رنگ بعض سپید مائل بکبودی و خوشبو طبیعت اسکی سرد و خشک مجفف و قابض اگر یہ مٹی کاسنی کے پانی کے ساتھ پلکون کے ورم پر طلا کرین مفید ہے

طین فارسی۔ گل شیرازی اور گل سرشو بھی اسکو کہتے ہین یہ مٹی سپید زردی مائل ہے طبیعت اسکی سرد و خشک اسلئے دردِ سر کے نافع ہے

طین قبرسی۔ یہ مٹی سرخ چکنے والی خوشبودار ہے اگر توڑین تو اندر سے رنگین زرد رنگ نکلتی ہے ہاتھ مین ملین تو ہاتھ رنگین ہو جاتا ہے طبیعت اسکی سرد و خشک معدہ اور امعاء کے کرمون کے مارنے کے لیے بہتر اس سے کوئی علاج نہین اگر حقنہ کے ذریعہ سے دوا اندر پہونچائی جاوے سیعہ کو دور کرتی ہے اور اورام کو تحلیل کرتی ہے۔

طین الکرمی۔ یہ مٹی کالی بدبو کوئلہ کی طرح بلاد سوریا سے لاتے ہین صنوبر کی لکڑی سے نکلتی ہے طبیعت اسکی سرد و خشک سرمہ مین پیس کر آنکھون مین لگائی جاوے تو پلکون کے گرے ہوے بال نکل آتے ہین پُرانے زخمون کا یہ علاج ہے۔

طین ملتانی۔ یہ مٹی پرت دار درمیان سُرخی اور زردی اور سفیدی کے ہے طبیعت اسکی گرم و خشک جالی محلل اورام ہے

طین الجزیرۃ المصطگی۔ یہ مٹی پرت دار ٹکرے جزیرۂ مصطگی سے لاتے ہین

سپیدہ مائل بخاکستری پانی مین مورد ب جاتی ہے طبیعت اسکی گرم او خشک حالی منفتح و جاذب خون ہے رخساروں کے رنگ کو روشن کرتی ہے جو زخم آگ سے جلکر بدن پر پڑ جاے اُسکو جلد اچھا کرتی ہے

بیسواں باب

ظاے معجمہ کے ذکر مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ مین

ظاے باالف

ظاہر۔ سب کے سامنے سب کے روبرو۔ برملا باہر شہر کے جو میدان ہو یعنی حوالی شہر و قصبہ مقابل باطن کے **صفدر فوقانی** ہوالاول ہوالآخر ہوالظاہر ہوالباطن + ہوالخالق ہوالرازق ہوالمالک ہوالمولی +

ظاے بابائے

ظبی۔ بفتح اول و سکون ثانی آہو یعنی ہرن جو مشہور جنگلی جانور ہے ظبا بکسر اول اسکی جمع ہے

ظاے باراے

ظرافت۔ خوش طبعی ہنسی خوش مزاجی۔ **ظہوری**۔ شکر لبان ظہوری را نغمہ دارند + خوشم کہ بادہ قابل لب ظریف شدم +

ظریف۔ صاحب ظرافت خوش طبع۔ خوش مزاج زیرک آدمی ؎ یکے بمزاج ست و دیگر ظریف + یکے صاحب زور و دیگر ضعیف +

ظرف۔ زیرکی و خوش طبعی و خوش مزاجی اور برتن جس مین کوئی چیز رکھی جائے اور انسان کا حوصلہ **ملا وحشی**۔ این ظرف مین کہ تشنہ لبان را بقطرہ + صد احتیاج ہست و تمنا نے کنند **مؤلف** اگر فراخی از خدا خواہی مباش + تنگ ظرف و تنگ چشم و تنگ دل +

ظاے باعین مہملہ

ظعن۔ کوچ کرنا۔ چلنا۔ رحلت کرنا۔

ظعین۔ چلنے والا۔ کوچ کرنے والا۔

ظعینہ۔ وہ نوعروس جو اپنی ہودج یعنی محافہ مین ہو۔

ظاے بافاے

ظفر۔ بفتحتین فتح و فیروزی ؎ حق میان تاجداران تاج زر بخشید ترا + وقت میدان بر عدو فتح و ظفر بخشیدہ ترا +

ظُفر۔ بضم اول آدمیوں کے ناخن۔

ظاے بالام

ظلمت۔ بضمتین و بضم اول تاریکی۔ اندھیرا۔ **امیر خسرو**۔ در خیال روے و مویت ہر شبے + ظلمت شب میکنم مہتاب ہم +

ظلمات۔ بضمتین و بضم اول جمع ظلمت تاریکی اور وہ تاریکی جس مین آب حیات ہے۔ **مؤلف**۔ بوقت عسر مخور غم کہ در میان جہان + مقام چشمۂ آب حیات ظلمات ست +

ظلیت۔ سایہ ہونا۔

ظلف۔ بکسر اول وہ جانور چوپایہ جسکا سم پھٹا ہوا ہو جیسے گاے اور بکری اور ہرن وغیرہ اور جن چوپایون مین گھوڑا اور گدھا اور خچر اور گورخر وغیرہ کے سم پھٹے ہوے نہین ہین انکو حافرہ کہتے ہین۔

ظل۔ بکسر اول و تشدید لام سایہ و خیال و نمونہ اور سایہ ابتداے روز کا جو مشرق سے مغرب کی سمت پڑتا ہے۔ ؎ شہنشاہ فریجاہ ظل آلہ + چو خور سایہ گسترہ شام و بگاہ +

ظل ظلیل۔ سایہ دراز اور وہ سایہ جو ہمیشہ رہے تمام و کمال سایہ۔ ؎ ذات والایش بشکل آفتاب + درجہان ظل ظلیل ایزدی ست +

ظلال۔ بفتح اول ابر کا سایہ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔

ظلال۔ بکسر اول جمع ظل بہت سے سایے۔

ظلم۔ بضم اول و سکون ثانی ستم و تعدی **صائب** عجب دارم خدا بردارد این ظلم نمایان را + کہ پیش چشم من آئینہ زان رخسار گل چیند +

ظلم۔ بفتحتین تاریکی اور تاریک ہونا۔

ظلم۔ بضم اول و فتح ثانی جمع ظلمت بہت سی تاریکیان۔

ظلوم۔ بفتح اول و ضم ثانی نہایت ظلم کرنیوالا بڑا ظالم۔

ظلام۔ بفتح اول تاریکی اول شب یعنی پہلی رات کی تاریکی۔

ظلام۔ بکسر اول جمع ظلمت بہت سی تاریکیان۔

ظلام۔ بفتح اول و تشدید لام بہت ظلم کرنے والا۔

ظل اللہ۔ خدا کا سایہ بادشاہ اولی الامر۔

ظلمہ۔ بفتح اول و ثانی و ثالث بہت سے ظالم جمع ظالم کی۔

ظلہ۔ سائبان و خیمہ و ابر اور ہر چیز جو سایہ کرے۔

ظلمانی۔ بفتحتین تاریک۔

ظاے با میم

ظما۔ بفتحتین پیاسا ہونا۔

ظماء۔ بکسر اول بہت سے پیاسے لوگ

ظاے با نون

ظنت - بکسر اول و تشدید ثانی کسی پر تہمت باندھنا - بہتان جوڑنا -
ظنون بفتح اول بدگمان -
ظن - بفتح اول و تشدید ثانی گمان جو کسی کی نسبت ہو۔ **مہر معزی** قبول بود ہم ظن من با دل کار + کنون معائنہ دیدم ہر آنچہ ہر دم ظن + **سعدی** - بخاطر درم ہرگز این ظن نرفت + ندانم کہ گفت آنچہ بر من نرفت

ظاے با ہاے

ظہار - بکسر اول ہم پشت ہونا -
ظہر - بضم اول زوال کا وقت اور وہ نماز جو مسلمان بعد زوال کے پڑھتے ہین
ظہر بفتح اول پشت یعنی پیٹھ -
ظہر بفتحتین وہ درد جو پشت مین ہو -
ظہور - بضم پیدا ہونا - غالب ہونا **نور الدین ظہوری** ترا چہ رتبہ کہ اندیشۂ وصال کنی + ادب خوش ست ظہوری چنین ظہور مکن +
ظہیر - یاری دینے والا - مددگار پشت پناہ اور وہ شخص جسکی پشت مین درد ہو اور نام ایک شاعر کا جو فاریاب مین رہتا تھا ؎ دیوان ظہیر فاریابی ؛ از کعبہ بدزد گر بیابی +
ظہارہ - بکسر اول قبا کا ابرہ -

ظاے با یاے

ظئیر بکسر اول و سکون ہمزہ جو بصورت یا ہے دایہ جو دوسرے شخص کے بچے کو دودھ دیوے

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

واضح ہو - کہ اس فصل مین کوئی اردو لغت لائق اندراج دستیاب نہین ہوا سب لغت عربی ہین جو پہلی فصل مین تحریر ہوے -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

ظاے با راے

ظرف زرحل - وہ برتن جسمین سونا حل کیا جائے **ملا مفید بلخی نقاش** من کہ ہر دو جہان زر و مشکل ست + مہ و زرنگار خانہ او ظرف زرحل ست +
ظرفیت نداشتن - حوصلہ نرکھنا **محسن تاثیر** مغلوب گشت دلبر غالب حریف من + ظرفیتے نداشت نگار ظریف من +
ظرفش لبریز شدہ - برتن اسکا بھر گیا عمر اسکی تمام ہوئی ؎ نماند دگر دغل حرص و ہوا + چو لبریز شد ظرف این خاکسار +

ظاے با فاے

ظفر پیکر - ظفر توز - ظفر آیہ - یہ سب کلمات تلوار کی صفت مین بولے جاتے ہین ؎ چو شمشیر ظفر پیکر برآورد + عدد را مغز بی مغز از سر برآورد +
ظفرستان فتح مندی کا مقام **ظہوری** دلہی بر حال ہوس کشتہ شد امید گریز + عشق برخاستہ میدان ظفرستان گشت ست +

ظاے با لام

ظلم پاے دیوار خود میکند - مثل ہے یعنی ظالم اپنی دیوار کی بنیاد کھودتا ہے ؎ کند ظالم و ظلم از دست خود + بدار جہان پاے دیوار خویش -
ظلمت آباد - عالم عدم و دنیاے فانی -
ظل زمین - رات -
ظلمتکدہ - عالم دنیا و مقام تاریک - **شوکت بخاری** پا ز ظلمتکدہ بیرون بگذارم شوکت + کہ مرا پردۂ مہتاب قماش سخن ست -
ظلمات ثلاثہ - تین تاریکیان جو یونس علیہ السلام کو پیش آئین ایک رات کی تاریکی دوسری مچھلی کے پیٹ کی تاریکی تیسرے قعر دریا کی تاریکی بعض کے نزدیک تین تاریکیان کدورت طبعی ہواے نفسانی صفات حیوانی ہین -

چوتھی فصل

اردو محاورات کے ذکر مین

ظاے با الف

ظاہرداری برتنا - دکھاوے کی باتین کرنا - نفاق کرنا -
ظاہر پرست - ظاہری حالت پر نظر کرنیوالا - باطن سے بے خبر دنیادار **مولف** فی الحقیقت بے خبر باطن سے ہے ؛ جو کہ ہو ظاہر نما ظاہر پرست +

ظاے با لام

ظلم دوست ہونا - ظالم ہونا - ظلم کو اچھا جاننا -

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

ظاے با فاے

ظفر قطورا - یہ ایک گھاس جنگلی اور بستانی دونون قسم کی ہوتی ہے بستانی کی شاخین باریک بال کے برابر زمین پر پھیلی ہوئی جنگلی کی شاخین بھی باریک ہین مگر پوست خشبی اور رنگ ساق کا سرخ ڈیڑھ بالشت زمین سے اوپر بڑھی ہوئی طبیعت دونون کی سرد خشک ہے اسکو خشک کر کے کوٹین اور شہد کے ساتھ کھائین تو امعا کا زخم مندمل ہوتا ہے حبس بول کی بیماری کو دفع کرتی ہے باریک پیسی ہوئی اگر کسی زخم پر ڈالین خون فی الفور بند ہو جائے

ظفر القط - اس سبزے کی ڈنڈی مربع مشابہ ڈنڈی باقلہ کے بار تنگ جیسی تپی پھول سوسن کا سا جڑ طلبی جسکو ایرسا کہتے ہین طبیعت اس کی سرد خشک قابض قاطع رعاف دافع اسہال نافع بواسیر مصفی رحم ہی -

ظفرہ - یہ ایک گھاس ہی جو زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہی شاخین اسکی باریک نرم تپی گول پھول زرد جڑ سیاہ طبیعت گرم خشک کھانا اسکا منع ہی کیونکہ یہ اپنی تیزی اور تندی کے سبب سے گوشت کو گلا دیتی ہی ضماد اسکا تجربہ کیا جاتا ہی جہان سے زائد گوشت اتارنا منظور ہوتا ہے -

ظاے بالام

ظلف - سُم گھوڑے کا ہو یا کسی اور چارپائے کا ہندی مین اس کو کھر کہتے ہین طبیعت اُسکی سرد خشک اُسکی راکھ کو شراب مین ملا کر زخم پر لگایا جاے تو مندمل کرتا ہی شہد کے ساتھ ضماد کرنا وجع المفاصل کو دفع کرتا ہی بکری کے سُم کی راکھ سرکے مین طلا کرنا داء الثعلب کو مفید ہی -

ظاے بایاے

ظیان - یاسمین بری جنگلی چنبیلی سفید ہندی مین اُس کو جوہی جاہی بھی کہتے ہین پھول اس کا نہایت خوشبو اور خاردار باغی چنبیلی سے چھوٹا جڑ اسکی کالی اور باریک طبیعت اس کی جڑ کی چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور باقی اجزا تیسرے درجے مین گرم ہین محلل وملطف سرد اور اعصاب اور صدر ذور ریہ کے امراض کا یہ علاج ہی سونگھنا اس کے پھول کا سردرد و شقیقہ کو دور کرتا ہی فالج ولقوہ و استرخا اور پرانی کھانسی وضیق النفس کو دفع کرتا ہی

اکیسوان باب

عین مہملہ کے ذکر مین اس مین بدستور پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات فارسی وعربی وغیرہ مین

عین با الف

عاقرقرحا - ایک دوا کا نام ہی جس کی تشریح پانچوین فصل مین ہوگی -

عاشورا - دسوان روز ماہ محرم کا جس روز سید الشہدا امام حسین علیہ السلام کربلا مین شہید ہوے تھے جو لوگ عاشورہ بہاے ہوز لکھتے ہین غلط پڑھین ہین ؎ - کند قربان بروز عید قاتل کشتۂ خود را ❊ براے خلق عید ست ولی این بسمل عاشورا +

عاریت - بتشدید وتخفیف یاے تحتانی مانگی ہوئی چیز چند روزہ چیز جس کا واپس دینا ضرور ہو ؎ زر توبار گیرند انجام کار ❊ کہ ہست این تنت جامۂ عاریت

عاہت - آفت وبلا وتکلیف -

عاہات - بہت سی آفتین وتکلیفین -

عاطفت - مہربانی کرنا **سعدی** - یکے عاطفت سیرت خویش کرد ❊ درم داد وتیمار درویش کرد -

عادت - خو جو کسی کام کے بار بار کرنے کے لیئے پڑ جاے **حافظ** - ساعتے ناز مفرما وبگردان عادت ❊ چون بپرسیدن ارباب نیاز آمدۂ +

عافیت - آرام آسایش - راحت وخوشی - **حافظ** - جریدہ رو کہ گذرگاہ عافیت تنگ ست ❊ پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست -

عاقبت - اخیر اور انتہا اور انجام - **مؤلف** خلق را راحت درین دنیا رسان ❊ عافیت خواہی اگر در عاقبت +

عاقب - پیچھا کرنیوالا - پیروی کرنیوالا -

عادات - عادت کی جمع ہی بہت سی عادتین -

عابث - بثاے مثلثہ بازی کھیلنے والا - بازی گر کھیلو -

عارج - بلندی پر چڑھنے والا - صاحب معراج -

عاج - ہاتھی دانت جو ایک مشہور چیز ہی **سعدی** - بتے دیدم از عاج در سومنات مرصع چو در جاہلیت منات -

عاد - ایک قوم کا نام ہی جنپر ہود پیمبر کو ہدایت کے لیے خدا نے بھیجا اور اُونٹنی کا معجزہ ظاہر کیا مگر اُنھون نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوے **مؤلف** - حضرت حق عاد را برباد کرد ❊ ہود را از بند غم آزاد کرد +

عاقد - گرہ دینے والا - عہد کرنیوالا -

عائد - پھر مڑنیوالا - عود کرنیوالا -

عابد - عبادت کرنیوالا - بندگی کرنیوالا -

عاند - دشمنی کرنیوالا - عناد کرنیوالا -

عاذر - بفتح ذال معجمہ نام ایک شخص کا کہ بے ایمان مرگیا تھا اور حضرت عیسیٰ ع نے چالیس سال کے بعد زندہ کر کے اُسکو مسلمان کیا -

عاطر - عطر فروش - خوشبو رکھنے والا -

عاقر - بانجھ عورت جو بے اولاد ہو کبھی اُسکے پیٹ سے بچہ پیدا نہوا ہو اس لفظ مین مذکر مؤنث برابر ہی -

عامر - عمارت کرنیوالا - آباد کرنیوالا - اور نام ایک مرد کا -

عار - ننگ وعیب وشرم **مؤلف** - چو انسان خاک زادہ خاکسار ست ❊ کجا از خاکساری عار دارد ❊ **زیب النسا مخفی** - پیش زین ای عقل برمن طعن رسوائی مزن ❊ زانکہ مستان محبت را ملامت عار نیست -

عابر - عبور کرنیوالا - گذر جانیوالا - دریا سے اُتر جانیوالا -

عاشر- دسوان شمار مین دسوان حصہ۔

عاجز- عجز کرنیوالا منت وزاری کرنیوالا- **مؤلف**- یکن دو دست دعا پیش کارساز دراز + کہ حق بہ بندۂ عاجز کند عطا اعزاز-

عارض- بکسر راے حاضری دینے والا لشکر کا اور شمار دینے والا اور فوج کا بخشی- فوج کا افسر اور جو چیز کسی دوسری چیز کو لاحق ہو جائے اور بادل جو پراگندہ ہو جائے۔

عارض- بفتح راے رخسارہ اور چہرہ- **میر معزی**- عارضش در زیر خط و دندانش اندر زیر لب + چشمش اندر زیر مژگان و دل اندر برنهان + سوسن اندر سنبل ست دلولو اندر لالہ برگ + نرگس اندر سوزن ست و آتش اندر برنیان +

عاطف- مہربانی کرنے والا پھیر دینے والا اور چھٹا گھوڑا دس گھوڑون مین سے۔

عاکف- گوشے مین بیٹھنے والا- ایک جگہ پر قیام رکھنے والا۔

عارف- پہچاننے والا- صاحب معرفت اور خداشناس آدمی- خدا کا ولی-

عاف- عفو کرنیوالا- معاف کرنیوالا- گنہ بخشنے والا۔

عاق- جو بیٹا باپ اور ما کا نافرمان ہو۔

عائق- منع کرنیوالا- باز رکھنے والا۔

عاشق- صاحب عشق و محبت- **مؤلف**- میکند زندہ تبسم آب حیوان جام عشق + نام عاشق میکند روشن بعالم نام عشق + ذرہ ذرہ گرد داز نور محبت جلوہ گر + چون برآید مثل خور عاشق باوج بام عشق +

عاجل- جلدی کرنیوالا شتابی کرنیوالا-

عاطل- بیکار اور برہنہ اور خالی-

عائل- درویش مفلس- بے دولت۔

عادل- عدل کرنیوالا- برابر کرنیوالا- پورا تولنے والا- **توحید**- خدا ست منتقم دوادبخش و بندہ نواز + خداست دادگر و شاہ و حاکم و عادل +

عاذل- بہ ذال معجمہ ملامت کرنیوالا-

عازل- بہ زاے منقوطہ بیکار کرنیوالا- ایک طرف بٹھانیوالا معزول کرنے والا۔

عاقل- صاحب عقل دانا ہشیار- **مؤلف**- مشو بصورت زیبا سے این جہان مائل + کہ دل بعالم فانی نمید ہد عاقل۔

عامل- عمل کرنیوالا- کام کرنیوالا- **مؤلف**- پی عبادت حق مستعد بود ہر دم + بود ہر آنکہ خدا دوست عالم و عامل +

عاصم- باز رکھنے والا نگاہ رکھنے والا اپنے نفس کو بد خواہشون سے۔

عالِم- بکسر لام صاحب علم وفضل جاننے والا- **صفدر فوقانی**- کند بر دولت کنو نازہ صاحب دولت + بعلم وفضل کند فخر عالم و فاضل + بخاکساری عجز و نیاز سے بالد + خدا پرست خدا دوست عارف و کامل +

عالَم- بفتح لام جہان زمانہ موجودات و مخلوقات- **توحید**- کردہ برہر کرای خالق کریم + اوندارد در زمانہ رنج وغم + چارہ ساز در دو بیماران توئی + در سقیم الحالی و رنج والم + تو خبر گیر جہانے روز و شب + ہمدم و دمساز عالم دم بدم۔

عام- مقابل خاص مشہور لفظ ہے- **اسیری لاہجی**- بازاہد بے ذوق مگو سرالحق + اسرار سلاطین جو بجامان نتوان گفت +

عازم- قصد کرنیوالا- ارادہ کرنیوالا-

عادیان- وہ لوگ جو عاد کی قوم مین سے تھے۔

عافین- معاف کرنیوالے جمع عاف-

عامرہ- آباد کرنے والا اور آباد۔

عارفہ- شناسا عورت۔

عاصفہ- ہوا تند اور سخت-

عانہ- ناف سے نیچے کا جسم جسکو ہندی مین پیڑو کہتے ہین-

عامہ- عام لوگ-

عارضی- جو چیز کسی چیز کیساتھ لاحق ہوئی ہو اصلی نہو-

عادی- وہ شخص جسکو کسی کام کے کرنے کی عادت ہو جائے اور کرنے پر مجبور ہو اور منسوب عاد کی قوم کیساتھ اور دشمن عداوت کرنیوالا-

عامری- جو شخص قبیلۂ بنی عامر سے ہو جو عرب مین ایک قبیلہ ہے-

عاری- برہنہ یعنی ننگا اور مجبور-

عامی- عام لوگ-

عاصی- نافرمان و گنہگار جمع اسکی عصاۃ ہے جیسے قاضی کی قضات- **نظامی**- ازان ابر عاصی چنان رزیم آب + کہ نارو دگر جلہ برآفتاب +

عائلی- درویشی و مفلسی و تنگدستی-

عالی- بلند اور والا و نجا رفعتیہ- **از مؤلف**- در سیادت یافتی قدر بلند + در رسالت شان عالی یافتی-

عین باباے

عبا- بکسر اول صوفیون کی پوشش فقیرون کی گودڑی اور خرقہ- **سعدی**- یکے در قبائے یکے در عبا + یکے در لقا و یکے در فنا +

عبدالمطلب- حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جد بزرگوار کا نام ہے

عبّ- پے در پے پینا پانی کا-

عُباب- سیلابی کا بہاؤ اور چڑھاؤ-

عبوست - ترش روئی - ترش خوئی -
عبرت - عبور کرنا - نکل جانا - ایک سے دوسرے کی طرف - نصیحت پکڑنا **درویش والہروی**
ہیچکس عبرت نمیگیرد ز ملل دیگرے + ہر کہ آمد در جہان کور آمد و بینا گذشت +
عبودیت - بندہ ہونا - فرمان بردار ہونا **سہ** بندگان را بندگی
زینت بود + عبد را فخر از عبودیت بود +
عبارت - تعبیر کرنا - بیان کرنا - تشریح کرنا - ایک معنی امر کو لفظون مین لانا -
عبادت - بندگی کرنا - فرمان برداری کرنا - **مؤلف** عبادت کن
عبادت کن عبادت + کہ حق بخشد ترا نور سعادت +
عبث - بیہودہ - بےفائدہ - بےسود **درویش والہروی** - عنان فکر
چرا بسپردی بغم لعبث + ز قسمت ارچہ کنی فکر بیش نہ کم لعبث +
عبد - وہ شخص جو بندہ ہوا ور خدا کا بندہ - **مؤلف** - ترا کہ عبد خدا
آفرید عابد باش + کہ کار عبد عبادت بود بہر حالت -
عبید - بفتح اول و کسر ثانی - بہت سے بندے - یہ لفظ عبد کی جمع نہین
ہو بلکہ اسم جمع ہو یعنی جمع کے معنی رکھتا ہو -
عبید - بضم اول و فتح یائے تصغیر عبد کی -
عباد - بکسر اول جمع عبد کی بہت سے بندے **مؤلف** زین چہ
اعلی رتبہ بخشد خدا بہ عبد گر مشہور باشی در عباد +
عبداللہ بن زیاد - یزید لعین کے امرا و مصاحبون سے
ایک شخص کا نام ہو -
عباد - بضم اول و تشدید ثانی عبادت کرنے والا -
عبیر - ایک قسم کی خوشبو کا نام ہو جو صندل و گلاب و کستوری سے بناتے ہین -
عبہر - وہ نرگس جسکا پھول بڑا ہو اور شہلا وہ نرگس ہو جسکا پھول اندر سے سیاہ ہو -
عبور - گذر جانا کسی راستے سے یا دریا سے اتر جانا -
عبر - بفتح اول خواب کی تعبیر بتلانا -
عُبر - بضم اول بسیار یعنی بہت اور گروہ و جماعت آدمیون کی -
عبر - بکسر اول وہ اجرت جو کشتیبان دریا سے اتار کر لیتا ہو یا محصول منیجری
کا جو حاکم کی طرف سے دریا کے گذر پر وصول کیا جاتا ہو -
عبر - بکسر اول و فتح ثانی عبرت پکڑنا نصیحت پکڑنا - آنسو بہانا -
عبدالقادر - نام نامی حضرت غوث الاعظم محی الدین گیلانی جو امام شریعت
و پیر طریقت تھے اور سلسلہ قادریہ آپ سے منسوب ہو یہ بزرگ سالہ ۴۷۱ ہجری مین
پیدا ہوئے اور سنہ ۵۹۲ مین وفات پاکر بغداد مین مدفون ہوئے اور
نام ایک شخص کا جو موسیقی علم مین استاد تھا -
عبس - بفتح اول و فتحتین ترش روئی تندخوئی و سرگین خشک یعنی خشک گوبر -

عباس - حضرت رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام کے حقیقی چچا کا نام
ہو جنکی اولاد خلفائے عباسیہ تھی اور نام فرزند دلبند مرتضی علی علیہ السلام کا جنھون نے
معرکۂ کربلا مین امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہادت پائی -
عبوس - بضمتین ترشروئی و تندخوئی اور نام ایک بیماری کا جس سے
بدن پر شکن پڑجاتی ہو
عَبوس - بفتح اول و ضم ثانی جو شخص ترشرو اور تندخو ہو -
عبدالمناف - رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے جد کا نام ہو
عبق - بفتح اول و کسر یائے خوشبودار -
عبدالملک - بنی امیہ مین سے خلیفہ مروان کا بیٹا سخت ظالم اور خونریز تھا -
عبداللہ - رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام کے والد کا نام ہو - **مؤلف**
ذرہ را خورشید کرد و داغ دل را ماہ کرد + این عنایتہا محمد ابن عبداللہ کرد +
عبدالجنہ - کابوس جس سے آدمی سوتا سوتا ڈر اٹھتا ہو اور یہ ایک بیماری ہو -
عبرہ - بکسر اول وہ محصول جو دریا پر مسافرون سے لیا جائے
عبدہ - بفتحات اول و ثانی و ثالث عابد کی جمع بہت سے عبادت کرنیوالے
عبدہ - بفتح اول و ضم دال سکا بندہ **نظامی** ستارہ کہ بر چرخ ساید
سرش + زدہ سکہ عبدہ بر درش +
عبقری - لطیف اور عمدہ کپڑا اور ہر ایک چیز جو نفیس و قیمتی ہو منسوب
بعبقر اور عبقر ایک موضع ہو عرب مین -
عباسی - نام ایک پھول کا ہو جسکو گل عباسی کہتے ہین اور اسکے پھولون کا
رنگ سرخ مائل بکبودی ہوتا ہو - اور خاندان خلفائے عباسی کا -
عبری عبرانی - اہل کنعان کی زبان کا -

عین با تا سے

عتیب - امالہ عتاب کا جیسے کہ کتاب کا امالہ کتیب ور رکاب کا امالہ رکیب ہو
عتب - بفتح اول غصہ پکڑنا جھڑکنا -
عتب - بفتح اول و ثانی فرجہ جو دو انگلیون سبابہ و وسطی یا وسطی
اور بنصر مین ہو -
عتاب - بکسر اول ملامت کرنا غصہ پکڑنا - جھڑکنا - ناز کرنا - نخرہ کرنا -
نورالدین ظہوری - شیرینی و تلخی برگ و ریشہ فرو ریخت + نازم بگہ زندگی
زہر عنایت + **آقا علی** - نمے خواہد کسے آگہ شود از لطف پنہانش + بزیر لب
کند با من عتاب آہستہ آہستہ -
عتبات - بفتحات بہت سی دہلیزین اور آستانے اور سختیان اور
امور ناپسندیدہ -
عترت - بکسر اول خویش لوگ اور نزدیکی رشتہ دار لوگ -

عتاد - وہ اسباب جو مسافر کو راستے کے آرام کے واسطے ضروری ہو
عتید - جو چیز حاضر و مہیا ہو -
عتیق - بروزن فعیل دیرینہ و کہنہ و آزاد و گرامی و برگزیدہ سعدی
فطوبی لباب کبیت العتیق + حوالیہ من کل فج عمیق +
عتق - بکسر اول آزاد ہونا -
عتاق - بفتح آزاد ہونا غلامون اور کنیزون کا -
عتیل - بروزن فعیل تشنہ یعنی پیاسا -
عتل - بضم اول و ثانی و تشدید لام سخت آواز اور ظالم اور بیرہ موٹا
عتو - بضم اول و ثانی و تشدید واو سرکشی و روگردانی -
عتبہ - بضم اول نام ایک شخص کا -
عتبہ - بفتحات دروازے کے دہلیز کی نیچی لکڑی جسپر پاؤن رکھکر گھر مین داخل ہون اور سختی و تکلیف و درشتی اور نام ایک شکل کا اشکال علم رمل سے
عتی - بالضم و بالکسر و تشدید یاے حد سے گذرنا - تکبر کرنا - غرور کرنا -
نہایت ضعیف ہونا - بڑی عمر کو پہونچنا -

عین با ثاے مثلثہ

عثرت - لغزش کھانا سر کے بل گرنا -
عثرات - بہت سی لغزشین -
عثر - گرنا پھسلنا
عثار - عثارہ - سر کے بل گرنا -

عین با جیم

عجب - بضم اول و سکون ثانی تکبر و خود بینی و غرور و فخر - مولف
کے روا باشد ترا اے خاکسار + عجب و خود بینی و فخر و اقتدار +
عجب - بفتح اول و ثانی حیرت کی حالت جو کسی انوکھی چیز کو دیکھکر طبیعت مین پیدا ہو جسکو فارسی مین شگفت کہتے ہین - حافظ - ز انقلاب زمانہ عجب مدار کہ چرخ + ازین فسانہ ہزاران ہزار دارد یاد +
عجاب - تعجب کی حالت حیرت کا موقع -
عجائب - جمع عجب کی اور فارسی مین اسکو مفرد بھی استعمال کرتے ہین - نظیری نیشاپوری - یافت گر دیوانہ جام ہی تعجب
بہر حیثیت + از عجائبہاے دوران دیو را جام رسد +
عجیب - نہایت عمدہ چیز جسکو دیکھکر تعجب ہو - تو حیدہ - مرد دور
جستجوی عجیب + دست از دل و جان مقامش قریب چو دیوانہ
در چمن گلشن مگرد + بیک گل کفایت کن اے عندلیب + مثنو
غرہ مہتاب و تاب چمن + کہ فانیست این بوستان عجیب +

عجلت - جلدی شتابی -
عجالت - جلدی کرنا اور جو چیز جلد حاضر کی جائے -
عجارات - انگور کے دانے -
عجاج - بہر دو جیم گرد و غبار -
عجز - بفتح اول و بکسر اول عاجز ہونا - ناتوان ہونا - کمزور ہونا مولف
جبین عجز بخاک نیاز میسایند + ببارگاہ خدا جملہ پیر و پیغمبر
عجوز - بفتح اول بوڑھی عورت -
عجائز - بوڑھی عورتین جمع عجوز -
عجف - بفتح و کسر اول لاغری و ناتوانی -
عجاف - وہ لوگ جو لاغر ہون -
عجول - بفتح اول دوڑنے والا اور حیران -
عجل - بکسر اول گاے کا بچہ بچھڑا -
عجیل - شتابی کرنے والا اور دوڑنے والا -
عجم - بفتح اول نقطہ دینا حروف پر اور اعراب دینا -
عجم - بضم اول گنگ زبان اور رہنے والے ملک عجم کے -
عجم - بفتح اول و ثانی وہ ملک جو سواے عرب کے ہے ایران توران وغیرہ اور دانے خرما و انگور کے - نعتیہ از مولف - تو ای کار فرماے ملک عرب + شہنشاہ فرمان رواے عجم + بذات تو شد ختم یا مصطفی
بہر دو جہان لطف و جود و کرم +
عجن - خمیر کرنا آردہ وغیرہ کا -
عجین - خمیر کیا ہوا آٹا وغیرہ -
عجالہ - بضم اول جو چیز جلدی سے حاضر کی جائے -
عجہ - بضم اول و تشدید جیم خاگینہ جو مرغی کے انڈون سے بنایا جاتا ہے
عجوہ - ایک قسم خرمے کا مدینہ مین ہے نہایت عمدہ اسکی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص سات کھجورین ہر روز کھائے کوئی زہر اسکو مؤثر نہو -
عجوبہ - اعجوبہ کا مخفف وہ چیز جسکے دیکھنے سے تعجب پیدا ہو محسن تاثیر
ای شیخ شہر یا کہ توان این عجوبہ گفت + پیر دہ گشت تنبیہ نہان روای قوم

عین با دال

عدا - بکسر اول جمع عدو جسکے معنی دشمن کے ہین بہت سے دشمن
عُدّا - تیاری و آمادگی و ساخت و ساز -
عدت - شمار کرنا - گنتی کرنا اور وہ میعاد جو مطلقہ عورتون اور بیوہ عورتون کو واسطے دوسرے خاوند کرنے کے شرع نے مقرر کی گئی ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین ماہ اور بیوہ کیواسطے چار مہینے دس روز اور حاملہ عورت کے

واسطے تا وضع حمل۔
عداۃ ۔ جمع عادی جسکے معنی دشمن اور ظالم اور حد سے بڑھنے والے کے ہین
عد۔ شمار کرنا۔ گننا۔
اِعداد ۔ بکسر اول حساب شمار۔
عدید۔ گنتی اور گنا گیا۔ اور بہت و فراوان۔
عدول ۔ بضمتین نافرمانی کرنا۔ برگشتہ ہونا۔ راستے سے ہٹ جانا
عدول ۔ بفتح اول و ضم ثانی گواہ مقبول و مرد راست گو اور عادل ہونا تولنے والا
عدیل ۔ ہم سنگ اور وزن مین برابر۔ ہمقدر و ہمرتبہ۔
عدل ۔ ایک طرف کا بار جو اونٹ یا خچر پر لادا جائے۔
عدل ۔ داد دینا اور داد دینے والا اور مرد نیک بخت جو لائق گواہی دینے کے ہو۔ سعدی۔ جہان آباد از عدل معمار نیست + کہ بالا تر از معدلت کار نیست
عدم ۔ یعنی مقابل وجود۔ مؤلف۔ تو موجودی اندر وجود و عدم + تو ہستی عیان در ہمہ بیش و کم +
عدوان ۔ دشمنی کرنا۔ ظلم و زیادتی کرنا اور جمع عادی کی بہت سے دشمن
عدن ۔ بفتح اول و سکون ثانی کسی جگہ مین ہمیشہ رہنا اور نام بہشت کا اور نام ایک جزیرے کا حدود یمن مین اور اقامت کرنا
عدنان ۔ بفتح اول نام ایک شخص کا اجداد قریش سے۔
عدو ۔ دشمن عداوتی۔
عدہ ۔ گروہ و شمار اس مدت کا جو اسمین مطلقہ و بیوہ عورت کا نکاح اور شخص کے ساتھ جائز نہین۔
عدوہ ۔ کنارہ رود یعنی دریا کا کنارہ۔

عین با ذال معجمہ

عذرا ۔ آشکارا یعنی ظاہر و دختر دوشیزہ اور بکر عورت جو شوہر کے ساتھ ہمبستر نہوئی ہو اور نام ایک معشوقہ کا جسپر وامق عاشق تھا اور نام برج سنبلہ کا کہ وہ بھی ایک لڑکے کی صورت پر ہے جسکے ہاتھ مین گیہون کا خوشہ ہے۔
عذب ۔ شیرین یعنی میٹھا اور میٹھا پانی و خوش گوار۔
عذاب ۔ سزا جو گنہگار کو دیجائے اور وہ تکلیف جو مجرم کو پہونچائی جائے۔ عرفی۔ عرفی خمار عشق خماری ست بس الیم + جامی بکش عذاب کشیدن ز بہر چیست +
عذوبت ۔ لذت شیرینی خوش مزگی پانی کی جو اسمین ہو۔
عذار ۔ رخسارہ مقام پیدا ہونے خط کے بالون کا۔ ذوقی۔ بر عذار نیست خط مشکسا ای ماہرو + ابر بر خورشید تابندہ ہجوم آوردہ است +

عذرہ ۔ حیلہ و بہانہ جو مجرم و ملزم اپنی رہائی کے واسطے کرتا ہے۔ سعدی۔ گر صورتی چنین بقیامت در آورند + عاشق ہزار عذر بگوید گناہ را +
عذیوط ۔ بکسر اول و سکون دال و فتح یائے و سکون واو و طائے مہملہ وہ شخص جسکا انزال کے وقت پاخانہ نکل جائے۔

عین با رائے مہملہ

عرق النسا ۔ ایک بیماری کا نام ہے اور یہ ایک درد کہ لات کی ایک رگ مین ہوتا ہے اس رگ کا نام بھی عرق النسا ہے ہندی مین اسکو رانگھن باؤ کہتے ہین۔
عرا ۔ بفتح اول بغیر مد کے درگاہ اور صحن گھر کا اور مد کے ساتھ کشادگی اور ویرانہ بے درخت و بے گیاہ جنگل۔
عرا ۔ بکسر اول وہ مہرہ شطرنج کا جو شاہ اور رخ درمیان شاہ کے حفاظت کے لیے حائل ہو۔
عُرفا ۔ عارف لوگ۔ خدا پرست لوگ۔
عروبا ۔ وہ عورت جو شوہر کو دوست رکھے اور وہ شوہر جو عورت کو دوست رکھے اور عورت خندہ خوش مزاج۔
عرب ۔ مشہور ملک ہے ؎ دیدہ کن بینا بدیدار عرب + سینہ کن روشن با نوار عرب +
عرفات ۔ یہ ایک مقام شہر مکہ معظمہ سے نو کوس پر ہے حج کے روز حاجی اسمین حاضر ہوتے ہین اور اسی جگہ مناسک حج ادا کیے جاتے ہین
عَرَصات ۔ بفتحات جمع عرصہ اور قیامت۔
عُرات ۔ برہنہ لوگ۔ ننگے لوگ۔ جنکے بدن پر کپڑا نہو۔
عروج ۔ بلندی۔ عزت۔ مرتبہ۔ چڑھنا۔ بڑھنا۔ بلند ہونا۔ صفدر مرزا فوقانی۔ آید اندر کنج تاریک لحد + گرچہ انسان تا فلک یابد عروج +
عرعر ۔ بفتح ہر دو عین نام ایک درخت کا جو سرو کی قسم سے ہے پہاڑی سرو بھی اسکو بولتے ہین چیڑ بھی اسکا نام ہے فارسی مین مطلق آواز کے معنی ہین۔ محمد قلی سلیم۔ عرعرا درنیست باغ جہان مغز سرش ما حصہ خواجگان۔
عروس ۔ بفتح اول عورت یا مرد جو نو کدخدا ہو مگر عرف مین عورت نو کدخدا کو کہتے ہین اور یہ لفظ جو بضم اول مشہور ہے محض غلط ہے۔ قطعہ از مؤلف۔ نازنین نیاست سالخوردای دوست + گر تو مائل شوی خوری افسوس + گو بظاہر بچشم دنیا دار + ہست آراستہ بشکل عروس +
عرائس ۔ جمع عروس بہت سے نو کدخدا مرد اور عورتین۔
عِرس ۔ بکسر عین خاوند والی عورت۔

عُرُش - عُرُس بضم اول و بضمتین شادی کا کھانا اور کھانے کی مجلس اور مجلس بزرگون کے فاتحہ کی اور سالینہ بزرگون کا -
عرش - تخت اور سقف یعنی چھت - **سعدی** - مگریان تیمیے کہ عرش عظیم + بلرزد ہمی چون بگرید یتیم +
عریش - ہودج اور ٹٹی بست جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین -
عرض - بفتح اول ظاہر کرنا کسی چیز یا امر کا دوسرے شخص پر اور گھر کا اسباب وملامت ودیوانگی - **صائب** - دہم چہ عرض سخن برسیہ دلان صائب + بخاک تیرہ چہ ریزم شراب بیغش را +
عروض - بضم اول و دوم ظاہر ہونا - عارض ہونا -
عروض - بفتح اول نام ایک علم کا ہی کہ اُسکے ذریعے سے نظم کے بحور دریافت کیے جاتے ہین -
عرض - بفتح اول و دوم وہ چیز جو قائم دوسرے کی ذات کے ساتھ ہو جیسا کہ رنگ کپڑے پر اور حروف کاغذ پر قائم ہین -
عِرض - بکسر اول ناموس اور عزت و آبرو -
عُرض - بضم اول کنارہ اور سمت وطرف وجانب -
عرف - بفتح اول وسکون ثانی خوشبو -
عرف - پہچان نکوئی اور احسان کی -
عرق بفتح اول و دوم پسینہ بدن کا اور وہ پانی جو بذریعہ بخار کے ادویات سے حاصل کرتے ہین - **سعدی** - برانداخت بیچارہ چندان عرق + کہ شبنم برآرد بہشتی ورق +
عَرق - بفتح اول وسکون ثانی گوشت ہڈی سے جدا کرنا اور وہ ہڈی جس سے گوشت جدا کیا جائے -
عِرق - بکسر اول وسکون ثانی رگ بدن کی اور جڑ بار ایک درخت کی -
عراق - دو ملکون کے نام ہین ایک عراق عرب دوسرا عراق عجم لغت مین عراق سے وہ ملک مراد ہی جو کسی دریا کے کنارے پر ہو چنانچہ عراق عجم رود جیحون کے کنارے پر واقع ہی خراسان و اصفہان اسمین ہین اور عراق عرب دجلہ اور فرات کے کنارے ہی اور بغداد وغیرہ اسمین ہین اور نام ایک راگ کا جو چاشت کے وقت گایا جاتا ہی - **سعدی** - سپہرم مدد کرد ونصرت دفاق + گرفتم ببازوے دولت عراق +
عراک - انبوہ کرنا - ہجوم لانا -
عَرّاک - بتشدید راے سخت مالش کرنے والا اور گوشمال دینے والا سلڑنے والا - **طالب آملی** - ہست شعرم بلند بے دعوے + شاعرم بذلہ سنج نے عراک +

عروسک - گڑیا جس سے لڑکیان کھیلتی ہین اور نام ایک میوہ کا سم زرد آلو سے اور چھوٹا منجنیق جو ایک آلہ آلات جنگ قلعہ گیری سے ہی - **شرف الدین علی یزدی** - وصف زردآلو ار کنم بنیاد + سازم اول دل از عروسک شاد + **میر خسرو** - بران خندہ رود در حصار فرس زنند + عروسک زنان زیر خاکش کنند +
عَرِم - بفتح اول وکسر ثانی نہر پانی کی اور وہ دیوار کہ روان پانی کے آگے واسطے بند کرنے پانی کے بنائین -
عرمرم - بکسر عین وفتح ہر دو راے ترکی مین لشکر وفوج -
عرجون - لکڑی خرما کے خوشہ کی جو درانتی کیطرح خم کھائی ہوئی ہوتی ہی
عرفان - پہچاننا صوفیہ عالیہ کے نزدیک پہچاننا ذات آلہی کا و بمعنی شرم وحیا - **توحید** - خداے جہان کرد نیرحال زارت + کرم بے نہایت عنایت فراوان + ربود از درونت غبار کدورت دلت کرد روشن بانوار عرفان + بعقل وخرد ساختت رہنمائی نمودت عطا دولت دین وایمان + بشکرانہ کن سجدہ گر بندہ او ادا کن ادا کن ادا حق احسان +
عرین - بروزن قرین وہ جنگل جسمین بہت سے درخت ہون اکثر شیر کو اسکے ساتھ نسبت ہی اور شیر عرین کہا جاتا ہی یعنی شیر جنگل کا
عُرّخو - بتشدید راے آواز بلی او کتے کی جو لڑنے کے وقت نکالتے ہین
عرابہ - ارابہ یعنی گاڑی جو مشہور چیز ہی -
عرادہ - بہ راے مشددہ دال مہملہ چھوٹا منجنیق جس سے پتھر قلعہ پر پھینکین - **نظامی** - نہ عرادہ بر گرد ادرہ شناس نہ از گردش منجنیقش ہراس +
عربدہ - بروزن برزدہ بدخوئی جنگجوئی - **ابوطالب کلیم** - بگفتی کہ بکن عربدہ زین بیش کلیم + ہستیم از گردش آن چشم بکن تا نکنم
عرصہ - گھر کا صحن اور بساط شطرنج اور میدان - **سعدی** - دران عرصہ بر اسپ دیدند شاہ + پیادہ دویدند اکثر سپاہ +
عرضہ - بفتح اول عریضہ جو محکوم حاکم کی خدمت مین اپنا حال لکھکر گزارش کرتا ہی ہند مین اسکو عرضی کہتے ہین - **ملا شانی تکلو** - ستمہا نہ وحالش مپاش عمزدہ شانی + بود کہ عرضہ شوق ترا جواب آید +
عرقیہ - رومال جس سے عرق پونچھتے ہین -
عُروہ - بضم اول دوا و مفتوح گوشہ ہر چیز کا اور ہر چیز کا دستہ جیسا کہ کوزے کا دستہ جس سے پکڑ کر اُسکو اُٹھالین اور جو لوگ عروہ کے معنی رسن کرتے ہین خطا پر ہین -

عریکہ - بروزن طریقہ طبیعت اور کوہان اونٹ کا -

عراضہ - وہ تحفہ جو مسافر سفر سے اپنے دوستون کیواسطے لائے -

عرضہ - بضم اول ہمت و حیلہ او ربجا ؤ و سپر یعنی ڈھال اور وہ شے جو خودداری کے واسطے پیش کی جائے -

عرفہ - بفتحات نو تاریخ ماہ ذی الحج کی جس روز حاجی عرفات مین جا کر حج کرتے ہین -

عروسی - شادی کد خدائی - بیاہ شادی - سعدی - عروسی بود نوبت ماتمت + اگر نیک روزی بود خاتمت +

عراقی - تخلص ایک شاعر کا ہی -

عرشی - تخلص ایک شاعر کا ہی -

عرائی - ویرانہ بے درخت جنگل -

عربی - عرب کا رہنے والا ہادی ہر دو جہان ذات رسول عربی + والی کون و مکان ذات رسول عربی +

عین با زاے

عزا - صبر کرنا مصیبت پر یعنی کسی کے ماتم مین ہونا آقا حسین برلب کوثر بود با مرتضی + ہر عزادار حسین ابن علی + سنجر کاشی نے ہمدمی کہ بر سعد مختتم خبر نے دوستی کہ گیر در ماتم +

عزب - بفتحتین مجرد آدمی جسکے عورت نہو اور عورت جسکا خاوند نہو - درویش والہ ہروی - لیتنے سخت قرب ست خدا خیر کناد + دختر رز عزب ست و لبسر حرص عزب +

عزلت - جدا ہونا تعلق دنیائی سے گوشہ نشین ہونا - مؤلف ز زندان حرص و تعلق برست + ہر آنکس کہ در کنج عزلت نشست +

عزیمت - ارادہ و قصد جو کسی کام کے لیے کیا جائے -

عزمات - بہت سے ارادے جمع عزم کی -

عزہات - بکسر اول شست جسکی قوت باہ زائل ہو چکی ہو -

عزت - قدر - توقیر - آبرو - عزیز ہونا - غالب ہونا - غلبہ پانا ملا طغرا - بیل زفوت گرمیکنی عزتم + می لالہ گون ریز بر تربتم +

عز - بکسر اول عزت وارجمندی مقابل ذل کے - مؤلف - چرا محتاج باخد مرد حق دوست + کہ عزوذل دنیا را نخواہد +

عز - بفتح اول غلبہ جو کسی پر حاصل ہو -

عزیز - پیارا دوست ارجمند مرغوب و کمیاب و غالب و لقب وزیر مصر - سعدی - اگر بندہ چابک نیاید بکار + عزیزش ندارد خداوند گار + و لیکہ در مصر جون من عزیزی نبود + جو حاصل ہمین بود چیزی نبود

عزوجل - غالب ہوا اور بزرگ ہوا ذات پاک الٰہی - روشن شود ز ذرہ عیان آفتاب عالمتاب + کند جو لطف و عنایت خدا عزوجل +

عزرائیل - نام فرشتہ کا جو سب کی جانین قبض کرتا ہی -

عزازیل - نام شیطان کا اسوقت پکارا جاتا تھا جب یہ معلم الملکوت تھا جب مردود ہوا تو اسکا نام ابلیس مقرر ہوا -

عزال - نام ایک پردہ موسیقی کا -

عزل - بفتح اول بیکاری و گوشہ نشینی - ظہوری - مروت عزل گزیدست در دیوان ناز او + عجب گر انیقدر بے مہری از صد بیوفا آید +

عزم - ارادہ و قصد جو کسی کام کے لیے کرین - حافظ - عزم دیدار تو دارد جان برلب آمدہ + باز گردد یا بر آید چیست فرمان شما +

عزائم - جمع عزیمت وہ دعائین اور منتر جو جن و پری کی حاضری کیواسطے پڑھتے ہین اور قرآن کی آیتین جو بیمارون کی شفا کے واسطے پڑھ کر دم کرتے ہین - صفدر فوقانی - نگاہش سحر چشمش عین جادو عزائم خوان اسیر بند گیسو +

عزو - نسبت کرنا کسی چیز کے ساتھ اور صبر کرنا کسی کے ماتم مین -

عُزّیٰ - نام ایک درخت کا تھا عرب مین جسکی پرستش اہل عرب بڑے اعتقاد سے کرتے تھے اور بتون کی طرح اسکو بھی پوجتے تھے اور خالد بن ولید پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے گئے اور اس درخت کو جلا دیا - تعقیبہ از مؤلف - توڑ ڈالے آپ نے لات و منات + کر دیا عزیٰ کو حضرت نے ذلیل +

عین با سین مہملہ

عسرت - بضم اول دشواری سختی اور تنگی و تنگدستی - درویش والہ ہروی - ہر چند کشی زفاقہ عسرت + از خلق مگیر غیر عزلت -

عسجد - زر و طلا و جواہرات موتی یاقوت سبز مونگا وغیرہ -

عسر - بضم اول سختی - تنگی و تنگدستی و دشواری - مؤلف - چرائے تنگدل در تنگ دستی + خدا فرمود بعد العسر یسر است +

عسر - بفتح عین و کسر سین دشوار و مشکل -

عسیر - دشوار و مشکل و تنگ -

عسکر - لشکر اور ہر چیز جو بہت ہوا اور تاریکی رات کی اور نام ایک محلہ کا نیشاپور مین اور نام ایک گانون کا شوستر مین جس جگہ گنا بکثرت پیدا ہوتا ہی - خاقانی - طبع کافی کہ عسکر ہنر ست + چون نمی عسکری ہمہ شکر ست +

عساکر - جمع عسکر بہت سے لشکر -

عسار - درویشی و تنگدستی -

عسعس - اندھیرا ہو جانا - رات پڑ جانا -

عُس - بضم اول و تشدید ثانی قدح بزرگ یعنی بڑا پیالہ -

عسس - محافظ شہر کا کوتوال - طالب کلیم گر عسس کردہا محتسبم می گیرد ❊ تا ز کیفیت چشم تو خبر یافتہ ام ❊

عسل - شہد مشہور چیز ہی -

عُسُن - بضمتین پرانی چربی -

عسقلان - نام ایک شہر کا شام مین اور نام ایک نہر کا -

عسلی - وہ زرد رنگ کپڑا جو قوم یہود دوش پر رکھتی ہی اسلیے کہ اور اقوام مین انکو امتیاز ہو **سعدی** - آن حلاوت کہ تو داری نہ عجب کز دستت ❊ عسلی پوشد و زنار بہ بندد زنبور ❊

عین با شین

عِشا - بکسر اول تاریکی رات کی اور خفتن کے نماز کا وقت -

عَشا - بفتح اول و دوم وہ کھانا جو رات کو کھائین اور شبکوری جو ایک بیماری ہی اور بیمار رات کو اندھا ہو جاتا ہی -

عشب - بضم اول سبز گھاس -

عِشرت - بکسر اول خوشی و خوشدلی - **توحید** شبان جہان والیان ولایت ❊ امیران ذیجاہ و ارکان دولت ❊ کر بودند دردار دنیای فانی ❊ شب و روز سرگرم در عیش و عشرت ❊ گذشتند و رفتند آخر ز دنیا ❊ نبردند با خود بجز داغ حسرت ❊ **مولوی معنوی** خیز تا عشرت برانگیزیم ❊ یک زمان از زمانہ بگریزیم -

عَشَرات - بفتحات جمع عشرہ دہایان جو دس سے نوے تک ہوتی ہین -

عَشِیّت - رات کا وقت -

عَشِیر - بروزن فقیر ہم حصہ و ہمسایہ پاس رہنے والا - ایک جگہ زندگانی کرنے والا -

عشائر - خویش و قبائل و رشتہ دار جمع عشیرہ -

عشر عشیر - بروزن شکر فقیر دسوان حصہ سو مین سے ایک دہائی یا سو دہائی -

عشر - کسی چیز سے دسوان حصہ لینا اور ہر ایک سبزہ جس سے دودھ نکلے چنانچہ درخت آک کا -

عُشّ - بضم اول آشیانہ مرغ مرغ کا گھونسلا جس مین وہ رہتا ہو -

عُشّاق - بضم اول و شین مشدد جمع عاشق اور نام ایک مقام کا بارہ مقامات موسیقی سے جسکو دو گھڑی دن رہے گاتے ہین -

عَشوق - بہت عشق کرنے والا -

عشق - بہت دوست رکھنا نہایت پیار کرنا - **مولانا جامی** نہ تنہا عشق از دیدار خیزد ❊ بسا کین دولت از گفتار خیزد ❊

عشیران - موسیقی مین ایک شعبہ کا نام ہی -

عشق پیچان - یہ ایک بیل ہی جو درختون پر چڑھ جاتی ہی **حاذق** - صید نخچیر بیابان تا کند در دام زلف ❊ شاخ آہو سر کشی چون عشق پیچان بسر شد ❊

عُشوہ - بضم اول وہ آگ جو دور سے دیکھی جاے -

عِشوہ - بکسر اول ناز و ادا و کرشمہ **میرزا بیدل** تعلق ہیفدہ شد عشوہ مستقبل و ماضی ❊ تو گر امروز بیرون آئی از خود نیست فردائی ❊

عشیرہ - ایک خاندان کے آدمی -

عشقہ - عشق پیچان -

عشاری - ایک صنعت شعری کا نام ہی -

عین با صاد

عصا - چوب دستی ہاتھ کی لکڑی **میرزا صائب** - گذشتہ اند چہ بے عصا سبک پایان ❊ تو میروی بہ تہ چاہ بے عصاے کہ چہ ❊

عَصَب - پٹھہ سفید رنگ جو بدن مین ہوتا ہی فارسی مین اسکو پی کہتے ہین

عَصَبِیَّت - طرفداری و استواری و رشتہ داری و قرابت و خویشی -

عِصمت - باز رکھنا اپنے آپ کو گناہ سے پاک و صاف رہنا -

عَصَبات - جمع عصبہ خویش اور قرابتی لوگ -

عُصات - بضم اول و تخفیف صاد جمع عاصی گنہگار لوگ -

عُصفُر - بضم عین و ضم فاے گل گاجیرہ جسکو ہندی مین کسمبہ کہتے ہین اور اس سے کپڑے سرخ رنگتے ہین

عَصّار - بفتح اول و تشدید صاد تیلی جو تلون کا تیل نکالتا ہی **سعدی** چو گاوے کہ عصار چشمش ببست ❊ دوان تا بشب شب ہمانجا کہ ہست ❊ **صفدر** ز فوقانی خشک نان فوقانیا کی مینخورد ❊ بہر کرا عصار باشد دوستدار ❊

عُصفور - بضم اول چڑیا جو مشہور جانور ہی فارسی گنجشک -

عَصافیر - جمع عصفور بہت سی چڑیان -

عَصر - روزگار زمانہ جہان اور دن کا آخری حصہ اور نچوڑنا جسکا فاعل عصار ہی -

عَصیر - نچوڑا ہوا شیرہ و شراب انگور اور شراب اور سرکہ انگوری -

عُصعُص - بضم ہر دو عین بروزن بلبل دونون چوتڑون کے درمیانی ہڈی ترتیب مقعد کے -

عصام - پانی کی مشک کی دوال یعنی تسمہ جس سے سقہ اُسکو اُٹھاتا ہی اور نام ایک شخص کا جو نعمان بن منذر کا حاجب تھا۔

عِصیان - عاصی ہونا گنہ کرنا۔ نافرمان ہونا ؎ گر شود لطف وکرم درشان من ٭ جلوۂ طاعت دہد عصیان من ٭

عَصو - عصازدن۔ لاٹھی مارنا۔

عَصَابہ - عورتون کا سر بند۔ استاد فرخی۔ سوسن سیمین قبا یہ برگرفت از پیش رو ٭ نرگس مشکین عصابہ برگرفت از پیش رو ٭

عَصَبہ - بفتحات بدن کے پٹھے جنکے متعلق بدن کی حس و حرکت ہی اور پیوستگی مفاصل کی اُنکے ساتھ ہی فارسی مین اسکو پے کہتے ہین اور اولاد اور قریبی ہم جدی رشتہ دار۔

عُصبہ - بضم اول گروہ آدمیون کا دس سے چالیس تک۔

عَصیدہ - بروزن قصیدہ ایک قسم کے حلوے کا نام ہی۔

عُصَارہ - کھلی جو تیل نکالنے کے بعد نکلتی ہی اور ثفل انگور کا جو شیرہ نکالنے کے بعد باقی رہجاتا ہی۔

	عین با ضاد معجمہ	

عَضب - تلوار اور ہر چیز جو تیز ہو۔

عَضبیت - تیز زبانی و تیزی۔

عَضُد - بازو اور امداد دینا اور نام ایک بادشاہ کا شاہان شیراز سے سعدی۔ عضد را پسر سخت رنجور بود ٭ شکیب از نہاد پدر در ربود ٭

عَضّ - بفتح اول و تشدید ثانی کسی چیز کو دانتون سے کاٹنا۔

عَضرفوط - ایک جانور سفید اور نرم کا نام ہی۔

عَضَل - گوشت کا ٹکڑا

عُضو - بالضم و بالکسر بدن کا ایک حصہ اور جوڑ اور آنکھ کا پردہ اعضا اسکی جمع ہی بفتح اول پڑھنا اس لفظ کو خطا ہی۔ جمال الدین سلمان ہفت عضو دیدہ را میباید شستن بآب ٭ بعد ازانت طالب دیدار میباید شدن ٭

عُضَادہ - بضم اول دہلیز کی لکڑی جسکو بازو کہتے ہین۔

عِضادہ - بکسر اول ایک مستطیل پرزہ جو اصطرلاب کی پشت پر لگا ہوا ہوتا ہی اخذ احکام کے وقت اُسکو گردش دیتے ہین۔

	عین با طاے مہملہ	

عطا - مہربانی بخشش داد و دہش توحید۔ تا نباشد در نظر نور خدا ٭ سجدہ پیش بت کجا باشد روا ٭ محرم ہر راز ذات خالق ست ٭ واقف ہر مطلب و ہر مدعا ٭ می کند در پردہ کار آن پردہ دار ٭ می برد بوشیدہ دل آن دلربا ٭ جرم بخش بندگان پر گناہ ٭ پردہ پوش

خلق سر تا پا عطا۔

عَطَب - ہلاکت۔ موت۔ مرگ۔

عُطلَت - بضم اول بیکار رہنا معطل ہونا۔

عُطارِد - نام ستارے کا جو دوسرے فلک پر چلتا ہی علم و عقل اُسی سے متعلق ہی دبیر فلک اسکا خطاب ہی۔

عِطر - بکسر اول خوشبو اور بفتح اول خوشبودار ہونا نظامی۔ در دوے شہنشہ ہان غار خواند ٭ برون رفت و عطری بر آتش فشاند ٭

عطار - عطر فروش اور تخلص خواجہ فریدالدین عطار کا جنکی تصانیف مشہور ہین عطار کفر کافر را و دین دیندار را ٭ ذرہ از درد دل عطار را ٭

عُطاس - وہ دوائی یا بیماری جس سے عطسہ یعنی چھینکین آوین۔

عِطاش - بکسر اول تشنگان بہت سے پیاسے۔

عُطاش - بضم اول پیاس کی بیماری۔

عَطَش - بفتح اول و دوم تشنگی یعنی پیاس انوری۔ ہر کرا از لطف کینش عطشے داد قضا ٭ جگرش تر نکند چرخ جز از آب حسام ٭

عطف - پھیرنا۔ اُلٹانا۔ پیچ دینا۔ میل کرنا۔ مہربانی کرنا۔ اور سنجاف دامن جامہ کا۔ نظامی۔ سوے عطف گاہ زمین تاختند ٭ دران سایہ بان رایت افراختند ٭

عَطَل - بفتحتین عورت جو بے پیرایہ اور بے زیور ہو اور حرف جسپر نقطہ نہو۔

عَطَن - اونٹون کے پانی پینے کا مقام اور بکریون کی آرامگاہ۔

عَطشان - پیاسا اور پیاس انوری۔ جز تشنگی خنجر خونخوار تو گیتی ٭ ہم کاسہ کجا دید فناے عطشان را ٭

عَطوفہ - عورت جو مہربان ہو۔

عَطسہ چھینک جو دماغ کی حرکت سے انسان کو آتی ہی میر خسرو۔ یافت نخست آدم ازان نور تاب ٭ عطسہ زد از دیدن آن آفتاب ٭

	عین با ظاے معجمہ	

عُظما - بضم اول جمع عظیم کی بزرگ لوگ۔

عَظَمت - بفتحات ہر سہ حروف بزرگی بڑائی توحید۔ تو جلوہ مبدئی اے صانع اکبر ز ہر صنعت ٭ تو ظاہر میشوی ای کاتب قدرت ز ہر صورت ٭ تو رحمانی تو سلطانی تو سبحانی تو سنانی ٭ تو ہستی صاحب عزت تو ہستی لائق عظمت ٭

عَظم - بفتح اول ہڈی اور بزرگی۔

عِظم - بکسر اول کلانی ضد صغر کی۔

عظیم بزرگ بڑا صاحب رتبہ اور نام خداوند کریم کا۔ توحید۔ ہست در دست دوائی ہر سقیم ٭ اے طبیب خلق تعالی علیم ٭ صاحب عزت تو ہستی یا عزیز ٭

عظمت و حرمت تو دارہی یا عظیم ؂

عِظَام۔ بکسر اول بزرگان جمع عظیم اور ہڈیان جمع عظم یہ لفظ بضم عین و تشدید ظا پڑھنا خطا اور غلط ہی۔

عین با فا

عَفرا۔ نام ایک معشوقہ کا جسپر عروا عاشق تھا

عَفرنا۔ بفتح اول و دوم شیر درندہ۔

عُفونت۔ بضمتین بدبو ہونا۔ گندہ ہونا۔

عِفرِیت۔ دیو اور نام ایک دیو کا۔

عَفارِیت۔ جمع عفریت بہت سے دیو۔

عِفت۔ پرہیزگاری و پارسائی اور بچنا زنا اور حرام سے۔

عَفص۔ مازو جو ایک دوا ہی تشریح اسکی پانچوین فصل مین تحریر ہوگی

عَفاف۔ پارسائی و پرہیزگاری۔

عفیف۔ مرد پارسا و پرہیزگار شعر ہرچہ نازان ست انسان ضعیف ؂ ہرچہ طاقت ہست سرکش این نحیف ؂ نیست امید بقا در زندگی ؂ چون بسر مرگ ست استادہ حریف ؂ کن ہمیشہ عصمت و معصوم باش ؂ پیشہء عفت کن اے مرد عفیف ؂

عَفعَف۔ آواز سگ۔ کتے کی آواز اور اونٹ کی آواز جو مستی کی حالت مین نکالتا ہی فوقی یزدی۔ عفعف تا کے زنی ہیچون شتر در ملک عقل ؂ چند سازی خویش را از تیغ ہشیاری فگار ؂ درویش یوسف در راہ عشق کہ اندہ شادی ست ؂ درد و غم آن غزال عنا بادی ست ؂ از عفعف حمد ہر نگردی زنہار ؂ کآواز سگان نشانہ آبادی ست ؂

عف عفف۔ آواز سگ۔ کتے کی آواز ابو نصر نصیری بدخشانی۔ مژدہ وصل برائے دل خود خواہد یافت ؂ عاشقت باچو سگ کوے تو عف خواہد کرد ؂ مرزا بیدل از معاملات جہان کد تو ؂ آگرین ہمہ دام و دد ؂ عفف سگے بسگے خورد لیکد خری بخری رسد ؂

عَفَن۔ بدبو ہو جانا ہوا اور گوشت کا عفونت پیدا ہونا۔ بدبو پھیلنا

عفو۔ درگذر کرنا قصور معاف کرنا باوجود طاقت انتقام کے سعدی از و عفو کردم عملہاے زشت ؂ بفضل خودش آورم در بہشت ؂

عفیفہ۔ وہ عورت جو زنا کار نہو۔ پارسا ہو۔

عین با قاف

عِقب سپاسفتہ یعنی ایڑی و فرزند و فرزند زادہ۔

عقب۔ بضم اول و ضمتین انجام و پایان ہر ایک کام کے اخیر۔

عَقَب۔ بفتح اول و دوم وہ پٹھا جس سے کمان بناتے ہین۔

عَقب۔ بفتح اول و سکون ثانی کسی کے پیچھے پڑنا۔

عِقاب۔ بکسر اول عذاب کرنا اور شکنجہ کرنا۔

عُقاب۔ جو ایک جانور شکاری ہی اور ہر چیز بلند اور بڑا پتھر اور وہ رشتہ جو کان کے سوراخ مین ڈالین اور کیمیا گرون کی لغت مین نوشادر

عَقرَب۔ کژدم جو ایک موذی جانور ہی اور نام آٹھوین برج کا برج آسمانی سے

عقارب۔ جمع عقرب بہت سے کژدم۔

عقیب۔ پیرو اور جو پیچھے رہگیا ہو۔

عَقبات۔ بفتحات رستے دشوار اور تنگ رستے جمع عقبہ کی

عقوبت۔ عذاب۔ تکلیف و سزا امیر معزی ہمت نکرد کس الا بحق عقوبت عقوبت نکرد کس را الا بحق مجابا سعدی دمی بشیر پرس سیاست نراند ؂ عقوبت برو تا قیامت بماند ؂

عَقد۔ بفتح اول گرہ دینا۔ گانٹھ باندھنا۔ قول و اقرار کرنا۔ نکاح باندھنا۔ بیع کرنا

عَقَد۔ بفتحتین گرفتگی زبان کی بات کرنے مین۔

عِقد۔ بکسر اول موتیون کی لڑی عقد گلوبند جسکی بندی مین بار کتے ہین۔

عُقَد۔ بضم اول و فتح ثانی جمع عقدہ جسکے معنی گرہ کے ہین ظہوری چو نگسلد بنشاسلو عقد گریہ من ؂ سرشک چشم گہر بگردانم کمال خجند نرا بمعیت چو دو آرم مجلب ؂ سر زلفت برد عقد نمازم ؂

عُقود۔ جمع عقد بہت سے عہد و پیمان صفدر فوقانی۔ کن وفا عہدی کہ بر خود بستہ ؂ حق چو فرمودست اوفوا بالعقود ؂

عقائد۔ جمع عقیدہ یعنی کسی بات کو حق تصور کرکے اپنے دل مین اسکی گرہ باندھ لینا۔

عقاقیر۔ جمع عقار وہ دوائین جو قسم بیخ نباتات کی ہون۔

عُقر۔ بفتح اول بانجھ ہونا بے اولاد ہونا عورت کا اور پی کرنا چارپایہ کا اور چلنے نہ دینا۔

عقیر۔ بانجھ ہونا ناامید ہونا عورت کا۔

عَقار۔ بفتح اول و دوم زمین زراعت و ارضی و ملک و قریہ و متاع و اسباب

عُقار۔ بضم اول شراب اور نام ایک جانور کا جسکے پرون سے جیغہ و کلگی بناتے ہین اور وہ پر اکثر سیاہ ہوتے ہین طاہر وحید بسکہ روگردانی از من اے نگار گلعذار ؂ پیش چشم کا کلت زلف ستمانند عقار ؂

عَقُور۔ کاٹنے والا کتا۔

عُقوق۔ عاق ہونا۔ ماباپ کی نافرمانی کرنا۔

عَقعَق۔ زاغ دشتی۔ جنگلی کوا۔

عَقیق۔ ایک سرخ پتھر کا نام ہی جو مشہور جواہر ہے ۵ رنگ پان

لب جانان عقیق پیا شد + حنای عیدی از بہر بوسہ پیدا شد +
عقیل - مرد زیرک و عقلمند و دانا اور اونٹ جسکا زانو بندھا ہو اور نام ابی طالب کے بیٹے کا جو بڑا دانا تھا۔
عقل - خرد اور دانش اور یہ ایک قوت ہی قوائے انسانی سے کہ انسان اس سے تمیز دقائق اشیا کرتا ہی اسکو نفس ناطقہ کہتے ہین لغت مین اسکے معنی پائون مین بند باندھنے کے ہین کہ اس سے انسان افعال ذمیمہ کے کرنے سے رک جاتا ہی۔ میر حسن دہلوی عقل من گسست از عشقت ملے + ہر چہ نا محکم ز محکم بگسلد +
عقول - بہت سی عقلین اور عقلمند۔
عقال - وہ رسی جس سے اونٹ کا زانو باندھتے ہین جمال الدین سلمان امر تو مرکبان زمین را کند روان + نہی تو بختیان فلک را نہد عقال +
عقیم - بانجھ عورت جس کو حمل نہ ہوتا ہو۔
عقابین - وہ دو لکڑیان جس سے مجرم کو باندھتے ہین اور یہ بزرجمہر نوشیروان کے وزیر کی ہی اور اسنے سب سے اول یہ لکڑیان قائم کرکے حمزہ نام مجرم کو سزا دی۔
عقیان - بالکسر و یای تحتانی سونا یعنی زر و طلا۔
عقبان - بکسر اول بای موحدہ جمع عقاب جسکے معنی عذاب و شکنجہ کے ہین
عَقَبَہ - بفتحات مقام دشوار اور کوئی امر جو سخت اور عظیم ہو۔
عُقدہ - بضم اول گرہ یعنی گانٹھ۔
عقلہ - نام ایک شکل منحوس کا ہی اشکال رمل سے۔
عقیلہ - سردار قوم و برگزیدہ اور رسن و پای بند۔
عقیقہ - وہ ضیافت جو تبقریب پیدا ہونے مولود کے ساتوین روز کیجاتی ہی
عقوہ - گھر کا صحن اور میدان۔
عقربی - ایک قسم جوہر کا ہی جو سرخ رنگ ہوتا ہی لعل عقربی اسکا نام ہی

عین با کاف

عکس - وہ پرتو جو اصل کے مطابق آئینہ یا پانی یا اور کسی شفاف چیز سے دکھائی دیوے نظامی بشکین ز کال آتش لالہ رنگ + در افتاد چون عکس گوہر بسنگ +
عکاظ - ایک بازار کا نام ہی جو مابین نخلہ اور طائف کے ہی۔
عکہ - جنگلی کوا - بیابانی زاغ۔
عکاشہ - عنکبوت جو مشہور جانور ہی

عین با لام

علا - بفتح و ضم اول بلندی اور بزرگی

علیا - ہر چیز جو اورون سے بلند تر ہو۔
علالا - شور و غوغا۔
علت - بکسر اول و تشدید لام وجہ و سبب باعث و بیماری حکیم نور لاہوری او دوا بخشد بہر یک لا دوا + بہر ہر علت ہدہ حب شفا +
علات - لوہارون کے اہرن جسکو فارسی مین سندان کہتے ہین۔
علالت - بیمار ہونا۔ علیل ہونا۔
علامت - نشان جو قائم ہو میر خسرو - کہ کند فرق ز رخسارۂ تو با خورشید + خط شگون اگر از مشک علامت نکند +
علاج - درمان - دارو و چارہ میرزا صائب - پیمانہ چارہ سر پر شور میکند + آتش علاج خانۂ زنبور میکند +
علف - بفتح اول و ثانی چارہ چارپایون کا گھاس وغیرہ سعدی - خران زیر بارگران بے علف + بروزی دو مسکین شدندی تلف +
علاف - گھاس فروخت کرنے والا - کہ بخشد کاہ و دانہ با خر و پیر + بجز ذات جناب پاک علاف +
علق - آبی جانور ہی جسکو فارسی مین زلو ہندی مین جونک کہتے ہین اور بدن پر جس جگہ لگائین خون چوس لیتا ہی اور ہر ایک چیز جو دوسری چیز کو چمٹ جائے اور خون بستہ ہو۔
علوق - بستہ ہونا نطفہ مرد اور عورت کا عورت کے رحم مین ابتدائے حمل مین اور گوشت کی صورت پکڑنا - اور دوست رکھنا اور پیوستہ ہو جانا۔
علل - جمع علت بہت سے سبب و باعث و بیماریان۔
علیل - مریض بیمار صاحب علت مفتی حیدر لاہوری فیض یاب از تو کثیر ست و قلیل + ذات پاک تو دوائی ہر علیل +
عَلَم - بفتح اول لشکر کا نشان اور مشہور و معروف اور نقش کپڑے کا اور خاص وہ نام جو کسی کا مقرر ہو اور وہ اُس نام سے پکارا جاسے نظامی علم برکش اے آفتاب بلند + خرامان شو ای ابر مشکین پرند +
عِلم - بکسر اول جاننا - آگاہ ہونا سعدی - کس نیا موخت علم تیر از من + کہ مرا آخرش نشانہ نکرد +
علوم - علم کی جمع بہت سے علم مثلاً علم صرف و علم نحو و علم منطق و معانی و علم بیان و علم عروض و قافیہ و علم انشا و علم رسم الخط و علم معما و علم مناظرہ و علم قرأت و علم تفسیر و علم حدیث و علم فقہ و علم فرائض علم اصول و علم کلام و علم لغت و علم حکمت و علم ہیئت و علم ہندسہ علم عدد و علم طب علم ملاحت و علم کیمیا و علم نجوم و علم موسیقی و علم جبر و مقابلہ و علم جر اثقال علم رمل علم جفر و علم طلسم و علم قیافہ و علم مساحت و علم اصطرلاب علم محاضرات و علم تعبیر و علم تعویذ

وعلم تصوف وعلم اخلاق وعلم تواریخ وغیرہ **سعدی** چہ حاجت کہ باسلاگوئی
علوم ؛ کہ نصائع شود تخم در شورہ بوم +

عَلّام - نہایت دانا اور صاحب علم۔

عِلّان - نام ایک شخص کا جو سنگار و صناع صاحب کمال تھا اور
نام ایک قلعہ کا صنعا کے نزدیک۔

عَلَن - بفتحتین ظاہر اور آشکارا ہونا۔

عِلّیین - غرفے بہشت کے اور اونچے محل اور اعمال نامے نیک بندون کے

عُلُو - بلندی - اونچائی - بڑائی۔

عِلَاوَہ - بکسر اول وہ چھوٹی گٹھری جو بڑے بوجھ کے اوپر رکھی ہو یعنی زائد۔

عَلَانِیَہ - ظاہر و آشکارا۔

عَلِیقَہ - توبرہ جسمین دانہ گھوڑون کو کھلایا جاتا ہے۔

عَلَاقَہ بفتح اول و دوم آویزش اور تعلق یا رابطہ جو دو چیزون یا دو شخصون
مین ظاہری یا باطنی دوستی یا دشمنی سے ہو یا نوکری یا ملازمت جس سے معاش حاصل ہو

عِلَاقَہ - بکسر اول وہ چیز جو کسی کے ساتھ بندھی ہوئی اور آویزان ہو جیسے
دوال تازیانے کا اور تلوار جو کمر سے بندھی ہو اور زیور جو پہنا ہوا ہو **عطار**
کلیم - علاقت ام ز تو نگسست و ز حیات برید ؛ تو پا مکش ز سرم
گر طبیب دست کشید ؛

عَلِیَّہ - وہ چیز جو بلند اور اونچی ہو۔

عُلُوفَہ - بضم اول و دوم کھانے کی چیز۔

عُلَالَہ - بقیہ شیر کی خوراک کا اور ہر شی قلیل جو بعد تصرف کثیر کے بچ رہی ہو

عَلِی - بلند اور نام خدا تعالی کا اور نام خلیفہ چہارم رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم کا جو حضرت کے ابن عم اور زوج فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تھے
رباعی از مؤلف - علی جانشین رسول خدا ؛ علی حامی دین و مشکلکشا +
دو قالب یکی جان علی و نبی + دو بادام یک مغز صل علی +

عَلَوِی - بفتح اول و دوم حضرت علی رض کی اولاد جنکا نسب نامہ سواے امام حسن ع
و حسین رضی اللہ عنہم کے حضرت علی رض کے ساتھ ملتا ہو۔

عُلْوِی - پیدایش عالم بالا کے فرشتے اور ستارے وغیرہ۔

عَلّامِی - **عَلّامَہ** - نہایت دانا اور صاحب علم۔

عین با میم

عَمَا - گمراہی اور نابینائی یعنی اندھاپن۔

عَمْیَا - نابینا عورت جسکو کچھ نظر نہ آئے اور پوشیدگی اور چیز پوشیدہ۔

عَمْدًا - جان بوجھ کر کوئی کام کرنا جان بوجھکر زہر کھا لینا **نور الدین ظہوری**
درد نداری ز مداوا چہ حظ ؛ دم مکش از نالہ عمدا چہ حظ ؛

عِمَارَت - آباد کرنا - بنانا - تعمیر کرنا - اور آباد ہونا و آبادی **سعدی**
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت ؛ رفت منزل بدیگرے پرداخت +

عِمَادَات - بہ دال مہملہ عمارت کے ستون۔

عِمْرَانَات - بکسر اول آبادیان عمارتین جمع لفظ عمران کی۔

عَمْرو لَیث - اخیر مین ثاے مثلثہ نام ایک بادشاہ کا جسنے شہر شیراز آباد کیا تھا

عَمِید - قوم کا پیشوا بڑا آدمی۔

عَمُود - گھر کا ستون اور خیمے کی چوب اور گدا شاہین در قوم کا افسر اور آلہ تعالی۔

عِمَاد - ستون اور اونچے مکان بہ لفظ مفرد و جمع دونون پر آتا ہے۔

عَمْد - بفتح اول ارادہ اور قصد اور جان بوجھ کر کام کرنا۔

عُمُد - بفتح اول و ثانی جمع عمود بمعنے ستون۔

عُمْر - بضم اول و بفتح اول انسان کی زندگی کی میعاد یعنی جب تک کہ
بدن کی عمارت قائم ہے **توحید** - میرود چون نا پدید اندر دست دیگر عمر +
تا جران وقت نفروشند در بازار عمر ؛ میشود ہر روز یک یک و زکم عمر عزیز +
فی الحقیقت ہست یار بیوفا ای یار عمر + وقت را ہر گونہ باشد یک مرکز قرار ؛
میرود از جا بشکل سایہ دیوار عمر + گہ خزان آید بگلزار زمانہ گہ بہار ؛
بگذر اند در دو فصلے عندلیب زار عمر ؛ ختم شد شاہ و گدا را اندرین وارفنا
در شمار روز و ماہ و سال آخر کار عمر + ہمچو نادان کے کند دانا تلف
وقت عزیز + بگذراند کے بحال غفلی ہشیار عمر +

عُمَر رض جانشین ثانی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بڑے بہادر و دلاور
تھے انکے باپ کا نام خطاب تھا **سعدی** نخستین ابوبکر پیر مرید +
عمر رض پنجہ بر پیچ دیو مرید ؛

عُمُور - وہ گوشت جو دانتون کے درمیان اور بیچ مین ہے

عَمَّار - نام اس شخص کا جسنے عماری ایجاد کی اور مخفف عماری **فردوسی**
ز بہ جامہ و گوہر شاہوار + ہمہ تازی اسپان بزین و عمار ؛

عَمَش - ضعف بصر اور دمعہ یعنی اجرائے اشک جو ایک بیماری ہے

عَمرو عاص - رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اصحاب کا نام ہے

عُمُق - بضم اول و ثانی مقدار کنوئین اور حوض اور دریا کا

عُمْق - بضم اول و سکون ثانی گہرائی چاہ و حوض و دریا کا۔

عَمِیق - گہرا کنوان یا حوض وغیرہ ؛ بغیر خضر پیدا بیت کہ آر و ستش
بیرون ؛ کہ ہست طالب دنیا غریق بحر عمیق ؛

عُمَّال - جمع عامل کام کرنے والے۔

عَمَل - کام نیک ہو یا بد ہو **سعدی** چو شرف و دولت از امانت بدا شستہ
بیا بہر او نا طری کس گماشت ؛ وزاو نیز در ساخت با خاطرش ؛

زشرف عمل برکن ونازش * ولہ در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش *
تاج بر سر نہ وعلم بر دوش *
عمرخیام - نام ایک شاعر کا ہی جسکی رباعیان مشہور ہین -
عَم - باپ کا بھائی جسکو چچا کہتے ہین سہ علی مرتضی ابن عم رسول * شہنشاہ ذیجاہ زوج بتول *
عموم - عام طور پر سب کو لے لینا -
عمیم - سب کو حاصل کر لینے والا عام بے انتہا و بحساب توحید
بہر خاصان ست لطف خاص تو * بہر عامان ست الطاف عمیم *
عمائم - دستاران پگڑیان جمع عمامہ -
عمان - بضم اول نام ایک شہر کا ہی جو سمندر کے کنارے آباد ہی نیز ایک بستی شام مین اور جمع عم جسکے معنی چچا کے ہین سعدی ز دریای عمان برآمد کسے * سفر کردہ دریا و ہامون بسے *
عمران - بکسر اول آبادی اور نام موسی علیہ السلام کے والد کا اور بی بی مریم علیہ السلام کے باپ کا اسیری لاہجی بندگی اخیانہ از سلطانی ست
دین خرابی بہتر از عمرانی ست * ولہ عشق گوید خانہ ویران می کنم *
عقل گوید شہر عمران می کنم *
عَمو - بفتح اول وسکون ثانی گمراہی اور خواری و فروتنی -
عمو - بفتح عین وضم میم چچا باپ کا بھائی -
عمامہ - بکسر اول دستار یعنی پگڑی سہ بسر بربستہ کا فوری عمامہ *
ببر پوشیدہ از زربفت جامہ * خیالی باین عمامہ کہ من دارم ہم از مسلمانی *
بجل گنم اگر از دیر و کعبہ ام رانی *
عملہ - بکسر اول کام اور عمل -
عملہ - بفتح اول نیکی وخوبی -
عملہ - بفتحات کام کرنے والے جمع لفظ عامل کی -
عمۃ - باپ کی بہن پھوپھی اور عام لوگ -
عمدہ - بہت اچھا جائے اعتماد -
عمرہ - بضم اول عمر کے یہ معنی ہین کہ حاجی احرام باندھ چکتے ہین مکہ معظمہ سے بمقام تنعیم جاکر چند رکعات نماز پڑھتے ہین پھر مکہ آجاتے ہین اور خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہین -
عمادی - تخلص ایک شاعر -
عماری - وہ مہد جو ہاتھی کی پشت پر باندھکر اوسپر بیٹھتے ہین یا درجواونٹ پر باندھتے ہین اوسکا نام کجاوہ ہی میر خسرو زجا برخاست باجمہ بیقراری *
چہ بنشست در شکون عماری *

عُمی - بضم اول جمع اعمی بہت سے نابینے یعنی اندھے -

عین با نون

عنا - رنج ومشقت ومحنت وتکلیف سعدی یکے در عنا دیکے در غنا *
یکے در بقاء یکے در فنا -
عنقا - ایک جانور دراز گردن کا نام ہی بعض کے نزدیک یہ فرضی نام ہی اور عنقا کوئی جانور پیدا نہین ہوا اور نام ایک ساز اور ایک راگ کا بعض عنقا کو سیمرغ کہتے ہین -
عندلیب - بلبل جو ایک مشہور جانور ہی جو لوگ اس لفظ کو بکسر عین پڑھتے ہین غلطی پر ہین صحیح بفتح عین ہی توحید منتقل شد از گلستان چون مکان عندلیب * بر زبانہا ماند باقی داستان عندلیب * شاہ بہار آخر شد آخر شور بلبل از چمن * موسم گل رفت رفت از جسم جان عندلیب * گر نمیداند درین گلشن بغیر از باغبان * حالت سوز دل و راز نہان عندلیب
عنب - بکسر اول انگور جو مشہور میوہ ہی -
عنقریب - بہت نزدیک چند روز مین محمد قلی سلیم تخمین پردہ بر اندازد کہ ایدر او بیدم * عنقریب ست کہ رسوائے جہانم دارد *
عنایت - بفتح وکسر اول رنج کھینچنا تکلیف اوٹھانا کسی دوسرے شخص کے لیے مہربانی کرنا سہ بحق دوست دشمن صلح کل باش * بکن با خویش وبیگانہ عنایت * حافظ حافظا لطف حق از با تو عنایت دارد * باش فارغ ز غم دوزخ وشادی بہشت *
عنکبوت - مکڑی جو جالا تنتی ہی اور نام ایک طبقہ کا طبقات اصطرلاب سے
عنت - بفتح اول ودوم گناہ وفساد وہلاکت -
عنود - بضم اول ودوم حق کے برخلاف کام کرنا اور لڑنا -
عنود - بفتح اول لڑنے والا اور گمراہ -
عنید - لڑنے والا - جنگ کرنے والا -
عناقید - انگور کے خوشے جمع عنقود -
عنصر - بضم اول وثالث اصل وبنیاد اور چار عنصر باد وخاک آتش آب سے ایک عنصر -
عنبر - ایک مشہور خوشبو ہی اور وہ دریائی گائے کے گوبر کا نام ہی بعض کہتے ہین کہ عنبر ایک قسم کے شہد کا موم ہی سعدی ظاہر بجوان وشمع برافروز و می بنہ * عنبر بپاشی وعود بسوزان وگل بریز *
عنف - تندی وتیزی درشتی کرنا - لڑائی کرنا -
عنیف - سختی کرنے والا - لڑنے والا - درشتی کرنے والا -
عنق - بضمتین گردن -

عناق - مادۂ بزغالہ جو چار ماہ کا ہو۔
عنادل - بفتح اول و کسر دال بلبلین سے بیا ای نونخل گلزار خوبی * کہ در گلشن عنادل انتظار امد *
عنوان - دیباچہ و سرنامہ اور ابتدا ہر چیز کا صائب سنگ کودکان برخود نہ لرزد نخل بار آور * بعنوانے کہ من زین خلق ناہموار میترسم *
عنفوان - اول ہر چیز و آغاز جوانی۔
عنین - وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو یعنی نامرد ہو۔
عنان - باگ۔ لگام۔ اونٹ کی مہار صائب نالۂ آتش عنانم رخنہ در گردون کند * گریۂ پا در رکابم شہر در ہامون کند *
عن - فارسی مین از۔ اُردو مین سے۔
عنبیہ - نام تیسرے طبقے کا آنکھون کے سات طبقات سے رنگ اُسکے مختلف ہوتے ہین سیاہ و اشہل و ارزق وغیرہ۔
عنکبوتیہ - چوتھا طبقہ آنکھون کا۔
عنصری - تخلص ایک شاعر کا۔

عین با واو

عوّا - بہ تشدید واو وہ کتا جو بہت بھوکتا ہو اور نام تیرھوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ پانچ ستارے ہین سنبلہ کے سینے پر و بضم اول و تخفیف واؤ بھیڑیے اور کتے اور گیدڑ کی آواز۔
عوجا - کمان جس سے تیر چلاتے ہین۔
عواقب - انجامہاے کار۔ انتہا کامون کے اور ہر چیز پیچھے آنے والی۔
عورت - شرم کا مقام اور ہر ایک چیز جسکے دیکھنے سے شرم آئے اور زن یعنی استری اور رخنہ جو صف لشکر یا حصار مین ہو۔
عوارات - بہت سے عیب۔
عوج - بضم اول و واو معروف نام ایک شخص طویل القامت کا جو آدم علیہ السّلام کے وقت پیدا ہوا اور موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک تین ہزار پانسو سال زندہ رہا طوفان نوح علیہ السلام اُس کی کمر تک آیا اُسکے باپ کا نام عوق تھا موسیٰ علیہ السلام نے اسکو عصا مارا گٹے پر لگا اور گر کر مر گیا۔
عوّاد - عود نواز۔ بربط بجانے والا۔
عوائد - بہت سے سود اور نفع اور مہربانیان۔ پھر لوٹنے والی یہ لفظ جمع عائد کی ہے
عوف - بفتح اول واپس آنا پھر جانا۔ بازگشت کرنا۔ اور ادنٹ جو ضعیف ہو
عود - بضم اول و واو معروف مشہور لکڑی سیاہ رنگ جب آگ مین ڈالین تو خوشبو دیتی ہے ہندی مین اسکو اگر کہتے ہین اور نام ایک ساز کا جسکو مطرب بجاتے ہین

سعدی - بنواسا بد مشام از طبلۂ عود * بر آتش نہ کہ چون عنبر ببوید *
عوذ - بفتح اول و ذال معجمہ پناہ لے جانا۔
عور - بضم اول برہنہ یعنی ننگا۔
عور - بفتح اول و بفتحتین ایک آنکھ سے کور ہونا اور نام ایک بیماری کا کہ ہاتھ کے ناخن مین پیدا ہوتی ہے اور ناخن خراب ہوتے ہین و آدمی بدباطن۔
عوز - بفتح اول و زاے معجمہ تنگدست و مفلس و نادار ہونا۔
عوص - بفتح اول دشواری و سختی۔
عویص - جو چیز دشواری سے حاصل ہو اور وہ امر جو مشکل ہو۔
عوض - بکسر عین و فتح واؤ و ضاد ساکن بدلا کسی چیز کا جو لیا جاوے صائب محبت تو ندل داد ہیچ و تاب عوض * گرفت خاک سیاہ داد مشک ناب عوض * ہنوز عقل درین انجمن کسے بیناست * کہ گرد دولت بیدار را بخواب عوض * بہشت نقد شود رزق خوش معاملہ * کہ میفروشد و گیرد زمن کباب عوض * مگر بعشق دل خویش خوش کنم صائب * وگرنہ عمر ندارد بہیچ باب عوض *
عوارض - عارضے کی جمع ہے بیماریان۔ رنج تکلیفین مصیبتین۔
عواصف - بادہاے سخت و تند۔ تند ہوائین۔
عواطف - مہربانیان عنایتین۔
عوارف - شناسندگان۔ پہچاننے والے۔ صبر کرنے والے احسان کرنے والے
عوائق - حادثے۔ سختیان جمع عائقہ۔
عول - غلبہ کرنا ظلم کرنا۔ عیال کو نفقہ دینا۔ آواز نکالنا۔ رونا سختی و قوع مین آنا
عویل - رونا۔ نفیل رونے کی آواز۔
عوالم - جمع عالم بہت سے جہان۔
عوام - جمع عامہ عام لوگ۔
عوان - کدبانو عورت میانہ سال اور وہ عورت جسکا خاوند ہو۔
عوّان - بتشدید واو سخت پکڑنے والا۔ ظالم بادشاہی پیادہ۔
عون - یاری و حمایت و مددگاری۔
عوعو - آواز سگ یعنی کتے کی آواز فیاض - از برائے جیفہ عوعو تا بہ کے ہمچون کلاب * بر سر مردار تا کے چو کلاغان غار غار *
عوارہ - بزدل آدمی بے حوصلہ۔
عویصہ - مشکل و دشوار۔
عوالی - جمع عالیہ بلند چیزین۔
عودی - ایک رنگ عود کی لکڑی کے رنگ پہ ہوتا ہے یعنی سیاہ مائل بسرخی و سفیدی۔

عین با ہاے ہوز

عَہد - زمانہ و روزگار و قول و اقرار **سعدی** بعہد تو می بینم آرام خلق ✣
پس از تو ندانم سرانجام خلق -

عُہُود - جمع عہد بہت سے زمانے -

عُہر - زنا کرنا - بدکاری کرنا -

عِہن - ریشم یا پشم رنگین -

عین با یاے

عَیشا - قرارگاہ بچے کا ماں کے رحم میں اور وہ اسباب جس سے بچہ رحم میں موجود ہوتا ہے -

عَیب - وہ نقص جو کسی کی ذات میں ہوں **نظامی** - رہ من ہمہ پردہ پوشیدن ست ✣ ہنر جستن و عیب پوشیدن ست ✣

عیادت - بیمار پرسی -

عید - خوشی کا دن جو مسلمانوں میں تمام سال میں دو عیدیں ہوتی ہیں ایک یکم شوال کو بعد گذرنے ماہ رمضان کے دوسری دسوین ذی الحج کو بعد حج کے کہ نوین ذی الحج کو ہوتا ہے شیعہ امامیہ کے یہاں عید خم غدیر و نوروز کی بھی ہوتی ہے **ملا نسبتی** - شد شام و ندیدم رخ او آہ ندیدم ✣ فردا نکنم عید کہ شب ماہ ندیدم ✣

عِیاذ - بکسر اول آخر میں ذال معجمہ پناہ اور پناہ لینا -

عَیر - بفتح اول گورخر جنگلی اور شہری گدھا اور رجانا گھوڑوں کا واسطے چرائی کے -

عِیر - بکسر اول قافلہ اور وہ مرکب جس پر غلہ لادا جائے

عِیار - بکسر اول چاشنی سونے کی یعنی بانگی جو سنار سے لیکر اپنے پاس رکھ لی جاتی ہے جب زیور تیار ہو جاتا ہے تو زیور کے سونے کی رنگت بانگی کی رنگت کے ساتھ ملائی جاتی ہے اور سونا تولنے کا کانٹا یعنی ترازو **نظامی** - زرسرتا قدم دیدہ در شہریار ✣ زر پختہ را بر محک زد عیار ✣

عِیس - بکسر اول سپید اونٹ جسکی سپیدی سرخی کے ساتھ ملی ہو اور قافلہ جسمیں اونٹ ہوں -

عَیش - زندگی خوش اور خوش وقت -

عَیاش - خوش زندگی کرنے والا **صائب** - سخن چین میکند تاریک عیش صاف طبعان را ✣ مدہ در خلوت آئینہ رہ زنہار طوطی را ✣

عیص - بکسر اول درخت انبوہ ملے ہوئے ہوں یعنی سایہ دار درخت اور نام اسحاق نبی کے بیٹے کا جسکی اولاد سب رومی ہیں -

عَیوق - نام ایک ستارے کا جو سرخ رنگ اور روشن داہنی طرف کہکشان کے ہے **سعدی** - چو شبنم بیفتاد مسکین و خرد ✣ فلک او

زمینش بعیوق برد ✣

عَینک - جو آنکھوں پر لگائی جاتی ہے **ملا طغرا** - زدا شیدہ خراط ناہید چہر ✣ زہے بر فلک عینک ماہ و مہر ✣

عِیال - بکسر اول گھر کے لوگ عورت لڑکے لڑکیاں وغیرہ **سعدی** - اے گرفتار پاے بند عیال ✣ دگر آزادگی مبند خیال ✣

عُیُون - بکسر اول و دوم جمع عین کی آنکھیں اور بہت سے پانی کے چشمے اور نام ایک حکمت کی کتاب کا مصنفہ شیخ ابو علی سینا -

عَیُون - بفتح اول و ضم ثانی شور چشم جس کی نظر بد ہو فوراً اثر کرے -

عِیان - بکسر اول دیکھنا آنکھوں سے اور ظاہر جو چیز نظر کے سامنے ہو **یوسفی جرماد قانی** - غمش عیان نکنم ترسم از زبان خلائق ✣ چو مفلسی کہ بود گنج شایگانش وارزد ✣

عِین - بکسر اول وہ عورتیں جنکی آنکھیں خوبصورت ہوں -

عَین - بفتح اول چشمہ پانی کا اور سورج اور دینار زر سرخ اور بارش اور بادل جو قبلہ کے سمت سے آوے اور آنکھ جس سے انسان دیکھتا ہے اور بہتر اور برگزیدہ اور ذات اور اصل ہر ایک چیز کی اور حقیقت ہر ایک چیز کی اور دیدبان اور وہ جگہ جس سے پانی نکلے یعنی چشمہ و بیدار کرنا دیکھنا اور بھی اسکے بہت سے معنی ہیں -

عَیلہ - درویشی - تنگدستی - فقیری -

عَیبَہ - جامہ دان کپڑوں کا صندوق جو چمڑے کا بنا ہوا ہو -

عَیقہ - بہ قاف معجمہ نہر کا کنارہ

عیسیٰ - مشہور پیغمبر ہیں جنکی امت عیسائی کہلاتے ہیں اور زندہ آسمان پر موجود ہیں -

عِیّ - بکسر اول تشدید ثانی و ماندہ ہونا بات کرنے میں بول نہ سکنا -

عیدی - عید کا انعام جو دیا جاتا ہے **رباعی** - عید شد ہر کس ز یاران عیدئی در خواہد عید او عیدی او بدل دہی کوبس عید ہم ہمین بس عید دیدار تو ہم عیدیہ مہا کنیت عیدیکین ✣

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر میں

واضح ہو - کہ اس فصل کے متعلق کوئی اُردو لغت قابل تحریر نہیں ملا اور جو نفائس اللغات وغیرہ میں درج ہیں سب فارسی معرب یا اُردو ہیں اور وہ سب کے سب پہلی فصل میں زیب اندراج پا چکے ہیں مکرر لکھنے کی ضرورت نہیں

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

عین با الف

عالم بالا - ملاء اعلیٰ آسمانی سلطنت - **درویش والہ ہروی** - اسرار چہ

زرعنائے قامت چمن آراست * رعنائی بالائی تو از عالم بالاست *
عاشق با - ایک کھانے کا نام ہی جسکو سیر کہ یا پانی کے ساتھ کھاتے ہین -
عالم آب - مستی و بیکشی کی حالت - **محمد قلی سلیم** - ساقی چہ دہی پندمن
این بزم شراب ست * از گریہ مرا منع مکن عالم آب ست *
عاشق آفت - جو ناحق مصیبت اپنے اوپر لے - **ابو طالب** - میرساند
خوشہ اش خود را با بر از شوق برق * مزرع امید ما از بسکہ عاشق آفت است *
عاشق صحبت - جو شخص صحبت کا عاشق ہو **صائب** - عالم روشن کشش
زود میگردد سیاہ * ہر کہ چون پروانہ بیدرد عاشق صحبت ست *
عاشق مصیبت - جو ہمیشہ مصیبت مین ہے **طالب آملی** - چہ شین آمد
خدایا کین دل عاشق مصیبت را * لبساط شادمانی غیرت اسباب ماتم شد *
عالی بخت - **عالیجناب** - **عالی درگاہ** - **عالی رای** - **عالی محل** - **عالی مرتبت** -
عالیجاہ - بادشاہون ور امرائون کی تعریف مین یہ الفاظ بولے جاتے ہین **میر معزی** - تیش
بادیزدان تا بماند بخت او عالی * کہ عالی بخت باشد ہر کہ یزدان راعین اند * ولہ
از من بنود دبیر انخلص تر و خادم تر * ہر کس کہ بدین عالی درگاہ گذر دارد *
ولہ نہ عجب گر لبفر دولت شاہ * این مبارک وزیر عالی رائے * بکشاید
تفصد خانہ خان * لبستاند بقہر رایت رائے * **سعدی** - نگہ کرد سلطان
عالی محل * خود ہش ور بلاد بدو خرد روحل * **صائب** - صائب بر آستان
قناعت نشستہ ایم * گردون غلام ہمت عالی جناب ماست * **ذوقی** -
بادشاہ و سپہر عالی مرتبت * مالک الملک والا منزلت * ولہ - خاک بوس
آستانش در جہان ہر آدمی * بندہ بندہ بندۂ درگاہ عالی جاہ او *
عالم ارواح - روحون کا عالم مقابل عالم اجسام کے - **توحید** - ز نور
روز نماید چند شب تاریک * کند ز شام ہویدا ظہور نور صباح * خدا
بہر دل تاریک می کند روشن * ز نور روشن ایمان و معرفت مصباح *
مطیع حکم خداوند مالک الملک ست * ہمہ ولایت اجسام و عالم ارواح *
عالم برزخ - وہ عالم جو دو عالم کے درمیان ہو چنانچہ وہ عالم جو بعد
مرنے کے قیامت تک ہی -
عاشق پسند - وہ حالت جو معشوق عاشق پر پسند رکھے **نورالدین ظہوری**
بہر عوبلی جور جا عاشق پسند * بدل کوبے لطف ارباب پند *
عالم کون و فساد - جہان - دنیا - **مؤلف** - گردش تازہ نمایہ چرخ دولت
ہر زمانی در عالم کون و فساد *
عاشق آزار - معشوق کی تعریف مین بولتے ہین - **ظہوری** - عاشق آزاران
ہمہ خط داده اند بیشتر آزار کشی کار ست *
عاشق شکار - معشوق کی تعریف ہی - **میرزا صائب** - این ظلم دیگر است

کہ عاشق شکار من * چون مرغ پر شکستہ شد آزاد می کند *
عاشق صفیر - **عاشق قمار** - جو شخص تقریر و تحریر و نگاہ عاشقانہ رکھتا ہو
طالب آملی - من آن نو بلبل عاشق صفیرم * کہ بر شاخ فغانم آشیان ست *
میرزا صائب - نیست صائب بے سرانجامی مرا مانع ز عشق * گرچہ
بد نقش و بے عاشق قمار افتادہ ام *
عالم دگر - ایک حالت سے دوسری حالت - ہوش سے بیہوشی - خواب سے
بیداری - **صائب** - خاطر از وضع مکرر زود برہم میشود * یکدو ساغر
نوش کن تا عالم دیگر شوی *
عالم امر - عالم ارواح و عالم ملائکہ -
عالم سوز - **عالم کش** - **عالم کشائی** - **عالم نور** - در تعریف الفاظ ہین **صائب** -
صائب بغیر نامۂ عالم نوردمن * ہر نامہ کہ ہست وبال کبوتر ست - **طاہر وحید** -
مرا با تیغ عالم سوز او وصلی ہوس باشد * کہ عمر خضر و عیسیٰ صد شمار یک نفس باشد *
نظامی - بعالم کشائی فرشتہ دمی * نہ عالم کشاے کہ عالم کشی *
عاشق نواز - معشوق کی تعریف ہی - گناہم بدل شود با صواب *
کند لطف گر یار عاشق نواز *
عاشق و معشوق - دو نگینے جو انگشتری کے ایک خانہ مین ہون **آقا رہی شاپور** -
باوجود اتحاد از یکدگر بیگانہ ایم * چون نگین عاشق و معشوق در یک خانہ ایم *
عالم خاک - عالم دنیا - عالم بشریت - **نعتیہ از مؤلف** - ہر ذرہ ز لطف
شاہ لولاک * از عالم خاک شد بر افلاک *
عالم مثال - عالم اجسام سے لطیف تر ہی جو چیز اس عالم مین نظر آتی ہی
اسمین موجود ہی -
عاشق نیام - تلوار کی تعریف ہی جو کبھی میان سے نہ نکلی ہو **ابو طالب کلیم** -
ز دستش ہر چہ ناید انتقام ست * کہ تیغ کینہ اش عاشق نیام ست *
عارض افروختن - غضبناک ہونا - غصہ ہونا -
عارضین - دونون رخسارے
عاشق دشمن - معشوق کی تعریف ہی **معز فطرت** - قاصد آن مہربان
بسیار عاشق دشمن ست * نامہ را گرمی برہی باربی بر نام مرا *
عاشق سخن - جو سخن کا عاشق ہو - **صائب** - سر نمی پیچد بترک سر
ز تیغ آبدار * اینقدر کس چون قلم عاشق سخن باشد چرا *
عاشق فغان - جو رونے کی عادت رکھتا ہو **ظہوری** - بنازک دلی ہا
خواری کشان * بلبلے خاموش عاشق فغان *
عالی مکان - بڑے رتبے کا آدمی **صائب** - مکبشا ز بال ہمت عالی
مکان گرہ * تا کے ستوی چو بیضہ درین آشیان گرہ *

عاشق بادہ - شراب خوار شراب کا عاشق - **صائب** - چون بو تا هست نم از زندگی در سبکرت + دستگیری کن می آشامان عاشق بادہ راہ

عاشق نالہ - جو رونے کی عادت رکھتا ہو - **شفائی** - گلبن مهر وفا را مرغ عاشق ناله ام + لب نمی بندم ز افغان تا گلی بر شاخ هست +

عاشق نگاہ - جس کی نظر عاشقانہ ہو - **باقر کاشی** - بتقریب حیا عاشق نگاہے میبرد هوشم + که صد میخانه می گردد بگرد چشم مخمورش +

عاشق یک فصلہ - دولت کے وقت کا دوست - **شاپور** - چو مرغ عاشق یک فصلہ نسیم شاپور + سر خزان بسلامت اگر بهار گذشت +

عافیت کدہ - آرام کا مقام - **صائب** - تا چشم را بهم زدہ از سپاه ناز + تاراج عافیت کدہ هوش کردہ +

عاجز نالی - زار زار رونا - **صائب** - دل سنگ از شکست دانہ من آب می گردد + ز عاجز نالی من آسیا گرداب می گردد +

عاشق پیرانی - ہر روز نیا عاشق بہم پہونچانا - **سالک قزوینی** - از گل عاشق پیرانی جلوہ مے بالد بخود + سرو از بالاے قمری بر سر ناز ایستد +

عالم آرائی و عالم آشوب - **عالم آهنج** - **عالم آهنگ** - **عالم افروز** - یہ سب تعریفی جملے ہیں - **صائب** - ز روے عالم افروز تو لها آب میگردد + گر از خورشید گردد آب در چشم تماشائی + **عرفی** - گر در قیامت هست این ناز عالم آشوب + خوش آفتی ست در پیش هنگامه جزا را + **انوری** - آنکه اعمائی مادرزاد گر حاضر شود + در جبین عالم آرایش به بیند بهتری + **نظامی** - شه عالم آهنگ گیتی نورد + دران خاک یکماه گرداب خورد +

عالم صغری - انسان کا جسم کہ اسمین عالم کبری کی طرح ہر ایک چیز موجود ہی چنانچہ روح بادشاہ عقل وزیر حسد و بغض و قہر و رحم و حیا و حلم بد اور نیک ارکان ہیں ارادے اسکے لشکر دماغ آسمان آنکھیں کان ناک منہ زبان و دہان سات ستارے ہڈیان پہاڑ بال نباتات رگین نہرین علی ہذا القیاس -

عالم ہیولانی - عالم اجسام -

عین با باے

عبادت گر - عبادت کرنے والا پوجنے والا - **امیر خسرو** - خرد و مقمر چو بود با کباز + نہ ز عبادت گر با حرص و آز +

عبادت کدہ - عبادت خانہ جس جگہ عبادت کرین - **میرزا بیدل** - در عبادتکدۂ دل که ادب همره اوست + هر دو عالم نکرد هم اگر قدر دیده ست +

عبدہ - اُسکا بندہ یعنی انا عبدہ مین اُسکا بندہ ہون - **نظامی** - ستاره که بر چرخ سایه بسرش + زده سکه عبده بر درش +

عین با جیم

عجب رود - نام ایک ساز کا - **میر خسرو** - چو هند و نوازد عجب رود خویش + بجنبد و عجب رود بر دست او +

عجز پیشہ - عاجزی کرنے والا -

عین با دال

عدل پرور - حاکم عادل - صاحب انصاف - **سعدی** - عدل پرور باش چون نوشیروان + تا بماند نام نیکت در جهان +

عدل بودن ترازو - برابر ہونا ترازو کا تولنے مین برابر تولا جانا - **طاہر وحید** - در زبان و دل من نیست تفاوت موئی + یکیشم بار جهانی که ترازو عدل ست +

عدم گاہ - **عدم خانہ** - **عدم آباد** - **عدم زار** - عالم فنا - **میر خسرو** - هستی او تا بعدم خانه بود + نقش وجود از همه بیگانه بود + هر چه چه چهرۂ زیباے انسان را بسیر کار قدر + در شبستان عدم گاه از ازل صورت گرست + **طالب آملی** - بدل چندین هزاران مطلب ما بود می بینیم + عدم زاری نصیب بخت یک موجودے بینیم + ولہ - کس نیاید بجهان کز غم ابناے زمان + کف زنان رقص کنان تا عدم آباد نرفت +

عین با ذال معجمہ

عذر آور - عذر لانے والا - عذر کرنے والا - معافی مانگنے والا -

عذر پذیر - عذر قبول کرنے والا - معافی دینے والا -

عذر نیوش - عذر سننے والا - **انوری** - عفو نیبایی جرم بود عذر نیوش + حلمش بگه عفو چنان عذر پذیرست +

عذر لنگ - بیجا عذر جو لائق پذیرائی نہو - **محسن تاثیر** - بجوش رنج پسندیم بہر راحت خلق + چو عذر لنگ که در راہ دیگران لنگ ست + **محمد قلی سلیم** - برای وعده خلافی عبث مخور سوگند + که احتیاج عصا نیست عذر لنگ ترا ہا +

عذر مقبول - عذر جو لائق پذیرائی کے ہو -

عذر بدتر از گناہ - مثل مشہور ہی یعنی لائق سزا مجرم کا عذر اُس کے گناہ سے بدتر ہو - **آرزو** - از زلف دل گرفته بخط لبته ایم ملا این عذر بدترست بیے از گناہ ما + **محتشم کاشی** - عذر خواهی کندم بعد از قتل + عذر بدتر ز گناهش نگرید +

عذر خواہ - **عذر ساز** - **عذر سنج** - جو شخص اپنے قصور پر عذر کرے - **نظامی** - وگر پیش اقبال باز آمدی + کجا عذر گر عذر ساز آمدی + **میر خسرو** - اگر چند نکرم بود عذر سنج + بدان کز فرمان خورد عنا ید برنج + مصرعه گنه کرده ام گرچه اندازه بیش + بمصرعه بدرگاه تو عذر خواه امدم +

عین با راے

عرق حیا - وہ پسینہ جو شرم و حیا کے سبب سے آجائے۔ صائب - مردامی نگہ نگلشن کر بردی ہر گل انجا + ز ہجوم جیتم شبنم عرق حیا نشستہ +
عرضداشت - عریضہ جس کے ذریعہ سے اپنا حال مالک کے حضور میں ظاہر کیا جاے کمال خجند بجند شہت نوشتم کہ خون بندہ بریز + خطش منو ند تقبل لبش ستاند نفس +
عرض حیات - عرض عمر - زندگی کی لذت صائب از آب زندگی لب شراب التفات کن + از طول عمر صلح بعرض حیات کن +
عرق خجلت - وہ عرق جو شرمندگی سے آجاتا ہے - صائب حاصل دل شکنی غیر پشیمانی نیست + مومیائی عرق خجلت سنگ ست اینجا -
عرق صحت - تپ اترنے کے وقت جو عرق جسم پر آجاتا ہے رضی دانش دیدۂ ہجران زدہ را بروز وصل + گریہ شادی عرق صحت ست +
عرق آلود - عرقناک جسکو عرق آیا ہوا ہو صائب - نقصان نکرد خضر ز سر چشمۂ حیات + جان را بہ لجۂ عرق آلود یار بخش +
عرق بار - عرق آلود یعنی جسکو عرق آیا ہو شیخ العارفین عید دید ار مبارک بجگر سوختگان + کہ عجب نقشی ازان روی عرقبار زدند +
عرق بہار - ایک قسم کا عرق جو نارنج کے پھولوں اور ترنج کا کھینچتے ہیں نہایت خوشبودار ہوتا ہے - فیضی - ریحان ترا نگار بستند + گل از عرق بہار بستند +
عرق شکر - قندی شراب جو ہندوستان میں کھینچتے ہیں س ریختت زر شنگ لعل وا شک زچشم تر مرا + مست نمود و بی خبر این عرق شکر مرا +
عرق ریز - جسکو عرق آیا ہوا اور عرق نکالا ہو کسی چیز کا عطر کھینچا ہوا نظامی - ازان گل کہ او تازہ دارد نفس + عرق ریز او در عراق ست و بس +
عروسک باز - وہ لڑکی خردسال جو گڑیا کے ساتھ کھیلتی ہو - زلالی دختر زال کی حکایت میں - عروسک باز ہا طفل خیالش + ہراسان مردم دیدہ زخالش +
عروگوز - بفتح عین وتشدید را ے وکاف فارسی ہوا و مجہول زاے تازی شور و غوغا جو بے محل ہو - فوقی یزدی عشوہ با آن عروگوز از خویش بنفرت میکند + بر دماغ حسن چون بادخزان ریش خورد +
عرق پوش - پسینے میں ڈوبا ہوا علی خراسانی شبنم غصہ تر او د زرنگ وریشہ گل + صبح از نشہ می چہرہ عرق پوش مکن +
عرق ننگ - شرمندگی کا پسینہ - میرزا بیدل بے ذوق ہستی ان صورت تمنائی داشت + چہرۂ آیینہ ہا را عرق ننگ شدم + ولہ شود مانند انجم زیب افلاک + عرق ریزد چو زان روی عرقناک +
عرق انفعال - شرمندگی کا پسینہ صائب - در روز حشر شستہ شود پاک نامہ ہا + گر نم برون دہد عرق انفعال من +
عرق افشان - عرق افشاندن - پسینہ کیا ہوا اور پسینہ کرنا - صائب - عرق افشاندی از رخ آب شد دلہاے مشتاقان + قیامت میشود چون انجم از افلاک میریزد + ولہ در پردہ ہر آن جرعہ کہ چون ابر کشیدی + یکیک زعذار عرق افشان تو گل کرد +
عرق چکیدن - رفتن - دویدن نشستن - خوردن کشیدن ستردن - پاک کردن - ان کے معنی مشہور و معروف ہیں حافظ آمد از پردہ بمجلس عرقش پاک کنید + کہ چرا دختر رز توبہ و مستوری کرد +
امیر شاہی سبزواری سبزواری آتشین چو گذشتی ببوستان + گل از انفعال عرق جبین نشست مفید بلخی - بوصال او نخوان دم کہ چو میرسیدہ باشم + چو حیا زان گل رو عرقی کشیدہ باشم -
عرقچین - وہ ٹوپی جو پگڑی کے نیچے رکھی جاتی ہے خواجہ حافظ ز تاب آتش دوری شدم عرق عرق چون گل + اے باد شبگیری نسیمے زان عرقچینم
عرق بروی کسی ریختن - پانی چھڑکنا سوتے کو جگانا میرزا ابراہیم غضب آلودہ چون خواہند کہ خیزد از خواب + گلعذاران عرق فتنہ بر رویش ریزند -
عرق ریختن و ماندن - کسی کام میں سخت کوشش کرنا - طالب آملی بحیرتم کہ قدم سودگان دشت حجاز + براہ کعبہ چہ گرم اند عرق ریزانی +
ناظم ہروی - عشق میریزد عرق چون دل شود صید ہوس + ہر کہ می میرد کمبیش میکشد شرمندگی +
عرق کردن - پسینے پسینے ہونا شرمندہ ہونا پچھتانا کسی امر کے کرنے پر - صائب - نہ چہرہ اش عرق از گرمی ہوا کردست + نگاہ ما رخ او آب از حیا گردست +
عرق گرفتن - عرق کرنا پسینا آنا امیر معزی گھوڑے کی تعریف میں چون عرق گیرد تو گوئی سیل در وادیستی + چون سبق جوید تو گوئی باد در صحراستی +
عرض گاہ - وہ جگہ جس جگہ عرض ہو سکے کچہری - دربار - دیوان عام - نظامی - زبس غارت آوردن از بہر شاہ + غنیمت نہ گنجید در عرض گاہ +

عرق خانہ۔ جس جگہ عرق نکالا جائے ۔ زلالی۔ مغز عشقی کہ میشود
در پوست ✤ در عرق خانۂ محبت اوست ✤

عرق شعلہ۔ مرادف عرق آفتاب طالب آملی۔ ز جام دل
عرق شعلہ خوردہ ام طالب ✤ ازان دماغ ز بوے شراب سیر ترم ✤

عرق فتنہ۔ وہ عرق جو سنجد کے پھولون سے نکالتے ہین۔
میرزا جلال اسیر۔ چون عرقناک شود روے تو از گرمی مل ✤
شیشہ ہا از عرق فتنہ توان پر کردن ✤

عروہ وثقے۔ کوزے کا دستہ جو مضبوط ہو جسکو پکڑ کر کوزہ
اٹھالین اور ہر ایک مضبوط سند جس پر کسی امر کا مدار ہو اور
استحکام دعوے کا مدعی کو میسر ہو۔

عین با طاے

عطر گلاب۔ عطر جہانگیری۔ گلاب کا عطر یعنی گل ورد کا پہلے نہ تھا
نور جہان بیگم محل خاص شاہ جہانگیر نے اس عطر کو ایجاد کیا اور نام اسکا
عطر جہانگیری رکھا سالک یزدی۔ رنگ خامی را بدل کردم بہوئی
پختگی ✤ تا جہانگیری کنم عطر گلابم کردہ اند ✤

عطسۂ شب۔ صبح صادق جس سے دن کا آغاز ہو خاقانی۔ جبہہ
زرین نمود طرہ صبح از نقاب ✤ عطسۂ شب گشت صبح خندہ صبح آفتاب ✤

عطسۂ صبح۔ آفتاب جہان تاب۔

عطر پرور۔ عطر پیمائی۔ نہایت خوشبودار۔ مولانا جامی۔
بخندان از لب آن غنچہ باغم ✤ زان گل عطر پرور کن دماغم ✤ علی خراسانی۔
بہار نسیم عطر پیماست ✤ بر نار کی گل مگر سوارست ✤

عطر ریز۔ نہایت خوشبودار۔ نور الدین ظہوری۔ بنالشد چراغی
چرا عطر ریز ✤ کہ کام و زبان گشت خمیازہ خیز ✤

عطسۂ گرز۔ گرز کی آواز جو مارنے کے وقت نکلے مسیح کاشی۔ چو عطسہ
باعث صحت بود چرا گردد ✤ برینم عطسہ گرزت دماغ خصم سقیم ✤

عطارد منش۔ نہایت تیز طبع و ذکی

عطر فروش۔ عطر بیچنے والا۔ گندھی۔ صفدر لاہوری۔ بی
گیسوے تو بہ بازار ✤ گرد غارت متاع عطر فروش ✤

عطسۂ تیغ۔ تلوار کی آواز جو مارنے کے وقت نکلتی ہے نظامی۔ ز بس
عطسۂ تیغ بر خون و خاک ✤ دماغ ہوا پر شد از جان پاک ✤

عطر افشان۔ نہایت خوشبو اور خوشبودار کرنا امیر خسرو۔ ز عطر
افشان این با کورہ غیب ✤ معنبر شد جہان را دامن و جیب ✤

عطر پاشیدن۔ گلاب چھڑکنا۔

عطسۂ عنبرین۔ خوشبو۔

عطسۂ کمان۔ تیر جو چلایا جاتا ہے سید محمد عرفی۔ آرزو زکرا ایثار
شجاعت نگذارد ✤ بے بہرہ ز تیغت مگر آہوے حرم را ✤ ہر عطسہ کہ
از مغز کمان تو بر آید ✤ ریزد بگریبان بقا خون عدم را ✤

عطف دامن۔ دامن چہا ر سنظامی۔ زیر سر زلف و ر عطف دامن
کشان ✤ ز چہرہ گل از خندہ شکر فشان ✤

عطسۂ چاہ۔ کنوین کی آواز جو آواز دینے پر نکلتی ہے

عطسۂ شیشہ۔ شراب نکالنے کے وقت جو آواز شیشہ سے نکلتی ہے۔

عطر سای۔ معطر اور خوشبودار نظامی۔ ز بس صاف پالودہ عطر ساے
لبا مغز پالودہ کامد بجاے ✤

عطر مثلثی۔ خوشبو جو مشک و عنبر و صندل ملا کر بنائی جاے۔

عطاے کبریٰ۔ عمر طبعی ایکسو بیس برس کی۔

عین با فاے

عفو گاہ۔ معافی کا مکان عفو کی جگہ۔ درویش والہ ہروی۔ چون
فیض ازل در ان مکان ماند ✤ ہمچون گنہم بعفوگہ خواند ✤

عین با قاف

عقدہ کشا۔ گانٹھ کھولنے والا مشکل آسان کرنے والا۔ طالب آملی
در عقدہ بکار دل فتد ز روزگار ✤ از ابروی تو عقدہ کشا میتوان گرفت ✤
صائب۔ خاریکہ درین بادیہ بیکار نماید ✤ از آبلہ پائی طلب عقدہ کشائی ست ✤

عقیق لب۔ محبوب کی صفات مین سے ہے۔ میر معزی۔ کنار من ز عقیق
آن زمان تہی گردد ✤ کہ آن عقیق لبم در بر و کنار بود ✤

عقیق مذاب۔ عقیق ناب۔ سرخ آنسو عاشقان صادق کے۔ ادیب صابر
عقیق لب صنما تا جدا ایم از بر تو ✤ ہمی حسد برد از اشک من عقیق مذاب ✤

عقرب ساعت۔ وہ عقرب کی صورت جو وقت اور ساعت بتانے مین لگاتے ہین محسن تاثیر
از نوگل ز بدان بیت مرا بیم گزند ✤ ساعت عقرب من عقرب ساعت باشد

عقل مجرد۔ عقول عشرہ مین سے ایک کا نام ہے۔

عقیق ابلق۔ عقیق دو رنگ۔ شفیع اثر۔ کم شد از گریہ بسکہ خون جگرم ✤
شد عقیق سرشک من ابلق ✤

عقل اول۔ پہلا فرشتہ اور پہلا جوہر عالم موجودات جس سے اور فرشتے
اور پیدا ہوے اور عالم ایجاد کا ظہور اُسنے ہوا یعنی نور محمدی صلی اللہ
علیہ وسلم و جبرئیل علیہ السلام۔

عقل کل۔ نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم و جبرئیل علیہ السلام

عقل فعال۔ دسوان فرشتہ اور حکما کے نزدیک وہ عالم کی ہستی سے

پیدا کیا ہی اور جبرئیل اسی کا نام ہی۔

عقد انامل۔ شمار جو انگلیون پر کیا جاتا ہی۔

عقد شدن۔ طلبگار ہونا۔

عقد روان۔ متعہ یعنی میعادی نکاح جو شیعہ کے نزدیک جائز ہی اور اہل سنت کے نزدیک نا جائز۔ صائب ای شیشہ می عقد دہن بستہ نشینی + باجام مکن عقد روان دختر رز را +

عقد تمکین۔ متعہ یعنی میعادی نکاح جسکو شیعہ حلال جانتے ہین۔ ملا طغرا دختر رز کہ بود چون زن بے مہر حرام + من بعقد تمکین از چہ حلالش نکنم +

عقدہ برداشتن۔ گرہ کھول دینا سنجر کاشی دوشم از خاک لب او بتبسم برداشت + یک بیک عقدہ ام از دل بتکلم برداشت +

عقدہ در کار شدن۔ افتادن۔ گرہ پڑجانا حرج ہوجانا کام مین۔ مفید بلخی جنبین گر عقدہ در کارم از افلاک خواہد شد + سراپا رشتۂ عمرم گرہ چون تاک خواہد شد +

عقدہ در کار زدن۔ بند کردینا کسی کام کو گرہ لگا دینا صائب۔ این عقدۂ مشکل کہ ز دابروی او در کار من + بسیار خواہد کردنی در ناخن تدبیرہا +

عقدہ کشادن۔ گرہ کھولنا کام جاری کرنا حکیم زلالی برابق برق تنگ رازین نہادند + زبالش عقدہ بروین کشادند +

عقدہ گردون۔ راس وذنب جنکو عقدتین کہتے ہین یہ اصطلاح اہل نجوم کی ہی۔ آرزو۔ بر رخ فگندہ زلف مجعد چو مشک ناب + یعنی قرین عقدہ راس ست آفتاب +

عقدہ واکردن۔ گرہ کھول دینا مشکل حل کرنا محمد زمان راسخ زہر جانب دل محفل صدا کرد + شکست جام عقد نالہ واکرد +

عقل گزین۔ جس چیز کو عقل پسند کرے۔ میر معزی۔ خدایگان صفتے کش خدائے داد بہم + سہ چیز روح فزا و سہ چیز عقل گزین + بد مويد عقل تمام وبخت بلند + دل منور وعزم درست ورائے رزین +

عقول عشرہ۔ دس عقل یعنی دس فرشتے جو خلاق حقیقی نے پیدا کیے اور انسے عالم موجودات ظہور مین آیا +

عقرب سلیمانی۔ ایک قسم عقرب کا ہی جو نہایت زہریلا ہی۔ طالب آملی تلوار کی تعریف مین۔ نعوذ باللہ ازان افعی زمردفام + کہ طعنہا زدہ بر عقرب سلیمانی۔

عقرب نیلوفری۔ برج عقرب جو مریخ کا گھر ہی

عقیق جگری۔ ایک قسم کا گران بہا عقیق ہی ارادت خان واضح نشان آتش لعل تو مید ہد بنظر + گران بہاست عقیق سرشک ما جگری ست +

عین با کاف تازی

عکس طرد۔ صنائع شعری سے ایک صنعت کا نام ہی کہ آدھے مصرع کو اگر اُلٹا کر پڑھیں تو مصرع موزون ہوجاتا ہی چنانچہ مصرع۔ بادہ چہ کنی پنہان پنہان چہ کنی بادہ +

عین با لام

علم تربت۔ وہ نشان جو کسی بزرگ کی قبر پر قائم کرین خواجہ آصفی برخاک عاشقان نہ شگفت ست شاخ گل + گل گل ز خون کشتہ علمای تربت ست +

علت سرخ۔ سرخ بادہ جو ایک بیماری ہی محسن تاثیر۔ برسم از می بے صفا آن حسن روز افزون شود + علت سرخ آمت رخسار گندم گون شود +

علت مشائخ۔ یہ بیماری بوڑھے آدمی کو ہوجاتی ہی اور اس مرض مین وہ اغلام کراتا ہی۔ نعمت خان عالی۔ مشہور بعلت مشائخ + معروف بخود سری یلاف اند +

علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد۔ مثل ہی یعنی کسی آفت کے نازل ہونے سے پہلے اسکے دفع کا علاج سوچنا چاہیے۔ مولف بحفظ صحت خود کوش قبل بیماری + علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد +

علاقہ بند۔ وہ کاریگر جو زیورون مین ریشمی ڈورے ڈالتا ہی۔ آرزو۔ از بس بود بزلف بتانم علاقۂ چشم + بود تمام دُکان علاقہ بند +

علمدار۔ صاحب علم مرکہ جنگ مین جسکے ہاتھ مین علم ہو ملا طغرا بزرہ مبکہ مینا علمدار اوست + لب فوجکہ قلع ورع کار اوست + ارادت خان واضح ای سرور دو کون وعلمدار روز حشر + محتاج لطف کریم تو دارد افتخار +

علم نظر۔ مناظرے کا علم۔

علاقہ دستار۔ پگڑی کا طرہ یا شملہ۔

علی قلیچاق۔ ایک شخص فاسق فاجر کا نام ہی اور ترکی مین گھوڑیکا سائیس۔

علم سر خاک۔ قبر پر جو علم قائم کیا جائے۔ سالک یزدی۔ دیوان کشتگان کشس من شہید غمزہ ام + بر سر خاکم علم سازید جیب تیر را +

علم ماتم۔ وہ علم جو مردہ کے تابوت کے آگے آگے جاتے ہین محسن تاثیر۔ گذشتن از جہان گر خسروی نیست + علم پس پیش مردگان چیست +

علت عالم۔ عقل اول جبرئیل علیہ السلام۔

علم کلام۔ وہ ایک علم کا نام ہی جسکے ذریعہ سے مقدمات نقلی کو بدلائل عقلی کے ثابت کرتے ہین۔

علی الرغم - برخلاف و برعکس۔
علم آستین - طراز آستین میر خسرو - پیر و گلو بود از دست ترا
تیغ + وان خون کز و چکد علم آستین بود +
علم افگندن - علم انداختن - عاجز ہونا لڑائی مین ہزیمت اُٹھانا
علم بخون تازہ کردن - علم بخون چرب کردن - معرکہ آرائی سے پہلے
ایک فریق سبقت کرکے دشمن کی فوج کے ایک دو آدمی پکڑ لاتے ہین اور
فوج کے علم کے نیچے گردن مارکر اُنکے خون سے علم کو سرخ کرتے ہین یہ
شگون اپنے حق مین فتح کی فال تصور کرتے ہین محمد قلی بیگ سلیم بخون
خویش علم چرب کردہ ایم چو شمع + کہ خود نخست ز خصمان بخود دلیر شدیم +
میرزا صائب - علم بخون مسیحا و خضر تازہ کنند + چو از نیام
کشد تیغ حسن بیباکش +
علم بستن - علم نصب کرنا میر خسرو - ز زیر چتر سیاہ آید آفتاب برون +
علم بکنگرہ نیلی حصار بربندد +
علم بر داشتن - نشان اُٹھانا - سالک یزدی پیش زاندم
کہ لب زد ز وفاداری ما + شمع در ماتم پروانہ علم بر دارد +
علم خواباندن - خوابیدن - علم گرا دینا - جنگ موقوف کر دینا -
علم گرداند صائب - خط عیان شد تا لب ما طرۂ زلف او برچیدہ شد +
فتنہا بیدار گردد چون علم خوابیدہ شد + ولہ امید فتح و ظفر ہست
تا علم برپاست + فروغ صبح نخوابانده تا علم برخیز +
علم زدن - علم نصب کرنا - قائم کرنا - نظامی - علم بر فلک زن کہ
عالم تراست + بدولت در آویز کان ہم تراست -
علم شدن - مشہور ہونا - شہرت پانا اور علم ہونا تلوار کا - ظہوری -
زبس امیدم کہ تیغ جدائی علم کنی + ہر قطرہ خونم از تو جدا گانہ بہ تندست -
سعدی - ہر کہ علم شد بسخا و کرم + بند نشاید کہ نہد بر درم +
علم کشیدن - نصب کرنا اور قائم کرنا علم کو - میر خسرو - آنکہ علم
بر سر منبر کشید + پایش ازین پایہ بمنصب رسید +
علت امینہ - علت مشائخ جسکا ذکر ہو چکا ہے -
علی اللہ - مخفف توکلت علی اللہ یعنی خدا پر بھروسا ہے شور و فریاد
نظامی - ز فریاد خرمہرہ گاودم + علی اللہ بر آمد ز رویینہ خم +
علی قاپی - بلند دروازہ کیونکہ قاپی ترکی مین دروازہ کو کہتے ہین اور
قاپچی دربان کو - سالک یزدی - ہمچو سالک بر در آل نبی بردم
پناہ + جز علی قاپی درین آفاق ملجاے کجاست +
علم ریاضی - اس علم مین بحث اُن امور کی ہے جو وجود خارجی مین
محتاج مادہ کی طرف ہون چنانچہ مقدار و عدد و اصول اسکے چار ہین
علم ہندسہ و علم عدد و علم نجوم و علم موسیقی اور فروع علم مناظرہ
و مرایا و جبر و مقابلہ و جر اثقال -
علم لدنی - وہ علم جو کسی انسان سے حاصل نہو محض خدا کے کمال
کرم و فضل سے بذریعہ الہام حاصل ہو -
علت غائی - چار علتین مادی و صوری و فاعلی کے بعد چوتھی علت
کا نام غائی ہے یعنی آخری علت مثلاً لکڑی تخت کے واسطے علت مادی
ہے اور صورت تخت کی آیا مربع ہے یا مسدس یا مثمن علت صوری ہے
اور نجار بنانے والا علت فاعلی اور جلوس کرنا امیر علت غائی ہے -

عین با میم

عملدار - عامل و متصدی و کاربردار از اہلکار - نظامی - عملخانۂ دل
بفرمان تست + زبان خود عملدار دیوان تست + قی - در امید
بر روی تو بازست + دو چندان دولت و عمرت درازست +
عمر برداز - ضعیف اور بوڑھا جو اپنی عمر خالی کر چکا ہو - نظامی - رازان
کہ او عمر برداز گشت + چو نومید شد عاقبت بازگشت +
عماری کش - ساربان جو کجاوہ اونٹ پر باندھ کر کھینچتا ہے - نظامی -
عماری و اشتر بہرا ے زر + عماری کشان جملہ زرین کمر +
عمل طراز فلک - عقل عاشر جسکو عقل فعال کہتے ہین عرفی - عمل طراز
فلک در صلاح کون و فساد + اگر نہ بر بخلاف مصالح تو مدار +
عمر از سر گردن - نئے سر سے عمر حاصل کرنا - میر خسرو - عمر شدہ
گر رفتست نہ بینیم + عمر ے ہم از ان ز سر توان کرد +
عمر خود را بکسی دادن - اپنی عمر کسی کو دے دینا - طاہر وحید -
میشود دل عاقبت از لعل می گونش خراب + شیشہ عمر خویش را آخر
بساغر میدہد +
عمامہ آرائی - دستار بندی علما و فضلا - صائب - یکی صد گشت
ثقل زاہد از عمامہ آرائی + کہ بر دلہا ز لفظ پوچ میگردد گران معنی +

عین با نون

عنان تاب - جو گھوڑا اشارے پر چلتا ہو - نظامی - روان کرد
رخش عنان تاب را + برانگیخت چون آتش آن آب را +
عنبر آلود - عنبر بار - خوشبو دار - صائب - جہاں تہا مست
طالع دعای دامن شب را + یکی صد شد امید من ز خط عنبر آلودش + ولہ
عکس خط و خال عنبر ار ان مشکین غزال + میکند برنا فرچون آہوی چین آئینہ را +
عنان گیر - باگ پکڑ لینے والا چلنے سے روک دینے والا - کھڑا

گرسلینے والا۔ ملا وحشی۔ جان عنان گیر سواری ست کہ تا درنگری
ازدر و دیدہ درون آید و تا دل برود +
عنکبوت زرین تار۔ آفتاب عالمتاب باعتبار خطوط شعاعی۔
حسین ثنائی۔ دام این عنکبوت زرین تار + پارہ شہپر ذباب من ست +
عنبر پوش۔ نہایت خوشبودار۔ صائب۔ عطسہ مغز نافہ را خالی کند
از بوے مشک + آستین چون برفشاند زلف عنبر پوش او +
عنبرین خال۔ عنبرین خط۔ عنبرین موی۔ محبوب کے اوصاف ہیں
بولے جاتے ہیں سے دماغ ز غم والم لالہ + در گلستان زعنبرین خالش +
صائب پریشان میکند مغز نسیم صبح را صائب + ز شوخیہای نکہت عنبرین مو ئی کرمن دارم +
عنان از دست بیرون کردن۔ عنان از دست بیرون کشیدن
عنان از دست رہا شدن۔ عنان از دست ہشتہ شدن معانی
انکے معلوم ہیں صائب۔ نیست چون موج بجیے از طوفان + تا عنانم
ز دست ہشتہ شدست + و لہ۔ تا زلف او بباد صبا آشنا شدست +
از دست من عنان صبوری رہا شدست + و لہ زلف تنہمتن بدست تو
گر میکشد عنان + خواہد گرشت روی زمین را بسیاہ تو + ظہوری از ینا
مپش رخش تمنا بران + برون کن ز دست طبیعت عنان +
عنان بر چیزے افگندن۔ کسی کے طرف حملہ کرنا۔ میل کرنا۔ توجہ کرنا۔
نظامی عنان بر پشہ افگند چالش کنان + بصد خوار لشکر بخت نالش کنان +
عنان امل سبک شدن۔ عنان امل سبک کردن۔ امید سے نا امید
ہونا۔ انوری۔ ہم عنان امل سبک گردد + ہم رکاب اجل گران باشد +
جمال الدین سلمان۔ دست اجل عنان املہا سبک کند + چون
استوار گشت رکاب گران تو +
عنان باز کشیدن۔ آہستہ چلنا۔ سوچ کر کام کرنا۔ بابا فغانی۔ خوش
آن کرشمہ و جولان کہ برسرم ازناز + عنان توسن سرکش فگندہ باز کشید +
عنان با سپ سپردن۔ آہستہ چلنا گھوڑے کا۔
عنان با عنان نہادن۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ برابر برابر چلنا۔ جمال الدین سلمان۔
خرد و دیدہ بسر در رکاب تدبیرش + قضا نہادہ عنان با عنان فرمانش +
عنان بر ستارہ سودن۔ بلند رتبہ پر پہونچنا۔ صاحب ارتفاع و اعتلا ہونا۔
جمال الدین سلمان۔ دیا بجاہ و شرف سودہ بر ستارہ عنان + وبا یکو و سخا بودہ زد ملہ کمر +
عنان بر سر اسپ کردن۔ سواری پر مستعد ہونا۔ نظامی۔ ازان می کہ
چون طبع را خوش کند + عنان بر سر کام سرکش کند +
عنان بر عنان رفتن۔ برابر برابر چلنا۔ ہم رکاب تا ہونا ہمخصوں کا۔ حافظ
ترسم بروز حشر عنان بر عنان رود + تسبیح او خرقہ رند شراب خوار +

عنان پیچیدن۔ کھڑے ہو جانا یا کرنا۔ صائب۔ در و دیوار نتوانم
عنان سیل پیچیدن + کہ منع از کوچہ گردی میکند دیوانہ مارا +
عنان تاب شدن۔ سوار ہونا۔ چل دینا۔ نظامی۔ عنان تاب شد
شاہ فیروز جنگ + میان بست برخون بدخواہ تنگ +
عنان تاز کردن۔ سوار ہونا۔ سواری کرنا۔ نظامی۔ جریدہ
بہر سو عنان تاز کن + بہشیار مغزی نظر باز کن +
عنان تافتن۔ باگ موڑنا۔ واپس ہونا نیز کسی کے طرف متوجہ ہونا۔
نظامی۔ فشاید بزاجز بتو یافتن + عنان باید از ہر دری تافتن۔ و لہ
ملک را بوقت عنان تافتن + نشاید بدزدی ظفر یافتن +
عنان تیز شدن۔ جلد و شتاب چلنا۔ بڑھ جانا۔ ترقی کرنا۔ نظامی
شکوہید دار از منزل جہان + حسد را برو تیز تر شد عنان +
عنان خوش کردن۔ گھوڑے کی باگ ہاتھ میں لینا۔ سوار ہونا۔ نظامی
بہر منزلے کو عنان کرد خوش + ہمش نزل بردند و ہم پیشکش +
عنان دادن۔ گھوڑا چلانا۔ ظہیر فاریابی۔ کنون چو سروِ سہی
ہر کجا کہ آزادی + عنان لہو و طرب سوے جو بیار دہ + نظامی۔
عنان واو خسو سوے خیل زنگ + برو خواست بدخواہ خود را بجنگ +
عنان در عنان آسمان سائیدن۔ بڑے رتبہ پر پہونچنا۔ امیر معزی۔ بر
زمین ست و ولیکن توسن اقبال او + ہر زمان اندر عنان آسمان ساید عنان +
عنان در عنان آوردن۔ پاس پاس کھڑے ہو جانا۔ نظامی۔ سو و خسرو
عنان در عنان آورند + رہ دوستی در میان آورند۔
عنان دزدیدن۔ چلتے چلتے ٹھہر جانا۔
عنان دادن۔ گھوڑے کو دوڑانا۔
عنان کردن۔ کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ طالب آملی۔ ز شاہدان
حقیقت نظر بگردانیم + عنان دیدہ سوی دلبر مجاز کنیم +
عنان گرم کردن۔ تیز کرنا باگ کو۔ نظامی۔ تو زین ہمین گرم
بر بند نان + رہ انجام را گرم تر کن عنان +
عنان یکرکابی برانگیختن۔ ایک ہی دفعہ دشمن پر حملہ کرنا۔ نظامی
عنان یکرکابی برانگیختند + و دوستی بہ تیغ اندر آویختند +
عنبر بمشک آمیختن۔ زیادہ خوشبودار کرنا۔ نظامی۔ اگر بار سرسبز
شد شاخ مشک + بنفشہ بر آمیخت عنبر بمشک +
عنبردان۔ عنبرستان۔ سب کے معنے مشہور ہیں۔ محسن تاثیر
زعنبردان کہ بود ش گوہر گنبد بیاض سینہ اش الوح زر ہے تو رالدین ظہوری
از تو وقت صبحدم کاکل پریشان ساختن + از صبا مغز جہانی عنبرستان ساختن +

عنبر لرزان - زلف پریشان - نظامی - بوی کزان عنبر لرزان
دہی ÷ گر بدو عالم دہی ارزان دہی ÷
عنان فگندہ - دوڑتا ہوا گھوڑا - عرفی - زتازیانۂ جودش
سمند صبر من ست ÷ عنان فگندہ چو فرمان شہریار امام ÷
عنان گسستہ شتاب چلنے والا نہایت مضطرب صائب - ز بود دست
زمن اختیار جذبۂ بحر ÷ عنان گسستہ تر از رشتہ ہای بارانم ÷
عنبر بوی - ایک پھول ایران مین ہی محسن تاثیر - در لطافت لو گلے
دارم کہ زلف خویش را ÷ شانہ از دندانۂ گلہاے عنبر بو کند ÷
عنبری - ایک قسم کا خربزہ اور ایک قسم کا سیب ÷ محسن تاثیر
خربزہ کی تعریف مین - ہر عنبر ش بطعم شکر ÷ بگرفتہ خراج بو ز عنبر ÷

عین با واو

عود الصلیب - ایک لکڑی کا نام ہی جس سے عیسائی صلیب بناتے ہین -
عود سوز - وہ برتن جسمین عود جلاتے ہین طالب کلیم - بزمے کہ
شاہست مجلس فروز ÷ فلک از ثوابت نہد عود سوزہا
عود خام - خالص عود جو پانی مین بسبب اپنے بھاری پن کے ڈوب جاتا ہی -
عود زیر دامن - ایران مین عود جلا کر کپڑون کو اُسکا دھوان دیتے ہین
تا کہ خوشبو ہو جائین صائب - اگر مردی مرو در خانۂ ناموس
چون زنہا ÷ کہ دود عود از خامی گریزد زیر دامنہا ÷
عود شکر سوختن - عود و شکر کو ملا کر ادہ بتیان بنا کر جلاتے ہین نظامی -
شکر ریز د آن عود افروختہ ÷ عدو را چو عود و شکر سوختہ ÷
عود گرہ - عود کی لکڑی کی گانٹھ جو نہایت سنگین ہوتی ہی یہی عود پانی
مین غرق ہو جاتا ہی اگر ڈوبیا اسکو ہند مین کہتے ہین نظامی - ز عود
گرہ بار ہا بستہ تنگ ÷ کہ ہر بار زو بود صد من بسنگ ÷
عود قماری - قمار نام ایک مقام کا ہی جس جگہ عود گرہ پیدا ہوتا ہی
طالب آملی - عود قماری از جگرم گر کنی بخور ÷ خونابہ از مشبک مجمر فرو چکد ÷

عین با ہاے ہوز

عہد درست - وہ وعدہ جو مستحکم ہو - نور الدین ظہوری - ہمت
از عہد درستان خواہم ÷ کار باد لبر پیمان شکن ست ÷
عہد گسل - عہد شکن - جو اپنا عہد توڑ دیتا ہو ظہوری - چہ غم کہ
عہد گسل وا ردت کشاکش ناز ÷ کہ بر گسیختنی صد ہزار پیوند ست حافظ
مرا تو عہد شکن خواندۂ ومی ترسم ÷ کہ باتو روز قیامت ہمین خطاب رود ÷
عہد نامہ - وہ عہد نامہ جو لکھا جائے شفیع اثر - نہد ہر سو د
عہد نامۂ یار ÷ روز دیگر چو لنہماے طبیب ÷

عین با یاے

عینک دور نما - دوربین - مشہور چیز ہی صائب - بلبست ممکن
کہ زمن دور توانی گردید ÷ عینک صاف دلان دور نما میباشد ÷
عینک ہزار نما - ایک قسم کا شیشہ ہی - آرزو - دل خراب
ز وحدت بکثرت انجامد ÷ شکست آئینہ ہا عینک ہزار نماست ÷
عین الحیات - آب حیات -
عیش پہلودار - طرح طرح کا عیش ظہوری - غم بسے را کرد
صاحب دستگاہ ÷ لیشت کس بر عیش پہلودار نیست ÷
عین الہر - بکسر ہاے و تشدید راے مشہور جو ہر جو بلی کی آنکھ
کی طرح ہوتا ہی ہندی مین اسکو لہسنیا کہتے ہین فارسی مین مخفف
راے استعمال کرتے ہین - محمد سعید اشرف - عین الہر سپہر
در و شب چراغ ماہ ÷ حکم ترا بزیر نگین باد استوار ÷
عین محیر - عین لعلی - محیر بضم میم و فتح حا و یاے مشدد ایک قسم کا
حرف عین ہی جو خوشنویس لکھتے ہین محمد سعید اشرف - طغرا
کشان قطعۂ یاقوت حسن او ÷ عشق مرا لعین محیر نوشتہ اند ÷
عین الدیک - چشم خروس ایک تخم ہی سرخ جسکو ہندی مین گھنگچی اور رتی کہتے ہین
عین الکمال - چشم زخم بد نظر جسکی نظر دوسرے شخص کو ضرر پہونچائے -
عیب آوردن - عیب بردن - کسی کا عیب ظاہر کرنا نقص بیان کرنا -
مرزا صائب - پردۂ مردم دریدن بردن عیب خود ست ÷ عیب خود
مے پوشد از چشم خلائق عیب پوش ÷ سعدی - ہر کہ عیب دگران
پیش تو آورد و شمرد ÷ بیگمان عیب تو پیش دگران خواہد برد ÷
عیب بین - عیب پوش - عیب تراش - عیبجوی - عیب جوئی -
عیب کوش - عیب ناک - ظہوری - بر دگر عیب بین چشمی
کشا بد ÷ بخشش جز ہنر جستن نیا بد ÷ نظامی - نہ جوشم کہ خام ست
جوشش ہمہ ÷ زنم دست در عیب پوشش ہمہ ÷ ولہ - چو دریا شدم
دشمن عیب شوی ÷ چو آئینہ دوست عیب جوی ÷ میر خسرو - بر من
رسوا شدہ عیب کوش ÷ عیب تو پوشی کہ توئی عیب پوش صفدر فوقانی -
بدنیا اگر ہستی از عیب پاک ÷ مزن طعنہ بر بندۂ عیب ناک عرفی -
چہ با عیب تراشم کہ حسد کم بادا ÷ مشنو عیب ز رہ وہی از کریم دگل ÷
عیشستان - عیش خانہ - عیش کی جگہ عیش کا گھر عیش کا مکان
صائب - دنیا را اے بیخبران عیش خانہ نیست ÷ مرغ حریص را
گرہ دام دانہ ایست ÷ ظہوری - اگر رزم ست رنگین از حنا مشعا ÷
اگر بزم ست عیشستان زجامش ÷

عیش کاہ - عیش کم کرنے والا۔ عیش گھٹانے والا۔ **طالب آملی** - من و عشق تو شاخ و برگ یک نخیتم درمعنی ✣ بلے خوبشی بود با غم فزایان عیش کاہان را ✣

عیش گاہ - عیش کی جگہ۔ عیش کا مکان۔ **نعمت خان عالی** - دو دون بتیرہ دلان عیش گاہ سلطان ست ✣ چراکہ دزد شب تار میشود محفوظ ✣

عینہ - مخفف لعینہ جو تشبیہات مین مستعمل ہی - **آقا شاپور طہرانی** - گل بچشمم عینہ پیراہن یوسف نمود ✣ گلستان بیت الحزن گردید یعقوب مرا ✣

عید روکی - کنایتاً محبوب و مرغوب **ظہوری** - از درد لہا ہمہ وریوزہ جان می کنم ✣ عید روبان ہر زمان خواہند قربان توئی ✣

عید گلابی - یہ عید اکبر بادشاہ کے وقت آغاز بہار مین ہوتی تھی اُس روز گلاب کے شیشے امرا دربار پیش کرتے تھے اورنگ زیب عالمگیر کے وقت تک یہ رسم جاری رہی پھر بند ہو گئی - **میرزا خلیل** - مغنی مست می سطرب شرابی ست ✣ مگر امشب شب عید گلابی ست ✣

چوتھی فصل

اُردو محاورات اور اصطلاحات کے بیان مین

عین با الف

عارض ہونا - ظاہر ہونا - پیدا ہونا - لاحق ہونا - مانع ہونا - روک ہونا - **مؤلف** - زیست کی امید عاشق کو کہان ✣ عارضہ جب عشق کا عارض ہو آ

عاری ہوجانا - عاری آجانا - تنگ آجانا - تھک جانا - مجبور ہونا - **قطعہ از مؤلف** - دن جوانی کے گئے بعض دن گذر ✣ چلنے اور پھرنے سے عاری ہو گئے ✣ بیٹھنا اور اُٹھنا مشکل ہو گیا ✣ جسم لاغر پانون بھاری ہو گئے ✣

عافیت تنگ کرنا - آرام مین خلل ڈالنا - عیش منغص کرنا - **قطعہ از مؤلف** ✣ تعلق مت بڑھا دنیا کی اتنی ✣ کہ ہو تجھ پر مقام عافیت تنگ ✣ رہے حیران و سرگردان شب و روز ✣ اسی گردش مین مثل آسیا سنگ ✣

عاقبت بگاڑنا - گناہ کرنا گناہ کا عذاب اپنی گردن پر لینا - **مؤلف** - انھیں سوچ کے اول نہین جو کرتے کام ✣ وہ احمق عاقبت اپنی بگاڑ لیتے ہین ✣

عاقبت بھاری کرنا - اپنے واسطے خرابی کرنا وہ کام کرنا جس سے عذاب مین پڑے **قطعہ از مؤلف** - تنگدستی مین یہ انسان کیلیے ✣ کھائے غم اور فکر ناداری کرے ✣ غیر کی راحت کے خاطر دوستو ✣ عاقبت یہ اپنی کیون بھاری کرے ✣

عاقبت کے بوریے سمیٹنا - نہایت ضعیف ہو جانا مصیبت اُٹھانا بڑی عمر کو پہونچنا - **جان صاحب** - بی عاقبت کے کون سمیٹیگا بوریے ✣

جو آج آئے کل گئے اس جا پو ٹھین رہے -

عالم پھرنا - ایک جہان کا ناراض ہو جانا - زمانے کا برگشتہ ہو جانا - عام و خاص کا دشمن بنجانا - **صفدر رفو قانی** - پھر گئے دالدار جب ہمسے قیامت آگئی ✣ ہو گیا دشمن زمانہ سارا عالم پھر گیا ✣

عاشق مزاج - زندہ دل - خوش طبع - رنگیلا -

عاقبت اندیش - دوراندیش - انجام کار سوچنے والا **مولانا اکبر لاہوری** - سوچتا ہو مآل کار اپنا ✣ ابتدا ہی مین عاقبت اندیش ✣ مرد دانا قدم نہ رکھے گا ✣ دیکھ لیگا نہ جب تلک پس و پیش ✣

عاشق و معشوق - فاعل و مفعول عورت و مرد پیلی کا نر و مادہ **قطعہ از مؤلف** رہو عاشق ہمیشہ اُس خدا کے ✣ اگر چاہو حیات جاودانی ✣ نرکھنا عشق اس دنیائے دون کا ✣ کہ ہین یہ عاشق و معشوق فانی ✣

عاقبت کا توشہ - وہ چیز جو عاقبت مین کام آئے **قطعہ از مؤلف** - عزیز و ہر مسافر کے لیے ہی ✣ سفر درپیش راہ آخرت کا ✣ ضروری ہی کہ اس مشکل سفر مین ✣ وہ رکھے پاس توشہ عاقبت کا ✣

عین با بائے

عبور دریائے شور کرنا - کالے پانی بھیجنا - سمندر پار اُتار دینا -

عین با تائے

عتاب و خطاب مین آنا - خفگی مین آنا باز خواست مین آنا - جھڑکیاں کھانا - **مولانا اکبر** - صلح غیرون سے ہو گئی اکبر ✣ ہم عتاب و خطاب مین آئے ✣

عین با جیم

عجیب حال ہونا - کیفیت دگرگون ہونا - برا حال ہونا **میر** - قامت خمیدہ رنگ شکستہ بدن نزار ✣ تیرا تو میر غم مین عجب حال ہو گیا -

عین با دال

عدت مین بیٹھنا - بیوہ عورت کا بعد مرنے خاوند چار ماہ تک سوگ رکھنا

عدالت کے کتے - کچہری کے رشوت خوار ملازم -

عین با ذال معجمہ

عذاب مول لینا - جان بوجھ کر کسی آفت مین پھنسنا - اپنے سر تکلیف لینا - **قطعہ از مؤلف** - مبتلا دام بلا مین ہین مدام ✣ عاشقان گیسوے پر پیچ و تاب ✣ مفت مین برباد کر دیتے ہین جان ✣ مول لیتے ہین وہ ناحق یہ عذاب ✣

عذاب مین پھنسنا - مصیبت مین گرفتار ہونا بلا مین مبتلا ہونا **مؤلف** دام مین آکے زلف پیچان کے ✣ دیکھنا مت عذاب مین پھنسنا ✣

مخلصی ہی اگر تمھین منظور ✤ اسکے مت پیچ وتاب مین پھنسنا ✤

عین با رائے

عرش پر جھولنا - بڑے درجے پر پہونچنا صاحب اعزاز و مرتبہ ہونا **قطعہ نعتیہ از مؤلف** - خاکساران جناب مصطفیٰ ✤ گرچہ رکھتے ہین سکونت فرش پر ✤ رتبہ انکا ہی مگر اتنا بلند ✤ جھولتے ہین انکے علم ہین عرش پر ✤

عرش پر چڑھانا - قدر و منزلت کرنا۔ بڑائی دینا۔ عزت بڑھانا **قطعہ از مؤلف** نئے چکر پہ چرخ کھاتا ہی - نئی گردش فلک دکھاتا ہی ✤ پھینک دیتا ہی فرش پر فی الفور ✤ جس کو وہ عرش پر چڑھاتا ہی -

عرش پر دماغ ہونا - مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ مین ہونا **حکیم محمد انور** یہ خاکی خاک کا پتلا ہی جسکا آدم نام ✤ یہ ہی عجیب کہ اسکا دماغ عرش پہ ہو -

عرش سے لے تا بفرش - آسمان سے لیکر زمین تک اوپر سے نیچے تک **نعتیہ از مؤلف** - جلوہ نور احدی کا عرش سے تا فرش ہی ✤ حکم جاری زیر و بالا عرش سے تا فرش ہی -

عرش کے تارے توڑنا - کوئی بڑا کام کرنا - بڑھ کے ہاتھ مارنا ✤ بیشیدستی کرنا - **آتش** - آبلے پانون کے کیا تو نے ہمارے توڑے ✤ خار صحرا ہے جنون عرش کے تارے توڑے ✤

عرصہ تنگ ہونا - وقت کم ہونا - میدان تنگ ہونا - وسعت نہ ہونا - **قطعہ مؤلف** - کوئی دن مین آنے والی ہی خزان ✤ اور ہی رنگت پہ گل کا رنگ ہی ✤ سیر کرلو آجکل اس باغ کی ✤ وقت تھوڑا اور عرصہ تنگ ہی ✤

عرضی کرنا - حاکم کے روبرو استغاثہ دائر کرنا - اپنا حال لکھکر گذارش کرنا

عرق آجانا - پسینہ آجانا بسبب شرم یا خوف کے - **مفتی حیدر** حق کی طاعت مین وہ سرگرمی کرو ✤ سب بدن پر جس سے آجائے عرق ✤

عرق ریزی کرنا - سخت محنت کرنا - سخت کام کرنا - پسینہ گرانا **قطعہ مؤلف** عشق بازی کھیل لڑکون کا نہین ✤ کھیل کر بہلائین دل جس سے عوام ✤ جانتے ہین عاشقان حق اسے ✤ جانفشانی اور عرق ریزی کا کام ✤

عرق عرق ہونا - پسینے مین غرق ہونا - پانی پانی ہونا - شرمسار ہونا - **قطعہ** - چہرہ دکھلائے جب وہ مہر منیر ✤ چاند غیرت کے مارے شق ہو جائے ✤ بزم مین آئے جب وہ غیرت ماہ ✤ شمع تابان عرق عرق ہو جائے ✤

عین با زائے معجمہ

عزت بگاڑنا - بے آبرو کرنا - آبرو لینا **مؤلف** عشق بتان مین خاک بھی حاصل نہین ہوئی ✤ برباد کرتی آبرو عزت بگاڑنی ✤

عزت بنانا - عزت حاصل کرنا - آبرو پانا -

عزت کا لاگو ہونا - کسیکی بے عزتی کرنے کے درپے ہونا - گھات فکر مین رہنا -

عزل و نصب کرنا - بحالی برطرفی کرنا -

عزیز رکھنا - کسی کی قدر و عزت کرنا - پیار سمجھنا - دوست جاننا -

عین با شین

عشق اللہ - یہ کلمہ فقرا بجائے سلام آپس مین کہتے ہین -

عشق ہی - آفرین ہی - شاباش ہی - یہ کلمہ بھی فقرا آپس مین بولتے ہین - **مؤلف** پہلے سب سے خالق ارض و سما کو عشق ہی ✤ اس کے پیچھے حضرت خیر الورا کو عشق ہی ✤ بعد ازان حضرت علی المرتضیٰ کو عشق ہی ✤ غوث اعظم ہادی راہ ہدا کو عشق ہی -

عین با طائے مہملہ

عطر کھینچنا - تیل نکالنا - ست نکالنا - کسی کی طاقت نکال لینا -

عطر و پان کی تواضع کرنا - مدارات کرنا - مہمان کو عطر لگانا - پان کھلانا -

عین با فائے

عفت مین خلل ڈالنا - کسی عفیفہ کے ساتھ زنا کرنا - آبرو لینا - بے عزت کرنا -

عین با قاف

عقدہ کشائی کرنا - گرہ کھولنا - مشکل حل کرنا - **ذوق** - پنجہ شانہ کو دیتا ہی فلک کب ناخن ✤ جانتا ہی کہ یہ ہی عقدہ کشائی کرتا -

عقدہ کھل جانا - گرہ کھل جانا - معما حل ہونا - بھید کھل جانا - افشائے راز ہونا **شعر** - کھل گیا عقدہ جو زلف یار کا ✤ شکر حق دل کی رہائی ہو گئی ✤

عقل پر پردہ پڑجانا - بیوقوف ہوجانا - بے سمجھ بن جانا -

عقل پکڑنا - ہوش مین آنا شائستہ بنجانا -

عقل جانا - ہوش جانا - حواس باختہ ہونا **شوق** - دیکھ کر میری عقل جاتی ہی ✤ جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہی -

عقل چکر مین آنا **عقل کی طوطی اڑنا** - گھبرا جانا - ہوش جانا - ششدر ہونا - حیران و ششدر رہ جانا -

عقل چرنے جانا - بے عقل ہوجانا - مخبوط الحواس ہو جانا - ہوش ٹھکانے نہ رہنا -

عقل دینا - لکھانا پڑھانا - تہذیب سکھانا - عقلمند بنانا -

عقل چرخ کرنا - رائے دینا - تدبیر سوچنا -

عقل سٹھیانا - ساٹھ برس کے آدمی کی عقل ہوجانا - عقل کی تیزی جاتی رہنا -

عقل کا پتلا - نہایت عقلمند - دانا -

عقل کا پورا - صاحب عقل - ہشیار -

عقل کا چراغ گل ہوجانا - بے عقل بنجانا - ہوش قائم نہ رہنا -

عقل کے گھوڑے دوڑانا - کسی کام مین غور کرنا خیال دوڑانا - خوض کرنا - تدبیرین سوچنا -

عقل ماری جانا - عقل جاتی رہنا - عقل کا ٹھکانے نہ رہنا - بیوقوف ہوجانا ہے عقل جاتی رہی نگاہ کے ساتھ + اُڑ گئے ہوش ایک آہ کے ساتھ * مولف - کاکل پیچان نظر آیئگی جب + عاشقون کی عقل ماری جائیگی -

عقل مین آنا - سمجھ مین آنا - خیال مین آنا -

عقل کی مار - بیوقوفی - بے عقلی -

عقل کل - خاص صلاح کار - خاص مشیر -

عقل کا دشمن - احمق - بیوقوف -

عقل کے ناخون لو - عقل درست کرو - ہوش مین آو سمجھ کے بات کرو -

عقل کام نہین کرتی - بات سمجھ مین نہین آتی - تدبیر نہین آتی -

عین بالام

علت لگا لینا - کسی چیز کا عادی ہوجانا - افیون یا چونٹ چڑیہ لگا لینا -

عملت لگانا - الزام لگانا - تہمت دھرنا -

علی الحساب دینا - پیشگی دیدینا حساب کے وقت مجرا لینا حساب مین دینا

عین بامیم

عمر بھر کی روٹیان سیدھی کر لینا - اتنا روپیہ کمانا کہ تمام عمر کے واسطے کافی ہو - بہت سا مال مار لینا -

عمر پٹہ لکھوانا - تمام عمر کا ٹھیکہ لینا - ہمیشہ زندہ رہنے کا سامان کرنا **نظیر** لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یہان لکھوا لے + جب سیاہی پر سپیدی پڑی تو خبر پڑی +

عمر تیر کرنا - عمر کاٹنا بسر کرنا - عمر کے دن بھرنا - دن پورے کرنا - ایام گذاری کرنا - تنگی ترشی مین جینا - **نظیر** - مرتا ہون تڑپتا ہون پڑا ہجر مین اس بن + دن عمر کے بھرتا ہون شب و روز مین گن گن +

عمر کا پیالہ بھرنا - مرنے کے دن قریب آنا - نہایت ضعیف ہوجانا **مولف** پھر کہان ساقی کہان جام شراب + عمر کا پیمانہ جبدم بھر گیا +

عمل بیٹھ جانا - عملہ دخلہ ہوجانا - قبض و تصرف مین آجانا حکومت قائم ہوجانا - سکہ بیٹھ جانا **برق** - کشور عشق مین جرأت سے عمل بیٹھ گیا + اُٹھ گئے غیر تو مین بزم مین کل بیٹھ گیا +

عمل ہوجانا - دخل ہوجانا - قبضہ ہوجانا - نشہ ہوجانا جادو کا اثر ہوجانا

عمر نوح - بہت لمبی عمر - بہت عرصہ - ایک زمانہ

عمر دراز - دعائیہ کلمہ ہے تمھاری عمر بڑی - **اسیر** - دل ہیر چھٹے نہ چھوٹے بند کاکل سے اسیر + عمر اُسکے گیسوے پیچان کی ہو یارب دراز +

عمر رسیدہ - بہت بوڑھا ضعیف العمر -

عملہ فعلہ - اوکر چاکر اہالی موالی -

عین بانون

عنایت کرنا - مہربانی کرنا - احسان کرنا - مرحمت کرنا - کچھ دینا

عندیہ لینا - معلوم کرنا - رائے لینا - مافی الضمیر دریافت کرنا - بھید لینا -

عندیہ پایا نہین جاتا - مطلب معلوم نہین ہوتا - بھید نہین کھلتا -

عنقا ہونا - کمیاب ہونا - نادر و نایاب ہونا - **قطعہ مولف** - عدالت بن گئی شکل عداوت + جو تھا انصاف بے نام و نشان ہے + محبت کا پتہ ملتا نہین ہے - مروت ہوگئی عنقا جہان سے -

عین بہائے ہوز

عہد کر لینا - اقرار کر لینا - وعدہ کر لینا -

عین بایائے

عیادت کرنا - عیادت کو جانا - مزاج پرسی کرنا - بیمار کی خبر پوچھنا

عیال داری مین پھنسنا - عیال داری کے جھمیلے مین پھنسنا خانہ داری کے جھگڑے مین گرفتار ہونا -

عیب جوئی کرنا - عیب گیری کرنا - کسی کے عیب نکالنا - خورده گیری کرنا

عیب لگانا - الزام دھرنا - بہتان لگانا - داغ لگانا - بے آبرو کرنا بدنام کرنا

عید کے چاند ہوجانا - کبھی کبھی ملنا جیسے کہ عید کا چاند برس مین دو بار نظر آتا ہے +

عید منانا - خوشی منانا - عید کرنا **داغ** - گر مکہ سے مین عید منائی تو کیا ہوا + ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا -

عید ہونا - خوشی ہونا - شادی ہونا - دل باغ باغ ہونا - **یار علی** ہوتی تھی مجکو عید سمندر مین اس گھڑی + ٹھہرا جہاز اور کوئی ٹاپو نظر پڑا +

عیش اُڑانا - حظ نفسانی حاصل کرنا - خوشی مین زمانہ گذارنا **قطعہ از مولف** - بدلتا ہے نئے رنگ اور نئے ڈھنگ + ہمیشہ انقلاب دور دوران ہے اُڑانا ہے کوئی شام و سحر عیش + کوئی ہے تنگدست و زار و ناچار +

پانچوین فصل

لغات متعلق لعلم طب کے بیان مین

عین باالف

عاقر قرحا - یہ ایک گھاس زمین پر بچھی ہوئی روئیں دار شاخین قبہ گول بابونہ کی طرح پھول زرد جڑ لمبی بقدر ایک بالشت کے ایک انگلی موٹی تند اور تیز طبیعت اسکی خشک بعض کے نزدیک سرد ہے سُددون کو کھولتی ہے دماغی فضلون کو نکالتی ہے لقوہ مغلج و رعشہ و استرخا و لکنت زبان

و درد سینہ و درد دندان وجع مفاصل و عرق النساء و استسقا کا علاج ہی باہ کو بڑھاتی ہی
عاج - ہاتھی دانت پوری تشریح اسکے فیل کی بحث مین لکھی جائیگی اس کا ادنے خاصہ یہ ہی کہ اس کا برادہ آدھا مثقال شکر کے ساتھ طہر کے بعد اگر عورت کھائے حاملہ ہو جائے۔
عاقول - شوکۃ الجمال بھی اسکو کہتے ہین اس گھاس کے کانٹے بہت اور بہت تیز ہوتے ہین پھول سفید اور زرد اور پھولون کے اندر بال سے باریک تار پھل گول ہر ایک زہر کو اسکا پینا دفع کرتا ہی بواسیر کا علاج ہی اسکی راکھ پرانے زخمون کو اچھا کرتی ہی۔

عین باباے موحدہ

عبہر - نام ایک مرکب خوشبو اور نام ایک نہال کا جسکو نرجس کہتے ہین شجرۃ النبی کبھی اسکا نام ہی اصطرک بھی اسکو کہتے ہین اس درخت کا گوند نہین مگر تیل ہی جو دوا مین مستعمل ہی اور خوشبو مین۔
عُبَیْثَرَان - بضم اول و فتح ثانی و سکون ثالث و فتح رابع ایک گھاس ہی پتی اسکی گول باریک شاخین پھل زرد اور خوشبو مشابہ سنبل الطیب کے طبیعت گرم اور خشک مفتح و محلل و مقوی دماغ و قلب معدہ مدر حیض محرک جماع ہی

عین باثاے مثلثہ

عثق - یہ ایک گھاس ہی جو قد آدم بلند ہوتی ہی پتی اس کی مطابق پتی کبر کے بہت موٹی طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل قوی اور محرق ہی عصارہ خشک اسکا اگر ضماد کرین بالون کو نورے کی طرح گرا دیتا ہی

عین باجیم

عجّہ - عربی مین نام ایک قسم کے خاگینے کا ہی جسکو کوکو بھی کہتے ہین۔ لوگ اسکو کھاتے ہین جو نہایت لذیذ ہوتا ہی۔
عجینہ عجین - گیہون کا میدہ جسکو ماندہ اور آرد کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک لطیف جالی محلل مفتح ہی پھوڑون کے مادے کو پکا دیتا ہی دانتون کے درد کو دور کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی

عین بادال

عدس - فارسی مین اسکو نشک اور مرجومک ہندی مین مسور اسکا نام ہی یہ غلہ کھانے مین آتا ہی بستانی اور جنگلی ہوتا ہی جنگلی کے دانے گول اور سرخ و سیاہ اور بستانی کے چوڑے اور بڑے دانے خاکستری رنگ ہوتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک بعض کے نزدیک پوست اسکا گرم اور مغز اسکا سرد خشک ہی ضماد اسکا نزلات اور اورام حارہ آنکھ کے مفید ہی غرغرہ اسکے پانی کا خناق کو فائدہ دیتا ہی۔ جوشاندہ اسکا جدری کے آبلوں کو خشک کرتا ہی اسکا آٹا اگر انڈے کی سپیدی کے ساتھ ملا کر خنازیر پر لگائین تو بہت فائدہ کرتا ہی سخت اورام اسکے ساتھ تحلیل ہو جاتے ہین۔

عین باراے مہملہ

عَرعَر - یہ ایک درخت ہی جسکو فارسی مین سرو کہتے ہین یہ دو قسم ہی ایک بڑا دوسرا چھوٹا بڑے کا پھل بقدر فندق ساتھ تھوڑی مٹھاس کے اور چھوٹے کا پھل بقدر باقلا کے طبیعت گرم اور خشک کھانسی و درد سینہ و طحال کے امراض کو نافع ہی ضعف معدہ و بواسیر کو دفع کرتا ہی
عُرُوق الصُّفر - فارسی مین اسکو زرد چوبہ ہندی مین ہلدی کہتے ہین دو قسم پر منقسم ہی ایک صغیر اس کو مامیران بولتے ہین جو حرف میم مین مذکور ہوگا دوسرے کبیر جسکو ہلدی کہتے ہین یہ جڑ ایک گھاس کی ڈنڈی اسکی بقدر دو گز کے پتی مشابہ پتی کیلے کے جو بہت چھوٹا ہو پھول زرد اور خوشے بقدر ایک بالشت کے بیج سیاہ رنگ جڑ اسکی نکالکر کام مین لاتے ہین اور دور ملکون مین اسکی تجارت ہوتی ہی یہ جڑ زمین سے نکالکر جوش دیجاتی ہی بعد جوش دینے کے اسکا استعمال ہوتا ہی اسمین بعض گرہین سخت و تیرہ ہوتی ہین وہ مسموم ہین جو پہچان کر نکال دیتے ہین اسکو ہلد یا بولتے ہین چین ہندوکن بنگال وغیرہ ملکون مین بکثرت ہی جالی مفتح سدہ جگر دافع استسقا و یرقان و درد دندان و جرب و سفیدی چشم در مد ہی۔
عَرَق - دو قسم پر منقسم ہی ایک وہ عرق جو بدن پر ظاہر ہوتا ہی جس کو ہندی مین پسینہ کہتے ہین اور آدمی اور حیوانون کے جسم کے مسامات سے ٹپکتا ہی اکثر گرمی کے موسم مین پسینہ ظاہر ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر محلل اور جالی ہی۔ دوسری قسم وہ جو ادویات کا عرق بذریعہ قرع انبیق کھینچتے ہین طبیعت ہر ایک عرق کی مطابق طبیعت اس چیز کے ہی جس سے وہ معطر کیا گیا ہی افعال اور خواص اسکے بھی راجع طرف اسی چیز کے ہوتے ہین مگر نہایت لطیف اور سریع النفوذ ہوتا ہی۔

عین باسین

عسل النحل - فارسی مین اسکو انگبین اور شہد اور ہندی مین ماکھیون کہتے ہین مراد اس سے مکھی کا شہد ہی بہتر اس سے سرخ رنگ شفاف اور خوشبو غلیظ خوش ذائقہ موم سے صاف کیا ہوا انگلی اسمین ڈالکر اٹھائین تو تار بندھا جائے اسکے بعد سپید مصری کا رنگ یہ دونون اقسام عمدہ ہین اول قسم دوا کے واسطے اور دوسرا غذا کیواسطے بہتر ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک سدون کا کھولنے والا مقطع و منقی بلغم لزج اور دماغی فضلون کا دافع استرخا و استسقا و لقوہ و فالج و یرقان و عسر البول ہی سموم باردہ کے لیے تریاق ہی اسکے فائدے ہزارون بڑی کتابون مین درج ہین قرآن شریف مین بھی خداوند جل علی

اسکے حق مین فیہا شفاء للناس فرمایا ہی-

عین با شین معجمہ

عشر- یہ ایک درخت ہی فارسی مین اسکو خرک اور ہندی مین آگ کہتے ہین زہریلی نباتات مین سے یہ بھی ہی اسکا پتا توڑین یا شاخ کاٹین تو دودھ نکلتا ہی چونکہ یہ مشہور درخت ہی زیادہ تشریح کی حاجت نہین تین قسم کا یہ درخت پہلی قسم کا بڑا پھول سفید جوڑی پتی دودھ بکثرت دوسری قسم کا پھول سفید چھوٹا اندر سے پھول نقشی پتی چھوٹی دودھ کم تیسری قسم کا بہت چھوٹا پھول پستئی رنگ مائل بسفیدی اور بعض زرد پتی بہت چھوٹی دودھ بہت کم طبیعت اسکی گرم اور خشک ساتھ سمیت کے مقرح جلد یعنی زخم کر دینے والا جلد کا قاطع بلغم ساتھ قوت مسہلہ قویہ کے اتار دینے والا بالون کا کھجلی کا دور کرنے والا بواسیر کا نکال دینے والا نافع فالج و تشنج کا ہی-

عشرق- یہ ایک نبات ہی اس کے پتے سنا مکی کے پتون سے چوڑے سبز زیادہ پھول مائل بسرخی طبیعت گرم خشک ہی رحم کا تنقیہ اس سے بخوبی ہوتا ہی اور ادرار بول کرتا ہی اسکا پھل بواسیر کو دفع کرتا ہی بالون کو سیاہ کرتا ہی-

عشقہ- یہ ایک گھاس مشابہ لبلاب کے ہی اسکی بیل جس درخت پر چڑھ جاتی ہی اس کو خشک کر دیتی ہی اسی سبب سے اسکا نام عشقہ رکھا گیا کہ عشق عاشق کے جسم کو سکھا دیتا ہی-

عُشبہ- یہ ایک گھاس لبلاب کی طرح ہی پھول اسکا نہایت خوشبو خاردار شاخین گلاب کے پھول کی طرح جڑ سیاہ اور باریک چنبیلی کا سا پھول طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل و مرقق و ملطف و معرق و مدر ہی سونگھنا اسکے پھول کا درد سر اور شقیقہ کا علاج ہی جوشاندے کا مضمضہ دانتون کو قوی کرتا ہی-

عین با صاد مہملہ

عَصَب- پٹھہ جو حیوانات کے جسم مین ہوتا ہی چکنا اور سپید اور سخت بدن حیوانات اس سے مرکب ہی اور حس و حرکت بدون اس کے نہین ہوسکتی فارسی مین اسکو پی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک دیر ہضم ردی الغذا اکثر اس سے سریش واسطے چپکانے بال منقلب وغیرہ کے بناتے ہین

عُصفُور- چڑیا جسکو فارسی مین کنجشک کہتے ہین جنگلی اور خانگی ہوتی ہی طبیعت اس کی گرم خشک جنگلی خانگی سے خشک زیادہ مسخن و مسمن بدن محرک باہ ہی منی کو بڑھاتی ہی فالج اور لقوہ و استرخا و ضعف کبد و استرخا و استسقا و ضعف گردے کا علاج ہی-

عصی الراعی- فارسی مین اسکو کشنہ ہندی مین لال ساگ کہتے ہین

طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و رادع و حابس مسکن حرارت اندرونی و بیرونی ہی صفراوی اسہال اس سے بند ہو جاتے ہین ضماد اسکا اورام اور قروح کو اچھا کرتا ہی خسانده اسکا زہر کی اذیت کو دور کرتا ہی-

عین با ضاد معجمہ

عضل- جو سوا رگ و پے کے ذیجان کے اجسام مین ہوتا ہی قریب مفاصل اور اعضا حرکت کرنے والون کے گوشت و رباطوا عصاب و عروق و غشا سے مرکب ہی طبیعت اسکی گرم تر جید الغذا صالح الکیموس ہی تھوڑے کھانے سے لذت حاصل ہوتی ہی زیادہ کھانے سے قی ہو جاتی ہی اعالی جسم کے عضلات اچھے ہین اُنسے جو سفل مین ہین-

عین با ظاے معجمہ

عظم- بفتح اول استخوان یعنی ہڈی جو انسان اور حیوان کے جسم مین ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و حابس و مجفف ہی پیس کر پینا اسکا صرع کو فائدہ دیتا ہی اور ہڈی کا جوشاندہ پانی اگر سر پر ڈالا جائے تو ناک کے خون کو بند کرتا ہی-

عظایۃ- یہ ایک جانور سمندر کی طرح سبز رنگ بطی الحرکت ہی آگ مین ڈالین تو نہین جلتا ساتھ قوت سمیت کے اسکو ذراریح کی طرح ہاتھ پالون کاٹ کر اور پیٹ چیر کر شہد مین ڈال رکھے تاکہ سڑ نہ جائے اسکا گوشت افعی کے نیش پر باندھین تو زہر کو نکال دیتا ہی پتہ اور پیٹ اسکے دونون زہر قاتل ہین-

عین با فاے

عفص- یہ ایک مشہور پھل ہی جسکو فارسی مین مازو کہتے ہین اور ہندی مین مازوپھل اسکا نام ہی طبیعت اسکی سرد خشک حابس مانع سیلان رطوبت قاطع رعاف مجلی چشم ہی منجن اسکا دانتون کو مضبوط کرتا ہی پیس کر پیا جائے تو امعا کے قروح کو اچھا کرتا ہی

عین با قاف

عقاب- یہ ایک جانور سیاہ رنگ شکاری ہی پرندون مین تیز پرواز اس سے زیادہ کوئی نہین باز سے بدن مین بڑا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا سخت ردی الکیموس منفعت مین قریب گدھے کے گوشت کے ہی اسکے پتے کا پانی ابتداے نزول الماء مین دافع نزول ہی اکتحال اسکا بینائی کو تیز کرتا ہی جھلی کو اُتارتا ہی زخم کو اچھا کرتا ہی اسکا خون اورام کو تحلیل کرتا ہی اسکی بیٹ رخسارون پر ملین تو چہرہ کا رنگ صاف و روشن ہوتا ہی

عقرب- مشہور موذی جانور ہی فارسی مین اسکو کژدم ہندی مین بچھو کہتے ہین اسکے بہت سے اقسام ہین جو دم اٹھا کر چلتا ہی اسکو سبالہ

کہتے ہین اور جو پیٹ زمین سے رگڑ کر چلے اسکو جرارہ کہتے ہین مگر جرارہ مین زہر سبالسے زیادہ ہی اسکے مادہ مین سمیت نر سے زیادہ ہوتی ہی سیاہ بچھو تمام اقسام سے بدتر ہوتا ہی اور ایک قسم سیاہ کا پردار ہی اگر وہ ذیجان کے برہنہ جسم پر بیٹھ جائے تو ذیجان ہلاک ہو جائے اور ایک قسم کا بچھو ایسا ہی کہ اگر وہ پتھر کو نیش مارے تو پتھر ٹکڑے ہو جائے طبیعت اسکی سرد خشک ہی طلا اسکے روغن کا فالج ولقوہ و استرخا و وجع مفاصل کو نہایت مفید ہی اکتحال اسکی راکھ کا امراض چشم کی دوا ہی سنگ مثانہ وعسر البول وسنگ گردہ و قولنج کا علاج ہی بچھو کے خشک جسم کو پیش کر اور سرکہ مین ملا کر مالش کرین تو برص کی بیماری دور ہو جائے مفلوج اگر بچھو کا نیش بیماری سخت پر کھائے تو فوراً اچھا ہو جائے۔

عقعق - یہ ایک جانور پرند ابلق رنگ کوے سے چھوٹا خوبصورت ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک کھانا اسکا جائز ہی اور نفع اسکے گوشت کا قریب کوے کے اسکے پتے کا پانی آنکھون کو روشن کرتا ہی۔

عقیق - یہ مشہور قیمتی پتھر ہی عمدہ قسم وہ ہی جو یمن سے آتا ہی ہر رنگ کا یہ پتھر ہوتا ہی جو کم رنگ کان سے نکلتا ہی اسکو آگ پر پکا کر رنگین کر لیتے ہین اکثر اسکے نگینے بنائے جاتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک اور جلا ہوا زیادہ لطیف دو دانگ اسکے پیسے ہوے تا پیا دل کو تقویت دیتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی حیض کے خون کو بند کرتا ہی سرمہ اسکا مقوی بصر ہی منجن اسکی راکھ کا دانتون کو قوی کرتا ہی۔

عقرب بحری - یہ ایک دریائی جانور ہی ہندی مین اسکو سینگی مچھلی کہتے ہین اسکا سر بڑا ہوتا ہی اور پیشانی پر ایک سپید سینگ وہی اسکا نیش ہی جسکو وہ سینگ مارتی ہی زخمی کر دیتی ہی درد شدید پیدا ہوتا ہی۔ اسکے پتے کا پانی آنکھ مین ڈالین تو نزول الماء کو دفع کرتا ہی طلا اسکے گوشت کا داء الثعلب کا علاج ہی۔

عین با کاف

عکرب - اس گھاس کو حرشف بری کہتے ہین پتی مائل بسپیدی اور بیج سپید لمبا جو بریان کر کے کھاتے ہین لذیذ ہوتے ہین قہوہ مین ملا کر پکاتے ہین نہایت مقوی باہ ہی

عکبر - فارسی مین اسکو برموم کہتے ہین یہ ایک چیز ہے مشابہ موم کے ہی تھوڑے شہد سے ملی ہوئی مکھیان اپنے چھتے کے سوراخون کو اسی سے بند کرتی ہین طبیعت اسکی گرم وخشک جاذب قوی ہی ضماد اسکا ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرتا ہی خون کو بند کرتا ہی قائم مقام مومیائی کے ہی اسکو مومیائی نحلی بھی کہتے ہین بخور اسکا کھانسی کو دور کرتا ہی جنین کو رحم سے اخراج کرتا ہی

عکر - روغنون کا دُردیعنی میل جو برتن کی تہ مین بیٹھ جاتا ہی عکر ہر ایک روغن کا تاثیر مین اُسی دہن کے مطابق ہوتا ہی اسکو کھاتے ہین ضماد اور طلا مین مستعمل ہی

عین با لام

علیق الکلب - اسکو علیق القدس اور درخت سگ گل بھی کہتے ہین درخت علیق سے اسکے پتے بڑے ہوتے ہین کانٹے اسکے زیادہ سخت علیق کے کانٹون سے پھول سپید پھل زیتون کے پھل کے ساتھ ملتا ہوا مگر اسکے پھل کے اندر سے ایک چیز ریشم کی طرح ہوتی ہی اس کو نکال کر پھینک دیتے ہین کہ وہ زہر ہی پھل اسکا نہایت قابض حابس بول اسہال دموی کو روکتا ہی ضعف معدہ کو دفع کرتا ہی۔

علس - یہ ایک قسم گیہون کا ہی جسکو گندم مکہ کہتے ہین روٹی اسکی گیہون سے شیرین ہوتی ہی طبیعت اسکی سرد تر گیہون سے اور گرم تر جو سے اسکو پانی مین جوش دیکر اس پانی مین بواسیر کے بیمار کو بٹھلائین تو درد فوراً ساکن ہو۔

علک الانباط - لبنہ کے درخت کا گوند او دیات مین مستعمل ہی بہتر وہ ہی جو سپید مائل بزردی ہو۔

علق - آبی سیاہ رنگ جانور کا نام ہی جسکو زلو اور دیوچاہ کہتے ہین ہندی مین جونک بولتے ہین خون فاسد جسم سے یہ کیڑا چوس لیتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک لعوق خشک اسکا شہد کے ساتھ محلل خناق ہی ضماد اسکے پیسے ہوے کا صبر کے ساتھ بواسیر کو دفع کرتا ہی اسکا طلا روغن زیتون کے ساتھ عضو تناسل کو بڑھاتا اور طاقت دیتا ہی اور بھی فائدے اسکے کتابون مین بہت لکھے ہین

علیق - یہ نبات کوہی وبستانی ہوتی ہی بستانی کو سارساہورہ کہتے ہین وہ خاردار ہی پھول اور پتی گلاب کے پھول کی شکل اور لذت مین مانند کالے توت کے طبیعت مرکب القوی سردی خشکی غالب سب اجزا اسکے مجفف ومبرد حابس عصارہ اسکی ڈنڈی اور پتون کا آنکھون کی ہر ایک بیماری کو صحت دیتا ہی چبانا اسکے پتون کا دانتون کی بیماریان دور کرتا ہی جوشاندہ پانی معدہ کو قوت دیتا ہی دست بند کرتا ہی مانع حمل ہی۔

علک البطم - بطم کے درخت کا گوند قندرون بھی اسکو کہتے ہین اور خشک کو فلغون بولتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک محلل وملطف ومقوی ہاضمہ مدر بول منقی اوساخ ہر ایک فعل مین مصطگی سے بہتر ہی۔

عین با نون

عناب - یہ ایک درخت کا پھل ہی جسکی لکڑی اور پوست بھی سرخ ہی طبیعت اسکی گرمی اور سردی مین معتدل منضج اخلاط غلیظ ملین صدر

مسہل اخلاط رقیقہ رافع خشونت سینہ وحلق دافع سرفہ مصفی خون مولد خون صالح مسکن سوزش وتشنگی ہی۔

عِنَب - یہ لغت عربی ہی فارسی مین اسکو انگور ہندی مین داکھ کہتے ہین تاک اور رز بھی اسکا نام ہی اسکی ہزارون قسم ہین جنکا شمار نہین شراب نفیس اسکی نکالی جاتی ہی عموماً اس کی طبیعت گرم تر ہی جالی ومنضج وسریع الانحدار کثیر الغذا مولد خون صالح مصفی خون مسمن بدن ہی گوشت اور چربی کو بڑھاتا ہی۔

عنب الثعلب - مشہور سبزہ ہی جسکو ہندی مین مکو کہتے ہین بستانی اور جنگلی دو قسم کا ہوتا ہی اور دونون نر اور مادہ بستانی کے نر کو کاکنج کہتے ہین اور مادہ کو عنب الثعلب اور جنگلی دو قسم کا ہوتا ہی جبلی اور سہلی جبلی کے نر کو اہل مغرب کالنج عالیہ اور مادہ کو عنب الثعلب جبلی بولتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ساتھ حرارت فاعلہ کے مسکن گرمی وتشنگی دافع درد سر ودرد گوش وورم معدہ مسہل اخلاط صفراوی ہی

عِنبُ الذئب - یہ پہاڑی درخت نر اور مادہ ہوتا ہی پتی اسکی مانند پتی انار کے نرم پھل خوشہ دار پھول زرد مائل بسبزی بقدر چھوٹے بیر کے طبیعت سرد خشک دافع نفث الدم حابس اسہال محلل اورام ہی۔

عندلیب - مشہور جانور پرندہ ہی جسکو ہزار داستان اور بلبل بھی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک محرک باہ ہی سرگین اس کا جالی قابض مصفی رنگ رخسار ضماداً ومزیل کلف حمول اسکا مسقط جنین۔

عنکبوت - مکڑی جو مشہور جانور ہی طبیعت اسکی سرد خشک قطور اسکے روغن کا کان کے درد کو دفع کرتا ہی اسکے تار کو اگر زخم پر باندہین تو خون بند ہو جائے مکڑی کا جالا اکثر مرہمون مین بھی داخل ہوتا ہی تپ غب کے دفع کرنے مین بھی موثر ہی

عنقود - نام ایک خوشے کا جو گرہ دار بقدر ایک بالشت کے ہوتا ہی پتے اسکے سداب کے پتون کی طرح خوشے رطوبت سے بھرے ہوے تخم بھی مشابہ سداب اور بو بھی سداب سے ملتی ہوئی طبیعت اسکی سرد خشک اعضا کو قوت دیتا ہی مواد ردیہ اعضا پر گرنے نہین دیتا ضماد اسکا دافع اورام گرم وسوزش اور مسکن تیزی خون وصفرا ہی

عنبر - مشہور خوشبو ہی سمندر کے کنارے پر پایا جاتا ہی اسکی اصلیت مین بہت سے اقوال کتابون مین درج ہین مگر آخر اللہ اعلم لکھدیا ہی یعنی اسکا حال خدا کو معلوم ہی عنبر کئی قسم کا ہی انہین سے جو صاف اور مائل بزردی ہو اسکو عنبر اشہب اور انہین سے جو گول شکل ہی اسکو شامہ کہتے ہین اور جسکے ٹکڑے مائل بسپیدی ہین اور نقطے سپید بہت چھوٹے اسپر ہوتے ہین اسکو عنبر خشخاش بولتے ہین اور ان نقطون کو بہار عنبر سب سے بہتر عنبر وہ ہی جو تازہ اور چکنا اور خوشبو ہو اشہب کی بعد اشہب کے مائل بکبودی ومائل بسبزی ومائل بسیاہی عنبر ہی زبون سب سے وہ ہی جو کم رنگ اور کم بو پرانا ہو مصنوعی اور جعلی عنبر بھی بنایا جاتا ہی اور اصلی اور جعلی کی شناخت کئی طرح سے ہو سکتی ہی آگ مین ذرا سا اسمین سے ڈالدین اگر دھوان خوشبو ہو تو خالص ہی ورنہ جعلی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم سپہلے درجے مین خشک بعض کے نزدیک پہلے درجے مین گرم دوسرے درجے مین خشک ہی ارواح کا حافظ حیوانی ونفسانی وطبعی قوتون کا مددگار نہایت مفرح مقوی حواس خمسہ ظاہری وباطنی قوت باہ وطعام ہی اور بھی بے شمار فائدے اسکے در خوشبو کے درج کتب طبیہ ہین۔

عین با واو

عود الصلیب - ایک درخت ہی جسکو فادانیا کہتے ہین اور فادانیا کی تشریح فا سے معجمہ کے باب مین تحریر ہوگی۔

عوسج - یہ ایک درخت انار کے درخت کی مشابہت رکھتا ہی کانٹے بکثرت پتی لمبی ساتھ لیسدار رطوبت کے پھل بقدر چنے کے گول مائل بدرازی طبیعت سرد خشک ہی قطور اسکا آنکھون کی سپیدی کو دفع کرتا ہی رمد کا علاج ہی نملہ وجمرہ وحکہ وجرب وجذام وغیرہ جلدی بیماریون کو اچھا کرتا ہی

عود القرح - بعض عاقرقرحا کو عود القرح جانتے ہین بعض کے نزدیک وہ ایک جڑ ہی اور گھاس اسکی مشابہ سونف کے طبیعت اسکی گرم وخشک تاثیر مین سب افعال اسکے عاقرقرحا کے ساتھ مشابہت رکھتے ہین۔

عود - یہ ایک خوشبو اور وزن دار لکڑی ایک درخت کی ہی جو بہت بڑا درخت ہی عمدہ عود وہ ہی جو پانی مین ڈوب جائے طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف ومفرح ومفتح مقوی اعصاب وحواس وقوائے دماغی ودل وکبد ومعدہ ہی ہاضم ہی منھ کی بو کو دور کرتا ہی مثانہ اور رحم کی طاقت کو بڑھاتا ہی اسکی راکھ کا منجن دانتون کو جلا دیتا ہی کھانسی اور ضیق النفس کا علاج ہی۔

عُودُ الیُسْر - انار غورس کی لکڑی ہی بڑی تاثیر اسکی یہ ہی کہ جس عورت کو وضع حمل مین سختی واقع ہو وہ اسکو ہاتھ مین رکھے فی الفور بچہ باہر آجائے اسی اعتبار سے اسکا نام عود الیسر رکھا گیا ہی۔

عود العطاس - یہ ایک جڑ بقدر ایک انگلی کے لمبی سر اسکا موٹا دوسری طرف سے باریک تیرہ رنگ سفید گھاس اسکی باریک

مشابہ برنجاسف کے قبہ چھوٹا مشابہ بابونہ کے پتی زیتون کی سی
ہندی مین اسکو ناک چھکنی کہتے ہین طبیعت اس کی گرم وخشک ہی اسکے
سونگھنے سے چھینکین بہت آتی ہین اسی اعتبار سے اسکا نام عود العطاس رکھا گیا ہی۔
عود البلسان ۔ شاخین درخت بلسان کی ہین بہترین اسمین گندم رنگ
خوشبودار ہین طبیعت اسکی گرم وخشک مفتح ومقوی قوی سانھ تریاقیت
کے ہی واسطے دوار اور صرع ومنقیہ رطوبات دماغی و تاریکی چشم نافع ہی۔
عود الحیہ ۔ یہ ایک بوٹی بلا دبربر اور سوڈان مین ملتی ہی سوسن سے
ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہی جڑ اسکی بھی سوسن کی سی جڑ ہی سختی
اور خشونت اور تلخی وتندی بو مین عاقرقرحا کی طرح ہی طبیعت اسکی
گرم وخشک مفرح ومقوی حواس ومحلل ریاح ودافع زہر ہی۔

عین بایاے

عین البقر ۔ ایک قسم انگور کا ہی جو دانے اسکے بڑے پوست موٹا
رنگ سیاہ ہوتا ہی نیز ایک قسم آلو کا جسکے بڑے دانے ہوتے ہین یہ
دونون بطی الہضم اور ثقیل ہوتے ہین۔
عین الدیک ۔ چشم خروس یہ پھل بقم کے درخت کا ہی بعض کے نزدیک
عین الدیک گھنگچی یعنی رتی کا نام ہی جو سرخ اور چاندی سونے کے
وزن مین مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم وخشک مفرح ومقوی ہ حافظ
قوہلی ومانع پیری ہی منی کو بڑھاتا ہی باہ کو قوی کرتا ہی۔
عینون ۔ دو نوع کی گھاس کو عینون کہتے ہین ایک کچلا بولتے ہین
وہ باریک بوٹی بہت کڑوی پھول اسکا سرمئی بیچ گول ورم کی طرح
دوسری قسم کی پتی خوشبو لمبی بقدر ایک گز کے پھول زرد طبیعت
اسکی گرم وخشک مثل سنار مکی کے دافع درشتیت وجع المفاصل عرق النسا ہی۔
عیوان ۔ ایک بوٹی ہی محلل اور امراض باردۂ دماغ کو مفید مانع زکام
قطور اسکے پانی کا واسطے تیزی نظر کے فائدہ بخش ہی۔
عیون ۔ جمع عین جسکے معنی آنکھ کے ہین یہ عضو اعضاے مشہور وحیوانات
سے ہی طبیعت اسکی گرم تر ساتھ زیادہ رطوبت کے ہر ایک جانور
چارپاہ کی آنکھون سے بہترین آنکھ بکری کی ہی اور آنکھ پرندون کی مائل بہ سختی۔

بائیسواں باب

غین معجمہ کے ذکر مین اسمین بھی بدستور پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی وفارسی وغیرہ کے بیان مین

غین باالف

غانما ۔ بافائدہ غنیمت کا مال لائے ہوے فائدہ کی حالت مین
بامراد ۔ زین سفر اند وطن گردید فائزہ بامراد ہر کہ رفت از دار دنیا سالما وغانما
غاب ۔ بہت سے جنگل ویرانے جسمین شیر رہتا ہو بہ لغت غابہ کی جمع ہی
اور فارسی مین لقب بکمانہ جو کھانے سے رہ جائے ودر ماندہ اور
خراب شدہ اور بیہودہ بائین بغو لفز بہرین۔
غائب ۔ جو شخص دبرو نہو پیٹھ پیچھے **مولانا اکبر** ۔ توئی اول توئی آخر
توئی ظاہر توئی باطن ✤ توئی حاضر توئی غائب توئی پنہان توئی پیدا ✤
غاصب ۔ کسی کا حق چھین لینے والا ۔ ناحق شناس۔
غالب ۔ زبردست صاحب غلبہ ۔ **مرحیہ از مؤلف** ۔ علی المرتضی شیر خدا
ابن ابی طالب ✤ بہر یک محکمہ حاکم بہر یک معرکہ غالب ✤
غابات ۔ یہ یاے ہوحدہ بہت سے جنگل۔
غارت ۔ تاخت وتاراج یعنی لوٹ ۔ **نظامی** ۔ بغارت مبر گنج
غاری چنین ✤ در اندیش سختے زکاری چنین ✤ **حافظ** بیا کہ ترک
فلک خوان روزہ غارت کرد ✤ ہلال عید بدور قدح اشارت کرد ✤
غافث ۔ ایک لاجوردی پھول کا نام ہی جو شیراز کے علاقہ مین ہوتا ہی
اسکے رسال کو حشیش الغافث کہتے ہین آدھا مثقال اگر عورت کو
کھلاوین تو حیض اسی وقت جاری ہو جائے۔
غایت ۔ حاصل کلام ۔ انتہا ۔ اخیر **سعدی** ۔ درین غایتم رشتہ
باید کفن ✤ کہ موییم چو پنبہ ست ودو کم بدن ✤
غابج ۔ وہ شراب جو صبح کو پئین اور مطلق شراب بلا قید کسیوقت کے۔
غائر ۔ نیچے اُترنے والا نشیب مین جانے والا اور پست زمین۔
غاتفر ۔ سمرقند مین ایک محلہ ہی اور نام ایک شہر کا ترکستان مین اور
غالفر حرف نون کے ساتھ بھی ایک شہر کا نام ہی۔
غافر ۔ بخشنے والا یہ نام خدا تعالی جل وعلا کا ہی اور کسی کی نسبت غافر
نہین کہہ سکتے **مؤلف** ۔ غافر الذنب قابل التوب ہست خلاق آسمان وزمین۔
غابر ۔ برسنے والا اور ہلاک ہونے والا ۔ آنے جانے والا۔
غار ۔ پست زمین اور شگاف جو پہاڑ مین ہو گڑھا **فرید الدین عطار** ۔
آن یکے اور ارفیق غار بود ✤ وآن دگر لشکرکش ابرار بود ✤ اور
فارسی مین نام ایک گھاس کا جو اسکو آگ پر رکھین تو خوشبو دیتی ہی
اسکے تخم کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہین۔
غادر ۔ غدر کرنے والا ۔ فساد برپا کرنے والا۔
غاز ۔ نام ایک پرندے کا ہی تنسم مرغابی سے جسکو ترکی مین قاز
کہتے ہین اور شگاف اور گڑھا اور شکر طلا وچاک اور پیوند ووصلہ اور
آدمی مفلس وفقیر ومحتاج وحاجت ومتلاج اور کھانا طعام کا اور علاجی کرنا

و قحط و گران سالی اور غلہ ہر قسم کا۔

غاژ - وہ آدمی جسکا مُنھ فراخ ہوا اور کانٹا جو درخت کے ساتھ ہو

غاز غاز - پارہ پارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

غارِس - نخلبند باغبان - درخت لگانے والا۔

غالبش - ایک پہاڑی درخت کا نام ہی جسکے میوہ کو عنب الدب کہتے ہین

غاش - شور و غوغا اور آدمی جو احمق ہو اور وہ خیار جو تخم کے واسطے چھوڑا جائے۔ و ریچا خوشہ انگور کا اور وہ عاشق جسنے اپنا عشق کمال تک پہونچایا ہو

غادِشس - نجپتہ خوشہ انگور کا۔

غائص - پانی مین غوطہ لگانے والا۔ غواص۔

غامِض - گہرا۔ عمیق۔ ڈوبنگا۔

غایط - آدمی اور حیوانات کا پاخانہ۔

غاق - کوّے کی آواز۔

غابانک - بہ بائے موحدہ نام ایک دوا کا جسکو بنفسج الکلاب کہتے ہین

غابوک - غلولہ مٹی یا پتھر کا جو غلیل مین رکھکر چلاتے ہین۔

غاک - فتنہ و آشوب اور آوازہ کوّے کا۔

غاوشنگ - بیل اور بیل ہانکنے کی لکڑی جسکے سر پر لوہے کی میخ لگائی ہوئی ہو اس مرادسے کہ اگر وہ نہ چلے تو اسکو وہ میخ چبھوئی جاوے۔

غاسول - ایک گھاس کا نام ہی جس کو فارسی مین اشنان بھی کہتے ہین اور اسی سے سجی بناتے ہین۔

غال - بکریون کے رات کے رکھنے کے لیے جو مکان گاؤن کے باہر بناتے ہین۔

غافل - بے خبر سست - **کام چور** - **توحید** - مباش بے خبر و سست و جاہل و کاہل ÷ کہ ہست بندۂ بے علم از خدا غافل ÷ بغیر ذات خداوند گمندان یکدم ÷ بذکر و فکر خدا باش ہر زمان شامل ÷ چو ابر رحمت حق باش درمیان جہان ÷ سخی و فیض رسان فیض بخش و دریا دل۔

غاریقون - ایک مسہل دوا کا نام ہی جسکی پوری تشریح پانچوین فصل مین لکھی جائیگی

غاؤ - گاؤ یعنی گائے بیل۔

غاوشو - انگور کا خوشہ اور عاشق۔

غائلہ - شر دبدی و آفت اور وہ چیز جو اچانک آکر پکڑ لے ماخوذ غول سے جسکے معنی اچانک پکڑنے اور مار دینے کے ہین۔

غاشیہ - قیامت اور بیماری اور زین پوش جو گھوڑے کے زین پر ڈالتے ہین۔ **نعتیہ مؤلف** - حلقہ بگوش تو سپہر برین ÷ غاشیہ بردار تو روح الامین ÷

غالیہ - ایک خوشبو کا نام ہی جو کستوری و عنبر کا فورود ہن البان سے بناتے ہین - **خواجۂ آصفی** - در زلف چو باد بہاری درآمدم ÷ شب تا سحر بغالیہ باری درآمدم ÷

غازہ - وہ سرخی جو عورتین اپنے چہرے پر ملتی ہین گلگونہ بھی اسکو کہتے ہین - **فیضی** - تو غازہ کشی بچہرۂ گل ÷ تو شانہ زنی بزلف سنبل ÷

غادیہ - بہ دال مہملہ و یائے وہ بادل جو صبح کو نمودار ہو۔

غاذِیہ - جسمانی قوتون سے ایک قوت کا نام ہی جو غذا مین تصرف کرتی ہی اور غذا کو مشابہ جوہر بدن کرتی ہی ہر ایک عضو مین لیجاکر غذا کو عضو کی صورت بنادیتی ہی۔

غارہ - برائے مہملہ غارت اور غارت کرنیوالی اور پیچ و تاب جو رسی مین ہو۔

غاغہ - پودینہ جو ایک مشہور چیز ہی۔

غاوہ - بواو مہملہ ایک پہاڑ کا نام ہی۔

غالی - گران قیمت قیمتی چیز اور نام ایک قوم کا جو مرتضی علی کرم اللہ وجہہ کو خدا جانتے ہین

غانی - نون کے ساتھ بے نیاز تونگر مالدار غنی و سرود کرنے والا۔

غازی - لڑنے والا جنگ کرنے والا۔ کافرون کو مارنے والا فارسی مین بازیگر۔ **قطعہ مؤلف** - گہے در بت پرستان بت پرست ست ÷ گہے اندر مسلمانان نمازی ÷ گہے بند دبگردن تار زنار ÷ گہے گرد و عبد آن شیر غازی ÷

غائی - نہایت ہر چیز کی یعنی علت غائی۔

غامی - تیسرا حرف میم ضعیف و ناتوان ÷

غین با بائے

غَبَرا - بالفتح اول زمین مؤنث غبر کا۔

غبیرا - باجرے کی شراب اور باجرا ایک غلہ ہی جس کو فارسی مین گاورس کہتے ہین اور نام ایک میوے کا جسکا سنجد بھی نام ہی۔

غِب - نوبتی تپ جو ایک روز آئے اور ایک روز نہ آئے اور وہ شخص جو ہفتہ مین ایک دفعہ ملاقات کرے۔

غبغب - گوشت ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوا جو ایک زر خوبصورتی کا ہی اُسکو طوق گلو بھی کہتے ہین **صائب** - سیب غبغب اگر بدست افتد ÷ بہتر از صد انار یا سین ست ÷ **محسن تاثیر** - بکشائی زلف و زنگ خطا و ختن بریز ÷ بنما سہیل غبغب و خون یمن بریز ÷

غَبَب - مخفف غبغب کا - **حکیم رودکی** - از پی آخت ہر چیز پدید ست سبب ÷ سبب آفت من فرقت آن سیم غبب ÷

غباوت - چوتھا حرف واو غبی ہونا۔ کند ذہن ہونا۔

غُبار - گرد مشہور لفظ ہی - **ابو طالب کلیم** - از من غبار بسکہ بدلہا نشستہ است ÷ برردی عکس من در آئینہ لبعہ ہست ÷

غبازَ - اخیر مین زاے معجمہ وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ مین رکھتے ہین۔
غبُوق - وہ شراب جو شام یا رات کو پئین۔
غبَرُ - بفتح اول و دوم غلط واقع ہونا راے اور تدبیر مین۔
غَبْن - بفتح اول و سکون ثانی نقصان پانا اور زیان ہونا مال مین۔ نظیری نیشاپوری - شادمی کہ غبن میکشی دوم فیرنی + در شہر این معاملہ با ہر گدار ود +
غبین - کم عقل و ضعیف راے۔
غِبط - بکسر اول کسی کے مال لینے کی خواہش کرنا بغیر مانگنے زوال اس مال کے۔
غبی - کم عقل و کند ذہن۔

غین با تاے مثلث

غث - لاغر و فاسد و تباہ ہونا گوشت کا بدبو ہو جانا گوشت وغیرہ کا۔
غثیان - اچھلنا معدے کا واسطے قے کے بغیر تقاضا کے۔
غث و سمین - لاغر و موٹا تھوڑا اور بہت ضعیف و قوی در لشکر و تہ تگ۔ ملا غنیمت - وجود رحمت یزدان محمد عربی پناہ ملک ملک افتخار غث و سمین +

غین با جیم پارسی

غچک - غژک - نام ایک ساز کا جسکو ہندی مین سارنگی کہتے ہین۔

غین با دال

غدا - فردا کل کا دن جو آنے والا ہے۔
غُدَد - بضم اول و فتح ثانی جمع غدہ غدود جو گوشت با چربی مین ہوتا ہے۔
غدود - بروزن کبود وہ گرہ سفید یا سیاہ جو گوشت یا چربی مین ہے۔ ابو نصر نصیرائی - خدنگ غدہ کشائی تو با بدم کہ غمت + درون سینہ گرہ گشتہ چون غدود مرا +
غدر - بیوفائی - غدر و فساد - سرکشی - نافرمانی۔
غدار - بیوفا - مفسد - سرکش - فسادی - مؤلف سکندر انقلاب دہر دوار + ہمیشہ غدر تازہ چہ چرخ غدار +
غدق - بہت سا پانی۔
غدرک - ایک ہتھیار کا نام ہے جسکو ہندی مین جمدھر کہتے ہین بعض کتا رکو غدرک کہتے ہین
غدنک - جاہل و احمق و زانی و پلید و نجس و بے آرام۔
غدغن - بفتح ہر دو غین جلد و شتاب و تاکید اس لفظ کو قدغن بھی کہتے ہین۔
غُدُوّ - بضمتین و تشدید واو صبح کا وقت۔
غدو - بفتح اول و سکون ثانی فردا یعنی کل کا دن جو آنے والا ہے۔
غدوہ - صبح اور طلوع آفتاب تک جو وقت ہے۔
غدفرہ - غتفرہ - نالائق خراب آدمی۔
غدارہ - تیر کا پھل اور برچھی۔

غین با ذال

غِذا - وہ کھانے کی چیز جس سے انسان کا پیٹ بھرے اور زندگی قائم رہے - درویش والہ ہروی - غم تو کردہ بدل خوردن محبان خوے + ندیدہ ایم کہ آتش غذا کند آتش +

غین با راے

غِرا - بکسر و بفتح اول و تخفیف راے وہ سریش جو مچھلی سے نکالتے ہین۔
غَرّا - ہر چیز مؤنث جو سفید اور روشن ہو سے دین بدینا عزیز زد گردید گشت روشن شریعت غرا +
غرسا - نام ایک دوا کا ہے جسکو زنجبیل شامی بھی کہتے ہین اور فارسی مین گوش بھی اسکا نام ہے
غریب - نادر عجیب اور مسافر مقابل مقیم کے - دانش - غریب ملک بہاریم و شہر سیر چمن + نہ گلعذر کس شناسند نہ باغبان ما را + سعدی - مگردان غریب از درت بے نصیب + مبادا کہ گردی بدر ہا غریب +
غروب - چھپ جانا چاند اور سورج کا زمین مین - درویش والہ ہروی - غروب کردہ سپہر کمال را خورشید + لباس نیلی ازان ہمچو آسمان دارم +
غرقاب - پانی جو بہت عمیق ہو گہرا پانی۔
غرب - بفتح اول و سکون ثانی زمین مین اتر جانا اور مغرب یعنی زمین مین اتر جانے کا مقام اور بورے چمڑے کا بڑا ڈول جسکو چرسا کہتے ہین اور اس سے چاہ سے پانی کھینچتے ہین اور نام اس ناسور کا جو آنکھ کے گوشے پر ناک کے سمت پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ اس سے مواد نکلتا رہتا ہے۔ توحید - تمام خلق بتور اغب و توئی مرغوب + زمانہ طالب و ذات مبارکت مطلوب + فروغ نور تو آید نظر ز ہر پردہ + توئی حجاب توئی حاجب و توئی محجوب + گہے بہ زیر نظر آئی و گہہ بالا + گہے بشرق و بغرب و گہے شمال و جنوب +
غَرَب - بفتح اول و دوم وہ درخت جو کبود رنگ ہوتا ہے اور نہروں کے کنارے پیدا ہوتا ہے فارسی مین اسکو بید کہتے ہین۔
غُرُب - بضم اول و دوم بہت سے غریب و نادر۔
غراب - فارسی مین زاغ یعنی کوا جو مشہور پرندہ ہے - سعدی - غرابی تگ کبک در گوش کرد + تگ خویشتن ہم فراموش کرد +
غرامت - تاوان و دعاوضہ جو ناحق دینا پڑ جائے اور پشیمانی عذاب کمال خجندی - آنکہ ز تیہ گنہ گنجی نیست وی ندامت غرامت نہ سے کرنے کہ او گشت مین بکشم غرامتش +
غربت - مسافری - بے وطنی - بے مکانی - سعدی - چو نوبت رسد زین جہان غربتش + ز رحم فرستند بر تربتش +

غریزت - بروزن فضیلت سرشت وطبیعت -
غرشت - آواز اور مہیب صدا حیوانات کی مثل شیر وغیرہ کی آواز خصوصاً گھوڑے کی آواز -
غرث - بہ ثاے مثلثہ گرسنگی یعنی بھوک -
غرفج - بفتح غین وسکون راے وفتح خای وسکون جیم تیلی اور خشک لکڑی جس سے آگ جلائین اور ہر ایک چیز جس کو آگ بہت جلد اثر کرے مثل روئی وغیرہ اشیا -
غرفنج - وہ بیمار جس کے خصیے بڑھ گئے ہون جسکو عربی مین مفتوق کہتے ہین
غرمج - سیاہ غار جسکو فارسی مین کنجد ہندی مین تل کہتے ہین تیل بھی اسکا نکالا جاتا ہی بعض کے نزدیک غرمج سیاہ دانہ یعنی کلونجی کا نام ترندی زبان مین ہی -
غربنج - کیچڑ جسکو فارسی مین گل ولاے کہتے ہین ہندی مین گارا بھی بولتے ہین
غرفد - بفتح اول خانہ تابستانی گرمی مین رہنے کے لائق مکان کھلا مکان -
غرد - بفتح اول و دوم گانے کی آواز - سرود کی الاپ -
غرد - بفتح اول وکسر ثانی ایک قسم کی جوتی ہی جو گھاس کی بنا کر بہار کے لوگ پہنتے ہین
غرغند - نام ایک قسم کے چمڑے کا سواے کیمخت کے اور نام ایک قسم کے پیالے کا -
غرقد - ایک درخت کا نام ہی جسکے پتے اور پھل خضاب مین کار آمد ہین -
غرود - غریدہ - وہ لڑکی جو باکرہ ظاہر کرکے شوہر کو دیجاوے اور حقیقت مین وہ باکرہ نہ ہو -
غرر - بفتح اول و دوم روشنائی اور وہ شرط جو بیع کے وقت بائع اور مشتری مین ہو اور بیع غائب چیز کی جو بائع کے قبضے مین نہو جیسا کہ بیع مچھلی کی پانی مین اور بیع درختوں کے میوہ کی قبل میوہ لگنے کے وغیرہ وغیرہ -
غرر - بضم اول وفتح ثانی سپیدیان اور پیشانیان اور خوبیان ہر چیز کی اور قوم کے سردار اور دُرر غرر عمدہ اور روشن موتی -
غرغر - بفتح ہر دو غین وہ چرخی جسپر سوت لپیٹین یا کاتین -
غرار - بکسر اول کمی اور نقصان ونادانی وتیزی تلوار کی وطریقہ وطور اور اتر جانا قیمت کسی چیز کا کاسد ہو جانا بازار کا -
غرور - بضم اول وثانی فریب دنیا اور فریب میر خسرو - سنجر اگر خورد ز نوبت طرو زہ نوبت ادبار نگ فرہل بند دور +
غرور - بفتح اول وضم ثانی فریب دینے والا -
غر - بکسر غین وتشدید راے آدمی جو غافل ونا آزمودہ کار ہو -
غر - بضم غین وتشدید راے بزرگ لوگ ہیں لوگ اور سفید یان پیشانی کی جمع غرا کی -

غر - بفتح اول وسکون ثانی مرغ بد دل ونامرد اور عورت فاحشہ وبدکار -
غر - بضم اول ایک بیماری کا نام جس سے ایک حصہ مرد کا بڑا ہو جاتا ہی یا حلق مین گرہ پیدا ہوتی ہی -
غرائر - نیک خوئین اور جوان لوگ جو نا آزمودہ کار ہون جمع غریرہ اور جمع غرار بہت سے جوال یعنی گون جسمین غلہ بھرتے ہین اور بہت نقصان اور روشنین اور طرزین اور تلوار کی تیز بان اور تیزی اور تیز ادر مدتین اور میعادین ہر چیز کی جمع غرار کی -
غرس - بہ سین مہلہ درخت لگانا اور لگایا ہوا درخت -
غرش - بضم اول وراے مشدد گرجنا ہیبت کے ساتھ آواز نکالنا -
غراش - وہ زخم جو خراش سے ہو جاے وقہر وغضب وغصہ واندوہ وغم -
غرمانوش - یونانی زبان مین عاقر قرحا جو مشہور دوائی ہی -
غرواشس - زنجبیل شامی جو ایک دوا ہی اور جولاہون کا اوزار جس سے اتار یعنی بان سوت کو چڑھاتے ہین -
غرض - بفتحتین ہدف اور نشانہ تیر کا و مطلب ومقصود وحاجت توحید - دوست خود مطلب اگر باشد مدارش دوستدار + یار مشمارش ہمان شخصیکہ باشد یار غرض + بے غرض کن با محبان صفاے دل دوستی + تا کرنشنبد بران آئینہ زنگار غرض +
غرف - بضم اول وفتح ثانی جمع غرفہ بہت سے دریچے جو دیوار مین ہون -
غرق - بفتح اول و دوم مصدر ہی پانی مین چلا جانا سر سے گذر جاتا پانی کا مگر مشہور ومستعمل بسکون راے ہی کمال اسماعیل - توئی کہ چشمہ خورشید بار ہا گشتہ است + ز شرم خاطر بابرکت غرق میان عرق +
غرق - بفتح اول وکسر دوم غرق ہوا پانی مین ڈوبا ہوا -
غریق - ڈوبا ہوا غرق ہوا ہوا سعدی - کہ مرد ارچہ بر ساحل ست اے رفیق + نیاساید از دوستان غریق +
غرانیق - جمع غرنوق جوان زیبا صورت -
غرچک - احمق ونادان وبیوقوف -
غرنگ - بروزن پلنگ شور وغوغا اور خارش جو گلے مین پیدا ہو بسبب رونے یا دبانے گلے کے - میرزا قلی میلی - چو روز کین ز بسیار دین برامن و امان + شود زمین وزمان تنگ از غو بو غرنگ +
غرماسنگ - روٹی گھی مین تلی ہوئی جسکو پوری اور پچی کہتے ہین -
غربال - بروزن یعنی چھلنی جس سے آٹا وغیرہ چھانتے ہین - سعدی قرار بر کف آزادگان نگیرد مال + نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال +
غردل - بزدل کم ہمت - نکما - بدل آدمی -

غُرمُم - بضم میش پہاڑی اور پہاڑی بکری اور میش جنگی جو آپس مین لڑائے جاتے ہین اور عربی مین تاوان جو جرمانہ۔ سعدی۔ پس از غرم و آہو گرفتن بہ پی ہلکد خوردی از گوسپندان حی +

غَرَم - بفتح اول قہر و خشم و غضب و غصہ۔

غَرَام - حرص و عشق و شیفتگی و ہلاکت و عذاب۔

غریم - تاوان زدہ۔

غراب البین - جنگلی کوا جو نہایت شوم و نامبارک گنا جاتا ہے جس مکان پر بیٹھتا ہے اُس مکان والون مین تفرقہ پڑجاتا ہے۔

غُرّان - گرجتا ہوا شور کرتا ہوا۔ نورالدین ظہوری۔ چو تیغت کند کار بر چرخ تنگ + درآید بدم لابہ غران پلنگ +

غرثان - گرسنہ یعنی بھوکا۔

غریوان - شور کرنے والا۔ گرجنے والا۔ نظامی۔ بسا آسیا کو غریوان بود + جو بینند مزدور دیوان بود +

غرو - واو کے ساتھ وہ نے جس سے قلم بناتے ہین۔

غریو - بکسرتین شور و غوغا۔ ملا عبداللہ ہاتفی۔ وزان پس بہ خیلے رسید آن خدیو + کہ از بیم شان دیو کردی غریو +

غَرفہ - بفتح اول ایک دفعہ اٹھانا پانی کا دونون ہاتھون سے۔

غِرفہ - بکسر اول ایک ہاتھ سے پانی اٹھانا۔

غُرفہ - مقدار ایک مٹھی کا اور بالاخانہ جو گھر کے ایک گوشہ پر ہو اور دریچہ یعنی کھڑکی جو ہوا کے واسطے رکھی ہو۔

غرقہ غرق شدہ ڈوبا ہوا۔ عبدالغنی قبول۔ رہ بزم نہان خانہ معنی از لفظ + غرقہ جبل مرکب چہ قدر چون قلم +

غرچہ - مخنث نامرد احمق نادان و زبون۔

غرارہ - ناآزمودہ کار ہونا۔ فریب کھانا۔

غرغرہ - غرارہ۔ کلی کرنا منھ مین پانی پھیرنا ابونصر نصیرائی بدخشانی برائے آنکہ بنوشم شراب عشق ترا + بآب زمزم کوثر دو صد غرارہ کنم + حافظ اگر سگے جو باجم حدیث تو بہ رود + زبے طہارتی آن زبانی غرارہ کنم +

غُرَّہ - گھوڑے کی پیشانی کی سپیدی درم سے زیادہ قوم کا سردار سب سے اچھا اور پہلا دن ہر ایک مہینے کا۔ ظہوری۔ غرید مدر سحر کام فصل فروردین + دمیدہ از سر شام غرۂ شوال +

غَرَّہ - بفتح اول و تشدید رای فریفتہ ہونا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ فردوسی۔ مشو غرہ زاب ہنرہای خویش + نگہدار ہر جایگہ پائے خویش +

غُرَّہ - بکسر لعل فرنگی و جنون۔

غَرْدَہ - بدال مہملہ ایہ وگرد ون یعنی گاڑی لکڑی کی۔

غرمندہ - غضبناک غصے کی حالت مین۔

غرنبہ - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ مین رکھتے ہین۔

غروشہ - قہر و غضب و خشم۔

غروبہ - بہ بائے موحدہ شور و فریاد۔

غریزی - طبعی اصلی۔

غریبی - مسافری۔ جلاوطنی۔

غین بازائے معجمہ

غزا - دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا۔ مولف غزا النفس کن اے مرد غازی + بکش این دشمن دنیا و دین را +

غزغا - ایک قسم گائے کی ہے جو خطا و ختن کے جنگلون مین پیدا ہوتی ہے رومی زبان مین اُسکو قطاس کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ نام دریائی گائے کا ہے۔

غزب - انگور کے دانے جو خوشے سے نکل کر جائین اور تخم جو انگور کے اندر سے نکلتا ہے اور خوشہ کھجور کا۔

غزّات - جمع غازی بہت سے لڑنے والے۔

غزوات - جمع غزوہ بہت سی لڑائیان۔

غزارۃ - زیادہ ہونا شیرے کا میوہ مین۔

غزار - دیوار جو کسی مکان کے گرداگرد ہو۔

غزّ - غارتگر ترکون کی ایک قوم کا نام ہے جو کر کانچ اور کات مین رہتے تھے سلطان سنجر سلجوقی کے وقت اس قوم نے وہ غلبہ حاصل کیا کہ تمام خراسان پر قابض ہو گئے شہرون کے شہر لوٹ لیے سلطان سنجر کو پکڑ کر انھون نے پنجرے مین ڈالدیا آخر دستور اعظم خواجہ ضیاء الدین بہت سے لشکر کے ساتھ اُن کے مقابل ہوا اُنکو شکست دیکر کانچ اور کات دونون شہر غارت کیے اور اُنکو نیست و نابود کیا انوری۔ آخر ای خاک خراسان داد یزدانت نجات + از بلائی فوج غز و لشکر کر کانچ و کات +

غژ - بیٹھ بیٹھ کر چلنا جسطرح شل چلتے ہین۔

غژنگ - وہ گھاس جس سے نجی بناتے ہین۔

غژک - سارنگی بجانے کا کمانچہ۔

غزال - آہو یعنی ہرن اور نام ایک گانون کا توابع طوس سے جسمین امام محمد بن محمد بن محمد غزالی اسکو منسوب ہے تھے حجۃ الاسلام اُنکا خطاب تھا۔

غزل - عورتون کے عشق کی باتین کرنا اور شعر اسکے نزدیک کلام موزون با قافیہ و ردیف جو بارہ بیت سے زیادہ نہ ہو حافظ غزل گفتی و دُر سفتی بیا و خوش بخوان حافظ + کہ بر نظم تو افشاند فلک عقد ثریا را +

غَزْم - دانہ انگور کا جو پختہ اور تازہ ہو۔
غَزنین - مشہور شہر تختگاہ سلطان محمود بن سبکتگین انار اللہ برہانہ۔
غَزغان - بڑی دیگ کھانا پکانے کی۔
غَژگاو - وہ گائے جسکے دُم کا پرچم علم اور چنور بناتے ہین خطا و ختن کے جنگلون مین ہوتی ہی ہند مین اسکو سرہی گائے کہتے ہین۔
غزالہ - بفتح اول ہرن کا بچہ جو مادہ ہو محمود - ای داغ بر دل از غم غزال تو لالہ را ✤ شرمندہ ساخت آہوے چشمت غزالہ را ✤
غَزْوَہ - مومنون کی لڑائی کفار کے ساتھ اسلام کے واسطے۔
غزالی - منسوب بغزال غزال کا رہنے والا چنانچہ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ
غزنوی - غزنین کا رہنے والا چنانچہ سلطان محمد غزنوی۔

غین با سین

غَسَلج - ایک جڑ ہی جسکو شیراز مین چوبک اشنان کہتے ہین۔
غَسَق - تاریکی پہلی رات کی۔
غَسّاق - تو ہو ریم و زرد آب جو زخم سے نکلتا ہی۔
غَسَک - ایک جانور کو چک بے استخوان ہی جو اکثر چارپائیون و بوریا مین پیدا ہو جاتا ہی اور آدمی کا خون چوستا ہی ہندی مین اسکو کھٹمل کہتے ہین
غَسناک - عشقہ اور عشق بیچیہ جو ایک مشہور بیل ہی جس درخت پر چڑھ جاتی ہی اُسکو خشک کر دیتی ہی۔
غَسَل - بفتح اول نام ایک پھول کا ہی جسکو خطمی کہتے ہین سرخ آتشی سرخ نیم رنگ اور سفید اسکا پھول ہوتا ہی ادویات مین مستعمل ہی۔
غُسُل - بضم اول و دوم نہانا تمام بدن کو دھونا مگر نظم مین بسکون دوم بھی مستعمل ہی بفتح اول بھی صحیح ہی - میر خسرو - غسل دادندش از گلاب و عبیر ✤ تازہ کردند کسوتے چو حریر ✤
غَسْل - بفتح اول دھونا ہر ایک چیز کا۔
غِسْل - بکسر اول وہ پانی جس سے کوئی چیز دھوئین۔
غِسلین - وہ پانی جس سے کوئی زخم دھوئین اور نام ایک حوض کا ہی دوزخ مین جرایم و خون دآلودگیان اور کثافتین دوزخیون کی اسمین جمع ہوتی رہینگی۔
غُسالہ - بضم اول و فتح ثانی وہ پانی جس سے ہاتھ منھ دھویا جائے اور بعد دھونے کے اسکو پھینک دیا جائے۔
غَسّالہ - مردہ شو عورت - **غَسّال** - مردہ شو مرد۔
غسلخانہ - حمام جس مین لوگ نہاتے ہین۔

غین با شین

غِشا - بکسر اول پوشش و پردہ و غلاف اور باریک جھلی جو جلد کے نیچے ہوتی ہی
غِشّ - بکسر اول و تشدید شین کدورت اور میلا پن۔
غَشّ - بفتح اول ظاہر کرنا خلاف اُس ارادہ کے جو دل مین ہو - خیانت کرنا - ملا دینا مس وغیرہ کم قیمت دھات کا سونا اور چاندی مین اور آمیزش کرنا کستوری اور شراب وغیرہ قیمتی چیزون مین کم قیمت اشیا کا بطمع نفسانی اور بیہوشی و تشویش شفیع اثر - حب دنیا خواجہ را از بس مشوش میکند ✤ تا زری بی غش تہیہ میدہی غش میکند ✤ خواجہ سلمان - زان شراب بیغش دہ کہ اندر صومعہ صوفی صافی ہوئی جرعۂ غش میکند ✤
غَشّاک - بفتح اول و دوم گندہ اور ناخوش بو جو کسی کے مُنھ سے آئے۔
غِشیان - بکسر اول جماع کرنا - مباشرت کرنا۔
غَشَیان - بفتحتین بیہوش ہونا۔
غِشاوَہ - بکسر اول پردہ جو چہرہ یا آنکھون پر پڑا ہو۔
غِشْنَہ - بکسر اول جنگلی بانس کی پتی۔
غِشْتَہ - مخفف آغشتہ ملا ہوا۔
غَشی - بیہوش ہونا اور بیہوش کرنا اور جماع کرنا۔

غین با صاد مہملہ

غَصْب - بفتح اول زبردستی چھین لینا کسی چیز کا کسی سے حق دبا لینا مؤلف - غصب مال دیگران تا کے کنی ✤ این ستم بر بیکسان تا کے کنی ✤
غُصَص - بضم اول و فتح ثانی جمع غصہ کی۔
غُصْن - بضم اول درخت کی شاخ۔
غُصُون - درخت کی شاخین۔
غُصَّہ - غضب و قہر و غم و الم - صفدر فوقانی - ہست صبح و سار و لیل و نہار ✤ در غم و غصہ مرد دنیادار ✤

غین با ضاد معجمہ

غَضُوب - نہایت غضبناک اور غصہ کی حالت مین۔
غَضَب - خشم و قہر و غصہ - سعدی - غضب دست در خون درویش داشت ✤ و لیکن سکون دست در پیش داشت ✤
غَضات - بروزن حیات جنگلی درخت بیر اور جنڈ وغیرہ جسکی لکڑی کی آگ دیر تک رہے جمع غضا کی۔
غضنفر - شیر درندہ جنگل کا شیر - شرف مجلسی - حرفی مدحیہ علی المرتضیٰ - ف فقیہ و فاضل و فلاح و فیاض و فقیر ✤ فارق و فضال و فتاح و غضنفر علی ست ✤

غضروف - نرم ہڈی جسکو آدمی چاب سکتا ہو جیسے کہ شانہ مین ہے۔
غضاریف - بہت سی نرم ہڈیان۔
غضن - آنکھ بھی کرنا۔ آواز کم کرنا۔ تحمل کرنا۔ ظلم اٹھانا۔ نقصان اپنے سرپر لینا
غضبان و غضبناک - صاحب غضب و قہر اور منجنیق۔ **نظامی** -
بجز سنگ و غضبان خراش کنند * بسیلاب خون غرق آتش کنند * **مولف**
چرا از عقل خود بیگانہ گردد * بہنگام غضب مرد غضبناک *
غضائری - تخلص ایک شاعر کا جو مداح سلطان محمود غزنوی کا تھا

غین با طاء مہملہ

غطا - پردہ و پوشش۔
غطیط - خرخر کی آواز جو آدمیون کے گلے سے بحالت خواب نکلتی ہے۔
غطریف - مہتر شریف و جوانمرد - بہادر - دلاور۔

غین با فاء

غفلت - غافل ہونا بے خبر ہونا۔ **توحید** - عزت درجہان ماند * ذلت ہمہ نہ این کثرت بود باقی نہ قلت * این جہان شہر این جہان ماند * درین دنیا نہ این غافل نہ غفلت * ببالاخانۂ دولت مکن ناز * کہ گردد غارت آخر این عمارت *
غفج - چمن گڑھا مغاک قبر و آبگیر تالاب و تلوار اور لوہارون کی اہرن اور ہر ایک چیز جو سپید تھی اور سطبر ہو۔
غفر - عیب چھپانا۔ گناہ بخشنا اور نام پندرھوین منزل کا منازل قمر سے اور جماعت و گروہ۔
غفیر - بروزن فقیر بہت اور جماعت و گروہ اور چھپانے والا اور بخشنے والا۔
غفار - بخشنے والا - عیب چھپانے والا یہ نام حضرت باری تعالی کا ہے سوائے خدا تعالی کے اور کسی کو غفار نہین کہ سکتے **توحید** - منود چہرۂ روشن زہر طرف دلدار * گہے زخانہ گہ از کوچہ و گہ از بازار * زہے رحیم و زہے راحم و زہے غفار * زہے شفیق و زہے مشفق و زہے ستار * چسان زدیدہ بود حسن صورتش پنہان * کہ نقش اوست نوشتہ بہر در و دیوار *
غفور - بخشنے والا یہ نام آسامی گرامی ذات باری تعالی سے ہے **توحید** ظہور کرد چو در خاک ذات رب غفور * چو خور بمطلع ایجاد گشت روشن نور * گہے بدام ظہورش نمود گہ ورود * گہے بمارنمود ارشد گہی در مور * شناخت ذات خداوند پاک را عارف * گہے ز جن و گہے از بشر گہے از حور *
غفص - فربہ و سطبر یعنی لک اور موٹا۔
غفران - آمرزش و بخشش۔
غفنر - برہ کی پوستین نہایت نرم۔
غفوده - زندی زبان مین ہفتہ سات روز شنبہ سے جمعہ تک۔
غفجی - جھیل - تالاب - گہری جگہ - تیز تلوار۔

غین با لام

غلبا - بفتح اول وہ جگہ جس کے درخت آپس مین ملے ہوئے ہون۔
غلا - قحط ہونا - گران ہونا غلہ کا۔
غلوفیریا - بیخ مہک جس کو اصل السوس کہتے ہین ہندی مین ملہٹی۔
غلفقا - ایک زہریلی گھاس ہے اس کے پتون سے دودھ نکلتا ہے اسکے پانی سے اگر تلوار کو آب دین تو اسکا زخمی کبھی اچھا نہین ہوتا۔
غلات - حد سے گذرنے والے لوگ۔
غلبات - بفتحات جمع غلبہ۔
غلج - بکسر اول دوہری گانٹھ اور وہ سخت گرہ جو ہاتھ سے نہ کھل سکے
غلغج - بکسر اول گدگدی کرنا بغلون مین - انگلیان ہلاکر کسی کو ہنسانا۔
غلغلاج - کسی چیز کو نہایت زور اور قوت سے ہوا مین پھینکنا۔
غلفج - زندی زبان مین زلو یعنی جونک جو ایک آبی کیڑا سیاہ ہوتا ہے اور آدمی کا خون چوستا ہے۔
غلبیر - بکسر و فتح اول غربال یعنی چھلنی جس سے آٹا چھانتے ہین۔
غلیغر - غلیگر - معمار اور نقاش و گلکار۔
غلیواز - غلیواج - چیل جو مشہور پرندہ ہے ایک سال مادہ اور ایک سال نر رہتا ہے زغن بھی اسکو کہتے ہین۔
غلس - تاریکی آخر شب - اندھیرا پچھلی رات کا۔
غلط خطا کرنا - بھول جانا - چوک جانا - **سعدی** - کرم خواندہ ام سیرت سروران * غلط کردم اخلاق پیغمبران * **میر خسرو** - بروبیت خواہم الحمد بخواہم * غلط ترکسم کہ در بسم اللہ افتد۔
غلاظ - بضم اول سطبر و درست سخت اور لک۔
غلاظ - بکسر اول غلیظ۔
غلیظ - سطبر اور درشت مقابلے رقیق کے۔
غلظ - موٹاپن اور سختی - گاڑھاپن۔
غلاف - اوپر کا پردہ خول - **سعدی** - چو در لشکر دشمن افتد خلاف * تو بگذار شمشیر خود در غلاف *
غلق - بفتح اول دروازہ بند کرنا۔
غلق - بفتح اول و دوم وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگی ہوتی ہے اور اُس سے دروازہ بند کرتے ہین۔
غلطک - لڑھکنا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر پھرنا اور چوڑی

گاڑی کی جن کے ذریعہ سے گاڑی چلتی ہی- **ظہوری** - در جہانگیر ست بہ توپ کشتی ٭ ماہ و خورشید غلطاک گردان-

غلک - ایک کوزہ ہوتا ہی مٹی کا یا پیتل کا اُسکے منھ پر چمڑا باندھا ہوا ہوتا ہی اُسمین سوراخ ہوتا ہی محصولیون کے پاس وہ رکھا رہتا ہی جو روپیہ پیسہ محصول کا آتا ہی اُسمین ڈال دیتے ہین بعض مجاور مزارات پر وہ غلک رکھتے ہین اور نذر کی آمدنی اُس مین ڈال دیتے ہین- قمارخانہ مین بھی غلک رکھا جاتا ہی-

غلول - خیانت کرنا غنیمت کے مال مین اور پانی چلتا ہوا درختون مین اور وہ کھانا جو ضعیف اور ناتوان آدمی کے پیٹ مین جلدی ہضم ہو جائے-

غُل - بضم اول و دوم لوہے کا طوق جو مجرم کے گلے مین ڈالین اور تشنگی یعنی پیاس-

غِل - بکسر اول کینہ و خیانت و کدورت-

غُلیل تشنگی و تشنہ- پیاس اور پیاسا اور کینہ جو دل مین ہو-

غَلَل - بفتح ہردو تشنگی و سوزش-

غُلُل - بضم ہردو بہت سے پیاسے جمع غلیل-

غُلغُل - غلغلہ - بضم ہردو غین شور و غوغا - **ملا طغرا** - بہار ست از شوق ہر بلبلے ٭ لشاخ طرب میزند تشقلے ٭ **میر خسرو** - ولولہ در عالم بالا فتاد ٭ غلغلہ در گنبد والا فتاد ٭

غلام - لڑکا بچہ اور خدمتگار- زرخرید بندہ - **خواجہ حسن** - **محمود** غزنوی کہ ہزاران غلام داشت ٭ عشقش چنان گرفت غلام غلام شد ٭ در عاشقی بہ پیر حسن تا شوی تمام ٭ نشنیدہ ہر آنکہ بمیرد تمام شد ٭

غلیان - جوش مارنا اور جوش اور حقہ جسپر چلم رکھ کر تمباکو پیتے ہین **محسن تاثیر** پر زہست خویش چون غلیان کدورت میکشم ٭ ہمدمی کو تا ز خود دود وے خالی کنم ٭ **طاہر وحید** - چہ گویم ز غلمان و غلیان فروش ٭ کزو ہمچو غلیان دلم است جوش-

غِلمان - بکسر اول جمع غلام مگر اہل فارس اسکو مفرد استعمال کرتے ہین **صائب** - آنجا کہ ساعد تو بر آید نہ آستین ٭ غلمان بود ز دست گزد حور پشت دست ٭

غلتبان - نام ایک پتھر کا ہی جو گول اور لمبا ہوتا ہی اور مرد بے حمیت و بے غیرت دیوث جس کو اپنی عورت کی غیرت نہو اور غین کو قاف کے ساتھ بدلکر قلتبان بھی کہتے ہین **سعدی** - خور از کوہ یک روز سر بر نزد ٭ کہ آن قلتبان حلقہ بر در نزد ٭

غلیکن - پنجرہ اور جالی جو در بچہ مین نصب ہے اور اُسکے سوراخ سے باہر نظر جا سکتی ہو-

غلیجن - پودینہ جو ایک خوشبودار سبزہ ہی اور عربی مین اسکو نعناع کہتے ہین

غلیزن - وہ کیچڑ اور میل جو حوضون اور تالابون کی تہ مین بیٹھا ہوا ہوتا ہی-

غلیوکن - نام ایک کوشک کا مین ہین-

غلطان - لڑھکتا ہوا گول یہ لفظ اکثر مروارید کی تعریف مین بولتے ہین

غُلُو - بضم اول و دوم اصرار و ضد اور حد سے گذرنا کسی امر کی تلاش مین اور مبالغہ جو حد سے زیادہ ہو **مسیح کاشی** - ہر صباح از غلو گریہ شوق ٭ مردہ بر روے آب مے آیم ٭ مردہ ام از ہجوم غصہ وسلے ٭ زندگان را بخواب مے آیم ٭

غَلبُو - حماقت و نادانی-

غِلالہ - بکسر اول نیم تنہ یا صدری جو قبا کے نیچے پہنین-

غُلالہ - بضم اول معشوق کی زلف-

غلبہ - زبردستی و زور آوری-

غلولہ - جوش و ہجوم-

غَلمہ - بفتح اول شہوت کی تیزی-

غِلمہ - جمع غلام بہت سے غلام-

غلیچہ - روستائی یعنی جاٹ اور رند و اوباش-

غُلغُونہ - بضم ہردو غین گلگونہ جو خوبصورت لوگ چہرے پر ملتے ہین-

غَلّہ - بفتح ہر قسم کا اناج گیہون چنا وغیرہ-

غُلّہ - بضم اول چھوٹا کوزہ اور آفتابے کی ٹونٹی اور تشنگی یعنی پیاس-

غین با میم

غمرات - بہت سی سختیان اور انبوہین-

غِمد - بکسر اول تلوار اور چھری کا میان-

غَمر - بفتح اول بہت سا پانی اور کینہ کرنا اور پیاسا ہونا و جوہر دو معنی-

غِمر - بکسر اول کینہ اور تشنگی-

غُمر - نادان و ناآزمودہ کار و احمق - بیوقوف-

غُمار - بضم اول و فتح اول انبوہ و کثرت-

غمگسار - غمخوار- دوست غم کھانے والا-

غَمز - بفتح اول اشارہ کرنا آنکھ سے سخت نچوڑنا تہمت کرنا سخن چینی کرنا-

غماز - سخن چین آنکھ سے اشارے کرنے والا طعنہ مارنے والا- عیب ظاہر کرنے والا **مؤلف** - نہ بخشد خداوند جل و علا ٭ سخن چین و نمام و غماز را ٭

غَمَص - بفتح اول و دوم وہ میل سفید جو آنکھ سے نکلتا ہی-

غموص - نام ایک قلعہ کا خیبر کے قلعون سے-

غمض - بفتح اول وضاد معجمہ زمین پست اور مغاک یعنی گڑھا اور
پوشیدہ اور وہ بات جو کسی کی سمجھ مین نہ آسکے -
غمض - بضم اول سونا - غنودگی مین آنا -
غموض - باریکیان اور دقائق و نکات مشکل جو ہر ایک علم وفن
مین ہون اور پوشیدہ باتین -
غمام - ابر یعنی بادل -
غمائم - بہت سے بادل -
غم - عربی مین بتشدید میم اور فارسی مین بتخفیف میم فکر اندیشہ اندوہ -
سعدی - اگر کوئی غم دل با کسے گوے * کہ از رویش بنقد آسودہ گردی *
صائب - غم دل میرود ایدچون صلیح عید رخسارت * نماز عید
واجب می کند بر خلق دیدارت *
غمدان - غم کا مکان -
غمان - غمناک و اندوہگین اور غم - شیخ فرید الدین عطار گفتم کہ از
غمان تو آہی بر آورم * آن آہ در دہن دمائم بسوختی *
غمزہ - ابرو اور آنکھ سے اشارہ کرنا معشوق کا فیضی - چشم تو چون غمزہ
نمائی کند * سرمہ دران چشم گرانی کند *
غمچہ - پانی کا پس خوردہ یعنی جرعہ جو باقی رہے -
غمکدہ - غم خانہ غم کا گھر -
غمی - اندوہ وغمناکی مقابل شادی کے - مولف - چواز ہر حال
فارغ بال باشی * بشادی و غمی خوشحال باشی *

غین با نون

غنا - بکسر اول تونگری و دولتمندی و بے نیازی اور غنی ہونا سعدی
یکے در عنا و یکے در غناء یکے در بقا و یکے در فنا *
غناء - بکسر اول اور اخیر ہمزہ نغمہ کرنا - گانا - سرود کرنا -
غناء - بفتح اول اور اخیر ہمزہ سود اور نفع اور فائدہ -
غنّاء - بفتح اول و نون مشدد اور آخر ہمزہ انبوہ کا مقام چنانچہ
قریہ غناء وہ گانون جسمین بہت سے آدمی ہون اور روضہ غناء
باغ جس مین بہت سے درخت ہون ع زمانہ ردان دنیاے دون
ویرانہ ایست * گو بظاہر روضہ غناست این *
غنیت - بضم اول و فتح یای غنی ہونا - دولتمند ہونا - بے نیاز ہونا -
غنیمت - وہ مال جو کفار سے بعد جنگ حاصل ہو وہ مال جو مفت
مل جائے - حافظ - غنیمت دان و می خور در گلستان * کہ گل
تا ہفتہ دیگر نماند *

غنج - کرشمہ وناز جو معشوق کرتے ہین -
غند - بضم اول پیچیدہ لپٹا ہوا - جمع ہوا ہو - اکٹھا ہوا ہو -
غنجار - غنجرہ - وہ گلگونہ جو خوبصورت لوگ چہرے پر ملتے ہین -
مولوی معنوی - پیش تو افتادہ باد بر رہ سودائی عشق * ریختہ
گلگونہ اش بادہ شدہ غنجرہ - استاد فرخی - دو دختر دو دوزنش را
فروکشید از پیل * بخون لشکر او داد خاک را غنجار *
غنجرش - ژندی زبان مین مینڈک جس کو فارسی مین غوک اور
عربی مین ضفدع کہتے ہین -
غند باش - نام ایک غلے کا ہے جسکو لوبیا کہتے ہین -
غندش - روئی کا گالہ -
غنجاب - نام ایک ساز کا ہے جو گانے کے وقت بجایا جاتا ہے -
غنجال - ہر ایک میوہ جو ترش ہو -
غنم - بز وگوسپند یعنی بکری -
غنائم - جمع غنیمت بہت سے لوٹ کے مال -
غنیم - لوٹنے والا - لٹیرا - دشمن -
غنج - وہ لکڑی جو تیلی کے کولھو کے اندر کھڑی ہوتی ہے اور تل وغیرہ
اُس کے نیچے پستے اور تیل نکلتا ہے -
غنو - خواب یعنی نیند -
غنچہ - کلی یعنی وہ پھول جو ابھی کھلا ہوا نہ ہو - میرزا بیدل -
صبا تکمہ غنچہ وامی کند * گریبان صبرم قبامی کند *
غنہ - وہ آواز جو ناک سے نکلے یعنی گانے کے وقت وہ آواز ناک سے
نکالی جاوے -
غلنبہ - غصہ اور خفگی کی آواز -
غندہ - روئی کا گالہ -
غنیشہ - شہد کی مکھی -
غنقیلی - ژندی زبان مین شلغم جو مشہور ترکاری ہے -
غنی - دولتمند - مالدار - بے نیاز - سعدی - غنی گر نباشی مکن
اضطراب * کہ سلطان نخواہد خراج از خراب *

غین با واو

غوغا - جمعیت و ہجوم و انبوہ و بانگ و فریاد - سعدی - بشہری
در از شام غوغا فتاد * گرفتند پیری مبارک نہاد *
غوریا - کچا انگور -
غوشا - اُپلی جانور چوپایون کے گوبر کی تھاپ کر خشک

کر لیتے ہین اور آگ مین جلاتے ہین۔

غوت - فلاخن جو چیرا ہے لوگ اپنے پاس رکھتے ہین اور اُس سے پتھر چلاتے ہین

غوشت - برہنہ مادرزاد بالکل ننگا جس کو عربی مین عور کہتے ہین۔

غوایت - گمراہی۔

غوث - فریادرس اور فریاد اور ولی کامل جو صاحب تصرف ہو۔

مؤلف - غوث اعظم قطب عالم دستگیر + شاہ محی الدین عالی روشن ضمیر +

غوتج - سیش نر بھیٹر شاخدار جنگلی۔

غوشاد - ویرانہ جہان جن اور دیو رہتے ہون اور وہ میدان جسمین قافلہ اُترتا ہو اور وہ جگہ جس مین رات کو بکریان بٹھلائی جائین

غوکر - بفتح اول عربی مین عمق اور قعر اور گہراپن اور پست زمین اور نیچے اُترنا اور گھس جانا کسی جگہ مین۔

غور - بضم اول و رواو مجہول نام ایک ملک کا عجم کے ملکون سے سعدی - شنیدستم از پادشاہان غور + یکے بادشہ خر گرفتی بزور + صائب در مقامیکہ غور باید کرد + قطرۂ بحر بیکرانہ یکے ست +

غوش - بضم اول و رواو مجہول برہنہ جسکے بدن پر کوئی کپڑا نہو اور گوبر حیوانات کا اور وہ لکڑی جس سے خدنگ تیر بناتے ہین اور کوتل گھوڑا جو سواری کے ساتھ جاتا ہے اور گوش یعنی کان۔

غولتاش - خود یعنی لوہے کی ٹوپی جو سپاہی جنگ کے وقت سر پر پہنتا ہے ترکی مین اسکو دولغہ کہتے ہین۔

غوص - پانی مین غوطہ لگانا۔

غواص - پانی مین غوطہ لگانے والا۔ توحید - بحار حضرت باری و نجر فکرت خویش + بر آر گوہر مضمون بصورت غواص -

غوک - مینڈک مشہور آبی جانور ہے جس کو عربی مین ضفدع کہتے ہین۔

غوک - معرب گوگ گندہ و عمیق۔

غونک - وہ گھاس جس سے سجی بنتے ہین۔

غوشاک - گوبر خشک چارپایون کا اور احاطہ بکریون کے رہنے کا

غولک - چھوٹی ٹھلیا یعنی کوزہ۔

غوائل - سختیان اور برائیان۔

غول - بواو معروف ایک قسم دیو کا ہے جو ہر ایک صورت مین اپنے آپ کو ظاہر کر سکتا ہے اور نام ایک ستارہ کا۔

غول - بواو مجہول بہت سی سپاہ اور وہ سپاہ جسکا افسر درمیان ہو اور گوش یعنی کان۔

غوام - سر کے بال جو پیشانی پر پڑے ہوے ہون۔

غولین - وہ گھڑا جسکا منھ جوڑا ہو۔

غو - رعد کی گرج اور نقارے کی آواز اور ہر ایک آواز جو بلند اور مہیب ہو

غورہ - انگور جو خام یعنی کچا ہو۔

غوزہ - وہ غنچہ جو ابھی غلاف مین ہو۔ طغرا - دانہ پنبہ اگر داغ مرا یاد کند + دشت لبریز فغان جرس غوزہ شود +

غوطہ - مشہور لفظ پانی مین جانا۔ طاہر وحید - شہد وصلش چو بود در نظر + غوطہ زند تلخی جان در شکر +۔

غوانی - جمع غانیہ وہ عورت جو اپنے خاوند سے خوش ہو اور بسبب خوبصورتی زیور پہننے کی حاجت نہ رکھے۔

غواشی - بہت سے زین پوش اور خیمہ کے پردے اور بیہوش کرنے والی اور اندرونی بیماریان۔

غوادی - وہ بادل جو صبح کو نمودار ہون جمع غادیہ۔

غوجی - مغاک خرد چھوٹا سا گڑھا۔

غوی - گمراہ - فاسق - فاجر۔

عین بایاے

غیب - جو چیز آنکھ کے روبرو نہ ہو پوشیدہ امر چھپی بات ع نیست کس واقف ز علم غیب جز پروردگار + آنکہ او گوید کہ من دانم از او باور مدار + مصطفےٰ ہرگز نگفتی تا نگفتی جبرئیل + جبرئیل ہرگز نگفتی تا نگفتی کردگار +

غیبت - پیٹھ پیچھے کسی کے حق مین برا بولنا اور وہ تقریر سچ ہو یا جھوٹ۔ فرید الدین عطار - روز بان از غیبت مردم ببند تا ازان غیبت نیفتی در گزند +

غیرت - رشک لیجانا - دیکھ نہ سکنا کسی مکروہ امر کو شاہ شرف - غیرت از چشم برم روے تو دیدن ندہم + گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم +

غیابت - غائب ہونا اور وہ چیز جو کسی کو چھپائے - عمق یعنی گہراپن۔

غیبوبت - غائب ہونا - ناپدید ہونا۔

غیث - بادل اور باران جو برستا ہے۔

غیاث - فریادرسی اور فریادرس۔ ع - بندہ ام پابند حرص و آز و غفلت الغیاث + بیکسم درماندہ در زندان حیرت الغیاث + وقت لطف ست اندرین مع نفع بحالم اے لطیف + موقع امداد و افضال و اعانت الغیاث +

غیار - زرد کپڑا جو یہودی بطور نشان کے اپنے پاس رکھتے ہین۔

غیور - بروزن غفور صاحب غیرت - بہت غیرت والا۔

غیر - بکسر اول ایک قسم کی پھنسیان ہین جو بدن پر نکلتی ہین۔

غیر - بفتح اول وہ شخص جو اپنا نہو - مؤلف - جو حق روبرو حاضر و

نا طرست + چہ حاجت کہ مشغول گروی بغیر +
غِیش - بکسر اول ہر ایک چیز جو کثرت سے ہو۔
غیض - بفتح اول تھوڑا پانی اور تھوڑی بخشش جنگل و بہانہ بکسر اول شگوفہ۔
غیظ - بفتح اول خشم و غضب و قہر اور وہ غصہ جو دل میں ہو۔
غیذاق - نام ایک بستی کا ترکستان میں۔
غیلاق - نام ایک موضع کا دشت قپچاق میں۔
غِیل - بکسر اول جنگل اور ویرانے۔
غَیل - بفتح اول وہ دودھ جو عورت بعد جماع کے بچے کو دیوے یا بحالت حمل کے کہ وہ بچے کے واسطے مقرر ہوتا ہے۔
غیم - بفتح اول وہ بادل جو آسمان کو چھپالے۔
غیوم - جمع غیم بہت سے بادل اور ابر مردہ جسکو اسفنج کہتے ہیں۔
غیلان - تخلص ایک شاعر کا اور جمع غول کی۔
غین - بادل جو محیط آسمان ہو اور تشنگی اور تیرگی و بلبل جو ایک جانور ہے باعتبار اس بات کے کہ اس کو ہزار داستان کہتے ہیں اور حرف غین کے عدد ہزار ہیں اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے۔
غیضہ - بیشہ جنگل۔
غیبہ - ترکش تیروں کا اور روئی دُھنی ہوئی۔
غیرہ - فریاد و صدا و آواز بلند۔
غیداق - ایک قسم تیر کا ہے نہایت سخت جو پتھر کو توڑ دیتا ہے غیداق ایک شہر ترکستان میں ہے جو اس میں بنتا ہے۔

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان میں

واضح ہو کہ اُردو لغات میں سے کوئی لغت لائق تحریر اس فصل کے نہیں ملا اور جو درج نفائس اللغات وغیرہ ہیں وعربی و فارسی مستعمل اُردو میں جو اس کتاب کے پہلی فصل میں تحریر ہو چکے اب دوبارہ اُنکا لکھنا فضول متصور ہو کر متروک ہوا۔

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان میں

غین با الف

غارت گر - لوٹنے والا - قزاق - رہزن چور ظالم شکاری ملک گئے دی صیاد دو گلہ زد وش و غارت گر چمن + این یک سد گرفت و آن یک قفس نہ دوش +
غاخسیہ بافان ریش - داڑھی بڑھا کر رکھنے والے مسخرے لوگ۔
غازہ کردن - روئی سے دانہ نکالنا کاتنے کے لائق کرنا۔ پشم کو درست کرنا۔ جس سے وہ کاتنے کے لائق ہو جائے۔
غاشیہ در زیر بغل کشیدن - غاشیہ بر دوش کشیدن - اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ میر معزی - حاش للہ اگر زندہ شود حاتم طی + ہیچ اسپ تو کشد غاشیہ در زیر بغل + انوری - ہر کجا غاشیہ نہی امر تو بر بندہ + باز بر دوش کشد غاشیہ کبک دحام +
غارتیدن - لوٹنا - غارت کرنا - نظامی - جہود سے مسی ساز اندود کرد + دُکان غارتیدن بدان سو کرد +
غالیدن - غلطیدن و غلطانیدن - گرنا پڑنا اور لڑھکانا۔
غارت خوردہ - غارت کا مال کھائے ہوئے - یا لٹا ہوا۔ طاہر وحید - چیست دانی عقل نادان آتش افسردہ + چیست دانی فہم جاہل تند غارت خوردہ +
غارت زدہ - جو لٹ چکا ہو - میرزا الصائب - یوسف از قافلہ حسن تو غارت زدہ است + کسے امروز ز خوبان بسر انجام تو نیست +
غارت گاہ - لوٹ کا مقام میرزا محمد زمان راسخ - رو بیم از خویش تا غارت گہ داد + بدرگاہش بپے فریاد و فریاد +

غین با بائے

غبن فاحش - صریح خسارہ اور بہت نقصان۔
غبار آوردن چشم - خیرہ ہونا آنکھوں کا - کم نظر ہونا - تاریک ہونا محمد سعید اشرف - دیدۂ آئینہ پنداری غبار آلودہ است + بسکہ در کوہ خجالت در حجاب روے اوست +
غبار یتیمی - وہ کدورت جو بسبب یتیمی کے یتیم کے چہرے پر آجاتی ہے صائب - از گوہرش غبار یتیمی نمیرود + آنرا کہ چون صدف لب خواہش فراز شد +

غین با رائے

غرض مند - حاجتمند - خواہش مند - باقر کاشی - عاشق نکند تا ل بینی + کس عقل نجوید از غرضمند +
غریدن کوس - نقارہ بجنا نظامی - بغول سیہ بانگ بر زد خروس + در آمد بغریدن آواز کوس +
غربال کردن - کسی امر میں بہت سی جستجو اور تلاش کرنا میرزا صائب - گر کند غربال صد رہ دور گردون خاک را + نیست ممکن ہمچو من بیحاصلی پیدا شود +
غریدن - گرجنا بادل یا شیر درندہ و پلنگ و نقارہ وغیرہ کا۔
غرہیدن - شور و فریاد کرنا۔
غربت زدہ - غربت دیدہ - مسافر وطن سے نکلا ہوا صائب - سنگ بر پردۂ مینائی بلبل شدہ است + یکنفس شبنم غربت زدہ مہمان گل است +

ولہ - جامی جینبر کف بی مغز تو ادگرفت ؛ شام غربت دیدہ راصبح وطن خمیازہ ست ؛

غریب زادہ - لولی زادہ - حرام زادہ - کسی مسافر رستے چلتے کا تخم - کسبن عورت کا لڑکا - **شفیع اثر** - تزادہ کہ زشوخی ندیم محفلہاست ؛ غریب زادہ ہندو تزادہ خانہ ماست ؛ **علی قلی اعظم** - ہمچون بیاض چشم سیاہان خوش نگاہ ؛ ہند از غریب زادہ ایران سفید دست ؛

غرۃ بودن بر چیزے - کسی چیز پر مغرور ہونا ہے - آہی - مبلغی غرۃ نقصان و فسوس را ؛ ہرگز مدان تو زہر گیا اہل سوس را ؛

غین با زاے معجمہ

غزل پرداز - شاعر - غزل لکھنے والا - **عرفی** - غزل پرداز ام انیک از دو بیت خود و مصرع را ؛ کنم مطلع کہ حسن آفتاب از فرقدان مبنی -

غزل باف - شاعر - غزل لکھنے والا - **شفیع اثر** - کمال تازہ خیالی ست نیم غزل بافی ؛ کہ شاعر ست بہرہ زیادہ از نساج ؛

غزلخوان - غزل پڑھنے والا - گانے والا - **حافظ** - زلف آشفتہ و خوی کردہ و خندان لب و مست ؛ پیرہن چاک و غزلخوان و صراحی در دست ؛

غژیدن - بیٹھے بیٹھے کر چلنا تنگ ہو کر بیٹھنا - ایک دوسرے پر چڑھ کر بیٹھنا - بمعنی خزیدن یعنی گھس جانا -

غزل گوئی - غزل کہنے والا شاعر اونکا ہنر - **الامیر معزی** - گر نہ بیدل گشت بلبل چون کند چندین خروش ؛ ور نہ عاشق گشت قمری چون کند چندین فغان ؛ بوستان اکنون چو بزم خسروان آراستہ ؛ و ندر او بلبل غزل گوی ست و قمری مدح خوان ؛

غزل سرائی - نغمہ و سرود یعنی گانا - **مؤلف** - گل ست جلوہ نما تا یکے درین گلزار ؛ غزل سرائی بلبل بوستان تا کے ؛

غین با فاے

غفلت کار - غافل بے خبر اور انجان - **مجد ہمگر** - حذر ای غافلان جاہل وار ؛ حذر ای جاہلان غفلت کار ؛

غفلت زدہ - نہایت غافل و بے خبر - **شفائی** - نگلو اشک حسرت نمک ابناستہ در چشم امید ؛ بخت غفلت زدہ در خواب گران ست ہنوز ؛

غین با لام

غلطیدن آسیا - پھرنا اور چلنا چکی کا - **محسن تاثیر** - باکام تر ز چشمہ منت نکردہ ایم ؛ غلطد بآب خود چو گہر آسیاے ما ؛

غلطیدن دیوار - گر جانا - مسمار ہونا دیوار کا - **صائب** - نے خون خانہ دیوار بوستان غلطید ؛ ز جای خویشتن آن سرو پایدار نرفت ؛

غلط انداز - جو شخص نشانہ پر تیر نہ لگائے چپ انداز بھی اس کو کہتے ہین - **درویش والہ ہروی** - در باغ سعی خانہ بلبل شدہ ملول ؛ انداختہ ز پا ہمہ حرکات غلط انداز ؛ **میرزا جلال اسیر** - ناز و نیاز ہر دو کماندار جرأت اند ؛ تیر نظارہ پر غلط انداز میشود ؛

غلام گردش - وہ جگہ جہان شاہی محل کے باہر جو کیدار پہرہ دینے مین نوکرون کے پھرنے کا مقام - **محمد سعید اشرف** - کیوان غلام بارگہ کبریای تست ؛ گردون غلام گردش دولت سرای تست ؛

غلام فلکم - یعنی مین آسمان کا محکوم ہون جو میرے ستارے کی گردش سے وقوع مین آئیگا ہو جائیگا - **نور الدین ظہوری** - مستی خون دل جام فلکم ؛ سرگشتگیم نگر بکام فلکم ؛ درساختہ ام بخواجہ ناشی با غیر ؛ ناسازی او ببین غلام فلکم ؛

غلاف نشین - جو چیز غلاف یعنی پردے مین ہو - **ناصر علی** - بے نور شد چو زغ دل از ظلمت وجود ؛ این خنجر غلاف نشین زرق رنگ بود ؛

غلط بین - جس کو صحت کی طرف خیال نہو - **صائب** - جاری رحم ست بران چشم غلط بین کز جہل ؛ خوابہا بیند و بیدار نماید خود را ؛

غلط دادن - کسی شخص کو مغالطہ مین ڈالنا - دھوکا دینا - **حافظ** - چو گل گر خوردہ داری خدارا صرف عشرت کن ؛ کہ قارون را غلطہا داد سودای زر اندوزی ؛

غلطیدن - لیٹ جانا - پھیل جانا - گر جانا - **طاہر وحید** - نہان ز غبار دلم گشت دریا ؛ چو اشکے کہ بر خاک غلطیدہ باشد ؛

غلط دو وا غلط زدن - غلطیدن - دو غلطیدن - بیقراری کی حالت مین لوٹنا - ادھر ادھر پہلو بدلنا - **محمد اسلم سالم** - شب حیا در بزم مے غلطید و وا غلطید شیخ ؛ زیر و زبر مسجد چہ باتمکین نشست و وا نشست ؛ **طاہر وحید** کباب کی تعریف مین - بر آتش گذارم چو پہلو بخواب ؛ زنم غلط دو وا غلط ہمچون کباب ؛

غلولہ کمان - وہ کمان جسکو ہندی مین غلیل کہتے ہین -

غلام بارہ - امرد پرست - لونڈے باز - **محمد سعید اشرف** - بردہ او ز غیل غلامان بود حصار ؛ زین رو غلام بارہ توان گفت خواجہ را ؛

غلط کاری - دھوکا دینا - مغالطہ مین ڈالنا - فریب دینا - **نظامی** - بترس از غلط کاری روزگار ؛ کہ چون بالیے را غلط کرد کار ؛

عین با میم

غم پرست - جو ہمیشہ غمگین رہتا ہو - **علی قلی خان اعظم** - غم پرستان ترا با عیش و عشرت کار نیست ؛ در شراب اعظم با امید خمار افتادہ است ؛

غم پرور - جو شخص ہمیشہ غمناک رہتا ہو - **اسیری لاہجی** - عشق بیچارہ دل آزادہ را ؛ جان غم پرور گرفتار افتادہ را ؛

غم کش - غمناک واندوہ گین و دلگیر - نظامی - بیا ساقی آن می که فرغ پی ست + بمن ده که دار وی دردم می ست + می کوست جلوای هر غم کشتی + ندیده بجز آفتاب آشتی +

غم گسل - محبوب جسکے دیکھنے سے غم دور ہو - ملا طغرا - کند قسقه چون آن بت غم گسل + چراغی گذارد بمحراب دل +

غم آشام - ہمیشہ غمگین رہنے والا - ظہوری - غم آشامان ہم چون جام بخشند + دو عالم را بر غمی کام بخشند +

غم آلوده - غمناک ہر وقت غم مین رہنے والا - ملا قاسم مشہدی قطرۂ اشکی که از مژگان بغم آلوده ریخت + عنکبوت گشت و هر چاک گریبانم تنید +

غم خانه - غم کا گھر - ماتم خانہ - عکو طالب آملی - تیرگی سجو شد از غمخانۂ افلاک ما + شمع بزم خویش را از بخت صرصر سوختیم - ابو طالب کلیم - خاکش باب سیل سرشت از پی نسگون + روزیکه دهر غمکده ام را بنا نهاد +

غمزۂ لاجوردی - رنگین غمزه اور ناز خنگ و غمزه بے محل ہمیونع ناز - ظہوری - افتاد اگر کبود چشم توجیه باک + از غمزۂ لاجوردی ام ذوقی ہست +

غین بانون

غنچۂ آب - حباب جو پانی پر نمودار ہوتے ہین - مؤلف - زنگ بو بوستان هرگز ندارد اعتبار + این گل غنچه سراپا غنچۂ آب ست و بس +

غنچه خسپ - اپنے ہاتھ پانون کو جمع کرکے سونا - محسن تاثیر - سر کوئی تو چه حاجت به گلستان دارد + غنچه خسپان تو در سایه دیوار تو بس +

غنچه لب - یہ جملہ معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہے - محمد اسحاق شوکت - مینای غنچه پر ز شراب تبسم ست + امشب کدام غنچه لب از گلستان گذشت +

غنچۂ خاطر - تنگ دلی کی حالت مین - سنجر کاشی - غیر شگفته از شعر تر من سنجر + غنچۂ خاطر نشوم کان گل بلغ حسد ست +

غنچه زار - گلزار - بلغ جہان بہت سے پھول ہون - درویش والہ ہروی - غنچه زاری شده از لخت جگر مژگانم + تا چه آن نخل قد ان گل رو آرد بار +

غنچۂ تریاک - کوکنار جس سے افیون نکالتے ہین -

غنچه دل - تنگ دل - ممسک - عالی - جان ز تن بیرون شدن همیشه بخیل غنچه دل + نیست مشکل آنقدر کز مشت زر کیدبرون - خلیفه شاه محمد - از سموم غم ببلغ وجود + هرگز این غنچۂ دلم نگشود +

غنچۂ ارغوان - شراره آگ کا -

غنچه بستن - غنچه باندھنا یعنی بنانا - حافظ - جان فدای دہنش باد که در باغ وجود + چمن آرای جهان خوشتر ازین غنچه نبست +

غنچه پیکان - غنچۂ تیر - تیر کا پھل - صائب - در دل از غنچۂ پیکان او

گل شگفت + شاد گردد میهمان با شد چو صاحب خانه گرم + زلالی - من کیستم آن ذره خورشید نظیرم + بطرف گله فتنه کند غنچۂ تبسم +

غنچه خسپیدن و غنچه خوابیدن - ہاتھ پانون جمع کرکے سونا - صائب - آه می دزدد و نفس در سینۂ افگار من + غنچه می خسپد نسیم صبح در گلزار من + ولہ - راحت دنیا حجاب دیدۂ بیدار نیست + بر بساط گل چو شبنم غنچه خوابیم ما +

غنچه دہان - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے - میر خسرو - غنچه دهان من بیا تنگدلی من ببین + بے تو چگونه زنده ام سنگدلی من ببین +

غنچه رستن و غنچه روئیدن و غنچه دمیدن - انکے معانی مشہور ہین - عبد القادر بیدل - ستم ست گر هوست کشد که بسیر سرو سمن در آ + تو ز غنچه کم نه دمیدۂ در دل کشا بچمن در آ +

غنچه شدن و غنچه بودن - اپنے آپ کو فراہم کرنا - شامل ہونا - صائب - عندلیبی که در خیال گل ست + هر کجا غنچه میشود چمن ست + شفیع اثر - نقد ما چون زر گل در طبق اخلاص ست + کف ما غنچه نگردد چو شود حساب حاج

غنچه شکستن - کلی توڑنا - دل رنجیده کرنا - سالک یزدی - بپای اہل محبت چرا خلد خاری + نه غنچه لب شکستند و نے گلے خستند +

غنچه شگفتن - کلی کا کھلنا - خوشی حاصل ہونا - ذوقی - موسم گل گذشت و رفت بہار + لیک این غنچه ہم نه شگفت +

غنچه گشادن و گشودن - کلی کھلنا اور کھلنا - طاہر وحید - پس از یکسال ہمچو غنچه کز شاخ بگشاید + شد از لب خنده پیدا آن دہن آہسته آہسته +

غنچه نشستن - تنگ ہو کر بیٹھنا - غمگین بیٹھنا - صائب - فصل گل مے گذر دبی قدح و جام مباش + غنچه منشین گره خاطر ایام مباش +

غنچه کندن - کلی شاخ سے توڑنا - زلالی - دلے کو بی غم عشق ست زنده + بود چون غنچۂ از شاخ کنده +

غنودن - بفتح اول آسوده ہونا اور دراز کھینچنا - طالب آملی - سگر دیده بخواب کی آییم بخواب + عمر سے چو دیده بر سر نشتر غنودی +

غنودن - بضم اول و دوم آرام کرنا اور ماندہ ہونا - نظامی - غنوده تن مردم از رنج و تاب + نظر ہر زمانے فرو آمد ز خواب +

غنیمت کشان - لوٹ کا مال اٹھانے والے - نظامی - سوران پیش بینی خود پیشه کرد + کسیکه ز چشم بد اندیشه کرد + بفرمود تا غنیمت کشان + دہند از شمار غنیمت نشان +

غنچۂ پیشانی - بد دماغی و غضب کی حالت مین بند پیشانی - بمقابل شگفته پیشانی - صائب - تازه رویان گلستان غنچه پیشانی شدند + در بساط لاله و گل روی خندانی نماند +

غنچہ خندی - فرحت و مسرت و خندیدگی - ظہوری - نزہر برگ گل غنچہ خندی کنم + بہ تحسینش گلدستہ بندی کنم +
غنچۂ قالی - وہ نقش و نگار پھولون کے جو قالین پر ہوتے ہین خان آرزو - یکسر قماش ہستی یا رنگ غفلت ست + خواب ست ہمچو غنچۂ قالین بہار ما +

غین با واو

غوک چوب - یہ ایک بچون کا کھیل ہی جسکو گلی ڈنڈا کہتے ہین ایک لمبی لکڑی ہاتھ مین اور چھوٹی جو بیچ مین سے موٹی اور دو طرف پتلی ہوتی ہی زمین پر رکھتے ہین لمبی لکڑی سے چھوٹی لکڑی کے ایک سرے کو مارتے ہین تو وہ اڑتی ہی اُڑتی ہوئی کو پھر دوسری ضرب دیتے ہین اس کھیل کو چاپیک اور چلک بھی کہتے ہین -
غورۂ مامویز شد - یعنی ہمارا بچہ لڑکپن مین بوڑھا ہوگیا اور حرکات پیرانہ اُس سے ظاہر ہونے لگے - باقر کاشی - از زندگی دو روزہ دلگیر شدیم + شد غورۂ مامویز و بر میر شدیم + طفلیم چو پرہ کبود دیم دو موٗ + افسوس کہ بالغ نشدہ پیر شدیم +
غورہ زار - انگوری باغ - زلالی - ایاز تو شخند اور ایسر بود + کہ دزد غورہ زار او شکر بود +
غوطہ خوار - پانی مین غوطہ لگانے والا - ملا طغرا - ذوالفقار خان کی تعریف مین - بگشتی بقلزم اگر غوطہ خوار + نبودی ز طوفان بدن اشتہار +
غورہ در چشم کسے کردن - عیش کسی کا منغص کرنا - سالک یزدی - سالک از چشم کبود چرخ میدارم حذر + کاین ترش رو غورہ در چشم با غم میکند +
غوطہ گاہ - غوطہ لگانے کا مقام - زلالی - کشید از غوطہ گاہ اژدہا تیغ + چو برق ناف سوز از سینۂ میغ +

غین با یاے

غیز یدن - لغزش کھانا - پھسلنا دونون ہاتھ اور پانون کے زور بیٹھ کر راستہ چلنا جسطرح بچے چلتے ہین -
غیب خانہ - نہان خانہ پوشیدہ مکان - طاہر وحید - چو نور شمع ز فانوس در تجلی بود + فروغ حسن تو از غیب خانۂ تقدیر +

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

غین با الف

غارت غول ہونا - تباہ ہونا - برباد ہونا - تلف و ضائع ہونا - ناپید ہونا - جاتا رہنا - گم ہونا - قطعہ از مؤلف - بخشا ق نے وہ گنج قارون کو + ڈال سکتا نہ کوئی جسکا مول + جبکہ اُسکا اخیر وقت آیا + ہوگیا ایک دم مین غارت غول +
غارت گیا - جاتا رہا برباد ہوا - اور بد دعا کا کلمہ - شوق - چھوڑ غارت گئے میرا پیچھا + کب تلک تو مجھے ستائیگا + مؤلف - مال و ملک و دولت و اسباب و رخت + ہم گئے جس وقت سب غارت گیا +
غائب غلہ کر دینا - گم کر دینا - اُڑا دینا - خرچ کر دینا - باقی نہ رکھنا

غین با باے

غبار ہونا - آسمان پر گرد ہونا - دو شخصون کے آپسمین رنجیدگی ہونا آنکھون سے کم نظر آنا - صفدر رفو قانی - صورت جانان نہ آپکی نظر + ہو گا گر آئینۂ دل پر غبار +
غپ شپ - بازاری باتین جنپر یقین نہو -

غین با تاے

غٹ غٹ کرکے پی جانا - جلدی پی جانا - سانس نہ لینا اور غٹ غٹ اُس آواز کا نام ہی جو پانی پینے کے وقت گلے سے نکلتی ہی قطعہ از مؤلف آئے زاہد شراب خانہ مین + دیا ساقی نے جام جھٹ پٹ - پہونچی جسدم دماغ مین خوشبو + ہوکے مسرور پی گئے غٹ غٹ +
غٹ پٹ ہو جانا - دو فوجون کا لڑتے لڑتے آپسمین مل جانا -

غین با دال

غدر مچانا - بد انتظامی کر دینا - لوٹ مچا دینا - فساد برپا کر دینا - شور مچانا - قطعہ از مؤلف - ہند کے ملک مین ستاون بھی + کس مصیبت کا سال آیا تھا + سیکڑون خاندان ہوے برباد + نیک و بد پر وبال چھایا تھا + گردش آسمان نے ایسا وقت + ساری مخلوق کو دکھایا تھا + کس بلا و غم و مصیبت مین + مبتلا اپنا اور پرایا تھا + نہ بچی جان اور نہ مال بچا + صدمہ دونون نے یہ اُٹھایا تھا + اُسکا بدلہ دیا رعیت نے + غدر جو فوج نے مچایا تھا + اسمین ماری گئی رعیت بھی + فتنہ جو فوج نے جگایا تھا -

غین با راے

غرض کا باولا - غرض کا دیوانہ - مطلب کا یار - ؎ ہی دیوانہ مطالب کا زمانہ + غرض کا باولا سارا جہان ہی +
غرض کرنا - غرض نکالنا - مطلب حاصل کرنا - قطعہ از مؤلف شکر کر تو اگر کوئی طالب + اپنے مطلب کو تیرے پاس آئے + ملے مقصود اہل مقصد کو + کوئی اہل غرض غرض کر جائے +
غرض نکالنا - مطلب لینا - خواہش پوری کرنا - کام لینا - قطعہ از مؤلف - اس زمانے کے دوست بین کر دوست + صرف اپنی غرض نکالتے ہین +

اُنسے جب کوئی کام بگڑ جائے + آپ باتون مین اسکو ٹالتے ہین +

غرق ہونا - ڈوب جانا کسی کام مین نہایت مصروف ہونا - قطعہ مؤلف - غرق کیا دنیا مین دُنیادار ہی + نیک و بد کی کچھ خبر رکھتا نہین + ایسا دام حرص مین پابند ہی + اپنی حالت پر نظر رکھتا نہین +

غرہ بتانا - آج کل کرنا جب کوئی تقاضے کو آئے تو یہ کہ دینا کہ پہلی تاریخ کو آنا - قطعہ مؤلف - جھوٹے وعدون مین وہ رشک مہر و ماہ + روز سرگردان پھراتا ہی مجھے + آج کل مین جب گذر جاتا ہی چاند + پھر نیا غرہ بتاتا ہی مجھے +

غرہ کرنا - غرور کرنا - تکبر کرنا - گھمنڈ کرنا - فخر کرنا - اترانا - حسن - نازک بدن پہ بینے کرتے ہو تم جو غرہ + موسی کہے تجھکو خود ہی بنایا +

غرہ کرنا - فاقہ کرنا - کھانا نہ کھانا - ناغہ کرنا - کام نکرنا - بحر - وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرہ + نشاط و عیش مین گذرا ابھی سارا چاند +

غریبی آنا - مفلس و محتاج ہو جانا - کنگال ہو جانا -

غرفہ کی بات - پوشیدہ بات -

غرض کا یار - مطلب کا یار - غرض کا دوست - قطعہ از مؤلف اپنے مطلب کا سب زمانہ ہی + لوگ ہین دوستدار مطلب کے + کوئی واقف نہین ہی بے مطلب + اہل مطلب ہین یار مطلب کے +

غریب الوطن - پردیسی - دوسرے دیس کا - قطعہ مؤلف - حق نے دیا ہی تمھین ملک و مکان + سیم و زر دولت و فرزند و زن + رحم کرو اُسپہ خدا کے لیے + آئے مسافر جو غریب الوطن +

غریب خانہ - بطور انکسار کے اپنے گھر کو غریب خانہ کہتے ہین - میر کب تو سویا تھا میرے گھر آکر + جاگے طالع غریب خانہ کے +

غین بازائے معجمہ

غزل کہنا - غزل تصنیف کرنا - شعر بنانا -

غین باسین

غسل کی حاجت ہونا - بدن کا ناپاک ہو جانا - نہانے کی حاجت ہونا

غین باشین

غش ہونا - عاشق یا شیفتہ ہونا کسی کے خیال مین غلطان پیچان رہنا برق - بند جلوے سے تری چشم تمنائی ہو + غش کرے موسی عمران تماشائی ہو

غین باصاد

غصہ پینا - جوش دل کو ضبط کرنا - خفگی کو روکنا - ظفر - ہم تو پی جاتے ہو دشمن تمکو پر کچھ سو چکر + دل مین اپنے غصہ پیا ای ستمگر کس لئے +

غصہ تھوک دینا - غصہ دور کرنا غصہ کو کم کرنا - جانے دینا - معاف کرنا

غصہ دلانا - افروختہ کرنا - خفا کرنا - ناراض کرنا - مؤلف - مجسے اپنی تمسے روبرو میرے جتاتا ہی + رقیب روسیہ ناحق مجھے غصہ دلاتا ہی +

غصہ مین بھوت ہو جانا - نہایت غضبناک ہونا - مجنونانہ حرکات کرنا

غصہ مین بھر جانا - غضبناک ہو جانا - مولانا اکبر لاہوری - خالی محفل مین ہی غیرون سے ہمیشہ اختلاط + بندہ آتا ہی تو کیون غصہ مین بھر جاتے ہو تم -

غصہ ناک بات بات پر ہونا - بات بات پر خفا ہونا ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا

غین باضاد

غضب آنا - غضب ٹوٹنا - کسی ناگہانی آفت یا بلا کا نازل ہونا

غضب توڑنا - غضب ڈھانا - فساد برپا کرنا - شور و شر مچانا - غضب کرنا - ظلم کرنا - غضب کہنا -

غضب کرنا - تعجب انگیز بات کرنا - انوکھی بات کرنا - کوئی عجیب بات کرنا - ظلم کرنا - ظفر - بولتے تم تو کیا غضب کرتے + سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ +

غضب مین پڑنا - غضب مین گرفتار ہونا - کسی بلا یا مصیبت مین گرفتار ہونا - ناک مین دم آنا - آفت مین پڑنا -

غضب ہونا - خفا ہو جانا - آگ ہو جانا - بُرا کام ہونا - کام بگڑ جانا -

غین بالام

غلام کرنا - غلام بنانا - تابع کر لینا - عاشق کر لینا - شیفتہ و مفتون کرنا ولی - خوبرو خوب کام کرتے ہین + اک نگہ سے غلام کرتے ہین +

غلام ہونا - تابع ہونا - فرمان بردار ہونا - یار علی - کیون لونڈی سکی ہون نہ زلیخا کی طرح سے + یوسف غلام ہی مرا بے دام ہو گیا +

غلامی اختیار کرنا - غلام ہونا - خادم بننا -

غلامی کا خط لکھنا - غلامی کی سند لکھنا -

غلط ٹھہرانا - تردید کرنا کسی کی بات کو جھوٹھا کرنا -

غلطی کھانا - خطا کھانا - بھول جانا -

غلک مین دھرنا - جمع کر لینا -

غین بامیم

غمخوار ہونا - دُکھ درد کا ساتھی رنج و راحت کا شریک ہونا - مفتی حیدر - دل زار اپنا ہی ہر وقت دلدار + غم دلدار رہی ہر لحظہ غمخوار +

غمخواری کرنا - ہمدردی کرنا - دُکھ یا درد بٹانا - مولانا اکبر - کون بیدل کے بغیر اس دل کی دلداری کرے + جان غمگین کی بجز غم کون غمخواری کرے +

غمخور ہونا - غم کھانے والا ہونا - متحمل بردبار ہونا - حکیم انور لاہوری - انسان وہی ہی دنیا مین جو دنیدار رہو + غمخوار ہو حلیم ہو اور بردبار ہو +

غمخوری کرنا - غم کھانا برداشت کرنا جھیلنا متحمل و بردبار ہونا -

غم غلط کرنا - کوئی ایسا کام کرنا جس سے غم جاتا رہے یعنی خیال بدل جائے

قطعۂ مؤلف - کچھ غرض رکھتے نہیں ہم یار اور اغیار سے + غم میں تجکو یاد اے ساقی فقط کرلیتے ہیں ہم + جام مئے پیتے ہوئے ہیں ہم گاہ گاہ تیرے بغیر + اپنا بہلاتے ہیں دل اور غم غلط کرتے ہیں ہم -

غم کھانا - رنج کرنا - افسوس کرنا - صبر کرنا - ہمدردی کرنا - **مؤلف** غیر کی فکر دل میں مت رکھو + تم بہر حال اپنا غم کھاؤ -

غمی ہو جانا - ماتم ہو جانا - کسی کا مر جانا -

غین با نون

غنیمت جاننا - قدر پہچاننا - سار جاننا - عزت کرنا - **مؤلف** خیر و خوبی سے جو گذر جائے + وہی دنیا میں دم غنیمت ہے + عیش و شادی اگر نصیب نہو + غم و رنج و الم غنیمت ہے +

غنچہ دہن - معشوق جسکا منھ تنگ اور نہایت خوبصورت ہو - **مؤلف** اگر گلشن میں وہ غنچہ دہن آئے + اُسی دم رنگ گل بو بن کے اُڑ جائے + غنیمت ہے - بہر حال شکر کا مقام ہے جو ہو جائے سو بہتر ہے **قطعۂ مؤلف** قرب جانان اگر نصیب نہو + دور سے دیکھنا غنیمت ہے + گر نہ حاصل ہو مسند شاہی + فقر کا بوریا غنیمت ہے +

غین با واو

غوزین لڑانا - ڈلیں ہانکنا - لغو اور بیہودہ بک بک کرنا -

غوطہ مارنا - غوطہ لگانا - غائب رہنا - روبرو نہ آنا - کسی امر میں نہایت سوچنا - بہت فکر کرنا - غور اور توجہ کرنا -

غوطہ میں آنا - بیہوش ہو جانا - غش آنا - سکتے میں آنا -

غوطہ دینا - پانی میں ڈبا دینا - غرق کر دینا -

غوطہ کھانا - راستہ بھول جانا - فریب میں آنا - دھوکا کھا جانا

غوطہ مارنا - ڈبکی لگانا - غور کرنا - سوچنا - ناغہ کرنا - حاضر نہونا -

غین با یاے

غیرت سے مرنا - نہایت شرم کرنا - خجل و منفعل ہونا - پانی پانی ہو جانا -

غیرت کھا کے ڈوب مرنا - شرم کے مارے ڈوب کر مر جانا حیا کے مارے جان دے دینا -

غیر حالت ہو جانا - مرنے کے قریب پہونچنا - جان کنی کی حالت میں ہونا - اے مسیحا لیجیے جلدی خبر + غیر حالت ہے ترے بیمار کی +

غین میں لانا - تکرار کرنا - جھگڑا کرنا -

پانچویں فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان میں

غین با الف

غافث - بروزن آفت ایک خار دار گھاس ہے پتی اُسکی لمبی پھول بنفشئی ذائقہ نہایت تلخ طبیعت اسکی گرم و خشک ملطف مقطع و جاذب و جالی و مفتح سدد جگر ہے -

غار - بہ راے مہملہ شام کی ولایت میں یہ عالیشان درخت ہے اور عمر اسکی ہزار برس سے کم نہیں اہل یونان اسکی بڑی عزت کرتے ہیں اسکی لکڑی ہمیشہ اپنے پاس رکھتے ہیں یونانی نقشہ میں حکما اسکی لکڑی کی ٹوپی بنا کر پہنتے تھے پتی اسکی نرم اور ذائقہ میں تلخ اور خوشبودار پھل اسکا بقدر فندق کے ہوتا ہے پوست اسکا نازک سیاہ رنگ مغز کے دو ٹکڑے زرد رنگ چکنا خوشبودار طبیعت اسکی گرم و خشک مغز اسکا گرم تر روغن بھی گرم تر محلل و مفرح و مقوی و مدر و تریاق سموم ہے دافع صداع بلغمی و صرع و وسواس ہے ذہن کو بڑھاتا ہے -

غاز - بہ زاے معجمہ ایک قسم مرغابی کی ہے جسکو قاز بھی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر محلل و مفتح ریاح دافع استسقا و درد مفاصل ہے -

غاغالس - یہ ایک گھاس ہے پتی اسکی نرم اور تلخ پھول اسکا بنفشئی طبیعت گرم و خشک ہے ضماد اسکا کان کے ورم کو دور کرتا ہے کھانا اسکا کھانسی کو رفع کرتا ہے ضیق النفس کا علاج ہے -

غاریقون - یہ دوا ایک جڑ کی صورت پر ہے جو سڑی ہوئی ہو جو بعض درختوں پرانوں سالخوردہ کے پیٹ سے نکلتی ہیں یا انکے ریشے جو سڑ گئے ہوں مختلف رنگوں میں مزہ میٹھا اور تیزی کے ساتھ اور تلخی بھی نر اور مادہ دونوں قسم کا ہوتا ہے نر سخت زیادہ مادہ سے اور گول اور حلقہ دار بہتر اور مستعمل مادہ سفید ہے جو تھوڑے رگڑنے سے رگڑی جاتی ہے سرخ اور سیاہ رنگ غیر مستعمل اور سمی ہیں یعنی زہریلے طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ بالوں کی چھلنی پر اسکو رگڑتے ہیں تو لطیف اُسکا نیچے آجاتا ہے زہریلے اجزا اوپر رہ جاتے ہیں اسکو کوٹنا بالکل منع ہے طبیعت نر مادہ دونوں اول درجے میں خشک اور گرم تیسرے درجے میں مسہل بلغم و سودا و صفرا و ملطف اخلاط غلیظہ و اورام سخت دافع قولنج مقوی اعصاب و دل و دماغ ہے -

غالیون - یہ ایک سبزہ ہے عربی میں اسکو عاقد اللبن کہتے ہیں اسواسطے کہ دودھ اسکی پتی ڈالنے سے فی الفور جم جاتا ہے پتی اسکی لمبی پھول زرد اور باریک بہت خوشبو طبیعت گرم و خشک پھول اسکا جلے ہوئے عضو پر لگائیں فوراً اچھا کرتا ہے -

غالمون - غالیون اور اسکی ایک طبیعت اور ایک خواص ہے -

غالیہ - یہ دوا ادویات مرکبۂ قدیمہ سے ہی مخترعات جالینوس سے عنبر او رخصی اللبان وروغن بان وغیرہ عرقیات خوشبو سے بنائی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم وخشک مقوی دل و دماغ و وحت بخش و حرک دافع دردسر و فالج و لقوہ

غین با باے

غبیرا - فارسی مین اسکو سنجد کہتے ہین یہ ایک درخت کا پھل ہی جو عناب کے درخت کی مقدار پر ہوتا ہی پتی اسکی خاکستری نر و مادہ دو قسم کا غبیرا ہوتا ہی نر پھل نہین دیتا مادہ کو پھل لگتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک مقوی و مفرح دافع دردسر و کہانسی معدہ کو طاقت دیتا ہی -

غبار الرحی - فارسی مین گرد آسیا یعنی آسیاخانہ کے گرد مجفف ہی سعوط اسکا آنکھون کو صفا کرتا اعصاب کو تقویت دیتا ہی -

غین با دال

غداف - یہ ایک جانور کلاغ یعنی کوے کی قسم سے ہی طبیعت اسکی گرم وخشک گوشت اسکا سخت مولد خلط فاسد ہی اور دافع درد زانو و مقوی نعوظ

غین با راے

غراب - اسکو فارسی مین زاغ عربی مین کلاغ کہتے ہین غراب بھی انھین کے اقسام مین سے ہی واضح ہو کہ اسکی تین قسم ہین ایک ابلق اُسکو غراب البقع کہتے ہین دوسرا سیاہ بڑا اُسکو غراب سود بولتے ہین تیسرے سیاہ چھوٹا اُسکا غراب الزرع نام رکھا گیا ہی کیونکہ وہ کھیتون مین رہتا ہی اور ایک قسم جو غراب الزرع سے بھی چھوٹا ہی اُسکو زغن اور زاغچہ کہتے ہین وہ مردار نہین کھاتا نوک اور پاؤن اسکے سرخ ہین طبیعت ان اقسام کی اکثر گرم وخشک ہی اور سب کا گوشت ردی الغذا دیر ہضم مگر فائدے بھی ہین جو کتب طبیہ مین درج ہین -

غرب - نام ایک درخت کا ہی پتی سفیدی مائل پوست سفید اُسکی شاخ کو وقت نکلنے شگوفہ کے چیر کر گوند نکالتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قطور اسکے عصارے کا کان کے درد کو بند کرتا ہی پھولون کا پانی آنکھون کی سفیدی کا علاج ہی اُسکے پوست کے جوشاندے سے غرغرہ کرین تو جو جونک حلق مین چمٹی ہوئی ہو بلا تکلف نکل آتی ہی پینا جوشاندے کا قولنج کو کھولتا ہی

غری جلود - چمڑے کے سریش جس سے لکڑی کو جوڑتے ہین بہتر وہ ہی جو بیلون سے بنائی جائے طبیعت اسکی گرم وخشک پُرانے زخمون کو اچھا کرتی ہی ٹوٹی ہوئی ہڈی اور سوختہ چمڑے کو درست کرتی ہی -

غری السمک - وہ سریش جو مچھلی کے گوشت سے بناتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع برص و کلف الدم ہی پرانے زخمون کو اچھا کرتی ہی

غری الجلبن - یہ بھی ایک قسم کا سریش ہی کہ کیمیرا اور چونہ اور انڈے کی سپیدی سے بناتے ہین پتھر اور شیشہ اور چینی کو اُس سے جوڑ لیتے ہین اور وہ پیوند نہ پانی سے چھوٹتا ہی نہ آگ سے -

غری - مطلق سریش جسکے اقسام بیان ہو چکے ہین -

غین با زاے معجمہ

غزال - ہرن اور ہرن کا بچہ جسکو فارسی مین آہو اور آہو بچہ اور ہندی مین مرگ کہتے ہین طبیعت اُسکی گرم وخشک گوشت اُسکا سریع الہضم مجفف و قلیل الغذا نر اسکا مادہ سے بہتر ہی فالج و استرخا و تمام امراض عصبانی و خفقان بارد کو دفع کرتا ہی -

غین با ضاد معجمہ

غضار الصینی - چینی کا برتن خوب پیسا ہوا جالی ہی دانتون کو روشن کرتا ہی مسوڑھون کے خون کو بند کرتا ہی -

غین با لام

غلقی - یہ ایک جڑ مولی کی شکل پر ہوتی ہی پتی اسکی مشابہ ناخن کے اور گول اور پھل کے اندر کوئی چیز مانند روئی کے بیج امرود کے دانون کی طرح اُسمین جو دودھ نکلتا ہی مسہل قوی ہی اگر زیادہ ہو تو مہلک ہو جاتا ہی اُسکے پانی سے جس تلوار کو آب چڑھائی جائے اُسکا زخمی زندہ نہین رہتا

غین با واو

غوتا غلتیا - عصارہ ریوند اسکو کہتے ہین یہ عصارہ زرد تیرہ رنگ مائل بسرخی اسکا ٹکڑا چراغ پر رکھین تو جلنے لگتا ہی پانی مین حل کرین تو پانی دودھ کیطرح غلیظ اور زرد رنگ ہو جاتا ہی بعض کہتے ہین کہ سوا ریوند کے ایک اور نبات کا عصارہ ہی مشابہ گندنا کے ہی طبیعت اسکی گرم خشک مسہل و مخرج اخلاط ہی جس خلط کو فاسد پاتا ہی نکال ڈالتا ہی معدہ مین دیر تک نہین رہتا بذریعہ قی اور دستون کے مواد فاسدہ کو لیکر نکل آتا ہی -

غوشنہ - نوع کماۃ یا قطر سے ہی ساتھ شوربیت کے دھولیا اسمین پکاتے ہین جلد سپید ہو جاتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک اکثر ادویات کے ساتھ مستعمل ہی -

تیئیسواں باب

فاے معجمہ کے ذکر مین اسمین بھی بدستور پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان مین

فاے با الف

فال طغرا - یہ ایک قسم کی فال ہی کہ قرآن شریف ہاتھ مین لیکر اور نیت اپنے کام کی قائم کر کے کھولتے ہین اگر بسم اللہ یا خدا کا نام آجائے تو بہت

مبارک سمجھتے ہین سہ خدا از منفعہ طغرا سے ماشود روشن کہ گو فال مصحف روے بتان کشادستم +

فا - شرگین و محبوب بردہ نشین -

فاشرا - ایک جنگلی انگور کا نام ہے جسکی بیل عشقہ کی طرح درختون پر چڑھ جاتی ہے خوشہ اسکا بہت چھوٹا ہوتا ہے جسمین آٹھ دس دانون سے زیادہ نہین ہوتے چمڑے کو اس سے دباغت دیتے ہین کچے دانے پہلے سبز اور پختہ نہایت سرخ ہوتے ہین عربی مین اسکو عنب الحیہ کہتے ہین -

فاوا - واو کے ساتھ شرمندہ اور رسوا - شرمندگی اور رسوائی -

فاوانیا - تیسرا حرف واو درخت عود الصلیب تشریح مین کے باب مین لکھی گئی ہے -

فاریاب - ملک خراسان حوالی بلخ مین ایک بستی ہے جسمین ظہیر الدین ظہیر فاریابی شاعر نے بدل سکونت رکھتا تھا -

فاراب - یہ ایک شہر دریاے سیحون کے کنارے ترکستان کے ملک مین آباد ہے جسمین معلم ثانی شیخ ابو نصر فارابی سکونت پذیر تھے یہ شہر سواے فاریاب کے ہے -

فائت - بکسر ہمزہ فوت ہونے والا نیست و نابود ہونے والا - مرجانے والا -

فاضلات - وہ بیکار پانی جو نہر مین سے نکل جائے اور کوئی زمیندار اسکو اپنے کام مین نہ لائے - ظہوری - فاضل زبسکہ گذرد آب تیغ او + دشمن بارہا گذشتہ ام این آب تا گلوست +

فالج - ایک بلغمی بیماری کا نام ہے جس سے آدھا جسم آدمی کا بیکار ہو جاتا ہے اور سات آدمی فتحیاب و مظفر و منصور اور وہ اونٹ جسکا کوہان بڑا ہو -

فادج - بہ دال مہملہ زہر مہرہ جو ایک مشہور پتھر ہے -

فاتح - فتح کرنے والا - کھولنے والا - مشکل کشا - مدحیہ - یار غار شہ حضرت صدیق و لدار شہ عمر + باحیا و علم عثمان فاتح خیبر علی ست +

فاسخ - فسخ کرنے والا - تباہ کرنے والا اور تباہ ہونے والا اور پلٹ دینے والا کسی ارادے کا اور فسخ کر دینے والا بیع کا مؤلف ناسخ ادیان محمد مصطفی ست + فاسخ ہر عزم بدخواہان دین -

فاقد - گم کرنے والا - نیست و نابود کرنے والا -

فواد - بروزن مراد باعتبار اسکے کہ واو پر ہمزہ ہے بالف مین لکھا گیا معنی اسکے دل جو ایک عضو اندرونی اعضا مین سے ہے -

فارد - فرد اور یگانہ اور جدا اور اکیلا و تنہا - فارسی مین ایک بازی نرد کا نام ہے اور پہاڑی گاے -

فاژہ - خمیازہ کھینچنا -

فالوذ - معرب پالود صفا و بے غل و غش -

فائشد - فساد ڈالنے والا - خرابی کرنے والا -

فانید - فانیذ - اخیر مین دال مہملہ اور ذال معجمہ شکر سفید قند کی قسم ایک حلوے کا - سعدی - زنگاہ حاتم یکے نیک مرد + طلب دہ درم سنگ فانید کرد +

فاتر - سست و زبون اور نیم گرم پانی +

فاجر - مرد بدکردار و زانی - سہ بود مغرور بزہد و عبادت گرچہ ہر عابد + زنہی ہر فاسق و فاجر امید مغفرت دارد +

فاکر - فکر کرنے والا - اندیشہ کرنے والا -

فاذ زہر - زہر مہرہ جو مشہور پتھر ہے جسکو عربی مین حجر التیس کہتے ہین

فاژر - خمیازہ اور سائبان خیمہ وغیرہ -

فاغ - ایک پھول کا نام ہے جسکو ہندی مین رائے چنپا کہتے ہین -

فام - ایک شہر چین کے ملک مین جسکے متصل ایک جنگل ہے اور اس جنگل مین ہرن کستوری والے ہوتے ہین -

فار - بہت سے چوہے جنکو فارسی مین موشان کہتے ہین واحد اسکا فارہ ہے

فاخر - فخر کرنے والا - بڑائی کرنے والا - چراغ الدین روشن - چو خاک کسری خاک ست طینت انسان - چہ حاجت ست کہ باشی تو فاخر و فخار +

فاطر - پیدا کرنے والا - ظاہر کرنے والا - ولہ - خدا خالق ملک کون و مکان + خدا فاطر آسمان و زمین +

فائز - پہونچنے والا مقصد حاصل کرنیوالا - رہائی اور فہمندی پانے والا -

فاز - فازہ - وہ حرکت طبعی جس سے انسان کا منھ کھل جاتا ہے ہندی مین اسکو جمہائی کہتے ہین - میر خسرو - خواب گر عبہر کند لیکن چہ معنی غنچہ را بہ فازہ می آید اگر خاصیت عبہر گرفت + ولہ - میکند چون زیند مانی فاز + در دہانش نہاد باید گاز +

فارس - گھوڑے کا سوار اور گھوڑے کا مالک اور نام ایک ولایت کا ایران ہے جسکے متعلق شیراز اصفہان کرمان یزد چار شہر مین سعدی - اقلیم فارس را غم از آسیب دہر نیست + تا بر سرش بود چو توئی سایہ خدا +

فاس - تبر جس سے لکڑیان چیرتے ہین -

فانوس - مشہور چیز ہے جسمین چراغ جلاتے ہین اور ہوا نہین لگتی اور وہ شخص جو سخن چین ہو - توحید - کجاست حکمت لقمان و فضل بطلیموس + کجاست علم فلاطون و طب جالینوس + خداست مالک ملک خداست خالق خلق + خداست قادر و قیوم و قائم و قدوس + وجود ذات دہد جلوہ از شہود صفات + چو جان بپردۂ جسم و چراغ در فانوس +

فابس - یونانی مین باقلا جو ایک مشہور چیز ہی -
فاغوس - یونانی مین نام ایک دوا کا جسکو شفیطرج کہتے ہین -
فانوعس - نام ایک مرغ کا جسکو لک لک کہتے ہین -
فالی نوس - ایک دوا کا نام ہی جسکو ہندی مین شاہترہ کہتے ہین نہایت تلخ ہوتی ہی خون صفا کرتی ہی -
فاش - ظاہر و آشکارا سب کے رو برو ؎ زنقش روی تماید بجز حضرت نقاش + شوند و ہم وگمان دور درا زگرد د فاش +
فایش - اختصار فرایش -
فاحش - حد سے گذرنے والا بدی یعنی ہر ایک بدی جو حد سے گذر جائے
فائض - فیض پہونچانے والا -
فاقع - نہایت زرد رنگ -
فارغ - خلاصی پائی ہوئی نجات پائی ہوئی بے تردد و بے فکر و بے اندیشہ
فاف - وہ جسکی زبان لکنت کرتی ہو اچھی طرح بول نہ سکتا ہو -
فائق - بڑھا ہوا چڑھا ہوا بہتر و برگزیدہ - مؤلف - ہر کہ در علم و ہنر شائق بود + در زمانہ لائق و فائق بود +
فالق - شگاف دینے والا چیرنے والا - نکالنے والا ؎ خالق الافر و السما یزدان + فالق الحب و النوا رحمان +
فاتق - شگاف دینے والا -
فاق - تیر کا سوفار اصل مین فاق اس کچے تاگے کا نام ہی کہ کمان کے چلے وسط مین بغرض ایک انگشت کے لپیٹتے ہین تا سوفار کو اُسپر بند کر کے زہ کھینچین - طاہر وحید بہار کی تعریف مین - شاخ گلبن بدیدہ بلبل + بر سر شاخ شکل غنچہ و گل + بود آن گاہ تیر و گاہ کمان + بود آن گاہ فاق و گہ پیکان +
فاروق - فرق کرنے والا - حق اور باطل مین اور لقب حضرت عمر رضی اللہ علیہ خلیفہ ثانی جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اور نام ایک تریاق کا کہ درمیان صحت اور مرض فرق کر دیتا ہی ؎ - آنکہ اندر حق و باطل فرق کرد + پیشواے دین عمر فاروق بود + مسیح کا خوردہ فاروق فقر طبیبہ من + نزانم از آسمان گزندی نیست +
فاسق - گنہگار بدکار -
فاتک - دلیر و شجاع و بہادر - لڑویا -
فال - شگون لینا - اور دریافت کرنا آیندہ حال بذریعہ کسی کتاب یا آلہ رمل وغیرہ کے - نظامی - یکے را نشان کرد بر نام خویش + بدست خال سرانجام خویش + ولہ - مزن فال بد کاورد حال بد + مبادا کسے کو زند فال بد +
فاصل - جدا کرنے والا - فصل دینے والا - حد قائم کرنے والا شرف الدین شرف - سعی کن اندر نماز خود کہ از حق قائم ست حد فاصل درمیان مسلم و کافر ہمین +
فاضل - صاحب فضل و علم و ہنر - ؎ - ہر آنکہ ہست ہنرمند عالم و فاضل + بذکر و فکر خدا ہر زمان بود شاغل +
فاعل - کام کرنے والا - صاحب کاروبار - توحید - خدا ست مالک و پروردگار رازق خلق + خدا ست قادر و صانع و خالق و فاعل + خدا ست منتقم و داد بخش بندہ نواز + خدا ست دادگر و شاہ حاکم و عادل +
فام - رنگ و لون و قرض و وام - ؎ - زہر شد بر ما شراب لالہ گون + چون ز بزم آن ساقی گلفام رفت +
فاجام - بقیہ میوہ جو بعد اُتار لینے میوہ کے درخت پر رہ جائے -
فاطن - زیرک و دانا و عقلمند -
فئتین - دو گروہ - دو جماعت - دو فریق -
فان - فنا ہونے والا - نابود ہونے والا - قطعہ از مؤلف - آہ بر رنگ و بوے این گلزار + دل چہ بست بلبل نادان + کہ بانجام این گلشن + گفت حق کل من علیہا فان +
فاترسین - اسپند یعنی ہرمل جو دفع نظر بد کے لیے آگ پر جلاتے ہین بعض کے نزدیک یہ نام یونانی مین خردل یعنی رائی کا ہی جو مشہور تخم ہی -
فاسطاریون - یونانی زبان مین ایک تخم کا نام ہی جسکو عربی مین رعی الحمام فارسی مین کرسنہ کہتے ہین کبوتر اسکو خوش ہو کر کھاتے ہین
فاسقون - روم مین ایک جنگل کا نام ہی -
فالنجیقن - یونانی مین ایک نبات کا نام ہی جسکا پھول سوسن کی طرح ہوتا ہی اور تخم سیاہ مسور کے دانے کی طرح -
فاتن - فریفتہ کرنے والا - فتنہ برپا کرنے والا -
فاخرہ - گرانمایہ اور عمدہ اور اچھا یعنی عمدہ مال جواہرات وغیرہ -
فارہ - بفتح راے موقوف مادہ - چوہیا اور نافہ کستوری کا -
فارہ - بکسر راے تیز رفتار و زیرک و دانا -
فئہ - گروہ و جماعت و اجتماع -
فائحہ - فائح - خوشبو دینے والا -
فاکہہ - میوہ مانند انگور و خرما وغیرہ -
فاطمہ - وہ عورت جسنے دو برس کا بچہ دودھ سے لیا ہو اور نام نامی

دختر نیک اختر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و زوجہ محترمہ علی المرتضیٰ کرم اللہ
علیہ السلام - سعدی - خدایا بحق بنی فاطمہ + کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ +
فاتحہ - نام سورہ الحمد کا جو قرآن کے اول ہے اور آغاز ہر چیز کا اور وہ
عورت جو کھولنے والی ہو اور ورود جو کسی کی روح کو پہونچایا جائے -
فاختہ - مشہور پرندہ ہے -
فاضلہ - بزرگ اور افزون اور وہ رقم جو اصلی رقم سے عند الخرچ
بڑھ جائے یعنی کسی کے پاس دس روپیہ امانت تھے خرچ میں
پندرہ خرچ ہو گئے تو پانچ روپیہ فاضلہ ہوئے -
فاصلہ - وہ مسافت جو دو چیزوں کے درمیان ہو جیسا کہ لاہور و امرتسر
میں چھبیس کوس فاصلہ ہے اور وہ حد جو دو چیزوں کو الگ الگ کر دیوے
فاجہ - دہن درہ یعنی جمہائی - ابو نصیر بدخشانی - ساقی ز تشنہ
بساغر شراب ناب + خصم نشاط فاجہ و خمیازہ شد مرا +
فائدہ - سود و نفع جو کسی تجارت وغیرہ سے حاصل ہو -
فالودہ - مشہور خوراک ہے -
فاجشہ - یونانی میں جند بید ستر جو ایک مشہور دوا ہے -
فاغیہ - نیلوفر کی جڑ جو دوا میں مستعمل ہے -
فاغیہ - حنیہ کے پھول جو خوشبودار ہوتے ہیں -
فانہ - وہ لکڑی جو کشادہ سوراخ میں اصلی لکڑی کے علاوہ دوسری
ترکھان ٹھوک دیتا ہے تاکہ پہلی لکڑی مضبوط ہو جائے نکلنے نہ پائے
فاحشہ - بدکار عورت زناکار -
فاقہ - بھوکا رہنا - کھانا نہ ملنا - افلاس و تنگدستی -
فارسی - مشہور زبان ہے جو پارس بن پہلو بن سام بن نوح کے ساتھ منسوب ہے
فانی - فنا ہونے والا - نیست و نابود ہونے والا - مؤلف - چہ زندگی
دل درین دنیائے فانی + کہ دروے چند روزہ میہمانی +

فا با تائے فوقانی

فتا - جوانمرد شجاع و بہادر - س - چون ملامتش آید بت ہر روز
غوان ہفتاد بار + لافتا الا علی لا سیف الا ذو الفقار +
فتوت - جوانمردی - مروت - احسان - مؤلف - بسا پہلوانان
اہل شجاعت + دلیر و جوانمرد اہل فتوت + گذشتند و رفتند
آخر ز دنیا + نبردند با خود بجز داغ حسرت +
فترت - سستی اور ضعف اور وہ زمانہ جو درمیان دو پیغمبروں کے ہو
فتات - جوان عورت - بالغہ عورت -
فتراب - جمع فترت کی ضعیفان و سستیان -

فتح - کشایش - کھلنا - اور کھولنا - میر نجات - مشت از طعنہ
بہ فولاد زند جا دارد + فتح بر قلعہ بغداد زند جا دارد +
فتوح - بہت سی کشایشیں اور آمدنیاں اور خوشیاں - توحید -
در امید بمفتاح لطف تو مفتوح + کشادہ از تو بروی زمانہ باب فتوح +
شود بفضل تو گلزار نار ابراہیم + نجات یافت ز گرداب کشتی نوح +
نمو بلطف مزید زیادہ رتبہ خاک + کہ شد ز نور تو در وی ظہور جلوہ روح
فتور - سستی و خرابی و بدانتظامی - توحید - نماند راجہ نہ خاقان نہ
قیصر و فغفور + نہ بابر نہ ہمایون نہ اکبر و تیمور + چو وقت مملکت شان
گذشت آخر کار + برفت دولت و آمد بملک وال فتور +
فتر - فرجہ جو درمیان سبابہ اور ابہام دو انگلیوں کے ہوتا ہے
فتش - کھودنا - اور ڈھونڈھنا - جستجو کرنا -
فتق - کھولنا شگاف دینا اور نام ایک بیماری کا جس سے ایک خصیہ بڑا ہو جاتا ہے
فتراک - وہ دوال جو پشت و چپ زین گھوڑے کے بندھا ہوتا ہے اور
سوار جو شکار مارتا ہے اس دوال سے باندھ لیتا ہے - سعدی
بگفتمش بیا تا چہ داری خبر + جوابم نہ بستی بفتراک بر +
فتن - جمع فتنہ بہت فتنے و جھگڑے -
فتن - بفتح اول و دوم بروزن چمن نام ایک شہر کا دکن ملک ہند
میں جو پٹن مشہور اور نام ایک قصبہ کا پنجاب میں جسکو پاک پٹن بولتے ہیں
فتیان - بہت سے جوانمرد
فتان - بفتح اول و تشدید تائے فتنہ انگیز - مفتی حیدر لاہوری
ہر زمان برپا کند تازہ قیامت قامتش + فتنہ انگیز و ہمیشہ نرگس فتان او +
فتنہ - آزمائش و بلا و شر و ہنگامہ و فساد و عذاب و دیوانگی و عاشق
و فریفتہ و معشوق - رضی دانش - فتنہ از بزم میخواران نشد
شب بلند + سرگذشت کاکلی را درمیان می افگنم + سعدی -
وقتی افتاد فتنہ در شام + ہر کس از گوشہ فرا رفتند +
فتحہ - حرکت زبر کی جو حروف پر ڈالی جاتی ہے اور کسرہ حرکت زیر کی اور
ضمہ حرکت پیش کی اور سکون حرکت جزم کی اور تشدید حرکت شدی کی
فتیلہ - روئی یا سوت کی بتی جو چراغ میں ڈالی جاتی ہے اور کلی ہر جگہ
استعمال کی جاوے - ملا ملجی مفید - تا بند فتیلہ زلف دراز بہر
داغ ما + روئیت ز تاب مہر فروزد چراغ ما + شفیع اثر - داغ محبت
ز سینہ اندوہگین شگفت + از غنچہ فتیلہ گل آتشین شگفت +
فتانہ - ریزہ ہر چیز کا -
فتوی - شرع کا حکم جو مفتی دیوے - سعدی - اگر شرع فتوی

دہد بر ہلاک + الا تا نداری ز کشتنش پاک +
فتی - جوانمرد - بہادر - شجاع -
فتوحی - نیم تنہ - صدری جو گلے مین پہلتے ہین -

فاے باجیم

فجا - بکسر اول اچانک پکڑ لینے والی چیز - مرگ مفاجات -
فجیعت - بر وزن حقیقت مصیبت و آفت -
فجعت - بر وزن حرلت درد مندی و مصیبت
فجاجت - بکسر اول خامی و نا پختگی -
فج - بفتح اول و تشدید ثانی کھلا ہموار راستہ - سعدی فیطولی
لبا ب کبیت العتیق + ھو الیہ من کل فج عمیق +
فجور - بدکاری - زنا کاری - شراب خواری - توحید - خدا ز بندہ
تائب کند معاف قصور + شو د اگر چہ تلف عمر او بفسق و فجور +
فجا - بضم اول و تشدید ثانی بدکار -
فجار - بفتح اول و تشدید ثانی بہت بدکاری کرنے والا آدمی - مؤلف
امید عفو ز درگاہ کبریا دارد + ہمیشہ بندہ بدکار فاسق و فجار +
فجر - صبح کا وقت آفتاب نکلنے سے پہلے مؤلف - خدا را یاد کن
ہر روز و ہر شب + بذکرش بگذران ہر سحر و ہر شام +
فجل - بضم اول و ضمتین ترب یعنی مولی -
فجل - بفتح اول و دوم مست ہونا موٹا ہونا -
فجل - بکسر اول و فتح دوم سست و نامرد و بیکار - نکما - آدمی
فجفجۃ - فجفج - بطریق خفا آہستہ باتین کہنا - کانا پھوسی ہندی مین
فجرہ - بدکار و زنا کار لوگ فاجر کی جمع -

فاے باحاے

فحوا - فحوی - مضمون معانی اصل مطلب -
فحش - حد سے گذر جانا بدی مین بدی کرنا -
فحص - جستجو کرنا - ڈھونڈھنا - کھودنا -
فحل - نر مقابل مادہ کے مرد مقابل عورت کے اور ستارہ سہیل
فحول - بہت سے نر اور مرد جمع فحل کی -
فحم - بفتح اول و دوم انگشت یعنی کوئلا جسکو زکال بھی کہتے ہین
فحاوی - جمع فحوی مضامین و معانی و مطالب -

فاے باخاے معجمہ

فخامت - بزرگی و عزت و توقیر و سطبری و بلندی -
فخت - بفتح اول روشنی چاندنی چاندنی -

فخ - ایک قسم کا جال ہے جس سے مرغون کو شکار کرتے ہین -
فخذ - بفتح اول ران جو مشہور عضو ہے -
فخار - بفتح اول و دوم ناز کرنا -
فخار - بکسر اول ناز کرنے والا -
فخار - مٹی کا برتن جو آگ پر پکایا گیا ہو اور مٹی جو خشک ہو -
فخور - بفتح اول و ضم دوم ناز کرنے والا و متکبر و سرکش -
فخور - ناز کرنا -
فخر - بڑائی ناز قدر و منزلت - میر معزی - فخر دارد بر زبان چون
روی او بلند بصر + فضل دارد بر بصر چون مدح او خواند زبان +
فخیم - بزرگ و بلند قدر و صاحب مرتبہ -
فخر الدین - اس نام کے ایک امام فخر الدین رازی عالم اجل و فاضل متبحر
تھے اور دوسرے فخر الدین فخر جہان دہلوی چشتی ولی کامل گذرے مین
فخفرہ - بر وزن مسخرہ وہ نلہ جسکو جوا سے کہتے ہین -
فخری - تخلص ایک شاعر کا جسکا نام شمس تھا معیار جمالی اسنے منظوم
کی ہے محسن تاثیر - فخری بعسل صد افتخارش + قند از سر فخر جان نثارش +

فاے بادال

فدا - سر بہا - سر خرید در دہ چیز جو قربان کیجاے - میرزا صائب جمن بہار
اگر شہید روی چون بہار شن را + بگل جینان فدا میکرد خون لالہ زارش را +
فدامت - درشتی و سختی و جفا کاری -
فد فد - صحرا و زمین ہموار کھلا میدان -
فدک - نام ایک گانون کا جسمین ایک باغ تھا رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم نے وہ باغ کسی کو نہین دیا تھا جب اسکا میوہ اترتا اصحاب پر
تقسیم کیا جاتا حضرت کی وفات کے بعد بی بی فاطمہ خاتون جنت حضرت
کی دختر نیک اختر نے دعوی کیا کہ یہ باغ حضرت مجکو بخش گئے ہین اور
حسن حسین دو صاحبزادون کو گواہ پیش کیا چونکہ گواہ خرد سال تھے
بحجت شرعی شہادت نا منظور ہوئی اور حضرت ابا بکر صدیق خلیفہ نے
باغ نہ دیا اور وہی سنت جاری رکھی کہ جب میوہ اترکر آتا اصحاب پر
تقسیم کیا جاتا - نیز وہ طناب جو رنگریز رنگے ہوے کپڑے سکھانے کے لیے
باندھتے ہین سہ عدل تقدیری و تقدیر بعدالت غلط است + زانکہ
این مسئلہ تحقیق شد از باغ فدک + طاہر وحید رنگریز کی تعریف مین
فدکہا مدکان آن شوخ و شنگ + کشیدہ چو قوس قزح رنگ رنگ +
فدان - جوا جو دو بیلون کے گلے مین ڈالکر ہل چلاتے ہین یہ آلہ
لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے -

فدیہ - خون بہا - و سربہا - و صدقہ -
فدوی - فدا ہوا ہوا - قربان ہوا ہوا - نعتیہ از مؤلف ؎ ہست
بر شاہنشہ عالی وقار + فدوی درگاہ ختم المرسلین -

فائے با رائے

فرا - پیش یعنی آگے اور عربی مین قبل اور نزدیک اور دور اور ملتبہ
یہ کلمہ فارسی مین کبھی زائد بھی آتا ہی اور عربی مین بمعنی گورخر جو ایک
مشہور جانور ہی - سعدی - فرا رفت گفتا عجب کاین توئی +
فرشتہ نباشد بدین نیکوئی -
فرّا - بفتح اول و تشدید ثانی پوستین اور لقب ایک نحوی کا -
فربا - فربہ - فربی - موٹا اور بڑا -
فرادا - فرادی - تنہا لوگ اکیلے رہنے والے یہ لفظ فرد کی جمع ہی -
فردا - کل کا دن جو آنے والا ہی مقابل دیروز کے ؎ ممکن ہر روز
بدر ہا تلاش + بہ تشویش امروز فردا مباش +
فراخا - فراخی و کشادگی اور محل فراخی -
فراخنا - وہ راستہ یا جگہ جو فراخ ہو -
فراشا - بدن کا ٹوٹنا جو تپ چڑھنے سے پہلے ظہور مین آتا ہی -
فرورا - ہوادار بالاخانہ جسکے چار طرف کھڑکیاں اور کھڑکے لگے ہوے ہوت
فریب - بکسر تین و یاے مجہول عشوہ و مکر و دانو و دغا و طلسم - ؎
زال دنیا میفریبد خلق را + در فریبش ہان تو ای عاقل میا + ملا وحشی
فریب تاج مرصع مدہ بسر بازان + کہ ترک سر برین جمع ترک تاج بکی ست +
فراسیاب - حباب جو پانی پر ظاہر ہوتا ہی اور مخفف فراسیاب جو ترکستان کا بادشاہ تھا
فرسب - وہ چادر جو چھت پر واسطے زیب و زینت کے چڑھاتے ہین
اور شہتیر چھت کا جسپر چھت کا قیام ہی -
فراست - بکسر اول ظاہری نشان دیکھ کر باطنی کیفیت معلوم کر لینا
صورت دیکھ کر معنی سمجھ جانا اہل فراست کو قیافہ شناس بھی کہتے ہین
نظامی - چنین داد پاسخ فراست شناس + کہ فرمان شہ را پذیرم سپاس
فراست - بفتح اول گھوڑے پر سواری کرنا - گھوڑے کو بخوبی پہچاننا
فروسیت - فروسبت - گھوڑے پر سواری کرنا اور گھوڑے کی شناخت رکھنا -
فراہت - سبزیرکی و استادی اور نیک رفتار گھوڑے کی -
فراغت - فارغ ہونا بے فکر و بے تردد ہونا - محسن تاثیر ؎ گر چرخ
پیرکاف عدالت ز ہم بجاست + دولت بہر کہ داد فراغت نمیدہد +
فرصت - آرام پانا مہلت دینا - موافق ہونا وقت کا اور نوبت کسی
چیز کی - سالک قزوینی - ز فرصت بہ پیشہ ستی قائل نداده ام +

گلگون دوانده بر دم شمشیر خون ما +
فرات - پانی میٹھا اور سرد اور نام ایک ندی کا جو کوفہ کے پاس جاری ہی
مؤلف ؎ نشد نصیب حسینؑ از فرات قطرۂ آب + بغیر آب دم تیغ دشمنان پلید +
فرتوت - بہت ضعیف اور نکما -
فرت - بکسر اول شتابی و جلدی اور فی الفور بلا توقف -
فرت - مجازاً صفائی باطن و تار و پود سوت کا جو کپڑا بننے کے
لیے جولاہے کو دیا جائے اور نام ایک گھاس کا جو دواؤن مین مستعمل
ہی اور درد شکم کا علاج ہی -
فرفت - بفتح ہر دو فا ایک پھول ریحان کی قسم سے ہی جسکو شاہ چمن بھی کہتے ہین
فروت - ژندی زبان مین کثیر یعنی بہت اور فارسی مین بسیار -
فرحت - خوشی و بے فکری و فارغ البالی - قطعہ از مؤلف ؎ نہ فقر
و فاقہ و افلاس ماند + نہ جاہ و دولت و ملک و حکومت + نہ غم
ماند درین دنیا نہ شادی + نہ این رنج و پریشانی نہ فرحت +
فرقت - جدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا - رباعی از مؤلف
منہ بیرون قدم از بزم صحبت + کہ ہست این صحبت یاران غنیمت
کجا صحبت کجا یاران ہمدم + دم فرقت چو آید بالضرورت +
فرث - بفتح اول و ثاے مثلثہ وہ سرگین جو اوجھڑی مین ہو اور
چیرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا جگر کا -
فرج - بفتح اول اندام نہانی عورت کا و رخنہ و شگاف و دریچہ
اور کشادگی جو درمیان دو چیزون کے ہو -
فروج - بفتح اول و دوم کشایش و آسایش و آرام و خوشی -
فرج - بضم اول و فتح ثانی بہت سے شگاف جمع فرجہ کی -
فروج - بہت سے شگاف اور اندام نہانی جمع فرج کی -
فرّوج - بضم اول و تشدید ثانی چوزہ مرغ کا اسکی جمع فراریج ہی
فرنج - زشت و بدصورت و نازیبا -
فرسناج - امت و پیرو جس پیغمبر کی ہو گروہ و قوم -
فرغانج - مادہ گاو جو فربہ اور پرگوشت ہو -
فرشخ - بضم اول وہ چھوٹی شاخین جو درخت کی بڑی شاخ
کاٹنے کے بعد درخت سے نکلین -
فرانج - گرانی و سنگینی جو نیند مین انسان پر پڑ جاتی ہی کابوس بھی اسکو کہتے ہین
فرح - بہ حاے حطی خوشی و خوشحالی - ملا مفید بلخی - گلگت کہ فرح
در دل ناشاد دہد + در عشوہ ز ابروی بتان یاد دہد + بر طرف چمن
ز غیرت طوطی رست + گل دفتر حسن خویش برباد دہد +

فرخ بفتح اول و سکون ثانی مرغ خانگی کا چوزہ اور بچہ ہر ایک مرغ کا فراخ اسکی جمع ہی

فرخ بفتح اول و تشدید ثانی مبارک و ہمایون و خوبصورت یہ لفظ فرخ تھا اجتماع دو حرف رائے کا ثقیل متصور ہو کر فرخ پڑھا گیا - حافظ - بحر

ہندوی زلفش ہیچکس نیست + کہ برخوردار شد از روے فرخ +
شود چون بید لرزان سرو بستان + اگر بیند قد دلجوے فرخ +

فرفخ - خرفہ کا سبزہ یعنی ساگ -

فرسخ معرب فرسنگ جسکے معنی تین میل کے ہین اور ایک میل چار ہزار قدم رہوار اونٹ کا ہوتا ہی -

فراخ - چوڑا اور وسیع اور بہت کشادہ تنگ کے مقابلہ پر - نظامی +

گر انجیر خور مرغ بودے فراغ + نماندے یک انجیر بر ہیچ شاخ +

فراسخ - جمع فرسخ کی -

فرود - زیر و تحت یعنی نیچے اور نیچے کے درجے - نظامی -

درودم رسانی رسانم درود + تو آئی من آئم ز گردون فرود +

فرجد - دادا کا باپ پردادا -

فرح آباد - ایران مین ایک بستی ہی نیز نام ایک سیرگاہ کا - محسن تاثیر -

فرح آباد گلستان لب مینا طلب ست + موج گی بال تدرو چمن آرائی ہی ست +

فرغند - آکاس بیل جو ایک بیل خاردار درخت خصوصاً بیری کے درخت پر پیدا ہو جاتی ہی اور بہت جلدی بڑھ کر درخت کو برباد کر دیتی ہی اسکی کوئی جڑ نہین ہوتی گویا اس درخت کی جسمی بیماری ہی جب تک وہ شاخ نہ کاٹ دیجائے جس سے اسکا آغاز ہوا ہی درخت بچ نہین سکتا

فرصاد - توت کا درخت جو مشہور و معروف درخت ہی -

فرقد - گوسالہ گاے کا بچہ اور فرقدین وہ دو ستارے جو قطب کے نزدیک ہین

فرند - بکسر من معرب پرند تلوار اور تلوار کے جوہر اور نام ایک کپڑے کا

فرندو - بفتحتین نام ایک گھاس کا ہی جو نہایت سبز ہوتی ہی -

فرزند - اولاد نرینہ ہو یا مادینہ لڑکا ہو یا لڑکی - مؤلف - بر بند

بندگی کے بند باشی + چو در بند زن و فرزند باشی +

فراید - جمع فرید و منفرد و تنہا لوگ -

فرد - تنہا - اکیلا - یگانہ مقابل زوج کے اور وہ بیت جو دو مصرع سے زیادہ نہو اور وہ کاغذ جسپر حساب لکھا ہوا ہو - فرد از مؤلف -

مرد گر ہستی بمیدان یافت مرد باش + ترک دنیا کن بافراد زمانہ فرد باش +

فریاد - نالہ و زاری جو مظلوم کرتے ہین - صائب - بے تو امشب

ہر سر موئیم جدا فریاد داشت + ہر رگم دستہ شیون جدا نشتر فولاد داشت +

فریوند - نام ایک قصبے کا ہی جسمین افضل العلما میر محمود ابن یمین فریوندی سکونت رکھتے تھے ابن یمین انکے باپ کا نام تھا -

فرید - تنہا - اکیلا - یگانۂ زمانہ وحید عصر فریدالدین گنج شکر چشتی خاندان چشت مین بڑے عابد زاہد ولی کامل تھے خواجہ قطب الدین کاکی دہلوی سے انھون نے نعمت حاصل کی تمام عمر ہدایت خلق مین مصروف رہے سلطان المشائخ نظام الدین دہلوی انھین کے خلیفہ تھے ۶۶۴ھ سنہ ہجری مین یہ فوت ہوئے اور پاک پٹن پنجاب مین انکا روضۂ مقدسہ زیارت گاہ خلق ہی ہر سال پانچوین محرم کو بڑا میلہ ہوتا ہی ہزارون آدمی جمع ہوتے ہین اور بہشتی دروازہ کھلتا ہی جو انکے روضے کے ایک دروازے کا نام ہی تمام سال وہ بند رہتا ہی - از مؤلف

رہنماے طریق حق طلبی + پیشواے زمانہ فرد فرید + شیخ دنیا و دین وحید العصر + مقتداے یگانہ فرد و فرید +

فراوند - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے واسطے بند کرنے دروازے کے لگا دیتے ہین ہندی مین اسکو ہوڑا کہتے ہین -

فربود - جو شخص اپنے مذہب مین راست و درست ہو اعتقاد کامل رکھتا ہو

فرجاد - فاضل و دانشمند و بزرگ -

فرجود - کرامت و معجزہ و خرق عادت -

فرخاد - غالب و زبردست -

فرکند - زمین سیلاب زدہ اور پانی کا راستہ اور نہر جو تازہ کھودی گئی ہو اور ہر چیز خراب و بوسیدہ -

فرمد - شہر طوس کے پاس ایک گانون ہی اسمین انگور عمدہ ہوتا ہی مجوس یعنی آتش پرستون کا اعتقاد ہی کہ یہ انگور زردشت باغ بہشت سے لایا تھا اور اس جگہ لگایا گیا وہ ابتک پھل دیتا ہی

فرمند - صاحب شان و شوکت و دبدبہ -

فر - ہیبت و شکوہ و دبدبہ و شان و شوکت اور بھاگنا - میر معزی

فر جعفر دارد و لیکن ہماے ہمتش + زیر پر ہفت آسمان را زندہ حیدر گرفت +

فرخار - فرخار ایک بستی ہی بدخشان مین اور دوسری ختلان مین

فرخاری شاعر فرخار مین رہتا تھا -

فراخور - لائق و سزاوار -

فرار - بکسر اول بھاگنا اور ڈرنا -

فرار بفتح اول و رے مشدد بہت بھاگنے والا اور کیمیا گرونکی اصطلاح مین پارا

فرجار - معرب پرکار جو مشہور چیز ہی -

فرفیر - بروزن شبگیر بنفشے کا پھول -

فرفر - جلدی جلدی بہت جلدی -

فرغر- حوض- چھوٹا تالاب-
فرغور- ایک پرندے کا نام ہی جسکو تیہو کہتے ہین-
فرور- جدا ہونا- علیحدہ ہونا-
فریر- لسان الثور جو ایک گھاس ہی فارسی مین گاؤزبان-
فراز- اس لغت کے بہت سے معانی ہین جو بعض انمین ایک دوسرے کی ضد ہین اول بالا و نشیب او زیر و زبر دوسرے اندر آنا اور باہر جانا- تیسرے عقب یعنی پیچھا- چوتھے جوڑا ہوا ہوا- پانچوین قریب نزدیک اور روبرو اور حضور مین چھٹے جمع ہوا ہوا- فراہم شدہ- ساتوین بندھا ہوا اور کھلا ہوا باندھنا اور کھولنا اور پوشیدہ کرنا اور ظاہر کرنا- آٹھوین ابعد ازین یعنی اس سے پیچھے نوین زمانہ یعنی وقت دسوین یعنی فروز یعنی روشن کرنیوالا- گیارھوین بلند و بلندی اور اوپر جانے والا بارھوین سرکش و نافرمان اور گھوڑا سرکش تیرھوان عضو تناسل چودھوان پیوند اور وصل وغیرہ- نظامی- دو سالار ہر دو لسان پلنگ + فراز آورید ند لشکر بجنگ + نہنگان شمشیر جوشن گداز + بگردن کشی کردہ گردن فراز +
فرز- مخفف فرزین جو ایک مہرہ شطرنج کا ہی-
فرادیر- کپڑے کے دامن کی سنجاف-
فرابرز- دارا کے لشکر کے ایک سپہدار کا نام ہی- نظامی- فرابرز نامی کہ از فر برز + تنش بوشنے بود با زوش گرز +
فرامرز- رستم کے بیٹے کا نام ہی-
فروز- روشنی کرنے والا- اور روشنی- شعر- شب ہمہ شب در مقام بندگی + باش روشن ہمچو شمع دلفروز +
فریز- ایک خوشبودار گھاس کا نام ہی جسکو مرچیا کہتے ہین-
فرفوز- ایک پرندے کا نام ہی-
فربس- لکڑی کا چھجہ جو کسی دوکان یا مکان کے آگے بنایا جاوے
فرس- فارسی مین اسپ ہندی مین گھوڑا- سعدی- کہ یاکان درین رہ فرس راندہ اند + بلا احصی از تگ فرو ماندہ اند +
فرانس- بفتح اول و دوم شیر درندہ-
فراس- بتشدید راے گھوڑے کا خادم سائیس ٹہلیا-
فردوس- بہشت اور وہ باغ جسمین تمام جہان کے میوہ دار درخت ہون- قطعہ تاریخ وفات فردوسی طوسی ۴۱۱ھ و ۱۰۲۰ء سنہ ہجری از مؤلف- شد زدنیا بجنت فردوس + چون کرامت آب فردوسی بلبل پارسی ست تاریخش + بار دیگر جناب فردوسی +
فرادیس- جمع فردوس بہت سے باغ-

فرنگیس- افراسیاب کی دختر کا نام ہی جو سیاوش کے نکاح مین تھی کیخسرو اسکا بیٹا تھا-
فروس- بہت سے گھوڑے جمع فرس-
فرسلوس- وہ پتھر جو سکندر کو ظلمات مین ملا تھا پارے کے ساتھ طرح کرین تو چاندی بنجاتی ہی-
فرطوس- نام ایک پہلوان کا جو افراسیاب کے لشکر مین تھا-
فرفوس- نام ایک سرخ رنگ پتھر کا ہی جو زخم کو جلد اچھا کرتا ہی-
فرناس- غافل و نادان و غفلت و نادانی و نیم خواب و خواب آلودہ-
فروکاس- بخیل و ممسک و کمینہ-
فریدلیس- دریائی ٹلخ جسکو عرب مین جراد البحر کہتے ہین-
فرلسوس- یہ ایک بیماری ہی جسسے بیمار کو ہمیشہ نعوظ رہتا ہی شہوت کبھی کم نہین ہوتی
فسوس- ظرافت و مسخری و دریغ و تاسف و حسرت اور نام ایک شہر کا جو پایہ تخت دقیانوس تھا-
فربش- تاخت و تاراج و غارت-
فرش- بساط مشہور لفظ ہی- نظامی- ہمہ بادیہ فرش اطلس کشید + زمین زیر یاقوت شد ناپدید + ولہ زدروازہ سدرہ تا ساق عرش + قدم بر قدم عصمت افگند فرش +
فراش- بکسر اول وہ فرش جسپر رات کو سوئین سونے کے کپڑے-
فراش- بفتح اول پروانہ جو ایک جانور ہی اور شمع پر جل جاتا ہی-
فراش- فرش بچھانے والا- قطعہ از مؤلف- زوال دولت اہل کرم ہمی خواہد + گروہ اہل حسد تیرہ باطن و اوباش + اگرچہ مہر فشاند از اوج گردون نور + کند غبار حسد کور دیدہ خفاش + بزم دہر شود تازہ ہر زمان اجلاس + ہمیشہ مسند تازہ نگستر د فراش-
فرش- بضم اول و فتح ثانی بمعنی فرصت-
فرض- خدا کا حکم جو بندہ کو ضرور کرنا چاہیے اگر تعمیل نہو تو سخت گنہگار ہی- مقرر کرنا اور مشخص کرنا- اندازہ کرنا- عطا کرنا- توحید- بر بندہ است بندگی کردگار فرض + شام سحر اطاعت پروردگار فرض + مردان حق بحکم الٰہی ادا کنند + شام و صباح در طلب لیل و نہار فرض + میر معزی- ہر کہ مہر و عہد تو بر خویشتن + فرض دارد چون صلوٰۃ و چون صیام + از بدی ہرگز نیفتد در ضلال + و زضیا ہرگز نیا شد در ظلام +
فرائض- جو احکام خدا نے انسان پر فرض کیے مین جیسے نماز روزہ حج زکات وغیرہ اور نام علم تقسیم میراث-
فرط- زیادتی و غلبہ-

فرع - درخت کی شاخ -
فروع - فروع بہت سی شاخین -
فروغ - بضم اول ودوم روشنی - ظہوری - در آتش فروغی فروچیدہ اند + کہ گرمی وسردی درو دیدہ اند +
فراغ - فراغت مہلت - فرصت - میر خسرو - کسیکہ بوی تو آتش در دماغ می افتد + ز زندگانی خویشش فراغ می افتد +
فراق - جدائی جو دو دوستون مین ہو - حافظ - قضا فگندمرا باز در بلاے فراق + اسیر بندغمم کرد مبتلاے فراق +
فرق - جدا کرنا - رستہ کھولنا مانگ سنوارنا - اور سر جسکو عربی مین راس کہتے ہین -
فرق - بکسر اول وسکون ثانی بکریون کے گلے -
فرق - بکسر اول وفتح ثانی جمع فرقہ بہت سے فرقے - سعدی - فرق ست میان آنکہ یارش در بر + با آنکہ دو چشم انتظارش بر در +
فرزدق - عرب کا ایک مشہور شاعر تھا -
فریق - تمام قوم مین سے ایک گروہ جو قوم سے الگ ہوگیا ہو -
فروق - بضمتین فرق کرنا -
فروق - بفتح اول وضم ثانی فرق کرنے والا -
فرسنگ - تین میل اور ایک میل چار ہزار گز اور ہر ایک گز چھ مٹھی - سعدی - اگر بر رفیقان نباشی شفیق + بفرسنگ بگریزد از تو رفیق +
فرنگ - بفتحتین نام ایک ملک کا جو مشہور ہے -
فرنگان - جسکے رہنے والے صبیح وسرخ وسپید ہوتے ہین - از اتحاد صبح بردیم زدل نامہ باقلیم فرنگان + بستند بزنار زنگہ بال وپر ما - محسن تاثیر - دارم ستے بچہرہ ز اطلس فرنگ تر + از ہر پلنگ تندی خویش پلنگ تر +
فرنجک - بفتحتین بیماری کابوس کی جس سے انسان خواب کی حالت مین دبا لیتا ہے اور وہ ہل نہین سکتا -
فرہنگ - عقل وادب واندازہ اور کتاب لغت کی - آفرید انسان تراب کریم + عقل وعلم ودانش وفرہنگ داد +
فراستوک - نام ایک پرندے کا جسکو خطاف بولتے ہین -
فراک - ژندی زبان مین لشت یعنی میٹھ -
فرانک - فریدون کی مان کا نام تھا -
فرخلک - وہ بال جو بیچ رہ نہون -
فرخاک - وہ سالن جو گوشت وانڈون سے بناتے ہین خاگینہ بھی اسکو کہتے ہین -
فرشک - چھوٹے خوشے انگور کے -
فرغوک - خاموش وکم زبان اور سست وکاہل وجود آدمی -

فرفوک - لٹو جو لڑکے بذریعہ تاگے کے زمین پر پھراتے ہین -
فروشک - بلغور یعنی دلیا جو گیہون وغیرہ غلون سے بناتے ہین -
فریوک - خربزہ جو مشہور پھل ہے -
فرگل - ایک قسم کا سرائی پیرہن ہے - ملا طغرا - زمین از ریاحین شدہ جیب پوش + ہوا از شفق گشتہ فرگل بدوش +
فربال - تابستانی مکان بالا خانہ -
فرغول - غفلت کرنا - غافل ہونا - تاخیر ودرنگ کرنا -
فرجام - انجام وانتہا وآخر وعاقبت ولائق - سعدی - بر غم تنگدستی دو حرفی نوشت + کہ ای خوب فرجام فرخ سرشت +
فرزام - لائق وسزاوار -
فراہم - یکجا وجمع -
فرم - ایک مرکب دوا ہے جو عورتین تنگی اندام نہانی کے لیے استعمال کرتی ہین -
فرزان - عقل وعلم ودانش -
فروردین - شمسی پہلا مہینہ مدت رہنے آفتاب کی برج حمل مین جو اکتیس دن ہوتے ہین ہندی مین یہ مہینہ تقریباً بیساکھ کا ہے اور انیسوین دن ہر مہینے شمسی کا نام بھی فروردین ہے -
فرامین - بہت سے بادشاہی فرمان -
فراوان - بہت سا - حد سے زیادہ - سعدی - دریای فراوان نشود تیرہ بسنگ + عارف کہ برنجد تنک آبست ہنوز +
فروزان - روشن چمکتا ہوا - پر نور - جامی - وجود او فروزان آفتابست + کہ ذرہ ذرہ از وے نور یابست +
فرزین - شطرنج کے بادشاہ کا وزیر - ملا تشبیہی - غافل مشو ز بازی شطرنج حسن خویش + کا ینک کمین پیادہ تو فرزین شاہ برد +
فرمان - حکم جو حاکم کی طرف سے محکوم کے نام جاری ہو - کمال اسمٰعیل - یار آمد ودو غم کرد مشق مہمانی + ہر چہ گفتم نکرد نافرمانی + می خورد بجفت مست ودر دادستم + وانگہ با او چہ کردہ باشم دانی +
فریدون - نام بادشاہ جو ضحاک کو قتل کرکے بادشاہ ہوا پانسو برس بادشاہی کی - نظامی - ولایت ستان شاہ گیتی پناہ + فریدون کمر بلکہ خاقان کلاہ +
فرقان - جدا کرنے والا حق کو باطل سے قرآن مجید بتعقیبہ رسول خدا کرد یا حق کو باطل سے حق نے + آنا احمد یہ حیوتت فرقان +
فرقدین - فرقدان - دو ستارے جو قطب شمالی کے گرداگرد پھرا کرتے ہین اور شام سے صبح تک نظر آتے ہین -

فراکن - وہ زمین جو بلند ہوا در نہر جو تازہ کھد کر پانی جاری ہوا ہو -
فرسلون - نام ایک پتھر کا ہی جو شیشہ کی طرح صفا ہوتا ہی -
فرعون - متکبر و سرکش - خود مختار اور لقب ولید بن مصعب کا جو مصر کی بادشاہت کے دماغ مین خدائی دعوے کیا اور انا ربکم الاعلی کا کلمہ زبان پر لایا موسی پیغمبر اسپر بھیجے گئے اور اُسنے اطاعت نہ کی اور دریا مین غرق ہوا - از مؤلف + مثنوی فرعون بے سامان کہ آید + پے سرکوبیت موسی زمدین + جو فخر خاکساران خاکساری ست + بخاک عجز نہ در سجدہ گردن +
فرفین - خرفہ کا ساگ جسکو عربی مین بقلۃ الحمقا کہتے ہین -
فرفیون - ایک دوا ہی جسکی تشریح پانچوین فصل مین لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالے -
فرو - بروزن ثرو - لومڑی کے چمڑے کی پوستین -
فرسودہ - پُرانا - گھسا ہوا - گیا گذرا -
فرغانہ - ایک ملک کا نام ہی ماوراء النہر مین اندجان اور سمرقند کے درمیان اور نام ایک شعبہ کا موسیقی مین -
فروزینہ آگ جلانے کا سامان خس و خاشاک و سوختہ و سنگ چقماق وغیرہ -
فرہ - شان و شوکت و دبدبہ -
فرۃ - بکسر اول و دوم و تخفیف رے بروزن گرہ زیادتی و غلبہ و سبقت
فرہ - بفتحتین خوش مزاج و خوش طبیعت -
فرزانہ - حکیم و دانشمند صاحب علم و فضل - قطعہ از مؤلف دل نہ بندد بعالم فانی + صاحب ہوش مرد فرزانہ + پاے در دام رنج و غم نہ نہد + مرغ دانا براے یک دانہ +
فرزجہ - وہ لتا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کر کے دبر یا قبل مین بسبب کسی بیماری کے رکھین -
فرومایہ - کم ذات کمینہ - ہیچ بے ہنر - ؎ بقول اہل علم و صاحب ہوش + کجا مرد فرومایہ کند گوش +
فرشتہ - یہ لفظ فرستہ بسین مہملہ تھا یعنی فرستادہ بھیجا ہوا سین مہملہ شین معجمہ کے ساتھ مبدل ہو فرشتہ بنگیا - مؤلف - فرشتہ بن کے یہ انسان خاکی عرش پر پہونچے + اگر فرش زمین سے بادگار شوق کے اڑ جائے +
فروختہ - بیع کیا گیا - بیچا گیا اور روشن -
فرجہ - کشادگی اور تھوڑا سا فرق جو دو چیزون مین ہو اور شگاف و سوراخ و چھید
فریسہ - وہ شکار جسکی گردن شیر یا پلنگ یا کتے نے توڑی ہو -
فربہ - موٹا - پر گوشت مقابل لاغر کے - سعدی - آن شنیدی کہ لاغر دانا + گفت روزے بابلہی فربہ + اسپ تازی اگر ضعیف بود ہمچنان از طویلہ خر بہ +
فرتہ - جھوٹ اور افترا -
فراہ - نام ایک شہر کا ہی سجستان مین ابونصر فراہی اُسی جگہ کے رہنے والے تھے جنھون نے نصاب صبیان تصنیف کی نیز ایک بستی ہرات کے پاس -
فرضہ - وہ محصول جو سوداگرون اور مسافرون سے لیا جاتا ہی نہر کا دہانہ اور دریا کا گذر جس موقع سے کشتی پر سوار ہون -
فریضہ - خدا کا حکم نماز روزہ حج زکوۃ -
فراشہ - جاروب جھاڑو جس سے مکان صفا کرتے ہین -
فرغودہ - سرشتہ یعنی گوندھا ہوا -
فریفتہ - فریب کھائے ہوے عاشق -
فرخندہ - بفتح اول وضم وفتح خاے مبارک و نیک - سعدی - ہم از بخت فرخندہ فرجام تست + کہ تاریخ سعدی در ایام تست +
فروجہ - مرغیون کے بچے چوزے -
فرفرہ - پھرکی جو ایک کھیل لڑکون کا ہی -
فرازندہ - بلند کرنے والا - اونچا کھینچنے والا - سعدی - کہ اے بر فرازندہ آسمان + بحبنگش گرفتی قفا عش رہان +
فرستادہ بھیجا ہوا رسول پیغمبر - نظامی - فرستادۂ خاص پروردگار + رسانندۂ حجت استوار +
فرسنافہ - نوروز کی رات -
فرمہ - بنفشہ کے پھول جو مشہور چیز ہی -
فرنجہ - نام ایک ولایت کا ہی جسکو فرانس کہتے ہین دریاے فرنگ کے کنارے
فرنہ - لعنت و نفرین -
فرمی - باشان و شوکت -
فرجی - جیم کے ساتھ قبا بے بند کھلا قبا جو بند تکمہ کا و پر پہنتے ہین
فریادی - فریاد کرنے والا -
فریبی - فریب دینے والا -
فراوانی - زیادتی بہتایت - افزونی - ملا فوقی یزدی - جواب دادم اگر جان برت ندارد قدر + ترا دہم زر و سیم و گہر فراوانی +

فای با زاے معجمہ

فزا - بڑھانے والا اور خمیازہ - توحید - مشک ولا ریب و در حسن جمال جان فزا + دلربائے دلربائے دلربائے دلربا +
فزاره - ہر ایک اہل حرفہ کے کام کرنے کے ہتھیار و اوزار جس سے وہ کام کرتے ہین

فرّ - بروزن دراے بمعنی عضو تناسل جسکو عربی مین ذکر کہتے -
فرغکو - ایک گھاس کا نام ہی جسکو ہندی مین دیج کہتے ہین -
فزع - بفتح اول و دوم خوف و ترس و بیم ۔ سہم تو مہاد ست
قدم بر سر جیپال + عزم تو فگندہ ست فزع در دل فغفور +
فزع - بفتح اول و کسر ثانی خائف و ہراسان - ڈرتا ہوا -
فژاک - بلیدہ مردار و نجس و پلیدی و نجاست نیز آدمی کا سر اور کلاہ -
فژم - ماندگی و دل تنگی و غم و اندوہ -
فزون - بضم اول و دوم زیادہ ۔ حُسن تو ز مہر و مہ فزون باد +
روے تو ز لالہ لالہ گون باد +
فژہ - زشت و ناخوش و چرکین و متعفن بدبودار جیز ہو جائے مسیح کاشی
زکف بربختی آب از خضر بداشتی + کہ در زمانہ بازندگی فژہ بودہ ست +
فژورہ - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگا تے ہین کہ اسکے ذریعہ سے دروازہ
بند رہے باہر سے کوئی کھول نہ سکے ہندی مین اسکو ہوڑا کہتے ہین -
فزونی - زیادتی - ترقی - ۔ یکے در تحکم یکی در زبونی + یکی در زوال و یکی در فزونی

	فاے با سین مہملہ	

فسحت - فراخی و کشادگی مقابل تنگی کے - سعدی - فسحت میدان
ارادت بیار + تا بزند مرد سخنگوے گوے +
فسخ - بفتح اول توڑ دینا کسی منعقد امر کو کسی بیع یا نکاح وغیرہ کو
واپس کرنا اور فساد کرنا - سنجر کاشی - بجز زبان چہ رسید از تو ام سزا
دریغ + کہ فسخ بیع در آئین مانمے باشد +
فسار - مخفف افسار گھوڑے کی باگ ڈور اور وہ چمڑا جو گھوڑے
کے سر پر ہوتا ہی فارسی مین اسکو تختہ بھی کہتے ہین -
فسوس - بازی و ظرافت و مسخرگی و استہزا و دریغ و تاسف و حسرت
اور نام اُس شہر کا جو پایہ تخت دقیانوس تھا و بفتحتین مخفف افسوس -
فسطاط - رومی زبان مین سراپردہ و خیمہ اور نام ایک شہر کا مصر کے علاقہ مین -
فستق - بضم اول معرب پستہ جو ایک مشہور میوہ ہی -
فسوق - فسق و فجور و بدکاری -
فسوق - بفتح اول و ضم ثانی وہ شخص جو ہمیشہ فسق کرے -
فِسق - بدکاری کرنا - گناہ کرنا -
فسکل - بکسر اول گھوڑون کی قطار مین سے دسوین گھوڑے کا نام
فسان - فسن - وہ پتھر جس پر تلوار اور چھری وغیرہ تیز کرتے ہین - صائب
تیغ فسان کشیدۂ میدان جرأت اند + آنہا کہ تن بسختی ایام دادہ اند +
فسون - بفتحتین یا فسون اور افسون وہ سحر جسمین کفر کے کلمات ہون

فسحہ - فراخ اور چوڑا - کھلا ہوا -
فسقہ - بفتحات بہت سے فاسق -
فسدہ - بفتحات فساد کرنے والے لوگ -
فسانہ - سرگذشت و ماجرا - و حکایت -
فسردہ - پریشان اور پشیمان اور منجمد ہوا ہوا - سرد ہوا ہوا -
فسرہ - لرزان یعنی کانپتا ہوا خواہ بسبب سردی خواہ بسبب خوف
فسفسہ - ایک قسم کی گھاس ہی جسکو اسپست فارسی مین عربی مین
رطبہ ترکی مین یونجہ کہتے ہین -
فسیلہ - گلہ بکریون وغیرہ چوپایہ جانورون کا -
فستقی - سبز رنگ مائل بزردی یعنی پستہ کی رنگت -

	فاے با شین معجمہ	

فشّت - بکسر اول و ثالث بتشدید شین معجمہ و فتح سین مہملہ و سکون تا
سانپ کی آواز جو اسکی سانس لینے کے وقت نکلتی ہی - محمد سعید اشرف
مار چند ند بگر بر سر گنجے بنزاع + کہ ز تند اہل جہان این ہمہ فشت ہم +
فشار - فشارش - بفتح اول زور سے نچوڑنا یانی کا کسی میوے انگور
وغیرہ سے - طاہر وحید - تو گوئی از فشارشہای افزون + ز خاک
افتادہ بیرون گنج قارون + میرزا صائب - شد از فشار گردون
موی سفید سر زد + شیرے کہ خوردہ بودم در روزگار طفلی +
فُشار - بضم اول ہذیان و بیہودہ گوئی بکباک کرنا -
فشر - گالی دینا - برا بولنا -
فش - دنبالہ ہر چیز کا اور دستار یعنی پگڑی کا شملہ - فغانی بکلو
از ہمہ نومید تر شانی ست کز شاخ بلند + دستا و محروم تر باشد کہ
گونہ فش تر ست + آرزو - قماش دی کار از نشیبت، میگر دعیان
لیکن + توان از ریش زاہد یافتن اندازہ فش را +
فشافش - تلوارون اور تیرون کی آواز جو جنگ کے وقت نکلتی ہی
فشلع - پہاڑی انگور -
فشان - جھاڑنا اور جھاڑنے والا - صفدر فوقانی - نامۂ اعمال را
کن بشست و شو + ہر زمان با اشک چشم خون فشان +

	فاے با صاد	

فصاحت - خوش گوئی و خوش بیانی تیز زبانی اور خالی ہونا کلام کا
عیوب ظاہری و باطنی سے اور پاک ہونا ترکیب غیر مانوس و الفاظ
درشت و ثقیل سے - نعتیہ گفتۂ نعت محمد کار فرماے عرب +
در زبان پارسی داد فصاحت دادہ +

فصد - خون نکالنا - رگ کھولنا -
فص - نگینہ جو انگشتری پر نصب کرین -
فصوص - بہت سے نگینے اور نام ایک کتاب کا جسکو شیخ محی الدین
بن عربی نے اسرار حقیقت الٰہیہ مین تصنیف کیا -
فِصال - بکسر اول باز رکھنا - الگ کرنا - جدا کرنا - دودھ چھڑانا شیرخوار بچے کا
فصال - جدا کرنے والا - الگ کرنے والا - توحید - تو ئی ناظر تو ئی
حاضر بہر حال + تو ئی لفظ و تو ئی معنی بہر فال + بفرمانت شود ہر دم
نمایان + ز آب یک شکل بے تعداد اشکال + یکے خوشحال و فارغبال
و خرسند + دگر غمگین بفکر ماضی و حال + یکے مثل الف استادہ برپا
دوم خم کردہ گردن صورت دال + تو فصالے بہر باب و بہر فصل +
بہر وصل و بہر ہونہ و صال تو +
فصیل - وہ بچہ جسکا دودھ چھڑایا جائے اور وہ دیوار جو شہر کے چارون طرف محیط ہو
فصل - فاصلہ اور حصہ اور ایک موسم تمام سال کے چار موسمون سے
فصول - جمع فصل کی ہے -
فصلی - منسوب بہ فصل یعنی پیدائش ربیع یا خریف یا سردی یا گرمی کی

	فاے با ضاد معجمہ	

فضا - فراخ زمین اور صحن اور میدان -
فضلا - جمع فاضل کی بہت سے فاضل -
فضیحت - خرابی - رسوائی - بدنامی - سعدی - آدمی را زبان
فضیحت کرد + جوز بے مغز را سبکساری +
فضیلت - افزونی و زیادتی و علم و فضل - سعدی - نگویم فضیلت
بہم برکسے + چنان باش با من کہ با ہر کسے +
فضح - رسوائی - بدنامی - خرابی - بے آبروئی -
فضوح - رسوائی -
فضل ربیع - ہارون رشید کے ایک مصاحب کا نام ہے جو سخی و نیکوکار تھا
فضل - افزونی - زیادتی - بخشش - غلبہ اور نام ایک شاعر کا - توحید
بیدار دہر ہر آنکس کہ میشود شب باش + علی الصباح بہ نہد داز زین
سر البستر + نہ غم بماند نہ راحت نہ مرد ماند نہ زن + نہ طفل ماند نہ برنا
نہ اصغر و اکبر + نہ عرض ماند نہ جوہر نہ جسم ماند نہ جان + نہ نور ماند
نہ ظلمت نہ خیر ماند نہ شر + نہ اہل شرک نہ مسلم نہ اہل ہوش
نہ مست + نہ اہل جہل و تغافل نہ اہل فضل و ہنر +
فضائل - زیادتیان بزرگیان - بلند درجے فضائل باطنی نعمتین
اور فواضل ظاہری نعمتون کو کہتے ہین -

فضیل - نام ایک کامل ولی کا شجرۂ عالیہ چشتیہ اہل بہشت مین -
فضول - بضم اول مصدر ہے زیادہ کرنا اور جمع فضل کی زیادتیان بزرگیان
فضول - بفتح اول و ضم ثانی زیادہ گو اور وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے
صائب - بقسمت ازلی باش از جہان خرسند + کہ چون فضول شود میہمان گران گردد
فضلہ - بلسی ماندہ جھوٹھا اور وہ فضول شاخین جو درخت سے کاٹی جاتی
فضالہ - ناکارہ شاخین جو درخت سے اتاری جائین اور پس ماندہ کھانا اور ہر چیز کا
فضہ - نقرہ یعنی چاندی -
فضولی - زیادہ افزونی - مولانا ے روم - روز اول چون
فضولی کردہ + وان فضولے از جہولی کردہ + نظامی - گہر خر چہ داند
گوہر چہ بار + فروشندہ را با فضولے چہ کار +

	عین با طاے مہملہ	

فطرا - یونانی زبان مین ہر ایک قسم کا تخم یعنی بیج -
فطنت - زیرکی و دانائی -
فطانت - زیرکی و دانائی -
فطرت - پیدائش و دانائی و صدقۂ عید رمضان شعر
صدقۂ عید فطر نا دادہ + روزۂ تو معلق استادہ +
فطر - بفتح اول چیرنا اور پیدا کرنا اور روزہ کھولنا -
فطر - بکسر اول روزہ کھولنا اور روزہ کھولنے والے -
فطیر - گوندھا ہوا آٹا مقابل خمیر کے -
فطس - ناک چپٹی ہونا اور چپڑی ناک -
فطیس - بتشدید طا لوہارون کا ہتوڑا اور گھن یعنی اہرن -
فطام - چھڑانا دودھ بچۂ شیرخوارہ کا بعد گذرنے عمر دو سال اور
شکستگی جو کسی کی جدائی کے سبب سے ہو -
فطن - زیرک ہونا - دانا ہونا -
فطراسالیون - یونانی زبان مین تخم کرفس جو ایک مشہور دوا ہے -
فطری - اصلی - خلقی پیدائشی -

	فاے با زاے معجمہ	

فظ - سخت دل و درشت سخن -
فظیع - شنیع و قبیح جو قباحت مین اندازہ سے گذر جاے -

	فاے با عین	

فعال - بتشدید عین بسیار یعنی بہت کام کرنے والا -
فعال - بکسر اول و تخفیف عین جمع فعل بہت سے کام کرنے والے
فعل - کام و کردار جو کسی سے سرزد ہو - شعر - توبہ از ہر فعل بد کن بر

امید مغفرت چو دردکن شام و سحر استغفر اللہ العظیم +

فاے با غین معجمہ

فغند - ہرن کی طرح کلا بچ بھرنا - جست مارنا -

فغفور - یہ خطاب چین کے بادشاہ کا ہے اور نام ایک بادشاہ کا جو چین میں ال شکان میں سے بادشاہ ہوا اور سکندر رومی کے بعد اُسنے باسٹھ برس بادشاہی کی اس لفظ کے معنی ہیں بت کا بیٹا کیونکہ چینی زبان میں فغ بت کو کہتے ہیں اور فور کے معنی بیٹا اسکے ماں باپ نے بوقت پیدا ہونے اسکے کے اسکو بت کی نذر کر دیا اور فغفور نام رکھا اس خیال سے کہ اُسکی عمر دراز ہو چونکہ اسکی عمر بھی دراز ہوئی اور بادشاہت بھی باسٹھ برس کی ہر ایک بادشاہ جو اُسکے بعد ہوا اپنا خطاب فغفور مقرر کر دیا -

فغستور - چین کے ملک میں ایک شہر ہے اُسکے رہنے والے کمال خوبصورت ہیں تمام بت تراشنے والے بھی اُسی شہر میں رہتے ہیں -

فغیاز - اخیر میں زاے معجمہ عطا و بخشش -

فغ - بفتح اول بُت جسکو عربی میں صنم کہتے ہیں -

فغاک - ابلہ و نادان و احمق و حرامزادہ جو اپنے باپ کے نطفے سے نہو -

فغان - نالہ و فریاد مگر فغان کی آواز نالہ سے بلند ہوتی ہے اصل میں فغان ناقوس کو کہتے ہیں جسکے معنی سنکھ کے ہیں اور سنکھ بتخانوں میں بجایا جاتا ہے اور فغ بُت کو کہتے ہیں اور فغان ناقوس - مولانا جامی

فغان زین چرخ دولابی کہ ہر روز + بجاے انگند ماہ دل افروز +

فغستان - خوبصورت لوگ و بتخانہ و حرم سراے بادشاہ اور منکوحہ عورت

فغوارہ - خاموش و بے جان بت کی طرح -

فغانی - فریاد کرنے والا اور تخلص ایک شاعر کا - عبد الغنی قبول

نالہ ام چون دید در طفلی پدر + گفت این بابا فغانی میشود +

فاے با فاے

فف - پھونک - فارسی میں دم -

فاے با قاف

فقہا - جمع فقیہ بہت سے فقیہ لوگ -

فقاہت - دانشمندی و علم و فضل -

فقاح - پھول اور شگوفہ ہر چیز کا -

فقع - گم کرنا اور گم ہونا - اور نام ایک گھاس کا جسکو بیخ انگشت بھی کہتے ہیں اور صاحب استسقا کو کھلاتے ہیں -

فقر - مفلسی - تنگدستی - محتاجی اور خدا پرستی زہد و ریاضت جسکے حق میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم الفقر فخری فرماگئے ہین بزرگون کا قول ف سے مراد فاقہ ق سے مراد قناعت ر سے مراد ریاضت ہے مؤلف - چون نبی الفقر فخری گفتہ است + رو متاب از فقر ای مرد فقیر +

فقیر - صاحب فقر خدا پرست - عابد - زاہد - مؤلف - گدا ست بادشہ ملک در تمام جہان + فقیر صاحب فقر ست در زمانہ امیر +

فقار - گردن کی مُہری پشت سے کمر تک -

فقاع - بوزہ جو جو اور چاولون کا بناتے ہین پینے کے بعد نشہ لاتا ہے اور وہ شراب جو غیر مسکر ہو شیشہ و حباب و پیالہ و کوزہ -

فقع - بضم اول و فتح ثانی ایک قسم کی شراب ہے -

فق - حیران و سرگردان - و متحیر - ع چہ میدانی ست میدان محبت + اگر رستم بہ بیند فق بماند +

فقدان - گم ہونا اور گم کرنا -

فقہ - جاننا اور دریافت کرنا اور علم احکام شریعت محمدی کا -

فقیہ - وہ جو شخص علم فقہ پڑھا ہوا ہو - ع بیاموز احکام دین از فقیہ + کہ بے علم باشد لئیم و سفیہ -

فقاہ - دانائی و دانشمندی و فہم و ادراک و عقل -

فقاعی - جو شخص برف اور دوشاب فروخت کرتا ہو سیفی - آن فقاعی کہ برازجان جہان ست مرا + برف دوشاب اندر جہت جان مرا

فاے با کاف

فکاہت - مزاح - مسخری - ہنسی - خوش طبعی -

فکرت - اندیشہ - طبیعت کا لگاؤ - حکیم ازرق - عنبر آگین گردد از خُلق تو فکرت در دماغ + گوہر آگین گردد از مدح تو معنی در خیال +

فکر - بالکسر و بالفتح اندیشہ اور طبیعت کا لگاؤ - مؤلف - خدا پرست گذارد ہمیشہ عمر عزیز + گہے بذکر خدا و گہے بفکر خدا - حافظ - غمزہ شوخ تو خونم بخطا میریزد + فرصتش باد کہ خوش فکر صوابے دارد +

فگار - مجروح و زخمی اور جراحت یعنی زخم - صفدر فوقانی - ذکر مولی داروی درد دل ست + ہست فکرش مرہم جان فگار +

فکز - بزاے معجمہ نود کش و دیگدان و آتشدان حمام +

فک - جدا کرنا دو چیزون کا جو آپس مین ملی ہوئی ہون - خلاص کرنا اور آزاد کرنا اور دونون جبڑے انسان کے مُنھ کے جسمین دانت ہوتے ہین یعنی وہ دونون حصے جسمین نیچے کے دانت اور اوپر کے دانت ہین اوپر کے جبڑے کو فک اعلی اور نیچے کے جبڑے کو فک اسفل کہتے ہین

فگانہ - وہ بچہ جو قبل از ولادت ماں کے پیٹ مین مر جائے -

فاے باللام

فَلَا - بیابان جنگل و ویرانہ -

فلونیا - ایک معجون کا نام ہی جسمین افیون پڑتی ہی مخدر ہوتی ہی -

فلزات - وہ دھات جو آگ مین گل جائے مثلاً لوہا و کلی تانبا
چاندی سونا سیکہ جست پارہ انمین سے جو گران تر ہی سونا ہی دوسرا کمتر قلعی -

فلاحت - کسنا ورزی زمینداری کاشتکاری -

فلات - وہ ویرانہ جنگل جسمین پانی اور گھاس نہو اور تانا کپڑے بننے کا -

فلاکت - فلک زدگی ونامداری ومفلسی وگردش زمانہ ونکبت - عبد الغنی
قبول - بہ خورشید بنگر کہ گرد جہانت + فلک نان شب از فلاکت ندارد -

فلج - دروازے کی زنجیر اور نام بیماری کا جسکو فالج کہتے ہین اور بیکار ہو جانا -

فلاح - فتح مندی خیر وخوبی ونیکی و آسایش -

فلاح - بہ تشدید لام کاشتکار اور نیک آدمی - توحید - ہر کہ او
صالح بود اندر جہان + کوشش او ہست در صلح وصلاح + سعی وافر
میکند ہر روز و شب + مرد حق فلّاح از بہر فلاح -

فلخ - بہ خاے معجمہ پنبہ دانہ جسکو ہندی مین بنولے کہتے ہین
اور پنجابی مین ڈریوین -

فلاو - عبث و بیہودہ و بے فائدہ -

فلغند - محل خطرہ اور دیوار کاشتون کی جو زراعت اور باغ کے چار طرف
بناتے ہین اور دریا مین وہ موقع جہان کشتی غرق ہوتی ہی -

فلز - بکسر تین وتشدید جوہر کانی چاندی سونا وغیرہ -

فلرز - وہ تبرک خرما وشیرینی وغیرہ جو بزرگون کے مزارات سے حاصل ہو -

فلس - تانبے کا پیسا -

فلوس - جمع فلس تانبے کے پیسے -

فلاطوس - نام ایک حکیم کا جو عذرا معشوقہ وامق کا استاد تھا -

فلع - تبر جس سے لکڑیان چیرتے ہین -

فلق - چیرنا اور سپیدی صبح صادق کی -

فلیق - کرم پیلا جس سے ریشم نکلتا ہی اور لوگ اسکو پال کر ریشم لیتے ہین -

فلک - بضم اول وسکون ثانی کشتی جسکے ذریعہ سے پانی کا سفر کرتے ہین -

فلک - آسمان جو شمار مین سات ہین اور نام ایک لکڑی کا جسکے دونون
طرف سوراخ ہوتا ہی سوراخون مین رسی ڈالکر معلم شوخ لڑکے کے پانوٗن مین
باندھ دیتا ہی پھر اسکو سزا دیتا ہی - محمد سعید اشرف - چون زدلم
بردن جہد نالہ بچرخ برکشم + جا سوٗلی فلک بود طفل گریز پاے را -

فلاسنگ - فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین -

فلفل - مرچ کالی جو مشہور چیز ہی - سعدی - گل آورد سعدی
سوی بوستان + بشوخی چو فلفل بہندوستان -

فلیل - خوشبو دار تیل جو سونیا اور چنبیلی سے بناتے ہین - ملا طغرا -
کف مطرب از چرب تری چو تیل + تن ہندوی عود را شد فلیل -

فل - نیلوفر اور بیخ نیلوفر -

فلجم - زنجیر اور قفل جو دروازون کو لگایا جاوے اور کلید جس سے قفل کھولین -

فلخم - دستہ دھنیون کا جو کمان کے تار چرمی پر مار کر روئی کو دھنتے ہین -

فلیوان - احمق لوگ اور بیہودہ لوگ -

فلاخن - فلاسنگ پتھر پھینکنے کا آلہ ہندی مین اسکو گوپھن اور گوپھانی کہتے ہین -

فلان - وہ شخص جو نامعلوم ہو - سعدی - خبرے کن ای فلان وغنیمت
شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ بر آید فلان نماند -

فلسطین - شام مین ایک ملک کا نام ہی -

فلاخان - فلاسنگ جسکا ذکر تحریر ہو چکا -

فلاطون - فلاطن - مشہور حکیم کا نام ہی - نظامی - ارسطو
بساغر فلاطون بجام + مے لعل ریزندہ چون خوان خام -

فلو - کرہ اسپ گھوڑے کا بچھیرا جو ایک برس کا ہوا اور دودھ سے چھوٹا ہوا -

فلیو - بیہودہ و بے فائدہ -

فلکہ - لکڑی کی ٹکیا گول جو خیمہ کی چوب کے سر پر لگائی جاتی ہی اور بہت
چھوٹی ٹکیا سوراخدار جو سوت کاتنے والے دوک پر چڑھاکر سوت کاتتے ہین -

فلذہ - جگر کا ٹکڑا -

فلسفہ - حکیم اور دانشمند ہونا -

فلاسفہ - بہت سے حکیم اور دانشمند -

فلا - نوزائیدہ گاے بھینس بکری کا دودھ جو پہلے وزر دوہا جاتا ہی
اور آگ پر رکھنے سے منجمد ہو جاتا ہی ہند مین اسکو پیوسی اور کھیس کہتے ہین -

فلاثہ - نام ایک قسم کے حلوے کا جو بکری کا دودھ ملا کر پکاتے ہین

فلادہ - بہ دال مہملہ بیہودہ و بے فائدہ -

فلاوہ - بہ واو مہملہ سرگشتہ و حیران -

فلفل موبہ - درخت فلفل کی جڑ -

فلنجہ - نام ایک تخم کا ہی جب اسکو ہاتھ مین ملین خوشبو دیوے -

فلوزہ - لکڑی کا شہتیر جو چھت پر ڈالین -

فلیفلہ - میوہ درخت عود کا جسکو ناخواہ بولتے ہین -

فلاطوسی - وزن ایک درم کا -

فلابی - ایک معجون مخدر کا نام ہی -

فلسفی - حکیم و دانشمند ہونا -

فلونی و فلونیا - یہ بھی ایک معجون نشئی ہے - **ظہوری رباعی** -

بر سر سر خوان لقمہ ربائی نکنم + نیست کہ شست دست خائی نکنم تا بر سر ستم نشوم

صد بہ کیفیت اگر بہار شاہ فلونیا گدائی نکنم -

فائے با میم

فم و فوم - دہان یعنی منہ ذات -

فائے با نون

فنا - بکسر اول حوالی و نواحی و گرداگرد خانہ و صحن فراخ -

فنا - بفتح اول و دوم نیست و نابود ہونا غائب ہونا - **توحید سکندر**

در پردہ کار آن پردہ دار ہای پردہ پوشیدہ دل آن دلربا + نیست

در تنگنائی اندر دمسکنش + بیا رہ جائی نیست آن ناآشنا + راست و چپ

زیر و بالا جلوہ گاہ پیش رو موجود و حاضر و ر قفا + ہست اندر نیست

و نیست ہست + در فنا فانی و باقی در بقا -

فنجا - وہ برف جو سردی کے موسم میں آسمان سے برستی ہے -

فنج - بضم میم جیم ایک قسم کا سانپ ہے جو کسی کو تکلیف نہیں دیتا اور

نام ایک شہر کا ولایت زنگبار سے -

فنخیرہ - خیمہ میں حلوے حلی بیٹھ کر بانی نہ بنا گھوڑے کا دھیلا سا پہنا ہے -

فند - مکر و فریب و دروغ و خط و خال سیاہ جو کسی کے چہرے پر ہو -

فندو - بنالہ و زاری اور توقف چلنے اور بولنے میں -

فنجیدہ - وہ شخص جسکا عضو تناسل بڑا اور موٹا ہو -

فنجیوشس - لوہے کا میل -

فندق - بضم فائے و دال ایک میوے کا نام ہے جو سرخ رنگ بیر کے برابر -

فنک - بفتحتین ایک جانور پشم دار سفید رنگ جسکے پوست سے

پوستین بناتے ہیں -

فنجان - معرب پنگان چھوٹا پیالہ جسمیں قہوہ پیا کرتے ہیں - **یحیی**

کاشی - باغ کی صفت میں - شعلہ صفت لالہ ز جا جست

+ گشت بہ فنجان طلا قہوہ ریز -

فن - کسب و ہنر مکر و فریب و شاخ درخت و عقل و دانش و نغمہ

نظامی - چو دانی کہ من خود چہ فن پیرم + مہل بر در خویشتن پیرم -

فنشو - فریب و غرور و مست و مغرور -

فائے با واو

فوحات - بہت سی خوشبوئیں -

فوات - نیست ہونا اور گذرنا -

فوت - مرجانا نیست و نابود ہونا - **سعدی** - گزیدند فرزانگان

دست فوت + کہ در طلب ندیدند وارہ و بے موت -

فوہات - جمع فوہ جسکے معنی زبان کے ہیں -

فوج - گروہ جماعت لشکر سپاہ - **فتوت** - ہیچکس یار ب خراب

جلوۂ حسنش مباد + فوج نازش تا طلب غارتگر آئینہ شد -

فوتنج - معرب پودنہ جو مشہور و خوشبو دار سبزہ ہے -

فوشنج - معرب پوشنگ جو ایک شہر ہے -

فوائح - خوشبویان -

فولاد - بروزن مراد آدمی کا دل -

فولاد - معرب پولاد مشہور چیز ہے - **نظامی** - کلاہے نہ پولاد بین

بر سرش + کہ گوہر بر شنگ آمد از گوہرش -

فود - معرب پود متقابل تار کے جو کپڑا بننے میں چوڑالا کر ٹے میں ڈالتا ہے -

فور - بفتح اول وقت اور ساعت اور جلدی اور جوش دیگ و دریا وغیرہ -

فور - بروزن طور نام راجہ قنوج کا جو سکندر کے حملے کے وقت قنوج کا

بادشاہ تھا اصل میں اسکا نام پورن چند تھا

فوز - بفتح اول پہونچنا مقصود و فیروزی کے ساتھ منزل مقصود پر

اور مطلب حاصل کرنا -

فوز - بضم اول ہلاک ہونا اور مرجانا -

فواق - ہچکی یعنی ہچکی - **ملا فوقی یزدی** - سرود بیک دو دم

بگیر نفس حیات بباد + چنین کہ در گلوے عشرتم فتاد فواق -

فواضل - بڑی بڑی بخششیں و عطایات -

فواصل - کلمے آخر آیات قرآن مجید کے جو بمنزلہ قوافی کے شعر میں ہیں -

فوفل - معرب پوپل جسکو ہندی میں سپاری کہتے ہیں ہندوستان

میں پان کے ساتھ لوگ اسکو کھاتے ہیں -

فول - باقلا جو ایک قسم غلے کا ہے جسکو عربی میں جرجر کہتے ہیں -

فوہل - شورہ جس سے باروت بنائی جاتی ہے پانی بھی اس سے ٹھنڈا کرتے ہیں -

فوم - لہسن جسکو فارسی میں سیر کہتے ہیں - **حقدر فوقانی** - ہراسد

دل عالم از اہل جہل + کہ بر مشک غالب بود بوے فوم -

فوران - بفتح اول جوش دیگ اور پانی وغیرہ کا -

فوران - بضم اول نام شہر قنوج کا -

فوزالیون - عاقر قرحا جو ایک دوا مشہور ہے -

فوزان - بلند آواز و نالہ و فریاد -

فوکان - وہ جو جادو جانوروں سے بناتے ہیں نشئی و مخدر ہوتا ہے -

فوّارہ - جوش کھانے والا - خصوصاً وہ فوارہ جس سے پانی جوش کھاکر نکلتا ہی اور حوضون مین بنایا جاتا ہی - **ابوطالب کلیم** - زہر فوارہ آتش آب بہر افلاک + روان ہیچون دعا از سینۂ چاک + زلبس تردستی و صنعت نمائی ہند آب انداختہ تیر ہوائی -

فوطہ - جامۂ نادوختہ مثل کمربند و لنگ و دستار و رومال وغیرہ اور وہ لنگ جو حمام وغیرہ اپنے دوش پر رکھتے ہین - **ملا طغرا** مشہدی کی تعریف مین - بجز فش نجو روی اگر غوطۂ + نہ لبستی فلک آبگون فوطہ -

فوّہ - بضم و تشدید مجیٹھ جو ایک قسم کی لکڑی ہی اور سُرخ رنگ کپڑون کو اُس سے کرتے ہین اور بدون تشدید ورق طلا و نقرہ جو نگینے کے نیچے رکھتے ہین تاصفائی اور رنگ نگینے کا بخوبی جلوہ دیوے ہندی مین اسکو ڈانک کہتے ہین - **صائب** - یاقوت بادہ را فوہ غیر شعلہ نیست + ساقی بہ پیش شمع نگہدار شیشہ را -

فُوہ - بفتح اول بروزن لوح زبان جسکی جمع افواہ ہی -

فواکہ - بفتح فاے و کسر کاف بہت سے میوے جمع فاکہ کی -

فاے با ہاے ہوز

فہرست - تفصیل ابواب و فصول و مقاصد کی جو ہر ایک کتاب کے آغاز مین تحریر ہو -

فہد - بفتح اول یوز جو شکاری جانور ہی اور ہندی مین اُسکو چیتا بولتے ہین -

فہمید - فہمیدگی - سمجھ - ادراک - عقل - **مولوی روم** - در نہر روپوش گشتہ آفتاب + فہم کن واللہ اعلم بالصواب - ع بندہ و غافل زکار بندگی + واے براین فہم واین فہمیدگی -

فہار - ایک پتھر یاقوت اطلسی کے رنگ پر ہوتا ہی سونے کی کان سے ملتا ہی اُسکے کھانے سے جنون جاتا رہتا ہی -

فہرس - عربی مین فہرست یعنی تفصیل ابواب و فصول و مطالب جو کتاب -

فہل - فراخ اور کشادہ اور کھلا ہوا -

فہم - سمجھنا اور جاننا - دریافت کرنا - **صالح مشہدی** - از گوشہ ابرو سخنی گفت بگوشم + رفتم کہ کنم فہم سخن بروز رہوشم - **سعدی** - فہم سخن تانکند مستمع + قوت طبع از متکلم مجوے -

فہامہ - دانا صاحب فہم و ادراک -

فہانہ - پچین کا چوبی قالب جس سے وہ تنگ جوتیون کو کشادہ کر دیتے ہین -

فاے با یاے

فیفا - بکسر اول و فتح فاے ثانی ہموار جنگل اور ویرانہ -

فیغا - بفتح اول وہ وزخ کا جوش -

فیسنا - طاؤس یعنی مور جو مشہور پرندہ ہی -

فیلا - یونانی زبان مین دوست محبتی پیارا -

فیوحات - خوشبوئین خوش ہوائین -

فیخدرج - حالت مکروہ جو قبل چڑھنے تپ کے انسان پر طاری ہوتی ہی اعضا ٹوٹتے ہین انگڑائیان آتی ہین -

فیروزج - معرب فیروزہ ہی جو ایک قیمتی جواہر مشہور ہی -

فید - مکہ معظمہ کے راستے مین ایک قلعہ ہی جسکو فید تلم ایک عرب نے تعمیر کیا تھا اور نفع اُٹھانا فائدہ پانا زیادہ ہونا اور گھوڑے کے بال جو سم کے ہون یالیں کے -

فیار - کام و عمل و شغل و صنعت و پیشہ و حرفہ و کسب -

فیر - افسوس و تاسف -

فیصور - سمندر کے کنارے ایک شہر ہی اور کافور بہت عمدہ وہان سے آتا ہی

فیروز - معرب پیروز - کامیاب و فتحمند **سعدی** - چہ فیروز شد زد تیر روان + چہ عم دارد از گریہ کاروان - **نظامی** - چو پیروز بود آن بخ نقش بفال + مدین ہم توان بود پیروز حال -

فیلقوس - اسکندر رومی کے باپ کا نام تھا - **نظامی** - کہ از جملہ تاجداران روم + جوان دو دستی بود زان مرز و بوم + شدہ نامور نام او فیلقوس + پذیرائی فرمان او روم و روس -

فیلافوس - نام ایک حکیم کا تھا یونان مین -

فیثاغورث - ایک یونانی حکیم تھا -

فیض - بڑھنا نہر کے پانی کا یہان تک کہ کنارے توڑکر جا بجا پھیل جائے اور زیادتی خیرات اور خوبیون کی اور شہرت پانا نیکی کے ساتھ اور بخشش و مہربانی - **صائب** - فیضے کہ گوشہ گیر زعزلت نیافت سعد + از گوشہ ہاے چشم سیاہ تو یافتم -

فیلسوف - حکیم اور وہ شخص جو حکمت کے علم کو دوست رکھتا ہو فیل کے معنی یونانی مین دوست اور سوف حکمت کا علم -

فیلاق - لشکر و فوج و سپاہ رومی زبان مین فیلق کے معنی سپاہ لشکر اور فوج کے ہین -

فیلک - ایک قسم کا تیر ہی جسکے آگے سے دو شاخین ہوتی ہین پیلک بھی اسکو کہتے ہین - **سعدی** - یکی آہنین پنجہ در اردبیل + ہمی بگذرانید پیلک ز پیل -

فینک - یہ ایک قسم کا پتھر سفید سوراخ دار ہوتا ہی جو سمندر کے کنارے ملتا ہی اصل مین وہ پتھر نہین بلکہ سمندر کی جھاگ ہی جو پتھر کی صورت بنجاتی ہی -

فیصل - حاکم کا حکم جس سے حق اور باطل مین تمیز ہو جائے سچ اور جھوٹ جدا جدا ہو جائین - **درویش والہ ہروی** - بحر فیاض گفت بر بر جگر تشنہ ... رغبت ... مین واسطہ کشش کار نیاید فیصل -

فیل - معرب پیل مشہور چارپایہ ہی جسکو ہاتھی کہتے ہین - **نظامی** - چو در لشکر

دشمن آری جعل + بمر خان کشتی فیل و اصحاب فیل

فیال - وہ زمین جسمین پہلی دفعہ کھیتی کی ہو -

فیطل - اندلسی زبان مین جنگلی زیرہ -

فیجن - ایک گھاس ہی جسکو سداب بھی کہتے ہین بودینہ کی شکل پر ہوتا ہی -

فیضان - جاری ہونا پانی کا نہر کے کنارون سے اور شہرت پانا کوئی بات -

فین - ایک معروف کاشان مین ایک سیرگاہ کا نام ہی **باقر کاشی** - سیر فین فصل بہاران یاد باد + آب شاران آب باران یاد باد -

فیروزہ - مشہور جواہرات مین سے ہی -

قیلولہ - ضعف رائے و تدبیر اور سونا عصر کے وقت جو ممنوع ہی اور اس سے جنون پیدا ہوتا ہی -

فیہ - گروہ و جماعت -

فی - بفتح اول سایہ ہر چیز کا بعد زوال آفتاب یعنی دوپہر کے بعد اور جو سایہ طلوع سے دوپہر تک ہی اسکو ظل کہتے ہین -

فی - بکسر اول فارسی مین اسکے معنی ہر اور ہندی مین بیچ -

فیافی - بہت سے جنگل اور بیابان -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل مین کوئی لغت اردو قابل تحریر اس فصل کے نہین اور جو درج نفائس اللغات وغیرہ مین سب فارسی ہین جو پہلی فصل مین درج ہو چکے ہین دوبارہ تحریر کی حاجت نہین -

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات مین

فاے با الف

فانوس نارنج - ایک فانوس بنایا جاتا ہی کہ نارنج کو خالی کر کے چھید کیے جاتے ہین اور اسمین چراغ روشن کرتے ہین جیسے کہ ہند مین اطفال کدو اور ہندوانہ کو خالی کر کے فانوس بناتے ہین اور کھیلتے ہین **ملا طاہر وحید** - زنگر نیکی تعریف مین - عیان از چرم نیل آن عکس لب + چو فانوس نارنج در تیرہ شب -

فالق الاصباح - نکالنے والا صبح کی سپیدی کا خدا وند جل و علی عز شانہ -

فاختہ چہر - معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی **میر معزی** - تا فاختہ چہری و طاؤس کرشمہ + عشق تو چو باز ست دل من چو کبوتر + بیچارہ کبوتر چہ در چنگ زند باز + ہم سودہ شود بالش و ہم خستہ شود پر -

فاقد البصر - نابینا - اندھا جسکو نظر نہ آئے -

فال گوش - لوگون کی آواز پر کان رکھکر اپنے مطلب کی فال لینا **سالک یزدی** - گلے دارم کہ یکدم گر نیایم بر سر کویش + براہ نالہ بلبل بفال گوش بنشیند -

فانوس خیال - فانوس گردان - اس فانوس مین طرح طرح کے نقش اور تصویرین لکھی جاتی ہین اور چراغ جلا کر اسکو گردش دیجاتی ہی تو سیر نظر آتی ہی - **صائب** - بر تن باد صبا پیرہنش یوسف مصر + از تب رشک تو فانوس خیالی شدہ ست - **علی رضا تجلی** - فلک را آہ گرم عشقبازان مضطرب دارد + چو فانوس خیال این آسیا از دود میگردد -

فال شانہ - کنگھی کی فال جو دیکھی جاتی ہی - **صائب** - خواہد فتاد دامن زلفش بدست ما + این فال را ز شانہ شمشاد دیدہ ام -

فاے با تاے

فتح باب - کشایش و آسودگی -

فتنہ در خواب ست - مثل ہی یعنی ہنوز فساد برپا نہین ہوا ابھی وہ بات جس سے فتنہ برپا ہونے والا ہی کسی کے کان تک نہین پہونچی ہے - فتنہ در خواب ست بیدارش مکن + مست و مدہوش ست ہشیارش مکن -

فتیلہ عنبر - عنبر کی بتی جو بنا کر جلاتے ہین خوشبو دیتی ہی - **محمد باقر** - گر عطر طرہ تو میسر شود مرا + رگ در بدن فتیلہ عنبر شود مرا -

فتنہ خیز - جس سے فتنہ پیدا ہو - **ظہوری** - بر سر راہ او نشانید ست + جلوہ قد فتنہ خیز مرا -

فتنہ در زیر سر بودن - فتنہ در سر بودن - فتنہ در زیر کلاہ داشتن - بلا کا سر کے نیچے رکھنا - فتنہ موجود رکھنا - **صائب** - گرچہ زلف سرکش او سرکشی از سر گذشت + کاکل او فتنہ ہا در زیر سر دارد ہنوز - **عرفی** - تاج زر گر بود نش فتنہ از بہر خود ست + فتنہ این ست کہ در زیر کلاہ نمد ست -

رباعی - جانان ہمہ آئین جفا در سر تست + آزار دل اہل وفا در سر تست + ہر تار ز کاکلت جدا فتنہ گرست + حاصل کہ تمام فتنہ ہا در سر تست -

فتنہ را از جاے بجاے بردن - فتنہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - غمازی کرنا - سخن چینی کرنا ہے - مرد غماز و سخن چین مدشعار + فتنہ را از جا بجا ئے مے برد -

فتیلہ شدن مو - سر کے بالون کا نیچا نیچا ہونا بسبب نکرنے شانہ کے - **واقف** - مبادا کز جدا ئی کس بہا کند + ز شوق دلم شود مو فتیلہ بر سر ما -

فتنہ خوابیدہ - فتنہ پوشیدہ و سربستہ - **صائب** - ہزار فتنہ خوابیدہ چون شراب کہن + نہفتہ است در آغوش آرمیدہ ما -

فتنہ زاے - فتنہ گر - فتنہ سنج - فتنہ سگال - فتنہ فروش سب کے معنی قریب الفہم ہین - **صائب** - چشمیست بخواب رفتہ گردون +

باشوخی چشم فتنہ زائیش - صائب - آنجا الذ الف فتنہ گرت دائم گستردہ
مرغان قدس را ز پریدن برآورد - آرزو - صبحدم فتنہ قدے
عربدہ فرما برخاست + شور محشر سر راہش بہ تماشا برخاست -
میر خسرو - چہ جسپی درین خانۂ فتنہ سنج + کہ در وآشکارا فرستد بگنج -
ولہ - رفت در پیش جہت فتنہ سگال + آلہی دادش از مجاری حال -

فائے با ذال معجمہ

فذالک - بروزن مسالک اہل حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے کی جائے - باقی اور بقیہ کسی چیز کا - کمال اسماعیل - در نوبت بزرگی ہر چند چون فذالک + در آخر از زمانی در مرتبہ نخستین -

فائے با رائے

فراخا - مخفف فراخنا فراخ رستہ و کوچہ - سعدی - فارغ نشستہ بفراخائے کام دل + بارستہ ز تنگنائے لحد یا د ناوری -
فراخنا - جگہ فراخ راستہ فراخ میدان فراخ اور نام ایک ساز کا ہے - سعدی - سودی ندہد فراخنائے بر دوش + گر آدمی عقل و ہنر باید و ہوش + گاؤ از من و تو فراختر دارد چشم + این از من و تو بزرگ تر دارد گوش -
فرد نوا - اکیلا گانے بجانے والا - تنہا کام کرنے والا - طالب آملی - تو بلبل نطقم ہمہ جا فرد نوا بود + این شوخ زبان رشک ہم آواز ند انست -
فرما - فرمانے والا حکم دینے والا - امر فرمودن سے - مدحیہ از مؤلف دو کون و مکان علی ست اہل ارشاد + دو ہر دو جہان نبی ست فرمان فرما -
فرمان روا - بادشاہ - حاکم - حکم کرنے والا - صائب - یوسف از ترک ہوائے نفس ملک مصر یافت + ہر کہ فرمان بیبر د فرمان روا خواہد شد -
فراخ دست - دولتمند - مالدار - صاحب مروت - سخاوت کرنے والا -
فرامشت - مزید علیہ فراموش -
فرت - فرت - جلدی اور شتابی اس لفظ کا ترجمہ ہندی میں ترت پھرت ہے - فوقی یزدی - دران محیط چنان غرق خوشدلی گشتم + کہ موج میزدم از لب نوائے فرخ جانی + چو فرت فرت ز خمدانم آب شہوت جست + لبم چنین شد و چشم چنان ز حیرانی -
فرزند کجاست - کہاں کا رہنے والا ہے - کس سرزمین کا ہے - کہاں کا متوطن ہے - سلیم - فرزند خودم منشم داد ز ایام + ہای کاش بپرسند کہ فرزند کجائیم -
فرمان عنایت - مہربانی کا خط اور تحریری حکم - مؤلف - چو قرآن گشت نازل بر محمد + رسید از غیب فرمان عنایت
فرو داشت - آخیر اور انتہا اور انجام - مجیر الدین بیلقانی - جز ان نوائے سخن اینجا بفرو داشت رسید + ہرچہ خواہی کہ بود آن نوآن آن گو باد -
فرو دست - فرومایہ حقیر مفلس درویش - صائب - مور را از دست خود بخشد سلیمان پایہ تخت + با فرو دستان طریق مہربانی یاد گیر -
فروگذاشت - **فروگزار** - کم توجہی و اغماض - میر خسرو - بجادہ شوق فرو ماندہ ام خداوندا + فروگذاشت مکن آفریدہ خود را -
فرزند بستن در رحم - بچہ کو رحم میں ٹھہرانا یا کسلانا - محسن تاثیر - ز دود رحم این گردون اخضر + نہ بستہ عشق فرزندی خلف تر -
فرزین بند - شطرنج کی چالوں میں سے ایک چال ہے - ملا طغرا - معرکہ میں زند سواری فرزینہا جہات + حریفانہ روح الامین گشت مات
فرصت - تجکو فرصت ہو وقت ملے - حافظ - ایکہ با سلسلۂ زلف دراز آمدۂ + فرصتت باد کہ بیگانہ نواز آمدۂ
فراسر - سر پر سر کے اوپر - ابو النصر نصرانی - بسکہ از نرگس تو فتنہ فرو بست رواج + دامن فتنہ چو دستار فراسر پیچم -
فرافر - نائے و نفیری کی آواز -
فراموشکار - **فراموشکاری** - **فرامشی** - **فرمشی** - بھولنے والا اور بھولنا - میر خسرو - جوان دست و فراموشکار و نا پروا ست + زمان زمان زمن بپذیش کرباد و بد - ولہ - خداوند را درین فراموشکاری ہو تحقیقی غافلان را ہوشیاری - نظامی - مبادا بہ ہشیاری و بیہشی + کسے را ز فرمان او فرمشی - حکیم سنائی - ہمہ در گہ فرامشتی + ہمہ از روے معرفت پشتی
فرمان بر - و **فرمان بردار** - مطیع - حکم ماننے والا - سعدی - ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند + تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری - درویش والہ ہری - جز خدا در عرصۂ ایجاد در گنج عدم + ہر کہ آمدہ دانکہ خواہد آمدن فرمان برست -
فرمان پذیر - **فرمان پرست** - فرمان بردار - حکم کی تعمیل کرنے والا - نظامی - شدند آن دلیران فرمان پذیر + گرفتند زان چند زنگی اسیر - باتفی - مجلس نشینان فرمان پرست + رسانند فرمان کہ باید نشست -
فرمان گزار - حکم دینے والا حاکم - نظامی - جہان بود فرمان فرمان گزارے کہ بر تخت بنشیند آن تاجدار -
فرود آمدن خانہ و دیوار - گرجانا گھر یا دیوار کا - مخلص کاشی - اگر ازین گل باغبان منعم کند مخلص چنان گریم کہ دیوار گلستانش فرود آید -
فریاد صنوبر - **فریاد عرعر** - اس درخت کے پتے تھوڑی ہوا چلنے پر بھی شور برپا کر دیتے ہیں - ملا طغرا - ندانم کہ گفت ست عرعر خموش +

که فریاد شوقش نیاید بگوش ۔

فرنی پز ۔ فرنی پکانے والا ۔ باورچی ۔ **سیفی** ۔ بچشم فرنی پزین مغفر
مے آید + هنوز از دهنش بوے شیر مے آید ۔

فروشدن روز ۔ **فروشدن مهر** ۔ غروب ہونا سورج کا ختم ہونا زندگی
کا ۔ سبز عالم جاهنوز آرزوی بگذر ماند + چون مهر فروشد چه یقین را چه گمان را ۔

فرح بخش ۔ شاہجہان آباد دہلی کے قلعے کے اندر یہ باغ ہے ۔ بہار ۔
حیات بخش و فرح بخش عاشقان زار برهست + که هست خط
ولب لعل باغ طوطی باغ ۔

فروکش ۔ اترنے والا ۔ مقام کرنے والا اور صیغۂ امر کا فروکشیدن سے ۔
حافظ ۔ سر منزل وصالش نتوان زدست دارد + ای ساربان فروکش
این ره کران ندارد + **ابوطالب کلیم** ۔ آن خال که در کنج لبت گشته
فروکش + گر گوشه نشین ست سیاه دل تو جان کیست ۔

فریاد گوش ۔ کان میں سے آوازیں نکلنی یہ ایک بیماری ہے جسکو عربی
میں طنین کہتے ہیں ۔ **خواجہ آصفی** ۔ فریاد من رسید بگوشت دلے
چه سود + پنداشتی که گوش تو فریاد میکند ۔

فریاد چراغ ۔ وہ آواز جو کبھی کبھی چراغ کی بتی سے نکلتی ہے ۔ **صائب** ۔
بجل بهتر ز سخای که با آواز نمود + تیرگی به ز چراغی ست که فریاد کند ۔

فربه انصاف ۔ **فربه عمل** ۔ انصاف کرنے والا اور نیکوکار شخص ۔
صائب ۔ از ضعیفان گوشه چشم مروت را مگیر + فربه انصافان شکار
صید لاغر کرده اند ۔ درویش واله ہروی ۔ تلوار کی تعریف میں ۔ بیت
در دست توان لاغر تن و فربه عمل + آنکه فربه جو جار را افگند در لاغری ۔

فریب ناک ۔ فریبی ۔ مکار ۔ دغاباز ۔ **میر خسرو** ۔ آمد آن خواہر
زبانی باز + باز بانی فریب ناک و دراز ۔

فرد اول ۔ و **فرد اعلی** ۔ ہر چیز بہت خوب اور بہت عمدہ ۔ **شفیع اثر** ۔
ندیده ایم بجز یکه بیتهائے وحید + اثر به فترا بام فرد اعلائی ۔

فرشته خصال ۔ **فرشته خوے** ۔ **فرشته رخ** ۔ **فرشته سرشت** ۔
فرشته منش ۔ **فرشته نهاد** ۔ **فرشته وش** ۔ یہ سب تعریفی جملے ہیں ۔
نظامی ۔ فرشته وشی دید چون آفتاب + برآورد اقبال را سر ز خواب +
قوی رائے و روشن دل و نغز گو + فرشته منش بلکه نغز آنه خو ۔ **میر خسرو** ۔
ناصر دین شاه فرشته سرشت + خوی خوشش نسخهٔ باغ بهشت ۔ **سعدی** ۔
فرشته خوی شود آدمی ز کم خوردن + وگر خورد چو بهائم بیوفتد چو جماد ۔
مولانا لسانی ۔ دار دشب فرشته رخان را فرشته پاس + ما پاس
روز دیدهٔ شب زنده دار خویش ۔ **ابوطالب کلیم** ۔ نه بعمری بکامل انز که

در یک ماه + ز فیض تربیتش دیو شد فرشته نهاد ۔

فرخ قدم ۔ **فرخ عزم** ۔ **فرخ اختر** ۔ **فرخ تبار** ۔ **فرخ پی** ۔ **فرخ سرشت** ۔
فرخ فال ۔ **فرخ کیش** ۔ **فرخ لقا** ۔ **فرخ مآل** ۔ **فرخ نبرد** ۔ **فرخنده بوم** ۔
فرخنده پی ۔ **فرخنده خوے** ۔ **فرخنده رائے** ۔ **فرخنده طالع** ۔
فرخنده فال ۔ **فرخنده فرجام** ۔ **فرخنده کیش** ۔ **فرخنده نظر** ۔
فرخ نهاد ۔ یہ جملے سب تعریفی ہیں ۔ **میر خسرو** ۔ زہے دولت و فر
فرخنده عزم + که نصرت بود یار او روز رزم ۔ **صائب** ۔ ہر دو عالم یک قدم
باشد بپائے بیخودی + ای ہزاران خضر فرخ پی فدائی بیخودی ۔ **میر معزی** ۔
سر روز نوبت ست یکے بزم ساختن + امروز نوبت ملک فرخ اختر ست ۔
وله ۔ آیا فرخ قدم شاهی که دولت بر نگیرد سر + ز خط حکم آن کو خط حکم تو
سر دارد ۔ وله ۔ نظر همت تو دولت و دین را مددست + که تو یی شاه نکو اختر
و فرخنده نظر ۔ وله ۔ بسان زهره و برجیس ناظر باش بر جائے +
که شادیها و راحتها از آن چرخ نظر خیزد ۔ **محمد نصیر** ۔ بکشائے دیده بر رخ
نقاے دل + بنگر برون ز دنیا و عقبے فضائے دل ۔ **نظامی** ۔
چه پنداری ای خضر فرخنده پی + که از می مرا هست مقصود می ۔ وله ۔
بفرخندگی فال زن ماه و سال + که فرخ بود فال فرخنده فال ۔ وله ۔
نمرود جهان را که فرخ نبرد + خبرده که با فور فوران چکرد ۔ وله ۔ سبابے که
بویا تر از مشک بود + نمک یافته ماهی خشک بود ۔ وله ۔ فرو شست
زان بکید و فرخ مآل + در افتاد ماهی بآب زلال ۔ **ملا طغرا** ۔
سپهر بیست این کاخ فرخنده پی + بر و جبش مرتب زنجهای می ۔ **سعدی** ۔
شنیدم که دارائے فرخ تبار + ز لشکر جدا ماند در شکار ۔ دوان آمدش
گله بانی به پیش + بدل گفت دارائے فرخنده کیش + مگر دشمن ست
اینکه آمد بجنگ + ز دورش بدوزم بہ تیر خدنگ ۔ وله ۔ شنیدم که
جمشید فرخ سرشت + بسر چشمه آمد بسنگی نوشت ۔ وله ۔ بدو گفتم ای یار
فرخنده خوے + چه درماندگی پیشت آمد بگوے ۔ وله ۔ که ای پیر دانائے
فرخنده رائے + بگو این جوان را بترس از خدائے ۔ وله ۔ سرافراز زد
این خاک فرخنده بوم + ز عدلت بر اقلیم یونان و روم ۔ وله ۔
چو تو ای خرد مند فرخ نهاد + ندارد جهان تا جهان ست یاد ۔ وله ۔
هم از بخت فرخنده فرجام تست + که تاریخ سعدی در ایام تست ۔
وله ۔ خرم آن فرخنده طالع را که چشم + افتدش
بر روے تو هر بامداد ۔

فراخ قدم ۔ بہت چلنے والا ۔ تیز رفتار ۔ **امیر خسرو** ۔ ہیچ جا نرسد
رهرو فراخ قدم + جز آن فراخ قدم کش دو عالم ست دو گام ۔

فراخ آستین - سخی - بخشنے والا - جوانمرد - نظامی - فراخ آستین شو
کز ان سر شاخ + فتد میوہ در آستین فراخ -

فراخ بین - جو شخص سب کو برابر دیکھے - درویش والہ ہروی -
عشق فراخ بین را نازم کہ بی تفاوت از آب و خاک خم زخت گل و ریحان بسجہ

فراخ دامن - سخی - جوانمرد - بخشنے والا - قاسم مشہدی - در جیب
دل نگنجد عشق فراخ دامن + آئینہ سکندر آئینہ دان ندارد -

فراخ سخن - فراخ دہن - بکو یعنی بہت سی باتین کرنے والا بیباک
تقریر کرنے والا - سعدی - سند ہر مرد ہوشمند جواب مگر آنکہ گز و سوال
کنند + گرچہ بر حق بود فراخ سخن + حمل دعویش بر محال کنند -

فراگرفتن - حاصل کرنا - کسب کرنا - سیکھنا - دیکھنا - مطالعہ کرنا - محسن
تاثیر - تا چشم دارم کہ بیرون آورد از دین فرنگی را + فراگیرند در چشمش غزالان شوخ و تنگی را -

فرزند کسے در گریبان انداختن - بیٹا بنانا - متبنی کرنا - بیٹا پکارنا -
مشرقی - چرخ آن روز گہوارہ زنسیم بر داشت + عشق فرزندی خویشم بر داشت

فرس افگندن - فرس نہادن - مغلوب و ناتوان کرنا - نظامی -
فرس افگند جوشن من پیل را + رخ من پیادہ کند پیل را - ولہ - گردون کہ
فرس نہادہ تست + با ہفت فرس پیادہ تست -

فرستادن - بھیجنا - پیدا کرنا - درویش والہ ہروی - در ہفتہ اگر
جمعہ نمی بود مے شد + بر قدرت حق نقص کہ ایام فرستاد -

فرمان بردن - اطاعت کرنا - فرمان برداری کرنا - متابعت کرنا -
صائب - دل محال ست ز من عشوۂ دنیا ببرد + یوسف آن نیست کہ فرمان زلیخا ببرد

فرمان دادن - حکم دینا - حکم چلانا - میر معزی - اگر پیمان کند با من منجم
و خط بیانش + و گر فرمان دہد بر من منم در بند فرمانش -

فرمان راندن - حکومت کرنا - حکم چلانا - فرخی - جہان کشا و ولایت
فزا و ملک آرائے + ہنر نما و بدولت گرا و فرمان ران -

فرمان رسیدن - حکم پہونچنا - وقت آجانا - دم برابر ہونا - میر حسن دہلوی -
دو دست رضا بستہ از سر جان نخاستن + عذر میار ای حسن خیز کہ فرمان رسید -

فرمان کردن - حکم کرنا - حکم دینا - نظامی - بگو ہر چہ خواہی کہ فرمان
کنم + بیچارہ گری با تو پیمان کنم -

فرمودن - حکم کرنا - فرمانا اور آنا - جلال آذری - تو مہمانی در
ما باد یدہ و دل مہمان خانہ + اگر این خانہ دلگیر ست فرما اندران خانہ -

فروختن و فروشدن - بیع کرنا - بیچنا اور ظاہر کرنا - علی خراسانی -
مستان تو چون جامہ ببازار فروشند + این دلق کہن در کف خمار
فروشند + غلطم بدم تیغ علی ملکہ گریش + جائیکہ نمک بر دل افگار فروشند -

فروخوردن - تحمل کرنا - بردباری کرنا - صبر کرنا - حلق سے اتارنا
کھانا - صائب - چون صدف تا چند پیش ابروت افراشتن +
اشک حسرت را فرو خوردن گہر پنداشتن -

فروکش کردن - کسی جگہ ٹھہر جانا - رضی دانش - مجاہم گشت
راہ گوشہ میخانہ می پرسیم + درین ویرانہ سر گرم کردہ ام جای فروکش را -

فریاد خوان - فریاد خواہ - فریادی - فریاد کرنے والا - مظلوم
دادخواہ - سعدی - نہ باران ہمی آید از آسمان + نہ بر میرود دود فریاد خوان
نظامی - چو فریاد را در گلو بست راہ + گلو بستہ بہ مرد فریاد خواہ -
باقر کاشی - از بس کشیدم از دل و بیرون فگندمش + تر میکدہ ام
زنار کہ فریاد ے من ست -

فراخ رو - تیز چلنے والا اور فضول خرچ بے وجہ خرچ کرنے والا - ظہوری
رباعی - وقت ست کہ در پائے ہوس بند نہی - در رہ فر و رفتہ گوش
بر بند نہی + در طی زبان فراخ رو چون تو کہ دید + پا بر سر سال و ماہ
تا چند نہی - سعدی - مکن فراخ روے در عمل اگر خواہی + کہ
وقت رفع تو باشد مجال دشمن تنگ + تو پاک باش برادر مدار از
کس باک + زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ -

فردرو - اکیلا چلنے والا وہ شخص جو بدرقہ کا محتاج نہو - صائب -
دامن فردروان گیر اگر حق طلبی + بہ صدائے جرس قافلہ از راہ مرو -

فراخ حوصلہ - زیادہ حوصلہ والا صاحب ہمت - شعر - تا ہو رازق
مطلق فراخ روزی داد + بوقت جود و سخاوت فراخ حوصلہ باش -

فراخی گاہ - وہ مقام جسمین ہر مطلوب چیز مل سکے ماکول و مشروب کی
تنگی نہو - نظامی - فراخی گہی دید نزدیک آب + فرو آمد آنجا بہنگام خواب -

فراغت خانہ - خلوت خانہ - الگ مکان - بیانی - کنیز ہوشمند
از بہائے برخاست بہ فراغت خانۂ دیگر بہار است -

فراموش پیشہ - بھول جانے والا - شدیم - ندیم ما - فراموش پیشہ ام
در رہ شد + امید نیست کہ لفرستد از دکن کاغذ -

فردخانہ - مسافرون کے رہنے کی جگہ - حکیم سنائی - ہر بیان
آفتاب بر ہانی + ہر سخن فردخانۂ جانی -

فرمان بالمشافہ - زبانی حکم جسکی فوراً تعمیل ہو تحریر اور نقل دفتر کی
حاجت نہو - محسن تاثیر - خطے کہ میدمد ز لب لعل گلرخان +
حکم ست بالمشافہ در قتل عاشقان -

فرمان دہ - حکم دینے والا - حاکم و آمر - سعدی - بر سر ملک مباد
آن ملک فرمان دہ + کہ خدا را نبود بندۂ فرمان بردار -

فرمود — فرمان اور فرمائش اور فرمائشی — وحارت — زندہ گرد جان بہ ہر کار فرمائی کند + قدر وحدت را بدان کو عاشق فرمودہ است —

فرنگ عشوہ — فرنگی جلوہ — فرنگی طلعت — محبوب کی تعریف میں بولے جاتے ہیں — صائب — فرنگی طلعتے کز دین مرا بیگانہ میسازد + اگر در کعبہ رومی آورد تبخانہ میسازد — بیخود جامی — قدم شد طوق قمری سرو فا من نشد رام + فرنگی جلوہ ام را رسم دلداری نمی باشد — ولہ — فرنگ عشوہ قیامت خرام جلوہ بہشت + ندانم این زخدا بخبر چہا شدہ —

فراخ ابروی — کشادہ پیشانی ہونا — نیک مزاج ہونا — **نظامی** — چو نمود نشان از سر نیکوئی + بان تنگ چشمان فراخ ابروئی —

فراغبالی — فارغبالی — بے غم رہنا — بے تشویش ہونا — **شفائی** — حسن تا بلا دمیان دارد شفائی عاشقیم + آسمان را عہد فارغبالی ما یاد نیست —

فرمان نیوشی — حکم سننا — **نورالدین ظہوری** — از ان نسیم کہ طوق گردنم گردد رگ گردن + نگردم حلقہ بہر گوش دل فرمان نیوشی را —

فرمودگی — فرمائشی نہایت عجیب وغریب — **میر حسن دہلوی** — داری جمالی بے بدل روئی بہ بے مثلی مثل بدخال وخطی بس بوالعجب چشمیم + بلفرمودگی —

فروغمندی — روشنی زیب وزینت — **فیضی فیاضی** — پیشانیش از فروغمندی + صبح دو جہان بسر بلندی —

فاے با ضاد معجمہ

فضلہ وار — وہ جگہ جس جگہ نجاست کا انبار لگا ہوا ہو اور تمام شہر کا میلا اس جگہ جمع کیا جائے — **فوقی یزدی** — جہان را فضلہ زاری دیدہ ام گو پاکدامانی + کہ حرف لفظ نقش بر صفحۂ خاطر رقم دارد —

فضالہ چین — ساغبلان ہونا کارہ شاخون کو درختوں سے کاٹ ڈالتا ہے — **عرفی** — زباغ لطف تو گلہا دمد کہ نسچیند + بفضالہ چین زرگران سوسن از سیان گرین

فاے با کاف

فکر این وآنہا — ہر ایک چیز کا فکر وتردد — **میرزا طاہر وحید** — بارب دل راغمین از فکر این وآنہ ساخت + بتواند شمع من از موم سد پروانہ ساخت —

فکیف — یہ لفظ استفہام گاہ بیان نوقت وحالت کے لیے بولا جاتا ہے — **سعدی** — خداوندگاری کہ عبد خرید + بدارد فکیف آنکہ عبد آفرید —

فکر تر تازہ کردن — تازہ اندیشہ اور تازہ منصوبہ میں ہونا — **سلیم** — لذت زخم کہن را مرہم ابدال از نو برد + فکر تر تازہ کن چون حریف باختہ —

فاے بالام

فلک کوکب — فلک ثوابت یعنی کرسی —

فلان چیز مہرست — فلان چیز شیدۂ رنج نہیں — **محسن تاثیر** — سالہا شد کز دیار عشق مردی بر نخاست + سنگ وتیغ بے ستون مہرست نا فرہاد رفت —

فلان چیز نازل شدہ است — فلان چیز قیمت اور رتبہ میں کم ہوگئی ہے —

فلان کفش پیش پاے فلان نمی تواند گذاشت — فلان شخص ایسا کم رتبہ ہے کہ فلان صاحب اقتدار کے روبرو جوتے جھاڑ کر نہیں رکھ سکتا اس ادنے خدمت کے لائق بھی نہیں ہے — **محسن تاثیر** — چون بقصد جلوہ آید قامت رعنای تو + سرو نتواند گذارد کفش پیش پاے تو —

فلک در رنج ما افتادہ است — آسمان ہمارے رنج کی فکر میں ہے — شعر — بر زمین کی راحتم گردد نصیب + چون فلک در رنج ما افتادہ است —

فلان دو کمان میکشد — یعنی نہایت بزرور ہے — رباعی شاپور — حسنش ز نمود خط قوی بازو شد + چشمش مرساد سخت بانیرو شد + پیوستہ یکے کمان ز ابرو برداشت + اکنون دو کمان کشد کہ چار ابرو شد —

فلک نورد — فلک سیر — فلک پیما — فلک رو — فلک سیر — فلک پرواز — فلک جناب — فلک رفعت — فلک ہمت — فلک آراے — فلک جاہ — فلک مرتبہ — فلک قدر — فلک پایہ — فلک سریر — فلک محل — فلک مرکب — فلک صید — فلک روب — یہ جملے سب تعریفی ہیں جو بادشاہان ذی شان واولیاے کرام کی تعریف میں بولے جاتے ہیں — **شیخ العارفین** — رنگ بر افشان من بدہد شہر سبا ست + آہ فلک سیر من تخت سلیمان عشق — **قاسم مشہدی** — ہیچکس نیست کہ ناکامی وصل تو نیست + ماہ نو یک لب خشک ست فلک سیران را + **میرزا صائب** — نخل از زمین پاک فلک سیر میشود + بال مسیح پاکے دامان مریم ست + **صائب** — فلک پرواز سازد آہ را درد گران ما + پر سیمرغ بخشد تیر را زور کمان ما — **ابوطالب کلیم** — دادہ حق سایۂ خود ریزئی از تو خلقے + کہ توان دید در روز فلک جاہ را **ظہوری** — ای چو شاکر چشیم نزد یک شبم + گر کشیم آہ فلک پیما کشیم — ولہ — فلک روب زرد امن سائران + زیر وین دہند از زن طائران **ضمیر خسرو** — شبنم فلک صید کہ شاہنشیش نام + آنکہ سزد باز سپہرش غلام + شاہ فلک مرتبہ جوزا ستام + ہم شہ وہم شاہسوار انام — **خواجہ سلمان** — یعنی کہ حریم حرم حضرت اعلے + سلطان فلک رفعت خورشید ہملارا — ولہ — فلک جناب شہا باجناب حضرت شاہ + از گردش گردون دون شکایتہاست **میر معزی** — خواجہ ابو سعد محمدؐ کہ ہست + صدر فلک ہمت خورشید ہست — ولہ — ز مشتری نظرت باد وز فلک طاعت + کہ شہریار فلک رای مشتری نظری **فیضی** — گشتند ہمہ فلک نوردان + آہستہ روان وتیز گردان —

فلفل وکافور — چونکہ کافور اڑ جانے والی چیز ہے اسلیے کافور کے ڈبے میں

سیاہ مرچین رکھی جاتی ہین جس سے کافور اُڑنے نہین پاتا گو یا ان دونون مین ازلی اور رفاقت کی پیوند ہے۔ سلیم۔ کیمیائے باز افیون نبود پیران را ہشا ہد این سخنم فلفل و کافور بس ست + طالع۔ وقت پیری بے مذاق تلخ نتوان زیستن + کے تواند داشت بے فلفل کسے کافور را۔

فلک نواز۔ نو دولت جو مفلسی کی حالت سے صاحب دولت ہو گیا ہو۔

فلک اطلس۔ فلک الافلاک جسکو عرش معلی کہتے ہین اور وہ تمام افلاک کو محیط ہے۔ فیضی۔ چون اوج ستارہ یک بیک ماند + با بر سر اطلس فلک راند۔

فلفل در آتش افگندن۔ کسی کو بیقرار کرنا۔ جادو گر جون پڑھ افسون پڑھکر کسی کے نام پر آگ ڈالتے ہین تو وہ شخص بیقرار رہتا ہے۔

فلان چیز بیک انگشت او بستہ۔ یعنی فلان چیز اسکے قبض و تصرف مین ہے۔ محسن تاثیر۔ بقدرت خامۂ صاحب سخن دستی چنان دارد + کہ چندین رستم دستان بیک انگشت او بستہ۔

فلک زدہ۔ مفلس و تہیدست آدمی۔

فاے با نون

فندق بند۔ انگلیون کے ناخون جو حنا سے رنگین ہون۔

فن مقراضک۔ فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہے۔ فوقی یزدی۔ قدر نم چون با میدان زبردستی نہد + فن مقراضک ہمی بر پور دستان میزنم۔

فندق بستن۔ انگلیون پر مہندی لگانا۔ شاپور۔ سازد سر انگشت حسرت میخورم خونبہا + کر حنا جانانہ فندق بست بر حنا بہا۔

فندق شکستن۔ بوسہ لینا اور دینا۔

فندقی کردن۔ انگلیون کو مہندی لگانا۔ ناخن سرخ کرنا معشوق کا۔ فغانی تبریزی۔ تا کہ سر انگشت گل کردہ خزان فندقی + کرد چمن پر نگار پنجۂ دست چنار۔

فندق زدن۔ ستانی بجانا دو انگلیان دہنے ہاتھ کی بائین کی ہتیلی پر مار کر آواز نکالنا۔ شرف شفروہ۔ فلک فندق زنان در عہد پیری + بہ صیتش رقص دوران مینماید۔

فنا کدہ۔ فنا کا مکان۔ عالم دنیا۔ محمد اسحاق شوکت۔ خانۂ ما کم از فنا کدہ نیست + چشم عنقا چراغ خلوت ماست۔

فاے با واو

فوجدار۔ شہر کے بیرونی حصے کا حاکم جیسے کہ کوتوال اندرونی حصے کا حاکم ہوتا ہے اور افسر فوج کا۔ ملا طغرا صدر کی ہجو مین۔ کہ بیرون کنند صدر ازین عیار + کہ از لشکر جہل شد فوجدار۔

فوطہ دار۔ وہ شخص جسکے سپرد امیرون کے پہننے کی پوشاکین ہون یا حمام کا نوکر جسکے تفویض نہلانے والون نے کپڑے کیے جائین اور خزانچی جسکے حوالے روپیہ ہو۔

فوطہ باف۔ پوشاک بننے اور بنانے والا۔ سیفی بدیعی۔ فوطہ باقی کہ مرا ہست زجان شیرین تر + ہمگر شود با من دلسوختہ چون شیر و شکر۔

فوطہ ربایان۔ لوگون کے کپڑے اتارنے والے جو سر ربنان۔ صائب۔ نیست از فوطہ ربایان جہان پروا نش + ہوی تر دلیدۂ خود ہر کہ بسر می بندد۔

فواق شیشہ۔ شیشے کی ہچکی یعنی وہ آواز جو شراب نکالنے کے وقت شیشہ سے نکلتی ہے۔ سلیم۔ نہیم تہمت خندہ بنش دبرین محفل + فواق شیشہ ہمی را بچنین علاج کنیم۔

فاے با یاے

فیروز بخت۔ فیروز مہر۔ فیروز جنگ۔ فیروز حال۔ فیروز راے۔ فیروز عزم۔ فیروز گشت۔ فیروز مند۔ فیروز گر۔ یہ جملے توصیفی بادشاہون کے حق مین بولے جاتے ہین۔ ملا عبد اللہ ہاتفی۔ خبر ہاے جزم داثر ہاے رزم + فرستادہ سہیل فیروز عزم + نظامی۔ چو فیروز بود آن نمونش بفال + در ین ہم توان بود فیروز حال۔ ولہ۔ بہر جا کہ رو آری از کوہ و دشت + بہی بادت از چرخ فیروز گشت۔ ولہ۔ کمر در کمر تا جدار ان دہر + بہ پیشش جہاندار فیروز مہر۔ ولہ۔ وزیر خردمند فیروز راے + بہ پیروزی شاہ شد رہنماے۔ ولہ۔ اشارت کند تا رقیبان تخت + لبسازند باشاہ فیروز بخت۔ ولہ۔ چو از تاج او شد فلک سر بلند + سر عش بعدا نان تاج فیروزمند۔ میرزا صائب۔ جامہ زنیل مصیبت زن کہ آن چشم کبود + چون بلاے آسمان فیروز جنگ افتادہ است۔ فرخی۔ شہ فرخندہ دل ہستی شہ فیروزگر گردی + ہموی جان بد گشتی بشاہی چون بہ ر گردی۔

فیروزہ تاج۔ جسکے تاج کے ساتھ فتح مندی ہو۔ نظامی۔ شہا ہست کاؤس فیروز تاج + ز ما یادش خواستن تخت عاج۔

فیروزہ رگدار۔ ایک قسم قیمتی فیروزہ کی ہے بخلاف اور جواہرات کے کہ رگدار ہونے سے قیمت اسکی کم ہو جاتی مگر فیروزہ کی بڑھ جاتی ہے۔ شفیع اثر۔ قدر میخواہی ز مردم چون فلک با ساف باش + ہست زان فیروزۂ رگدار را قیمت گران۔

فیل زور۔ بہادر۔ توانا۔ صاحب زور و طاقت اور نام ایک فن کا فنون کشتی سے۔ شعر۔ اگر شیر مردی دگر پیل زور + مکن زور مندی بکمزور مور۔

فیروزہ چشم۔ کبود چشم جسکی آنکھین نیلی ہین۔ نظامی۔ ہمہ سرخ و سفید

و فیروزہ خشم + ز شیران نہ ترسند ہنگام خشم -
فی الجملہ - حاصل کلام - مجمل سخن - خلاصۂ سخن - حافظ - حافظ
شراب و شاہد و رندی نہ وضع تست + فی الجملہ میکنی و فرو میگذار مست -
فیروزۂ بادامی - بو اسحاقی - فیروزہ حبابی - فیروزہ مردہ -
فیروزہ کے اقسام ہین - میر حسین شوقی - در عشق ہر کجا کہ بلند و پست
پست ماست + فیروزۂ حبابی گردون بدست ماست -

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

فا‌ے باالف

فاتحہ پڑھنا - درود بھیجنا - دعا مانگنا - کسی چیز کے حاصل ہونے کی امید نرکھنا - ترک کردینا - صفدر توقانی - غم کرو بھر کسی کے مرنے کا + پہلے تم اپنا فاتحہ پڑھ لو -
فاختہ اڑانا - کبوتر بازی کرنا - نکمے کام کرنا عیش و عشرت مین مصروف رہنا - قطعۂ مؤلف - رشتۂ دنیا سے مرد دنیا دار + باندھتا ہی کبھی چھڑاتا ہی + کبھی طوطی قفس مین ڈالتا ہی + کبھی وہ فاختے اڑاتا ہی -
فارسی بگھارنا - فارسی بولنا - ایسی زبان بولنا جو دوسرے کی سمجھ مین نہ آئے - جرأت - کیا بھلا نیسکے بولینگے کیا دان کی فارسی + جرأت نری جو شعر گئی اصفہان کو -
فارسی کی ٹانگ توڑنا - کچی پکی فارسی بولنا غلط فارسی بولنا -
فارغخطی لکھوانا - بعد حساب کے بیباقی کی سند تحریر کرانا -
فاش غلطی کرنا - بھول جانا - بڑی غلطی کرنا -
فاضل باقی نکالنا - آئی رقم حساب مین جمع کرکے باقی یا فاضل نکالنا - قطعۂ مؤلف - حساب بے حساب دفتر و بر + بہت کرنے گئے مردان کامل + محاسب تھک گئے سارے جہان کے + نہ باقی اسکی نکلی اور نہ فاضل -
فاعل و مفعول ہونا - اسکے معنی مشہور ہین مضمون - میکدہ مین گیا سراسر فعل نامعقول ہی + مدرسہ دیکھا تو وان بھی فاعل و مفعول ہی -
فاقون کا مارا - سبب بھوک کا فاقے مرتا ہوا قطعۂ مؤلف - سید لوح نے کسی کو دولت و مال + کوئی محتاج اور مفلس بیچارا + کوئی جیتا ہی عیش و خرمی مین + کوئی ہی مرگیا فاقون کا مارا -
فانوس خیال - ایک قسم کا کاغذی فانوس ہوتا ہی جسمین طرح طرح کی تصویرین لکھی ہوئی ہوتی ہین وہ ہوا سے چکر کھاتا رہتا ہی تو چراغ کی روشنی سے وہ تصویرین بھی پھرتی ہوئی بہار دکھاتی ہین - نسیم - آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر + فانوس خیال بن گیا گھر -
فاقہ مستی - مفلسی مین رنگ رلیان لے و دلتی مین دولت کی چاہ عابد - فاقہ مستی اسے کہتے ہین کہ غارت ہو کر + پھر اسی رنگ مین ہیر پیر جوان دہلی - قطعۂ مؤلف - کبھی ہی صبح روشن اور کبھی شام + بدور انقلاب ملک ہستی + کوئی مدہوش جام دولت و مال + کوئی مست شراب فاقہ مستی -

فا‌ے باتا‌ے

فتوے دینا - شرع شریف کے مطابق قاضی یا مفتی کا حکم دینا - مولانا اکبر لاہوری - قتل کرنا روا ہی عاشق کا + مفتی عشق فتوی دیتا ہی -
فتنہ اٹھانا - شور و شر پیدا کرنا ہنگامہ برپا کرنا فساد قائم کرنا - صفدر توقانی - خیر جب بیٹھتے ہین مجلس مین + ہنسی دم تازہ فتنہ اٹھتا ہی -
فتح پیچ - دستار بندی کا ایک طریق پگڑی باندھنے کا ایک ڈھنگ عورتون کے سر کے بال گوندھنے کی ایک طرز - جرأت - پھر نہ نکلا وہ پڑ گیا جسپر + تیری چوٹی کے فتح پیچ کا پیچ -
فتنۂ عالم - تمام زمانے کا فتنہ - صفدر رامپوری - آئی اس فتنۂ عالم کی سواری آئی + یا گلستان کی طرف باد بہاری آئی -
فتح خان - بہادر را در جوانمرد آدمی - شعر ہجویہ - کیا کرتے ہین بگڑ دن کا کام + فتح خان اپنا رکھ لیا ہی نام -

فا‌ے باخا‌ے معجمہ

فخر سمجھنا - فخر جاننا - اپنی بزرگی اور بڑائی کا باعث تصور کرنا - حکیم انور لاہوری - ہین جو بندے فقیر مولی کے + فقر کو اپنا فخر جانتے ہین -
فخر خاندان - وہ شخص جسکے باعث سے خاندان کی عزت ہو - از مؤلف مولانا فخر الدین چشتی دہلوی کی تعریف مین - فخر دین فخر دین فخر جہان فخر زمان + شاہ فخر الدین ولی اللہ فخر خاندان -

فا‌ے باراے مہملہ

فراٹے لینا - فراٹے بھرنا - جلد جلد چلنا تیزی کے ساتھ دوڑنا -
فراغت جانا - جا‌ے ضرور جانا - پاخانہ پھرنے جانا - بیت الخلا جانا -
فراغت لگنا - پاخانہ کی حاجت ہونا -
فراغت ہونا - فرصت پانا کام سے - نجات حاصل ہونا -
فراغت پانا - فارغ ہونا - بے فکر ہونا - مولانا اکبر - کوچہ جانان تلک جو جاچکے + زندگی سے وہ فراغت پاچکے -
فرشتے دکھائی دینا - قریب مرگ ہونا - مرگ دکھائی دینا -
فرشتے کے پر جلنا - ایسا مکان جسمین کسی کا دخل نہو کوئی نجاسکے -
فغان - جلتے ہین اس گلی مین فرشتے کے پر فغان + کیونکر پھرے دیان سے ترا نامہ بر فغان -
فرش کردینا - مارتے مارتے زمین پر بچھا دینا خوب زد و کوب کرنا -

فرمایشی کھانا ۔ سخت مار کھانا ۔ جوتوں سے پٹنا ۔ راحت خانی
کسبی نہیں میں بتہ کا پردہ چھوڑ دو + کھاؤگے فرمایشی ہر بیلا ہو جائیگا ۔
فرمایشی لگانا ۔ جوتے لگانا خوب مارنا ۔
فرنٹ ہونا ۔ سرکش ہونا ۔ باغی ہونا ۔ نافرمان ہونا ۔ پھر جانا ۔ ؎
غیر کی دیکھتے ہیں جب آنکھیں + ہمسے فوراً فرنٹ ہوتے ہیں
فروکش ۔ اتر پڑنا ۔ قیام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ صفدر رامپوری ۔ ہمنشین
جاکے فروکش ہوے والاؤں میں + مشورے نظم و نسق کے ہوے دربانوں میں
فروگذاشت کرنا ۔ نظرانداز کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ قصور معاف کرنا ۔
فرزین بند ۔ وہ مات جو شطرنج میں فرزین کے ذریعہ سے دیجائے ۔
فرزند خلف ۔ اچھا بیٹا ۔ فرمان بردار بیٹا ۔ لائق بیٹا ۔
فرزند ناخلف ۔ نالائق و نافرمان بیٹا ۔
فرش سے عرش تک ۔ زمین سے آسمان تک ۔ نعتیہ از مؤلف ؎
بادشاہی خدانے قائم کی + فرش سے عرش تک محمدؐ کی ۔
فرشی سلام ۔ جو سلام فرش تک جھک کر کیا جائے تعظیمی سلام ۔
فرشتے خاں ۔ مغرور و متکبر آدمی ۔
فرعون بے سامان ۔ مغرور گھمنڈی شیطان مفسد ۔
فرشی حقہ ۔ چوڑے پیندے کا حقہ ۔
فراشخانہ ۔ وہ مکان جسمیں فرش کا سامان رکھا جاتا ہے ۔

فاے باسین مہملہ

فساد کی جڑ ۔ مفسد ۔ فساد برپا کردینے والا ۔ دوشخصوں کو آپسمیں لڑا دینے والا

فاے باصاد مہملہ

فصلی بھڑوا ۔ موسمی مسخرا ۔ ہولی کا بھڑوا ۔
فصد کھلواؤ ۔ خون نکلواؤ تاکہ تمھاری دیوانگی رفع ہو ہوش میں آؤ
ہوش کی بنواؤ ۔

فاے باضاد معجمہ

فضیحتی کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ بے آبرو کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ جھگڑا اٹھانا ۔

فاے باطاے مہملہ

فطرت لڑانا ۔ فریب کرنا ۔ فریب کی چال چلنا ۔ دھوکا دینا ۔

فاے باعین مہملہ

فعل کرنا ۔ حرکت کرنا ۔ کام کرنا ۔ جماع کرنا ۔ ؎ پائینگے اسکی
قیامت کو سزا + بندے ناداں فعل بد کرتے جو ہیں ۔
فعل لانا ۔ لڑنا جھگڑنا ۔ شر اٹھانا ۔ فساد پیدا کرنا
مچلنا ۔ رمنڈنا ۔ پھیلنا ۔

فاے باقاف

فق پڑجانا ۔ رنگ اڑ جانا ۔ زرد ہو جانا ۔
فق مشہد ہو جانا ۔ خوف سے چہرے کا رنگ بدل جانا ۔ زرد پڑجانا ۔ مولانا
اکبر ۔ بام پر نکلے اگر تم رات کو اے ماہرو + چاند کا غیرت کے مارے رنگ فق ہو جائیگا ۔
فقروں میں آجانا ۔ خوشامد میں آجانا ۔ چکنی چپڑی باتوں میں آجانا ۔
شوق ۔ ہنسکے کہنے لگے وہ بہ غرور + ایسے فقروں میں آگئے ہیں ضرور ۔
فقرہ بتانا ۔ فقرہ چلنا ۔ فقرہ دینا ۔ دم میں لانا ۔ دھوکا یا فریب دینا
فقرہ بنانا ۔ گڑھنا ۔ بہانہ کرنا ۔ حیلہ سازی کرنا ۔
فقرے بازی کرنا ۔ چال چلنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب عشق ۔ کرتا
ہے فقرے بازیاں کیا خوب + ہمسے او رجعلسازیاں کیا خوب ۔
فقیر کردینا ۔ محتاج بنادینا ۔ کنگال کردینا ۔
فقیری لٹکا ۔ سہل اور آسان سا نسخہ ۔

فاے بالام

فلک پر چڑھنا ۔ عزت دینا ۔ رتبہ بڑھانا ۔ ؎ کس شوخ نے
کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر + سو بار چڑھایا مجھے سو بار اتارا ۔
فلک سیر ۔ سبزی اور بھنگ جو پیکر مست ہو جاتے ہیں شوق ۔
بیخودی ہے کہ بیحیائی ہے + یا فلک سیر تو نے کھائی ہے ۔

فاے بانون

فنافی اللہ ہونا ۔ روح میں روح مل جانا ۔ بالکل لخت لخت ہو جانا
غارت ہونا ۔ مٹ جانا ۔ برباد ہو جانا ۔ مرجانا ۔ داغ ۔ فنافی اللہ ہوکر
پاؤں عمر جاوداں ایسی + مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا ۔

فاے باواو

فوجداری کرنا ۔ مجرمانہ حرکت کرنا ۔ لڑنا ۔ سزا کے لائق کام کرنا ۔
فوجداری سپرد کرنا ۔ مقدمہ عدالت فوجداری کے حوالے کرنا ۔

فاے بایاے

فیر اڑانا ۔ بندوق یا توپ چلانا ۔ جماع کرنا ۔ حرکت کرنا ۔
فی سبیل اللہ کردینا ۔ خیرات دینا ۔ عام کردینا ۔
فیلی فیلیا ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دھوکا دینے والا ۔ بحر ۔ ؎ عاشق فیلیے
ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں حسینوں خط نہیں بنتا کہ چہرے بدلے جاتے ہیں ۔
فی نکالنا ۔ عیب نکالنا ۔ نقص نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔

پانچویں فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان میں

فاے باالف

فاشرا - یہ ایک بیل مشابہ انگور خار دار ہی اپنے پاس کے درخت پر لپیٹ جاتی ہی پھل اسکا بقدر چنے کے سُرخ رنگ خوشہ دار ہوتا ہی خوشہ میں دس دانہ سے زیادہ نہین ہوتے طبیعت اسکی گرم وخشک جالی وملطف ومجفف ومسخن دافع صرع وفالج و استرخاے ونسیان وخناق بلغمی وسرفہ کہنہ ہی۔

فاوانیا - تیسرا حرف واؤ بعض کے نزدیک یہ عود الصلیب ہی مگر ایسا نہین البتہ جڑ اور پتی اسکی مشابہ عود الصلیب کے ہین نر اور مادہ دو قسم پر منقسم ہی نر کے جوف مین خطوط صلیبی ہین اسلیے اسکو عود الصلیب کہتے ہین اور مادہ مین وہ خطوط نہین اسکو فاوانیا بولتے ہین اسکے پھل کا خسانده کابوس کو دفع کرتا زخم کو صفائی دیتا ہی بول اور حیض کو جاری کرتا ہی وجع رحم واختناق کا دافع ہی۔

فالوذج - معرب فالوده جو ایک مشہور خوراک ہی اور گیہون سے نشاستہ سے بنائی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم تر کثیر الغذا داسطے اکثر امراض صدر کے کھانا اسکا نافع ہی۔

فاذج - اخیر مین خاے معجمہ ایک زرد پتھر مائل بسفیدی اور بعض مائل بسبزی لیسا ہوا البتی رنگ ہوتا ہی یہ بہتر سب زہرون کا علاج ہی

فار - چوہا مشہور جانور ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک کھانا اسکا مورث نسیان اور اخلاق بد کا ہی اور مفسد معده البتہ جس بچے کے منہ سے رطوبت بہت جاتی ہو اسکے واسطے مفید ہی اسکے جو شاندے مین بیٹھنا عسر البول کو دفع کرتا ہی سر اسکی بیٹھ کا آنکھون کی گری ہوئی پلکون کو نکالتا ہی سفیدی کو دفع کرتا ہی اور اگر زندہ چوہے کو چیر کر سانپ یا بچھو کے نیش پر باندھین زہر کھینچ لیتا ہی۔

فالبرنس - یہ ایک نبات بانس کی لمبی اور گرہ دار ہی بیج اسکا سپید بقدر باجرے کے جڑین باریک طبیعت اسکی گرم وخشک جوشانده اسکے بیج اور پتیون کا درد مثانہ کے واسطے مفید ہی جڑین بالکل بیکار ہین

فاط - یہ ایک پتھر ہی جو فارس سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکا دھتورے کے زہر کو نافع ہی۔

فارة المسک - یہ جانور چوہے کی قسم سے ہی جسکو ہندی مین چھچھوندر کہتے ہین سخت بدبو اس سے آتی ہی کوئی جانور بدبو کے سبب سے اسکا گوشت نہین کھاتا بلی بھی اس سے بھاگتی ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی اور گوشت زہر قاتل۔

فاشرستین - اسکے معنی ہین دو ریکستہ الاسامہ بیماریون کا ایک نبات ہی مشابہ فاشرا کے بیل اسکی پاس کے درخت پر لپیٹ جاتی ہی رنگ مخالف فاشرا کے طبیعت اسکی گرم وخشک بلا اعتدال صرع وفالج کو زیادہ تر مفید

فالنجیقن - ایک نبات ہی دو یا تین شاخین اسکی ہوتی ہین پھول سفید مشابہ سوسن کے دو تین دانہ دار بیج مین سیاہ جڑ باریک بچھو اور زہریلا جانورون کے زہر کا خاص علاج ہی۔

فاختہ - یہ ایک مشہور پرندہ ہی خاکستری رنگ گلے مین طوق طبیعت اسکی گرم اور خشک گوشت اسکا دافع رعشہ وفالج وخدر وامراض عصبانی بارد وریاح غلیظ وبیاض چشم ہی۔

فاغره - اسکو فارغہ بھی کہتے ہین فارسی مین فاخره اور کبابہ ونرمُنھ پھٹا اور مُنھ کھلا کہتے ہین کبابہ سے مقدار مین بڑا ہی جوزی رنگ آدھے تک پھٹا ہوا جوف مین ایک دانہ چھوٹا گول اور سیاہ چمکتا ہوا اور معطر طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی دماغ اور قلب معده وہاضم منقی اخلاط بلغمی وسوداوی ہی۔

فانیذه - فانیذ - قند گرم شکر کھانڈ جو گنے کے پانی سے بنائی جاتی ہین طبیعت اسکی گرم اور تر کھانسی اور ضیق النفس اور درد سینہ کو نافع ہی بطن کو ملین کرتا ہی برودت امعا اور رحم کو نکالتا ہی۔

فاسی - ایک قسم کے بیج سُرخ رنگ اور ٹیڑھی اور کڑوے پتے چنے کے نیون کے سے جو اور گیہون مین ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر وجع المفاصل وعسر النفس وورم طحال کو نافع ہی۔

فاے باتاے

فتیت - ہر ایک چیز ریزہ کی ہوئی کو فتیت کہتے ہین خصوصا گیہون کی روٹی ریزہ کی ہوئی جسکو چورما کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک قلیل الغذا مولد ریاح سوداوی مجفف رطوبات حاره دیر ہضم ہی۔

فتائل - جمع فتیلہ کی ہی جسکے معنے ہین بتیان جو دوا لگا کر قبل یا دبر مین رکھین۔

فتائل الرہبان - یہ ایک نبات ہی بقدر ایک گز کے سیاہ رنگ نیبو مائل بسپیدی پتی حنا کی سی سنا کی سے چھوٹی پھول اسکا زرد اور خوشبو مزه تیز اسکی جڑ اگر پتی لپیٹ کر چراغ مین رکھین بے تیل کے بتی کی طرح جلتی ہی اسی لحاظ سے اسکو فتیلہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک زکام اور درد سر اور کھانسی وعسر النفس کو نافع ہی باه کو زیادہ کرتی ہی درد مفاصل وعرق النسا کا علاج ہی۔

فاے باجیم

فجل - فارسی مین اسکو ترب اور تربہ ہندی مین مولی کہتے ہین جنگلی اور بستانی دو قسم کی ہوتی ہی مشہور چیز ہی لوگ اسکو بکثرت کھاتے ہین طبیعت اسکے بیج کی گرم وخشک درجہ سوم گرم اور تر اور گرمی باہ بست اور

بتھی کی زیادہ جڑ سے ہے فائدے اسکے بیشمار کتابوں مین لکھے ہین محلل مولد ریاح محرک اور بعض بدنوں مین ہاضم طعام اور خود غیر منہضم مدر بول ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کا قول ہے کہ فجل مین تین خاصیتین ہین پتی اسکی پراگندہ کرنے والی ریاح کی مغز اسکا مدر بول پوست قاطع بلغم ہے۔

فجل باعتقی - یہ شامی مولی کا نام ہے مرکب القوی اور شلجم سے زیادہ گرم اور خواص مین اصل مولی سے ضعیف مدر بول محلل رطوبات۔

فراخ - بکسر اول و فتح ثانی ہر ایک جانور کا بچہ خصوصاً چوجہ مرغ و کبوتر مدادمت کھانے کباب بچہ کبوتر کے ساتھ لہسن اور پیاز کے مولد جذام ہے اور مطبوخ اسکا ساتھ چربی کے مقوی باہ ہے اور خروس کا بچہ بالخاصیت مضعف باہ ہے۔

فرخار - یہ ایک درخت بقدر چنار کے ہے پتے اسکے بادام کے پتون کی طرح پھول گلاب کے سے نہایت خوش شکل طبیعت اور بو اسکے گلنار کے سے مگر اس سے ضعیف تر۔

فرمیوس - یہ ایک پھل حنظل کی صورت پر ہے طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک مدر عرق ہے اور دافع زہر افعی اگر نیش پر لگایا جاوے فائدہ دے۔

فرس - اسپ یعنی گھوڑا جو مشہور چارپایہ ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک کھانا اسکے گوشت کا مورث شجاعت اور سختی دل کا ہے۔

فرنجمشک - ایک قسم ریحان کا جسکو ہندی مین تلسی کہتے ہین اور ہندو اسکی پرستش کرتے ہین اور اسکی شادی پر ہزار ہا روپیہ خرچ کرتے ہین خوشبو اس سے لونگ کی سی آتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک دماغی مسامون کو کھولتا ہے درد سر کو دفع کرتا ہے منھ کی بو کو خوش کرتا ہے مقوی دل دافع خفقان و وسواس ہے ہاضم غذا ہے۔

فربیون - اس دوا کو بعض زقوم یعنی تھوہر کا دودھ جانتے ہین اصل یہ ہے کہ کوہ بربر مین ایک نبات مشابہ نبات کا ہو کے ہے اس سے یہ دودھ لیا جاتا ہے اثلیلس بالف ممدودہ اسکا نام ہے جسکا ذکر الف ممدودہ مین تحریر ہو چکا۔

فراسیون - اسکی ماہیت مین اختلاف ہے فیلسوف ریدوس کہتا ہے کہ وہ نبات ہے بہت سی شاخین جسکی ہین رونگٹے دار پتی گول بقدر انگوٹھے کے پھول ہے غنچہ۔ انطاکی نے لکھا ہے کہ وہ ایک جڑ مربع ہے ساتھ شاخون سفید رونگٹے دار کے پھول اسکا نیلا اور زرد بعکس قرامزا۔ حکیم علی گیلانی کہتا ہے کہ فراسیون کو حشیشۃ الکلب مغلالارض کہتے ہین جب کتا اسکے پاس سے گذرتا ہے اسپر موت دیتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت تریاقیہ کے دافع یرقان سرفہ و درد گوش و جرب و دمع ہے چبانا اسکے پتون کا دانتون کو مضبوط کرتا ہے۔ ضیق النفس و فضلات غلیظ کا قاطع ہے۔

فائے باسین

فساقیش - فارسی مین اسکو سرخک اور ساس اور شب گز ہندی مین کھٹمل کہتے ہین جو مشہور موذی جانور چارپائیون اور بوریا وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین آدمی کا خون پیتے ہین انکو مارا جائے تو صرف خون پھیل جاتا ہے جس سے سخت بدبو آتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہے غرغرہ اسکے جوشاندے کا واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین چمٹ گئی ہو فائدہ بخش ہے پیسکر ڈالنا اسکا عضو تناسل کے سوراخ مین احتباس بول کا علاج ہے کھالینا ایک عدد کھٹمل کا واسطے دفع زہر سانپ شاخدار کے مجرب ہے۔

فستق - معرب پستہ مشہور پھل ہے طبیعت اسکی گرم خشک مقوی باہ ہے اور زیادہ کرنے والا منی کا مقوی ذہن و حافظہ و دماغ و دل دافع خفقان و ذمنفی کبد قلیل الغذا مسمن بدن و معاون معدہ ہاضم طعام ہے۔

فائے باشین

فشارع - یہ ایک بیل جنس فاشرا سے ہے پاس کے درخت پر لپٹ جاتی ہے اور اسکو چھپالیتی ہے ہندی مین اسکو سیم ہاسنجھ ول کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک پھل اور پتی مفرح و مقوی حافظ حرارت غریزی دافع زہر ہر قسم ہے۔

فائے باضاد معجمہ

فضہ - یہ مشہور دھات ہے فارسی مین اسکو سیم و نقرہ ہندی مین چاندی اور روپا کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک مفرح مانند یاقوت دافع مالیخولیا و جنون و وسواس ہے چاندی کے سرمچو سے سرمہ آنکھون مین ڈالنا موجب صفائی بصر ہے سرفہ و خفقان و توحش و تمام امراض قلبیہ کا علاج ہے۔

فائے باطائے مہملہ

فطر - فارسی مین اسکو سماروغ کہتے ہین یہ ایک نبات ہے کہ بعد بارش کے نمناک زمینون مین پیدا ہوتی ہے آدھی انڈے کی شکل کہ وہ الٹا رکھا ہوا ہو ہندی مین اسکو کھمبین بھوڑ کہتے ہین پنجابی مین کھونب ساق اسکی بہت چھوٹی ہوتی ہے اسکی دو قسم ہین ایک ماکول جو کھانے مین آتی ہے دوم غیر ماکول جسمین سمیت ہے ماکول سفید نیلگی مائل اسکو کماۃ کہتے ہین اور غیر ماکول سرخ و سیاہ و فطر ہے طبیعت ماکول کی سرد اور تر ہے مگر کھانے کی کثرت سے فالج اور سکتہ ہو جانے کا خوف ہے دیر ہضم مولد خلط غلیظ سرمہ اسکے تارے پانی کا دافع سفیدی چشم و مقوی باصرہ ہے اگر اسکے پانی مین سرمہ پیسین اور آنکھون مین لگائین تو نزول الماء کا مجرب علاج ہے۔

فطراسالیون - کرفس کوہی اور کرفس ماقدونی بھی اسکو کہتے ہین بیج اسکے لمبا جواین کی طرح خوشبو طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع لزوجات محلل نفخ و مفتح دافع درد پہلو ادرار بول و حیض ہے۔

فاے باقاف

فقاح ۔ اخیر مین جاے حطی شگوفہ ہر ایک درخت کا ۔

فقاح الملح سنگ کی کان پر ایک چیز مشابہ شورہ کے پیدا ہوتی ہی جو الطف اجزا اسکے ملح ہی ۔

فقع ۔ یہ ایک نبات بطور فطر کے گول مائل بطوالت بقدر نارنج بعد بارش نمناک زمین سے نکلتی ہی ایک دانہ باہر ہوتا ہی تو ایک یا دو دانے زمین کے اندر رہوتے ہین بعض جگہ صرف زمین پھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہی تو واقف کار زمین کھود کر اسکو نکال لیتے ہین اور وہ شیرین اور لذیذ ہوتا ہی مگر دیر ہضم و ثقیل مولد قولنج ۔

فقاع ۔ بوزہ جو ایک قسم نشتی چیز جوا ور چانولون سے بناتے ہین کنگنی اور جوار اور فطیری روٹی و مویز و خرما و شکر و نیشکر و شہد سے بھی بوزہ بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی مختلف باعتبار آن اشیا کے جنسے یہ بنایا جاے ہوتی ہی ردی الغذا مولد اخلاط غلیظ و ریاح ہی قوت نافذہ اُسمین اس حد تک ہوتی ہی کہ اگر ہاتھی دانت کو اُسمین بھگوئین تو ایسا نرم ہو جاتا ہی کہ جو چیز اُس سے بنائین بآسانی بنجاتی ہی ۔

فقاح الکرم شگوفہ انگور کا طبیعت اسکی سرد او خشک مقوی دل و معدہ مسکن فواق اور قی ہی عرق کھینچا ہوا لطیف تر اور قوی تر ۔

فاے بالام

فلفل الماء ۔ اس مرچ کا درخت پانی مین ہوتا ہی بید کی سی پتی نرم نازک ڈنڈی گرہ دار شاخین مرچ کے قائم مقام ہین بلکہ کھانے کو خوش ذائقہ و خوشبو کر دیتی ہی طبیعت اُسکی گرم خشک مسخن معدہ و جگر و ہاضم طعام ہی ۔

فلز ۔ دھات ہر قسم کی خصوصًا مس سفید جس سے ڈھالکر برتن بناتے ہین اور اجسام معدنی جو آٹھ ہین طلا نقرہ قلعی سرب لوہا توتیا مس روئی طبیعتین اور افعال اور خواص ہر ایک کے موقع موقع پر درج ہین ۔

فل ۔ نیلوفر اور چنبیلی کے پیوند سے یہ پھول حاصل ہوتا ہی پھول سفید ہی اسکے پھل کا پہلے رنگ زرد ہوتا ہی جب پکتا ہی تو سیاہ ہو جاتا ہی طبیعت اُسکی گرم خشک مفتح سدد منقی دماغ مزیل درد سر و استرخاے عصب دافع خفقان و غشی و استسقا و بواسیر ہی

فلفل ۔ معرب پلپل ہندی مین جسکو گول مرچ کہتے ہین مشہور چیز ہی ایک سیاہ اور دوسری خاکستری مائل لمبا ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل و جذاب و جلا و منقی بلغم مقوی حافظہ و اعصاب ۔

فلفل السودان ۔ یہ مرچ سودان علاقہ حبش مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح غلیظ و بلغم لزج و مفتح سدد محرک باہ و دافع درد دندان ہی ۔

فلفل موبہ ۔ ہندی مین اسکو پیپلا مور کہتے ہین اور پیپلا مول گودا جڑ ہی جو دار فلفل کی جڑ ہی اور دار فلفل کا بیان حرف دال کی پانچوین فصل مین تحریر ہو چکا ہی ۔

فاے بانون

فنک ۔ یہ پوست ایک جانور کا ہی سنجاب سے بڑا بلاد روس اور ترک سے لاتے ہین سپید اور سرخ اور ابلق ہوتا ہی خوشبو بہت زیادہ طبیعت اسکی گرم او خشک پہننا اسکا مسخن بدن و ملطف و محلل اخلاط دافع فالج و لقوہ و رعشہ و حمیات ہی اسکے بخور سے موذی جانور بھاگ جاتے ہین ۔

فنجیون ۔ یہ ایک گھاس ہی پتی اسکی سیلاب کی سی زرد پھول جڑ باریک تیز مزہ اور کڑوی بعض کے نزدیک یہ گھاس تنباکو کی ایک قسم سے ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح ہی کھانسی مزمن کا علاج ہی ضیق النفس کو دفع کرتی ہی اورام کو تحلیل کرتی ہی زخمون کو اچھا کرتی ہی ۔

فاے باواو

فودنج ۔ پودینہ جو مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک نہایت ملطف ہی معدہ کو صفا کرتا ہی سینے کی سوزش و استسقا و یرقان کو دفع کرتا ہی مخرج جنین ہی اور ادرار عرق و بول و حیض کے واسطے فائدہ بخش ہی فودنج جبلی یعنی پہاڑی پودینہ اور فودنج نہری یہ بھی پودینہ کے اقسام مین ۔

فوفج ۔ بدن کی مالش اور صفائی کے واسطے گیہون اور جو کے آٹے سے بنایا جاتا ہی خوشبو بھی اُسمین داخل کرتے ہین جرب اور بدن کی خارش کے واسطے نہایت مفید ہی ۔

فوفل ۔ سپاری جو مشہور چیز ہی چھالیا اور چکنی دو قسم کی ہوتی ہین اسکو کتر کر اور پان مین رکھکر کھاتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک شیخ الرئیس کے نزدیک گرم خشک ہی مستحکم کرنے والی اعصاب کی دافع رطوبت دہان مضبوط کرنے والی دانتون کی مقوی دل مدر بول و حیض حابس اسہال و قاطع عرق ہی ۔

فوہ ۔ یہ ایک گھاس مشابہ کرفس کوہی کے ہی بڑی پتی بلق اسکی قدر ایک گز کے پھول نرگس کے سے جڑ اسکی مستعمل ہی طبیعت گرم خشک دافع درد سینہ و درد پہلو و ورم الطحال ہی ۔

فوّہ ۔ یہ ایک جڑ سرخ مکدر سی رنگریز لوگ اس سے کپڑے رنگتے ہین بستانی کا پھل بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک پینا

اسکے خسانمدے کا ساتھ شہد کے فالج کو فائدہ دیتا ہی اور واسطے نقوہ و سستی اعضا و تقویت معدہ کے مقید ہی۔

فاے باہاے ہوز

فہد ۔ یہ شکاری جارپایہ ہی جسکو فارسی مین یوز اور ہندی مین چیتا کہتے ہین مادہ اسکی نر سے زیادہ شکار کرتی ہی اور شکار کرنا جلد سیکھ جاتی ہی جب یہ بیمار ہوتا ہی تو کتے کا گوشت کھا کر شفا پاتا ہی راگ اور باجے اور شراب کو یہ بہت چاہتا ہی سب سے پہلے جسنے اسکو شکار پر لگایا یزید پلید ابن معاویہ تھا جسنے سید الکونین امام حسین علیہ السلام کا خون اپنی گردن پر لیا طبیعت اسکی گرم و خشک خواص اسکے یوز کی لفظ کی تشریح مین تحریر ہونگے انشاء اللہ تعالے کہتے ہین کہ اسکا پیشاب اگر کسی چوہے کے سوراخ مین ڈالین تو سب چوہے گھر سے بھاگ جائین۔

فاے بایاے

فیروزج ۔ فیروزہ مشہور جواہرات ہی کانین اسکی نیشاپور اور خجند اور کرمان اور آذربایجان و کوہ فارس نواح شیراز مین ہین نیشاپوری فیروزہ سب سے اچھا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک سرمہ اسکا آنکھون کو روشن کرتا ہی دمعہ کو دور کرتا ہی باصرہ روح کو تقویت دیتا ہی شبکوری کا علاج ہی معجون مرکب اسکی تقویت دل و معدہ کو دیتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی تریاق ہر ایک قسم کے زہر کا ہی۔

فیلزہرج ۔ یہ لفظ معرب پیل زہر کا ہی یہ ایک نبات ہی جسکا عصارہ رسوت ہی چونکہ وہ قاتل فیل ہی اسلیے اس نام سے موسوم ہو طبیعت اسکی گرمی و سردی مین معتدل ہی پینا اسکا درد سپرز اور یرقان و ادرار حیض و اسہال بلغمی کو بہت مفید ہی آنکھون کو اسکا طلا روشن کرتا ہی اور رمد کا دافع ہی۔

فیل ۔ معرب پیل بڑا جانور چوپایہ جانورون مین ہی جسکو ہندی مین ہاتھی کہتے ہین دو قسم کا ہوتا ہی ایک وہ جسکے دو دانت باہر کو بڑھے ہوے ہوتے ہین دوسرا وہ جسکے دانت باہر نکلے ہوے نہین ہوتے طبیعت اسکی سرد اور بہت خشک ہی ہاتھی کا پتہ اگر سرمہ مین حل کرکے آنکھون مین لگائین آنکھون کو روشن کرتا ہی ہاتھی دانت کا برادہ دو درم ہر روز شہد کے ساتھ کھانا حافظہ اور فہم کو بڑھاتا ہی دافع وجع المفاصل و حابس اسہال و نزف الدم ہی اور کھانا اسکا بعد طہر حیض کے ایک ہفتہ تک عورت کو حمل کا امیدوار کرتا ہی اگرچہ عورت عقیمہ ہو بطن مین شافہ رکھنا اسکا بھی یہی عمل کرتا ہی یہ بھی مجرب ہی کہ بعد طہر کے تین رات تک ہر رات ایک مثقال برادہ اسکا ساتھ دو مثقال مصری کے عورت پھانکے اور چوتھی رات شوہر کے ساتھ جفت ہو تو حمل ضرور رہ جائیگا اور اگر اسکا سرگین عورت سات روز حمول کرے تو آیندہ کبھی حاملہ نہوا ور بھی فائدہ اس فائدہ بخش جانور کے کتابون مین بہت لکھے ہین۔

چوبیسوان باب

قاف معجمہ کے ذکر مین اسمین بھی دستور پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

عربی و فارسی وغیرہ لغات کے بیان مین

قاف باالف

قاضی بیضا ۔ ایک بزرگ صاحب تفسیر بیضاوی جو بیضا مین رہتا تھا اور وہ شہر فارس مین ہی۔

قاقا ۔ آواز زاغ ۔ کوّے کی آواز۔

قارسیا ۔ وہ میوہ جسکو آلو بالو کہتے ہین۔

قاقیا ۔ ایک گوند کا نام ہی جس سے چمڑے کو دباغت کہتے ہین۔

قاب ۔ خوان طعام و آوند و ظرف یعنی برتن ہر قسم کا اور خانہ ہر چیز کا چنانچہ ہر آئینہ کا قاب عینک کا قاب کتاب کا قاب وغیرہ یہ لفظ ترکی ہی۔ ملا طغرا ۔ شد آفتاب رویش ہمرنگ قاب مصحف + تفسیر گشت بنیاب از پیچ و تاب مصحف ۔ تاثیر ۔ بخت قاب عینک و آئینہ دارد خانہ ام + غیر روشندل ندارد راہ در کاشانہ ام۔

قالب ۔ بدن آدمی کا اور قالب اور کاغذ و کفش و خشت و قالب پنیر و قالب قند وغیرہ و جو چیز قالب مین پلٹ کر بنائی جائے اور چھاپہ جو کپڑے وغیرہ پر کیا جائے ۔ سعدی ۔ گر یکے زین چہار شد غالب + جان شیرین برآید از قالب۔

قاصب ۔ توڑنے والا ۔ بہت تیز۔

قابلیت ۔ قابل ہونا ۔ لائق ہونا۔

قامت ۔ قد انسان کا اور وقت آغاز نماز کے قد قامت الصلوۃ کہنا ۔ صائب ۔ بیشتر زانکہ دہد خامہ بدستش استاد ۔ الف قامت او مشق قیامت میکرد ۔ شیخ العارفین ۔ آمد آن شوخ بسیر چمن سرو سہی + جلوۂ قامت او دید و سر افگند بہ پیش۔

قانت ۔ فرمان بردار دعا مانگنے والا ۔ نماز پڑھنے والا ۔ خاموش۔

قادورات ۔ بہت سی پلیدیان۔

قاج - پھانک خربزہ و تربوز وغیرہ کی -
قاصد - قصد کرنے والا - ارادہ کرنے والا - سیدھا راستہ چلنے والا - تیز رو -
سعدی - من و چند صعلوک صحرا نورد + برفتیم قاصد بدیدار مرد -
قاعد - بیٹھا ہوا اور بیٹھنے والا اور وہ عورت جو حیض اور جننے سے ناامید ہو چکی ہو -
قائد - پیشرو لشکر کا اور وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اسکو راستے پر لے جائے -
قادر - صاحب قدرت و زور و توانا و اختیار - میر معزی - بر گنہگار جو قادر شوی از کردہ او + نکتہ یاد کن عفو ہمین ست کرم -
قاطر - استر یعنی خچر جو ایک مشہور چارپایہ ہے گدھے اور اسپ مادہ کے باہم جفت ہونے سے پیدا ہوتا ہے - ۵ - بد بنیا طالب دنیا سے فانی + ہمیشہ ہمچو قاطر زیر بار ست -
قار - ترکی میں برف کو کہتے ہیں اور عربی میں قیر جو ایک قسم کا سیاہ گوند ہے اور بتشدید راے عربی میں قرار پکڑنے والا -
قاصر - قصور کرنے والا - کوتاہی کرنے والا - مفتی حیدر - از دل و جان حاضرم اندر حضور + گرچہ در ظاہر ز خدمت قاصرم -
قاسر - زبردستی کسی کام پر مقرر کرنے والا - زور سے کام کر لینے والا -
قاشور - قطار میں سے گیارھواں گھوڑا -
قاشر - چھلکا اتارنے والا -
قاز - ایک جانور کا نام ترکی زبان میں ہے جسکو بط کہتے ہیں -
قاموس - دریا اور دریا میں سے وہ موقع جہاں عمیق پانی ہو اور نام ایک کتاب کا لغت میں جسکو مجدالدین بن یعقوب فیروزآبادی نے تالیف کیا -
قابوس - معرب کاؤس جو ایک بادشاہ کا نام ہے اور نام ایک حکیم کا -
قاس - غوک یعنی مینڈک جو ایک آبی جانور ہے اور ابر یعنی بادل اور حاجب یعنی محافظ و چوکیدار -
قاقوس - بہر دو قاف نام ایک غلے کا ہے جسکو عربی میں عدس کہتے ہیں اور ہندی میں مسور -
قالوس - موسیقی میں ایک راگ کا نام ہے -
قاش - ابر یعنی بادل اور پھانک خربزہ وغیرہ کی جو میوہ کی طوالت کی طرف سے اتاری گئی ہو -
قاص - قصہ خوان قصہ کہنے والا اور وعظ نصیحت کہنے والا اور کسیکا پیچھا کرنے والا -
قابض - قبضہ کرنے والا اپنے تصرف میں لانے والا مال وغیرہ کو - ۵ - ہر چہ داری صرف کن در راہ حق + تا شوی قابض بمال و مملکت -
قامع - توڑنے والا استوار کرنے والا - مدحیہ از مؤلف - قامع بنیاد کفار لعین + حیدر کرار کا فرکش علی -

قارع - فال مارنے والا قرعہ کے ساتھ اور وہ شخص جسکے سر کے بال کسی بیماری کے سبب سے گر گئے ہوں اور وہ شخص جو کسی کا مشورہ قبول کرے اور جس امر سے کوئی اسکو روکے ترک جائے -
قاع - زمین ہموار و فراخ میدان -
قاطع - کٹا ہوا اور کاٹنے والا قطع کرنے والا اور مستحکم حجت و مضبوط دلیل جسمین کسی کو کلام نہو اور نہ شک و شبہہ کا دخل ہو - خواجہ آصفی - خطے کہ یار ز نزاکت شنید دلو برون آورد - شد آصفی بے قطع تو حجت قاطع -
قانع - قناعت کرنے والا - زیادہ طمع نرکھنے والا - صائب - جائے رحم ست بر آن فاختہ کو نتواں + کہ بیک سرو شد از عالم بالا قانع -
قاف - نام ایک حرف کا حروف تہجی سے جسکے عدد ایکسو ہیں اور نام ایک پہاڑ کا جسکو کوہ قاف کہتے ہیں اور بمعنی کنارہ - ۵ - بوصف ذات واحد ہست وصاف + ہمہ خلق خدا از قاف تا قاف -
قائف - جو قیافے کا علم جانتا ہو -
قاتق - قتق وہ ترشی جو آش میں ڈالتے ہیں -
قاشق - ترکی چمچہ جو مشہور چیز ہے -
قاق - گوشت خشک سوکھا ہوا گوشت یہ لفظ ترکی ہے لاغر و نزار اور آدمی جو بہت لمبا ہو اور ایک قسم کی روٹی جسکو کاک کہتے ہیں اور آواز زاغ - کوے کی آواز - ناد م گیلانی - مجوس مردہ ام از بسکہ قاق گشتہ تنم + کہ خانہ و خمہ نما گشت و من مجوس نما -
قائل - بولنے والا - بات کرنے والا - اور قیلولہ کرنے والا - اور اقرار کرنے والا -
قابل - پیش آنے والا اور قبول کرنے والا و سزاوار و پسندیدہ و ضامن -
قال - گفتگو کلام جو امر زبان اور قلم کے متعلق ہے مطابق حال کے - توحید - شوئی ناظر تو ئی حامد بہر حال + تو ئی لفظ و تو ئی معنی بہر قال - بفرمانت نشود ہر دم نمایان + ز یک یک شکل بے تعداد اشکال + یکے خوشحال و فارغبال و خرسند + دگر غمگین بفکر ماضی و حال -
قال مقال - گفتگو میں تقریر میں -
قاتل - قتل کرنے والا - مار ڈالنے والا - توحید - مباش ظالم و بیرحم و سنگدل قاتل + شوی وگرنہ بانجام خوار و زار و مجل -
قابول - عمارت کا برآمدہ اور بڑھا ہوا چھجہ اور پرنالہ جس سے پانی بارش وغیرہ کا باہر گرتا ہو -
قاقم - ایک جانور کا نام ہے جسکا چمڑا نہایت سفید اور نرم ریشم بلا ہوتا ہے اور اسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہیں - مؤلف - حاجت خرقہ

ندا سد اہل دل + بندہ باش و نقائم و سنجاب پوش ۱
قائم - قیام کی حالت مین کھڑا ہوا محکم و مضبوط - س - گاہ اندر رکوع و گہ بسجود + گاہ اندر قیام قائم باش -
قاسم - تقسیم کرنے والا - بانٹنے والا - **مؤلف** - قاسم روزی خداوند کریم + غافر و ستار و رحمان و رحیم -
قازغان - قازقان - یعنی بڑی دیگ اور کڑاہی لوہے کی ترکی لفظ ہے
قاآن - ترکی مین بادشاہ امیر سردار خان کا لفظ اسی لفظ کا بگاڑ ہے -
قاطن - مقیم یعنی جو شخص سفر مین نہو -
قاطنین - بہت سے مقیم مقابل مسافرین -
قانون - اصل ہر چیز کا اور کتاب کا مسطر اور مقیاس ہر چیز کا اور آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ معلوم ہو اور قاعدہ اور دستور و طرز و طریق اور نام کتاب ابو علی سینا کا جو اسنے طب مین لکھی اور نام ایک ساز کا موسیقی مین **خواجہ سلمان** - احوال مہر و مہ را راے تو کردہ روشن + اعمال ملک مین را کلک تو بستہ قانون **ظہوری** - سلطان رسل کر حملہ را تاج سرست + قانون اتقا طفیل و نغمہ درست -
قارن - نام ایک پہلوان کا جو رستم کا ہم عہد تھا -
قائن - عورت کے خاوند کا بھائی یا خاوند کی عورت کا بھائی -
قاقلتین - دونوں الایچی جو چھوٹی اور بڑی مشہور ہین -
قاطعین - مسافر لوگ -
قانتین - فرمان بردار - نمازی - نیک بخت لوگ -
قالین - مشہور فرش قیمتی ہے - **مولانا اکبر لاہوری** - براے خاکساران محبت + فقط خاک ست قالین و نہالین -
قاطون - نوسادر جو سنار چاندی مین ڈالکر گلاتے ہین -
قارون - نام ایک مالدار شخص کا ہے جو موسی علیہ السلام کے وقت مین تھا موسی نے اس سے زکوۃ طلب کی وہ دشمن ہوگیا اور موسی پر زنا کی تہمت قائم کی اور ایک عورت کو سر مجلس حاضر لایا اور کہا کہ تم نے اسکے ساتھ زنا کیا عورت انتقام الہی سے ڈر گئی اور کہا کہ مجکو قارون نے زر کثیر دیا ہے اس عوض مین کہ مین زنا کا اقرار کرون اس تہمت کی سزا مین قارون مع خزائن زمین مین دھنس گیا **سعدی** - اگر و کفش گنج قارون بود + و گر تا بعش ربع مسکون بود + بنیر زد بخیل آنکہ نامش بری + مگر روزگارش کند چاکری -
قاپو - ترکی مین دروازہ اور رخصت و زور و قوت -
قارو - ایک پرند کا نام ہے جسکو راج ہنس کہتے ہین -

قارورہ - ہر ایک شیشہ خصوصا وہ شیشہ جسمین بیمار کا بول ڈالکر حکیم کے پاس لے جاتے ہین -
قاطبہ - تمام و ہمہ و گمان - **محسن تاثیر** - دل بستہ ام بقاطبہ سرو قامتان + نیشکر ست جاے قیام غضنفرم -
قاعدہ - دستور و بنیاد اور عورت جو بیٹھی ہوئی ہو **کمال اصفہانی** - مہر کین تو بنہد قاعدہ کون و فساد + کرد صد بار از ان منہی فکرت حرم -
قافلہ - کاروان اور گروہ جو سفر سے پس آیا یا گیا ہو یعنی یا ہو ملک - شد محمد شاہی فرقہ گم گشتگان + از عنایتہاش بر منزل رسید این قافلہ -
قافیہ - پیچھے چلنے والا چونکہ غزل مین قافیہ ایک دوسرے کے پیچھے چلتا ہے اسواسطے اسکا نام قافیہ رکھا گیا -
قالینچہ - چھوٹا قالین -
قلب خانہ - قمار خانہ کیونکہ قاب اس ہڈی کو کہتے ہین جس سے قمار کھیلتے ہین -
قاقلہ - الایچی جو مشہور چیز ہے -
قاہ قاہ - وہ ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو -
قابلہ - ذمہ دار و ضامن و دایہ جو بچہ کی پرورش کی کفیل و ضامن ہوتی ہے
قارعہ - زمانے کا حادثہ و سختی -
قاہرہ - غالب و زبردست اور نام ایک شہر کا مصر کے علاقہ مین -
قائمہ - پورے درجے کا زاویہ -
قانی - بہت سرخ -
قاری - پڑھنے والا علم قرأت کا عالم -
قاسی - سخت و سیاہ دل -
قاصی - نہایت تک پہونچنے والا اور دور رہنے والا -
قاضی - حکم دینے والا - عدالت کرنے والا -
قاپی - ترکی مین دروازہ -
قالی - ایک قوم کا نام ہے -
قاپوچی - ترکی مین دربان اور چوکیدار -

قاف با باے موحدہ

قبا - امرا کے پہننے کا مکلف جامہ - **مؤلف** - گر دلت دارد تعلق با خدا + ہست یکسان خرقہ پوشی یا قبا -
قباچا - قباچہ - چھوٹا جامہ نیم تنہ - **نظامی** - چو گشت آن ملمع قباچا ے او + بدستے کم آمد ز بالاے او -
قباب - بکسر اول جمع قبہ اور قبہ کے معنی کلس بہت سے کلس - س - شہنشاہ ذیجاہ عالی قباب + زمین بوس او در جہان شیخ و شاب -

قبب - یہ لفظ بھی قبہ کی جمع ہے۔
قبقاب - بفتح اول کھڑاؤن یعنی نعلین چوبی و زرع کوئی اور مست اونٹ بولتا ہوا اور شیر گرجتا ہوا اور اندام فراخ عورت کا اور وہ مہرہ جس سے کپڑے صفا کرین۔
قباحت - زشتی و برائی و نقص و عیب۔
قبج - بفتح اول و جیم معرب کبک چکور جو مشہور جانور ہے۔
قبح - بضم اول و حائے حطی زشتی و برائی۔
قبیح - زشت و برا اور بد صورت۔
قبائح - زشتیان برائیان۔
قبوح - زشت و زبون۔
قباد - نام ایک بادشاہ کا جسکو کیقباد کہتے تھے اور نام نوشیروان کے باپ کا جو آل ساسان سے تھا اور خطاب معز الدین دہلی کے بادشاہ کا اور ہر ایک بادشاہ جو عظیم الشان ہو۔ س۔ تخت رحلت بست رستم از جہان + در زمین رفتند کسرے و قباد۔
قبر - گور مشہور لفظ جسمین مردہ دفن ہو۔
قبور - بہت سی قبرین۔
قبس - آتش بے دود۔ انگرا اور آگ لگ جانا۔
قباس - آفتاب یعنی سورج اور آگ۔
قبرس - بضم اول جزائر یونان سے ایک جزیرے کا نام ہے۔
قبص - بفتحتین درد اور گرفتگی پیٹ کی۔
قبص - بفتح اول و صاد مہملہ انگلیون کے ساتھ پکڑنا کسی چیز کا۔
قبض - بفتحتین و ضاد معجمہ درد و گرفتگی شکم۔
قبض - بفتح اول و سکون ثانی گرفتگی یعنی پکڑنا۔
قباق - وہ لکڑی بلند جو میدان مین تیراندازی کے نشانہ کے لیے قائم کی جاتی ہے۔ فوقی یزدی - بے خرمن زر و قفا ار چہ بستہ شحنۂ چرخ + زہر تیر فلاکت مرا بچوب قباق۔
قبچاق - نام ایک سرزمین کا درمیان توران و ترکستان کے جو قوم ترک اسمین رہتی ہے انکو بھی قبچاق کہتے ہین وہ قوم بے باک اور جو نبرد ہے قبچاق کے معنی بیباک ہین۔
قبق - اختصار قباق کا جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہے۔ سیفی بلخی - جوان کشتۂ تیر بعد نماز قبق اما زدہ ہا زہمہ سرو قدان دست من بالا ست۔
قبول - بفتح اول پذیرا کرنا قبول کرنا۔
قبول - بضم اول و دوم بھتی آنا۔ میر حسن دہلوی - اے کہ ز کمال حسن نو جوان شدہ عقول + در سینہا عزیزی و در دیدہا قبول۔
قبل - بضم اول عورت کی شرمگاہ و اندام نہانی و بضمتین مقابل دبر۔
قبل - بکسر اول و فتح دوم طرف و سمت۔
قبل - بفتح اول و ثانی زمین کی بلندی۔
قبائل - جمع قبیلہ بہت سے گروہ۔
قبیل - بروزن فعیل طرق و طرز و جماعت و گروہ آدمیون کا۔
قبرستان - جس جگہ بہت سی قبرین ہون۔
قبضہ - بفتح اول جو چیز مٹھی مین پکڑین اور ہر ایک کا دستہ جیسے کہ تلوار کا قبضہ کمان کا قبضہ خنجر کا قبضہ۔ انوری - ہر کجا ہین گر قضا کشادہ شود + زاسمان قبضۂ کمان باشد۔
قبضہ - بضم اول وہ مقدار جو مٹھی مین آجائے۔
قبلہ - بکسر اول وہ سمت جسطرف رخ کیا جائے نماز وغیرہ عبادات کے وقت۔ مؤلف - کعبۂ مقصود ما درگاہ تو + آستانت قبلۂ حاجات ما۔
قبہ - وہ مکان جو گول گنبددار ہو اور کلس۔ جامی - سد و پستان ہر یکی چون قبۂ نور + حبابی خاستہ از عین کافور۔
قبیدہ - ایک قسم کے حلوے کا نام ہے جسکو قبیشہ بھی کہتے ہین۔ ملا فوقی یزدی - تا سرین از فرق نعمت خانہ انگیزہ ہین ہلہ قبیدہ بوسہ شفتالوے و پستان ہیچ نار۔
قرعہ - پہلو اور پہلو کی ہڈیان۔
قبالہ - بفتح اول قبولیت کرنا اور رضامندی نامہ و خط شرعی جو کسی معاملہ بیع و رہن وغیرہ مین لکھا جائے۔ محمود - آزردہ کی کند دل محمود را ایاز + یکبو کند مطالعہ گر این قبالہ را۔
قبلہ - بضم اول بوسہ لینا اور دہنا۔
قبیلہ - چند گروہ اور چند جماعتین جو ایک خاندان سے ہون۔
قبرہ - ایک جانور خوش آواز کا نام ہے جسکے سر پر ہدہد کی طرح تاج ہے بعض کے نزدیک وہ جانور جو تاجدار ہو۔
قبولی - وہ پلاو جسمین چنے کی دال ملی ہوئی ہو۔ فوقی یزدی - آنم کہ بخشم پختہ و خام جہان + دادست قبولیم خدا چون بریان + شیرین بمذاق اختلاط یاران + چون رشتۂ طاقم بشام رمضان۔
قبطی - فرعون کی قوم جو مصر مین رہتی تھی منسوب بقبط جو نوح علیہ السلام کا پوتا تھا۔
قبعثری - بڑا اونٹ جو بار بہت اٹھاتا ہے۔

قاف با تا

قتلا - قتلی - جمع قتیل کی بہت سے قتل کیے ہوئے لوگ۔ مارے ہوئے
قتق - بفتح اول و کسر ثانی وہ ترشی دہی چھاچھ وغیرہ جو آش مین

ڈالکر نانخورش بناتے ہین یہ لفظ ترکی ہے۔
قتیل ۔ قتل کیا ہوا عورت ہو یا مرد۔
قِتال ۔ بکسر اول باہم لڑنا۔ اللہ لڑائی کرنا۔
قتّال ۔ بتشدید تاے لڑنے والا۔ لڑائی کرنے والا۔
قتام ۔ گرد و غبار۔
قُتّی ۔ بضم اول و تشدید ترکی مین صندوقچہ جسمین میوہ وغیرہ ڈالتے ہین۔

قاف با ثاے مثلثہ

قِثّا ۔ بکسر اول و تشدید ثانی خیارزہ یعنی لکڑی جو مشہور پھل ہے۔
قَثَد ۔ بفتح اول کھانا ککڑی کا۔
قِثَد ۔ بکسر اول بڑا اونٹ جو بارکش ہو اور اونٹ جسکا کوہان بڑا ہو۔
قِثَار ۔ بفتح اول و ثانی بادرنگ یعنی کھیرا جو لمبا نہین ہوتا۔

قاف با جیم

قُج ۔ میش نر شاخدار جنگی جنکو آپسمین لڑاتے ہین انکے سینگ بڑے بڑے اور مضبوط ہوتے ہین
قجیاز ۔ پھیر ملا اسدالابیبقی ۔ چو دید جلوہ قجباز خویش در میدان + سپر نشاندہ ہمی خورد عاشق قرآن۔
قجاق ۔ تلوانا و فربہ و پرگوشت۔ موٹا۔

قاف با حاے حطی

قُحّ ۔ بضم اول و تشدید ثانی سادہ و خالص و درست و جفا کار۔
قحط ۔ کم ہونا کسی چیز کا۔ کم برسنا پانی کا۔ غلہ کم پیدا ہونا۔ گران ہونا ایک غلے کا **سعدی** ۔ چنان قحط سالی شد اندر دمشق + کہ یاران فراموش کردند عشق **میر معزی** ۔ باران ہمت تو گسست از زمانہ قحط + با سعادت تو ببرد از جہان شقا۔
قحف ۔ کاسہ سر یعنی سر کی کھوپڑی جسکو فوق دماغ کہتے ہین۔
قحطان ۔ حضرت نوح علیہ السلام کے ایک پوتے کا نام ہے جو سام کی اولاد مین سے تھا۔
قحبہ ۔ عورت بدکار اور زناحشہ ماخوذ قحاب سے جسکے معنی کھانسی کے ہین چونکہ ایسی عورتین کھانسی کے اشارے سے مردون کو بلاتی ہین قحبہ انکو کہا گیا۔
قحطی ۔ قحط کے لفظ کا مزید علیہ ہے **میر یحیی شیرازی** ۔ برائے یکدم تیغ تو صد جان میشود برہم + در ین کشور زتختم سے قحطے آبست بیداری۔

قاف با دال مہملہ

قُدَما ۔ اگلے لوگ گذشتہ زمانہ کے لوگ۔
قدمیا ۔ چاندی سونے کا میل جو گلانے کے بعد بوتہ مین رہ جاتا ہے۔
قدامت ۔ قدمت۔ پرانا ہونا۔ دیرینہ ہونا۔ قدیمی ہونا۔

قَدح ۔ بفتح اول چیرنا توڑنا۔ گرم کھا جانا۔ لکڑی اور دانتون کو اور آگ لگا دینا۔ عیب لگانا طعنہ مارنا۔ مدح کے مقابلے پر۔
قَدَح ۔ بفتح اول و دوم بڑا پیالہ ۔ ؎ ۔ یارم چو قدح بدست گیرد + بازار بتان شکست گیرد۔
قِدح ۔ بکسر اول وہ تیر جسکا پھل نہو اور پارہ تیر قماربازی کے جس سے عرب قمار کھیلتے ہین۔
قدّ ۔ بفتح اول و تشدید دال درازی کیطرف سے چیرنا اور بیچ سے نکالنا کوتاہ کرنا سخن کو اور جنگل کو کاٹنا اور طوالت انسان اور حیوان کے جسم کی و تقطیع و اعتدال اور پوست بزغالہ کا جس سے کپے وغیرہ بناتے ہین۔
محمود ۔ با قد تو سرو برابر نشد + پیش رخت شد زخجالت گل آب۔
قدید ۔ بروزن شدید وہ گوشت جو دھوپ مین خشک کرکے رکھ چھوڑین۔
قِدر ۔ بکسر اول دیگ یعنی ہنڈیا جسمین کچھ پکایا جاوے اور ہنڈیا مسی ہو یا مٹی کی چھوٹی ہو یا بڑی۔
قَدْر ۔ بفتح اول و سکون ثانی عزت و آبرو و بزرگی و مرتبہ و اقتدار و اندازہ و قسمت و روزی و تونگری و بے نیازی و طاقت **سعدی** ۔ چہ قدر آورد بندہ حوریس + کہ زیر قبا دارد اندام پیس۔
قَدَر ۔ بفتح اول و دوم قضا و حکم و نہایت اور اندازہ کسی چیز کا جو روز ازل مین کسی کے واسطے ہو چکا ہے ۔ ؎ ۔ چو ہستی تو محکوم حکم خدا + ز حکم قضا و قدر سر مپیچ۔
قدیر ۔ صاحب قدرت یہ نام خداوند جل و علا کا ہے انسان کا یہ رتبہ نہین کہ اسکو قدیر کہا جائے ۔ ؎ ۔ کریم و رحیم و علیم و خبیر + بقدرت علی کل شیء قدیر۔
قُدُس ۔ بضم اول و بضمتین پاکیزگی و پاک اور نام ایک پہاڑ کا بیت المقدس کی زمین۔
قُدّوس ۔ بہت پاک اور ایک نام اسامی گرامی حق سبحانہ تعالی سے۔ ز جبر۔ خداست مالک ملک و خداست خالق خلق + خداست قادر و قیوم و قائم و قدوس + وجود ذات و ہر جلوہ از شہود صفات + چو جان ببردہ جسم و چراغ در فانوس۔
قَدَغ ۔ بفتح اول یہ ایک برتن اور پیالہ گاے کے سینگ کا بناتے ہین اور اسمین شراب پیتے ہین۔
قُدُغ ۔ بضم اول و دوم گدھے کا بچہ جو لادنے کے لائق نہو۔
قِدَم ۔ بکسر اول و فتح ثانی دیرینہ ہونا پرانا ہونا۔ قدیمی ہونا اور یہ وصف ایک وصف صفات الہی سے ہے۔
قَدَم ۔ بفتح اول و دوم پاؤن اور ہر چیز جسکا سایہ لین اور مسافت جو درمیان دونون پاؤن کے ہو **سعدی** ۔ قدم باید اندر طریقت نہ دم +

کا اصلی بدار دو دم بے قدم + میرزا بیدل - خواہی برسی بعشرت آباد
عدم + واقفت نشوی از جلوهٔ خورشید قدم - جوان صبح طلب پایل دیری
از دم صدق - کین رہ نشود قطع بمقراض قدم -
قُدُوم - بضمتین چلنا اور واپس آنا سفر سے اور آنا -
قَدُوم - بفتح اول تیشہ ترکھاروں کا جس سے لکڑی بناتے ہین نعتیہ
مؤلف - گفت روشن - رجہان نور قدیم + از قدوم حضرت خیر البشر -
قدیم - ہمیشہ سے زمانہ گذشتہ سے - توحید - تو تا پیر ہے وغفورے
و شکوہا تو علیمے و حکیمے و قدیم + بہر خاصان ہست لطف خاص تو +
بہر عامان ہر زمان فضل عمیم -
قدرخان - ترکستان کے بادشاہ کا لقب ہی -
قدغن - ترکی مین تاکید و تقید -
قدسیان - فرشتے نوری پیدائش شعر - بندهٔ ماکی رسد از
بندگی + زود ترا ندر مقام قدسیان -
قدوه - بالکسر و بالضم پیشوا مرشد - شعر - قدوهٔ مرحل شریعت
اوست + سالک مسلک طریقت اوست -
قدوری - جمع قدر بکسر قاف جسکے معنی مٹی کی ہنڈیا کے ہین - نام ایک کتاب کا
قدغنجی - تاکید کرنے والا -

قاف با ذال معجمہ

قذا - قذی - آنکھ مین تنکا پڑ جانا اور وہ تنکا جو آنکھ مین پڑ جائے -
قِذا - بکسر اول باریک مٹی -
قُذُر - بضم اول و دوم پلیدی و خباثت و نجاست -
قَذِر - بفتح اول و کسر ذال پلید و نجس -
قذف - بفتح اول پتھر پھینکنا - گالی دینا - بدنامی دینا - متہم کرنا
زنا لواطت چوری وغیره کی تہمت کرنا - قے کرنا -
قَذَف - بفتحتین جنگل ویرانہ بیابان -
قِذعمل - بضم اول اونٹ جو فربہ ہو -
قذال - بفتح اول سر کا پچھلا حصہ و طرفست دو دنبالہ گوش ہو سپید

قاف با راے

قرنا - کرنا - بھری ناے جو جنگ کے موقع پر بجائی جاتی ہے اصل مین
نام خرنا ہے یعنی آواز اسکی بھی گدھے کی سی آواز ہوتی ہے اور خر کے
معنی بزرگ کے بھی ہین - سیف - چو کرناے ترکان در آید بجوش + ببرد
از دماغ جہان عقل و ہوش -
قربا - قربی - بضم اول نزدیکی لوگ رشتہ دار ہم جدی سے آشنا
باہر یکے بیگانہ شو + رشتہ دل با ذوی القربا بہ بند -
قِرا - بکسر اول مہمانی و ضیافت -
قُرا - بضم اول جمع قریہ بہت سے گاؤن -
قُرّا - بضم اول و تشدید راے جمع قاری بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ -
قَرّا - بفتح اول و تشدید راے خوش خوان اچھا پڑھنے والا آرام سے پڑھنے والا -
قَرا - بفتح اول و تخفیف راے ترکی مین سیاه رنگ -
قُرء - بضم اول و سکون راے اور اسکے پیچھے ہمزہ عورت کے ایام طہر
جو بعد غسل حیض کے ہون مقابل حیض کے -
قِرا - بکسر اول و فتح راے و ہمزہ منجنیق جسکے ذریعہ سے پتھر قلعہ پر
پھینکتے ہین -
قراصیا - میوه جسکو آلو بالو کہتے ہین اور وہ تین قسم کا ہوتا ہی
ایک میٹھا دوسرا کھٹا تیسرا کھٹا میٹھا معرب اسکا جراسیا ہی -
قرانیا - ایک بڑے درخت کا نام ہی جو زیتون کی طرح مضبوط ہوتا ہی
اور پتی آزاد کی شکل پر لکڑی سرخ ہوتی ہی -
قردمانا - بضم قاف و ضم دال کرویاے صحرائی اسکو کرویاے جبلیہ و
کرویاے شامیہ و کرویاے فارسیہ بھی کہتے ہین بعض کے نزدیک
یہ تخم بدران ہی جو ایک بوٹی جنگلی نہایت بدبو ہوتی ہی جنگلی دولی بھی
اسکو کہتے ہین تخم ترخر بھی اسکا نام ہی -
قرطعبت - شی قلیل - تھوڑی چیز -
قراب - تلوار خنجر - نزدیک ہونا - یکجا ہونا - قریب مساحت کی
اور پانی کی مشکین اور تلوار کا میان - حیاتی گیلانی - چون کسے
نیست مرد معرکہ ام + تیغ آن بہ کہ در قراب کنم -
قِرَب - بکسر اول و فتح ثانی جمع قربہ پانی کی مشکین -
قُرب - نزدیک - پاس - مقابل بعد کے - عطار - معاندہ ہر عقلہ را
در قرب خویش + ورنہ روزی روز بد آید بہ پیش -
قریب - نزدیک مقابل بعید کے - دانی آنکس کہ آرزو مند است -
زندگی دور وقت مرگ قریب -
قُرت - بضم اول جغرات خشک سوکھا ہوا دہی اور پانی کا
گھونٹ - محمد سعید اشرف - لب بلب یار و دیدہ اش بجوان نیست +
پیمانہ ہمان دو قرت و نیمش باقی نیست -
قُروت - پنیر جو بچے کو کھلاتے ہین یہ لفظ ترکی ہی -
قراقروت - یہ بھی ایک قسم کا پنیر ہی جسکو پنیر کہتے ہین جو بچے کو
کھلایا جاتا ہی - مسیح کاشی - سالن چرخ پلنگ خون من رو نمکند

یوزی ست کہ با قوت من خونکند ؛ پیراہن یوسفم سراپا لیکن بگوشش
زلیخا فگنی بونکند +
قرارات ۔ خوراکین اور روزینے سپاہیون کے ۔
قرانات ۔ جمع الجمع قرن کی ہی اور قرن تیس برس کے عرصہ کو
کہتے ہین قران قرن کی جمع ہی اور قران کی جمع قرانات ہی ۔
قراءت ۔ پڑھنا قرآن شریف کا اسطرح سے کہ ہر ایک حرف اپنے مخرج سے نکلے ۔
قربت ۔ نزدیکی ۔
قرابت ۔ رشتہ داری ۔ نزدیکی ہونا ۔
قرت ۔ بفتح اول آدمی قلتبان دیوث بے غیرت بے حمیت ۔
قرۃ ۔ خنکی ۔ سردی ۔ ٹھنڈک ۔
قرح ۔ بفتح اول زخم کرنا اور برا زخم ۔
قروح ۔ بضم اول و دوم بہت سے زخم جمع قرحہ ۔
قراح ۔ بفتح صاف پانی ۔ خالص پانی ۔
قزح ۔ بضم قاف و فتح زاے ہوز نام ایک شیطان کا ہی اور
قوس و قزح جو بادل مین مقابل آفتاب کے نمودار ہوتی ہی اسکو
شیطان کی کمان کہتے ہین ۔
قرد ۔ بکسر اول بوزینہ یعنی بندر جو ایک مشہور چارپایہ جانور ہی ۔
قراد ۔ بضم اول کہنہ یعنی چچڑی جو اکثر کتے اور گاے بیل کے جسم کے چمڑے پر
رہتا ہی بہت چھوٹا جانور ہی بڑے جانورون کا خون چوستا ہی ۔
قریر ۔ خنکی اور ٹھنڈک آنکھ کی جو بحالت خوشی کے ہو ۔
قرار ۔ آرام اور آرامگاہ اور وعدہ ۔ حافظ ۔ قراری بستہ ام با میفروشان +
کہ روز غم بجز ساغر نگیرم ۔ صائب ۔ اگرچہ مسند عزت بمن قرار گرفت +
ہنوز یوسف خود را بچاہ مے بینم ۔
قراقر ۔ پیٹ کی آواز اور شور و غوغا ۔ میر نجات ۔ بر در دل نشسته‌ام
منع دنیا میکنم + این قراقر براے حق تعالے میکنم ۔
قراسنقر ۔ ترکی مین نام ایک مرغ شکاری سیاہ رنگ کا ہی
اور نام ایک بادشاہ کا اور نام اکثر غلامان ترک کا ۔
قراچور ۔ شمشیر آبدار اور وہ تلوار جو سیدھی ہو ٹیڑھی نہو ۔
قرطور ۔ آذربایجان مین ایک قلعہ کا نام ہی ۔
قرقار ۔ ایک قسم کے کبوتر کا نام ہی جسکو بغدادی کبوتر کہتے ہین ۔
قرمز ۔ خیر مین زاے معجمہ ہی ایک مشہور سرخ رنگ ہی جس سے ریشم
اور پشم کو رنگ دیتے ہین اصل مین یہ کرم ہوتے ہین قدرتی ہیدا ایش
جنگل مین بیخار دار بوٹون پر بیٹھے ہین لوگ انکو پکڑ کر اور خشک
کر کر رکھ چھوڑتے ہین ۔ میرزا اسماعیل ایما ۔ ہر لحظہ چہرۂ تو بہ رنگے
شود ز شرم + این قرمز فرنگ چرا رنگ بست نیست +
قربوس ۔ گھوڑے کے زین کا حنا ۔
قرناس ۔ پہاڑ کی بلندی جسکو بینی کوہ بھی کہتے ہین ۔
قرطبوس ۔ بڑی بلا اور مصیبت ۔
قرانیطس ۔ یونانی زبان مین ورم ہو جانا دماغ کے پردہ کو
یہ ایک بیماری کا نام ہی ۔
قرنیطس ۔ یونانی زبان مین عقل اور فہم و ذہن ۔
قرطاس ۔ کاغذ جسپر لکھا جاتا ہی ۔
قراص ۔ بابونہ جو ایک مشہور دوا ہی ۔
قرص ۔ ٹکیا جو گول ہو ۔ سعدی ۔ قرص خورشید در سیاہی
شد + یونس اندر دہان ماہی شد ۔
قریض ۔ بفتح اول و کسر ثانی شعر یعنی کلام منظوم ۔
قریض ۔ بضم قاف و فتح راے نام ایک قبیلے کا عرب کے یہودیون سے ۔
قرض ۔ لی ہوئی جنس یا نقد جسکا ادا کرنا ضروری ہو فارسی مین
اسکو وام کہتے ہین ۔ س ۔ فرض حق قرض ست ای مرد خدا +
میکند دانا بیک نقطہ ادا ۔
قرواط ۔ کشتی جیسان جہاز کے ساتھ جہاز کے ساتھ کی کشتی ۔
نظامی ۔ ستیزندہ دو ہی زآلان و گرگ + شب خون درآورد چون
تگرگ + بدر بند آن ناجبت راہ یافت + بقرواطہا سوے مغرب شتافت ۔
قرط ۔ بضم اول وہ آواز جو پانی پینے کے وقت گلے سے نکلے اور ایک قسم
کے گھوڑے کا نام جسکو سبزہ کہتے ہین و صبر و تحمل و بردباری ۔
قرع ۔ بعین مہملہ وہ کدو جو تازہ اور سبز ہو اور ٹھوکنا اور مارنا ۔
قرع ۔ بفتحتین گر جانا بالون کا کسی علت کے سبب سے ۔
قراباغ ۔ ایک شہر حد شرقی ایران مین ۔
قرقف ۔ عیسائیون کی ایک کتاب کا نام ہی ۔
قرناق ۔ قرنق ۔ ترکی مین خدمتگار و کنیز ۔
قرق ۔ بفتح اول آواز ماکیان ۔ مرغیون کی آواز اور ترکی مین یعنی گہسپند نگہبانی ۔
قرق ۔ بضم اول منع کرنا ۔ باز رکھنا اور خشک و بے آب ۔
قرطق ۔ قرطہ ۔ معرب کرتہ جو ایک جامہ پہننے کا مشہور ہی ۔ انوری ۔
کیا شد از دہن ابر رصدف لولو + کہ لیشد از اثر باد و در چمن قرطق ۔
قرساق ۔ ترکی مین دیوث جسکو اپنی جورو کی غیرت نہو ۔
قرنفل ۔ معرب کرن پھول ہندی مین کسکو لونگ کہتے ہین اور دیبات مین

مستعمل ہی چونکہ اسکو عورتین ہندو اکثر کانون کے سوراخ مین ڈال رکھتی ہین اسواسطے کرن پھول اسکا نام ہوا۔

قراول۔ جو شخص بندوق سے شکار کھیلے اور وہ شخص جو فوج مین دیدبان ہو ہر ایک حالت کی خبر رکھے محسن تاثیر۔ روز جنگ روبروے خسار چون فرنگش + خطش سیاہ ہند و خال سیہ قراول۔

قرقاول۔ بفتح ہر دو قاف و واو ایک جانور کا نام ہی جسکے پر ایران کے بادشاہ کے تاج پر نصب کرتے ہین بعض کے نزدیک وہ خروس صحرائی ہی۔ طغرا۔ صبا میرساند ز دراج جام + بقرقاول شیشہ ہر دم سلام۔

قرمل۔ بختی اونٹ کا بچہ۔

قرول۔ بضمتین مرجان جسکو عربی مین بسد اور ہندی مین کلی کہتے ہین۔

قرام۔ پردہ تنگ و باریک و رنگین و منقش۔

قرم۔ نر اونٹ اور قوم کا سردار۔

قراقرم۔ ایک شہر ترکستان مین ہی۔

قرم۔ ایک ہفت رنگ پتھر کا نام ہی۔

قرن۔ اسکی ہونے کی میعاد مین اختلاف ہی صاحب قاموس ایک سو برس صاحب منتخب تیس برس صاحب برہان اسی برس مگر تیس برس سب کے نزدیک صحیح ہین اور بفتحتین نام ایک قبیلہ کا ہی یمن مین اور نام خواجہ اویس کے باپ کا جو مشہور بزرگ ہین۔ استاد۔ ہیچکس را نبود تاب جوابت ای عشق + بشکند حرف تو دندان اویس قرنی۔ الوری۔ دو قرن از کرست بردہ جہان برگ و نوا + تو چہ دانی که جہان بے توجہ بے برگ و نواست۔

قربان۔ بضم اول جو چیز خدا کی راہ مین تصدق کرین اور فارسی مین کمان کا خانہ جسمین کمان رکھین اور وہ ایک دوال ہوتی ہی کہ ترکش کے ساتھ سی کر حمائل کی طرح گردن مین ڈال لیتے ہین اور جسطرح کہ ترکش دوش کے پیچھے رہتا ہی وہ بھی رہتا ہی سوار اپنی کمان اسمین رکھ لیتا ہی۔ محمد افضل ثابت۔ از کوے تو رفتن ست مشکل + قربان سر تو میتوان رفت۔ ولہ۔ قربان شوم نزاکہ بدر نشستہ ہنوز + اخلاص من محبت من اعتقاد من۔

قرآن۔ بضم اول کلام مجید کلام الٰہی اور پڑھنا۔ جہان را بر ہدایت رہنما گشت + چو نازل بر محمد گشت قرآن۔

قرین۔ مصاحب و ہمنشین و دوست و یار و نزدیک و مثل و نظیر سعدی۔ زینہار از قرین بد زنہار + وقنا ربنا عذاب النار۔

قراطغان۔ عراق کے بادشاہ کا نام ہی۔

قرطین۔ دو گوشوارے یعنی حضرت امام حسن و امام حسین علیہم السلام۔

قرون۔ سینگ خملے حیوان حیوانون کے سینگ۔

قرائن۔ قرینہ کی جمع ہی۔

قران۔ بکسر اول نزدیک ہونا۔ ملنا ایک چیز کا دوسری چیز کو حج وعمرہ باہم کرنا اور نجومیون کے نزدیک یکجا ہونا دو ستارون کا سات ستارون مین سے ایک برج مین سوائے شمس کے ایک درجہ یا ایک دقیقہ مین چنانچہ قران زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور قران قمر کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ بچے کے پیدا ہونے بلکہ ہر ایک کام کے لیے نیک ہی اور صاحب قران وہ ہی جسکی ولادت کے وقت زہرہ اور مشتری کو قران ہو اور صاحب قران لقب امیر تیمور کا تھا جسنے چھ ولایت پر بادشاہت کی اور صاحب قران ثانی لقب شاہجہان کا۔ رباعی از مؤلف۔ اگر اندر جہان صاحب قرانی + و گر دریوزہ گر محتاج نانی + چو آخر وعدہ موعود آید + بخواہی رفتن از دنیاے فانی۔

قرحان۔ بہ حاے حطی وہ اونٹ یا آدمی جسکو کوئی بیماری نہوئی ہو۔

قرکن۔ وہ زمین جو بسبب آنے سیلاب کے خراب ہو گئی ہو۔

قرابہ۔ بفتح اول و تخفیف و تشدید راے شراب کا شیشہ اور صراحی۔

ظہوری۔ برگشتہ از قرابہ امید جان من + یکبارگشتہ باش فلک کو بکام من۔

قرباقہ۔ بہر دو قاف ترکی مین غوک یعنی مینڈک جو آبی مشہور جانور ہی۔

قرطہ۔ معرب کرتہ مشہور جامہ ہی جو گلے مین پہنتے ہین۔ مجد ہمگر۔ چکان چکان خوئش از رخ چو بارد بر قرطہ + کشان کشان سر زلفش دراز در دامن۔

قرعہ۔ بضم اول وہ فال بینی کا آلہ جو رمال اپنے پاس رکھتے ہین اور اسکو پھینک کر اسکے نقوش پر احکام فال کے نکالتے ہین۔ حافظ۔ بار غم او عرض بہر کس که نمودند + عاجز شدہ این قرعہ بنام تو افتاد۔ ولہ۔ آسمان بار امانت نتوانست کشید + قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند۔

قریحہ۔ بفتح اول و حاے مہملہ آدمی کی طبیعت۔

قرّہ۔ خنکی و سردی و ٹھنڈک و راحت۔ ذوقی۔ گر تو از دیدہ ہا نہان باشی + قرۂ دیدۂ جہان باشی۔

قربہ۔ پانی کی مشک۔

قراضہ۔ بضم اول ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے گرے اور نکرے چاندی سونے کے۔

قرعہ۔ بفتح اول وہ کدو جو سبز و تر ہو۔

قریہ۔ وہ گاؤن قری اسکی جمع ہی۔ تاثیر۔ دل را که بود قریۂ چشم سیاہ او + نگذاشتم بغیر چراغ نگاہ او۔

قرینہ۔ پیوستہ ہونا ایک چیز کا دوسری چیز کے مقابل ہونا۔ مل جانا۔

موقع حاصل ہونا و مثل و مانند - باقر کاشی - ما تیرہ کشیم و
درجہان نیست + امروز کسے قرینۂ ما -
قرحہ - وہ زخم جسمین ریم ہو -
قرلولہ - عشق پیچہ جو مشہور بیل ہی -
قرتہ - بفتح دیوث و بے غیرت آدمی -
قرسخہ - چھلکا جو زخم پر آگیا ہو -
قرفہ - پوست ہر ایک درخت کا خصوصًا دارچینی کے درخت کا پوست -
قروضہ - غلہ مٹی کا ہو یا پتھر یا لوہے کا جو غلیل اور بندوق مین چلاتے ہین -
قربی - نزدیکی - ہم جدی رشتہ دار لوگ
قربانی - وہ جانور یہ جو عید الضحی کے دن ذبح کیا جائے - سنجر کاشی -
در چراگاہ پناہ تو بہر عید گریخت + نشاز خنجر مریخ حمل قربانی -
قرشی - **قریشی** - نام ایک معزز قبیلہ کا ہی عرب مین جنکا باپ نضر بن
کنانہ جد اعلی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے ہی قرش ایک دریائی جانور
کا نام ہی جو تمام دریائی جانوروں پر غالب ہی - **نعتیہ از مؤلف** -
شاہ قرشی و ابطحی کہ + کار فرمائے دین و دنیا بود -
قرطی - ایک قسم کپڑے کا ہی جو سبز اور سیاہ ہوتا ہی -
قرمزی - وہ چیز جو قرمز سے سرخ رنگی ہوئی ہو -
قروتی - ایک آش کا نام ہی جو جغرات خشک سے پکاتے ہین -

قاف با زائے معجمہ

قزح - نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک موکل کا بعض کے نزدیک
یہ نام شیطان کا ہی اور قوس قزح کو شیطان کی کمان کہتے ہین -
قزاگند - یہ ایک قسم کا جامہ ہی جو کچے ریشم سے بنایا جاتا ہی اور جنگ
کے وقت پہنتے ہین اسپر تلوار کارگر نہین ہوتی اور قز لغت مین
کچے ریشم کو کہتے ہین - سعدی - در قزاگند مرد باید بود + بر مخنث
سلاح جنگ چہ سود -
قز - کچا ریشم کم قیمت -
قزاز - ابریشم فروش علاقہ بند - سالک غزنوی نے کہا نام ابریشم فروش کی تعریف میں -
ز کلام صفدر قشش سرو سرفراز من ست + شاہ خوبان جہان اگر قزاز من ست -
قزلباش - سلطان صفوی کے وقت ایک فوج دوازدہ ترکی سرخ
ٹوپی تھی قرار دی گئی اور قزلباش انکا خطاب تھا -
قزاق - رہزن قطاع الطریق ڈاکو - شعر - ز نفس کافری سالک
بیمانہ نفس بکے بیدار تو آہستہ ستادہ قزاق -
قزل - بکسر اول سرخ رنگ ترکی لفظ ہی -

قزل ارسلان - نام ایک بادشاہ کا سلجوقی خاندان سے جو
ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا معنی اسکے سرخ شیر - سعدی - چہ حاجت
کہ نہ کرسی آسمان + نہی زیر پائے قزل ارسلان + مگو پائے عزت
بر افلاک نہ + بگو روئے اخلاص بر خاک نہ -
قزغان - بڑا پتیلہ اور کڑاہی -
قزوین - نام ایک شہر کا عراق عجم مین -

قاف با سین

قسطا - نام ایک کتاب کا احکام دین آتش پرستی مین جو لوقا حکیم نے
اپنے باپ قسطا کے نام پر تصنیف کی تھی -
قسا - ایک دوا کا نام ہی جو درخت کا پوست ہی سلیخا بھی اسکا نام
ہی اور عربی مین سخت و دشوار ہونا -
قسب - ایک قسم کی کھجور نجد مین ہوتی ہی اور اہل نجد اسکو تر سوم
کہتے ہین قابض ہوتی ہی دست بند کرتی ہی -
قساوت - **قسوت** - سخت دل اور سیاہ دل ہونا -
قسمت - بانٹنا اور تقسیم کرنا حصہ اور نصیب - سعدی - برفت
آن زمین را و قسمت نہاد + بہر یک پسر زان نصیبے بداد -
قسر - زبردستی کسی کو کسی کام پر لگانا -
قسطاس - ترازو جسکو ہندی مین تک کہتے ہین -
قساس - یمن مین ایک پہاڑ کا نام ہی جسمین سے عقیق نکلتا ہی -
قسطس - ایک دوائی کا نام ہی جسکو قسط کہتے ہین -
قسوس - عشق پیچہ جو ایک بیل ہی اور پیاس کے درختوں پر لپٹ جاتی ہی -
قسولیدوس - ایک دوا کا نام ہی جسکو کانج کہتے ہین -
قسیطوس - زنگار جو مشہور چیز ہی کانی و عملی دو قسم کا ہوتا ہی -
قسیس - دانشمند و عالم دین نصاری کے -
قسط - بفتح اول ظلم و جور پیدا کرنا -
قسط - بکسر اول عدل و حصہ و نصیب اور ٹکڑا کسی چیز کا -
قسط - بضم اول ایک لکڑی کا نام ہی جسکو ہندی مین کٹ کہتے ہین
اور وہ شیرین اور تلخ دو قسم کی ہوتی ہی -
قسام - بفتح اول و تشدید سین بانٹنے والا تقسیم کرنے والا -
بہت سی قسمین کھانے والا -
قسم - بتحقیق سوگند جو مشہور لفظ ہی - مؤلف - سو ہون دل صد چاک
مین ہی جلوہ گر یار جسکو سناسکی قسم زلف پریشان کی قسم - میرزا جلال اسیر -
ہوائے خلد ندارم بکوے یار قسم + خوش ست لذت خواری بکوے یار قسم -

قِسم ۔ بکسر اول نوع و صنف و بہرہ و بخشش ۔
قَسم ۔ بفتح اول و سکون ثانی بانٹنا ۔ تقسیم کرنا ۔ بخشش کرنا ۔
قَسِیم ۔ بروزن نسیم قسمت کرنے والا ۔ بانٹنے والا ۔ سعدی ۔
شفیع مطاع نبی کریم ✦ قسیم جسیم نسیم وسیم ۔
قسطنطین ۔ بروزن یرکمین نام بادشاہ عیسائی بانی شہر قسطنطنیہ
جو فی زمانہ استنبول و اسلام بول مشہور ہے اور دار الخلافت روم ہے ۔
قسالاؤن ۔ روغن زفت ایک قسم کا تیل ہے ۔
قسطوریون ۔ جند بید ستر جو ایک دوا ہے ۔
قسامہ ۔ قسم دینا پچاس آدمیون کو ایک وقت پہلے یہ دستور تھا کہ
اگر کوئی خون کسی گانوَن کے حدود مین ہو جاتا اور قاتل اُسکا
دریافت نہوتا تو گانوَن کے پچاس آدمی جمع کر کے اُنسے قسم لیجاتی اور وہ
قسم کھا کر کہہ دیتے کہ مقتول کا قاتل ہمارے گانوَن مین نہین ہے ۔
قَسِیمہ ۔ کستوری کا نافہ ۔
قسورہ ۔ شیر درندہ ۔
قسوۃ ۔ سخت دل ہونا ۔
قسطلانی ۔ بفتح اول منسوب بہ قسطلہ جو ایک شہر ہے ۔

قاف باشین

قشیب ۔ بروزن نقیب کپڑا نیا اور ہر چیز نئی ۔
قشر ۔ پوست ہر ایک چیز کا حیوان کا پوست درخت کا پوست وغیرہ ۔
قشور ۔ بفتح اول ایک دوا کا نام ہے جو چہرے پہ ملنے سے رنگ صاف
ہو جاتا ہے اور چہرا چمک جاتا ہے ۔
قُشور ۔ بضم اول و دوم جمع قشر بہت سے پوست ۔
قَشّ ۔ بالفتح و تشدید لاغری سے فربہ ہو جانا آدمی یا جانور وغیرہ کا ۔
قِشف ۔ متغیر ہوا ہوا اور رنگ بدلا ہوا اور جلنا چہرے کا دھوپ
سے اور خشک ہونا مُنھ کا بسبب مفلسی اور تنگدستی کے
قشلاق ۔ گرم مکان جہان سردیون مین جا کر رہین یہ لفظ ترکی ہے ۔
قشون ۔ ترکی مین فوج کا ایک حصہ ۔ عبد اللہ ہاتفی ۔ چل از
قشونان آراستہ ✦ ہمہ زور مندان نوخاستہ ۔
قشو ۔ خرخرہ لوہے کا جس سے گھوڑا صاف کرتے ہین شفیع اثر
کشید گردان کوتہ نظر ✦ صفی چون قشو از بی یکدگر ۔
قشقہ ۔ وہ ٹیکا جو ہندو ماتھے پر لگاتے ہین سالوت خان واضح ۔
بگرمل کردہ خورشید شد سیما فروزنا و ✦ کہ آن خوش قشقہ کافر
شعلہ در جبین چبین دارد ۔

قاف با صاد مہملہ

قَصَب ۔ بفتحتین نَے یعنی بانس اور ہر ایک لکڑی جو اندر سے پولی
ہو مثل نَے قلم وغیرہ اور نام ایک قسم کے نفیس ابریشمی کپڑے کا
جو کتان اور ابریشم سے بنتے ہین ۔ حافظ ۔ مرا وسیر و چمن را
نجاک راہ نشاند ✦ زمانہ تا قصب نرگسین قبا ست تو بست عبد الرحمن
جامی قصب باف عروسان بہاری ✦ قیام آموز سرو جویباری ۔
قَصب ۔ بفتح اول و سکون ثانی بریدن یعنی کاٹنا ۔ جدا جدا کرنا ۔
قصب الجیب ۔ ایک قسم کی کھجور اور ایک قسم کی گھاس ہے
جسمین بہت تھوڑی شیرینی ہے ۔
قَصّاب ۔ گوشت کاٹنے والا ۔ بند بند جدا کرنے والا ۔ صفدر قوقانی ۔
بنیرد جان بسلامت کسے زجور فلک ✦ کہ ہست تیغ بکف صبح و شام ابن قصاب ۔
قَصَارت ۔ کپڑے دھونا میل نکالنا ۔ حافظ ۔ امام شہر کہ
سجادہ میکشید بدوش ✦ بخون دختر رز خرقہ را قصارت کرد ۔
قصد ۔ آہنگ ۔ ارادہ ۔ سیدھے راستہ پر چلنا اور سیدھا راستا اور
اعتدال ہر چیز کا اور وہ چیز جو معتدل ہو ۔ میر معزی ۔ عشق تو قصد دلم
کردہ نگشتم زو جدا ✦ ہم نگردم زو جدا گر قصد سوے جان کند ۔
قَصّار ۔ کپڑے دھونے والا ۔ میل نکالنے والا ۔ پاک کرنے والا جسکو
ہندی مین دھوبی بولتے ہین ۔ صفدر قوقانی ۔ بشوای طالب حق
ز آب دیدہ لباس جسم جان را مثل قصار ✦
قَصْر ۔ بفتح اول کوشک بڑا محل اور بلند عمارت اور کوتاہی اور
اور دھونا کپڑون کا ۔ شعر ۔ چرا بر آسمان بردی عمارت ✦
کہ قصر عمر بنیادے ندارد ۔
قصیر ۔ کوتاہی کرنے والا ۔ قصور کرنے والا ۔ اور نام ایک باوفا غلام کا ۔
قصور ۔ کوتاہی کرنا ۔ عاجز ہونا خطا اور کوتاہی اور بہت سے محل
و کوشک اور نام ایک قصبے کا لاہور کے ضلع مین ہندوون کا قول
ہے کہ لاہور کو راجہ رام چندر اوتار کے بیٹے نے آباد کیا اور قصور کسو نے
شاید قدیم زمانہ مین ایسا ہوا ہو مگر مؤلف نے ایک کتاب
تاریخ افغانی مین ایسا دیکھا ہے کہ محمد تغلق بادشاہ کے زمانہ مین
قیصر خان نام ایک افغان نے اس ویران شدہ قصبہ کو آباد
کر کے قیصور اپنے نام پر نام رکھا اُس روز سے ابتک آباد ہے
اور افغان صدہا سال اُسمین مالک و حاکم رہے رنجیت سنگھ نے
افغانون کی حکومت قصور سے دور کر کے اپنی قلمرو مین داخل کیا
تسپر بھی افغان ابتک قصور کے مالک و زمیندار ہین ۔ حافظ

زاہد اگر بحور و قصور ہست امیدوار + مارا شراب خانہ قصور ہست و یار حور +

قِصَص - بکسر اول و فتح ثانی جمع قصے کی بہت سے قصے -

قَصَص - بفتح اول و دوم مصدر ہے قصہ کہنا -

قَصّ - سینہ اور سینے کی ہڈیان -

قصاص - کسی کے خون کا معاوضہ گنہ کا بدلا - ؎ نفس کافر را بکش ای نیک خو + کافران گرچہ کشند در قصاص - میر خسرو -

گر شہم بر گنہ قصاص کند + مملکت را بعدل خاص کند -

قصایک - ایک پرندہ خوش رفتار و تیز پر کا نام ہی جو اکثر دریاؤن و تالابون پر اُڑتا ہی -

قصبک - ایک صدفی جانور ہوتا ہی جسکو عربی مین حلزون کہتے ہین

قصیل - سبز کھیتی جو ہنوز زراعت مین ہون کاٹے نہ گئے ہون یعنی جو ند جسکو گھوڑے کھاتے ہین -

قَصَبَہ - بفتحات چھوٹا شہر یا بڑا گاؤن اور نَے یعنی بانس اور حلق کی نَے جسکے ذریعہ سے آدمی سانس لیتا ہی اور کھانا اندر پیٹ کے جاتا ہی -

قصب الزریرہ - چرایتہ جو مشہور دوا ہی -

قَصْعَہ - بڑا کاسہ یعنی بڑا پیالہ -

قصبچہ - نام ایک کپڑے کا جو کتان کی قسم سے ہی -

قصیدہ - لغت مین اسکے معنی مغز سطبر و غلیظ اور شعرا کے نزدیک وہ اشعار با قافیہ و ردیف جسکا مطلع ہو اور ہر ایک بیت کے آخیر مصرع کا قافیہ و ردیف ملتا ہو پندرہ بیت سے زیادہ نہو -

قصّہ - بروزن حصہ سرگذشت و حکایت و داستان و افسانہ و کار و خبر - **نظامی** - بشاہ جہان قصہ برداشتند + کہ ترکان چنین رایت افراشتند + بخندید ملک آزادہ مرد + بوز آمیزش زر بدو قصہ کرد -

قُصْوٰی - انتہا و نہایت و پایان و انجام ہر چیز کا -

قاف با ضاد معجمہ

قضا - حکم کرنا گذارنا واجب کا اور ادا کرنا مرنا اور موت پیدا کرنا - تمام کرنا - بیان کرنا اور وہ عبادت جو وقت پر ادا نہوا اور وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق مین دفعۃً واقع ہوا اور قدر اس حکم کا نام ہی جو تدریج مطابق حکم اول کے صادر ہوا سواسطے قضا امر ہی اور قدر مامور - استاد - صبح دم چون رخ نمودی شد نماز من قضا + سجدہ کی باشد روا چون آفتاب آید برون - **مؤلف** - بر سر انسان جو نازل میشود حکم قضا + گو یدا مناؤ صدقنا رضینا بالرضا -

قضا را - قضا سے - قضا الٰہی سے - **سعدی** - قضا را من و پیر اہر

فاریاب + گذشتیم بر خاک مغرب بر آب -

قَضَایَا - بروزن خدایا جمع قضیہ بہت سے قضیے اور جھگڑے و رنج و تکلیفین -

قَضِیْب - درخت کی شاخ اور عصا و ستی مجازاً عضو تناسل آدمی کا -

قُضَات - جمع قاضی بہت سے قاضی -

قضا و قدر - تقدیر - قسمت -

قَضِیْم - دانہ جو گھوڑے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہین -

قضبان - درختون کی شاخین -

قضاعہ - ایک آبی جانور کا نام ہی جسکی شکل کتے کے سی ہوتی ہی اور اُسکے خایہ کو جند بیدستر کہتے ہین اور نام ایک قبیلہ کا ہی عرب مین -

قضیہ - جو بات حکومت کے متعلق یعنی فیصلہ طلب ہو - باقر کاشی - فریاد بلبلان چمن از برای چیست + گوئی کہ این قضیہ بباد صبا رسید -

قاف با طاے

قَطَا - ایک مرغ ہی جسکو فارسی مین سنگخوار کہتے ہین ویرانہ بے آب مین جس موقع پر اسکی آواز آتی ہی تو مسافر جان لیتا ہی کہ اس جگہ پانی کہین قریب ہوگا -

قطعاً - بالکل - ہرگز - اردو **مولف** - عاشقون کو حال زار دل سُنانا منع ہی + انکو قطعاً ہجر مین آنسو بہانا منع ہی -

قِطَاب - بکسر اول جیب یعنی گریبان -

قُطَاب - بضم اول ایک قسم کے سنبوسہ کا نام ہی جو لذیذ ہوتا ہی -

قُطْب - لوہے کی میخ جسکے زور پر چکی پھرتی ہی اور وہ شخص جو قوم کا سردار اور پیشوا سطریقت ہو جسپر مدار کار ہر امیدوار ہو - **مؤلف** در مدح خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی چشتی قطب دنیا قطب دین قطب جہان قطب زمان + شاہ قطب الدین ولی محبوب حق قطب المدار

قطرب - بضم اول ایک بیماری کا نام ہی جس سے انسان کی طبیعت مین جنون پیدا ہو جاتا ہی -

قطیعت - علیحدگی و جدائی و نا آشنائی -

قطات - مرغ سنگخوار اور گھوڑے کے بدن کا پچھلا حصہ -

قطرات - بہت سے قطرے اور بوندین -

قَطُور - وہ رقیق چیز جسکے قطرے بنظر صحت کان یا ناک مین ڈالین -

قَطْر - بفتح اول باران بارش اور پانی جو ابر سے برسے -

قِطْر - بکسر اول مس گداختہ یعنی تانبا گلا ہوا -

قُطْر - بضم اول کنارہ ہر ایک چیز کا اور وہ خط جو دائرے کے مرکز سے گذر جاے -

قِطَار - بکسر اول بہت سے اونٹ جو دس سے کم نہون ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہوے اور اسی طرح آدمی وغیرہ جانور جو صف بستہ ہون - مسعود سعد سلمان

زنشتر زہ شیران افگنند شہد سیاہ + بزرندہ بیلان تو رزدہ شند قطار قطار۔

قطمیر۔ پوست باریک جو کھجور کی گٹھلی پر ہوتا ہی یا نقطہ سپید جو دانۂ خرما کی پشت پر ہوتا ہی یا شگاف تخم خرما کا یا وہ ریشہ جو درمیان شگاف تخم خرما کے ہوتا ہی اور ہر ایک چیز قلیل و کم مقدار اور چھوٹی اور نام اصحاب کہف کے کتے کا جو اصحاب کے ساتھ غار مین سوتا ہی۔

قطاس۔ پہاڑی گاے جسکی دم کے خوبصورت بال غلمون کے سون پر لگاتے ہین اور مگس ران یعنی چنور بناتے ہین۔

قط۔ بفتح اول و تشدید ثانی کاٹنا کسی سخت چیز کا چنانچہ قط لگانا قلم کو اور بس۔ ابو البرکات منیر۔ جلے ناخن تیغ سر سبز ز انگشتان ما + چون قلم در وصف مژگان تو سیکر دیم قط۔ مسیح کاشی۔ نویسم چون بسوے یار از حال درون نامہ + بدندان قط زنم انگشت و نویسم بخون نامہ۔

قط۔ بکسر اول گربۂ نر یعنی بلاؤ جو مشہور جانور ہی۔

قط۔ بضم اول و تشدید ثانی یا بہ تخفیف بمعنی ہرگز۔

قطع۔ بریدن یعنی کاٹنا کم کرنا۔ خواجہ سلمان۔ مرا ز مرحمت خسروانیت اکنون + اشارتیست توقع بجانب وزرا کہ از مواجب من الحجہ قطع فرمودند + کنند اضافہ مرسوم بندہ را قطعاً + آرد و بدحیہ۔ قطع ہی جامہ ولایت کا تہ سے آغوش پر + زیب ور ہد خلعت شاہی ہی تھکا رد و تن پر۔

قطف۔ بفتح اول میوہ چگنا اور چھیلنا اور آہستہ آہستہ چلنا چارپائے کا۔

قطف۔ میوہ اور پھل درخت کا جو پختہ ہو۔

قطف۔ بفتح اول و دوم نام ایک سبزے کا ہی اسفاناخ بھی کہتے ہین اور ہندی مین پالک بعض کے نزدیک یہ نام سرمق کا ہی جسکو ہندی مین بتھوا بولتے ہین۔

قطوف۔ بہت سے میوے۔

قطاف۔ بکسر اول چگنا میوے کا درختون سے۔

قطائف۔ لپیٹی ہوئی چادرین اور لوزینہ اور رشتہ میدۂ گندم یعنی سوتیان جسکو فارسی مین سیمیا بھی کہتے ہین اور نام ایک حلوے کا جو نہایت لطیف ہوتا ہی۔

قطاع الطریق۔ قزاق۔ رہزن۔ ڈاکو۔

قطاریق۔ شور و غوغا جو جنگ کے وقت ہوتا ہی۔

قطم۔ بضم اول شہوت نفسانی حد سے زیادہ۔

قطران۔ بکسر اول نام ایک شاعر کا اور نام ایک شہر کا اور نام ایک روغن کا جو سیاہ و بدبو ہوتا ہی جو عرعر کے درخت سے نکلتا ہی اور خارش دار اونٹون کے بدن پر ملتے ہین اور عرعر کو ہندی مین چیڑ کہتے ہین۔

قطن۔ بضم اول و ضمتین روئی اور روئی کا کھیت جسمین روئی لوئی ہوئی ہو۔

قطن۔ بفتحتین وہ ہڈی جو دو چوتڑون کے درمیان ہوتی ہی۔

قط زن۔ وہ ہڈی وغیرہ جسپر قلم کو قط لگایا جائے یا کاتب جو قلم کو قط لگائے۔ طاہر وحید۔ زخمی کہ یار بر دل اغیار میزند + چون قط زن ست آن ہمہ بر استخوان من۔

قطامہ۔ بروزن علامہ شہوت کی بھری ہوئی عورت اور نام اس عورت کا جسنے ابن ملجم قاتل امیر المومنین علی علیہ السلام کو حضرت کے شہید کرنے پر آمادہ کیا تھا۔ محسن تاثیر۔ آبرو ننگ ست بہر کردنیا ریختن + خصم مردان ست تف بر روے این قطامہ کن۔

قطرہ۔ پانی کی بوند مشہور لفظ ہی دوڑنا۔ تیز چال چلنا۔ توحید۔ ترا دانند بہر جا مرد دانا + ترا بینند بہر سو چشم بینا + تو بیشک واحدی و لا شریکی + تو ئی مثلی و لا ثانی و یکتا + ز لوے غنچۂ لوبت مید ہد بو + شود در نگت ز ر نگش آشکارا + گہ از ذرہ نمائی مہر تابان + گہے جاری کنی از قطرہ دریا۔

قطعہ۔ بکسر اول ہر ایک چیز کا ٹکڑا۔ کاغذ۔ کپڑے وغیرہ کا پارہ اور شعرا کے نزدیک دو بیت یا اسسے زیادہ ابیات جنکا مطلع نہو اور ہر ایک بیت کے دوسرے مصرع مین قافیہ و ردیف یا صرف ردیف ملتی جائے۔ محمد سعید اشرف۔ سا این قطعہ نرگس کہ برد دل سو لیش + محوست بصد دیدہ فلک بر رویش۔

قطیعہ۔ بکری گاے بھینس وغیرہ کا گلہ جو ایک جگہ جمع ہو۔

قطائی۔ بروزن گلابی سنبوسہ جو گھی مین بریان ہو۔

قطنی۔ جو کپڑا روئی کا ہو یا مشروع ہو یعنی تانا ریشم کا اور بانا روئی کا۔ طغرا۔ چو بکشود زنبق ز قطنی بساط + سمن چید دار اے انبساط۔

قطیفۂ حمامی۔ حمامی کا رومال جس سے بعد غسل بدن کو صاف کرتے ہین یا لحاف شب پوش۔ شفیع اثر۔ مگر قطیفۂ حمامی ست خلعت وصل + کہ مید ہند بعاشق بتان لاالہ عذار + ہنوز عاشق مسکین نکردہ خشک عرق + کہ باز در بر بیگانہ گرفتہ قرار۔

قاف باعین

قعب۔ بڑا پیالہ جسکے پانی سے ایک پیاسا آدمی بخوبی سیر ہو جائے مطلب ہر ایک بات کا اور عبارت کا مضمون اور منشا۔

قعود۔ نشستن یعنی بیٹھنا بعد سونے کے اور اونٹ جو جوان ہو۔ مولانا اکبر۔ بگذران مہ و ز روشیان اندر سجود + باشی ہر دم ز قیام و در قعود۔

قعر۔ عمق چاہ و نالاب و چاہ وغیرہ کا گہرا ین۔

قعل - ایک ہی دفعہ شکاری جانوروں کو شکار پر چھوڑ دینا
بہت سے جانوروں کو شکار کر لینا -
قعدۃ - بفتح اول نشستن یعنی بیٹھنا -
قِعدۃ - بکسر اول ایکطرح کی نشست کا نام ہے -
قُعدۃ - بضم اول گھوڑا یا کشتی وغیرہ جسپر سوار ہوں -
قعقعۃ - کاغذ کی آواز خشک پوست کی آواز ہتھیار کی آواز -
قعیدۃ - وہ عورت جو ہمنشین اپنے شوہر کے ہو -
قعلجی - میر شکار جو شکاریوں کا افسر ہو -

قاف با فاے

قفا - پیٹھ پیچھا سگردن پچھلا حصہ - توحید - ہست بینش ہر نظر
نور خدا روشنی از دید نش ہر دیدہ را + ہست اندر نیست ودر
نیست ہست + در فنا فانی و باقی در بقا + راست وچپ زیر و بالا جلوہ گر
روبرو موجود و حاضر در قفا -
قفورا - ایک گھاس کا نام ہے جسکو قطلاۃ یعنی مرغ سنگخوارہ کہتے ہین -
قفل ابجد - ایک قسم کا قفل ہے کہ کھلنا اور بند ہونا اسکا حروف
تہجی کی ترکیب پر منحصر ہے - محمد سعید اشرف - سول بےعلاے شاہ نجف
وا نمیشود + این قفل ابجدیست کہ بر نام حیدر ست -
قفار - خشک روٹی روکھی روٹی اور وہ زمین جو خشک بے آب وگیاہ ہو -
قفر - بفتح اول خالی پانی اور گھاس سے اور بھوکا رہنا اور نام ایک
بیل کا جسکو کشوث بھی کہتے ہین اور وہ عشق پیچے کیطرح درختون پر لپیٹ جاتی ہے -
قفر - بفتحتین کم ہونا مال کا اور کم ہونا گوشت کا -
قفاہیر - صورت خوب اور حسین وجمیل -
قفیز - بروزن نفیر ایک پیمانہ ہے جو بارہ صاع کا ہوتا ہے اور ہر ایک
صاع آٹھ رطل کا اور ہر ایک رطل آدھ سیر کا اور زمین جو مقدار مین
ایکسو چوالیس گز ہو -
قفس - قفص پنجرا جسمین جانور رکھے جاتے ہین - توحید - مدار
رغبت والفت بغیر حق باکس + کہ از تمام خدائی فقط خدابت بس + فتد
چو بندۂ نادان بہ بند حرص وہوس + د مرغ باز نیاید برون ز کنج قفس -
قفل - تالا جس سے دروازے بند کر دیے جاتے ہین - نظامی -
خلائق گنہ زر در زمین می نہند + برو قفل و بند آہنین می نہند - ولہ -
در خانہ را چون سپہر بلند + زدم بر جہان قفل و بر خویش بند -
قُفّۃ - زمین بلند اور پشتہ اور وہ نشیمن جو مینار کے سر پر بنا ہو -
قفاے - وہ مکا جو کسی کی پیٹھ پر مارا جائے - سعدی - نیکی کرد
بر یار ساتی گذر + بصورت جہود آمدش در نظر + قفاے فرو کوفت
بر گردنش + بخشید زر وپیش بیراہنش - میرزا صائب - آنچنان
رو کہ بگردت نرسد برق کہ من + رو بدنبال نکردم کہ قفاے نرسد -

قاف با قاف

ققنس - بضم قاف اول وضم نون نام ایک جانور کا ہے کہ حکما نے
راگ اسی کی آواز سے نکالا ہے عمر اسکی ہزار برس کی ہوتی ہے مادہ
نہین رکھتا جب بوڑھا ہو جاتا ہے اور موت کا وقت نزدیک آتا ہے
تو لکڑیان جمع کر کر لکڑیون کے اندر آپ ہو بیٹھتا ہے اور رونا شروع
کرتا ہے اسوقت اسکی چونچ کے ہر ایک سوراخ سے کہ بیشمار ہین الگ الگ
راگ نکلتے ہین جب دیپک راگ شروع ہوتا ہے تو لکڑیون مین آگ لگ جاتی ہے
جس سے وہ خود بھی جلکر راکھ ہو جاتا ہے بعد جب بارش ہوتی ہے تو اس
راکھ مین بقدرت قادر مطلق انڈا پیدا ہوتا ہے اور انڈے سے بچہ نکلتا ہے -
ققدان - خریطہ - کیسہ - بٹوا جسمین الائچی وغیرہ رکھتے ہین اصل نام
اسکا قافلہ دان تھا اختصار مین ققدان بنگیا -

قاف با لام

قَلّما - بفتح اول وتشدید لام اندک یعنی تھوڑا -
قلولات - فاز جو ایک مشہور جانور ہے -
قَلا - بفتح اول دشمنی اور دشمن سمجھنا -
قُلا - بضم اول وہ گھوڑا جو رنگ اسکا بادامی ہو اور ایال سے دم تک سیاہ پشت پر سیاہ خط ہو -
قلفونیا - صنوبر کے درخت کا گوند -
قَلّا - فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین -
قلیا - اشجار یعنی سجی جس سے کپڑے دھوتے ہین -
قلیمیا - سونا چاندی کا میل جو بعد گلانے کے بوتہ مین لگ جاتا ہے -
قلیب - بروزن فعیل کچا کنوان اور پرانا بوسیدہ عمارت کا کنوان -
قِلُوب - بکسر قاف وضم لام ترکی مین بمعنی کردہ یعنی کیا ہوا -
قُلّاب - بضم قاف وتشدید لام وہ کانٹا لوہے کا جس سے مچھلی
پکڑتے ہین - محمد سعید اشرف - مرغ ما را دام گسترد ست امواج نسیم +
ماہیان را نیش قلاب ست موج چشمہ سار -
قَلّاب - بفتح اول وتشدید لام قلب ساز کھوٹا روپیہ پیسہ
بنانے والا دغاباز اور فریبی آدمی - ذوقی - دلش روشن بنور حق
نگردد + بود شخصیکہ قلاب و دغاباز -
قلب - الٹا الٹنا ہوا اور دل انسان کا بلحاظ اس بات کے کہ الٹا
لٹکا ہوا ہے اور عقل اور خالص اور میانہ ہر چیز کا اور وہ کھوٹ جو چاندی

سونے مین ڈالاجائے اور فوج میانہ لشکر اور نام تیرھوین منزل کا منازل قمر سے۔ **حکیم انور لاہوری** ۔ اگر باشد خدا در قلب مومن + نباشد دخل در روے ماسوا را۔ **صائب** ۔ دہن خویش بدشنام سیال اصائب + کین زر قلب بہرکس کہ دہی باز دہد۔

قلب ۔ بضم اول فرانسیسی زبان مین نام ایک تخم کا ہی جو نہایت سخت اور چکنا ہوتا ہی اور اید کیطرح ہوتا ہی اسکے کھانے سے مثانہ کے کنکر ریگ یکر پیشاب کے راستے سے نکلجاتے ہین۔

قلوب ۔ بضمتین جمع قلب کی بہت سے دل۔ **مؤلف** ۔ مکن رنجیدہ ای مرد خدا دوست + قلوب مومنان عرش الٰہی ست۔

قلت ۔ بکسر اول و تشدید لام کمی و کمیابی قلیل ہونا تھوڑا ہونا۔ **صفدر فوقانی** ۔ سنہ عزت در جہان ماند نہ ذلت + نہ این کثرت بود باقی نہ قلت۔

قُلت ۔ بضم اول ماش جو ایک غلہ مشہور ہی۔

قَلت ۔ بفتح اول آدمی دیوث و بے غیرت۔

قلیج ۔ بکسر عین ترکی مین تلوار۔

قُلّاج ۔ بضم بزور کھینچنا کسی چیز کا مثلاً کمان کھینچنا اور مقدار درازی دونون ہاتھ کا۔ **طغرا** ۔ چون بنجہ بقلاج زدی سوے کمان + از زور تو خم گرفت ابروے کمان۔

قَلَح ۔ بہ حاے حطی زردی دانتون کی اور میل جو دانتون پر ہو۔

قلقند ۔ زاج سرخ۔

قلائد ۔ جمع قلادہ گلوبند سگ کتون کی پٹی۔

قلندر ۔ وہ لوگ ہین کہ نفوس و اشکال عادتی و اعمالی بے سعادت سے مجرد اور صفا ہو کر مراتب روحانی ترقی کرجاتے ہین قیود تکالیف رسمی و تعریفات اسمی سے رہائی پاکر اپنے وجود کا دامن سب کے ہاتھ سے نکال لیا ہوا اور تارک کلی ہو کر طالب جمال و جلال حق ہو گئے ہون اگر ذرا سی توجہ اسکی سواے حق کسی غیر کی طرف ہو تو صوفی قلندر نہین اور فرق درمیان قلندر و ملامتی و صوفی یہ ہی کہ قلندر تجرید و تفرید بکمال رکھتا ہی اور تخریب عادات و عبادات مین کوشش کرتا ہی ملامتی اپنی عبادت کو غیرون سے چھپاتا ہی اپنی کوئی خوبی لوگون پر ظاہر ہونے نہین دیتا اپنی برائیون کو تمام زمانہ مین مشہور کرتا ہی صوفی وہ ہی جو صرف خداوند جل و علی کا طالب ہو لوگون کی رد یا قبول پر ذرا توجہ نکرے پس ان تینون مین صوفی کا مرتبہ بلند تر ہی کیونکہ یہ باوجود تجرید و تفرید کے پیروی پیر اور پیغمبر کی کرنا فرض عین جانتے ہین اور اُنکے قدم بقدم چلتے ہین۔ **شمس الدین تبریزی** ۔ حق پرست و عابد و زاہد شدم + رند و اوباش و قلندر گشتہ ام۔

قلقطار ۔ زاک جسکو ہندی مین پھٹکری کہتے ہین۔

قلاوز ۔ بفتح قاف و واو وہ چند سوار جو لشکر کے پیشرو اور راہبر ہون۔

قلیدس ۔ مخفف اقلیدس نام ایک حکیم و نام ایک کتاب کا علم ہندسہ اور اشکال میں۔

قلس ۔ معدہ کے اچھلنے کے وقت جو ایک دفعہ منہ سے نکلے اور اگر چند بار نکلے گا تو اسکو قے کہینگے۔

قلقاس ۔ بفتح ہر دو قاف ایک مشہور چیز ہی جسکو بکا کر نان خورش بناتے ہین ہند مین اسکو اروی کہتے ہین۔

قلتبوس ۔ دیوث و بے غیرت آدمی۔

قلقدیس ۔ سبز پھٹکری جو ایک کانی چیز ہی۔

قلومس ۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین اذان الاب کہتے ہین یعنی بچھ کے کان کیونکہ پتے اسکے ریچھ کے کان کے ساتھ مشابہت تمام رکھتے ہین۔

قلماش ۔ دروغ گو بے اعتبار آدمی۔ **اسیری لاہجی** ۔ عشق گوید عاشق قلاش باش + عقل گوید زاہد قلماش باش۔

قلاش ۔ مفلس تنگدست مجربی خان و مان یہ لفظ ترکی ہی۔ **ذوقی** ۔ کس نخواہد مردک اوباش را + تنگدست و مفلس و قلاش را۔

قلوص ۔ شتر مادہ جوان ۔ جوان اونٹنی۔

قِلاع ۔ بکسر اول جمع قلعہ بہت سے قلعے۔

قُلاع ۔ بضم اول جوشش دہان منہ کا پک جانا جو ایک بیماری ہی۔

قلع ۔ اکھاڑنا گرانا اور نام ایک معدن کا۔

قلاط ۔ معرب کلات نام ایک قلعہ کا جو قزوین اور خلخال کے درمیان ہی نیز ایک قلعہ جو قندھار کے علاقہ مین ہی اور ہر ایک قلعہ جو مختصر اور چھوٹا ہو۔ **میر معزی** ۔ زنبیان کہ بیار ہست گنون میر قلاطی + آن میر خرد مند ہوا خواہ و فادار۔

قلپاق ۔ ترکی مین ایک قسم کی ٹوپی کا نام ہی۔ **سیفی** ۔ مرا محبت قلپاق دو زماہی ہست + ازین نمد من درویش را کلاہی ہست + برائے زیب فرا ویزد و زقلپاق قش + سواد دیدہ من اطلس سماہی ہست۔

قلتاق ۔ گھوڑے کے زین کی لکڑی۔ **حکیم شفائی** ۔ ای بہم مبہم پدر بینی تو + قلتاق لیسر ادر دینی تو + صد فیل زیر بار یک نیم گشند + فتر نبان تستو ز بینی تو۔

قلچاق ۔ آہنی دستانے جو فوج کے لوگ رکھتے ہین۔ **میر طاہر وحید** ۔ ز قلچاق چیزے دگر نیست بہ + کہ ساعد از و یافت دست زرہ + بمعنی بود گرچہ دست یلان + بصورت بود لیک چون نا و دان۔

قَلاف ۔ بالفتح نام ایک ملک اور ایک قوم کا ہی۔

قُلاف ۔ بضم اول ترکی مین گوش یعنی کان۔

قلق - بیقراری و بے آرامی و اضطراب - سے شب وصال مین
دل پر قلق ابھی سے ہی + سحر ہو دور اے فراق ابھی سے ہی -
قلاسنگ - فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین -
قلنبک - ایک قسم کے عود کا نام ہی جو نہایت خوشبو ہوتا ہی -
قُل - بضم اول ترکی مین غلام کو کہتے ہین اور عربی مین کہو یعنی کہ صیغہ امر ہی -
قلقل - بضم ہر دو قاف وہ آواز جو صراحی سے بوقت نکالنے پانی یا شراب
کے نکلتی ہی اور کلام عرب مین قل ... ہو - محسن تاثیر - خوش است
از زیادہ گلرنگ تلقل + کہ انجا گل ز غنچہ نہ بلبل -
قلل - جمع قلہ پہاڑ کی چوٹیان -
قلاقل - جنگال اباز جسکو قلقلان بھی کہتے ہین اور عربی مین رسان ابری -
قلیل - تھوڑا کم تھوڑا مقدار - توحید - خدا کریم و حکیم و خدا قدیم
و جلیل + از ذات او ست منزہ ز ... و تبدیل + خدا است آنکہ
شود ذات واحدش ثابت ... و بہتان و بہتان ...
ذات الہی ز ... + ہمیشہ پاک و بری از تغیر و تبدیل ...
زمین و ازان و قیام فلک + از او ظہور کثیر و از او وجود قلیل -
قلزم - بفتح اول و ضم ... نام ایک شہر کا مصر کے علاقہ مین
بحر محیط کے کنارے پر جسکے نام پر وہ سمندر مشہور ہی اور ہر ایک دریا
جو عمیق ہو اور چاہ جو آبدار ہو - انوری - ای زرین نعل و آہنین
سم + از سوسن گوش تیز زان دم + بار اے تو ذرہ ایست خورشید +
با طبع تو قطرہ ایست قلزم -
قَلم - بفتح اول تراشنا ناخن اپنا - کاٹنا -
قَلَم - بفتح اول و دوم تراشی ہوئی چیز قطع کیا ہوا کپڑا وغیرہ اور بہت
کم اور سر کے بال جو دونون کانون کے پاس چھوڑے جاتے ہین اور
وہ آلہ جس سے ہر قسم کی تحریر ہوتی ہی - مولانا جامی - محمد کش قلم
چون ناموس ساخت + ز سیمش حلقہ طوق دگر ساخت + خط لوح
قلم زان حرف حک شد + ازان سر حلقہ ملک و ملک شد - اردو
از مؤلف - قلم نے لوح پر نام محمد جب لکھا ہوگا + خوشی سے بڑھ کے
فوراً شاخ طوبےٰ بن گیا ہوگا -
قلمدان - وہ چیز جسمین قلم رکھے جاتے ہین محسن تاثیر - لب خاموش
تصویر قلمدان فاش میگوید + ز بیم راہی اہل سخن نتوان مصور شد -
قلیان - وہ چیز جسمین چلم رکھکر تمباکو کا دھوان کھینچتے ہین پہلے بھی
غلیان کی لفظ کی تشریح مین اسکی تشریح لکھی گئی ہی - ذوقی - زبان
کشتی عاشق بے خبر + برآوردی از سینہ دود جگر +

قلقان - ترکی مین سپر یعنی ڈھال -
قلتبان - دیوث بے خبر -
قلتین - دو بڑے خم یعنی ایک ہزار دو سو رطل عراقی پانی سما جائے
اتنا استقدر پانی امام شافعی کے مذہب مین استعمال سے نجس ہو جاتا ہی -
قلاوزن - لشکر کے نقیب -
قلات گازران - شیراز مین ایک موضع ہی جس مقام پر شیخ سعدی کا مقبرہ ہی -
قلاوین - زبد البحر یعنی سمندر جھاگ -
قلمرو - وہ ملک جو کسی کی حکومت مین ہو - محسن تاثیر - مجنون حریف
شوق رسائیم نمی شود + دشت جنون قلمرو پایم نمی شود -
قلادہ - گلو بند اور وہ پٹا جو کتے کے گلے مین ڈالتے ہین - حافظ -
شنیدہ ام کہ سگان را قلادہ می بندی + چرا بگردن حافظ نمی نہی رسنی -
قلعہ - بادشاہی سکونت کا مقام جسمین فوج رہتی ہو اور چار طرف
دیوار ہو حصار بھی اسکو کہتے ہین -
قلغہ - ایک پھول کا نام ہی جسکا پھول خوبصورت اور پتے بھی رنگین ہوتے ہین -
قلمچہ - کسی درخت کا قلم جو زمین مین لگایا جائے - مفید بلخی - بہار خامہ من
زینت ارد عالم را + قلمچہ چمن روزگار کلک من ست -
قلابہ - ماہی کا کانٹا خمدار مچھلی پکڑنے کا -
قلعہ قہقہہ - ایران علاقہ بائیجان مین ایک قلعہ نہایت مستحکم ہی -
قلہ - پہاڑ کی چوٹی اور ہر چیز کا بالائی حصہ ... جسمین دو سو من پانی سما سکے -
قلیہ - بھونا ہوا گوشت -
قلبہ - ہل جو زمین چلاتے ہین اور کھیتی بوتے ہین -
قلنغہ - ترکی مین محاصرہ کرنا اور زمیندارون سے باموری یا دہ ... وصول کرنا
قلنسہ - کلاہ یعنی ٹوپی -
قلقلہ - جوش بیقراری و ہلانا اور حرکت دینا حرف ساکن کا اسکے مخرج
مین اور حروف قلقلہ پانچ ہین قاف دال طا بے نقطہ اور بائے موحدہ و جیم منقوطہ -
قلقلہ - صراحی کی آواز -
قلازارہ - جنگلی کوا -
قلاشیرہ - تنجار و زاج سیاہ -
قلفشہ - رومی زبان مین ایک زخم کا نام ہی جو گھوڑے خچر گدھے
وغیرہ کے پاؤن مین ظاہر ہو جاتا ہی -
قلعی - ایک زر جو مشہور دھات ہی اور قلع نام ایک کان کا ہی جس سے
او زیر نکلتی ہی اسواسطے اسکا نام قلعی رکھا گیا - نعمت خان عالی -
شمایم و شمایم چون قلعی آئینہ + شمایم و شمایم آیم بسراب اندر -

دلبستہ قندی ۔ **محمد سعید اشرف** ۔ بستہ قندی اگر جوی شکر خندتن ہین + خواہی ازبادام قندی در شکر خوابش مگر ۔

قاف با واو

قُوا ۔ بضم اول جمع قوت بہت سی قوتین ۔

قُوبا ۔ بضم اول نام ایک بیماری کا جس سے جسم پر داغ پڑ جاتے ہین ہندی مین اُسکو داد کہتے ہین ۔

قورسا ۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو عود ملبسان کہتے ہین ۔

قوسیا ۔ نام ایک دوا کا ہی جسکو عربی مین قسط کہتے ہین ۔

قوطوما ۔ یہ ایک قسم کے کانٹے کی جڑ ہی جسکو آذریون اور چوبک اُشنان بھی کہتے ہین اُس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہین تو سفید ہو جاتے ہین ۔

قُوقا ۔ صنوبر کا گوند جسکو فارسی مین زنگباری بھی کہتے ہین ۔

قونیا ۔ یونانی زبان مین خاکستر یعنی راکھ ۔

قوت ۔ بضم اول وسکون ثانی کھانے کی چیز جو انسان کی غذا ہو ۔ **میر معزی** ۔ آنکہ دریا قوت نوش آگین وی شکر سرشت + قوت عشاق را یاقوت نوش آگین نہاد ۔

قُوَّت ۔ بضم اول وتشدید واو زور وطاقت وتوانائی جسکو ہندی مین بل کہتے ہین ۔ **درویش والہ ہروی** ۔ عشق تا دست جنون را قوت تاثیر داد + گرد گردون پنجہ از پروین بہ پیراہن دری ۔

قولنج ۔ ایک بیماری ہی جس سے روده قولون مین سخت درد ہوتا ہی ۔

قوچ ۔ میش نر شاخدار جنگی یعنی لڑنے والا بھیڑ جسکو لوگ لڑاتے ہین یہ لفظ ترکی ہی ۔

قولاج ۔ کودنا گھوڑے کا جست مارنا ۔

قوس قزح ۔ وہ رنگین کمان جو مقابل آفتاب کے ابر مین ظاہر ہوتی ہی ۔

قوّاد ۔ مرد بے عزت وبے غیرت دیوث ۔

قود ۔ قصاص ۔ بدلہ ۔ عوض ۔

قواعد ۔ جمع قاعدے کی بہت سے قاعدے ۔

قور ۔ ترکی مین ہتھیار اور لوہا ۔

قومس ۔ ایک شہر کا نام ہی ۔

قوّاس ۔ کمان بنانے والا ۔

قوس ۔ کمان جس سے تیر چلاتے ہین ۔ **حافظ** ۔ آہوان نظر شیر آفتاب بگیر + بابروان دوتا قوس مشتری بشکن ۔

قوس ۔ بضم اول وسکون واو معروف وہ صومعہ عبادت خانہ جو عیسائی عابد بناتے ہین ۔

قوقالس ۔ یونانی زبان مین گدھا جو نر ہو ۔

قُوش ۔ بضم اول شکاری جانور وحشی ہو یا طیر چارپایہ ہو یا پرندہ ۔

قوارع ۔ سختیان زمانہ کی آفتین حوادث مصیبتین جمع قارعہ ۔ ؎ ۔ ہر کہ بذکر خدا ذاکر بود + در قوارع صابر وشاکر بود ۔

قورق ۔ بواو معدولہ بروزن سُرخ ترکی مین جو چیز ممنوع ہو حفاظت مین لی ہوئی چیز ایک احاطہ مین رکھی ہوئی ضبطی مین آئی ہوئی شفیع اثر ۔ قرق شد گفتگو سے مسبدان نحو + کہ ساقی نامہ شد از نسخہا محو ۔

قَوبُشلُق ۔ ترکی مین ہمسایہ ہونا برابر رہنا ۔ پاس پاس ہونا ۔

قَوَافِل ۔ جمع قافلہ بہت سے قافلے ۔ **صفدر رقوقانی** ۔ سازین رہ کاروانہا درگذشتند + قوافل آمدند وباز رفتند ۔

قوّال ۔ بولنے والا بہت سی باتین کرنے والا ۔ گانے والا ۔ سرود کرنے والا

قول ۔ بضم قاف وواو معدولہ ترکی مین ہاتھ اور بازو اور غلام وفوج وسپاہ ۔ **عبد اللہ ہاتفی** ۔ شہ کامران خسرو سرفراز + دو قول از پی کارکین کرد ساز + یکی مرکز ایمنت فتح باب + کزان زہرۂ ازدہا بود آب + دگر قول از رایت خسروی + زنور جہانگیر خان شد قوی ۔

قَول ۔ بات چیت ۔ گفتگو ۔ عہد اقرار ۔ **سنجر کاشی** ۔ کا کے گفت قول دادہ باد وفا دی + دے ابت عہد بستہ بامے وجہام ۔

قوی ئیل ۔ دورہ دوازدہ سالہ مقررۂ حکما سے ترکہ مین سے ایک سال کا نام ہی اور وہ بارہ سال انھون نے جانورون کے نام پر مقرر کیے ہین چنانچہ [illegible] سال گوسپند یعنی بکری کا قوی کے معنی گوسپند اور ئیل کے معنی سال ہین اور نام ان بارہ سالون کے یہ ہین ۔ سیچقان ئیل ۔ اود ئیل ۔ پارس ئیل ۔ تفشقان ئیل ۔ لوی ئیل ۔ یونت ئیل ۔ ییلان ئیل ۔ قوی ئیل ۔ ہچی ئیل ۔ تخاقو ئیل ۔ ایت ئیل ۔ تنگوز ئیل ۔

قَوام ۔ بفتح راستی اور عدل ۔ ؎ ۔ بود ہر کہ شاہنشہ نیکنام + ہمیشہ قیامش بود بر قوام ۔

قِوام ۔ پختگی واصلیت ونظام وبقا اور استادہ ہونا ۔ قائم ہونا ۔ ؎ ۔ مسافر درین دار ناپائدار + ندارد امید قیام وقوام ۔

قوائم ۔ جس پر کسی چیز کا قیام ہو جیسے کہ چھت کا ستونون پر اور جسم کا ہاتھ اور پاؤن پر جمع قائمہ ۔

قویم ۔ راست اور محکم واستوار ۔

قوم ۔ بفتح اول گروہ وجماعت وخیل ۔

قوریون - یونانی مین کشنیز یعنی دھنیا جو ایک مشہور تخم ہی -
قومارتون - بادیان صحرائی جنگلی سونف -
قویت - عرق النسا کی بیماری -
قوینطون - رومی زبان مین ایک گھاس کا نام ہی جسکو عربی مین قاتل النمر کہتے ہین اسکو اگر پلنگ و لیوز یعنی چیتا کھائے تو مر جاتا ہی -
قو - بضم اول اور واو معروف شتر مرغ جسکے ملائم پر تکیون مین بھرے جاتے ہین اور وہ مرغ تہامہ کی سرزمین مین ملتا ہی ملا طغرا -
ز بہر بار پر قو از شکارگاہ بیار + کہ لائق پر کاہ ست تار بالش ما -
قو - بفتح اول وہ سوختہ روئی وغیرہ کا جسپر چقماق کی آگ جھاڑین -
محسن تاثیر - ساطینت ملائم کار از فلک بر آید + ز آتش من ست دائم روشن چراغ قو را -
قوقو - قوقہ - تکمہ پیراہن کا اور ٹوپی کا پھندنا اور کلغی حکیم سوزنی -
از حشمت سلطانی او تاج فریدون + جا ذوش و راقبۂ قوقوے کلاہ ست - ولہ - چتر زرین چرخ یعنی مہر افسر د قوقہ کلاہ تو باد -
قویمہ - صیغۂ مونث - محکم و استوار -
قوارہ - بضم اول ناکارہ ٹکڑے کپڑے کے جو درزی جامہ قطع کرنے کے وقت نکالتا ہی -
قورمہ - گوشت بریان بھونا ہوا گو سنت یہ ترکی لفظ ہی -
قوصرۂ - تھیلہ کھجورون کے رکھنے کا جو کھجور کے پتون سے بنا ہوا ہو -
قوّۃ - بضم اول و تشدید واو قوت و استعداد و امکان -
قوادۃ - دلالہ عورت جو مردون اور عورتون کے آپسمین وسیلہ بنکر انسے زنا کرائے -
قوسہ - قوس قزح اور غلیل جس سے غلے چلاتے ہین -
قورچی - سلاحدار سپاہی جسنے جنگ کے ہتھیار پہنے ہون اور آہنگر تلوار وغیرہ بنانے والا - سیفی - دلدار قورچی کہ دم شد نشان او + قربان شدم ز حسرت تیر و کمان او -
قوبی سنہلے یعنی شتاہ ڈبیا جو پان و تریاک وغیرہ رکھنے کے لیے - نوعی تخلص ندیم -
تو قدر سمی نہ میدانی بہنگ لالہ تیر سم + کہ جام از کف گذاری تو تی تریاک بر داری -
قوبیچی - نوکر کا نوکر - خادم کا خادم شفیع اثر - تو بیچی اگر سر رشتہ آب بقا ست + چون ماہ نو ترس کج عیان از سیما نیست + دردہ ہندوانہ دیم نیچہ از عاشق + خدمتگار ہے کہ دست او باشد رہ ست -
قوبیجی - میر شکار -
قورچی باشی - سلاح خانہ کا داروغہ -
قورشی - ترکی مین وہ طناب جو خیمہ کے گرد باندھ دیتے ہین -

قوی - بضم قاف و واو و معدولہ ترکی مین گوسپند یعنی بکرا -
قوِیّ - مضبوط - صاحب قوت و طاقت واضح ہو کہ قوتین جو خلاق حقیقی نے انسان کو بخشی ہین مفصلہ ذیل ہین قوی طبعی تعلق انکا جگر سے ہی اور قوتین یہ ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ غاذیہ دافعہ نامیہ مولدہ قواے حیوانی دل کے متعلق ہین مثلاً حرکت قلب و نبض و قوت حافظ حیات و غضب و شہوت و فرحت قواے نفسانی باصرہ و شامہ و سامعہ و ذائقہ و لامسہ و حس مشترک و متخیلہ و متفکرہ و واہمہ و حافظہ متعلق دماغ ہین -

قاف باہاے ہوز

قہر - غضب و غصہ و ناراضی و جوش طبیعت - سعدی - اگر جفا پیشہ بگذشتی + کہ از دست قہرش امان یافتی -
قہّار - قہر کرنے والا یہ نام حضرت حق جل و علی کا ہی - توحید - منود چہرۂ روشن ز ہر طرف دلدار + گہے ز خانہ گہ از کوچہ و گہ از بازار + زہے رحیم و زہے راحم و زہے غفار + زہے شفیق و زہی اشفق و زہی ستار + مثال بید بلرزد بخود تمام جہان + ز ہیبت و غضب و قہر و حضرت قہار -
قہبلس - بروزن جحمرش ذکر و قضیب و عضو تناسل مرد کا -
قہرمان - حاکم - کار فرما - صاحب رعب و جلال - سنجر کاشی - اقبال شاہ روے بہر شہر کہ آورد + بے آنکہ چون زمینی گردان رود روان + بینی کلید را کہ بدندان کشودہ در + بل برخ بخاک سودہ بتعظیم قہرمان -
قہستان - ایک ملک ہی ولایت خراسان مین -
قہوہ - ایک تخم کا نام ہی جسکو جوش دیکر جوشاندہ اسکا پیتے ہین اسکے پینے سے آدمی کو ایسی عادت ہو جاتی ہی کہ بیئے بغیر زندگی تلخ ہو جاتی ہی کسی قدر نشہ بھی دیتا ہی قہوہ خانہ وہ مکان کہلاتا ہی جس مین قہوہ پلانے والا رہتا ہی - میر صیدی - مراد ز قہوہ بودن بہتر از بزم میہمان باشد + کہ اینجا میہمان را منتے بر میزبان باشد - ولہ - گہ گشتم قہوہ گاہ تمباکو + کار من در کشاکش افتادہ ست -
قہقاہ - قہقہہ - آواز بلند سے ہنسنا - حکیم زلالی - چنان بزم طرب خیزی بیاراست + کہ قہقہہ از گلوے شیشہ برخاست -
قہقری - پچھلے پاؤن ہٹنا - محمد امین و قاری - خدنگ خصم ز سہم تو قہقری ز بست + چنانچہ غنچۂ پیکان دمید پس از گل جان -

قاف بایاے

قینا - خرقہ جو مشہور سبزہ ہی اور عربی مین اسکو بقلۃ الحمقا کہتے ہین -
قیمونیا - ایک قسم کے نرم پتھر کا نام ہی جسکو حجر الرخلم کہتے ہین

سفید رنگ مٹی تہ بہ تہ اور خوشبودار ہوتی ہی جو کافور کی بو باس سے
آتی ہی حجر الشفاف بھی اسکو بولتے ہین۔
قیامت۔ بکسر اول قائم ہونا اور قیامت کا دن جو اُس روز
تمام مخلوقات فنا ہوکر پھر قائم ہوگی۔ سعدی۔ قیامت کسی بینذ
اندر بہشت + کہ معنی طلب کرد و دعوی بہشت۔ ولہ۔ دی زمانی
بتکلف بر سعدی بنشست + فتنہ بنشست چو برخاست قیامت برخاست۔
قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ۔ معاوضہ۔ انوری۔ نوش لب لعل تو
قیمت شکر شکست + چین سر زلف تو رونق عنبر شکست۔
قیادت۔ بکسر اول دلالگی کرنا۔ قرمساقی کرنا۔
قیقاج۔ بیائے مجہول ترکی مین اریب یعنی جو چیز سیدھی نہو۔ محسن تاثیر۔ چہ غم
ز خسارتش از قیقاج مژگان رسا دارد + کہ جوشن از خط نارستہ در زیر قبا دارد۔
قیح۔ بفتح اول و سکون ثانی و ملے حطی ریم جو سفید رنگ زخم سے نکلتی ہی۔
قید۔ بند مشہور لفظ ہی اور شکنجہ جسمین صحاف کتاب بند کرکے کاٹتے ہین
شانی تکلو۔ قید ہستی نشکن بیرو آزادان شو + کہ تو اینجا باسیر قفسے
ہیمانی۔ میرزا طاہر وحید۔ مرا یار صحاف تا کردہ صید + نیارد
برون چون کتابم ز قید۔
قیود۔ قید کی جمع ہی۔
قیر۔ بروزن میر ایک سیاہ روغن جو بیمار اونٹون کے بدن پر ملتے
ہین نیز ایک سیاہ گوند ہی جو نئی بنائی ہوئی کشتیون پر ملتے ہین تاکہ
پانی انمین نہ جائے۔
قیصر۔ خطاب بادشاہ روم کا اور وہ لڑکا جسکی مان مرجائے اور وہ
نو مہینے کا حمل مان کے پیٹ مین ہو اور مان کا پیٹ چیر کر اُس بچہ کو
نکالا جائے چونکہ اغسطوس شہان روم سے مان کا پیٹ چیر کر
نکالا گیا تھا لقب اسکا قیصر مقرر ہوا اس سے بعد روم کا ہر ایک بادشاہ قیصر لقب لیتا رہا۔
قیصور۔ ایک شہر دریائے محیط کے شرقی کنارے پر آباد ہی کافور وہان
خوب ہوتا ہی۔
قیاوار۔ کار و شغل و عمل و صنعت اسمین حرف چوتھا واؤ ہی۔
قیشوز۔ بیا ایک قسم کا پتھر ہی مجوف جو سمندر کے کنارے پایا جاتا ہی
بعض کے نزدیک وہ خشک کف دریا ہی شراب خم جو جوش مین ہو تو اسمین
اسکا ٹکڑا ڈال دیا جائے تو جوش فرو ہو جاتا ہی۔
قیماز۔ بفتح اول غلام و کنیز و خدمتگزار۔
قیاس۔ بکسر اول جانچنا۔ اندازہ کرنا دو چیزون کا اور ایسی روش
پر چلنا کہ اور شخص اسی پر چلا ہو۔ نظامی۔ ندنا ریختہ چون
گرفتم قیاس + ہم از نامۂ مرد ایزد شناس + دران ہر دو گفتار
چستی نبود + گزافت سخن را درستی نبود۔
قیس۔ نام مجنون جو لیلی کا عاشق تھا۔
قیبوس۔ خشخاش کے بیج جسکو عربی مین حبل المساکین کہتے ہین
قیرس۔ یونانی زبان مین موم جسکو شمع کہتے ہین۔
قیطس۔ ایک درخت ہی جسکو فارسی مین مورد اور عربی مین آس بولتے ہین۔
قیقاؤس۔ معرب کیکاؤس۔
قیراط۔ آدھی دانگ کا وزن جو چار جو ہوتی ہی۔
قیلوط۔ نام ایک دوا کا ہی جسکے بیون کو گندنائے شامی کہتے ہین۔
قیماغ۔ قیماق۔ دودھ کی ملائی جو گرم دودھ کے اوپر آجاتی ہی۔ فوقی یزدی
ز بہر نان جوین و پیاز و فتر زنم + ہزار گونہ مقشر لسبلت قیماق۔
قیق۔ قیقہ۔ فریاد و آواز بلند۔ فوقی یزدی۔ سحر گہ گرد ز شلوی
خروس طبعم قیق + ز دم بگوشۂ دستار لب گل نرزیق۔
قیفال۔ نام ایک رگ کا جسکے فصد کرنے سے خون سر اور رو و گردن کا آتا ہی۔
قیتول۔ مطلق قلعہ اور بادشاہی مقام۔
قیل۔ بکسر اول کلام سخن اور نام ایک جنگل کا اور ایک مستی جو درخت صنوبر سے ٹپکے۔
قیل۔ بفتح اول بادشاہ اور اقیال اُسکی جمع ہی۔
قیام۔ قائم ہونا۔ استادہ ہونا۔ توحید۔ متفق بر وحدتش ہر خاص
و عام + قائل یکتائیش خلقت تمام + از سر اخلاص بر نام خدا + جان و دل
سازد فدا ہر اہل نام + سر نگون دارد یکی در بندگی + مثل سرو استادہ دیگر در قیام۔
قیم۔ جمع قیمت بہت سی قیمتین۔
قیم۔ بکسر اول و تشدید ثانی بر پا رکھنے والا۔ قائم رکھنے والا۔
قیوم۔ بفتح اول و تشدید ثانی بہت سا قائم ہونے والا یہ نام سامی گرامی
حق سبحانہ تعالے سے ہی۔ توحید۔ کند تقسیم قاسم رزق مقسوم +
بہ بخشد بندگان را رزق معلوم + حکومت میکند آن کارفرما + بہ ہر ملک و
بہر مرز و بہر بوم + نہ فاسق ماند مایوس از عنایت + نہ فاجر ماند از الطاف
محروم + خدا حاجت روا و خلق محتاج + خدا فرمان روا و خلق محکوم +
بہر وصف ست آن خلاق موصوف + بہر اسم ست ذات پاک موسوم +
کبیر ست و عزیز ست و قدیر ست + توانا و قدیم و حی و قیوم +
قیطون۔ مشہور ہی جو کلاتون سے بنکر کپڑے کے دامنون کو لگاتے ہین۔
قیروان۔ بفتح نام ایک شہر کا ہی نواحی افریقہ مین۔
قیروان۔ بکسر اول معرب کاروان۔
قین۔ عربی مین آہنگر یعنی لوہار اور ترکی مین منکوحہ عورت

اور تلوار اور چھری کا نیام۔

قیزۃ۔ لنگوٹا جو کشتی گیر باندھتے ہین۔

قیصریہ۔ اصفہان مین ایک بازار کا نام ہی۔

قیمہ۔ ریزہ ریزہ کرنا گوشت کا بند سے بند جدا کرنا۔

قیلہ۔ قیلولہ۔ بیائے مجہول دن کے دوپہر کے وقت ایک گھنٹہ سو رہنا۔

قیلہ۔ بیائے معروف ایک بیماری کا نام ہی جس سے ایک خصیہ مرد کا بڑا ہو جاتا ہی۔

قیدافہ۔ نام نوشابہ جو سکندر رومی کے وقت ملک بردع کی فرمانروا تھی اور سکندر خود بلباس سفیر اُسکے پاس گیا اور پہچانا گیا۔

قینچی۔ مقراض جس سے کاغذ و کپڑا وغیرہ کترتے ہین یہ لفظ ترکی ہی۔ ملا فوقی یزدی۔ حکیم سوزنی آن تیر قینچی فطرت + کہ بود ابرہ ہر لشتہ شہ آسترم اگرچہ در رفو ہزل از عبید افزون بود + ولے زہر دو بادراک مین زیادہ نرم۔

قیاسی۔ جو بات از روے قیاس ہو یعنی سوچ سمجھکر کی گئی ہو۔

قیدی۔ قید کی حالت مین یا بزنجیر۔

قیمتی۔ قیمت سے ملنے والی چیز۔

قی۔ معدے کا اچھلنا کھایا ہوا کھانا منھ کے راستے سے نکل آنا۔

قیسی۔ نام ایک میوہ کا ہی جو زرد آلو کی قسم سے ہی۔

قیروطی۔ یونانی زبان مین موم روغن۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے متعلق کوئی اردو لغت دستیاب نہین ہوا اور جو نفائس اللغات وغیرہ مین درج ہین سب عربی و فارسی ہین جو پہلی فصل مین درج ہو چکے ہین دوبارہ لکھنا لاحاصل متصور ہوا۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

قاف با الف

قارورہ برج۔ وہ قارورہ جو قلعہ کے برج سے پھینکتے ہین۔ امیر خسرو۔ فلک قارورۂ برجیست شد ای ماہ سیما قدران + ملک پروانہ کورنت شد ای شمع جاندا ران۔

قاضی چرخ۔ مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہی۔

قازغالش سرنگون شد۔ پاتیلہ یا دیگ اسکی الٹ گئی یعنی کمال نقصان ہوا جو کچھ اسکے پاس تھا سب تلف ہو گیا۔ کڑاہی الٹ گئی ہی۔ ہشت در حکمش اگر گردون بود ون ہتغارہ ان او چراست سرنگون۔

قافلہ سالار۔ سرگروہ قافلے کا۔ افسر قوم کا۔ تاثیر۔ غنچہ را چون دل تاثیر جرس میسازد + ملکہ چمن قافلہ سالار کند بوسے ترا۔

قاق شدن تیر۔ بیکار ہونا۔ ناکارہ ہونا۔ محمد سعید اشرف۔ شوخ کماندار من شہرۂ آفاق شد + از قدر اندازیش تیر قضا قاق شد۔

قادر انداز۔ قادر دست۔ وہ تیر انداز جسکا تیر نشانہ سے خطا نکرے۔ حکیم زلالی۔ یکے ابرو کمانے قادر انداز + یکے آماج تیر ترکش ناز۔ میر خسرو۔ تیر کز مو درست جستی وصاف + بر نجستی از و نگاہ شگاف + زان خطا با سواز قادر دست + چسبید شست شیست۔

قانون نواز۔ قانونی۔ قانون بجانیوالا اور قانون ایک ساز کا نام ہی جو مطرب بجاتے ہین۔ محمد افضل ثابت۔ آور دسطرے برائے مجموعہ نشاط + ندیم سازد صحبت قانون نواز۔ للہ سیفی۔ زبسکہ دلبری قانونیم صفا دارد + بر اہل حسن بقانون گرفتہا دارد۔

قائم انداز۔ جو شخص شطرنج اور نرد کھیلتے ہین استاد ہو کسی سے مات نہ کھائے اور آدمی بہادر و دلیر۔ نظامی۔ توانگہ کہ برمن شوی دستیاب۔ زن بیوہ را دادہ باشی جواب + من ار بانو حریم ہنگام کین + بوم قائم انداز روے زمین۔

قاچ فروش۔ جو شخص خربزہ ہندوانہ و خیار وغیرہ کے ٹکڑے کرکے پھانکین بیچتے ہین۔ طاہر وحید۔ زقاچی کہ جانان بیلران بخرو خت دل لخت لخت من از غصہ سوخت۔ ولہ۔ عدو خواہ باشد جوان خواہ پیر + بیک قاچ او گردد از عمر سیر۔

قاشق تراش۔ چمچہ بنانے والا۔ طاہر وحید۔ بگویم ازان یار قاشق تراش + ندیدم کہ قاشق بسوزد چو آتش۔

قافلہ کش۔ قافلہ کھینچنے والا۔ قافلہ کشیدن۔ قافلہ کھینچنا۔

قافلہ گاہ۔ مقام کاروان کا۔ شاہ محمد ہروی۔ او قافلہ کش متاع دین را + حافظ رہ سنت مبین را۔ درویش والہ ہروی۔ عشق ما قافلہ حسن کشند بر رہ چشم + محمل ہر کہ ببینی دل والہ جرس ست۔ محمد علی جامع۔ از بس دم وصل مردم بر بہت چشم براہست + ہر کوچہ نقش قدم قافلہ گاہست۔

قاقم پوش۔ سفید پوش آدمی۔ عرفی۔ بصبح قاقم پوش و بشام اکسون باف + بہ صبح آب فشان و بچشم آتشبار۔

قاصرات الطرف۔ وہ عورتین جو سوائے اپنے شوہر کے کسی اور کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھین۔

قاقم اندام۔ معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی۔ امیر خسرو۔ قاقم اندام را اشارت کرد + تاشود سوے پردہ راہ نورد۔

جلوہ میکرد سمند تو و نمکین میریخت + آب حیوان زکنار قدح زرین میریخت۔

قدر دان ۔ قدر جاننے والا۔ مرتبہ پہچاننے والا۔ قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری + قدر علم و فضل میداند کہ باشد قدر دان۔

قدم از جان برآوردن ۔ موت پر مستعد ہونا۔ موت کو حیات پر ترجیح دینا۔ مشکل ست از کوچۂ دلدار پا برداشتن + ہان قدم از جان برآوردن مرا آسان ترست۔

قدم از جان بریدن ۔ آنا جانا ترک کرنا۔ **محمد جان قدسی** ۔ بریدہ شد قدمش ساعتے ازان در و بام + بآفتاب اگر عشق جو شبنم براے ہمین۔

قدم از راہ کشیدن ۔ چلتے چلتے ٹھہر جانا۔ **محمد قلی سلیم** ۔ چو مور خستہ ازان میکشم قدم در راہ + کہ توشۂ بجز از ضعف نیست در کمرم۔

قدم افتادن ۔ قدم پڑنا۔ **میرزا بیدل** ۔ مرا از آبلہ پائی چہ مشکل افتادہ ست + کہ تا قدم زدہ ام پاے بر دل افتادہ ست۔

قدم نہادن ۔ قدم رکھنا۔ پانوں رکھنا۔ **میرزا معزی** ۔ سہم تو نہادست قدم بر سر جیپال + عزم تو فگندست فزع در دل فغفور۔

قدم زدن ۔ لات مارنا۔ پانوں مارنا۔ **صائب** ۔ غوطہ در بحر گہر آبلۂ پا زدہ ایم + در دل خاک قدم بر سر دریا زدہ ایم۔

قدم افشردن ۔ ثابت و پایدار ہونا۔

قدم داشتن ۔ قائم ہونا۔ ثابت ہونا۔ **حافظ** ۔ نہ ہر درخت تحمل کند جفاے خزان + غلام ہمت سروم کہ این قدم دارد۔

قدم در میان دو کس گذاشتن ۔ دو شخصون کے آپس مین وسیلہ امین صلح و صفائی کرانا۔ نیکی کرنا۔ **کلیم** ۔ خاک پاے تو قدم گر نگذارد بمیان + کہ بہم صلح دہد دیدہ و بینائی را۔

قدم را گلبانگ کردن ۔ جلد و تیز چلنا۔ **درویش والہ ہروی** ۔ قدم را تازہ گلبانگے نزدم بر رہ نمید انم + ازین بہ نیست سر در راہ رو را نغمہ پردازی۔

قدم سودن ۔ قدم اٹھانا۔ چلنا۔ **درویش والہ ہروی** ۔ براہ دو بینہا ہر کہ بے سنت قدم ساید + بہر گامیکہ پرداز دز پا چشمے از دپا لے۔

قدم شمردہ نہادن ۔ گن گن کر قدم رکھنا۔ احتیاط سے چلنا۔ **صائب** ۔ قدم شمردہ نہد حسن در قلمرو خط + چو عاشقے کہ بپاے حساب مے آید۔

قدم کشادن ۔ **قدم کشیدن** ۔ راستے پر چلنا۔ پیچھے ہٹنا۔ **نظامی** ۔ قدم بر قیاس نظر میکشاد + مگر خود قدم بر نظر مے نہاد۔ **صائب** ۔ اگر قدم نتوانی ز بزم خلق کشید + بگوش جان بشنو صائب این نصیحت را۔

قدم جلے ۔ قدم رکھنے کی جگہ۔ **میر خسرو** ۔ اگر تحنت والا قدم جاے تست + مرا جاے بر دست والاے تست۔

قدر افتادن جنگ و کشتی ۔ **قدر بودن جنگ و کشتی** ۔

قدر کردن جنگ و کشتی ۔ برابر پڑنا اور برابر ہونا اور برابر کرنا دو لڑنے والون کا لڑائی اور کشتی مین۔ **صائب** ۔ خم بیک اندازہ شد بازو و ابروے ترا + خوش قدر افتادہ جنگ این دو زور آور بہم۔ **شانی تکلو** ۔ ہنوز تماشیۂ من بدوش کیوان ست + ہنوز کشتی من با معاصران قدر ست۔

قاف با را ے

قرآن سرا ۔ قرآن پڑھنے والا۔ قاری۔ **ملا طغرا** ۔ ز آواز قرآن سرا ہر طرف + بود فیض پیما مقام شرف۔

قرض بغداد بد ست ۔ ایران مین مثل ہی کہ بغداد والون کا قرضہ بہت برا ہی مدیون اس قرضہ کے بار سے کبھی سبکدوش نہین ہوتا۔ **محمد قلی سلیم** ۔ راضی شدہ ام بقرض اگر ہم باشد + میدانم اگرچہ قرض بغداد بد ست۔

قروت شدن صحبت ۔ برہم ہونا صحبت کا۔

قرب فرائض ۔ وہ قرب جو بندون کو بسبب ادا ے فرائض الٰہی حاصل ہوتا ہی۔

قرعۂ ذات الرقاع ۔ ترکیب اُسکی استخارۂ ذات الرقاع مین تحریر ہو چکی ہی کہ چند رقعہ لکھکر فال اپنے امر مقصود یہ کی لیجاتی ہی۔

قراسورن ۔ ترکی مین وہ افسر جو بادشاہ کی طرف سے راستون کا محافظ و نگہبان ہوتا کہ کاروان با امن و امان اُس راہ سے گذر جائین۔

قرآن خوان ۔ قرآن پڑھنے والا۔ قاری۔ **مولانا اکبر** ۔ کون کر سکتا ہی تیرے مصحف رخ پر نظر + ہان اگر حافظ ہو یا ناظر کوئی قرآن خوان۔

قرآن فرو خوردن ۔ قرآن کھا جانا یعنی قرآن کی قسم اٹھا جانا حلف کھا جانا۔ **شانی تکلو** ۔ شانے بترک عشق تو سوگند میخورد + باور مکن اگر ہمہ قرآن فرو خورد۔

قرآن گذراندن ۔ سختی و محنت کا زمانہ گزار لینا۔ رنج و تردد سے خلاص پانا۔ **شفائی** ۔ از گریبام ای چرخ قرآ نہا گذراندی + امشب بجذر باش کہ داری خطرے باز۔

قران گذشتن ۔ رنج و مصیبت کا زمانہ گذر جانا۔ **عطاے حکیم** ۔ رباب گرجانے ممدوح کے گھوڑے سے۔ ای قبلۂ زمانہ ازین تنگدل مشو + صاحب قرانی از تو قرآن بگذرد بقین۔

قرعہ زدن ۔ فال نکال دیکھنے والا۔ **میر خسرو** ۔ قول منکہ کس نیست

ہرگز استوار بہ شاعر و قرعہ زن مو اختر شمار۔

قرص روئین ۔ جرس یعنی گھڑیال۔

قرا کلولہ ۔ افیونی گولیان جو اطبا ترکیب ادویہ سے بناتے ہین

قراول خانہ ۔ یہ ایک بلند مکان شہر کے باہر بنایا جاتا ہی اور بسبیر محافظ سپاہی مامور رہتے ہین اگر کوئی دشمن رات کو آئے تو محافظ بسیر آگ جلا دیتے ہین تاکہ شہر والے دور سے روشنی آگ کی دیکھکر متنبہ ہو جائین ۔ محسن تاثیر ۔ میان ابروش پر ریو رنگ ست + قراول خانۂ شہر فرنگ ست ۔

قربان گاہ ۔ جس جگہ قربانی کرتے ہین ۔ ابو طالب کلیم ۔ ہر ندارد کسی شہید ز ناز قربانگاہ عشق + ایستہ سیلاب خون اینجا رسیدان می برد

قرض بے وجہ ۔ وہ قرض جسکے ادا کی کوئی صورت نظر نہ آئے ۔ نور الدین ظہوری ۔ قرض بے وجہ نا امید ترا + گشتہ امید بخشش تو ضمان ۔

قروان خالیہ ۔ گذرے ہوے زمانے ۔ شعر ۔ نزد اہل خرد عبث باشد + یاد کردن قروان خالیہ را ۔

قاف با سین

قسمت خور ۔ روزی کمانے والے ۔ نظامی ۔ چو قسمت خوران را کنی رام خویش + بران قسمت افتادہ دان نام خویش ۔

قاف با صاد مہملہ

قصر حساب ۔ حساب کا مکان اور محل جسکو حکما سے ہند کوٹھا کہتے ہین اور وہ مربع مستطیل و عریض ہوتا ہی ۔ صائب ۔ ہیچ دل شدہ کار تنگ نگرفتم + چرا سپہر تو قصر حساب کرد مرا ۔

قصب السبق ۔ عرب مین دستور ہی کہ میدان مین ایک بانس قائم کر کے دو شخص گھوڑے دوڑاتے ہین جو شخص آگے جا کر بانس کو اپنی تیزی سے گرا دیوے میدان اسکا ہوتا ہی یعنے وہ بازی جیت جاتا ہی ۔

قصاب شکن ۔ فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہی ۔ میر نجات ۔ مدعی گرچہ خود آزار مراقی دارد + باب قصاب شکن گردن چاقی دارد ۔

قصر شیرین ۔ نام ایک عمارت کا ہی بے ستون مین جو صورت شیرین کی اور اسکے گھوڑے گلگون کی تصویر وغیرہ فرہاد کے ہاتھ کی لکھی ہوئی اس جگہ موجود ہی ۔ محمد سعید اشرف ۔ شکار انداز ترکی خانہ پردازی کہ من دارم + ز ناوک خانۂ زنبور سازد قصر شیرین را ۔

قصہ خوان ۔ **قصہ پرداز** ۔ قصہ کہنے والا ۔ داستان سنانے والا ۔ طاہر وحید ۔ چہ گوید کس از خوبی قصہ خوان + کہ در ملک خوبی ست صاحب قران ست

حافظ ۔ تا زشام غریبان چو گریہ آغازم + بگریہ ہاے غریبانہ قصہ پردازم ۔

قصہ دراز کردن ۔ بات کو بڑھانا ۔ بڑھا کر بات کہنا ۔ لغو تقریر کرنا ۔ حافظ ۔ معاشران گرہ از زلف یار باز کنند + شب خوش ست بدین قصہ اش دراز کنند ۔

قصہ کوتاہ ۔ القصہ و سخن مختصر ۔ آخر کلام ۔ انتہاے کلام ۔

قاف با طاے مہملہ

قطرہ ذرد ۔ ابر مردہ جو مشہور چیز ہی آب ذرد بھی اسکو کہتے ہین اسفنج عربی مین اسکا نام ہی ۔ نظامی ۔ چو دریا چرا ترسم از قطرہ ذرد + کہ ابرم دہد پیش زان دستبرد ۔

قطع نظر ۔ جسکی طرف دیکھنا منظور نہو ۔

قطرہ زدن محنت و تردد کرنا ۔ دوڑنا ۔ تیز چلنا ۔

قطرہ زن ۔ ہرزہ گرد جس شخص کو ایک جگہ پر قرار نہو ۔

قطرہ کردن ۔ قطرہ بر داشتن و کشیدن ۔ قطرہ فشاندن ۔ ظہوری ۔ ندارد آن درازی رہ کہ سالک قطرہ بردارد + فضاے ہر دو عالم گرد راہ نیم گام اینجا ۔ ملا طغرا ۔ ہر طرف بسیار کردم قطرہ در راہ طلب + لیکن از دریا ندیدم بہرہ جز سیلاب کم + سالک ز دیدہ براہ دوست چو سالک شدیم قطرہ فشان + نشان آبلہ در دیدہ جستجو شکستم ۔ نعمت خان عالی ۔ در راہ عشق قطرہ بمژگان زدم جو اشک + انعل از براے غلطی و از گوق زنند ۔ صائب ۔ دران مقام کہ من قطرہ میزنم صائب + غبار ہستی کونین گرد پاپوش ست ۔ ولہ ۔ نیست آسان پنجہ با عشق قوی بازو زدن + قطرہ در زیر بار بحر می باید کشید ۔

قاف با فاے

قفل شدن دریا ۔ بند ہو جانا دریا کا راستہ بسبب طغیانی کے اور بند ہونا راستہ آمد و رفت کا ۔ صائب ۔ قفل گردیدن دریا ست نظر بستن من + خرہ برہم زدنم بال و پر طوفان ست ۔

قفل بند ۔ وہ چیز جو قفل مین ہو اور قفل جو لگایا جاوے ۔ میرزا صائب ۔ چنگ شاخ رکاب تو بہ سوزد اعیار + قفل بندی بدر خانۂ زین می بابست ۔

قفل زبان بند ۔ **قفل زبان بندی** ۔ وہ عزیمت جو کسی کی زبان بندی کے لیے قفل پر پڑھتے ہین ۔ شفیع اثر ۔ بنا کسان نتوان گفت از پریشانی + کہ ہست قفل زبان بند چین پیشانی ۔ ولہ لب اظہار دارم بستہ بیش مردم دنیا + بود قفل زبان بندی مرا ہر چین ابروے ۔

قفل گر ۔ قفل بنانے والا لوہار ۔ سیفی ۔ تا دلم شد بستۂ زنجیر زلف قفل گر + رو بران درے نہم چون قفل ہر شب تا سحر ۔

قفل وسواس - ایک آہنی چیز بنی ہوئی ہوتی ہے جسکا باندھنا اور کھولنا خالی اشکال سے نہین ہوتا ہندی مین اُسکو گورکھ دھندا کہتے ہین - یوسف والہ - قفل وسواس ست درکف رشتہ آمال ما + منجر رد صد جا گرہ تا یک گرہ وا میشود -

قفاگیران - دادخواہان و مظلومان حکیم نزاری - نہ سوز سینہ پیران بتر سید + بجستر از قفاگیران بتر سید -

قفل بر زبان و دست کسے زدن - خاموش کرانا حسین ثنائی - آن خلیلم من کہ قفل الحذر + بر دہان و دست مہمان میزنم -

قفل بر زبان کسی انداختن و زدن - خاموش کرنا بولنے ندینا - کمال اسمٰعیل - عقل را ادراک صنعت دیدہ ہا بر دوختہ + نطق را وصف تو قفلے بر زبان انداختہ -

قفل بر لب خود نہادن - خاموش ہونا چپ کرنا - باقر کاشی - قفل ابدی بر لب خاموش نہادم + یعنی بجہان محرم یک راز ندیدم -

قفل پیچیدن - قفل مروڑنا تالی کے بغیر کھولنا صائب - عاجزم از باز کردن ہائے آن بند قبا + ورنہ قفل ... در گلزار را پیچیدہ ام -

قفل در رہ بودن - راستہ بند ہونا سلا طغرا - خضر چو دید کہ قفل است در رہم ز رفیق + کلید تفرقہ بر پردہ بیابان زد -

قفیز پر آمدن - پیمانہ بھر جانا - عمر آخر ہونا مرگ کا بغلم آنا حکیم فردوسی - نبشد خستہ گشتیم و لہاک نیز + بر آمد ز ہر دو بیہدہ قفیز -

قفاگاہ - پیٹھ پیچھے سر کا پچھلا حصہ میر خسرو مغلون کی تعریف مین - پشت جو بجت سزاے در قفش + جرم قفاگاہ سزاوار کفش -

قفس سیمابی - آسمان - سالک یزدی - منم آن مرغ کہ در بیضہ ندارم آرام + بیقراری کشدم در قفس سیمابی -

قفل رومی - باربد کے تیس لحن مین سے ایک لحن کا نام ہے نظامی - چو قفل رومی آوردی در آہنگ + گشادی قفل گنج از روم از زنگ -

قاف بالام

قلم دست و پا - شتالنگ اور آریج کی ہڈی - نعمت خان عالی - قاصد نہ مژدہ نہ پیامے نہ وعدہ + پاے قلم چہ بند قلم پاشکستہ ست -

قلعۂ سرخاب - عراق مین ایک قلعہ کا نام ہے شعر - زلعت گرفت مملکت ملک روم و شام + رنگ خات قلعۂ سرخاب فتح کرد -

قلعۂ گلاب - کیفو یہ پہاڑ پر ایک قلعہ ہے ایران کی سلطنت کے ماتحت اور بری میعاد کے قیدی وہان رکھے جاتے ہین - ضا - سعید سر زمان معشوق عاشق در مظرانہ ہست + بلبل ز رشک عینا و قلعۂ گلاب سب -

قلم سرب - انگریزی قلم جسکو پنسل کہتے ہین ناثیر عالمگیری مین محمد ساقی مستعد خان نے لکھا ہے کہ پچیسوین شوال سنہ تئیس جلوس عالمگیری مین بادشاہ متوجہ تسخیر قلعہ بیجاپور تھا اور شاہی مورچال کا ملاحظہ بادشاہ بذات خود فرما رہا تھا کہ میر عبد الکریم المخاطب بامیر خان نے یہ بدیہی مصرع سرب کے قلم سے لکھ کر حضور مین پیش کیا ع فتح بیجاپور زودی میشود + اور عرض کی کہ اس مصرع سے تاریخ سنہ ہجری حاصل ہے بادشاہ سنکر خوش ہوا اور فرمایا کہ خدا ایسا ہی کرے چنانچہ اُسی ہفتہ مین قلعہ فتح ہوا اور سکندر بیجاپور حاضر ہو گیا -

قلعہ الموت - یہ قلعہ قہستان مین ہے اور حسن بن زید نے سنہ ۲۴۶ہ مین بنایا تھا

قلم دست - ہاتھ سے کام کرنے والا کاتب و مصور و نقاش وغیرہ - طغرا - شقائق کش لوح جام و سبو + قلم دست طراحی رنگ و بو + جو افگند سایہ قلم دست پاک + رقم شد خط جام بر لوح خاک -

قلب اندود و قلب کار - ملمع کی ہوئی چیز جو اندر مس یا چاندی ہو اور اوپر سونا اور ملمع بنانے والا - میر خسرو - ہر کجا قلب کار دزد بود + گر سیاست کنند مزد بود -

قلم فولاد - لوہے کا قلم جو مشہور و معروف ہے - صائب - کار من در گرہ از بے ہنری افتادست + وارہ از جوہر خود مو قلم فولادم -

قلعہ بیدر - یہ ایک قلعہ شیراز کے پہاڑ پر ہے و کنایۂ دختر باکرہ یعنی کنواری لڑکی - سعید اشرف - خویش را بہر چہ وابستہ دختر کردن + نفس را بندی این قلعہ بیدر کردن -

قلعی گر - وہ شخص جو برتنون پر قلعی کرتا ہے سلا طغرا - جو دید سپیدی زدیک و طبق + بہ قلعی گر استاد بر یک نسق -

قلم کار - وہ چیز جو قلم سے لکھی گئی ہو یا منقش ہو کاغذ کپڑا وغیرہ - محمد سعید اشرف - بجز دعاے قدح نیست ورد خامۂ ما + ز داغ بادہ قلمکار گشتہ جامۂ ما -

قلم نیشکر - گنا اور گنے کا ٹکڑا - سالک یزدی - از بس بیاد آن لب شیرین گداختم + طوطی گمان کند قلم نیشکر مرا +

قلم نرگس - نرگس کی شاخ -

قلم تراش - کارد - چاقو جس سے قلم بناتے ہین - محسن تاثیر - بنگر قلم تراش چہ با خامہ میکند + از ہمرہان خامہ بیکے درامان مباش +

قلم تاک - انگور کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑا جو بجاے تخم زمین مین گاڑتے ہین - رضی - باثمر سعی کن کہ شہرۂ دہر + قلم تاک از خط جام ست -

قلم جدول ۔ وہ قلم جس سے جدول کشی کرتے ہیں۔ **اشرف** ۔
غیر حرف راستی در نامہ من ثبت نیست + سر نوشتم ز قلم جدول مگر تحریر شد ۔
قلب داران ۔ بہادر دل والے لوگ اور وہ بہادر جو درمیانہ فوج
میں رہتے ہیں۔ **نظامی** ۔ کشید ند صف قلبداران روس +
ازان قلبی آراستہ چون عروس ۔
قلم از چیزی بستن ۔ قلم بنانا قلم راست کرنا۔ ملا طغرا در تعریف
بغداد۔ مصور بہ نقاشی آن بقاع + قلم بستہ از موے خط شعاع۔ **ظہوری** ۔
کمر چون در فن صورت گری بست + قلم از طرۂ حور و پری بست ۔
قلم افشان ۔ وہ قلم جس سے کاغذ پر سونے کی افشان کرتے ہیں۔
مقیم بلخی ۔ دارد انگشت نامعنی رنگین مفید + در صف
اہل سخن چون قلم افشانم ۔
قلم امتحان ۔ آزمائش کا قلم۔ **طالب آملی** ۔ خوش خوشم کہ
زخونابہاے خاطر خویش + رقم طراز قلمہاے امتحان گشتم ۔
قلم برگرفتن و برداشتن ۔ معاف کرنا حساب سے نکال دینا۔
مرفوع القلم کرنا اور اسی قسم سے ہے جملہ بر فلان قلم نیست۔ **صائب** ۔
خشکی سودا قلم در ناخنش نشکستہ ست + آنکہ میگوید قلم بر مردم
دیوانہ نیست۔ **ولہ** ۔ در جنون گفتم قلم بردارد از من روزگار + در
بن ہر ناخنم سودا نیستانی شکست۔ **نظامی** ۔ زدیوان دہقان
قلم برگرفت + ز بے مایگان کم درم برگرفت ۔
قلم برسر زدن ۔ مرادف قلم زدن۔ **صائب** ۔ ما سیہ بختان
تفاوت را قلم بر سر نزدیم + با چو مژگان سر زنیک چاک گریبان زدیم ۔
قلمبند کردن ۔ لکھنا اور لکھتے لکھتے بس کر دینا۔ **ذوقی** ۔ نگرود
نقطہ کم یا زیادہ + کہ در تحریر شد نوک قلم بند ۔
قلم پاک کن ۔ وہ کپڑا جس سے قلم پونچھتے ہیں۔ **ملا طغرا** ۔ بے
نور دانۂ گل قلم در تراش + بسوسن قلم پاک کن ہم قماش ۔
قلم تراشیدن ۔ قلم بنانا۔ درست کرنا۔ **نظامی** ۔ دبیران نگر
تا بروز سپید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان مرا آشکارا
برند + ز گنجینہ زمین تا بنجا را برند ۔
قلم تیز کردن ۔ قلم کو قط لگانا لکھنے کے لائق کرنا۔ **نعتیہ از
مؤلف** ۔ رقم کرد نام محمد نخست + دبیر فلک چون قلم تیز کرد ۔
قلم جعد کردن ۔ سحر کرنا۔ رقم کرنا۔ **میر خسرو** ۔ تیر فلک کو بقلم
میشگافت + گرد قلم جعد بنا ے تو یافت ۔
قلم و داخل خط ساختن ۔ کسی کے لکھے ہوئے خط کو اصلاح دینا۔ **صائب** ۔
کس نمیسازد قلم داخل خط استاد را + رہ مدہ در خط مشکین خانہ
قلم در سیاہی نہادن ۔ کسی کی بدبختی لکھنے پر مستعد آمادہ ہونا۔ **سعدی** ۔
بزرگیش سر در تباہی نہاد + عطارد قلم در سیاہی نہاد ۔
قلم در کشیدن ۔ خط کش کرنا۔ محو و نابود کرنا۔ **سعدی** ۔ شنیدم کہ
شاپور دم در کشید + چو خسرو بر اسمش قلم در کشید ۔
قلم راندن ۔ قلم چلانا۔ لکھنا۔ رقم کرنا۔ **نظامی** ۔ چو خطش
قلم راند بر آفتاب + بیک جدول انگیخت از مشک تاب
قلم رفتن ۔ مقدر ہونا تقدیر میں ہونا۔ **میر خسرو** ۔ مینویسد ز خون
من تعویذ + چہ توان کرد چون قلم رفت ست ۔
قلم زدن ۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ و خط کش کرنا۔ **درویش والہ ہروی** ۔
قلم زد سال تاریخ جلوسش + سعو ملک ہمیکہ از سلطان کم گشت تاریخ وفات او۔
حافظ ۔ حافظ آن روز طربنامۂ عشق تو نوشت + کہ قلم بر سر اسباب دل خرم زد ۔
قلمزن ۔ لکھنے والا کاتب۔ محرر۔ منشی۔ **سعدی** ۔ قلمزن نکو دارد
شمشیر زن + نہ مطرب کہ مردی نباید ز زن ۔
قلم ساختن ۔ قلم کر دینا۔ کاٹ دینا۔ **صائب** ۔ سازان شد از
دم شمشیر راہ عشق نازکتر + کہ ہر کس پا برون از راہ بگذارد قلم سازد ۔
قلم سر کردن ۔ لکھنے کے لیے مستعد ہونا۔ لکھنے لگنا۔ **صائب** ۔ اگر
ذوق سخن داری برو صائب قلم سر کن + کسے این عقدہ را
بے ناخن اعجاز نکشاید ۔
قلم سوسن ۔ شاخ سوسن۔ **محمد قلی سلیم** ۔ ز لطف جوہر آتش
بہ حشر سند ورا + ہنوز چون قلم سوسن استخوان سبز ست ۔
قلم شدن ۔ کٹ جانا۔ الگ ہونا۔ **محسن تاثیر** ۔ بجود بجید
فلفل از سواد خال ہندو بیت + قلم شد دار حسینی از حدیث تندی خویت ۔
قلم کردن ۔ کاٹنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تراشنا۔ **محمد اسحاق شوکت** ۔
رسانید م و مصرع را بہم تیغ دو دم کردم + تہی مغزی کہ بیچون نی بدست آمد قلم کردم
قلم مو ۔ بالوں کا قلم۔ باریک قلم۔ **سعید اشرف** ۔ براے آنکہ کشتم
دائم انتظار ترا + بدیدہ چون قلم مو شدست مژگان جمع ۔
قلم دیدہ ۔ جو بات تحریر میں آچکی ہو۔ **نظامی** ۔ نظامی کہ در رشتہ
گوہر کشید + قلم دیدہ ہا را قلم در کشید ۔
قلم کشیدہ ۔ کٹا ہوا۔ در قطع کیا ہوا۔ **محسن تاثیر** ۔ سا بروی او
اشارہ بعاشق نمیکند + این سر قلم کشیدۂ تیغ تغافل ست ۔
قلندر خانہ ۔ قلندروں کے رہنے کا مقام۔ **سند لالی** ۔ ز رنگ آمیزی
مہتاب صباغ + قلندر خانہ شد تکیہ باغ ۔

قلاب یخ کشی - یخ کھینچنے کا قلابہ - اسمعیل کاشف سروی کی تعریف مین - بر روے زمین جو طفل دو ساہہ + بلغزک میخورد پر تو ماہ + از دیدہ بسوے طرف دامان + قلاب یخ کشی ست مژگان -

قلم بستن برکسی - تحریر سے باز رکھنا لکھنے نہ دینا - نظامی - در اثر رنگ این نقش چینی پرند + قلم بست بر مانی نقشبند -

قلم شکستن بر کسی - حوالہ کرنا اور سپرد کرنا قلم کا کسی کو - نظامی - بس آنگہ قلم بر عطارد شکست + کہ آتی قلم رانگیرد بدست -

قلم شنجرفی - سرخ رنگ کی تحریر - آرزو - نشتہ از یاد رخش خون بالا + مژہ من قلم شنجرفی ست -

قاف با میم

قمار و رہ قمار - یہ ایک مثل ہے کہ قمار وہی کھیلے جو کھیل جانتا ہو اور اسکے طریق سے واقف ہو - ملا طغرا - دلا بہرہ و فالیش دلیر دست ببر + کہ گفتہ اند حریفان قمار و رہ قمار -

قمار باز - جوا کھیلنے والا -

قمسم - گھوڑے کی تعریف مین کہا جاتا ہے - حکیم زلالی - زکوب نعل اسپان قمسم + رہ از رفتار رستان در راہ تو گم -

قمار خانہ - جس جگہ جوا کھیلا جائے - مؤلف - آیا جو اس جگہ وہ ہار گیا + دنیا ایسا قمار خانہ ہے -

قاف با نون

قندیل ترسا - چاند اور سورج -

قند آب - شربت اور قندی شراب -

قندیل شب - رات کی سیاہی اور چاند -

قنطر کردن اسپ - گھوڑے کو قبضہ کرنا -

قندیل یخ - قندیل کی صورت جو یخ سے بناتے ہین - نظامی - ترا با من دم خوش در نگیرد + بہ قندیل یخ آتش در نگیرد -

قند ز دہی شیرین باشد - مثل ہے ہندی مین بھی کہتے ہین بوری کا گر میٹھا - میر خسرو - بود در خواب بوستان کردم + قند ز دہی چہ بلا شیرین ست -

قند مکرر - دوبارہ مصری جس چیز کی دوسری دفعہ لذت حاصل کی ہو - طاہر غنی - دیدہ جو آن دو لب شیرین یدہ + معنی قند مکرر فہمید -

قندیل تیر - ترکش جسمین تیر رکھے جاتے ہین - طاہر وحید - آنکہ نشد زلطف تو اش دستگیر + شد دلش از نالہ چو قندیل تیر -

قندیل دو سر - کنایتاً آسمان -

قندک - چورون اور عیارون کا چراغ جسکی روشنی بہت کم ہوتی ہے - حکیم زلالی - باد از باد شود شمع و تنش دستہ گل + ہیچو آن دزد کہ از دزد رباید قندک -

قند دوبارہ - قند مکرر جسکے معانی بیان ہو چکے ہین - محسن تاثیر - مگر از ان دولت قند دوبارہ + بہ حسرت جید شکر پارہ پارہ -

قند پارسی - ایک قسم کے قند لطیف کا نام ہے - حافظ - شکر شکن شوند ہمہ طوطیان ہند + زین قند پارسی کہ بہ بنگالہ میرود

قند عسکری - ایک قسم کے لطیف قند کا نام ہے - بابا فغانی - بیجان ترست زلف تو با گفتہای من + شیرین ترست لعل تو یا قند عسکری -

قند گرجی - قند محمودی - قند مصری - قند کے اقسام ہین - حافظ - کہ نام قند مصری برد آنجا + کہ شیرینان ندادند انفعالش - محسن تاثیر - ہمہ از شرم عارضت از بالہ زندانی شود + قند گرجی از لعل تو نصرانی شود - حکیم زلالی - لبش تا سینہ در شکر شکستہ + تبسم قند محمودی شکستہ -

قاف با واو

قوام گرفتن کار - درستی و آرایش پانا کام کا - شعر - اگرچہ بر اے قوام از جہان خندہ ست بردن + زرای تست ہمہ کارہا گرفتہ قوام

قوی بال - قوی حال - قوی بازو - قوی پنجہ - قوی دست - قوی راے - قوی زور - قوی شوکت - یہ سب تعریفی جملے ہین - نظامی - عنان تگاور بہ بیدان سپرد + نمود آن قوی دست را دستبرد + قوی دست را فتح شد رہنمون + بزنہار خواہی در آمد زبون - امیر خسرو - یکی را ز شاہان صاحب سریر + قوی دست از دشمنان شد اسیر - سعدی - اگرچہ بکنت قوی حال بود + خداوند جاہ و زر و مال بود - ولہ - بکارہاے گران مرد کار دیدہ فرست + کہ شیر شرزہ در آرد بزیر خم کمند + جوان اگرچہ قوی بال و پیلتن باشد + بجنگ دشمنش از بیم بگسلد پیوند - ملا نادم لاہیجانی - سر تا سر آفاق جہان معرکہ آراست + استاد قوی پنجہ و شاگرد قوی زور -

قاف با ہاے

قہقہ صبح - صبح کی خندیدگی -

قہقہ شیشہ - شراب کے شیشے کی آواز - عرفی - قہقہ شیشہ طبل کوچ زند + بر سر ہوشش چمیہ اندازہ -

قاف با یاے

قیمت سنج ۔ قیمت گر ۔ قیمت مقرر کرنے والا ۔ سہ گفت چندین متاع گوہر و گنج ✦ کہ نیاید بوہم قیمت سنج ✦ بیتیں کردن بگو براے چراست ✦ خواست باید ہر انچہ باید خواست ۔

قیامت زار ۔ قیامت کدہ ۔ قیامت کا مقام ۔ جا ئیکہ آفت و رنج ہو ۔ عرفی ۔ من قیامت زار عشقم دیدہ کوتاہ بنگرد ✦ صد بہشت و دوزخ از ہر گوشہ صحراے من ✦ در و کیش والہ ہروی ۔ دل کریس کہ سبز و یم پریشان تر ساخت ✦ این قیامت کدہ را ہیچکس آباد نکرد ۔

قید فرنگ ۔ فرنگیون کی قید جو مشہور ہی ۔ محسن تاثیر ۔ دلگیری وطن شدہ قید فرنگ ما ✦ در غربت ست ہیچو حنا آب و رنگ ما ۔

قیامت کردن ۔ کوئی امر عجیب و غریب وقوع مین لانا ۔

قیامت پیشہ ۔ قیامت پیکر ۔ قیامت جلوہ ۔ قیامت خرام محبوب کی تعریف مین بولتے ہین ۔ صائب ۔ فلک را سبزہ خوابید داند قد رعنایش ✦ قیامت جلوہ گانرا قدو بالا اینچنین باید ۔ آرزو ۔ شمع محفل منشب آن شوخ قیامت پیکر ست ✦ بر چراغ مہ شکست رنگ صبحی دیگر ست ۔

قیامت نگاہ ۔ محبوب کی تعریف مین ۔ ارادت خان واضح ۔ چشم بد مست کسی بر سر جنگ ست اینجا ✦ از قیامت نگہی جور فرنگ ست اینجا ۔

قیطول زمردشاہ ۔ یہ ایک قلعے کا نام ہی جو زمردشاہ باختری نے قندھار کے علاقہ مین تعمیر کیا تھا چونکہ اُسنے اپنے وقت خدائی کا دعوے کیا تھا نادرشاہ ایرانی نے اُسکی عمارت کو گرا دیا مگر آثار اُسکے ہنوز باقی ہین ۔

قیمہ سرموری ۔ ایک قسم کا قیمہ ہی جو نہایت باریک ہوتا ہی ۔ محسن تاثیر ۔ گر زلف عنبرین عل گاہ گاہیم میکشد ✦ قیمہ سرموری آن خط سیاہم میکشد ۔

قیمت مندی ۔ نرخ و قیمت و بہا ۔ نظامی ۔ ز گوہر سفتن استادہ بہراسد ✦ کہ قیمت مندی گوہر شناسد ۔

چوتھی فصل

اُردو محاورات اور اصطلاحات کے بیان مین

قاف با الف

قابو پر چڑھنا ۔ قابو مین آنا ۔ کسی کے بس اور اختیار مین ہونا ۔ فوق ۔ عشق کے شعبدے یہ کوئی بحر انسان چڑھا ✦ اُسکے قابو پہ چڑھا جو بھی ملولان چڑھا ✦ بلا کالی ہی وہ زلف گرہ گیر ہینہ تا ✦ اُسکے قابو مین نہ آنا ۔

قارورہ دیکھنے والا ۔ طبیب و معالج جو بیماریون کا علاج کرتا ہی ۔

قارورہ ملنا ۔ دو شخصون کا پوشیدہ اتفاق ہونا دوستی قائم ہونا رابطہ بڑھ جانا ۔

قاضی گلہ نہین کریگا ۔ اگر فلان کام کروگے تو قاضی اُسکی شکایت نہین کریگا وہ کام شرع کے خلاف نہین ہی ۔

قافیہ بندی کرنا ۔ قافیہ ملانا ۔ بے مضمون شعر نہ لکھنا صرف قافیہ کے ساتھ قافیہ ملا دینا ۔ تک بندی کرنا ۔ تک جوڑنا ۔ سہ ۔ شعر لکھنے کی لیاقت ہی کہان ✦ قافیہ بندی کیا کرتے ہین ہم ۔

قافیہ تنگ کرنا ۔ اشعار مین ایسے قافیے لانا جسکے جواب مین دوسرا تنگ آجائے ۔ حیران و پریشان کرنا ۔ دق کرنا ۔ ستانا مارنا ۔ عاجز کردینا ۔ شاہنامہ اُردو ۔ ہو تم مین جاتا ہون اب بہر جنگ ✦ کرون تیغ سے قافیہ اسکا تنگ ۔ مؤلف ۔ کھلی مجلس مین ہم کرتے رہے ہین ✦ رقیب روسیہ کا قافیہ تنگ ۔

قانون چھانٹنا ۔ بحث کرنا ۔ دلیل کرنا ۔ بیجا حجتین کرنا ۔

قائزہ کرنا ۔ منہ زور گھوڑے کو لگام دیکر اُسکی دمچی پر باندھ دینا تاکہ گھوڑا اسرا و بچار ہے اور کہین جا نہ سکے اور کسی پر حملہ نہ کرے ۔

قائل معقول کرنا ۔ لاجواب کرنا ۔ بند کر دینا ۔ جھوٹ ثابت کر دینا ۔

قائم اٹھنا ۔ شطرنج کی بازی مین دونون فریق کا برابر رہنا ۔ کسی کو مات نہ ہونا ۔

قباحت نکلنا ۔ بُرا نتیجہ پیدا ہونا ۔ کسی کے حق مین بُرا ہونا ۔ دقت پیدا ہونا ۔

قبالے لے ڈالنا یا ڈھیلے کر ڈالنا ۔ کسی پر پورا قبضہ پا لینا ۔ اُسکے گھر کے قبالے کاغذ تک نہ چھوڑنا ۔ لتاڑنا ۔ بے عزت کرنا ۔

قاضی الحاجات ۔ حاجتون کا پورا کرنے والا ۔ خداے تعالی جل شانہ اور زر و سیم ۔ صفدر فوقانی ۔ زر کو کوئی خدا نہین کہتا ✦ لیک کہتے ہین قاضی الحاجات ۔

قائم مزاج ۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو ۔

قائم مقام ۔ مختار کار ۔ سربراہ ۔ عوضی ۔

قانون گو ۔ صدر پٹواری جسکے پاس تمام علاقہ کی زمینون کا حساب رہتا ہی ایک تحصیل مین رہتا ہی اور ایک صدر ضلع مین ۔

قاضی قدوہ ۔ بڑا معتبر صاحب اولاد ۔

قاضی کا پیادہ ۔ کچہری کا سپاہی ۔

قاف با بے

قبر کھودنا ۔ قبر بنانا ۔ قبر کھود دینا ۔ دفن کرنے کے لیے گڑھا کھودنا نہایت زد و کوب کرنا ۔ لوتھ ڈالدینا ۔ مارتے مارتے ادموا کر دینا ۔

قبر کے مُردے اکھاڑنا ۔ مُردون کا ذکر کرنا خوابیدہ فتنہ کو بیدار کرنا

پرانے جھگڑوں کو تازہ کرنا۔
قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ قریب المرگ ہیں۔ مرنے کو تیار ہیں۔ بہت ضعیف ہو گئے ہیں۔

قاف با حائے

قحط پڑ جانا۔ کال پڑ جانا۔ غلہ گران ہو جانا۔

قاف با دال

قد نکالنا۔ بڑا ہونا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا۔ ؎ جھکا دی گردن تسلیم ہر سرو خیابان نے + نکالا قد موزوں جبکہ اُس سرو خراماں نے
قدرت رکھنا۔ لائق ہونا۔ کسی کام کی قابلیت رکھنا۔
قدم اُٹھا کر چلنا۔ جلد ہی جلد ہی چلنا۔ تیز چلنا۔
قدم بڑھانا۔ جلد جلد چلنا۔ مداخلت کرنا اپنی حد سے بڑھنا۔ دخل دینا۔ پیش قدمی کرنا۔ قبضہ بڑھانا۔ مؤلف۔ سالکان طریق حق طلبی + ہر قدم پر قدم بڑھاتے ہیں۔
قدم پر قدم چلنا۔ پوری پوری اطاعت کرنا۔ کسی کے قدموں کے نشان پر قدم رکھتے ہوئے چلنا۔ مخالفت نکرنا۔ قطعہ از مؤلف۔ جو پیروں کے پیرو ہیں اہل سلوک + اطاعت کا بھرتے ہیں دم دمبدم + یہ راستی میں تصدق و صفا + وہ چلتے ہیں اُنکے قدم پر قدم۔
قدم پکڑنا۔ قدمبوس ہونا۔ قدم چومنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔
قدم لینا۔ بزرگوں کے پاؤں کو بوسہ دینا۔ بڑوں کے قدم چھونا۔ پیروں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ ؎ ملے جو سالک راہ خدا کوئی تمکو + جھکا لو گردن تسلیم اور قدم پکڑو + مولانا اکبر۔ جو ہو بیکسوں کا کوئی دستگیر + قدم چوم لو ایسے دلدار کے۔ انشاء اللہ خان۔ قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل + خدا کے واسطے تو اتنے پاؤں مت پھیلا۔
قدم بھاری ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ آتش۔ ؎ قدم بھاری ہوا ہوگا کہیں باغ عالم میں + وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جس پر اپنا آشیاں ہوگا۔
قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا۔
قدم رکھنا۔ زمین پر پاؤں رکھنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ قطعہ از مؤلف۔ دم میں دم جب تلک ہو ذکر خدا + بر زبان اپنے دمبدم رکھنا + راہزن جسمیں نفس و شیطان ہیں + ایسے رستے پہ مت قدم رکھنا۔
قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ کسی کے گھر جانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ شعر۔ مسیحا قدم رنجہ فرمائیے

کہ ہے آخری وقت بیمار کا + منہ لیجائے دنیا سے زیر لحد + جو رکھتا ہے وہ شوق دیدار کا۔
قدم قدم جانا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔
قدم گاڑنا۔ قبضہ کرنا۔ پاؤں جمانا۔ دخل لینا۔ مضبوطی کرنا۔
قدم لگنا۔ قدموں کو بوسہ دینا۔ پاؤں چھونا۔ کسی کی پناہ و حفاظت میں آنا۔
قدم مارنا۔ تیز چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ آتش۔ ؎ عرصہ جنگ سے خونریز زمین ہریاں کی + بیشہ عشق میں مردوں کی طرح مار قدم
قدم نکالنا۔ گھوڑے کو چال سکھانا۔ قدم چلنے کی تعلیم دینا۔
قدم باز۔ خوش رفتار۔ تیز قدم گھوڑا وغیرہ۔

قاف با رائے مہملہ

قرار آنا۔ آرام ملنا۔ چین پڑنا۔ تسلی ہونا۔ مؤلف۔ ؎ غیر جاتے ہیں جبکہ محفل سے + اپنے دل کو قرار آتا ہے۔
قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ فیصلہ ہو جانا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ؎ رقیب جائیگا جس وقت یار آئیگا + قرار اپنا دل بیقرار پائیگا۔
قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ نفخ ہونا۔
قرآن اُٹھانا۔ سر پر قرآن رکھنا۔ قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ رند۔ ؎ جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو + ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا۔
قرآن ٹھنڈا کرنا۔ بسبب کہنہ ہو جانے اور بوسیدہ ہو جانے اوراق کے دریا میں ڈال دینا۔
قرآن کا جامہ پہننا۔ قرآن کو اپنا لباس بنا لینا۔ ہمہ تن قرآن بنجانا۔ نہایت نیک و پارسا بننا۔ کسی امر میں یقین دلانے کے لیے بھاری تدبیر کرنا۔ میر۔ ؎ مت جانیو کہ ہوگا یہ بے درد اہل دنیا + گر آئے شیخ پہن کے جامہ قرآن کا۔
قرآن کا دور کرنا۔ دو حافظوں کا باربار قرآن پڑھنا ایک دوسرے کو سنانا۔
قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن فروخت کرنا۔
قربان جانا۔ قربان ہونا۔ تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری واری جانا۔ کسی پر مرنا۔ نہایت محبت کرنا۔ رباعی از مؤلف۔ محمد چہرہ گر ہمکو دکھائیں + رخ پر نور سے پردہ اُٹھائیں + تصدق دل و جان اپنے دونوں + نثار اُنپر کریں قربان جائیں۔
قرض اُتارنا۔ کسی کا قرض چکانا۔ کسی کا حساب بیباق کر دینا۔
قرض اُٹھانا۔ اُدھار دینا یا لینا۔

قرق کرنا - ضبط کرنا کسی کی جائداد کو قرضہ مین -
قرارداد - تصفیہ فیصلہ عہد و پیمان -
قرض حسنہ - بے سود قرض اور وہ رقم جو رشتہ دارون کی غمی و شادیون پر بطور امداد دی جاتی ہی -
قرار واقعی - پورا پورا - ٹھیک ٹھیک - قطعی - کامل -

قاف با زاے معجمہ

قزاق اجل کا - موت کا فرشتہ - مصرع نظیر - قزاق اجل کا لوٹے ہی دن رات بجا کر نقارا -

قاف با سین مہملہ

قسمت اُلٹ جانا - قسمت پھوٹ جانا - بھاگ پھوٹنا - مصیبت آنا عورت کا خاوند مرجانا - کوئی سخت صدمہ پہونچنا - نقصان ہونا -
قسمت پھرنا - قسمت جاگنا - قسمت کھلنا - بھاگ جاگنا - تقدیر کھلنا - طالع چمکنا - طالع مسعود کا دورہ ہونا -
قسمت کا لکھا - تحریر ازلی - قسمت کی خوبی - ذوق - قسمت کا لکھا سنتے پڑھا خط سو بار + چھپان پر اپنے وہ کسی عنوان پڑھا -
قسمت کا ہیٹا - کم ہمت - بدنصیب - کم بخت - کم طالع -
قسمت کرنا - حصہ کرنا - بانٹنا -
قسمت لڑنا - تقدیر کا موافق آنا - قطعہ از مواہب - اگرچہ محفل دلدار مین ہی + رقیب روسیہ کا دخل بھاری + مگر کہ لینگے خود وہ صلح ہمسے + اگر لڑ جائیگی قسمت ہماری -
قسمت کا پھیر - گردش زمانہ کی تقدیر کا بگاڑ - ناموافقت روزگار - مفتی حیدر لاہوری - وصال یار مین ہی جسقدر دیر + سراپا اپنی قسمت کا ہی یہ پھیر -
قسمت کا دھنی - خوش نصیب صاحب قسمت صفدر فوقانی - محبت کی ملے دولت اُسی کو + عزیزو جو کہ قسمت کا دھنی ہو -

قاف با صاد

قصائی کا پلا - موٹا آدمی جسیم وضخیم -
قصائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا - بے رحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا کسی غریب کو خوفناک جگہ پر ڈال دینا -
قصائی کی نظر دیکھنا - قہر کی نگاہ دیکھنا خشم نمائی کرنا - دانتنا -
قصہ پاک ہونا - جھگڑا ختم ہونا عقدہ منفصل پانا - مرجانا جان بحق تسلیم ہونا - مفتی حیدر لاہوری - رنج و غم سے چھوٹ کب سکتا ہی خاکی آدمی + جبتلک اس جسم خاکی کا نہ قصہ پاک ہو - ذوق - یا الٰہی یا ان دستی تجلو بت بیباک ہو یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو -
قصہ کوتاہ کرنا - قضیہ کم کرنا - جھگڑا چکانا - معاملہ ختم کرنا - از مؤلف - قصہ کوتہ کردے ای قاتل مرا سر کاٹ کے + تا کہ جھگڑا ختم ہو اور درد سر جاتا رہے -

قاف با ضاد

قضا ادا کرنا - مذہبی فرائض جو وقت پر ادا نہوے ہون ادا کرنا -
قضا پڑھنا - چھوڑی ہوئی نماز کو ادا کرنا -
قضا کرنا - مذہبی فرض وقت پر ادا نکرنا -
قضا سے مرنا - اپنی موت سے مرنا -
قضاے حاجت کرنا - پاخانہ پھرنا -
قضیہ مول لینا - ناحق کسی بلا مین پھنسنا -
قضا کار - اتفاقاً - تقدیر سے -
قضا و قدر - تقدیر الٰہی - خدا کی رضا -
قضیہ دلال - جھگڑا و فساد برپا کرنے والا -

قاف با طاے مہملہ

قطرہ آنا - بغیر ارادے کے پیشاب کا قطرہ نکل جانا -
قطع تعلق کرنا - علاقہ چھوڑ دینا - غرض نرکھنا - دوستی ترک کرنا -
غالب - قطع کیجے نہ تعلق ہمسے + کچھ نہین ہی تو عداوت ہی سہی -

قاف با لام

قلعی کھلنا - قلعی جاتی رہنا - برتن کا اصلی رنگت پر آجانا بھید کھل جانا چھپی بات کا ظاہر ہونا - آتش - ہوگا کبھی جو اسکے رخ روشن کا سامنا + قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی -
قلعی کھولنا - دوسرے کا عیب و صواب ظاہر کرنا -
قلق رہنا - دل پر صدمہ یا رنج باقی رہنا - ع - وصل کی رات بھی کچھ دل پہ قلق رہتا ہی + رنگ رخ صبح کے اندیشے سے فق رہتا ہی -
قلم اُٹھا کر لکھنا - قلم برداشتہ لکھنا - جلد جلد لکھنا - گھسیٹ کر لکھنا -
قلم انداز کرنا - چھوڑ دینا - ترک کر دینا - تحریر مین نہ لانا -
قلم بنانا - قلم کو چھیل چھال کر درست کرنا - تحریر کے لائق بنانا -
قلم بند کرنا - لکھ لینا - درج کر لینا -
قلم پھرانا - خط کش کرنا - کاٹ ڈالنا -
قلم چلانا - بہت سی کتابت کرنا -
قلمدان دینا - درجہ وزارت کا بخشنا -
قلم کرنا - کاٹ ڈالنا - تراشنا -
قلم لگانا - ایک پودے بن سے شاخ کاٹ کر دوسری جگہ جمانا -

قلم مارنا - کاٹ ڈالنا - چھیک دینا -
قلم ہاتھ مین نہ اٹھانا - لکھنے کا ارادہ نکرنا - لکھنا موقوف رکھنا -
قلم یاری دینا - تحریر پرآمادہ کرنا - لکھ پڑھکر پیٹ پالنا -
قلمی کرنا - لکھنا تحریر کرنا -
قلمین چھوڑنا - کنپٹی کے پاس بالون کو نہ منڈانا قلم کی شکل بنوانا -
قل ہو اللہ پڑھنا - نہایت بھوک لگنا بھوک سے تنگ آکر خدا کو یاد کرنا -
قل ہوجانا - خاتمہ ہوجانا - ہوچکنا - فاتحہ تکبیر ہوجانا - ناسخ -
وصل کے ایام مین وہ شور قلقل ہوگیا + اب تو ساقی کی جدائی مین مرا قل ہوگیا -
قلیا تمام کرنا - خاتمہ کرنا - مار ڈالنا - کام تمام کرنا - برق - کیا
قاعدہ جو قلقل مینا کا دور ہی + اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی -

قاف باہا ے

قہر توڑنا - بہت غصہ کرنا - خفگی کرنا -
قہقہہ اڑانا - مضحکہ اڑانا - مسخری کرنا - ہنسی کرنا -

قاف بایا ے

قیامت اٹھانا - شور وغل برپا کرنا -
قیامت آنا - آفت یا بلا آنا - مصیبت پڑنا - شوق نیچ والے
کی شامت آئیگی + پہلے ہمپر قیامت آئیگی -
قیامت توڑنا - ظلم کرنا - نہایت خفا ہونا -
قی آنا - معدہ اچھلنا - کراہت آنا - نفرت معلوم ہونا -
قید لگا دینا - شرط باندھنا - پچ لگا دینا - مقید یا پابند کرنا -
قینچی باندھنا - پہلوان مخالف کی ٹانگون مین اپنی دونون ٹانگین
ڈالکر مجبور کردینا - گھوڑے کو دونون رانون کے تلے دبانا -
قینچی سی زبان چلنا - بےتکان بولنا - متواتر کہے جانا - تڑاق پڑاق جواب دینا
قینچی لگانا - کاٹنا - کترنا - چھانٹنا - قلم کرنا -

پانچوین فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان مین

قاقالیا - یونانی لغت مین ایک نبات کا نام ہے پتے اسکے سفید اور بڑے اور
پھول مشابہ پھول بردانیا کے طبیعت اسکی گرم تر خیسانیدہ اسکی جڑ کا
واسطے رفع خشونت ریہ اور مری اور سرفہ کے نافع ہی اور قائم مقام رب السوس کا -
قاتل الکلب - کچلہ کو کہتے ہین زہر اسکا کتے پر بہت جلد اثر
کرتا ہی اور وہ فی الفور مرجاتا ہی -
قاوند - بفتح واو یہ مجہول الکیفیت دواچینی کی قسم سے ہی طبیعت اسکی
گرم خشک محلل ریاح غلیظ و محرک باہ دافع کھانسی کہنہ مفرح دل ہی -

قار - عوام اسکو قیر کہتے ہین اور جو اسکو رال سمجھتے ہین غلط سمجھتے ہین
اسواسطے کہ رال ایک درخت کا گوند ہی اور یہ ایک چیز سیاہ رنگ
ساتھ گرم پانی کے چشمے سے نکلتی ہی نکلنے کے وقت سیال ہوتی ہی
تھوڑے عرصہ مین سخت ہوجاتی ہی کشتیون اور دیوارون اور حمامون
اور چھتون پر پانی کی درزون کے بند کرنے کے واسطے لگاتے ہین طبیعت
اسکی گرم وخشک ہی منضج اخلاط لزجہ مددگار ہضم طعام مقوی معدہ
و کبد و طحال ہی و مانع تاثیر ہواے وبائی طاعون وغیرہ -
قاقلہ کبار - بڑی الائچی مشہور چیز ہی اسکا درخت دو تین گز بلندی تک
جاتا ہی پتی مشابہ پتی انار کے پھول سپید مائل بسرخی پھل صنوبری
شکل مثلث غیر متساوی الاضلاع طبیعت اسکی گرم خشک مفرح
مقوی معدہ ہاضم طعام محرک ڈکار حابس بطن ہی -
قاقلہ صغار - چھوٹی الائچی مشہور چیز ہی اسکا درخت دو گز تک
بلند ہی انار کی سی پتی پھل خوشہ دار خوشبو طبیعت اسکی دوسرے
درجے مین گرم وخشک ساتھ قوت تریاقیت کے مفرح وملطف وجالی
ومحلل دافع دردسر و درد گوش ہی منھ کو خوشبو کرتی ہی معدہ کو صاف رکھتی
ہی دل کو طاقت بخشتی ہی خفقان کو دفع کرتی ہی -
قاقم - یہ ایک جانور کے چمڑے کا نام ہی جو بلی سے چھوٹا اور چوہے
سے بڑا ہوتا ہی دم اسکی چھوٹی ہوتی ہی اسکے بال بہت نرم اور گرم
ہین اور قیمتی امرا اسکی پوستین بناتے ہین سنجاب سے قیمت زیادہ پاتا
ہی مگر سمور سے گرمی مین کم ہی ابدان معتدل کو موافق ہی -
قانصہ - پرندہ جانورون کا حوصلہ جسکو فارسی مین سنگدان اور
ہندی مین چینہ دان اور پوٹا کہتے ہین یہ پرندون کے پیٹ مین
معدہ کی جگہ ہوتا ہی بط اور نوکی مرغی کا حوصلہ سب سے اچھا ہی
اور کھانا اسکا مولد خون صالح و دافع خفقان ہی -
قاقلی - یہ ایک نبات مشابہ اشنان اور بڑی اور سبز زیادہ اس سے
اونٹ اسکو بہت رغبت سے کھاتا ہی کہ اسکے مزاج کے موافق ہی طبیعت
اسکی گرم وخشک اسکے کھانے سے ڈکار خوشبو آتی ہی ضعف معدہ
اور درد کمر کو دور کرتی ہی مدر بول دودھ کو بڑھاتی ہی باہ کو
حرکت دیتی ہی -
قاطالیقی - یا قافا یا طبقی - یہ ایک نبات ہی پتی اسکی چھوٹی آس کے
پتون کی طرح اور زیتون کے پتون سے ملتی ہوئی دو قسم اسکے ہین
ایک کا پھل مٹر کی صورت پر ہوتا ہی اور جڑ باریک اذخر کی جڑ کی
طرح چھ سات سرے رکھتی ہی جب سوکھتی ہی ٹیڑھی ہوجاتی ہی

دوسرے قسم کا سر چھوٹے سیب کے مانند جڑا اور ریشے زیتون کے سے پھل چھوٹا مقدار چنے کے بینا اسکا باعث محبت اور تعشق کا ہی۔

قاف با باے موحدہ

قبج - فارسی مین اسکو کبک ہندی مین چکور بولتے ہین مشہور پرندہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا لطیف تر سب گوشتون سے ہی کثیر الغذا سریع الہضم مولد خون صالح ہو نافع فالج و لقوہ و استسقا وغیرہ ہی۔

قاف با تاے مثناة

قتاد - یہ ایک درخت ہی جسکو عربی مین شجرة القدس اور فارسی مین کم کہتے ہین کانٹے اسکے ٹیڑھے پھول زرد رنگ ہی جو گوند اس سے نکلتا ہی اسکو کتیرا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک دافع کھانسی و ضیق النفس و قرحۂ ریہ ہی اسکے پتون کو بیسکر سرکہ اور شہد مین ملاکر بدن پر لگائین تو جلد کو مصفا کرتا ہی بدن پر روشنی لاتا ہی اسکی جڑ مین اسقدر تیل ہوتا ہی کہ رات کو جلکر شمع کی طرح روشنی دیتی ہی۔

قاف با ثاے مثلثہ

قثاء - بکسر اول و ثاے مثلثہ مشدد مشہور چیز ہی جسکو فارسی مین خیار زہ اور ہندی مین ککڑی کہتے ہین بیل اسکی بہت لمبی زمین پر بچھی ہوتی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین سرد و تر اور مغز اسکا رطب اور الطف ہی حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ فرماتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کھاؤ تم ککڑی کو ساتھ نمک کے کہ فائدہ بخشتے تمکو یہ پھل جاتی ہی پیاس کو دور کرتا ہی حرارت اور صفرا اور خون کی تیزی کو رفع کرتا ہی پیٹ کو ملین کرتا ہی۔

قثاء - خیار ادر بادرنگ بھی اسکا نام ہی ہندی مین اسکو کھیرا کہتے ہین مشہور پھل ہی کھانا اسکا درد سر گرم کو دفع کرتا ہی جنون کا علاج ہی نخالہ اسکا روح حیوانی کو مدد دیتا ہی۔

قثاء الحمار - فارسی مین اسکو خیار زہ اسپند کہتے ہین ایک قسم ککڑی کی ہی جو ذائقہ مین تلخ اور خراب ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل اور جالی اور منقی دماغ اور مسہل صفرا و بلغم خام و زرداب دافع فالج و لقوہ و صرع و صداع ہی۔

قاف با دال

قدید - ہر ایک خشک چیز کو قدید کہتے ہین خواہ وہ آگ سے خشک ہوئی ہو خواہ دھوپ سے یا سایہ مین اور خشک گوشت جنگلی جانورون یا دریائی کا بہتر ین گوشتون مین سے وہ خشک گوشت ہی جو نر جانور اور فربہ کا گوشت کا ہو عموماً خشک گوشت کی طبیعت گرم و خشک ہی۔

قاف با راے

قراصیا - یہ ایک درخت کا پھل ہی جسکو آلو بالو اور آلو بو علی اور آلی بالی کہتے ہین شاخین اور پتے شفترنگ زرد آلو کی طرح خام سبز اور کسیلا نیم رس سرخ اور ترش پختہ بنفشئی رنگ اور میخوش چاشنی دار ساتھ تھوڑی تلخی غیر محسوس کے بیج اسکے چھوٹے بقدر چنے کے پوست سخت مغز سپید طبیعت خام کی سرد اور خشک اور قابض پہلے درجے مین نیم رس بھی سرد اور خشک پختہ چاشنی دار گرم تر ساتھ قوت قابضہ کے اطبا اجازت نہین دیتے کہ کھانے کے بعد یہ کھایا جائے کیونکہ معدے کو ضعیف کرتا ہی شیرہ اسکے تخم کا سونف کے عرق کے ساتھ پینا سنگ مثانہ کو نکالتا ہی پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہی سوزش بول کو نافع ہی۔

قردمانا - تیسرا حرف دال ہی یہ ایک نبات مشابہ کردیا کے ہی پتی اور پھل اور پھول مین مگر یہ کہ پھل اسکا اس سے لمبا زیادہ گھاس اسکی بابونہ کی گھاس کے ساتھ ملتی ہی اور شاخین متفرق اور ریج ہین پتے بھی کم ہین طبیعت اسکی گرم و خشک مسخن ہی اور سرخ کرنے والا بشرے کا اور پگھلانے والا اخلاط لزجہ کا مقوی اعضاے باطنی دافع سدہ جگر و طحال و قولنج و درد گردہ و عسر البول و سموم بارد حیوانیہ ہی۔

قرقو منغا - یہ نام روغن زعفران کے ثفل کا ہی کہ قرقو زعفران کو کہتے ہین اور منغا کے معنی ثفل کے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک منضج و مقوی اعصاب محلل صلابات مدر بول نافع تاریکی چشم مقوی روح باصرہ ہی۔

قراد - یہ مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین کنہ اور ہندی مین چچڑی کہتے ہین اکثر گاے اونٹ اور کتے کے بدن کے ساتھ یہ چمٹ رہتی ہی اور خون اسکا جو ستی ہی کتے کی چچڑی کے خون کو اگر شعر منقلب پر جو آنکھون کی پلکون کے اندر پیدا ہو کر بینائی کو نقصان پہونچانے لگائین تو بال اکھڑ جائین اور آیندہ پیدا نہون۔

قرد - یہ ایک جانور چارپایہ ہی جسکو فارسی مین بوزنہ اور ہندی مین بندر کہتے ہین ہندی مین جسکا منھ لال ہی اسکو بندر اور جسکا منھ کالا اور بدن خاکستری اسکو لنگور اور ہنومان بولتے ہین یہ دونون قسم دم رکھتے ہین اور جسکا منھ سیاہ مشابہ آدمی اور ہاتھ پاؤن اور انگلیاں لمبی اور دم نہین ہوتی اسکو فارسی مین نسناس اور ہندی مین بن مانس نام ہی یہ قسم لوگون کو کم تکلیف دیتا ہی سنی شیعہ کے نزدیک اسکا گوشت حرام ہی صرف امام مالک اسکو حلال تحریر فرماتے ہین یہ جانور آدمی کے ساتھ مشابہت اکثر عادات مین

رکھتا ہی ہاتھ سے چیزوں کو اٹھاتا ہی ہنستا ہی کھیلتا ہی کبھی دو پانوں سے
چلتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک طلا اسکے خون کا واسطے منع کرنے
جمنے بالوں کے مجرب ہی اسکا خون اگر گرم گرم پیے تو زبان مین طاقت
گویائی کی نرہے اگر اسکے چمڑے کی چھلنی بنائے اور اس سے غلہ چھانے
تو کوئی گرم غلہ کو نہ لگے زہر آلود کھانے کو سند جھٹ پہچان جاتا ہی
اور رو کر چلاتا ہی۔

قرع المر - کرواکدو جسکو ہندی مین تونبری کہتے ہین بیل اسکی مشابہ
بیل کدو خوردنی کے ہی مگر پھل اسکا اس سے چھوٹا ہوتا ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک ہی اور کھانے سے قی آتی ہی ضیق النفس اور کھانسی
کہنہ کا علاج ہی اسکے پھولوں کا پانی دافع یرقان ہی اسکی جڑ گرم
اور خشک محلل اورام سرد ہی اور اوجاع سرد کا علاج۔

قرمز - یہ ایک جانور نہایت چھوٹا جیدار درخت کے پتوں مین ملتا
ہی بقدر دانہ مسور کے سرخ رنگ بعض کے نزدیک یہ شبنم ہی جو بعض
درختوں پر گرتی ہی وہ چیز مشابہ دانہ مسور کے ہوتی ہی اور اسکے سرپر
کوئی چیز اونچی مانند سر جانور کے آہستہ آہستہ یہ سر کھرجنے کے برابر
ہو جاتی ہی اور پھٹ کر اسکے اندر سے ایک کیڑا چھوٹا سرخ رنگ نکلتا ہی
وہی کرم ہی جسقدر پرانا ہو رنگ اسکا تیز ہوتا جاتا ہی اچھی کا رنگ
نقاشوں کے استعمال مین آتا ہی ابریشم رنگا جاتا ہی [illegible] رنگتے ہین
طبیعت اسکی سرد و خشک ہی اگر عورت [illegible] دو درم
سرکہ کے پیے تو جنین آنا قطع ہو جائے اگر ساتھ سرکہ کے [illegible] کرے
تو حمل پہونچنے نہ پائے [illegible] جراحات عظیمہ کو بند کرتا ہی اور بھی
فائدے اسکے بہت سے درج کتب [illegible]

قرطاس - کاغذ جسپر کتابین لکھی جاتی ہین یہ ایک ملک مین قسم
قسم کا بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و تر سرد خشک بعض کے نزدیک گرم
خشک ہی اسکی خاکستر رعاف کو بند کرتی ہی بخور اسکا زکام کو مفید ہی
منجن مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہی سرمہ اسکا آنکھوں کی بیاض کو دفع کرتا ہی۔

قرلیس - ایک غذا کی قسم سے ہی مانند مصوص کے جسکا ذکر باب المیم مین
مذکور ہوگا بعض کے نزدیک گوشت کے پانی کا یہ نام ہی جو سرد اور منجمد
ہوا ہو اور گوشت مچھلی کا ہو یا چار پایہ کا۔

قریص - ایک غذا ہی کہ لحوم لطیفہ مچھلی و بزغالہ و چوجہ مرغ سے
ساتھ سرکہ وغیرہ ترشیوں اور تازے اور خشک میووں کے
بناتے ہین طبیعت اسکی معتدل ساتھ برودت و رطوبت کے مسکن
صفرا و خون حار و قاطع بلغم محرور المزاجون کو نافع ہی۔

قرطاط - پھل ایک درخت کا ہی بقدر فلفل کے اور ترش زرشک
کی طرح افعال اور خواص مین زرشک کی طرح ہی۔

قرط - یہ ایک نبات ہی جو نہایت شیرین ذائقہ مین ہی یہ گھاس
مصر مین پیدا ہوتی ہی بلکہ اسکی زراعت ہوتی ہی گھوڑے اسکو
کھا کر فربہ ہوتے ہین اسکے پھل کو رسیم کہتے ہین گرم تر تازہ پانی
اسکا پینا مسہل ہی اور خشک حابس۔

قرظ - بہ ظائے معجمہ کیکر کے درخت کا نام ہی جسکو ام غیلان بھی
عربی مین کہتے ہین صمغ عربی گوند اسی سے نکلتا ہی لکڑی اسکی خاردار
نہایت مضبوط ہوتی ہی طبیعت اسکی سرد خشک ساتھ قوت قابضہ
کے مسواک اسکے جڑ کی دانتوں کو مضبوط کرتی ہی منجن بھی اسکی جڑ کا یہی
عمل کرتا ہی اسکی پتوں کا جوشاندہ حابس سہال ہی بخور اسکا مستحکم
کرنے والا اعصاب مسترخیہ کا ہی اور التیام دینے والا زخموں کا۔

قرع - کدو جو مشہور چیز ہی عربی مین اسکو یقطین بھی کہتے ہین بیل
اسکی درختوں اور دیواروں پر چڑھ جاتی ہی زمین پر پھیلتی ہی جڑ
اسکی پتلی تھوڑی شیرین اور مسکر دو قسم کا یہ پھل ہی ایک شیرین
جو سب کھاتے ہین دوسرا تلخ جسکو تونبری بولتے ہین اسکا ذکر اسی فصل
مین تحریر ہو چکا ہی شیرین بھی گول اور لمبا ہوتا ہی اس پھل کے ساگ بھی بنائے
جاتے ہین طبیعت اسکی سرد اور تر مبرد و مرطب مفتح سدد مدر بول
ملین بطن دافع یرقان و حمیات حادہ ہی۔

قرنفل - فارسی مین اسکو میخک ہندی مین لونگ کہتے ہین مشہور
و معروف چیز ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ قوت تریاقیت
اور تفریح کے مقوی ارواح و اعضائے رئیسہ باطنی و دماغ و ذہن
و فکر و دردسر بارد و کھانسی و ضیق النفس و خفقان و وحشت ہی۔

قرون السنبل - اس جڑ کو ہندی مین سینگھیا کہتے ہین جو سپید
اور چمکدار ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک پینا اور رکھنا اسکا جائز
نہین بسبب سمیت کے کہ اسمین ہی ضماد اسکا پرانے دردوں اور
ورموں کو دفع کرتا ہی روغن اسکا بھی یہی عمل کرتا ہی۔

قرطم - اسکو حب العصفر اور بزر الاحریض فارسی مین خسک دانہ
ہندی مین کسنبھ کا بیج کہتے ہین کسنبھ جس سے کپڑے سرخ رنگے جاتے
ہین اسی کا پھول ہی طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت مسہلہ کے ہی رقیق بلغم
کو نکالتا ہی مالیخولیا وسواس اور توحش خفقان جذام و جرب وغیرہ
اکثر امراض سوداوی کا دافع ہی اگر دوایات مناسبہ کے ساتھ اسکو
مرکب کرین اور بیمار کو دین۔

قراطاغوین ـ یہ ایک نبات ساقہ بہت سی شاخوں گرہ دار کے ہے پتی اسکی مشابہ پتی گیہوں کے بیج باجرے کا سا نہایت تیز طبیعت اسکی گرم اور خشک کہتے ہیں کہ جو مرد اور عورت دونوں چالیس روز تک اسکا ناشتا کریں بمقدار آدھے درم کے ساتھ پندرہ مثقال پانی کے بعد اسکے مباشرت کریں انشاءاللہ تعالے عورت حاملہ ہوا ور لڑکا جنے۔

قراطن ـ ماء العسل سادہ یعنی شہد پانی میں پکایا ہوا جو لقوہ اور فالج کی بیماریوں کو مفید ہے۔

قرۃ العین ـ یہ ایک نبات حوض و جھیل و تالاب وغیرہ استادہ پانیوں میں پیدا ہوتی ہے قبہ اسکا پانی سے باہر آجاتا ہے اسکے درمیان پھول زرد رنگ ساق اور پتی مشابہ کرفس کے دندانے دار گول سب اجزا خوشبودار معطر طبیعت اسکی گرم اور خشک مسخن و محلل و حابس نزف الدم مدر بول و حیض ہے گردہ کے کنکروں کو نکالتی ہے ہاضم طعام ہے رخساروں کے رنگ کو سرخ کرتی ہے باصرہ کو طاقت بخشتی ہے یرقان کو دفع کرتی ہے۔

قرطمان ـ یہ ایک درخت مشابہ درخت چنار کے دریاے عمان کے جزائر اور کناروں پر ملتا ہے خشک بورا اسکا بقدر دو مثقال کے واسطے رفع اسہال کے مفید ہے۔

قرقمان ـ یہ ایک چیز مانند قارکے بعض پرانے درختوں کے جوف میں ملتی ہے خصوصاً درخت خرما و مقل حجازی میں پائی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک حابس نزف الدم و اسہال مزمن ہے مدر بول اور دودھ ہے منجن اسکا واسطے تقویت دانتوں اور مسوڑھوں کے فائدہ بخش ہے۔

قرن ـ فارسی میں شاخ حیوان اور ہندی میں سینگ کہتے ہیں اگرچہ ہر ایک حیوان کے سینگ الگ الگ تاثیریں رکھتے ہیں مگر عموماً طبیعت انکی سرد و خشک مجفف و قابض مانند نمک مغسول کے اکثر سینگ جلایا ہوا استعمال کیا جاتا ہے آنکھوں میں ڈالنا اسکی راکھ کا نزول الماء کے پانی کو اترنے سے روکتا ہے یرقان کو دفع ہے۔

قرصعنہ ـ یہ ایک نبات خاردار ہے پتی اسکی زمین پر بچھی ہوئی ایک ساق گرہ دار بالشت بھر اونچی پتی اور کانٹے سبز و سپید ذائقہ میں تیز اور شیریں فارس اور عرب میں پیدا ہوتی ہے طبیعت گرم اور خشک محلل و ساخم و سریع الانحدار مولد خلط صالح مبہی دافع تاثیر سموم ہے۔

قرطم بری ـ نبات اسکی بلند اور پتی لمبی زیادہ بستانی سے طبیعت اسکی گرم اور خشک اسکی پتی اور پھل عقرب کے زہر کا علاج ہے جسکو عقرب نے کاٹا ہو جب تک منہ میں اسکی پتی اور پھل رکھے زہر کی تاثیر نہوگی اور واسطے دفع زہر کے دو درم پتی اور پھل کالی مرچیں ڈالکر پینا مجرب ہے۔

قرفۃ الدارچینی ـ دارچینی کا پوست اور چھلکا طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی اعضائے باطنی دافع فالج و لقوہ و صرع و وجع المفاصل وغیرہ امراض عصبی ہے۔

قرنفل بستانی ـ یہ نبات باغی قسم ریحان سے ہے جسکو تلسی کہتے ہیں خوشبو اسکی لونگ کی خوشبو کے ساتھ مشابہ ہے عرق اسکا بھی لونگ کے عرق کے ساتھ خوشبو میں ملتا ہے اسواسطے فارس کے رہنے والے اسکو قرنفل بستانی کہتے ہیں۔

قرنفل شامی ـ یہ ایک نبات ہے عربی میں اسکو قرنفلیہ بولتے ہیں ساق اسکی بقدر ایک گز کے پتی لبلاب کی سی پھول بنفشی خوشبو مانند لونگ کے جڑ اسکی مشابہ جڑ خربق سیاہ کے اور بو میں مانند دارچینی کے طبیعت اسکی گرم خشک دافع صرع و زکام و سرفہ و عسر البول ہے بیٹھنا اسکے جوشاندے میں واسطے احتباس حیض و اسقاط جنین کے مفید ہے۔

قاف با زاے معجمہ

قزاح ـ یہ ایک نبات شہر قزاوان میں مشابہ سونف کے پیدا ہوتی ہے اونٹ اسکو کھاتا ہے پتے اسکے سونف کے پتوں سے زیادہ پتلے پھول زرد خوشبودار ذائقہ سونف کا سا طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ریاح و محرک ڈکار مسکن اوجاع باردہ مدر بول و حیض۔

قاف با سین مہملہ

قسب ـ وہ خرما جو نیم پختہ اتار کر اور پیٹ چیر کر اور جوش دیکر خشک کیا ہوا اسکو خرمائے شکم دریدہ بھی کہتے ہیں شیرین زیادہ ہوتا ہے عمدہ وہ ہے جو دانہ موٹا اور گٹھلی چھوٹی ہو طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی معدہ منضج و محلل اخلاط ہے۔

قسس ـ یہ ایک قسم لبلاب کا ہے جسکو پھل نہیں لگتا پتے چھوٹے جھنجھریدار شاخیں نیلی طبیعت گرم اور خشک پینا پانی اسکے پتوں اور ساق کا مدر بول و حیض ہے فرزجہ اسکا مخرج جنین ہے اسکی جڑ کا پانی اگر سرکہ کے ساتھ پئیں تو رتیلا کے زہر کا اثر جسم پر نہیں ہوتا۔

قسط ـ ہندی میں اسکو کُٹھ کہتے ہیں یہ ایک جڑ ہے مشابہ جڑ تفاح کے نبات اسکی بے ساق زمین پر پھیلی ہوئی پتی اسکی چوڑی اسکی جڑ کو ہندی میں پہکر مول کہتے ہیں تین قسم کی ہوتی ہے ایک شیریں سفید زردی مائل سبک اور خوشبو اسکو قسط بحری اور عربی کہتے ہیں

دوسرا تلخ مائل بسیاہی مغز اسکا مائل بزردی موٹا اور ہلکا اور کم بو اسکو قسط ہندی کہتے ہین تیسرا مائل بسرخی وزن مین سنگین مشابہ لکڑی شمشاد کے خوشبو بغیر تلخی کے یہ بحری اور قائل ہی اور جس قسط سے بو صبر کی آوے زبون ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی اعضاے رئیسہ محرک باہ دافع امراض باردہ رطبہ جاذب خون مقوی دماغ دافع درد سر ہی۔

قسطرون - یہ ایک نبات ہی جو ہر سال جمتی ہی ساق اسکی بقدر ایک گز کے بلند پتے مشابہ پتے بلوط کے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ خواص تریاقیہ کے دافع صرع وخوانیق وامراض کبد وطحال وپرقان ہی۔

قاف با شین معجمہ

قشار کندر - ریزے ہین کندر کے ٹکڑون کے رگڑنے سے گرے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک قابض مجفف ہی ضماد اسکا زخمون پر تازہ گوشت پیدا کرتا ہی پینا اسکا امعا کے زخمون کو اچھا کرتا ہی رحم کی رطوبت کو زائل کرتا ہی۔

قشر - ہندی مین چھلکا اور چھال جو ہر ایک درخت سے اُتاری جائے ہر ایک درخت کا چھلکا الگ تاثیر رکھتا ہی چنانچہ قشر اترج یعنی پوست ترنج مقوی معدہ و دماغ ومعطر دہان اور پوست انار کا مسہل مخرج کرم معدہ وامعا و قاطع خون بواسیری و پوست بیخ کرفس ملطف ومفتح ومدر بول دافع امراض کبد وطحال ہی و پوست درخت خیارشنبر دافع تکالیف وضع حمل ہی و بیرون و بیرونی پستہ قابض ومقوی وامعا و پوست نارنج مفرح ودافع قی وغثیان ومخرج کرم معدہ و پوست تخم مرغ جالی مجفف قروح وقاطع رعاف وبیاض عین ہی۔

قشمش - یہ ایک قسم کا انگور ہوتا ہی جسکا دانہ نہایت چھوٹا ہوتا ہی جو ہر ایک قسم سے عمدہ اور شیرین ہوتا ہی طبیعت اور افعال اسکے انگور سے ہین جو تحریر ہو چکے ہین۔

قاف با صاد مہملہ

قصب - فارسی مین اسکو نے ہندی مین بانس نرسل اور سرکنڈا کہتے ہین بعض اُنمین سے مجوف اور بعض غیر مجوف ہوتے ہین نے اُسی کا نام ہی جو اندر سے پولا ہو اور نے قلم جس سے لکھتے ہین اور اندر سے پولی ہی اسی قسم سے ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک راکھ اسکی سعفہ اور داد کی دوا ہی گنج جو سر کی بیماری مشہور ہی اس راکھ سے جاتی رہتی ہی منجن اسکا دانتون کو روشن کرتا ہی اور آنکھون مین ڈالنا اس رطوبت کا جو بانس کے پتون مین جمع ہوتی ہی آنکھ کی سفیدی کو دور کرتا ہی یعنی بانس کی پیسی ہوئی شہد کے ساتھ کھائین تو کھانسی جاتی رہتی ہی مدر بول وحیض نیون کا جوشاندہ نفث الدم کو مفید ہی۔

قصب السکر - فارسی مین نیشکر ہندی مین گنّا اور پونڈا کہتے ہین یہ نبات ایک نعمت نعماے الٰہی سے انسان کو مرحمت ہوئی ہی کہ ہر ایک شیرینی اُس سے بنائی جاتی ہی گڑ شکر کھانڈ مصری سب اسکے شیرہ سے بنتے ہین اقسام اسکے بہت ہین طبیعت اسکی گرم تر دافع خشونت سینہ اور ریہ اور سرفہ اور جالی رطوبات متولدہ مسمن بدن مدر بول منقی مثانہ ملین بدن محرک باہ دافع سوزش معدہ ہی۔

قصاص - نام ایک قسم کے مٹر کا کہ غلاف اسکا پتلا اور دانہ بہت چھوٹا سفید ہوتا ہی خلر بھی اسکو کہتے ہین اور ذکر اسکا فصل خاے معجمہ مین تحریر ہو چکا ہی۔

قصب الذریرہ - ہندی مین اسکو چرائتہ کہتے ہین مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم خشک ملطف ومحلل ساتھ قوت قابضہ کے مقوی دل وجگر دافع استسقا ودرد سینہ وجگر ورحم اور عسر البول وتقطیر البول ومحلل ورم ہی۔

قاف با ضاد

قضاعہ - عربی مین مادہ سگ آبی کو کہتے ہین اور ہندی مین اود بلاؤ سر اور ضماد اسکے ماتھ پر واسطے دفع ماہیکی آنکھ کے بے مانند ہی۔

قاف با طاے

قطا - ایک پرندے کا نام ہی جسکو فارسی مین سنگخوار اور ہندی مین لوا کہتے ہین یہ دو قسم کا چھوٹا اور بڑا ہوتا ہی بڑا القدر کبوتر خطدار اور زرد رنگ چھوٹا بقدر بڑی چڑیا کے خطدار زردی مائل سر پر تاج کم آب جنگلون مین رہتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک ہی گوشت اسکا مقوی معدہ وکبد دافع فالج وسردی اعصاب واستسقا وقولنج بلغمی ہی۔

قطلب - یہ ایک درخت مشابہ درخت بہی کے پتے بھی بہی کے سے بقدر آلو کے بدون بیج کے پختہ ہوکر زعفرانی وسرخ یاقوتی رنگ ہوتا ہی شیرین اور خوشبو شیرہ اسکا جوس لین تو سفل گھاس سیا باقی رہجاتا ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک پھل اسکا تریاق سموم قتالہ ہی ضماد اسکے پتون کا ورمون اور دملون کو اچھا کرتا ہی مقعد کے امراض کا علاج ہی جلے ہوے عضو کو فوراً آرام کرتا ہی۔

قطائف - عنبوسہ جو مشہور خوراک ہی گیہون کے میدے کا بناتے ہین اور گھی مین تلتے ہین کثیر الغذا مسمن بدن ومبہی ہی۔

قطف - یہ ایک سبزہ ہی جسکو فارسی مین اسپناخ واسفناخ ہندی مین پالک کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر ہی پکا کر کھانا اسکا سریع الہضم

اور سولد خلط صالح ہی مسکن عطش دافع تپ گرم محلل اورام گرم ہی۔

قطن ۔ فارسی مین اُسکو پنبہ ہندی مین روئی کہتے ہین یہ وہ شریف درخت ہی جسکے پھل سے تمام زمانہ شرق سے غرب تک طرح طرح کے لباس پہنتا ہی پھول اُسکا زرد خوبصورت ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک اور پھول گرم تر ہی پینا اسکا جنون کو دفع کرتا ہی خفقان کا علاج ہی

قطف بحری ۔ یہ ایک سبزہ ہی جسکو ہندی مین بتھوا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ہی پکا کے کھانا اسکا درد سے کو زیادہ کرتا ہی محرک جماع ہی باہ کو بڑھاتا ہی۔

قاف باعین

قعب ۔ عربی مین یہ نام شیر کا ہی اور نام ایک نبات کا جسکی ایک ساق ہی اور پتی اسپناخ یعنی پالک کی سی ذائقہ سولف کا سا اندلس کی ولایت مین یہ پائی جاتی ہی۔

قعبل ۔ یہ ایک جڑ ہی مشابہ شلغم کے سرخ رنگ طبیعت اُسکی گرم و خشک جنون کو دور کرتی ہی ورم الطحال کا علاج ہی۔

قاف بافاے

قفر الیہود ۔ یہ ایک پتھر کا نام ہی جو بحیرہ یہودیہ سے حاصل ہوتا ہی زمین قدس سے لاتے ہین جو اچھا ہوتا ہی اور مقامات سے بھی لیا جاتا ہی بہتر اور تریاق کے استعمال کے لائق بنفشئی براق سنگین خوشبودار ہی جسمین مٹی اور کنکر نہو طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم خشک قائم مقام مومیائی کا ہی زفت اور قیر اور قطران وغیرہ کی جگہ بھی اسکا استعمال کرتے ہین دھوان اُسکا دافع زکام اور نزلہ ہی

قاف بالام

قالقونیا ۔ صنوبر کے درخت کا گوند ہی جو خود بخود اُس سے نکلتا ہی تین قسم کا گوند ہی ایک سیال یعنی تر جو بستہ نہین ہوتا مانند قطرون کے دوسرا وہ درخت سے سخت نکلتا ہی سیال نہین ہوتا تیسرا وہ جو بعد طبخ کے بستہ ہوتا ہی۔

قلب ۔ بفتح اول دل جو اندرونی اعضا مین سے مشہور عضو ہی اور رحم مین حضرت خالق کے حکم سے سب سے پہلے یہی عضو بنتا ہی یہ عضو مبدا اور معدن حرارت غریزی کا ہی روح حیوانی کا مسکن ہی ہر ایک عضو سے گرم زیادہ ہی متحرک رہتا ہی مرنے کے وقت بھی سب سے پیچھے سرد ہوتا ہی گوشت اسکا بہت سخت اور دیر ہضم ہی چارپایون مین بہتر دل بکری کا ہی اور پرندون مین مرغی جوان کا طبیعت اس گوشت کی عموماً گرم اور خشک مگر طیور کے دل مین گرمی زیادہ تاثیر مین مقوی دل و دافع خفقان و دیر ہضم ہی۔

قلت ۔ حب الفلت مین اُسکا ذکر درج ہوچکا ہی فصل حاے باباے مین۔

قلقطار ۔ بہردو قاف زاج سفید اُسکا ذکر زاج مین مذکور ہوچکا ہی۔

قلقاس ۔ یہ ایک سبزہ ہی جسکے پتے بہت چوڑے ہوتے ہین اور جڑ اُسکی کھانے مین آتی ہی جسکو اروی کہتے ہین مشہور ترکاری ہی طبیعت اُسکی گرم تر مسمن اور محرک باہ ہی اکثر لوگ اُسکو کھاتے ہین۔

قلقدلیس ۔ بعض اُسکو زاج سفید بعضے زاج سرخ بعض زاج زرد جانتے ہین بعض ایک قسم کے زاج سفید کو قلقدلیس سمجھتے ہین جسکو فارسی مین زاج شتر دندان کہتے ہین اصل یہ ہی کہ قلقدلیس تین قسم کا ہی ایک قسم سفید سبک جلد ٹوٹنے والا یہ تیز اور بہتر سب اقسام سے ہی دوم وہ جسمین مٹی زیادہ ہو اور غلیظ اور خشن ہوتا ہی تیسرے نرم متساوی الاجزا اور سست جو پانی مین ڈالنے سے سیاہ ہوجاتا ہی۔

قلومس ۔ یہ ایک نبات ہی جو پانچ قسم پر منقسم ہی اول سپید پتی والی جو نر اور زیادہ ہوتی ہی دوسری سیاہ پتی والی تیسری جسکی شاخین لمبی ہین چوتھے وہ جسکے پتے انجیر کے سے ہوتے ہین پانچوین جسکے پتے بڑے اور غلیظ اور تند بو ہین اس قسم کو لوگ تنباکو جانتے ہین طبیعت ہر ایک قسم کی گرم خشک محلل اور جالی ساتھ قوت قابضہ کے دافع امراض بلغمی و ضیق النفس و سرفہ وغیرہ ہی۔

قلانش ۔ یہ بھی ایک نبات ہی جسکو خوخ المروج کہتے ہین امرود کے ساتھ اسکی مشابہت ہی مزہ اُسکا پھیکا تھوڑی لزوجت کے ساتھ عصارہ اسکا نفث الدم کو دفع کرتا ہی۔

قلقل ۔ فارسی مین انار دانہ دشتی ہندی مین کوارچکنا اسکا نام ہی یہ ایک نبات مشابہ نبات قنب کے ساقین لمبی مائل بسرخی طبیعت اسکی گرم تر نہایت مقوی باہ مسمن بدن مفرح طبع ہی۔

قلسوفو دیون ۔ یہ ایک نبات ہی نہایت خورد بقدر ایک بالشت پتھرون اور سخت زمینون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اُسکی گرم خشک دافع تقطیر البول و ادرار حیض و اخراج جنین ہی۔

قلومائن ۔ یہ ایک نبات پہاڑی اور باغی ہی ساق اُسکی مشابہ ساق باقلا پتے مشابہ پتے بارتنگ کے اور پھول مشابہ پھول ایرسا سوسن کے طبیعت سرد خشک حابس رعاف دافع نفث الدم معدہ ہی ضماد اُسکا جو پتے کوٹ کر بنایا جائے پرانے زخمون کو بند کرتا ہی۔

قلی ۔ سجی جس سے لوگ کپڑے دھوتے ہین مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ساتھ تھوڑی سی سمیت کے پینا اُسکا ایک قیراط

واسطے تقویت معدہ و ہضم طعام اور پیدا کرنے بھوک و قطع بلغم و دفع قے موثر ہی۔

قاف با میم

قمل قمقام - یہ دو چھوٹے جانور ہین کہ انسان و دیگر جانداروں
کے کپڑون اور بالون مین پیدا ہوتے ہین قمقام کے پانون بہت ہوتے
ہین اور بالون کی جڑ مین چمٹے رہتے ہین اور قمل چھ ہاتھ اور پانون
رکھتا ہی اور منھ سے کاٹتا ہی اور سر اور دم اسکی باریک ہوتی ہی
جو کپڑون مین پیدا ہوتا ہی سپید اور بالون مین سیاہ رنگ اگر
بال سیاہ ہون اسکو فارسی مین سپش اور ہندی مین جون کہتے ہین
پسینا اور فضلات ردیہ سے اسکی پیدائش ہی چھ عدد جون زندہ
باقلا کے سوراخ مین رکھ کر نگل جائین تو تپ ربع جاتی رہے اگر احلیل
کے سوراخ مین جون رکھین احتباس بول دفع ہو۔
قمری - مشہور پرندہ ہی فاختہ سے چھوٹی خوش آواز خوش منظر
حق سرہ اسکی آواز ہی بعض کہتے ہین کہ وہ یا کریم کا ذکر کرتی ہی سپید
اور زرد اور خاکستری رنگ کا یہ جانور ہوتا ہی پنجرے مین بند
رہ سکتا ہی کبوتر کی طرح کھلا نہین رہتا گوشت اسکا سرد مزاج والونکو
موافق ہی کیونکہ طبیعت اسکی گرم و خشک ہی اسکے انڈے اگر شیر خوار
بچے کو کھلائین جلد باتین کرنے لگے جس گھر مین یہ جانور ہو اس
گھر والون پر جادو کا اثر نہین ہوتا ہی۔

قاف با نون

قنا قنی - نام ایک نبات کا ہی جسکے پتے پودینہ کے سے ہوتے ہین
علم مین مشہور نام اسکا کلنج ہی اسواسطے باب کاف با لام مین بیان اسکا تحریر ہوگا
قنب - ہندی مین اسکو سنگ اور بھنگ کہتے ہین اور بیراگی لوگ
اسکو گھوٹ کر پیتے ہین اور ایسے عادی ہوتے ہین کہ بے بغیر اسکی
زندگی مشکل ہوتی ہی چرس بھی اسی کا بنایا جاتا ہی جسکا دھوان چلم
مین رکھ کر پیتے ہین بعض اسکے عادی ہو کر دیوانہ و ہلاک ہو جاتے ہین
ہر ایک ملک مین یہ نبات ہوتی ہی پتے اسکے تیسرے درجے مین سرد
خشک بیج اسکے گرم خشک ہین اور خواص درج کتب طبیہ ہین۔
قنفذ - مشہور جانور تیر انداز ہی جسکو ہندی مین سہی کہتے ہین
خارپشت کلان فارسی مین اسکا نام ہی اگر کوئی اسکو پکڑنا چاہتا ہی تو وہ
جمع ہو اپنے آپکو ہلاتا ہی اور اسکے جسم سے خار نکلکر دشمن پر جا پڑتے ہین
جنگلی پہاڑی - دریائی تینون قسم کا یہ ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک
گوشت اسکا مجفف و محلل قوی رطوبات اسکی جالی ہی۔
قنطوریون کبیر - یہ ایک نبات ہی ساق مشابہ ساق نامض لمبی ہین
دو گز تک شاخین پر قبہ خشخاش کی طرح پھول سرمئی سبز پتے مشابہ
پتے جوز کے جڑ سوئی لمبی دو گز تک وزنی اور سرخ رنگ بھری عصارہ
اسکا سرخ خون کی رنگت پر طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور
خشک اور عصارہ اسکی جڑ کا قوی تر ہر جزو سے محلل ریاح و قابض و جالی
دافع ضیق النفس و عسر النفس و سرفۂ کہنہ ہی۔
قنطوریون صغیر - یہ ایک نبات حوض و تالاب کھڑے پانی کے
کنارے پیدا ہوتی ہی ایک بالشت تک بلند پھول سرخ مائل بہ بنفشی
مشابہ گل شببو پھل گیہون کا سا ذائقہ مین سب اجزا تلخ جڑ چھوٹی سی
اور بے فائدہ طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم و خشک لطیف تر
اور قوی تر کبیر سے ہی ہر فعل مین۔
قندس - معرب کندس کا ہی جسکا بیان حرف کاف با نون مین
تحریر ہوگا انشاء اللہ تعالے اور کندس آبی سگ آبی کو کہتے ہین
جسکے خصیون کو جند بیدستر کہتے ہین اور اسکے چمڑے کی پوستین بنتے
ہین طبیعت اسکی گرم و خشک پہننا اسکے پوستین کا گرم کرنے والا
بدن اور دور کرنے والا بیماری نقرس کا ہی۔
قنبیط - یہ ایک نبات کرنب کے اقسام مین ہی ایک قسم ہی پتے اسکے
مشابہ پتے چقندر کے مزہ تلخ اور شیرین ملا ہوا اور وسط مین ایک ساق
اور ساق پر پتون کا ایک مجمع بطور پھول کلی کے بیج اسکا فرنگ کی
ولایت سے لایا گیا ہی ہر سال اسکی زراعت ہوتی ہی سردی
جسقدر زیادہ ہو اسکی خوبی بڑھتی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک
مدر بول مولد خون ہی لوگ اسکو کثرت سے کھاتے ہین۔
قنبیل - مغز پھل ایک درخت پہاڑی کا ہی درخت اسکا مشابہ درخت
معصفر کے پھل مشابہ نارنج کے پختہ ہو کر پھٹ جاتا ہی اسمین ایک
چیز سرخ تیرہ رنگ نکلتی ہی اور زمین پر گرتی ہی لوگ اسکو اٹھا لیتے ہین
وہی قنبیل ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی اسکے کھانے سے معدہ
کے کرم سب نکل آتے ہین اور مسہل رطوبات لزجہ کا ہی۔
قنبرہ - یہ ایک پرندہ خوش شکل اور خوش آواز ہی اور سر پر تاج
ہدہد اور طاؤس کی طرح رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک اور گوشت
اسکا اور چڑیون کی طرح ہی خواص مین مگر خاصیتاً اورون سے قوی تر
اور صالح الغذا واسطے ان بیمارون کے ہی جنکی بیماریان بلغمی ہین۔
قنابری - یہ ایک نبات ہی کہ ربیع کی ابتدا مین جمتی ہی اور آخر ربیع تک
رہتی ہی پتی اسکی اسفناج کی شکل پر شاخ پتلی پھول سپید بیج غلاف
مین بقدر دانہ چنے کے طبیعت اسکی گرم اور خشک لطیف و جالی

اور مقطع منفی سپینہ مدر بول و حیض و شیر و عرق ہی -

قاف با واو

قوطولیدون - ایک نبات ہی کہ پتے اسکے گول اور ساق چھوٹی بیچ اسکے متصل ساق کے اطراف مین جڑ اسکی مانند زیتون کے طبیعت گرم و خشک قابض و رادع و جالی و محلل مسکن سوزش معدہ ہی -

قوقی - یہ ایک جانور بحری مشابہ آدمی کے طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا واسطے صرع اور اختناق رحم کے مفید ہی -

قاف باہاے

قہوہ - پھل ایک درخت کا ہی کہ یمن اور حبشہ اور زنگبار مین ہوتا ہی اسکو جوش دیکر پیا کرتے ہین اسکو بن کہتے ہین تشریح اسکی باے باون مین تحریر ہوگی اور نام ایک قسم کی نہایت تیز شراب کا ہی -

قاف بایاے

قیفہر - رال مشہور چیز ہی گوند ایک درخت کا ہی بعض کہتے ہین کہ سال کے درخت کے پوست کے نیچے سے نکلتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و جالی و منقی دماغ دافع صرع و استسقاء و ادرار حیض ہی -

قیصوم - یہ نبات مادہ اور نر دو قسم کا ہوتا ہی نر کی شاخین پتلی اور پھل چھوٹا مشابہ افسنتین کے پھول کے رنگ اور چھوٹا مادہ کے پھول سے مائل بسپیدی مادہ مشابہ درخت سناعین اور پتے بڑے اور بدبو بہت لیسدار شاخون کی سرا در کنارون پر پھول گول زرد طلائی رنگ اور خوشبو نیز مزہ تلخ پھل مانند حب الآس کے گرمیون مین پھولتا ہی کہتے ہین کہ مادہ اسکا برنجاسف اور نر قیصوم ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک قوت تحلیل اسکے پھول کی افسنتین سے زیادہ نطول اسکا دافع درد سر بارد اور جو شاندہ ضیق النفس کا علاج ہر ایک قسم کے زہر کو دفع کرتا ہی اگر شراب کے ساتھ بیمار کو پلائین حمول اسکا مخرج جنین ہی -

قیروطی - موم روغن کو کہتے ہین یعنی موم مین روغن کنجد یا کوئی اور روغن جو آگ پر رکھکر موم کے ساتھ ملادیا گیا ہو یہ موم روغن واسطے نرم کرنے اکثر اورام کے استعمال کیا جاتا ہی

پچیسوان باب

کاف تازی کے بیان مین اسمین بھی بدستور پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

عربی و فارسی وغیرہ لغات کے ذکر مین

کاف تازی با الف

کالا - ضروری اسباب و رخت سواے حیوان کے اور ژندی زبان مین بانگ و فریاد و شور و غوغا - **جامی** - چو کالا رانشود جو بندہ لب باز + فزون گردد بد و میل خریدار -

کار کیا - خداوند گار - حاکم فرمان فرما اور ایک عنصر عناصر اربعہ سے -

کاکا - بڑا بھائی اور باپ کا بھائی اور وہ غلام جو تمام عمر گھر مین پرورش پاتا رہا ہو اور خدمت کرتے کرتے ضعیف ہوگیا ہو -

کاتا - آدمی جو بے عقل و بیوقوف ہو اور گوشۂ انگور جس سے دانہ انگور کے اتار لیے ہون یا خوشۂ خرما کا - ارتید مین وہ شخص جس کی ایک آنکھ ہو -

کاہ ربا - وہ چیز جو گھاس کو اٹھالیتی ہی کہتے ہین کہ وہ ایک قسم کے درخت جوز کا گوند ہی بعض کے نزدیک جوز رومی کا گوند ہی بعض کہتے ہین کہ حدود روس مین ایک چشمہ ہی جب اسمین جوش ہوتا ہی تو پانی باہر آکر جم جاتا ہی اسمین طاقت کہربائی کی ہی بعض کہتے ہین کہ وہ ایک پتھر ہی زرد رنگ شفاف چمکتا ہوا جو کوئی اپنے پاس رکھے یرقان کی بیماری سے امان مین رہتا ہی **مؤلف** - سکندر اسلامی اہل درد را سوے خود عشقت بشکل کہربا -

کاسب - کسب کرنے والا صاحب حرفہ و پیشہ **مؤلف** - کسب کمال کاسب اہل ہنر کند بیکس بود جو صاحب کسب کمال نیست -

کاتب - لکھنے والا اکتابت کرنے والا **مؤلف** - محو گرد و ز انگشت کسے ہر اجر کلک کاتب غارت نوشت -

کارچوب - بروزن غاکروب جولاہون کا نال جس سے کپڑا بنتے ہین اور عربی مین اسکو سنج کہتے ہین -

کانت - ایک قسم کے چاول ہین جو ولایت شوستر مین پیدا ہوتے ہین ایک دفعہ بوئین تو بیچ اسکا سات برس تک پھل دیتا ہی اور یہ نام ایک بستی کا ہی خراسان مین اور بیماری جسکو کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہین -

کافت - جستجو کرنا تلاش کرنا صیغہ ماضی مصدر کے معنی دیتا ہی -

کاسات - جمع کاسہ جسکے معنی پیالے کے ہین بہت سے پیالے - **محی الدین عبد القادر جیلانی** - سقانی الحب کاسات الوصال + فقلت لخمرتی نحوی تعالی -

کاشت - زراعت کرنا کھیتی کرنا اور یہ ماضی بمعنی مصدر رہی -

کاست - کم ہونا - گھٹ جانا - اور کم ہوا -

کائنات - عالم موجودات مخلوق الہی - کو توحید ساز علمان ہر کہ شد مشتاق ذات + ذات را بنید ز انوار صفات + موجد

ایجاد اہل وبید را + سے نمایداز وجود کائنات -

کاج - کلمہ افسوس کا جسکو کاش بھی کہتے ہین اور نام ایک قسم کے درخت صنوبر کا ہی اور سیلی یعنی مگا جو کسی کی گردن پر ماربن - محسن تاثیر - عالی درجات نخل کاجش + برفرق آسمان غنا جنش - انوری در تعریف اسپ - نہ جرخ چرخ از و کاج خوردہ در جنبش + نہ کوہ کوہ از و کوس خوردہ در بالا سے ۵ - چرا مغرور بر دنیاے فانی ست + ہمیشہ مرد دنیا دار اسے کاج -

کانج - کالیچ - انگشت کوچک یعنی چھوٹی انگلی ہاتھ کی یا پانون کی جسکو خنصر کہتے ہین -

کاکنج - ایک دوا کا نام ہی جسکی تشریح پانچوین فصل مین کیجائیگی -

کالنج - نام ایک میوہ کا ہی جو بیر کی شکل پر ہوتا ہی خراسان مین اسکو علف شیران اور عربی مین زعرور کہتے ہین -

کالوج - زندی زبان مین کبوتر کو کہتے ہین جو مشہور پرندہ ہی -

کاخ - کوشک وقصر وعمارت بلند وخانہ بے روزن اور نام ایک قصبہ کا خراسان مین اور بارش جسکو عربی مین مطر کہتے ہین - توحید - چرا بلند کند بندہ قصر دنیا را + کہ شکل خاک شود ز انقلاب صورت کاخ -

کالوخ - ایک بدبو گھاس کا نام ہی جسکو گندنا کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ نام سیر یعنی لہسن کا ہی -

کالیخ - وہ میخ جسکا سر چوڑا ہو لوہے کی ہو یا لکڑی کی -

کاسد - نقد وجنس واسباب جو بے رواج وکم قیمت ہو جسکو خریدار رغبت سے نہ لے - سعدی - متاع گران مایہ کاسد مباد + دگر باد جز خبث حاسد مباد -

کاربند - عمل کرنے والا - کام کرنے والا - مولانا حید رلاہوری - دم مکن از ذکر حق زنہار بند + باش در یاد الٰہی کاربند -

کارد - چھری - چکو وغیرہ جس سے کوئی چیز کاٹین اس لفظ مین حرف راے موقوف ہی نہ متحرک - سعدی - نہ بینی کہ چون کارد بر سر بود + قلم را زبان بر روان تر شود -

کالبد - قالب ہر چیز کا بدن اور جسم انسان ودیگر حیوانات کا حکیم انور لاہوری - در مقام قرب جان پاک رفت + کالبد خاکی بزیر خاک رفت -

کاد - حرص وہوا وطمع -

کائد - مکار - فریبی - دغاباز -

کاغذ - معرب کاغد جو دال مہملہ کے ساتھ ہی مشہور چیز ہی جسپر کتابین لکھی جاتی ہین عربی مین اسکو قرطاس کہتے ہین - توحید - بکن تحریر از درد درون ای نکتہ دان کاغذ + کہ وقت شرح باشد با زبانت ہمزبان کاغذ + بکلک بندگی تحریر سر خط غلامی کن + کہ پیش حق بود بر جانت شاہد ہمان کاغذ + دید و فہمید کہ نقش حسن نقاش ازل جلوہ + گہربار و زبان خامہ گردد زرفشان کاغذ + بہر دفتر کہ ہر اہل نظر بیند نظر آید + ہمان کاتب ہمان مضمون ہمان کلک وہمان کاغذ -

کافر - بکسر فاے چھپانے والا - پوشیدہ کرنے والا یعنی چھپانے والا حق کا اور کلمۂ حق سے خاموش وبیدین ولامذہب اہل فارس حرف فا کو مفتوح بھی باندھتے ہین چنانچہ کافر کو خنجر کے ساتھ قافیہ کرتے ہین - میر خسرو - ز امن داشتہ عزم تو پیش خوف سنان + ز عدل ساختہ حرم تو پیش ظلم سپر + زبان تیغ تو پیوستہ در دہان عدو + سنان رمح تو ہموارہ در دل کافر -

کافور - مشہور خوشبودار چیز ہی یہ دو قسم کا ہوتا ہی ایک وہ جو درخت سے حاصل ہوتا ہی دوسرے عملی جو ایک لکڑی کو جوش دیکر نکالا جاتا ہی اور نام ایک بادشاہ کا جو ظالم تھا اور آدم خوار رستم نے اسکو پکڑ کر مار دیا اور نام ایک چشمے کا ہی بہشت مین - ۵ - صبح صادق مہوش کافور وارد در بغل + گر علاج زخم عصیان میکنی بیدار باش -

کالنجر - ہند مین ایک قلعہ ہی -

کاچار - گھر کا اسباب ضروری سامان -

کارزار - جنگ جدل - لڑائی - فساد - سعدی - چہ مردی کند در صف کارزار + چو دستش تہی باشد و کارزار -

کار - صنعت کسب طریق - کام ونشان فاعل چنانچہ خفاکار - سعدی - چو جاہل کسی در جہان خوار نیست + گناہ ان نرا زجاہلی کار نیست -

کاسر - توڑنے والا - اور نام ایک درد کا ہی جس سے بدن ٹوٹتا ہی -

کاشغر - توران مین ایک شہر ہی -

کاخر - تیسرا حرف خاے معجمہ یرقان کی بیماری اور وہ زردی جو زراعت پر آجاتی ہی اور غلہ کو برباد کرتی ہی -

کاشمر - ترکستان مین ایک شہر ہی اور نام ایک قریہ کا ولایت ترشیز علاقہ خراسان ہیں تاریخ مین لکھا ہی کہ زردشت پیشواے مجوس نے دو درخت سرو بطالع سعد ایک کاشمر اور دوسرا فارمد مین جو متعلق طوس ہی قائم کیے مجوس کا اعتقاد تھا کہ زردشت دو شاخین سرو کی بہشت سے لایا اور کاشمر وفارمد مین لگائین جو بڑھکر سر بفلک ہو گئین متوکل عباسی خلیفہ نے عمارت جعفریہ کے وقت طاہر بن عبد اللہ

حاکم خراسان کو لکھا کہ کاشمر کے درخت زرتشتی کو کاٹکر لکڑی اُسکی بغداد مین بھیجدیوے آتش پرستون نے جمع ہو کر پنجاہ ہزار اکس درخت کے عوض مین دینا کیا مگر قبول نہوا اور وہ درخت گرا یا گیا گرنے کے وقت زمین مین ایسا زلزلہ آیا کہ بہت سی عمارتین گر گئین ایکہزار چار سو پچاس برس کے بعد یہ درخت اُکھاڑا گیا اٹھائیس جریب موٹا یہ درخت تھا دو ہزار گائے اور بکری اُسکے نیچے آرام کرتے تھے ہزارون جانورون کے گھونسلے اُسپر تھے گرنے کے وقت اتنے جانور اُڑے کہ دھوپ بند ہو گئی اور ایکہزار تین سو اونٹ لادکر لکڑی بغداد کو بھیجی گئی اور گاڑیون کے کرایہ پر پانچ لاکھ درم خرچ ہوا جب وہ لکڑی جعفریہ عمارت کے پاس پہونچی اُسی رات متوکل خلیفہ کو اُسکے غلامون نے مار ڈالا۔

کالار — زندی زبان مین آلہ تناسل جسکو قضیب بھی کہتے ہین۔

کالوز — غلہ دان جو لوگ گھرون مین بناتے ہین اور ہندی مین اُسکو کوٹھی کہتے ہین۔

کاوکلور — زندی زبان مین آلہ تناسل جسکو قضیب کہتے ہین۔

کاز — ذ بست جھونپڑا اور وہ ٹٹی جسپر انگور وغیرہ کی بیلین چڑھاتے ہین اور خدا پرستون کا صومعہ و درخت صنوبر اور مقراض جس سے لوہا کترتے ہین اور شمع کا گل آتارتے ہین گلگیر بھی اُسکا نام ہی اور گھاس جسکو جانور کھاتے ہین اور جھولا جو درخت کے ساتھ رسی باندھکر اور اُسپر چڑھکر جھولتے ہین اور وہ آلہ جس سے باغبان درختون کی شاخین کاٹتے ہین۔

کاریز — وہ بدرروبانی جو زمین کے اندر جاوے پانی کیواسطے کھودا جائے۔

کاناز — درخت خرما کا وہ موقع جہان خوشے لگے ہوے ہون۔

کارساز — کام بنانے والا ذات خدا جل و علے۔ ۵۔ کارساز ما بفکر کار ما + فکر ما در کار ما آزار ما۔

کاس — نقارہ اور طاس نقارے کا جسپر چمڑا مڑھا ہوا اور عربی مین پیالہ شراب کا بھرا ہوا اور مطلق پیالہ اور خوک نر جو مادہ نہو جسکو عربی مین خنزیر کہتے ہین۔

کالوس — احمق و نادان وابلہ و بے عقل۔

کاموس — نام ایک پہلوان کا جو سنجاب کا بادشاہ تھا روم تک اُسکی سلطنت تھی افراسیاب بادشاہ توران کی مدد کو آیا رستم نے اُسکو کمند مین پکڑ لیا اور مار دیا۔

کابوس — ایک بیماری کا نام ہی جس سے آدمی خواب مین ڈرتا ہی ایسی صورتین خواب مین اُسکو دکھائی دیتی ہین جنسے وہ کانپ کے اُٹھتا ہی۔

محمد رفیع واعظ۔ مگر در خواب بیند اہل دنیا روے بیداری + بود کابوس خواب غفلت این بار تعلق ہا۔

کاورس — ایک غلے کا نام ہی جسکو ہندی مین چینہ کہتے ہین معرب اُسکا جاورس ہی۔

کاوس — ایک عظیم الشان بادشاہ کا نام ہی جسکو کیکاوس کہتے تھے اُسی کا ملازم رستم تھا بعض کہتے ہین کہ یہ نام نمرود کا تھا بعض کے نزدیک یہ نام فرعون کا تھا معنی اُسکے پاک و لطیف و اصیل و نجیب و غالب و موئد بتائید الٰہی و شعلہ و شرار۔ توحید۔ کجاست رستم و زال و کجاست کیکاوس + کجاست قیصر روم و کجاست افسر روم + کجاست حکمت لقمان و فضل بطلیموس + کجاست علم فلاطون و طب جالینوس + کجاست فوج سکندر کجاست لشکر جم + کجاست تاج حکومت کجاست تخت جلوس + کجاست سلطنت کیقباد و کیخسرو + کجاست عہد منوچہر حکم دقیانوس + خداست مالک ملک و خداست خالق خلق + خداست قادر و قیوم و قائم و قدوس۔

کاش — ای افسوس یہ کلمہ افسوس و حسرت کے موقع پر بولا جاتا ہی اور نام ایک شہر کا عراق مین۔ صفت واسع اشفقتین تیشا۔ سیاہ زیرک دیدن اغیار کردی کاشکے + عاشقان را از نگہ سرشار کردی کاشکے۔

کاکوتش — دری زبان مین گل بنفشہ جو مشہور دوا ہی معرب جسکا بنفسج ہی۔

کالجوش — درویشون کا کھانا کہ ٹکڑے روٹی کے جو روزمرہ کھانے سے بچ رہین وہ خشک کر رکھتے ہین جس روز اُنکو بھیک کا نامنظور ہو پہلے پانی مین بھگو رکھتے ہین پھر پانی ڈالکر پکاتے ہین نمک مرچ اور گھی اُسپر ایزاد کرکے آتار لیتے ہین اور کھاتے ہین بعض اُنمین قند سیاہ ڈالکر میٹھا بنا لیتے ہین۔

کاولیش — برتن ہر قسم کے اور دوغ و جغرات اور ماست یعنی دہی۔

کابغ — پس خوردہ چارپایون کا اور نالہ و فریاد اور کوے کی آواز اور نام ایک جانور کا ہی۔

کاغ کاغ — آواز زاغ کوے کی آواز اور شور و فریاد۔

کاف — مخفف شگاف اور نام ایک جزیرے کا اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے اور بستر بادہ جسکے دانت گھس گئے ہون۔

کاشف — ظاہر کرنے والا۔ کھولنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ صفدر رقہ ثانی عالم ہر علم ذات سامیش + کاشف ہر پردہ و دانائے راز۔

کاسف — میلا ہونے والا۔ سیاہ ہونے والا۔ مکدر ہونے والا۔ گہن لگنے والا۔ جیسے سورج کو گہن لگتا ہی۔

کاک - پتلی روٹی اور لاغر آدمی اور نام ایک قلعہ کا ولایت آذربایجان مین **میشر** - از غم نان ہلاک گردیدہ + کاک از شوق کاک گردیدہ - وله - از باغ جہان ہرگز خاکک ناشنیدہ بغیر قلعۂ کاک -

کاگک - بضم بائے موحدہ آشیانہ مرغون کا اور گھر کبوترون کا اور رفیدہ جو نان پز روٹی پاسپر چوڑی کرکے رکھتا ہی اور تنور مین لگاتا ہی -

کاچک - آدمی کے سر کا بالائی حصہ جسکو سر کا کاسہ کہتے ہین -

کاواک - خالی و بے مغز اور ہر ایک چیز جو اندر سے خالی اور پولی ہو -

کارنجک - خیار دراز یعنی ککڑی جو مشہور پھل ہی -

کاربک - صاحب طرب و چرب زبان و زبان آور -

کاسجوک - خارپشت کلان تیر انداز -

کاسک - چھوٹا کاسہ پانی پینے کا کٹورا -

کاغک - خرمی و خوشحالی اور نام ایک مرغ کا جو سیاہ رنگ حوضون کے کنارون پر اڑتا ہی بعض مرغابی کو کاغک کہتے ہین -

کالک - کچا خربزہ جسکو عربی مین خضب کہتے ہین اور نام ایک آہنی اوزار کا جس سے حجام پچھنے لگاتے ہین -

کالوسک - باقلا جو مشہور تخم ہی -

کاچال - گھر کا اسباب ضرورتی اور سامان -

کابل - مشہور شہر ہی ہندوستان کی شمالی حد پر -

کامل - جو آدمی صاحب کمال ہو اور نام ایک بحر کا نظم کے انیس بحرون مین سے **سعدی** - لاجرم مرد عارف و کامل + ننہد بر حیات دنیا دل -

کاکل - انسان کے سر کے بال جو درمیان سر کے ہون اور گھوڑے کی گردن کے بال کاکل کو موے تارک سر اسواسطے بھی کہتے ہین کہ تیر سرگزار کو تیر کاکل رہا ہستے ہین **جعفر بیگ** - فرقِ میان کاکل و زلف بتان کجاست + شوریدہ را ز باغ و دل انتخاب کو -

کافل - ضامن صاحب ذمہ - **نعتیہ** از لاہور - راہ رہا ہادی و دلیل تو ئی + کار را کافل و کفیل توئی -

کاہل - سست اور نکما آدمی - **توحید** - مباش بے خبر و سست و جاہل و کاہل + کہ ہست بندۂ بے علم از خدا غافل + مشو بصورت زیبائے این جہان مائل + کہ نیست زو بجز از درد و رنج و غم حاصل + بزیب و زینت دنیائے دون مشو نازان + کہ ہست بہر دو سہ روز گرم این محفل + چو ابر رحمت حق باش در میان جہان + سخی و فیض رسان فیض بخش و دریا دل -

کاچول - حرکت و ناز و لون جو عورتون کو وقت رقص اور نقالی کے -

کاکول - نام ایک قسم کے گندم یعنی گیہون کا ہی جسکو حنطۂ رومی بھی کہتے ہین اور نام اُس گھاس کا جس سے ٹٹی بناتے اور اشنان کا و ... قص بھی اُسکا نام ہی اور وہ قلم جو اندر سے پولا ہوا ور وہ پھول جو پانی مین ہوتے مین مثل نیلوفر وغیرہ اور بال گھوڑے کی گردن کے -

کال - ژندی زبان مین جگہ و مقام اور صحن و میانہ گھر کا و معنی ہیبت و گریز اور کھودی ہوئی زمین اور ہر چیز جو ٹیڑھی اور خمیدہ ہو اور میوہ جو خام اور نارسیدہ ہو اور بچہ جو بالغ نہوا ہو -

کاول - بضم واو ... گندنا اور باورچی و سفرہ چی جو کھانا کھلانے پر مقرر ہو چاشنی گیر -

کام - کامہ - مقصود و خواہش آرزو اور سقف حلق یعنی تالو و معنی دہ ... یعنی گالون - **سعدی** - بہن افتادہ دشمن کام + آخرش دوستان گذر نکنید + روزگارم بشد بنادانی + من نکردم شما حذر بکنید - **نظامی** - کامۂ دل گرچہ زجان خوشتر ست + عافیت اندیشی ازان خوشتر ست -

کاظم - غصہ کھانے والا صاحب تحمل و بردبار و لقب امام موسیٰ بن جعفر صادق علیہم التحیۃ والسلام -

کاثم - خاوند والی عورت مقابل باکرہ کے یا وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو یا مطلقہ ہو یعنی خاوند نے اسکو نکال دیا ہو -

کاشم - ایک دوا کا نام ہی جسکو انگدان اور انجدان رومی بھی کہتے ہین -

کامران - مقصود مند - صاحب نصیب - **میر معزی** - نیکو کن تا شوی بر ہر کہ خواہی کامگار + نام او خوان تا شوی بر ہر کہ خواہی کامران -

کان - پیدا ہونے کی جگہ جیسے کہ کان نمک و کان آہن و کان زر وغیرہ - **مؤلف** - شد و چندان از وجود شان جود + ہست دانش بحر لطف و کان جود -

کاہ کشان - یہ شکل آسمان پر نہایت چھوٹے ستارون کے اجتماع کے سبب ایسی نظر آتی ہی جسطرح گھاس کا گٹھہ کسی نے برسر زمین پر کھینچا ہو اور اسکے خراش سے زمین پر نقش پڑگیا ہو - **ابو طالب کلیم** - مرنج از کس کہ ہر کلفت کہ بینی ز آسمان آید + ہمہ تیر جو او شد ز کمان کہکشان آید -

کابین - حق مہر عورت کا جو نکاح کے وقت بذمۂ مرد مقرر ہوتا ہی -

کانون - آتشدان اور دانہ بھونے کی بھٹی اور انگیٹھی اور نام دو مہینون کا رومی زبان مین ایک کو کانون اول دوسرے کو کانون دوم کہتے ہین جو تقریباً پوس اور ماگھ ہین -

کائن - ہونے والا اور شدنی -

کاہن - بہ ہاے ہوز فال لینے والا جانورون کی آواز سے اور جادوگر اور غیب کی باتین بتلانے والا -
کامِن - پوشیدہ ہونے والا - چھپنے والا -
کاشان - نام ایک شہر کا ہی -
کاربان - اونٹون کی قطار -
کاروان - قافلہ - لشکر - گروہ -
کارتن - عنکبوت جو ایک مشہور جانور ہی ہندی مین اُسکو مکڑی کہتے ہین -
کارسان - وہ صندوق جسمین کھانا رکھا جائے -
کارزوان - ایک شہر کا نام ہی فارس مین -
کاسان - سمرقند کے پاس ایک بستی ہی
کاکبان - گل کاجیرہ کسنبھ کے پھول -
کاؤکاؤ - چھیلنا - خراشنا - ڈھونڈھنا - تلاش کرنا - آواز دینا -
تاثیر - از کاؤکاؤ ناخن مطرب دربن بہار + جوشید خون تازہ زرداغ کہن مرا -
کاکو - مان کا بھائی یا مامون جسکو فارسی مین خال کہتے ہین اور نام ایک پہلوان کا جو دختر زادہ ضحاک کا تھا - محمد قلی سلیم - شنوان یافت ولی خوش بجان ای کاکو + چہ روے گاہ سوے گنجہ وگاہ سے باکو -
کالیو - سرگشتہ وحیران ودیوانہ واحمق -
کامرو - ہندوستان کے ملک بنگالہ مین ایک علاقے کا نام ہی -
کاسمو - جوتے کی ڈور جس سے جوتے سیتے ہین - خنزیر نر یعنی نر خوک اور خوک کی مونچھون کے بال -
کانخو - ایک کرم سیاہ رنگ زہردار کا نام ہی جسکو خرزہرہ بھی کہتے ہین بعض کا قول ہی کہ وہ ایک مرغ ہی جسکا نام عروشک بھی ہی اور تمام رات آہ کیا کرتا ہی -
کافیلو - ایک گھاس نہایت باریک ہی جسکو عربی مین عود نشکاعی کہتے ہین اور جو شخص نہایت لاغر ہوتا ہی اسکی نسبت کہتے ہین کانہ عود نشکاعی -
کانیرو - نام ایک دوا کا ہی جسکو ماذریون کہتے ہین استسقا کا علاج ہی -
کاہو - مشہور تخم ہی جو دوا مین مستعمل ہی عربی مین اسکو خس کہتے ہین اور آتش پرستون کا جنازہ اور وہ تابوت جسمین وہ مردہ رکھتے ہین -
کازیرہ - کاجیرہ - گل معصفر جسکو ہندی مین کسونبھ کسنبھ کہتے ہین -
کاسہ - پیالہ اور طبل اور نقارہ -
کاشانہ - چھوٹا گھر ومختصر مکان اور زمستانی مکان جسکے روشندان مین روشنی کے واسطے آئینہ لگائے ہوے ہون کاشانہ آئینہ کو کہتے ہین -
حافظ - بے حجابانہ درآ از در کاشانۂ ما + کہ کسی نیست بجز درد دل و درخانۂ ما -

کافیہ - نام ایک کتاب کا علم نحو مین جسکی بہت سی شرح ہین اور شرح ملا جامی کی اُسی کتاب کی شرح ہی - طغرا - ازو کافیہ گشت زیرو زبر + نشد آگہ از مبتدا و خبر -
کالہ - ہر ایک برتن خصوصاً شراب کی صراحی اور ثفلدان جسکو پیکدان بھی کہتے ہین - حکیم شفائی - کالہ کون بدوش میگردد + ہمچو حلوا فروش میگردد -
کاوہ - نام ایک لہار کا جسنے ضحاک پر خروج کرکے اسکو قتل کیا اور فریدون کو بادشاہ بنایا -
کالیوہ - سرگشتہ وحیران واحمق ودیوانہ اور بہرا جو سن نہ سکے -
کالیدہ - پریشان وبرہم ودرہم -
کازہ - وہ مغاک جسمین چھپ کر شکاری بیٹھتا ہی -
کابیشہ - گل معصفر کسنبھ کے پھول کازیرہ وکاجیرہ کے یہی معنی ہین -
کافہ - جماعت - گروہ -
کاورسہ - ہر چیز جو ریزہ ریزہ ہو -
کانیہ - ترمذی زبان مین آنکھ -
کابیلہ - ہاون دستہ جسمین عطار دوائین کوٹتے ہین -
کانورہ - سرگشتہ وحیران وسرگشتگی وحیرانگی ودردسر وسرگردانی -
کاجہ - ٹھوڑی ڈاڑھی اُگنے کی جگہ -
کاخہ - بارش - مینھ -
کارہ - وہ بوجھ جو پیٹھ پر اُٹھایا جائے -
کاسانہ - ایک مرغ سبز رنگ کا نام ہی سرخی مائل خورستان کی ولایت مین کاسکینہ بھی اُسکو کہتے ہین -
کاشتہ - گھاس جو کھیتون کے کنارے پر لگائی جاتی ہی اور ریخ جو سردیون مین جم جاتی ہی -
کابتی - ایک طرح کا جامہ جو اُسکی آستین کوتاہ ہون اور نام ایک شاعر کا جو باوجود شاعری کے خوشنویس بھی تھا -
کاغذی - کاغذ کا مالک اور کاغذ بنانے والا - اور دفتری اور ہر چیز جسکا پوست پتلا ہو جیسے کہ بادام کاغذی جوز کاغذی ولیمو کاغذی وغیرہ - آرزو - تاکی شوی ترش رو وشیرین شمائل من + مکتوب عاشق ست این لیموے کاغذی نیست -
کاہلی - سستی مقابل چستی - صائب - کاہلی از بسکہ پیچیدست با اعضاے من + میگذارد نقش پاے من سلاسل بر زمین -
کالیوگی - سرگشتگی ودیوانگی -
کاشی - کاش کا رہنے والا -

کادی - بکسر دال جو تیسرا حرف ہی ایک نبات ہی جسکا پھول مثل خوشبو رکھتا ہی ہندی مین اُسکو کیوڑا کہتے ہین -

کافی - کفایت کرنے والا - بس کرنیوالا - دانا و کارگزار و پیشکار نام ایک کتاب کا فقہ مین اور دوسری کتاب کا نحو مین اور نام ایک راگنی کا موسیقی مین چراغ الدین روشن - بیتس حق بہر مغفرت مارا + ہست در حشر مصطفیٰ کافی -

کاوی - آگ سے داغ دینے والا عضو پر -

کاسوے - خوک کے بدن کے بال -

کاشکے - ای افسوس کلمہ تمنا و حسرت کا - محمود سیار را بر من نظر بسیار بودے کاشکے + ہمدم جان و دل افگار بودے کاشکے -

کاراسی - نام ایک جانور کا جو آواز خوش رکھتا ہی اور نام ایک حکیم کا جو سلطان محمود کے روبرو گذشتہ بادشاہون کے حالات پڑھا کرتا تھا -

کانی - وہ چیز جو کان سے نکلے - توحید - خدا از سنگ بر آورد جوہر کانی + بخاک کرد عنایت کمال انسانی -

کاسنی - ایک دوا کا نام ہی جسکی تشریح پانچوین فصل مین تحریر ہوگی

کاتوزی - جمشید بادشاہ نے اپنے وقت مین اپنی رعیت کو چار فرقون مین تقسیم کیا ایک کا نام کاتوزی رکھا یعنی عابد و زاہد انکو حکم دیا عبادت کرین علم پڑھین گزارہ بادشاہ سے پائین دوسرے فرقے کا نام نساری رکھا انکو سپاہگری کی اجازت دی اور فوج مین بھرتی کیا - تیسرے کا نام نسوی رکھا اور زمیندار بنایا چوتھے کا نام اہتو خوشی رکھا اور ہر ایک طرح کے کسب و پیشہ و خدمت کے لیے حکم دیا -

کاکی - لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین دہلی کے قطب تھے چونکہ حضرت گرم گرم کاک اپنی بغل سے نکالکر سوالیون کو دیتے تھے کاکی مشہور ہوے -

کالی - محافظت کرنے والا - نگہبان اور نسیہ یعنی ادھار متقابل نقد کے -

کاف با بائے

کبریا - بکسر اول بزرگی - شان و شوکت - مولانا اکبر - کبریائی شان و شوکت در جہان + صرف می زیبد بذات کبریا -

کُبری - بزرگتر عورت -

کبدا - تعجیل و شتاب - جلدی اور فربہ - بر گشت و ریسمان جس سے لکڑی جوڑتے ہین

کبریا - وہ آتش جو چقماق یعنی دہی سے نکلتے ہین -

کبیتا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہی جو مغز بادام و پستہ وغیرہ ڈالکر بناتے ہین -

کبیبہ - بروزن نصیب مست و مدہوش اور منہ کے بل گرا ہوا -

کباب - بھونا ہوا گوشت جو مشہور چیز ہی - توحید - لاجوابی لاجواب + بے حسابی بے حساب + گاہ از ذرہ شوی پرتو فگن + گاہ روشن میشوی از آفتاب + عاشق مست کباب از دل کند + میخورد خون جگر جاے شراب + آید آواز تو عاشق را بگوش + از صداے بربط و چنگ و رباب -

کَب - چہرہ آدمی کا

کبت - خوار کرنا - ہلاک کرنا - منھ پر گرانا -

کبریت - گندھک جو مشہور چیز ہی اور فارسیون کے نزدیک دیا سلائی جسکو دونون طرف گندھک لگا رکھتے ہین تاکہ چراغ جلانیکے وقت دیر و توقف نہو - شفیع اثر - خواہی در دنیا و دین از بہر زر در آتش ست + ہمچو کبریت این سبک مغز از دو سر در آتش ست -

کبست - بہ باے موحدہ یہ ایک نبات تلخ کا نام ہی جسکو حنظل اور خربزہ تلخ کہتے ہین -

کبیکج - کرفس صحرائی جسکا کھانا زہر قاتل ہی -

کبد - جگر جو ایک عضو اندرونی عضاؤن سے ہی پہلوے راست مین -

کُباد - درد جگر جو ایک بیماری ہی -

کبود - نیلگون رنگ - آسمانی رنگ -

کبید - سریش جس سے لکڑی جوڑ لیتے ہین -

کبریت احمر - گوگرد سرخ جو ایک قسم گندھک کا ہی جس سے کیمیا بنتی ہی - شعر - گہ از قطرہ حق سلک گوہر کند + گہ از خاک اکسیر احمر کند -

کِبر - بالکسر و سکون ثانی بزرگی اور بزرگ ہونا -

کِبَر - بکسر اول و فتح ثانی پیری و ضعیفی و کلان سالی -

کَبَر - بفتحتین نام ایک ترش میوہ کا جسکا اچار ڈالا جاتا ہی اور خراسان مین بہت پیدا ہوتا ہی -

کِبار - بکسر اول بزرگ لوگ بڑے آدمی جمع کبیر - مؤلف - کرد حاصل سروری ہر خاکسار + در قدم بوسی پیران کبار -

کُبّار - بضم اول و تشدید ثانی بہت بزرگ و صاحب عزت و احترام اور بہت سے بزرگ جمع اکابر -

کبیر - بڑا متقابل صغیر کے - توحید - ہست ذات پاک آن رب قدیر + لاشریک و بے مثال و بے نظیر + تاجداران جہان محتاج او + ہمرنگون بر درگہش اہل سریر + نیک بادصاف آن عالیجناب + مدح خوانش ہر صغیر و ہر کبیر -

کبائر - بڑے گناہ چوری زنا لواطت شراب خواری وغیرہ جمع کبیرہ -

کبوتر - مشہور پرندہ ہی - رضی دانش - چو بید ردان مدان از خلل

مجنون بحیرمانہ کبوتر ہائے صحرائے ست مرغ نامہ بر بارا۔
کبس ۔ بفتح اول مٹی سے پر کرنا چاہ و نہر وغیرہ کو سر جھکانا مجنون مارنا دشمن پر۔
کبس ۔ بفتحتین پیشانی پر گرنا مغاک ہین۔
کبس ۔ بکسر اول وہ مٹی جس سے مغاک پر کیا جائے۔
کبوش ۔ کج اور ناراست میڑھا جو سیدھا نہو۔
کبیاس ۔ مسخرا بذلہ گو۔ خوش طبع سیاوہ گو۔ زیادہ بولنے والا۔
کبش ۔ گوسپند نر دُنبہ یا میش نر شاخدار جنکو لوگ لڑاتے ہین۔
کبنک ۔ بروزن صحنک وہ نمد جو مفلس لوگ سردیون مین پہنتے ہین۔
کلیم ۔ خوبان کہ ہمی رمند زافسون ملک + رام اند بہ بے تعیناں مشتبرک +
در صید کنان جامہ صیادی پوش + یا تابہ و کبوہ و کلاہ و کبنک ۔
کبک ۔ بفتح اول مشہور جانور ہے جسکو چکور کہتے ہین۔ شعر ۔
ای زگفتار تو طوطی منفعل + وی زرفتارت خجل کبک دری ۔
کباک ۔ وہ رسّی جو کھجور کے پٹھے سے بٹی گئی ہو۔
کبرک ۔ ایک خاردار گھاس کا نام ہے جسکو خسک بھی کہتے ہین۔
کبنک ۔ بفتحتین ہاتھ کی ہتھیلی یعنی کف دست ۔
کبوک ۔ مرغابی جو ایک مشہور پرندہ ہے جسکو ترکی مین عنقد بولتے ہین۔
کبتک ۔ ایک آلہ آہنی کا نام ہے جس سے چکی کو تیز کرتے ہین ہندی
مین اسکو چکی رہا کہتے ہین۔
کباک ۔ ایک مرغ کا نام ہے جو نیلا اور سپید دم دراز چڑیا کے برابر
ہوتا ہے ہر وقت دُم ہلاتا رہتا ہے پانیون کے کنارے اکثر ملتا ہے۔
کبل ۔ بکری کے چمڑے کی پوستین جسکو گول بھی کہتے ہین۔
کپان ۔ وہ بڑا ترازو جس سے لکڑی وغیرہ قماش تولتے ہین
ہندی مین اسکو تک کہتے ہین اور عربی مین قسطاس۔
کبیسہ ۔ بروزن برسیہ کنوان اور نہر جو مٹی سے بھر دیا گیا ہوا ور
آدمی سرنگون اور گیارہ روز ایک بہر شمسی سال کے جو مقابل قمری
کے زائد ہوتے ہین۔ اور انکو جمع کرکے لوند کا مہینہ منجم بنالیتے ہین۔
کبیشہ ۔ نام غلام حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم۔
کبابہ ۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو عربی مین حب العروس کہتے ہین اور چین
کی ولایت سے لاتے ہین کباب چینی بھی اسکا نام ہے۔
کبارہ ۔ خانہ زنبور بھڑون کا چھتا اور مٹی کا پیالہ اور سبزی فروشون
اور میوہ فروشون کا چھابہ۔
کبخہ ۔ ایک بیماری کا نام ہے جو چار پایون کو ہوتی ہے اور گلا سوج جاتا ہے۔
کبستہ ۔ حنظل جو ایک تلخ پھل ہوتا ہے۔

کبکبہ ۔ جانورون یا آدمیون کے پاؤن کی آواز جو چلنے کے وقت نکلتی ہے
کبودہ ۔ افراسیاب کے گھوڑون کے داروغہ کا نام ہے اور نام
درخت بید مشک کا جو نہایت لطیف ہوتا ہے۔
کبیتہ ۔ ایک حلوے کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتا ہے۔
کبیدہ ۔ ستو جو گیہون یا جو کو بریان کرکے چکی مین پیسین بو ردلہ۔
جو غلے کو چکی مین توڑ لیا جاتا ہے باریک آٹا نہین پیسا جاتا۔
کبچہ ۔ کفچہ جس سے ہنڈیا سے سالن نکالین یعنی چمچہ۔
کبہ ۔ معرب جسکا قبہ ہے وہ شیشہ یا کدو جس سے پچھنے لگا کر حجام خون
کھینچتے ہین بعض اوقات پہلے کوزہ لگا کر خون کو جمع کرتے ہین پھر
پچھنے لگاتے ہین میر خسرو ۔ چو کودک راز شیرینی تب آید + ز نیش
کبہ گر بر سر نگونتر ۔ میر الٰہی ۔ سر بینی اش متصل بر کام + ہیچکید
ہمچو کبہ حجام ۔
کبادہ ۔ وہ کمان جو بہت نرم ہو تیر اندازی کی مشق اُس سے
کی جاتی ہے کمان فولادی اسی کو کہتے ہین۔ محسن تاثیر ۔ نرمی مکن
کہ سختی ایام میکشی + از آہن ست حلقہ کمان کبادہ را ۔
کبابی ۔ کباب بنانے والا کباب بیچنے والا ۔ طاہر وحید ۔ کبابی
از آن روے پر آب و تاب + مرا کردہ بر آتش دل کباب ۔
کبرینی ۔ نام ایک رنگ کا جو زرد ہوتا ہے ۔ طاہر وحید ۔ نور خورشید
جانش حکیم سید و زرد مرا + جامۂ کبرینیش جون شمع میسوزد مرا ۔
کبی ۔ سیاہ بندر جسکو لنگور بھی کہتے ہین۔

کاف با تا سے

کتا ۔ ترکی زبان مین کتابت و فرمان و خط و نامہ اور نوشت ہر چیز کی۔
کتخدا ۔ گھر کا مالک شوہر ۔ دولھا و داماد ۔
کتاب ۔ بکسر اول لکھنا اور لکھا ہوا اور اندازہ اور فرض کیا ہوا
اور آزاد کرنا غلام اور کنیزک کا ۔ توحید ۔ لا شریک و بے مثال
ولا یزال + ذات پاک تست ای عالی جناب + از تو آزاد ست
ہر پابند غم + از تو آباد ست ہر خانہ خراب + خارج از ہر حد و
اندازہ توئی + فارغی از ہر حساب و ہر کتاب ۔
کتّاب ۔ بضم اول و تشدید ثانی نویسندگان بہت سے لکھنے والے۔
کتب ۔ بضم اول و دوم بہت سی کتابین جمع کتاب کی۔
کتائب ۔ بفتح اول و کسر ہمزہ جمع کتیبہ جسکے معنی لشکر کے ہین۔
کتیب ۔ بکسر تین و یاے مجہول امالہ کتاب کے لفظ کا جیسے رکیب
امالہ رکاب کا اور حسیب امالہ حساب کا ہے۔

کتیب - بکسر اول وبای معروف زنجیر وطوق جو قیدی کو ڈالین -
کَتّ - بفتح اول تخت اور بڑی چارپائی یعنی پلنگ جسپر اُمرا سوتے ہین
اور جاہ یعنی کنوان - **ملا طغرا** - بر در بارگہ چرخ کت ست +
شاہ را بالکی بدین صفت ست - **عبد اللہ ہاتفی** - فراز کت
زرنگارش نشاید + چو بخت آمدہ در کنارش نشاید -
کتابت - لکھنا اور وہ کاغذ جو لکھا ہوا ہو سنتانی تکلو - با آنکہ در
کتابت اخبار ریخ نیست + بزعم من مطالعہ بسیار میکند - **ارشد اللہ
خان** - بلخت جگر برسم ای آہ چرائی + ای قاصد گم کردہ کتابت زرنگائی -
کترد - بفتح اول وکسر ثانی اونٹ کا کوہان -
کتور - نام ایک مقام کا درمیان توران وہندوستان کے - **ابو نصر
نصیرائی بدخشانی** - ہندوی زلف ترا ای شوخ چگویم کہ چہ کرد + آنچہ او
کرد بمن کافر کتور نکند -
کتکار - کتگر - درودگر یعنی ترکھان وچوب تراش وتخت بنانے والا -
کتیہ - ریگستان وسراب جو دور سے پانی نظر آتا ہی اور فی الحقیقت ریتہ ہوتا ہی
کتینہ - آدمی جو شکم پرست وپرخوار ہو بیکار اور نکما سست وکاہل -
کتس - ژندی زبان مین بمعنی کوچک وخرد جسکو عربی مین صغیر کہتے ہین
کتوہمش - ترکی مین آوردہ لایا گیا -
کتف - آدمی کا دوش اور شانہ یہ لفظ فارسی اور عربی مین مشترک
ہی بلکہ فارسی مین کفت بتقدیم فا بر تا کے بھی یہی معنی ہین جو
کتف کا قلب ہی - **فردوسی** - دو بازو بسیا زد وکتفش پرست +
غمین گشت وازہر سوے چارہ جست - **سول** - در آورد گرز گران
رابکفت + بسپ ماند از کار را و درشگفت -
کتک - ایک قسم کا بکرا ہی جو ہاتھ یا ٹون اُسکے کوتاہ ہوتے ہین -
کُتَل - بضم اول وفتح ثانی اونچی زمین اور ٹیلہ جسپر پانی نہ ٹھہرے -
کُتَل - بروزن جبل وہ آراستہ اور زین کیا ہوا گھوڑا جو بادشاہان
وامرا کی سواری کے ساتھ لیجاتے ہین - **نظیری نیشاپوری** -
نعش خود را بینش تا بوتش کتل میخواستم + نوبت رفتن بود مرگ بے اجل
میخواستم - **محمد سعید اشرف** - بخود دم در پی آن شوخ دغل تا
توسن عمر من سست اسپ کتل -
کتبل - آدمی بندہ شکم وپرخوار وکاہل -
کتم - بفتح اول پوشیدہ رکھنا - راز چھپانا -
کَتَم - بفتحتین ایک گھاس ہی جسکے ساتھ خضاب کرتے ہین بعض کے
نزدیک نیل کی پتی اور بعض کے نزدیک یہ گھاس سوائے نیل کے ہی
اور نیل مین ملا کر خضاب کیا جاتا ہی -
کِتَام - چھپانا راز کا اور پوشیدہ کرنا -
کتیم - وہ مشک پانی کی جس سے پانی نہ ٹپکے -
کتمان - چھپانا - پوشیدہ کرنا - خصوصاً چھپانا گواہی کا - **درویش
والہ ہروی** - جنون سرشار وحسن از پردہ بیرون ناز از شوخی +
چسان دارند جز رسوا شدن کتمان یکدیگر -
کتان - بہ تشدید وتخفیف تا ے ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا جو السی
کے چھلکے سے بنایا جاتا ہی اُسکے اقسام سے متقالی عمدہ قسم ہی -
نظامی - زکتان متقالی خانہ باف + زدہ کوہہ بر کوہہ چون
کوہ قاف -
کتکن - بفتح ہر دو کاف چاہ کن کنوان کھودنے والا - **اشرف الدین
شفائی** - بچہ نو کر کتکن تا بست + در زمین بلا ونقاب ست -
کتایون - نام دختر قیصر روم جو گشتاسپ کی عورت تھی اور اسپند
یار اُسکے بطن سے پیدا ہوا -
کتران - ایک دوا کا نام ہی جو عرعر اور صنوبر کے درخت سے
لیتے ہین اور خارش کی بیماری اُس سے جاتی رہتی ہی خصوصاً
اونٹ کی خارش کا علاج ہی -
کتکو - وہ دوا ہی جسکو عربی مین سعتر کہتے ہین -
کتّو - بفتح اول وتشدید وتخفیف ثانی روئی کا پھل جو ہنوز خام
ہو جس سے پکی روئی نکلتی ہی غوزہ بھی اُسکو کہتے ہین اور غلاف
پنبہ بھی نام ہی -
کتیبہ - بروزن نصیبہ لشکر وفوج اور نام ایک قلعہ کا قلاع
خیبر سے جو مدینہ کے قریب ہی -
کتارہ - ایک ہتھیار کا نام ہی جو تلوار اور خنجر کی طرح کمر پر باندھتے
ہین ہندی مین اُسکو کٹار کہتے ہین - **امیر خسرو** - سر آن دو چشم
گردم کہ چو ہندوان رہزن + ہمہ راز نوک مژگان زدہ بر جگر کٹارہ -
کتکہ - چھوٹی لاٹھی چھوٹا عصا ہاتھ کی چھڑی یہ لفظ ترکی ہی -
کتبہ - ایکبار لکھنا اور لکھا ہوا اور بفتحتین جمع کاتب بہت سے لکھنے والے -
کتابہ - بروزن ستادہ وہ قطعہ جو خط جلی نستعلیق یا طغرا خط سے
کسی مسجد یا مقبرے پر تحریر ہوا ہو -
کتالہ - قتالہ - کتارہ جو ایک حربہ ہی اور تشریح اُسکی تحریر ہو چکی ہی -
کتیرہ - ایک گوند کا نام ہی جو قتاد درخت سے لیتے ہین -
کتابی - جو صاحب کتاب ہون مثلاً یہود ونصارا واہل اسلام -

کتانی - ایک قسم کا زرد آلو ہے اور نام ایک رنگ کا محسن تاثیر
از رنگ طلائی و کتانی + پیراہن مہ کنند کتانی -

کاف با تائے مثلثہ

کثیب - ریگ کا بڑا تودہ -
کثب - بضم اول و دوم بہت سے تودے ریگ کے جو جنگل میں ہوں
کثرت - بہت ہونا مقابل قلت کے - توحید - توئی شاہنشہ وحدت
توئی فرمان دہ کثرت + تو ہستی خالق خلقت تو ہستی قادر قدرت +
توئی والی توئی حاکم توئی صاحب توئی مولے + تو میداری بہر ملک
ولایت خاص ملکیت -
کثرات - کثرت کی جمع ہے -
کثافت - موٹا ہونا - غلیظ ہونا - مکدر ہونا - مقابل لطافت کے -
کثیر - بہت مقابل قلیل کے - توحید - محرم ہر راز پوشیدہ خدا ست +
واقف ہر حالت مافی الضمیر + ہر مقید مخلصی یا بد ازو + زو کند حاصل رہائی
ہر اسیر + فی الحقیقت فیض بی اندازہ اش + خارج از حد قلیل ست و کثیر -
کثیف - میلا - غلیظ - موٹا - سطبر - توحید - در کثافت ہر کہ او
باشد کثیف + لطف بر وی کی کند رب لطیف + بد مزاجی بر چہ
حیثیت کند + از رہ جہل و نکبر این عنیف + کار کم ذاتان کند
واحسرتا + این شریف این شریف این شریف -
کثبان - بضم اول خاک کا تودہ جو بہت بلند ہو -

کاف با جیم

کجا - کہاں - کب - کس جگہ - اور کبھی یہ لفظ اکثر مواقع پر آتا ہے -
نظامی - کجا او ہمہ بد بلے تا سر نہیم + ز فرمان او بر سر افسر نہیم - حکیم
انوری - گر ز بوے وصل او یاد آمدی + دل کجا از غم بفریاد آمدی -
کج - کژ - ٹیڑھا مقابل راست کے - سالک - کی بود سالک براہ
راستی ثابت قدم + ہست رفتارش بشکل چرخ کج رفتار کج -
کج مج - کج مج - وہ شخص جسکی زبان فصیح نہو جھی طرح بات نکر سکے -
سالک یزدی - کج مج میرود این چرخ بسے بیتاب ست + پشت آئینہ
افلاک مگر سیماب ست - مسیح کاشی - کاش بودے قوت آنم کہ آہے
برکشم + کز کلید کج مج من قفل گردون وا شدے -
کج واج - کج و نگون و کج و معکوس - ملا طغرا در ہجو ملا جاہل - دہد
سطر کج واج او در کتاب + نشان از سیہ مار پر پیچ و تاب -
کج - مچھلی کے چھلکے جنکو فلوس ماہی کہتے ہیں -
کچور - زرنباد ایک دوا کا نام ہے جو خوشبو دار ہوتی ہے اور عراق والے
اسکو عرق الکافور بولتے ہیں یہ لغت ہندی ہے - فوقی یزدی - بہر باغے
از دلو میگر فتیم + کچور از سنبل او میگر فتیم -
کچیر - پہلوی یعنی سرگروہ و پیشوائے قوم و افسر خاندان کا -
کجاز - لوہے کا اوزار مثل تبر و تیشہ وغیرہ -
کجک - طلائی یا ریشمی یا سموری فیتہ جو اہل ایران قبا کے
گریبان پر لگاتے ہیں - میرزا طاہر وحید - تو گفتی از صف برگشتہ
مژگان + کجکہا دوخت بر دور گریبان - اور آہنی آنکس جس سے
ہاتھی کو ہانکتے ہیں آنکس بھی اسکو کہتے ہیں - علی خراسانی - دشمن
خاندان جو پیل دغل + میخورد از قضا ہمیشہ کجک - اور وہ چھڑی جس سے
طاس قبق لٹکاتے ہیں - بیرم خان خانخانان - عقد قبق ربودہ
خدنگ تو از کجک + یا از ہلال صورت پروین ربودہ حک - اور وہ
لکڑی جس سے نقارہ بجاتے ہیں - ہاتفی - کجک بر دو پیل فتنہ اگر نہ
شد + زبانگ دہل فتنہ سرتیز شد -
کجکوک - نام ایک بیماری کا ہے جسکو عرق النسا کہتے ہیں -
کجل - بضم اول بد رفتار جسکا چال چلن اچھا نہو یہ لفظ ہندی ہے -
کجکول - کاسہ گدائی کا - فقیروں کا پیالہ - گدائی کی زنبیل - قطعہ
از مؤلف - سنز د بندگان حق پرستان + فقیری بہتر است از
پادشاہی + گدائی باب حق تاج سری را + نمیگیرد کجکول گدائی
کجل - بفتح اول وہ شخص جسکے سر پر گنج کی بیماری ہو سر پر بہت سے دل ہوں
جسکو عربی میں اقرع کہتے ہیں اور وہ جانور جسکے پانوں کج یعنی ٹیڑھے ہوں -
کجول - حرکت دینا - جو تروں کو رقص میں اور مسخرگی کرنا -
کجیم - کجین - برگستوان یعنی پوشش گھوڑے و ہاتھی کی جو میدان
کے روز زانیر ڈالتے ہیں ہندی میں اسکو پاکھر کہتے ہیں - عبد اللہ ہاتفی -
نگنند ندگردان بے وہم و بیم + بر اسپان تازی سطلا کجیم -
کجاوہ - جاونٹ کی پشت پر باندھا جاتا ہے اور دو شخص دونوں طرف اسپر سوار ہوتے ہیں -
کجینہ - بفتح اول و دوم انگشتری بے نگین جسکو ہندی میں چھلا
کہتے ہیں - میر محمد علی رائج - دور گیتی کجینہ بیش در انگشتش نشست +
دست ہر کس کہ بران حلقہ در گہ زدہ است -
کجلہ - نام ایک پرندے کا ہے کلاغ کی جنس سے جو سپید اور
سیاہ ہوتا ہے عکہ بھی اسکو کہتے ہیں اور عربی میں عقعق -
کجلہ - یہ ایک نباتی زہر ہے جو گنتے اور بھیڑیے کو ہلد مار ڈالتا ہے -
کجری - ایک قسم کھانے کی ہے جو دال اور چاولوں میں ملا کر پکاتے ہیں
ہند میں اسکو کھچڑی کہتے ہیں - سالک یزدی - سیر نشستم ز کجری

ایام + ہوس خوان سیم و زر نکنم
کجی - یہ سیدھا پن مقابل راستی کے بتشدید و بلا تشدید جیم مستعمل ہے - میرزا صائب - می تراود از سراپای دل آزاران کجی + باشد از مرغ شکاری ناخن و منقار کج + انوری - بیا تا کج نشینم راست گویم + کہ کجی ہاتم آرد و راستی سود -
کچلی - گنج کی بیماری جو بچون کے سر پر ہوتی ہے اچھے ہونے کے بعد بھی بال پیدا نہین ہوتے -

کاف با حاے

کحلا - ایک گاؤزبان جو مشہور دوا ہے اور عربی مین اسکو لسان الثور کہتے ہین اور مرزنگوش کا بھی یہ نام ہے جو ایک دوا ہے اور عربی مین اسکو آذان الفار بولتے ہین تیسرے خردل صحرائی یعنی جنگلی رائی -
کحل الجواہر - وہ سرمہ جسمین موتی وغیرہ جواہر ڈالکر بنایا گیا ہو -
کحل - بضم اول سرمہ جو آنکھون مین ڈالا جاتا ہے - میر خسرو - دیدۂ خورشید را کحل دہد آسمان + از ہم صرصر و ششش چونکہ برآرد غبار -
کحل - بفتح اول و دوم سیاہ رنگ اور سرمہ گون ہونا آنکھون کا -
کحال - سرمہ کش یعنی وہ شخص جو آنکھون کا علاج کرتا ہے -
کحیل - سرمہ دار اور وہ شخص جسنے سرمہ آنکھون مین ڈالا ہو -
کحلدان - سرمہ دان جسمین سرمہ رکھین - ملا طغرا - شب کحل بینائی اختران + جہان کحلدانش گران تا کران -
کحلی - سرمہ کا رنگ اور قسم ایک سیاہ رنگ کپڑے کا جو نارس کی عورتین پہنتی ہین

کاف با خاے

کخ - نام ایک گھاس کا ہے جسکی خشک ساق کی جھاڑو بناتے اور آگ جلاتے ہین اور وہ گھاس جس سے بوریا بنتے ہین -
کخ کخ - بکسر ہر دو کاف ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نفرت کیوقت بولتے ہین اور ہنسی کی آواز -
کخ کخ - بضم ہر دو کاف کھانسی کی آواز -
کخ - بضم اول وہ کرم جو میوہ مین پڑکر اسکو خراب کر دیتا ہے اور مصنوعی مہیب صورت جو خردسال بچون کے ڈرانے کے لیے بناتے ہین اور نام ایک گھاس کا جس سے بوریا بنتے ہین -
کخ - بکسر اول تلخ مزہ اور نفرت کا کلمہ -
کختہ - بضم اول آگ کا شعلہ -

کاف با دال

کدخدا - کتخدا - گھر کا مالک - گھر کا صاحب اور وہ شخص جسکی نئی شادی ہوئی ہو اور لالق اور وزیر - سعدی - سفر عید باشد بران کدخداے + کہ بانوے زشتش بود در سراے -
کدوبا - وہ آش جو کدو سے بناتے ہین -
کدورت - تیرگی و غبار و ملال و رنج مقابل صفا کے - ابوطالب کلیم - چنین کہ صورت عالم کدورت انگیز ست + بنزم دہر تو گوئی چراغ بے نورم -
کدست - بضم اول و کسر ثانی ایک بالشت جسکو وجب اور بدست بھی کہتے ہین یعنی وہ فاصلہ جو سر انگشت کلان سے انگشت خرد تک ہے -
کدفشت - بفتح اول و ضم ثانی کاسہ سر سر کا حصۂ بالائی -
کدوخ - گرم مقام در حمام جسمین غسل کرتے ہین اور پیالہ پانی پینے کا -
کد - خانہ اور گھر و مکان جاے سکونت اور ژندی زبان مین شخص اور کسی کے معنی بتاتا ہے -
کد - بتشدید دال عربی مین تاکید و جد و جہد و کوشش -
کدو - کنوان - چاہ -
کدر - بفتح اول و کسر دال مکدر و تیرہ و پر غبار -
کدیور - مزارع و زمیندار و باغبان و برزگر و صاحب خانہ و رئیس و خداوند خانہ و مالک باغ - نظامی - بنال ای کہن بلبل سالخورد + کہ رخسارۂ سرخ گل گشت زرد + دو تا شد سہی سرو آراستہ + کدیور شد از باغ برخاستہ -
کدور - مخفف کدورت جسکی تشریح تحریر مین آچکی ہے خواجہ سلمان - سحاب فضل تو آلودگان عصیان را + بآب توبہ فرو شست تن ز گرد کدور -
کدس - خرمن غلے کا جو ناکوفتہ ہو -
کدام - کون اور کونسا کلمۂ استفہام ہے اور اطلاق اسکا ذوی العقول و غیر ذوی العقول دونون پر آتا ہے - سعدی - در ماندہ بشبہ ام تا کدامی کرم + از ان سنگدل دست گیرد نسیم -
کدزم - ایک قسم کی گھاس ہے جو شالی کی زراعت مین پیدا ہوتی ہے -
کدن - ایک مقام کا نام ہے جس جگہ بہ محرم مین قریب دس ہزار آدمی کے جمع ہوکر ماتم حسین کرتے ہین نیز بمعنی چیز و مخنث و لنبت پاے -
کدین - وہ لکڑی جس سے دھوبی لوگ کپڑون کو صفائی دیتے ہین -
کدبانو - بی بی گھر کی - گھر کی مالک -
کدو - مشہور چیز ہے جو خام کھانے مین آتا ہے اور تخم اسکے بیج دوا مین مستعمل ہین - ذوقی - ہر دماغے کہ از خرد خالی ست + سر مدانش کدوے بے مغز ست -
کدہ - گھر - جگہ - مکان - گانون - قریہ - سار زو - دیرین جفا کدہ از کس مجوی رنگ ثبات + کہ طفل اشک ہم اینجا جو نالہ ہرجاے ست -

کدیرہ - مکدر و پوشیدہ یعنی چھپا ہوا۔
کدکدہ - لوہاروں کے ہتھوڑے کی آواز جو آہن پر مارنے سے نکلتی ہے۔
کدواوہ - گھر کی عمارت کی دیوار۔
کدودانہ - کرم معدہ جو ایک بیماری ہے جس سے معدہ میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں اور براز کے ساتھ نکلتے ہیں۔
کدخدائی - بیاہ - شادی - جشن - خوشی - انوری - رمضان آمد و ہمی ساز زند + کدخدائی زسرا دے الابصار۔
کدامی - بکسر اول و فتح دوم ایک پتھر کا نام ہے جو سخت اور مکدر ہوتا ہے سمندر کے کنارے پایا جاتا ہے سفیدی کے کام آتا ہے۔

کاف با ذال معجمہ

کذا - فارسی میں چنان و چنین اور ہندی میں اسطرح اور اسطرح۔
کذب - بکسر اول دروغ - جھوٹ مقابل صدق کے - فریدالدین عطار - لب بہ بند از کذب و از غیبت زبان + تاکہ ایمانت نیفتد در زیان۔
کَذِب - بفتح اول و کسر ثانی وہ بات جو جھوٹ بنا کر سچی کی جائے۔
کِذّاب - بکسر اول جھوٹ بولنا - دروغ کہنا۔
کَذّاب - بفتح اول و تشدید دوم دروغگو جھوٹ بولنے والا - شعر - اعتباری بقول و فعلش نیست + ہر کہ باشد دروغگو کذاب۔

کاف با رائے

کرا - ہندی میں جسکو اور کسکو اور عربی میں کرایہ مزدوری اجرت - سعدی - کرا شرع فتوی دہد بر ہلاک + الا تا ندارے زکشتنش باک۔
کرویا - بوزن اغنیا ایک قسم کا زیرہ مقوی معدہ ہے۔
کربلا - مشہور مقام ہے جس مقام پر سید الکونین امام حسین نے شہادت پائی - قطعہ از مؤلف - کفیل کار کو مرد و عالم + خدا و مصطفےٰ و مرتضیٰ را + شفیع دو جہان کو تصور + امام دین شہید کربلا را۔
کرار - گھر کے دروازے کی دہلیز کی لکڑی جو نیچے کی ہو اسکو دہل بھی کہتے ہیں مقابل ازیج کے جو بالائی لکڑی کو بولتے ہیں اور وہ زمین جو زراعت کے واسطے ہل جوت کر تیار کی ہو۔
کراکا - ایک دم دراز پرندے کا نام ہے جو اکثر پانی کے کنارے بیٹھتا اور دم ہلایا کرتا ہے بعض کے نزدیک یہ صعوہ یعنی ممولا ہے۔
کرپا - ایک گھاس کا نام ہے جسکو بلند وز کہتے ہیں اردو میں مستعمل ہے۔
کرتوما - فارس میں ایک حکیم تھا۔
کرب - بفتح اول غم و اندیشہ اور بے آرام کرنا۔
کَرِب - بفتح اول و کسر دوم بے آرام ہونا غمگین ہونا۔

کُروب - بضم اول و دوم جمع کُربت و اندوہ۔
کرنب - بفتح اول و دوم کلم جسکو کرم کلہ بھی کہتے ہیں۔
کرسب - کرفس مشہور دوا ہے۔
کرّت - نوبت اور باری چنانچہ دکرت و ستہ کرت۔
کرّات - بفتح ہست دفعہ کرت کی جمع ہے۔
کُرات - بضم اول جمع کرہ جسکے معنی گنبد کے ہیں۔
کراہیت - بتخفیف یائے تحتانی بروزن صلاحیت مکروہ رکھنا ناپسند رکھنا۔
کرخت - بے حس و حرکت درشت و سخت و درشت و ناہموار و ناپسند - علی خراسانی - شیرۂ انگور را بہر کسان ریز و بخم + بادہ نوشی کی کند طبع کرخت ما غیان۔
کرغست - نام ایک گھاس کا ہے جسکو عربی میں قنابری اور غمادن کہتے ہیں۔
کرفت - بکسر اول و فتح ثانی وفائے سعفص وہ شخص جو ہمیشہ میلا رہے بدن سے نجاست نہ اتارے۔
کرُونت - فربہ جسیم و لحیم آدمی۔
کرامت - بزرگی - عزت - آبرو - فخر - بڑائی - شعر - زندہ گردہ مردہ باشد اگر + می لعل این کرامت دیدہ ایم۔
کُرہت - بضم اول سختی مصیبت رنج - دکھ۔
کُرّاث - بضم اول و رائے مشدد و ثائے مثلثہ گندنا جو ایک مشہور چیز ہے۔
کرج - بکسر تین ٹکڑا اور تراش خربزہ وغیرہ کی - سیفی بدیعی - اگر تیغ کند کرج کرج پہلوئم ہلبسان خربزہ نرم دل جو شم من۔
کرخ - بغداد کے پاس ایک گاؤں ہے جس جگہ حضرت معروف کرخی رہتے تھے - سعدی - شنیدم کہ در کرخ تربت بسے ست + بجز گور معروف معروف نیست۔
کَرد - بفتح اول کام و عمل جو کوئی کرے اور فضول شاخیں جو درخت سے کاٹی جائیں۔
کُرد - بضم اول وہ زمین جسکے کنارے بلند کیے جائیں اور اسکے اندر زراعت کی جائے و آبگیر و حوض و تالاب ور نام ایک جنگلی قوم کا ہے۔
کرداو - بفتح اول و ہر دو دال مہملہ عمارت و دیوار جو بنائی گئی ہو۔
کرشند - شتابکار و تند و مزاج آدمی۔
کرند - بفتح اول و دوم نام ایک رود کا ہے جو زردہ کوہ مسکن قوم ارن سے آتی ہے اور نواحی اصفہان سے گذرتی ہے اور بڑی دیگ نگسیکانے والوں کی اور وہ میدان جسمیں گھوڑے دوڑائیں اور رنگ ایک قسم کے گھوڑے کا جسکو اسپ کرن بھی کہتے ہیں۔
کُرند - بضم اول و دوم جولاہوں کی کوچ جس سے تار سوت پر چڑھاتے ہیں۔
کرو - کنواں جو بہت عمیق ہو۔

کردار ۔ طرز و روش و عمل و فعل ۔ ف ۔ باشش گر خواہی
زخدا نیکی + نیک جو نیک رو نکو کردار ۔
کردگار ۔ نام خدائے تعالے جل شانہ کا ۔ توحید ۔ ہیچ دنیا کار دنیا
جملہ ہیچ ہیچ + ہیچ مال و ملک و عز و اقتدار + رفت دارا و سکندر از جہان +
رفت زال و رستم و اسفندیار + ہر کہ آمد رفت زین فانی مکان +
ماند باقی صرف ذات کردگار ۔
کرار ۔ بار بار ایک کام کو کرنے والا ۔ چونکہ جناب علی المرتضی میدان
جنگ میں دشمنوں پر بار بار حملہ کرنے سے خطاب حضرت کو ملا ۔ مؤلف ۔
جانشین حضرت خیر الورے + حیدر کرار والا اقتدار ۔
کرد ۔ بفتح اول وہ شخص جو بہرا ہو یعنی کوئی بات سن نہ سکے عربی میں
اسکو اصم کہتے ہیں ۔ صفدر فوقانی ۔ این لشہر از اہل شہر گرد و جرا +
مرد دانا کور و کر گرد و جرا ۔
کرّ ۔ بفتح و تشدید رائے عربی میں واپس ہونا اور واپس کرنا اور حملہ کرنا ۔
کُر ۔ بضم اول نام دو دریاؤں یعنی رود کا ہے ایک شروان میں دوسرا
فارس میں اور اسی پر امیر عضد الدولہ دیلمی نے پل باندھا ہے اور برنج
یعنی چانول اور پانی کا حوض اور نام ایک پیمانہ کا ہے ۔
کُرُور ۔ بضمتین پھر نا اور موڑنا ۔
کرور ۔ بفتح اول سخت زمین اور شعبہ پشتہ ۔
کراکر ۔ بفتح ہر دو کاف زاغ یعنی کوا جو مشہور پرندہ ہے ۔
کرکر ۔ بفتح ہر دو کاف زندی زبان میں نام خدائے تعالی و بمعنی
کامگار و مقصود مند و بادشاہ صاحب اقبال و درخت صنوبر ۔
کرکر ۔ بکسر ہر دو کاف باقلا جو مشہور چیز ہے معرب اسکا جرجر ہے ۔
کرگسار ۔ نام ایک پہلوان تورانی کا ہے کہ بہمن بن اسفندیار نے
اسکو پکڑا اور اسنے بہمن کو فریب دیکر ہفت خوان کے رستے جو بے آب
و علف رستہ تھا رویین دز کو لے گیا اس جرم میں بہمن نے اسکو قتل کر دیا ۔
کرہر ۔ بفتح اول آواز و صدا کرنا اس شخص کا جسکا حلق بند ہو یا کسی نے اسکا حلق دبایا ہو ۔
کُراز ۔ پرندوں کا حوصلہ جسمیں دانہ رہتا ہے جسکو جینہ دان کہتے ہیں
اور کوزہ پانی کا جسکا منہ تنگ ہو اور وہ تپ جو عورتوں کو بعد بچہ
پیدا ہونے کے چڑھ جاتی ہے اور ناز اور انداز سے چلنا اور
زمینداروں کا وہ اوزار جس سے زمین ہموار کرتے ہیں ۔
کُرز ۔ بضم اول و یائے مجہول خیار دراز یعنی ککڑی ۔
کُرز ۔ وہ زمین جو واسطے زراعت کے ہموار کی گئی ہو اور حدود قائم کیے گئے ہوں ۔
کرکوز ۔ راستہ اور رستہ دکھلانے والا ۔

کروز ۔ بفتح اول عیش و نشاط و شادی ۔
کرویز ۔ بکسر واو نطق و کلام و گفتگو و اور اک کلیات جو نفس انسانی اس صفت کے ساتھ ہے ۔
کریز ۔ بیائے معروف چھوٹا گھر اور جھونپڑا اور پر اتارنا جانوروں کا ۔
آبرو ۔ آبرو بعد از جوانی چیست بر زنان ریختن + در کریز این شاہباز
آمد ز دندان ریختن ۔
کرباس ۔ کپڑا جو روئی کا ہو ۔ سیفی ۔ تا عاشق روی ہمہ کرباس
فروشم + شد چاک مرا پیرہن صبر چہ پوشم ۔
کراریس ۔ اجزا کتاب کے اور سیپارے قرآن شریف کے جمع کراسہ ۔
کریاس ۔ طہارت خانہ جو بام پر ہو اور بالا خانہ و شاہی دربار و بارگاہ امیر کی ۔
کرس ۔ وہ گوبر جو مٹی میں ملا ہوا ہو کہگل کے واسطے بنایا جائے ۔
کرگس ۔ ایک پرند مردار خوار کا نام ہے جسکو ہندی میں گدھ کہتے ہیں ۔
کرفس ۔ اجوائن جو مشہور دوا ہے ۔
کرلیس ۔ ایک قسم چلپاسہ کا موذی جانور ہے ۔
کُرُس ۔ بضم اول چرک و ریم جو زخم سے نکلے اور بال سر کے جو مجعد اور پیچدار ہوں ۔
کرسطوس ۔ بکسر اول لغت انجیل میں نام خدائے تعالے کا
و باول و ثانی مفتوح نام عیسے علیہ السلام کا ۔
کرکاس ۔ ایک گھاس کا نام ہے جو گیہوں اور جو کی زراعت میں
پیدا ہوتی ہے خنازیر کو دفع کرتی ہے ۔
کرماسیس ۔ یونانی زبان میں گوشت جو سرخ بے چربی کے ہو اور
وہ گوشت سرخ جو آنکھ میں پیدا ہو جاتا ہے اور وہ ایک بیماری ہے ۔
کرلیس ۔ فریب و خوشامد و چاپلوسی ۔
کرفش ۔ بفتح اول و سکون ثانی چلپاسہ یعنی چھپکلی جو مشہور جانور ہے ۔
کرنشش ۔ وہ جانور جو جنگالی کہتے ہیں ۔
کرادش ۔ بکسر اول کوٹھو تیل نکالنے کا ۔
کُراع ۔ بضم اول پاچہ گوسپند و گاؤ اور ساق حیوانات اور دامن
پہاڑ کا اور طویلہ گھوڑوں کا ۔
کرع ۔ بفتحتین بارش کا پانی جو کہیں ٹھہرا ہوا ہو اور منہ سے ساتھ
پانی پینا کسی نہر سے ۔
کراغ ۔ ایک قسم کی گھاس ہے جو کمان گر کمانوں پر اور ٹوٹے جوڑوں پر
باندھتے ہیں کرغ بھی اسکو کہتے ہیں ۔
کرگ ۔ بفتح اول مخفف کرگدن یعنی گینڈا جو مشہور جانور ہے اور نام ایک
ملک کا ممالک روس سے اور نام ایک گاؤں کا کوہ لبنان کے
پاس اور نام ایک قلعہ کا نواح حلب اور نام ایک پرندہ دم دراز سپید و سیاہ کا

کرناٹک - ولایت ہند ملک دکن میں ایک شہر ہے
کُرنگ - بروزن تفنگ اسپ سرخ رنگ -
کُردک - بضم اول و دال مہملہ قوی ہیکل و زور آور -
کردک - بکسر اول بے حیا و زبان دراز -
کرک - بضم اول نرم پشم جو بکری کے بالوں کے اندر سے نکلتی ہے - محسن تاثیر - تاثیر در لباس مرا غفلتی نبود + خوابی نداشت مخمل کرک لبادہ ام -
کُرم - بضم اول غم و اندوہ اور انگور کا درخت -
کِرام - بکسر اول بزرگ لوگ جمع کریم - شعر - میبرد ہر سالک راہ خدا + بر طریق جملہ پیران کرام -
کُروم - بہت سے غم و اندوہ اور انگور کے درخت -
کرشمہ - بکسر نیز کرشمہ -
کرکم - بضم ہر دو کاف زعفران -
کرزم - ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے -
کَرَم - بفتح اول و دوم جوانمردی و مروت و فتوت و عزت و بزرگی و بزرگواری - سعدی - کرم مایہ شادمانی بود + کرم حاصل زندگانی بود -
کِرم - بکسر اول مشہور لفظ ہے جیسا کہ کرم ابریشم وغیرہ - محمد سعید اشرف - بلائے عشقبازی ہست کرم طرفہ من ہم + در این محنت صبوری میکنم ایوب نام -
کریم - کرم کرنے والا - صاحب سخاوت - توحید - ہست درد ستت دوائے ہر سقیم + ای طبیب خلق دانائے علیم + صاحب عزت تو ہستی با عزیز + عظمت و حرمت تو داری با عظیم + تو کدیری و غفوری و شکور + تو قدیمی و علیمی و حکیم + تو رحیمی رحم کن بر بندگان + کن کرم بر خاکساران یا کریم -
کرکام - بروزن سرسام قوت و توانائی و مراد و مقصود -
کَرْم - بفتح اول و سکون دوم جوانمردی و ہمت اور وہ سبزہ جو نہر کے کناروں پر پیدا ہو و درخت انگور -
کُرم - بضم اول غم و اندوہ و پریشانی و زخم و جراحت -
کِران - بکسر اول نام ایک ساز کا جسکو بربط فارسی میں کہتے ہیں اور کنارہ ہر چیز کا اور انتہا ہر چیز کی -
کَرَان - بفتح اول نام ایک نہر کا یزد کے علاقے میں - تاثیر - آن جوی کہ نام او کران ست + گویند کران و بیکران ست -
کرمان - نام ایک شہر کا ہے اور فرش اس شہر میں نہایت عمدہ بنتا ہے زیرہ سیاہ بھی تحفہ بہم پہونچتا ہے -
کرکن - غلہ سبز و نیم پختہ جو بریاں کرکے کھائیں -

کردستان - ایک ملک کا نام ہے ایران میں -
کرگدن - ایک جانور کا وحشی کی صورت پر ہے ہاتھی کی نگت پر ہاتھی سے چھوٹا گاومیش سے بڑا پوست اسکا نہایت سخت ہوتا ہے اور ڈھالیں بنائی جاتی ہیں اسکی پیشانی پر ایک شاخ ہوتی ہے ہندی میں اسکو گینڈا کہتے ہیں -
کرین وارین - مشرق و مغرب -
کراخان - افراسیاب کے بڑے بیٹے کا نام ہے -
کرجن - جسم کی نرم ہڈی جسکو عربی میں غضروف کہتے ہیں جیسے ہڈی کان کی
کرزن - تاج مرصع جو بادشاہ سر پر رکھتے ہیں -
کرسان - ایک برتن گول سرپوش دار کا نام ہے جسمیں کھانا وغیرہ حفاظت کے ساتھ رکھتے ہیں -
کروبیان - فرشتے جو نوری پیدائش ہیں -
کریمان - نام جد دوم رستم بن زال -
کریون - ایک دوا تلخ کا نام ہے جسکو قنطوریون کہتے ہیں -
کرو - بکسر اول کشتی چھوٹی جو دریا میں چلتی ہے -
کرباسو - چھپکلی جو مشہور جانور ہے یہ قسم بہت چھوٹی ہوتی ہے گھروں میں رہتی ہے اسکو اگر ماریں تو دم اسکے بدن سے الگ ہو کر ایک گھڑی تک ناچتی رہتی ہے عربی میں اسکو وزغہ کہتے ہیں -
کردہ - وہ شاخ جو درخت سے کاٹی گئی ہو -
کرو - بفتح اول مکڑی کا جالا عنکبوت کا گھر -
کراسہ - قرآن مجید و مطلق کتاب -
کرّاسہ - بتشدید رائے کتاب کے اجزا میں سے ایک جزو اور قرآن کے سیپاروں میں سے ایک سیپارہ -
کرانہ - کنارہ ہر چیز کا -
کرایہ - معاوضہ و اجرت جو کسی خدمت کے عوض میں وصول کیا جائے -
کرسنہ - ایک تیرہ رنگ غلے کا نام ہے جو مسور کی طرح خاکستری ہوتا ہے سندی میں اسکو ٹرلوتے ہیں -
کُرَہ - بضم اول و تخفیف رائے گیند جس سے کھیلتے ہیں اور ہر ایک چیز جو مدور یعنی گول ہو -
کُرّہ - بتشدید رائے وہ چیز جس سے گھوڑے کو مارا جاوے مثل تازیانہ وغیرہ -
کُرْہ - بضم کاف و سکون رائے و ہائے موقوف اظہار ناخوشی و سختی و رنج -
کَرْہ - بفتح اول و سکون ثانی و ہائے موقوف جبر و تعدی و نارضامندی -
کَرِہْ - بفتح اول و کسر ثانی بروزن جبل مکروہ و نامرغوب ناپسندیدہ و نامطبوع -

گروہ - بضمتین مسافت زمین کی جسکو ہندی مین کوس کہتے ہین اور اندازے مین سوا میل اور چار ہزار گز مسافت زمین کی -
کرشمہ - بفتحتین ناز و غمزہ اور اشارہ آنکھون سے - اسیر لاہجی - رخسار او بناز و کرشمہ ہزار بار + صد نکتہ رو برو برخ ماہ و خور گرفت -
کرم پیلہ - ریشم کا کیڑا مشہور کرم ہے - سعدی - چو پروانہ آتش بخود در زنند + نہ چون کرم پیلہ بہم در تنند -
کرتانہ - وہ ڈربا جسمین مرغبان رہتی ہین - میر حسن عطار در مثنوی خروسیہ - کہ یارب خروسان بیچارہ را + ز کرتانہا گشتہ آوارہ را + زچنگال ہو سورہ پر حیلہ نگہدار یارب بشاہ رضا + دگر آفت گربہ چشم زاغ + نگہدار یارب بشاہ چراغ -
گرفہ - پیراہن و نیم تنہ جو گلے مین پہنتے ہین قرطہ اور قرطق اسکا معرب ہے -
کرمہ - بفتح اول سبزک جو پرند سبز رنگ ہے در معنی زرغ و حلبیاسہ جسکو چھپکلی بولتے ہین -
گرتگہ - لڑکا جو امرد و بد صورت و بد خو ہو -
کرشتہ - بکسر اول خس و خاشاک و خاکروبہ -
گرشغہ - وہ رسی جو بالون سے بٹی جائے و مکر و فریب و حیا بافی -
گرفہ - بکسر اول ع فاے سعفص نیکی و ثواب مقابل بدی اور گناہ
گرندہ - وہ میدان جسمین گھوڑا دوڑایا جائے -
کرنہ - بفتح اول بدخشان مین ایک بستی ہے جسکی سر زمین مین امرود نہایت اچھا ہوتا ہے اور نام ایک قسم کے ترنج کا اور کرنہ یعنی چچڑی جو چارپایون کے جسم کے ساتھ چمٹ کر انکا خون پیتی ہے -
گروشتہ - عنکبوت یعنی مکڑی -
کریوہ - گشتہ وہ زمین جو بلند ہو اور پانی اسپر ٹھہر نہ سکے -
کریہ - بد صورت و بد شکل -
کربلائی - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے کہ سیاہ اور سپید دو خط بعض اسمین ہوتے ہین - واعظ قزوینی - گشتند یک شب در میان وصل سہی بالاے ما + کربلائی شد لباس تیرہ بختیہاے ما -
کری سنا شنوائی - بہراپن - مؤلف - نہ حق شنیب بگوش و نہ صورت حق دید + بجا رسید بدین کوری و کری انسان -
گرکی - بضم اول کلنگ جو ایک مشہور پرندہ ہے -
گربزی - بضم اول مکاری و حیلہ گری -
کروبی - فرشتہ مقرب بارگاہ الٰہی - سعدی - بہ تہدید گر برکشد تیغ حکم + بمانند کروبیان صم و بکم -

کرسی - تخت کوچک - چھوٹا تخت امرا کے بیٹھنے کا اور آٹھوان آسمان جو ساتون آسمانون پر محیط ہے جسکی شان مین وسع کرسیہ السموات والارض قرآن مین آیت نازل ہوئی ہے - نظامی - بفرمود تا کرسی زر نہند + ہمان جام فرخ سرا بر نہند - و لہ - چو کرسی نہادند خسرو نشست + بجام جہان میکشادند دست -
کرنّاے - بفتح و تشدید دوم بڑی ناے جو جنگ کے موقع پر بجاتے ہین - نظامی - بغلغل در آمد جرس بادراے + بجوشید خون از دم کرناے -

کاف با زاے معجمہ

کزبا - کزوا - ایک پہاڑی میوے کا نام ہے جو قسم ریواس سے ہے یعنی خود رو میوہ ہے -
کزغاو - نام ایک قسم کی گاے کا ہے جسکی دم کا چنور بناتے ہین ہند اور خطا کے درمیانی ملکون مین یہ پیدا ہوتی ہے رومی زبان مین قطاس اسکا نام ہے -
کزبود - بفتح اول مالک و رئیس و کدخدا -
کزد - فضول شاخین جو درخت سے کاٹی جاتی ہین -
کزاکند - کزاغند - یہ ایک قسم کا لباس ہے جو دوہرا روئی دار ہوتا ہے اور بجاے اسپر بہت سی کی جاتی ہے امرا اسکو پہنتے ہین - سعدی - در کزاگند مرد باید بود + بر مخنث سلاح جنگ چہ سود -
کزار - نشتر حجام کا -
کزار - مرغون کا حوصلہ جسمین دانہ رہتا ہے -
کزدر - ایک دوا کا نام ہے جسکو کچور زرنباد کہتے ہین اور وہ ایک تلخ گھاس کی جڑ ہے -
کزاز - وہ درد اور تشنج جو جوڑون مین بسبب سردی کے پیدا ہو -
کز - ابریشم کم قیمت جسکا معرب قز ہے -
کژ - کج و ناراست یعنی ٹیڑھا -
کژمژ - ناصاف گفتگو و کند زبان -
گزایش - سزاوار و لائق اور وہ لکڑی جس سے گاے بیل ہانکتے ہین -
کزاغ - ایک گھاس کا نام ہے جو ٹوٹے جوڑون پر باندھی جاتی ہے کراغ براے مہملہ بھی اسکا نام ہے -
کزوغ - انسان اور حیوانات کی گردن اور پشت کی ہڈیان -
گزرف - وہ بدبو اور سیاہ دوا جو خارش زدہ اونٹون کے بدن پر ملتے ہین اور میل چاندی سونے کا -
گزرف - ایک بدبو گھاس ہے کہ اگر ہاتھ کو ملین تو مدت تک ہاتھ سے بدبو نہین جاتی -
گزلک - بکسر اول و فتح ثالث کارد کوچک یعنی چھوٹی سی چھری -

کرشک - آہنی انکس جس سے ہاتھی کو چلاتے ہین - امیر خسرو - دو وید خوی زنا گوش پیل غجاع + شب از ہلال کرشک بر سران پیل کشید -

کژدم - مشہور موذی جانور ہی جسکو عربی مین عقرب کہتے ہین - س - نیش کژدم نہ از پی کین ست + مقتضاے طبیعتش اینست -

کرزم - ایک سبزہ ہی جو نہر کے کنارے پیدا ہوتا ہی -

کژیم - ایک قسم کا لباس ہی جو جنگ مین پہنتے ہین اور تلوار کی کارگر نہین ہوتی -

کرطرخون - یونانی مین عاقرقرحا جو ایک مشہور دوا ہی -

کروان - یونانی مین تخم بالنگو -

کرمازون - ایک دوا کا نام ہی -

کرزن - برگستوان یعنی پاکھر گھوڑے کی -

کزبرہ - کشنیز سبز یعنی سبز دھنیا -

کرشہ - وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق مین لٹکتا ہی ہندی مین جسکو کوا کہتے ہین اور وہ بڑی چھری جس سے گوشت قیمہ کرتے ہین -

کاف با سین

کِسا - بکسر اول گلیم یعنی گودڑی جو فقرا کا لباس ہی -

کِسریٰ - بکسر اول و الف بصورت یاے اخیر مین لقب نوشیروان عادل کا -

کسنیٰ - بفتح اول اخیر مین الف بصورت یاے ایک قسم کاسنی کی -

کسید - ایک دوا کا نام ہی جسکو سلیخہ کہتے ہین -

کُسنب - بضم اول و سکون ثانی کنجارہ یعنی کھلی جو بعد تیل نکالنے کے باقی رہجاتی ہی -

کسب - حاصل کرنا اور ہنر و پیشہ -

کِسوت - پہننے کا کپڑا اور لباس - مؤلف - مگو کہ جاہل بے علم و فضل انسان ست + کہ ہست وحشی مطلق بکسوت انسان -

کسالت - کاہل ہونا سست ہونا -

کسیرج - مروارید - لولو - موتی -

کستاج - ایک گھاس کا نام ہی جو دواؤن مین مستعمل ہی -

کساد - ناروائی و بے رواجی اشیا و عدم خریداری و ارزانی و نقصان - ظہوری - شوقت نبرد بکار ما دست + بازار ر قو گران کسادست -

کسوء - سختی و درشتی و تنگی کرنا -

کسر - بفتح اول توڑنا شکستہ کرنا اور حرکات ثلاثہ حروف تہجی مین سے حرکت زیر کی - نورالدین ظہوری - ز کسری کہ در طاق کسر ے فتاد + جان پایہ در درستی نہاد -

کِسَر - بکسر اول و فتح سین پارہ ہا یعنی ٹکڑے جمع کسرہ -

کسور - بضمتین جمع کسر اس لفظ کا استعمال اعداد کے ٹکڑون مین ہی -

کسیر - ٹوٹا ہوا شکستہ و ناثابت -

کسار - خورندہ یعنی کھانے والا - اس لفظ کی ترکیب سواے غمگسار اور میگسار کے نہین کی گئی نان گسار و آب گسار نہین کہا جاتا -

گسترک - ہر خاردار درخت جسکی لکڑی جلائی جاتی ہی -

کسیر - وہ سیاہ گوند جو کشتیون کو ملتے ہین تاپانی اسمین دخل نکرے -

کسندر - ناکس و نااہل و نالائق آدمی -

کس - یار دوست - رفیق اور شریف اور نیک آدمی اور مطلق شخص اور آدمی بمقابل ناکس اور بیکس کے - کلیم - کار عالم گر ہمہ آزار من باشد کلیم + ناکسم ناکس اگر کارے بکس باشد مرا -

کُس - بضم اول زمین ہندی عورتون کی شرمگاہ و عضو مخصوص - محمد قلی سلیم - دزدی بکس ما در خود برد کفش من + صد شکر سیکنم کہ در و پاے من نبود -

کسیس - ایک دوا کا نام ہی اگر اسکو فولاد پر لگائین تو فولاد کے جوہر ظاہر ہو جاتے ہین اور شامی اور حبشی زبان مین کسیس شراب کو کہتے ہین جسکے پینے سے مستی آجاتی ہی -

کسوف - بضم اول و دوم سورج گرہن پوشیدہ ہوجانا سورج کا زمین کے سایہ مین کسافت مین آنا بدحال ہونا - توحید - اگر تو طالب فقری بپوش جامہ صوف + ہمیشہ باش بذکر جناب حق مصروف + مباش پشیمان تو در توقف کار + کہ ہست حاصل مقصد بوقت خود موقوف + ز انقلاب زمانہ مشو بدل غمگین + کہ نیست باک مہ و مہر از کسوف و خسوف -

کسیف - تیرہ و بدحال و ترش رو - توجیہ - در کسافت ہر کہ او باشد کسیف + لطف بر وی کی کند رب لطیف -

کسک - بفتح اول جنگلی زاغ جسکو عربی مین عقعق کہتے ہین اور ترکی مین کلوخ -

کِسنگ - بکسر اول و فتح ثانی نام ایک غلے کا ہی جو ماش اور مسور کی طرح ہوتا ہی -

کسل - بفتح اول و دوم کاہلی و سستی

کسیل - نامزد کرنا - روانہ کرنا - دفع کرنا -

کسکن - بفتح ہر دو کاف ترکی زبان مین وہ گرز جسکے سر پر زنجیر مسلسل یعنی آہنی کنڈیان لگائی ہوئی ہون فارسی مین اسکا بیاز ک و بیازی نام ہی - ملا وحشی - بلالان ز گشتہ نرم از گرز گردن نہادہ سر بسینہ ہمچو کسکن -

کسون - ایک آتش پرست مجوسی حکیم کا نام ہی جو تین عنصر پانی - آگ مٹی کا قائل ہی اور انھین تینون کو قدیم اور مادہ عالم موجودات کا تصور کرتا ہی تناسخ کا بھی قائل ہی -

کسیقون - ایک قسم کا جنگلی سوسن ہی -

کسمہ ۔ وہ بال جنکو کتر کر اور خم دیکر رخسارون پر خوبصورتی کے واسطے رکھتے ہین ۔
کسبرہ ۔ بفتح کاف دبائے موحدہ کشنیز جسکو دھنیا کہتے ہین مشہور چیز ہی ۔
کستہ ۔ وہ غلہ جو کوٹا جائے مگر بھوسا دانہ سے الگ نہوا ہو ۔
کسیمہ ۔ ایک خاردار نبات ہی جسکو اونٹ رغبت سے کھاتا ہی ۔
کستہ ۔ آسانی مقابل دشواری کے ۔
کسائی ۔ خرقہ فروش ۔ گودڑی پہننے والا اور نام ایک شخص کا جو قاری اور نحوی مشہور تھا اور گودڑی پہنتا اس سبب سے کسائی مشہور ہوا ۔
کسنی ۔ مخفف کاسنی جو مشہور دوا ہی ۔
کسے ۔ کوئی ۔ یہ لفظ ذوی العقول کے واسطے خاص کیا گیا ہی ۔ سعدی ۔
کسے دید صحراے محشر بخواب + چو مس تفتہ روئی زمین ز آفتاب ۔ ایضاً
بیاکہ بہر اہانت نگاہم از جبینک + بکف گرفتہ ترازوے انتظار کسے ۔
کسی ۔ بضم اول آزمین زور آزمائی کرنا ماخوذ کستن سے جسکے معنی ملنے کے ہین ۔

کاف با شین معجمہ

کشا ۔ کھولنے والا ۔ آسان کرنے والا ۔ ع ۔ خدا مشکل کشائے بندگان ست + خدا حاجت روائے دو جہان ست ۔
کشکبا ۔ آش حلیم کی جو پکائی جاتی ہی اکثر لوگ عشرۂ محرم مین پکا کر امام حسین علیہ السلام کی نیاز دلا کر غربا کو تقسیم کرتے ہین اسمین ہر ایک قسم کا غلہ اور گوشت ڈالا جاتا ہی نمکین یا ورلذیذ ہوتی ہی ۔
کشوباد ۔ ہندی زبان مین وہ کمان جس سے تیر چلاتے ہین ۔
کشکاب ۔ وہ آش جو بیمارون کے واسطے پکائی جاتی ہی ۔
کشت ۔ کھیتی زراعت اور شطرنج بازون کی اصطلاح مین ہونا شاہ کا اس خانہ مین کہ اگر اسمین سواے شاہ کے اور کوئی مہرہ ہوتا تو مارا جاتا ۔ میر یحییٰ اشیرازی ۔ کردہ پیچیدہ ماتم ابن شطرنج از روزگار + سبز خواہد داشت یا رب تا بکے این کشت را ۔
کشفت ۔ پراگندہ و پریشان و ماضی کشفتن پراگندہ کیا اور پریشان کیا ۔
کشوث ۔ نام اس دوا کا جسکے تخم کو دینار کہتے ہین اور شربت دینار اسکا بنایا جاتا ہی ۔
کشنج ۔ ایک گھاس ہی جو نمناک زمینون مین خودرو ہوتی ہی معرب کشنہ جو ایک قسم سمارو غ سے ہی ۔
کشنیج ۔ معرب کشنیز یعنی دھنیا عربی مین اسکو جلجلان کہتے ہین ۔
کشمخ ۔ بفتح اول و اخیر مین خاے معجمہ وہ طناب جسپر خوشے انگور کے رکھے جاتے ہین ۔
کشاد ۔ صیغۂ ماضی کشادن سے کھلا اور کھولا اور فراخ اور تیر کمان سے چھوٹنا و خوشی و فرحت و کشائش ۔ صائب ۔ سپر حادثہ
چرخ بود رہے کشادہ + زخم کمتر خورد آن پستہ کہ خندان شدہ است ۔
کشتمند ۔ زراعت کے لائق زمین ۔
کشف رود ۔ نام ایک رود کا جسکے کنارے سام بن نریمان نے اژدہے کو مارا تھا ۔
کشواد ۔ نام ایک پہلوان کا جو کیکاوس کا ملازم تھا ۔
کشکدار ۔ پاسبان و چوکیدار و پاسدار ۔
کشمر ۔ نام ایک بستی کا ولایت ترشیز مین جسکا ذکر مفصل کاشمر کی تشریح مین لکھا گیا ہی ۔
کشمیر ۔ نام ایک خطہ کا کوہستان شمالی پنجاب مین ہی اور سری نگر ایک شہر دار الخلافت اسکا ہی جنت نظیر اسکی تعریف ہی ۔ ع ۔ کند بلبل از باغ فردوس یاد + بگلزار کشمیر جنت نظیر ۔
کشور ۔ ولایت ترجمہ اقلیم کا اور ایک حصہ سات حصۂ ربع مسکون سے اور ہر ایک ولایت ایک ستارے کے ساتھ تعلق رکھتی ہی پہلی ولایت ہندوستان زحل سے دوسری چین و ختا مشتری سے تیسری ترکستان مریخ سے چوتھی عراق و خراسان آفتاب سے پانچوین ماورا النہر زہرہ سے چھٹی روم عطارد سے ساتوین اقصاے بلاد شمال چاند سے تعلق رکھتی ہی ۔ سعدی ۔ اگر کشور کشاے کامران ست + وگر درویش حاجتمند نان ست + دران ساعت کہ خواہند این و آن مرد + نخواہند از جہان بیش از کفن برد ۔
کشتکنج ۔ توپ و گولہ سامان قلعہ شکنی کا جس سے دیوارون مین رخنے ہو جاے ۔
کشتار ۔ نیم بسمل ۔ نیم کشتہ نہ زندہ نہ مردہ ۔ استاد فرخی ۔ ہنوز ہیچ بکے پیش میر بردہ نبود + از ان شکار کہ از تیر میر شد کشتار ۔
کشمور ۔ ایک جنگل کا نام ہی ۔
کشورزر ۔ صاحب و مالک و بزرگ ۔
کشاورز ۔ زراعت کرنے والا ۔ کھیتی کرنے والا ۔
کشنیز ۔ دھنیا جو مشہور تخم ہی ۔
کش ۔ بغل و سینہ و کمر ۔ سنجر کاشی ۔ پیالہ بکف و معشوق در کش ست ہنوز + ز رشک من دل جمعی مشوش ست ہنوز ۔
کشیش ۔ بزرگان ترسا جس سے مراد معلم ترسا و عیسائی لوگون کا پادری ۔
کشمش ۔ ایک قسم کا انگور ہی جسکے دانے بہت چھوٹے ہوتے ہین ۔
کشش ۔ جذب اور کھینچ ناز و کرشمہ ۔
کشا کش ۔ بار بار کھینچنا و شکر رنجی کشاکش کے بھی یہی معنی ہین ۔
کشاف ۔ کھولنے والا ہی ایک چھپی چیز کا ۔ پیدا کرنے والا اور نام ایک تفسیر کا جسکو جار اللہ زمخشری نے لکھا ہی ۔ توحید ۔ خدا ست

شبع اکرام و مخزنِ الطاف + خداست معدن افضال و منظہر عطاف +
خداست آنکہ کند رحم بر خطا کاران + خداست آنکہ کند جرم اہل جرم معاف +
خدا رحیم و خدا مہربان خداوالی + بسیط و باسط و رزاق و فاتح و کشاف -
کشف - کھولنا اٹھانا پردے کا ظاہر کرنا اور جانور دریائی جسکو
سنگ پشت و کاسہ پشت کہتے ہین اور نام ایک پہاڑ کا اور وہ
کوزہ جسکا سر جڑا ہو - **انوری** - یکے جریدۂ اعمال خود نکردم کشف +
ہزار سر کہ کردم حساب مستغرق -
کشک - بفتح اول خشک وہی یعنی پنیر اور ایک قسم کا ہریسہ جو
دودھ اور میدہ سے بنایا جاتا ہے **شفیع اثر** ہجو **قلیچخان صدر**
ایران کی ہجو مین - درخانہ میل نعمت الوان نمے کند + صفرا
از چو بوز بکشکے بریدہ اند -
کشک - مخفف کوشک محل و مکان -
کشک - بکسرتین ترکی مین پاسبانی و حفاظت و نگہبانی -
کشاک - دلی ارادہ و خیال و ضمیر -
کشتوک - کشف - دریائی جانور سنگ پشت جو مشہور ہے -
کشنک - ایک چھوٹا جانور جو گوبر سے پیدا ہوتا ہے عربی مین اسکو جعل کہتے ہین
کشکول - بروزن مقبول بڑا پیالہ گدائی کا -
کشخان - دیوث و بے غیرت و بے حمیت -
کشتبان - مزارع - زمیندار - کھیتی کرنے والا **امیر خسرو** - نہر عبرہ جوئی
کشتبان را قسمت غلہ + نہ بہر داد خواہی کاربان را زحمتِ عامل -
کشتیبان - ملاح کشتی چلانے والا **سعدی** - چہ غم دیوار امت را کہ دارد
چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ دارد نوح کشتیبان -
کشتمان - کھیتی و زراعت -
کشکین - ایک قسم کی روٹی کا نام ہے -
کشن - انبوہ اور بہت سا ہونا -
کشتہ - بکسر اول بروزن رشتہ آلو و شفتالو و زرد آلو -
کشتہ - قتل کیا ہوا - مارا ہوا - **رضی دانش** - سینہا جان گداز
کربلائے حسرت است + آرزوے کشتہ ہر سو شہید افتادہ است -
کشیدہ - وہ نقوش جو عورتین کپڑون پر سوئی سے نکالتی ہین اور
تار سونے چاندی کا جو سوراخ باریک سے نکالا جاوے و موزون و
سنجیدہ و بلند و دراز - **میر معزی** - شخص زرفت تو جو زر کشیدہ شدہ +
موئیم حسرت تو چو سیم کشیدہ گیر **طالب آملی** - نخل موزون گلشن آسیم +
آہ ما قامت کشیدۂ ماست -

کشتی - مبدل کستی کہ بسین مہملہ ہے - آپسمین زور آزمائی کرنا - **صائب** -
ندارد صرفہ کشتی گرفتن بازبردستان + بود در خاک و ائم ہر کہ با گردون در آویزد -
کشتی - سفینہ جسکے ذریعہ سے لوگ دریا سے اترتے ہین اور گدائی
کی کشتی جو فقیر ہاتھون مین رکھتے ہین - **نظامی** - ندر دمی کجا خیزد
آن دست زور + کہ کشتی بروں آرد از آب شور -

کاف با عین

کعب - بفتح اول پانون کی ہڈی جسکو ٹخنا کہتے ہین اور وہ مربع
ہڈی جس سے بازی نرد کھیلتے ہین اور علم حساب مین مرتبہ سیوم اسنازل
جبر و مقابلہ سے چنانچہ پہلی مرتبہ کو شے کہتے ہین اور دوسری مرتبہ کو
مال اور تیسری مرتبہ کو کعب پس یہ تین مرتبہ شے اور مال و کعب
ہوئے تفصیل جسکی کتابون مین لکھی ہے اور پینڈی جو گھٹنے کے نیچے
بنی ہوئی ہوتی ہے تاکہ وہ گرنہ پڑے - **یحیی شیرازی** - ہوا از پس
ز شبنم شعلہ بارست + چو فنجان ساغر گل کعب دارست + اور نام ایک
قبیلہ کا عرب کے قبائل مین سے اور نام ایک اصحاب کا اصحاب
رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے جسکے باپ کا نام زبیر تھا اور وہ مداح
حضرت رسالت مآب کا تھا -
کعوبت - بضمتین حرف چہارم بائے موحدہ نحوست - دشواری سختی و بلندی و ارتفاع -
کعک - معرب کاک روغنی روٹی -
کعبتین - دو پانسے کو جو مربع ہڈی کے جس سے بازی نرد کھیلتے ہین
اور قمار باز قمار بازی کرتے ہین - **درویش والہ ہروی** - مند از
کعبتین و غل در بساط حسن + در نرد عشق برد حریفی کہ باخت پاک -
کعبہ - بیت اللہ کا نام ہے جسکے معنی مرتفع اور بلند کے ہین چونکہ
بنا کعبہ کی زمین سے بلند ہے مراتب مین بھی بلند اسواسطے کعبہ نام
رکھا گیا - **سعدی** - ترسم نرسی بکعبہ ای اعرابی + کین رہ کہ تو
میروی بترکستان ست -

کاف با فائے معجمہ

کفرا - بہار پھولنے خرما کی اور شگوفہ کا وقت -
کفالت - بفتح اول ضمانت کرنا - ضامن ہونا - **مؤلف** - سگ ہر اسد
امت از روز حساب + چون نبی در روے کفالت کردہ است -
کفایت - بس ہونا اور کافی ہونا - اور فائدہ لینا - **نظامی** -
قلم در کش آئین بیداد را + کفایت کن از خلق فریاد را -
کفات - کافی لوگ - دانا لوگ - کارگزار لوگ -
کفتار - بفتح اول ایک جنگلی جانور درندے کا نام ہے جسکو ہندی مین

ہونٹا اور ترکھ کہتے ہین اور وہ ساحرہ ڈاین عورت جو جادو سے
بچون کا جگر نکال لیتی ہی اور وہ فوراً مرجاتا ہی اور یہ ساحرہ عورت
جب تک کفتار پر سوار نہو کمال کو نہین پہونچتی۔
کفر۔ بضم اول ناشکری وناسپاسی وانکار اور چھپانا حق کو اور
اظہار باطل کا اور بڑا کوزہ۔ سلیم۔ کفرست در طریقت ما کینہ
داشتن + آئین ماست سینہ چو آئینہ داشتن۔
کَفر۔ بفتح اول چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔
کُفُور۔ بضم اول ودوم ناسپاسی وناشکری وناحق شناسی۔
کَفُور۔ بفتح اول ناسپاسی کرنے والا۔
کفتر۔ کبوتر جو مشہور پرندہ ہی اور عربی مین اُسکو حمام کہتے ہین۔
کفشیر۔ وہ چیز جس سے شکستہ برتنون کو پیوند کرتے ہین اور شکستہ شیشوں کو جوڑتے ہین ٹانکا
کَفّار۔ بیخ کھینچنا تکلیف اٹھانا واسطے کردار ناشایستہ اور اعمال جمیلہ کے۔
کفلیز۔ وہ چمچہ سوراخ دار جس سے کف اُبلتی ہوئی ہنڈیا سے
اُتارتے ہین کفگیر بھی اُسکو کہتے ہین اور سوخدار برتن جس سے پانی خشکہ چاول کا
پکا کر نکالتے ہین اور نام ایک جانور آبی کا قسم وزغ سے ہی۔
کفچلیز۔ ایک آبی جانور کا نام ہی جسکا سر اور جسم گول اور دُم باریک
ہوتی ہی عربی مین اُسکو عموس کہتے ہین بعض اُسکو سنگ ماہی کہتے ہین۔
کفیز۔ پیمانہ جس سے غلہ ناپتے ہین۔
کفش۔ پاپوش جوتا پانون مین پہننے کا۔ سعدی۔ بخدمت منہ
دست بر کفش من + مرا نان دہ و کفش بر سر بزن۔
کفلپوش۔ زین پوش جو گھوڑے پر ڈالتے ہین۔
کفّ۔ بفتح وتشدید پنجہ اور ہتھیلی ہاتھ کی اور ٹھہرا کر دینا اور باز رکھنا
اور کپڑے کے دو ٹکڑون کو آپس مین سینا ایک دوسرے پر اندھا
کرنا اور خرخرہ و لقمہ اور ساقط کرنا ساتوین حرف کا بحر نظم کے رکن سے
چنانچہ فاعلاتن سے نون گرا دینا۔
کَف۔ بلا تشدید فاے جھاگ جسکو عربی مین زبد کہتے ہین چنانچہ صابون
کی جھاگ پانی کی جھاگ وغیرہ اور سوختہ چقماق کا جسپر آگ جھاڑتے ہین
کفاف۔ اندازہ اور اُسقدر آمد جو گذارہ کے لیے کافی ہو سعدی۔
یکے را کرم بود و قدرت نبود + یکے را کفافش بقدر مروت نبود۔
کفک۔ کف دست وکف آب اور جھاگ صابون وغیرہ کی۔
کفچک۔ گھوڑے کے زین کا دامن۔
کَفَل۔ بفتحتین سُرین آدمی وحیوان یعنی چوتڑ انسان وحیوان کے۔
کِفل۔ بکسر اول بہرہ و حصہ کسی چیز کا اور وہ شخص جو گھوڑے پر
بیٹھ نہ سکے اور کمبل جو گھوڑے پر ڈالا جائے۔
کفیل۔ بروزن جلیل ضامن وذمہ دار۔ توحید۔ بعمر کوتہ واندک
زمانہ وقت قلیل + چہ راست در دل انسان امیدہاے طویل +
زبان کجاست کہ شرح ثناے حق گوید + کجاست خامہ کہ سازد
ازان رقم تفصیل + خداست مالک ومشکلکشا و عقدہ کشا +
پئے مآرب و حاجات جملہ خلق کفیل۔
کفران۔ ناسپاسی وناشکری۔ مؤلف۔ روزی حق خوردہ
اندر بندگی کاہل چراست + بندۂ غافل چرا کفران نعمت میکند۔
کَفَن۔ بحرکات وہ کپڑا جسمین مردہ کو لپیٹتے ہین اور دفن کر دیتے
ہین۔ ملا قاسم مشہدی۔ در قبال شفقے بر سر خاکم بگذشت +
قبض صبح گفتم رنگ دگر پیدا کرد۔
کفتین۔ دونون پلے ترازو کے۔
کفو۔ ہم جنس وہم نسب وہمتا خویش قبیلہ ہم جدی لوگ آیت قرآنی
لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد۔
کفارہ۔ کفّارہ۔ بتشدید فاے وبلا تشدید بدلہ کسی گناہ کا جو
کسی کو دین۔ میر تسلی۔ یک نظر دیدہ لبش دید وہمہ عمر گریست +
دیدار رنگ شراب این ہمہ کفارہ نداشت
کفچہ۔ بڑا چمچہ اور سانپ کا سر جو بصورت چمچہ کے بنا لیتا ہی ایسا کفچہ
بنانے والا ایک قسم کا سانپ ہی ہندی مین اُسکو پھن کہتے ہین۔
کَفّہ۔ کفہ۔ بتخفیف وتشدید فاے ترازو کا پلہ اور ہر چیز کہ اُسکی
صورت پر گول ہو اور جو شتہ نیم کوفتہ۔ تاثیر۔ حسن از روی تو شد
تا چمن ناز فروش + کردہ از لالہ و گل کفہ ترازوے ترا۔
کُفّہ۔ پیراہن کا حاشیہ۔
کفیدہ۔ شگفتہ یعنی پھٹا ہوا۔ صائب۔ طراوت از ثمر آسمان
برون رفتست + ترنج ماہ بنان کفیدہ میماند۔
کَفَرہ۔ بفتحات جمع کافر بہت سے کافر۔
کفری۔ بیاے نسبت کافر وبیدین۔ تاثیر۔ نہ لیسری شوق
نگاری نہ حضوری تاثیر + عشق کفری شدہ از دست مسلمانی ما۔
کفشکی۔ کشتی کرنے والون کے ایک داؤ کا نام ہی۔
کفنی۔ وہ پیراہن نادوختہ جو فقرا پہنتے ہین مردہ کے گلے مین
بھی وہی پہنایا جاتا ہی شاہ قاسم انوار۔ مرد میدانی اگر بگذر ز
ازما و منی + رتبہ خود شکنی نیست کم از بت شکنی + نسبت فقر و فنا
بسکہ بہم نزدیک ست + نیست یک پردہ جدائی ز کفن تا کفنی۔

کاف بالام

کلّا - بہ تشدید لام حقّین نیست یعنی ایسا نہین -
کَلَا - بتخفیف لام سبزا اور تر گھاس اور مینڈک جو جانور آبی ہی -
کلیسا - بت خانہ کفار کا اور گرجا عیسائیون کا۔ قطعہ از مؤلف -
بمسجد جلوہ بخشند نور یزدان + نظر آید خدا اندر کلیسا + بہ بینی ذات حق گر دیدہ داری + بہر ملک و بہر شہر و بہر جا -
کلب عوا - سگ آواز کنندہ - کتا بھونکنے والا اور نام ایک منزل کا منازل قمر سے اور وہ چار ستارے ہین ایسی صورت مین کہ گویا کتے بھونک رہے ہین -
کَلْبَا - بفتح اول و بائے موحدہ ژندی زبان مین سگ یعنی کتا -
کلما - ژندی زبان مین درخت انگور کا -
کلوا - رخنہ اور سوراخ اور غوک یعنی مینڈک جو آبی جانور ہی -
کلیا - بکسر اول انجار یعنی سجی جس سے صابون بناتے اور کپڑے سپید کرتے ہین
گلب - بسکون لام سگ یعنی کتا جو مشہور جانور ہی -
کَلَب - بفتح اول و دوم چہرہ آدمی اور حیوان کا اور چونچ پرندون کی -
کَلِب - بکسر لام دیوانہ اور کاٹنے والا -
کِلاب - جمع کلب بہت سے کتے -
کَلُوب - پہلوی فارسی مین کالبد یعنی جسم آدمی و حیوان کا -
کَلِب کَلِب - باؤلا و دیوانہ کتا -
کلّوب - بضم اول و تشدید لام لوہارون کا چمٹا جس سے گرم لوہا پکڑتے ہین
کلوخ کوب - موگلی جس سے میخ ٹھونکتے ہین -
کلات - بفتح اول و بضم اول قلعہ اور گاؤن جو پہاڑ کی بلندی پر ہو اور نام ایک شہر کا ترکستان مین جسکو فیروز پسر سیاوش نے آباد کیا اور نام ایک قلعہ کا حوالی ہرات مین اور نام ایک قلعہ کا مضافات قندھار سے اور نام ایک داؤ کا کشتی کے فنون سے - میر نجات - کردہ باز کلاتش کہ از و رفتہ حیات + بگذر از غیرچہ میخواہی باز ین کہنہ کلات - شرف علی یزدی - ز خیل حشم ہر چہ زان دشت پاک + بہ حصن کلات اندر آورد باک -
کُلفت - بروزن الفت رنج و مصیبت و کدورت و اندوہ - ملا سفید بلخی - بجام بادہ کلفت شمار بشکستم + آئینہ وار ساغر زنگار بشکستم -
کلفت - بضمتین و سکون فا گندہ و درشت و ناہموار و ناپسند - ملا طغرا - برہمچو سند تا گلہ بر سر آن کلفت + بکیست قلمہائے خود کردہ جفت -
کلالت - ساندہ ہونا - کند ہونا - یتیم ہونا - بے فرزند ہونا -

کلاونت - سرود گانے والا یہ لفظ ہندی ہی -
کلّیات - جمع کلی تمام و کمال - پیدا ساز اے خواجہ سلمان - در عبارات توتوضیحات منہاج نجات + در اشارات تو کلیات قانون شفا -
کلکچ - لڑنے والا - لڑائی کرنے والا -
کلچ - بکسر اول و سکون لام حمامی یعنی حمام والا و کناس خاکروب و حیترک و عجب و خود ستائی و تکبر و عجب -
کلچ - بضم اول روٹی کے ٹکڑے اور قسم ایک لباس کا جو ریشمی ہوتا ہی -
کلنج - وہ میل جو آدمی کے جسم پر ظاہر ہوتا ہی و عجب و تکبر و بغض -
کلوخ - بفتح اول وہ خمیری روٹی جو تنور کی دیوار سے لگی ہوئی اوٹھ جائے اور تنور مین گر کر خاک آلودہ ہو جائے اور وہ ہاتھ جسکی انگلیان بیماری یا کسی اور باعث سے اکڑ جاین -
کلوچ - بضم اول روغنی روٹی اور عوض اور بدلا اور توڑنا مصری و خشک روٹی وغیرہ کا دانتون سے -
کلیواج - مشہور پرندہ ہی جسکو چیل کہتے ہین معرب اسکا غلیواز ہی اور بر زعم بھی اسکو بولتے ہین -
گلنج - بجیم پارسی وہ میل جو انسان کے ہاتھ پاؤن اور جسم پر جم جاتا ہی -
گلنج - ایک قسم کی گھاس کا نام ہی -
کلوخ - مٹی کے ڈھیلے اینٹون کے ٹکڑے -
کلند کلنگ - بروزن سمند وہ آہنی اوزار جس سے زمین کھودتے ہین ہندی مین کسّی اسکو کہتے ہین پنجاب مین کہی بولتے ہین اور کلنگ تیشہ کا تبشہ جس سے پہاڑ سے پتھر کھودتے ہین - یحیی کاشی - قلم کوتہ شدہ و باخود بجنگم + کہ آخر دستہ ماند از کلنگم -
کلہ قند - کوزہ قند کا اور نام ایک شیرینی کا - محمد قلی سلیم - بدل چون شوق شیرینی نہد بند + سر فرزند باشد کلہ قند -
کلید - تالی جس سے قفل کھولتے ہین - شفیع اثر - لبے کہ بستہ شد از رشوہ رشوہ چارہ اوست + کشاد قفل زر از ناخن کلید زر است -
گلوند - ایک پہاڑ کا نام ہی اور نام ایک قسم کے کھیرے اور لکڑی کا -
کلباد - ایک تورانی پہلوان کا نام ہی جو جنگ دوازدہ رخ مین فریبرز کاؤس کے بیٹے کے ہاتھ سے مارا گیا -
کلاور کلار - غوک یعنی مینڈک -
کلاہور - ایک مازندرانی پہلوان کا نام ہی -
کلغر - وہ لکڑی نرم جو جلانے کے کام آئے -
کلنجار - بکسر اول خرچنگ جو آبی جانور بہت سے ہاتھ پاؤن رکھتا ہی عربی مین اسکو سرطان کہتے ہین -

کلنجر - نام ایک قلعہ کا ہند مین -
کلَنگ مِز - نا تراشیدہ و ناہموار اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگاتے ہین تا کہ بخوبی بند ہو اور باہر سے کوئی کھول نہ سکے -
کلوخ انداز - وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار مین رکھے جاتے ہین اور محاصرہ کے وقت محصور اُس سے باہر والون پر گولی اور پتھر پھینکتے ہین اور پتھر پھینکنے والا اور وہ جشن جو شرابخوار شعبان کے اخیر ہفتہ مین کرتے ہین اس خیال سے جو رمضان کے تمام ماہ مین اُنکو شراب پینا نصیب نہوگا - سعدی - چو کردی با کلوخ انداز پیکار + سر خود را بنادانی شکستی + چو تیر انداختی بر روی دشمن + حذر کن کاندر آماجش نشستی - صائب - روز نزدیک ست می باید کلوخ انداز کرد + زاہدان خشک را رندانہ از سر باز کرد -
کلنز - جنگلی انار کے درخت کی جڑ کا نام ہی -
کلوز - روئی کے درخت کا پھل جو پک چکا ہو اور شگفتہ ہو کر روئی باہر آچکی ہو -
کلیز - زنبور جو مشہور نیش دار جانور ہی ہندی مین اُسکو بھڑ کہتے ہین -
کلنر - ایک سبزے کا نام ہی جسکو جرجیر بھی کہتے ہین اور کھانے مین آتا ہی -
کلاژ - جنگلی کوا جو سیاہ اور سپید ہوتا ہی معرب اُسکا کلاغ ہی -
کلموز - چلپاسہ یعنی چھپکلی -
کِلش - بکسر اول آہک یعنی چونہ گلی وغیرہ سامان سپیدی عمارت کا -
کَلَس - بفتحتین وہ قبہ طلائی وغیرہ جو مساجد کے گنبدون پر نصب کرتے ہین -
کلوس - وہ گھوڑا جسکی آنکھ اور چہرہ اور پوز سپید ہو ایسے گھوڑے کو نحس تصور کرتے ہین -
کلیاس - ادب خانہ و طہارت خانہ -
کلابش - بشین معجمہ عنکبوت اور عنکبوت کا گھر -
کلاغ - جنگلی کوا جو سپید و سیاہ ہوتا ہی -
کلمرغ - ایک قسم کرگس کا ہی جسکے سر پر پر نہین ہوتے گویا وہ سر سے گنجا ہی - میر خسرو - بیضہ کلمرغ بزیر ہمای + ہار نسب خویش بود بچہ زای -
کلف - سیلہ و مکدر داغ جو بعض لوگون کے جسم پر ظاہر ہوتے ہین -
کلک - بکسر اول ہر ایک نے جو اندر سے پولا ہو خصوصاً قلم جس سے لکھتے ہین - توحید - ہست نہ کرد وصف آن جان جہان بخارج از اندازۂ حد و بیان + لال در وصفش زبان اہل فکر + قاصر از تعریف کلک دو زبان -
کَلَک - بالتحریک نشتر جس سے خون لیتے ہین - ضیای نخشبی - در دل خیال غمزۂ تیرت چو بگذرد + گوئی زند بر دل پر خون من کلک -
کِلک - بکسر اول و فتح دوم گھاس کا گٹھا جسپر سوار ہو کر دریا سے اُتر جائین یا وہ مشک جسمین ہوا بھر کر اور اُسپر سوار ہو کر دریا سے گذر جائین - ابو العلائی گنجہ - گر ز جملہ چوب و نی کاندر جہان ست + دست تقدیر خدا بندد کلک + ز آب چشمم کی کند ہرگز عبور + وحش و طیر و آدم و جن و ملک -
کُلَک - بضم اول و فتح دوم وہ بات جو از روے طعن و سرزنش زبان پر لائین و شوم و نامبارک - حکیم سوزنی - گر بینش گل کنم گلہ مشکبوے تو + بر من کلک مزن کہ نیند لیم از کلک -
کلاسنگ - فلاخن جس سے پتھر مارتے ہین -
کَلاک - بفتح اول وہ بنجر زمین جسمین کبھی زراعت نہوئی ہو اور سر کی چربی پیشانی تک -
کُلاک - بضم اول جسکا پیٹ خالی ہو بالکل خالی اور بڑی مرچ جو دریا سے آتی ہے -
کِلاک - بکسر اول لمبا بانس جسکے ذریعہ سے اونچی شاخون سے میوہ اُتار لیا جائے -
کلبک - بضم اول و تیسرا حرف باے موحدہ وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہی -
کلکتک - تخم خرفہ جو ایک مشہور دوا ہی اور عورت جو دلتنگ و جنگجو ہو -
کُلوک - بضم اول بے ادب و بے حیا و شطاح -
کَلوک - بفتح اول بے ریش لڑکا -
کَلیک - بفتح اول جغد یعنی اُلو جو مشہور منحوس جانور ہی اور زرالورد گلاب کے پھول کا بیج اور احول جو ایک کو دو دیکھے اور چھوٹی اُنگلی جسکو خنصر کہتے ہین -
کَلال - بفتح اول اعضا کی ماندگی و خیرگی و کندی -
کُلال - کمہار برتن بنانے والا -
کَل - گنجہ جسکے سر پر بال نہون اور بال بسبب بیماری جوشش کے اُتر گئے ہون - سالک قزوینی - یکجا ستایش بیکے منقبہ بود + آنجا صدر حساب با یک بر بود + تنہا نہ ہمین شیشہ حریف سر بود + بیچارہ کدو نیز کل مسخرہ بود -
کَلَل - بفتحتین جیغہ و کلغی جو بادشاہ پگڑی پر باندھتے ہین -
کلکل - بیفائدہ گفتگو اور کائوں کائوں و بک بک - فوقی - نیست یک موج عقل پریشان + بیش زین فوقیا مکن کل کل -
کلمکل - شور و غوغا فتنہ و فساد - میر نجات - این ہمہ کلمکل از تنبک گوئیدہ نیست + مطرب حق باز دم بوئیدہ نیست -
کلیل - سکند و سست و درماندہ اور خیرہ اور گنگ یعنی بے زبان -
کلام - گفتگو و تقریر - بات چیت - توحید - دیدہ نکشاید بر فرط بیہوشی

از مئی و مدت بنوشد ہر کہ جام + نے بصنع حق مقام اعتراض + نے بو مدانیتش جائے کلام —
کَلم — بفتح اول خستہ و مجروح کرنا —
کَلِم — بفتح اول و کسر لام جمع کلمہ بہت سی باتین —
کُلوم — بہت سے زخم و جراحت ہا —
کلیم — سخنگو۔ گفتگو کرنے والا اور لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جو ذات الٰہی کے ساتھ بے واسطہ کلام کرتے تھے — توحید — ہر چہ ظاہر میشود از خیر و شر + در جہان از حکمت تست ای حکیم + ذکر تو جاری بہر صبح و مسا + ہست بر لوک زبان ہر کلیم —
کلبتان — کلبتین — لُہارون کا آہنی اوزار کہ اُسکے ساتھ گرم لوہا پکڑ کر کوٹتے ہین انبرا اور ماشہ اُسکو کہتے ہین اور گلگیر جس سے شمع کا گل کاٹ لیتے ہین اور موچنہ حجامون کا جسکا عربی مین منقاش نام ہی —
کلیدان — وہ کندہ جو گنہگارون اور چورون کے پانؤن پر رکھتے ہین اور قفل اور وہ آلہ جسکے ذریعہ سے باندھنا اور کھولنا کسی چیز کا ہو —
کلاشکن — ایک قسم حلوے کا جو نہایت سخت ہوتا ہی —
کلان — بزرگ و مہتر و بلند اور بہت بڑا — توحید — مردہ را بخشد حیات جاودان + از کمال لطف خلاق جہان + خاک بوس درگہش شاہنشہان + سر نگون در سجدہ اش گردنکشان + بندگان بارگاہ ذوالجلال + نیک و بد پیر و جوان خرد و کلان —
کَلجان — وہ نشیب کی جگہ و مغاک جسمین پلید پانی جمع رہے —
کُلُن — بضم اول و فتح ثانی وہ علت جو دوسری علت کے سبب سے پیدا ہو مثلاً اگر زانو پر دمل ہو تو ران مین ایک گرہ پیدا ہو جائے جب دمل جاتا رہے تو وہ بھی دفع ہو جائے ہندی زبان مین اُسکو ڈھنڈا کہتے ہین —
کُلیُون — ایک کپڑے کا نام ہی جو سات رنگ سوت سے بنا جاتا ہی —
کلابتون — مشہور چیز ہی جو چاندی کے تار سے بٹا جاتا ہی —
کَلو — بڑے رتبے کا آدمی محلہ کا رئیس —
کلاؤ — غوک یعنی مینڈک —
کلاچو — پیالہ شراب یا پانی پینے کا —
کَلاوُو — جنگلی چوہا —
کَلابو — وہ ہرن جسکے سینگ نہون —
کلبسو — چلپاسہ یعنی چھپکلی —
کلابیسہ — پھر جانا آنکھون کا اپنی حالت سے اور چھپ جانا سیاہی کا بسبب لذت جماع وغیرہ یا بسبب ضعف و غصہ و غضب کے عبد القادر

تونی — کلابیسہ شد چشم چرخ از زرم + سپید و سیہ ہو و خند عین ہم —
کلافہ — نام ایک فن کا فنون کشتی سے اور لپٹنا سوت یا رسی کا تکلے یا لکڑی پر — شعر — شور خیال مر صر قہرت کلافہ کرد + دستار ز لغرق جہان پہلوان برف +
کلاہ — ٹوپی۔ تاج جو سر پر پہنتے ہین — سواعظ قزوینی — در بزرگی باید افگندن ز سر تاج غرور + میوہ در بالیدن انداز د کلاہ خویش را —
کلبہ — خانہ مختصر۔ چھوٹا سا گھر — ندمانی یزدی — از در کلبۂ ما دوش ندانستہ گذشت + لیک دانستہ نیرسید کہ ویرانۂ کیست —
کَلّہ — خیمہ جو دفع پشہ وغیرہ کے واسطے پتلے کپڑے کا بنایا ہوا اور چھپر کھاٹ جسپر رات کو سوتے ہین اور وہ پردہ دار پلنگ ہوتا ہی + سعدی — تو کی شبنوی نالۂ دادخواہ + بکیوان زدہ کلّۂ خوابگاہ —
کلیچہ — خمیری روٹی —
کلمہ — سخن۔ بات اور لفظ جسکے معنی ہون — قطعہ از مؤلف — دل روشن اگر طلب داری + از خدا ای فقیر حق آگاہ + نقش بر لوح سینۂ خود کن + کلمۂ لا الٰہ الا اللہ —
کلنہ — تھوڑا دم کٹا اور وہ شخص جسکی زبان سے حروف بخوبی ادا نہون اور ہاتھ مین رکھنے کی لکڑی جسکو سونٹا اور چھڑی اور گتکہ کہتے ہین اصل مین کلنہ کے معنی بریدہ یعنی کٹے ہوئے ہین بریدہ دم کو کلنہ دم کہسکتے ہین —
کلاوہ — سوت کا انٹا —
کِلاتہ — چھوٹا سا گانؤن اور زمین مزروعہ —
کُلیہ — بضم گردہ جو ایک عضو اندرونی اعضا سے ہی —
کُلیّہ — بضم اول و تشدید لام تمام و کمال۔ سارا۔ پورا —
کَلیشرہ — نادرست و بیہودہ و بے معنی و لغو —
کُلنہ — بضمتین و سکون نون وہ کلیچہ جسمین حلوا و مغز بادام پر کرین —
کُلالہ — زلفین اور پیچیدہ بال —
کلیلہ — نام ایک گیدڑ کا جسکا فسانہ کتاب کلیلہ دمنہ مین مذکور ہی —
کلکتہ — اقلیم ہند ملک بنگال مین بڑا شہر دار الخلافہ ہند کا ہی —
کلگی — لوازم ساز گھوڑے سے جو گھوڑے کے سر پر پرون سے بنا کر باندھتے ہین — توحید — سر کاکل جو راز بے رنگی + سر تخت خور دست از کلگی —
گلندی — کلندگر — کلند بنانے والا — سیفی صاحب بدائع — گلستام بلاک جوان کلند گر + ہمچون کلند خاک ورش میکنم بسر — سیفی — سیفی اسیر شوخ کلندی شدی بزور + خود را بدستہ ساختۂ مبتلا دگر +

	کاف با میم	
کَما — بفتح اول نان پزون کی رفیدہ کا بالائی رومال جسپر روٹی چوڑی		

کرکے تنور مین لگاتے ہین اور رخیدہ گرد بالش کی قطع پر بنا ہوا ہوتا ہی۔
کماَ۔ بضم اول ایک گھاس کا نام ہی جو نہایت بدبو ہوتا ہی۔
کمرآ۔ وہ گھر اور احاطہ جسمین رات کو بکریان اور گائے بھینسون کا گلہ رہتا ہی اور شاہی بارگاہ اور محل اور رشتہ زنار کا جو مجوس اور ہندو گلے مین پہنتے ہین۔
کمربا۔ ژندی زبان مین مہتاب یعنی چاند۔
کمخاب۔ مشہور قیمتی کپڑا ہی جو ریشم اور کلابتون سے بنایا جاتا ہی۔ فریدالدین عطار۔ آن یکے بر بستر کمخاب و نخ + دیگرے بر خاک خواری بستہ یخ۔ اسیر لاہجی۔ اطلس و زربفت و کمخواب و قصب + نیست غیر از پردۂ در راہ رب۔
کمأت۔ بفتح اول سمارغ جو برسات کے موسم مین خود بخود زمین سے بشکل بیضہ نکل آتی ہی اور لوگ اُسکو گوشت مین پکا کر کھاتے ہین اور خشک کر رکھتے ہین۔
کمات۔ بضم اول و فتح ثانی دلاوران و سپاہیان جمع لفظ کمی جسکے معنی دلاور کے ہین۔
کمیت۔ بضم اول و میم مفتوح انگوری شراب سرخ جو سیاہی مائل ہو اور گھوڑا سرخ رنگ سیاہی مائل جسکا یال اور دم سیاہ ہو اور نام ایک عربی شاعر کا۔
کمیّت۔ بفتح اول و تشدید میم مکسور و تشدید یاے تحتانی مقدار طول و عرض و وزن کسی چیز کا جو پایا گیا اور تولا گیا ہو یا گنا گیا ہو۔
کمالیت۔ کمال ہونا۔ پورا ہونا ثابت ہونا۔ میر حسن دہلوی۔ ماہ گرپیش رخت لاف کمالیت زند + کلک راراس الذنب سازم سرای منجم۔
کمخت کمیخت۔ ژندی زبان مین دو چیزین جو آپسمین ملی ہوئی ہون۔
کمست۔ وہ آدمی جو بد اصل و نادان ہو۔
کماج۔ موٹی خمیری روٹی اور لکڑی کی ٹکیا جو خیمہ کے چوب کے سر پر رکھتے ہین۔ سکندر بیگ منشی۔ کمان نان چو درجلائے تیر دند + سپاہیہا کماج خیمہ خور دند +
کمند۔ یہ لفظ اصل مین خمند تھا اور خم دند یعنی وہ چیز جسمین خم ہو اور وہ ایک دراز رسن ہوتا ہی جسکے ذریعہ سے اونچی دیوار پر چڑھ جاتے ہین اور جنگ کے وقت دشمن کی گردن مین ڈالکر اُسکو اپنی طرف کھینچ لیتے ہین۔ نظامی۔ سکندر چو ابروے طغماجیان + بخم چون کمان کردہ توشۂ چاچیان۔
کماد۔ بکسر اول گرم کرنا کسی عضو کا اُس چیز سے جو آگ سے گرم کی گئی ہو یعنی سینک دینا۔ ٹکور کرنا۔

کمر۔ میانہ ہر چیز کا اور میان اور میان بند و کمر بند جسکو پٹکا کہتے ہین اور کریوہ اور پہاڑ کا میانہ۔ ابو طالب کلیم۔ سوار از سر فیل کردی گزر + بد انسان کہ از کوہ غلطد کمر۔
کماشیہ۔ ایک قسم کا گوند ہی کہتے ہین کہ کرفس کوہی کا گوند ہی۔
کمبار۔ بہ باے موحدہ وہ رستا جو نارجیل سے بٹا جائے۔
کمپیر۔ بہت ضعیف آدمی و فرتوت سالخوردہ۔
کمیز۔ بزاے ہوز۔ بول۔ پیشاب۔
کمک۔ بضمتین مددگاری و اعانت بضم اول و فتح ثانی بھی درست ہی۔ مسیح کاشی۔ باچشم تیم کہ فتنہ ہا رالمک ست + شور بیست کہ در سیاہی مردمک ست + گر بخت کسے سفید مطلق نشود + در بخت ہم اندکے سپیدی نمک ست۔
کمال۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ بے نقصان ہونا۔ مقابل زوال کے۔ حافظ۔ بگرفت کار حسنت چون عشق من کمالے + یا رب مباد ہرگز این حسن را زوالے۔
کم۔ بفتح اول تھوڑا مقابل بیش کے۔ ارادت خان واضح۔ بدام زندگی تا دانہ میخوریم کم از مور رم + سلیمان میشوم گیرم اگر کلید ہم کم خود را۔
کم کم۔ تھوڑا تھوڑا آہستہ آہستہ۔ ملا مسفید بلخی۔ ہیچو ماہ نو کہ کم کم میشود ماہ تمام + زخم ناخن در دل من داغ حسرت میشود۔
کمُم۔ ایک تالاب کا نام ہی کشمیر مین۔
کمان۔ وہ کمان جس سے تیر چلاتے ہین عربی مین اُسکو قوس کہتے ہین اصل مین یہ لفظ خمان تھا۔ میر خسرو۔ سوی شہ گاخان بکمان بستہ زہ + زہ زدہ ابروے کمان را گرہ۔ میر معزی۔ آن کیست کو نشاہی بر تو کند کمینی + آن کیست کو بمردی در تو کشد کمانے۔
کمانہ۔ نترکھانون کا کمانہ جس سے برمہ کو گردش دیتے ہین اور لکڑی مین سوراخ نکالتے ہین۔
کمانچہ۔ چھوٹی کمان اور وہ کمان جس سے عورتین روئی دھنک لیتی ہین اور وہ تشکل کمان کی جو بادشاہی فرامین پر کھینچتے ہین اور وہ بمنزلہ طغرا کے ہوتی ہی۔ عمید لوبکی۔ نہ ہلال عید برآمد ز طارم خضرا + چو بر سر سلاطین کمانچۂ طغرا۔
کماسہ۔ بضم اول وہ شخص جو عورت اور مرد کی دونون علامتین رکھتا ہو اور نام ایک پہاڑ کا ہی خراسان مین اور بمعنی نہو چاہ و عورت جو قحبہ و فاحشہ ہو۔
کمالہ۔ خام ابریشم و کم قیمت۔
کماہہ۔ تعویذ و بازو بند جو بازو پر باندھین۔
کملہ۔ بضم اول ابلہ و احمق و نادان آدمی۔

کمینہ۔ وہ آدمی جسکی عزت کم ہو۔ حقیر۔ بے عزت۔ توحید۔ صفا کن غبار کدورت از سینہ + کہ باقی نماند در و بغض و کینہ + بشغل خدا باش ہر وقت شاغل + کہ بخشد خدایت زعرفان خزینہ + چرا مہر تحصیل دنیائے فانی + کمی در عبادت کند این کمینہ۔

کمثری۔ بفتح اول و تشدید میم میوہ امرود۔

کمی۔ دلاور و دلیر و نہادر سلاح بند۔

کماہی۔ حقیقت و کیفیت و حالت۔

کمی۔ کماسی۔ گھاٹا۔ خسارہ جو مقابل بسیار کے ہے۔

کملی۔ پشمی لباس جو درویش پہنتے ہیں۔

کاف بانون

کُندہ پا۔ وہ لمبی لکڑی سوراخدار جسمین مجرم کے پانون رکھکر قفل لگا دیتے ہین۔

گُنا۔ بضم اول پہلوی مین زمین جسکو عربی مین ارض کہتے ہین اور وہ زمین جسمین زراعت ہو اور کنارے بلند ہون۔

کِنا۔ بکسر اول زندی زبان مین ماہی یعنی مچھلی جو آبی جانور مشہور ہے۔

کَندا۔ بفتح اول شجاع و دلیر و پہلوان۔ حکیم و فیلسوف و منجم۔

گَندنا۔ ایک سبزہ ہے جو پیاز اور مولی کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے۔

کَہنا۔ وہ نے جو اندر سے پولی ہو اور قلم جس سے لکھتے ہین۔

کنب۔ بفتح اول وہ سوت جو السی کی چھال سے کاتتے ہین اور اُس سے کپڑا بنتے ہین اور نام ایک قسم کے خیار کا اور پتے اور بیج بنگ کے معرب جسکا قنب ہے۔

کنشت۔ کفار کا عبادت خانہ بت خانہ اہل شرک کا۔ توحید۔ در دوزخ و بہشت خدا جلوہ میدہد + در مسجد و کنشت سراپا ظہور اوست۔

کُنیت۔ بضم اول و سکون ثانی عرب مین وہ نام جسکے اول لفظ اب کا ہو یا ام کا چنانچہ ابوالحسن و ابی بکر و ام الکتاب و ام کلثوم یا ابن اور بنت کا ہو مثلاً ابن حاجب و ابن السبیل و بنت الکرم وغیرہ اور فارسی مین کبھی یہ لفظ لقب کے معنی بھی دیتا ہے۔

کِنایت۔ پوشیدہ بات کہنا ایک امر کو دوسرے پیرایہ مین بیان کرنا۔

گُنخت۔ بفتح اول و دوم و سکون خائے معجمہ جوہر اور اصلیت ہر چیز کی چنانچہ شمشیر بے گنخت و تیغ بے جوہر۔

کنبت۔ عسل یعنی شہد جو مشہور ہے۔

کُنج۔ بضم اول گھر کا گوشہ۔ الگ مکان۔ خلوت خانہ۔ شعر۔ کسی کو بکنج قناعت نشست + در حرص بر خود ز ہر سمت بست +

کنگاج۔ کنگاش۔ صلاح مشورہ جو کسی کے ساتھ کیا جائے۔ حکیم نزاری خسرو اظرفہ قصہ دارم + گر بسمع رضا کنی ہمغا شر + گر ہمہ رخصت بمید بد عقلم + سر چہ باو ہمی کنم کنگاش بدلیکن بدین شکر مسکینم در ہم + میشوم ہیچو طرۂ کماش۔ ولہ۔ درین معاملہ کنگاج رفتہ با اصحاب + باتفاق بگفتند سوے خانہ گرای۔

کَنج۔ بفتح اول وہ گوشت کا ٹکڑا جو انسان کے حلق مین لٹکتا ہے کوا بھی اُسکو کہتے ہین اور وہ آدمی جو متکبر اور خود ستا ہو اور کشک یعنی خشک دہی جسکو ترکی مین قرورت بولتے ہین پنیر بھی اُسکا نام ہے۔

کِنج۔ بکسر اول اندک یعنی تھوڑا۔

گُنجد۔ بضم اول مشہور سیاہ رنگ تخم ہے جس سے تیل نکالتے ہین اور ہندی مین اسکو تل کہتے ہین۔

گَند۔ بفتح اول شکر مصری وغیرہ شیرینی معرب جسکا قند ہے اور ترکی مین گانون جو آباد ہو و بمعنی زخم و جراحت اور پھاگنا اور تیر انداز دن کی وہ کشش تیر کی جو کمان کھینچکر ہو اُس وقت کہ تیر کو چھوڑا جائے۔ ملا طغرا۔ ندارم قوتی ورنہ چو تیر از کمان جستہ + ازین مہمان سراے بے حلاوت میروم کندی۔

کُند۔ بضم اول وہ چیز جو تیز نہو مثلاً کارد کند و ذہن کند وغیرہ۔ نذوقی۔ بہ پیرانہ سر لاف مردی مزن + کہ کارے بنا ید ز شمشیر کند۔

گنُود۔ بفتح اول و ضم ثانی ناسپاس و ناشکر اور وہ بنجر زمین جسمین گھاس بھی پیدا نہو۔

کَناد۔ نام ایک پرندے کا ہے جسکو مرغ الہی بھی کہتے ہین اور عربی مین ورشان بولتے ہین اور وہ جنگلی کبوتر ہے۔

کَنار۔ بفتح اول کنارہ ہر چیز کا اور طرف۔ نوامی۔ چو دور بردی او میان بمیان + بجل راکردی از کنار کنار۔

کِنار۔ بکسر اول بغل و آغوش۔ حکیم انور لاہوری۔ این تلاش و جستجو از بہر کیست + زانکہ دلدار ست ہر دم در کنار۔

کُنار۔ بضم اول مشہور میوہ ہے جسکو ہندی مین بیر کہتے ہین۔

کُنگر۔ بضم اول و کاف دوم فارسی مخفف کنگرہ جو قلعہ وغیرہ عمارات عالیشان پر بناتے ہین اور نام فقیرون کے ایک فرقے کا جو گدائی کرتے ہین جو کوئی نہ دیوے اپنے بدن کو چھریان مار کر خون نکالتے ہین اور اپنے خورد سال بچون کو چھریان دیتے ہین تاکہ وہ اپنے جسم کو چھریان مارین اور لوگ رحم کرکے کچھ دے دین۔ حافظ۔ کاشکی حافظ البسر مرد کنگر بودی + تا ز دینار و درم کیسۂ او پر بودی۔ ابو طالب کلیم۔ گردون چہ نمانم ست در انگشت کنگرش + آن قلعہ با کہ تماشا سلیمان گرفتہ است۔

گُندر۔ بضم اول و سوم ایک درخت کا گوند ہے مشابہ مصطگی جو دوا مین مستعمل ہے۔

گَنُور۔ بفتح اول مکر و فریب و مددگاری۔

کُنجار۔ کھلی جو تیل نکالنے کے بعد باقی رہجاتی ہے۔

کنجہ - موٹا ہاتھی قوی ہیکل جنگی اور آدمی جو حد سے زیادہ فربہ ہو۔
کنگار - بفتح اول وہ سانپ جو اپنا پوست اُتار چکا ہو۔
گنز - بفتح اول و زائے معجمہ گنج یعنی خزانہ اور نام ایک کتاب کا علم فقہ مین اور نام دوسری کتاب کا لغت علم مین اور خوشہ کھجور کا۔
گنوز - بفتحتین جمع گنز بہت سے خزانے۔
کنیز - پرستار - خادمہ - عورت - میر محمد علی رائج - رونق بسکدہ نرگس مستفت بودم + دختر رز پی خدمت ہو کنیز ست اینجا۔
کناس - بفتح اول و تشدید نون خاکروب و جلاد۔
کناس - سوناہرن اور گوزن کا۔
کنائیس - عیسائیون کی پرستش گاہین۔
کنکاش - ترکی مین صلاح و تجویز و مشورہ مخفف کنگاش۔
کنش - بفتح اول غصہ و کینہ جو دل مین ہو اور رنجیدگی باطنی۔
گنش - بضم اول کردار و اعمال و افعال نیک ہون یا بد۔
کندروش - وہ زمین جو ہموار نہو نشیب بستہ ہو۔
کندش - بضم اول روئی کا گالا اور وہ لکڑی جس سے دھنیا دھنی ہوئی روئی جمع کرلیتا ہے۔
کناغ - ابریشم کا کرم جسکو پیلہ کہتے ہین اور سوت جو روئی یا ابریشم سے کاتا جائے اور تار عنکبوت و طرف و جانب و سمت۔
کنغ - آنکھ کا میل سپید جو آنکھون سے نکلتا ہے۔
کنف - جانب و کنارہ و پناہ و حمایت اور فارسی مین وہ سوت جو پوست کتان سے کاتا جائے۔
کنجشک - مشہور پرندہ ہے جسکو چڑیا کہتے ہین اور نام ایک لکڑی کا جو ساز مین لگائی جاتی ہے۔
گنگ - بضم اول فارسی مین فربہ موٹا قوی ہیکل اور خوشہ انگور و خرما کا۔
کنیزک - پرستار - خادمہ عورت - فردوسی - کنیزک بدو گفت کز راہ داد + منم دختر مہرک نوش زاد۔
کنارنگ - والی و حاکم و شحنہ و زمیندار و مرزبان و خداوند و صاحب۔
کناک - بچہ کی بیماری جسکو زحیر کہتے ہین اور درود شکم۔
کنجدک - ایک دوا کا نام ہے جسکو انزروت کہتے ہین اور بیماری کلف کی جس سے انسان کے جسم پر داغ پڑجاتے ہین۔
کنجک - ایک درخت کا نام ہے جسکو نیشغال کہتے ہین۔
کنجلک - وہ شکن جو انسان کے جسم پر بسبب ضعیفی و لاغری کے پڑجاتے ہین اور غالین اور ٹاٹ۔

گندک - روئی کے ٹکڑے۔
گندوک - غلہ دان جسمین غلہ رکھتے ہین۔
کنک - وہ سخت جو زجس سے بمشکل کام مغز نکلے اور آدمی جو بخیل و ممسک ہو اور نام ایک گھاس کا جس سے رسّیان بٹتے ہین۔
کندیل - بکسر اول وہ حلقہ جو سوت یا ابریشم کا بنایا جاتا ہے جسکے گلے مین ڈالین وہ گلے مین ایسا بیٹھتا ہے کہ سانس بند ہوجاتی ہے اور وہ شخص فوراً مرجاتا ہے رہزن لوگ یہ اپنے پاس رکھتے ہین جسکو لوٹنا منظور ہوتا ہے اسکو کندیل سے مار ڈالتے ہین۔
کنام - وہ مکان جسمین چارپائے رہتے ہون پرندون کا گھوسلا وحشی جانورون کے سوراخ جسمین وہ رہتے ہون - سنجر کاشی - کمان زدست میفگن خدنگ غمزہ مکش + شکارگاہ دل ست این کنام آہو نیست۔
گندلان - بڑا خیمہ جو بادشاہون کے بارگاہ کے سامنے نصب ہو۔
کنان - بفتح اول کہنہ - پرانا۔
کنان - بکسر اول پوشش و لباس۔
کن - بکسر اول و تشدید نون پردہ و پوشش۔
کن - بضم اول عربی مین صیغہ امر ہے ہوجا یعنی موجود ہوجا اور فارسی مین صیغہ امر کر۔
کن - بکسر اول و تخفیف نون ترکی مین پس و عقب - پیٹھ پیچھے۔
کنعان - حضرت نوح کے بیٹے کا نام ہے جو کافر ہوگیا تھا اور طوفان مین غرق ہوگیا اور نام اُس شہر کا جسمین حضرت یعقوب علیہ السلام سکونت پذیر تھے - سعدی - یکے پرسید ازان گم کردہ فرزند + کہ ای روشن گہر پیر خردمند + ز مصرش بوے پیراہن شمیدی + چرا در چاہ کنعانش ندیدی +
کنون - اکنون یعنی اب۔
کنودان - شاہدانہ جو بنگ کے تخم کا نام ہے۔
کندو - بالضم خم بڑا جو مٹی سے بناکر غلہ بھر دیتے ہین۔
کنارہ - ایک طرف - ایک سمت ہونا - الگ ہونا جدا ہونا - ابوطالب کلیم - کو ہمتم کنارہ زدنیا نمی کند + تقلید گوشہ گیری عنقا نمی کند۔
کندہ - لکڑی دراز سوراخدار جسمین قیدیون کے پانون ڈالکر قفل لگا دیتے ہین اور ہر ایک لکڑی دراز - غنی - از تواضع ہاے مردم سخت در ماندم غنی + ہر کہ می افتد بپایم کندۂ پا میشود۔
کنانہ - بفتح اول کنہ یعنی چچڑی۔
کنانہ - بکسر اول ترکش تیرون کا۔
کنہ - بضم اول آخر اور انجام اور کیفیت ہر چیز کی۔

کنہ ۔بضمتین چچڑی جوکتّون اور چارپایون کے جسم کو چمٹ کر خون چوستی ہی عربی مین اُسکو قراد کہتے ہین ۔
کِنِیْسَہْ ۔بکسر تین تبخانے اور گرجے عیسائیون کے ۔
کُنجارہ ۔کھلی جو تیل نکالنے کے بعد رہ جاتی ہی ۔
کُناسہ ۔خاکروبہ وخس وخاشاک جو خاکروب جمع کرتا ہی ۔
کنجاہ ۔نام ایک قصبے کا پنجاب کے ملک مین مسکن ملا غنیمت مصنف مثنوی غنیمت
کُنْدُرَہْ ۔نام ایک مرغ کا ہی کہ پانی مین رہتا ہی اور پانی مین گھوسلا بناتا ہی
کَنْدُوْرَہ ۔دستر خوان جسپر کھانا کھلاتے ہین ۔
کنکالہ ۔زن فاحشہ ۔عورت قحبہ ۔آدمی بخیل وممسک ۔
کندوری ۔دستر خوان جسپر کھانا کھلاتے ہین ۔
کندی ۔نام ایک پھول کا ہی جو نہایت خوشبو ہوتا ہی درخت اسکا خُرما کے درخت کی طرح ہوتا ہی ہندی مین اُسکو کیوڑا کہتے ہین ۔

کاف با واو

کورما ۔ایک قسم کا کھانا ہوتا ہی عرب مین لوگ اسکو کبہ یا کہتے ہین کوروا بھی اُسکا نام ہی ۔
کوزرتیا ۔ژندی زبان مین کشنیز جسکو ہندی مین دھنیا کہتے ہین ۔
کوشا ۔کوشش کرنے والا ۔
کوکا ۔قمر جسکو ماہ اور چاند کہتے ہین وبمعنی غوغا وشور و فریاد ۔
کوکیا ۔ژندی زبان مین ستارہ جسکو عربی مین کوکب کہتے ہین ۔
کوکما ۔ژندی زبان مین آفتاب یعنی سورج ۔
کوکب ۔روشن ستارہ ۔علی خراسانی ۔گرزمین راتیرگی گیرد فروبود عجب + کوکب بخت علی از آسمان افتادہ است ۔
کواعب ۔جمع کاعب عورتین جنکی پستان انار جیسی ہون ۔میرزا قلی میلی ہروی ۔زتاثیر زنجیر خفطش نماید گرہ چون سلاسل زلف کواعب ۔
کولاب ۔تالاب وحوض ۔
کوداب ۔ایک آش کا نام ہی جو انگور کے شیرہ سے بناتے ہین ۔
کرب ۔ایک گھاس نہایت نرم ہوتی ہی جس سے بوریے بناتے ہین اور بچھاتے نہالین چارپائی پر بچھاتے ہین وہ بوریا قیمتی ہوتا ہی ہندی مین اُسکو سیتل پاٹی بولتے ہین وبمعنی آنکس آہنی جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہین وضرب وآسیب وکوفت وصدمہ ۔
کوراب ۔ریگستان چمکتا ہوا جو دور سے پانی نظر آئے سراب بھی اُسکو کہتے ہین ۔
کوہ رحمت ۔نام ایک پہاڑ کا قریب مکہ معظمہ کے ۔
کوٹ ۔بفتح اول جبہ تنگ آدمی کے اور ہندی زبان مین قلعہ ۔

گُوزَت ۔وہ کوزہ جسکی گردن پتلی ہو ۔
کوست ۔تکلیف وآسیب وآزار وصدمہ وکوفت ودھکا ۔و نقارہ وطبل اور نام ایک پھل تلخ کا جسکو حنظل کہتے ہین ۔
کوفت ۔ضرب وآسیب وصدمہ ۔
کوچ ۔بضم اول منزل بمنزل چلنا ۔نقل وحرکت کرنا و راحل وعیال وزن وفرزند ۔فوقی یزدی ۔ازین محمل سرائے پرزبر کوچ + ہمان بہتر کہ در ساعت کنی کوچ ۔شرف ۔خواب غفلت تا بکے از غارت شبطان بترس + کوچ گر ہمراہ داری وقت کوچانیدن ست ۔
گوچ ۔بفتح اول نام ایک قسم کے گوند کا اور ایک قسم کا لباس جو جنگ کیوقت پہنتے ہین ۔
کولنج ۔درد رودے کا معرب جسکا قولنج ہی ۔
کوخ ۔چھپرا اور جھونپڑا جو فقرا بناتے ہین اور وہ گھاس جس سے ٹاٹ بنتے ہین اور وہ گھر جسکا دروازہ نہو ۔
کولخ ۔آتشدان اور منقل یعنی انگیٹھی جسمین آگ رکھتے ہین ۔
گوڈ ۔بضم اول اور واو مجہول سرگین اور پیشاب اور گوڈکش کناس اور خاکروب وہ شخص جو بول وبراز اٹھائے ۔
گوڈ ۔بضم اول اور واو معروف تودہ غلے کا جو زمیندار نے صاف کر کے اپنی کھیتی کے موقع پر جمع کیا ہو اور مجموعہ ہر ایک چیز کا مقابل پراگندہ کے ۔
گوزد ۔انزروت جو مشہور دوا ہی ۔
کوشلد ۔نام ایک گھاس کا ہی جسکو جنطیا نا کہتے ہین ۔
کوہ اسد ۔ایک پہاڑ ہی جو ہمیشہ جلتا رہتا ہی کبھی آگ اُسکی فرو نہین ہوتی ۔
گوز ۔بفتح اول زیادتی اور پیچ پگڑی کے ۔
گوز ۔بضم اول واو مجہول اندھا ۔نابینا ۔ایک آنکھ سے ہو یا دونون آنکھون کے ۔صفدر توقانی ۔باوجود عقل وہوش وچشم وگوش اندر جہان + آدمی مدہوش ومست وکور وکر باشد چرا ۔
کوکنار ۔غورہ خشخاش کا جو مشہور چیز ہی جس سے افیون نکالی جاتی ہی اور کوکناری اُسکا پانی پیتے ہین ۔
گورر ۔ترکی مین بمعنی مے بیند یعنی دیکھتا ہی ۔
کوتر ۔مخفف کبوتر جو مشہور جانور ہی ۔
کویر ۔بروزن دلیر زمین ریگستان وبے آب بنجر اور شیر جو خشمناک ہوتی ہین ۔
کنٹور ۔غلہ دان جو زمیندار کچی مٹی کا بناتے ہین ۔
گوار ۔وہ چھاجہ جسمین میوہ فروش میوہ بیچتے ہین ۔
کوانجیر ۔نام ایک مقام کا ہی جس سے گھٹیا فیروزہ نکلتا ہی ۔
کوتار ۔کوچہ یا بازار جو مسقف ہو جسکو ہندی مین چھتّا کہتے ہین ۔

کوزر - خوشۂ گندم و جو - جو کوٹنے کے وقت باریک نہ ہوسے ہوں -
کوشیار - نام ایک فارس کے حکیم کا جسکی شاگردی ابو علی سینا نے کی تھی -
کوزہ - عربی میں کوزہ پانی کا اور فارسی میں وہ شخص جسکی نشست ٹیڑھی ہو اور ترکی میں آنکھ -
کواز - چوب دستی جس سے مویشی ہانکیں -
کوزر - ایک قسم کا میوہ ہے -
کوکوزہ - ایک قسم نفیس کپڑے کا نام ہے -
کوس - نقارہ و آسیب و صدمہ و صف لشکر و پرۂ فوج و قطار اور نام ایک بازی کا اور گوشۂ چشم و ایما و اشارت وگلیم و پلاس نظامی - چو نوبت زن شاہ زد کوس جنگ + جرس وار زنگی بجنباند زنگ -
کواس - طرز طریق و روش و قاعدہ و قانون -
کورس - پیچیدہ بال زلفوں کے چرک و ریم جو دل سے نکلے -
کوش - ہر ایک شمسی مہینے سے چودھویں دن کا نام ہے کوشش و سعی اور کوشش کرنے والا اور امر یعنی کوشش کر -
کوشش - سعی و جہد و جنگ و جدل -
کوشش - بکسر میم چاہ کن - کنواں کھودنے والا -
کوبش - دہی دودھ کا برتن اور برتن ہر قسم کے -
کورنش - جھک کر تعظیم کرنا -
کوکلتاش - بادشاہ کا دودھ بھائی -
کوف - بوم یعنی اُلو جو مشہور منحوس جانور ہے -
کوک - بضم اول و واو مجہول برابر کرنا ساز اور موافق کرنا آواز کا گانے کے وقت - نورالدین ظہوری - کم جواب ستاو من ہم کم سوال شاہ و ما ہم کوک گردید ست خوش با ہم نی و طنبور با -
کوک - بواو معروف آواز بہت بلند اور تخم کہ ہو جسکا خاصہ کوکنار کی طرح نیند لانا ہوا اور جاذب و تندرست اور بیخ درخت حیات گیلانی - بس کوک و کوکنار بہم کرد روزگار + تا بخت ناغنودہ عاشق بخواب شد -
کودک - فضلہ و نجاست و دل و براز چونکہ بچہ شیر خوار بے اختیار ہگ موت دیتا ہے خردسال بچے کو بھی کودک کہا جاتا ہے سعدی حکایت شنو کودکی نا بچوے + پسندیدہ زبود و فرخندہ خوے -
کوبلک - بواو غیر ملفوظ ترکی میں پیراہن -
کوچک - مقابل بزرگ چھوٹا -
کوشک - محل اور اونچی عمارتیں -
کوخلک - انگور کا خوشہ -
کوسک - بسین مہملہ باقلا جسکو عربی میں جرجیر کہتے ہیں -

کوک لک - روئی کا غورہ جو ابھی ناشگفتہ ہو -
کوکنک - جغد یعنی الو جو مشہور جانور ہے -
کولک - وہ پٹاری جسمیں عورتیں روئی کاتنے کی رکھتی ہیں -
کولاک - دریا کی لہر اور موج -
کولنک - حیز و مخنث و نامرد کم ہمت اور پست پائے -
کوہنک - کوہ تاجست لگانا -
کوپال - ایک جنگ کا ہتھیار ہے - از ظفر نامہ - ز زخم بتر زرین وگوپال و تیغ + زدر یا برآمد یکے سرخ میغ -
کوتوال - ہندی لفظ ہے فارسی میں اسکا ترجمہ قلعدار ہے کہ کوٹ قلعہ کو کہتے ہیں اور وال بمعنی صاحب -
کوتل - خاص سواری کا گھوڑا جو سواری کے ساتھ ساتھ جائے یہ لفظ ترکی ہے -
کوال - بڑھنا اور رونق پر آنا زراعت کا -
کوپل - شگوفہ جو درختوں سے پھوٹے -
کوُل - بفتح اول وہ پوستین جو بکری کے چمڑے کی بنائی جائے وگلیم و پلاس [illegible] ایڑی کے نہ چلے اور نام ایک قصبے کا فارس کی ولایت میں -
کوُل - بضم اول دوش اور کتف اور حوض اور تالاب اور بوم یعنی اُلو -
کوہ عبلیل - نام اس پہاڑی کا جسپر حضرت نوح کا گھر تھا اور اُسی گھر سے آغاز طوفان کا ہوا پھر کوفے میں ایک بڑھیا کے تنور سے -
کوم - فلفل سیاہ - کالی مرچ -
کوم - اذخر ایک گھاس ہے جو خوشبو ہوتی ہے -
کوکن - جغد اور بوم یعنی اُلو جو ایک منحوس پرندہ ہے اور نام ایک خطے کا دکن کے ملک سے -
کون - بفتح اول ہونا - پیدا ہونا - ظاہر ہونا - اور موجود ہونا اور وہ حادثہ جو پہلے نہ تھی اور اب پیدا ہوئی - ص - ذات واحد خالق سپہر و جہان + بانی بنیاد این کون و مکان -
کوہکن - لقب فرہاد کا ہے جو شیریں پر عاشق تھا خسرو پرویز شیریں کے خاوند نے جھوٹا وعدہ وصل شیریں کا اُسکے ساتھ کرکے کوہ بیستون کا راستہ فرہاد سے ہموار کرا لیا اور وعدہ وفا نہ کیا بلکہ فریب سے باظہار مرگ شیریں اُسکو ہلاک کرا دیا -
کوردین - بعبرو زن پشمین گودڑی جو فقیر و درویش پہنتے ہیں -
کورگان - وہ بادشاہ جو ماں اور باپ دونوں کی طرف سے اصیل شہزادہ ہو -
کودن - لدو گھوڑا جسپر بار لادا جائے اور وہ آدمی جو کم ذہن اور کم فہم و نادان ہو حکیم زلالی - در کشش مردمی جستن کو دن زبارہ + در روش مردمی رفتن خرد رخلاب -

کوہان - وہ اونچائی جو اونٹ کی پشت پر ہوتی ہے۔
گوئیژ - ٹھٹھاروں اور مسگروں کا ہتھوڑا۔
کوبین - روغن نکالنے کا ظرف۔
کوسان - مازندران میں ایک گانوں ہے۔
کولان - ایک گھاس کا نام ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے اور اُس سے ٹاٹ بناتے ہیں۔
گوش - بضم اول اور واو معروف نام ایک درخت کا جو پھل نہیں دیتا اور چیز و گنجشت اور مقعد یعنی چوتڑ اور بیٹھنے کی جگہ آدمی کی۔
کوہستان - پہاڑی ملک۔
کوکو - نام ایک قسم کے کھانے کا جو مرغی کے انڈوں سے بناتے ہیں و آواز فاختہ و آواز ہدہد - میر خسرو - فاختہ چون نغمۂ دلجو کند + بوم برا بیہدہ کوکو کند - رباعی - ستان قصر کہ با چرخ ہمی زد پہلو + بر درگہ او شہان نہادندی رو دیدیم کہ بر کنگرہ اش فاختہ فریاد ہمی زد کہ کوکو کوکو۔
کو - کوچہ و محلہ و خانہ اور ہندی میں ترجمہ اسکا کہاں - تو جیہہ - جستجو کن جستجو کن جستجو + تا کہ گردی فائز از دیدار او + ہست در ہر خانہ روشن یک چراغ + ہست یک خورشید رخشان چارسو + ناامید از لطف حق باشی چرا + چونکہ فرمودست حق لاتقنطو + پھر یکیک لقمہ مثل سگ مگرد + جابجا خانہ بخانہ کو بکو۔
کوتاہ - جو چیز دراز نہو چنانچہ جامہ کوتاہ و قد کوتاہ و سخن کوتاہ و قصہ کوتاہ وغیرہ - **میرزا بیدل** - قطع سررشتہ پرداز طلب نتوان کرد + بال گر سلسلہ کوتاہ کند نالہ رساست۔
کوچہ - ہندی میں اسکا ترجمہ گلی ہے - **شاہ محمد قنوجی** - پھر کوچہ شہ گلرخان رہ نورد + تو گوئی گلستان شدہ کوچہ گرد۔
گورہ - بضم اول و واو مجہول وہ گلی ہے جسمین پانی نہ پڑا ہو اور وہ بنا پڑا جو دھویا نہ گیا ہو یہ لفظ ہندی ہے - **محمد سعید اشرف** - دریا بادی کورہ چشتم سپید + کوری کوری بردی ہم افتادست -
کوفتہ - وہ قیمہ گوشت جسکے کوفتے بنا کر پکاتے اور کھاتے ہیں - **سعدی** - کوفتہ بر سفرۂ من گو مباش + کوفتہ را نان جوین کوفتہ ایست -
کوکبہ - ستارہ و انبوہ و جماعت آدمیوں کی و کر و فر و شان و شوکت - **میرزا جلال اسیر** - کہ باین کوکبہ در دشت جنون تاختہ ہست + چشم آہو ست کہ ہر گام رکابم دارد -
کوہ - پہاڑ جسکو عربی میں جبل کہتے ہیں اور شعرا کی اصطلاح میں معشوق کے چوتڑ - **ملا طغرا** - شکیبن ہالے کاکل او در خطابے حسن + آہو صفت ز کوہ کمر آب میخورد - **محتشم کاشی** - گرچہ بگویم دہنت بدہن میزندم + کوہ سیم از کمر آو بختنش رانگر پدیہ -
کورہ - بواو معروف اہاروں کی بھٹی اور پزاوا اینٹیں پکانے کا و شہر و قصبہ و آبادی -
کوہہ - برآمدگی ہر چیز کی اور برآمدگی اونٹ اور گائے کی پشت کی -
کولستہ - بروزن گلدستہ آدمی کی سُرین یعنی چوتڑ -
کوزہ - آفتابہ پانی کا اور نام ایک پھول سپید رنگ کا مشابہ گل نسرین -
کورگہ - ترکی میں نقارہ -
کوکہ - بادشاہ کا دودھ بھائی -
کولہ - حباب یعنی بلبلہ و شگوفہ و قفل اور سر کی چوٹی کے بال اور ٹوپی -
گوادہ - وہ لکڑی جو دروازہ کے تختے اُس پر پھرتے ہیں پنجاب میں اُسکو چوتھی کہتے ہیں -
گوارہ - میوہ فروشوں کا چھابہ اور بادل اور بخار جو سردیوں کے موسم میں ہوا میں ہوتا ہے ہندی میں کہرا کہتے ہیں اور چھتا بھڑوں کا اور برتن مٹی کا -
کوازہ - طعنہ مارنا مسخری کرنا اور نیم پختہ کھانا اور تخم مرغ نیم برشت -
کوبارہ - گلہ مویشی کا -
کوبہ - ایک قسم کے نقارے کا نام ہے -
کوپہ - سینگ یا شیشہ جس سے پچھنا لگا کر خون لیتے ہیں -
کوسہ - وہ شخص جسکی ٹھوڑی پر چند بال ہوں پوری ڈاڑھی نہو -
کوفہ - مشہور شہر ہے جسکے رہنے والوں نے امام حسین علیہ السلام کے ساتھ بیوفائی کی اور الکوفی لایوفی مشہور ہوے -
کولہ - وہ جگہ جہان شکاری چھپکر بیٹھتا ہے تاکہ جانور اُسکو نہ دیکھیں -
کویلہ - کاکل میانہ سر کے بال -
کور شفری - کور مادر زاد اندھا جسنے دنیا نہ دیکھی ہو - **سعدی** - پیر ہفتاد سلہ جنی مکنہ + کور شفری بخوابی چشم روش + زور بابدنہ زر کہ بالوزا + گذری سخت بہ کہ دہ من گوشت -
کوری - اندھا ہونا - نابینا ہونا - **محسن تاثیر** - کوری کمر کشیدہ زر روے تو آفتاب + خوش اعمیانہ دست بدیوار میرود -
کولی - بفتح اول عورت لولی و فاحشہ -

کاف با ہاے

کہا - خجل و شرمسار و منفعل -

کہربا - یہ ایک زرد رنگ کا گوند ہوتا ہی اُسکو چمڑے پر گھِس کر گھاس کے
نزدیک کرین تو گھاس کو اُٹھا لیتا ہی -
کھیلا - نام ایک ایرانی پہلوان کا ہی -
کھیانا - نام ایک لکڑی کا ہی جسکو عود الصلیب کہتے ہین -
گھُوگنت - دو موہونا - سیاہ و سپید ہونا بالون کا -
کہنبذ - پہاڑ پر رہنے والا عابد زاہد گوشہ نشین و بکسر اول صراف و خزانچی -
کہر - وہ رنگ گھوڑے اور خچر کا جسکو کمیت کہتے ہین -
کہار - ہندوون کی ایک قوم ہندہین ہی جو پالکی وغیرہ اُٹھاتے ہین
نان پزی کا کام بھی وہ اکثر کرتے ہین اہل فارس اس لفظ کو بہ تشدید ہا
استعمال کرتے ہین - ملا طغرا - تا کردہ رو بر پالکی کردست چادر
پالکی + بنشستہ چون در پالکی نہ چرخ کہار آمدہ -
کہف - بفتح اول پہاڑ کا غار - سعدی - سگ اصحاب کہف
روزی چند + پی نیکان گرفت و مردم شد -
کھُوَل - وہ شخص جسکی داڑھی مین سپید و سیاہ دو قسم کے بال ہون -
کہتل - زن و مرد جو درمیانہ عمر کا ہو نہ بوڑھا ہو نہ جوان -
کہگل - مٹی اور بھوسا ملا کر چھتون کو کہگل کی جاتی ہی میر حسین
دہلوی - چون عمر سر آمد حسن از عیش عنان تافت + کہگل چکند
بام چو بنیاد نماندست -
کہین - کمترین کوچک ترین بہت چھوٹا - مولف - خدا خالق
ہر چنان و چنین + خدا رازق ہر کہین و مہین -
کہکشان - بہت باریک ستارے جو راستے کی صورت پر آسمان پر نظر آتے ہین -
کہن - پُرانا قدیمی - نو کے مقابل - میرزا زلالی - از غیرت زمانہ دوام ہ خون
در شکم غنچ کہن شدہ + از دیدن جنیم زخم و ہر مرہم نظارہ مرد و زن کہن شدہ -
کہنہ - بفتح اول جمع کاہن جسکے معنی غیب گو و فال گیر کے ہین -
کہنہ - پُرانا - بہت مدت کا -
کہینہ - بکسر تین بہت چھوٹا اور خرد -
کہی - جنگی لشکر سے علاوہ وہ فوج جو اطراف و جوانب سے چارہ
اور رسد لشکر کے واسطے دیہات سے لائے -

کاف باباے

کیبا - بکسر اول پہلوان و خداوند و پاکیزہ
کیبیا - بکسر اول ایک قسم کا کھانا ہی کہ باریک رودے بکری کے
صفائی کے اُنکے اندر قیمہ گوشت اور چنے کی دال و چاول اور مصالح
بھر کے گھی مین تل لیتے ہین - اور نقرہ یعنی چاندی -

کیمیا - ایک علم کا نام ہی اور نام ایک گھاس کا و مکر و حیلہ اور وہ
چیز جو عزیز و نایاب ہو اور اکسیر جو مشہور ہی - میرزا صائب - ہر سحر کہ
کیمیاے سُرخ روئی میزند + آفتاب رحمت تو بر در و دیوار ما -
کیا - بکسر اول بمعنی کے جسکے معنی بڑے بادشاہ کے ہین - صاحب و
خداوند و مالک املاک و زمین کو بھی کہتے ہین اور چارون طبیعتین
حرارت و برودت و رطوبت و یبوست و چار عنصر و پاکیزہ و لطیف اور
سریانی زبان مین مصطگی کو کہتے ہین جو ایک مشہور دوا ہی - محمود ازرقی -
شاہ گشتی تا کجا شاہی کنی + کے شدی تا کے بمانی در جہان -
کیارا - اندوہ و ملامت و زردگی چہرے کی اور وہ خواہش اکثر
اشیا کے کھانے کی جو حاملہ عورتون کو ہوتی ہی -
کیانا - چارون طبائع حرارت برودت رطوبت یبوست اور
چارون عنصر پانی مٹی - آگ - ہوا - اور اصلیت ہر ایک چیز کی -
کیاست - زیرکی و دانائی -
کیتخت - مشہور چمڑا ہی -
کیست و چیست - چنان و چنین - ایسا و ویسا -
کیفیت - چگونگی و حالت و حقیقت اور اہل فارس بلا تشدید بھی
اس لفظ کو استعمال مین لاتے ہین اور مستی اور وہ حالت جو شراب
پینے سے نمودار ہوتی ہی - باقر کاشی - فرقے میان گرم و تر و سرد
خشک نیست + کیفیت شراب در افیون نہادہ ایم -
کیومرث - نام اُسکا جسنے بنی نوع انسان مین سب سے اول تاج
شہنشاہی سر پر رکھا اور اپنے آپ کو بادشاہ کے لقب سے ملقب کیا
اسکے معنی زندہ اور گویا کے ہین کیونکہ کیو کے معنی بولنے والا اور مرث
کے معنی زندہ ہین بعض متقدمین اس لفظ کو کیومرت بتاے فوقانی
مثنات لکھتے ہین کیونکہ یہ لفظ فارسی ہی اور فارسی مین تاے مثلثہ
نہین ہی جسکے معنی پیشواے زمین نکلتے ہین -
کیقباد - ایران کے ایک عالیشان بادشاہ کا نام ہی جو کمال عیاش
تھا ایکسو برس تک اسنے بادشاہی کی اور لقب معز الدین بادشاہ
دہلی کا جو ممدوح میر خسرو کا تھا -
کید - عربی مین مکر و حیلہ اور نام ایک ہند کے راجہ کا جو ہم عہد
سکندر رومی تھا اور نام ایک ستارے کا جسکو کیت بھی کہتے ہین -
مولانا جامی - زکید زنان دل مخوان و نمی است + زنان را کید ہاے بس عظیم است -
کیتاد - فریبی - مکار - دغاباز آدمی -
کیفر - پاداش و مکافات و عوض و بدلہ - محمد ہندو شاہ سپاس

جهاندار بگذار ورنه + بکفران نعمت گشند از تو کیفر-

کُیپَر- بفتح اول نام ایک قسم کے تبر کا جسکا پھل جوڑا ہوتا ہے- عبد اللہ ہاتفی- ز آمد شد کیپر کینہ کوش + ہوا شد بکے خانہ چوب پوش-

کیر- عضو تناسل آدمی اور چارپایون کا- میر خسرو- گر پیل کیر پشّہ خورد نیست این عجب + پشّہ کہ کیر پیل خورد این عجب بود-

کیکہ- تره تیزک جو مشهور سبزه ہی-

کیبار- کاہلی اور سستی اور نام ایک گھاس کا-

کیز- بہ زاے ہوز ایک نمدی کا قسم ہی جو ریشم سے بناتے ہین عربی مین اسکو لبد کہتے ہین-

کیکاؤس- ایک بادشاہ کا نام ہی جو چوتھا بیٹا کیقباد کا تھا اور کاؤس کے معنی اصیل و نجیب-

کیلوس- طبخ پانا غذا کا معدہ مین اور آش جو کی طرح ہو جانا-

کیوس- بضمتین جمع کاسہ بہت سے پیالے-

کیوس- بکسر اول نا راست و کج اور ہر ایک چیز جو ٹیڑھی ہو-

کیموس- بفتح اول نام ایک جزیرے کا جس جگہ عذرا وامق کی معشوقہ کو فروخت کیا تھا اور نام نوشیروان کے بھائی کا-

کیموس- وہ صورت غذا کی جو دوسرے طبخ مین جگر کے اندر جا کر ہوتی ہی صفا یا نی کی صورت پر-

کَیِّس- بفتح اول و تشدید یاے تحتانی زیرک و دانا و صاحب لیاقت-

کیس- بکسر اول کیسہ یعنی تھیلی ہمیانی-

کیش- بکسر اول و یاے مجہول و شین معجمہ وضع- طرز طریق دین مذہب ملت اور نام ایک شہر کا جزیرہ بحر فارس مین اور ایک قسم کتان کا اور نام ایک جانور کا جسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین اور ترکش جسمین تیر رکھتے ہین- محمد علی رائج- ناوکے بر ہدف معنی تحقیق نخورد + کیش ہفتاد دو ملت تہی از تیرم شد-

کیش سیاوش- موسیقی مین ایک لحن کا نام ہی-

کیاغ- گھاس جسکو فارسی مین گیاہ اور کاہ اور عربی مین علف کہتے ہین یہ لفظ پہلوی ہی-

کیغ- وہ سپید غلاظت جو آنکھون سے نکلکر گوشون پر جمع ہو جاتی ہی-

کیف- کسطرح ہی کیا حالت ہی اور نشہ و مستی و مخفف کیفیت حقیقت حال- عبد الغنی قبول- یکتن حصار آفت صد لشکر غم ست + در باب یا کیف ہر چہ بگوید کسے کم ست-

کیک- بفتح اول ایک کاٹنے والے کرم کا نام ہی جو سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتا ہی ہندی مین اسکو پسّو کہتے ہین اور عربی مین برغوث اسکا نام ہی اسکی عمر پانچ روز سے زیادہ نہین ہوتی-

کیک- بکسر اول زندی زبان مین آدمی اور آنکھ کی پتلی-

کیکک- بکسر اول و فتح ثانی وہ گھوڑا جو آبی رنگ ہو اور نام ایک میوے کا اور بلی جسکو فارسی مین گربہ اور عربی مین سنور کہتے ہین-

کَیَل- بفتح اول ناپنا اور ناپنے والا اور پیمانہ-

کیّال- ناپنے والا- اندازہ کرنے والا-

کیفال- آدمی رند پیشہ و کوچہ گرد و بدمست-

کیل- بکسر اول جنگلی آلوچہ اور چھوٹا اسپغول اور سرنگون اور ٹیڑھا و آرزومند و امیدوار اور فقیر خرقہ پوش-

کیمال- ایک جانور کا نام ہی جسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین-

کیبتال- شراب خوار بدمست آدمی-

کیفام- کتمان یعنی چھپانا راز کا کسی سے-

کیوان- ستارہ زحل جو ساتوین آسمان پر ہی- سعدی- نو کی لشنوی نالۂ دادخواہ + بکیوان رسد گلہ بارگاہ-

کیان- شاہان عظیم الشان جو چار تھے کیکاؤس کیخسرو کیقباد و لہراسپ بعض کیومرث کو بھی انکے شامل کرکے پانچ شاہان کے مقرر کرتے ہین- نظامی- نشستہ ہفت کشور بر سم کیان + یکی ہفت چشمہ کمر بر میان- بر آمد چو خورشید بالای تخت + فلک در غلامی کمر کردہ سخت-

کَین- بفتح اول عورت کی شرمگاہ اندرونی گوشت مقابل چھر کے-

کین- کینہ- بغض- عداوت جو دل مین ہو- میر خسرو- کین بکنم ایک کمین کنم + مہر با گر کندم کین کنم- نظامی- بجنبم نیا سایم از ہیچ راہ + مگر کینہ بستانم از کینہ خواہ-

کینکن- بکسر اول تاریکی اندھیرا-

کیہان- جہان اور زمانہ-

کیلہ- غلے کا پیمانہ جس سے غلہ ناپتے ہین-

کیسہ- تھیلی- ہمیانی- شعر- زادراہ سفر چہ خواہی برد + گر نہی کیسہ و تہی دستی-

کی- کب اور کیونکر کلمۂ استفہام ہی اور پہلوی لغت مین چنار جو ایک بڑا درخت ہی اور بادشاہ عالیشان کیان اسکی جمع ہی- میر خسرو- مو سے اگر در رہ او نیست پیک + کی ارنی گو شدہ نا نظر ا لیک- بلاتشبیہی- چون سوی تو نامہ فرستم + فرا بکیان دعا نویسم-

کیانی- وہ چیز جو بادشاہون کے لائق ہو منسوب بکیان-

کیلوکھری - ایک گانون دہلی کے پاس مین آباد تھا اب وہان ہمایون کا مقبرہ ہی -

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین

کاف با الف

کالا - مشہور رنگ ہی جسکو فارسی مین سیاہ اور عربی مین اسود کہتے ہین
مولانا اکبر - وہ دونون ابروے خمدار جوڑا بچھو ون کا + سیاہ کاکل بلدار ایک کالا سانپ -

کانا - وہ شخص جسکی ایک آنکھ ہو عربی مین اُسکو اَعوَر فارسی مین یکچشم ترکی مین سوقور کہتے ہین یک چشم کی تعریف مین ایک اُستاد کی -
رباعی - چشمم تو اگر یک ست اے مایۂ ہوش + گویم سخنے گوش کن اے گوہوش گوش + اُستاد ازل زبسکہ خوش طرحت ساخت + ناکردہ تمام چہرہ ات رفت زہوش -

کانٹا - فارسی مین اُسکو خار اور عربی مین شوک اور شوکہ بفتح اول کہتے ہین -
مؤلف - اگرچہ گل ہو مرد صاحب ہوش + مگر ہی دیدۂ بد مین مین کانٹا -

کاندا - ایک قسم کے پیاز کا نام ہی -

کاندھا - فارسی مین اُسکو دوش اور عربی مین عاتق اور ترکی مین اگین کہتے ہین -

کایا - جسم صورت و شکل مؤلف - کبھی مردہ کبھی زندہ کبھی خوش ہین کبھی غمگین + عزیزو ایک دن مین ہم کئی کایا پلٹتے ہین -

کات - سُنارون کے ایک اوزار کا نام ہی جس سے چاندی سونے کا تار وغیرہ کاٹتے ہین -

کاٹ - قطع و برید کپڑے وغیرہ کی -

کانچ - رودہ اندرونی مقعد جو بعض کمزور بیمارون کی پاخانہ پھرنے کے وقت باہر آجاتا ہی -

کاغذ - مشہور لفظ ہی ہندی فارسی مین مستعمل پہلی فصل مین بھی اُسکا ذکر درج ہو چکا ہی عربی مین اُسکو قرطاس کہتے ہین - لعتبہا زمؤلف -
وصف احمد مین لکھون گر کاغذ + کاغذ زر ہو سر بسر کاغذ + جسمین معراج کا لکھون کچھ حال + اُڑ کے پہونچے وہ عرش پر کاغذ + زلف مشکین کا ذکر گر لکھون + کردن تحریر رات بھر کاغذ -

کابک - فارسی اُردو مین مستعمل ہی کبوترون کا ڈربا - کبوترون کا گھر -

کالک - سیاہی -

کاجل - چراغ کا دُھوان جسکی سیاہی لکھنے کی بنتی ہی چھاپہ کے کام مین بھی وہی آتا ہی اور عورات بآمیزش مسکہ وغیرہ کے آنکھون مین بجاے سرمہ ڈالتی ہین فارسی مین اُسکو دودہ کہتے ہین شعر نیر فرخان دونون ابرو خنجر سینہ شگاف + تسپہ وہ کاجل کی دھاری ہی تلوار کی -

کال - قحط خشک سالی اور وہ وقت جو کسی کام کے واسطے مقرر ہو عربی مین اُسکا ترجمہ اجل ہی -

کائین پھل - ایک درخت کا نام ہی جسکو عربی مین دار شیشعان کہتے ہین -

کام - مشہور لفظ ہی فارسی مین اُسکو کار کہتے ہین اور عربی مین شغل -
مولانا اکبر - بتانِ دہر نہایت ہی خوبصورت ہین - مگر خدا کبھی اُنسے نہ ڈالے اپنا کام -

کائون - کاؤن - شور نغوغا اور کوؤن کی آواز عربی مین اُسکو غاق غاق فارسی مین کاغ کاغ بولتے ہین -

کاٹھ - لکڑی جسکو فارسی مین چوب اور عربی مین خشت کہتے ہین اور وہ لمبی لکڑی سوراخدار جسمین مجرم لوگون کے پانون ڈالکر مقید کردیتے ہین عربی مین اُسکو منقطرہ اور فارسی مین کاندہ بولتے ہین -

کاٹھی - گھوڑے کا زین جو اُسپر ڈالکر سوار ہوتے ہین اور تلوار کا غلاف عربی مین جسکو قراب بولتے ہین ہندی اور فارسی مین میان -

کالی زیری - ایک دوا ہی جسکو زیرہ سیاہ کہتے ہین اور عربی مین کرویا -

کاناپھوسی - آہستہ آہستہ کانون مین باتین کرنا عربی مین اُسکو نجوی اور فارسی مین سرگوشی کہتے ہین -

کانجی - ایک ترشی بنائی جاتی ہی اچور وغیرہ سے اور ہندو لوگ اُسمین پکوڑیان ڈالکر کھاتے ہین -

کائی - وہ سبزی جو حوض و تالاب کے پانی پر آجاتی ہی عربی مین اُسکو طحلب کہتے ہین -

کاف با بائے

کَبرا - بفتح اول ہر ایک چیز جو سیاہ و سپید ہو -

کُبڑا - خمیدہ پشت - ٹیڑھی پیٹھ والا -

کُپّا - وہ برتن جو کچے چمڑے کا بنایا جاتا ہی اور اُسمین گھی اور تیل وغیرہ ڈالتے ہین فارسی مین دَبّہ کہتے ہین -

کپڑا - جامہ جو پہنا جاتا ہی عربی مین اُسکو ثوب کہتے ہین -

کباب - بریان گوشت سیخ پر یا بغیر سیخ کے مفتی حیدر رامپوری -
عاشق حق دل کے کھاتا ہی کباب + خون دل پیتا ہی وہ جاے شراب -

کپڑاہند - وہ بدبو جو کپڑے کے جلنے سے نکلتی ہی -

کپاس - وہ روئی جس سے بنولے نہ نکالے گئے ہون -

کبابی - کباب بنانے والا -

کبڈی - ایک کھیل کا نام ہی جو لڑکے آپسمین کھیلتے ہین -

کاف باتاے

کتا - مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین سگ اور عربی مین کلب کہتے ہین - نعتیہ - جنگ مین شیرون کو ہی للکارنا - ہو جو کتا احمدی دربار کا -

کتیا - سگ مادہ کلبہ -

کھترا - جو صاف نہو نا صاف وخراب ہو -

کتا - وہ جون جو سوئی ہی یعنی کرم جو کپڑون مین پڑجاتے ہین اور گاؤمیش کا بچہ -

کٹرا - علیحدہ محلہ جو ایک شخص کے نام سے مشہور ہو چنانچہ حاجی امان خان کا کٹرا احمد خان کا کٹرا وغیرہ -

کٹنا - دیوث وبےعزت ودلال مرد جو دو عورت اور مرد سے زنا کراے اور اُنسے اجرت حاصل کرے -

کٹورا - پانی پینے کا برتن جسکو فارسی مین پیالہ عربی مین سقایہ کہتے ہین -

کٹھرا - کاٹھرا - چوڑا طشت جو لکڑی کا بنا ہوا ہو -

کٹھیا - کوٹھیا - کچی مٹی کا غلہ دان جو غلہ رکھنے کیلیے زمیندار بناتے ہین -

کٹھیا - فقیرون کا جھونپڑا -

کٹ - جس سے سیاہ کپڑے رنگتے ہین -

کٹار - مشہور ہتھیار ہی جو کمر سے باندھتے ہین -

کترن - ٹکڑا جو کسی چیز سے کترکر الگ کیا گیا ہو -

کترنی - قینچی جو مشہور چیز ہی عربی مین اسکو مقراض کہتے ہین -

کتائی - کاٹ وقطع برید کسی چیز کی -

کٹائی - وہ اجرت جو غلہ کی کوفت مین لیجائے اور کوٹنا شائی وغیرہ کا -

کٹنی - عورت دلالہ وقحبہ ومحتالہ -

کٹھالی - بوتہ جسمین زرگر چاندی سونا وغیرہ گلاتے ہین -

کاف باجیم

کچا - خام مقابل پختہ کے - چراغ دین روشن - نہ ٹوٹے دیکھنا رہنا خبردار + کہ ہی تار محبت کچا دھاگا -

کچرا - وہ خربزہ جو پختہ نہو -

کچلا - یہ پھل گول گول نہایت سخت ہوتا ہی نباتی زہرون مین سے یہ زہر جسم کے پٹھون کو کھینچ لیتی ہی اور آدمی تشنج کی حالت مین مرجاتا ہی خصوصاً عضلات کو یہ زہر بہت جلد مارتا ہی -

کچھوا - مشہور دریائی جانور ہی جسکو فارسی مین سنگ پشت کہتے ہین -

کچ - شاخی و شیشہ جس سے قارورہ اور چوڑی وغیرہ بناتے ہین -

کچور - ایک مشہور دوا ہی -

کچہری - حاکمون کے بیٹھنے کا مقام ہی -

کچیائی - کچاپن خامی بیوقوفی -

کچوری - مشہور چیز ہی جو حلوائی لوگ میدہ اور گھی سے بناتے ہین خستہ اور لذیذ ہوتی ہی -

کاف بادال

کدال - آہنی اوزار زمین کھودنے کا جسکو عربی مین معرق کہتے ہین بتشدید راے معجمہ

کدو - مشہور بیل اور پھل ہی جسکو عام وخاص کھاتے ہین اسکا تخم دوا مین مستعمل ہی عربی مین اسکا نام یقطین ہی -

کاف باراے

کرگا - وہ جسپر پانون رکھکر جولاہے کپڑا بنتے ہین عربی مین اسکو منسج کہتے ہین اور فارسی مین پاچال

کرم کلا - یہ مشہور سبزہ ہی جسکو عربی مین کرنب کہتے ہین پوری کیفیت اسکی پانچوین فصل مین تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالے -

کریلا - مشہور چیز ہی عربی مین اسکو خیار الحمار بولتے ہین -

کڑوا - تلخ عربی مین اسکو مر کہتے ہین اور الحق مر حضرت نے فرمایا ہی یعنی سچ کڑوا ہی - مولانا اکبر - ابتدا مین اگرچہ ہی اکبر + لب شیرین کا ذائقہ میٹھا + کام عاشقان مین ولیک آخر کار - سخت ہی تلخ اور بہت کڑوا -

کروڑا - وہ حاکم جو بہت سے حاکمون پر نگران حال مقرر ہو عربی مین اسکو ناظر اور مسیطر کہتے ہین - قطعہ از مؤلف - عبادت کا کر و شام وسحر کام + کہ ہی اس زندگی کا وقت تھوڑا + اجل کرنے ندیگی کام تمکو + جب آ ہو نچیگا سر پر وہ کروڑا -

کڑا - نہایت سخت مقابل نرم کے عربی مین اسکو صلب کہتے ہین اور فارسی مین سخت اور وہ چاندی یا سونے کا حلقہ جو عورتین بطور زیور ہاتھون یا پانون مین پہنتی ہین فارسی مین اسکو یارہ و برنجن دستوانہ کہتے ہین اور عربی مین سوار بکسر سین -

کڑاکا - بہت سخت آواز جو کسی سے نکلے -

کروٹ - پاسا عربی مین اسکو جنب اور فارسی مین پہلو کہتے ہین -

کڑواہٹ - کڑواپن عربی مین اسکو مرارت اور فارسی مین تلخی

کرط - یہ ایک دانہ ہی جو قسم کے درخت کا بیج ہی عربی مین اسکو حب العصفر اور فارسی مین تخم کا زیرہ کہتے ہین -

کروڑ - ایک مشہور عدد ہی جو سولاکھ کا ہوتا ہی حکیم انور لاہوری - گئے لاکھون ہین اور آئے کروڑون + مگر یاں ایک بھی رہنے نہ پایا + لگے کیونکر مسافر کا ٹھکانا + گیانی الفور جو اس گھر مین آیا -

گرپز ۔ پرندون کے پر جھاڑنے کی حالت

گرڈک ۔ فارغ ہونا مرغ کا انڈے دے کر اور کرڈک بیٹھنا فارسی مین اسکو کُلک اور عربی مین مُتقفہ کہتے ہین ۔

گرڈیل ۔ لمبا جوان ۔ زبردست ۔ زور آور ۔

گرم ۔ نصیب ۔ بخت ۔ طالع ۔ قسمت ۔ مقسوم ۔

گربا کرم ۔ وہ رسم رسوم مذہبی جو ہنود کسی کے مرنیکے بعد کرتے ہین ۔

گرن ۔ شعاع آفتاب سورج کی روشنی ۔

گراہ ۔ دردناک آواز بیمار کی ہائے وائے ۔

گرتہ ۔ گلے مین پہننے کا لباس جسکو قمیص کہتے ہین ۔

گرارہ ۔ بڑا کنارہ دریا کا ۔

گڑاہ ۔ بڑا برتن چوڑے منھ کا جسمین حلوائی دودھ کو جوش دیتے اور شیرینیان بناتے ہین ۔

گرگری ۔ بدہضمی جو گھوڑے کو ہوتی ہی ۔

گرنی ۔ آہنی اوزار معمارون کا جس سے وہ کہگل کرتے ہین گل مالہ بھی اسکو کہتے ہین ۔

گری ۔ نرم ہڈی جو جسم مین ہوتی ہی عربی مین اسکو غضروف کہتے ہین ۔

گریلنی ۔ وہ لوہے کا اوزار جس سے نان پز دانہ پز آگ کو نیچے اوپر کرتے ہین ۔

گڑی ۔ وہ لمبی لکڑیان جو مکانات کی چھتون پر ڈالتے ہین

گڑاہی ۔ یہ برتن کڑاہ سے چھوٹا ہوتا ہی ۔

گرمڑی ۔ دو رنگ سیاہ و سفید ۔

کاف با سین

کسان ۔ زمیندار ۔ زراعت کرنے والا ۔

کسُم ۔ مشہور پھول ہی جس سے کپڑے سرخ رنگتے ہین ۔

کسبی ۔ کسب کرنے والا اور عورت پیشہ دار جو زنا کا پیشہ کرے ۔

کستوری ۔ مشہور چیز خوشبودار ہی جسکو فارسی مین مشک اور عربی مین مسک کہتے ہین ۔ ؎ ۔ زلف عنبر بو کی خوشبو دیکھ کے + کیسی کستوری کی قیمت گھٹ گئی ۔

کسوٹی ۔ ایک قسم کے سیاہ پتھر کا نام ہی جسپر سونا گھسکر اسکی قیمت معلوم کرتے ہین

کستی ۔ زمین کھودنے کا آہنی اوزار جسکو فارسی مین کلند اور عربی مین محفر کہتے ہین ۔

کاف با فا

کفگیر ۔ جس سے کف اٹھاتے ہین یہ ایک آہنی یا مسی لمبا ہوتا ہی جب جوش مین آتی ہی تو کف اسکا اس سے اتار لیا جاتا ہی ۔

کفن چور ۔ وہ شخص جو مُردون کے کفن چرا لیتا ہی عربی مین اسکو نباش کہتے ہین اور فارسی مین کفن دزد ۔

کاف با کاف

گُگڑی ۔ بضم اول کاتتے ہوئے سوت کی گگڑی جو تکلے پر بنتی ہی عربی مین اسکو کبہ اور دجاجہ کہتے ہین اور فارسی مین دُوکی ۔

ککڑی ۔ بفتح اول مشہور چیز ہی جسکو فارسی مین خیار زرہ اور خیار دراز اور عربی مین قثا کہتے ہین ۔

ککھوالی ۔ کھرالی ۔ یہ ایک دمل کا نام ہی جو زیر بغل انسان کے ہوتا ہی عربی مین اسکو نفین اور فارسی مین ابغلک کہتے ہین ۔

کاف با لام

کلغا ۔ ایک پھول کا نام ہی فارسی مین اسکو تاج خروس اور عربی مین عرف الدیک بولتے ہین ۔

کلہاڑا ۔ تبر جس سے لکڑیان چیرتے ہین ۔

کلہیا ۔ مٹی کا چھوٹا سا برتن اور کوزہ ۔

کلیجا ۔ اعضائے اندرونی مین سے ایک عضو کا نام ہی جسکو فارسی مین جگر کہتے ہین ۔ نظیر ۔ اگر کچھ منھ سے بولون تو مزہ الفت کا جاتا ہی + اگر چپکا رہون تو یہ کلیجہ منھ کو آتا ہی ۔

کلپ ۔ وہ آہار جو دھوبی کپڑون پر لگاتے ہین ۔

کلانچ ۔ جست مارنا ۔ کودنا ۔ اچھلنا ۔ نظیر ۔ غزال جو کڑی بھولے ہرن گرے چوپٹ + بھرے جو اپنی گلی مین کبھی وہ شوخ کلانچ ۔

کلوار ۔ شراب بیچنے والا جسکو کلال بھی کہتے ہین فارسی مین اور ترکی مین بیچی ۔

کلور ۔ وہ گائے جو جوان ہو اور ہنوز بچہ ندیا ہو ۔

کلس ۔ جو گنبدون کی چوٹی پر تانبے کا بنا کر اور سونے کا ملمع کر کر نصب کر دیتے ہین فارسی مین اسکو سر طوق کہتے ہین ۔

کل ۔ دیروز اور فردا دونون دنون کو اردو مین کل کہتے ہین اور بمعنی آرام و آسائش ۔ مؤلف ۔ کٹ گئی عمر دردِ فرقت مین + بیکلی مین گذر گئے برسون + اب بھی ہمسے وہ بے وفا ہر روز + کیا کرتے ہین آج کل پرسون ۔

کلکل ۔ شور و غوغا بیہودہ باتین ۔ لغو تقریرین ۔

کلیل ۔ ناچنا ۔ کودنا گھوڑے گائے وغیرہ کا جس سے انکی طبیعت کی انشاط پائی جائے ۔ تنسیم ۔ سیکھ گائین کلیلین کر رہی تھین + بن مین ہرن دوبجر رہی تھین ۔

کلابتون ۔ مشہور لفظ ہی جو نقرئی تار ملمع سے بٹا جاتا ہی ۔

کلچہ ۔ ایک قسم کی خمیری روٹی کا نام ہی جسکو عربی مین کعک کہتے ہین اور فارسی مین کاک ۔

کلمہ ۔ بات جو بامعنی ہو پہلی فصل مین یہ لغت درج ہی کیونکہ یہ لفظ فارسی اور اردو مین مستعمل ہی ۔

کلائی - پہونچے سے کہنی تک جسم کو کلائی کہتے ہین عربی مین ساعد - انیس - خود گلا کاٹون تجھے خنجر عنایت کیجیے + بوجھ سے دُکھ جائیگی نازک کلائی آپ کی حکیم محمد انور لاہوری - کل نہ آئی سحر تلک مجکو + تب جو اسکی کلائی یاد آئی -
کلتھی - ایک غلے کا نام ہے جسکو ناتس کہتے ہین -
کلغی - جیغہ جو سر پر امرا باندھتے ہین -
کلنی - چچڑی جو کتون اور بیلون اور اونٹون وغیرہ چار پایون کے جسم سے چمٹ کر خون پیتی ہے عربی مین اسکو قراد اور فارسی مین کنہ کہتے ہین -
کلونجی - مشہور تخم ہے جسکو فارسی مین سیاہ دانہ کہتے ہین -
کلھاڑی - چھوٹا تبر لکڑیان چیرنے کا -
کلی - غرغرہ منھ کو پانی سے صاف کرنا -
کلی - غنچہ پھولون کا - مولانا اکبر لاہوری - نبات اُس شوخ کی ہر ایک ہی بات + سخن ہر ایک مصری کی ڈلی ہے + گہر دندان گل خوشرنگ رخسار + لب خاموش پھولون کی کلی ہے -

کاف با میم

کمانا - کمائی کرنا - روپیہ پیدا کرنا اور وہ کمانا جس سے زرکھان پر مہ چلاتے ہین اور لکڑی مین چھید کرتے ہین -
کمیلا - مذبح یعنی وہ جگہ جس جگہ بکری بھیڑی وغیرہ ذبح کی جائین -
کمل - پشم کی ایک چادر کا نام ہے جو غربا لوگ پہنتے ہین -
کمائی - پیدا کیا ہوا مال - قطعہ از مؤلف - فقط یہ کمائی کے دو چار دن ہین ضرورت ہے جس مال کی وہ کمالو + جو اسوقت کے کھانے پینے سے بچ جائے + رہ آخرت کا وہ توشہ بنالو -
کمری - وہ درد جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب سے کمر مین پیدا ہو -
کملی - وہ پوشش جو بکری کے بالون سے بنائی جائے -

کاف با نون

کن پھٹا - جوگی جسکے کان پھٹے ہوے ہوتے ہین -
کنٹھا - ایک قسم کے زیور کا نام ہے جو گلے مین پہنا جاتا ہے بعض سونے کا بنا کر پہنتے ہین بعض موتیون کا بعض قسم قسم کے پتھرون کے گول بنے ہوے دانون کا -
کنٹھ مالا - ایک زنانہ زیور کا نام ہے اور نام اُس بیماری کا جسکو خنازیر کہتے ہین اور وہ چند گرہین گلے مین پیدا ہو جاتی ہین جس سے انسان کو سخت تکلیف پہونچتی ہے -
کنجڑا - ساگ پات سبزہ بیچنے والا - دوکاندار -
کنڈا - خشک گوبر جو جلایا جاتا ہے -
کنڈیگر - ریشمی اور عمدہ کپڑون کو صاف کرنے اور جلا دینے والا -
کنکر - مشہور چیز ہے جسکو جلا کر چونہ بنایا جاتا ہے -
کنیر - ایک درخت پھول جسکے مشہور ہین ذائقہ اُسکا نہایت تلخ ہے عربی مین اُسکو دفلی کہتے ہین -
کنجوس - بخیل ممسک مال جمع رکھے نہ خود کھائے نہ کسی کو دیوے مرجائے تو وارث لین یا حاکم کے کام آئے - قطعہ از مؤلف - نہین آتا دنیا مین نیکی کے کام + جو ہے مال مرد ود کنجوس کا + پہونچتا کسی کو نہین فائدہ + زمانہ مین اس مال منحوس کا -
کنٹک - بخیل اور بدخلق آدمی جو کسی کی بات نہ سنے کسی کے سمجھائے نہ سمجھے خود رائے خود پسند -
کُنڈل - دائرہ اور ہالہ جو چاند پر پڑتا ہے کبھی آفتاب پر بھی نمودار ہوتا ہے -
کنگال - مفلس و نادار و محتاج آدمی -
کنول - یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے -
کنچن - زر خالص خالص سونا مصفا و مجلا اور وہ شخص جو عورتون سے زنا کرائے اور اُس ناجائز آمدنی سے گزارہ کرے -
کندن - نہایت خالص سونا - مؤلف - مصفا اور رنگیلے دانت موتی سے دمکتے ہین + وہ رخسار ہے کہ جسمین حُسن کندن سا چمکتا ہے -
کنگن - ایک زیور کا نام ہے جو عورتین ہاتھون مین پہنتی ہین -
کنبہ - خویش قبیلہ ہم جدی لوگ -
کنٹھ - اونچا ہونا گلے کی ہڈی کا جو نشان بلوغت و ابتدائے جوانی کا ہے -
کندہ - وہ لکڑی جسپر بندوق کی آہنی نالی نصب ہوتی ہے اور وہ سوراخدار کاٹھ جسمین مجرم کے پاؤن رکھکر قفل لگا دیتے ہین -
کنگورہ - کنگرہ جو عالیشان عمارتون اور قلعہ کی دیوارون مین رکھتے ہین -
کنپٹی - وہ جگہ جو آنکھ اور کان کے درمیان ہو -
کنجی - جس سے قفل کھولتے ہین فارسی مین اُسکو کلید اور عربی مین مفتاح بولتے ہین -
کنچنی - عورت رقاصہ و خوش پوش و زناکار -
کنڈی - حلقہ آہنی جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے -
کنسلائی - یہ ایک کرم بہت پتلا اور چھوٹا ہوتا ہے اگر کان مین چلا جائے تو نکلنا مشکل ہوتا ہے عربی مین اُسکو حریش کہتے ہین پاؤن اُسکے بہت سے ہوتے ہین -
کنکری - باریک کنکر جو زمین سے نکلتا ہے -
کنگری - جو گوٹہ کناری وغیرہ زنانے کپڑون مین لگائی جاتی ہے -
کنگھی - شانہ جو بالون مین کرتے ہین - استاد - زہر کالے کا بھنتا ہے

اور تھوڑا سانپ کا + تیری کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا +
دونون ابرو دونون زلفین چار موذی ہین بہم + ایک ہی بچھو کا جوڑا
ایک جوڑا سانپ کا۔

کاف با واؤ

کوّا۔ مشہور پرندہ سیاہ رنگ ہی جسکو زاغ اور کلاغ وغراب کہتے ہین
اور وہ گوشت جو گلے مین لٹکتا ہی۔
کنوارا۔ بنون غنہ وہ مرد جسکی ابھی شادی نہوئی ہو۔
کوبا۔ جس سے میخ ٹھوکین یا مٹی توڑین۔
کورا۔ بواو مجہول وہ مٹی کا برتن جسمین پانی نہ پڑا ہو اور نیا کپڑا جو دھویا نہ گیا ہو۔
کوڑا۔ بفتح اول وہ مہرہ جس سے کاغذ صاف کرتے ہین عربی مین اسکو مشغاف کہتے ہین۔
کوڑا۔ بضم اول واو معروف خس وخاشاک وخاکروبہ جو جھاڑو
دینے کے بعد نکلتا ہی عربی مین اسکو کناسہ کہتے ہین۔
کوڑا۔ بضم اول و واو مجہول چابک جو گھوڑے کو مارتے ہین۔
کوکرمتا۔ کھونبی جو برسات کے موسم مین بشکل بیضہ زمین سے نکلتی ہی۔
کولا۔ بواو معروف جسم کا وہ مقام جہان ازار بند باندھا جاتا ہی۔
کونا۔ بہ واو مجہول کنج۔ گوشہ۔
کونڈا۔ مٹی کا چوڑا برتن جسمین دہی جماتے آٹا گوندھتے ہین ور بھی
بہت سے کام کرتے ہین۔
کویا۔ بواو مجہول آنکھ کا گوشہ جو ناک کی طرف ہی عربی مین اسکو ماق کہتے ہین۔
کویلا۔ مشہور چیز ہی جلی ہوئی لکڑی فارسی مین انگشت و زگال و زغال کہتے ہین۔
کوٹھا۔ مکان۔ بالاخانہ۔ گھر مسقف۔ مکان دروازہ دار۔
کوٹ۔ قلعہ حصار حاکم نشین مکان فارسی مین اسکو دژ عربی مین
حصار اور ترکی مین قورغان کہتے ہین۔
کونچ۔ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی پاشنہ یعنی ایڑی کے اوپر ہوتا ہی۔
کوکر لینڈ۔ بند ہونا کتے کا کتیا کے ساتھ جفتی مین۔
کوند۔ بجلی کا چمکارا۔
کواڑ۔ دروازے کے تختے۔ ع۔ امت عاصی یہ حضرت کے
طفیل + بند کب کرتے ہین رحمت کے کواڑ۔
گوٹ۔ بواو مجہول وہ حاشیہ جو کپڑون کو لگاتے ہین۔
کوس۔ ایک مسافت مقررہ کا نام ہی جو تیسرا حصہ فرسنگ کا ہی۔
کَول۔ لقمہ۔ نوالہ۔
کونھل۔ نقب جو دیوار مین لگاتے ہین۔
کنوان۔ اسکو فارسی مین چاہ کہتے ہین۔ میر حسن ؎ دیکھا کہ
صحرا ہی اک لق ودق + کہ رستم جسے دیکھ ہوجائے فق + نہ انسان ہی
وان نہ حیوان ہی + فقط اک کف دست میدان ہی۔ مگر بیچ مین اُسکے
اک ہی کنوان + نکلتا ہی آہون کا اُس سے دھوان۔
کولھو۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے تلون اور سرسون وغیرہ سے تیل نکالتے ہین۔
کودو۔ ایک غلے کا نام ہی جو بطور ارزن کے ہوتا ہی۔
کوڑھ۔ مہلک بیماری کا نام ہی جو خون کے فساد سے پیدا ہوتی ہی
اعضا جھڑ جاتے ہین عربی مین اسکو جذام کہتے ہین۔
کوکھ۔ وہ جگہ جو زیر پہلو ہی اور ہڈی نہین رکھتی۔
کنواری۔ وہ دوشیزہ لڑکی جسکی شادی نہوئی ہو۔
کوٹھی۔ غلہ دان جسمین غلہ رکھتے ہین اور وہ مکان جو باغ کے
وسط مین ہو اور فی زماننا وہ مکان جسمین صاحبان عالیشان سکونت رکھتے ہین۔
کوچی۔ جولاہون کا کچ جس سے سوت کو آہار لگاتے ہین اور سنارون
کی کوچی جس سے زیور کو صاف کرتے ہین۔
کوڑھی۔ کوڑھا۔ جسکو کوڑھ کی بیماری ہو۔
کوڑی۔ خرمہرہ جو مشہور چیز ہی۔

کاف با ہاے ہوز

کھارا۔ وہ پانی جو کھارا ہو۔
کھانا۔ طعام جو آدمی کھاتا ہی۔
کھبّا۔ وہ شخص جو بائین ہاتھ سے کام کرے۔
کھبرا۔ وہ ببر جسکا جوڑا اچھل ہو۔
کھتّا۔ وہ چاہ جو زمین مین واسطے ذخیرہ کرنے غلہ کے کھودا جائے۔
کھٹّا۔ ترش مزہ جسکو عربی مین حامض کہتے ہین۔
کھٹکا۔ بیم وہراس واندیشہ وخوف۔
کھٹمٹھا۔ جو چیز ذائقہ مین میٹھی اور کھٹی ہو جیسے کہ سکنجبین۔
کھچڑا۔ یہ ایک قسم کی آش کا نام ہی جو چنے اور جوار گندم وغیرہ سے پکاتے ہین۔
کھڑا۔ یہ ایک بخار سردیون کے موسم مین ہوا مین ظاہر ہوتا ہی جس سے
کدورت پھیل جاتی ہی گرد وغبار کے سبب سے کچھ نظر نہین آتا۔
کھرا۔ وہ روپیہ یا چاندی سونا جسمین کھوٹ نہو۔
کھرپا۔ گھاس کھودنے کا آہنی آلہ وا وزار۔
کھرہرا۔ وہ آہنی آلہ جس سے گھوڑے کا بدن صفا کرتے ہین۔
کھسرا۔ ایک قسم چیچک کی بیماری کا نام ہی۔
کھلونا۔ وہ چیز جس سے لڑکے کھیلتے ہین۔
کھمبا۔ ستون جو عمارت کے نیچے بنائے جاتے ہین۔

کھنکھجورا - یہ ایک کرم زہردار ہی جسکے بہت سے پانون ہوتے ہین فارسی مین اُسکو ہزار پا کہتے ہین اور عربی مین سبعین -
کھوپرا - مغز جوز ہندی عربی مین لب النارجیل کہتے ہین -
کھوسا - وہ شخص جسکی داڑھی مونچھ نہو -
کھونٹا - میخ کیلا -
کھوٹا - وہ روپیہ جو قلب ہو کھرا نہو اور منافق آدمی -
کھیرا - بادرنگ جو ایک قسم کا خیار ہی -
کھیسا - تھیلا - تھیلی - خریطہ -
کھاٹ - چارپائی و پلنگ جسپر سوتے ہین -
کہاوت - مثال و تشبیہ -
کھوسٹ - پرندہ جسکو بوم و چغد و اُلّو بھی کہتے ہین -
کھونٹ - چادرا ور چادر کا کنارہ -
کھیت - وہ زمین جسمین زراعت ہو اور وہ میدان جسمین جنگ ہو -
کھوج - مشہور لفظ ہی جسکو عربی مین سراغ کہتے ہین تلاش و جستجو -
کھڈ - بدصورت اور غیر متناسب الاعضا آدمی -
کھرنڈ - وہ چھلکا جو زخم پر آجاتا ہی -
کھار - ہندوؤن مین ایک قوم ہی جو خدمت کرنا پالکی اُٹھانا نان پزی کرنا اُنکا کام ہی -
کھُر - ناخن گائے بکری ہرن وغیرہ کے اور اُنکے سُم یعنی پانون
کھڑکھڑ - وہ آواز جو بار بار کان مین پڑے عربی مین اُسکو خشخشہ کہتے ہین -
کھڑ - پیچیدہ کھینچنا آواز کا گلے سے گانے کے وقت -
کھنکھار - صاف کرنا گلے کا آواز کے ساتھ -
کھنگر - وہ چیز جو بہت خشک ہو -
کھیر - ایک قسم کے کھانے کا نام ہی جو دودھ اور چانول ملا کر پکاتے ہین
نظیر - نظیر ہمنے جو کل یار کی ضیافت کی + منگا کے قرض پکایا پلاؤ اور قلیا + مگر وہ آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا + ہزار حیف کہ قسمت کے ہم بُرے بلیا + ادھر تو قرض اُٹھایا اُدھر نہ آیا یار + پکائی کھیر تھی قسمت کا ہوگیا دلیا -
کھال - چمڑا جو جسم پر ہوتا ہی - پوست حیوانات -
کھٹمل - مشہور کرم ہی جو چارپائی و بوریا وغیرہ مین ہوتا ہی اور خون انسان کا چوستا ہی
کھوکھل - کھوکھلا - ہر ایک چیز جو اندر سے پولی ہو -
کھیل - بازی نرد شطرنج چوپڑ وغیرہ کی - مفتی حیدر - دن جوانی کے گذر سارے گئے + ناگہان سر پہ بڑھاپا آگیا + دن جو باقی ہین غنیمت جان تو + اب کوئی موقع نہین ہی کھیل کا -

کھُرچن - وہ کھانا جو بسبب زیادہ آنچ کے دیگ کی تہ مین جلکر دیگ کی تہ کے ساتھ لگ جائے کھُرچے بغیر نہ اُترے
کھڑاؤن - کفش چوبین یعنی لکڑی کے جوتے عربی مین اُسکو قبقاب کہتے ہین -
کھلیان - خرمن گندم و جو وغیرہ جو زمیندار نے کاٹ کر جمع کیا ہو دانہ اُس سے نکالا گیا ہو -
کھو - بھیڑیے کا گھر جسمین وہ رہتا ہو -
کھاری - شور پانی - نمکین پانی -
کھانسی - ایک بیماری کا نام ہی جسکو فارسی مین سرفہ کہتے ہین -
کہانی - داستان و قصہ و فسانہ
کھائی - خندق جو قلعہ کے گرد حفاظت کے لیے کھودتے ہین
کھٹائی - ترشی جسکو عربی مین حموضۃ کہتے ہین -
کھجلی - خارش جو بدن پر ہوتی ہی -
کھچڑی - ایک قسم کا کھانا ہی جو دال ماش اور چانول ملا کر پکاتے ہین -
کھڑکی - دریچہ جو کسی دیوار مین ہو -
کھلائی - وہ عورت جو بچہ کی پرورش اور کھلانے پر ملازم ہو -
کھلڑی - پوست حیوانات جانورون کے بدن کے چمڑے
کھلی - جو تیل نکالکر باقی رہ جاتی ہی -
کھمبی - برسات کے موسم مین بیضے کی شکل پر زمین سے خودرو نکلتی ہی لوگ اُسکو پکا کر کھاتے ہین -
کھنڈری - گودڑی وہ کپڑا جو ٹکڑے ٹکڑے سیا گیا ہو عربی مین اُسکو مرقع کہتے ہین اور فارسی مین ژندہ بولتے ہین -
کہنی - ساعد سے بازو تک ہاتھ عربی مین اُسکو مرفق کہتے ہین -
کھوپڑی - دماغ کی بالائی ہڈی -
کھوجی - سراغ نکالنے والا - کھوج نکالنے والا - نشان اور پتا لگانے والا -
کھودنی - ایک آہنی آوزار کا نام ہی جس سے زمین کھودتے ہین -
کھیتی - مزروعہ زمین - کاشت کی ہوئی -

کاف با یاے

کیچوا - نام ایک کرم سرخ رنگ کا ہی جو نمناک زمین مین پیدا ہوتا ہی چراغ کی بتی سے زیادہ موٹا نہین ہوتا عربی مین اُسکو شحم الارض اور خراطین اور فارسی مین شکند کہتے ہین -
کیڑا - مشہور لفظ ہی فارسی مین اُسکو کرم اور عربی مین دود کہتے ہین بشمار اقسام اسکے ہین
کیکڑا - دریائی جانور ہی ہاتھ پانون اُسکے بہت سے ہوتے ہین عربی مین اُسکو سرطان اور فارسی مین خرچنگ و چنگار کہتے ہین

کیلا ۔ بہ یائے معروف میخ لکڑی کی ۔

کیلا ۔ بیائے مجہول نام ایک میوے کا جسکو موز اور طلح فارد عربی مین نام ہی ۔

کیوڑا ۔ مشہور درخت ہی جو ہندوستان اور گرم ولائتون مین ہوتا ہی پھول اُسکا نہایت خوشبو ہی جسکا عرق کھینچکر دور دور ملکون مین لیجاتے ہین شربت بھی بنایا جاتا ہی ۔

کیبٹ ۔ دُرد جو روغن و شراب وغیرہ کی تہ مین بیٹھ جاتا ہی ۔

کیچ ۔ کیچڑ ۔ مشہور لفظ ہی جو بسبب بارش اور چھڑکاؤ پانی کے زمین پر ہوجاتی ہی فارسی مین اُسکو گل کہتے ہین اور میل جو سفید رنگ آنکھون سے نکلکر گوشون پر جمع ہوجاتا ہی اسکو رمص عربی مین او رفارسی مین چرک چشم بولتے ہین ۔

کیسَر ۔ زعفران مشہور چیز ہی جسکی کیفیت ادویات مین تحریر ہی ۔

کیس ۔ خروس کا تاج ۔ مرغی کی کلگی ۔

کیل ۔ میخ آہنی عربی مین اسکو مسمار اور سک کہتے ہین ۔

کیاری ۔ زراعت کا ایک حصہ جسکی اونچی کیاری بنائی گئی ہون عربی مین اُسکو رکیب کہتے ہین ۔

کیڑی ۔ جونک مشہور سیاہ کرم ہی ۔

کینچلی ۔ سانپ کا پوست جو وہ خود اُتار ڈالتا ہی عربی مین اُسکو سلاخ بولتے ہین اور فارسی مین پوست مار ۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

کاف با الف

کارفرما ۔ مالک ۔ حاکم ۔ بادشاہ ۔ فرمان روا ۔ قاسم ۔ دراحیای سخن میکردائی قاسم مسیحائی + اگر در سخن مید اشت صائب کارفرمایم ۔

کاغذ توتیا ۔ کاغذ سرمہ ۔ وہ کاغذ جسمین سرمہ رکھا گیا ہو ۔ بابا فغانی ۔ نسخہ سحر سامری کاغذ توتیا شود + گر بکرشمہ سردہی نرگس سرمہ سائی را ۔ قاسم مشہدی ۔ رشتہ شمع گر از زلف سیاہ تو کنند + کاغذ سرمہ شود بال و پر پروانہ ۔

کاغذ حلوا ۔ وہ کاغذ جسمین حلوا رکھکر حلوائی خریدار کو دیتا ہی محسن تاثیر ۔ لعل شکر بار او خطے چو ہویدا کند + قطعہ یاقوت را کاغذ حلوا کند ۔

کام روا ۔ جسکا مقصود حاصل ہوچکا ہو ۔ حافظ ۔ من اگر کام روا گشتم و خوشدل چہ عجب + مستحق بودم و اینہا بزکاتم دادند ۔

کاسۂ مینا ۔ آسمان ۔

کار آب ۔ شرابخواری یعنی شراب پینا ۔ درویش والہ ہروی ۔ نہ شیخم و نہ فاسق این منتر بم گزیدہ + ہم خاک کعبہ رفتن ہم کار آب کردن ۔

کامیاب ۔ جو شخص مقصود حاصل کرچکا ہو ۔ توحید ۔ عفوکن عفو ای شہ عالی جناب + زانکہ دارم جرم بیحد و حساب + گمرہان را رہنمائی میکنی + بر طریق نیک و بر راہ صواب + ہست ہر ذرّہ ز لطفت مستفید + ہست ہر ذرّہ ز فیضت کامیاب ۔

کار طلب ۔ پہلوان بہادر کام کرنے والا ۔ صفدر فوقانی ۔ دست در کار ہست و دل با یار + صاحب کار مرد کار طلب ۔

کار آب و آتش ست ۔ یعنی آگ پانی کا کام بہت مشکل ہی ۔ داراب بیگ جویا ۔ ہند ریختم خیالش بجنان خام ست خام + کار چشم و دل ہمانا کار آب و آتش ست ۔

کار سخت ۔ کار گران ۔ مشکل کام جو ہر کوئی نکر سکے ۔ سعدی ۔ بکارہای گران مرد کار دیدہ فرست + کہ شیر شرزہ در آرد بزیر خم کمند ۔

کاسہ پشت ۔ کوز پشت پیر ضعیف و کنایۂ آسمان ۔

کافر نعمت ۔ ناسپاس اور نعمت کا چھپانے والا شکر نکرنے والا ۔ صائب ۔ اگر بزخم کافر نعمتان بابند گران پیکان + زبان شکر گردد زخم مارا ور دہان پیکان ۔

کار تیج ۔ وہ کپڑا جو کشیدہ گر د کلابتون دوز اپنے کام کا لفافہ بناتے ہین تاکہ گرد و غبار مین اُنکا عمدہ کام خراب نہو جائے ۔

کار سنج ۔ دانا و صاحب لیاقت و عقلمندی ۔ نظامی ۔ ز بسیار راہ و گنج جہان + سخن راند با کار سنج جہان ۔

کاف مسطح ۔ لوطیون کی اصطلاح مین فرج و شرمگاہ ۔ نور الدین ظہوری ۔ خانہ اش کاملکیہ مخزن اسرار کون + ساخت آن کاف مسطح قفل گنج شایگان ۔

کاکل صبح ۔ وقت اول صبح ۔ محمد قلی سلیم ۔ شو عجبی در چمن از بلبل صبح ست + این نشانہ سزاوار خم کاکل صبح ست ۔

کار آمد ۔ کام کا آدمی جس سے کوئی کام نکلے ۔ محسن تاثیر ۔ بجز فرہاد کو را تیشہ آخر بکار آمد + باین فرزانہ دہ یک مرد کار آمد نمے آید ۔

کاربند ۔ محکوم فرمان بردار اور عمل کرنے والا ۔ حافظ ۔ مغنی بیا بشنود کاربند + ز قول من این پند دانا پسند ۔

کارد دستۂ خود نمی برد ۔ مثل ہی یعنی کوئی شخص اپنے عزیز کا نقصان نہین پہونچاتا چاہے کیسا ہی وہ ظالم ہو ۔

کار را کارگر می شناسد ۔ مثل ہی یعنی کام کو کام کرنے والا پہچانتا ہی ۔ مولانا اکبر ۔ وزن ہر یک بار داند بار بر + کار ہا را می شناسد کارگر ۔

کار کرد ۔ کام کرنا اور عمل کرنا ۔ امیر خسرو ۔ برائے از رہ لطف کرد نہ ہمہ + باندازہ کار کرد ہمہ ۔

کارکن را کارفرما بر سر کار آورد ۔ مثل ہی یعنی جب تک کام کرنے والے کی

قدردانی کار فرما نہ کرے - کارکن کوئی کام نہیں کرسکتا -

کاغذ باد - کنکوا - تپنگ جو لڑکے ہوا میں اُڑاتے ہیں - ملا طاہر غنی - کسیکہ عشق بود روز اول اُستادش + کتاب صرف ہو نیست کاغذ بادش -

کافر نہاد - جو دل سے منکر اسلام کا ہو - میرزا صائب - چنان لرزد دل کافر نہادم بر حیات خود + مکہ قطع رشتۂ جان قطع زنار دست پنداری -

کار امروز بفردا مگذار - مثل ہے یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ آج ہی کرے - صفدر فوقانی - کارکن کار تو اسے صاحب کار + کار امروز بفردا مگذار -

کار بر - بضم بائے موحدہ کام کا خراب کرنے والا - ابتر کرنے والا کام کا - مخلص کاشی - ازو و کونم قطع سودا کرد و در خونم نشاند + ہمت تیغ عمر ذات کار بر ہم کارساز -

کار دار - کارگزار - صاحب کار - کام والا - صاحب خدمت عالی - خادم - سید مسعود سلمان - کمینہ کار سازت آسمان ست + کہینہ کاردارت روزگارست - درویش والہ ہروی - کردم ہمہ عمر و چید کار نکردم + کارے کہ بود روز جزا کارگزارم

کاروان سالار - کاروان کش - کاروان گاہ - انکے معانی مشہور ہیں - میرزا صائب - کاروان گاہ حوادث جائے خواب امن نیست + در رہ سیل خطر مکشا میان خویش را + صفدر فوقانی - کاروان امت حامی بمنزل می برد + چون شہنشاہ عرب شد کاروان سالار ما - ظہوری ز عطاری نافۂ یاسمن + صبا کاروان کش بملک ختن -

کاسہ مار - ایک قسم کے سانپ کا نام ہے - شرف الدین شفائی - قدرت انگیختہ ز خاک نفاق + کاسہ مارے بصورت آدم -

کاغذ گر - کاغذ بنانے والا - طاہر وحید - ز کاغذ گرم باشد آن اضطراب + کہ شرحش نگنجد بچندین کتاب -

کاغذ گیر - وہ روشندان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ روشنی بدستور رہے دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آسکے - طاہر غنی - بسیار نہان ز نظر گشت چو شد دیدہ سپید + مانع پرتو خورشید بود کاغذ گیر -

کافور بار - کافور خوار - نہایت سرد - نظامی - برآمد ز کوہ ابر کافور بار + مزاج زمین گشت کافور خوار -

کامگار - مقصود مند - مراد مند - نظامی - ولیکن بدان دولت کامگار + نباشد بسے عمر او پائدار -

کامل عیار - بہت درست اور تمام عیار - صائب - زنبۂ کامل عیار از خاک ظاہر میشود + تن بسنگ کودکان دہ دامن صحرا مگیر -

کاسہ باز - بازی گر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں کنایۃً حیلہ گر و مکار - یحییٰ شیرازی - از حریفان ثمار بردہ بسے + کاسہ بازی چنان ندیدہ کسے -

کاسہ لیس - فضلہ خور - بیہودہ خوشامدی - دریوزہ گر - جھوٹا کھانے والا - ظہوری - در خوشامد بانہانم حرب نسبت + کاسہ لیس ہر ولی نعمت نیم - صائب - خویش را فربہ نئے سازم ز خوان دیگران + چون سر نو کاسہ لیس مہتابان نیستم -

کاسۂ نرگس - نرگس کا پھول - نور العین واقف - ساز تہیدستی لب من کی شکایت آشناست + ہمچو نرگس کاسہ ام خالی ست اما بے صداست -

کاسہ گرم تر از آتش - ایک مثل ہے یعنی مدعی سے زیادہ گواہ مقدمہ میں زور دیتا ہے مثلاً مدعی سست گواہ چست - ظہوری - بر سر خوان وصل مہر دیان + کاسہ از آتش گرم تر مائیم -

کاشی تراش - معمار کاشی کا کام کرنے والا - طاہر وحید - معمار بنیاد کاشی تراش + مرا راز پوشیدہ گردید فاش -

کاویانی درفش - فریدون بادشاہ کے علم کا نام ہے منسوب بکاوہ آہنگر جسنے خروج کرکے ضحاک کو قتل کرکے فریدون کو بادشاہ بنایا اور علم فریدونی کا نام کاویانی درفش رکھا -

کاکل شمع - شمع کا دھواں - حکیم زلالی - سوئے بزم ایاز آمد باین شمع + پریشان تر ز چین کاکل شمع -

کاغذین باغ - پھولوں کے تختے جو شادیوں کے موقع پر بناتے ہیں - ملا طغرا - کاغذی باغم سراپا چون بنا شم زرنگار + جز بریدن نیست کردار چمن پیرائے من -

کار آب و گل - عمارت جو بنائی جائے - میر خسرو - مدتے کار آب و گل پرداخت + و ندران کوی خانۂ نو ساخت -

کاغذ اطفال - کاغذ کا کنکوا اور پتنگ جو لڑکے ہوا میں اڑاتے ہیں - نصیرائی ہمدانی - ز بس گذشتہ عشقم ز دور رشتۂ آہ + سبک چو کاغذ اطفال در ہوا رفتم -

کاسہ چشم - حدقہ آنکھوں کا - مولوی معنوی - کاسۂ چشم حریصان پر نشد + تا صدف قانع نشد پر در نشد -

کام ناکام - ناچار ضرورۃً - مؤلف - روے از دار فانی چار ناچار + سفر در زیر زدنیا کام ناکام -

کار آفرین - ذات خالق جل وعلا - نظامی - ز ما قرعۂ کار انداختن + ز کار آفرین کار را ساختن -

کار از پیش رفتن - شدن - بردن - بر و اشتن - کام کرنا اور ہونا - انجام کو پہونچانا - **کمال خجندی** - در ہجر تو چندانکہ بر یدیم ز گریہ + جز اشک ندیدیم کہ کاری برد از پیش + **باقر کاشی** - باین دست تہی یارب چہ کار از پیش بردارم + کہ دشمن گوے از میدان برد و زر بر برد بیرون - **طاہر وحید** - عجب کار یست کار عشق گر فرہاد نتواند + وحید ناتوان ما باشک از پیش بردارد - **مظہری کشمیری** - اقبال حسن کار تو از پیش مے برد + ورنہ صلاح کار ندانستہ گر حبیست + **صائب** - از کوشش تو مے برود از پیش کار ما + پائی بخواب رفتہ ما در رکاب تست -

کار از کار برخاستن - ایک کام سے دوسرا کام نکل آنا - ایک امر سے دوسرا پیدا ہونا - **اوحدی** - اگر بدست بوس او نباشد اوحدی دستت + زبالیش بوسہ بستان کہ کار از بکار برخیزد -

کار از کار گذشتن - کوئی کام چارہ اور تدبیر سے گذرنا - **صائب** - ای کارساز خلق بفریاد من برس + زان پیشتر کہ کار من از کار بگذرد -

کار از یکسی رفتن - **کار یکسو شدن** - **مستقیم شدن** - کام نکلنا کام ایک طرف ہونا - کام بن جانا - مضبوط ہونا - **حافظ** - کار از تو میرود مددے ای دلیل راہ + انصاف میدہیم کہ از راہ اوفتادہ ام - **ناصر خسرو** - ای صبح سعادت بنما از افق غیب + باشد کہ شود کار من غمزدہ یکسو - **میر معزی** - کارم شد از وصال تو جاوید مستقیم + گوئی وصال تو سبب استقامت ست -

کار افتادن با کسے - کسی کے ساتھ کام پڑنا - **رضی دانش** - ماسیہ روزان دمی از فتنہ این بستیم + خال شد پامال خط با زلف کار افتادہ است -

کار انجام دادن - **کار بند کردن** - کام ختم کرنا اور بند کرنا - **صائب** - صائب چہ فارغ اند ز اندیشہ حساب + جمعے کہ کار عاقبت انجام دادہ اند + **مسیح کاشی** - گرچہ ہستم زر خالص حکیم چون گشتم + رشتہ تر زانکہ کسے بند کند کار رسن -

کار باز شدن - کام کھلنا - کام ہو جانا - **صائب** - عشق کا جہان باز میشود صائب + خوشا کسی کہ توسل باین جناب گرفت -

کار بالا گرفتن - **کار بار رفتن** - **کار بلند شدن** - **کار بالا بردن** - رونق پکڑنا اور بڑھنا اور بڑھانا کسی کام کا - **ابوطالب کلیم** - کار تخت گرد زین رہ اینچنین بالا رود + بد نوروان را زنانو خار ببیاید کشید - **حافظ** - شدم عاشق ببالاے بلندش + کہ کار عاشقان بالا گرفتست -

کار بخدا افتادن - **شدن** - بیرا ور چارہ سے گذر جانا کام کا اور حوالہ بخدا کرنا - **محسن تاثیر** - سخن شناسان پی مطلب آسمان نزوند + کار دشوار چو افتد بخدا می افتد -

کار بر آراستن - کام آراستہ کرنا - **سرگنج** - اشارہ کرد فتنو ہمراہ بیابان بر آراستہ

کار براحت رسیدن - مشکل آسان ہو جانا - **نظامی** - چو کار از راحت براحت رسید + بیکے محنت دیگر آمد پدید -

کار براہ بردن - اجراے کار کرنا - **حسین بیگ رفیع** - تا نداری از کسی سررشتہ خود را نگاہ + کار خود را کی توانی بردچون سوزن براہ -

کار بر کسی آسان کردن - کسی کو امداد کرنا تاکہ مشکل کام اسکا آسان ہو جائے - **صائب** - غفلت ما کار بر ابلیس آسان کردہ است + صید بندان دام دار از صید غافل میرسد -

کار برہم زدن - کام خراب و ابتر کرنا - **جمال الدین سلمان** - در باب کن رو کار جہانے ہمہ برہم + چشم تو نہ ندرش ہمہ اینست کہ مستم -

کار بساز کردن - کام اچھی طرح سے کرنا - **محمد ابراہیم فارغ** - دنیا جو تو چشم باز کردی ہیچ ست + ہر کار کہ زو بساز کردی ہیچ ست + چون صورت آئینہ تماشاش خوش ست + چون دست طمع دراز کردی ہیچ ست -

کار بستن - تعمیل کرنا کسی کے حکم کی کام اچھی طرح سے کرنا - **نظامی** - نشہ آسایش خواب را کار بست + دو تخت از ان چار دیوار بست -

کار بگوشہ چیدن - بھول جانا کام کا - **صائب** - بگوشہ کارہا چیدہ اند + از او گوشہ کارہی ار دیدہ اند -

کار بند شدن - کام کا بند ہونا اور تعمیل کرنا کسی کے حکم کی - اگر بندہ از بندگان خداست + بحکم خدا میشود کار بند -

کار بپیش رفتن - کام بپیش جانا - **خواجہ سلمان** - گر سر ترک کلاہ فقر داری ای فقیر + چار ترکت باید اول تا رود کار تو پیش + ترک اول ترک مال و ترک ثانی ترک جاہ + ترک ثالث ترک راحت ترک رابع ترک خویش +

کار تمام ساختن - تمام کرنا کسی کام کا - **شانی تکلو** - از یک نگہ کہ مایہ صد سالہ عاشقی ست + کارم تمام کردہ و من غافلم ہنوز -

کار تنگ گرفتن - **کار تنگ آوردن** - تکلیف دینا اور تنگ پکڑنا کام کا کسی پر - **ابوطالب کلیم** - طاقت ما کار چنین تنگ نیست + پدید ہائی خوش گران تنگ ہست نمیاید انظامی - نہ پشین گر او با تو جنگ آورد + بر تیغ تو کار تنگ آورد -

کار چون زر کردن - **کار چون نگار شدن** - کام خوبی انجام پانا - **نظامی** - زما ہر بلی را تو نگر کنی + بزر کار ما ہر چو چون زر کنی - **صائب** - از زر کار من چون زر شود غافل کہ پر خرج + چون گل عنا مرا از کاسہ زرخون ہرہ - **میر معزی** - ہر کس کہ بفرمان تو آرام ست و مسخر + از دولت و اقبال تو کارش چو نگار ست -

کار از گوشت گذشتن - نہایت تکلیف کی حالت کو پہنچنا - **استاد فرخی** - تو ندانی کہ مرا کار زگذشت ست از گوشت + تو ندانی کہ مرا کار رسید ست بجان +

کار داشتن - کام رکھنا۔ معاملہ رکھنا۔ ظہوری۔ ذوق حسنش تماشائی گل رخسار داشت + گرنہ بردن زرد آئینہ با خود کار داشت۔

کارد براستخوان رسیدن - کمال تکلیف پہونچنا۔ میر حسن دہلوی۔ سر آستینم جفا برنتابد بیش کہ کارد + بر استخوان رسید و ز استخوان بگذشت۔

کارد بر حلق مالیدن - ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ سعدی۔ شنیدم گوسپند برا بزرگے + رہا نید از دہان و دست گرگی + شب آنگہ کارد بر حلقش بمالید + روان گوسپند از وی بنالید + کہ از چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی۔

کار در پا افگندن - کسی کا کام خراب کرنا۔ سعدی۔ مینداز در پائے کار کسے + کہ افتد کہ در پاش افتی بسے۔

کار دراز کردن - طول دینا کسی کے کام کو۔ نظامی۔ چو آئی سوے کشور خویش باز + مکن کار کوتاہ بر خود دراز۔

کار در گرہ ماندن - در گرہ افتادن۔ مطلب حاصل نہونا۔ صائب۔ نماند کار ہرگز در گرہ بر بیزگاران را + کہ از دیوار پیش راہ یوسف در شود پیدا۔

کار را بالا بردن - بلندی پر لیجانا کام کا۔ میرزا جلال اسیر۔ چون غبارم جلوۂ بیباکی از جا بردہ است + خاکساری بین کہ کارم را چہ بالا بردہ است۔

کار زار بودن - کام سخت اور دشوار ہونا۔ میر معزی۔ شبیر مانی کاندر مصاف رزم و نبرد + زکار زار تو بر خصم کار زار شود۔

کار زار شکستن - فتح حاصل کرنا جنگ میں۔ نظامی۔ ہمی گفت بہمن باسفندیار + کہ گر بشکنی بشکنی کار زار۔

کار آراستن - کار ساختن۔ کار یکسو کردن۔ کار یکرو کردن۔ کسی کے کام کو درست کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا میت کا۔ ایک طرف کرنا کام کا۔ نظامی۔ جہانداز ران کار شد تنگ دل + کہ سالار گیلی در آمد بگل + بفرمود بر ساختن کار او + بشرطے کہ باشد سزاوار او + عروس گران مایہ رانیز کار + بر آراست تا شد بیونان دیار + سلطان مصطفے میرزا۔ ہر چہ بادا باد حرفی چند میگویم باو + کار خود در عاشقی این بار یکسو میکنم۔ صائب۔ یکبار اسلام کار خویش یکرو کردہ ام + غمزہ کافر نباشد تا مسلمانی دگر۔

کار کسی ساختن - کسی کا کام تمام کرنا۔ شریف تبریزی۔ شمع آمد بدم کہ از راز شب وصال گریست + صبح چون نزدیک شد کارش بیکدم ساختم۔

کار کسی شدن - کسی کا کام ہو جانا۔ مر جانا۔ عبد اللہ سلطان + ساقی مجلس باین تمکین اگر می بید ہد + تا بما خواہد رسیدن کار ما خواہد شدن۔

کار محکم کردن - مضبوط کرنا کام کا۔ صائب۔ گرفتم عقل محکم کرد کار خویش را صائب + رہ سیل قضا را سد اسکندر نمی بندد۔

کاسہ بخون زدن - کاسہ در خون زدن۔ خون پینا۔ نہایت غم و الم میں صائب۔ صائب بخون دل نزند کاسہ چون کند + ہر کس کہ نیست دست بجام لبالبش۔

کاسہ بر سر شکستن - کسی کا راز افشا کرنا اور رسوا کرنا اسکو۔ طغرا۔ کس ہمہ بداند کہ بیمانت شماند درست + کاسہ گر از روی مستی بر سر مابشکنی۔

کاسہ بند کردن - تملق اور چاپلوسی کرنا۔ اشرف۔ میکند از بہر دمی نوشیدند + پیش دمش دختر رز کاسہ بند۔

کاسہ خون کشیدن - خون پینا نہایت غم و الم کی حالت میں۔ مرتضی قلی بیگ۔ مانند لالہ کاسۂ خود را کشد بخون + ہر کس کشود چشم تماشا درین چمن۔

کاسہ پیش کسی داشتن - سوال کرنا۔ حاجت مانگنا۔ نظیری۔ چشم بر فیض نظیری ہمہ خوبان دارند + کاسہ در پیش گدا داشتہ سلطانی چند۔

کاسہ سرنگون - مفلس و تہیدست و نادار۔ رفیع واعظ۔ چشم و چراغ گلشن ہستی توئی اگر + مانند لالہ کاسہ تراسرنگون شود۔

کاسہ شدن - کوز پشت ہونا۔ کبڑا ہونا۔ ظہوری رباعی۔ ای در خط دلربائی نور دی نگاہ + در سجدۂ او دیدہ بزانوے سیاہ + برماندۂ نفر چشم کاسہ شود + از غایت از دحام پہلوے نگاہ۔

کاسہ کشیدن و نوشیدن و زدن - شراب کا پیالہ پینا۔ صائب۔ زخون شکوہ ام چون لالہ دامانی نشد رنگین + کشیدم کاسہ ہای خون و بر خاک مالیدم + ولہ۔ چگونہ کاسۂ زہر مرگ را نوشند + جماعتے کہ بد آموز نعمت و ناز اند۔

کاسہ گردان - گدا اور دریوزہ گر اور مجلس کا ساقی جو شراب پلاتا ہے۔ خاقانی۔ در طریق کعبہ جان چرخ زرین کاسہ را + انبیائے دریوزہ جائے کاسہ گردان دیدہ اند۔

کاسہ گرفتن - پیالہ لینا۔ شراب پینا۔ حافظ۔ ساقی بصوت این غزلم کاسہ میگرفت + میگفتم این سرود و می ناب میزدم۔

کاشتن - بونا۔ زراعت کرنا۔ مخلص کاشی۔ داغ من کے نظر بمرہم داشت + پنبہ را در زمین اول کاشت۔

کاغذ در شکستن - دفتر کے کاغذ کو شکن دینا۔ فرد کی صورت پر بنانا۔ انوری۔ تا عدو نشکرش در قلم آرد قضا + از درق آسمان کاغذ در شکست۔

کاغذین پیرہن - کاغذین جامہ۔ زمانہ قدیم میں رسم تھی کہ داد خواہ جسپر کمال ظلم ہوا ہوتا کاغذ کا پیراہن پہن کر عدالت میں جاتا۔ سیف الدین اسیفرنگی۔ کاغذین جامہ چو صبح آہے برارم ہر شبے + تا کجا خواہد رسیدن زین تظلم کار من۔ بابا فغانی۔ زخوبان داد میخواہم فغانی مہربانی کو + کہ سازد کاغذین پیراہن از طومار افسون ہم۔

کافور خوردن - رجولیت کو زائل کرنا۔ نامرد ہونا۔ نظامی۔ چو با لشکر فور کردم نبرد + زمردانگی فور کافور خورد۔

کافور در محاسن کشیدن - ریش سپید ہونا - میر خسرو - حرفی بجوان کہ چون ورق از جہل شد سپید + کافور در محاسن بخت جوان کشید -

کافور گستردن - گرنا برف کا اور سپید ہونا زمین کا - فردوسی - بگسترد کافور بر جاے مشک + گل ارغوان شد بیالیز خشک -

کام برداشتن - کام برگرفتن - تالو اٹھانا دایہ کا بوقت تولد بچہ کے - ظہوری - بہ زہرت دایہ کامم برگرفت ست + بشہد دیگرانم رغبتے نیست -

کامران - صاحب نصیب - مقصود مند - میر معزی - شکر او کن تا شوی بر ہر کہ خواہی کامگار + نام او خوان تا شوی بر ہر کہ خواہی کامران -

کام برآمدن - کام برآوردن - مقصود حاصل ہونا اور مقصود نکالنا - حافظ - دست از طلب ندارم تا کام من برآید + یا تن رسد بجانان یا جان ز تن برآید - سعدی - برآوردن کام امیدوار + بہ از قید بندی شکستن ہزار -

کام کشیدن - مقصود لینا - مطلب حاصل کرنا - محمد سعید اشرف - کام دل را زان دہن خواہم کشید + از دہان او سخن خواہم کشید -

کاہ در دہن گرفتن - منھ مین گھاس لینا نہایت عجز کرنا معافی چاہنا یہ رسم ہندوستان کی ہی - سلیم - گر بمیدان ریاضت کہربا دعوی کند + کاہ گیرد در دہن از شرم رنگ زرد ما -

کاسۂ زانو - مشہور و معروف ہی - عبد الغنی قبول - چون بفکر تو سر کشم در جیب + مستی من ز کاسۂ زانو ست -

کار آگاہ - جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو - سالک یزدی - نقشبند درین جہان بیکار + صاحب ہوش مرد کار آگاہ -

کار افتادہ - وہ شخص جسنے بہت سے کام کیے ہون - درویش والہ ہروی - حسن گر از قید عاشق بر وری آزادہ ست + عشق میداند چہ باید کرد کار افتادہ ست +

کار دست بستہ - وہ کام جو نمایان ہو - محمد قلی سلیم - نشد درست بہندوستان شکستۂ ما + نماز بود درو کار دست بستۂ ما -

کارنامہ - نہایت اچھا کام جو اور کسی سے باسانی وقوع مین نہ آسکے - سعد - خوش کارنامہ ایست کہ آمد بروی کار + این کار از تو آید و مردان چنین کنند -

کاسۂ دریوزہ - گدائی کا کاسہ جو گدا گر ہاتھ مین رکھتے ہین - صائب - کاسۂ دریوزہ ساز د دیدۂ یعقوب را + ہاکفنان در ہوائی نکہت پیراہنش -

کاسۂ ہمسایہ - بھاجی جو باہم دوستون اور ہمسایون سے تقسیم ہوتی ہی - فصیحی ہروی قانی - خون تا بہ فرستند بہم چشم و دل من + چون کاسہ کہ ہمسایہ بہمسایہ فرستند -

کاغذ چسپاندہ - وہ کاغذ جسمین وصل کیے ہوے جنکو خوشنویس مشق کے واسطے بناتے ہین اور اسکو وصلی کہتے ہین - محمد اسحاق شوکت - بود کم بہرہ مشق تیرہ روزیہا کہ من دارم + اگر چون کاغذ چسپاندہ روز و شب بہم چسپید -

کافور ناساختہ - خالص کافور جو مصنوعی نہو اصلی کافور ہو - نظامی - یکے خرمن از سیم بگداختہ + یکے خانہ کافور ناساختہ -

کاورسہ - ریزہ ریزہ ہر چیز کا اور ٹکڑے - ظہوری - شد و فتنگہ ز جیب و دامن ریزند + کاورسہ ز تشریح از زبان ریزند + از سردی فاقہ خوشۂ چینان - ریزیم ہا زبن از گل آتشین بخرمن ریزند -

کاوش دیدہ - مشہور لفظ ہی - ممتاز - کاوش دیدہ دل از سینۂ ما بیرون کرد + خانہ پردازی بود گریۂ مستانۂ ما -

کاری - کارگر - وہ چیز جو کام کر گئی ہو چنانچہ تیر کاری زخم کاری و مرد کاری وغیرہ - نظامی - بہ تندی یکے زخم زد بر تنش + نشد کارگر لیک بر جوشنش + ہمی حملہ بر یکدگر ساختند + یکے زخم کاری نینداختند -

کاسۂ گدائی - دریوزہ گری کا کاسہ - صائب - آنرا کہ نیست قسمت از آرزو خدائی + دائم گرسنہ چشم ست چون کاسۂ گدائی -

کاغذ بندگی - خط بندگی - غلامی کی سند - جو بر وقت خریدنے غلام کے لکھی جاتی ہی - طاہر وحید کاغذ گر کی تعریف مین - فروغ رخش مایۂ زندگی + مرا کاغذش کاغذ بندگی -

کاغذ عکسی - جس کاغذ پر کسی کا عکس لیا گیا ہو - جلال سیادت - بسکہ رنگین شدہ از نقش بتان سینۂ ما + صفحۂ کاغذ عکسی بود آئینۂ ما -

کاغذ مشقی - وصلی جسپر خوشنویس مشق کیا کرتے ہین - میرزا عبد الغنی قبول - برنگ کاغذ مشقی سیاہ بنماید + اگر بفرض مجسم شود نوافل ما -

کاغذ ہوائی - کنکوا اور پتنگ کاغذ کے جو اطفال ہوا مین اڑاتے ہین - جلال اسیر - بباد رفتہ طفلی ست کہ دہشتی من + کہ نامہ ہاے مرا کاغذ ہوائی کرد -

کافر حربی - وہ کافر جس سے مسلمانون جنگ کرنا جائز ہو - صائب - نگاہ آشنا ز چشم او بیگانہ میگردد + مسلمان کافر حربی درین بتخانہ میگردد -

کافر ذمی - کافر جو مطیع الاسلام ہو اور مسلمان بادشاہ کو جزیہ دیتا ہو -

کافر کتابی - وہ کافر جو اہل کتاب ہین مثل یہود و نصاریٰ کے اور مسلمانون نے انکا نام کافر اسواسطے رکھا ہی جو وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان نہین لائے - مفید بلخی - ز خط صفحۂ روئیش نظر نمیگیرم + بکوی عشق چو من کافر کتابی نیست -

کاکل افشانی - پریشان کرنا کاکل کا اظہار خوبصورتی کیلیے - مفید بلخی - کاکل افشانی مبارک نیست بر طاؤس عشق + سر بزیر پر چو بسمل می بایدکشید -

کاوریسہ کاری - ریزہ کاری و خوردہ کاری - **سلمان ساوجی** - تاج گل راکز زرش کاوریسہ کاری کردہ اند + شبنمش آویزہ ہاے زر و گوہر میکند -
کافر ماجرا - صاحب ظلم و بیداد اور وہ شخص جسکا حال کفار کا سا ہو -
کاخ مشتری - برج حوت جو آسمان کا بارھوان برج ہی -
کاتب وحی - حضرت عثمانؓ تیسرے جانشین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذی النورین بھی اُنکا خطاب تھا کیونکہ پیغمبر خدا کی دو بیٹیان انکے نکاح مین آئی تھین -

کاف با باے

کبوتر پر پا - پا موزہ کبوتر جسکے پانون پر پر ہوتے ہین اور اُڑنے مین سست ہوتا ہی - **ملا طغرا** - ز لب کہ ریشہ دوانید ہ از رطوبت می + بط شراب برنگ کبوتر پر پاست -
کبوتر باز - جسکو کبوتر پالنے کی عادت ہو حیلہ گر و مکار و فریبی - **اشرف** - کی جواب نامہ آید زان سراپا ناز من + مکرد ضبط نامہ بر شوخ کبوتر باز من -
کباب ورق - کباب ہندی - ایک قسم کے کباب کا نام ہی - **طاہر وحید** - کبابی کی تعریف مین - جو خواند از کباب دل من سبق + شد از شوخیش چون کباب ورق - **محسن تاثیر** - سے مین - سیخ جگر زلفش از بلندی شد + دلم ز حسرت خالش کباب ہندی شد -
کباب برگ تاک - وہ کباب جو انگور کے پتون سے بناتے ہین **مفید بلخی** - ز شوق شیشہ می سینہ چاک ست + دلم برگ کباب برگ تاک ست -
کباب سنگ - وہ کباب جو گرم پتھر پر بھونتے ہین **شفیع اثر** - جان غم فرسودہ داغ از خوے آتشناک اوست + از دلش ہمچون کباب سنگ میسوزد دلم -
کباب گل - وہ کباب جو پھول کی شکل پر بناتے ہین - **محمد قلی سلیم** - در گلشنے کہ چہرہ برافروخت شمع را + مستان نمی خورند بغیر از کباب گل -
کبوتر دم - بفتح دال کنایتًا بوسہ جو صدا کے ساتھ ہو - **ظہوری** - در بزم وصال دوش دل محرم بود + خاطر چو نہال آرزو خرم بود + گنجشک نہادہ سینہ بر سینۂ باز + تا صبح مدار بر کبوتر دم بود -
کبود چشم - وہ شخص جسکی آنکھین نیلی ہون - **کرکین بیگ رومی** - چشمت گر از کدی بکبودی زند چہ باک + در بوستان حسن تو بادام نو رس ست -
کباب چیزی بودن - کسی پر عاشق و مفتون ہونا - **ملا مفید بلخی** - چون خال کباب لب یارم چہ توان کرد + افتاد بآتش سر دکارم چہ توان کرد -
کباب زدن - کباب بنانا اور کھانا **ظہوری** - بے تو خونابہ کشان جام شرابے نزنند + کہ ز لخت جگر خویش کبابے نزنند -
کباب کردن - **افگندن** - **انداختن** - **رسانیدن** - اسکے معنی مشہور و معروف ہین یعنی کباب پکانا اور بنانا - **ظہوری** - مست چشمم اگر ز خون جگر + برسانم کباب میرسدم + **محمد قلی سلیم** - **حسن** میخواہد مستان را شمع و گل چہ کار + ہر کہ روشن کرد آتش ما کباب انداختیم - **صائب** - ما ز روے آتشین او نقاب افگندہ ایم + بار اول ما برین آتش کباب افگندہ ایم - **عبد الغنی قبول** - شراب صبح نخواہد کباب مرغ گزک + کہ داغ نالۂ مرغان کند کباب سحر -
کباب کشیدن - سیخ سے اُتارنا کباب کا - **ظہوری** - یک روز نہ مینکشی شرابے + کز لخت جگر کشم کبابے -
کباب شکستن - سرلئے گم کرنا - **نظامی** - ز راین کبک بشکستن چہ سود ست + کہ باز عشق کبکت را ربود ست -
کباب خوردن - کباب کھانا - **شعر** - عاشقان از جگر کباب خورند + از خم خون دل شراب خورند -
کباب در نمک خوابیدہ - نمک سود کباب - **ملا قاسم مشہدی** - میرود مستانہ بر خاکم نمیداند کہ من + در کفن ہمچون کباب در نمک خوابیدہ ام -
کبوتر دو بامہ - کبوتر دو برجی - وہ کبوتر جنکا کوئی آشیانہ نہو اور آدمی خانہ بدوش **سنجر کاشی** - جلسے تیر و منبر رو بام این حرم + نے زان کبوتران دو برج و دو بامہ اند -
کباب حسینی - ایک قسم کے کباب کا نام ہی - **آرزو** - اگر کباب حسینی بود غذاے عدو + دل سیاہ خوارج کباب شامی ماست -
کباب دارائی - ایک قسم کا کباب ہی - **راضی** - لذت پوست تخت فقر نیافت + دل مقیم کباب دارائی ست -
کباب شامی - ایک قسم کے کباب کا نام ہی **شفیع اثر** - فسردہ شام غریبان ز تلخ کامی ماست + درین سفر دل بریان کباب شامی ماست -
کبش فدی - قربانی کا دنبہ - **اسماعیل** - کبش مغرور چراگاہ بہشت ست ہنوز + باش تا داغ فدی بر ہندش اسماعیل -
کبک دری - کبک کوہساری - پہاڑی چکور - **صائب** - کند کبک تقلید رفتار او را + ادب نیست در مردم کوہساری -
کبوتر چاہی - وہ کبوتر جو کنوئین مین رہتا ہی **محمد رضائی خواشاہی** - از زردی تو رنگ ردی من کاہی شد + ز حسرت تو خوان چشم من راہی شد + راحت بر نجدان تو از بسکہ گرفت + مرغ دل من کبوتر چاہی شد -

کاف با تاے

کتابت کشمیر - کشمیر کا طرز تحریر - **جلال اسیر** - ز لوح جمال خط نامہ بر شود + آئینہ را کتابت کشمیر میکنم -

کتف سارہ - گھوڑے کی گردن جو زین کے آگے ہوتی ہے - مختاری -
بکتف سارہ برآور روز اقوا ز ادبار ÷ بہ چشم خانہ فرو رفتہ دیدہ از نابار -
کتف گاہ - دوش اور شانہ آدمی کا - نظامی - زدوش بر کتف گاہ و
بر دوش از جاے ÷ جہان کان ستمگر در آید زپاے -
کتاب نمدی - کار بیہودہ و چیز بے اصل و بے حقیقت و لغو - رباعی -
شیداے منافق کہ سراپاش بدست ÷ ہم مرتد و ہم دست ہم تخم دو دست ÷
با آنکہ کلوخ چین بود اشعارش ÷ دیوانش شکستہ از کتاب نمد ست -

کاف باجیم

کج حساب - کج حرام - جسکا حساب اور چال چلن درست نہو - مخلص
کاشی - کج حساب آنچہ یا برام برد از دگر ست ÷ کام ہرگز نگرفت ست چو ماہی قلاب -
کج بصیرت - جسکی بصیرت درست نہو - محسن تاثیر - ندارد حاصلی با کج
بصیرت دوستی کردن ÷ کسی را یک جہت با خویشتن احول نمے بیند -
کج بحث - جھگڑا کرنے والا - تکرار بڑھانے والا - صائب - ز خاموشی
حصارے شد ز کج بحثان مرا ÷ ماہی لب بستہ را اندیشۂ قلاب نیست -
کج مزاج - کج معاملہ - بد خلق - بدخو - بد معاملہ - محسن تاثیر -
ز کج معاملہ امید خیر نتوان داشت ÷ سپہر کار کسی را بمدعا نکند - میر خسرو -
تو گر کرد دم مزاجی لقمہ جو رہا کن ÷ رہا کن کج مزاجان را بجا شاک -
کج پلاس - بد معاملہ و مفسد و کج پلاسی بد معاملگی و فساد انگیزی
ملا شانی تکلو - بسکہ با من کج پلاسی کرد چرخ بر پلاس ÷ دوش
بختم را پلاس داد خواہی شد لباس -
کج فعل - کج فہم - کج قلم - انکے معانی مشہور ہین طغرا در ہجو ملای
جاہل - ز کج تعلیمش ما نیز از قلم ÷ خورد ہمچو نال قلم پیچ و خم - اسیری لاہیجی -
سر د ہلش ہیچ نگفتیم ز اہد ÷ با جاہل کج فہم معما نتوان گفت - صائب -
مژگان تو از کج قلمی دست ندارد ÷ ہر چند ز خط حسن تو دریاے حساب ست
کج کلاہ - مغرور و متکبر و سرکش - ٥ - سر گروہ راستبازان
سروری حاصل کند ÷ راستی پیشہ کند گر بادشاہ کج کلاہ -

کاف بارای

کرم این کارست - یعنی اس کام کا وقت ہے گو یا وہ اس کام کا کیڑا ہے
مخلص کاشی - صبر کردن بصفائی تو بسے مرغوب است ÷ کرم این کار
مرا بیشتر از ایوب ست -
کرایہ فلان چیز نمیکند - یعنی اس مرتبہ کے لائق نہین - صائب -
جہان کرایہ دیدن نمیکند صائب ÷ چو غنچہ سر ز گریبان برون میار دبرو -
کردہ کار - صاحب تجربہ و آزمودہ کار ÷ استاد دقیقی - جادو نیا شند

از تو بہ تنبل سوار زر ÷ عفریت کردہ کار تو زد کردہ کار تر -
کرسی دار - ایک کرسی دار کے نیچے رکھی جاتی ہے اور مصلوب اسپر
پاؤن رکھکر دار پر جاتا ہے - غزالی مشہدی - جو بر کسی بسند شد
شحنۂ عشق را کہ او ÷ کرسی دار عاشقی کرد قد خمیدہ را -
کرسی زر - آفتاب عالمتاب و ربادشاہون کے جلوس کی کرسی -
٥ - چو خورشید بر کرسی زر نشست ÷ مرصع ترنجے گرفتہ بدست -
کرسی زیر دار - کرسی دار جسکی تشریح ہو چکی ہے - محمد قلی سلیم - بہر
آسمان امین مشو کین شحنہ در آخر ÷ کند کرسی زیر دار تخت بادشاہی را
کرم شب افروز - کرم شب تاب - کرم شب چراغ - مشہور کرم ہے
جو برسات کے موسم مین پیدا ہوتا ہے بہت چھوٹا جب اڑتا ہے تو اسکے
پرون کے نیچے چراغ کی سی روشنی چمکتی ہے - سعدی - مگر دیدہ باشی
کہ در باغ و راغ ÷ بتابد بشب کرمکے چون چراغ ÷ یکی گفتش اے
کرمک شب فروز ÷ چہ بودت کہ بیرون نیائی بروز ÷ نظامی - بیک
خندہ گر شتابد چو مہتاب ÷ شب افروزی کنم چون کرم شب تاب عبد الغنی
قبول - بر فلک روز روشن از انجم چو کرم شب چراغ ÷ گہ عیان
بینی و گاہے گم چو کرم شب چراغ -
کرسی حروف - برابر ہونا حروف خط کا کتابت مین - غزالی مشہدی -
ہر کہ حد خود شناسد کے شود محتاج غیر ÷ حرف کرسی دار مسطر
بے نیاز از مسطر ست -
کردن - کرنا کسی کام کا - سعید اشرف - عمارتے اگر از دل
بنا توانی کرد ÷ درون کعبۂ تحقیق جا توانی کرد -
کرسی زانو - زانو کی کرسی زور و طاقت نشست و برخاست - ابو طالب
کلیم - شتاب توان کرسی زانو چو کم شود ÷ باید خیال بیہدہ از سر بدر کند -
کرم پیشہ - صاحب بخشش و جوانمردی - سعدی - پندار گر سفلہ
قارون شود ÷ کہ طبع لئیمش دگرگون شود ÷ و گر در نیابد کرم پیشہ
نان ÷ نہادش تو نگر بود ہمچنان -

کاف بازای

کژ مزاج - بد خلق - بد خو آدمی - بد مزاج - میر خسرو - آن کژ مزاجی کرد ہا
مانند فرزین کژ رود ÷ چون بیذق فرزین شدہ سر زیر کن کون باز بر -
کژ خاطر - کژ دل - وہ شخص جسکا مزاج استقامت پر نہو موزون
و ناموزون مین فرق نکرسے - حافظ - چون صبا مجموعۂ گل را با آب
زلال شست ÷ کژ دلم خوان گر نظر بر صفحۂ دفتر کنم -
کژ مژ زبان - وہ شخص جو بخوبی کلام نکر سکے - نظامی - طفل چبل روزہ

کرشمہ زبان + پیر چہل سالہ بر درس خوان۔
کرشتا ابرو۔ شیر معنی ابرو والا محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے۔ حافظ۔
کمان کرشتا ابرو بجز گان نیر نو زلستان جوشن بر آوردہ تشبیر۔
کرزخمہ۔ جبکا زخمہ آہنگ سے خارج ہو۔ نظامی۔ بفرمود تا آن
دو سرہنگ را + دو کر زخمہ و خارج آہنگ را۔
کرژدم فسای۔ بچھو کا زہر بذریعہ منتر کے جھاڑنے والا۔ امیر معزی
زلف کی تعریف مین۔ ہزار مردم کرژدم فسائی زبد مستی۔ بیاد
کرژدم مردم فسائے ہین اکنون۔

کاف باسین

کسب ہوا۔ ہوا کھانا۔ فرحت حاصل کرنا۔ میرزا صائب۔
در محیط آفرینش چون حباب شوخ چشم + کار ما سرگشتگان
کسب ہوائے بیش نیست۔
کس کباب۔ دیوثی اور قلتبانی۔ میر مرشاہ۔ آن نحبہ کہ طالع
وے آمد مریخ + از ہیبت اژدہائے کیرم زدویخ + دی کیر جو بولاد
مراکند زبیخ + تا از پئے کس کباب گرداند سیخ۔
کس نداند کہ پس پردہ چہ خوب ست و چہ زشت۔ مثل ہے یعنی پردہ
کے پیچھے کوئی نہین جانتا کہ کیا چیز ہے۔
کس کش۔ دیوث اور قلتبان بے غیرت۔
کس ہرگز نے گوزد۔ مثل ہے۔
کساد ساختن۔ نقصان کرنا کسی چیز کا رخ کم کردینا خسارہ کرنا۔
درویش والہ ہروی۔ بیا بیا کہ بیلو تو مردم چشم + کساد ساختہ نرخ متاع مرجان را۔
کستر زن۔ بے غیرت دیوث قلتبان جسکو اپنی عورت کی غیرت نہو۔
کسر شان۔ کم ہونا عزت و آبرو کا نقصان پہونچنا۔ زیان ہونا۔
صائب۔ سینہ بے کینہ دارم کہ چون زنبور شہد + سے شود
شیرین دہان از کسر شانم خلق را۔
کس نہ خارد پشت من جز ناخن انگشت من۔ مثل مشہور ہے
کہ وقت مصیبت کے اپنا کام آتا ہے بیگانہ مدد نہین دیتا ہے۔
کس گربہ۔ خرمہرہ یعنی کوڑی۔

کاف باشین معجمہ

کشور خدا۔ کشور کشا۔ کشور گیر۔ بادشاہ فرمان فرما۔ ملک کا
مالک۔ میر معزی۔ ہمی بنازد تیغ و نگین و تاج و سریر + شہریار
ولایت کشائے کشور گیر۔ سعدی۔ اگر کشور خدائے کامران ست +
وگر درویش حاجت مند نان ست + در آن ساعت کہ خواہند این و
آن مرد + نخواہند از جہان بیش از کفن برد۔
کشتہ سیماب۔ پارے کا کشتہ جو کیمیا گر اور بات کی ترکیب سے
بناتے ہین نیز وہ غلیظ کیا ہوا سیماب جو آئینہ کی پشت پر لگا کر اسکو مجلا
کرتے ہین۔ محمد سعید اشرف۔ تیغ بینا رنگ خوبان راز خون گردن
چہ باک + کے کند آئینہ پنہان کشتہ سیماب را۔
کشتی بخشنک بستہ است۔ یعنی بزدل خسیس و ممسک بخیل ہے۔
محمد سعید اشرف۔ کشت ممسک خواجہ چون گرد بد بال او زیاد +
بست کشتی را بخشنک آخر کہ در یا آتش ست۔
کشادن بخت۔ کشودن بخت۔ نیک وقت اور نیک زمانے کا آنا
نحوست و تنگدستی کا دور ہونا۔ محسن تاثیر۔ تو بدباغ شدی
گلشن از صفا افتاد + حنا بہ بند کہ بخت بہار بکشاید۔ طالب آملی۔
بخت کہ کشودہ بود امروز + پیشانی روزگار چین داشت۔
کشتمند۔ کشتمان۔ زمین مزروعہ کھیتی جسمین زراعت بوئی جائے۔ حکیم اسدی۔
دو منزل زمین کرد سلطان پسند + پر آب و خوش و میوہ و کشتمند۔
کشت زار۔ کھیتی۔ مزروعہ زمین۔ مخلص کاشی۔ بغیر لالہ حسرت
چہ روید از گل ما + بکشت زار جہان بین کہ حیثیت حاصل ما۔
کشتی سوار۔ جو شخص کشتی پر سوار ہو۔ ناصر علی۔ بزور عقل نتوان
شد حریف عشق بے پروا + عنان در قبضہ دریا بود کشتی سواران را۔
کشتی گیر۔ کشتی کرنے والا۔ پہلوان۔ سلیم۔ مغفر و خفتان بمیدان
محبت ننگ ماست + نیکو کشتی گیر عریانی اصلاح جنگ ماست۔
کشتی لنگر گیر۔ لنگر کی ہوئی کشتی جو دریا مین ٹھہری ہوئی ہو۔ محمد سعید اشرف
بو معذور گر روحہ بد آید سالک اصل ہلکہ کشتی نیست لنگر گیر چون گرداب دریائی۔
کشور ور۔ کشورستان۔ بادشاہ حاکم ولایتون کا مالک۔ استاد فرخی۔
سال و مہ لشکر کش و لشکر شکن + روز و شب کشور ور و کشورستان۔
کشور دار۔ شہر اور ولایت کا حاکم۔ نفیسر ہمدانی۔ سنہ کشتا بدر رو
دروازہ کمینے بے برنج علیش نہادر اقلیم دلم عشق کشور دار ست۔
کشکول ساز۔ کشکول بنانے والا۔ ملا طغرا۔ بود بیچ کفگیر دستش
در انجمکہ گیر و نقارے زکشکول ساز۔
کش بکش۔ کش بکشان۔ کش و واکش۔ تنگی تقاضا۔ زنہایش۔
بے در بے۔ ظہیرائی نہاوندی۔ بیخانہ منید او بداختر زر + ہیرم سکیدہ
خوش کش بکشانی کردیم۔ مفتی حیدر۔ تا ن منشو بابند زلف پیچ دار +
تا نیفتی در میان کش بکش۔ رفیع واعظ۔ بشنو دمعلوم واعظ
زآمد و رفت نفس + انبکہ با زندگی ہے وسستہ در کش و واکش ست۔

کش وفش - شان و تجمل و کر و فر خود نمائی - رفیع و عظ - مام بدیہۂ
و دستار و کش و فش نہ ایم + نیست واعظ جز بتی و آل با کش بیرما -
کشیش - نصرانیون و عیسائیون کا سرگروہ جسکو پادری کہتے ہین -
توحید - بوس تابع فرمان و بندۂ تو کشیش + غلام زار مسلمان
مطیع حکم جہود -
کشاکش - تنگ تقاضا تکلیف رنج - فرمایش بے دریے - میرزا شفیع -
گہ بہ منشور نامزد گہ بتا بہ بخیرش + یاد زلف او باد دل جوش کشاکشی دارد -
کشایش - حاصل مصدر کشادن - کھلنا - فتوحات - آمدنی -
کشادہ زلف - محبوب کی تعریف مین بولتے ہین -
کشادہ کف - سخی - جوانمرد - کھلے ہاتھ والا -
کشادہ دل - کھلے دل والا - سخی - جوانمرد -
کشادہ زبان - فصیح و بلیغ صاحب تقریر - توحید - بوصفش
زبان آوران جہان + کشادہ زبان بیان ہر زمان -
کشانیدن - کھچوانا کشش دلانا - عرفی - ہمانکہ شوق طوفش مرا
بطوفان داد + بہ نیم جذبہ کشاندز دریطہ ام بکنار -
کشتن - بکسر اول بونا - زراعت کرنا - توحید - چو دنیا بود مزرع
آخرت + مکن ناتوانی بجز کشت کار -
کشتی بساحل زدن - کشتی کو کنارے کی طرف لیجانا - علی خراسانی -
بیندیم از جوش غم دل را بہ پہلو ہچو باد + کشتی خود را درین طوفان بساحل میزنم -
کشتی درفشان - شراب کا پیالہ -
کشتی کشان - ساقی شراب پلانے والے اور ملاح کشتی چلانے والے -
مخیسر و - کرد طلب کشتی دریافشان + کشتی زر داد بکشتی کشان -
کشتی شدن - دریا مین تیرنا -
کشتی قدر بودن - کشتی مین دو پہلوانون کا برابر رہنا -
کشتی گرہ شدن - برابر رہنا کشتی مین -
کشتی نشین - کشتی سوار - ناصر علی - من ای کشتی نشینان دیدہ ام
طرز خرامش را + نہ باید درد و دیدن سیر دریا ساحل ما را -
کش زدن - کش مارنا اور کش نام ہی ایک فن کا فنون کشتی مین سے
اور شراب پینا - میرزا جلال اسیر - صبح مخمور یست می غلطد بہ بستر
سینہ چاک + شب سیہ مستی کہ از جام شفق کش میزند -
کش کشان - مخفف کشان کشان - از مثنوی اسرار الشہود - عشق
ہر ساعت گریبانم درد + کش کشانم سوے جانانم برد -
کشادن - کشودن - مشہور و معروف ہین - صائب - زآہ تا نشود
نرم دل کو اکب یار + کہ دود آہ زچشم شرار بکشاید - رضی دانش -
شبہای ہجر بی او داد از ہجر گرفتم + آتش ز دل کشودم آب از جگر گرفتم -
کشیدن - کھینچنا یہ لفظ فارسی مین اکثر موقع پر استعمال کیا جاتا ہی
جیسے کمان کھینچنا - تصویر کھینچنا - کھانا پینا - آہ کھینچنا - دیوار کھینچنا - حجرہ
قائم مشہدی - ای مصور چون کشی یوسف زلیخا را بکش + ہر کجا
معشوق ما را میکشی ما را بکش - ظہوری - آنکہ این دم داد تیغ غمزہ
را + راحت از زخم تو در مرہم کشید -
کشادہ رو - خوش مزاج آدمی - اردو - نیک وہ ہین جو نیک خو
ہونگے + نیک خلق اور کشادہ رو ہونگے - درویش والہ ہروی -
اگرچہ کوہ غمی بردل است والہ را + کشادہ روے بیارت ہمیشہ چون صحراست -
کشادہ - مشہور لفظ ہی معنی اسکے کھلا ہوا - حکیم خاقانی - صبح نشینان
چو شب بخنۂ اشک طرب + اشک فشردہ قدح شمع کشادہ شراب -
کشتن گاہ - مقام قتل جس جگہ کوئی مارا جائے - سعدی -
جوانے بانگے کرم کردہ بود + تمناے پیری بر آوردہ بود + بجرمی
گرفت آسمان ناگہش + فرستاد سلطان بکشتن گہش -
کشتہ - بضم اول مارا ہوا قتل کیا ہوا - رضی دانش - سینہ با
جان گدازان کربلاے حسرت ست + آرزوی کشتہ ہر سو شہید افتادہ ست -
کشتہ - دبایا ہوا اور نام ایک ترش میوہ کا ہی جسکو زرد آلو کہتے ہین -
میر حسن دہلوی - عنا بہاے تو گہ دشنام گاہ بوس + شیرین و
خوش ترش مثل آلوچہ کشتہ اند -
کشتی بادہ - پیالہ شراب کا جو کشتی کی صورت پر ہوتا ہی - دانش - موج
گل از سر دیوار چمن میگذرد + کشتی بادہ بیارید کہ گل طوفان کرد -
کشتی دریوزہ - وہ کشتی جو فقرا ہاتھ مین لیکر گدائی کرتے ہین -
کشتی گاہ - دریا کا کنارہ جس جگہ کشتی باندھی رہتی ہی - انوری -
آخر الامر چو کشتی بسلامت بگذشت + جستم از کشتی و آمد بلب کشتی گاہ -
کشندہ - کشند - مارنے والا - قتل کرنے والا - میرزا صائب -
اول علاج مانگاہ کشند کن + آنگاہ غیر را ہدف توسخند کن -
کشادہ پیشانی - کشادہ جبین - خوش مزاج خوش طبع شگفتہ رو -
سعدی - بجاجے کہ روے تازہ روی و خندہ رو + فرو نہ بندد کار
کشادہ پیشانی - نظیری نیشاپوری - ازین کشادہ جبینان ثبات
عشق مجوی + کہ گل دہند بجز دار دیک ثمر ندہند -

کاف با عین

کعب گرگ - بھیڑیے کے گٹھے کی ہڈی - اکثر قاصد اور بہت سے چلنے والے

لوگ اُسکو پانون مین باندھتے ہین اور کہتے ہین کہ اُسکے باندھنے سے
پیادہ چلنے والا آدمی جسقدر چلے تھکتا نہین۔ نظامی۔ زخروان بسے
فتنہ آباد بزرگ + کہ در پاے پیکان بود کعب گرگ۔
کعبہ رو۔ کعبہ کی طرف جانے والا۔ کمال خجندی۔ نالان بسر کوی
تو آئیم کہ ذوقی ست + در قافلۂ کعبہ روان بانگ جرس را۔
کعب پیالہ۔ پیالے کی بیندی جو نیچے لگی ہوتی ہے۔ سعید اشرف۔
کعب پیالہ از کف اوتشا ریز شد + این جام را ز ہر دو طرف میتوان کشید۔

کاف با فاے

کف بیضا۔ کف موسی۔ سپید بیضا جو معجزہ حضرت موسیٰ کا تھا۔
انوری۔ زیر بان جیب تو معجز انست + سواد زمین کف بیضا گرفتہ سلمان
ساوجی۔ کفے از بحر دست او کف موسیٰ بن عمران + دمے از باد خلق
او دم عیسیٰ بن مریم۔
کفش پیش پای او نمی تواند گذاشت۔ فلان شخص نہایت
کم رتبے کا ہے کہ اُسکے آگے جوتی بھی نہین رکھ سکتا۔ محسن تاثیر۔
چون بقصد جلوہ آید قامت رعناے تو + سرو نتواند گذارد
کفش پیش پاے تو۔
کفش بردار۔ جوتی اُٹھانے والا۔ خادم۔ خدمتگزار۔ نوکر
طالب آملی۔ ای سکندر طالعی کز راہ عدل + کفش برداری شود نوشیروان۔
کف افسوس۔ افسوس کے ہاتھ۔ میرزا عبد القادر۔ توان زد
بے تامل صد زمین و آسمان برہم + کف افسوس گر باشد ندامت دستگاہ نزا
۔ رود آخر چو وقت کار از دست + بصد حسرت کف افسوس مالد۔
کفل پوش۔ زین پوش گھوڑے کا۔ نظامی۔ ہمہ زین زرین
یاقوت کار + کفل پوشہاے جواہر نگار۔
کف رفتن۔ چرانا کسی چیز کو اور فریب سے لیجانا عیاری و
طراری کرنا۔ سعید اشرف۔ بہر کف رفتن نہد انگشت بر حرم
حسود + خردہ گیری خرمنم را خوشہ چینی کردن ست۔
کف زدن۔ دستک مارنا۔ تالی پیٹنا۔ طاہر وحید۔ چون شرر
ہر کہ دلش گرم خیال تو شود + رقص از کف زدن سنگ تواند کردن۔
کفش از پا بیرون کردن۔ کندن۔ افگندن۔ صائب۔ تنگدستان را
ز فیض جسم بیرون آمدن + راہ رو را کفش تنگ از پای بیرون کردن ست۔
ولہ۔ ہر کہ ترک تن نکرد از زندگانی برنخورد + راحتے گر ہست کفش تنگ
در کندن است۔ سہراب بیگ۔ سر ہر خار درین بادیہ خنجر بازی ست +
اضطراب کہ دگر کفش ز پا افگندہ ست۔

کفش بان۔ جوتیون کا نگہبان۔ کفش بردار۔ زکی ندیم۔ جنت
نقشے ز آستان نجف ست + رضوان بہشت کفشبان نجف ست +
ہر چند کہ کربلا بہ از فردوس ست + آن نیز گلے ز بوستان نجف ست۔
کفش پوشیدن۔ جوتے پہننا۔ مقابل کفش کندن کے جسکے معنی
جوتے اُتارنے کے ہین۔ طالب آملی۔ زبس نازکی گرد دشس
رنجہ پا + اگر کفش پوشد ز رنگ حنا۔
کفش پیش آوردن۔ گذاشتن۔ نہادن۔ جوتے آگے رکھنا۔
جوتے پہنانا۔ نظامی۔ جو مقبل کمر بست پیش آر کفش + نشاید طپانچہ
زدن بر درفش۔ قاسم مشہدی۔ کفشے کہ پیش پاے گدایان
شہان نہند + فردا چو سر ز خاک برآرند افسر ست۔
کف کردن دہان۔ حسرت کا پانی منھ مین آجانا۔
کفن بافتن۔ کفن بننا یعنی کفن کا بنانا۔ جمال الدین عبد الرزاق۔
کسیکہ قصد تو دارد جہان بو بشکل + کرم پیلہ کہ باشد بدست خویش کفن۔
کفن بر درع دوختن۔ مرنے پر مستعد ہونا۔ مرجانا۔ نظامی۔ درخت
کیانی فرو ریخت بار + کفن دوخت بر درع اسفندیار۔
کفن بریدن۔ کفن کاٹنا۔ قطع کرنا۔ شفیع اثر۔ آمادۂ فنا ز برو اے
نیک و بد بسیت + ساعت کسے نیرسد بہر کفن بریدن۔
کفن پارہ کردن۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ کسی سخت بلا سے رہائی پانا۔
موت کے پنجے سے چھوٹنا۔ ناظم گیلانی۔ بیتوانم کہ علاج دل
صد پارہ کنم + چارۂ مرگ لباز م کفنے پارہ کنم۔
کفن و تیغ بدست گرفتن۔ کمال منت و زاری سے پیش آنا۔ جرم
معاف کرانا۔ شرمساری اُٹھانا۔ میر خسرو۔ دلش از بیم ستان
شکست گرفت + کفن و تیغ را بدست گرفت + پیش شہ رفت کرد
زاری پیش + شرمسار از گناہگاری خویش۔
کف نیاز بر داشتن۔ دعا کرنا۔ دعا کے لیے خدا کی جناب مین
ہاتھ اُٹھانا۔ صائب۔ تا چون صدف کنند ترا مخزن گہر + بردار
سوے عالم بالا کف نیاز۔
کفش آہو۔ ہرن کے سُم۔ محمد قلی سلیم۔ نہد ہر گہ قدم بر
سبزۂ او + زپاے خود برآرد کفش آہو۔
کفش جستہ۔ وہ نعلدار کفش جسکی ایڑی بلند ہو۔ سلیم۔ غزالان را
سم از شوخی شکستہ + ندارد تاب جستن کفش جستہ۔
کف پاے۔ ایک تعزیر کا نام ہے جو اُستاد مکتب کے لڑکون کو
دیتے ہین۔ مسیحا صاحب تخلص۔ نبود عجب ز نازکی پای آن نگار +

رنگ حنا اگر کف پاے بران زند۔

کاف با لام

کلک بیرا ۔ لکھنے والا اور قلم کھینچنے والا ۔ **ملا طغرا** ۔ اگر کلک بیرا
نے شد پدید ، عطار د قلم از کجا نے خرید ۔
کلک خسپ ۔ وہ آدمی جو بے خان و مان ہو رات کو تنوروں اور
بھٹیون پر سوتا ہو کیونکہ کلک منقل اور آتشدان کے معنی ہین ۔ **میر نجات** ۔
گرم خدمت بسر کوی تو در فرمایم ، با دل چاک چو اتر زکلک خسپانیم ۔
کلفت سرشت ۔ غم و الم کی حالت مین ابتدائی پیدائش سے
ابوطالب کلیم ۔ درین کلفت سرا چون من دگر کلفت سرشتی کو ،
دم خوش بر نیارد در دل ہر کس کہ جا کردم ۔
کلید وقت ۔ وقت معلوم کرنے کا گھنٹہ ۔ **محسن تاثیر** ۔ کلید وقت
و ساعت نیستم بخشے جو او دارم ، کہ خبر سرگشتگی ہرگز زرے نکشود بر رویم ۔
کلید پیچ ۔ ایک قسم کا پیچ ہوتا ہی کہ رقعہ اسیر کلید کی طرح لپیٹ
دیتے ہین اور بھیجتے ہین ۔ **محسن تاثیر** ۔ تمہید صد کشاد بود
اضطراب ما ، کار کلید پیچ کند پیچ و تاب ما ۔
کلاہ نمد ۔ فقیرون کے پہننے کی ٹوپی جو نمد سے بناتے ہین ۔ **شوکت بخاری** ۔
بخاک کوے تو ای قبلہ سرافرازان ، بسر کلاہ نمد دیدہ ایم افسر را ۔
کلاہش در ہوای رقصد ۔ نہایت خوشی کی حالت مین ہی ۔ **زلالی** ۔
خور از شادی کہ شد فرش رہش ، ہنوز اندر ہوا رقصد کلاہش ۔
کلک شکر ۔ نیشکر یعنی گنا جو مشہور ہی ۔ **انوری** ۔ ز لفظ او مگر اندیشہ
کرد کلک شکر ، ازان قبل کہ میان دلش ہمہ شکرست ۔
کلہ شیر ۔ شیر کا چہرہ جو اکثر باغات مین نہر کے پانی نکلنے کی جگہ
بناتے ہین اور اس سے پانی نکلکر حوض مین پڑتا ہی ۔ **میر محمد افضل ثابت** ۔
دہان ہیر فلک شد تنور این طوفان ، چو آب حوض کہ آید برون ز کلہ شیر ۔
کلہ منار ۔ وہ مینار جسمین دشمنون کے سر رکھکر بنایا جائے ۔ **رضی** ۔
بدست خالی ازین راہ آخرت گذرست ، بسان کلہ منارت اگر ہزار سرست ۔
کلہ نگار ۔ فراش جو فرش بچھاتا ہی ۔ **بدر چاچی** ۔ فرمان صدور
یافت کہ آئین دستری ، پیدا کنند کلہ نگاران بر ہنر ۔
کلہ پز ۔ **کلیچہ پز** ۔ کلہ پکانے والا اور کلیچہ پکانے والا ۔ **طاہر وحید** ۔
کلہ پز کی تعریف مین ۔ مرا کلہ پز کردہ پیدا سنت و پا ، خبر نیست از پا
و از سر مرا ۔ **خواجہ نظامی** ۔ نہ آتش گل باغ جمشید بود ، کلیچہ پز
خوان خورشید بود ۔
کلہ ناقوس ۔ سنکھ جو عبادت گاہون مین ہندو بجاتے ہین ۔ **میر افضل ثابت** ۔
عجب کہ دم زند از نالہ تا نفخہ بصور ، نہ حبس بیچ درم کردہ کلہ ناقوس ۔
کلاہ شب پوش ۔ وہ ٹوپی جو رات کو پہنتے ہین ۔ **محمد قلی سلیم** ۔ سرم
زمی چو شود گرم بارشاہ خودم ، چو شمع افسر من شد کلاہ شب پوشم ۔
کلہ بنگ ۔ تھوڑی سی پتی بنگ کی مٹھی بھر بنگ جو بنگی گھونٹ کر
پیتے ہین ۔ **فوقی یزدی** ۔ ہر صبح زنیم کلہ بنگ ، فارغ از قید آسمانیم ۔
کلک کبوتر دم ۔ وہ قلم جو تراشا ہوا ہو ۔ **سید اشرف** ۔ گر کنم
شوق دل از کلک کبوتر دم رقم ، نامہ برین تقریب خود بال کبوتر میشود ۔
کلاغ گرفتن ۔ **زدن** ۔ طعنہ مارنا ۔ سرزنش کرنا ۔ **شاہ طاہر خندی** ۔
زاغ گیرد ہمہ بر بلبل شوریدہ کلاغ ، غنچہ و شوخ زند خندہ و گل چشمک ۔
کلام نرم کردن ۔ سخن سنجیدہ و ملائم گفتن ۔ **صائب** ۔ گذشت عمر و
نکردی کلام خود را نرم ، ترا چہ حاصل ازین آسیای دندان ست ۔
کلاہ احمد بر سر محمود نہادن و گذاشتن ۔ دوسرے شخص کے
مال بردار رکھنا ۔ **درویش والہ ہروی** ۔ اے بقلاگت بدست
تو بہ فتادم ، بر سر شتنبہ کلاہ جمعہ نہاد ۔
کلاہ از سر خود برداشتن ۔ اپنا حال لوگون کے آگے ظاہر کرنا ۔
نظامی ۔ ز سر ترک برداشت گفتا منم ، ہنر پرور آن زنگو نہ شیر افگنم ۔
کلاہ از سر برداشتن ۔ بھید ظاہر کرنا ۔ **طاہر وحید** ۔ نمی بینی ز سوز
عشق حیرت و پریشانی ، برنگ شمع برداری اگر از سر کلاہ من ۔
کلاہ از سر انداختن ۔ **افگندن** ۔ **افتادن** ۔ مشہور و معروف ہین ۔
صائب ۔ در تماشای تو افتاد کلاہ از سر چرخ ، خبر از خویش
نداری چہ قدر رعنائی ۔ **ولہ** ۔ فگند از سر گردنکشان عالم خاک ،
کلاہ عقل تماشائی طاق ابروےش ۔
کلاہ بر آسمان افگندن ۔ **انداختن** ۔ بہت خوش ہونا ۔
خوشی کرنا ۔ **سلمان ساوجی** ۔ بوستان برد و ستان افشاند
زمین بہجت نثار ، آسمان بر آسمان انداخت زین شادی کلاہ ۔
علی قلیخان اعظم ۔ نظر بروی تو خورشید آسمان انداخت ، کلاہ
خویش ز شادی بر آسمان انداخت ۔
کلاہ شکستن ۔ ٹیڑھا کرنا ۔ گوشہ کلاہ کا کج کرنا ۔ اپنی بڑائی و اعزاز کا
اظہار کرنا ۔ **صائب** ۔ حسن چون آرد بجنگ دل سیاہ خویش را ،
بشکند بہر شگون اول کلاہ خویش را ۔
کلاہ گوشہ شکستن ۔ **خستن** ۔ غرور و فخر ظاہر کرنا ۔ **صائب** ۔ چو غنچہ
ہر کہ بلخت جگر قناعت کرد ، کلاہ گوشہ تواند بروزگار شکست ۔ **انوری** ۔
شیروانی سپاہ سر بر آستانت نسود ، کہ کلہ گوشہ بر سپہر نخست ۔

کلاہ نہادن ۔ تاج پہننا ۔ عزت دینا ۔ آبرو بڑھانا ۔ میر خسرو ۔
شاہ دیدش چو بیرکار آگاہ + بوی عہد پیش نہاد کلاہ ۔

کلک بر سر کسی بستن ۔ کسی کے سر پر ہتیان باندھنا ۔ آفت میں مبتلا
کرنا ۔ محسن تاثیر ۔ خندہ بر برق زند گرمی خاکستر ما + چہ کلک
بستہ ای آتش تی بر سر ما ۔

کلک در بنان افگندن ۔ قلم دوات میں ڈالنا ۔ لکھنے کو مستعد ہونا ۔
خواجہ سلمان ۔ ابر مے گرید چو کلک اندر بنان می افگند + چرخ
می نالد چو تیر اندر کمان می آورد ۔

کلوخ چینی کردن ۔ کچی اور گلی عمارت کرنا ۔ سالک قزوینی ۔
کسیکہ فکر خیالات خود متین بکند + ز فکر خام بغیر از کلوخ چین نکند ۔

کاغذ نمدی بال تدرو ۔ یہ ایک قسم کی ٹوپی نمدے کی ہوتی ہے اور
گوشے اسکے تدرو کے پرون کی طرح بنائے جاتے ہین ۔ میر نجات ۔
کاکلش سنبل و عارض گل بالالیش سرو + بر سرش طرفہ کلاہ نمدی بال تدرو ۔

کلاہ زنگلہ ۔ چوبی ٹوپی جسکے ساتھ زنگولے بندھے ہوے ہوتے ہین
اور گنہگارون کے سر پر رکھکر انکی تشہیر کرتے ہین ۔ شرف الدین
شفائی ۔ بیاد محتسب طبع بہر رسوائی + کلاہ زنگلہ ہجو بر نہد بسرت ۔

کلاہ بارانی ۔ وہ ٹوپی جو بارش مین پہنتے ہین ۔ درویش والہ ہروی ۔
بچشمم از توجہ الگفتہ ام کہ اشک مریزید بسبزار بر نہادم کلاہ بارانی ۔

کلاہ تتری ۔ تاتاری ٹوپی جو امرا پہنتے ہین ۔ سعدی ۔ حاجت
بکلاہ ترکی داشتنت نیست + درویش صفت باش و کلاہ تتری دار ۔

کلک فرنگی ۔ وہ قلم جسمین سیاہی بھری ہوتی ہے الگ سیاہی کی
حاجت نہین ہوتی ۔ ارادت خان واضح ۔ احوال دل بکلک
فرنگی نوشتہ ایم + خوش سرمہ در گلوے قلم کردہ ایم ما ۔

کاف با میم

کمان پشت ۔ کوز پشت کبڑا خم کمر ۔ ظہوری ۔ تسلیم صید فگن
غم کنش کمان پشتی + کہ آہ راز دلش تیر بر نشان آمد ۔

کم بخت ۔ کم طالع ۔ بے دولت ۔ مفلس نادار ۔ مولف ۔ ہجو دل
دلبر بودی ہمہ شب ہم اندر کنار + بخت کم بختم اگر بیدار بودے کاشکے ۔

کمر وحدت ۔ کمند وحدت ۔ سوت یا نیم یا چمڑے سے ایک
تسمہ بنا کر فقرا گلے مین یا کمر مین باندھتے ہین ہندی مین اسکو
گوٹ بولتے ہین ۔ ابو طالب کلیم ۔ تا صید عالم قدسی درین
دشت ہمکند وحدتے نخچیر افگن ۔ صائب ۔ زمن طلا طلبی
بجھے کنار میر بس + کہ خوشتر از کمر وحدت ست گردابم ۔

کماچ ۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہے اور نیز وہ گول ٹکیا لکڑی کی جو
خیمہ کی چوب کے سر پر رکھکر چوب خیمہ کے نیچے استوار کرتے ہین ۔ نعمت خان عالی ۔
بگفتا کاغذی کو کاغذ رنگین بکار ہے + کہ بندارم کماچ سرخ از
خشخاش افشانی ۔

کمان بلند ۔ بلند کمان مقابل کمان کوتاہ ۔ محتشم کاشی ہزار
جان گرامی فدائے ناوک نازی + کہ گاہ گاہ شود کیش از کمان بلندش ۔

کمر بند ۔ کمر بند باندھنے والا اور معشوق اور وہ چیز جس سے کمر
باندھین اور امر کمر باندھنے کا یعنی کمر باندھ ۔ حکیم سوزنی ۔ جز کمر بند
زمین بوس تو نیست + ہر کہ بر روے زمین تاجور ست ۔ میر خسرو ۔
کمر بند من آمد پیش من خندہ زنان امشب + تو وقت کن کہ
یکدم بنگرم بر وین و جوزا را ۔

کماندار ۔ کمان والا ۔ تیر چلانے والا ۔ ابو طالب کلیم ۔ بر سر خاکش
بجاے شمع تیرے می نہد + ہر کہ قربان کمانداران ابروی اشود ۔

کمان گر ۔ گمان گوشہ ۔ کمان گیر ۔ معنی اسکے مشہور و معروف ہین ۔
میرزا طاہر وحید ۔ کمان گر کہ جانم شد اور النشان + سستم بکشد
دل از و ہر زمان ۔ نظامی ۔ کمان گوشہ ابروش چم گرفت + ز تیر اندیشی
گوینده را دم گرفت ۔ طالب آملی ۔ ناوک عشقم ز شست کمانگیر قضا +
گر بسنگ خارہ می آئیم تا پر می رسیم ۔

کمر بکمر ۔ کمر در کمر ۔ پاس پاس متصل آپسمین ملی ہوئی ۔ نظامی ۔
کمر بر کمر کوہ بر کوہ راند + کریوہ کریوہ جنیبت جہاند ۔ ولہ ۔ غلامان گلچہرہ
و دلربای + کمر در کمر گرد تختش بپای ۔

کمر دار ۔ کمر بستہ ۔ مستعد و تیار ۔

کمر سار ۔ گھوڑے کا تنگ ۔

کم عمر ۔ جس شخص کی عمر کم ہو ۔ نظامی ۔ ستہ چیز ست کان در ستہ
آرامگاہ + بود ہر ستہ کم عمر و گردد تباہ + ہندوستان اسپ و
دریا ربیل + بہ چین گربہ زمینیان نا بد ذلیل ۔

کمان کش ۔ کمان کھینچنے والا ۔ تیر مارنے والا ۔ رضی دانش ۔
خراش سینہ بخنجر دل بدرد آورد + کمان کشان ہمہ مفرو سیاقی شست نامہ

کمان یاک ۔ سخت کمان اور زورین کمان ۔ ملک قمی ۔
دارد کلام پاک دلان بیشتر اثر + زور دیگر نکہ بیش بود از کمان یاک ۔

کم سال ۔ کم عمر ۔ لڑکا خرد سال ۔ عبد اللہ ہاتفی ۔ جہان دیدہ و
زیرک و بردلم + نہ کم سال و نادان و بے حاصلم ۔

کمان از طاق بلند آویختن ۔ کمال کا دعوی کرنا ۔ صائب ۔

زرز و طبع معنی آفرین صائب طمع دارم + کہ از طاق بلند عرش آویزد کمان من۔

کمان افراشتن - کمان اُٹھانا۔ تیر چلانے پر مستعد ہونا - **امیر معزی** -
بستہ گردد دست مکاران چو بکشاید کمین + بست گرد د روی جباران چو بفرازد کمان۔

کمان انداختن - انگندن - کمان پھینک دینا جنگ سے باز آنا
سنجر کاشی - ہلال را بحریفان نمودہ ام سنجر + کہ پیش ابروے آن جنگجو
کمان انداخت - **علی خراسانی** - تیر یک محنت من چون شوند
سپر دران + فگندہ اند حریفان کمان دعوی را -

کمان بر کسی زدن - کسی کو تیر مارنا - **ابو طالب کلیم** - مژگان تو
خنجر بہ چرخ ماہ کشیدہ + ابروت زدہ بر سر خورشید کمان را -

کمان بطاق بلند گذاشتن - آویختن - کمال کا دعویدار ہونا -
اپنے آپ کو صاحب لیاقت سمجھنا - **رابطہ اصفہانی** - حسن تو بگلبرگ
تر آمیخت جہان را + ابروے تو بر طاق مہ آویخت کمان را -
ابو طالب کلیم - بر چرخ این ہلال نباشد کہ دست حسن + آویختہ
بطاق بلندی کمان تو -

کمان بلند کردن - اُٹھانا کمان کا بقصد تیر چلانے کے **میرزا الملک مشرقی** -
کمان بتیر اعظم ہیچگونہ خواہم من + کہ ذرہ نتوانم بلند کرد از جاش -

کمانچہ زدن - شور و شر میں لانا - **مولانا جامی** - میخواستم
کمانچہ زدن اہل زہ بار را + این کار را بکام دل من رباب کرد -

کمان را بزہ کردن - کمان را چلہ کردن - کمان کو چلہ چڑھانا
تیر چلانے کے لیے - **میرزا صائب** - از چشم غزالان حرم خواب سفر
کرد + ابروے تو روزے کہ بزہ کرد کمان را - ولہ - این راز زبردستان
کہ خواہد چلہ کرد + با دو ... زور چون نکشود ابروے جبین را -

کمان رستم - کمان شیطان - کمان رستم - قوس قزح جو مقابل
سورج کے ابر میں نمودار ہوتا ہے - **محمد قلی سلیم** - خدنگ غمزہ بجز
قصد اہل دین نکند + حذر کہ ابروی خوبان کمان شیطان ست - **نظیری**
نیشاپوری - بجز او کہ زیر آرد ز فلک کمان رستم + ہمہ چارہ را گرفتہ بمصاف ہفت خوانی -

کمان را زہ کردن - کمان چلہ کرنا - **سعدی** - مگذار کہ زہ کند
کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت -

کمر تنگ بستن - کسی کام پر مستعد ہونا - **نظامی** - عنان تاب شد
شاہ فیروز جنگ + کمر بست بر کین بدخواہ تنگ -

کمر سینخ کردن - کمر سیدھی کرنا - سانس لینا آرام پکڑنا - **محسن تاثیر** -
از نخستین نگہت سست و خرام کردی + کمری سیخ نکردم کہ کنار کردی -
کمر شکستن - کمر ٹوٹنا - بال ٹوٹنا - **ملا قاسم مشہدی** - لطفت

کمر عتاب بشکست + دریای فلک شتاب بشکست -

کمر کشادن - کشودن - باز کردن گسستن - ترک نرد کرنا -
باز رہنا کسی کام سے - **نظامی** - چو من زین ولایت کشادم کمر +
تو خواہی ستان افسر و خواہ سر - **صائب** - درین خرابہ کمر باز میکند
سیلاب + مگو شتہ دل ویرانہ این شتاب کجاست - ولہ - غلط سخان
عامی دشمنان اند + کمر در صحبت اغیار مگسل -

کمر کشیدن - استوار کر کے باندھنا کمر کا - **نظامی** - کمر بر کلاہ فریدون
کشید + سر تخت بر تاج گردون کشید -

کمر زبان - فرمان بردار - اطاعت کرنے والا اور وہ شخص جو مالک
کے حکم میں عذر نکرے - **نظامی** - ہمانا کہ عشقم برین کار داشت +
چو من کمر زبان عشق بسیار داشت -

کم زدن - اپنے عجز کو ظاہر کرنا **میرزا صائب** - در کم زدن زیادتی
آنہا کہ دیدہ اند + چون شمع میکنند دہان در دہان کار -

کم سخن - جو بات کم کرے بہت نہ بولے - **عبد اللہ ہاتفی** - با کم
سخنیش میتوان ساخت + این است بلا کہ کم نگاہ ہست -

کمند حلقہ کردن - شکار یا جنگ کے لیے مستعد ہونا - **صائب** -
میکنند ہر دم کمند حلقہ از تار نگاہ + نیست سیری مردمان چشم او را از شکار -

کمان ابرو - محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے **میرزا صائب** - زآہ
آتشین من نشد نرم آن کمان ابرو + چہ حرف ست اینکہ از آتش کمان نرم و میگردد -

کمان حلقہ - وہ کمان جسکا چلہ ہو **شفیع اثر** - بکیش ہو شمندان
خود نمائی نیست دستور م + کسی آگہ نباشد چون کمان حلقہ از رزم -

کمان کوتاہ خانہ - جس کمان کا خانہ چھوٹا ہو - **مینای یزدی** -
از سبتی بیار رود بکاشانہ + بر گوشہ نشین محند ای فرزانہ + از تیر
دعای او حذر کن زنہار + پر زور بود کمان کوتاہ خانہ -

کمان کروہہ - گلولہ چلانے کی کمان جسکو ہندی میں گلول اور گلیل
کہتے ہیں - **طالب آملی** - ہمتش در کمان کروہہ نہد + ہفت فلک را
چو یک گلولہ خاک -

کمرگاہ - کمر کی جگہ یعنی کمر جسکو میان بھی کہتے ہیں **خواجہ سلمان** -
ہو بیت نہاد سر بکمرگاہ تو دگر + آمد کہ با تو دست ہوس در کمر کند -

کمر ہفت چشمہ - ایک قسم کے کمربند کا نام ہے جو مرصع بجواہر ہوتا ہے
چونکہ سات قسم کے جواہرات اسپر نصب ہوتے ہیں ہفت چشمہ اسکو
کہتے ہیں اور بادشاہ اسکو کمر پر باندھتے ہیں **نظامی** - بفتح
ہفت کشور برسم کیان + ببگی ہفت چشمہ کمر بر میان -

کم کاسہ - بخیل و ممسک خسیس آدمی - یحییٰ کاشی - تہمت کم کاسگی از
خبث کافر نعمتان + بیش من بہتر بود در بند مہمانی مباش -
کم بغلی - کم دولتی - مفلسی - ناداری - عبد الغنی قبول - گاہی گاہی
بیرم سے آید + معنی کم بغلی ہا این ست -
کم بودگی - بے قدری و کم استطاعتی و بے عقلی و بے نفسی - نظامی - دگر
بارہ گفت این چہ کم بودگی ست + شفاعت درین پردہ بیہودگی ست -

کاف با نون

کند و کوب - تشویش و بیقراری و اضطراب - سعدی - نگفت اندر
و کار کردی نہ چوب + شب و روز زر و خانہ در کند و کوب -
کنارہ گرد - وہ جو اطراف پر پھرے اور درمیان نہ آئے - صائب -
کنارہ گرد خطرہای بیکران دارد + میانہ روز زد و جانب نگاہبان دارد -
کند سواد - جو لکھنے میں کند ہو - سنجر کاشی - از بلا میند تو ابلیس
یکی کند سواد - ز مریدان تو محمود یکے حلقہ بگوش -
کند بصر - کند بیان - کند جواب - کند چشم - کند دست -
کند ذہن - کند رائے - معانی انکے معروف و مشہور ہیں - سعدی -
دگر کند رائے ست در بندگی + ز جان داری افتد بجز بندگی - ظہوری -
علاج کند چشمی کردہ ام از تیز بینائم + کنم وقت تماشا ہمچو عینک
چار چشمیہا - مخلص کاشی - نازک رقمان دست ندارند ز صنعت +
گر ذوق تماشا نبود کند بصر را - نور الدین ظہوری - خود میدہیم انصاف
ز حد رفت سوالم + از تیز زبانیم لبش کند جواب ست -
کندہ کار - کندہ گر - وہ شخص جو تانبے وغیرہ کے برتنوں پر کندی کا
کام کرے اور اس کام کو کندہ کاری کہتے ہیں - ملا طغرا - عجب دارم
از کندہ کار قدح + کہ برداشت دست از کنار قدح -
کنش - کنشت - کام اور عمل - طاہر وحید - ندارد بآن حسن
فعل و کنش + کسی بیش زین طاقت سرزنش -
کنار خشک داشتن - مفلس و تہیدست ہونا - محمد قلی سلیم -
وصل تو گرانبہاست ای گوہر ما + ہمچون دریا کنار خشکی داریم -
کنارہ ورق چیدن - ورق کا گوشہ کاٹنا - طاہر وحید - کنارۂ
ورق شعلۂ انچیدہ کسی + ز شرم نامۂ من روسیاہ شد مقراض -
کنایہ زدن - کنایہ آمیز بات کرنا - طاہر وحید - گفتی ہمن کہ تیغم
تراہبر و کنایہ ہست + گو منیرنی کنایہ نگارا ہمین ہمین -
کنعد زدن - جست مارنا اور رم کرنا - بھاگ جانا - الگ ہو جانا -
ملا طغرا - ندارم تو تنے ورنہ چو تیر از کمان جستہ + ازین مہمان سرائے
سبے جلاوت میزدم کندے -
کندن - اکھاڑنا - جدا کرنا - بھاگنا - جدا ہونا - مفید بلخی - بار سایۂ
من آن بت پر کینہ میکند + چون میکشی کہ از شب آدینہ میکند +
داری از دے کہ وصل تو در دست آورد + نامت شنیدہ است
نگین سینہ مے کند -

کاف با واو

کور آب - ریتا چمکتا ہوا جو دور سے پانی نظر آتا ہے سراب بھی اسکو
کہتے ہیں - عنصری - بہر آب از روے سوے کور آب + کم گنی
جان در رونمائی شور آب -
کوزہ نادیدہ آب - کورا کوزہ مٹی کا جسمیں پانی نہ پڑا ہو - قاسم مشہدی -
ز اشتیاق دیدنت دارم دلے + تشنہ تر از کوزۂ نادیدہ آب -
کوتاہ دست - کوتاہ دیدہ - کوتاہ بین - معانی انکے مشہور ہیں -
سعدی - میان دو بدخواہ کوتاہ دست + نہ فرزانگی باشد ایمن
نشست - ولہ - درا و ہم اثر کرد میل اثر + نہ میلے چو کوتاہ بینان
بشر - صائب - از خش خواہند جائے بوسہ نافہمیدگان + در حرم
محراب میجویند کو نہ دیدگان -
کوچہ سلامت - وہ راستہ جسمیں کوئی خوف نہ ہو - صاحب -
دیوانہ شوکہ عشرت طفلانۂ جہان + در کوچۂ سلامت زنجیر بودہ است -
کودک سرشت - جسکا مزاج طفلانہ ہو - نظامی - ہمہ کوسہ و بیرو
کودک سرشت + بخوبی روندار چہ ہستند زشت -
کور بخت - بدبخت - بدنصیب - بد قسمت - خواجہ سلمان -
روز خفاش ست کو راز کور بختی زانکہ او + دشمنی در خفیہ با خورشید خاور میکند -
کودک مزاج - کودک مشرب - جسکا طفلانہ مزاج ہو - صائب -
آہ کز کودک مزاجی ہاے ابناے زمان + بعد ایام طفلی را ز سر
باید گرفت + محسن تاثیر - آن دنی طبعان کہ مغروران جاہ و
منصب اند + از خرد بیگانگی چند کودک مشرب اند -
کوہ سنج - وزن دار اور بھاری جو وزن میں نہ آسکے سواے
تخمینہ کے - نظامی - یکی زبردست افگند کوہ گنج + نسنجید با میدہ کوہ سنج -
کوچہ بند - وہ دیوار جو کوچے کے اخیر میں بنی ہو - صائب - سیلاب بلا
ملاحظہ از کوچہ بند نیست + زنہار پیش دیدۂ من آستین مگیر -
کوچہ گرد - کوچوں میں پھرنے والا - یلہ گرد - رضی دانش - طفل اشکم
کوچہ گرد آستین از بیکسی ست + دیدہ بر حالش ندارد دل گرفتار خود ست -
کوزہ چون پر شود آب از سرش میریزد - مثل ہے یعنی جب آدمی

کمال کو پہونچتا ہی زوال کا زمانہ شروع ہوتا ہی۔
کوزہ گر از کوزہ شکستہ آب میخورد۔ مثل ہی یعنی کمہار کو ثابت برتن مین پانی پینا نصیب نہین ہوتا موچی ہمیشہ ننگے پانون نظر آتا ہی۔
کوہ اسد۔ ایک پہاڑ آتشبار کا نام ہی۔
کوچہ شکر۔ اصفہان مین ایک تنگ کوچہ کا نام ہی۔ محسن تاثیر۔ حرف زان لب چہ عجب مختصر آید بیرون + باید از کوچہ تنگ شکر آمد بیرون۔
کوزہ قمار۔ وہ کوزہ جسمین آمدنی قمار کی مستاجر قمار کا ڈالتا ہی۔
کوزہ گر۔ کوزہ ور۔ کوزہ بنانے والا اور مالک کوزے کا۔ میر خسرو۔ باغ زہر غنچہ شدہ کوزہ ور + گردش چرخ از گل تر کوزہ گر۔
کوفتہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر۔ پریشان۔ درویش والہ ہروی۔ از تنگی جہاد رز کوشد کوفتہ خاطر + در رہ تو دل ز الم انداز الم ہم۔
کوفتہ خوار۔ دیوث بے غیرت۔ زنا کی کمائی کھانے والا۔
کون خر۔ احمق و بے تمیز آدمی۔ سعدی۔ گر بے ہنر بمال کند کبر بر حکیم + کون خرش شمار اگر گاو عنبر ست۔
کوہ تنور۔ تفت کے علاقے مین ایک پہاڑ کا نام ہی۔ محسن تاثیر۔ قرص مہ خور کہ بر تنر آمد + از کوہ تنور او بر آمد۔
کوہ جگر۔ آدمی بہادر او شجاع۔ ثنا فانی۔ در میان کشان کوہ جگر بادہ بکفت + کر تفت بلوہ لرزہ در یا بر افگند۔
کوزہ باز۔ کوزہ کے ساتھ کھیل کرنے والا۔ ملا طغرا۔ گل نغمہ دولاب رازنا ہتراز + کند بر سر حباہ خود کوزہ باز۔
کوزہ پز۔ کوزہ پکانے والا کمہار۔ طاہر وحید۔ نشد پختہ از کوزہ پز نان من + از او سوخت ہر چند ایمان من۔
کوکب افروز۔ ستارہ روشن کرنے والا۔ حسین ثنائی۔ آفتابی کہ از زوال بری ست + کوکب افروز آسمان من ست۔
کوتاہ اندیش۔ جو شخص مآل اندیش نہو انجام کار کو نہ سوچے۔
کودکش۔ کناس میلا اٹھانے والا۔
کورنش۔ ترکی مین آداب و تسلیمات۔
کوکب کفش۔ وہ میخین جو جوتے مین لگاتے ہین۔ کمال اسماعیل۔ کوکب چرخ ہیچو کوکب کفش + مہبد ہر بوسہ بر کف پا ہست۔
کوہ تیغ۔ بہت سی تلوارین۔ نظامی۔ برون آمد از پردۂ تیرہ میغ + ز ہر تیغ گوئی یکے کوہ تیغ۔
کوتہ حروف۔ کوتہ زبان۔ کوتہ نظر۔ کوتاہ نفس۔ معانی اسکے مشہور و معروف ہین۔ ظہوری۔ چہ بیجا ست در قصۂ اہل راز + ز کوتاہ حرفان

زبان دراز۔ صائب۔ کر کشتی می نغمہ نے باد مراد ست + اے مطرب کوتاہ نفس بانگ بہ نی کن + ولہ۔ نیست از کوتہ زبانی بر لبم مہر سکوت + تیغہا پوشیدہ در زیر سپر باشد مرا + ولہ۔ ہمان ز سوزن کوتہ نظر در آزارم + اگرچہ ہمچو مسیحا فلک سوار شدم۔
کور نمک۔ وہ شخص جو پاس نمک کا نہ رکھے اور اپنے ولی نعمت کا حق ادا نکرے۔
کوچک دل۔ خوش خلق رحم دل جو سب کے ساتھ اختلاط رکھے۔ صائب۔ سہل باشد عشق گر از خاک بردارد مرا + مہر از کوچک دلی بسیار شبنم را لوا۔
کور دل۔ دل کا اندھا۔ باطنی اندھا۔ میر خسرو۔ دیدہ کن کور بد لان خیال + سرمہ کش دیدہ وران کمال۔
کور چشم۔ نابینا۔ اندھا جسکو نظر نہ آئے۔
کور فہم۔ عقل کا اندھا۔
کوہ سیام۔ وہ پہاڑ جس سے ابن مقنع نے اپنا چاند نکالا تھا۔ استاد فرخی۔ اسب تو ہنگام جنبش نسبتے دارد زباد + وقت آرامش نہادی دارد از کوہ سیام۔
کوتاہ شدن۔ تمام ہونا۔ ختم کرنا۔
کوتاہی کردن۔ تقصیر کرنا۔ دریغ رکھنا۔ ساقر کاشی۔ تا بپای دل آمد از سیم شیون کنان + ہیچ جا در حق من زنجیر کوتاہی نکرد۔
کوچہ خموشان۔ قبرستان جہان مردے دفنائے جاتے ہین۔ ملا طغرا۔ یاد شہادت عشق در کوچہ خموشان + کاسودگی زیاد برد غوغای زندگانی۔
کوچہ دادن۔ راستہ دینا۔ راستہ کھولنا۔ محسن تاثیر۔ چرخ از جان شنود نالہ رحانکاہ مرا + زلف شب کوچہ دہد آہ سحرگاہ مرا۔
کوچیدن۔ کوچ کرنا۔ چل دینا۔ فوقی یزدی۔ وفا چو دید کہ انصاف از جہان کوچید + فغان ز سینہ بر آورد و گفت کو پدرم۔
کور باطن۔ منافق۔ کند فہم۔ کج طبع۔ صائب۔ مدار چشم از کور باطنان انصاف + گرفتہ است بہ عنقا ہم آشیان انصاف۔
کوس رحیل بستن۔ جنگ پر مستعد ہونا۔ شتر لون کو ہاتھیون پر لادنا۔ عبد اللہ ہاتفی۔ سحر رحیل بندیم کوس نبرد + بر آریم از دست فیجاف گرد۔
کوس بر کشیدن۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ نظامی۔ بہندوستان بر کشیدیم کوس + چو ہندو بندازگرد مہ آبنوس۔
کوس بلند کردن۔ آوازہ ڈالنا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ نصیرائی بدخشانی۔ نشد بسکہ عہد وفا با کسی بنا ختہ + بلند ساختہ کوس بیوفائی را۔

کوس خوردن - صدمہ اور آسیب پہنچنا - فردوسی - زناگہ بروے اندرافتاد طوس + توگفتی زپیل دمان خورد کوس -

بکوس زدن - نقارہ بجانا - فیضی - آن سازنا کہ چون زنی کوس فیروز جہان ہزار افسوس -

کون جنبان - رقاص یعنی ناچنے والا اور مسخرہ آدمی - محمد قلی سلیم - زنے آموز در صحرا سماع بیخودی کردن + کمانچہ دار باشی چند کون جنبان بخلہا -

کون جنبانیدن - تعظیم دینا - ناچنا - رقص کرنا - خواجہ سلمان - خواجہ از فرط بزرگی ہیچ کون نشد از دماغ + لاجرم بہر بزرگان کون نجنباند زجای + رابت وضع بزرگی گیر من دارد کہ او + چون نہ بیند کود کے از دور برخیزد زجاے -

کون خاریدن - چوتڑ کھجلانا پشیمان ہونا - دنیا کی مذمت میں ح اونش ہر کہ نشست پای نہ در + آخر از دست او بخار دکون -

کون بستر شکم نہادن - پیٹھ کے خالی کر دینا - سلیم - ای بستر پا تن تو آئینہ صاف + چون تیغ فترہ برآمدی خوش زغلاف + رفتی بنبیافت حریفان آخر - کون را بستر شکم نہادی چون ناف -

کوہساران - کوہستان - پہاڑ کا ملک - صائب - راہرو را بال پرواز ست سختیہای دہر + کوہساران میشود سنگ فسان این سیل را -

کوتاہ پاچہ - کوتاہ بال و کوتاہ قد اور نام ایک جنگلی جانور کا کہ بکری کے قد کے برابر ہوتا ہے گورخر کی صورت پر اور اسکی پشت پر سیاہ خال ہوتے ہیں سینگ بھی رکھتا ہے ہندی میں اسکو چیتر کہتے ہیں طغرا - زکوتہ پاچہ محبوبی نیاید + صنوبر دلفریب از سرفرازی ست -

کوچ گاہ - کوچ کی جگہ جس جگہ سے لشکر کوچ کرے - نظامی - نخستین خرامش ازین کوچگاہ + بالبرز خواہم برون برد راہ -

کورنگاہ - کورچشم - اندھا - نابینا - ظہوری - آبرو چشم زد کورنگاہان نکنیم + پردہ از گرد رہے بافتہ رخسارہ ما -

کورہ فخار خانہ - پزاوہ اینٹ پکانے کا - یحیی شیرازی - زند از روزنش آتش زمانہ + بسان کورہ فخار خانہ -

کون ساختہ - بے آبرو بے ننگ و ناموس - غزالی - در گلشن عشق بد قماریم + کون سوختہ ہاے روزگاریم -

کوہ رونده - پہاڑ چلنے والا کنایتاً ہاتھی گھوڑا - نظامی - بکوہ روندہ درآورد پاے + چو پولاد کوے روان شد زجاے -

کوہ کوہ - کوہ تا کوہ - سراپا تمام و کمال - یحیی کاشی - کنم وصف فیلان گردون شکوہ + کہ کشف خیالم رسد کوہ کوہ - سنجر کاشی - کوہ تا کوہ ہمین صوت رسانید بحجر + کہ شود سنگدل از کشتن فرہاد پشیمان -

کوتاہ پای - خرگوش جو مشہور جانور ہے - میر خسرو لوز کی تعریف مین - بود بسبز بچہ آہو رباے + دست دراز یش بکوتاہ پاے -

کاف با ہاے

کہن پیوند - خانہ زاد گھر کا پرورش یافتہ - میر خسرو - غلامی کو کہن پیوند باشد + نہ بندہ بلکہ خویشاوند باشد -

کہن لنگ - وہ شخص یا چیز جو اپنی جگہ سے ہل نسکے - نظامی - سمندر چو پروانہ آتش رواست + و لیک این کہن لنگ و آن خوشخرام است -

کہن سال - بڑی عمر کا پیر ضعیف - صائب - رشتہ نگل کہن سال از جوان افزون تر ست + بیشتر دلبستگی باشد بدنیا پیر را -

کہن پوستین - وہ شخص جو بسبب کبرسنی کے اسکے بدن کا چمڑا پوستین کی طرح ہوگیا ہو - نظامی - کہن پوستینے در آمد بجنگ + جوانے زرفتن دریا برآید بہ تنگ -

کہن سلسلہ - پرانا قیدی - کہنہ زندانی - محتشم کاشی - بہر مجنون کہ کہن سلسلہ الم ہفتہ گیسوی و سلسلہ جو او ست امشب -

کہنہ فعلہ - محیل و مکار و تجربہ کار - عبد الغنی قبول - زپیر دیر شنیدم قبول نیست خبر + زکہنہ فعلگی بادہ نوجوانان را -

کاف با یاے

کیر خر - کون خر - احمق اور بیوقوف - باقر کاشی ایک شاعر کا کی ہجو میں بود ہسکے خواجہ لقب بی ہنر + ہر دو بہم کیر خرو کون خر -

کیسہ دار - وہ شخص جو ارزانی میں غلہ خریدے اور گرانی میں فروخت کرے - میر الہی ہمدانی - از بس زخمہاے جگر کیسہ کردہ اند + دلشاد گشتہ ام کہ شدم مرد کیسہ دار -

کیمیای احمر - کوگرد سرخ جس سے مس کا سونا بناتے ہیں - دار اشکوہ - بار می نخیزد دل مردگان را بیست کیمیاست + رنگ رخسار تراہم کیمیای احمر ست -

کینہ پرور - کینہ توز - کینہ توزندہ - کینہ خواہ - صاحب غضب و غصہ جسکے دل میں غصہ ہو - نظامی - دلیران بغیر از آنشید ند رخت + بکین خواہ زنگی کمر کردہ سخت - عرفی - آن کینہ پروری کہ زبغض تو دم زند + وان خون گرفتہ کہ نکہت کشتہ شد تو شیخ روزگار + کند قصد کار زرا بہاتہر اد گا بر بدان نہد قدم - طالب آملی - لعل لب کرشمہ را پاشنی عتاب دہ + چین غضب زیادہ کن ابروے کینہ توز را - حلیم سورتی - تا بود در سینہ کمین رشتہ مہر خدمت + چرخ کین توزندہ کی بندد بچشم کین مرا -

کینہ دار۔ کینہ کوش۔ کینہ سنج۔ کینہ کش۔ کینہ گر۔ مشہور الفاظ ہین۔ امیر خسرو۔
باش کہ تا در رسد آن کینہ کوش + مہر مرا بندید و ماند خموش۔ ولہ۔ بترس
از کینہ دار نیم گشتہ + کہ بد گیرند مار نیم گشتہ۔ نظامی۔ بجاے
فرستادن نزل و گنج + چرا باہر بران شندی کینہ سنج۔ فردوسی۔
چو او کینہ کش با عدو رستمای + سواران کشتی ندا زند پای۔ جلال اسیر۔
رسوم دوست پرستی زمن نمی آید + طریق کینہ گری با عدو نمیدانم
کیمیا ساز۔ کیمیا سنج۔ کیمیا گر۔ کیمیائی۔ مشہور الفاظ ہین۔ نظامی۔
بگوای سخن کیمیای تو چیست + عیار ترا کیمیا ساز کیست۔ امیر خسرو۔
کیمیا سنج کوزہ مقصود + کردہ حل جملہ نور ہای وجود۔ سعدی۔ کیمیا گر
بغصہ مرد و رنج + ابلہ اندر خرابہ یافتہ گنج۔ نادم گیلانی۔ زعکس
زخم خاک ہر کوچہ زر شد + ترا کیسہ خالی و من کیمیائی۔

کیسۂ ملل۔ حمامی جو کیسہ ہاتھ پر چڑھا کر لوگون کے بدن کو مالش
کرے۔ سلا عطا اعجاز۔ دامن کف پر ز گوہر ہاے روحانی کنی +
دست گر در کیسۂ خالی کنی چون کیسہ مال۔
کیبیدن۔ رنجیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ایک طرف جانا۔ ایک جگہ
سے دوسری جگہ جانا۔ سنجر کاشی۔ امت عشقم کبیدہ ام از ملت
عقل + گمرہ آن کس کہ ندانست کہ ملت انیست۔
کیسہ از چیزی دوختن۔ اُس چیز کا مالک ہونا۔ نظامی۔ سند بخش
زمین کیسہ بر دوختہ + ہمن سیم و خیری زر اندوختہ۔
کیسہ بر چیزی دوختن۔ فائدے کی امید کسی چیز سے رکھنا۔ صائب۔
مپسند بر ز داغ کنم از جفای تو + آن کیسہ ہا کہ دوختہ ام بر وفاے تو۔
کیسہ بسود و زیان گردن۔ نفع و نقصان اپنے ذمہ لینا۔ ظہوری۔
گر بہ تیغش ابل وہد دستی + کیسہ پر کنم بسود و زیان۔
کیسہ بصابون زدن و کیسہ پاک انداختن۔ خالی کرنا کیسے کا
اور خرچ کرنا جو کچھ اسمین ہے۔ خاقانی۔ خاقانی از حشیم و زبان میشیم
تو شد گوہر فشان + تو عمر او را بہر زمان کیسہ بصابون میزنی۔ حافظ۔
کیسۂ سیم و زرت پاک بباید انداخت + این طمع ہا کہ تو از سیمبران میداری۔
کیہبیدہ۔ بروزن بچیدہ۔ آزردہ و رنجیدہ۔
کیر کاشی۔ وہ چیز کاشان مین بشکل آلہ تناسل کے بناتے ہین سیالورہ
بھی اُسکو کہتے ہین اور طبق زن عورتین اسکو استعمال کرتی ہین۔
شرف الدین شفائی۔ اگرش حاجت او فتد بخیال + میکند کیر کاشی استعمال۔

چوتھی فصل

محاورات و اصطلاحات اُردو کے بیان مین

کاف با الف

کاتک کی کتیا۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت کیونکہ کتیا کاتک کے
مہینے مین مستی مین آجاتی ہے۔
کاٹ پھانس کرنا۔ کسی کی آمدنی مین سے کچھ رکھ لینا۔ غبن کرنا۔ بھانجی مارنا۔
کاٹ چھانٹ کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ کسی کی جبر کاٹنا۔
وضع کرنا۔ مجرا لینا۔ کاٹ لینا۔
کاٹ کرنا۔ پانی کا رستہ کر لینا۔ کاٹ ڈالنا۔ زخمی کرنا۔ توڑ کرنا۔
جواب دینا۔
کاٹ کھانا۔ ڈسنا۔ سانپ وغیرہ کا نقصان اٹھانا۔ گھاٹا بھگتنا۔
مولانا اکبر۔ سانپ ہین دونون گیسوی پیچان + چھیڑ نامت کہ کاٹ کھاتے ہین۔
کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ ترشروئی کے ساتھ پیش آنا۔ تند مزاجی
سے بولنا۔ سخت تقریر کرنا۔
کاٹھ چبانا۔ روکھی سوکھی کھا کر دن کاٹنا۔ بری حالت مین زندگانی
کرنا۔ مشکل سے اوقات بسر کرنا۔
کاٹھ کا گھوڑا۔ لنگڑے آدمی کی لاٹھی۔
کاٹھ کوڑا چلنا۔ کاٹھ مین ٹھوکنے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا
زور چلنا۔ صاحب حکومت ہونا۔ قطعہ از مؤلف۔ کر لو جو کام کرنا
ہے + جب تلک کاٹھ کوڑا چلتا ہے + ایک دن ختم ہوگا آخر کار
وقت جو تھوڑا تھوڑا چلتا ہے۔
کاٹھ مین پانون ٹھوکنا۔ قید کر دینا۔ حوالات مین دیدینا۔
کاٹھ ہو جانا۔ نہایت لاغر ہو جانا۔ بےحس و حرکت ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔
کاٹی انگلی پر نہین موتتا۔ یہ بچہ ایسا شوخ ہو گیا ہے کہ اگر اس سے
کہا جائے کہ ہماری کاٹی ہوئی انگلی پر پیشاب کر دے تو نہین کرتا
نافرمان ہے ذرا کام نہین کرتا۔
کاٹے نہین کٹتا۔ مصیبت کا وقت کاٹنا مشکل ہے عیش کے
برسون گذر جاتے ہین معلوم نہین ہوتے۔
کاچھ کھنا۔ لباس بدلنا۔ سوانگ بھرنا۔ نظیر۔ سب کاچھ کچھے
سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو۔
کاچھ کھولنا۔ ازار بند کھولنا۔ پاجامہ اتارنا۔ ننگا
ہو جانا۔ بےشرم ہو جانا۔
کارخانہ پھیلانا۔ تجارت وغیرہ شروع کرنا۔
کارستانی کرنا۔ چالاکی کرنا۔ استادی دکھلانا۔ مکر و فریب مین لانا۔
کاغذ سا۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔

کاغذ سیاہ کرنا۔ نکمی باتین کاغذ پر لکھنا خراب باتین لکھکر کاغذ برباد کرنا۔

کاغذ کرنا۔ سند لکھ دینا تمسک رہن نامہ و بیعنامہ وغیرہ تحریر کرنا۔

کاغذ کھولنا۔ کسی کی پوشیدہ بات کو ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا۔

کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جا بجا خطوط بھیجکر کسی امر کی خبر کر دینا۔

کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ چل دینا۔ رفوچکر ہو جانا۔ گم ہو جانا۔ صفدر رام پوری۔ صبر کافور ہوا ہوش ہوے سر سے ہوا + رفتہ رفتہ ہوے آثار جنون کے پیدا۔ بحر۔ وہ بال کھولے ہوے جرم گھٹ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے ہو گئی کافور مشکناب گھٹا۔ ناسخ۔ رکھتے ہی پھاہا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا + ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی۔ شوق۔ دیکھکر دونون عارض پرنور + رنگ چہرے کا ہو گیا کافور۔

کالا کوئلا۔ نہایت کالا سیاہ رنگت کا۔

کالا منہ کرنا۔ منہ کو سیاہ کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ داغ لگانا۔ بدنام کرنا۔ زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ خراب کرنا۔ مشتہر کرنا۔ دلیس سے نکال دینا۔ ذوق۔ باقی ہے ذوق کو ابھی حسرت نگاہ کی + کالا کریگا منہ بھی جو داڑھی سیاہ کی۔

کال کر جانا۔ مر جانا۔ فوت ہو جانا۔

کالک کا ٹیکا لگنا۔ بدنامی آنا۔ رسوائی ہونا۔ ذلت و خرابی وقوع مین آنا۔

کالک کا ہاتھ لگانا۔ کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

کال کے بس ہونا۔ وقت کے تابع ہونا۔ زمانے کے اختیار مین ہونا۔

کالی بلا۔ بدشکل بدصورت۔ سیاہ فام۔ سخت مصیبت + ازحد آفت۔ ناسخ۔ جو دن ہے سو ہے دیو سپید اپنی نظر مین + جو رات تیرے ہجر مین ہے کالی بلا ہے۔ دل دیا ہمنے زلفون کو خطا کی + خبر کسکو تھی اس کالی بلا کی۔ مؤلف۔ دل اپنا دون مین اُس زلف دوتا کو + بلائین لون مین اُس کالی بلا کی۔

کالی پیلی آنکھین کرنا۔ غصے مین آنکھین بدلنا۔ نہایت خفا ہونا۔

کالے تل چابنا۔ کالا دان کھانا۔ نہایت برے کام کرنا۔ برے کامون کی سزا پانا۔

کالے سر کا۔ جوان آدمی جو بوڑھا نہو۔

کالے سر کا ایک نہ چھوڑنا۔ چھنال عورت کی نسبت بولتے ہین کہ جوان آدمی ایک نہ چھوڑنا سب سے زنا کرانا۔ سیہ نامہ سیہ رو تھی وہ قحبہ + نہ چھوڑا اُسنے کوئی کالے سر کا۔

کالے کے آگے چراغ نہین جلتا۔ کالے سانپ کے پھن کے سامنے چراغ کی روشنی پھیکی معلوم ہوتی ہے بڑے آدمی کے سامنے چھوٹے آدمی کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی۔ ذوق۔ سچ کہا ہے کہ کالے کے آگے نہین جلتا چراغ + چھپ گیا مہر رخ پہ تیری زلف شبگون دیکھ کر۔

کالی ہانڈی سر پر دھرنا۔ بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کام آنا۔ استعمال مین آنا۔ برتاؤ مین آنا۔ خرچ ہو جانا۔ لڑائی مین مارا جانا۔ مصحفی۔ بے بصر ہوتے ہین محتاج کہین عینک کے + کام اپنے کہین آتی ہین پرائی آنکھین۔ دل بیمار ابھی آسے جا ہے خدا خیر کرے + کوہی قاتل مین یہ غل ہے کہ کوئی کام آیا۔

کام بڑھانا۔ محنت زیادہ کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام کو اُٹھا کر رکھنا۔

کام بگاڑنا۔ کوئی چیز خراب کر دینا۔ مطلب بگاڑنا۔ بات مین خلل ڈالنا۔ یار ہے مہربان مگر افسوس + غیر اپنا بگاڑتے ہین کام۔

کام بگڑنا۔ بات مین فرق آنا۔ دوالہ نکل جانا۔ بے آبرو ہونا۔ عزت بگڑ جانا۔

کام بنانا۔ کام پورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔

کام پڑنا۔ تعلق یا واسطہ ہونا۔ سروکار ہونا۔ مؤلف۔ نیک بد دونون ہوتے ہین معلوم + جس گھڑی اُنسے کام پڑتا ہے۔

کام پر لگانا۔ کسی بیکار کو کام پر مقرر کرنا۔ نوکر کرا دینا۔ کسی دھندے کے سر کر دینا۔

کام تمام کرنا۔ کام ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ میر۔ اُلٹی ہو گئین سب تدبیرین کچھ نہ دوا نے کام کیا + آخر اس بیماری دل نے اپنا کام تمام کیا۔

کام چڑھانا۔ کام لگانا۔ کام شروع کرنا۔

کام چلانا۔ بندوبست کرنا۔ انتظام کرنا۔ کاربرآری کرنا۔ جون توں کرکے اپنا کام نکالنا۔ پورا ڈالنا۔ قطعہ از مؤلف۔ جب دنیاے فانی مین نہین ہے + ہمیشہ کے لیے اپنا ٹھکانا + نہ دینا دل تو ایسے بیوفا کو + فقط دو روز کام اپنا چلانا۔

کام چلنا۔ کام جاری ہونا۔ بخوبی کاربرآری ہونا۔ فائدہ ہونا۔

کام چمکنا۔ کام کی ترقی ہونا۔ فائدے کی صورت نظر آنا۔ کام بڑھ جانا۔

کام دینا۔ کام سپرد کرنا۔ نوکری یا خدمت دینا۔ کسی کی خدمت یا ملازمت کرنا۔

کام سے جاتا رہنا۔ مطلب کا نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ موقوف اور برطرف ہو جانا۔ نامرد ہو جانا۔ ڈھیلا پڑ جانا۔ مؤلف۔ مرد غافل جو خدا کے نام سے جاتا رہا + ایسا وہ بگڑا کہ سب کے کام سے جاتا رہا۔

کام کرنا۔ شغل کرنا۔ دھندا کرنا۔ میر تقی۔ کام پل مین مرا تمام کیا + غرض اُس شوخ نے وہ کام کیا۔ میر۔ نالون سے میرے رات سے غافل نہ رہا کر + اک روز یہی دل مین ترے کام کرینگے۔

کام کھینچنا۔ مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ خاتمہ بر آنا۔ میر۔ شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچیگا میر + احوال آج شام سے درہم بہت ہی یان۔

کام مین کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بتا دینا ایک پنتھ دو کاج کرنا۔

کام مین لانا۔ استعمال مین لانا۔ برتنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا۔

کام نکالنا۔ **کام لینا**۔ مطلب برآری کرنا۔ کارروائی کرنا۔

کام ہو جانا۔ مطلب حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا۔ مرجانا۔ جان بحق تسلیم ہونا۔ خاتمہ ہو جانا۔ یار علی۔ آخر کیا اس آپ کی تاخیر نے ہمین + کس کام مین رہے کہ یہان کام ہو گیا۔

کان اُڑے جانا۔ پھٹے جانا۔ بھولے جانا۔ شور و غل کے باعث کانون پر صدمہ پہونچنا۔ لمبی داستان سُنتے سُنتے گھبرا جانا۔

کان اینٹھنا۔ اُکھاڑنا۔ کھینچنا۔ **کان مروڑنا**۔ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ خفیف سزا دینا۔

کان بجنا۔ ہر وقت آواز آنا۔ خواہ مخواہ یہ خیال کرنا کہ ہمسے فلان شخص کچھ کہتا ہی۔

کان بھرنا۔ **کان بھر دینا**۔ کسی شخص کی کسی کے روبرو بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ در پردہ برا کہنا۔ ذوق۔ کوئی غماز نہین میری طرف سے اے دوست + کان اُسکے مری فریاد ہی بھر دیتی ہی۔

کان پڑنا۔ سن لینا۔ سُنائی دینا۔

کان پکڑ کے اُٹھا دینا۔ کسی کو زبردستی سے مجلس سے اُٹھا دینا۔ نکال دینا۔

کان پکڑنا۔ اپنے دونون کانون کو اپنے ہاتھون سے کھینچنا کسی امر سے باز آنا۔ عہد کرنا۔ اقرار کرنا۔ یار علی۔ کان پکڑیگا زمانہ ترے کمشورون سے + دیگی خفت تجھے بہنیری جفا میرے بعد۔ رشک۔ بھول آگے ترے پکڑتے ہین کان + آنکھین نرگس اگر چراتی ہین۔

کان پھوٹ جانا۔ شور و غل کی کثرت سے کچھ سُنائی نہ دینا۔ بہرا ہو جانا۔

کان تلے کے چھوڑنا۔ افشاے راز کرنا۔ بھید کی بات کہنا۔ ایسی بات کہنا جو دوسرے کو ناگوار گذرے۔

کانٹا سا کھٹکنا۔ کسی غیر کا ناگوار معلوم ہونا۔ خار دکھائی دینا برا لگنا۔ ذوق۔ سنفرت سے ترے تار نفس سینے مین مرے + کانٹا سا کھٹکتا ہی نکل جائے تو اچھا۔

کانٹا سا نکل جانا۔ آسانی کے ساتھ کسی تکلیف سے نجات پانا۔

کانٹا لگنا۔ **کانٹا چبھ جانا**۔ جانورون کا لاغر ہو جانا۔ ۵۔ کانٹا لگا ہی گلچین کس مرغ کو چمن مین + پھولے نہین سماتے گل اپنے پیرہن مین۔ بحر۔ ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا + کانٹا لگا نہ پھول کا بے خار رہ گیا۔

کانٹا مارنا۔ مرغون کی لڑائی مین ایک دوسرے کو پانؤن کی ہڈی مارنا۔

کانٹا نکالنا۔ کسی شخص کو مصیبت سے رہائی دلانا۔ تکلیف سے بچانا۔

کانٹا نکلنا۔ غم دور ہونا۔ رنج جاتا رہنا۔ بحر۔ یارب اُس گل کی محبت مین دم اپنا نکلے + جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے۔

کانٹا ہو جانا۔ دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ جلال صاحب۔ مین تول لیا کرتی ہون نظرون مین سرِاک کو + کانٹا سی ہون آنکھین ہین ترازو سے زیادہ

کانٹون پر لوٹنا۔ تکلیف و مصیبت اُٹھانا۔ ڈنک کھٹکنا۔ آتش۔ بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا + لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔

کانٹون مین کھینچنا۔ **گھسیٹنا**۔ گنہگار بنانا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہونچانا۔

کانٹے بونا۔ کسی کے ساتھ بدی کرنا۔ برائی کا بیج بونا۔ آتش۔ شیفتہ سبزۂ خط کا نہو اے دل ہرگز + بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو کانٹے۔

کانٹے پڑنا۔ نہایت تشنگی کے باعث زبان خشک ہو جانا۔ جرأت۔ پڑ گئے منھ مین جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے + تھے یہ بوئے ہوئے اُس غنچہ دہن کے کانٹے۔ ناسخ۔ آئی بہار تشنہ مے ہون پلا دے پھول + اے مے فروش پڑ گئے کانٹے زبان مین۔

کانٹے کھانا۔ قید بھگتنا۔ داغی ہونا۔

کاپچ نکال دینا۔ سخت مارنا۔ زد و کوب کرنا۔ مارتے مارتے برا حال کر دینا۔

کاپچ نکل جانا۔ برداشت کی طاقت نہ رہنا۔ نقصان پہونچنا۔ خسارہ اُٹھانا۔

کان دبا کر چلے جانا۔ چپ چاپ چلے جانا۔ چون نکرنا۔

کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سُنکر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا۔

کاندھی دے جانا۔ پہلو تہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔

کان دکھانا۔ کان کا میل نکلوانا۔

کان دھرنا۔ کسی کی بات غور سے سُننا۔ داغ۔ کیون نکرتے ہجر مین ہم دل سے باتین صبح تک + کان دھر کر کوئی بھی سنتا نہ وہ افسانہ تھا۔

کانس مین پڑنا۔ دھوکے مین آنا۔ سوچ مین پڑنا۔

کان کاٹنا۔ سبقت لیجانا۔ نہایت چالاکی دکھانا۔ بڑھ جانا۔ شوق۔ تونے بے غیرتون کے کاٹے کان + سو نصیحت کرون نہین کچھ دھیان۔

کان کا کچا۔ وہ شخص جو اورون کی بات کا جھٹ یقین کر لے سچ یا جھوٹ کی طرف خیال کرے۔

کان کھانا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ ایک بات کو کہے جانا۔

کان کھڑے کرنا - چوکنا ہو جانا - کنوتیان بدلنا - ہوشیار ہو جانا -

کان کھڑے ہونا - ڈر جانا - اندیشے مین پڑنا -

کان کھول دینا - جتا دینا - واقف کر دینا - سمجھا دینا - ہشیار کر دینا -
سودا - جب اپنے بند قبا تمنے جان کھول دیے + صبا نے باغ مین جا گلون کے کان کھول دیے -

کان لگنا - کسی کے بات سننے کے واسطے متوجہ ہونا -

کان مین پڑا رہنا - معلوم رہنا کسی بات کا -

کان مین پھونکنا - کسی کا عیب کسی کو بتلا دینا - اغوا کے طور پر کسی کو کچھ کہہ دینا جس سے وہ غضبناک ہو جائے - ذوق - الہی کان مین کیا اس صنم کے پھونک دیا + کہ ہاتھ رکھتے ہین کانون پہ سب اذان کے لیے -

کان مین ڈال دینا - سنا دینا - جتا دینا - ہوشیار کر دینا - ولی - بتا مین حفظ سنا کے انکو معنی کیا + تمھارے کان مین اک حرف ہمنے ڈال دیا -

کان مین روئی دے کر یا تیل ڈالکر بیٹھنا - کسی بات کی طرف خیال نکرنا - سننے سے غرض نہ رکھنا - ع - بلبل کا ایک نالہ سنو ان نہین سنا + کیا ان گلون نے ڈال لیا تیل کان مین -

کان مین کو نکالنا - سنا دینا - کان مین ڈال دینا -

کانو را کر دینا - دق کر دینا - ناک مین دم کر دینا -

کان مین کھٹکنا - برا معلوم ہونا - ناگوار معلوم ہونا -

کان مین کہنا - چپکے سے کوئی بات کہہ دینا -

کان نہ کھڑکھڑانا - چپکے سے سن لینا - چون نکرنا -

کان نہ ہلانا - سنکر خاموش رہنا - منظور کر لینا - کچھ عذر نکرنا -
ع - مجھ سے مانگے اگر وہ جانان جان + بندہ اسمین نہین ہلاتا کان -

کانون پر ہاتھ دھرنا - انکار کرنا - مکر جانا - بے خبری ظاہر کرنا -
غالب - گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہین + دربار دار لوگ بہم آشنا نہین + کانون پہ ہاتھ دھرتے ہین کرتے ہوے سلام + اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہین - میر - غم مین دل صبر و ہوش ای پیارے + ہاتھ کانون پہ رکھ گئے سارے -

کانون کان نہ جاننا - خبر نہونا - بے خبر ہونا - بالکل آگاہ نہونا -
ع - میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہو + الفت کی کانون کان کسی کو خبر نہو -

کانون مین انگلیان دینا - کان بند کر لینا - کسی کی بات کی طرف توجہ نکرنا - آتش - انگلیان کانون مین دیتا ہے دم رفتار یار + ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا -

کانون مین بول مارنا - آواز سنکر جواب نہ دینا -

کانون مین رس پڑنا - بھلی باتون کے سننے سے حظ حاصل کرنا - مزا لینا -

کان ہونا - اطلاع ہونا - نصیحت ہونا - خیال ہونا - تجربہ حاصل ہونا -

کاوے دینا - حلقہ باندھکر گھوڑے کو چکر دینا -

کایا پلٹ ہونا - ایک قالب سے دوسرے قالب مین ہو جانا - بالکل رنگ و روپ بدل جانا - کچھ سے کچھ ہو جانا -

کاے کاے کرنا - شور مچانا - غل کرنا -

کافر نعمت - ناشکرا - حق ناشناس - نعمت کھا کر انکار کرنے والا - ذوق - کھاکے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر + کوئی ہے اس سے زیادہ کافر نعمت نہین -

کاٹھ کباڑ - ٹوٹی پھوٹی اور پرانی چیزین -

کار خیر - بھلائی اور صواب کا کام -

کالا پہاڑ - کوہ سیاہ - ہاتھی اور انسان کا سر -

کالا چور - جسکا نام معلوم نہو - کوئی ہو - کوئی آدمی - فرضی آدمی -

کاغذ کا پٹا باز - کاغذی آدمی - دبلا اور ہلکا آدمی -

کالے کوس - لمبے لمبے کوس - فاصلہ دور و دراز - رنگین - دیکھیے کب خدا ملائیگا + ہنے رنگین گئے ہین کالے کوس -

کاگا رول - کوؤن کی کاے کاے - شور و غوغا -

کالا بال - موے زہار - پشمین - بے حقیقت چیز - سودا - جو رکب اسکا دور ہا نے ہی + کالا بال اسکو اپنا جانے ہے -

کام تمام - اخیر وقت - انجام کا وقت - حالت نزع - شوق - اب دوا کو دوش ہے بے ہنگام + اسکا تو ہو چکا ہے کام تمام - جرائت - ہو گئے وصل کا ہم سنتے ہی پیغام تمام + کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام -

کاٹو تو خون نہین - لہو نہین - کسی خوف یا ڈر اور دہشت کے زرد ہو جانا - نسیم - کاٹو تو لہو نہین بدن مین + معشوقون کی رہی نجان تن مین -

کالا منہ نیلے پاؤن کی - نہایت بدنام اور رسوا -

کاٹھ کا الو - نہایت بے وقوف احمق -

کاٹھ کی لمبو - کاٹھ کی پتلی - احمق عورت -

کاغذ کی ناو - کاغذ کی کشتی جو کسی لائق نہین ہوتی - میر حسن - مصرع - سدا ناو کاغذ کی بہتی نہین -

کالا منہ ہو - بد دعائی کلمہ ہے - مومن - چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ + ای شب ہجر تیرا کالا منہ -

کام دیو - خواہش نفسانی - قوت باہ -

کام سے کام رکھو - اپنے کام سے کام رکھو - اپنے مطلب کا خیال

رکھو غیرون کے جھگڑون مین نہ پڑو۔ قطعہ از مؤلف۔ عبادت کا کرو
ہر روز و شب کام + یہی شغل اپنا صبح و شام رکھو + پڑو مت غیر کے
جھگڑون مین ہرگز + بس اپنے کام سے ہی کام رکھو۔

کاٹ پھانس آتی ہی۔ چالاکی جانتا ہی۔ عیاری برتتا ہی۔ ہوشیاری
دکھاتا ہی۔ شوق۔ دیکھکر میری عقل جاتی ہی + جو تجھے کاٹ پھانس
آتی ہی۔

کاٹ کے گھوڑے۔ ہندو کا جنازہ۔

کاٹ کی ہنڈیا ایک دفعہ چڑھتی ہی۔ لکڑی کی ہنڈیا مین صرف ایک
دفعہ پک سکتا ہی۔ جھوٹ بولنے والے کا فریب کوئی ایکبار کھاتا ہی
دوبارہ اسپر اعتبار نہین ہوتا۔ قطعہ از مؤلف۔ جب ایکبار وعدہ
وفا تم نکر سکے + آئندہ تیری بات پہ ہو کسکو اعتبار + آگے دوبارہ کون
تمھارے فریب مین + سچ ہی کہ ہنڈیا کاٹھ کی چڑھتی ہی ایکبار۔

کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ ایسا سخت جان ہی کہ کسی طرح نہین مرتا۔
سہ۔ نہ کاٹے کٹے ہو نہ مارے مرے + وہ نازوادا پر تمھارے مرے۔

کاجل کی کوٹھری۔ بدنامی کا گھر۔ خراب صحبت۔ مؤلف۔ دار دنیا
کوٹھری کاجل کی ہی + اسمین جو جاہے وہ آئے روسیاہ۔

کالا آدمی۔ ہندوستانی آدمی۔ یورپین لوگ ہندوستانیون کو
حقارتاً کالا آدمی کہتے ہین کہ وہ خود گورے ہین۔ مؤلف۔ دل سفید
اسکے لیے درکار ہی + ہو بظاہر گرچہ کالا آدمی + اسکے گورے منھ
سے ہی کیا فائدہ + ہو اگر دل کا نے والا آدمی۔

کالا پانی۔ دریاے شور سمندر جسکا پانی رنگت مین کسی قدر کالا ہی اور
جزیرہ انڈمان جسمین ہندوستان کے عمر قیدی رہتے ہین۔

کالے منھ اندھیرے۔ صبح سے اول وقت بہت سویرے۔

کان پر جون نہین چلتی۔ نہین رینگتی۔ کہنے کا اثر اسکو اسقدر
نہین ہوتا جسقدر کہ کان پر جون چلتی ہی انسان کو خبر ہو جاتی ہی۔
اسیر۔ فریاد بس کتنی ہی اے ساربان ضعیف + جو رینگتی نہین
کبھی لیلی کے کان پر۔

کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی۔ بڑا شور ہی نہایت غوغا
ہی جسکے سبب سے بات سنائی نہین دیتی۔

کاف با یا ے

کباب کرنا۔ رشک دینا۔ جلانا۔ تکلیف پہونچانا۔ رنج دینا۔ دکھ دینا۔

کباب ہونا۔ حسد یا غصے کے مارے جل جانا۔

کبڈی کھیلتے پھرنا۔ بیکار پھرتے رہنا۔ کھیلتے پھرنا۔

کپا اٹھنا۔ بھاری نقصان ہونا بادشاہ یا امرا کا مر جانا۔

کپال کریا کرنا۔ ہندؤن کا مردے کی جلی ہوئی کھوپری کو کسی بانس
یا لکڑی سے پھوڑنا تاکہ بخوبی جل جائے۔

کپا ہو جانا۔ موٹا ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ منھ سجا بیٹھنا۔

کپڑون سے ہونا۔ حیض سے ہونا عورت کا۔

کپڑے اتارنا۔ کسی کو لوٹ لینا۔ برہنہ ہونا۔ ننگے ہونا۔

کپڑے رنگنا۔ فقیر ہونا۔ جوگی ہونا۔

کاف با تاے

کتاب کا کیڑا۔ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہی اور وہ شخص جو کتابون
کا مطالعہ کرتا ہو۔

کتر بیونت کرنا۔ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا سودے سلف
مین سے رکھ لینا۔

کترنی چلنا۔ قینچی سی زبان چلنا۔

کتیا کا پلا۔ کتے کا بچہ۔ نطفۂ بے تحقیق۔ ولد الزنا۔ حرام کا نطفہ۔

کتیا کے چھنالے مین پھنسنا۔ دوسرے شخص کے جرم مین
پکڑا جانا۔ اورون کی بلا مین پھنسنا۔

کتے کا بھیجا کھانا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیفائدہ بولے جانا۔ بیسود بکے جانا۔

کتے کی موت مرنا۔ بے عزت ہو کر مرنا۔ حرام موت مرنا۔

کٹا چھنی ہونا۔ از حد دشمنی و عداوت ہونا۔

کٹ بتہ یا کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ پیٹنا ٹھوکنا۔

کٹتی کہنا۔ کسی کے برخلاف تقریر کرنا۔

کٹ مستا۔ طاقت و رستہ زور جوان۔ میر۔ پیری مین بھی جوان
رکھا ہی دختر تاک کی صحبت نے + یعنی پی پی مے انگوری کٹ مستی ہو۔

کٹورا بجنا۔ نہایت آبادی ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔

کٹورا چلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے چلا کر چور کو دریافت کرنا۔

کٹھالی کرنا۔ سونے چاندی کو کٹھالی مین گلانا۔ زدوکوب کرنا خوب مارنا۔

کتے کا کفن۔ نہایت سستا اور خراب کپڑا۔

کتے خستی۔ ذلیل کام۔ خراب نوکری۔ اصل مین یہ لفظ
کتے کی خصلت تھا۔

کٹھ پتلی۔ کاٹھ کا پتلا۔ لکڑی کا کھلونا۔ بیکار آدمی نکما۔

کتے کی دم ہی۔ وہ شخص جو بہت سے سمجھانے سے نہ سمجھے اپنی بیوقوفی
سے باز نہ آئے۔ ناسخ۔ ٹیڑھی مین مردم کج طبع بھی کتے کی دم + راست
انکو کیجیے سو بار ہون سو بار کج۔

کاف با جیم

کچا پکا کرنا - نیم برشت کرنا - کچھ کچا کچھ پکا کرنا - معاملہ ٹھہرانا -
کچا جانا - اسقاط حمل ہونا - ادھورا بچہ پیدا ہونا -
کچا کرنا - دل توڑنا - پست ہمت کرنا - ذلیل کرنا - شرم دلانا -
کچا ہونا - کچیا جانا - ہمت ہارنا - ارادہ توڑنا - شرمندہ ہونا -
کچائی نکالنا - خامی دور کرنا - کمی کو پورا کرنا - مارنے مارنے پتلا حال کر دینا -
کچ پیندیا - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا - متلون مزاج - کمزور - ناتوان
کچ دلا - بزدلا - ڈرپوک - ذرا سے صدمے سے رو دینے والا -
کچر پان مچانا - کچ کچ کرنا - شور و غل کرنا - اودھم مچانا - گھر کو سر پر اٹھا لینا -
کچومر کر ڈالنا - نکالنا - سخت مار مارنا -
کچھری لگانا - بھیڑ لگانا - ازدحام کرنا -
کچھ کا کچھ کہنا - خلاف کہنا - خلاف واقع بیان کرنا -
کچھ کا کچھ - کچھ سے کچھ ہو جانا - حالت دگرگون ہونا - حالت پلٹ جانا - انقلاب دہر کا کیا اعتبار + ایک دن میں کچھ کا کچھ ہو جائے ہے -
کچھ کر دینا - کچھ کام کر دکھانا - نمایان خدمت کرنا -
کچھ کھا لینا - زہر کھا لینا - افیم کھا لینا - بحر - بھجوا و گھر میں بھر کے ابھی جان حاضری + بھوکا تمھارے دید کا کچھ کھا کے مر گیا -
کچھ کہہ بیٹھنا - خلاف مرضی یا ناگوار بات کہہ دینا - گالی دے بیٹھنا -
کچھ کھو کے سیکھنا - نقصان اٹھا کر ہشیار ہونا -
کچھ نہین کیا - ذرا بھی نہین کیا - کوئی بات نہین کی - کوئی کام نہین کیا - مولانا اکبر - آئے تھے جہان مین کام کرنے + افسوس کہ کچھ نہین کیا ہے -
کچھ ہو جانا - سایہ کا اثر ہو جانا - کوئی بیماری ہو جانا - کچھ ظہور مین آنا -
کچھ ہو رہنا - کچھ ڈال لیا ہو جانا - کچھ فیصلہ ہو جانا - کسی قدر قابلیت پیدا کر لینا -
کچی ٹوٹنا - خردسال لڑکی کا ازالۂ بکر ہونا -
کچی کلی ٹوٹنا - خردسال بچے کا مر جانا -
کچی گولیان کھیلنا - لاکھ کے بجائے مٹی کی گولیوں سے کھیلنا جو جلد ٹوٹ جاتی ہین - چھچھلی کھیلنا - ناتجربہ کار ہونا - کچا کام کرنا - شوق - دا و رسوہ ہو تیاں ہین الیلی + مین نہین کچی گولیان کھیلی -
کچے گھڑے پانی بھرنا - ناممکن بات کرنا - غلامی کرنا - نعر یا بیداری کرنا - جرأت - اشک بھرلاؤ نہ دل دے کے میان جرأت تم + ابھی بھرنے ہین تجھے کچے گھڑے پانی کے -
کچے گھڑے کی چڑھ جانا - شراب کا نشہ ہو جانا -
کچھ اور - کوئی چیز یا بات اور -
کچھ ایک - تھوڑا سا کسی قدر -
کچوری سے گال - موٹے موٹے پھولے ہوئے گال -
کچاجن - کسی بات کے پیچھے لپٹے جانے والا آدمی - سخت تقاضا کرنے والا -
کچ بچ - بچر بچر - کچر گھان - بال بچے لڑکے بالے - خردسال اولاد
کچھ نہین - ذرا بھی نہین - کوئی بات نہین -
کچے پکے دن - آغاز حمل سے پانچوین مہینے تک -
کچھ تو - کسی قدر - تھوڑا بہت -
کچا ساتھ - کچا کنبہ - چھوٹے چھوٹے بال بچے -
کچھ کچھ - تھوڑا سا - قریب قریب - کسی قدر -
کچھ نہ کچھ - تھوڑا بہت - کسی قدر -
کچھ نہ پوچھیے - کچھ حال نہ دریافت کیجیے - بس خاموش رہیے کہنے کی بات نہین ہے - صفدر فوقانی - ناحق ہے ہم پہ جوش غضب کچھ نہ پوچھیے + ہے بے سبب عتاب سبب کچھ نہ پوچھیے -
کچھ بات بھی - کوئی وجہ بھی - کیون کس واسطے - حکیم انور لاہوری - یہ غصہ اور غضب کس واسطے ہے بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی -
کچھ دال مین کالا کالا ہے - کوئی سبب ہے کوئی وجہ ہے اس مین کوئی بات ضرور ہے - جرأت - بال ہین بکھرے بند ہین ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے + جرأت ہم پہچان گئے کچھ دال مین کالا کالا ہے -
کچہری کے کتے - عدالت کے رشوت خوار ملازم -
کچی آسامی - غیر مستقل نوکری - چند روزہ ملازمت - غیر موروثی کاشتکار -
کچی پیشی - مقدمے کی پہلی پیشی -

کاف ہا دال

کدال بجنا - مکان کا گرایا جانا - مسمار ہونا -

کاف با رائے

کراؤ کرنا - رانڈ عورت کے ساتھ نکاح کرنا - چادر ڈال لینا - اوڑھنا اڑھانا -
کرائے پر چلانا - کسی عورت کو خرچی پر بٹھلانا -
کرایہ دار آ اترنا - عورت کا حاملہ ہونا -
کر بیٹھنا - کسی کام کو شروع کر بیٹھنا - کسی امر کو اختیار کر لینا -
کر دیکھنا - کسی کام کو کر کے اسکی بھلائی یا برائی کا امتحان کر لینا -
کرسی دینا - مکان کو اونچا کرنا - تعظیم دینا -

کرسی نشین ہونا۔ صاحب عزت ہونا۔ اعلے درجے کو پہونچنا۔
کرکرا کر دینا۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔
کرکری اٹھنا۔ پیٹ مین درد ہونا۔ باؤ گولہ اٹھنا۔
کر گذرنا۔ کسی کام کو کرکے چھوڑنا۔ ضد سے نہ ٹلنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔
مؤلف۔ نہ تو مرنے سے اپنے ڈرتے ہین + نہ تو محنت سے خوف کرتے ہین + ہین جو مرد اپنی بات کے پورے + دل مین جو آئے کر گذرتے ہین۔
کرم پھوٹنا۔ قسمت پھوٹنا۔
کرم ٹھوکنا۔ اپنی قسمت کو برا بولنا۔ طالع کو رونا۔
کرم کا بلیا۔ صاحب نصیب خوش قسمت بھاگوان۔
کرم کرنا۔ بخشش کرنا۔ سخاوت کرنا۔ مفتی حیدر۔ مسیحا ادھر بھی کرم کیجیے + برا حال ہی تیرے بیمار کا۔
کروٹ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ انقلاب ہونا صورت بدلنا۔ سہ۔ یار ہمسے نہ کبھی آکے ہوا ہم بستر + کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا۔
کریا بگاڑنا۔ بے عزتی کرنا۔ ذلیل اور رسوا کرنا۔
کریا کرم کرنا۔ کسی کے مرنے کے بعد مذہبی رسوم ادا کرنا۔
کریال مین آنا۔ پرندون کا خوش ہو کر پر جھاڑنا۔
کریال مین غلہ لگنا۔ خوشی مین غمی ہونا۔ حلوے مین نمک پڑ جانا۔
کریز کرنا۔ پرندون کا اپنے پر جھاڑنا۔
کڑا آسمان۔ قحط کا زمانہ تنگی کا وقت۔
کڑا کا بیتنا۔ فاقہ ہو جانا۔
کڑا کر دینا۔ سخت کر دینا۔ کس دینا۔ کھینچ دینا۔ نرخ بڑھا دینا۔
کڑاکے کا جاڑا۔ سخت سردی۔
کڑاھی باندھنا۔ جادو کے زور سے آنچ لگنے نہ دینا۔
کڑاھی کرنا۔ کسی بزرگ کی نیاز کا حلوا بنانا۔
کڑاھی مین ہاتھ ڈالنا۔ قسم کے طور پر جلتے ہوے تیل مین ہاتھ ڈالنا۔
کڑک بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ طرحدار۔ وضعدار۔
کڑک بولنا۔ ناغہ ہونا۔ خالی جانا۔
کڑک دوڑنا۔ تیزی کے ساتھ دوڑنا۔
کڑوا دل کرنا۔ سختی جھیلنا۔ رنجیدہ ہونا۔
کڑوا لگنا۔ برا معلوم ہونا۔ ناگوار گذرنا۔
کڑوا ہونا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ وزیر۔ واے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے + منھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا۔

کڑی اٹھانا۔ سختی اٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔
کڑی کہنا بیٹھتا سنانا۔ کہنا سخت کلام کرنا۔ گالی دینا۔ برا بولنا۔
نظیر۔ کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوا تو کیا + کہہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد
کرم پھوڑ۔ بدنصیب۔ بداقبال۔
کڑوے کسیلے دن۔ مصیبت کے دن۔ تنگی کا زمانہ۔
کڑیل جوان۔ شہ زور۔ طاقت ور۔
کرکری خانہ۔ وہ مکان جسمین پرانا اسباب رکھا ہی۔
کڑی آنکھ۔ تہر کی نگاہ غصے کی نظر۔ ناسخ۔ سودا جو تیری زلف کا ای جان ہی مجکو + ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہی کڑی آنکھ۔
کڑوی کھچڑی۔ کڑوی روٹی۔ وہ کھانا جو کسی کے مرجانے کے روز اسکے وارثون کو دیا جائے۔
کڑبڑی ڈاڑھی۔ آدھی سفید آدھی کالی ڈاڑھی۔

کاف باسین مہملہ

کسہ کھانا۔ نقصان اٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔
کسک آنا۔ خفیف سا صدمہ پہونچنا۔ بحر۔ مزاج پوچھا کسی کا تو انکا منھ دو کھا + کسک سی ہاتھ مین آئی اگر سلام کیا۔
کسک مٹانا۔ خواہش مٹانا۔ خارش دور کرنا۔
کسم کا آزار ہونا۔ متواتر حیض آنا۔ خون جاری رہنا۔
کسوٹی پر چڑھانا۔ کسوٹی کے پتھر پر سونا گھس کر اسکی قیمت معلوم کرنا۔
کسی کی آگ مین گرنا پڑنا۔ دوسرے کا کام آپ کرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر پر لینا۔
کسی کے حق مین کانٹے بونا۔ کسیکی برائی کرنا۔ داغ۔ عدو سے نہیں سنتے ان کی آپ سنتے نہین وہ کہتا ہی + کہ جب آتا ہے کانٹے ہمارے حق مین بو جانا۔
کسیکے ہاتھون سے تنگ آنا۔ کسی کے سبب سے عاجز آجانا۔ مجبور ہو جانا۔
کسی کے ہو کر رہنا۔ کسی شخص کا محکوم و پابند ہو جانا۔
کس کھیت کی مولی ہو۔ تم محض حقیر ہو تمکو کوئی کچھ چیز تصور نہین کرتا۔
کس مرض کی دوا ہو۔ تم کسی لائق نہین۔
کس شمار قطار مین ہو۔ تم کسی گنتی مین نہین محض ناچیز ہو۔
کسی کے گھی گھڑے کسی کے پتھر پڑے۔ کوئی دولتمند مالدار کوئی مفلس و نادار۔

کاف باشین معجمہ

کشتش اٹھانا۔ مصیبت اور تکلیف اٹھانا۔
کشیدہ خاطر رہنا۔ رنجیدہ خاطر رہنا۔ آزردہ رہنا۔

کشیدہ کاڑھنا - کپڑے پر سوئی کا کام کرنا -

کاف با فاے

کفر توڑنا - اڑ توڑنا - کسی کی ضد اور ہٹ کو توڑنا - ناخوش کو خوش کرنا - س - لائے اس بت کو التجا کرکے + کفر توڑا خدا خدا کرکے -

کفر کا کلمہ بولنا - شرک کا کلمہ زبان سے نکالنا - س - خدا کیواسطے اس بت کی خاطر + زبان سے کفر کا کلمہ نہ بولو -

کف لے آنا - جلد غصے ہو جانا - بگڑ جانا - جوش مین آنا - آتش - خفا دم جاہنے والون کے ہونگے غوطے کھا کھا کر + بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا ہین -

کفن پھاڑ کے بولنا - دفعۃً بول اٹھنا - سوتے سوتے بول اٹھنا -

کفن سر سے لپیٹنا - اپنی زندگی کو خطرے مین ڈالنا -

کفن کاٹھی کرنا - تجہیز و تکفین مردے کا کرنا -

کفران نعمت کرنا - احسان فراموشی کرنا -

کفش خانہ - غریب خانہ - بطور انکسار - اپنا گھر -

کفر کھیرکی - خراب صحبت - اہلون شہدون کا مجمع -

کاف با کاف

ککڑ والا - تمباکو پلانے والا - حقہ پلانے والا -

ککڑی کھیرا کرنا - برا بولنا - کوسنا - بد دعائین دینا - نظیر - س - میان ہمکو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا + کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے برا -

ککڑی ہو جانا - سکڑ جانا - اینٹھ جانا - ذرا سا ہو جانا -

ککڑی کا چور - ذرا سی چیز چرانے والا -

ککڑ خانہ - وہ جگہ جہان عام لوگ بیٹھکر حقہ پیتے ہین - ناقص جگہ -

کاف با لام

کل اچھالنا - کل کو بٹا لگانا - خاندان کو بدنام کرنا -

کلام اللہ اٹھانا - قرآن شریف کی قسم کھانا -

کلائی کرنا - ایک دوسرے کی کلائی پکڑ پکڑکر زور آزمائی کرنا - بحر - پنجہ و دندان تری کنگھی نے موڑا سانپ کا + کر کے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا -

کل بگڑ جانا - کسی اوزار کا خراب ہو جانا - کسی عضو کا بیکار ہو جانا -

کل بے کل ہو جانا - بے چین و بے آرام ہو جانا -

کل پڑنا - آرام ملنا - راحت پہونچنا - داغ - کوئی دم کوئی گھڑی کل نہین پڑتی دل کو + مین بیان کس سے کرون آٹھ پہر کی صورت -

کل جیبھا - کالی زبان والا - منحوس - بد دعا جسکی پڑتا ثیر ہو -

کل سرا - کالے سر والا -

کل سے بیٹھنا - آرام سے بیٹھنا - راحت ملنا -

کل کا پتلا - وہ شخص جسکی کل دوسرے کے ہاتھ مین ہو ذاتی لیاقت نرکھتا ہو - فغان - آدمی کہتے ہین جسکو ایک پتلا کل کا ہے + پھر کہان کل اسکو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی -

کل کا لڑکا - چھوٹی عمر کا بچہ - نوجوان -

کل کل کرنا - بجانا - شور کرنا - تکرار کرنا -

کل موڑنا - پھیرنا - گھمانا - کل کو جاری کرنا - کسیکے دل کو اپنی طرف کھینچنا -

کل ہاتھ مین ہونا - اختیار مین ہونا - بس مین ہونا -

کلمہ پڑھانا - مسلمان کرنا -

کلمہ پڑھنا - ایمان لانا - مسلمان ہونا - جرأت - کلمہ پڑھے ترا جیتے دیکھے جو اک نظر + کافر اثر ہے تری کافر نگاہ کا -

کلمہ کفر - شرک کا کلمہ جو کسی کی زبان سے نکلے - س - قمر - شوفانی بتون کے رخ پہ ہے جلوہ خدا کا + اسے تم کفر کا کلمہ نہ جانو -

کلنک کا ٹیکا لگانا - رسوا کرنا - عیب لگانا -

کلول ٹلنا - آفت یا بلا کا دور ہونا - میر - ہمین غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ + بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے -

کلیجا اچھلنا - دھڑکن ہونا - خوف یا دہشت کے باعث سے بے چین ہونا یا کمال خوشی کے سبب سے -

کلیجا اڑا جانا - طبیعت کا گھبرانا - جی پریشان ہونا -

کلیجا الٹ جانا - جی الٹ جانا - بحر - اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا الٹ گیا -

کلھیا سا - بہت تنگ - سکڑا ہوا چھوٹا سا مکان -

کلھیا مین گڑ پھوڑنا - خفیہ کام ہونا -

کلھیا مین گڑ پھوڑنا - پوشیدہ کام کرنا -

کلیجا بڑھ جانا - دل بڑھنا -

کلیجا بیندھنا - چھیدنا - تکلیف دینا - صدمہ پہونچانا -

کلیجے پر چوٹ لگنا - دل پر صدمہ آنا -

کلیجا پکنا - پک جانا دل کا - نہایت رنجیدہ ہونا - جرأت - دل پا بیان تلک اس عشق کے ہاتھون سے پکا ہے ترا اشکپوشی جو برسلک گوہر آبلہ پا ہے -

کلیجا پھٹنا - دلون مین فرق آنا - رنجیدگی باہم و دشمنون کے ظاہر ہونا -

کلیجا تر ہونا - فائدے کی صورت نظر آنا - خوش ہونا -

کلیجا تھام تھام کر رونا - نہایت غم کی حالت مین گریہ وزاری کرنا -

کلیجا تھام کر رہ جانا - غم کو ظاہر نہ کر سکنا -

کلیجا ٹوٹا جانا - نہایت بھوک لگنا -
کلیجا ٹوٹنا - دل پر صدمہ پہونچنا - دل پر چوٹ لگنا - میر - کبھی میر
اس طرف آ کے جو چھاتی کوٹ جاتا ہے + خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے -
کلیجا ٹوک ٹوک ہونا - برداشت یا سہار کی طاقت نہ رہنا - نہایت بےچین ہونا -
کلیجا ٹھنڈا کرنا - آرام پہونچانا - تسکین دینا -
کلیجا ٹھنڈا ہونا - تسکین ہونا - تسلی ہونا - بحر - تم گلے سے
لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا + میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ ادا ہو گیا -
کلیجا جلانا - اپنے دل کو جلانا -
کلیجا چھن جانا - کلیجا چھلنی ہو جانا - کسی کی طرف سے نہایت رنجیدگی
حاصل ہونا - طعن و تشنیع سنتے سنتے تھک جانا - [illegible] ناصحا
یہ تیر ملامت کہاں تلک + ہاتھوں سے تیرے آہ کلیجا تو چھن گیا -
کلیجا دھڑکنا - دھک دھک کرنا - دل پر اضطراب ظاہر ہونا
ڈرنا - خوف کرنا -
کلیجا دھک سے ہو جانا - کسی خوف یا صدمے کا صدمہ یکایک دل پر
پہونچنا - جان صاحب - ہو گیا دھک سے کلیجا اور دی [illegible] +
گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو -
کلیجا سلگانا - جلانا - رنج دینا - تکلیف پہونچانا - [illegible] -
یہ کیسی شب وصل میں سلگانا کلیجا ہے [illegible] مجھسے کہ [illegible] -
کلیجا کاڑھ کے - کلیجا نکال کے دینا - کسی شخص کو نذر [illegible]
اور چیز جو نہایت عزیز ہو دینا -
کلیجا کاڑھ - نکال لینا - ڈائن کی طرح جادو کے زور سے جگر
نکال کر کھا جانا - کسی کو موہ لینا - عاشق بنا لینا - بہت سی چیزوں
سے اچھی اچھی چیزیں چھانٹ لینا - کسی کی دولت لوٹ کر لے لینا -
کلیجا کانپنا - مور لگنا - خوف معلوم ہونا -
کلیجا کٹنا - خونی دست آنا - بیجا روپیہ صرف ہونا -
کلیجا کھرچنا - بھوک لگنا - اشتہا معلوم ہونا -
کلیجا کھلانا - کسی کو خوب روپیہ کھلانا - کمال خاطر و مدارات کرنا -
[illegible] کھلاتا ہوں کلیجا اپنا + غم بھی کیا یاد کریگا کہ مدارات نہ کی -
کلیجا منھ کو آنا - جی اچھل اچھل ہونا - نہایت جی گھبرانا - بیتابی و
قلق ہونا - نظیر - اگر کچھ منھ سے بولوں تو مزا الفت کا جاتا ہے - اگر
چپکا رہوں تو یہ کلیجا منھ کو آتا ہے -
کلیجا ملنا - دل کو مسوسنا - دل صدمہ پہونچانا - رنج دینا - بحر -
رنج فرقت کو پہونچتی نہیں اندازہ کوئی + دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی -

کلیجے پر سانپ لوٹنا - بیقراری کی حالت میں ہونا - [illegible] - کلیجے پر
ہمارے لوٹتا ہے سانپ سا ہر دم + شب ہجراں میں جب زلف مسلسل یاد آتی ہے -
کلیجے پر گھونسا سا لگنا - دل پر نہایت چوٹ لگنا - صدمہ پہونچنا - جرأت -
کہیکے غصے میں بھر آیا اور رہی چلتے ہوئے + ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم -
کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا - اپنا سا حال دوسرے شخص کا بھی تصور کرنا -
کلیجے یا جگر سے دھواں اٹھنا - دل کی سوزش ظاہر ہونا - آہ نکلنا -
جرأت - لگائی آگ کسنے میرے گھر کو + دھواں اٹھتا ہے کیوں میرے جگر سے -
کلیجے سے لگا کے رکھنا - نہایت عزیز جاننا -
کلیجے کا ٹکڑا - لخت جگر - پیارا فرزند -
کلیجے میں ہاتھ ڈالنا - کلیجا نکال لینا - دل چھین لینا - دل میں
جگہ کرنا - دل آزاری کرنا - میر - حنا سے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے
رنگ + ہمارے اسنے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے -
کلیجے کا شریک - ہم مذہب - مسلمان بھائی -
کل اچھال - ننگ خاندان - اپنے آبا و اجداد کو بدنامی دینے والا -
کلکلاں کو - آیندہ کو - اتفاقاً قضا کار -
کلمہ گو - مسلمان - ایماندار آدمی -
کلجگ کا پرچھاوا ہے - زمانے کا اثر ہے - بہت برا زمانہ آگیا ہے
کل کی بات ہے - تھوڑے دن کی بات ہے -
کلمے کی انگلی - سبابہ - انگشت شہادت -
کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے - پوشیدہ کام نہیں ہو سکتا -

کاف با میم

کمال کرنا - اپنے کمال سے کسی کو چھکا دینا - کوئی انوکھی عجیب بات ظاہر کرنا -
کما لینا - کمزور کر دینا - ست نہ چھوڑنا - کچھ پیدا کرنا -
کمان پر جانا - فوجی خدمت پر جانا - لڑائی پر مامور ہونا -
کمان چڑھنا - فتحیاب ہونا - جیتنا -
کمان دغنا - حکم ہو جانا - بندوق چلنا -
کم بختی آنا - برے دن آنا -
کم بختی کا مارا - بدنصیب - بدقسمت -
کم بختی نے تو نہیں گھیرا - شامت تو نہیں آئی - ناقدر سے دھکا
تو نہیں دیا - شوق - اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے + تجھکو کم بختیوں
نے گھیرا ہے -
کمپا مارنا - ایک لکڑی سے جسکو کمپا بولتے ہیں کسی پرندے کو پکڑ لینا - شوق -
نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک + طائر سدرہ کو صیاد نے کمپا مارا -

کنوتیان بدلنا - گھوڑے کا کان کھڑے کرنا -
کونڈا کرنا - شرمندہ کرنا - لجانا - ممنون کرنا - احسان سے دبانا -
کنوین مین بالنس ڈالنا - ڈھونڈنا - ڈھونڈھ بھال کرنا - تلاش کرنا -
کنوین مین جھانکنا - نہایت جستجو کرنا - تلاش کرنا - بحر - جگہ وہ ہر فرشتون نے کنوین جھانکے ہین ہر پاک آلایش دنیا سے بشر کیا ہو گا -
کنوین جھکانا - سات کنوین دکھانا - یہ بادے گئتے کے کاٹے کا ایک ٹوٹکا ہی - ناچ نچانا - ناک مین دم کرنا - تنگ کرنا - میر حسن - ذرا چاہ کا دیکھا بھی مزا + جھکاتی ہون کیسے کنوین مین بھلا -
کنوین مین بولنا - باریک - بردی آواز سے بولنا - تقریباً مرگ ہونا -
گنہ نکالنا - بغض و غصہ نکالنا -
کنّی دینا - چھپنا - کنیانا - لحاظ کرنا - ڈرنا -
کنّی کھانا - کنکوے کا ایک طرف جھکنا - شرمانا - آنکھیں سامنے نکر سکنا -
کنکر پتھر - جواہرات - ہیرا موتی - پنّا - حقارۃً - ناکارہ چیزین -
کن ماتر - نہایت قلیل - بہت تھوڑا -
کنندۂ ناتراش - آہستہ آدمی - بیوقوف -
کنجڑے کا غلہ - وہ برتن جسمین کنجڑا کوڑیان پیسے اپنی جنس کی بکری کی جمع کرتا ہی + ملا جلا حساب - گڈمڈ - کھچڑی - ابتری - بے ترتیبی -
کنجڑون کی بولی - فحش گالی - سائیسون کی زبان -
کنجڑے قصائی - کم ذات لوگ -
کنگھی چوٹی - بناؤ سنگار - آرایش - [illegible] - پھیر گئی شب وصل + کنگھی چوٹی مین مستی کا جبل مین -

کاف با واؤ

کوارپت اتارنا - کوارپن اتارنا - ازالۂ بکارت کرنا -
کواڑ توڑ کھانا - مفلسی کی حالت مین دن کاٹنا -
کوباکاری کرنا - زد و کوب کرنا - خوب پیٹنا -
کوتاہ کرنا - مختصر کرنا - بیباق کرنا - چکا دینا -
کوتھلا بھرنا - پیٹ بھرنا -
کوٹھا بگڑنا - ہاضمہ بگڑنا - معدہ خراب ہونا - عورت کا رحم خرابی مین آنا - اولاد کا پیدا نہونا -
کوٹھی بیٹھنا - دکان بیٹھ گئی - ڈوب گئی - دیوالہ نکلنا - ٹاٹ الٹ جانا -
کوٹھے پر بیٹھنا - اسکو کہنا - بیٹھے بیٹھنا - زناکاری کا پیشہ کرنا - راحت - تجکو نہین لحاظ تو کب مجکو شرم ہے + بیٹھونگی تو سائے مین جسمین ہزار ہین -
کوچہ گردی کرنا - واہی تباہی پھرنا -

کوچا کریلا - وہ بچہ جسکو سیتلا نکل چکی ہو - داغ دغیلا -
کوچ کرنا - روانہ ہونا - سدھارنا - مر جانا - حالی - کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس + قدر یان رہ کے اب اپنی نگنوانا ہرگز -
کوچے کی کونچین کاٹنا - کسی کے دونون پانون ایڑی اور ٹخنے کے درمیانی پٹھے کاٹ ڈالنا - لنگڑا کر دینا - ناسخ - تونے جس روز سے قاتل مرے کوچے کاٹے + بوالہوس نے ترے کوچے کا گذر چھوڑ دیا - بحر کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہین + کاٹ ڈالون اپنے کوچے ہی نہ بیگر یا -
کودون دلانا - کودون ایک سخت اناج کا نام ہی جسکا دلنا مشکل ہی سخت کام کرانا - محنت شاقہ لینا -
کودون دے کے پڑھنا - استاد کو کودون اناج دیکر علم پڑھنا -
کورا بچ جانا - صاف کسی صدمے سے رہائی پانا -
کورا رکھنا - کچھ فائدہ نہ پہونچانا - محروم رکھنا -
کورے استرے سے سر مونڈنا - تیز استرے سے حجامت بنانا - سیدھا [illegible] لینا -
کوڑا کرنا - گھوڑے کو تازیانہ لگانا - صبا - تو سمند طبع کو کرتا ہون مین کوڑا کیا + ایک اک کام پہ بیٹھا ہی یہ گھوڑا کیا -
کوڑی کا ہو جانا - کوڑی کی قیمت کا ہو جانا - بے قدر ہو جانا - کام کا نرہنا - آتش - ہی جب سے اسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا + کوڑی کا ہو گیا ہی کٹورا گلاب کا -
کوڑی کا کر ڈالنا - بے عزت کرنا - حبیب - دانتون نے اسکے عشق کی بازار عزت حبیب + کوڑی کا کر دیا گہر آبدار کو -
کوڑیان کرنا - کوئی جنس سستی فروخت کرنا -
کوڑی کوڑی جوڑنا - مصیبت سے مال جمع کرنا -
کوڑی کوڑی کو حیران ہونا - نہایت مفلس و نادار ہونا -
کوڑی پاس نہونا - مفلس و محتاج ہونا -
کوڑی کوس دوڑنا - نہایت محنت سے روپیہ پیدا کرنا -
کوڑی کو نہ پوچھنا - نہایت بیقدری ہونا -
کوڑی کو تین تین بکنا - سستا ہونا - نہایت ارزان و سستا ہونا - نظیر - کوڑی کا اس جہان مین نقش و نگین ہی + کوڑی نہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہین -
کوڑی کے کام کا نہین - محض نکما اور ناکارہ -
کوڑیون کے مول بکنا - ہونا - ارزان اور سستا بکنا - آتش - محبت کوڑیون کے ہو اگر مول + بنی آدم نہ لے یہ دردسر مول -

کوزے میں دریا کو بند کرنا۔ بہت سی چیز کو چھوٹے برتن میں ڈالکر دکھلا دینا۔ ذوق۔ ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا + جسم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا۔

کوسوں بھاگنا۔ دور دور رہنا۔ پاس نہ آنا۔ مؤلف۔ غضب ہو خیر کے رہتے ہیں وہ پاس + ہوا جو اہنوں سے کوسوں بھاگتے ہیں۔

کوکھ ماری جانا۔ عورت کا بانجھ ہو جانا۔ بے اولاد رہنا۔

کول کاٹنا۔ بوٹیاں نوچنا۔ کھال اُتارنا۔

کولھو کاٹ کر موگرا بنانا۔ قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا۔ محنت و مشقت کرنا۔

کولھو میں پلوانا۔ کسی کو کولھو میں پلوا کر مروا ڈالنا۔ سخت سزا دینا۔

کوٹے میں سے لینا۔ بغل میں لے لینا۔ بغلگیر ہونا۔ جرات۔ لیوں اُٹھتے کہے اُن اُکہیں تو عجب کیا + یہ مرہم ابھی زخم سے دل کا بھرا ہے۔

کونڈا کرنا۔ کسی بزرگ کی نیاز دینا۔ جان صاحب۔ ہمسائی سے سر کی قسم آپ تو ضرور یہ کونڈا کرونگی جمعے کو بی بی جیلان کا۔

کونڈی سونٹا بجنا۔ بھنگ گھٹنا اور پینا۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جائیگا۔ کوئی کسی کے بارے نہیں مریگا کوئی کسی کا سچ نہیں اُٹھائیگا۔

کوٹھی کی آنچ۔ پیٹ کی آگ۔ ماد پدری محبت۔

کوڑی بھر۔ قدر قلیل۔ کم مقدار چیز۔

کوڑھ مغز۔ احمق۔ بے وقوف۔

کوڑیوں کے مول۔ بہت کم قیمت پر۔

کولھو کا بیل۔ تیلی کا بیل۔ نہایت محنتی۔

کوڑیا غلام۔ بے قدر غلام۔ بے عزت ملازم۔ خفت کا نوکر۔

کوٹھی والیاں۔ کسبن عورتیں۔

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منھ میں کتنے دانت ہیں۔ بڑا امن چین اور آزادی کا زمانہ ہے کوئی کسی کا مزاحم حال نہیں ہے۔

کوئی دن تک یاد کروگے۔ اب تو آپ ہماری قدر نہیں کرتے مگر ہمارے بعد کسی قدر زمانہ تک ہمکو یاد کیا کروگے۔

کوڑی کوڑی۔ بالکل تمام و کمال۔ ذرہ ذرا۔

کاف با ہا ے

کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔ خوش گذران۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا۔ آسودگی میں خدا کی شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔

کھاٹ پر پڑنا۔ بیمار پڑنا۔

کھاٹ سے اُتارنا۔ بیمار کو زمین پر اُتارنا۔ اُسکا قریب المرگ ہونا۔

کھاٹ سے لگ جانا۔ نہایت بیمار ہونا۔

کھاری کنوئیں میں قند ڈال دینا۔ ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ کھو دینا۔ بحر۔ مثلہ۔ یہ قتا و گر سنے ترے شیریں دہن کے وصف + کھاری کنوؤں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے۔

کہا سنا۔ گلہ شکایت۔ بات چیت۔

کھال اُتارنا۔ کسی کے جسم کی کھال اُکھاڑنا۔ جان سے مارنا۔

کھال اُڑانا۔ سخت زد و کوب کرنا۔

کھال کھینچنا۔ جان سے مارنا۔ قتل کرنا۔ آتش۔ شانہ کبھی جو اسکی زلفوں کے بال کھینچے + مشاطہ کی وہ بیشک تقصیر میں کھال کھینچے۔

کھانا دینا۔ دعوت یا ضیافت کرنا۔

کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا۔ بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔ عادل اور منصف ہونا۔

کہاں کا آنا۔ کہاں کا جانا۔ ترک ملاقات کرنا۔ کسی سے نہ ملنا۔ داغ۔ کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں + وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نکرنا۔

کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ روزی کا باعث۔

کھٹا کھانا۔ سخت سست باتیں سننا۔ گالیاں کھانا۔

کھٹا میٹھا ہونا۔ منھ میں پانی بھر آنا۔ جی للچانا۔ نظیر۔ جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار + کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار۔

کھٹا ہو جانا۔ رنجش ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ افسردہ خاطر ہو جانا۔

کھٹائی میں پڑنا۔ ترش ہو جانا۔ کسی کے لیے کھٹائی میں پڑنا۔ کسی مصیبت و تکلیف میں پڑنا۔ میرزا جواد۔ لبوں پر جان آئی ہے تمھاری ترش روئی سے + کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں سیار علی۔ بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر + کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں۔

کھٹائی میں ڈال دینا۔ کسی بکھیڑے جھگڑے میں ڈال دینا۔ جواب صاف دیدو فائدہ کیا ترشروئی سے + ہمیں کیوں ڈال رکھا ہے ابھی سے تم نے کھٹائی میں۔

کھٹراگ میں پڑ جانا۔ بیفائدہ اور فضول کام میں پڑ جانا۔ صبا۔ پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب + کسے خیال ہے دھرپد ترانے ترورٹ کا۔

کھٹکا لگا رہنا۔ فکر و تشویش میں رہنا۔
کھٹیا سینا۔ چارپائی پر پڑے رہنا۔ بیمار رہنا۔
کھٹیا وہونا۔ گذارہ ہونا۔ گذر ہونا۔ میل جول ہونا۔
کھٹی چھاچھ سے بھی جانا۔ تھوڑے فائدہ سے بھی جاتا رہنا۔
کھٹی میٹھی باتیں سننا۔ بری بھلی باتیں سننا۔
کھجلی اٹھنا۔ خارش اٹھنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ خواہش نفسانی کا زور کرنا۔
کھچڑی آنا۔ بیری کے درختوں پر پھول آنا۔
کھچڑی پکانا۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ کرنا۔ پوشیدہ سازش کرنا۔
کھچڑی پکنا۔ لوگوں میں پوشیدہ پوشیدہ کسی امر کا تذکرہ ہونا۔ انشا۔ یک رہی ہے جو یہ کھچڑی سی بھول رہی جس سے داب نکہ اسکی گلی دال نہ جانا لاسکا۔
کھچڑی ہونا۔ بالوں کا سیاہ و سپید ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ مل جل جانا۔
کھڈ ابن بگھارنا۔ اپنے آپ کو خوش معاملہ ظاہر کرنا۔
کھڑ مالی سنبھالنا۔ سائیسی کرنا۔ گھاس کھودنے جانا۔
کھرتل کہنا۔ صاف صاف کہنا بیچ نہ رکھنا۔ لاگ لپیٹ نہ رکھنا۔
کھرل کرنا۔ پیسنا۔ نہایت باریک کرنا۔
کھری سنانا۔ صاف صاف کہنا۔ لحاظ نہ رکھنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔
کھرکھوج کھونا مٹانا۔ نام نشان نہ رکھنا کسی چیز کا ناس کر دینا۔
کھڑا پچھاڑیں کھانا۔ کسی چیز کے بیچ میں کھڑا ہو کر گر گر پڑنا۔ نہایت درجہ کا سوگ اور ماتم کرنا۔
کھڑا پیٹنا۔ سخت ماتم کرنا۔
کھڑا رہنا۔ کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ احسن۔ نہ سر تھکو نہیں اے شوخ آنکھی کبھا ہر ترسائی + نہ دے دیدار کو میں دیدہ نرگس ہوں کھڑا ترسوں۔
کھڑا رہنا۔ منتظر رہنا۔ ٹھہرنا۔ راہ دیکھنا۔
کھڑا کر کے دکھانا۔ فرنجوا دیکھو دیا انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔
کھڑا کرنا۔ ٹھہرانا۔ روکنا۔ قائم کرنا۔ برپا کرنا۔
کھڑے گھاٹ دھلوانا۔ دھوبی سے کپڑے تم چڑھانے کے بغیر کھڑے کھڑے دھلوا لینا۔
کھڑ پیچ نکالنا۔ کسی کا عیب یا نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حجت نکالنا۔
کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔
کھکیڑ اٹھانا۔ سخت محنت و رنج اٹھانا۔ ذوق۔ آوارگی سے کوئے محبت سے ہاتھ اٹھا ہائے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو۔

کھل بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ مصحفی۔ مکان مصحفی اسکو تو سمجھو آپ کا گھر ہے + تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھیے یاں بیجا بی سے۔
کھل کھیلنا۔ بے شرم ہو کر کام کرنا۔ کسی کا خوف نہ رکھنا۔ جرأت۔ گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم + کچھ مری چاہ کے کھلجانے ہی کھل کھیلے تم۔
کھلی میں اڑانا۔ ہنسی اڑانا۔ بیوقوف احمق بنانا۔ ناسخ۔ باغ میں اس گل کو بہار ہنسایا چاہیے + کھلیوں میں عندلیبوں کو اڑانا چاہیے۔
کھلے سو رہو کہنا۔ سب کے روبرو سو رہو راگ گانا۔ جو کہنا ہو برملا کہنا۔ لحاظ نہ رکھنا۔
کھلیوں میں لینا۔ مذاق کرنا۔ ہنسی کرنا۔ پھبتی اڑانا۔ بحر۔ شرم غنچہ کو رہی نہ ... کھلیوں میں اسے اک گل خنداں لیتا۔
کہنا ٹال دینا۔ کسی کا حکم نہ ماننا۔
کہنا سننا۔ اختیار رکھنا۔ ... تمام احکام صفدر فوقانی۔ بولے گلشن میں بلبل بھلا کیوں نہ وقت بہار ... کا چلتا ہی مرکر باغیں کہنا سننا۔
کھنڈت کرنا۔ کسی کام میں خلل ڈالنا۔
کنش سے استرے سے سر مونڈنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔
کریخ پہونچانا۔ دق کرنا۔
کنگھی لگ جانا۔ نہایت لاغر ہو جانا۔ ہڈی پسلی دکھائی دینے لگنا۔
کھونٹے میں آ جانا۔ کہا مان لینا۔ انکار نہ کرنا۔
کھوپری چٹکنا۔ درد سر ہونا۔ چکرانا۔ سر پھٹا جانا۔ بحر۔ شراب عشق کی حدت سہار ... کھوپری چٹکتی ہے۔
کھوپری کھا جانا۔ مغز کھا جانا۔ دق کرنا۔
کھوٹ ہونا۔ نقص ہونا۔ عیب ہونا۔ خرابی ہونا۔ بغض و عداوت ہونا۔ بحر۔ یک رنگ آشنا ہیں ہنسنے پر کھڑیا + کھوٹ میں دوست آپ کے دل میں کھوٹ ہے۔
کھوئی کرنا۔ کہنا۔ برائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ جرأت۔ گر میں کہوں کہ مجھے تو کی کھوٹی سننے بات + نرگس والے بولے کہ ہاں ہم میں کھوٹ ہے۔
کھوج کھونا۔ پتہ و نشان گم کرنا۔
کھود کرید پوچھنا۔ تحقیقات کرنا۔ چھان بین کرنا۔ دریافت کرنا۔
کھو کر سیکھنا۔ نقصان اٹھا کر تجربہ حاصل کرنا۔
کھونٹا سا گڑ جانا۔ کھونٹے کی طرح گڑ جانا۔ قائم ہو جانا۔ ٹھیک بیٹھ جانا۔
کھونٹے پر مارنا۔ عضو مخصوص پر مارنا۔
کھونٹے سے بندھ جانا۔ پورا تعلق ہو جانا۔ نکاح ہو جانا۔

کھونٹے کے بل کودنا- کسی کی حمایت پر لڑنا-

کھونٹی نہ چھوڑنا- ایسی حجامت کرنا کہ بال کی کھونٹی کہین نظر نہ آئے بخوبی غارت کرنا- لوٹنا- صفایا کر دینا-

کھوئے جانا- گم ہو جانا- حواس باختہ ہونا- لاجواب ہونا-

کھوے سے کھوا اچھلتا تھا- آدمیونکی اتنی کثرت تھی کہ شانے سے شانہ رگڑا جاتا تھا-

کھیت پڑنا- لڑائی مین بہت سے آدمیون کا مارا جانا- **بحر**- کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحان دیکھین + کبھی تو کھیت پڑے کشت دل ہری ہو جائے

کھیت چھوڑ جانا- شکست کھانا- لڑائی سے بھاگ جانا-

کھیت رہنا- لڑائی مین مارا جانا-

کھیت کرنا- زراعت کرنا- کھیتی کرنا-

کھیر کا دلیا ہو جانا- انقلاب ہونا- قسمت اُلٹ جانا- کچھ کا کچھ ہو جانا
ع اپنی قسمت کی یہ کیا تدبیر تھی- بن گیا دلیا پکائی کھیر تھی +

کھی کھانا- خاک کھانا- جھوٹ بولنا- بھک مارنا-

کھیلا کھایا- تجربہ کار- جہان دیدہ-

کھیل بگاڑنا- کسی کا بنا ہوا کام خراب کرنا- ع حکم دولت کا رہیگا کب تلک یہ ریل پیل + تھوڑے دن گذرے تو بس سارا بگڑ جائیگا کھیل +

کھیل بنانا- مباشرت کرنا-

کھیل سمجھنا- کسی کام کو سہل یا آسان تصور کرنا- **شوق**- سبکو دیدہ دلیل سمجھا ہی + کیا ملاقات کھیل سمجھا ہی-

کھیل کرنا- کھیلنا- تماشا کرنا- ہنسی مین ٹالنا-

کھیل کھلانا- ناچ نچانا- دق کرنا- ستا مارنا-

کھیل کھیل ہو جانا- ٹکڑے ٹکڑے ریزہ ریزہ ہو جانا-

کہین کا نہ رہنا- نہ دین کا رہنا نہ دنیا کا کسی کام کا نرہنا-

کھاری کنوان- بے فیض آدمی-

کہان کہان- بہت دور- بے ٹھکانے-

کہنے کی باتین ہین- وہ باتین جنکی اصل نہو-

کہنے کو- نام کو- ذکر کو-

کھل کے- خلاصہ اچھی طرح سے- آرام سے- حسب دلخواہ- **میر تقی**- جون صبح اس چمن مین نہ ہم کھلکے ہنس لیے + فرصت رہی سو میر یہی اک نفس رہی-

کھلے خزانے- کھلے بندون- کھلے بازار- علانیہ- کھلم کھلا ظاہرا سب کے سامنے- **آرزو**- سکول کر بند قبا کو ملک دل غارت کیا + کیا حصار قلب دلبر نے کھلے بندون لیا- **حکیم انور لاہوری**- جی مین جو آئے مانگ لو حق سے + معرفت کے کھلے خزانے ہین + **مولانا اکبر**- لاکھون یوسف یہان بکے آکر + ہی سدا عشق کا کھلا بازار +

کھوٹا پیسا یا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہی- اسکا مطلب ظاہر ہی کہ کھوٹا پیسا بھی کبھی چل جاتا ہی اور کھوٹا بیٹا بھی کسی مشکل کے وقت کام آتا ہی- **ناسخ**- سچ مثل ہی کبھی کام آتا ہی کھوٹا بیٹا + صنم دیر ہوے طالب ایمان ہے +

کھیل ہی- تماشا ہی- آسان کام ہی- ادنی بات ہی- **قطعہ از مؤلف**- کھیل کر اسکو کوئی جیتا نہین + کسقدر مشکل یہ دنیا کھیل ہی + ہر کوئی مشغول اس بازی مین ہی + فی الحقیقت یہ اچنبھا کھیل ہی +

کاف با یاے

کیا انھین کے سر سہرا باندھا گیا- یعنی اس کام کا مدار کیا انھین پر ہی

کیا جاتا- کیا نقصان ہوتا- کیا بگڑتا- **جان صاحب**- مین بات کرتی جو اپنون مین تجھسے اے صاحب + ذلیل ہوتی یہ بندی تمھارا کیا جاتا-

کیا کیا- بہت کچھ- بہت سا- خوبی- **داغ**- بعد استاد ذوق کے کیا کیا + شہرت افزا کلام داغ ہوا +

کیا کیا نکیا- کونسی بات باقی رکھی- سب کچھ کیا- ع ہجنے کیا کیا نہ ترے عشق مین محبوب کیا + صبر ایوب کیا گریہ یعقوب کیا +

کیا ہوتا- کچھ بھی نہوتا- ذرا اثر نکلتا- **ذوق**- کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کر مرے دوست- دشمن کا سخن ذہن نشین ہو ہی چکا تھا-

کیڑا دبانا- کسی کی خواہش نفسانی مٹانا-

کیڑا کلبلانا- خواہش نفسانی کا زور ہونا-

کیڑا لگنا- کیڑا کھا جانا- خراب ہو جانا- **آتش**- روے گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا ہی وہ گل + کیا ہی پھبتی ہی کہ کیڑا لگ گیا بادام مین +

کیل نکالنا- خوب ٹھیک کرنا-

کینچلی بدلنا- پوشاک بدلنا- اُجلے کپڑے پہننا-

کینڈا کرنا- اندازہ کرنا- تخمینہ پھیلانا-

کیل کانٹا درست رکھنا- سامان درست رکھنا-

کیا خوب- واہ وا کیا کہنی- بڑی اچرج یا اچنبھے کی بات-

کیا خبر- کچھ خبر نہین- معلوم نہین- **داغ**- کسیکو کیا خبر کیون خیروشر پیدا کیا تونے + کرو کچھ ہی خدائی مین وہ ہی بے ریب و شک تیرا +

کیا درزی کا کوچ اور کیا مقام- چونکہ درزی کے اوزار سوئی تاگا قینچی ہوتے ہین اسواسطے اُسکا سفر اور مقام یکسان ہی-

کیل کا کھٹکا نہین - کچھ اندیشہ نہین - **بحر** - درد ہین سُکے لیے خانہ شئی نا سب
ہی + یہی ہی قفل نہین جسمین کیل کا کھٹکا +

کیون نہو کیون نہین - بیشک ضرور کلمۂ تحسین و آفرین - **ناسخ** - کونسی
طرز سخن ہی جو اُسے آتی نہین + کیون نہو شاگرد ہی ناسخ ہر اک اُستاد کا +

کیا واسطہ - کیا وجہ - کیون - کس لیے - **ظفر** - کیا سبب کیا واسطہ کیا کام
تھا بتلائیے + گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن [illegible] +

کیا بات ہی - کیا کہتے ہین - کیا خوب - **غالب** - واعظ نہ تم پیو نہ کسیکو
پلاسکو + کیا بات ہی تمھاری شراب طہور کی -

کیا پروا ہی - کچھ حاجت نہین - ضرورت نہین -

کیا جان ہی - کیا طاقت ہی کیا مجال ہی - **ذوق** - تن کی کیا جان نہ
جان اپنی نکلنے پائے + ہو بشرطی ترے آنیکا بھروسا ہمکو +

کیا جانے - کیا جانیئے - خدا جانے معلوم نہین - **میر** - ہمارے قتل مین
کیا جانے کیا ہو اپس و پیش + مجھے وہ تیغ کیصورت ہُکے سپر کی طرح +
داغ - کیا جانے چپ ہی کیون تری صورت کو دیکھکر + آئینہ مین نہین ہون
کہ حیران ہو گیا +

کیا چیز ہی - ہیچ ہی - ناچیز ہی - کچھ بھی نہین - **مؤلف** - چیز کیا ہی دولت
وحسن وجمال + ملک ومال وسیم وزر کیا چیز ہی + چھوڑ کر ہر چیز کو جانا ہی
جب + سرو العل وگہر کیا چیز ہی +

کیا منھ ہی - کیا حوصلہ ہی - کیا مقدور ہی - **مومن** - سنگ اسود نہین ہی چشم
بتان + بوسہ مومن طلب کرے کیا منھ +

پانچوین فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان مین

کاف با الف

کاگ جنگھا - یہ ایک ہندی دوا ہی دافع کرم شکم و امتلائے بلغمی ہی
اور اگر کوئی کچا کشتہ پارے کا کھا کر بیمار ہو جائے تو یہ دوا اُسکے ضرر کی
دافع ہی -

کات - فارسی مین نام ایک قسم کے چانولون کا ہی جو ایک برس بوئین
تو سات برس تک پھل دیتا ہی نیز نام ایک دوا کا ہی جسکو ہندو
کتھہ کہتے ہین وہ گوندا ور دودھ ایک درخت کا ہی جسکو کھیر
بھی بولتے ہین وہ درخت بہت بڑا ہوتا ہی لکڑی اُسکی سُرخ
جوہر دار سخت کانٹے دار پتے انبلی کے سے ہین اُسکی لکڑی پکا کر
کتھہ نکال لیتے ہین اُس سے رطوبت نکلکر اُسپر جم جاتی ہی بہتر وہ ہی کہ
خود بخود درخت سے نکلے طبیعت اُسکی سرد خشک قابض وحابس
دارع ہی منجن اُسکا مسوڑھون کو مضبوط کرتا ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی
قاتل کرم شکم ہی یرقان اور جذام اور فساد خون کی دوا ہی دافع جریان منی
وکثرت احتلام -

کالا کوٹ - ہندی مین یہ ایک نبات کی جڑ شکل اور رنگ مین مشابہ
جدوار بنفشئی اور سیاہ کے نواح تبت مین پیدا ہوتی ہی بہتر وہ ہی جو
چمکتی ہوئی سخت ہو طبیعت اور خواص اُسکے سم الفار یعنی سنکھیا کے سے ہین
زہر قاتل ہی -

کامخ - اخیر مین خائے معجمہ یہ ایک نان خورش جو پودینہ دودھ وغیرہ سے
بناتے ہین طبیعت اُسکی گرم وخشک ردی الکیموس اور منعطش و مفسد
معدہ وطحال ہی -

کافور - یہ ایک درخت کا گوند ہی جو زیر باد اور جزیرہ ماچین مین ہوتا ہی
درخت بڑا اور لکڑی اُسکی سفید ہوتی ہی اُس سے کافور نکلتا ہی جو بہت
اقسام کا ہوتا ہی ایک کا نام ریاحی ہی جو مشابہ مصطگی کے ہوتا ہی اور
خود بخود درخت سے نکلکر منجمد ہو جاتا ہی یہ اعلی اقسام سے ہی بعض کے
نزدیک وہ شبنم ہی جو درخت پر جم جاتی ہی - دوم قیصوری ہی جو مقام قیصور
سے آتا ہی اُسکا درخت بہت بلند دیودار کیطرح ہوتا ہی اُسکو چیر کر کافور
نکالا جاتا ہی - تیسری قسم کا کافور درخت کی لکڑی کو جوش دیکر کافور نکالتے ہین
جعلی کافور بھی بنایا جاتا ہی جو اُسی درخت کے پتون اور جڑ سے بنایا جاتا ہی
طبیعت اُسکی سرد خشک مفرح قوی دماغ اور دل ہی تپ دق و ذات الجنب
وسل و اسہال حارہ کو دفع کرتا ہی رافع تشنگی و سوزش جگر و گردہ وحرقۃ البول
قاطع باہ ہی -

کاذنہ - یہ ایک نبات ہی منشی ساق اُسکی چھوٹی اور پتلی مانند شبت
کے اور پتے مانند اکلیل الملک کے پھل سیاہ تھوڑا لمبا سونف سے
نہایت خوشبو طبیعت اُسکی گرم اور خشک محلل ریاح منضج اخلاط خام
دافع سرفہ ورطوبت معدہ وکرم معدہ و استسقا و مدر بول وحیض ہی -

کاچولون - کانچ کا میل دافع بلغم و قولنج و سپیدی چشم وخارش و جرب
ہی -

کانا کھجو - یہ ایک چیز اقسام سمار وغ سے ہی جو برسات کے موسم مین زمین
سے بیضے کیصورت پر نکلتا ہی امراض چشم کو مفید ہی -

کاذی - تیسرا حرف ذال معجمہ کیوڑا مشہور درخت اور پھول نہایت
خوشبو دار ہی چھوٹی قسم کو کیتکی بولتے ہین اسکا درخت کھجور
سے ملتا مگر اُس سے چھوٹا ہی اور خاردار عرق اُسکا بکثرت
نکالکر اقالیم دور و دراز مین لے جاتے ہین طبیعت اُسکی

گرم اور خشک مفرح اور مقوی دماغ و حواس و اعضا دافع خفقان وجدری یعنی سیتلا ہی اور بھی فائدے اسکے بیشمار کتب مین درج ہین۔

کاکڑا سینگی۔ ہندی نام ہی بکری کے سینگ کے غلاف کی صورت پر رنگ سُرخ مزا کسیلا اور کڑوا درخت اُسکا مشابہ کیلے کے طبیعت گرم خشک دافع کھانسی وضیق النفس اور ہچکی وقی واسہال الدم ہی۔

کالی زیری۔ یہ ہندی مین ایک نبات کے تخم کا نام ہی پتی اُسکی تھوڑی لمبی دندانہ دار پھول کاسنی کا سا رنگ سیاہ تلخ طبیعت اُسکی گرم و خشک دافع مواد بلغمی وکرم معدہ وامعا ہی اوجاع باردہ کو تسکین اور اورام باردہ کو تحلیل کرتا ہی شافین اسکی سمیت سے خالی نہین اسواسطے مستعمل نہین ہین۔

کانجی۔ ترشی اور اقسام ترش چیزون سے بناتے ہین اُسکو سرکہ ہندی بھی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر جالی و مقوی اعضا مسکن تو حرارت و حدت و صفرا ہی۔

کاف بابائے موحدہ

کباب۔ بھونا ہوا گوشت و مشہور ہی اقسام اسکے بہت ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک اور باعتبار اختلاف گوشتون کے مختلف مولد خون و مقوی اعضا مسمن بدن محرک اشتہا و باہ اور مرطوب معدہ کو موافق ہی۔

کبریت۔ فارسی مین اُسکو گوگرد ہندی مین گندھک کہتے ہین کان سے نکلتا ہی سُرخ اور زرد مائل بسبزی و سپیدی وکبودی ہوتا ہی سُرخ اُسکا شفاف اور چمکنے والا ہوتا ہی کان مین یہ رات کو چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہی کانین اُسکی بہ موز علاقہ فارس وجزائر دریائے عمان مین ہین اور بسبب دہنیت کے آگ پر جلتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل و مسخن و ملطف و مجفف وجالی و جاذب ہی دافع زکام و نزلہ و سرفہ اور نکالنے والا بلغم اور میل سینے اور پھیپھڑے سے ہی۔

کبابث۔ اخیر مین ثائے مثلثہ یہ ایک پھل کا نام ہی جو پختہ اور سیاہ درخت اراک کا ہو عمدہ وہ ہی جسکے بیج چھوٹے ہون طبیعت اسکی گرم وخشک ہی اگر پانچ درم اُسکو پیسکر ہموزن شکر ملائین اور پھانکین اور اُسپر سرد پانی پیین تو مسہل ہوجاتا ہی اور مقوی معدہ ہی درد پشت کو بھی دفع کرتا ہی اور درخت اراک کو ہندی مین پیلون کہتے ہین۔

کبیکج۔ اس نبات کے چند اقسام ہین ایک کی پتی دھنیے کی سی پھول زرد اور بنفشئی ساق ایک گز تک بلند اور باریک جڑ سپید اور تلخ دوسرے قسم کی پتی بڑی تیز ذائقہ کی زیادہ تیسری صنف کی ساق بہت چھوٹی اور پھول طلائی نہایت بدبو چوتھے صنف کے پھول سپید طبیعت

ہر ایک کی گرم خشک نافع اورام و ثبور و جرب صفاد اور مثقال زہر قاتل ہی سفوف اسکا ہموزن گیہون کے آٹے مین ملا کر جسم پر لگائین تو داغ کا کام دیتا ہی۔

کبد۔ فارسی مین جگر ہندی مین اُسکو کلیجہ کہتے ہین جو ایک عضو اندرونی اعضائے رئیسہ سے ہی مبدا قوت طبیعی و محل ہضم کیموس بہترین کبد طیور کا ہی یا گوسپند یکسالہ کا طبیعت اسکی گرم تر دیر ہضم سریع التعفن کلیجا بکری کا بالخاصیت محرک صرع ہی اور گدھے کا نافع صرع کلیجا چکور اور کلیجا چوہے کا دافع صرع اور کلیجا کتے اور باولے کتے کا باولے کتے کے زہر کو دفع کرتا ہی اور بھانی بکری کے کلیجے کا جو بریان کرتے وقت اُس سے ٹپکتا ہی اکتحالاً دافع شب کوری ہی اور جس شخص نے ہیرا کھالیا ہو وہ چھپکلی کا کلیجا تاگا باندھکر نگل جائے کسی قدر دیر کے بعد تاگے کے ذریعہ سے اُسکو کھینچ لے ہیرا کلیجے کے ساتھ چپکا ہوا ہوگا۔

کبر۔ یہ ایک نبات خاردار ہی شاخین اسکی زمین پر پھیلی ہوئی ہین پتی تھوڑی چوڑی پھول سفید کھیرے کی صورت پر شیرین مائل بہ تلخی طبیعت گرم خشک مفتح وجالی و محلل دافع فالج و استرخا و خدر و وجع مفاصل و عرق النسا و نقرس ہی۔

کبشون۔ یہ پتہ اور تخم کسی نبات کا ہی جو بلاد حبشہ سے لاتے ہین کشنیز شامی کی صورت پر گول اور تلخ طبیعت اُسکی گرم اور خشک واسطے اسہال اور اخراج کرم کے کوٹکر شہد یا شکر ملا کر کھاتے ہین۔

کبابہ۔ یہ ایک درخت کا پھل ہی جو چین اور روم سے لاتے ہین صغیر اور کبیر دو قسم کا ہوتا ہی کبیر کو حب العروس کہتے ہین جو حب بلسان سے مشابہ ہوتا ہی اور صغیر کو فلفلیہ و فلفلہ الفار بولتے ہین اور اس مقام پر کبیر مراد ہی طبیعت اُسکی گرم وخشک نہایت ملطف و مفتح ہی دافع دردسر جو ہانسے ہو خوشبودار ہوتا ہی مسوڑھون کو مضبوط کرتا ہی گردہ و مثانہ سے سنگریزے نکالتا ہی محلل ورم دافع قروح و جروح ہی۔

کاف با تائے

کتم۔ یہ لفظ عربی فارسی مین اسکو وسمہ کہتے ہین جس سے بال سیاہ کیے جاتے ہین اور یہ نبات سوائے نیل کے ہی پتے اسکے مشابہ پتے آس کے ساق غیر مجوف پھل بقدر ایک مرچ کے ہوتا ہی ریگستان مین پیدا ہوتا ہی نیل سے پتا اسکا زیادہ لمبا ہوتا ہی طبیعت اُسکی گرم خشک خضاب اُسکا پانی اور نمک کے ساتھ دردسر ریحی اور بلغمی کو دور کرتا ہی اسکے جوشاندہ پینے سے بکثرت قی آتی ہی باولے کتے کا زہر بذریعہ قی کے نکل جاتا ہی اسکے خضاب کی سیاہی دیرپا ہی۔

کتان - ہندی مین اسکو السی کہتے ہین مشہور نبات ہی پتی پتلی پھول لاجوردی قریب الکروٹ کے اسکا پوست مانند روئی کے درخت سے اُترتا ہی کپڑے بنائے جاتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک پہننا اُسکے لباس کا دافع حرارت اور بخور اسکا مفتح سدۂ دماغ اور ذرور اُسکے سوختہ کا قاطع خون اور التیام دینے والا زخمون کا ہی-

کتیلہ - ایک نبات ہی لمبائی اُسکی ایک بالشت سے ایک گز تک سخت لکڑی پتی مانند پتی آس کے طبیعت اُسکی گرم خشک ہی بسبب نہایت گرمی کے امراض باردہ کو دفع کرتا ہی شراب مین یہ ملایا جاتا ہی تو شراب کا لطف زیادہ ہوجاتا ہی اور اُس شراب کو عرب شراب الحشیشہ کہتے ہین-

کاف با ثاے مثلث

کثیرا - مشہور کثیرا بہ ثاے مثناۃ ہی- ایک خاردار درخت کا گوند ہی طبیعت اُسکی گرمی اور سردی مین معتدل ہی خون کو غلیظ کرتا ہی قاطع نفث الدم و سرفہ و خشونت سینہ و حلق و قرح ریہ مقوی امعا دافع درد گردہ و مثانہ ہی-

کاف با جیم

کچنار - ہندمین یہ ایک مشہور درخت ہی فصل بہار مین پھولتا ہی کلیان اسکی لوگ گوشت مین پکا کر کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہی پھول اُسکے سپید و سُرخ دار خوانی ہوتے ہین طبیعت اُسکی سرد خشک قابض و مقوی معدہ و حابس دافع اسہال و فساد خون و جذام و خنازیر ہی-

کچلون - شیشے کا نمک جو مشہور چیز ہی بھوک زیادہ کرتا ہی خون کے فساد اور صفرا کو بڑھاتا ہی-

کاف با دال

کدرم - ہندی مین اُسکو کودون کہتے ہین ایک قسم کا غلہ ہی طبیعت اُسکی سرد خشک مقوی و مغلظ معدہ و مقلل منی ہی-

کاف با راے

کرویا - بفتحتین و سکون واو ایک نبات باغی اور جنگلی ہوتا ہی شبت کے سے پتے سپید پھول بیج زیرہ کے مانند طبیعت گرم خشک ملطف و محلل ریاح مصلح اغذیۂ نفاخہ مانع صعود بخار بطرف دماغ ہی سرمہ اُسکا آنکھون کی روشنی کو بڑھاتا ہی ضیق النفس و خفقان کو دور کرتا ہی-

کریلا - مشہور ترکاری ہی جسکو عام و خاص کھاتے ہین طبیعت اُسکی گرم اور خشک محلل ریاح و قاطع بلغم و مقوی اعصاب و باہ و مولد منی دافع جریان و درد مفاصل و نقرس بارد و استسقا ہی-

کرڑا - ہندی سبزہ ہی طبیعت اُسکی سرد خشک مشتہی دافع فساد صفرا و خون و بلغم و بواسیر و جذام حابس اسہال ہی-

کرنب - مشہور سبزہ ہی جسکو عام کرم کا ساگ کہتے ہین بہت سے اُسکے اقسام ہین باغی اور جنگلی ہوتا ہی طبیعت گرم اور خشک منفخ و ملین گوشت کے ساتھ پکایا ہوا جید الغذا مسکن درد سر دافع تیرگی چشم و سرفہ و درد طحال ہی-

کُراث - بضم کاف و فتح راے و ثاے مثلث عربی لفظ ہی فارسی اور ہندی مین اُسکو گندنا کہتے ہین کھانے مین آتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مفتح و ملطف ہی طلا اُسکے پتون کا ساتھ سرکے کے سر پر رعاف کو بند کرتا ہی کھانا اُسکا مقوی ریہ مقوی ہاضمہ و کرم ملین طبع دافع قولنج مدر بول و حیض ہی-

کَراث - بفتح اول و ثاے مثلثہ ایک پہاڑی درخت کا نام ہی پتی لمبی اور پتلی شاخین نرم دودھ سے بھری ہوئی مین حجاز مین ہوتا ہی دودھ اُسکا کھانے مین ملا کر مجذوم کو کھلاوین تو جذام کو دفع کرتا ہی-

کردناج - بہ دال مہملہ یہ ایک قسم کے کباب کا نام ہی کہ بعد نیم پخت کرنے مرغ وغیرہ کے آگ پر بھونین طبیعت اُسکی گرم و خشک ہی اہل ریاضت کے بدنکو طاقت دیتا ہی-

کرکند - ایک سُرخ رنگ پتھر مشابہ یاقوت ہی جسکو ہندی مین ہیگو کہتے ہین مفرح و مقوی دل دافع خفقان و توحش ہی-

کرفس - مشہور دوا ہی ہندی مین اُسکو اجمود واجوائن کہتے ہین طبیعت اُسکی گرم و خشک ضماد اُسکا جو کے آٹے کے ساتھ آنکھ کے ورم کو تحلیل کرتا ہی کھانا اُسکا ضیق النفس و درد پہلو اور ہچکی کو دفع کرتا ہی اور بھی فائدے اُسکے بکثرت درج کتب طبیہ ہین-

کرش - عربی لفظ ہی فارسی مین شکنبہ ہندی مین اُبھڑی کہتے ہین اور یہ ایک چوپایون کے اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی مع انتڑیون کے طبیعت اُسکی بعض نے گرم تر بعض نے سرد خشک لکھی ہی کثیر الغذا دیر ہضم مولد خلط غلیظ سکتہ و صرع و تاریکی چشم ہی-

کُراع - پاچۂ گوسپند یعنی بکری کے پائے جنکو لوگ پکا کر کھاتے ہین طبیعت اُنکی گرم تر مولد خلط لزج غیر لزج دافع خشونت سینہ و حلق و سرفہ ملین سینہ سریع الہضم جید الکیموس ہین-

کریل - کریر مشہور درخت ہی طبیعت اُسکی گرم ملین دافع فساد بلغم و باد و دماميل و بثور و آماس و بواسیر و فالج و استرخا ہی-

کرمل - ایک ہندی میوہ ہی جسکو نمک مرچ لگا کر کھاتے ہین نہایت لذیذ و مقوی باہ و مغلظ منی و قابض و حابس ہی-

گرم — فارسی مین اُسکو تاک اور رز ہندی مین داکھ کا جھاڑ کہتے ہین اُسکے پھل کا نام انگور ہی جو کئی قسم کا ہوتا ہی طبیعت اُسکی سرد و خشک جالی مجفف و قابض ہی ضماد اُسکے پتون کا جو کے آٹے کے ساتھ درد سر گرم کو دفع کرتا ہی عصارہ پتون کا مقوی معدہ مانع قی و قاطع قی الدم ہے۔

کرگدن — عظیم الجثہ جانور ہی جسکو ہندی مین گینڈا کہتے ہین ہاتھی سے چھوٹا بھینسے سے بڑا ہوتا ہی پوست سیاہ شکن دار اور سخت ہی صورت اُسکی خنزیر کے ساتھ ملتی ہی پیشانی پر ایک سینگ زور اتنا ہی کہ ہاتھی پر غالب آجاتا ہی اسکے چمڑے کی جو ڈھال بنائی جائے قیمتی ہوتی ہی طبیعت اُسکی گرم خشک بخور اسکی شاخ کا بواسیر اور عسر ولادت کو نافع ہی اور وہ تیل جس مین اسکا چمڑہ جلایا جاوے ہر ایک دمل اور زخم کو اچھا کرتا ہی۔

کرکزہن — ایک نبات ہی جڑ ہی بہت سُرخ خواص اور ذائقہ مین مانند عاقر قرحا کے طبیعت اسکی گرم و خشک فالج اور عصبی بیماریون کو مفید ہی۔

کرسَنہ — ہندی مین اسکو مٹر کہتے ہین مشہور غلہ ہی جو کھانے مین آتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک منقی سینہ و شش دافع کھانسی و عسر النفس ہی منجن اُسکا مسوڑھون کو مضبوط کرتا ہی۔

کرونداہ — ایک ہندی درخت کا پھل ہی جو مشابہ درخت لیمون کے ہی خار دار پھول سُرخ مائل بہ سپید پھل بقدر عناب کے گول ترش اور چاشنی دار اچار مربہ شربت اُس سے بناتے ہین طبیعت اُسکی سرد تر مسکن صفرا و تشنگی ہی بھوک لگاتا ہی حابس اسہال ہی۔

کُرکی — یہ ایک پرندہ بلند پرواز ہی جسکو فارسی مین کلنگ ہندی مین کونج کہتے ہین گوشت اُسکا گرم و خشک مقوی بدن دافع قولنج ہی۔

کاف با زاے معجمہ

کزبرۃ الثعلب — یہ ایک نبات باریک تاگے سی پریشان زمین پر پھیلی ہوئی سُرخ رنگ پتی چھوٹی دندانے دار پھول پتلا سُرخ رنگ کوہستان مین ہی طبیعت اُسکی گرم خشک سرمہ اُسکے عصارے کا آنکھ کو روشن کرتا ہی شبکوری کو مفید ہی ضماد اُسکا خنازیر کو نافع ہی کھانا اُسکا منع ہی کہ کھانے سے ایک حالت نشّے کی ایسی طاری ہوتی ہی کہ حلق بند ہوجاتا ہی اور آدمی ہلاک ہوجاتا ہی۔

کزوان — تیسرا حرف واو بعض کے نزدیک یہ بادرنجبویہ ہی اور بعض کے نزدیک سوائے اسکے غرضکہ یہ نبات ہی خوشبودار مزہ اور بو مشابہ اترج کے اور تیزی فلفل کے ساتھ ملتی ہوئی طبیعت اسکی گرم و خشک مفرح و مطیب نفس مقوی دل و فم معدہ دافع خفقان و سموم سرد خصوصاً سم نیش بچھو کے ہی۔

کزانگبین — یہ شبنم ہی جو جھاؤ کے درخت پر گر کر جم جاتی ہی ترنجبین کی طرح اور جو درخت بید پر پڑتی ہی عمدہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرمی اور خشکی مین معتدل جالی ساتھ قوت مسہلہ کے منقی دماغ و مقوی اعضائے تنفس و آلات غذا نافع و ملین سینہ و آواز ہی۔

کزبرہ — تیسرا حرف باے موحدہ کشنیز جسکو ہندی مین دھنیا کہتے ہین طبیعت اُسکی سرد اور خشک پینا سات مثقال اُسکے پانی کا نیند لاتا ہی قطور اُسکا آنکھون مین مانع پیدا ہونے آبلہ سیتلا کا آنکھون مین ہی اور بھی فائدے اسکے درج کتب طبیہ ہین۔

کاف با سین مہملہ

کسموقا — پانچوان حرف قاف ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اُسکے مشابہ پتے مرزنجوش کے پھل مشابہ چھوٹے بیر کے طبیعت اُسکی گرم خشک ہی اسکے پھل اور پتون کو کوٹ کر رکھ چھوڑتے ہین جب کسی کو بچھو کاٹتا ہی تو وہ سفوف کھلا دیتے ہین فوراً آرام ہوجاتا ہی۔

کُسْب — فارسی مین کنجارہ اور ہندی مین کھلی کہتے ہین یعنی ثفل اور پھونک جو بعد نکالنے تیل کے باقی رہ جاتا ہی بہت ثقیل اور ردی الغذا مولد نفخ اور سدہ ہی۔

کسُوْل — ایک پھل بقدر ایک اُنگلی کے لمبا مشابہ املتاس کے روم مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اُسکی سرد خشک ہی قاطع خون اور حابس اسہال دموی ہی۔

کسیرمو — یہ ایک جڑ نبات ہندی کی ہی جو تالابون اور گہرے پانیون مین پیدا ہوتی ہی گھاس سے بوریے بنتے ہین جڑ اُسکی گول جاے پھل کے مقدار پر ہوتی ہی پوست اُسکا کالا مائل بسرخی مغز اُسکا سپید شیرین اور لذیذ خوشبو طبیعت سرد تر مقوی دل دافع خفقان و ہیضہ و اسہال صفراوی و دموی و سوداوی ہی۔

کسوندی — یہ ایک ہندی نبات ہی بلند آدمی کے قد کے برابر ہوجاتی ہی پتی مشابہ پتی سنا مکی کے پھول زرد طبیعت گرم خشک دافع سموم و شربہ دسرفہ ہی اُسکی جڑ کو کوٹ کر اور مرچین ملا کر گولیان بنا رکھتے ہین جسکو سانپ کاٹے دو گولیان اُسے دیتے ہین آرام ہوجاتا ہی۔

کسیلی کسیلہ — یہ لکڑی اور پوست ایک نبات کی لکڑی کا ہی مشابہ بلیلہ کے سیاہ طبیعت گرم و خشک منجن اسکا دانتونکے درد کو دفع کرتا ہی کھانا اُسکا معدہ کو قوت دیتا ہی مدر بول و حیض مفتح سدۂ رحم جالی گردہ و مثانہ قاتل کرم معدہ ہی

کاف با شین

کشت برکشت - یہ ایک گھاس تیلی رسی کی طرح آپس مین لپٹی ہوئی زرد مائل بسیاہی پھول مشابہ گل حب النیل کے طبیعت گرم خشک محلل وملطف ومسہل بلغم قالع اور شیر دافع اورام باردہ اورجرب -

کشوث - ہندی مین اسکو اہل بیل اور اکاس بیل کہتے ہین یہ گھاس پتلی رسی کی طرح زرد رنگ پھول ریزہ ریزہ مائل بہ سپیدی بیج گول بہت چھوٹے طبیعت اسکی گرم خشک مفتح سدہ معدہ وکبد منقی عروق بدن ملین طبع دافع خناق -

کشمش - ایک قسم چھوٹے انگور کا ہی جسکو زبیب کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اورخشک مسہل ومنبھی ہی اورخواص اسکے زبیب کی تشریح مین مذکور ہوچکے ہین -

کاف با عین

کعب - فارسی مین اسکو غاب اورشتالنگ کہتے ہین اور پانون کی ایک مشہور ہڈی ہی ہندی مین گٹا نام ہی بہترین کعب گاے اوربیل کا ہی اوربیل کا جلا ہوا کعب سپرز کی بیماری کو دفع کرتا ہی باہ کو قوت دیتا ہی سرمہ اسکی آنکھون کی روشنی بڑھاتا ہی منجن دانتون کو تقویت دیتا ہی -

کعک - معرب کاک ہی جسکے معنی کلچہ کے ہین طبیعت اسکی گرم خشک حابس بطن مجفف رطوبات ہی اور مضر قولنج کی -

کاف با فا

کف الہر - ایک گھاس یک بالشت تک اونچی ریزہ شاخین ہر شاخ پر چار پتی گول پھول زرد خوشبو جڑ بقدر زیتون کے ہی کھانا اسکا حمل کا مددگار ہی ذرور اسکا قروح خبیثہ کو اچھا کرتا ہی ضماد اسکا ثالیل کو قطع کرتا ہی -

کف الضبع - یہ ایک سبزہ کم برگ پتی اسکی گول بقدر پتی کرفس کے شاخین تیلی پھول زرد طلائی اورسپید طبیعت گرم خشک سرمہ اسکا آنکھون مین آنکھون کی سپیدی کو دفع کرتا ہی ذرور اسکا دافع ثالیل اور ضماد اسکا اچھا کرنیوالا دمامیل کا ہی -

کف آدم - یہ ایک گھاس ہی بقدر ایک گز کے بلند پتی گول جڑ سخت بعض کہتے ہین کہ گھاس بہمن سرخ کی یہی ہی طبیعت اسکی گرم خشک دافع خفقان محلل ریاح مقوی جگر ہی -

کف المریم - ہندی مین اسکو بہتا جوڑی کہتے ہین یہ گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی شاخین اسکی سخت ایک بالشت بلند ہین پتی گول پیچیدہ پھول زرد کم رنگ لوگ اسکو اپنے پاس رکھتے ہین کہ موجب ازدیاد عزت وحرمت کا ہی -

کفری - فارسی مین غنچہ خرما وشگوفہ خرما اسکو کہتے ہین جس سے ہنوز خوشہ نہ نکلا ہو طبیعت اسکی گرم خشک مقوی دل وروح ودماغ وکبد دافع آکلہ وقروح خبیثہ قاطع اسہال ہی اورعرق اسکا جو مانند گلاب کے کھینچتے ہین قابض ومقوی دل ومعدہ دافع خفقان ہی -

کاف با کاف

ککوڑا - ہندی سبزہ ہی دافع جوشیدگی شباب یعنی مہاسے جو اکثر چہرے پر نکلتے ہین ودافع تپ اورجڑ اسکی دافع زہر مار ہی -

ککرول - یہ ایک بیل ہی جو پاس کے درخت پر چڑھ جاتی ہی پھل اسکا تھوڑا لمبا خاردار خام سبز پکا ہوا زرد اور سرخ بیج زرد رنگ اہل ہند اسکے پھل کے ورق کاٹ کر اور گھی مین بھون کر کھاتے ہین طبیعت اسکی معتدل دافع سرفہ ودرد شش وتپ کہنہ ہی -

ککروندا - یہ ایک گھاس ہی دو گز تک اونچی شاخین بہت پتے کاسنی کیسے پھول زرد جڑ باریک اورسپید طبیعت گرم وخشک دافع زمد شدید واستسقا وبواسیر وسموم ہی حابس اسہال ہی ہیضہ کو دور کرتا ہی -

کاف با لام

کلب - فارسی مین سگ ہندی مین کتا کہتے ہین مشہور جانور ہی صدہا قسمین اسکی ہوتی ہین شہری کتا جنگلی کتا دریائی کتا بھی الگ ہی طبیعت اسکی عموماً گرم خشک پتا اسکا زہر قاتل ہی سرمہ اسکا آنکھ کی سپیدی کو دور کرتا ہی پھیپھڑا تازہ اسکا نقرس کا علاج ہی قطور اسکے دودھ کا آنکھون کے بیاض کو دور کرتا ہی طلا کرنا اسکے سرگین کا محلل ورام سخت ہی پیشاب دافع ثالیل ہی ہڈی اورعصب کتے کا ساتھ ہڈی اور عصب ٹوٹی ہوئی آدمی کی پیوند قبول کرتا ہی اور بھی فائدے اس مفید جانور کے درج کتب طبیہ ہین -

کلخ - یہ ایک سبزہ ہی پتے اسکے متشابہ پتے سیب کے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قابض دافع نفث الدم واسہال دموی وزہر مار ہی سعوط اسکا دافع رعاف ہی بیج اسکے جو بہت گرم ہین مدر عرق ہین -

کلہار - پھول ہاایک نبات کا ہی جو تالابون اورجھیلون مین پیدا ہوتی ہی یہ نبات نیلوفر سے زیادہ قوی ہی پتے بھی بڑے پھول بھی بڑا ہی پھول کا رنگ سپید وسرخ خوشبو بعض سپید اوربیچ مین زیرہ زرد جسکو کیسر بولتے ہین طبیعت پھول کی سرد تر حمیات صفراوی ویرقان کو دفع کرتا ہی پیاس کو دور کرتا ہی اور زردی درمیانی پھول کی سرد خشک ہی

قابض شکم وحابس خون بواسیر ہی۔

کلنر۔ پوست ایک درخت ہندی کا ہی ہندی مین اُسکو میدہ لکڑی کہتے ہین طبیعت اُسکی گرم تر بحالت ٹوٹ جانے ہڈی اور اُکھڑ جانے جوڑ کے شرباً وضماداً نافع ہی۔

کلس۔ نورا اور جلا ہوا چونا جو سپید ہو چکا ہو و صدف سوختہ و خرمُہرہ سوختہ وغیرہ طبیعت اُسکی جسپر ہنوز پانی اُسپر نہ پڑا ہو گرم خشک ہڑتال کے ساتھ ملا کر لگائین تو بال مونڈ دیتا ہی رعاف کو بند کرتا ہی مقوی اعضا وحابس اسہال ہی۔

کلیان کوتھہ۔ ایک خاردار درخت ایک گز تک بلند بنگال و بردوان و میدنی پور مین بہت ہوتی ہی طبیعت اُسکی گرم خشک آدھا مثقال پوست اسکی جڑ کا ریوند چینی ہموزن مین ملا کر دلحال پر لگائین فوراً آرام ہو ہر ایک ورم کی تحلیل کا پورا علاج ہی۔

کُلیہ۔ فارسی اور ہندی مین گردہ اُسکا نام ہی جو ایک عضو اعضاے اندرونی سے ہی طبیعت اُسکی سرد اور خشک کھانا اُسکا مقوی گردہ و کمر چربی اسکی ملین اور ام سخت دیر ہضم ردیع الغذا سریع الفساد ہی۔

گل داودی۔ مشہور پھول ہی زرد اور سپید اور بنفشی تین قسم کا ہوتا ہی بو اسکی ہر بجا سف کی طبیعت گرم خشک عرق اُسکا مقوی و مفرح دل و دافع و مخرج سنگ گردہ و مثانہ و مدر بول وحیض ہی۔

گل مہندی۔ یہ پھول ہند اور بنگال مین بہت ہی بارش کے موسم مین پھولتا ہی سُرخ و گلابی و بنفشی و سپید رنگ پھول اسکے ہوتے ہین ایک پھول مین کئی رنگ بھی ہوتے ہین طبیعت اُسکی گرم تر مقوی باہ دافع سوزش اعضا جو آگ یا گرم پانی سے جل گیا ہو۔

گلوے۔ لبلاب یعنی بیل کی قسم ہی درختونپر چڑھ جاتی ہی پھول پھل نہین ہی اسکی لکڑی جس جگہ لگائین لگ جاتی ہی طبیعت گرم خشک اہل ہند اسکو سرد خشک جانتے ہین کھانسی اور یرقان غشی اور قی اور اقسام حمیات یعنی تپون کا علاج ہی مبہی و مشتہی مولد منی ہی اگر گھی کے ساتھ کھاوین ریاح اور سودا کو دفع کرے اگر مصری کے ساتھ کھاوین صفرا کی تیزی کو کم کرے اگر شہد کے ساتھ کھاوین بلغم کو قطع کرے شیرہ اُسکا جو سبز اور تازہ سے لیا جائے قوی زیادہ ہی نہین تو خشک کو پانی مین جوش دیکر نکال لیتے ہین۔

کاف با میم

کمات۔ کماۃ۔ ایک جڑ ہی کہ عفونت زمین جیسے بہار کے موسم مین ریگستان و نمناک زمینون سے گول سُرخ رنگ بے ساق نکلتی ہی پتا بھی نہین ہوتا اُسکو لوگ خام پکا کر کھاتے ہین بعض سپید رنگ ہوتی ہی اور جو ستارہ رنگ ہی اُسکا کھانا زہر قاتل ہی طبیعت اُسکی سرد تر ہی پانی اُسکا اکتحالاً آنکھون کو روشن کرتا ہی غذا اُسکی ثقیل ردی الکیموس قلیل الغذا بطی الانحدار مولد خون بلغمی و سکتہ فالج ہی۔

کماشیر۔ کسی درخت کا گوند ہی طبیبون کے اقوال اُسمین مختلف ہین کہ آیا وہ کس درخت کا گوند ہی طبیعت اُسکی گرم خشک مسہل زرد آب دافع استسقا لحمی مدر بول وحیض و مسقط جنین ہی۔

کمادریوس۔ ایک نبات بالشت بھر اونچی مشابہ بلوط شکل اور رنگ اور تشقق مین مزا تلخ پھول بنفشی اور پھولون مین زیرہ جڑ ارغوانی طبیعت گرم خشک مقطع اخلاط غلیظ ملطف و مسخن بدن دافع قرحہ چشم و ناصور ہی۔

کمافیطوس۔ یہ بوٹی ہر سال تازہ پیدا ہوتی ہی کئی قسم مین منقسم ہی ایک قسم اسقدر بلند جاتی ہی کہ اور کوئی اُس سے زیادہ نہین جاتی شاخین سُرخ پتے صنوبر کے سے بو بھی صنوبر کی سی پھول باریک اور زرد بیج کرفس سے چھوٹے۔ دوسری قسم کی شاخین ایک گز تک اونچی پھول زرد بیج سیاہ بو صنوبر کی سی اس قسم کو نر کہتے ہین اقسام اسکے بھی دوسری قسم سے ملتے ہوے ہین بعض کے پھول سُرخ اور سپید بھی ہین طبیعت ہر ایک کی گرم خشک مفتح سدہ و منقی جالی مسہل بلغم غلیظ ہی رحم کو صفائی دیتی ہی مخرج جنین ہی۔

کمرک۔ یہ نام پھل کا ہی جو ہند مین ہوتا ہی لمبا بقدر آدھے بالشت شش پہلو خام سبز پختہ زرد کھٹا اور میٹھا ذائقہ مین درخت اُسکا بہت بلند بقدر لکھوٹ کے درخت کے طبیعت اُسکی سرد خشک قابض و مسکن تیزی صفرا و تشنگی دافع قی و اسہال صفراوی ہی۔

کموتن۔ یہ ایک نبات کا ہی سونف سے پتلا سیاہ اور زردی گول قبہ مانند شبت کے فارسی کرمانی شامی و نبطی ہوتا ہی اور ہر ایک قسم بری و بستانی طبیعت اُسکی گرم خشک مسخن و ملطف و مقطع و محلل و مجفف و قابض ہی حابس رعاف جالی غشاوہ دافع قرحہ چشم ہی۔

کمزہرہ۔ یہ نبات کوہستانی بر نانی ملکو نمین پیدا ہوتی ہی شاخین بہت سی اور آپسمین ملی ہوئی اسکا پتا اگر توڑا جاے تو دودھ بکثرت نکلتا ہی شاخون کے سر پر پھول مانند مازریون کے بقدر مٹر کے اور ایک کیڑا بھی اسپر ریشم کے کیڑے کی طرح پایا جاتا ہی جو منقش بسیاہی و سرخی ہوتا ہی طبیعت اُسکی گرم خشک ساتھ قوت سمی کے جو بعض حیوانون کے لیے قاتل ہی اور پتے اُسکے تریاق نیش ہوام بچھو وغیرہ کے ہین۔

کمثرے۔ فارسی مین اُسکو امرود ہندی مین ناشپاتی پتے اُسکے

مشابہ ہین شفتالو کے پھول بھی اسی کے پھول کیطرح کو ہی و بستانی شیرین
و ترش و میخوش سرد ملکون مین گرم ملکون سے اچھا ہوتا ہی طبیعت اُسکی
معتدل مائل بحرارت مفرح و مقوی ہجالی ساتھ قوت قابضہ کے اور
ملینہ بہتر سیب کے مرطب دماغ دافع نزلات مانع صعود ابخرہ بطرف دماغ ہی
ایک قسم اس سے کمتر ہی حامض ہی جسکو سینے بھی کہتے ہین طبیعت اُسکی
سرد خشک مقوی معدہ و کبد مشتہی طعام مسکن غلیان خون و حدت صفرا
دافع تشنگی و قے و اسہال ہی ایک اور قسم کمثری ہی بڑا ہی درخت اور پھل اُسکا
چھوٹا اور بے آب ہوتا ہی طبیعت اُسکی سرد خشک قابض و حابس اسہال
اور ذرور اُسکا مجفف جراحات ہی۔ ایک اور قسم کمثری جبلی یعنی پہاڑی ہی طبیعت
اُسکی سرد خشک زیادہ بری سے نہایت قابض اسکا پھل چھوٹا اور
کسیلا بہت سخت اندر اُسکے بہت سے بیج اُسکو زمین مین داب رکھتے ہین
جب منحل ہو جاتا ہی نکال کر بیج جدا کرتے ہین اور بریان کرکے کھاتے
ہین مزورات و مرکبات مین بھی داخل کرتے ہین فارسی مین اسکو انجلک
کہتے ہین۔

کاف بانون

کنکرزد۔ بسکون زاے معجمہ جو پانچوان حرف ہی گوند حرشف کا ہی جسکو
فارسی مین کنگر کہتے ہین طبیعت اُسکی گرم خشک منقی بلغم و صفرا اسکو سات ماشہ
کے اگر سکنجبین اور گرم پانی کے ساتھ پیین۔

کندر۔ گوند ایک درخت خاردار کا ہی جو دو گز تک اونچا ہوتا ہی پتے
اُسکے مشابہ پتے مورد کے مائل بہ تلخی برسات مین اُس سے گوند نیتے ہین
جو گول اور سرخ ہی کندر ہی اور جو سپید ہی کندر انثی ہی اور جو تھیلیون
مین ملکر گول ہو گیا ہو مدحرج کہلاتا ہی اور پوست اور پتے جو آپس مین
لگکر بیٹھے ہوے پیدا ہو جاتے ہین قشار کندر نام پاتا ہی اور جو آٹا ہو گیا ہو
دقاق کندر ہی شناخت خالص کی یہ ہی کہ آگ مین جلد مشتعل ہو طبیعت اُسکی
گرم خشک و منقی روح حیوانی اور دماغی محلل ریاح حابس سیلان خون
مقوی دل و قوت حافظہ صاف کرنیوالا آواز کا دافع خفقان و عسر النفس
و سرفہ ہی۔

کندس۔ جڑ ایک نبات کی مشابہ کنگر کے ہوتی ہی پتی اُسکی سبز مائل
بہ سپیدی شام کے ملک مین ریشمی کپڑے اُس سے دھوتے ہین طبیعت
اُسکی گرم خشک پیاس لگاتی ہی خون کو جلاتی ہی بلغم کو کاٹتی ہی قدر و
فالج کو دفع کرتی ہی۔

کندری۔ یہ ایک نبات ہی پتی جسکی گاجر کی سی سونف سے ملتی ہوئی
کندر کی سی بو طبیعت گرم اور خشک مدر و محلل و منضج اور اکثر اعمال مین
قایم مقام کندر کے ہی۔

کنگھی۔ لفظ ہندی ہی فارسی مین درخت شانہ اُسکا نام ہی اسواسطے کہ
پھل اُسکا کنگھی کیطرح ہوتا ہی طبیعت اُسکی گرم و خشک امراض سینہ و بواسیر
و آرام و تپ غیر نوبت کو دفع کرتا ہی ضماد اُسکے پتون کا محلل اورام ہی
اور مضمضہ جوشاندے کے پانی سے دانتون کے درد کو دفع کرتا ہی۔

کاف با واو

کوچا۔ یعنی گل کوچا ہندی دوا ہی مبہی دافع فساد اخلاط اربع مقوی دل
قابض شکم مصفی رنگ رخسار دافع خفقان۔

کوکلا۔ ایک ہندی جانور کا نام ہی گوشت اُسکا قابض شکم مقوی باہ
دافع فساد بلغم و باد ہی۔

کونیت۔ پھل ایک ہندی درخت کا مشابہ گول خربزہ چھوٹے کے ہی پوست
سخت اور سفید مغز ترش اور پختہ میخوش و معطر طبیعت اُسکی سرد و خشک
مفرح و قابض و مقوی دل و معدہ و کبد ہی غرغرہ اسکا دافع جوشش دہان
و درد گلو کھانا اُسکے مغز کا مانع نکلنے چیچک اور دافع زہر سانپ و بچھو و
رتیلا کا ہی۔

کوسنبل۔ یہ نبات ہی پتے اُسکے مشابہ پتے نارنج کے ساق دو گز تک تخم
سیاہ بقدر آلو بالو کے جڑ کالی مگر اندر سے سپید طبیعت گرم خشک مورث
بیخوابی و مسکر و بیہوشی دافع سلس البول و بول فی الفراش و اوجاع مفاصل
و امراض باردہ ہی۔

کویلہ۔ ہندی لغت ہی پھل ایک درخت کا ہی مشابہ نارنج کے سب اجزا
مین مگر درخت اُسکا نارنج سے چھوٹا ہی اور پھول کم ہوتی بہت نازک مگر ذائقہ
اور شیرینی مین نارنج کے برابر ہی طبیعت سرد تر دافع خفقان مسکن
تیزی خون و صفرا دافع تشنگی و سوزش معدہ و کبد و مدر بول ہی۔

گوبھی۔ مشہور ترکاری ہی جسکا پھول کھانے مین آتا ہی اسکے اقسام
بہت ہین طبیعت اُسکی سرد خشک قابض شکم و مقوی ہی۔

گوندنی۔ مشہور ہندی میوہ ہی ملین و منضج ہی معدہ کے کرم نکالتا ہی کھانسی
کو دور کرتا ہی مصفی آواز ہی سوزاک کو اچھا کرتا ہی۔

کاف باہاے ہوز

کہربا۔ یہ گوند ایک درخت کا ہی جو بلاد روس و بلغار و ممالک مغرب سے
لاتے ہین اور اُس درخت کو جوز بہ حاے حطی و زاے ہوز نام ہی برفانی
پہاڑون مین ہوتا ہی جو دو قسم پر منقسم ہی رومی اور شطی رومی کا گوند
عمدہ ہوتا ہی سخت شفاف صاف طلائی رنگ اور اگر اسکو ہاتھ مین

گرم کرین تو اس سے لیمون کی بو آتی ہی اور گھاس کے ریزے کو اُٹھا لیتا ہی قسم ثانی اس سے ضعیف ہی حکما کے نزدیک سندروس اور کہربا ایک ہین فرق یہ ہی کہ سندروس ہند مین مل جاتا ہی اور تھوڑی سی گرمی مین گھاس اُٹھا لیتا ہی اور کہربا سخت زیادہ ہی اُسکو گرمی زیادہ درکار ہی جلا خوب ہو جاتا ہی طبیعت اُسکی گرمی اور سردی مین معتدل ہی اور دوسرے درجے مین خشک ہی مفرح و مقوی دل و حابس نفث الدم قاطع نزف الدم حابس رعاف و نزلات ہی۔

کھرنی - یہ ایک بڑا درخت ہندی ہی پتے اُسکے پتلے اور پھل لنبا بقدر اُنگلی کے کچا سبز پختہ زرد اور شیرین طبیعت اُسکی گرم تر مفرح دل مقوی اعضا دافع ثقل و بیہوشی و تشنگی و سرفہ و قرحۂ مجاری بول ہی بھوک لگاتا ہی باہ کو زیادہ کرتا ہی بنگال اور گجرات مین بکثرت ہی۔

کاف بایاے

کیاکو - یہ ایک لکڑی ہی جوزی رنگ بہت سخت ریشے اسکے اور لکڑیون کیطرح سیدھے نہین ہین بلکہ اریب ہین کوئی ذائقہ اور بو نالب نہین جہازون مین یہ لکڑی صرف ہوتی ہی اطبا اُسکا برادہ استعمال مین لاتے ہین طبیعت اُسکی گرم اور خشک ملطف و محلل و جالی مصلح اخلاط محترقہ مجفف قوی واسطے اکثر امراض بلغمی کے دافع فالج و استرخا و درد مفاصل و عرق النسا و نقرس و جذام و اقسام آتشک و قروح خبیثہ ہی چوب چینی او عشبہ سے اسکا عمل قوی ہی۔

کیک داشتہ - یہ ایک گھاس ہی جس مقام پر اُسکو بچھاوین کیک یعنی پسو جو موذی جانور ہی بھاگ جاتے ہین اور اگر اُسکے تخم کو پیس کر فرش پر بکھیر دین تو بھی کیک بھاگ جاتے ہین۔

کینتی - ہندی مین یہ ایک نبات کا نام ہی جو قسم بیارہ سے ہی پاس کے درخت پر لپٹ جاتی ہی یا زمین پر پھیل جاتی ہی پھول اسکا کاسنی رنگ کا ہوتا ہی طبیعت گرم اور خشک ہی سانپ کا زہر اُسکے خساندے پلانے سے دفع ہو جاتا ہی۔

چھبیسوان باب

کاف فارسی کے بیان مین اسمین چار فصلین ہین ایک فصل لغات ادویات کی اسمین تحریر نہین ہوئی کہ وہ سب لغت کاف تازی مین زیب اندراج پا چکے ہین۔

پہلی فصل

فارسی وغیرہ لغات کے ذکر مین

کاف فارسی باالف

گا - ترکی مین ترجمہ حرف با کا جو واسطے الصاق اور صلہ کے آتا ہی اور ترجمہ حرف را کا جو ربط کا حرف ہی۔

گاد - صیغہ ماضی گادن سے ہی جسکے معنی گائیدن یعنی جماع کرنے کے ہین۔

گاوود - ژندی زبان مین پہاڑی بیل یا گاے۔

گاو عنبر - دریائی گاے جسکا سرگین عنبر ہی - **سعدی** - گرے ہنروان کند کبر بر حکیم + کون خرش شمار اگر گاو عنبر ست +

گاذر - دھوبی جو کپڑے دھویا کرتا ہی - **سعدی** - مکن فراخ روی در عمل اگر خواہی + کہ وز رفع تو باشد مجال دشمن تنگ + تو پاک باش برادر مدار از کس باک + زنند جامۂ ناپاک گاذران بر سنگ +

گاذروار - فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہی - **میر نجات** - دست شوید ز حیات آنکہ نگاہش یکبار + بہ سر سنگ محبت زندش گاذروار +

گاوسر - **گاوسار** - فریدون کے گرز کا نام ہی جسکی صورت گاو کی تھی

قطعہ از مؤلف - آنکہ میداشت ہمچو فریدون [illegible] بر فرق گاوسر در دست + سرش چون رسید شیر اجل + گردن زور و قوتش بشکست +

گاور - بفتح واو ایک درخت کا نام ہی جسکے گوند کو گاوشیر کہتے ہین۔

گار - اُسکے معنی کرنے والا اور صاحب چنانچہ گنہگار - ستمگار - خدمتگار - خداوندگار - **سعدی** - کرم بین لطف خداوندگار + گنہ بندہ کردست و او شرمسار - **فریدالدین عطار** - بادشاہا جرم ما را درگذار + ما گنہگاریم و تو آمرزگار +

گاز - مقراض جس سے چاندی سونا کترتے ہین اور شمع کا گلگیر اور گیاہ یعنی گھاس

گاز - جگہ اور مقام۔

گاورس - بفتح واو نام غلہ جسکو ہندی مین چینا کہتے ہین۔

گاومیش - مشہور جانور ہی جسکو بھینس کہتے ہین۔

گاف - لاف و گزاف بڑائی کی باتین۔

گازرک - ایک پرندے کا نام ہی جسکو ہندی مین مولا کہتے ہین اور عربی مین صعوہ۔

گاشاک - ایک قسم کھانے کی ہی جوا و جھڑی مین ڈالکر اور مُنہہ بند کرکے آگ مین پکاتے ہین۔

گالبنک - ایک گھاس کا نام ہی جو بہار کے موسم مین گیہون کے

کھیت مین پیدا ہوتی ہی اُسکا پھل جو گیہون کی شکل پر ہوتا ہی اگر کوئی کھاتا ہی تو مست ہو جاتا ہی۔

گاوک - بفتح واو کنہ یعنی چیچڑی جو بہت چھوٹا جانور ہوتا ہی اور اونٹ وبیل وغیرہ چارپایون کے جسم پر چمٹ کر خون اُنکا چوستا ہی۔

گاومشنگ - ہر چیز مقشر جسکا چھلکا اُتر چکا ہو

گال - باریک غلہ جیسے چینا کنگنی وغیرہ اور قبہ روئی کا جس مین سے روئی نکالتے ہین اور ایک قسم عنکبوت کا جسکا رتیلا نام ہی اور نیش اُسکا سخت زہریلا ہوتا ہی اور خروس جو مشہور مرغ ہی و فریاد و آواز کرنا۔ فریب دینا - بازی کھیلنا اور وہ سرگین جو چارپایہ کے جسم سے ساتھ لگ کر خشک ہو جاے

گام - قدم اور پانون اور وہ مسافت جو وقت رفتار کے دونون پانون مین ہو اور گھوڑے کی رفتار - میر معزی - ہر گہ کہ شاد کام زند گام بر زمین بر فرق دشمن تو بباشد غبار خویش +

گان - لائق وسزاوار اور یہ لفظ آخر اعداد پر واسطے تعین تعداد کے آتا ہی چنانچہ دوگان وسہ گان اور بجاے ہا کے واسطے جمع کے بھی آخر مین کلمون کے آتا ہی چنانچہ بندگان و اُستادگان وتشنگان وغیرہ و بمعنی ہتین یعنی ملنا کسی کو کنایۃً جماع و مباشرت - مولوی معنوی - چونکہ اندر مرد خوی زن نہد + او مخنث گردد و گان میدہد - توحید - بندہ پرور پادشاہ دو جہان + روز و شب روزی رسان بندگان +

گاوبان - بیل کا مالک بیلون کی خدمت کرنیوالا - چرواہا - نظامی - چو شیرے کہ آتش بدم در زند + دم گاوبان را بہم بر زند +

گاوزبان - مشہور دوا ہی جسکو عربی مین لسان الثور کہتے ہین۔

گاوگردون - برج ثور جو دوسرا برج آسمانی ہی۔

گاو - مشہور چارپایہ ہی جسکو بیل کہتے ہین - ذوقی - چو شغل کشتکاری پیش گیرد + شود حاضر ز گردون گاو گردون +

گازہ - جھولا جسمین لڑکے جھولتے ہین اور وہ گھر جو نہر کے کنارے پر ہو اور کمینگاہ جسمین صیاد دبکے ہو کر شکار پکڑتا ہی اور صومعہ جو کسی عابد کا پہاڑ پر ہو۔

گاہ - بادشاہی تخت اور وقت اور جگہ اور خیمہ اور زند گرونکی کھٹائی - نظامی - دران آرزوگاہ فرخار ویس + نہ کرد آرزو با مقابل کمیس + فردوسی - دو جنگی بگردار درندہ گرگ + نہادند آوردگاہ بزرگ

گانہ - یہ ایک لفظ الفاظ زائدسے ہی کہ اعداد کے اخیر مین بولا جاتا ہی چنانچہ یگانہ و دوگانہ و سہ گانہ وغیرہ - توحید - خداے بے مثل و یکتا و یگانہ + خدا خلاق و رزاق زمانہ + بود در ہر مکان ذاتش مکان دار +

بہر خانہ بود واہل خانہ +

گابارہ - غار اور شگاف جو پہاڑ مین ہو۔

گازرگاہ - نام ایک مکان کا شیراز مین جس جگہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ مدفون ہین اور نام ایک جگہ کا ہرات مین جہان خواجہ عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ آسودہ ہین - درویش والہ ہروی - شب بجنت ساز اقلیم سخن عرفی بسیر + رفتم او شد جانب شیراز و من سوے ہرات + ولہ - او مصلا جست و والہ راہ گازرگاہ رفت + او بسعدی دید و والہ سوے عبداللہ رفت +

گالہ - پہلوی مین دھنکی ہوئی اور صفا کی ہوئی روئی کا گلولہ جو کاتنے کے لیے درست کیا گیا ہو۔

گاوپرواری - پرورش یافتہ بیل جو گھر مین پلا ہو موٹا تازہ بیل پر گوشت سعدی - اسپ لاغر میان بکار آید + روز میدان نہ گاو پرواری +

کاف فارسی با باے

گبینا - ژندی زبان مین مرد بمقابل عورت کے ہی۔

گپ - رنگین باتین بامزہ جھوٹی ہون یا سچی - داستان - سرگذشت - فسانہ - نعمت خان عالی - ہر سخنی کہ باشد دلخواہ تو بفرما + سازی مگر قماری شعری گپی کتابی +

گبست - ایک گھاس کا نام ہی جو بہت تلخ ہوتی ہی نیز نام حنظل کا جو مشہور تلخ پھل ہی اور دوا مین مستعمل ہی۔

گبر - آگ کو پوجنے والا - شمس الدین تبریز - چہ تدبیر اے مسلمانان کہ من خود را نمیدانم + خدا داند کہ من گبرم یہودم یا مسلمانم +

گبر - قوی اور موٹا اور زور آور۔

گبمن - ژندی زبان مین پشت مقابل رو و پست مقابل بلند۔

گبتن - سخن کرنا - بولنا - کلام کرنا۔

گبی - ترکی مین لفظ تشبیہ ہی جسکے معنی مانند کے ہین۔

گبرگی - شراب کا برتن - صراحی وخم وغیرہ۔

کاف فارسی با تاے

گت - بزرگ اور بڑا اور ترکی مین مقعد جسکو فارسی مین کون اور عربی مین دُبر بولتے ہین۔

گترم - سلاف وگزاف یعنی جو بات اپنے اندازے سے بڑھکر کیجاے۔

گتہ - بہت بڑا اور کون یعنی دُبر۔

کاف فارسی با جیم

گجرات - گوجرات - [illegible] نام ہی - امیر خسرو

گہ بچشم زرد ہم از گوجرات + گاہ بدیو گیر نویسم برات +

گچ - معروف ومشہور چیز ہی جو عمارت مین خرچ ہوتا ہی قدما کے اشعار مین یہ لفظ گرچ باندھا گیا ہی شاید گچ اسکا مخفف ہوگا - ابن یمین - نامداز خاک وگچ وسنگ اینچنین طاقی مگر + خاکش از سنگ وگرچ کافور سنگش گوہرست -

گجیل - شہر تبریز مین ایک محلہ ہی جسمین قبر خواجہ شمس الدین تبریزی کی ہی

گچھ - جسکی زبان فصاحت کے ساتھ جاری نہو -

کاف فارسی با دال

گدا - مانگنے والا فقیر - دریوزہ گر - مانگنا - توحید - ہست پیش ہر نظر نور خدا + مثل خور زیر زبر جلوہ نما + بجبین خوبرویان جہان + جلوہ گر ہست آن جمال جانفزا + ہر گدا سائل بہ باب دولتش + خاک بوس بارگہ ہر پادشاہ +

گدست - ایک بالشت یعنی چھوٹی انگلی سے انگوٹھے تک کا فاصلہ جسکو وجب اور بدست بھی کہتے ہین -

گدی - گدائی - دریوزہ گری سوال - اسیر لاہجی - سلطنت بلذاشت الکنون گدی کند + نیک پندارد ولیکن بدکند -

گدیور - گدائی کرنیوالا اور زراعت کرنیوالا - نظامی - چو در دانہ باشد تمنای سود + گدیور در آید بکشت ودرود +

گدر - جنگ کے ہتھیار -

گداز - گدازش - گلنا - میرزا معز فطرت - گداز از آتش عشق تو دادم آنچنان تن را + کہ چشم مو برون آوردہ گردم طوق گردن را +

گدرگ - جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

گدک - بکری کی ہو جھڑی کے ٹکڑے جسکو گیپا ے کو چک اور گیپاے خرد بھی کہتے ہین اور انکو سی کر اور گوشت وبرنج ومصالح انمین ڈالکر پکاتے ہین -

گدمن - ژندی زبان مین روشنی دل کی - صفائی سینے کی -

گدیہ - گدائی اور دریوزہ گری اور گدائی کرنیوالا -

گدہ - قفل کی تالی کے دندانے -

گدارہ - بالاخانہ اور تابستانی مکان جو ہوادار ہو -

گدائی - دریوزہ گری مانگنا - سعدی - چو رخت از مملکت بربستہ خواہی + گدائی بہترست از بادشاہی +

کاف فارسی با ذال

گذشت - صیغہ ماضی گذرنا اور راہ وگذرگاہ - ع - چو بگذرد دم عمر عزیز در ہمہ حال + چہ بر سریر گذشت وچہ بر حصیر گذشت +

گذر - گذرنا اور راستہ اور وہ راستہ جو دریا سے اترنے کے واسطے مقرر ہو - حافظ - دلبر برفت ودل شدگان را خبر نکرد + یاد حریف شہر ورفیق سفر نکرد + یا بخت من طریق مروت فرو گذاشت + یا او بشاہ راہ طریقت گذر نکرد +

گذار - گذرنا اور جگہ گذرنیکی اور امر گذرنے کے لیے اور گذارنے والا - حافظ - عماری دار لیلی را کہ مہد ماہ در حکم ست + خدایا در دل اندازش کہ بر مجنون گذار آرد + نظامی - باسمان گذاری دمے بیشمار + کہ آسمان زبد مرد آسمان گذار +

گذارش - گذرنا - ادا کرنا - نظامی - گذارش چنان شد درین بارگاہ +

گذاف - بضم اول بیہودہ بات اور لغو تقریر - توحید - دا یماد از کدورت سینہ صاف + کن زبان را پاک از لاف وگزاف + چون توئی بندہ مکن از بندگی + سرکشی واختلاف وانحراف -

گذربان - راستے کا محافظ پاسبان اور محصول لینے والا - ع - از شاہراہ طریقت گذر کن اے سالک + بجز تو نیست درین رہ نگہ گذربانی +

گذرگاہ - آمد ورفت کا راستہ - نظامی - توئی کاسمان را برافراختی + زمین را گذرگاہ او ساختی +

گذارہ - حد سے گذرنیوالا - اندازے سے بڑھنے والا - صائب - یکبار نقش پاے خود اے بیخبر ببین + تا روشنت شود کہ چہ مست گذارہ +

گذافہ - ہر ایک بات جو وزن اور اعتبار نرکھتی ہو لغو اور بے معنی -

کاف فارسی با را ے

گرا - دلاک - حجام - نائی - موتراش - یحیی کاشی ہجو مین - کاکا نت چگونہ آقا کردی + کافر نکند انچہ تو گرا کردی + ریحان سیاہ مادرت سیدہ نیست + چون اسم شریف خود شیر افا کردی +

گرما - گرمی کا موسم مقابل سرما - شعر - بخش مانند گل در ہر بہار وہر خزان خندان + شگفتہ گلشن فیضش بہر گرما وہر سرما +

گربا - ایک گھاس کا نام ہی جسکو ہلند وزبی کہتے ہین اور دوا مین مستعمل ہی

گرذا - مخفف گردان لکڑی کا لٹو جسکو لڑکے تاگا باندھکر زمین پر پھیراتے ہین

گردنا - سارنگی اور طنبورے کی کیلی جس سے اسکے تارونکو درست کرتے ہین

گرداب - گردابہ - بھنور جو پانی مین پڑتا ہی اور پانی چکر مارتا ہی - میرزا صائب - روشنم شد تنگ چشمی لازم جمعیت ست + بر کف دریا بودیدم کاسۂ گرداب را - نظامی - خداوندا چو آید پاے بر سنگ فتد کشتی دران گردابۂ تنگ + نظامی را باسایش رسانی + بہ بخشش وبہ بخشایش رسانی +

گرفت - صیغہ ماضی ہی مگر معنی مصدر کے دیتا ہی اور لاف اور طعنہ و
اعتراض و مواخذہ وکسوف وخسوف آفتاب و ماہتاب ظہوری -
آب حیوان گرفتی از ساغر + این گرفت از تو بر سکندر ماند +
گرد مشت - ایک قسم کے قبضۂ کمان کا نام ہی - ملا طغرا - اگر قبضۂ شہ
بود گرد مشت + دہنا و کش دو خصم درشت -
گرست - نہایت مست و مدہوش جسکو طافح عربی مین کہتے ہین
گرغست - ایک خودرو سبزے کا نام ہی مشابہ ساگ پالک کے اور کھٹین آتا ہی
گرنج - برنج جو غلہ شالی کو کوٹ کر نکالتے ہین جسکو عربی مین ارز بولتے
ہین و کنج و گوشہ و چین و شکنج -
گرکانج - نام شہر جو دار الملک ولایت خوارزم ہی اور معرب اُسکا جرجانیہ ہی -
گرج - بضم اول نام ایک ولایت کا جسکو گرجستان بھی کہتے ہین -
گرج - بکسر اول گلی چونا جو پتھر جلا کر بناتے ہین اور عمارت کے کام
مین خرچ کرتے ہین -
گرگنج - سد مہو باہر قلعہ کے بنا کر مھوران قلعہ پر گولہ زنی کرتے ہین -
گردناج - بفتح اول و فتح دال جو تیسرا حرف ہی مطلق سیخ اور وہ سیخ جسپر
کباب بھونین اور وہ سیخ جس سے تنور سے روٹی نکالین -
گربہ بید - بید کے سترہ اقسام مین سے ایک قسم کے درخت کا نام ہی
نیز نام ایک چیز کا جو گوند کیطرح درخت بید سے حاصل ہوتا ہی میر خسرو -
گربۂ بید از گل و نعل و سپید + گربۂ مشکین شدہ از مشک بید +
گُرد - بضم اول پہلوان - زورآور - بہادر - قوی جسم - ـہ - گردش
گردون گردان گرد کانرا گرد کرد + بر سر اہل تمیزان ناقصانرا مرد کرد +
گرد - بفتح اول اُڑتی ہوئی مٹی جسکو غبار بولتے ہین و غم و اندوہ اور شہر
اور ایک قسم ابریشم کا اور آفتاب - حافظ - دریغ قافلۂ عمر آن چنان
رفتند + کہ گرد شان بہوائے دیار ما نرسید + نیز بمعنی گردش اور گردش
مین لانا - ـہ - رسد چون نوبت ما جام مے از جا نمی جنبد + بگرد
آمد ملک سر گشتگی پیمانہ مارا + اور پھرنے والا چنانچہ بادیہ گرد و
بیہودہ گرد +
گرد - بکسر اول مشہور لفظ ہی سعدی - یکے عدل تا نام نیکو برد + یکے
ظلم تا نام گرد آورد +
گردباد - ہوا کا بگولہ جو مشہور چیز ہی - میرزا بیدل - جلوہ ہا میدہد از
شاخ غزالان خیال + گردبادی کہ بدشت دل ما می پیچد +
گر - مرض خارش اور نام ایک دود کا سر حد موضع غزنان مین کرنیوالا -
بنانے والا - چنانچہ شیشہ گر و حیلہ گر اور صاحب اور رکھنے والا -

نظامی - تو بادادی او ہست بیداد گر + تو میزان زور او ترازوی زر +
گردبر - بکسر اول برمہ تکھانون کا جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین
عربی مین اُسکو مثقب کہتے ہین - سیفی - تو ان چو آرہ تمنائے پاے
بوسش کرد + اگرچہ گرد برا و بود دو سر مارا +
گروگر - بر وزن کبوتر ایک نام حق سبحانہ تعالی کی اسامی گرامی سے جسکے
معنی مراد بخش ہین -
گرگر - بفتح ہر دو کاف ایک نام ہی اسامی گرامی حق سبحانہ تعالی سے جسکے
معنی صانع الصنائع ہین نیز بمعنی بادشاہی تخت کے -
گردر - بفتح اول و دال مہملہ شہر اور قصبہ اور سخت زمین و دامن کوہ
اور ناہموار زمین -
گردگیر - نام پسر افراسیاب بادشاہ توران -
گرگر - بضم ہر دو کاف وہ آہستہ بات جو کسی کے کان مین کی جاے -
گرگر - بکسر ہر دو کاف نام ایک غلہ کا ہی جسکو باقلا کہتے ہین اور معرب اُسکی جرجر ہی
گرنجار - شالی کا ایک کھیت -
گروز - بکسر کاف و فتح واو واجب جو مقابل ممکن کے ہی -
گراز - خوک نر و باعتبار دلیری وہ شخص جو بہادر و دلاور و جنگجو ہو -
سعدی - گرازی بجاہے در افتادہ بود + کہ از ہول او شیر نر مادہ بود +
گربز - بضم کاف و باے موحدہ حیلہ گر و مکار - میر معزی - کہ خود را نگہداشتم
آبرو + ز دست چنین گربز یاوہ گو -
گرز گرزہ - مشہور ہتھیار ہی - میر معزی - بشبیب مقرعہ اکنون نہادست
ست ترا + ز گرز سام نریمان و تیغ رستم زال +
گریز - گریختن یعنی بھاگنا - بیزار ہونا - میر خسرو - درد بعہدت ز در فتنہ
خیز + کردہ چو شیر از تف آتش گریز - سعدی - چو جنگ آوری با کسے
در ستیز + کہ از وے گزیرت بود یا گریز +
گرکوز - نام ایک پہلوان کا ہی جو افراسیاب کے لشکر مین امیر تھا -
گرس - عربی مین جوع اُردو مین بھوک یعنی خواہش کھانے کی میر یحیی شیرازی
غریبے کہ آمد بشہر صفاہان + عجب نیست گر گرس و سرما بمیرد +
گراوس - تیل نکالنے کا چیز یعنی کولھو -
گرداس - بضم اول و فتح دال ظالم و ستمگار آدمی -
گروس - بضم اول و سکون واو وہ میل جو کپڑے سے نکالا جاے اور
موباف عورتون کا جو بالو نمین گوندھتی ہین -
گریس - بکسر اول مکر و حیلہ و فریب و چاپلوسی -
گرائش - میل و رغبت و توجہ -

گرد بالش - وہ گول تکیہ جو سونے کے وقت رخسارونکے نیچے رکھتے ہین -
گردش - پھرنا ایک حالت سے دوسری حالت مین ہوجانا - **مؤلف** -
رنگ دیگر میکند پیدا بہر شام و سحر + گردش گردون گردان انقلاب آسمان +
گراش - بمعنی خراش -
گزرش - فریاد وزاری ونالہ وتضرع -
گریش - نام ایک جانور کا ہی -
گریغ - گریز - بھاگنا - نفرت کرنا -
گروغ - دروغ - جھوٹ - کذب -
گردک - حجلہ وخیمہ وچیستان جسکو ہندی مین پہیلی کہتے ہین -
گرمک - ایک قسم کے خربزے کا نام ہی -
گردنگ - احمق ودیوث وخود پرست -
گرگ - بفتح اول نام ایک شہر کا ہی -
گرگ - بضم اول نام ایک مشہور درندے کا ہی جسکو بھیڑیا کہتے ہین -
سعدی - شنیدم گوسپندی را بزرگی + رہانید از دہان ودست گرگے +
شبانگہ کارد بر حلقش بمالید + روان گوسفند از وے بنالید + کہ از
چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت تو گرگ بودی +
گرنگ - بفتح اول لڑائی کا میدان -
گرنگ - بکسر اول درہم وبرہم او شکستہ -
گرلیسنگ - بفتح اول مغاک جو زمین مین ہو اور قلندرون کی آواز
جو ایکبار بول اٹھین -
گربال - غربال یعنی چھلنی -
گرشال - ایک جانور کا نام ہی جو شغال مادہ اور گرگ نر سے پیدا ہوتا ہی -
گرمائل - نام ایک بادشاہزادے کا ہی جو ضحاک کا باورچی تھا اور اسکو
حکم تھا کہ ہر روز دو آدمیون کے سر کا مغز ضحاک کے دوش کے سانپون
کے واسطے بہم پہونچائے وہ ایک آدمی کا مغز لیتا اور دوسرا مغز بکری کا
اسمین ملاتا اور دیتا ایک آدمی کو چھوڑ دیتا -
گرزم - نام برادر اعیانی اسفندیار +
گرم - مشہور لفظ ہی مقابل سرد کے اور جلد اور تیز - **نظامی** - پذیرفتہ
شہ خواہش گرم او + بر رفتن نگہداشت آزرم او -
گران - بھاری بوجھل مقابل ارزان کے نرخ مین اور مقابل سبک کے
وزن مین - **مؤلف** - منزلت دور است عبارت بس گران + راہ پر خوف و
خطر از رہزنان -
گردن - عربی مین اسکو عنق اور رقبہ کہتے ہین - **نظامی** - نہنگان شمشیر
جوشن گداز + بگردن کشی کردہ گردن فراز +
گردون - آسمان اور گاڑی جسکو بیل جوت کر چلاتے ہین - **ذوقی** -
سرفراز ان سر نہادہ بر درش + گردن گردون خمیدہ صبح وشام +
نظامی - بکوہ و بصحرا بسختی و رنج + سپاہش بگردون کشیدند گنج +
گریبان - مشہور لفظ ہی - **محمد خان بیگی** - تو آن سروے کہ گردن نکر
کہ آب حیات + بلند گشتہ ز فوارۂ گریبانش +
گرگان - نام ایک شہر کا ایران مین معرب جسکا جرجان ہی -
گردان - پہلوان دلاور صاحب زور -
گردنان - بہت سے پہلوان -
گرگین - نام ایک پہلوان ایرانی کا - **سعدی** - چہ خوش گفت گرگین بفرزند
خویش + چو قربان پیکار بربست وکیش +
گرزمان - بروزن پہلوان فلک الافلاک جو تمام افلاک پر محیط ہی -
گردمان - نام ایک موضع کا شروان مین -
گردگان - نام ایک میوہ کا جسکو جوز کہتے ہین - **سعدی** - پرتو نیکان
نگیرد ہر کہ بنیادش بدست + تربیت نااہل را چون گردگان بر گنبد ست +
گرزن - بضم ہر دو کاف سبز غلہ جو بریان کیا جائے -
گرزن - نام ایک تاج مرصع کا تھا جو بادشاہون کے خاندان مین تھا
وہ بڑی قیمت کا تاج تھا اسمین علاوہ جواہرات یاقوت والماس کے
ایک سو دانہ مروارید کے نصب تھے جو کلانی مین بیضۂ کنجشک کے برابر تھے -
گریون - بیماری داد کی جو مشہور بیماری ہی -
گرو - رہن اور مقید -
گربہ - مشہور جانور ہی جسکو عربی مین سنور اور ہندی مین بلی کہتے ہین -
سعدی - گربۂ مسکین اگر پر داشتی + تخم کنجشک از جہان برداشتی +
گردکوہ - مازندران مین ایک پہاڑ ہی -
گردہ - بفتح کاف ودال مہملہ پہلوانون کا تنبان اور خاکہ جو مصور اور
نقاش کسی تصویر یا نقش کا اتارین اور نام ایک قسم کی روٹی کا - **اشرف** -
شد غبار آلودہ خط روے چون گلنار تو + حسن گوئی گردہ بر میدارد
از رخسار تو + - **نظامی** - ہمان گردۂ نغز چون لیف خز + گزد
پختہ شد گردۂ گردہ پز +
گرسنہ - بھوکا - جسکا پیٹ خالی ہو - **ملا طاہر غنی** - گرسنہ آمد
وناخوردہ خوان من بگذشت + ہزار حیف کہ آن شوخ راندیدم سیر +
گرفتہ - طعنہ وسرزنش - **نظامی** - گرفتہ مزن در حریف افگنی +
گرفتہ شوی گر گرفتہ زنی +

گروہ - جماعت و مجمع لوگونکا - سعدی - گروہے بر فتند زان ظلم و عار + بہ رفتند نام بد شان در دیار -

گرہ - عقدہ ہندی مین گانٹھ - سعدی - گرہ بر مبند احسان مزن + کاین زرق و شید است و آن مکر و فن -

گریہ - رونا آنکھون سے آنسو برسانا - زلالی - شہنشہ را چو جوش بادہ سر شد + دہ غسل از شراب گریہ تر شد +

گروہہ - بفتحتین گولی بندوق کی اور گلولہ کمان کا -

گرلینہ - پوستین جو کسی چمڑے کی ہو -

گرمابہ - حمام نہانے کا -

گردانیہ - موسیقی کے ایک پردے کا نام ہی -

گریوہ - پشتہ یعنی اونچی زمین -

گرزہ - کفچہ بڑے سانپ کا -

گرہ - بفتحتین سبو یعنی گھڑا -

گریچہ - بضم اول خانہ کوچک یعنی چھوٹا سا مکان و نقب و سوراخ و غار جو زمین مین ہو -

گریسہ - فریب و مکر و حیلہ و چاپلوسی -

گرامی - بہت عزیز نہایت بزرگ - میر معزی - اے مؤثر در ہمکس ہمچو اجرام سپہر + وے گرامی بر ہمہ کس ہمچو ایام شباب +

گرانی - بھاری پن اور ہر چیز جو ناگوار ہو شرع مین مقابل ارزانی کے اور وزن مین مقابل سبکی کے - سعدی - گرانی پیش شمع آید + خندہ ش پراند میان جمع بکش +

گرمی - مقابل سردی کے اور تیزی اور تندی - نظامی - ز گرمی کہ ... برق بہبود داد + نشد گرمی خوابش از خوابگاہ +

گرائے - میل و رغبت و خواہش و قصد اور صیغۂ امر یعنی خواہش کر - سعدی - اگر ہوشمندی بمعنی گرائے + کہ معنی بماند نہ صورت بجائے +

گرازی - جرأت و دلیری و مردانگی و شجاعت و بہادری +

گزی - جریب اور گز جس سے زمین کی پیمایش کرین -

کاف با زائے معجمہ

گزبیا - نام ایک جانور کا ہی جسکی ٹانگین لمبی ہین -

گزا - کاٹنے والا اور گزند پہونچانے والا -

گزارا - تقریر کرنیوالا سخن کا حق ادا کرنے والا -

گزیت - وہ خراج اور روپیہ جو کفار سے لیا جاتا ہی مسلمان اسکو جزیہ کہتے ہین - نظامی - گہش خاقان خراج چین فرستد +
گہش قیصر گزیت دین فرستد +

گزید - جزیہ جو کفار سے لیا جاتا ہی -

گزند - بروزن کمند آفت - آسیب - تکلیف - سعدی - گر گزندت رسد ز خلق مرنج + کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج +

گزیر - چارہ و علاج اور ضرورت کی چیز - سے - باشدائے مرد مسافر در اخیر + رفتنت از دار دنیا ناگزیر +

گزار - نشتر فصاد کا اور وہ باریک نقش جو نقاش واسطے تعیین شکل نقوش و نقشا وغیرہ کے کھینچتے ہین رہا کرنا اور چھوڑنا یہ لفظ ذال معجمہ کے ساتھ محض غلط ہی -

گزر - بفتحتین زردک جسکو ہندی مین گاجر کہتے ہین مشہور چیز ہی اور کھانے مین آتی ہی اور دستہ ہاون کا - نعمت خان عالی خانگیان خان جہان کی ہجو مین - پیوستہ ہم از کدو و شلغم + در حکمہ پے گزر تراشے +

گزر - بضم اول و فتح ثانی راستہ چلنے پھرنے کا -

گز - نام ایک درخت کا ہی جسکو جھاؤ کہتے ہین اور نام ایک قسم کے تیر کا اس تیر کے چلانے کو گز اندازی کہتے ہین - سیفی - ہزار دل شدہ در ہر گزے بیندازد + کسے نخاست چو آن سرو در گز اندازی +

گزاز - اضطراب و بیقراری جو بسبب حرارت کے پیدا ہو -

گزارش - ادا کرنا - بیان کرنا -

گزاف - بروزن غلاف بعض کے نزدیک بضم اول بیہودہ و لغو و بے حساب -

گزف - قیر جو ایک قسم کا گوند سیاہ ہوتا ہی اور کشتیون اور جہازون پر لگاتے ہین تا پانی انمین دخل نہ کرے -

گزلک - بکسر اول چھوٹی چھری و قلمتراش -

گزک - جس چیز کے ساتھ تغیر ذائقہ کا شراب پینے والے کرتے ہین بعض شراب پینے کے وقت کباب بعض نارنج وغیرہ میوے پاس رکھ لیتے ہین پیالہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ بدلنے کے لیے تھوڑا سا کھا لیتے ہین - ابوطالب کلیم - گزک ضرور نباشد شراب غفلت را + دلت بر آتش حرص اینقدر کباب چرا ست +

گزمازک - پھل درخت کا جسکو عربی مین زمازج کہتے ہین -

گزم - درخت پستۂ غال جسکو عربی مین شجرۃ البق کہتے ہین -

گزم - درخت گز یعنی جھاؤ کا درخت -

گزین - دلچسپ و پسندیدہ اور ترکیب مین معنی فاعل کے دیتا ہی چنانچہ خلوت گزین وغیرہ - سلمان - کردم غمش بر جان گرہن باشد

خدا صد جان حزین + جان گرچہ باشد نازنین ہرگز بجانان کے رسد +

گزہ - ایک قسم کے تیر کا نام ہی اور چوبین جس سے نقارا بجاتے ہین -

گریہ گزیدہ - جزیہ - خراج - رشوت -

گزادہ - کجاوہ جو اونٹ پہ ہو کہ اسپر سوار ہوتے ہین اور ہودج ہاتھی کا -

گزارہ - بیان خواب کی تعبیر کا -

گزرد - نام ایک خوشبودار گھاس کا ہی مکہ مین زریرہ بھی کہتے ہین -

گزیدہ - لیند کیا ہوا - اختیار کیا گیا -

گزینہ - مس کردن کا چھوڑا اور مخزن یعنی خزانہ اور دفینہ -

کاف فارسی باسین

گسست - بدصورت و زشت و ناز یبا -

گستاخ - بے ادب - بے خوف - بیباک - **توحید** - خدا بر جمد و نقصد برو نظر نکند + بود کسیکہ شرانگیز شیخ یا گستاخ + چرا ز لطف الہی ہست بے ادب محروم + چرا ز قرب خدا میشود جدا گستاخ +

گسار - خورندہ کھانیوالا چنانچہ غمگسار -

گسیل - دفع کرنا - رخصت کرنا بھیجنا -

گسیل - امر گسیختن سے -

گستہم - نام پسر فریدون -

گسن - گرسنگی - بھوک -

گستاخی - بے ادبی و چالاکی -

کاف فارسی باشین معجمہ

گشتا - بہشت جسکو عربی مین جنت کہتے ہین -

گشتاسب - اسپندیار کے باپ کا نام ہی اسنے ایکسو ساٹھ برس بادشاہی کی -

گشت - پھرنا اور سیر کرنا -

گشاد - فتح و ظفر و خوشی و کشایش اور چھوٹنا تیر کا کمان سے -

گشنیز - دھنیا جو مشہور تخم ہی -

گشتر - خوشتر بہت خوش -

گش - خوش -

گشالی - بازو گردن سے گھٹنے تک -

گشن - بضم اول نر کا خواہشمند ہونا جاننہ ہونا مادہ کا اور بار ور ہونا درخت خرما کا - **نظامی** - ز دشت آن گلہ ادبہر قرانی + بگشن آید از گاو تا مادیانی +

کاف فارسی بافاے

گفتار - بات - سخن - کلام - **صائب** - نیست بگفتار لب کیفیت گفتار چشم + وشترست از لعل گویا چشم گویائی مرا +

گفت وگو - بات چیت بحث تکرار - **صائب** - دراے کاروان بیہودہ تنہا منزا بوجد آرد + گفت وگوے مرد بیست پردہ اے خند جو ہرا +

کاف فارسی بالام

گلاب - گل ورد کا عرق کھینچا ہوا عربی مین اسکو ماء الورد کہتے ہین - **نظامی** - گلاب صفاہان و مشک طراز + بسے نافہ و شیشہ بگرد بانہ +

گلگشت - سیر و تماشا باغ کا - **صائب** - عرق کلک سیر اپاس کشید + کہ زگلگشت سرکوے سخن می آید +

گلبت - تیسرا حرف باے موحدہ بڑی کشتی اور بڑا جہاز -

گلاج - ایک قسم کے نفیس حلوے کا نام ہی -

گلقند - وہ دوا ہی جو گل سرخ اور قند ملا کر بناتے ہین - **طاہر وحید** - دی باطبیب گفتم احوال ضعف خودرا + از لعل یار فرمود گلقند آفتابی +

گلبند - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جسکو ہندی مین باندھنو کہتے ہین - **ذوقی** - بدن دارد ز گل نازک تر آن گل + لباس نازکش گلبند باید +

گلوبند - ایک زیور کا نام ہی جو گلے مین باندھتے ہین -

گلزار - جس مقام پہ بہت سے پھول ہون اور شگفتہ اور خوش اور نام ایک راگ کا موسیقی مین - **سالک یزدی** - ہواے آن بہشتے دم را گلزار میسازد + کہ ہچون خانہ مو گل ز مژگان ترم رویہ **بہرام** - خروشان بلبلان در صحن گلزار + بوقت صبحدم بر صحن گلزار +

گل شکر - گلقند کو کہتے ہین اگر گل سرخ کے پتون مین قند ملایا جاے تو وہ گلقند ہی اگر شہد ملایا جاے تو اسکو گل انگبین وجل انگبین بولا جاتا ہی - **سعدی** - گرگل شکر خوری بہ تکلف زیان کند + ور نان خشک دیر خوری گل شکر بود +

گلگیر - وہ مقراض جس سے شمع کا گل جو زائد ہو جاتا ہی کترلیتے ہین - **عبدالغنی قبول** - خاکساران ز اغنیا محتاج ہمراہی نیند + شمعدان گل کجا در بند گلگیر طلاست +

گلنار - ایک قسم کا درخت انار کا ہی جو سواے پھول کے پھل نہین رکھتا اور پھول اسکا بہت بڑا پھول ہوتا ہی جسکو صد برگ کہتے ہین - **ذوقی** - قند لعل لبت گہر دندان + ہر دو رخسار غیرت گلزار +

گلوز - پہاڑی بادام جو ایک میوہ ہی -

گلپوز - چیاسہ و سوسمار جو جانور مشہور ہی -

گلریزہ - قسم آتشبازی کا ہی جسکو پھولجھڑی کہتے ہین -

گلک - طعنہ اور سرزنش و ملامت اور نام ایک قسم کے گوند کا جو درخت خارجھو دانہ سے حاصل ہوتا ہی اور عربی مین اسکو عنزروت کہتے ہین -

حکیم سوزنی - گر پیش گل کشتم گلہ مشک بوی تو + بر من گلک منزن کہ نیند شیم از گلکت +
گلناک - کچا قلعہ اور خام عمارت -
گل - پھول اگر صرف گل ہو تو گل سرخ سے مراد ہی اور اگر مضاف ہو کسی درخت کی طرف تو اس درخت کا پھول کہا جائیگا چنانچہ سوسن گل سوسن وگل انار وغیرہ نیز بمعنی اخگر آتش ونتیجہ وداغ وبہترین ضرب ورنگ سرخ کے - وحشی - صدگل تازہ شگفتست زگلزار رخش + گل گل افتادہ برآوازمی نالبش نگرید + بساتی - آنکہ بردامن ہگلے از خون مظلومان نداشت + ظالم بیرحم کا فرماجرا شہ عاقبت +
گل - بکسر اول گیلی مٹی خمیر کی ہوئی - صائب - صائب زخاک پاک تبریزست + ہست سعدی گل گل شیراز +
گلال - عبیر سرخ جو بقم کے رنگ سے بناتے ہین اور ہولی کے دنون مین ہندو ایک دوسرے پر ڈالتے ہین - قاسم مشہدی - ہمچون حنا گر بودت صد ہزار دست + برگ طرب بخاک فشان وگلال گیر +
گلگل - ایک قسم کا ترش میوہ ہی اسقدر ترش کہ اسمین لوہے کی سوئی رکھدین تو گل جائے +
گلیم - اونی گودڑی جو فقیر پہنتے ہین - ـــہ - میہ ہر جلوہ گہر از زیر خاک لشاہ راہر کس شناسد در گلیم -
گلبدن - یہ لفظ معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی اور نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا جو قیمتی ہوتا ہی - ملا مفید بلخی - اگر ترا مہ آسایش ست چون طاوس + لباس گلبدن داغ میتوان پوشید +
گلخن - بضم اول آتشگاہ وآتشدان اور بھٹی دانہ بھونے کی کیونکہ گل کے معنی اخگر کے ہین اور خن مخفف خانہ ہی اور وہ جگہ جہان خاکروبہ اور خس وخاشاک جمع ہو جسکو ہندی مین کوڑا کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ گلخن بکاف عربی ہی کہ گل ترکی مین خاکستر کو کہتے ہین اور خن مخفف خانہ یعنی جس جگہ بہت سی خاکستر جمع ہو -
گلدان - وہ برتن جسمین پھولون کے گلدستے رکھے جاتے ہین - محسن تاثیر - چو آن گلدان پر آبے کہ گلہا رنگ دارد + طراوتہاست از چشم ترمن گلعذاران را +
گلستان - باغ مشہور لفظ ہی - میرزا صائب - خاک را از آبروے خود گلستان میکنم + قطرۂ تا در بساطم ہست طوفان میکنم +
گلشن - مرادف گلستان باغ - میرزا بیدل - زہے گلشن طراز بزم نیرنگ + چو بوے گل نہان در پردۂ رنگ +
گلگون - سرخ رنگ - لال رنگ - صائب - میچکد زہر از تیغ نگہ او صائب + تا نہان شد بخط سبز رخ گلگونش +

گلہ بان - مویشی چرانے والا - چرواہا - سعدی - دوان آمدش گلہ بانے بہ پیش + بدل گفت دارا اے فرخندہ کیش + مگر دشمن ست این کہ آمد بجنگ + زدورش بدوزم بہ تیر خدنگ +
گل افشان - پھولجھڑی جو ایک قسم کی آتشبازی ہی -
گلان - ایک قسم کی روٹی کا نام ہی -
گنیگان - نام ایک گھاس کا ہی جو نہایت بدبودار ہوتی ہی -
گلیون - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جو ہفت رنگ ہوتا ہی -
گلو - حلق جسکو ہندی مین گلا کہتے ہین - صائب - گلوے خویش عبث پارہ میکنی بلبل + چو گل شگفتہ شود در چمن نمی ماند +
گلالہ - غلالہ - زلفون کے بال جو پیچیدہ ہون -
گلدستہ - پھولون کا دستہ اور مسجد کے دو مینار جو نزدیک گنبد کے واسطے دور جانے آواز اذان کے بناتے ہین اور انپر چڑھکر اذان دیتے ہین - آرزو - زندانی تو گلدستہ بسر بر آخر + جنون کہ ساخت چو طاوس باغ باغ مرا + سالک قزوینی در تعریف مسجد صفاہان - خوش نغمہ موذنان چو بلبل + گلدستہ برنگ دستۂ گل +
گلگونہ - وہ سرخی جو معشوق لوگ چہرے پر ملکر سنگار کرتے ہین - طالب آملی - نازم بشیشۂ دوے تو کز شعلہ ہاے حسن + گلگونۂ عذار دہد مہر وماہ را +
گلہ - شکایت جو کسی امر کی کیجاے - زلالی - از پنجۂ من چاک گریبان گلہ دارد + وز گریۂ من گوشۂ دامان گلہ دارد +
گلولہ - بندوق کی گولی اور توپ کا گولہ -
گلمالہ - وہ آہنی اوزار جس سے معمار کہگل کرتے ہین -
گلاہ - سیاہ اور سیاہ پوش -
گلغچہ - گدگدی کرنا کسی کی بغلون مین انگلیون سے اور ہنسانا -
گلندہ - عورت بدفعل وبدکار -
گلوہ - تنور جسمین روٹی پکاتے ہین -
گلہ - بہت سی گاے اور بکریان وغیرہ -
گلگچہ - وہ شادی کہ بچے کے پیدا ہونے پر عقیقہ کے دن تک کرتے ہین -
گلانہ - پوچارا مٹی کا جو دیوار پر دیتے ہین -
گلشنی - تخلص ایک شاعر کا ہی -
گلانی - گلفروش اور باغبان -
گلابی - ہر چیز منسوب بہ گلاب اور وہ برتن جسمین گلاب ہو گلاب افشان اور گلاب دان بھی اسکو کہتے ہین اور ہر ایک چیز اور کپڑا جسکا رنگ گلاب کے پھول کے ساتھ ملتا ہو - میر خسرو - دہان تنگ خوبان

گل اندام + جو سو رخ گلاب افشان می آشام + صفرا۔ باز آ کہ گلابی دو چشم + بے روے تو از گلاب خالی ست +

گلہری - ایک ہندی جانور کا نام ہے جسکو موش خرما فارسی مین کہتے ہین میر یحیی شیرازی - ہر چہ افتد بدست آن طرار + بہ زود دستش خورد گلہری وار +

گل ارمنی - گیرو جو سرخ رنگ مٹی ہوتی ہے -

کاف فارسی با میم

گمست - ایک جوہر کم قیمت کا نام ہے رنگ اسکا نیلگون سرخی مائل ہے اسکا پیالہ بناکر اگر شراب پیین تو مستی نہین ہوتی شراب کے بھرے ہوے پیالے مین اگر اسکا ٹکڑا ڈالین تو بھی عمل ظہور مین آتا ہے -

گمار - پانوں کی آواز جو چلنے کے وقت نکلتی ہے اور کسی شخص کو کسی کام پر مقرر کرنا -

گمیز - شاش - پیشاب - موت -

گم - غائب جو آنکھون کے روبرو نہو - صفدر فوقانی - پیمبر سالہ پشت خم چہ جوید از زمین + ہان ز دست خویش نقد عمر خود گم کردہ است +

گمگم - نقب لگانیکی آواز -

گمران - معدوم اور خراب کرنیوالا اور نازک -

گمان - وہم شک شبہہ ظن - مولانا اکبر - زچون و چگون پاک آن ذات پاک + بری از ہمہ وہم و شک و گمان + میر نجات - گر نہ آن بیگانہ خو بر خود گمانی بردہ است + گفتگو از چیست با خود عاشق دیوانہ را +

گمانہ - گمان مین پڑنا اور کنوان کھودنے والا -

گمہ - ایک نبات کا نام ہے جو راز یانہ کی صورت پر ہوتی ہے و بضم اول نام ایک قسم کی مچھلی کا +

گمراہی - بھول جانا راستے سے -

کاف فارسی با نون

گندنا - ایک قسم سبزے کا جو قسم سیر یعنی لہسن سے ہے -

گندا - وہ چیز جس سے بد بو آئے - ع - گندا و تیز ہے چو پیاز و ترش تیغ دماغ چون سیر گرم خشک ہے جعفرات سرد تر +

گندم با - آش گندم جسکو حلیم کہتے ہین -

گنج - بفتح اول بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو - سعدی - اگر در کفش گنج قارون بود + وگر تا بعش ربع مسکون بود + نیرزد بخیل آنکہ نامش بری وگر روزگارش کند چاکری +

گنج - بضم اول گنجایش جو کسی چیز مین ہو -

گنج باد آورد - خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام ہے - واضح ہو کہ خسرو پرویز آٹھ خزانے رکھتا تھا اول گنج عروس جو خاص شاہی خزانہ تھا اور بادشاہ نے خود جمع کیا تھا دوسرا خزانہ باد آورد یہ شاہ روم کا خزانہ تھا جو کشتیون پر لاد کر کسی جزیرے کو لیے جاتے تھے ہوا کا طوفان اٹھا اور کشتیان خسرو کے علاقے مین آ گئین چونکہ آپسمین دونون کے کمال دشمنی تھی وہ خزانہ خسرو نے لے لیا اور نام اسکا گنج باد آورد رکھا تیسرے گنج دیبا خسروی چوتھے گنج افراسیاب پانچوین گنج سوختہ اس سوختہ کے معنی سنجیدہ کے ہین چھٹے گنج خضرا ساتوین گنج شادآورد آٹھوین گنج بادآورد - بادآورد کے معنی مفت کے بھی ہین یعنی مفت کا مال - میر صیدی - پیالہ نوش ندارد غم تہیدستی + بہار بادہ کشان ہست گنج باد آورد +

گنبد - وہ عمارت جو گول ہو اور ہرن کا چارون سم سے جست لگانا اور ایک قسم آئین بندی کا اور وہ خیمہ جو ایک ستون پر استادہ ہو اور کفل سرین یعنی چوتڑ - سعدی - نگہ کن برین گنبد زر نگار + کہ سقفش بود بے ستون استوار + محسن تاثیر ہجو مین - بر در گنبد خاتون تو ہر شب قندیل + زیر کا ویختہ از خایہ بادنجانی +

گند - بفتح اول بد بو اور ہوا نا مطبوع اور ہندی مین مطلق بو اور اسی اعتبار سے عطر فروش گو گندھی بولتے ہین -

گند - بضم اول خایہ مرد کا جسکو عربی مین خصیہ بولتے ہین -

گنجبار - خزانے کا مقام جیسے کہ رودبار اور دریابار - فردوسی - بیارم نشانمش بر تخت یار + وزان پس کشایم در گنجبار +

گندپیر - زال و عجوز بوڑھی عورت -

گنجور - خزانے والا - صاحب خزانہ یہ لفظ گنجور چنانچہ نامور وغیرہ رنجور اور مزدور بھی اسیطرح ہے -

گنجار - گلگونہ اور غازہ جو عورتین چہرے پر ملتی ہین جس سے چہرے کا رنگ سرخ زیادہ ہو جاتا ہے -

گنج وار - نام ایک نوا کا ہے علم موسیقی مین -

گنداور - آدمی شجاع و دلیر و بہادر -

گنگار - وہ سانپ جسنے اپنا پوست تازہ اتارا ہو -

گنور - ہندوستان خطہ مالوہ مین ایک قلعہ ہے -

گندز - مخفف گنگ دز نام ایک قلعہ کا تھا جو ضحاک نے شہر بابل مین تعمیر کیا تھا اس قلعہ مین جادوگر بہت رہتے تھے اب وہ قلعہ اجڑا ہوا ہے صرف ایک چاہ بہت عمیق موجود ہے اور مشہور ہے کہ اسمین ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہین -

گندش - گوگرد یعنی گندھک -

گنجشک - چڑیا جو ایک مشہور پرندہ ہے سعدی - گربہ مسکین اگر پر داشتی + تخم گنجشک ازجہان برداشتی +

گندسک - یہ ایک بیخ خصیۃ الثعلب کی صورت پر ہے جوڑا آپسمین لپٹا ہوا زمین سے نکلتا ہے ایک ٹکڑا بڑا دوسرا چھوٹا پس اگر مرد بڑے ٹکڑے کو کھاکر عورت کے ساتھ مباشرت کرے بیٹا پیدا ہو اگر عورت چھوٹے خصیے کو کھائے تو شہوت اسکی جاتی رہے -

گنگ - بضم اول بے زبان لال جو بات نہ کرسکتا ہو عربی مین اسکو ابکم کہتے ہین اور مٹی کا گلا یہ جو پانی کے اجراے کے لیے زمین یا دیوار مین نصب کردیتے ہین -

گنگ - بفتح اول اسکے گیارہ معانی ہین اول بیت المقدس جسکو مسجد اقصی بھی کہتے ہین دوسرے نیک اور خوب اور زیبا تیسرے نام ایک شہر کا ہے شرقی حصہ ملک خطا مین جس جگہ دن رات ہمیشہ برابر رہتا ہے کبھی بڑھتا گھٹتا نہین ہے بارہ بارہ گھنٹے کا دن اور رات ہے ہمیشہ بہار کا موسم ہے گرمی سردی کا انقلاب نہین ہوتا گنگ دژ بھی اسکو کہتے ہین چوتھے ایک بیماری کا نام ہے جس سے بالون کی جڑ مین خارش پیدا ہوتی ہے جبتک بال منڈائے نہ جائین خارش نہین جاتی پانچوین پہاڑ جسکو فارسی مین دہ اور عربی مین جبل کہتے ہین چھٹے نام ایک جزیرے کا ہے ساتوین ہر ایک چیز جو ٹیڑھی اور خم کھائی ہوئی ہو اور وہ شخص جو مادرزاد کوز پشت ہو آٹھوین نام ایک بتخانے کا ترکستان مین جسکو کیکاؤس بادشاہ نے تعمیر کیا تھا نوین نام ایک بتکدے کا چین کے بتخانون مین سے دسوین نام ایک شہر کا جسکو تاشکند اور چاچ بھی کہتے ہین گیارھوین نام ایک رود کا جو ہند مین جاری ہے اور ہندو اسکو بہت بزرگ مانتے ہین اور منبع اسکا کوہ سوالک گنگوتری پہ ہے ہندو اسکے پانی سے نہانا موجب نجات تصور کرتے ہین اور اپنے مردون کی سوختہ ہڈیان اسمین ڈالتے ہین - **مؤلف** - کے رود داغ سینہ از دل بغیر از آب اشک + گرچہ شوید بش بآب زمزم و دریاے گنگ +

گنگل - ہنسی وظرافت وخوش مزاجی - **حکیم نزاری** - یاد باد آن شب کہ در بیت الحرام + خلوتے کردیم بایاران ہم + بادہ میخوردیم گنگل میزدیم + زاول شب تابوقت صبحدم +

گندم - مشہور غلہ ہے جو کھانے مین آتا ہے - **صائب** - گریبان چاک کیے عشاق ازنعوق فنا باشد + الف در سینہ گندم زشوق آسیا باشد +

گندمان - نام ایک مقام کا ہے مضافات شہر اصفہان سے - **شرف الدین** شفائی فکری کی ہجو مین - باین طلب زلرستان شد ستم آوارہ + زگندمان بعراقم ازین فتادہ گذار +

گنج شایگان - مفت کا خزانہ یہ نام بھی خزانہ باد آورد کا تھا جو خسرو پرویز کو ملا اور شایگان بمعنی فراخ وبہتر وسزاوار کے بھی آیا ہے اصل مین یہ لفظ شاہگان تھا یعنی بادشاہون کے لایق -

گنج قارون - قارون کا خزانہ جو بڑا خزانہ تھا اور چالیس آدمی اسکے خزانون کی تالیان اٹھاتے تھے چار لاکھ چالیس ہزار انبان بھرا ہوا سونے چاندی کا تھا اور وہ چالیس بڑے بڑے مکانون مین رکھے تھے سعدی - قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت +

گنج گاؤ - یہ ایک خزانہ جمشید کے دفینون مین سے بہرام کے وقت ظاہر ہوا زمیندار اپنی کھیتی کو پانی دے رہا تھا کہ ایک مغاک ظاہر ہوا اور پانی اسمین غرق ہوتا تھا زمیندار نے وہ جگہ کھودی عمارت عالیشان ظاہر ہوئی تو بہرام کو اطلاع دی بادشاہ خود گیا اور اسکو کھولا دو گاؤمیش سونے کے بنے ہوے پائے دونون کی آنکھون مین بے بہا یاقوت لگائے ہوے پیٹ مین انکے انار اور سیب طلائی بھرے ہوے انارون اور سیبون مین گران بہا موتی اور الماس وغیرہ جواہرات تھے گاؤمیشون کے آگے کی کھریان مرصع ہونے کی بنی ہوئی اور گھاس کی جگہ جواہرات سے پُر سوا ان گاؤمیشون کے اور بھی بہت سے وحش وطیور سونے کے بنے ہوے مرصع مملو بجواہرات تھے بادشاہ نے وہ سب مال غربا وفقرا پر تقسیم کردیا جس سے سب لوگ دولتمند ہوگئے -

گنجارہ - گلگونہ جو عورتین منھ پر ملتی ہین -

گندہ - بضم اول جو چیز موٹی ہو مقابل باریک کے چنانچہ ریسمان گندہ یعنی موٹا سوت اور گلولہ آٹے کے خمیر کا جو گول بنایا جاتا ہے -

گنجہ - نام ایک شہر کا جسمین خواجہ نظامی رہتے تھے جنکی تصانیف سے خمسہ نظامی مشہور ہے - **نظامی** - دبیران نگر تا بروز سپید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان مرا آشکارا برند + زگنجہ نگر تا بخارا برند +

گنجینہ - مزید علیہ گنج کا خزانہ - **مؤلف** - روشن از نور محبت سینہ کن + سینہ را از معرفت گنجینہ کن +

گناہ - مشہور لفظ ہے جسکو عربی مین جرم اور ہندی مین پاپ کہتے ہین **صائب** - بیہودہ دل مشوش ما + درفکر گناہ یا ثواب ست +

کاف فارسی با واو

گوارا۔ جو چیز خوش مزا ہو اور طبیعت کو پسند اور زود ہضم۔ صائب۔ زخم از مرہم گوارا تر بود بر عارفان + رخنہ در زندان بود از نقش یوسف محبوس را +

گویا۔ بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔ حیوان ناطق۔ صائب۔ مردمک مہر خموشی ست نظر باز انرا + در حریمی کہ نباشد نظر گویائی +

گونیا۔ معماروں کے ایک اوزار کا نام ہی مثلث شکل کا جس سے وہ کجی و راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔

گوئیا۔ یہ لفظ تشبیہ کے موقع پر بولا جاتا ہی۔

گوا۔ مخفف گواہ جسکو عربی میں شاہد کہتے ہیں۔

گوبشا۔ تیسرا حرف بائے ابجد ژندی زبان میں شہد جسکو عربی میں عسل کہتے ہیں۔

گوبیا۔ ژندی زبان میں زبان جسکو عربی میں لسان بولتے ہیں۔

گوداب۔ تیسرا حرف دال ایک قسم کے کھانے کا نام ہی جو گوشت و برنج و نخود و مغز جوز سے پکاتے اور سرکہ سے ترش کرتے ہیں۔

گوراب۔ تیسرا حرف رائے حطی وہ میدان جو گھوڑا دوڑانے کے لیے بنایا گیا ہو اور نام ایک شہر کا ہی اور وہ گنبد جو قبر پر بنایا جاے اور موزہ جو پانوں میں پہنتے ہیں جراب بھی اُسکا نام ہی۔

گوشتاب۔ گوشمال۔ گوش پیچ۔

گوشت۔ بفتح اول و دوم نام ایک آواز کا موسیقی کی چھ آوازوں سے جنکا نام [illegible] ماتہ۔ شمک۔ گوشت۔ شہناز۔ گردانیہ ہی۔

گوت۔ سرین یعنی چوتڑ آدمی کے۔

گومست۔ نام ہی ایک کتاب کا جو مجوسی مذہب کے مسائل کے تغیر میں جو مست نام ایک حکیم نے لکھی اور دعوی پیغمبری کا کیا اور بیان کیا کہ یہ کتاب مجھکو خدا سے ملی ہی وہ کتاب اتنی بڑی تھی کہ ستر اونٹوں پر لادی جاتی مجوس نے اُسکی رسالت سے انکار کیا اُسکو قتل کیا اور کتاب جلادی۔

گولانج۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہی۔

گوگرد۔ یہ ایک کانی دوا ہی جسکو گندھک کہتے ہیں دو قسم ہی ایک گوگرد سرخ جس سے کیمیا بنتی ہی دوم گوگرد زرد جس سے باروت بنائی جاتی ہی۔

گوسپند۔ میش جسکو بھیڑ [illegible] کہتے ہیں۔ سعدی۔ گوسپند از برائے چوپان نیست + بلکہ چوپان برائے خدمت اوست۔

گود۔ بفتح اول وہ زمین جو پست ہو اور مغاک۔

گولاد۔ نام ایک ایرانی پہلوان کا ہی۔

گونار۔ جوال دوز۔

گوار۔ ہر ایک چیز جو لائق کھانے اور پینے کے ہو۔

گوگرد احمر۔ گوگرد سرخ۔ لال گندھک جو نہایت نایاب ہی۔ سابق۔ ترک تعلقات بود کیمیاے دل + گوگرد احمر ست محبت براے دل + نظامی۔ نہ گوگرد سرخی نہ لعل سپید + کہ جوینده گردد ز تو ناامید +

گور۔ بضم اول مشہور جنگلی جانور ہی اور قبر جس میں مردہ دفن کرتے ہیں۔ سعدی۔ اگر بریان کند بہرام گورے + نہ چون پاے ملخ باشد ز مورے + مؤلف۔ ز اعمال نکواے نیک سیرت + بنہ در گور خود روغن چراغے +

گوہر۔ اصلیت ہر ایک چیز کی اور ذات ہر ایک شی کی جوہر اسکا معرب ہی اور موتی لعل یاقوت الماس وغیرہ۔ صائب۔ راہ مقصود طے از آبلہ پا نشود + گرہ از رشتہ بدندان گہر وا نشود +

گور۔ بفتح اول نام ایک ملک اور قوم کا ہی۔

گویر۔ بفتح اول و یاے مجہول ہموار زمین اور ریگستان اور جنگل۔

گوشیار۔ لقب ایک حکیم کا جسکا نام ابو الحسن تھا اور شیخ ابو علی سینا نے اُسکی شاگردی کی۔

گواشیر۔ نام ایک ولایت کا ہی جہاں سفید فیروزہ پیدا ہوتا ہی اور نام ایک قسم کے گوند کا۔

گوذر۔ گاے کا بچہ جسکو گوسالہ بھی کہتے ہیں اور نام ایک قسم کی مرغابی کا جس کا گوشت بدبودار ہوتا ہی۔

گودرز۔ نام ایک ایرانی پہلوان کا ہی۔

گوزن۔ بفتح اول و دوم گوزن جو جنگلی گاے کا نام ہی۔

گوز۔ بفتح اول و سکون ثانی جوز جسکو گردگان بھی کہتے ہیں۔

گوز۔ بضم اول و واو مجہول وہ ہوا جو مقعد سے نکلے۔ فوقی یزدی۔ تا بردتی چرب کردہ ہیتم ز خوان فقر + گوز بر قیماق استغناے گردون میزند +

گواز۔ وہ لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں اور دستہ چوبی جس سے شالی کوٹتے ہیں۔

گوارش۔ خوش ذائقہ ہونا کھانے کا اور ہضم کے لایق ہونا اور نام ایک دوا مرکب کا معرب اسکا جوارش ہی۔

گوش۔ کان جس سے بات سن سکتا ہی اور مخفف گوشہ اور نام چودھویں دن کا ہر ایک شمسی مہینے سے۔ طاہر غنی۔ شاید ز گردہ رسد آوازپاے او + شد مدتے کہ چشم براہ است گوش را +

گواش۔ صفت و رنگ و لون۔

گوشش۔ وہ مٹی کا برتن جسمین دودھ یا چھاچھ رکھی جاے۔

گولاک - موج پانی کی جو دریا سے اوٹھے - **محتشم** - محتشم گر بجنبد گولاک خواہد زد
چنین + سیل شک ما زماہی تا بہ ماہ خواہد شدن +
گوک - بفتح اول و دوم مغاک و خندق جو کسی شہر یا قلعہ کے باہر کھدی ہو -
گوک - بضم اول و واو غیر ملفوظ ترکی مین آسمان اور رنگ کبود -
گوزک - شتالنگ پانون کا جوڑ جسکو گٹا کہتے ہین -
گورک - تیسرا حرف راے مہملہ دھوبی کا تختہ جسپر وہ کپڑے دھویا کرتا ہی -
گوشک - گلے کی ہڈی جو اوپر کو ابھری ہوئی ہوتی ہی یا پستان بلوغت
مرد کا وہی ہڈی ہی جو اونچی ہو جاتی ہی -
گویک - تکمہ گریبان کا -
گول - بضم اول و واو مجہول نادان و احمق و مکر و فریب در دماغ - باقر کاشی
نخوری گول سکندر نروی ہمرہ خضر + چند گردی ز پئے چشمۂ حیوان محتاج +
گول - بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام ترکی مین تالاب کو چک اور
حوض جسمین پانی بھرا ہو -
گول - بفتح اول و دوم فقیرون کا پشمی لباس اور پوستین کم قیمت -
نظامی - میفگن گول گرچہ عار آیدت + کہ ہنگام سرما بکار آیدت +
گوال - چیتھی اور گون جسمین غلہ بھرکے اونٹ وغیرہ پہ لادتے ہین بورے
بھی اسکو کہتے ہین معرب اسکا جوال ہی -
گوبال - گرز وایک مشہور ہتھیار ہی اور تخت اورا ورنگ اور نام ایک
پہلوان کا شاہ روس کے خویشون سے جو سکندر رومی کے ساتھ لڑا تھا -
گوگال - نام ایک جانور کا ہی جو گوبر کو گولہ بنا کر سوراخ مین لیجاتا ہی -
گورچشم - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جسکی بافت مین جولاہہ گول گول دائرے
بناتا ہی جو نہایت خوبصورت معلوم ہوتے ہین ہندی مین اسکو بلبل چشم
کہتے ہین اور فارسی مین گورچشم - **نظامی** - کز اکندی از گورچشم حریر +
ہو شید فارغ شد از تیغ و تیر +
گوم - ایک گھاس کا نام ہی جسکو عربی مین اذخر کہتے ہین -
گون - بفتحتین ایک خاردار نبات کا نام ہی - **طاہر وحید** - گل روے
کسبا خورشید میز دلاف ہمچشمی + گون شد گرگدن شد ہم من شد بد تر از من شد
گون - بضم اول رنگ لون چنانچہ گلگون و سیمگون و لالہ گون وغیرہ -
گورگان - الیق عیش و عشرت گور کے معنی عیش و عشرت کے اور گان
کے معنی لایق ولقب بادشاہ تیمور -
گورخان - لقب بادشاہ خطا و ختن -
گوزن - پہاڑی اور جنگلی گاے جسکو بارہ سنگھا کہتے ہیں -
گوان - بہت سے پہلوان -

گودھان - بواو مجہول و دال مہملہ کوہان اونٹ کا -
گوزین - درخت جوز - اکھروٹ کا درخت -
گوناگون - رنگ برنگ -
گو - بفتح اول مخفف گاو گاے بیل - **میر نجات** - شیخنا آمد کہ بر سر گشتہ ای بشنو +
ریش گاوند مشائخ تو چرائی دم گو + نیز بمعنی مغاک و زمین نشیب و مرد
شجاع و بہادر -
گو - بواو معروف گیند جس سے کھیلتے ہین - **سعدی** - بکوشش زبانی توان برد
گو + چو سعدی یکے گوی پسندیدہ گو +
گواہ - **گوا** - شاہد و بینہ یعنی وہ شخص جو آنکھ دیکھی بات بیان کرے - **سعدی** -
گوا کرد بر خود خدا و رسول + کہ دیگر نگردم بگرد فضول - **والہ ہروی** -
خدا را و رسول وی و ترا کردم + گواہ خویش بہر التماس اظہار -
گودہ - ترکی مین بدن اور تن اور جسم - **داراب بیگ جویا** -
حیف ست کہ از دختر رز جوئی کام + کاین فاحشہ باشد از ذوات الاعلام +
تا کے سر خود بپاے خم خواہی سود + تا چند کشی منت این گودہ حرام +
گوشوارہ **گوشوار** - ایک زیور کا نام ہی جو عورتین کانون مین پہنتی ہین
ہندی مین اسکو جھمکا کہتے ہین - **صائب** - باشد ستارہ در شب تاریک
رہنما + شد پیر زلف رہزن من گوشوارہ اش +
گوشہ - گھر کا کونہ - مکان الگ - **حافظ** - عقل دیوانہ شد آن سلسلۂ مشکین
کو + دل ز من گوشہ گرفت ابروے دلدار کجاست +
گونہ - رنگ - لون -
گوہ - گہ چیوانون کا یہ لفظ فارسی اور ہندی مین مشترک ہی - **حکیم شرف الدین**
شفائی - زیر لب بسکہ گوہ سگ خوردہ + دفن کردست صد سگ مردہ +
گوینده - بولنے والا کہنے والا - کلام کرنے والا - **نظامی** - ہمین پنج بیتم
خوش آمد بگوش + کہ میگفت گوینده خوب دوش + **نظامی** - چو در خورد
گوینده ناید جواب + سخن یاوہ گفتن نباشد صواب +
گوے انگلہ - تکمہ اور حلقہ گریبان کا -
گوسالہ - بچہ گاے و شتر و فیل وغیرہ - **حافظ** - چون سامری مباش کہ زر دید
وا ز خری + موسی بہشت از پئے گوسالہ میرود +
گوسیازہ - نام ایک قسم کے کھانے کا ہی -
گواشمہ - دامنی اور اوڑھنی عورتون کے پہننے کی -
گواہی - شہادت - آنکھوں سے دیکھی ہوئی بات - **نظامی** - گواہی دہاد کم
از چار یار + کہ صد آفرین باد بر ہر چہار +
گوہری - ہر چیز صاف اور روشن اور چمکتی ہوئی اور گوہر فروش

جسکو جوہری بھی کہتے ہین اور ہر ایک چیز جیسے موتی جٹے ہوے ہون نظامی۔ ہم از آب حیوان اسکندری + زلالی چنین ساختہ گوہری +

گوے ۔ گیند جس سے کھیلتے ہین ۔ سعدی ۔ کہ سعدی کہ گوے بلاغت ربود + در ایام بوبکر بن سعد بود +

گوانجی ۔ دلیر اور پہلوان آدمی اور سپاہ سالار۔

گوچی ۔ پست زمین اور عمیق جگہ۔

گوری ۔ عشرت و نشاط و خوشی۔

کاف فارسی مع ہاے

گہ گیر ۔ وہ گھوڑا جو سواری نہ دیوے ۔ ظہوری ۔ سمند عشق را شاید ز گہ گیری برون آری + ظہوری در رکاب غم عنان دادی خموشی را +

گہر ۔ ہر ایک چیز جو اصل ہو اور موتی جواہرات + ـــہ ۔ بشکل برتر ہر وقت و ہر بار + گہر بارید از چشم گہر بار +

گہان ۔ جہان یعنی عالم ۔ دنیا +

گہرن ۔ موچیون کے ایک اوزار کا نام ہی۔

گہوارہ ۔ ایک قسم کی چارپائی کا نام ہی جو بچون کے سُلانے کے لیے ہوا مین لٹکاتے ہین جھولنا بھی اُسکو کہتے ہین ۔ نظامی ۔ ز گہوارۂ فرش تا پاے عرش + قدم بر قدم عصمت افگندہ فرش +

گہ ۔ جگہ اور وقت چنانچہ خوابگاہ و صبحگاہ ۔

گہلہ ۔ ریزہ چاندی سونے کا ۔

گہولی ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ بدلنا ۔

کاف فارسی با یاے

گیا ۔ مخفف گیاہ گھاس ۔

گیپا ۔ ایک قسم کے پلاؤ کا نام ہی جو بکری کے رودو نمین رکھکر پکاتے ہین ۔ سلیم ۔ پی گیپا چو او روانہ شود + دشمن صد ہزار خانہ شود +

گیرا ۔ پکڑنے والا ۔ اثر کرنے والا ۔ صائب ۔ چگونہ جان برد صیاد زکمین چشم فتانش + کہ گیرا تر بود از خون ناحق تیغ فرگانش +

گیت ۔ سرود ۔ راگ ۔ گانا ۔ ملا طغرا ۔ بود گیت نزد طرب سنج رود + درین کشور ذوق نام سرود +

گیومرث ۔ نام بادشاہ جو دنیا مین پہلا بادشاہ تھا ۔

گیچ ۔ پریشان و پراگندہ ۔ حیاتی گیلانی ۔ طرفدار انش از ہر سو عنان پیچ + سر سیارہ را آوردہ در گیچ +

گیرح ۔ وہ چوبی رحل جسپر قرآن شریف یا کتاب رکھکر پڑھین ۔

گیہد ۔ ایک مردار خوار پرندے کا نام ہی جسکو چیل اور غلیواز کہتے ہین ۔

گیبر مہ ۔ ایک قسم کے تیر کا نام ہی ۔

گیر ۔ وہ تیزی اور تلخی جو مغز بادام و پستہ اور جوز مین پائی جاتی ہی ۔

گیور ۔ نقلین کرنیوالا اور قصہ خوان اور افسانہ گو اور حس مشترک جو انسانی حواس مین ایک حس ہی ۔

گیرنگ ۔ نام ایک قصبے کا ہی ۔

گیلگ ۔ گیلانی زبان مین جاٹ اور روستائی دہقان اور مجرم و عاصی

گیل ۔ گیلان کا اختصار ہی جو ایک ملک ہی ۔

گین ۔ صاحب و خداوند اور بھرا ہوا ۔ مخفف لفظ آگین کا ۔ مولانا اکبر ۔ چو خوشنودی نصیب کس نباشد در جہان اکبر + درین غمہاے فانی پس چرا اندوہگین گردی +

گیہان ۔ زمانہ ۔ روزگار جہان ۔

گیلان ۔ نام ایک ملک کا اور نام ایک گانون کا جو بغداد کے پاس ہی اور حضرت شیخ سید عبد القادر گیلانی امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہین جیلان اسکا معرب ہی ۔

گیسو ۔ بیاے مجہول لمبے بال جو دونون طرف کانون کے پیچھے لمبے چھوڑ دیتے ہون جو سواے زلف کے ہون بعض کے نزدیک زلف اور گیسو ایک معنی رکھتے ہین ۔ قاسم مشہدی ۔ یک سر مو در سر لیلی و شان بیکا نہ بیست + انچہ می آید زیاد از لف گیسو میشود ۔

گیو ۔ نام پسر گودرز پہلوان ۔

گیرانده ۔ حساب مین آیا ہوا مقید ہوا ہوا ۔ سعید اشرف ۔ شمع شد در دور حسنت پاے بست شمعدان + شرط باشد کند بر پا عامل گیرانده را +

گینہ ۔ آبگینہ کا مخفف ہی ۔

گیدہ ۔ نام ایک قسم کے جوتے کا جو نمدے سے بناتے ہین جو اختراع گیو پہلوان کی تھی ۔

گیجہ ۔ پریشان و متحیر و سرگشتہ ۔

گیتی ۔ جہان و عالم دنیا اور دو گیتی ۔ دونون جہان ۔ حافظ ۔ آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا +

گیلی ۔ گیلان کے رہنے والے ۔

گیدی ۔ مردار خوار ۔ خراب آدمی کیونکہ گید غلیواز کو کہتے ہین جو چھ مہینے نر اور چھ مہینے مادہ رہتا ہی اور گیدی وہ شخص جسکا مزاج ایک حالت پر ق

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان مین

کاف فارسی باالف

گادا - گیہون اور جو کا خام بھونا ہوا غلہ فارسی مین اُسکو دلمل و برکن کہتے ہین -
گارا - گوندھی ہوئی مٹی جو عمارت مین لگاتے ہین عربی مین اُسکو ملاط اور فارسی
مین گلابہ کہتے ہین -
گاڑا - کمینگاہ گھات کا مکان پوشیدہ جگہ چھپنے کا موقع -
گاڑا ہوا - دفن کیا ہوا - دابا ہوا زمین مین - قطعہ از مؤلف -
چھوڑ جائیگا آخرش ممسک + جمع جتنا کیا خزانہ ہی + لوگ لے لینگے کھود کر سارا +
جتنا گاڑا ہوا خزانہ ہی +
گاڑھا - موٹا کپڑا اور دودھ وغیرہ اور ایک قسم کے کپڑے کا نام عربی مین
اُسکو ثخین و سفیق کہتے ہین -
گالا - روئی کا گالا جو کاتنے کے واسطے بناتے ہین عربی مین اُسکو مندوف کہتے ہین -
گانا - سرود اور سرود کرنا فارسی مین اُسکو سرود و ترانہ عربی مین غنا و تغنی بولتے ہین
گات - عورت کی چھاتی اور پیٹ -
گاج - غضب و قہر و غصہ -
گاجر - مشہور جڑ ہی جو کھانے مین آتی ہی عربی مین اُسکو جزر کہتے ہین فارسی مین زردک
گانڑ - وہ سوراخ جسسے براز نکلتا ہی فارسی مین اُسکو کون اور عربی مین مقعد کہتے ہین
گاؤ پچھاڑ - فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہی -
گال - عربی مین اُسکو خد فارسی مین خسار و خسارہ کہتے ہین اور ترکی مین ال -
گابھن - گائے بھینس وغیرہ جو حاملہ ہو - فارسی مین آبستن -
گاڑی بان - گاڑی ہانکنے والا - فارسی مین اُسکو ارابچی کہتے ہین -
گانون - بستی - قریہ اور روستا اور دہ - چھوٹی سی آبادی -
گاؤزبان - لسان الثور جو ایک دوا ہی -
گائن - گانیوالی عورت جسکو عربی مین مغنیہ کہتے ہین -
گانڑو - کوئی جسکو اغلام کرانیکی عادت ہو -
گابھ - حمل کا بوجھ جو مادہ کے پیٹ مین ہو -
گانٹھ - گرہ جو کسی رشتہ وغیرہ مین پڑ جائے -
گاڑی - ارابہ جسپر اسباب لاد کر بیلون سے چلاتے ہین -
گالی - وہ بات جسکے سننے سے انسان کو جوش آئے عربی مین اُسکو سب
اور سبوبہ اور فارسی مین دشنام کہتے ہین -
گانسی - لوہے کا پھل جو تیر کو لگاتے ہین عربی مین اُسکو نبل کہتے ہین
اور فارسی مین پیکان -
گاودی - احمق اور بیوقوف -
گائے - مشہور چارپایہ ہی -

کاف فارسی باباے

گبرولا - ایک جانور کا نام ہی جو گوبر سے پیدا ہوتا ہی سیاہ رنگ عربی مین اُسکو
جعل کہتے ہین -
گپ - عام باتین جو قابل اعتبار نہون -
گپت - ہر ایک چیز پوشیدہ -
گپتی - ایک چوبدستی کا نام ہی جو اندر سے پولی ہوتی ہی اور اُسکا آہنی
پھل نہایت تیز کیا ہوا پوشیدہ رکھا رہتا ہی اُسکا دستہ انسان ہاتھ مین
پکڑے رہتا ہی اور معلوم ہوتا ہی کہ یہ چوبی چھڑی ہی مگر کوئی موقع لڑائی کا
ہو جائے تو اُسکا آہن کھینچکر دشمن کا کام تمام کر سکتا ہی چونکہ وہ پوشیدہ
ہتھیار ہی گپتی اُسکا نام رکھا گیا -
گپی - وہ شخص جو فضول گو ہو - لغو اور بے فائدہ باتین کہے -
گٹا - پانون کا جوڑ جسکو عربی مین کعب کہتے ہین اور بند دست جسکو پہونچا
بولتے ہین وہ چیز جس سے کسی برتن کا منہ بند کیا جائے چنانچہ حقے کا گٹا -
گٹھا - گھاس وغیرہ کا پشتارہ جسکو عربی مین کارہ کہتے ہین اور فارسی
مین پشتوارہ -
گٹھ کٹا - جو لوگون کی گیسی اور گانٹھین کاٹ لے فارسی مین اُسکو گرہ بر
اور عربی مین طرار کہتے ہین -
گٹھیا - جوال جس مین غلہ بھرتے ہین اور نام بیماری جسکو عربی مین
وجع مفاصل یعنی جوڑون کا درد کہتے ہین -
گٹھڑی - بستنی جسمین کپڑے وغیرہ بندھے ہون - قطعہ از مؤلف
ہی جتنا مال سب تقسیم کر دو + زمین مین اُسکو مت رکھو دبا کر + یہان ہی
پھینک جاؤ بار سر سے + کہان لیجاؤ گے گٹھڑی اُٹھا کر +
گٹھلی - وہ ہڈی یعنی سخت بیج جو کھجور وغیرہ سے نکلتی ہی فارسی مین اُسکو
خستہ اور عربی مین عجم کہتے ہین -
گٹکری - مسلسل آواز جو گانے کے وقت گانیوالا گلے سے نکالتا ہی -

کاف فارسی باجیم

گجگھا - بہت سا مال جو کسی کے پاس جمع ہو -
گچھا - ہر ایک چیز جو یکجا کر کے بندھی ہو چنانچہ بیتون کا گچھا -
گچ - سفیدی کی ایک قسم ہی جو عمارت مین لگائی جاتی ہی -
گجھی - گیہون اور جو ملا ہوا غلہ -

کاف فارسی باداال مہملہ

گدالا - زمین کھودنے کا آہنی اوزار -
گدڑی والا - کہنہ فروش - لتہ فروش -

گدلا۔ میلا پانی جو ناصاف ہو۔

گدھا۔ حمار خر مشہور چار پایہ ہی۔

گڈریا۔ مویشی پالنے والا چرواہا۔

گڈ بڈ۔ دو چیزین جو آپسمین ملی ہوئی ہون۔

گدر۔ نیم پختہ میوہ۔

گدام۔ انگریزی ہی مگر ہندی مین مشہور وہ جگہ جسمین ہر چیز مطلوبہ مل سکے ذخیرے کا مقام۔

گدھ۔ ایک مردار خوار جانور کا نام ہی۔

گدڑی۔ فقرا کی پوشاک فقیرون کا خرقہ۔

گدگدی۔ کسی کی بغلون مین انگلیان ملا کر اسکو ہنسانا عربی مین اسکو دغدغہ اور فارسی مین غلغچ کہتے ہین۔

گدھی۔ خر مادہ۔ حمارہ۔

گڈی۔ ساگ پات وغیرہ کی گڈی جو باندھکر بیچتے ہین

گدی۔ مسند جسپر حکام اجلاس کرتے ہین اور وہ تہ کیا ہوا کپڑا جو عورتین حیض کے دنومین اندام نہانی پر رکھتی ہین۔

کاف فارسی با راے

گرا ہوا۔ مفلس محتاج غریب آدمی اور جو چیز ہاتھ سے گری ہو۔

گرجا۔ انگریزون کا عبادت خانہ۔

گڑھا۔ غار و مغاک جو زمین مین ہو۔

گڑھیتا۔ ایک قسم کے چھوٹے بیڑے کا نام ہی۔

گرگٹ۔ ایک جانور چلپاسہ کی صورت پر ہی۔ آفتاب کو بہت چاہتا ہی عربی مین اسکو حربا کہتے ہین۔

گرینٹ۔ وہ لکڑی جسپر کنوین کی چرخی چلتی ہی۔

گرج۔ بادل کی آواز۔ رعد کی آواز۔

گر۔ قاعدہ کلیہ اور ضابطہ۔

گڑ۔ قند سیاہ جو مشہور چیز ہی۔

گرز۔ ایک آہنی جنگی ہتھیار کا نام ہی۔

گردہ۔ ایک اندرونی عضو کا نام ہی۔

گرہ۔ گانٹھ۔

گڑھ۔ قلعہ۔ حصار۔ بادشاہی مکان۔

گرمی۔ حرارت مشہور لفظ ہی۔

گروی۔ تیسرا حرف واو ایک آفت کا نام جو زراعت پر پڑتی ہی جو خوشون مین دانہ نہین پڑتا عربی مین اسکو رقان کہتے ہین۔

گرہی۔ وہ چرخی جسپر کنوین سے ڈول نکالتے ہوے رسی لپٹ جاتی ہی۔

گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ حاکم نشین جگہ۔

کاف فارسی با زاے معجمہ

گز۔ وہ گز جس سے کپڑا وغیرہ ناپتے ہین۔

گزی۔ کم قیمت کپڑا غربا کے پہننے کا۔

کاف فارسی با کاف فارسی

گگری۔ چھوٹا برتن مٹی کا جسمین پانی رکھتے ہین عربی مین اسکو جرہ اور فارسی مین سبوچہ بولتے ہین۔

کاف فارسی با لام

گلا۔ حلق و حلقوم و حنجرہ وہ عضو جس سے انسان سانس لیتا ہی۔

گلّا۔ بتشدید لام وہ برتن جسمین دوکاندار روپیہ پیسہ رکھتے ہین۔

گلپھڑا۔ دونون گوشے منہہ کے۔

گلگلا۔ بضم ہر دو کاف ایک قسم شیرینی کی ہی کہ قند مین میدہ ملا کر گھی مین تل لیتے ہین۔

گلی ڈنڈا۔ لڑکون کے ایک کھیل کا نام ہی۔

گلاب۔ فارسی اردو مین مستعمل ہی عرق گل سرخ کا نام عربی مین اسکو ماء الورد کہتے ہین۔ حکیم انور لاہوری۔ تیرے رخسار پر فدا ہی گل + اور عرق ریز گلاب قربان ہی +

گلقند۔ تشریح اسکی پہلی فصل مین تحریر ہوچکی ہی۔ صفدر فوقانی۔ بات بات اسکی ہی شکر اور نبات + دونون لب ہین قند یا گلقند ہین +

گلوبند۔ حلقہ دار رسی جو مویشی کی گردن مین باندھتے ہین +

گلگیر۔ جس سے شمع کا گل کترتے ہین۔

گل۔ فارسی اردو مین مستعمل ہی پھول ہر ایک قسم کا خصوصاً گلاب کا پھول اور شمع کا گل جو کتر دیا جاتا ہی اور داغ جو آگ کی گرمی سے جسم پر پڑ جاتا ہی۔ قطعہ از مؤلف۔ تودۂ گل ہی گلستان دہر مین + گل بھی گل کھاتے ہین جسکو دیکھکر + شمع گل ہو جاے مارے رشک کے + وہ سر محفل اگر تو جلوہ گر +

گلدم۔ بلبل جو ایک پرند مشہور ہی۔

گل تکیہ۔ وہ گول تکیہ جو رخسارون کے نیچے رکھا کرتے ہین۔

گلدستہ۔ فارسی لفظ ہی اردو مین مستعمل ہی جو بہت سے پھول یکجا باندھے ہوے ہون۔

گلہ۔ فارسی اردو مین مستعمل ہی شکایت شکوہ۔

گلابی۔ چھوٹا شیشہ جسمین شراب و گلاب بھر دیتے ہین۔ سے گلابی مین

ڈبو کے لا ساقیا + محبت کے پیاسو نکو بھر بھر پلا +

گلٹی - وہ غدود جو گوشت مین ہوتا ہی -

گلہری - مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین موش خرما کہتے ہین -

گلی - کشتی کا اگلا حصہ جسکو مقدم کشتی کہتے ہین -

گلی - ایک اوزار کا نام جس سے تلوار کو جلا دیتے ہین -

گلی - مشہور لفظ ہی جسکو فارسی مین کوچہ کہتے ہین -

کاف فارسی با نون

گنا - کماد جسکو فارسی مین نیشکر کہتے ہین اور عربی مین قصب السکر -

گنجا - جس شخص کے بال بسبب بیماری کے اُتر گئے ہون -

گنڈا - وہ رشتہ کچا جسپر کوئی دعا یا افسون پھونک کر اور گرہ دیکر بیمار کے گلے مین باندھتے ہین - حکیم انور لاہوری - محبت کا مرض مہلک مرض ہی + ہو بیشک لا دوا بیمار اسکا + مؤثر ہی نہ نسخہ کوئی اسپر + نہ ہی تعویذ کار آمد نہ گنڈا +

گندا - نہایت خراب اور بدبو -

گندنا - سیر کی قسم سے ہی عربی مین اسکو کرات کہتے ہین -

گنڈلا - احاطہ دائرہ -

گنگا - مشہور دریا ہی جو ہند مین متبرک سمجھا جاتا ہی - سہ - کبھی ہوگا نہ گورا کالا حبشی + گر اسکو غسل دین گنگا مین سو بار +

گند - وہ بو جو نامطبوع ہو -

گنوار - دہقان گانون کا رہنے والا -

گندھک - مشہور چیز ہی جسکو فارسی مین گوگرد کہتے ہین -

گن - ہنر علم فضل - نیک وصف جو کسی آدمی مین ہو -

گناہ - فارسی وہ کام جو خلاف مرضی مالک کے کیا جاے - توحید - کیون نہ بخشا جاے وہ نامہ سیاہ + توبہ جو عاصی کرے بعد از گناہ + ذرہ بن جائیگا روشن آفتاب + گر کرے وہ مہربان اسپر نگاہ +

گنتی - شمار - حساب جسکو عربی مین عدد کہتے ہین - صفدر فوقانی - قہر حق سے ہین فرشتے کانپتے + ہے تو کس گنتی مین اسے خاکی نژاد +

گنجی - وہ عورت جسکے سر کے بال بسبب کسی بیماری کے گر گئے ہون -

گندھی - عطار - عطر فروش - عطر بیچنے والا -

گندی - خراب اور زنا کار فاحشہ عورت -

گنڈلی - سانپ کا حلقہ مار کر بیٹھنا -

گنی - ہنرمند - صاحب فضل و علم -

کاف فارسی با واو

گودا - مغز ہر چیز کا جسکو عربی مین لب کہتے ہین

گورا - وہ شخص جسکا رنگ سفید ہو - سہ - درد ندان نہین ستارے ہین + گورے گورے ہین پیارے پیارے ہین -

گوڑا - وہ رسی جو گھوڑے کے پانون یا کسی اور چارپاے کے پانون مین باندھتے ہین -

گولا - توپ کا گولا جو مشہور چیز ہی -

گونڈا - مویشی کے رکھنے کا احاطہ جنگل یا باہر گانون کے بناتے ہین -

گویا - بتشدید یاے گانے والا سرود کرنے والا جسکو مطرب و مغنی کہتے ہین

گونگا - جو زبان سے بول نہ سکتا ہو - مؤلف - وہ کیا دیکھیگا اور بولے گا کیا عرفان کے مجمع مین + جو ہو آنکھون سے اندھا اور زبان اپنی سے گونگا ہو +

گوٹ - بواو مجہول مہرہ نرد اور چوپڑ کا -

گوشت - مشہور چیز ہی جسکو عربی مین لحم ہندی مین ماس کہتے ہین -

گوند - وہ گوند جو درختون سے نکلتا ہی جیسے کنکر کا گوند وغیرہ عربی مین اسکو صمغ کہتے ہین -

گود - بغل جسکو کنار فارسی مین کہتے ہین -

گوبر - چارپایون کا سرگین -

گوڑ - برہمنون کی ایک ذات ہی -

گولر - نام ایکدرخت کا ہی جو انجیر سے مشابہت رکھتا ہی -

گودڑ - پرانے کپڑے اور چیتھڑے -

گولک - وہ کوزہ جسمین محصول لینے والے آمدنی کا روپیہ ڈالتے ہین -

گوگل - ایکدرخت کا گوند ہی عربی مین اسکو مقل کہتے ہین -

گول - جو چیز گرد دائرہ کے صورت پر ہو -

گوپھن - وہ آلہ جس سے پتھر چلاتے ہین فارسی مین اسکو فلاخن کہتے ہین

گون - جوال جسمین غلہ بھرتے ہین چھٹی بھی اسکو کہتے ہین -

گوئیان - وہ عورتین جو آپسمین محبت رکھتی ہین -

گون - بہ نون غنہ مطلب غرض - کام -

گوکھرو - ایک کانٹے کا نام ہی جسکو حسک عربی مین کہتے ہین -

گواہ - جو آنکھ دیکھی بات کہے -

گوہ - میلا فضلہ آدمی یا چارپایہ کا -

گواہی - شہادت آنکھ دیکھی بات -

گودی - بغل جسکو فارسی مین کنار کہتے ہین -

گودی- بغل جسکو فارسی مین کنار کہتے ہین-
گوری- سپید رنگ عورت-
گولی- جو بندوق مین بھرکر چلاتے ہین-

کاف فارسی با ہاے ہوز

گھاٹا- جو آٹیہ جو کو پکا کر نکالتے ہین اور خسارہ اور نقصان-
گھٹا- سیاہ بادل جو آسمان پر محیط ہو-
گھٹنا- بند ساق جسکو عربی مین رکبہ اور فارسی مین زانو کہتے ہین-
گھرا- وہ چاہ یا حوض جو عمیق ہو-
گھرانا- بڑا گھر خاندان عزت دار لوگ صاحب دولت وعلم وفضل-
گھڑا- وہ آواز جو مرنے کے وقت گلے سے نکلتی ہی-
گھریا- بوتہ جسمین زرگر چاندی سونا گلاتے ہین-
گھڑا- پانی رکھنے کا برتن جسکو فارسی مین سبو کہتے ہین-
گھسیارا- گھاس کاٹنے والا-
گھنا- وہ کرم جو گیہون مین پیدا ہوکر اسکو تلف کرنا شروع کردیتا ہی فارسی مین اسکو شبشہ کہتے ہین-
گہنا- زیور جو عورتین پہنتی ہین-
گھنٹا- جرس جو اونٹ اور ہاتھی وغیرہ جانورون کے گلے مین باندہتے ہین تا اس سے صدا نکلے فارسی مین اسکو درا کہتے ہین-
گھورا- جو زمیندار گوبر جمع کرکے انبار لگا دیتے ہین خشک اپلون کے انبار کو بھی گھورا بولتے ہین-
گھوڑا- مشہور چارپایہ سواری کا ہی کہتے ہین جس نے سب سے اول گھوڑے پر سواری کی اسماعیل پیغمبر علیہ السلام تھے- **شعر**- کبھی ہو رزق کا اسکو نہ توڑا + بندھا ہو جسکے دروازے پہ گھوڑا +
گھوٹنا- جس سے کاغذ گھوٹتے ہین اسکو مہرہ بھی کہتے ہین-
گھونسا- مکا جو کسی کو مارین-
گھونسلا- پرندون کے رہنے کا گھر جو درختون اور دیوارون مین بناتے ہین-
گھونگا- ایک قسم کا سیپ جو بیدار ہوتا ہی-
گھات- وہ مکان جسمین کسی دشمن کے آنے کے انتظار مین چھپکر بیٹھین فارسی مین کمینگاہ کہتے ہین-
گھاٹ- دریا کا کنارہ جس جگہ سے لوگ پانی بھرین اور دریا سے گزرین-
گھر گھراہٹ- چکی کی آواز-
گھونٹ- ایک جرعہ پانی وغیرہ کا جو پینے مین آئے-
گھونگٹ- نقاب جو منھ پر ڈالا جاے-
گھپچ- ایک دوسرے مین ملی ہوئی چیزین اور آپس مین مختلط-

گھمنڈ- غرور- تکبر- گردن کشی- **مولانا اکبر**- آگ ہوتا ہی کس لیے انسان + کیون یہ خاکی گھمنڈ کرتا ہی-
گہار- وہ لوگ جو جنگ کے لیے فراہم کیے جائین-
گھر- رہنے کا مکان جسمین انسان سکونت رکھتا ہو- **مفتی حیدر**- مسافر ایک ہفتہ کے لیے کیا ہی دنیا مین + سراے دہر کو کیونکر یہ اپنا گھر سمجھتا ہے +
گھوڑ دوڑ- گھوڑون کے دوڑنے کا میدان-
گھیر- بیاے مجہول ہر چیز کا دور اور گول اور دائرہ اور احاطہ-
گھاس- گیاہ جو چارپائے کھاتے ہین-
گھونس- ایک قسم کا چوہا جو بہت بڑا ہوتا ہے-
گھاگ- پرانا آدمی تجربہ کار-
گھائل- جسکو بہت سے زخم لگے ہون سخت مجروح **مولانا اکبر**- تیرے ابرو نے کردیا گھائل + تیری پلکون نے مار ڈالا ہی + تیرے ہونٹون نے پی لیا ہی خون + تیری باتون نے دم نکالا ہی-
گھن- وہ کرم جو گیہون مین پیدا ہو جاتا ہی عربی مین اسکو سوس کہتے ہین
گھسیٹن- وہ نشان جو کسی چیز کے کھینچنے سے زمین پر پڑجاے-
گھاؤ- زخم جو بہت گہرا ہو-
گھبراؤ- اضطراب وبیقراری-
گھر پلو- گھر کا پلا ہوا- خانہ زاد- گھر کا آدمی یا جانور-
گھنگھرو- جو ناچنے کے وقت پاؤن مین باندھ لیتے ہین عربی مین اسکو قلقلہ کہتے ہین اور فارسی مین زنگولہ بولتے ہین-
گھاٹی- پہاڑی راستہ اور پہاڑ کا درہ مشکل-
گھٹی- وہ چند ادویات جنکو جوش دیکر جوشاندہ انکا نوزاد بچہ کو دیتے ہین وہ ایک قسم کا مسہل ہوتا ہی جو بچے کے پیٹ سے ماں کے پیٹ کا میل نکال دیتا ہے اور پیٹ صاف ہو جاتا ہی-
گھڑی- جس سے دن اور رات کا وقت معلوم ہو- **مؤلف**- عمر کے دن گنتے سر پر آگیا پیک اجل + یہ گھڑی ہمکو گھڑی ہر وقت بتلاتی رہی +
گھمنی- دوران سر جو ایک بیماری ہی-
گہنی- گہن- کسوف آفتاب وخسوف مہتاب تیرہ ہو جانا چاند اور سورج کا-
گھنڈی- حلقہ تکمے کا جسمین تکمہ ڈالکر گریبان بند کردیتے ہین-
گھنٹی- چھوٹا گھنٹہ جسکو ہلاہل کہتے ہین ہنود پوجا کے وقت بجاتے ہین-
گھنگچی- سینی سرخ وسیاہ جسکے ساتھ سونا چاندی تولتے ہین-
گھوڑی- اسپ مادہ-

گھی - روغن زرد جو گاے اور بھینس وغیرہ جانورون کے دودھ سے نکلتا ہی -

کاف فارسی بایاے

گیروا - وہ کپڑا جو گیرو سے رنگا جاے -
گیلا - جو پانی مین تر ہو -
گینڈا - ایک جانور کا نام ہی جو ہاتھی کے بچے کی صورت پر ہوتا ہی ماتھے پر اُسکے ایک سینگ ہوتا ہی -
گینگٹا - سرطان جو ایک دریائی جانور ہی اُسکو کیکڑا بھی کہتے ہین -
گیند - مشہور چیز ہی جسکو فارسی مین گوے کہتے ہین -
گیدڑ - مشہور جانور ہی جسکو شغال کہتے ہین -
گیہون - مشہور غلہ ہی جسکو عربی مین حنطہ اور فارسی مین گندم بولتے ہین -
گیرو - ایک سرخ مٹی کا نام ہی جسکو فارسی مین گل ارمنی کہتے ہین -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

کاف فارسی باالف

گاوپشت - کنایۂ آسمان مگر صرف اُس حالت مین ہی کہ خرگاہ کا لفظ ساتھ ہو - نظامی - ندانیم کاین خرگہ گاوپشت + چگونہ درآید بخاک درشت +
گاوزور - گاوزوری - صاحب زور اور زورآور ہونا - نظامی - دلاور بسرپنجہ گاوزور + ز نورش بشیران در افتادہ شور +
گاوخراس - وہ بیل جو خراس چلاتا ہو - امینی بیگ افشار - بدبخت وجود و روسیاہ عدمم + بدعہد حدوث و بیوفاے قدمم + ہرکس سوے مقصد شد و افسوس کہ من + چون گاوخراس در نخستین قدمم +
گام شمردہ نہادن - احتیاط سے قدم رکھنا - عرفی - دگام شمردہ خط نگار کی بر نقطۂ نوک نیش کژدم +
گاو درخرمن کردن - خراب کرنا خرمن کو - ظہوری - تاچ کاہش فلک دہد بر باد + خصم را گاو کردہ درخرمن +
گاوزادن - میراث اور نفع کثیر حاصل کرنا - نظامی - بہندوستان چو پیرے از خر فتاد + پدر مردہ را لخچتن گاوزاد -
گاو کون - احمق و نادان آدمی -
گاو سفالین - شراب کا خم -
گاو آہن - وہ لوہا جو ہل کی نوک پر نصب ہوتا ہی اور زمین کو اُس سے نرم کرتے ہین -
گاوزمین - وہ بیل جو زمین کو اُٹھائے ہوے ہی -

گائیدن - جماع کرنا -
گاو دوشہ - وہ برتن جسمین گاے کا دودھ دوہتے ہین -
گاوزہرہ - ڈرپوک آدمی بزدل اور نام ایک پتھر کا جو گاے کے پتے مین پیدا ہوتا ہی عربی مین اُسکو حجر البقر کہتے ہین تاثیر مین وہ دافع سموم ہر ایک قسم ہی -
گاوخوردہ - ضایع و برباد شدہ -
گاوتازی - گوتازی - لاف مارنا نامرد کا دشمن کے مقابلے پر - لا فوقی یزدی - سواری ز من کسب کردست اما + بگوتازی از بندہ گردیغالب +

کاف فارسی باجیم

گچ کشتہ - معمار لوگ گچ کو ہر روز تر کرکے کام مین لاتے ہین اگر تر کی ہوئی گچ ایک رات گذرجائے تو کام سے جاتا رہتا ہی اُسی کو گچ کشتہ کہتے ہین - طاہر وحید - شہیدے کزان شوخ یابد نشان + شود چون گچ کشتہ جسمش نشان +
گچ کاری - گچ کا کام بنانا - ملا طغرا - بگچ کاریش ہرکہ پرداختہ + گچ از نقرۂ صبحدم ساختہ -

کاف فارسی بادال

گداز شکر - جو ہر ایک چیز کو گداز کردیوے - عرفی - تقدیر پے کاہش اجزاے وجودش + اکسیر فنا داد گداز شکر غم را +
گدا طبع - جو آدمی خسیس و کمینہ ہو - ظہوری - خواجہ می نازد بسیم و زر گدا طبع بلاست + خواجہ آن باشد کہ در مہر و وفا درویش نیست +

کاف فارسی باذال معجمہ

گذر نیست - چارہ نہین ہی - طاہر وحید - اے برخاست بگرد سراو گشتن من + ہیچو پرکار ازین شکل گذر نیست مرا +
گذشت - صیغۂ ماضی اور حاصل بالمصدر گذشتن نیز اسطرف کے معنی دیتا ہی چنانچہ کہتے ہین گذشت دریاے شور مکہ معظم است یعنی سمندر کے اسطرف مکہ ہی نیز پس کے معنی دیتا ہی اور بمعنی غیر و سواے کے - نظامی - گذشت از خورشہاے چینی سرشت + کہ رضوان ندیدہ آن چنان در بہشت + و لہ - گذشت از پرستیدن کردگار + بجز خواب و خوردن ندارند کار +
گذارش پذیر - جو بات لائق گذارش کے ہو - نظامی - گذارا ہے نقش گذارش پذیر + کہ نقش از گذارش ندارد گزیر +
گذارش گر - گذارش کن - بیان کرنیوالا - ادا کرنیوالا - نظامی - گذارش گر کارگاہ سخن + چنین گوید از موبدان کہن ...

گذارش کن فرش این سبز باغ + چنین بر فروزد چراغ از چراغ +

گذاردن - گذراندن - ادا کرنا جیسے نماز ادا کرنا - قرض ادا کرنا -

گذاشتن - چھوڑ دینا -

گذرانیدن - باہر پہونچانا - **طالب آملی** - آن دل که لباس خودی از خویش افگند + زین دجلۂ خون دامن خاکی گذرانید +

گذشتن - گذرنا - مرجانا - فوت ہونا - **وحید** - نبود عجب مریض تو گر دیر بگذرد + کز روح کشتگان تو راه گذار نیست +

گذشته - کہنہ و دیرینہ و بدبو اور لذت سے گیا ہوا ناکارہ خراب **ملا طغرا** - زاہد که تر شروع چه شراب گذشته است + در تلخی زبان چو کباب گذشته است هر چند چون کباب کند گریه و سماع + از نشئه دور همچو شراب گذشته است + مشکل بود مطالعۂ روی بی‌خطان + غافل مشو از ین که کتاب گذشته است +

کاف فارسی با راے مہملہ

گردن مینا - شراب کی صراحی کی گردن - **صائب** - بخاک افتم ز تخت سلطنت چون در نماز افتم + چو آید گردن مینا بکف مالک رقابم من +

گره کشا - گانٹھ کھولنے والا مشکل کشا - **محسن تاثیر** - نمیشود دلم از زلف یار بکشاید + گره کشا چو گره شد چه کار بکشاید +

گریز پا - بھاگ جانیوالا - دوڑ جانیوالا - **کلیم** - به چاک سینه نه مرهم پے دوا نیدم + که راه رفتن صبر گریز پا بندم +

گران خواب - بہت سونے والا - دیر کے بعد بیدار ہونیوالا - **صائب** - رخسارۂ گلرنگ تو هر دم هوائیست + چون چشم گران خواب تو بیمار نباشد

گریخته خواب - جس آنکھ مین نیند نہو - **حکیم زلالی** قصیدہ مین - سید ل طپیدن شب زنده دار مرده فراق + به چشم اشک پراگنده و گریخته خواب +

گریه دولاب - گرنا پانی کا دولاب کے کوزون سے - **نظمی خراسانی** - چشم تر من بیاد لعلت + در گریه بود بسان دولاب +

گردنش از موے باریکتر ست - گردن اُسکی بال سے باریک ہے - **صائب** - در طینت ملائم من نیست سرکشی + باریکتر ز موے میان ست گردنم +

گرگ مست - جفاکار و ستمگار و ظالم - **خاقانی** - یوسف روز جلوه کرد اندم گرگ و میکند + یوسف گرگ مست من دعوی روز میکند +

گریبان دشت - جنگل اور جنگل کا راستہ جیسا کمر کوہ - **طاہر وحید** - کرده بسکه سر بگریبان دشت + گشت لباس همه دامان دشت +

گران کردن نرخ - نرخ گران کرنا - قدر بڑھانا - **حسین ثنائی** - از من امروز کسی سخن نخرد + بسکه نرخ سخن گران کردم +

گردن شخ - متکبر و مغرور و سرکش - **ملا طغرا** - ز گردن شخیہاے مینا

چه غم + که خواهد ملائم شد این زیر و بم +

گردگان بر گنبد - ناپایدار و بے ثبات - **سعدی** - تو بکان نگیرد هر که بنیادش بدست + تربیت نااهل را چون گردگان بر گنبدست +

گردون نورد - آسمان کی سیر کرنے والا نہایت بلند و عالی مرتبہ ارادہ مستحکم و ہمت بلند - **صائب** - هر چند پایۂ تو بلند او فتاده است غافل مشو ز نالۂ گردون نوردمن +

گرگ بند - مغلوب و زبون - **نظامی** - ازین گربه گون خاک تا چند چند بشیرے توان رستن از گرگ بند +

گرم و سرد - نیک و بد حوادث زمانه - **شفیع اثر** - روز هجرانت کشیدم گرم و سرد روزگار + بے تو هر جا بودم اشکم گرم و آهم سرد بود +

گریه سرد - وہ رونا جو درد دل سے نہو فریب سے رونا - **میر بدیع** - گریه هاے سرد زاهد را نماید کار رست + میشود از بارش باران دی دیوار سست

گریه مند - گریه ناک - رونے کی حالت مین - **ظہوری** - بکنج جگر گوشگان گریه مند + نمایان ببازار و کوهرزه خند + **ملا طغرا** - بجاے تخم جواری فشاند دانۂ اشک + چو دست بر مژۂ گریه ناک زد دهقان +

گران بار - بوجھل صاحب دولت و حشمت و اولاد -

گران بودن بیمار - حالت نزع مین ہونا بیمار کا - **نعمت خان عالی** - پروانه تا دم صبح مشکل که زنده ماند + بیدار باش اے شمع بیمار ما گران ست

گران سر - مست و مخمور و مدہوش - **میر خسرو** - شاه گران سر ز می خوش اثر + باد و مبادا ش گرانی بسر +

گران سیر - آہستہ چلنے والا - **صائب** - کوشش جان بر نیاید با گرانیہاے جسم + آب در آهن گران سیر ست چون آهن در آب +

گران قدر - صاحب اعزاز و مرتبہ - **صائب** - گران قدران نیامیزند صائب با سبک مغزان + هر گکاه کے آهن ربا مائل تواند شد +

گردون سوار - بلند رتبہ اعلی درجے کا آدمی - **صائب** - نماند بر زمین هر کس بطینت خاکسار آمد + که عیسی از ره افتادگی گردون سوار آمد +

گردون سریر - بڑا بادشاہ - بڑا فرمان فرما - **قطعہ از مؤلف** - همه سر فرازان گردن بلند + همه بادشاهان گردون سریر + بیک گردش چرخ انجام کار + شدند از جهان در زمین جاے گیر +

گرفتار - مقید - پکڑا ہوا اور گرفتاری - **غزالی مشہدی** - کس بجهان پیچ چهره گرفتار مباد + هیچکس را بچنین قوم گرفتار مباد +

گرفتن خاطر - گرفته خاطر - پریشان ہونا اور پریشان و متحیر - **ذوقی** - هر ان کسیکه گرفتار زلف پیچان نیست + گرفته خاطر و متحیر و پریشان نیست

گرم رفتار - زود خیز - تیز رو - تیز رفتار - **صائب** - از گرم روان خار مغیلان گلہ دارد + اینجاست کہ نشتر خطر از آبلہ دارد +

گرم سیر - وہ زمین جسکی خاصیت گرم ہو - ... - سردھری زندگی را بے حلاوت کردن ست + میوہ ہاے گرم سیری بیشتر شیرین ترست +

گرم شدن بازار - قیمت بڑھ جانا - شوق زیادہ ہونا - خواہش زیادہ ہونا - **حافظ** - بازار شوق زیادہ شد آن شمع مہرخ کجاست + تا جان خود بر آتش رویش کنم سپند +

گرم شدن نظر - محبوب کو دیکھکر خوش ہونا - **طاہر وحید** - دل بیتاب من از شوق تماشا سوزد + پیش رانم کہ بروے تو نظر گرم شود +

گرہ بر - کیسہ کاٹنے والا چور - **والہ ہروی** - ز گنج خانۂ سلطان کجا خبر دارد + گرہ بری کہ ز بہر دو فلس طرار ست +

گرہ زار - گوندھی ہوئی زلفین **ملا طغرا** - مشاطہ زد بگرہ زار طرۂ اوت ناخن + عجب کہ عقدۂ دل وا شود بآسانی +

گرہ گیر - وہ رشتہ جسکی گانٹھ نہ کھلے - **صائب** - چین ز ابروے گرہ گیر تو خط ہم نکشود + تا قیامت نشود نرم کمانے کہ تراست +

گردن فراز - بڑا آدمی - دولتمند - حاکم - **سعدی** - سر پادشاہان گردن فراز + بدرگاہ او بر زمین نیاز +

گران پرواز - آہستہ اڑنے والا - **صائب** - درین بستان سرا خود را چنان صائب سبک کردم + کہ رنگ چہرۂ گل را گران پرواز می بینم +

گران خیز - آہستہ چلنے والا - **رضی دانش** - از گران خیزان خواب فصل گل ہا مین مباش + میرسد خوابے کہ بیداری فراموشت کند +

گرم خیز - تیز چلنے والا -

گران مغز - گران سر جسکا دماغ گران ہو - **شرف الدین شفائی** - این بادہ ترا رگ جان ست تو غافل + مغز تو ازین نشہ گران ست تو غافل +

گریہ پرداز - گریہ و زاری کرنیوالا - **ظہوری** - بران گریہ پرواز رشک ست رشک + کہ از اشک رخش پاک گردد باشک +

گرم نفس - جسکا دم گیرا اور پر تاثیر ہو - **صائب** - در ہر جگرے شور ازین گرم نفس ہست + چون صبح مرا حق نفس بر ہمہ کس ہست +

گران شدن - بہرا ہو جانا - سننے کی طاقت نرہنا - **محسن تاثیر** - دخلو بعد غیبت یاران شنیدم + شد گوش من گران و بغر یاد من رسید +

گرد پوش - جس پر گرد پڑی ہوئی ہو - **طالب آملی** - فغان کہ مرہم کافور در جراحت ما + برہنہ میرود و گرد پوش می آید +

گردن کش - متکبر مغرور - نافرمان - **سعدی** - نہ گردنکشان را بگیرد بفور +

نہ عذر آوران را براند بجور +

گرگ میش - منافق جسکا ظاہر اچھا اور باطن برا ہو یعنی بظاہر میش کی صورت آئے اور باطن مین گرگ ہو - **سالک یزدی** - این عزیزان در لباس گرگ میشی میکنند + یوسفم یوسف بسے زین گرگ میشان دیدہ ام

گریہ شمع - گریہ چراغ - شمع کے اشک - **صائب** - ز سوز عشق بود خار خار گریۂ شمع + بدست شعلہ بود اختیار گریۂ شمع + **علی خراسانی** بزم عشق شدم نا مقیم چون اخگر + فتاد شعلہ بجانم ز گریہ ہاے چراغ -

گرفتن چراغ - گل کر دینا چراغ کا -

گردون شگاف - بہت بلند جانیوالا - **نظامی** - ز غریدن کوس گردون شگاف + زمین را در افگند پیچش بناف +

گربہ براق - ایک قسم کی بلی ہے جو اور بلیون سے قد آور اور براق ہوتی ہے - **سلیم** - حریف شاہ سوارے کہ میتو اند شد + کہ ہست شیر فلک گربۂ براق او را +

گران سنگ - وزن دار - بھاری - **خواجہ سلمان** - کوہ می اندوزد از حلم گران سنگت درنگ + برق می آموزد از عزم سبک سیرت شتاب +

گردناک - جسپر گرد پڑی ہوئی ہو - **نظامی** - جہان گرد ز آشوب خود گردناک + ز بہر چہ از بہر یک مشت خاک +

گردن باریک - ملائم و ہموار اور اطاعت مین جھکی ہوئی - **صائب** حسن فولاد بود گردن باریک اینجا + تیزی تیغ بجوہر چہ تواند کردن -

گردون تگ - بہت تیز چلنے والا - **میر خسرو** - گرد گزین زان ہمہ گردون تگان + بجہد از از سد و پا بفندگان +

گریۂ تاک - انگوری شراب - **صائب** - تو نگر نامۂ خود کن کہ می پرتا ترا سیاہ نامہ نخواہد گذاشت گریۂ تاک +

گربہ چشم - جسکی آنکھین بلی کی سی ہون - **نظامی** - دگر زد یکے روے گربہ چشم + چو شیران درابرو در آوردہ خشم +

گرسنہ چشم - گرسنہ دل - نہایت طامع اور حریص آدمی - **باقر کاشی** - این گرسنہ چشمان کہ نگشتند ز تو سیر + خون باد ہر آن لقمہ کہ از خوان تو گیرد **حسین ثنائی** - طعمۂ گرسنہ دلان سخن + استخوان ریزہ ہاے خوان من ست +

گرفتم - مین نے قبول کیا - مین نے فرض کیا - **سعدی** - گرفتم ز افتادگان نیستی + چو افتادہ بینی چرا ایستی +

گریہ آشام - گریہ آلود - رونے کے جوش کو جذب کرنے والا وہ آنکھین جو آنسوؤن سے بھری ہوئی ہون - **صائب** - اینجان

افسردہ ام صائب وگرنہ پیش ازین + می چکید آتش ز چشم گریہ آشام چو شمع + ولہ- تماشاے گل و شبنم گوارا باد بر بلبل + کہ بوے گل نمی ارزد بروی گریہ آلودش +

گردش چشم- آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہی- **محمد اسحاق شوکت**- ز چرخ آتشین جولان شکستم زود می آید + بجز من دانہ ام راگردش چشم آسیا باشد +

گران بار شدن- حاملہ ہونا پیٹ سے ہونا- **نعمت خان عالی** در ہجو **خان جہان**- آن نحس نحس کز دم حیض + شد ما در قحبہ اش گرانبار +

گران جان- سخت دل و بیرحم- **سعدی**- حریفے گران جان و ناسازگار + چو خواہد شدن دست پیشش مدار +

گران تمکین- صاحب عزت و اقتدار- ؎- برس بداد من اے ساقی گران تمکین + کہ تو بہ منفعل از راے نو بہارم کرد +

گربہ از بغل افگندن- راز افشا کردینا-

گربہ در بغل داشتن- مکر اور حیلہ کرنا- **کمال اسماعیل**- بیدار نہ بر خلاف دارد در سر + از بہر چہ گربہ در بغل میدارد +

گربہ در شلوار یا در تنبان کردن- رسوا و مضطرب و سراسیمہ کرنا- **ملا علی نادر**- کامگار اواجب العرض ہے راگوش کن + بین کہ چو نم کردہ آخر گربہ در شلوار گاہ +

گربۂ مشکین- مشک بلائی جو ایک قسم کی بلی ہی جسکو گربۂ زباد بھی کہتے ہین اُسکی دم کے نیچے نافہ بمقدار جوز ہوتا ہی اُسمین خوشبو بھری ہوئی ہوتی ہی- **عرفی**- بسیر مرتع جاہ تو آہوان حرم + بدور سفرۂ خلق تو گربہ ہاے زباد +

گرد پای حوض گردیدن- بے فائدہ پھرنا- ہرزہ گردی کرنا- رسوا ہونا **مولوی معنوی**- پے یک بوسہ گرد پایۂ حوض + بسے گردم تو دریا دل نگردی

گرد چیزی دیدن- نمونہ کسی چیز کا دیکھنا- **صائب**- گردی از دور نمکدان قیامت دیدہ است + ہر کہ صائب از تو بشنید ست گفتار ترا +

گرد خوان- ایک قسم کے خوانچے کا نام ہی- **صائب**- دل خوردن بست قسمتم از گرد خوان چرخ + از مرکز خود ست چو پرکار دانہ ام +

گرد خوردن- گرد آلودہ ہونا- **صائب**- میخورد گرد عبث محمل لیلی در دشت + نیست جز عشق تمناے دگر مجنون را +

گرد سر گردیدن- گرد گردیدن- قربان ہونا- تصدق ہونا- **ابوالبرکات منیر**- گر رسد در دامن آن نازنین دستم منیر + گرد گردم قامت موزون اورا چون قبا + **عبد الغنی قبول**- ہر کہ آن چشم سیہ را دیدہ است + ہمچو مژگان گرد او گردیدہ است +

گرد کاری گشتن- کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونا- **اسدی**- بسے گرد آمیغ خوبان مگرد + کہ تن را کند سست و رخسار زرد +

گرد کردن- گرد اڑانا- غبار پھیلانا- **صائب**- بخاک مال حوادث بساز زیر فلک + با آسیا نتوان گفت گرد کمتر کن +

گرد کردن- جمع کرنا مال اور دولت کا- ؎- اہل بخل ازجہان چہ خواہد برد + دولت و مال گرد و کرد و نخورد +

گردن انداختن- عجز و انکساری کرنا- **صفدر فوقانی**- ہے آید ز گردن کشان جہان + بہ پایت بجز گردن انداختن-

گردن بشمشیر خاریدن- اپنے قتل کی تدبیر کرنا- **نظامی**- غرور جوانی بران آردت + کہ گردن بشمشیر من خاردت +

گردن خم کردن- گردن جھکانا- عاجزی کرنا- **صائب**- می تراود می گلگون ز رگ و ریشۂ ما + پیش خم گردن خود خم نکند شیشۂ ما +

گردن زن- جلاد گردن کاٹنے والا- **نظامی**- تو نیز ار بہی بار گردن زدوش + ز گردن زنان بر نیاری خروش +

گردن کج کردن- ملتجی ہونا- سائل ہونا- **صائب**- پیش دریا چہ ضرور ست کنم گردن کج + من کہ قانع بدم آب چو شمشیر شوم +

گردن نرم کردن- تسلیم کرنا- اطاعت مین آنا- **خواجہ سلمان**- کردہ ام نرم بفرمان تو گردن چون شمع + چکنم من کہ بفرمان تو سر در بازم +

گردیدن- پھرنا- چرخ مارنا- ہونا- کتاب کے اوراق اُلٹانا- گردش کرنا- **ذوقی**- حالت ما ز انقلاب گردش دور زمان + ہمچون گردون روز و شب مصروف در گردیدن ست +

گرفتن- پکڑنا- لینا- اپنے تصرف مین لانا- **سعدی**- سرچشمہ شاید گرفتن بہ بیل + چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل +

گرگ در پیراہن داشتن- ناجنس کے ساتھ صحبت رکھنا- **صائب**- ناسازگاری ہست در خوی گلعذاران + گویو سفیٔ کہ گرگے در پیرہن ندارد +

گرم خون- دلی دوست- جانی یار- **محمد سعید اشرف**- شب نہ در خوابم کہ بینی چشم حیرانم بہم + کز سرشک گرم خون چسپیدہ مژگانم بہم +

گرم شدن- تیز و تند ہونا- ترقی پانا- **حافظ**- بازار شوق گرم شد آن شمع رخ کجاست + تا جان خود بر آتش رویش کنم سپند +

گرم کین- وہ دشمن جو قوی و غضبناک ہو- **میر خسرو**- شکایت کرد پیش ہمنشینان + کہ بد باشد جفاے گرم کینان +

گرویدن- تیسرے حرف واو مائل ہونا- راغب ہونا- ایمان لانا- **عرفی**-

ازان بمن گردید نظاران حرم + کہ ہر نوا کہ شنیدم شناختم ز کجا ست +
گرہ بباد زدن - لغو اور بیفائدہ حرکت کرنا - حافظ - گرہ بباد مزن
گرچہ بر مراد وزد + کہ این سخن بمثل باد با سلیمان گفت +
گرہ بسایہ زدن - لغو اور بیفائدہ کام کرنا - صائب - گرہ بسایۂ
ابر بہار نتوان زد + مبند دل بحیاتے کہ در گذر باشد +
گرہ بکار زدن - کسی کام کو ہونے نہ دینا - طالب کلیم - کوتاہ گشت
از ہمہ جا رشتۂ امید + از بسکہ روزگار گرہ زد بکار من +
گرہ بندان - جشن سالگرہ جو ہر سال ہوتا ہی - ظہوری - دلکشای
این گرہ بندان + گرہ از کار روزگار کشاد +
گرہ در ابرو زدن - کردن - غصہ ظاہر کرنا - تشبیہی تھانیسری -
یک گرہ گر زلف وا گردد + صد گرہ بینی تو در ابرو + میر خسرو - شاہ
زدہم گرہ در ابرو کرد + از حضور خودش بگیسو کرد +
گرہ در کار افتادن - کام بند ہو جانا - حافظ - گرچہ افتاد ز زلفش
گرہے در کارم + ہمچنان چشم کشاد از کرمش میدارم +
گرہ در گلو شکستن - بند ہو جانا آواز کا بسبب خوف و دہشت کے -
نظامی - زغریدن تندہ پیلان مست + گرہ در گلوے ہزبران شکست +
گرہ در گلو زدن - حلق کا بند کرنا - طاہر غنی - ہرگز غمی ز کاسۂ خالی
نمیخوریم + نرگس صفت زدیم گرہ در گلوے خویش +
گرہ طاعون - وہ مہلک دمل جو زیر بغل یا خصیہ کے راست یا چپ
ہوتا ہی - سلیم - کام عاشق چو در آید بہ بغل می میرد + غنچہ بر شاخ
گل ما گرہ طاعون ست +
گرہ کشادن و باز کردن و وا کردن - گانٹھ کھولنا - آغاز کرنا
کسی کام کا - نظامی - نخستین گرہ کز سخن بر کشاد + جہان آفرین را بدل
کرد یاد + دگر رہ گرہ کز سخن باز کرد + خدا را بخوبی سر آغاز کرد +
گریبان کشادن - اظہار حال کرنا - بھید کھولنا - راز کہنا - صائب
نمیگنجد نسیم مصر در پیراہن از شادی + گریبانی برای امتحان پیش صبا بکشا +
گریبان گرفتن - مزاحم ہونا - مانع ہونا - سعدی - سگ و دربان چو
یافتند غریب + این گریبان گرفت و آن دامن +
گریستن - رونا - آنسو بہانا - عرفی - عرفی اگر بگریہ میسر شدی وصال +
صد سال میتوان بہ تمنا گریستن +
گریہ از چشم کشادن - رونا شروع کرنا - میر خسرو - موی زیادت
چو بر آید ز چشم + گریہ بسیار کشاید ز چشم +
گریہ در گلو پیچیدن - شدت گریہ سے دم بند ہو جانا - طالب آملی -
بیا و روی تو چون گریہ در گلو پیچد + ز ہر بن مژہ طوفان نور برخیزد +
گریہ کردن - رونا - آنسو بہانا - صائب - میکند گریہ و ہمدرد ندارد
صائب + جاے رحم ست درین بزم بہ تنہائی شمع +
گرد بازو - قوی بازو و زور آور - نظامی - سیہ کولہ و گرد بازو منم +
گران کوہ را ہم ترازو منم +
گرد رو - عورتون کے ایک زیور کا نام ہی جو چہرے کے گرد رہتا ہی -
محمد سعید اشرف - گلشن حسن تو از آب گہر سیراب ست + گرد رو چاہ زنخدان
ترا دولاب ست +
گرم خو - درشت خو - غضبناک - پرغصہ - ابوطالب کلیم - آن گرم خو بسوز
دل ما رسیدہ بود + خوناب این کباب بر آتش چکیدہ بود +
گرم گو - جسکے سخن مین تاثیر ہو - باقر کاشی - بالیدم از نشاط کہ فرمود
پیر عشق + باقر ز شاعران جہان گرم گو تر ست +
گران پایہ - گران سایہ - گران مایہ - بڑا آدمی - صاحب قدر و
منزلت - صفدر فوقانی در نعت - چو عرش معلی گران پایۂ + چو خورشید
تابان گران سایۂ + نظامی - چو دریا نگویم گران سایۂ + ہما تا کہ
چون کان گران مایۂ + نظامی - بہر گردش گرد پر کار دہر + بنا کرد
چندین گرانمایہ شہر +
گرد آلودہ - مشہور لفظ ہی - صائب - مشو از جنبش مژگان گرد آلودہ
اش غافل + کہ تیغ خاکساران سخت لنگر دارمی افتد +
گرد نامہ - وہ تعویذ جسکی تاثیر سے بھاگا آدمی اپنے گھر آجاتا ہی یہ تعویذ
سوت کاتنے والی چرخہ کے ساتھ باندھکر چرخے کو الٹا پھراتی ہین - شعر -
نقشے کہ برزرست مدانید سرسری + این گرد نامہ ست کہ حاضر کند پری +
گردون پناہ - وہ شخص جسکی پناہ پر آسمان ہو - خواجہ سلمان -
بادشاہ بندہ پرور داور گردون پناہ + سایۂ یزدان شکوہ سلطنت دلشاد شاہ +
گرگ باران دیدہ - آدمی صاحب تجربہ و آزمودہ کار ہشیار و دانا -
محمد قلی سلیم - گفتم از اشکم مگر گردون بپرہیزد دلے + نیست بیم از گریہ ام
این گرگ باران دیدہ را +
گرما خوردہ گرما زدہ - آفتاب خوردہ جسنے دھوپ کا صدمہ اٹھایا ہو
صائب - اگر روے عرقناک تو در مد نظر باشد + چو آب زندگی گرماے
محشر میتوان خوردن + میر حسن دہلوی - بہت مست خو کردہ گرما زدہ +
رسید آتش عشق بر ماندہ +
گریبان کوہ - سر کوہ اور وہ جگہ جو پہاڑ کے اندر ہو - طاہر وحید -
گریبان کوہ است و دامان صحرا + اگر ہست مارا گریبان و دامان +

گریۂ مستانہ - شراب کی مستی مین رونا - رضی دانش - مابذوق گریۂ مستی دین
بزم آمدیم + می بدہ ساقی بقدر آنکہ چشم تر شود +
گران خواری - پرخواری بہت سا کھانا کھانا -
گران خوی - مخالف و ناساز - شیخ العارفین - از بسکہ ترا خوے
بعشاق گران ست + بے قدر متاع سر بازار تو جان ست +
گردک سرای - وہ مکلف مکان جو نوعروس اور داماد کے واسطے مہیا
کیا جاتا ہی - واعظ قزوینی - ہر طرف آرامگاہ شاہ داماد ست شوخ +
ہر طرف گردک سراے نوعروس دلبری ست +
گردون پای - ناز و انداز سے چلنا - درویش والہ ہروی - بے نیازی
ز بزرگی نتوان حاصل کرد + طے این رہ نتوان کرد بگردون پائی -
گردون گرای - وہ شخص جو طالب علو و رفعت کا ہو - نظامی -
سر گردنان شاہ گردون گراے + نبرد کار موکب تہی کرد جاے +
گردنیمی - آبداری و صفائی مروارید کی - صائب - در نقطۂ خاک ست
نہان گر خبری ہست + در دیدۂ این گردنیمی گہر ہست +
گرگ آشتی - وہ صلح جو نفاق سے ہو - خواجہ آصفی - اے صبا در دل
یوسف بگو یعقوب را + آشتی کردند اخوانش ولے گرگ آشتی +
گرمی زبانی - زبانی مدارات اور خوشامد جو دل سے نہو - دانش -
ز شمع بزم برمن گشت روشن + کہ دائم گرمی خوبان زبانی ست +
گریبانی - ایک لباس کا نام ہی جو دامن اور آستین کے بغیر ہوتا ہی - مفید بلخی
کردہ ام زیب لباس از طالع ناساز خویش + بس بود بخت سیاہ من گریبانی مرا +
گریۂ شادی - خوشی کی حالت مین رونا - صائب - اگر شمع مزار من نریزد
گریۂ شادی + کہ داغ خون من از دامن دلدار میشوید +

کاف فارسی با زاے معجمہ

گزمر - حساب پیمایش عمارات - ملا طغرا - صاحبا پایہ قدر تو از ان بیشتر ست
کہ توان کرد با طناب تخیل گزمر +
گزباز - رقاص جو گز ہاتھ مین لیکر ناچتا ہی گزبازی اس کام کا نام ہی -
ملا طغرا - چو رقاص گزباز آید ببزم + کند دف باقبال آہنگ جزم - سیفی -
تیے کہ داشت خدنگش بسینہ دمسازی + شکار مرغ دلم میکند بگزبازی +
گزک زدن زخم - کھچ جانا زخم کا اور پانی جیرا جانا اسمین - میر الٰہی ہمدانی
دل خون گرفتہ است کہ دشمن ہم از غمش + درہم کشید روے چو زخم
گزک زدہ -
گزیدن چشم - نظر لگ جانا - چشم زخم کا صدمہ پہونچنا - صائب -
چنانکہ نیل بود مانع پریدن چشم + بخط رخ تو امان یافت از گزیدن چشم +
گز زدن - گز کردن - پیمایش کرنا - ناپنا - جعفر بیگ - راہرو را باک از
پست و بلند راہ نیست + آسمان بیہودہ ام اکنون زمین گز میکنم +
گز گز جستن - چستی اور چالاکی سے کودنا - سیفی بدیعی - ز ہجر تیر گر خواہد
جدا افتادہ جان از من + کہ گز گز میجہد پیوستہ آن ابرو کمان از من -
گزیدن - دانتون سے کاٹنا نیش مارنا -
گزیدہ - کاٹا ہوا ڈنک لگا یا ہوا کتے اور سانپ وغیرہ کا - صائب -
از خوی خویش بدگہر آزار میکشد + خون ست شیر کودک پستان گزیدہ را +
گزای - تلف کرنے والا - کاٹنے والا چنانچہ جان گزاے و غم گزاے وغیرہ
ظہوری - نام فراق می برم زہر زکام می چکد + راہ مباد برلب این حرف
زبان گزاے را +
گزی بگوزی - نہایت بے قدری و بے اعتباری - محمد سعید اشرف -
دانائی عاریت دو روزی ست + ریش علی گزی بگوزی ست +

کاف فارسی با سین

گستاخ دست - چست و چالاک و سبکدست - نظامی - دلیر و سخنگوے
و دانش پرست + بہ تیر و شمشیر گستاخ دست +
گستہ بنیاد - بے بنیاد و مستاصل و پراگندہ - میر خسرو - گر ستائم بزور
بیداد ست + ورنہ صبرم گستہ بنیاد ست +
گستہ دل - آزردہ دل - پریشان دل - میر معزی - وداع کن کہ ہم اکنون
ہمی نخواہم رفت + گستہ دل ز نشابور صحبت احباب +
گستاخ چشم - وہ شخص جو کسی کا لحاظ نرکھے اور اسکی آنکھون سے
ہیبت آئے - نظامی - غضبناک و خونریز و گستاخ چشم + خدا آفریدش
ز بیداد و خشم +
گستہ دم - جسکا دم ٹوٹ گیا ہو بسبب زور سے دوڑنے یا کسی اور
کام کے - ظہوری - نگر کہ در پے بوے تو دویدہ بود صبا + کہ وقت صبح دمش
خوش گستہ دم دیدم +
گستہ دُم - جسکی دم کاٹ لی ہو - خواجہ سلمان - مار را چون دُم گستے
سر بباید کوفتن + کار مار دُم گستہ نیست کار سرسری +
گستہ لجام - گستہ عنان - گستہ مہار - گھوڑا اونٹ وغیرہ جو
بے قید ہو - عرفی - زبانگ ہیبت از نعرہ صلابت اوست + فلک
فگندہ عنان صبا گستہ لجام + عبد اللہ ہاتفی - فرستاد قومی ز شیر افگنان +
بدنبال خصم گستہ عنان + ظہور الدین فاریابی - میان عالم و جاہل ہمین
قدر فرق ست + کہ او کشیدہ عنان ست و این گستہ مہار +
گساردن - گساریدن - کھانا اور توڑنا - مخلص کاشی - می بسباغر ایام

شد ز گردش چشمت + کہ بادۂ خون جگر شد بجام بادہ گسان را +

گستاخ زبان۔ گستاخ گو۔ بے ادب و بے لحاظ۔ کلام کرنے مین۔ **نظامی**

ازان بوالفضولان بسیار گو + وزان بوالحکیمان دیوانہ نو +

گسستن۔ جدا کرنا۔ جدا ہونا۔ توڑنا رشتہ و زنجیر اور تار کو جو دراز ہو اور توڑنا عہد و پیمان و قول و قسم و سر رشتۂ محبت جو آپسمین ہو۔ **شانی تکلو**

جو از برابرم آئی دلم گسستہ شود + چو بگذری ز برم خاطرم گسستہ شود +

گسستہ آشیان۔ وہ جانور جو اپنے گھونسلے سے آوارہ ہو۔ **فیضی**۔

ما و تو و نوا سیر جانیم + مرغان گسستہ آشیانیم +

گسلیدن۔ گسیختن۔ مرادف گسستن ہی۔ **صائب**۔ سبد ہائے سست را صائب توان آسان گسیخت + سہل باشد گر بنا شد منتظم دیباے من +

ولہ۔ اگرچہ رشتہ تو ہموار کردہ خود را + ز جوئبار تو آب گہر نمی گسلد +

گستاخ روی۔ بے شرم و بے حیا و بے ادب۔ **نظامی**۔ چو گستاخ روے بران داشت ست + کہ در پردہ پوشید نگذاشت ست +

گستہ پے۔ کمان کی تعریف مین کہا جاتا ہی۔ **شیدائے ہندی**۔ ز بس کشیدہ ام از آب چشم بر خودم + سپہر حال کمان گستہ پے دارد +

کاف فارسی با شین معجمہ

گشت زدن۔ گشت کردن۔ سیر کرنا چلنا پھرنا۔ **میر حسن دہلوی**

بادۂ گلگون بدہ تا سوے گلگشتے کنیم + یار من چون گل بہ گلگشت چمن باز آمدست +

گشتن۔ ہونا پھرنا۔ گزرنا۔ برگشتہ ہونا۔ **امان اللہ امانی**۔ کتاب خانۂ عالم ورق ورق گشتم + خط تو دیدم و گفتم کہ مدعا اینجاست +

کاف فارسی با فاے معجمہ

گفت و شنفت۔ گفت و شنود۔ بات چیت۔ بحث و تکرار باہمی۔ **حافظ**

سخن عشق نہ آنست کہ آید بزبان + ساقیا مے دہ و کوتاہ کن این گفت و شنفت +

سید حسین خالص۔ من دعا میکنم اے دوست تو دشنام بدہ + با تو ہر کس ہوس گفت و شنودی دارد +

گفت و قدم۔ کنایۂ قول و فعل۔ **میر نجات**۔ رندمردان ترا گفت و قدم می باید + ہمہ جا گفت و قدم ہمرہ ہم می باید +

گفتن۔ کہنا مشہور لفظ ہی۔ **ابوطالب کلیم**۔ تو بہ گفتم ز بس تکلیف بیدردان ولے + میکند صد توبہ از میخانہ ذوق بادہ ام +

گفت و گوی۔ ہنگامہ و پرخاش و تکرار باہمی۔ **صائب**۔

نداے کاروان یوسف شناسان را بوجد آرد + گفت و گوے مردم نیست پروائے جدا جو را +

اکاف فارسی با لام

گل حلوا۔ ایک پھول زرد رنگ جنگلی کا نام ہی جو خوشبودار ہوتا ہی حلوے مین اُسکو ڈالتے ہین نیز بمعنی قدرے قلیل حلوا۔ **محسن تاثیر**۔ خونبار شد زلعل تو چشم پر آب ما + رنگین شدست از گل حلوا شراب ما +

گلشن سرا۔ وہ مکان جو باغ مین ہو چنانچہ بستانسرا۔ **ابونصر نصیرائی**

گام راہے میکنم در سایۂ دیوار تو + بہر من خوشتر ازین گلشن سرا کاشانہ نیست +

گلخن تاب۔ گلخنی۔ حمام گرم کرنے والا۔ بھٹی جھونکنے والا۔ **ملا وحشی**۔

گلخن چون روم از ننگ گلخن تاب در بندد + بروے ناکسے چون من در بستان کہ بکشاید + **میر خسرو**۔ گلخنے کرد بشاہی نگاہ + رفت دلش در دم یکران شاہ +

گل گلاب۔ گل سرخ جسکا گلاب کھینچتے ہین۔ **ملا طغرا**۔ ز خوی روی بتی چون گل گلاب شدست + شقائق از حسد بخت گل کباب شدست +

گل مہتاب۔ وہ چاندنی جو درخت کے سایہ مین زمین پر پڑتی ہی۔ **سلیم**۔ سایۂ یار از سر عاشق مبادا کم سلیم + بر سر مستان گلی بہ از گل مہتاب نیست +

گل تابوت۔ پھول جو تابوت پر چڑھاتے ہین۔ **آرزو**۔ چند کیم زماتم جو فلک طرفہ دکانے + غیر از گل تابوت ندارد سپہر ما +

گل دیگر شگفت۔ یہ جملہ ایسے موقع پر کہا جاتا ہی کہ ایک بات کے بعد دوسری کوئی نئی بات سُنی جائے۔ **سید حسین خالص**

ہر جا کہ حرف جور و جفاے تو گفتہ شد + شد تازہ داغم و گل دیگر شگفتہ شد +

گل تسبیح۔ تسبیح کا امام جو تمام دانون کے اوپر رہتا ہی۔ **زلالی**۔ میکش بچکیدن قطرۂ تاک + گل تسبیح میزد بر سر خاک +

گل صبح۔ صبح کی سپیدی۔ **فیضی**۔ فیضی عجب درین گل صبح از صبا رسید + بیرون کشیم رخت کدورت صفا رسید +

گلرخ۔ گلرخسار۔ محبوب کی تعریف مین بولتے ہین۔ **مؤلف**۔ سنبل از زلف تو حاصل کرد بو + یافت گل رنگ از گل رخسار تو +

گل سرخ۔ گلاب کا پھول۔ **سعدی**۔ گل سرخش چو عارض خوبان + سنبلش ہمچو زلف محبوبان +

گل میخ۔ ایک قسم کی میخ ہی جسکا سر چوڑا ہوتا ہی۔ **ابوطالب کلیم**

بیا بدرگہ شاہنشہے کہ از در او + شگفتہ غنچۂ گل میخ بر رخ ایام +

گل بید۔ بید کا پھول جو پھل نہین رکھتا۔ **محمد اسحاق شوکت**۔

بے حاصلے از بسکہ گشت بعالم + از مردم دنیا لیم خندان گل بیدست +

گل روی سبد - گل سرسبد - وہ اچھا پھول جو پھولون کے ٹوکرے کے اوپر رکھا ہو - محمد اسحاق شوکت - خورشید کہ باشد گل روی سبد چرخ + یک برگ گل از غنچہ آن طرف کلاہ است + ملا طغرا - گل سرسبد را دہد باغبان + در آخر بہ بالاے گلہا مکان +

گل سپید - ایک قسم کے گلاب کے پھول کا نام ہی جو سپید ہوتا ہی اُسکو سیوتی کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی - حکیم ارزقی - بہر زمین کہ برافگند سایۂ رُخ زلف + گل سپید برو تودہ کرد و مشک سیاہ +

گل ابر - بادل کا چھوٹا سا ٹکڑا - ملا طغرا - چرا خرقہ پوشی نزیبد بشاہ + گل ابر زیباست بر دور ماہ +

گل احمر - گل حمرا - گل ورد گلاب کا پھول - حافظ - شگفتہ شد گل حمرا وگشت بلبل مست + صلاے سرخوشی اے عاشقان بادہ پرست + جمال الدین سلمان - باد صبا بوے تو درباغ رفتہ است + پس جو رده ہا کہ برگل احمر گرفتہ است +

گلبار - ایک محلہ صفاہان مین اور نام ایک مقام حوالی طارم مین شیراز کے پاس - محمد قلی سلیم - گرد باد از اثر فیض ہوا در گجرات + مید ہد یاد صفاہان و منار گلبار +

گلدار - داغدار اور منقش - جلالای کاشی - زنہار کہ از عیب کسان چشم بپوش + حیف ست کہ این آئینہ گلدار شود +

گل شکر - گلقند جو مشہور چیز ہی - سعدی - گر گل شکر خوری بتکلف زیان کند + ور نان خشک دیر خوری گل شکر بود +

گلعذار - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی - آصفی - ہزار گل ز گلم آصفی شگفت چہ سود + چہ سوے من گذرے نیست گلعذار مرا +

گلوفشار - گلوبند - وہ زیور یا کپڑا جو گلے مین باندھتے ہین - محمد علی حزین - غمی نصیب دلم کن چنانکہ خود دانی + کہ مست عیشم و دل را گلوفشارے ہست +

گلوگیر - وہ چیز جو گلے کو پکڑ لے - نظامی - بدارا رساند سکندر جواب + جوابے گلوگیر از زہر ناب +

گل انداز - اسقدر فاصلہ کہ اگر پھول کسی کی طرف پھینکین تو جتنی دور جا پڑے - میرزا بیدل - زین چمن ہرچند گلچین تماشای توام + دور ز آغوش وصالت یک گل اندازم ہنوز +

گلریز - خزان کا موسم اور نام ایک قسم کے کپڑے کا اور نام ایک قسم کی آتشبازی کا جسکو پھولجھڑی کہتے ہین - قبول - تا دم زدیم ز آتش پنہان قبول سوخت + گلریز وار از نفس ما لباس ما +

گلوسوز - جو چیز نہایت شیرین اور لذت دار ہو - محسن تاثیر - ہو اے دلبر شیرین شمایلے دارم + کز التفات گلوسوز تر بود ستمش + صائب - بیا منہ گردن او گر بدست من افتد + چہ بوسہ ہاے گلوسوز انتخاب کنم +

گل پلاس - یہ پھول نارنجی رنگ شیر کے ناخن کی طرح ہوتا ہی - سلیم - بعزم سیر چمن چون روم ز خانہ برون + کہ خارہاست بپا از گل پلاس مرا +

گل شاموس - یہ پھول رعاف کی بیماری کو دور کردیتا ہی - ــ۵ ــ مگر علاج رعاف شفق کند خورشید + کہ از سفیدۂ صبح آورد گل شاموس +

گل پاپوش - وہ پھول جو جوتے پر طلا و ابریشم وغیرہ سے نکالتے ہین - ابو نصر نصیرائی - ہم پاے تو تا رفتہ بگلشن گل پاپوش + خندہ زدہ بر لالہ و سوسن گل پاپوش +

گل پوش - گل پیرہن - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی - صائب - زمین ز سایۂ ابر بہار گلپوش ست + ز جوش لالہ و گل خون و خاک در جوش ست +

گل شدن شمع - گل ہوجانا شمع کا - اسلام خان والا - دین داور گاہ ظلمت نشان + شد از باد شمشیر گل شمع جان +

گل شمع - شمع کی روشنی اور خود شمع - محسن تاثیر - گرچہ دود رچمن حسن تو زہور حسل + چہ عجب گر ز گل شمع بگیرند گلاب +

گل چراغ - گل چشم - وہ سفیدی جو آنکھ کی سیاہی پر ظاہر ہوجاتی ہی - ابو البرکات منیر - لے آنکہ کسے ہمچو تو بے مہر ندید + در دیدۂ روشن تو گل نیست پدید + اشکے ست کہ در چشم تو براحوالم + ناکام رسیدہ بود لیکن چہ چکید +

گل یوسف - ایک پھول زرد رنگ کا نام ہی - ذوقی - نیست حاجت کہ تو وصف گل یوسف گوئی + قیمت و زینت این گل ز زلیخا پرسیم +

گلبانگ - خوشی کی آواز اور تیر کی آواز اور بلبل کی آواز اور قلندرون کی آواز - گلبام بھی اُسکو کہتے ہین - صائب - عندلیبان از خجالت سر بزیر پا کشند + ہر کجا صائب شود گلبانگ کلک ما بلند +

گل تریاک - گل کوکنار - مشہور پھول ہی - بدیع الزمان - کشتۂ زہر تغافل تا ابد بے نشہ نیست + چون گل تریاک تلخی در کفن داریم ما +

گلرنگ - سرخ رنگ خوبصورت - توحید - تازہ بنماید گلشن ہر زمان گلزار رنگ + میکند ہر وقت ظاہر ہر گل و ہر خار رنگ + گاہ سرخ و گاہ زرد و گہ سپید و گہ سیاہ + حضرت رنگریز ظاہر میکند ہر بار رنگ + یکگل رنگین عجب از چہرۂ گلرنگ خویش + در بہار چار عنصر رخ نمود از چار رنگ +

گل صد برگ - مشہور پھول ہی - **صائب** - چون گل صد برگ صائب
درمیان خارزار + زیر شمشیر حوادث بالب پرخندہ ایم +

گلگل - بہت بہت اسی طرح لالہ لالہ - **صائب** - دوش گلگل روی بزم
افروزت از پیمانہ بود + در بر شوخیت شور جلوۂ مستانہ بود +

گل ابریشم - وہ پھول جسکے ریشے ابریشم کیطرح ہوتے ہین - **محسن تاثیر** -
حلقۂ خط رخت دام رہ مردم ست + طرفہ تماشی ترازین گل ابریشم ست +

گلاب چشم - آنکھ کا گلاب آنسو - **صائب** - ہرچند ز آفتاب بود تا نی
گلاب + شد تلخ از ندیدن رویت گلاب چشم +

گل اندام - نازک بدن محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی گھوڑے کے
معنی بھی دیتا ہی - **صائب** - شوق می از بہار گل اندام تازہ شد + پیوند
بوسہ با لب جام تازہ شد + **بیاتی** - شتابان بر گل اندام آن پریزاد +
چو آن برگ گلی کو را بر د باد +

گل بادام - شگوفہ بادام کا - **آصفی** - بیاض دیدہ زمی سرخ گلعذاران
را + بود شگوفۂ بادام نوبہاران را +

گلفام - معشوق کے اوصاف مین سے ایک وصف ہی -

گل مختوم - ایک مٹی ہی نہایت لطیف اور اسمین مہر لگ جاتی ہی -

گل یک چشم - عضو تناسل آدمی کا - **سعدی** - چند سرگردانی خاطر
دہد + این گل یک چشم سرگردان من +

گلزن - گلاب پاشی جس سے گلاب چھڑکتے ہین -

گلاب زن - اور یہ ایک برتن سوراخدار ہوتا ہی - **عبد الواسع** -
بروے و تن چو گل و آب تازہ و پاک ست + ز اشک دیدۂ من
چون گلاب زن دارد +

گل بدست کسی دادن - کسی کو کوئی تحفہ دینا - **میرزا سعید** - از مروت
نیست گل دادن بدست دوستان + تا توان خارے زراہ دشمنان برداشتن +

گل بستن - گلپوش ہونا - پھول پہننا - **نظامی** - شفق سرخ گل بست
بہر سور شاہ + طبق پر شکر کرد خورشید و ماہ +

گل جبین - معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی - **ظہوری** - باخسان آن
گل جبین گر سیر گلشن میکند + زود گلہاے پشیمانی بدامن میکند +

گل چیدن - پھول چننا مشہور لفظ ہی - **صائب** - نہ مجنونم کہ فیض خود
دریغ از شہریان دارم + کہ از دیوانۂ من کوچہ و بازار گل چیند +

گل خندیدن - پھول کھلنا - شگفتہ ہونا - **عرفی** - گل کرشمہ نخندد
چو چشم باز کنے + بہار عشوہ بریزد چو رخ بپوشانی +

گل دادن - پھول دینا درخت کا اپنے موسم مین - **شادمان** گکھر

شاخ شکستہ گل ندہد لیک زلف یار + ہرجا شکست خورد گل آفتاب داد +

گل در آب کردن - پانی مین مٹی ملانا - فتنہ و ہنگامہ تازہ برپا کرنا -
محمد قلی بیگ سلیم - شب ز مستی شور در بزم شراب انداختیم +
بادہ نوشان گل در آب و ما کباب انداختیم +

گل در آب گرفتن - کردن - گارا بنانا - **طالب کلیم** - کلبۂ ویران ما
خواہد بآبادی رسید + کز پے تعمیر او سیلاب گل در آب کرد + **مخلص کاشی** -
فلک کز بہر تعمیرم گلے در آب میگیرد + پے ویرانی دل وعدہ از سیلاب میگیرد +

گل در آغوش ریختن - بجیب آمدن - در گریبان کردن - **گل
بدامان کردن** - معنی اسکے معلوم ہین - **میرزا بیدل** - خوشم بیاد
خیالش کہ گلبن چمنش + گل نظارہ در آغوش خواب میریزد + **طالب آملی** -
تہی برون شدم از گلستان خرم دہر + نہ گل بجیب ہوس آمد و نہ خار مرا +
ولہ - یک نفس باشد نشاط خندۂ ظاہر چو برق + خندہ ز دیدن
بدل گل در گریبان کردن ست + **ولہ** - زان چہرہ گل بدامن اندیشہ
میکنم + خورشید می فشارم و در شیشہ میکنم +

گل در چراغ افتادن - روشن ہونا چراغ کا - **محسن تاثیر** - حسن بے
عاشق نمی ماند بہر صورت کہ ہست + در چراغ افتد چو گل پروانہ بلبل میشود +

گل دمیدن - مشہور لفظ شگفتہ ہونا - **سنجر کاشی** - گر نشد مرغ سحر
دادرس شیون ما + گل خورشید دمید از چمن روزن ما +

گل رستن - پھول پیدا ہونا - **مولوی معنوی** - در بہاران کے شود
سرسبز سنگ + خاک شو تا گل بروید رنگ رنگ +

گل سرشتن - مٹی گوندھنا - خمیر کرنا - **حافظ** - دوش دیدم کہ ملائک
در میخانہ زدند + گل آدم بسرشتند و بہ پیمانہ زدند +

گل شگفتن - کوئی عجیب امر ظاہر ہونا - **صفدر فوقانی** - چار سو بارید
ابر رحمت پروردگار + در بیابان خار شد پیدا انگشتن گل شگفت +

گل کشیدن - محنت مزدوری کرنا - کہگل کرنا - **سعدی** - ز جور شکم
گل کشیدی بہ پشت + کہ روزی تہا است خوردن بمشت + **نظامی** -
چو گل گر کشیے بر ستون سراے + گل از قدر نشان لیک ماند بجاے +

گلگل شگفتن - گلگل کردن - بہت خوش ہونا اور خوش کرنا - **صائب** -
شگفت از غنچۂ پیکان او گلگل دل تنگم + کہ جان از صحبت یاران یکدل
تازہ میگردد + **محمد سعید اشرف** - کرد گلگل چہرہ تا می در ایاغ انداختہ
حسن آب آوردہ است و طرح باغ انداختہ +

گل نشاندن - پھول کا درخت بونا - **باقر کاشی** - من آن مستم کہ
گر گل می نشانم تاک میروید + نشانم برگ ہم با سینۂ صد چاک میروید +

گلیم از موج برون آوردن - گلیم بیرون آوردن - اپنے آپکو کسی آفت سے بچانا - **سعدی** - گفت آن گلیم خویش برون می برد ز موج + وین جہد میکند کہ بگیرد غریق را + **ولہ** - دونان چو گلیم خویش بیرون بردند + گویند چہ غم گر ہمہ عالم مردند +

گل شبو - ایک پھول ہی جو رات کو بو دیتا ہی - **حسین خالص** - بہست در شام بنودی دگر آن گیسو را + شب چو شد عطر شود بیش گل شبو را +

گل کدو میٹھو - پھول ہی - **سلیم** - چو دل بجاست اگر رود چہ غم دارم + گل کدو بود این ساغر بلور مرا +

گل پیادہ - وہ پھول جو ساقدار ہو - **صائب** - نہال عابد با کمال رعنائی + گل پیادہ نماید بنظر بہ قامت دوست +

گلچہرہ - معشوق کی تعریف مین بولاجاتا ہی - **حکیم انور لاہوری** - چو آن گلچہرہ در گلزار خوبی جلوہ گر گردد + ندارد تاب گلچہرہ نماید بے حجابانہ +

گل دیدہ - گل چشم جسکی آنکھ مین گل ہو - **صائب** - نیک بیش از بد حجاب راہ بینایان شود + زحمت گل بیشتر از خار باشد دیدہ را +

گلستان زادہ - بستان زادہ - پھول سبزہ وغیرہ جو باغ مین پیدا ہو - **منیر آلہی ہمدانی** - درباغ خوش ست آسمان گون زنبق + کز بوے دہد دماغ را ہم رونق + این طفل کبود پوش بستان زادہ + از [illegible] دشت باید ش داد سبق + **ملا منیر لاہوری** - گلستان زادۂ [illegible] فصاحت + نمک پروردہ نقلش ملاحت +

گل کامہ - پھولون کا نقل جو گلاب کھینچنے کے بعد نکلتا ہی - **ابو نصر نصیرائی بدخشانی** - زلف و رخ او دیدہ ہم گفت نصیرا + از عنبر و گل ساختہ گلکامہ [illegible] +

گل آتشی - سدا گلاب جو ہمیشہ پھولتا ہی - **شیدا اسد وحدت قمی** - وفا و شرم مجو از بتی کہ رخ افروخت + کہ لالہ عطر و گل آتشی گلاب ندارد +

گل خطائی - لالہ خطائی - ایک خوشرنگ نہال کا نام ہی جسکو خوشنظر بھی کہتے ہین - **طاہر وحید** - فغان کہ شعلہ کند سرخ و سبز و زرد از دل + گل خطائی گلزار شرم معصیت ست +

گل داودی - یہ پھل ہندوستان مین پیدا و زرد ہوتا ہی جاڑون مین بھی پھولتا ہی - **آرزو** - چون گل داودی اینجا در خزان دارد بہار + از فریب آسمان ہر کس کہ غافل ماند ماند +

گلروی - معشوق کی تعریف مین کہاجاتا ہی - **ذوقی** - چو لالہ سینہ ام پرداغ گشت از عشق گلروی + مقید شد دل و جانم بتار عنبرین موے +

گل سرشوی - وہ مٹی جس سے سر دھویا کرتے ہین - **محمد قلی سلیم** - بہتواند کسی انفاک وطن سر پیچد + حشمت خم دختر [illegible] گل سرشو باشد +

گل عباسی - منسوب بہ شاہ عباس صفوی - **ملا طغرا** - میشود از سایۂ چترش بہ از عباس شاہ + چون گل عباسی از زینت افسر گند +

گل کوبی - وہ جشن جو آغاز بہار مین کیا جاتا ہی ہندوستان مین اسکو بسنت کہتے ہین اور بسنتی پھولون کی سیر جو سب سے اول پھولتے ہین کیجاتی ہی - **مولوی معنوی** - خدایگان جمال و خلاصۂ خوبی + بباغ عقل در آمد برسم گل کوبی +

گل مشکی - گل مشکیچہ - یہ پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہی - **اسمٰعیل ایما** - کم زبوی وفا زخم غیر را ناسور + بدست چون گل مشکی ست نقد داغ مرا +

گلین گوے - زمین جو گیند کی صورت پر ہی - **نظامی** - چو در خاطر آمد جہانجوے را + کہ در چنبر آرد گلین گوے را +

کاف پارسی با میم

گم شدہ لب دریا - جو شخص تیرنا نہ جانتا ہو اور پانی مین کود پڑے

گمان زد - خیالی بات جو یقینی نہو - **ملا تشبیہی** - بغیر گرم در آمیختن مذ زنہار + گمان زد تو نہ شد انچہ من یقین دانم +

گم کردۂ فرزند - حضرت یعقوب علیہ السلام - **سعدی** - یکی پرسید ازان گم کردہ فرزند + کہ اے روشن گہر پیر خردمند + ز مصرش بوے پیراہن شمیدی + چرا در چاہ کنعانش ندیدی + بگفت احوال ما برق جہان ست + دمے پیدا و دیگر دم نہان ست +

گمان پذیر - جس بات کا گمان ہو - **میر خسرو** - زان سہ نکتہ کہ گوش گیر شدش + دل نازک گمان پذیر شدش +

گمانم - یعنی گمان دارم - مین گمان رکھتا ہون - **طاہر وحید** - زشور بیخودی چون سیل می بینم جہانی را + تو ای بدخو گمانم فتنۂ آخر زمان باشی +

گم رفتن - بے راہ چلنا - غلط چلنا - **غنیمت** - بے گم میروی خود را ادب کن + رہے گم کردۂ خضرے طلب کن +

گم زدن - چھپ جانا - پوشیدہ ہونا - **دلیمی** - سردہانت ذرۂ ہرگز نشد برمن یقین + دل نے بردز دیدہ و در گوشۂ گم میزند +

گم کردہ پے - جس شخص کا سراغ نہ ملے اور جسکی محنت ضایع ہو -

کاف فارسی با نون

گنبد آب - حباب یعنی بلبلہ جو پانی پر ظاہر ہوتا ہی -

گنج دیوار نسبت - بڑا خزانہ اور وہ خزانہ جو یتیمون کا زمین مین مدفون تھا اور خضر علیہ السلام نے باتفاق موسیٰ علیہ السلام - کے باشارۂ غیب اُسپر دیوار بنائی تاکہ یتیمون کے بالغ ہونے تک ظاہر نہو اسکا ذکر قرآن مجید مین لکھا ہی -

گنبد چار بند - آسمان اور عالم دنیا -
گناه آمرز - گناه بخشنے والا - خداوند تعالیٰ - **مولانا جامی** - گناه آمرز
رندان قدح خوارہ بطاعت گیر پیران ریا کار +
گناه بخش - گناه بخشنے والا - ذات حق سبحانہ تعالیٰ - **حافظ** - شد پیرانہ
سر حافظ جوانی میکند + برامید عفو جان بخش گنہ بخشاے تو +
گنج بخش - خزانہ بخشنے والا - جوانمرد - سخی - **ذوقی** - گنج می بخشند ز گنج
بے بہاے خوشتین + بے نوایان را ہمیشہ بادشاہی گنج بخش +
گندم نما و جو فروش - ریاکار منافق جسکا ظاہر و باطن یکسان نہ ہو -
سعدی - بہازار گندم فروشان در آئی + کہ این جو فروش ست و گندم نمائی +
گنده دماغ - گنده مغز - جو شخص متکبر و مغرور و سرکش ہو - **سعدی** -
اگر میر و در پے این سخن + بدین گفتگو گنده مغزی مکن +
گناه کسے از کسے خواستن - شفاعت کرنا + گناه بخشوانا - معافی
مانگنا - **سعدی** - بدان وقت نومیدی آن مرد راست + گنا ہم
زدادار داور بخواست +
گنبد چہل دختران - ایران مین ایک گنبد ہے - **عبد الغنی قبول** -
بسکہ در سر ہست زاہد را ہمان ذوق جماع + می نماید گنبد چہل دختران
عمامہ اش +
گنبد زدن - گنبد کردن - ہانپنا - کودنا - جست مارنا - گھوڑے ہرن
وغیرہ کا - **میر خسرو** گھوڑے کی تعریف مین - چو جولان کند ہست
کوه روان + چو گنبد زند گنبد اخضر ست +
گنج بان - صاحب خزانہ - محافظ خزانہ و خزانچی - **فرخی** - من کہ اورا
در مدیح ردستم خواندم ہمی + اینچنین باشد کہ خوانی گنج را گنج بان -
گنج روان - خزانہ قارون کا کہ ہر روز اسفل کو چلا جاتا ہے - **حیاتی گیلانی**
تا بزانو آزا بر درکہش + پاے ہر گنج روان آید ہمی +
گنج شایگان - بہت سا خزانہ - **صائب** - تا مہ روی تو پرتو دہان
انداختہ + پیش ہر ویرانہ گنج شایگان انداختہ +
گنبد عمامہ - بہت بڑی پگڑی - **مخلص کاشی** - گشت قدش زیر بار
گنبد عمامہ خم + ورنہ شیخ جاہل ما اینقدر ہا پیر نیست +
گنج خانہ - گنج دان - خزانہ کی جگہ - **نظامی** - بآن گنج خانہ کہ دریافت
رہ + اژدہا پر خطر یافتند + ولہ - کجا گنجدانی بپیچی درو + کہ از گنج او
نیست چیزے درو + ولہ - گر اوتن در آمد تو ہستی نہ فش + گرا م
گنجدان شد قوی گنج بخش +
گنج نامہ - وہ کاغذ جسپر تفصیل خزانہ کی لکھی ہو - **محمد قلی سلیم** - روزگارم
قدر نشناسد زنادانی کہ طفل + گنج نامہ گر بیابد کاغذ بادش کند +
گنجینہ کشائی - صاحب اور مالک خزانے کا - **فیضی** - رضوان خدائے
بر صحابہ + گنجینہ کشاے نہ خزانہ +
گنج الٰہی - خزانہ خدا کا - قرآن شریف -

کاف فارسی با واو

گوش دریا - صدف یعنی سیپ اور چھوٹا پیالہ - **سعید اشرف** -
تا سخنہاے ترم مشہور بحر و بر شدہ + گوش دریا آب بردو نام او گوہر شدہ +
گوش تاب - گوشمالی جو کسی کو دیجاے -
گوش رباب - گوش طنبور - چوبی کیل جو طنبورا اور رباب مین لگی ہوئی
ہوتی ہین اور تار انسے درست کیے جاتے ہین - **میرزا بیدل** - بو گوش
طنبور تا کے گران + گرہ تا بکے تار را بر زبان + بحال از رہ لطف
گوش رباب + کہ شور طرب یادش آمد بخواب
گوہر شب تاب - یہ ایک قسم لعل کا ہے جو رات کو روشنی دیتا ہے
گوہر شب چراغ بھی اسکو کہتے ہین - **صائب** - مینماید گوہر شب تاب
در شب خویش را + از خط مشکین فروغ آن لب میگون فزود +
گوارا افتادن صحبت - موافق پڑنا صحبت کا - **میر خسرو** - کسے را
باشد این شربت گواران + کہ داند خوردن اندر وے یاران +
گوسپند براے قربانی ست - مثل ہے کہ قربانی کے لیے بکری ہے
نہ بھیڑیا اور کتا سے - جان بجانان اگر دہی چہ عجب + گوسپند از براے
قربانی ست +
گوہر نیم سفت - جس موتی کا سوراخ بہت باریک ہو - **نظامی**
تو دانی کہ این گوہر نیم سفت + چہ گنجینہ ہا دارد اندر نہفت +
گوش پیچ - گوشمال اور تنبیہ جو کسی کو دیجاوے - **نظامی** - ترا آن
براے سروری میان + کہ بندی بخدمت چو ہندو میان + وگرنہ چنانت
دہم گوش پیچ + کہ دانی تو ہیچے و کمتر ز ہیچ +
گوش زد - وہ بات جو اکثیبار سنی جاے - **باقر کاشی** - شب را من
گوش زد مرغ چمن شد + بیچارہ گرفتار گرفتاری من شد +
گوش گذار - بات کسی کے کان مین پہونچا دینا - **حافظ** - کس نیارد
بر او دم زدن از قصہ من + مگرش باد صبا گوش گذاری بکند +
گوش گردون کر - آسمان کے کان بہرے ہون کہ نہ ہماری بات سُنے
اور نہ ہمارے کام مین خلل ڈالے - **معز فطرت** - در لبش از بوسہ
مضمونی فرو نگذاشتم + گوش گردون کر کہ جاے گفتگو نگذاشتم +
گوشہ زنجیر - زنجیر کا حلقہ - **صائب** - نے ہمین مجنون نظر بند ست

دردامان دشت + عشق درہر گوشۂ زنجیر دارد شیرہا +
گوہر بار - جوانمرد - سخی و واعظ و ناصح جسکا کلام پرتاثیر ہو - **صائب** - قابل قسمت شمار نقطۂ سوہوم را + ہر کہ بیند ز سخن لعل گہر بار ترا +
گوہر نفدار - وہ گوہر جسپر سفید داغ ہو - **صائب** - تمام رس نبود بادۂ کہ کف دارد + کہ عیب دار بود گوہرے کہ کف دارد +
گوہر نگار - گوہر آگین اور مرصع جڑاؤ - **نظامی** - مرصع بسے تیغ گوہر نگار + نہلہا سپر زدانۂ آبدار +
گوش تا گوش - ایک کان سے دوسرے کان تک - **سنجر کاشی** - گوش تا گوش جہان از عمل حکمت اوست + چون دماغ پسر مریم خالی زخلل +
گوشوار فلک - کنایتہً چاند اور ماہ نو - **انوری** - دیدم اندر سواد طرۂ شب + گوشوار فلک ز طرۂ بام +
گوشمال - گوش تاب اور گوش پیچ تنبیہ و تادیب - **ظہوری** - دل خیرہ سر میکند دست بازی + بزلفے کہ افعی خورد گوشمالش +
گوسپند تسلیم - وہ گوسپند جو قربانی کے لیے حاضر کرین - **شاہی تکلو** - دل سلیم من آن گوسپند تسلیم ست + کہ جز بہ تیغ تو قربان شدن نمیداند +
گوسالہ مردہ پرکاہ کردن - دودھ والی گاے کا بچہ مرجاتا ہی تو بچہ کے پوست مین گھاس بھر کے گاے کے سامنے لاتے ہین تاکہ وہ بچے کو دیکھکر دودھ دیوے - **ناظم ہروی** - صاحب طبعان ستایش جاہ کنند + تا ہر دل جاہ پروران راہ کنند + ہا دلجوئی گاو نیست شیر ست مراد + گوسالہ مردہ را چو پر کاہ کنند +
گوش افتادن - بہرا ہو جانا - شنوائی جاتی رہنا - **میر خسرو** - کوفت چو آن کوس شغبناک را + گوش فتاد اشتر افلاک را
گوش برتافتن - روگردانی کرنا - بات نہ سننا - **طالب آملی** - طالب از دستان ما گوش حقیقت برمتاب + یک نواے ما کم از صد نغمۂ داؤد نیست +
گوش پر کردن - کسی کے کان بھر دینے اسکے دل کو کسی کی طرف سے پھیر دینا - **میرزا صائب** - خاطرت از شکوۂ ما کے پریشان میشود + زلف پر کرد ست از حرف پریشان گوش تو +
گوش پہن کردن - کسی خبر کیطرف کان لگائے رکھنا - **حافظ** - روشنم نہ بلبلے چہ خوش آمد کہ می سرود + گل گوش پہن کردہ ز شاخ درخت خویش +
گوش تر شدن - راگ یا کوئی خبر سنکر خوش ہونا - **میر خسرو** - چو زان نغمہ شد شاہ را گوش تر + دران بیہشی گشت بیہوش تر +
گوش خاریدن - کان کھجانا - ٹھہر جانا - فکرمند ہونا - **مولوی معنوی** - شکار گشتہ بخون اندرون ہمی نگرد + کہ اے فسردۂ غافل بیار گوش بخار +
گوش دادن - کان دینا - سننا کسی بات کا - **محمد قلی بیگ سلیم** - داد گل گوشی بفریادم درین گلشن سلیم + نالہام گویا بطرز عندلیبان آشناست +
گوش کردن - سننا اور متوجہ ہونا - **حافظ** - پیش کمان ابرواش لابہ ہمی کنم ولی + گوشہ گزیدہ است زان گوش بمن نمیکند +
گوش برتافتن - کان مروڑنا - آگاہ کرنا - **ظہوری** - اگر سر غفلت بدل یافتند + بمعنی ترا گوش برتافتند +
گوش کشادن - کان کھولنا - آگاہ ہونا - **ظہوری** - گوشے بکشای تا بگویم + انبے خبران شنو خبرہا +
گوش گرفتن - متنبہ ہونا اور قرار اپنے جہل کا کرنا - **صائب** - زحرف مردم بیگانہ گوش میگیرم + ہا آشنا ز سخنہاے آشنا چہ رسد +
گوشہ ابرو جنبانیدن - ابرو سے اشارہ کرنا - **صائب** - اگر بتو تجلی گوشۂ ابرو بجنباند + کہ از راہ کلیم اندر سنگ طور برد ارد +
گوشہ چشم بجزی کردن - التفات اور توجہ کرنا - **حافظ** - آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند + آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند +
گوشہ گرفتن - ایک طرف ہو بیٹھنا - **حافظ** - عقل دیوانہ شد آن سلسلۂ مشکین کو + دل ز ما گوشہ گرفت ابروی دلدار کجاست +
گوہر آگین - ہر ایک چیز جو مرصع ہو - **نظامی** - بر آمود گوہر بمشکین کمند + فرو ہشت بر گوہر آگین پرند +
گوہر بہ تیشہ شکستن - جواہرات کان سے نکالنا - **نظامی** - سخن تا نہ پرسند لب بستہ دار + گہر نشکنی تیشہ آہستہ دار +
گوہر سفتن - موتی پرونا - ازالۂ بکارت کرنا - سخن موزون اور آبدار کہنا - **سعدی** - پس از ملامت و شنعت گناہ دختر نیست + ترا کہ دست بلرزد گہر چہ دانی سفت +
گوہر شکستن - اپنی دولت کو برباد کرنا - **صائب** - انصاف نیست گر دتیمی شود غریب + ور نہ شکستی گہر آبدار خویش +
گوہر کندن - گوہر کان سے کھودنا - **نظامی** - بگوہر کنی تیشہ را تیز کن + عروس سخن را شکر ریز کن +
گوی ربودن - پیشدست ہونا - بڑھ جانا - **سعدی** - کہ سعدی کہ گوی بلاغت ربود + در ایام بوبکر بن سعد بود +
گورخانہ - قبرستان - جہان مردے دفناتے ہین - **نظامی** - چو کیخسرو از ملک پرداخت رخت + نہاد اندران جایگہ جام و تخت + بہان گورخانہ بغاری گزید + کز آتش در آن غار نتوان خزید +

گوشانہ ـ غار گوشہ یکیگاہ ـ گھات لگانے کا موقع ـ حکیم نزاری ـ
دلا دو چار صد مرد گزین داشت + بہ چل گوشانہ دہ در کمین داشت +

گوش دریدہ ـ دف جسکو بجاتے ہین ـ بدر چاچی ـ داہرنی میکند گوش دریدہ ازانکہ + سیلی بسیار خوردہ زخم طپانچہ چشیدہ +

گوش کردہ ـ بات جو سن چکے ہون ـ صائب ـ با پردہ ہاے گوش خود از ہوش کردہ ایم + پندی کہ دادہ اند باگوش کردہ ایم +

گوہر خانہ ـ خزانہ بادشاہی ـ حکیم زلالی ـ چو شد در گوش مقبولان درگاہ دُر معنی ز گوہر خانۂ شاہ +

گوہر سفتہ ـ جو بات مشہور و معروف ہو ـ نظامی ـ دران نامہ کان گوہر سفتہ اند + بسے گفتنی ہاے ناگفتہ ماند +

گواہ لباسی ـ وہ گواہ جو سچا نہو ـ صائب ـ بیک گواہ لباسی کہ ماہ مصر آورد + سیاہ کرد رُخ دعوی زلیخا را +

گوہر آمای ـ ہستی بخشنے والا ـ پیدا کرنے والا ـ نظامی ـ توئی گوہر آمای چار انجمن + مسلسل کن گوہران در مزیج +

گوہر گرلے ـ حاصل کرنے والا گوہر کا ـ نظامی ـ از ان کان چو گوہر گرلے آمدند + چو گنجینہ وان باز جاے آمدند +

کاف فارسی با ہاے ہوز

گہر بفت ـ گوہر آگین ـ مرصع ـ جڑاؤ ـ فردوسی ـ قبا و کلاہ گہر بفت خویش + دگر ہر یہ سر چیزدہ گنج بیش +

گہرستان ـ جس جگہ سے گوہر حاصل ہون ـ ظہوری ـ فصل نیسان غم و دیدہ تر بر سر کار + عالم از اشک ظہوری گہرستان گشت ست +

گہر نیمرو ـ وہ موتی جو ایک طرف سے گول اور دوسری طرف مسطح ہو ـ خان خالص ـ حق القدم گرفت گہرہاے نیمرو + پاے کسے کہ آبلہ زد در سراغ دوست +

گہر مہرہ ـ وہ مہرہ جو سانپ کے مغز سے نکلتا ہی اور کہتے ہین کہ وہ مہرہ جسکے پاس ہو اُسکی دولت کو زوال نہین ہوتا ـ طالب آملی ـ بجز خامہ ات کا ورد در پدید + گہر مہرۂ مار ارقم کہ دید +

کاف فارسی با یاے تحتانی

گیتی نورد ـ سیر کرنیوالا ـ تمام جہان کا پھرنیوالا ـ نظامی ـ جہان مرزبان شاہ گیتی نورد + برافروخت کاین داستان گوش کرد +

گیسو کمند ـ معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی ـ حکیم زلالی ـ شبے چون کاکل بالا بلندان + سواد از خم گیسو کمندان +

گیسو دار ـ معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہی ـ

گیوگش ـ کفش بردار ـ جوتے بردار ـ خادم اور جوتے چور ـ شرف الدین شفائی ـ تاکے زدست بے مسرت اے غول گیوگش + از روی این و آن بملامت خجل شوم +

گیسوے شمع ـ شمع کا دھوان جو سر سے نکلتا ہی ـ ملا نجی جبا دفانی ـ گیسوے شمع چو آتش نفشان شانہ زدند + سکۂ سوختگی بر پر پروانہ زدند +

گیسوے چنگ ـ چنگ کے تار ـ حافظ ـ گیسوے چنگ ببرید بمرگ مے ناب + تا حریفان ہمہ خون از مژہ ہا بکشایند +

گیتی آفرین ـ ذات خداوند جہان آفرین ـ میر معزی ـ امام الحق کہ اورا آفرین گوی ست در گیتی + ہر آن کو طاعت یزدان گیتی آفرین دارد +

گیتی بان ـ گیتی ستان ـ گیتی کشاے ـ گیتی آراے ـ گیتی پژوہ ـ گیتی پناہ ـ گیتی دار ـ گیتی خرام ـ بادشاہون کی تعریف مین بولے جاتے ہین ـ نظامی ـ ہمہ کار شاہان گیتی پژوہ + ز راے وزیران پذیرد شکوہ + ملا عبداللہ ہاتفی ـ چو بگذشت زان تہنیت چندگاہ + خدیو جہان گیر گیتی پناہ + نظامی ـ ہمہ کردہ شاہ گیتی خرام + در این یک ورق کاغذ آرم تمام + کمال اسمٰعیل ـ بلند ہمت و بسیار دان و اندک سال + جہان کشاے و ممالک ستان و گیتی دار +

گیراندن ـ مقید کرنا ـ حساب مین پکڑنا ـ گرفتار کرنا ـ محسن تاثیر ـ میکند ادبار را اقبال روشن گوہری + شمع در ہنگام گیراندن بدولت میرسد +

گیسو بریدہ ـ وہ عورت جو بیحیا اور شوخ ہو ـ والہ ہروی ـ پوشیدہ جامہ دختر رز تہ نما ببین + مستوری لباسی گیسو بریدہ را +

چوتھی فصل

اُردو محاورات کے بیان مین

کاف فارسی با الف

گات اُمگنا ـ چھاتیان اُبھرنا عورت کے بالغ ہونیکے نشان ظاہر ہونا

گات سے ہونا ـ حاملہ ہونا ـ پیٹ سے ہونا ـ

گارا گانا ـ بڑی لمبی کہانی کہنا ـ

گاڑھ پڑنا ـ مصیبت آنا ـ آفت آنا ـ

گاڑتھے بیٹھنا ـ گھات مین بیٹھنا ـ

گاڑنا ـ دفن کرنا مردے یا کسی اور چیز کو زمین مین ـ

گابھ ڈالنا ـ خام حمل ڈالدینا ـ

گاڑھی چھننا ـ بھنگ گاڑھی چھننا ـ اختلاط باہمی بڑھ جانا ـ بنگ پیکر خوب نشہ مین ہو جانا ـ

گاڑی جوتنا یا چلانا ـ کرایہ پر گاڑی چلانا ـ

گال بجانا ـ بیہودہ بکنا ـ شیخی کرنا ـ ڈینگ مارنا ـ

گال پچک جانا - دُبلا ہوجانا -
گال پر گال چڑھنا - بہت موٹا ہوجانا -
گال توڑنا - گال کاٹنا - کسی کے گال پر چٹکی بھر لینا - زور سے بوسہ لینا -
گال سوجانا - غصے مین ہونا - روٹھ جانا -
گالون مین چانول بھرنا - باتین بنا بنا کر کرنا - طعن وطنز کی تقریر کرنا - مٹھار مٹھار کر بات کرنا - جان صاحب - وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتون کی بھی نہ دال گلتی + بھرے ہین گالون مین اب تو چانول کرین ہین باتین چبا چبا کے -
گالی دینا - بُرا بولنا - دشنام دینا - مولانا اکبر - وہ گالی ہمکو دیتے ہین مگر ہم + عوض مین اُسکے دیتے ہین دعائین -
گالیون کا جھاڑ باندھنا - پے در پے گالیان دیتے جانا - پے درپے بُرا بولنا - ذوق - نہ جھاڑا غیر کو تونے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا + مجھی پر گالیون کا جھاڑ تونے بدزبان باندھا +
گانٹھ باندھنا - گرہ باندھنا - قول واقرار کرنا - ایک بات پر قایم ہونا -
گانٹھ پڑنا - گرہ لگ جانا - آپسمین کسی بات پران بن ہوجانا - صفدر فوقانی - کون کھولے اُنکو کنگھی کے بغیر + زلف مین بیڈھب ہین گانٹھین پڑ گئین -
گانٹھ جوڑنا - نکاح کرنا - عقد پڑھانا - منسوب کرنا -
گانٹھ باندھنا - ایک بات قایم کرنا - دل مین عہد کر لینا -
گانٹھ کا پورا - مالدار آدمی - دولتمند - مؤلف - آئے بازار محبت مین وہی + عقل کا اندھا ہو پورا گانٹھ کا +
گانٹھ مین باندھنا - اپنے قبضے مین کر لینا -
گانٹھ کا پیسا - اپنا مال - اپنا روپیہ - محمد انور حکیم - فی الحقیقت وقت پر آتا ہی کام + ہو جو پیسا خاص اپنی گانٹھ کا +
گانٹھ کاٹنا - کیسہ کتر لینا - جیب کتر لینا - چوری و رہزنی کرنا - کسی چیز کی قیمت اصل قیمت سے زیادہ لینا - ٹھگنا - لوٹنا - قطعہ از مؤلف - آجکل کے جو بدمعاش ہین لوگ + جو لگے ہاتھ دم مین چاٹتے ہین + رستے چلتون کی گٹھری لوٹتے ہین + راہ جاتے کی گانٹھ کاٹتے ہین +
گانٹھ کھونا - مال ضایع کرنا - نقصان اُٹھانا - اپنی گرہ کا روپیہ خرچ کر بیٹھنا
گانٹھ کٹنا - جیب کتری جانا - ٹھگا جانا -
گانٹھ کرنا - اتفاق کرنا - مال جمع کرنا - جوڑنا - سنبن کرنا - روپیہ الگ کرنا -
گانٹھ کھولنا - صلح کرنا - شکر رنجی دور کرنا - خوب خرچ کرنا -
گانڑ پھاڑنا - ناک مین دم کر دینا - دق کرنا -

گانڑ پھٹنا - کسی امر سے تنگ ہونا -
گانڑ پھٹ کر حوض ہوجانا - کسی سے نہایت ڈرنا - زیادہ خرچ کے باعث دیوالہ نکل جانا -
گانڑ چلنا - پیٹ جاری ہونا - دست آنا -
گانڑ رگڑنا - سخت منت کرنا - خوشامد کرنا - سخت محنت کرنا -
گانڑ سے گھوڑا کھولنا - گانڑ سے گل کترنا - ناممکن الوقوع امر کے لیے بے فائدہ محنت کرنا -
گانڑ غلامی کرنا - گانڑ چاٹنا - گانڑ دھونا - پہلے درجے کی خوشامد کرنا -
گانڑ کی خبر نہ رہنا - غافل ہو کر سو جانا -
گانڑ گردن ایک ہوجانا - محنت کرتے کرتے تھک جانا - تنگ آجانا - تھک کر چور ہوجانا -
گانڑ گلے مین آنا - تنگ آجانا - عاجز آجانا -
گانڑ مین اُنگلی کرنا - دق کرنا - ستا مارنا -
گانڑ مین گھسا جانا - خوشامد کرنا - للو پتو کرنا -
گانڑ مین لنگوٹی تک نہ رہنا - مفلس محض ہونا -
گاؤ خورد ہونا - تلف و برباد ہونا -
گاؤ زوری کرنا - سانڈ کی سی طاقت دکھانا -
گاؤ گھپ کرنا - سب کچھ چر جانا - مال غبن کرنا -
گاہکی پٹنا - سودا بن جانا - معاملہ ہوجانا -
گاے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گاے کے تلے کرنا - حکمت عملی اور تدبیر کے ساتھ کوئی کام چلانا -
گانڑ جوڑ بخیہ - نہایت گہری دوستی -
گانڑو کا حمایتی کبھی کبھی جیتا ہی - یعنی ناکارہ آدمی کا حمایتی کبھی نہین جیتتا -

کاف فارسی با یاے

گپا کھانا - کسی کا دم کھانا - جل ع کرا لینا -
گپ گپ کھانا - جلدی جلدی کھانا -

کاف فارسی با تاے

گت بنانا - کسی باجے کے سرون کو گانے بجانے بولون کے موافق کر لینا خوب پیٹنا - بُرا حال کرنا - بحر - دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہمکو + ہمین سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہی -
گت بھرنا - راگ کے بول کے مطابق ناچنا -
گت ہونا - کام مین آجانا - خرچ ہوجانا -
گتھی پڑ جانا - سوت کا اُلجھ جانا - معاملہ پیچ در پیچ ہوجانا -

گٹ پٹ ہوجانا - آپسمین مل جانا -
گٹکری لینا - گانیکے وقت مسلسل آواز نکالنا -
گٹھڑی کرنا - جمع کرنا مال کا - حریف کو کشتی مین دوہرا کرلینا -
گٹھڑی مارنا - مال مارنا - چرانا - لوٹنا - ٹھگنا - فریب سے لینا -
گٹھوت گانٹھنا - سازش کرنا - مشورہ کرنا -

کاف فارسی باجیم

گجر دم ہونا - صبح ہونا - سویرا ہونا -
گجھا دبا بیٹھنا - فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا -

کاف فارسی بادال

گدگدی دل مین ہونا - خودبخود ہنسی آنا - شوخی جی مین آنا - صبا - شرمگین آنکھون کے بوسے لیے گستاخی سے + گدگدی دلمین ہوئی آنکی حیا سے پیدا +
گدگدی کرنا - انگلیون کی حرکت بغل مین کرکے کسی کو ہنسانا - مومن - کسکے ہنسنے کا تصور ہی شب و روز کہ یون + گدگدی دل مین کوئی آٹھ پہر کرتا ہی +
گدھے پر چڑھانا - سوار کرنا - بدنام و رسوا کرنا -
گدھے کو حلوا کھلا کر لاتین کھانا - بُرونکے ساتھ نیکی کرکے بُرائی حاصل کرنا -
گدھے کے ہل چلوانا - کسی آباد جگہ کو مسمار کرنا -
گدی بھاننا - کسی کی گردن مارنا -
گدی سے زبان کھینچنا - یہ ایک قسم کی سزا ہی جو بیرحمی سے دیجاتی ہی -
گڈا بنانا - رسوا و بدنام کرنا -
گدھاپن - بیوقوفی - نادانی آدمی کی -

کاف فارسی باراے

گران گزرنا - ناگوار ہونا - بُرا معلوم ہونا - مولانا اکبر - غیر جاتے ہین بزم مین لیکن + میرا آنا گران گزرتا ہی +
گرد بیٹھنا - غبار کا جم جانا - خاک آلودہ ہوجانا - آتش - مجھ ناتوان کی خاک جو اسمین ہوئی شریک + اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی +
گردش مین آنا - تباہی یا مصیبت مین آنا - حکیم انور لاہوری - چرخ کے مانند دل و رات چکر کھاے ہی + گردش گردون دو دنمین جو کوئی آجاے ہی +
گرد کو نہ پہونچنا - برابر نہو سکنا - مقابلہ نکر سکنا - سودا - غرض وہ گرم عنان ہوکے جب چلتا ہی + نہین پہونچتی ہی برق اسکے گرد کو زنہار +
گردنا دینا - گردنی کی آنا - گدی پہ ایک چانٹا لگانا -
گردنپر بوجھ ہونا - کسی کا احسانمند ہونا -
گردنپر خون ہونا - کسی کے قتل کا عذاب یا گناہ ہونا - صفدر فوقانی - بہت سے قتل کیے تیرے دست نگین نے + ہزارون خون ہوکے ہین حنا کی گردنپر +

گردن پھنسانا - کوئی ذمہداری سر لینا اپنے آپکو خطرے مین ڈالنا -
گردن پھیرنا - نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - تغتیہ از مؤلف - کون گردن پھیر سکتا ہی بُت کے حکم سے + خم اطاعت مین ہی جنکی گردن گردون دون -
گردن توڑنا - کسی کو مارنا - کوٹنا - سزا دینا - حکیم انور لاہوری - سر جھکانا جو کوئی حضرت کے در پہ چھوڑدے + ایسے گردنکش کی گردن کیون نہ گردون توڑدے +
گردن جھکانا - اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - سجدہ کرنا - پانون پڑنا - قطعہ از مؤلف - عزیزو بندے بنجاؤ خدا کے + قدم راہ طریقت مین بڑھاؤ + سرافرازی اگر تم چاہتے ہو + کرو سجدہ اُدھر گردن جھکاؤ -
گردن کا ڈورا - ناچنے کے وقت گردن کی ایک انداز کے ساتھ جنبش -
گردن کا منکا ڈھلنا - قریب المرگ ہونا -
گردن کٹنا - مارا جانا - قتل ہونا - تباہ و برباد ہونا - حق تلف ہونا -
گردن مارنا - قتل کرنا - جان سے مار ڈالنا - مفتی حیدر لاہوری - سر جھکانا اُس خدا کے روبرو + نفس و شیطان کو گردن مارنا +
گردن مروڑنا - قتل کردینا - ذبح کرنا -
گردن مین ہاتھ دینا - پیار کرنا - اختلاط جتلانا - محبت ظاہر کرنا -
گردن مین ہاتھ دیکر نکالدینا - بُری حالت سے بیعزت کرکے نکالدینا -
گردن ہلانا - کسی بات سے انکار کردینا - ع - خدا کا مان لینا دل سے فرمان + خبردار اُس سے مت گردن ہلانا +
گرد ہوجانا - مغلوب ہوجانا - پتہ نہ لگنا - شعر - مجنون دشت گرد تھا مانند گردباد + ہمنے اُڑائی خاک تو وہ گرد ہوگیا - نظیر - اپنے عالم مین یہ آٹا دال بھی یا فرد ہی + حسن کی آن و ادا سب اسکے آگے گرد ہی +
گرفت کرنا - عیب پکڑنا - نکتہ چینی کرنا - قصور نکالنا -
گرگٹ کے سے رنگ بدلنا - ایک حالت پر نہ رہنا - گرگٹ جانور کے سے رنگ بدلتے رہنا - کبھی کچھ کبھی کچھ ہوجانا - یار علی - خورشید کیا کہون انھین آنکھون کے سامنے + گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا -
گرم بولنا - غصہ سے بات کرنا -
گرم کرنا - حرارت پہونچانا - بھڑکانا - غصہ دلانا - تیز کرنا - گھوڑے کو ایڑ لگانا -
گرم ملنا - سرسری ملاقات کرنا - چلتے چلتے ملنا - تابان -

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا + کیا ہم روتی ہی گیا بیوفائیاں ہین -
گرم ہونا - غصہ ہونا - تیز ہونا بگڑنا -
گرمیان کرنا - محبت جتانا - اختلاط ظاہر کرنا - فریب عشق -
مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ + گرمیان اوس سے یہ کیجیے آپ +
گرمی کرنا - شرارت کرنا - شوخی کرنا - غصہ کرنا - حرارت بڑھانا -
رشک - مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہی تو دُہری گرمی + خود جلانا مجھے خود
آگ بولا ہونا +
گرمی نکالنا - غصہ نکالنا - جماع کی خواہش کو مٹانا +
گرمی ہوجانا - حرارت بڑھ جانا - آتشک ہوجانا +
گرہ باندھنا - گانٹھ باندھنا - پلے باندھنا - ناسخ - اسقدر ہی
اہل دنیا مین دنایت کا رواج + بس ہو تو مثل صدف باندھین گرہ مین آبکو +
گرہ پڑجانا - عداوت ہوجانا - دل مین بل پڑجانا - ؎ -
نہ کھلی پڑگئی تھی یار کے دل مین جو گرہ + سعی بیحد مرے ناخن تدبیر نے کی +
گرہ کا کھلنا - نقصان ہوجانا - مال تلف ہونا - صلح ہوجانا - عقدہ دور ہونا
گرہ لگانا - گانٹھ باندھنا - معاملہ بنانا - سودا کرنا -
گرہ مین پیسہ ہونا - مالدار ہونا -
گریبان پکڑنا - گریبان مین ہاتھ ڈالنا - گردن پکڑنا - سخت تقاضا کرنا
گریبان پھاڑنا - چاک کرنا - چاک چاک کرنا - دیوانہ ہوجانا -
کپڑے پھاڑنا - ناسخ - پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن جھاڑ کر +
سوے صحرا ے جنون چلیے گریبان پھاڑ کر + سودا - کیونکر نہ چاک چاک
گریبان دل کرون + دیکھون جو تیری زلف کو مین دست شانہ مین +
گریبان مین منھ ڈالنا - چھپانا - اپنی حالت پر خود شرمسار ہونا +
اپنا عیب و صواب خود دیکھنا - درد - لے درد مراقبہ تو کرتے ہوولے +
ملک اپنے گریبان مین منھ ڈالیے گا + بحر - جب اپنے گریبان مین منھ
ڈال کے دیکھا + دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا + میر سوز -
گریبان مین ذرا منھ ڈال دیکھو + کہ تم نے اس وفا پر ہم سے کیا کی +
گڑبڑ جھالا - بوندا باندی - بادل - ہوا - پانی - بدنظمی - ابتری -
گڑبڑ کرنا - گپسین ملا دینا - گڈمڈ کرنا -
گڑگڑانا - بکسر ہر دو کاف خوشامد کرنا -
گڑگڑانا - بضم ہر دو کاف پیٹ کا بولنا - گڑگڑ کرنا - بدہضمی ہونا -
گڑتنگ مارنا - اکڑنا - ڈینگ مارنا - شیخی بگھارنا -
گڑھا بھرنا - گذارہ کرنا - پیٹ بھرنا -
گڑھ فتح کرنا - قلعہ جیتنا - سخت مصیبت سے رہائی پانا -

گڑیا سنوارنا - غریبانہ بیاہ کرنا - یار علی - گویا سنوار دو گئی اسے
بھیک مانگ کے + مشاطہ کہ ادھر تو سرانجام ہوگیا +
گڑیان کھیلنا - لڑکیون کا کھیل کھیلنا -
گڑے کو تلے اکھاڑنا - پرانے جھگڑون کو تازہ کرنا -
دبی آگ کو کریدنا - سودا - سودا کے ہوتے وامق
و مجنون کا ذکر کیا + عالم عبث اکھاڑے ہی مردے گڑے
ہوے +
گڑیا بار - ولادت کا دن اور جمعہ کا دن -
گرم خبر - جو خبر پے درپے سُنی جاے -
گڑیون کا کھیل - آسان کام -
گرما گرم - جو چیز تازہ اور گرم ہو اور شوخ و شنگ معشوق -
گڑیون کا بیاہ - غریبانہ شادی - شرعی نکاح -
گرما گرمی سے - نہایت تیزی اور جوش سے -
گرم بازاری - خریداری کسی چیز کی -
گرم کپڑے - جاڑے کا لباس -

کاف فارسی با زاے معجمہ

گزرجانا - ہوچکنا - تمام ہونا - مرجانا - میر - ترے ہی رہگذر مین یہ
جی جارہا ہی شوخ + سُنیو کہ میر آج ہی کل مین گذر گیا +
گزی گاڑھا پہننا - غریبانہ گذران کرنا -

کاف با کاف فارسی

گلگن کھیلنا - اونچا اچھلنا -
گلگن ہونا - نہایت بلند ہونا - تارا ہوجانا -

کاف با لام

گلا اٹھانا - لٹکا ہوا کوا گلے کا انگوٹھے سے اٹھا کر درست کردینا -
گلا آنا - گلا پھول جانا - ورم ہوجانا - چھالے پڑجانا - نازنین -
گلا آجاے لگا بچے کا میرے + جُسانی روز خالی چسپیان ہو +
گلا بیٹھ جانا - گلا پڑجانا - آواز بھاری ہونا - رعشہ ہونا -
شعر - نہ فریاد بلبل کانون نے سنی + گلا چیختے چیختے پڑگیا +
گلا بندھانا - اپنے آپکو کسی امر مین ذمہ دار کرلینا - قرضہ لینا -
نکاح کرنا - ؎ - زلف مین دلکو ہم پھنسا بیٹھے + گلا اسن بندین بندھا بیٹھے +
گلا بندھنا - کسی امر مین مقید ہوجانا - قرضدار ہوجانا - پابند ہوجانا -
گلا پڑنا - گلا سوج جانا -
گلابی جاڑا - خفیف سا جاڑا +

گلا پکڑنا - کوئی خراب چیز گلے سے نہ اُترنا -
گلا پھاڑنا - **گلا پھاڑکے بولنا** - چیخنا - چلانا -
گلا پھرنا - گانے کے وقت زیروبم آوازہ بخوبی نکلنا -
گلا دبانا - گلا مسوسنا گھونٹنا **ناسخ** - عشق مین یہ ہی کہ دم میرا خفا ہوتا ہی + گھونٹتا ہی جو کوئی مست گلا مینا کا + **بحر** - سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہین + گلا غیرت دباتی ہی اگر فریاد کرتے ہین -
گلا کاٹنا - قتل کرنا - ذبح کرنا - ظلم کرنا - ستانا -
گلا ہلانا - راگ گانا - گٹکری لینا -
گل بندھ جانا - خوب سلگ جانا لکڑی وغیرہ کا -
گل بہیان ڈالنا - گلے ملنا - محبت کرنا - پیار سے بغلگیر ہونا -
گل پھولنا - کوئی نئی بات پیدا ہونا - **جان صاحب** - باجی وزرات کا پھر وہ ہی بکھیڑا نکلا + کوئی گل پھولیگا پھر سوت کا جھگڑا نکلا +
گل تنگ ہونا - سر پر کھڑے ہونے تک کی خبر نہونا - نہایت غافل ہونا -
گل چلا - قادر انداز جو شخص تیر نشانے پر لگائے - **آتش** - خال مشکین سے شکار اہل قلم کیجیے + گل چلے شیر سے کرتے ہین نیستان خالی +
گلچھرے اُڑانا - فضول خرچیان کرنا - عیش اُڑانا - **اسیر** - پائی دولت کالا را قتل کیا مجھکو کیا + خوب گلچھرے اُڑاتا ہی تیغا یار کا +
گل حکمت کرنا - مٹی سے کسی شیشے یا برتن کو خام کر دینا یعنی اسکو آگ مین رکھنے کے لیے مٹی لگا کر مضبوط کرنا -
گل دینا - داغ دینا -
گل دینا - لگانا - پھانسی دینا - **مؤلف گلشن فیض** - گلے لگئے بت فرنگی کے + واجب القتل ہین تو گل دلگے +
گل ڈب کرنا - غصب کرنا - مال مارنا -
گل کاٹنا - تراشنا - کترنا - **لینا** - شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی سے کتر لینا
گلکاری کرنا - پھول بوٹے بنانا -
گل کترنا - کاغذ کے پھول بنانا - انوکھا کام کرنا - **ذوق** - سوٹکڑے ہین ایڑی کے بہ رنگ گل صد برگ + کیا دشت نوردی مین کترتا ہی جنون گل + **جرأت** - چھوڑا گلزار سے دور اور پر بلبل کترے + ہائے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے +
گل کھانا - معشوق کے چھلے یا انگشتری وغیرہ کو گرم کر کے اپنے ہاتھ یا چھاتی یا پیشانی پر داغ دینا اور اسکو عشق اپنے کا نشان بنانا - **ناسخ** - جانتی ہین شاخ گل مجھ ناتوان کو بلبلین + کیا ہی خوش اسلوب مین نے اپنے تن پر کھائے گل + سہ - گل کھائے ہین معشوق کے چھلون کے یہان تک +

ہاتھون پہ گمان ہی میرے طاؤس کے پر کا +
گل کھلانا - پھلانا - کوئی نئی اور عجیب بات نکالنا - **بحر** - شاخین نکالی جاتی ہین اب بات بات مین + دو چار دن مین دیکھیے کیا گل کھلا ہے رنج +
گل کھلنا - شگوفہ کھلنا - نئی بات ظاہر ہونا - **برق** - نہ چھوٹے تا قیامت گل کھلے طرفہ تماشا ہو + لہو سے تیغ قاتل پر چمن بنجائے جوہر کا +
گلہ گذاری کرنا - کسی کی شکایت کرنا -
گلے بندھنا - شہد کا جمع ہونا - جوانی پر آجانا - دولتمند ہو جانا -
گلیان چھاننا - کوچہ گردی کرنا - واہی تباہی پھرنا -
گلے پر چھری پھیرنا - قتل کرنا - ذبح کرنا -
گلے پڑنا - بے مرضی کوئی چیز ہاتھ آنا - **بحر** - کچھ ایسی گلے پڑ گئی ابرو کی محبت + تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا +
گلی ڈنڈا کھیلنا - وقت ضایع کرنا -
گلے سے اُترنا - حلق سے اُترنا - نگلا جانا -
گلے کا ڈھولنا - گلے کا تعویذ - ناحق کا بوجھ - ناگوار چیز -
گلے کا ہار ہونا - لپٹ جانا - پیچھے پڑ جانا - **بحر** - مین نام پھول کا لیکر گنہگار ہوا + شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا +
گلے لگانا - چھاتی سے لگانا - آغوش مین لینا - پیار کرنا - **نظیر** - اک روز کہا یار کو مین پاکے اکیلا + مرتا ہون مری جان گلے مجکو لگا لے + منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا + کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھالے +
گلے لگنا - گلے سے لگنا - **ملنا** - ہم آغوش ہونا - بغلگیر ہونا - ملاقات کرنا - **ماہر** - بس اب تو جانے دو رنجش گلے سے لگ جاؤ + تڑپ رہا ہی یہ دل مرغ نیم جان کیطرح +
گلے منڈھنا - ڈالنا - لگانا - باندھنا - کوئی چیز کسی کو زبردستی سے دینا - نکاح کر دینا -
گلے مین اٹکنا - بدمزہ اور خراب معلوم ہونا - منہ مین نہ چلنا -
گلے مین زنجیر پڑنا - کسی معاملہ مین اپنی مرضی کے بغیر پابند ہونا ناحق کسی آفت مین پڑ جانا -

کاف فارسی با میم

گمان بھرا - مغرور و متکبر و خودنما -
گھمر کرنا - غرور و تکبر کرنا -

کاف فارسی با نون

گنتی گنوانا - حاضری لکھوانا نام درج کرانا -

گنج ڈالنا - گنج لگانا - انبار لگا دینا - ڈھیر لگا دینا - بحر - عدم کی راہ
مین اک گنج ڈالتے اے بحر ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا +
گند کٹنا - کسی مصیبت سے رہائی پانا -
گندہ سہانا - کسی کی بو سونگھنے کو جی نہ چاہنا -
گندی باتین کرنا - گالیان دینا - برا بولنا -
گنگا جلی اُٹھانا - ہندو کا قسم کھانا -
گنگا لابھ ہونا - گنگا پر جاکے مرنا -
گنگا نہانا - کسی مصیبت سے رہائی پانا - گنگا کا اشنان کرنا -
گن ماننا - احسان ماننا -
گنی بوٹی اور نپا شوروا - گزارے کے موافق آمدنی -
گنڈے دار - بے قاعدہ - رلا ملا - نیک و بد -
گنبد کی آواز - جیسا کہنا ویسا سننا -
گنوار کا لٹھ - احمق و بیوقوف آدمی -
گنجے کو ناخون نہ دے - سفلہ کو خدا دولت نہ دیوے ورنہ لوگون کو
ستائیگا - ؎ - ملے دولت جو کمینے کو تو مشکل ہوگی + یہ مثل سچ ہے
خدا گنجے کو ناخون نہ دے -
گنگا جمنی - ہر ایک دو رنگی چیز - سونے چاندی کا ملا ہوا زیور

کاف فارسی با واو

گو اچھالنا - بے عزتی اور رسوائی کرنا -
گود پسار کے کوسنا - ہاتھ کھول کے بددعا دینا -
گود پھیلانا - پسارنا - پلہ پھیلا کر سوال کرنا -
گودڑ گانٹھنا - پھٹے پرانے کپڑون مین پیوند لگانا -
گودڑ مین گندوڑا - گودڑ مین لعل - غریب آدمی کے گھر صاحب کمال
بچہ - مفلسی کی حالت مین صاحب کمال - آتش - روا کم کلفت
ایام مین بھی قدر نیکون کی + پھٹے کپڑون مین بھی انکو سمجھ لے لعل
گودڑ کا +
گود کا بچہ - شیر خوارہ -
گور کا منہ جھانک کر پھرنا - گور مین لات مارکر کھڑا ہونا -
سخت بیمار ہوکر اچھا ہو جانا -
گورکھ دھندھا - لوہے کے چند حلقے ایک دوسرے مین پڑے ہوئے
جسکے کھولنے مین عقل چرخ ہوتی ہے مصیبت کا کام پیچیدہ امر
کھیڑا - جھگڑا -
گور گڑھا - مردے کا تجہیز و تکفین کا سامان - میر - سنا ہے حال ترے
کشتگان بچارون کا + ہوا نہ گور گڑھا اُن ستم کے ماردون کا +
گور کنارے جالگنا - مرنے کے قریب پہونچنا - میر - ظلم ہے یہ کیا کیا
ہم پر صبر کیا ہی کیا کیا ہم + آن لگے ہین گور کنارے اُسکی گلی مین جا جا ہم +
گور کے مردے اکھیڑنا - پرانے واقعات بیان کرنا - آتش -
کہتے ہین ذکر لیلی و مجنون جو چھیڑیے + چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیے +
گور گڑھا کرنا - مردے کو دفن کرنا -
گوڑی پڑنا - پانون پڑنا - منت کرنا -
گوڑی پسار دینا - ہمت ہار دینا - سست ہو جانا -
گوڑی ٹوٹنا - چلنے کی طاقت نہ رہنا - تھک جانا -
گوڑی توڑنا - پھرنا - تھکانا - پانون توڑنا -
گوڑی جمانا - جگہ قایم کرنا - ٹھس جانا -
گوڑی کرنا - مال حاصل کرنا - فایدہ اٹھانا -
گوز شتر سمجھنا - ناکارہ خیال کرنا -
گو سے کھنا ونا کر دینا - نہایت ذلیل کرنا -
گوشت سے ناخن جدا کرنا - رشتہ دارون مین عداوت و تفرقہ ڈالنا -
گوشت سے ناخن جدا ہونا - کسی امر محال کا واقع ہونا - غالب - ہے
ٹھنا تری انگشت حنائی کا خیال + ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا +
گوشت کا لوتھڑا - موٹا اور بیوقوف آدمی -
گوش گذار کرنا - خبر سنا دینا - کان مین گو نکال دینا -
گوشمالی دینا - کان مروڑنا - اُمیٹھنا -
گو کرنا - کپڑے میلے کر دینا -
گو کھانا - اغلام کرنا جھوٹ بولنا -
گولا اُٹھانا - قسم کھانیکے واسطے گرم لوہا اُٹھا لینا جیسے کہ تیل مین ہاتھ ڈالنا -
گولا دھار برسنا - سخت بارش ہونا -
گولر کا پیٹ پھڑوانا - بھید کھولنا راز ظاہر کرنا -
گولر گیلنا - چبا چبا کر باتین کرنا -
گول گول کہنا - صاف صاف بیان نہ کرنا -
گول مال کرنا - گڈ بڈ کر دینا - ملا جلا دینا -
گول مول ہو رہنا - خاموش ہو رہنا - جواب نہ دینا -
گولی بچا جانا - چالاکی سے کسی مصیبت سے بچ جانا -
گولی پلانا - بندوق مین گولی بھرنا -
گو موت کرنا - دایہ گری کرنا -
گون گانٹھنا - نکالنا - مطلب براری کرنا - جون تون کام نکال لینا -

گونگے کا خواب یا سپنا - پوشیدہ بات چنانچہ گونگا اپنے خواب کو ظاہر نہین کر سکتا - اسیر - پوشیدہ دل کا حال ہی کیا سوچیے حال + تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی +

گونگے کا گڑ کھانا - چونکہ گونگا گڑ کی لذت بیان نہین کر سکتا مطلب اس جملے کا خاموش رہنا کچھ نہ کہنا -

گوہار لڑنا - ایک آدمی کا بہت آدمیون کے ساتھ لڑنا کیونکہ گوہار گروہ کو کہتے ہین +

گون بات - پیچیدہ بات جسکا مطلب معلوم نہو -

گون کا یار - مطلب کا یار -

گولر کا پھول - نایاب چیز کیونکہ گولر کا پھول نہین ہوتا -

گولی مارو - دفع کرو - دور کرو - لعنت بھیجو -

کاف فارسی با ہاے

گھات چلانا - جادو کرنا - موٹھ چلانا -

گھات ... رہنا - ہونا - بیٹھنا - کسی کے مارنے کی فکر مین ہونا - موقع تاکنا - حکیم انور - آدمی جانبر بھلا ہو کس طرح + جب اجل رہتی ہے اسکی گھات مین + صبح آپکڑے گی وہ یا شام کو + دن مین آ پہونچیگی وہ یا رات مین +

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا - جابجا پھرنا - ملک ملک کا سفر کرنا -

گھاس کاٹنا - کھودنا - بےسوچے جلد بیسے کوئی کام کرنا - کام خراب کر دینا

گھال میل رکھنا - آپسمین اختلاط رکھنا - ربط ضبط محبت پیار رکھنا

گھال میل کر دینا - دو چیزونکو آپسمین ملا دینا -

گھاو بھر جانا - زخم اچھا اور نقصان پورا ہوجانا - فائدہ ملجانا -

گھائی بتانا - فریب دینا - ٹھگنا - دھوکا دینا -

گھائین مائین کر دینا - مال چھپالینا - الگ کر دینا -

گھڑا کھلنا - سوراخ پڑجانا - سر پھوٹ جانا - تجارت مین نقصان ہوجانا

گھٹا اُٹھنا - ابر چھا جانا - بادل گھر آنا -

گھٹتی کا پہرا - تنزل کا زمانہ - خراب وقت -

گھٹنون تین سر دبانا - شرمانا - افسوس مین ہونا - سوچ اور فکر مین پڑنا -

گھٹنون چلنا - بچونکی طرح چلنا - سست کام کرنا - کام مین رک رک جانا -

گھٹی مین پڑنا - کوئی عادت بچپن سے ہونا -

گھر آباد کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا -

گھر اجلنا - لگنا - بند سانس آنا - نزع مین ہونا - قریب مرگ ہونا - رشک - آنکھین تری جو آئین تو بیمار چشم کو + مرنے کا انتظار مین گھر اگا رہا +

گھربار کے ہونا - خانہ دار ہونا - عیال دار ہونا -

گھر بسنا - گھر آباد ہونا - شادی ہوجانا -

گھر بگاڑنا - گھر تباہ کرنا - بدکاری مین پڑجانا -

گھر بگڑنا - عورت خاوند مین نا اتفاقی ہونا - عورت کا مرجانا -

گھر بنانا - مکان بنانا - دولت جمع کرنا - عورت کو گھر مین لانا - قطعہ از مؤلف - جبکہ رہنے کے لیے آئے نہین ہم دوستو + اس مسافر گھر کو اپنا گھر بنا بیٹھے ہین کیون + ایسے گھر مین باوجود درد و رنج و اضطراب + اسقدر بے سوچے سمجھے دل لگا بیٹھے ہین کیون +

گھر بھرنا - دولت جمع کرنا -

گھر بیٹھنا - گھر کا مسمار ہوجانا - بیکار ہوجانا -

گھر پھٹنا - نا اتفاقی پیدا ہونا - ایکدوسرے کا دشمن بن جانا -

گھر پھوڑنا - نقب لگانا - چوری کرنا - گھر والون مین نفاق ڈالدینا -

گھر پھونک تماشا دیکھنا - روپیہ عیاشی و آتشبازی مین خرچ کر ڈالنا - اسیر - دل جلا کر رخ محبوب کا جلوہ دیکھا + ہمنے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا +

گھر تک پہونچنا - سراغ نکالنا - نشان معلوم کرنا - پیچھا نہ چھوڑنا -

گھر جانا - بکسر اول قابو مین آجانا + مصیبت مین پھنس جانا -

گھر چڑھکر لڑنا - کسی کے گھر جاکر لڑنا - ذوق - مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر + یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھکر +

گھر چلانا - گھر کا بندوبست کرنا - انتظام کرنا -

گھر دیکھ لینا - کسی کے گھر مانگنے کو بار بار جانا - مؤلف - مرگ نے چھوڑا بس کسی کو نہین + اُسنے ہی سب کے گھر کو دیکھ لیا +

گھر سے دینا - اپنی گرہ سے دینا -

گھر سے کھونا - گھر کا روپیہ برباد کرنا -

گھر سینا - بیکار گھر مین بیٹھ رہنا -

گھر کا - اپنا - اپنی ملکیت کا - مؤلف - ساتھ نہیجائیگا تو کیا اس سے مال ہے جسقدر ترے گھر کا +

گھر کا آنگن بن جانا - برباد و تباہ ہوجانا -

گھر کرنا - مکان بنانا - عیالدار ہوجانا - ع - یون میرے دل مین چبھتی ہے دندان کی اسکی تاب + ہیرے کی جون کنی کسی گوہر مین گھر کرے +

گھر کا بھولا - بڑا دانا - کفایت شعار - اسکے معنی برعکس لفظ لیے جاتے ہین -

گھر کا نام ڈبونا - خاندان کو برباد کرنا -

گھر کیطرح بیٹھنا - دوسرے کے گھر مین اپنے گھر کیطرح آرام پانا -

گھر کیطرح رہنا - بے تکلف ہوکر رہنا - رشک - اِدھر اُدھر پڑے پھرتے
ہو کہاں نظر کیطرح + جو آئے ہو مرے گھر مین تو بیٹھو گھر کیطرح +
گھر کے گھر بند ہونا - وبا پھیل جانا - بہت سے آدمی مر جانا -
گھر کے گھر رہنا - نقصان نہ رہنا -
گھر گھالنا - گھر برباد کرنا - ستیاناس کرنا - جرات - ابھی تو تمنے پرے
ہی مین اک عالم کا گھر گھالا + مجھے یہ فکر ہی صورت دکھاؤگے تو کیا ہوگا +
گھر گھر مانگتے پھرنا - گدائی کرنا -
گھر مین آنا - حاصل ہونا مل جانا -
گھر مین ڈالنا - بیوہ عورت سے نکاح کرنا -
گھر والا - عورت کا خاوند - گھر کا مالک -
گھری چھننا - گاڑھی بھنگ چھانی جانا پختہ دوستی ہوجانا یا بھاری عداوت ہونا
گھری گھٹنا - گاڑھی بھنگ گھوٹی جانا -
گھری نیند سونا - غافل ہوکے سونا -
گھڑیاں گننا - انتظار کرنا - راہ دیکھنا - جرات - وعدہ پہ کوئی تیرے
لیے شام سے سحر تک + آہین بھرا کیا ہی گھڑیاں گنا کیا ہی -
گھڑی ساعت کا نقشہ ہونا - نزع کی حالت مین ہونا - کلب علیخان
نواب رامپور - تیرے کوچے مین مدت سے ہی ہمپر نزع کا عالم + گھڑی
ساعت کا نقشہ ہمنے دیکھا ہی یہین برسون +
گھڑی مین گھڑیاول ہونا - ایک گھڑی مین کچھ کا کچھ ہوجانا معاملہ
دگرگون ہوجانا - بحر - ہر وقت دگرگون ہی زمانہ کا حال + دسنے ہو
مہینا تو جینے سے ہو سال + امید ترقی کی تنزل مین رہی + اے
کشتۂ یاس ہی گھڑی مین گھڑیال +
گھسن پٹی دینا - مار نا زد و کوب کرنا -
گھس پس کر اترنا - لباس پھٹکر اترنا -
گھسٹے گھسٹے پھرنا - مارے مارے پھرنا - بیکار پھرنا -
گھس کھدا - گھاس کھودنے والا غریب آدمی -
گھس کر چلنا - کپڑا مضبوط ہونا دیرپا ہونا -
گھس لگانے کو نہ ملنا - کوئی چیز اسقدر بھی نہ ملنا جو اسکو گھسکر لگاتے -
گھس مس کرنا - کانا پھوسی کرنا - آہستہ باتین کرنا -
گھک کر بولنا - چمک کر بولنا - بلند آواز نکالنا -
گھگھی بندھ جانا - دہشت کے مارے بول نہ سکنا خوف سے آواز نہ نکلنا -
گھل ملکر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت سے رہنا -
گھمسان کی لڑائی ہونا - عام جنگ ہوجانا اپنے بیگانے کی تمیز نہ رہنا -

گھنٹہ ہلانا - بیکار بیٹھے رہنا - کچھ کام نہ کرنا -
گھنگرو بولنا - مرنے کے قریب ہونا -
گھنگھور گھٹا - سیاہ بادل ابر تیرہ و تار - ناسخ - آگ برسے تو نہین
جائے عجب فرقت مین + ہی یہ وہ دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا +
گھن لگ جانا - مہلک بیماری ہوجانا - راحت - بھلی چنگی تھی مین
گھن لگ گیا ہی ہے جوانی مین + نگوڑے چیرے والے نوچ کھاؤ نہین دوا تیری +
گہنے رکھنا - کسی چیز کو گرو رکھنا -
گھوڑا اُٹھانا - گھوڑا دوڑانا - ؎ - خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر
شعر + میدان کارزار مین گھوڑا اٹھائیے +
گھوڑا ابھر گیا - گھوڑا پسینے پسینے ہوگیا -
گھوڑا چڑھانا - بندوق کی چانپ کو پٹاخے پر چھوڑنیکے لیے چڑھانا -
گھوڑا ڈالنا - باگ ڈھیلی چھوڑ دینا -
گھوڑا مارنا - ایڑی یا چابک مارنا -
گھوڑے بیچکر سونا - بے فکری کی نیند سونا -
گھوڑے چڑھانا - فتنہ کی برات کرنا -
گھوڑے کی شادی کرنا - گھوڑا فروخت کردینا -
گھول پیا - شربت کیطرح گھولکر پی لیا کسی کا کہنا نہین سنا -
گھولو گھولنا - کسی معاملہ مین دیر لگانا تعویق کرنا ڈھیل ڈالنا -
گھولے مین پڑنا - بکھیڑے مین پڑنا -
گھولے مین ڈالنا - توقف مین ڈالنا -
گھونٹ لینا - پانی کا گھونٹ پینا یا حقہ کا دم لگانا -
گھونسا پلانا - مکا لگانا -
گھونس دینا - رشوت دینا -
گھونگٹ کھانا - لڑائی سے پیٹ پھیرنا - جرات - جون نقاب
اُسنے اُلٹ اپنا لڑائی ہمسے آنکھ + فوج صبر و تاب و طاقت وہین گھونگھٹ کھا گئی +
برق - غصہ سے جو بل زلف سیہ فام نے کھایا + سو مرتبہ گھونگھٹ شب شام نے کھایا
گھی سا - نہایت نرم اور چکنا -
گھی کا کپا لڑھکنا - سخت نقصان ہونا کسی بڑے امیر یا بادشاہ کا مرجانا -
گھی کا ڈورا - گھی کی دھار باندھی ہوئی -
گھی کھچڑی ہونا - آپسمین صلح ہوجانا -
گھی کے چراغ جلانا - خوشی منانا - خوش ہونا - آتش - آنکھین
کیسے مری جو منور جمال یار + گھی کے چراغ خونکے [illegible]
گھی کے چراغ جلنا - نہایت خوشی ہونا - مانتا پوری ہونا [illegible]

گھی کے کپّے سے جا لگنا - کسی مالدار سے ملاقات ہو جانا -
گھر کی بات - آسان بات سہل کام -
گھری بات - مشکل باریک بات -
گھر کا مرد - خاندان کا ایک لایق آدمی -
گھر گھر عید - عام خوشی - عالمگیر خوشی - مولانا اکبر لاہوری - گیسوے شبرنگ سے ہی کوچہ کوچہ شب برات + عید گھر گھر ہی ہلال ابروے دلدار سے +
گھر کی مرغی دال برابر - گھر کی قیمتی چیز بھی مفت تصور کیجاتی ہی -
گھن چکر - آتشبازی کا چکر - اور آدمی جو بیوقوف اور احمق ہو -
گھونگھٹ کی دیوار - پردہ کی دیوار -
گھر کے لوگ - جورو بچے عیال واطفال -
گھر گھوڑا نخاس مول - چیز تو گھر مین ہی اور مول بازار مین -
گھڑی بھر مین - بہت جلدی -
گھانس کھاؤ - میوہ فروش خریدار کو کہتا ہی کہ تم میوہ کے لایق نہین گھانس کھاؤ -
گھر کا رستہ لو - چلو بھئے ہو رخصت ہو گھر کو جاؤ -
گھر گھسڑو - وہ شخص جو عورتون مین بیٹھا رہے -
گھاٹری - گھاٹر اس گاے کو کہتے ہین جسکو گرمی کی بیماری ہو اور ہمیشہ ہانپتی رہے دودھ بھی اسکا بگڑ جاتا ہی اور آدمی بدحواس بیہوش احمق -
گھرباری - عیالدار - کنبے والا -
گھر بیٹھے - بے فکری کے ساتھ -
گھر جلے کسی کا تاپے کوئی - نقصان ہو کسی کا فائدہ اٹھائے کوئی - ع - آنکھین سینکے باغبان دل مین لگے بلبل کے آگ + گھر کسی کا باغ عالم مین جلے تاپے کوئی +
گھر کا آدمی - رشتہ دار - قرابتی -
گھر کا بھیدی - حال کا واقف محرم راز -
گھر کاٹ کھانیکو دوڑتا ہی - تنہا نہین رہ سکتا - جی نہین لگتا - دل اداس ہوتا ہی -
گھر کی کھیتی - اپنی چیز - موروثی مال - ع - سر منڈواؤ ای زاہد اگر ہی ریش منڈواؤ + نکل آئیگی پھر داڑھی کہ تیرے گھر کی کھیتی ہی +
گھروالی - گھر کی مالک منکوحہ عورت -
گھڑی گھڑی - بار بار - دفعہ بدفعہ -
گھنی میسنی - شریر عورت جو منھ سے نبولے - گربہ مسکین - غریب - حرامزادی - شہدن -

کاف فارسی با یاے

گیا بہ ڈالنا - گابہ ڈالنا - اسقاط حمل ہونا -
گیا گذرا - نکما ناکارہ بیکار خراب ہوا - میر - کوچہ یار سے نہ جائینگے کیسی ہی ہونگے ہم گئے گذرے + میر سوز - سوز کے قتل پہ کمر مت باندھ ایسا جاتا ہی کیا گیا گذرا +
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین - اچھا موقع بار بار نہین ملتا اور جو وقت گذر جاتا ہی پھر ہاتھ نہین آتا - میر حسن - سدا عیش دوران دکھاتا نہین + گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین +
گئی کرنا - درگذر کرنا پہلو تہی کرنا جانے دینا کمی کرنا - غفلت کرنا - رشک - عشق کیا صبر وتحمل کی اگر بات گئی + ظلم مین تو بھی نکرا و بت بدذات گئی + ولہ - انکے ستم کی چاہیئے فریاد کچھ نہ کچھ + روز جزا ہی آج تو اے دل گئی نہ کر -
گئے گذرے ہونا - بیکار ہونا - ناطاقت ہونا - روپیہ وصول نہونا - رقم ڈوب جانا -
گیدڑ بھبکی - گیدڑ کی سی خالی حملہ آوری - خالی دھمکی - ناسخ - تابکجا اعدا کی گیدڑ بھبکیان + الغیاث اے شیر یزدان الغیاث +

ستائیسوان باب

حرف لام کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی وعربی وغیرہ لغات کے ذکر مین

لام با الف

لا - عربی لفظ ہی فارسی مین اسکے معنے نیست اور اردو مین نہین - حکیم انور لاہوری - لاجوان وکن نفی کون ومکان + تا بہ الا اللہ شود اثبات آن +
لالا - بندہ وغلام وخادم وروشن وتابندہ بالحاق لفظ لو لو - سعدی - زابر انگند قطرہ سوے یم + ز صلب آورد نطفہ در شکم + ازان قطرہ لولوے لالا کند + وزین صورتے سرو بالا کند +
لالہ سرا - خواجہ سرا جسکا عضو تناسل کٹا ہوا ہو -
لالکا - کفش یعنے پاپوش اور تاج خروس کا -
لابرلا - توبتو - تہ بتہ -
لا دوا - جسکی دوا نہو لاعلاج بیماری - توحید - از تو میخواہد دواے درد دل ہر لا دواے + چارہ جو پیدا از تو ہنگام بلا ہر مبتلا +

لازب۔ چکنے والی چیز چسپان ہونے والی اور وہ ضرب جسکا نشان اچھے ہونے کے بعد بھی قایم رہے۔

لاریب۔ بے شک و بے شبہہ۔

لاب۔ یونانی زبان مین آفتاب اور نام ادریس علیہ السلام کے فرزند کا اور نام ایک حکیم کا جسنے اسطرلاب حاصل کی تھی نیز بمعنے لابہ یعنے خوشامد و تملق۔ علی خراسانی۔ چہ دیزم ستارہ ز مژگان بہر سو + شود تر ز مژگان من دامن لاب +

لاجواب۔ جسکا جواب نہو۔ بے نظیر۔ لاثانی۔ توحید۔ لاجوابی لاجوابے لاجواب + بے حسابے بے حسابے بے حساب + گاہ از ذرہ شوی پرتو فگن + گاہ روشن میشوی از آفتاب + مستفیض از فیض تو خورد و کلان + ذرہ و خورشید و دریاے حباب +

لاعب۔ کھیلنے والا۔

لاک پشت۔ کچھوا جو ایک دریائی جانور ہی۔

لات۔ ایک بت کا نام ہی کہ شعیب علیہ السلام کی قوم اسکو پوجتی تھی۔ سعدی۔ سنہ از لات و عزے برآورد گرد + کہ توریت و انجیل منسوخ کرد +

لاہوت۔ عالم ذات جو سالک کو اس مقام پر فنا فی اللہ کا رتبہ حاصل ہوجاتا ہی۔ قطعہ از مؤلف۔ گہے در کسوت ناسوت بودم + گہے در عالم ملکوت رفتم + گذشتم چون ز جولانگاہ جبروت + شدم فانی و در لاہوت رفتم +

لایموت۔ جسکو موت نہو۔ خداے جل شانہ کی ذات۔

لٰلج۔ برہنہ یعنے ننگا۔ اور رشوت جو کسی کام مین لیجاے۔ اور سگ ماده یعنے کتیا۔

لاچ۔ بازی و فریب و ظرافت۔

لایح۔ چمکتا ہوا اور روشن۔

لاقح۔ بکسر قاف آبستن یعنے حاملہ اور وہ ہوا جو ابر سے پیدا ہوا۔

لالخ۔ جگہ اور مقام مگر بغیر ترکیب کے نہین بولا جاتا ہی چنانچہ سنگلاخ پتھریلی زمین اور دیولاخ دیوون کے رہنے کی جگہ۔

لامخ۔ نوح علیہ السلام کے باپ کا نام ہی جو لمک کا بیٹا تھا چونکہ لامخ اپنے باپ کے روبرو مرگیا تھا نوح کو لمک نے پرورش کیا۔

لابد۔ ناچار ناگزیر ضرور مزور یہ لفظ عربی مین ترجمہ ناچار کا ہی کیونکہ لا کلمہ نفی کا ہی اور بد کے معنے چارہ۔

لادہ۔ دیوار کا ردہ اور دیوار اور آبادی اور پھول اور شگوفہ اور قلعہ وحصار اور اصل ہر چیز کا وجہ و سبب اور نام ایک قسم کے

دیبا کا جو نہایت لطیف ہوتا ہی اور مٹی جسکو عربی مین تراب کہتے ہین۔

لاتعد۔ بیشمار و بیحساب۔

لاغر۔ بے گوشت دبلا مقابل فربہ کے۔ صائب۔ میکند چون موے آتش دیدہ مشق پیچ و تاب + رشتۂ زنار راز شرم میان لاغرش +

لاچار۔ ناگزیر مگر اسکی ترکیب غلط ہی ناچار صحیح و درست ہی۔

لاہور۔ مشہور شہر دار السلطنت ملک پنجاب ہی اور مسکن مؤلف کتاب ہذا کا۔ مؤلف۔ معدن فیض شہر لاہور ہست + منبع فضل و مطلع نور ہست +

لال شہباز۔ ایک ولی کا نام ہی جنکو لال شہباز قلندر کہتے ہین مزار انکا سندھ کے ملک مین ہی

لاقیس۔ نام ایک شیطان کا ہی جو نماز کے وقت دلمین وسوسے اٹھاتا ہی۔

لاس۔ وہ ابریشم جو کم قیمت ہو۔

لاغوش۔ خرگوش جو مشہور جنگلی جانور ہی۔

لالس۔ بہر دو لام نام ایک ابریشمی کپڑے کا اور چہرہ انسان کا جسکو وجہ کہتے ہین۔

لامس۔ لمس کرنیوالا۔ چھونے والا۔

لاش۔ ہیچ و ناکارہ مخفف لاشے اور جسم مردہ کا اور تاخت و تاراج و منایع و زبون و فرومایہ و بے اعتبار۔

لامع۔ روشن و درخشان یعنے چمکتا ہوا۔

لاذع۔ بکسر ذال سوزان اور سوزندہ جلتا ہوا اور جلانیوالا۔

لاغ۔ ہزل ظرافت خوش طبعی ہنسی مسخری۔ سعدی۔ اگر مرد لہوست بازی و لاغ + قوی تر شود دیوش اندر دماغ +

لادغ۔ ایک بیماری کا نام ہی۔

لاف۔ وہ کلام جو فضول ہو اور اُس سے خودستائی و خود آرائی و بیحیائی پائی جاے اور دعوے بے اصل۔ غواصی یزدی۔ ماہ تمام داشت بروے تو لاف حسن + زد وقت صبح گاہ بروخندہ آفتاب +

لاحق۔ وہ چیز جو پیچھے سے آکر ملے۔ ذوقی۔ باز دارد بندہ را از قرب حق + آن تعلق ہا کہ لاحق میشود +

لاصق۔ لگا ہوا ملا ہوا پیوند کیا ہوا۔

لایق۔ صاحب لیاقت و سزاوار۔ ع۔ از لیاقت آدمی لایق بود + ہر کہ دارد شوق او شایق بود +

لالنگ۔ زلہ و پس خوردہ یعنے جھوٹا کھانا اور گدائی کے ٹکڑے۔

لامک۔ وہ پگڑی جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین۔

لادک۔ بفتح واو بڑا طاس جسمین آٹا گوندھتے ہین۔

لال۔ بفتح اول سرخ اور گنگ جو بول نسکتا ہو۔ توحید۔ در گلستان

جہان ہر ماہ و سال + چار سو روشن از و نور جمال + خامہ در تحریر وصفش سینہ چاک + دشنا نوک زبان ہر وقت لال +

لا یعقل - احمق و بیوقوف -

لا طائل - بیفائدہ -

لا یزال - جسکو زوال نہو ذات الٰہی - توحید - حضرت خلاق اکبر لایزال + لاشریک و بے نظیر و بے مثال +

لا حل - نہایت مشکل -

لا حول - نہین ہی طاقت کلمہ نفرت کا ہی -

لایم - علامت کرنیوالا -

لا یعلم - جو علم و عقل نرکھتا ہو -

لام - نام ایک حرف کا حروف تہجی سے جسکے عدد تیس ہین اور بہت سی زرہین جمع لامہ کی جسکے معنے زرہ کے ہین اور نمدے کی ٹوپی جو فقرا سر پر رکھتے ہین اور زیور و زینت اور آرائش و کمر بند و میان بند اور وہ الم جو عنبر اور مشک و سپند سوختہ و نیل و لاجورد کی سیاہی سے لڑکون کی پیشانی پر دفع چشم زخم کے لیے لکھدیتے ہین - انوری - سخت چون الف ندارد ہیچ + چہ کشی از پئے قبولش لام +

لاجرم - ناگزیر و بالضرور و لاعلاج کیونکہ لا کلمہ نفی کا ہی اور جرم بفتحتین چارہ و علاج - سعدی - لاجرم مرد عاقل و کامل + ننہد بر حیات دنیا دل +

لازم - جو ہمیشہ ساتھ کسی چیز کے ہو مقابل متعدی - اسیر لاہجی - دامن معشوق می آرد بکف + ہر کہ باشد لازم درگاہ عشق +

لانسلم - کلمہ انکار ہی یعنے ہم نہین مانتے - سعدی - فقیہان طریق جدل ساختند + لم و لانسلم در انداختند +

لا و نعم - نیست و بلے نہین اور ہان - سعدی - کشادند باہم در فتنہ باز + نہ بلا و نعم کردہ گردن فراز +

لالایان - خدمتگاران بہت سے نوکر چاکر -

لانشکن - نام ایک پہاڑ کا ہی -

لاچین - ترکی مین شاہی شکاری -

لادن - بفتح دال عنبر عسلی جو ایک قسم خوشبو کا ہی -

لار نبان - ایک پہاڑ طبرستان مین ہی متعلق ولایت مازندران وہان ایک چشمہ پانی کا ہی اور چشمہ سے پانی قطرہ قطرہ گرتا ہی گرتے ہی پتھر بنجاتا ہی -

لاغون - خرگوش جو مشہور جانور ہی -

لامان - ترکی زبان مین نان یعنے روٹی -

لانہ - جگہ و مقام و محل و انبوہ و غار و مغاک +

لابن - شیر فروش دودھ بیچنے والا -

لاو - سفیدی جس سے دیوارین سفید کرتے ہین -

لاتو - نردبان و زینہ پایہ اور نام ایک بچون کے کھیل کا کہ مٹی اور لکڑی سے بنا کر تاگے کے ساتھ زمین پر چکر آتے ہین -

لابہ - تملق و چاپلوسی و فریب و خواہش و فروتنی و عجز و اخلاص و دم ہلانا کتے کا - امیر خسرو - کار ز دست شد مرا دست بکار در نشد + لابہ و دمش بسے ہیچ بیار در نشد +

لاشہ - زبون و لاغر و ضعیف حیوان و انسان خصوصا گدھا اور مردہ آدمی اور حیوان کا - سعدی - آن پیر لاشہ را کہ سپردند زیر خاک + خاکش چنان بخورد کزو استخوان نماند +

لادہ - بدال مہملہ احمق و بیوقوف -

لالہ - مشہور پھول ہی جسکے بہت سے اقسام کتابون مین لکھے ہین - محمود - سے داغ بر دل از غم خال تو لالہ را + شرمندہ ساخت آہوے چشمت غزالہ را +

لانہ - خانہ زنبور بھڑون کا چھتہ - سعدی - شنیدم کہ شخصے غم خانہ خورد + چو زنبور در سقف او لانہ کرد +

لاغیہ - ایک گھانس شیر دار کا نام ہی اور بیہودہ گو عورت -

لابرۃ - ایک قسم کی کشتی کا نام ہی جس سے عبور دریا کرتے ہین -

لاحقہ - جو چیز پیچھے سے ملی ہو -

لامحالہ - بالضرور -

لامسہ - نام ایک قوت کا ہی جلد بدن مین جس سے ادراک نرمی و سختی و سردی و گرمی کا ہو سکتا ہی -

لامہ - زرہ آہنی جسکو سپاہی جنگ مین پہنتے ہین -

لاوہ - بفتح واو وہ کھیل بچون کے جسکو ہند مین گلی ڈنڈا کہتے ہین -

لادنہ - بفتح دال ایک گھانس ہی جسکے پوست سے رسیان بٹتے ہین ہند مین اسکو سن کہتے ہین -

لایہ - ردہ دیوار کا اور کپڑے کی تہ -

لازقہ - چپکنے والی چیز مثل سریش وغیرہ -

لائی - درد یعنے شراب کا میل جو نیچے بیٹھ جاتا ہی - خواجہ آصفی - نخست لاے مے محتسب نزد یر گذشت + رسیدہ بود بلائے و لے بخیر گذشت +

لآلی - بفتح اول و الف ممدودہ بروزن بحالی جمع لولو بڑے موتی اور بضم اول جیسا کہ مشہور ہی خطا ہی - سعدی - بگل سرخ از شبنم افتادہ لآلی + ہمچون عرق بر عذار شاہد غضبان +

لالی - بروزن حالی مزید علیہ لال کا گنگ جو زبان سے نہ بول سکے - اسیر لاہجی - شد طوطی نطق با فصاحت + در وصف رخ تو گنگ و لالی +

لاماَنی - زرہ پوشی و فریب و دروغ و گزاف -
لانی - لان کا رہنے والا اور لان ایک پہاڑ ہی مضافات آذربائیجان مین اور نیا ایک لانی منسوب اسکے ساتھ ہی -
لابدی - نہایت ضروری ہونیوالی بات - مؤلف - ضروری ست از دار فانی سفر + نعیمیا ے دون رفتنت لابدی ست +
لائی - کیچڑ اور گارا جو حوضونکی تہ مین بیٹھ جاتا ہی اور شراب کا میل اور تہ کیچڑ بکی اور بات و کلام اور نام ایک قسم کے بافتہ ابریشمی کا -
لا اُبالی - شخص بیباک و بے پروا -

لام با باے موحدہ

لبا - بکسر اول غلہ یعنے غلیظ دودھ جو بعد بچہ دینے چار پائے کے تین روز تک دوہا جاتا ہی ہندی مین اسکو کھیس اور پیوسی کہتے ہین -
لب چرا - چنے اور میوہ وغیرہ جو شراب پینے کے وقت مجلس مین رکھا ہوا ہوتا ہی اور بعد پینے پیالہ شراب کے اس سے تبدیل ذائقہ کرتے ہین ہندی مین اسکو چبینہ کہتے ہین -
لُب - بضم اول و تشدید ثانی عقل اور خلاصہ و مغز ہر چیز کا اور مغز بادام -
لَب - بفتح ہونٹھ عربی مین جسکو شفت کہتے ہین میرزا صائب - لبی آلود بلاے دل و جان ست + زان تیغ حذر کن کہ بخون تر شدہ باشد
نظامی - لب از نار دانہ دلاویز تر + زبان از تبرزد شکر ریز تر +
لبالب - بھرا ہوا پیالہ وغیرہ - ؎ خسرو بیدل تو ام مست شبانہ لبت یکدو لبالبم بدہ تا بخمار در کشم +
لب بلب - بھرا ہوا پیالہ اور آدمی جو خاموش ہو - طاہر وحید شمشیر کی تعریف مین - ؎ پے دشمنان پخت آشی عجب + زماہیچہ و کان شدہ لب بلب +
ذوقی - گہے در حیرت و گہہ در غضب بود + ہمیشہ سر بزانو لب بلب بود +
لباب - مغز و خلاصہ ہر چیز اور نام ایک کتاب کا -
لبوب - بہت سی چیزون کی خلاصی اور مغز -
لبیب - بروزن غضیب صاحب مغز و دانا و لئیق -
لبلاب - عشق پیچان جو مشہور بیل ہی -
لباسات - جمع لباس جیسا کہ نباتات و جمادات جمع نبات و جماد کی ہی
لبث - بثاے مثلثہ درنگ اور دیر کرنا -
لباد - بضم اول لکڑی کا جو بیلونکی گردن مین باندھ بہلی یا ہل چلاتے ہین ہندی مین اسکو جوا کہتے ہین اور پنجابی زبان مین پنجالی - نظامی - کشادہ در زیر گاو بند لباد + ہم از گاو آہن بجوید مراد +
لباد - بفتح بارانی جامہ جو نمدے سے بناتے ہین -

لُبَد - بضم اول و فتح ثانی بہت سا مال جو جمع رکھا ہوا ہو -
لبید - چھوٹی سی گون جسمین غلہ بھرتے ہین اور نام ایک شاعر عرب کا -
لباس - پہننے کے کپڑے - صائب - لباس فقر بر خاکی نہادان زود می چسپد + کہ آسان بر زمین نرم نقش بوریا بندد +
لُبس - بضم و فتح اول پوشاک پہننا -
لِبس - بکسر اول پوشاک و لباس -
لبیش - وہ رسی کا چھینکا جو گاے و بیل کے منھ پر چڑھا دیتے ہین تاکہ رستہ چلتے کسی کھیتی مین منھ نہ ڈالے +
لبق - زیرکی و ہشیاری -
لبیک - حاضر ہون یہ کلمہ حاجی بار بار عرفات مین کہتے ہین -
لبنگ - دیمک جو ایک جانور زمین مین ہوتا ہی اور لکڑی وغیرہ کو کھا جاتا ہی -
لَبن - بفتحتین شیر یعنے دودھ بکری گاے بھینس وغیرہ کا -
لَبِن - بفتح اول و کسر ثانی جمع لبنہ بہت سی کچی اینٹین -
لبان - ایک گوند کا نام ہی جسکو کندر کہتے ہین -
لبون - شیر دار دودھ والا جانور -
لبنان - نام ایک پہاڑ کا شام مین -
لبیدیون - ایک دوا کا نام ہی جسکو شقیرہ و شیترج کہتے ہین -
لبان - چمکتا ہوا اور روشن اور وہ روشنی جو پے در پے ظاہر ہو
لبلبو - چقندر جو مشہور چیز ہی -
لبیشہ - حلقہ ریسمانی جو گائے بیل وغیرہ کے منھ پر باندھ دیتے ہین تاکہ وہ کسی کی کھیتی مین منھ نہ ڈالے -
لبنہ - بکسر اول خشت یعنے اینٹ -
لباچہ - بالاپوش اور نام ایک قسم کی قبا کا -
لبادہ - جوا جو بیلون کی گردن پہ باندھکر ہل چلاتے ہین - کمال اسماعیل - آتش خشم تو چون زبانہ برآرد + شیر فلک بر نہد بگا و لبادہ +

لام با تاے

لت - مارنا کوٹنا شلاقی کرنا اور لوہے کا گرز اور نام ایک قسم کے کپڑے کا اور پارہ یعنے ٹکڑا اور نام ایک دریا کا دیلمان کے ملک مین اور شکم یعنے پیٹ اور پانون یعنے لات - صفدر فوقانی - بربین دولت بزن لت گر تو مردی + مشو ہر گز لت انبان ولت انبار -
لتر - تیم من تبریزی جو تین مثقال ہوتا ہی اور وہ برتن جسمین شراب وغیرہ رکھین لتنبرہ - لمبار - بندہ شکم پرخوار سست و کاہل -
لترہ - پارہ پارہ و دریدہ شکستہ ٹکڑے سامرکی جو ٹھا ہو کاہل اور سست ہوا در بیزبان

لتہ - پرانے کپڑے کا ٹکڑا

لام با ثاے مثلثہ

لثق - تر ہونا - نمناک ہونا - بھیگ جانا - ہوا کا ٹھر جانا -
لثوم - چومنا - بوسہ دینا -
لثہ - مسوڑھا - دانتون کے پاس کا گوشت -
لثقہ - تپ بلغمی ایک بیماری ہی -

لام با جیم

لجاجت - مبالغہ کرنا - بار بار کہنا - حکیم انور لاہوری - پیش دنیا دار
مرد اہل دین + بہر دنیا کے لجاجت میکند +
لجاج - ستیزہ و تکرار و تقاضا باہمی -
لجج - بضم اول و فتح ثانی جمع لجہ جسکے معنی دریاے عمیق کے ہین -
لجوج - تکرار کرنے والا بار بار کہنے والا -
لجللج - وہ شخص جو اچھی طرح کلام نہ کر سکے زبان اسکی بولنے مین پھسلتی ہو
اور نام اسکا جسنے بازی شطرنج کو ایجاد کیا بعض کے نزدیک یہ نام قمار بازونکے
پیشوا کا ہی - سنجر - سنجر کسے نبرد زمن دادین قمار + در نرد عشق طرح بلجللج دادہ ام +
لج - لب یعنے ہونٹھ اور نام ایک قوم کا جنکے بزرگ چھاتی ننگی رکھتے تھے -
لچک - رومال منھ پوچھنے کا جو مربع ہوتا ہی اور تکلف سے کام اسپر کیا ہوتا ہی
عورات اسکو سر پر بھی باندھ لیتی ہین - یحیی شیرازی - وفا از زن طلب
کردن زنامردی بود یحیی + نمی بینی کہ چرخ از ماہ نو بر سر لچک دارد +
لجام - معرب لگام عنان بھی اسکو کہتے ہین - والہ ہروی - زیر فلک
ہر چہ ہست گشتہ مسخر ترا + کردہ شکوہت لجام در سر این چارروا +
لجم - سیکھڑ جو حوضون اور تالابون کی تہ مین بیٹھ جاتی ہی اور کچا انگور جو پختہ نہو
لجین - خالص چاندی جسمین کھوٹ نہو -
لجن - بفتح اول کیچڑ اور وہ چیز جسکو کیچڑ لگا ہوا ہو -
لجن - قحبہ و فاحشہ عورت اور برہنہ -
لجہ - بضم اول و تشدید جیم دریا مین وہ جگہ جہان پانی عمیق ہو - طالب
آملی - کشتی کرد نقد ریا لجہ غم جانب ظلمت + کفل ذیر بار نالہ ام غرق سیاہی شد +
لچیہ - لچ - زانی و برہنہ - ناظم ہروی - در ہند کر گسار شود جنس کون کشتی +
رو نہرہ لچوچ بملک عراق نہ + فوقی یزدی - از اقچہ میتوان کرد کام از لچوچ
حاصل + یا رب کہ ہیچ معلم بے سیم و زر نباشد +
لجی - آب عمیق - گہرا پانی - سلور پر آب دریا -

لام با حاے حطی

لحا - جمع لحیہ بہت سی داڑھیان -

لحد - گور یعنے قبر جسمین مردہ کو دفن کرتے ہین - قطعہ - ہیچکس از مالداران جہان +
مال دنیا در لحد با خود نبرد + گرچہ چون از عالم فانی سفر + نقد و جنس خود بدیگر کس سپرد +
لحاظ - بکسر لام آنکھ مین رکھنا کسی چیز کو دیکھتے رہنا -
لحاظ - بفتح اول دنبالہ آنکھ کا -
لحاف - بالاپوش - اوپر لینے کا کپڑا - نظامی - لحافی بر افگند بر پشت
بور + در آمد بزین آن تن پیل زور +
لحوق - لاحق ہونا - پیچھے سے ملنا -
لحم - گوشت یعنے ماس - توحید - تو در عظمی تو در لحمی تو در عصبی تو در شحمی +
تو در روحی تو در جانی تو در جسمی تو در اعضا +
لحیم - پرگوشت - فربہ - موٹا آدمی اور جانور - ذوقی - رود زور از ہر تن
اہل زر و + شود خاک جسم لحیم و شحیم +
لحیان - رمل کی سولہ شکلون مین سے ایک شکل کا نام ہی -
لحن - خوش آواز جو نغمہ کے ساتھ ہو - ناصر خسرو - ہمچو بلبل لحن و
دستانہا زنند + چون لبالب شد چمان از بلبلہ -
لحظہ - گوشہ چشم سے ایکبار دیکھنا -
لحیہ - بکسر اول داڑھی جو مردون کے چہرہ پر ہوتی ہی -
لحمہ - باز کا طعمہ اور پود کا سوت جسکو جولاہے بانا کہتے ہین -
لحقہ - پیچھے پہونچنے والی لاحق کی جمع ہی -

لام با خاے

لخا - ترندی زبان مین کفش و موزہ و پاپوش یعنے جوتی -
لخت - لوہیکا گرز اور ٹکڑا ہر چیز کا اور خود یعنے کلاہ آہنی اور پانو کی جوتی اور چھری قصابونکی -
لخج - زاج سیاہ اور اتخار یعنے سبجی جو مشہور چیز ہی -
لخ - ایک گھانس ہی جس سے بوریا بنتے ہین -
لخلخ - ضعیف و لاغر و کم گوشت +
لخاک - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سفید پتھر کے -
لخشک - نام ایک آش اور حلوے کا ہی -
لخشان - وہ جگہ جس سے پانون پھسلجاے -
لخچہ - آگ کا شعلہ اور شرارہ -
لخشہ - آگ کا شعلہ -
لخلخہ - چند خوشبودار چیزین جو آپسمین ملا کر بیمار کو سنگھاتے ہین -

لام با دال

لد - الدکی جمع ہی سخت گمراہ اور لڑائی کرنیوالا -
لدغ - کاٹنا سانپ بچھو وغیرہ کا بعض کے نزدیک لدغ اس نیش کو کہتے ہین

جودم کی طرف سے ہو جیسے کہ زنبور و کژدم وغیرہ۔
لدیغ - وہ شخص جسکو کژدم اور سانپ نے کاٹا ہو۔
لدغہ - کاٹنا سانپ اور بچھو کا۔
لدنی - الہامی علم جو کسی اُستاد سے نہ حاصل کیا گیا ہو امداد غیب سے ملا ہو۔

لام با ذال

لذت - مزا اور ذائقہ جو کسی چیز سے حاصل ہو - **ابوطالب کلیم** - لذت بوسہ رکاب از کف پاے تو گرفت + کہ نیاید بمیان پاے شمارد عددی +
لذیذ - جو چیز لذت دار ہو اور مزے دار - **توحید** - ذکر حق بخشد طلبگار خدا را ذائقہ + دولت دنیاے دون باشد پے دونان لذیذ +
لذائذ - جمع لذت بہت سی لذتین -
لذع - جلانا آگ کا کسی کو اور سوزش دینا -
لذاع - جلانے والا سوزش دینے والا -

لام با راے مہملہ

لرد - میدان گھوڑے دوڑانے کا -
لُر - بضم اول احمق و بیوقوف اور نام ایک قوم کا جو قہستان میں ہی - **سالک یزدی** - تو بدارم از ظرافت ہیچو سالک ورنہ من + صد ظرافت پیشہ از یکتن لر مکیم +
لر - بفتح اول بغل و لاغر و ضعیف اور پانی کی نہر اور ترکی میں علامت جمع کی چنانچہ اسپ لر بہت سے گھوڑے -
لرلر - بفتح ہر دو لام خداے تعالیٰ کا نام ہی -
لرز - **لرزش** - **لرزہ** - کانپنا حاصل مصدر لرزیدن سے - **خواجہ سلمان** - لرزتو چو سودا بسر خصم در افتاد + رخت بدل خصم چو اندیشہ در آمد + **میر خسرو** - سہم تو گر بر فلک آرد شتاب + لرزہ کند چرخ چو دریاے آب +
لزاب - چپکنے والی چیز -
لزوجت - چسپیدگی یعنے چپکنا -
لزج - ہر چیز جو چپکنے والی ہو مثل سریش وغیرہ -
لزیر - دانا و بزرگ و پرہیزگار -
لزوم - عربی میں لازم ہونا اور فارسی میں نہایت نرم کمان جس سے کماندار مشق تیراندازی کی کرتے ہین -
لزن - کیچڑ اور گارا -

لام با سین مہملہ

لسع - کاٹنا سانپ اور بچھو کا -
لسان الحمل - ایک گھانس ہی جسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہین -
لِسان - زبان جو مشہور عضو ہی - **شعر** - ہست در وصف تو ہر اہل زبان + ہر زبان رطب اللسان عذب البیان -
لَسّان - بفتح اول و تشدید ثانی آدمی صاحب زبان و صاحب کلام -
لَسِن - بفتح اول و کسر ثانی فصیح و زبان دان -
لُسُن - بضم اول و ضم ثانی بہت سے فصیح و زباندان -
لُسْن - بضم اول و سکون ثانی جمع السن جسکے معنی فصیح و زباندان کے ہین -
لَسَن - بفتح اول و ثانی فصاحت و زباندانی -

لام با شین معجمہ

لشکر - فوج و سپاہ عربی مین عسکر - **نظامی** - دو سالار ہر دو بسان پلنگ + فراز آوریدند لشکر بہ جنگ +
لُشش - کیچڑ جو حوض کی تہ مین ہو -
لشن - اخیر مین اذن ہر ایک چیز نرم اور نغز زدہ اور نقش سادہ و ہموار -
لشکری - فوج کا سپاہی -

لام با صاد

لص - بکسر اول و تشدید ثانی دزد و سارق یعنے چور چوری کرنیوالا لصوص اسکی جمع ہی

لام با طاے مہملہ

لطمات - بہت سے طمانچے اور تھپیڑ -
لطافت - نرمی و نازکی و پاکیزگی - **کمال اسماعیل** - ازان عارض لطافت می تراود + ازان قامت قیامت می تراود +
لطیف - نیکوکار و پاکیزہ و نرم - **صائب** - صائب مراز تلخی نیست شکوہ + بر خاطر لطیف بود باد آگہی +
لطف - نرمی و تازگی کار اور کردار مین - **خاقانی** - لطف صد از کردگار و از لب تو یک سخن + صد ستم از روزگار و از دل تو یک جفا +
لطایف - بہت سے لطیفے -
لطیم - سیلی خوردہ - مار کھائے ہوے -
لطمہ - طمانچہ تھپیڑ - دھکا - **میر خسرو** - پا چو نہد بر سر دریا خسے + لطمہ خورد از کف دریا بسے +
لطیفہ - ہر ایک چیز اور بات جو فرحت انگیز و پسندیدہ ہو -
لطایف ستہ - فقر مین مقرر ہی کہ سالک جبتک چھ لطایف کو طی نکرے مراتب علیاے معرفت پر نہین پہونچتا اول لطیفہ نفس محل اسکا ناف ہی دوسرا لطیفہ قلب محل اسکا دل ہی زیر بغل چپ تیسرا لطیفہ روح ہی محل اسکا سینہ سے جانب راست چوتھا لطیفہ سر ہی محل اسکا فم معدہ جو مابین راست و چپ سینہ کے ہی پانچوان لطیفہ خفی محل اسکا عین پیشانی ہی چھٹے لطیفہ اخفی محل تحت سر ہی -

لام با ظاے معجمہ

لظی - نام ایک دوزخ کا اور آگ جو شعلہ زن ہو -

لام با عین

لعب - **لعب** - بازی اور کھیل اور لابہ - **والہ ہروی** - این لعب کہ میکنید با ماہ با ادا صدے نکرد اینجا +

لعاب - وہ پانی جو منہ سے نکلے اور غلظت اور چسپیدگی رکھتا ہو - **حسین ثنائی** عنکبوتے دانش کہ نغابت بید نشی + روز و شب بر دوک ناطانے لعابی میز

لعبت - وہ صورت جو کپڑے سے بنلتے ہین اور لڑکیاں اُس سے کھیلتی ہین -

لعنت - نفرین - پھٹکار جو مشہور لفظ ہی - **سعدی** - یکے مال مردم بہ تلبیس خورد + چو بر خاست لعنت بر ابلیس کرد +

لعوق - رقیق دوا جسکو بیمار چاٹے -

لعل - سُرخ اور نام ایک مشہور جوہر کا ہی جو بہت اقسام رکھتا ہی - کنودی - پیازی - تمری - لحمی - دوشابی - عنابی - بقمی - ادریسی وغیرہ سب اچھا کنودی ہی - **ابو طالب کلیم** - جراحتہاے چشم از اشک خونی کے شود بہتر + خراش دیدہ افزون میشود از لعل پیکانی +

لعلی - سرخ رنگ اور نہایت سُرخ - **صائب** - صائب درین دو ہفتہ کہ گل جوش میزند + چون داغ لالہ بادہ لعلی مدوز چنگ +

لام با غین معجمہ

لغوب - رنجوری درماندگی - بیماری -

لغت - وہ زبان جو خاص کسی ملک یا قوم کی ہو -

لغات - جمع لغت بہت سی زبانین -

لغسر - گنجا جسکے سر پر بال نہون -

لغز - بکسر لام و فتح غین سوراخ موش اور وہ کلام جسکے معانی صاف نہون جسکو فارسی مین چیستان کہتے ہین -

لغزش - پھسلنا کسی جگہ سے -

لغ - بکسر اول یہ لفظ ترکی مین افادہ اثبات کا کرتا ہی اور معنی اسکے ہست یعنے ہی -

لغ - بفتح اول صاف اور بغیر بالون کے اور زمین جسمین گھانس نہو اور انڈا مرغ کا جو گندا ہو چکا ہو -

لغو - بفتح اول بیہودہ بات بیفائدہ تقریر -

لغو - بضم اول خاص زبان جو کسی قسم کی ہو -

لغونہ - زیب و زینت و آرایش -

لام با فاے

لفت - بکسر اول شلغم جو مشہور چیز ہی -

لفج - بفتح اول گوشت کا ٹکڑا جسمین ہڈی نہو اور ہونٹھ جو موٹے اونٹ کیطرح ہون اور فاحشہ عورت بدکار -

لفاح - بہاے حطی بیروج کا پھل جسکو مردم گیاہی کہتے ہین اور بادنجان جو زرد ہو چکا ہو -

لفظ - منہ سے نکالنا اور بات کہنا **مفید بلخی** - شاہنشہ قلمرو معنی نازکم + باشند لفظہاے مرصع سریر من +

لف - پیچیدن یعنی لپیٹنا -

لفیف - وہ چیز جو لپیٹی ہوئی ہو -

لفچن - وہ شخص جسکے ہونٹھ بڑے ہون -

لفرہ - نالایق - فرومایہ - کمینہ آدمی -

لفجہ - گوشت جسمین ہڈی نہو - **نظامی** - بفرماے تا مطبخے در نہفت نہد لفجہ آن را کند خاک خفت +

لام با قاف

لقا - دیدار یعنی دیکھنا اور چہرہ - **صائب** - صائب نتواند گہر اشک نریزد + آنرا کہ نظر بر رخ خورشید لقا نیست +

لقب - وہ نام جو کسی کی مدح یا مذمت پر مبنی ہو - **میر معزی** - جود ترا لقب نہم آفتاب و بحر + کز بحر ننگ دارد و از آفتاب عار +

لقاح - حاملہ اور حاملہ ہونا -

لقوماجس - نام حکیم جو ارسطو کا باپ تھا -

لقط - گری ہوئی چیز کو راستہ سے اُٹھانا -

لقیط - وہ بچہ جو راستہ مین پڑا ہوا اُٹھایا جاے -

لق و دق - ہموار زمین اور بے آب جنگل -

لق - بے نوا اور صاف و مکر و فریب اور مرغ کا انڈا جو گندا ہو -

لقلق - معرب لکلک جو ایک جانور ہی -

لقمان - مشہور حکیم بیٹا باعور یہ کا ایوبؑ نبی کا بھانجا اور داؤدؑ نبی کا شاگرد تھا -

لقطہ - پڑی ہوئی چیز جو راستہ سے اُٹھائی جاے -

لقیہ - ملاقات - میل - ملاپ -

لقمہ - اسقدر کھانا جو ایکدفعہ منہ مین رکھکر کھا لیا جاے - **میر یحیی شیرازی** - جزو بدن نمیشود ارباب فقر را + گر لقمہ بعاریہ ہمچون تفنگ خورند +

لقوہ - مشہور بیماری ہی جس سے چہرہ انسان کا ٹیڑھا ہو جاتا ہی -

لام با کاف

لکا - بفتح اول کفش یعنے جوتی اور کچا چمڑا بید باغت اور وہ پوست جو نہایت نرم ہو اور گل سُرخ یعنے گلاب کا پھول -

لکا - بضم اول لاک کا سُرخ رنگ و ملک و ولایت و سرزمین و دریچہ -
لکد کوب - لکد کوبہ - ضرب ہر ایک قسم کی جو کسی کے جسم پر دیجاے - طالب
آملی - مرافتادہ چو بینی عمبن مشو طالب + کہ مرا عزازل بہشت لکد کوبم + نظامی -
لکد کوبہ گرزۂ ہفت جوش + بر آوردہ از گاو گردون خروش +
لکشت - گرفتگی زبان کی بولنے کے وقت یعنے ہکلا پن +
لکات - ہر چیز خراب و زبون -
لکد - لات مارنا - پانوْن سے مارنا - سعدی - چہ نیکو زدہ است این
مثل پیردہ + ستور لکد زن گرانبار بہ +
لک - بفتح اول صد ہزار یعنے سو ہزار کا ایک لکہا اور بیہودہ باتین اور آدمی
جو ابلہ و احمق و نادان ہو -
لک - بضم اول گندہ و ستبر و ناتراشیدہ اور پرانے لتے کپڑے کے -
لکوک - بہت سے لک لاکھون -
لکلک - مرغ ماہی خور معرب جسکا لق لق ہی -
لگام - لغام - عنان یعنے باگ گھوڑے کی -
لکام - بضم اول و کاف تازی بے آب و بشیر مرو بیجیا اور نام ایک پہاڑ کا
لگن - بفتحتین ہاتھ دھونیکا طشت جسکو چلمچی و چلابچی بھی کہتے ہین اور
بمعنی شمعدان و منقل کے بھی - اشرف - ہلال نیست کہ بر طرف نیلگون
چمن ست ہکہ آفتابہ زرین مہر را لگن ست +
لکھنو - یہ ایک مشہور شہر ہند مین دریاے گومتی پر آباد ہی اودھ کا دارالحکومت
کہلاتا ہی پہلے چھوٹا سا شہر تھا نواب برہان الملک ابو المنصور خان صفدر جنگ
نے اپنی وزارت کے عہد مین دریاے گومتی پہ پنج منزلہ محل بنایا اور پنج محلہ
نام رکھا بعد ازان نواب آصف الدولہ نے وہین سکونت اختیار کی اور
دولتخانہ وسیع تعمیر کرایا جامع مسجد و امام بارہ بھی بنوایا اُسروز سے آبادی
بڑھنی شروع ہوئی اور عالیشان شہر بن گیا -
لکہ - داغ اور پارچہ -
لکنہ - بکسر لام پانوْن کی اُنگلیون سے ران تک جسم آدمی کا -
لکاتہ - فاحشہ و بدکارہ عورت -
لکلکہ - بفتح ہر دو لام بیہودہ باتین اور لغو تقریرین بکواس -
لکھنوتی - سابق زمانہ مین ایک شہر ولایت ہند ملک بنگال مین آباد تھا -

لام با میم

لما - بتشدید عربی ہی فارسی مین اسکے معنی ہرگاہ اردو مین جسوقت -
لما - بہ تخفیف میم نام ایک دوا کا ہی جسکو عنب الثعلب بھی کہتے ہین
لمعات - بہت سی روشنیان اور نام ایک کتاب کا حدیث کے علم مین

لمتر - فربہ و قوی جسم -
لمس - بفتح اول گھسانا کسی چیز کا ہاتھ کے ساتھ یا عضو کے ساتھ عضو کو
اور حاجت اور جماع -
لموع - جمع لمعہ چمکنا اور روشنی دینا -
لمک - نام پدر نوح علیہ السلام -
لم یزل - ہمیشہ رہنے والا اور بے زوال خدا کی ذات -
لم - استراحت و آسایش و رحمت و بخشایش - فوقی یزدی - نگہ مست
ادا ریزی و لب غربال جان بیزی + بہ چشم غمزہ جا دارد بہ تخت عشوہ لم دارد +
لمعان - چمکنا - روشنی دینا -
لمغان - نواح غزنی مین ایک علاقہ اور بستی کا نام ہی -
لمہ - وہ بال جو بنا گوش سے زیادہ بڑھ گئے ہون -
لمعہ - بفتح اول چمکارا اور روشنی - طالب آملی - تا شمع ماہ شعلہ کشد
در زمان بپاے + تا تیغ مہر لمعہ زند در جہان بمان +
لمعہ - بضم اول وضو کے وقت کسیقدر حصہ کسی عضو کا خشک رہجانا -

لام با نون

لنج - بضم اول لب جسکو عربی مین شفت اور ہندی مین ہونٹھ کہتے ہین اور
وہ شخص جسکے ہاتھ پانون بخوبی کام نہ دے سکتے ہون -
لنج - بفتح اول خرام یعنے ناز و ادا کے ساتھ چلنا اور باہر نکالنا کسی چیز کا کسی جگہ سے
لنگ کمر - فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہی -
لنگر - وہ سنگین جو کشتیون کے ساتھ باندھا جاتا ہی اور دریا مین پھینک کر
کشتی کو کھڑا کر دیتے ہین اور باورچی خانہ جہانسے خاص و عام کو خدا کے نام پر
کھانا ملے - کمال اسماعیل - دست و پاے نزن در دین دریا + از خود
این لنگر گران بکشا +
لنبر - فربہ و قوی ہیکل و ناہموار اور کفل و سرین یعنے چوتڑ -
لنگ سرکش - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہی -
لنبک - نام ایک شخص کا جو بہرام گور بادشاہ کا سقہ تھا سخاوت و مہمان پرستی مین ثانی نرکھتا تھا
لنگ - بفتح اول جسکا ایک پانون بیکار ہو اور عضو تناسل و مسافر کا کسی جگہ پر قیام کرنا اور مجوز
لنگ - بضم اول فوطہ اور لنگی جو مشہور کپڑا ہی -
لنگ - بکسر اول ران سے ناخن پا تک لات آدمی کی اور ساق یعنے پنڈلی
اور ہندی مین عضو تناسل -
لنگاک - زشت و زبون و ناخوش -
لنجان - صفاہان مین ایک ملک ہی جسمین چانول نہایت اچھے ہوتے ہین
لنگن - روزہ اور برت جو رکھتے ہین اور تمام روز کھانا نہین کھاتے -

لنگوتہ - تہ بند چھوٹا جو کمر پر باندھتے ہین یہ لغت ہندی مستعمل بفارسی ہے بمعنی پناہ و پردہ اور لنگ یعنے عضو تناسل کے ڈھانکنے والا -

لبنہ - بفتح اول ہر چیز جو مدور ہو مانند انار و نارنج وغیرہ -

لنبہ - بضم اول فربہ - موٹا مقابل لاغر کے -

لنجہ - بفتح خرام یعنے رفتار جو ناز و ادا کے ساتھ ہو -

لنگری - بڑا طشت بہت فراخ برتن جو لنگرخانہ مین رہتا ہی - محسن تاثیر - منشین بہ بحر سفرۂ شاہان کہ اندرو + گرداب شاہ کاسہ و طوفان لنگری ست +

لام با واو

لوا - بکسر اول فوج کا علم اور نشان لشکر کا - ذوقی - رحلت از دنیاے دون کردند و رفتند از جہان + سرفرازان زمانہ صاحب تاج و لوا +

لوقا - نام ایک حکیم یونانی کا جسنے قسطا نام کتاب احکام آتش پرستی مین تصنیف کی -

لوشا - نام ایک رومی حکیم کا ہی جو نقاشی و مصوری مین ثانی نہین رکھتا تھا -

لوح پا - وہ لکڑی جو جولاہے کپڑا بننے کے وقت پانو مین رکھتے ہین -

لوبیا - ایک غلہ کا نام ہی جو باقلہ سے دانہ اسکا چھوٹا ہوتا ہی -

لوترا - وہ زبان جو دو شخص آپسمین بولین اور سمجھین اور کوئی نہ سمجھسکے -

لوجیا - یونانی زبان مین لمبا اور دراز -

لوفا - ایک دوا ہی جسکو قنطوریون بھی کہتے ہین -

لواہب - جمع لاہب جسکے معنے شعلہ زن آگ کے ہین -

لوزیات - وہ حلوا جسمین مغزیات ڈالے گئے ہون -

لوعات - دل کی سوزشین جو محبت [illegible]مین ہون -

لوعت - جلنا دل کا دوستی مین -

لوت - بواو معروف برہنہ یعنے ننگا عریان تن -

لوت - بواو مجہول طرح طرح کے لذیذ کھانے اور لڑکا جو بے ریش ہو -

لوت پوت - طرح طرح کے کھانے لذیذ -

لوث - آلایش آسودگی - شیخ العارفین - بندۂ جام شرابیم حزین تا نکہ برد + لوث آلودگی از خرقۂ پشمینۂ ما +

لوزینج - معرب لوزینہ -

لوچ - عریان و برہنہ یعنے ننگا - ملا طغرا - صاحب از پردۂ حیا لوچی + دختر بیج و خواہر پوچی -

لوج - نام ایک ملک کا ولایت ایران مین اور وہ شخص جو احول ہو -

لواعج - جمع لاعجہ بہت سی سوزشین جو عشق و محبت و پیار مین شوق کے دلمین ظاہر ہوتی ہین -

لوح - بضم اول وہ فاصلہ اور فرق جو آسمان اور زمین مین ہی -

لوایح - روشنیان جمع لایحہ اور نام ایک کتاب کا تصوف مین -

لوح - بفتح اول تختہ لکڑی کا ہو یا پتھر یا ہڈی کا اور چمکنا بجلی کا اور ظاہر ہونا ستارون کا - طالب آملی - سگر ز غمزۂ شیرین بہ تیشہ داد الماس + کہ لوح فتنہ تراشید کوہکن نازک +

لوخ - وہ گھانس جس سے بوریا بناتے ہین -

لورکند - وہ مغاک جو بسبب اجلاے پانی سیل کے زمین مین پڑجاتے ہین

لوید - دیگ جسمین کوئی چیز پکائی جاے - نظامی - زدی تا دہستان و خوارزم و جند +

لوند - خراب آدمی - فاسق - فاجر اور مغلم - نعمت خان عالی جہان کی ہجو مین - خوفی نکنند از لوندی + ہر چند کہ مردمان خاف اند + از ضربت دستہا چون ہاون + سرتا بقدم بشکل نافند +

لور - وہ مغاک جو سیلاب سے زمین پر پڑجائین اور کمان حلاج کی جس سے وہ روئی دُھنتا ہی اور نام ایک قسم کی کشتی کا -

لوتر - ساختہ زبان جو دو شخص آپسمین بولین اور کوئی نہ سمجھے -

لوراور - بہر دو واو گھی کا کپہ -

لوز - بادام جو مشہور میوہ ہی -

لوس - تملق و چاپلوسی و خوشامد -

لوطوس - ایک دوائی کا نام ہی جسکو اندقوقی بھی کہتے ہین -

لوقس - رنگ سپید جو مقابل سیاہ کے ہی -

لوش - بےخبر و بیہوش اور کیچڑ اور گارا اور وہ شخص جسکا منہ ٹیڑھا ہو اور جذامی -

لواش - گھوڑے کی پچھاڑی اور وہ رسی جس سے نعل بندی کے وقت گھوڑے کا منہ اور لاتین باندھتے ہین - میر نجات - شیخ را دلشدۂ بوسہ چون لمذس کن + اول ایدوست لواشہ کن و پابندش کن +

لوط - مرسل پیغمبر تھے عورت انکی کافرہ تھی اور قوم اغلام کی آفت مین گرفتار تھی آخر انکے شہر زمین سے اٹھائے گئے اور آسمان کے قریب لیجاکر پھینک دیے اور آسیر پتھرونکی بارش ہوئی -

لواخط - آنکھون کے دنبالے -

لوامع - روشنیان اور پرتوے اور نشان -

لوغ - دودھ دوہنا اور پینا اور پینے والا -

لواف - رسیان بنانیوالا جسکو فارسی مین شالنگی کہتے ہین - طاہر وحید - منم عاشق خستۂ مستمند + زلواف افتادہ ام در کمند + ز سوے کہ او ریسمان بافتہ + رگم را بتار غمش تافتہ +

لوف - ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین پیل گوش کہتے ہین -

لوک - بضم اول و واو مجہول ایک قسم کے اونٹ کا نام ہی کہ بھاری پہاڑ

اُٹھاتا ہی اور وہ شخص جو زانو اور ہاتھ کے بل چلے جسطرح بچے چلتے ہین یا وہ نہ چل سکتا ہو۔ **مسیح کاشی**۔ درین خرابہ من آہن منیر زبان بے ناتم بہ لکہ بخش خویش بہر سست و لنگ و لوک آرم + کشادہ ام بسخا این دو دست کوتہ لوچ بلکہ خرج را خود ازین رشک در خدوک آرم +

لورانک۔ کمی کا کپہ۔

لورک۔ ملاجی کا کمان اور کمان تیر چلانے کی۔

لوئی نیل۔ سال نہنگ جو ترکون مین مقرر ہی۔

لول۔ بیشرم و بیحیا و بیشرمی و بیحیائی اور آفتابہ یعنے ٹوٹی دار۔

لوم۔ بفتح اول ملامت کرنا و بخل و امساک۔

لولوشم۔ بفتح شین معجمہ ایک پھول کا نام ہی۔ **نظامی**۔ بریشم تنے بلکہ لولوشمی + رونده چو لولو برابر یشمی +

لوکان۔ وہ جو زانوون اور ہاتھون کے بل چلتا ہو۔

لوریان۔ ایک قوم بازیگر کا نام ہی۔

لوٹئین۔ ٹوٹی دار آفتابہ۔ ٹوٹی دار لوٹا۔ **داعی انجدانی**۔ ساقی قدیح ما دمعین تو کجاست + آن آئینہ صفاے بین تو کجاست + خواہم کہ ہمانے تے دہم باطن را + آن لولو شکست لوٹئین تو کجاست +

لوخن۔ ماہ یعنے چاند۔

لون۔ رنگ سپید ہو یا سرخ وغیرہ۔

لوشن۔ کیچڑ جو حوض مین تہ نشین ہو۔

لولو۔ مروارید آبدار کی اسکی جمع ہی۔

لو۔ ایک قسم کا حلوا و پشتہ زمین و بلندی اور ہونٹھ یعنے لب۔

لوالو۔ بے حرکت آدمی۔

لوزینہ۔ بادامی حلوا۔

لواہشہ۔ فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہی۔

لوبرہ۔ گاؤمیش دشتی۔

لوبشہ۔ کوٹا ہوا غلہ جو بھوسی سے جدا نہوا ہو۔

لودہ۔ سبد یعنے ٹوکرا جسمین میوہ فروش میوہ بیچتے ہین۔

لورہ۔ زمین نشیبی جسمین مغاک پڑے ہوے ہون۔

لوسانہ۔ چاپلوسی و فروتنی۔

لوشابہ۔ چرب و شیرین و دلکش۔

لوکہ۔ آٹا گیہون کا ہو یا اور کسی غلہ کا اور روئی جس سے بنولے جدا کیے ہون۔

لونہ۔ گلگونہ جو عورتین منھ پر ملتی ہین۔

لوہ۔ غلیوانہ یعنی چیل جو مشہور پرندہ ہی۔

لویزہ۔ نام اُس لڑکے کا جو ہابیل کے ساتھ توام پیدا ہوے تھے چنانچہ اقلیما قابیل کے ساتھ۔

لولی۔ منسوب بہ لول جسکے معنی بیحیائی اور بیشرمی کے ہین۔ **حافظ**۔ فغان کین لولیان شوخ شیرین کار شہر آشوب + چنان برند صبر از دل کہ ترکان خوان یغما را +

لوذعی۔ زیرک و دانا و عقیل۔

لوطی۔ رند اور بچہ باز بیباک و نامقید۔

لوری۔ ایک طایفہ بازیگر فلکا نام ہی۔

لوای۔ جھنڈا علم۔ نشان فوج کا۔ **مولانا مظہر**۔ بہر جانب کہ خورشید لوایت سایہ افگندمی + ملازم بودہ ام چون سایہ نور عالم آرا را۔

لام با ہاے ہوز

لہب۔ آگ کا شعلہ۔

لہیب۔ جلانیوالی آگ۔

لہراسپ۔ نام ایک بادشاہ کا ہی۔

لہات۔ وہ گوشت پارہ جو انسان کے حلق مین لٹکتا ہی۔

لہفت۔ لعبت جو لڑکیان کپڑے کی بنا کر کھیلتی ہین۔

لہج۔ دھوبیون کے کپڑے دھونیکا کپڑا۔

لہز۔ اخیر مین زاے معجمہ ملنا اور کسی کی چھاتی پر مکہ لگانا۔

لہف۔ افسوس کھانا۔ غمناک ہونا۔

لہلان۔ ایک دوائی تخم کا نام ہی جسکو بالنگو بھی کہتے ہین۔

لہو۔ بازی یعنی کھیلنا۔ جماع کرنا۔ **صفدر فوقانی**۔ عمر در لہو و لعب درباختی + نقد وقتِ خویش ضایع ساختی +

لہ۔ ترکی مین بمعنی با یعنے ساتھ۔

لہنہ۔ ناشتا کھانا جو صبح صبح کھائین۔

لہجہ۔ نہار کھانا و وضع کلام و آواز خوش۔

لہبلہ۔ ابلہ و نادان و خود پرست۔

لہی۔ رخصت و اجازت۔

لام با یاے

لیلا۔ سیاہ رنگ اور معشوقہ قیس کی۔

لیلیا۔ ژندی زبان مین رات۔

لینت۔ ملایمت و نرمی۔

لیت۔ فارسی مین اسکے معنے کاشکے ایسا ہوتا۔

لیامت۔ ملامت کرنا۔

لیرت۔ خود آہنی جو جنگ کے وقت سر پر رکھتے ہین۔

لیث - بہثائے مثلثہ شیر درندہ -
لیلاج - شطرنج کے موجد کا نام ہی - **مسیح کاشی** - گر تخته نرد سازد تابوت
سر کشیم ها + لیلاج ہم نیا رد زان تخته برد کردن +
لیلج - عصارہ نیل کا جس سے کپڑے سیاہ کرتے ہین -
لینج - تانبے کا میل جو کان سے نکلتا ہی -
لیاذ - بہ ذال معجمہ پناہ پکڑنا -
لیچار - مربا جو مختلف میوؤنکا کھانڈ کے شیرے مین ڈالا جاتا ہی -
لیز - تھوک - لعاب دہان -
لیز - بہ زائے معجمہ وہ جگہ جس سے پانؤن پھسل جاے -
لیوس - بے عزت و بے آبرو -
لیثغس - تیسرا حرف ثائے مثلثہ سرسام بلغمی -
لیغ - بدل و کم ہمت -
لیف - ریشہ پوست درخت خرما -
لیق - دوات کا صوف -
لیتک - غلام بے ریش اور کنیز خوبصورت فضلہ اور پس خوردہ -
لیک - نام ایک مرغ کا ہی جسکو خرچال بھی کہتے ہین اور پیمانہ جس سے
غلہ وغیرہ ناپتے ہین -
لیوک - احمق آدمی -
لیولنک - برف جو آسمان سے برستی ہی -
لیام - بخیلان و بدبختان جمع لئیم
لیرم - نرم کمان -
لین - نرمی مقابل سختی کے -
لیان - چمکارہ آئینہ اور تلوار کا -
لیذیون - نام ایک دوا کا ہی جسکو شیطرج کہتے ہین -
لیمو - مشہور ترش پھل ہوتا ہی -
لیلو - تالاب و آبگیر -
لیقہ - پرانا کپڑا اور چیتھڑا اور صوف دوات کا - **خلاق معانی** - مگر کہ
لیق دوات شود درین سودا + ہمی بہ پیچد بر خویش زلف حور العین +
لیوہ - بروزن شیوہ احمق و نادان - **مسیح کاشی** - من چون ستوہ بیکس
و بے آبروے و ریش + در پہن دشت دہر چرم خاک لیوہ +
لینہ - تنہ درخت خرما -
لیلی - قیس کی معشوقہ جو مجنون مشہور تھا - ؎ - کجا شیرین کجا خسرو
کجا لیلی کجا مجنون + منم امروز فسانہ ملک وحشت کار فرمائی +

لیالی - جمع لیل بہت سی راتین -

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین

لام با الف

لاسا - وہ چکنے والی چیز جس سے مرغون کو پکڑ لیتے ہین اور سریش جو ایک مشہور
چیز ہی -
لات - ایک پانؤن جسکو فارسی مین لگد کہتے ہین - **مؤلف** - جنکی ہوتی ہی
دوستی حق سے + مال و دولت کو لات مارتے ہین -
لاج - شرم و حیا و ننگ و ناموس -
لالچ - حرص اور خواہش اور طمع -
لاڈ - ناز فارسی مین اور عربی مین دلال کہتے ہین اور جسنے ناز و نعمت
مین پرورش پائی ہو اُسکو لاڈلا بولتے ہین -
لاگ - تعلق و علاقہ و رابطہ و دلبستگی و دشمنی و بغض و عداوت -
لال - سرخ جو ایک مشہور رنگ ہی -
لادو - وہ گھوڑا یا گدھا وغیرہ جسپر بوجھ لادا جاے -
لاکھ - سو ہزار کا عدد اور وہ لاکھ جس سے لکڑی وغیرہ رنگتے ہین -
لاٹھی - ہاتھ مین رکھنے کی چھڑی -
لالچی - حرص کرنیوالا - طمع کرنیوالا -

لام با بائے موحدہ

لباٹیا - جھوٹھا - دروغگو - بہت بکنے والا - فضول گو -
لپ - مقدار کف دست -
لپٹ - گرمی آگ کے شعلہ کی اور خوشبو -
لپیٹ - پیچ - حلقہ فارسی مین تورو -
لپیٹن - وہ کپڑا جسمین کوئی چیز لپیٹی ہو -

لام با تاے

لترا - سخن چین و نمام و غماز -
لتہا - وہ چارپایہ جسکو دولتی مارنیکی عادت ہو -
لٹورا - نام ایک مرغ ابلق کا ہی جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہی -
لٹیرا - لوٹنے والا غارت گر -
لٹ - زلفون کے بل -
لٹکن - آویزہ جو ایک زیور کا نام ہی -
لتہاؤ - لگدزن کرنا - ایکدوسرے کو دولتی مارنا -
لتہ - چیتھڑا کپڑے کا ٹکڑا کپڑے کا -

لٹھ - نام ایک قسم کے سپید کپڑے کا اور موٹی لکڑی کا ٹکڑا -

لام با جیم

لچکا - خم و پیچ و تاب -
لچھن - طور و روش و طرز و طریق و کردار -
لچھمن - نام رامچندر اوتار کے بھائی کا -
لچہ - خراب آدمی - بدچلن - فاسق - فاجر -
لچنی - خراب عورت - بدچلن -

لام با دال

لدا - وہ بوجھا جو گدھے وغیرہ پر لادا جاے -
لدو - لادنے کے لائق گھوڑا گدھا وغیرہ -
لڈو - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہی -

لام با رائے

لڑاکا - سب سے لڑنیوالا -
لڑبڑا - جسمین لزوجت ہو -
لڑکا - خرد سال بچہ قطعہ از مولف - چھوٹ جاینگے خود بخود دست دوست + وقت آخر جو تیرا دم چھوٹا + ہونگے صورت سے تیری سب بیزار + زن و فرزند لڑکی و لڑکا
لڑ - کسی رسی یا تاگے کے چار تار مین سے ایک تار جسکو فارسی مین تاہ کہتے ہین
لڑکپن - خرد سالی - بچپن - نادان پن - مولف - ہوا بوڑھا مگر طبیعت مین + وہی بچپن وہی لڑکپن ہے +
لڑائی - جنگ - خصومت - نزاع - عداوت - ع - جتنا ہو ظلم و ستم جور و جفا ہی منظور + پر کہین آنکھ لڑائی تو لڑائی ہوگی +
لڑکی - دختر جو خرد سال ہو -
لڑکوری - صاحب اولاد عورت -
لڑی - وہ رشتہ جسمین موتی پروئے ہوے ہون - نعتیہ از مولف - دانت وہ روشن ستارون کی لڑی باندھے ہوے + موتیون کا گنج خوبی سے بھرا اصل علی +

لام با سین

لسوڑا - وہ درخت جسکا پھل سپستان ہی -
لس - چسپیدگی جس سے کوئی چیز چپک جاے -
لسن - جسکو فارسی مین سیر اور عربی مین ثوم کہتے ہین -
لسی - چھاچھ مشہور چیز ہی -

لام با شین

لشکر - فارسی لفظ ہی فوج بادشاہی +

لام با کاف

لکڑہارا - لکڑی بیچنے والا -
لکھا - نوشتہ شدہ مقسوم قسمت -
لگا - آمیزش و رابطہ و توسل و وسیلہ -
لکڑ - چوب کلان - بڑی لکڑی -
لگام - باگ گھوڑے کی -
لگان - کشتی کا لنگر مارنا اور موقع مراد پر پہونچنا -
لگسی - لمبا بانس چوگان نما جس سے درخت سے میوہ اتارتے ہین -
لکڑی - جسکو فارسی مین چوب کہتے ہین - قطعہ از مولف - غم سے چھوٹے وہ کسطرح جسکو + فکر ہو نون تیل لکڑی کا + کبھی دنیا کے دون کی پابندی + کبھی روز جزا کا اندیشا + .

لام با لام

للکار - شور - پکار - فریاد -
للچاؤ - آرزومندی - خواہش - چاہ -
للو پتو - خوشامد - آرزومندی -
للی - نامرد جو عورت پر قادر نہو -

لام با میم

لمکنا - جسکے کان لمبے ہون -
لمگردنا - جسکی گردن لمبی ہو -
لمچھڑ - لمبے قد کا آدمی -

لام با نون

لنبا - دراز قد کا آدمی - احمق بے عقل - ع - لنبے احمق ہین مگر حضرت عمرؓ + ٹھنگنے فتنے ہین مگر حضرت علیؓ +
لنبوترا - دراز قد - لنبے قد کا آدمی -
لنجا - جسکے ہاتھ پانون بیکار ہون -
لنڈورا - جسکی دم نہو -
لنگڑا - جسکی ایک لات بیکار ہو -
لنگر - کشتی کا لنگر جس سے کشتی چلتی ہوئی ٹھہر جاتی ہی اور باورچی خانہ جہان عام کو کھانا تقسیم ہوتا ہو -
لنگور - ایک قسم بندر کی ہی جسکی دم بہت لمبی ہوتی ہی -
لنگوٹی - وہ چھوٹا کپڑا جس سے بمنزلۂ شکل شرمگاہ ڈھانکتے ہین -
لنگی - تہ بند جو کمر پر باندھتے ہین -
لنبی - بیدست و پا عورت -

لام با واو

لوا - ایک جانور ہی جسکو عربی مین سلوی کہتے ہین تیتر سے چھوٹا ہوتا ہی -

لوبیا - ایک قسم غلہ کی ہی -

لوتھڑا - گوشت کا بڑا ٹکڑا -

لوٹا - ایک قسم کا برتن ہی جسکو آفتابہ فارسی مین کہتے ہین -

لولا - بہ واو معروف جسکے ہاتھ پاؤن بیکار ہون -

لولا - بہ واو مجہول بیغیرت دیوث مرد +

لونڈا - بچہ - کم عمر لڑکا -

لونیا - نمک بنانے والی جو ایک قوم ہندوستان مین ہی -

لوہا - مشہور دھات ہی جسکو آہن فارسی مین عربی مین حدید کہتے ہین

لوٹ - غارت - تاراج -

لونڈے باز - بچہ باز - اغلامی -

لوگ - عام و خاص - خلق خدا -

لونگ - مشہور چیز ہی جسکو قرنفل کہتے ہین -

لون - نمک جو مشہور ہی -

لو - تعلق خاطر و توجہ اور گرم ہوا اور روشنی -

لوتھ - مردہ کی لاش اور جسم بیجان -

لوری - وہ کلمات جو زبان سے کہکر عورتین بچونکو سلاتی ہین -

لومڑی - مشہور جانور ہی -

لونڈی - کنیز - پرستار - خادمہ -

لام با ہا

لہنا - رقم گرفتنی اور مقسوم و نصیب -

لہار - آہنگر لوہے کا کام کرنے والا -

لہاس - وہ رسا جو کھجور کے پٹھے سے بٹتے ہین -

لہسن - جسکو سیر اور ثوم کہتے ہین -

لہیون - لوہے کا برادہ -

لہولہان - خون سے بھرا ہوا -

لہو نہو [illegible] جسکے بدن مین لہو نہو +

لہسنیہ - ایک قسم کے جواہرات کا نام ہی +

لام با یا

لیپ - سر دوائی جو کسی بیماری عضو پر لگائی جاے +

لید - گھوڑے کا سرگین -

لینڈ - سخت پاخانہ آدمی کا -

لے پالک - متبنی جسکو بیٹا بنا کر پالتے ہین -

لیزم - نرم کمان -

لین دین - داد و ستد جو آپسمین ہو -

لیکھ - خط جو ارابہ وغیرہ کے چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہی اور باریک انڈے جون کے جو کپڑے اور بالون کے ساتھ چپکے ہوے ہوتے ہین -

لیئی - جو گیہون کے میدے کی بنا کر کاغذ و چمڑے کو لگاتے ہین -

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان مین

لام با الف

لاجورد قبا - معشوق کے اوصاف مین لکھا جاتا ہی جیسے کہ گل پیرہن خصوصا وہ جسکا لباس نیلگون ہو - **ابو نصر نصیرائی بدخشانی** - بہر طوف حریم او گردد + روز و شب چرخ لاجورد قبا +

لالہ لب - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی -

لاعلاج - لاعلاجا - ناچار اور ناگزیر - **محمد سعید اشرف** - دیدم کہ علاج جز مئی گلگون نیست + یک چند پیالہ لاعلاجا خوردم +

لالہ زار - لالہ زاران - مزید علیہ - **قیدی کرمانی** - سبزہ گریہ ابر تازہ بہار + بخندد گل و بشگفد لالہ زار + **ولہ** دمید از آب چشم لالہ زاران + کہ مہمانم بایام بہاران +

لالہ طور - طور کی آگ اور ذات کا جلوہ - **صائب** - اگرچہ لالہ طور ست روے روشن او + چراغ صبح بود با بیاض گردن او +

لالہ عذار - محبوب کے اوصاف مین بولا جاتا ہی -

لالے جگر - خون جگر - جگر کا خون - **قاسم مشہدی** - آنجا کہ دید سیر ز لالے جگر بود + سائل دگر بخواب نہ بیند کرم راہ +

لابہ پرداز - لابہ گر - خوشامدی - فریبی - مکار - **عرفی** - خصمت چو نرو بہ صفتے لابہ گر آید + از سردی او تب شکند شیر اجم را +

لالہ بنا گوش - محبوب کے اوصاف مین بولا جاتا ہی - **زلالی** - بیا اے ساقی لالہ بنا گوش + گل خلوت نشینان قدح نوش +

لالہ صد برگ - وہ پھول جسکو ہندوستان مین ہزارہ کہتے ہین - **شفیع اثر** - بسکہ بر بالاے ہم داغ محبت چیدہ است + دل بہ رنگ لالہ صد برگ آید نظر +

لالہ موم - وہ پھول مصنوعی جو موم سے بناتے ہین - **مفید بلخی** - نیم علاج طلب ہر سینہ مجروح + کہ مرہم ست مرا داغ ہمچو لالہ موم +

لالاے چشم - مردمک چشم - آنکھ کی پتلی -

لالہ سرنگون - ایک قسم کا لالہ ہی -

لالۂ غلیان — وہ آگ جو غلیان پر رکھتے ہیں — **محسن تاثیر** — ہرزہ نفس از عفا
سراغ ندارد + لالۂ غلیان نشان بلغ ندارد +

لائیدن — لاف مارنا — ہرزہ گوئی کرنا —

لافیدن — لاف مارنا —

لاندن — لائیدن — ہلانا — جھاڑنا —

لاجرعہ — ایک ہی دفعہ پی جانا دم نہ لینا — **ظہوری** — جان از خمار رشک
ظہوری بہ لب رسید + کو رطل بزم بھر کہ لاجرعہ سر کشم —

لافگاہ — لافیں مارنیکی جگہ اور موقع — **صائب** — دل دو نیم ندارجی
بگوشہ بنشین + بلاف گاہ محبت بیک گواہ مرو +

لالۂ پیکانی — قسم ایک پھول کا ہے — **معز فطرت** — دوش خرگان خدنگ
تو بیادم آمد + چمن سلینہ پر از لالۂ پیکانی شد +

لالۂ چوغاشی — ایک قسم کا لالہ ہے — **داراب بیگ جویا** — خال ہندو
سیہ بر رخسارش + چمن لالہ ہاے چوغاشی ست +

لالۂ عباسی — گل عباسی جو مشہور پھول ہے — **تاثیر** — بروانروزہ زدل
تہمت زدداری ہم + داغ بر دل نبود لالۂ عباسی را +

لام با بائے

لب آفتاب — وہ دھوپ جو سایہ کے پاس ہو —

لب لب — آواز کتے کے کھانے یا پانی پینے کی —

لباس پرست — ظاہر پرست — ع — نہ عزیز تراز کعبہ اے
لباس پرست + خراب گشتہ دلی را برو عمارت کن +

لب فلان چیز نیست دندان فلان چیز نیست — یعنے استعداد
ولیاقت و شائستگی و حوصلہ اُس چیز کا نہیں رکھتا — **مسیح کاشی** — مانا
لب چشیدن صہباے وصل نیست + این بادہ راگر بہ لب گل توان چشید +

لب خند — لب خندہ — نرم ہنسنا صرف دانت سپید کرنا — **محمد سعید اشرف**
دیدن روے تو زینہ بود آئینہ را + بہ تماشاے تو لب خندہ بود آئینہ را +
طاہر وحید — برقع از رخ بیکطرف افگند + عالمی زندہ کرد از لب خند +

لب لعل — لب لعلے — لب سرخ — **محمود** — لب لعل تو ہست آرام
دل + بر آید اندعاقبت کام دل — **طاہر وحید** — پیمانہ ہر بوسۂ لبہاے
لعلے ست + صد بار پیش شیشہ می کاسہ بند کرد +

لب آلودن — تھوڑا سا پانی لینا زیادہ نہ پینا — **شعر** — چو آب شرشراب
اے دلارام + مکن با آب شر آلودہ لب را +

لباس گردانیدن — لباس بدلانا — ع — تا شرم داشت منصب
آئینہ داریت + گردانیدن لباس تو تغییر رنگ بود +

لب بازگرفتن — برداشتن — لب اُٹھانا — **سعدی** — لب از لب
چو چشم خروس ابلہی بود + برداشتن بگفتن بیہودہ خروس +

لب بدندان خستن — خائیدن — گزیدن — غضب یا تعجب یا
ندامت وحیرت کی حالت میں لبونکو کاٹنا — **میر خسرو** — کسے کین کرم دید یا خود
شنید + تعجب کنان لب بدندان گزید + **ولہ** — لب چہ خائی برائے کشتن من +
خود فلک پشت دست میخاید +

لب برچیدن — بند کرنا لبوں کا واسطے رونے یا ہنسنے کے — **باقر کاشی**
خوش آن پیرے کہ بر یاد جوانی + لبے برچینم و طفلانہ گویم +

لب بستن — خاموش رہنا چپ رہنا — ع — چو گوش خلق بدست
از نصیحت + ہمان بہتر کہ من ہم لب بہ بندم —

لب ترکردن — تھوڑا سا پانی پینا — **سعدی** — چنان آسمان بر زمین
شد بخیل + کہ لب تر نکردند زرع و نخیل +

لب تہ دندان کشیدن — چپ ہو جانا — **ظہوری** — لب تہ دندان
کش از حرف کنارہ این حکایت درمیان عیب ست عیب +

لب جنبیدن — لب ہلنا — بولنے لگنا — **حسین ثنائی** — حیران زدہ
را لب تبسم + جز ملح دوستان بجنبد +

لب چشش کردن — چکھنا — ذائقہ دریافت کرنا — **صائب** — بوسۂ
شیرین دہانان را مکرر چون قند + کردہ ام لب چشش بشیرینی چو دشنام تو نیست +

لب خوش کردن — لب شیرین کرنا یعنی منھ میٹھا کرنا — **عباس قلی** —
تلخ اند گرچہ آدمیان در مذاق ہم + لب خوش نمیکنند بشہد وفاق ہم +

لب دادن — بوسہ دینا — رخصت دینا — عہد واقرار کرنا مراد ف زبان دادن —
ظہوری — لب بحرف نگار نتوان داد + رخ بخون جگر نکردہ فگار +

لب دزدیدن — تبسم کرنا شرم کرنا — **محمد اکبر دولت آبادی** —
بلب دزدی دہانرا غنچہ گون کرد + دہان غنچہ را یکبار خون کرد +

لب زدن — خاموش ہونا چپ رہنا — **میر خسرو** — چو لب زنی بمی و
درمیان بگردانی + من آن شراب نگویم کہ جان بگردانی +

لب شیرین کردن — ہنسنا — مسکرانا — **مفید بلخی** — غنچہ اش ہر گہ
لبے از خندہ شیرین میکند + پہ توش روشن چراغ حسن پروین میکند +

لب کسی گرفتن — بولنے نہ دینا — چپ کرنا — **میر خسرو** — سخن گویدار
پیش دست تو دریا + رواں آب لبہاے دریا بگیرد +

لباس روغنی — چوب لباس حلوائیوں اور تیلیوں کی پوشاک — **محمد قلی
سلیم** — تو نگر آشناے عشق چون شد دشمن خویش ست + حذر ز آتش
بہ آنکو لباس روغنی دارد +

لباس شمعی - سبز لباس ہندمین جسکو تیلیا مونگیا کہتے ہین -

لباس قلمی - قلمی چھینٹ کا لباس -

لام با تاے فوقانی

لت خوردن کار - برہم و درہم ہونا کام کا - ملا طغرا - دل گراز سینہ معلا غم اندوہی مطلب + لب خورد کار چکا سب بندو کان برخیزد +

لتہ بدہان تپاندن - منھ کے آگے رومال رکھ لینا ہنسی وغیرہ کی حالت مین -

لتہ چین - جو شخص پرانے چیتھڑے چنتا ہو -

لت خوردن - مار کھانا -

لت خوردن مہرہ - نرد کا مہرہ مارا جانا - ع - نیست بیم از دخل ہم نقصان معطل گشتہ را + ایمن ست از خوردن لت مہرہ تا در ششدر ست +

لام با راے مہملہ

لرزیدن - کانپنا کسی چیز کا غم کھانا - ڈرنا شفقت کرنا - صائب - تا انقلاب چرخ میلرزم آب بدو خویش + جام بر یزم بدست رعشہ از افتادم + وله - بعد خلاز ان چاہ زنخدان میش میلرزم + ز آسیب چرخ خس پوش بحباب شیش میلرزم +

لام با شین

لشکر شناس - لشکر کا اندازہ کرنیوالا اور عارض تخمینہ لگانے والا - **نظامی** - سپاہی نہ چندانکہ لشکر شناس + باندازۂ آن رساند قیاس +

لشکر کش - لشکر کا افسر - سپہ سالار - **ظہوری** - ویران نشود ولایت عقل + لشکر کش عشق گر جنون ست +

لشکر شکوف - **لشکر شکن** - بہادر پہلوان - جنگ آور لوگ **سعدی** - کہ لشکر شکوفان و صفر شکاف + نہان صلح جویند و پیدا مصاف + **نظامی** - جز این ست در لشکر ش تیغ زن + نہے لشکر آرا ے لشکر شکن +

لشکر گاہ - لشکر کے اترنے کا مقام - **میر معزی** - گرگماری لشکری بکوہسار از جور خویش + ابر نتواند کہ لشکر گہ زند بر کوہسار +

لشکر پناہ - افسر لشکر کا - **نظامی** - بدان آمدن شادمان گشت شاہ + ازان پہلوانان لشکر پناہ +

لام با عین

لعل مذاب - سرخ شراب - **حافظ** - انپے تفریح طبع و زیور حسن طرب خوش بود ترکیب زرین جام با لعل مذاب -

لعل رگدار - جس لعل مین رگین ہون اور معیوب ہو - **معرفت** - شود چون خواہش پیمانہ نوشی چشم مستت را + کند رگدار موج بادہ لعل می پرستش را +

لعبت باز - پتلیون کا تماشا کرنیوالا - **میرزا بیدل** - مشو حیران ز لعبت ہا سوے تماشا گردون + بلعبت باز بنگر زیب چادر گندبازی +

لعاب شمس - سراب یعنے چمکتا ہوا ریتہ -

لعل فلک - آفتاب -

لعاب لعل - شراب سرخ اور آفتاب -

لعاب نحل - مکھی کا لعاب یعنے شہد -

لعل از سنگ زادن - مشقت سے ملنا کسی چیز کا -

لعل خفتان - امیر حمزہ کی ہمت چپ کے امرا مین سے ایک امیر کا نام ہے - **میر نجات** - ز دست چپ ساقی آمد بہ مجلس + ملک قاسم لعل خفتان مینا +

لعل روان - **لعل سفتہ** - شراب سرخ - **نظامی** - گہے لعل سفتہ بہ پیمانہ خورد + گہے گوش بر لعل ناسفتہ کرد +

لعل فشان - ساقی شراب پلانیوالا - **امیر خسرو** - لعل فشان ساقی زرین کمر + گشتہ چو خورشید فلک لعل گر +

لعبت خانہ - تصویر خانہ - بتخانہ - **میر معزی** - بروے خویش کوے و برزن من + چو لعبت خانۂ نوشاد دارد +

لام با غین

لغت دان - **لغت ساز** - زبان دان - **ملا طغرا** قوالی کی تعریف مین لغت ساز قاموس خانندگی ست + شفادان علم نواز ندگی ست +

لغزیدن - پھسلنا لغزش کرنا - **صائب** - گر گویا ازان آئینۂ رخسار شد صائب + کہ میلغزد زبان در حالت گفتار طوطی را +

لام با قاف

لقمہ در گلویش فرو نمی رود - نہایت خسیس و بخیل ہے کہ لقمہ کھا نہین سکتا + **کمال خجندی** - اگر لب نفرستی نغم ضیب کمال + ہزار لقمہ کہ سے بے نمک چگونہ خورد +

لقمہ آہن چشیدن - زخم تلوار کا کھانا -

لقمہ آہن کشیدن - زنجیر پہننا -

لام با کاف

لک و لنج - دونون لب یعنے ہونٹ - **فوقی یزدی** - من بگرد سر لک و لنجش + کہ بشہد و قبیدہ منتخب ست +

لک و پک - اسباب البیت - گھر کا اسباب -

لکد بر ابر زدن - بادل پر لات مارنا - غرور و تکبر کرنا -

لکد بر گور حاتم زدن - سخاوت کا دعوی کرنا -

لکد خوردن - **لکد کوب خوردن** - مار کھانا - **ملا وحشی** - از دست روزگار لکد کوب میخورد + بے عشق ہر کہ میبرد ایام خود بسر +

لگام انداختن - سرکش سے باندھنا -

لگام بر اسپ کردن - **کشیدن** - **نہادن** - گھوڑے کو لگام دینا - **میر معزی**

چون محیون شاہ مشرق پاے گرداند رکاب + گردست عزم تو براسپ کام تو
لگام + ہولہ ستانہا داقبال تو برگردن گردون لگام + ملک بے آرام و توسن را لگم
گشت و آرمید + انوری سگر بگوئی کفایت تو کشد + بسر توسن سپہر لگام +
لگام خائیدن - سرکشی و نافرمانی کرنا - میر خسرو - لاجرم در زیر ران
راے تو + ابلقش اکنون ہمی خاید لگام +
لگام دادن - متوجہ ہونا - طاعت مین لانا - نظامی - ہمہ ملک ایران
مرا شد تمام + بہندوستان داد خواہم لگام +
لگام از سر گرفتہ - بے لگام - سرکش - نافرمان - عشرتی - مراد رفنا ناز
جنس سوارے + لگام از سر گرفتہ استری ہست +

لام با میم

لمن الملک زدن - اپنے آپکو بادشاہ تصور کرنا - تکبر و خودی کرنا - نظامی -
کیست درین دائرہ دیرپاے + کو لمن الملک زند جز خداے + صائب -
فگند گوش بہ پروانہ معزولی خط + حسن غافل لمن الملک زنان ست ہنوز +

لام با نون

لنگر دار - بہت بھاری - وزن دار - صائب - عشق می آرد دل افسردہ
ما را بشور + مضطرب از طوفان بود دریاے لنگر دار ما +
لنگر شمشیر - سنگینی تلوار کی اندروے قیمت وغیرہ کے - داراب بیگ جویا -
تا ازان ابروے خونریز بدل کار کند + ترسم از لنگر شمشیر سیہ تاب کسے +
لنگر گیر - لنگر دار کشتی جو لنگر کی گرانی سے ایک مقام پر استادہ ہو - اشرف -
بود معذور گر در وجد آمد سالک ساحل کہ کشتی نیست لنگر گیر چون گردید دریا +
لنگر بجود گرفتن - اپنی جگہ پر قایم رہنا - صائب - بحر پر شور جنون لنگر
نمیگیرد بخود + کے زسنگ کودکان دیوانہ شورش کم شود +
لنگیدن - لنگ کردن - آہستہ چلنا سفر مین کسی جگہ مقام کرنا - سنجر کاشی
طلب راہبرم تیغ نست رہ بمنزل دل + زہمراہی تن لنگد خضر گرہم سفر گردد +
صائب - ہرکرا درد طلب ہست زپا ننشیند + ہست در قافلہ ریگ روان صائب لنگ +
لنگوتہ بستن - دنیا چھوڑنا - گوشہ نشین ہونا - شاہ داعی شیرازی - دل
بفراغت دہ و لنگوتہ بند + از جہت زرنہ بجان پوتہ بند +
لنگر انداختہ - مرد متحمل و بردبار +
لن ترانی - خطاب الٰہی جو موسی علیہ السلام کو بجواب درخواست رب ارنی کے ہوا

لام با واو

لوح تربت - وہ تختہ پتھر کا جو قبر پر نصب کرتے ہین - قاسم مشہدی -
فنا شدیم و ندیدیم خاطر جمعی + زسنگ تفرقہ کوبند لوح تربت ما +
لوح مرقد - لوح قبر - لوح مزار - وہ پتھر جو قبر پر نصب ہو - محسن تاثیر -
حرام باد بر آن کوہکن شہادت عشق + کہ لوح مرقد شان از سنگ بیستون نکنند +
اردو - لوح مزار پہ یہی مصرع کھدا لیجئیگے + مرجائینگے پہ دل نہ کسی سے لگائینگے +
لوح مشق - تختہ مشق لڑکون کا -
لوح پاک - تختہ جو سادہ ہو - صائب - عالمے اللہ است گوئی دشمن ما
گشتہ اند + ما چہ میکردیم چون آئینہ لوح پاک را +
لوح طلسم - وہ تختہ جسپر نقش طلسم لکھا ہوا ہو - شفیع اثر - زبس غبار
کدورت زاسمان دیدم + بزیر خاک چو لوح طلسم پیچیدم +
لوح دیوان - وہ لوح طلائی جو کتاب کے آغاز پر بمقام بسم اللہ بناتے ہین -
شفیع اثر - بسکہ دارد طبع ارباب سخن افسردگی + میشود بہر لوح دیوان یاد از لوح مزار +
لوزینہ بگاو دادن - بیل کو حلوا کھلانا - بیموقع کام کرنا +
لوح سادہ - سادہ لوح - وہ تختہ جسپر کچھ نہ لکھا ہوا اور آدمی بیوقوف -
لوح ناخواندہ - علم لدنی -
لوح تعلیمی - لڑکون کی مشق کا تختہ - مولانا جامی - زخط سبزہ خاکش
لوح تعلیم + کشیدہ جوے آبش جدول سیم +

لام با یاے

لیلۃ البدر - چودھوین رات چاندنی جس رات چاند پورا دکھائی دیتا ہے -
لیلۃ القدر - وہ بزرگ رات جو اکیس رات ماہ رمضان مین آتی ہے اور
قرآن ناطق ہے کہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے - صفدر -
فوقانی - دو ابرویش ہلال و چہرہ اش بدر + دو گیسویش سواد لیلۃ القدر +
لیسیدن - چاٹنا - جیسا کہ نمک لیس کاسہ لیس وغیرہ -

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان مین

لام با الف

لات جانا - بے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ کا اور دودھ دوہنے کیوقت
لاتین مارنے لگنا -
لات مارنا - نفرت کرنا - بیزار ہونا - ٹھوکر مارنا - جرات - موا ہون
جسکے لیے مین ہزار حیف وہ شوخ + کبھی نہ لات بھی آکر مزار پہ ماری +
لاتون کا دیو باتون سے نہین مانتا - سرکش آدمی مار کھائے بغیر
سیدھا نہین ہوتا -
لاٹھی پونگا کرنا - جوتی بیزار کرنا - مارنا -
لاٹھی مارنے پانی جدا نہین ہوتا - کیسی ہی ناسازی سے قریبی رشتہ دار
جدا نہین ہوسکتے -
لاجواب کردینا - بولنے نہ دینا - بند کردینا -

لاجون مرنا - لاج آنا - لاج لگنا - شرم کرنا - لحاظ کھانا - آبرو کیواسطے چپ رہنا -

لاحول پڑھنا - شیطان سے بچنے کیلئے دعا مانگنا - خدا سے پناہ مانگنا -

لاڈ لڈانا - چاؤ چوچلے مین پالنا - ناز اٹھانا -

لارالیری لگانا - لیت لعل کرنا - آجکل کرتے رہنا -

لاسا لگانا - کسی کے پیچھے کوئی آفت لگا دینا -

لاسے پر لگانا - فریب مین لانا - فریفتہ کرلینا -

لاش پر لاش پڑنا - بہت سے آدمیون کا قتل ہونا -

لاش ڈالنا - قتل کرنا - مار ڈالنا -

لاف مارنا - شیخی کرنا - جھوٹی بڑائی کرنا -

لاکھا لگانا - جمانا - پان کھاکر ہونٹھ سُرخ کرلینا -

لاکھ سر کا ہوجانا - قید کرنا - ہٹ کرنا - کسیکے کہنے کو خیال مین نہ لانا -

لاکھ کا گھر خاک کردینا - مال و دولت برباد کردینا -

لاکھ کا گھر خاک ہوجانا - مفلس ہوجانا - کنگال ہوجانا - تباہ ہوجانا -

لاکھ من کا ہوجانا - وزندار ہونا - صاحب دولت ہونا - قدر و منزلت بڑھجانا -

لاگ رکھنا - تعلق رکھنا - دشمنی رکھنا - ان بن رکھنا -

لاگ کھلانا - کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلا دینا -

لاگ لگنا - عشق پیدا ہونا - محبت قایم ہونا - میر - جسکے دلکو تیری زلفوت سے میان لاگ لگے + اُسکی آنکھون مین جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے +

لاگو ہونا - مزاحم ہونا - پیچھے پڑنا - سر ہونا - میر حسن - اگر اب مین لاگو ہون اسکی کبھی + تو پھر پھونک دیجو مجھے تم تبھی +

لال انگارا - غضبناک غصہ کی حالت مین - قطعہ از مؤلف - آدمی خاکی بنا تھا خاک سے + آگ کا پتلا بنا کسواسطے + اپنی طینت اور اصلیت کو بھول + لال انگارا ہوا کسواسطے +

لال پڑجانا - سرخی پر آنا - پک جانا - غصہ مین ہونا - ؎ - منھ کے کھلنے کی علامت ہی شفق کا پھولنا + لال وہ مجھپر ہو تو رونا بھی کم ہوجائیگا +

لال پیلی آنکھین کرنا - غصہ ہونا - غضبناک ہونا -

لال خان کے لکڑ پیسے باندھنا - پہلی بادشاہت کے وقت کوتوالی مین ایک بڑا لکڑ زمین مین گڑا رہتا تھا مجرمونکو اُسکے ساتھ باندھکر سزا دیتے تھے اسکو لال خان کا لکڑا بولتے تھے - مارنا - سزا دینا -

لال لنگوٹ والا - بوزنہ یعنے بندر -

لال بھیا کرنا - لالا و بھائی کہکے بات کرنا - محبت اور پیار سے بلانا -

لالے پڑنا - ناامیدی ہونا - آفت مین پڑنا - آتش - کچھ ادلبیا کی تعریف کرون کیا + وہ لعل کہ دیکھے سے پڑین جان کے لالے +

لالی رہجانا - آبرو رہ جانا - سرخرو ہونا -

لال کتاب - حساب کتاب کی کتاب -

لاگ ڈانٹ - ان بن - شکر رنجی -

لاگ لپیٹ - طرفداری - حمایت - فریب - چھل - مکر - تعلق -

لاگدار - یار - آشنا - محبتی - رشتہ دار -

لال بجھکڑ - بیوقوف - احمق جو اپنے آپکو عقلمند تصور کرے -

لال سوداگر - وہ سوداگر جو ادھر سے اسباب خریدے اور اُدھر فروخت کردیوے -

لالون کا لال - نہایت پیارا - ہر دلعزیز -

لاکھ جی سے - بدل و جان - ہزار جی سے

لال پانی - سرخ شراب - مولف - کئے لاکھون مئی گلگون نے برباد + سراپا آگ ہی یہ لال پانی +

لال پری - سرخ شراب - ؎ - روز شیشہ مین اُترتی ہی یہان لال پری + ساقیا تجمین عمل بھی عامل ٹھہرا + مولف - نرہا کچھ پتا شرابی کا + لے اُڑی اُسکو جب وہ لال پری -

لالہ جی - ہندوؤنمین عزت کا لقب ہی - ؎ - کوئی بھی آیا نظر باقی نہ باغ دہر مین + جب میان صاحب گئے اور لالہ جی رخصت ہوئے +

لام با باے

لب بند ہونا - خاموش ہونا - زیادہ شیرینی کھانیسے ہونٹھونکا چپک جانا - مومن - کون پوچھے حال تلخی عاشق دلگیر سے + ہو گئے ہین بند لب شیرینی تقریر سے +

لبڑ چٹائی کرنا - زٹل ہانکنا - لغو باتین کرنا -

لب گور ہونا - مرنیکے قریب ہونا -

لب لگانا - تھوک لگانا -

لب معشوق ہونا - تیر کا سوفار تک پہونچنا -

لبین لینا - موچھین کترنا - شرعی کرنا -

لپڑ لپڑ - لپ لپ کرنا - بیہودہ بکنا بکو -

لپکا پڑجانا - عادت ہوجانا - چسکا پڑجانا - وزیر - چشم لیلی کو یہ لپکا تھا نظربازی کا + دشت مین قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہوکر +

لپکی بھرنا - کچی سلائی کرنا -

لپ لپ کرنا - خوف کے مارے کانپنا -

لپیٹوان بات کہنا - گول مول بات کہنا -

لپ جھپ - جلد جلد - جھٹ پٹ -

لبڑ دھون دھون - شور و غل - جھگڑا -

لبونپر جان آنا - جلد مرنا - ؎ - اب بولا نہ منھ سے پوچھو سکا حال تیرے عاشق کے لبونپر جان ہی

لب ولہجہ - طرز گفتگو - انداز کلام -

لام با تاے

لت پت - لتھڑا پتھڑا - سن جانا - بھر جانا -

لت ہونا - دو چیزون کا آپسمین بخوبی مل جانا - عادت ہونا - خو پڑجانا - اشک - انگشت آندھے دوا آج لت ہوئی + بلکہ مریض چشم مین اتنی سکت ہوئی + میر - عدم مین ہمکو یہ غم ہیگا کہ اورن پر اب ستم ہیگا + تمھین تو لت ہے ستانے ہی کی کسی پہ آخر جفا کروگے +

لتے لینا - دھجیان اڑانا پرزے کرنا - آتش - آفرین صد آفرین دست جنون + خوب ہی لتے لیے پوشاک کے +

لتش - لوٹ مچانا - غارت کرنے لگنا - غدر مچادینا - فساد برپا کردینا -

لٹک کر چلنا - معشوقانہ انداز سے چلنا - میر - سرو تدرو دونو پھر آپ مین نہ آئے + گلزار مین چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر +

لٹ جانا - غارت ہوجانا - نقصان ہونا - مولانا اکبر لاہوری - آیا بازار محبت مین جو سوداگر کوئی + مال سب اسکا ہو آتا راج سودا لٹ گیا +

لٹو ہونا - مست ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا -

لٹھ مارنا - سونٹا مارنا - سخت گفتگو کرنا -

لٹیا ڈبونا - کنوین مین لوٹا گرادینا - پانی پینے کا ذریعہ تلف کردینا - نقصان اٹھانا - ہمت ہارنا -

لٹیا ڈوبنا - تباہ وبرباد ہوجانا - بگڑ جانا -

لٹے پٹے دن کاٹنا - مشکل سے گزارہ کرنا -

لام با جیم

لچھن جھڑ جانا - صورت بدلجانا کہ چہرہ پر رونق نرہنا - بدشکل ہوجانا - آتش - روز وصال آنکھونکو اپنے دکھائیگا + روز شب فراق کے لچھن جھڑے ہوے +

لچ بہادر - شہدا - لچا - شہوت پرست -

لخت جگر - جگر کا ٹکڑا - بیٹا - فرزند - فغان - بوے کباب سوختہ آتی ہی خاک سے + دامن سے کیا گرا کوئی لخت جگر فغان +

لچھے دار باتین - مسلسل تقریر - پیچ در پیچ بات - ؎ - زلف پیچان کی کیا لکھون تعریف + کیونکہ وہ لچھے دار باتین ہین +

لام با حاے حطی

لحاظ اٹھادینا - بے لحاظ و بیشرم ہوجانا -

لام با دال مہملہ

لڈو کھلانا - ضیافت کرنا - رشوت دینا -

لڈو ملنا - فائدہ ہونا - مال ملنا -

لام با راے

لڑائی باندھنا - بیر باندھنا - دشمنی کرنا - قطعہ از مولف - ہمارے بت بھی کیا بت ہین خدایا + کہ پلہ مین خدائی باندھتے ہین + نہین رکھتے کسی سے بھی صفائی + زمانہ سے لڑائی باندھتے ہین +

لڑائی تلنا - لڑائی کا سر پر آجانا - قریب الوقوع ہونا - انشا - جب تل گئی لڑائی ترازو کی تول پر + بالونسے باٹ پھوٹے دھڑونسے دھڑے لڑے +

لڑائی مارنا - لڑنا جنگ کرنا، شکست دینا جھگڑنا - میر - حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہی بارے + کیا پوچھتے ہو مرتے ہین عاشق سارے + مشہور ہی عشق نے لڑائی ماری + اسپر کہ گئے لوگ سب اسکے مارے +

لڑائی مول لینا - خواہ مخواہ بے وجہ لڑنا - آتش - ہو اصف بندی مژگان سے ظاہر + لڑائی لین وہ آنکھین ڈھونڈھکر مول + مولانا اکبر - کسیکو چھیڑتے ہین اور کسیکو گالی دیتے ہین + غرض وہ جنگجو سب سے لڑائی مول لیتے ہین +

لڑکا بالا - عیال اطفال گھر کے لوگ -

لڑ لگانا - وسیلہ پیدا کرنا - ٹپس جمانا -

لڑ مرنا - سخت لڑائی کرنا - قتل ہوجانا - ؎ - کوئی عاشق حنا پر اور کوئی ہی روے رنگین پر + یہ دونون کشتگان ناز لڑ مرتے ہین آپسمین -

لڑ مین رہنا - طرفداری وحمایت مین رہنا -

لڑے فوج نام سردار کا - نوکر کام کرتے ہین اور نام افسر کا ہوتا ہی - میر - قتل کرتی ہی مژہ شہرہ ہی چشم یار کا + جنگ کرتا ہی سپاہی نام ہی سردار کا +

لام با شین

لشتی پشتی ہونا - کام کرتے کرتے تھک جانا -

لشتم پشتم - ہر طرح جسطرح ہوسکا -

لشکر کی بولی - کئی زبانین ملکر ایک بنی ہوئی بولی -

لام با طاے مہملہ

لطف اٹھانا - مزہ حاصل کرنا - لذت پانا - ؎ - غم فرقت جو لوگ کھاتے ہین + عشق کا لطف وہ اٹھاتے ہین -

لطیفہ چھوڑنا - دلپسند بات کرنا -

لام با عین

لعل اگلنا - میٹھی میٹھی باتین کرنا -

لعل لگ جانا - قیمتی ہوجانا مرتبہ بڑھ جانا - ذوق - بوسے کے مانگتے ہی پھیرے چتون کو لگے + ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کہ لگے +

لعل لگے ہوے ہونا - بڑی قیمتی ہونا - داغ - ہم ایسے لینگے بوسہ گل تیرے سامنے + کیا ایسے لعل ہین ترے لب مین لگے ہوے +

لعنت بھیجنا - پھٹکار کرنا - نفرت کرنا - حکیم انور لاہوری - خدا نے ہو گئی
جنکی محبت + وہ اس دنیا کو لعنت بھیجتے ہین -
لعنت کا مارا - ملعون - مردود خلائق -
لعنت ملامت کرنا - بُرا بولنا - پھٹکارنا -

لام با غین

لغت تراشنا - گڑھنا - نئے الفاظ دل سے پیدا کرنا -
لغت جھاڑنا - مشکل الفاظ سے کلام کرنا - اپنی علمیت ظاہر کرنا -

لام با فاے

لفافہ بنا رکھنا - ظاہری زینت بنا کر لوگونکو دھوکا دینا -
لفافہ کرنا - اصل راز نہ کھولنا - پردہ مین بات رکھنا - ہلکا ملمع کرنا -
لفافہ کھل جانا - عیب ظاہر ہو جانا - وزیر - حسن عارض عارضی تھا
کھل گیا + خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا -

لام با قاف

لقمان کو حکمت سکھانا - کسی لایق اور عقلمند آدمی کو نصیحت کرنا -
لقمہ دینا - کسی کے منہ مین نوالہ دینا - توپ مین تھیلی ڈالنا - کسی کی بات
مین بول اٹھنا - خارج ہونا - رشوت دینا -
لقمہ کر جانا - کھا جانا - ہضم کر جانا -
لقوہ مار جانا - منہ ٹیڑھا ہو جانا -

لام با کاف

لکڑیان دینا - مردہ جلانا -
لکڑیان کھانا - مار کھانا - خوب پٹنا - آبرو - جہان اس خو کی گرمی تھی
نہ تھی وہان آگ کو غیرت + مقابل اُسکے ہو جاتی تو آتش لکڑیان کھاتی +
لکڑی پھینکنا - چوب بازی کرنا - پٹا کھیلنا -
لکھا پورا کرنا - قسمت کے دن کاٹنا -
لکھا پورا ہونا - قسمت کا لکھا مل جانا -
لکھیڑا - جس باغ مین بہت درخت ہون -
لکھت پڑھت ہو جانا - تحریری اقرار ہو جانا -
لکھے موسیٰ پڑھے خدا - بہت بدخط جسکو کوئی پڑھ نسکے - ناسخ -
مقصود صنم مین سکر ای کلک ازل + پنہان ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خلل + جز عالم غیب
کون جانے یہ راز + لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے یہ مثل +
لکیر کا فقیر ہونا - پرانی رسمونکو ماننا - اپنی عقل کو اسمین دخل نہ دینا -
سب تو شکن ہین زلف صنم کے اسیر ہین + ہم مانگ کی لکیر کے ایدل فقیر ہین + رشک -
کیا خط مستقیم ہے ناک اس شریر کی + خوشبوئیان فقیر ہوئین اس لکیر کی +

لکیر پیٹنا - لکیر پر چلنا - قدیم رسم پر چلنا - نظیر - خیال زلف کو تو ای
نظیر پیٹا کر + گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر +
لگا رکھنا - رکھ چھوڑنا - دم دھانسے مین رکھنا -
لگا رہنا - مصروف رہنا - مشغول رہنا - گھات مین رہنا -
لگا کھانا - مقابلہ کھانا - ٹکر کھانا -
لگا لانا - دم دلاسا دیکر لے آنا - ؎ - وحشی وہ ہین کہ ہمکو لگا لائی
بوے گل + پوچھی بہار مین نہ کسی سے چمن کی راہ -
لگا لگانا - شروع کرنا - آغاز کرنا - جرأت - کیونکہ جرأت لگائین ہم
لگا + کہ فرشتے کا وان لگاؤ نہین +
لگا لینا - اپنی طرف مائل کر لینا - منسوب کر لینا - جرأت - ہے لگا لینے
کو وہ فتنہ دوران تو بلا + پر طبیعت بھی غضب ہے مرے لگ جانیکو -
لگام دینا - چڑھانا - دہانا چڑھانا - رولنا - بند کرنا - ڈانٹنا -
لگانا بجھانا - لگائی بجھائی کرنا - دو شخصونکو ادھر ادھر کی باتین سنا کر
کبھی لڑائی کبھی صلح کرا دینا - جرأت - لگا آتش جگر کو سوز الفت اب
رلاتا ہے + لگانا اسکو کہتے ہین بجھانا اسکو کہتے ہین -
لگاوٹ کرنا - آمیزش کرنا - ملاپ کرنا -
لگائی کرنا - عورت کو گھر مین ڈالنا -
لگ چلنا - بھڑ کر چلنا - اڑ کر چلنا - چھو کر چلنا - میر - خطر کر تو نہ لگ چل
اے صبا اُس زلف سے اتنا + بلا آوے گی تیرے سر جو اُسکا ایک مو ٹوٹا + آتش -
صبا کی طرح ہر ایک غیرت گل سے ہین لگ چلتے + محبت ہے سرشت اپنی ہمین یارانہ آتا ہے +
نظیر - گل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ + دشنام دیکے جھڑکا ہر بار سے زیادہ +
لگی بجھنا - شوق پورا ہونا - خواہش ملنا - بحر - سوز فراق یار کہون
کس فتیل سے + میری لگی بجھیگی نہ ہرگز فتیل سے +
لگی بجھانا - کسی کی خواہش پوری کرنا - جرأت - غرض یہ آتش دل
اور بھی بھڑکی ہے نالے سے + لگی کو کچھ اشک چشم کتھا ہی بجھاتے ہین +
لگی لپٹی رکھنا - طرفداری کرنا -
لگی نہ رکھنا - کچھ تعلق نہ رکھنا - صاف صاف کہدینا - ؎ - ہے تیری
کان زلف معنبر لگی ہوئی + رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی -
لگہ لٹ - فضول خرچ - کھاؤ اڑاؤ -
لگ بھگ - عنقریب - قریب قریب -
لگے ہاتھ - لگتے ہاتھ - ساتھ کے ساتھ - اسیوقت -
لگو - جو لوگ جوا کھیلتے ہین انکے ساتھ ادھر سے جا بدلنے والے -
لگے لگے - پہلو بہ پہلو - پاس پاس -

لام با لام

للو پتو کرنا - خوشامد کرنا - منت سے کام لینا -
للو نہ رہ سکنا - زبان نہ رہ سکنا - بولتے جانا -
للو پنجو - احمق - بیوقوف نالایق -

لام با میم

لمبا بننا - لمبا ہونا - چلدینا - رخصت ہونا - رشک - قیامت شہر ہے بالائے موزونکی بلندی کا + سنے طوبی جو اسکو گلشن جنت سے لمبا ہو -
لمبا سفر کرنا - دور و دراز ملکون کو جانا -
لمبا کرنا - رخصت کرنا - وداع کرنا -
لمبیان کرنا - پرندونکا بلند ہو جانا - گھوڑونکا دوڑکر دور نکل جانا -
لمبی تاننا - بے خبر سو رہنا - مرجانا -
لمبی چوڑی ہانکنا - شیخی کرنا - گھمنڈ کرنا -
لمبی سانس بھرنا - افسوس کرنا - سرد دم کھینچنا - مرنیکے قریب ہونا -
لم لگانا - الزام اور تہمت لگانا -

لام با نون

لنگر اٹھانا - کشتی کو چلانا -
لنگر جاری کرنا - غربا و مساکین کو کھانا ہر روز تقسیم کرتے رہنا -
لنگر ڈالنا - کشتی چلتی کو ٹھہرالینا -
لنگر لنگوٹ دینا - پہلوان کا شاگرد بنانا -
لنگوٹ کھولنا - ممانعت کرنا -
لنگوٹی بند ہوا دینا - مفلس و محتاج کردینا -
لنگوٹی کا ڈھیلا - زناکار - عیاش -
لنگوٹی کا سچا - پرہیزگار - پارسا -
لنگوٹی کھلنا - پردہ کی دیوار کا گر پڑنا -
لنگوٹیا یار - بچپن کی عمر کا دوست -

لام با واو

لوٹا اٹھانا - ادنی درجہ کی خدمت کرنا -
لوٹ پڑنا - غارت ہونا - اندھیر ہونا - ظلم ہونا -
لوٹ پوٹ ہوجانا - عاشق ہوجانا - فریفتہ ہوجانا - ہنسی مین بیقرار ہوجانا - جرات - اس چاند کی جھلک سے جو یہ پٹ کی اوٹ ہے + کیونکر ادھر نہ لوٹون کہ دل لوٹ پوٹ ہے +
لوری دینا - بچے کو گیت گا کر سلانا -
لو کا لگانا - آگ لگانا -
لو لگ جانا - گرم ہوا کا لگ جانا -
لو لگانا - محبت اور پیار کرنا -
لو لگنا - تصویر قایم ہونا - خیال رہنا - جرات - لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ + خامشی مین بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا +
لولو بنانا - احمق اور بیوقوف بنانا -
لولین ہونا - کسی خیال مین مستغرق ہونا -
لونڈے بازی کرنا - اغلام کرنا -
لوہا بجانا - تلوار سے لڑنا -
لوہا برسنا - تلوار چلنا - لڑائی ہونا -
لوہا تیز ہونا - لڑائی تیز ہوجانا -
لوہا لاٹھ ہوجانا - نہایت سخت ہوجانا -
لوہا لوٹنا - وقت پر کام نہ آنا کسی چیز کا -
لوہا کرنا - کپڑون کو استری کرنا - صفائی دینا -
لوہا ماننا - کسی کی بہادری کے قایل ہوجانا - بحر - رہے سینہ سپر ہر دم یہ جوہر ہی محبت کا + کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغ عداوت کا - ۵ - وحشت دل کیون نہ جھون ہاتھ مین حداد کے + مانتا ہے قیس بھی لوہا مری زنجیر کا +
لوہے کے چنے چبانا - سخت اور دشوار کام لینا -
لوہے کی چھاتی اور پتھر کا جگر کر لینا - سخت محنت اور مصیبت کا بار اٹھانا
لونڈھایا کارخانہ ہے - بچون کا سا کھیل ہے -

لام با ہاے ہوز

لہارخانہ مین سوئیان بیچنے کو جانا - بیوقوفی کا کام کرنا لغو حرکت کرنا
لہرا اٹھانا - گانا - سریلی آواز سے گانا -
لہر اٹھنا - خیال پیدا ہونا - موج اٹھنا - آتش - وہ بحر حسن جب فرقت کی شب مین یاد آتا ہے + یہی لہر آتی ہے دل مین کہ چلکر ڈوب دیا مین +
لہر بہر اٹھنا - بے پروا ہونا - خوش و خرم ہو جانا -
لہر چڑھنا - سانپ کا زہر چڑھنا -
لہر چھوٹنا - امنگ اور جوش اٹھنا -
لہرین گننا - دریا کی لہرین گننا - بے فائدہ کام کرنا - ناسخ - آجائے اسکو لہرا دھر آؤ نیکی کہین + لہرین گنا کرون مین کہان تک کنار گنگ +
لہرین لینا - موجین مارنا - خوشی منانا -
لہک لہک کر بولنا - خوش ہو کر بولنا -
لہنگا پہننا - عورت بن جانا -
لہو آنا - خون کے دست آنا -

لہو بگڑ جانا - خونی بیماری ہو جانا -

لہو پانی ایک کردینا - سخت محنت کرنا - آتش - رُلاتا ہی صال یارکا شوق + فراق اپنا لہو کرتا ہی پانی +

لہو پینا - دق کرنا - تکلف دینا - جان مارنا - میر - اب وہ جگر تپش سے تڑپتا ہی تشنہ لب + مدت تلک جو میرکا لوہو پیا کیا +

لہو تھوکنا - منہ سے لہو جاری ہونا - آتش - عشق کہتے ہین اسے نیمچہ ابرو کا + صورت زخم لہو تا دم آخر تھوکا +

لہو ٹپکنا - خون گرنا - خون نکلنا -

لہو خشک ہو جانا - سخت دہشت یا غم ہونا - ناسخ - خشک ہو جاتا ہی حاسد کا لہو سننے کے ساتھ + کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہی یاد +

لہو رونا - بجاے پانی کے خون رونا - چراغ تخلص روشن - غم دست حنائی مین شب و روز + لہو بعنی ہین گوہر بار آنکھین +

لہو سپید ہو جانا - محبت کا نام و نشان نرہنا - ناسخ - کیون ہو نجاے اہل جہان کا لہو سپید + الفت کا رنگ اڑ گیا ہی جہان سے فرار رنگ +

لہو کا پیاسا - خون کا پیاسا جانی دشمن - ظفر - جو پینے دیگا نہ مے محتسب تو یہ میخوار + رہینگے اسکے لہو کے پیاسے کچھ بھی ہو +

لہو کا جوش ہونا - محبت و ہمدردی کا جوش - برق - دم نکل جاتا ہی میرا دیکھکر ایذاے غیر + آدمی سب ایک ہین یہ بھی لہو کا جوش ہی +

لہو کرنا - غضب مین لانا - تنگ کرنا - خون کر دینا - جان صاحب - للّٰہ ہو لی مجھے غصے کی دکھا کر آنکھین + کھانا پینا مرا کیون آپ لہو کرتے ہین +

لہو کے گھونٹ کرنا - نہایت تکلیف برداشت کرنا - نظیر - تھے جیسے جوانی مین پیے جام سبو کے + ویسے ہی بڑھاپے مین پیے گھونٹ لہو کے +

لہو لگا کے شہیدون مین ملنا - کسی کام مین ذرا سا دخل دیکر پورا حقدار بنجانا - میر - ناخن سے بوالہوس کا گلا یون ہی چھل گیا + وہ بھی لہو لگا کے شہیدون مین مل گیا +

لہو لہان ہونا - خون آلودہ ہونا - مومن - آغوش گور مین گئے آخر لہو لہان + آسان نہین ہی آپ کے بسمل کا تھامنا +

لہو لینا - فصد سے خون نکالنا -

لہو موتنا - پیشاب کے رستے خون نکلنا -

لہو مین ہاتھ رنگنا - مار ڈالنا - قتل کرنا -

لہو ہلکا ہونا - ڈرپوک ہونا - خوفناک ہونا -

لام بلیلے

لے اڑنا - کسی چیز کا لطف زیادہ کر دینا - مدد لوٹ بڑھانا - بجز کا دینا -

لیا گیا - شرمندہ ہوا - خجل ہوا - محجوب ہوا -

لیا ہی نہین پڑتا - بڑا مغرور اور متکبر ہی - اسکے مزاج کی حد نہین ملتی -

لیا ہی نہین جاتا - قابو مین نہین آتا -

لے بھاگنا - کسی چیز کو لیکر بھاگ جانا -

لے بھاگو ہونا - لے کے بھاگ جانے والا شخص -

لے بیٹھنا - لے ڈوبنا - اپنے ساتھ دوسرے شخص کو بھی خراب کرنا - ؟ خدا آنکھون سے سمجھے دلکو بھی ساتھ اپنے لے ڈوبین + نہین تو پار تھا بیڑا غریق بحر الفت کا +

لینے کا نہ پوتنے کا - کسی کام کا نہ محض ناکارہ -

لیتا بھولے نہ دیتا - نقد روپیہ کا سودا -

لیت لعل کرنا - آجکل کرنا - وعدہ مین دن گذارنا -

لیٹ جانا - نرم ہو جانا - نرم ہو کر کام نکالنا -

لے دوڑنا - لے کے دوڑ جانا -

لے دے کرنا - تنبیہ کرنا - ڈانٹنا - کوشش کرنا -

لیر لیر کرنا - دھجیان اڑا دینا - پھاڑ ڈالنا -

لیس ہونا - تیار و مستعد ہونا -

لیک پیٹنا - پرانی رسم پر چلنا -

لیک سے بے لیک ہونا - راہ سے بے راہ ہونا -

لیک لیک چلنا - راستے راستے چلنا -

لیکھا ڈیوڑھا کرنا - آمد خرچ برابر کرنا -

لے لگنا - رٹنا گھنا -

لے لینا - گانا شروع کرنا - الاپنا - آبرو - تمنے بجاونے کو جب ہاتھ بیچ نی لی + مجنون ہوا زمانہ یہ اسطرح کی لے لی +

لے مرنا - تہمت و بہتان لگانا سا الزام دھرنا - بحر - کیا قہر ہی جو ہمکو کفن بھی ہوا نصیب + وہ لے مرے کہ میرا ڈوپٹا اٹھا لیا +

لینڈی جڑنا - کتے اور کتیا کا آپسمین پھنس جانا - گہری دوستی ہونا -

لینے آنا - استقبال کو آنا -

لینے کے دینے پڑنا - اچھے ہونیکی جگہ برا ہونا -

لینجک تھینگ ہونا - لڑائی اور فساد ہونا -

لیو چڑھنا - دیوار پر کہگل ہونا -

لینا ایک نہ دینا دو - حساب بیباق ہونا - نظیر - کوئی پھول کے بیٹھے مسند پر کوئی روے اپنی دولت کو + جو اپنا ہو سو مجھے لینا ہو نہ مرا ہو سو مجکو دو +

لین ڈوری - فوج کا سامان جو آگے روانہ ہوتا ہی -

لیھی چیھی - مال و متاع نقد روپیہ پیسہ - سرمایہ - گھر کا سامان -

پانچوین فصل

ادویات یعنے لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

لام با الف

لالا - یہ ایک گھانس کا نام ہی جو مکہ معظمہ سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک قابض اور مسخن ہی اور حابس سیلان خون اور سیلان بواسیر کا قاطع ہی -
لازورد - معرب سکا لاجورد جو مشہور پتھر ہی کاشغر سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک جالی اور صاف کرنیوالا اخلاط کا کدورات سے مسہل سودا و دافع سودا مفرح و مقوی قلب قاطع سعال دافع مالیخولیا و وسواس ہی -
لاغرین - یہ ایک نبات ہی مشابہ پانوءن خرگوش سواسطے عربی مین اسکو رجل الارنب کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک شراب کے ساتھ پینا اسکا اسہال کو بند کرتا ہی ضماد اسکا محلل اورام حارہ ہی -
لاذن - رطوبت غلیظہ لیس دار ہی کہ ساق اور پتون ایک پہاڑی درخت سے حاصل ہوتی ہی اور وہ درخت بقدر درخت انار کے ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف قوی و مسخن و مفتح افواہ عروق و مقوی ارواح و منضج رطوبات غلیظہ محلل صلابات و مسکن اوجاع باردہ دافع درد سر ہی -
لالہ سرنگون - یہ ایک قسم کا لالہ پیازدار ہی اسکا پیاز دھنیے کے ساتھ کوٹکر پانی نکالین اور پانی کو تیل مین ملا کر جوش دین یہانتک کہ پانی خشک ہوجاے وہ تیل عرق النسا کے دفع کرنے مین مجرب گنا جاتا ہی -
لاغیہ - اسکا نبات شیر دار مشابہ نبات سقمونیا کے ہی پتی گول پھول زرد رنگ نرگس کے پھول کیطرح شہد کی مکھی اسپر بیٹھتی اور کھاتی ہی تخم اسکا خشخاش کیطرح باریک ہی اسکے کاٹنے سے دودہ نکلتا ہی وہ جمع کیا جاتا ہی جو قوی تر سقمونیا سے ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل قوی و منقی دافع استسقاے زقی پانی اسکے پتون کا قی کے ذریعہ سے مادہ مفسد کو نکالتا ہی -
لالہ نعمانی - قسم لالہ کی ہی پھول اسکا شقایق سے بڑا جڑ مانند پیاز کے طبیعت اسکی گرم تر مفرح و مسکر و منوم محرک باہ ہی -
لامی - یہ گوند ایک ہندی درخت کا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مسخن و ملطف و مفتح سدہ اور نکھلانے والا بلغم کا ہی -

لام با بے

لبا - گاڑھا دودھ گاے بھینس بکری وغیرہ کا جو تین روز تک بعد پیدا ہونے بچہ کے دوہا جاتا ہی اور اسکی پیوسی بناتے ہین طبیعت اسکی سرد تر مسمن بدن و محرک باہ دیر ہضم مولد خلط غلیظ مسدد قوی ہی -

لبن النسا - عورت کا دودھ یہ دودھ گدھی کے دودھ سے الطف ہی اگر عورت جوان اور صحیح الجسم ہو دختر والی کا دودھ سرد تر ہی اور لڑکے والیکا دودھ گرم تر ہی واسطے ترطیب اور تقویت دماغ و دفع بیخوابی مجرب ہی -
لبلاب - عشق پیچہ جو مشہور بیل ہی صغیر اور کبیر اور سپید اور سیاہ بہت قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد و خشک ملین و مسہل و مفتح و محلل دافع درد جگر و درد گوش و قرحہ امعا ہی -
لبن اللقاح - اخیر مین حاے حطی شیر شتر یعنے اونٹنی کا دودھ لطیف اور نہایت رقیق ہی مایل بشوریت بسبب کمی حرارت کے مسکہ اس سے نہین نکلتا طبیعت اسکی گرم خشک پینا اسکا مقوی بصر دافع ضیق و استسقاے زقی و طبلی ہی -
لبنج - اخیر مین خاے معجمہ یہ ایک بڑا درخت ہی مشابہ حنا پتی مایل بدرازی پھل چھوٹا -
لبن الاسد - شیر کا دودھ طبیعت اسکی نہایت گرمی اور تیزی مین ہی نہایت جالی و منفذ و مدر ہی -
لبن البقر - گاے کا دودھ یہ دودھ دہنیت و جنبیت و مائیت مین معتدل ہی غلظت اور رقت مین بھی معتدل ہی اور فائدون سے بھرا ہوا سواے بھینس کے دودھ کے اور کوئی دودھ اس سے زیادہ گاڑھا نہین ہی طبیعت اسکی معتدل گرمی اور سردی مین مقوی جوہر دماغ رافع نسیان و مالیخولیا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقر کے حق مین فرماتے ہین - البقر لحمہ داء و لبنہ شفاء - یعنے گاے کا گوشت بیماری ہی اور دودھ شفا ہی -
لبن الخنزیر - خوک یعنے سور کا دودھ طبیعت اسکی سرد تر ہی دافع سل اور دق
لبن المعز - شیر بز یعنے بکری کا دودھ مائیت اسپر غالب ہی دہنیت اور جبنیت کم بعض اسکو سرد کہتے ہین اور بعض اسکو گرم واسطے ترطیب دماغ و رفع یبس و بیخوابی مجرب ہی -
لبن جاموس - بھینس کا دودھ اسپر دہنیت غالب ہی اور ثقیل اور دیر ہضم ہی خلط غالب کے ساتھ مل جانا اسکا کام ہی -
لبن حمار الوحش - لبن الغزال - گورخر اور ہرنی کا دودھ دونون گرم تر ہین اور محرک باہ و مقوی بدن -
لبن الحامض - چھاچھ یعنے لسی طبیعت اسکی سرد تر مطفی دافع تشنگی ہی -
لبن الرماک - گھوڑیون کا دودھ طبیعت اسکی گرم تر جالی و مفرح و مفتح ہی باہ کو بڑھاتا ہی طبیعت ملین کرتا ہی مدر بول و حیض ہی و منقی قرحہ رحم -
لبن - فارسی مین شیر ہندی مین دودھ کہتے ہین تین جزو سے مرکب ہی مائیت و دہنیت و جبنیت اور انھین اجزا کے اعتبار سے اسکی طبیعت ہی یعنے حرارت

و رطوبت و یبوست انھین اجزا کی کمی و بیشی سے شمار کی جاتی ہی طبیعت اسکی
عموماً مرکب المقوی ساتھ غلبہ حرارت و رطوبت کے اور بھی گرم پہلے درجہ
مین اور تر دوسرے درجہ مین اور تمام جانورون کا دودھ جالی اور دافع
اخلاط سوختہ اور مقوی و مسمن ہی۔

لبن الاتان — بہ تاے مثناۃ فارسی مین اسکو شیر الاغ و شیر خر مادہ
اور ہندی مین گدھی کا دودھ کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر ہی اگرچہ بادہ
ہو تو اور بھی زیادہ تر مفید ہی اور چاہیے کہ گرم گرم پیا جاوے مرطب دماغ
مفرح دل مقوی بدن فائدہ بخش امزجہ حارہ کے ہی۔

لبن الضان — اسکو فارسی مین شیر میش اور ہندی مین بھیڑ کا دودھ کہتے ہین
دسنیت اوہ چکنیت اغلب ہی گاے کے دودھ سے گاڑھا ہی طبیعت اسکی گرم تر مقوی
جوہر دماغ محرک باہ دافع قرحہ ریہ و امعا و نفث الدم و تاثیر ادویہ مسموم ہی۔

لبن السودان — اکثر لوگ کہتے ہین کہ یہ فرفیون کے دودھ کا نام ہی بعض کہتے
ہین کہ سودان سواے فرفیون کے ایک اور چیز ہی گوند کیطرح سیاہی مائل طبیعت
اسکی گرم خشک زہر قاتل ہی سونگھنا اسکا رعاف جاری کرتا ہی اور کثرت
عطسہ سے ہلاک — واضح ہو — کہ اور ادویات شیردار کو یتوعات کہتے ہین مانند
مازریون سیاہ و فرفیون و سقمونیا وغیرہ یہ سب زہریلے ہین اور مسہل
قوی شدید سے لفظ یتوعات یعنے یاے باتا مین انکی بحث ہوگی انشاء اللہ۔

لام با تاے فوقانی

لتکو — پھل ایکدرخت کا ہی جو بنگال مین بکثرت ہوتا ہی بقدر درخت آلو کے مزہ
پھل خام کا ترش اور پختہ میخوش طبیعت اسکی سرد تر مسکن صفرا و حدت خون ہی۔

لام با جیم

لجالو — یہ گھاس نمناک زمینون مین پیدا ہوتی ہی جو دو قسم پر منقسم ہی ایک قسم جو
خشکی مین بموسم برسات پیدا ہوتی ہی یہ ایکگز تک اونچی شاخین تیلی تیلی بہت
چھوٹی دوسری جو تالابون کے کنارون پر ہوتی ہی یہ زمین پر پھیل جاتی ہی
اور بیچ مین ایک شاخ ان دونونکو اگر کوئی ہاتھ لگاوے تو پتے اسکے
آپسمین سمٹ جاتے ہین اور جو ہاتھ الگ کرین تو پھر کھل جاتے ہین اہل ہند
اسکو عظیم النفع بلکہ کیمیا کی بوٹی تصور کرتے ہین طبیعت اسکی سرد تر محلل
اور جالی اور منضج و مفتح و دافع فساد خون ہی ناسور اور پرانے زخمونکو
اچھا کرتی ہی بواسیر کا علاج ہی۔

لحیۃ التیس — یہ ایک نبات ہی جسکی ماہیت مین اختلاف ہی طبیعت اسکی
معتدل گرمی اور سردی مین اور خشک دوسرے درجہ مین قابض اور قاطع
نزف الدم و اسہال دموی و قرحہ ریہ مقوی معدہ ہی۔

لحم — گوشت جو مشہور چیز ہی ہر ایک حیوان کا گوشت الگ الگ تاثیر رکھتا ہی۔
اور یہ اعلی غذا انسانی غذاؤن سے ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے
باب مین سید الطعام لحم فرمایا ہی فوائد اسکے بیشمار ہین جو بڑی کتابون مین
مفصل لکھے ہین بلکہ ہر ایک وحش و طیر کے گوشت کے فوائد الگ الگ درج کیے ہین

لام با خاے

لخیس — یہ ایک قسم خیری بری کا ہی پھول اسکا بنفشی دانہ سیاہ قرتلخ طبیعت گرم و
خشک مسہل قوی ہی اور دافع زہر عقرب اگر پھول اسکا عقرب کے آگے رکھدین فی الفور مرجاے۔

لام با سین

لسان الکلب — بعض اسکو بارتنگ کہتے ہین اور بعض حماض اور بعض سواے
انکے ایک الگ نبات کہتے ہین جسکی ساق دو گز تک گرد اور پتے مانند بارتنگ کے
پھول بنفشی طبیعت گرم خشک ورم الطحال کا خاص علاج ہی۔

لساۃ — اسکو اذان الثور بھی کہتے ہین جو ایک نبات ہی بو اسکی مشابہ بو انجبار
کے پتے چوڑے پھیلے ہوے زمین پر لذت زیادہ گاؤزبان سے پتے اسکے خام اور
پختہ کھانے مین آتے ہین طبیعت اسکی سرد تر زبان کی ہر ایک بیماری کا یہ علاج ہی
اور ہر ایک دنبل و رشبور کو جو سرخ اور سخت ہو دفع کرتے ہین۔

لسان الثور — فارسی مین اسکو گاؤزبان بولتے ہین مشہور دوا ہی تازہ اور
سبز گرم تر خشک مین رطوبت کم مائل بخشکی مفرح و مقوی ارواح حرارت غریزی
کو زیادہ کرنیوالی ملین طبع مسہل صفرا دافع سرسام و مالیخولیا ہی۔

لسان العصافیر — فارسی مین اسکو زبان گنجشک ہندی مین اندرجو کہتے ہین
یہ ایک درخت کا پھل ہی جسکے مشابہ پتے بادام کے بنگال مین بکثرت ہوتا ہی ایک
تلخ دوم شیرین دو قسم پر منقسم ہی طبیعت اسکی گرم خشک مسکن بہ باہ دافع درد پہلو
و خفقان و سرفہ و ضیق النفس ہی۔

لسان السبع — یہ ایک نبات ہی بقدر دو گز کے بلند شاخین پراگندہ پتے
لمبے اطراف انکے تیز اور دندانہ دار آرہ کیطرح پھول بنفشی قبے گول طبیعت گرم
خشک دافع سنگ گردہ و مثانہ ہی۔

لسان الابل — یہ ایک نبات ہی شاخین اسکی پراگندہ مائل سپیدی پتے سیب کے
درخت کیطرح طبیعت اسکی سرد خشک ہی اسکے پتونکے خساندہ کا پینا
اور شاخ کا چبانا زبان کی لکنت کو دفع کرتا ہی قرحہ اندرونی کا علاج ہی۔

لسان الحمل — فارسی مین اسکو بارتنگ صغیر اور کبیر دو قسم پر منقسم ہی کبیر کے
پتے مشابہ زبان بکری کے سبز لمبے اور موٹے چوڑے پھل زرد رنگ بیج گول
صغیر ایسی ہی مگر پتے چھوٹے ہین طبیعت بارد خشک دافع رعاف و صرع
و درد گوش و درد دندان ہی۔

لسان — زبان جو مشہور عضو ہی فوائد اسکے جو انسان کو حاصل ہوتے ہین
ظاہر ہین یہ عضو گوشت رخو سے سب کا اور رگین اور عصب عضلات اور

غشاوہ سے بناہی طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا سریع الانحدار مرطب بدن ہی منی کو زیادہ کرتا ہی۔

لام با صاد

لصیقی۔ یہ ایک خاردار ہی جو کپڑونکو چمٹتی ہی اس سبب سے لصیقی نام رکھا گیا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک محلل ہی پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ شہد کے کھانسی کو دفع کرتا ہی اور ضماد ورم مقعد کو نافع ہی۔

لام با عین

لعاب۔ آب دہن یعنے تھوک روزہ دار آدمی کے منہ کا تھوک درد گوش کو فائدہ دیتا ہی اور اگر کان مین کرم ہوتے ہین تو تھوک کے ڈالنے سے مرجاتے ہین اور اگر سانپ کے منہ مین ڈالین تو سانپ مرجاتا ہی۔

لعل۔ اقسام یاقوت سرخ سے ہی پرانی کتابونمین اسکا ذکر نہین چرمہ تین سو برس کا گذرتا ہی کہ بسبب زلزلہ کے بدخشان مین ایک پہاڑ پھٹ گیا اور لعل کی کان ظاہر ہوئی طبیعت اسکی گرمی اور سردی مین معتدل ہی مائل بحرارت ویبوست کھانا اسکا دلکو تفریح دیتا ہی اعصاب کو تقویت بخشتا ہی بواسیر کو دور کرتا ہی خفقان ووسواس ومالیخولیا کا علاج ہی ہر ایک جواہر سے قوی التاثیر ہی۔

لعبت بربری۔ یہ ایک جڑ مشابہ سورنجان اور پتلی اس سے مانند سرپستان کے ذائقہ مین تلخ اور تیز طبیعت اسکی گرم وخشک محلل ریاح قاطع بلغم دافع بواسیر مقوی معدہ ہی۔

لام با فاے

لفاح۔ یہ دوا پھل بیروج کا ہی جسکا ذکر لیے باباے مین مذکور ہوگا نر اور مادہ ہوتا ہی مادہ اپنے چوڑے پتون کے ساتھ زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی اور جڑ اسکی دو عدد یا تین گانٹھین آپسمین ملی ہوئی مشابہ بصورت آدمی اور نرکے پتے چقندر کے سے پھل بقدر کھیرے کے اور جڑ موٹائی مین متوسط طبیعت انکی سرد اور خشک مجفف ومخدر مسکن غثیان قابض ومسکر ومنوم ومسمن بدن ہی۔

لفش۔ یہ ایک عالیشان درخت شام مین ہوتا ہی اسکی لکڑی سبز اور گیلی آگ مین فی الفور جلتی ہی اور خشک کو آگ کم اثر کرتی ہی طلا اسکے خشک پتون کا دافع برص وبہق ہی اور عصارہ تازہ پتون کا دافع داد۔

لام با قاف

لق لق۔ یہ ایک پرند جانور کثیر الجثہ ربیع کے موسم مین یہ پہاڑ سے آتا ہی اور کانٹون کا گھر بناتا ہی سانپ اسکے بچون کا دشمن ہی اور یہ سانپ کو نگل جاتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک کھانا اسکے گوشت کا دافع فالج ولقوہ وخدر ہی ریاح غلیظہ کو رفع کرتا ہی۔

لام با کاف

لک۔ گوندا ایک گھانس کا ہی کہ ملک ہند مین اکثر ہوتی ہی سرخ رنگ مشابہ توت سرخ کے بعض درختونکی شاخ سے نکلکر جم جاتی ہی بعض دانے بقدر لیمو اور نارنج کے ہوتے ہین اسکو لاک خام کہتے ہین بیر اور پیپل و بڑ کے درختون سے بھی نکلتی ہی رنگ سرخ طرح طرح کے اس سے بنائے جاتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک جالی ومحلل ومنقی اخلاط وحابس ہی۔

لام با نون

لنجیطس۔ ایک نبات ہی جو بستانی اور صحرائی ہوتی ہی بستانی کی پتی چوڑی اور سرخ پھول سیاہ مشابہ ٹوپی کے جڑ مشابہ گاجر کے اور بری کے پتے مانند اسقولوقندریون کے اور خشن تراس سے اور دندانے بڑے زاید طبیعت گرم و خشک بستانی کے جڑ کا پینا مدر بول ہی اور پینا خشک صحرائی کا تلی کی بیماری کو نافع ہی۔

لام با واو

لوبیا۔ حبوب ما کول مشہور سے ہی اکثر شہرونمین ملتا ہی بیل اسکی عشق پیچان کی طرح ہوتی ہی پھول نیرہ بنفشی اور پھل ایک غلاف مین باقلا کیطرح طبیعت اسکی گرم تر دیر ہضم مولد خلط غلیظہ مولد منی محرک باہ ہی۔

لوز المر۔ کڑوے بادام طبیعت اسکی گرم اور خشک اور جالی اور ازالہ اخلاط غلیظہ کے لیے بے نظیر ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے درد سر اور سرمہ اسکا واسطے تقویت بصر نافع ہی۔

لوز البربر۔ یہ ایک قسم کا بادام لوز بری سے مشابہ ہی حب صنوبر سے کچھ بڑا طبیعت اسکی گرم خشک نہایت قابض روغن اسکا زیت السودان نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی۔

لوز۔ بادام شیرین مشہور چیز ہی طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم تر اور معتدل کہتے ہین حافظ جوہر دماغ جالی اعضاے باطنی مقوی باہ ملین طبع ہی شیرہ اسکا ساتھ شکر کے کھانسی وخشونت سینہ وحنجرہ کو دفع کرتا ہی ذات الجنب کا علاج ہی۔

لوغجید لطوس۔ یہ ایک گھانس ہی جسکی پتی مشابہ پتون اسقولوقندریون کے ہین اور بیج مثلث شکل کے بری اور بستانی ہوتا ہی بری گرم زیادہ ہی بستانی سے اسکا ضماد دافع جرب ہی بلکہ ہر ایک قسم کے زخم کا علاج ہی۔

لوسیماجیوس۔ یہ ایک نبات بے شاخ ہی شاخین گرہ دار پتے مشابہ پتے بید کے پھول سرخ مائل بزردی طلائی رنگ طبیعت اسکی سرد خشک قاطع رعاف وسیلان حیض ہی اور دافع قرحۂ امعا۔

لوف۔ فارسی مین اسکو فیل گوش کہتے ہین یہ گھانس تین قسم پر منقسم ہی۔

ایک لون کبیر اسکی ساق ابلق سانپ کی طرح ہوتی ہے اور پتی عشق پیچہ کی طرح طبیعت گرم خشک مفرج و مقطع اخلاط غلیظہ و جنین — دوسرا قسم لوف الجعد اور لوف سفید ہے اسکی پتی لوف کبیر سے چھوٹی ساق بقدر ایک بالشت کے طبیعت اسکی گرمی مین کم اور خشکی مین قسم اول سے زیادہ دافع امراض سینہ و بواسیر ہے تیسری قسم کو اذان الفیل یا فیل گوش کہتے ہین پتی اسکی مشابہ پتی کبیر کے طبیعت اسکی گرم خشک زیادہ دافع سرفہ و عسر النفس و نزلہ و منقی اخلاط غلیظہ ہے —

لولو — فارسی مین مروارید ہندی مین موتی کہتے ہین جو سمندر مین صدف کے پیٹ کے اندر قادر حقیقی کی قدرت سے پیدا ہوتا ہے باریک خشخاش کے دانہ تک اور بڑا چڑیا کے انڈے تک ہوتا ہے جسقدر گول اور روشن آبدار سفید ہو قیمت زیادہ پاتا ہے مراحی دار موتی بھی خوبصورت اور قیمتی ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد خشک مفرح و ملطف و مقوی ہے روح کو راحت پہونچاتا ہے جسم کو فرحت دیتا ہے دافع وسواس و جنون و مالیخولیا و خفقان و خوف و حزن و امراض قلب و ضعف معدہ و یرقان و حرقۃ البول وغیرہ ہے اسکے خواص طبیہ کتابون مین مفصل لکھے ہین —

لام با ہاے

لہولو موغرافیس — یہ ایک مصری درخت ہے جسکو دھوبی کپڑے دھونے مین استعمال کرتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قابض دواغ مانع سیلان مواد دافع نفث الدم و نزف الدم و اسہال و درد مثانہ ہے پرانے زخمونکو اچھا کرتا ہے —

لام با یاے

لیف البحر — یہ ایک جز مشابہ سعد کے اور بزرگ تر اس سے سیاہ رنگ ریشے باریک آپسمین ملے ہوے چھوٹے گیند کیطرح بقدر اکمر و (؟) کی موجون کے ساتھ دریاے مغرب مین سے نکلتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہے اسکو جلا کر آنکھونمین ڈالین تو ناخنہ اور بیاض کو دفع کرتی ہے دانتونکو سپید کر دیتی ہے —

لیشالونس — اسکو کندر پات بھی کہتے ہین اسواسطے کہ اسکی جڑ سے کندر کی بو آتی ہے ذائقہ اسکا سونف جیسا طبیعت اسکی گرم خشک محلل و ملین جالی دافع یرقان سرکہ کے ساتھ مدر بول و حیض ہے —

لیف — یہ ایک قسم ہے تاگون اور خشبی تارون سے کھجور کے درخت سرپر اور ناریل کے پھل اور مقل و ساری وغیرہ پر ہوتا ہے بہتر اسمین لیف ناریل کا ہے اور بدتر اسمین مقل کا طبیعت اسکی گرم خشک سرمہ اسکی را کہ کا آنکھونکی بیاض کو دور کرتا ہے نظر صفا ہوتی ہے منجن دانتونکو مضبوط کرتا ہے اسکا فرش استسقا کو دور کرتا ہے اور طلا اسکی راکہ کا جذام و برص کو دور کرتا ہے —

لیمون — مشہور میوہ ہے بعض ہے ترش اور شیرین اور میخوش ہوتا ہے اور

تینون کی طبیعتین الگ الگ ہین شیرین گرم تر ہے جو پیاس کو تسکین دیتا ہے معالجہ بھی اس سے کرتے ہین دوسرا ترش دافع صفرا اور سرد خشک ہے اسکی سکنجبین بناتے ہین صفراوی تپون اور یرقان کو مفید ہے تیسرا میخوش ہے سرد تر اور صفرا شکن —

لیفیہ — یہ ایک گھانس سرخ رنگ خاردار ہے پھل اسکا بھی مانند چھوٹے کھیرے کے خاردار ہوتا ہے دو قسم کا ایک قسم مسہل قوی دافع حمیات ہے اور دوسرا زہر قاتل جسکے کھانے سے انسان مرجاتا ہے —

اٹھائیسوان باب

حرف میم کے بیان مین اس مین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے ذکر مین

میم با الف

ما — بدون ہمزہ عربی مین حرف نفی و کلمہ استفہام ہے — آیت قرآنی — وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون —

ماء — عربی مین پانی جسکو فارسی مین آب کہتے ہین — آیت قرآنی — وانزلنا من السماء ماء فاحیا بہ الارض بعد موتہا —

ما — فارسی مین ہم اور ہمارا — **نوحہ** — می طپید در سوز عشقت سینۂ سوزان ما + دم بدم ہر تو گرید دیدۂ گریان ما + باوجود قرب ہستم از بساط وصل دور وہ حیف بر مہجوری ما واے بر حرمان ما +

مانا — شبیہ و نظیر و مانند ہونیوالا —

ماوا — **ماوی** — جاے برگشتن — واپس آنیکا مقام یعنے اپنا گھر — ع — نیا بنہے خانمان خانہ ات در دار دہر + آستان دولتت ماواے و ملجاے جہان + **شفیع اثر** — مغز در سایۂ اقبال ہمارا بجے + گیرد آنکس کہ بر سایۂ لطفش ماوا +

مانیا — ایک قسم جنون کا ہے جسمین بیمار مین درندون کی خصلت پیدا ہوجاتی ہے اور لوگونکو کاٹنے کو دوڑتا ہے —

ماتیرا — **ماتہری** — بشین معجمہ ایک بیماری کا نام جسمین چہرہ اور پیشانی پر ورم چڑھ جاتا ہے —

مالیخولیا — سودا غ مین خلل آجانا ایک بیماری کا نام ہے —

ماخولیا — مخفف مالیخولیا کہ بکسر لام و سکون نون و ضم خاے معجمہ و واو معروف و کسر لام دوم ہے یونانی لفظ ہے یعنے اسکے خلط سیاہ ہین کیونکہ یہ بیماری خلل دماغ کے سودے سے پیدا ہوتی ہے اور سودا کا رنگ سیاہ ہے — **ملا وحشی** — ماخولیا گر نیستم حکیم چرا خون مخوارہا + کو فصد جان نشتر کند تن بجان بر لب آوردم +

ماجرا - سرگذشت و قصیۂ و اقعۂ و ہنگامہ و گفتگو و حالات زمانہ - درویش والہ ہروی - باشنو حسن اسفر لفت نبود دنیست + این ماجرا ازین ورق سادہ خواندہ ایم +
مامینا - سریانی زبان مین نام ایک گھانس کا ہی جو نہایت بدمزہ ہوتی ہی -
مارافسا - جو شخص سانپ کو بذریعہ منتر کے پکڑے منتریا جادوگر -
ماسوا - وہ مخلوق جو سوائے ذات خداوند جل و علی کے ہی - حکیم انور لاہوری - طالب ذات خداوند کریم + کے کند رغبت بسوے ماسوا +
ماضی - جو حالت گذر چکی ہو - **قطعہ از مؤلف** - فکر استقبال از دل کن برون + باش فارغ از خیال مافنا + دان غنیمت حال را در حملہ حال + گر توئی از بندگان باصفا +
مابقا - جو بات باقی رہ گئی ہو -
مامن رضا - مشہد مقدس حضرت امام علی رضا جس جگہ مجرم جاتا ہی تو گرفتار نہین ہوتا اس سبب سے اس مقام کو جاے امن رضا کہتے ہین - **سعدی** - امروز کس نشان ندہد در بسیط خاک + مانند آستان درت مامن رضا +
مارقشیشا - یہ ایک جوہر ہی جو آنکھونکی دوا مین مستعمل ہی جو چار قسم کا ہوتا ہی ذہبی - فضی - نحاسی - حدیدی - ان مین سے ذہبی قسم اول ہی -
مارگیا - ایک گھانس کا نام ہی جسکو مارچوبہ کہتے ہین -
مالیا - ایک قسم کی باریک اور لمبی لکڑی کا نام ہی جسکے نیزے بناتے ہین بعض کے نزدیک یہ بانس ہی اور یونانی زبان مین رنگ سیاہ مقابل سفید کے -
مآب - جاے بازگشت - واپس آنیکا مقام - **نعتیہ از مؤلف** - جناب محمد رسالتمآب + کہ بدر ہر دو راہ صدق و صواب +
ماہتاب - مہتاب - چاند کی روشنی - **معز فطرت** - جلوہ کردی کہ افتاد آفتاب از طاق چرخ + مستے افشاندی کہ مہتاب از کنار بام ریخت +
فتوت - دریاے چرخ نیل نگر در تلاطم ست + ہر سو فگندہ ہست کف آ جوش ماہتاب +
ماہ نخشب - وہ چاند جسکو حکیم ابن عطا المشہور ابن مقنع نے جادو و شعبدہ سے سیماب سے بنا کر ایک کوہ سیام سے اندھیری رات مین نکالا تھا اور روشنی اسکی چار فرسنگ تک جاتی تھی اور نخشب نام ایک شہر کا ہی ولایت ماوراء النہر مین اور نخشب سے سمرقند تک تین کوس کا رستہ ہی -
مات - مرجانا مغلوب ہونا - اور شطرنج بازونکی اصطلاح مین جب شاہ کو حریف کشت دیوے اور کوئی خانہ شاہ کے واسطے باقی نرہے تو کہا جاتا ہی کہ بازی مات ہوئی -
مائیت - میرندہ یعنے مرنے والا -
مافات - وہ جو فوت ہو چکا ہو -
مامونت - ایک قسم کے حلوے کا نام ہی -

ماہیت - حقیقت - کیفیت - حالت -
ماء الحیات - آب حیات -
ماست - جغرات - دہی - چھاچھ - **سلسی سعدی** - خوبی کرت مات پیش آورد دو پیمانہ آب ست یک چمچہ دوغ + اگر راست میخواہی از من شنو + جہاندیدہ بسیار گوید دروغ +
مالیت - قدر - قیمت - وقر - عزت - رتبہ - **مسیح کاشی** - دل از ان گشت گرانمایہ کہ درد تو در وست + ورنہ معلوم بر ما و تو مالیت دل +
مؤنت - بروزن عذوبت مایحتاج معیشت نان و نفقہ محنت و رنج و بار و مشقت +
مؤالفت - الفت پکڑنا - ملنا - خوگر ہونا -
مواخات - برادری - بھائی پن - رشتہ داری -
ماج - ماہ یعنے چاند -
مارج - سکے بلے وہ آگ جو دھوان نرکھتی ہو اور نام نوع جن کے باپ کا -
ماریچ - لشکر کے علم کا پرچم اور صورت جو مصور اس صورت سے کھینچتے ہین گویا چند سانپ آپسمین لپٹے ہوے ہین -
مایحتاج - جس چیز کی حاجت ہو -
ماچ - بوسہ اور ماچیدن اسکا مصدر ہی -
ماچ موچ - چومنا چاٹنا -
ماجوج - یافث ابن نوح کی اولاد تاتاری لوگ -
مائدہ مسیح - عیسے علیہ السلام کے لیے جو خوانچہ آسمانی اترتا تھا اسمین ایک مچھلی بریان بے خار ہوتی اور روغن اس سے ٹپکتا تھا اسکے سر کے نزدیک نمک اور دم کے نزدیک سرکہ ہوتا اور خوانپر طرح طرح کے سالن اور ساگ چنے ہوتے اور پانچ روٹیان ایک پر روغن زیتون دوسری پر شہد تیسری پر گھی چوتھی پر پنیر پانچوین پر بھونا ہوا گوشت ہوتا -
مالح - نمکین اور شور -
مانح - بکسر نون و سکون حاے سخی و بخشندہ -
ماح - سفیدی تخم مرغ کی اور مح بضم میم زردی بیضہ کی -
مادح - صفت کرنیوالا - مدح کرنیوالا -
ماسخ - بکسر سین و خاے معجمہ ہر چیز جو بے مزہ ہو یعنے پھیکی چیز -
ماخ - ضعیف و ناطاقت و کمینہ و بیدولت و خسیس و منافق و زرقلب -
مالیخ - خیام خام و خلل دماغ -
مانند - مانندہ - بمانند - بمانندہ - حرف تشبیہ مثل ہی - **قائم مشہدی** - بے روی تو خورشید فتاد از نظر من + مانندہ سیلی کہ بکف رنگ برآورد - **ولہ** - لاف از نسب مران کہ بمانند آئینہ + آدم نمیشود کسے از روے دیگران - **میر خسرو**

چرا شد پدر ہفت و مادر چار + چگونہ سہ فرزند شد آشکار + چو این ہر سہ ہم
زین پدر مادر اند + چرا نہ بمانند یکدیگر اند +
ماء الورد — گلاب جو مشہور چیز ہی —
ماجد — بزرگ — بڑا ادب کے لایق —
ماخذ — جس جگہ سے کوئی چیز لی جاے —
ماخوذ — پکڑا ہوا — لیا ہوا — توحید — شود بدام طمع آدمی چرا ماخوذ +
چرا بہ بند شود بندۂ خدا ماخوذ + با بتدا سے عمل کن از ان عمل پرہیز +
کہ زان مواخذہ باشی بانتہا ماخوذ +
ماہور — موسیقی کے ایک شعبہ کا نام ہی —
مؤخر — جو چیز اخیر مین لائی گئی ہوا ور نام ستائیسوین منزل کا منازل قمر سے
ماجور — اجر دیا گیا — ثواب دیا گیا — صفدر فوقانی — جبین شکر نہ بہ
خاک عجز لے بندۂ خاکی + چو عند اللہ ماجوری و عند الناس مشکوری +
ماوراء النہر — توران کے ملک کا نام ہی —
مادندر — باپ کی عورت کا باپ جو اسکی ماں نہو —
ماحضر — وہ کھانا جو مہمان کیلیے حاضر ہو بے تکلف کھانا درویشانہ حاضری —
میسر اعہدی — نیست انعام خدا روزی نعمائے چند + نشود خاصہ حق ماحضر عامی چند +
مآثر — آثار اور نشان قدیم عمارات وغیرہ —
مار مہرہ — وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکلتا ہی —
ماثور — اثر قبول کیا ہوا اور جزا دیا گیا —
مالک دینار — لقب ایک ولی اللہ کا ہی جو کشتی مین سوار تھا ملاح کا ایک
دینار گم ہوگیا اور تہمت اُس بزرگ پر قایم کی کہ تو نے چرایا ہی اور اُسکو مارا
بزرگ نے دریا کی طرف دیکھا ہزارون مچھلیاں آئین اور اتنے دینار کشتی پر
پھینکے کہ دیناروں کے بار سے کشتی غرق ہو گئی اور وہ بزرگ صحیح سلامت
دریا سے نکل آیا اُس روز سے اُن کا خطاب مالک دینار مقرر ہوا —
مامور — امر کیا گیا — حکم کیا گیا — توحید — چرا بسجدہ نہ خم گردن نیاز کند +
پے عبادت حق شد چو آدمی مامور +
مار — سانپ جو مشہور جانور ہی — توحید — چو آن واحد شد از کثرت نمودار +
بشائق نمود از پردہ دیدار + گہے از نور شد روشن گہ از نار + گہے از مور
شد ظاہر گہ از مار +
مادر — والدہ جسکے پیٹ سے پیدا ہوا ہو — حافظ — دختران را ہمہ
جنگ ست و جدل با مادر + پسران را ہمہ بدخواہ پدر می بینم +
مادر مادر — ماں کی ماں یعنے نانی —
ماخور — شراب خانہ و قمار خانہ وغیرہ —

ماز — اخیر مین زاے معجمہ وہ شگاف جو دیوار مین ہو —
ماشرز — لوہارون اور مسگرون کے اوزار —
مایوس — نا اُمید — مایوسی کی حالت — توحید — گنار ہگار کند گرچہ صد ہزار
گناہ + ز فضل و لطف الٰہی نمیشود مانوس +
مانوس — خو پکڑا گیا — انس پکڑا گیا — توحید — شد از تعلق دنیاے
بیوفا فارغ + چو گشت خاطر انسان بہ بندگی مانوس +
ماس — مخفف آماس جسکے معنی ورم کے ہین —
مالس — یونانی مین سیاہ مقابل سپید کے —
مانطس — وہ پتھر جسکے پاس رکھنے سے بد نظر نہین ہوتی ہند مین نظر ٹوکتے ہین
ماربلاس — چلپاسہ جو ایک جانور ہی —
مالش — ملنا حاصل مصدر مالیدن سے — نظامی — چنانت دہم مالش
از تیغ تیز + کہ یا مرگ خواہی ز من یا گریز +
مارنبش — نام ایک تبخانہ کا جو اصفہان کی نواح مین بنایا گیا تھا —
مانوش — نام ایک بہالر کا ہی جسپر منوچہر تور کے پیٹ سے پیدا ہوا —
ماص — ماہ یعنے چاند —
مائع — وہ چیز جو رقیق ہو مثلاً روغن و سرکہ و شہد وغیرہ —
ماہ مقنع — ماہ نخشب جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہی —
ماغ — بغین معجمہ نام ایک جانور کا جو پانی کے کنارے رہتا ہی اور میغ یعنے بادل
اور بخار و غبار جو سردی کے موسم مین بعد کھلنے ابر کے ہوا مین ظاہر ہوتا
ہی آفتاب کے نکلنے سے پہلے جب سورج کی گرمی ہوتی ہی تو محو ہو جاتا ہی ہندی
مین اسکو کوہیل کہتے ہین اور نام ایک قسم کے ابلق کبوتر کا بھی ہی —
مازاغ — اشارہ بآیۂ کریمہ ما زاغ البصر و ما طغی یعنے حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج مین بوقت قرب الٰہی اپنی آنکھ اور کسیطرف
نہ پھیری اور نہ نافرمانی کی — نعتیہ از مؤلف — زیب چشمش کحل مازاغ البصر +
مردمک روشن بنور ما طغی +
ماؤف — جسکو کوئی آفت پہونچی ہو —
مالوف — اُلفت پکڑا گیا — خو پکڑا گیا — توحید — زمانہ تابع حکمت
بجان و دل باشد + بود بالفت مولے اگر دلت مالوف +
ماعون — گھر کا مال اور سامان —
ماق — آنکھ کا گوشہ جو ناک کی طرف ہو —
مارق — گمراہ بدمذہب ولا مذہب —
مالایطاق — جو شخص کسی کی طاقت و قدرت مین ہو —
مالک — صاحب ملک کا اور نام اس سوداگر کا جسنے حضرت یوسف کو کنوین سے

نکالا بھائیون سے خریدا اور عزیز مصر کے پاس بھیجا اور نام اس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہی - توحید - خداست مالک املاک و فالک فلاک + آنکہ کرد عطا نور جان بتودۂ خاک +

مامک - والدہ - مادر - مان -

ماترنگ - ایک جانور چلپاسہ کی قسم سے ہی -

ماتورنگ - سوسمار جسکو ہندی مین گوہ کہتے ہین اور وہ ایک مشہور جانور ہی -

مالانگ - ایک قسم کے آڑو کا نام ہی جو مشہور میوہ ہی -

مانگ - دری مین ماہ یعنے چاند -

مانورگ - سرخاب جو مشہور جانور ہی -

مانوک - چکاوک جو مشہور پرندہ ہی -

مال - دولت خزانہ اور اہل حساب کے نزدیک ایک عدد کو اسکے نفس مین ضرب دینے سے جو حاصل ضرب ہو وہ مال ہی چنانچہ چار کو چار مین ضرب دیا تو سولہ حاصل ضرب ہوے - توحید - تو ئی ناظر تو ئی حاضر بہر حال + تو ئی لفظ و تو ئی معنی بہر قال + تو می بخشی کسے را فقر و فاقہ + کسے را میدہی گنج زر و مال +

مآل - بروزن مقال جاے رجوع اور بازگشت کا مقام انجام اور انجام - توحید - خداوالی غیب دان لایزال + خبردار احوال ماضی و حال + از و ابتداے ہمہ انتہا + ہمہ انتہا را بذاتش مآل +

مالامال - بسیار یعنے بہت اور بھرا ہوا - توحید - یکے گدا و تہیدست و مفلس و محتاج + بمال و جاہ دگر را خزانہ مالامال +

مامول - امید رکھا گیا -

ماکول - کھایا ہوا - کھانا وغیرہ -

مؤجل - بروزن منور مہلت دیا گیا -

مأول - بتشدید واو تاویل کیا گیا -

مائل - میل کرنے والا خواہش کرنیوالا اور شایق اور نام جزو اعظم فلک قمر - صائب - کہ ماءل بہ ہول گرد ابہاے کہ مرطاء م + کہ بحر پیچیدہ از یوسف تر از و لے کہ من داءم

مالاینحل - جو چیز حل نہو سکے اور وہ عقدہ جو کھل نہ سکے -

ماکل - مصدر میمی خوردن یعنے کھانا -

ماحصل - حاصل ہوئی چیز اور جو حاصل ہو - میرزا باقر بیگ بغیر اینکہ پریشانیم بطول کشید + شکایت از سر زلفت چہ ماحصل دارد +

ماخول - جسکو مالیخولیا خلل دماغ جو طبیعت کی بیماری لاحق حال ہو - اسیر لاہیجی - محکم دجزشاہد و می زند دیگر خیال + زاہد ماخول ہر دم در خیال دیگر ست +

مالول - وہ شخص جو غلامی سے درجہ بلند پر پہونچ گیا ہو -

ماتم - سوگ جو کسی کے مرنے کا کیا جاے - عرفی - عادت عشاق چیست مجلس غم داشتن + حلقہ شیون زدن ماتم ہم داشتن +

مادام - ہمیشہ - نت نت - اسیری لاہیجی - باشاہد و می حریف و ہمدم + باچنگ و چغانہ ایم مادام +

مآثم - جمع آثم بہت سے گناہ -

مام - مادر - والدہ - ما -

ماثوم - گنہگار - تقصیری -

ماعون - زکوۃ مال کی اور جس چیز کے ساتھ معاونت ڈھونڈھین اور گھر کا اسباب -

مان - دروغگو - جھوٹ بولنے والا -

مامون - امن مین لایا گیا محفوظ اور بے ہراس اور نام خلیفہ کا جو ہارون خلیفہ عباسی کا بیٹا تھا -

مامن - جاے امن - امن کا مقام -

مارن - سر بینی ناک کی نوک جسقدر نرم بلا استخوان ہی -

مافارقین - ایک ملک کا نام ہی -

ماء معین - وہ پانی جو جاری ہو اور پاک و صاف -

مابون - وہ شخص جو علت ابنہ مین مبتلا ہو -

مازندران - ملک طبرستان جو توابع ایران سے ہی اور قدیم زمانہ مین وہ ملک مسکن دیوون کا تھا -

ماچین - ایک ملک چین کے جنوب کے سمت ہی اور فارسی مین وہ شخص جسکو بوسہ دیا ہو کہ ماچ کے معنی بوسہ کے ہین - محسن تاثیر - دلم در زلفش از فکر دہانش بر نمی آید + اگر در بند چین افتادہ ام در قید ماچینم +

ماکیان - یہ لفظ مفرد ہی معنے اسکے ایک مرغ خانگی ہین - عرفی - در نعت زگشت عدل تو گردانہ چین شود شاید + کہ بیضہ در شکم ماکیان شود شیرین +

مادیان - مفرد لفظ ہی ایک گھوڑی -

مان - گھر اور گھر کا اسباب اور بمعنی مارا یعنے ہمکو اور مجھکو اور صیغہ امر ماندن سے یعنے ٹھہرا اور چھوڑ نیز بمعنی باش و تشبیہ و نظیر و مانند - شعر - خانہ بے خانمان خانہ ات + مامن اہل بلا کاشانہ ات +

مائتین - دو صد یعنے دو سو عدد ہین اور نام ایک اصول کا موسیقی مین ہی

مائین - بکسر میم و کسر ہمزہ و سکون یاے تحتانی صدہا یعنے بہت سیکڑون

مامیران - ایک دوا کا نام ہی جو ہلدی کیطرح ہوتی ہی آنکھون کے علاج مین مستعمل ہی

مؤتمن - معتمد اور امین صاحب امانت -

مادون - سواے اور فروتر -

ماء الجبن - دودھ کا پانی جو بیمار کو دیتے ہین -

مابین - دو چیزون کے درمیان -

ماپروین - جدوار جو ایک دوا کا نام ہی-
ماخاریون - جنگلی سوسن یونانی زبان مین -
ماخان - نام ایک چینی پہلوان کا اور نام ایک بستی کا جو قلمرو شاہجہان کے پاس ہی
مارتون - یونانی اور سریانی مین رازیانہ جو ایک مشہور دوا ہی -
ماذریون - ایک دوا کا نام ہی جو مستسقی کو دیتے ہین -
مازن - پشت یعنے پیٹھ جسکو عربی مین صلب کہتے ہین -
مازون - مازو جو ایک دوا مشہور ہی -
ماشو - غربال یعنے چلنی جس سے آٹا چھانتے ہین ملا طغرا - معنی از قربانتو دون
چو ماشوی ست + برای نان طرف میدۂ سرود بہ پیز +
ماکو - جولاہون کی نال جسمین سوت کی نلکی رکھکر کپڑا بنتے ہین -
مارو - دری زبان مین مادر یعنے ما جسکے پیٹ سے پیدا ہوا ہو -
مازو - نام ایک درخت کا ہی جسکے پوست سے چمڑا رنگتے ہین اور پھل دوا مین مستعمل ہی -
ماہو - وہ لکڑی جو شتربان ہاتھ مین رکھتے ہین اور اونٹونکو اس سے
چلاتے ہین اور نام ایک امیر کا جو یزدجرد بادشاہ کیطرف حاکم سیستان و خراسان کا
تھا جب یزدجرد نے فوج اسلام سے شکست کھائی اور مرو مین بھاگ کر آگیا
تو ماہوی نے ترکستان کے خاندان کے ساتھ ملکر بادشاہ کو قتل کرا دیا -
مائدہ - خوان جسمین تیار کھانے قسم قسم کے چنے ہوے ہون - مولوی معنوی -
مائدہ از آسمان شد عائدہ + گفت چون انزل علینا مائدہ +
ماشہ - لوہارون کا آہنی اوزار جسکو سنسی کہتے ہین اور بندوق کا توتہ جسمین
توڑے دار بندوق کا توڑا قایم کرکے رنجک کو آگ دیتے ہین اور ایک وزن جو آٹھ
سرخ یعنے آٹھ رتی کا ہوتا ہی اور بارھوان حصہ تولہ کا -
ماہچہ - وہ مدور شکل کٹوریا چاندیکی جو چاند کیطرح بنا کر بادشاہی علم پر نصب کرتے ہین -
ماہیچہ - گیہون کے میدے کی سویان جو ایک قسم کا کھانا ہند مین بنایا جاتا ہی اور شیر و شکر
کے ساتھ کھاتے ہین عربی مین اسکو اطریہ و فارسی مین سیمیا کہتے ہین -
ماشورہ - جولاہون کی نلی جسپر سوت لپیٹ کر کپڑا بنتے ہین اور کچا سوت
جو نلکے پر لپٹا ہوا ہو اور اسکو ہند مین پنڈیا کہتے ہین - مظفر کاشانی - یک چند
بشیراز نہ آگاہان باش + یک چند سراسیمہ و اصفاہان باش + القصہ میان
اصفہان و شیراز + ماشورہ دستگاہ جولاہان باش +
ماثورہ - جتا دیا گیا اور ادعیہ ماثورہ وہ دعائین ہین جو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے منقول ہین -
ماشطہ - مشاطہ - عورت سنگار کرنیوالی - جو اور عورتون کے سنگار پر
مامور ہو کنگھی کرنیوالی کیونکہ مشط کنگھی کو کہتے ہین -
مولدہ - ایک قوت کا نام ہی جو خون سے منی بناتی ہی اور ولادت کیمادہ کو درست کرتی ہی

ماجدہ - بزرگوار عورت -
ماہمہ - برمہ ترکھانون کا جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین -
مادبہ - بفتح بائے موحدہ ضیافت -
مانستہ - مانند کیا گیا - تشبیہ کیا گیا -
مارگزہ - کالا سانپ - کفچہ دار -
ماربدہ - دایہ اور وہ عورت جسکو ما بنایا گیا ہو -
مایہ - اصل و مادہ و مقدار و کمیت اور مادہ جو مقابل نر کے ہی اور نام اس
گاے کا جو فریدون کو دودھ دیتی تھی و دستگاہ و سامان و بنیاد - مخلص کاشی -
دیدۂ مخلص گوییا آن نرگس فتان بخواب + کز نگاہش مایۂ صد حشر آفت می چکد +
مادہ - بتشدید دال اصل ہر چیز و سامان و ترکیب جو غیر کے واسطے مدد ہو
ماضیہ - گذرا ہوا زمانہ اور گذری بات -
مارچوبہ - ایک گھاس ہی جسکو مارگیاہ بھی کہتے ہین اور عربی مین طبیون حیوانی
زہرون سانپ بچھو وغیرہ کا علاج ہی پتی اسکی رازیانہ کی طرح ہوتی ہی اسکے پانی
سے کتا فوراً مرجاتا ہی یہ لکڑی سانپ کی صورت پر ہوتی ہی - خاقانی -
آنکسان کہ طریق تو میروند + زاغند و زاغ رار وش کبک آرزوست +
چون طفل آرزوے ترازوے زر کنند + نارنج را بردکہ ترازو کنند زپوست +
گیرم چو مارچوبہ کند تن بشکل مار + کو زہر بہر دشمن و کو مہرہ بہر دوست +
مارنہ - ایک گھاس ہی جسکو لحیۃ التیس کہتے ہین -
ماسوچہ - ایک پرندہ کا نام ہی بقدر قمری کے -
ماشیہ - مویشی یعنے چارپایہ -
مافہ - وہ لکڑی جس سے دروازہ بند کردیا جاتا ہی -
مالکانہ - خشک حلوا جسمین طرح طرح کے میوے ڈالے جاتے ہین -
مالہ - معمارون کے کہگل کرنے کا اوزار -
مانہ - گھر کا اسباب -
ماہ - چاند اور مہینہ - حسن غزنوی - شاہا قبال جنگ تو ہر ماہ ماہ باد
اقبال را بہ پیش تو صد راہ راہ باد + محمد سعید اشرف - اختری نیست
چو رویت بہ فلک + دیدہ ام ماہش و بالا ترا +
مؤدی - ادا کیا گیا - پہونچایا گیا -
مانی - ایک نقاش روم مین تھا پیغمبری کا جھوٹا دعوی کرتا اور کتاب ارژنگ
اسنے تصنیف کی نقاشی و مصوری کو وہ اپنا معجزہ ظاہر کرتا بہرام شاہ نے
اسکو قتل کردیا - توحید - ہو نقش کاتب قدرت بدید حیران ماند +
بشکل آئینہ از حسن خوبیش مانی +
ماحی - محو کرنیوالا - دور کرنیوالا -

مالایعنی ـ بے معنی بات ـ
مالی ـ پر کرنے والا اور بھرنے والا اور شہد یعنے انگبین ـ
ماورائے ـ سوائے کسی چیز اور بات کے ـ
ماقی ـ بکسر قاف گوشہ آنکھ کا جو ناک کی طرف ہو ـ
ماہ جلالی ـ ماہ فروردین کہ آفتاب کو شرف اُس میں ہوتا ہے سعدی ـ
اول اردی بہشت ماہ جلالی + بلبل گوینده بر منابر قضبان +
ماری ـ ترکی میں ہلاکت ـ
مائی ـ آبی جسکا تعلق پانی سے ہو ـ
ماہ یمانی ـ چہرۂ مبارک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ـ
ماسی ـ بے پروا و بیباک ونڈ آدمی ـ
ماہانی ـ ایک خراسانی پتھر ہے جو زرد اور سپید ہوتا ہے سکتہ اور بواسیر کا علاج ہے
ماہی ـ مچھلی جو دریائی جانور مشہور ہے ـ سعدی ـ قرص خورشید در
سیاہی شد + یونس اندر دہان ماہی شد +
مابقی ـ جو چیز باقی رہ گئی ہو ـ

میم با بائے موحدہ

مبرا ـ بری ہوا ہوا ـ بیزار ہوا ہوا ـ پاک کیا گیا ـ ذوقی ـ مبراست
ذاتش زچون و چگون + منزا ترا ز اندرون و برون +
مبتغا ـ بضم اول چاہا گیا ـ مانگا گیا ـ
مبالا ـ مخفف مبالات پاک رکھنا ـ
مبا ـ مخفف مباد ہے اور رودہ گوسپند جسمیں چانول اور قیمہ بھر کر پکاتے ہیں
یحیی کاشی ـ رودہ گندہ راکنند مبا + بود آن نیز روزئی غربا +
مبارا ـ مخفف مبارات نفرت اور نااتفاقی جو عورت اور خاوند کے درمیان ہو ـ
مَبدا ـ بفتح اول ابتدائے موقع اور آغاز کا مقام ـ
مُبدا ـ بضم اول و دال مکسور اخیر میں ہمزہ ابتدا کرنیوالا ـ آغاز کرنیوالا ـ
پیدا کرنے والا یہ نام خدا وند جل و علی کا ہے ـ ف ـ آنانکہ براہ حمد پویند +
یا مبدی و یا معید گویند +
مباسطت ـ فراخی اختیار کرنا ـ بے تکلفی کرنا ـ
مباعدت ـ دوری و مفارقت و جدائی ـ
مبغیات ـ آرزوئیں ـ التجائیں ـ
مبردات ـ سرد کرنے والی چیزیں اور وہ دوائیں جنکی تاثیر سرد ہے ـ
مبرات ـ ہر چیز مؤنث جو پاک کی گئی ـ
مبہوت ـ حیران و سراسیمہ ـ
مبالات ـ پاک رکھنا اور اندیشہ کرنا ـ

مبارزت ـ بتقدیم رائے مہملہ بر زائے معجمہ لڑائی ـ جنگ ـ فتنہ و فساد ـ
مبادرت ـ دلیری کرنا ـ جلدی کرنا ـ شتابی و تیزی سے کسی کام کو کر لینا ـ
مباشرت ـ جماع کرنا ـ عورت کے ساتھ ہمبستر ہونا ـ
مبیت ـ شب گذران کرنا ـ کسی گھر میں رات کاٹنا ـ
مبات ـ رات کاٹنا اور وہ جگہ جہاں رات کاٹیں ـ
مباینت ـ ایک دوسرے سے جدا ہونا ـ
مباہات ـ ناز کرنا ـ بڑائی کرنا ـ حافظ ـ دلا دلالت خیرت کنم براہ نجات
مکن بفسق مباہات و زہد ہم مفروش +
مبت ـ عار و ننگ و عزت و آبرو ـ
مبعوث ـ اُٹھایا گیا ـ پیدا کیا گیا ـ
مباحث ـ جمع مبحث اور اہل فارس اسکو بمعنی بحث استعمال کرتے ہیں حافظ
مباحثے کہ دران حلقۂ جنون میرفت + ورائے مدرسہ و قیل و قال مسئلہ بود +
مبتہج ـ خوش و خرم ـ
مبہج ـ خوش و خورسند ـ
مباح ـ جائز اور روا اور حلال ـ ف ـ پیشوایان ملت الفت + خون
عاشق مباح میدانند +
مبرد ـ بکسر اول سوہان جو ایک مشہور اوزار ہے ـ
مبرد ـ بضم اول و فتح ثانی و رائے مشدد سرد کرنیوالا اتبریدا در بفتح رائے نام
ایک فاضل نجومی کا ـ
مبتر ـ بضم اول و فتح ثانی و فتح تائے مشدد ابتر و دم بریدہ و بے اولاد و خراب ـ
مبشر ـ بضم اول و فتح ثانی و شین مشدد بشارت دینے والا خوش خبر سنانے والا ـ
مبذر ـ فضول خرچ اسراف کرنیوالا ـ بفائدہ کاموں میں روپیہ برباد کرنے والا ـ
مبرور ـ نکوئی کیا گیا ـ
مباشر ـ اختیار کرنے والا کسی کام کو اپنے ذمہ پر لینے والا ـ جماع کرنیوالا ـ
مبار ـ رودہ گوسپند جسمیں قیمہ چانول وغیرہ پر کرکے پکاتے ہیں عربی میں اسکو عصب کہتے ہیں
مبادر ـ جلدی کرنیوالا ـ پیشی کرنے والا ـ
مبصر ـ صاحب بینائی ـ تیز نظر ـ
مبرز ـ بتقدیم رائے مہملہ بر زائے معجمہ بیت الخلا ـ جائے ضرور ـ پاخانہ ـ
مبارز ـ بتقدیم رائے مہملہ بر زائے معجمہ بہادر سپاہی ـ لڑنیوالا ـ
مبسوط ـ فراخ کیا گیا اور نام ایک کتاب کا فقہ کے علم میں ـ
مبدع ـ پیدا کرنیوالا کسی چیز کا ـ
مبتدع ـ بدعت کرنیوالا ـ
مبضع ـ بکسر میم و فتح ضاد نشتر جس سے خون نکالتے ہیں ـ

مبیع - بفتح اول وکسر ثانی بیچ کیا گیا فروخت کیا گیا - بیچا گیا -
مبرقع - نام ایک نغمہ کا موسیقی مین - ملا طغرا - طرب کردہ چون ساز
نوروز خویش + مبرقع بتن زین مکان خواندہ پیش +
مبلغ - بفتح اول منزل مقصود وحد ونہایت اور مقدار کم ہو یا زیادہ اور مبلغ
بوزن منقش پہونچایا گیا اور بکسر لام پہونچانے والا و بضم میم وسکون باے
موحدہ و فتح لام پہونچایا گیا صیغہ اسم مفعول ابلاغ سے اور بمعنی پہونچنے اور
کامل ہونیکے اور اہل فارس ابتداے تعداد زر نقد کے اسکو استعمال کرتے
ہین - سعدی - ہمان کنند بگیر مکہ مستفاط خلق + بدان ہمی کند و
درکشم بخو نشینش + ولیک دست نیارم زدن بدان سر زلف + کہ مبلغ دل
خلق ست زیر ہر شکنش + میر معزی - سپہر مبلغ عمرت کشیدہ بر عددی + کہ عشر
آن عدد آید ہزار بار ہزار +
مبدرق - رہنما - رہبر - راستہ دکھلانے والا -
مبارک - برکت کیا گیا و خجستہ و بزرگ - ع - پہ آن سرور ملک
سخاوت + مبارک تخت و تاج سربلندی +
مبال - جاے بول پیشاب کی جگہ اور عضو تناسل مرد اور فرج عورت کی -
مباقل - وہ زمین مزروعہ جسمین بہاز لہسن شلجم میتھی وکرنب وغیرہ بوئی ہوئی ہو
مبتذل - ذلیل وخوار و بیقدر -
مبطل - باطل کرنے والا -
مبل - چھڑکنے والا - تر کرنے والا - رونے والا -
مبدل - بدلا ہوا - بدلا گیا -
مبرم - محکم واستوار ومضبوط -
مبہم - پوشیدہ اور باندھا ہوا -
مبتسم - ہنسنے والا - دانت سپید کرنیوالا -
مبین - ظاہر کرنیوالا - ظاہر ہوا ہوا -
مبین - بہ تشدید یاے تحتانی مکسور بیان کرنے والا -
مبرہن - حجت ساطع ودلالت قاطع سے باثبات پہونچا ہوا -
مباہان - ناز اور بڑائی کرتے ہوے - سنجر کاشی - از لطف شد آتا نکہ
ندانند تفاخر + از رحمت ولطف تو مبا شد مباہان +
مبسوطہ - فراخ اور فراخی کیا گیا -
مبردہ - سرد کرنیوالا - سردی دینے والا -
مبطخہ - خربزہ جو مشہور پھل ہی -
مبشوشہ - بہر دو شاے مثلثہ پراگندہ وپریشان -
مباہلہ - بھاگنا ایکدوسرے کو -

مبالغہ - زیادتی کرنا کسی کی مدح یا ذم مین -
مباحثہ - باہم بحث کرنا -
مبادلہ - بدلنا - تبدیل کرنا -
مباہجہ - خوشی کرنا -
مباہی - ناز کرنے والا فخر کرنیوالا -
مبقی - باقی رکھنے والا -
مبادی - ظاہر کرنے والا اسم فاعل مبادات سے -
مبہی - بتقدیم باے موحدہ بر یاے تحتانی قوت باہ پیدا کرنیوالی چیز -
مبنی - بنا کردہ شدہ بنایا گیا -
مبانی - بنیادین -
مبخلی - بخیلی اور بخل کے ساتھ منسوب ہونا -
مبتدی - جس طالب علم کی ابتدائی تعلیم ہو -

میم با تاے فوقانی

متکا - تکیہ گاہ - جاے پناہ - سعدی - حبیب خدا اشرف انبیا +
کہ عرش مجید ش بود متکا +
متی - کب اور کیونکر اور جسوقت - حافظ - حضوری گر ہمی خواہی ازاو
غائب مشو حافظ + متی ما تلق من تہوی دع الدنیا واہملہا -
متمنی - آرزو کیا گیا -
متبنی - بیٹا بنایا گیا -
متوفی - مرگیا ہوا - فوت ہوا ہوا -
مترا - ہندی زبان مین بارش کا مہینہ -
متھرا - مشہور ایک شہر ہند مین ہی -
متاب - واپس ہونا اور مقام مراجعت کا -
متراکب - برہم بیٹھا ہوا -
متعاقب - ایک دوسرے کے پیچھے دوڑنیوالا -
متاعب - بہت سے رنج اور ماندگیان -
متعصب - مذہب مین سختی کرنے والا -
متعذب - شیرین وخوشگوار -
متانت - استواری ومحکمی ومضبوطی -
متشابہات - وہ آیات قرآن مجید کے جنکے معانی مخفی ہین -
متمنیات - آرزو کیا گیا -
متیمنات - برکتین اور بابرکت چیزین -
متعنت - عیب گیر ونکتہ چین -

متابعت - فرمانبرداری کرنا۔

متفاوت - فرق کیا گیا۔

میت - جولاہونکی کنگھی۔

متوج - تاج پہنے ہوے۔

متفرج - جاے سیر و تماشا - سیر کا مقام خوشی کی جگہ۔

متموج - موجزن - لہرین مارتا ہوا۔

مترشح - ٹپکتا ہوا۔

متلطخ - اخیر مین خاے معجمہ لتھڑنیوالا - آلودہ۔

متعود - خو پکڑنے والا - آلودہ۔

متضاد - ضد کرنیوالا - مخالفت کرنیوالا۔

متردد - فکرمند - اندیشہ ناک اور چلنے والا۔

متعبد - عبادت کرنیوالا۔

متعند - عناد رکھنے والا - دشمن و بدخواہ۔

متصاعد - بلندی پر جانے والا۔

متمرد - سرکش و نافرمان۔

متبلد - کند ذہن و احمق و بےخبر

مترصد - اُمیدوار۔

متلذذ - لذت حاصل کرنیوالا۔

متکسر - توڑنیوالا اور ٹوٹنے والا۔

متبحر - فاضل - اجل بڑا عالم۔

مُتضرَّر - ضرر و تکلیف پہونچایا گیا۔

مُتضرِّر - ضرر پہونچانے والا۔

متشاعر - جھوٹ موٹھ شاعر بننا۔

متعذر - دشوار ہونا صاحب عذر ہونا۔

متنفر - نفرت کرنیوالا۔

متبادر - پیشی پکڑنیوالا اور تیزی سے دوڑنے والا۔

متعسر - نہایت دشوار اور تنگ۔

متحیر - حیرت کی حالت مین۔

متاثر - اثر قبول کرنے والا۔

متاخر - پیچھے رہنے والا۔

متصور - خیال مین لایا گیا۔

متغیر - ایک حالت سے دوسری حالت مین آیا ہوا۔

متفکر - فکر اور اندیشے مین۔

متکبر - غرور اور بڑائی مین آیا ہوا۔

متواتر - پے درپے - بار بار۔

متوافر - وافر ہونیوالا - زیادتی اختیار کرنیوالا۔

متجاوز - تجاوز کرنیوالا - حد سے گزرنیوالا۔

متلبس - پوشاک پہننے والا - چھپنے والا۔

متجسس - تلاش کرنیوالا - ڈھونڈھنے والا۔

مترس - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے واسطے بند کرنیکے لگاتے ہین

متنفس - کوئی شخص - کوئی آدمی۔

متعطش - تشنہ پینے پیاسا پانی کا۔

مترش - داڑھی منڈا یہ لفظ بتصرف اہل فارس فارسی سے عربی بنایا گیا۔

متفتش - تفتیش کرنیوالا ڈھونڈھنے والا۔

متوحش - وحشت اختیار کرنیوالا۔

متفحص - جستجو کرنیوالا متلاشی۔

متخصص - خصوصیت رکھنے والا۔

متعرض - پیش آنیوالا۔

متسلَّط - بفتح لام مشددہ وہ شخص جسپر قبضہ و تصرف پایا ہو۔

متسلِّط - بکسر لام مشددہ قبضہ و تسلط پانے والا۔

متساقط - گرجانیوالا - سقط ہونیوالا۔

متورع - پرہیزگار و پارسا۔

متوزع - بتشدید زاے معجمہ پراگندہ و پریشان۔

متاع - اسباب اور جس چیز سے فائدہ پائین۔

متفرع - کسی چیز سے شاخ کیطرح باہر نکلنے والا۔

متصدع - دردسر پانیوالا۔

متسع - فراخ ہونے والا۔

متدرع - زرہ پوش۔

متضرع - تضرع و زاری کرنیوالا۔

متتبع - پیروی و متابعت کرنیوالا۔

متنوع - گوناگون ہونیوالا۔

متمتع - فائدہ اٹھانے والا۔

متواضع - تواضع کرنے والا۔

متوقع - اُمید رکھنے والا۔

متضعف - بہت ضعیف ہونے والا۔

متکاثف- غلیظ اور موٹا ہونیوالا-

متصرف- قابض و دخیل ہونیوالا-

متصف- صفت کیا گیا-

متلف- تلف و ضایع کرنے والا-

متحف- تحفہ دینے والا-

متعفف- عفیف و متقی و پارسا-

متضائف- آپسمین نسبت رکھنے والا-

مترادف- پے درپے سار بار اور ایکدوسرے کے پیچھے چلنے والے اور وہ دو تین لفظ جنکے معنے ایک ہون چنانچہ قلب اور جان اور فوآد کہ تینون کے معنے دل ہین-

متلہف- غمناک اور افسوس کھانیوالا-

متعنف- بدخو و درشت گو-

متاسف- افسوس کی حالت مین-

متالف- الفت کرنے والا-

متعارف- جان پہچان-

متکلف- تکلیف دینے والا-

متوقف- توقف کرنیوالا- ٹھہرنیوالا-

متمزق- یکسر ازے معجمہ مشدد ٹکڑے ہونیوالا-

متطرق- راستہ چلنے والا-

متفرق- فرق اور فاصلہ مین الگ الگ-

متضائق- تنگی کرنیوالا-

متفق- اتفاق کی حالت مین-

متحقق- تحقیق کیا گیا- راست و درست-

متعلق- تعلق کیا گیا- لگاؤ رکھنے والا-

متعارک- گوشمالی دینے والا حاجت روائی کرنیوالا- کامیاب ہونیوالا- لڑنے والا- انبوہ کرنے والا-

متبرک- برکت والا-

متحرک- حرکت کرنے والا-

متروک- ترک کیا گیا- چھوڑ دیا گیا-

متراک- نام ایک منزل کا ہی منازل قمر سے-

متک- ترنج جو مشہور میوہ ہی-

متکفل- ضامن اور ذمہ دار-

متزلزل- کانپنے والا اور ہلنے والا-

متخلخل- خلل ڈالنے والا-

متماثل- مشابہ و مانند-

متفاول- فال لینے والا-

متاہل- گھربار والا- عیالدار-

متمایل- میل اور خواہش کرنے والا-

متداول- نوبت بنوبت لیا گیا-

مترسل- خط بھیجنے والا-

متحمل- بار اٹھانے والا-

متعال- بلند ہونے والا-

متامل- فکر اور اندیشے اور توقف مین-

متبدل- تبدیل کیا گیا- بدلا گیا-

متجاہل- جان بوجھکر بیخبر ہونے والا-

متخیل- خیال کیا گیا-

متشکل- صورت اختیار کرنیوالا-

متصل- پاس پاس-

متوسل- وسیلہ پکڑا گیا-

متوصل- وصل کیا گیا- پیوند لگایا گیا-

متوکل- خدا پر بھروسا کرنے والا-

متیل- شمعدان بتی جلانے کا-

متالم- دردمند و دردناک-

متلاطم- طمانچہ مارنے والا- دھکا دینے والا یہ لفظ دریا کی موجون کے ذکر مین استعمال کیا جاتا ہی-

مترجم- ترجمہ کرنیوالا ایک زبان سے دوسری زبان مین اور بفتح جیم ترجمہ کیا گیا-

متبسم- شگفتہ ہونے والا- بے آواز ہنسنے والا-

متراکم- ہجوم و انبوہ کرنیوالا-

مترسم- لکھنے والا اور رسم کرنے والا-

متظلم- دادخواہ فریادی-

متسم- داغ کیا گیا- نشان لگایا گیا-

متحتم- واجب اور لازم-

متعلم- شاگرد- علم پڑھنے والا-

مترنم- سرود کرنے والا-

متمم- تمام کرنے والا- کامل کرنے والا-

متنعم- ناز و نعمت سے پرورش پانے والا-

متخاصم - خصومت کرنیوالا -

متقدم - پیش ہونے والا -

متکلم - کلام کرنے والا - بولنے والا -

متوہم - وہم کرنیوالا -

متہم - جسپر کوئی تہمت لگائی جاے -

متدین - دیندار -

متن - پشت و استوار و محکم اور جگہ بلند اور سخت اور وہ کتاب کی
عبارت جسکی تشریح حاشیہ پر ہو -

متین - استوار و محکم و مضبوط - نعتیہ از مؤلف - ہادی دین متین
خیر الرسل + رہبر عالم محمد مصطفےٰ +

متہاون - سستی کرنیوالا - کاہل +

متحصن - قلعہ بند و قلعہ نشین -

متقن - استوار اور محکم و مضبوط -

متباین - آپس سے جدا ہونیوالے -

متلون - رنگ برنگ جو ایک بات پر قایم نہو -

متمکن - مکان پکڑنے والا - ٹھہرنے والا -

متکلمین - بہت سے کلام کرنیوالے -

متوطن - وطن پکڑنے والا - سکونت کرنے والا -

متاخرین - پچھلے زمانہ کے لوگ -

متخاصمین - آپسمین لڑنے والے -

متعین - جو بات قرار پا چکی ہو مقرر شدہ -

متضمن - ضمن مین لینے والا - پیٹ مین لینے والا - شامل -

متنبہ - خبردار و آگاہ کیا گیا -

متداولہ - نوبت بنوبت لیا گیا - دست بدست پھیرا گیا -

متقنہ - استوار و محکم و مضبوط ہونیوالا -

متنوعہ - کئی قسم ہونیوالا -

متخیلہ - خیال کیا گیا اور نام ایک قوت دماغی کا ہی -

متاجرہ - تجارت کرنا - سوداگری کرنا -

متجبرہ - ظالمون اور جبر کرنے والون کا فرقہ -

متضادہ - آپسمین ضد کرنے والا -

متناہیہ - کسی چیز کی انتہا کو پہونچنے والا -

متتالیہ - پے درپے آنے والا -

متدارکہ - پانیوالا گم شدہ چیز کو -

متہ - برمہ ترکھانون کا جس سے لکڑ مین سوراخ کرتے ہین -

متعذبہ - خوشگوار اور شیرین کھانا اور عذاب کرنے والا -

متارہ - آفتابہ ٹونٹی دار -

متوجہ - توجہ کرنے والا - کسی طرف منہ کرنے والا -

متکی - تکیہ کرنیوالا - بھروسا رکھنے والا -

متناہی - انتہا پر پہونچنے والا -

متولی - صاحب ولایت - مختار کار اور دوستی رکھنے والا -

متمنی - آرزو کیا گیا -

متعدی - تجاوز کرنے والا اپنی حد سے اور وہ فعل جو فاعل سے تجاوز کرکے
مفعول تک پہونچے مقابل لازمی کے کہ اپنے فاعل سے تجاوز نہین کرتا -

متواری - پوشیدہ ہونیوالا - طالب آملی - دمی کہ عقرب کلکش
بجنبش آمد نیش + شود حسود بسوراخ مار متواری +

متوازی - برابر ہونے والا -

متساوی - برابر ہونے والا -

متصدی - آگے آنے والا -

متاذی - ایذا اور تکلیف دینے والا -

متعالی - بلند ہونے والا -

متوالی - پے درپے آنیوالا -

متلالی - روشن ہونیوالا -

متلقی - ملاقات کرنے والا -

متجلی - روشن اور چمکتا ہوا -

متحلی - زیور پہنے ہوے آراستہ پیراستہ -

مترقی - بڑھنے والا - زیادہ ہونے والا -

متراقی - افسون خوان - منتری -

متلاشی - پریشان و خراب و معدوم ماخوذ لاشے سے -

متماوی - زمانہ دراز -

متمشی - جاری اور روان - سعید اشرف - اپنے اومرو لے کبک کہ
لیے بطور خرام + نیست کارے کہ زہر کس متمشی گردد +

متشکی - شک کرنیوالا -

متقاضی - تقاضا کرنے والا -

میم با تاے مثلث

مثنی - دوبارہ کیا گیا - دوبارہ لایا گیا - ع - جو کافی بود ذات واحد خود
در بزم یکتائی + نشد حاجت کہ بیند دیدۂ مردم مثنی را +

مثوے - جاے آرام و قرارگاه -
مثقب - بکسر اول برمہ جس سے نجار لکڑی مین سوراخ کرتے ہین -
مثالب - بہت سے عیب اور برائیان -
مثیب - پاداش دینے والا اور اعتدال مزاج پر آنیوالا -
مثاب - بفتح اول مقام مراجعت اور نیز وہ جگہ جہان بہت سے آدمی جمع ہون -
مثلب - بضم اول وہ راستہ جو پہاڑ مین ہو و جزا و پاداش اور اجر دیا گیا -
مثبت - بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث لکھا گیا اور ثابت کیا گیا -
مثبت - بضم اول و فتح ثانی و باے موحدہ مشدد مفتوح برقرار رکھا گیا
مثوبت - جزا نیکی کی -
مثوبات - نکوئی کی جزائین -
مثلث - تین حصے کیا گیا سہ گوشہ کیا گیا اور نام ایک خوشبو کا کہ مشک اور صندل و کافور سے بناتے ہین اور ایک قسم کی شراب اور وہ لفظ جسکے تین حرف ہون چنانچہ مہار و ماہ وغیرہ اور نام ایک شکل کا اشکال تعویذات سے -
مثمر - میوہ دار درخت +
مثرد یطوس - یونانی زبان مین ایک معجون کا نام ہی -
مثرو طاس - برا طاس جسمین عرب لوگ ترید کھاتے ہین اور ترید روٹی کے ٹکڑے شوربا مین بھگوئے ہوے ہوتے ہین -
مثلثات الافلاک - آسمان کے بارہ بروج جو تین تین آتشی خاکی آبی بادی ہین چنانچہ تین برج آتشی حمل اسد قوس اور تین برج بادی جوزا میزان دلو اور خاکی ثور سنبلہ جدی اور آبی سرطان عقرب حوت ہین -
مثقال - ایک وزن ہی ساڑھے چار ماشہ کا -
مثیل - امالہ مثال کا -
مثال - شبیہ و نظیر و تصویر و حکمنامہ قاضی و مانند و فرمان بادشاہی و پروانہ و مطلق حکم اور عالم مثال ایک عالم ہی فروتر عالم ارواح سے اور عالم خواب کو عالم مثال کہتے ہین - طاہر وحید - بو سیو ایم سکینہ اش از روے پیرہن + انصار دہ لباس مثالی گرفتہ ایم +
مثل - مانند و مساوی جمیع صفات کو کہتے ہین اور مثال کو مساوات بجمیع صفات شرط نہین -
مثل - بفتحتین مانند و داستان اور قصہ و حکایت جو مشہور ہو - باقر کاشی مثلی زن مثل زد کہ تخم بدی + سرابش دہد آب نا بخردی +
مثمن - ہشت پہلو اور آٹھ حصہ کیا گیا -
مثنان - سریانی زبان مین گرم دانہ کو کہتے ہین جو ایک قسم ازریون سے ہی -
مثابہ - مانند یہ لفظ واسطے تشبیہ کے لایا جاتا ہی اور اصل مین اسم ظرف ہی ثوب سے جسکے معنے بازگشت کے ہین -

مثالہ - بادشاہی فرمان -
مثانہ - وہ اندرونی عضو جسمین پیشاب جمع ہوتا ہی -
مثلہ - کاٹنا کان اور ناک کا اور عذاب کرنا -
مثوبہ - جزا نیکی کی اور ثواب عبادت کا -
مثانی - سورۂ فاتحہ کہ دو رکعت نماز مین دو بار پڑھی جاتی ہی -
مثنوی - وہ نظم جسکی ہر بیت مین دو قافیہ و ردیف ہون - مولوی معنوی مثنوی مولوی معنوی + ہست قرآن در زبان پہلوی +

میم با جیم

مچلکا - ترکی مین وہ اقرارنامہ جو مجرم سے لکھایا جاے -
مجرا - بضم اول روان کرنا اور روان کیا گیا -
مجرا - بفتح اول روان ہونیکی جگہ -
مجتبی - برگزیدہ چنا ہوا - نعتیہ از مؤلف - مجتبی خیر الورا نور الہدی صل علی + احمد مرسل محمد مصطفے اصل علی +
مجازا - مخفف مجازات جزا دینا - بدلہ دینا -
مجزا - پارہ پارہ اور جزو جزو کیا گیا -
مجاذیب - جمع مجذوب کی بہت سے دیوانے -
مجیب - اجابت کیا گیا -
مجاب - جواب دینے والا اور قبول کرنے والا -
مجتنب - پرہیز کرنیوالا - دور رہنے والا -
مجردات - عقول عشرہ و ارواح و ملائک -
مجملات - قرآن مجید کی وہ آیتین جنکے معانی تفصیل چاہتے ہین -
مجہورات - قاریونکے نزدیک حروف تہجی مین سے انیس حرف ہین سواے دس حرف مہموسہ کے
مجانبت - یکسو ہونا - ایک طرف ہونا -
مجاعت - بھوکا ہونا گرسنہ ہونا -
مجاملت - نکوئی کرنا -
مجامعت - ہمبستری کرنا - جماع کرنا -
مجالست - ملکر بیٹھنا -
مجانست - ہمجنسی و ہمقومی کرنا -
مجاورت - ہمسایگی کرنا -
مجیت - آمدن یعنی آنا -
مجابات - جوابی باتین -
مجازات - عوض دینا نیکی یا بدی مین -
مجتث - بیخ سے اکھاڑا گیا اور نام ایک بحر کا نظم کی انیس بحرون سے -

مج - غلہ ماش جو مشہور غلہ ہے۔
مج - بہ تخفیف جیم مخفف ماج جسکے معنے چاندکے ہین اور کج یعنے ٹیڑھا۔
مجنح - بہ حائے حطی بروزن مفرح صاحب جناح یعنے بازو پردار جانور۔
مجتہد - اجتہاد کرنے والا راہ صواب پیدا کرنے والا۔
مجید - بزرگوار و گرامی۔
مجمد - وہ رقیق چیز جو سردی سے جم جائے۔
مجہود - جہد کیا گیا استطاعت و قدرت کیا گیا۔
مجعد - مرغول بال - پیچدار بال۔
مجدد - نیا کرنیوالا تازہ کرنے والا۔
مجدود - صاحب بخت و روزی اور نام حکیم سنائی کا۔
مجاہد - کفار کے ساتھ لڑنیوالا۔
مجد - بزرگی اور بزرگوار ہونا۔
مجرد - اکیلا تارک الدنیا - مرد بے زن - **سعدی** - مجرد بمعنی نہ عارف
بدلق + کہ بیرون کند دست حاجت بخلق +
مجمر - بالکسر و بالضم انگیٹھی آگ جلانیکی اور عود سوز جسمین خوشبو جلاتے ہین
آرزو - آن سپند گلشن آرائے بہار آتشم + کز نسیم نالۂ من گلشن مجمر شگفت +
مجیر - دستگیر - مددگار - پناہ دینے والا۔
مجدر - بروزن منور جسکو جدری کی بیماری ہو یعنے سیتلا کی بیماری اور منقش رو۔
مجذور - حسابمین حاصل ضرب قسم مثلا دو کو دو مین ضرب کیا تو چار حاصل ہوے۔
مجاور - ہمسایہ - دیوار بدیوار رہنے والا۔
مجبور - جبر کیا گیا - زبردستی کسی کام پر لگایا گیا - **توحید** - زمال و دولت
و اولاد دست بردارد + دم اخیر شود چونکہ آدمی مجبور +
مجتاز - تجاوز کرنے والا۔
مجاز - راستہ اور گذرگاہ مقابل حقیقت کے - **مولانا جامی** - دلا
تاکے درین کاخ مجازی + کنی مانند طفلان خاکبازی +
مجوز - بکسر واو تجویز کرنے والا۔
مجوز - بفتح واو تجویز کیا گیا۔
مجاہز - درستی کرنے والا اسباب و سامان کا۔
مجسس - بفتحتین و تشدید سین ہاتھ رکھنے کی جگہ اور ہاتھ رکھنا طبیب کا
بیمار کی نبض پر۔
مجلس - بیٹھنے کی جگہ - آرام کی جگہ۔
مجالس - جمع مجلس کی بہت سی مجلسین۔
مجوس - قوم آتش پرست جنکا پیشوا زردشت حکیم تھا - **توحید**
وجود ذات دہر جلوہ از شہود صفات + چو جان بپردۂ جسم و چو شمع در فانوس +
بہر طریق پرستید خدائے واحد را + ہنود مسلم و عیسائی و یہود و مجوس +
مجصص - گچ کیا گیا - سپیدی کیا گیا۔
مجامع - جمع ہونے کے مقام۔
مجداف - وہ لکڑی جس سے کشتی چلاتے ہین ہندی مین اسکو پتوار اور چپا کہتے ہین
مجوف - جو چیز اندر سے خالی یعنے پولی ہو۔
مجفف - خشک کرنیوالا۔
مجرک - مفت کام کرانا لوگونسے بغیر دینے اجرت کے بیگار کام لینا۔
مجاجنک - مصنوعی چرمی آلہ تناسل جسمین پیسے بھرے ہوتے ہین
اور شہوت پرست عورتین اس سے اپنی حاجت رفع کرتی ہین۔
مجال - قدرت امکان طاقت - **سعدی** - مجال سخن تا نہ بینی
بہ پیش + بہ بیہودہ گفتن مبر قدر خویش +
مجمل - جو بات مفصل نہ کہی جاے تھوڑی لفظونمین بیان کی جاوے۔
مجبول - جبلی اور طبعی اور پیدائی ہوئی۔
مجہول - بیخبر و جاہل و نادان۔
مجذوم - جسکو بیماری جذام کی ہو۔
مجزوم - کاٹا گیا اور یقین کیا گیا۔
مجان - مفت بغیر قیمت اور رائگان۔
مجون - بیباکی و بے خوفی و شوخی۔
مجن - بکسر میم و فتح جیم سپر یعنے ڈھال۔
مجنون - صاحب جنون - دیوانہ اور لقب قیس کا جو لیلی پر عاشق تھا
توحید - سگے مجنون نے فریاد گشتی + گہی شیرین شدی و گاہ لیلا + چو در
یوسف جمال خود نمودی + فدا جان کرد در عشقش زلیخا +
مجانین - بہت سے دیوانے۔
مجمع البحرین - ایک مقام کا نام ہے جس جگہ دریاے روم و دریاے
فارس جمع ہوے ہین اور موسی علیہ السلام اور خضرؑ کی ملاقات
اسی موقع پر ہوئی تھی۔
مجزور - نام ایک بحر کا ہے بحور نظم سے۔
مجاہدہ - رنج و مشقت و محنت اور جنگ کرنا ساتھ کفار کے اسلام کے واسطے
مجندہ - جمع کیا گیا اور جگہ جمع ہونیکی لشکر و فوج کے ماخوذ تجنید سے
جسکے معنی لشکر جمع کرنے کے ہین۔
مجمع علیہ - جس بات پر قوم کا اجماع ہو۔
مجنہ - نام ایک بازار کا مکہ معظمہ مین۔

مجاوبہ - جواب دینا -

مجرہ - کہکشان جو خط سفید آسمان پر نظر آتا ہی -

مجسطی - نام ایک کتاب کا ریاضی کے علم مین مشتمل بر اصول و اشکال علم ہندسہ موجد جسکا بطلیموس حکیم ہی بعض اس علم کو حکیم اقلیدس کے ساتھ منسوب کرتے ہین اور کتاب مجسطی موجودہ حال نصیر الدین طوسی کا ترجمہ ہی -

مجلی - روشن کرنے والا -

مجازی - جو غیر حقیقی ہو -

مجالی - روشن ہونیکا مقام جلا ہونیکی جگہ اور آئینہ جو جلا کے لایق ہو -

مجاری - جاری ہونیکی جگہ بدرو وغیرہ -

مجی - آمدن یعنے آنا -

مجری - جو رقم حساب مین محسوب ہو جاے اور سلام و تعظیم - **محسن تاثیر** - مرا با کوہ تمکینی سرو کار ست از قسمت + کہ گر سیلاب خون گریم نگردد بیش او مجرے + **آرزو** - بکویش بوے گل گم میکند خود از معزدی + کجا مجراے بلبل آن قیامت ناز میگیرد +

مجدری - ایک قسم کے خربزہ کا نام ہی - **محسن تاثیر** - ہر جا بلطف تربیت مجبر + آمنا گوے شہد مجدرے +

مجرائی - واجبی تنخواہ اور عامر باش آدمی - **عقیل** **آفرین لاہوری** - شہ سپاہ تغافل پے صف آرائی ست + نقیب ناله ہے کاشک مجرائی ہست +

میم با حاے حطی

محابا - مروت و امانت و امداد و صلح و پاس خاطر - **صائب** - روشندلان ز مرگ محابا نمی کنند + خورشید را ملاحظہ از زوال نیست +

محذا - **محذی** - موچیون کی راہی -

محلا - **محلی** - آراستہ سنگار کیا ہوا - زیور پہنایا ہوا اور خوبصورت چہرہ

محیا - چہرہ آدمی کا -

محمد سپہر تحیی - امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ -

محاکا - بات چیت باہمی -

محب - دوست پیارا - محبتی - **نعتیہ از مؤلف** - محبان خدا سے لایزال اند + بقرب حق محبان محمدؐ +

محراب - طاق اندرونی مسجد معنے اسکے جاے حرب یعنے جنگ کی جگہ کہ اس جگہ جا کر اہل عبادت نفس سرکش کے ساتھ جنگ کرتے ہین - **نعتیہ از مؤلف** سرافرازان جو ابرویت بدیدند + بمحراب عبادت سر نہادند +

محسوب - حساب در شمار مین لایا گیا - **توحید** - بیہوش یعنے منو طالب لے مطلوب + کہ خوب از ہمہ خوبان تعالیٰ بچہرہ خوب + رفیق اہل دلا نی فقط تواے دلدار + محب اہل محبت تو ہستی اے محبوب + تو نور حسن بخسار بوسلف افزودی + تو نور دیدہ ربودی ز دیدۂ یعقوب + ز ہر شمار شمار تو در شمار آید + بہر حساب حساب تو میشود محسوب +

محلب - دودھ دوہنے کا برتن اور نام ایک درخت کا جسکی لکڑی مین نہایت خوشبو ہوتی ہی -

محتسب - نائب قاضی کا جو شہر مین گشت کرکے لوگونکو ممنوع چیزون سے منع کرتا ہی - **سعدی** - و رندانی کہ در نہانش چیست + محتسب را درون خانہ چہ کار +

محتجب - پردہ مین رہنے والا - پوشیدہ چھپا ہوا -

محبوب - بہت پیارا دوست - **توحید** - تو مطلوبے تو مرغوبے تو محبوب خوش اسلوبے + تو تی در ابتدا ملجا تو تی در انتہا منشا +

محجوب - صاحب حجاب - پردہ دار - **توحید** - فروغ نقد تو آید نظر نہ پردہ تو ئی حجاب تو ئی حاجب و تو ئی محجوب +

محمدت - ستایش و صفت و ثنا -

محسنات - نیکیان اور نیک عورتین جمع محسنہ کی -

محاملت - آپسمین بار اٹھانا -

محتجبات - پردہ نشین عورتین -

محاربات - بہت سی لڑائیان -

محاکمات - مقدمے اور فیصلے -

محکمات - وہ قرآن کی آیتین جسکی معنی صریح سمجھ مین آجائین -

محاکات - باہمی گفتگو کرنا -

محبت - دوستی کرنا - پیار کرنا - **ع** - بقرب حق محبت میرساند + زبندعد و سیج بغم رہانند +

محاذات - مقابل ہونا - معروہونا -

محیات - زندہ کی ہوئی جماعت -

محاضرات - تواریخ کا علم -

محاورت - جواب دینا -

محاورات - ہکلامیان -

محاولت - طلب کرنا چاہنا -

محرمات - ایک قسم کی چھینٹ ہی جسکو چھینٹ محرمات کہتے ہین - **محمد سعید اشرف** - ہنگا منہ محرمست وفات ست دلم + بنزلہ ز گلزار حیات ست دلم + از کبس الف زخم کشیدم برسر + از سر تا پا محرمات ست دلم +

محنت - تکلیف - رنج - دکھ - **مؤلف** - چگونہ این مسافر دل بہ بند + بمحنت خانۂ دنیاے فانی -

محروت - درخت انجدان جسکے گوند کو حلتیت کہتے ہین -

محدث - بکسر دال نیا پیدا کرنے والا اور بفتح دال نیا پیدا کیا گیا اور بے وضو

محدث - عالم علم حدیث کا قطعہ از مؤلف - آمدند و باز رفتند از جہان + بادشاہان زمانہ نامدار + اہل ملک و صاحب سیف قلم + عالم و فاضل محدث بیشمار +

محلوج - وہ روئی جس سے بنولے نکالے ہوے ہون یا روئی دھنی ہوئی ہو -

مح - بہ حاے مہملہ مرغ کے انڈے کی زردی -

محامد - تعریفین اور نیک خصلتین محمدت کی جمع ہی -

محمود - تعریف کیا گیا اور ایک نام اسامی گرامی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نام ایک بادشاہ عظیم الشان کا جسکو سلطان محمود غزنوی کہتے تھے اور نام ایک بڑے ہاتھی کا جو ابرہہ کے لشکر مین تھا جو حبش سے کعبہ معظمہ کے انہدام کے واسطے مکہ مین آیا تھا اور غیبی لشکر ابابیل نے اُسکو مع لشکر برباد کر دیا اور نام ایک مشہور مسخرے کا جو ایران مین رہتا تھا -

محمد - تعریف کیا گیا اور نام نامی حضرت خاتم المرسلین احمد مجتبی کا صلی اللہ علیہ وسلم نعتیہ از مؤلف - خدا شد خود ثنا خوان محمد + ہمین بس در جہان شان محمد +

محور - بکسر میم وفتح واو گرد پھرنا اور نام اُس تیر یعنے لکڑی کا جسکے ذریعہ سے دولاب پھرتا ہی -

محیر - نام ایک پردہ موسیقی کا -

محتکر - غلہ فروش جو بامید گران ہونے غلہ کے غلہ بھر رکھے جب گران ہو تو نفع اٹھا کر فروخت کرے -

محرور - گرم مزاج - صاحب حرارت -

محشور - اٹھایا گیا - حشر کیا گیا -

محضر - جاے حاضری - حاضری کا مقام اور کاغذ جو کسی امر کی شہادت کے لیے لکھکر گواہون کی گواہیان اسپر لکھائی جائین وصورت وشکل صائب - بجنون خویش سرانجام مید ہد محضر + سیہ دلے کہ چو طاؤس در خود آرائی ست +

محرر - تحریر کرنیوالا - لکھنے والا - کاتب و بفتح راے اول لکھا گیا اور آزاد کیا گیا -

محشر - مقام اور وقت اٹھانیکا - قیامت کا دن - سعدی بحشر گواہ گناہم گر او ست + ز دوزخ نہ ترسم کہ کارم نکو ست +

محذور - خوف کیا گیا یعنے جس سے خوف آئے -

محظور - بظاے معجمہ حرام کیا گیا - منع کیا گیا -

محقر - ناچیز وحقیر -

محترز - احتراز کرنیوالا - پرہیز کرنے والا - اپنے آپکو بچانیوالا -

محبس - مقام حبس قید خانہ - ذوقی - طالب حق فی الحقیقت تا رہا گردد نشدم + پا بزنجیر ست اندر محبس دنیاے دون +

محسوس - جانا گیا دریافت کیا گیا ساتھ ایک حس کے حواس خمسہ سے -

محروس - حراست مین رکھا گیا - نگاہ رکھا گیا -

محشوس - جلا ہوا - آلودہ ہوا ہوا - ماخوذ حش سے جو بفتح حاے و تشدید شین آگ جلانے و براز و قضاے حاجت کے معنے رکھتا ہی -

محیص - خلاصی پانا وخلاص کرنا -

محرص - حرص مین ڈالنے والا -

محرض - بہ ضاد معجمہ ورغلانے والا کسی کو کسی کی لڑائی پر برانگیختہ کرنیوالا

محیض - جو عورت حیض مین ہو -

محض - صرف اور خالص -

محیط - احاطہ ڈالنے والا گھیرنے والا اور سمندر جسکو دریاے محیط کہتے ہین اور نام کتاب امام غزالی کا - سعدی - محیط ست علم ملک بر بسیط + قیاس تو بروے نگردد محیط +

محظوظ - بہرہ مند وصاحب نصیب -

محنظ - بہرہ یاب وصاحب قسمت -

محفوف - گرداگرد پکڑا گیا -

محذوف - کاٹا گیا اور گھوڑا دم بریدہ -

محرف - بفتح راے راستی سے کجی کی طرف پھیرا گیا - ٹیڑھا کیا گیا -

محرِف - بفتح راے کج کرنے والا -

محترف - ہم کسب وہم پیشہ -

محترق - بکسر راے جلنے والا - سوختہ ہونے والا -

محقق - بضم میم وفتح حاے حطی وقاف اول مشدد مکسور تحقیق کرنیوالا اور وہ شخص جو بات کو بدلیل ثابت کرے -

محقوق - راست ودرست کیا گیا -

محق - بفتح میم وسکون حاے حطی باطل کرنا - پاک کرنا -

محق - بضم میم وکسر حاے وہ شخص جسکے حق بجانب ہو -

محاق - بہرسہ حرکات میم گھٹنا چاند کا جو پندرھوین تاریخ سے شروع ہوتا ہی اور تین روز اخیر ہر ایک چاند کے -

محرق - بضم میم وکسر راے جلانے والا و بفتح راے جلایا گیا -

محک - بفتحتین وبکسر اول وفتح حاے سنگ زر کش جسکو ہند مین کسوٹی کہتے ہین - صائب - سفلگان را نزد چرخ چو نیکان بر سنگ محک + سیم و زر را زہر مس وآہن نیست +

محراک - بہت حرکت دینیوالا اور افسوس کرنیوالا اور نام اسرفیل علیہ السلام کا -

محفل - دوستونکی مجلس اور مجمع ماخوذ حفل سے جسکے معنی لوگون کے جمع

ہونے کے ہین۔ توحید۔ مشو بصورت زیبائے این جہان مائل + کہ بسست زود بجز اندرو رنج وغم حاصل + بزینت دنیاے دون مشو نازان + کہ ہست بہر دو سہ روز گرم این محفل +

محافل۔ جمع محفل بہت سی مجلسین۔

محل۔ جگہ۔ مقام۔ قدر و منزلت و وقت۔ سعدی۔ منہ آبروے ریا را محل + کہ این آب در زیر دارد وحل + صائب۔ باران بے محل ندہد نفع کشت را + بر وقت پیری اشک ندامت چہ فائدہ +

محمل۔ بارگیر۔ ہودج۔ کجاوہ۔ سواری کا۔ صائب۔ بہ لیلی ہم دارند مجنون را ازین غافل + کہ دارد گفتگوے مردم دیوانہ محمل ہا۔

مُحال۔ بضم اول ناشدنی و نابودنی اور ناممکن امر۔

مَحال۔ بفتح اول مکان۔ اترنے کے مکان جمع محل۔

مِحال۔ بکسر اول مکر و حیلہ۔

محلول۔ حل کیا ہوا۔

محتمل۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔

محاول۔ حوالہ کرنیوالا۔

محجل۔ گھوڑا سرخ رنگ یا سیاہ رنگ جسکے چارون پانون سفید ہون۔

محصل۔ حاصل کرنے والا۔

محیل۔ حیلہ گر و مکار۔

محول۔ مصور کے وزن پر حوالہ کرنے والا۔ سپرد کرنیوالا۔

محمول۔ گمان کیا گیا۔ خیال کیا گیا۔

محتوم۔ واجب کیا گیا۔

محتشم۔ صاحب حشمت بہت سے نوکرون والا۔

محرم۔ حرام کیا گیا اور نام ایک مہینے کا جسکی دسوین تاریخ جناب امام حسین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تھی۔ جعفر زٹلی۔ گر جشن ہر دو عید نباشد نصیب تو + این گریہ ہاے ماہ محرم غنیمت ست +

محرم۔ بضم میم و کسر را وہ شخص جسنے حرم مین داخل ہوکر احرام باندھا ہو۔

محرم۔ واقف حال ہو واقف کار اور جسکے ساتھ نکاح حرام ہو۔ محمد سعید اشرف۔ مرخود را بنا محرم نمودن خوب نیست + دختر زر را بہ محرم نمودن خوب نیست +

محروم۔ بے نصیب۔ بد قسمت۔ بے بہرہ۔ حافظ۔ زسرو قد دلجوئیت مکن محروم چشمم را + بپای چشمہ اش بنشان کہ خوش آب روان دارد +

محکوم۔ فرمانبردار۔ زیر حکم۔ ماتحت۔ توحید۔ نہ فاسق ماند مایوس از عنایت + نہ فاجر ماند از الطاف محروم + خدا حاجت روا و خلق محتاج خدا حاکم ہمہ مخلوق محکوم +

محاجم۔ نام ایک دوا کا ہی جسکو مخلصہ بھی کہتے ہین وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ایک شخص نے اول بہار مین تین دن برابر ایک ایک مثقال اس دوا سے کھایا اور اس سال مین چند بار اسکو دشمنون نے زہر دیا مگر اثر نہوا۔

محن۔ بکسر اول و فتح ثانی جمع محنت بہت سے رنج اور تکلیفین۔ توحید۔ چو عیش و عشرت دار جہان ہمہ فانی ست + چرا است بندہ گرفتار بند رنج و محن +

محزون۔ غمناک اور اندوہگین۔ ذوقی۔ چون غمت فانی و عیشت فانی ست + در جہان محزون و غمگینی چرا +

محجن۔ چوگان جس سے گیند کھیلتے ہین۔

محضرون۔ بہت سے لوگ جو حاضر ہون۔

محصن۔ جو مرد کسی عورت سے نکاح کرے۔

محی الدین۔ زندہ کرنیوالا دین کا لقب حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی غوث سید سلطان محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ۔ مدحیہ از مؤلف۔ غوث اعظم قطب عالم پیر محی الدین ولی + قرۃ چشم نبی فرزند لبند علی +

محسن۔ احسان کرنیوالا نیکوکار۔

محاسن۔ جمع حسن نیکیان اور مردونکی ریش یعنے ڈاڑھی۔ سعدی۔ محاسن چو مردان نداری بدست + ترا جاے مردان نباید نشست +

محو۔ زایل و معدوم والہ و شیفتہ و عاشق۔ طالب آملی۔ بنقش کلک تو محو اند قدسیان طالب + چکیدۂ گہر ست این نہ زادۂ رقم ست +

محشو۔ بھرا ہوا۔ اور پر ہوا ہوا۔

محفہ۔ محاف۔ ہودج جسمین سوار ہوتے ہین۔ ہاتفی۔ بگفتا محافہ بدوش آورند ہم رو۔۔ے را در خروش آورند +

محبرہ۔ دوات جو جیبی قلمدان مین ہوتی ہی۔ یحیی کاشی۔ اپنے اور قلمدان کے مناظرہ مین۔ در آخر بدو گفت اے مسخرہ + چہ کردی تو بابر بدین محبرہ +

مجوبہ۔ ستر اور عورت۔

محلہ۔ اترنے کی جگہ اور مقام اور آبادی۔

محوطہ۔ احاطہ کی جگہ اور مقام نگاہداشت +

محاربہ۔ جنگ و کارزار۔ لڑائی۔

محاکمہ۔ دعوے۔ فریاد۔ نالش جو حاکم کے پاس کی جاے۔

محکمہ۔ جاے حکومت۔ عدالت کی کچہری۔

محیلہ۔ مکار عورت۔

محجمہ۔ استرہ جس سے حجامت کرتے ہین۔

محتالہ۔ مکار عورت۔

محروسہ۔ نگاہبانی کیا گیا۔ حفاظت مین لیا گیا۔

محاورہ - آپسمین کلام کرنا - جواب دینا -
محاصرہ - حصار مین لینا - قلعہ بند کر دینا -
محترفہ - پیشہ ور لوگ - اہل حرفت -
محکیہ - حکایت کیا گیا -
محمودہ - سقمونیا جو ایک تلخ دوا ہی -
محادثہ - گفتگو کرنا -
محتوی - محیط ہونیوالا گھیرنیوالا -
محاذی - مقابل و روبرو -
محی - زندہ کرنیوالا -
محرابی - ایک قسم کی تلوار کا نام ہی -

میم با خاے

مخلا - مخلی - خالی کیا گیا اور ایک قسم کا نان خورش جو گوشت اور بادنجان سے پکاتے ہین -
مخیطا - سپستان جو مشہور دوا ہی ہندیمین اسکو لسوڑا کہتے ہین -
مخاطب - بضم میم و کسر طاے روبرو سخن کہنے والا اور مخاطب ہونے والا خطاب کرنے والا کبھی اس سے عتاب کی مراد ہوتی ہی -
مخاطب - بضم میم و فتح طاے جسکو خطاب کیا جاے -
مخلب - پنجہ جانور شکاری کا مثل باز و جرہ و شیر وغیرہ -
مخالب - جمع مخلب پنجے شکاری جانورون کے -
مخرب - خراب اور ویران کرنے والا -
مخضب - رنگین کیا گیا - خضاب کیا گیا -
مخاطبات - مراسلات و مکاتبات - گفتگوئین اور تقریرین -
مخادعت - مکر و فریب -
مخادعات - بہت سے مکر و فریب -
مخدرات - پردہ نشین عورتین ماخوذ خدر سے جو بکسر خاے ہی اور معنی اسکے پردہ کے ہین -
مخدرات - بکسر دال بے خوابیان اور سستیان بدن کی -
مخالطت - آمیزش اور ملاپ -
مخافت - ڈرنا - خوف کرنا -
مخلات - توبڑہ گھوڑے کا جسمین دانہ ڈالکر اسکو کھلاتے ہین -
مخزونات - چھپی باتین اور مخفی ارادے -
مخطورات - خطرے اور اندیشے جو دل سے اٹھین -
مخالفت - عداوت - دشمنی - بیر -
مخافتت - آہستہ پڑھنا -

مخاصمت - عداوت - دشمنی - بیر -
مخلوقات - خدا کی پیدایش -
مخنث - حیز یعنے وہ شخص جسنے آلہ تناسل خود کاٹ دیا ہو - **ذوقی** - محبت ست محبت علالت مردان + مخنث ست اگر در دلش محبت نیست +
مخرج - بفتح اول و سوم باہر نکلنے کی جگہ مقام خروج -
مخرج - بضم اول و کسر ثالث باہر نکالنے والا -
مخاج - ایک گھانس کا نام ہی جب اسکو چارپایہ کھاتا ہی مست ہو جاتا ہی -
مخ - بضم اول و تشدید خاے معجمہ سر کا مغز اور مغز جو ہڈی مین ہو اور خلاصہ ہر چیز کا
مخضود - وہ درخت جسکے کانٹے کاٹ دیے ہون -
مخلد - ہمیشہ اور ہمیشہ رہنے والا -
مخطورہ - وہ خطرہ جو دلمین پیدا ہو -
مخدر - بے حس اور سست کرنیوالا بدن کا -
مخبر - خبر دینے والا - آگاہ کرنیوالا - **ذوقی** - جہان از نیک و بد آگاہ گردید + چو آمد مخبر صادق محمدؐ +
مخیر - بفتح یاے اختیار دیا گیا -
مخیر - بکسر یاے اختیار دینے والا اور آدمی جو صاحب خیر اور نیک ہو -
مخمر - بروزن منور گوندھا گیا - خمیر کیا گیا -
مخمور - شراب پیے ہوے مست و مدہوش - **ذوقی** - یکے فرزانہ و بیدار و ہشیار + دگر مستانہ و مدہوش و مخمور +
مختصر - کوتاہ اور حرف کوتاہ محاورہ ہی **محسن تاثیر** - تا نظر کار کند سرو چمن می آید + ہر کجا مختصرے از قد رعنائی تو +
مخیز - بزاے معجمہ وہ نوکدار لوہا جو سوار اپنے موزہ کو لگاتا ہی تاکہ سواری کے وقت ایڑی لگانے مین گھوڑا تیز ہو کر چلے -
مخمس - جو چیز پانچ حصے کی گئی ہو اور ایک قسم کی نظم جو مشہور ہی اسکے ہر ایک بند مین پانچ پانچ مصرع ہوتے ہین اور نام ایک قسم کا اصول موسیقی مین جسکو ہندی مین تال کہتے ہین -
مخنوس - نام ایک حکیم یونانی کا ہی -
مخدوش - چھیلا ہوا - خدشہ مین پڑا ہوا - وسواس مین آیا ہوا -
مخروش - خراش مین پڑا ہوا -
مخلص - صاحب اخلاص و خلوص -
مختص - خاص کیا گیا -
مخصوص - خاص کیا گیا -
مخیض - بضاد معجمہ وہ دہی جسمین سے مسکہ نکال لیا ہو صرف چھاچھ باقی رہگئی ہو -

مخاض — وہ درد جو بچہ ہونے کے وقت عورت کو ہوتا ہی —
مخلط — بکسر لام مشدد ملانے والا —
مخلط — بفتح لام مشدد ملا گیا —
مخلوط — ملایا ہوا —
مخیط — بکسر میم و سکون خاے و فتح یاے سوزن یعنے سوئی —
مخیط — سیا ہوا کپڑا —
مختط — بیوسیلہ مانگنے والا اور بسبب شرم و عار کے رات کو مانگنے والا —
مخطط — جس کپڑے و کاغذ وغیرہ پر خط ہوں اور معشوق جسکے چہرہ پر خط کا آغاز ہو
مخبط — بضم میم و فتح خاے و فتح باے موحدہ مشددہ آپسمین ملا ہوا و خراب و تباہ **سعدی** — چون مخبط شد اعتدال مزاج + نہ عزیمت اثر کند نہ علاج +
مخاط — آب بینی — ناک کا فضلہ —
مخروط — چھیلا ہوا اور وہ جسم جو گاجر کیطرح ایک طرف سے موٹا اور ایکطرف سے پتلا ہو —
مخلع — خلعت دیا گیا —
مخلوع — باہر لایا گیا —
مخترع — اختراع کرنیوالا — نئی بات پیدا کرنیوالا —
مخادع — مکر و فریب کرنے والا —
مخالف — نام ایک پردہ کا موسیقی میں اور نام ایک فن کا کشتی کے فنون سے —
مخلف — پیچھے چھوڑا گیا —
مخلف — وہ اونٹ جو نو برس کی عمر سے بڑھ گیا ہو —
مختلف — بضم میم و لام مکسور اختلاف کرنے والا متفق کے مقابلے مین —
مختلف — بضم میم و لام مفتوح اختلاف کیا گیا اور وہ لغت جسکے معنی مین اختلاف ہو
مخوف — ڈرا ہوا اور خوفناک —
مخاوف — بفتح میم و کسر واو خوف کی جگہ —
مخمل باف — مخمل بننے والا — **تاثیر** — زیردستان راحت از ریخ زبر دستان بخفت + خواب مخمل کردہ مخمل باف بیداری کشید +
مخفف — تخفیف دیا گیا — ہلکا کیا گیا —
مخراق — وہ درہ جو کپڑے سے بناکر مجرم کو مارتے ہین —
مخرق — بضم میم و کسر راے مشدد ٹکڑے ٹکڑے کرنیوالا — پھاڑنیوالا —
مخنق — بضم میم و سکون خاے و فتح نون گلا پکڑا گیا گلا دبایا گیا —
مخنوق — جسکو خناق کی بیماری ہو —
مخلوق — خدا کی پیدائش —
مخذول — خوار کیا گیا مخاذیل اسکی جمع ہی —
مخل — مخل — خلل یافتہ خلل پایا ہوا **علی خراسانی** — گر بعفو الٰہی

شدہ باشد معاف کن + بسیار مخلم ز پریشانی حواس + **ولہ** — توبہ و زہد مخل گر نشود بہر شراب + جمعہ و شنبہ و ماہ رمضان ہر سہ یکے ست +
مخلخل — بفتح ہر دو خاے معجمہ وہ چیز جسکے اجزا آپسمین ملے ہوئے نہون
مختال — منکر یعنے انکار کرنے والا —
مخائل — جمع مخیلہ آثار و علامات اور مقام خیال و گمان کی اور گمان لیجانا
مخمل — مشہور کپڑا ہی —
مخیل — خیال کیا گیا —
مخل — خلل ڈالنے والا —
مخدوم — خدمت کیا گیا — باپ — پیر — استاد — بزرگ — **ف** — ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد + ہر کہ خود را دید او محروم شد +
مخادیم — جمع مخدوم کی —
مخیم — بفتح میم و سکون خاے و فتح یاے خیمہ برپا کرنیکی جگہ —
مخیم — بتشدید یاے مقام خیمہ —
مختصم — خصومت کرنیوالا —
مختوم — مہر کیا گیا —
مختم — مہر لگایا گیا — بند کیا گیا —
مخاتیم — جمع مختوم کی —
مخزن — جس جگہ خزانہ رکھا ہو —
مخازن — جمع مخزن کی —
مخزون — جو چیز خزانہ مین جمع ہو —
مخزان — قوم ترسا کا عبادت خانہ —
مختون — ختنہ کیا ہوا —
مخطوبہ — وہ عورت جسکی کسی مرد نے خواستگاری کی ہو —
مخدرہ — پردہ نشین عورت —
مخزقہ — شرمندگی و تیرگی —
مخیرہ — پھیلا ہوا اور خراب شدہ —
مخاصمہ — خصومت اور دشمنی —
مخیلہ — بضم میم و فتح خاے و فتح یاے مشدد مقام خیال یعنے دماغ —
مخیلہ — بکسر یاے تحتانی نام ایک دماغی قوت کا —
مخمصہ — اضطراب و بیقراری —
مخمل دو خوابہ — ایک قسم کے مخمل کا نام کہ دونو طرف اسکے پشم ہوتی ہی — **صائب** — اینجا بخواب غفلت و آنجا بخواب مرگ + چون مخمل دو خوابہ یکے نہالی ام +
مخمل گورکہ — ایک قسم کی مخمل ہی **محسن** — تیر ستا تیر د لباس مرا غفلتے نبود

خلاے نداشت مخمل گورک لبادہ ام +

مخاطہ سپستان جو ایک مشہور پھل ہے ہندی میں لسوڑیاں اُنکا نام ہی –

مخلصہ – ایک گھاس کا نام ہی کہ ہر ایک قسم کا علاج ہی –

مخاطرہ – خطرہ و اندیشہ –

مخطی – جو بے ارادہ کوئی خطا کر بیٹھے اور خاطی وہ جو بارادہ خطا کرے –

مخاطی – خطا کرنیوالا اور ایک قسم بلغم کا جو مشابہ بآب بینی ہو –

مخروطی – وہ شکل جوگاجر کی صورت پر ہو یعنے ایکطرف سے موٹی اور ایکطرف سے باریک

مخلصی – رہائی و سلامتی –

مخمل مشکی – سیاہ مخمل – **خالص** – از عہدۂ ہر حلقہ خطت کیست برآید +
این مخمل مشکی کہ تو داری ہمہ رنگ ست +

مخفی – پوشیدہ چھپا ہوا اور تخلص ایک عورت شاعرہ کا جسکا نام زیب النسا
تھا اور دیوان مخفی اُسکا دیوان مشہور ہی –

میم با دال

مداوا – دوا کرنا – علاج کرنا – ... – تو ئی دارو ے درد مستمندان +
مداواے درون دردمندان +

مدارا – صلح و آشتی کرنا – رعایت کرنا – **صائب** – شکستن کمر کوہ قاف
چندان نیست + بہ ور ہرکہ مدارا کند سلیمان ست + **مولوی معنوی** –
لطف حق با تو مدارا ہا کند + چونکہ از حد بگذرد رسوا کند +

مدحت – بکسر اول صفت و ثنا و ستایش –

مداہنت – بخلاف ارادہ دل کے ظاہر کرنا نفاق سے جھوٹ بولنا چرب زبانی
و خوشامد کرنا سستی کرنا –

مدرکات – عقلین اور دانشین –

مداوات – دوا کرنا علاج کرنا –

مداعبت – خوش طبعی کرنا –

مدارات – صلح و رعایت کرنا –

مدعیات – جمع مدعا –

مدت – درازی وقت کی جسقدر گذرا ہو – عرصہ دیر – **سعدی** –
دران مدت کہ ما را وقت خوش بود + ز ہجرت ششصد و پنجاہ و شش بود +
مراد ما نصیحت بود و گفتیم + حوالت با خدا کردیم و رفتیم +

مدت عدت – ایک نکاح کے فسخ کے بعد جو مدت کسی عورت کی دوسرے
نکاح کے لیے مقرر ہی اسکو عدت کہتے ہیں چنانچہ مطلقہ کے لیے تین حیض یا
تین ماہ اور بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز اور حاملہ کے لیے وضع حمل
تک مقرر ہی –

مداخلت – کسی امر میں دخل دینا –

مدارست – پڑھنا – پڑھانا –

مدافعت – دفع کرنا – دور کرنا –

مداومت – ہمیشگی کرنا –

مداوات – دوا کرنا – علاج کرنا –

مدارج – بہت سے درجے –

مدح – تعریف صفت و ثنا –

مداح – صفت کرنیوالا – تعریف کرنیوالا – **توحید** – بذکر اوست ہمہ خلق
در جہان مشغول + زمانہ ہست ثنا خوان زمانیان مداح +

مدیح – بروزن فصیح صفت و ستایش –

مدائح – تعریفین صفتین ستایش جمع مدح کی –

مدید – دراز یعنے لمبا اور نام ایک بحر کا جو نظم سے –

مد – کشش و افزونی و درازی اور وہ خط جو الف ممدودہ پر لکھتے ہیں اور
وہ خط جو حساب کی رقم پر کھینچتے ہیں –

مد – نام ایک پیمانہ کا جو دو رطل کا ہوتا ہی –

مداد – سیاہی جس سے لکھتے ہیں – **سامی** – سیاہ فام اگر سید ست
نورانی ست + مداد دودۂ شمع و چراغ میباشد +

مدد – یاوری کرنا – حمایت و یاری کرنا – **جمال الدین سلمان** – بمردمی
نظرے کن بمن کہ درویشم + بر ہیچ مددی دہ مرا کہ دلریشم +

مدار – جاے دور و مقام گردش و دائرہ و حلقہ – **توحید** – تو بہر عمر عزیزت
بیک دم ست مدار + مدار زیادہ ازان در جہان اُمید قرار +

مدر – بفتحتین کلوخ مٹی ڈھیلا اور زمین –

مدر – بضم میم و کسر دال و راے مشدد جاری کرنیوالا بول کا –

مدبر – بضم میم و سکون دال و فتح باے موحدہ بدبخت و بدقسمت یعنے
جسنے دولت کو پشت دی ہو –

مدبر – بضم میم و فتح دال و تشدید باے موحدہ مکسورہ صاحب تدبیر
عقلمند و دانا – **سعدی** – مدبر کہ قانون بدی نہد + ترا می برد تا بآتش
دہد + مگو ملک را این مدبر بس ست + مدبر مخوانش کہ مدبر کس ست +

مدبر – بتشدید باے مفتوح تدبیر کیا گیا اور وہ غلام جو اپنے مالک کے
مرنے کے بعد آزاد ہو –

مدرار – بہت سا پانی گرانے والا اور بادل برسنے والا –

مدروس – پرانا اور بیرونق اور چھپا ہوا –

مدارس – بکسر راے پڑھانیکی جگہ جمع مدرسہ کی –

مدرس — درس پڑھانیوالا استاد۔

مدراس — وامق کے ایلچی کا نام ہی جسکو وامق نے خواستگاری کا پیغام دیکر عذرا اپنی معشوقہ کے پاس بھیجا اور عذرا نے ایلچی کی آنکھین اپنی انگلیون سے نکالکر اسکو اندھا کردیا تھا۔

مدہوش — متحیر و سرگشتہ و حیران و مست و بے خبر۔ **قطعہ از مؤلف**۔
ببین بدور انقلاب چرخ گردان + بچشم عقل و ہوش اے مرد مدہوش + مگر
یاد خدا از یاد تو رفت + کہ ہستی اینچنین از خود فراموش +

مدافع — دفع کرنیوالا۔

مدقوق — لاغر اور دبلا اور وہ شخص جسکو تپ دق کی بیماری ہو۔

مدقق — وہ شخص جو باریک کام کرے اور دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔

مدرک — سمجھنے والا اور حقیقت کو پہونچنے والا۔

مدنگ — دروازے کی پچھلی لکڑی جس سے دروازہ بند کرتے ہین۔

مدخل — بفتح اول و ثالث دخل کرنا اور داخل ہونا اور دخل کا مقام۔

مدخل — بضم اول و کسر ثالث بخیل و ممسک۔

مداخل — دخل کے مقامات و زر آمدنی۔

مدلل — دلیل کے ساتھ ثابت کرنیوالا۔

مدلل — دلیل کے ساتھ ثابت کیا ہوا۔

مدمل — زخم سے ریم نکالنے والا۔

مدلول — دلیل کیا گیا۔

مدخول — داخل کیا گیا۔

مدعم — بہ عین مہملہ نام غلام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

مدغم — جو حرف اپنے ہمجنس مین آکر ادغام ہوجاے اور چھپا ہوا اور ملا ہوا اور درج کیا ہوا اور اصل معنی ادغام کے گھوڑے کے منھ مین لگام دینا ہی۔

مدام — ہمیشہ رکھا گیا ادامت کا اسم مفعول و شراب۔

مدلہم — بضم میم و سکون دال و فتح لام و کسر ہاے ہوز نہایت کالا اور تاریک۔

مدینۃ الاسلام — لقب شہر کوفہ کا جو دار الملک عراق عرب کا ہی۔

مدار المہام — مختار کل معتبر نوکر۔

مدین — ایک شہر دریاے مغرب کے کنارے پر ہی **سعدی** — شنیدم کہ
ذوالنون بمدین گریخت + بسے بر نیامد کہ باران بریخت +

مداین — ایک شہر نوشیروان کا تخت گاہ تھا اب اجڑ چکا ہی بابل کے علاقہ مین اسکے کھنڈرات ہین اور عربی مین جمع مدینہ کی بہت سے شہر۔

مدہامتان — سرسبز باغ۔

مدن — جمع مدینہ بہت سے شہر۔

مدیون — قرضدار جسکے ذمہ قرض ہو۔

مدون — بروزن ملون جمع کیا گیا۔

مدہون — دباغت دیا ہوا چمڑا اور چکنا یعنے جسکو تیل ملا ہوا ہو۔

مدفن — جس زمین مین خزانہ یا کوئی مردہ دفن کیا ہوا ہو مقام دفن۔

مدفون — دفن کیا ہوا گاڑا ہوا۔ **توحید** — چو گنج علم و ہنر ہست در دلت
مدفون + برآر مخزن عرفان برون ازین مدفن +

مدینہ — شہر اور وہ شہر جو مدینۃ النبی عرب مین مشہور ہی اور روضہ عالیہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اس شہر مین ہی۔ **نعتیہ از مؤلف**۔
خدا باغ جنان را کردہ سرسبز + ز رنگ و بوے گلزار مدینہ +

مدرسہ — جاے تدریس پڑھنے پڑھانے کا مقام۔ **سعدی** — زاہد میان
مدرسہ آمد ز خانقاہ + بشکست عہد صحبت اہل طریق را + گفتم میان زاہد
عالم چہ فرق بود + تا کردی اختیار از ان این فریق را + گفت او گلیم خویش
برون می کشد ز موج + وین جہد میکند کہ بگیرد غریق را +

مدہ — بکسر اول ریم اور زرد آب جو زخم سے نکلتا ہی۔

مدرکہ — ایک قوت کا نام ہی جسکے ذریعہ سے انسان ہر ایک چیز کی حقیقت کو پالیتا ہی۔

مدونہ — پاژندی زبان مین بہشت کا نام ہی جسکو عربی مین جنت کہتے ہین۔

مدہ — بضم اول و فتح ثانی بیمار اور ناخوش۔

مدی — غایت و نہایت۔

مداوی — علاج کیا گیا۔

مدنی — مدینہ کے رہنے والے و لقب حضرت خاتم المرسلین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم جنکا مسکن مدینہ تھا اور مدفن بھی مدینہ ہی۔ **نعتیہ از مؤلف**۔
مرحبا سید مکی مدنی العربی + دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی +

مدعی — دعوے کرنیوالا۔

میم با ذال معجمہ

مذہب — بروزن مکتب راستہ اور چلنے کا مقام و دین و آئین و طریق۔
توحید — ایکہ در ہر مذہب و ملت توئی مقصود ما + در عبادتخانہ دیر و حرم معبود ما +

مذہب — بضم اول و فتح دوم و ہاے مشدد زر اندودہ یعنے جسپر زر کا ملمع ہو۔

مذاب — گلا ہوا۔ گداز ہوا ہوا۔

مذہوب — جسکو سونا لگا ہوا ہو یعنے ملمع ہو۔

مذنب — گنہگار۔ قصوروار۔

مذبذب — متردد۔ متفکر اور وہ شخص جسکی طبیعت ایک حالت پر نہو۔

مذلت — ذلیل اور خوار ہونا۔

مذمت — بدگوئی کرنا۔

مذبح - جس جگہ جانور ذبح کیے جائین - قصاب خانہ -

مذبوح - وہ جانور جو ذبح ہوچکا ہو -

مذ - ابتدا زمانہ عرب مین اور فارسی مین صاحب و خداوند -

مذکور - ذکر اور ذکر کیا گیا - محمد سعید اشرف - بپرداز حیرت رود رنگ

کلک + بہر جا کہ مذکور رفتار تست +

مذکر - نر مقابل مؤنث اور مادہ کے -

مذاق - ذائقہ - مزا - لذت اور ظرافت یعنی ہنسی - توحید - ز شہد و شکر

دنیا نیابد اطمینان + ز خوان معرفت حق ہر آنکہ یافت مذاق +

مذموم - مذمت کیا گیا - برا کہا گیا -

مذخورہ - ذخیرہ کیا گیا -

مذمومہ - ہر چیز بد اور زشت -

مذاکرہ - باہم ذکر کرنا -

مذکی - گلو بریدہ اور بسمل -

مذی - وہ رطوبت جو شہوت کے غلبہ کے وقت عضو تناسل سے نکلتی ہی -

میم با راے

مرجا - امیدوار - امیدوار رکھا گیا -

مرا - لڑنا - جنگ کرنا - خودنمائی کرنا -

مرحبا - کلمہ تحسین ہی مہمان کی نسبت تعظیماً کہتے ہین معنے اسکے فراخ شدن

یعنے چوڑا اور وسیع ہونا -

مردم گیا - ایک گھانس کا نام ہی کہ بیخ اسکی آدمی کے چہرہ کیطرح ہوتی ہی

نر اور مادہ آپسمین لپٹے ہوے جو شخص اسکو زمین سے نکالتا ہی مر جاتا ہی اسلیے

کتے سے کھچوا کر اسکو زمین سے نکالتے ہین اور کتا مر جاتا ہی - عبد الغنی قبول -

آدمی را بدتر از نخوت گناہی بیش نیست + گر ندارد مردمی مردم گیا ہے بیش نیست +

مرغ مسیحا - خفاش و چمگادڑ -

مرایا - جمع مرأت بہت آئینے -

مربویا - پاژندی زبان مین خربزہ -

مرغوا - فال بد و نفرین -

مروا - فال نیک و دعاے خیر -

مرتا - ترازو یعنے میزان -

مرزا - مخفف میرزا امیرزادہ کسی دولتمند کا لڑکا -

مرغوب - رغبت کیا گیا پسندیدہ - توحید - تمام خلق بتو راغب تو ئی

مرغوب + زمانہ طالب و ذات مبارکت مطلوب + گہے بزیر نظر آئی و گہے بالا +

گہے بہ شرق و مغرب گہے شمال و جنوب +

مرعوب - ڈرایا گیا - خوف دلایا گیا -

مرکوب - سواری کیا گیا - توحید - جہان سوار و پیادہ رکابدار تواند +

عنان بدست تو دارند راکب و مرکوب +

مرحب - بمعنے رحب فراخ و کشادہ ہونا -

مرطوب - تر اور فربہ -

مراقب - امیدوار اور ڈرنیوالا اور گردن جھکانیوالا مراقبہ کرنیوالا -

مربوب - پرورش یافتہ -

مرسوب - وہ درد جو نیچے بیٹھا ہوا ہو -

مرکّب - بضم اول و کاف مشدد مفتوح سیاہی لکھنے کی -

مرکب - بفتح میم و کاف گھوڑا و کشتی وغیرہ جسپر سوار ہون -

مراکب - وہ چیزین جنپر سوار ہون -

مرتب - راست و درست کیا گیا - درجہ بدرجہ لایا گیا - ترتیب پایا گیا - میرزا بیدل -

بدل دارم ز برق شعلہ ہاے آہ سامانی + مرتب کردہ ام از مصرع برجستہ دیوانی +

مرکب - بکسر کاف مشدد ترنج جسکو سنگترہ و رنگترہ بھی کہتے ہین اور کھٹے

اور میٹھے کے پیوند سے وہ میوہ پیدا ہوتا ہی مگر صحیح بفتح کاف ہی جو سیاہی کے

معنون مین ہی - صائب - حدیث زردی رنگم بواسطہ ار گذرد +

نہال خامہ دہد یک قلم مرکب بار +

مرتکب - شروع کرنیوالا کسی ممنوع کام مین اور سوار ہونے والا -

مرداب - تالاب اور جھیل جو پر آب ہو -

مرغاب - وہ رودخانہ جو مرو شاہجہان کے پاس سے گذرتی ہی -

مرقب - ایک مستحکم قلعہ جو دریاے شام کے کنارے شہر بنیاس کے پاس ہی -

مرابطات - باہمی رابطے اور متعلق -

مرافعت - پیش کرنا دعوے کا حاکم کے پاس -

مرافعات - عریضے جو بزرگون کی خدمت مین لکھے جائین -

مراسلات - ہمرتبہ دوستون کے خطوط -

مرئیات - آنکھون سے دیکھی ہوئی چیزین -

مرارت - تلخی اور کڑواپن -

مردشت - ایک مقام کا نام ہی -

مرابحت - نفع کے ساتھ بیع کرنا -

مراقبت - چشمداشت و نگہبانی و حراست -

مراجعت - واپس ہونا - رجوع کرنا -

مراغبت - رغبت و خواہش -

مرافقت - رفاقت کرنا - ہمراہی کرنا -

مرحمت — مہربانی کرنا — عرفی — بانفس مست مے مرحمت + گزرہ پارفتہ شود معصیت +

مروت — بروزن فتوت مردی و مردمی کرنا — احسان کرنا — سعدی — مروت نباشد بدی باکسے + کز و نیکوئی دیدہ باشی بسے +

مراعات — رعایت کرنا — نگہ رکھنا — گوشۂ چشم سے دیکھنا — میرحسن دہلوی — ہر چند ناز و شوخیت بسیار بسیار ست ہی + گہ گہ مراعاتی بکن احوال ما زارانکے +

مرامات — بہر دو میم مقاصد و مطالب —

مرآۃ — بکسر اول آئینہ —

مرقات — نردبان و زینہ —

مرغبات — مرغوب چیزین —

مراضعت — ایک دایہ کا باہم دودھ پینا —

مرتبت — مرتبہ و درجہ و پایہ —

مثلث — ہر چیز جو سہ گوشہ ہو اور نیز وہ با اعتبار ابعاد ثلاثہ کہ طول و عرض و عمق ہے

مرج — خرابی و تباہی و چراگاہ و زمین —

مراح — بفتح اول روان ہونا — خوشی کا مقام — راحت —

مراح — بضم اول وہ مقام جسطرف اونٹ جائین اور آرام پائین —

مراح — خوشی و نشاط —

مروح — بضم اول و تشدید واو مکسور خوشبو دار اور خوشی دینے والا —

مروح — بفتح خوشی دینے والا —

مرح — خوش ہونا — تکبر کرنا —

مربح — بہ تشدید باے موحدہ فائدہ مند و سود مند —

مرابح — فائدے بہت سے —

مرجوح — مغلوب —

مرتاح — صاحب راحت و نشاط —

مرشح — ٹپکنے والا — برسنے والا —

مرغ مسیح — شپر — چمگادڑ —

مرغ صبح — بلبل و خروس —

مرخ — روغن ملنا اور نام ایک درخت کا —

مریخ — ساتون ستارون آسمانی سے نام پانچوین ستارے کا ہی حمل و عقرب اسکا گھر ہی بہرام بھی اسکو کہتے ہین لوہے اور فولاد کو بھی کیمیاگر مریخ کہتے ہین —

مرداد — فارسی مہینے کا نام ہی جسمین مہینے سورج اسد برج مین ہوتا ہی تقریبا ماہ بھادون — سعدی — شنیدہ نہ جنبان کریہ منظر + کز زشتی او خبر توان داد + گندہ بغلش نعوذ باللہ + مردار بآفتاب مرداد +

مرتد — مسلمانی سے پھرا ہوا —

مرمد — جسکو رمد کی بیماری ہو یعنے آنکھین اسکی سرخ ہون —

مُرَدّ — بضم میم و فتح راے و تشدید دال اول و سکون دال ثانی پھیر گیا — وہین کیا گیا

مرید — بفتح میم متمرد و سرکش اور نافرمان —

مُرید — بضم میم صاحب ارادت خواہشمند — سعدی — نخستین ابوبکر پیر مرید + عمر پنجہ بر پیچ دیو مرید +

مرقد — خوابگاہ یعنے سونیکی جگہ —

مرقد — خوابگاہ اور قبر —

مربد — بہ باے موحدہ اونٹونکی بیٹھنے کی جگہ وہ جسجگہ کھجورونکو خشک کرین —

مرفد — کاسہ بزرگ — بڑا کاسہ —

مرد — بفتح اول بے ریش ہونا اور حد سے گذرنا —

مرد — ہاتھ سے ملنا پانی مین ترکرنا اور تازہ میوہ درخت اراک کا —

مرصانہ — فراخ راستہ —

مرصد — اُمید کی جگہ اور جاے نگہداشت +

مرشد — صاحب ارشاد سیدھا راستہ دکھلانے والا —

مرصود — اُمید رکھا گیا —

مراصد — جمع مرصد مقامات اُمید —

مرور — گذرنا اور جانا —

مُراد — حاجت و خواہش جو دلمین ہو — نظامی — ازان خشت زرین شداد و عاد + چہ آمد بجز مردن نامراد +

مِراد — بکسر اول نام ایک پتھر کا ہی جو نہایت عجیب ہی کئی رنگ ایک گھڑی مین بدلتا ہی اسکی تاثیر یہ ہو کہ جسکے پاس ہو تمام دن جبتک سورج نظر آتا ہے جن اسکے تابع رہتے ہین —

مروارید — موتی جو مشہور جواہر ہی اور عربی مین اسکو لولو کہتے ہین —

مردود — رد کیا گیا — نکال دیا گیا —

مُر — عربی مین تلخ یعنے کڑوا اور نام ایک قبیلہ عرب کا اور نام ایک گوند کا جو ببول کے درخت سے لیا جاتا ہی —

مر — عربی مین ریسمان اور کلند اور گذرنا اور مرجانا اور فارسی مین پنجاہ کا عدد و بیحد و بسیار اور کبھی واسطے حسن کلام کے اور کبھی واسطے افادہ حصر کے آتا ہی — سعدی — مرا و را چو دیدم سر از خواب مست + بدو گفتم اے سرو پیش تو پست + ولہ — مرا و را رسد کبریا و منی + کہ ملکش قدیم ست و ذاتش غنی +

مریر ـ مرد توانا اور رسن جو سخت باٹا ہوا ہو ـ
مرغزار ـ سبزہ زار اور مرغ ایک قسم کی گھانس ہی ہندی مین اسکو دوب کہتے ہین ـ
مرغ سحر ـ بلبل یا خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہی ـ سعدی ؎ ای مرغ سحر عشق ز پروانہ بیاموز + کان سوختہ را جان شد و آواز نیامد ـ
مرمر ـ ایک قسم کے سپید پتھر کا نام ہی ـ
مردار ـ وہ جانور جو شرع کے احکام پر ذبح نہ کیا جاوے ـ
مرار ـ ایک خاردار گھانس کا نام ہی ـ
مرکوز ـ مضبوط بٹھلایا گیا ـ قایم کیا گیا ـ نیزہ زمین مین گاڑا گیا ـ
مرجز ـ ایک قسم نثر کی تین اقسام سے کہ مرجز و مسجع و عاری ہین ـ
مرز ـ بفتح اول زمین آباد قابل زراعت اور سرحد خیابان اور موش یعنے چوہا اور نام ایک قسم کی شراب کا ـ
مرز ـ بضم اول سوراخ مقعد آدمی کا ہو یا کسی جانور کا و مباشرت و مجامعت ـ
مرغز ـ نام ایک خط کا ـ
مرکز ـ وہ نقطہ جو پرکار کے دائرے مین ہوتا ہی اور جگہ قایم ہونیکی کسی چیز کی ـ
مرؤس ـ تابع اور خادم و رعیت ـ
مرس ـ وہ رسن جو گلے مین گاے بیل کتے وغیرہ کے باندھین و نام میوہ اور جو بسنا بچہ کا اپنی انگلی کو و طبیب و کحال یعنے آنکھونکا علاج کرنے والا ـ
صائب ـ اگرچہ سگ بمرس میکشند صیادان + کشیدہ است سگ نفس در مرس ما را +
مردوس ـ گندنا جو مشہور سبزہ ہی ـ
مرطیس ـ ایک پتھر لاجوردی رنگ کا نام ہی گھسا نیسے اس سے خمیر کی بو آتی ہی ـ
مرزنجوش ـ ایک قسم کے ریحان خوشبو کا نام ہی معرب مرزنگوش چونکہ اسکی پتی چوہے کے کان کیطرح ہوتی ہی اسلیے اسکا نام مرزنگوش رکھا گیا ہندی مین اسکو دونہ کہتے ہین ـ
مرتعش ـ جسکو رعشہ کی بیماری ہو بدن کا نپتا ہو ـ
مرعش ـ بعین مہملہ بازندہ کبوتر ـ
مرغش ـ بغین معجمہ ایک شہر شام مین ہی ـ
مرشوش ـ ٹپکا ہوا ـ چھڑکا ہوا ـ
مرتشی ـ رشوت کھانے والا ـ
مراش ـ قی و استفراغ ـ
مرصوص ـ استوار و مضبوط کیا گیا ـ
مرخص ـ رخصت ہونے والا اور کرنے والا ـ
مرتاض ـ صاحب ریاضت ـ
مربض ـ بہ بای موحدہ بکریون کے رہنے کی جگہ ـ

مروض ـ ریاضت دیا گیا ـ محنت دیا گیا ـ
مرض ـ بیماری ـ
مریض ـ بیمار ـ
مرط ـ بکسر اول فقیرون کی گدڑی ـ
مربط ـ مقام باندھنے کا ـ ربط دینے کی جگہ ـ
مرتع ـ چراگاہ و سبزہ زار ـ
مراتع ـ بہت سے چراگاہ و سبزہ ـ
مرقع ـ خرقہ و دلق درویشان جو ٹکڑے ٹکڑے سیے گئے ہون و کتاب تصاویر کی سعدی ـ دقت بچہ کار آید و تسبیح و مرقع + خود را ز عملہای نکوہیدہ نگہدار +
مربع ـ ہر چیز جو چار گوشہ اور عرض و طول مین برابر ہو اور ایک قسم نشست کا اور ایک قسم کا نقش تعویذ جسکے سولہ خانہ ہوتے ہین ـ
مرابع ـ منازل و مکانات ـ
مرصع ـ وہ زیور جسمین جواہرات نصب ہون ـ
مرصوع ـ مرصع کیا گیا ـ
مرتفع ـ بلند اور بلند ہونیوالا ـ
مرجع ـ جاے رجوع و مقام بازگشت ـ
مرفوع ـ بلند رکھا گیا ـ
مروع ـ ڈرایا گیا اور نگاہ رکھا گیا ـ
مرغ ـ بفتح اول ایک گھانس نہایت سبز ہی جسکو ہندی مین دوب کہتے ہین اور لیٹنا جانور کا گھانس مین ـ
مرغ ـ بضم اول ہر ایک پرندہ جانور اور آفتاب اور ایک قسم کی صراحی کا نام ہی ـ طاہر وحید ـ مرغے کہ خموش ست گرفتار نگردد + دام قفسے در رہ پروانہ نباشد +
مرغ ـ بفتحتین آب دہن یعنے تھوک ـ
مرادف ـ کسی کے پیچھے بیٹھنے والا اور وہ دو لفظ جنکے معنے ایک ہون ـ
مروق ـ بفتح واو صاف کیا گیا اور صفا شراب اور پالودہ وغیرہ ـ
مروق ـ بکسر واو معمار اور چھت پر پردہ باندھنے والا ـ
مروق ـ بکسر اول و فتح واو تعجب مین لانا اور خوشحال کرنا ـ
مراق ـ ایک غشائی پردہ کا نام ہی کہ جلد کے نیچے محسوس شکم ہی ـ
مرفق ـ بکسر میم و فتح فاے آرنج یعنے کہنی کہ جوڑ ساعد کا بازو کے ساتھ ہی ـ
مرق ـ شوربا گوشت کا ـ
مراہق ـ وہ لڑکا جو بلوغت کے قریب پہونچ چکا ہو ـ
مرافق ـ مرفق کی جمع ہی ـ

مرغک - چھوٹا مرغ -
مردمک - آنکھونکی پتلی - سعدی - کہ اے نور چشم مرا مردمک + سیکے مردمی کن بنان نمک +
مرتک - نام ایک دوا کا ہی جسکو مردار سنگ کہتے ہین -
مرجمک - وہ غلہ جسکو عربی مین عدس کہتے ہین -
مرگ - موت مشہور لفظ ہی - ع - ہشیار باش خواجہ کہ از مرگ چارہ نیست + غافل مشو کہ عمر عزیزت دوبارہ نیست +
مرگ - بفتحتین آب بینی وہ غلیظ فضلہ جو ناک سے نکلتا ہی -
مرجل - بڑی دیگ مسی - طالب آملی - پاس خلطش نگذارد کہ بگیرد زنگ + اگر از موم تہی برسر آتش مرجل +
مرتجل - خطبہ کا شعر جو بدیہہ کہا جاے اور وہ لفظ جو ایک معنی سے دوسرے معنی مین بغیر مناسبت کے نقل کیا جاے با وجود لحاظ معنے اول کے -
مرغول - مرغولہ - بروزن مقبول پیچدار زلفین اور پیچدار آواز جو گانے مین نکالی جاوے اور آواز مرغون کی - فیضی - در صحن چمن چو گل فشانند + مرغولہ بلبلان کشادند - اُمیدی - کنون کز سر سرو و پاے صنوبر + کشد مرغ مرغولہ و لالہ ساغر -
مرسل - بھیجا ہوا - پیغمبر صاحب کتاب -
مرفہ الحال - آسودہ حال -
مراحل - جمع مرحلہ بہت سی منزلین -
مرجوم - سنگسار کیا گیا -
مرتسم - نقش پکڑنے والا -
مرام - مقصود و مراد -
مردم - ایک آدمی اور بہت سے آدمی یہ لفظ مفرد و جمع دونو پر آتا ہی اور آنکھ کی پتلی سعدی - چنا مردم آواز مردم شنید + میان خطر جاے بودن نہ دید +
مرحوم - رحمت کیا گیا - رحم کیا گیا بخشا گیا - مرگیا - مقابل مردود کے - وحید - زحلکش میشود موجود و معدوم + بہ خلقت چہ مردود و چہ مرحوم +
مرخم - نرم کیا گیا اور ہر ایک کلمہ جو اخیر حرف اسکا گرا دیا جاے جیسے کامان کا اخیر حرف دور کیا تو مان رہ گیا -
مراحم - مہربانیان -
مراہم - بہت سے مرہم -
مرز و بوم - ولایت ملک وطن -
مریم - نام مادر عیسے علیہ السلام - نظامی - ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن ست + کہ مریم صفت بکر آبستن ست +

مرتہن - وہ شخص جسنے کوئی چیز گرو لی ہو -
مرکن - تغار اور لگن -
مردان - بے ریش لڑکے جمع امرد -
مرہون - جو چیز گرو رکھی گئی ہو -
مرجان - ایک جوہر سرخ رنگ جسکو ہند مین مونگا کہتے ہین نیز بمعنے مروارید -
مرزبان - مالک ملک اور زمین کا - سعدی - دران بقعہ کان پیر ہشیار بود + یکے مرزبان ستمگار بود +
مروشاہجہان - خراسان مین ایک شہر ہی -
مرزغان - پاژندی زبان مین دوزخ جو مقابل بہشت کے ہی اور آتشدان جسکو ہند مین انگیٹھی کہتے ہین -
مرزگون - آلت تناسل -
مرزن - موش یعنے چوہا -
مرجو - اُمید کیا گیا -
مرو - نام ایک شہر کا خراسان مین -
مرانہ - پھسلنے کا مقام جہانسے کوئی حیوان پھسل جاے اور نام ایک شہر کا ولایت آذربایجان مین - میر خسرو - معاشرانرا بے دور بادہ مست کند + مرانہ کردن خوبان بسایہ ہاے چنار +
مرتبہ - رتبہ - درجہ - قدر - توقیر - عزت - آبرو - صائب - گل مرتبہ عارض جانانہ نگیرد + جاے لب ساقی لب پیمانہ نگیرد +
مرثیہ - وہ تقریر جو کسی مردہ کے افسوس مین کیجاے اور تعریف مردہ کی - طاہر غنی - آن شوخ بہ قتل من دلخستہ میان بست + در مرثیہ ام معنی باریک توان بست +
مردانہ - مردونکی طرح بہادرانہ و دلیرانہ وغیرہ - صائب - صائب رہے کہ قطع نگردد بعمرہا + یک گام پیش ہمت مردانہ من ست +
مردہ - مرا ہوا مقابل زندہ کے - ظہوری - امید مردہ زندہ بدشنام میشود + آہ از دعاے من کہ بمرگ اثر نشست +
مرہ - بکسر اول خلط صفرا جو زرد رنگ تلخ مزہ ہی انسان کے جسم مین سواے اسکے تین خلطین اور ہین سودا خون بلغم اور بمعنی قوت و توانائی و عقل و ہوش -
مرہ - بفتح اول ایک بار -
مرارہ - زہرہ ہر ایک حیوان کا یعنے پتا -
مرصوص - محکم و استوار کیا گیا -
مرتبہ - درست کیا گیا - درجہ بدرجہ رکھا گیا -
مَرَدہ - بفتحات جمع مارد یعنی سرکش اور متمرد لوگ -
مَرْدہ - بفتح میم و سکون راے شجاع و بہادر -

مرغولہ — پیچیدہ بال اور مرغوں کی آواز اور گانیکی پیچیدہ آواز۔

مروحہ — بادکش یعنے پنکھا۔

مرسلہ — بھیجا گیا اور نام ایک زیور کا جسکو ہندی مین ہار کہتے ہین۔

مرضعہ — دایہ دودھ دینے والی۔

مرحلہ — کوچگاہ اور مقام و منزل اور اسباب رکھنے کا مقام و مقدار مسافت چار فرسنگ اور وہ عمارت جو قلعہ کے باہر بنا کر دشمن کے ساتھ جنگ کرتے ہین۔

مراقبہ — امید رکھنا۔ نگاہ رکھنا۔ تراشنا۔ گردن جھکانا۔

مرصودہ — وہ کواکب جو بذریعہ رصد کے معلوم کیے گئے ہین اور وہ ایکہزار پچیس ستارے ثوابت ہین۔

مرافعہ — حاکم کے آگے دعوی پیش کرنا۔

مراتب ستہ — چھ مقامات ایک احدیت دوم واحدیت تیسرے ارواح چوتھے ملکوت پانچوین عالم اجسام چھٹے عالم کمال انسانی۔

مراتب چارگانہ — شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت۔

مرانیہ — ایک درخت ہی جسکو مجوس بزرگ جانتے ہین۔

مرجادہ — بدال مہملہ وہ چبوترا جسکو ہوا یا گھانس سے بھر کر اور اسپر سوار ہوکر دریا سے گذرتے ہین۔

مرخشہ — نحس و نامبارک اور کلام و گفتگو۔

مرزہ — چراغدان اور چبوترا اور گل مالہ معمار ونکا اور نام ایک نبات کا جو دواؤن مین مستعمل ہی۔

مرقیہ — شہر حمص کے پاس ایک قلعہ ہی۔

مروریہ — جنگلی کاسنی۔

مروہ — ایک خوشبودار پھول کا نام ہی۔

مرعی — سبز گھانس اور چراگاہ۔

مربی — اخیر مین الف بصورت یا پالا گیا۔ تربیت کیا گیا اور وہ میوہ جو قند مین ڈالکر رکھ چھوڑتے ہین۔

مرتضی — پسندیدہ اور لقب حضرت علی رضی جو تھے جانشین رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و زوج بی بی فاطمہ رضی علیہا السلام کے۔ ع۔ لی خمستہ اطفی بہا حر الوباء الحاطمہ ✦ المصطفے و المرتضی و ابناہما و الفاطمہ ✦

مرضی — جمع مریض کی بہت سے بیمار۔

مرتقی — بلند کرنیوالے اور اوپر چلنے والے۔

مروی — روایت کیا گیا۔

مرطی — اشتر یعنے اونٹ۔

مردم آبی — دریائی آدمی۔

مرتشی — رشوت کھانے والا۔

مردمی — مروت و رعایت۔

مردی — بہادری پہلوانی۔ سعدی — نہ در مردی او ولانہ در مردمی ✦ دوم در جہان کس شنید آدمی ✦

مربی — بہ بائے معروف پرورش کرنے والا۔

مرضی — بہ یائے معروف رضامندی و پسندیدگی۔

مری — جسم لمبی جو گلے کے اندر راستہ جانے پانی و طعام کا ہی دگر ارادہ ہضم۔

مری — آبکامہ یعنے کانجی جو مصنوعی کھٹا پانی ہوتا ہی۔

مرتضوی — ہر چیز جو منسوب علی علیہ السلام کے ساتھ ہو۔

مراعی — رعایت کرنے والا و نگہبان اور چراگاہیں۔

مردی — بکسر میم و دال مہملہ ملاحون کا بانس جس سے کشتی چلاتے ہین۔

مرائی — ریا کرنے والا۔ خودنما۔

مرطوبی — فربہ۔ بلغمی مزاج۔

مراثی — جمع مرثیہ۔

مرگی — وبا جسمین بہت لوگ مرتے ہین۔

میم بازائے معجمہ

مزکا۔ مزکی — زکات دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔

مزایا — جمع مزیت افزونیان و فضیلتین و عطایات و انعامات۔

مزیب — زیب دیا گیا یہ لفظ اہل فارس عربی دانون کا بنایا ہوا ہی۔

مزاحمت — مزاحم ہونا۔ تنگی کرنا کسی پر۔

مزلت — بکسر زائے لغزش کھانا۔ پھسلنا۔

مزلت — بفتح زائے پھسلنے کی جگہ۔

مزخرفات — وہ بہت سے جھوٹ جو سچ کیطرح آراستہ کیے گئے ہون جمع مزخرف

مزیت — افزونی و زیادتی دستی علم و دولت مین یہ لفظ بفتح میم و کسر زائے و یائے مشددہ ہی

مزیت — بضم میم و فتح زائے روغن کی مالش کی گئی۔

مزجات — تھوڑا اور بے اعتبار۔

مزاولت — ایک چیز کو دوسری چیز کے نزدیک کرنا۔

مزاحفات — وہ نظم کی بحر جسمین زحاف واقع ہوا ہو یعنے ساقط ہونا ایک حرف یا دو حرف کا اصلی رکن سے یا بڑھ جانا۔

مزکت — سجدہ گاہ و عبادت گاہ۔

مزدوج — ہمقرین اور آپسمین ملا ہوا۔

مزاج — آمیزش اور وہ کیفیت اور رنگ جو چند چیزون کے ملنے سے پیدا ہو مثلاً رنگ سرخ جو کتھا چونا اور برگ تنبول کی آمیزش سے پیدا ہوتا ہی اور وہ کیفیت جو اربع عناصر کے نطفے سے انسان کے وجود مین

پیدا ہو۔ **تشفیع اثر** ۔ بسکہ خونم بامے گلرنگ می آید بجوش + میخورد برہم مزاجم گر خورد مینا بہم +

مزیج ۔ امالہ مزاج جیسا کہ کتب امالہ کتاب کا۔ **نظامی** ۔ تو بی گوہر آمامے چار آخشیج + مسلسل کن گوہران در مزیج +

مزج ۔ ملانا۔ ملنا چند چیزون کا آپس مین۔

مزاح ۔ اخیر مین حلے حطی اور بکسیر اول ہم خوش طبعی کرنا۔

مزید ۔ زیادتی و افزونی اورزیادتی اور افزونی کیا گیا۔ **سعدی** ۔ چو دوزخ کہ سیرش کنند از وقید + دگر بانگ دارد کہ ہل من فرید +

مزاد ۔ بفتح اول توشہ دان مسافر کا۔

مزاد ۔ بضم اول زیادہ کیا گیا۔

مزد ۔ بضم اول اجرت و مزدوری۔ **صائب** ۔ مرا توقع احسان کا نظر نیست ہلکہ مزد کار من از ذوق کار می آید +

مزعفر ۔ زعفرانی رنگ اور ایک قسم کا شیرین پلاؤ جسکو زردہ بھی کہتے ہین

مزامیر ۔ سارنگی طبلہ۔ نے۔ چنگ وغیرہ جو گانے والون کے ساز ہین۔

مزدور ۔ اجرت پر کام کرنے والا۔

مزور ۔ بروزن منور نرم کھانا جو بیمار کے لیے پکایا جاے۔

مزور ۔ بکسر واو فریب کرنیوالا۔

مزمار ۔ نے جو ایک ساز گانے والون کا ہی۔

مزیر ۔ سخت۔

مزار ۔ زیارت کی جگہ قبر۔ ؎ ۔ لوح مزار پر یہی مصرع لکھا ئینگے + مرجائینگے پہ دل نہ کسی سے لگائینگے +

مزمر ۔ وہ ساز جسکو عود کہتے ہین۔

مزر ۔ وہ شراب جو گیہون و گاورس وغیرہ سے بناتے ہین عربی مین اسکو نبیذ کہتے ہین

مزبور ۔ از بر کیا ہوا یاد کیا ہوا لکھا ہوا۔

مز ۔ بفتح اول و تشدید زاے مکیدن یعنے چوسنا۔

مز ۔ بضم اول میخوش یعنے ترش و شیرین ہر چیز سکنجبین و نارنج وغیرہ کھٹا میٹھا مزا

مز ۔ بکسر اول افزونی و زیادتی۔

مزرع ۔ زراعت یعنے کھیتی۔ **ذوقی** ۔ برانہ حاصل شود در عاقبت آنچہ اندر مزرع دل کاشتی +

مزارع ۔ کاشتکار زمیندار۔

مزالف ۔ جمع و مجلس ہو مقام انبوہ۔

مزاحف ۔ وہ رکن جو نظم مین غیر سالم ہو یعنے تغیر و قوع مین آیا ہو۔

مزلف ۔ بروزن مخنف لف والا اور معشوق نوخط یعنے نقطہ بنایا ہوا فارسیون کا ہی۔ **علی خان موجی** ۔ مزلف چون شود دلبر بدولت میرسد عاشق + خط مشکین او خاصیت بال ہما دارد +

مزالق ۔ لغزش کے مقامات۔

مزدک ۔ یہ ایک حکیم نیشاپور کا رہنے والا تھا قباد نوشیروان کے باپ کے وقت اسنے دعوی پیغمبری کا کیا اور اپنا نیا مذہب ایجاد کیا اصول اسکے مذہب کے یہ تھے کہ نور اور ظلمت دونون قدیم ہین نور کا فعل قصدا و ر اختیار سے ہی اور فعل ظلمت کا اختیاری نہین بلکہ اتفاقی ہی آتش پرستی کے ملت کو اسنے زیادہ رونق دی اور عورت کا نکاح ایک ہی مرد سے موقوف کیا اور حکم دیا کہ ہر ایک عورت ہر ایک مرد کے واسطے حلال ہی پابندی کی ضرورت نہین بلکہ ظلم ہی جسکے پاس دو عورتین ہوتین ایک اُس سے کسی مجرد کو دلادیجاتی مالدار آدمی مجاز نہو تاکہ مال اپنے پاس جمع رکھے اگر ثابت ہوتا تو وہ مال مفلس لوگونکو دلادیا جاتا تھا کہ سب لوگ برابر آسودہ رہین سواے خزانہ شاہی کے کہ اسکے متعلق اخراجات کثیر ہین کسیکے پاس مال جمع نرہتا اس آزادی کو عام نے پسند کیا ہزارون لوگ اسکے مذہب مین داخل ہوے قباد بادشاہ بھی اسکا کمال معتقد ہوا قباد کی زندگی تک اُسکا مذہب خوب رونق پر رہا مگر نوشیروان اسکے مخالف تھا جب یہ تخت نشین ہوا تو اسنے مزدک کو اسّی ہزار آدمی کے ساتھ قتل کردیا۔

مزک ۔ تلخ بادام کا درخت۔

مزنگ ۔ ناخوشی و زشتی ۔ و مخنث و نامرد۔

مزال ۔ لغزش کا مکان۔ پھسلنے کی جگہ۔

مزیل ۔ دور کرنے والا اور آثار اور نشان۔

مزمل ۔ کپڑے مین لپیٹا ہوا اور نام ایک سورہ کا قرآن کی سورتون سے اور فارسی مین ٹوپی دار آفتابہ۔

مزاحم ۔ کسی پر تنگی کرنیوالا ۔ مزاحمت کرنیوالا۔ رنج پہونچانے والا۔ انبوہ کرنیوالا

مزدحم ۔ اژدحام و انبوہ کرنیوالا۔

مزمن ۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ پرانا۔ اور لنگ اور ایک جگہ رہنے والا اور وہ شخص جسکے ہاتھ پانون بیکار ہون۔

مزین ۔ بفتح یاے تحتانی زینت دیا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔

مزین ۔ بکسر یاے زینت دینے والا اور حلاق یعنے نائی سر مونڈنے والا۔

مزن ۔ بضم اول باران یعنے مینہ اور سفید بادل۔

مژگان ۔ آنکھونکی پلکین۔ **ابوطالب کلیم** ۔ سراپایم ز دردت آنچنان لبریز شیون شد + کہ از مضراب اشکم تار مژگان در فغان آمد +

مزدلفہ ۔ نام ایک جگہ کا مکہ معظمہ مین۔

مزبلہ ۔ جس جگہ میلا پڑا ہوا ہو جاے نجاست و سرگین۔

مزدوجہ — دو شخص آپس مین ملے ہوے۔
مزادہ — توشدان جسمین مزوری چیزین رکھی جائین۔
مزلقہ — لغزش دینے والا۔
مزلفہ — نزدیک لایا گیا۔ جمع کیا گیا۔
مزفہ — جولاہون کے کپڑے بننے کی نال۔
مزہ — لذت جو کھانے سے حاصل ہو۔
مژہ — آنکھونکی پلکین جسکی جمع مژگان ہی — والہ ہروی — سطر
مژہ را نگاہ ملناز + واگفتہ بعشوہ معنی راز +
مزارہ — چراغدان۔ شمعدان۔
مزکہ — بکسر اول ہوائے تیرہ وتاریک۔
مزیدہ — ایک کھیل کا نام ہی۔
مزی — زیادتی وافزونی۔
مژدگانی — وہ انعام جو کسی خوشخبری لانے والے کو دیا جاے — نادم گیلانی — بہاے پاے تو دارم بشارت بادمستانرا + بگلشن مژدگانیہا زابرو یاد آوردم +

میم با سین مہملہ

مسا — مغرب یعنی شام کا وقت — توحید — سرنگون بہیئت سران بزمین
هرروز وشب + بردرت خم گردن گردن کشان صبح ومسا +
مستثنے — اخیر مین الف بصورت یاے تحتانی جدا کیا گیا۔ باہر کیا گیا۔ خاص کیا گیا۔
مسیحا — لقب حضرت عیسی علیہ السلام کا — توحید — مسیحا راز روح خود دم
جان بخش بخشیدی + بموسی مرحمت کردی ز نور خود ید بیضا +
مستوفا — تمام پکڑا گیا۔
مسمی — نام رکھا گیا۔
مسجد اقصی — بیت المقدس کا نام ہی جو شام کے ملک مین ہی۔
مسلوب — سلب کیا گیا۔
مستوجب — سزاوار اور لائق — مؤلف — مری تقصیر بخشو یا الٰہی +
اگرچہ ہون مین مستوجب سزا کا +
مستطاب — پاک اور طیب اور خوش۔
مستحب — دوست رکھا گیا اور وہ فعل جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کبھی کیا۔
مستجاب — جواب دیا گیا۔ قبول کیا گیا۔
مستجیب — اجابت کرنے والا۔
مستصحب — صحبت رکھنے والا۔
مسیلمہ کذاب — اپنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مین
جھوٹا دعوی پیغمبری کا کیا اور حضرت صدیق رض کے وقت مین قتل ہوا۔

مستودعات — امانتین جو کسی کے پاس رکھی جائین۔
مسامحت — آسان جاننا اور سہل پکڑنا۔
مسالت — بروزن منقبت مانگنا۔ سوال کرنا۔
مساہمت — شراکت کرنا۔ سہیم ہونا۔
مسالمت — باہم صلح وصفائی کرنا۔
مستعلیان — وہ حروف جو زبان کو بوقت بولنے کے فک اعلی کیطرف اٹھائین اور وہ سات حروف ہین صاد ضاد طاے ظاے غین اور قاف اور خا
مساہلت — آسان پکڑنا۔
مست — بضم اول غم وفکر واندوہ۔
مست — بے خبر وبیہوش مقابل ہوشیار کے — ذوقی — بادشاہان ملک مست واہل دولت مال مست + عابدان در قال مست وعاشقان در حال مست +
مسکرات — جن چیزون کے کھانے سے سُکر پیدا ہو — بنگ۔ پوست افیون
مستلذات — مرغوب چیزین جن سے لذت ملے۔
مسافت — دوری اور فاصلہ۔
مساحت — پیمایش کرنا زمین کا۔
مساعدت — یاری دینا۔ مدد دینا۔
مسخنات — گرم کرنے والی چیزین۔
مسوات — زمیندارون کے ایک اوزار کا نام ہی جو پنجہ کی شکل پر ہوتا ہی اور اُس سے زمین صاف کرتے ہین۔
مسحات — مٹی کھودنے کا اوزار۔
مسارعت — جلدی وتیزی وتندی۔
مساوست — بکسر واو جو حرف چہارم ہی خرید کرکے چھوڑنا غلہ کا اس اُمید پر کہ جب گرانی ہوگی فروخت کرکے نفع اٹھائینگے۔
مساوات — حرف چوتھا واو۔ برابری کرنا اور برابر ہونا۔
مسکنت — مسکین ہونا۔ درویش ہونا۔
مسکت — خاموش کرنیوالا۔
مسؤلات — وہ مقدمات جو واقع مین موجود ہون اور اکثر لوگونکو اسیر اطلاع نہو۔
مستنبطات — باہر نکالی ہوئی چیزین اور مقامات باہر نکالنے کے۔
مسابقت — سبقت لیجانا۔
مسارقت — چوری کرنا۔
مسافرت — سفر کرنا۔
مسبحت — بکسر حاے حطی اٹھانیوالا۔

مستبحث - بفتح حاے حطی اُٹھایا گیا -
مستغاث - فریاد کرنا - انصاف چاہنا -
مستغیث - فریاد کرنیوالا - توحید - بشنود باگوش رغبت داستان
مستغیث + واقف حال درون و رازدان مستغیث + زاستغاثہ پیش
اہل عدل کے بند زبان + گر رود اندر سر انصاف جان مستغیث +
مستحدث - بفتح دال نیا پیدا کیا گیا -
مستحدث - بکسر دال نیا پیدا کرنیوالا -
مستخرج - بکسر راے باہر نکالنے والا -
مستخرج - بفتح راے باہر نکالا گیا -
مسیح - لقب حضرت عیسی علیہ السلام کا - توحید - کند چہ چارۂ دل دردمند
عشقت را + کہ خود بدرد محبت مریض ہست مسیح +
مسح - ہاتھ ملنا اور جماع کرنا -
مساح - پیمایش کرنیوالا -
مستملح - نمکین اور شوخ -
مسلح - صلح اور آسانی کرنے والا -
مستراح - جاے آسایش و مقام راحت - بیت الخلا یعنے پاخانہ اور
بفتح میم و اضافت مت کے شرابی و مخمور -
مستروح - آسودہ ہونیوالا اور راحت حاصل کرنیوالا - خوشبو لینے والا -
مستقبح - زشت اور بدصورت -
مسطح - چوڑا کیا ہوا بچھایا ہوا -
مسلح - ہتھیار پہنے ہوے - سلاحدار سپاہی -
مسخ - اخیر مین خاے نخذ اچھی صورت سے بدلکر بدصورت ہو جانا آدمی
سے بندر وغیرہ جانور بن جانا -
مسلخ - جس جگہ پوست اُتارا جاے -
مسلوخ - وہ جانور جسکا پوست اُتارا گیا ہو -
مسیخ - بے مزہ و بے لذت -
مستمند - غمگین اور اندیشہ ناک -
مستبعد - بکسر عین دوری چاہنے والا -
مستبعد - بفتح عین دوری چاہا گیا -
مسند - بفتحتین درخت کا ریشہ اور ریسمان جو درخت خرما کی لیف سے
بنایا گیا ہو یا اونٹ کی پشم سے -
مستسعد - نیک بختی و سعادت کا طلبگار -
مستزاد - زیادہ کیا گیا اور نام ایک قسم کا شعر مین جو ہر مصرع کے
اخیر مین کلمہ زیادہ وزن سے لایا جاتا ہی مثلاً - نقش قدم از پردۂ اسرار
برآمد + دل بردو روان شد -
مسترد - واپس دیا گیا -
مساعد - یاری و امداد دینے والا -
مسہر - بوزن منور بیدار کیا گیا -
مسند - بفتح اول بڑا تکیہ و بالش بزرگ عرفی - نہاد چشم تو مسند
بہ پیشگاہ بہشت + اگر بزیر نگین داشت بوستان نرگس +
مسند - بضم میم و فتح نون روزگار و زمانہ اور تبنی یعنے پسر خواندہ اور حرا افزاد
اور وہ چیز جسکے ساتھ تکیہ لگا کر بیٹھین اور پشت پناہ سمجھین -
مستبد - تنہا کسی کام کو کرنیوالا -
مستجد - نیا کرنیوالا - تازہ کرنیوالا -
مستند - سند پکڑا گیا بفتح نون اور بکسر نون سند پکڑنے والا -
مستعد - کسی کام کرنیکو آمادہ و تیار -
مستعاد - فائدہ حاصل کیا گیا - سعادت پایا گیا -
مستفاد - فائدہ پکڑا گیا -
مسترشد - راست روی چاہنے والا -
مسرد - موچیون کا اوزار جس سے چمڑے مین سوراخ کرتے ہین -
مسجد - سجدہ گاہ نماز پڑھنے کی جگہ -
مسعود - صاحب سعادت اور نام ایک بادشاہ کا جو سلطان محمود
غزنوی کا بیٹا تھا -
مستلذ - بضم اول و کسر لام اخیر مین ذال معجمہ لذت لینے والا - مزہ حاصل کرنیوالا -
مسخر - تسخیر کیا گیا - فرمانبردار کیا گیا -
مستقر - جاے قرار و آرامگاہ -
مستور - چھپا ہوا پردہ مین آیا ہوا - توحید - شود جمال رخش جلوہ گر
زہر پردہ + اگرچہ ہست بظاہر ز دیدہ ہا مستور +
مستجیر - پناہ ڈھونڈھنے والا -
مستعار - مانگی ہوئی چیز -
مستعیر - عاریتاً کوئی چیز لینے والا -
مسمار - لوہے کی میخ -
مستشار - مشورت کیا گیا -
مستجار - جس سے پناہ و امان مانگین -
مسیر - مصدر میمی جانا اور سیر کرنا و جاے رفتار -
مستبشر - خوش ہونیوالا -

مستنکر۔ بُرا اور زبون۔
مستبشر۔ آمادہ ہونیوالا۔
مستکبر۔ متکبر۔ اور گردن کش۔
مستمر۔ استوار اور روان اور ہمیشہ۔
مستظہر۔ صاحب زور اور پشت پناہ و قوی پشت و بے پروا۔
مسمر۔ جسمین لوہے کی میخین لگی ہوئی ہون۔
مسکر۔ نشہ دینے والی چیز ہین۔
مستبصر۔ بینا ہونیوالا۔ روشندل۔
مستتر۔ بروزن معطر پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔
مستنصر۔ نام ایک خلیفہ کا خلفاء عباسی سے۔
مستدیر۔ جو چیز مدور یعنے گول ہو۔
مُسفر۔ روشن اور سپید۔
مسبور۔ بھرا ہوا اور مالا مال۔
مستتر۔ چھپنے والا۔ پردہ مین رہنے والا۔
مستشعر۔ دل مین خوف رکھنے والا۔
مستخبر۔ خبر ڈھونڈھنے والا۔
مسطر۔ سخط کشی کا آلہ جسکے ذریعہ سے سطرین کتاب کی سیدھی لکھی جاتی ہین اور خط سیدھا آتا ہی۔ **طالب کلیم**۔ سحر کرا باید نوشتن نسخۂ آداب فقر + نسخہ تن راز نقش بوریا مسطر زند +
مسافر۔ سفر کرنے والا۔
مستاجر۔ اجارہ لینے والا۔
مستار۔ نام ایک خوشبودار پھول کا جسکو مروا کہتے ہین۔
مساس۔ مس کرنا۔ چھونا۔ جماع کرنا۔
مس۔ بفتح اول چھونا۔ ملنا۔ جماع کرنا اور فارسی مین مہتر اور بزرگ وطوق وزنجیر جو مجرم کو پہناتے ہین۔
مس۔ تانبا جو ایک مشہور دھات ہی۔ **سعدی**۔ کسے دید صحرائے محشر بخواب + چو مس تفتہ روے زمین ز آفتاب +
مستانس۔ انس و الفت پکڑنے والا اور خوگیر۔
مسدس۔ چھ حصے کیا گیا اور نام ایک قسم کی نظم کا جسکے ہر ایک بند کے چھ مصرع ہوتے ہین۔
متوحش۔ وحشت کی حالت مین۔
مستنبط۔ نکالنے والا۔ باہر لانے والا۔
مسمط۔ موتی پروئے ہوے اور نام ایک صنعت شعری کا۔

مُسلّط۔ کسی کام پر مقرر اور اسپر دستیاب و غالب و زور آور اور بفتح لام وہ شخص جسپر کوئی افسر مقرر ہوا اور مغلوب و کمزور۔
مستیقظ۔ اخیر مین ظاے معجمہ بیدار اور ہشیار۔
مسبع۔ سات حصہ کیا گیا اور وہ نظم جسکا ہر ایک بند سات مصرع کا ہو۔
مسرع۔ تیز رفتار اور جلدی کرنے والا۔
مستودع۔ بفتح دال امانت کی جگہ۔
مستودع۔ بکسر دال امانت رکھنے والا۔
مسمع۔ گوش یعنے کان۔
مستبدع۔ بدیع اور عجیب۔
مسامع۔ بہت سے کان۔
مستطیع۔ صاحب استطاعت و قدرت۔
متتبع۔ پیروی کرنیوالا۔
مستاطع۔ فرمانبردار۔
متوسع۔ فراخ اور چوڑا۔
مستجمع۔ جمع کرنیوالا۔
مسجع۔ سخن با قافیہ اور نام ایک صنعت شاعری کا۔
مساغ۔ اخیر مین غین معجمہ جاری ہونا اور روان ہونا اور آسانی سے اُتر جانا لقمہ کا گلے مین۔
مستحیف۔ ظلم کرنیوالا زبردستی کرنیوالا۔
مستخیف۔ بخاے معجمہ ڈرنیوالا۔
مسرف۔ بیجا خرچ کرنے والا فضول خرچ۔ **صفدر فوقانی**۔ راضی از مسرف نباشد ذات رب العالمین + چون بقرآن ست نازل لایحب المسرفین +
مستغرق۔ دل و جان مصروف و متوجہ کسی کام مین غرق ہوا ہوا۔ بالکل بیخبر۔
مساق۔ مقام چلانیکا۔
مسبوق۔ آگے بڑھا ہوا۔
مسترق۔ چرایا گیا۔
مستشرق۔ روشن اور چمکتا ہوا۔
مستوثق۔ استواری پکڑنیوالا۔
مستحق۔ حقدار جسکا حق ثابت ہو چکا ہو۔ **ابو طالب کلیم**۔ عطاش مستحق و غیر مستحق نشناخت + نیزد ابر چہ ویران چہ منزل آبادہا
مسلک۔ راستہ۔
مسالک۔ جمع مسلک بہت سے راستے۔
مستہلک۔ ہلاک ہونے والا۔

مسکک - منہ چنگ جو منھ سے بجایا جاتا ہی نام ایک آہنی ساز کا ہی -
مستمسک - پنجہ مارنیوالا -
مسک - مشک یعنے کستوری -
مسواک - وہ لکڑی جس سے دانت صاف کرین - قاسم مشہدی
بازادی دہان پاک قاسم کے سخن گو بود + زچوب سرو تراشی اگر مسواک قلم را +
مستاصل - جڑ سے اکھاڑ گیا -
مستاہل - سزاوار ولایق -
مستذل - ذلیل اور خوار کیا گیا -
مسال - بہت سے جاری ہونے والے اور جمع مسئلہ مضعف جسکے سوزن کلان یعنی بڑی سوئی کہتے ہین
مستحیل - محال یعنا ممکن و مشکل بات و حیلہ گذار -
مستمال - تسلی و دلاسا دیا گیا -
مستقل - نہایت مضبوط و استوار -
مستقبل - زمانہ جو آنیوالا ہو -
مستعجل - شتاب چلنے والا - جلدی کرنیوالا -
مسیل - روان ہونا پانی کا -
مسجل - وہ قبالہ جسپر مہرین حکام کی ہون - نظامی - نویسم خطے
دنیا یش گری + مسجل بہ امضائے پیغمبری +
مستطیل - لمبائی زیادہ اور عرض کم -
مسحل - بہ حاے حطی گدزخر جو مشہور بجانور ہی -
مسئول - سوال کیا گیا - مانگا گیا -
مسلول - سبر ہنہ یہ لفظ سیف کے ساتھ ملکر سیف مسلول کہا جاتا ہی نیز
وہ شخص جسکو سل کی بیماری ہو -
مستدل - ذلیل مانگنے والا -
مستبدل - بکسر دال بدلنیوالا اور بفتح دال بدلا گیا -
مسہل - آسان کرنیوالا وہ دوا جو پیٹ کو جاری کرے دست لائے -
مسلسل - زنجیر کے ساتھ باندھا گیا - آپسمین پیوند دیا گیا اور زنجیرہ
منقش کام جو عماری کے چارون طرف لگاتے ہین اور وہ عبارت جسمین
گرفتگی نہو سعید حسین خالص - سر زنجیر فکر حلقہ ذکرے بدستم دہ +
مسلسل گوے مدح خویش کن طبع جوانم را بہ علا طغرا - بعلاقہ نظیند
نفسے حبل متین + بہست تا دامن آن پردہ مسلسل گز +
مستعمل - دوشیمہ تقویر -
مسکل - منہ چنگ ایک ساز کا نام ہے جو منہ پر رکھکر بجاتے ہین -
مستہام - سرگشتہ و حیران و بدنام -

مسموم - جسکو زہر دیا گیا ہو -
مسام - باریک سوراخ جو انسان کی جلد مین ہین -
مستقیم - سیدھا اور راست - ف حضرت حق بندہ سرگشتہ را +
کرد قایم بر صراط مستقیم +
مستخدم - بکسر دال خدمت چاہنے والا -
مستخدم - بفتح دال جس سے خدمت مانگین -
مستدام - ہمیشہ اور ہمیشگی چاہنے والا -
مستلزم - لازم پکڑنیوالا -
مسلم - جسنے دین اسلام قبول کیا ہو -
مستنجح - روشنی مانگنے والا -
مستتمم - تمام اور تمام کرنیکا خواہشمند -
مستشم - سونگھنے والا -
مسلم - باقرار سکھا گیا اور سپرد کیا گیا - صائب - تادر الفت بروے
آشنائے بستایم + جنت در بستہ را برخود مسلم کردہ ایم +
مستحکم - محکم و مضبوط و استوار -
مستہلک - ذلیل و خوار اور سبک -
مستہجن - مکروہ و زشت و عیب دار -
مستعان - یاری و امداد مانگا گیا -
مستعین - مدد مانگنے والا -
مستبین - واضح و روشن و آشکار -
مسن - وہ پتھر جسپر تلوار وغیرہ تیز کرین -
مسن - سالخوردہ - ضعیف - بوڑھا آدمی -
مسکین - ناطاقت جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکے مفلس و محتاج -
مسکن - گھر - مکان - رہنے کی جگہ -
مسکن - تسکین دینے والا -
مسمن - فربہ بروزن محکم پرگوشت از روے خلقت و بروزن معظم
فربہ کیا گیا اور بکسر میم موٹا کرنے والا -
مسلمان - مشہور لفظ ہی -
مستحسن - نیک گنا گیا پسند کیا گیا اور بکسر سین نیک جاننے والا -
مسئلہ - درخواست کرنا اور پوچھنا -
مستحاضہ - وہ عورت جسکو ایام حیض سے زیادہ خون آئے -
مسرجہ - چراغدان -
مستمرہ - دائمی جو بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہو -

مسیحہ — ایک جانور ہے جسکو مولا کہتے ہین۔
مستطاع — قدرت وطاقت رکھا گیا۔
مسایرہ — برابری پکڑنا۔
مسودہ — وہ تحریر جو بطور سرسری لکھی گئی ہو۔
مستانف — جدا وعلیحدہ آغاز کرنے والا — نئے سرسے لینے والا۔
مسبحہ — شہادت انگلی جسکو سبابہ بھی کہتے ہین۔
مستکرہ — زشت وزبون وناخوش۔
مستانہ — مستون کی طرح اور جسکے حرکات وسکنات مستونکی طرح ہون — میرزا جلال اسیر — گرچمن مشرق آن جلوۂ مستانہ شود + غنچہ درخواب پری بیند ودیوانہ شود +
مسخرہ — ہنسی کرنے والا اور بھانڈ جو ایک قوم ہند مین ہے۔
مسنہ — جو رنج وغم والا وہ اور نام ایک دوا کا ہے جسکو عربی مین سعد کہتے ہین
مسترخی — سست اور ناطاقت۔
مستقصی — کسی چیز کے نہایت کو پہونچنے والا۔
مستولی — کسی پر غالب ہونیوالا۔
مسی — بضم اول وکسر ثانی بدکردار بدافعال۔
مسحی — چمڑہ کا موزہ جسپر مسح جائز ہے۔
مستضی — روشنی پکڑنیوالا۔
مستوخی — سردفتر — محاسب کلان۔
مستلقی — پشت پر سونے والا۔
مستسقی — جسکو استسقا کی بیماری ہو۔
مستدعی — درخواست کرنیوالا۔
مستوی — برابر وہموار۔
مساوی — برابر اور جمع سیئہ بدیان اورگناہ۔
مستکفی — کفایت چاہنے والا۔
مستغاثی — فریادی اور دادخواہ۔
مسلی — بکسر میم وکسر لام مشدد نام ایک بیماری کا جسسے یہ جانتا ہے کہ جیسے جسم مین کوئی سوئیان چبھوتا ہے۔
مساعی — بہت سی کوششین۔
مسترضی — خوشنودی ورضامندی چاہنے والا۔
مستی — مشہور لفظ ہے جو شراب وغیرہ اشیاء نشی کے کھانیسے حاصل ہوتی ہے مقابل ہوشیاری کے سوائے اسکے دولت کی مستی جوانی کی مستی وغیرہ میرخسرو — چو ہشیاران بترک ناز مستی + چو جوکی سگ مکن شہوت پرستی +

مستعفی — معافی چاہنے والا بخشش مانگنے والا۔
مسی — بکسر اول وہ چیز جو دانتون کو لگاتے ہین — نعیمای قمی — مسی بمال بدندان که از دل من ودیده + تبسم تو کند کار چشم سرمه کشید +

میم با شین

مشتہا — آرزو وخواہش ومقصد۔
مشکلکشا — مددگار سختی کے وقت کام آنیوالا — صائب — شہادتم بغنچہ دل مشکلکشای خویش + کز منت نسیم صبا کرده ام غم +
مشمشا — ایک قسم کے زرد آلو کا نام ہے۔
مشیا — پاژندی زبان مین وہ روغن جو بکری کے دودھ سے نکلے۔
مشرب — بفتح اول پانی یا شراب پینے کی جگہ مذہب ودین وطریق وآئین — طریقت را امام ومعرفت را پیشوا هستی + تو ای رہبر ہر مذہب بہر مشرب بہر ملت +
مشرب — بفتح اول پیالہ اور کوزہ۔
مشوب — بروزن مفعول ملا ہوا ومخلوط۔
مشارب — پینے کے مقام۔
مشبیب — برہم ودرہم ہونا — آشفتہ ہونا۔
مشاورت — مشورت کرنا صلاح وتجویز کرنا۔
مشایعت — پیاری کرنا پیروی کرنا چند قدم رخصت کیلئے کسیکے ساتھ جانا۔
مشکلات — مشکل باتین۔
مشتہیات — خواہش کی چیزین۔
مشکات — وہ فراخ طاق جسمین چراغ اور قندیل روشن کرتے ہین صحیح لفظ مشکوۃ واو اور طاے مدورہ کے ساتھ ہے۔
مشرقات — روشن چیزین اور آسمانی ستارے۔
مشتوت — بہر دو تاے فوقانی سوت جو کپڑے بننے کے لیے تیار کیا جاے۔
مشمومات — خوشبوئیان۔
مشتت — پریشان وپراگندہ۔
مشیت — تقدیر وخواہش ایزدی۔
مشت — مشہور لفظ ہے مٹھی جسکو ہندی مین کہتے ہین — ملا عبداللہ ہاتفی — نہادند برفرق ہم مشت را + شکستند در مشت انگشت را +
مشایمت — ایکدوسرے کو گالیان دینا۔
مشاکلت — ہم شکل ہونا — مانند ہونا۔
مشقت — محنت — رنج — تکلیف سعدی — مشقت نیرزد جہان داشتن + گرفتن بشمشیر وبگذاشتن +

مشنج - بضم اول ایک قسم کا غلہ ہی جسکو ہندی مین کراؤ کہتے ہین -
مشنج - بکسر اول وہ بڑی مکھی جسکی دم مین کرم بھرے ہوے رہتے ہین جب
زخم پر وہ بیٹھتی ہی کرم ہگ جاتی ہی تو زخم مین کرم پڑجاتے ہین -
مشائخ - جمع شیخ پیران دین طریقت کے رہنما بعض کے نزدیک شیخ کی
جمع شیخہ ہی اور مشیخہ کی جمع مشائخ پس یہ لفظ جمع الجمع ہوا -
مشہد - حاضر ہونیکی جگہ اور شہادت پانیکی جگہ اور نام ایک شہر کا ہی
ایران مین جس جگہ مزار پر انوار حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا ہی اس
لحاظ سے اسکو مشہد مقدس کہتے ہین حکیم زلالی - مشہد پروانہ ہا تربت
دیوانہ ہا + گرد شبستان او خاک بیابان او +
مشید - مشید - گچ کیا گیا محکم بنایا گیا - گچ سے بنایا گیا بلند کیا گیا کمال اسمٰعیل -
سپاہ بان تو ظل عرش مجید + بارگاہ تو اوج قصر مشید +
مشک بید - ایک قسم بید کا ہی جسکا پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہی اور
اسکا عرق کھینچکر دوا مین استعمال کیا جاتا ہی اور ہر ایک لکڑی جو سیاہ رنگ ہو
نظامی - بہاران نگرتا بروز سپید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان
مرا آشکارا بر بند + ز گنجہ نگرتا بخارا بر بند +
مشتر - رندہ بڑھئیون کا جس سے لکڑی صفا کرتے ہین -
مشاہد - آنکھ سے دیکھنے والا -
مشہود - ظاہر اور برملا اور جو چیز آنکھ سے نظر آگئی ہو -
مشعر - بضم اول خبر دینے والا -
مشعر - بفتح اول و فتح ثالث قربانی کی جگہ اور حاجیونکی سر تراشی کی جگہ اور
عبادت کی جگہ -
مشاعر - مقامات قربانی و عبادت گاہین -
مشتشدر - بروزن مشکل متحیر و حیرتناک یہ لفظ تراشا فارسی خوانون
عربی دان کا ہی - کمال اسمٰعیل - بدان خدائے کہ ہنوز بیرنہ رقعہ +
سہ مہرہ را بمشتشدر ز نقش ہفت وچہار +
مشجر - بروزن منورہ وہ کپڑا جسپر درختون کے نقش لکھے ہون -
مشکور - پسندیدہ و ستودہ -
مشار - اشارت کرنیوالا -
مشاہیر - مشہور لوگ - بزرگ و نامور -
مشہیر - صاحب شہرت و مصاحب -
مشتہر - بفتح ہائے ہوز شہرت دیا گیا -
مشہر - بروزن منور شہرت دیا گیا -
مشمر - کمر باندھنے والا واسطے دوڑنے کے -

مشمر - بفتح دوسری میم کے اسپ تیز رفتار -
مشوش - بکسر واو پریشان کرنیوالا -
مشوش - بفتح واو پریشان کیا گیا -
مشمش - زرد آلو و خوبانی جو مشہور میوہ ہی -
مشاش - وہ شہد جسکو قوام دیکر خشک کیا بنا رکھتے ہین -
مشخص - تشخیص کیا گیا - تجویز کیا گیا -
مشط - بضم اول و کسر اول شانہ یعنی کنگھی
مشاع - آشکارا و ظاہر اور غیر منقسم -
مشارع - راستے جنپر چلتے ہین -
مشبع - بفتح بائے موحدہ سیر کیا گیا اور اسقدر پر پڑھا گیا کہ فتح سے
الف اور کسرے سے یا اور ضم سے واو پیدا ہو -
مشعشع مشعشعہ - وہ شراب جسمین پانی ملایا جاے -
مشاع - ظاہر کیا گیا -
مشنع - ملامت کیا گیا - برا اور زبون -
مشرف - بلند رتبہ اور منشیون کا افسر - سعدی - چو مشرف
دو دست از امانت گذاشت + بباید بر او ناظرے کس گماشت +
ملاو نیز او ساخت با خاطرش + ز مشرف عمل بر کن و ناظرش +
مشرف - مقام شرف - جگہ جو اونچی ہو -
مشرف - بزرگی دیا گیا -
مشعوف - بعین مہملہ شیفتہ اور عاشق -
مشغوف - بغین معجمہ چھپی بات - دلکی بات -
مشاق - مشق کرنیوالا -
مشاق - جمع مشقت کی بہت سی محنتین -
مشفق - شفقت کرنیوالا اور مہربان -
مشتق - ایک لفظ دوسری لفظ سے نکلا ہوا -
مشوق - بکسر واو شوق مین لانے والا و بفتح واو شوق مین لایا گیا -
مشتاق - صاحب شوق و آرزومند - توحید - بہ بام چرخ بیک
ساعت از زمین برسد + بہ بال شوق پرد از زمین اگر مشتاق +
مشتلق - شکرانہ اور انعام جو کسیکو کسی امر مین دیا جاے یہ لفظ ترکی ہی -
سالک یزدی - کمان آرام جانتہا بیقراران مشتلق + مژدہ پابوس دل ما خاکساران مشتلق +
مشرق - جاے طلوع و جاے ظہور - صائب - نالہ اشک و آہ ضعیفان
خاکسار تبرس + کہ بود مشرق طوفان تنور سینہ زنی +
مشق - بار بار کرنا اور مداومت کرنا کسی کام کا اسکی درستی کے لیے -

مشتبک - ہر چیز سوراخدار -
مُشک - بضم اول کستوری جو مشہور چیز ہی یہ لفظ بکسر اول بھی صحیح ہے -
سعدی - اگر الٰہی مشک راگندہ گفت + تو مجموع شو کو پراگندہ گفت +
مشک - وہ مشک جسمین سقہ پانی بھر کر پلاتا ہی اور پانی مین پیرنے والے
اسمین ہوا بھر کر اور منھ بند کرکے پیرتے ہین - **جمال الدین سلمان** - عنبر نم
ہر شب بمشک دیدہ آب کوے دوست + آب مشک ہیچ سقہ بر نتابد بیش ازین +
ابوطالب کلیم - بہ بحر ہمت او چیست مشک پر بادی ست + کہ بہر مشق
شنا بستہ بر میان قضا ست +
مُشنگ - بروزن تفنگ نام ایک قسم کے غلہ کا اور چور اور راہزن -
مشترک - وہ چیز جو دو شخصونکی ملکیت مین ہو اور نام ایک حس کا جو
حواس ظاہری و باطنی مین مشترک ہی -
مشتاسنگ - وہ پتھر جو فلاخن مین رکھکر چلائین -
مشتنک - مفلس و پریشان حال - دزد و رہزن -
مشکک - ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین سعد کہتے ہین اور ہند مین موتھا
مُشکِنک - ایک پرندہ کا نام ہی جو پانی کے کنارے رہتا ہی کبک سے چھوٹا
ہوتا ہی اور مغاک جو پانی کے بہاؤ سے زمین مین پڑ جاتا ہی -
مشارک - شریک ہونے والا -
مشکوک - شک کیا گیا -
مُشاکل - ہمشکل ہونیوالا اور ایک بحر کا نام ہی عروض کے انیس ۱۹ بحر سے
مشتمل - شامل ہونیوالا - گرداگرد ہونیوالا - محیط ہونیوالا -
مُشتَعِل - بکسر عین مہملہ آگ جلتی ہوئی -
مشتغِل - بکسر غین معجمہ مشغول ہونے والا **سعدی** - زسودائے
جانان بجان مشتغل + بذکر حبیب از جہان مشتغل +
مشغول - ایک شغل مین لگا ہوا -
مشتمال - دلائی کرنا - ہاتھونکو ملنا چپی کرنا اور نام ایک فن کا فنون کشتی مین
و فریب و مکر و حیلہ اور خوش کرنا کسی کو جو غضب و غصہ کی حالت مین ہو **محمد سعید**
اشرف - سالکان اکثر لگد کوب حوادث میشوند + ماندگان راہ را از مشتمالی چارہ نیست
مَشعَل - مشہور چیز ہی جسکو جلا کر روشنی کرتے ہین یہ ایک لکڑی ہوتی ہی
جسکو لتے باندھکر اور تیل سے بھگو کر جلاتے ہین - **جمال الدین سلمان** - ز برک
صبح بحشمت نبرد باد دگر + گر شبے بر نکند رائے منیرت مشعل +
مشکل - دشوار اور ناممکن امر کٹھن بات - **سعدی** - کہ مشکلے
بود پیش علی + مگر مشکلش را کند منجلی +
مشمول - شامل کیا گیا - احاطہ کیا گیا -

مشاعل - بہت سی مشعلین -
مشاغل - بہت سے شغل -
مشلول - جو شل ہو گیا ہو یعنے بدن اسکا بے حس و حرکت ہو گیا ہو
مَشام - دماغ و مقدم دماغ جسمین قوت بوئیدگی یعنے سونگھنے کی قدرت
رکھی ہی **سعدی** - سنیا ساید مشام از طبلہ عود + بر آتش نہ کہ چون عنبر بوید +
مَشّام - سونگھنے والا اور قوت شامہ -
مشعر الحرام - مکہ معظمہ مین قربانگاہ کا نام ہی -
مشئوم - بروزن معصوم منحوس و بخیل -
مَشمُوم - سونگھی ہوئی چیز اور خوشبو -
مشائین - راست رفتار اور نام ایک گروہ حکما کا کہ راست روی
اپنی بدلائل ثابت کرتے ہین -
مشحون - پر کیا گیا - بھر گیا -
مشت زن - پہلوان کشتی گیر **سعدی** - یکے مشت زن بخت
روزی نداشت + نہ اسباب شامش مہیا نہ چاشت +
مَشّاطہ - **مشاطہ** - بتشدید و تخفیف شین شانہ کش عورت جو دلہن کو آراستہ
کرتی ہی **طغرا** - مشاطہ دیگرہ ز اطوار ناخن عجب کہ عقدۂ دل وا شود بآسانی +
مشاہرہ - ماہواری مقررہ تنخواہ - **نور الدین ظہوری** - قباد قدر منوچہر
چہر دارائی + کز و مشاہرہ بہمنی خورد بہمن -
مِشقّہ - وہ اوزار جس سے ملاح و سراج و صحاف وغیرہ کام کرتے ہین
طاہر وحید - سراج کی تعریف مین - بکف مشقہ آن گل بے خزان + ز غنچہ
غنچہ را مشتہا بر زبان +
مشغلہ - مجلس گفتگو و ہنگامہ و شور و غوغا - **میر معزی** - گوئی کہ
مفرست مرا عاشق چون تو + طعنہ مزن اے ترک و مزن مشغلہ چندین +
مشاہدہ - دیکھنا اور روبرو حاضر ہونا -
مشورہ - آپسمین کسی بات پر تجویز و اصلاح و کنگاش کرنا یہ لفظ بفتح
میم و ضم شین و سکون واو صحیح ہی اور بسکون شین جو مشہور ہی غلط ہی -
مشرفہ - نامہ و پیام جو اعلی کیطرف سے ادنی کیطرف ہو -
مشرعہ - پانی پینے کی جگہ -
مشافہہ - روبرو ہونا اور روبرو بولنا -
مشربہ - پانی پینے کا برتن -
مشاعرہ - باہم بیٹھکر شعر پڑھنا -
مشعرہ - جگہ شعر پڑھنے کی -
مشیمہ - وہ رقیق پردہ جو بچہ کے اوپر ولادت کے وقت ہوتا ہی اور نام چھٹے

پردہ کا آنکھ کے ساتوں پردوں سے۔
مشارالیہ۔ جسکی طرف اشارہ کیا جاوے۔
مشعلہ۔ مشعل جو جلائی جاتی ہی۔
مشخنہ۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہی۔
مشقولیہ۔ وامق کی عورت کا نام ہی جو عذرا کا عاشق تھا۔
مشکویہ۔ بتخانہ اور بادشاہی حرم سرائے اور نام ایک نوا کا ہی موسیقی سے
مشتری۔ خریدار اور نام ایک ستارہ کا جو آسمان پر ہی اور اہل نجوم اُسکو سعد اکبر و قاضی فلک کہتے ہین فارسی مین اُسکا برجیس نام ہی اور ہندی مین برسپت گرُ اُسکا قوس وحوت اور شرف اُسکا سرطان مین۔
مشکوی۔ بادشاہی گھر اور بتخانہ۔
مشقی۔ وہ تختہ یا کاغذ جسپر کاتب مشق کرے۔ **محمد سعید اشرف**۔ چون آن آبلہ شوید طفل کرد و مشقی خود را + ہزاران حرف در ہر قطرۂ اشکے نہان دارم +
مشکوفی۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہی۔
مشکی۔ ہر چیز جو سیاہ ہو اور نام ایک قبیلہ کا جو اصفہان مین رہتا ہی اور مسکن اُنکا مشکیون کا کوچہ مشہور ہی۔ **محمد سعید اشرف**۔ ہمہ با آبرو با زیب و زینے + عوام مشک سادات حسینی +
مشوی۔ بھیان یعنی بھونا ہوا۔
مشی۔ نرمی سے چلنا۔
مشتہی۔ خواہش کرنیوالا اور آرزومند۔
مشتہی۔ اسم فاعل متعدی بدو مفعول اشتہا پیدا کرنیوالا۔
مشعلچی۔ مشعل والا مشعل روشن کرنا جسکا کام ہو

میم با صاد مہملہ

مصلّا۔ جائے نماز اور نام میدان عیدگاہ شیراز کا جو نہایت سرسبز مقام ہی۔
شعر۔ اگر ساقی باجازت بخشدت با بادۂ رنگین + بشوئیم نماز عشق محراب و مصلا را +
مصفا۔ پاک اور صاف۔ بے کدورت۔ **توحید**۔ تو گردستی دل صافی دلا نرا + چو آئینہ مجلا و مصفا +
مصطفےٰ۔ برگزیدہ اور صاف کیا گیا اخلاق ذمیمہ سے اور خطاب حضرت سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ **نعتیہ از مولف** کرد حق از عرش بالاتر مقام مصطفےٰ + سکہ اندر دین و دنیا زد بنام مصطفےٰ +
مُصَاب۔ مصیبت زدہ اور رنج رسیدہ۔
مَصَائِب۔ مصیبتین۔ سختیان۔ رنج تکلیفین۔
مَصَبّ۔ پانی وغیرہ گرنیکی جگہ۔
مَصَاعِب۔ دشواریان اور دشوار مقامات۔

مُصِیب۔ صواب پانیوالا اور اچھی طرح پہونچنے والا کسی کام کی حقیقت کو
مصحوب۔ ساتھ کیا گیا۔
مصلوب۔ سولی پر چڑھایا گیا۔
مصافات۔ دوستی و اخلاص۔
مصابرت۔ صبر کرنا۔ ٹھہرے رہنا۔
مصفات۔ وہ آلہ جس سے کوئی چیز صاف کرین۔
مُصْمِت۔ بھرا ہوا اور بیہوا ہوا اور وہ زخم جو اندر سے بھر آئے اور ایکرنگ گھوڑا
مُصَمَّت۔ بروزن مخمس خاموش کیا گیا۔
مُصَارعت۔ کشتی کرنا دو پہلوانون کا۔
مصلحت۔ نیک کام کرنا اور نیکی سوچنا۔ **سعدی**۔ پشت دوتاے فلک راست شد از خرمی + تا چو تو فرزند نا دعا در ایام را + حکمت محض ست گر لطف جہان آفرین + خاص کند بندہ مصلحت عام را +
مصاہرت۔ داماد بنانا یا خسر بنانا۔
مصادمت۔ صدمہ پہونچانا۔
مصابرت۔ صبر کرنا۔
مصاحبت۔ صحبت کرنا۔
مصادقت۔ راستی پر آنا۔ سچ بولنا۔
مصیبت۔ دکھ تکلیف۔ حادثہ۔
مُصلح۔ اصلاح دینے والا۔ نکوئی پر لانیوالا۔
مَصَالِح۔ جمع مصلحت اور ساز اور سامان ہر چیز کا چنانچہ عمارت کا مصالح۔
سعدی۔ پس آنرا ز بہر مصالح شکست + کہ سلطان ظالم نگیرد بدست +
مِصبَاح۔ چراغ جس سے روشنی حاصل ہو اور پیالہ شراب کا جو صبح پیا جاے۔ **توحید**۔ بہر معاملہ کان مصلح جہان خواہد + برائے مصلحت بندگان کند اصلاح + بشرق و غرب جہان کرد مہر و مہ روشن + برائے روز یکی بہر شب دگر مصباح +
مَصَابِیح۔ جمع مصباح کی بہت سے چراغ اور نام ایک کتاب کا حدیث کے علم مین
مصحح۔ صحیح کرنیوالا۔ صحت دینے والا۔
مصاعد۔ بلند مکانات۔
مَصعَد۔ بفتح اول۔ بلند چڑھنے کی جگہ۔
مُصَعِّد۔ بضم اول و فتح صاد و تشدید عین مکسور اوپر کو جانیوالا۔
مصاید۔ جمع صید خلاف قیاس چنانچہ محاسن جمع حسن۔
مَصْدَر۔ جگہ صادر ہونیکی نکلنے کا مقام اور وہ کلمہ جس سے افعال و صفات مشتق کرین
مُصَدَّر۔ مقام رکھا گیا۔ ابتدا مین لایا گیا۔

مِصر — بکسر اول ہر ایک شہر اور نام ایک ملک کا جسکا دار السلطنت فی زمانہ قاہرہ ہی — **سعدی** — یکے پرسید زان گم کردہ فرزند + کہاے روشن گہر پیر خردمند + زمصرش بوے پیراہن شمیدی + چرا در چاہ کنعانش ندیدی +
مُصِر — ہٹ کرنیوالا — ایک کام پر اڑ جانے والا —
مَصِیر — پھرنا اور جگہ پھرنیکی —
مَصدُور — صادر کیا گیا —
مُصَوِّر — بکسر واو تصویر کھینچنے والا —
مُصَوَّر — بفتح واو تصویر کھینچا گیا —
مَصّ — مکیدن یعنے چوسنا —
مَصُوص — مرغ بریان جسمین کرفس و زیرہ بھر کر بھونتے ہین اور سرکہ مین رکھتے ہین —
مُصَدِّع — درد سر پیدا کرنیوالی چیز اور جدا جدا کرنیوالی —
مِصراع — **مصرع** — بالف و بے الف دونون طرح کواڑ کے دروازہ کا ایک تختہ منجملہ دو تختون کے جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہی اسی سے مصرع ایک حصہ بیت کا ہوتا ہی اور دو مصرع پورا بیت — **آرزو** — گر شود فوارہ نخل مصرما دور نیست + تخم اشکے در زمین شعر میکاریم ما +
مُصَرَّع — بضم اول و فتح راے مشدد مصرع لایا گیا —
مَصنع — قلعہ اور حوض و تالاب —
مِصقع — فصیح و بلیغ مصاقع اسکی جمع ہی —
مَصرُوع — جسکو صرع یعنے مرگی کی بیماری ہو —
مَصنُوع — بنایا گیا —
مَصَافّ — صفین قایم ہونیکی جگہ یعنے مقام جنگ و رزمگاہ و لڑائی —
سعدی — کہ لشکرکشایان مغفر شگاف + نہان صلح جویند و پیدا مصاف +
مَصَاحِف — جمع مصحف بہت سے صحیفے — **سعدی** — پریشان شدن اوراق مصاحف دیدم + گفتم این منزلت از قدر تو می بینم بیش + گفت خاموش ہر کس کہ جمالے دارد + ہر کجا پاے نہد دست بدارندش پیش +
مُصحَف — صحیفہ — آسمانی کتاب — قرآن مجید — **صفدر فوقانی** — واللیل زلف عارض تابان ہوا لضحے + چہرہ ہی کیا نمونہ ہی مصحف مجید کا +
مَصَارِف — جمع مصرف صرف کرنیکے مقامات —
مَصرُوف — نہایت متوجہ اور خرچ کیا گیا —
مَصرِف — جاے خرچ اور خرچ کا مکان و بضم میم و کسر راے صرف کرنے والا —
مُصنِّف — تصنیف کرنیوالا —
مِصدَاق — سچی تمثیل و گواہ و گواہی اور راستی کی دلیل — **توحید** — منہ پھیرو ن ز صدق و راستی پا ہلکہ باشی بہر اہل صدق مصداق +

مَصدُوق — راست کیا گیا — سچ سمجھا گیا —
مَصقُول — صاف اور روشن کیا گیا —
مُصَیقَل — صاف اور روشن کیا گیا — زنگ اتارا گیا جلا دیا گیا —
مَصَاقِل — جمع مصقلہ ہی —
مَصُون — بروزن زبون نگاہ رکھا گیا — حفاظت مین لیا گیا —
مِصرَان — دو شہر کوفہ اور بصرہ —
مُصَادرہ — جرمانہ اور تاوان لینا —
مَصطَبہ — شرابخانہ —
مُصَوِّرہ — یہ ایک قوت کا نام ہی جسکے ذریعہ سے عورت کے رحم مین بچہ آدمی کی صورت پکڑتا ہی —
مُصَافحہ — بوقت ملاقات ایکدوسرے کا ہاتھ پکڑنا —
مِصقَلہ — صیقل کرنیکا اوزار —
مُصَلِّی — نماز پڑھنے والا — نماز ادا کرنیوالا — **شرف بخاری** — اے مصلی بیا طہارت کن + خانۂ دین خود عمارت کن +
مِصری — مصر کا قند جو نہایت عمدہ ہوتا ہی منسوب بملک مصر —
مصطگی — ایک دوائی کا نام ہی جسکی تشریح مفصل دویات مین تحریر ہی
مُصطَفَوی — منسوب بجناب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم چنانچہ حدیث مصطفوی اگرچہ اس لفظ مین واو کا زیادہ کرنا صحیح نہین مگر کلام متقدمین مین اکثر واقع ہی اسواسطے محل اعتراض نہین ہی —

میم با ضاد معجمہ

مَضَی مَا مَضَی — گذشت آنچہ گذشت گذرا جو گذرا — **قطعہ از مولف** — مکن یاد وقتیکہ از دست رفت + بگو بہر ماضی مضی ما مضی + بآیندہ چشم توقع مدار + غنیمت شمر حالت حال را +
مَضَا — گذر جانا — روان ہونا —
مِضرَاب — زخمہ لوہے کے تار کا جو انگلی پر چڑھا کر ستار وغیرہ ساز بجاتے ہین — **طالب آملی** — منم کز فیض جانم خون شراب لالہ گون گردد + بہر شریان کہ مضرابے رسانم ارغنون گردد +
مَضَارِب — مضرب کی جمع مقام مارنے کا —
مضرب — جاے ضرب مارنیکی جگہ —
مضطرب — بے قرار و بے آرام — **مولف** — چو ازین دنیاے فانی رفتنی ست + در حصولش مضطرب باشی چرا +
مضاربت — مال کسی کو تجارت کے لیے دینا اس شرط پر کہ جو نفع ہو اُسمین سے نصف نصف دونون کا ہو —

مُضاجعت - باہم ایک جگہ سونا -
مُضادت - ضد پر ہونا - دشمنی کرنا -
مُضافات - متعلق اور منسوب چیزین -
مُضاہات - مانند و مثل ہونا -
مَضِلّت - گمراہی کا مقام راستہ بھولنے کی جگہ -
مضرت - ضرر دینے والی چیز -
مضرات - ضرر دینے والی چیزین -
مضحکات - ہنسانے والی باتین -
مُضِجّ - بضم میم و کسر ضاد و تشدید جیم فریاد و نالہ کرنیوالا بلند پکارنیوالا -
مُضمَر - بضم میم اول و فتح میم دوم دل مین رکھا گیا - پوشیدہ رکھا گیا -
مُضمّر - بفتح اول و فتح ثانی و تشدید ثالث وہ گھوڑا جو تیز رفتار ہو باریک کمر ہو اور فربہ ہو -
مَضار - جمع مضرت تکلیف و نقصان -
مضمار - وہ میدان جسمین شرط گھوڑونکو دوڑا کر دبلا کرتے ہین -
مضامیر - جمع مضمار کی بہت سے میدان گھوڑونکی ریاضت کے -
مُضطر - بضم میم و فتح طاے حطی بے قرار و بے آرام -
مضر - بضم اول و فتح ثانی نام ایک قبیلہ عرب کا -
مُضِر - بضم میم و کسر ضاد و تشدید راے ضرر پہونچانیوالا نقصان دینے والا -
مَضَر - بفتح میم و فتح ضاد نقصان کی جگہ - تنگی کا مقام -
مضبوط - ضبط کیا گیا - مستحکم و استوار کیا گیا -
مَضجع - بفتح میم و جیم خوابگاہ -
مضاجع - بہت سی خوابگاہین -
مُضیع - ضایع کرنے والا -
مضارع - وہ زمانہ جو حال و استقبال کو شامل ہو یعنی اسکے شریک یا تشبیہ ہونیوالا -
مُضاف - منسوب و متعلق -
مضاعف - دو چند - دگنا -
مَضایق - بہت سے تنگ مکان -
مَضیق - تنگ جگہ اور چھوٹا مکان -
مَضحک - بفتح میم و فتح حاے حطی ہنسنا اور وہ شخص جس پر ہنسین -
مُضحِک - بضم میم و کسر حاے حطی ہنسانے والا -
مُضمَحِل - محو ہونیوالا ناچیز اور سست -
مُضِل - گمراہ کرنیوالا -
مضموم - وہ حرف جسپر ضمہ یعنی پیش ہو -

مضمون - درمیان پکڑا گیا - تحریر یا تقریر مین لایا گیا - ملا طاہر غنی -
ازبسکہ شعر گفتن شد مبتذل درین عہد + لب بستن ست اکنون مضمون تازہ بستن +
مضامین - بہت سے مضمون -
مُضادّہ - باہم ضد ہونا مصدر باب مفاعلہ سے اور عورت باہم ضد کرنیوالی -
مَضِلّہ - ضلالت و گمراہی کی جگہ -
مضائقہ - بروزن معالجہ تنگ پکڑنا کسی کام مین - ملا وحشی -
دکار ما مضائقہ داشت ناخدا + کشتی بنوح درخت بطوفان گذاشتیم +
مُضغہ - گوشت کا ٹکڑا -
مُضِیّ - بضم میم و کسر ضاد و یاے مشدد روشن ہونیوالا اور روشن کرنے والا -
مضاہی - مانند و مشابہ -

میم با طاے حطی

مطایا - وہ چارپائے جنکی پشت پر سوار ہون یعنے گھوڑا - اونٹ خچر گدھا وغیرہ یہ لفظ جمع مطیہ کی ہی -
مُطرّا - تازہ اور تازہ کیا گیا - صفا و آبدار -
مَطا - پشت یعنے پیٹھ -
مُطلّا - طلا کیا گیا - ملمع کیا گیا - یہ لفظ فارسیون و عربی دانونکا بنایا ہوا ہی کہ اس چیز کو جسپر سونیکا ملمع ہو مطلا کہتے ہین - ملا طغرا در تعریف گلنار - چو عکس و ہد زر کف تاک را + مطلا کند قبضۂ خاک را +
مَطَب - شفاخانہ جہان طبیب بیٹھکر لوگونکا علاج کرتا ہو -
مُطیّب - خوشبودار اور پاک ہونیوالا -
مَطلِب - بفتح اول جاے طلب و مقصود -
مُطّلِب - نام جد حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
مطرب - گانیوالا - قوال -
مُطنِب - دراز کرنیوالا بہت بولنے والا -
مَطوِیّات - پیچیدہ اور پوشیدہ باتین -
مطعومات - کھانے کی چیزین -
مَطَرات - بارشین -
مطاوعت - فرمانبرداری کرنا -
مطارحات - باتین خوشامد و تملق کی -
مطمح - بلند مقامات کی طرف دیکھنا اور جگہ بلند رکھنے نظر کی -
مطرح - وہ کیسہ اور تھیلہ جسمین شکاری شکار کیلیے ہوے جانورون کو جمع کرتا ہی اور سر ایک کیسہ مین کچھ ڈالکر حفاظت سے رکھین - نظامی -
کہ چون بایدم مطرحی ساختن + شکاری درآن مطرح انداختن +

مطبخ - باورچی خانہ جہاں کھانا پکاتے ہیں - میر معزی - خرگہ زندوکار
کسے نکشاید + مطبخ زندونان بکسے نماید + گردودز خرگہش برآید شاید +
کز مطبخ او دودہی بر نیاید +
مَطبُوخ - پکائی ہوئی چیز اور جوشاندہ -
مَطرُود - بروزن مردود چلایا گیا - نکالدیا گیا -
مُطَرِّد - بضم میم و تشدید طاے مفتوح و کسر راے ایک و تیرہ پہ رہنے والا -
مِطرَد - بکسر میم چھوٹا نیزہ یعنے برچھی اور وہ کپڑا جو دوسرے کپڑے کے نیچے پہنیں -
مَطَر - باراں یعنے مینہ -
مِطر - تری و تازگی -
مَطِیر - بروزن فعیل برسنے والا -
مُطَیَّر - بروزن مصور خجلت زدہ و شرمندہ اور وہ شخص جو پرندونکی تصویر لکھا کرے
مَطَار - اڑنا اور اڑنیکی جگہ -
مُطَرَّز - بروزن منور زینت دیا گیا -
مُطَلَّس - درہم و دینار بے سکہ و بے نقش -
مُطَلِّع - بضم میم و تشدید طاے و کسر لام خبر دینے والا - اطلاع کرنیوالا -
مُطَلَّع - بفتح لام خبر دیا گیا - خبردار کیا گیا -
مَطلِع - بفتح میم و کسر لام مقام طلوع یعنے جس جگہ سے کوئی ستارہ نکلے
اور پہلا بیت کسی غزل کا - میر محمد علی رائج - ہمچو خورشید کز و خط شعاع
جو شد + مطلعے میکنم انشاے و غزل میگردد +
مَطَالِع - جمع مطلع اور نام ایک کتاب کا منطق میں -
مطبوع - طبع کیا گیا -
مطامع - جمع طمع خلاف قیاس چنانچہ محاسن جمع حسن -
مَطمَع - جاے طمع - امید کی جگہ -
مَطبُوع - دلپسند و مرغوب طبع -
مَطَاوِع - فرمانبرداری کرنے والا -
مُطَاع - فرمانبرداری کیا گیا - سعدی - شفیعٌ مُطَاعٌ نَبِیٌّ کریمٌ +
قسیمٌ جسیمٌ نسیمٌ وسیم +
مُطَرَّف - وہ گھوڑا جسکا سر اور دم سپید ہو یا سیاہ و مزین و زینت دار -
مطاف - جاے طواف -
مطلق - آزاد اور قید سے چھوٹا ہوا بے خصومت اور روان کیا ہوا -
مُطَبَّق - طبقہ بطبقہ - تہ بہ تہ -
مُطَوَّق - طوق میں کیا گیا -
مطول - لمبا اور نام ایک کتاب کا -

مَطَاعِم - کھانیکی چیزیں -
مطران - بفتح و کسر اول سرگروہ قوم نصارا کا اور سرگروہ کفار کا -
مِطحن - آسیا یعنے چکی -
مَطعُون - طعنہ دیا گیا - نیزہ مارا گیا -
مطین - بروزن مزین کہگل کیا گیا -
مطمئن - تسلی کیا گیا - آرام میں آیا ہوا -
مطارحہ - صلاح و مشورہ کرنا - خوشامد کرنا -
مطائبہ - خوش طبعی کرنا - ہنسی کرنا -
مطمورہ - چھپایا گیا - پوشیدہ کیا گیا و تہ خانہ جو زمین کے اندر بنا ہو
مطیہ - سواری اور مرکب -
مُطَوَّعہ - وہ جماعت جہاد کرنیوالی جنپر جہاد واجب نہو -
مطالعہ - کسی چیز کیطرف دیکھنا -
مطہرہ - وضو کرنیکا آفتابہ -
مِطرَقہ - لوہارون کا آہنی ہتھوڑا -
مطالبہ - طلب کرنا اور ڈھونڈھنا -
مُطرِبہ - گانیوالی عورت -
مَطبخی - باورچی - کھانا پکانے والا -
مَطوِی - آپسمیں لپٹا ہوا -
مطاوی - پیچیدگیاں اور شکن -

میم با ظاے معجمہ

مظاہرت - پشتی دینا - حمایت کرنا -
مظفر - فتحمندی دیا گیا اور نام ایک بادشاہ کا -
مُظاہِر - پشتی دینے والا - مدد دینے والا -
مِظَل - سایہ بان - سایہ کرنیوالا -
مَظَالِم - جمع مظلمہ بہت سے ظلم اور جور اور عدالت کی کچہری جہاں ظالم کو
اسکے ظلم کی سزا دیجاتی ہے -
مُظلِم - بضم میم و کسر لام تاریک اور بفتح میم و کسر لام مکان تاریک -
مظلوم - جسپر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو - توحید - خدا حاجت روا و خلق
محتاج + خدا فرمانروا و خلق محکوم + بہر یک مورمی بخشد خدا زور + زہے
ظالم ستاند داد مظلوم +
مَظَانّ - گمان لے جانے کے مقامات یہ جمع کبھی واحد کے معنے بھی دیتی ہے
مَظِنَّہ - گمان اور شک و شبہہ کی جگہ -
مِظَلَّہ - سایہ بان - سایہ کرنے والا -

مَظلِمہ ۔ دادخواہی کرنا ۔ نالش کرنا ۔

میم با عین مُہملہ

مُعَمّا ۔ اندھا کیا گیا ۔ چیستان ۔ پہیلی ۔ حافظ ۔ مُدّاز مطرب و می
جوی وراز دہر کمتر جو + کہ کس نکشود نہ کشاید بحکمت این معمارا +
مع ہٰذا ۔ ساتھ اسکے با وجود اسکے ۔
مُعَزّا ۔ صاحب عزا ۔ سوگوار ۔ ماتم زدہ ۔
مُعَادا ۔ بہ دال مُہملہ عداوت رکھنا ۔ بار بار کرنا ۔ پے درپے کرنا کسی کام
کو یہ لفظ مخفف معادات ہی ۔
مُعَرّا ۔ عریان ۔ برہنہ ۔ ننگا ۔ بے لباس ۔ شعر ۔ برہنہ در لباس
بادشاہی ست + چہ ہست از جامۂ تقوی معرا +
مَعًا ۔ معی ۔ رودہ یعنے آنتین ۔
مَعًا ۔ اُسیوقت ۔ ساتھ ساتھ ۔
معائب ۔ بہت سے عیب جمع معیب جو مصدر میمی ہی ۔
مُعَاقِب ۔ عقوبت کرنے والا ۔ عذاب کرنے والا ۔
مُعِیب ۔ بوزن منیر عیبدار ۔ عیب کرنیوالا ۔
مُعَاتِب ۔ عتاب کرنیوالا جھڑکنے والا ۔
مُعجب ۔ متکبر و مغرور و صاحب عجب ۔ خود پسند ۔ خود بین ۔
مُعَرَّب ۔ کوئی عجمی لفظ عربی بنایا گیا ۔
مُعَرَب ۔ کسی حرف پراعراب دیا گیا ۔
مُعَقَّب ۔ بضم میم و تشدید قاف مکسور پیچھے ڈالا گیا ۔
مَعیُوب ۔ عیب کیا گیا ۔ عیبدار بنایا گیا ۔
معتوب ۔ عتاب مین لایا گیا ۔
مَعذِرَت ۔ عذر چاہنا ۔ بہانہ لانا ۔
معاندت ۔ باہم دشمنی کرنا ۔
مَعدلت ۔ برابر تولنا ۔ عدل کرنا ۔
مَعیّت ۔ ساتھ ہونا ۔ ہمراہ ہونا ۔
مَعیشَت ۔ عیش کرنا ۔ زندگانی کرنا ۔ گذران کرنا ۔
مُعَاوَنت ۔ یاری کرنا ۔ مدد کرنا ۔
معاشرت ۔ زندگانی کرنا ۔ عیش و عشرت کرنا ۔
مُعَاوِدَت ۔ عود کرنا ۔ پھر آنا ۔
معاقبت ۔ عقوبت و عذاب کرنا ۔
مُعَاتبت ۔ عتاب کرنا ۔ جھڑکنا ۔
معظمات ۔ بڑے بڑے کام اور باتین ۔

معضلات ۔ مشکلین اور بندشین ۔
معاضدت ۔ یاری دینا مدد دینا ۔ بازو بننا ۔
مَعرِفت ۔ شناختن یعنے پہچاننا ۔ توحید ۔ رنگ و بوے آن گل
رنگین شناسد در چمن + ہر کہ باشد عندلیب بوستان معرفت +
مَعُونت ۔ یاری دینا ۔ مدد کرنا ۔
معادات ۔ عداوت آپسمین کرنا ۔
مَعصِیَت ۔ گناہ کرنا ۔ نافرمانی کرنا ۔ مخلص کاشی ۔ زابر لطفش
بسکہ باران عنایت می چکد + معصیت را گر ببفشارند رحمت میشود
معاطفت ۔ مہربانی کرنا ۔
معاقدت ۔ باہم ایک بات پر عہد کرنا ۔ نکاح کرنا ۔
معاوضت ۔ عوض لینا ۔ بدلہ لینا ۔
معجزات ۔ بہت سے معجزے ۔
معلم ثالث ۔ شیخ ابوعلی سینا حکیم ۔
مِعراج ۔ جاے عروج یعنے نردبان ۔ زینہ ۔ پوڑی ۔ نعتیہ از مؤلف
تاجداران زمانہ سرفراز تاج تو + انبیا را سربلند از پایۂ معراج تو +
مَعَارِج ۔ نردبان اور زینہ ۔
مُعَوَج ۔ بضم میم و سکون عین و واو مفتوح و جیم مشدد کج اور ناراست ٹیڑھا
معرَج ۔ بالکسر نردبان ۔ زینہ ۔ سیڑھی ۔
مِعرج ۔ بفتح اول اوپر چڑھنے کی جگہ ۔
مُعَرّج ۔ بضم میم و فتح عین و تشدید راے مفتوح نام ایک نفیس کپڑے کا
اور معرج گر جولاہا جو اسکو بنتا ہی ۔ نظامی ۔ زمعراج او در شب ترکتاز +
معرج گران فلک را طراز +
مَعَالِج ۔ طبیب جو بیمارون کا علاج کرے ۔ نعتیہ از مؤلف ۔ اے
معالج چو ان تو ئی چارہ گر بیچارگان + بخش از دست شفا بہر دل شیدا علاج +
مَعبد ۔ عبادت گاہ ۔ عبادت کی جگہ ۔
معابد ۔ جمع معبد عبادت گاہین ۔
مُعِید ۔ اعادہ کرنے والا ۔
مُعِدّ ۔ بضم میم و کسر عین و تشدید دال آمادہ و مستعد و تیار ۔
مَعد ۔ بفتح اول نہ عیتہ الثعلب جو ایک مشہور دوا ہی ۔
معدود ۔ گنتی مین آیا ہوا تھوڑا سا ۔ توحید ۔ بہر حساب خداے
یگانہ محسوب ست + شمار و احد مطلق بہر عدد معدود +
معتضد ۔ قوت پکڑنے والا ۔ طاقت لینے والا ۔
مَعَاقِد ۔ گرہ باندھنے کے مقامات ۔ ضمانت و عہد و نکاح کے موقعے ۔

مَعَبَّد - بضم میم و تشدید باے مفتوح عبادت کیا گیا -
مُعَدّ د - شمار کیا گیا اور سازو سامان دیا گیا -
مُعَربَد - جنگجو و بدخو -
مَعَاد - جاے بازگشت و عالم آخرت -
مُعتَمِد - اعتبار کرنیوالا اور بفتح میم اعتبار کیا گیا -
مُعَانِد - عناد کرنے والا - دشمنی کرنے والا -
مَعهُود - عہد کیا گیا - قایم کیا گیا -
معتاد - عادت کیا گیا اور عادت کرنے والا -
مُعتَدی - حد سے گذرنے والا - تعدی کرنے والا -
مُعقّد - گرہ دار اور تعقید دو قسم ہے ایک لفظی جو موجب دشواری فہم معانی ہو دوسرے معنوی جو ظاہر پر دلالت نہ کرے اور یہ دونون فصاحت کے عیوب ہین محسن تاثیر - زر شکست جہر تابان لبسکہ در دل عقدہا دارد + معقد مطلعے از شعر خاقانی ست پنداری +
معبود - عبادت کیا گیا - ذات ربانی - توحید - بہر مذہب بہر ملت بہر دین + تو مقصودی تو مسجودی تو معبود + درین جلوہ گہ اہل نظارہ + گہے شاہد شدی وگاہ مشہود +
مُعتَقِد - صاحب اعتقاد - سعدی - خوردن براے زیستن و ذکر کردن ست + تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن ست +
معقود - عقد کیا گیا - گرہ مین باندھا گیا -
معاذ - جاے پناہ اور پناہ دینا -
مِعیَار - ترازو اور سنگ محک کسوٹی کا پتھر -
مَعشَر - گروہ دوستون اور خویشون کا جنمین ملکر زندگانی بسر ہو -
مُعَشّر - بضم میم و تشدید شین مفتوح دس حصہ اور دس پہلو کیا گیا -
معاشر - جمع معشر بہت سے گروہ دوستون اور خویشون کے -
مُعسِر - بکسر سین تنگدست و درویش -
مُعسَر - بفتح سین تنگ و دشوار گزار -
معمار - عمارتین کرنیوالا - آبادی بڑھانے والا - سعدی - خدا ترس را بر رعیت گمار + کہ معمار ملک ست پرہیزگار +
مُعَصفر - جس چیز کو کسم کے پھولون سے رنگ کیا گیا ہو - معزی - زمینے کجا عکس روے تو بیند + بنا لش بود تا قیامت معصفر +
مُعشَار - دہ یک لینا یعنے دس روپیہ سے ایک روپیہ لینا یہ خراج شاہان سلف کے عہد مین لیا جاتا تھا -
مُعَسکر - فوج کے اُترنے کا مقام -

مَعبَر - بفتح اول دریاے رستہ جسکو گذر دریا کا کہتے ہین -
مِعبَر - بکسر اول کشتی جسپر سوار ہوکر دریا سے اُترین -
مُعَبِّر - بضم میم و باے مشدد مفتوح خواب کی تعبیر کیا گیا اور بکسر باے تعبیر کرنیوالا -
مَعَابِر - کشتیان دریا سے اُترنے کی -
مُعِیر - عاریت دینے والا -
مُعَاصِر - ہم عہد و ہم زمانہ -
مِعجَر - اوڑھنی عورتون کی اور روپوش عورتون کا - انوری - از تُتق و تاب خنجر ترکان لشکرت + در سر کشد بشکل زنان معجر آفتاب +
مِعفَار - آلو کے درخت کا گوند -
معاذیر - جمع معذرت کی عذر - بہانے - حیلے -
معتبر - اعتبار کیا گیا -
معتذر - عذر کرنیوالا -
معذور - عذر کیا گیا -
معمور - عمارت کیا گیا - آباد کیا گیا - بند کیا گیا - توحید - چو شد بدرگہ والا ش سائلے حاضر + نگشت باب اجابت بروے او معمور +
مُعجِز - عاجز کرنے والا - نبی کی خرق عادت ولی کی کرامت جسکو دیکھکر منکر عاجز ہو جاتے ہین -
مَعز - بفتح میم و سکون عین بز یعنے بکری جو مشہور چارپایہ ہے -
معکوس - نگونسار یعنے اُلٹا -
مَعَانِس - بکسر نون کنواری لڑکیان -
مَعَارِس - وہ منزلین جہان مسافر اُترین -
مَعَاش - زندگانی کرنا اور وہ چیزین جنکے ساتھ زندگانی کرسکین مقام زندگانی و عالم دنیا - میرزا جلال اسیر - برات روزی ما را بما نوشتہ قضا + بپاے لطف خویش میکنیم معاش +
معایش - زندگانی کا اسباب و سامان -
معشوش - جمع کیا گیا - کسب کیا گیا اور نام ایک صنعت کا شعری منسوبے
معطش - پیاس لگانے والی چیز -
مِعرَاض - جس تیر کے پر نہون فارسی مین اسکو تیر گز کہتے ہین اس تیر کے دونون سرے باریک اور درمیانی حصہ موٹا ہوتا ہے مرغون کو اس سے شکار کرتے ہین
مَعرَض - محل عرض و مقام اظہار -
مُعَارِض - جھگڑا کرنے والا -
معترض - جھگڑنے والا -
معروض - عرض کیا گیا - ظاہر کیا گیا -

مع - فارسی مین باہندی مین ساتھ -
معرّف - تعریف کرنیوالا - پہچاننے والا - اندازہ کرنیوالا اور وہ شخص جو امرا کی مجلس مین حاضر رہتا ہی جو شخص آتا ہی اسکو اُسکے رتبہ و عزت کے مطابق نشست کی جگہ تجویز کرتا ہی اور امیر کے روبرو اسکا حسب و نسب بیان کرتا ہی - سعدی - نگہ کرد قاضی در او تیز تیز + معرف گرفت آستینیش کہ خیز +
معرُوف - پہچانا گیا اور مشہور اور نام ایک بزرگ ولی کامل کا جو کرخ مین رہتا تھا سعدی - نہ بینی کہ در کرخ تربت بسے ست + بجز گور معروف معروف نیست +
معارف - مقام شناخت کے اور آشنا اور صاحبان معرفت و اہل علم و فضل -
معلف - گھوڑون کا آخور -
معتکف - مسجد مین اعتکاف بیٹھنے والا سب کام چھوڑ کر عبادت کرنیوالا -
معاف - عفو - معافی - درگذر نا کسی کے گناہ سے یہ لفظ صحیح معافی ہی -
معطُوف - پلٹایا گیا -
معترف - اقرار کرنیوالا -
معلّق - بضم میم و فتح عین و تشدید لام مفتوح لٹکا ہوا -
معوّق - بازرکھا گیا مشکل و دشوار -
معلاق - جس چیز سے کوئی چیز لٹکائین اور وہ لوہے کی میخ جس سے قصاب گوشت لٹکاتے ہین -
معشوق - جس سے کسی کا عشق ہو - توحید - جلوۂ معشوق از خود مینماید جا بجا سو + صاف چون آئینۂ دل گردد چو از انوار عشق +
معانق - گلے لگنے والا - بغلگیر ہونیوالا -
معرّق - پسینہ لانیوالی چیز -
معارک - لڑائیون کے میدان جمع معرکہ کی -
معوّل - اعتماد کیا گیا -
معول - لوہے کے اوزار جس سے پتھر توڑتے ہین -
معاقل - سرحدین اور پناہ کے مقامات بہت سے قلعے اور دیوارین
معامل - معاملہ کرنیوالا مشتاق و آرزو مند اور خرید و فروخت کرنیوالا
معضل - دشوار اور مشکل کرنے والا -
معقول - وہ چیز جسکو عقل پسند کرے -
معیل - عیالدار آدمی -
معطّل - بیکار و بے روزگار - ذوقی - لطف حق عام ست بر شاہ و گدا پیش معطل کے گذارد مر ترا +
معقّل - وہ اونٹ جسکا زانو رسی سے بندھا ہوا ہو ماخوذ عقال سے
معجّل - جلدی کرنیوالا اور جلدی کیا گیا اور بے مہلت -

معلُول - وہ چیز جو علت اور سبب سے ثابت کی جاے -
معلّم اول - حکیم ارسطو جسکا نام ارسطاطالیس تھا -
معتل - بیمار ہونے والا - ماخوذ اعتلال سے -
معربل - عربدہ کرنیوالا - نخرہ کرنے والا - فوقی یزدی - بیکے گلچہرہ یار نازنینی + معربل کون نگاری خوش سرینی +
معتدل - جو چیز اعتدال پر ہو -
معتزل - گوشہ نشین - الگ بیٹھنے والا -
معدول - برابر کیا گیا -
معمول - عمل کیا گیا -
معلّم - بتشدید لام تعلیم دینے والا - اُستاد علم سکھانیوالا - اور فارسی مین ناخدا یعنے کشتی کا ملاح جو کشتی چلاتا ہی - سعدی - معلمت ہمہ شوخی و دلبری آموخت + جفا و ناز و عتاب و ستمگری آموخت + صائب - اے معلم سر خود گیر کہ ما چون گرداب + قطع اُمید ز سر رشتہ ساحل کردیم +
معصم - دست برنجن یعنے ساعد پہونچا ہاتھ کا -
معجم - حروف تہجی مین سے جو منقوط حروف ہین -
معمم - بضم میم و فتح عین و کسر میم مشدد صاحب عمامہ یعنے پگڑی باندھے ہوے
معزّم - عزیمت خوان و افسونگر -
معلُوم - جس چیز کا علم ہو و مال و زر و درہم و دینار و ذخیرہ - توحید - کند تقسیم قاسم جملہ مقسوم + بہ بخشد بندگان را رزق معلوم +
معالم - نشانہ و جہان -
معتصم - چنگل مارنے والا - پنجہ مارنے والا -
معلّم - بضم میم و فتح لام نقشدار مخطط -
معصوم - صاحب عصمت نگاہ رکھا گیا - گناہ و نجاست سے - توحید - نہ فاسق ماند مایوس از عنایت + نہ ایمن از عتابش گشت معصوم +
معدُوم - نابود کیا گیا - عدم مین لایا گیا - توحید - بحکمش میشود موجود و معدوم + ہمہ خلقت چہ مردود و چہ مرحوم +
معان - یاری دینا - مدد دینا -
معمعان - گرمی کے موسم کی شدت و تیزی -
معنون - عنوان کیا گیا - دیباچہ بنایا گیا -
معن - عرب کے ایک سخی کا نام ہی -
معجون - گوندھا گیا - خمیر کیا گیا اور وہ مرکب دوا جو شہد یا کھانڈ کے قوام مین ملائی جاے - ع - دردمند عدل را چارہ ساز ان جہان شربت دیدار و معجون محبت دادہ اند +

مَعِین ـ بفتح اول وکسر ثانی جاری اور روان ـ

مُعِین ـ بضم اول مددگار اور یاری دینے والا ـ

مُعَیَّن ـ بضم میم وفتح عین وتشدید یاے مفتوح مقرر ومعین کیا گیا ـ

معدِن ـ بکسر دال ہر چیز کی کان ـ جمال الدین سلمان ـ کان زدست
خاک بر سر میکند یعنی کہ او + آب دریا بر دو قصد خون معدن کردہ است +

مَعَادِن ـ بکسر دال جمع معدن کی ـ

مُعَاوِن ـ بکسر واو مددگار ـ

مَعفُو ـ عفو کیا گیا بخشدیا گیا ـ

معافہ ـ بتشدید فاے باز رکھنا کسی چیز سے اہل فارس اسکو بہ تخفیف
بلے استعمال کرتے ہین ـ ملا طغرا ـ زعتاب گرداشت خود را معاف +
نگر دچو مے خون ز گانار صاف +

معدہ ـ اندرونی اعضا مین سے ایک عضو کا نام ہی جسمین کھانا ہضم ہوتا ہی
سعدی ـ معدہ چو پشت شکم درد خاست + سود ندارد ہمہ اسباب راست +

معرفیہ ـ صفاہان مین ایک قبیلہ کا نام ہی ـ

معرکہ ـ جاے ہجوم وانبوہ مردم ولشکر وفوج و میدان جنگ ـ عرفی ـ
برو رعشق مجین معرکہ اے عقل فضول + طفل را شیوہ بازیچہ حرام ست اینجا +

مُعَاہِدَہ ـ عہد باندھنا ـ اقرار کرنا ـ

معانقہ ـ بغلگیر ہونا ـ گلے ملنا ـ

مَعبَلَہ ـ تیر کا پھل جو لمبا اور چوڑا ہو ـ

مِعصَرہ ـ جسمین کوئی چیز ڈالکر نچوڑین ـ

معشوقہ ـ پیاری عورت مگر فارسی مین یہ ہاے تانیث نہین ہی بلکہ زائد
ہی سلیم مفلس چو شدیم رو با وآوردیم + معشوقہ روز بینوائے ست خدا +

معجزہ ـ خرق عادت جو نبی سے ظاہر ہو اور کرامت جو ولی سے ـ
زلالی ـ لعلت بہ تبسمی شکستہ + صد معجزہ پیمبری را +

معائنہ ـ آنکھون سے دیکھنا ـ

معتوہ ـ وہ شخص جو کبھی دیوانہ ہوا اور کبھی ہوشمند ـ

مُعَذَّبہ ـ عذاب کیا گیا ـ

معاملہ ـ آپسمین کام کرنا ـ عمل کرنا ـ

مُعتَزِلَہ ـ ایک گمراہ فرقہ کا نام ہی جنکا قول ہی کہ دنیا اور آخرت مین دیدار
الٰہی ممکن نہین ہی نیکی خدا کی طرف سے ہی اور بدی نفس کیطرف سے اور مرتکب
کبیرہ کا نہ مومن ہی نہ کافر چونکہ ابن عطا امام اس فرقہ کا شیخ حسن بصری
کا شاگرد تھا اسکا یہ کلام سنکر فرمایا اعتزل منی یعنے تو جدا ہوگیا ہی ہم سے
اُس روز سے اس فرقہ کا نام معتزلہ مشہور ہوا ـ

مَعَالجہ ـ علاج جو کسی بیماری کا کیا جاے ـ

معمورہ ـ بستی ـ آبادی ـ شہر ـ گانون ـ

مَعنی ـ قصد کیا گیا اور جگہ قصد کرنیکی اور اصل مطلب ومدعا ـ

معانی ـ جمع معنی کی اور نام ایک علم کا جسمین بلاغت کلام منحصر ہی ـ

مُعَافی ـ بضم اول صیغہ اسم فاعل عفو کرنیوالا ـ

مُعَزِّی ـ بضم میم وفتح عین وکسر زاے مشدد ـ تعزیت کرنیوالا ماتم کرنیوالا

مُعِزِّی ـ بکسر عین منسوب بمعز کہ نام خداے تعالی کا ہی اور نام ایک
بادشاہ کا اور تخلص ایک شاعر کا ـ

مُعطِی ـ عطا کرنیوالا ـ

معلم ثانی ـ ابو نصر فارابی حکیم جسنے ارسطو کی یونانی کتابونکو عربی مین ترجمہ کیا

معدنی ـ وہ چیز جو کان سے نکلی ہو اور نام ایک کپڑے سرخ رنگ کا ـ

مُعتَنِی ـ تیمار دار اور مہتمم ـ

مُتَعَلِّی ـ بلند اور بہت اونچا ـ

مَعَالی ـ بلندیان اور اونچائیان ـ

مَعرُورِی ـ جو برہنہ پشت گھوڑے پر سوار ہو ـ

معنوی ـ باطنی ـ اصلی ـ اندرونی ـ مولوی ـ مثنوی مولوی معنوی
ہست قرآن در زبان پہلوی +

میم با غین معجمہ

مَغزا ـ نمر لیش سے چھپایا گیا ـ تعجب رکھا گیا ـ

مغنیسا ـ ایک سیاہ رنگ مٹی کا نام ہی جو کوہ کاشان سے لاتے ہین ـ

مُغضِب ـ غضب کیا گیا ـ غضب دلانیوالا ـ

مَغضُوب ـ غضب کیا گیا ـ

مَغلُوب ـ جسپر کوئی غالب ہوا ہو ـ

مَعَاذِرَت ـ عذر کرنا بیوفائی کرنا ـ

مغفرت ـ بخشدینا ـ معاف کرنا ـ فریدالدین عطار ـ مغفرت دارم امید
از لطف تو + زانکہ خود فرمودۂ لا تقنطوا ـ

مُغِیث ـ فریادرس ـ

مغاث ـ ایک دوائی لکڑی کا نام ہی ـ

مُغمَد ـ پوشیدہ کیا گیا ـ

مَغد ـ ایک میوہ کا نام ہی جسکو زعرور بھی کہتے ہین بعض کے نزدیک مغد
پہلوی مین بادنجان کو بولتے ہین جسکا ہندمین بینگن اور بتاون نام ہی ـ

مِغَدّ ـ غدود جو گوشت مین ہوتا ہی ـ

مِغفر ـ خود آہنی جو جنگ کے وقت سپاہی سر پر پہنتا ہی سعدی ـ جیہا بکند

مغفر وجوشنم + چو یاری نکرد اختر روشنم +
مُغیر ـ غارت کرنیوالا ـ
مغبر ـ غبار آلوده و تیره رنگ ـ
مغرور ـ صاحب غرور متکبر ـ توحید ـ کجا بغفر قدم بوسیش سد سرکش +
کہ نیست لایق قرب وصال حق مغرور +
مغفور ـ بخشا ہوا جسکے گناہ بخشدیے گئے ہون ـ
مُغمِز ـ آنکھ اور ابرو سے اشارہ کرنیوالا ـ غمازی کرنے والا ـ
مَغمُوز ـ متہم و معیوب ـ
مغز ـ گودا دماغ کا اور ہڈی کا گودا ـ نورالدین ظہوری ـ ہمہ مغز در
پوست میکارمش + تو ئی دوستش دوست میدارمش +
مغرس ـ جس جگہ درخت لگائین ـ
مغشوش ـ خیانت کیا گیا اور چیز غیر خالص ـ
مَغص ـ پیچش شکم و پیچش ناف ـ
مغتبط ـ مغبوط ـ محسود جسپر کوئی حسد کرے ـ
مَغ ـ عیق و ژرف کنوان تالاب و دریا ـ
مُغ ـ آتش پرست ـ آگ پوجنیوالا ـ سعدی ـ چہ زنار مغ برمیانت چہ
دلق + کہ درپوشی از بہر پندار خلق +
مغلاغ ـ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہین ـ
مُغرِف ـ ہاتھ سے پانی اُٹھانیوالا ـ
مِغلاق ـ زنجیر جس سے دروازہ بند کرین ـ
مُغلِق ـ بندھا ہوا دروازہ ـ
مغلوق ـ بندھا ہوا دروازہ ـ
مغروق ـ غرق ہوا ہوا ـ
مغرق ـ جگگا ـ جھول ـ
مغاک ـ وہ گڑھا جو زمین مین ہو ـ
مغلول ـ غل گردنمین ڈالے ہوے ـ
مِغزَل ـ دوک یعنے تکلا جس سے سوت کاتتے ہین ـ
مُغول ـ ترکی مین نام ایک قوم تاتاری کا ہی جسکے معنی شریر اور
جنگلی کے ہین ـ سادہ دل بھی اسکے معنی ہین ـ
مُغسِل ـ غسل دینے والا ـ
مغسول ـ غسل دیا گیا ـ
مُغتنم ـ غنیمت جاننا ـ
مغموم ـ غمناک اور اندوہگین ـ

مَغابِن ـ بن ران یعنے جہان سے ران شروع ہوتی ہی ـ
مُغیلاَن ـ ـ درخت ببول جسکو ہندمین کیکر کہتے ہین ـ
مغبون ـ غبن کیا گیا ـ
مغان ـ جمع مغ بہت سے آتش پرست ـ
مغلظہ ـ غلیظ اور موٹا اور سخت اور استوار کیا گیا ـ
مغلطہ ـ بہ طاے حطہ غلطی کا مقام ـ مولوی معنوی ـ باریک شد
اینجا سخن دم می نگنجد در دہن + من مغلط خواہم زدن اینجا روا باشد دغا +
مغبوطہ ـ پیچدار بال ـ مجعد زلفین اور حسد کیا گیا ـ
مَغرہ ـ سرخ رنگ مٹی جسکو ہندمین گیرو کہتے ہین ـ
مغکدہ ـ آتش خانہ آتش پرستون کا ـ میر معزی ـ در مغکدہ گر
دفتر مدح تو بخواند + بیزار شود ہیربد از زند و پازند +
مغزینہ ـ مغز و دماغ ـ ادیب صابر ـ بے فکرت تو نور نیابد شد
آفتاب + بے نعمت تو مغز نروید ز استخوان +
مَغمُومہ ـ بادنجان کا سالن ـ
مغندہ ـ مسہ جو آدمی کے جسم پر نکلتا ہی ـ
مغالطہ ـ غلطی مین ڈالنا ـ
مُغنیہ ـ گانے والی عورت ـ مطربہ ـ
مغربی ـ جو چیز مغرب زمین کی ہو چنانچہ زر مغربی وغیرہ ـ
مُغنّی ـ گانیوالا مرد ـ مطرب ـ
مُغنی ـ بے نیاز کرنے والا یہ اسم خدا کے اسامی گرامی سے ہی ـ
مُغزِی ـ چیکنے والا اور لزوجت پیدا کرنے والا اور رُلانے والا کسیکو جنگ پر
مَغزی ـ ایک قسم حلوہ کا ہی جسمین بادام وغیرہ مغزیات ڈالتے ہین ـ
مَغشی ـ جسپر غشی کی حالت ہو ـ

میم با فاے

مَفاجا ـ اچانک ـ ناگہان ـ
مَفاجات ـ اچانک ـ ناگہان ـ
مُفاخرت ـ فخر کرنا ـ ناز کرنا بزرگی اور ہنر مین ـ
مُفاوصت ـ بہ صاد مہملہ باہم راز کہنا مشورہ کرنا ـ بیان کرنا ـ
مُفاوضات ـ بضاد معجمہ وہ مکتوب جو اعلےٰ ادنےٰ کو لکھین اور مراسلات
جو مساوی درجہ کی طرف تحریر ہون ـ
مُفردات ـ حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہین ـ سہ چون فراغت
ز مفردات آمد + وقت مشق مرکبات آمد +
مُفترضات ـ فرض کی ہوئی چیزین ـ اندازہ کی ہوئی ـ

مُفت - اسیر وزیر دست درایگان اور وہ چیز جو بے محنت و رنج و بغیر قیمت
حاصل ہو جائے - ابوطالب کلیم - شادست بخت بدکہ بمفتم زدست داد +
گوئی مرا فروختہ یوسف خریدہ است +
مفلوج - جسکو فالج کی بیماری ہو -
مُنفِج - بضم میم و سکون فا و کسر جیم اول خام و پختہ جو چیز لگا لی نہ گئی ہو
مقابل منفنج کے -
مُفرِّح - جس چیز سے فرحت حاصل ہو اور وہ معجون مرکب جو شیرین
و خوش ذائقہ و خوشبو و مقوی دل و جگر ہو -
مفضح - رسوا و بدنام کرنیوالا -
مفتاح - کلید جس سے قفل کھولتے ہین اور نام ایک کتاب کا علم معانی مین
مِفاتیح - مفتاح کی جمع ہی -
مُفتح - جگہ کھولنے کی - فتح کا مقام -
مفتوح - کھولا گیا - فتح کیا گیا - توحید - در امید بمفتاح لطف تو مفتوح +
کشادہ از تو بروے زمانہ باب فتوح + شود بفضل تو گلزار نار ابراہیم + نجات
یافت ز گرداب آب کشتی نوح +
مُفسِخ اخیر مین خائے معجمہ ایک درد کا نام ہی جس سے بیمار رہتا ہی کہ وہ عضو
پھٹا جاتا ہی جسمین درد ہوتا ہی -
مفسوخ - فسخ کیا گیا - اگلی صورت بگاڑی گئی یا عہد توڑا گیا -
مفقود - گم کیا گیا - نابود کیا گیا - توحید - تو بودی بیشک و لاریب موجود +
نبد وقتے کہ بود بود و نابود + گہے موجود را کردی تو معدوم + گہے مشہور را
کردی تو مفقود +
مفتقد - گم کیا گیا -
مفرد - اکیلا - تنہا - بندہ - فرمانبردار -
مفکر - فکر کرنیوالا -
مفتقر - مفلس و محتاج -
مفخر - مصدر میمی فخر کرنا - ناز کرنا -
مفر - بھاگنے کی جگہ -
مفطور - پیدا کیا گیا - پھیلا گیا -
مفتخر - فخر کرنیوالا - شیخی کرنے والا -
مفسر - تفسیر کرنیوالا - بیان کرنے والا -
مفطر - روزہ کھولنے والا -
مفقِّر - محتاج کرنے والا -
مفروز - جدا کیا گیا -

مَفاز - پہونچنے کی جگہ -
مفاوز - بہت سے مقامات پہونچنے کے -
مُفلس - تنگدست - نادار آدمی -
مفرش - جس جگہ سونیکے کپڑے رکھین -
مُفتش - ڈھونڈھنے والا - تفتیش کرنے والا -
مفشوش - سست - بے عقل - بیہودہ -
مفروض - فرض کیا گیا - اندازہ کیا گیا -
مُفوَّض - بضم میم و کسر واو سپرد کرنے والا اور بفتح واو سپرد کیا گیا -
مُفیض - فیض پہونچانے والا -
مُفرِط - کثیر اور بہت -
مفرغ - بہ غین معجمہ جائے فراغت اور پانی ڈالنے کی جگہ -
مَفروغ - ریختہ شدہ گرایا گیا -
مفرِّق - بضم میم و کسر رائے مشدد پراگندہ کرنیوالا - فرق ڈالنے والا -
مفرق - سر کے بالوں مین جو درمیانی خط ہوتا ہی ہندی مین اسکو مانگ کہتے ہین
مفیق - افاقہ مین لانیوالا - ہشیار کرنیوالا -
مفارق - جمع مفرق سر کی مانگین چوٹیین -
مفارق - فرق کرنیوالا -
مفترق - علیحدہ اور فرق کرنیوالا -
مفروق - فرق کیا گیا -
مفلوک - فلک زدہ - بدنصیب - بدقسمت -
مفکوک - فک کیا گیا - جدا کیا گیا -
مفلاک - مفلس - نادار - تنگدست -
مفضَّل - زیادہ کیا گیا - بزرگی دیا گیا و بکسر ضاد معجمہ زیادہ کرنیوالا -
مفضول - فضیلت دیا گیا - فاضل بنایا گیا -
مفصل - بہ صاد مہملہ جوڑ کی جگہ اور پیوند کا مقام -
مفصل - بروزن منور تفصیل کیا گیا -
مفاصل - بہت سے جوڑ اور پیوند -
مفتول - سوت کا تا ہوا اور پیچیدہ ڈورا سوت یا ریشم یا کلا بتون کا -
مفعول - فعل کیا گیا - کام کیا گیا -
مفخم - بزرگ رکھا گیا - عزت دیا گیا - سمجھا گیا -
مفہوم - سمجھا گیا -
مفتتن - بفتح اول و سکون دوم و ہر دو تائے مفتوح فتنہ برپا کیا گیا -
فتنہ ڈالا گیا - فساد اٹھایا گیا -

مفتون - فتنہ ڈالا گیا - عاشق و فریفتہ -
مفتنین - فتنہ انداز لوگ -
مفطن - سمجھانیوالا - فہمایش کرنیوالا -
مفلستان - ناداروں و تنگدستوں کی جگہ - ملا فوقی یزدی - بزم عیش زر پرستان سخت برمن تنگ شد + خیمہ عشرت ازان در مفلستان میزنم +
مفاوضہ - سیر کرنا - شراکت کرنا - برابری کرنا و خط و مراسلہ و مکتوب -
مفرضہ - پانی گرنیکی جگہ -
مفردہ - اکیلا - تنہا -
مفازہ - رہائی کا مقام - فیروزی کی جگہ -
مفارہ - سوراخ موش - چوہے کا سوراخ -
مفاصلہ - باہمی فرق -
مفسدہ - فساد - دنگا - بگاڑ -
مفتری - افترا پرداز - کسی پر تہمت کرنے والا - بہتان اٹھانے والا -
مفضی - پہونچانیوالا - مباشرت کرنے والا -
مفتی - فتوی دینے والا -

میم با قاف

مقتدا - پیشوا امام سرگروہ - نکتہ از مولف مقتدائے انبیا خیر الورا اصل علی + احمد مرسل محمد مصطفی اصل علی +
مقلیاتا - سریانی زبان مین تخم تیرہ تیزک عربی مین جسکو حب الرشاد بولتے ہین اور ہندی مین ہالون -
مقلیا - ایک آش کا نام ہی -
مقلونیا - خیار دراز یعنے ککڑی -
مقتضا - چاہا گیا - خواہش کیا گیا -
مقتضب - کاٹا گیا اور نام ایک بحر کا نظم کی بحرون سے -
مقرب - نزدیک کیا گیا - بزرگی دیا گیا - خاص دوست و ہمنشین -
مقلوب - اُلٹا یا گیا - پلٹا یا گیا -
مُقنّب - وہ کھانا جسمین بھنگ ملی ہوئی ہو -
مُقیت - توانا - روزی دینے والا - محافظ و گواہ و حاضر -
مُقاومت - برابری کرنا - مقابلہ پر آنا -
مَقدرت - قدرت و طاقت و توانائی -
مَقت - دشمنی و عداوت -
مقتنیات - اسباب و سامان ضروری اور سرمایہ کیا گیا -
مَقامات - مراتب و قواعد و حکایات و محاورات اور نام کتابون کا مثل مقامات حریری و مقامات بدیعی وغیرہ -
مقاسات - رنج کھینچنا - محنت کرنا -
مقالت - گفتگو کرنا -
مقاربت - نزدیکی کرنا - مباشرت کرنا -
مقارنت - قرین ہونا - نزدیک ہونا -
مقبوح - دور رکھا گیا - برا اور زبون -
مقابح - بہت قباحتین اور برائیان -
مقصد - مطلب مقصود اور جائے ارادہ -
مقصود - قصد و ارادہ کیا گیا -
مقاصد - جمع مقصد اور نام ایک کتاب کا علم کلام مین -
مقام محمود - ایک مقام کا نام ہی مقامات قرب الہی سے جہان حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج تشریف لیگئے اور قیامت کے دن جا بیٹھینگے -
مقلد - پیروی کرنے والا - کسی کے پیچھے چلنے والا -
مقعد - بیٹھنے کی جگہ اور دُبر یعنے براز نکلنے کی جگہ -
مقاعد - مقامات نشست -
مقود - بکسر اول اور واو مفتوح ریسمان و پا لہنگ -
مقالید - جمع مقلید تالیان قفل کھولنے کی جسکو فارسی مین کلید کہتے ہین -
مقر - بفتحتین و تشدید رائے جائے قرار -
مقر - بضم اول و کسر ثانی اقرار کرنیوالا -
مقشر - پوست اُتارا ہوا بروزن منور -
مقامر - قمار کھیلنے والا و حریف -
مقطر - بروزن منور قطرہ قطرہ ٹپکایا گیا -
مقور - بروزن منور قوارہ دار کیا گیا -
مقعر - عمیق چاہ و مغاک -
مقاطر - ٹپکانے والا -
مقصور - کوتاہ کیا گیا - کفایت کیا گیا -
مقادیر - اندازے جمع قدر -
مقاہیر - قہر کیے گئے -
مقصر - قصور مند - گنہگار -
مقرر - قرار دیا گیا - جمال الدین سلمان - سحر کہ در کمے ہوایت می نہد پلے ہوس + روز اول ترک سر با خود مقرر میکند +
مقابر - مقبرہ کی جمع ہی بہت سی قبرین -
مُقتدِر - صاحب قدرت و طاقت و زور -

مقدار۔ اندازہ۔
مقدور۔ قدرت کیا گیا۔ طاقت۔ قوت۔
مقہور۔ قہر کیا گیا۔
مَقر۔ بفتح اول و سکون دوم ایک گھاس تلخ کا نام ہے جسکا صبر بناتے ہین ج
مقوقس۔ ایک طوقدار پرندہ کا نام ہے و لقب حاکم مصر و اسکندریہ
جو نصارا تھا اور مسلمان ہوا تھا۔
مقیاس۔ اندازہ اور وہ آلہ جس سے اندازہ لین۔
مقتبس۔ آگ لینے والا اور روشنی پکڑنیوالا۔
مقوس۔ ہر ایک چیز جو ٹیڑھی ہو۔
مقناطیس۔ سنگ آہن ربا۔ چمک پتھر جو مشہور پتھر ہے۔
مقرنس۔ عالیشان عمارت و منقش اور پاڑ جس پر معمار بیٹھتے ہین۔
مقدس۔ پاک مرد یا پاک چیز۔
مقدمۃ الجیش۔ لشکر کا افسر۔
مقیش۔ بروزن مشوش سونے چاندی کے تار جو چوڑے کیے ہوے ہون ج
ملا طغرا۔ طلا دوز پیراہن شوخ گل + مقیش گر زخت زر تار گل +
مقتنص۔ شکار کرنیوالا۔ قید کرنیوالا۔ کسب کرنے والا۔
مقص۔ گھوڑیکی اگاڑی جس سے اسکے دونون ہاتھ باندھے جائین
اور وہ رسی جس سے گاے کے دودھ دوہنے کے وقت پانون باندھین ج
مقیص۔ گھوڑے باندھنے کی رسی۔
مقراض۔ قینچی۔ کترنی جس سے کوئی چیز کترین۔ مولف۔ مگیرلے
تنگدست از دوستان دام + بخوان القرض مقراض المحبت +
مقرض۔ جو ٹکڑے قینچی سے کترے جائین۔
مقروض۔ قرضدار۔ دیندار۔
مقبوض۔ قبض کیا گیا۔ قبضہ مین لیا گیا۔
مِقط۔ قط زن جس پر قلم کو قط لگاتے ہین۔
مقرّط۔ گوشوارہ پہنایا گیا۔ زینت دیا گیا۔
مقنع۔ بروزن ملمع وہ شخص جسکے بیٹے مسمے عطانے چاند مصنوعی چاہ نخشب
سے نکالا تھا وہ بڑا ہوشیار شخص تھا۔
مقاطع۔ اجارہ پر لینے والا و مقام انتہاو اتمام۔
مقطع۔ قطع کرنے والا۔
مقطع۔ قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا۔
مقطع۔ کترنی یعنے مقراض اور نام ایک داو کا کشتی مین اور آخری بیت
ہر ایک غزل کا۔

مقاطیع۔ جمع مقطع کی۔
مقطوع۔ قطع کیا گیا۔
مقراضک۔ فنون کشتی مین سے ایک فن کا نام ہے۔ غوثی نیدی ج
قدم چون با بمیدان زبردستی نہد + فن مقراضک بہی بہندوستان بی نام +
مَقال۔ گفتگو۔ کلام۔ باتین۔
مُقبِل۔ قبول کرنیوالا اور صاحب اقبال و دولت و بفتح با استقبال کیا گیا
مقتل۔ جاے قتل۔
مقاتل۔ جنگ کرنیوالا۔
مقل۔ بفتح اول سخن چینی کرنا۔ برا بولنا۔
مُقل۔ گوند ایک درخت کا جسکو گوگل کہتے ہین منقیر و درویش۔
مُقل۔ جمع مقال گفتگوئین و گرزو گوپال۔
مُقلقل۔ بیقرار اور خراب۔
مِقول۔ زبان۔ آلہ گفتگو۔
مَقیل۔ سونا چاشت کا اور وقت چاشت کا۔
مقابل۔ روبرو۔ آنکھون کے سامنے۔ ظہوری۔ چو با عارضت
دعت مقابل شود + دل ماہ داغ از جلابل شود +
مقاتل۔ لڑنیوالا۔
مقتول۔ قتل کیا گیا۔
مَقام۔ بفتح و ضم میم کھڑا ہونا اور کھڑے ہونیکی جگہ اور نام ایک پردہ موسیقی کا
صائب۔ چون تیر تا بہدف نگنم ہیچ جا مقام + بیچارہ رہروی کہ نشود ہم سفر مرا +
مَقدم۔ بفتح میم سفر سے واپس آنا قدم رکھنے کا وقت اور جگہ۔
مُقدم۔ آگے چلنیوالا اور دلیر اور گوشہ آنکھ کا جو ناک کیطرف ہو۔
مُقدّم۔ پیش کیا گیا اور بکسر دال پیش کرنیوالا۔
مَقسِم۔ جاے تقسیم۔
مُقرم۔ نر اونٹ۔
مقتحم۔ اختیار کرنیوالا اور غالب اور زبردست اور بفتح حا کسی چیز مین ڈالا گیا۔
مُقوّم۔ بروزن مصور قیمت کرنیوالا۔ درست و قایم رکھنے والا۔
مُقیم۔ قایم شدہ و ثابت قدم اور پابرجا۔ حافظ۔ آنکہ جز کعبہ
مقامش نہ بلا کرد یا درخت + بر در میکدہ دیدم کہ مقیم افتادست +
مقسوم۔ قسمت کیا گیا۔ بانٹا گیا۔
مقام ابراہیم۔ کعبہ مین ایک پتھر ہے جسمین حضرت ابراہیم خلیل اللہ
کے قدم مبارک کے نقش منقوش ہین۔
مقبرہ۔ مردہ کی قبر۔

مُقلقلہ—صراحی کی آواز جو شراب نکالنے کے وقت آتی ہی—
مقاسمہ—سوگند کھانا—
مقلد پیشہ—نقال و رقاص—
مقصورہ—چھوٹا حجرہ عبادت کرنے کا سعدی—شنیدم کہ عیسی آمد ز دشت + بمقصورۂ عابدے درگذشت +
مقابلہ—برابری کرنا—روبرو ہونا—
مقدمہ—بکسر دال مشدد آگے چلنے والا اور لشکر پیشرو اور وہ مطلب جو کسی حاکم کے روبرو ظاہر کیا جاوے اور بفتح دال پیش رکھا گیا—
مقنعہ—چادر باریک ایک عرض کی—
مقراضہ—ایک قسم دو شاخہ تیر کا اور نام ایک قسم کے حلوے کا—
مقرعہ—تازیانہ—چابک گھوڑے کا—
مُقلہ—کاسۂ چشم معہ سپیدی و سیاہی کے اور ابن مقلہ ایک خوشنویس کا نام ہی جسنے چھ قسم کے خط ایجاد کیئے تھے—
مقارنہ—جمع ہونا دو ستارون کا ایک برج مین—
مقایسہ—قیاس کرنا—
مقدونیہ—یونان مین ایک شہر ہی جو اسکندر رومی کا تختگاہ تھا—
مقاتلہ—جنگ—لڑائی—
مقالہ—گفتگو—کلام—تقریر بیان—
مقدسہ—پاک عورت—
مقفہ—قافیہ کیا گیا—
مقری—معلم جو لڑکونکو قرآن پڑھاوے اور کور مقری وہ قرآن پڑھانیوالا جو اندھا ہو سعدی—پیرہ مقتا سلہ جنی مکنہ + کور مقری بخوابنی حبش بدوش +
مُقتدی—پیروی کرنیوالا—
مقتضی—تقاضا کرنیوالا—
مَقضی—تمام کیا گیا—گذرانا گیا—
مقتفی—پیچھے سے آنے والا—
مقتنی—سرمایہ دار اور سرمایہ دینے والا—
مُقنی—کاریز کرنے والا—
مقدمہ نحو زمخشری—نام ایک کتاب کا نحو کے علم مین جو جاراللہ زمخشری نے تصنیف کی جو صاحب تصنیف کشاف تھا—
مقرضی—ایک قسم کے حلوے کا نام ہی—
مُقوّی—قوت دینے والی دوا یا غذا—
مَقی—قے لانے والی چیز—

میم با کاف

مکتسِب بکسر سین اپنی کوشش سے حاصل کرنیوالا—اپنے کسب سے پیدا کرنیوالا—
مکتسَب—بفتح سین حاصل کیا گیا—
مُکِب—بضم اول و کسر کاف منھ پر گرنیوالا اور منھ پر گرانے والا—
مُکَب—بفتح کاف منھ پر گرایا گیا—
مکوکب—بضم میم و فتح ہر دو کاف ستارے لگائے گئے—روشن کیا گیا کسی چیز مین چاندی سونے کی میخین لگائی گئین—
مُکعّب—چارگوشہ کیا گیا اور عورت نار پستان—
مکاسِب—بہت سے کسب اور پیشے—
مکروب—غم و اندوہ کی حالت مین—
مکاتب—وہ غلام جو اپنی مالک کی رضا سے قیمت اپنی اپنی کمائی سے مالک کو ادا کرکے آزاد ہو جاوے—
مکتوب—لکھا ہوا خط یا کتاب—
مکتب—تعلیم و تدریس کی جگہ—
مکوّنات—مخلوقات و موجودات—
مکنت—قدرت و طاقت و تونگری—
مکاوحت—کوشش کرنا—دشمنی کرنا—گالی دینا—بدگوئی کرنا—
مکرمت—بزرگی و نوازش—
مکاشحت—دشمنی کرنا—
مکیدت—بداندیشی و عداوت—
مکانت—مرتبہ و عزت و قدر و توقیر—
مکافات—برابر ہونا—برابر کھڑا ہونا—پاداش و سزاے اعمال بد سعدی—مکافات موذی بمالش مکن + کہ بیخش بر آوردہ باید زبن +
مکالفت—رنج و محنت و آزار—
مکاتبت—لکھنا—تحریر کرنا—
مکانات—بہت سے مکان—
مکاہنت—کاہن ہونا—فال بین ہونا—
مکث—بفتح اول اور اخیر مین ثاے مثلث ٹھہرنا—توقف کرنا—درنگ کرنا—
مُکث—توقف و درنگ—
مگرمچھ—نہنگ جسکو عربی مین تمساح کہتے ہین دریائی جانور مشہور ہی اور خشکی ہندی اور فارسی مین سقنقور—گردن شکستہ کہ بہ نسبت وزیر اوست + از پاے تا بسرچہ مگرمچھ ہمہ گلوست +
مکاید—جمع مکیدہ بدسگالی و بداندیشی—

مکید - کید کرنیوالا - مکر و فریب کرنیوالا -
مکثار - کثرت سے بولنے والا - بکواسی -
مکسور - ٹوٹا ہوا اور کسرہ دیا گیا اور وہ حرف جسپر زیر کی حرکت ہو -
مکفر - کفارہ دینے والا اور کافر کہنے والا -
مکرر - بار بار کیا گیا - فضول خرچ و فرومایہ - میرزا کی نام - لب قندش
مکرہا شکستہ + زشکر خندہا شان غسل را + خان خالص - دیدہ آیم کہ
با ہمہ بے حاصلے چرا + دنیا بچشم خلق مکرر نمیشود +
مکر - فریب و حیلہ و بہانہ - مولوی معنوی - مکر دیگر آن وزیر از خود بہ
بست + وعظ را بگذاشت در خلوت نشست +
مگر - فارسی مین یہ ایک حرف استثنا ہی - نظامی - مگر کاتشی بر فروز
لعل + در آتش نہند از پے شاہ لعل +
مکابر - اپنی بزرگی جتلانے کے واسطے بحث کرنے والا -
مکدر - غبار آلودہ و صاحب کدورت -
مکنوز - ذخیرہ کیا گیا - خزانہ کیا گیا - چھپایا گیا - امرو -
مکیاز - امرد یعنے بے ریش و حیز اور مخنث اور پشت پا - پانو کی پیٹھ -
مکدیطیس - وامق کے باپ کا نام ہی جو عاشق عذرا کا تھا -
مکناس - جاروب جس سے مکان صاف کرتے ہین -
مکیس - امالہ مکاس کا تنگی و توقف کرنا خرید و فروخت مین -
مکنس - خس و خاشاک جو جاروب سے جمع کیا جائے -
مکاس - توقف کرنا کسی جنس کی بیع مین بانتظار اسکی گرانی کے - ملا
ہالفی - پذیرفت کالا چو نرخ تمام + مکاس فروشندہ باشد حرام +
مگس - مکھی جو مشہور جانور ہی اور وہ آہنی دانہ جو بندوق کے لب پر ہوتا ہی
اور تفنگچی سر کرنے کے وقت اسپر نظر رکھتا ہی تاکہ نشانہ پر گولی لگے - نعمت خان
عالی - مگس چون بہ بندوق گردید راست + بگفتش کہ بنمای دشمن کجاست
سعدی - مگس وار ہش از پیش شکر بجور + بر اندازی و باز گشتی نفور +
ملتنف - پناہ ڈھونڈھنے والا -
مکفوف - لپیٹا ہوا پیراہن اور عروض مین سات حرف والا رکن جسکا
آخری حرف گرادیا جاوے چنانچہ مفاعیلن سے نون گرادیا تو مفاعیل باقی رہگیا
مکشوف - جو بات کشف سے معلوم ہو -
ملوک - جولاہون کی نال جس سے کپڑا بنتے ہین -
مک - چھوٹا نیزہ جسکا سر دو شاخہ ہوتا ہی فارسی مین اسکو ژوبین بھی کہتے ہین
مگ - ہاندی زبان مین درخت خرما یعنے کھجور کا درخت -
مکبول - بہ بائے موحدہ بند کیا گیا - قید کیا گیا -

مکلل - چمکتا ہوا اور مرصع اور تاج سر پر رکھا ہوا -
مکحل - بروزن منور سرما سا یعنے وہ آنکھین جنمین سرمہ لگیا ہوا ہو -
مکحل - بروزن محکم سرمہ دان جسمین سرمہ رکھا جاے -
مکحول - سرمہ کیا گیا -
مکیل - پیمانہ سے ناپا گیا -
مکائیل - جمع مکیال کی بہت سے پیمانہ -
مکمل - تمام اور کامل اور پورا -
مکیال - پیمانہ جس سے غلہ ناپتے ہین -
مکل - بفتح اول و دوسری مین زلو یعنے جونک کو کہتے ہین جو ایک مشہور
آبی کرم ہی اور آدمی کا خون چوس لیتا ہی -
مکارم - جمع مکرمت بزرگیان -
مکرم - نوازش کرنیوالا -
مکرم - بزرگ کیا گیا گرامی کیا گیا -
مکتوم - پوشیدہ کیا گیا -
مکون - پیدا کیا گیا -
مکان - جگہ محل سکونت - رہنے کی جگہ - توحید - شد از نور تجلاے
خداوندی جہان روشن + زمین روشن زمان روشن مکین روشن
مکان روشن + بوقت گفتگو از نور ذکرش ہر زبان روشن + مصفا جلوہ
مضمون شستہ تقریر و بیان روشن +
مکنون - پوشیدہ رکھا گیا - سعدی - تو آن دُر مکنون یک دانہ
کہ پیرایہ سلطنت خانہ +
مکین - مکاندار - صاحب مکان - توحید - ہست سرگردان بحکمش
مہر و ماہ + سرنگون شام و سحر چرخ برین + والی ہر ملک و ہر شہر و دیار +
مالک ہر یک مکان و ہر مکین +
مکامن - پوشیدہ جگہ -
مکران - ایران کے علاقہ مین یہ ایک مشہور شہر ہی اور اسکے پاس ایک ندی
جاری ہی اور ایک پتھر کا اسپر پل بندھا ہوا ہی جو عجائبات روزگار سے ہی
بڑا تعجب یہ ہی کہ جو شخص اُس پل سے گذرے اُسکو قے آجاتی ہی اور وہی شخص
اُس پل سے گذر جاتا ہی جسکو قے کرنا منظور ہوتا ہی گذرنیوالون نے بہت سے
علاج کیے کہ پل سے گذر کر قے نہ آئے مگر قے ضرور ہو گئی -
مکمن - گھات کی جگہ - چھپنے کا مقام -
مکبون - پوشیدہ - چھپا ہوا -
مکو - جولاہون کے ایک اوزار کا نام ہی -

مکابرہ - اپنی بزرگی دوسرے شخص پر ظاہر کرنا -
مکتسبہ - کسب کیا گیا - حاصل کیا گیا -
مکرعہ - پانی کی مشک -
مکنبہ - جاروب جس سے مکان صاف کرین -
مکتب خانہ - لڑکون کے پڑھنے کی جگہ - صائب - تا مباد آگاہ از ذوق گرفتاری شوند * میکنم آزاد طفلان از مکتب خانہ ہا +
مکارہ - مکروہات بہت سے رنج اور تکلیفین -
مکارہ - عورت بہت سے مکر کرنیوالی -
مکاتبہ - آپسمین خط کتابت کرنا -
مکاشفہ - جنگ کرنا - بر ملا دشمنی کرنا اور ظاہر ہونا اسرار و انوار غیبی کا کسیکے دلپر
مکروہ - جو امر طبیعت کو ناگوار گذرے -
مکہ - مشہور شہر ہے جہان کعبہ معظمہ واقع ہی بکہ بھی اسکو کہتے ہین -
مکرنہ - ایک گھانس کا نام ہی جسکو عربی مین لحیۃ التیس کہتے ہین -
ملتسبی - بضم اول اور سین مکسور گودڑی پہننے والا -
مکاری - خربندہ اور کرایہ دینے والا -
مکتسبی - حاصل کیا گیا -
مکفی - کفایت دینے والا -
مکتفی - کافی اور پسند کرنیوالا -
مکافی - مساوی و برابر -

میم با لام

ملجا - جگہ پناہ کی - بھروسے کا مکان - مولف - مکانداری برلے بے مکانان * بہر بیکس توئی ملجاے و ماوا +
ملا - بفتحات ظاہر و آشکارا - مولف - نور ذات پاکت اے رب کریم * جلوہ بخشد در خفا و بر ملا +
ملا - بضم اول و تشدید لام بھرا ہوا علم و فضل سے - بڑا عالم -
ملتجا - جاے پناہ اور پناہ لینا -
ملکا - بفتح میم نام ایک مجتہد قوم ترسا کا -
ملاء الاعلی - فرشتگان عالم علوی -
ملچکا - قصد و ارادہ -
ملکونا - پازندی زبان مین بادشاہ و فرمان فرما -
ملوخیا - گل خطمی جو مشہور دوا ہے -
ملونیا - خیارزہ ماز بینے لکڑی -
ملتبب - جڑ ہوا - مطلب یہ لفظ تراشا ہوا اہل فارس عربی دانون کا ہی

ملتہب - جلتی ہوئی آگ -
ملاعب - بازیین کھیلین -
ملقب - لقب دیا گیا -
ملہوب - جلتی ہوئی آگ -
ملاحت - نمکینی اور سانولا رنگ معشوق کا جو نہایت مطبوع ہوتا ہی -
مملکت - بادشاہی و فرمانروائی -
ممالکات - جمع مالکہ ہر چیز کے حاصل کرنیکی طاقت و قوت -
ملاست - نرمی و صفائی و ہمواری -
ملابست - ایک دوسرے کے ساتھ مشابہت رکھنا - ایک لباس پہننا -
ملامست - دو چیزونکو آپسمین گھسانا - جماع کرنا - مباشرت کرنا -
ملبوسات - بہت سے کپڑے اور لباس -
ملائمت - نرمی و سازداری -
ملتفت - التفات کرنیوالا - متوجہ ہونیوالا -
ملت - دین - مذہب - طریق - روش - توحید - توئی محبوب ہر عاشق توئی مطلوب ہر طالب * توئی معبود ہر مذہب توئی مقصود ہر ملت +
ملکوت - بادشاہی اور تصرف و عالم فرشتگان اور عالم معنی جسکا نام عالم ارواح و عالم غیب و مقام عبادت فرشتگان و طاعت بے قصور و بے فتور -
سعدی - غم فرزند و نان و جامہ و قوت * باز دارد ز سیر ملکوت +
ملاقات - آپسمین ملنا -
ملامت - برا بولنا - جھڑکنا - چشم نمائی کرنا -
ملازمت - کسی کے پاس رہنا - نزدیک رہنا -
ملالت - فکر و اندیشہ و دلگیری -
ملاطفت - مہربانی کرنا - نرمی کرنا -
ملک الموت - موت کا فرشتہ جسکا نام عزرائیل ہی -
ملوث - آلودہ اور پلیدی سے بھرا ہوا -
ملچ - اخیر مین جیم فارسی نام ایک گھانس کا ہی جسکے کھانے سے چارپایہ مست ہو جاتا ہی -
ملیح - نمکین اور سانولا رنگ مقابل صبیح کے -
ملح - نمک جو مشہور چیز ہی -
ملح - بضم اول و کسر لام مبالغہ کرنیوالا -
ملاح - کشتی چلانیوالا - ناخدا - توحید - خدا بدیدہ بے انوار محمد بشتا براہ ہدایت خدا نہد مصباح * نجات کشتی نوح از بلاے طوفان یافت + دران جہاز چو گردید خود خدا ملاح +

ملواح — وہ جانور جو بھیجے مین ڈالکر دام کے پاس رکھا جاے اسلیے کہ اسکو دیکھکر اور جانور بھی آئین —

مَلّاخ — اخیر بین خاے معجمہ نام ایک شہر کا نیز نام ایک جزیرہ کا سعدی ج
نتاج ملکزادۂ در ملاخ + شنیدم اصل افتاد در سنگ لاخ +

مَلْخ — وہ تیر جو فلاخن مین رکھکر چلاتے ہین —

مَلَخ — ٹیری جو مشہور جانور ہی — سعدی — نہ در کوہ سبزہ نہ در باغ شخ +
ملخ بوستان خوردہ مردم ملخ +

مُلْحِد — بیدین و بد مذہب — خدا سے پھرا ہوا —

مُلْتَحَد — پناہ کی جگہ —

مَلاذ — پناہ کی جگہ — بھروسے کا مقام —

مَلّاذ — بتشدید لام لذیذ چیزین —

ملک عنبر — دکن کے بادشاہون سے ایک بادشاہ کا نام ہی —

ملک نیمروز — رستم جو حاکم سیستان کا تھا اور نیمروز سیستان کی ملک کا نام ہی

ملماز — ملمیز — ایک زرد مٹی کا نام ہی جس سے زرد کپڑے رنگتے ہین —

ملبوس — لباس جو پہنا جاے —

مَلابس — جمع ملبس بہت سی پوشاکین —

مُلْتَبِس — پوشیدہ لباس پہنے ہوے —

ملماس — لکھنے کا قلم —

مُلَخَّص — پاک کیا گیا — خلاصہ کیا گیا و مختصر —

مِلاط — گارا اور چونہ جو دیوار مین لگایا جاتا ہی —

مُلْتَقَط — بضم میم و فتح قاف چنا گیا — رفو کیا گیا اور اٹھایا گیا اور بکسر قاف
رفو کرنے والا — اٹھانے والا —

مَلْحُوظ — لحاظ کیا گیا — دیکھا گیا —

مُلَمَّع — چمکتا ہوا اور چاندی یا تانبے کا برتن یا زیور جسپر سونے کا رنگ
چڑھایا جاے — گلٹ کیا ہوا — نظامی — چو گشت آن ملمع قبا جاے او +
بدستی کم آمد ز بالاے او +

مُلْتاع — بضم میم جلانیوالا سوزندہ و مشتاق و حریص و خواہشمند —

مَلْهُوف — اندوہگین و مظلوم —

مَلِق — بفتح اول و کسر دوم زبان سے چاپلوسی و تملق کرنیوالا اور دل سے دشمن —

مُلْصِق — چسپان ہونیوالا —

مُلْحَق — پیوست ہونیوالا —

مَلاصِق — جمع ملصق کی —

مَلَک — بفتحتین فرشتے — جامی — ملک بشرمندہ از نادانی خویش + فلک
حیران ز سرگردانی خویش +

مَلِک — بفتح میم و کسر لام بادشاہ — سعدی — ملک با دل خوشتن برآمد
زد + کہ دستور ملک اینچنین کس سزد +

مِلْک — بکسر میم و سکون لام وہ چیز جو کسی کا حق ہو — ع — ا نجہ در
ملکت بود از ملک و مال + ناگہان آید برا و وقت زوال +

مُلْک — ولایت — سرزمین — نظامی — مگر شاہ زان داد چوگان بمن +
کہ تا زو کشم ملک بر خویشتن + توحید — مالک و ملک و خداوند جہان +
صانع اکبر خداے لایزال +

مَلِیک — مالک و خداوند صاحب —

مِلاک — اصل ہر ایک چیز کا جس سے وہ چیز قایم ہو —

مَلایک — فرشتے بہت سے — سعدی — ازین مبارک عابد فریب ہیکلا
صورت طاؤس زیب + کہ بعد از دیدنش صورت نہ بندد + وجود پارسایان نا شکیبی +

ملوک — بہت سے بادشاہ — سعدی — ملوک از نکونامی اندوختند +
ز پیشینگان سیرت آموختند + تو در سیر بادشاہی خویش + سبق بردی از پادشاہان پیش

ملنگ — بروزن پلنگ بیخود و بیہوش — استاد پسی — ز جا جست
چون آتشے بید رنگ + دل از بارۂ عشق مست و ملنگ +

مُلّا جلال — منطق مین ایک کتاب کا نام ہی —

مِلَل — جمع ملت بہت سے دین اور مذہب —

مُل — شراب — حافظ — در حلقۂ گل و مل خوش خواند دوش بلبل +
ہات الصبوح هبوا یا ایہا السکارا +

ملال — غم — فکر — اندیشہ —

ملک الکلام — لقب ملک قمی مصاحب برہان عادل شاہ کا جو ممدوح ظہوری کا تھا

مُلْثُوم — بوسہ دیا گیا — چوما گیا —

مُلَثَّم — بضم میم و فتح ثاے مثلثہ چوما گیا —

مُلْتَئِم — وہ زخم جو اچھا ہو کر اسکے دونون کنارے مل گئے ہون —

مُلْتَثَم — بوسہ کی جگہ اور چوما ہوا —

مُلْحَم — ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہی جو نہایت ملایم ہوتا ہی —

مُلْتَزَم — ایک جگہ نزدیک رکن یمانی محاذی کعبہ ہی حاجتمندان جاکر دعا مانگتے ہین

مَلُوم — ملامت کیا گیا —

مُلازِم — حاضر باش اور نوکر اور مستعد — سعدی — ملازم بدلداری
خاص و عام + ثنا گوے حق بامدادان و شام +

مَلام — ملامت کرنا اور جگہ ملامت کی —

مُلْهِم — الہام کرنے والا اور دل مین ڈالنے والا اور بفتح ہاے الہام کیا گیا —

ملائم ـ نرم و موافق طبع و مناسب ـ
ملتقم ـ لقمہ نگلنے والا ـ
ملزوم ـ لازم پکڑا گیا ـ
ملوین ـ دن اور رات ـ
ملون ـ رنگ آمیزی کیا گیا ـ
ملقن ـ تلقین کیا گیا ـ
ملعون ـ لعنت کیا گیا ـ
ملاعین ـ لعنت کیے گئے ـ
ملآن ـ پر کیا گیا ـ
ملتان ـ ایک مشہور شہر ہی ـ
ملکان ـ خضر علیہ السلام کے باپ کا نام ہی ـ
ملین ـ بہت نرم ـ
ملطیہ ـ نام ایک شہر کا ہی روم مین ـ
ملتحمہ ـ آنکھ کا بیرونی طبقہ سات طبقات آنکھون مین سے ـ
ملازہ ـ وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق مین آویزان ہی ہند مین اسکو کاگ کہتے ہین
ملاخطہ ـ آنکھ کے گوشہ سے دیکھنا ـ
ملاطفہ ـ نیکی کرنا و مکتوب و مراسلہ و خط ـ
ملکہ ـ بفتحات طاقت جو کسی شے کے حاصل کرنے کے لیے انسان کی طبیعت
مین ہو جسسے وہ اس کام کو بخوبی حاصل کرے ـ
ملکہ ـ بفتح میم و کسر لام بادشاہ عورت ـ
ملاعنہ ـ لعنتی لوگ ـ پھٹکارے ہوے لوگ ـ
ملازادہ ـ نام ایک کتاب کا ہی جو علم معانی مین ملازادہ نے لکھی ہی ـ
ملاحدہ ـ جمع ملحد بہت سے بیدین ـ
ملک شاہ ـ سلجوقی خاندان مین یہ بادشاہ عظیم الشان تھا
اسکا وزیر نظام الملک علم و فضل و سخاوت و شجاعت مین لاثانی تھا ـ
ملائکہ ـ فرشتے ـ
ملاعبہ ـ کھیلنا ـ کھیل کرنا ـ
ملتفقہ ـ حجی و تاشق اور نام ایک وزن کا ـ
ملہی ـ غافل کرنیوالا ـ کھیل مین لگانے والا ـ
ملاہی ـ بہت سی کھیلین اور بازیان ـ
ملک قمی ـ ملک الشعراے پایۂ تخت سلطان ابراہیم عادل شاہ
بادشاہ بیجاپور جسنے ظہوری کو لڑکی دی تھی ـ
ملتوی ـ پیچ در پیچ ہونیوالا اور نام ایک قسم کی حرکت نبض کا ہی ـ

ملتانی ـ منسوب بہ ملتان ـ
ملتجی ـ پناہ ڈھونڈھنے والا ـ التجا کرنے والا ـ
ملی ـ تونگر و مالدار ـ
ملاحی ـ انگور کی ایک قسم کا نام ہی ـ محسن تاثیر ـ نقل و شکر و مے
و صراحی + مفتون و ملامت ملاحی +
ملاقی ـ ملاقات کرنیوالا ـ ملنے والا ـ

	میم با میم	

مملکت ـ بادشاہت سلطنت ـ سعدی ـ ترا مملکت پائداری کند
اگر معدلت دستیاری کند +
ممات ـ موت ـ مرگ ـ مرجانا ـ ـ ه ـ گردش گردون دون را کے
بود پاے ثبات + در قلیل و در کثیر و در حیات و در ممات +
مماثلت ـ مثل ہونا ـ مانند ہونا ـ
ممازجت ـ اختلاط و ارتباط ـ
ممانعت ـ منع کرنا ـ باز رکھنا ـ
ممراضیت ـ مریض ہونا ـ
ممقوت ـ دشمن پکڑا گیا ـ غضب مین لایا گیا ـ
ممایزت ـ فرق کرنا ـ جدا کرنا ـ الگ کرنا ـ
ممارات ـ بفتح اول گذشتہ باتین ـ
ممارات ـ کسی کے ساتھ جانا ـ عداوت و لڑائی و ستیزہ کرنا ـ
مماشات ـ ہمراہی کرنا ـ ملکر راستہ چلنا ـ
مماطلت ـ دفع الوقتی کرنا ـ فرصت کرنا ـ پیچھے ڈالنا کسی کام کا ـ
ممارست ـ کوشش کرنا ـ تلاش کرنا ـ تجربہ کرنا ـ
ممزوج ـ ملا ہوا آپسمین جیسے شیر مین شکر یا شراب مین گلاب صائب
مے ممزوج را انصرف بہتر میتوان خوردن + ز چشمش شہد فرون تر فیض لعل بداراو +
ممتزج ـ ملنے والا ـ ملاپ کرنے والا ـ
مملوح ـ شور اور نمکین یعنے جسمین نمک ڈالا گیا ہو ـ
ممرح ـ ایک کپڑا قسم کتان سے ہی ـ
ممدوح ـ صفت کیا گیا ـ
ممسوح ـ مسح کیا گیا ـ
ماسخ ـ مسخ کرنے والا ـ صورت بگاڑ دینے والا ـ
ممتد ـ کھینچا گیا ـ دراز کیا گیا ـ
ممہد ـ بچھایا گیا اور بکسر ہاے ہوز بچھانیوالا ـ
ممرد ـ بروزن منور درخشان و سادہ و ہموار ـ

مُمِدّ۔ مدد کرنے والا۔

مُمَدّد۔ وہ درد جس سے پٹھے کھنچے جاتے ہین۔

ممکن الوجود۔ عالم موجودات۔

مُمَجَّد۔ بزرگی دیا گیا۔ بزرگ کیا گیا۔

مَمَرّ۔ راستہ۔ گذرگاہ۔ سبب۔ واسطہ۔

مُمطِر۔ برسنے والا۔

مُمَیِّز۔ تمیز کرنے والا۔ جدا کرنے والا۔ برے کو اچھے سے۔

ممتاز۔ جدا کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ توحید۔ خدا نمود بر دانش دل اجابت باز + ہر آنکہ دست دعا پیش حق نمود دراز + بعجز و الفت و اخلاص بندگی گردد + بہ بندگان خدا بندۂ خدا ممتاز +

مُماس۔ آپس مین گھسا یا گیا۔ فارسی مین بلا تشدید سین معنی کے زمین لسپت۔

ممشوط۔ کنگھی کیا گیا۔

ممتنع۔ رد کیا گیا۔ باز رکھا گیا۔

ممنوع۔ منع کیا گیا۔ روکا کیا گیا۔

ممضوغ۔ چبایا گیا۔

ممالک۔ بادشاہی۔ تمام جمع مملکت۔

مملوک۔ ہلاک کیا گیا۔ غلام بنایا گیا۔ سعدی۔ کہ مملوک وے بودم اندر قدیم + خداوند زر بود وملاک وسیم +

ممسک۔ صاحب امساک۔ تنگدست۔ بخیل۔ کنجوس۔

ممالیک۔ جمع مملوک بہت سے غلام۔

مُماثِل۔ مانند ہونے والا۔

مُمِلّ۔ ملول کرنے والا۔

ممتحن۔ امتحان لینے والا۔ آزمایش کرنیوالا اور بفتح حاے آزمایا گیا

ممنون۔ احسانمند کیا گیا۔

ممتہن۔ ذلیل و خوار کیا گیا۔ اہانت کیا گیا۔

ممکِن۔ پیدا ہونیوالا۔ ظاہر ہونے والا۔

مملان۔ آذربایجان کے ایک بادشاہ کا نام ہی جو ممدوح حکیم قطران کا تھا۔

مملو۔ بھرا ہوا۔ پر کیا ہوا۔ میر معزی۔ یکے خاطر پاک دارد معزی + بمدح تو مملو بشکر تو محشو +

مموہ۔ سونا چڑھایا گیا۔ ملمع کیا گیا اور وہ جھوٹ جسکو سچ بنا کر ظاہر کیا جاے۔

ممسحہ۔ گلانہ معماروں کا۔

ممضی۔ گذرا ہوا۔ روان کیا ہوا۔

ممتلی۔ پیٹ بھرا ہوا۔

میم بانون

مِنا۔ بکسر اول مکہ معظمہ مین ایک بازار کا نام ہی اور قربانی کرنیکا مقام

مُنا۔ بضم اول جمع مینہ امیدین۔ آرزوئین۔

مَنا۔ بفتح اول مقدار و اندازہ و برابر و مخفف منازل۔

مِنسا۔ عصا ہاتھ کی لکڑی۔

مَنشا۔ جگہ پیدا ہونیکی اور ہونیکی جگہ۔ اور ارادہ و عزم جو دل سے پیدا ہو

مِنقلا۔ وہ فوج جو پیش رو لشکر کی ہو۔

مَنشیا۔ وہ خادم جو آتشکدہ کی خدمات پر آتش پرستونکی طرف سے مامور ہو

مِنسکیا۔ قمار اور قمار خانہ۔

منکوب۔ صاحب نکبت۔ خراب و بدحال و سختی رسیدہ۔

منتخِب۔ چننے اور چھانٹنے والا۔ اور بفتح خاے چنا گیا اور برگزیدہ۔

مَنکِب۔ کتف و دوش یعنے مونڈھا۔

منجلات۔ وہ گڑھا جسمین گندا پانی جمع ہوا کرے۔ سعدی۔ اگر برکۂ پر کنند از گلاب + سگے در وے افتد کند منجلاب +

مَناقِب۔ اوصاف حمیدہ۔ نیک تعریفین۔ نعتیہ از مولف۔ وہ عالی منزلت والا مناقب + رسول خدا کے اصحاب و احباب +

مَنصِب۔ قایم ہونیکی جگہ رتبہ و عہدہ جو امرا کو بادشاہ دیتا ہی یہ لفظ بکسر صاد صحیح ہی اور بفتح صاد غلط۔

مُنسکِب۔ پانی چھڑکنے والا اور دینے والا۔

مَناب۔ نائب ہونا۔ کسی کی جگہ کھڑا ہونا۔

منتسب۔ منسوب کرنے والا۔

مندوب۔ وہ لفظ جو کسی مصیبت کیوقت بطور نوحہ کوئی زبان پر لائے۔

مَناکِب۔ جمع منکب بہت سے دوش اور کتف۔

منقلب۔ واژگون ہونیوالا۔ الٹنے والا اور بفتح لام واژگون ہونا اور الٹنا اور جگہ الٹنے کی۔

منسحب۔ کھنچ جانے والا۔

مناکیب۔ خراب و بدحال لوگ۔

منوب۔ نیابت کیا گیا۔

منشعِب۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ اور نام ایک کتاب کا صرف کے علم مین

مناسب۔ منتسب۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاو رکھنے والا۔

منصوب۔ نصب کیا گیا۔ لگایا گیا۔ حرکت زبر کی دیا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔

منسوب۔ نسبت کیا گیا۔

منتصِب۔ منصب پانے والا۔ عہدہ پانے والا۔

منقوب - سوراخ کیا گیا - نقب لگایا گیا -
مناسبت - باہم نسبت رکھنا -
منادمت - ندیم ہونا - ہمنشین ہونا -
منافرت - حسب نسب کی بزرگی کے اثبات کے لیے حاکم کے پاس جانا - نفرت کرنا -
منعوت - صفت کیا گیا -
منافات - آپس سے جدا ہونا - نفی کرنا اور نقیض اور ضدیت جو باہم رات اور دن اور گرمی اور سردی کے ہی -
منشآت - مسودات و عبارات و تصنیفات -
مُنیت - آرزو و مقصود -
مَنیّت - موت و مرگ -
منقصت - نقصان و عیب -
منقضت - بضاد معجمہ نقیض و شکستگی -
منحوت - چھیلا ہوا تراشا ہوا -
منحت - تیشہ اور رندہ ترکھانوں کا -
مِنحات - تیشہ اور رندہ ترکھانوں کا -
منامات - خوابہا - بہت سے خواب -
منبت - اُگنے کی جگہ - پیدا ہونیکی جگہ -
منہیات - وہ افعال جو شرعاً ممنوع ہین -
منات - نام ایک بت کا جسکو ہذیل و خزاعہ و قبایل عرب کے پوجتے تھے -
مولف - شہنشاہ دین سرور کائنات + کہ بشکست زد پشت لات و منات +
منفعت - نفع و سود - فائدہ -
منّت - نیکی کرنا احسان کرنا - حافظ - بروے یار نظر کن ز دیدہ منت دار + کہ کار دیدہ ہمہ از سر بصارت کرد +
مناکحت - نکاح کرنا - سوراخ کرنا -
منازعت - نزاع و خصومت کرنا -
منقبت - صفت اور تعریف -
منزلت - قدر اور رتبہ اور درجہ - میر معزی - سخا را منزلت دادی سخن را قیمت افزودی + خداوندا مخاوزری ہنر مند خندانی +
مناظرات - وہ بحثین جو آپسمین کی جائین -
مناجات - دعائین جو خدا کی جناب مین کی جائین -
منبعث - برانگیختہ ہونے والا -
منطقۃ البروج - بڑا دائرہ آسمانی جسمین بارہ برج واقع ہین -
منسوج - بنا ہوا کپڑا -

مُنتِج - نتیجہ دینے والا -
مُنموج - موج کیا گیا -
مُندمِج - داخل ہونیوالا -
منہج - کھلا ہوا راستہ -
مناہج - کھلے ہوے راستے -
مِنہاج - راہ راست و کشادہ -
منسج - بنا ہوا کپڑا وغیرہ -
منبج - بڑی سبز مکھی جو کرم لگتی ہی -
منضج - بضاد معجمہ پکانیوالا - پختہ کرنیوالا - اور وہ دوا جو مادۂ مفسد کو قابل اخراج کرے -
منبج - معرب منبہ نام ایک شہر کا ہی شام مین -
منفرج - خوش اور کشادہ اور سوراخدار -
منقّح - بضم اول و تشدید قاف مفتوح و حاے حطی پاک کیا گیا -
منسرح - آسانی و روانی کیا گیا اور نام ایک بحر کا بحور نظم سے -
منشرح - کھلا ہوا - ظاہر ہوا ہوا -
منفخ - بکسر میم و فتح فاے لوہاروں کی کھالین جس سے آگ سلگاتے ہین -
منفّخ - بضم میم و تشدید فاے مکسورہ وہ چیز جسکے کھانیسے پیٹ مین ہوا پیدا ہو -
منسوخ - بیکار و نابود کیا گیا -
منتسخ - بکسر سین نسخہ لینے والا اور نسخہ پڑھنے والا اور بفتح سین نسخہ پایا گیا اور بدلا گیا -
مناخ - خوابگاہ و مقام آسودگی -
منفسخ - فاسد و تباہ -
منجنیق - وہ پتھر جو فلاخن مین رکھکر چلائین -
منقاد - مطیع و فرمانبردار -
منعقد - بندھا ہوا -
منسد - بند ہونیوالا -
من یزید - وہ جنس جسکا کھلا بیعانہ ہو جو خریدار قیمت زیادہ دیوے وہ لیوے -
منشد - شعر پڑھنے والا -
منضد - برگزیدہ اور چیدہ -
منجمد - جما ہوا پانی یا روغن وغیرہ -
منتقد - نقد لینے والا -
منفرد - اکیلا اور تنہا -
مُنَذِّر - بیہودہ بہانے والا اور راز ظاہر کرنیوالا -
مند - صاحب خداوند - چنانچہ ارجمند و دولتمند و حاجتمند و دردمند وغیرہ -

منفذ- راستہ جو جاری ہو-
منافذ- بہت سے راستے-
منقار- مرغون کی چونچ جس سے دانہ کھاتے ہین- توحید- جو آئی احد شد از کثرت نمودار+ بہر شائق نمود از پردہ دیدار+ گہے معشوق گشت و گاہ عاشق+ گہے گردید بیدل گاہ دلدار+ گہ از گل کرد ظاہر حسن رنگین+ گہ از سبزہ ہویدا شد گہ از خار+ گہے در صف گل بکشاد در باغ+ بشکل عندلیب آمد بمنقار+
منشار- آرہ جس سے لکڑی چیرتے ہین-
مُنذر- ڈرانیوالا اور نام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور بفتح ذال ڈرایا گیا-
منظر- مقام نظر آنکھ اور چہرہ انسان کا اور دریچہ جو گھر کی دیوار مین ہو منظوری آ زمین آسمان منظر از منظرش+ در فتح بر ملک باز از درش+
مناظر- جمع منظر بہت سی صورتین اور دریچے اور آنکھین-
منخر- بکسر میم و فتح خاے سوراخ بینی-
مُنکر- بضم اول و فتح کاف بد و قبیح و ناشایستہ و نامشروع اور نام ایک فرشتہ کا دو فرشتون سے جو قبر مین سوال کے واسطے آتے ہین-
مُنکِر- بکسر کاف انکار کرنے والا-
منجر- کھینچا جانے والا- ظہوری- منجر بکفر تا نشود اعتقاد شان+ شان ترا خواص نگویند با عوام+
منار- چراغدان اور بلند جگہ جہان چراغ جلائین اور روشنی کے ستون اور مسجدون کے بلند منار جسپر چڑھکر اب اذان کہتے ہین پہلے اُنپر شاید روشنی کی جاتی ہوگی اسواسطے انکو منار کہا جاتا ہی-
منبر- جسپر مسجد مین امام کھڑا ہو کر خطبہ پڑھتا ہی اور واعظ بیٹھکر وعظ کہتا ہی- میر خسرو- جز قد او از زبانش ہیچ حرفے سر نزد+ گوئیا از چوب سروی بہر واعظ منبرست+
منیر- روشن چمکتا ہوا- چمکدار- توحید- عذ حسن طلعتش بہ تو نگین+ روشن از نور خش ماہ منیر+
منظور- نظر کیا گیا- دیکھا گیا- صائب- از ان لبہاے نو خط میتوان دل بر گرفت اما+ دل مجروح را حق نمک منظور میدارد+
منشُور- پراگندہ ہوا ہوا- مشہور ہوا ہوا اور فرمان بادشاہی جو لطف و عنایت کے مضمون مین ہو- سعدی- گر آنست منشور فرمان اوست+ ور اینست توقیع فرمان اوست+
مناشیر- بہت سے بادشاہی فرمان-
منتشر- پراگندہ و پریشان-
منابر- منبر کی جمع ہی جسپر خطیب کھڑے ہوکر خطبہ پڑھتا ہی- سعدی- اول اردی بہشت ماہ جلالی+ بلبل گوینده بر منابر قضبان+
مَندبو- بفتحاے حرف باے موحدہ درماندہ و پریشان حال کثرت حرکت اور رفتار سے
منوچہر- نام ایلو پسر ایرج پسر فریدون کے پوتے کا بہشت کے چہرے والا-
مُناصِر- یاری دینا- مدد دینا-
مُنکدِر- تیرہ و غبار آلودہ-
منکسر- توڑنیوالا-
مَنصُور- فتح دیا گیا اور حسین حلاج کے باپ کا نام جو ولی کامل تھا اور مغلوب الحال ہو کر کلمہ انا الحق زبانپر لایا اور علمانے اُسکو صلیب پر چڑھایا لوگ اُسکو منصور کہتے ہین جو مصلوب ہوا حال آنکہ نام اسکا حسین بن منصور تھا-
منثور- بہ ثاے مثلثہ وہ موتی جسمین سوراخ نہ کیا گیا ہو اور متفرق اور پراگندہ اور وہ کلام جو منظوم نہو-
مَناخِر- دونون سوراخ ناک کے- سعدی- بیرا نگہ دہین شوے وبینی سہ بار+ مناخر بانگشت کوچک بخار+
مناخیر- عربی بینی دروازے کے تختو نکی جسپر وقت بند کرنے دروازہ کے ایک تختہ قایم ہو جاتا ہی اور دوسرا اُسکے پیچھے رہتا ہی-
مُنحدِر- بہ حاے حطی اوپر سے نیچے اُترنیوالا-
مُنفطِر- پھٹ جانیوالا-
منقر- چھوٹے چھوٹے ٹکڑے-
مُنقر- بڑا پیالہ شراب پینے کا-
منکور- نام ایک پہاڑ کا دشت قبچاق مین اور اسمین ایک چشمہ ہی کہ بہت تھوڑا پانی اُسمین رہتا ہی مگر جسقدر نکالتے جاؤ کم نہین ہوتا-
منوہر- دلفریب و خوبصورت آدمی یہ لفظ ہندی ہی-
مُنوّر- روشن اور چمکتا ہوا-
مُنتہز- فرصت پانے والا- غنیمت گننے والا-
مُنغمِس- غرق ہوا ہوا- ڈوبا ہوا-
مندرس- پرانا اور فرسودہ اور پرانا کپڑا-
منکوس- سرنگون و نگون سار-
مُنطمِس- نیست اور محو ہونیوالا-
منگلوس- نام ایک شہر کا ہند مین جسکے نواح مین ہاتھی بہت ہوتے ہین
مَنِش- خوے اور سرشت- کمال اسمٰعیل- اے زذات ملک و دین دنازش و در پرورش+ اے شہنشاہ فریدون فر و اسکندر منش+
منفاش- بہ فاے موحدہ موچنہ جیسے بال اکھاڑتے ہین- سعید اشرف- گر منافق صفتے موئے مخالف گردد+ بہر نقش دو زبانی سرت با تو منفاش+

منفوش - بہ فاے موحدہ روئی اور پشم جو دُھنی جاے -
منجوش - مبدل منجوق ماچہ علم وہ چاند کی شکل جو علم پر بناتے ہین
منقبش - نقش کیا گیا -
منقوش - نقش کیا گیا -
مندیش - نام ایک قلعہ کا خراسان مین -
مناص - بھاگنا - باز پس ہونا اپنے آپکو بچانا اور بھاگنے کی جگہ -
منصوص - وہ امر جو قرآن اور حدیث سے ثابت ہو -
منغص - تیرہ و غبار آلودہ و ناخوش - سعدی - منغص بود عیش آن تندرست + کہ باشد بہ پہلوے بیمار سست +
منغمص - ڈوبا ہوا پانی مین بیٹھا ہوا پانی مین -
منقوص - ناقص کیا گیا -
منقرض - مقراض کیا گیا - کترا گیا - ٹکڑے کیا گیا -
منخفض - نشیب مین پڑا ہوا - پست ہونے والا -
منقبض - بندھا ہوا قبض مین آیا ہوا -
مناقض - ایک دوسرے کے مخالف -
منوط - کسی چیز کے ساتھ وابستہ اور متعلق اور آویختہ -
منخرط - اطراف تراشکر صفا کیا گیا آراستہ اور درست ہونے والا اور کسی چیز مین داخل ہونے والا -
منبسط - کشادہ ہونیوالا - بچھ جانیوالا - خوش و خرم ہونیوالا -
منیع - منع کرنے والا محکم و استوار جسمین کسی کی مداخلت نہو -
مناع - منع کرنیوالا - باز رکھنے والا - سعدی - چہ مناع خیر این حکایت بگفت + ز غیرت نیو شندہ را رگ نخفت +
منقلع - اُکھڑنے والا -
منوع - منع کرنیوالا - باز رکھنے والا -
منقنع - قناعت کرنے والا -
منبع - چشمہ پانی وغیرہ کا -
منابع - بہت سے چشمے -
منتجع - نیکوکار اور وہ جگہ جہان پانی اور گھانس ہو -
منطبع - چھاپا ہوا - نقش کیا ہوا -
منافع - بہت سے فائدے -
مندفع - دفع ہونے والا -
منازع - نزاع کرنیوالا - کھینچ کرنے والا -
منقطع - قطع ہونے والا -

منع - باز رکھنا -
منصبغ - اخیر مین غین معجمہ رنگین ہونے والا -
منیف - بروزن مقیم پاک و بزرگ و بلند و زیادہ -
منزحف - دور ہونیوالا معقولیت کی سمت سے -
منکشف - کھلنے والا - برہنہ ہونیوالا -
منحرف - برگشتہ ہونیوالا -
منعطف - پھرنے والا -
منصرف - ایک حال سے دوسرے حال مین ہونیوالا اور نحویون کے نزدیک وہ اسم جو کسرہ اور تنوین کو قبول کرے اور غیر منصرف وہ جو کسرہ اور تنوین کو قبول نکرے -
منصف - انصاف کرنیوالا آدھوا آدھ بانٹ دینے والا -
منسوج باف - جولاہا - زری کا کام کرنیوالا - سعدی - چہ خوش گفت شاگرد منسوج باف + چو عنقا برآورد و پیل و زراف +
مناف - نفی کرنے والا -
منجنیق - قلعہ کی دیوارونکو توڑنے کا آلہ جو قدیم زمانہ مین تھا اور وہ ایک بڑا فلاخن ہوتا تھا جسمین بڑے پتھر رکھکر دشمن کی دیوارون پر پھینکتے تھے نظامی - سخرابیش دائم نہ زین شکریست + کہ این منجنیق از در دیگریست +
منجوق - صورت چاند کی جو علم پر نصب کرتے ہین -
منشق - شق ہونے والا - ٹکڑے ہونے والا -
منفق - نفقہ دینے والا - خرچ دینے والا -
منخرق - پھٹنے والا -
منطیق - فصاحت سے کلام کرنے والا -
منطق - گفتگو کرنا اور نام ایک علم کا -
منطق - کلام کرنے والا -
منطوق - سخن و کلام -
منطبق - مطابق و برابر و موافق آنے والا -
منافق - وہ شخص جو دل سے دشمن اور زبان سے دوست ہو - ہر آنکس کہ باشد منافق بعین + مقامش بود اسفل السافلین +
منفک - جدا ہونے والا -
منہتک - بے پردہ ہونیوالا -
منہمک - مبالغہ کرنے والا - کوشش کرنے والا -
مناسک - حاجیون کی عبادت کے مقامات و اور ادوار ارکان حج جو حاجیون کو ادا کرنے واجب ہوتے ہین چنانچہ طواف کعبہ اور سعی درمیان صفا و مروہ اور ٹھہرنا عرفات مین و قربانی و احرام وغیرہ -

مَندک - پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے اور ارزانی اور خسارہ اسباب تجارت کا -
مُنسَلِک - پرویا جانا - لڑی باندھی جانا -
مُنہَلِک - اپنے آپکو ہلاک مین ڈالنا -
مِندلک - جو رقم خرچ مین پڑ جاے -
مُنبک - وہ پتلی گھانس جس سے جاروب بناتے ہین -
مَنجک - جست مارنا - اور گہوارہ یعنے جھولا اور شہد کی مکھی -
منجنیک - فلاخن کلان پتھر مارنیکا معرب اسکا منجنیق ہی -
منغرک - چھوٹا پیالہ شراب پینے کا -
مُنگ - ماش جو ایک مشہور غلہ ہی -
منگک - قمار اور لاف وگزاف -
مندل - بروزن صندل وہ خط جو عزایم خوان عزیمت پڑھنے کے وقت اپنے گرد کھینچ لیتے ہین تاکہ موکل غربت کے انکو صدمہ نہ پہونچائین - ملا طغرا مشہدی
چو عازم تسخیر آفتاب رخش + زخط اشک وفا مندل عزایم کن +
مَنزِل - جاے فرود آمدن یعنے اترنیکی جگہ گھر اور مکان - صائب - بہر
منزل بہشتی روی من منزل کجا گیرد + کہ از رضوان بہشت جا و دانزا رونمایگیرد
مَنقل - آتشدان جسپر نقل کے کباب بناتے ہین - سنجر - گہ در درون شعلہ
وگہ شعلہ در درون + سنجر کسے سمندرم و گاہ منقلم +
منہل - چشمہ پانی وغیرہ کا -
مناہل - جمع منہل کی چشمے جس سے چارپاے پانی پیتے ہین -
منزل - بضم میم و فتح زاے کسی جگہ پر اتارا گیا -
منازل - جمع منزل کی اترنیکے مقامات - سعدی - سلاطین عزلت
گدایان حی + منازل شناسان گم کردہ پے +
مندمل - وہ زخم جو اچھا ہو نیکو ہو -
مِنجل - دانتی جس سے زراعت کاٹتے ہین -
مُنغَل بضم میم و فتح نون و عین مہملہ مشددہ وہ چیز جو بغل کی صورت پر بنی ہوئی ہو
مُنحَل - کشادہ ہونے والا -
مِنخَل - غربال یعنے چھلنی آٹا چھاننے کی -
منعل - دستانہ جو سر پیالہ پر باندھتے ور رومال [illegible] کپڑا جو سیا ہوا ہو
منحول - شخص جو [illegible] شعر کو بلا تغیر [illegible] اپنے نام پر پڑھے
منوال - وہ لکڑی جسپر جولاہے بنا ہوا کپڑا لپیٹتا [illegible]
دستور و طریق و طرز -
مَنَال - کسی چیز کے حاصل کرنے کا موقع و مکان و اراضی و ملک و جاگیر
و زراعت جس سے فائدہ ہوتا ہو - ذوقی - مکن تکیہ بر ملک و مال و منال +

کہ در یک دو دم میشود پائمال +
مَنبَل - کاہل دست و بد اعتقاد -
مُنفعِل - شرمندہ و خجل -
منتقل - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا -
مَنگَل - بروزن جنگل پازندی زبان مین چور اور راہزن -
منفصل - فیصلہ پاے ہوے -
منقول - نقل کیا گیا - مقابل معقول کے -
مَنَام - خوابگاہ سونے کی جگہ - ؎ - در لحد خسپد چو مرد حق پرست +
سر بر ارد دگر بار از منام +
مُنعِم - دولتمند - مالدار آدمی - سعدی - منعم بکوہ و دشت و بیابان
غریب نیست + ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت +
منعام - بہت بخشش کرنیوالا -
مُنتَسِم - ہوا لینے والا - خوشبو کا فعل کرنے والا -
مُنہَزِم - جنگ سے بھاگ جانے والا - شکست کھانے والا -
منہدم - گر جانیوالا - ویران ہونے والا -
منسجم - پانی یا آنسو جو رواں ہو -
منجم - روشن اور چمکتا ہوا -
مُنخرِم - ناک کٹی ہوئی اور کان مین سوراخ کیے ہوے -
منتقم - انتقام لینے والا - عوض لینے والا -
منتظم - راست اور درست ہونے والا -
منضم - پیوند ہونیوالا - ضم ہونے والا -
مناظم - انتظام کی جگہ بہت سی اور بہت سی درستی کے مقامات -
منم - سخن چین - غماز -
مُنعدِم - نیست اور نابود ہونے والا -
منظوم - نظم کیا گیا - پرویا گیا -
منقسم - تقسیم کیا گیا - بانٹا گیا -
منقصم - ٹوٹا ہوا - ختم کیا گیا -
مَنسَم - بفتح میم و سکون نون و فتح سین مہملہ ایک خوشبودار گھانس کا نام ہی -
مَنَّان - نیکی کرنیوالا ایک نام اسامی خداوند جل و علی سے ہی - توحید -
تو سلطانی تو رحمانی تو منانی تو سبحانی + خبر گیر غریبانی چہ در سر اچہ در صحرا +
مَنُون - زمانہ مرگ و حوادث روزگار -
مِنَن - بہت سے احسان جمع منت اور منہ المنن نام خدا تعالی کا -
منتن - بد بو اور گندہ چیز -

منکبین - ہر دو کتف یعنے مونڈھے -
منخرین - دونون سوراخ ناک کے -
مِن - بکسر اول فارسی مین از اور ہندی مین اسکے معنے سے -
مَن - بفتح اول فارسی مین آنکس اور کیست اور ہندی مین وہ شخص اور کون ہی اور وزن چالیس سیر کا اور فارسی مین ضمیر متکلم واحد ہی جو کبھی لقب پر بھی آجاتا ہی - جامی - بہاے نیل من بودی چہ بودی + زپا پوشش من آسودی چہ بودی + جمال الدین سلمان - بادشاہا در بہار دولتت من بینوا + ہمچو آن بلبل کہ چون عنقاست مثل من عدیم +
مَنّ - بفتح اول و تشدید ثانی نعمت دینا - احسان رکھنا اور ہر ایک شیرین چیز جو بطور شبنم آسمان سے برستی ہی مثل شیرخشت و ترنجبین وغیرہ -
منہیان - خبر دینے والی -
منتو - ایک قسم کے کہانے کا نام ہی جسکو کیپاے کو چک بھی کہتے ہین اور وہ دنبہ کی اوجڑی کے ٹکڑے ونکو آپسمین سیکر اور اُسمین چانول او مصالح بھر کر پکاتے ہین - سلا منیر - بہ خوارگی ہجو مین - نشود ہیچ سیر از منتو + سخت بالد زحست سختو +
مندو - ہندوستان مین ایک شہر ہی -
منادمہ - باہمی صحبت اور ہمنشینی -
مندفہ - دُھنی ہوئی روئی اور گالہ روئی کا -
مندہ - ارزانی اور خسارہ مال کا -
منصوبہ - بازی نرد سے ساتوین بازی کا نام ہی اور شطرنج اور درستی وخوبی ہر ایک کام کی - سلا طغرا - پر فکری شاہ شاہ اکام دہر بسخن طرح بشطرنجی ایام دہر + منصوبہ درین عرصہ کہ دیدست چنین + کز دل ببرد آرام فرزین الم دہر
منصوریہ - نرد مین ایک جگہ کا نام ہی - محسن تاثیر - از مرقد شہیدان مشہور + منصوریہ است دار منصور +
مَنصّہ - ظاہر ہونیکی جگہ اور وہ تخت جسپر عروس کو جلوہ دیتے ہین -
منسفہ - وہ آلہ یعنے شاخہ لکڑی کا جس سے غلہ کو وقت ہوا دینے کے بھوسی سے جدا کرتے ہین -
مناظرہ - ایک دوسرے کی طرف دیکھنا بحث کرنا تقریر کرنا کسی امر مین بحث کرنا
منطقہ - کمربند جسسے کمر باندھتے ہین ہندی مین پٹکا کہتے ہین -
منکوحہ - نکاح کی ہوئی عورت -
منیژہ - نام دختر افراسیاب جسپر بیژن پسر گیو عاشق تھا اور افراسیاب نے بیژن کو کنوین مین بند کر دیا تھا اور رستم نے جا کر چھڑایا تھا -
منارہ - ستون روشنی کا -
منطوقہ - کلام و سخن -

مناصفہ - آدھوا دھ کر دینا -
منقلہ - آتشدان - انگیٹھی -
مناحہ - بہ حاے حطی نوحہ کرنا - ماتم کرنا اور مقام ماتم اور نوحہ کا -
مُنزّہ - پاک کیا گیا - بُرائی سے دور کیا گیا -
منافسہ - رغبت کرنا کسی چیز مین بطریق مساوات معارضہ کرنا ساتھ کسیکے
متنبہ - آگاہ و خبردار -
مناقشہ - نزاع کرنا - آپسمین جھگڑنا -
مناضلہ - برابری کرنا تیراندازی مین اور مسافت -
منکسرہ - شکستہ حال - ابتر و پریشان -
منتوسہ - رومی زبان مین سنبل رومی کا نام ہی جو ایک جڑ سپید خوشبودار ہوتی ہی -
منہ - چہرہ کا فک اسفل یعنے نچلا جبڑا -
منظومہ - نظم کیا گیا - پرویا گیا -
مُنیہ - آرزو و مطلب - مقصد -
مُنحنی - خمیدہ و کوژپشت یعنے کبڑا و ضعیف و کمزور و ناتوان -
منطوی - لپیٹا ہوا -
منسی - بھولا ہوا -
مُنقی - پاک و صاف کیا ہوا
منافی - نیست و نابود کرنیوالا -
مُنتفی - نیست و نابود ہونیوالا -
منفی - نیست و نابود کیا گیا -
منوی - نیت کیا گیا -
مناہی - باز رکھا گیا - منع کیا گیا ممنوعات سے -
مَنِی - بہ تشدید یاے تحتانی عربی مین آب پشت یعنے نطفہ -
مَنی - بہ تخفیف یاے فارسی مین تکبر وغرور - صفی فوقانی -
نفس خود را اگر توانسانی + باز دار از غرور کبر و منی +
منبلی - بداعتقادی و منکری وکاہلی -
منہی - خبر دینے والا -
منہی - بفتح میم نہی کیا گیا - باز رکھا گیا اور بد وزبون -
مُنزوی - ایک طرف ہونیوالا اور گوشہ نشین -
منجلی - روشن اور آشکارا یعنے ظاہر
منطفی - سرد ہونیوالی آگ - چراغ گل ہونیوالا -
منثنی - بہ ثاے مثلثہ سرنگون و دوتا -

مُنشی - آغاز کرنیوالا - انشا کرنیوالا -

مُنادِی - ندا کرنیوالا - آواز دینے والا - حکیم شفائی - تو بجلوہ
چون درآئی اجل از سر ترحم + ہمہ جا کند منادی پے احتراز کردن +

منزلی - مسافت مقدار یک منزل - سالک یزدی - از ما باران
چمن باد بشارت + کز بعینہ بیک منزلئے دام رسیدیم +

المیم با واو

مَواسا - یاری کرنا - رعایت اور صلح کرنا - مولوی معنوی - لطف
حق با تو مواسا ہا کند + چونکہ از حد بگذری رسوا کند +

موسیٰ - بلغوی معنی اسکے اُسترا اور نام ایک نبی مرسل کا جنکا کلیم اللہ خطاب تھا -
بند از خمسہ نعتیہ از مولف - تو احمد مختار ہی تو سید ابرار ہی + عالی تری سرکار
ہی انبیا ترا دربار ہی - جمشید خدمتگار ہی دارا وظیفہ خوار ہی + یوسف غلام
ہی موسیٰ عصا بردار ہی + عیسےٰ ترا بیمار ہی گھر ہی ترا دار الشفا +

مولیٰ - آزاد کرنیوالا اور غلام یاری دینے والا اور صاحب - ... سچ ہی
کہ مولا ئے نامی توام + درم ناخریدہ غلام توام +

موصیٰ - وصیت کیا گیا -

موفا - وفا کیا گیا و تمام و کمال -

مَوتیٰ - مرے ہوے لوگ -

موش خرما - گلہری جو ایک مشہور جانور ہی - ملا طغرا - موش خرما دل
جمع نتا زد بر نخل + گربہ بیند ز پس ہر طرفش کردہ کمین +

مُومیا - مومیائی مشہور دوا ہی - عرفی - گرت اُمید درست است
خویش را بشکن + کہ مومیائے آدم شکستگی باشد +

مَوجِب - بکسر جیم لازم کرنے والا -

مواجب - وجہ معین جو ہر مہینے نوکرونکو دیتے ہین - وظیفہ - تنخواہ
اجورہ وغیرہ -

موکب - بادشاہ کی اردلی کے سوار جو سواری کے وقت ہمراہ ہون
میر خسرو - دلغت - بموجب داریش ناموس اکبر + خرامان گشتہ چون طاؤس انور +

مواکب - جمع موکب -

مُؤدِّب - بضم اول وکسر دال ادب سکھلانے والا -

مُؤدَّب - بفتح دال ادب کیا گیا -

مَواظبت - ضبط مین رکھنا - ہمیشہ ایک کام کرتے رہنا -

موالات - دوستی و پیوستگی اور پے در پے کرنا کسی کام کو -

مواسات - یاری و غمخواری کرنا -

مواصلت - ملنا - وصل کرنا -

مَوات - جسم بیجان اور زمین خشک -

موت - مرجانا - فوت ہوجانا - سعدی - گذیدند فرزانگان ست
فوت + کہ در طب ندید ند داروے موت +

مَواخات - برادری کرنا - بھائی بننا -

موَدّت - دوستی کرنا - پیار کرنا -

موہبت - بخشش کرنا - ہبہ کرنا -

مواطات - موافقت کرنا -

موعظت - وعظ کہنا اور نصیحت کرنا -

موزات - مقابلہ کرنا برابری کرنا -

مؤنت - بار اور گرانی -

مَوازِرت - بتقدیم زائے معجمہ بر رائے مہملہ وزارت کرنا - وزیر ہونا

مَوادِعت - وداع کرنا -

موثرات - اثر کرنیوالی چیزین -

موامرت - مشورہ کرنا - تجویز سوچنا -

موافقت - موافق ہونا - متفق ہونا -

موالفت - اُلفت کرنا -

موانست - اُنس کرنا -

موجودات - خدا کی مخلوقات -

مواریث - میراث کی جمع -

مُورِث - میراث پہونچانے والا -

مُورِّث - اُٹھانیوالا - روشن کرنیوالا - مشتعل کرنیوالا -

مُوروث - ورثہ کیا گیا -

مُؤنث - عورت مقابل مذکر کے -

موج - دریا کا جوش اور لہر - ابوطالب کلیم - مدین دریاے
بے ساحل کلیم از من چہ می آید + زکار افتادہ اینجا بازوکے موج از شنا کردن +

مَوّاج - موجین مارتا ہوا - توحید - بچار سوے جہان ابر رحمتش
بارد + بشرق و غرب زمین بحر قدرتش مواج +

موشح - زیور پہنایا گیا آراستہ کیا گیا -

مورخ - تاریخ جاننے والا -

مَولِد - بفتح اول جاے ولادت پیدا ہونیکی جگہ -

مُوَلِّد - بضم اول و فتح ثانی و تشدید لام کمسور پیدا کرنے والا - جلانیوالا

مُوَلَّد - بفتح لام مشدد دو تخمہ آدمی یعنے جس شخص کی ماں حبشی کی ہو اور باپ عرب کا

مَورُود - ورد کیا گیا - وظیفہ کیا گیا - وارد کیا گیا -

مَوْلُود — بچہ جو ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو نر ہو یا مادہ لڑکا ہو یا لڑکی۔
مَوالِید — جمع مولود بہت سے فرزند اور نباتات و جمادات و حیوانات
مَوْعِد — وعدہ کرنا اور جگہ وعدہ کرنے کی۔
مواعید — جمع میعاد کی وعدہ کرنا جگہ وعدہ کی اور زمانہ وعدہ کا۔
موعود — وعدہ کیا گیا۔
مودود — دوست رکھا گیا۔
مواجید — حالتیں اور رقصیں جو صوفی کرتے ہیں جمع وجد خلاف قیاس
مُوجِد — پیدا کرنیوالا۔
موجود — جو ہر وقت آنکھ کے روبرو ہو — توحید — در ان زمان کہ نہ بد کاغذ و قلم موجود + بلوح قدرت حق بود ہر رقم موجود + چہ ہانہ عاشق حق پیش بت کند سجدہ + کہ ہست جلوہ حسنش بہر صنم موجود +
مُوبِد — حکیم و دانشمند — ملت آتش پرستاں اور ترکی میں انگور کا درخت
مَوَاد — اصل ہر چیز کا اور مادہ۔
موائد — جمع مائدہ بہت سے خوانچے۔
مُوکَد — بفتح کاف مشدد تاکید کیا گیا۔
مورد — بفتح میم و کسر رائے وہ جگہ جس سے آدمی اور چارپائے پانی پیئیں اور جس جگہ مسافر اتریں اور نام ایک درخت خوشبودار کا جسکو فارسی میں اسما کہتے ہیں شاعر — در تعریف کند — ہمچو زلف دلبران مورد گیسو تاب خوردہ + ہمچو عہد دوستان سالخوردہ استوار +
موفور — زیادہ کیا گیا — وافر کیا گیا۔
موسیقار — نام ایک ساز کا ہے اور نام ایک پرندے کا ہے کہ اسکی چونچ میں سوراخ بہت ہوتے ہیں جب بولتا ہے تو طرح طرح کے راگ اس سے نکلتے ہیں۔
مُوثِر — تاثیر کرنے والا — ایثار کرنے والا۔
مُوسِر — صاحب یسر — دولتمند — مالدار۔
مُوتَمِر — فرمانبردار اور مشورت کرنیوالا۔
مُوخِر — آنکھ کا گوشہ جو کان کی طرف ہے۔
مُوَخِّر — بکسر خائے مشدد زیادہ کرنیوالا اور بفتح خائے زیادہ کیا گیا۔
موش گور — شیر جو مشہور جانور ہے۔
مور — چیونٹی جو مشہور ہے — سعدی — مہا کن روزی مار مور + دگر چند بیدست و پا اند زور +
مُوجَز — بہ زائے معجمہ کوتاہ و مختصر اور نام ایک کتاب کا طب کے علم میں۔
مُوز — مشہور درخت ہے جسکے میوے کو کیلا کہتے ہیں۔
مَوِیز — انگور کی ایک قسم کا نام ہے جسکو خشک کرکے رکھ چھوڑتے ہیں اور منقیٰ

مونس — دوست — ہمنشین۔
موسس — بنیاد رکھنے والا — استوار کرنے والا۔
مُوحِش — بروزن مصور وحشت دینے والا۔
مورش — کانچ کی باریک پوت جسکی لڑیاں پرو کر عورتیں پہنتیاں اور گوشوارہ بناتی ہیں۔
مُولِش — درنگ و توقف جو کسی کام میں کیجاے۔
موش — چوہا جو مشہور جانور ہے عربی میں اسکو فار کہتے ہیں۔
مواعظ — بہت سے وعظ اور نصیحتیں۔
مَوْقِع — واقع ہونیکی جگہ — گرنے کی جگہ۔
مُوَقَّع — بتشدید قاف توقیع کیا گیا — بلند کیا گیا۔
مواقع — جمع موقع کی۔
مُوجِع — درد پیدا کرنیوالا۔
مُوَدِّع — وداع کرنے والا — رخصت کرنیوالا۔
مُوَزِّع — پراگندہ کرنے والا۔
مُولَع — حریص کیا گیا۔
موضع — جگہ — مکان — گھر وغیرہ۔
موضوع — بنایا گیا۔
موغ — گبر یعنے آتش پرست جسکو مغ بھی کہتے ہیں۔
مُوقِف — کھڑے ہونیکی جگہ اور میدان — عرفات جس جگہ حاجی جاکر ٹھہرتے ہیں
مَوَاقِف — مقام ٹھہرنے کا جمع موقف کی۔
مولف — الفت دینے والا اور جمع کرنیوالا متفرق چیزوں کا اور بفتح لام مشدد جمع کیا گیا۔
مُوَظِّف — بکسر ظائے وظیفہ کرنے والا اور وظیفہ دینے والا۔
مُوَصَّف — صفت کیا گیا۔
موقوف — ٹھہرایا گیا — توحید — بے معالجہ درد دل بصاحب درد + دہد طبیب نہ معجون نہ شربت و نہ سفوف + کہ ہست داروے دردش درین شفاخانہ + بوصل حضرت محبوب ہر زبان موقوف۔
موتلف — خو پکڑا گیا — الفت پکڑا گیا۔
موفق — توفیق دینے والا۔
موثق — محکم و مضبوط۔
مواثیق — جمع میثاق وہ عہد جو مضبوط ہوں۔
موق — آنکھ کا گوشہ جو ناک کی طرف ہو۔
موتفک — موڑنے والا — الٹائے جانے والا — سرنگون کیے جانیوالا

موشک – یہ ایک جانور چوہے کی قسم سے ہی جسکو چھچھوندر کہتے ہین نیز نام
ایک قسم کی آتشبازی کا – ملا طغرا – چو موشک والکند آہم ز آتشبازی شوقت +
بود دوست مژگان ہر طرف دہتابی اشکم +
موک – مطلق نیش عقرب کا نیش ہو یا کسی اور زہریلے جانور کا –
مونیرک – ایک قسم کا پہل ہی جو مصر مین پیدا ہوتا ہی –
موصل – بفتح میم وکسر صاد نام ایک شہر کا عراق کے ملک مین –
مُوصل – بضم میم وکسر صاد وصل کرنیوالا و بفتح صاد وصل کیا گیا –
مورچال – مورچل – وہ مورچے جو واسطے جنگ اہل قلعہ کے اسکی
نواح مین بنا کر دشمن سے لڑتے ہین –
مؤمل – اُمیدوار –
موجل – مہلت دیا گیا – وقت بڑھایا گیا –
مُوکل – جسکے سپرد کاروبار ہون – وکسر کاف سپرد کرنیوالا –
مُول – عورت کا معشوق رہنا اور ٹھہرنا اور ناز وغمزہ اور حرامزادہ آدمی
اور عربی مین عنکبوت و مال و سامان –
موہم – وہم اور غلطی مین ڈالنے والا –
موسوم – نام رکھا گیا – نشان کیا گیا – توحید – کبیر ست و بصیر ست و
قدیم ست + توانا و قدیم و حی و قیوم + بہر وصف ست آن خلاق موصوف +
بہر اسم ست ذات پاک موسوم +
مُولم – درد مند کرنیوالا –
مُوثم – گنہگار و مجرم –
موسم – وقت اور موقع اور زمانہ اور بہار –
موم – مشہور چیز ہی جو شہد سے نکلتی ہی – قطعہ از مؤلف – صلح کن
با نیک و بد اے مرد دین + در جہان رنگین بہر یک رنگ باش + موم شو
با ہر کہ باشد موم دل + سنگ باشد ہر کہ با او سنگ باش +
موطن – جائے وطن سکونت کی جگہ –
موازین – جمع میزان بہت سے ترازو –
موتمن – امانت دار –
موقن – یقین کرنے والا –
موذن – بانگ نماز کہنے والا – سعدی – مؤذن بانگ بے ہنگام
برداشت + نمیداند کہ چندان شب گذشت ست + درازی شب از مژگان
من پرس + کہ یکدم خواب در چشمم نگشت ست +
موزون – وزن کیا ہوا نہایت درست – میر خسرو – بجز رنہا شکر
سنج ترازو + لعبت چون خندۂ موزون نماید +

موہان – خواب آلودہ آنکھین –
موران – جنگلی گاجر جسکو زردک بھی کہتے ہین –
مورجان – فارس مین ایک پہاڑ کا نام ہی اسمین ایک غار ہی اور چشمہ
چشمہ سے اُسیقدر پانی نکلتا ہی جسقدر مطلوب ہو یعنے ایک آدمی کو پینا ہو
تو ایک آدمی کی مقدار اور اگر سو آدمی کو پینا ہو تو سو کی مقدار نکلتا ہی
زیادہ ایک قطرہ نہین نکلتا –
موزان – نرگس کا پھول جو نیم شگفتہ ہو –
مولیان – نام ایک نہر کا ہی بخارا مین – اُستاد رودکی – یاد جوے
مولیان آید ہمی + یاد یار مہربان آید ہمی +
مُو – بال سر اور داڑھی وغیرہ کے – جامی – اگر ہر موے من گردد زبانی +
ز تو رانی بہر یک داستانی +
مَو – بلی کی آواز اور بلی مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین گربہ اور عربی مین
سنور کہتے ہین اور یونانی زبان مین نام ایک دوا کا ہی جو ایک گھانس کی جڑ ہی
مولو – ہرن یا کسی اور جانور کا سینگ جو اندر سے پولا ہوتا ہی اور جوگی اور
قلندر اسکو بجاتے ہین ناقوس کو بھی مولو کہتے ہین –
موسیچہ – ایک مرغ سفید قمری کے برابر ہوتا ہی بعض سوہ یعنے مولا کو سیچہ کہتے ہین
موازنہ – کسی کے ساتھ ہموزن ہونا –
مُوقنہ – صاحب یقین عورت –
مودعہ – سونپا گیا –
مواضعہ – بہ ضاد معجمہ باہم شرکت کرنا –
مومی الیہ – جسکی طرف ایما ہو –
مواجہ – روبرو ہونا – مقابل ہونا – مسعود سعید سلمان – اگر مواجہ
آید عدوت نشناسی + کہ ہیچ وقت ندیدی از او مگر کہ قفا +
موجہ – خوب و پسندیدہ اور وہ شخص جسکی طرف منہ کیا جائے –
موچینہ – بال نکالنے کا اوزار جو نائی رکھتے ہین –
موالید ثلاثہ – جمادات – حیوانات – نباتات –
موادعہ – وداع کرنا –
مُوَلَّہ – شیفتہ و عاشق و دیوانہ اور نام ایک قسم کے بید کا جسکو بید مجنون کہتے ہین
مواخذہ – پکڑنا گرفت کرنا –
موئینہ – پوستین –
مورچانہ – وہ زنگ جو لوہے کو لگ جاتا ہی – سعدی – آہینے را کہ
مورچانہ بخورد + نتوان بردانش بصیقل زنگ +
مورچہ – بہت چھوٹی چیونٹی –

موبانہ — موچانہ جو لوہے کو لگ جاتا ہی۔

موزہ — ایک قسم کی جوتی کا نام ہی۔

مُوژہ — غم و اندوہ و مصیبت۔

مُوسہ — زنبور کہ نیشدار جانور ہی۔

موکدہ — تاکید کیا گیا۔

مونہ — ہر ایک چیز کی طبعی خاصیت مثلاً آگ کی خاصیت حرارت اور ہوا کی خاصیت برودت اور پانی کی رطوبت اور مٹی کی خاصیت یبوست۔

مولوی — صاحب۔ مالک و مخدوم۔

مواشی — بہت چلنے والا جانور اور چارپایہ۔

مودّی — پہونچانیوالا۔ ادا کرنے والا۔

موری — پانی کا بدرو اور لوٹے کی ٹونٹی۔

موازی — مقابل و محاذی یعنے روبرو۔

موالی — بہت سے دوست اور بہت سے صاحب جمع مولیٰ کی۔

مومیائی — مشہور دوا ہی جو شکستہ عضو آدمی کو کھلاتے ہین ایک کانی اور دوسری مصنوعی ہوتی ہی۔

موسیقی — راگ کا علم گانے کا طریق۔

موئی — بال جو مشہور چیز ہی۔ حافظ — از عنبر و بنفشہ ترے سر آمدست + آن موی مشکبار کہ در پاے ہشتہ +

موذی — ایذا دینے والا۔ تکلیف پہونچانے والا۔ سعدی — سخن آخر بدہان میگذرد موذی را + سخنش تلخ نخواہی دہنش شیرین کن +

موروثی — جو بات باپ دادا سے چلی آتی ہو۔

میم با ہاے

مہر گیا — ایک گھانس کا نام ہی اسکی جڑ کی شکل انسان کی سی ہوتی ہی جو کوئی اس جڑ کو اپنے پاس رکھے خلق خدا اُسپر مہربان رہتی ہی ہند مین اسکو لکھمنی اور موہنی کہتے ہین۔ صائب — ہر چند خط تو افزود مرا مہر فزود + سبزہ خط تو و مہر گیا ہر دو یکے ست +

مُہنّا — گوارا اور ہاضم و خوش مزا۔ میر معزی — دین پیغمبر بکمال تو عزیز مین ہلے ملک شہنشہ بکمال تو مُہنّا +

مُہیّا — حاضر و موجود و آمادہ۔ سعدی — مہیا کن روزی مار و مور + دگر چند بیدست و پا اند زور +

مُہرّا — بخوبی پختہ ہوا ہوا۔

مہر شفا — تپ کا تعویذ یا گنڈا جو بیمار کے گلے مین باندھتے ہین۔

مہرب — گریزگاہ۔ بھاگنے کی جگہ۔

مہروب — بھاگا ہوا۔

مَہیب — وہ چیز جس سے انسان کو ہیبت معلوم ہو اور خوف پیدا ہو یہ لفظ بفتح میم صحیح ہی اور بضم میم غلط۔

مُہذِّب — بکسر ذال پاک۔

مُہذَّب — بفتح ذال پاک کیا گیا اور نام ایک کتاب کا۔

مَہَب — جگہ ہوا کے چلنے کی۔

مہتاب — چاند کی روشنی یعنے چاندنی۔ سعید اشرف — فیض پیران چو نوجوانان نبود + مہتاب و ہلال و بدر یکسان نبود +

مِہراب — کابل کے بادشاہ کا نام ہی جسکی لڑکی کے پیٹ سے رستم نامور پہلوان پیدا ہوا۔

مَہاب — ڈراؤنی صورت۔ خوفناک شکل۔

مَہارت — استواری و محکمی و مضبوطی اور استادی اور واقفیت جو کسی کام مین ہو۔

مہابت — بیم و ترس و ہیبت و بزرگی و شان و شکوہ اور تاتاری و مغل فیلبان کو مہابت کہتے ہین۔ محمد قلی سلیم — صحبت با خلایق جمع چون گردد بلا باشد + مہابت پیش فیلے را کہ با زنجیر می آید +

مہلت — درنگ و توقف و آہستگی۔ میر معزی — چرخ نگذارد کہ در مقصود تو مہلت رود + بخت میپسندد کہ باشی مدتے در انتظار +

مہست — سنگین اور گران۔

مہاجرت — ہجرت کرنا۔ وطن چھوڑنا۔

مُہیج — اُٹھانیوالا اور غبار اُٹھانیوالا۔

مُہَج — جان اور روح جمع مہجہ۔

مہند — وہ تلوار جو ساخت ہند کی ہو۔

مہد — گہوارہ و تخت و خوابگاہ عروس مثلاً چھپرکھٹ وغیرہ۔ سعدی — چو دیرینہ روزی بر آورد مہد + جوان دولتے سر بر آرد ز مہد +

مہاد — خوشی کا فرش جو کسی نیک موقع مین بچھایا جائے۔

مہ آباد — نام ایک شخص کا جسنے عجم مین دعوی پیغمبری کا کیا اور ایک کتاب پیش کی اور کہا کہ مجکو آسمان سے آتری ہی نام اس کتاب کا دساتیر تھا۔

مہشید — چاند کی روشنی جیسے کہ خورشید ہی۔

مہرد — قوم کا سرگروہ بزرگ آدمی۔

مہوند — نام ایک جگہ کا ہندوستان مین جس جگہ سے نمک سفید نکلتا ہی۔

مہذرا — بیہودہ گو۔

مہاجر — ہجرت کرنیوالا۔ وطن چھوڑنیوالا اور وہ لوگ جنھون نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ مکہ چھوڑا اور مدینہ مین سکونت اختیار کی

مہر - بکسر اول محبت اور آفتاب بہا تاب - توحید - کند طواف در بارگاہ شام و پگاہ - با وجِ چرخ گہ مہر گاہ نیر ماہ +

مُہر - بضم اول نگینہ انگشتری کا جسپر کسی کا نام کندہ ہو محمد سعید اشرف - زداغ بندگی مرتضے علی اشرف + بمہر شاہ رسانیدہ محضر خود را +

مَہر - بفتح اول زر کابین جو عورت کو مرد نکاح کے وقت دیتا یا مقرر کرتا ہی -

مہار - وہ چھوٹی سی لکڑی جو اونٹ کی ناک مین دیجاتی ہی جو بجاے لگام کے ہوتی ہی سعدی - بگفت ار بدست فتنی مہار + بندیدی کسم بار کش در قطار +

مہجور - جدا ہوا ہوا - الگ ہوا ہوا - حکیم انور لاہوری - چو جانان از رگ جان ست نزدیک + چرا انسان بود محروم و مہجور +

مہتر - سردار - سرگروہ - مقدم - ولہ - سرنگون بر آستان یار شو + در سران تا مہتر و بہتر شوی +

مہور - ایک سفید پتھر کا نام ہی اگر اسکو گھسکر مصروع کو پلائین تو صرع کی بیماری دفع ہوجاے نیز نام ایک گھاس کا ہی جو دوا مین مستعمل ہی -

مہیر - پازندی زبان مین چاند جسکو عربی مین قمر کہتے ہین -

مہموز - معیوب - عیبدار - اور وہ کلمہ جسکا ایک اصلی حرف ہمزہ ہو -

مہماز - مہمیز - وہ لوہا جو سوار کے جوتے کی ایڑی کے ساتھ لگایا جاے اور اس سے گھوڑے کو ہانکین - ملا ہاتفی - گران شد رکاب سبک شد عنان + فرس خورد مہمیز و دشمن سنان -

مہندس - جو علم ہندسہ و اشکال کا عالم ہو - اندازہ کرنے والا - نظامی - مہندس بسے جوید از راز شان + ندانند کہ چون کردنی آغاز شان +

مہراس - نام پدر الیاس پیغمبر علیہ السلام اور وہ جسمین ہر ایک چیز کوٹتے ہین جو بیچ ہو یا برنجی اور وہ پتھر جو اندر سے پولا ہو -

مہبط - اترنیکا مقام نازل ہونیکی جگہ - سعدی - امام رسل پیشواے سبیل + امین خدا مہبط جبرئیل -

مُہجِع - بضم اول و کسر جیم سونے والا - نیند کرنے والا -

مَہجَع - بفتح اول و فتح جیم خوابگاہ -

مُہلک - ہلاک کردینے والی بیماری -

مہالک - ہلاک ہونے کے مقامات -

مہتوک - وہ شخص جو مر چکا ہو یعنے مردہ مقابل زندہ کے اور عربی مین ہتک کیا گیا اور بے پردہ -

مہک - وہ درخت جسکو سوس کہتے ہین اور اصل السوس اسکی جڑ ہی -

مُہلِّل - تہلیل کرنے والا - لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والا -

مہبل - عورت کی شرمگاہ کا سوراخ اور دہان فرج -

مُہمَل - بضم میم اول و فتح میم ثانی چھوڑ دیا گیا - متروک و بیکار کیا گیا -

مہول - خوفناک جس سے ڈر معلوم ہو -

مَہبل - خون کی جگہ -

مَہَل - بفتحتین آہستگی و توقف و درنگ -

مُہل - بضم اول مس گداختہ گلایا ہوا تانبا اور بفتح و کسر ہاے صیغہ نہی فارسی مین جسکے معنی ہین مگذار اور ہندی مین نچھوڑ -

مَہلہل - بفتح میم و فتح ہر دو ہاے ہو وہ شخص جسکو زہر ہلاہل دیا گیا ہو

مہایل - پہلوی مین افیون جسکو تریاک بھی کہتے ہین -

مہزول - لاغر اور دبلا -

مہموم - غمگین و اندوہناک -

مَہام - جمع ہم بہت سی مہمین -

مہم - امر عظیم اور سخت کام -

مہدوم - نام ایک پرندہ کا ہی جسکی دُم بہت بڑی ہوتی ہی اور اسکی دم کے تیر بناتے ہین اور وہ کبوتر جو سب سیاہ ہو اور دم اسکی سپید ہو

مہزوم - شکست دیا گیا -

مہتم - اہتمام کرنیوالا کسی کام کا -

مُہان - اہانت کیا گیا - ذلیل اور خوار کیا گیا -

مِہین - بکسر تین فارسی مین بزرگ تر بڑا آدمی -

مَہین - بفتح میم عربی مین سست و ضعیف و حقیر و خوار -

مُہین - بضم میم خوار رکھنے والا -

مُہیمِن - بیخوف کردینے والا دوسرے شخص کو اور گواہ صادق اور دوست مہربان یہ نام حضرت باری تعالی کا ہی -

مہرگان - جبتک آفتاب برج میزان مین رہتا ہی -

مہرجان - معرب مہرگان ہی -

مہران - نام ایک دوا کا ہی -

مہمان - مشہور لفظ ہی عربی مین اُسکو ضیف کہتے ہین کبھی مہمان مہمانی کے معنے بھی دیتا ہی - میر خسرو - وزی اگر آنماہ بمہمان من آید + دوران فلک دست بفرمان من آید + ع شکر بجا آر کہ مہمان تو + روزی خود میخورد از خوان تو +

مہاجن - بڑا دوکاندار - ابو طالب کلیم - ہندوستان کی تعریف مین - فتادہ در دوکان یک مہاجن + ہمہ بحر و کان دریا و معدن +

مہربان - صاحب مہر و محبت - نظامی - بران مہربان شد چنان مہربان + کہ جز نام او نامدی بر زبان +

مہجو - ہجو کیا گیا - برا بولا گیا -

مَہمَہ — بیابان یعنے جنگل —
مُہِمَّہ — وہ کام جو فکر اور اندیشے مین ڈالدے اور وہ کام جو ضروری ہو —
مَہموسہ — وہ حروف تہجی جو نرم اور پست پڑھے جائین چنانچہ سین و شین وتاے فوقانی وحاے حطی و ثاے مثلثہ و کاف عربی وخاے معجمہ وصاد حطی و فاے و ہاے ہوز سواے انکے اور حروف سب مجہورہ ہین —
مَہینہ — بڑا اور بزرگ —
مَہنہ — خراسان مین ایک گانون مولد انوری ہی —
مُہجہ — جان اور روح اور خون جو دل کے اندر ہی اور خلاصہ ہر چیز کا —
مَہچہ — وہ چاند کی شکل جو علم پر بناتے ہین —
مَہلکہ — ہلاکت کا مقام —
مُہرہ — جنکو ہندی مین منکا کہتے ہین اور عربی مین کرۂ اسپ اور گھوڑون کا چہرہ اور بفتحتین جمع ماہر —
مَہ — چاند —
مِہ — بزرگ اور بڑا —
مَہمانہ — بوزنہ یعنے بندر جو مشہور جانور ہی —
مُہی — عربی مین آمادہ کرنے والا —
مِہی — فارسی مین سرداری و بزرگی —
مِہربانی — شفقت و لطف اور ایک قسم کا کپڑا جو نہایت لطیف ہوتا ہی نظامی — شعلۂ مہربانی بدو داد دست + درون رفت پیش بنا نونشست +
مُہتَدی — ہدایت کرنے والا اور بفتح دال ہدایت کیا گیا —
مَہتابی — منسوب بمہتاب چنانچہ کتان ماہتابی اور وہ عمارت جو حوض اور دریا کے کنارے چاندنی کی سیر کیلیے بنائین اور نام ایک قسم کی آتشبازی کا
مَہدی — بفتح اول ہدایت کیا گیا اور بضم اول ہدایت کرنے والا —
مِہمانی — ضیافت و دعوت جو کسی کی کی جاوے —

میم با یاے

میرزا — سردار امیر کا بیٹا — عبد الرزاق فیاض — بدین وسیلہ کہ مرزا سعید ما تنہا ست + چہ خوب کرد کہ فیاض رفت از دل ما +
مَینا — بفتح اول مشہور جانور ہی شارک کی قسم ہی جو طوطی کی بولی بولتی ہی یہ لفظ ہندی ہی — شاہد گیلانی — شعلہ در سایۂ زلفت گل شبو گردد + بحدے پیش تو مینا ے سخنگو گردد +
مِینا — بکسر اول شیشۂ شراب کا اور نام ایک جوہر سبز کا جو سیاہ بھی ہوتا ہی اور نام ایک رنگ کا جو چاندی سونے کے زیور پر کرتے ہین — ابو طالب کلیم — بے بادۂ لعل زسیر چمن وا نمیشود دلم + گل جانشین سبزۂ مینا نمیشود دلم +

میشا — نام ایک قسم کے ریاحین کا ہی جو ہمیشہ سبز رہتا ہی اور عربی مین اسکو حی العالم کہتے ہین
میزاب — پرنالہ جس سے گھر کی چھت کا پانی بارش کے وقت بہتا ہو —
مَیِّت — مرا ہوا — مردہ — بیجان —
مَیمَنَت — برکت اور سعادت —
مِیقات — وعدہ کی جگہ اور مقام احرام باندھنے کا حج کے لیے —
مِیراث — مُردے کا مال جو اسکے وارث کو حاصل ہو —
میخ — کیلا لوہے کا یا لکڑی کا عربی مین اسکو وتد کہتے ہین — ملا طغرا ابر کی تعریف مین — تراشیدہ شد میخ از نخل طور + بہ بہاری مردم چشم حور +
میلاد — ولادت کی جگہ اور وقت اور نام ایک شہر کا اور ایک پہلوان کا
میعاد — وعدہ کرنا — جگہ وعدہ کی — زمانہ وعدہ کا —
میمند — نام ایک قصبہ کا ہی مضافات غزنین سے —
مُیَسَّر — آسان کیا گیا — سہل کیا گیا — سعدی — ترا کے میسر شود این مقام + کہ فیضت بود عام در خاص و عام +
مَیسِر — قمار یعنے جوا جو کھیلتے ہین —
مَیزَر — تہبند و چادر و دستار و مندیل —
مَیسُور — آسان اور آسان ہونا —
مِیر — مخفف امیر دولتمند اور حاکم — سعدی — در میر و وزیر و سلطان را بے وسیلت مگرد پیرامن + سگ و دربان چو یافتند غریب + این گریبان گرفت وان دامن +
میز — وہ چوکی جسپر کھانا چنا جاے —
میس — نام ایک درخت کا ہی جسکے میوہ کو لوطوس کہتے ہین —
میبوس — نام ایک بادشاہ کا ہی کہ بادشاہی سے گر کر فقیر ہوا پھر فقیری سے بادشاہی کو پہونچا —
میخوش — کھٹا میٹھا میوہ ترنج وغیرہ —
میش — بھیڑ و چکیادار جسکو گوسفند کہتے ہین —
میغ — ابر یعنے بادل سیاہ برسنے والا — شعر — ز یکدست خود گوہر افشان چو میغ + بیک دست بر دشمن آہختہ تیغ +
میثاق — عہد و پیمان و استواری —
میق — گریان روتا ہوا —
میلک — ایک کپڑے کا نام ہی جو شہر نوشاد سے لاتے ہین —
میخک — قرنفل یعنے لونگ —
مَیل — بفتح اول عربی مین جھکنا — خم کھانا — ہنا — خواہش و رغبت و توجہ
مِیل — بکسر اول فارسی مین سرمچو جس سے آنکھون مین سرمہ لگاتے ہین و مفاصلہ

ثلث فرسنگ کا یعنے ایک کوس اور چار ہزار قدم رہوار اونٹ کا اور وزن دار لکڑی جسکو مگدر کہتے ہین -

میکال - میکائیل - نام ایک مقرب فرشتے کا جو روزی رسانی پر موکل ہی

میشوم - منحوس نا مبارک صحیح یہ لفظ مشوم و مشئوم ہی - **مسیح کاشی** -
ہر ہنر مند این جہان شوم ست + زان نیم شادمان از این میشوم +

میم - حروف تہجی مین سے ایک حرف ہی جسکے عدد چالیس ہین -

میمون - خجستہ و مبارک اور فارسی مین بوزنہ - **میر معزی** - صد ہزاران سال میمون باد جشن مہر و ماہ + بر شہنشاہی کہ دارد صد ہزاران مہر و ماہ +

میان - وسط ہر ایک چیز کا اور غلاف کارد و شمشیر مخفف ہمیان و بند و ستان مین کلمہ ادب و تعظیم - **مولوی معنوی** - چون زبانم گرفت خونریزی + ہیچو شمشیر در میان کردم + **بابا فغانی** - آہے کہ بستہ اند بدہان دہان تست + نقدے کہ آن بدست نیاید میان تست + **اردو** - کہین اک بال سا پتلا نہان ہی یہ میان دیکھو میان اسکی کہان ہی +

میلان - طبیعت کی خواہش اور توجہ -

میامن - بہت سے یمن اور برکتین -

میزبان - صاحب ضیافت و دعوت کا -

میدان - کھلی ہوئی زمین عمارت خالی - **سعدی** - فزون ہیم او صاف شہ از حساب + نگنجد درین تنگ میدان کتاب +

میامین - اشخاص و اشیائے مبارک و صاحب یمن -

مین - جھوٹ بولنا -

متین - بکسر میم و یائے مجہول کسرے فوقانی وہ آلہ آہنی جس سے پتھر مین سوراخ کرتے ہین

میزان - ترازو تولنے کا اور نام ایک برج کا بروج آسمانی سے - **سعدی** - کرم کن کہ فردا چو میزان نہند + منازل بمقدار احسان دہند +

میگون - ایک رنگ کا نام ہی جو سرخی مائل ہی -

مینو - عالم علوی و بہشت و آسمان اور آبگینہ رنگین جو زیورون کے کام آتا ہی مینا بھی اسکو کہتے ہین اور زمرد جو ایک سبز رنگ جوہر ہی - **نظامی** - یکے سنگ مینائے مینو سرشت + بزیبائی و خرمی چون بہشت +

میلاو - شاگرد جو کسی استاد سے علم پڑھتا یا ہنر سیکھتا ہو -

میو - پہلوی مین مو یعنے بال جسکو عربی مین شعر کہتے ہین -

میاہ - بہت سے پانی جمع ماء -

میوہ - پھل درخت کا - **سعدی** - درخت کہن میوہ تا نہ داشت کہ شہر از نکوئی پر آوازہ داشت +

میمنہ - طرف دست راست اور وہ فوج جو جنگ مین بطرف راست ہو

میسرہ - تونگری و کشادگی و طرف دست چپ -

میذنہ - اذان کہنا اور اذان کہنے کی جگہ -

میمونہ - نام ایک فن کا فنون کشتی مین سے -

میدہ - بہت باریک آٹا مخفف مائدہ - **ملا طغرا** - بصحرائے دور از غبار عناد + بہ نزد یکے فیلے گذارم فتاد + زو نقش پاکیش چو در دل گذشت + صدا دسنے انبان تن میدہ گشت +

میانجی - قاصد اور ایلچی اور ایلچی گری اور مصلح جو دو شخصو نمین صلح کرائے - **نظامی** - سپہ کز برنا بود زانکہ پیر + میانجی کند چون رسد تیغ و تیر + و لہ اگر در میانجی دلیر آمدم + نہ از روبہ از شیر آمدم +

میخی - درویشون کا خرقہ جو سپید ہوتا ہی اور دوخت اسمین سیاہ ہوتی ہی

مے - شراب جو مشہور چیز ہی - **نظامی** - بفیروزی آن ہست مشکبوئے + دمشک میریخت بر طرف جوئے +

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر مین

میم با الف

مامتا - محبت - پیار - الفت - دوستی - ماہ پڑھوکے ہی بیٹے سے جو ہین دوستو + باپ کی الفت سے مان کی مامتا +

ماتھا - جسکو فارسی مین پیشانی عربی مین جبین و جبہہ کہتے ہین **حکیم محمد انور لاہوری** - سرخرو دنیا و دین مین ہین وہی + جنکے ماتھے پہ ہی سجدہ کا نشان +

مالا - تسبیح جو مشہور چیز ہی عربی مین اسکو سبحہ کہتے ہین -

ماما - خدمتگار عورت جو گھر مین خدمت کرتی ہو -

ماندا - بیمار - سقیم الحال مریض -

مانڈا - پردہ سفید جو آنکھو پر آجاتا ہی اور ایک قسم کی پتلی روٹی جو شادیون کے موقع پر پکائی جاتی ہی -

ماہی توا - وہ ظرف جسمین مچھلی بھونی جاتی ہی -

مان - والدہ جسکے پیٹ سے کوئی پیدا ہوا ہو - [illegible] کی خواہش ہو اگر + ڈھونڈھ لو زیر قدم مان باپ کے +

ماچا - چارپائی - پلنگ جسپر سوتے ہین -

مایا - طاقت قوت - قدرت -

ماپ - پیمانہ کسی چیز کا جس سے وہ چیز ناپی جائے -

مار - زد و کوب کرنا - پیٹنا -

مار مار - زیادہ تر مارنا -

ماس - گوشت جو ایک مشہور چیز ہی -
مانس - آدمی جسکو عربی مین مانس اور اناس ورانس کہتے ہین -
مانگ - خواہش اور فرق جو سر کے دونون اطراف کے بالونکے درمیان کہا جاتا ہی -
ماموں - ماں کا بھائی جسکو عربی مین خال وخالو کہتے ہین -
مائین - درخت گز کے پھل کا نام ہی -
مان - زور طاقت مدد - حمایت - بھروسا -
ماشہ - ایک وزن کا نام ہی جو آٹھ رتی کا ہوتا ہی -
ماچی - وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبرانی کے بیلونکے گلے مین ڈالتے ہین -
مالی - باغبان جو باغ کا خبرگیر ہوتا ہی - حکیم محمد انور لاہوری -
عرب اور عجم کے محمد ہین والی + محمد ہین بستان جنت کے مالی +
ماچھی - مچھلیان پکڑنیوالا اور بیچنے والا -
مائی - والدہ - مادر - ماں -

میم با تاے

متاسا - وہ شخص جسکو زور کا پیشاب آیا ہوا ہو -
متوالا - شراب پیے ہوے مشہور مست - مولانا اکبر لاہوری -
عاشق حق شراب عشق سے ہی + مست ہو وہ ہمیشہ متوالا +
متوترا - وہ شخص جو رات کو بستر مین بول کردے اس عارضہ کا نام البول فی الفراش ہی
مٹاپا - موٹا ہونا - فربہ ہونا -
مٹکا - مٹی کا خم -
مٹھا - بلویا ہوا دودھ جس سے مسکہ نکالتے ہین -
مٹلا - موٹا آدمی -
مٹھیا - ہل کا دستہ جو زمین کی کاشت کیوقت ہاتھ مین پکڑتے ہین -
مت - عقل و دانائی - ہوش -
مٹر - مشہور غلہ ہی عربی مین اسکو کرسنہ اور فارسی مین کسنگ کہتے ہین -
مٹھور - لمبا مٹکا اور بڑا خم -
مٹھاس - شیرینی - حلاوت - میٹھا مزہ -
متلی - بدمزگی طبیعت کی اور طبیعت کا قی کرنے پر آمادہ ہونا -
متھنی - وہ لکڑی کی رئی جس سے دودھ کو بلوکر مسکہ نکالتے ہین -
مٹھائی - شیرینی جو حلوائی بناتے ہین -
مٹھولی - حلق یعنے مشت زنی -
مٹھی - ہاتھ کی مٹھی مشہور لفظ ہی -
مٹی - خاک - صفدر فوقانی - تکبر کسپہ ہو اور یہ بڑائی + کہ ہی
انسان فقط مٹی کا پتلا +

میم با جیم

مجرا - سلام - بندگی تعظیم -
مچا - وہ گوشت جسمین ہڈی نہو -
مچلا - شریر آدمی - منافق -
مچھر - مشہور نیش دار جانور ہی -
مچھندر - بندر نچانے والا -
مچان - وہ لکڑی جو دیوار مین واسطے لٹکانے کپڑا وغیرہ کے لگائی جاتی ہی -
مجیٹھ - مشہور لکڑی ہی جس سے سرخ رنگ کپڑون کو دیتے ہین -
مجرائی - سلام اور بندگی کرنے والا -
مچھلی - مشہور آبی جانور ہی -

میم با راے مہملہ

مرغا - خروس جو ایک مشہور جانور ہی -
مرگ چھالا - ہرن کا چمڑا -
مرگ چھونا - ہرن کا بچہ -
مرنا - مرجانا - فوت ہوجانا -
مروڑنا - پیچ وتاب مین لانا - بانٹنا -
مرچ - مشہور چیز ہی جسکو فلفل کہتے ہین -
مرداتر - وہ جانور جو خود بخود مرجاوے ذبح نہ کیا جاوے -
مرن ٹھوڑ - جس جگہ کوئی مرجاوے -
مروڑ - پیچش کی بیماری -
مرچنگ - یہ ایک لوہے کا ساز ہی جو ہونٹھون پر رکھکر بجاتے ہین اصل
نام اسکا منھ چنگ ہی - مرچنگ غلط مشہور ہی -
مردنگ - یہ ایک عجیب وغریب ساز ہی جو ہند مین بجایا جاتا ہی -
مرگ - بفتح اول مرجانا - فوت ہونا -
مرگ - بکسر اول آہو یعنے ہرن -
مرتبان - یہ ایک برتن مٹی کا بنایا جاتا ہی اور روغنی کرکے اسمین اچار
ومربا وغیرہ ڈالا جاتا ہی چینی کے مرتبان بھی اکثر دیکھنے مین آئے ہین -
مردہ - مرا ہوا مقابل زندہ کے -
مرغابی - مشہور جانور ہی جو پانی پر تیرتا ہی -
مرغی - مادہ خروس -
مرگی - ایک بیماری کا نام ہی جسکو عربی مین صرع کہتے ہین جب دورہ
کرتی ہی تو آدمی مرتعش ہوجاتا ہی -
مری - وبا جو مویشی مین پڑتی ہی -

میم بازائے معجمہ

مزا - ذائقہ - لذت جو کسی چیز مین ہو - مولانا اکبر - غم کو ہم کھاتے ہے اور ہمکو غم کھاتا رہا + مرچکے بس زندگی کا سب مزا جاتا رہا -
مزدور - اجرت پر کام کرنے والا -
مزدوری - اُجرت جو مزدور کو ملتی ہی -

میم باسین

مسخرا - ہنسانے والا نقال - بھانڈ وغیرہ -
مُسکا - وہ خریطہ یعنے تھیلا جو بیل کے مُنھ پر چڑھا دیتے ہین تاکہ وہ کسیکی کھیتی مین منھ نہ ڈالے چھینکا بھی اسکو کہتے ہین -
مسوڑا - بن دندان جسکو عربی مین لثہ کہتے ہین -
مَسّا - زائد گوشت جو جسم پر بعضی کی صورت پر اکثر برنگ سیاہ نکل آتا ہی عربی مین اسکو ثؤلول کہتے ہین -
مسور - مشہور غلہ ہی جسکو عدس کہتے ہین -
مسواک - دانتونکی صاف کرنیوالی لکڑی جسکو دتون بھی کہتے ہین -
مستول - کشتی کا ستون -
مسخرا پن - ہنسانا - مسخری کرنا -
مستی - بیخبری و بیہوشی جو شراب وغیرہ سے حاصل ہوتی ہی -
مسلمانی - مسلمان ہونا - اسلام مین آنا -
مستری - معماری کا کام کرنے والا اور معمارون کا افسر -
مسہری - پردہ دار چارپائی جسکو چھپر کھاٹ بھی کہتے ہین -
مِسّی - جو دانتونکو ملتے ہین -
مسی روٹی - چنے یا ماش وغیرہ کی روٹی -

میم باکاف

مُکّا - گھونسا جو کسی کو مارا جائے -
مکھڑا - خوبصورت چہرہ محبوب کا -
مکر - فریب - دغا - حیلہ بہانہ -
مکار - فریب کرنے والا -
مگدر - وہ بھاری اور وزن دار لکڑی جو طاقتور آدمی اپنی طاقت کا امتحان لینے کے لیے اٹھاتا ہی -
مکھن - تازہ روغن جو دودھ کو بلو کر نکالتے ہین -
مکو - ایک بوٹی کا نام ہی جسکو عربی مین عنب الثعلب کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی -
مکڑی - مشہور جانور ہی جو جالا تنتی ہی -
مکھی - مشہور جانور ہی کئی قسم کا ہی شہد کی مکھی اسی کے اقسام مین ہی -

میم بالام

مُلّا - مسجد کا امام - صاحب علم -
مِلاپ - آپسمین ملنا - دوستی - پیار اور اختلاط -
ملاح - کشتی چلانے والا -
ملنسار - سب سے محبت کرنے والا - ملنے والا -
ملنگ - فقیرون کا گروہ -
ململ - ایک قسم باریک کپڑے کا ہی -
مَلیدہ - ایک قسم کھانے کا ہی -
ملاحی - وہ اُجرت جو دریا سے اُتارنے کے بعد ملاح لیتا ہی -
ملائی - جو دودھ پہ آجاتی ہی -
ملیٹھی - نام ایک دوا کا ہی جسکو عربی مین اصل السوس کہتے ہین -
ملونی - آمیزش جو کسی چیز مین کیجائے چنانچہ غلہ مین غلہ ملا دینا -

میم بامیم

ممولا - مشہور پرندہ ہی جسکو عربی مین صعوہ کہتے ہین -
مَمّا - وہ عضو جس سے دودھ نکلتا ہی اور بچہ پرورش پاتا ہی -
مُمانی - وہ عورت جو ماموںکی زوجہ ہو -

میم بانون

منجھلا - درمیانہ لڑکا یعنے بڑے سے چھوٹا اور چھوٹے سے بڑا -
منجھولا - درمیانہ برتن نہ بڑا نہ چھوٹا -
مندا - نقصان خسارہ جو کسی چیز مین ہو -
منڈا - وہ چارپایہ جسکے سینگ نہون -
مَنکا - پتھر یا کانچ کی منکی اور آدمی کی پشت کی منکی جو گردن سے مقعد تک جاتی ہین - میر حسن - جو منکی تھی منکی اُنھین کہہ سکت + بناجلد جلد اور منکی جو پشت
مَمنا - سیاہ اور تلخ دانہ جو گیہون مین ملا ہوا ہوتا ہی -
مُنھ پھٹ - بے حیا - بے لحاظ - زبان دراز -
منتر - افسون جو جادوگر پڑھتے ہین - فرد - سانپ زلفونکا پکڑا جاتا ہی کب کسی کے فریب و منتر سے +
مُنڈیر - دیوار کا بالائی حصہ -
منگیتر - مانگا ہوا - چاہا گیا - خواستگاری کیا گیا - منسوب -
منزل - پورا سفر تمام دن کا ہی -
منگل - مریخ ستارہ جو پانچوین آسمان پر ہی -
مَگن - طبیعت ملی - خوش و شادمان -
منجن - وہ دوا جو دانتون کو ملی جائے -

مُنھ - فارسی مین دہان عربی مین فم اسکو کہتے ہین -
منگنی - خواستگاری عورت کی جو قبل از نکاح ہوتی ہی -
منڈی - بڑا بازار جسمین بکثرت خرید و فروخت ہوتی ہی -
منتری - منتر پڑھنے والا - جادوگر -

میم با واو

موتھا - ایک خوشبودار گھانس کی جڑ کا نام ہی -
موتیا - ایک خوشبودار پھول کا نام ہی -
موٹا - فربہ - پرگوشت -
موہنا - معشوق - محبوب - پیارا -
مونگا - ایک دریائی جوہر کا نام ہی جسکو مرجان اور بُسّد بھی کہتے ہین -
مونڈھا - فارسی مین دوش اسکا نام ہی -
مَوت - مرگ - اجل -
مُوت - پیشاب -
مورت - بت مٹی کا ہو یا پتھر وغیرہ کا -
موج - دریا کی لہر -
موچ - بل آجانا پانون کے پٹھے مین بسبب گرنے اور کج ہوجانے پانون کے -
مُور - طاؤس جو مشہور جانور ہی -
موڑ - کجی اور پیچ جو کسی راستہ مین ہو -
مونگ - ماش سبز ایک مشہور غلہ ہی -
موا بادل - اسفنج جو مشہور چیز ہی -
موسل - غلہ کوٹنے کی اکھلی اور دستہ -
مول - قیمت اور معاوضہ ہر چیز کا -
موم - وہ موم جو شہد سے نکلتا ہی -
مونڈان - سر منڈانا - بال اُتروانا -
موہن - دوست پیارا -
موٹھ - مشہور غلہ ہی بواو مجہول -
موٹھ - بواو معروف تلوار کا قبضہ -
موچنہ - بال اکھاڑنے کا اوزار -
مورکھ - احمق - نادان -
موم جامہ - وہ کپڑا جسپر موم چڑھایا جاے -
موچھ - موچھ کے بال فارسی مین سبلت -
موتی - مشہور جوہر دریائی ہی فارسی مین مروارید عربی مین لولو کہتے ہین -
موٹی - فربہ عورت -
موچی - کفش دوز - جوتی سینے والا -
موشاکنی - ایک بوٹی ہی جسکی پتی چوہے کے کانون کیطرح ہوتی ہی -
مولی - مشہور چیز ہی فارسی مین اسکو ترب کہتے ہین -
موگری - میخ ٹھوکنے کا آلہ جو لکڑی کا بنایا جاتا ہی -
مودی - وہ دوکاندار جو کسی امیر کے نوکرون کو روزمرہ خوراک دینے کے لیے مقرر ہو -
موری - بدرو پانی نکلنے کا -
مومی - جو چیز موم کی بنی ہوئی ہو چنانچہ موم کی بتی وغیرہ -
مَوسِی - مان کی بہن خالہ -

میم با ہاے ہوز

مہاسا - وہ پھنسیان جو نوجوانون کے رخسارون پر نکلتی ہین -
مہنگا - قحط کا وقت گرانی کا زمانہ -
مِہنا - طعنہ جو کسی کو دیا جاے -
مہلا - وہ مرد جسکے حرکات زنانہ ہون -
مہوا - یہ ایک درخت ہی جسکے تخم کا تیل کھینچا جاتا ہی اور پھول کھائے جاتے ہین -
مہینا - تیس دن کا ایک سال کے بارہ مہینے -
مہاوت - فیلبان ہاتھی کا نوکر - ہاتھی چلانیوالا -
مَہر - حق کابین جو نکاح کے وقت حق عورت کا مقرر ہو -
مُہر - جو کاغذ وغیرہ پر لگائی جاتی ہی اور صاحب مُہر کا اسمین نام کندہ ہوتا ہی
مہک - خوشبو -
مہنگ - گرانی غلہ وغیرہ کی -
مہاجن - بڑا دوکاندار - ساہوکار -
مہین - باریک رشتہ یا کوئی اور چیز باریک -
مُہرہ - وہ پتھر جس سے کاغذ وغیرہ کو جلا دیتے ہین اور صاف کرتے ہین -
مہتابی - ایک قسم کی آتشبازی کا نام ہی -
مہندی - حنا جس سے عورتین ہاتھ پیر سرخ کرتی ہین شعر - کرینگے
ہاتھ سے قاتل اشارا + تو مہندی خون بہادیگی ہمارا +

میم با یاے

میٹھا - شیرین اور ذائقہ دار ع - اُس شکر لب کی تلخ باتین
ہین + لیک ملتا ہی ذائقہ میٹھا +
میلا - ناصاف و چرکین کپڑا وغیرہ - انشاء - نزاکت اُس گل رعنا
کی کیا لکھون انشا + نسیم صبح جو چھو جا تو رنگ ہو میلا -
میل خورا - سیاہ یا کسی اور رنگ کا کپڑا جو میلا ہوا ہو معلوم نہو -
مینڈھا - میش نر بشاخدار جو لڑائے جاتے ہین -

مینڈ - کچی دیوار جو کھیتی کی حفاظت کے لیئے بنائی گئی ہو -
مینڈک - آبی جانور ہی جسکو غوک اور ضفدع کہتے ہین -
میل - چرم ویا اور میل جو بدن سے اترتا ہی -
میاؤن - بلی کی آواز -
میان - ایک تعظیم کا لفظ ہی -
میانہ - جو درمیان ہو -
میدہ - باریک آٹا گیہون کا -
مینھ - بارش - باران رحمت الٰہی -
میانی - میانگی - وہ حصہ ازار کا جو شرمگاہ پر آتا ہی خشتک بھی اسکو کہتے ہین
میتھی - مشہور سبزہ ہی جسکو فارسی مین سنبلیت کہتے ہین -
میرزئی - صدری چھوٹی جو قبا کے نیچے پہنتے ہین -
میری - ہر ایک کام مین سبقت لیجانے والا -
مینگنی - سرگین بکری اور ہرن اور اونٹ اور بھیڑی -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

میم با الف

مادر بخطا - ایک گالی ہی جو اہل فارس ایکدوسرے کو دیتے ہین - ارسلان بیگ
مشک گویند بخالش سر دعوی دارد + این عجب نیست ازین ہندوی مادر بخطا +
ماہ سیما - نہایت خوبصورت محبوب - صائب - دل روشن ز ہم پاشید
آخر چشم صائب را + کتان کے پردہ آن ماہ سیما میتواند شد +
ماہ لقا - خوبصورت محبوب - نعتیہ از مؤلف - آن مہر طلعتے کہ خجل
آفتاب زوست + وان مہ لقا کہ کرد دو شق ماہتاب را +
مال غائب - وہ مال جسکا مالک حاضر نہو اور بادشاہی خزانہ مین امانتاً
رکھا ہو - مخلص کاشی - ملک دنیا کہ ہر کس پنجروزی صاحب ست +
بادشاہان عاریت دارند مال غائب ست +
مال کاسب - بہت ارزان مال - محمد قلی سلیم - اے دل نماند خیر
ز کالاے عاشقی + جز در متاع آبلہ کان مال کاسب ست +
مالک رقاب - گردنون کا صاحب و خداوند و خطاب حضرت رسالتماب
علیہ الصلوۃ والسلام - نور الدین ظہوری - گردنم سر فراز میدارد +
طوق مالک رقاب میخواہم +
ماہ در عقرب - چاند برج عقرب مین نیک کام کرنا ایسے موقع مین ممنوع ہی
مال صامت - مال خاموش زر و نقرہ وغیرہ -

مال و جہات - نقد و جنس و اسباب و اشیا - حسین خان خالص
برخاست ہر کہ زود تر از آفتاب زوست + مال و جہات مملکت شیروان صبح +
ماہ طلعت - محبوب کی تعریف مین لکھا جاتا ہی - نعتیہ از مؤلف - پردہ
از رخ چون فگند آن ماہ طلعت وقت شام + بود مغرب شہ چین بربام گردون آفتاب
ماشورہ عاج - معشوق کی گردن -
مار خانگی را نمی کشند - مثل مشہور ہی کہ گھر کا آدمی کیسا ہی ظالم ہو اسکو
کوئی نہین مارتا - شفیع اثر - باوجود بیم و آفت چون شود دشمن دخیل
ہمچو مار خانگی دیگر نباید کشتنش +
مار گزیدہ از ریسمان می ترسد - جسکو سانپ نے کاٹا ہو وہ رسی سے
ڈرتا ہی مثل ہی - طاہر غنی - ز تار رشتہ گیسوے دلبران ترسد + چنانکہ
مارگزیدہ ز ریسمان ترسد +
مال کاسد - جس مال کا کوئی خریدار نہو -
ماء الورد - گلاب جو پھولون سے نکالا جاتا ہی -
مارگیر - حیلہ گر اور مکار آدمی - محمد صالح شوستری - حرف زنار
سر زلف تو عہد زاہد ست + از کجا این مارگیر آموخت افسون مرا +
ماہ پیکر - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہی - نعتیہ از مؤلف - مہر و مہ
حلقہ بگوش حکم تو گردیدہ اند + چون رخت اے مہر طلعت ماہ پیکر دیدہ اند +
ماہ مصر - حضرت یوسف علیہ السلام - صائب - ز صد ہزار یک
ماہ مصر یکے + چنان شود کہ چراغ پسر کنند روشن +
مایہ دار - چنداول لشکر جو سب سے پیچھے ہوا اور سرمایہ دار یعنے دولتمند -
مایہ ور - صاحب دولت و علم و فضل - صائب - عشق اول بدل
سوختہ آدمزاد + مایہ ور شد ز دل آدم و بر آدم زد +
مایعرف - گھر کا اسباب اور ضروری سامان اور وہ سب مال جو کسی کے قبضہ
مین ہو - ملا طغرا - شاید اے تاک از پسر ہم بہرہ باشد ترا + از چہ رو
مایعرف خود صرف دختر میکنی +
مال ناطق - بولتا ہوا مال گھوڑا - اونٹ - گاے - بھینس - بکری بھیڑ وغیرہ
مار مویزک - کنڈلی دار سانپ جو اپنے آپکو مٹی مین چھپائے رکھتا ہی
صرف سر جو بقدر مویز کے دانہ کے ہوتا ہی خاک سے باہر ہوتا ہی اگر کوئی شخص
مویز کا دانہ جانکر اٹھانا چاہے تو کاٹ کھاتا ہی -
ما قل و دل - تھوڑا کلام جسکے معانی بہت سے ہون -
ماء اللحم - گوشت کا عرق جو ادویات ملا کر نکالا جاتا ہی اور اکثر بیماریونکو دفع کرتا ہی
ماجرا کردن - ماجرا گفتن - حقیقت بیان کرنا - اظہار حال کرنا - مسیح کاشی
اے آنکہ با شکستہ دلان ماجرا کنی + ما از قوایم گر بکشتی و در رہا کنی + حافظ -

گویم آن غمزهٔ دلدار بازی برد برد + در میان جان و جانان ماجرا رفت رفت +

ماربدست دیگرے گرفتن - کوئی مشکل کام دوسرے شخص کے ہاتھ سے کرانا اور خود تحسین کا مستحق ہونا - سلطان علی ربی - سفید اندچہ خونها خوردم در طره آرائی + بدست دیگرے افسونگر من مار میگیرد +

ماربستن - سانپ کو پکڑنا - بند کرنا - مخلص کاشی - زبان خصم نتوان کرد کوته جز بخاموشی + با فسون دیگر این مار را کے میتوان بستن +

مارخورد - غم کھانا - رنج اور محنت اٹھانا - مسیح کاشی - نانم ہمه نعمت سینهٔ بریان ست + آبم ہمه اشک دیدهٔ گریان ست + گو زهر کشند کسیکه انیش آب ست + گو مار خورد کسیکه انیش نان ست +

مال بکوری رفتن - بے پروائی و بیخبری و بیوقوفی سے مال برباد ہو جانا محسن تاثیر - اہل دولت تنگ چشم انند و مال این گروه - ہمچو نقد عمر نابینا بکورے میرود +

مالیدن - کان ملنا - حلق ملنا - تنبیہ دینا - سزا دینا - تکلیف دینا - سعدی - شنیدم گوسپندی را بزرگی + رہانید از دہان و دست گرگے + شبانگه کارد بر حلقش بمالید + روان گوسپند از وی بنالید + که از چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی +

ماندن - رہنا - ٹھہرنا - غلام غوث اعظم - مفلس و بے زر نمی مانند اگر ما نند می ماندم دیگر نمی ماند +

ماه را از طشت آب جستن - غیر ممکن کرنا - صائب - از حقیقت روی صائب در مجاز آورده ایم + ماه را دائم ز طشت آب میجوئیم ما +

ماه جبین - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی - صفدر فوقانی - ہے تخت دلبری مسند نشینی + دلیری مهربانی مه جبینی +

ماه کنعان - یوسف علیہ السلام - صائب - بے دل بینا فزاید پردهٔ بر غفلتت + با مه کنعان اگر در زیر یک پیراہنی +

ماه نو کردن - نیا چاند دیکھنا - مخلص کاشی - میزند سی روزه شامش خنده بر صبح عید + ماه را ہر کس بروے دلربایے نو کنید +

ماه نو - ہلال - پہلی رات کا چاند - محسن تاثیر - فلک بعد ازین تا تیر میگردد بیا بوست + که خلخال مه نو خوب بر پایے تو میزیبد +

ماتم دیده - سوگ اور ماتم کی حالت مین - صائب - از ان پیچیدن زلف ماتم دیدگان شعلهٔ نعیم که چون برگ خزان دیدست زعید دست بد دیدم +

مال داده - جو چیز قیمتاً خریدی گئی ہو خصوصاً غلام زر خرید - مخلص کاشی - لعل بمال داده مزن لاف اعتبار + نتوان ره که قیمتی نبود زر خریده را +

ماه پاره - چاند کا ٹکڑا - نہایت خوبصورت - حطالانا الکلاہوری - ہمچ

دلبری روشن ستاره + ببرج دلستانی ماه پاره +

ماه سحاب آلوده - جو چاند بادل سے نظر آتا ہو - شیخ العارفین - کتمان طاقتم را پرده داری میکند حسنش + ز خشن در شام خطِ ماه سحاب آلوده را مانند

ماه شکسته - ماه نو - نیا چاند - صائب - جام شراب مرہم دلہاے خسته است + خورشید مومیائی ماه شکسته است +

ماہیابه - ایک قسم کے کھانے کا نام ہی جو مچھلی سے بناتے ہین اور شہر لار مین وه اکثر بنایا جاتا ہی - سعید اشرف - ہیچش حبیب ره دو مسہل خوار + جوش عشیان ماہیابهٔ لار +

مارا ہم ازین نمد کلاه ہی - مثل ہی یعنے جو نعمت تمکو خدا نے دی ہی ہمکو بھی اس سے حصہ ملے - محمد قلی سلیم - اے فقر خوش ست کسوت تو + مارا ہم ازین نمد کلا ہی +

مارگیری - محیل و فریبی و مکار و حیله گر ہونا - اسماعیل ایما - آخر رقیب سالوس آن طرهٔ رسا را + ترسم بدست آرد از لب که مارگیر ست +

ماه خرگاہی - جس چاند کے گرد ہاله ہو - شانی تکلو - زدند آتش غیرت بماه خرگاہی + ز سنبلے که باطراف یاسمین بستند +

میم با باے موحده

مبارک بنده آزاد میکن - مثل ہی نیک غلام کو آزاد کرو - نظامی - بعشوه عاشقی را شاد میکن + مبارک بندهٔ آزاد میکن -

مبانی نهادن - بنا کرنا - کوئی مکان بنانا - درویش واله ہروی - بامداد بنائے فکرت نهادم + ز خشت متانت سخن را مبانی +

مبادی عالیه - عقول عشره -

مبارکبادی - مبارکباد - تہنیت اور خوشی کے موقع پر جو مبارکباد دیجائے - علی خراسانی - وصل جانان ظاہر انزدیک شد کامشب ملم + مید ہد ہر لحظه از شادی مبارکباد من + حکیم زلالی - خلیل الله آنکه تیغ خونریز دلم بند رش + مبارکبادی فرمان بماه عید قربان داد +

میم با تاے فوقانی

متاع کس میاب - نایاب جنس -

متاع کس مخر - وه جنس جسکا کوئی خریدار نہو - عارف - در چار سوے دہر نشان وفا مجو + کاینجا متاع کس مخر و کس میاب نیست +

متاع روے دست - متاع سردست - عمده مال جو نفیس مال سے پہلے خریدار کو دکھایا جاتا ہی - عرفی - تا فریبد ابلها نرا از متاع روے دست + آسمان پیش از تو یوسف را ببازار آورد +

متاع نیک از ہر دکان بسند ست - مثل ہی یعنی حسن کمال کی نیکی

پسندیدہ ہی۔ خواجہ کاتبی — دوکان حسن یوسف گر بستہ شد تو مانی + باید متاع نیکو از ہر دوکان کہ باشد +

متاع آب بردار۔ متاع آبدار — وہ جنس جسکی قیمت اصل قیمت سے زیادہ کرین۔ سلیم — زنہار کہ از دکان ایام + آتش نخرے کہ آب دارد +

متاع پرداز — اڑتی ہوئی جنس جسکے خریدار بکثرت ہون سعید اشرف — ہنر فساد و فضیلت شکستہ بازار ست + ہمان سخن کہ متاع دروغ پرداز ست +

متاع غرور — حیض کالتہ جو عورتین ایام حیض مین شرمگاہ پر رکھتی ہین اور اسی لحاظ سے عالم دنیا — داراب بیگ جویا — بسرخ و زرد جہان دل منہ کہ پیوستہ + مراد مرد نظورست از متاع غرور +

مترش — ریش تراشیدہ داڑھی منڈائی ہوئی یا کترائی ہوئی۔ ملا مفید بلخی — ہر گل کہ خار خار طمع سر نہد از و + در دیدہ بد تماش چو روے مترش ست +

متاع بزر نزدیک — جو جنس جلد فروخت ہو — باقر کاشی — سرگرانی مکن ایجان زخریدعل ما + کاین متاعی ست کہ بسیار بزر نزدیک ست +

متاع تنگ — نایاب جنس جو تلاش سے حاصل ہو — مخلص کاشی — ز نغمایت متاع دل چنین گر تنگ خواہد شد + ز تنہا دل میان دلربایان جنگ خواہد شد +

متاع روان — وہ جنس جو بکتی ہو — مخلص کاشی — نشد بالا دما غم ہرگز از جوش خریداران + متاعم چون روان گر دید از سرمایہ کم گردم +

مترس از بلاے کہ شب درمیان — مثل ہی کہ جو مصیبت کل آنیوالی ہو اسکا غم آج نہ کھانا چاہیے کہ رات درمیان ہی خدا جانے رات بھر مین کوئی نیک صورت پیدا ہو۔ قطعہ — چو گردد عیان انقلاب دگر + بہر وقت ہر ساعت و ہر زمان + میندیش ز ان غم کہ فرد ا بود + مترس از بلاے کہ شب درمیان +

متہ بر خشخاش نہادن — متہ بر ذرہ نہادن — خشخاش و ذرہ پر متہ رکھنا یعنے اسکو چھیدنا۔ کل غور و باریک بینی کرنا۔ محسن تاثیر — آن خشم چشم شد کہ متہ بر ذرہ نہاد + گوش شنوا کو نالے بینائے کرد +

متاع آبدیدہ۔ متاع آب زدہ — ناکارہ اسباب و خراب جنس۔ ناظم گیلانی — تو با کدامنی اے گل ز جنس حسن تو نیست + کہ ہست لالہ گل داغدار و آب زدہ + سالک قزوینی — متاع لخت دل از چشم اعتبار افتاد + دگر کہ میخرد از جنس آبدیدہ ما +

متاع عرقی — مرد کا آلہ تناسل۔ شفیع اثر — ایک عورت کی ہجو مین — ہر چہ بودش زنقد و جنس و کساد + قیمت این متاع عرقی داد +

میم با ثاے مثلثہ

مثل شدن — مشہور ہونا۔ مثل ہونا۔ صائب — ز خم من بر عنائی مثل شد تیغ خونریز ش + کند اندام پیدا آب چون در جو بکار افتد +

میم با جیم

مجمرہ سوز۔ مجمرہ گردان — خادم جو آگ کی انگیٹھیان روشن کرنے پر مقرر ہو — نور الدین ظہوری — سپہ مجمرہ گردان براے دفع گزند + سپند پر تو خورشید او میسوزد + جمال الدین سلمان — صبا ست غالیہ ساے و نسیم مجمرہ سوز + شمال چہرہ کشاے و زلال آئنہ دار +

مجلس گفتن — وعظ کہنا۔ نصیحت کرنا —

مجلس نویس شدن — حضور نویس ہونا —

مجردروی — اکیلا چلنا — اکیلا رہنا۔ نظامی — مجردروی را بجاے رساند + کہ از بود او ہیچ با او بماند +

محتسب را درون خانہ چہ کار — مثل ہی یعنے کسی کے اندرونی معاملات مین کیا دخل ہی اگر محتسب ہو وہ بھی مجاز نہین — سعدی — ورندانی کہ در نہانش چیست + محتسب را درون خانہ چہ کار +

محرم غار — یار غار — نہایت دوست۔ جانی دوست — محمد جان قدسی — پیوستہ ز یکجیب بر آرند سر خویش + شمشیر ترا تیغ اجل محرم غار ست +

محنت خور — وہ شخص گزارہ جسکا رنج و محنت سے ہو۔ نظامی — بیا ساقی آن می کہ محنت برست + بچون من کسے دہ کہ محنت خورست +

محض غلط — جسمین کچھ صحت نہین — سنجر کاشی — گر بر سر یار ست نزاع من و سنجر + محض غلط ست این نہ کس او نہ کس ماست +

محاسن از آسیا سفید کردن — چکی کے آٹے سے داڑھی سفید کرنا یعنے بڑی عمر کے بیوقوف ہونا۔ یحییٰ شیرازی — من و سرگرم مستی بودن و گرد جہان گشتن + مگر چون خود محاسن را سفید از آسیا کردم +

محاصرہ کردن — تنگ کرنا۔ حصار مین بند کر دینا — باہر نکلنے نہ دینا۔ جمال الدین سلمان — اگر محاصرہ آسمان کند آیت + بیکدو ماہش ہر نہ حصار بکشاید +

محبت باختن — عاشق ہونا۔ محبت سے پیش آنا — حافظ — نمیتوان کہ ہر کہ محبت نہ راست باخت + عشقش براے دل در معنی فراز کرد +

محشا کردن — کسی کتاب کا حاشیہ لکھنا — ہاشم صبوری خوانساری — صفحہ روے بتا نرا خط محشا میکند + معنی آرے نکتہ دان از لفظ پیدا میکند +

محمل راندن — ہودج اور کجاوہ کھینچنا۔ فیضی — بر بیدہ ز گریہ کاروان راند + صد محمل غم بدل نہان راند + ہم مرحلہ زمین بر ببندند + ہم محمل آسمان کشیدند +

محمل بستن — کجاوہ اور ہودج باندھنا — حافظ — مرا در منزل جانان چہ امن و عیش چون ہر دم + جرس فریاد میدارد کہ بربندید محملہا +

میم با دال

مدد کردن طبیعت - نکل جانا براز اور فضلہ کا - محمد سعید اشرف -
بہر جواب نکتہ طبع سقیم تو + درماندہ ایم بلکہ طبیعت مدد کند +
مد نظر - جو چیز آنکھون کے سامنے ہو -
مداد فروش - سیاہی بیچنے والا - سیفی - روز من از مداد فروشی اگر
شب ست + تنہا ز بخت نیست کہ علت مرکب ست +
مد بلبل - بلبل کی آواز اور نالہ - ملا طغرا - مرغے کہ انگلک سنے گل کند +
خط فر در امد بلبل کند +
مدارا کردن جامہ - دیر تک خدمت کرنا - مخلص کاشی - گردون ہزار
جامہ بر تن تار تار کرد + این نیلگون قبا چہ قدر ہا مدارا کرد +
مد سرمہ - سرمہ کی سیاہ دھاری جو آنکھو مین لگاتے ہین - شفیع اثر -
نہ چشم خلق نیفتادہ ہنوز اثر + چو مد سرمہ سیہ روزی تو در نظر ست +
مد نگاہ - درازی اور دور رسی نظر کی - میر نجات - خلق مشغول
دعا گوے مد نگہت + متوجہ بہ بر آئیہ خط سیہت +

میم با ذال معجمہ

مذاق زدن - اپنی بیتابی کا اظہار معشوق کے آگے کرنا -
مذہب کردن - دین و آئین کرنا - میر خسرو - گیرم کہ تو مژگان رابیکار
نمیخواہی + خون ریختن خلقے مذہب نتوان کردن -
مذکر سماعی - کہنے سننے کیواسطے مرد یعنے وہ مرد جو عورت کے حکم مین ہے -

میم با راے

مرد آزما - مرد افگن - بہادر پہلوان - زور آور - محسن تاثیر - ہمہ
کرشمہ کز وکوہ را کمر بشکست + گمان بطاقت مرد آزماے من دارد - صائب
در شیشہ گردون نیست کیفیت چشم او + این ساغر مرد افگن ینلے دگر دارد +
مرغ قبلہ نما - طائر قبلہ نما - وہ جانور کی شکل جو قبلہ نما مین بنا کر رکھتے اور منھ اسکا
ہمیشہ قبلہ کیطرف رہتا ہے - محسن تاثیر - دلے کہ در قفس سینہ طوف کعبہ کند + چو مرغ قبلہ نما
دھد ہائی نیست + راضی - طالب حق غم ایام نمیداند چیست + طائر قبلہ نما دام نمیداند چیست
مرہم بہا - وہ روپیہ جو کسی مجروح کو زخم کے علاج کیواسطے دیتے ہین -
عبد اللہ ہاتفی - شنا گفت بر کار استادشان + ز مرہم بہا خون بہا دادشان +
مروارید شب تاب - نہایت روشن موتی - میر خسرو - زر افشاندی
مروارید شب تاب + نشاندی تا سرم در آتش و آب +
مرتبہ اول حساب - ایک سے دس تک -
مرتبہ دوم حساب - عشرات دس سے سو تک -
مرغ دوست - ایک مرغ کا نام ہے جو طوطی کیطرح باتین کرتا ہے - رضی
شیرازی - زبان تا در دہان دارم حدیث دوست میگویم + چو مرغ
دوست تا دم میزنم یا دوست میگویم +
مرکز چرخ - کرہ زمین کا -
مردان مرد - بہت دلاور - صاحب زور و جنگ آزما جو اور مردونسے
شجاعت و دلاوری مین فایق ہو - نظامی - روارو برآمد ز راہ نبرد +
ہزاران در آمد بمردان مرد +
مرد کار آمد و مرد کاری - وہ مرد جس سے کوئی نمایان کام ظہور مین
آیا ہو - محسن تاثیر - بجز فرہاد کو را تیشہ آخر بکار آمد + درین ویرانہ
دہ یک مرد کار آمد نمی آمد +
مرسلہ پیوند - زینت بخش و زینت دینے والا - نظامی - سابقہ سالار
جہان قدم + مرسلہ پیوند گلوے قدم +
مرغ چمن زاد - ایک مرغ ہے جو ہمیشہ باغ مین رہتا ہے - میر خسرو -
چرا مینالدا ے مرغ چمن زاد + مگر او نیز از یاران جدا شد +
مرغ فلانے دوست میخواند - یعنے فلان شخص بڑی خوشی کی حالت مین ہے
خان خالص - ہر طرف ابر بہاری نشہ افزاے مل ست + مرغ بلبل دوست
میخواند مگر فصل گل ست +
مرگ نو مبارکباد - جب کوئی نئی بات ظہور مین آتی ہے تو یہ جملہ کہا جاتا ہے -
غنیمت - بمکتب آمد آن طفل پریزاد + مبارکباد مرگ نو باستاد +
مرغ نبرد - بہادر - دلاور و جنگ آزمودہ -
مرغ آتشخوار - کبک یعنے چکور -
مرغ نامہ بر - کبوتر اور ہدہد -
مردۂ فلان چیز - عاشق فلان چیز کا - سالک قزوینی - زان لب
کہ مردۂ نفسش آب زندگی ست + دشنام خشک ہم بدعا گو نمیرسد +
مرغ آتشباز - ایک قسم کی آتشبازی کا نام ہے - حکیم شفائی - کسے بر گرد
غمہاے تو چون برمن نمیگردد + بجنگ شعلہ آری مرغ آتشبازی آید +
مرغ انداز - وہ لقمہ جو چبائے بغیر کوئی حلق مین نگل جاے - محمد حسین شہرت
میتواند کرد مرغ اندازیکجا فیل را + دانۂ ہر کس تناول کرد از خوان طمع +
مرغ دست آموز - وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاے - ۵ - آشناے
ہم نسازد برق خرمن سوز را + بال کوتاہی ندارد مرغ دست آموز را +
مردہ کش - مردہ اٹھانیوالا - محسن تاثیر - از مردہ رسم مردہ کشے
کس ندیدہ بود + زاہد چہ را ملازم نعش و جنازہ است +
مرگ موش - سم الفار - سنکھیا جو ایک معدنی زہر ہے - سوقی یزدی - بیا
ساقی آن دشمن نفس بیار + دنان مرگ موش خرد کش بیار +

مردہ ذوق – جسکا حسن اور ذوق جاتا رہا ہو – نور الدین ظہوری –
ترسم کہ مردہ ذوق شماند خضر را + جان دادنی ز شوق تو روزی ہوس نکرد +
مردہ رنگ – جسکا رنگ بسبب خوف یا غم وغیرہ کے مردہ کیطرح ہو گیا ہو –
سلیم – سبزہ گو – خندیم چون سرخوشان با انجمن + مردہ رنگی خند ہمچون کشتگان بادیہ +
مرد آہنگ – مردگیر – ایک ہتھیار کا نام ہے جو چوگان کیطرح سرنگون ہوتا ہے –
مردار سنگ – ایک قسم کا پتھر ہے – عبد الغنی قبول – جیفۂ دنیا نزارد
پیش ہا سنگے کہ لعل + میشود مردار سنگ از دست استغنائے ما +
مرحبا زدن – و کردن و گفتن – خوشی کی حالت مین کبھی شخص یا کسی چیز
کے روبرو کرنے پر مرحبا کہنا کیونکہ یہ لفظ عین خوشی کی حالت مین بولا جاتا ہے
میر خسرو – با دشمن کہ تیر جفا بکمان نہند + چون دوستان زدیدہ و دل
مرحبا کنیم – خواجہ سلمان – طریق عشق مے پوے خرد را لو داعی گو +
بساط قرب میجوے بلا را مرحبائے زن +
مربع نشستن – چار زانو بیٹھنا – صائب – ز بیتابی گرہ نکشود
انکار سپند من + مربع در دل آتش نشستم تا چہ پیش آید +
مردگیران – یہ ایک جشن آتش پرست ہر سال ماہ اسفندار اخیر پانچ روز
تک کرتے ہین اسروز مرد اور عورتین مکلف لباس پہنکر جمع ہوتی ہین عورتون
کو اختیار ہوتا ہے کہ جس مرد کی بغل مین چاہین جائین اور داد عیش دین
کوئی انکو مانع نہین ہوتا بلکہ سب دیکھکر خوش ہوتے ہین –
مردن – مرنا – فوت ہونا – رحلت کرنا – دنیا سے چل دینا – سعدی –
بچہ کار آیدت جہانداری + مردنت بہ کہ مردم آزاری +
مرصع زبان – فصیح کلام شیرین زبان – خوش تقریر – طالب آملی –
معلے کلام و مصفے ضمیرم + طلع بیان و مرصع زبانم +
مرغ آمین – یہ ایک فرشتہ ہے جو ہمیشہ ہوا مین اڑتا اور آمین آمین
کہتا ہے پس جس شخص کی دعا اسکے آمین کہتے وقت زبان سے نکلتی ہے فورًا
مستجاب ہو جاتی ہے حسن رفیع – گلشن عاشقی دعا گو را + بلبلے بہ ز
مرغ آمین نیست + مولانا بہشتی – دعاے ما با جابت نمیشود نزدیک +
کشید زلف تو در دام مرغ آمین را +
مرغ زرین – مشہور مرغ ہے –
مرغ سحر خوان – بلبل –
مرغ مجنون – وہ مرغ جسنے مجنون کے سر مین گھونسلا بنایا تھا –
محمد عرفی – تا دل شوریدہ را بر تارک سر می نہم + کا شیان مرغ مجنون
شد دل شیداے من +
مرکب چوبین – تابوت لکڑی کا – نظام – دست غیب مرثیہ مین – این
شعلہ را چہ کار بتابوت روز مرگ + آتش چسان بمرکب چوبین سوار شد +
مرغ حق گو – ایک مرغ کبوتر کی قسم سے ہے جو حق حق کہا کرتا ہے – ملا طغرا
دل مرغ حق گو مگر خون شود + کہ از چنگش این نغمہ بیرون شود +
مرغان اولی اجنحہ – ملایک آسمانی – آیۃ نیوا سلفرشتے –
مرغ بسم اللہ – وہ بسم اللہ جو کسی مرغ کی صورت پر بخط پیچیدہ لکھین
مصرع – یک عضو من از دوست نباشد خالی + سر تا پا حق چو مرغ بسم اللہم +
مردم آبی – دریائی آدمی – ملا حسین آشوب – نقد اشکم را نبرد
از مردم چشمم ربود + گرد لا گردم کہ باج از مردم آبی گرفت +
مردم داری – ظاہر داری و پاس خاطر – مصرع – زدست ما اسیران
پاس دلہا بر نمی آید + برنگ سرمہ مردم داری از ما بر نمی آید +
مرصع خوانی – ساختہ تقریر کرنا – قصہ خوانی کی تمہید – رنگین کلامی و خوش سخنی –
مصرع – قصۂ قبضۂ شمشیر تو دارم بمیان + گوش کن گوش کہ رفتم بمرصع خوانی +
مرغ کاغذی – تنگ اور کنکوا جو لڑکے ہوا مین اڑاتے ہین – سید
خالص حسین – شوق پروازی کہ من با نامہ خود دیدہ ام + دیدہ ام
آخر کہ مرغ کاغذی خواہد شدن –

میم با زاے معجمہ

مژگان آفتاب – آفتاب کے خطوط شعاعی – میرزا صائب – این
بوستان کیست کہ مژگان آفتاب + چون خار گردن از سر دیوار میکشد +
مژگان دراز – محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے – ظہوری – جفا برشد
اے شوخ مژگان دراز + مزن دست بر نرگس چشم و ناز +
مزہ کش – نہایت لذیذ و متلذذ – حسین ثنائی – ہیچ طفل گرسنہ
پیر خرد + مزہ کش از سر پستان من ست +
مزاد کردن متاع – جنس کا نرخ بڑھا دینا – قیمت زیادہ کر دینا – طغرا
متاع اور ترا آنچنان مزاد کنم + کہ ہیچکس نکند جرأت خریداری +
مژگان فرنگ – محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہے – بیخود جامی – مصور
چون بفکر چشم آن مژگان فرنگی فتد + قلم را از پے نرگس کند در وقت تحریر نشتر +
مزاجدان – وہ شخص جو کسی کے مزاج کا واقف ہو – میر جملہ شہرستانی –
کنارہ جوے ازین ہشت استخوان شدہ اند + سگان این سر کو
خوش مزاجدان شدہ اند +
مزار بستن – مقبرہ بنانا – گور تیار کرنا – نور الدین ظہوری – کفن
بہ عاشق را ز پردۂ فانوس میباید + مزارش را کسے کاش در پاے لگن بندد +
مزہ شکستن – ذائقہ تبدیل کرنا – سعید اشرف – چہ شکستہ بخت
وا رہان مزۂ شراب ما ما + پے شراب ما فگنند نمک کباب بلا ما +

مژگان بر ہم زدن — پلکین آپسمین مارنا — **صائب** — مژگان بہم نیزند از آفتاب حشر + آئینہ کہ حسن تو در بر گرفتہ است +

مژگان بستن — آنکھین بند کرنا — **میرزا بیدل** — دیدہ وا کردن قیام بستن مژگان قعود + در تماشایت سراپا طاعتم از چشم خویش +

مژگان بہم آوردن و سودن — آنکھین بند کرنا — **داراب بیگ جویا** — نظارہ از بس نازکی مژگان بہم سودن + کم از دندان فشردن نیست بر لبہاے میگون نش +

نور الدین ظہوری — حال جمعیت اسباب جنغیت نبود + مفت ما بید ل مژگان بہم آوردیم +

مژہ کشادن — آنکھین کھولنا — **طالب آملی** — بر جلوہ شیرین چہ کشایم مژہ از دور + چون طاقت آشفتگی کوہ کنم نیست +

مژدہ دہ و مژدہ رسان — خوشخبری دینے والا — بشارت پہونچانیوالا — **امیر خسرو** معراج کے ذکر مین — مژدہ رسان گفت بمژدہ پذیر + کاور دآ ہن لبر ش سریر + باد ہرین شوہ دلم ہر نفس + مژدہ دہم نیز تو باشی و بس +

مژگان سیاہ — محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہی — **غنی** — **دانش** — **سید** رودم از مژگان سیاہان + ندیدم راستی زین کج کلاہان +

مزاج گوئی — وہ شخص جو دوسرے شخص کے مزاج کے مطابق کلام کرے — **سعدی** — حکایت بمزاج مستمع گوئی گر + اگر دانی کہ دارد با تو میلے + ہر آن عاقل کہ با مجنون نشیند + نگوید جز حدیث روے لیلی +

میم با سین مہملہ

مست طافح — نہایت مست +

مسقط الراس — وطن زاد بوم جاے ولادت یعنے اسکے جگہ نیز سر کی چونکہ ولادت کیوقت پہلے ماں کے پیٹ سے سر زمین پر آتا ہی اس لحاظ سے جاے ولادت کو مسقط الراس کہا گیا —

مساوی الاضلاع — کوئی چیز مثلث ہو یا مربع وغیرہ مگر گوشے اسکے برابر ہون —

مستقل خانہ — منکوحہ عورت — **حکیم شفائی** — در ہجو مکرے — غم مخور مستقل خانہ سلامت باشد + کہ از و بہرہ ترا تا بقیامت باشد +

مسجد آدینہ — وہ مسجد جسمین جمعہ کی نماز ہو — **صائب** — ہر چند بر زخش دل باز میکنند + زاہد بہمان بمسجد آدینہ میرود +

میم با شین معجمہ

مشک سنج — زلف کی تعریف مین لکہا جاتا ہی —

مشتے کہ بعد جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد — مثل ہی یعنے جو کام وقت پر نکیا جاے اسپر پشیمانی لاحاصل ہی کہ کیون نہ کیا —

مشک سود — رخسار خط و زلف کی تعریف مین بولاجاتا ہی — **شیخ العارفین** — درین فکرم کہ تعلیم جبین سائم سجود ش را + بداغ دل بہم یا دعذار مشک سودش را +

مشکین پرند — رات اور بادل کی تعریف مین لکہا جاتا ہی — **نظامی** — علم برکش اے آفتاب بلند + خرامان شو اے ابر مشکین پرند +

مشک را کافور کرد — سیاہ کو سفید کر دیا — **قطعہ از مولف** — کرد ملایت خالق اکبر سپید + از رخت داغ سیاہی دور کرد + باز و فکر سیہ کردن مباش + چونکہ مشکت را خدا کافور کرد +

مشت افشار — نرم چیز جسکو مٹھی مین پکڑ کر نچوڑ لین اور ایک قسم انگور کی شاہ کا

مشکبار — زلف اور خال کی تعریف مین لکہا جاتا ہی —

مشک دوز — مشک سینے والا — **سیفی** — دلدار مشک دوخت کز و پارہ شد جگر + چون نغمتش کہ دوزد لم ساخت پارہ تر +

مشت و درفش — لڑنا ضعیف کا قوی کے ساتھ ایسا ہی جیسا کوئی مکا درفش پر مارے اور اپنے ہاتھ کو زخمی کرے — **میر محمد علی رائج** — منبط آہ و دل پر آبلہ مشت ست و درفش + صحبت درد تو و حوصلہ مشت ست و درفش +

مشک پاش — زلف کی تعریف مین لکہا جاتا ہی —

مشخص — تشخیص کیا گیا اور نا مشخص وہ جو ایک وضع اور ایک حالت نہو — **ابو طالب کلیم** — ہیچون کلیم دیگر یک نا مشخصے کو + آگاہ دست غفلت ہر دم شغلی ہی نگار و +

مشکین خط — مشکین کلالہ — مشکین کمند — محبوب کی تعریف مین بولتے ہین — **صفدر فوقانی** — دہد جام مے گلگون پیاپی + بہر شب ساقی مشکین کلالہ +

مشرف — بلندی کو پہونچنے والا — اوپر سے دیکھنے والا اور وہ عمارت جو دریا کے کنارے واقع ہو —

مشرف بر مرگ — جو شخص نزع کی حالت مین ہو — **عرفی** — قدم چون رنجہ فرمودی زبالینم فرو نعدت + بغایت خیر فہم بر مرگ ننشین یکدم دیگر +

ملا الطفی طوری — بامید یکہ با لعل لبت خواہد مشرف شد + مے از کام مراحی رفتہ در پیمانہ میرقصد +

مشک رنگ — زلف کی تعریف مین لکہا جاتا ہی اور بسبز رنگ معشوقکی صفت مین —

مشعل وادی کلیم — وہ درخت جسمین موسیٰ کو جلوہ انوار الٰہی نظر آیا —

مشت بتاریکی زدن — بے شعور کام کرنا —

مشت ببیضہ کردن — مکا بند کرنا کسیکے مارنے کیلیے — **میر نجات** — جان من اول نقیمست تبر برانداز تنگ تا زد بیضہ کن مشت و بیان گریز نقش بجھاؤ +

مشت زدن — گھونسا مارنا — مکا لگانا — **علی ترکمان** — تا آتشکدہ از قوت دین مشت زنیم + ہنشیۂ تقوی بر دخمہ زر دشت زدیم + غیر در عرصۂ ما جانتوانند کردن + شیر گیر یم ازان بیشہ کہ ما مشت زدیم +

مشق کردن — مشق کرنا — ایک کام کو بار بار کرنا — بہت کرنا — **طالب آملی** — بزن چگونہ رسد پیچ و تاب موی بر آتش + کہ من بموی میان مشک پیچ و تاب بشدم +

مشکل کشیدن — سختی اور تکلیف کھینچنا — **علی خراسانی** — ہم اہل علم

تغافل دارد ہم ہجر یار + بلکے جان پر از محنت دو مشکل میکشم +

مشورت با کلاہ کردن — بے مشورت کوئی کام نہ کرنا اگر کوئی اہل مشورہ نہو تو ٹوپی کے ساتھ مشورہ کر لینا۔ محمد قلی سلیم — بے ترک سر چو عشق میسر نشود کنجے نشین و مشورتے با کلاہ کن +

مشعل کشان مشعل بجھانیوالے دشمن بدخواہ اور نام ایک قوم کا کہ جب چند لڑکیان اور لڑکے اُنکے جوان ہوجاتے ہین تو رات کو ایک مکان مین لڑکیونکی اوڑھنیان رکھکر چراغ گل کر دیتے ہین اور لڑکونکو کہتے ہین کہ ایک ایک اوڑھنی اندھیرے مین اُٹھالاؤ پس جو لڑکا جسکی اوڑھنی اُٹھا کر لاتا ہی وہ لڑکی اُسکی عورت ہو جاتی ہی۔ نظامی — چو کردی چراغ مرا نور دار + زمن باد مشعل کشان دور دار +

مشک ریختن در چیزے — خوشبودار کرنا۔ شفیع اثر — بہر زینت زعفران حل کرد در گس در قدح + وز طراوت زلف سنبل ریخت مشک تر در آب

میم با صاد مہملہ

مصحف مذہب — وہ قرآن شریف جسکو سونا لگایا جاے۔ میر محمد علی رائج — دین باخت ہر کہ دولت دنیا برو فزود + مصحف زخوف دزد مذہب نکردہ ام +

مصحف یاقوت — وہ قرآن شریف کہ یاقوت خوشنویس کا لکھا ہوا ہو۔ محمد حسین شہرت — لبش نوشتہ حدیثے بخط ریحانی + کہ مصحف یاقوت ہم سخن دارم +

مصحف خصم او گردد — بددعا ہی کہ قرآن شریف اُسکا دشمن ہوجاے۔ محسن تاثیر — خط نکوبان غنیم عاشق بر آرزو گردد + کہ یارب کرد نفرینش کہ مصحف خصم او گردد +

مصرع تند — مصرع برجستہ۔ ملا طغرا — چون شمع کو بہ شعلہ نطقم زبان بسوزد + نقصان مباد مصرع تند رسیدہ را +

مصلحت دید — صوابدید اور نیک تجویز۔ حافظ — مصلحت دید من آنست کہ یاران ہمہ کار + بگذارند و خم طرہ یاری گیرند +

مصرع تیز — مصرع ریختہ — مصرع برجستہ و تند۔ اوحی نظیری — مصرع تیز عزیزان بکف وقت من + گر نبود دشمن الماس کہ ناخن گیر ست +

مصلحت اندیش — دوست خیر خواہ۔ شعر — اندرین دوران کسی یار محبت کیش نیست + در زمانہ دوستدار مصلحت اندیش نیست +

مصرع تنگ — بہت چھوٹا مصرع۔ ظہوری — عہم دیکھے مصرع تنگ جا + زبر و خلعت و اسپ و باغ و سرا +

مصاف شکن — فتحمند بہادر پہلوان۔ میر معزی — معز دین ہدی خسرو مصاف شکن + خدایگان جہان سنجر ملوک شکار +

مصحف خوردن — قرآن کی قسم کھانا۔ محمد سعید اشرف — ساغرش راز غم کردی باز منکر میشوی + جاے دندانست پیدا مدعی مصحف مخور —

مصحف سپید شدن — قیامت کے قرب سے یہ بھی ایک نشان ہی کہ قرآن شریف کے حروف اُڑ جائینگے اور کاغذ سپید رہجائیگا — ۵ برخط زردی تراش جہان در ندامت ست + مصحف سپید گشت نشان قیامت ست +

مصرع پیچیدہ — وہ مصرع جسکے معنی تامل سے دریافت ہون۔ سلیم — ہرکسے بیرون نمی آرد سر از زلف او + شانہ داند معنی این مصرع پیچیدہ را +

مصلحت خواہ — خیرخواہ۔ نیک خواہ۔ نظامی — بران دارم اے مصلحت خواہ من + کہ باشی سوے مصلحت راہ من +

مصاف گاہ — لڑائی کی جگہ۔ میر معزی — مخالفان ترا در مصاف گاہ اجل + ہمیشہ ہست بشمشیر مرگ ضرب رقاب +

مصرع آمدہ — مصرع برجستہ — وہ اچھا مصرع جو بغیر فکر بہم پہونچ جاے طاہر وحید — دیوان پر از مصرع برجستہ شوخی ست + آن ترکش پر تیر تمامی قامت موزون۔ محمد افضل ثابت — مصرع آمدہ چون قد خود موزونی سرو عاشق سخنے تازہ غزلخوان شدہ —

مصیبت خانہ — غمخانہ۔ ماتم خانہ۔ سوگ کا گھر۔ میرزا صائب — آسمان سنگدل را چشم اشک آلود ساخت + معصیت از مصیبت خانہ ما شد بلند +

مصحف بغلی — چھوٹی تقطیع کا قرآن جو زیر بغل رہین حمایل بھی اسکو کہتے ہین۔ صائب — عزیز دار دل پارہ پارہ ما را + کہ شمع را پر پروانہ مصحف بغلی ست +

میم با طاے مہملہ

مطلع دو لخت — وہ مطلع جسکے دونون مصرعون کا مضمون الگ الگ ہو ایک کے ساتھ دوسرے کا تعلق نہو چنانچہ۔ صائب — اے روے چون بہشت ترا کوثر آئینہ + رخسار آتشین ترا مجمر آئینہ —

مطبخ سفید داشتن — باورچی خانہ طعام سے خالی رکھنا۔ میر خسرو — زو چہ توان خورد کہ گاہے ندید + کاسہ سیہ دارد مطبخ سپید +

مطلق العنان — مطلق خرام — صرف اشارہ پر چلنے والا۔ گھوڑا سا چلنے والا۔ باگ چھوٹی ہوئی۔ نظامی — چو وہم از ہمہ سوے مطلق خرام + چو اندیشہ در تیز رفتن تمام + صائب — غبار در دل ہیچ آفریدہ نگذارم اگر چو سیل مرا مطلق العنان سازند +

میم با عین

معرکہ ساز و معرکہ گیر — دنگل بنانیوالا کشتی کے لیئے یا طاس یا بازیگی واسطے یا بندر نچانے کے خاطر۔ سلیم — آنقدر زبسکہ طشت بکسے ہر نفس زبام + ہر دوے زمین چو معرکہ طاس باز شد +

معلق زن — ہوا مین معلق رہنے والا آدمی ہویا کبوتر وغیرہ — **نظامی** —
ہمان پاے کوبان کشمیر زاد + معلق زن از رقص چون گرد باد +

معاملہ رفتن — معاملہ کردن — باہم لین دین کرنا سوداگرونکا — **حافظ** —
مجا نطالع مولود من بجز زہرے + کہ این معاملہ با کوکب ولادت رفت +

معدہ انبار بودن — شکم پرست و پرخوار ہونا — **سعدی** — بجز سنگدل
کہ کند معدہ تنگ + چو بیند کسان بر شکم بستہ سنگ +

معدہ تنگ کردن — بہت سا کھانا کھانا — **سعدی** — بجز سنگدل
کہ کند معدہ تنگ + چو بیند کسان بر شکم بستہ سنگ +

معرفت شنیدن — عارفان کا کلام سننا — **حافظ** — بیا ؤ معرفت
از مین شنو کہ در سخنم + زفیض روح قدس نکتہ سعادت رفت +

معشوق پران — وہ شخص جو ہر روز نیا معشوق بنائے — **سلیم** — حیف
باشد کہ از بیمہری تو شکوہ کنیم + ما کہ معشوق پران ہمچو کبوتر بانیم +

معما کشادن — معما حل کرنا —

معنی بیگانہ — وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہون — **صائب** —
صائب ز آشنائی عالم کنارہ کرد + ہر کس کہ شد بمعنی بیگانہ آشنا +

معنی پیچیدہ — وہ معنی جو آسانی نہ سمجھے جائین — **ملا منیر** — پانکی صفت مین
بوصفش معنی پیچیدہ بستم + طلسم بیڑہ اش پیچیدہ بستم + **مخلص کاشی** —
غیر انسان نیست عشقی قابل فتراک عشق + دیگرے زین معنی پیچیدہ سر بیرون نکرد +

معشوق روز بینوائی — معشوقہ روز بینوائی — وہ معشوق جو مفلسی بینوائی
مین سازگار رہو — **شفیع اثر** — بے وصل نیست عاشق چون رو دہد جدائی + باشد
خیال جانان معشوق بینوائی + **محمد قلی سلیم** — مفلس چو شدیم رو با و آوردیم +
معشوقہ روز بینوائی ست خدا +

معشوق خیالی — وہ معشوق جسکا ہر وقت خیال رہے اور تصور بندھا رہے
خان خالص — نباشد گر سر یاری ہا آن لاابالی را + کسے از دست ما نگرفتہ معشوق خیالی را

میم با غین

مغز خر خوردہ است — نہایت بیوقوف اور احمق ہے — **کمال اسمعیل** —
خلق گویند مغز خر خوردہ است + ہر کہ در احمقی تمام بود +

مغز در سر ندارد — بالکل احمق اور بیوقوف ہے — **ذوقی** — چہ فہمد نکتہ
اہل خرد را + ہر انکو مغز اندر سر ندارد +

مغز دار — صاحب مغز مقابل بے مغز — **طاہر وحید** — ندان سلعت
کہ از وصف لبت شیرین شود کامم + بدہ یارب زبان مغز داری ہمچو بادامم +

مغز بردن — بدماغ کرنا — بہت سا بولکر تنگ کردینا — **سعدی** —
مرغ الحان زہول و سیر بد + مغز ما برد و حلق خود بدرید +

مغز تر کردن — مغز تر کرنا — کسی اچھی بات کے سننے سے فرحت پانا **نظامی**
بگفتار شہ مغز را تر کنم + بگفت کسان مغز در سر کنم +

مغز دیدہ بر مژگان دویدن — آنسو بہنا گریہ و زاری کرنا **طالب آملی**
بگو تا خود چہ در خاطر خلیدست + کہ مغز دیدہ بر مژگان دویدست +

مغز روشن کردن — دماغ کو درست اور صحیح الفکر کرنا — **نظامی** —
چنان گویم این نامۂ نغز را + کہ روشن کند خواندنش مغز را +

مغز استخوان — وہ مغز جو ہڈی کے اندر ہوتا ہے — **باقر کاشی** — **شب**
تا سحر بستادہ یک پا در آتش + مغز قلم گداختہ در استخوان شمع +

مغز [illegible] — نہایت طاقت و زور سے کسی کام کو کرنا **سعدی**
[illegible] این منشور جسم ضعیف + کہ مغز شیر بر آرد چو دل ز جان برداشت +

مغز بوسیدہ — بہت ضعیف و سالخوردہ — **نظامی** — تو لے مغز بوسیدہ
سال خوردہ + ز گستاخی خسروان باز گرد +

مغلوبہ — آپس مین ملجانا دو لشکرون کا بوقت لڑائی کے **ظہوری** —
ز مغلوبہ گرد دیکر روے و پشت + دل و گردہ کو شد در جنگ و مشت +

میم با فاے

مفرد سوار — یکہ تاز جنگی سوار — لڑویا بہادر — **نظامی** — خبر داد عارض
کہ شش صد ہزار + بر آمد دلیران مفرد سوار +

مفرح دادن — مفرح رساندن — فراغت پہونچانا کام سے فراغت
دینا — **نظامی** — رحیلم بر فقش آورد آب را + عقیقم مفرح دہد خواب را +
ولہ — نشاط اندر آرد بخوانندگان + مفرح رساند بدانندگان +

مفرح گری — فرحت پہونچانا خوشی دینا — **ملا طغرا** در توحید — ندیدا ز
غمش تا مفرح گری + بقہقہ نیفتاد کبک دری +

میم با قاف

مقابل کوب — وہ شخص جو اپنے ہمسر کو پست کرکے بلند نہونے دے —
محسن تاثیر — ہر نقدی را مکافاتے مقابل کوب ہست + میخورد بر سکہ زر
تا سکہ بر زر میخورد +

مقری تسبیح — تسبیح کا امام جیلیا مرہ ہوتا ہی **محسن تاثیر** — محض شہرت
بہر منبری کس حجت نیست + ہمسے از مقری تسبیح اذان نشنیدہ ست +

مقراض گر — مقراض یعنے قینچی بنانے والا — **طاہر وحید** — چہ گویم
من از وصف مقراض گر + کہ نو شد مرا ریزہ ریزہ جگر +

مقنع انداز — برقعہ پوش پردہ دار — **میر خسرو** — شیرین کی تعریف مین —
کلہ دارست چون شاہان سر افراز + نہ بر رسم عروسان مقنع انداز +

مقابلہ کردن — روبرو کرنا — برابر کرنا **سنجر کاشی** — ضمیر پاک تو با دفتر

ضمائر خلق + اگر مقابلہ کردی جھندس تقدیر + بسان عکس در آئینہ منتقش دیدی + درو تصور خلق از نقیر و از قطمیر +
مقراض بر سر کسے راندن — نوازش کرنا - قدر و منزلت بڑھانا - عزت بخشنا - جمال الدین سلمان — آنکہ بخشیدش کلاہ و بر سرش مقراض راند + گر سرش بردہ نشاید سر ز حکمش تافتن +
مقراض زدن — مقراض کردن — قینچی سے کترنا کسی چیز کو - صحیفی شیرازی — بستند ملایک کمر از صدق و یقین + در خدمت شمع و فضول آنگین + مقراض باحتیاط زن اے خادم + ترسم سری شہید جھنجھل مین — اسماعیل ایما بسکہ نتوانم بیکبار از جوانی دل بریدن + میکنم مقراض سر موئے کہ میگردد سپید +
مقامر پیشہ — مقمر پیشہ — قمار کھیلنے والا — باقر کاشی — آن مقمر پیشہ را نازم کہ او + مہرہ ام در عین ششدر میزند +

میم با کاف

مکان علیا — ساتوان آسمان — ارا نشان واضح — ادریس را مکان علیا چو مفخر ست + وارد چنین برابر ما سری چہ اعتبار +
مکر باز — فریبی آدمی اور مکار — مولوی معنوی — بدرگی و فبلی و حرص و آز + چون کنی پنہان بشیلے مکر باز +
مکر بر آب زدن — رونا اور دوکر کسی کو فریب دینا — مولانا محسن تاثیر — عاقل فریب گریہ زاہد نمی خورد + این مکر تازہ ایست کہ بر آب میزند +
مکیدن — چوسنا — شیخ — تا نام شب وصل تو آید بزبانم + چون شمع لبم میمکد از ذوق دہن را +
مگس پراندن — بیرونقی و سردبازاری جنس تجارت کی - کلیم — کار کلیم با شد آنجا مگس پرانی + ہر جا کہ دل نیا رفتیم بین شمائل افتد +
مگس ران — چوری اور مورچھل جو مکھیان اڑانیکے لیے بناتے ہین - صائب — جلوۂ رنگین ندارد عاقبت ہشیار باش + شہپر طاؤس را آخر مگس ران میکنند +

میم با لام

ملک سیرت — ملک نہاد — اچھا آدمی - بھلا آدمی — نیک آدمی -
ملامت گر — ملامت کرنیوالا — مولانا مظہر — بر آشفت و بزد برابر و گو کشادہ زبان در ملامت گری +
ملا شدن آسان و آدم شدن مشکلے — یہ ایک مثل ہے - سیف الدین فوقانی — فاضل و ملا شدن آسان ترست + لیک مشکل تر بود انسان شدن +
ملکات فاضلہ چارگانہ — حکمت - شجاعت - عفت - عدالت
ملکات ردیہ ہشتگانہ — حسد - بغض - بخل - حرص - کذب - غضب - کبر - بیحیائی -

میم با نون

مَن را — مجکو فارسی مین مرا اسکا مخفف ہی - آصفی قلی خان — فی الحقیقت دشمنی من را چو ننگ آل نیست + ندیئی روئی مرا اندوست نیلا دہان +
منقار وقت و ساعت — گھڑی جس سے وقت معلوم کرین - محمد سعید اشرف — خوشوقت عالم از آفرینندہ و بستہ است + منقار وقت سلوت گردون کمینہ ست +
من بعد — بعد ازان - اسکے پیچھے — حافظ — من بعد چہ سود ار قدمی رنجہ کند یار + کز جان رمقی در تن رنجور نماندست +
منجنیق انداز — پتھر چلانیوالا — گولی مارنیوالا — سید رضا جاجی — سنگر کوٹ کے قلعہ کی تعریف مین — سه برون او ہمہ دیوان منجنیق انداز + درون او ہمہ حوران آفتاب لقا +
من در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال — یعنے مین کس خیال مین ہون اور میرے مقسوم کس خیال مین ہین — ہ — من در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال + کار سے کہ خدا کرد فلک را چہ مجال +
منقار گل — زبان جسکے ذریعہ کلام کرتے ہین — نظامی — جان تراشید بمنقار گل + نکہت خائیدہ بدندان دل +
منادی زدن — وہ شخص جو آواز ڈھول کے ساتھ منادی کرے - مولانا جامی — منادی زن منادی بر کشیدہ + کہ این عبری غلام منہ خریدہ +
منت بجان — منت بسر کسی کا لیے احسان ماننا - احسان قبول کرنا
منحصر شدن — بند او قایم ہو جانا کسی امر کا کسی شخص کی ذات پر - اسیری لاہجی — در مدح شیخ نور بخش — منحصر شد سہبری بر ذات او + مشور عرفان آیات او +
منزل کردن — کسی جگہ پر اترنا - مقام کرنا — فردوسی — سوم منزل آن شاہ آزاد مرد + لب دجلہ شہر بغداد کرد +
من ترازو — وہ سوراخ جو ترازو کی شاہین کے درمیان ہوتا ہی اور اسمین تاگا ڈالتے ہین اور تولنے کے وقت اس رشتہ کو ہاتھ مین پکڑ کر تولتے ہین — ملا طغرا — زمین کشش ہا در این جسم نزار + ترازوی بے من بود بر قرار +
منادی گاہ — جس جگہ پر منادی کیجائے — مولوی معنوی — در منادیگاہ کن این کار تو + بر سر راہے کہ باشد چار سو +
منزل گاہ — خاص مکان نزول کا — حافظ — کس ندانست کہ منزلگہ معشوق کجاست + اینقدر ہست کہ بانگ جرسی می آید +
منزل آراے — منزل کا آراستہ کرنے والا — میرزا صائب — فگندہ است حرا دور منزل آرائی + وگرنہ گنج بملک خراب نزدیک ست +

میم با واو

موج سراب - وہ پانی کی سی موج جو چمکتی ہوئی ریگ مین نظر آتی ہی - صائب - صائب از فرو دان باش کہ چون موج سراب + روبدریائے عدم می برد این قالبہا +

موش بعصارہ میرود - نہایت ضعف کی حالت مین کہا جاتا ہی - ظہوری - رسید کار بجائے ضعف و بے قوتی + کہ موش خانہ من راہ میرد بعصا +

موجدار - صاحب موج جسمین موج ہو - نورالدین ظہوری - درآب سخن نم آتشے بر بکار + کہ گردد نفس شعلۂ موجدار +

موج زار - مقام موج جس جگہ سے موج ظاہر ہو - عرفی - بحر مطلب تو جواہر شمار + بے اثر باد طلب موج زار +

موج گوہر - موج گہر - وہ موج جو موتی سے ظاہر ہوتی ہی میرزا بیدل - تا رنگ سخن بدل خلعت کیش ست + از غنچہ زبان خود چو سوسن ریش ست خبر پاس نفس از دل روشن مطلب + گوہر گرہ رشتۂ موج خویش ست + محمد قلی سلیم - چو دریا کا ... چہ بین در میانش + دل موج گہر تا آسمانش +

مور سوار - وہ چیونٹی جو بڑی ہوتی ہی اور لمبے لمبے پاؤن رکھتی ہی ظاہر ... در راہ مرکب وزین مردان کار + بود جمع یکجا چو مور سوار +

موے چون دستار - سر کے سپید بال - صائب - زآہ تو نامہ باشد نافہ چون دستار شد مویش + غریبی در جوانی آدمی را پیر میسازد +

موے مستعار - اوگے موباف جو عورتین اپنے سر کے بالونمین گوندھتی ہین طالب آملی - درچمن بے شبنم لطف تو آید در نظر + شاخ سنبل بے طراوت ہمچون موے مستعار +

موج خیز - مشہور لفظ ہی - صائب - در موج خیز گل چمن آرا نہان شدست آب از ہجوم سنبل و ریحان پدید نیست +

موے نرگس - وہ بال جو نرگس کے غنچہ کے ساتھ نرگس کے قلم سے نکلتے ہین اور پھول اسکے اوپر ہوتا ہی - عرفی - اگرچہ لیلی باغ ست لیک مجنون وار نہادہ بر سر ہر موے آشیان نرگس +

مور ہمان بہ کہ نباشد پرش - مثل ہی چیونٹی کے جب پر نکلتے ہین تبھی جلد مر جاتی ہی

موئی خاف - بواو مجہول - قبلے ہندی وفلاے عجم نام ایک طنبور کا ہی جو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور کے ساتھ تھا بادشاہ اسکو بہت عزیز رکھتا جب ایک جگہ سے دوسری جگہ بیجاتے تو اُس طنبور کو تخت رواں پر رکھکر لیجاتے اور علم اور نقارہ ساتھ ہوتا امراے دربار اسکی تعظیم بجالاتے سنجر کاشی نے بادشاہ کے قصیدہ مدحیہ مین اس طنبور کی نسبت ایسا لکھا ہی - سنجر کاشی - ... داست کرنش و تسلیم زان موئی خاف + کہ شاہ چون طنانش گرفتہ در دامن + دگر کہ دامن شاہنش صدف بود شاید + کہ جہان فشاند زنشان زعمر دایہ باد ملا

موشگاف - صاحب عقل و ہوش باریک بین نکتہ فہم سخن سنج - صائب - ازلی موشگافم شانہ پشت دست میخاید + بگرد مے کے رسد ہچون صبا بر باد پیمائی +

موج ریگ - ریگستان کی موج کہ ہوا سے ہمیشہ اسکی صورت بدلتی رہتی ہی - صائب - گرفتار محبت روی آزادی نمی بیند + کہ موج ریگ زنجیر ست بر دیوانۂ صحرا +

موے کلک - موقلم - مصورونکا قلم کہ جس سے وہ مصوری کا کام کرتے ہین - میرزا بیدل - مصور جلوہ نتوان دہد نقش میانش را + گر از تار نظر سازند موے کلک تحریرش +

موزہ و گل - درماندگی و پابندی - اوحدالدین انوری - تا دی مثل و مثل موزہ و گل بود + اکنون مثل و مثل موئے و خمیر ست +

موجزن - موج مارنیوالا دریا - نورالدین ظہوری - موجزن دریائے عصیان ناخدایم حیدر ست + بادبان کشتی ما دامن پیغمبر ست +

مورچہ بے زدن - داڑھی کے بالونکو بیخ سے نکلوا دینا - نورالدین ظہوری - در عشوہ فروختن روا جنبش نماند + بر کشور دین و دل خرا جنبش نماند + آورد بلشکر لبش مورچہ + جز مورچہ بے زدن علاجیش نماند +

مور در پیراہن ریختن - بیقرار و بے آرام کرنا - ناظم ہروی - فلک را دید صاحب نفس و مغرور + ز انجم ریخت در پیراہنش مور +

مور در طاس افتادن - مبتلا ہونا کسی مصیبت مین پھنس جانا نکلنا مشکل ہو جانا - محمد قلی سلیم - چیست در قید فلک حال خلایق دانی + مورچندے کہ گرفتار طلسم طاس اند +

مور میان - معنے میان - معشوق کی تعریف مین بولتے ہین ابوطالب کلیم - با مور میانی سرو کار ست دلم را + کو خرمن آرام سلیمان زمیان برد +

موزہ بدریا آوردن - مضطرب و سراسیمہ ہونا - میر خسرو - اگر سرمایۂ شاہی وقار ست + ستہ آن باشد کہ چون کوہ استوار ست + بہر کارے سنیارد موزہ دریاے + بہر بادی نجنبد چون خس از جاے +

موش در انبان داشتن - چوہے کو غلہ دان ہین رکھنا اپنا نقصان کرنا شرف الدین شفائی - خدایگانہ آن بد سگان وبہ باز + کہ دارم از حیلش موش غصہ در انبان + نہاد شیشۂ تزویر را بطاقچہ + کہ کوتہ است از و دست حیلۂ شیطان +

موش دندان - ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہی نقش جسمین چوہے کے دانتونکی طرح ہوتے ہین سنجاف موش دندان بھی اسکو کہتے ہین - سعید اشرف - باسواد شب نیاطن صبح تا مزوج شد + دامن صحرا سجاف موش دندان بافتہ +

موکب روان - نوکر چاکر خادم جو سواری کے ساتھ ہون - نظامی - بہار و نیش خضر و موعظی دوان + مسیحا چہ گویم ہو کب روان +

موم برافروختن - شمع روشن کرنا - نظامی - نیو شندہ از گرمی شاہ روم + بروغن زبانی برافروخت موم +

موبرآوردن زبان - بات کرنے سے عاجز ہوجانا - حکیم زلالی - نہ بس
گفتم سخن خوناب گردید + زبانم موبرآورد و بفہمید +
مواز کف برآمدن - بہت مدت گذر جانا اور مقصود حاصل نہونا - کمال اسمعیل
مو برآمد ز کف و زلف تو نامد بکفم + زین چنین بخت کہ من دارم و زین خو کہ تراست +
موبراندام خاستن - بدن برخاستن - بدن پر بال کھڑے ہوجانا
بسبب بیماری یا صدمہ کے - میر خسرو - سخن ز خاستن خط مشکبار تو گفتم +
بخاست موے براندام نافہاے خطا - سعدی - راست چون بانگکس
از دہن برخاست + خلق را موے بر بدن برخاست +
مو بربستن - آمادہ و مستعد ہونا کسی امر یا واسطے چلنے کسی سمت کے - نظامی
بسر چلیلے فتنہ بر بست موے + سوے تاجگاہ تو آورد روے +
موتراشیدن - بال کترانا یا منڈانا - محمد طاہر - ز دور ساختن ابرام سفلہ
گردد بیش + کہ زود رستن مو از پے تراش بود +
مودرآسیا سفید شدن - باوجود بوڑھے ہونے کے بیوقوف ہونا -
محمد قلیم - پیرم و طفل خندہ بتدبیرم کنند + چون صبح موی ما شدہ در آسیا سفید +
مو درمیان نگنجیدن - نہایت محبت و اختلاط ہونا بے تکلف دوستی ہونا
ہ باکم نسبت ست زلفش را + بلکہ مو درمیان نمی گنجد +
موستردن - بالوں کو مونڈنا - آرزو - قلندر کے شود منعم باین زینت
قریبہا + سرکارے ندارد با ستردن موے چینی ہا +
موکشادن - سر کھولکر ماتم کرنا - آرزو - کنون کہ روز سیہ خلق را بہ پیش
آمد + توہم بماتم عشاق خویش مو بکشا +
موگرفتن - موکشیدن - مشہور الفاظ ہین - علی خراسانی - ہرکس بقدر
خویش ازان زلف بہرہ یافت + مشاطہ سعی کرد و بے شانہ مو گرفت - کمال خجندی
شوق لبت ببیکہ و اش برد موکشان + پیر کہ مرید ہمہ سال مو گرفت +
موج سرمہ - سرمہ کی دھاری - میرزا بیدل - چو موج سرمہ نہام تحجم
خوش نگہان + ز حلقہ رم آہو طلب سراغ مرا +
موئی نگاہ - تیز نگاہ جو لائق دیکھنے انوار تجلیات الٰہی ہو - ابن شمع
رخ انعام نو درست بہ بینید + موئی نگہان آتش طور ست بہ بینید +
موے ژولیدہ - پریشان بال - صائب - نیست از فوطہ ربایان
جہان پروایش + موے ژولیدہ خود ہر کہ بسر می بندد +
موے پیالہ - باریک دراز یعنی بال جو چینی کے پیالے مین پڑجاتا ہے
اور مانع اسکی آواز کا ہوجاتا ہے
موے دیدہ - وہ ناپدید بال جو آنکھوں مین پیدا ہوجاتا ہے اور ہند مین
آنکھ پروال کہتے ہین اس بیماری سے انسان بہت تکلیف اٹھاتا ہے - مولوی معنوی

بود آدم دیدۂ نور قدیم + موے در دیدہ بود کوہ عظیم +
موے کلاہ - وہ سموری و قاقمی تیغہ جو ٹوپی کے گرد لگایا جاتا ہے - سالک
یزدی - دو شیشہ آمد آن مہ خود سیاہ مست + صد فتنہ می چکید ز موے کلاہ او +
مویہ - نوحہ و گریہ و بکا و ماتم اور مویہ گر نوحہ گر - بابا فغانی - برخیز مویہ گر
کہ زاری دم مسیح + این صوت جانگداز کشیدن چہ فائدہ +
موشک دوانی - فتنہ انگیزی و خرابی - وحشی - بتاراج برگ دہقان
ز ہر سو + کند موذی باد موشک دوانی +
موم دلی - نرم دلی اور رحم - طالب آملی - چنان ز عشق کم آزار
گشتہ ام طالب + کہ شیشہ موم دلی یاد گیرد از سنگم +
مومی - مومین - جس چیز کو موم لگایا گیا ہو چنانچہ موم جامہ وغیرہ - محمد سعید
اشرف - باتریا سے سودان چرب نرمی بکنم + جامہ مومین بود سبب باز [illegible]
موے بینی - وموے دماغ و موے زیاد و موے لب وہ شخص مکروہ و نامرغوب
جو مخل صحبت اور سبب بیدماغی ہو - طاہر غنی - نباشد بے ترک زلفی
سرنوشیدن شکم + کہ بے نافہ باشد موے بینی بیدماغان را - حلیم - بوی گل ست
موے دماغ ضعیف من + ناصح مدہ ز صندل خود درد سر مرا + صائب
دیدۂ آئینہ ما جوہر بود موی زیاد + پاک کن چون صوفیان از علم رسمی سینہ را +
قدسی - برخیز شوق از جہان بیرون شو + موے لب روزگار بودن تا کے +
موچیدن بر چیزے - زینت دینا کسی کو - مسیح کاشی - دست آن قادر
نقاش بنازم کہ ز صنع + خوش بطرحے عجبے چید بران ابرو موے +
موے چینی و موے کاسۂ چینی - وہ بال جو چینی کے برتن مین آجاتا ہے
میرزا بیدل - شکست خاطر روشن ضمیران چارہ نپذیرد + کہ موے کاسۂ
چینی بود مشکل تراشیدن +

میم با ہاے ہوز

مہر نبوت - وہ نقش جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے دوش
مبارک پر تھا - ظہوری - خاک کربلا کی تعریف مین - چو این نقش مہر نبوت
گرفت + شباہت بمہر نبوت گرفت +
مہر طلعت و مہر فروغ - مہر اندود - محبوب کی تعریف مین - والہ ہروی
کے چمن دلپذیر ست چون آرزوی مہر اندود نیست + نرگسے شگفتہ چون آن چشم خواب آلود نیست
مہرۂ گیسو بند - یعنی گیسو بند یہ ایک مہرہ سیاہ رنگ ہوتا ہے جو دفع نظر کے
لیے اطفال کے بالون مین پرو رکھتے ہین ہند مین نظر بٹو اسکو کہتے ہین
مہر انبار - وہ تعویذ جو لکڑی پر لکھکر غلہ کے خرمنون مین رکھتے ہین تاکہ دشمن کے
تصرف سے محفوظ رہے مہر خرمن بھی اسکو کہتے ہین - مفید بلخی - ندست برد
خزان ایمن ست گلشن حسن + کہ خال روے تو مہر ست خرمن گل را +

مہر دار — صاحب مُہر جسکی تحویل مین بادشاہی مہر ہو اور نگینہ جسمین نام کندہ ہو
طالب آملی — چو مُہر تو دارم چہ حاجت بمہرم + مرا مہرداری بہ از مُہرداری +
مہر پرور — مہر پرورد — مہر گسل — مہرور — مشہور الفاظ ہین — حافظ
خورشید خاوری کند از رشک جامہ چاک + گر ماہ مہر پرور من در قبا رود +
نظامی — نبرده بوانی جوانمرد بود + کہ روشن دلش مہر پرورده بود + ظہیر فاریابی
نماز خفتن مست و خراب و لایعقل + در آمد اندرم آن ماہ روی و مہر گسل +
سعدی — چو طفلی کہ ز آتش ندارد خبر + نگہ داردش مادر مہرور +
مہرۂ صفیر — سنکھ جو بجایا جاتا ہی — سالک یزدی — سبہ پردۂ دل خود بسکہ
نالہ پیچیدیم + بسان زہلاک دلم مہرۂ صفیر بود +
مہرۂ مار — وہ مہرہ جو سانپ کے سر مین سے بہم پہونچتا ہی — حافظ — گر چنین
در حلقہ پیچ زلف افعی بنداو + مہرہ نتوان بردن آسان ای دل افسونی بدم —
مہد بوس — تعظیم و تکریم — نظامی — نہادند نامش پس از مہد بوس +
بفرمان اسکندر اسکندروس +
مہرۂ تریاک — زہر مہرہ جو مشہور چیز ہی — میر حسن دہلوی — مہرۂ تریاک را
بسیار عزت می نہند + تو از آن لب مہر بکشا مہرۂ تریاک چیست +
مُہر وصل — وہ مہر جو دو کاغذون کے جوڑ پر لگائی جاے — محسن تاثیر —
مانند مُہر وصل سند سپر اعتبار + ما مہر خامشی بلب خویشتن زنیم +
مُہر سلیمان — یہ ایک نگینہ تھا جسپر اسم اعظم کندہ تھا اور اُسی کی تاثیر سے دام
و دد و وحوش و طیور و عناصر جن و انس حضرت سلیمانؑ کے حکم مین تھے — محمد قلی سلیم
ز دست رفت دل و در پے شراب اُفتاد + فغان کہ مہر سلیمان ز کف در آب اُفتاد +
مُہر کردن — مہر لگانا — بند کرنا — صائب — گرچہ سنگ و تیغ را از مژگان او
کرد ست مہر + بوے خون می آید از چاہ زنخدانش ہنوز —
مُہرہ از کف بیرون فشاندن — مغلوب ہونا اور سرمایہ ہاتھ سے دینا
نظامی — سپہر از کمین مہرہ بیرون جہاند + ستارہ ز کف مہرہ بیرون فشاند +
مہرہ از کمین بیرون جہاندن — غالب آنا اور مدعا پہ پہونچنا —
مہرہ برچیدن — بازی کا ختم ہونا — صائب — ریخت چون دندان
اُمید زندگی بیحاصل ست + میرسد بازی بآخر مہرہ چون برچیدہ شد +
مہرہ در طاس اُفتادن — مشتہر ہونا کسی امر کا عام و خاص مین شاہان کے
وقت ایک طاس اور مہرہ ہفت جوش سے بنایا جاتا تھا بادشاہ کی سواری
کیوقت مہرہ طاس مین ڈالاجاتا تو توپ کی سی آواز ہوتی اور لوگ خبردار
ہوجاتے کہ بادشاہ سوار ہوا — حکیم نزاری — صداے عشقم از صندوق
گردون + بر آمد تا فتاد این مہرہ در طاس +
مہرہ در ششدر بودن — بند ہونا مہرہ کا بازی مین —

مہرہ در گردن جمع شدن — ٹوٹ جانا گردن کا —
مہرہ ریختن — مہرہ پھینک دینا بازی کھیلنے مین کھیلنا ترک کرنا — حافظ
من مہرۂ مہر تو نریزم + الا کہ بریزد استخوانم +
مہرۂ گلین — کرہ زمین کا — انوری — چون گرد در آب جوید این مہرۂ
گلین + گر باز دارم از قطرۂ اشکبار دست +
مہم یکرو کردن — تمام کرنا اور سرانجام دینا کام کا اور فارغ ہونا — ظہوری
کار خود از ہر طرف امروز یکسو میکنیم + وصل با مردن مہم خویش یکرو میکنیم +
مہتاب بگز پیمودن — ناممکن کام کرنا —
مہر سجدہ — مہر نماز — خاک کربلا کی ٹکیا جو شیعہ امامیہ مذہب کے لوگ نماز
کیوقت سجدہ کی جگہ پر رکھ لیتے ہین اور سجدہ اسی پر کرتے ہین — محمد قلی سلیم —
وجود خاکی ما مہر سجدۂ ملک ست + بحیرتم کہ مشیت درین چہ دید خدا +
مہر نامہ — وہ مہر جو خط پر لگائی جاتی ہی — غنی — ز مہر نامہ اش گر دید
معلوم + کز و ہر کس کہ دور اُفتاد داغ ست +
مہرۂ زدہ — وہ مہرہ جو بازی مین حریف مارے — حسن بیگ انیسی — مانند
مہرۂ زدہ ام دست روزگار + از عرصۂ وصال تو بیرون نشاندہ است +
مہمان خانہ — مہمان کدہ — مہمانسرے — مسافرون اور مہمانون کے
رہنے کا مکان — سعدی — ز قدر و شوکت سلطان نگشت چیزی کم + ز التفات
بمہمانسراے دہقانی + ابوطالب کلیم — سراے جہان چیست مہمان کدہ +
کہ جودش درا و میہمان آمدہ + ذوقی — سنیر ادآنکہ ماند زد نشانہ + کتاب
د مسجد و مہمان خانہ +
مہمل کدہ — عالم دنیا جو فانی محض ہی — فوقی یزدی — ایکہ مست ساغر
ہوشے درین مہمل کدہ + رو کہ دارد روے تو غمہاے عالم بیشمار +
مہر آلہی — خدائی مہر — ملا مفید بلخی — باشد اقبال دگر حسن خط خوبان را +
لب یاقوت بتان مہر آلہی باشد +

میم با یاے —

میان پا — میان پاچہ — شلوار و ازار یعنی پاجامہ اور شرمگاہ عورت —
حکیم شفائی ہجو مین — بہ بذلہ گفت بداماد ہر چہ خواہی ہست + در آستین میان
پاے دخترش تیار + میرم سیاہ میلم بمیان پاچہ او بیش کشد + زیرا کہ
میان پاچہ نرگس تنگ تر ست +
میل طلا — سونے کے کڑے جو عورتون کے ہاتھون مین پہنائے جاتے ہین —
سونے کے کنگن بھی اسکو کہتے ہین — محمد سعید اشرف — در دست یار میل
طلا خط کوفی ست + نقش و نگار رنگ حنا خط کوفی ست +
مے بَرنا — شراب جو رسیدہ ہو مقابل شراب کہنہ کے —

میر شب — محتسب شحنہ کوتوال رات کا گشت کرنیوالا — طاہر وحید — چون رود ہر کس بکارے من بدزدی میروم + دیدہ ام بہتر ز ماہ چاردہ میر شبے +

می بر دست — می بر کف — ہاتھ پر شراب — میر معزی — می دینار گون چون آب حیوان باد بر دستت + کہ مجلس گاہ تو خرم چو نزہتگاہ رضوان شد + حافظ — دیدمش دوش کہ سرمست دخلمان میرفت + جام می بر کف و در مجلس رندان نشست +

میر سلاح — سلاح خانہ کا داروغہ — میر خسرو — چون فرس ا مسار با آخر سپرد + میر سلاح اسلحہ اپیش برد +

میل گنبد — کلس طلائی جو گنبد پر نصب کیا جاتا ہے — سالک قزوینی امام موسی رضا علیہ السلام کے روضہ کی تعریف مین — دیدہ شد لبریز بینش روشنان چرخ را + تا بمیل گنبدت افتاد چشم آسمان +

میخوار — میخوارہ — شراب پینے والا — حافظ — میخوارہ و سرگشتہ و رندیم و نظرباز + وانکس کہ چو ما نیست درین شہر کدام ست +

می شکر — قند سے شراب جو ہند مین کھینچی جاتی ہے — طالب آملی — مگو کہ بادۂ انگور دردسر دارد + کہ آب غورہ شرف بر مے شکر دارد +

می کافور — وہ شراب جسمین رفع حرارت کے لیے کافور ڈالا گیا ہو —

میر بار — دربار کا داروغہ جسکی معرفت لوگ دربار مین حاضر ہون — میر حسن دہلوی — گفتمش اے میر بار قصہ شہر آشناہ + حال غریبان بگوی نوبت ایشان رسید +

میر شکار — شکاریون کا افسر — ظہوری — بہ من خیال میر شکاری حرام باد + در صید باد رشتہ زپائے مگس گسستم +

میراث خوار — وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اسکے متروکہ مال کا حقدار ہو — ظہوری — بقرار ازان ست دل بیقرار + کہ دارد بسان تو میراث خوار +

مینا کار — وہ شخص جو مینا کا کام بنا سکتا ہو — طاہر غنی — شیشہ ام تسب از بسکہ بر دیوار زد + کرد مینا کار آخر خانہ خمار را +

مے شیراز — شراب شیراز کی — محمد قلی سلیم — در صفاہان نتوان بے مے شیرازی بود + اہل دریا ہمہ محتاج آب نہرند +

میخ دوز — بہت مضبوط اور استوار — صائب — اگر نہ کوہ وقار تو پا فشرد براو + چرا شدست چنین میخ دوز جرم زمین +

میر مجلس — مجلس کا مالک و صاحب مجلس — خواجہ آصفی — میر مجلس ہمرا با دہ بدستور دہد + نیست دور یکہ قوی حیف نماید بضعیف +

مے کشش — می کہنہ — پرانی شراب مقابل شراب بنا کے — درویش والہ ہروی — والہ ایہم شد جہان ست سخن + دم مے کہنہ نشاء برنا نیست +

میر آتش — توپخانہ کا داروغہ — آرزو — لشکر اہل سخن را خدم + آرزو میر آتشم شیخ آندی ست +

میر آتش — خوان سامان — باورچی —

میش مرغ — ایک آبی پرندہ کا نام ہے جسکو چرغال بھی کہتے ہین —

میم مطوق — کنایۃً مہر و مقعد — نظامی — آنچہ درین حال صفی ست + میم مطوق الف کوفی ست +

میدان سنگ — قزوین مین ایک مقام کا نام ہے — محمد قلی سلیم — باد قزوین در دلم بگذشت و از ہندوستان + شیشہ ام میدان گشید و جست تا میدان سنگ +

میل فرسنگ — نشان میل کا جو پختہ شاہی سڑک پر بناتے ہین اور ہندسہ تعداد میل کا اسپر لکھا ہوتا ہے — محمد قلی سلیم — در بیابان شوق چون مجنون + گرد باد ست میل فرسنگم +

مینا رنگ — سبز رنگ — میرزا صائب — این چہ لطف ست کہ چون سرد شود مینا رنگ + از بغل گیری آئینہ تن سیمینش +

میر عدل — عدالت کا داروغہ — ابوطالب کلیم — ستم در عہد گاہش میر عدل ست + سر زلف بتان زنجیر عدل ست +

میر منزل — لشکر کے قیام و کوچ پر جو داروغہ مقرر ہو — طالب آملی — از ہمہ عرج ماند مام ہمت + ہرتاختہ میر منزل ما +

می آشام — شراب پینے والا — ابوطالب کلیم — مے آشام غمت پیمانہ و ساغر نمیدارد + بجز بنجالہ براب ساغر دیگر نمیدارد +

مے بے احتساب خوردن — بغیر حد شرعی کے شراب پینا — حسن بیگ رفیع — از عشق بے مشقت لذت نمیتوان یافت + می را نگو ندانم بے احتساب خوردن +

مے را بآب قند کشیدن — شراب شربت مین ملا کر پینا — محمد قلی سلیم — شراب اے گل رعنا نہفتہ چند کشی + بپیالہ نوشی و مے را بآب قند کشی +

مے برداشتن — شراب پینا — حکیم فردوسی — شب او ز مرد آمد و ماہ دے + ز گفتن برآساو برداری می +

میخانہ بر سر کشیدن — ہر وقت شراب کے شغل مین رہنا — سالک قزوینی — جنون خوش میکند دیوانہ را + کہ بر سر میکشد میخانہ را +

می در گریبان کردن — زبردستی سے شراب پلانا — سالک یزدی — ساقی بیباک میخواہد کہ مستانم کند + تو بہ ام را بشکند می در گریبانم کند +

میستان — شرابخانہ — زلالی — گل رویش گداز مغز خورشید + میستان لبش بالغز امید +

میان بستن — کمر باندھنا مستعد ہونا کسی امر پر — طاہر غنی — آن شوخ بقتل من دلخستہ میان بست + تا در مرثیہ ام معنی باریک تو ان بست +

میان بکردار کمان کردن — جھک کر تعظیم کرنا — میر معزی — گر بغفور فرستی ز غلامان سپہی + فغفور بجیپال فرستی ز سو لدران نفری + ہر دو آیند

میان کردہ بگرد اکمان + پیش تو بستہ بخدمت بمیان بکمری۔
میان دادن — قوت دینا امداد کرنا — بابا فغانی — تو میان دہی وگرنہ بخیال درنگنجد + کہ چنان کمر کہ دانی من بے ادب کشایم +
میدان دادن — جگہ خالی کرنا واسطے کسی کے ازروے تعظیم — صائب — سہل باشد بند کردن تاختی دربیستون + پیش برق تیشۂ من کوہ میدان میدہد +
میدان بسر درآمدن — آخر ہونا عمر کا —
میدان طرح دادن — جلدی اور تیز روی کرنا — صائب — شبعلہ بیتابی دل ہر کہ سوار است + میدان فنا طرح تواند بشہ داد +
میر چوپان — مہتر و رئیس شبانان و خطاب میر حسن چوپان پدر خواجہ ویس ممدوح خواجہ سلمان — جمال الدین سلمان — پیش زین چون گلہ در صحراے گیتی مردمان + خویشتن را گرگ یکدیگر ہمی پنداشتند + چون نبود این گلہ را از حفظ چوپانی گریز + میر چوپان را بچوپانی برو بگماشتند +
میر سامان — خانساماں جسکے تعلق متفرق کام کسی امیر یا بادشاہ کے ہون اور افسر یا ورچیون کا — ملا آفرین لاہوری — گرچہ خط راہ تبسم بلبش تنگ گرفت + میر سامان نگہ عشوہ طراز ست ہنوز +
میر دیوان — نائب و پیشکار کچہری — محمد جان قدسی — چون سلیمان خوامت شاہا کہ ارباب نظر + بر درت میدہ چون سلیمان میر دیوان یافتہ +
میغ بستن — بادل پیدا ہو جانا — نظامی — ز تاب نفس بر ہوا بست میغ + جہان سوخت از آتش برق تیغ +
میل در چشم کشیدن میل در نظر کشیدن — نابینا کرنا۔ اندھا کر دینا — حافظ — آنکہ روشن بد جہان بینش بدو + میل در چشم جہان بینش کشید +
صائب — سیر چشمی بنظر میل کشد ہمت را + بے نیازی بجگر داغ نہد احسان را +
میل در سرمہ زدن — آنکھوں مین سرمہ ڈالنا — نظامی — چو در سرمہ زد چشم خورشید میل + فرو رفت گوہر بدریاے نیل —
مینا شکستن — شیشہ یا صراحی توڑنا — میرزا بیدل — ساقی امشب چہ بلا ریخت بہ پیمانۂ ہوش + کہ شکستم بدل از قلقل مینا مینا +
میکدہ — شراب خانہ — ذوقی — تا قیامت ماند اندر اضطراب پیچ و تاب + میکشی کو میخورد زین میکدہ جام شراب —
میخ کدہ — دار الضرب —
میردہ — گانون کا مالک یا زمیندار —
میر سپاہ — فوج کا بخشی —
میر قافلہ — کاروان کا سردار — صائب — عشق ست میر قافلۂ عالم وجود + چیزی میان تہی جرس کاروان اوست +

میل سرمہ — جس سے سرمہ آنکھوں مین ڈالتے ہین — فرید لاہوری — میل میل سرمہ دان سے کیون ہی چشم یار کو + بن عصا چلنا ہی بھاری مردم بیمار کو +
مینا خانہ — شیشہ خانہ — آرزو — زود مینا خانۂ افلاک را برہم زند + پیش چشمت دل شکستن بازی طفلانہ بود +
مے انگوری — مے تاکی — مے عنبی — وہ شراب جو انگور سے نکالی جاتی ہی —
مے پیماے — شراب پینے والا — نصیرائی بدخشانی — زمی خوردن ندارم انبساطے + دران مجلس کہ می پیماے من نیست +
می دینار ی — می قرمزی — اقسام شراب مین — میر معزی — پوشید بلغ جامہ زنگاری + جامی بیار پر مے دینارے + نظامی — نشاط مے قرمزی ساختند + بساط ہم از قرمز انداختند +
مے سہ منی — ایک قسم تیز شراب کا ہی کہ تین من شراب کو آگ پر جوش دیتے ہین ایک من اُس سے خشک ہو جاتی ہی تو کام مین لاتے ہین —
میان خالی — مفلس غریب نادار — مسیح کاشی — اگرچہ نیست چو من درجہان میان خالی + گر از میان بروم میشود جہان خالی +
میراثی — جو کسی کے ورثہ کا مستحق ہو —
میرزا کبیری — ایک قسم عمدہ خربزہ کا ہی — محسن تاثیر — کس را نبود چو طفل سیری + از لذت میرزا کبیری +

چوتھی فصل

اصطلاحات اُردو کے بیان مین

میم با الف

ما بہن کرنا — کسی کی مان بہن کو گالی دینا —
مات کرنا — شطرنج کی بازی جیتنا —
ماتھا پھوٹنا — درد سر ہونا —
ماتھا پیٹن کرنا — خاکساری سے سلام کرنا —
ماتھا رگڑنا — سجدہ کرنا — حد سے زیادہ منت و سماجت کرنا —
ماتھا مارنا — سر مارنا کسی کام کے لیے —
ماتھے جانا — الزام عاید ہونا — سر لگنا — سر پڑنا —
ماتھے مارنا — کسی کو کوئی چیز ناراضی کی حالت مین دینا —
ماٹی مین رلنا — جسم کا فنا ہو جانا — خاک مین مل جانا — قطعہ از مولف — دوستو فانی سراے دہر مین + آج جو آیا ہی وہ کل جائیگا + جسم جو پیدا ہوا ہی خاک سے + ایکدن مٹی مین وہ رل جائیگا —
ماچھی مینا — قصاب کی اصطلاح مین بیس پیلہ ماچھی آسرا شمارہ روپیہ —

مادر خواہی کرنا — کسی کو ماں کی گالی دینا۔

مارا پڑنا — قتل کیا جانا — مارا جانا — آتش — مارا پڑا مین جنبش لب سے یار سے + رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا +

مار اُتارنا — مار ڈالنا — مرنے کے قریب کر دینا — تباہ و برباد کر دینا۔

مارا جانا — قتل ہونا — تباہ ہونا — برباد ہونا — ؎ جائیگا جو کوچہ سفاک مین + ایکدن بے موت مارا جائیگا —

مارا مارا پھرنا — مارے مارے پھرنا — واہی تباہی پھرنا — خراب حالت مین پھرنا — میر — جو مر رہے ہین اُنپر اُنکا نہین ٹھکانا + کیا جانیے کہان وہ پھرتے ہین مارے مارے +

مارا مار کرنا — محنت و جانفشانی کرنا — غضب کی حالت مین ہونا —

مار پڑنا — زد و کوب ہونا — پٹنا — کوئی مصیبت پڑنا —

مارتے مارتے بھورکر دینا — مارتے مارتے صحیح کر دینا —

مارتے مارتے گٹھری کر دینا — بہت سا مارنا —

مار رکھنا — مار لینا — کسی کے مال کو ناجائز طور پر دبا لینا — فریفتہ کرنا — موہ لینا — فریب مین لانا — میر — عالم کو مار رکھا ہی باقد گوز پشت + زاہد یہ کاٹ پر تری تیغ دو نیم کا +

مار کھا جانا — دھوکے یا فریب مین آجانا —

مار کھانا — پٹنا اور فریب سے روپیہ کمانا —

مارنا — کسی کو زد و کوب کرنا —

مار ڈالنا — کسی کو قتل کرنا —

مار مرنا — کسی کو مار کر مر جانا —

ماس نوچنا — کسی کو نہایت تنگ کرنا —

ماش مارنا — ماش کے دانون پر سحر پڑھکر مارنا — سیار علی — ملگئی گر کوئی بنگالے کی جادو ماش تھین + بھیڑ بن جاؤگے مارے گی جو جادو ماش تھین +

ماشہ تولہ ہونا — ایک حالت پر قیام نہ رہنا — ؎ — کل رحم بین اگر تھا تو بس ہی غضب مین آج + ماشہ گھڑی مین تولہ ہی دلدار کا مزاج +

ماکھو دوڑنا — ایک بات کا جلد مشہور ہو جانا —

مانکے پیٹ سے لیکر نہین کوئی آتا — ہر ایک چیز دنیا مین آکر حاصل کرتا ہی انسان ماں کے پیٹ سے کوئی چیز لیکر نہین آتا —

مال اُڑانا مال مارنا — دولت حاصل کرنا — خوتین کھانا — عیش کرنا — آتش — سلف ہی کمون کے پہرون ہند بھلایا یار کو + مال مارا ہمنے لوٹا دولت بیدار کو +

مالا مال کر دینا — نہال کر دینا — دولتمند بنا دینا — حکیم انور لاہوری — خدا محکوم کو حاکم بنائے + خدا مفلس کو مالا مال کر دے +

مال چکھنا — مال حسب المدعا صرف کرنا — ؎ باقی رہو نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا + چکھا غم دلدار نے سب مال ہمارا +

مال چیرنا — مال ہضم کر جانا — غبن کرنا — غصب کرنا — خیانت سے لینا —

مالش کرنا — ملنا — جلا دینا — صفا کرنا —

مال کٹنا — چوری جانا — لٹ جانا — مال کا کثرت سے فروخت ہونا —

ماما بخشیان کھانا — پکی پکائی کھانا — خیرات کی روٹیان کھانا —

مان ڈھنا — غرور جاتے رہنا —

مان رکھنا — بھروسا رکھنا — عزت و آبرو قایم رکھنا — نعتیہ مؤلف — دین و دنیا مین یا رسول اللہ + ہم فقط تیرا مان رکھتے ہین +

مان مرجانا — فخر جاتا رہنا — عاجز ہو جانا —

مانگ اُجڑنا — عورت کے خاوند کا مر جانا — بیوہ ہو جانا —

مانگ بھرنا — کنگھی چوٹی کرنا —

مانگنا — سوال کرنا — طلب کرنا —

ماننا — قبول کرنا پذیر کرنا —

مانگ بھری ہونا — سہاگن ہونا خاوند والی ہونا —

مانگ پٹی مین لگا رہنا — بناؤ سنگار مین مصروف رہنا —

مانگ تانگ کر کام چلانا — اِدہر اُدہر سے کام چلانا گھر کا مال صرف کرنا

مانگ چیرنا — ازالہ بکر ہونا —

مانگ نکالنا — چوٹی کے بالونکو سنوارنا —

ماتمت مچانا — شور و غل مچانا —

مائیون بیٹھنا — شادی کے دن قریب پہونچنا اور دولہا دلہن کا اپنے اپنے گھر مین میلی کچیلی یا زرد پوشاک پہن کر بیٹھنا —

مال مست — مالدار و بے پروا — ؎ — مال مین ہین مست انسان مالدار + عاشقان حضرت حق حال مست +

ماچا توڑ — کاہل سست آدمی جو ہر وقت چار پائی پر پڑا رہے —

مارا مار — کشا کش — دھکا پیل — رشک — کوچہ گیسو مین کیون جاؤن مین سودائی نہین + پیچ ہی اندھیر ہین غوغا ہی مارا مار ہی +

مال تال — اسباب سامان روپیہ پیسہ — میرزا برق — راہ عدم مین کوئی کسی کا نہین معین + خالی ہین مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ +

مائی کا لال — اپنی ماں کا پیارا بیٹا — سورما بہادر — عاہد — بھلا آدمی —

مارتے خان — بہادر رستم وقت —

ماکا دودھ — شیر مادر — حلال چیز —

مال زادہ - حرام کا بچہ پیشہ دار عورت کا بچہ -

مانگ جلی - بے نصیب رانڈ بیوہ عورت - جان صاحب - دل جلی مانگ جلی کوکھ جلی ہون بنو + کیا ہوا منھ سے نکلتا جو دھوان رہتا ہی +

میم با باے موحدہ

مبارک سلامت ہونا - شادی کے موقع پر بدھائیان ملنا -

میم با تاے مثناۃ

مت ماری جانا - عقل اور ہوش جاتے رہنا - نظیر - سنگپٹ کو بھاری اگر اسواری گئی ہی + تو ان بھی لگے ہاتھ یہی خاری گئی ہی + سنتے ہین کہ تھی ہولی بہار بکی گئی ہی + لو دیکھو بڑھاپے مین یہ مت ماری گئی ہی +

مٹر پکانا - پریشانی اور دقت مین پڑ جانا -

مٹرگشت کرنا - بیفائدہ پھرتے رہنا بچے کا بھولپن کے ساتھ خاموش بیٹھے دیکھے جانا

مٹھ بھیڑ ہونا - ملاقات ہونا - چار آنکھین ہونا - نظیر - بیچین ہوا دل سینے مین گر دیکھنے مین کچھ دیر ہوئی + گھبرا کے نکلے بے بس ہو اور شوق کی گھمگھیر ہوئی + بازار گلی اور کوچہ مین ہر ساعت سیر اھیر ہوئی + تھی چاہ نظر بھر دیکھنیکی جس جا کہ پر مٹھ بھیڑ ہوئی + ٹک دیکھ لیا دلشاد کیا خوشوقت ہوے اور چل نکلے +

مٹھ مارا جانا - بگڑ جانا - خراب ہو جانا -

مٹھ مار دینا - خراب کر دینا - بگاڑ دینا -

مٹھیان بھرنا - چپی کرنا - پانون دبانا -

مٹانا - محو کر دینا -

مٹنا - محو ہو جانا -

متھنا - دودھ کو بلونا مسکہ نکالنے کے لیے -

مٹھی گرم کرنا - روپیہ رشوت کا لوگونکی نظر سے چھپا کر کسیکی مٹھی مین دینا یا لینا -

مٹھی پر لڑنا - زمین پر لڑنا -

مٹی پکڑنا - جگہ پکڑنا - جم جانا - مقام کرنا - ؎ - فنا ہو کر بھی کوے یار سے اٹھنا نہ تھا لازم + ہمین مٹی پکڑ کر پشتہ دیوار ہونا تھا +

مٹی خوار ہونا - مٹی پلید ہونا - بیعزت ہونا - بے آبرو ہونا - کشمکش مین آنا - نظیر - دل ادھر سینے مین تڑپے جی ادھر بیزار ہی + کیا کہین اپنی تو بہت مٹی ہماری خوار ہی +

مٹی ٹھکانے لگنا - مردے کا تجہیز و تکفین ہونا - دفن ہو چکنا - مولف کوے جانان بن گیا مدفن مرا + اب مری مٹی ٹھکانے لگ گئی +

مٹی خراب کرنا - خراب کرنا - بگاڑنا - دق کرنا - ستانا - ؎ - اس بند غم مین بند کیا مجکو کسلیے + آدم بنا کے کیون مری مٹی خراب کی +

مٹی دینا - مردے کو دفن کرنا - ناسخ - کل نہ دے گا کوئی مٹی آنکھ + آج جو زر کو دبا رکھتے ہین +

مٹی ڈالنا - خاک ڈالنا -

مٹی ڈلوانا - مال مسروقہ حاصل کرنے کے لیے خاک اندازی کرانا -

مٹی عزیز کرنا - گور گڑھا کرنا - دفنانا - آتش - قبول خاطر مردم ہو تو تیا کیطرح + عزیز تیری کرین شیخ و برہمن مٹی +

مٹی کر دینا - میلا کر دینا - خراب کر دینا - بگاڑ دینا ناکارہ کر دینا مولانا اکبر لاہوری - حق نے وہ پیدا کیا تھا تیل جسم + جسمین تھا نور محبت بھر دیا + اپنی غفلت سے مگر ای بیخبر + تو نے اس سونیکو مٹی کر دیا +

مٹی کے مول بیچ ڈالنا - نہایت سستا مال فروخت کر دینا - قطعہ از مولف - تو نے دنیا کے نکمے کام مین + وقت ضایع کر دیا کس واسطے + بیچ ڈالا اسطرح مٹی کے مول + یہ جواہر بے بہا کس واسطے +

مٹی مین مل جانا - خاک در خاک ہو جانا - مولف - جتنے پیدا ہوے تھے مٹی سے + مل گئے بیشمار مٹی مین -

مٹی مین مٹی کا مل جانا - خاک مین خاک کا پیوست ہونا قطعہ منیر جس گھڑی مٹی مین مٹی ملگئی + اور ہوا مین ہو گئی داخل ہوا + قطرہ پانی کا گیا دریا مین مل + آگ سے جب ہو گیا وصل آگ کا + رہگیا اسوقت کیا باقی منیر + غیر انوار خداے کبریا +

مٹی ہو جانا - خاک ہو جانا - آتش - خدا کے واسطے لے آسمان حوالے کر + دھرے دھرے نہ کہین ہو مرا کفن مٹی +

مٹی کی مورت - مٹی کا بت اور جسم آدمی کا - حکیم انور لاہوری - فرشتون نے کیا فی الفور سجدہ + بنی مٹی سے جب آدم کی صورت + کہ اس مورت کے ہر جلوے سے ہر دم + مصور کی نظر آتی تھی صورت + ذوق - سیرت کے ہم غلام ہین صورت ہوئی تو کیا + سرخ و سپید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا +

مٹیا پھونس - کمزور - ناتوان - لاغر - نکما -

مٹی کا مادھو - مورکھ - بیوقوف - بیجان بت مٹی کا -

میم با جیم

مجرا کرنا - سلام کرنا - بندگی کرنا -

مجھ مین آیا - میرے ذمہ پڑا یا مین ضامن ہون -

مچکا پڑنا - بازار سرد ہو جانا - قیمت اجناس کی کم ہو جانا -

مچھلیان پڑنا - بہت موٹا ہو جانا -

مجذوب کی بڑ - دیوانہ کا بے معنی کلام -

مچھر کی جھول — کم قیمت چیز۔

میم با حائے حطی

محاورہ پڑنا — عادت ہو جانا روزمرہ ہو جانا۔
محرم کی پیدائش — وہ شخص جو ہمیشہ غمناک اور رنجیدہ نظر آئے +
محل خاص — جس محل مین خاص بیگمات شاہی قیام پذیر ہون۔

میم با خائے معجمہ

مخمل سا — نہایت نرم اور ملائم۔
مخمصہ مین پڑنا — کسی جھگڑے مین پڑنا — میر — عجب مخمصے مین ہون جور فلک سے + حوادث کے تیرون کا سینہ نشانہ ہی +

میم با دال

مد پر آنا — مستی پر آنا — پک جانا — بالغ ہونا —
مد دبا بٹنا — مزدورونکی تنخواہ بانٹنا —
مدرسہ کی اینٹ — وہ طالب علم جو مدت مدید سے مدرسہ مین رہتا ہو اور کوئی صورت ترقی کی ظہور مین نہ آئے +

میم با رائے

مرچین لگنا — ناگوار گزرنا — بُرا معلوم ہونا — ذوق — لگتی مرچین سی کباب توبن کو ہین کیا کیا سنکر + دل بریان سے مرے سوز محبت کے مزے +
مرد کی صورت — پردہ نشین ہونا عورت کا۔
مردنی چھانا — مردہ کی سی حالت ہو جانا — میر — بزم مین سے اب تو مل اے رشک صبح + شمع کے منھ پہ ہے چھائی مردنی +
مردنی مین جانا — کسی کے ماتم مین شریک ہونا —
مردون کی ہڈیان اکھیڑنا — گذشتہ حالات بیان کرنا — پرانے قصے کہنا —
مردہ کر دینا — لاغر و کمزور کر دینا — ہ — تری فرقت نے مردہ کر دیا ہے — مسیحا آ ؤ اور اسکو جلاؤ +
مر رہنا — کسی کام کا نہ رہنا — ناکارہ ہو جانا — سو رہنا — سست رہنا — آتش — ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش + ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا +
مرزا بے پروا — نہایت بے پروا —
مرزا پھویا — نازک اندام آدمی —
مرغی کا — مرغی کا جنا ایک قسم کی گالی ہے جو مکتب دار استاد بچونکو دیتے ہین —
مرمرون کا تھیلا — موٹا آدمی —
مرگ مارنا — مرگ ہرن کو کہتے ہین معنے اسکے ہرن کا شکار کرنا ہے کسی معشوق کو اپنے دام مین لانا نیز یہ رسم ادا کرنا کہ جس شخص کے گھر بیٹا پیدا ہو وہ چھٹی کے روز زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر زچہ کا خاوند چھت مین تیر مارتا ہے اس رسم کو مرگ مارنا کہتے ہین —
مرمت کرنا — مارپیٹ کرنا —
مرمٹنا — مر جانا کسی پر اپنی جان قربان کرنا — تباہ و برباد ہو جانا — مولانا اکبر — اچھا ہوا کہ مین غم جانان مین مرمٹا + جھگڑا مٹا فساد مٹا شور و شر مٹا +
مری پڑنا — وبا کا پھیلنا — موت کا بازار گرم ہونا —
مرجھانا — پشیمان ہونا — غمگین ہونا کملا جانا —
مُڑ جانا — واپس ہونا — مٹ جانا —
مُڑنا — کسی بُرے کام سے توبہ کرنا —
مُری کھل جانا — سوت کے تار کا بل نکل جانا — رنجیدگی دور ہونا — صفائی ہو جانا — بحر — ہم بھی کم ملتے تھے جبتک جی مین بل رکھتے تھے تم + اب وہ مری کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا +
مرزا مزاج — شہزادونکی سی طبیعت — بڑا نازک مزاج —
مرہٹی کھس کھس — مرہٹون کے راج کی لیت و لعل آج کل اُمیدوار کی مٹی خراب بد انتظامی ابتری +
مرد معقول — اچھا آدمی — عقلمند — دانا —
مردے کا مال — وہ مال جو آدمی مرکر چھوڑ جاتا ہے سستا مال — قطعہ مولانا اکبر لاہوری — چھوڑ جائیگا یہان تو اے بخیل + اپنا گنج سیم و زر مال و منال + تیرے جاتے ہی بہت آ جائینگے + کھانے والے ہونگے جو مردے کا مال +
مرغی کا گو — ناکارہ چیز اور نکما آدمی —
مرنے کی بھی فرصت نہین ہوتی — کام بہت ہے جس سے موت کی فرصت بھی نہین ہوتی — پیارے علی — باجی یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہین ولیکن + مرنیکی بھی فرصت نہین ہوتی مجھے گھر سے +

میم با زائے

مزاج پوچھنا — خیر و عافیت کا حال دریافت کرنا —
مزاج کرنا — تکبر کرنا غرور کرنا — شرر لکھنوی — اٹھائین جا بکے گلستان مین ناز کس کس کا + مزاج کرتا ہے گلچین بھی باغبان کیطرح +
مزاج مین آنا — تکبر و غرور مین آنا — دلمین آنا — خیال مین آنا —
مزاح کرنا — ہنسی کرنا —
مزمے لینا — آڑے ہاتھ لینا —
مزا اٹھانا — مزا پانا — لذت پانا — ذائقہ پانا — سزا پانا —
مزا پڑنا — عادت ہو جانا — لت پڑ جانا — سید علی الفت — شکر تلخ اسکی زبان پر ہے جسکو + تمہارے لبون کا مزا پڑ گیا ہے +

مزا چکھنا - مزا دکھانا - بدلا لینا - لطف دکھانا - یار علی - کرکے یار
انکو چکھا دو ان رنڈی بازی کا مزہ + لیکن ہائے خیرن نہین آتا بڑھانا شرمچھا
ہے - جو ملی مکمار رہا ہی مزا ہر گھڑی مجھے + آنکھون سے سو برس بھی
دکھایا نہ جائیگا +
مزے اڑانا - مزے لوٹنا - عیش کرنا - چین اڑانا - چین کرنا - تلسیخ
خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین + بند آنکھین ہین مگر نیند
کوئی کام نہین +
مزے مین آنا - نہایت خوش ہونا - چاؤ مین آنا - شوق - اچھے
آتے ہی اختلاط بڑھائے + خوب نام خدا مزے مین آئے +

میم با سین

مسجد مین اینٹ الٹ کر رکھنا - چونا لگانا - قسم کھانا - سوگند
کھانا -
مسکرانا - ہنسنا -
مسمار کرنا - کوئی دیوار گرا دینا -
مسند کا گدھا - بیوقوف امیر -
مسیحائی کرنا - معجزہ دکھانا - مردہ کو زندہ کرنا - حکیم محمد انور لاہوری
درد دل سے جان نکل جائے گی ترے بیمار کی + اے مسیحا آپ گر آکر مسیحائی کرو +
مسی کاجل کرنا - سنگار کرنا -
مسی کرنا - بازاری کسبین نائکا کا بتقریب ازالہ بکر اپنی کنیز یا دختر کے
برادری کو جشن دینا -
مسی ہونا - بازاری کسبین عورت کے سرفراز ہونے کی تقریب جشن
ہونا ہے - ہمکو عاشق لب دندان کا سمجھ کے اسنے + رقعہ بھیجا ہی کہ ہی آج ہماری مسی ہی
مساکر کے - نہایت مشکل سے - دقت سے -
مشت مارے جانا - اپنی دھن مین چپ چاپ چلے جانا -
مشعل لیکر ڈھونڈھنا - نہایت درجہ کی تلاش کرنا -
مشکین باندھنا - دونون ہاتھونکو الٹا کر پشت کے ساتھ باندھنا
ذوق - سخت آفت دلکی تھی قابل بہت ہی مار کھانیکے + تری زلفون نے
مشکین باندھکر مارا تو کیا مارا +

میم با صاد مهمله

مصری کھلانا - خنجر مارنا - قتل کرنا - نسبت کرنا - منگنی کرنا - شربت پلانا

میم با طائے مهمله

مطلب کی گھات چلنا - اپنے فائدے کی چال چلنا -
مطلب ہو جانا - مقصود حاصل ہو جانا - کام تمام ہو جانا -
مطلع صاف ہو جانا - بادل پھٹ جانا - آسمان نکل آنا ہے - رات کو
ہر ماہوش محفل مین گرم لاف تھا + صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا

میم با عین

معمول کے دن - حیض کے دن جنمین عورت کو ہر مہینے خون حیض آتا ہے
رنگین - ہر مہینے مین گذرتے تھے مجھے پھول کے دن + بارے ابکی تو
مرے ٹل گئے معمول کے دن +
معرکہ کا آدمی - بہادر - جنگجو - لڑویا - بڑا آدمی -

میم با غین معجمه

مغز بھونکانا - خالی کرنا - پھرانا - مارنا - کسی کو بہت دیر تک ایک
بات سمجھائے جانا - بار بار وہی بات کہنا -
مغز چلنا - دیوانہ ہو جانا - پاگل ہونا -
مغز سے اتارنا - کوئی نئی بات سوچنا -
مغز کو چڑھ جانا - نشہ ہو جانا - بیہوش ہو جانا - مست ہو جانا -
مغز کھا جانا - بہت سی لغو باتین کرنا -
مغز کے کیڑے جھڑنا - جوتیان کھانا - درست ہو جانا - ٹھیک بن جانا -
مغز کا جوش نکل جانا - کمزور و کم طاقت ہو جانا - ضعیف ہو جانا
مغلظات بکنا - فحش گالیان دینا -
مغلی بیماری - [illegible] بیماری - تپ دق -

میم با قاف

مقدر چمکنا - طالع روشن ہونا - بھلے دن آنا - نحوست جاتی رہنا - صفدر
رامپوری - در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا + دن پھرے عاشق
شیدا کا مقدر چمکا +

میم با کاف

مکھیان اڑانا - مکھیان جھلنا - مکھیان مارنا - بیکار بیٹھے
رہنا - کچھ کام نہ کرنا - سست اور کاہل ہونا -
مکھیان بھنکنا - کسی جنس کا خریدار نہ ہونا اور بسبب نہونے خریدار کے
مکھیون کا اسپر ہجوم رہنا -
مکھم رہنا - ہار جیت بازی مین نہونا - یکسان رہنا -
مگھم ملون کہنا - رمز و کنایہ مین بات کہنا - اشارون مین بات سمجھا دینا
مکھی مار - وہ بیکار آدمی جو بیٹھا ہوا مکھیان مارا کرتا ہے -
مکھی چوس - وہ شخص جو نہایت بخیل ہو اپنے کھانے پینے مین وہ پیسہ
خرچ نکرسکے - قطعہ از مولف - کھانے پینے سے بھی عاری ہی مدام + جو
بخیل و ممسک و منحوس ہے + دین اور دنیا مین محروم ازل +

آدمی کنجوس مکھی چوس ہے۔

مکر چاندنی۔ پچھلی رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہونے کا دھوکا دیتی ہے۔ **ذوقؔ۔** ریش سفید سے ہے عیاں ظلمت فریب۔ ہے مکر چاندنی میں نکرنا گمان صبح۔

میم با لام

ملاحظہ والا۔ صاحب مروت بھلا آدمی جسکی خاطر ہر کوئی کرے۔

ملاحی گالی دینا۔ بغیر نام بے کے گالی دینا۔

ملائیاں اڑانا۔ کھانا۔ مزے مزے کی غذائیں کھانا مزے اُڑانا۔

ملک ملک کر چلنا۔ خوشی کے ساتھ مٹکاتے اور اتراتے چلنا۔

ملولی آنا۔ ملولی اٹھنا۔ افسوس آنا پچھتانا رنج پیدا ہونا۔

ملانا۔ دو چیزوں کو آپس میں وصل کرنا۔

ملنا۔ مل جانا۔ وصل ہوجانا۔

ملے بچ۔ آٹھ برس سے زیادہ عمر کا گھوڑا۔

ملی بھگت ہے۔ سازش ہے جنگ زرگری ہے۔

میم با نون

من اٹکنا۔ من الجھنا۔ کسی سے ربط و عشق و محبت ہوجانا۔

من بھاری کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔

من بھاونا۔ دلپسند مرغوب پیارا ساجن دلدار۔

من پھٹ جانا۔ ان بن ہونا رنجیدگی ظاہر ہونا۔

منت بڑھانا۔ گنڈا یا تعویذ بعد گذرنے میعاد مقررہ کے بچے کے گلے سے اتار ڈالنا۔

منتر دینا۔ گرو منتر دینا۔ چیلا بنانا۔

منجھدھار میں پڑا ہونا۔ بیچ سمندر کے اندر پھنس جانا بلا میں مبتلا ہونا۔

منجھیلا ڈالنا۔ منجھیلے میں ڈالنا۔ کسی کام کو دیر توقف میں ڈال دینا۔

من جیتنا۔ اپنے جی کو اپنے بس میں کر لینا۔

من چلا۔ ہمت والا بہادر۔ **جرأتؔ۔** سلگا جاتا ہے جرأت اس بت تندخو سے بیچ ہے + وہی دم عشق کا مارے جو ایسا من چلا ہووے۔

منچلے ہونا۔ شکر رنجی و رنجیدگی ہونا۔

منڈ جڑا ہن کرنا۔ زبردستی سے لینا چھین لینا غضب کرنا۔

منڈکری مارنا۔ گھٹنوں میں سر دیکر اٹھک جانا۔ **میر حسنؔ۔** گئی منڈکری مار آخر کو لیٹ + چپرکھٹ کے کونے میں منہ سر لپیٹ۔

منزل ہونا۔ مردے کو قبر پہ پہونچانا۔

منزل ہونا۔ جماع کے وقت انزال منی کا خارج ہونا۔

منظور نظر ہونا۔ نگاہ پر چڑھ جانا پسند ہونا۔

منکا ڈھلنا۔ منکا ڈھلکنا۔ گردن کا ایک طرف جھکنا نزع کی حالت ہونا۔ **اسیرؔ۔** اسیر امید اب باقی نہیں ہے اسکے آنے کی + ادھر ڈھلنے لگا دن اور ادھر ڈھلنے لگا منکا۔ **میرؔ۔** گئی کب یاد اسکی نزع میں بھی میر کے دل سے + اسکے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا۔

منکا میلا من کا کھوٹا۔ فریبی کپٹی مکار دھوکے باز منافق۔

من کچا کرنا۔ ہمت ہارنا دل توڑنا۔

من گھٹا ہونا۔ طبیعت بیزار ہونا۔

من کھرا کھوٹا ہونا۔ ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانیکو چاہنا۔

من کے چیتے ہوجانا۔ مقصود حاصل ہونا مراد برآنا۔

من کے لڈو پھوڑنا۔ خیالی پلاؤ پکانا دلیلیں کرنا۔

من کی من میں رہنا۔ جی کی جی میں رہنا۔

منگنی دینا۔ مستعار دینا۔

من لینا۔ دل لینا عاشق بنانا۔

من مارنا۔ کسی مصیبت میں صبر کرنا۔

من من کرنا۔ کسی کام کو سستی کرنا خوبی سے کام نہ دینا۔

منہ اتر جانا۔ لاغر ہوجانا۔ **صباؔ۔** تیرے شب ہجراں کے غم کے بناؤ سے + دو دن میں ماہتاب کا کچھ منہ اتر گیا۔

منہ اٹھانا۔ کسی طرف کو روانہ ہونا۔ **آتشؔ۔** جوش جنوں میں دیکھیے + پہنچیں نہ مرشکے پھر منہ جسطرف کو صورت دریا اٹھائیے۔

منہ اجلا ہوجانا۔ سرخرو ہوجانا آبرو رہجانا درستی ہوجانا۔

منہ مارنا۔ کسی امر میں دخل دینا۔

منہا منہ مارنا۔ کسیکے منہ پر تھپڑ مارنا یا گالیاں دینا۔

منہ آنا۔ منہ میں چھالے پڑجانا۔ **میرؔ۔** بھری تھی تیرے درد دل میں میرا ایسی کچھ بکتے رو برو اس شوخ کے قاصد کا منہ آیا۔

منہ باندھ کے بیٹھنا۔ چپ بیٹھنا منہ سے نہ بولنا۔

منہ بگاڑنا۔ منہ پر مارکا منہ جڑانا ذائقہ خراب کردینا مارپیٹنا سزا دینا۔

منہ بگڑنا۔ چہرہ متغیر ہونا ذائقہ خراب ہونا پریشانی منہ پر چھا جانا۔ **اسیرؔ۔** غنچہ کا روبروے دہن منہ بگڑ گیا + دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گر گیا۔ **میرؔ۔** بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منہ بگڑ گیا + کیا انکی میری بات کا انکو برا لگا۔

منہ بنانا۔ منہ بنالینا۔ ہونٹھ نکالنا ناک بھوں چڑھالینا صورت بدل لینا ناراض یا غصہ سے۔ **میرؔ۔** اسنے جب نہ تب ہمسے منہ بناہی پایا یہی اچھے

منھ کو بنا جانتا ہے۔ **ولہ** سو باریوں تو غیروں سے کرتے ہو ہنس کے بات + کچھ منھ بنا رہے ہو ہماری ہی بار کو۔

منھ بند کرنا - خاموش کرنا رشوت دینا۔

منھ بند ہو جانا - خاموش ہو جانا زخم کا بھر جانا **ناسخ** - تبر سے نالے نکلتے ہیں پیلے ہجر میں + منھ مرا ہوتا نہیں مثل لب سوفار بند۔

منھ بنوانا - اپنے منھ کو لایق جانے کسی مجلس یا کلام کرنے کے بنانا قابلیت پیدا کرنا۔ **آتش** - تری صورت سے ہنسنا نہانہ لازم + گاؤں سے منھ کو بنوایا تو ہوتا۔

منھ بھر آنا - بادی کے سبب منھ میں پانی بھر آنا۔

منھ بھرائی دینا - زبان بند کرنے والی چیز دینا یعنی رشوت وغیرہ جس سے دشمن کی زبان بند ہو جاتی ہے۔

منھ بھر دینا - رشوت دیکر خاموش کر دینا

منھ بھر کے گالیاں دینا - فحش گالیاں دینا۔

منھ پر بسنت کھلنا - چہرہ زرد ہو جانا۔

منھ پر تھوک دینا - بے عزت کرنا۔

منھ پر جانا - خاطر کرنا لحاظ کرنا۔

منھ پر چڑھنا - مقابل ہونا گستاخ ہونا۔ **آتش** - تمہارے تیغ کے زخموں نے ماسوا کوئی + بہادروں کے جو منھ پر چڑھے مجال نہیں۔

منھ پر رکھنا - جو کہنا ہو روبرو کہہ دینا۔ **میر** - خلوت رکھو کہا ہمیں بہت ہمت تو باحتیں + رکھیں تمہارے منھ پہ نہ تمکو برا لگے۔

منھ پر شفق پھولنا - چہرہ پر سرخی آجانا۔

منھ پر لانا - ذکر کرنا ظاہر کرنا۔

منھ پر مہر یا قفل لگانا - بولنے نہ دینا **جرأت** - آگے آواز اپنی جب در پر سنا جاتے ہو تم + منھ پہ میرے مہر خاموشی لگا جاتے ہو تم۔

منھ پر مہر لگی ہوئی ہونا - منھ بند ہونا۔ **ذوق** - بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خم مے کی طرح ہم + پر کیا کریں کہ مہر ہے منھ پر لگی ہوئی۔

منھ پر ناک نہ ہونا - بے شرم و بے لحاظ ہونا۔

منھ پر ہوائیاں اڑنا - چہرہ کا رنگ اڑ جانا متحیر ہونا **بحر** - آہ سوزان دل پر داغ سے کیونکر جا گرے + اک ہوائی سی بھی مہتاب کے منھ پر چھوٹے۔ **شوق** - غم نے کی دل سے کچھ ادا ایسی + منھ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی۔

منھ پڑنا - کھایا جانا النصیب میں ہونا کام آجانا مشہور ہو جانا۔

منھ پسارنا - پھیلانا - ہکا بکا و حیران رہ جانا طمع اور لالچ کرنا۔

منھ پکڑنا - منھ بند کرنا۔

منھ پھر جانا - کھانے کی خواہش نہ رہنا شکست کھا جانا۔ **ذوق** - پھرا سیل حوادث سے کوئی مردوں کا منھ + شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں۔

منھ پھلانا - منھ بنانا ناراض ہونا۔

منھ پھوڑ کر - منھ سے بولکر دلیری کرنا۔ **ذوق** - تو نے گل کو سر پہ رکھا جب چمن میں توڑ کر + میں بھی حاضر ہوں کہا غنچہ نے یہ منھ پھوڑ کر۔

منھ پھیرنا - منھ موڑنا - الگ ہونا کنارہ کرنا آنکھیں بدلانا۔ **نظیر** - اب آ کے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر + جو دوڑ کے ملتے تھے وہ اب جاتے ہیں منھ پھیر۔ **آتش** - نہ ہم پھر جائیں گے ہزار آپ ہم سے منھ پھیریں + بتیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے۔

منھ تکنا - حسرت کی نگاہ سے دیکھنا۔ **شوق** - کوئی ہٹی پہ سر پٹکنے لگا + کوئی حسرت سے منھ کو تکنے لگا۔

منھ توڑنا - مارنا شرمندہ کرنا ذلیل کرنا۔

منھ تھتھانا - پھلانا سجانا - روٹھنا ناراض ہونا۔ **رنگین** - شب کو آئے جو میرے گھر رنگین + منھ تھتھا کر میں بولی اس ڈھب سے + خیر سے جاؤ یہاں سے گھر اپنے + دشمنوں کو بخار ہے شب سے۔

منھ جوڑنا - کانا پھوسی کرنا مسکرانا جیسے مشورہ کرنا۔

منھ جھٹالنا - کچھ کھلا دینا ناشتا کرنا

منھ جھٹک جانا - منھ اتر جانا لاغر ہونا۔ **آتش** - کیسے سمن ہوا دردمیرا منھ جھٹکا + کیسے پاؤں میں موچ آئی میں نے سر پٹکا۔

منھ جھلسنا - کیسا منھ جلا دینا برا کرنا رشوت دینا۔ **ذوق** - یہاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا + جھلسیں ہیں منھ شکار کیے پر بھی شیر کا۔

منھ چاٹنا - پیار کرنا خوشامد کرنا۔

منھ چڑانا - منھ بنانا نقلیں لگانا کھجانا۔ **آتش** - پری ہے جہرے کے اوپر نہیں ہے لہر آتی + یہ منھ چڑاتی ہے گیسوئے یار نکہت کا۔

منھ چڑھا - گستاخ بے ادب سر چڑھا۔

منھ چڑھنا - بے ادب و گستاخ ہونا مقابل ہونا۔ **صبا** - میری طرح سے بھی ملا دے نہ خاک میں + آئینہ اس صنم کے بہت منھ چڑھے نہیں۔

منھ چلانا - کھانا اور کاٹ کھانا۔

منھ چلنا - کوئی چیز کھاتے رہنا بولتے رہنا۔

منھ چھتے ہی گال کاٹنا - ابتدائی میں نقصان دیا۔

منھ چوم کر چھوڑ دینا - عزت کے بعد ذلیل کرنا۔ **داغ** - چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکان + چھوڑ دیتے ہیں یہ منھ چوم کے سوفاروں کا +

منھ چھپانا - منھ پر نقاب لینا۔ **میر** - کوئی نا امیدانہ کرتے نگاہ +

سو تم ہم سے مُنھ ہی چھپا کے چلے۔
مُنھ چھونا۔ بلا وا دینا لطا سر کوئی چیز مانگنا۔ ۵ بھلاوہ اور دینا بوسۂ لب ✤ فقط چھونا تھا ہمکو یار کا مُنھ۔
مُنھ خشک ہونا۔ بسبب پیاس یا دہشت کے زبان خشک ہونا۔ مومن
شعر زدہ ہین مرے مومن کہ ہنگام جواب ۔ خوف سے مُنھ اور زبان ہر سخنور خشک ہو۔
مُنھ در مُنھ کہنا۔ روبرو تقریر کرنا۔
مُنھ دکھانا۔ ملنا سامنے ہونا میر۔ وصل مین رنگ اُڑ گیا میرا ہکیا جدائی کو مُنھ دکھاؤنگا۔
مُنھ دھونا۔ مُنھ صفا کرنا وضو کرنا۔ داغ۔ فلک نے خوب خدمت لی ہمارے دیدۂ تر سے ✤ کہ ہر آنسو نے مُنھ دھویا شب مہتاب ہجران کا۔
مُنھ دیکھتے رہجانا۔ حیران و مایوس ہوکر رہجانا تک و کے رہجانا۔ جرأت۔
اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلا ای جرأت ✤ کیسے مُنھ دیکھتے اور رہ گئے یا رب سے ہم۔
مُنھ دیکھکر اُٹھنا۔ علی الصباح کسیکے چہرہ پر نظر پڑنا۔ بحر۔ اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا ✤ مُنھ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ ذوق۔
جسجگہ بیٹھے ہین یا دینہ تم اُٹھے ہین ✤ آج کس شخص کا مُنھ دیکھکے ہم اُٹھے ہین۔
مُنھ دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا آئینے سے منتظر اور امیدوار ہونا بحر۔ مقبول کوئی عرض گنہگار کی ہوئین ✤ مُنھ دیکھتی ہین میری دعائین مجیب کا۔
مُنھ دیکھکر کہنا۔ مُنھ دیکھے کی سی کہنا۔ مُنھ پر طرفداری یا خوشامد کی باتین کرنا۔
مُنھ ڈالنا۔ مُنھ دینا۔ پاک برتن مین کُتے وغیرہ کا مُنھ ڈالکر پلید کرنا۔
مُنھ ڈھانکنا۔ نوحہ کرنا عورتون کا۔ بحر۔ نہ کہتا تھا مین اسیر جان بھی دو دنگا تو کیا ہوگا ✤ ہوا غم کسکو میرا کون رو یا کسنے مُنھ ڈھانکا۔
مُنھ زرد یا فق ہونا۔ خوف یا غم سے رنگ چہرہ کا متغیر ہوجانا۔
ذوق۔ سینہ مین لہو وہ سکے بھی تھا آبلہ گر ✤ نشتر کا نام سنتے ہی مُنھ زرد ہوگیا۔
مُنھ زوری کرنا۔ زبردستی کرنا گالیان دینا۔
مُنھ سرخ ہوجانا۔ غضب سے لال ہوجانا۔
مُنھ سجانا۔ رنجیدہ ہونا۔
مُنھ سکیڑنا۔ ناراض ہونا۔
مُنھ سنبھالنا۔ زبان کو روکنا۔
مُنھ سوکھنا۔ زبان خشک ہونا۔
مُنھ سے بات لپکنا۔ کسیکی زبان سے بات نکلنے سے پہلے وہ بات بیان کردینا۔ شوق۔ یہی بتلانے کو تھا مین بھی گھات ✤ چھین لی گویا مُنھ سے مُنھ کی بات۔
مُنھ سے بات نکلنا۔ اتفاقاً زبان سے بات نکلنا بے ارادہ بات کہدینا۔ ۵ تجربے مین اپنے دنیا مین یہ آئی بات ہے ✤ بات جو مُنھ سے نکلجائے پرائی بات ہے۔
مُنھ سے بات نہ نکل سکنا۔ خوف کے مارے زبان بند ہوجانا
مُنھ سے بس کرنا۔ انکار کرنا۔ ذوق۔ مُنھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے ✤ گر حریصون کو خدا ساری خدائی دیتا۔
مُنھ سے بولنا۔ مُنھ سے پھوٹنا۔ بات کہنا جواب دینا۔ اہتماس۔ کھلتی نہین گل کی بدمزاجی ✤ غنچے نہین مُنھ سے پھوٹتے ہین۔
مُنھ سے پھول جھڑنا۔ میٹھی میٹھی باتین کرنا۔ ناسخ۔ پھول جھڑتے ہین مرے مُنھ سے جو رنگین بیان ✤ نکتہ چین آیا تری محفل مین گلچین ہوگیا۔
مُنھ سی دینا۔ مُنھ کو ٹانکے لگا دینا۔ بند کردینا۔
مُنھ سے مُنھ لگانا۔ بوسہ لینا چومنا۔
مُنھ کا پھوہڑا۔ بدزبان مُنھ پھٹ۔
مُنھ کا کچا۔ بدلگام گھوڑا۔
مُنھ کالا کرنا۔ اپنے آپ کو بدنام کرنا۔
مُنھ کا میٹھا۔ شیرین زبان۔
مُنھ کرنا۔ روبرو ہونا سامنے ہونا میر۔ اُن نے پہچان کر ہمین مارا ✤ مُنھ نکرنا ادھر تجاہل تھا۔
مُنھ کو زہر لگ جانا۔ افیون وغیرہ کھانے کی عادت ہوجانا۔ داغ۔ لیتا ہون بوسہا غلط سینہ کے مزے ✤ ہے زہر ان دونون مسے مُنھ کو لگا ہوا۔
مُنھ کو لہو لگنا۔ حرام اور رشوت کھانے کی عادت ہوجانا۔
مُنھ کھل جانا۔ بدزبان ہوجانا گستاخ ہوجانا
مُنھ کھلوانا۔ بولنے کے واسطے مجبور کرنا۔ جرأت۔ دیکھ ادھر کو مین نے کہا تھا غیرون کو مت آنے دو ✤ چپکے ہی مُنھ کھلواؤ نہیں جانے دو بس جانے دو۔
مُنھ کھولنا۔ بے پردہ ہونا کلام کرنا زبان درازی کرنا۔ مومن۔ بات پوری بھی مُنھ سے نکلی نہین ✤ آپنے گالیون پہ مُنھ کھولا۔
مُنھ کی کھانا۔ سزا پانا گوشمالی پانا۔ شوق۔ ہین ہر ایک سے جو پھانس لاؤگے ✤ اک نہ اک روز مُنھ کی کھاؤگے۔ پھر۔ شوق۔ بنگیا دل سے شیق بوسۂ لب ✤ بارہا آپنے مُنھ کی کھائی ہے۔ شوق۔ عزت اللہ نے بچائی آج ✤ ہم تو سمجھے تھے مُنھ کی کھائی آج۔
مُنھ کیلنا۔ جادو کے زور سے خاموش رکھنا بولنے نہ دینا سانپ کا مُنھ کیلنا زہر کی تاثیر نہونے دینا رشوت دینا۔

منہ کی لوئی اتر جانا۔ بے پردہ و بے حیا ہو جانا۔
منہ لال کرنا۔ منہ پر تماچے مارنا گلگونہ ملنا۔
منہ لال ہو جانا۔ پان کھانے یا غصہ کے سبب سے منہ لال ہو جانا۔
منہ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ بیمار یا غمگین ہونا
منہ لگانا۔ دوست بنانا التفات کرنا۔ آتش۔ سبوے و شیشہ وخم کسی کی نہ پا بوسی ٭ کسی نے منہ نہ لگایا مجھے سوائے قدح۔
منہ لگنا۔ گستاخ ہونا عادی ہونا برابری کرنا۔
منہ مارنا۔ جلد جلد کھانا منہ بند کرنا محروم رکھنا۔ بحر۔ خوان نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائینگے بخیل + مال کھا سکتے ہیں نقد پہ لے منہ مارے ہیں۔
منہ سکوڑنا۔ پھیر لینا ناک بھوں چڑھانا۔
منہ موڑنا۔ روگردانی کرنا توجہ نہ کرنا۔ صبا۔ منہ موڑنا بتان حسین سے حرام ہے + موقوف ہے نماز نہیں ہے سلام پر۔
منہ میٹھا کرنا۔ کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کرنا۔ آتش۔ حسرت ہے بوسہ اس لب شیرین کا رہ گیا + میٹھا نہ منہ کو تیرے نگوڑے کیا۔ جرأت۔ سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیرین دہن تجھ سے + کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر۔
منہ میں پانی بھر آنا۔ کسی چیز کی طرف طبیعت کی خواہش ظاہر ہونا۔ آتش۔ بھر آئے دیکھ کے منہ میں نہ کس طرح پانی + تمہاری ناف کا چشمہ ذقن سا چاہ نہیں۔
منہ میں پانی چوانا۔ نزع کی حالت میں بیمار کے منہ میں پانی دینا۔ ذوق۔ منہ میں گر پانی چواوے یار اپنے ہاتھ سے + مرگ کی تلخی سے شیرین تر کوئی شربت نہیں۔
منہ ہی منہ میں پڑھنا۔ آہستہ آہستہ پڑھنا۔
منہ میں تنکا لینا۔ نہایت منت کرنا۔
منہ میں زبان نہ ہونا۔ کم زبان و کم سخن ہونا۔ آتش۔ تجھ سا کوئی زمانہ میں معجز بیان نہیں + آگے ترے مسیح کے منہ میں زبان نہیں۔
منہ میں گھنگنیاں بھر جانا۔ بول نہ سکنا۔ ذوق۔ سنڈال آبلے ہر گری فغاں منہ میں + کہ جیسا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں منہ میں۔
منہ بند ہو جانا۔ شرم یا کسی اور سبب سے بول نہ سکنا۔ ے شکوہ کرنے گئے تھے سنو آئے + دیکھ کر منہ بند نہ منہ اپنا۔
منہ نکل آنا۔ لاغر ہو جانا دبلا ہو جانا۔
منہ ہی منہ میں کہنا۔ آہستہ آہستہ بولنا۔ جرأت۔ منہ ہی منہ میں کہتے ہیں ہم وہ دہان تنگ دیکھ + بلبلا سب سے بھلا کیونکر مزا لے جلیبی۔
منیا بولنا۔ اچھا شگون ہونا۔

منہ بولتی صورت۔ نہایت عجیب صورت کہ منہ سے بولتی معلوم ہو اور انسان جو حیوان ناطق ہے۔
منہ دیکھے کی پریت۔ ظاہری محبت اور ریا مثل الفت۔ ے یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو + پیچھے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں۔
منہ پر۔ روبرو سامنے مقابل۔
منہ زور۔ جو بے سوچے سمجھے بات کہے منہ پھٹ اور منہ چھٹ بھی اسکو کہتے ہیں۔
منہ چھپور۔ نہایت شرمناک کسی سے نہ ملنے والا کسیکو منہ نہ دکھلانے والا۔
منہ تو دیکھو۔ اسکی صورت تو دیکھو جیو دیکھو۔ ے متاع حسن ارزان آجکل ہے + نکالا خط بتان کا منہ تو دیکھو۔
منہ کالا ہو۔ یہ ایک بد دعا ہے۔ یار علی۔ یا جی ہوا ایسی جو جی ہاما کا کالا منہ + لیجائے روشیان جو چرا کر انوار میں۔
منھا منہ۔ لبالب کناروں تک بھرا ہوا۔ ناسخ۔ بھر جائے اگر بادہ منھا منہ نکروں بس + میخواری میں ہے ظرف مرا خم سے زیادہ۔
منگلا مکھی۔ خوبصورت جسکے چہرہ دیکھنے سے خوشی حاصل ہو۔
منہ اٹھائے۔ منہ اٹھا کر۔ اندھا دھند بلا تحاشا منہ اونچا کرکے۔ ے دور منزل ہے راستہ ہے تنگ + تو کہاں منہ اٹھائے جاتا ہے بد ہیئت۔
منہ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے بلو + کھاتے اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔
منھ اندھیرے۔ علی الصباح قبل طلوع آفتاب۔
منہ بند کلی۔ غنچہ ناشگفتہ اور کنواری عورت
منہ زبانی۔ حفظ یا دازبر۔
منہ دکھائی۔ وہ زیور یا نقد جو عروس کو پہلے روز دیتے ہیں۔
منہ دھو رکھے۔ اپنی صورت بنائے کہ اس نعمت کے لائق وہ نہیں ہے۔ جرأت۔ کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھے + اب تو آب اشک سے اپنا ہی منہ دھونا پڑا۔

میم یا واو

سویرا آنا۔ میوہ کا چھلکی برا آنا۔
موت آنا۔ اجل آنا مرگ آنا۔ قطعہ از مولف۔ ہر گھڑی ہر وقت ہر شام و سحر + سر پہ ہے نقارہ بجتا موت کا + جسگھڑی پیدا ہوا تھا آدمی + ساتھ ہی قاصد تھا آیا موت کا۔
موت کا پسینہ آنا۔ نزع کے وقت کا پسینہ۔ شوق۔ ہچکی آتی ہے سرد سینہ ہے + چھوٹتے ہے موت کا پسینہ ہے۔
موت کا چلو ہاتھ میں دینا۔ پٹیا یہ کا چلو ہو خود سلامت بچوں کی

نسبت کہتے ہین کہ آنسو سوا ئے موت کے نہ ہوئے اور کچھ نصیب نہین۔

موت نکلنا۔ بہت ڈرنا نہایت خوف کرنا پیشاب نکلنا۔

موتی پرونا۔ شعر کہنا نظم لکھنا فصاحت و بلاغت سے کلام کرنا رونا آنسو بہانا۔ **غالب**۔ وہان خود آرائی سے تھا موتی پرونے کا خیال یہان ہجوم اشک مین تار نگہ نایاب تھا۔

موتی چھیدنا یا **موتی بیدھنا**۔ موتی کو سوراخ کرنا باکرہ کا ازالہ بکارت کرنا۔

موتی کی سی آب جانا۔ بے آبرو و بے توقیر ہونا۔ **میر تقی**۔ گر کر اسکی گلی کی خاک مین مفت + اشک کے موتی کی سی آب گئی۔

موتیون سے منھ بھرنا۔ بخشش کرنا مال اور دولت سے نہال کر دینا۔ **سودا**۔ ثنا مین کسکی غنچون نے دہن کھولا تھا ای شبنم پھولون کا موتیون سے منھ ترے قطرے جو بھرتے ہین۔ **ولی**۔ جسکی دریا دلی ایسی کہ ثنا خوانون کے موتیون سے بھرے جاتے ہین صدف وار دہن۔

موٹا جھوٹا پہننا۔ غریبانہ لباس پہننا۔

موٹا دکھائی دینا۔ بصارت کا کم ہو جانا۔

موٹھ چلانا۔ کسی پر جادو کرنا۔

موٹھ چلنا۔ جادو چلنا سحر کا موثر ہونا۔ **برق**۔ نہ پہونچا کبھی یا ترک دست و ہم + یہان موٹھ ساحر کی چلتی نہین۔

موٹھ مارنا۔ ہاتھ سے کبوتر پکڑنا جادو کرنا کسیکے مال مین سے مٹھی بھر کر لے دینا۔ **سودا**۔ دل پہ یون زخم نہان تیغ نگہ نے مارا + موٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دشمن مارے۔

موج مارنا۔ لہرین مارنا بہنا۔ **آرزو**۔ دریائے اشک اپنا جب سر پہ موج مارے + طوفان نوح بیٹھا گوشہ مین موج مارے۔

موجودات۔ حاضری لینا پڑتا لنا۔

موجین کرنا۔ عیش کرنا مزے اڑانا۔ **حاتم**۔ مثل بحر موجین مارتا ہے + کیا ہے جس نے دنیا سے گذارہ۔

موچھون پر تاؤ دینا۔ ہاتھ پھیرنا غرور و تکبر کرنا اترانا گھمنڈ کرنا۔ **بحر**۔ تاؤ موچھون پہ دیا کرتے ہین زاہد کے حضور + تیری بخشش پہ جو بھولے ہین گنہگار گھمنڈ۔

موچھون سے چنگاریان نکلنا۔ غضب و غصہ کی حالت مین ہونا۔

موذی پنا یا **موذی پنا کرنا**۔ بخل کرنا کنجوسی کرنا نہ خود کھانا نہ کسیکو دینا۔

مورچہ مارنا۔ لڑائی مارنا دشمن کو شکست دینا۔

موزون کرنا۔ شعر لکھنا وزن درست کرنا۔

مسوس کے کھا جانا۔ دغا فریب سے مال مارنا۔

موسلا دھار برسنا۔ سخت بارش ہونا۔

موسلون ڈھول بجانا۔ زور سے ڈھول بجانا۔

موقع کو نہ جانے دینا یا **موقع ہاتھ سے نہ دینا**۔ وقت پر کام آنا +

مول لگانا یا **مول تول ٹھہرانا**۔ قیمت مقرر کرنا سودا کرنا بھاؤ قایم کرنا۔

مول لیکے چھوڑ دینا۔ ناچیز سمجھنا غلامی کے لایق بھی نہ تصور کرنا۔

موم کرنا۔ ملایم و نرم کر لینا۔

موم ہو جانا۔ ملایم و نرم ہونا۔ **داغ**۔ مین وہ ہون آتش قدم جلسے پگھلتے ہین پہاڑ + موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا۔

مومیائی نکالنا۔ سخت محنت کرانا زد و کوب کرنا۔

مونڈ مارنا۔ سر مارنا۔

مونڈ منڈانا۔ سر کے بال استرے سے اتروانا کسی گرو کا چیلا ہونا۔ **کبیر**۔ مونڈ منڈائے جبار کھلے نگن بھرے جو بھینسا + کھلڑی اوپر راکھ لگائے من جیسے کا تیسا۔

مونڈی کاٹا۔ سر کٹا۔

مون سادھنا۔ چپ رہنا خاموشی اختیار کرنا۔

مونگ کی دال کھانے والا۔ بزدل ڈرپوک۔ دوکاندار لالہ جی۔

موے جیتے اکھاڑنا۔ پرانے قصے بیان کرنا مرے ہوئے اور زندون کو برا بولنا۔ **شوق**۔ موے جیتے اکھاڑ ڈالونگی ہکڑی کیطرح جھاڑ ڈالونگی۔

مونا سا پیٹ۔ نہایت نرم و ملایم پیٹ۔

موم کی ناک۔ جو شخص اپنی بات پر قایم نہو۔

موچھ کا بال۔ سچا آدمی راستگو آدمی ہر ایک بات منھ پہ کہنے والا +

موم دل۔ نرم دل رحیم بردبار۔

موٹا قلم۔ جلی قلم لکھنے کا۔

موم ہو گئے ہین۔ نرم دل ہو گئے ہین۔

مونگ کی پھلیان۔ نہایت نازک انگلیان۔

موتیون کا نوالہ۔ عمدہ اور قیمتی غذا۔

موچی کا سکہ۔ سی ہوئی جوتی۔

موٹی اسامی۔ دولتمند مالدار۔

موٹی بات ہے۔ قریب الفہم ہے۔

مولا دولا ہے۔ فیاض سخی بے پروا ہے۔

مونڈھے واکی۔ کسبی رنڈی۔

موے پر سو درے۔ مرے ہوے آدمی پر سو تازیانے لگانے غریب پر ظلم کرنا۔

مولی مٹی کی نشانی۔ کسی مری ہوئی عورت یا مرد کی نشانی لڑکی یا لڑکا وغیرہ۔

میم با ہاے ہوز

مہاپورا - سب گنونمین کامل بڑے بیان ٹھہرے حضرت جناب العالی -

مہا مانس بیچنا - غلام بیچنا بردہ فروشی کرنا -

مہتاب کا کھیت کرنا - چاندا ور چاندنی نکلنا - **برق** - یون ترے رخسے عیان ہی ترے تن مین مہتاب + کھیت جسطرحسے کرتا ہے چمن مین مہتاب -

مہر اکرنا - جلا کرنا -

مہرانہ دینا - مہر لگوانے کے رسوم کی رقم ادا کرنا اجرت دیگر گواہی کرانا -

مُہرے پر رکھنا - نشانہ پر رکھنا -

مہان سے بولنا - نرمی سے کلام کرنا -

مہنگ مولا - گران فروش - .

مہورت کرنا - وقت اور ساعت مقرر کرنا -

مہینا چڑھنا - مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا حیض کے دنونکا نزدیک آنا -

مہین گندا - نہایت بدمعاش -

مہینے سے ہونا - حیض سے ہونا -

مہا پرش - اچھا آدمی -

مہا برہمن - اچارج مُردے کا مال کھانے والا -

مہاجنی چٹھی - ہنڈی روپیون کی -

مہا مائی - دیوی ماتا -

میم با یاے

میان سے باہر ہونا - تلوار کا میان سے نکلنا غصہ کا جوش ہونا -

میان سے کھینچنا - کسیکے قتل کے ارادہ پر تلوار میان سے نکالنا - **میر** - کھینچ اک وودم مین کیونکر تیغ ہو اسکی بلند + گرچہ اس سفاک نے ہی میان سے کھینچی ابھی -

میان مین کرنا - تلوار کو میان مین ڈال لینا -

میٹھا بولنا - خلق و آداب سے بولنا -

میٹھا لوٹیا - نرم رفتاری گھوڑے کی -

میٹھا منھ کرانا - شیرینی کھلانا رشوت دینا -

میٹھا میٹھا - تھوڑا تھوڑا خفیف سا - **جرأت** - طبیب مُس لب شیرین کی جو مجکو تمنا ہی + تو دل مین کیا کہون اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہی -

میٹھا ہونا - شیرین ہونا لالچ یا فائدہ ہونا - **ذوق** - حرف تلخ اس لب شیرین سے ہر ایک بات مین آہ + ناصحا سننے مین ہم کچھ تو ہی میٹھا ہمکو -

میٹھی مار مارنا - اسطرح سے مارنا کہ خون نہ نکلے مگر بدن میمہ ہو جائے -

میٹھے منھ پر ہونا - **میٹھی باڑھ پر ہونا** - تلوار یا چھری کا تیز ہونا - **بجر** -

تلخی مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہین + میٹھی منھ پر ہی مرے یار کی تلوار بہت -

میٹھی نظرون سے دیکھنا - محبت کی نگاہ سے دیکھنا - **ناسخ** - میٹھی نظرون سے وہ کیا دیکھے مجھے + اس پری کی آنکھین ہین بادام تلخ -

میخ مارنا - کسیکے کام مین حارج ہونا بھانجی مارنا -

میدان جانا - قضا حاجت کو جانا -

میدان چھوڑنا - لڑائی سے بھاگ جانا -

میدان دینا - فراخ زمین کر دینا اور دور ہٹ جانا -

میدان کرنا - جنگ کرنا لڑنا -

میدان مارنا - لڑائی جیتنا -

میدان مین آنا - جنگ کو آنا -

میدہ سا - نہایت باریک -

میزان بیٹھنا - موافقت آنا معاملہ ہونا -

میکا بسانا - خاوند کے گھر سے نکلکر عورت کا نیہان باپ کے گھر جانا -

میلا اجڑنا - **میلا لگنا** - لوگون کا ہجوم ہونا -

میلا کرنا - گندہ کرنا غلیظ کرنا خراب کرنا پاخانہ پھرنا -

میلا کرنا - سیر تماشا کو جانا لطف اُٹھانا -

میل خورا - وہ کپڑا جو کپڑون کے نیچے پہنا جاتا ہی اور صابن جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہین -

میل لانا - اُداس ہونا طبیعت مین رنجیدگی لانا -

میلی سر سے ہونا - عورت کا حیض سے ہونا - **راحت** - ہان میلی سر سے سر مجھے دھونا ضرور ہی + صحنک مین شامل ہی لوا ہونا ضرور ہی -

مینا کاری چھانٹنا - غور سے دیکھنا ہر ایک چیز کی بھلائی اور برائی کو جانچنا -

مینڈکی کو زکام ہوا - چیونٹی کو بھی پر لگے - **شوق** - اور یا تو نکا اب پیام ہوا + مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا -

مینڈھا اچھلنا - دریا مین بڑی بڑی موجون کا ظاہر ہونا - **بحر** - بحر غم نے کھائی ٹکر ایسی موج اشک کی + ہر بھنور چکر اگیا مینڈھا اچھلکر رہگیا -

مینڈھا لڑانا - شرکت اور ساجھا کرنا -

مینڈھے لڑانا - بھیڑون کو آپس مین لڑوانا خانہ جنگی کرانا -

مین میکھ نکالنا - فال بینی کرنا اپنے آپ کو وہم مین ڈالنا ہر ایک کام مین نکتہ چینی کرنا -

میدہ و شہاب - سرخ و سپید نہایت حسین -

مے پرست - جسکو شراب پینے کی عادت ہو -

میٹھی نیند - بیفکری کی نیند جوانی کی نیند -

میک ڈمبر - بڑا خیمہ و ربا ول اور نام ایک قسم کی پالکی کا جو ہاتھی پر کسی جاتی ہے۔
میٹھا برس - اٹھار وان برس عمر کا۔
میر آتش - سلاح خانہ کا داروغہ۔
میر فرش - وہ وزن دار پتھر جو فرش کے گوشون پر رکھدیتے ہین۔
میٹھا ٹھگ - فریب دینے والا مکار جو میٹھی باتین کر کے ٹھگ لے۔
میل میل - ہاتھی کے بٹھلانے کی آواز۔
مین مین - ہنکار غرور گھمنڈ۔
میان مٹھو - سادہ لوح بھولا بھالا آدمی اور خطاب طوطی کا اور نام ایک مجذوب کا جسکے مرنے کی تاریخی رباعی یہ ہے - **رباعی** - میان مٹھو جو ذاکر حق تھے + ذکر حق مین سدا رہا کرتے + گریہ مرگ سے جو آدابا + کچھ نہ بولے سوائے ٹین ٹین کے -
میان آدمی - بھلا آدمی نیک آدمی۔
میان بھائی - ایک عورت کے دو آشنا آپسمین میان بھائی ہوے چنانچہ ایک میان مین دو تلوار ین -
میانجی - معلم مکتب پڑھانے والا۔
میٹھی بولی - شیرین زبان۔
میٹھی چھبری - منافق آدمی جو بظاہر میٹھی میٹھی باتین کرے اور باطن مین دشمن ہو۔
میدہ کی لوئی - نہایت ملایم پیٹ۔
میرا ماتم کرے - مجھے روئے - میرا حلوا کھائے - میری بھتی کھائے - بازاری فاحشہ عورتین اپنے آشناؤن کو اسطرح کی قسمین دیتی ہین اور کہتی ہین کہ اگر تو فلان کام نکرے تو میرا ماتم کرے وغیرہ وغیرہ۔
میرا لہو پیے - یہ بھی ایک جملہ قسمیہ ہے - **ذوق** کہے ہے خنجر قاتل سے بہ گلو میرا + کہ جو مجھ سے کرے تو پیے لہو میرا۔

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

میم با الف

ماء - فارسی مین آب ہندی مین اسکو پانی کہتے ہین جو ایک عنصر اربع عناصر بسیط سے ہے اور فائدے اس سے جو انسان کو حاصل ہین نص الٰہی ومن الماء کل شیٔ حی کا سب گواہ ہے پانی کے بہت سے اقسام ہین بارش کا پانی نہر کا پانی چشمہ کا پانی حوض کا پانی سمندر کا پانی کنوئین کا پانی وغیرہ انکی تاثیرین الگ الگ طبیہ کتب مین تحریر ہین بخوف طوالت درج نہین کیا گیا۔
مالیا - یہ ایک درخت شام کی ولایت مین اسکے بیٹے و شیع تمیست ماثرین یعنی سانپ کے زہر کا علاج ہے اور لکڑی زہر قاتل ہے ہند مین اسکو اکول کہتے ہین -
مامیثا - بہ ثلثہ مثلثہ ایک قسم کی جنگلی خشخاش ہے پھول اسکا زرد ہے اسکے پھل کو کوٹ کر ٹکیان بنا رکھتے ہین اسکو عصارہ مامیثا اور شیاف مامیثا کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قابض ورادع و محلل دافع درد سر و خفقان و اسہال صفراوی و مسمن بدن ہے۔
مار ماہیج - یہ ایک مچھلی ہے سانپ کی طرح لمبی جسکو فارسی مین مار ماہی کہتے ہین یہ اور مچھلیون کیطرح پانی کے اوپر نہین آتی طبیعت اسکی گرم و خشک اسکا گوشت باہ کو بڑھاتا ہے درد پشت کو دور کرتا ہے -
ماہی زہرج - معرب ماہی زہر ہے چونکہ کھانا اسکا مچھلی کو مار دیتا ہے اسلیے اسکا زہر ماہی نام رکھا ہے یہ ایک گھانس شیردار ہے طبیعت اسکی گرم خشک مسہل قوی اقسام بلغم کا محلل ریاح دافع درد مفاصل ونقرس وعرق النسا ہے۔
ماء القداح - عرق نارنج کا جو گلاب کیطرح کھینچا جاتا ہے عرق بہار بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک دافع درد سر و امراض بارده ہے -
ماغر - مشہور جانور ہے جسکو فارسی مین بز اور ہندی مین بکرا بکری کہتے ہین گوشت اسکا عام و خاص کھاتے ہین نہایت لذیذ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر صالح الکیموس مولد خون لطیف ہے۔
ماس - مشہور اور قیمتی پتھر ہے جسکو فارسی مین الماس اور ہندی مین ہیرا کہتے ہین نہایت سخت اور خشک ہر ایک رنگ کا ہوتا ہے سپید اور زرد اور سیاہ و سرخ اور خاکی یعنی تیلیا سپید بکثرت ملتا ہے یکرنگ اور بے رگ بڑی قیمت پاتا ہے طبیعت سرد اور خشک ہے پاس رکھنا اسکا دلکو قوت دیتا ہے دافع خوف و دہشت ہے زہر قاتل ہے تھوڑا کھانا اسکا بھی مار ڈالتا ہے۔
ماش - مشہور غلہ ہے جو کھانے مین آتا ہے طبیعت اسکی سرد مائل بخشکی کثیر الغذا مولد خلط صالح بطی الانحدار ہے۔
مازریون - یہ ایک درخت شیردار کا ہے بقدر درخت سماق کے تین قسم پر منقسم ہے ایک کے پتے سفید اور بڑے اور نازک اسکو شخیص کہتے ہین دوسرے کے پتے زرد زیتون کے پتون سے چھوٹے فارسی مین اسکا ہفت رنگ نام ہے تیسری قسم کے پتے سیاہ ان تینون مین سے مستعمل سفید پتون والا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و منقی و مسہل قوی ہے۔
ماسفود وات - ایک قسم ریحان کا ہے نہایت خوشبو طبیعت گرم خشک

سب افعال وخواص اسکے سنبل ہندی کے سے ہین منھ مین خوشبوئی کے واسطے رکھتے ہین۔

مالک الحزین - یہ ایک جانور ہی جسکو فارسی مین بوتیمار اور ہندی مین بگلا کہتے ہین پانی کے کنارے رہتا ہی سپید رنگ اور چھوٹی مچھلیان کھاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا غلیظ مولد ریاح مقوی گردہ و محرک باہ ہی۔

مالیقراطن - ماء العسل یعنے شہد اور پانی پکایا ہوا یونانی لغت ہی مالی یعنی شہد اور قراطین یعنی پانی ہی ایک حصہ شہد اور دو حصہ پانی ملا کر پکاتے ہین دو تہائی رہجائے تو آگ سے اتارلین اور عند الحاجت کام مین لائین طبیعت اسکی گرم تر مقوی اعضاے باردہ و امراض باردہ دافع درد مفاصل و قرانفس تسکیم ادرار بول و حیض ہی۔

مامیران - یہ دوا ہلدی کے اقسام سے ہی ساق اور شاخین اسکی نبات کی زمین سے اونچی ہی مشابہ لبلاب کیہی کے گول سفید مائل بزردی ہو لزوجت کی جڑ ہلدی سے چھوٹی اور پتلی گرہدار غیر مستقیم معہ پتلے ریشون کے خراسان اور ہند مین پیدا ہوتی ہی بہتر وہ ہی جو چین سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہی ہزارون خواص اسکے درج کتب طبیہ ہین بڑا خاصہ یہ ہی کہ آنکھون کو روشن کرتی ہی ناخنہ و تاریکی دور کرتی ہی آنکھ کی ہر ایک بیماری کا علاج ہی۔

ماہوانہ - اسکو حب السلاطین و حب الملوک بھی کہتے ہین مسہل قوی ہی درد مفاصل و نقرس کو دفع کرتا ہی زیادہ کھانا منع ہی اور اسہال کی کثرت سے ہلاکت کا اندیشہ ہی۔

مال کنگنی - مشہور دوا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی دماغ و قوت حافظہ و ذہن دافع درد مفاصل و نقرس و عرق النسا و امراض باردہ رطبہ دماغی ہی۔

میم با ثاے مثلث

مثلث - یہ ایک قسم کی شراب ہی کہ تین حصہ انگور کا پانی اور ایک حصہ خالص پانی ملا کر جوش دین ایک حصہ جل جائے تو اتار لین پینا اسکا مولد خون صالح مقوی ہاضمہ دافع ذات الجنب و ذات الصدر و چیچک و مقوی باہ مگر کثرت اسکی مضر ہی۔

مثنان - یہ نبات دو قسم پر منقسم ہی ایک کی شاخین بہت سی اور لمبی بقدر دو گز کے اور پتے باریک ان کے سے ساتھ رطوبت نمیں دار کے پھول سپید اور پھل سرخ جسکو حب المثنان و گرم دانہ کہتے ہین پتے اور بیج اسکے مستعمل ہین طبیعت اسکی گرم و خشک اور مسہل قوی بلغم کا ہی

معدے اور امعا کے کرم کو نکالتا ہی دوسری قسم کی نبات بقدر دو بالشت کے بلند ہوتی ہی پھول زرد طبیعت اسکی گرم و خشک ہی مسہل بلغم خام کا ہی اور استسقا کو نہایت مفید ہی۔

میم با جیم

منجح - بضم میم و سکون جیم و فتح نون و سکون حاے حطی ایک جیوان کا نام ہی جو قسم ریاحین سے ہی طبیعت سرد خشک حابس اسہال و سیلان خون ہی۔

مجوفان - یہ جڑ کسی نبات کی ہی جو شہر مجوفان سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ قوت مسہلہ کے ہر ایک قسم نزلہ اور درد مفاصل و امراض گردہ و قولنج کو نافع ہی۔

میم با حاے حطی

محروث - بیخ انگورہ مشہور چیز ہی ہاضم مصفی معدہ محلل ریاح مانند حلتیت کے ہی۔

میم با خاے

مخ - وہ مغز جو ہڈی کے اندر ہو طبیعت اسکی گرم تر ملین و مرخی اعضا کثیر الغذا مسمن بدن ہی۔

مخیض - چھاچھ جسمین سے مسکہ نکل چکا ہو طبیعت اسکی سرد تر مسکن غلیان خون محرک باہ محرورین و مشتہی و مسمن دافع حرارت و سوزش معدہ ہی۔

مخلصہ - یہ دوا اعلی تریاق سانپ کے زہر کا ہی باعتبار اماکن مختلف کے مختلف شکلین اسکی ہوتی ہین طبیعت اسکی گرم خشک قولنج کو دفع کرتی ہی معدہ کو تقویت دیتی ہی ہر ایک قسم کے زہر خصوصاً سانپ کے زہر کا علاج ہی

میم با دال

مداد - مرکب یعنی وہ سیاہی جو کاجل و گوند وغیرہ سے لکھنے کے لیے بناتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قابض و مجفف حابس دم دافع شقیقہ ہی۔

میم با راے

مرقشیشا - یہ ایک پتھر نہایت روشن و مصفا ہوتا ہی عربی مین اسکو حجر النور فارسی مین سنگ روشنی ہندی مین سوناکھی کہتے ہین ذہبی و فضی و نحاسی و حدیدی ہوتا ہی جس کان مین پیدا ہوتا ہی اُسی سے منسوب کیا جاتا ہی اور کانی جوہر اسمین شور دار ہوتے ہین قوی سب سے نحاسی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل و جالی و قابض ہی سرمہ اسکا محرق وغیرہ محرق آنکھ کی روشنی کیواسطے مجرب علاج ہی تعلیق اسکا باعث دفع

خوف و دہشت کا ہے۔

مُرداسنج۔ معرب مرداسنگ یہ ایک مصنوعی پتھر ہے جو جسباد معدنی سے سوا سے لوہے کے بنایا جاتا ہے مزاج اسکا خشک مائل بگرمی کھانا اسکا زہر قاتل ہے اکثر مرہمون مین داخل کیا جاتا ہے کہ کاٹنے والا گوشت زائد فاسدکا اور جمانے والا اچھے گوشت اور بند کرنے والا زخمون کا۔

مرمازاو۔ یہ ایک نبات ہے جسکی ایک ساق بقدر بالشت کے پھول بنفشی مائل بسرخی چھوٹی پتی طبیعت گرم و خشک مقوی دماغ دافع درد سر بلغمی مقوی جگر محلل ریاح ہے۔

مُرّ۔ عربی لغت ہے ہندی مین اسکو بول بضم باے موحدہ کہتے ہین ایک درخت کا گوند ہے جو مغرب کی سمت سے لاتے ہین درخت اسکا بلند اور خوبصورت گرہ دار بانس کیطرح ہوتا ہے بعض اجزا اسکے بوے ہوتے ہین ذائقہ مین تلخ گوند اس سے کئی طرح سے نکلتا ہے ایک گوند تو وہ ہے جو درخت کو کوچتے ہین اور نیچے برتن رکھدیتے ہین گوند درخت سے نکلکر برتن مین جمع ہوتا ہے اسکو مر صاف کہتے ہین اور جو خود بخود درخت سے نکلتا ہے اسکو لطاج بولتے ہین اور جو درخت کی پوست کو جوش دیکر نکالتے ہین اسکو سیاہ مغشوش کہتے ہین یہ اچھا نہین ہوتا طبیعت اسکی گرم و خشک یہ دوا ادویہ جلیلہ عظیم النفع سے ہے ہزارون فائدے اسکے کتابون مین درج ہے۔

مُرار۔ یہ ایک کانٹا گرمی کی ابتدا مین پیدا ہوتا ہے پتے اسکے مشابہ پتے چقندر کے ہوتے ہین پھول اسکا زرد اور تخم کسونب کے تخم کیطرح ہوتا ہے طبیعت اسکی معتدل حرارت مین اور خشک ہے دافع درد پہلو و ضعف جگر و جرب و حکہ مدر بول و حیض ہے۔

مرکر۔ مشہور پتھر ہے رخام بھی اسکو کہتے ہین اسکو جلا کر راکھ اسکی دانتونکو ملین تو دانت مضبوط رہتے ہین۔

مرماحوز۔ یہ پہاڑی بوٹی ہے ساق اسکی ایک بالشت پتی لمبی اور گول رنگ تیرہ پھول زرد مائل بہ تیرگی طبیعت گرم خشک ملطف و محلل شراب مین اگر اسکو ڈالکر پئین تو نشہ زیادہ ہوتا ہے۔

مرطس۔ یہ ایک درخت بقدر قد آدم ہوتا ہے پتی باریک بال کیطرح تیز بو اور تلخ طبیعت گرم و خشک طلا اسکا سانپ و بچھو وغیرہ زہردار جانورون کے نیش پر لگائین تو زہر دفع ہوجاتا ہے عسر ولادت کے وقت اگر اسکی لکڑی عورت ہاتھ مین رکھے تو بچہ فی الفور باہر آجاوے دوا و قیہ پانی اسکا زہر قاتل ہے۔

مرطیس۔ یہ ایک پتھر سیاہ خط دار اور ہلکا ہوتا ہے اگر اسکو پہنین تو شراب کی بو آتی ہے دافع وجع الفواد و درد پشت ہے۔

مرزنجوش۔ یہ ایک نبات ہے جسکے پتے جو ہے کے کان کیطرح ہوتے ہین اصل مین یہ لفظ مرزنگوش ہے معرب اسکا مرزنجوش ہوا طبیعت اسکی گرم خشک محلل و مفتح جالی و جاذب دافع درد سر بارد وامراض بلغمی و مالیخولیا و لقوہ ہے۔

مرغ۔ نام ایک گھانس کا ہے جسکو دوب کہتے ہین دافع گزندہر مار و زہر گزدم و سوزش سینہ ہے۔

مُرّان۔ یہ ایک درخت عرب کی زمین مین ہے سب اجزا اسکے تلخ اور لکڑی سخت ہے طبیعت گرم خشک جوشاندہ دافع زہر مار ہے۔

مرجان۔ مشہور چیز ہے جسکو ہندی مین مونگا بولتے ہین دریائی جواہر مین سے ایک جوہر ہے جو بحر مین بطور درخت پیدا ہوتا ہے سرخ اور سپید اور سیاہ ہوتا ہے ایک یا ڈیڑھ گز تک بڑھتا ہے پتے اور پھل نہین ہوتے بہتر سرخ رنگین چمکتا ہوا اور بہت خراب سیاہ طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و مجفف و حابس تعلیق اسکا معدہ پر معدہ کی سب بیماریون کو دفع کرتا ہے۔

مرارہ۔ فارسی مین اسکو زہرہ اور تلخہ ہندی مین پتا کہتے ہین اور وہ ایک عضو اعضاے اندرونی سے ہے اور صفرا اسمین جمع رہتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک اور خواص ہر ایک جانور کے پتے کے الگ الگ درج کتب طبیہ ہین۔

مرعزی۔ مرعز مین ایک قسم کی بکری ہوتی ہے جسکے بال دراز ہین اور بالون کی جڑ مین باریک بال ہوتے ہین انکو پشم مرعزے کہتے ہین جو نہایت قیمتی ہوتی ہے اسکے کپڑے کا پہننا ہر ایک مزاج کے موافق ہے مقوی گردہ و محرک باہ ہے۔

مری۔ یہ ایک قسم کی روٹی جو کے آٹے کی پکائی جاتی ہے جسمین بہت سے اشیا ممزوج ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ذائقہ مین لذیذ۔

میم با زاے معجمہ

مرز۔ اقسام ہندسے ہے جو مصر مین چانولون سے بنائی جاتی ہے ہند مین اسکو بوزہ کہتے ہین۔

مزمارالراعی۔ یہ ایک نبات مشابہ بانگ ساق باریک بدون گرہ کے جڑ سیاہ نمناک زمین مین پیدا ہوتی ہے طبیعت گرم خشک جالی و محلل اورام دافع سموم مفتح سدہ و دافع سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

میم با سین

مسحوقونیا۔ عربی مین اسکو ملاح زجاج اور فارسی مین کف آبگینہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع بیاض چشم و ظلمت بصر و ناخنہ مجلا دانتون کو اور قالع گوشت فاسد اور خشک کرنے والی زخمون کی ہے۔

مسیمسکدہ۔ وہ کا مربا بد افضع جسکے لقد اطریفہ شہد اور قند مین ڈالا جاتا ہے نہایت لذیذ ہوتا ہے طبیعت عسلی کی مائل بگرمی اور قندی کی معتدل ملطف اخلاط و مدر فضلات مسمن بدن محرک باہ ہے۔

مِسک - فارسی مین اسکو مشک اور ہندی مین کستوری کہتے ہین ایک قسم کا ہرن ہی جسکی ناف مین خون منجمد ہو کر مشک پیدا ہوتی ہی اور وہ ہرن چین اور ختن کے پہاڑون مین رہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک مفرح و مقوی دل و دماغ و تمام اعضائے رئیسہ بڑھانے والی حرارت غریزی طاقت دینے والی اعضائے ظاہری اور باطنی کو مضبوط کرنے والی حواس ظاہری و باطنی کی ہی۔

مستعجلہ - بعض کے نزدیک بیلوزبدان بعض کے نزدیک سورنجان ہی بعض کے خیال مین فروع لعبت بربری اور وہ ریشے ہین یاسمین لپیٹے ہوئے سخت مربع شکل اگر انکو آپس سے جدا کرین لکڑی اسکی مربع متساوی الاضلاع دیکھی جاتی ہی بہتر اسکی شیرین اور سخت اور خوش جوہر ہی مستعجلہ اسکو اسواسطے کہتے ہین کہ تقویت باہ مین یہ بہت جلدی کرتی ہی طبیعت اسکی گرم تر مقوی اعصاب و قوت باہ ہی عضو تناسل کو سخت کرتی ہی۔

میم با شین معجمہ

مِشمِش - یہ ایک پھل ہی فارسی مین اسکو زردآلو کہتے ہین خشک کیا ہوا تازہ سے بہتر ہی طبیعت اسکی سرد تر ملین طبع مسکن تشنگی مسہل صفرا دافع تپ صفراوی ہی۔

مشکطرامشیع - ایک قسم کا پودینہ پہاڑی ہی باغی پودینہ سے پتی بڑی اور گول خوشبو اور خشونت زیادہ طبیعت اسکی گرم اور خشک یہان تک کہ اگر شیر دار بکری اسکو کھا جائے تو اسکا دودھ خون ہو جاتا ہی پینا اسکا مخرج رطوبات غلیظہ مقوی اشتہا مفتح قولنج مدر بول و حیض ہی۔

مشط الغول - یہ ایک نبات شاخدار ہی پتلی پتلی جسکی شاخین ہندی مین اسکو کنگھی کہتے ہین پتی اسکی دھنیا کی سی بغیر پھل اور پھول کے طبیعت گرم و خشک محلل قوی ریاح غلیظہ و مفتح سدہ ہی پینا اور قبہ پینا اسکے پانی کا واسطے دفع سمہاؤلے کتے کے مجرب ہی۔

مشکدانہ - یہ ایک بیج ہی دانہ تبد مسور کے ہند مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک آنکھ کو روشن کرتا ہی دافع ثقل معدہ و ریاح معدہ و برص و سیلان منی ورعاف

میم با صاد

مصوص - ایک طرح کے کباب کا نام ہی جسکے بنانے کی کئی ترکیبین ہین جو صالح الغذا سریع الہضم ہی۔

مصطگی - گوند ایک درخت کا جو شام اور روم اور نواح ارمنیہ مین ہوتا ہی طبیعت گرم اور خشک ملطف و محلل و جالی و قابض و مقوی اعضائے رئیسہ جاذب رطوبات دافع صداع و نزلات باردہ و وسواس و مالیخولیا ہی۔

میم با ضاد

مضض - جنگلی انار جو بستانی انار سے چھوٹا اور شیرین ہوتا ہی میوہ اسکا مین کثیر الوجود ہی کوئی بہت بڑا درخت نہین ہوتا بلکہ زمین سے نکلکر دو چار

ہاتھ بلند ہوتا ہی تو پھول سرخ نکل آتا ہی پھول جھڑ جاتا ہی تو انار بننا شروع ہو جاتا ہی اسکی جڑ کا طلا ایک ضرب کے صدمہ کے درد کو تسکین دیتا ہی۔

میم با غین معجمہ

مغنیسیا - ایک پتھر کا نام ہی جسکو فارسی مین سنگ کاسہ کہتے ہین کہ کاسہ گراس سے پیالون کو رنگ کرتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک پینا اسکا مقوی معدہ و منقی رطوبات دافع سنگ مثانہ و گردہ و عسر بول ہی۔

مغاث - یہ ایک جڑ لمبی اور موٹی ہی سیاہی مایل طبیعت گرم و خشک محلل و قابض و مقوی اعصاب مسمن بدن ہی۔

مغرہ - یہ ایک مٹی سرخ و نیرہ مایل بزردی ہی جو روم سے لاتے ہین ہند مین بھی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک قابض و مجفف اور حابس ہی جریان کبد کا علاج ہی معدہ اور امعا کے کرمون کو مارتی ہی حیض کو بند کرتی ہی۔

میم با قاف

مُقل - مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین گوگل کہتے ہین یہ گوند ایک درخت کا ہی جو سمندر کے کنارے ہند کے ملک مین بہت ہوتا ہی جو مایل بسرخی و تلخی ہی اسکو مقل ازرق کہتے ہین اور جو مایل بزردی ہی اسکو مقل الیہود بولتے ہین اور جو مایل بہ تیرگی و کثافت و سیاہی و نرمی ہی وہ ناکارہ ہی اور برادہ بخالی رنگ مقل عربی نام ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک جالی و محلل دافع درد گلو و سرفہ و ضعف جگر و عرق النسا ہی۔

مقل مکی - یہ پھل ایک درخت کا ہی جو خرما کی درخت کیطرح ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد و خشک قابض و مقوی معدہ حابس اسہال و سیلان خون دافع تقطیر البول و نفث الدم ہی۔

میم با کاف

مکھارہ - لغت ہندی ہی اسکو تال مکھانہ بھی کہتے ہین اسکا نبات تالابون مین ہوتا ہی پھول اور پتے اسکے نیلوفر کیطرح ہوتے ہین بعد کم ہونے پانی کے جڑ اسکی بقدر چقندر کے نکالتے ہین پوست اسکا سیاہ اور اسکے جوف نمانے مین ایک بیج سیاہ اور بیج کا مغز سپید اور شیرین اور لوگ تازہ کچا کھاتے ہین اور خشک کو بریان کرکے طبیعت اسکی گرم تر مقوی بدن و باہ ہی منی کو زیادہ کرتا ہی۔

میم با لام

ملح - نمک فارسی مین اور لون ہندی مین اسکا نام ہی مشہور چیز ہی حاجت تشریح کی نہین اور کئی اقسام مین منقسم ہی چنانچہ ملح اسود و ملح طبرزد و ملح سانبھر و ملح مر و ملح العجین و ملح اندرانی و ملح رشیدی و ملح نفطی و ملح ہندی وغیرہ تفصیل سب کی کتب طبیہ مین درج ہی۔

میم با نون

مَن - ایک قسم شبنم کا ہی جو درختون پر ہوا سے گر کر منجمد ہو جاتا ہی ذائقہ مین شیرین مثل ترنجبین و گزانگبین و شیرخشت وغیرہ جو سمی درختون پر منعقد ہوتی ہی مانند شکر العشر کے سم ہی اور جو نباتات قالبضہ پر منجمد ہوتی ہی قالبض ہی اور مسہلہ پر مسہل۔

منج زراوشان - یہ ایک تخم اجواین کی طرح ہی بعض کے نزدیک جنگلی خیری کا تخم ہی۔

میم با واو

مومیا - مومیائی مشہور چیز ہی جو بعض پہاڑون سے نکلتی ہی بہتر وہ ہی جو کوہ داراب توابع فارس سے نکلتی ہی پہلے پہل فریدون کے وقت مین اس عجیب و غریب چیز کو معلوم کیا گیا اور تجربہ اور امتحان ہوا طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی ارواح و دل و مفرح و محلل مواد بارد و مقوی اعضاے ظاہری و باطنی مجفف رطوبات معین باہ حافظ بدن سریع النفوذ ٹوٹے ہوے جوڑون کو پیوند کرنیوالی دافع فالج و رعشہ و لقوہ و جراحت مثانہ و سلسل البول وغیرہ امراض اندرونی و بیرونی ہی۔

مونج - ہندی لفظ ہی سرکنڈہ بھی اسکو کہتے ہین سرد اور خشک ہی اسکے جوشاندہ کے ساتھ غرغرہ کرنا جوشش دہان اور مسوڑون کے ورم کو دور کرتا ہی دافع بواسیر خونی و ریحی و درد گردہ و مثانہ ہی۔

موز - مشہور میوہ ہی جسکو کیلا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر جالی اور کثیر الغذا دیر ہضم مولد خون مسمن بدن ہی۔

موسجر - ایک گھانس کی ہی خوشبو اور رنگ مین مشابہ غاریقون کے مائل بزردی و تلخی و حدت منقد و نبہ ملک روم سے لاتے ہین طبیعت گرم اور خشک قابض و ملطف و منوم دافع نزلات ہی۔

موسنی - ہی سنبل کی جو ہنوز نہ پھولا ہو سیاہ و سپید طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع ضیق النفس و مقوی باہ اور زیادہ کرنے والی منی کی ہی۔

مول سری - یہ ایک درخت قد آور اور خوش منظر ہند مین ہوتا ہی پھل اسکا بقدر عناب کے پھول چھوٹا اور چوڑا اور گول خوشبودار برسات مین پھولتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک اور پھل سرد خشک حابس سیلان منی دافع حرقت البول و آتشک و درد دندان و درد سر ہی۔

مونڈی - مشہور ہندی دوا ہی کثیر المنافع طبیعت اسکی گرم تر ساتھ قوت قابضہ کے مقوی اعضاے رئیسہ دافع خفقان و توحش و یرقان ہی۔

میم با ہا

مہا - سنگ چقماق مشہور پتھر ہی طبیعت اسکی سرد خشک دافع بیاض چشم ہی۔

مہلبیہ - لذیذ غذاؤن سے ایک غذا کا نام ہی کہ چاولون کے آٹے اور دودھ اور شکر سے بناتے ہین طبیعت اسکی گرم تر دافع مالیخولیا و جنون و درد سر ہی۔

میم با یا

میفخج - بضم میم و سکون یاے و ضم فاے و سکون خاے و فتح تاے و جیم اخیر مین انگور کا پانی کہ پکاتے ہین زیادہ دو تہائی بسے نہ جلے طبیعت اسکی گرم خشک ملین طبع محرک باہ دافع درد گردہ و مثانہ ہی۔

میسنون - یہ ایک حجری جسم لمبا تخم خرا کی مقدار پر سپید خاکستری رنگ جو قسم زبد البحر سے ہی طبیعت اسکی گرم و خشک دافع استسقا و ورم الطحال و درد گردہ ہی۔

میس - یہ ایک عالیشان درخت ہی پھل اسکا بڑا مرچ سے خوش مزہ و خوشبو مثلث مائل بزردی لکڑی سرخ و سیاہ سخت اور خوشبو طبیعت اسکی گرم خشک پھل دافع سرفہ و مقوی معدہ و قرحہ امعا ہی۔

میبہ - شراب انگوری کے اقسام سے ایک شراب ہی مفرح و منشی و مقوی معدہ

میعہ سائلہ - یہ گوند ایک درخت کا ہی بہت خوشبودار معطر اسکے درخت کو عبہر کہتے ہین طبیعت گرم اور خشک مقوی و محلل ریاح دمین دافع سرفہ و زکام و خدر ہی اور میعہ یابسہ اسی درخت کے گوند کا نام ہی جو اسکی لکڑی کے اجزا کو نچوڑ کر نکالتے ہین۔

اُنتیسوان باب

حرف نون کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان مین

نون با الف

نا - حرف نفی کا ہی مشتقات و صفات مین چنانچہ نابالغ و نامراد و ناسپاس و ناانصاف و ناتوان وغیرہ۔ **سعدی** - امید ہست پرستندگان مخلص را بدکہ نا امید نگردند ز استان آلہ۔

ناشتا - نہار علی الصباح وہ وقت جو ابھی کچھ کھایا نہو۔ **درویش آلہ ہروی** - سینہ از داغ ناشتا شکن ہست چاک تا روز سیہ گریبان ہست۔

نان حلوا - نام ایک کتاب کا جو مثنوی مصنفہ مولانا بہاء الدین آملی بجواب مثنوی مولانا روم۔

ناخدا - مخفف ناو خدا کشتی کا مالک جہاز چلانیوالا اصطلاح نعتیہ از رسول الف۔

بیتسک رسد بساحل امید۔ ورحشر + چون ناخداے کشتی امت محمد ست۔
نازا - ہرایک حیوان کی مادہ جو بچہ دینے کے لایق نہو۔
ناپیدا - چھپا ہوا جو ظاہر نہو۔
نابینا - اندھا جو دیکھ نہ سکتا ہو۔ **قطعہ از مولف** - خاکساران جناب احمدی + خاک سے نی الفور سونا بن گئے + جتنے نادان تھے ہوے اہل شعور + جتنے نابینا تھے بینا بن گئے۔
ناروا - ناجائز شرع کے برخلاف۔
نابہرا - نازیبا نالائق۔
ناکدخدا - جسکی ہنوز شادی نہوئی ہو۔
ناب - فارسی مین خالص وصاف بیغش ہو رعربی مین ناقہ پیر یعنی بوڑھی اونٹنی اور چارپایون کے اگلے دانت جنکو دندان نشتر کہتے ہین **شوقی** - نوش کن جام محبت نوش کن + مست زین رنگین شراب ناب شو۔
ناصب - برپا اور قائم کرنے والا۔
نائب - قائم مقام بیشکار۔ **درویش والہ ہروی** - ای چہرہ طراز خاک گردون + نائب کرم خداے بیچون۔
ناکب - اوندھا ڈھلنے والا رنج پہونچانے والا۔
ناسوت - عالم اجسام و عالم موجودات و عالم شریعت۔
ناشرات - تند ہوائین اندھیرے۔
نابت - اُگنے والا اور اُگانے والا۔
ناکاج - یکایک اچانک ناگاہ **حکیم سوزنی** - بے فکرت مداحی صدر تو بہ عمر + چانسا کہ زنم یک خزہ را بر خزہ ناکاج۔
ناہج - راست چلنے والا کشادہ راستہ پیدا کرنے والا۔
نارنج - معرب نارنگ جو ایک مشہور میوہ ہے۔
نالج - کپڑا بننے والا جولاہا۔
نانخواہ - اجوائن کا [illegible] جو ایک مشہور بیماری ہے۔
نانخواہ - [illegible] منشا خطی نستر آب کش وہ اوشہ جسیر بانی الدکرالادین۔
ناصح - نصیحت کرنے والا۔
ناطح - سینگ مارنے والا جانور۔
ناکح - نکاح کرنے والا۔
ناچخ - چھوٹا نیزہ اور تبر جو سپاہی زین کے ساتھ باندھ لیتا ہے۔ **نظامی** - جہان نرد بر ناچخ نہ گرہ ملکہ ہم کالبد سفتہ شد ہم زرہ۔
ناسخ - منسوخ کرنے والا دور کرنے والا لکھنے والا۔
نافخ - ناف وسط شکم کا سوراخ۔

نافورخ - بیخ سوسن جنگلی۔
نافخ - پھونکنے والا۔
ناورد - جنگ لڑائی مقابلہ میدان۔ **سعدی** - بہ پیکار دشمن دلیران فرست + ہژبران بناورد شیران فرست۔
ناقد - صراف روپیہ کھرے کھوٹے کو پہچاننے والا۔
نارو - چچری جو ایک جانور ہے اور گائے بیل اونٹ وغیرہ کے بدن کو چمٹکر خون چوستی ہے۔
ناہد - جوان لڑکی جسکے پستان ابھر آئے ہون۔
ناہید - ستارہ زہرہ مشتری جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے اور اسکو مطرب فلک کہتے ہین۔
نافذ - جاری ہونے والا۔
ناہار - ناشتا جو ابھی کچھ چیز کھائی نہو۔
ناسور - جو زخم ہمیشہ بہتا رہے۔
ناصر - یاری دینے والا مددگار۔
ناظر - دیکھنے والا اور وہ افسر منشیون کا جو دفتر مین مقرر ہو۔ **سعدی** - چو مشرف دو دست از امانت گذاشت + بباید برو ناظرے کس گماشت + ور او نیز در ساخت با خاطرش + ز مشرف عمل بر کن و ناظرش۔
نافر - نفرت کرنے والا بھاگنے والا۔
ناقور - سنگھا اور نرسنگے جسکو بجاتے ہین۔
نادر - وہ چیز جو کم بہم پہونچ سکتی ہو عجیب وغریب۔
ناطور - نگہبان و پاسبان۔
نار - عربی مین آگ جو چار عنصر سے ایک عنصر ہے اور فارسی مین مشہور میوہ ہے۔ **سعدی** - نہ بہار از تفرج بہار + وقنا ربنا عذاب النار۔
ناشر - پراگندہ کرنے والا نشر کرنے والا۔
ناشز - نحو مین زن سے سجدہ بالا نشین بلند بیٹھنے والا۔
ناز - استغنا و بے پروائی و بدماغی اور ایک درخت سرو و صنوبر۔ **سعدی** - منیکس بسے روکہ طلبگار تست + ناز بر ان کن کہ خریدار تست۔
ناموس - عصمت و عفت و عزت و حرمت و نیکنامی و تدبیر اور فرشتے اور جبرئیل علیہ السلام و قاعدہ و دستور۔
ناکس - بکسر کاف عربی مین نگونسار و سرنگون۔
ناکس - بضم کاف فارسی مین نا اہل ہو فرمایا کہ **سعدی** - شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے + ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس + باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس۔
ناخس - ایک بیماری اور درد کا نام ہے جس سے بیمار کو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اسکے جسم مین سوئی چبھو رہا ہے۔

ناوس - بروزن طاوس آتشخانہ آتش پرستون کا۔

ناس - آدمی یہ لفظ مفرد اور جمع دونون پر آتا ہی۔

ناقوس - نرسنگا اور سنگھ جو ہندو عباد تگاہوںمین بجاتے ہین۔

نابلوس - نام ایک ساز کا جسکو موسیقار بھی کہتے ہین۔

ناعس - اونگھنے والا یعنے جسکی آنکھ مین نیند بھری ہوئی ہو۔

نان خورش - سالن جو روٹی کے ساتھ کھائین۔ س - یکی نان خورش جز پیازی نداشت + چو دیگر کسان برگ سازی نداشت۔

ناعش - زندگانی بخشنے والا۔

نالش - رونا چلانا فریاد کرنا۔

ناقص - ناتمام اور وہ چیز جو کامل نہو حسن سنجری - گنج بخش دین و دنیا جامع صدق و صفا + کاملان را پیر کامل ناقصان را رہنما۔

نافض - اخیر مین ضاد معجمہ جھاڑنے والا ہلانے والا جنبش دینے والا۔

ناشط - خوشی کرنے والا نشاط مین آنے والا۔

ناحفاظ - بے شرم و بے حیا و فاسق و فاجر حکیم سنائی - یک جہان ناحفاظ و نابینا + در عبادت فرنج و نازیبا۔

ناصع - بکسر صاد مہملہ خالص۔

ناف - مشہور لفظ ہی ہندی - صفا سینہ شکم و پایے سیاب + ناف افتادہ اندر و چہ گرداب + نافش سخن گفتن محال است + کہ از پردہ وہم خیال است۔

ناصف - نصف نصف کرنے والا آدھا آدھا بانٹنے والا۔

ناہق - نرگدھا۔

ناسق - انتظام کرنے والا بند و بست کرنے والا۔

ناحق - جو بات سچ نہو۔

ناطق - بولنے والا کلام کرنے والا صائب - نہ بند حجت ناطق زبان منکران ورنہ + ز عیسے رو سے شرم آلود مریم بود گویا تر۔

نازک - تراشیدہ و موزون و خوبصورت و نرم و پاکیزہ صائب - بیتوان بی رنگ گل از سر نگار سود سنہ بست + بلبلکہ رنگ جہرۂ آن نازک بہانا نیست۔

ناوک - ایک قسم کے چھوٹے تیر کا نام ہی - حافظ - تیم چون ناوک غمزہ کشاید + دل مجروح بیمارم سپر باد۔

ناک کلمہ نسبت ہی اور افادہ معنی انصاف کا بھی کرتا ہی چنانچہ خطرناک و غمناک و اندیشناک وغیرہ حکیم زلالی - بپا ظہار عشق آرزو ناک + چو لعل از کان تہمت دامنش پاک۔

ناخنک - ناخنہ نام ایک بیماری کا ہی جو آنکھ مین ظاہر ہوتی ہی عبد العزیز عارف - شمع محفل کنم آن دم کہ دل روشن را + ملوہ ناخنک دیدہ شود روزن را۔

ناسک - عبادت کرنے والا قربانی کرنے والا۔

نال - وہ باریک تار جو قلم کے اندر سے نکلتا ہی اور منشکلو رنی جو اندر سے پولی ہو میر معزی - نمود پیش تو دشمن چو پیش صرصر گاہ + نمود پیش تو حاسد چو پیش آتش نال۔

ناسپال - انار کا پوست۔

ناغول - نردبان - زینہ - پوڑی سیڑھی۔

نارجیل - ناریل کھوپرا جو ایک مشہور درخت ہی۔

نازل - اترنے والا۔

ناقل - نقل کرنے والا۔

نائل - پہونچنے والا حاصل کرنے والا۔

ناعم - نرم و ملایم اور نام ایک قلعہ کا خیبر کے قلعون مین سے۔

نائم - بحالت خواب یعنے سویا ہوا۔

نادم - منفعل و شرمندہ و پشیمان۔

ناظم - صاحب انتظام نظم لکھنے والا موتی پرونے والا شاہ ابو المعانی لاہوری - ناظم این سلک در ہاے ثمین + ہدیہ رحمت معانی خیر دین۔

ناروَن - بفتح واو یہ نام ایک انار کے درخت کا ہی جسکا پھول صد برگ یعنی بہت بڑا ہوتا ہی اور نام ایک درخت پر برگ و سایہ دار و بضم واو نار بن یعنی انار کا درخت - حکیم ازرقی - ناروان کرد از قدست آن بلب جون روان + ناروان باز و سر شکم در فراق روان - مولانا جامی - انار آن تا خ نارک ناروَن را + کہ می بخشد نو بی نارکمن را۔

نازنین - صاحب ناز خوب و پسندیدہ - میر خسرو - بناگوشی چو برگ یاسمین تر + بر اندام از گل نازنین تر - شیخ العارفین علیہ الرحمہ - تو قد بناز بر افراز تا ز پاے در فتم + چو زلف سجدہ کنان پاے نازنین تو بوسد۔

ناودان - بدررو پرنالہ جسکے رستے کسی چھت کا پانی گرتا ہو۔

نار بن - انار کا درخت۔

ناخن - مشہور لفظ ہی عربی مین اسکو ظفرہ اور ہندی مین نکھ کہتے ہین - عبد العزیز عزت - شعار کار کشایان ملال خاطر نیست + گرہ چگونہ کند جادو ابروے ناخن۔

نان - عربی مین خبز ہندی مین روٹی - حکیم انوری لاہوری - ہیچو مہر و ماہ ہر شام و سحر + بر درد و نان مرد و بہر و نان۔

نارو - خیار یا سبزو کا درخت۔

ناجو - صنوبر کا درخت۔

ناخن دیو - ایک قسم کا سیپ ہوتا ہی جو ناخن کی صورت ہوتا ہی نہایت

خوشبودار عطریات اور معجونات میں ڈالا جاتا ہے جس عورت کا حیض بند ہو اسکا دھواں عورت کا اندام نہانی میں پہونچائیں تو فوراً جاری ہو جائے۔

نارو ۔ ایک پرند خوش آواز بلبل کی طرح ہوتا ہے جسکو جل بھی کہتے ہیں۔

نالو ۔ وہ گیت جو عورتیں بچوں کے سلانے کے وقت گاتی ہیں

ناؤ ۔ پانی کی نہر اور ہر چیز جو اندر سے پولی ہو اور پیٹ خالی اور رخنہ و سوراخ و کشتی و جہاز کو چک اور گھر کا پرنالہ۔

نازو ۔ گریہ یعنی بلی جو مشہور جانور ہے۔ **شیخ ازری** ۔ چون قسمت انداف کند شیر فلک را + باور یچہ خوان تو زند عربدہ نازو۔

ناخنہ ۔ آنکھ کی بیماری کا نام ہے جسمیں ... ایک گوشت سفیدی پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

ناپرہ ۔ سولہ آنہ یعنی پورے ... کی لونی۔

نازلہ ۔ سختی و آفت و حادثہ۔

نائبہ ۔ حادثہ و واقعہ و شب گرم۔

نالہ ۔ بلند آواز جو سوز دل سے نکلے۔ **صائب** ۔ ہر جسے قیمت نداند نالۂ شب خیز را + مردہ باید کہ داند قدر این شب خیز را۔

نائحہ ۔ گریہ و نالہ در مصیبت۔

ناصیہ ۔ پیشانی کے بال اور مطلق پیشانی۔ **عرفی** ۔ سیاہ کو بان بحجم رفیتم و علیم کرو ناید + بر روز ... ناصیہ کو بالہ رفتم۔

نانخواہ ۔ ایک تخم کا نام ہے جسکو ہندی میں اجوائن کہتے ہیں۔

ناظورہ ۔ محبوبہ و معشوقہ منظور نظر۔

ناودہ ۔ ... لکڑی کا پرنالہ جس سے پانی گھر کا گرتا ہو۔

نافلہ ۔ وہ عبادت جو سوائے فرض و واجب و سنت کے ہو۔

نامہ ۔ شراب خالص۔

نامیہ ۔ وہ قوت جسکے ذریعہ سے حیوانی و نباتی جسم عرض و طول و عمق میں بڑھتے جاتے ہیں۔

ناصرہ ۔ غیر خالص سونا چاندی اور کھوٹا روپیہ و پیسہ و کلام ناموزون۔

ناحیہ ۔ کنارہ اور طرف و نواح۔

ناجیہ ۔ صاحب نجات و رہائی۔

نابغہ ۔ تخلص ایک شاعر کا ہے جو مداح نعمان بن منذر کا تھا۔

نائرہ ۔ آگ کا شعلہ و دشمنی اور بھاگنے والا۔

نافہ ۔ وہ جھلی جسمیں کستوری جمع ہوتی ہے اور ہرن کی ناف سے زمین پر گر پڑتا ہے۔ **نظامی** ۔ نافہ در بیت اتقصے کشادہ ز ناف زمین سر بانقطۂ نہاد۔

نامہ ۔ خط اور کتابت جو کسی کے نام پر لکھی جائے۔ **نظامی** ۔ چو بران شود نامہا سوے مرد + من آن نامہ را بر کشایم تو زرد۔ **جرأت** ۔ کھیو قاصد حال دلکا دیکھو نامہ سپید + خط نہیں دیتے ہیں لکھنے نامہ پر آنسو مجھے۔

ناقہ ۔ شتر مادہ اونٹنی۔ **فریدالدین عطار** ۔ آنکہ اعدا را بدریا در کشید + ناقہ را از سنگ خارا بر کشید۔

ناشی ۔ بشین معجمہ پیدا ہونے والا اور نوجوان۔

ناسی ۔ بسین مہملہ بھول جانے والا۔

ناہی ۔ نہی کرنے والا منع کرنے والا باز رکھنے والا۔

نائی ۔ وہ نے جسکو بجاتے ہیں اور گلو و حلقوم اور کوچہ اور عربی میں نزدیک کرنا اور دور کرنا۔

نامی ۔ مشہور و معروف آدمی نامور نامدار۔

ناجی ۔ صاحب نجات عذاب سے رہائی پائے ہوے۔

ناری ۔ آگ کی پیدائش جن بلو پری۔

ناشپاتی ۔ مشہور میوہ ہے۔

نادی ۔ ندا کرنے والا آواز دینے والا۔

نافی ۔ نفی کرنے والا نیست کرنے والا۔

نون با باے موحدہ

نبا ۔ خبر و اطلاع۔

نبات ۔ گھانس اور سبزہ اور درخت جو زمین سے اُگتے ہوں اور ایک قسم کی شیرینی جسکو مصری کہتے ہیں۔ **نعمت خان عالی** ۔ بی تعلق شوکت شادی جو میسر نبود نبات + قالب امروز میسازد کہ فردا بشکند۔ **مولف** ۔ فیض ابر ست این کہ از صحن چمن + بشگفد گلزار و میروید نبات۔

نبت ۔ پیدا ہونا گھانس اور سبزہ کا۔

نبالت ۔ بزرگواری و خبرداری و مشہوری۔

نبوت ۔ نبی ہونا پیغمبر ہونا رہنما ہونا۔ **لعتبہ مولف** ۔ ای نبی بر تو نبوت ختم گشت + سید ابر تو سیادت شد تمام + خاتم پیغمبرانی یا رسول + بے شبہ لاریب بیشک لاکلام۔

نباہت ۔ چمک دمک شان و شوکت۔

نباج ۔ وہ دو عورتیں جو ایک مرد کے نکاح میں ہوں آپسمیں نباج ہیں نباغ و انباغ بھی انکو کہتے ہیں۔

نباخ ۔ بہ جانے حطی آواز سگ یعنی کتے کی آواز۔

نبرد ۔ جنگ لڑائی فتنہ و فساد۔ **سعدی** ۔ نخسپند در خانہ شل زنان + نبرد آزمایان و جنگ آوران۔

نبذ ۔ بذال معجمہ تھوڑی سی چیز اور بقیہ کسی چیز کا۔

نبیذ - وہ شراب جو خرما اور جو سے بناتے ہین ہندی مین اسکو بوزہ کہتے ہین۔
نبایر - پوتے یعنے بیٹون کے بیٹے۔
نبیرہ - فرزندزادہ یعنے پوتا۔
نیور - کرنائے خورد یعنے چھوٹی نفیری بجانے کی۔
نبس - دخترزادہ یعنے دھوتا۔
نبراس - چراغدان لالٹین وغیرہ سامان روشنی کا۔
نباش - کفن دزد جو قبرون کو کھود کر مردون کے کفن چرا لیتا ہو کفن کش بھی اسکو کہتے ہین۔
نبارش - وہ چوبی ستون جو چھت کے شکستہ شہتیر کے نیچے بطور استحکام کے قائم کیا جائے۔
نبض - رگ شریان جو متحرک رگ ہوتی ہی اور اطبا اسکی حرکت سے بیمار کا حال دریافت کرتے ہین - آرزو - نبض نگاہ طبیبانہ جوشی آرزو اگر آمد تو مردہ بجسم رسیدہ است۔
نباض - طبیب معالج چارہ گر۔ ... اگر از درد این بیچارہ بیچارہ کند + اضطراب نبض من مضطر کند نباض را۔
نبع - جاری ہونا پانی کا چشمہ سے۔
نبوع - نکلنا پانی کا زمین سے۔
نبایع - بفتح ... وہ عورتین جو ایک خاوند کے نکاح مین ہون۔
نبق - بیر کے درخت کا پھل بسفر ما سکا نبقہ ہی۔
نبسک نبشنگ - قرضدار اور وام دار۔
نبک - پانی نکلنے کی جگہ۔
نبیل نبیلہ - بزرگ و دانا و نیکو و فربہ و خوبصورت۔
نبائل - نیکو کاریان بھلائیان اور بھلے لوگ۔
نبل - بفتح اول وسکون ثانی خبردار ہونا تیر چلانا اپنی طرف کھینچنا۔
نبل - بفتح اول و دوم بزرگ و خرد۔
نبہ - بفتح اول اور آخیر مین ہائے ہوز آگاہ ہونا خبردار رہونا۔
نبہ - بفتح اول و کسر ثانی و ہائے ملفوظ نام غلام پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسکو حضرت نے آزاد کر دیا تھا۔
نبیرہ - بروزن صغیرہ پسرزادہ و دخترزادہ۔
نبلہ - بضم اول استنجے کا ڈھیلا۔
نبرجہ - دلاور و بہادر آدمی۔
نبیہہ - بروزن فعیل خبردار اور خبردار کرنے والا شخص۔

نبیرہ - پوتا اور دھوتا۔
نبی - پیغمبر جو نبوت کا درجہ رکھتا ہو - سعدی - شفیع مطاع نبی کریم + قسیم جسیم نسیم وسیم۔
نباتی - شیرین اور نام ایک رنگ کا جو سبز ہوتا ہے - نعمت خان عالی - شد جلوہ گر آن رنگ نباتی شب مہتاب + دارد مزہ این عیش نشیرینی و شکر آم۔

نون با تاے مثناۃ

نتائج - جمع نتیجہ بہت سے نتیجے۔
نتاج - بچہ جننا نتیجہ نکالنا پیدائش۔
نتاس - خوش و خرم اور خوشی اور خوشحالی۔
نتف - بال اکھیڑنا۔
نتن - بدبو اور بری ہوا۔
نتین - ہر ایک چیز جو بدبو ہو۔
نتو - بضم اول و دوم بلندی و ارتفاع و عزت و آبرو۔
نتیجہ - باہر نکالا ہوا اور تراشا ہوا۔

نون با تاے مثلثہ

نثا - خبر و اطلاع۔
نث - پھیلانا ظاہر کرنا۔
نثار - تصدق کرنا گرانا چھڑکنا جھاڑنا - نظامی - بدان گوہر جان نثار ش کنم + ثنا خوانی چار یارش کنم۔
نثر - پراگندہ کرنا پھیلانا اور وہ سخن جو وزن و قافیہ و ردیف نہ رکھتا ہو۔
نثری - نام دو ستارون کا برج اسد مین جو منازل قمر سے آٹھوین منزل ہی۔

نون با جیم

نجبا - جمع نجیب شریف اور نجیب لوگ۔
نجوا - نجوے - راز اور بھید۔
نجیب - مرد اصیل و شریف اور نیک خو و نیک ذات۔
نجائب - بہت سے اونٹ جمع نجیب کی جسکے معنی شتر گزیدہ ہین۔
درویش والہ ہروی - بر نجیبان توکل بستہ دارم زاد راہ + نز حساب افزون و زرافش حدی خوان از قفا۔
نجابت - اصالت و بزرگواری - مولف - در شریفان جہان و بر نجیبان زمان + شد شرافت بر نبی ختم و نجابت بر علی۔
نجاست - پلید ہونا ناپاک ہونا - مولف - از تعلق ہاے دنیا دور باش + جسم خود را زین نجاست پاک کن۔
نجدت - شجاعت و دلیری۔

نجات - رستگاری و رہائی و خلاصی - **مولف** - سربند بر آستان
بندگی تا شنو وا ز بند غم حاصل نجات -
نجاح - حائے حطی رستگاری و فیروزی و حاجت روائی -
نجح - بضم اول و حائے حطی مقصود حاصل ہونا حاجت بر آنا -
نجد - بلند زمین پہاڑی علاقہ اور نام ایک ملک کا عرب مین
درمیان حجاز و عراق کے جسکی زمین بنسبت یمامہ و حجاز کے بلند ہو
آرایش خانہ و غلبہ کرنا رنج دیکھنا و خوشی و گستری -
نجاد - تلوار کا پرتلہ جو گردن مین حائل ہوتا ہے -
نجار - درودگر بڑھئی ترکھان لکڑی کا کاریگر - ؎ اگر کج ست در
چوب ست غمے نیست + چو باشد راست دست صنع نجار -
نجیر - کزمازک یعنی درخت گز کا میوہ جسکو حب الاثل بھی کہتے ہین -
نجس - پلید ہونا اور پلید و ناپاک - **قطعہ از مولف** - مردک
طامع و حریص و لئیم + در جہان ہر کہ چون مگس باشد + صورت سگ بچشم
اہل نظر + از ہمہ چیز ہا نجس باشد -
نجف - نام ایک شہر کا جہان حضرت علی علیہ السلام کا روضہ عالیہ ہے -
مولف - کار فرمائے جہان شاہ نجف + مہ روشن اندر کف نگان ماہ نجف -
نجاف - ایک سلاح یعنی ہتھیار کا نام ہے جسکو فارسی مین نجک کہتے
ہین - **سوزنی** - ساز چشم اگر بران چچک تو جکد سرشک تفرکی کہ کن بکشتن
مین ہر مگس نجک -
نجل - نسل و اولاد و فرزند -
نجوم - بہت سے ستارے جمع نجم -
نجم - ستارہ آسمانی - **فریدالدین عطار** - صانعی کو طین
سلاطین میکند + نجم را رجم شیاطین میکند -
نجوان - زعفران جو مشہور چیز ہے -
نجدہ - شجاعت و دلیری -
نجاشی - حبش کے بادشاہ کا نام ہے جو ہمعصر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھا -
نجومی - جوتشی و جوتشی یعنی علم نجوم کا عالم ؎ خبر جسکو نہین ہے
اپنے گھر کی + فلک کی کیا خبر دیگا نجومی -

نون با حائے حطی

نحیب - رونے کی آواز -
نحوست - نحس ہونا بدی بد ہونا ؎ مجھسے رنجیدہ ہین وہ
بے سبب ماہ یہ نحوست نگر ستارے کی -
نحافت - لاغری و ناتوانی و کمزوری -

نخلت - عورت کا حق مہر بلا طلب ادا کرنا اور حسنہ قرض اور بخشش
بے معاوضہ اور وہ مذہب جو باطل ہو -
نژند - نژند - مانند ہگین و غمناک و افسردہ و پژمردہ و قہر آلودہ -
نحر - اونٹ ذبح کرنا اور سینہ پر مارنا -
نحریر - بروزن دلگیر دانشمند اور زیرک -
نحاریر - بہت سے دانشمند -
نحاس - مس جو مشہور دھات ہے اور ہندی مین اسکو تانبا کہتے ہین
اور دھوان جو بغیر آگ کے شعلہ کے ہو -
نحس - صاحب نحوست -
نحیف - لاغر و کمزور و عاجز و زار مانند **توحید** - بزور دست جوانی و قوت
بازو + بپیچ پنجہ ہر زندہ ضعیف و نحیف -
نحول - لاغر ہونا گداز ہو جانا گل جانا -
نحل - بفتح اول وہ مکھی جس سے شہد حاصل ہوتا ہے -
نحل - بکسر اول مذہب و ملت و طریق باطل جمع نحلت -
نحو - طرف اور راستہ و مانند اور نام اس علم کا جس سے اعراب
کلام عرب کے معلوم ہو سکین -
نحلہ - بضم اول بخشش و عطا و صدقہ -
نحلہ - بفتح اول کابین دینا عورت کا -
نحی - بکسر اول مشک پانی کی جو بکری کے چمڑے سے سی جاوے -

نون با خائے

نخشب - نام ایک شہر کا ترکستان مین ابن عطا حکیم کا مسکن
جس نے اس شہر کے کنوئین سے ایک چاند شب تاریک مین نکالا
اور چاندنی اسکے چار فرسنگ تک ہونچتی تھی -
نخل تابوت - ایوان مردہ کا - **شائی تکلو** - کشتہ عشقم آن
نیست کہ در شہر کسے + نخل تابوت مرا بیند و شیون نکند -
نخوت - بزرگی و تکبر و ناز و غرور - **حافظ** - رقیب درگذرد بیش
ازین مکن نخوت + کہ ساکنان در دوست خاکسار انند -
نخست - اول پہلے - **سعدی** - اگر مطلب کابین زمین طلبی نخست
اسپ باز آمدن پے کنی -
نخ - تار ابریشم اور سوت وغیرہ کا اور صف لشکر و قطار - فہم - **سعدی** -
بجوشید لشکر چو مور و ملخ + کشیدند از کوہ تا کوہ نخ -
نخود - چنون کا غلہ جو مشہور ہے - **سیفی** - ای مسا بر گذری بر بازار
گندم گون من مگر نخود + بہ سبکو از نمش پر سی دہنہ بار -

نخجہ - لوہے کا میل جسکو ریم آہن کہتے ہین -

نخیر - بکسرہ تین ناک کی آواز عربی مین -

نخیز - بفتح اول بروزن فقیر فارسی مین وہ زمین جو کھیتی کے لایق ہو اور اسمین تخم بو کر اور جملہ زراعت کو لیجائین یعنے پنیری بوئین جب سبز ہو جائین تو وہان سے اکھاڑ کر اور پھیلا کر دوبارہ بوئین جیسے کہ دھان اور تمباکو وغیرہ کے پنیری لگائی جاتی ہی اور بعد سر سبز ہونے کے اکھاڑتے اور پھیلا کر لگاتے ہین -

نخچیر - شکار کرنا اور شکار کیا گیا اور جانور جو شکار کے لایق ہو - **نظامی** - شکار انگشتان بو شستہ اور نوشتہ ہمیکرد نخچیر بر کوہ و دشت -

نخیز - اخیر مین زاے معجمہ سا آدمی فرومایہ وکمینہ -

نخاس - وہ بازار جسمین غلام بکتے ہون - **سعدی** - بمنت بندہ خوب و نیکو سیر + بدست آدم این را بہ نخاس بر -

نخاع - حرام مغز جو جانور کی پشت کی ہڈیون مین ہوتا ہی -

نخع - آب بینی ناک کا فضلہ -

نخل - درخت خرما کھجور کا درخت اور ہر ایک درخت - **رضی دانش** - زعفران کشور ما گریہ بسیار آورد + نخل صندل درد سر در عہد ما بار آورد -

نخیل - کھجور کا ایک درخت اور بہت سے درخت کھجور کے - **سعدی** - چنان آسمان از زمین شد بخیل + کہ لب تر نکردند زرع و نخیل -

نخچل - چٹکی بھرنا انسان کے جسم کو دو انگلیون کے ناخن سے -

نخستین - اول پہلے پہل - **سعدی** - نخستین ابو بکر پیر مرید + عمر رہ پنجہ پیچ دیو مرید -

نخجوان - نام ایک شہر کا -

نخلہ - ایک درخت کھجور کا -

نخالہ - سبوس گندم وغیرہ جو بورا بعد چھاننے کے چھلنی سے نکلتا ہی -

نخارہ - ناشتا اور نہار علی الصباح جو ہنوز کچھ کھایا نہو -

نخشہ - حجت و دلیل و برہان -

نخکلہ - سخت قسم کا جوز یعنے اکھروٹ جسکا مغز نہایت محنت سے نکلے -

نخودی - ایک قسم کے رنگ کا نام ہی جو چنے کے رنگ پر ہوتا ہی -

نخری - سب سے بڑا بچہ پہلا بچہ -

نخجوانی - ہر ایک چیز منسوب بشہر نخجوان اور نام ایک نفیس کپڑے کا جو نخجوان مین بنتا ہی - **محسن تاثیر** - علم بست تاثیر و شبندی بفی ہکہ ہر تار مو لیش بہ نخجوانی -

نون با دال مہملہ

ندا - بکسرہ اول آواز کرنا بلانا - **توحید** - خاکبوس در گہش شاہ و گدا + مستعد در بندگی صبح و مسا + ورد ما مشغول ہر اہل نیاز + ہو ثنا مصروف ہر اہل ندا -

ندما - جمع ندیم کی بہت سے ہمنشین -

ندب - بفتحتین سبقت لیجانا بازی نردین -

ندب - بفتح اول مردہ پر رونا -

ندرت - تنہائی و کمی اور عجیب و غریب ہونا -

نداوت - تری و نمناکی -

ندامت - نادم ہونا پشیمان ہونا - **امیر شاہی سبزواری** - گشتم ہوس ندیم عشقت + خود عاقبتم ندامت افتاد -

ند - بکسرہ اول و تشدید ثانی مانند و ہمتا و نظیر اور نام ایک بت کا -

ندیر - منفرد و تنہا و غریب -

ندیم - امراؤ اور بادشاہون کا ہمنشین -

ندم - پشیمانی و ندامت - **سعدی** - سخبان داد کہ نقش دل بر درم + کہ ہستی زنو و نقش ندیم و ندم -

ندمان - پشیمان و نادم -

ندبہ - نوحہ و شیون -

نون با ذال معجمہ

نذارت - خوف و ڈر -

نذیر - ڈرانے والا دھمکانے والا اور لقب جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم - **نعتیہ از مولف** - محمد البشیر و محمد نذیر - محمد علیم و محمد خبیر -

نذر - بفتح اول جو چیز اپنے اوپر واجب کر لیجاوے مثل روزہ و صدقہ خدا کے واسطے اور طعام فاتحہ بزرگون کی روح کے لیے اور زر نقد جو بادشاہون اور امراؤن کی ملاقات کے وقت پیش کیا جاوے -

نذر - بفتح اول و ضم ثانی حیران اور ڈرتا ہوا خوف کھاتا ہوا -

نذر - بضمتین ڈر خوف -

نذل - بروزن خلل احمق و زبون و فرومایہ - **فوقی یزدی** - ابناے روزگار کی ندمت مین ہمہ رفعت پناہ لیک معنی ہمہ فطرت تاب یکسر ندل -

نون با راے مہملہ

نرگس شہلا - وہ نرگس جسکے پھول مین زردی کی جگہ سیاہی ہوتی ہی - **شعر** - گل ز حسن عارضت شرمندہ اندر بوستان - در چمن از نرگست ہر نرگس شہلا خجل -

نرخ - قیمت قدر رتبہ و درجہ - **شعر** - سہر دو عالم قیمت خود گفتہ + نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز -

نرد - ایک بازی مقابل شطرنج کے ہی - ملا طغرا - بہار آوران نرد باز الست + نرعود قماری لبساطی بدست -

نر - مقابل مادہ کے جیساکہ عورت کے مقابل مرد ہی اور مذکر مقابل مونث نظامی - منم شیر زن گر تو ئی شیر مرد + چہ مادہ چہ نر شیر وقت نبرد -

نرگس - نرجس - ایک پھول کا نام ہی - نظامی - دران نرگسین حرف کان باغ داشت + مگر چشم او کحل مازاغ داشت -

نرگ - بکاف فارسی پہلوانون کے زور کرنے کا مقام اور وہ حلقہ فوج کا جو شکار کے گھیرنے کے لیے ہو -

نراک - ہمیشہ و دایم -

نرسک - نام ایک غلہ کا جسکو عربی مین عدس اور ہندی مین مسور کہتے ہین -

نرک - بکاف نام ایک مہرہ مخروطی کا ہی جسپر طرح طرح کے رنگین گل قدرتی لکھے ہوے ہوتے ہین پلنگ کے چمڑے کیطرح اور اسکو پلنگ کی دم سے نکالتے ہین عربی مین اسکا حجر النہر نام ہی اس مہرے مین بڑے بڑے خواص ہوتے ہین ناسور زخم پر اگر اسکو گھس کر لگائین تو فورا اچھا ہو جاتا ہی - اگر عورت تھوڑا گھسکر پی لے کبھی حاملہ نہو جس مرد کے پاس یہ مہرہ ہو اسکے نطفہ سے کسی عورت کو حمل نہین ہوتا اگر بکری کے دودھ مین اسکو ڈالین تو دودھ اسیوقت پھٹ جائے اور جس تنور مین روٹیان چسپان ہون اسکے نزدیک لانے سے سب روٹیان دیوار سے الگ ہو کر آگ مین گر پڑین -

نروک - تیسرا حرف واؤ ایک سپید بیج کا نام ہی جو لعیت بربری کی طرح ہوتی ہی اسکا کھانا بھی مانع حمل ہی -

نرجل - ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہی جو حبش مین بنتے ہین -

نرم - ملایم مقابل سخت کے - مولف - سخت باہر سخت شو با نرم نرم + سرد شو با سرد با ہر گرم گرم -

نرم نرم - آہستہ آہستہ آرام سے - مولف - رسیدم نرم نرم اندر مقام گنج تنہائی + نہادم پا دران خلوتسرا آہستہ آہستہ -

نریمان - رستم کے دادا کا نام ہی -

نردبان - زینہ یعنی سیڑھی عربی مین اسکو سلم و معراج کہتے ہین خواجہ آصفی - بام قصر وصال دست بلند + نردبان خیلل ما کوتاہ -

نرہ - نر مقابل مادہ و عضو تناسل -

نرگسی - ایک قسم کا قلیا پکایا جاتا ہی جسمین جوش دیکر انڈے مرغ کے رکھے جاتے ہین -

نرسی - نام ایک شاہزادہ کا ہی -

محمد قلی سلیم - صف نزاکت میکند بر شربت کوثر سلیم + جلوہ ما بہشت ہمین حج بن میخورد -

نزہت - بے عیبی و پاکیزگی و نکوئی -

نزاہت - بے عیبی و پاکیزگی -

نزد - نزدیک پاس قریب - سعدی - پسند آمدش حسن گفتار مرد + بنزد خودش خواند و اکرام کرد -

نژاد - اصل اور نسب - ہ - ز آبا و اجداد فرخ نہاد + شہنشاہ با حشمت و عدل و داد -

نژند - بفتح و کسر اول غمناک و سرنگون و پست و خوار و سر گشتہ و خشمگین - ظہوری - بشہر عشق و جنون زان محلہ ام کہ خورند + قسم بجز مئی خاطر نژند آنجا -

نزر - بہت تھوڑا اور قلیل -

نزار - لاغر اور کمزور -

نزغار - بانگ و فریاد و نعرہ -

نزع - کسی چیز کو اسکی جگہ سے باہر کھینچنا اور جان کندن کیحالت جو اخیر وقت انسان پر ہوتی ہی - سعدی - شنیدم کہ در وقت نزع روان + بہرمز چنین گفت نوشیروان + کہ خاطر نگہدار درویش باش + نہ در بند آسایش خویش باش -

نزاع - دشمنی بیر عداوت - صائب - نمیخواہد میانجی جنگہاے زرگری + و رنہ نزاع از کفر و دین و سبحہ و زنار برداریم -

نزف - جریان خون جو ایک بیماری ہی اور کھینچنا پانی کا کنوئین سے -

نزدیک - پاس قریب - سعدی - نہادش سحر بوسہ بر دست و پا + کہ نزدیک ما چند روزے بیا -

نزنگ - وہ جالی جسمین شکار کے جانور پکڑے جاتے ہین -

نزل - ضیافت و مہمانی -

نزول - اترنا نیچے آنا - شانی تکلو - وجودم را نزول و بود و غم کن + بشرط آنکہ دل جاے تو باشد -

نزم - وہ بخار جو سردی کے موسم مین علی الصباح ہوا مین ظاہر ہوتا ہی اور جبکہ نظر نہین آتا ہندی مین اسکو کہیڑا اور کہل کہتے ہین -

نژادہ - اصیل و شریف و نجیب -

نزہ - پاک عیب سے تازہ اور خوب -

نزولی - بادشاہ اور امراو کے اترنے کا مقام -

نزدیکی - نزدیک ہونا پاس ہونا قریب ہونا -

نون با راے معجمہ

نزاکت - یہ لفظ اہل فارس نے نازک کے لفظ سے بطور عربی تراشا ہی -

نون با سین مہملہ

نسا - عورتین خلاف قیاس اسکا مفرد کوئی پایا نہین جاتا -

نسیًا منسیًا - بھول چکا ہوا یاد سے گیا ہوا -
نسیب - بروزن نقیب صاحب نسبت عالی النسب شریف ونجیب -
نَسَب - اصل ونژاد وشرافت آبائی - بند مخمس ور نعت از مولف -
عاصی جو تھے امت کے سب بخشے گئے تیرے سبب + تو مہربان
ہو جائے جب پھر کیا ہی بخشش مین عجب + اے صاحب حلم وادب
اے دافع رنج وتعب + فخر عجم عز عرب عالی النسب والحسب + آمی
نقب محبوب رب شمس الضحےٰ بدر الدجےٰ -
نسبت - لگاؤ تعلق علاقہ - حافظ - زشرم آنکہ بروے تو نسبتش
کردند + سمن بدست صبا خاک در دہان انداخت - قطعہ از مولف -
کجا دنیا کجا عشق آلہی + کجا ہر چیز ناپاک وکجا پاک + چہ با ہستی تعلق نیستی
را + چہ نسبت خاک را با اوج افلاک -
نسمات - خوشبوئین اور خوشبودار ہوائین -
نِسوت - عورتین -
نسمت - روح وجان -
نسیج - ایک قسم کے بافتہ حریری کا نام ہی -
نسائج - بنے ہوے کپڑے جمع نسیجہ -
نساج - بننے والا جولاہا -
نسیج - بافندگی یعنے کپڑا بننا -
نَسخ - اخیر مین خاے معجمہ زائل کرنا دور کرنا کسی چیز کا اور نام ایک خط کا
ہر شش خطوط اختراع کردہ خواجہ عماد الدین یاقوت معتصمی سے
چونکہ اس خط کے ایجاد ہونے سے اور خطوط منسوخ ہو گئے تھے
اسلیے اسکا نام خط نسخ رکھا گیا -
نُسَخ - بضم اول جمع نسخہ بہت سے نسخے اور لکھے ہوے کاغذ -
نسر - گرگس جو مشہور جانور ہی اور نام ایک بت کا -
نسترن - سیوتی کا پھول جو مشہور ہی -
نسطور - نام ایک شخص مجتہد عیسوی مذہب کا -
نسر طائر - ایک آسمانی شکل کا نام ہی جو اڑتی ہوئی گرگس کی صورت پر ہی -
نسار - حسن پوش سایہ بان جو دھوپ کے لیے زمیندار کھیتو نپر بناتے ہین
نسار - وہ حوض جسمین انگور کا شیرہ نچوڑ کر جمع کرتے ہین -
نسوبار - وہ شخص جسنے صبح سے چاشت تک کچھ نہ کھایا ہو -
نسناس - ایک حیوان نصف آدمی کی شکل پر ہی چنانچہ ایک کان
ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پاؤن رکھتا ہی اور ہاتھ اسکے سینہ پر لگا ہوا ہی
عربی زبان مین کلام کرتا ہی نواحی عدن وعمان مین بہت سے ملتے مین
اور وہان کے رہنے والے اسکو شکار کرکے کھاتے ہین -
نُس - ہوش وشعور وعقل -
نسر واقع - ایک روشن ستارہ کا نام ہی قطب جنوبی کی سمت -
نسف - بفتح اول اکھاڑنا بنیاد کا -
نَسَف - بفتحتین نام ایک شہر کا -
نَسَق - روش ودستور وطریق - ملا طغرا - زانگشت او نگین شفق +
دہد رنگ باغ جہان را نسق -
نستعلیق - ایک مشہور خط کا نام ہی جو خط نسخ اور تعلیق سے
بنایا گیا تھا حرف خاے محذوف ہو کر نستعلیق مشہور رہوا -
نسک - غلہ عدس یعنے مسور -
نستاک - بخشش جو بہشت مین ہو -
نسل - آل اولاد بال بچے -
نسیم - نرم ہوا خوشبودار ہوا - حافظ - اے نسیم سحر آرامگہ یار کجاست +
منزل آن مہ عاشق کش عیار کجاست - طالب آملی - زانگشتم نسیم
غنچہ فردوس می آید + نمیدانم سحر بند گریبان کہ واکردم -
نسیرم - گھر کا روشندان جو روشنی کے لیے رکھا جاتا ہی -
نسائم - جمع نسیم بہت سی خوش ہوائین -
نسیان - فراموش کرنا بھول جانا -
نسرین - سیوتی کا پھول - ظہوری - خدمت نوبہار مجلس او +
فخر نسرین رخان فرخاری -
نسوان - بہت سی عورتین -
نَسُو - نرم وہموار -
نسیہ - جو نقد نہو اور وعدہ اسکی ادا کا بعرصہ بعید کیا جاے -
نسخہ - لکھا ہوا کاغذ - نظیری نیشاپوری - روے نکو معالجۂ
عمر کوتہ است + این نسخہ از بیاض مسیحا نوشتہ ایم -
نَسیَہ - روہ جو دیوار کے بنانے مین ایک دوسرے پر لگایا جاتا ہی -
نسقچی - منتظم ومہتمم لشکر اور شہر کا -
نسودی - وہ لوگ جو زراعت پیشہ ہین واضح ہو کہ جمشید نے اپنی رعایا
کو چار اقسام مین تقسیم کیا ایک کا نام کاتوزی رکھا انکو حکم ملا کہ عبادت
کرین اور علم پڑھین لوگون کو سیدھا راستہ خدا کا دکھائین دوسرے
فرقہ کا نام نیساری رکھا انکو فوج کی خدمت پر مامور کیا تیسرے کا خطاب
نسودی قرار پایا ان کے متعلق زمینداری ہوئی چوتھا فرقہ خادم
مقرر ہوا جو خدمت کے بغیر کچھ کام نکرتے تھے -

نون با شین

نشاء - بفتح اول وسکون ثانی و ہمزہ بالاے الف جہان وعالم پیدا کرنا اور پیدا ہونا
نشاد - فارسی میں مستی اور وہ کیفیت جو شراب پینے سے حاصل ہو۔
میرزا سیدل - ساخر زکف نشہ نشد قم بلند شد + اشک آنقدر چکید کہ جام شراب او۔
نشیب - پستی اور زمین پست - **سعدی** - زمین را ز آسمان نثار است کہ نشیب + ز بالا نہاد ند سر در نشیب -
نشاب - تیر گر تیر بنانے والا -
نشب - سال ناطق ہو یا صامت -
نشدت - کسی گم ہوئی ہوئی چیز کو ڈھونڈھنا -
نشات - زمین سے نکلنا کسی پودے کا پیدا ہونا اگنا -
نشکنج - چٹکی بھرنا دو انگلیوں اور ناخنوں سے کسی کے جسم کو -
نشید - شعر پڑھنا آواز بلند کرنا -
نشتر - مخفف نیشتر وہ اوزار آہنی جس سے فصد کھولتے ہین -
نشر - بفتح اول خوشبو اور دوسری بار سبز ہونا گھانس کا اور کاٹنا لکڑی کا آرہ کے ساتھ اور پھیلانا و ظاہر کرنا -
نشر - بفتحتین پراگندہ ہونا اور پراگندہ شدہ ایک آدمی یا بہت سے واحد اور جمع یکسان -
نشخوار - بروزن دشوار گاے اور اونٹ اور بکری وغیرہ جو اپنے کھائے ہوے چارہ کو پھر معدہ سے نکالکر دوبارہ چباتے ہین ہندی مین اسکو جگالی اور جگال کہتے ہین - **کمال اسماعیل** - دو سال شد کہ خربان ہمیز ند نشخوار + نعمتے کہ این بیش در جہان خوردست -
نشور - زندہ ہونا پیدا ہونا ظاہر ہونا -
نشاپور - مشہور شہر ہے -
نشز - آخر مین زاے معجمہ بلندی ہونا بلند ہونا عزت چاہنا بلند بیٹھنا -
نشوز - ناموافقت کرنا عورت کا خاوند کے ساتھ -
نش - سایہ اور سایہ دار مکان -
نشاط - خوشی و خوشحالی - **نظامی** - نشاط مے ارغوانی بدہ + طرب ساز و داد جوانی بدہ -
نشّاف - بفتح اول و تشدید شین جذب کرنیوالا اور اپنی طرف کھینچنے والا -
نُشاف - بتخفیف شین جنون و دیوانگی و خبط -
نشف - بفتح اول جذب کرنا کھینچنا -
نشف - بفتحتین ایک قسم کا سیاہ پتھر ہے -
نشف - بکسر اول سر کا کاسہ اور لکڑی کا پیالہ -

نشوق - وہ رقیق دوائین جو ناک مین ڈالین -
نشق - سونگھنا -
نشاک - ژندی زبان مین کھانڈ شکر -
نشک - درخت صنوبر جو مشہور درخت ہے -
نشیل - کسی چیز کو ہاتھ ڈالنا اور دو چیزون کو آپسمین جوڑ دینا -
نشبیل - کنڈے آہنی جس سے مچھلی پکڑتے ہین -
نشل - دو چیزون کو آپسمین پیوند دینا -
نشیم - مخفف نشیمن آشیانہ مرغ و آرامگاہ و مکان و مسکن -
نشیمن - مقام نشست و آرامگاہ و مرغون کا گھونسلا - **میان ناصر علی** - شہرت ماست علی شعلہ جستہ برق + نہ تنہا سر است کہ در سنگ نشیمن دارد -
نشان - نشانے ، نشانہ - مشہور الفاظ ہین اور معنی معروف - **حافظ** - ہیچ ست آن دہان کہ نبینیم از و نشان + موے ست آن میان و ندانم کہ این چہ موست - **کمال خجندی** - من آن نیم کہ بقاصد دہم نشانہ خویش + کہ ساز دش زپے مدعا بہانہ خویش - **ولہ** - سینہ برسی چہ داغ ست این بر دل تو + تو خود کردہ آن نشانے تو دانی -
نشاتین - بروزن کعبتین دو جہان دنیا و آخرت -
نشو - پیدا ہونا ظہور مین آنا -
نشارہ - برادہ یعنی بورہ لکڑی و ہاتھی دانت وغیرہ کا -
نشاستہ - میدہ گیہون کا جو پانی مین بھگو کر نکالا جاتا ہے اور فالودہ اس سے بنایا جاتا ہے -
نشرہ - تعویذ اور گنڈا جو بچون کے گلے مین باندھتے ہین -
نشہ - بروزن پشہ مستی شراب کی -
نشکردہ - آہنی اوزار موچیون کا جس سے چمڑا کاٹتے ہین ہندی مین اسکو رانپی کہتے ہین -
نشیمہ - جاے نشست و آرامگاہ - **سالک یزدی** - سر سبام قفس نیست شاہبازان را + بدست شاہ نظر کن ببین نشیمہ ما -
نشوہ - مستی بمقابل ہشیاری کے -
نشیمہ - تسمہ چمڑے کا -

نون با صاد مہملہ

نصاب - اسقدر مال جس پر زکوٰۃ دینا فرض ہو اقل درجہ اسکا دو سو درم نقرہ اور سونا بیس مثقال ہے -
نصب - بفتح اول بپا کرنا قائم رکھنا اور حرکت فتح یعنی زبر کی -
نصب - بفتح اول وہ و مورت جو پرستش کے لیے قائم کیا جائے -

نصیب ۔ وہ بات جو قائم و مقرر ہو چکی ہو تیری قسمت گو نہ جز بہ تبلیغ و مقسوم ۔ سعدی ۔ دگر روز دہد یک صلائے کرم ٭ عزازیل گوید نصیبے برم ۔
نصفت ۔ بفتح اول و دوم و سوم عدل و انصاف کرنا ۔
نُصرت ۔ یاری کرنا اور یاری دینا ۔ میر معزی ۔ نصرت الدین چون عمر دین اسمی نصرت دہد ٭ عز دین در عز دین کوشد ہمی چون مرتضے ۔
نصیحت ۔ پند و نیک صلاح دینا اور باز رکھنا کسیکو ایسے کام سے جو اسکے لیے مضر رساں ہو ۔ مؤلف ۔ ہر کہ گوش حق نیوشش دادہ اند در نصیحت ٭ باشد شش ہر وقت گوش ۔
نصوح ۔ صاف و خالص و محکم و استوار اور توبۂ نصوح مضبوط توبہ ۔
نصّاح ۔ نصیحت کرنے والا ۔
نصائح ۔ بہت سی نصیحتیں ۔
نصح ۔ پند و نصیحت ۔
انصح ۔ ناصح نصیحت کرنے والا ۔
نصر ۔ بفتح اول یاری و امداد کرنا ۔
نصیر ۔ یاری دینے والا و مددگار اور نام حضرت علی المرتضےٰ کے ایک عاشق و فدائی کا جو حضرت کو خدا کہتا تھا اور حضرت اسکو قتل کرا دیتے اور وہ پھر زندہ ہو جاتا اور علی کو خدا کہنا شروع کر دیتا چند بار قتل ہوا اور پھر زندگی پائی ۔ خواجہ آصفی ۔ زغمزۂ لب آن فتنۂ عجم دیدم ٭ ز شہسوار عرب آنچہ بر نصیر گذشت ۔
نص ۔ ظاہر کھولنا اور وہ قرآنی آیات جن سے کسی چیز کی نیکی اور بدی واضح ہو جائے ۔
نصوص ۔ جمع نص کی ہے ۔
نصع ۔ بہ عین مہملہ چمڑا جانور کا ۔
نصف ۔ آدھا چنانچہ دو کا نصف ایک ۔
نصیف ۔ چادر یا دوپٹہ ایک عرض کی اور نصف حصہ ہر چیز کا ۔
نصل ۔ تیر اور نیزہ کا پھل آہنی ۔
نصال ۔ بہت سے پھل نیزے اور تیر کے ۔
نصیبہ ۔ نصیب قسمت مقسوم ۔ اسیری لاہیجی ۔ چون از ازل نصیبۂ ما عشق یار بود ٭ در عشق او مگو کہ مرا اختیار بود ۔
نصرانی ۔ عیسائی مذہب کا آدمی ۔
نصیری ۔ ایک فرقہ پیرو نصیر کا ہے جو عاشق و فدائی علی المرتضیٰ کا اسی وجہ کا تھا و حضرت کو خدا کہتا اور اس جرم میں چند بار قتل ہو ہو کر زندہ ہوا ۔
نصفی ۔ چھوٹا پیالہ شراب کا ۔

نصاریٰ ۔ عیسائی فرقہ ۔

نون با ضاد معجمہ

نضوب ۔ جلد بہنا پانی کا ، مرنا ، کم ہونا ۔
نضارت ۔ نضرت ۔ تازگی و آبداری و رونق و زینت ۔
نضج ۔ پک جانا میوہ کا درخت پر یا مادہ خام کا جسم میں کسی دوا سے گداز ہونا ۔
نضار ۔ طلائے خالص سونا زرد رنگ ۔
نضیر ۔ تازہ و آبدار ۔
نضر ۔ تازگی و آبداری ۔

الف با طاے

نطاۃ ۔ نام ایک قلعہ کا خیبر کے قلعوں سے ۔
نطح ۔ سینگ مارنا بھیڑ بکری وغیرہ چوپایوں شاخدار کا ۔
نطع ۔ چمڑے کا فرش یعنی چرمی فرش جو بوقت گردن مارنے کسی مجرم کے شاہی فرش پر بچھا لیتے ہیں اور فرش چرمی جو فقرا اپنے پاس رکھتے ہیں جیسا کہ گیلانی ۔ دیریست کز خیابان سیر آمدہ ایم ٭ برگشتہ تن خویشتن دلیر آمدہ ایم ٭ بر نطع سیاست قضا دست افشان ٭ آمدہ ایم گرچہ دیر آمدہ ایم ۔
نطف ۔ جمع ہے نطفہ کی ۔
نطاق ۔ وہ کمربند جو کمر پر باندھا جاتا ہے ۔ جمال الدین سلمان ۔ خجستہ باد ترا تاج و تخت سلطانی ٭ بہ بندگیت سلاطین ہمہ بستہ نطاق ۔
نطق ۔ گفتگو اور کلام جو آپس میں کریں ۔ حافظ ۔ بوصف روے تو حافظ چگونہ نطق زند ٭ کہ چون صفات الٰہی ورائے ادراکی ۔
نطول ۔ کسی دوا میں جوش دیا ہوا پانی بجائے عضو پر بطور علاج کے ڈالنا ۔
نطو ۔ تننا دوری اور خاموشی ۔
نطفہ ۔ آب منی یعنی منی کا پانی ۔ سعدی ۔ ترا بر فگند نطفہ سوے یتیم ٭ ز صلب آورد نطفہ در شکم ۔
نطعی ۔ چرمین تنبان جو کشتی گیر پہلوان پہنتے ہیں ۔ اشرف ۔ نخایہ کہ پہر جلوہ بشبیر نکشد آسمان ٭ گستردہ است نطعی گوہر فشان برف ۔

نون با ظاے معجمہ

نظام الاولیا ۔ حضرت سید نظام الدین چشتی دہلوی بدایونی جنکا محبوب الٰہی و سلطان المشائخ و نظام الاولیا خطاب ہے بزرگ خواجہ فرید گنج شکر پاکپٹنی کے خلیفہ تھے ۔ ع ۔ محبوب خدا سلطان جی شیخ حضرت سلطان نظام الدین ٭ منظور گروہ اہل نظر حضرت سلطان نظام الدین ۔
نظافت ۔ پاکیزگی و خوبی ۔

نظارت - نظر کرنا دیکھنا گرد آوری کرنا -
نظامت - انتظام کرنا بندوبست کرنا -
نظر - دیکھنا اور بحث کرنا - **توحید** - ہر آیا بشر بروے دریا نہان نظر + آمد پیش از پردہ جان چہرہ بانان نظر -
نظار - نظر کرنے والا دیکھنے والا - **اسیر لاہیجی** - ہر لحظہ کنی جلوۂ دیگر بے نظارہ زان جلوہ ہے مومن و دیگر شدہ ترسا -
نظیر - صاحب نظر مانند و مثال - **توحید** - ہست ذات پاک آن رب قدیر لاشریک و بے مثال و بے نظیر -
نظائر - مثالیں مانندیں -
نظیف - حلال و پاک و طاہر -
نظم - باہم ملنا پرو یا جانا بہت سے موتیوں کا ایک رشتہ میں اور موزون کلام با قافیہ و ردیف - **ہندی** - نظم بارسی ہند ہی رسانا ہی + مہر خود نکلان پیر و جوان فیض -
نظام - بندوبست انتظام ملنا ملانا - **ع** - براہ عاقبت بادی ملک مملکت و الی نظام الدین تو نیا نظام ملت و دین - **حافظ** - سررشتۂ جان بجام بگذار کین رشتہ ازو نظام دارد -
نظارہ - بلاتشدید دیکھنا - **حافظ** - روا مدار خدایا کہ در حریم وصال خورند بادہ حریفان و من نظارہ کنم -
نظّارہ - بتشدید ظاے معجمہ دیکھنا - **میر خسرو** - منظور یار مشغول ست دجان و بار بر سفن ملوائے نظارگی و ائی کہ من نظارہ دارم -
نظری - ایک قسم علم حکمت کی جسکو حکمت علمی بھی کہتے ہیں یعنے انہو ر حقائق موجودات -
نظارگی - نظر کرنے والا دیکھنے والا - **نظامی** - ازان معرکہ نظارگی + ہمین بود بہرہ و نظارہ گی -

نون با عین

نعما - اسم جنس نعمت دولت مال -
نعنع - پودینہ جو ایک مشہور چیز ہی -
نعاب - بچہ زاغ کوے کا بچہ -
نعیب - آواز زاغ کوے کی آواز -
نعمت - مال و دولت و حشمت و فراغت - **مولف** - بندہ محتاج و توئی حاجت روا + من گرسنہ صاحب نعمت توئی -
نعت - وہ تعریف جو رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی کیجاے - **مولف** - تری بہ نعت خوانی سنکے ہر روز + کہینگے سب مسلمان آفرین بلو -

نعوت - بہت سی تعریفیں رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی -
نعومت - نازکی و نرمی -
نعاج - میش مادہ دنبی -
نعج - سپید ہونا خالص - گرانی دل کی -
نعوذ - پناہ مانگتے ہین -
نعاس - نیند مین ہونا - اونگھنا -
نعوس - شتر مادہ شیر دار دودھ والی اونٹنی -
نعاش - غنودگی کیحالت سین مہملہ سے بھی یہی معنے رکھتا ہے -
نعش - مردہ کی لاش جسم بیجان **سعدی** - سگے را گر کلوخے بر سر آید ز شادی بر جہد کین استخوان است + اگر نعشے دو کس بر دوش گیرند لئیم الطبع پندارد کہ خوان ست -
نعناع - پودینہ جو مشہور چیز ہی -
نعیق - بروزن رفیق بانگ زاغ کوے کی آواز -
نعلک - ایک قسم کے پیالہ کا نام ہی -
نعل - جوتی جو پانون مین پہنتے اور وہ آہنی نعل جو گھوڑے کے سم پر نصب کرتے - **نظامی** - ز نعل سمندان پولاد نعل + زمین را ز جنبش برافتاد نعل -
نعال - جمع نعل -
نِعَم - بکسر نون و فتح عین جمع نعمت بمعنی نعمتین -
نَعَم - بفتحتین بہت اچھا بہت بہتر اور چارپایہ گائے بیل اونٹ وغیرہ -
نعائم - منازل قمر سے بیسوین منزل کا نام ہی -
نعیم - بہشت و نیکی و خوبی و مال و منال - **عرفی** - آنکہ از روضۂ لطف تو شود فیض پذیر مایہ بود غیرت فردوس بہین نازد نعیم -
نعمان - نام ایک عرب کے بادشاہ کا ہی جسکے باپ کا نام منذر تھا اور اسنے شاہ بہرام گور کے لیے ایک کوشک سمنار معمار سے بنوایا تھا و نام حضرت ابو حنیفہ امام اعظم کوفی رحمۃ اللہ علیہ کا -
نعلین - دو جوتیان دونون پانون کی -
نعجہ - میش یعنے بھیڑی اور دنبی -
نعامہ - شتر مرغ جو مشہور جانور ہی -
نعرہ - بلند آواز - **نظامی** - بزد نعرہ بروے کہ اے زاغ پیر + عقاب جوان آمد آرام گیر -
نعلچہ - ایک زیور کا نام ہی جو بصورت ہلال کے مرصع بنایا جاتا ہی ہندی مین اسکو ہیکل کہتے ہین - **میر خسرو** - ناصیۂ طفل است نعلچہ تو سہرین قد از

سفت خسروان ست نعل فرس را داشتن۔
نعامیٰ ۔ جنوب کی ہوا۔
نعی یا نعیت ۔ موت کی خبر۔

نون با عین

نغبندا ۔ گبر و آتش پرست کا فرانہ مذہب۔
نغمات ۔ جمع نغمہ خوش آوازین۔
نغز ۔ خوش و دلپسند و پاکیزہ **نظامی** ۔ زہے باغ ارم کاے نغز بوے + زہرگل گلابے در آرم بجوے۔
نغزک ۔ ایک چیز جو عجائب ہو اور نام ہے ایک میوہ کا جسکو آم اور انب کہتے ہین۔
نغاک ۔ ابلہ اور نادان۔
نغوشاک ۔ گبر و آتش پرست۔
نغوک ۔ کافرانہ مذہب۔
نغل ۔ وہ مکان جسمین چارپایون کو رات کو باندھا جاے۔
نغم ۔ جمع نغمہ بہت سے راگ۔
نغاسم ۔ زشت و ناخوب تیرہ رنگ و سیاہ فام۔
نغنغہ ۔ لطیف آواز و نغمہ و سرود۔
نغمہ ۔ خوش آواز راگ کی آواز **سعدی** ۔ آواز خوش از کام و دہان لب شیرین + اگر نغمہ کند ور نکند دل بفریبد۔
نغولہ ۔ زلف اور پیچیدہ بال یعنے جوڑا **نظامی** ۔ نغولہ بستہ برلالہ عنبر + زگوش آویزہ کردہ لولوے تر۔
نغونی ۔ نگاہ باریک بینی اور شوخ۔

نون با فاے

نفرت ۔ رمیدگی اور بیزاری طبیعت کی **علی خراسانی** ۔ درین نفرت سراے بے محابا از عدوے ان عجب بود اگر نفرت کند غول بیابانی۔
نفحات ۔ خوشبوئین خوش ہوائین۔
نفخات ۔ جمع نفخہ پھونکنے والی چیزین مثلاً ابھارون کی کھالین وغیرہ۔
نفت ۔ ایک قسم کا تیل ہے جو زمین سے نکلتا ہے۔
نفاثات ۔ جادوگر عورتین جو سحر رشتہ کی گانٹھون پر پھونکتی ہین۔
نفاست ۔ خوبی و پسندیدگی و لطافت۔
نفسانیت ۔ خود غرضی و خود مطلبی۔
نفطت ۔ چیچک آبلہ جو ایک مشہور بیماری ہے۔
نفث ۔ پھونکنا اور تھوکنا کسی چیز کا منھ سے پھینکنا۔
نفج ۔ لکھنے کا کاغذ پہلوی زبان مین اور عربی مین بلندی جو عورت کے گلے کی کرتی مین بسبب بلند ہونے پستان کے معلوم ہو اور وہ شخص جسکے منھ سے بات کرنے کے وقت تھوک نکلتی ہو۔
نفروج ۔ لکڑی کا بیلنا جس سے روئی جو مڑی کرکے بیلاتے ہین۔
نفح ۔ بحاے حطی خوشبو اور خوش ہوا اور سونگھنا خوشبو کا۔
نفائح ۔ بہت سی خوشبوئین۔
نفخ ۔ ہوا سے بھر جانا پھول جانا اور نکل جانا گوز کا **فوقی یزدی** ۔ چو سفرہ بیش ہر ناکس مفکن زرہ بین خود را + کہ بیجا نفخ بیجا شکم انسان ہو بربادی۔
نفوخ ۔ وہ خشک دوا جو ناک مین پھونکین۔
نفاد ۔ بدال مہملہ سونپا جانا خاتمہ پر آنا۔
نفاذ ۔ جاری ہونا نامہ و پیام و فرمان کا اور چل جانا تیر کا۔
نفوذ ۔ گذرنا اور جاری ہونا موثر ہونا یعنے اثر کرنا۔
نفاذ ۔ رواج اور اشتہار اور اجرا کسی چیز کا۔
نفر ۔ تین سے دس تک آدمی اہل فارس ایک کو بھی نفر کہتے ہین نیز بمعنی نوکر چاکر **ظہوری** ۔ بہواے نفورم اندگران نیستم من نفر بربستارم۔
نفور ۔ بضم اول و دوم نفرت کرنا بھاگنا **اسیری لاہیجی** ۔ در جہان نور بخش او اسیری گشتہ است + آنچنان حیران کہ از ہر دو جہان دارد نفور۔
نفور ۔ بفتح اول و ضم ثانی نفرت کرنے والا۔
نفیر ۔ فریاد و فغان نالہ و زاری **سعدی** ۔ نہ من گرم از دست جورت نفیر + کہ خلقے زخلقے بجان گشتہ گیر۔
نفاس ۔ زچہ کو بعد ولادت بچہ کے جتنے دن خون آتا رہے ان دنونکو ایام نفاس کہتے ہین۔
نفائس ۔ جمع نفیسہ اچھی چیزین۔
نفس ۔ بفتحتین دم لینا سانس لینا **سعدی** ۔ نفس می نیارم زد از شکر دوست + کہ شکرے ندارم کہ درخورد اوست۔
نفس ۔ بفتح اول جان و روح و حقیقت ہر شی و ہستی و خلاصہ ہر چیز اور نفس ناطقہ جو تین قسم پر منقسم ہے نفس امارہ جو انسان کو بدی پر امر کرتا ہے نفس لوامہ جو نفس انسان کو بدی پر ملامت کرتا ہے نفس مطمئنہ جو خدا کی یاد اور تصور مین اطمینان حاصل کرتا ہے۔
نفوس ۔ جمع نفس بہت سے نفس۔
نفیس ۔ بہت تحفہ چیز۔
نفض ۔ بضاد معجمہ افشاندن یعنے جھاڑنا۔
نفط ۔ وہ تیل جو زمین سے نکلتا ہے سپید اور سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔
نفاع ۔ نفع پہونچانے والا۔

نفع - فائدہ سود جو کسی چیز سے حاصل ہو - صائب - باران
بے محل ندہد نفع کشت را + در وقت پیری اشک ندامت چہ کند -

نقاع - بغین معجمہ بڑا پیالہ -

نفاق - بفتح اول رواج پانا شہرت پانا کسی جنس یا متاع کا خریدار ہونا -

نفاق - بکسر اول دورویی یعنی دل سے دشمنی اور بظاہر دوستی -
توحید - در جہان با نیک و بد کن اتفاق + تا نماند ذات بغض و نفاق +
شورشیت خلق اند رنج و غم + تا کند با تو نہا ند اتفاق -

نفل - وہ عبادت جو سوائے فرض اور واجب اور سنت کے ہو -

نفوال - دور و بعید و عمیق و فہم و غور -

نفرین - بد دعا اور لعنت - سعدی - نخواہی کہ نفرین کنند از
پست + نکوباش تا بد نگوید کست -

نفقہ - اہل و عیال کا خرچ -

نفخہ - ایکبار پھونکنا -

نفحہ - خوشبو -

نفاجہ - مربع ٹکڑا جو قبا کے زیر بغل لگاتے ہیں -

نفطہ - آبلہ اور چھالہ -

نفی - دور کرنا نکال دینا اور دور ہونا شہر سے نکال دینا -

نون با قاف

نقا - پاکیزگی و صفائی و درستی - س - پاک دار دسینہ از گرد و غبار
ماسوا + اہل تقوے متقی مرد نقی اہل نقا -

نقبا - جمع نقیب نقیب لوگ -

نقداء - فی الفور اسیوقت نقد وقت -

نقاب - گھونگھٹ پردہ حجاب - فیضی فیاضی - از چہرہ نقاب
گل کشادہ + آئینہ بدست باغ دادہ -

نقب - سوراخ جو دیوار وغیرہ میں کیا جائے - صائب - تا جرم
در گرہ خویش گشودند صائب + سنگ نقب از فقرہ در سینہ خار زدہ ام -

نقاب - بتشدید قاف نقب لگانے والا سوراخ کرنے والا -

نقیب - وہ شخص جسکو کسی خاندان کا حسب و نسب و علوم ہو یہ
لوگ امرا کی سواری کے آگے چلتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ فلاں خاندان
کے نواب اور فلاں قوم کے چشم و چراغ کی یہ سواری ہے -

نقمت - عقوبت و کینہ و عذاب -

نقابت - بکسر اول نقیب و صفت -

نقابت - بفتح اول تعریف کرنا -

نقرات - گانا سروں کا ہندی میں اسکو نگت اور گٹکری کہتے ہیں -

نقاوت - پاکیزگی و صفائی -

نقاہت - کمزوری ضعف ناتوانی -

نقیصت - نقصان عیب بدی

نقد - درہم و دینا - زر مسکوک اور چاندی سونا بے آمیزش فی الحال
مقابل نسیہ کے - طالب آملی - ہر نقد عشوہ کہ لبش از آستین فشاند +
حسرت بدیدہ دید و بدل زدل بجان سپرد -

نقاد - صراف روپیہ پرکھنے والا -

نقود - جمع نقد کا بہت سے نقد -

نقار - بکسر اول کینہ و عناد و بغض -

نقیر - اصل و حیثیت و حباب -

نقار - بر وزن عطار خاتم بندی کا کام جو عمارت پر کیا جاتا ہے یعنی پھول
بوٹے اور نقوش و تصویریں ہاتھی دانت وغیرہ اور تلے کی بنا کر عمارات
میں لگاتے ہیں -

نقوماجس - ارسطو حکیم کے باپ کا نام ہے -

نقرس - ایک درد کا نام ہے جو پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا ہے -

نقش - صورت و نگار اور نام ایک سرود کا جو خراسان کے قوالوں
نے ایجاد کیا ہے اور انواع بازی نرد کا جو اپنی مراد پر آئے اور بمعنی لیاقت
وسزاواری و حرز و تعویذ - س - لباس زرکش شاہی جو نقشہا دارد +
تن برہنہ ما نقش بوریا دارد - توحید - کرد بر نقش بکلمہ اول کاتب تقدیر
نقش ہا زدیگر کاتب بدان خوبی نشد تحریر نقش + کن نگین رنگین با نوار
محبت در جہان + تا کہ باشد ہر یکی نقش تو عالم گیر نقش -

نقاش - نقش کھینچنے والا -

نقوش - بہت سے نقش -

نقص - کم ہونا کم کرنا نقصان و زیان یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے -
محمد بیگ - ہزار آہ صد کہ ہرچہ دوست لائق دوست ہر از طعنہ کہ برماہ کرد و در خور کرد -

نقائص - جمع نقیصہ نقص یعنی عیب و بدخوئی -

نقض - بہ ضاد معجمہ توڑنا عہد کا - علی خراسانی - وصال یار نہ بلکہ
نقض پیمان یار + بعہد بعد رسانیدیم خوشی قرطی را -

نقیض - توڑنے والا اور مخالفت ایک دوسرے کی -

نقاط - بکسر اول جمع نقطہ کی -

نقع - گرد و غبار -

نقوع - وہ پانی جسمیں دوائیں بھگی ہوئی ہیں -

نقیع - پانی سے بھیگا ہوا۔

نقیق - مرغیون کی آواز۔

نقل - بفتح اول ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا یا کسی چیز کو لیجانا۔

نقل - بضم اول جو شراب نوش شراب کا پیالہ پیکر تغیر ذائقہ کے لیے کوئی چیز شیرین یا نمکین وغیرہ کھاتے ہین۔

نقول - بہت سی نقلین۔

نقال - نقل کرنے والا اور وہ فرقہ جنکو ہند مین بھانڈ کہتے ہین۔

نقصان - کمی خسارہ زیان۔

نقارہ - نوبت و کوس مشہور لفظ ہی مولید اسکا سکندر رومی ہی۔ سه شاہ در میدان چو نقارہ نواخت + لشکر بخواہ را آوارہ ساخت۔

نقرہ - گلائی ہوئی چاندی۔

نقطہ - مشہور لفظ ہی۔

نقاوہ - برگزیدہ و تخالہ۔

نقلہ - نقل کرنے والا۔

نقبہ - خارش کی بیماری۔

نقیعہ - جو ضیافت کسیکو سفر سے آنے پر دیجائے۔*

نقشہ - مشہور لفظ ہی۔

نقارچی - نوبت نواز - سیفی - سه منقارچی من بشہر شہرت ہوست + زنوبت نوبت خوبان عصر نوبت ما۔

نقصانی - بمعنی علاوہ نقصان اور بلائے زاید - درویش والہ ہروی - زننگ عیب جوئی فکر چہ بدحت تو + میسر بد سخن آشنا سے نقصانی۔

نقطری - ایک علما کا فرقہ ہی کہ خدا سے آفرینندہ جسم و جان کا جسم ثابت کرتے ہین فرقہ مجسمیہ بھی انکو کہتے ہین۔

نون با کاف

نکبا - وہ ہوا جو تین طرف سے چلے اور وہ جہاز کے حق مین نہایت بد ہی۔

نکیسا - نام ایک مطرب کا جو خسرو پرویز کا نوکر تھا۔

نکب - رنج و دشمنی نکوب اسکی جمع ہی۔

نکبت - خواری و رنج و بدبختی و خرابی - محمد سعید اشرف - قدر گر و کشا نبود در جہان عزیز + ناخن اگر دراز شود نکبت آورد۔

نکات - جمع نکتہ بہت سے نکتے۔

نکایت - دشمن کو تکلیف پہونچانا۔

نکت - بضم اول و فتح ثانی جمع نکتہ۔

نکت - بفتح اول زمین کو کھودنا اور کشتی مین حریف کو سر کے بل گرانا۔

نکہت - خوشبو۔

نکث - بتائے مثلثہ بکسر اول رسی کا بل کھولنا اور عہد توڑنا و مطلق توڑنا۔

نکاح - سوراخ کرنا جماع کرنا اور ایجاب و قبول جو عورت و مرد مین واقع ہوتا ہی - محمد قلی سلیم - دختر تاک حلال آمدہ در خانۂ ما + این نکاحیست کہ در عالم بالا بستند۔

نکد - مرد بدفال و بدشگون۔

نگار - نقش و معشوق و بت و تصویر - نظامی - چنان برکشیدی و بستی نگار + کہ بہ زان نیارد خرد در شمار۔

نکرت - ناسپاسی و ناخوشی۔

نکس - بضم اول عود کرنا بیماری کا بعد صحت کے پھر بیمار ہو جانا۔

نکس - سرنگون کرنا اور سر کے بل گرنا۔

نکوہش - طعنہ دینا ملامت کرنا - سعدی - سا گر سخت آمد نکوہش ز من + بانصاف بیخ نکوہش بکن۔

نگارش - لکھنا نقش کرنا۔

نک - بھٹکری جو مشہور چیز ہی اور بکاف فارسی نگ تالو جسکو کام بھی کہتے ہین۔

نکال - عقوبت و رنج و تکلیف۔

نکل - لوہے کا کڑا جو مجرم کے پاؤن مین ڈالتے ہین۔

نکول - سوگند کھانا قسم اٹھانا۔

نگون - الٹا خم کھائے ہوے - ظہیر فاریابی - از در گمت جدا نشوم من باختیار + گرچہ ز فاقہ رایت عمرم نگون کنند۔

نگران - منتظر اور راستہ دیکھنے والا۔

نگین - نگینہ - مشہور لفظ ہی - سه دلم معمور از لعل لب آن نازنین باشد + چو خاتم خانہ ام معمور از خشت نگین باشد۔

نکرہ - ناشناسی و ناشناختگی مقابل معرفہ کے جسکے معنے شناختن کے ہین۔

نکتہ - سخن پاکیزہ و لپسند بات - صائب - یک نقش نیست نسبت نگینہای سادہ را + دارد ہزار نکتۂ موزون عقیق تو۔

نگاہ - نظر معشوقانہ جو عاشق کے حال پر معشوق کرے یا غنی مفلس کی نسبت - میرزا طاہر وحید - سخن چگونہ کنم زان جبین نورانی + کہ عکس موج نگاہ است چین پیشانی۔

نکوہ - عیب جوئی بدگوئی و ملامتی۔

نگارینہ - معشوق و محبوب۔

نگارین نامہ - ایک عجیب و غریب فارسی مثنوی ہیر اور رانجھا دو عاشق

معشوق کی داستان ہے جسے کنھیا لال ہندی نے لکھی ہے جو اس زمانہ میں اپنا نظیر آپ ہے۔

نکوئی - نیکی بھلائی خوبی - سعدی - نکوئی کن نکوئی کن نکوئی + کہ تا یابی تو از حق سرخروئی -

نون با میم

نما - پھولنا پھلنا بڑھنا ظاہر ہونا دیکھا جانا اور دکھلانے والا - **مؤلف** - رہ گمرہان دین یا مصطفےٰ + رہنمائے رہنمائے رہنما - **وله** - خار و گل را در گلستان جہان + ہست زان ابر کرم نشو و نما۔

نمیرا - مبالغہ اپنے والا تھوڑی بات کو بڑھا کر کہنے والا۔

نموذج - معرب نمونہ کا۔

نمرود - ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے اپنی فوج جمع کرکے پیغمبر کو کہلا بھیجا کہ تو اپنے خدا کو کہو کہ اپنا لشکر میرے مقابلہ کے لیے میدان میں لائے پیغمبر نے دعا کی اور مچھروں کا لشکر حاضر ہوا وہ مچھر جسکو کاٹتا تھا آدمی فوراً مر جاتا تھا نمرود نے اپنے محل میں دھواں کر دیا تاکہ کوئی مچھر میرے گھر میں نہ آئے خدا کے حکم سے وہ دھواں ہوا نکال کر لے گئی اور ایک مچھر نمرود کی ناک میں گھس گیا اور مغز اسکا کھا کر ہلاک کر دیا - **نظامی** - چو برداری از پشہ ای درد را + خورد نیشہ مغز نمرود را -

نمود - اظہار نشان و علامت و رونق و زیبائش و زینت - **توحید** - عدم نیست وجود ہمہ وجود نیست + غرض بیک وجود این نمود بود نیست۔

نمد - بروزن صمد مشہور لفظ ہے یہ ایک قسم کا فرش اون سے بنایا جاتا ہے۔

نمر - پلنگ جو ایک مشہور درندہ ہے۔

نمیر - بروزن فقیر خوشگوار پانی۔

نمار - ایما و اشارت -

نماز - مسلمانوں کی ہر روزہ پنج وقت عبادت جو فرض ہے - **سعدی** - کلید در دوزخ است آن نماز + کہ بر روے مردم گذاری دراز۔

نمش - بفتح اول مکر و حیلہ و دغا بازی اور عربی میں ایک بیماری کا نام ہے اور بہار کی گائے کو اکثر یہ بیماری ہو جاتی ہے اور بدن پر نقطے سیاہ و سرخ پڑ جاتے ہیں۔

نمایش - دکھلاوٹ ظاہر داری -

نمص - بال چکنے موچنے سے نکالنا۔

نمط - روش و طرز و طریق و رنگین بساط شطرنج کا نیز ایک سرود کے پردہ کا نام ہے - **سعدی** - اگر تو قرآن بدین نمط خوانی + ببری رونق مسلمانی -

نمایق - جمع نمیقہ بہت سے مکتوب -

نمارق - جمع نمرقہ بالش و تکیہ -

نمالک - مزہ حلاوت لذت - **فردوسی** - چو سالار شد او خواہد نشست + بالک دمی و جام و آرام شد بے نمالک -

نمک - مشہور چیز ہے اور رونق اور مزے کے معنے دیتا ہے - **حافظ** - آب حیوان یافت حافظ از نمکدان لبت + گرچہ ہرگز کس نیابد آب حیوان از نمک -

نمشک - بتاے غنا ایک جنگلی میوہ ہے عربی میں جسکو زعرور کہتے ہیں اگرچہ صورت اسکی سیب کی سی ہوتی ہے مگر سیب سے چھوٹا ہوتا ہے۔

نمشک - کچا دودھ اور مسکہ اور قیماق یعنے بالائی دودھ کی -

نمنک - بضم دو نون یہ ایک جوہر ہے مرجان سے ملتا ہوا بعض کے نزدیک ایک قسم کا مرجان ہے۔

نملہ - چیونٹی اور نام ایک بیماری کا ہے جس سے بدن پر پھنسیاں نکل آتی ہیں -

نمدمالی - نمد گری نمد بنانے والا -

نموم - نمام غماز چغلی کرنے والا -

نمام - غماز چغلی کرنے والا -

نمیم - غماز چغلی باز -

نم - تری و رطوبت اور نزار و مرطوب - **شفیع اثر** - تا ستین گرفت نم اشکم ز جبین + تاب دیدہ شست زخسارہ ام غبار -

نمکین - **نمکینہ** - نمک دار چیز -

نمدزین - جو گھوڑے کی پشت پر باندھتے ہیں -

نمایان - ظاہر اور آنکھوں کے سامنے و واضح و آشکارا - **میرزا صائب** - بچشم پاک کرو آئینہ تسخیر آن پری رو را + چنین فتح نمایانی ز اسکندر نمی آید -

نمون - دکھلانے والا ظاہر کرنے والا - **علی خراسانی** - حال خود غیر ز روئیش نتواند دیدن + نشود آئینہ حسن نمون ہر کس -

نمو - پھولنا بڑھنا زیادہ ہونا -

نمیقہ - ہر ایک کاغذ لکھا ہوا اور نمق کے معنے لکھنے کے ہیں -

نمرقہ - بالش یعنے چھوٹا تکیہ -

نمونہ - اصل میں یہ لفظ نمودہ تھا یعنے دکھلایا ہوا - **میر خسرو** - آنکہ بست این نمونہ بر گل تو + کرد جانم بدست فتنہ گرو -

نملہ - ایک بیماری کا نام ہے جس سے بدن پر پھنسیاں نکل آتی ہیں -

نمشیہ - عقیدہ و اعتقاد -

نمامی - چغل بازی بدگوئی عیب گوئی -

نمازی - پاک صاف و شستہ - **نظامی** - بمنزل باش نمازی [illegible]

نون با نون

ننگ - عیب و عار و شرم و حیا - **میرزا صائب** - فرہاد بہ ننگ کہ خود را

باائے کرد ، عشق غیور ننگ شراکت نمی کشد۔

نکمین ۔ بد وزشت و ساده و برہنہ ۔

نون با واو

نوا ۔ بفتح مطلق آواز اور نام ایک مقام کا دوازده مقامات موسیقی سے واسباب و سامان و لشکر و سپاه و شکر و سپاس و فرزند وغیره و نبیلکش و نذرانه و سازکاری و قوت و خوراک و گرفتاری و قید ۔ **نظامی** ۔ بہر خار چون گل صلائے زنم ، بزخمہ چون نے نوائے زنم ۔ **حافظ** ۔ مغنی کجاسے صلائے بزن + بما بینوایان نوائے بزن ۔

نواسا ۔ دختر زاده ، بھوتا ۔

نوّاب ۔ بفتح اول و تشدید واؤ نیابت کرنے والا ۔

نُوّاب ۔ بضم اول و تشدید واؤ نیابت کرنے والی ۔

نوائب ۔ جمع نائبہ مصیبتیں اور تکلیفیں ۔

نوب ۔ جمع نوبت کی باری ۔

نوات ۔ خستہ خرما کھجور کا بیج ۔

نوابت ۔ زمین سے اگنے والی چیزیں گھانس درخت وغیره ۔

نوبت ۔ بار و مرتبہ و وقت ۔ **سعدی** ۔ سبزه رسید و نشگفتہ شد یکگل بصحت درخت + بلبل ضرورت است که نوبت دہد بباغ ۔

نوشت ۔ لکھنت تحریر بچیده دلو نوردیده ۔

نوافج ۔ جمع نافج جو معرب نافہ کا ہے ۔

نوج ۔ بجیم تازی ایک درخت کا نام ہے جسکو کاج کہتے ہیں ۔

نوحج ۔ عشق بیچہ جو مشہور بیل ہے ۔

نوح ۔ نام پیغمبر مرسل جنکی قوم پانی کے طوفان میں ہلاکت ہوئی ۔ **سعدی** ۔ چہ غم دیوار امت را که باشد چون تو پشتیبان چہ باک از موج بحر آنرا که دارد نوح کشتیبان ۔

نُونا ۔ بضمتین تیز رفتار گھوڑا ۔

نوشاد ۔ ایک شہر کا نام ہے ۔

نوید ۔ خوش خبر و بشارت ۔ **حافظ** ۔ بیا که رایت منصور بادشاه رسید + نوید فتح و بشارت بمہر و ماه رسید ۔

نورد ۔ پیچ و تاب و بساط و فرش اور وه لکڑی جسپر جولاہہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں و برابر و جنگ و خصومت و لایق و دامن ۔ نیلا ہیں و گوشہ دمو لغ ۔ **نظامی** ۔ گرم بشکنی ورنہی در نورد + کلف خاک ۔ خواہی زمین خواه گرد ۔ وله چو بران شنود نامہ ها سوے مرد + سن این نامہ را برکشا یم نورد ۔

نود ۔ نوے نود اشیان دس کم سو ۔ ؎ ۔ گر بہ نود سالہ بمیرد عجیب نیست ۔

این با نام سخت مستانہ نوید جوان مرد ۔

نُور ۔ بفتح اول بروزن ثور و چور شگوفہ سپید ۔

نَور ۔ بروزن حور روشنی اور چمک ۔ **نظامی** ۔ ز خورشید روشن تو ان جست نور + که شد سایه را سایه بین کار دور ۔

نوبہار ۔ ایک آتشکده کا نام ہے ۔

نوکر ۔ چاکر جو ماہواری تنخواه پاتا ہو ۔ **سعدی** ۔ اسپ و نو اجوان جو نماندی ما نزود اسپ و نوکرت نرود ۔

نوش آذر ۔ ایک آتشکده کا نام ہے ۔

نوار ۔ وه چوڑا فیتہ جس سے چارپائی و پلنگ وغیره بنتے ہیں ۔

نوشادر ۔ ایک مشہور دوا ہے ۔

نوائر ۔ جمع نائره بہت سے شعلے آگ کے ۔

نوذر ۔ نام پسر منوچہر بادشاه ۔

نوشہر ۔ ایک قصبہ شروان کے پاس ہے ۔

نوادر ۔ جمع نادر بہت سی کمیاب چیزیں ۔

نوز ۔ مخفف ہنوز ابھی اسیوقت ۔

نوروز ۔ پہلی تاریخ ماه فروردین جس روز سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے آتش پرست بادشاه جشن کرتے تھے اور اس زمانہ میں مسلمان قوم شیعہ عید کرتے ہیں ۔ **نظامی** ۔ بجشن فریدون و نوروز جم + که شادی ربود از جہان نام غم ۔

نوامیس ۔ جمع ناموس ۔

نوش ۔ نوشین ۔ نوشینہ ۔ نہایت لذت دار شیرین خوش مزه و خوشگوار ۔ **طالب آملی** ۔ عنبری با هر چه کنم نوش و بال ست مرا می اگر خون فرشتہ ست حلال ست مرا ۔ **مغربی** ۔ بیا که روز بہ خمار نباشد دو چشم او + گوئے که هر شبے مے نوشین کشند ہم ۔

نوازش ۔ مہربانی حاصل مصدر نواختن اور نواز نوازش کرنے والا ۔ **اوحدالدین انوری** ۔ ہست اقبال که باز آمدی اندر اقبال + تا جہانی ز نوا افتاد در اقبال و نواز ۔

نوط ۔ آویختن یعنے لٹکنا ۔

نوع ۔ مشہور لفظ ہے جسکے معنے قسم کے ہیں ۔

نوخاغ ۔ ایک شہر کا نام ہے ۔

نوغ ۔ دشت قبچاق کے پاس ایک مقام ہے ۔

نوف ۔ وه آواز جو پہاڑ اور بلند عمارتوں سے اپنی آواز کے جواب میں آتی ہو اور شور و غوغا ۔

نوق - ناقہ کی جمع اونٹنیاں -
نوک - سر قلم و کارد و خار و خنجر و سنان و نیزہ وغیرہ اشیا جنکا سرا تیز ہو -
نَوَل - بفتح نون و سکون واو عطا و بخشش تصدق و نثار عربی میں -
نُول - بضمہ نون و واو مجہول فارسی میں مرغ کی چونچ اور آفتابہ کی ٹونٹی -
نواخل - جمع نخل بہت سے درخت کھجور کے -
نوال - عطا و بخشش و عنایت - **توحید** - میکند تقسیم گنج سیم و زر + حضرت قاسم بہر اہل سوال + تنگدستان را فراخی میدہد + چون کشاید آن سخی دست نوال -
نوم - خواب کی حالت یعنی نیند - **سعدی** - الا نا بغفلت نخسپی کہ نوم + حرامست بر چشم سالار قوم -
نوان - فرمان و جنبان و لرزان و کوتہ پشت و دوتا و کہنہ و لاغر و آگاہ و ہوشیار -
نون - مخفف کنون اور عربی میں مچھلی و شمشیر اور نام ایک شہر کا - اور دوات اور سیاہی اور ریات اور چاہ زنخدان اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے جسکے عدد پچاس ہیں -
نوشیروان - ایک مشہور و عادل بادشاہ کا نام ہے - **سعدی** - جو نوشیروان عدل کرد اختیار + کنون نام نیک ست ز دی یادگار -
نوئین - بروزن روئین داماد یعنی جسکی نئی شادی ہوئی ہو اور خطاب امرا و وزرائے سلطنت کا - **جمال الدین سلمان** - جمشید عہد شیخ حسین آفتاب جاہ + دارائے ملک پرور نوئین صف شکن -
نوآئین - ہر چیز مرغوب و عجیب و دلچسپ و پسندیدہ اور حاکم جو نئی آئین ایجاد کرے - **ع** - گذار ندہ این نوآئین خیال + ہم از نیکنامان زدہی ماہ و سال -
نوشین - شیرین و ذایقہ دار - **ع** - منفعل در مجمع شیرین لبان + شہد و شکر از لب نوشین تو -
نوشدارو - ایک مرکب معجون کا نام ہے -
نَو - ہر ایک چیز نئی مقابل کہنہ کے - **حافظ** - مطرب خوش نوا بگو تازہ بتازہ نو بنو + بادہ دلکشا بجو تازہ بتازہ نو بنو -
نواخانہ - قید خانہ جسمین ملزم قید کیے جاتے ہیں - **سعدی** - بہوی گرت عقل و تدبیر ہست + ملکزادہ را در نواخانہ دست -
نوالہ - لقمہ کھانے کا جو انسان کھاتا ہے - **محمود** - آسان ز خوان وصل تو کس بہرہ نیافت + مشکل توان گرفت بدست این نوالہ را -
نوباوہ - ہر ایک چیز جو تازہ اور نئی ہو - **فیاض** - تا گلہن نوباوہ عشق شمیم و نبات شد + جز نالۂ بلبل گل روے سبد با -

نوچہ - ہر ایک چیز جو نوخاستہ و نو پیدا ہوا -
نوحہ - ماتم اور شیون کی آواز - **امیر خسرو** - با دل خود بیکس در روز خود گو یم + نوحہ بر سوگوار خویش کنم -
نورہ - چونہ جسکے ملنے سے بال بدن سے اتر جاتے ہیں - **سعید اشرف** - عریان تنش از باد و زان میلرزد + خوکردہ چو شاخ ارغوان میلرزد + او بے پروا بنورہ مالی و مرا + دل بر سر آن موے میان میلرزد -
نوشابہ - نام ایک عورت کا ہے جو سکندر رومی کے وقت ملک بردع کی فرمانروا تھی - **نظامی** - درآیا ز نوشابۂ ہوشمند + ز نوشین لب خوش نگہ شاد و بند
نوشہ - بضم اول خوش اور خوشی اور تیمار و تیمارداری - **فردوسی** - ہمانا بدین خاک خونخوار کس + ہنرا نوشہ از راستی باد و بس -
نوشہ - بفتح اول نوجوان بادشاہ اور داماد یعنی جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
نوبہاری - نام ایک نوا کا ہے موسیقی میں -
نوی - بفتح نون تازہ ہونا نیا ہونا - **نظامی** - زبادت ز تاریخہا اے نوی - یہودی و نصرانی و پہلوی -
نُوی - بضم اول عربی میں قرآن مجید -
نواے - بفتح اول و در اخیر میں الف بصورت یاے تحتانی خستہ خرما یعنی کھجور کا بیج - **سعدی** - نخل ز اوت از نخل و نخل از ہوا + طلب دادت از نخل و نخل از نوا -
نوبتی - نقارچی کوس نواز - **خسرو** - مگر بر نوبتی خواب استلم کرد + کہ امشب خاستن را وقت گم کرد -
نوری - ایک جانور کا نام ہے جو قرمزی رنگ چمکدار اسکے پر مین طوطی کی چونچ کی رنگت پر تمام بدن اسکا سرخ ہے طوطی کیطرح باتیں بھی سیکھ جاتا ہے اور نیز نام ایک قسم کے زرد آلو کا -
نورانی - روشن اور چمکتا ہوا -
نواصی - جمع ناصیہ پیشانی کے بال -
نواحی - جمع ناحیہ کنارے اور حدود زمین اور ولایت کے -
نواہی - جمع نہی کی یعنے وہ امور جو شرع میں ممنوع ہیں -

نون با ہاے ہوز

نُہا - عقلمین اور دانشمین -
نہیب - نہیو - بروزن فریب ترس و بیم اور خوف اور ڈر - **معزی** - و فرشت در خراسان و سیاہت بر و ریا چین + رکاہت در رشتہ تو رہ نہیبت در حجاز آمد -
نَہیب - بروزن نقیب ڈاکو و قزاق و غارتگر -

نہاب ۔ مال غنیمت لوٹ کا مال ۔

نہب ۔ بفتح اول غنیمت و غارت ۔

نہوکت ۔ انہیں میں تاے مثناۃ الاغری اور فرسودگی گھسنا بوسیدہ ہونا ۔

نہمت ۔ بروزن ہمت باندھنا قصد اور ارادہ کرنا خواہش مند کرنا و مقصد و مطلب و مراد ۔

نہضت ۔ اٹھنا قصد کرنا کوچ کرنا ۔

نہفت ۔ نہاں یعنی پوشیدہ اور نام ایک شعبہ موسیقی کا ۔

نہایت ۔ انجام اور اخیر ہر ایک چیز کا ۔ **معلم** ۔ ایک ہستی در بدایت ابتدای ابتدا ۔ ور نہایت ذات پاک تو انتہای انتہا ۔

نہج ۔ بالفتح عربی میں راہ راست و کشادہ اور فارسی میں بفتحتین مستعمل ہے ۔ **درویش والہ ہروی** ۔ ہر کسے بر نہج رفتہ ۔ آسایش غنچہ از راہ دل تنگ گل از رو ے کشاد ۔

نہاد ۔ بنیاد و خلقت جسم و وجود ۔ **سعدی** ۔ جو شور طرب در نہاد آمدش ۔ از و دہقان دو شینہ یاد آمدش ۔

نہاوند ۔ نام ایک شہر کا عراق عجم میں اور نام ایک پردہ کا موسیقی میں ۔ **سعدی** ۔ در پردہ عشاق نہاوند و حجاز است ۔ از حنجرۂ مطرب کاردہ تو زیبا ۔

نہار ۔ عربی میں روز یعنی دن اور فارسی میں وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو ۔ **مخلص** ۔ گر ہیچ بصبح صاف بود اشتہاے تو ۔ با قرص آفتاب ۔ تو انی نہار کرد ۔ **توحید** ۔ ذکر حق اے بندہ کن لیل و نہار ۔ تا شوی از دام دنیا رستگار ۔

نہر ۔ مشہور لفظ ہے پانی کی نہر جسکی جمع انہار ہے ۔

نہی منکر ۔ منع کرنا ممنوعات شرعیہ سے ۔ **سعدی** ۔ گرت نہی منکر بر آید ز دست ۔ نشاید چو بیدست و پایان نشست ۔

نہاز ۔ سانڈ بکرا جو گلہ کی بکریوں کو بار آور یعنی حاملہ کرے ۔

نہش ۔ کاٹنا سانپ کتے وغیرہ کا دانتوں سے ۔

نہوض ۔ کوچ کرنا روانہ ہونا حرکت کرنا ۔

نہیق ۔ گدھے کی آواز ۔

نہق ۔ کرفس الماء جو ایک دوا ہے اور پانی میں پیدا ہوتی ہے ۔

نہنگ ۔ جانور آبی جو قد میں بہت لمبا ہوتا ہے دریائی ہولناک جانور ہر دو غالب ہوتا ہے پیٹ اسکی گوشت کیطرح سخت ہوتی ہے دانت بیشمار رکھتا ہے کھانے کے وقت بالائی جبڑا اسکا حرکت کرتا ہے بیضے ریگ میں دیتا ہے بچے نکلنے کے بعد جو بچہ پانی میں آجائے نہنگ ہوتا ہے اور جو خشکی میں رہتا ہے سقنقور کہلاتا ہے ۔

نہال ۔ موزون درخت اور نورستہ اور وہ شخص جو اپنے ارادہ پر کامیاب ہوا ہو بستر اور توشک و فرش ۔ **طاہر غنی** ۔ ز نقش پاے تو گلہا شگفتہ قالی را ۔ نہال ساختہ سرو قدبت نہالی را ۔ **حافظ** ۔ مریخ حافظ و از دلبران وفا مطلب ۔ گناہ باغ چہ باشد چو این نہال نرست ۔

نہشل ۔ زرد صحرائی یعنے جنگلی گاجر جسکو شقاقل بھی کہتے ہیں ۔

نہل ۔ نام ایک پہلوان تورانی کا ۔

نہم ۔ نواں عدد گنتی میں ۔

نہنبن ۔ بفتحتین و سکون نون و فتح موحدہ دیگ کا سرپوش ۔

نہالین ۔ توشک و فرش و بستر ۔

نہان ۔ پوشیدہ مقابل آشکار کے ۔ **حافظ** ۔ دل میں بد رفتن نہان کردم ز تو ۔ ایں بازی تو ان کرد ۔

نہ ۔ عربی میں اسکے معنے معیت سے ہیں چنانچہ فارسی میں حافظ کے دیوان میں ملتا ہے ۔

نہ ۔ نو عدد زبان ۔

نہ ۔ شہر گانوں بستی ۔

نہ سیزدہ ۔ ایک قسم کا قمار ہے جسکو ہندی میں نو تیرہی کہتے ہیں ۔

نہیہ ۔ بضم اول اور حرف تیسرا یاے موحدہ لوٹنا غارت کرنا ۔

نہیہ ۔ عقل اور دانش اور ہوش ۔

نہی ۔ منع کرنا باز رکھنا ۔

نہاری ۔ وہ کھانا جو صبح صبح کھایا جائے ۔ **خفاف** ۔ وصال نیتا باشد ہم میہمانی ۔ مزد گرز نوسہ بوسہ خواہم نہاری ۔

نون با یاے

نیا ۔ باپ کا باپ یعنی دادا اور ماں کا باپ یعنی نانا اور ماں کا بھائی یعنی ماموں و قدر و عظمت و رتبہ ۔ **معزی** ۔ نام حسان فصیح از بد رعض زندہ شدہ است ۔ کہ نبیرہ نبیر زندہ کند نام نیا ۔

نیرا ۔ زندی زبان میں آتش یعنے آگ جو ایک مشہور عنصر ہے ۔

نینک ۔ اجوائن جو مشہور تخم ہے ۔

نیاب ۔ جمع ناب وہ دانے جو چکی میں پسنے سے رہجاتے ہیں ۔

نیرنجات ۔ بہت سے سحر و افسوں جمع نیرنج جو معرب نیرنگ ہے ۔

نیابت ۔ نائب ہونا قائم مقام ہونا کسیکی جگہ پر کھڑے ہونا ۔

نیت ۔ عزم و ارادہ کرنا کسی بات کا دل میں رکھنا مستقل محکم کرنا اپنے عزم کو کسی کام کے کرنے کو ۔ **نظامی** ۔ نیا ہند رایاد کرد از نخست ۔ نیت کرد بر کامگاری درست ۔ **صائب** ۔ حیران الوا خودم در ماندہ کار خودم ۔ ہر لحظہ دارم نیتے چون قرعہ در مالہا ۔

نیرنج - معرب نیرنگ سحر و افسون -
نیاح - رونا پیٹنا نوحہ کرنا -
نیّر - بفتح اول نہایت روشن اور چمکتا ہوا چنانچہ نیر اکبر آفتاب و نیر اصغر چاند کو کہتے ہین - **نعتیہ** - نیر اکبر تو ئی بر آسمان + شمع بزم ماہرویان بزمین کرد پیدا حق ترا یا مصطفےٰ + ابر رحمت رحمۃ للعالمین -
نیر - بکسر اول یاے معروف وہ لکڑی جو ہل چلانے کے وقت بیلونکے گلے پر باندھتے ہین -
نیلوفر - مشہور پھول ہے جسکا ہندی مین نیلو پھل نام تھا اہل فارس کے استعمال سے نیلوفر بنا یا گیا شعراے فارس نے نیلفر بھی اپنے اشعار مین باندھا ہے - ؎ - ہر سحر در عشق رو بینت آفتاب + سر برآرد ہمچو نیلوفر زآب جسین **سنائی** - زلیسا بینیو بتن نیلیفو ہمی کارم بفضاے سینہ بلطراف آسمان باید -
نیشتر - وہ نشتر جس سے فصد لیتے ہین - **صائب** - نمی شوند بتسلیم راضی از ما خلق + زخون مردہ ما نیشتر نمیگسلد -
نیشکر - گنا جو مشہور چیز ہے **قاسم مشہدی** - گیاہ تلخ دہد چون ترا نیشکر کار سے + دران زمین کہ شود خاک این دل غمناک -
نیشاپور - خراسان مین ایک شہر ہے جسکی نواح مین فیروزہ کی کان ہے -
نیمروز - سیستان کے ملک کا نام ہے کہ سلیمان علیہ السلام نے اسکو آدھے دن مین آباد کرایا تھا -
نیاز - حاجت و آرزو - **ملا طغرا** - نیاز ناز دہ ملکشا ہر ف یار گشت + کہ بے فسون نتوان برد سوے مار انگشت -
نیشیر - لبلاب جو مشہور بیل ہے اور اسکو عشقہ و عشق پیچہ بھی کہتے ہین -
نیایش - نیازی و ستایش و تحسین و دعا و عجز و تضرع - **نظامی** - نویسم خطے در نیایش گری + مسجل با مضاے پیغمبری -
نیوش - سن اور سننے والا - **نظامی** - چہ نیداری اے مرد آسان نیوش + کہ آسان برا زدر توان کرد گوش -
نیش - مشہور ہے جیسے کہ نیش زنبور و نیش کژدم اور باریک نوک ہر ایک اوزار کی - **صائب** - نوش دادم بکسان نیش شکستم در دل + تا چو زنبور عسل صائب شنا نم کردند -
نیاق - جمع ناقہ بہت سی اونٹنیان -
نیشوق - آلو چہ جو مشہور میوہ ہے یہ لغت یونانی ہے -
نیموق - نیلوفر جو مشہور پھول ہے یونانی لغت ہے -
نیرنگ - مکر و حیلہ و سحر و افسون - **صائب** - سبلاے آسمانی تو بہ کرد از مردم آزاری + بہ ہمان زان نرگس نیلوفری نیرنگ میبرزد -

نیک - بفتح اول عربی مین جماع -
نیک - بکسر اول و یاے مجہول بمعنی خوب اور اچھا استعمال ہے - **نظامی** - کجا بودی از دولت نیک عہد + بدرگاہ مہدے فرود آر مہد -
نیلک - ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے -
نیل - بفتح اول بروزن سیل یافتن یعنے پانا حاصل کرنا -
نیال - نام ایک بادشاہ اور غلام کا -
نیل - بکسر اول مشہور چیز ہے جس سے سیاہ کپڑے وغیرہ چیزین رنگ لیتے ہین اور نام ایک رود کا جو مصر مین جاری ہے - **صائب** - یوسف از غیرت آن نرگس نیلوفر رنگ + رفت تا مصر کہ در نیل زند پیراہن -
نیپال - ایک پہاڑی ملک کا نام ہے جس جگہ کستوری عمدہ پیدا ہوتی ہے -
نیام - عربی مین جمع نوم جسکے معنے نیند کے ہین اور جمع نائم بہت سے سونے والے اور فارسی مین تلوار اور چھری کا میان -
نیلم - ایک جوہر قیمتی کا نام ہے جو نیلگون ہوتا ہے -
نیم - بمعنی آدھا اور نام ایک درخت کا جو ہند مین بہت ہوتا ہے تلخ ذائقہ - **سعدی** - بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد + زنند لشکریانش ہزار مرغ بسیخ -
نیاکان - آبا و اجداد و بزرگ لوگ -
نیرین - دو ستارے چاند سورج -
نیران - جمع نار آگ کے شعلے -
نیدلان - کابوس یعنے ڈرنا حالت خواب مین -
نیسان - نام ساتوین مہینے کا رومی مہینون سے جس مہینے مین آفتاب برج حمل مین ہوتا ہے اور اسی مہینے کی بارش سے سیپ کے پیٹ مین موتی قرار پکڑتا ہے -
نیستان - جنگل جسمین بہت سے بن ہون -
نیرو - قوت طاقت زور توانائی - **میر معزی** - بنیرو کردن لشکر نشت گفتی ہمہ دل شد + بہ یاری دادن یزدان ولت گفتی ہمہ جان شد -
نیزہ - برچھی مشہور ہتھیار جنگی ہے - **ابو طالب کلیم** - در وصف شاہجہان آن ثانی صاحبقران + نیزہ اش این جلوہ گر چون برق لامع از سحاب + نے غلط گفتم کفش خورشید اوج رحمت است + نیزہ زرین او خط شعاع آفتاب -
نیلہ - وہ گھوڑا جو کبود رنگ ہو -
نیمچہ - کوتاہ لباس صدری و فتوحی اور چھوٹی تلوار اور بند دقی - **مجیر الدین بیلقانی** - سبزہ گر نیمچہ بر آب نہد باکے نیست + کاب را

روز و شب از باد زره بر بدن ست ۔

نیمه ۔ ہر چیز جو آدھی ہو ۔ طرف اور جانب اور نا تمام اور معماروں کے نزدیک وہ اینٹ جو آدھی ہو ۔ طاہر وحید ۔ طلب کرد چون نیمه آن بیوفا ۔ شود خوش ازان نیمهٔ دل مرا ۔

نیچه ۔ نیشه ۔ نے کو چک یعنے بانسری جو بجاتے ہیں ۔

نیفه ۔ بندکش ازار کا جسکو ازاربند بھی کہتے ہیں و پوستین وغیرہ ۔

نی ۔ بکسر اول حرف نفی ہے ۔ نظامی ۔ ہمو واد زیور سمرقند را ۔ سمرقند نی آنچنان چند را ۔

نی ۔ بفتح اول بانس اور ہر ایک لکڑی جو اندر سے پولی ہو جیسا نیچہ نے قلم وغیرہ ۔ مولوی معنوی ۔ بشنو از نی چون حکایت میکند ۔ وز جدائیہا شکایت میکند ۔ کز نیستان تا مرا ببریده اند ۔ از نفیرم مرد و زن نالیده اند ۔

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر مین

نون با الف

ناتا ۔ رشتہ داری قرابت ۔ س ۔ وہ مطلوب از طالب کو کسب صورت دکھاتا ہی ۔ نہ باقی اُسکی آنکھون مین قرابت ہی نہ ناتا ہی ۔

ناٹا ۔ پستہ قد آدمی جسکو عربی مین قصیر کہتے ہین ۔

ناڑا ۔ وہ سوراخ جو عضو تناسل مین ہوتا ہی فارسی مین جسکو نائرہ اور عربی مین احلیل کہتے ہین ۔

ناکا ۔ وہ راستہ جس سے شہر مین داخل ہون ۔

نانا ۔ مان کا باپ جسکو فارسی مین پدر مادر کہتے ہین ۔

ناپ ۔ مقدار ہر ایک چیز کی جو از روے پیمایش کے ہو ۔

ناج ۔ وہ غلہ جو کھانے مین آتا ہی گیہون اور چنا وغیرہ ۔

ناچ ۔ ناچنا رقص کرنا ۔

نامرد ۔ نالائق مرد خائف ڈرپوک اور جو عورت پر قادر نہو ۔ س ۔ جو ہو بے سوز باطن خالی از درد ۔ وہی مردون مین کہلاتا ہی نامرد ۔

ناند ۔ بڑا برتن مٹی کا جسمین رنگریز کپڑے رنگتے ہین ۔

نار ۔ جولاہون کے ایک ہتھیار کا نام ہی جسمین سوت کی نلی رکھکر کپڑا بنتے ہین عربی مین اسکو شیج کہتے ہین ۔

ناسور ۔ وہ زخم جو ہمیشہ جاری رہے ۔ س ۔ رونا کچھ اپنی آنکھون کا دستور ہو گیا ۔ آنکھین خدا نے دی تھین پہ ناسور ہو گیا ۔

ناڑہ ۔ یہ لغت فارسی اردو مین مستعمل ہی یعنی حرکات جو معشوقون سے ظہور مین آتے ہین ۔

ناس ۔ تماکو وغیرہ کی ناس جو لوگ ناک مین چڑھاتے ہین ۔

ناک ۔ جسکو فارسی مین بینی اور عربی مین انف کہتے ہین مشہور عضو ہی ۔

ناگ ۔ سانپ جو مشہور جانور ہی ۔

ناریل ۔ مشہور پھل ہی جسکو نارجیل بھی کہتے ہین ۔

ناسپال ۔ انار کا پوست ۔

نال ۔ وہ ماس ہو دایہ لڑکے کی ناف سے کاٹتی ہی ۔

نانہال ۔ مادری خاندان نانا ماموں و خالہ وغیرہ ۔

نام ۔ جس نشان سے کوئی پکارا جائے ۔

نارو ۔ رشتہ کی بیماری ۔

ناؤ ۔ کشتی جسپہ سوار ہوکر دریا سے اترتے ہین ۔

نانی ۔ مان کی مان ۔

ناری ۔ نبض یعنے متحرک رگ ۔

ناتی ۔ پسر دختر دھوتا ۔

نائی ۔ سر مونڈنے والا بال اتارنے والا ۔

نون با تا

نت ۔ ہمیشہ ہموارہ مدام ۔ سودا ۔ عید ہی نت کرم ہی یہ ستم واہ واہ ۔ دیکھا ایسا بس تمھین ہمنے صنم واہ واہ ۔

نٹ ۔ بازیگر رسن باز ۔

نتھ ۔ نتھنی ۔ ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ناک مین پہنتی ہین ۔

نون با جیم

نچویا ۔ ناچنے والا رقص کرنے والا ۔

نچوڑ ۔ عصارہ جو کسی چیز سے نکال لیا جائے ۔

نچھاور ۔ تصدق نثار ۔

نون با خا

نخرہ ۔ ناز و حرکات و سکنات معشوقانہ فارسی مین اسکو غربیل اور عربی مین غنج کہتے ہین ۔

نون با دال

نداسا ۔ وہ شخص جسپر نیند غالب ہو ۔

ندی ۔ رود نہر یا نالی ۔

نون با را

نرالا ۔ نادر عجیب ۔ عجائب تر ۔ س ۔ نیا نکلا ہی اُس گل نے باغ حسن مین رنگ ۔ نئی بہار نئی خوبی اور نرالا ڈھنگ ۔

نرا۔ خالص بلا آمیزش کسی اور چیز کے۔
نرخرا۔ حلق کی نالی جس مین سے سانس آتی ہے۔
نرسنگھا۔ وہ کرنا جسکو بجاتے ہین عربی مین اسکو صور کہتے ہین۔
نر۔ مرد مقابل مادہ کے جسکو عربی مین فحل کہتے ہین۔
نراس۔ ناامیدی و محرومی۔
نرگس۔ مشہور پھول ہے۔
نرکل۔ ایک گھانس ہے جو پانی مین پیدا ہوتی ہے اور اس سے بوریے بناتے ہین
نرم۔ مقابل سخت کے۔
نری۔ گلے کی نلکی جس سے آدمی کھانا کھاتا اور سانس لیتا ہے عربی مین اسکو حنجرہ کہتے ہین۔

نون با سین

نسوت۔ ایک دوائی مسہل کا نام ہے جسکو فارسی مین تربد کہتے ہین۔
نس۔ رگ جسکو عربی مین عرق کہتے ہین

نون با شین

نشہ۔ وہ حالت جو شراب کے پینے اور مسکرات کے کھانے سے ظاہر ہوتی ہے۔
نشان۔ نشانہ۔ نشانی۔ مشہور لفظ ہے۔

نون با قاف

نقارہ۔ مشہور لفظ ہے۔
نقارچی۔ نقارہ بجانے والا۔

نون با کاف

نکما۔ ناکارہ و بیکار آدمی۔
نکیلا۔ ہر ایک چیز جو نوکدار ہو۔
نکسیر۔ ناک سے خون آنا۔
نگ۔ نگینہ جو انگشتری مین نصب کیا جاتا ہے۔
نکیل۔ جو اونٹ کی ناک مین ڈالکر مہار اسکی ساتھ باندھتے ہین۔

نون با لام

نلی۔ وہ باریک و میانہ خالی چیز جو للہ سے سوت لپیٹ کر پود کا سوت تار مین چلاتے ہین۔

نون با میم

نمتا۔ ہوشیار و آگاہ و خبردار مقابل مست کے
نمک۔ مشہور چیز ہے۔
نمکدان۔ نمک رکھنے کا برتن۔
نمدہ۔ مشہور چیز ہے۔

نمونہ۔ وہ نقل جو اصل کے مطابق ہو۔

نون با نون

ننگا۔ برہنہ عریان جسکے بدن پر کپڑا نہو۔ ؎ ننگا اور بھوکا نہین رہتا کبھی + ہو بھروسا جسکو اُس رزاق پر۔
نند۔ شوہر کی بہن۔

نون با واؤ

نوبت۔ نقارہ وہ جو بجایا جاتا ہے۔
نواڑ۔ جوڑا فیتہ جس سے چارپائی وغیرہ بنی جاتی ہے۔
نوکر۔ ملازم تنخواہ دار آدمی۔

نون با ہاے ہوز

نہ۔ بکسر اول ناخون کی جڑ جو انگلیون کے سرے پر ہوتی ہے۔
نہین۔ اردو مین کلمۂ نفی ہے۔
نہاری۔ صبح کا کھانا اور گھوڑے کا مالیدہ۔
نہالی۔ فرش جو چارپائی پر بچھایا جاتا ہے سونے کے واسطے۔
نہائی۔ لوہارون اور مسگرون کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے وہ لوہا اور مس کوٹتے ہین۔
نہرنی۔ سنارون کا وہ اوزار جس سے ناخن لیتے ہین۔
نہتھے۔ بیدست و پا اور ناکارے آدمی۔

نون با یاے

نیا۔ مقابل کہنہ ہر چیز جو جدید اور نوا اور تازہ ہو۔
نیارا۔ نادر و عجیب اور جدا و علحدہ۔
نیاریا۔ وہ جو زرگرون کی خاک کو دھو کر چاندی سونا نکالتا ہے۔
نیلہ تھوتھا۔ مشہور چیز ہے۔
نیولا۔ مشہور جانور ہے۔
نیند۔ خواب نوم سونے کی حالت ؎ دیدۂ اہل بصیرت مین کہان آتی ہے نیند + بخت بیدار ان عرفان کو کہان بھاتی ہے نیند۔
نیل۔ جس سے کپڑے رنگتے ہین۔
نین۔ آنکھین جمع عین۔
نیاو۔ عدل و انصاف و داد۔
نیو۔ بنیاد دیوار کی۔
نیل کنٹھ۔ مشہور پرندہ ہے۔
نین متی۔ وہ عورت جو ہربات پر رو دیوے۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

نون با الف

ناپروا - بیباک و بے اندیشہ و بے غرض - **میر خسرو** - جوان شوخ و فراموش کار و ناپرواست + زمان زمان ز من خستہ اش کہ یاد دہد -

ناروا - جو چیز درست اور رائج اور روان ہو - **فوقی یزدی** - درین سراچہ عرض ناروا ست جنس ہنر + چو در نظر خرو گاو چہ دلدل و چہ براق -

ناسزا - ناسزا اور نالائق فرومایہ احمق - **سعدی** - ناسزائے را چو بینی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار -

نارون بالا - نارون قد - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے - **میر معزی** - نازنینا م کہ رفت آفتاب سوئے نشیب + بر من آمد ماہی کہ نارون بالاست - **حکیم سوزنی** - پری و بار چوئے نارون قد ہمہ + درے رفتار ماہی یاسمین خد -

نازک ادا - **نازک خیال** - **نازک دماغ** - **نازک طینت** - **نازک طبیعت** - **نازک کمر** - **نازک مزاج** - **نازک مشام** - **نازک مشرب** - **نازک میان** - **نازک دل** - **نازک بدن** - محبوب کی تعریف مین بولے جاتے ہین - **طالب آملی** - یک شیوہ حالم ز تو نازک دانستہ + گویا دل شہید مرا خونبہا نبود + **میرزا جلال اسیر** - چو مضمونیکہ در دل بگذرد نازک خیالی را + سخن ہر دم بگرد آن لب خاموش میگردد - **ملا طاہر غنی** - خیال آن نازنین نازک دماغ ست مگر او را بوے گل دود چراغ ست - **میرزا صائب** - مغیلان پائے نازک طینتان را در حنا دارد + چہ غم دارد ز خار آنکس کہ آتش زیر پا دارد - **میان ناصر علی** - تو اے نازک طبیعت می بری دل را نمی دانی + کہ چندین کاروان نالہ می آید بدنبالش - **آرزو** - پنجہ بہلہ نازک کمران + با عدم دست و گریبان شدہ است - **ــه** - ساگر دانستمی نازک مزاجیہائے طبعش را + درون سینہ پائے آہ را زنجیر میکردم - **طالب آملی** - بسکہ در بزم نسیمی گشتہ ام نازک مشام + نکہت گلہائے باغ از خار صحرا میکشم - **ولہ** - صاف ساغر باو از رانی بہنا زکی مشربان + منکہ محنت پرورم درد ایاغم آرزوست - **صائب** - نیست چون نازک میانی او نظر آشفتہ ام + رشتۂ شیرازہ از موئے کمر باشد مرا - **ولہ** - نشست و خاست نچو شبنم درین گلستان کن + منشو بخاطر نازک دلان گران زنہار -

نام خدا - تمیز اور تبرک کے طور پر یہ کلمہ کہا جاتا ہے اور کبھی تحسین اور آفرین کے مقام پر - **نعمت خان عالی** - دل بستہ ام چو سبحۂ زاہد ہزار جا + از بس شکست زلف تو نام خدا بلند -

نان با - روٹی پکانے والا جسکو طباخ کہتے ہین - **ملا مفید بلخی** - آتش روی نان با پسرے + در تنور دلم فگندہ شرر -

ناشکیب - بے صبر و بیقرار و مضطرب - **واضح** - وادم ز دست باز دل ناشکیب را + دیدم مگر بخواب قد جامہ زیب را -

ناصواب - بُری بات متقابل صواب کے - **سید حسین اشرفی** - صواب ست با او شدن سوئے گل + اگر چند گوید بسے ناصواب -

ناواجب - ناجائز بات و ناروا - **سعدی** - بدر کردی از بارگہ حبش + فرو کوفتند سے بنا واجبش -

نایاب - جو چیز کم دستیاب ہو - **ابو طالب کلیم** - جنس نایابی بدین خواری ایا ہم کس ندید + در چنین قحط و فا نرخ وفا ارزان کنند -

ناخن آفتاب - آفتاب کے شعاعی خط - **خاقانی** - چشم سہیل و ناخنہ ناخن آفتاب و نے + کاتش و فندا دو بدبانی و باد و یا و رہی -

ناف روز و ناف شب - میانہ روز و میانہ شب - **میرزا صائب** - خیمۂ لیلی ست در دشت بیاض مردمک + با ز ناف روز روشن ست - **ولہ** - شب آشکار - **نظامی** - شب از ناف خود عطر سائی گشاد + جہان را زیور روشنائی نہاد -

ناخواست - **ناخواہ** - بے خواہش و بے اختیار بے طلب و بے تلاش - **مولوی معنوی** - آنچنان کز عطشہ و از خامیاز + ہمین و ہمین گردد بنا خواہ از تو باز - **ارادت خان واضح** - بید ملت ناز پردازی تغافل مشربے + عذرہا بسیار ہیا شد دل ناخواست را -

ناداشت - مفلسی و محتاجی و ناداری - **ابو المؤید** - دل ناداشت پر ز خون باشد + ساغر عیش او نگون باشد -

نادرست - متقابل لفظ درست کے - **دانشمند خان عالی** - از مہر شکست کار حیست اند + اینست سبب کہ نادرست اند -

ناگرفت - وہ امر جو ضروری ہو - **میر خسرو** - فانقش تیر ست دل نشانہ گاہم و جانش کنم + ناگرفت آن تیر گر بگریزد از درشت افتدم -

نازمست - باضافت قلب مست ناز - **طالب آملی** - بندۂ آن ناز مستانم کہ از یاقوت شان + خندہ نازک تر از ہر نکتہ موزون میچکد -

نازل شدن بہا و نرخ و قیمت - کم ہو جانا بہا اور قیمت کا اصل قیمت سے - **مخلص کاشی** - میشود از غفلت افزون رتبۂ اہل لباس + قیمت مخمل شود نازل چو خوابش کمتر است -

نازمزاج - **نازک مزاج** - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے - **فغانی** -

بسیار رنگش باین نفس گرم فغانی + شاید که تحمل نکند نازمزاج ست

نان کلاغ - ایک دوائی گھانس کا نام ہی جسکے تخم کو روئی پر لگاتے ہین کوا اسکو دوست رکھتا ہی اسواسطے اسکا نام نان کلاغ رکھا گیا عربی مین اسکو خبز الغراب و شجرۃ الکافور کہتے ہین خبازی مین بالو نہ گاؤ بولتے ہین - **مولانا جامی** - باغبان گر زند بانگ بباغ + فرص انجیر شود نان کلاغ -

نالہ سنج - وہ شخص جو ہر وقت روتا رہے -

نالہ سرد - آہ سرد عاشق کی - **مرزا طاہر وحید** - بس بود باعث بدنامی ما نالہ سرد + نگذارد کہ بکوئے تو خبر گرم شود -

نا بریدہ - وہ شخص جسکا ختنہ نہوا ہو یہ لفظ تحقیر و نفرین کے مقام پر بولتے ہین - **محمد جان قدسی** - کنون قطع بحرف آن نابریدہ + کہ در راہ خر قصہ خواہی شنید -

نابود - نابومند - معدوم و مفلس و نادار و کمزور - **توحید** - نبود و نابود بیشک ولاریب موجود + بند و قفلیکہ بود بود و نابود + **ہمایون** - تو کوتاہ دستی و نابو دمند + مزن دست در شاخ سرو بلند -

ناپسند - جو چیز پسند خاطر نہو - **سعدی** - اگر صد عیب دارد مرد درویش + رفیقانش یکے از صد نخوانند + وگر یک ناپسند آید ز سلطان + ز اقلیمے باقلیمے رسانند -

نامراد - وہ شخص جسکا مقصود حاصل نہو - **نظامی** - فلان خفتست زمین شداد و عاد + بجا آمد بجز مردن نامراد -

ناہوشمند - بے عقل بیہوش بیخود - **عبد اللہ ہاتفی** - وزیران کج بین و ناہوشمند + رسانند در شاہ و ملکش گزند -

ناخن خود میخاید - یعنے بخیل و خسیس و لئیم ہی -

ناخن خورشید - سورج کی خطوط شعاعی - **محمد اسحاق شوکت** - ہزار حیف کہ از کار خویش شبنم را + گرہ بناخن خورشید وا نکردہ گذشت -

ناخن ندارد کہ پشت خود بخارد - نہایت مفلس و تنگدست و پریشان حال ہی -

نامزد - جو چیز کسی کے ساتھ منسوب و متعلق ہو چنانچہ کوئی شئے کسی مہم پر نامزد کیا جائے یا کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ منسوب ہو - **طالب آملی** - بجبر از جا شستنی خندہ ام + نامزد گریہ زارم کنید -

نان گر بہ تیر بیزند نان میگوید و جان میدہد - یعنی نہایت مفلس و نادار ہی - **سراج الشعرا** - درین زمانہ کہ جرأت نشان افلاس ست + سپاہی است زندہ ہر نانکو گر بہ بہ تیر - **سیفی بخاری** - تا بنقد جان بہت خبازمن نان میدہد + عاشق بیچارہ نان میگوید و جان میدہد -

ناتوان گیر - ظالم و زبردست - **عبد الغنی قبول** - اگرچہ شیوہ ہنر ز دستگیری نیست + بگیر دست کسے را کہ ناتوان گیرست -

نادار - مفلس و تنگدست و بیدولت - **عبد اللہ ہاتفی** - ز نظارۂ آن ہراسان سپاہ + چو نادار از دیدن قرضخواہ -

نادر - برابر - نالایق و ناشایستہ - **نعمت خان عالی** - گل کجا با بوئے یار من برابر میشود + بلبل اینجا گفتگو نادر برابر میکشد -

ناشکر - جو محسن کا شکر ادا نکرے - **عرفی** - ز نافرمانی و ناشکری حق + ہزاران عید دیک قربان ندارد -

ناکردہ کار - جسنے کام نہ کیا ہو - **ملا طغرا** - جہان کار کشاید ز روزگار + بناکردہ کارے فتادست کار -

ناگوار - جو چیز کھانے کے بعد ہضم نہو نا مطبوع و ناپسند -

ناخن گیر - وہ آہنی اوزار جس سے نائی ناخن لیتے ہین -

ناہنجار - بے راہ اور گمراہ -

نازگر - ناز کرنے والا محبوب - **میر معزی** - نازگری خوش زبان باک بری شوخ چشم + عشوہ دہی دلفریب بوالعجبے اوستاد -

نالہ صنوبر - وہ آواز جو ہوا چلنے کے وقت صنوبر کے پتون سے نکلتی ہی - **صائب** - این نالۂ زاری کہ صنوبر دارد + از نسیم سحری نیست کہ از یار دل ست -

نامدار - مشہور و معروف آدمی - **میر معزی** - واجب کند کہ مرتفع و محتشم بود + با ایمان نامور بخداوند نامدار -

نام گستر - جو اپنے نام کو مشہور کرے - **استاد فرخی** - مبارزی ملکی نامگستری کہ بدو + ہمی بنازد ایران و مجلس و میدان -

نامور - صاحب نام و عزت و آبرو - **نظامی** - باین نامۂ نامور دیرباز + بہ نام بلو نام اورلو راز -

نان سوزن دار - وہ روٹی جسکے کھانے سے تکلیف ہو گلے سے نا اترے - **صائب** - روئی تا بد ز حرص از نان سوزن دار سگ + دیدہ ہائے نرم را از تیزی در بان چہ باک -

نان کور - نہایت خسیس و کمینہ آدمی - **شرف غفرہ** - بیتیں این ہر دو دست چون بجوین عابر نان کور مفلس ہست و گدا -

ناچار - لا علاج و لابد -

ناگزیر - ناچار و لا علاج -

ناہموار - جس زمین میں نشیب و فراز ہو -

ناموس اکبر - لقب جبرئیل علیہ السلام -

ناساز - مخالف و ناموافق -

ناخن روز - آفتاب عالمتاب - خاقانی - بندناخنہ چشم شب ناخن روز + کنند ناخن روز از حناے صبح خضاب -

ناز و نیاز - حرکات و سکنات جو حسن و عشق کے درمیان ظہور میں آئیں -

ناوک انداز - ناوک زن - تیر چلانے والا - میرزا معز فطرت - تو ان دیدن زخال گوشہ چشمت - سویدا را کہ ناوک انداز تو از بس دلنشین باشد - میر خسرو - ناوک زنے چو غمزہ او در زمانہ نیست + جز جان من خدنگ بلا را نشانہ نیست -

نارس - کچا میوہ اور خام شراب جو پینے اور کھانے کے لائق ہو - قدسی - ہمت لبستم مرا محروم کرد از کار خویشتن + میوہ نارس نیست دست بینوایان نارساست -

ناسپاس - کافر نعمت جو محسن کے احسان کا شکر ادا نکرے - نظامی - سپاس خدا کن کہ بر ناسپاس + نگوید ثنا مرد ایزد شناس -

ناہراس - نڈر جسکو کسیکا خوف نہو - بابا فغانی - صد بار تیغ قہر کشیدی و بیجان + می آید از پے تو دل ناہراس من -

ناتراش - ناتراشیدہ - احمق نادان بیوقوف - نظامی - یکی ناچخ شہ کہ بر روے رسید + ز سنگے رگ زندگانی برید + ہمان خوردگان ناتراش دگر + چنین چند را خاک خار بد سر - سعدی - بیک ناتراشیدہ در مجلسے + بہ رنجد دل ہوشمندان بسے -

ناخوش - خوش کے مقابلہ پر - حسن بیگ رفیع - عمر گر خوش گذرد زندگی خضر کم ست + ور بناخوش گذرد نیم نفس بسیار ست -

نازبالش - نازبالین - ایک قسم کے تکیہ کا نام ہے - صائب - در خاک و خون کشید مرا ترک زادہ - دست نگار من بناز بالش دل تکیہ دادہ - طغرا - آگ کی تعریف میں - اگر ناز بالین او شکر ست + دوے لسند او زخاکستر ست -

نان ریشہ فروش - روٹیونکے ٹکڑے بیچنے والا - سیفی بدیعی - آنکہ جوان شاہ گل آراستہ اش می بینی + شوخ نان ریشہ فروش ست بعہد شیرینی + تند سر و رقدش باندہ و ناز بودے نیاز + بینیں او مشک و گلاب مدہا سکینی -

نامشخص - جو ایک وضع اور حالت پر نہو -

ناف ارض - ناف خاک - ناف زمین - ناف عالم - مکہ معظمہ اور کعبہ - جمال الدین سلیمان - ہم ز مشک ناف عہد ناف از ناف ارض ہوا و ہا ز تبریز خلق فش بوے تا چین دخطا ست - ولہ - زری کادمی را کنی بیمناک + چہ در صلب آتش چہ در ناف خاک - نظامی - سر نافہ در جیب آفاق کشاد + ز ناف زمین سر بآفاق نہاد - ولہ متقدم بر سر ناف عالم نہاد + بسے نافہ کز ناف عالم کشاد -

ناقبول - جو چیز قبول نہو - زلالی - خریداران کہ در بازار ناز ند + غلامان ناقبول آزاد سازند -

ناکام - ناچار و ناگزیر و ضروری - حافظ - دست بیخ تو ہمان بہ کہ نشود صرف بکام + دانی آخر کہ بناکام چہ خواہد بودن -

نامردم - ناکس و نالائق آدمی - سعدی - چو نامردم آوازہ مردم شنیدند میان خطر جاے بودن ندید -

ناملائم - نہایت سخت -

ناچخ زن - نیزہ باز برچھی مارنے والا - میر خسرو - شب نیزہ در صحن زنگار گون - چو ہندوے ناچخ زن آمد برون -

ناخن زدن - ناخن مارنا - نور الدین ظہوری - ستارہ رگہای جان بستیم در قانون درد + بیزند خوش ناخنے در سینہ افغان ما -

ناخن انداختن - ناخن رساندن - کسی ساز کو بجانا - نصیرائی بدخشانی - ذرہ و خورشید گرد رقص آیند و نیست + ناخن مضراب بر تار رباب انداختیم - درویش والہ ہروی - حسن بر تار محبت چون رساند ناخن + نالہ ساز ست چہ از نقرہ چہ از آہن تاو -

ناخن بدندان ماندن - حیران و متعجب رہنا - نزاری قہستانی - بدنیسان از عظمت داد و جندان + کہ خلقی ماند زو ناخن بدندان -

ناخن بریدن - ناخن چیدن - ناخون کاٹنا ناخن لینا - میرزا بیدل - از تیغ مرگ عاشق رنگ تقاضا زود + عمر دوبارہ گیر و چون ناخن از بریدن -

ناخن گرفتن - ناخن لینا کاٹنا - حاجی گیلانی - ناکس زیادہ سر خوشود دست زو بدار + ناخن چو شد بلند گرفتن سزاے اوست -

ناخن بریکدیگر زدن - ناخن بہم زدن - دو شخصون کو آپس مین لڑادینا - صائب - مژگان ہر دو عالم را بہم افگند از شوخی + ہمان ناخن زند بر یکدگر چشم فسون سازش - وحشی - تا میان بلبل و قمری شود غوغا بلند + میزند ناخن بہم از باد و در گلزار گل -

ناخن بسنگ آمدن - کسی مشکل و مصیبت مین پھنس جانا - صائب - بسنگ ناخن ہر تشنہ لب کہ می آید + دہان آبلہ ہا پر آب میگردد -

ناخن بند بودن - کسی چیز کے تعلق ہونا - طاہر غنی - ساز رنگ کند با د صبا بر سر خود خاک + در زلف تو شد بند مگر ناخن شانہ -

ناخن زن - متوجہ ہونے والا تاثیر کرنے والا - سنجر کاشی - ناخن نسبت بسے سکے بر شام ما + ہان ای حکیم جیست علاج زکام ما -

ناخن گذاشتن - خوف کھانا ڈرنا مغلوب ہونا - **صائب** - من کیم صائب کہ دست از آستین بیرون کنم + در بیابانی کہ ناخن میگذارد شیر ہا -

ناخنک زدن - چٹکی لینا چٹکی بھرنا - **شرف الدین شفائی** - تنگ شکرت از بسکہ ناخنک زدہ است + نماندہ است در انگشت نیشکر ناخن -

نارپستان - محبوب کی تعریف لکھا جاتا ہی - **نظامی** - بت نار پستان بدست آورد + کہ بر نار پستان شکست آورد -

نازآفرین - ناز کی پیدا کرنے والا اور ناز سے پیدا ہوا ہوا - **صائب** - زان تو نازآفرین در ہر ورقے اندیشہ است + این نہال شوخ را در ہر زمینے ریشہ است -

ناف افتادن - ناف گسیختن - بیجا ہو جانا ناف کے عضلات کا جو بسبب اُٹھانے سنگین بار یا زور کرنے کے زیادہ طاقت سے وقوع مین آجاتا ہی - **حاجی محمد خان قدسی** - ز سہم کمان رنگ خورشید ریخت + ز بیم سنان ناف گردون گسیخت -

ناف بریدن - ناف زدن - ناف گرفتن - ناف کاٹنا بچہ کا بعد ولادت کے - **صائب** - ناف مرا بنغمۂ عشرت بریدہ اند + چون نی نمی نفسے بے ترانہ -

ناف بیابان - ناف دشت - عین جنگل جہان آبادی نہو - **صائب** - اہل دل اوست کہ در وسعت خلق افزاید + کعبۂ آنست کہ در ناف بیابان باشد - **نظامی** - طلسمی برانگیزم از ناف دشت + کہ افسانہ سازند زان سرگذشت -

ناف پیچیدن - ناف پیچ - وہ پیچش جو ناف مین پیدا ہوتی ہی - **زلالی** - ز الماس رمان طفل اشکم + بہ تیغ کوہ پیچد ناف دریا -

نام زیر و زبر کردن - نام ستردن - نام از عالم تہی کردن - نام بر یخ زدن - نام برداشتن - گمنام کرنا محو کو ناپدید کرنا - **استاد فرخی** - نشیمن از جہان بر داشت نام خسروان یکسر + نماند آری نشیمن ملک آراے گیتی بان - **نظامی** - بجشن فریدون و نوروز جم + کہ شلد ستردہ ازجہان نام غم - **ولہ** - کہ شاہ جہان چون جہان رام کرد + ستم را ز عالم تہی نام کرد -

نام بر چیزی افتادن - کسی بات مین مشہور ہونا - **نظامی** - چو قسمت خوران راکنی رام خویش + بہر آن قسمت افتادہ دان نام خویش -

نام برآوردن - نام برآمدن - مشہور ہونا شہرت پانا - **درویش والہ ہروی** - خالت بسبب روزی ما نام برآورد + در صبح فروخت و سر از شام برآورد - **صائب** - چون آفتاب از نظر گرم ما ست +

صائب - برآمدست برآفاق نام ما -

نام برداشتن - نام برکردن - نام روشن کرنا - **میرزا بیدل** - گران جان نباشد ہیچ نسبت با سبکروحان + نگین را بیشو ونما لب نہی گر نام بردارد -

نام بردن - کسیکو یاد کرنا - **عرفی** - منم آن سحر بیان سحر کز مدد طبع سلیم + نبرد نا ملقہ نام سخنم بے تعظیم -

نام حلقہ کردن - حلقہ بر نام کشیدن - خط کسیکے نام کھینچنا اور اُسکو دائرۂ اعتبار سے نکال دینا - **سالک قزوینی** - بردائرۂ عقل حلقہ کند نام خرد را + زنجیر کہ یک سطر ز انشاے جنون ست -

نام دادن - نام کردن - نام نہادن - نام رکھنا مشہور کرنا - **میر معزی** - ہر کہ از تیغ من و از نام او آگاہ شد + نام من فرہاد کرد و نام او شیرین نہاد - **باقر کاشی** - من جوہری و سفلہ خریدار و وقت تنگ + با قدر دیدن و بار بگو نام چون کنم -

نام گذاشتن - نام چھوڑ جانا یعنے کوئی یادگار چھوڑنا - **سعدی** - قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت -

نان از تنور سرد بختہ برآمدن - کسی امر غریب کا وقوع مین آنا - **صائب** - نیست ممکن بختہ کس زین خاکدان آمد برون + از تنور سرد ہیہات ست نان آید برون -

نان بدیوار زدن - نان بر دیوار بستن - نان در تنور سرد بستن - بیفائدہ کام کرنا - **صائب** - میروم صائب ازین عالم افسردہ برون + نان خود چند چو خورشید بدیوار زنم + **ولہ** - شد پیوند تن با فسردہ دل یکسان بخاک + ہواے برخامی کہ نان خویش بر دیوار بست + **شفیع اثر** - با دل افسردہ لاف دادداری میزنی + ہیچکس ہرگز نہ بندد در تنور سرد نان -

نان زدن - نان شکستن - روٹی کھانا تناول کرنا - **سہ** - نان خود با ترہ و دوغ زنی + بہ کہ برخوان منت آسروغ زنی - **مفید بلخی** - کی تواند دیگرے را بہرہ مند از خویش کرد + آنکہ او نشکستہ بر خوان بد نان درست -

نان در آب زدن - روٹی پانی سے بھگو کر کھانا - **محمد قلی سلیم** - خاک بادا بر سرش نا قناعت گر برد + چون صدف ہر کس کہ نان خشک را در آب زد -

نان خوردن و نمکدان شکستن - نمک حرام ہونا کفران نعمت کرنا - **جمال الدین سلمان** - بزد و بگیر و نمک دیدۂ آنکس کہ او + نان و نمک خورد و رفت نان نمکدان شکست -

نان در خون افتادن - نان بخون ترشدن - محروم و بے نصیب

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

نون با الف

ناپروا - بیباک و بے اندیشہ و بے غرض - **میر خسرو** - جوان شوخ و فراموش کار و ناپرواست + زمان زمان زمن خستہ باش کہ باد و دہد -

ناروا - جو چیز درست اور رائج اور روان ہو - **شوقی یزدی** - درین سراچہ عرض نارواست جنس ہنر + بہ دو نظر خرد گاؤ چہ دلدل و چہ براق -

ناسزا - ناسزاوار نالائق فرومایہ احمق - **سعدی** - ناسزائے را چو بینی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار -

نارون بالا - نارون قد - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - **میر معزی** - نازنینا م کہ رفت آفتاب سوئے نشیب + برمن آمد ماہی کہ نارون بالاست -

حکیم سوزنی - پری و یار حور نارون قد + و رفتار ماہی با آئین خد -

نازک ادا - نازک خیال - نازک دماغ - نازک طینت - نازک طبیعت - نازک کمر - نازک مزاج - نازک مشام - نازک مشرب - نازک بیان - نازک دل - نازک بدن - محبوب کی تعریف میں بولے جاتے ہیں - **طالب آملی** - یک شیوہ عالم زتو نازک دانستد + گویا دل شہید مرا خونبہا نبود + **میرزا جلال اسیر** - چو مضمونیکہ در دل بگذرد نازک خیالی را + سخن ہر دم بگرد آن لب خاموش میگردد - **ملا طاہر غنی** - چنان آن نازنین نازک و باغ ست + کہ او را بوے گل دود چراغ ست - **میرزا صائب** - مغیلان پائے نازک طینتان را در حنا دارد + چہ غم دارد زخار آنکس کہ آتش زیر پا دارد -

میان ناصر علی - تو اے نازک طبیعت می بری دل را نمی دانی + کہ چندین کاروان نالہ می آید بدنبالش - **آرزو** - پنجہ بہلہ نازک کمران + با عدم دست و گریبان شدہ است - **ہ** - اگر دانستمی نازک مزاجیہائے طبعش را + درون سینہ پائے آہ را زنجیر میکردم - **طالب آملی** - بسکہ در بزم نسیمی گشتہ ام نازک مشام + نکہت گلہائے باغ از خار صحرا میکشم - **ولہ** - صاف ساغر بادہ از رانی ہنا زکی مشربان + سنکہ محنت پرورم دردا ایاغم آرزوست - **صائب** - نیست چون نازک میانی او نظر آشفتہ ام + رشتۂ شیرازہ از موے کمر باشد مرا - **ولہ** - نشست و خاست چو شبنم درین گلستان کن + مشو بخاطر نازک دلان گران زنہار -

نام خدا - تحسین اور تبرک کے طور پر یہ کلمہ کہا جاتا ہے اور کبھی تحسین اور آفرین کے مقام پر - **نعمت خان عالی** - دل بسجده ام چو سبحۂ زاہد ہزار جا + از بس شکستہ زلف تو نام خدا بلند -

نان با - روٹی بیچنے والا جسکو طباخ کہتے ہیں - **ملا مفید بلخی** - آتش روی نان با پیمبرے + در تنور دلم فگندہ شرر -

ناشکیب - بے صبر و بیقرار و مضطرب - **واضح** - داد مرا دست یار دل ناشکیب را + دیدم مگر بخواب قد جامہ زیب را -

ناصواب - بُری بات مقابل صواب کے - **حسین اشرف** - صواب ست با او شدن سوئے گل + اگرچند گوید کہ ناصواب -

ناواجب - ناجائز بات و ناروا - **سعدی** - بدر کردی از بارگہ خاص فرو گوفتند - با واجبش -

نایاب - جو چیز کم دستیاب ہو - **ابو طالب کلیم** - جنس ہمائی [illegible] خواری ہما مکس ندید + در چنین قحط و فا نرخ وفا ارزان گشتہ -

ناخن آفتاب - آفتاب کے شعاعی خط - **خاقانی** - [illegible] ناخن آفتاب و نے + کا تش و فندادو بدبانی دبا دیا وری -

ناف روز و ناف شب - میانہ روز و میانہ شب - **میرزا بیدل** - خیمہ لیلی ست در دشت بیاض مردمک + با ز ناف روز روشن [illegible] آشکار - **نظامی** - شب از ناف خود عطر سائی گشتہ [illegible] روشنائی نہاد -

ناخواست - ناخواہ - بےخواست و بے اختیار بے طلب [illegible] - **مولوی معنوی** - آنچنان کز عطسہ و از خامیاز + مین [illegible] گرو ہ بناخواہ از تو باز - **ارادت خان واضح** - بید ملغ تاز پردازی [illegible] مشربے + عذر ہا بسیار بیباشد دل ناخواست را -

ناداشت - مفلسی و محتاجی و نامداری - **ابو المؤید** - دل ناداشت پر ز خون باشد + ساغر عیش او نگون باشد -

نادرست - مقابل لفظ درست کے - **دانشمند خان عالی** - از بہر شکست کار چیست آند + انیست سبب کہ نادرست اند -

ناگرفت - وہ امر جو ضروری ہو - **میر خسرو** - فاتنش تیر ست دل نشبگا ہم و جانش کنم + ناگرفت آن تیر گر گیرو ز در شست اندازم -

ناز مست - باضافت غلبہ مست ناز - **طالب آملی** - [illegible] آن ناز مستانم کہ از یاقوت شان + خندہ نازک می تراود نکتہ موزون میچکد -

نازل شدن بہا و نرخ و قیمت - کم ہو جانا بہا اور قیمت کا اصل قیمت سے - **مخلص کاشی** - میشود از غفلت افزون [illegible] اہل لباس + قیمت مخمل شود نازل چو خوابش کمتر است -

نازمزاج - نازک مزاج - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - **فغانی** -

بسیار کشش باین نفس گرم فغانی + شاید کہ تحمل نکند نازک مزاج ست

نان کلاغ - ایک دوائی گھانس کا نام ہی جسکے تخم کو روٹی پر لگاتے ہین کوا اسکو دوست رکھتا ہی اسواسطے اسکا نام نان کلاغ رکھا گیا عربی مین اسکو خبز الغراب اور شجرۃ الکانور کہتے ہین شیراز مین بالونہ گاؤ بولتے ہین - **مولانا جامی** - باغبان گر زند بانگ بباغ + فرض نخجیر شود نان کلاغ -

نالستنج - وہ شخص جو ہر وقت روتا رہے -

نالۂ سرد - آہ سرد عاشق کی - **مرزا طاہر وحید** - بس بود باعث بدنامی مانالۂ سرد + نگذارد کہ بکوے تو جگر گرم شود -

نابرید - وہ شخص جسکا ختنہ نہوا ہو یہ لفظ تخجیز و تہوین کے مقام پر بولتے ہین - **محمد جان قدسی** - کنون قطع بحرف آن نابرید + کہ در ریش خر قصہ خواہی شنید -

نابود - نابود مند - معدوم و مفلس و نادار و کمزور - **توحید** - نابودی بیشک و لاریب موجود + نبود و قتیکہ بود بود و نابود + **ہمایون** - تو کوتاہ دستی و نابود مند + مزن دست در شاخ سرو بلند -

ناپسند - جو چیز پسند خاطر نہو - **سعدی** - سا گر صد عیب دارد مرد در ریش + رفیقانش یکے از صد نخوانند + وگر یک ناپسند آید ز سلطان + ز اقلیمے باقلیمے رسانند -

نامراد - وہ شخص جسکا مقصود حاصل نہو - **نظامی** - سوزان خشت زر مین شد او و او مہا آمد بجز مردن نامراد -

ناہوشمند - بے عقل بیہوش بیخود - **عبد اللہ ہاتفی** - وزیران کج بین و ناہوشمند + رسانند در شاہ و ملکش گزند -

ناخن خود میخاید - یعنے بخیل و خسیس و لئیم ہی -

ناخن خورشید - سورج کے خطوط شعاعی - **محمد اسحاق شوکت** - ہزار حیف کہ از کار خویش عقدہ ہا + گرہ بناخن خورشید وا نکرد و گذشت -

ناخن ندارد کہ پشت خود بخارد - نہایت مفلس و تنگدست و پریشان حال ہی -

نامزد - جو چیز کسی کے ساتھ منسوب و متعلق ہو چنانچہ کوئی لشکر کسی مہم پر نامزد کیا جائے یا کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ منسوب ہو - **طالب آملی** - بجز از جاشنی خندہ ام منامزد + گریہ زارم کنید -

نان گربہ بہ تیر میزند سنان میگوید و جان میدہد یعنی نہایت مفلس و نادار ہی - **سراج الشعرا** - درین زمانہ کہ جرأت نشان افلاس ست + سپاہی است نہ ہر کہ نان گربہ بہ تیر - **سیفی بخاری** - ستانہ نقد جان ہست خباز من نان میدہد + عاشق بیچارہ نان میگوید و جان میدہد -

ناتوان گیر - ظالم و زبردست - **عبد الغنی قبول** - اگرچہ شیوۂ بہتر ز دستگیری نیست + بگیر دست کسے را کہ ناتوان گیرست -

نادار - مفلس و تنگدست و بیدولت - **عبد اللہ ہاتفی** - ز نظارۂ آن ہراسان سپاہ + چو نادار از دیدن قرضخواہ -

نادر برابر - نالایق و ناشایستہ - **نعمت خان عالی** - گل کجا با بوے یار من برابر بشود + بلبل اینجا گفتگو نادر برابر میکند -

ناشکر - جو محسن کا شکر ادا نکرے - **عرفی** - ز نافرمانی و ناشکری حق + ہزاران عید و یک قربان ندارد -

ناکردہ کار - جسنے کام نہ کیا ہو - **ملا طغرا** - جہان کار کند با بداز روزگار + بنا کردہ کار ہے فتاد دست کار -

ناگوار - جو چیز کھانے کے بعد ہضم نہو نامطبوع و ناپسند -

ناخن گیر - وہ آہنی اوزار جس سے نائی ناخن لیتے ہین -

ناہنجار - بے راہ اور گمراہ -

نازگر - ناز کرنے والا محبوب - **میر معزی** - ناز گری خوش زبان باک بری شوخ چشم + عشوہ دہی دلفریب بوالعجبے اوستاد -

نالۂ صنوبر - وہ آواز جو ہوا چلنے کے وقت صنوبر کے پتون سے نکلتی ہے - **صائب** - این نالۂ زاری کہ صنوبر دارد + از نسیم سحری نیست کہ از بار دل ست -

نامدار - مشہور و معروف آدمی - **میر معزی** - واجب کند کہ مرتفع و محتشم بود + ایوان نامور بخداوند نامدار -

نام گستر - جو اپنے نام کو مشہور کرے - **استاد فرخی** - مبارزی ملکی نام گستری کہ بدو + ہمی بنازد ایران و مجلس و میدان -

نامور - صاحب نام و عزت و آبرو - **نظامی** - باین نامۂ نامور باز + بنام بلند نام اور راز -

نان سوزن دار - وہ ساگ جسکے کھانے سے تکلیف ہو گلے سے نا ترے - **صائب** - دوئی تا بد ز حرص از نان سوزن دار سگ + دیدہ ہاے نرم را از تیزی دربان چہ باک -

نان کور - نہایت خسیس و کمینہ آدمی - **شرف شفروہ** - بیتیں این ہر دو است چون بجہن ہمہ بر نان کور مفلس سست گدا -

ناچار - لاعلاج و لابد -

ناگزیر - ناچار و لاعلاج -

ناہموار - جس زمین مین نشیب و فراز ہو -

ناموس اکبر - لقب جبرئیل علیہ السلام -

ناساز - مخالف و ناموافق -

ناخن روز — آفتاب عالمتاب - **خاقانی** - بربندناخنہ بجشم شب ناخن روز + کنند ناخن روز از حنائے صبح خضاب -

نار و نیاز — حرکات و سکنات جو حسن و عشق کے درمیان ظہور میں آئیں -

ناوک انداز — **ناوک زن** — تیر چلانے والا - **میرزا معز فطرت** - توان و بدان زخال گوشۂ چشمت سویدا + بنگاہ ناوک اندازتو از بس دلنشین باشد - **میر خسرو** - ناوک زنے چو غمزہ او در زمانہ نیست + جز جان من خدنگ بلا را نشانہ نیست -

نارس — کچا میوہ اور خام شراب جو پینے اور کھانے کے لائق ہو - **قدسی** - ہمت بستم مرا محروم کرد از کار خویش + میوہ نارس نیست دست بینوایان نارساست -

ناسپاس — کافر نعمت جو محسن کے احسان کا شکر ادا نکرے - **نظامی** - سپاس خدا کن کہ بر ناسپاس + شکر یزدنا مرد ایزد شناس -

ناہراس — نڈر جسکو کسیکا خوف نہو - **بابا فغانی** - صد بار تیغ قہر کشیدی و ہمچنان + می آید از پئے تو دل ناہراس من -

ناتراش — **ناتراشیدہ** - احمق نادان بیوقوف - **نظامی** - یکی ناتراشیدہ کہ بر روے رسید + زہنگے رگ زندگانی برید + ہمان خوردکان ناتراش دگر + چنین چند را خاک خار بدسر - **سعدی** - بیکے ناتراشیدہ در مجلسے + برنجد دل ہوشمندان بسے -

ناخوش — خوش کے مقابلہ پر یعنی ... **بیگ رفیع** - عمر اگر خوش گذرد زندگی خضر کم است + ور بناخوش گذرد نیم نفس بسیار است -

نازبالش — **نازبالین** - ایک قسم کے تکیہ کا نام ہے - **صائب** - در خاک و خون کشیدہ مرا کرک نازہ کہ جز گاہ + نازبالش دل تکیہ دادہ - **طغرا** - اُسکی تعریف میں سا گر نازبالین او انگشت بدوے لیستاد و زخاک است -

نان ریشہ فروش — حلوے اور موٹے ٹکڑے بیچنے والا - **سیفی بدیعی** - آنکہ جوان بنشاہ گل آراستہ نقش می بینی + شوخ نان ریشہ فروش ست لعبت شیرینی + مانندہ سر در تحمیش ماندہ و از روے نیاز پیش او مشک و گلاب آمدہ با مسکینی -

نامشخص — جو ایک وضع اور حالت پر نہو -

ناف ارض — **ناف خاک** — **ناف زمین** — **ناف عالم** مکہ معظمہ و کعبہ - **جمال الدین سلیمان** - ہم زمشک ناف عبد مناف از ناف ارض ہمدادہ ناتیر زخلق فش بوستان چین و خطا است - **وله** - زمین با کادی ای کنندہ سیماک + چہ در صلب آتش چہ در ناف خاک - **نظامی** - سر ناف در سینۂ افعے کشاد + زناف زمین سر بافعے نہاد - **وله مقدم**

بر سر ناف عالم نہاد + بسے نافہ کز ناف عالم کشاد -

ناقبول — جو چیز قبول نہو - **زلالی** - خریداران کہ در بازار ناز ند بغلامان ناقبول آزاد سازند -

ناکام — ناچار و ناگزیر و ضروری - **حافظ** - دست رنج تو ہمان بہ کہ شود صرف بکام + دانی آخر کہ بناکام چہ خواہد بودن -

نامردم — ناکس نالائق آدمی - **سعدی** - چو نامردم آوازِ مردم شنید میان خطر جاے بودن ندید -

ناملائم — نہایت سخت -

نانچخ زن — نیزہ باز برچھی مارنے والا - **میر خسرو** - شب نیزہ دو رسمی زنگار گون - چو ہندوے نانچخ زن آمد برون -

ناخن زدن — ناخن مارنا - **نورالدین ظہوری** - ستار زگہای جان بستیم در قانون درد + میزند خوش ناخنے در سینۂ افغان ما -

ناخن انداختن — **ناخن رساندن** - کسی ساز کو بجانا - **نصیرائے بدخشانی** - ذرہ و خورشید گرد رقص آید و نیست + ناخن مضراب برتار رباب انداختیم - **درویش والہ ہروی** - حسن برتار محبت چون رساند ناخنے + نالہ سازست چہ از نقرہ چہ از آہن تاو -

ناخن بدندان ماندن — حیران و متعجب ہونا - **نزاری قہستانی** - بدبینیان از غنیمت داد چندان + کہ خلقی ماند زو ناخن بدندان -

ناخن بریدن — **ناخن چیدن** - ناخون کاٹنا ناخن لینا - **میرزا بیدل** - از تیغ مرگ عاشق رنگ تقاضا نزد + عمر دوبارہ گیرد چون ناخن از بریدن -

ناخن گرفتن — ناخن لینا اُتارنا - **حاجی گیلانی** - ناکس زیادہ سرخوشو و دست زو بدار + ناخن چو شد بلند گرفتن سزاے اوست -

ناخن بریکدیگر زدن — **ناخن بہم زدن** - دو شخصوں کو آپس میں لڑا دینا - **صائب** - مژگان ہر دو عالم را بہم افگند از شوخی + ہمان ناخن زند بر یکدیگر ختیم فسون سازش - **وحشی** - تا میان بلبل و قمری شود غوغا بلند + میزند ناخن بہم از باد و رنگ از گل -

ناخن بسنگ آمدن — کسی مشکل و مصیبت میں پھنس جانا - **صائب** - بسنگ ناخن ہر کس نالہ کمی آید دہان آبلہ ہا پر آب میگردد -

ناخن بند بودن — کسی چیز کے تعلق ہونا - **طاہر غنی** - ساز زنگ کند با دو صبا بر سر خود خاک + در زلف تو بند بند گر ناخن شانہ -

ناخن زن — متوثر ہونے والا تاثیر کرنے والا - **سنجر کاشی** - ناخن نسبت بسے گلے بر شام ما + ہان ای حکیم چیست علاج زکام ما -

ناخن گذاشتن - خوف کھانا۔ ڈرنا۔ مغلوب ہونا - **صائب** - من کیم
صائب کہ دست از آستین بیرون کنم + در بیابانی کہ ناخن میگذارد شیر ہا -
ناخنک زدن - چٹکی لینا۔ چٹکی بھرنا - **شرف الدین شفائی** - سینہ تنگ
شکرت از بسکہ ناخنک زدہ است + نماندہ است در انگشت نیشکر ناخن -
نار پستان - محبوب کی تعریف لکھا جاتا ہی - **نظامی** - بہت نار پستان
بدست آوردہ + کہ بر نار پستان شکست آوردہ -
ناز آفرین - ناز کی پیدا کرنے والا اور ناز سے پیدا ہوا ہوا - **صائب** -
زان تن ناز آفرین در ہر رگی اندیشہ است + این نہال شوخ را در
ہر زمینی ریشہ ہست -
ناف افتادن - ناف گسیختن - بیجا ہو جانا ناف کے عضلات کا
جو بسبب اُٹھانے سنگین بار یا زور کرنے کے زیادہ طاقت سے وقوع
مین آجاتا ہی - **حاجی محمد خان قدسی** - ز سہم کمان رنگ خورشید
بریخت + ز بیم سنان نام گردون گسیخت -
ناف بریدن - ناف زدن - ناف گرفتن - ناف کاٹنا بچہ کا
بعد ولادت کے - **صائب** - ناف مرا بنغمۂ عشرت بریدہ اند + چون نی
نمیزنم نفسے بے ترانۂ -
ناف بیابان - ناف دشت - عین جنگل جہان آبادی نہو -
صائب - اہل دل او ست کہ در وسعت خلق افزا ید + کعبہ آنست کہ
در ناف بیابان باشد - **نظامی** - طلسمی بر انگیزم از ناف دشت +
کہ افسانہ سازند ز ان سرگذشت -
ناف پیچیدن - ناف پیچ - وہ پیچش جو ناف مین پیدا ہوتی ہی -
زلالی - ز املاس روان طفل اشکم + بہ تیغ کوہ پیچد ناف دریا -
نام زیر و زبر کردن - نام ستردن - نام از عالم تہی کردن -
نام بر تیغ زدن - نام برداشتن - گمنام کرنا۔ محو کرنا۔ ناپدید کرنا -
استاد فرخی - بشمشیر از جہان برداشت نام خسروان یکسر + نماند از بیم
آن شمشیر ملک آرای گیتی بان - **نظامی** - بجشن فریدون و نوروز
جم + کہ شد دی ستردار جہان نام غم - **ولہ** - کہ شاہ جہان چون جہان
رام کرد + ستم را ز عالم تہی نام کرد -
نام بر چیزی افتادن - کسی بات مین مشہور ہونا - **نظامی** - جو
قسمت خوان را کنی رام خویش + بہران قسمت افتادہ دان نام خویش -
نام برآوردن - نام برآمدن - مشہور ہونا۔ شہرت پانا - **درویش
والہ ہروی** - خالت بسیہ روزی ما نام برآوردہ + در صبح فرو رفت و سر از
شام برآوردہ - **صائب** - چون آفتاب از نظر گرم عمر ہاست +

صائب برآمدست بر آفاق نام ما -
نام برداشتن - نام بر کردن - نام روشن کرنا - **میرزا بیدل** -
گران جان نباشد ہیچ نسبت با سبکروحان + نگین را میشود غالب
تہی گر نام برداشت -
نام بردن - کسیکو یاد کرنا - **عرفی** - منم آن سحر بیان کہ گر بدو
طبع سلیم + ببرد ناطقہ نام سخنم بے تعلیم -
نام حلقہ کردن - حلقہ بر نام کشیدن - خط کسیکے نام پر کھینچنا
اور اُسکو دائرۂ اعتبار سے گرا دینا - **سالک قزوینی** - بر دائرۂ اش
حلقہ کن نام خرد را + زنجیر کہ یک سطر ز انشاے جنون ست -
نام دادن - نام کردن - نام نہادن - نام رکھنا۔ مشہور کرنا -
میر معزی - ہر کراز تیغ من زمانہ ترا و آگاہ شد + نام من فرہاد کرد و نام
او شیرین نہاد - **باقر کاشی** - من جوہری و سفلہ خریدار و وقت
تنگ + باقر درین دیار بگو نام چون کنم -
نام گذاشتن - مرجانا یعنے کوئی یادگار چھوڑنا - **سعدی** -
قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت -
نان از تنور سرد پختن - کسی امر غریب کا وقوع مین آنا -
صائب - نیست ممکن پختہ کس زین خاکدان آید برون + از تنور سرد
ہیہات ست نان آید برون -
نان بدیوار زدن - نان بر دیوار بستن - نان در تنور سرد بستن -
بیفائدہ کام کرنا - **صائب** - میروم صائب ازین عالم افسردہ برون +
نان خود چند چو خورشید بدیوار زنم + **ولہ** - شد پیوند تن افسردہ دل
یکسان نجاک + ہماے برخامی کہ نان خویش بر دیوار بست + **شفیع اثر** -
با دل افسردہ لاف داغداری میزنی + ہیچکس ہرگز نہ بندد در تنور سرد نان -
نان زدن - نان شکستن - روٹی کھانا۔ کھانا تناول کرنا - س
نان خود با ترہ و دوغ زنی + بہ کہ بر خوان شہ آروغ زنی - **مفید بلخی** -
کی تواند و بگرے را بہرہ مند از خویش کرد + آنکہ او نشکستہ بر خوان
بدسنان درست -
نان در آب زدن - روٹی پانی سے بھگو کر کھانا - **محمد قلی سلیم**
خاک بادا بر سرش نام قناعت گر برد + چون صدف ہرکس کہ نان خشک را در آب زد -
نان خوردن و نمکدان شکستن - نمک حرام ہونا۔ کفران نعمت کرنا -
جمال الدین سلمان - زود بگیرد نمک دیدۂ آنکس کہ او + نان و نمک
خوردہ و رفت نان نمکدان شکست -
نان در خون افتادن - نان بخون تر شدن - محروم و بے نصیب

ہونا۔ صائب۔ گر و کلفت از دل فرہاد جوے شیر شست + درمیان عشقبازان نان او ز خون افتاد۔ ولہ۔ از صفاے دل بنا شد حاصلے درویش را + نان بخون تر میشود صبح صداقت کیش را۔

نان در روغن افتادن۔ مقصود حاصل ہونا مطلب بر آنا۔ شفائی۔ نوشد ہیچ جز خون دل من + قسمت را خوش افتادہ نان بروغن۔

نان لاکو۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہے جو گیلان میں پکاتے ہیں۔ محمد قلی سلیم۔ نعمت ہند فراوان بود اما نرود + یاد گیلان ز دل و خست نان لاکو۔

نانو۔ ایک گیت کا نام ہے جو عورتیں بچہ کے سلانے کیوقت گاتی ہیں۔ حکیم آذری۔ تا خوب برود خصم تو بر بستر جاوید + در مہد سقر فتنہ ترش ہا دہد نانو۔

نافہ بو۔ وہ شخص جسکے منہ سے بدبو آتی ہو کیونکہ نافہ کے چمڑے میں بدبو ہوتی ہے اور پوست متعفن اسی لحاظ سے سخن چین کو نافہ بو کہتے ہیں۔ نظامی۔ جہان جوے چون دیدکان یافہ گو + زیافہ کنند خویش را نافہ بو۔

نافہ مو۔ وہ ضعیف العمر جسکے بال نافہ کے بالون کیطرح سپید ہون۔ طاہر وحید۔ عطار انش عبیر بو بندد + ہر چند کہ پیر و نافہ مو بندد۔

نادیدہ۔ ندیدہ۔ خسیس ولئیم و بخیل۔ نادم گیلانی۔ نگاہ میخندم ز عشرت گاہ بینالم ز خوف + در وصال و دست ہیچون مردم نادیدہ ام۔ مسیح کاشی۔ چشم من سیر ز انگشت مسیح + من گداے ندیدہ را ماتم۔

ناسگالیدہ۔ بے سوچی سمجھی جو بات ہو۔ سے۔ گر ایمن از سپہر کہن + ناسگالیدہ ہیچ کار مکن۔

ناگاہ۔ ناگہان۔ ناگہانی۔ ناگاہان۔ یکایک بغتۃً اچانک۔ اسیری لاہیجی۔ جام تجیتش کہ ناگاہ میرسند + میدان یقین کہ بر دل آگاہ میرسند۔ جمال الدین سلمان۔ قلت مال و منال و کثرت اہل و عیال + فرزند ار وبینوا کرد ند ناگاہان مرا۔ ولہ۔ ہمہ روز زین پیش دلشاد بودی چہ بودت کہ غمگین شدے ناگہانی۔

نار باغ سینہ۔ پستان عورت کے۔ صائب۔ در نار باغ سینہ حلاوت نماندہ است + امروز دست نزدست کہ سیب ذقن گرفت۔

ناف ہفتہ۔ روز سہ شنبہ یعنی منگل کا دن۔ انوری۔ روز می خوردن و شادی و نشاط و طرب ست + ناف ہفتہ ست اگر غرۂ ماہ رجب ست۔

نامبردہ۔ جسکا ذکر پہلے ہوچکا ہو۔ فردوسی۔ بلشکر نامبردہ بجنگ + بر آن جہان دیدہ و تیز چنگ۔

نان راہ۔ زاد راہ رستہ کا خرچ۔ محمد قلی سلیم۔ گھوڑے کی تعریف میں۔ سہ بار بخصم تو تا نان راہ ملک عدم + بکاسۂ سم خود میکند ز نعل خمیر۔

ناوردگاہ۔ جنگ و لڑائی کا مقام۔ سے۔ دوان گرد شش رخ شیران جنگ + بناوردگاہ دلیران جنگ۔

نازل منزلہ۔ قائم مقام۔

ناتلنگی۔ ظلم و ستم گاری و مفسدی۔ حسین بیگ طہرانی۔ نیست یک ذرہ رحم در دل تو + میکشی ناتلنگ می آئی۔

ناتوانائی۔ کمزوری اور عاجزی۔ درویش والہ ہروی۔ بعجز ملیہ بنی کار گرا فند جمیت را + تماشاے توانائی کنی از ناتوانائی۔

ناداشتی۔ بیحیائی و بیمروتی۔ میر شرف قزوینی۔ سنگلدا ست آئین ناداشتی۔ جہان زر و چشمی ست براشتی +

نادانی۔ حماقت و بیوقوفی۔ سے۔ چہ بندی دل مدین دنیا بہ بیہوشی و نادانی + چو ناگہ مرگ پیش آید خوری آندم پشیمانی +

نادیدگی۔ مفلسی و ناداری و تنگدستی حماقت و بیوقوفی۔ مخلص کاشی۔ خواند از نادیدگی خلق جہان را تنگ چشم + کہنہ پوشی گر تبقویٰ قباے نو کند۔

ناراے۔ احمق بیوقوف۔

ناسازی۔ مخالفت و ناموافقت۔

ناسفتہ گوہر مژگانی۔ آنسو۔ طالب آملی۔ دیدم منش و گفتم خیر مقدم اشک افشاندم + بیابنش نسبتی از ناسفتہ گوہر ہاے مژگانی۔

نامرادی۔ محرومی و کم نصیبی۔ آصفی۔ ہمہ شب آصفی دست دعا بر آسمان دارد + ز روے نامرادی ماندہ سر در پاے دیوار است۔

ناچخ دہ منی۔ ناچخ سہ منی۔ اقسام ہندو پیکان جو مشکل سے کھینچی جاتی ہیں۔ میر خسرو۔ پیلاد چین ناچخ دہ منی + بگردان برا زہیر گردان زنی۔ میر معزی۔ بدو زخم سہ منی جان فزاے در مجلس + بناچخ سہ منی جان ربا سے در میدان۔

ناریخ نوروزی۔ وہ ناریخ جو نوروز کے دن بادشاہون کے حضور مین بطور نذر گذرانتے ہیں۔ نظامی۔ ندارم کہ ناریخ نوروزی است + کرا بخت گوے اگر ار وزی است۔

نان زنجبیلی۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہے جسمین زنجبیل ملاتے ہیں۔ طاہر وحید۔ طباخ کی تعریف مین۔ عجب نیست کو نان آن ماہرو مشود زنجبیلی ز تندی خو۔

نان مسی۔ ایک قسم کی روٹی ہند مین پکائی جاتی ہے جسمین باقلی اور گیہون کا آٹا ملا کر اور نمک مرچ ڈالکر پکاتے ہین۔ عبدالغنی قبول۔ ز قحط نعمان ذرہ کور گہ ہند + بما نان مسی ہم کیمیا شد۔

نامتناہی۔ بے پایان و بیشمار۔

نون با بای

نبض خورشید - خطوط شعاعی آفتاب کے۔ ملا منیر - ز رو او کردشمن باد جاوید + رگ جان سخن شد نبض خورشید -

نبض چیزی بچنگ افتادن - بدست آوردن - بدست آمدن۔ کسی چیز کی حقیقت پر واقف ہونا ماہیت سمجھنا - **صائب** - بر سینہ در رہمن تیغ بار ہا رفتم + کہ نبض فکر مرا چون قلم بچنگ افتاد - ولہ - سیکنم سیر گل از چاک گریبان قفس + نبض گلشن را بدست آوردہ ام از خار و خس - ولہ - گرم گرد در راہ رو چون نبض رہ آید بدست + نیشتر خون را سبک جولان کند در زیر پوست -

نبرد گاہ - جنگ کا میدان مصاف گاہ - **انوری** - از کنار نبرد گاہ افق + چون بدست غروب داد زمام -

نبرد آزمای - جنگ آزما بہادر پہلوان **نظامی** - نبرد آزمائے جہاندیدہ گفت + کہ پیروزی آن پہلوان راست جفت -

نون با تای مثناۃ

نتوان - یعنی نتوان کرد نہیں کر سکتے - **عبد اللہ ہاتفی** - برآراست سالار مصری سپاہ + سپاہی کہ نتوان بسویش نگاہ -

نون با ثای مثلثہ

نثار گر - نثار کرنے والا تصدق کرنے والا - **حسین ثنائی** - باز تیغ زبان سخن گہر ست + سخنم بر سخن نثار گر ست -

نون با خای معجمہ

نخل عزا - نخل ماتم - نخل محرم - ماتم کا سامان اور تابوت جو بنایا جاتا ہے۔ **شفیع اثر** - صبح ہر روز از صف مغرب برافروزد لوا + تا فلک شد بہ برگ خرمی نخل عزا - **صائب** - برگ عیش حسن از دامان پاک عاشق ست + نخل ماتم میشود شمعی کہ بی پروانہ شد - **محمد سعید اشرف** - بچنگ جلوہ او نخل باغ کے آید + اگرچہ نخل محرم شود سراپا تیغ -

نخل تابوت - محرم کا تعزیہ وغیرہ جو کسی ماتم کے موقع پر بناتے ہیں - **ثنائی تکلو** - گشتہ عشقم و آن نیست کہ در شہر کسے + نخل تابوت مرا بیند و شیون نکند -

نخلبند - باغبان اور وہ شخص جو درختوں کی صورت موم سے بناتا ہے - **صائب** - خزان رسید کہ ہم چوبہ سیلی زرد + اگرچہ نفسے نخل صد چمن بندد -

نخل پیوند - وہ درخت جو دوسرے درخت کے ساتھ پیوند کیا جائے - **سلطان علی بیگ** - دو دل باز عشق چون باہم شود نبدند یکے گردد درو چون نخل پیوند -

نخل دار - سولی چڑھانے کی لکڑی یعنی صلیب - **صائب** - سرفرازان جہان در پیش ما سر می نہند + تا چو نخل دار از خود دیر گہ ... ثمر افشاندہ ایم -

نخود ریز - نخودریزہ - چنے بھون کر بیچنے والا اسطاہ سر - **وحید** - نخود ریز بتان روے نخچون بہشت + دل خستہ ام را با تش پر شست -

نخل شمع - نخل موم - مشہور ہیں - **صائب** - رفتہ بایم بگل از پرتو چشم تر خویش + نخل شمعم کہ بود ریشہ من در سر خویش - **ابو طالب کلیم** - روئے گرمی چو نشنیم بکس و دانشوم + نخل مومیم بجز شعلہ کہ چیند بر ما -

نخ برای رسن تافتن - کسی کے واسطے سوت کاتنا رسیمان بانٹنا۔ **نور الدین ظہوری** - نخ دو دی پی پروانہ شمع بزم میتابد + کہ چون در آتش افتد ساختن بر سوختن بندد -

نخاس خانہ - وہ بازار جسمین جانداروں کی تجارت ہوتی ہو۔

نخچیر گاہ - شکار گاہ -

نخوت کدہ - غرور و تکبر کا مقام - **درویش والہ ہروی** - سخن بزرگان کہ دماغ ہمہ نخوت کدہ است + رخصتے نیست کہ از جملہ بپرسم خبرے -

نخالہ گوی - ہرزہ و بمعنی گوی **ظہوری** - بودی نخالہ گوے دم از مرح شہ زدی + خود را ز قیقہ سنج سخن بیز میکنی -

نخل بیش عماری - عماری کا پردہ - **محمد جان قدسی** - زرفعتہای عزیزان شوم مرقع پوش + چو نخل بیش عماری بکوچہ و بازار -

نون با رای مہملہ

نرگدا - موٹا تازہ فقیر مہیب شکل وتو ہیکل - **میر الٰہی** - بیا بتہر زنان روکنیم کز ہمہ روے + خوش اندماند کہ یمان ز نرگداے جنگ -

نرم دست - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جو نہایت ملائم ہوتا ہے -

نرم بیز - وہ چھلنی جسکے سوراخ تنگ ہوں -

نرگسین حرف - اس حرف کے معنی طرف کے ہیں اور یہ ترکیب یا اور نون کی نرگس کے ساتھ نسبت کے واسطے ہے - **نظامی** - در آن نرگسین حرف کان باغ داشت + مگر چشم او کحل مازاغ داشت -

نرود میخ آہنی در سنگ - مثل ہے یعنی سخت دل کے دل میں نصیحت اثر نہیں کرتی - **سعدی** - باسیہ دل چہ سود گفتن وعظ + نرود میخ آہنی در سنگ -

نرم چشم - بیہودہ و بیحیا و بے لحاظ - **ظہوری** - دگر از نغمہ نرم حیان + نرم چشمان چہ سخت رویانند -

نرم لگام - فرمانبردار گھوڑا - **اوحد الدین انوری** - بود بر دست جنبیت کش فرمانت روان + فلک تیز عنان تا باد نرم لگام -

نردبانی افگندن - نردبانی در راہ نہادن - رستے چلتے ہوئے آپس میں باتیں کرنا تاکہ راستہ اس شغل میں کٹ جائے - طالب آملی - یکمن عمر براد رخموشی تباہ + زگفتار نردبانی براہ - محمد قلی سلیم - بگوشم کشش جو گوہر داستانی + چو موج افگن برین رہ نردبانی -

نرم خو - پسندیدہ خو نیک مزاج - میر حسن دہلوی - انصاف بیا ہم کہ ما جور دست تو روے نیست + گل در مزاج لطف چہ تو نرم خوے نیست -

نرم رو - آہستہ رو مقابل گرم رو نرم چلنے والا - میرزا صائب - چون ریگ روان نرم روان ماندہ نگردند + واماندگی راہ نوردان ز شتاب است -

نرم شانہ - نرم گردن - مطیع و فرمانبردار ضعیف و سست و کاہل - [illegible] زنجیر زلف چارۂ دلہاے سرکش ست + زنجیر موم سنگ شود نرم شانہ [illegible]

نظامی - سر دشمن این از تو آمد بجوش + بیکی نرم گردن و گرسفتہ گوش -

نرم گروہ - نرم آہن - نرم شمشیر - ڈرپوک خائف بزدل آدمی -

نظامی - کہ در من چہ نرم آہنے دیدۂ + کہ پولادوار البسندیدۂ - ولہ - سختی پنجہ سپہ شیران + کوفتہ مغز نرم شمشیران -

نرگسہ - وہ نرگس کا پھول جو پتھر اور عاج سے بنا کر عمارت پر لگاتے ہیں تاکہ خوبصورت معلوم ہو - حمید لونگی - گرد نرگسدان گردون ہیں ہزاران نرگسہ + ہر طرف زین نرگسہ صد گلستان آمد پدید -

نرمادگی - جو قفل میں ہوتی ہے ہندی میں اسکو جھڑ کہتے ہیں - محمد سعید اشرف - ہست از اہل ہند امید کشایش سادگی + کار نشان بستن بود چون قفل در نرمادگی -

نرم گوئی - نرم زبان - آہستہ بولنے والا - نظامی - چو بالین پرستندۂ شد نرم گوے + از و بیشتر مہربانی مجوے -

نون با زاے معجمہ

نزہت گر - نزہتگاہ - پاک کرنے والا صفائی و تازگی بخشنے والا اور پاکیزہ و مصفا مکان - عرفی - بنزہتگاہ معنی میہمان شو تا ز استغنا + مگس را باد زن در دست بر اطراف خوان بینی - ولہ - شست و شوی لباس گیتی را + صدل نزہتگر تو صابون باد -

نون با سین

نسیم باد - ہوا جسکو نسیم کہتے ہیں - اوحد الدین انوری - نسیم باد باعجاز زندہ کردن خاک + ببرد آب ہمہ معجزات عیسی را -

نستعلیق حرف زدن - کتابی قاعدہ کے بموجب کلام کرنا باقاعدہ گفتگو کرنا -

نسرین بدن - نسرین تن - نسرین رخ - نسرین بر نسرین - روے نسرین - عذار نسرین - نسرین سرین - نسرین بناگوش - محبوب کی تعریف میں بولے جاتے ہیں - سالک قزوینی - و رو از صفحۂ گل سبزہ را نسرین بناگوشی + آب تیغ شست آن بہ میروت صفحہ قرآن را - ظہوری - خدمت تو بہار مجلس او + فخر نسرین رخان فرخاری - ولہ - گریبان نسرین عذاران جبین + رخ ماہ رویان نازرین -

نستعلیق گوے - باقاعدہ تقریر کرنے والا - محمد سعید اشرف - ز نستعلیق گویا قوت لب ریحان خطے داغم + گر انگشت شہادت بیکشند بر غبار من -

نون با شین معجمہ

نشان تنہا نشان مردی - [illegible] محسن تاثیر - ہر کس کہ [illegible] بیتمی و سر میزند + دارد نشان مردی اگر کدخدا شود -

نشستن خانہ و بنا - گرجانا گھر اور مکان کا - محمد سعید اشرف - از نشیمندگان کسے چو نماند + عاقبت خود نشست خانۂ ما - حسین ثنائی - بر کوہ ابر علم تو گر سایہ افگند + ہچون بناے تازہ کند در زمان نشست -

نشستن شراب - جوش کم ہو جانا شراب کا - سلطان قلی بیگ بہی - تو چون بجوش در آئے شراب بنشیند + تو چون سوار شوی آفتاب بنشیند -

نشاط پرست - نشاط مند - خوش رہنے والا - ابو الفیض فیاضی - و برنہ چمن از نشاط مندی + از تماشا نظر بہ نخل بندی -

نشست - باہمی صحبت [illegible] حاصل مصدر نشستن کا - نظامی - چو با دیو دارد سلیمان نشست + بکند یاوہ انگشتری را ز دست -

نشستن تب و رنج - زائل ہونا تپ اور بیماری کا - محسن تاثیر - از وصل لب شوق و دل از ما نشیند + ما این تب بہ داروی مسیحا نفہمند -

نشستن صورت کار - کام بنجانا مطلب و مراد حاصل ہونا - قاسم خان - از زر و ہجرت نشد از نامہ تسلی + چون رنج خماری بہ ابا میون بنشیند

نشانہ فرسنگ - فرسنگ کا نشان جو میلوں پر راستوں کے قائم کرتے ہیں - یحیی کاشی - یکچند پاسے خود بر ہ سنگ میکنم + ہمراہی نشانۂ فرسنگ میکنم -

نشاندن - بٹھلانا آدمی و درخت وغیرہ کا -

نشستن - بیٹھنا -

نشستن زمین - دھنس جانا زمین کا نیچے کو - ظہوری - عالی ہمت بناے پستی نکنید + این طرح بجز دراز دستی نکنید + برخاستہ تکلّو ماہی بفغان + سنگین ست بنا زمین نشستی نکند -

نشہ خانہ - نشہ بسار - نشہ مند - معانی اسکے معلوم ہیں - ابو البرکات منیر

زرفشه خانه چشم تو عشوه خیز دست + زغال نامهٔ خط تو فتنه گیر دغال + ملا طغرا نه بسیاری باده این جام هاز + بلب نارسیده بود نشه بازد - محمد اسحاق شوکت - ز پیالهٔ شراب جنون نشه مند شد + ساغر ز کاسهٔ سر مجنون بسر کشید -

نشستن تیغ و تیشه - کاٹنا تلوار اور تیشه کا اور زخم کرنا ۔ ۵ - زنهار از ترقی دولت مباش ایمن + برخاستن زتیغ برای نشستن ست - **سلیم** - کهام روز هر سایهٔ لبسر انداخت + که همچو تیغ بفر قم بهانه نشست -

نشستن گاه - قرارگاه قیامگاه ٹھہرنے اور بیٹھنے کی جگه - **نظامی** - نشستن گهٔ دید زاب دگیا + بگوهر گرامی تر از کیمیا -

نشستن آفتاب و ماه - غروب ہونا چاند سورج کا - **ظهیر** - برخیز ساقیا که بنور تو زنده ام + عالم شود سیاه چو بنشیند آفتاب - **نزالی** - چو شد کاشانه را آشوب درگاه + نشست از پای چون بنشستن ماه -

نون با صاد

نصیحت پذیر - نصیحت قبول کرنے والا - **نظامی** - نصیحت پذیران انداز شاه + بسوے شهر پوشیده جستند راه -

نصیحت گر - نصیحت کرنیوالا - **نظامی** - نصیحت گری با خداوند + بود تخمی افگنده در خاک شور -

نصیحت گزار - وعظ نصیحت کرنیوالا - **نظامی** - چو آگاه گشت آن نصیحت گزار + که از پند او گرم شد شهریار -

نون با طاے مهمله

نطع و طشت - بادشاہون کے دربار مین جب کسی بادشاه یا امیر کا سر کاٹا جاتا تو نطع یعنی بساط بچھا کر اور اسپر طشت زمین رکھکر سر کاٹا جاتا تھا - **آصف خان جعفر** - جبین ریزند هرگه نطع شاهان + ودریغ از طشت و تیغ کینه خواهان -

نطع جواهر - وه بساط جسکو بچھا کر جوہری موتی پرویا کرتے ہین - **سالک قزوینی** - بر نطع جواهر یست غلطان + گوهر چون ریگ در بیابان -

نون با ظاے معجمه

نظاره فریب - **نظاره سنج** - **نظاره پسند** - **نظاره پیوند** - **نظاره گذار** - **نظاره گر** - معانی انکے قریب الفهم ہین - **طالب آملی** - وه چه خوش [illegible] کهشتلی نیفت + هر سر مو برتنت نظاره پسند ست - **ابو الفیض فیاضی** - گر از خنده نظاره پیوند + با همنفسان باشاره خندید - وله - پیوند نظاره سنج جالاک + در گردش قرعه هاے افلاک - **ابو طالب کلیم** - سیل اشک چنان نشست ز سوے دیده ام + که نظاره فریبی نیفتد از نظرم + **صائب** - ز خیرگی نگاه مرا نیست کوتهی + در روے تو نظاره

گذار آفریده اند - **عبد الله ثقفی** حصار کی تعریف مین - ز دیوار هایش برآورده سر + ستاره چو دستار نظاره گر -

نظر بند - وه شخص جو لوگون کی نظرون مین ہو اور نام ایک عمل سحر کا - **شفیع اثر** - چشم جادوے تو کرده است نظر بند مرا + هر کجا می نگرم دست و ام و نظر است -

نظر شور - بدنظر -

نظر باز - **نظر پرداز** - **نظر پرست** - **نظرور** - **نظرستان** - **نظر سوز** - **نظر گداز** - **نظر گاه** - معانی انکے قریب الفهم ہین - **طالب آملی** - بجسن شعله نظر باز یم ز عقل نبود + بنیاز عشق چه سازم که نازبین طلب است - **صائب** - تا چند زرسوا شدن را نتوان سوخت + از بے تهی اشک نظر باز توان سوخت - وله - نظر پرداز شوگر نقد میخواهی قیامت را + که چشم دور بین آئینهٔ منزل تواند شد - **فیضی فیاضی** - در انجمن نظر پرستان + از عشق تو میز نند دستان - ۵ - مرا هست پیش نظرگاه تو + چگونه نه بینم بد در راه تو -

نظر تنگ - تنگ چشم خسیس - **محمد سعید اشرف** - با نظر تنگان نشستن عمر ضائع کردن ست + میشود کوتاه عمر رشته با سوزن ست -

نظارگان - **نظارگیان** - جمع نظاره جو صیغه مبالغه کا ہے - **نظامی** - بجلوه گه خسروش تاختند + ز نظارگان حجله پرداختند - **صائب** - در دیده و نظارگیان جلال تست + بینور تر ز خانه بیرون زان آئینه -

نظر آب دادن - **بنظر آب دادن** - محبوب کو دیکھنا دیدار کرنا - **صائب** - تا زیا توت لب او بنظر دادم آب + ریگ بین بادیه را لعل بدخشان کردم - وله - تا از ان روے عرقناک نظر دادم آب + آب حیوان بنظر موج سرابست مرا -

نظر داشتن - کسی پر نظر رکھنا اسکو دیکھنا - **طالب آملی** - نه بتنها چشمی که برروے عرقناکی نظر دارد + خوش ابرے که آب از چشمهٔ خورشید بردارد -

نظر گذاشتن - **نظر گماشتن** - کسیکی طرف دیکھنا - **ظهیر فاریابی** - بنور طلعت خسرو که نیز خورشید نظر بروی تواند گذاشتن گستاخ - **کمال اسماعیل** - چشم دارم که تو از گوشهٔ چشم + بر سعادت نظرے بگمارے -

نظر بستن و **دوختن** - کسی چیز کو نظر مین رکھنا - **صائب** - شوخ چشمی که نظر بر لب من دوخته است + سینهٔ سنگ از و خانهٔ زنبور شده است -

نظر گردانیدن - **نظر گرفتن** - کسی سے روگردانی کرنا بیزار ہونا -

نظر پوشیدن - نابینا کرنا -

نظر گشادن - آنکھین کھولنا دیکھنا -

نظر کرده - **نظر یافته** - پرورش یافته منظور نظر - **ملا طغرا** - همه تن چشم همه

در پہلوی نظر کردہ شیر مردان علی۔

نظر خفت کردن بچیزے ۔ غور سے دیکھنا کسیکو سلو الدین ظہوری ۔ مجنون بطاق قبہ نظر خفت چون کند + ابروے شوخ چشم قبائل بہ ارست ۔

نظر داشتن بچیزے ۔ نظر سیاہ کردن بچیزے ۔ کسی چیز کو کمال توجہ اور ارادت سے دیکھنا ۔ **ابو البرکات منیر** ۔ شب وصال نو بر سر نظر سیہ نکنم + بروز روشنم از بر نو چراغ چہ خط ۔

نظر گرم کردن بچیزے ۔ نظر نہادن بچیزے ۔ دل کے شوق سے کسی چیز کو دیکھنا ۔ طاہر وحید ۔ دل بیتابیم از شوق تماشا سوزد + بیش از انم کہ برو سے تو نظر گرم کنم ۔ **میر خسرو** ۔ نظر در نیکوان چندان نہادم + کہ شد ناگہ دل زارم گرفتار ۔

نظم سنجی ۔ نظم گستری ۔ نظم کرنا اشعار موزون کرنا ۔ **حافظ** ۔ گردون چو کرد نظم ثریا بنام شاہ + من نظم خود چرا نکنم از کمترم ۔ **طالب آملی** ۔ نظم سنجی ہم ترا زیبد نہ خصم خام را + زانکہ نوشا یستہ شعری ادبا ب شعیر + **ولہ** ۔ باین طبیعت کج واین فہم دون اساس ہر یک سپردہ اند بخود نظم گستری ۔

نظری ۔ مقابل بدیہی اور جسپر نظر نہوا ور منظور ہو ۔ **مفید بلخی** ۔ نیم ز فیض نگاہ تو لحظۂ نومید + لبسان آئینہ ہر چند گشتہ ام نظری ۔

نون با عین

نعل بہا ۔ وہ روپیہ جو مغلوب بادشاہ غالب کو دیکر اسکے لشکر کو اپنے ملک سے واپس کرتا ہے ۔ **سعد تکی** ۔ گر دست دہد دولت آنم کہ سر خویش + در پاے سمند افگنم نعل بہائے ۔

نعل افگندہ است ۔ محروم و مایوس ہوگیا ہے ۔ **خاقانی** ۔ وقت ست کہ مرکبان انجم + ہم نعل بیفگنند و ہم سم ۔

نعل برابر تیر ست ۔ یعنی چست و چالاک ہے ۔ **نظامی** ۔ جوانرا چو گل نعل برابر تش ست + چو پیرے رسد نعل در آتش ست ۔

نعل در چرخ ۔ اضطراب و بیقراری مین ۔ **سعید اشرف** ۔ روزگارے شد کہ در چرخ ست نعل آفتاب + تا رود وقت مرصع کاری این در بکار ۔

نعل در ۔ دروازے کا آہنی کنڈا جسکے ساتھ حلقہ یعنی دروازے کی زنجیر ملا کر دروازہ بند کرتے ہین ۔ **محسن تاثیر** ۔ کارہا محکم میان وہ کشا نعل بستہ اند ۔ از تمناے کشودن نعلی در در آتش ست ۔

نعش کسے بہ تیر زدن ۔ کمال بغض و عداوت کرنا خصومت سے پیش آنا ۔ **سعید اشرف** ۔ آن بت از کینہ زند نعش مرا بسکہ بہ تیر + کاغذ گرہ کند صفحۂ تصویر مرا ۔

نعل بر آتش نہادن ۔ نعل در آتش نہادن ۔ مضطرب و بیقرار کرنا جادو گرون کا عمل ہے کہ جسکو بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے اسکے نام کا نقش نعل پر لکھکر آگ مین ڈالدیتے ہین ۔ **صائب** ۔ نعل شبنم را ز برگ لالہ در آتش نہند + اشتیاق آفتاب از چہرۂ تابان او ۔

نعل بستن ۔ نعل زدن ۔ نعل لگانا ۔ **سعدی** ۔ آن شنیدی کہ سوہنی میکوفت + زیر نعلین خویش میخے چند + آستینش گرفت سرہنگی کہ بیا نعل بر ستورم بند ۔

نعل بر سینہ و جگر بریدن ۔ داغ دینا ۔ **صائب** ۔ بریدہ نعل ز عشق کہ بر جگر لالہ + بسنبل کہ سیہ کردہ چشم نرلالہ ۔

نعل کہنہ بحلوا دادن ۔ پرانا نعل دیکر حلوا خریدنا جیسے کہ ہند مین پرانا لوہا نعل وغیرہ دیکر نخود بریان خرید لیتے ہین فارس مین حلوا لیتے ہین ۔ **شفیع اثر** ۔ دہد فلک مہ نو را چو نعل کہنہ بحلوا + بآشتی کند از ناز گر اشارہ چند ۔

نعل وارون زدن ۔ بستن ۔ کردن ۔ وہ کام کرنا جو سمجھ نہ سکین ۔ **زلالی یزدی** ۔ گرمہ عید نماید فلک شاد مشو + کہ غرضہا ست درین نعل کہ وارون زدہ است ۔ **صائب** ۔ حسن اندر دائرہ عشق نزد + یا بیرون نعل وارون مزن فاختہ کو کو بگذار ۔

نعلین در پا کردن ۔ جوتی پہننا ۔ **درویش والہ** ۔ نعلین کنی ز خاک در پا ۔ در حس بندی بر اسب ہرا ۔

نعل موزہ ۔ وہ نعل جو چرمی موزہ کے نیچے لگاتے ہین ۔ **زلالی** ۔ سوارش مست و اسپش مست و رہ مست + ز نعل موزہ تا طرف کلہ مست

نعمت کدہ ۔ نعمت خانہ یعنے بہشت ۔

نعل زنگی ۔ ہلال یعنے ماہ نو ۔ **نظامی** ۔ کہ چون شاہ چین زرین برابرش سناد + فلک نعل زنگی در آتش نہاد ۔

نون با غین

نغمۂ عنقا نام ایک نغمہ کا ہے ۔ **جمال الدین سلمان** ۔ الا تا بر شجر قمری سراید نغمۂ عنقا + الا تا در چمن نرگس کشاید دیدۂ شہلا ۔

نغمہ پیما ۔ نغمہ سا ۔ نغمہ زار ۔ نغمہ سنج ۔ نغمہ انگیز ۔ نغمہ پرداز ۔ نغمہ ریز ۔ نغمہ زن ۔ نغمہ خیز ۔ نغمہ ساز ۔ نغمہ طراز ۔ نغمۂ فرد ۔ ہر ایک کے معانی قریب الفہم ہین ۔ **ملا طغرا** ۔ پیر مغان کی تعریف مین ۔ مغنی چنان نغمہ پرداز شد + کہ پیراہنش پردۂ ساز شد + **ولہ** قطار نبتش کان ببالا نود + از انہا ئے نغمہ پیما بود **ولہ** ۔ گل قندیلات یافت ابر بہار + کہ عالم شد از رعد او نغمہ زار ۔ **میر خسرو** ۔ نغمہ آتش

زہرۂ پردہ شناس + نغمہ زنی کرد بخندین سپاس - ولہ - صدا خیز گردد
بصد اخترانہ + کف بادہ اش چون کف نغمہ ساز - میرزا صائب -
صداے خندۂ گل کار بلبل میکند صائب + ندارد احتیاج نغمہ سنجی
گلستان ما - عرفی - آنجا کہ ادب نغمہ طراز ست سمیعم + وانجا کہ
ہنر جلوہ فروش ست بصیرم - کسی غیر آن دلبر نغمہ فرد زبان
در دہان مغنے نکرد -

نون با فاے

نفس آباد - سینہ اور شش جسکو عربی میں ریہ اور ہندی میں پھیپھڑا
کہتے ہیں - نظامی - صدر نفس آباد دم نیم سوز + صدر نشین
گشتہ شہ نیم روز -

نفاق زار - منافقون کے رہنے کی جگہ - میر یحیی شیرازی - نفاق
زار جہان قابل توطن نیست + خوشا کسیکہ غریب آباد و غریب رود -

نفس کش - چراغ وغیرہ جو ایک پھونک سے بجھ جاے - سالک
قزوینی - جنون بس ست پریشانی دماغ مرا + بزن بسر و نفس کش
بکش چراغ مرا -

نفس ناطق - نفس ناطقہ - انسانی روح جو اور حیوانون کو
خدا نے عنایت نہین کی -

نفس تنگ - نفس صبحدم - بہت قلیل وقت جو فی الفور گذر جاے -
صائب - عندلیبیکہ دل ہست زغیرت خارش + نفس صبح قیامت و ماز منقارش -

نفس شوم - بدبخت و منحوس - صائب - نیفتد ہیچ کافر بر زبان
ناصحان یارب + مرا کردند عاقل رفتہ رفتہ این نفس شومان -

نفس بجوشی و بفراغت از تہ دل بر آوردن - صائب - نیست
بہواے بہارم من و کنج قفسے + کہ بر آرم بفراغت نفسے از تہ دل -

نفس بلند شدن - بڑھ جانا تکرار کا کسی بات میں - درویش والہ ہروی -
خصم ار بلند شد نفس ناصواب او + بے گفتگو ہمچو تیغی مانند جواب او -

نفس در دہان گرفتن - نفس در گلو شکستن - نفس در گلو شکستن -
نفس در گلو کردن - دم بند کرنا سانس دبا لینا - سعدی - میخواست
گل کہ دم زند از رنگ و بوے یار + از غیرتش صبا نفس اندر دہان گرفت -

عرفی - اگر سرود صمد جوش از دلم در دیر + نفس ہمی شکنم در گلوے
سینۂ تنگ - علی خراسانی - از بسکہ شد ضعیف تنم دم نمیزنم ترسم
کہ بگسلد بگلو ناگہان نفس -

نفس درست کردن - نفس راست کردن - ٹھہرنا دم لینا
آرام کرنا - ارادت خان واضح - صبا سینہ نانہ تا نفسی کہ آہ کشم +
نفس درست نکرد آن زرہ رسیدۂ ما - صائب - نفس از خانۂ آئینہ اینجا
راست میکردی + اگر آگاہ میگشتی ز درد انتظارش -

نفس و میدان - افتادن - باختن - تازہ داشتن - تازہ کردن -
دزدیدن - دویدن - سوختن - شمردن - فرو رفتن - کشیدن -
گسستن - نفس زدن - معانی ان سبکے قریب الفہم ہین - میرزا
صائب - اگرچہ خانۂ آئینہ ست روے زمین + نفس کشیدن تا ہیچکس
نمیداند - محسن تاثیر - غریق قلزم وحدت دم از خودی نزند + بود محال
کشیدن میان آب نفس - ولہ - تعب ز شوق طلب راحت ست طالب
را + نمیزند زدویدن بسرعت آب نفس - طالب آملی - زبیم شود ترانہ
وا بگوشش + آنجا کہ بلبلے نفسے دلنشین زند -

نفس انداختن - ساکت کرنا - ملا طغرا - شکوۂ دانہ و دام از قفس انداخت
مرا + شوخی بیہودہ زچشم نفس انداخت مرا -

نفس سوختن - رنج کھینچنا محنت اٹھانا - صائب - نکند چرخ
تعدی بنفس سوختگان + سرمہ در کار نباشد نفس سوختہ را - ولہ -
تا خویش را رساند بآن زلف عنبرین + در ناف آہوان نفس مشکناب سوخت -

نفس غواص در میان آب سوختن - دم کو ضبط کرنا غواص کا
پانی میں - طاہر وحید - نزد آبے بر آتش مال دنیا اہل دنیا را + شناور
را نفس دائم میان آب میسوزد -

نفس بازپسین - و نفس واپسین - آخری دم - میر خسرو - پسین
نفسے کہ ہمہ لطف تو بس ست این + بستان کہ زجانم نفس بازپس ست این -

نفس سوختہ - نفس گسستہ - ساکت اور خاموش و دم بخود - صائب -
ما گل بجاے صید بفتراک بستہ ایم + بلبل نفس گسستہ رود در رکاب ما -

نفس خاے - نفس گسل - رنج دینے والا تکلیف پہونچانے والا
ظہوری - ز درد ہاے نفس خاے کامران بکرو تسم + ز غصہ ہاے جگر کاو
کامیاب بگریم -

نفس درازی - زیادہ گوئی - میرزا یحیی - یکدم بس ست ہستی گر ہست
سرفرازی - عمر دراز نبود غیر از نفس درازی -

نفس شماری - نزع کی حالت -

نون با قاف

نقش بر آب - ناپایدار و باطل و بیحاصل و بے ثبات - صائب -
عمر کنبد زندگی الفقش بر آبے بیش نیست + گر بقا داری طمع جان تو او جان سخن -

نقل مذہب - ایک مذہب چھوڑ کر دوسرا اختیار کرنا - طالب آملی -
اگر بہمن نقل مذہب گاہ گاہے ہم خوش ست + لطف کن تسبیح من بشکن و

زنارم بده۔

نقارۂ آفتاب زرد۔ شام کی نوبت جو بادشاہون کے دربار مین بجتی ہے۔ کمالی۔ در آخر عمر عیشش بیران + نقارۂ آفتاب زر دست

نقد را نسیہ نداد۔ یعنے نقد موجود کو چھوڑ کر نسیہ کو اختیار نکر۔

نقشبند۔ مصور نقاش اور نقش کیا ہوا اور لقب ایک بزرگ صاحب سلسلہ اور امام طریقت کا جنکا نام نامی بہاء الدین شاہ نقشبند تھا۔ نظامی۔ بخوبی جہان ساختن نقشبند + کہ بر بست برنقش نرکان پرند۔

نقابدار۔ پردہ پوش چھپا ہوا مستور۔ ابو طالب کلیم۔ شوخ عید وگر نقابدار ست + منقل معشوق بر کنار ست

نقش دیوار۔ حیران و سراسیمہ و خاموش و ساکت۔

نقل آور۔ جو شخص شراب کی مجالس مین نقل دیتا ہے۔ میر خسرو۔ گشتہ مینو ساغرش طوبی شدہ نقل آورش + عید مبارک بر ورش خوان مسیحا داشتہ۔

نقش باز۔ نقش پرواز۔ نقش ساز۔ معانی انکے قریب الفہم ہین۔ نور الدین ظہوری۔ بجز ایشان نقش باز مگو + سادہ باز ار کسے دغا نخورد۔

میرزا بیدل۔ بگوششش بر نخیز دنقش آسائش ز پہلویم + رگ خواب ست از غفلت جو مخمل بستر و بیم۔ ملا طغرا۔ رقاصون کی تعریف مین۔ بصاحب اصولے زدن بے نیاز + زیر نغمگی بے صبا نقش ساز۔

نقل مجلس۔ جو بات ہر مجلس مین مشہور ہو۔ آصفی۔ میان بسکہ زبان نقل مجلس این سخن ست + کہ ہست شور جہان لیستہ ہائے قندی ما۔

نقل فروش۔ نقل بیچنے والا۔ میلی۔ جو یار و صحبت نقل و تبسم لعل وی + دیگر کجا بر ویم کہ اینجا ست نقل وے۔

نقرہ خنگ۔ نقرہ گھوڑا سپید گھوڑا۔ عرفی۔ آفتاب از شوق پابوس دل خود میخورد + تا زہرہ نقرہ خنگت آورد زرین رکاب۔

نقرہ خام۔ نقرۂ سیم۔ خالص چاندی۔ محسن تاثیر۔ خام ست نقرہ با بدن نازنین او + در قالب عقیق کند جان سرین او۔ عرفی۔ بہ بناگوش تو ای سنگ تراز در یتیم + سنبل تازہ ہمی برد بدانہ نقرہ سیم۔

نقش بحرام۔ نقش حرام۔ وہ شخص جو قد و قامت اور ترکیب اچھی رکھتا ہو مگر اُس سے کوئی کام نہ نکلے۔

نقل ماتم۔ وہ نقل جو ماتم پر تقسیم کرتے ہین فارس مین سیاہ رنگ اور ہند مین سپید۔ شفیع اثر۔ رنگ ایجاد م زر وے نقل ماتم ریختند + خلق را شیرین نغمہ از روز سیاہ ہم کام جان۔

نقب افگن۔ نقب زن۔ وہ شخص جو دیوارون مین نقب لگاتا ہو۔ میر خسرو۔ رفو کار سے نقب افگن نخواہند + لبان حک کاغذ از تبر زن۔

نقد روان۔ جو سکہ کہ رائج الوقت ہو۔ صائب۔ عشاق تو بنقد روان کیسہ ندوزند + از گلہ ہیمی ست کفِ اہل کرم را۔

نقش آوردن۔ نقش باختن۔ نقش بالبدن۔ نقشین برد یکار افگندن۔ نقش خواندن۔ نقش دادن۔ نقش دیدن۔ نقش سوختن۔ طالب آملی۔ آنانکہ نقش روے تو آرند سوے باغ + گلبرگ را نطاق دل شبنم افگنند۔ جلال اسیر۔ در قمار عشق باشد باختن نقش مراد + تا کسے را دل نرفت از دست صاحبدل نشد۔ صائب۔ لباس بے ستون بر نقش شیرین تنگ خواہد شد + چنین کز دیدن فرہاد زرین چنگ می نالد۔ طالب آملی۔ بلوح نکتہ رنگ آمیزی عرفی مکرر شد + بیا طالب یکے نقش نوی بر روے کار افگن۔ حافظ۔ گفتی کہ حافظ این ہمہ رنگ و فسون چیست + نقش غلط مخوان کہ ہمان لوح سادہ ام۔ ظہوری۔ راست نکردہ کار کس در بساط کجروی + مہرۂ نرد دوستی نقش مراد مید ہد۔ شفیع اثر۔ بسکہ نقشم در قمار عشقبازی سوختہ ہست + گل کند داغم برنگ کعبتین از استخوان۔

نقش افتادن۔ نقش قائم ہونا ظاہر ہونا۔ حافظ۔ حسن روے تو بیک جلوہ کہ در آئینہ کرد + این ہمہ نقش در آئینۂ اوہام افتاد۔

نقش بدنشین۔ جو نقش بامراد نہ پڑے۔ طالب کلیم۔ مگذر ز قمار بوسہ بازی + ای مست کہ نقش بدنشین نیست۔

نقش برداشتن۔ وگرفتن۔ اسکے معنے قریب الفہم ہین۔ میرزا بیدل۔ اگر از صفحۂ آئینہ حیرت بشود زائل + توان برداشتن از خاک راہت نقش بیدل ہم۔ میر خسرو۔ نقش خود از راہ فنا برگرفت + نور لقا دید و ثنا و برگرفت۔

نقش چیزے داشتن۔ کسی امر کے حاصل کرنے کی استعداد اور حوصلہ ہونا۔ حافظ۔ آستانت منزل دولت نہ اکنون ہست و پس + دارد این قصر معلے نقش تاریخ قدم۔

نقش زدن۔ نقش کرنا اور لکھنا۔ حافظ۔ نہ ہر کس نقش نظمی زد کلامش دلپذیر آمد + تدرو طرفہ میگیرم کہ چالاکست شاہینم۔

نقش بردن۔ ستردن۔ شستن۔ زائل کرنا کسی نقش کا۔ سعدی۔ بارت ندانم از سر پیمان ما کہ برد + بازار نگین عہد نقش وفا کہ برد۔ انوری۔ نقش طبیعی ستردہ روزگار + نقش الٰہی نتواں ستردن۔

نقش شکستن۔ نقش توڑنا زائل کرنا۔ مولوی معنوی۔ نقش حق را ہم بامر حق شکن + بر زجاج دوست سنگ دوست زن۔

نقش گشیدن۔ افگندن۔ انداختن۔ انگیختن۔ بستن

گردن - نگاہداشتن - نہادن - نقش لکھنا پیدا کرنا ظاہر کرنا کھینچنا۔ محمد جان قدسی - نقش چشم خویش بر بال کبوتر میکشم + طالب دیدار را زین خوبتر مکتوب نیست۔ طالب آملی - بیا تا رسد این نامۂ سر بستہ آلود + چہ نقش ہا کہ ببال کبوتر انداز د - میرزا صائب - ہر نفس عشق دو صد نقش بدیع انگیزد + نانگردد بجز آن آئینہ سیما مشغول۔ زلالی - نزاکت آنچنا نکش نقش بستہ + کہ یار رنگ شاخ گل شکستہ۔ علی خراسانی - نقاش قضا نقش بجاے دگرش کرد + در دیدہ کہا نیست مثال قدش امشب۔

نقش گرفتن - قبول کرنا قائم ہونا نقش کا۔ صائب - چنین کہ من ز لباس تعلق آزادم + عجب کہ پہلوے من نقش بوریا گیرد۔

نقش نشستن - نشاندن - اعتبار پیدا کرنا دخل پانا کسی امر مین۔ طاہر غنی - بہر خدمت پیش ارباب سخن آمادہ باش + نقش خود را چون قلم بنشان و خود استادہ باش۔ میرزا صائب - نقش امید بوسہ بوجہ حسن نشست + ننشاند نہفتہ در خط شبگون عقیق تو۔

نقطہ ریختن - خال کسی امر مین لینا۔ ظہوری - نقطہ ریز دپے قرار قرار + ناتوان گر شود ز ضعف توان۔

نقل مکان - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ صائب - دل بخط نقل مکان کرد ازان حلقۂ زلف + میتوان یافت کہ انداز رہائی دارد۔

نقرہ ریختی - کیمیائی چاندی جو کیمیاگر پارے سے بناتے ہین۔ نظامی - زر کانی و نقرہ ریختی + کہ مہتاب را داد بے رونقی۔

نقل بادامی - یہ نقل بادام کے مغز پر قند چڑھا کر بناتے ہین۔ محسن تاثیر - شب کہ از خون دلم بسمل می تماشائی کند + چشم او را خواب شیرین نقل بادامی کند۔

نون با کاف

نگون بخت - بدبخت و بدطالع۔ سعدی - شغال نگون بخت را شیر خورد + بماند آنچہ روباہ ز و سیر خورد۔

نگون ہمت - سست و کاہل نکما۔ میر خسرو - نگون ہمتان را ز تو نور نیست + وگرنہ ز ماہ رہ تو دور نیست۔

نگارین نورد - کتاب اور نامہ۔ نظامی - دریغ آدم کاین نگارین نورد + بود در سفینہ گرفتار گرد +

نگار گر - نقاش نقش لکھنے والا۔ امیر معزی - باد صبا نگار گر بوستان شدہ است + در بوستان چگونہ توان بود بے نگار۔

نگونسار - نگون سر - سر جھکائے ہوئے۔ صائب - عشق تا ہست خندۂ تیغ زبانی دارد + صبح چون غنچہ علم شمع نگونسار شود۔

نکتہ گیر - عیب پکڑنے والا نقص ظاہر کرنے والا۔ حافظ - سپیدہ دم کہ صبا بوے لطف جان گیرد + چمن ز لطف ہوا نکتہ بر جنان گیرد۔

نکوئی کن و در آب انداز - مثل ہے۔

نگاہ انداز - جتنے فاصلہ پر نظر پہونچ سکے۔ میرزا بیدل - من نظارۂ حسنے کہ از بیگانہ خوئیہا + در آغوش ہست و دور از یک نگاہ انداز می آید۔

نگین عاشق و معشوق - وہ نگینے جو ایک خانہ مین نصب ہون۔ ابو الحسن شیرازی - با وجود اتحاد از یکدگر بیگانہ ایم + چون نگین ہم عاشق و معشوق در یک خانہ ایم۔

نکتہ دان - نکتہ سنج - نکتہ ور - دانا ہوشیار لائق صاحب علم۔ حافظ - زان یار دلنوازم شکریست با شکایت + گر نکتہ دان عشقے خوش بشنو این حکایت۔ طالب آملی - آنجا کہ درس و بحث جنون در میان بود + نوبت بہ نکتہ سنجی مجنون نمیدہیم۔ ظہوری - برہمن خوان العبد کاسۂ خون جگر + یکے نکتہ رنگین کند نکتہ ور۔

نگارستان - وہ محل جو منقش ہو۔ ابو طالب کلیم - در تماشاے پریرویان تا اقلیم خیال + دیدہ گر برہم نہی چشمت نگارستانی شود۔

نگارین - منقش و رنگین۔ مخلص کاشی - دلم افسردۂ آن پنجۂ نگارین ست + مگسے کہ بدل ناخنے زند انیست۔

نگین دان - نگین خانہ - وہ خانہ جسمین نگینہ نصب کیا جاے۔ صائب - حسن در خانۂ زین جلوہ دیگر دارد + در نگین خانۂ نگین جلوہ دیگر دارد۔

نکتہ آرا - نکتہ پرداز - نکتہ پرور - نکتہ پیوند - معانی انکے قریب الفہم ہین۔ ظہوری - چو ناصح ازا و نکتہ آرا شود + سخنہاے تلخش گوارہ شود + کم افتد چنین نکتہ پرداز کم + کہ نازند زد لفظ و معنی بہم۔ میر خسرو - ندیم خاص شاپور خردمند + بہمراہی سخن را نکتہ پیوند۔

نکوہیدہ راے - بیوقوف و احمق۔ سعدی - سلک را دل رفتہ آمد بجاے + بخندید و گفت ای نکوہیدہ راے۔

نگاہ چرانی - کسیکی طرف دیکھنا۔ صائب - بر سینۂ لعل و داغم بس لالہ و گل ہین + تلکے نگہ چرانم در باغ و راغ مردم۔

نون با میم

نماز جماعت - نماز خسوف - نماز عید - نماز قضا - نماز قصر - نماز معکوس - مشہور نمازین ہین۔ صائب - مجھے کہ رفتا وسے بساز ایاران مہ کہ در نماز جماعت شتاب بیکارست۔ نعمت خان عالی - ہمیشہ دیدہ ز مژگان کند نماز خسوف + کہ جسم خاکی من در میانہ

حاصل شد۔ **صائب** - غم از دل میرود ایام چون صباح عید رخسارت + نماز عید واجب میکند بر خلق دیدارت - **رضی دانش** - خط شد پدید و طاعت دل ناتمام ماند + لطف نیاز ما چو نماز قضا نداشت - **آرزو** - ترقی ست تنزل فروتنی بگزین + که ترک سرکشی اینجا نماز معکوس ست -

نمک فلان چیز دران ست - یعنی خوبی و لطف فلان چیز کا اسمین ہے۔ **صائب** - نمک صبح دران ست که خندان باشد + بخیه ظلم ست زخمی که نمایان باشد۔

نماند - نہ رہیگا اور **نماند** - بنون غنه نہ رہا۔ **نظامی** - سکندر که شه هفت کشور نماند + نماند کسے چون سکندر نماند۔

نه مالی دارد که سلطان بگیرد و نه ایمان که شیطان ببرد - مثل ہے۔ نم در جگر ندارد - مفلس محض ہے۔ **واثق خان خالص** - با صفا دلی مالی جهان جمع نگردد + نم ان رو ست که در خانه آئینه نمی نیست - **وله** - از فرط ناکامی من رفته طراوت + خون برقطره ام سوخته نم در جگرم نیست -

نمیشود - نہیں ہوتا ممکن نہیں ہے۔ **شیخ** - نمیشود لب شیرین خاطر آشوبان - که نشکنند بداغ دلم نمکدان را -

نمک پرور و نمکین - جو چیز نمک آلودہ ہو۔ **ظہوری** - دل ست اینکه زخمش نمک پرور ست + دل ست اینکه زهرش پر از شکر ست -

نمکزار و نمکسار - کان نمک شوره زمین - **ابوطالب کلیم** - زرو بد سبزه در به جا نمکزار ست حیرانم + که خط چون سبز و خرم میکند لعل لب او را - **آرزو** - دل ستمکش عاشق همیشه در کار ست + ز شور بختی خود عاقل نمکسار ست -

نمودار - نمونه ہر ایک چیز کا جو دکھلایا جائے۔ **نظامی** - نمودند ہر یک بگفتار خویش + نموداری از نقش پرکار خویش -

نمکپاش - وہ چیز جس سے کسی پر نمک چھڑکیں۔ **رضی دانش** - آه از سوختن زخم نمک پاش مکن + ناله را تا نفسے ہست جونے فاش مکن -

نمک چش - تھوڑا سا کھانا جو نمک دریافت کرنے کے لیے ہنڈیا سے نکالا جاوے و بمعنی مطلق چکھنا نمک کا اور ہر چیز جو قلیل ہو۔ **طالب آملی** - ہر گه رسید غم بسر خوان قسمتم + لخت دلے برسم نمک چش گرفته است -

نمک بگیرد چشمش - اسکی آنکھوں میں نمک ہو یه کلمه بد دعا کے موقع پر بولتے ہیں۔ **ابوطالب کلیم** - چون سوے غنچه بیاد دهنت می نگرم + نمک لعل لبت چشم مرا میگیرد -

نمک تاک - شراب انگوری -

نمین و نمناک - بھیگی ہوئی چیز پانی سے -

نمک اشک - شور زائقه آنسوؤں کا -

نمک سنگ - ایک قسم کے نمک کا نام ہے۔ **صائب** - از زبان لعل لبش تلخی گفتار نبرد + نمک سنگ کی تلخی با دام کشد -

نمدان - باصطلاح لوطیان فرج -

نمد آب چین - وہ نمد جس سے نہا کر بدن کو خشک کرتے ہیں۔ **محمد قلی سلیم** - مردہ سرشک چند کشی خواری از جهان + چون ابر بیقدر نمد آب چین مباش -

نمد بافتن - نمد بنانا اور بننا۔ **میرزا بیدل** - تونگری که دم از فقر میزند غلط ست + بموے کاسه چینی نمد نمی بافند -

نمد بگردن افگنده رفتن - داد چاہنا انصاف مانگنا فریادیوں کی سی صورت بنانا۔ **سنجر کاشی** - بلبل نغمه طراز نده گز بدست زبان + قمری نغمه سرا بنده بر آورده لوا + داد خواهانه بگردن نمد افگنده رود + دست تا کنگره بارگه بار خدا -

نمد پوش و نمد زین - گھوڑے کا خوگیر جو گھوڑے کی پشت پر رکھکر زین اسپر رکھتے ہیں۔ **نظامی** - سم بادپایان بخون چون عقیق شده تا نمد زین بخون در غریق -

نمک افگندن - کسی چیز میں نمک ڈالنا۔ **ابوطالب کلیم** - اگر سرمایه خوننابه کم شد + دلا زان لب نمک بر ریش افگن -

نمک انگیختن - رونا اور آنسو بہانا -

نمک بر جگر داشتن - سخت محنت کرنا نہایت تکلیف اٹھانا -

نمک بدیگ افگندن و کردن - ہنڈیا میں نمک ڈالنا۔ **ابوطالب کلیم** - آن نمک ہا ے که دیگ آرزو در کار داشت + روزگار از شور بختی میکند در چشم **وله** - **کلیم** از فکر آن لبہاے پر شور + نمک در دیگ سودا بیش افگن -

نمک تازه کردن و نمودن - از سر نو دوستی قائم کرنا پرانی محبت کو نیا کرنا۔ **محمد قلی سلیم** - جنعه ریزه را چاره خمیازه کنیم + بوسه ده که بآن لب نمکے تازه کنیم۔ **محسن تاثیر** - دل فارغ شده بستم بیانی که میرس + نمکے تازه نمودم بدہانی که میرس -

نمک بحرام شدن و نمک حرام شدن - حق ناشناس ہونا کفران نعمت کرنا۔ **میرزا معز فطرت** - نمک بساغر می ریخت زاہد شب باد + کسی نمک بحرامی چنین ندارد یاد -

نمک خوردن و نمکدان شکستن - نہایت ناشکری کرنا۔ **محمد زمان لاہیجی** - یکیدن لب شاہد و زخم کردن + نمک خوردن ست و نمکدان شکستن -

نمکدان - جس برتن میں نمک رکھیں۔ **سه** - نمکدانی بتنگی چون دل مور + نمک چندان که در عالم فتد شور -

نمکدان شکستن - اپنے مالک کے خاندان کے ساتھ بدی کرنا۔ **صائب** - خط سنگین دل لب لعل جانان را شکست + دیدہ از حق نظر بست و نمکدان شکست

نمک ریختن - انباشتن - سودن - کردن - معانی انکے قریب بفہم ہین - میرزا معز فطرت - مبادا شور محشر در می عیشم نمک ریزد + عجب نیست در کنج لحد مشت غبارم را - طالب آملی - طالب نمک لعل تو انباشته در طبع + زان روے چو گفتار تو شعرش نمکین ست - صائب - در چشم اعتبار نمک سودن ست و بس + در شوره زار عالم اگر ہست حاصلی - وله - بخیه را چون محرم راز نہان خود کنیم + ملک از غیرت نمک در چشم سوزن کرده ایم -

نمک بر کباب زدن - کباب مین نمک ڈالنا - نعمت خان عالی - کونه ز شور بختی ما شد شب وصال + چندانکه زد نمک دل ما بر کباب صبح -

نمک بداغ زدن - داغ پر نمک ڈالنا - طاہر وحید - این چه نمک بود بداغم زدی + بوے بہارے بدماغم زدی -

نمک بر جراحت زدن - زخم پر نمک ڈالنا تکلیف دینا - صائب - آنکس که بر جراحت ما میزند نمک + میکرد کاش حق نمک را رعایتے -

نمک بر زخم پاشیدن - زخم پر نمک چھڑکنا - معز فطرت - جواب ہر سخن آہسته تر گویم زمن بشنو + نمک بر زخم جانم پاش و بوے بستران بشنو -

نم از رخسار چیدن - آنسو پونچھنا کسیکی تیمارداری کرنا - مخلص کاشی - لب بشو و ریش از برونم دل افگار را + آستین سوزد اگر چینید نم از رخسار ما -

نم بیرون ندادن - نہایت ممسک ہونا بخیل ہونا خسیس ہونا - زلالی - بے شکست این شیشه نم بیرون نداد + رخت شادی را السبیل خون نداد -

نمد بید زده - وه نمد جسکو کرم کھا جائے اور سوراخ سوراخ ہو جائے - سعید اشرف - در دست کسیکه جام امید زده + در روز بسایه گل و بید زده + شب موسم صحرا ست که در سایه بید + مہتاب نماید نمد بید زده -

نمد تکیه - ایک قسم کے نمد کا نام ہی - ملا طغرا - نمد تکیه از بہر گل ساختند + و لے از درشتی نیندا ختند -

نمک آلوده - نمک خورده - نمک سوده - وه چیز جسکو نمک لگا ہوا ہو - محسن تاثیر - آنم که غم دل با و عالم نفروشم + زخم نمک آلوده بمرہم نفروشم - طالب آملی - آن به که لب از خواہش الماس به بندم + رسوا نکنم داغ نمک خورده خود را - ابو طالب کلیم - بی نمکی ہاے دہر کار بجاے رساند + کاختر طالع کنیم داغ نمک سوده را -

نون با واو

نواخت - شعرا کی اصطلاح مین موافق - ملا طغرا - معراج کے ذکر مین - فلک گشت بالنعل او چون نواخت + اجابت بحسن طلب عشق باخت -

نوا سنج - نوا پرداز - نوا سنا نه - نوا شناس - نوا طراز -

نواگر - مطرب گانے والا - رضی دانش - ز تنگیہاے دل بعہ من نفس شہر خموشان شد + نوا پردازی مرغ گرفتار اینچنین باید -

نوشخند - خوشی کا ہنسنا مقابل زہر خند - صائب - در نوشخند برق خطرہاست زینہار + بازی مخور ز چہره خندان روزگار -

نوبر - نیا پھل تازه میوه تازه پھل اور وه پھل جو پہلے پہل کھایا جاوے - صائب - بر فقیران منیش دستی کردن از انصاف نیست + میوه چون در شہر شد بسیار نوبر میکنم -

نوبہار - نوپر - نوجوان - نوگل - معانی انکے قریب الفہم ہین - ملا نسبتی تھانیسری - سیاید نیاید چه داند کسے + چو نو پر برون رفت از آشیان + نظیری نیشاپوری - بوصلش نارسم صد بار در خاک افگند شوقم + که نو پروازم و شاخ بلندی آشیان دارم -

نورفتار - نوقدم - نوبپا - وه بچه جو چلنا سیکھا ہو - طاہر غنی - بود گویا طفل نورفتار شعر تازه ام + مکر ملنتم تا رفت بیرون بزیرپا نہاد و فتاد - طہماسپ قلی بیگ - بطرف کوے عشق از ناتوانی چون زپا فتم + چو طفل نو قدم برخیزم و دیگر بجا افتم - طاہر وحید - جو رابه وہ نکی تعریف مین - جہان سرسبز گشته بر ہم زده + از این کوه دک نوبپا آمده -

نوسفر - جسنے پہلا سفر کیا ہو - حافظ - ہمتم بدرقه راه کن ای طائر قدس + که درازست ره مقصد و من نوسفرم -

نوسوار - جو پہلی بار گھوڑے پر سوار ہوا ہو - میرزا صائب - دیگرے دارد عنانت را چو طفل نوسوار + گرچه در ظاہر عنان اختیارت داده اند -

نوشکار - تازه شکار کھیلنے والا - س - خون ما را نوشکاران بے محابا ریختند + ہمچو برگ لاله در دامان صحرا ریختند -

نوشگوار - یعنی خوشگوار مطبوع کھانا یا شربت - حکیم سنائی - آب حیوان چو شد گره در حلق + زہر گشت ارچه بود نوشگوار -

نوشانوش - نوش نوش - پے در پے پینا شراب وغیره کا - سنجر کاشی - نشینمد ر بعاب بارگاه مغفرت فردا + ز نوشانوش مستان منفعل بانگ اذان ما - نظیری نیشاپوری - چو بیدارم کنند از خواب مستی چشم آن دارم + که ہمسنگ اذان گیرند بانگ نوشانوش نوشم را - توحید - حق بداند حالی ہر گشته حال + واقف است از درد دہر اہل ملال + یافتہ از آب و تابش آب و رنگ + ہر گل و ہر سبزه و ہر نونہال -

نون والقلم - دوات اور قلم اور نام ایک سوره کا انتیسوین سیپاره قرآن شریف مین -

نوباده کردن - میوه نیا کرنا مرادف نوبر کردن - محمد قلی میلی -

بازمژگان ترم نوباده خوناب کرد + باز چشم خون فشانم خیرباد خواب کرد۔
نوسخن۔ وہ بچہ جو باتین کرنے لگ گیا ہو۔ فیضی فیاضی۔ شد مرغ بعاشقی نواساز + چون کودک نوسخن ہم آواز۔
نوبت زن۔ نوبت ونقارہ بجانے والا۔ میر خسرو۔ چو نوبت زنت گشت نوبت نواز + زغلغل سر آسمان کرد باز۔
نوردیدن۔ لپیٹنا تہ کر لینا۔ طالب آملی۔ بساط عیش یاران در نوردید + طرب در خانہ ما بدشگون ست۔
نوشجان۔ وہ چیز جو ممد وتقویٰ حیات ومرغوب ومحبوب جان ہو۔ میرزا معز فطرت۔ ستم لطف ست گر پائے محبت درمیان باشد + دل از دست تو زخمے خورد گفتم نوشجان باشد۔
نوشیدن۔ پینا شراب اور پانی وغیرہ کا۔
نوشتن۔ لکھنا تحریر کرنا۔
نوشین۔ شیرین ونازکہ دار۔ نظامی۔ دگر بار نوشابہ ہوشمند + زنوشین لب خویش بکشاد بند۔
نوازان۔ موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہی۔
نوبیا آمدہ۔ وہ بچہ جو چلنا اور کھڑا ہونا سیکھے۔
نوتوبہ۔ جسنے نئی توبہ کی ہو۔
نوکیسہ۔ جسکو نئی دولت حاصل ہوئی ہو۔ صائب۔ نوکیسہ مصیبت ایام نیستم + چون صبحدم ہزار گریبان دریدہ ام
نوبت گاہ۔ قید خانہ حوالات کا مقام۔ نظامی۔ بنوبت گہ شاہ بردند شان + بسرہنگ نوبت سپردند شان۔
نوبتی گاہ۔ بادشاہی خیمہ کا مقام کیونکہ نوبتی خیمہ کو کہتے ہین۔ نظامی۔ بلند اخترش بار دمساز گشت + سوے نوبتے گاہ خود باز گشت۔
نوش لب۔ نوشین جلوہ۔ معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہی۔ طالب آملی۔ نوشین جلوہ ہاے زایم غم شادمان بودم + فغان کان ذوق ہم پامال عیش گاہ گاہے شد۔
نوشادر پیکانی۔ ایک قسم کے نوشادر کا نام ہی۔ سیف الدین اسفرنگی۔ گر سر کشد روزی در دیدہ حسود او + ہر ذرۂ او گردد نوشادر پیکانی۔

نون با ہائے ہوز

نہاری بنر۔ نہاری پکانے والا۔ محمد سعید اشرف۔ در کرۂ نو آب صفا راد ریاب + در بنگلہ بنشین دہوا راد ریاب + شیرین شکر فروش مارا بنگر + یعنی نہاری پز مارا دریاب۔

نہایاق۔ یہ نہر دار الملک خطا اور الیوز مین ہی۔
نہادن۔ رکھنا وضع کرنا چھوڑنا۔ ظہوری۔ لالہ از شرم چہرہ رنگ نہاد + شکر از شور خندہ تنگ کشاد۔
نہان پیکران۔ روحانی مخلوق۔ نظامی۔ نہان پیکران ہاتف سبز پوش + مگر خواند سرائینہ اوباسروش۔
نہان خانہ۔ نہان درہ۔ پوشیدہ جگہ جو خزانہ وغیرہ رکھنے کے لیے گھر کے کسی موقع مین بنایا جائے اور خلوت خانہ درویشون کا۔ معز فطرت۔ ساقی بدہ آن آئینہ راز نہان را + از غیر بپرداز نہانخانہ جان را
نہانی کشا۔ منجم وستارہ شناس نظامی۔ سوم فیلسوفی نہانی کشا + کہ باشد لبسوے فلک رہنما۔

نون با یائے تحتانی

نیشکر بالا۔ نیشکر قد۔ محبوب کی تعریف مین بولتے ہین۔ عبد اللطیف خان تنہا۔ سبز آئینہ دار طوطی آشفتہ ہست + محفل افروز کہ شد آن نیشکر بالا چو شمع۔ محسن تاثیر۔ کہ بآن نیشکر قد بر سر انصاف خواہد شد + دلش با بیدلان خویش آخر صاف خواہد شد۔
نیمخواب۔ محبوب کی آنکھونکی تعریف مین بولتے ہین۔ میر خسرو۔ بانداری ای پسر غمزۂ نیمخواب را + تا نبرد بجادوے جان من خراب را۔
نے بست۔ جھونپڑا جو پھولس سے بناتے ہین۔ ابو طالب کلیم۔ ہجران دلے کہ داد بتخت شہی ہا داد + بر و ہمیشہ زنے بست سینہ بیت حزن۔
نیست۔ معدوم ونابود۔ سعدی۔ ماس شدم زیر آسیاے زمانہ + نیست گشتم ز راہ جفاے زمانہ۔
نیمدست۔ وہ مسند جو چھوٹی ہو۔ اوحد الدین انوری۔ دست آفت بار چگونہ مسند ہکہ درو نیمدست دستور ست۔
نیم راست۔ ایک پردہ موسیقی کا نام ہی۔ میر خسرو۔ گفتی از ان قول کہ زوال راست + گفت سگے راست گہے نیم راست۔
نیم سفت۔ سخن نیم سفتہ ونا تمام اور گوہر جو پورا پرویا نہ گیا ہو۔
نے پیچ۔ وہ حقہ جو چاندی اور لوہے کے تارون سے بناتے ہین۔ محسن تاثیر۔ بسکہ پیچیدہ بخود نیشکر از بالایش + نے پیچ است کنون پیش قد رعنایش۔
نیم تاج۔ یہ ایک تاج دیبا سے بناتے ہین اور جواہر کے ساتھ مرصع کرکے عروس کے سر پر رکھتے ہین۔ ناظم ہروی۔ مرصع نیم تاجے بر سرش بود + کہ ماہ نو کلاہ زرگرش بود۔
نیم چرخ۔ ایک قسم کی کمان کا نام ہے کہ کشمکش مین بنائی جاتی ہی۔

انوری - ای بجاے کہ از علو نفگند + نیم چرخ نو چرخ را از دست -
نیم رخ - تصویر یک چشمی -
نیازمند - محتاج و صاحب نیاز -
نیم خند - تبسم کی حالت مین - صائب - روزے کہ بستہ دید لب
ہیچو قند او + شد خندہ زہر در دہن نیم خند او -
نیم خوردہ - آدھا کھایا ہوا - صائب - ہیچو آب زندگانی نیم خورد خضر
نیست + ہر بہر شرم باشد غنچۂ خندان تو -
نے سوار - بانس کی لکڑی کا گھوڑا بنا کر اور اسپر چڑھکر خرد سال
لڑکے دوڑتے ہین - صائب - زہد خشک از خاطرم ہرگز غبارے
برنداشت + مرکب نی بار شد بر نی سوار خویشتن -
نیشتر زنبور - زنبور کا نیش - عرفی - بسکہ ہر خار گلی کردہ عجب
نیست اگر + ہا ہمین بشگفد از نشتر زنبور عسل -
نیک محضر - نیک خصلت جو روبرو اور غیبت مین یکسان ہو - میر معزی -
بیش تو در دوستداری محضری آوردہ ام + تا جو خوانی محضرم دانی نکو محضر مرا -
نیمدار - وہ فرش جو نہ نیا ہو اور نہ پرانا - محمد سعید اشرف - افگندہ طرح
خرمی از سایہ ہاے نیم مدامان دشت ساختہ نو فرش نیمدار -
نیمہ دینار - نیم دینار - نیم ہلال - محبوب کے لب کے ساتھ
تشبیہ دیجاتی ہے - میر حسن دہلوی - از دہانت نیم دیناری بہ بخشش +
واجب آمد گنج خوبی را زکوۃ - خاقانی - آورد ہزار عید پیدا +
کان نیم ہلال کردہ گویا -
نیک آموز - واعظ نصیحت دینے والا - جلال عضد - ہر کرا گوشی
بود موقوف پیغام بلا + کی تواند گوش کردن پند نیک آموز خویش -
نیم باز - جو چیز آدھی کھلی اور آدھی بند ہو مثلاً آنکھ وغیرہ - طالب
آملی - مخمور سر بگوشۂ بالین نہادہ لیک + می بیند او دو از فترۂ نیم باز او -
نیم سوز - جو چیز نصف جل چکی ہو - رضی دانش - مینا چو نیمہ شد
نرساند شبم بروز + تا صبحدم و فا نکند شمع نیم سوز -
نے نرگس - نرگس کا قلم - محمد اسحاق شوکت - بود خندیدن گل
بلبل چاک گریبانش + نے نرگس بفریاد آید از بیداد خرگانش -
نیم رس - شراب اور میوہ اور سبزہ اور وہ مرغ جسکے پر بخوبی نہ نکلے
ہون وغیرہ - میرزا طاہر وحید - بخون خویش زنم غوطہ گر کنم پرواز +
چو طائرے کہ پر و بال نیم رس دارد -
نیک اندیش - نیک آثار - نیک اختر - نیکبخت - نیکی پسند -
نیک پے - نیکو خواہ - نیکو خصال - نیک دل - نیک راے -
نیکو رسم - نیک روز - نیکو سخن - نیک سر انجام - نیک سرشت -
نیکو سگال - نیک سودا - نیکو سیر - نیکو سیرت - نیک عہد -
نیکو فال - نیکو کار - نیک نام - نیک نہاد - نیکو ہمت -
سب کے معانی قریب الفہم ہین - جمال الدین سلمان - نیک اختری
بمنزل قدرت رسد کہ او + با بدر زند رہ و صدر شرف اتصال یافت - سعدی -
ز تقوی چراغ عمل برفروز + کہ چون نیک بختان شوی نیک روز -
صائب - چون نگردد سیر در میدان جان بازان عشق + نیست خضر
نیک پے گر شرمسار زندگی - نظامی - در آمد بر شاہ نیکو خصال +
بنالید مانند کوس از زوال - میر معزی - سال نو چون باز فرزانہ
نو آمد شاہ را + شاہ نیکو عہد نیکو رسم نیکو خواہ را - ول - آن کامگاری
محتمل نیکو خصال نیک دل + شادی بطبعش متصل رادی بدستش
مقترن - نظامی - نکو راے چون راے را بد کند + خرابی در آبادی
خود کند - جمال الدین سلمان - قرب سی سال بہ نیکو سخنے در عالم +
فتنہ مشہور شدم جاہل و بد گو امسال - مرشد قلی بیگ حاکم
ہرات - ہر کہ خواہد جہان نیک سر انجام افتد + با بدان در قدیم این ہمہ خود کام
افتد - رضی دانش - متاع ہوش ببازار گرم گل برسان + ادا بانتظار
نشست است نیک سودائی - سعدی - نکو سیرت و پارسا
بودمی + گر آنہا کہ می گفتمی کردمی - نظامی - کجا بودی ای دولت
نیک عہد + بدرگاہ مہدی فرود آر مہد - سعدی - قدیم نکو کار
نیکی پسند + بہ کلک قضا در رحم نقش بند - حافظ - حافظ نہاد
نیک تو کامت بر آورد + جانم فدائی مردم نیکو نہاد باد -
نیل داغ - سیاہی داغ کی - آنرو - دردمندان بہ کہ سوز داغ
بر بالا ے داغ ہے بہ زمین نیل داغم لالہ کارے مشکل ست -
نیم ترک - خود جو سپاہی جنگ کے وقت سر پر رکھتا ہے -
نیم تنگ - وہ جو پورا تنگ نہو -
نیم بسمل - نیم کشت - تڑپتا ہوا زخمی نیم مردہ - س - می تپید در
تاب و تب میغلطد اندر خاک و خون + ہر کرا تیغ نگاہت نیم بسمل میکند -
محمد قلی سلیم - چون نیم کشت ناز معشوقان نگاہ گرم + ہر وقت تبسم نمکین
میکشد مرا -
نیمہ قندیل ہلال یعنی نیا چاند - خاقانی - نیمۂ قندیل چلیپے بود
یا محراب روح + یا مثال طوق اسپ شاہ صفدر ساختہ -
نیم ہلال - معشوق کا لب -
نے قلم - نیزہ قلم - نے کلک - قلم جس سے لکھتے ہین - مفید بلخی

سفید مرغ گرفتار گلشن سخنم + زرین چمن قفسم از نئے قلم باشد۔ وله۔
شعر رنگین بفوج اہل سخن + علم نیزۂ قلم باشد۔
نیلوفری چشم۔ جو آدمی کبود چشم ہو۔ صائب۔ مرا فگند در
دریائے غم نیلوفری چشمی + کہ چون خورشید عالم سوز زیر پیست مژگانش۔
نیم تسلیم۔ ناف تک ہاتھ پہونچانا خم ہونا واسطے سلام کے نیم تسلیم
ہی اور زمین تک ہاتھ پہونچانا پوری تسلیم۔
نیم غنچہ تبسم۔ مسکرانا۔ طالب آملی۔ حاشا کہ در بساط دل درد
جو بود + ذوقی کہ نیم غنچہ تبسم درا و بود۔
نے انبان۔ نام ایک ساز کا ہی۔ شوقی یزدی۔ گاہ نشیم گاہ رندم
گاہ صوفی گاہ مست + گاہ سرنائے نوازم گہ نے انبان میزنم۔
نیزار و نیستان۔ بانسون کا جنگل۔ ارادت خان واضح۔ جائے
انگشت شہادت زشہیدان نگاہ + دشت نیزار شد از بسکہ خدنگش برخاست۔
نیابت کردن۔ قائم مقام ہونا دوسرے شخص کی جگہ کام کرنا۔
طالب آملی۔ چنان بخار رہ او نیزہ ساخت آب زلال + کہ قطرہ
برلب جو میکند نیابت خال۔
نیزہ دوانیدن۔ مشہور ہی۔ میر خسرو۔ ببین شہاب فلک و نیزہ
دوانیدن او + کہ شد اندر شب تار از مہ نو حلقہ ربائے۔
نیزہ ولیچ دادن۔ نیزہ کو پیچ دینا۔ نظامی۔ درآورد بر جنگ
زنگی بسیچ + بر زنگی کشی نیزہ را داد پیچ۔
نیزہ زن۔ نیزہ باز۔ نیزہ بردار۔ نیزہ وار۔ نیزہ گذار۔
نیزہ ور۔ سب ایک معانی قریب الفہم ہین۔ کمال خجند۔ در قلب
نیزہ بازی مژگان آن پری + خونریز آن دو چشم نظر بازم آرزوست۔
شفیع اثر۔ اگر دارو سر خدمتگذاری ہکند بلند ملک نیزہ داری۔
جمال الدین سلمان۔ ماہ قلب فروز یعنی آفتاب تیغ زن + برق
جوشن پوش یعنی آسمان نیزہ ور۔
نیکی کردن و در آب انداختن۔ معاوضہ کی امید نرکھکر کسیکے ساتھ
نیکی کرنا۔ صائب۔ میکند نیکی و در آب روان می افگند + ہر کہ
نقد جان نثار تیغ قاتل میکند۔
نیل بزبان رفتن۔ نیل کے خم کا بگڑ جانا مشہور ہی کہ جب نیلگر کا
خم بگڑ جاتا ہی تو وہ کسی غیر ممکن الوقوع امر کا اشتہار دیتا ہی۔ نظام
دست غیب۔ حرف وصل من و تو میگوید بزبان رفتہ گر نیل فلک۔
نیل برچہرہ مالیدن۔ روسیاہ کرنا رحمت سے محروم رکھنا۔ درویش
والہ ہروی۔ ستغرب تو بچہرہ عزازیل + مالیدہ ترک سجدہ نیل۔

نیم تن۔ نیم تنہ۔ وہ جامہ جسکا دامن اور آستین کوتاہ ہو۔ نظامی۔
نیم تنے تا سر زانوش ہست + از پی آن بر سر زانو نشست۔
نیم تہ کردن۔ کسیکو کمر سے پکڑکر دوہرا کر دینا۔ عبد اللہ ہاتفی۔ یکی
نیم تہ کردہ قصاب وار + بستہ فوج جنگی دران کارزار۔
نیم جان۔ نیم مردہ نہ مرا ہوا نہ زندہ۔ طاہر وحید۔ تیغ فاتحہ خوان
ست نیم جان ترا + روا است دادن جان ہیچ ناتوان ترا۔
نیم زبان۔ کم گو جو بہت سی باتین نکرے۔ باقر کاشی۔ گرچہ
رہے سخن امروز سراسر با ماست + ماز کم حوصلگی نیم زبانیم ہمہ۔
نیمرو۔ وہ گوہر جو ایک طرف گول اور دوسری طرف ستوی ہو۔ سید حسین
خالص۔ حق القدم گرفت گہر ہائے نیمرو + پائے کسیکہ آبلہ دو دزیر اغ ما۔
نی عرق گیری۔ نیچہ گلاب کشی۔ وہ نی جس سے گلاب کھینچتے ہین۔
طاہر وحید۔ چو نیہائے عرق گیری ازین دو دو + نفس باشند کام گریہ آلود۔ وله۔
چو این نیچہ گلاب کشی [illegible] آہم بلب زگریہ کہ در حلق من گرفت۔
نی قلیانی۔ نی تنباکو۔ تماکو کھینچنے کا نیچہ۔ محسن تاثیر۔ ناصح فتادہ
چون نی قلیان نفس دراز + تا چند تلخ گوید و نا کے فرو برم۔ محمد قلی سلیم
عہد نیست کہ انگشت تحیر شدہ است + مشتاے ہم لب نیچۂ تنباکو۔
نیچہ عیاری۔ وہ نی جسمین عیار دارو بیہوشی کا بھر دیتے ہین جسکو
بیہوش کرنا چاہتے ہین اُسکو سنگھا دیتے ہین۔ سعید اشرف۔
نی گراز شور نوائش عالمی بیدست و پاست + نیچۂ عیاری بیہوش دارو سے خواست۔
نیاز باشی۔ بہت سا عجز و نیاز کرنا۔ محسن تاثیر۔ یار از نیاز باشی ما
ناز میکند + این بس میان اہل نیاز امتیاز ما۔
نیزہ خطی۔ سنان خطی۔ ایک قسم کے نیزہ کا نام ہی جو خط مین بنایا
جاتا ہی اور خط بحامہ مین ایک مقام ہی۔ طالب آملی۔ نیزۂ خطی بہت
ادکند با دل دشمن زبان اندر دہان۔ سعید اشرف۔ گشت چون
نام نکو بیت گفتہ ام عالم نورد + چون سنان خطیست مشہد خامہ ام گیتی ستان۔
نیستی۔ مقابل ہستی بیائے معروف اور یائے مجہول نہونا۔ جمال الدین
سلمان۔ بر تو گرہستی مدار جہان + چرخ گرد جہان نگردیدی۔
نیک را نیکی و بد را بدی۔ مثل ہی۔

چوتھی فصل

اُردو اصطلاحون و محاورونکے ذکر مین

نون با الف

ناآشنا۔ ناواقف انجان دیکھا نہیں۔ قطعہ از مولف۔ ایسی

الٹی ہی ہوا سے روزگار + ہو گئے ہیں عقرب اپنے اقربا + دوست سے
جتنے وہ دشمن بنگئے + آشنا سارے ہوئے ناآشنا -
ناچاقی ہونا - بگاڑ اور بیر ہو جانا -
ناچ نچانا آنگن ٹیڑھا - ناچنے کا وقوف نہیں الزام مکان پر دیتا ہے -
ناچ نچانا - حیران و پریشان کرنا ستانا - دیکھا بھوک نے وہ وہ
بھیک کو بھوک ہی بھیک تو اسے + بھوک کرائے چوریاں بھوک ہی ناچ نچائے -
ناخلف اٹھنا - پیدا ہونا - نالائق اولاد ہونا کپوت پیدا ہونا -
ناخن لینا - ناخن تراشنا کاٹنا گھوڑے ... ٹھوکر کھانا -
ناداری آنا - مفلس ہونا کنگال ہونا -
ناڑا چھوت کرنا - پیشاب کرنا -
ناڑا کھولنا - جماع کرنا -
ناڑ نیچی کرنا - سر جھکانا گردن خم کرنا -
ناڑی چھوٹنا - نبض غائب ہو جانا دم نکل جانا سست ہونا -
ناڑی نہ بولنا - نبض کا حرکت نکرنا -
ناز اٹھانا - کسیکے ناز نخرے کی برداشت کرنا -
ناز کرنا - فخر کرنا نازاں ہونا -
نازک مزاج - نازک دماغ ہونا کسیکی بات سننے کی طاقت نرکھنا -
ناسازگار ہونا - ناموافق و نامطبوع ہونا -
ناس کر دینا - کھو دینا بگاڑ دینا خراب کر دینا -
ناشتا کرنا - صبح کو ... کھانا
ناف ٹلنا - ناف چڑھانا -
ناک آنا - ناک سے ریزش کرنا -
ناک بھوں چڑھانا سمیٹنا - ناراض ہونا آزردہ خاطر ہونا ناسخ -
میں گیا جب اسکے گھر ایسی چڑھائی ناک بھوں + ہو نہ ممسک کی
یہ صورت رو سے سائل دیکھکر -
ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا - یہ عادت اکثر عورات کی ہے -
ناک پر تنکا رکھ دینا - کسی کا دینا فی الفور ادا کر دینا - براحت -
جیسے چلہ لیتی ہوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناک پہ بی کسی بھڑوے
کا بندی پر تنکا آتا نہیں -
ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا - کسی کا احسان نہ ہونا احسان کا بار نہ اٹھا سکتا
ناک چڑھانا - رنجیدگی ظاہر کرنا نفرت کرنا -
ناک چنے چبوانا - نہایت تنگ کرنا دق کرنا -
ناک چوٹی میں گرفتار رہنا - اپنی عزت کی فکر میں رہنا یہ مقولہ عورات کا ہے -

ناک رکھ لینا - عزت رکھ لینا آبرو بچانا -
ناک رگڑنا - گھسنا نہایت منت کرنا -
ناک کاٹ جوتوں تلے رکھنا - بے شرم و بے غیرت ہو جانا
آبرو کا پاس نکرنا -
ناک کاٹنا - بے آبرو کرنا -
ناک کٹنا - بے آبرو ہونا -
ناک میں بولنا - ناک میں سے آواز نکالکر بولنا -
ناک میں دم کرنا - تنگ کرنا ستانا -
ناک میں نکیل ڈالنا - از حد دق کرنا -
ناک میں دم ہونا - تنگ و عاجز ہونا - ذوق - ہے نکہت بیجان
کا دماغ اب سے الجھن + ہوتا ہے مرا ناک میں دم اور زیادہ -
ناک نہ بچھیرا - وہ گھوڑا جسپر سواری نہوئی ہو -
ناک نہ دیا جانا - نہایت بدبو ہونا -
ناک والا - صاحب عزت -
ناکوں ناک بھر دینا - بالکل بھر دینا لبالب کر دینا -
ناکوں ناک پیٹ بھر لینا - سیر ہو کر کھانا -
ناکے میں کو نکالنا - سوئی کے ناکے میں سے تاگا نکالنا تنگ
اور دق کرنا -
ناگ کو دودھ پلانا - کالے سانپ کو کھلانا اپنے آپ کو خطرے میں
ڈالنا کوئی خطرناک کام کرنا -
نال گاڑا جانا - نوپیدا بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا -
نام اٹھنا - مہر کا نقش اچھی طرح سے کاغذ پر آجانا - برق - میں ہوں
وہ سوختہ افتادہ کہ جب مہر ہوئی + داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اٹھا -
نام اچھلنا - برائی کے ساتھ نام مشہور ہونا -
نام بد ہونا - بدنام ہونا سیار علی - مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار
ہر دشمن جدا ہے سچ مجکو جب گلا کرتی ہوں راحت کا -
نام پانا - نیکنامی حاصل کرنا -
نام پر جان دینا - نیکنامی کے لیے نہایت کوشش کرنا -
نام چلنا - نام باقی رہنا -
نام خدا - یہ کلمہ حصول برکت اور قسم کے واسطے بولا جاتا ہے جرأت - ہم
منہ اسکو کیجیو قربان جاؤں ہائے کیا ہی بھلا نام خدا آپ پہ ہے آج -
نام دھرنا - نام رکھنے والا باپ بزرگ -
نام دھرنا - رکھنا مقصود کرنا کسی نام سے پکارنا کسی کو عیب لگانا

معل ڈالنا۔ میر۔ جو تیرے لب سے کام رکھتے ہین + یمنی کو وہ نام رکھتے ہین۔

نام ڈبونا۔ اپنے آپ کو بدنام اور رسوا کرنا۔ بحر۔ خدا کے فضل سے اسکو بھی آج رو بیٹھے رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی۔ جلال۔ بہانہ ڈھونڈھتی تھی چشم تر جدائی کا + اسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا۔

نام روشن ہونا۔ خوبی کے ساتھ مشہور ہونا۔ یار علی۔ جان صاحب تو رہے جم جم سلامت سچ تو ہی + نام روشن ہوگیا میرا ترے اقبال سے۔

نام زد کرنا۔ منسوب کرنا نام نہاد کرنا مقرر کرنا مشہور کرنا۔

نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔

نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔

نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگون کے نام سے مانگکر گذارہ کرنا۔

نام لینا۔ یاد کرنا ذکر کرنا الزام دینا۔

نام لیوا۔ مرید بیٹا وارث۔

نام نکالنا۔ برائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا۔

نام ہونا۔ شہرت ہونا مشہور ہونا۔ شیفتہ۔ ہم طالب شہرت ہین ہمین ننگ سے کیا کام + بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہوگا۔

نانگڑ ازنا۔ نہین کرنا انکار کرنا۔

نانی یاد آنا۔ محنت کے کام مین گھبرا جانا۔

ناؤ مین خاک اُڑانا۔ تہمت دھرنا جھوٹ بولنا۔

نازک وقت۔ جوکھون یا خطرے کا وقت آزمایش اور معرکہ کا وقت۔

نابلد۔ ناواقف گنوار اجڈ۔

نابکار۔ نکما آدمی۔

ناک کا بال۔ کسی کا نہایت مقرب اور مصاحب۔

ناخن مین پڑے ہین۔ یعنی تمھارے جیسے میرے ناخن مین پڑے ہین جسطرح میل ناخن مین ہوتی ہی انکو مین کچھ چیز نہین سمجھتا۔

نازک معاملہ۔ ٹیڑھی بات مشکل امر۔

نادرشاہی ہی۔ لوٹ اور ظلم کا زمانہ ہی۔

ناک پر پہیا پھر گیا۔ چپٹی ناک ہی یہ جملہ بطور پھبتی کے بولا جاتا ہی

ناؤ خشکی مین نہین چلتی۔ خرچ کیے بغیر کام نہین نکلتا۔ برق۔ مزدوری ہی بہر یا دلی بہر نام + کبھی ناؤ خشکی مین چلتی نہین۔

ناؤ کسنے ڈبوئی خضر نے۔ یعنی جو شخص اپنا حامی و مددگار تھا اسی کی شرارت سے کام خراب ہوا۔ شوق۔ وہ مثل ہے نا کہ کسنے ڈبوئی خضر نے مے گیا خطہ تن دلکو سوے گرداب کھینچ۔

نون ہا بائے

نبضین چھٹ جانا چھوٹ جانا۔ مضطرب و بیقرار ہو جانا قریب مرگ کے ہو جانا۔ جرات۔ احوال کچھ نہ پوچھ کہ کل نبض پر مری + رکھتے ہی ہاتھ چھٹ گئین نبضین طبیب کی۔

نون با تائے

نت نیا۔ ہمیشہ نیا ہر روز نیا۔ جرات۔ قیس اور فرہاد کو اُسنے دکھائے دشت و کوہ + عشق ہمکو نت نیا اک کام فرما تا رہا۔

نتھنون مین تیر دینا۔ نہایت تکلیف دینا دق کرنا۔

نتھنون مین دم کرنا۔ جان بلب کر دینا۔

نتھنی اترنا۔ نتھلی اُترنا۔ خاوند مر جانا عورت کا بیوہ ہونا۔

نتھنے پھلانا۔ غضبناک ہونا غصہ مین آنا۔

نٹ کھٹی کرنا۔ شوخی و شرارت کرنا دغا بازی کرنا۔

نٹ کھٹ۔ عیار شوخ شریر دغا باز۔ میر۔ کیا لڑکے دلی کے ہین عیار اور نٹ کھٹ + دل لیتے ہین یون کہ ہرگز ہوتی نہین ہے آہٹ

نون با جیم

نچا مارنا۔ دق کرنا ستانا تکلیف دینا۔

نون با خائے

نخاس پر بھیجنا۔ چار پائے کو فروخت کے لیے بازار بھیجنا۔

نخرہ بگھارنا۔ نخرہ تلا کرنا۔ فریب کرنا بہانہ کرنا حیلہ گری کرنا اترانا۔ شوق۔ جیتے رہیے کہ ہمین مر لیے آپ + نخرہ تلا ذرا نہ کریے آپ۔

نخاس والیان۔ رنڈیان فاحشہ پیشہ دار عورتین۔

نخاس کی گھوڑی۔ فاحشہ بدکار عورت۔

نون با دال

ندر ہونا۔ بیخوف اور بیباک ہونا۔

نون با ذال

نذر دینا۔ نذر گذارنا کوئی چیز یا زر نقد کسیکے آگے پیشکش کرنا چڑھانا بھینٹ کرنا رشوت دینا۔

نون با رائے

نرغے مین آجانا۔ کسی بلا یا مصیبت مین پھنس جانا۔

نرم گرم اُٹھانا۔ سخت سست بری بھلی بات سہنا۔

نون زائے

نزدیک جانا۔ پاس جانا مباشرت کرنا۔

نون با سین

نسبت ہونا۔ منگنی یا سگائی ہو جانا۔
نس پھڑک جانا۔ کسی رگ میں صدمہ پہونچنا۔
نسخہ باندھنا۔ عطار کا نسخہ کی دوائیوں کو پڑیا میں باندھکر دینا۔
نس کٹا۔ مخنث خوجہ ہیجڑا۔
نسبتی بھائی۔ بہنوئی یا سالا۔

نون با شین

نشہ پانی کرانا۔ بھنگ پوست پلانا رشوت دینا۔
نشہ پانی کرنا۔ بھنگ پینا پوست وغیرہ پینا۔
نشہ کرکرا ہونا۔ عیش میں خلل پڑنا
نشانہ بنانا۔ تیر یا بندوق کی گولی مارنا۔ ذوق۔ پہلے نشانہ کرنا وہ تیر بندوق کا مجھے + پر نشانے سے نصیب سے توڑا اچھا ہوا۔
نشانہ ہونا۔ تیر یا بندوق سے مارا جانا۔
نشہ ہرن ہو جانا۔ نشہ اتر جانا ہوش میں آجانا۔ بحر۔ چشم جانان وہ بلا ہی جو شرابی دیکھلے + نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے۔
نشہ میں چور ہونا۔ مست اور مدہوش ہو جانا۔ ۵۔ جو محبت کے نشہ میں چور ہے + کیا کرے بے بس ہے اور معذور ہے۔
نشیلی آنکھیں۔ مست لال لال آنکھیں۔ ناسخ۔ آنکھیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں + اشک ٹپکے مری آنکھوں سے سب لال سپید۔
نشہ کے ڈورے۔ آنکھ کی وہ سرخی جو شراب کے نشہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ناسخ۔ نشہ کے نہیں یہ لال ڈورے + ہیں طائر دل کو جال آنکھیں۔

نون با صاد مہملہ

نصیب پھوٹ جانا۔ بدقسمتی کا ظہور ہونا جاگ پھوٹنا برے دن آنا۔
نصیب اڑ جانا۔ قسمت لڑنا کسی کام کے درستی کے لئے نیک متوقع ہو جانا۔
نصیبہ پھرنا۔ طالع جاگنا بخت کھل جانا۔ یار علی۔ بی بی باندی بن گئی اور باندی بی بی بن گئی + بیشمار رہنے سے زنانے کیا نصیبہ پھر گیا۔ داغ۔ مکیں سے ہر مکان کے زیب ہے گو قید خانہ ہو + نصیبہ کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زندان کا۔

نون با طائے معجمہ

نظارہ کرنا نظارہ مارنا۔ الیپلے پن سے دیکھنا ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔
نظر اتارنا۔ نظر بد کا دفعیہ کرنا صدقہ دینا۔
نظر اشتہ کرنا۔ نامنظور و ناپسند کرنا۔
نظر بچانا۔ آنکھ بچانا اغماض کرنا۔

نظر بند رکھنا۔ قید رکھنا حوالات میں رکھنا۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ توجہ کی نگاہ سے دیکھنا۔
نظر پر چڑھنا۔ نگاہ میں بھلا معلوم ہونا۔
نظر پڑ جانا۔ دکھائی دیجانا ملاقات ہونا۔
نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ آتش۔ صفائی آئینہ کی چہرۂ شفاف رکھتا ہے + پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا۔
نظر بھٹکنا۔ ادھر ادھر دیکھنا۔
نظر جلانا۔ نوے کی سیاہی سے کپڑے کو کالا کر کے آنکھوں کے مریض کے روبرو جلانا کہ چشم بد کا اثر جاتا رہے چھونٹ جھاڑنا
نظر جمنا۔ کسی پر نگاہ ٹھہرنا۔
نظر جھاڑنا۔ چھونٹ جھاڑنا۔
نظر چرانا۔ آنکھ چرانا شرم کھانا۔
نظر چڑھنا۔ پسند ہونا منظور ہونا۔
نظر ڈالنا۔ سرسری طور سے دیکھنا۔
نظر رکھنا۔ خواہش رکھنا چاہنا۔ میر حسن۔ ہمارا گئی بھول خوف و خطر + لگی رکھنے انسان پر تو نظر
نظر سے اترنا۔ نظر سے گرنا۔ پہلی سی محبت نہ رہنا بے وقعت ہو جانا۔ ناسخ۔ نہیں چڑھتا ہوا کیسی ہم نظر پر ناسخ۔ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اترا۔ داغ۔ آسمان گر گیا نظر سے مری + عرش پر جب ترا دماغ ہوا۔
نظروں سے گرانا۔ بے قدر اور بے توقیر کر دینا۔ ۵۔ مدتوں ضبط نے اشک آنکھوں سے ڈھلنے نہ دیا + پھر جو نظروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا + ذوق۔ دوش اشک گرا دینگے نظر سے اکدن + یہ جو آنکھوں سے ہے مجکو سجھائی دیتا۔
نظر سے نظر دو چار ہو جانا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ شوق۔ جب نظر سے نظر دو چار ہوئی + ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔
نظر سے نکل جانا۔ آنکھوں سے گزر جانا۔ دیکھا جانا۔
نظر کھا جانا۔ نظر لگنا۔ بد نظر کا اثر ہو جانا۔ نظیر۔ مجھے یہ ڈر ہے دل زندہ نظر نہ کھا جائے + پھر ونہ تم کھلے بالوں سے جان کو تھکے پر۔ غالب۔ کہیں نظر نہ لگے انکے دست و بازو کو + یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں۔
نظر میں چبھنا۔ آنکھوں میں کھپنا منظور ہونا۔ میر۔ سنہری پلکیں چبھتی نظریں بھی ہیں + یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔

نظروں میں سمانا - آنکھوں میں سمانا پیارا لگنا - ؎ - نہ وہ نہیں آیا نظر تو نظر آیا بھر گیا + وہ نہ نظروں میں سمایا تو سمایا بھر گیا -
نظروں میں رکھنا - نگاہ میں رکھنا - ؎ جگہ دیتے ہیں ہم پہلو میں اپنے دلبر کو + جو منظور نظر ہے اسکو ہم نظروں میں رکھتے ہیں
نظر ہو جانا - کسیکی نظر لگ جانا -
نظر باز - دور سے پہچان لینے والا تاڑ جانے والا -

نون با قاف

نقارہ بجاتے پھرنا - ڈھونڈ پیٹتے پھرنا -
نقارہ ہو جانا - پیٹ ابھر جانا -
نقش بٹھلانا - سکہ بٹھلانا قایم کرنا -
نقش بیٹھنا - اثر ہو جانا قایم ہو جانا - غالب - انکی بزم آرائیاں سنکر دل رنجور یاں + مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جاے ہے -
نقش دیوار بن جانا - ہو جانا - بےحس و حرکت ہو جانا سکتے کے عالم میں ہو جانا -
نقش کالحجر ہو جانا - پتھر کی لکیر ہو جانا گہرا نقش پڑ جانا -
نقشہ کھینچنا - جمانا - کسی چیز کا ڈھانچ ڈالنا خاکہ تیار کرنا بنیاد رکھنا -
نقل مکان کرنا - ایک مکان سے دوسرے میں جانا - مولف - بندگان زندہ دل مرتے نہیں + صرف کر لیتے ہیں وہ نقل مکان -
نقارہ کی چوٹ - علانیہ کھلم کھلا سب کے روبرو -
نقار خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - امیروں اور دولتمندوں کی مجلس میں غریب اور مفلس کی بات کون سنتا ہے -

نون با کاف

نکتوڑے توڑنا - نکتوڑے کرنا - نک نک کرنا - نخرہ کرنا ناک بھوں چڑھانا -
نکل پڑنا - اندازے سے باہر ہو جانا بگڑ جانا -
نکل جانا - بھاگ جانا پھٹ جانا جان نکل جانا گذر جانا حد سے باہر ہو جانا -
نکل چلنا - گستاخ ہو جانا پر پرزے نکالنا آگے بڑھ جانا - آتش - مری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے + نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بونیرا
نکو بنانا - کر تلے بعزت مشہور کرنا -
نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا - آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا -
نگاہ پھرنا - بے لحاظ و بے دید ہونا -
نگاہ کرنا - نظر کرنا دیکھنا -
نگاہ لڑانا - آنکھیں لڑانا عاشقانہ نظر سے دیکھنا -
نگاہ ملانا - چار آنکھیں کرنا -
نگاہ میں رکھنا - نظر میں رکھنا -
نگوڑا ناٹھا - مجرد بے خانمان لچا بدمعاش بدچلن -
نکھڑی سکہ تک - سر سے پاؤں تک
نکسیر بھی نہیں پھوٹی - چلی ناک سے خون بجز خون نہیں نکلا -
نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے - ظاہر ہوئی بات پھر نہیں چھپ سکتی
نکھنڈ آدھی رات ہے - پوری آدھی رات ہے -
نکیل ہاتھ میں ہے - مہار اسکی اسکے ہاتھ میں ہے کامل اختیار رکھتا ہے

نون با لام

نلی ٹل جانا - ناف ٹل جانا اڑنگ بڑنگ ہو جانا -

نون با میم

نماز بخشا نے کا ٹکا - وہ چیز جو ملے بغیر ترسے فعل بد کی سزا کسی شوخ لڑکے نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے ٹانگ پکڑ کر گرا دیا نمازی نے ایک ٹکا اسکو دیدیا دوسرے روز لڑکے نے ایک اور شخص کی ٹانگ کھینچکر گرایا اسنے لڑکے کو ایسا مارا کہ تمام عمر کے لیے کافی ہو گیا -
نمدا بندھ جانا - دوالہ نکل جانا مفلس ہو جانا -
نمدا بندھوا دینا - غریب و مفلس کر دینا -
نمک چشی کرنا - کھانے کا ذائقہ معلوم کرنا -
نمک حلالی کرنا - اپنے مالک کی خیر خواہی کرنا -
نمک مرچ لگانا - مزے دار کرنا ذائقہ بڑھانا بات کو بڑھانا حاشیہ چڑھانا -
نمو ناہو نا - کم گو ہونا بے زبان ہونا -
نمدا بھیجو - لعنت بھیجو جانے دو ذکر نکرو -

نون با نون

ننھا کاتنا - باریک سوت کاتنا -
ننانوے کے پھیر میں آجانا - سو پورا کرنے کی فکر میں پڑ جانا -
ننگا لچا - مفلس و بے اعتبار -
ننگی تلوار - بیباک اور بیخوف -

نون با واو

نوابی کرنا - امیرانہ طور سے رہنا -
نوبت بجنا - باجا بجنا شادی ہونا -

نو تیرہ بائیس بتادینا - ادھر اُدھر سے زقومات ملا کر حساب پورا کر دینا -
نوش فرمانا - نوش جان کرنا کھانا پینا -
نوک جھوک ہونا - نوکا جھوکی ہونا - باہم دو شخصون کے طنز آمیز باتین ہونا -
نوک جھوک کرنا - باہم مزاح کرنا -
نوک دُم بھاگنا - بے تحاشا بھاگنا -
نوک زبان کرنا - حفظ کرنا یاد کرنا -
نوک کی لینا - اترانا تمکنت کرنا - اسیر - کبھی جو سامنے مرے کسی نے نوک کی لی + کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا -
نولکھا ہار پہنا دیگا - مالا مال کر دیگا نو لکھ کے جواہرات دیگا -
نو ندہ بارہ سدھ ہو جانا - طرح طرح ہو جانا کسی بات کی کمی نہ رہنا -
نو دولت - جسکو نئی دولت حاصل ہوئی ہو -
نوک پلک نیچے سے درست - ہر طرح سے ٹھیک و درست -
نوک جوک - شوخی شرارت اچپلاہٹ - شوق - نوک جوک اک چال سے پیدا + بانکپن چال ڈھال سے پیدا -
نور کی باتین - انوکھی باتین -
نور کے تڑکے - نور ظہور کے تڑکے - علی الصباح صبح صبح فجر کیوقت -

نون با ہائے ہوز

نہانا دینا - نہانا دینا - دودھ دینے والی گائے کی پچھلی ٹانگون کو دودھ دوہنے کے وقت باندھ دینا -
نہال کرنا - امیر بنا دینا خوش و رضامند کرنا - ناسخ - ہے وہ گل چمنستان دہر مین شاداب + دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے -
نہال ہونا - امیر بن جانا آسودہ حال ہونا - ہ بڑیگا صدعنلول کا باغبان پہ ضرور + درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا -
نہانے کی حاجت ہونا - احتلام ہونا خواب مین انزال ہو جانا -
نہانی ہونا - عورت کا حیض سے ہونا -
نہنگ لاڈلا - انتر ناشایستہ بےحیا لڑکا -
نہورا ماننا - احسانمند ہونا ممنون ہونا -
نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے - ہر طرح سے خرابی ہے نہ راہ مین نہ روے ماندن -

نون با یاے

نیا ٹیرا نا ہونا - بہت مدت کا ہونا -
نیا راجہ یا نواب ہونا - نئی دولت حاصل ہونا -
نیار بھوسی کرنا - مویشی کا چارہ تیار کرنا -
نیار بان کرنا - مٹی سے چاندی نکالنا -
نیاز حاصل کرنا - ملاقات کرنا -
نیا کرنا - پہلے پہل کوئی نیا پھل کھانا -
نیچا او نچا دیکھنا - غور سے کسی کو دیکھنا -
نیچا پڑنا - مغلوب ہو جانا عاجز ہونا -
نیچا دکھانا - بعزتی کرنا بے آبرو کرنا -
نیزون پانی چڑھجانا - کسی مصیبت کا بڑھجانا فساد پھیل جانا -
نیلا پیلا ہونا - غضب مین آنا - جرأت - کل تلک چو گھر تھا اپنا گھر سو اُٹھگئے - رہ یہ آج + نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمین دربان ہوا -
نیل بگڑنا - نیل کا ماٹ بگڑنا - چونکہ نیل کے حوض بگڑجانے پر نیل والے ٹوٹکے کے طور پر بے پر کی اُڑایا کرتے ہین از حد جھوٹ بولنا جھوٹی باتین بنانا - اسیر - باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر + شاید بگڑ گیا ہے کہین ماٹ نیل کا -
نیل ڈھلنا - نزع کیوقت آنکھون سے پانی بہنا - مومن - کیا رو دون خیرہ چشمی بخت سیاہ کو + وہان شغل سرمہ ہی ابھی یہان نیل ڈھل گیا -
نیل کی سلائیان آنکھون مین پھیرنا - اندھا کرنا -
نیل گھوٹنا - لڑائی مچانا فساد پیدا کرنا -
نیم ملا - جو بخوبی پڑھا ہوا نہو - مثل - نیم ملا خطرۂ ایمان نیم حکیم خطرۂ جان -
نیم کی ٹہنی ہلانا - زخم سے مکھیان اُڑانا آتشک کی بیماری مین مبتلا ہونا
نیند اُچٹ جانا - اُڑجانا - بیدار ہونا نیند نہ آنا - بحر - سو نے سونے جب پکار اُٹھتا ہون اپنے یار کو + مرقدون کے سونے والون کی اُچٹ جاتی ہے نیند -
نیند بھر کے سونا - بیفکری کے ساتھ سونا - بحر - پھونکا کرینگے سور جو نالے اسی طرح + سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات -
نیند حرام کرنا - سونے نہ دینا -
نیند کا ماتا - نیند کا ستایا جسکو سونے کی عادت ہو - جرأت - رندان اسکی جو بیخوابی کا مجکو ہے خیال + تو یہ حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہو مین -
نین گنوانا - اندھا ہو جانا -
نیوا ناس کھونا - بیخ و بن سے تباہ کرنا
نیو جمانا - نیو بھرنا - ڈالنا - بنیاد رکھنا کسی کام کو شروع کرنا -
نئے بیچ - وہ گھوڑا جسکو پانچوان برس شروع ہو -

نئی سر سے سازسر نو شروع سے۔ جرأت۔ دیکھا اس گل کو تو شعلہ سا جگر سے جمکا ٭ کیا مرا داغ کہین پھر نئی سر سے جمکا۔ نئی سر سے جنم لیا ہے۔ بیماری سے شفا پائی ہے مر کر بچا ہے۔

پانچوین فصل

اور بات یعنی لغات متعلق علم طب کے بیان مین

نون با الف

نارکیوا ۔ یہ ایک نبات نیستان اور سایہ دار زمینون مین ہوتی ہے قد ادم بلند پتیون کے سے پتے خیر و جیسا پھول پھل بقدر فندق کے تیرہ رنگ اور تیز اور لذاع طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح دافع بلغم مصفی جلد محلل اورام۔

نارنج ۔ مشہور پھل ہے طبیعت اسکے پوست زرد اور شگوفہ کی گرم خشک اور تخم سرد خشک ترشی اسکی دوسرے درجہ مین سرد پہلے درجہ مین خشک اور تمام اجزا اسکے گرم و خشک کھانسی گرم کو مفید ہے پانی اسکا ساتھ شکر کے مسہل صفرا ہے اور مسکن صفرا کی تیزی کا۔

نارقیصر ۔ یہ ایک نبات ہے ساق اسکی پتلی اور سرخ زردی مائل پھول زرد اور خوشبو روم سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک پینا اسکا واسطے تقویت معدہ سرد و تحلیل ریاح و ادرار بول و درد مفاصل مفید ہے۔

ناگیسر ۔ ایک درخت عظیم الشان بنگال مین ہوتا ہے بقدر درخت اکھروٹ کے پتی امرود کی سی پھول خوشبو عطر اسکے پھولون اور پھولون کی زردی کا عمدہ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک پھول اسکا دافع صفرا اور بلغم اور ہر قسم کے زہرون اور ریاح اور بواسیر ہر قسم ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے خون کو صاف کرتا ہے۔

ناطف ۔ مشہور چیز ہے جسکو فارسی مین قبیلہ کہتے ہین عوام ہند مین کمیلہ مشہور ہے طبیعت اسکی گرم خشک سینہ اور ریہ اور سرفہ اور خلط بلغمی کے موافق مسمن بدن ہے۔

نارمشک ۔ شگوفہ ایک نبات کا ہے جو خراسان مین بہت ہے شکل مین مشابہ چھوٹے انار کے جو نہ پھولا ہو طبیعت اسکی گرم خشک ملطف و مرقق اخلاط مانع تحلیل ارواح و صعود بخارات بطرف دماغ دافع مالیخولیا و وسواس ہے۔

نارجیل ۔ مشہور چیز ہے جسکے تازہ پھل کو ناریل خشک کو کھوپرا عربی مین جوز ہندی یہ درخت دریاے ہند کے کنارے دکن اور بنگال مین بکثرت ہوتا ہے پھل اسکا خرما کی طرح خوشہ مین ہوتا ہے اور ہر خوشہ مین آٹھ سے اٹھارہ تک پھل ہوتے ہین درخت بھی اسکا درخت خرما سے ملتا ہے پھل اسکا تین پوست رکھتا ہے پانی اور بتل اسکا کارآمد ہے پختہ پھل اسکا لذیذ حلوون مین ڈالا جاتا ہے طبیعت تازہ پھل کی دوسرے درجہ مین گرم پہلے درجہ مین خشک اور پانی پہلے درجہ مین گرم تر مقوی حرارت غریزی مسمن بدن مولد خلط صالح دافع مواد باردہ بلغمی و سوداوی و استرخا و فالج و جنون ہے۔

ناردین ۔ یہ ایک جڑ مشابہ مامیران اور دھنیا کے اور شکل مین مشابہ اسارون بہتر زرد اور تازہ اور خوشبو ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع فالج و لقوہ و ادرار بول و حیض محلل اورام رحم ہے سرمہ اسکا پلکون کے بالون کو جماتا ہے اور آبزن اسکے جوشاندے کا درد گردہ کو دفع کرتا ہے۔

نانخواہ ۔ مشہور تخم ہے جسکو ہندی مین اجوائن کہتے ہین مائل بزردی تیز و بتیز مزہ تھوڑا تلخ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت مجففہ تریاقیہ و ملینہ کے ہے پینا اسکا دافع فالج اور رعشہ و استرخا و درد سینہ ہے۔

نارجیل بحری ۔ ناریل دریائی مشہور چیز ہے طبیعت اسکی مرکب القوی ہے ساتھ قوت تریاقیت و حفظ قواے بدن کے اور جو ہر ہفتہ مین دو یا ایک مرتبہ مقدار ایک حبہ اسکو ساتھ گلاب کے سنگ سماق پر پیس کر کھالے اکثر امراض سے نجات پالے اور جو مقدار چار پانچ حبہ کے گھسکر صاحب ہیضہ یا شارب زہر کو کھلادین اور قے کرادین تو مواد فاسدہ و سمیہ نکال ڈالتا ہے۔

نون با باے

نبیذ ۔ یہ ایک مسکر چیز سواے خمر کے بنائی جاتی ہے اقسام اسکے بہت ہین ہر قسم کے اناج اور میوون سے تیار کی جاتی ہے ہندی مین اسکو بوزہ کہتے ہین انمین سے ایک نبیذ الزبیب جو میوے سے بنائی جاتی ہے اور نبیذ العسل شہد سے اور نبیذ السکر قند سے اور نبیذ الفواکہ میوون کے پانی سے اور نبیذ التمر کھجور سے اور نبیذ الارز جو چاول کے غلہ سے بناتے ہین خواص انکے الگ الگ ہین۔

نون با حاے

نحاس ۔ ایک دھات ہے جسکو فارسی مین مس ہندی مین تانبا کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک محلل و محرق ساتھ قوت مدملہ اور قابضہ کے اگر اسکو سرکے مین بھگو رکھین اور اسمین منفذی خمیر کر کے ضماد کرین تو نزلات اور کھانسی کو دفع کرتا ہے سرمہ لگانا اس سے باعث تیزی نظر کا ہے پینا محلول اسکا ساتھ ماء العسل کے مسہل زرد پانی کا ہے استسقا کے ابتدا مین اور پیسا ہوا پینا اسکا قے

لاتا ہی اور افیون کے زہر کو نکالتا ہی۔

نحل۔ نحس شہد یعنے شہد کی مکھی طبیعت اسکی گرم اور خشک اسکے بچے کو جو ہنوز پر نہ نکالے ہون سایہ مین سکھا کر ایک درم ساتھ فالودے کے دس مثقال گیہون کے نشاستہ کا ہو پانچ مثقال قند سے ملا کر کھائین تو بدن جلد موٹا ہوتا ہی۔

نخام۔ یہ ایک آبی جڑیا ہی جو اکثر پانیون کے کنارے رہتی ہی ابلق سپید و سیاہ مائل بزردی طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا نہایت چرب اور بدبو دار ہوتا ہی مولد خون متین اور رمنی ہی۔

نون با خاے معجمہ

نخاع۔ حرام مغز جو انسان اور حیوان کی نسبت کی ہڈیون مین موجود ہوتا ہی دماغ اور گردن اور نسبت کے استخوانی مہرون کے اندر رہکر اعصاب و اعضا کی ترتیب اسکا کام ہی طبیعت اسکی گرم تر طلا اسکا ملین صلابات ہی ضماد اسکا قروح کو اچھا کرتا ہی استسقاء طب اور رباڑی کو نافع ہی۔

نخالہ۔ معروف ہلنی گیہون کے غلہ کے چھلکے جو بعد آٹا چھاننے کے نکلتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک محلل اور منقی ہی بخور اسکے خیسانہ کا سرکہ مین زکام کو نافع ہی ضماد اسکے جوشاندے کا مولی کے پتون کے پانی مین بچھو کے کاٹنے کے درد کو تسکین دیتا ہی۔

نون با دال

ند۔ یہ ایک دوا نباتی قبل بخور سے غالیہ کیطرح خوشبو خلفاے عباسی کیوقت یہ تجویز ہوئی عود ہندی و عنبر اشہب و صندل سپید وغیرہ خوشبو دار چیزین اسمین ملائی گئین اور بتیان بنا کر جلائی گئین جلنے کیوقت علاوہ روشنی کے تمام مجلس خوشبو ہوجاتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی قلب و دماغ و حواس خمسہ ہی۔

نون با راے

نرمیقس۔ یہ ایک نبات مشابہ اندراین ہی اسکے جوف مین شحم ہی اور بیج اسکے کسیلے طبیعت اسکی گرم اور بہت خشک دافع بدبوے بینی ذرعاف ہی ضماد اسکا شراب کے ساتھ بچھو کے زہر کو دفع کرتا ہی۔

نرجس۔ نرگس۔ مشہور پھول خوشبو دار اور مطبوع طبع ہر تین اقسام کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک جالی جاذب و محلل قوی سونگھنا اسکے پھول کا دافع درد سر بلغمی و سوداوی و زکام و نزلہ بینا اسکی جڑ کی پیاز کے جوشاندے کا نہایت منقی رحم کا اور مسقط جنین ہی اور نکالنے والا کرم معدے کا اور التیام دینے والا زخمون ظاہری اور باطنی کا اور دافع کرنے والا درد مثانہ اور رحم کا ہی۔

نروک۔ بسکون واو یہ ایک جڑ ہی ایران سے لاتے ہین نبات اسکی کرمان کے پہاڑون مین ہوتی ہی جہان پلنگ بہت رہتے ہین جڑ کا رنگ بھی ابلق برنگ پلنگ ہوتا ہی مادہ پلنگ جب بچہ جننے کے وقت تکلیف پاتی ہی تو اس جڑ کو نکالکر کھاتی ہی اور آئندہ حاملہ نہین ہوتی اعلے خواص اس جڑ کے یہ ہین کہ جوش کھاتی ہوئی دیگ پر اسکو رکھدین تو جوش فرو ہوجائے تنور گرم مین ڈالدین تو سرد ہوجائے روٹیان نہ پکیں دودھ مین ڈالین تو دودھ پھٹ جاتا ہی عورت اسکو کھائے یا اندام نہانی مین رکھے کبھی حاملہ نہو اگر مرد کھالے تو اسکے نطفہ سے کوئی عورت حاملہ نہو دافع ناسور و خنازیر کیلیے مجرب دوا ہی۔

نون با سین

نسر۔ ایک جانور پرندہ کا نام ہی جسکو فارسی مین کرکس ہندی مین گدھ کہتے ہین تیز پروازی مین اس سے زیادہ کوئی پرندہ نہین ہی طبیعت اسکی گرم خشک گوشت اسکا دافع تشنج اور اکتحال اسکے خون کا دافع نزول الماء و سفیدی چشم ہی پینا اسکی چربی کا کھانسی کو دفع کرتا ہی۔

نسرین۔ مشہور پھول ہی جسکو ہندی مین سیوتی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک سونگھنا اسکا مقوی دل و دماغ و حواس دافع سردی اعصاب و صداع و زکام ہی اور پینا اسکے پانی کا منقی سینہ دافع اورام لثہ و حلق و خفقان سرد و مقوی معدہ ہی۔

نون با شین

نشا۔ نشاستہ جو گیہون کو بھگو کر اور گلا کر نکالتے ہین طبیعت اسکی پہلے درجہ مین سرد اور خشک بعض تر بتاتے ہین رادع اور قابض مقوی بصر فالودہ بنا کر پینا اسکا ساتھ صمغ عربی اور روغن بادام کے قاطع نفث الدم و خشونت حلق و کھانسی گرم و درد سینہ و ذوبان و اسہال ہی۔

نشف۔ بیخ مرجان جسکو بسد بھی کہتے ہین مگر بعض کے نزدیک ایک اور قسم کا پتھر ہی طبیعت اسکی خشک زیادہ ہی بسد سے قاطع خون اور التیام دینے والا زخمون کا اور بھرلانے والا تازہ گوشت کا زخمون مین ہی۔

نشارہ۔ یہ ایک لکڑی کا برادہ جو لکڑی کے چیرنے کیوقت گرتا ہی اگر طبیعت اسکی اس لکڑی کی طبیعت کے مطابق ہوتی ہی مگر گرم اور خشک زیادہ ہوتا ہی خالص اور رجالی اور برادہ لکڑی گرم خوردہ کا منقی و مدمل زخمون کا ہی۔

نون با عین

نعنع۔ یہ ایک سبزہ کا نام ہی جو بستانی اور جنگلی ہوتا ہی نازک و نرم

تیز اور خوشبو دینہ اسیطرح حسب افعال وخواص اسکے بو دینہ سے قوی تر طبیعت اسکی گرم خشک دافع درد سر قاطع نزف الدم ونفث الدم و درد سینہ و پہلو مقوی معدہ ہی۔

نعام شتر مرغ جو مشہور پرندہ ہی بڑے قد وقامت کا گردن اسکی لمبی اونٹ کیطرح ہوتی ہی اور سم بیل کیطرح بہت پرواز نہین کرسکتا طبیعت اُسکی گرم خشک گوشت محلل ریاح و قاطع بلغم دافع قولنج ولقوہ وخدر و درد مفاصل و بواسیر وغیرہ۔

نون با غین معجمہ

نغر — بہ رائے مہملہ نام ایک چڑیا کا ہی جسکو [illegible] کاوک اور ہندی مین ممولا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک [illegible] گوشت اسکا جسپر نمک ملا ہوا ہو واسطے سہال کے اور [illegible] واسطے عسر البول اور سنگ مثانہ اور گردہ کے نہایت مفید ہی۔

نون با فا

نفط — یہ ایک رطوبت تیز بو رقیق اور [illegible] زمین سے نکلتی ہی سیاہ اور سپید طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع فالج ولقوہ و رعشہ و خدر و اوجاع باردہ رطبہ و درد مفاصل ہی۔

نفل — یہ نبات مازو کی ہی مشابہ رطبہ کے بخار بنفشئی مائل بسرخی شاخین گرہ دار عرب مین بکثرت ہی طبیعت اسکی گرم خشک پینا پہول اور بیج اسکے کا آنتی کی بیماری کو مفید ہی اور [illegible] پہول اسکا تخم مین زیادہ قوی ہی۔

نون با کاف

نکاچونی — یہ ایک نبات زمین پر پھیلتی ہی [illegible] اسکی نہایت [illegible] ہوتی ہین ریگستان پانی کے نزدیک پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک پینا شیری یا کوٹی ہوئی پتیون اسکی کا دافع سموم ہوا ہی اور ساتھ دودھ کے پینا مسہل اخلاط فاسدہ۔

نون با میم

نمر — یہ ایک جانور ہی جسکو فارسی مین پلنگ ہندی مین تیندوا کہتے ہین صورت اسکی شیر کے مشابہ ہی کثیر الحیا کوئی جانور اسکا گوشت نہین کھاتا بدن مین گیتے سے بڑا تیلا اور سبک رفتار تیز رو شدید الغضب صاحب غیرت اور مشہور ہی کہ زخمی پلنگ کے زخم پر اگرچہ موت جائے تو پلنگ زندہ نہین رہتا اور چوہا حریص ہی اس امر پر کہ زخمی پلنگ پر پیشاب کرے اور پلنگ اس سے اپنے آپ کو بچاتا ہی طبیعت اسکے گوشت کی گرم اور خشک اسکی چربی کے ملنے سے فالج دفع ہو جاتا ہی خدر اور وجع مفاصل اور نقرس کا علاج ہی اسکے خون سے آنکھ کی بیماریان دفع ہوتی ہین قطور اسکے سر کے مغز کا تحلیل مین محرک جماع اور جلوس اسکے پوست پر مسکن بواسیر۔

نموس — ایک جانور گیدڑ کے قد پر [illegible] رنگ خطوط سینے کے ساتھ بال [illegible] ہوتے ہے اور چوہون کو شکار کرتا ہی مستی کے وقت بلی کی آواز دیتا ہی سعوط اسکے خون کا عورتون کے دودھ کو بڑھاتا ہی سرمہ اسکے زہرہ یعنی پتے کا آنکھ کے امراض کو دفع کرتا ہی۔

نمل — [illegible] مور یعنی چیونٹی طبیعت اسکی گرم خشک ہی ساتھ قوت سمعہ کے اگر اسکو روغن زیتون مین جوش دیکر کان مین ٹپکا دین بہرا پن جاتا رہے۔

نون با واو

نوشادر — مشہور چیز ہی معدنی اور مصنوعی [illegible] نون قسم کا ہوتا ہی معدنی [illegible] ملتا ہی مصنوعی جو اینٹون کے پژاوے سے نکالا جاتا ہی مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم خشک استعمال اسکا واسطے التیام زخم چشم اور رفع ہونے دمعہ سرد کے مفید ہی پینا اسکا سینہ کے میل کو نکالتا ہی۔

نوانکس — یہ ایک خاردار درخت ہی شاخین اسکی پتلی تین گز تک اونچی پہول زرد خوشبو کانٹے تیز [illegible] ورم و صلب مین بہت ہی طبیعت اسکی گرم خشک ہی پینا اسکے عصارے کا واسطے قرحہ ریہ اور ذات الجنب کے بے نظیر ہی۔

نون با ہا

نہیا — یہ ایک پہاڑی درخت قد آدم بلند شگوفہ مائل بسفیدی پتی گول و لمبی بدون پہل کے طبیعت گرم خشک سونگھنا اسکا واسطے بند کرنے نزلہ اور زکام کے مفید ہی اور پینا دافع خفقان اگر سرکہ کے ساتھ پئین تمام زہرون کی تاثیر کو روکتا ہی۔

نون با یا

نیلج — یہ دوا سوائے نیل کے ہی پتے اسکے مشابہ پتون سعتر کے زمین پر پھیلی ہوئی بوٹی ہوتی ہی اسکے پتون کی ٹکیا بناتے ہین اور گھسکر سفیدی چشم کے علاج مین استعمال کرتے ہین۔

نیلوفر — مشہور پہول ہی جو پانی مین پیدا ہوتا ہی اصل نام ہندی زبان مین ہی جسکا نیلوفر بنا لیا گیا ہی طبیعت اسکی گرم سرد اور تر پہول اسکا زیادہ تر لطیف ہی جڑ اسکی گرم خشک ہی پہول مقوی دل و دماغ مسکن حرارت اور تشنگی ہی دافع درد سر و خشکی دماغ و درد سینہ و [illegible] گرم و مفرح ظاہری و باطنی ہی۔

نیل — مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم خشک عضون کے نزدیک [illegible] محلل و مجفف ورم و قاطع نفث الدم و نزف الدم پینا اسکا بقدر ربع جو

واسطے سرفہ شدید بچون کے مفید ہی اور بھی فائدے اسکے درج کتب طبیہ بہت ہین۔

نیم۔ مشہور درخت ہی حاجت تشریح کی نہین طبیعت اسکی سرد خشک بخور اسکے پتون کے جوشاندے کا کان کے درد کو تسکین دیتا ہی وجع مفاصل کا علاج ہی قطور اسکے پتون کے عصارہ کا ناک مین درد سر کو دور کرتا ہی اسکے پتون کے جوشاندے سے ہر ایک زخم کو دھونا فائدہ کثیر دیتا ہی زخم جلد خشک ہوجاتا ہی اور نیا گوشت بھر آتا ہی۔

نیدہ۔ اکثر شہرون مین یہ غذا اغذیہ معروفہ سے ہی اور دولتمند بصرف زر کثیر اسکو بناتے ہین نہایت شیرین اور لذیذ ہوتی ہی ترکیب اسکے پکانے کی مفصل درج مخزن الادویہ ہی طبیعت اسکی گرمی اور سردی مین معتدل مولد خلط صالح مسمن بدن معدل بلغم ہی۔

تیسوان باب

حرف واؤ کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے ذکر مین

واؤ با الف

واسنار۔ سیدہ و کشادہ و جدا۔ صفدر قوقائی۔ ہان بجنبان حلقۂ عجز و نیاز + تا بر رویت باب رحمت وا شود۔

والا۔ نام ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا اور بلند نجیب عزت و مرتبہ چنانچہ والا جاہ و والا ہمت وغیرہ حکیم محمد انور لاہوری۔ نماند مفلس و نادار و محتاج + نہ دولتمند و والا جاہ ماند طغرا سدر تعریف دختر رز + نباشد جرا بجو گل شوخ و شنگ + مکرر دارد لباسی زروالا سے رنگ۔

واویلا۔ نوحہ و ماتم و افسوس مرکب واے اور ویل سے جسکے معنی افسوس کے ہین۔ مولانا اکبر لاہوری۔ غنی را بزبان ہنگام رحلت + بجز افسوس و واویلا نباشد۔

وابا۔ بہ باے موحدہ قوت فہم و عقل۔

واجب۔ وہ امر جسکا کرنا انسان پر حکماً ضروری ہو جیسے خدا کی عبادات اور قرضہ یا حسب مصلحت اسکو کرنا ضرورت پڑجانے اور وہ وجود جو اپنی بقا مین محتاج غیر نہو۔ سے سادلاً ہر فرض و واجب کن ادا + بعد ازان سر سنت خیر الوریٰ۔

واہب۔ بخشنے والا بخشش کرنے والا۔

واخواست۔ محاسبہ و مطالبہ۔

وات۔ حرف و سخن و تقریر اور پوستین۔

واجبات۔ جمع ہی واجب کی ضروری فرائض۔

واقعات۔ جمع ہی واقعہ کی۔

واقفیت۔ واقف ہونا آگاہ ہونا۔

وارث۔ میراث لینے والا متوفی کا۔ سعدی۔ چہ خوش گفت شوریدۂ در عجم + بکسرے کہ ای وارث ملک جم + اگر ملک بر جم بماندی و بخت + ترا کی میسر شدی تاج و تخت۔

واج۔ ژندی زبان مین بگو یعنی کہو اور عربی مین قل۔

وادیج۔ بہ دال ابجد وہ شی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین۔

وارنج۔ ساعد و بازو و آرنج۔

واضح۔ روشن اور ظاہر اور برملا۔

واخ۔ یہ ایک کلمہ ہی جو خوشی کے موقع پر بولا جاتا ہی اور بمعنی راست اور درست۔

وارد۔ آنے والا قاصد و پیک۔

وافد۔ بکسر فاے ایلچی سفیر پیغام بر اور جو نجیب گھوڑے پر سوار ہو یا اونٹ پر۔

واماند۔ بقا و قیام۔

والد۔ باپ جسکو فارسی مین پدر کہتے ہین۔

واعد۔ وعدہ کرنے والا۔

واحد۔ ایک اکیلا یکتا۔ توحید۔ خدا است واحد و یکتا و بیمثال واحد + خدا است ذات صمد لم یلد و لم یولد۔

واجد۔ پانے والا نئی بات نکالنے والا وجود دینے والا۔

واد۔ پہلوی مین بیٹا مقابل دختر کے اور ہوا فارسی مین جسکو باد کہتے ہین۔

وارخد۔ سست اور کاہل آدمی۔

والا۔ گھر کی چھت اور پردہ اور تختہ اور رنگین عبارت۔

وار۔ مانند و لائق و طرز و روش اور کلمہ نسبت کا چنانچہ سوگوار و تقصیر وار و بزرگوار وغیرہ۔

وانشر۔ ایک شہر کا نام ہی۔

واگیر۔ کشتی گیرون کی ایک ورزش کا نام ہی۔

وانگر۔ سخنور اور شاعر۔

واجار۔ ژندی زبان مین بازار جسکو عربی مین سوق کہتے ہین۔

وافر۔ بہت زیادہ۔

واز۔ کھلا اور کشادہ

واثر - کج اور باج جو بادشاہ رعایا سے لیتا ہی -
والیس - پیچھے ڈالنا پھیر دینا - میر خسرو - آن حرم قدس چو واپس نگند + راہ در افضائے مقدس فگند -
واس - گیہون کا خوشہ -
والیس - ایک حکیم کا نام ہی جو مقرب اسکندر رومی کا تھا -
واسط - عراق عرب مین ایک شہر ہی جو بغداد اور بصرہ کے درمیان واقع ہی -
واعظ - وعظ کرنے والا نصیحت کہنے والا - سعدی - وعظ ارباب نشینند بزرفشانند دست را + محتسب گر مخورد معذور دارد مست را -
وازع - بزائے معجمہ وعین مہملہ باز رکھنے والا لشکر کا افسر اور حاکم اور بادشاہ -
وادع - وداع کرنے والا رخصت کرنے والا -
واسع - پھیلنے والا وسعت دینے والا -
واقع - ہونے والا -
واضع - رکھنے والا کسی چیز کا اسکی جگہ پر پیدا کرنے والا بنانے والا -
واقف - ٹھہرنے والا ٹھہرا ہونے والا خبردار آگاہ - توحید - بمال و دولت دنیائے دون مشو نازان + اگر تو واقف حالی ز اہل عقل و نوف -
واف - بلبل جو مشہور پرندہ ہی -
واجف - جسکا دل دھڑکتا ہو -
وامق - نام ایک شخص کا جو عذرا پر عاشق تھا -
واق - نگہ رکھنے والا اور تشفیع اور نام ایک پرندہ کا اور نام ایک درخت کا جو ہر روز صبح کو بہار اور شام کو خزان کرتا ہی اور نام ایک جزیرہ اور پہاڑ کا -
واثق - نہایت مضبوط اور مستحکم - توحید - یاد کن مہر عبادت ز الست + با خدا عہدے کہ واثق کردہ -
واورنگ - ترنج جو ایک مشہور میوہ ہی -
واشنگ - چوبک زن پاسبان -
واک - نام ایک پرندہ کا ہی جو پانی کے کنارے رہتا ہی -
وابل - بہ بائے موحدہ وہ بارش جسکے قطرے بڑے بڑے ہوں اور نام ایک قبیلہ عرب کا -
وائل - نام عرب کے ایک قبیلہ کا اور نام ایک گانؤن کا -
وال - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہی جو فلوس دار ہوتی ہی اور عربی مین بناہ چاہنا -
وام - قرض اور رنگ و لون - صائب - گوش گیرد گل پیام از عندلیب + ہر کجا صائب سخن گستر شود -
واہم - وہم اور گمان کرنے والا -

واژون - واژونہ - شوم و نامبارک و سرنگون -
والان - بادیان جسکو ہندی مین سونف کہتے ہین -
وان - نام ایک شہر کا اور حرف تشبیہ جسکے معنی مانند کے ہین اور نیز بمعنے دارندہ یعنے رکھنے والا -
وادی ایمن - جس جنگل مین موسی کو درخت پر جلوہ الٰہی نظر آیا تھا - حافظ - شب تاریک و رہ وادی ایمن در پیش + آتش طور کجا موعد دیدار کجا -
واپسین - پچھلا آخر کا -
واو - ایک حرف حروف تہجی سے ہی جسکے عدد چھ ہین -
واقعہ - حالت خواب کی و جنگ و حادثہ - قاسم ارسلان - سعدی در واقعہ نمود بیار شب + ہست جان بردن از این واقعہ غمخوار شب -
والہ - دیوانہ اور شیدا و عاشق و شیفتہ و سرگشتہ -
واہمہ - وہم و گمان و شک - میرزا جلال اسیر - مل خوردہ اسیر تو و ما واہمہ خوردیم + گر کعبہ دلیل ست چہ باک ست درین راہ -
وایہ - خواہش و آرزو - طاہر وحید - گر کام وحید از تو طلب کرد نرنجے + جز سوختن خویش دگر وایہ ندارد -
واعیہ - حافظ و نگہبان اور فریاد کرنے والا -
وارستہ - آزاد و فارغ البال -
واگفتہ - نام ایک منزل کا مکہ کی راہ مین -
واہلہ - حضرت نوح کی عورت کا نام -
واہیہ - گرا ہوا اور سست و کاہل -
واہمہ - ایک قوت کا نام ہی جو متعلق وہم و خیال کے ہی -
وایہ - حاجت و مراد و معتاد ہر روزہ مثلاً کھانا افیون و کوکنار وغیرہ کا جسکی عادت ہو جائے -
وارہ - شبیہ و نظیر و مانند -
واردنہ - بدبخت و نامراد -
واژونہ - معکوس و منقلوب -
واشامہ - رومال جس سے منہ پونچھین -
واشہ - باشہ جو ایک شکاری جانور ہی -
والدہ - مادر یعنے مان -
واشی - دروغگو جھوٹھا کذاب -
واہی - سست اور کاہل اور بے معنو باتین - حرروفیس الہروی - حسن عمر و بانگشت او مجنون را حیلہ ست بین تنہاش یکے واہی ست -
وارستگی - آزادگی بے قید ہونا -

وافی - تمام و کمال اور وفا کرنے والا - نعتیہ از مولف - برائے مغفرت روز قیامت - فقط لطف نبی کافی و وافی ست -

واقی - بکسر قاف نگاہ رکھنے والا مشتق از وقایت سے -

واعی - حفظ کرنے والا یاد کرنے والا -

والی - دوست و حاکم و مالک سے بہ کشور شکن و کشور کشائی تو وی والی بہر ملک و ولایت

وادی - جنگل و یرانہ غم آباد زمین - حافظ - ہر راہرو کہ رہ بحریم درش نبرد مسکین برید وادی و رہ در حرم نداشت -

واجبی - وظیفہ و روزینہ جو مقرر ہو - صائب - میرسد و اجبی ما تمنا خانہ غیب + ما چہ شرمندگی از عالم امکان داریم -

واصفی - ایک شاعر ہرات مین رہتا تھا -

وائے - وا کلمۂ افسوس ہی - میر معز فطرت - منال انگشتی زند گر بر لب خاموش من + آسمان فریاد بر وا رو گہ ای وا گوش من - مخفی - گرچہ دارند عندلیبان ہائے و ہوئے در چمن + مخفیا مرغ دلت را وائے وائے دیگر ست -

واو با بائے

وبا - مرگ عام جو بسبب فساد ہوا کے ظاہر ہوتی ہی - شفیع اثر - از بسکہ با مزاج عدو سازگار نیست + افتادہ زاب تیغ تو در ملک او وبا -

وبر - ایک جنگلی جانور بلی کی طرح ہوتا ہی اور اُسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین نیز بمعنی پشم شتر -

وبض - روشن ہونا چمکنا -

وبال - سختی و گرانی و خرابی و عذاب و دشواری - نظامی - گر این اژدہا خوی مردم خصال + نہنگ ست کاورده بر ما وبال -

واو با تائے فوقانی

وت - پوستین جو مشہور چیز ہی -

وتد - لکڑی کی میخ اوتاد اسکی جمع ہی -

وتر - تنہا اور طاق اور اکیلا -

وتگر - پوستین دوز پوستین سینے والا -

وتنک - نام ایک پرندہ کا جسکو عربی مین سلوے کہتے ہین -

وتین - وہ رگ جس سے دل سینہ مین معلق ہی -

وتیرہ - طرز طریق روش - علی خراسانی - تقدم جدا نشود در طریق شوق از ہم + بیک وتیرہ روم صبح و شام چون پرکار -

واو با ثائے مثلثہ

وثاق - بکسر اول بندش اور قید و مضبوطی -

وثاق - بضم اول خانہ و حرم سرائے -

وثوق - بضمتین استواری و اعتماد -

وثیق - استوار و محکم و مضبوط -

وثوق - اعتماد و مضبوطی -

وثن - بفتحتین بت جو پتھر او مٹی سے بنائے جائین -

وثیقہ - استواری و عہد و پیمان اور وہ کاغذ جو بطور سند لکھا جائے - مدحیہ حکیم محمد انور - وہ کیون بخشانہ جائیگا بھلا روز قیامت کو + مریدا لتحف کا ور بغل جسکے وثیقہ ہو -

وثنی - بت پرست بت پوجنے والا -

واو با جیم

وجا - بکسر اول خصی کرنا مارنا -

وجا - بفتح اول خوف اور غم اور مُڑکا لگانا -

وجب - بفتحتین ایک بالشت -

وجوب - واجب ہونا لازم ہونا سزاوار ہونا مقرر ہونا -

وجنات - جمع وجنہ بہت سے رخسارے -

وجاہت - خوبروئی و روشناسی و عزت و آبرو -

وج - ایک دوائی کا نام ہی -

وجد - بکسر اول تونگر ہونا یا ناتوانا ہونا -

وجد - بفتح اول غمناک ہونا شیفتہ ہونا اور حالت ذوق شوق کی جو صوفیان سماع پسند کو ہوتی ہی - ظفر - بس پردہ سُنکے تیری صدا مرا شوق دید جو بڑھ گیا + مجھے اضطراب کمال تھا ہی وجد تھا یہی حال تھا -

وجود - پانا مطلوب اور ہستی کا اور وہ چیز جو ظہور مین آچکی ہو - توحید - ز جود تو ظہور جسم و جان ست + وجود ہر وجود از تست موجود -

وجار - جس جگہ کفتار اور بھیڑیا رہتا ہو -

وجور - ربیق دوا جو حلق مین ڈالین -

وجیز - کوتاہ و مختصر -

وجر - شرعی فتوے جو قاضی و مفتی لکھے -

وجارش - ژندی زبان مین گذارش -

وجع - درد جو پیٹ یا کسی اور عضو مین ہو -

وجیع - وہ شخص جسکو درد ہو -

وجنک - مرغون کی چونچ -

وجل - بفتحتین ڈرنا خوف کرنا -

وجدان - بکسر اول کسی گم شدہ کو پانا -

وَجہ - بفتح اول چہرہ اور منہ اور طریقہ اور طور اور ذات اور حقیقت کسی چیز کی اور وہ چیز جس سے معاش کیجائے مثلاً زمین وغیرہ ہو وغیرہ اور طرف و جانب -

وِجہَ - بکسر اول اور آخر مین تاے فوقانی جو بحالت وقف ہاے ہوز بنجاتی ہے قبلہ یعنے وہ سمت جسکی طرف منہ کیا جائے -

وجنہ - رخسار یعنے گال آدمی کے -

وجوہ - جمع وجہ -

وجیہ - روشناس و صاحب عزت آدمی -

واو با حاے حطی

وحدت - یگانہ ہونا اکیلا ہونا ایک ہونا - توحید - بے مکان بود مکان طالبان وحدت است + بے نشان ہون نشان عاشقان وحدت است - ولہ - از مکان و لامکان بالا مکان وحدت است + از فنا و از بقا بیرون نشان وحدت است -

وحشت - تنہائی و رمیدگی و نفرت - صائب - کند دور رشتہ ہمتاب را یکے + دیوانہ وحشت از دل دیوانہ می برد -

وحدانیت - واحد ہونا ایک ہونا -

وحید - اکیلا یکتا یگانہ - توحید - منور است بہر سمت نیر توحید + ز شرق و غرب نماید جمال این خورشید + خداے واحد - بے مثل و لاشریک و وحید + خدا است مظہر تفرید و جامع تجرید -

وحش - جمع وحشی جنگلی جانور - توحید - گہے از وحش شد ظاہر گہ از طیر + گہے از مور شد پیدا گہ از مار -

وحوش - جمع وحش اور وحش جمع وحشی - مولف - خدا رازق روزی مار و مور + خبر گیر حال وحوش و طیور -

وَحل - بمعنے کیچڑ اور دلدل زمین - سعدی - نہ کہ سلطان عالی محل + خود غش در بلادید و خر در وحل -

وحدان - جمع واحد -

وحی - خدا کا پیغام و آسمانی حکم - سعدی - بدو گفت سالار بیت الحرام + کہ اے حامل وحی برتر خرام -

وحشی - جنگلی جانور و دام دود - مولف - چرا وحشی شدی اے آدمی زادہ بگو + تا فت زا جا بہنام کردی -

واو با خاے

وخامت - ناسازگاری و دشواری و گرانی -

وَخم - ایک صفت واہ واہ و زنانہ و نخرہ کے کلمات جیسکے معنے ہندی مین آوئی آئے ہے -

وخ وخ - واہ واہ واہ واہ - فوقی یزدی - بباغ کس چو ترنم ذوق میکاشت + نواے وخ وخ باخروش مید انست -

وخوخ - وہ کلمات جن سے کسیکا دل خوش کیا جائے -

وَخر - جگہ اور مکان -

وخشور - قدیم فارسی مین خطاب رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم -

وخش - بفتح اول وسکون ثانی نام ایک شہر کا ولایت ختلان مین -

وَخَش - بفتحتین نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑون کو ہوتی ہے -

وخم - ناگوار و ناساز گار و دشوار و گران و بدبو -

وخشینہ - ایک آبی جانور کا نام ہے بعض کے نزدیک وخشینہ مرغابی کا نام ہے بعض کے نزدیک سواے اسکے وخشینہ اور آبی پرندہ ہے -

واو با دال مہملہ

ودیعت - امانت جو کسیکے پاس رکھی جائے - درویش والہ ہروی - نکشم ناز اکا برکہ ودیعت کردست + فقر در پنبہ من وصلۂ قناعت -

وِدَاج - گردن کی ایک رگ اور دونون کو ودجین کہتے ہین -

وداد - محبت و دوستی پیار - خداوند عالم خلاے ودود + کند لطف و رحمت باہل وداد -

ودود - دوست پیارا صاحب محبت - توحید - خدا است واحد و موجود و حامد و محمود + خداے ودود و خدا مہربان خدا معبود -

وُدّ - بضم اول تشدید ثانی دوستی اور چاہنا -

وَدّ - بفتح اول و تشدید نام اس بت کا جسکو حضرت نوح کی قوم پوجتی تھی -

وداع - پدرود کرنا رخصت کرنا - توحید - بر سر ت پیک اجل حاضر شود + ناگہان چون بیخبر بے اطلاع + جان عزیزی بر بستر در ماندگی + با ہزاران عجز ای مرد شجاع + گرد واز ہر چہار سو غوغا بلند + الوداع الوداع والوداع -

ودایع - جمع ودیعت بہت سی امانتین -

ودع - خرمہرہ کلان یعنی سنکہ جو ہنود عبادت کے وقت بجاتے ہین -

وداغ - آگ جسکو آتش اور نار کہتے ہین -

ودجین - ایک آبی جانور کا نام ہے جو مگر اور گھڑیال پانی مین رہتا ہے وہ آنکھین نہین رکھتا خالق نے اسکو اندھا پیدا کیا ہے -

واو با راے مہملہ

وراء - خیر مین ہمزہ بمعنے بعد اور جانب پس یعنی پیچھے اور بمعنی سوای با بغیر -

ورا - بغیر ہمزہ مخلوقات انکی جن و انس وغیرہ اور فارسی مین مخفف

اور یعنے اسکو۔ نعتیہ از مؤلف ۔ مصطفےٰ اخیر الورا نور الہدیٰ صلِّ علیٰ + احمد مرسل محمد مصطفےٰ صلِّ علیٰ ۔ س ۔ ورا بین کہ با ما چہا می کند + ستم میکند یا جفا میکند ۔
ورشا ۔ فاختہ وکبوتر ۔
ورکتا ۔ زندی زبان مین استخوان یعنے ہڈی ۔
ورنا ۔ یعنے برنا جوان آدمی اور خوب و نیک ۔
وریب ۔ وریب اور شیڑھا اور کج ۔
ورت ۔ برہنہ و عریان یعنے ننگا ۔
ورغنت ۔ ایک گھانس کا نام ہی ۔
وراثت ۔ مردہ کا مال ۔
ورتاج ۔ ایک پھول ہی جسکو آفتاب پرست کہتے ہین ۔
ورتیج ۔ ایک پرندہ ہی جسکو عربی مین سلوی اور سمانی کہتے ہین ۔
ورج ۔ سبزرنگی و شان و شوکت اور اکھاڑنا درخت برابر شکست کے ۔
ورج ۔ نبات اور پلید و بدصورت ۔
ورغنج ۔ گھر کی چھت اور دہلیز ۔
ورنج ۔ صاحب حرص و طمع ۔
وروخ ۔ اخیر مین خائے معجمہ آرونغ یعنے ڈکار ۔
ورد ۔ بفتح اول عربی مین گل سرخ یعنی گلاب کا پھول اور فارسی مین شاگرد و مرید ۔
وِرد ۔ ہر روز کا ذکر اور وظیفہ اور وہ جگہ جہان پانی پیا یا اٹھایا جائے ۔
وُرود ۔ اندر آنا وارد ہونا ۔
ورید ۔ گردن کی رگ اور وہ رگ جو متحرک نہو ۔
ورزاد ۔ وہ بیل جس سے ہل چلائین ۔
ور ۔ فارسی مین کلمہ نسبت اور مخفف آور ہی ۔ سعدی ۔ نان بہر کر در آفاق کیست + کہ دست ضعیفان بجاہش قویست ۔
ورکار ۔ وہ میوہ جسکا درخت نہین مانند خربزہ و ہندوانہ وغیرہ ۔
ورحس ۔ جو ورم ناخن مین پیدا ہو ۔
ورس ۔ لکڑی کی کیل جو اونٹ کی ناک مین ڈالکر مہار کی رسی اسکے ساتھ باندھتے ہین ۔
ورزش ۔ مشق کرنا واسطے سیکھنے کام کشتی وغیرہ کے ۔
ورع ۔ پرہیزگاری ۔
وراغ ۔ بغین معجمہ آگ کا شعلہ اور روشنی آگ کی ۔
ورغ ۔ وہ بند جو دریا کے پانی کے روکنے کے واسطے گھانس اور لکڑی اور رسی سے باندھتے ہین ۔

وَرّاق ۔ کاغذ کاٹنے والا اور کاتب ۔ ورلاشد یہ سبزی زمین کی گھانس سے ۔
وَرَق ۔ پتا درخت کا اور کاغذ کا ٹکڑا ۔ مؤلف ۔ درکتاب دل نظر کن کاندرا د + دفتر توحید باشد ہر ورق ۔
ورک ۔ آدمی کے سُرین یعنے چوتڑ اور فارسی مین نام ایک درخت کا جسکی آگ تیز ہوتی ہی نیز نام ایک جانور کا ۔
وردک ۔ جہیز کا سامان جو باپ اپنی دختر کو نکاح کیوقت دیتا ہی ۔
وروک ۔ چھوٹا اخس اور نی کا جو فقرا بنا کر پہنتے ہین ۔
ورسنگ ۔ پاسنگ ترازو کا اور عجیب اور معتبر اور خوش ۔
ورکاک ۔ ایک مرغ مردار خوار کا نام ہی ۔
ورناک ۔ کشمیر مین ایک چشمہ کا نام ہی ۔
ورل ۔ نام ایک جانور کا جو سوسمار کی صورت پر ہی ۔
ورم ۔ آماس یعنی سوجن اور دماغ کرنا ۔
ورسن ۔ بند ریسمان سوت کا بند ۔
وَرمان ۔ ایک پرندہ ہی جسکو فارسی مین مرغ آبی بھی کہتے ہین اور وہ جنگلی کبوتر ہوتا ہی اور روح اور نفس ناطقہ ۔
ورکو ۔ خراسان مین ایک بستی ایک پتھر آبادہ ہی اور چار طرف اس پتھر کے نیچے سے چشمے پانی کے جاری ہین ۔
ورطہ ۔ گرداب پانی کا اور وہ زمین جسکا راستہ نہ ملے ۔ سعدی ۔ درین ورطہ کشتی فرو شد ہزار + کہ پیدا نشد تختہ بر کنار ۔
وَرَثہ ۔ میراث پانے والے جمع وارث ۔
وریوشہ ۔ دامنی اور چادر ۔
وردہ ۔ تیسرا حرف دال وہ برج جسمین کبوتر رکھے جائین ۔
ورواره ۔ بالاخانہ جو گھر کے اوپر ہو ۔
ورجی ۔ زشتی و زبونی ۔

واو بازاے معجمہ

وزارت ۔ بکسر اول وزیر ہونا بار اٹھانا ۔
وِزر ۔ گرانی اور بھاری بوجھ اور ہتیار اور اٹھانا بار کا نسبت بر اور گناہ اور ہتھیار جسکی جمع اوزار ہی ۔
وزیر ۔ شریک بار اٹھانے کا کسیکے ساتھ اور بادشاہ کا ۔ سعدی ۔ در میر و وزیر و سلطان را بے وسیلت مگرد پیرامن ۔ سگ و دربان چو یافتند غریب + این گریبان گرفت وآن دامن ۔
وزش ۔ وزیدگی یعنے چلنا ہوا کا ۔
وزغ ۔ بفتح غ ۔ مینڈک یعنی مینڈک جو آبی جانور مشہور ہی اور بعض کے

نزدیک یہ نام ایک جانور قسم جلپاسہ کا ہی -
وزن - طول قدر منزلت عزت و وقار -
وزان - بتشدید زاے وزن کرنے والا -
وزغہ - غوک یعنے بینڈک -

واؤ با سین

وسطے - الف بصورت یاے درمیانہ انگلی ہاتھ کی -
وستا - خدا کی تعریف اور نام ایک کتاب کا جسکو زردشت نے تصنیف کیا احکام آتش پرستی مین -
وسعت - کشادگی و فراخی - سعدی - وسعت میدان ارادت بیار + تا بزند مرد سخنگوے گوے -
وساطت - درمیان ہونا واسطہ ہونا وسیلہ ہونا -
وسمت - داغ کرنا رنگ کرنا تہمت کرنا -
وسیلت - نزدیکی راہ و دست آویز -
وسالت - وسیلہ ہونا ذریعہ ہونا -
وسامت - خوبی و زیبائی و رنگینی -
وسخ - چرک اور ریم اور میل -
وسایید - جمع وسادہ کی -
وسناد - ہر ایک چیز زیادہ اور انبوہ -
وسواس - اندیشہ بیجا دل مین خطور کرے - توحید - دل از غبار + بکن پاک و سینہ از وسواس + شود وگرنہ بجانت تسلط خناس -
وساوس - وسواس کی جمع ہی -
وسس - بمعنے لبس -
وسط - بفتح اول و سکون ثانی میانہ ہر ایک چیز کا -
وسط - بفتحتین وہ چیز جو درمیانہ ہو یعنی متوسط طول و عرض و فربہی و لاغری -
وسایط - جمع واسطہ بہت سے وسیلے -
وسیط - نام ایک کتاب کا ہی فقہ مین اور وہ شخص جو نسب مین میانہ اور محل مین رفیع ہو -
وسع - فراخی و دسترس و توانائی -
وسیع - فراخ اور کشادہ -
وسنگ - نام ایک گھانس کا ہی جو شہر کے درزون سے اُگتی ہی اور اسکے پتون سے لیمو کی بو آتی ہی -
وسایل - جمع وسیلہ کی بہت سے وسیلے -

وسم - عیب و نشان و داغ -
وسیم - رنگدار خوبصورت حسین جمیل - سعدی - شفیع مطاع نبی کریم + قسیم جسیم نسیم وسیم -
وستم - وہ بخار جو گرم پانی اور پکتی ہوئی دیگ سے نکلے -
وسن - غنودگی جو نیند کی ابتدا مین ہوتی ہی اور فارسی مین آلایش و آلودگی -
وسادہ - بالش و بالین یعنی تکیہ -
وسمہ - سیاہ رنگ جو نیل وغیرہ سے بالون پر کیا جاتا ہی اور داغ و نشان - صائب - وسمہ بر ابروے تلخ آن نگار تندخوے + زہر خون خواری ست کز تیغ تغافل میچکد -
وسیلہ - واسطہ اور ذریعہ جو کسی کام مین ہو - نعتیہ اردو - محمد ہی وسیلہ عاجزون کا دین و دنیا مین + وہ حیلہ بیکسون کا ہی ذریعہ خاکسارونکا - درویش والہ ہروی - وسیلہ رفتن خود را + نرفتن من کردہ مقرر ست کہ باشد بہانہ جو گستاخ -
وسمہ - چوب دستی و عصا -
وسمی - بڑی بارش اور پہلی بارش موسم بہار کی -
وسنی - دو عورتین جو ایک شوہر کے نکاح مین ہون آپسمین سوکنین -
وسنی - شرح اور ترجمہ کسی کتاب کا -

واؤ با شین معجمہ

وشتا - شرح و ترجمہ کتاب احکام دین آتش پرستان -
وشات - سخن چینیان اور غمازیان اور دروغگو جمع واشی چنانچہ قضات جمع قاضی کی -
وشت - خوب و خوش و رقص و رقاصی -
وشاح - بر جاے حلی گلے کا ہار اور گلو بند -
وشیں - خوب و خوش و مانند اور نام ایک شہر کا ترکستان مین اور ایک قسم بافتہ ابریشمی کا -
وشق - بفتحتین اندازہ ایک اونٹ کے بار کا جو ساٹھ ساع ہوتا ہی اور ترکی مین نام ایک جانور کا جو روباہ کے قد پر سفید رنگ ہوتا ہی اور سیاہ داغ اسپر ہوتے ہین اسکے چمڑے کے پوستین بناتے ہین -
وشاق - مخنث ستمگر اور غلام مصاحب بادشاہ کے - سعدی - شود از وشاقان گردن فراز + کسے دیگر آنجا بغیر از ایاز -
وشترک - دوا ہے گھٹنے کی ٹکیلی -
وشفنگ - خرفہ جو مشہور سبزہ ہی -

وشک - موتی جسکو فارسی مین زرب کہتے ہین مشہور چیز ہی۔
وشکت - سیاہ بوغیرہ یعنے جوتی۔
وشنگ - بیلنا جس سے کپاس سے روئی الگ کرتے ہین۔
وشیک - جلدی کرنیوالا ایک تیز رفتار۔
وشکل - گوسپند شاخدار جنگلی۔
وشکول - چالاک و ہوشیار و قوی و حریص۔
وشل - آب اندک تھوڑا پانی۔
وشن - بفتح اول کفار کے اعتقاد مین ایک پیغمبر کا نام ہی۔
وشکلہ - انگور کا دانہ۔
وشکنہ - آلہ تناسل۔
وشنی - گلگونہ اور سرخ رنگ۔
وشی - منسوب بشہر وشی جس جگہ کے آدمی خوبصورت ہوتے ہین اور اطلس نہایت عمدہ بنتا ہی۔

واو با صاد مہملہ

وصایا - جمع وصیت کی بہت سی وصیتین۔
وصب - بفتحتین بیماری اور رنج۔
وصلب - بضم اول پیوند و خویشی و پیوستگی۔
وصمت - بفتح اول عیب۔
وصیت - سمجھانا بوقت سفر یا قبل از مرگ اپنے وابستون کو کسی امر کے کرنے کے لیے - سعدی - سپیرے راید رد صیت بکرد + کاے جوانمرد یادگیر این پند + ہر کہ با اہل خود وفا نکند + نشود دوست روے دولتمند -
وصید - آستانہ دہلیز۔
وصف - صفت اور تعریف اور سراہنا - سعدی - وصف ترا گر کنند ور نکنند اہل فضل + حاجت مشاطہ نیست روے دلارام را -
وصاف - صفت کرنیوالا تعریف کرنیوالا - نعتیہ از مولف - خود خدا ناطق ہو جسکی وصف مین + کیون نہ اسکا ہر کوئی وصاف ہو -
وصل - پیوند اور ملنا مقابل جدائی کے - مولوی معنوی - تو برائے وصل کردن آمدی + نے برائے فصل کردن آمدی -
وصال - ملنا مرجانا وصل پانا - ہمہ عمر اندر جدائی نماند + نشد وصل ممکن بغیر از وصال -
وصول - پہونچنا اور مل جانا کسی چیز کا۔
وصلہ - کپڑے یا کاغذ کا پیوند اور ٹکڑا۔
وصی - جسکو وصیت کیجائے۔

وصالی - سپارہ دوز جو کپڑے کو کسی سے سیکر درست کرتا ہی - محسن تاثیر - چند در ملک عدم تعمیر راو کی کنم + این کہن مجموعہ را تا چند وصالی کنم -

واو با ضاد معجمہ

وضاءت - پاکیزگی و خوبی۔
وضاح - بہت روشن اور ظاہر اور آدمی سپید رنگ۔
وضوح - ظاہر اور واضح ہونا۔
وضع - بفتح اول رکھنا ترتیب کرنا۔
وضع - بضم اول وہ بچہ جسکا نطفہ آخر ایام حیض مین ان کے پیٹ مین قرار پاکر منعقد ہو کیونکہ وہ بچہ ضعیف الخلقت ہوتا ہی۔
وضیع - بروزن فعیل آدمی کمذات و فرومایہ۔
وضو - بفتحتین منہ ہاتھ دھونا نماز کے واسطے - میرزا بیدل - یا شہیدان راہ وضوے دادہ اند از آب تیغ + سجدۂ آموز سرا نیست جز محراب تیغ -
وضاحہ - بتشدید ضاد بہت روشن کرنے والا۔

واو با طاے

وطا - بفتح اول و دوم پامال کرنا۔
وطار - بکسر اول اور راخیمہ ہمرہ موافقت کرنا اور روہ کپڑا جو ہودج وغیرہ پر ڈالتے ہین۔
وطر - بفتح اول و دوم حاجت۔
وطواطہ - ایک جانور کا نام ہی جسکو پرستو و خطاف و ابابیل کہتے ہین اور لقب ایک شاعر کا۔
وطن - جس ملک مین کوئی رہتا ہو وہ اسکا وطن ہی - ملا شانی تکلو - جو من بنیم غریبے بسر کوی تو مے ترسم + کہ دامنگیر خاک ست آن مبادا آنجا وطن گیرد -
وطی - جمع کرنا پامال کرنا۔

واو با ظاے معجمہ

وظائف - وظیفہ کی جمع ہی بہت سے وظیفے۔
وظیفہ - روزینہ جو کسی کا مقرر ہو - خداوند رزاق روزی رسان + وظیفہ خورش نیک و بد در جہان -

واو با عین مہملہ

وعا - آوند و ظرف یعنے برتن۔
وعد - بفتح اول نوید دادن یعنی خوشخبری پہونچانا - ظہوری - شب و روز در کار وعدہ وعید + ہمہ وقتہا تہمہ روز و روز وعید -
وعید - وعدہ بدی کیواسطے کیا جاوے یعنی کہا جاسکے ہین کہ

کل ضرو بیزاد ونگا - میر معزی - وعدهٔ خلد و وعید حشر نماید ہمی + دست او در بزمگاہ و تیغ او در رزمگاہ +

وعود - وعدہ کی جمع ہے -

وعور - مشکل جگہ اترنے یا گذرنے کی -

وعظ - نصیحت و پند -

وعاظ - وعظ کرنے والا -

وعوع - آواز سگ کتے کی آواز -

وعدہ - نوید دینا نیکی مین - سعدی - وعدهٔ وصل چون شود نزدیک + آتش شوق تیز تر گردد -

واو با غین

وغا - بفتح اول جنگ لڑائی شور و فساد -

وغد - کمینہ و فرومایہ اور بادنجان یعنے بیگن -

واو با فاے

وفا - وعدہ پورا کرنا دوستی قایم رکھنا - میرزا اشرف الہام - وعدہ گر یک نفس بود عمرے ست + بلکہ عمرانہ بقدر وفا نکند -

وفات - فوت ہونا مر جانا - توحید - میانہ بازی ناحقہ در جہان ہر دم + کہ در وفات بہر بازی تو آید مات -

وفاقت - موافقت و سازداری -

وفادت - ایلچی ہونا پیغامبر ہونا -

وفد - ایلچی گری کرنا ایلچی بنکر جانا -

وفود - جمع ہے وفد کی -

وفور - تمام ہونا بہت ہونا وافر ہونا -

وفر - بہتایت اور زیادتی -

وفاق - موافقت و سازگاری کرنا -

وفق - سازگار و موافق -

وفضہ - ترکش تیرون کا -

وفی - تمام و کمال -

واو با قاف

وقاحت - بیحیائی و بے شرمی و بے ادبی -

وقایت - نگاہ رکھنا اور وہ چیز جس سے کوئی چیز درست رہے جیسے کتاب کا مقوا اور نام ایک کتاب کا فقہ مین -

وقیعت - ملامت اور عیب گوئی و غیبت و غمازی -

وقعت - سختی و آسیب و جنگ و لڑائی -

وقت - گھڑی ساعت زمانہ - جمال الدین سلمان - سنہ بیہ بسینہ خرم کم اندر زدہ باز + وقت من شوریدہ ہم بر زدہ باز -

وقح - بے شرمی و بے حیائی -

وقیح - بے شرم و بے حیا -

وقاد - آگ جلانے والا اور افروختہ ہونے والا -

وقود - بروزن ودود ایندھن جس سے آگ جلاتے ہین -

وقود - مصدر ہے آگ روشن کرنا -

وقید - ایندھن جس سے آگ جلاتے ہین -

وقار - آہستگی و حلم و تمکین -

وقر - بفتح اول بھاری پن اور گرانی کانون کی -

وقر - بکسر اول اسقدر بار جسکو گدھا یا خچر اٹھا سکے -

وقور - صاحب وقر ذی عزت -

وقاص - گردن توڑنے والا جنگجو اور نام ایک اصحاب کا رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مین سے جو فن کمانداری و تیر اندازی مین یگانہ تھا -

وقاع - بکسر اول جماع و جنگ -

وقع - اعتبار و عزت جلی اور بلند -

وقایع - خبرین اور واقعات زمانہ کے -

وقوع - اترنا اور ظاہر ہونا -

وقف - کھڑے ہونا توقف کرنا در جگہ کھڑے ہونیکی اور جاننا آگاہ ہونا اور وہ چیز جو کسی کے ملک مین نہو جیسے مسجد اور بیمارستان متعلق مسجد وغیرہ جو خدا کے نام پر ملکیت سے نکال دیا ہو - در ولیش والہ ہروی - بر آتش وقف کردم ہیچو قرص مہر خرمن را + برین آتش زند چندانکہ خواہد چرخ دامن را -

وقوف - شعور و آگاہی و خبر اور ایستادن یعنی کھڑے ہونا - نور الدین ظہوری - آگر تنگ و زری ندارد خروف + بمعنی تراشی ندارد وقوف -

وقواق - نام ایک جزیرہ اور پہاڑ کا ہے جس مین سونیکی کان ہے اسمین ایک درخت بھی اسی نام کا ہے جسکے ساتھ بجاے پھل آدمیون کے سر لگتے ہین اور اس پھل سے عجیب و غریب آوازین نکلتی ہین وہ سر لوگون کی باتین سنتے اور جواب دیتے ہین اور کدو کیطرح درخت کے ساتھ لٹکے ہوے ہوتے ہین عورت مرد دونون قسم کے سر ہوتے ہین عورتون کے چہرے نہایت [illegible] ہوتے ہین جب یہ سر درخت سے جدا ہوتا ہے بالکل [illegible] ہوجاتا ہے -

وقایہ - نام ایک کتاب کا فقہ مین اور وہ چیز جو کسی چیز کی درستی اور قیام کا باعث ہو -
وقیہ - نام ایک وزن کا ہی جو چالیس درم تول مین ہوتا ہی -
وقفہ - ٹھہراؤ اور توقف جو تھوڑا سا ہو -
وقی - نگاہ رکھنا -

واؤ با کاف

وکلا - جمع وکیل کی بہت سے وکیل -
وکانا - خوشہ خرما کا ایک ٹکڑا -
وکالت - وکیل ہونا منتظم کسی کے کام کا ہونا -
وکر - آشیانہ مرغ مرغ کا گھونسلا -
وکس - نقصان و زیان -
وکاف - پالان گدہے اور گھوڑے کا -
وکف - عیب اور گناہ -
وک - آبی جانور کا نام ہی جسکو ہندی مین مینڈک فارسی مین غوک عربی مین ضفدع کہتے ہین -
وکوک - کتون کے بھونکنے کا شور -
وکال - زغال یعنے کوئلہ -
وکل - بے بس آدمی جو اپنا کام دوسرے شخص کے بھروسہ پر چھوڑ دے -
وکیل - وہ شخص جسکے بھروسے پر اپنا کام چھوڑ دیا جائے -
وکرہ - وہ ضیافت دوستون کی جو بتقریب تعمیر حویلی جدید کیجائے -
وکدہ - ژندی زبان مین مادہ جو مقابل نر کے ہو -

واو با لام

ولا - دوستی محبت اور پے درپے کرنا کسی کام کا -
ولات - جمع والی حاکم لوگ اور جمع ولی دوست لوگ -
ولادت - پیدا ہونا بچہ کا -
ولایت - سلطنت اور زمین جو آباد ہوا اور مالک اور والی ہونا و نصرت و دوستی و حکومت و امارت و تقرب بندہ نیک با خدا تعالے - سعدی -
ولایت چہ باشد غم خویش خور + کہ از عمر بہتر شد و بیشتر -
ولوج - آنا ایک چیز کا دوسری چیز مین -
ولج - ایک پرندے کا نام ہی جسکو عربی مین سلوے کہتے ہین -
ولد - بیٹا فرزند -
ولود - وہ عورت جو بہت سی اولاد جنے -
ولید - لڑکا اور نام بہت سے لوگون کا اور نام ایک خلیفہ کا بنی امیہ مین سے -

ولع - بفتحتین فریفتگی اور حرص -
ولع - بضم اول دروغ و کذب -
ولوع - حریص ہونا -
ولوغ - بغین معجمہ بفتحتین پانی پینا کتے کا اور منہ پانی پر رکھنا -
ول - شگوفہ ہر چیز کا خصوصاً شگوفہ انگور کا -
ولین - خارش کی بیماری -
والہ - متفرق و پریشان -
ولہ - سرگشتگی و عشق و خشم و غضب -
ولولہ - واو بلا گفتن و جوش و خروش و آشوب و غوغا - میر معزی
ہزار ولولہ و مشغلہ در افتاد است + ز تیغ شاہ بہندوستان و ترکستان
ولیمہ - شادی کدخدائی کی ضیافت -
والہ - جراحت اور زخم -
ولادہ - وہ گول چمڑا جو آہنی تکلے مین ڈالکر سوت کاتتے ہین
ولی - دوست یاری دینے والا صاحب خداوند و لی ولایت مقرب حق - نظامی - نرسیں ناز و نعمت کرو رانده اند + ولی نعمت عالمش خوانده اند - ۵ - علی راز دار خفی و جلی + علی بادشاہ ولایت ولی -
ولائی - شراب جو نئی کھینچی گئی ہو -

واو با نون

وندا - ژندی زبان مین خواہش اور حرص -
وند - بھانڈا برتن کاسہ و کوزہ و بمعنی صاحب و مالدار - نظامی -
خداوند بالی و ماہنده ایم + بہ نیروے تو سر بسر زنده ایم -
ونجنگ - ایک قسم پھول کا ہی جسکو ضیمران و شاہ اسپرم کہتے ہین -
ونگ - ایک جانور ہے دم بلی کی طرح سے
ونگ - لکڑی یا طناب جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین -
ونگول - ضروری کام اور حاجت -
ون - ایک میوہ کا نام ہی جسکو ہندی مین چرونجی کہتے ہین و بمعنے شبیہ و نظیر -
وندہ - تروتیزک جو ایک سبزہ مشہور ہی -
ونی - سستی کرنا کام مین -

واو باہے

وہاب - بہت سی بخشش کرنے والا -
وہیج - شعلہ مارنا آگ کا اور روشن ہونا -
وہج - روشن و درا فروختہ اصفہانان -

وہاد - پست زمین اور نشیب -
وہر - ایک ملک کا نام ہی -
وہق - کمند جو مشہور چیز ہی -
وہنگ - وہ چوبی حلقہ جو آہنی رکاب کے بدلے باندھ لیتے ہین -
وہل - سرو کوہی جسکو درخت عرعر بھی کہتے ہین -
وہم - جانا دل کا کسی چیز کیطرف بغیر قصد اور گمان لیجانے کے سعدی
اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم + وز ہر چہ دیدہ ایم و شنیدیم و خواندہ ایم -
وہن - سستی اعضا کی -
وہدہ - زمین پست اور نشیب -
وہ - کلمہ تعجب و تحسین و افسوس -
وہلہ - خوف و ترس و نوبت و کرت -
وہمہ - دردزہ جو عورت کو ولادت کیوقت ہوتا ہی -
وہی - بخشش کی ہوئی چیز -
وہی - نرم اور سست ہونا -

واو بایاے

ویدا - کم اور تھوڑا مقابل بہت کے -
ویلنج - ایک قسم حلیے کی ہی -
وید - اندک مقابل بسیار اور کم مقابل بہت کے -
ویتر - بناے مثلثہ ہر ایک پھول جو سپید ہو -
ویاستر - وہ جانور جسکو بیدستر بھی کہتے ہین اور خصیہ اسکا دوائی
مین مستعمل ہی -
ویر - ایک گانون متصل شہر اردبیل کے آباد ہی -
ویتر - ہر ایک چیز جو خالص ہو -
ویس - پہلے معروف نام ایک معشوقہ کا جسپر رامین عاشق تھا -
ویس - بفتح اول کلمہ حقارت عربی مین ہی -
ویل - عربی مین اسکے معنے واے و افسوس و عداوت و سختی و شور
و فغان و ہلاک اور نام ایک وادی کا ہی دوزخ مین اور فارسی مین
فتح و ظفر و فرصت وقت -
ویم - گلابہ جو دیوار پر ملتے ہین -
ویران - وہ زمین جو آباد نہو اور وہ گھر جسمین کوئی رہتا نہو نظامی
گو زنے کہ در شہر شیران بود + بمرگ خودش خانہ ویران بود -
وین - سیاہ انگور -
ویلان - ناغہ یعنے جس روز کام کرنے والا ہر روز کا کام نکرے -

ویرہ - وہ درخت جو ساق نرکھتا ہو زمین پر پھیلیا و دوسرے درخت پر چڑھ جاے -
ویرہ - پاک اور بے عیب -
ویلہ - صدا و آواز و فریاد و شور سعدی - فرو آمد از تخت ویلہ
کنان + زنان بر سر و دست و بازو کنان -

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین

واو باالف

واہ وا - یہ کلمہ بمقام تعجب و تحسین مین کہا جاتا ہی سودا - غیر پر ہی
نت کرم ہمپہ ستم واہ وا + دیکھ لیا بس تمھین ہمنے صنم واہ وا -
وار - حملہ جو تلوار وغیرہ سے کسیکے مارنے کے لیے کیا جائے مؤلف
جھکا دے گا سر تسلیم بندہ + کرے گی ناگہان جس دم جلی وار -
وارن - وارنا - نثار اور تصدق جو کسی پر کیا جائے -
واری - تصدق و نثار -

واو باراے

وردی - لباس وغیرہ نشان جس سے ملازم سرکار پہچانا جائے -

واو باہاے

وہان - اس جگہ اس مقام پر -

واو بایاے

ویرا - زبردستی سے کوئی جنس رائج قیمت سے کم لوگون کے پاس
فروخت کرنا جیسے کہ پہلے حکام کا دستور تھا کہ پرانے ذخیرہ کی جنس
نکالکر زبردستی رعیت کے پاس فروخت کرتے تھے -

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان مین

واو باالف

واہی الغرا - دست آویز جو لکھی جاتی ہی -
واقعہ طلب - جنگجو دلاور پہلوان -
وافی عقرب - ستارہ مریخ کیونکہ عقرب مریخ کا گھر ہی -
وافی الحسب - جو شخص مالدار و عالم و فاضل و دیندار ہو -
واضع چار کتاب - حق تعالیٰ جل شانہ جسنے چار کتابین توریت
موسیٰ نبی اور انجیل عیسیٰ نبی زبور داؤد نبی قرآن محمد صلے اللہ علیہ
وسلم پر نازل کین -

واژون شیر - **واژون بخت** - بدبخت کم نصیب برگشته طالع - **طالب آملی** - طالب از باغ امیدم میدمد گلہاے یاس + واژگون سیرست آری کوکب سیارہ ام + **سعدی** - چه کند روزمند واژون بخت -

واپیچ - وہ پیچ جو ایسے میں پڑے ہوے ہوں - **ملا طغرا** - باغ احمد نگر کی تعریف میں - زوا پیچ یک عشق پیچان او + دگرگون نماید درختان او -

وادی نورد - صحرانورد وحشی دیوانه - **درویش واله ہروی** - بعلے از وادی نوردان ہمیں دستار ست ننگ + حسن را گرد بیابان جنون محمل یکے ست -

واجب الوجود - وہ شخص جسکی ذات مقتضی اسکے وجود کی ہو چنانچہ ذات باری تعالیٰ جل شانہ کہ ذات اسکی وجود میں غیر کی محتاج نہیں -

واگیر - کشتی میں ایک ورزش کا نام ہی - **میر نجات** - وقت واگیر تو شاید بفسون و نیرنگ + که ناستد بجہان سنگ دگر بر سر سنگ -

والاباف - عالم و بیاباف - **سیفی** - یار والاباف وکسب کار من سوداے اوست + قیمت ہر کس بقدر ہمت والاے اوست -

واداد سبق - سبق کا بھول جانا -

واافتادن - رہ جانا بچھڑ جانا - **آصفی** - آصفے مرغ سحر نعرہ زنان ست ہنوز + گل بصد ناز قبا کندہ وا افتادہ ست -

وادید - **دوا دیدن** - کسی کو دوبارہ دیکھنا - **صائب** - بعبث میں جہان ہراتا کند قطع امید از تو + که دیدن ہاے ہمی را زپی وادید میباشد - **وله** - کشودم سرسرے بر روے دنیا چشم زہی غافل + که دیدہاے رسمی در عقب وادیدنی دارد -

وادی مجنون - وہ ویرانہ جسمیں مجنون رہتا تھا - **صائب** - دامن صحرا چراغان شد ز نقش پاے من + وادی مجنون ندارد گرم رفتارے چنین -

واسوختن - روگردانی کرنا باز آنا کسی کام کا ترک کرنا عشق ومحبت کا - **[illegible] قوی** - گویند داغ سوز که واسوزی از غمش + خود را تمام سوختم و وا نسوختم -

واشدن - شگفتہ ہونا کھلنا ہونا اور پردہ سے نکلنا - **صائب** - صد خندہ [illegible] ازدل [illegible] وا کشیدہ ان غنچه [illegible] دائمی شود -

واقع شدن - روبرو ہونا مقابلہ ہونا [illegible] ہونا - **معصوم ساوجی** - [illegible] شکستہ [illegible] یک [illegible] گردم [illegible] اگر واقع شود این حرف ما خاطر [illegible] کن -

واقف شدن - خبردار ہونا آگاہ ہونا - **صائب** - مگر واقف شد از جوش تماشاے من صائب + که می بینیم ز قفل خود پشیمان آن جفا جو را -

واکردن - کھولنا فارغ کرنا جدا کرنا - **سعیدائی مولوی** - دل غیر تو بر سر چه نظر داشت رہا کرد + چون غنچه ہواے تو مرا از ہمه وا کرد -

واکشیدن - دراز کھینچنا لیٹ جانا تالینا اور وصول کرنا - **صائب** - سرو تر از سایه جلکاب زندگی + اگر دید خضر ہر که درین سایه واکشید - **وله** - ہرگز نشد که بر سر حرف آورم ترا + من کز دہان غنچه سخن واکشیده ام -

واگشتن - **واگردیدن** - واپس ہونا پھرنا کھلنا - **صائب** - جسان زمیکدہ محروم بگذرم صائب + نمی توان ز لب بحر تشنه واگردید - **وله** - دل جسته زده از سینه کجا یاد کند + چه خیال ست که گوہر بصدف واگردد -

وابوسیده - روگردان ہوا ہوا ناامید [illegible] ہوا - **محمد سعید اشرف** - از بوسه ام دلشاد کن زانجام حسنت یاد کن + کز بوسه گاہت رسته خط وز عشق وابوسیده من -

واکرده - کھولا ہوا دروازہ وغیرہ - **صائب** - دیدن پیشانی واکردہ ات ہر صبحگاه + چین جوہر از جبین وا میکند آئینه را -

وارنگی - ایک رنگین چیز کے رنگ سے دوسری چیز کو اثر ہونا - **محسن تاثیر** - صفائی صبحدم آئینہ وارنش + شفق وارنگی رنگین عذارش -

واو با جیم

وجود نہادن چیزے را - کسی کو صاحب قدر و توقیر جاننا - **سلیم** - آسمان راکی وجودے مے نہد ہرگز سلیم + آنکه آه او دست درو زر آسمان سازے کند -

وجود عنقا دارد - نایاب چیز ہی -

وجب کردن - بالشت سے ناپنا - **محمد قلی سلیم** - از جنون این خرابه را ہر روز + بسبکتم ہمچو آفتاب وجب -

وجد کردن - حرکت کرنا مستی اور شوق و ذوق کیحالت میں - **سلیم** - در تنگناے خلوت غم میکند سلیم + وجدے که گرد باد بصحرا نمی کند -

وجود نگذاشتن - کسی چیز کی قدر نکرنا ہیچ اور نابود جاننا - **سلیم** - خنده موجم درین دریا کجا تہ میکند + منکه دریا را وجودے شبنمی نگذاشتم -

وجود ہستی - ہستی کا وجود - **طاہر وحید** - ہست از جسم مرغ جانان نمود ہستیم + عکس آئینه ہست پنداری وجود ہستیم -

واو با حاے حطی

وحدت وجود - صوفیوں کی اصطلاح میں ہر ایک وجود مخلوق کو

خالق کا وجود تصور کرنا جیسا کہ موج و حباب و گرداب و قطرہ و ژالہ سب کو
پانی کی ذات سمجھنا۔ **توحید**۔ تن بخشیم وحدتش جلوہ دہد مانند جان +
ہر کسے کز دیدۂ دل دید دیدار وجود۔
وحی منزل ۔ قرآن مجید۔
وحدت پیشہ ۔ ہر ایک چیز کو عین حق دیکھنے والا۔ **تاثیر**۔ نیست آئین
دو بینی چشم وحدت پیشہ را + دیدہ پوشیدا ز دو عالم ہر کہ شد مینائے عشق۔
وحشت زدہ ۔ دیوانہ وحشی مزاج۔ **صائب**۔ آن درہ کز تیزی
دندان جگر کش زہر ہو زمشرب وحشت زدگان بین سلام ست۔
وحدت نوعی ۔ ایک جنس ہونے کی وحدت جیسا کہ زید عمر و خالد
وغیرہ سب آدمی نوع میں ایک ہیں۔
وحدت ارادی ۔ اپنے ارادہ سے مسلمان ہونا۔
وحدت قہری ۔ زبردستی سے مسلمان ہونا۔

واو با راے

ورق کباب ۔ کباب کے ورق جو بطور ٹکیا کے بنا کر بھونتے ہیں۔
طاہر وحید۔ ہمہ شرح سوز و اشک و غم و پیچ و تاب باشد + ورق
کتاب عاشق ورق کباب باشد۔
ورق سنج ۔ کتاب کو دیکھنے والا۔ **امیر خسرو**۔ حکیمان دانائے گنج
راز + ز رتا ون حکمت گرہ کردہ باز۔
ورق باد ۔ کنایہ زبان اور عین ہوا اور نفس گل۔ **مولوی جامی**۔
حکم خدائے ست کہ از کاف کن + ہر ورق باد نو یسد سخن۔
ورق داغ ۔ وہ ہندسہ جو اوراق کی پیشانی پر شمار کے واسطے
لکھتے ہیں۔ **نعمت خان عالی**۔ دفتر لالہ تمامی بورق داغ نست +
باد دل خون شدۂ خویش حسابے دارم۔
ورق خام ۔ کچا کاغذ یا ایک حساب کا جس میں کسی کی دست اندازی
نہیں ہوئی۔ **ملا طغرا**۔ ناوک انداز غمش زین دل نا پختہ رمید چون
دبیرے کہ خطا از ورق خام کشید۔
ورشیدن ۔ نشستن یعنے بیٹھنا۔ **ملا فوقی یزدی**۔ چون
ورشند بمسند شیرین نکلے + کی کو ز نطق من بہ بہائے شکر دہد۔
ورق از سر وا کردن ۔ پھینکنا ورق کم کا واسطے نکالنے ورق
بیش کے بازی گنجفہ میں۔ **واصب قندھاری**۔ سلسلہ آن رق
کہ ز سر وا کند کسے + حسنت بچرخ گنجفہ داد آفتاب را
ورق برگردانیدن ۔ **ورق برگشتن** ۔ ایک حالت کو کلٹ
دینا اور پلٹنا حالت کا۔ **نورالدین ظہوری**۔ ز گل ربا ست

در سن بازی بلبل زبر کردن + بہ تحریک صبا آخر ورق گریہ نگرداند۔
ورق چیزے خواندن ۔ کسیکی حالت اور اوصافکو پڑھنا۔
حافظ۔ تا صبا بر گل و بلبل ورق حسن تو خواند + ہمہ را نعرہ زنان
جامہ دران میداری۔
ورق در نوشتن ۔ **ورق طی کردن** ۔ **ورق راندن** ۔ طے کرنا
کسی مسافت کا گذر جانا کسی زمانہ کا۔ **نظامی**۔ چو گیتے زمین را ورق
در نوشت + ز پہلوے وادی درآمد بدشت۔ **ولہ**۔ چو عمرش ورق راند
بر بیست سال + بشاہنشہی بر زد بال زد و وال۔
ورق دریدن ۔ ترک کر دینا اور چھوڑ دینا کسی امر کا۔ **زلالی**۔ خدائے
کو شکستن آفریدہ + ورق بر ساغر و مینا دریدہ۔
ورق را دفتر ساختن ۔ جمع کرنا اوراق کا۔ **صائب**۔ مشمر زعمر
خویش نفس ناشمردہ را + دفتر مساز این ورق باد بردہ را۔
ورق سیاہ کردن ۔ مسودہ کرنا۔ **طاہر غنی**۔ ورق و دوات
و کاغذ ہمہ جمع کرد نرگس + کہ بوصف چشم خوبان ورقے سیاہ سازد۔
ورق نانوشتہ خواندن ۔ غیب کا حال جاننا۔
ورق ورق گشتن ۔ ایک ایک ورق دیکھنا۔ **امان اللہ امانی**۔
کتابخانہ عالم ورق ورق گشتم + خط تو دیدم و گفتم کہ مدعا این ست۔
ورق بہ ہمیائے ۔ ورق دیکھنے والا۔ **ملا طغرا**۔ دل بہ ہمیائے
راز ست + ازان طومار منقارش دراز ست۔

واو با زاے معجمہ

وزغ در آستین دارد ۔ میلا اور خراب آدمی۔
وزن بر خویش گذاشتن ۔ غرور اور تکبر کرنا۔ **میرزا طاہر وحید**۔
وزن گر بر خویش بگذاری بمطلب میرسی + میشود باد مراد کشتیت
بے لنگری۔
وزیدن بو ۔ ظاہر ہونا بو کا۔ **سنجر کاشی**۔ ہمہ وسواس تمنا ہمہ
سودائے وصال + می وزد بوئے جنون از گل اندیشۂ ما۔
وزیدن شعلہ ۔ بلند ہونا شعلہ کا۔ **علی خراسانی**۔ دشت مجنون
نہ ہمین بے سبز نالۂ ماست + میوزد شعلۂ این برق بصحرائے دگر۔

واو با ضاد معجمہ

وضو تازہ داشتن ۔ عبادت کے لیے وضو کرتے رہنا۔ **سعدی**۔
بآب عبادت وضو تازہ دار + کہ فردا ز آتش شوی رستگار۔
وضو داشتن ۔ حاجت وضو کی رکھنا۔ **حسن رفیع**۔ کاہلہ نماز
کردام وز + نا ہدا مگر وضو دارد۔

وضع اوراقی و وضع بے شیرازہ - وہ شخص جسکا حال ایک وتیرہ پر نہو - محسن تاثیر - وضع او تاثیر بے شیرازہ چون دفتر شود + قسمت آنرا کہ از سر رشتہ دفتر کنند -

واؤ با طاے معجمہ

وظیفہ - وظیفہ خور - روزمرہ کا روزانہ پانیوالا - سعدی - اگر کسے کہ از خزانہ غیب + گبر و ترسا وظیفہ خور داری -

واؤ با عین

وعدۂ حق رسیدن - نزع کا وقت پہونچنا - سنگرد و در آندم دست پیش رلیس + چو آن وعدۂ حق رسد ناگہان -

وعدۂ شب درمیان - جو وعدہ کل وفا ہوگا - صائب - امید وعدۂ شب درمیان زلفا و + روزگار سے شد کہ روز از کیسۂ ما میرود -

وعدہ گاہ - جس جگہ وعدہ کیا جاوے - رضی دانش - وعدہ گاہ گرم خوبان گوشۂ میخانہ است + سر زمینے نیست غیر از پای خم دلکش مرا -

واؤ با قاف

وقت فلان تنگ ست - نازک ست - فرصت بہت کم ہے - صائب - بوسۂ دل ما شاد کن در آخر حسن + کہ وقت ماؤ تو ای نازنین بسر تنگ ست - جمال الدین سلمان - دم مزن بلبل کہ وقت گل بغایت نازک ست + بانگ و تشنیع و تقاضا بر نیاید ہیچ زین -

وقت و ساعت - گھڑی اور گھڑیال جس سے وقت معلوم کرتے ہین - محسن تاثیر - چو وقت و ساعت آلساعت دماغم کوک میگردد + کہ میگیرم حساب دفتر لیل و نہار خود -

وقت گرگ و میش - بہت صبح کا وقت جسوقت آسمان پر سیاہی باقی ہو - واعظ قزوینی - موے چون گردید گندم جو دکو شیار شو + وقت گرگ و میش صبح مرگ شد بیدار شو -

وقر نہادن - وقع نہادن - معتبر رکھنا - ظہوری - نغمہ سر سبتی تا ز و گردیدہ متابع انجنین + می پرستان بادہ را نہند و قع آنچنان -

وقت روا رو - چلنے کا وقت - علی خراسانی - اکنون کہ دل شگفتہ شد گرم روا رو + این وقت نشستن نبود وقت روا روست -

وقت سحرگاہ - صبحگاہ - فجر کا وقت - سعدی - شنیدم کہ وقتی سحرگاہ عید + ز گرمابہ آمد برون بایزید -

واؤ با ہاے

وہمناک - صاحب وہم و خیال - فیضی و فیاضی - طبع تو اگرچہ وہمناک ست + چون من تو ام تراچہ باک ست -

واؤ با یاے

ویران شہر - ایک شہر کا نام ہے جہان زعفران اعلے قسم کی ہے - محمد قلی سلیم - از حال خراب من خبر میگوید + رنگم کہ چو زعفران ویران شہر ست -

ویران گر - غارت گر - ملا کو - عبد اللہ ہاتفی - چو آمد ز ویران گران غلغلہ + فگندند در بام و در زلزلہ -

ویحک - یہ کلمہ جو کمال ترحم کے وقت زبان پر لاتے ہین اور معنی اسکے افسوس ہے - علی خراسانی - سرور اولیا امام زمن + آنکہ جبریل گویدش ویحک -

ویرانہ نشین - جنگل مین بیٹھنے والا - ابو طالب کلیم - کلبۂ فقر ہم اسباب تجمل دارد + بوریا مسند ویرانہ نشین میباشد -

چوتھی فصل

اُردو محاورات کے بیان مین

واؤ با الف

واجبی سا - تھوڑا سا -

وار کرنا - ہاتھ مین ہتھیار لیکر کسی پر حملہ کرنا - مولانا اکبر - کبھی وہ دام گیسو مین پھنسا کر مار دیتے ہین + کبھی عاشق پہ تیغ غمزہ نگہ سے وار کرتے ہین -

وار لینا - کسیکا وار اپنے اوپر لینا - حکیم محمد انور - لگانا دل یہ تیغ ابروے خمدار مشکل ہے + کہ اس تلوار کا گردن پہ لینا وار مشکل ہے -

وارنٹ جاری کرانا - گرفتاری پر پروانہ جاری کرانا -

واری جانا - صدقے جانا -

وارنا - تصدق کرنا -

وارے نیارے ہونا - بہت سا کمانا اور فائدہ ہونا -

واہ واہ ہونا - تعریف ہونا شاباش ہونا -

واہی تباہی پھرنا - بیکار اور ڈانواں ڈول پھرنا -

واہ رے مین - ایک فخریہ جملہ ہے -

واحد شاہد ہے - خدا گواہ ہے -

واؤ با باے

وبال ہونا - ناگوار ہونا بھاری ہونا مشکل ہونا کسی امر کا - مؤلف - مبتلاے غم ہوے مارے گئے + بال زلفون کے وبال جان ہوے -

واؤ با جیم

وجود پانا - پکڑنا - پیدا ہونا ظہور پکڑنا ہستی میں آنا - سے حق ہے موجود جسکے جلوون سے + جزو و کل نے وجود پکڑا ہے +

واؤ با رائے

وردی بجانا - شاہی محل پر طنبور تاشہ وغیرہ بجانا نوبت بجانا -
وردی بولنا - کسی ضروری امر کی خبر اپنے افسر کو دینا -
ورق بکھرنا - اتفاقی ہوجانا تباہ و برباد ہوجانا -
ورق گردانی کرنا - کتاب کے ورق ادھر ادھر کرنا کچھ نہ پڑھنا وقت ضائع کرنا -
ور ہونا - ور رہنا غالب رہنا زبردست رہنا سبقت لیجانا -

واؤ با ضاد معجمہ

وضع حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا -
وضو ٹوٹنا - ناپاک ہونا ناجائز کام کرنا ناسخ - دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑینگے + محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا توڑا -
وضو ٹوٹنا - ناپاک ہونا ناجائز کام ہونا شوق - نہ بھر کر لگا دے منھ سے سبو + خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہو وضو -
وضو ٹھنڈے ہوجانا - ڈھیلے ہوجانا - ارادہ ٹوٹ جانا شکست ہوجانا -

واؤ با عین

وعدہ یا وقت برابر ہوجانا - میعاد پورا ہونا اخیر وقت آجانا - جرأت - وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اسوقت + عرض کرتے ہین یہ باد دیدۂ تر تم سے ہم -

واؤ با قاف

وقت پانا - موقع حاصل کرنا صفدر رامپوری - وقت پاکر یہ کہا اس نے کہ ای جان جہان + یہی دن ہین جوانی کے نکالو ارمان -
وقت کاٹنا - دفع الوقتی کرنا دن گذارنا - ؎ - گذرا جو عیش کا زمانہ تھا + اب مصیبت کا وقت کاٹتے ہین -
وقت نکل جانا - زمانہ گذرجانا موقع جاتے رہنا قطعہ از مولف - عالم فانی سے جلد وگے دہین + ناگہان جسوقت وہ آئے گا وقت + اب کرو جو کام کرنا ہے تمھین + آئیگا کب جب نکل جائیگا وقت -

واؤ با لام

ولایت پانا - بادشاہ ہوجانا ولی ہوجانا -

پانچوین فصل

اودویات یعنی لغات متعلق علم طب کے بیان مین

واؤ با الف

واق - مرغابی جو مشہور پرندہ ہے اور پانی مین خوش رہتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک گوشت اسکا محلل ریاح روغن اسکا دافع فالج وامراض عصبی ہے -

واؤ با جیم

وج - یہ ایک نبات ہے جو پانی مین پیدا ہوتی ہے فارسی مین اسکو سوسن زرد کہتے ہین نرگس کی سی پتی پھول زرد جڑ گرہ دار تیز و تلخ ساتھ حرارت و حراقت کے طبیعت اسکی گرم و خشک ملطف و جلالی و قاطع بلغم تریاق سموم دافع فالج و استرخا و خدر و لکنت زبان ہے -

واؤ با دال

ودع - دریائی چیز قسم اصداف سے ہے جسکو خرمہرہ اور ہند مین گھونگا کہتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک دافع عسر البول نشف رطوبات اعضائے ظاہری رافع بیاض عین ہے -

واؤ با رائے

ورد - پھول جسکو ہند مین گلاب کا پھول کہتے ہین بہت اقسام کا ہوتا ہے خوشبو کسی مین زیادہ کسی مین کم ہے رنگ کسیکی کم کسیکی زیادہ سرخ ہے طبیعت اسکی مرکب القوی پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک اور بعض کے نزدیک گرم اور تر ہے اور بعض اسکو معتدل ساتھ قوت قابضہ کے اور خشک پھولونمین قبض زیادہ مقوی ارواح مفرح و ملطف و مسہل و مسکن صفرا و بلغم رقیق عرق اور جوشاندہ اسکا مسہل اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے -
ورد اصفر - یہ نام سوسن زرد بری کا ہے درخت اسکا خاردار خوشبو و مفرح و مقوی باہ ہے -
ورس - یہ پھل ایک درخت کا ہے جو یمن مین ہوتا ہے اسکے پھل سے جو پک کر پھٹتا ہے زرد ریشہ مایل بسرخی بالون سے مشابہ نکلتا ہے اس سے لوگ زعفرانی کپڑے رنگتے ہین اور قسم سیاہ حبشہ سے لاتے ہین اسکا رنگ سرخ و تیرہ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک مقوی و مفرح عظیم بڑھانے والا باہ کا دافع برص و خارش ہے -
ورد الحماق - یہ ایک پھول ہے عربی مین اسکو ورد العجائز فارسی مین گل رعنا و گل قحبہ کہتے ہین یہ پھول اندر سے سرخ باہر سے زرد زعفرانی کوئی خوشبو اور کوئی بغیر بو کے ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک اور محلل قوی ہے -
ورل - یہ ایک جانور ہے جسکا سر چھوٹا اور دم دراز ہے دشتی طبیعت گرم خشک مقوی باہ و محلل جاذب زہر ہوام ہے -
ورشان - یہ مشہور پرندہ ہے خاکستری رنگ جسکو فاختہ کہتے ہین گوشت اسکا

کبوتر کے گوشت سے ہلکا ہی اور طبیعت گرم و خشک دافع فالج و سردی گردہ و مثانہ و درد پشت۔

واؤ با سین

وسخ۔ آدمی کے جسم کا میل طبیعت اسکی گرم و خشک باعتبار امزجہ و اغذیہ و اعضا مختلف بھی ہوتا ہی طلا کرنا کان کے میل کا واسطے پھٹ جانے ہونٹھون اور واسطے کاٹنے سانپ کے مفید ہی پینا اسکا مورث بیہوشی و استسقا و زیادہ مقدار قاتل ہی طلا اسکا دافع بواسیر و اورام پستان ہی۔

وسخ الکوائر۔ یہ ایک طرح کا میل شہد کی مکھیون کے چھتون مین پایا جاتا ہی جو موم کے علاوہ مائل بسبزی نرم و خوشبودار ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک لطیف و جالی و جاذب و محلل اورام ہی بخور اسکا دافع نزلہ زکام مین اور ضرب مین قایم مقام مومیائی کا۔

واؤ با شین

وشیج۔ یہ ایک نبات کوہی متشابہ لیموں ہی لکڑی اسکی سخت ہی کہ اسکے نیزے بناتے ہین پتی و شنہ کی سی جڑ گرہ دار طبیعت سرد و خشک رادع و مقوی اعضا و علاج شکستگی اعضا و دافع سیلان و نزف الدم و بواسیر ہی۔

وشق۔ ایک جانور کی پوستین ہی جو کتے سے بڑا اور چیتے سے چھوٹا بری بحری دونون قسم کا ہوتا ہی انڈے اپنے خشکی مین رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک دافع فالج و رعشہ غرض کہ پہننا اس پوستین کا کثیر النفع و فائدہ بخش ہی۔

واؤ با عین

وعل۔ یہ ایک قسم کی پہاڑی گائے ہی سیاہ رنگ بقدر چھوٹی بھینس کے مزاج اسکا گرم و خشک گوشت اسکا جید الغذا مقوی اعضا سے مبرودین چربی اسکی دافع فالج و وجع المفاصل ہی۔

واؤ با لام

ولب۔ نبات اسکی بقدر ایک گز کے بلند پتی متشابہ زیتون کے شیردار طبیعت اسکی گرم و خشک منقی و مقی ساتھ قوت مسہلہ کے مخرج اخلاط فاسدہ منقی بدن عجیب خواص اسکا یہ ہی کہ اگر پتے اسکے اوپر سے کاٹین مقی ہوتے ہین مع درد و اسکے قوت مسہلہ انمین نہین ہوتی اور اگر نیچے سے کاٹین صرف مسہل ہی مقی نہین ہوتی اور اگر نیچے اور اوپر کی ملا کر استعمال کرین تو قوا و اسہال دونون وقوع مین آتے ہین۔

باب اکتیسواں

لغات ہائے ہوز کے بیان مین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے ذکر مین

ہائے با الف

ہا۔ ایک حرف حروف تہجی مین سے ہی عربی مین اسکے معنے صیغہ امر بگیر ہی یعنی پکڑ اور فارسی مین حرف جمع اور کبھی زاید بھی لاتے ہین و بمعنی اینک و مصغر این و اشارہ اُسکی طرف جو قریب ہو اور طمانچہ جو کسی کے مُنھ پر مارا جائے۔

ہٰہُنَا۔ عربی مین بمعنے اینجا یعنے اس جگہ اس اول حرف ہا کے ساتھ جو الف ہی لکھنے مین نہین آتا پڑھنے مین آتا ہی۔

ہاریا۔ ایک قسم مچھلی کی ہی جسکے سبب سے پانون ہین اور تمام جسم پر کانٹے۔

ہائِب۔ بکسر ہمزہ خائف اور ڈرپوک۔

ہارِب۔ بھاگ جانے والا۔

ہات۔ امر ہی بخش اور آراستہ کر۔

ہاروت۔ نام ایک فرشتہ کا جو چاہ بابل مین ہمراہ دوسرے فرشتے ماروت کے مقید ہی۔ حافظ۔ لطف باشد گر نپوشی از گدا ✤ ہاروت را ✤ ناکام دل بہ بیند دیدۂ ماروت را۔

ہاوخت۔ نام ایک نسک کا ہی اکیس نسک کتاب زند زردشت سے اور نسک بمعنی قسم اور باب کے ہی۔

ہاوُشت۔ زندی زبان مین امت اور پیرو جیسے امام یا پیغمبر کے ہون۔

ہار۔ سلک مروارید اور پھولون کا مالا اور گراہوا منہدم ہونے والا اور آدمی کا گوہ اور تمام حیوانات کا گوبر۔ سلمان۔ نیز بدر خلق شاہنشاہ دوران ✤ ز ہار گل ملایک بچہ گردان۔

ہالوبر۔ ایک شہر کا نام ہی۔

ہاجر۔ پریشان بات کہنے والا۔

ہادر۔ بدال مہملہ بے اختیار آدمی۔

ہامر۔ ابر بہت برسنے والا۔

ہامزر۔ پہلوی زبان مین برخیز یعنے اُٹھ۔

ہاجس۔ دل مین آنے والا خیال۔

ہاوش۔ بواو مفتوح امت پیغمبر کی اور پیرو کسی امام کے۔

ہابط۔ نیچے اُترنے والا۔

ہارح۔ بددل اور ڈرپوک آدمی۔

ہائع - خائف و ڈرپوک آدمی -
ہاتف - آواز دینے والا اور فرشتہ جو غیب سے آواز دیوے -
ہاک - ژندی زبان مین بیضہ یعنی انڈا جسکو تخم مرغ کہتے ہین -
ہالک - ہلاک کرنے والی بیماری وغیرہ -
ہال - الایچی سپید و قرار و آرام اور وہ پختہ میل جو واسطے حد بندی میدان چوگان بازی کے بناتے ہین -
ہاطل - بہت برسنے والا بادل -
ہابیل - نام حضرت آدم کے فرزند کا جسکو قابیل اُسکے بھائی نے قتل کیا تھا -
ہائل - ہولناک جس سے خوف آئے -
ہامال - بے شبیہ و نظیر و مانند -
ہاہول - سم الفار سنکھیا جو مشہور زہر ہی -
ہادم - منہدم کرنے والا گرانے والا کسی عمارت وغیرہ کو -
ہائم - سرگشتہ و شیفتہ ہونے والا کسیکے عشق مین اور نہایت پیاسا -
ہاشم - رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے جد کے باپ کا نام ہی جو نہایت خوش خلق تھا اور شجاعت و سخاوت ہاشمی خاندان کے لیے ہی -
ہاضم - ہضم کرنے والی -
ہارون - حضرت موسے پیمبر کے بھائی کا نام ہی جو نبی تھا و نام خلیفہ عباسی جسکو ہارون رشید کہتے تھے و قاصد و پیک و نقیب و پاسبان -
ہامان - فرعون کے وزیر کا نام ہی اور نام ایک گانون کا کرمان کے علاقہ مین کہ میر نعمت اللہ اُس جگہ مدفون ہین - **توحید** - بگربا ندگے در صحن بستان ابر گریان را + بخند اندگے بر چہرۂ گل برق خندان را + ز بے با مور بخشید پایۂ تخت سلیمانی + گہے کمزور مثل مور بیسازد سلیمان را + رہا از دو رطہٴ محنت کلیم اللہ را سازد + کند غرقاب دریا ہے فنا فرعون و ہامان را -
ہاون - او کھلی جسکے اندر ادویات وغیرہ کو کوٹتے ہین -
ہامون - وہ جنگل جسکی زمین ہموار ہو - **سعدی** - ز دریاے عمان بر آمد کسے + سفر کردہ ہامون و دریا بسے -
ہان - خبردار ہو یہ ایک کلمہ تنبیہ ہی جو کسی کام کی تاکید مین بولا جاتا ہی اور مقابل نہین کے اور بعض موقع پر بجوش طبعی و ظرافت - **نادم گیلانی** - بہر چندانی ندارم از حیات ہوا زممات + چون چراغ صبحدم ہان مردن و ہان زیستن +
ہاجن - کنواری لڑکی جس سے صحبت نہ کیجاے اور سنگ جقماق -

ہازو - متحیر و سرگشتہ و دیوانہ -
ہامہ - کاسۂ سر و پیشانی -
ہائلہ - ہولناک اور ڈراؤنی صورت -
ہالہ - جو دائرہ چاند سورج کے گرد پڑجاتا ہی - **طاہر وحید** - **جنش** - ہزار تیر گذارد بیک کمان + مانند آفتاب کہ در ہالہ میرود -
ہاویہ - ساتوین دوزخ کا نام ہی جو سب سے اسفل طبقہ ہی -
ہاگاہ - چوگان بازی کا میدان -
ہازہ - متفکر و متحیر -
ہاکرہ - جسکی زبان مین لکنت ہو ہاکلہ بھی اُسکو کہتے ہین -
ہانیہ - ناچار و لاعلاج -
ہاجرہ - مادر اسماعیل پیغمبر علیہ السلام -
ہالکہ - نفس حریص -
ہارونی - قاصدی و نقیبی و پاسبانی - **نظامی** - بہ ہارونیش خضر و موسیٰ دوان + مسیحا چہ گویم بموکب روان -
ہاروتی - جادوگری و سحر سازی -
ہاشمی - وہ قریش جو ہاشم کی اولاد سے تھے چنانچہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہاشم کی اولاد سے تھے اس سبب سے لقب آپکا ہاشمی تھا -
نعتیہ از مولف - سرور رسید رسول ہاشمی آنکی لقب ناسخ الادیان و ختم الانبیا صل علیٰ -
ہارمی - کناس میلا اُٹھانے والا -
ہادی - ہدایت کرنے والا راستہ دکھلانے والا اور فارسی مین ایک پتھر کا نام ہی جسکے پاس وہ پتھر ہو کتا اُسکو نہین بھونکتا -
ہامی - سرگشتہ و حیران -
ہانی - پہلوی مین نشیمن یعنے بیٹھ -
ہاے - دردناک آواز ہی -

ہاے با یاے موحدہ

ہَبَا - گرد و غبار اور ضایع اور تباہ - **مولانا مظہر** - ترک آورد زن و زر و فرزند و خانمان + اسباب و ملک و مال ہمہ را ہبا کند -
ہُبُوب - ہوا کا چلنا -
ہَبّ - بفتح اول و تشدید ثانی عربی مین نیند سے جاگنا اور چلنا تلوار کا مضروب -
ہِب - بکسر اول ژندی زبان مین گمذار یعنے چھوڑدے -
ہبت - بخشنا ہبہ کرنا -

ہبد - وہ آلہ اور وزن دار لکڑی جس سے ہل چلی ہوئی زمین کو ہموار اور صفا کرتے ہین -
ہبید - تخم حنظل جو مشہور چیز ہی -
ہبیر - پیپ اور زرد پانی جو زخم سے نکلے -
ہبط - نیچے اتارنا نقصان کرنا -
ہبوط - نیچے اترنا تنزل مین آنا -
ہبنق - احمق بیوقوف بے عقل -
ہباک - فرق سر یعنے چوٹی سر کی -
ہبک - کف دست ہاتھ کی ہتھیلی -
ہبل - نام ایک بت کا جو کفار نے کعبہ مین رکھا تھا -
ہبل - کاہل و سست و گران تن -
ہبہ - بخشش کرنا بخش دینا -

ہاے با تاے فوقانی

ہتر - سخن بیفائدہ و سختی زمانہ و غیبت و پردہ دری -
ہتف - آواز اور صدا جو کان مین پڑے -
ہتاک - پردہ در اور بیعزت کرنے والا -
ہتک - بیعزتی اور پردہ دری -
ہتیہ پول - ہتیہ پور - نام اُس جگہ کا جس جگہ شاہجہان بادشاہ کے حکم سے دربار شاہی کے چپ و راست دو مست ہاتھی واسطے تنبیہ اور سزا دہی مجرمان کے کھڑے رہتے تھے جس مجرم کے لیے حکم ہوتا اسکو مست ہاتھیون کے آگے ڈلوا دیا جاتا -
ہتنالچی - ہتھنال یعنے چھوٹی توپ کا چلانے والا گولہ انداز -

ہاے با جیم

ہجا - ہجو کرنا برا بولنا اور حروف تہجی کو باعراب ادا کرنا -
ہجرت - اپنے وطن کو چھوڑنا جدا ہونا -
ہجعت - سونا نیند کرنا -
ہج - ہیج - علم اور نیزہ اور ستون اور سیدھا کھڑا ہونا -
ہجند - نام ایک گھانس کا ہی جو خود رو ہوتی ہی -
ہجد - بیداری نیند سے اٹھنا -
ہجاور - ملک خطا مین ایک شہر کا نام ہی -
ہجیر - کارن بن کاوہ کے بیٹے کا نام ہی جسکو سہراب نے ایران جانے کے وقت قلعہ سپید کے پاس زندہ پکڑ لیا تھا -
ہجر - عربی مین جدائی اور ملنے کی - صائب معدوم با یک بیعی و

وصل ہجران میکشند + مرغ زیرک گر بشاخ گل نشیند دام اوست +
ہجوع - خواب و آرام - سعدی - ہمہ شب نبودش قرار و ہجوع + ز تسبیح و تہلیل ما را زجوع -
ہجع - بیہوش و بیخود -
ہجف - بھوکا ہونا -
ہجوم - جمع ہونا مجمع کرنا - طالب آملی - عشق پر شورت از شش جہت آورد ہجوم + پر حذر باش کہ تسخیر بلاد تو از اوست -
ہجو - بدگوئی و بدکلامی -
ہجمہ - اونٹون کا گلہ جو چالیس سے زیادہ ہو -
ہجدہ - اٹھارہ عدد ہین -
ہجری - سنہ ہجری جو اسلام مین رائج ہی ابتدا اسکی حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے مکہ چھوڑنے اور مدینہ مین داخل ہونے پر قرار پائی جو آج ۲۷ ماہ شوال ۱۳۰۶ ہجری ہی -

ہاے با دال

ہدا - ہدایت اور سیدھا راستہ -
ہدایا - جمع ہدیہ بہت سے تحفے -
ہدات - ہدایت کرنے والے ہادی کی جمع ہی -
ہدایت - سیدھا راستہ دکھلانا رہنمائی کرنا -
ہدنج - خنگ گھوڑا جسکے بال سپید ہون -
ہدہ - لغت یزد مین ایک مقام ہی - محسن تاثیر - شد خامۂ من باین فضائل + در وصف ہدشش بعجز قائل -
ہدہد - مشہور پرندہ ہی - حافظ - ای ہدہد صبا بسبا میفرستمت + بنگر کہ از کجا بکجا میفرستمت -
ہدر - خون مباح ہونا باطل و ضایع و ناچیز ہونا -
ہدشس - لغت یزد مین ایک مقام کا نام ہی - محسن تاثیر - خوش آب و ہواے آن گلستان + اول ہدشس ست و لبن طرز جان -
ہدف - نشانہ تیر کا -
ہدنگ - خنگ گھوڑا -
ہدم - ویران کرنا گرانا مسمار کرنا -
ہدان - بددل و احمق بیوقوف -
ہدن - صلح و صفائی -
ہدمان - ایثار کرنا یعنے کوئی چیز اپنے خرچ سے نکالکر دوسرے شخص کو دیدینا -
ہندہ - سود و فائدہ و حق اور بیہندہ بیفائدہ -

ہدیہ - تحفہ اور اچھی چیز جو کسی دوست کو دیجاوے - فردوسی - ہمہ ہدیہ ہا ساختند و نثار + ز دینار و از گوہر شاہوار -
ہدہد - ایک جانور ہی جسکے بہت سے ہاتھ پاؤن ہین اور عوام اسکو خر خدا کہتے ہین -
ہدہینہ - نردبان - زینہ - پوری -
ہدی - وہ اونٹ اور بکری وغیرہ جانور جو کعبہ کو قربانی کے لیے بھیجے جائین اور فارسی مین وہ زمین جسمین بارانی زراعت ہوجاتی ہے کھیتی نہو سکے -

ہائے باذال معجمہ

ہذر - ہیچکارہ و بیہودہ -
ہذیل - عرب مین ایک قبیلہ ہی -
ہذیان - بیماری کی بیہوشی مین بکنا و اہیات باتین کرنا -

ہائے باراے

ہرا - بفتح گلولی سونے اور چاندی کی جو گھوڑے کے زین کے تخت مین لگائی جاتی ہی گھوڑے کی حمائل مین بھی نصب کرتے ہین -
ہرّا - بضم اول و تشدید راے شور و فریاد و آواز مہیب و ترس و بیم اور جھنکارہ دینا چمکنا -
ہرا - بفتح اول مخفف ہرات جو مشہور شہر ہی -
ہرب - بفتحتین فرار کرنا بھاگنا اور شدت غم و الم کی -
ہرات - ایک شہر دار الملک خراسان ہی بعض بکسر ہاے و بعض بفتح ہاے اسکو بولتے ہین ہری بھی اسکا نام ہی - رباعی - لہراسب نہاد دست ہری را بنیاد + گشتاسپ در گرد و بنا ے بنہاد + بہمن پس ازان عمارت دیگر کرد + سکندر رومیش ہمہ داد بباد + خواجہ نظام الدین نظامی گنجوی اس شہر کی آبادی منسوب بسکندر رومی کرکے لکھتے ہین - نظامی - بہرا ے گنجش چو بدرام کرد + بہ پہلو زبانش ہری نام کرد -
ہر ہفت - سات سنگار عورتون کے جو ہر ایک ملک مین الگ الگ ہین ہندوستان کی زنانہ آرایش - پوشاک زیور حنا سرمہ پان مسی کنگھی چوٹی اور ایرانی آرایش ہر ہفت وسمہ حنا گلگونہ سفیداب زرک غالیہ سرمہ ہی - صائب - در انتظار تو ہر ہفت کردہ ہشت بہشت + نظر سیاہ مگردان بہر تماشاے -
ہرمست - بفتح اول و ضم میم نام ستارہ مشتری و نام روز پنجشنبہ و نام روز اول ہر ماہ شمسی -
ہرلوث - مکر و حیلہ خست خیانت بدگوئی و غصہ و کینہ جو دل مین ہو -

ہرج - بفتح اول و سکون ثانی فتنہ و آشوب -
ہرج مرج - سرگشتگی و آوارگی -
ہراشبد - حقیقت و چگونگی -
ہرد - زرد چوب جسکو ہندی مین ہلدی و ہردی کہتے ہین -
ہرمزد - نام ستارہ مشتری و روز پنجشنبہ -
ہرند - ایک نہر جرجان شہر کے نیچے جاری ہی -
ہر - بفتح اول فارسی مین ایک کلمہ ہی جو افادہ معانی عموم کرتا ہی اور کبھی افادہ معنی شرط کرتا ہی چنانچہ کہا جاے کہ ہر کہ در اینجا آید او را سلام کند سعدی - عزیزے کہ از درگہش سر بتافت + بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت -
ہر - بکسر اول و تشدید ثانی و گربہ یعنی بلی جو مشہور جانور ہی -
ہرّ - بفتح اول و تشدید ثانی ساخت اسپ مثل زین و لگام وغیرہ -
ہریر - بوزن فقیر بانگ سگ کتے کی آواز -
ہرگز - کسی وقت کسی زمانہ مین کبھی ہمیشہ ابدالآباد - سعدی - تا بدکان خانہ در گردی + ہرگز ای خام آدمی نشوی -
ہرمز - ہر شمسی مہینے کا پہلا دن اور نام ستارہ مشتری کا اور نام نوشیروان کے بیٹے کا - سعدی - شنیدم کہ در وقت نزع سوان + بہرمز چنین گفت نوشیروان + کہ خاطر نگہدار درویش باش + نہ در بند آسایش خویش باش -
ہرتوز - بتاے فوقانی سچ کہنا اور سچی خبر پہونچانا -
ہرز - وہ مغاک جسمین ناکا نہ پانی جمع ہو -
ہرنیز - ژندی زبان مین صدق و یقین -
ہرموز - ایک شہر کا نام ہی -
ہرمس - بکسر اول نام ادریس علیہ السلام جو نبی اور بادشاہ اور حکیم تھا اور حساب و ہندسہ و ہیئت سب اسیکا پیدا کیا ہوا ہی -
ہرماس - شیر درندہ -
ہراس - ترس و بیم و خوف - سعدی - چنین گفت مرد حقایق شناس + ازین ہم کہ گفتی ندارم ہراس -
ہرس - چھت کی لکڑیان جو مکان پر ڈالی جاتی ہین -
ہرقلوس - ایک قسم کی کاسنی کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی -
ہراش - قے کرنا اور استفراغ و شگوفہ -
ہرش - کتون کو لڑنے پر برانگیختہ کرنا -
ہرشنگ - ایک گھانس کا نام ہی جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی

اسکا بیج گیہون مین مل جاتا ہی جو نکال ڈولتے ہین اگر کھایا جاتا ہی تو دل کو گھبراتا ہی۔

ہرگ ۔ احمق بے عقل و بے وقوف۔

ہرمزک ۔ نام خسرو بن پرویز بادشاہ کا۔

ہرناک ۔ کم فہم آدمی جو بہت جلد دوسرے شخص کے کہنے مین ہو جاوے۔

ہراول ۔ وہ فوج جو سب سے اول لڑائی پر ہو۔

ہرقل ۔ روم کے بادشاہ کا لقب ہی۔

ہرول ۔ ایک دانہ بقدر ماش کے ہوتا ہی جسکو ملک بھی کہتے ہین۔

ہروہالہ ۔ کنجارہ یعنے کھلی تلون کی جو تیل نکالنے کے بعد رہجاتی ہی۔

ہرم ۔ بفتحتین نہایت بوڑھا و ضعیف ہونا **سعدی** مگر او ہرم دست قدرت بہ بست + ترا بر کرم ہمچنان دست ہست۔

ہردم ۔ نام ایک شہر اور پہلوان کا اسی شہر مین نوشابہ فرمان فرما تھی اسکندر رومی نے اسکا نام بردع رکھا۔

ہرونوم ۔ تخم بذر قطونا یعنے اسپغول جو مشہور دوا ہی۔

ہرمان ۔ یہ دو گنبد ملک مصر مین قدیم زمانے کے بنے ہوے ہین اور حکمانے قبل از طوفان نوح انکو بنایا تھا بعض کا قول ہی کہ وہ دونون گنبد ادریس علیہ السلام نے تعمیر کیے تھے طوفان مین وہ منہدم نہین ہوے حضرت علی علیہ السلام نے ایک طلسم کیصورت سے جو ایک کرگس کی شکل ہی اور پنجیا یہ کو پنجہ مین پکڑے ہوے انکی بنا کی تاریخ معلوم کی یعنی الہرمان النسر فے السرطان یعنے بنائے گئے ہرمان نسر طائر مین اس سے ظاہر ہوا کہ تقریباً پانچہزار سال آدم کی پیدایش سے پیشتر جنون نے اُن گنبدون کو بنایا تھا کیونکہ اب نسر جاری مین ہی اور نسر دو ہزار سال مین ایک برج طی کرتا ہی۔

ہرجان ۔ پہاڑی بادام جنکا تیل قوت باہ بڑھاتا ہی عربی مین اسکو زبیب الہرجان کہتے ہین۔

ہرطمان ۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکو قرطمان بھی کہتے ہین۔

ہرفولیون ۔ یونانی زبان مین ایک قسم کے پودینہ کا نام ہی۔

ہرین ۔ دہشتناک آواز مانند آواز شیر وغیرہ درندون کے جو خوفناک ہون۔

ہراسان ۔ ڈرتا ہوا اور خوفناک۔

ہرو ۔ فارسی مین شجاع و دلیر اور عربی مین مارنا جو بدبختی وغیرہ سے۔

ہراسہ ۔ خوفناک شکل جو باغبان زراعت مین بناتا ہی تاکہ اس سے جانور ڈر کر بھاگ جائین۔

ہرزہ ۔ بیہودہ و بے فائدہ۔

ہرآئینہ ۔ البتہ بیشک **استاد فرخی** ۔ ہرآئینہ نبود دست خاک را بر باد + چنانکہ آتش سوزندہ را بآب روان۔

ہرمسیہ ۔ منسوب بہرمس جو ایک فرقہ ہرمس حکیم کا پیرو ہی بعض کے نزدیک ہرمس ایک اور حکیم سوائے ادریس نبی علیہ السلام کے تھا جس سے فرقہ ہرمسیہ منسوب ہی۔

ہرّہ ۔ بکسر اول گربہ مادہ جو نر نہو یعنے بلی۔

ہرولہ ۔ گھوڑے کی رفتار جسکو پویہ کہتے ہین۔

ہریسہ ۔ ایک قسم کے آش کا نام ہی جو گیہون کوٹکر اور گوشت در روغن و نمک مصالحہ ملا کر پکاتے ہین۔

ہربد ۔ آتشکدہ اور آتش پرست۔

ہرنغہ ۔ عشق پیچان جو مشہور بیل ہی۔

ہرقلوہ ۔ ایک قسم کی جنگلی کاسنی ہی۔

ہرگارہ ۔ بکاف پارسی پتھر کی ہنڈیا اور لوہے کی کڑاہی یا ہنڈیا جسمین حلوا پکاتے ہین

ہرنوہ ۔ میوہ درخت عود کا جو مرچ کیطرح ہوتا ہی اور عود کی بو دیتا ہی۔

ہرواہگہ ۔ بہ واو کہ تیسرا حرف ہی بیمارخانہ جسکو دار الشفا کہتے ہین۔

ہرشّہ ۔ مقعد کا سوراخ جس سے اندرونی فضلہ نکلتا ہی اور نام ایک قسم کی گھاس کا جسکا غورہ خشخاش کے غورہ کیطرح ہوتا ہی اور اسکے کھانے سے بیہوشی آتی ہی۔

ہری ۔ نام شہر ہرات جو دار الملک خراسان کا ہی **نظامی** ۔ نبا کرد شہرے چو شہر ہری + کزو انسان کند شہر کم دیگری۔

ہری ۔ منسوب بہرات اور نام ایک قسم زبان فارسی کا ہفت اقسام پارسی مین سے۔

ہاے بازاے معجمہ

ہزت ۔ عیش و خوشی۔

ہزیمت ۔ بھاگنا کسی جنگ کے موقع سے **نظامی** ۔ ہزیمت درافتاد بدخواہ را + جہان داد شاہی جہان شاہ را۔

ہزج ۔ وہ آواز جو ترنم کے ساتھ ہو اور نام ایک بحر کا جو نظم
[illegible]

ہزد ۔ ایک آبی جانور کا نام ہی اور نام جو بھتی بازی نرد کا۔

ہزار ۔ بلبل جو مشہور جانور ہی اور بعض کے نزدیک ہزار ایک جانور سوائے بلبل کے ہی **حافظ** ۔ صد ہزاران گل شگفت و بانگ مرغے برنخاست + عندلیبان را چہ پیش آمد ہزاران را چہ شد۔

ہزبر - بکسر اول و فتح ثانی شیر درندہ - نظامی - گرم شیر پیش آید و گر
ہزبر + بر و پیل بارم چو باز ندہ ابر -
ہزیارہ - زاید دانت گھوڑے کے جنکے سبب سے وہ چارہ
نہین چر سکتا جب تک وہ اکھاڑے نہ جائین -
ہژیر - بحرف سوم یاے تحتانی جلدی و چابکی و ہشیاری و ستودہ
و پسندیدہ و خوب و نیک -
ہژاہژ - خوف و ترس و جنبش و ہزیمت - سنجر کاشی - ہنگام
ہژاہژ خزان ست + در مرزاران صبا وزان ست -
ہژاع - مرد ضعیف و خوفناک -
ہزال - لاغری و ضعف -
ہزل - بیہودہ باتین اور مسخری -
ہزو - مرد شجاع و دلیر -
ہزہ - ہلانا کسی چیز کو جنبش دینا و بکسر اول جنبش سوارون کی
اور غوغا خوشی کا -
ہزینہ - بروزن خزینہ خرچ و نفقہ جو عیال کو دیا جائے -

ہاے با سین

ہست - ہے اور موجود مقابل نیست اور معدوم کے - مولف -
نیست و ہست ہر چہ ہست از تست + راست و چپ بلند و پست از تست
ہستہ - خستہ یعنی تخم خرما وغیرہ کا جو میوہ کے اندر ہو -
ہسترہ - بالان گدھے وغیرہ کا جسمین اینٹ و مٹی وغیرہ ڈالکر اسپر لادین -
ہستی - عالم موجودات و مخلوقات - نظامی - پناہ بلندی و
پستی توئی + ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی -

ہاے با شین

ہشت - آٹھ عدد ہین -
ہشت - بکسر اول چھوڑا اور چھوڑنا - سعدی - قیامت کسے
بینی اندر بہشت + کہ معنی طلب کرد و دعوے بہشت -
ہشش - بفتح اول شادان و کشادہ رو -
ہشش - بضم اول مخفف ہوش -
ہشاش - شگفتہ چہرہ اور خندہ رو -

ہاے با ضاد معجمہ

ہضیمت - ظلم اور غضبناکی -
ہضم - توڑنا کسی چیز کا ریزہ ریزہ کرنا اور پچ جانا طعام کا معدہ مین -
ہضیم - ستم رسیدہ و مظلوم -

ہضبہ - بلند زمین اور پشتہ -

ہاے با طاے

ہطلان - خفیف بارش جو چند روز برابر ہوتی رہے -

ہاے با فاے

ہفت - سات عدد ہین جسکو عربی مین سبع کہتے ہین - کمال
اسمعیل - دہان تست بہفت آب خاک و نو بہ نمود + بدست
تو کہ نگوید چنین سخنہا باز -
ہفت - بضم اول ایک گھونٹ شراب یا پانی کا جسکو فارسی مین
دم عربی مین جرعہ کہتے ہین -
ہفوت - بیہودہ گوئی و لغزش و خطا -
ہفتاد - ستر عدد ہین - سہ - دریغا کہ عمرت بہفتاد رفت +
بلہو و لعب ہفت برباد رفت -
ہفوش - ایک قسم کے چاول ہین جو تکلف سے پکائے جاتے
ہین اور ترکیب اسکے پکانے کی ہفت قلزم مین لکھی ہے -
ہفہف - آواز سنگ گرتے کی آواز -
ہفتہ - سات دن کا عرصہ شنبہ سے جمعہ تک - سعدی - شنیدم
کہ یک ہفتہ ابن السبیل + بیامد بمہمان سراے خلیل -
ہفدہ - سترہ عدد ہین -

ہاے با قاف

ہقعہ - بفتحتین و عین مہملہ نام منزل پانچوین کا منازل قمر سے اور
وہ تین ستارے جوزا مین ایک دوسرے کے پاس ہین -

ہاے با کاف

ہکزا - پہلا الف اسکا تحریر مین نہین آتا مگر تلفظ مین آتا ہے بمعنی
اسکے فارسی مین ہمچنین اور ہندی مین اسی طرح -
ہکہک - ہچکی جو ایک بیماری ہے -
ہکل - بضم سمارغ و نوع بیننے خاکی انڈا جو برسات کے موسم مین
زمین سے سپید رنگ انڈے کی صورت پر خود رو نکلتا ہے اور لوگ اسکو
پکا کر کھاتے ہین -

ہاے با لام

ہلا - کلمہ تنبیہ ہے فارسی مین اسکے معنی آگاہ باش اور ہندی مین خبردار ہو -
سعدی - شنیدم ز روزان عابد آواز پا + ہلا گفت بر در چہ پاے بیا -
ہلب - موے خوک یعنی سور کے بال اور وہ لکڑی جو ملاح ہاتھ مین
رکھتے ہین اور چھوٹی کشتی کو اس سے چلاتے ہین ہندی مین اسکو

چبا کہتے ہین -
ہلاکت - ہلاک کرنا تلف کرنا مار دینا ضائع کرنا -
ہلند - مرد بیگانہ و بیچارہ -
ہلند وزر - ایک گھاس کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی -
ہلالوش - شور و غوغا فتنہ و آشوب -
ہلش - ایک مردار خوار جانور کا نام ہی -
ہلک - بضم اول ہلاکت و نیستی -
ہلک - بفتحتین فارسی مین ہکہک یعنی ہچکی جو ایک بیماری ہی -
ہلاک - ہلاکت تلف کرنا مار دینا - سعدی - قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت - لاہجی نوربخش - رہزنے کو نام خود رہبر کند + عامیان را در ہلاکت افگند -
ہلتاک - برف جو ہوا سے برستی ہی -
ہلیک - زرد آلو جو مشہور چیز ہی -
ہلاہل - ایک قسم کے زہر قاتل کا نام ہی جو کسی تریاق سے علاج پذیر نہین ہی اور ہلاہل نام ایک پہاڑ کا ہی چین مین جسپر یہ زہر ہلا سبزہ ملتا ہی اسواسطے اسکا نام بھی ہلاہل رکھا گیا اور وہ زہر نہایت موثر زہر ہی -
ہلال - نیا چاند جسکو تین شب تک ہلال کہہ سکتے ہین - محمد قلی سلیم - بہ ہنگام ستم بائے دل خراشی + ہمہ ناخن چو انگشت ہلال ست -
ہلال ہلال - لخت لخت و پارہ پارہ - صائب - اگر زسنگ حوادث شود ہلال ہلال + صدا بلند نگردد ز جام درویشان -
ہل - بضم اول فارسی مین آغوش و بغل -
ہل - فارسی مین بگذار یعنی چھوڑ اور کھلی تل وغیرہ کی جس سے تیل مرنکل چکے اور عربی مین چھوٹی الایچی جسکو قاقلہ صغار بھی کہتے ہین -
ہلل یہ ایک دوا واسطے بند کرنے خون اور تحلیل کرنے ورمون کے عصارہ درخت مغیل سے بناتے ہین -
ہلہال - غربال یعنی چھلنی جسمین آٹا چھانتے ہین جسکو پرویزن بھی کہتے ہین -
ہلم - فارسی مین اسکے معنے بیا یعنے آ صیغہ امر ہی -
ہلہ لم - یہ ایک بازی کا نام ہی جو کرمان مین لڑکے کھیلتے ہین - شرف الدین شفائی - مومن ہلہ لم بازی چہل الدہ کجا رفت + بازکان صید و رصید کرمان کجا رفت -
ہلاشتم - ہر ایک چیز جو زبون و زشت ہو -

ہلوچین - جھولنا جو چھت یا درخت کے ساتھ رسن باندھکر جھولتے ہین -
ہلوزن - وہ نقش جو دیوار پر کرین -
ہلہلیون - ایک جنگلی میوے کا نام ہی جو سیب کی صورت پر ہوتا ہی مگر سیب سے چھوٹا علف شیران و علف خرس و تفلح البری بھی اسکو کہتے ہین -
ہلیون - یہ ایک گھاس ہی جسکو مارچوبہ اور مارگیاہ کہتے ہین اسکا آبجوش اگر کتے کو دین کتا فی الفور مرجاتا ہی اور جانورون کے زہرون کو دفع کرتا ہی -
ہلاکو - ایک ظالم سیاہکار بد سیرت بادشاہ کا نام ہی جسنے اہل بغداد کو قتل کیا خاندان خلفائے عباسیہ برباد کیا لاکھون آدمی تہ تیغ کیے اسکے باپ کا نام تولی خان بن چنگیز خان تھا - ع - گہ از نوشیروان چہرہ نماید + گہے حجاج گردد گہ ہلاکو -
ہلو - ایک قسم کے شفتالو کا نام ہی جو نہایت شیرین اور لذیذ ہوتا ہی - محسن تاثیر - شفتالوئے دلبران ہلو بش + خوبان جہان درآرزو یش -
ہلیجو - ژند کی لغت مین آلوچہ جو مشہور میوہ ہی -
ہلیسہ - وہ چپہ یعنی چوڑی لکڑی جس سے ملاح کشتی چلاتے ہین اور وہ ستون جس سے کشتی باندھتے ہین -
ہلیلہ - مشہور پھل ہی جسکی تشریح ادویات کی فصل مین کی گئی ہی -
ہلیانہ - شاہترہ جو ایک مشہور دوا ہی -
ہلی - چھوڑ دے تو صیغہ امر ہلیدن سے - سعدی - درختے کہ اکنون گرفت ست پائے + بہ نیروے مردی برآید ز جائے + وگر ہمچنان روزگارے ہلی + بگردونش از بیخ برنگسلی -
ہلالی - منسوب بہ ہلال جیسے جام ہلالی وغیرہ اور تخلص ایک شاعر کا - صائب - زدل بجام ہلالی برآر زنگ غم + کہ صیقل آئینہ را میکند زجوہر صاف - ہلالی - گر یار کند میل ہلالی عجبی نیست + شاہان چہ عجب گر بنوازند گدا را -

ہائے با میم

ہماتا - گویا شاید و ہمچنان و ہمچنین -
ہما - مشہور جانور ہی اسکا سایہ جسکے سر پر پڑ جاتا ہی سلطنت اور دولت پر پہونچ جاتا ہی - سعدی - ہمائے بر سر مرغان ازان شرف دارد + کہ استخوان خورد و طائرے نیازارد -
ہمجا - ملامت و ابتلا -
ہمیلا - شیرین کی ایک کنیز کا نام ہی -

ہمت۔ قصد ارادہ مستحکم زور و طاقت۔ سعدی۔ کسے راکہ ہمت
بلند او فتد + مرادش کم اندر کمند او فتد۔
ہَمَار۔ بفتح اول اندازہ و حساب و شمار۔
ہَمّار۔ عربی مین پرگو و بسیار گو۔
ہَمز۔ آنکھ سے اشارہ کرنا اور ریختہ مروڑنا عیب کرنا مارنا جلانا۔
ہمیز۔ زندی زبان مین گرمی کا موسم۔
ہمس۔ نرمی آواز کی اور نرم آواز۔
ہماس۔ شریک و رفیق۔
ہمرس۔ درم و دینار۔
ہمال۔ مثل و مانند و شبیہ و نظیر۔
ہموم۔ غم اور فکر اور اندیشے۔
ہِمم۔ بہت سی ہمتین اور ارادے۔
ہُمام۔ مہتر قوم و مرد بزرگ۔
ہم۔ بفتح اول فارسی مین اسکے معنی نیز اور ہندی مین بھی۔ نظامی۔
جہان آنچنان شد کہ درویش راست + کہ ہم خویشتن را و ہم خویش راست۔
ہَمّ۔ بفتح اول و تشدید ثانی غم و فکر و اندیشہ اور ارادہ و قصد کرنا اور
وہ حالت کہ کسیکو ایک ہی مرتبہ خوف و اندیشہ لاحق حال ہوجاے
اور وہ حالت جو خوف و رجا کے درمیان ہو۔
ہمایون۔ مبارک و خجستہ اور نام ایک بادشاہ مغل کا جو بابر کا بیٹا تھا۔
س۔ بیا پیاے بوسش چرخ گردد + بر تبہ بندہ اش بخت ہمایون۔
ہمیان۔ وہ کیسہ جسمین روپیہ پیسہ رکھا جاوے۔ ابوطالب۔
خواجہ ہر جا قصہ پیراہن یوسف شنید + بنیش جشمش جلوۂ ہمیان
درہم میکند۔
ہمدان۔ مشہور شہر ایران کے علاقہ مین۔ کلیم۔ در دامن اوند
اگر غنچہ شود گل + زنہار بگوئید کلیم از ہمدان نیست۔
ہمارہ۔ اندازہ و حساب و ہمیشہ مخفف ہموارہ۔
ہمہمہ۔ بولنا شیر درندہ۔
ہمہ۔ سب تمام بالکل۔ سعدی۔ ہمہ تخت و ملکی پذیرد زوال +
نماند بجز ملک ایزد تعال۔
ہماے۔ نام دختر بہمن کہ باجازت ملت آتش پرستان اپنے باپ کے
نکاح مین تھی اور دارا اسکے بطن سے پیدا ہوا اور نام اسفندیار
کی بہن کا جسکو ارجاسپ نے قلعہ روئین مین قید کیا اور اسفندیار
نے اسکو رہائی دلوائی اور ارجاسپ کو قتل کیا۔

ہاے با نون

ہندبا۔ کاسنی جو مشہور دوا ہی۔
ہنگفت۔ بفتح اول و ضم کاف فارسی موٹا و سطبر کپڑا وغیرہ۔ سعدی۔
کمان کشید و نزد بر ہدف کہ نتوان دوخت + مگر بسوزن فولاد جامۂ ہنگفت۔
ہند۔ ولایت ہند جو مشہور ولایت ہی۔ نعتیہ از مولف۔ توئی ہادی
عرب را و عجم را + توئی رہبر بہند و چین و ماچین۔
ہنوند۔ حیا و شرم پہلوی زبان مین۔
ہنجار۔ بفتح اول راستہ طریق طرز روش۔ استاد فرخی۔ ہنجار
برد بیش شب اندر شب تاریک + جائیکہ دران رہ برود باد بہنجار۔
ہنر۔ اچھی خصلت اور اچھا کسب مقابل عیب کے۔ س۔ بندۂ
عاصیم سراپا عیب + زانکہ در خود ہنر نہ پندارم۔
ہنکار۔ تیزی و تندی۔
ہنوز۔ تا حال اب تک اور نام ایک سپہدار ایرانی کا کہ گرشاسپ
پدر نریمان کی جنگ مین مارا گیا۔ فردوسی۔ نبرد از سرافرازان کیے
کینہ توز + سپہدار او بود نامش ہنوز۔ سعدی۔ ہنوزت اگر سر صلح
ست باز آے + کزان محبوب تر باشی کہ بودی۔
ہنوتاس۔ مقربان بارگاہ الٰہی۔
ہنگ۔ بفتح اول اس لفظ کے بارہ معنے ہین ۱ اول ارادہ و قصد
و آہنگ ۲ اور طرف اور جگہ ۳ دوسرے سنگین و وقار ۴ تیسرے وزن و
مقدار و اندازہ ۵ چوتھے زور و قوت و طاقت و قدرت ۶ پانچوین
غار و شگاف جو پہاڑ مین ہو ۷ چھٹے نگاہ رکھنا و غمخواری کرنا ۸ ساتوین
زیرکی و عقل و دانائی و ہشیاری ۹ آٹھوین لبسیار و وافر یعنے بہت سا
۱۰ نوین قوم و قبیلہ و لشکر و سپاہ ۱۱ دسوین ضرب و صدمہ و آسیب و آزار
۱۲ گیارھوین وہ پانی جو پیا جاوے بارھوین زکام و ہوازدگی و نزلہ۔
ہِنک۔ بکسر اول زحیر و پیچش کی بیماری۔
ہنگام۔ ہنگامہ۔ وقت و زمانہ اور ہجوم آدمیون کا۔ سعدی۔
موذن بانگ بے ہنگام برداشت + نمیداند کہ چند از شب گذشت
ست + درازی شب از مژگان من پرس + کہ یکدم خواب در چشمم نگشت
ست۔ نظامی۔ نہادم زیر شیوہ ہنگامہ + مگر در سخن نو کنم نامہ۔
ہنام۔ زندی زبان مین بمعنے اندام۔
ہنجام۔ بیکار و کاہل و باطل و مہمل۔
ہندوستان۔ مشہور ولایت ہی۔ نظامی۔ دو ہندو بر آید
ز ہندوستان + یکے دزد باشد دگر پاسبان۔

ہَمن - بفتح اول منت و احسان -

ہندو - وہ شخص جو ہند مین رہنے والا ہو فارسی مین کبھی اطلاق چور پر کرتے ہین اور کبھی پاسبان اور کبھی غلام اور کبھی کافر پر - توحید - نمود حضرت واحد در دوئی مسدود + بچار سوے جہان باب اتحاد کشود + بہر حساب خداے یگانہ محسوب ست + شمار واحد مطلق بہر عدد معدود + مجوس تابع فرمان و بندہ اش ہندو + غلام زار مسلمان مطیع حکم یہود -

ہِندہ - عرب کی ایک عورت کا نام ہی جو کفار قریش کے سردار ابوسفیان کی زوجہ اور معاویہ امیر شام کی والدہ تھی جب ابوسفیان لشکر لیکر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر مدینہ جاتا تو یہ بھی ساتھ جاتی بدر کی جنگ مین اسکا بھائی سید الشہدا امیر حمزہ رضہ کے ہاتھ سے قتل ہوا وہ کینہ اس عورت کے دل مین تھا اُحد کی جنگ مین جب امیر حمزہ رض شہید ہوے تو یہ عورت بہت خوش ہوئی اور نعش پر جا کر حضرت حمزہ رض کے ہاتھ پانون ناک کان عضو تناسل کاٹے یعنی مثلہ کیا اور سینہ چیر کر دل و جگر نکالا اور دانتون مین چبایا خدا کی پناہ -

ہَنعہ - بفتح اول وہ داغ جو اونٹ کی گردن کے نیچے ہو اور نام چھٹی منزل کا منازل قمر سے -

ہندوانہ - مشہور پھل ہی -

ہندسہ - اندازہ اور نام ایک علم کا جس سے معرفت اشکال و مقادیر اشیا حاصل ہی -

ہندوکوہ - نام ایک پہاڑ کا ہی جو کابل سے چالیس کوس پر واقع ہی -

ہندی - منسوب بہند یعنی ہند کا رہنے والا یا ہند کی بنی ہوئی کوئی چیز جیسے ہندی تلوار وغیرہ اور تخلص ایک شاعر کا جسکا اصلی نام راے بہادر کنہیا لال تھا فارسی نظم و نثر اردو کتابین اسکی مثلاً ظفرنامہ رنجیت و مثنوی نگارین نامہ اور دیوان مناجات ہندی اردو وغیرہ بہت ہین سب کتابین بارہ فارسی و اردو ہین انگریزی مین بھی یہ بزرگ صاحب تصنیف گذرا ہی لاہور مین قیام پذیر تھا محکمۂ انجنیری مین عہدہ ایگزیکٹیو انجنیری پر ممتاز تھا - ہندی - در زبان پارسی ہندی نوشت + نسخۂ مطبوع و نظم دلپذیر -

ہنی - خوشگوار و بامزہ -

ہاے با واو

ہوا - جوف فلک یعنی وہ فاصلہ جو آسمان اور زمین مین ہی اور خالی اور باوجود ایک عنصر عناصر اربعہ سے ہی آرزو و اشتیاق و خواہش و دوستی و خیرخواہی - نظامی - نبارد ہوا تا نگوئی ببار + نروید زمین تا نگوئی بیار - حافظ - فتاد در سر حافظ ہواے چون تو شہی + کمینہ بندۂ خاک در تو بودی کاج -

ہویدا - ظاہر اور سب کے سامنے -

ہوسرب - ژندی زبان مین نیکنامی اور نیکی و خوبی -

ہویت - مرتبۂ وحدت و ذات باری تعالے -

ہوخت - نام بیت المقدس جو قبلہ انبیا کا تھا اور اب نصارا اسکو قبلہ مانتے ہین -

ہودج - کجاوہ پردہ دار سواری اونٹ اور ہاتھی کی عورات کے لیے -

ہوادج - جمع ہودج -

ہوج - نادانی و شتابی -

ہوخ - بہ خاے معجمہ بیت المقدس -

ہود - نام ایک پیغمبر کا ہی جنکی نافرمانی کے سبب سے قوم عاد پر عذاب نازل ہوا اور نام ایک سورۃ کا قرآن مین اور توبہ کرنا اور خدا کیطرف رجوع لانا -

ہور - بواو مجہول آفتاب عالمتاب - سعدی - بتابد بسے ماہ و پروین و ہور + کہ سر برنداری ز بالین گور -

ہوبر - بہ باے موحدہ دوش و بغل و کنارہ و حمایت و امداد و نسبت -

ہودر - بواو مجہول و فتح دال زشت و زبون و بدقیافہ آدمی -

ہورمز - ستارہ مشتری -

ہوز - طاس برنجی کی آواز -

ہوشاز - تشنگی گھوڑے اور اونٹ کی -

ہواجس - شیطانی وسوسے جو دل مین گذرتے ہین -

ہوس - آرزوے نفس و خواہش - بابا فغانی - نسیم دمے زد بران روے تو بس نکرد + روے تراکہ دید کہ بازش ہوس نکرد -

ہولس - حرکت غیر معلوم و جان و روح و جوہر لطیف -

ہوش - زیرکی و عقل و دانائی و بمعنی جان و موت و مرگ - میرزا معز فطرت - خانہ زاد چشم آہو بود داغ لالہ اش + از نگاہ او نصیحت اے کہ ہوشم بردہ بود -

ہوشنگ - نام پسر آدم علیہ السلام جو پہلے بادشاہون مین سے بن سیامک بن کیومرث -

ہوگویک - ایک جانور ہی جو ہر وقت بولتا رہتا ہی جب تک خون اسکے گلے سے نہین نکلتا خاموش نہین ہوتا -

ہوگیگ - چھوٹا خربزہ -

ہولشک - بدبخت و بدنصیب آدمی۔
ہولک - گیند کھیلنا اور چوگان بازی۔
ہویدک - ملحدوں کے ایک پیشوا کا نام ہے۔
ہوالک - جمع ہالک ہلاک کرنے والی بیماریاں۔
ہول - ڈر اور خوف اور بیم و ہیبت و ترس - سعدی - چنان
ہول زان حال برمن نشست + کہ ترسید نم پائے رفتن ببست۔
ہودل - عمارت رصد جو ستاروں کے دیکھنے کے لیے بناتے ہیں۔
ہوام - حشرات الارض مار کژدم وغیرہ۔
ہوم - ایک درخت کا نام ہے جسکے تئیں آتش پرست عبادت کیوقت اپنے پاس رکھتے ہیں۔
ہَون - بفتح اول عربی میں آرام و آہستگی اور وقار اور نرمی اور سبکی اور فارسی میں وہ زراعت جسمیں مٹی کے ڈھیلے زیادہ ہوں۔
ہُون - بضم اول عربی میں خواری اور بےعزتی اور فارسی میں کلمۂ تاکید و استکراہ اور ایک قسم کا دینار سکوک جو دکن میں رائج تھا۔
ہو - بضم اول و واو معروف خوف و بیم و اسم حضرت حق سبحانہ تعالے۔
ہَوُو - بفتح اول و واو معروف مضموم بروزن سبو اتباع یعنی دو عورتیں جو ایک مرد کے نکاح میں ہوں۔
ہَو - بفتح اول ریم اور زرد پانی جو زخم سے نکلتا ہے۔
ہوناک - ہولناک و خوفناک۔
ہویہ - دوش و کتف۔
ہودہ - بے دال مہملہ حق و راست و درست چنانچہ بیہودہ ناحق و ناراست۔
ہوزہ - چکاوک جو ایک پرندہ ہے۔
ہوائی - عاشق بوالہوس اور ایک قسم کی آتشبازی - میر خسرو۔
بدست باد صبا زان نمیدہم پیغام + کہ محرم تو نشد کار رہوائے نیست۔
ہولے - بکسر لام وہ گھوڑا جسکی پیٹھ پر زین نہ باندھا گیا ہو۔
ہوئی - ترس و بیم و خوف۔

ہائے بایائے

ہیجا - جنگ و کارزار یعنی لڑائی۔
ہیولا - مادہ ہر شئی کا اور اصل اور ماہیت ہر ایک چیز کی و جوہر اول و روح اعظم۔
ہیمیا - علم طلسم کا۔
ہیلا - باشہ کہ ایک شکاری جانور ہے۔
ہیہات - بعید ہوا اپنے مطلب و مقصود سے یہ لفظ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے - سعدی - کہ ہیہات قدر تو نشناختم + بشکر قدومت نپرداختم۔
ہیئت - بروزن خیرت بن جانا کسی صورت اور شکل کا اور نام ایک علم کا جس سے مساحت کرہ زمین اور اشکال افلاک کی تشریح کیجاتی ہے۔
ہیلاج - زائچہ ولادت مولود کا جس سے منجم اسکی عمر دریافت کرتے ہیں۔
ہیج - بفتح اول و جیم عربی گرد و غبار اور اٹھایا جانا۔
ہیّج - بفتح اول و تشدید یائے تحتانی مکسور بروزن سید اکھلنے والا۔
ہیچ - ناچیز و معدوم و اندک اور تھوڑا سا - دنیا ہیچ ست و کار دنیا ہمہ ہیچ + ای ہیچ ز بہر ہیچ بر ہیچ مپیچ۔
ہیراج - گھوڑا جو تیز اور تند ہو۔
ہید - وہ آلہ چوبی جس سے زمیندار ہوا میں اڑا کر غلہ بھوسہ سے جدا کرتے ہیں۔
ہیربد - خادم آتشخانہ کا پوجاری کسی بت خانہ اور عبادت گاہ و مندر کا و صاحب و خداوند۔
ہیر - آگ جسکو آتش بھی کہتے ہیں اور نام ایک معشوقہ کا جو جھنگ علاقہ پنجاب میں تھی اور رانجھا ہیر عاشق تھا قصہ انکا مشہور ہے۔
ہیگر - وہ گھوڑا سرخا جو سیاہی مائل ہو۔
ہیز - مخنث جو نہ عورت ہو نہ مرد بددل اور ڈرپوک آدمی۔
ہیش - بمعنی ہیچ و لاشی و ناچیز اور قسم ایک کپڑے کی جسکو بافتہ کہتے ہیں۔
ہیرک - بچۂ بز یعنی بکری کا بچہ۔
ہیکل - کوئی ایسا جسم جس سے اسکی عظمت دیکھتے ہی ظاہر ہوجائے و صورت و شکل و حمائل و تعویذ - سعدی - بہ ہیکل قوی چون تناور درخت + ولیکن فرومانده بے برگ سخت۔
ہیاکل - جمع ہیکل۔
ہیل - الایچی سپید جسکی تشریح ادویات کی فصل میں ہوئی ہے۔
ہَیم - بفتح اول سرگشتگی و حیرانی۔
ہِیم - بکسر اول پیاسا اونٹ۔
ہیزم - خشک لکڑی جلانی کی - نظامی - ہمہ سختی از سستگی لازم ست + چو در سستی خانہ بر ہیزم ست - مولوی معنوی - آدمی را آدمیت لازم ست + عود را گر بو نباشد ہیزم ست۔
ہیون - اونٹ اور گھوڑا - ظہوری - روز رزم تو گشتہ خفتان پوش + تن گردان ز نقش نعل ہیون۔
ہیجان - برانگیختہ ہونا۔

ہین — بالکسر سیلاب اور بمعنی بانگ اسپ وقت او رچھوڑ اورشتاب ہو اور خبردار ہو یہ کلمہ زجر کا ہی —
ہنتیان — کذب و دروغ یعنے جھوٹ —
ہیرون — ایک قسم کا بانس ہی جسکو قصب کہتے ہین —
ہیمان — سرگشتگی و حیرانی —
ہیاسہ — دوال یعنی ڈور اچمڑے کا ہو یا سوت کا —
ہیمہ — جلانے کی لکڑی —
ہیلہ — مخفف ہلیلہ —
ہیضہ — بدہضمی جو ایک بیماری ہی —
ہی — فارسی مین ایک کلمہ تنبیہ اور خبرداری و چشم نمائی و آگاہی کا ہی — اسیری لاہیجی — گفتم کہ سر عشق کنم فاش در جہان + پیر خرد درآمد و گفتا کہ ہی خموش —
ہیولانی — منسوب بہ ہیولا جو ہر ایک چیز کی اصل اور مادہ کو کہتے ہین اور در حالت نسبت نون زاید بھی لے آتے ہین چنانچہ روحانی و حقانی و نورانی وغیرہ — طالب — بکنہ جوہر ذات تو چون رسم تیہات + ہنوز طفل صفت عقل من ہیولانی ست —

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر مین

ہاے با الف

ہاتھی دانت — ہاتھی کا دانت جسکو فارسی مین دندان فیل کہتے ہین —
ہاٹ — دوکان اور بازار —
ہار — پھولون یا موتیون کا مالا اور مات جو بازی شطرنج وغیرہ مین آجائے — مولانا اکبر — اگر جراحِ قیب روسیہ کے ہاتھ سے پہنا + گلے کے ہار ہو جائینگے ہم دلمین یقین رکھنا —
ہانس — گلے کی ہڈی جسکو ہانسلی کہتے ہین —
ہالون — یہ ایک تخم مشہور ہی جسکو حب الرشاد عربی مین کہتے ہین —
ہاتھ — فارسی مین دست عربی مین ید ہی — مولانا اکبر لاہوری — غیر کی مجلس مین جاؤگے اگر ای شمع رو + اپنی کھو بیٹھوگے تم تو قیر اپنے ہاتھ سے —
ہاتھی — مشہور چارپایہ ہی جسکو فارسی مین پیل عربی مین فیل کہتے ہین — حکیم محمد انور لاہوری — بہت سا رہے گا جہان مین نہ ٹھوڑا + نہ یہ پالکی اور نہ ہاتھی نہ گھوڑا —
ہانڈی — دیگ جسمین کھانا پکاتے ہین —

ہانسی — ہند مین مشہور شہر ہی —
ہاے — کلمہ افسوس ہی —

ہاے با تاے

ہتھوڑا — لہارون اور سنارون کا آہنی اوزار ہی —
ہتھیا — وہ شدت کی بارش جو موسم برسات کے اخیر مین ہوتی ہی فارسی مین اسکو بیل باران کہتے ہین —
ہٹ — ضد و اصرار کرنا ایک بات پر کھڑے ہو جانا —
ہتھیار — تلوار بندوق وغیرہ سامان لڑائی کا —
ہتھوڑی — لہارون کے چھوٹے آہنی اوزار کا نام ہی —
ہتھیلی — کف دست —
ہتھنی — فیل مادہ —

ہاے با جیم

ہیچکی — ایک بیماری ہی جسکو فارسی مین سکسکہ کہتے ہین —

ہاے با دال

ہڈی — فارسی مین استخوان عربی مین عظم —

ہاے با راے

ہرا — سرسبز لوتنہر و تازہ —
ہرنا — آہوے نر اور ہاتھی کا ہرنا فارسی مین جسکو خنگلے زرین کہتے ہین —
ہرنوٹا — ہرن کا بچہ عربی مین اسکو غزال اور فارسی مین آہوبرہ کہتے ہین —
ہڑ — ہلیلہ جو مشہور دوا ہی —
ہریاول — جس جگہ بہت سا سبزہ ہو —
ہڑتال — ایک کانی جو ہر ہی جسکو عربی مین زرنیخ کہتے ہین اور بند ہو جانا بازار کی دوکانون کا بسبب کسی فساد کے —
ہرن — مشہور جنگلی چارپایہ ہی جسکو فارسی مین آہو اور عربی مین ظبی کہتے ہین —
ہرکارہ — جاسوس جو دور دور سے خبرین لائے اور خطوط لیجائے —
ہریسہ — ایک کھانے کا نام ہی —
ہرنی — مادہ آہو —
ہرجائی — جسکو ایک جگہ قرار نہو — مؤلف — ایک مسکن مین نہین پاتا دل مضطر قرار + جیسے ہرجائی ہوا ہی یار ہرجائی مرا —

ہاے با زاے

ہزارہ — ملک پنجاب کی سرحدی ملک مین ایک پہاڑی کے علاقہ کا نام ہی —

ہاے با سین

ہُشش ہُشش - وہ آواز جس سے اونٹ کو بٹھلاتے ہین -

ہاے با کاف

ہکا بکا - متحیر و سراسیمہ حیران و پریشان -
ہکلا - جو بولنے پر بخوبی قادر نہو عربی مین اسکو الکن اور فارسی مین گنگاج کہتے ہین -
ہگوڑا - جو بار بار پاخانہ جائے -
ہگاسا - جسکو ہر وقت پاخانہ کی حاجت رہے -
ہگنتھی - پاخانہ پھرنے کی جگہ بیت الخلا -

ہاے با لام

ہلانا - حرکت دینا جنبش دینا -
ہلکا - جو بھاری اور وزن دار نہو -
ہلاس - تنباکو کو پیسکر جو ناک مین چڑھاتے ہین -
ہل - مشہور چیز ہی جس سے زمین قابل زراعت کرتے ہین -
ہل چل - اضطراب و بے آرامی -
ہلدی - زرد چوبہ جو مشہور چیز ہی -

ہاے با میم

ہمجولی - ہم سن ہم عمر دوست یار -
ہمیانی - روپیہ پیسہ ڈالنے کا کیسہ -

ہاے با نون

ہنڈیا - وہ دیگ جسمین کھانا پکاتے ہین -
ہنڈوانا - گدھے پر بٹھلا کر کسی مجرم کو شہر مین تشہیر کرنا -
ہنسیا - وہ شخص جسکو ہنسی کی عادت ہو -
ہنسراج - ایک گھانس کا نام ہی جو پانیون کے کنارے پر پیدا ہوتی ہی -
ہنسوڑ - ہنسنے والا آدمی -
ہنس مکھ - خندان و ظریف -
ہنڈی - ایک جگہ روپیہ دیکر دوسری جگہ بذریعہ تحریر ہنڈی دینے والے کی سے لینا یہ رسم ہند مین جاری ہی -
ہنسی - خندہ کرنا ظرافت کرنا -
ہنسلی - ایک زیور کا نام ہی جو گلے مین پہنتے ہین -

ہاے با واو

ہوّا - بہ تشدید واو وہ مہیب صورت جس سے خورد سال لڑکے ڈرین -
ہوس - خواہش اور چاہ اور باد یعنے ہوا -
ہوشیار - صاحب عقل و ہوش آدمی -

ہول - خوف و بیم -
ہول دل - دل کا دھڑکنا -
ہونٹھل - جسکے ہونٹھ پھٹے ہون -
ہوبہو - بعینہ ملتی ہوئی صورت -
ہونٹھ - لب انسان کے -
ہولے ہولے - آہستہ آہستہ -
ہولی - ہندوون کے ایک تہوار کا نام ہی -

ہاے با یاے

ہیجڑا - مخنث جو مردی سے بے بہرہ ہو -
ہیرا - مشہور قیمتی جواہر ہی جسکو الماس کہتے ہین -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر مین

ہاے با الف

ہاے و ہو - شور و غوغا جو برپا ہو - ظہوری - بباغ طرب نیست یک نغمہ سنج + ز بس در غمش ہاے و ہو کردہ ایم -
ہاے ہاے - غم و مصیبت کیوقت بولا جاتا ہی - شیخ - دل بہتیو جو شیشہ شکستہ + از گریہ ہاے ہاے مارا -

ہاے با جیم

ہچ ہچ - بوسہ کی آواز - ملا فوقی یزدی - نمودہ از در عشرت سرکہ خوش کو کست + نواے ہچ و ہچ بوسہ باغزلخوانی -
ہچ کردن - راست کرنا علم کا اور درست کرنا منجنیق کا - ۵ گردون علم حکمت بربام تو ہچ کرد + بینی بخط خویش بکوس و علم اندر -

ہاے با راے

ہران کجا ہر کجا - ہر جگہ اور ہر موقع پر - میر معزی - از آتش جگر لب بدخواہ تست خشک + وز آب دیدگان رخ بدگوے تست تر + اے سر آن کجا کہ خلاف تو بگذرد + ہم آب دیدہ باشد و ہم آتش جگر -
ہر جا کہ پری وشے ست دیوے با اوست - مثل ہی یعنی جس جگہ بھلائی ہی برائی ساتھ لگی ہوئی ہی -
ہر چہ خوشتر ست - جو کچھ ہی خوشتر ہی خوب و پسندیدہ ہی - ظہیر فاریابی - گفتار تلخ زان لب شیرین نہ درخورست + خوش کن عبارتے کہ خلعت ہر چہ خوشتر ست -
ہر چہ از غیب میرسد نیکوست - جو چیز غیب سے پہونچے اچھی ہی

۵ - آنچہ ز دشمن رسد بد ہر نکو ست ۔ ہر چہ از غیب میرسد نکوست ۔
ہرج مرج - فتنہ و آشوب اور خلط ملط تشبیب و فراز - مسیح کاشی - من و خیال لبش ہرج مرج دہر نگر ۔ کہ گاہ ملک مگس میشود شکر زاری ۔
ہر چند - جسقدر ہر قدر - حکیم محمد انور لاہوری - بر حالت خویش تر مسارم ہر چند ۔ در چشم جہان ذلیل و خوارم ہر چند ۔ بر فضل خدا امید وارم ۔ انور ۔ بیکسی عاجز گناہگارم ہر چند ۔
ہر چہ از آسمان آید زمین بردارد - یعنی جو حاکم حکم کرے محکوم مانتا ہے ۔ رباعی - آنکہ غم ہر دو جہان بردارم ۔ بر دوش دل این بار گران بردارم ۔ ہر چہ از جانان و ام رسیل اندوہ چو زمین ۔ ہر چیز آید ز آسمان بردارم ۔
ہر چہ در دیگ ست بہ چمچہ بر می آید - مثل ہے ۔
ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مکانے دارد - مثل ہے ۔
ہر کجا دریا بود آب از جو بدریا میرود - رعیت کا مال بادشاہ کے خزانہ میں جاتا ہے ۔
ہر کہ از خدا نترسد از و باید تر سید - جو خدا سے ڈرے اس سے ڈرنا چاہیے - سعدی - زمستکبران دلاور مترس ۔ ہر ان کو نترسد ز داور بترس ۔
ہرزہ گرد - ہرزہ دو - بیفائدہ پھرنے والا - میرزا بیدل - گرد نفس آئینہ دار آبروست ۔ چون ہوا از ہرزہ گردی منفعل شد شبنم ست - طاہر غنی - فارغ نیم ز ہرزہ دوی ہمچو آسیا ۔ بیہودہ ملاے خویش بدامن کشیدہ ام ۔
ہرلیسہ پز - وہ شخص جو ہرلیسہ پکاتا ہے ہرلیسہ گر بھی اسکو کہتے ہین - سیفی - خوش نعمتی ست وصل جوان ہرلیسہ پز ۔ مائیم و ہر صباح دکان ہرلیسہ پز - فوقی یزدی - شنیدہ ام کہ فضولے از خام طمعیا ۔ بدیع کردہ جقندر کہ من ہرلیسہ گرم ۔
ہرزہ مرس - بیہودہ گرد خراب آدمی - علی خراسانی - بر سر کوی توا ز کثرت فریاد رقیب ۔ شب ہمہ شب چو سگ ہرزہ مرس میگردد ۔
ہرزہ نال - ہرزہ جنگ - ہرزہ خند - ہرزہ خرج - ہرزہ دوست - انکے معانی قریب الفہم ہین - صائب - نیم از ہرزہ نالان چون جرس در راہ عشق او ۔ بمنزل میرسلم کارد نہان ۔ آقا شاپور - چہ در رست دگر چشم ہرزہ جنگ ترا ۔ کہ لبستہ راہ تبسم دہان تنگ ترا - صائب - بچشم ہرزہ خرج ہیچ دخل در نمی آید ۔ چہ حاصل زین کہ بر من مسخر کرد دریا را - ابو طالب کلیم - ہر تنک ظرف ست مینا ہرزہ خند افتاد جام ۔ بد حریفانند دیگر

میکشی تنہا خوش ست ۔
ہر زمان - ہر وقت ہر گھڑی دن رات - توحید - گردن فرمانبری خم دار بیش ذوالجلال ۔ ہر زمان ہر ساعت ہر وقت ہر شام و صباح ۔
ہر کہ - ہر واحد اور ہر شخص اور ہر کس - محسن تاثیر - ہر گلِ ہر کہ شاہد بے نیاز بہائے اوست ۔ رونق گلشن ز ناز باغبان معلوم شد ۔
ہر چہ - ہر چیز اور ہر قدر - نظامی - ہمی ہر چہ زور آورد اہرمن دیو نژاد ۔ قوی دست گردد کہ دستش مباد ۔
ہر جائی - جسکو ایک جگہ قرار نہو - محسن تاثیر - بیدل حریف شیوہ ہر جائی تو نیست ۔ مستانہ جلوہ کن و ما را ز ما بر آر ۔
ہر کارے و ہر مردے - ہر ایک کام ہر ایک مرد کے واسطے - میرزا بیدل - یا زاہد طریق صلح کل ہم عالمے دارد ۔ تو و تسبیح ما و میکشی ہر کار و ہر مردی ۔
ہر ہمہ و ہر یک و ہر یکے - معانی انکے معلوم ہین - امیر خسرو - عالم مطلق نہ بتعلیم کس ۔ ہر ہمہ زو یافتہ تعلیم و بس - نظامی - چگونید ہر یک درین داستان ۔ کہ دولت نہ پیچد سر از راستان - ولہ - یکے تو ملا بندہ ہر یکے ست ۔ ہمہ ہستی از ملک او اندکے ست ۔
ہرزہ درای - ہرزہ زبان - ہرزہ گو - ہرزہ لای - جو آدمی بے صرفہ گو ہو - طالب آملی - شب دراز ست مکن ہرزہ درائی طالب ۔ تا دم نالہ مرغان سحر خوان برسد - صائب - در کاروان ما جرس قال و قیل نیست ۔ راہ سخن بہرزہ درایان نمیدہیم - حکیم سنائی - ہر کہ او شعر ترا گوید جواب از اہل عصر ۔ ہرزہ دا و آنکس نماید ہرزہ گوی ہرزہ لاے ۔

ہائے با زاے

ہزار اسپ - ہزار ہ بر سنام دو قلعون کا خراسان میں اور ہزار اسپ یک قلعہ ملک خوارزم مین بھی ہے - انوری - ای شاہ ہمہ ملک جہان حسب تراست ۔ دو دولت و اقبال جہان کسب تراست ۔ بیک حیلہ ہزار اسپ بگیر ۔ فردا خوارزم و صد ہزار اسپ تراست ۔
ہزار جریب - ایران مین ایک باغ ہے جسکی زمین ہزار جریب ہے اور شاہ عباس نے تعمیر کیا تھا - محسن تاثیر - چہ حاجت ست بگلگشت باغ اسیران را ۔ قفس ہزار جریب است عندلیبان را ۔
ہزار ہیچو و سکا و یا یبہ در شکم ست - یعنی وہ شخص پہلے سے ہزار مرتبہ بہتر ہے - محمد سعید اشرف - قدِ نگار من و شمع گر چہ ہم باشند ۔ ہزار ہیچو و لیکن بیبہ در شکم باشند ۔

ہزار میخ - ایک قسم کا فرقہ درویشوں کا جو طرح طرح ٹکڑے کپڑے کے اسکو لگاتے جاتے ہیں - **میر خسرو** - چو گشت نغمہ مرغان صبحگاہ بلند + ہزار میخی شب برخود آسمان بدرید -

ہزار اسفند - سداب کوہی جو ایک گھاس ہی -

ہزر برانداز - بہادر پہلوان - **عرفی** - چو جعد شاہد دولت بدست عزت داشت + رکاب شاہ پلنگ افگن و ہزر برانداز -

ہزار آواز - بلبل جو مشہور جانور ہی -

ہژدہ ہزار عالم - اٹھارہ ہزار عالم مخلوقات -

ہزار آستین - گوریا کیونکہ ہر شعبہ اس سے بمنزلہ آستین ہی -

ہزار افشان - انگور کا جنگلی درخت -

ہزار پیرہن گوشت گرفتن - بہت سا موٹا ہو جانا - **شانی تکلو** - دوش ہزار پیرہن گوشت گرفتہ ام کہ گفت + پارہ استخوان شدہ شانی وردمندما -

ہزار رنگ برآمدن - طرح طرح کے رنگ دکھلانا اور اپنے آپ کو آراستہ کرنا - **سلیم** - ہزار رنگ برآمد بہ پیش روے تو گل + ولی نشد کہ تواند نمود رنگ ترا -

ہزار ستون - وہ عمارت جو محمد تغلق بادشاہ نے تعمیر کی تھی - **بدر چاچی** - نہ سقف بے ستون کہ گشتش ہنوز شد تمام + در گوشہ ہزار ستون تو مضمر است -

ہزار داستان - بلبل -

ہزار پیشہ - وہ ایک چیز جو بہت سے کام آئے مثلاً ایک کارد جسکے دستہ میں مقراض وغیرہ اوزار کارآمد رکھے گئے ہوں - **صائب** - چہ غم تہی اگر از بادہ جام و شیشۂ ماست + کہ چشم پرنم ساقی ہزار پیشۂ ماست -

ہزار چشمہ - دنبل جسکو سرطان کہتے ہیں اکثر پشت پر انسان کے نکلتا ہی اور یہ پھوڑا اکثر مہلک ہوتا ہی -

ہزار خوابہ - بہت سی سونے والی آنکھیں - **میر خسرو** - بعد ہزار شب ہم اکنون شبے بخسپید + این دیدہ کہ شبہا بودی ہزار خوابہ -

ہزار دانہ - ہزار دانہ کی تسبیح - **جمال الدین سلمان** - نہ چرخ ہزار دانہ گردان + در حلقۂ ذکر خانقاہت -

ہزار پایہ - ایک زہریلے کرم کا نام ہی جسکے بہت سے پاؤں ہوتے ہیں ہندی میں اسکو کنسلائی کہتے ہیں -

ہزار پائی - کنسلائی جسکا ذکر تحریر ہو چکا - **کمال اسمعیل** - ترسم کہ چون دراز شد این شعر ہمچو کس + در گوشش خانشین رود ہمچون ہزار پای -

ہاے باسین

ہستی فروش - وہ شخص جو اپنے اوپر اثبات ہستی کا کرے اور حقیقت میں ایسا نہو - **ظہوری** - توی گشتہ روت دوائی بحر + ز ہستی فروشان فنائے بحر -

ہستی موہوم - ہستی دو روزہ - ہستی دہ روزہ - حیات چند روزہ -

ہست و بود کردن - موجودہ چیز پر کفایت کرنا - **طالب لاری** - یک بوسہ دار ہیش نباشد دہان یار + باید برائے قوت دل ہست و بود کرد -

ہستی جاودانہ - ہمیشہ کی زندگی - **قطعہ** - حق ترا داد ملک و دولت و مال + سلطنت در زمانہ بخشیدت + ذکر نکو نامی و نکو کارے + ہستی جاودانہ بخشیدت -

ہاے باشین

ہشت مشت - لڑنا آپس میں لات مکا طمانچہ ایک دوسرے کو مارنا

ہشت بہشت - آٹھ بہشت جنکے اسامی یہ ہیں - خلد - دار السلام - دار القرار - جنت عدن - جنت الماوی - جنت النعیم - علیین - فردوس -

ہشت صفات - آٹھ صفتیں انسانی - معرفۃ اللہ خدا کو پہچاننا - علم دین پڑھنا - شکر ہر حالت میں کرنا - رضامند بقسمت ازلی ہونا - صبر بلا و قلت رزق پر کرنا - خدا کے حکم کو تعظیم کے ساتھ ادا کرنا - خدا کی خلقت پر شفقت کرنا - عفت و عصمت و دیانت و امانت کے ساتھ زندگی بسر کرنا - مرگ کو ہر وقت یاد رکھنا -

ہشت گنج - آٹھ خزانے خسرو پرویز کے جو اسکے پاس جمع تھے - گنج افراسیاب - گنج عروس - گنج باد آورد - گنج بازو - گنج دیبۂ خسروی - گنج سوختہ - گنج خضرا - گنج شاد آورد -

ہشت و چار چشم فلک - بارہ بروج -

ہشتن - چھوڑنا -

ہاے بافا

ہفت آسیا - سات آسمان - **صائب** - کیم من وجہ لہو رزق ہمچو من موسرے + کہ بار خاطر این ہفت آسیا شدہ ام -

ہفت اعضا - انسان کا تمام بدن سر مع گردن - سینہ مع اسکے متعلقات کے - پشت مع آلت تناسل - دونوں ہاتھ - دونوں پاؤں -

ہفت دریا - سات سمندر - دریاے اخضر - دریاے عمان - دریاے

قلزم جسکو بحر احمر بھی کہتے ہین سدر یکے بربر دریائے اد قیانوس دریائے قسطنطنیہ یعنی بحر الروم دریائے اسود سعدی۔ سنگ بدریائے ہفتگانہ بشو + چونکہ تر شد پلید تر گردد ۔

ہفت قرا ۔ سات قاری قرآن پڑھنے والے جو علم قرأت کے امام تھے اول نافع دوسرے ابو عمر تیسرے ابن عامر چوتھے عاصم پانچوین حمزہ چھٹے کسائی ساتوین عبد اللہ ابن کثیر ۔

ہفت اژدہا ۔ سات ستارے آسمانی ۔ زحل و مشتری و مریخ و شمس و زہرہ عطارد و قمر ست ۔

ہفت بنا ۔ سات آسمان ۔ منہدم گر شود کنون چہ عجب + کہنہ گشت ست کاخ ہفت بنا ۔

ہفت چشمہ بہشت ۔ کوثر کافور سلسبیل تسنیم معین زنجبیل رحیم ۔

ہفت در ہفت ۔ مبالغہ زینت و آرائش مین ۔ خاقانی ۔ بہشت بیتو بہشت اندرین سہ غرفہ مغز + بہفت حجلہ نور اندرین دو حجرہ خواب

ہفتاد و ہفت ۔ معانی قریب الفہم ہین ۔ نظامی ۔ چو ہنجوان خضر در ین طرف جوے + بہفتاد و ہفت آب لب را بشوے ۔

ہفت و ہشت ۔ فساد جھگڑا لڑائی ۔

ہفتاد و دو ملت ۔ بہتر مذہب جو اسلام مین رائج ہین چنانچہ اہل سنت و شیعہ امامیہ و رافضیہ و خارجیہ و قدریہ وغیرہ مگر زمانہ حال مین ایک مذہب اور ایجاد ہوا جنکو وہابیہ کہتے ہین اور وہ کسی امام کے پیرو نہین اپنے آپکو اہل حدیث و موحد کہتے ہین دوسرا نیچریہ جسکے موجد سید احمد ہین انکے خیالات اور یہی وضع کے ہین جو قرآن اور حدیث سے برخلاف ہین ۔

ہفت دوزخ ۔ ایک دوزخ سات طبقون مین منقسم ہی سقر سعیر لظی حطمہ جحیم جہنم ہاویہ ۔

ہفتاد و دو شاخ ۔ بہتر مذہب ۔

ہفت اختر ۔ سات ستارے آسمانی ۔

ہفت کشور ۔ سات ولایتین چین ترکستان ہند توران ایران روم و شام ۔

ہفت پرکار ۔ سات آسمان ۔

ہفت پیکر ۔ سات ستارے ۔

ہفت حجلہ نور ۔ سات طبقے آنکھون کے ملتحمہ ۔ قرنیہ عنبیہ عنکبوتیہ شبکیہ مشیمیہ صلبیہ ۔

ہفت در ۔ ہفت دربار ۔ ہفت دور ۔ ہفت قلعہ خیبر سات قلعہ خیبر کے کتیبہ ناعم شق قموص نطاة وطیح سلالم ۔

ہفت جوش ۔ سات دھاتین ملا کر جو چیز بنائی جاے اور سات دھاتین یہ ہین زر نقرہ تانبا جست لوہا سکہ قلعی ۔ محمد سعید اشرف چار آئینہ چیا ۔ کان بدن + باشمشیر ہفت جوش گردون چہ کند ۔

ہفت خط ۔ سات طرح کا خط اول خط جور دوم خط بغداد تیسرا خط بصرہ چوتھا خط ازرق پانچوان خط اشک چھٹا خط کاسہ گر ساتوان خط فرو دینہ ۔

ہفت محیط ۔ سات سمندر ۔

ہفت سبع ۔ سات منزلین قرآن کی ۔ سعدی ۔ اگر خود ہفت سبع از بر بخوانی + چو آشفتی الف با تا ندانی ۔

ہفت اورنگ ۔ سات ستارے اور سات رنگ سیاہ سپید سرخ سبز زرد کبود عباسی ۔

ہفت ہیکل ۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہی ۔

ہفت امام ۔ سات امام امام اعظم ابو حنیفہ کوفی امام شافعی امام مالک امام احمد حنبل امام ابو یوسف امام محمد امام زفر ۔

ہفت لاے چشم ۔ ہفت پردہ چشم آنکھونکے سات پردے ۔

ہفت قلم ۔ سات طرح کا خط ثلث محقق توقیع ریحان رقاع نسخ تعلیق ۔

ہفت اندام ۔ جسم انسان کا دل جگر سپر زہ شش زہرہ معدہ دماغ انسان کا اور نام ایک رگ کا ۔

ہفت اقلیم ۔ سات ولایتین سرزمین جو سات ستارون کے ساتھ تعلق رکھتی ہین ۔

ہفت سلام ۔ سات سلام جو قرآن شریف مین ہین اول سلام قولا من رب الرحیم دوسرا سلام علی ابراہیم تیسرا سلام علی نوح فی العالمین چوتھا سلام علی موسی و ہارون پانچوین سلام علی الیاسین چھٹے سلام طبتم فادخلوہا خالدین ساتوین سلام ہی حتی مطلع الفجر ۔

ہفت طارم ۔ سات آسمان ۔

ہفت خوان ۔ جب کیکاؤس مازندران مین قید تھا اور رستم اسکی رہائی کے واسطے گیا سات دن مین مازندران مین پہونچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی راستے مین جو صعوبتین اسکو ہوئین انکو ہفت خوان عجم کہتے ہین ۔ دوسرے جب ارجاسپ بادشاہ توران نے اسفندیار کی بہنون کو قلعہ روئینہ دژ مین قید کیا اور اسفندیار اسوقت باپ کی قید مین تھا جب خلاص ہوا ہفت خوان کے راستے سے جیسے مصائب اٹھا کر روئینہ دژ مین پہونچا اور ارجاسپ کو مار کر اپنی بہنون کو

خلاص کرلایا ان سات منزلون کو جو راہ مین اسکو طے کرنی پڑین ہفت خوان اسفندیار اسکو کہتے ہین - محمد سعید اشرف - گرد سفید موے چو زال اولین قدم + رستم اگر نکند از ہفتخوان برف -

ہفت مردان - رسول صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر عمر عثمان علی المرتضیٰ حسن حسین علیہم السلام -

ہفت زمین - سات ولائتین -

ہفت خواہران - سات ستارے -

ہفت الوان - وہ خوانچہ جو عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان سے اترا اور وہ سات قسم کا کھانا تھا نان نمک مچھلی سرکہ شہد روغن ترہ یعنے سبزہ -

ہفت تنان - اصحاب کہف جو گنتی میں سات ہین اور سات قسم کے ولی اللہ غوث قطب اوتاد ابدال نقبا نجبا فضلا -

ہفت سلطان - سات شاہنشاہ ظاہری و باطنی حضرت امام رضا شاہ خراسان سلطان ابراہیم بن ادہم سلطان بایزید بسطامی سلطان ابوسعید ابوالخیر سلطان محمود غزنوی سلطان سنجر سلطان اسمٰعیل سامانی -

ہفت پشت کسے را بسنگ آبی رسانیدن کسیکو تعریف وغیرہ سے خوش کرنا اغراق و مبالغہ کا ذہ کے ساتھ سراہنا - محمد سعید اشرف - مون کجا او اختلاط آن سگ کو کز شرف + با سگ آبی رساند ہفت پشت خویش را -

ہفت پردہ - سات آسمان اور سات پردہ آنکھون کے -

ہفت خلیفہ - ساتوان عضو باطنی دل جگر شش زہرہ تپز معدہ دماغ -

ہفت طبقہ - آنکھون کے سات پردے -

ہفت میوہ - کشمش انجیر شفتالو خرما آلو سیب انگور - میرزا ملک مشرقی - چندین دل شکستہ رسوا المزاج غم + بیمار ہفت میوہ این سینہ ملازم ست -

ہفت کوہ - سات پہاڑ جو بہت بڑے شمار کیے جاتے ہین ایک کوہ قاف دوسرا کوہ دماوند تیسرا کوہ سراندیپ چوتھا کوہ گلستان نواحی طوس مین پانچوین کوہ ورن ممالک مغرب مین چھٹا کوہ لزکیان جسکو فتق بھی کہتے ہین ساتوان کوہ چین جسکو کوہ ہمالہ بھی بولتے ہین اس پہاڑ مین بڑے بڑے ملک اور ریاستین مثل کشمیر و تبت و کابل وغیرہ ہین -

ہاے با لام

ہلال رکاب - صاحب رتبہ و اقتدار - سے - زاوج چرخ سرین مہر و مہ شود حاضر + بیاے بوسیت ای سرور ہلال رکاب -

ہلال کمان - بادشاہون کی تعریف مین بولا جاتا ہے - سید حسین عرفی - ستارہ جیش و زحل ہیبت و سہیل کمین + شہاب رمح سہانا وک و ہلال کمان -

ہلال ابرو - محبوب کی تعریف مین بولتے ہین - جمال الدین سلمان - بہ بنما بد شاہد عیدے ہلال ابرو جمال + سوے ساقی میکند ایما بابروے ہلال -

ہاے با میم

ہمانا - شاید - گویا - گمان غالب کے موقع پر بولا جاتا ہے بیشک لاریب - سعدی - کہ پندارم ز عقل بیگانہ + نہ مستی ہمانا کہ دیوانہ -

ہمتا - برابر و مثل و مانند -

ہمپا - ہمراہ و مددگار - صائب - وقت آن دیوانہ خوش کز شہر چون میشد بردن + نعرہ زنجیر جنون با آن کسے ہمپا شدے -

ہمدست - شریک و ہمدم و متفق - طالب کلیم - بقتلم غمزہ خونریز را ہمدست مژگان کن + چہ سود از تیغ تنہا گر نباشد کارفرمائش -

ہم صحبت و ہم نشست - مصاحب و حاضر باش - سعدی - بشنو ای خردمند از ان دوست دست + کہ با دشمنانت بود ہم نشست -

ہمہ جا خانۂ عشق ست چہ مسجد چہ کنشت یعنی ہر جگہ عشق کا ظہور ہے - سے ہمہ جا مسکن دل ار چہ دوزخ چہ بہشت + ہمہ جا خانۂ عشق ست چہ مسجد چہ کنشت -

ہم آورد - دو حریف جو آپس مین لڑ رہے ہون - میر صیدی - بہتر از خویش ہم آورد ندارد صیدی + مدام بر دوشت ز تاول نبرد آگاہی -

ہمداماد - ہمریش - ہمزلف - عورت کی بہن کا خاوند ساڑھو -

ہم خوند - ایک مالک کے دو نوکر خواجہ تاش -

ہم نبرد - جو آپس مین دو شخص جنگ کرتے ہون -

ہمایون شکار - اچھے شکار کھیلنے والا - شیخ العارفین - امروز طبع دری فکر بلند نیست + شہباز ما ہمیشہ ہمایون شکار بود -

ہمسر - برابر و ہم رتبہ - فوقی یزدی - جہ خوش باشد شود گر ہمسر ما + قضا او را باید شوہر ما -

ہمشیرۂ انگور - شراب انگوری - جمال الدین سلمان - ظاہرا ہمشیرۂ انگور بود در ازل + آب حیوان کو کفیل عمر جاویدان شدہ -

ہمکار - ہم پیشہ و ہم کسب - مسیح کاشی - بے ستون سینہ را ناخن کند روے مسیح + بجشیم کم مبین ہمکار فرہاد ست این -

ہمگیر - ثابت و قایم ہونے والا ملنے والا - محسن تاثیر - حسنت بخط سبز چو ہمگیر میشود + فرمان رواے خطۂ کشمیر میشود -

ہموار - برابر و یکسان - صائب - این دو رو نند روی ہمت کہ ہمواری رود

از دل + این داغ نہ داغی ست کہ ہموار توان کرد -
ہم آواز - جن دو شخصوں کی ایک آواز ہو - صائب - جیب و داماں فلک پر میشد از گفتار من + در سخن صائب ہم آواز ے اگر میدا شتم
ہمچو روز - دن کیطرح بہت روشن اور ظاہر و آشکارا - ظہوری - بزیر پردۂ ایام ہیچ راز نماند + کہ ہمچو روز نشد بر دل منور او -
ہمراز - دو شخص جنکا بھید ایک ہو -
ہم نفس - رفیق و ہمراز -
ہم سلک - سمدھی جنکے لڑکی لڑکا آپسمین بیاہے ہوے ہون -
ہم آہنگ - موافق و برابر -
ہمسنگ - برابر و ہموزن -
ہم تگ - ہم پا برابر چلنے والا -
ہم قلم - دو شخص جو تحریر مین شامل ہون - سعدی - دو ہمجنس بر یکدیگر و ہم قلم + نباید فرستاد یکجا بہم
ہمدم - رفیق دوست آشنا -
ہمت بکسے کردن - اعانت و امداد کرنا - شاہی سبزواری - قدم بکوے وفا مردوار نہ شاہی + کہ پیر عشق چنین کرد با تو ہمت خویش -
ہمداماں - ہم ردیف یعنے ساتھ ہو -
ہمراہی کردن - کسیکے ساتھ برابری کرنا ساتھ جانا - حافظ - شبے با عارضش مہ ہمرہی کرد + دگر شب دیدمش قالب تہی کرد -
ہمقران - ہمقرین - بہت نزدیک - نصیرای بدخشانی - بدور حسن تو در عشقبازی چون مثل گشتم + براہ عاشقی کس را ندیدم ہمقرین خود -
ہمگنان - جماعہ حاضرین - ظہوری - ہیچ از ہیچکس دریغ نداشت + ہمہ از بہر ہمگنان آورد -
ہمیدون - ہمچنین ایسی ہی - نظامی - ہمیدون و برین چشم روشن دماغ + ابوبکر شمع ست و عثمان چراغ -
ہمداستان - ہمکلام و ہم صحبت -
ہمعنان - ہمراہ چلنے والا -
ہمچو - یہ افادہ تشبیہ کرتا ہی مفرد ہو خواہ مرکب فارسی مین ہمچنین کے معنی بھی دیتا ہی - سلیم - لذت دشنام او دل میبرد از کف سلیم + ہمچو شیرینی ندیدم کو تلخی دل برد -
ہمترازو - ہم پلہ ہم وزن ہم مرتبہ -
ہمراہ - رفیق راستہ کا بدرقہ - سعدی - ہمراہ اگر شتاب رود ہمرہ تو نیست + دل در کسے مبند کہ دل بستہ تو نیست -
ہمسایہ - جسکا گھر پاس پاس ہو -
ہمہ - سب تمام - سعدی - ہمہ در ہوائے ہوس ساختی + دمے با مصالح نپرداختی -
ہمخوابہ - جو ہم بستر ہو -
ہم پشتی - امداد و تقویت -
ہمزولی - ہم عمر و ہم سن جسکو ہندی مین ہمجولی کہتے ہین -
ہمکاری - ہم پیشگی -

ہاے با نون

ہنوز دہلی دور ست - ابھی اس کام مین توقف ہی مثل ہی -
ہنر پیوند - ہنر خداوند - ہنر سنج - ہنر پیشہ - ہنرمند - ہنرور - ہنری - صاحب ہنر - **ہنر پرداز** - صاحب ہنر کو کہتے ہین جو کوئی ہنر جانتا ہو - میر خسرو - خیرہ شد طوطی ہنر پرداز + داد صیاد خویش را آواز - ابو طالب کلیم - دل زیب و زینت گشتی ہنر پرور نہ بست + غیر نقش بوریا بر خویشتن زیور نہ بست - سعدی - شبے سر فرو شد باندیشہ ام + بدل بر گذشت آن ہنر پیشہ ام - میر خسرو - شاہ گفتا کہ آن ہنر پیوند + نہ بہ تنہا اساس کار افگند - ولہ - چون بدیدند آن ہنرمندی + خیرہ شد زان ہنر خداوندی - سعدی - ہنرور چو بخشش نباشد بکام + بجائے رود کش ندانند نام - معزی - گشادہ بندہ معزی در خزانہ شعر + نمودہ گوہر حکمت ز خاطر ہنرے -
ہندسہ باز - مکار و فریبی -
ہنر فروش - اپنے ہنر پر فخر کرنے والا اور ہنر بیچنے والا - ابو طالب کلیم - کمال کسب کن اما ہنر فروش مباش + کہ ہست اہل ہنر را ہنر فروشی عیب -
ہندوانہ از ترس افگندن - نہایت خوف اور دہشت سے ہگ دینا - آرزو - انداز داز مہابت او ہندوانہ فیل + گر گمترین غلام تو گوید باو ہری -
ہندوے دریا نشین - قلم جس سے لکھتے ہین -

ہاے با واو

ہوش افزا - دانا اور لائق آدمی -
ہوا پرست - جو اپنے مطلب کا یار ہو - طالب آملی - طالب ز ہوا پرستی ہند + برگشت و سوے مطالب آمد -
ہوس آباد - ہوس پخت - ہوس پرور - ہوس پیشہ

ہوس پیشہ - ہوس خانہ - انکے معانی قریب الفہم ہین - طالب آملی - چند با عشق ازل طوف ہوس خانہ کنم + در حرمگاہ ہوس جلوہ پروانہ کنم - میر خسرو - ہوس پیشہ چون آدمی نیست کس + کہ دارد بنا دیدن بر ہوس - عرفی - قصیدہ نظم ہوس پیشگاہ بود عرفی + نوا ز قبیلۂ عشقنے و لطیفات غزل ست - زلالی - کہ اگر وسعت طراز سینہ تنگ + ہوس بخت فضاے دشت فرسنگ -

ہشیار مغز - دانا و لئیق -

ہوا پست کردن - کم کرنا آرزو نفس کا - زلالی - ہواے بید باغی پست گردان + رضا را با قضا ہمدست گردان -

ہوا خوردن و ہوا یافتن - تصرف کرنا ہوا کا مزاج مین - صائب - با دم جان پرور شمشیر عادت کردہ است + از دم عیسی ہوا یابد دل بیمار من - میر مہدی - آن چشم ناتوان غم مردم کجا خورد + ہرگز بہ کار کشتن نگہ خود ہوا خورد -

ہوا در گرہ بستن - ہوا پیمودن - بیجا اور لغو حرکت کرنا -

ہوا زدن - پہونچنا ہوا کا - ظہوری - تا ہواے تو در دماغ بزد + لب در آستان باغ بزد -

ہوا شگفتن - موسم بہار کا آنا - صائب - بسیار شگفت ست ہواے چمن امروز + ترسیم کہ ما از دل تنگ برآرد -

ہوا گرفتن - پرواز کرنا - میرزا صائب - ز خاکدان تعلق گرفتہ ایم ہوا + غبار دست ندارد بطرف دامن ما -

ہوا خوردن بادہ - تصرف کر جانا ہوا کا شراب مین اسکی کیفیت کا خراب ہو جانا - صائب - رنگ نماند در لبش از نفس سر دگان بادہ ہوا چو میخورد پا بر کاب میشود -

ہوا شدہ - جو چیز ہوا مین مل گئی ہو - میرزا بیدل - آفتاب طلب شبنم ہوا شدہ را + دل رسیدہ ما را ز ما چہ میجوئی -

ہاے بایاے

ہیچ و پوچ - خراب و ناکارہ و مہمل و بے مغز لغو بے معنی - محسن تاثیر - گرد پہلو خالی از ما یار دیرین چون حباب + نزد ہیچ و پوچ برہم ربط چندین سالہ را -

ہیچ مرد - ناکارہ اور خراب آدمی ضعیف و زبون و عاجز - نظامی - جہانی آن کسے راست کو در نبرد + ز مردی نگذاشت بر ہیچ مرد -

ہیر مند - آتش پرست اور لقب گشتاسپ کا -

ہیچکس - ناکارہ و ناقص و ناکس و کمینہ - حکیم شفائی - سلب بدنام چو تو ہیچکس نکشایم + ظلم بر ہجو تو بر طبع سخندان نکنم -

ہیزم کش - وہ شخص جو آگ مین لکڑیان ڈالے تا آگ جلتی رہے - سعدی - میان دو کس جنگ چون آتش ست + سخن چین بدبخت ہیزم کش ست -

ہیچدان - ہیچدان - احمق بیوقوف - ظہوری - بسکہ ہر چیز از نئے شوق تو بیخود گشتہ است + لب بتصیف تو بکشاد دست عقل ہیچدان -

ہیمہ دان - جس جگہ لکڑیون کا انبار لگایا ہوا ہو - علی خان موجی - دودش ہیمہ دان مطبخ فکر + بخت شعرے کہ وصف حالی شد -

ہیزم تر فروختن و ہیمہ تر فروختن - خراب کام کرنا کھوٹا پن کرنا - صائب - در محبت لب خشک و مژہ تر بالیست ہیزم تر نفروشند ز مسواک اینجا - درویش والہ ہروی - در گریہ ام چہ راحت وصل وچہ سوز ہجر + نفروخت کس بعشق چو من ہیمۂ تری -

ہیضہ زدن - قی اور اسہال کرنا بسبب بدہضمی طعام کے - مسیح کاشی - ای مرد قناعت ست خواہش پی کن + منقطع نظر از حاصل وجہ رے کن + زنہار شکوہ کہ کرس سخوری بر سرہم + گو ہیضہ زن و گیشت عالم قی کن -

ہیکل بستن - فوت ہونا مرجانا - فردوسی - در آن خانہ شہنشاہ یزدان پرست + فرود آمد از اسپ و ہیکل ببست -

ہیاہو - شور و غوغا و ہاے ہو - عبد اللہ ہاتفی - چو از آب آمو گذشت آن سپاہ + برآمد ہیاہو ز ماہی بماہ -

ہیچکارہ - نکما - و بے اعتبار آدمی - سہ - در فکر آن دہانم و دریاد آن کمر + چون من بروزگار کسے ہیچکارہ نیست -

ہیربد - آتشخانہ آتش پرستون کا - میر معزی - در ہیربد گر نہ مدیح تو بخوانند + بیزار شود ہیربد از زند و زبا ژند -

چوتھی فصل

محاورات و اصطلاحات اردو کے بیان مین

باے بالالف

ہاتھا پائی کرنا - مار پیٹ زد و کوب کرنا دھول دھپا -

ہاتھ اتر جانا - ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا -

ہاتھ اٹھا کے دینا - خوشی کے ساتھ دینا -

ہاتھ اٹھا کے کوسنا - ہاتھ اٹھا اٹھا کر بد دعا دینا - نظیر - ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے جو لگے + واہ رے ہم سمجھے دعا سمجھے -

ہاتھ اٹھانا - ہاتھ اونچا کرنا دعائیں مانگنا سلام کرنا مارنا -

وستہ بردار ہونا۔ **ذوق**۔ نائل کبھی نہ تو نے اٹھائے ہزار حیف + آکر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ۔ **سحر**۔ رازپوشی سے کبھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا + نبض دکھلا کے مرض اپنا بتایا نہ گیا۔

ہاتھا چھانٹی کرنا۔ کسی سے لیکر نہ دینا قرض نہ ادا کرنا بدمعاملگی کرنا چوری کرنا۔

ہاتھ آنا ہاتھ لگنا۔ قبضے میں آنا وصول ہونا۔

ہاتھ اونچا ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔

ہاتھ باندھنا۔ ہاتھ جوڑنا منت کرنا۔ حکیم محمد انور۔ وہ ستمگار لات مارتا ہے + جسقدر بندہ باندھتا ہے ہاتھ۔

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حاضر وموجود رہنا **قطعہ** بسند حسن یہ۔ بیٹھا ہے وہ مہوش جیسے + ایک عالم در دولت پہ کھڑا رہتا ہے۔ پاؤن دابے ہے کوئی مارے خوشامد کے کوئی + ہاتھ باندھے ہوئے خدمت میں کھڑا رہتا ہے۔

ہاتھ بڑھانا۔ لینے دینے کے لیے ہاتھ لمبا کرنا کسی امر میں دخل دینا۔

ہاتھ بکانا۔ ہاتھ بکنا۔ عہد وپیمان کرنا کسیکے ہاتھ فروخت ہوجانا غلام ہونا۔ **مؤلف**۔ خوبرو جو تھے اس بازار میں + مثل یوسف بک گئے وہ انکے ہاتھ۔

ہاتھ بند ہونا۔ تنگ ہونا مفلس ونادار ہونا۔ مولانا اکبر الہٰ آبادی۔ حق تلاش تجکو بخشیگا ضرورت تنگدستی میں نہ رکھنا لکو تنگ + جب خزان بلبل سے ہی گلزار سے + تازہ آجاتا ہے گلزار وے گل پہ رنگ۔

ہاتھ بھرجانا۔ ہاتھ تھک جانا خون اتر آنا۔ ہاتھ بھاری اور سن ہوجانا کسی چیز سے آلودہ ہوجانا۔

ہاتھ بھر کا دل ہوجانا۔ خوشی سے دل بڑھ جانا۔

ہاتھ بھر کی زبان ہوجانا۔ زبان دراز ہوجانا۔

ہاتھ بیٹھنا۔ جمنا۔ کوئی کام کرنے لگنا محاورہ ہوجانا کام سے واقف ہوجانا۔

ہاتھ پانی لینا۔ آبدست لینا واستنجی کرنا۔

ہاتھ پاؤن بچانا۔ چوٹ نہ لگنے دینا۔

ہاتھ پاؤن بھول جانا۔ حواس قائم نہ رہنا کسی خوشی یا خوف سے گھبرا جانا۔ **قطعہ از مؤلف**۔ باغ میں جبکہ یا وہ غیرت گل + راگ سب بلبلوں کو بھول گئے + ہوگئیں بند سربسر کلیان + پھول کے ہاتھ پاؤن بھول گئے۔ **جرأت**۔ ابھی باتیں ہی بنا کر دست و پا بھولے مرے یار و یہ دھڑکا ہے جب اس گلرو کو کہلاؤ گے تو کیا ہوگا۔

شوق۔ تم بھی صاحب نصیب بلتیک ہو + خود وہ آتی ہیں لو مبارک ہو + شمع کی یہ ہاتھ پاؤن بھول گئے + رنج فرقت تمام بھول گئے

ہاتھ پاؤن توڑنا۔ خوب مارنا محنت کرنا۔

ہاتھ پاؤن ٹوٹنا۔ اعضا شکنی ہونا درد ہونا۔ **ناسخ**۔ محتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خم + ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤن۔

ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہوجانا۔ قریب مرگ کے ہونا۔

ہاتھ پاؤن چلنا۔ کام کے لائق ہونا۔ **عرش**۔ نہ گریبان چھٹے نہ دامن دشت + جب تلک ہاتھ پاؤن چلتے ہیں۔

ہاتھ پاؤن سے چھوٹنا۔ عورت کا بخیریت جننے سے فراغت پانا نہا دھو اٹھنا۔

ہاتھ پاؤن مارنا۔ دریا میں تیرنا محنت کرنا بیقرار ہونا بسمل ہونا۔ **ناسخ**۔ دیکھ پائے گورے گورے جو تمھارے ہاتھ پاؤن + زیست بھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤن + کشتئ مے نے لگایا پار بیڑا ساقیا + مدتوں دریائے غم میں ہمنے مارے ہاتھ پاؤن۔

ہاتھ پاؤن نکالنا۔ جوان ہونا ہوش میں آنا۔ **قطعہ**۔ عمر چھوٹی ہے ابھی اس شوخ کی + اور نہیں ابتک سنبھالے ہاتھ پاؤن + کون جانبر ہوگا اسکے ہاتھ سے + جس گھڑی اسنے نکالے ہاتھ پاؤن۔

ہاتھ پاؤن ہارنا۔ سست اور کاہل ہوجانا۔

ہاتھ پاؤن ہلانا۔ کچھ کام کرنا بیکار نہ بیٹھنا۔ **آتش**۔ پہونچے قریب نزع کے بھی چلا ڈنک نہ ہم + طاقت سے ہاتھ پاؤن زیادہ ہلا چکے۔

ہاتھ پر قرآن یا گنگا جل رکھکر قسم کھانا۔ کسی امر میں اپنی تصدیق بیان کے لیے شرعی قسم اٹھانا۔

ہاتھ پر ناک رکھلانا۔ جان اپنی کو خطرہ میں ڈالنا جوکھوں کا کام کرنا۔

ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنا۔ کوئی کام نہ کرنا بیکار ومعطل بیٹھے رہنا

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ وعدہ دینا اقرار کرنا شرط لگانا۔ **نسیم**۔ تب مار کے اسکو ہاتھ پر ہاتھ + بولا کہ یہی قول جان کے ساتھ۔

ہاتھ پڑجانا۔ کسی چیز میں سے کچھ نقصان ہوجانا۔

ہاتھ پسارنا۔ ہاتھ پھیلانا۔ گدائی کرنا سوال کرنا بھیک مانگنا۔

ہاتھ پسارے جانا۔ دنیا سے خالی ہاتھ جانا۔

ہاتھ پکڑنا۔ دستگیری وامداد کرنا۔ **آتش**۔ عجب نا آشنا ہے یہ آشنا اس بحر ہستی کے + ڈبو دیتے ہیں اسکو ہاتھ جسکا پکڑتے ہیں۔

ہاتھ پھیرنا۔ چمکارنا پیار کرنا ٹھگنا۔

ہاتھ چھینکنا۔ سپے بازی کرنا تلوار یا پٹے کے ہاتھ ہلانا کسیکا مال

مارنا جلد جلد کھانا بڑے بڑے نوالے مارنا۔
ہاتھ پیلے کرنا۔ غریبانہ شادی کر دینا۔
ہاتھ تکنا۔ دست نگر ہونا ادھین ہونا۔
ہاتھ تلنا۔ کسیکے ہاتھ کو گرم تیل میں تل دینا۔
ہاتھ ٹھمکانا۔ ہاتھوں کو نچانا عشوہ سازی کرنا۔
ہاتھ جوڑنا۔ منت خوشامد کرنا توبہ کرنا۔ رشک سیاؤں اُنھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر ہکیا ملگیا تمھیں دل عشاق توڑ کر۔
ہاتھ جھاڑ کے کھڑے ہو جانا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔
ہاتھ جھاڑنا۔ تھپڑ لگانا۔
ہاتھ جھٹکنا۔ خفگی کے ساتھ کسیکے ہاتھ سے کوئی چیز چھین لینا۔
ہاتھ جھوٹا کرنا۔ آشش کر دینا۔
ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ کسی صدمہ سے ہاتھ بیکار ہو جانا کام سے جاتا رہنا۔ بحر۔ پنجے کے جھونک سے بیکل کلائی ہوگئی + میں نے کھایا زخم اسکا ہاتھ جھوٹا ہوگیا۔
ہاتھ چڑھنا۔ ہاتھ کا کسی کام پر روان ہونا۔
ہاتھ چلانا۔ مارنے لگ جانا۔
ہاتھ چلنا۔ آسودہ حال ہونا غالب ہونا کسی کام میں دخل ہونا۔ سہ جنون کی جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ + سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرلے چلتے ہاتھ۔
ہاتھ چمکانا۔ ہاتھوں کو اونچا اور انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے نچانا۔ رشک۔ بکھو لکر زلف کہا اُن دنوں سے کیا ہے + ہاتھ چمکا کے وہ بولے یہ بیچنا کیا ہے۔
ہاتھ چومنا۔ نہایت درجہ کی تعظیم کرنا۔ سہ۔ لکھ لیے مانی نے جب اُس بت بے مہر کے ہاتھ + چومتا تھا کبھی اپنے کبھی تصویر کے ہاتھ۔
ہاتھ چھوڑنا۔ ضرب لگانا تلوار مارنا۔ برق۔ رشک قتل غیر سے تن میں لہو کھاتا ہے جوش + ہاتھ تجھ پر بھی کوئی اے مہتابان چھوڑ دے۔
ہاتھ خالی جانا۔ ضرب نہ لگنا تیر نشانہ پر نہ لگنا بازی میں داؤں خالی جانا۔
ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ کسی بات پر افسوس کرنا۔ آتش۔ دامن چھڑا کے جیب سے گیا ہے وہ بیوفا + دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ۔
ہاتھ خالی نہ ہونا۔ ہر وقت کام میں مصروف رہنا۔

ہاتھ دکھانا۔ نبض دکھانا نجومی کو ہاتھ کے خطوط دکھلا کر حال پوچھنا کسی کو اپنی دلاوری و بہادری دکھلانا۔ جرأت۔ نگانے ہاتھ وہ پردہ نشین نہ پردہ سے + ہزار میں کے نجومی کہیں دکھاؤ ہاتھ
ہاتھ دوڑانا۔ کسی چیز کے چھین لینے کا ارادہ کرنا۔
ہاتھ دھرنا۔ رکھنا۔ تھامنا روکنا پکڑنا مدد کرنا۔ ذوق۔ ہر ذوق وقت نالے کے رکھلے جگر پہ ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیگا تو رکھ کے سر پہ ہاتھ + خط دست کے بلین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے + پر آسنے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔
ہاتھ دھو کے پیچھے پڑنا۔ کسی کام کے سر ہو جانا لپٹ جانا پیچھے پڑ جانا۔
ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ناامید ہو جانا۔ جرأت۔ اشک خونیں کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ + ہاتھ دامن سے ہی دھو بیٹھینگے دھوتے دھوتے۔ بحر۔ یہ دی ہے بیکلی تو نے کہ دل میں ہے یہی کل سے + میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔
ہاتھ دیکھنا۔ ہاتھ تکنا محتاج ہونا ہاتھوں کے خط دیکھکر حال بتلانا۔ آتش۔ کہتے ہیں ہاتھ دیکھکے اُس بت کا برہمن + تم عاشقوں کو قتل کروگے حجاب سے۔
ہاتھ دینا۔ مدد کرنا کسی چیز کو ہاتھ سے پھیلانا ملنا یک دستی کرنا کپڑے میں ہاتھ دیکر گھوڑے کی قیمت دریافت کرنا۔
ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ لگانا چھونا کھانا کھانا شروع کرنا کسی غیر عورت کو چھیڑنا غارت کرنا لوٹنا کام شروع کرنا۔
ہاتھ رنگنا۔ مفت کا روپیہ مارنا۔
ہاتھ روکنا۔ باز رہنا دست کشی کرنا۔
ہاتھ سادھنا۔ ہاتھ صاف کرنا مشق کرنا۔
ہاتھ سر پر رکھنا۔ حمایت کرنا سر کی قسم کھانا۔
ہاتھ سے جانا۔ اختیار سے نکل جانا۔ یکرنگ۔ گر خبر لینی ہے تو لے صیاد + ہاتھ سے یہ شکار جاتا ہے۔
ہاتھ سے دینا۔ بخشنا۔ کھونا۔ تسلیم۔ آشنا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے + جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجے۔
ہاتھ سے نکلنا۔ کام ہاتھ سے کیا جانا۔
ہاتھ صاف کرنا۔ مارنا زد و کوب کرنا لوٹنا غارت کرنا۔ ذوق۔ چھوڑا نہ دل میں صبر نہ آرام نہ شکیب + تیری نگہ نے صاف کیا گھر سنگھر پہ ہاتھ۔
ہاتھ کا جھوٹا۔ بد دیانت و بے اعتبار۔
ہاتھ کا سچا۔ دیانت دار۔ اعتباری۔

ہاتھ کٹ جانا۔ تحریری اقرار ہوجانا۔

ہاتھ کھینچنا۔ الگ ہوجانا ہاتھ روک لینا۔ ناسخ۔ خاک مین ملجائیگا خاربیابان کیطرح + ہاتھ اپنا کاوشون سے ای غریب آزار کھینچ۔

ہاتھ لانا۔ تحسین وآفرین کا اظہار کرنا ہاتھ ملاکر خوشی ظاہر کرنا۔

صبا۔ منھدی ملکر یہ چوٹ مرجان پر + ہاتھ لانا لگار کیا کہنا۔

ہاتھ لگانا۔ چھونا۔ شروع کرنا آغاز کرنا۔ یکرنگ۔ زبان شکوہ ہی منھدی کا ہر بات + مکہ خوبون نے لگائے ہین مجھے ہاتھ۔ برق۔ مرجائیے تو جاتا رہے درد سر عاشق + صندل کے عوض ہاتھ لگایا نہین جاتا۔

ہاتھ لگنا۔ پانا۔ دستیاب ہونا چھوا جانا۔ شوق۔ بولی باتین بنا نہ میرے ساتھ + کہیں تو مین لگ گئی ہون تیرے ہاتھ۔

ہاتھ مارنا۔ چرانا۔ غبن کرنا۔ رشوت کھانا۔ بہت سا کھانا کھانا۔ جلد جلد کھانا۔ ذوق۔ ای شمع ایک چوری باد نسیم صبح + مارے ہی کوئی دم مین ترے تاج زر پہ ہاتھ۔ ولہ۔ کھاتا ہی اس مزے سے غم عشق میرا دل + جیسے گرسنہ مارے ہی حلوائے زر پہ ہاتھ۔

ہاتھ ملانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا ملاقات کرنا پنجہ کرنا۔ لین دین کرنا سخاوت کرنا۔ قطعہ۔ کیون نہ تجائیگا خدا انکو + ہاتھ سے ہاتھ جو ملاتے ہین + جاتے واپس نہین کبھی خالی۔ سائل انکے جو در پہ آتے ہین۔

ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا تاسف کھانا۔ ذوق۔ برگ تر انکو جو صیاد نے چاہی مقراض + ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض۔

ہاتھ مین ٹھیکرا دینا۔ مفلس ونادار کردینا۔

ہاتھ مین ٹھیکرا لینا۔ مفلس ہوجانا۔

ہاتھ مین دل رکھنا۔ کسیکو رضامند رکھنا۔

ہاتھ مین لیے پھرنا۔ خواہش نفسانی کا زور ہونا۔

ہاتھ مین ہاتھ دینا۔ مصافحہ کرنا۔ جرات۔ گر ملون مین کف افسوس تو ہنستا ہی وہ شوخ + ہاتھ مین ہاتھ کسی شخص کو دیکر اینا۔

ہاتھ مین ہنر ہونا۔ صاحب کمال ہونا۔

ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ سخت ویر تلخ بن جانا۔

ہاتھ ہلائے جانا۔ کام کرتے جانا۔

ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ جوان آدمی کو تعلیم دینا۔ مشکل کام کرنا۔

ہار ڈالنا۔ گلے مین کسیکے ہار پہنانا کوئی مشکل کام کسیکے متعلق کردینا۔

ہانجی کے نوکر ہونا۔ کسی افسر کے تابع ہونا۔

ہانڈی ابلنا۔ دیگ کا جوش کھانا اپنی حیثیت سے بڑھکر کام کرنا۔

ہانڈی پکنا۔ آپسمین صلاح مشورہ ہونا۔

ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلانا مال گھٹانا۔

ہانڈی چڑھنا۔ گرم کرنا۔ مفت کا مال مل جانا۔

ہان مین ہان ملانا۔ ہانجی ہانجی کرنا۔ سبکی سن لینا بظاہر سب کے خیرخواہ بنے رہنا خوشامد سے کام چلانا۔

ہاڑے کھانا۔ خوشامد کرنا گڑگڑانا تلوون کی خاک چاٹنا۔

ہا ہا ہی ہی کرنا۔ بیہودہ طور سے ہنسنا۔ قہقہے اڑانا۔

ہائے ہائے کرنا کسی بیماری یا مصیبت مین رونا۔

ہاتھ بھر۔ بیچ کی انگلی سے کہنی تک لمبا آدھ گز۔

ہاتھ چالاک۔ چالاکی سے کام کرنے والا۔

ہاتھ کا میل۔ ادنے اور ناکارہ۔

ہاتھ کی لکیر مین۔ قسمت مقسوم بخت اور وہ تحریر جو بیٹا نہین کھا سکتی۔

ہاتھ لگے میلا ہو۔ نہایت خوبصورت اور اُجلا۔

ہانڈی والی۔ باہمی شراکت جو کسی کام مین ہو۔

ہار کے۔ ہار کے جھک مار کے۔ ناچار ہوکر آخری حالت مین۔

ہاتھ ہلاتے ہوئے آئے۔ یعنے خالی ہاتھ آئے۔

ہاتھی نکل گیا دم باقی ہی۔ بہت سا کام ہوچکا ہی تھوڑا باقی ہی۔

ہاتھ کے نیچے۔ اپنے ماتحت حکومت مین۔

ہاتھ سے۔ معرفت۔ ذریعہ سے۔

ہاتھ جھلائی۔ وہ روپیہ پیسہ جو حکام اور زمینداروں کے نوکر مسافرون سے بنے لیتے ہین۔

ہاتھ تلے۔ ہاتھ کے نیچے۔ قبضہ مین

ہائے باباے

ہپا دینا۔ کھانا دینا رشوت دینا۔

ہپ کرجانا۔ کھاجانا نگل جانا۔ ہضم کرجانا۔

ہائے باتاے

ہتھون سے اکھڑ جانا۔ پتنگ کی ڈور کا ٹوٹ جانا دوستی کا جاتا رہنا قبضے سے نکل جانا۔

ہتھے مارنا۔ پتنگ کی ڈور کو جلد جلد گھسیٹنا۔ کسی چیز کو اپنے قبضے مین لانا۔

ہتھ ادھار دینا۔ دستگردان۔ قرض دینا۔

ہتھا مارنا۔ کسی چیز کو چھین لینا۔ برق۔ نقد دل لیکے نہ گیا برق مجھے + ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا۔

ہتھ پھیری کرنا - مکر و فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ فریب سے کسیکو اپنے دام مین لانا۔
ہتھون سے جانا - پتنگ کا ہاتھ سے ٹوٹ جانا تعلق موقوف ہونا۔
ہتھے چڑھنا - قابو اور بس مین آنا۔ بحر - سب قبضے مین ہاتھ رکھتے ہین + وہ بات بات مین ہیکیا نچہ ہی یار سکے ہتھے چڑھا ہوا۔
ہتھیا مول لینا - فیل یادہ مول لینا کسی جھگڑے مین پھنس جانا۔
ہتھیلی بجانا - تالی بجانا تالی پیٹنا۔
ہتھیلی پر سرسون جمانا - پھرتی سے کوئی کام کر لینا۔ میر تقی۔ نہ ہی رشک بہار آنکھین ملئے نسبت یاسے تو + ہتھیلی پر اگر سرسون ترے آگے جماؤن مین۔
ہتھیلی پر پیے پھرنا - کسی کام کرنے کے واسطے ہر وقت مستعد رہنا خواہش نفسانی کے لیے کسی عورت کا مجبور ہو جانا۔
ہتھیلی ٹیکنا - غلام بنانا۔
ہتھیلی دینا - سہارا دینا۔
ہتھیلی کا پھپھولا - وہ چیز جو ذراسی ٹھیس سے ٹوٹ جائے۔ بحر - آجکل جسنے تجھے چھیڑا اورا مین رو دیا + غم سے ہی یہ دل ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا۔ ذوق - پھینک کر شیشہ دل ہاتھ سے کہتا ہی وہ مست ہیکیا بنا یا تھا ہتھیلی کا پھپھولا مجکو۔
ہتھیلی کھجانا - روپیہ ملنے کی امید ہونا۔
ہٹاکٹا - توانا و تندرست۔
ہٹ دھرمی کرنا - بے ایمانی سے ضد کرنا۔

ہاے با جیم

ہچکیان بندھ جانا - دردناک حالت مین رونا۔
ہیچر میچر کرنا - پس و پیش آجکل کرنا۔
ہجے کرنا - حروف کو ملانا بات مین حجتین نکالنا۔

ہاے با دال

ہدف مارنا - تیر نشانہ پر مارنا تیر چلانا۔ سہ - تیر جو ایک سطرف مارا + تمنے گویا ہیا ہدف مارا۔
ہڈیان توڑنا - مارنا زد و کوب کرنا۔
ہڈیان نکل آنا - نہایت لاغر ہو جانا۔

ہاے با راے

ہرا باغ دکھلانا - کسی امر مین زبانی باتین کر کے تسلی کر دینا۔
ہرا ہو جانا - سر سبز ہو جانا پک جانا۔ بحر - پھر کسی کان کے منہ سے لڑی آنکھ اپنی + پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر۔
ہر بابی ہونا - ہر ایک کام سے واقف ہونا۔
ہرہو جانا - غائب ہو جانا گم ہو جانا۔
ہرواٹھل جانا - سینہ صاف ہو جانا۔
ہر دیگی چمچہ - ایک بی مذہب جسطرف کچھ حاصل ہو اسی کا بن جانا۔
ہرو سے کرنا - حفظ کرنا یاد کرنا۔
ہر فن مولا - ہر کسب مین استاد۔
ہرن ہو جانا - بھاگ جانا۔ ناسخ - پھر ہرن ہو گئی مری وحشت + پھر وہ رعنا غزال آہو چشم۔
ہڑک اٹھنا - ہڑک لگنا - باؤلے کتے کیطرح بھونکنے لگنا۔
ہڑکائی کتیا - دیوانی کتیا۔
ہرن دھوپ مین کالے ہوے جاتے ہین - سخت دھوپ پڑتی ہی جسکی گرمی سے ہرن کالے ہوے جاتے ہین۔

ہاے با زاے معجمہ

ہزار منھ ہزار باتین - ہر کوئی بات بنا کر کرتا ہی۔
ہزارون مین - ہزارون لوگون مین۔ سہ - وہی پاک ذات سیکڑون مین ہی + وہی لاکھون مین اور ہزارون مین۔
ہزاری - دولتمند - بڑا آدمی۔

ہاے با شین

ہشت مشت ہونا - آپس مین لات مکا ہونا۔

ہاے با ضاد معجمہ

ہضم کرنا - کسی کا مال کھا جانا - پچا جانا۔

ہاے با فاے

ہفت زبان ہونا - بہت سی زبانون سے واقف ہونا۔
ہفت قلم ہونا - عربی فارسی وغیرہ خطوط لکھ سکنا۔

ہاے با کاف

ہکا بکا رہجانا - حیران و سرگردان رہجانا۔
ہگ دینا - خوف سے پاخانہ نکل جانا۔

ہاے با لام

ہلاس ہو جانا - ہلاس کی طرح جلدی جلدی ہٹ جانا سب خرچ ہو جانا۔
ہل چل پڑنا - بھاگنے پر مستعد ہو جانا۔ میر - دریھی آگئی اکبار صف اعدا مین ہمایک دو ناظرے کے چلنے مین پڑی ہیہل چل۔

ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بن بیٹھنا - تھوڑے سے سرمایہ پر دولتمند بن بیٹھنا -

ہلدی لگا کر بیٹھنا - چوٹ لگنے کا بہانہ کرنا -

ہلکا پھلکا - نہایت ہلکا بہت سبک -

ہلکا کرنا - بوجھ کم کرنا - شرمندہ کرنا - کم عزت و بے آبرو کرنا - جگر - کیا ہی تجھ کو نہیں مجھکو عشق نے ہلکا کیا + جنبش دامان ناز سے میں اکثر اُڑ گیا -

ہلکا کھانا - وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے -

ہلکا ہونا - بوجھ کم ہونا - بیماری کم ہو جانا - غصہ اُتر جانا - جوش جوانی اُتر جانا -

ہلکورے لینا یا ہلکورے مارنا - ندی کے پانی کا ہلنا دریا کا موجزن ہونا -

ہل کے پانی نہ پینا - اپنی جگہ سے اُٹھ نہ سکنا نہایت سست و کاہل ہونا - کیف - ہوگئے ہل کے نہ پانی بھی بار پیری میں + جو کیفیت حال تمھارا ہی شباب میں رہی -

ہلکی بات کہنا - خراب بات مُنھ سے نکالنا -

ہلکے بھاری ہونا - رنجیدہ ہونا ناراض ہونا خفیف و ذلیل ہونا -

ہلا کرنا - دفعۃً دشمن پر حملہ کرنا -

ہل مل جانا - موافقت ہو جانا -

ہلہلا اُٹھانا - اشتعلہ اُٹھانا -

ہلدی لگا کے بیٹھو گے - چوٹ لگیگی تو ہلدی لگانی پڑے گی -

ہلدی لگے نہ پھٹکری - کچھ خرچ نہوا مفت کام بن گیا -

ہلکے ہلکے - ہولے ہولے آہستہ آہستہ -

ہلکا لہو ہی - پتلا خون ہی زود اثر ہی -

ہائے با میم

ہماہمی کرنا - غرور و تکبر کرنا زور و طاقت کو دکھلانا -

ہم بستر ہونا - مباشرت کرنا -

ہم پلہ ہونا - ہموزن و ہمرتبہ ہونا -

ہم پیالہ و ہم نوالہ ہونا - کھانے پینے میں شریک ہونا -

ہائے با نون

ہن برسنا - روپیہ برسنا خوب آمدنی ہونا -

ہندی کی چندی کرنا - ہندی زبان کی شرح کرنا بیفائدہ تقریر کرنا - نکتہ چینی کرنا -

ہنڈیا پکنا - دیگ و دم ہونا -

ہنڈیا چڑھنا - ہنڈیا چولھے پر رکھنا -

ہنسلی اُتر جانا - گردن کے نیچے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا -

ہنسنا بولنا - خوش خوش رہنا -

ہنسی اُڑانا - مسخری کرنا - داغ - ہماری تربیت یہ تم جو آتا تو پیار آنسو گرا کے جاتا ہزار بے پاس آبرو بھی ہنسی ہماری نہ تم اُڑاتا -

ہنسی میں کھنسی ہو جانا - ہنستے ہنستے لڑ پڑنا -

ہنسی میں لیجانا - کسی بات کو مذاق سمجھنا -

ہنکارا بھرنا - بات سنتے سنتے ہوں ہوں کرتے جانا -

ہنر کی پوٹ - ہنرمند آدمی -

ہنڈیا ڈوئی - گھر کا سامان -

ہنستی پیشانی - خندہ پیشانی ہنس مکھ -

ہنستے گھر بسنے - خوشی میں گھر آباد ہیں - ذوق - سینہ دلریش مرے زخم جگر ہنستے ہیں + ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں -

ہنسی خوشی سے - رضامندی سے -

ہنسی کے مارے پیٹ پھٹ جاتا ہی - بہت سی ہنسی آتی ہی -

ہائے با واؤ

ہوا چھوڑنا - گوز چھوڑنا -

ہوا اُڑ جانا - مشہور ہو جانا - بھرم ظاہر ہونا -

ہوا اُکھڑ جانا - بے اعتبار ہو جانا -

ہوا باندھنا - عزت قائم کرنا نام بڑھانا -

ہوا بتانا - ٹال دینا -

ہوا بدلنا - حالت پلٹ جانا - موسم بدل جانا -

ہوا بگڑ جانا - ہوا خراب ہو جانا - اعتبار میں فرق آنا - میر - واللہ کچھا گئے آہ سے ہوتی تھی دل کے تسکین + اقلیم عاشقی کی ہوا اب بگڑ گئی - فغان - صحبت گل ہی فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی + آجکل سارے چمن کی ہی ہوا بگڑی ہوئی -

ہوا بندھنا - ہوا رک جانا - ناموری حاصل ہونا مشہور ہو جانا -

ہوا بھر جانا - فربہ ہو جانا مغرور و متکبر ہونا -

ہوا پھانکنا - فاقہ کشی کرنا -

ہوا پر چڑھ جانا یا ہوا آجانا - متکبر و مغرور ہو جانا - برق - وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں + کوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں -

ہوا پر سوار ہونا - ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا - جلدی کرنا

سُستانی کرنا۔ سہولت سے کام نکرنا۔
ہوا پر گرہ لگانا۔ شعبدہ بازی کرنا۔ چالاکی وعیاری کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔
ہوا پر ہونا۔ متکبر و مغرور ہونا۔ برق ۔ ہماری خاک کی مد نظر ہو بربادی + مزاجِ یار بہت اندنوں ہوا پر ہے۔
ہوا پھر جانا۔ زمانہ کا رخ بدل جانا۔ جرأت ۔ مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے + گلون کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے۔
ہوا دینا۔ ہوا میں رکھنا۔ دو شخصوں میں عناد کرانا۔
ہوا زدگی ہو جانا۔ زکام و نزلہ ہو جانا۔
ہوا سا۔ بہت ہلکا پھلکا۔
ہوا سے باتیں کرنا۔ تکبر کرنا۔
ہوا کا تھپیڑا۔ ہوا کا زور سے چلنا۔
ہوا کرنا۔ پنکھا کرنا۔
ہوا کھانا۔ سیر کرنا۔ دل بہلانا۔
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ہر کام میں جلدی کرنا۔ آتش ۔ پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا + ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزان سوار ہوئی۔
ہوا لگنا۔ غرور و تکبر میں آجانا۔
ہوا ہونا۔ ہوا ہو جانا۔ گم ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ دکھائی نہ دینا۔
ہوائیاں اُڑنا۔ ہوائیاں چھوٹنا ۔ آتشبازی چلنا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہونا۔ چہرہ پر پریشانی برسنا۔
ہو بیٹھنا۔ کسی جگہ قیام کر بیٹھنا۔ مالک ہو بیٹھنا۔
ہوتا رہیگا۔ تو ہی ایسا ہوگا تجھ پر بات پڑیگی۔ میر۔ تو یون گالیاں غیر کو شوق سے دے + ہمین کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا۔
ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ نکل آنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ سیکھ لینا۔
ہو چکنا۔ ختم ہو جانا۔ مر جانا۔ رند ۔ قرآن اٹھاتے ہیں طمع زر کے واسطے + دیندار گر یہی ہیں تو اسلام ہو چکا۔
ہو حق کرنا۔ پکار پکار کر ذکر الٰہی کرنا۔ شور و غوغا کرنا ۔ آتش ۔ مقام عبرت ہے کہ خشم زدن کا وقفہ ملے لیکن ہو حق زیر جلبات نشین تھوڑی سی۔
ہو رہنا۔ ایک مقام پر بیٹھ رہنا۔ چپک جانا۔ کمال تک پہونچنا۔ پیوند ہو جانا۔
ہوڑ باندھنا۔ شرط لگانا۔ دعوے کرنا۔
ہوس پکانا۔ خواہش کرنا۔
ہو سکنا۔ ممکن ہونا۔

ہوش اُڑنا۔ بیہوش و متحیر ہو جانا۔ ناسخ ۔ تیری محفل وہ چمن ہے جس میں ای رشکِ چمن + عاشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بجائے عندلیب۔
ہوش بجا ہونا۔ حواس درست ہونا۔
ہوش پکڑنا۔ یا سنبھالنا۔ ہوش میں آنا۔ بالغ ہونا۔ سن تمیز کو پہونچنا۔ ہشیار ہونا۔
ہُو کا عالم ہونا۔ ہُو کا مقام ہونا۔ فنا کا [illegible] ہونا۔ [illegible] ہونا۔ کیف ۔ اللہ رے شوق دلکو اس بت کی جستجو تھا + کعبہ بھی دیکھ آئے تھا اک مقام ہُو کا۔
ہو کر رہنا۔ ضرور ہونا۔
ہول بیٹھ جانا۔ خوف قائم ہو جانا۔
ہول دلا۔ ڈرپوک آدمی۔
ہولی کا بھڑوا۔ مسخرہ آدمی۔
ہو لینا۔ ختم ہو جانا۔ بس ہو جانا۔
ہونٹ چبانا۔ ہونٹ کاٹنا۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ پچھتانا ۔ آتش ۔ تونے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھسے جو یار + ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا۔
ہونٹ چاٹنا ۔ لذیذ چیز کے ذائقہ میں ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ۔ چسکا تیرے لبون کا جو شیرین دہن لگا + ہونٹ اپنے چاٹنے کو عقیق یمن لگا۔
ہونٹ ہلانا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ نظیر ۔ ٹک ہونٹ ہلاؤں تو یہ کہتا ہے نہ بک بے + اور پاس جو بیٹھوں تو سنا تا ہی سرک بے۔
ہونٹوں کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔
ہولنس لگنا۔ بری نظر کا اثر ہو جانا۔
ہول جول ۔ تردد و اضطراب۔
ہوادار مکان ۔ کھلا مکان۔
ہوا کا رخ بتاؤ ۔ منہ مت لگاؤ ۔ اٹھا کر پھینک دو ۔
ہوا کھاؤ ۔ لمبے ہو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ شوق ۔ دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ + ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ۔
ہوا ہو ۔ دفع ہو ۔ دور ہو۔ جرأت ۔ آہ یہ باد خزاں یارب ہو دنیا سے ہوا + دم میں نقشہ اور ہی کچھ ہوگیا بستان کا۔
ہوش میں آؤ۔ ہوش پکڑو ۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کی ہنوا ؤ ۔ ہشیار ہو سنبھلو۔ آپے میں آؤ۔

ہواخواہ ۔ دوست ہمدرد۔

ہوائی دیدہ ۔ شوخ چشم بیحیا۔

ہواسے لڑتی ہی ۔ لڑنے والی عورت ہی ۔ ذوق شعلہ بھڑکے نہ کیونکر محفل مین + شمع تجھ بن ہواسے لڑتی ہی ۔ شوق سا در رکھو بولون تو بگڑتی ہی + تو تو ماما ہواسے لڑتی ہی ۔

ہونی آئی ہی ۔ قدیم رسم ہی ۔ مصرع ۔ ہونی آئی ہی کہ اچھون کو برا کہتے ہین ۔

ہوتے سوتے ۔ در صورت موجودگی ۔

ہوتے سوتے ۔ خویش ۔ رشتہ دار ۔ بیگانے ۔ میر حسن کہا ہوتے سوتون سے اپنے کہو + فقیرون کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو ۔ شوق ۔ ہوتون سوتون سے اپنے کیجیے پیار + چل بچے ہو تجھے خدا کی مار ۔

ہوڑا ۔ ہوڑی ۔ بجنا بجتی ضد اضدی ۔

ہاے با یاے

ہیٹی کرنا ۔ بیعزتی کرانا ذلت اٹھانا ۔

ہیرے کی کنی کھا جانا ۔ زہر کھا کر مرجانا ۔ ذوق ۔ تاب دعلان نہ دکھا بزم مین تو ہنس ہنس کر + کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہین ۔

ہیر پھیر کی باتین کرنا ۔ فریب کی باتین کرنا ۔

ہیلا دینا ۔ دھکا دینا پانی مین ڈھکیل دینا ۔

ہینگ لگانا ۔ چونا لگانا ۔ زک دینا ۔

ہینگ ہگنا ۔ پیچش کی بیماری ہونا اگر الفرض سلطنت معکوس ہو ہیا ۔

ہیے کی پھوٹنا ۔ کور باطن ہونا بیوقوف ہوجانا کچھ نہ دکھائی دینا ۔

ہی ہی کرنا ۔ رونا پیٹنا ماتم کرنا ۔ شوق ۔ مجکو بیٹھے سواری گر منگوائے + ہمکو ہی ہی کرے جو گھر کو جاے ۔

ہی ہی کرنا ۔ ٹھٹھے کرنا ۔ بیہودگی کے ساتھ ہنسنا دانت نکالنا ۔

ہیرا آدمی ہی ۔ بھلا آدمی ہی ۔

پانچوین فصل

ادویات یعنی اُن لغات کے ذکر مین جو علم طب کے متعلق ہین

ہاے با الف

ہامیمونا ۔ یہ ایک نبات ہی ساق اسکی بلند ساتھ رطوبت لزجہ کے شاخین باریک پتے چھوٹے مثل صعتر کی سی اسکو پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ملطف اخلاط غلیظہ مقوی قلب جالی و محلل دافع کھانسی و درد سینہ و امراض گردہ و مثانہ ہی ۔

ہارسنگھار ۔ یہ ایک ہندی درخت ہی اور پھول اسکا خوشبودار مشابہ پھول چنبیلی کے اسکے پانی سے کپڑے رنگتے ہین جو زرد رنگ ہوتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک پتے اسکے ساتھ قدرے ادرک کے برای حمیات کو مفید ہی اور بیج اسکے پیس کر اور پانی مین ملا کر سر کے بالون کو دھوتے ہین ۔

ہاے با دال

ہُدہُد ۔ مشہور پرندہ ہی چونچ اسکی لمبی اور سر پر تاج پرون کا فارسی مین اسکو مرغ سلیمانی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک سرمہ اسکے خون سے پسا ہوا دفع بیاض چشم کے واسطے مفید ہی ۔

ہدیہ ۔ یہ ایک جانور بقدر باقلا کے خاکستری رنگ نمناک مقامات مین ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد و تر مطبوخ اسکے جوشاندے کا پوست انار کے ساتھ کان کے درد کو دفع کرتا ہی عسر النفس کا علاج ہی عسر البول اور یرقان کے لیے مفید ہی ۔

ہرطمان ۔ یہ دانہ گیہون اور جو کی زراعت مین پیدا ہوتا ہی بعض لوگ اسکو جلبان جانتے ہین کہ ہرطمان کا رنگ سیاہی مائل اور جلبان کا خاکستری ہی طبیعت اسکی سردی مین معتدل مائل بخشکی ہی اسکا جوشاندہ کھانسی کو دفع کرتا ہی حابس بطن ہی اور ورم حارہ کو تحلیل کرتا ہی ۔

ہرنوہ ۔ عود کے درخت کا پھل ہی مرچ سے چھوٹا ہی ساتھ تھوڑی زردی کے مزہ تیز و خوشبو مرکب القوی گرمی اور خشکی مین معتدل مفرح و محلل نافع زکام و نزلہ دافع اوجاع حلق ہی ۔

ہریسہ ۔ یہ ایک قسم کا کھانا لحوم اور حبوب ہر ایک قسم کے ملا کر پکاتے ہین طبیعت اسکی گرم و تر کثیر الغذا مسمن بدن و گردہ مقوی عصب و باہ بڑھانے والا منی کا ہی ۔

ہرولی ۔ یہ ایک جڑ کشمیر کے پہاڑون سے لاتے ہین سیاہ اور سنگری رنگ کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک سموم قتالہ سے ہی آدھے چنے کے برابر اگر انسان کھائے فوراً مرجائے ۔

ہرفروری ۔ تیسرا حرف فاے موحدہ ہندی لغت ہی ایک درخت کا ہی جو ہندہ مین پیدا ہوتا ہی شاخین اسکی بہت اور گنجان پتے لمبے پھول چھوٹے صندلی رنگ پھل گول پختہ زرد رنگ بکا اور پکا کھایا جاتا ہی اچار بھی ڈالتے ہین طبیعت سرد و تر قاطع صفرا تسکین خون تسکین دینے والا حرارت کا پیدا کرنے والا بلغم کا ہی ۔

ہاے با لام

ہلام — ایک قسم کی غذا کا نام ہے جو گوشت سے پکائی جاتی ہے روغن مین داغ کرکے غنداور دارچینی اسمین ملاکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم تر کثیر الغذا مسمن بدن مقوی باہ و گردہ و مثانہ ہے۔

ہلیون — یہ ایک نبات بستانی و جنگلی ہوتی ہے ہندی مین اسکو ناکرون کہتے ہین درخت اسکا انار کی جڑ سے پیدا ہوتا ہے اور درخت پر لپٹ جاتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل و مفتح سدہ دافع ظلمت بصر و درد سینہ و ریہ و پہلو و استسقا ہے۔

ہاے با نون

ہندبا — فارسی مین اسکو کاسنی کہتے ہین باغی اور جنگلی دونون قسم کی ہوتی ہے مشہور دوا ہے طبیعت اسکی سرد تر مفتح و مسکن حدت صفرا و خون و تشنگی دافع درد سر گرم و درد سر صفراوی ساتھ صندل سرخ و سرکہ و گلاب کے اور ضماد اسکے پتون کا دافع خفقان و محلل ورم ہے اور پینا اسکے پانی کا دافع یرقان و استسقاے گرم و مقوی جگر و تشنگی و غشیان و ہیجان ہے۔

ہندبا بری — جنگلی کاسنی طبیعت اسکی سرد خشک قابض طبع و مقوی معدہ قوی زیادہ بستانی سے ہے۔

ہاے با واو

ہوا — فارسی مین اسکو باد کہتے ہین یہ ایک عنصر عناصر اربعہ سے مٹی اور پانی سے لطیف آگ سے ثقیل اور ایک ستہ ضروریہ موجودات جسمانی یعنی موالید ثلاثہ سے ہے اور راحت دینے والی روح حیوانی کو جو دل مین ہے اگر ایک دم اسکو نہ پہونچے تو انسان مرجاے طبیعت اسکی بالذات گرم تر ہے مگر باعتبار اختلاف اوضاع فلکی و ارضی و باعتبار جہات مختلف بھی ہوجاتی ہے۔

ہوم المجوس — یہ ایک گھاس ہے ساق اسکی ایک عدد پتلی اور سخت پھول زرد تیرہ مشابہ یاسمین طبیعت گرم خشک اور پھول سرد خشک ہے اسکے پھول کا جوشاندہ مدر بول ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتا ہے اور روز چالیس خون ہر ایک زخم کا ہے۔

ہوم — یہ ایک نبات ہے شاخین اسکی گرہ سے بھری ہوئی پھل مشابہ بکوھکے ہے چکور اسکو دیکھکر بہت خوش ہوتا ہے اسکے پتی نہین ہوتی اور نہ لمبی جڑ ہوتی ہے سموم قتالہ سے ہے۔

ہوفاریقون — ایک نبات ہے جو تین قسم پر ہوتی ہے اور تینون کا پھل مشابہ جو کے ایک قسم کا قد بقدر بالشت کے پتے سداب کے سے بہت سرخ اور سپید پھول طبیعت اسکی گرم خشک مجفف و محلل و ملطف نافع ادرار بول و حیض و اسہال صفراوی ہے دوسری قسم کی شاخین زیادہ پتی لغناع کی سی ساق سرخ پھول زرد طبیعت اسکی گرم اور خشک بنا دو ورم اسکا مسہل صفراے غلیظ اور سب افعال مین مانند پہلی قسم کے ہے تیسری قسم کہ اسکو دار بردی کہتے ہین نبات اسکی پہلی قسم سے بڑی اور چھوٹی دوسری قسم سے بہت سرخ شاخین چوڑی پھول زرد طبیعت اسکی گرم اور خشک مگر پہلے درجہ سے کمتر مسہل رطوبات معدہ بنا دو ورم اسکا مسہل صفراے غلیظ ہے و مقوی معدہ دافع فالج و عرق النسا و عسر البول۔

ہاے با یاے

ہیل بوا — خیر بوا بھی اسکا نام ہے جسکا ذکر حرف خاے مین ہو گو ہوا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک الایچی سے زیادہ لطیف ہے مقوی جگر و معدہ و ہاضم طعام ہے۔

ہیشتہ — اس نبات کی بلندی ایک گز تک ندرسے خالی شگوفہ چوڑا اور بنفشئی درمیان شگوفہ کے ایک چیز روئی کیطرح ہوتی ہے اگر وہ روئی کان مین جاے بہرا کردیوے پینا اسکے جوشاندے کا واسطے کھانسی کے نافع ہے۔

باب بتیسوان

لغات یاے تحتانی کے بیانمین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے ذکر مین

یاے با الف

یا — فارسی مین یہ حرف عاطفہ ہے اور افادہ تردید کا کرتا ہے معطوف اور معطوف علیہ دونون پر آتا ہے۔ سعدی — یا مکن با پیلبانان دوستی ✦ یا بنا کن خانۂ درخورد پیل ✦ یا مرو با یار ازرق پیرہن ✦ یا بکش بر خانمان انگشت نیل۔

یا — عربی مین حرف ندا ہے۔ توحید — مالک ملک جہانی یا الٰہ العالمین ✦ نیست ذات بے مثالت را تعلق با شریک ✦ بے نظیرے بے نظیرے بے نظیرے بے نظیر ✦ لاشریکے لاشریکے لاشریکے لاشریک۔

یا اسفا۔ یا اسفی — واے افسوس۔

یارا — قوت۔ توانائی۔ طاقت۔ مولانا جامی — زلیخا گفت دیوے را چہ یارا ✦ کہ بنماید چنین شکل دلآرا۔

یاسا - ترکی میں ماتم و غم و اندوہ و قتل و غارت و قصاص -
یاب - پانے والا اور صیغہ امر یعنی پا اور حاصل کر - **توحید** - ہست ہر ذرہ ز لطفت مستفید + ہست ہر قطرہ ز فیضت بہرہ یاب -
یاقوت - مشہور جواہر ہی جو سرخ و زرد و کبود و سپید ہوتا ہی اور نام ایک خوشنویس کا جو غلام معتصم باللہ خلیفہ عباسی کا تھا اور نام ایک قسم کے پلاؤ کا اور نام ایک جزیرہ کا -
یاسج - بفتح سین تیر پیکان دار اور نیزہ -
یاجوج ماجوج - نام ایک جنگلی آدم خوار قوم کا ہی جنکو سکندر نے آہنی دیوار بناکر ایک پہاڑ میں قید کر دیا ہی -
یافوخ - اخیر میں خائے معجمہ شیر خوار بچہ کا تالو جو اوپر سے متحرک ہوتا ہی ہندی میں اسکو تالو کہتے ہیں -
یاد - حافظہ میں بیٹھا ذہن نشین کرنا حفظ و قوت حافظہ **نظامی** - مراد پس پردہ خاموش کرد + بیکبار یادم فراموش کرد -
یازند - شکل و شباہت -
یاور - تیسرا حرف واو مددگار و معاون **سعدی** - گر ز سعد زنگی مثل ماند و باد + خدایا و سعد ابوبکر باد -
یار - قوت بازو معاون و مددگار مخفف یارا جسکے معنی طاقت کے ہیں - **مولانا جامی** - وفادار او وفاداری نہ این بود + بہ یاران شیوۂ یاری نہ این بود -
یادر - بفتح دال بارھوان روز ہر شمسی ماہ کا -
یاتمشلر - ترکی میں داخل ہوے ہیں -
یافر - بفتح فاے بازیگر اور ناچنے والا -
یاذر - بکسر ذال وہ زر ہی جو بادشاہ و حاکم وقت وجہ معیشت کو کسی مستحق کو مرحمت کریں -
یاز - بالندہ یعنی پھولنے پھلنے والا -
یاس - عربی میں ناامیدی کی حالت - **توحیدی** - نماند دولت و حشمت نہ تنگی و افلاس + نماند وقت امید و نماند حالت یاس + نہ ملک ماند نہ مالک نہ تاجدار نہ تاج + نہ تخت ماند نہ کرسی نہ صاحب اجلاس -
یابس - خشک اور خشک کرنے والا -
یانع - بکسر نون وہ میوہ جو پک چکا ہو -
یاغ - ترکی میں روغن گھی تیل وغیرہ -
یارق - ترکی میں روشن اور سفید -
یارک - بچہ دان یعنی عورت کا رحم -
یال - گردن اور گردن کے بال -

یام - وہ گھوڑا جو بطور ڈاک راستے کی ہر ایک منزل پر باندھا جائے اور سوار بوقت پہونچنے کے فوراً اسپر سوار ہو جاے اور نام ایک قبیلہ کا یمن میں اور نام حضرت نوح کے بیٹے کا جو بعد طوفان کے زندہ تھا -
یاسین - نام ایک سورۃ کا قرآن کی سورتوں سے اور نام حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا - **حکیم محمد انور در نعت** - والضحے نازل بوصف چہرۂ تابان تو + سورۂ طاہا و یاسین ناطق اندر شان تو -
یاسمین - مشہور پھول زرد اور سپید ہوتا ہی جسکو ہند میں چنبیلی کہتے ہیں یاسم و یاسمن بھی اسکو کہتے ہیں **مولف** - گل خجل از آب و تاب چہرہ ات + منفعل از رنگ و بو ہست یاسمین -
یان - وہ خراب باتیں جو بیماری بیہوشی کی حالت میں کہتے ہیں اور وہ حالات جو صوفیۂ کرام کو کشف سے ظاہر ہوتے ہیں -
یاسان - لائق و سزاوار اور نام ایک پیغمبر کا پیغمبران عجم سے -
یابو - ترکی میں بارکش گھوڑا **حکیم کاظم توفی** - ہست یابندہ مردہ یابوے + عنکبوتے تنیدہ بر ہوے -
یاہو - ایک قسم کا کبوتر ہی جو یاہو یاہو بولتا رہتا ہی - **طغرا** - کبوتر جو یاہو زوا ز روے ذوق + شد از ذکر او بوستان گرم شوق -
یاوہ - بفتح واو گم و ناپدید و بیہودہ - **میر خسرو** - اے بیخبران کہ یکند گوید + مہر دل یاوہ گرد ما را -
یانہ - ترکی میں طرف و جانب -
یاقہ - ترکی میں کپڑے کا گریبان -
یافہ - گم شدہ و مفقود اور بیہودہ باتیں لغو تقریریں -
یارہ - کنگن جو ایک زیور ہاتھوں میں پہنا جاتا ہی اور حلقۂ گلو یعنی ہنسلی اور نام ایک مرکب دوا کا جسکو ایارج بھی کہتے ہیں اور وہ مسہل دوا ہی -
یاسہ - حکم و قانون و ریاست -
یازندہ - کسی کام کے کرنے کے لیے ہاتھ دراز کرنے والا -
یازہ - بزاے معجمہ لرزہ کھانا کانپنا -
یالہ - گاے کے سینگ -
یاوگی - بیہودگی و گمشتگی یعنے گم ہونا اور یاوہ ہونا -
یارگی - قوت طاقت و توانائی حوصلہ ہمت جرات جسارت **نظامی** - کرا یارگی کز سر گفتگو + زمین جاے آبا کند جستجو -
یاری - ظاہری امداد جو انسان انسان کو دیتا ہی -

باوری - باطنی امداد جو خدا کیطرف سے ہو۔
یاے - ترکی مین تیر اندازی اور موسم گرمی کا۔
یاغی - بغین معجمہ نافرمان۔
یاقوت رمانی - وہ یاقوت جسکا رنگ انار کے دانہ کا ایسا ہو۔
یاقوت گرگانی - وہ یاقوت جو گرگان کی کان سے نکالا گیا ہو۔
یاقوت جگری - جسکا رنگ جگر سا ہو۔
یارائے - طاقت و حوصلہ و جرأت - سعدی - یکے زہرہ خرج کردن نداشت ✤ زرش بود یارائے خوردن نداشت۔

یاے با باے موحدہ

یباب - جو چیز خراب ہو۔
یلب - تیر پیکان دار۔
یبوست - خشکی مقابل رطوبت کے۔
یبات - ویران و غیر آباد۔
یبست - جنگلی پالک کا ساگ جو کھانے مین بھی آتا ہی۔
یبروج - مردم گیاہ جو ایک گھاس ہی اور اسکی جڑ عورت مرد کی صورت پر باہم لپٹی ہوئی ہوتی ہی اس جڑ کو جو زمین سے نکالتا ہی مر جاتا ہی اسواسطے لوگ کتے سے کھجو اکر اسکو نکلواتے ہین نکالنے کیوقت چارون طرف سے زمین کھود کر جڑ کو کمزور کر لیتے ہین پھر رسی کا ایک سرا کتے کے گلے مین اور دوسرا سرا جڑ مین باندھ دیتے ہین اور کتے کے سامنے کچھ دور فاصلہ پر گوشت رکھدیتے ہین کتا گوشت کھانے کے لالچ سے آتا ہی اور زور سے جڑ کو نکال لاتا ہی وہ کتا بھی زندہ نہین رہتا۔
یبس - خشکی اور خشک ہونا۔

یاے با تاے

یتیلو - منڈی جگہ غلہ وغیرہ اجناس بکنے کی جہان سوداگری مال آکر فروخت ہوتا ہو یہ لغت ترکی ہی۔
یتمش - ترکی مین بمعنی رسیدہ یعنے پہونچا۔
یتورش - ترکی مین پہونچا یا گیا۔
یتوع - ہر ایک درخت جسکے پتون سے دودھ نکلتا ہو۔
یتاق - پاسبانی و نگہبانی - سعدی - تو مست شراب ناز و یارا ✤ بیداری گشت در یتاقت۔
یتیم - جس بچہ کا باپ یا مان مرگئی ہو - سعدی - مرنجان یتیمی که عرش عظیم ✤ بلرزد ہمی چو بگرید یتیم۔
یتن - وہ بچہ جو حسب معمول پیدا ہوئے یعنے پہلے مان کے پیٹ سے پانٔون نکلین۔
یتاقی - پاسبان چوکیدار۔

یاے با ثاے مثلثہ

یثرب - پہلا نام شہر مدینہ کا ہی جب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اسمین تشریف لیگئے تو نام اسکا مدینۃ النبی رکھا گیا۔

یاے با حاے حطی

یحمور - گورخر جو مشہور جانور ہی۔
یحموم - دود سیاہ کالا دھوان
یحییٰ - نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا ہی۔

یاے با خاے

یخاچ - وہ متبرک پانی جو نصاریٰ حضرت عیسیٰ کی تصویر دھوکر پیتے ہین۔
یخ - وہ برف جو موم کیطرح ہوا سے برسکر پتھر کیطرح جم جاتی ہی اور فرق یخ اور برف مین یہ ہی کہ برف غبار کیطرح برستی ہی اور یخ گلائے ہوئے موم کیطرح قطرہ قطرہ - ابوطالب کلیم - در عینک یخ نہان شد امسال ✤ کشمیر کہ چشم روزگار ست۔
یخدان - جسمین یخ رکھی جائے۔
یخچہ - ژالہ یعنے اولا جو بادل سے برستا ہی۔
یخشی - ترکی مین خوب و مبارک و بہتر۔
یخنی - تیار کھانا اور ذخیرہ جو حاجت کیوقت کام آئے۔

یاے با دال

ید بیضا - حضرت موسیٰ کا ہاتھ جو معجزہ کے انوار سے روشن ہوتا تھا۔
توحید - زنور خود ید بیضا بموسیٰ مرحمت کردے ✤ ز لطف خود دم جان بخش بخشیدی مسیحا را۔
ید طولا - ید طولیٰ - کمال جو کسی ہنر مین ہو۔
ید - دست یعنی ہاتھ و نعمت و دولت و نیکی و قدرت و طاقت۔
یدک - کوتل گھوڑا جسکو عربی مین جنیبت کہتے ہین - نزلالی - تا بر و لخت جگر از سر میدان غمت ✤ تاختہ از پے آن ہم سر اسیمہ یدک۔
یدرہ - عشق پیچان کی بیل جو درختون پر چڑھ جاتی ہی۔
یدقہ - نام ایک درخت کا جسکے پھل کو بل کہتے ہین۔
یدہ - برف و باران و عمل سحر و ساحری۔

یاے با ذال

یذفہ - نام ایک درخت کا قسم زرد آلو سے ہی

یاے با راے

یرغا - راہوار و تیز رو و یلغار۔

یَرَا - جین اور شکن جو لاغر آدمی کے جسم پر پڑ جاتی ہین -
یَرَنَا - وسمہ یا مہندی وغیرہ جس سے ہاتھ یا بالون کو رنگین -
یَرت - منزل و مقام یہ لغت ترکی ہی -
یرخفج - بیماری کابوس کی یعنی خواب مین ڈرنا -
یرمر - انتظار کرنا راستہ دیکھنا -
یرانش - رغبت و توجہ -
یرآع - بہ عین مہملہ بانس جسکو نے کہتے ہین -
یرامیع - ایک دوا کا نام ہی جسکو ہلیون کہتے ہین -
یرغ و یراغ - بہ غین معجمہ وہ گھوڑا جو سواری کے لائق ہو -
یرلیغ - بادشاہی فرمان جسکو مثال و منشور کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی یرلغ اسکا اختصار ہی - **جمال الدین سلمان** - سپہر مرتبہ شاہا چو رفت یرلغ شاہ + کہ بندہ باز نماند ز پایبوس رکاب + اگرچہ برگ نوائے نداشتم لیکن + شدم بحکم اشارت مصاحب اصحاب -
یَرَاق - سامان و اسباب و مصالح اور فوج کا سامان -
یرمق - درہم و دینار روپیہ پیسہ -
یرنلاق - آستین یعنی رودے جانور کے اور تسمہ چمڑے کا - **قدسی** - گھوڑے کی تعریف مین مصرع یراقش نشیمن شیر و دُرد میان خالی اما کفل کیسہ بر -
یرقان - ایک بیماری ہی جس سے انسان کا بدن زرد ہو جاتا ہی **زلالی** - چہ خلوت خلوتے کز رنگ خستہ + اثر بر چہرۂ یرقان شکستہ -
یرمغان - ارمغان یعنی سوغات -
یرپان - نام شہر سمرقند کا جو مشہور شہر ہی -
یرغو - سیاست و حکومت -
یراغہ - نی قلم اور کرم شب تاب یعنی جگنو اور آدمی ڈرپوک -
یَرَہ - ترکی مین زمین -

یاے با زاے معجمہ

یزدجرد - یزدگرد - نام بہرام گور بادشاہ کے باپ کا جو کمال ظالم تھا اور گھوڑے نے اسکو دولتی مار کر مار دیا اور نام نوشیروان کے پوتے کا جسکو شہریار بھی کہتے تھے اسنے چالیس سال سلطنت کی آخر حضرت عمر خلیفہ ثانی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مین جب اصحاب کا لشکر عجم پر حملہ آور ہوا تو اسنے شکست کھائی اور بھاگ کر نیشاپور چلا گیا اور اپنے نوکرون کے ہاتھ سے مارا گیا شاہان عجم کی سلطنت اسپر ختم ہوئی -

یزد - فارسی مین ایک شہر ہی -
یزکدار - سردار فوج طلیعہ کا جس فوج کو ترکی مین قراول کہتے ہین - **نظامی** - برون شد یزکدار دشمن شناس + بتیاسفے کمر بست بر جاے پاس -
یزدان بخش - نوشیروان اور ہرمز اسکے بیٹے کا وزیر تھا اور مزدک حکیم کو جسنے اپنا مذہب ایجاد کر کے قباد نوشیروان کے باپ کو گمراہ کیا تھا اسنے نوشیروان کے حکم سے اسی ہزار آدمی کے ساتھ جو حکیم کے پیرو تھے قتل کیا -
یزک - فوج قراول جسکو طلیعہ کہتے ہین پاسبان اور پہرہ دار فوج -
یزدان - فارسی اسماے الٰہی مین سے ایک نام ہی زمانہ سابق مین فارسی آتش پرستون کا یہ اعتقاد تھا کہ خدا دو ہین ایک یزدان دوسرا اہرمن یزدان انسان سے نیکی کراتا ہی اور اہرمن برائی یزدان روشنی پیدا کرتا ہی اور اہرمن تاریکی - **نظامی** - بیزدان کہ اہرمنش دشمن ست + بہ زردشت کو خصم آہرمن ست -
یزدادین - ایک کھانے کا نام ہی جو قیمہ گوشت مین انڈے ڈالکر پکاتے ہین -
یَزَنَہ - بہن کا شوہر جسکو بہنوئی کہتے ہین -
یزدی - منسوب بہ یزد شہر یزد کا رہنے والا -

یاے با سین

یسارت - توانگری و دولتمندی -
یسار - عربی مین توانگری و دولتمندی و ثروت اور بایان ہاتھ اور فارسی مین شوم و نا مبارک - **نورالدین ظہوری** - نشست مدعیا تند از یمین و یسار + بخلاے را کہ بہ پیر از یسار ے چند -
یُسر - آسان ہونا اور آسانی - سے مشو دلتنگ اندر تنگدستی + کہ یسر از عسر میگردد نمودار -
یسیر - بروزن فقیر آسان -
یساق - یاساق - مہم تیاری جنگ کی - **ظہوری** - خفتان و زرہ ز تیغ و تیرش + دل کسب نکردہ در یساق ست -
یَسَاوَل - میر تزک و نقیب و چوبدار - **فوقی یزدی** - بندہ آن نگاہ خشم آلود + کہ یساول مجلسش غضب ست -
یسال - یسل - پرہ فوج کا ترکی ہی - **فوقی یزدی** - زلہ بر وار لات بیش از شمار + نمود ند چندے یسال از یسار -

یاے با شین

یشب – ایک قیمتی پتھر کا نام ہے جو سپید مائل بسبزی ہوتا ہے اسکا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جسکے پاس ہو اسپر بجلی نہین گرتی –
یشت – نام ایک نسک کا کتاب ژند سے جسکے اکیس نسک یعنی ابواب تھے –
یشکاف – تیسرے دانت شیر و فیل و گرگ وغیرہ کے
یشم – ایک پتھر جسکو یشب اور یشف کہتے ہین –

یاے باعین

یعقوب – نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد بزرگوار تھے اور یہ لفظ عبرانی ہے اور نام امام ابو یوسف کا –
یعسوب – شہد کی مکھیون کے بادشاہ کا نام ہے کہ سب مکھیون سے بڑا ہوتا ہے اور سرگروہ قوم کا اور یعسوب المومنین لقب ہے علی مرتضے علیہ السلام کا –
یعوق – نام ایک بت کا تھا جسکو ایک گروہ قوم نوح علیہ السلام کی پوجتی تھی –

یاے باغین

یغما – غارت و تاراج اور نام ایک شہر کا ترکستان مین جسمین خوبصورت لوگ رہتے ہین – **سعدی** – دے کہ جور بہشتی رلود و یغما کرد + کے التفات کند بر بتان یغمائی –
یغمیصا – ریواس جو ایک خودرو گھاس ہے اور دوا مین مستعمل ہے –
یغلا – ایک آہنی برتن کا نام ہے جسمین حلوائی حلوا اور شیرینی بناتے ہین ہندی مین اسکو کڑاہی کہتے ہین –
یغوث – ایک بت بشکل شیر تھا جسکو کفار پوجتے تھے –
یغنج – یغنتج – یہ ایک سانپ زرد رنگ خوش خال و خط سبزہ زار مین ہوتا ہے کسی کو کاٹتا نہین –
یغماناز – نام دختر خاقان چین جو بہرام گور کے نکاح مین تھی –
یغلغ – تیر پیکان دار –
یغناغ – وہ کلاہ جو زرد و زرہ ہو اور جمعیت لشکر و فوج و اجتماع مردم اور میدان جسمین لوگ جمع ہون –
یغالم – غول بیابانی جو جنگل مین رہتے ہین –
یغلو – لوہے کی کڑاہی –
یغمائی – لوٹا ہوا مال اور وہ شخص جو شہر یغما مین رہتا ہو –

یاے بافاے

یفاع – وہ زمین جو بلند ہو –
یفن – بہت ضعیف آدمی –

یاے باقاف

یقلمش – ترکی ہین بمعنی خوش آمد یعنی پسند ہوا –
یقین – وہ بات جسمین شک و شبہ نہو یقین تین مراتب رکھتا ہے اوّل علم الیقین دوم عین الیقین تیسرے حق الیقین علم الیقین وہ ہے کہ ایک امر کا یقین انسان کو باقوال ثقات و روایات صحیحہ ہو جاے – عین الیقین وہ جو آنکھ سے دیکھکر یقین کیا جائے حق الیقین وہ جسکو حواس خمسہ راست و درست تصور کرین یہ قسم اعلی قسم یقین کی ہے – سجدہ کن بر خاک عجز ای خاکسار + از رہ تصدیق و اخلاص و یقین –
یقظ – بیدار مقابل خفتہ کے –
یقظان – بیدار –
یقطین – وہ درخت جو زمین پر پھیل جائے جیسے کدو اور خربزہ اور تربوز و ایسے کی بیل –
یقظہ – عالم بیداری –

یاے باکاف

یک – ترجمہ واحد یک و رانک یعنی تھوڑا اور پارہ اور یکبارگی – بہ یکی کن محبت تو ای حق شناس + بہ یکتائیش از دوئی دور باش –
یکران – خوبصورت گھوڑا اور اصیل – **سعدی** – سوار جہانگیر یکران براق + کہ بگذشت از قصر نیلی رواق –
یگانہ – اکیلا بے مثل و بے نظیر – **توحید** – خدا بے مثل و یکتا و یگانہ + خدا خلاق و رزاق زمانہ + خدا اہل محبت را بہ بخشد + خلوص و صدق و سوز عاشقانہ –
یکے – مزید علیہ لفظ یک – **نظامی** – یکے گرگ را کو بود خشمناک + ز بسیاری گوسپندان چہ باک –

یاے بالام

یلدا – شب تار یعنی اندھیری رات – جلوہ گر روے روشن از گیسوے مثل مہتاب در شب یلدا –
یلا یلا – بیا بیا آؤ آؤ –
یاسنب – نکاح کے سامان کی تیاری کرنیوالا از دواج کے لوازمات بہم پہونچانے والا –
یلوج – بلغت چین صنم و الوہ پیغمبر رسول یہ لغت ترکی ہے –
یلغار – حملہ کرنا نام نوح کا دشمن ہے –
یلدگر – قزل ارسلان بادشاہ کے باپ کا نام ہے –
یلدز – نام ایک پہلوان اور ستارہ کا –

یلمق - قبا جو ایک پہننے کا کپڑا ہی -
یلاق - نام ایک بادشاہ ترک کا اور ٹوٹا ہوا مٹی کا برتن جسمین سے کتے اور بلی وغیرہ کو پانی پلائین یا کھانا کھلائین -
یلک - بادشاہون کے پہننے کا تاج -
یل - پہلوان و شجاع و دلاور - **فردوسی** - منش کردہ ام رستم داستان + وگرنہ یلی بود در سیستان -
یلہ شیم - قزوین کے علاقہ مین ایک پہاڑ ہی اسکو کھودین تو طرح طرح کے آدمیون اور جانورون کے بت سنگین نکلتے ہین جس سے معلوم ہوتا ہی کہ کبھی اس جگہ شہر آباد تھا اور غضب الٰہی سے سب رہنے والے انسان و حیوان پتھر ہوگئے ہین -
یلمان - پھلانا تلوار کا کسیکے جسم مین - **ملا وحشی** - سینہ ہاہی و پشت گاو درہم دوخت رہ + تیغ را تا دست او یلمان کردہ بود -
یلابستان - طبرستان اور جرجان کے درمیان ایک بستی کا نام ہی -
یلکن - منجنیق جسکے ذریعہ سے جنگ کے وقت محصور دشمن کے قلعہ مین پتھر اور آگ پھینکتے ہین -
یلمن - دو دھاری تلوار جو دونون طرف کاٹ کر سکتی ہی -
یلیزن - بلانیوالا اور گانے والا -
یلمہ - بفتحتین و یاے موحدہ ایک قسم کی زرہ کا نام ہی جو حیوانات کے چمڑون سے بنائی جاتی ہی -
یلہ - چھوڑا گیا بے قید - لامذہب آزاد کیا گیا - اور دوڑتا ہوا - جابجا پھرنے والا اور فاحشہ عورت -
یلمہ - جو چیز تغاری مین رکھکر حیوانات کو کھلائین -
یللی - بفتح اول و تشدید لام اول و کسر لام ثانی و یاے مجہول یہ ایک کلمہ ہی کہ مست لوگ وقت نشاط و سماع کے زبان پر لاتے ہین -
سنجر کاشی - اد مطرب دف بدستم یللی بیخود و مدہوش و مستم یللی -
سید حسین خالص - اے حریفان حق پرستم یللی ہا زمی توحید مستم یللی -
یلی - مخفف یللی - **میر خسرو** - گشتہ یلی زن ہمہ بربانگ نے + ہیچو زنان یلہ از بہر می -
یلچی - بضم اول گذربان اور وہ گدا گر جو راستہ مین بیٹھکر مانگے -

یاے بامیم

یمرود - نازک آدمی اور پودا ہی ایک درخت کا جو نیا لگایا گیا ہو -
یماک - نام ایک بادشاہ کا اور نام قیصر روم کے ایک غلام کا -
یمک - نام ایک شہر کا اور نام ایک بادشاہ کا -
یمام - جنگلی کبوتر -
یم - دریا یہ مشہور لفظ ہی - **سعدی** - ز ابر افگند قطرۂ سوے یم + ز صلب آورد نطفہ در شکم -
یمان - منسوب بہ یمن یمن کا رہنے والا -
یمن - بضم اول برکت و خوبی و مبارکی -
یمن - بفتحتین نام ایک ولایت کا - **نظامی** - سہیلے بر اوج عرب تافتہ + ادیم یمن رنگ زر یافتہ -
یمین - دہنا ہاتھ اور دہنی طرف اور قسم و سوگند و قوت و توانائی و رتبہ و درجہ - **توحید** - دید جلوہ نور خدا پیش و پس + نماید رخ از سوے یمین و یسار -
یمکان - ایک بستی بدخشان مین ہی اور اس جگہ حکیم ناصر خسرو کی قبر ہی -
یمسو - بارود جس سے بندوق اور توپ چلائی جاتی ہی -
یمزدہ - مردم گیاہ جسکا بیان پہلے ہوچکا ہی -
یمینہ - معدہ جسمین کھانا جاتا ہی -
یمانی - منسوب بہ یمن جو ایک ملک ہی -

یاے بانون

ینگا - بھائی کی زوجہ اور چچا کی بی بی و کدبانو و مشاطہ -
ینگ دنیا - نئی دنیا امریکہ کا ملک جو پہلے کسیکو معلوم نہ تھا اور اب انگریزون مین سے کلنبس نام ایک انگریز نے معلوم کیا -
حیاتی گیلانی - عاقلان را دہر زندان ست و بند + عاقلان را نیک دنیاے خوش ست -
ینبوع - بڑا چشمہ پانی کا -
ینابیع - جمع ینبوع بہت سے چشمے -
ینق - شیرمایہ و شیردان جسکو کھیری بھی کہتے ہین -
ینک - شکل و مانند و طرز و روش و آئین و طریق و قاعدہ و قانون و تمکین و وقار اور نام ایک جانور کا جو ہمیشہ گھاس مین رہتا ہی اور ترکی مین آستین - **سلمان ساوجی** - گل رخسار ندیدیم بدین حسن و جمال + شکر نیکی نشنیدیم بدین شیوہ و ینک -
ینتون - ایک گھاس کا نام ہی پودینہ کیطرح اسکے کھانے سے قوت باہ جاتی رہتی ہی عورت حاملہ کھا جائے تو اسقاط حمل ہو جائے -
ینپلو - وہ منڈی جسمین ہر ایک جنس تجارت اگر فروخت ہو - و کاروان و قافلہ و بازار -
ینمہ - ایک گھاس کا نام ہی -

یاے با واؤ

یوسف زلیخا — یہ کتاب یوسف زلیخا کی عشقیہ حالت بین مصنفہ مولانا جامی نظم مین مشہور ہی اور شعرا نے بھی یہ قصہ منظوم لکھا ہی — **محمد سعید اشرف** — سرگشتی حرف عشق و عاشقی را واگذارد خواندن طفلان بود یوسف زلیخا بیشتر —

یوب — مکلف اور قیمتی فرش جو کسی عالیشان مکان مین بچھایا جائے —

یوت — بتاے فوقانی دیا یعنے مرگ جو انسان اور حیوان مین پڑ جاتی ہی —

یواقیت — جمع یاقوت —

یوج — وہ جانور جو گھاس کھاتے ہین —

یوح — بحاے حطی آفتاب عالمتاب —

یولاخ — بخاے معجمہ ویرانہ جو بے آب اور آبادی سے دور ہو —

یولقار — ترکی مین وہ تار جو رود خشک سے بناتے ہین و مطلق تار اور سوت — **شرف الدین شفائی** — ریزد از تار تنبورے آہنگ انزبرونش اگر کشی یولقار —

یوز — ڈھونڈھنا تلاش کرنا اور تلاش کرنے والا اور نام ایک شکاری جانور کا جسکو چیتا ہندی مین کہتے ہین —

یونس — ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ہی جسکو مچھلی نگل گئی تھی سعدی — قرص خورشید در سیاہی شد — یونس اندر دہان ماہی شد —

یوالش — گھوڑا کوتل اور نرم رفتار اور سواری کے لایق —

یورش — حملہ کرنا لشکر کا دشمن پر ایک ہی دفعہ —

یوش — تلاش کرنا جستجو کرنا —

یوغ — جوا جو ایک لکڑی کا حلقہ بنا ہوا ہوتا ہی اور قلبہ رانی کیوقت بیلون کے گلے مین ڈالتے ہین —

یوسف — ایک پیغمبر کا نام ہی اور نام ایک سورۃ کا قرآن کی سورتون مین سے جسمین قصہ حضرت یوسف کا مفصل تحریر ہی اور اس قصہ کو حق جل وعلے نے احسن القصص فرمایا ہی —

یوزک — شکاری کتا —

یوک — رفیدہ نان پزون کا جسپر روٹی رکھکر تنور مین لگاتے ہین —

یونت ئیل — ترکی زبان کے سالون مین سے ایک سال کا نام ہی معنے اسکے سال اسپ یعنے گھوڑے کا سال ہی کیونکہ وہ بارہ سال ہین اور نام ہر ایک سال کا جانورون کے نام پر رکھا گیا ہی —

یوم — ضد و زر یعنے دن —

یونان — مشہور ولایت ہی جو زمانہ سلف مین علم و ہنر کا معدن تھا اور بڑے بڑے حکما اس ملک سے نکلے یہ ملک اقلیم پنجم مین واقع ہی اور داخل روم کے ملک مین اس ملک کو یونان بن یافث بن نوح نے آباد کیا ہی —

یوکان — بچہ دان مادہ کا انسان ہو یا حیوان —

یون — تانبے کا سکہ یعنے پیسا اور نمد زین اور نام ایک رود کا اور رنگ اور لون جیسا کہ آذریون یعنی آگ کے رنگ —

یو — پہلوی زبان مین ایک جسکو عربی مین واحد کہتے ہین —

یوبہ — بہر دو یاے تحتانی عزم و ارادہ و قصد —

یوبہ — بیاے موحدہ آرزو و تمنا و خواہش و اشتیاق —

یوجہ — بجیم تازی قطرہ پانی یا خون و شراب وغیرہ —

یوخر — جماع کی لذت اور ترکی مین پتلی روٹی یعنے پھلکا —

یوزہ — گدائی اور درخت کاٹنا اور لیٹنا جانورون کا مٹی مین —

یوسہ — آرہ جس سے لکڑی چیرتے ہین —

یورتگہ — جگہ رہنے اور بیٹھنے کی اور پاسبانی کی جگہ —

یوفی — بفاے مکسور بیہودہ گو و بکواسی —

یولچی — ترکی مین محافظ راستہ کا اور بمعنی سفیر ایلچی —

یوزباشی — وہ سردار جو ایکسو آدمی پر حکمران ہو —

یوسفی — نام ایک کتاب کا طب مین —

یاے با ہاے

یہودا — نام بڑے بھائی یوسف علیہ السلام کا —

یہود — فرقہ یہودیون کا —

یہان — ژندی زبان مین نام باری تعالے —

یہودانہ — وہ زرد کپڑا جو یہودی اپنے دوش پر بطور نشان رکھتے ہین —

یاے با یاے

ییلاق — سرد مقام اور ہوادار جگہ جہان انسان گرمیون کے موسم مین بآرام زندگی بسر کرے یہ ترکی لفظ ہی —

ییل — ترکی مین بروزن فیل سال یعنی برس —

ییلان — ترکی مین مار یعنی سانپ —

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

باب الالف

یاد — یہ لغت فارسی اُردو مین مستعمل ہی عربی مین اسکو حفظ کہتے ہین۔ **مؤلف** — آپکی رسم پر جو تھی پہلی عنایت یاد ہی + پہلی صحبت بے تکلف اور محبت یاد ہی۔

یادگار — وہ عمل جس سے کوئی بعد مرگ یاد ہو — **مؤلف** — یادگم جس سے رہو نیکی کے ساتھ + کر لو اپنی کوئی قائم یادگار۔

یار — دوست مہربان محبوب معشوق — ہم نے اسکو ہم نے جابجا دیکھا + کہین ظاہر کہین چھپا دیکھا۔

یاقوتی — ایک مرکب معجون کا نام ہی جسمین یاقوت بھی ایک جزو ہوتا ہی۔

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان مین

یارب — اے پروردگار یہ کلمہ کبھی بموقع دعا اور کبھی بموقع تعجب زبان پر لاتے ہین — **رباعی** — گنج زر خواہی اگر یارب بگو + گرطالب داری گہر یارب بگو + تاج سواری اگر مطلوب تست + لیس بنہ بر خاک سر یارب بگو۔

یاقوت لب — محبوب کی تعریف مین بولتے ہین — **میر معزی** — جام زرین تو پر کردہ زیاقوت روان + ساقی بزم تو یاقوت لب سیمبرے۔

یاقوت مذاب — شراب سرخ اور عاشق کے خونی آنسو۔

یا دوست — یہ ایک صدا ہی جو فقرائے آزاد گدائی کیوقت کہتے ہین — **میرزا محمد سعید** — بجز یاد دوست جہنے بر سر ما ہش نمیگویم + تکلف بر طرف اکثر گدائے انجمن باشد۔

یاقوت قدح — یاقوت روان — سرخ شراب — **حافظ** — یاد باد آنکہ چو یاقوت قدح خندہ زدے + در میان من و لعل تو حکایتہا بود۔

یادبود — یادگار — یادگاری — وہ نشان جو کسی شخص سے زمانہ مین رہجائے اور لوگ اسکے ذریعہ سے اسکو یاد کرین — **سنجر کاشی** — فراموشم شود از وعدہ ات زان گونہ دست از پا + کہ یہیاد بود تو رشتہ انگشت پا بندم — **محمد قلی سلیم** — برائے سوختن من چو شعلہ تند مشو + اگر بہ خار و خسم یادگاری چمنم — **صائب** — بر گ عیشے نیست چشم از تو نہاد او مرا + بس بود چون لالہ داغے یادگار او مرا۔

یاد کرد — یاد کردن — کسیکو یاد کرنا — **حافظ** — سنگویم از من بیدل بسہو کردی یاد + کہ در حساب خرد نیست سہو قلم۔

یار مند — **یاری گر** — مدد و معاون و مددگار — **فردوسی** — تو بالا و بر و برت شود یار مند + ہمش راہبر باش و ہم یار مند — **نظامی** — جہان را بدین خوبی آراستی + برون زانکہ یاری گری خواستی۔

یال — عمدہ گھوڑا جسکے یال کے بال دراز ہون — **شفیع اثر** — گھوڑے کی تعریف مین — جلو دارش ز بخت خویش تا دست + رواکا مش کہ یارین یال مرادست۔

یادش بخیر — یہ کلمہ دعائیہ غائب کے حق مین کہا جاتا ہی — **صائب** — بیگانگی نگر کہ شنست ز عالم مراد ما + یادش بخیر ہر کہ نمیگفت یہ یاد ما۔

یار غار — مصیبت کے وقت کا دوست اور خطاب حضرت صدیق اکبر ابو بکر جانشین اول رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا جو تین روز ہجرت مین مدینہ کے پہاڑ کے غار مین حضرت کے ساتھ رہا تھا — حضرت صدیق یار غار بود + جانشین سیدابرار بود۔

یازدہ در — گیارہ دروازے یعنی انسان کے جسم کے سوراخ یعنی دو سوراخ کانون کے دو سوراخ ناک کے دو سوراخ آنکھون کے دو سوراخ حلق کے ایک سانس آنے اور کھانا کھانے کے واسطے دو سوراخ ذکر کے یعنی ایک بول کا دوسرا منی کا ایک سوراخ مقعد کا جو براز اور ہوا کے اخراج کے لیے ہی عورت کے جسم مین دو سوراخ پستان کے علاوہ ہین۔

یار رس — مدد و معاون و مددگار — **فردوسی** — بہر حال خواہند زو یار رس + کلاہ و ر جاندار یار ست و بس +

یاری گر — مددگاری کرنے والا — **نظامی** — نہ بگاز برگی دہا بہ کیسم + تو ای یاوری بخش و یاری رسم۔

یاوری بخش — مدد کرنے والا مدد و معاون — **توحید سنبلی** — یاوری بخش ہمہ یاوران + توئی حاکم ای داور داوران۔

یاقوت فروغ — وہ چیز جسکی روشنی یاقوت کی سی ہو — **میرزا صائب** — دہان تر ہوا — لب یاقوت فروغ تو عقیق سا اشک گرمی ست از چشم سہیل افتادہ ست۔

یاقوت نرم — ایک قسم کا یاقوت ہی جو کم قیمت اور نرم ہوتا ہی کنایہ معشوق کے لب — **صائب** — می خورد و فروزان شد + دانہ نرم برآمد یاقوت لب لعل عجب نرم برآمد۔

یاقوت جام — معشوق کے لب۔

یاد بودن — یاد داشتن — یاد ہونا اور یاد رکھنا — **محمد قلی سلیم** — بر گفتہ حباب بسے گوش نہادیم + حرفے نشنیدیم کہ دریاد نباشد۔

یا خضر — سا ہر نکالنا ظاہر کرنا کوئی بڑا کام کرنا۔

یار بدن - یار زدن - درازی کرنا اور کسی کام کرنے کے لیے ہاتھ بڑھانا۔

یارستن - طاقت و قدرت رکھنا۔

یاقوت روان - سرخ شراب۔

یار فروشی - اپنے دوست کی تعریف کرنا - **نور الدین ظہوری** - دو چشم بجو ز بادہ نوشی کرد ند + بر شعلہ پنبہ پردہ پوشی کرد ند + ظاہر شد از او سیل خریداری من + اغیار ہمہ یار فروشی کرد ند +

یار کردن چیزے با چیزے - ایک چیز کو دوسری چیز میں ملانا - **خسرو** - بریں بیمار شیریں گشت معجون اجل + زانکہ عشقت چاشنی چاشنی با آن یار کرد -

یاقوت اسکندری - وہ یاقوت جو ظلمات سے اسکندر کا لشکر اٹھا لایا تھا اور وہ سب لشکر جا کر اٹھا لائے گئے تھے جب روشنی میں آکر دیکھا تو سب قیمتی یاقوت معلوم ہوئے سب پچھتانے لگے یعنی جو کم لائے وہ پچھتائے کہ زیادہ کیوں نہ لائے اور جو نہ لائے تھے وہ اور زیادہ پچھتائے کہ ہم بالکل محروم رہے - **نظامی** - چو دیدند لشکر رہ آورد خویش + نہادند سنگ رہ آورد پیش + ہمہ سنگہا سرخ یاقوت بود + کزو دیدہ را روشنی قوت بود + یکی را ز گوہر گرسنہ دل بر نبد + بگی پیش گوہر آوردند بعد یاد سرد + پشیمان شد آنکس کہ باقی گذاشت + پشیمان تر آنکس کہ او بر نداشت -

یافہ درائی - بیہودہ گوئی -

یائے با خائے

یخ در بہشت - ایک قسم کا حلوا ہے حلوے نرم بھی اسکو کہتے ہیں ہند میں جو ایک حلوا در بہشت عام ہے یہ سوا سے یخ در بہشت کے ہے -

یخ بسیار آب شود تا فلان کار بر آید - یعنی وہ کام جلدی ہونے والا نہیں - **سید حسین خالص** - فلک آسان بکام زاہد طامع کجا گردد + یخ بسیار گردد آب تا این آسیا گردد -

یخدان کش - وہ شخص جو یخ کا صندوق اٹھا کر جا بجا لیجاتا ہے - **میر نجات** - سفرہ بردوشی از شیخ جہ آسان باشد + بہتر آنست کہ یخدان کش رندان باشد -

یخنی کش - باورچی اور خدمتگار ہے - **میر نجات** - سفرہ بردوشی از شیخ چہ آسان باشد + بہتر آنست کہ یخنی کش رندان باشد -

یخ لخشک - بروزن نغز کہ یخ کے اوپر سے پھسلنا یہ ایک کھیل ہے جو برفستان کے لڑکے کھیلتے ہیں - **محمد سعید اشرف** - باز از صف ملحمے بیشک + مبرود خامہ ام بہ یخ لخشک -

یخ بستن - یخ کردن - بستہ ہونا پانی کا بسبب سردی کے - **قاسم مشہدی** - بر عکس چہرہ موج جبین یخ نہند + بر رو سے چراغ آستین یخ نہند + از غایت تاثیر ہوا زاہد را + وقت است کہ سجدہ بر زمین یخ نہند + شمع افسردہ شود صاف دل رنگین + آب یخ میکند چو استادہ دست -

یخ خوردن - سرد مہری کرنا -

یائے با عین

یعنی چنین باشد - یعنی ایسا ہی ہوگا - **طاہر وحید** - گفتنیم گشت جانان مہربان یعنی چنین باشد + چو شمعش دل بکے شد با زبان یعنی چنین باشد -

یعنی چہ - یعنی کیا - **حافظ** - ماہ من بر چہ برانداختہ یعنی چہ + مست از خانہ برون تاختہ یعنی چہ -

یائے با کاف

یک بادام جا - بہت تھوڑی جگہ - **شوکت** - کرا نداند کہ خود باشد نظارہ ام بیرون + نگاہ من ز کوے یار یک بادام جا گیرد -

یک بام و دو ہوا - ایک گاؤں میں دو حکومتیں - **شاپور** - بجا ز نشیم کوے یار یم + کانجا دو ہوا بود بیک بام -

یک سر ہزار سودا - ایک آدمی کے متعلق بہت سے کام -

یک دیدہ خواب - یک چشم خواب - تھوڑی سی نیند - **میرزا جلال اسیر** - یکدیدہ خواب راحت سیما لکم ز دست + بے طاقتی بمذہب من آرمیدگی ست - **صائب** - عالمی کہ دیدۂ ما راکشودہ اند + یک چشم خواب دولت بیدار بیش نیست -

یک رقیب - ذات حق تعالے -

یکدست - ایک ہی دفعہ یکسان و برابر - **صائب** - نقطہ پست و بلندی نیست ما را در سخن + گفتگو یکدست مانند قلم داریم ما -

یک لخت - ایک ہی دفعہ یکسان - **اسمعیل ایما** - سخن نغز تو بآدمی کہ یک لخت است + حکایتے ست کہ دیوار گوش میدارد -

یکمشت - باہمی اتفاق و اختلاط - کنندہ عقدہ کشائی بکارہائے درشت + چو اتفاق بیکمشت کرد پنج انگشت -

یکہ بیت - غزل میں سے جو شاہ بیت ہو - **فوقی یزدی** - ستانہ ایکہ بیت از طبع تو زیروز بر + چہار بازار رباعی گشتہ از کلکت خراب -

یک صدی ذات - یہ ایک شاہی منصب کا نام ہے اور صاحب منصب کے لیے دو لکھ دام مقرر ہوتا ہے جسکا پانچہزار روپیہ سکہ حال ہے -

یک چند - کسیقدر مدت تھوڑے دن - **حافظ** - از قیل و قال مدرسہ حالی دلم گرفت + یک چند نیز خدمت معشوق و مے کنیم -

یک چشم زدن - ایک لمحہ بھر -

یک تو رو - ایک طریق ایک ہی طرح -

یک چشمہ کار - یک کار منظوم و آراستہ - **صائب** - بشوخی حسن تو صائب نیاید در شمار + دلبری یکچشمہ کار از نرگس جادوے او ست -

یک سر - ناگاہ و تنہا اور اچانک -
یک سراسر - تمام و مجموع بالکل - باقر کاشی - آن جوہرم کہ
می شکنند از ہراس سرہا و رکشی اگر بیری بیک سراسر دم -
یکہ سوار - یکسوارہ - بہت اچھا سوار اکیلا سوار - سعدی - اگر
پائے نہی رضا بیش گیر ہدگر یک سوارہ رہ خویش گیر - مخلص کاشی -
یکہ سوار جلوہ ہا صف شکن ہرکون کن ہر شکار غمزہ را نیست ترکتازدہ -
یکہ تاز - سعہ بہادر سوار جو تنہا دشمن پر جا پڑے - فوقی یزدی - آن سوار
یکتاز م و بیابان جنون ہ کافتاب برکنند م آرزو سے شاطری -
یکہ انداز - ایک تیر سے شکار مارنے والا - مجیر الدین بیلقانی - پاسخے
کز غمزۂ چشم یک اندازش برفت + گرچہ از دل بگذرد بیکانش در ریشکنند -
یک نفس - ایکدم - دوست ہمدم -
یکتا یک کردن متاع - گران کردینا جنس کا - سید حسین خالص - در
سیر زلفش دو بالا میشود سودا سے دل + این متاع کم بہا اینجا یکایک میکند -
یکبدگر گرفتن ورق - باہم چسپان ہو جانا کتاب کے اوراق کا - میر خسرو -
دفتر غمزہ را کہ نم بگرفت + ورقش یکدگر گرفت اینک -
یکیک - یکایک - یک بیک - ایک ایک فرد فرد اچانک - نظامی -
یکایک ورقہا سے مازین درخت + بریز او فتند چون ورزد باد سخت - خاقانی -
دو بدو با حریف جان بنشین + یک بیک غمہ آسمان بر گیر - سید حسن غزنوی -
کتا سلطان یمین محمود و فرزندان پاک + زمان سوان یکیک چم در گیتا نوذر -
یک بغل - مقدار اندک یعنی تھوڑا - طغرا - یک بغل مشک میشروش
نافہ صفت ہ دست شانہ چو گیسوے رسا سے تو رسید -
یک قد آدم - آدمی کے قد کی مقدار - محمد اسحاق شوکت - شد
بسنگ آہن کہ افروز و چراغ خویش را + یک قد آدم علم شد آتش و بالا سوخت -
یک قلم - ایک ہی دفعہ تمام و مجموع - محمد سعید اشرف - بسکہ قلم یک قلم
گردید صرف خطان + نامۂ عصیان من چون مشق طفلان شد سیاہ -
یک چشم - آفتاب -
یک آب خوردن - دیک شربت آب خوردن - ایک دفعہ
سیر ہو کر پانی یا شربت پینا - میر معزی - لعل آن بت آب حیوان ست پنداری
کزو + ہر کہ یک شربت خورد جاوید ماند خضروار - صائب - اے سکندر تا بکہ
حسرت خوری بر حال خضر + عمر جاویدان ادیک آب خوردن بیش نیست -
یک آتش پختن - ساتنا عرصہ جتنے میں آتش پختہ ہو جائے تھوڑا وقت
میں پکنا - خبیر آزری - میخورد خام گوشت را چو شیر بر + کہ ندارد
تاب تحمل یک آتش پختن صبر -

یکپا شدن - تیز چلنا اور دوڑنا -
یک پشت کارد ماندن - نہایت نزدیک رہنا - ابراہیم ادہم -
در جب آل صاحب تیغ دو سر علی + یک پشت کارد ماندہ کہ گویند خالی ام -
پشت ناخن - پشت کمان - تھوڑا میدان - حسن بیگ رفیع -
دل من زان خم ابرو نشود رو گردان + زانکہ دوری ز تو یک پشت کمان بسیار است -
صائب - چون قلم شد تنگ بر من از سیہ کار سے جہان + نیست جز یک
پشت ناخن دستگاہ خندہ ام -
یک پہلو افتادن - ایک پہلو پڑنا - عبد الغنی قبول -
ز ابرو سے تو نتوان بر دجان نشاد یک پہلو + بقصد قتل ما چون ہو بت شمشیر بر کاغذ -
یکتا پیراہن - جسکے پاس ایک ہی پیراہن ہو - ابو طالب کلیم -
شب قبا سے صبر ما چاک شد چون آمدی + تو چو شمع خلوت فانوس یکتا پیرہن -
یک جلو رفتن - تیز چلنا دفعتہ جانا - محسن تاثیر - گرچنین کار خرام
قدش از پیش رود + یک جلو تا بقیامت الف از خویش رود -
یک چشم زدن - یک چشم پریدن - ایک لحظہ تھوڑا وقت - ملا
خیالی - تا چشم من ز خون جگر ما آشنی گرفت + یک چشم زد نشد غلط میہمان
آب - صائب - نتوان گرفت یک چشم پریدن تا مقصد + بو سے پیراہن اگر قافلہ سالار بود -
یک چشمہ کردن - زیب و زینت کرنا - میر خسرو - عروس صبحدم یک چشمہ
کردہ + ببام چار مین ایوان بر آمد -
یک خانہ شدن کمان - خم کھانا کمان کا - میر خسرو - گشت
چو یک خانہ کمان سپہر + داد سپہر آتش تیرش بہر -
یک دہن - ہر چیز قلیل یعنی جسقدر دانتوں سے کاٹ لی جائے +
میرزا صادق دست غیب - زان زنخدان یک دہن جا ما سے سیب +
گرد ہد میدارم از جان بہترش -
یک دہن لب خندان - مسکرانا - صائب - تا خندہ بر بساط
فریب جہان کنم + چون صبح یک دہن لب خندانم آرزوست -
یکرو کردن - یکسرخ کرنا نفاق دور کرنا - اسمعیل ایما - اہل نفاق
بودن بدتر ز کینہ جوئی ست + یکرو کنم بہر کس با من کند دوروئی -
یک سر و گردن بلند شدن - افتادن - بڑھنا پھولنا زیادہ
ہونا اونچا ہونا بلند ہونا - صائب - سنداپر و یک سر و گردن بلند افتادہ
مژگانش + کمان بر زور چون باشد خدنگ او رسا باشد -
یکسو کردن - فیصلہ کرنا معاملہ ختم کرنا - نبیرۂ شاہ طہماسپ
صفوی - سر بر باد ادا باد حرفے چند میگویم یاد + کار خود در عاشقی
این بار یکسو میکنم -

یک کاسہ کردن - آپس مین ملا دینا۔ چیز کا - شفیع اثر - سنگدا شست حسن تو چیز سے برائے گل + یک کاسہ کردہ است جام آب و رنگ را۔
یکہ خوان - وہ شخص جو تنہا دم بخوبی لگا سکتا ہو دکش کی حاجت نرکھتا ہو - میفید بلخی - کدام شوخ درین پردہ نغمہ پرداز ست + کہ بہر ہستار دخستہ ہیچ آواز ست + ز اقتدار بدم ساز افتیاجش نیست + بہ یکہ خوانی خود در زمانہ ممتاز ست۔
یکے خوردن - یکہ خوردن - اچانک متحیر و سراسیمہ ہو جانا کسی عجیب یا مہیب چیز کے دیکھنے سے - محسن تاثیر - سراسیمہ شد آندم کہ گل روے تو دید + یکہ خورد الف تا قد دلجوے تو دید - عرفی یزدی - دوشم زلب جانان میل و وسبوسی شد + کواز رقیب آمد از دور یکے خوردم۔
یک پہلو - ایک طرف اور وضع پر قایم جیسا کہ خواب یک پہلو خوے یک پہلو وغیرہ - صائب - بر نمی آید کسے باخوے یک پہلوے تو + ہست یک پہلو ترا زخوے جو امان خوے تو۔
یک جلو - تیز چلنے والا - ملا طغرا - ای طفل اشک تند رو کز شوق گشتی یک جلو + حرفے از ین یعقوب تو با یوسف ثانی بگو۔
یک رو - ایک رخا اور ایک طرفہ آدمی۔
یک اسپہ - بہادر نہ تیز و تند - طالب آملی - خور رایک اسپہ بر سر افلاک میزنم + خورشید سان سرا بینک بر کف نہادہ ایم۔
یک دندانہ - یکسان و برابر۔
یک دہن خندہ - یک دہن خمیازہ - ایک دفعہ کا ہنسنا اور خمیازہ لینا اور دہن کا لفظ اسکے ساتھ ایسا ہی جیسا کہ یک نفر آدم و یکراس اسپ و یک مہار شتر وغیرہ ہے - سالک یزدی - تا لب شکل گشاییت یک دہن خندیدہ است + نیشکر بے عقدہ رو یا از شکر زار دلم - صائب - سراپایم چو ساغر یک دہن خمیازہ میگردد + چو میگردد بخاطر یاد آن لبہاے می نوشش۔
یک سوارہ - یکتا بہادر سوار - صائب - پیادہ وار مکر سپہر سرکش را + فگندہ در جلو خویش یکسوارۂ دل۔
یک سرہ - اچانک اور یکبارگی۔
یک شبہ - ایک رات کا جیسا کہ ہلال یکشبہ و طفل یکشبہ وغیرہ اور نام ایک نازک کپڑے کا - سعید اشرف - چو خورشید خاور نہان ساخت چہر + برلور درآمد عروس سپہر + فزون گشت از کوکبش کوکبہ + لبسر کرد از ماہ نو یک شبہ۔
یک غنچہ - مقدار یک غنچہ - صائب - غم عالم فراوان ست و من یک غنچہ دل دارم + چسان در شیشۂ ساعت کنم ریگ بیابان را۔

یک کوچہ راہ - راستہ جو ایک کوچہ کی مقدار ہو - صائب - با عقل گشتتم ہم سفر یک کوچہ رہ از بیکسی + شد ریشہ ہا شیشہ ام از خار استدلالہا
یکہ و جنازہ - نام ایک بندوق کا ہے جسکو دانیال نام ایک شخص نے ایجاد کیا - ماز شوق شکار تو شود جان ز دو تازہ + بر سر کوئی خود نبر تو یکہ و جنازہ۔
یک تنہ - تنہا و یکتا۔
یک دلہ - بے ریا و بے نفاق۔
یک رشتہ - ہم جدی آدمی۔
یکروئی - بے ریائی کرنا ایک رخ ہونا۔
یک رکابی - مصروف ہونا بجلدی ہونا شتابی کرنا اور کوتل گھوڑا۔
یک چشمی - نیک و بد کو ایک آنکھ سے دیکھنا اور وہ تصویر جو یک چشمی ہو۔
یک تہی - وہ کپڑا جو دوسرا ہوا کہرا ہو۔
یک رنگی - بظاہر و باطن یکسان ہونا۔

یاے با واو

یوم الحساب - قیامت کا دن۔
یوسف زرین نقاب - آفتاب عالمتاب۔
یوم التناد - دن قیامت کا۔
یوسف زار - یوسفستان - یوسف کے رہنے کا مقام اور مقام سکونت معشوقون کا - عرفی - بر تربع کنعان کہ ہست حسن آبلا بجلہ گاہ زلیخا کہ بود یوسف زار - سیاق کاشی - بسکہ لبست ست بدل نقش جمالت ما فر ہلا یوسفستان شدہ ہر گوشہ بیت الحزن ما۔
یوسف نگار - وہ چیز جو نقش یوسفی رکھتا ہو اور وہ شخص جو یوسف کا نقش کھینچے - قاسم مشہدی - سنامہ ام یوسف نگار پردہاے گوش بود + عشق گوئی در صغیرم خامۂ بہزاد داشت - طالب آملی - از بادۂ برفروز برخ شاہدانہ را + یوسف نگار کن در و دیوار خانہ را۔
یوم النشور - قیامت کا دن۔
یوم البحور - سنب کے بحران کے دن جو اطبا کے نزدیک پہلے دن سے پانچوان ساتوان گیارھوان چودھوان سترھوان انیسوان بیسوان اکیسوان چوبیسوان ستائیسوان ہے۔
یوسفی کردن - بادشاہی کرنا - نعتیہ - بارگاہ مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کاندر جہان + یوسفی را دست غلام بار گاہش میکند۔
یوزیدن - طلب کرنا اور ڈھونڈھنا۔

چوتھی فصل
محاورات اردو کے بیان مین

یاے با الف

یاد گدگدانا - باربار یاد آنا رہ رہکر خیال آنا -

یار کرنا - دوست بنانا دوستی پیدا کرنا کسی سے آنکھ لگانا - راحت -
نکل جاؤ گلی مین بھی یار کرکے دیکھنا اک دن + رہو گھر سوت کے اچھا
بچھوڑو جانا تم وان کا -

یار بنانا - دوست بنانا محبت کرنا - سہ - دشمن اپنون کو جانتے ہین
ہم + یار اغیار کو بناتے ہین -

یارماری کرنا - دوست بنکر دغا دینا -

یاری دینا - مدد کرنا امداد دینا پشتی کرنا -

یاد بخیر - جبکسی عزیز کا غیر حاضری مین ذکر آتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر
لاتے ہین یعنی خدا اسکو بخیر رکھے - داغ - نہین معلوم اک مدت سے
قاصد حال کچھ وانکا + مزاج اچھا تو ہے یاد بخیر اُس آفت جانکا -

یارمار - دغاباز جو دوستون سے فریب کرے -

یارباز - فاحشہ عورت -

یارباش - زندہ دل صاحب دل لگی کا یار دن کا یار خوش طبع ہر ایک
سے ملنے والا پرہیز - جرات - کیونکہ سہین یہ ظلم جو کیونکہ ملالک ہر طور +
غیرت عشق ہمکو ہے آپ ہین یار باش سے -

یاد اللہ - سلام علیکم میل ملاقات صاحب سلامت سلام بندگی
قطعہ از مولف - خلق مین ہین جو لوگ صاحب خلق + الفت انکی ہے سب سے
خاطر خواہ بیاد رکھتے ہین وہ انھین دن رات + جنسے ہوتی ہے انکی یاد اللہ -

یافت کے اسامی - آمد کی نوکری -

یاے با قاف

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے - اگر خدا پر تمھارا
یقین ہے تو میری بات کو سچ جانوگے -

یاے با کاف

یک جان دو قالب - نہایت یکا اور گہرا دوست -

یاے با واو

یون تون کرنا - گالی دینا - کوسنا -

یون ہی ہو - تم نالائق ہو بیکار ہو -

یون ہی - اسی طرح ہے اتفاقاً بلا وجہ بے سبب -

یون ہی سہی - اسیطرح ٹھیک اور درست ہے ظفر - جو کہوگے
تم کہینگے ہم بھی ہان یون ہی سہی + یون خوشی ہے آپکی تو مہربان یون ہی سہی -

یاے با ہاے

مہمان کا بہین - دنیا کا دنیا ہی مین - ضمیر - جاہو جتنا لگیٹ لو
لوگون کا تم صاحب گلا + ہاتھ خالی جاؤگے یان کا یہین رہجائیگا -

یہ کیا ہے - آج یہ کیا نئی بات ہے آج کیا دنیا جاتے دیکھی - داغ -
یہ کیا ہے آج غیرون سے مری تعریف ہوتی ہے + یہ کیا ہے خود بیان
ہوتا ہے اپنے جور پنہان کا -

پانچوین فصل

ادویات یعنے لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

یاے با الف

یاقوت - قیمتی اور عظیم القدر پتھرون مین سے یہ ایک پتھر ہے سرخ
نیلہ کبود و سبز پستئی سپید وغیرہ رنگ اسکے بہت ہین اسکے اعلےٰ قسم سرخ رمّانی
اور سخت ہے اُسی کو لعل کہتے ہین یہ پتھر سب پتھرون سے زیادہ سخت
ہے البتہ الماس اس سے زیادہ سخت ہے سرخ کو ہندی مین مانک زرد کو
پکھراج کبود کو نیلم بولتے ہین مادہ اسکی پیدایش کا گندھک اور پارہ ہے
اور فاعل سردی ہیگو مین اسکی کان ہے جس سے اعلیٰ قسم کا یاقوت
نکلتا ہے اور مقامات مثل جزیرہ سیلان وہزاریل وارض سیدین مین بھی
اسکی کانین ہین طبیعت سرخ کی گرمی اور سردی مین معتدل اور دوسرے
درجہ مین خشک اور زرد دوسرے درجہ مین گرم اور خشک کبود پہلے درجہ مین
گرم اور تیسرے درجہ مین خشک سفید معتدل گرمی اور سردی مین اور پہلے
درجہ مین خشک ہے مفرح و مقوی دماغ دافع صرع و وسواس و خفقان
و طاعون و نزف الدم ہے ہر ایک زہر کا علاج ہے محافظ حرارت غریزی کا
رکھنا اسکے نگینہ کا انگوٹھی مین دافع گرنے بجلی کا ہے -

یاسمین - یہ ایک پھول ہے جسکو ہندی مین چنبیلی کہتے ہین خوشبو
سپید زرد کبود بستانی جنگلی پہاڑی ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک
مفرح دل کا کھولنے والا اسدد ون کا قوی کرنے والا دماغ کا دافع درد سر
بارد و ریاح دماغ مسہل بلغم و سودا ہے -

یاے با باے

یبروج - مردم گیاہ اسکا حال پہلے درج ہو چکا ہے یبروج الصنم بھی
اسکو کہتے ہین کہ جڑ اسکی زن و مرد آدمی کی شکل آپسمین لپٹی ہوئی ہوتی
ہے بتیا اسکے مشابہ پتے ازمرہ کے پھل سرخ رنگ بقدر زیتون کے بو مین
مشابہ بوبیعہ سائلہ کے پھول سپید رنگ نبات اسکی بات کو چمکتی ہے طبیعت
اسکی سرد و خشک دوسرے درجہ مین پوست اسکی جڑ کا مقوی اور مجفف
و مخدر مغز جڑ کا ضعیف ہے خشک ذرہ ہر ایک عضو ماؤف جڑ کا موافق کے

اسی عضو کی دوا ہی اور ہر ایک عضو قسم نر کا عورتون کی اسی عضو کی دوا ہی پینا اسکا سنوم ہی اگر شراب مین ڈالین تو مستی زیادہ ہو اور اگر زعفران کے ساتھ پیین تو وجع مفاصل و عرق النسا و نقرس کا علاج ہی اور تعلیق اسکا دافع صرع ہی۔

باب یا تا

یتوع — یتوع سے مراد وہ درخت شیر دار ہین یعنی انسے دودھ نکلتا ہی اور وہ دودھ گرم اور تیز اور مسہل و محرق ہو اور انسے سات نبات ہین عشر شبرم لاعیہ عرطنیثا ماہودانہ مازریون بنطافلن ساہ اور یہ سب زہر قاتل ہین انکے بغیر اور یتوعات حادہ خارجیہ مانند آذان الفار و لبلاب و خرفہ جنگلی و قوسنجی وغیرہ جنکی تشریح کتب طبیہ مین ہی انکے علاوہ ایک اور یتوع ہی جسکو شمس یعنے آفتاب گرد کہتے ہین پھل اور پتے اسکے مشابہ خرفہ کے جنبر مشابہ جنبر سوئی کے عموما طبیعت ان یتوعون کی نہایت گرمی اور خشکی مین چوتھے درجہ تک اور یتوع متوسط کی طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ تک مگر قوت سمیت سب مین ہوتی ہی دودھ انکا قاطع ناخنہ ہی جو آنکھ مین پڑجاتا ہی اور کرم خوردہ دانت کا علاج ہی۔

باب یا را

یربوع — فارسی مین موش دشتی اسکا نام ہی اس چوہے کے ہاتھ چھوٹے ہوتے ہین پانون اور دم بلند اور دراز ویرانون مین ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک کثیر الغذا ملین طبع فالج اور لقوہ اور رعشہ و درد مفاصل کا علاج ہی۔

باب یا قاف

یقطین — یہ بھی اسم جنس یتوع کی طرح ہی اور ہر ایک نبات کا نام جو زمین پر پھیل جائے جیسے کہ بیل کدو اور خربزہ اور تربوز اور عشق پیچہ وغیرہ مگر عوام یقطین سے کدو مراد لیتے ہین جسکا ذکر پہلے قرع مین لکھا گیا ہی۔

باب یا نون

ینبوت — یہ ایک نبات پرانی دیوارون اور باغون کے گوشون مین جمتی ہی خرنوب نبطی بھی اسکو کہتے ہین جسکا ذکر پہلے درج ہو چکا ہی طبیعت اسکی گرمی اور سردی مین معتدل دافع سیلان حیض و اسہال ہی۔

ینمہ — یہ ایک دوا ہی پتے اسکے مشابہ پتے کاسنی کے مگر چھوٹے اور رونگٹے دار ساق کا رنگ زرد بلند بقدر ایک بالشت کے پھول زرد ہی ضماد اسکے تازے پتون کا واسطے اندمال تازہ زخمون کے اور خشک پتون کا واسطے اندمال پرانے زخمون کے مفید ہی۔

باب یا واو

یوز — مشہور درندہ شکاری جانور ہی جسکو ہندی مین چیتا کہتے ہین یہ جانور مشابہ پلنگ کے ہی اسکو شکار کرنے کی تعلیم دیتے ہین اور رکا بیٹھتے ہین طبیعت اسکی گرمی اور خشکی مین پلنگ سے کم ہی اور سب خواص مین مانند پلنگ کے ہی۔

مثنوی در خاتمۂ کتاب ہذا

نسخۂ جامع لغات تمام
ہوگیا بالسلام والاکرام

کب تھا ممکن کہ سرور ناچیز
باوجود قصور عقل و تمیز

ایسی جامع کتاب لکھ لیتا
جسکا لکھنا کمال مشکل تھا

تھا مین اس کام مین فقط تنہا
اور بھروسا جناب باری کا

ضعف و پیری تھی ناتوانی تھی
اسپہ یہ سخت جانفشانی تھی

محنت اس کام مین بہتسی کی
سالہا سال کی عرق ریزی

نیند شب کو نہ دن کو تھا آرام
تھا یہی شغل اپنا صبح اور شام

گذرا دن لکھتے لکھتے شام ہوئی
رات تحریر مین تمام ہوئی

اس تردد سے اور محنت سے
ایسی محنت سے اور مشقت سے

شکر اللہ کہ یہ بڑا نسخہ
خاتمہ پر بفضل حق پہونچا

گرچہ یہ کام تھا بہت بھاری
تھی مگر غیب سے مددگاری

کیونکہ ہے ذات خالق اکبر
کس ہر بیکس و بے پر

اب خدا کی جناب مین سرور
مانگتا ہے دعا جھکا کر سر

کہ یہ نسخہ ہو جا بجا مشہور
ہو مری سعی خلق مین مشکور

خلق طالب ہو اور یہ مطلوب
لوگ راغب ہون اور یہ مرغوب

اسکو جو صاحب نظر دیکھے
اسکو حق دل کی روشنی بخشے

کرے جو حق سے التجا پائے
مانگے جو منہ سے مدعا پائے

باخبر علم اور ہنر سے ہو
بہرہ ور مال اور زر سے ہو

جسم خاکی ہے چونکہ انسان کا
ایک پتلا خطا و نسیان کا

کوئی خاکی نہین ہے عیب سے پاک
ہے مرکب بسہو و نسیان خاک

عیب دیکھے جو اسمین صاحب دید
عیب پوشی کرے بلطف مزید

عیب ڈھک لے مری خطا بخشے
وہ خطا از رہ عطا بخشے

کر سکے وہ اگر کرے اصلاح
کہ ہے اصلاح کار اہل فلاح

یا الٰہی طفیل پیغمبر
بہر آل و صحابۂ اطہر

کر مرے جتنے ہین گناہ معاف
بغض و کینہ سے کر دل صاف

نور ایمان سے سینہ روشن کر
نقش حق سے نگینہ روشن کر

خاتمۃ الطبع از محمد علی مصحح

شکر وسپاس بےقیاس اُس خالق انس وجان مالک کون ومکان کے واسطے ہی جسنے اپنی قدرت کاملہ وحکمت بالغہ سے انسان کی زبان کو
انواع کلام سے گویا فرمایا اور ہر کلام سکے افہام وتفہیم سکے واسطے علم حل لغات جسکو مفتاح کنز اسرار کہنا زیبا ہی عنایت کیا
جس سے ہر زبان کے مشکل الفاظ واصطلاحات کی ترتیب وتدوین مین صدہا کتابین مرتب ہوئین - اور درود نامحدود اُس سرور کائنات
برگزیدۂ مخلوقات پر جسنے اپنے چراغ ہدایت سے گم گشتگان وادی ضلالت کو راہ راست دکھلائی طالبان حق کو انوار فیض آلہی سے
خلعت علم معرفت پہنایا حقیقت اسرار باریتعالی کو واضح بیان فرمایا جمیع راغبان الی اللہ کو معدن عرفان آلہی بنایا جنکے فیض تعلیم سے
بڑے بڑے عالم کامل ہوسے جنھون نے ہر علم وفن مین اور خاصکر علم لغت مین بیشمار کتابین جمع فرمائین جنکی تالیفات بطور یادگار کے آجتک
تمام عالم مین مند احل طلبہ وعلما ہین جس سے قیامت تک انکا نام نامی اس عالم فانی مین باقی رہیگا گو فارسی وعربی کی بہت سی
کتابین لغت کی تالیف ہوئین جس سے ایک زمانہ فیضیاب ہو رہا ہی لیکن زبان اردو جو کئی زبانون فارسی وعربی وترکی وغیرہ سے ملی ہوئی
ایک پسندیدہ زبان ہی جسکو عطر مجموعہ کہنا زیبا ہی اس زبان مین ابتک کوئی کتاب لغت کی ایسی جامع ومانع مرتب نہین ہوئی تھی
جس مین مشکل الفاظ کی تسہیل اور محاورات واصطلاحات کی تحقیق ایکہی جگہ پر جمع ہوتی الحمد للہ کہ یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ وشاب
جامع جمیع لغات حاوی محاورات واصطلاحات المسمّے بہ **جامع اللغات** جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہی جسمین عربی وفارسی
وترکی واردو کے لغات طرز تصریح کے ساتھ مندرج ہین اور اردو وفارسی کے روزمرہ ومحاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہی اور
ایک حصہ مین وہ لغت جو علم طب سے متعلق ہین یعنے ادویہ مع انکے مزاج وخواص وطریقہ استعمال کے مفصلاً ومشرحاً مذکور
ہین ہر باب وفصل کو برعایت حروف تہجی لکھا ہی جسکو گنجینۂ لغات ومعدن محاورات واصطلاحات کہنا بجا ہی جسکو جامع کمالات صوری
ومعنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری مرحوم نے حسب ایماے مالک مطبع موصوف بہ اداے معاوضہ موزون بعرق ریزی
تمام کتب لغات معتبرہ متقدمین ومتاخرین سے اسم بامسمّے تصنیف وتدوین فرمایا یہ کثیر الحجم تصنیف واسطے استفادہ عام تعلیم علوم کے
مزین بطبع ہوئی یہ نایاب کتاب دو جلدون پر مشتمل ہی جلد اول حرف الف سے حرف زاے معجمہ تک کے لغات کو شامل ہی اور جلد دوم
سین مہملہ سے آخر یا تک ایک مجلد ہی المنۃ للہ کہ ہر دو جلد بار دوم مطبع نامی گرامی منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین بعلوے ہمت آقاے نامدار
جناب بابو پراگ نرائن صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف بحسن اہتمام بابو منوہر لال صاحب بھارگو سپرنٹنڈنٹ - بماہ دسمبر
سنہ ۱۹۰۸ع مطابق ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۶ ہجری چھپکر شائع ہوئی - والحمد للہ علے اتمامہ -

اعلان - حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے

نام کتاب	قیمت
اساس البلاغۃ منقول از مطبوعۂ مصر تصحیح مولوی سید عابد حسین جدید الطبع بشرح ذیل۔	
(۱) کاغذ سفید گندہ۔	سے پ
(۲) کاغذ گلابی۔	عہ ر پ
مجمع البحار۔ مصنفۂ محمد طاہر فتنی لغات احادیث دو مجلد کامل نہایت صحیح۔	۸ر پ
منتہی الارب۔ معنی الفاظ عربی بزبان فارسی ہندو جلد مطبوعۂ غیر۔	ہے پ
قاموس۔ از محدث فیروز آبادی بحر زخار لغات عرب معروف کامل دو مجلد کاغذ سفید گندہ واضح قلم۔	سے ا پ
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ حنائی۔	عہ پ
ایضاً متوسط قلم کاغذ سفید چکنا۔	۴ر پ
صراح مع فرہنگ قراح۔ معروف متداول منقول از مطبوعۂ کلکتہ دو مجلد کاغذ سفید چکنا۔	۸ر پ
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔	۸ر
کتب لغت مختص بمفردات طبیہ اُردو	
مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ لغت طب۔	۱۴ر پ
ترجمۂ مخزن الادویہ۔ تین کالم کامل دو جلد مین یکجائی مترجمہ حکیم محمد نور کریم۔	۸ر پ
ضروری المطلب۔ از حکیم مہتاب رائے صاحب۔	۹ پائی
مقالات احسانی۔ دواؤن کے نام وخواص ہندی مین۔	۴ر
تحقیقات نادرۂ طبی۔ معروف بہ مفردات ہندی از حکیم بشیر احمد گوپاموی۔	۵ر
بستان المفردات۔ مجموعۂ افعال وخواص ادویۂ مفردہ طب یونانی مؤلفہ حکیم محمد عبد الحکیم مطبوعۂ غیر۔	۸ر پ
کتب لغات مختص بمفردات طب فارسی	
مخزن الادویہ۔ بغیر تحفہ از حکیم محمد حسین علوی۔	سے پ
مجموعۂ الفاظ الادویہ۔ چار رسالہ مع علاج۔	عہ
فرہنگ نصیریہ۔ حل مخزن الادویہ از حکیم نصیر	۹ پائی
انیس المعالجین۔ از حکیم عین الملک شیرازی۔	۳ر
اختیارات بدیعی۔ از حکیم علی بن منصور معروف بحاجی زین	۸ر
مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین از حکیم محمد حسین علوی	

نام کتاب	قیمت
مطبوعۂ ۱۹۰۱ء۔	سے پ
کتب طب مختص بعلاج انسان اُردو	
تشریح الاسباب مع نقشۂ بروج فلکی از حکیم قاضی الٰہی بخش	۸ر
رسالہ زبدۃ المفردات۔ مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب۔	۲ر ۹
زبدۃ الحکمت۔ تینون فصلون کے خورد ونوش کا طریقہ حفظ صحت مؤلفہ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	ا ر ۶
رسالہ تعریف النبض۔ مؤلفہ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۲ر
شفاء الامراض۔ از حکیم محمد عبد الحکیم صاحب۔	عہ ر پ
ترکیب العلاج۔ مع ترمیم واضافہ نسخہ جات مؤلفہ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	۸ ا پ
رسالۂ دافع طاعون۔ مؤلفہ رائے نہرادی لال صاحب ہیڈ ماسٹر اودیپور۔	۲ر پ
مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ۔ ہر مرض کے نسخے مؤلفہ سید فضل علی۔ ڈپٹی ڈاکٹر۔	۳ر ۳
طب جسمانی۔ مؤلفہ حکیم احسان علی۔	۳ر ۶
مجمع البحرین۔ از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی وڈاکٹری	سے پ
علاج الغربا۔ مترجمہ حکیم اصغر علی۔	۸ر
اُردو ترجمہ کلیات سدیدی فن اول۔ مترجمہ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی الخاطب بہ عالم فاضل۔	۱۲ر پ
اُردو ترجمہ مفردات سدیدی فن دوم۔ مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	۱۲ر پ
اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن سوم وچہارم۔ یکجائی مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	۵ر پ
ترجمہ طب اکبر۔ از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام۔	۸ر پ
اکسیر القلوب ترجمہ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	۸ر
ترجمہ قرابادین شفائی۔ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔	۶ر
قرابادین ذکائی اُردو۔ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔	۱۳ر
قانون عشرت۔ علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عشرت حسین۔	۲ر ۹
رسالۂ مزیل الاوہام۔ ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم	

نام کتاب	قیمت
مرزا محمد کاظم صاحب۔	۲ر
ترجمہ نادر غریب۔ مترجمۂ حکیم محمد ہادی حسین خان۔	۲ر
مخزن سلیمانی۔ ترجمۂ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین۔	عہ پ
ترجمۂ ہر دو جلد قرابادین کبیر۔ مشہور و معروف مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی کاغذ سفید۔	لعہ پ
تریاق مسموم۔ علاج زہر مع اشکال اقسام سانپوں کے از حبیب الدین احمد	۲ر
ترجمہ قانون شیخ الرئیس حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین جسکا ترجمہ اردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلد وان ہین۔	لعہ پ
جلد اول۔ امور کلیہ طب۔	عہ پ
جلد دوم۔ ادویہ مفردہ۔	عہ پ
جلد سوم۔ امراض جزئیہ۔	لعہ پ
جلد چہارم۔ امراض عامہ۔	لعہ پ
جلد پنجم۔ قرابادین و مرکبات۔	عہ پ
ترجمۂ علاج الامراض۔ از علامہ حکیم شریف خان دہلوی مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان۔	عہ پ
دستور النجات عن مصائب الحمیات۔ اقسام تپ مع علاج بقاعدۂ یونانی و ڈاکٹری مصنفۂ حکیم اصغر حسین۔	۵ر
جواہر النفیس فی شرح ارجوزۂ شیخ الرئیس عربی با ترجمۂ اردو از حکیم محقق ابو عبد العزیز محمد ثبالوی مترجم و شارح کاغذ سفید ولایتی۔	عہ
مجربات اکبری۔ مترجمۂ حکیم واجد علی سوہانی۔	۵ر
طب نبوی۔ انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔	۴ر
رموز الحکمت۔ علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفہ حکیم رجب علی۔	۴ر
معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص مع علاج مولفہ حکیم احسان علی کاغذ حنائی۔	۴ر
مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین کے بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔	۶ر
رسالۂ قارورہ۔ نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام مہدی۔	۱ر
عجالۂ مسیحی۔ معالجۂ امراض وبائی و دستور العمل مولفہ حکیم سید محمد ولی	۸

نام کتاب	قیمت
تریاق ہیضہ۔ مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین۔	۱ر
رسالہ معالجۂ تپ و لرزہ۔ از علمدار حسین صاحب۔	۲ر
کیمیاے عناصری۔ ترجمۂ قرابادین قادری مترجمۂ حکیم نور کریم	عہ
علاج برمحل ترجمۂ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفہ ڈاکٹر سمول آسبرن صاحب بہادر مترجمۂ منشی زوار حسین صاحب مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید ولایتی چکنا۔	عہ پ
ایضاً۔ کاغذ رسمی۔	عہ پ
ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی۔ کلیات و معالجات طب میں اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہے اسکا ترجمہ اردو کامل پورے دس حصہ میں منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اردو میں فرمایا۔	عسہ پ
امرت ساگر اردو مجربات علاج بیدک مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۴ر
مجموعۂ میزان الطب اردو مع پنج رسالہ نفیس دیگر مترجمۂ حکیم صادق علی۔	۸ر
اکسیر الامراض۔ مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین۔	۸ر
مطلوب الطالبین۔ خطوط استعلاجی۔	۲ر
مجربات بشیر۔ علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد۔	۲ر
اردو ترجمہ دستور العلاج فن طب میں نہایت جامع و نافع کتاب ہے ابواب طب حفظ صحت امراض و علاج اسمیں مذکور ہیں۔	عہ ر
ترجمۂ قانونچہ اردو۔ مع رسالہ قبریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ کا علیحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانے والا استاد موجود ہے مترجمۂ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار۔	۵ر
بحر محیط۔ طب میں بے نظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہے مولفۂ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلد ہیں بتفصیل ذیل۔	
(جلد اول) نظریات تا بیان زمانۂ مرض۔	۹ر پ
(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی۔	۸ر پ
ترجمۂ کفایۂ منصوری مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی	عہ
اردو ترجمہ نفیسی۔ مترجمۂ مولوی سید عابد حسین صاحب	للعہ پ